جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

المعجم الوسیط

عربی اردو

مؤلفین

ابراهيم مصطفى احمد حسن الزيات
حامد عبدالقادر محمد على النجار

مترجمین

ابن سرور محمد اویس عبدالنصیر علوی

MAKTABA-E-REHMANIA
مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: المعجم الوسیط
عربی اردو

مترجمین: ابن سرور محمد اویس، عبد النصیر علوی

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھ ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

عَرضِ ناشر

تمام تعریفیں اُس اللہ عزوجل کے واسطے ہیں جس نے ہمیں صراطِ مستقیم کی توفیق عطا فرمائی اور دین عالی کی خدمت میں لگایا۔

عظیم عربی لغت "**المعجم الوسيط**" کا اُردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے' یہ "**مجمع اللغة العربية**" کی ایک شاندار کاوش ہے' جس سے کوئی درس گاہ' کتب خانہ' استاد یا طالب علم ہرگز مستغنی نہیں ہوسکتا۔ یہ اپنی جامعیت اور کثرتِ الفاظ کی بناء پر عربی لغات میں ایک ممتاز حیثیت رکھتی ہے اور قدیم وجدید الفاظ سے مرکب ایک جاندار عربی لغت ہے' جس میں الفاظ کی وضاحت کے لیے آیاتِ قرآنیہ' احادیثِ نبویہ' عربی ضرب الامثال' اشعار اور محاوراتِ عرب سے خوب مدد لی گئی ہے۔

اِس شاندار عربی لغت کی افادیت کے پیشِ نظر یہ خیال ہمیشہ دامن گیر رہا کہ اس کو عوام الناس اور طلباء کرام کے فائدے کے لیے اُردو میں ترجمہ کر کے شائع کیا جائے اور کئی احباب اس کا اصرار فرماتے رہے۔ اس اَمر کی اہمیت وضرورت اور مخلص دوستوں کے اصرار وفرمائش پر اس جاندار عربی لغت کے ترجمہ اور اشاعت کا اہتمام کیا گیا۔

ہم اِس لغت کے مترجمین ابن سرور محمد اویسؔ اور عبدالنصیر علویؔ کا تہہ دِل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اُنہوں نے اپنی گو ناگوں علمی مصروفیات کے باوجود اِس علمی کام کے لیے نہ صرف یہ کہ وقت نکالا بلکہ انتہائی کم وقت میں شب وروز کی محنت سے اس کو پایہ تکمیل تک بھی پہنچایا۔

حق تعالیٰ ہماری اِس کاوش کو قبول فرمائے اور اُن تمام حضرات کو جو اس ترجمہ میں ہمارے شاملِ حال رہے جزائے خیر عطا فرمائے اور ہماری اس سعی کو دُنیا وآخرت کی فلاح کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

مقبول الرحمٰن عفا اللہ عنہ

مُقدّمہ

محمد رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((احبوا العرب لثلاث فانی عربی و کلام اللہ عربی ولسان اهل الجنة عربی[1]۔))

''عربوں سے تین وجوہات کی بناء پر محبت کرو: ❶ میں عربی ہوں' ❷ کلام اللہ عربی ہے' ❸ جنت والوں کی زبان عربی ہے۔''

عربی زبان اپنی جامعیت اور کثرتِ الفاظ کی بنیاد پر پوری دُنیا کی زبانوں پر فائق ہے اور اس میں ایسی خوبیاں اور خصوصیات پائی جاتی ہیں جو اسے دوسری رائج زبانوں سے ممتاز کردیتی ہیں۔ دُنیا میں کوئی زبان ایسی نہیں جو اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اپنی اصل حالت پر قائم رہے لیکن یہ عربی زبان کا اعجاز ہے کہ چودہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی یہ مَن وعَن اپنی حالت پر قائم ہے۔ اِسی وجہ سے ہمیں حضور ﷺ کے ارشادات وفرمودات سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ یہ عربی زبان ہی کی خصوصیت ہے' دُنیا کی دوسری زبانیں اِس سے عاری ہیں۔

عربی زبان کی خصوصیات میں سے اِس کے الفاظ کی کثرت' معانی کی جامعیت' فصاحت و بلاغت کا کمال' الفاظ کی خوبصورتی و جمال' دلکش اور متنوع ضرب الامثال' شعروادب کے دِلربا اور دِلنواز نمونے اور خطابت وتقریر کے عظیم شہ پارے اور محاورات واصطلاحات کی بہتات ہے...... اِس میں دلکشی بھی ہے' چاشنی بھی' حسن بھی ہے جمال بھی' نور بھی ہے سرور بھی' مسکراہٹ کے نغمے بھی ہیں اور آنسوؤں کے سمندر بھی...... نیز خداوند قدوس کی طرف سے اس لغت عربی کی حفاظت کا جو خاص اہتمام کیا گیا ہے وہ بھی قابلِ قدر اور شاندار ہے۔

عربی زبان کے انہی خصائص وشمائل اور فضائل وکمالات کی وجہ سے آخری آسمانی کتاب کے لیے بھی اس زبان کا انتخاب کیا گیا اور اسے إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ [سورۃ یوسف: ۲] کی سندِ عظیم عطا کی گئی کیونکہ اس بے مثل کتاب کے لئے ایسی زبان کی ضرورت تھی جو اِس کائنات کی طرح شاندار اور بے مثال ہو اور جس طرح اِس کتاب کے مضامین کا مقابلہ کوئی کلام نہیں کرسکتا اسی طرح اس کی زبان بھی ناقابلِ مقابلہ ہو۔

حق تعالیٰ نے اپنے آخری نبی (ﷺ) کو بھی جزیرۂ عرب میں پیدا کیا اور افصح العرب کا اعزاز بخشا اور ان کو

---

[1] مجمع الزوائد ۱۰ / ۵۲ و قال الهیثمی رواه الطبرانی فی الکبیر الاوسط الا انه قال و لسان اهل الجنة عربی و فیه العلاء بن عمرو الحنفی وهو مجمع علی ضعفه' الموضوعات ۲ / ۴۲' مستدرک الحاکم ۴ / ۸۷' تنزیه الشریعة ۲ / ۳۰' الاحیاء ۲ / ۳۶۴' میزان الاعتدال ترجمه رقم ۵۷۳۶۔

ایسے زمانہ میں مبعوث کیا جس میں زبان دانی کا زور وشور اور چرچا تھا' بڑے بڑے فصحاء و بلغاء' خطباء وشعراء اور ماہر ادیب اپنے اپنے فن کے جوہر دکھاتے اور لوگوں سے دادِ تحسین وصول کرتے لیکن جب قرآن کا نزول شروع ہوا تو ان شاعروں کے کلام کا سحر ٹوٹنا شروع ہو گیا اور دشمنوں کی زبانیں بھی بے ساختہ گویا ہوئیں: "ما ھذا کلام البشر" اور قرآن عربی زبان کا ماہتابِ ہدایت بن کر روشن ہوا اور آفاقِ عالم کو اپنے انوار و برکات کی روشنی سے روشن اور علوم ومعارف کے نور سے منور کر دیا۔

عربی زبان چونکہ قرآن کی زبان ہے اور قرآن کی حفاظت حق تعالیٰ نے اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۝ (الحجر: ۹) کا اعلان کر کے اپنے ذمہ لی ہے تو اس نسبت سے قرآن کی لغت کی حفاظت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ قرآن کی حفاظت کے لیے ہر زمانہ میں حفاظ' قراء اور علماء پیدا ہوئے جنہوں نے قرآن کی بقدرِ استطاعت خدمت کی اور زندہ وجاوید ہوئے۔ اسی طرح لغتِ قرآن کی حفاظت کے لیے بھی اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ میں قابلِ قدر اور جانثار فروشانِ اسلام پیدا کئے اور نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم اہلِ لغت حضرات سے بھی اس کی حفاظت کا کام لے کر {ان اللہ لیؤید ھذا الدین بالرجل الفاجر} کا مصداق ٹھہرایا۔

عربی زبان کے فروغ واشاعت اور حفاظت وترقی کے لیے انتہائی جانفشانی کے ساتھ عرق ریزی کی گئی۔ اس کی اشاعت وترقی کی خاطر لوگوں نے زندگیاں لگا دیں۔ علماء اسلاف نے عربی اسلوب اور طرزِ تکلم کی معرفت کیلئے دُور دراز کے سفر کئے اور دیہاتی عرب بدوؤں کی صحبت میں رہ کر اس کو سیکھا۔ مدارس ومکاتب اور کالجز و یونیورسٹیز میں اس کو ایک مستقل شعبہ کی حیثیت دی گئی۔ عربی رسائل واخبارات کا اجراء بھی اس ضمن میں خاصی اہمیت کا حامل ہے۔

جہاں یہ تمام کوششیں اور مساعی سرانجام دی گئیں' وہاں عربی زبان کے فروغ کے لیے ایک اور جاندار اور دُشوار سعی بھی کی گئی۔ وہ عربی لغات کی تدوین وتالیف اور جمع وترتیب کا دُشوار گزار مرحلہ تھا۔ کسی بھی زبان کی لغت وڈکشنری اس کی حفاظت اور اشاعت کا مؤثر ترین ذریعہ ہوتی ہے کیونکہ لغت سے استفادہ کئے بغیر کسی بھی زبان میں مہارت کا خیال پانی کا بلبلہ اور بیتِ عنکبوت کی حیثیت رکھتا ہے۔

عربی لغت نویسی کے حوالہ سے مندرجہ ذیل لغات خاصی اہمیت کی حامل ہیں:

❶ کتاب العین (پہلی عربی لغت) راجح قول کے مطابق اس کے مؤلف خلیل بن احمد المتوفی ۱۷۵ھ ہیں' ❷ البارع' ابو علی اسمٰعیل بن القاسم بغدادی المتوفی ۳۲۶ھ' ❸ التھذیب' ابو منصور محمد بن احمد الأزھری المتوفی ۳۷۰ھ' ❹ المحکم' ابو الحسن علی بن اسمٰعیل متوفی ۴۵۸ھ' ❺ الجمھرۃ' ابوبکر محمد بن الحسن بن درید الازدی متوفی ۳۲۱ھ' ❻ تاج اللغۃ وصحاح العربیۃ' ابو نصر اسمٰعیل بن حماد الجوہری متوفی ۴۰۰ھ' ❼ لسان العرب' ابو الفضل جمال الدین محمد بن مکرم افریقی متوفی ۷۱۱ھ' ❽ القاموس المحیط' مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب متوفی ۸۲۷ھ' ❾ تاج العروس' محب الدین ابو الفیض السیّد محمد المرتضیٰ الحسینی متوفی ۱۲۰۵ھ' ❿ اساس البلاغۃ'

ابو القاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری متوفی ۵۳۸ھ ⓫ مختار الصحاح' محمد بن ابوبکر بن عبدالقادر الرازی' ⓬ المصابح المنیر' ابو العباس احمد بن محمد بن علی الفیومی متوفی ۷۷۰ھ' ⓭ اقرب الموارد فی فصیح العربیة والشوارد' شیخ سعید الشرتونی متوفی ۱۹۱۲ء' ⓮ محیط المحیط' بطرس بن عبداللّٰه البستانی متوفی ۱۸۸۳ء' ⓯ المنجد' لویس مَعلوف الیسوعی متوفی ۱۹۴۶ء' ⓰ المعجم الوسیط (مجمع اللغة العربیة)۔

المعجم الوسيط

کم وبیش ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل ایک جامع ترین عربی لغت ہے' جس میں قدیم وجدید مستعمل الفاظ کے ذخیرہ کو انتہائی خوبصورت انداز سے تحریر کیا گیا ہے۔ الفاظ کی وضاحت کے لیے آیات واحادیث اور کلامِ شعراء اور بلغاء عرب کے ساتھ ساتھ جدید الفاظ ومحاورات' ضرب الامثال' مترادفات ومتضادات' اصطلاحات اور جاندار اسلوب کا زیور بھی پہنایا گیا ہے۔

مولانا عمید الدین کیرانوی فرماتے ہیں:

۱۹۲۳ء میں مصر میں "مجمع اللغة العربیة" کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری و سرگرمی کا دَور شروع ہوا۔ اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔ **المعجم الوسیط** اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان وادب کے نامور اساطین کی ایک ٹیم نے انجام دیا' جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

❶ الاستاذ ابراہیم مصطفی۔

❷ الاستاذ احمد حسن الزّیات

❸ الاستاذ حامد عبدالقادر

❹ الاستاذ محمد علی النجار

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسبِ ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدکتور ابراہیم انیس' الدکتور عبدالحلیم منتصر' الاستاذ عطیہ الصوالحی' الاستاذ محمد خلف اللہ احمد۔

(القاموس الوحید ص: ۷۰)

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس عظیم لغت کے ترجمہ کی توفیق عطا فرمائی۔ میں یہ سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھ بندۂ ناچیز سے دین کا اتنا بڑا کام لیں گے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق وتائید ہے کہ اس نے لغت قرآن کی اس خدمت کے لیے قبول فرمایا۔

میں اس کاوش کی تکمیل کے سلسلے میں اپنے اُن محسنین کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنھوں نے اِس کام میں میری معاونت اور راہنمائی فرمائی۔ ان میں سب سے سرفہرست میرے دوست محترم قاری عبدالنصیر علویؔ صاحب ہیں۔ جنھوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں میری بھرپور معاونت فرمائی اور ان ہی کے تعاون سے یہ لغت اتنی جلدی تیار ہوسکی اور میں اپنے استادِ محترم جناب مولانا خالد محمود صاحب اور مولانا عابد قریشی صاحب اور مولانا مفتی احمد علی صاحب کا بھی ممنون ہوں کہ انھوں نے ہر وقت میری معاونت اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

منجملہ ان معاونین کے میرے برادر محترم مولانا محمد شعیب صاحب ہیں' جنھوں نے جانفشانی اور عرق ریزی کے ساتھ اس کی تکمیل میں حصہ لیا۔ مولانا نذیر احمد ہاشمی (پی۔ ایچ۔ ڈی) کا بھی ممنونِ احسان ہوں جنھوں نے اِس لغت کی بابت مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی کو قبول فرمائے۔

آخر میں حضور خدا دست بدُعا ہوں کہ وہ اس بندۂ ناچیز کی اس حقیر سی کاوش کو قبول فرما کر مفید اور نافع بنادے۔ آمین

ابن سرور محمد اویس

۱۱ ستمبر ۲۰۰۴ء

چند ضروری ہدایات

المعجم الوسيط میں آنے والے رموز واشارات کو درج ذیل معانی کے لیے استعمال کیا گیا ہے:

1. (ج) : جمع کو بیان کرنے کے لیے۔
2. (ـِ ـَ ـُ) : مضارع عین کلمہ کی حرکت۔
3. (و ــــــ) : تکرار کلمہ کے لئے۔
4. (مو) : مولد لفظ کے لیے یعنی وہ لفظ لوگوں نے عصر روایت کے بعد استعمال کیا ہو۔
5. (مع) : معرب لفظ کیلیے یعنی وہ اجنبی لفظ جسے عربوں نے کمی، زیادتی یا قلب کے ذریعہ بدل دیا ہو۔
6. (د) : دخیل لفظ کے لئے، وہ اجنبی لفظ جو عربی میں بغیر تبدیلی کے داخل ہو گیا ہو۔
7. (مج) : وہ لفظ جسے مجمع اللغة العربية نے ثابت کیا ہو۔
8. (محدثة) : وہ لفظ جسے زمانہ جدید میں استعمال کیا گیا اور وہ تمام لوگوں میں رواج پکڑ لے۔

المعجم الوسیط کے رموز واِشارت

فا	سے مراد	اسم فاعل	مص	سے مراد	مصدر	(س) سے مراد	باب سمع یسمع
مفع	سے مراد	اسم مفعول	(ض)	سے مراد	باب ضرب یضرب	(ک) سے مراد	باب کرم یکرم
ج	سے مراد	جمع	(ن)	سے مراد	باب نصر ینصر	(ح) سے مراد	باب حسب یحسب
جج	سے مراد	جمع الجمع	(ف)	سے مراد	باب فتح یفتح		

اگر کسی کلمہ کی تلاش ہو اور وہ مجرد ہو یا اگر مزید ہو تو مجرد بنا کر یا پہلا حرف بدلا ہوا ہو تو اصل کی طرف لوٹا کر پہلے حرف کے باب میں تلاش کرو۔

بعض قیاسی اَحکام

لغت عربی کے متعلم کو فن صرف کے قواعد سے اچھی طرح واقف ہونا چاہئے تاکہ جن قیاسی چیزوں کے ذکر کو چھوڑنے کی عام عادت ہے ان کے استعمال میں غلطی نہ ہونے پائے۔ لیکن پھر بھی بعض قواعد فائدہ کے لئے یہاں لکھ دیئے جاتے ہیں مجرد کو مزید بنا دینے سے حسبِ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

(۱) تعدیہ: لازم سے متعدی ہونا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ ہونا۔

(۲) تصییر: صاحب ماخذ بنا دینا۔

(۳) تعریض: مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لے جانا۔

(۴) وجدان: کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا پایا جانا۔

(۵) ابتداء: کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا بغیر اس کے کہ وہ فعل ثلاثی مجرّد سے آیا ہو اور اگر وہ مادہ مجرّد سے آیا ہو تو وہاں وہ معنی نہ ہوں جو ثلاثی مزید میں ہیں۔

(۶) اتخاذ: کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا۔

(۷) اشتراک: دو شخصوں کا کسی کام میں شریک ہونا اس طرح کہ ہر ایک فاعل اور مفعول دونوں کی حیثیت رکھتا ہو۔

(۸) اقتضاب: کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا اور ثلاثی مجرد مطلقاً کسی باب سے نہ آنا۔

(۹) الباس ماخذ: کسی چیز کو ماخذ پہنانا۔

(۱۰) بلوغ: ماخذ میں آنا یا ماخذ میں پہنچنا۔

(۱۱) تجنّب: ماخذ سے بچنا۔

(۱۲) تحوّل: کسی چیز کا عین ماخذ ہونا یا مثل ماخذ ہونا۔

(۱۳) تحویل: کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا۔

(۱۴) تخلیط: کسی چیز کو ماخذ سے آراستہ کرنا۔

(۱۵) تخییر: فاعل کا کسی فعل کو اپنی ذات کے لئے کرنا۔

(۱۶) تخییل: فاعل کا اپنی ذات میں ماخذ کا حصول دکھانا یا جتانا جس سے صرف دکھاوا یا بناوٹ مقصود ہو۔

(۱۷) تدریج: کسی فعل کو آہستہ آہستہ کرنا۔

(۱۸) تصرف: ماخذ کے حصول میں کوشش کرنا۔

(۱۹) تعمل: ماخذ کو کام میں لانا یا ماخذ سے کام لینا۔

(۲۰) تکلف: ماخذ میں تصنع یا بناوٹ ظاہر کرنا۔

فَائِدَہ: تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں جو تصنع ہے وہ مرغوب فعل ہوتا ہے مگر تخییل میں جس فعل کا ارتکاب ہوتا ہے وہ محض دکھاوا اور جعل ہوتا ہے۔

(۲۱) حسبان: کسی چیز کے متعلق یہ گمان کرنا کہ وہ ماخذ کے معنی سے موصوف ہے۔

فَائِدَہ: حسبان اور وجدان میں فرق یہ ہے کہ وجدان میں یقین پایا جاتا ہے اور حسبان میں شک وگمان۔

(۲۲) حینونت: کسی امر کا ماخذ کے وقت میں واقع ہونا یا اس وقت میں پہنچنا۔

(۲۳) سلب: کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا۔

(۲۴) صیرورت: صاحب ماخذ ہونا۔

(۲۵) طلب: ماخذ کو طلب کرنا' چاہنا۔

(۲۶) قصر: اختصار کیلئے کسی کلمہ کا مرکب سے اشتقاق کے طور پر بنانا۔

(۲۷) لزوم وعلاج: فعل میں جوارح یعنی اعضاء کے کام کا اثر پایا جانا۔

(۲۸) لیاقت: کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا۔

(۲۹) مبالغہ: کسی امر کی کیفیت یا اس کی مقدار کی زیادتی کو بیان کرنا۔

(۳۰) مطاوعت: ایک فعل کے دوسرے فعل کو لانا۔ جس سے ظاہر ہو کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا۔

(۳۱) موافقت: کسی فعل کا ہم معنی ہونا۔

(۳۲) نسبت بماخذ: کسی چیز کا ماخذ سے منسوب ہونا۔

(۳۳) اعطاء ماخذ: ماخذ دینا۔
(۳۴) تشارک: دو چیزوں کا فعل کے صدور میں شریک ہونا۔

باب افعال

(تعریف کے لئے سامنے لکھے ہوئے نمبر کو دیکھو)

(۱) ابتداء: جیسے أَشْفَقَ وہ ڈر گیا (مجرد شفق=مہربانی کرنا) (۵)
(۲) بلوغ: جیسے أَعْرَقَ: عراق میں پہنچا (۱۰)
(۳) تصییر: جیسے أَشْرَكَ النَّعْلَ = اُس نے تسمہ دار جوتا بنایا۔ (ماخذ شراک بمعنی تسمہ) (۲)
(۴) تعدیہ: جیسے اخرجَ= نکالا۔ (۱)
(۵) تعریض: جیسے أَبَعْتُ الحِمار= میں گدھے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔ (۳)
(۶) حینونت: جیسے أَحْصَدَ الزرعُ = کھیتی کے کٹنے کا وقت آ گیا۔ (۲۲)
(۷) لیاقت: جیسے أَلامَ الْفَرعُ= سردار قابل ملامت ہوا (۲۸)
(۸) سلب: جیسے أَشْكَيْتُهُ= میں نے اس کی شکایت دُور کی۔ (۲۳)
(۹) صیرورت: جیسے أَلْبَنَ البقرُ= گائے دودھ والی ہوگئی۔ (۲۴)
(۱۰) مبالغہ: جیسے أَثْمَرَ النخلُ= کھجور کے درخت میں بہت سی کھجوریں لگیں۔ (۲۹)
(۱۱) نسبت بماخذ: جیسے أَكْفَرْتُهُ = میں نے اسے کفر سے نسبت دی۔ (۳۲)
(۱۲) وجدان: جیسے أَبْخَلْتُهُ= میں نے اسے بخیل پایا۔ (۴)
(۱۳) موافقت مجرّد: جیسے أَقَلْتُ البیعَ بمعنی قلته یعنی فسخته (۳۱)

باب تفعیل

(۱) ابتداء: جیسے كَلَّمَ =اس نے کلام کیا (مجرد کلم۔ زخمی کرنا) (۵)
(۲) الباس ماخذ: جیسے جلل الفرس= اس نے گھوڑے کو جھول پہنائی۔ (۹)
(۳) بلوغ: جیسے خَيَّمَ= وہ خیمہ میں آیا۔ (۱۰)
(۴) تحویل: جیسے نَصَّرَ=اس نے نصرانی بنایا۔ (۱۳)
(۵) تخلیط: جیسے ذَهَّبَ=اس نے سنہری بنایا۔ (۱۴)
(۶) تصییر: جیسے وَتَّرَ الْقَوْسَ= اس نے کمان کو زہ دار بنایا۔ (۲)
(۷) تعدیہ: جیسے فَرَّحَنِي= اس نے مجھے خوش کیا۔
(۸) سلب: جیسے قَرَّدَ الْإِبِلَ اس نے اونٹ سے چیچڑی کو دور کیا۔ (۲۳)
(۹) صیرورت: جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ= درخت شگوفہ دار ہوگیا۔ (۲۴)

(۱۰) قصر: جیسے هَلَّلَ اس نے لا الہ الا اللہ کہا۔ (۲۶)
(۱۱) مبالغہ: جیسے جَوَّلَ= وہ بہت گھوما۔ (۲۹)
(۱۲) نسبت بماخذ: جیسے فَسَّقَنِي= اس نے مجھے بدکار کہا۔ (۳۲)

باب مفاعلہ

(۱) اشتراک: جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عمرًوا=زید نے عمرو سے مقاتلہ کیا اور عمرو نے زید سے (۷)
(۲) موافقت مجرّد: جیسی سَافَرَ: بمعنی سفر۔
موافقت أَفْعَلَ: جیسے بَاعَدْتُه: بمعنی أَبْعَدْتُهُ
موافقت فَعَّلَ: جیسے ضَاعَفَ: بمعنی ضَعَّفَ: (۳۱)

باب تفعل

(۱) ابتداء: جیسے تَكَلَّمَ= اس نے کلام کیا۔ (۵)
(۲) اتخاذ: جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ= اس نے پتھر کو تکیہ بنایا (۶)
(۳) تجنب: جیسے تَأَثَّمَ= اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔ (۱۱)
(۴) تحول: جیسے تَنَصَّرَ= وہ نصرانی ہوگیا۔ (۱۲)
(۵) تعمل: جیسے تَخَتَّمَ= اس نے انگوٹھی پہنی۔ (۱۹)
(۶) تدریج: جیسے تَجَرَّعَ= اس نے گھونٹ گھونٹ کر کے پیا۔ (۱۷)
(۷) تکلف: جیسے تَشَجَّعَ= وہ بہادر بنا۔ (۲۰)
(۸) صیرورت: جیسے تَمَوَّلَ= وہ مالدار ہوگیا۔ (۲۴)
(۹) مطاوعت فَعَّلَ: جیسے عَلَّمته فتَعَلَّمَ میں نے اسے سکھایا اور وہ سیکھ گیا۔ (۳۰)

باب تفاعل

(۱) ابتداء: جیسے تَبَارَكَ اللهُ= اللہ بڑی برکت والا ہے (مجرد برك= اونٹ کا بیٹھنا) (۵)
(۲) تشارک: جیسے تشا تَمَا= دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔ (۳۴)
(۳) تخییل: جیسے تَمَارَضَ= اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا۔ (۱۶)
(۴) مطاوعت فَاعَلَ: جیسے بَاعَدتُهُ فَتَبَاعَدَ= میں نے اُسے دور کیا وہ دُور ہوگیا۔ (۳۰)

باب انفعال

(۱) ابتداء: جیسے اِنْطَلَقَ= وہ گیا۔ (مجرد طَلَقَ) (۵)
(۲) لزوم وعلاج: جیسے اِنْكَسَرَ= وہ ٹوٹ گیا۔

(۳) مطاوعت فعل: جیسے کَسَرْتُه فَانْکَسَرَ = میں نے اسے توڑا وہ ٹوٹ گیا۔
مطاوعت اَفْعَلَ: جیسے اَغْلَقَ الباب فَانْغَلَقَ = اس نے دروازہ بند کیا اور وہ بند ہو گیا۔ (۳۰)

فائدہ = باب اِنفعال ہمیشہ لازم ہوتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معانی کے لئے آتا ہے جن کا تعلق اعضاء ظاہری سے ہو۔

باب افتعال

(۱) اتخاذ: جیسے اِجْتَحَرَ الفارُ = چوہے نے بل بنایا۔ (۶)
(۲) تخییر: جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ = اُس نے اپنے لئے جَو ناپ (۱۵)
(۳) تصرف: جیسے اکتسب الفضل = اس نے کوشش کر کے فضیلت حاصل کی۔ (۱۸)
(۴) مطاوعت فعل: جیسے غمہتہ فاغتمّ = میں نے اسے غمگین کیا اور وہ غمگین ہوا۔ (۳۰)
(۵) طلب: جیسے اِکْتَدَّ فُلاَنًا = اس نے فلاں سے مشقت طلب کی۔ (۲۵)
(۶) موافقت فعل: جیسے اجتذب بمعنی جذب۔
موافقت تفاعل: جیسے اِخْتَصَمَ بمعنی تَخَاصَمَ (۳۱)

باب استفعال

(۱) طلب جیسے استطعمتہ = میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔ (۲۵)
(۲) لیاقت جیسے استرقع الثوب = کپڑا قابل پیوند ہوا۔ (۲۸)
(۳) وجدان: جیسے استکرمتہ = میں نے اس کو کرم سے متصف پایا۔ (۴)
(۴) حسبان: جیسے اِسْتَحْسَنْتُهٗ = میں نے اس کو اچھا گمان کیا (۲۱)
(۵) تحول: جیسے اِسْتَحْجَرَ الطین = مٹی پتھر بن گئی (۱۲)
(۶) اتخاذ: جیسے استوطن القریٰ۔ اس نے دیہاتوں کو وطن بنالیا۔ (۶)
(۷) تکلف: جیسے اِسْتَجْرَأَ = اُس نے جرأت دکھلائی۔ (۲۰)
(۸) قصر: جیسے اِسْتَرْجَعَ = اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہا۔ (۲۶)
(۹) مطاوعت اَفعل: جیسے اَقَمْتُه فَاسْتَقَامَ = میں نے اُسے سیدھا کیا وہ سیدھا ہو گیا۔ (۳۰)
(۱۰) موافقت مجرد: جیسے قَرَّ واِسْتَقَرَّ (۳۱)
موافقت اَفعل: جیسے اَجَابَ واِسْتَجَابَ (۳۱)

(۱۱) ابتداء: جیسے اِسْتَعَانَ = زیر ناف کے بال کاٹے۔ (۵)

باب افعلال

(۱) مبالغہ: جیسے اِسْوَدَّ اللیلُ = رات بہت تاریک ہو گئی۔ (۲۹)
فائدہ: اکثر یہ باب الوان وعیوب کے لئے آتا ہے جیسے اِحْمَرَّ، ابیضّ، اِحْوَلَّ اور ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔

باب اِفْعِیْعَال

(۱) مبالغہ: جیسے اِحْدَوْدَبَ = بہت کبڑا ہو گیا۔ (۲۹)
(۲) موافقت مجرد: جیسے اِحْلَوْلَی التَّمْرُ بمعنی حَلَا (۳۱)

باب اِفْعِوَّال

(۲) مبالغہ: جیسے اِجْلَوَّذَ = وہ بہت تیز دوڑا۔ (۲۹)

باب افعیلال

(۱) مبالغہ: جیسے اِحْمَارَّ بہت سرخ ہوا۔ (۲۹)
یہ باب الوان وعیوب کے لئے مخصوص ہے۔

باب تفعلل

(۱) مطاوعت: جیسے دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ میں نے اسے لڑھکا دیا وہ لڑھک گیا۔ (۳۰)
علماء صرف کے نزدیک ان کے علاوہ اور بھی فوائد ہیں جن کو تطویل کے خوف سے نظر انداز کر دیا گیا۔
اور ان ابواب مزید فیہ کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجرد سے بنالیا جائے بلکہ اس کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔

مشتقات

فعل سے جو اسماء مشتق ہوتے ہیں وہ دس ہیں (۱) مصدر، (۲) اسم مرۃ (۳) اسم نوع، (۴) ظرف مکان وظرف زمان، (۵) اسم آلہ (۶) اسم فاعل، (۷) اسم مفعول، (۸) صفت مُشبہ، (۹) اسم تفضیل، (۱۰) مبالغہ۔
ثلاثی مجرد کے مصادر قیاسی نہیں ان کے بہت سے اوزان ہیں اور ان کا مدار سماع پر ہے لیکن یوں ضبط میں لایا جا سکتا ہے کہ عموماً:
(۱) جو پیشہ کے معنی پر دلالت کرتے ہوں ان کا وزن فِعالۃ ہے جیسے زِراعۃ، تِجارۃ، حِیاکۃ۔
(۲) جو امتناع کے معنی پر دلالت کرتے ہوں ان کا وزن فِعَالٌ ہے۔ جیسے اِباء، شراد، جماع۔

(۳) جو اضطراب کے معنی پر دلالت کرتے ہوں ان کا وزن فَعَلاَن ہے جیسے غَلَیَان، جَولاَن، خفقان۔
(۴) جن کی دلالت امراض پر ہو ان کا وزن فُعَال ہے جیسے صُداع، زکام، دوار۔
(۵) جن کی دلالت سیر پر ہو ان کا وزن فَعِیل ہے جیسے رَحِیْل، و ذمیل
(۶) جن کی دلالت آواز پر ہو ان کا وزن فُعَال اور فَعِیل ہے جیسے صُراخ، خُوار، زَئِیْر، نئِیم۔
(۷) جن کا مدلول رنگ ہو ان کا وزن فُعْلَة ہے جیسے حُمْرَةٌ، رزْقة، خُضْرة۔

اور اگر ان معانی پر دلالت نہ ہو تو عموماً
(۱) فعل کا مصدر فُعُوْلَة اور فَعَالة کے وزن پر آتا ہے جیسے سُهُوْلَة، نَبَاهَة، فَصَاحَةٌ۔
(۲) فعل لازمی کا مصدر فَعَلٌ کے وزن پر ہے جیسے فَرَحٌ، عَطَشٌ، بَلَجٌ۔
(۳) فعل لازمی کا مصدر فُعُوْلٌ کے وزن پر جیسے قُعُوْدٌ، خُرُوْجٌ، نُهُوْضٌ۔
(۴) فَعِلَ اور فَعَل متعدی کا فَعْل کے وزن پر جیسے فَهْم، نَصْر۔

غیر ثلاثی کے مصادر

ثلاثی کے علاوہ سارے مصادر قیاسی ہیں۔ فعّل کا مصدر تفعیل ہے جیسے قَبَّلَ تقبیلا اور تَفْعِلَة کے وزن پر بھی آتا ہے مگر کم جیسے وَسَّعَ توسعة، قَدَّمَ تقدمة اگر مہموز اللام ہو تو تفعله کا وزن زیادہ اور تفعیل کا کم آتا ہے جیسے نَبَّأَ تَنْبِئَة وطَّأَ توطِئَة، هنَّأَ تهنئة اور اگر ناقص ہو تو صرف تفعله ہی کا وزن آتا ہے۔ جیسے حلَّی تحلية، زکی تزکية اور اگر اجوف ہو تو صرف تفعیل کا وزن آتا ہے جیسے قَوَّمَ، تقویمًا، سَوَّدَ تسویدا۔

فَاعَلَ کا مصدر فعال و مفاعَلَة ہے جیسے قَاتَلَ قِتَالاً و مُقَاتَلَةً ہے لیکن جن مواد میں فاء کلمہ یاء ہو وہاں مُفَاعَلَةً کا وزن متعین ہے جیسے یَاسَرَ، مُیَاسَرَةً یَامَنَ مُیَامَنَةً اور یَاوَمَ مُیَاوَمَةً و یوامًا شاذ ہے۔

اَفعَلَ کا مصدر اِفْعَالٌ ہے جیسے اَکْرَمَ اِکْرَامًا اور اگر عین کلمہ میں حرفِ علت ہو تو اسکی حرکت ماقبل کو نقل کر کے الف سے بدل دیتے ہیں، دو الف کے جمع ہونے کی وجہ سے ایک کو حذف کر دیتے ہیں اور اسکے عوض میں آخر میں تا بڑھا دیتے ہیں جیسے امات، اماتة اغاث اغاثة، اشار اشارة

تَفَعَّلَ کا مصدر تَفَعُّلٌ اور تَفَاعَلَ کا تَفَاعُلٌ ہے لیکن ان دونوں میں جب لام کلمہ حرفِ علت ہو تو یا سے بدل کر ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں جیسے تَأَنّٰی، تَأَنِّیًا، تغاضی تَغَاضِیًا۔

اِفْتَعَلَ کا مصدر افْتِعَال، اِنْفَعَلَ کا اِنْفَعَال، اِفْعَوعَلَ کا افعیعال اور افعلّ کا افعلال ہے جیسے اشترك اشتراکًا۔ انطلق اِنْطِلاَقاً، اِحْدَوْدَبَ اِحْدِیْدابًا اور اِسْوَدَّ اِسْوِدَادًا

اِسْتَفْعَلَ کا مصدر اِسْتِفْعَال ہے لیکن عین کلمہ حرفِ علت ہو تو الف سے بدل کر حذف کر دیتے ہیں اور آخر میں تا بڑھا دیتے ہیں جیسے اِسْتَقَامَ اِسْتِقَامَةً

فَعْلَلَ کا مصدر فَعْلَلَةً اور فِعْلاَل ہے جیسے دَحْرَجَ دَحْرَجَةً وَدِحْرَاجًا دوسرا وزن صرف مضاعف ہونے کی صورت میں قیاسی ہے ورنہ سماعی جیسے وَسْوَسَ وَسْوَسَةً اور وَسْوَاسًا

تَفَعْلَلَ کا تَفَعْلُلٌ۔ اِفْعَنْلَلَ کا اِفْعِنْلاَل، اِفْعَلَلَّ کا اِفْعِلاَّل جیسے تدحرج تدحرجًا۔ احرنجم احرنجامًا۔ اِقْشَعَرَّ اِقْشِعْرَارًا۔

فعل مجہول کے لئے مصدر کا کوئی خاص وزن مقرر نہیں۔ فعل معروف کا مصدر ہی اس کا کام بھی دیتا ہے جیسے ضُرِبَ ضَرْبًا جیسا کہ کہا جاتا ہے۔ ضَرَبَ ضَرْبًا

مصدر میمی

ثلاثی مجرد سے مصدر میمی مفعل کے وزن پر آتا ہے جیسے منظر، مضرب، مرمی اس قاعدہ سے سات الفاظ مَجِئٌ، مرجعٌ، مَسِیْرٌ، مَصِیْرٌ، مَشِیْبٌ، مَرْفِق، مَقِیْلُ مستثنیٰ ہیں۔

مثال واوی سے مفعل کے وزن پر خواہ مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو یا مفتوح جیسے موردٌ، مَوْعِدٌ، مَوْجِلٌ ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے مضارع مجہول کے وزن پر بجائے علامت مضارع کے میم مضموم لگا کر جیسے مُنْحَدَر، مصطَبَر، مزدحم۔

اسم مرۃ واسم نوع

اسم مرۃ وہ مصدر ہے جو ایک مرتبہ فعل کے واقع ہونے کو ظاہر کرے اور اسم نوع وہ ہے جو فعل کی ہیئت اور نوع کو بتلائے۔ ثلاثی مجرد سے اسم مرۃ کا وزن فعلة کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبَةً، جَلَسْتُ جَلْسَةً۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے جس باب کا اسم مرۃ بنانا مقصود ہو اسی باب کے مصدر کے وزن پر تاء کی زیادتی کے ساتھ لاتے ہیں جیسے اَلْتَفَتُّ التِفَاتَةً، انطلقتُ انْطلاَقَةً اور اگر ثلاثی وغیرہ کے مصادر کے آخر میں تاء ہو تو اسم مرۃ لانے کی صورت میں کسی ایسی چیز کا لانا

ضروری ہے جس سے وحدت ظاہر ہو جیسے ضربته ضرة واحدة۔ قاتلته مقاتلة، لا غیر وما التفت الیه الا التفا تة وَاجِبَةً اجابة فقط۔

اسم نوع کا وزن ثلاثی مجرد سے فِعْلَةٌ کے وزن پر جیسے وقف وقفة الاسد ومشی مِشْيَةَ المُخْتَالِ۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے اسم مرۃ کے وزن پر جیسے حَسَنُ الانطلاقة۔ قبیح المعاشرة۔

ظرفِ مکان وظرفِ زمان

ظرفِ مکان وہ ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ کو بتلائے اور ظرفِ زمان وہ ہے جو فعل کے واقع ہونے کے زمانہ کو ظاہر کرے۔

ثلاثی مجرد سے ظرف خواہ زمانی ہو یا مکانی مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے جبکہ مضارع کا عین مضموم ہو یا مفتوح جیسے مَنْصَر۔ مَفْتَح مَسْمَع اور اگر مضارع کا عین مکسور ہو تو مَفْعِل کے وزن پر جیسے مَجْلِس، مَنْزِل۔

اس قاعدہ سے الفاظ مندرجہ ذیل مستثنیٰ ہیں' ان سب کا وزن مفعل ہے باوجودیکہ انکے مضارع کا عین مضموم ہے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَطْلِعٌ، مَجْزِرٌ، مَرْفِقٌ، مَفْرِقٌ، مَسْكِنٌ، مَنْسِكٌ، مَنْبِتٌ، مَسقطٌ۔

مثال سے ظرفِ زمان ومکان ہمیشہ مَفْعِل کے وزن پر اور ناقص سے ہمیشہ مَفْعَل کے وزن پر جیسے مَوعِد، مَوجِل، مَطوی، مرمی۔

اور ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے مصدر میمی کی مانند جیسے اَدْخَلَ سے مُدْخَلٌ۔ اَخْرَجَ سے مُخْرَجٌ۔ اَخْدَعَ سے مُخْدَعٌ۔

کسی جگہ میں کسی چیز کی کثرت کو ظاہر کرنے کے لئے مفعلة کا وزن مقرر ہے' جیسے مقبرة جہاں قبریں زیادہ ہوں۔ مابلة = جہاں اونٹ زیادہ ہوں۔ مفعاة= جہاں سانپ زیادہ ہوں۔ مسبعة =جہاں درندے زیادہ ہوں۔ کہا گیا ہے کہ یہ وزن ثلاثی مجرد ومزید سے قیاسی ہے اور بعض کا قول ہے کہ کثرت سے آتا ہے مگر قیاسی نہیں۔

اسمِ آلہ

کام کرنے کے آلے اور اوزار کا نام اسمِ آلہ ہے یہ صرف ثلاثی مجرد متعدی سے بنتا ہے اس کے تین وزن ہیں۔ مِفْعَلٌ جیسے مِبرَد۔ مِفْعَالٌ جیسے مفتاحٌ ۔ مِفْعَلَةٌ جیسے مِكْنَسَةٌ اور یہ اوزان بھی قیاسی نہیں۔ مُنْخُل، مُدهُن، مكحلة، مدق، مُسعُط، مَنَارَةٌ، مُشطٌ وغیرہ الفاظ اسماء جامدہ کے مانند ہیں۔ ان کا فعل سے اشتقاق نہیں اور اسم آلہ جو فعل سے مشتق نہ ہو اس کے لئے کوئی ضابطہ نہیں۔ بہت سے مختلف اوزان پر آتے ہیں جیسے قَدُوم، سِكِّين، فاس وغیرہ۔

اسم فاعل واسم مفعول

اسم فاعل وہ ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس سے فعل واقع ہو ثلاثی مجرد سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَارِبٌ، قَاتِلٌ، نَاصِرٌ۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے مضارع معروف کے وزن پر علامت مضارع کے بجائے میم مضموم لگانے سے بنتا ہے اور ماقبل آخر مکسور ہوتا ہے جیسے مُجْتَنِبٌ، مُسْتَخْرِجٌ، مُصَرِّفٌ۔

اسم مفعول وہ ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو ثلاثی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے مَنْصُوْرٌ، مَضْرُوْبٌ، مَفْتُوْحٌ ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے مضارع مجہول کے وزن پر علامت مضارع کے بجائے میم مضموم لگانے اور ماقبل آخر کو مفتوح کر دینے سے بنتا ہے جیسے مُقَبَّلٌ۔ مُکرمٌ۔ مُدَحرَجٌ ۔

تنبیه (۱) قیاس کا تقاضا ہے کہ اسم فاعل اور اسم مفعول کا اشتقاق اپنے ہی فعل سے ہو خواہ مجرد ہو خواہ مزید۔ لیکن کچھ الفاظ بطور شذوذ کے دوسرے سے مشتق ہیں۔ مثلاً اَمْحَلَ سے مَاحِلٌ۔ اَمْلَحَ سے مَالِحٌ۔ ايفَعَ سے يَافِعٌ ۔ أَعْشَبَ سے عَاشِبٌ۔ اَحَبَّهُ سے مَحْبُوْبٌ۔ أَجَنَّهُ سے مَجْنُوْنٌ۔ حَمَّهُ سے مَحْمُوْمٌ۔ اَزْكَمَهُ سے مَزْكُوْمٌ۔ اَسَلَّهُ سے مَسْلُوْلٌ۔

(۲) اسم مفعول مصدر میمی ظرف زمان ومکان ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے سب ایک ہی وزن پر آتے ہیں۔ امتیاز قرائن کی بناء پر ہوتی ہے۔

صفت مُشبہ

صفت مُشبہ وہ ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں صفت بطور ثبوت کے ہو۔ ثلاثی سے اس کے اوزان سماعی ہیں مثلاً حَسَنٌ، کَرِيْمٌ، لينٌ، سَهل، صَعْبٌ، لقيان، غضبَان، كسول، عطشى، رؤف اگر مادہ کی دلالت لون یا عیب یا حلیہ پر ہو تو اس کے لئے وزن افعل کا ہے جیسے اَسْوَدُ، اعرج، ابلَجُ اور ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے اور صفت مُشبہ صرف ابواب لازمہ سے آتا ہے جیسے مطمئن۔ مستقيم۔

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ ہے جو بہ نسبت دوسرے کے موصوف کی صفت کی زیادتی پر دلالت کرے اس کو افعل التفضیل بھی کہتے ہیں۔ مذکر کا وزن افعل کا اور مؤنث کا وزن فعلی کا مقرر ہے اور صرف ثلاثی مجرد کے ابواب سے بنتا ہے اور وہ مادے جو رنگ' عیب یا حلیہ پر دلالت کرتے ہوں ان سے اسم

تفضیل کا صیغہ نہیں آ تا بلکہ اسی وزن پر صفت کا صیغہ آ تا ہے۔ وہ ابواب یا وہ مادے جن سے اسم تفضیل کا صیغہ افعل کے وزن پر نہیں آ سکتا ان سے اسم تفضیل کے معنی کو ظاہر کرنا ہو تو اس کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ لفظ اشد یا اکثر یا انہی جیسے الفاظ کے بعد اس باب کا مصدر منصوب استعمال کرتے ہیں اشد سوادًا۔ اشد استِخرَاجًا۔

اسم تفضیل کا صیغہ معروف سے اور ثلاثی مجرد سے بنا کرتا ہے لیکن بعض الفاظ بطور شذوذ کے مجہول اور ابواب غیر ثلاثی سے آتے ہیں مثلاً ''العود احمد'' میں احمد، حُمِدَ سے اور "حاتم اعطی من عمرو" میں اعطی سے اور "هذا اسفر اَخْصَرُ مِن ذَاكَ" میں اَخْصَرَ اِخْتَصَرَ سے ماخوذ ہے اور کبھی اسم تفضیل اسم جامد سے بھی آتا ہے جیسے "مابالبادية انوا منه" میں انوا، نوء سے ماخوذ ہے جس کے معنی نچھتر کے ہیں۔

خیر و شر اصل میں اَخْیَر اور اَشَرّ تھے۔ کثرتِ استعمال کی بنا پر دونوں سے ہمزے ساقط ہو گئے کبھی اصل کے لحاظ سے مع ہمزہ کے بھی آتے ہیں۔

اوزانِ مبالغہ

مبالغہ وہ ہے جو موصوف کی زیادتی صفت پر دلالت کرے اس کے مشہور وزن یہ ہیں

(۱) فَعَّالٌ جیسے عَلَّامٌ۔ نَصَّار۔ (۲) فَعَّالَةٌ جیسے علَّامَةٌ وَفهامة۔ (۳) فِعِّيل جیسے صِدِّيق وسِكِّير۔ (۴) مفعيل جیسے مِسْكِينٌ وَمِعْطِيرٌ۔ (۵) مِفْعَالٌ جیسے مکسال و مقدام۔ (۶) فعلة جیسے ضحكة و ضُجَعَةٌ۔ (۷) فَعِلٌ جیسے شَرِهٌ وَ حَذِرٌ۔ (۸) فَعِيلٌ جیسے رَحِيمٌ وَ عَظِيمٌ۔ (۹) فَعُولٌ جیسے كَذُوبٌ۔ وَدُودٌ۔ (۱۰) فَاعِلَةٌ جیسے رَاوِيَةٌ۔ (۱۱) فُعُلٌ جیسے غُفُلٌ۔ (۱۲) فَعُولَةٌ جیسے فَرُوقَةٌ۔ (۱۳) مِفْعَلٌ جیسے مِجْرَبٌ۔ (۱۴) فَاعُولٌ جیسے فَارُوقٌ۔ فُعَّالٌ جیسے كُبَّارٌ... مبالغہ کے اوزان سماعی ہیں اور صرف ثلاثی مجرد سے آتے ہیں لیکن دَرَّاكٌ، اَدْرَكَ سے۔ معطاء اعطی سے۔ مهوان اهان سے مِحْسَانٌ احسن سے۔ مِتْلَافٌ اَتْلَفَ سے مِلْاقٌ۔ اَمْلَقَ سے مِخْلَافٌ اَخْلَفَ سے اور سَمِيعٌ اَسْمَعَ سے۔ نَذِيرٌ اَنْذَرَ سے۔ زَهُوقٌ۔ اَزْهَقَ سے شاذ ہیں۔

تنبیہ

(۱) بعض الفاظ مبالغہ میں تا تانیث کے لئے نہیں بلکہ تاکید مبالغہ کے لئے ہے جیسے علامة، فَهامة

(۲) فعیل اگر فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر و مؤنث میں فرق کیا جائے گا۔ خواہ موصوف کا ذکر ہو یا نہ ہو جیسے "رجل نصير، امراة نصيرة"۔ جاء نصير و نصيرة"۔

(۳) فعیل اگر مفعول کے معنی میں ہو تو موصوف کے ساتھ مذکر و مؤنث میں ایک ہی حالت ہو گی جیسے "زيد قتيل۔ واتت المرأة جريحا" اور بغیر موصوف کے فرق کیا جائے گا جیسے جاء حبيب و حبيبة۔

(۴) فعول اگر فاعل کے معنی میں ہو تو موصوف کے ساتھ مذکر و مؤنث دونوں میں ایک ہی جیسے یحیٰی البتول، مریم البتول اور موصوف نہ ہو تو فرق کیا جائے گا۔ جیسے جاء بتول و بتولةٌ اور اگر مفعول کے معنی میں ہو تو مذکر و مؤنث میں فرق کیا جائے گا خواہ موصوف ہو یا نہ ہو جیسے "هذا رسول وتلك رسولة۔ وجاء رسول و رسولة۔

مذکر و مؤنث

اسم مذکر میں کسی علامت کی ضرورت نہیں۔ مؤنث کی تین علامتیں ہیں۔ تاء جیسے ظلمة، قوة، نعمة، قدرة الف مقصورہ جیسے عذرٰی، فضلٰی، كُبرٰی، عُظمٰی الف ممدودہ جیسے حمراء، سوداء، بيضاء، زرقاء۔

یہ تینوں علامتیں اسم کے آخر میں زائد ہوتی ہیں ہر وہ اسم جس کے آخر میں ان تینوں علامتوں میں سے کوئی ایک ہو وہ مؤنث ہے لیکن وہ اسماء جو مردوں کے نام ہوں مذکر ہی رہتے ہیں اگرچہ ان کے آخر میں ان علامات میں سے کوئی علامت ہو جیسے طلحة، نخلة، ارطی وغیرہ۔

مؤنث کی دو قسمیں ہیں مؤنث لفظی، مؤنث معنوی، مؤنث لفظی وہ ہے جس میں علامت تانیث پائی جائے جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

مؤنث معنوی وہ ہے کہ جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو اور اسے اہلِ زبان مؤنث مانتے ہوں۔

وہ سارے اسماء جو مؤنث کے اعلام ہوں جیسے مریم زینب وغیرہ یا وہ اسماء جو طبقہ اُناث کے ساتھ مختص ہوں، جیسے اُخت، اُم وغیرہ یا وہ سارے اسماء جو شہر اور قبیلہ کے نام ہوں جیسے شام، مصر، قریش وغیرہ۔ یا اعضاء انسانی میں سے تمام وہ اعضاء جو دو دو ہوں سب مؤنث معنوی ہیں لیکن اخیر کا حکم اکثری ہے، اس لئے کہ صدغ، مرفق، حاجب، خد، مؤنث نہیں۔

انکے علاوہ کچھ اور بھی الفاظ مؤنث ہیں جن کو ائمہ لغت نے جمع کیا ہے۔ (مولانا ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی مرحوم و مغفور کی کتاب المبتكر فی ما يتعلق بالمؤنث والمذكر اس سلسلہ میں بہت جامع کتاب ہے) یہاں پر سارے کا استقصاء تو بہت دُشوار ہے، مشہور اسماء درج ذیل ہیں:

اتان، اذن، ارض، ارنب، اروٰی، است، اصبع، افعٰی، افق، بئر، باع، بنصر، ثعلب، جحيم، جهنم، حرب، خنصر، دار، دبر، ذراع، رجل، رحٰی، ريح، سعير، سقر، سن، ساق، شمس، شمال، ضبع، عروض، عصا، عقب، عين، غول، فاس، فخذ، فلك، قدم،

قدوم، قوس، کاس، کتف، کرش، کف، نار، نعل، ناب، ورك، ید، یمین، ینبوع۔

ہوا کے لئے جو اسماء ہیں (مثلاً صبائی، قبول، جنوب، دبور، شمال، ہیف، حرور، سموم، صرصر، نکبائی) وہ بھی مؤنث سماعی ہیں، ابن الانباری فرماتے ہیں الریح مُؤنثة لاعلامة فیها وکذلك سائر اسمائها الاالاعصار فانه مذکر۔

ان کے علاوہ کچھ اسماء ہیں جن میں تذکیر و تانیث دونوں جائز ہیں ان میں سے مشہور یہ ہیں ابط، ابہام، ازار، بلد، جراد، حال، حانوت، خمر، درع، دلو، روح، زقاق، سبیل، سری، سراویل، سلاح، سکین، سلم، سُلّم، سماء، سوق، صاع، ضحیٰ، طرس، طریق، عجز، عضد، عقاب، عقرب، عنق، عنکبوت، فردوس، فرس، فہر، قدر، قفا، قمیص، کبد، لسان، مسک، ملح، منجنیق، موسیٰ، نفس، وراء

انہی کے ساتھ حروفِ تہجی کے اسماء بھی لاحق ہیں۔

مثنیٰ

مثنیٰ وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے۔

کسی اسم کو مثنیٰ بنانا ہو تو اس کے آخر میں حالت رفعی میں الف اور حالت نصبی و جری میں یاء ماقبل مفتوح اور دونوں حالتوں میں نون مکسور لائینگے۔ جیسے جاء الرجلان. رایت الرجلین و مررت بالرجلین۔

اگر کوئی علم مرکب اضافی ہو تو جزء اوّل یعنی مضاف کو مثنیٰ لائیں گے جیسے "عبدالاحد، عبدالرحمٰن"۔

اور اگر مرکب بنائی یا مرکب اسنادی ہو تو اپنی حالت پر رہیں گے اور ان سے پہلے مذکر میں ذوا اور مؤنث میں ذواتا لائیں گے۔ جیسے ذوامعدی کرب، ذواتابعلبك۔

اسم منقوص (یعنی وہ اسم معرب جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو جیسے القاضی) میں اگر یاء حذف ہوگئی ہو تو تثنیہ کی حالت میں پھر لوٹ آئے گی جیسے رامٍ رامیان، داعٍ داعیان۔

اسم مقصور (یعنی وہ اسم معرب جس کے آخر میں الف ہو اور اس کے بعد ہمزہ نہ ہو جیسے عصا۔ رحی) میں اگر الف تیسری جگہ ہو اور کسی سے بدل کر آیا ہو تو تثنیہ بنانے کی حالت میں تو اصل کی طرف لوٹ جائے گا جیسے عصاء سے عصوان. فتی سے فتیان۔

اور اگر چوتھی جگہ یا اس سے زائد ہو تو یاء سے بدل جائے گا جیسے ذکریان، قهقران، خوزلان شاذ ہیں، قیاس کا تقاضا تھا کہ قهقهریان، خوزلیان ہوتے۔

اسم ممدود (یعنی وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ ہو اور اس سے پہلے الف زائدہ ہو جیسے صفراء خضراء) میں الف اگر تانیث کے لئے ہو تو ہمزہ کو واؤ سے بدل لیں گے جیسے خضراء سے خضراوان بشرطیکہ الف سے پہلے واؤ نہ ہو، اور اگر ہو تو ہمزہ کا باقی رکھنا ضروری ہے تاکہ دو واؤ جمع نہ ہو جائیں۔ جیسے عشواء سے عشواءان

اور اگر ہمزہ اصلی ہو تو اس وقت بھی باقی رکھنا ضروری ہے جیسے لالا سے لالاءان. قُرّاء سے قُرّاءان

اور اگر ہمزہ نہ تو اصلی ہو اور نہ تانیث کے لئے تو دونوں صورتیں جائز ہیں، ہمزہ کو واؤ سے بدلنا بھی اور باقی رکھنا بھی جیسے سماء سے سماءان اور سماوان

ایسے اسماء جن کا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض میں کچھ نہ ہو تو تثنیہ بنانے میں لام کلمہ واپس آئے گا جیسے "اب" کہ اصل میں ابو تھا تثنیہ کی حالت میں ابوان ہوگا ایسے ہی اخوان، حموان، غدوان لیکن فم اور ید میں واپس نہیں آئے گا۔ فمان اور یدان ہی کہا جائے گا۔

اور ایسے اسماء جن کے محذوف کے عوض میں کچھ ہو تو تثنیہ اپنی حالت پر بنایا جائے گا مثلاً سنة، ابن، اسم ہیں سنتان، ابنان، اسمان کہیں گے۔ کچھ ایسے اسماء ہیں جن کا تثنیہ نہیں آتا۔ مثلاً بعض، اجمع، جمعا، کل اور عریب، دیار، اور اسماءِ عدد اور اسم تفضیل جس کا استعمال من سے ہو جیسے الیدان افضل من الرجلین

جمع

جمع کی دو قسمیں ہیں جمع سالم اور جمع مکسر۔ جمع سالم وہ ہے جس میں واحد کا وزن باقی رہے زیادتی جو کچھ ہو وہ آخر میں ہو اور جمع مکسر وہ ہے جس میں واحد کا وزن باقی نہ رہے کچھ نہ کچھ تغیر ہو جائے جمع سالم کی دو قسمیں ہیں جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم۔

جمع مذکر سالم

جمع مذکر سالم وہ ہے جس میں کلمہ کے آخر میں حالتِ رفعی میں واو ماقبل مضموم اور حالتِ نصبی و جری میں یاء ماقبل مکسور اور ان دونوں کے بعد نون ہو جیسے "جاء مسلمون رأیت مسلمین و مررت بِمُسلِمِین"۔

اس وزن پر جمع بنانے کے لئے شرط یہ ہے کہ اگر اسم محض ہو صفت کے معنی ملحوظ نہ ہوں تو تاء تانیث سے خالی ہو اور مرکب نہ ہو۔ اس لئے طلحة باوجودیکہ مذکر کا علم ہے مگر واؤ نون سے جمع نہیں آئے گا اسی طرح معدیکرب اور بعلبک وغیرہ میں یہ وزن نہیں آئے گا، بلکہ جمع بنانا ہو تو لفظ ذو کی جمع بنا کر اس کلمہ کی طرف اضافت کریں گے مثلاً ذو معدی کرب، ذو و بعلبک۔

اور اگر صفت ہو تو شرط یہ ہے کہ مذکر ہو، ذوی العقول میں سے ہو اور افعل فعلاء یا فعلان فعلی کے وزن پر نہ ہو اور ایسا اسم بھی نہ ہو جس میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہوں جیسے جریح و صبور اور ایسا بھی نہ ہو کہ تاء تانیث

سے التباس کا خوف ہو جیسے علّامۃ کچھ ایسے اسماء ہیں کہ ان میں شرطیں نہیں پائی جاتیں مگر جمع مذکر سالم کے وزن پر ان کی جمع آتی ہے۔ مثلاً ارضون، عالمون، عِلِّیُّوْنَ، اھلوْن، بنون، سنون اور اسی طرح ہر وہ کلمہ ثلاثی جس کا لام کلمہ حذف کر دیا گیا ہو اور اس کے عوض میں تاء لایا گیا ہو اس کی جمع بھی واؤ نون سے آتی ہے جیسے عضون، سبون، مئون۔

جمع مؤنث سالم

جمع مؤنث سالم وہ ہے کہ جس کے آخر میں الف و تاء کی زیادتی ہو جیسے ثمرات و شجرات۔ اگر مفرد کے آخر میں پہلے ہی سے تاء ہو تو جمع بناتے ہوئے اس کو حذف کر دیتے ہیں جیسے طالبۃ سے طالبات، مسلمۃ سے مسلمات۔

اس وزن پر مندرجہ ذیل اسماء کی جمع آتی ہے۔

(۱) ہر وہ اسم جس کے آخر میں تاء ہو جیسے ثمرۃ سے ثمرات، شجرۃ سے شجرات، امراۃ، شاۃ، قلۃ، اَمَۃٌ، مِلَّۃٌ، شفۃ اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(۲) ہر وہ اسم جو مؤنث کا علم ہو جیسے زینب سے زینبات مریم سے مریمات

(۳) ہر وہ اسم جو مصدر ہو اور تین حرف سے زائد ہو جیسے تعریفات اختیارات، امتیازات۔

(۴) ہر وہ اسم جس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ یا ممدودہ ہو۔ جیسے صحراء سے صحراوات، حمی سے حمیات۔

اور ان اسماء مقصورہ یا ممدودہ میں الف کی تبدیلی یا بقا کے متعلق وہی صورتیں اختیار کی جائیں گی جن کا ذکر مثنیٰ میں ہو چکا ہے۔ اسماء مذکورہ بالا کے علاوہ میں اس وزن پر جمع کا آنا سماعی ہے، جیسے سماوات، ارضات، سجلات، حمامات، سرادقات، شمالات، امہات، سراویلات وغیرہ۔

الفاظ اعجمیہ میں سے بعض کی جمع اسی وزن پر آتی ہے جیسے تلغرافات اور بعض کی جمع جمع مکسر آتی ہے جیسے اساکل، قناصل، بطارکۃ، کراولۃ

تنبیہ: اگر کلمہ ثلاثی ہو اور اس کا عین کلمہ صحیح ہو اور فَعْلٌ اور فَعْلَۃٌ کے وزن پر ہو تو جمع بناتے ہوئے عین کلمہ کو فتح دینا ضروری ہے۔ جیسے تمرۃ تمرات۔ رَحْمَۃٌ رَحَمَاتٌ۔

اور اگر فِعْلٌ یا فُعْلٌ کے وزن پر ہو تو فتح دینا ساکن رکھنا اور فاکلمہ کی حرکت جیسی حرکت دینا بھی جائز ہے جیسے کِسرَۃٌ سے کِسَرات، کِسْرات، کِسِرات، حُجْرۃٌ سے حُجَرات، حُجْرات، حُجُرات۔

اور اگر کلمہ اجوف ہو تو عین کلمہ جمع میں ہمیشہ ساکن رہے گا خواہ فا کی حرکت کیسی ہی ہو جیسے جوزۃٌ سے جوزات، بیعۃ سے بیعات۔

اور اگر ناقص ہو تو اس کا حکم وہی ہے جو صحیح کا ہے جیسے رمیۃ سے رَمَیات اور رُقوۃ سے رُقَوات، رُقُوات۔ لیکن اگر فا کلمہ مکسور اور لام کلمہ واوی ہو تو صرف فتحہ دینا اور ساکن رکھنا جائز ہے اور ہم شکل فا بنانا جائز نہیں جِرِوات شاذ ہے۔ اسی طرح اگر فا مضموم ہو اور لام یائی ہو تو بھی دونوں صورتیں ہوں گی اتباع جائز نہیں۔

اور اگر کلمہ مدغم ہو تو جمع بناتے وقت فک ادغام نہیں ہوگا۔ جیسے ضمّۃ سے ضمّات۔ عزّۃ سے عزات

جمع مکسر

اوپر بتلایا جا چکا ہے کہ جمع مکسر وہ ہے جس میں واحد کا وزن اپنی حالت پر باقی نہ رہے کچھ نہ کچھ تغیر ہو جائے۔ اس تغیر کی تین صورتیں ہیں کبھی تو زیادتی سے جیسے رَجُل سے رجال۔ کبھی حذف سے جیسے رسول سے رُسُل۔ کتاب سے کتب اور کبھی محض حرکت کی تبدیلی سے جیسے اَسَد سے اُسُد۔ بَعْثٌ سے بُعُثٌ۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں جمع قلت، جمع کثرت۔

جمع قلت وہ ہے جس سے تین سے دس تک کی تعداد معلوم ہوتی ہے اس کے چار وزن ہیں

اَفْعَال جیسے طِفْلٌ سے اَطْفَالٌ۔ اَفْعُل جیسے نَهْرٌ سے انهر۔ اَفْعِلَۃٌ جیسے رغیف سے اَرْغِفَۃٌ۔ فِعْلَۃٌ جیسے فتی سے فتیۃ۔

افعال کی دوبارہ جمع افاعیل کے وزن پر ہے جیسے انعام کی جمع اناعیم اور افعل کی جمع افاعل کے وزن پر جیسے اکلب کی جمع اکالب آتی ہے اس کو جمع منتہی الجموع کہتے ہیں اور اس سے مراد تمام وہ اوزان ہیں جن میں الف جمع کے بعد دو حرف متحرک یا تین حرف ہوں اور درمیان میں یاء ساکن ہو جیسے مساجد، منابر، اناعیم، قنادیل

(تنبیہ) جمع قلت پر الف لام استغراق داخل ہو اور یا ایسی چیز کی طرف اضافت ہو جس کی دلالت کثرت پر ہو تو کثرت کا فائدہ دیتی ہے جیسے ایہا الشُّیُوْخُ لَا تَکُوْنُوا کَالْفِتْیَۃِ۔ احفَظُوا اَنْفُسَکُمْ۔

جمع کثرت وہ ہے جو تین سے زیادہ الی غیر النہایۃ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے اوزان بہت ہیں، صرف چند قیاسی ہیں جن کا ذکر آگے آئے گا۔ جمع سالم کی دونوں قسمیں بعض کے نزدیک جمع قلت کا فائدہ دیتی ہیں اور بعض کے نزدیک مطلق جمع کا بغیر قلت و کثرت کا لحاظ کئے ہوئے جس کا مآل یہ ہے کہ قلت و کثرت دونوں کا فائدہ دیتی ہیں۔

جمع کثرت کے قیاسی اوزان

(۱) فُعَل فُعْلَۃٌ کی جمع جیسے عُلْبَۃٌ کی جمع عُلَب۔ صورۃ کی جمع صور صُرَّۃ کی جمع صُرَر۔

(۲) فِعَل فِعْلَةٌ کی جمع جیسے قِطعَةٌ کی جمع قِطَعٌ. لیکن فِعلة کی جمع کبھی فُعَل بھی آتی ہے جیسے حلیة کی جمع حلی. لحیة کی جمع لحی۔

(۳) فعالل ہر رباعی مجرد کی جمع جیسے بلبل کی جمع بلابل' حندس کی جمع حنادس' اور خماسی مجرد ومزید کی جمع بھی جیسے سفرجل کی جمع سفارج' اور خندریس کی جمع خدارس۔

(۴) فواعِل ہر ثلاثی کی جمع جس کے فاکلمہ کے بعد واؤ یا الف کی زیادتی ہو جیسے جوہر کی جمع جواہر۔ خاتم کی جمع خواتم۔

(۵) فعائل مؤنث کی جمع جس کا تیسرا حرف مدہ ہو جیسے صحیفة کی جمع صحائف' رسالة کی جمع رسائل۔

(۶) افَاعِل افعل (بتثلیث الهمزه) کی جمع جیسے إصبَع کی جمع اصَابع أُنملة کی جمع اَنَامِل' اجدل کی جمع اجادل

(۷) افاعیل افعول اور افعولة کی جمع جیسے اسلوب کی جمع اسالیب اجوزة کی جمع اراجیز۔

(۸) فعالیل ہر اس رباعی کی جمع جس کے حرف آخر سے پہلے مدہ ہو جیسے قرطاس کی جمع قراطیس. عصفور کی جمع عصافیر۔

(۹) مَفَاعِل مِفْعَل اور مِفعَلَة کی جمع جیسے مبضع کی جمع مباضع. مکنسة کی جمع مکانس

(۱۰) مفاعیل مِفعال' مِفعِیل اور مَفْعُول کی جمع جیسے مفتاح کی جمع مفاتیح۔ مسکین کی جمع مساکین' مقدور کی جمع مقادیر۔

اسم جمع وشبہ جمع

اسم جمع وہ ہے جس سے جمع کے معنی ظاہر ہوں اور اس کے لئے اسی مادہ سے مفرد نہ ہو جیسے خیل' قوم' رهط' جیش۔

شبہ جمع وہ ہے جو جمع کے معنی کو ظاہر کرے اور واحد جمع میں تاء کی وجہ سے امتیاز ہو مثلاً: ورق کہ اس کا مفرد ورقة ہے' ثمر کہ اس کا واحد ثمرة ہے اور اسی قبیل سے ہے وہ کہ واحد اور جمع میں یاء نسبتی کی وجہ سے فرق ہو جیسے الروحی۔ رومیوں میں کا ایک۔ المجوسی۔ مجوسیوں میں سے ایک۔ لیکن اس کا لحاظ رہے کہ پہلا غیر ذوی العقول کے لئے اور دوسرا ذوی العقول کیلئے۔

ہر اسم جمع اور شبہ جمع کی جمع مفردات کے طرز پر آتی ہے جیسے قوم کی جمع اقوام' رفقة کی جمع رفق' نجم کی جمع انجم اور روم کی جمع اروام۔

صفت

صفت ہر وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ کوئی وصف ہو اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ (۱) اسم فاعل' (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ' (۴) اسم تفضیل' (۵) اوزان مبالغہ۔

صفت کی تانیث

صیغۂ صفت کو اگر مؤنث بنانا ہو تو آخر میں تا لگا دو' جیسے صادق صادقة' عالم' عالمة' لیکن وہ صفت جو فعلان یا افعل کے وزن پر یا اسم تفضیل ہو اس کے احکام جداگانہ ہیں۔

(۱) جو صیغہ صفت کا فعلان کے وزن پر ہو اس کے لئے مؤنث فعلیٰ کے وزن پر آتی ہے جیسے عطشان سے عطشیٰ سکران سے سکریٰ' ظمان سے ظمای لیکن بعض کلمات ایسے ہیں کہ ان کی تانیث تاء کے ساتھ آتی ہے اور وہ یہ ہیں الیان' حبلان' خمصان' سخنان' صوجان' ضوجان' قشوان' مَصّان' ندمان' نصران اور بعض کلمات کی تانیث فعلیٰ کے وزن پر بھی اور تاء کے ساتھ بھی آتی ہے جیسے عطشان کی عطشیٰ اور عطشانة' غضبان سے غضبیٰ اور غضبانة

(۲) صفت کا صیغہ جو افعل کے وزن پر ہو اس کی تانیث فعلاء کے وزن پر جیسے ابیض سے بیضائ' اسمر سے سمرائ۔

(۳) اسم تفضیل کے لئے مؤنث کا صیغہ فعلیٰ ہے جیسے اکرم سے کُرمیٰ. اصغر سے صغریٰ لیکن اگر کلمہ ناقص واوی ہو تو واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے احلیٰ سے حُلیاء۔ ادنیٰ سے دنیا۔

کچھ صفات کے صیغے ایسے ہیں جن میں تذکیر وتانیث برابر ہے اور وہ یہ ہیں:

(۱) فَعَّالَةٌ جیسے رَجُلٌ فَهَّامَةٌ' اِمْرَأَةٌ فَهَّامَةٌ

(۲) مِفعَالٌ جیسے رَجُلٌ مِفْضَالٌ' امراةٌ مِفْضَالٌ اور میقانة شاذ ہے۔

(۳) مِفعِیل جیسے رجل مِعطِیرٌ امراةٌ مِعْطِیْرٌ اور مسکینة شاذ ہے۔

(۴) مِفْعَلٌ جیسے رَجُلٌ مِغْشَمٌ' اِمْرَأَةٌ مِغْشَمٌ۔

(۵) فُعْلَةٌ اور فُعَلَةٌ جیسے رجل ضُحْکَةٌ امراة ضحکة اور اگر عین کو فتح دے دیا جائے تو فاعلیت کے معنی ہوں گے جیسے ضُحَکَة =بہت ہنسنے والا۔ همزة= بہت عیب لگانے والا هُزَأَةٌ= بہت ٹھٹھا کرنے والا۔

(۶) فعول جو فاعل کے معنی میں اور فعیل جو مفعول کے معنی میں ہو جیسے رجل صبور' غُلامٌ قتیل' امراة قتیلٌ لیکن یہ اس وقت ہے جبکہ موصوف معروف ہو ورنہ تاء کے ساتھ فرق کرنا ضروری ہے ہاں عدوة شاذ ہے۔

کبھی فعیل جو مفعول کے معنی میں ہو باوجود معروف ہونے کے

مؤنث کو تاء کے ساتھ لاتے ہیں خاتمة سعیدة عاقبة حمیدة اور کبھی فعیل فاعل کے معنی میں مؤنث بغیر تاء کے جیسے امراۃ عقیم، یُحیی العِظَام وھی رَمِیمٌ۔

جو صفات کہ طبقہ اُناث ہی کے ساتھ مخصوص ہیں جب معنی حدوث کا لحاظ نہ ہو تو عموماً آخر میں تاء نہیں آتی جیسے طالق، مرضع، حامل اور حدوث کے معنی کا لحاظ ہو تو تاء آتی ہے جیسے ارضعت فھیَ مُرضِعَةٌ۔

صفت کی جمع

اگر صفت کا صیغہ ذوی العقول کے لئے ہو خواہ مذکر خواہ مؤنث اس کی جمع جمع سالم لاتے ہیں جیسے رجال صادقون، نساء صادقات جو صفت افعل فعلاء یا فعلان فعلی کے وزن پر یا اسم فاعل ناقص کا یا فعیل بمعنی مفعول ہو ان کے احکام جداگانہ ہیں۔

(۱) جو صیغہ صفت کا افعل فعلاء کے وزن پر ہو اس کی جمع فُعْل کے وزن پر آتی ہے جیسے احمر کی حمر۔ ازرق کی زُرْق، اَعرج کی عُرْجٌ اعمٰی کی عمی لیکن اگر کلمہ اجوف یائی ہو تو فاء کو کسرہ دے دیتے ہیں۔غِید، بِیض، هِیف، اغید، ابیض، اھیف کی جمع۔

(۲) جب صفت فعلان فعلیٰ کے وزن پر ہو تو اس کی جمع فعالٰی یا فِعَالٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے سکارٰی و حیارٰی سکران و حیران کی جمع اور جیاع و غضاب جوعان اور غضبان کی جمع۔

(۳) اسم فاعل ناقص کی جمع فُعَلَةٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے دعاة، رماة، غزاة کہ اصل ان کی دُعَوَةٌ رُمَیَةٌ غزیة ہے۔

(۴) ایسے مادہ سے جو ہلاکت، درد یا تَشَتُّت کے معنی پر دلالت کرے اس سے فعیل بمعنی مفعول کی جمع فعلیٰ کے وزن پر آتی ہے جیسے جریح کی جمع جرحیٰ، صریع کی جمع صرعیٰ، شتیت کی جمع شتٰی اور اسی پر حمل کیا گیا ہے اس کو بھی جو معنی میں اس سے مشابہت رکھتا ہو اور فعیل بمعنی فاعل ہو جیسے مریض کی جمع مرضٰی...... یا فعل کے وزن پر ہو جیسے زَمِن کی جمع زمنی یا فاعل کے وزن پر ہو جیسے ہالک کی جمع ھلکٰی

صفات کی جمع کے بقیہ قیاسی اوزان چھ ہیں۔فُعَّالٌ، فَعَلَةٌ، فُعَّل، فَوَاعِلُ، فُعَلاءُ اور إفعِلاء۔

(۱) فُعَّال اور فَعَلَةٌ ہر اس اسم کی جمع ہے جو فاعل کے وزن پر ہو اور اس کا لام کلمہ صحیح ہو جیسے زائر کی جمع زُوَّار۔ صائم کی جمع صُوَّام اور کاتب کی جمع کتبة، ظالم کی جمع ظَلَمَةٌ۔

فَعَلَةٌ کا وزن عموماً اس فاعل کی جمع کے لئے ہے جو اجوف سے ہو اور کسی پیشے پر دلالت کرتا ہو جیسے ساقة، باعة، حاكة، صاغة کہ اصل میں سوقة، بیعة، حیکة، صوغة تھے۔

(۲) فُعَّل بھی فاعل کی جمع جیسے سُجَّدٌ سَاجِد کی جمع نُوَّمٌ نائم کی جمع جُوَّعٌ جائع کی جمع۔

(۳) فَوَاعِل فاعلة کی جمع جیسے صواحب صاحبة کی جمع عواذل عاذلة کی جمع اور فاعل کے وزن پر اس فاعل کی جمع بھی آتی ہے۔ جو طبقہ اُناث کے صفات کے لئے ہو جیسے عواقر، عَاقِر کی جمع حوامل حامل کی جمع طوالق طالق کی جمع۔

(۴) فعلاء فعیل کی جمع جو معنی میں فاعل کے ہو جیسے کرماء کریم کی جمع۔عُلَمَاءُ علیم کی جمع۔

(۵) افعلاء فعیل کی جمع جو مضاعف یا معتل اللام ہو جیسے اغنیاء غنی کی جمع اقویاء قوی کی جمع۔

مذکر اسم تفضیل کی جمع جمع سالم افعلون کے وزن پر آتی ہے جیسے اعظمون اکرمون اور جمع مکسر افاعل کے وزن پر جیسے اصاغر۔اکابر مؤنث اسم تفضیل کی جمع سالم فعلیات کے وزن پر جیسے عظمیات، کرمیات اور جمع مکسر فعل کے وزن پر جیسے صُغر، کُبر۔صیغہ منتہی الجموع کی جمع مکسر تو نہیں آتی لیکن جمع سالم آتی ہے جیسے ضوارب کی جمع ضواربات۔ افاضل کی جمع افاضلون

نسبت

کسی چیز کی طرف نسبت ظاہر کرنے کے لئے اسم کے آخر میں یاء مشدد لاحق کرنے کا نام نسبت ہے۔اس کا حکم یہ ہے کہ ماقبل یاء کو مناسبت کی وجہ سے کسرہ دیا جائے جیسے رجل مِصْرِیٌّ۔

اگر اسم ثلاثی مکسور العین ہو تو نسبت کرتے وقت عین کو فتحہ دیا جائے گا۔مثلاً فخذ میں فَخَذِیّ اور مَلِكٌ میں مَلَکِیّ کہا جائے گا اور اگر رباعی ہو تو افصح یہ ہے کہ عین پر کسرہ باقی رہے گا۔جیسے مشرق میں مشرقی، مغرب میں مغربي یثرب میں یثربی۔

اگر کسی ایسے اسم کی طرف نسبت ہو جس کے آخر میں تاء ہو تو اس کا حذف کرنا ضروری ہے جیسے قاھرہ سے قاھری۔

اگر اسم کے آخر میں تیسرا حرف الف مقصورہ ہو تو واؤ سے بدل دیا جائے گا جیسے عصا سے عَصَوِیّ۔ فتی سے فَتَوِيّ۔

اور اگر چوتھا حرف ہو اور اصلی ہو تو واؤ سے تبدیلی زیادہ ہے جیسا کہ مَرْمی سے مرموی اور حذف کرنا بھی جائز ہے جیسے مَرْمِيّ اور اگر اصلی نہ ہو بلکہ زائد ہو تو خواہ تانیث کے لئے ہو خواہ الحاق کے لئے تو وہاں پر حذف مختار ہے حِبلِیّ اور ذِفرِیّ کہا جائے گا اور واؤ سے بدل دیں تو یہ بھی جائز ہے اس صورت میں حبلوی، ذفروی کہا جائے گا لیکن الف تانیث کو جب واؤ سے بدلتے ہیں تو اکثر اس سے پہلے ایک الف بڑھا دیتے ہیں جیسے

طوباوِیٌّ۔ دُنیَاوِی۔

اور اگر الف مقصورہ ایسے اسم میں واقع ہو جس کا دوسرا حرف متحرک ہو تو حذف کر دیا جاتا ہے جیسے مصطفی سے مُصْطَفِیٌّ اور بعض واؤ سے بدلنا بھی جائز کہتے ہیں اس صورت میں کہا جائے گا مُصطفوِیّ اگر اسم کے آخر میں الف ممدودہ تانیث کے لئے ہو تو واؤ سے بدل دیا جائے گا جیسے صفراء سے صفراوِی۔ بیضاء سے بیضاوِی اور اگر اصلی ہو تو اس کا باقی رکھنا ضروری ہے جیسے قزاء سے قزائی۔ ابتداء سے ابتدائی۔ انتہاء سے انتہائی۔

اور اگر اصلی نہ ہو تو باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہے جیسے رداء سے ردائی یا رداوی' سماء سے سمائی یا سماوی۔

اور اگر اسم منقوص ہو اور یاء تیسری جگہ میں ہو تو اس کو واؤ سے بدل دیتے ہیں اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیتے ہیں جیسے عمی سے عموی۔ اور اگر چوتھی جگہ یا اس سے زائد ہو تو حذف کرنا جائز ہے جیسے قاضٍ سے قاضِیّ۔ ماضٍ سے ماضِی اور واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے اور اس صورت میں ماقبل کو فتح دیا جائے گا کہا جائے گا قاضَوِیّ' ماضوِیّ اور اگر پانچویں جگہ یا اس سے زائد ہو تو حذف کرنا ضروری ہے جیسے مستعلی سے مستعلیّ' معتدی سے معتدیّ۔

اور اگر کلمہ فعیل کے وزن پر ہو اور آخر میں حرف صحیح ہو تو وزن اپنی حالت پر باقی رہے گا۔ جیسے حنیف سے حنیفی خلیل سے خلیلی اور اگر ناقص ہو تو ایک یاء کو حذف کر دیا جائے گا اور دوسرے کو واؤ سے بدل دیا جائے گا اور ماقبل کو فتحہ دیا جائے گا جیسے غَنِیٌّ سے غَنَوِیٌّ۔ عَلِیٌّ سے عَلَوِیٌّ۔

اور اگر فعیلہ کے وزن پر ہو مضاعف اور معتل نہ ہونے کی صورت میں یاء کو حذف کر دیا جائے گا اور ماقبل مفتوح ہو گا جیسے مدینہ سے مدنی' فریضہ سے فرضی۔ بعض الفاظ میں یاء کا باقی رہنا شاذ ہے جیسے طبیعی' سلیقی۔

اور اگر مضاعف یا معتل عین ہو تو کچھ حذف نہیں ہو گا طویلہ کی نسبت میں کہا جائے گا طویلی اور عزیزہ میں عزیزی۔

جو حکم فعیل و فعیلة کا بیان کیا گیا ہے یہی فُعَیل و فعیلة میں بھی جاری ہو گا جیسے عُقَیْل سے عُقَیْلِیٌّ۔ قصی سے قُصوِیّ۔ قُلَیلَةٌ سے قُلَیْلِیٌّ۔ اُمَیمَةُ سے اُمَیمِیٌّ۔

اگر اسم کے آخر میں واؤ چوتھی جگہ یا اس سے زائد پر ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو نسبت کرتے ہوئے واؤ کو حذف کر دیا جائے گا۔ قلنسوۃ سے قَلَنسِیٌّ اور ترقوۃ سے ترقی کہا جائے گا اور نہیں تو واؤ باقی رہے گا جیسے عدو سے عدوی دلو سے دلوی۔

اگر اسم کے آخر میں یا مشدد ہو اور اس سے پہلے دو حرف ہوں تو یاء کا حذف کرنا ضروری ہے جیسے شافعی کی طرف نسبت کرتے ہوئے شافعی ہی کہا جائے گا اور اسکندریہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے اسکندری۔

اور اگر یاء سے پہلے ایک ہی حرف ہو جیسے حیّ تو دوسرے حرف کو فتحہ دینا اور تیسرے کو واؤ سے بدل دینا واجب ہے جیسے کہ حی سے حَیَوِیٌّ۔

اور اگر دوسری یاء واؤ سے بدل کر آئی ہو تو نسبت کرتے ہوئے پھر واؤ ہو جائے گی جیسے طی سے طَوَوِیٌّ اگر کسی کلمہ سے آخر حرف کا حرف حذف ہو گیا ہو اور محذوف منہ میں دو حرف باقی ہوں تو نسبت کرتے ہوئے اس محذوف حرف کو واپس لایا جائے گا جیسے اب سے ابوی' اخ سے اخوی۔

لفظ اخت اور بنت کی طرف نسبت تاء کے ساتھ ہوتے ہوئے کہا جاتا ہے اختی و بنتی اور بعض حذف کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں اخوی بنوی اور لفظ ابنة کی نسبت میں ابنی اور بنوی کہا جاتا ہے۔ ید اور دم جیسے الفاظ میں محذوف کو لوٹا دینا افصح ہے کہا جائے گا یَدَوِیٌّ دَمَوِیٌّ اور بغیر واؤ کے لائے ہوئے بھی نسبت کرنا جائز ہے جیسے یدِیّ۔ دمِیّ۔

اور اگر کسی کلمہ میں محذوف کے عوض میں ہمزہ وصل لایا گیا ہو جیسا کہ ابن اور اسم میں تو عوض کو حذف کر دینا اور محذوف کو لوٹانا جائز ہے۔ اسم اور ابن کی نسبت میں سموِیّ اور بنوِیّ کہنا جائز ہے اور ابنِیّ و اسمی بھی کہنا جائز ہے۔

اور اگر محذوف کے بدلے میں تاء تانیث ہو تو تاء کو حذف کر دیا جائے گا اور محذوف کو دوبارہ لایا جائے گا جیسے سنة سے سنوی' لغة سے لغوی اور زِنةٌ سے وَزْنِیٌّ اور صِلَة سے وصلی۔

تثنیہ اور جمع کی طرف نسبت کرنا ہو تو مفرد کی طرف لوٹا دیا جائے گا جیسے عراقین سے عراقی' مسلمین سے مسلمی۔

یہی حکم ہے ان کا جو تثنیہ اور جمع کے ساتھ لاحق ہیں جیسے اثنین سے اثنی اور مثنوی۔ عشرین سے عشری' اربعین سے اربعی۔

ایسے جمع جن کے لئے مفرد نہیں جیسے ابابیل وصناوید اور یا مفرد تو ہیں لیکن اسی لفظ سے نہیں جیسے مخاطر' مناجذ' نسائ' نسبت کرتے ہوئے اپنے حال پر باقی رہیں گے جیسے مخاطری' مناجذی' نسائی۔

بعض علماء صرف کے نزدیک جمع مکسر نسبت کی حالت میں اپنی وضع پر رہے گا جیسے ملائکة سے ملائکی۔ ملوك سے ملوکی اور جو جمع مکسر علم ہو گیا ہو وہ بھی نسبت کی حالت میں مفرد کی طرف لوٹایا نہیں جائے گا۔ جیسے انبار سے انباری' انصار سے انصاری' اہواز سے اہوازی۔

اور مرکب بنائی میں نسبت کرتے ہوئے آخر کا جزء حذف کر دیا جائے گا اور اوّل جزء کی طرف نسبت کریں گے جیسے بعلی و معدی جبکہ بعلبك اور معدی کرب کی طرف نسبت کرنا ہو اور کبھی مجموعہ کی طرف نسبت کرتے ہیں جیسے بعلبکی و معدی کربی۔

اور مرکب اضافی کی صورت میں کسی میں جزءِ اوّل کی طرف نسبت کرتے ہیں اور کسی میں جزء ثانی میں جیسے امرأالقیس سے امرئی دیرالقمر سے دیرانی'

(حروفِ تہجی کے لحاظ سے

ان اسماء کی تفصیل جو قواعدِ نسبت کے خلاف مستعمل ہیں)

انف کبیر	سے	أُنافِیٌّ	حرواء	//	حَرُورِیٌّ	رَوحاء	//	رَوْحانِیٌّ
اُمَیّه	//	اُمَوِیٌّ	حرمین	//	حِرمِیٌّ	رے	//	رَازِیٌّ
بادیَه	//	بَدَوِیٌّ	حضرموت	//	حَضْرَمِیٌّ	رباب	//	رُبِیٌّ
بحرین	//	بحرَانِیٌّ	خُزینة	//	خُزَنِیٌّ	سهل	//	سهلِیٌّ
بهراء	//	بَهْرَانِیٌّ	دَهر	//	دُهرِیٌّ	سلیقة	//	سَلِیقِیٌّ
تهامة	//	تهامِیٌّ یا تهَام	دَیر	//	دَیرانِیٌّ	سلیمة الازد	//	سُلَمِیٌّ
تیم اللات	//	تیمَلِیٌّ	داریّا	//	دَارَانِیٌّ	سُلَیمٌ	//	سُلَیمِیٌّ
ثقیف	//	ثَقَفِیٌّ	رب	//	رَبَّانِیٌّ	شام	//	شامٍ
جمة عظیمةٌ	//	جُمَّانی	رقبة عظیمة	//	رقبانِیٌّ	شعر کثیر	//	شعرانیٌّ
جذیمة	//	جذمِیٌّ	رامهرمز	//	رامِیٌّ	صدر کبیر	//	صدرانیٌّ
جلولاء	//	جَلُوَلِیٌّ	ردینه	//	رُدِیْنِیٌّ	صنعاء	//	صنعانِیٌّ
بنی الحبلی	//	حُبَلِیٌّ	روح	//	رُوحَانِیٌّ	طبیعة	//	طبیعِیٌّ
طیّی	//	طَائِیٌّ	فُقیم کنانه	//	فُقَمِیٌّ	مرو الشاهجهانی		مَروَزِیٌّ
عمیرة کلب	//	عُمَیرِیٌّ	فراهید	//	فُرهُودِیٌّ	امرؤ القیس	//	مَرْقِسِیٌّ
بنی عبیده	//	عَبَدِیٌّ	قویم	//	قُوَمِیٌّ	هجر	//	هَاجِرِیٌّ
عبدشمس	//	عَبشَمِیٌّ	قریش	//	قُرَشِیٌّ	هُذَیْلٌ	//	هُذَلِیٌّ
عبدالدار	//	عَبْدَرِیٌّ	کنت	//	کُنتِیٌّ	انباط	//	نُبَاطِیٌّ یا نباطٍ
عبدقیس	//	عَبقَسِیٌّ	لحیة عظیمة	//	لُحیانیٌّ	ناصره	//	نَصْرَانِیٌّ
عبدالله	//	عبدلِیٌّ	ملیح خزاعة	//	مُلَحِیٌّ	یمن	//	یَمَانٍ

عبدالاشہل سے اشہلی، ابوبکر سے بکری عبدمناف سے منافی۔ کبھی مرکبات اضافیہ میں پورے کی طرف نسبت کرتے ہیں جیسے عین اِبل سے عین ابلی وادی آش سے وادی آشی عین حور سے عین حوری۔

اور مرکب اسنادی میں صدر یعنی جزءِ اوّل کی طرف نسبت ہوتی ہے اور عجز یعنی جزءِ ثانی کو حذف کر دیا جاتا ہے جیسے تابط شرا سے تابطیؔ، ذرحیّا سے ذریٌّ۔

تصغیر

قلت یا حقارت ظاہر کرنے کے لئے اسم میں کچھ تغیر کرنے کا نام تصغیر ہے۔ ثلاثی مجرد سے فُعَیل کے وزن پر آتا ہے جیسے کلب سے کلیب۔ عبد سے عُبَید۔ رَجُل سے رجیل۔ ثلاثی مزید رباعی اور خماسی سے اگر چوتھا حرف مدہ نہ ہو تو فُعَیلِل کے وزن پر جیسے جَعْفَر سے جُعَیْفِرٌ۔ سفرجل سے سفیرج اور اگر مدہ ہو تو فُعَیلِیل کے وزن پر جیسے قرطاس سے قُرَیطیس مضراب سے مُضَیرِیْبٌ اگر اسم کے آخر میں علامت تانیث کا یا الف نون زائدتان ہو تو علامت تانیث یا الف نون سے متصل جو حرف ہوگا وہ اسی حالت پر رہے گا جس پر تصغیر سے پہلے تھا۔ جیسے

ثمرۃ کی تصغیر ثمیرۃ، بشریٰ کی بشیری۔ سمراء کی سمیراء۔ سکران کی سکیران۔ غضبان کی غضیبان۔

اگر کلمہ مؤنث معنوی کا ہو تو تصغیر بنانے میں تاء مقدرہ کا ظاہر ہونا ضروری ہے جیسے ارض سے اریضۃ۔ شمس سے شمیسۃ لیکن شرط یہ ہے کہ التباس سے امن ہو ورنہ جہاں التباس کا خوف ہوگا ظاہر نہیں کریں گے مثلاً خمس جبکہ معدود مؤنث ہو تو تصغیر میں خمیس کہیں گے خمیسۃ نہیں تاکہ معدود مذکر کے لفظ خمسۃ کی تصغیر سے التباس نہ ہو۔

اگر کلمہ میں حرفِ علت ہو اور تعلیل ہو چکی ہو تو تصغیر بنانے میں اصل کی طرف لوٹ جائے گا۔ مثلاً باب کی تصغیر بُوَیب اور ناب کی تصغیر نییب ہو گی۔ اس لئے کہ باب کا الف واؤ اور ناب کا الف یاء تھا اس وجہ سے کہ ان کی جمع ابواب اور انیاب آتی ہے اور قاعدہ ہے کہ جمع تکسیر اسماء کو اصل کی جانب لوٹا دیتی ہے۔

اور اگر کلمہ ایسا ہو کہ یہ معلوم نہ ہو کہ اس کا الف واؤ سے بدلا ہوا ہے یا یاء سے تو وہاں پر ماقبل کے ضمہ کا لحاظ کرتے ہوئے تصغیر میں واؤ لایا جائے گا۔ جیسے عاج سے عویج کہا جائے گا۔

لفظ عید کی تصغیر عیید شاذ ہے۔ قیاس کے لحاظ سے عوید ہونا چاہئے تھا اور اگر واؤ، یاء بدلے ہوئے نہ ہوں تو اپنی حالت پر رہیں گے مثلاً سور سے سویر۔ بیت سے بییت۔

اگر اسم کا دوسرا حرف الف زائدہ ہو تو واؤ سے بدل دیا جائے گا۔ جیسے خالد سے خویلد۔ ضارب سے ضویرب۔

اور اگر تیسرا حرف الف یا واؤ ہو تو یاء سے بدل کر یاء تصغیر میں مدغم ہو جائے گا جیسے عصا سے عُصَیّ دلو سے دُلَیّ۔ عجوز سے عُجَیِّز۔ کتاب سے کُتَیِّب۔

اور اگر واؤ متحرک ہو اور لام کلمہ نہ ہو تو یاء سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہے جیسے جدول سے جُدَیِّل یا جُدَیول، ادور سے اُدَیر یا اُدیور۔

اگر تیسرا حرف یاء ہو تو یاء تصغیر میں ادغام کر دیا جائے گا جیسے نُصَیر سے نُصَیِّر۔ جَمِیل سے جُمَیِّل۔

اور اگر چوتھا حرف واؤ یا الف ہو تو یاء سے بدل دیا جائے گا جیسے عصفور سے عصیفر اور سلطان سے سُلَیطِین۔

اسم تفضیل اگر ناقص ہو تو تصغیر میں تو یاء تصغیر کا مابعد فعل تعجب کی مانند مفتوح رہے گا جیسے: ھو احیلی من العسل۔

اسماء محذوفۃ الاعجاز کی تصغیر اس طرح پر ہو گی۔ اُبَیٌّ اُخَیٌّ دُمَیٌّ اور اگر ایسا اسم ہو کہ اخیر کا حرف حذف کر کے شروع میں ہمزہ وصل لگا یا گیا ہو تو تصغیر بنانے میں ہمزہ وصل حذف کر دیا جائے گا اور محذوف حرف واپس آ جائے گا جیسے ابن کہ اس کی تصغیر بُنَی ہوگی۔

اور اگر محذوف کے عوض میں تاء ہو تو صرف محذوف کو واپس لائیں گے اور عوض کو حذف نہیں کریں گے جیسے زنۃ عدۃ کی تصغیر وزینۃ وُعَیدَۃٌ ہوگی اور اخت اور بنت کی تصغیر اُخَیَّۃٌ بُنَیَّۃٌ آئے گی۔

مثنی اور جمع سالم کی تصغیر اس طرح پر آئے گی مؤمنان کی مویمنان، مومنون کی مویمنون، مومنات کی مویمنات۔

اسی طرح جمع قلت کی تصغیر ارغفۃ کی اریغفۃ ہوگی۔

اور جمع کثرت کی تصغیر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مفرد کی تصغیر بنا کر واؤ نون لگا دیا جائے گا جیسے غلام کی جمع غلمان کی تصغیر کی صورت یہ ہوگی کہ غُلام کی تصغیر غُلَیِّم بنا کر واؤ نون لگا کر غلیمون کہا جائے گا۔ اسی طرح شاعر کی جمع شعراء کی تصغیر شویعرون ہوگی اور اگر مذکر لایعقل یا مؤنث ہو تو آخر میں اسی طرح الف تاء لگائیں گے جیسے جاریۃٌ کی جمع جوار کی تصغیر جویریات درھم کی جمع دراھم کی دریھمات

اور مرکب اضافی کی تصغیر اس طرح پر ہوگی کہ پہلے جزء کی تصغیر بنا کر دوسرے جزء کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں گے مثلاً عبداللہ کی تصغیر عبیداللہ ہوگی اور یہی حالت مرکب بنائی کی ہوگی جیسے معدیکرب کی تصغیر معیدیکرب۔ حضرموت کی تصغیر حضیرموت، نفطویہ کی تصغیر نفیطویہ، خمسۃ عشر کی خمیسۃ عشر، بعلبك کی بعیلبك۔

اور مرکب اسنادی مثلاً تابط شرا کی تصغیر نہیں آتی۔

تنبیہ

کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کی تصغیر خلافِ قیاس آتی ہے۔ ابیحر، بحر کی۔ انیسیان، انسان کی۔ رویجل، رجل کی۔ اصیلال، اصیل کی۔ عشیشیۃ، عشیۃ کی۔ اُصَیبِیَۃ۔ صبیۃ۔ اغیلمۃ، غلمۃ کی۔ اسی طرح قویس۔ دُریع۔ حریب۔ نعیل۔ عریس۔ ذوید کی ان سب میں قیاس کے مطابق آخر میں تاء ہونی چاہئے تھی۔

ہمزہ کی کتابت کے قواعد

ہمزہ اگر ابتداء میں واقع ہو تو ہمیشہ الف کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے اسماء، ابناء، اکرام، اسی طرح اگر ابتداء میں ہو مگر اس کے ساتھ کوئی دوسرا حرف مُتَّصِل ہو جیسے باجمل، لافضل لیکن لئلا اور لئن اور یومئذ اور حینئذ میں تخفیف کے لئے کثرتِ استعمال کی بنا پر اپنی حرکت کے موافق لکھا جائے گا۔

اور اگر ہمزہ وصل ہو اور فاء یا واؤ کے بعد واقع ہو تو حذف کر دیا جائے

گا بشرطیکہ اس کے بعد ہمزہ ہو جیسے فائتنی' و اذن لی۔

اور اگر ہمزہ درمیان میں واقع ہو اور ساکن ہو تو اپنے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت کی صورت میں لکھا جائے گا۔ جیسے بأس بوئس بئس لیکن ہمزہ وصل کے بعد ہو اور بدلا ہوا ہو تو اثنائے کلام میں اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور اسی حرف کی صورت میں لکھا جائے گا جس سے تبدیلی ہوئی تھی جیسے "یارجل ائذن" اور "ھذا الذی اؤتمنت علیہ"

اور ہمزہ متوسط متحرک اپنی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا خواہ اس سے پہلے ساکن ہو یا متحرک۔ جیسے لؤم رؤف سال۔

اور اگر مفتوح ہو اور بعد ضمہ و کسرہ کے ہو تو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے سؤال' رمال' مؤنث اور اگر ہمزہ الف اور یاء کے درمیان واقع ہو تو ہمزہ اور یاء دونوں کی صورت میں لکھنا جائز ہے جیسے بَقاءی یا بقائی۔

اور اگر ہمزہ الف اور ضمائر میں سے یاء کے علاوہ کسی اور کے درمیان واقع ہو اور مکسور یا مضموم ہو تو اپنی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں اور مفتوح ہو تو ہمزہ کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے بقاؤُہ بقائہ بقائہ۔

ہمزہ اگر کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور اس کے ماقبل ساکن ہو تو ہمزہ کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے جُزْءٌ شیْءٌ فَیْءٌ۔

اور اگر ماقبل متحرک ہو تو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے ھَیُؤَ' لَکَأَ' ظَمِئَ۔

اگر ہمزہ طرف میں واقع ہو اور تاء تانیث لاحق ہو اور ہمزہ سے پہلے حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کو الف کی صورت میں لکھا جائے گا۔ مثلاً نشاۃ اور اگر متحرک ہو تو ماقبل کی حرکت کے مشابہ حرف سے لکھا جائے گا جیسے فِئَۃٌ لُؤلُؤَۃٌ۔

اور اگر ماقبل معتل ہو تو یاء کے بعد یاء کی صورت میں اور الف اور واؤ کے بعد ہمزہ کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے خطیئۃ بَرِیئۃ قراءۃ' صلاءۃٌ' مُروءَۃٌ' سُوءَۃٌ۔

ابدال کے قواعد

ایک حرف کی جگہ میں دوسرے حرف کے رکھنے کا نام ابدال ہے کثیر الوقوع قواعد حسب ذیل ہیں۔

اگر الف ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل جائے گا۔ جیسے ضارب سے ماضی مجہول کا صیغہ ضورب اور قَاتَل سے قُوتِلَ۔

اگر یاء ساکن ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل جائے گی جیسے ایقن سے مُوقِنٌ۔ ایسر۔ مُوْسِرٌ۔

اسی طرح اگر واؤ ساکن کسرہ کے بعد واقع ہو تو یاء سے بدل جائے گا جیسے موزان سے میزان۔ موعاد سے میعاد۔

واؤ یا یاء متحرک ہوں اور ماقبل مفتوح ہو تو الف سے بدل جاتے ہیں جیسے قال' باع' بابٌ' نابٌ۔

لیکن اس قاعدے کے لئے حسب ذیل شرائط ہیں۔ یہ واؤ یاء فاکلمہ کی جگہ میں نہ ہوں مدہ زائدہ سے پہلے الف تثنیہ سے پہلے اور یائے مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ ناقص کے عین کلمہ کی جگہ میں نہ ہوں۔ جس کلمہ میں یہ واقع ہوں وہ فعلان و فعلی کے وزن پر نہ ہو اور ایسے لفظ کے ہم معنی نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی۔

اگر کسی کلمہ میں واؤ' یاء جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیتے ہیں' جیسے طی' میّت مرمی کہ اصل میں طوی' میوت۔ مرموی تھے۔

واؤ یا یاء اگر الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوں تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں جیسے کساء سماء بناء طباء۔

جو مدہ زائدہ مفرد میں ہو جب جمع بنایا جائے اور الف فعالل کے بعد واقع ہو تو ہمزہ سے بدل جاتا ہے جیسے عجوز سے عجائز۔ قلادۃ سے قلائد' صحیفۃ سے صحائف۔

باب افتعال کے فاء کلمہ میں اگر واؤ یا یاء واقع ہو تو تاء سے بدل جاتے ہیں جیسے اتقی' اتّسر۔

افتعال کے فاء کلمہ میں اگر دال یا ذال یا زاء واقع ہو تو تاء کو دال سے بدل لیتے ہیں' جیسے ادّان' اذدکر' ازدان کہ اصل میں ادتان' ادتکر' ازتان۔ تھے اذدکر میں دال کو ذال اور ذال کو دال کرنا دونوں جائز ہے۔ اِدّکر اور اِذّکر دونوں کہہ سکتے ہیں۔

افتعال کے فاء کلمہ میں اگر صاد ضاد طائ' ظاء واقع ہوں تو تاء کو طاء سے بدل دیتے ہیں' جیسے اصطبَرَ' اضطرب' اطّرد' اظطلَمَ' اِظطلَم جیسے میں ظاء کو طاء اور طاء کو ظاء کرنا دونوں جائز ہے۔ اِطّلَمَ اور اِظّلَمَ دونوں کہہ سکتے ہیں۔

❋❋❋

(۱)

باب الهمزة

الهمزة: شدید الصوت' مخرج حلق ہے۔ جہر اور ہمس اس کی بصفت نہیں۔
ہمزہ حروف معانی کے قبیل سے ہے۔ کبھی نداء قریب کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے **أَبُنَيَّ** استفہام میں اس سے دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے: **أَأَخوك مسافر ام ابوك**؟ اور جیسے **(وَإِنْ أَدْرِيْٓ أَقَرِيْبٌ أَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ)** اور اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا اور ھمزہ کے ذریعہ اسناد کا سوال بھی ہوتا ہے جیسے: **اسافر اخوك**؟ اور اس کا جواب **نعم** یا **لا** کے ساتھ ہو گا۔ لہٰذا آپ **الم یسافر اخوك**؟ کے جواب میں **نعم** یا **بلٰی** کہیں گے۔
(آ): حرف نداء بعید کے لئے۔

ا .... ب

(آب): گیارہواں سریانی (یا رومی) مہینہ' اگست کے مقابلہ میں۔
(الآب): عیسائیوں کے نزدیک خدا' بیٹا' روح القدس (تثلیث) میں پہلا۔
(الآبنوس): حبشہ اور ہندوستان میں پیدا ہونے والا سیاہ اور ٹھوس لکڑی والا درخت اس سے ساز و سامان اور برتن بنائے جاتے ہیں۔ (ذیونانی لفظ)
(الآبنوسيّة): سیاہ مسالہ' جس سے بجلی کے کرنٹ کو جدا کرتے ہیں۔
(الآجر): عمارتیں تعمیر کرنے کی پکی اینٹ۔ اس میں کئی لغات ہیں۔ (مع)
(الآح): دیکھئے (ا ی ح)۔
(آدم): دیکھئے (ادم)۔
(آذار): چھٹا سریانی (یا رومی) مہینہ مقابل مارچ۔
(الآذريون): بہاری پھولدار پودا۔ اس کا پھول زرد یا سرخ سبزی مائل ہوتا ہے جس کے درمیان میں سیاہ جھالر ہوتی ہے۔ یہ مرکبات انبوبیہ کے فصیلہ سے ہے اور کا ندولا کی جنس سے ہے۔ (مع)
(الآس): سدابہار سفید پتوں والا درخت۔ اس کے پھول سفید یا گلابی خوشبودار اور اس کا پھل سیاہی مائل ہوتا ہے اور تازہ ہونے کی صورت میں کھایا جاتا ہے اور سوکھنے کے بعد اس کے مصالحے بنائے جاتے ہیں۔ یہ فصیلہ الآسیات سے ہے۔
(۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتہ۔ (د)
(آسیا): ایشیاء (دیکھئے: ا س ی)
(آل): (دیکھئے: اول)۔
(آمِین): دعا کے بعد کہا جانے والا لفظ بمعنیٰ **اللھمّ استجب**۔
(الآنِسُوْنُ): سدابہار چھوٹے سفید پھولوں والا' خوشبودار بیج والا پودا۔ علاج میں استعمال ہوتا ہے۔
(الآنُك): سیاہ سیسہ:
(الآيِيْنُ): عادت (۲) ایسی رسم جو کچھ لوگوں کی معمول ہو۔ (مع)
(أَبَأَه): **بسهم أَبْأً:** تیر مارنا۔
(الأَبَاءُ): بانس۔
(الأَبَاءَةُ): اباء کی واحد (۲) گنجان بانس۔
(أَبَّ): **للسَّيرِ أَبًّا و أَبَابًا** (ن) چلنے کو تیار ہونا۔
— **الیه:** مشتاق ہونا' مائل ہونا۔
— **علی اعداه:** زبردست حملہ کرنا۔
أَبَّتْ أَبَابَةُ الشيء: عادت درست ہونا۔
— **الشيءَ أَبًّا:** (ن ض) ارادہ کرنا **أَبَّ أَبَّهُ:** کسی کی اتباع کرنا۔
يَدَه الى سيفه: تلوار نکالنے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
(ائتَبَّ): له تیار ہونا۔
(اسْتَأَبَّ): **فلانًا**۔ کسی کو باپ بنانا' اس کی طرف نسب منسوب کرنا۔ دیکھئے: (اب و)
(تَأَبَّبَ به): فخر کرنا۔
(الأُبَابُ): زیادہ پانی۔
(الأَبَابَة): وطن کا شدید اشتیاق۔ (ج)
(الأَبُّ): تر اور خشک گھاس۔ قرآن میں **(وَفَاكِهَةً وَّأَبًّا)** جیسے: **فلان راع له الحب وطاع له الأَبُّ** اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوگئی۔
(۲) باپ (ابٌ کے معنیٰ میں)
(إِبَّانٌ): **الشيء:** وقت۔ اضافت میں کثیر الاستعمال ہے جیسے **ابان الفاكهة:** دیکھئے (اب ن)۔
(آبیب): گیارھواں قبطی مہینہ۔
(آبت) **اليوم أَبْتًا:** (ن ض س) دن کا سخت گرمی والا ہونا۔ **هو آبِتٌ**۔
(المأبوت): غضبناک۔
(ابجد): حروفِ تہجی کے چھ کلمات میں سے پہلا کلمہ اور وہ یہ ہیں **(ابجد' هوز' حطي' كلمن' سعفص' قرشت)** (عاملوں کی ترتیب کے مطابق): یہ ترتیب نصر بن عاصم لیثی کی موجودہ ترتیب سے پہلے کی ہے۔ باقی ثخذ اور ضظغ تو ان

ا

کے حروف عربی حرف ابجد میں سے ہیں اور انہیں روادف کہتے ہیں۔ حروف ابجد حساب ابجد میں یوں استعمال ہوتے ہیں: ا(۱) ب(۲) ج(۳) د(۴) ھ(۵) و(۶) ز(۷) ح(۸) ط(۹) ی(۱۰) ک(۲۰) ل(۳۰) م(۴۰) ن(۵۰) س(۶۰) ع(۷۰) ف(۸۰) ص(۹۰) ق(۱۰۰) ر(۲۰۰) ش(۳۰۰) ت(۴۰۰) ث(۵۰۰) خ(۶۰۰) ذ(۷۰۰) ض(۸۰۰) ظ(۹۰۰) غ(۱۰۰۰) اہل مغرب اختلاف کرتے ہیں، کلمن کے بعد والے حروف کی ترتیب میں وہ یوں بناتے ہیں: صعفض، قرست، ثخذ، ظغش۔

(أَبَدَ): أُبودًا: (ن) وحشی ہونا اور لوگوں سے جدا ہونا۔

—الشاعر ونحوه: شعر میں نامانوس الفاظ ہونا۔

—فلان بالمکان: قیام پذیر ہونا اور نہ جدا ہونا۔

(أَبِدَ) أَبَدًا (س) وحشی ہونا **هو أَبِدٌ**۔

—علیه: غصہ ہونا

(أَبَّدَ الشئ): ہمیشگی عطا کرنا۔

(تَأَبَّدَ): جنگلی ہونا۔

— المکان: جگہ کا بے آب وگیاہ اور ہمدرد سے خالی ہونا۔

—الشیٔ: لمبا عرصہ باقی رہنا

—الرجُلُ: کنوارہ پن کا لمبا ہونا۔

(الآبِدَةُ): امر عجیب اور نادر الوقوع

(۲) ناقابل فراموش حادثہ۔ جمع **اوابِدُ**۔

اوابد الکلام: کلام کے عجائبات

اوابد الطیر: گرمی سردی ایک ہی جگہ رہنے والے پرندے۔

اوابد الوحش: انسانوں سے خوف کھانے والے اور بھاگنے والے جانور۔

فرسٌ قید الاوابد: وہ گھوڑا جس کی لگام کو سختی سے باندھا گیا ہو۔

(الابدُ): زمانہ (جمع) **آباد، ابود** اور کہا جاتا ہے **لا افعل ذلك أبَدَ الآبدین** اور **ابدا الآباد** زمانہ کا لمبا ہونا۔

اور **طال الابد علی بعد** اس چیز پر بولا جاتا ہے جس کی زندگی لمبی ہو اور اس پر طویل زمانہ گزرا ہو۔ (دیکھئے: لبد)

(أبَدًا): ظرف زمان مستقبل میں اثبات اور نفی کے ساتھ ساتھ مستعمل ہے۔ استمرار پر دال ہے جیسے: **خالدین فیها ابدا** اور کبھی یہ استمرار قرینہ کی وجہ سے مقید ہو جاتا ہے جیسے: **(إِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا)**

(الأَبَدِيُّ): جس کی انتہا نہ ہو۔

(الأَبَدِيَّةُ): دوام وسرمدیت۔

(المؤبَّد): الحکم المؤبّد فی القضاء: عمر قید بامشقت (اس میں بیس سال تک تخفیف کی جاتی ہے)

(أَبَرَ): النَّخلَ۔ (ن ض) أَبْرًا، اِبارًا، اِبارَةً: قلم لگانا کھجور کو۔

—الزرع: درست کرنا

—العقربُ والنخلة فلانًا: بچھو کا ڈسنا۔

— الحیوان: ہلاک کرنے کے واسطے اس کو چارے میں سوئی کھلانا۔

—فلانًا: غیبت کرنا، تکلیف دینا۔

بین الناس: چغلی کھانا۔

(أَبِرَ): الزرع أَبَرًا: درست ہونا **هو أَبِرٌ**۔

(أَبَّرَ): النخل او الزرع: کھیتی یا کھجور کو درست کرنا۔

(إِئْتَبَرَ): فلانًا: کسی سے کہہ کر کھیتی یا کھجور درست کروانا۔

(تَأَبَّرَ): ٹھیک ہونا۔

— صغار النخل: کھجور کے چھوٹے درختوں کا بڑے ہو کر قلم لگانے کے قابل ہونا۔

(الإِبارَة): کھجور یا کھیتی کو قلمیں لگانے کا پیشہ۔

(الأَبَّارُ): سینے کی سوئیاں بنانے والا۔

(الإبرة) کپڑے سینے کی سوئی۔ ج **إِبَرٌ وإِبارٌ**۔

۔من العقرب والنحلة: ڈنگ۔

—من القرن: سینگ کا سرا۔

—من المرفق: کہنی کی نوک۔

ابرة المِحْقَن: انجکشن کی سوئی۔

ابرة الفونغراف: فون گراف کی سوئی (ج **إِبَرٌ**۔

(الإِبْرَةُ المِغْنَطِيسِيَّةُ): چھوٹا سا فولادی ٹکڑا، جو باریک ہوتا ہے اور اسکے دونوں کناروں پر لوہا ہوتا ہے۔ مقناطیسی سوئی۔ (Compas)

(بیت الإبرة): قطب نما، سمت معلوم کرنے کا آلہ۔

(الأبور): کھجور کا وہ خوشہ جس سے قلمیں لگائی جاتی ہیں۔ (جمع **أُبُرٌ**)۔

(المأْبَرُ): خوشہ کا چھلکا (ج) **مَآبِر**۔

(المِئْبَرُ): بڑی سوئی۔

(۲) درختوں میں قلمیں لگانے کا آلہ

(۳) سوئی رکھنے کی چیز ج (**مَآبِرُ**)

(اَلْمِئْبَرَةُ): چغل خوری (ج) **مَآبِر**۔ جیسے **فشت بینهم المآبر:** چغل خوری عام ہوگئی۔

(الأُوبرا): غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ وساز کا عنصر غالب ہو) (مع)

(الأُبرشِيَّة): پادری کے زیر انتظام علاقہ (د)

(الابریز): خالص سونا، جیسے **ذهبٌ إبريزٌ** اس کے ایک ٹکڑے کو **ابریزة** کہتے ہیں (مع)

(الإبرَيْسَم): اعلیٰ ریشم (مع)

(الإبریق): صراحی دار لوٹا۔ (ج) **أَباریق** (مع)

(إبریل): اپریل، مقابل نیسان (سریانی مہینہ)

(أَبَزَ): (ض) **أَبْزًا، أُبُوزًا:** اچھلنا، کودنا۔

(الأَبْزَن): غسل کرنے کا ٹب (ج) **أَبازن** (مع)

(الإبزیم): بکسوا (مع) ج **أَبازیم**۔

(أَبَسَه) (ض) **أَبْسًا:** مقہور کرنا (۲) عیب لگانا۔

(أَبَّسَه): بمعنی **أَبَسَه**۔

(أَبِیسٌ): خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصر

والے حیوانی قوت کی نشانی سمجھتے اور اس کی تعظیم کرتے تھے۔

(أَبَش): (ن) لأهله أبشا: روزی کمانا۔

— الشيءَ: جمع کرنا۔ هو آبشٌ و أبّاشٌ۔

(أَبَّشَة): بمعنی أبَشَة جیسے أبَّشَ کلامًا: بے سروپا باتیں کرنا۔

(تَأَبَّش): اکٹھا کرنا۔

(الأُباشَة): ملے جلے لوگ (مخلوط)

(أَبَصَ): (ض) أَبْصًا: نشاط میں آنا۔ هو آبِصٌ و أَبوص۔

(أَبِصَ) (س) أَبَصًا بمعنی أَبَص هو أَبِصٌ۔

(أَبَضَ): النسا۔ (ض ن) أَبْضًا: عرق النساء: بیماری میں کھنچاؤ پیدا ہونا۔

البعير: اونٹ کے اگلے پیر کو بازوؤں سے باندھنا تاکہ اس کا ہاتھ زمین سے بلند ہوجائے اور وہ چل نہ سکے۔

— الانسان و نحوه: آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملا کر پیچھے سے اٹھا لینا۔

(أَبِضَ): النَّسا أَبَضًا: بمعنی أَبَضَ۔

(تَأَبَّضَ): ابض کی مطاوعت میں استعمال ہوتا ہے۔

— النَّسا: عرق النساء کا لمبا ہونا

— الذئب و نحوه: بھیڑیئے وغیرہ کا بیٹھنا

— البعيرَ: بمعنی أَبَضَ (قدم انفًا)

(الإِبَاض): رسی جس کے ذریعہ اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھا جاتا ہے۔ (ج) أُبُضٌ۔

(۲) عرق النساء۔

(الإِبَاضِيَّة): خارجی فرقہ انہوں نے اپنا کام دولت امویہ کے آخری زمانہ میں شروع کیا اور عبید اللہ اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے۔

(الأَبُوض): من الخيل: تیز رفتار گھوڑا (ج) أُبُضٌ۔

(المَأْبِض): کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصہ۔

(ج) مَآبِض۔

(تَأَبَّطَ) الشيءَ: بغل میں چھپانا۔

— الثوب: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔

— المرأة الطفل: عورت کا بچہ کو گود میں لینا، اور اس کی تربیت کا ذمہ لینا۔

تأبّط شرًّا: دورِ جاہلیت کے مشہور عربی شاعر ثابت بن جابر کا لقب۔ اس کی طرف نسبت لفظ تأبّطِيّ سے ہوگی۔

(الإِبَاط): جس چیز کو بغل میں لیا گیا مثلاً کپڑا وغیرہ۔ (ج) أُبُط۔

(الإِبْط): بغل۔

(۲) بہت باریک ریت۔

(۳) پہاڑی کا دامن۔ (یہ لفظ مذکر مؤنث دونوں طرح آتا ہے)

وابط الزهرة: وہ دانے جو ٹہنی اور پتے کی ڈنڈی کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔ (ج) آباط۔

ضرب آباط الامور: اس نے معاملات کی مخفی باتوں کو جان لیا۔

(أَبَقَ)۔ (ض ن) أَبْقًا و إِبَاقًا: بھاگنا۔ هو آبِقٌ اور أَبُوق۔

(أَبِقَ)۔ (س) أَبَقًا: بھاگنا۔

(تَأَبَّقَ): بھاگنا۔

— الشيءَ ومنه: انکار کرنا، اظہار براءت کرنا۔

(أَبَلَتْ) (س ن) الابلُ أَبْلًا، أُبُولًا: اونٹوں کا زیادہ ہونا۔

(۲) اونٹوں کا وحشی ہونا۔

(۳) ترچارے کی بنا پر پانی سے مستغنی ہونا۔

— فلانًا: زیادہ اونٹوں والا ہونا۔

— فلان إِبَالَةً: اونٹوں کی اچھی نگرانی کرنا۔ ج أُبَّال۔

— الرجل أَبْلًا و أَبَالَة: عبادت کے لئے گوشہ نشین ہونا، راہب بننا۔

— فُلانًا أَبْلًا: کسی کو اونٹ دینا۔

(أَبِلَتِ): الابل أَبَلًا: بمعنی أَبَلَتْ۔

— فلانٌ أَبَلًا، أَبَالَةً، إِبَالَةً: اونٹوں کی عمدہ دیکھ بھال کرنا: هو آبِلٌ۔

(أَبُلَ) (ن) أَبَالَةً: راہب ہونا، عبادت گزار ہونا (هو ابيلٌ) ج آبال و أُبُل۔

(أَبَّلَ) ايبالًا: اونٹ زیادہ ہونا۔

(آبَلَ): بمعنی أَبَّلَ۔

— الابلَ: اونٹوں کو چھانٹنا (۲) موٹا کرنا۔

(إِئْتَبَلَ): اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا۔

(تَأَبَّلَتِ) الابلُ: ترچارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا۔

— فلان الابل: اونٹ چھانٹنا

(الابابيل): گروہ در گروہ۔ کثرت بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔ قرآن میں (وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ)۔ (ابابیل جمع ہے اس کا واحد نہیں)

(الإِبَّالَةُ): بغیر شد کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لکڑی وغیرہ کا گٹھا۔ ضرب المثل (ضِغْثٌ عَلَى إِبَالَةٍ) مصیبت بالائے مصیبت۔ (۲) حکمت عملی۔

(الإِبِلُ): اونٹ اور اونٹنیاں۔ اس کا کوئی مفرد نہیں اور یہ لفظ مؤنث ہے (ج) آبالٌ۔

إبلان: اونٹوں کے دو گلے۔

(الأُبُلَّة): قبیلہ۔ بصرہ کے قریب ایک علاقہ۔

أُبُلَّة الرجل: اس کے ساتھی۔ (۲) بصرہ کے قریب ایک شہر۔

(الأَبيل): لاٹھی، (۲) راہب۔

(الأَبِيلَة): لکڑی وغیرہ کا گٹھا۔

(المأبلة): اونٹوں کے رہنے کی جگہ۔

(۲) جہاں زیادہ اونٹ ہوں (ج) مَآبِل۔

(الإِبْلِيز): وہ مٹی جس کو دریائے نیل اپنے چلنے کے بعد زمین پر چھوڑ جائے۔ (د)

(إِبْلِيس): شیطانوں کا سردار (۲) سرکش (ج) اباليس، آبالسة (مع)

(أَبَنَ) (ن ض) الدمُ في الجُرح أَبْنًا: خون کا سیاہ ہونا۔

— فلانًا: عیب لگانا، بری خصلت کی تہمت لگانا۔

أَبَنَهُ بخير: اچھی خصلت سے متصف کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

(أَبَنَ)الشيءَ: نشانات پر چلنا۔
المیت: ماتم کرنا، نوحہ کرنا، مرثیہ کرنا۔
کہا جاتا ہے: هو يُقَرِّظ الاحياء ويوبّن الاموات۔
(تَأَبَّنَ)الاثر: نشان پر چلنا۔
(اِبَّان)الشيء: وقت دیکھئے (أَبّ)
(الاِبنُ): (دیکھئے: بنو)
(الأُبنَة): لکڑی کی گرہ (۲) عیب (۳) کینہ (ج) أُبَنٌ: کہا جاتا ہے بينهم اُبنٌ یعنی دشمنی۔
فی حسبه أُبَنٌ: اس کے نسب میں خرابیاں ہیں۔
(المأبون): تہمت زدہ شخص۔
(أَبَهَ) له شئ لا يوبه له اوبه۔ حقیر و گمنام چیز۔ فلانًا بكذا: تہمت لگانا۔
أَبَهَ (ف) لَهُ (ن) به: أَبْهًا: بمعنی أَبَهَ۔ وبه، ابهًا سمجھنا۔
(أَبَّهَ)فلانًا لكذا: متنبہ کرنا۔
— فلانا بكذا: تہمت لگانا۔
(تَأَبَّه) مطاوع ابَّهَهُ۔
— عليه: تکبر کرنا
— عنه: خود کو برتر اور اونچا سمجھنا۔
(الأُبَّهَة): عظمت اور شان و شوکت غرور۔
عليه أُبَّهَةُ السلطان اس میں بادشاہ والی شان ہے۔
(أَبَا)۔ (ن) أُبُوَّة و إِبَاوَةٌ باپ بنا جیسے: البِرُّ مع الابوة والعقوق مع البُنُوَّة۔
— فلانًا: کسی کا باپ بنا (۲) تربیت و پرورش میں باپ کی طرح بنا۔ جیسے انه ليابو يتيمًا وہ ایک باپ کی طرح یتیم کی پرورش کرتا ہے۔
(أَبَّاهُ): کسی سے کہنا بابی انت (میرا باپ تم پر قربان)۔
(تَأَبَّى) أَبًا: باپ بنانا۔
— فلانًا: ایضاً
— فلانًا ابًا: ایضاً
(استأبى) أَبًا: باپ بنالینا۔
— فلانًا: کسی کو باپ بنالینا۔

(الأَبُ): والد (۲) دادا (۳) چچا پر بھی بولا جاتا ہے۔ (۴) صاحب شئ (۵) موجد (۶) مصلح (۷) مُظہر (ج) آباء، أُبُوٌّ، أُبُوَّةٌ قرآن مجید میں (وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَآئِي) جیسے ابوّته ابوة صدق اس کے آباء سچائی کا پیکر ہیں اور فلان ابو الضيف اور ابو الاضياف۔ فلاں سخی اور خوب کھلانے والا ہے۔
— فلان ابن ابيه: فلاں باپ کے مشابہ ہے۔
— الله ابوك تعریف کے موقع پر۔
بابي انت: میرا باپ تجھ پر قربان۔
لا اباك: تعجب، ڈانٹ ڈپٹ اور ابھارنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔
(الأَبَا): اسم مقصور بمعنی ابٌ۔
(الأَبَوانِ): ماں باپ جیسے قرآن مجید میں (وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ) (۲) باپ دادا (۳) باپ اور چچا۔
(الأَبَوِي): باپ کی طرف منسوب کرنا۔
(الأَبَوِيَّةُ): ایک یا چند خاندانوں کا بنایا ہوا اجتماعی نظام جس کا حاکم ان خاندانوں کا سب سے زیادہ عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔
(أَبَى) (ض) عَلَيَّ إِبَاءً، إِبَاءَةً: سرکشی کرنا۔
— الشيءَ: ناپسند کرنا راضی نہ ہونا۔ قرآن مجید میں (وَيَأْبَى اللهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ) ضرب المثل رضي الخصمان وابى القاضي مدمقابل راضی اور قاضی ناراض، جب کوئی ایسے آدمی کا حق طلب کرے جو اس سے دستبردار ہو چکا ہو۔
(۲) باز رکھنا هو آبٍ، آبَاءٌ، أَبِيٌّ۔
له نفسٌ ابيَّةٌ: اس کا نفس پرہیز کرنے والا ہے۔
ابيت اللعن: زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کے لئے بولا جانے والا دعائیہ جملہ۔ یعنی تجھے یہ بات پسند نہیں کہ تو ایسا کام کرے جو تیرے لئے موجب لعنت ہو۔
(أَبِيَ) الغذاءَ، منهُ أَبًى: کھانے سے گھن کرنا اور نہ کھانا۔ هو آبيَانٌ۔

(أَبَى) فلانًا كذا ايباءً: انکار پر مجبور کرنا۔
(تَأَبَّى) عليه: نافرمانی کرنا۔
(الأُبَاءُ): ایسا عارض جو کھانے پینے سے محروم کر دے۔
اصابهُ أُبَاءٌ: اس کو عارض لاحق ہو گیا۔
(الإِبْيَة): تھن یا پستان میں دودھ جمع کرنا۔
(۲) دودھ ٹھہر جانا۔
(المَأْبَاة) من الطعام والشراب: ناپسندیدہ طعام و شراب (۲) وجہِ ناپسندیدگی (ج) مَآب۔
(الأَبيقوريّون): یونانی فلسفی ابیقور کی اتباع کرنے والے۔ یہ اخلاق میں فلسفہ کی بنیاد ایک مادی طریقے پر رکھتے ہیں اور لذت کو اس زندگی کا مقصود اعلیٰ سمجھتے ہیں جو غم اور پریشانیوں سے خالی ہو۔ اس حکمت عملی کی بنیاد ان کے نزدیک فلسفہ اور طبعیات پر ہے۔ (ج)

ا .... ت

(أَتَبَ) (ض) الفتاة: لڑکی کو بلا آستین کرتہ پہنانا۔
(تَأَتَّبَتِ) المرأة الإِتْبَ وبه: بغیر آستین کے کرتہ پہننا۔
فلان القوس: گلے میں کمان لٹکانا۔
(الإِتْبُ): نصف پنڈلی تک کا لباس۔
(۲) بغیر آستین اور گریبان کا کرتہ۔
(المؤتَّبُ) الظهر: کُبڑا۔
(أَتَّ) (ض) راسه أَتًّا: سرزخمی کرنا۔
خصمه بالحجة: دشمن کو دلیل سے شکست دینا۔
(الإِتَادُ): وہ رسی جس سے گائے وغیرہ کا دودھ نکالتے وقت اس کا پاؤں باندھا جائے۔ (ج) أُتُدٌ۔
(الأُتْرُجُّ): مالٹے کا درخت، اس کی ٹہنیاں اور پتے نرم، اور اس کا پھل بڑے لیموں کی طرح ہوتا ہے جس کا رنگ سنہری، خوشبو تیز اور ذائقہ ترش ہوتا ہے۔
(أَتَلَ) (ض) أَتْلًا، أُتولا: غصہ میں چھوٹے

قدم اُٹھانا۔(۲) بوجھل قدموں سے چلنا۔
—من الطعام او الشراب: سیر ہونا۔
(أَتَمَ) (ن) السِّقاءُ أَتْمًا: مشکیزہ کے دو سوراخوں کا مل کر ایک ہو جانا۔
—فلانٌ بالمکان: رہائش پذیر ہونا۔
(أتَمَ) فی سیرہ أتْمًا: ست چلنا هو أتِمٌ۔
(الأُتْمُ): فصیلہ زیتونیہ کا ایک درخت۔ یہ پہاڑوں میں اُگتا ہے اور اسے پہاڑی زیتون بھی کہتے ہیں اور یہ لمبی عمر پاتا ہے۔
(المَأتَمُ): لوگوں کی ایک جماعت کا غم یا خوشی کی حالت میں ہونا۔ البتہ غم میں کثیر الاستعمال ہے۔(ج) مَآتِم۔
(أتَنَ) بالمکان أتْنًا، أُتُونًا: قائم ہونا، ثابت ہونا، رہائش پذیر ہونا۔
فلانٌ أتْنَانًا: غصہ سے قدموں کو ملا کر چلنا۔
(آتَنَتِ) الوالدۃ ایتانًا: ولادت کے وقت بچہ کا ہاتھ اور سر سے پہلے پاؤں نکالنا۔
(استَأتَنَ) فلانٌ: گدھی خریدنا۔
—الحمار: گدھے کا گدھی جیسا ہو جانا۔
(الاتان): گدھی (ج) أُتُنٌ، أُتْنٌ۔
(الأتُّونُ): بڑا تنور، حمام کا چولہا، اینٹیں وغیرہ پکانے کا بھٹہ، تاء کی شد کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے (الأتُّونُ) ج أُتُن، اتاتین۔
(أتَا) (ن) الشجرُ أتوًا، أتاءً، إتاءً: پھل لگنا، پھل زیادہ ہونا۔
—الماشیة: مویشی کا زیادہ ہونا۔
—الحیوان أتوًا: جانور کا تیز اور سیدھا چلنا۔
—فلانًا اتوًا، اتاوۃ: رشوت دینا۔ ج أتاوی۔
(آتی) الشجر ایتاءً: درخت پر پھل آنا اور زیادہ ہونا۔
(الإتاءُ): غلہ اور پیداوار۔
—لبنٌ ذو إتاء: مکھن والا دودھ۔
(الاتاوۃ): جزیہ (۲) خراج۔
ضُرِبَت علیهم الاتاوۃ: ان پر خراج لازم کیا گیا۔(۳) رشوت۔

شکمہ فاہ بالاتارۃ: اس کو رشوت دی۔(۴) جو چیز زبردستی جائے (ج) أتاوی۔
(الأتْوُ): بخشش (۲) طریقہ۔
(أتَی): (ض) أتْیًا، اتیانًا، اِتْیًا، مأتًی، مَاتاۃً: آنا۔
آتَیتُ الأمر من ماتاہ وماتاتہ: سامنے آنا، (۲) نزدیک ہونا، قریب ہونا۔
—علیه کذا: اس پر گزرا۔
—علیه: مکمل کرنا۔
—علیه الدهرُ: مار ڈالنا۔
—المکانَ والرجلَ: آنا۔
—الامرَ: کرنا
—المرأۃَ: جماع کرنا
—القومَ: خود کو ایسے لوگوں کی طرف منسوب کرنا جن میں سے نہ ہو، هو أتِیٌّ۔
(أُتِیَ) الجیش ونحوہٗ: دشمن کا حملہ کرنا۔
—فلانٌ۔ وہموں کا غالب ہونا، حس کا بدل جانا۔
—من جهة کذا: کہیں سے مصیبت آنا۔
کہاوت ہے: "مَنْ مَأمَنِهِ یوتی الحذِر" محتاط رہنے والے پر وہاں سے مصیبت آتی ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ هو مَأتِیٌّ۔
وعدُ اللهِ مَأتِیٌّ: اللہ کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔
(آتی) فلانًا الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز حاضر کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: قَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا۔
(۲) کسی کو دینا۔
قرآن مجید میں ہے: وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ۔
—الزکاۃ: زکوۃ ادا کرنا۔
—فلانًا علی الامر: موافق ہونا، صلہ دینا، انعام دینا۔
(أتَتْهُ الفُرصَةُ): عمدہ موقع ملنا۔
(أتَّی) الشيءَ: تیار کرنا آسان بنانا۔
—الماءَ وللماءِ: پانی کا راستہ ہموار کرنا، بہاؤ کا راستہ بنانا۔
(أُتِّیَ) الیه الامرُ: خیال آنا۔
(تأتَّی) للامر: نرمی کرنا، موافق ہونا۔
—لهٗ بسهمٍ: کسی کا ارادہ کرنا یہاں تک کہ پا لینا۔
(استَأتاہ): کسی کو بلانا۔
(الآتیة): زخم کا مواد وغیرہ۔
(الإتاءُ): پانی کے راستہ میں گرا ہوا پتہ یا لکڑی وغیرہ جس سے اس کا راستہ رک جائے۔
(الأتِیُّ): معاملات کو سمجھنے والا (۲) پردیسی (۳) دور سے آنے والا سیلاب۔
(المِیتاءُ): ریس کی انتہائی غایت۔

ا .... ث

(الأثْأَبُ): بہت بڑا درخت، بہت زیادہ جڑوں والا جس کی جڑیں ٹہنیوں کی طرح لٹکی ہوتی ہیں۔ یہ فصیلہ توتیہ سے ہے۔
(الأثَبُ): بمعنی أثْأب۔
(أثَّ) (س ن ض) أثًّا، أُثوثًا، أثاثًا۔
أثاثۃً: زیادہ ہونا، بڑا ہونا۔
—النبات: گھنا ہوا۔
— الشعرُ: گھنا اور لمبا ہونا۔ هو أثٌّ اور هو اثِیثٌ (ج) إثاث۔
(أثَّثَهٗ): نرم اور برابر کرنا۔
البیت: بستر بچھانا، فرنیچر لگانا۔
(تأثَّثَ): فلانٌ: عمدہ چیز کا حاصل کرنا۔
البیت: فرنیچر لگانا۔
(الأثاث): گھر کا سامان، بستر وغیرہ (۲) مال، سرمایہ (ج) أُثُثٌ (و) اثاثۃٌ۔
(أثَرَہٗ)۔(ن ض) أثْرًا، أثارۃ، أثْرَۃً: نشانات قدم پر چلنا۔
—الحدیث: (۱) نقل اتارنا، (۲) روایت بیان کرنا۔
—السیف وغیرہ أثْرًا، أثْرَۃً: پہچان کے لئے نشانی چھوڑنا۔
—فلانٌ ان یفعل کذا: کام اختیار کرنا۔
(أثِرَ) (س) علیه أثَرًا، أثَرَۃً، أُثْرَۃً، أُثْرَی:

کسی حصہ میں خود کو ترجیح دینا۔ هُوَ آثِرٌ۔
—ان یفعل کذا: کسی کام کو اہمیت دینا۔
—علی الامر: ارادہ کرنا۔
—لہ: فارغ ہونا۔
—بہ: ماہر و مشاق ہونا۔
(أثَرَہٗ) ایثارًا: فضیلت دینا' پسند کرنا' ترجیح دینا۔
أثرہٗ علی نفسہٖ: اس کو خود پر فضیلت دی۔
— الشیءَ بِالشّیءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ خاص کرنا۔
(۲) پیچھے لگانا۔
(أثَّرَ) فیہ: اثر چھوڑنا۔
(ائتثرہٗ): نشانات کے پیچھے چلنا۔
(تأثَّرَ) الشیءُ: اثر ظاہر ہونا۔
—بالشیء: اثر قبول کرنا۔
— الشیءَ: نشانات قدم پر چلنا۔
(استأثَرَ) بِہٖ: کسی چیز کو اپنے ساتھ مخصوص کرنا۔
— اللّٰہُ فلانًا و بہٖ: موت دینا۔
(الآثار) علم آثار قدیمہ (۲) پرانی یادگاروں کا علم۔
(الإثار): جیب کے مشابہ تھیلی جو سینہ پر باندھی جاتی ہے۔ (۲) پھلوں کی حفاظتی تھیلی۔ (ج) اُثُر۔
(الأثارۃ): نشانی (۲) بقیہ۔
قرآن مجید میں ہے:
(ائْتُوْنِیْ بِکِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ)
(الأثْرُ): تلوار کی چمک اور رونق' ہر تیز اور صاف چیز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔
(۲) چہرہ کی خوبصورتی اور رونق۔
جاءَ فی اثرہٖ پیچھے آنا۔
(الأثْرُ' الأُثُرُ): تلوار کی چمک (۲) درست ہونے کے بعد زخم کا نشان۔
(الأثَرُ): نشانی (۲) تلوار کی چمک۔
اثر الشیءِ: بقیہ
کہاوت ہے لا تَطلبْ اثرًا بعد عین (اصل کے زوال کے بعد بقیہ مت ڈھونڈو) اس شخص کے لئے جو اصل کے گم ہونے کے بعد باقی ماندہ کو ڈھونڈتا پھرے۔ (۳) نشان قدم۔ (۴) نشان رفتگاں۔ (۵) روایت کردہ خبر' سنت باقیہ۔
(ج) آثار' أُثُورٌ۔
(الأثر الرجعیّ فی التشریع): نئے قانون کا لاگو ہونا سابقہ مدت کے مطابق۔
(الأثِر) رجل اثِرٌ: بھلائی میں خود کو ترجیح دینے والا۔
(الأثَرۃُ): منزلتُ لفلان عندی أثَرَۃٌ۔
(۲) انسان کا غیر پر خود کو ترجیح دینا۔
حدیث مبارکہ میں ہے (سترون بعدی أثرۃ)
(۳) ذاتی فائدہ کو مقدم کرنا۔
اثرۃ العلم: باقی ماندہ علم۔
(۴) فلسفہ کی اصطلاح میں اس کا معنیٰ خود پسندی ہے اور اس کا اطلاق ایسے اخلاق پر بھی ہوتا ہے جن کو اپنانے سے خاص مقصد ہے اور یہ ایثار کے مقابلہ میں ہے (مج)
(الأُثْرۃ): زمین پر لگا ہوا نشان (۲) تلوار کا نشان (۳) خاندانی عزت و بزرگی (۴) علم کا بقایا۔ ذُوْ اُثْرَۃٍ: پسندیدہ (ھو ذو اُثرۃ عندی)
(الأثْرِیُّ) من الاشیاء: ماہر آثار قدیمہ۔
(۲) قدیم یادگاری۔
(الأثیر) تلوار کی چمک (۲) غیر پر ترجیح دیا ہوا۔ ھوا ثیری میں اس کو فضیلت اور ترجیح دیتا ہوں (۳) ایتھر' ایسا بہنے والا مادہ جس کے تموج سے گرمی بڑھتی اور آواز دور تک جاتی ہے۔
(۴) ایک سیال بے رنگ مادہ جو بے رنگ روغن دار چیزوں کو پگھلاتا ہے اور طب میں استعمال ہوتا ہے۔
(الایثار): آدمی کا غیر کو اپنے پر ترجیح دینا۔ مج
(الایثاریۃ): قربانی کا جذبہ' انفرادی بھلائی کی بجائے بعد میں آنے والی جماعت کو ترجیح دینا
(۲) علمائے نفس کے نزدیک انسان کا دوسرے کو اپنی ذات پر ترجیح دینا خواہ یہ وہبی ہو یا کسبی (مج)
(المأثرۃ): قابل تعظیم عمل (ج) مآثر۔
(المئثرۃ): ایسا آلہ جس کے ذریعے امتیازی نشان ثابت ہو۔ (ج) مآثِر۔
(المأثور): جو نائب نے اسلاف سے نقل کیا۔
(۲) منقول حدیث۔
(أثَفَ) (ن) أثْفًا: ٹھہرنا' ثابت ہونا۔
— فلانًا: پیچھے چلنا (۲) تلاش کرنا۔
(أثْفَ) القِدرَ اِیثافًا: ہانڈی چولہے پر چڑھانا۔
(أثَّفَ) القِدرَ: بمعنیٰ أثْفَ: ہانڈی کو چولہے پر چڑھانا۔
(تأثَّفَتِ) القدرُ: ہانڈی کا چولہے پر چڑھایا جانا۔
— القومُ علی الامر: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
القومُ المکانَ و بہ: لازم پکڑنا ایسا کہ جدا نہ ہونا۔
(الأُثفِیّۃ): ان تین پتھروں میں سے ایک جن پر ہانڈی رکھی جائے۔ (ج) اَثَافِیُّ اَثَافٍ۔
(ثَالِثَۃُ الاَثَافِیّ): پہاڑ کا کنارہ جس کے سامنے دو پتھر رکھ کر ان پر ہانڈی رکھتے ہیں۔
(۲) بڑی آفت جیسے رماہ بثالثۃ الاثافی اللہ اسکو پہاڑ جیسی بڑی آفت میں پھنسا دے۔
(أثَلَ) (ن) اُثُوْلًا: جڑ پکڑنا' قدیم ہونا۔
(أثُلَ) (ک) أثَالۃ: بمعنیٰ أثَلَ ھو اثیلٌ۔
(شَرَفٌ اَثِیْلٌ): خاندانی شرافت۔
(أثَّلَ): مال بڑھانا۔
— الشیءَ: مضبوط کرنا۔
امرؤالقیس کا شعر ہے
ولکنما اسعٰی لمجدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد یُدرِکُ المجدَ المُؤَثَّلَ اَمثالی
— مالًا مال کو جمع کرنا سرمایہ کاری کے لئے حدیث میں یتیم کے سرپرست کے بارے میں آیا ہے:
اِنّہٗ یاکل من مالہٖ غیر متأثِّلٍ مالًا۔

—مالَه: مال بڑھانا۔

—اهلَه: لباس پہنانا، عزت دینا۔

— فلانًا بمالٍ او برجالٍ: مال یا آدمی کے ذریعے عزت دینا۔

(تأثّل): جڑ پکڑنا، ثابت ہونا (۲) جمع ہونا (۳) بڑا ہونا۔

—فلانٌ: سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔

(الاَثال): مال (۲) شرافت اور بزرگی۔

(الاَثل): جھاؤ کا درخت۔ یہ فصیلہ طرفاویہ سے ہے۔ واحد: اَثَلَةٌ۔ ج اثلات وآثال۔

(الاَثلة): جڑ (لفلانٍ اثلة مالٍ) (۲) گھر کا سامان (۳) تیاری (۴) لوگوں کا راشن (ج) إثالٌ۔

نحت اثلَته: عیب بیان کرنا، مذمت کرنا۔

اعشیٰ کہتا ہے:

الستَ مُنتهيًا عَنْ نَحتِ اَثلَتِنَا
ولَستَ ضائرَهَا مَا اَطّتِ الابلُ

(اَلاَثَلَةُ): گھر کا سازوسامان۔

(الاثيلُ): ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن کے دو اور ہائیڈروجن کے پانچ ذرات ہوتے ہیں۔

(اَثِمَ)۔(س) اَثمًا، اِثمًا، اَثامًا، مأثمًا: گناہ کرنا۔ هو اَثِمٌ، اَثِيمٌ، اَثّامٌ، اَثُومٌ۔

(اَثمه): ایثامًا۔ گناہ کروانا۔

(اَثّمه): گناہ گار شمار کرنا۔

(تَأثّمَ): گناہ سے بچنا (۲) گناہ سے توبہ و استغفار کرنا۔

هو يَتَأثّمُ من الصغائر): (وہ صغائر سے بچتا ہے)

(الاَثام): گناہ (۲) گناہ کا بدلہ۔

قرآن مجید میں ہے:

(وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ)

(اَلِاثْمُ): وہ گناہ جو دوسرے پر سزا کو ثابت کردے (ج) آثام۔

(الاثمِدُ): سرمہ یا سرمے کا پتھر (دیکھئے: ثمد)

(اَثَا)۔(ن) اَثْوًا: چغل خوری کرنا۔

شاعر کا قول:

وإنّ امرأً يأثُو بسادةِ قومِهٖ
حَرِيٌّ لعمري اَنْ يُذَمّ ويُشتَمَا

(اثاَهُ) مواثاة: جھگڑنا۔

(تآثَوا): آپس میں جھگڑنا اور قاضی کے پاس مقدمہ لے کر جانا۔

ا .... ج

(اَجّت)۔ (ن) النارُ اَجًّا، اَجِيجًا، اَجّةً: آگ جلنا اور دھکنا، بھڑکنا۔

مَرَّ يَؤُجُّ في سيره: وہ سَن سَن کرتے ہوئے چلا۔

سمعت اَجّةَ القومِ: میں نے لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی آواز سنی۔

—الشيءُ: چمکنا، جگمگانا۔

—النهارُ: سخت گرمی ہونا۔

—الامرُ: خلط ملط ہونا۔

— الماءُ أُجُوجًا واجوجةً: پانی کا کھارا ہونا اور کڑوا ہونا۔

(اَجّجَ) الماءَ ايجاجًا: پانی تلخ اور کھارا بنانا۔

(اَجّجَ) النارُ: آگ بھڑکانا۔

— بينهم الشرَّ: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

—الماءَ: پانی کھارا کرنا۔

—(ائتجّتِ) النارُ: بھڑکنا۔

النهارُ: شدید گرمی ہونا۔

(تأجّجتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔

تَأَجّجَ فلانٌ غَضَبًا اَوْ ذُكاءً: غصہ سے گرم ہونا۔

(الأُجاجُ): جو چیز اپنے کھارا یا کڑوا ہونے کی وجہ سے منہ کو لگے۔

(الاَجُوجُ): روشن۔

(اَجَدَ): البناءَ (ن) اَجْدًا: قوت بخشنا، مضبوط کرنا، مستحکم کرنا۔

الحمد لله الذي آجَدَنِي بعد ضعف تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کمزوری کے بعد طاقت بخشی۔

(اَجَدَهُ) ايجادًا: بمعنی اَجَدَه طاقت دینا۔

إنه لمؤجد الانياب والاظافر: وہ مضبوط دانتوں اور ناخنوں والا ہے۔

— ثوبٌ مُؤَجَدُ النسيج: مضبوط بنا ہوا کپڑا۔

(آجَدَهُ): اَجَدَه طاقت دینا۔

(الأُجُدُ) ناقةٌ أُجُدٌ: مضبوط اونٹنی، جملٌ اُجُدٌ نہیں کہا جا سکتا ہے۔

(اَجَرَ) (ن ض) العَظْمُ ۔اَجْرًا، أُجُورًا، إجارًا: ہڈی کا ناہموار جڑنا۔

— العظم اجرًا: ہڈی ناہموار جوڑنا۔

— الشيءَ: کرائے پر دینا۔

—فلانًا على كذا: مزدوری دینا۔

— العامل صاحبَ العمل: ملازمت پر راضی ہونا۔

قرآن مجید میں ہے: عَلٰٓى اَنْ تَأْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ (اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میرے اجیر رہو)

—اللهُ عبدَه: بدلہ دینا

(أُجِرَ): فلانٌ في ولده: اولاد کی وفات پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملنا۔

(آجَرَهُ) ايجارًا بمعنی اَجَرَهُ۔

—من فلان الدار وغيرها: کرائے پر لینا۔

—فلانًا الدارَ: کرائے پر دینا۔

(آجَرَهُ) مؤاجرة: اجیر بنانا۔

(اِئتَجَرَ): صدقہ وغیرہ سے ثواب حاصل کرنا۔

على فلان بكذا: اجرت پر کام کرنا۔

(استأجَرَه): مزدور بنانا۔

(الاجارة): اجرت پر کام کرنا (۲) ٹھیکہ داری۔

(الاجرُ): کام اور نفع کا عوض (۲) مہر۔

(ج) اجورٌ قرآن میں ہے: (فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً)

الاجرُ الحقُّ: معقول اجرت جس سے مزدور گزارہ

کر سکے۔ (ج)

(الأجرة): بدلہ، مزدوری (ج) أُجَرٌ۔

(الأجير): جو مزدوری کے بدلے کام کرے (ج) أُجَرَاءُ۔

(استاجَزَ) على الوسادة ونحوها: سینہ کو تکیہ پر رکھنا۔

—عن الوسادة: تکیہ سے ہٹنا۔

(الإجازُ): بیٹھے ہوئے آدمی کا سینہ کو تکیہ کے ذریعے سہارا دینا کہ وہ دائیں بائیں ٹیک نہ لگائے۔

(الاجازة): بمعنی الإجازُ (دیکھئے: جوز)

(الأجزخانة): دوائی کی دکان۔ (مع)

(الإجّاص): آلوبخارا، یہ فصیلہ وردیہ سے ہے (مع) بعض ممالک میں امرود کو إجّاص کہتے ہیں اور مصر میں زردآلو کو اجّاص کہتے ہیں۔ (مع)

(أجَلَ) (ن) الشيءَ أجْلًا: روکنا، منع کرنا۔

—فلانًا: گردن کا علاج کرنا۔

(أجِلَ) (س) أجَلًا: تاخیر کرنا، هُوَ آجِلٌ، آجِلٌ أجِيلٌ،

—فلانٌ: گردن کے درد کا علاج کرنا۔

(آجَلَه): إيجالًا: روکنا اور منع کرنا۔

(أجَّلَ) الشيءَ: تاخیر کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔

—الماءَ: پانی جمع کرنا، پانی روکنا۔

—فلانًا: گردن کے درد کا علاج کرنا۔

(تَأجَّلَ): القومُ: جمع ہونا، تاجّلوا عليه بھی کہا جاتا ہے۔

—البهائم: ریوڑ بن جانا۔

—الماءُ: پانی جمع ہونا، پانی کا بدبودار ہونا۔

—الشيءَ: بمعنی أجّلَهُ۔

— فلانًا: کسی سے کچھ مدت تک مہلت طلب کرنا۔

(استأجَلَ) فلانًا: وقت مقرر کرانا۔

(الآجلة): آخرت۔

(أجْل): فَعَلْتُ ذلك أَجْلَكَ ومن أجْلِكَ) میں نے یہ تیری وجہ سے کیا۔

(أجَلْ) حرف جواب نَعَمْ کی طرح، مخبر کی تصدیق مستخبر کے اعلان اور طالب کے وعدہ کے لئے ہوتا ہے۔

(الأجَل): کسی چیز کی مدت (۲) کسی چیز کا مقررہ وقت۔ جیسے ضربتُ له أجَلًا۔ (۳) موت جیسے جاءَ أجَلُهُ (جب موت آ جائے) (ج) آجال (۴) مقررہ وقت کی انتہاء۔ قرآن مجید میں ہے: وَبَلَغْنَآ أَجَلَنَا الَّذِيٓ أَجَّلْتَ لَنَا)

(الإجْل) گردن کا وہ درد جو تکیہ سے دور ہونے کی وجہ سے ہو (۲) وحشی گائیوں اور ہرنوں کا ریوڑ۔ (ج) آجال۔

(الأجِيل): تاخیر شدہ۔

—من الماء: جمع شدہ پانی۔

(۲) ایسا گڑھا جو درخت کے گرد کھود کر اس میں پانی جمع کیا جائے۔

(المأجَل): بڑا حوض جس میں زراعت کے لئے پانی جمع کیا جائے۔ (ج). مآجل۔

(أجَمَ) (ض)۔ أجْمًا و أُجُومًا: غصہ کی وجہ سے خاموش رہنا۔

— الماءُ: پانی کا بدلنا، بدبودار ہونا۔

—النارُ أجْمًا و اجيمًا: آگ دھکنا۔

— الطعامَ وغيره أجْمًا: کھانے پر مداومت کی وجہ سے اکتا جانا۔

—فلانًا: مکروہ عمل پر ابھارنا۔

(أجِمَهُ) (س)۔ أجَمًا: بمعنی أجَمَهُ کہا جاتا ہے "داوَمَ على طعامٍ واحدٍ حتّٰى أجِمَهُ۔ (ایک ہی کھانے پر یکسانیت کی وجہ سے اکتا جانا) هو أجِمٌ أجِمٌ۔

(آجَمَهُ) ايجامًا بمعنی أجَمَه۔

—فلانًا الشيءَ: اپنے آپ کو برا کہلوانا۔

(أجَّمَ) النارَ: آگ جلانا، دہکانا۔

(تأجَّمَ) الاسدُ: شیر کا جھاڑیوں میں داخل ہونا۔

—النارُ: آگ بھڑکنا۔

—عليه: کسی پر غضبناک ہونا۔

(الأُجُم): محل (۲) قلعہ (ج) آجام۔

(الأُجَمة): گنجان درخت (ج) أجَم، إجام، آجام۔

(الأجُوم): کسی چیز کو سخت ناپسند کرنا۔ (۲) لوگوں کو متنفر کروانے والا۔

(أجَنَ) (ن ض) الماءُ أجْنًا، أُجُونًا: پانی کا رنگ، ذائقہ اور بو بدل جانا۔ کہا جاتا ہے (يُفسد الرجلَ المجونُ كما يُفسد الماءَ الأُجُونُ۔)

—القصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔

(أجِنَ) (س) الماءُ أجَنًا: بمعنی أجَنَ هو آجِنٌ۔

(أجُنَ) (ک)۔ أُجونة، أجَانة: أجَنَ هو اجينٌ۔

(الإجّانة): وہ برتن جس میں کپڑا دھویا جائے۔ (۲) درخت کے ارد گرد کی کیاری (بطور تشبیہ) (ج) اجاجين۔ (مع)

(الأجَنَة): لوہے کا اوزار جو مضبوط چیزیں توڑنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (د)

(المِئجنة): کپڑا کوٹنے کا ڈنڈا (ج) مَآجِنُ۔

(الميجنة) بمعنی المئجنة۔

ا .... ح

(أحّ): کھانسی یا درد کی آواز۔

(أحَّ) (ن) أحًّا، أحاحًا، احيحًا: کھانسنا، کھنکارنا (۲) غصہ یا افسوس کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) پیاس سخت ہونا۔

(أحّى): بمعنی أحَّ۔ (اصل أحَحَ ہے۔)

(الأُحاح): پیاس (۲) غصہ۔

(الأحيحُ): غصہ

(أحَّدَ) الشيءَ: ایک کرنا۔

—العشرةَ: دس کو گیارہ کرنا۔

(اتّحَدَ): (دیکھئے: وحد)

(استأحَدَ): نمایاں ہونا۔

(أُحادَ): ایک ایک (جاءُوا أُحادَ، وجاءوا

(اُحَادَ اُحَادَ) وہ لوگ ایک ایک کر کے آئے۔

(اَحَدٌ): (نکرہ) ہر اس شخص کے لئے جو مخاطب بن سکتا ہو۔ جیسے لیس فی الدار احدٌ (اس میں مفرد مذکر اور مفرد مؤنث وغیرہ سب برابر ہیں) جیسے قرآن مجید میں (لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ) اور (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ)

(اَلْاَحَدُ): ایک' پہلا عدد' جیسے اَحَدٌ و اثنان۔ اور اَحَدَ عَشَر

(۲) اکیلا (۳) اتوار کا دن (ج) آحاد' اُحدان' اَحدون کہتے ہیں فلانٌ احدُ الاَحَدِیْنَ (اس کا کوئی مثل نہیں) مؤنث اِحدٰی ہے۔

عدد میں مؤنث یوں ہو گی: اِحْدٰی عشرۃ اور اِحدٰی و عشرون کہتے ہیں: فلانۃٌ احدِی الاحد (اس عورت جیسا کوئی نہیں۔)

اتی بِاِحدی الاِحَدِ: بڑا کام (۲) برا کام۔

(اَحِنَ) (س) علیه ۔ اَحَنًا و اَحْنًا: بغض رکھنا ہو اِحِنٌ۔

(اَحَنَهٗ) مؤاحنۃً: دشمنی رکھنا جیسے: بینهما مضاغنة عظیمة و مواحنة قدیمةٌ (ان کے درمیان سخت نفرت اور پرانی دشمنی ہے)

(الاِحْنَةُ): بغض وحسد (ج) اِحَنٌ۔

جیسے اِنَّ الْاِحَنَ تجُرُّ الْمِحنَ (دشمنیاں مصیبتیں لاتی ہیں)

(اَخِ): اسم صوت جو تکلیف' غم یا غصہ کی وجہ سے نکلے۔

(اِخِ): کبھی مفتوح الہمزہ بھی ہوتا ہے: وہ آواز جس سے اونٹ کو بٹھایا جائے (۲) بمعنی کِخ یعنی تھوتھو۔

(الاَخُّ) بمعنی الاخ (دیکھئے: اخ)

(الاِخُّ): گندگی۔

(الاَخِیخَةُ): ایسا پتلا کھانا جو آٹے میں تیل یا گھی ڈال کر پکتے ہیں۔

(اَخَذَ) (ن) الشیءَ اَخْذًا' تَاْخَاذًا' مَاْخَذًا: پالینا' حاصل کرنا۔ قرآن مجید میں (خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا)

(۲) وصول کرنا جیسے اخذنا المال۔

(۳) قبول کرنا جیسے قرآن مجید میں (وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ)

— فلانًا: قید کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: (فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ) (۲) سزا دینا جیسے قرآن مجید میں: (وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ) (۳) قتل کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: (وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ) (۴) قیدی بنانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: (فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ) (۵) غالب آنا جیسے قرآن مجید میں (لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ)

(۶) تھام لینا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: (وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗ اِلَيْهِ)

— فُلَانًا بِذَنْبِهٖ: گناہ کا بدلہ دینا۔

— فلانًا بالامر: لازم کرنا۔

— اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا۔

— علی یدِ فلان: منع کرنا۔

— علی فمِه: بات کرنے سے روکنا۔

— علیه الارض: زمین راستے تنگ کرنا۔

— اَخْذَ فلانٍ و مَاْخَذَهٗ: کسی کے طریقہ پر چلنا اور اس کے اخلاق اپنانا۔

— عن فلانٍ علم حاصل کرنا۔

— فلانًا الداءُ و العذابُ: بیماری یا عذاب آنا۔

اَخَذت فیه الخمرُ: اثر انداز ہونا۔

— الشیءَ مَاْخَذَهٗ: مناسبات کو لے لینا۔

— علیه کذا: گرفت کرنا۔

— نفسه بکذا: اپنے اوپر لازم کرنا۔

— اللَّبَنَ: ترش کرنا۔

— فی الامر یفعلُه: شروع کرنا۔

اس کا امر "خُذْ" ہے جس کی اصل اُؤْخُذْ ہے فاعل اٰخِذٌ اور مفعول ماخوذ اور اَخِیذ ہے جیسے کہا جاتا ہے ما انت الّا اتّخاذ نبّاذٌ (اس شخص کے بارے میں جو کسی چیز کو حریص بن کر لے اور جلدی فضول خرچ کر دے۔)

عرب لوگ اخذت کذا میں ذال کا تاء میں ادغام کر کے اَخَتُّ پڑھتے ہیں اور ایسا کثیر الاستعمال ہے۔

(اَخِذَ) (س) الرضِیعُ اَخَذًا: زیادہ دودھ کی وجہ سے بدہضمی ہونا۔

— العینُ: آنکھ دکھنا ہو اَخِذٌ۔

— الحیوانُ: جانور کا پاگل ہونا۔

(اَخُذَ) (ک) اللبنُ و نحوہ ۔ اُخوذۃً: ترش ہونا۔

(اَخَذَتْهُ) الساحرۃُ ایخاذًا: جادو کا عمل کرنا۔

(اٰخَذَهٗ) بذنبه مواخذۃً: سزا دینا۔

(اَخَّذَ) الجملَ: اونٹ کو باندھنا۔

— الساحرۃُ الرجلَ: جادو سے بے ہوش کرنا۔

کہا جاتا ہے هو مُؤَخَّذٌ عن النساء وہ عورتوں کے جادو (سحر) کا قیدی ہے۔

(اِئْتَخَذَ) القومُ فی الْقِتَال: لڑائی میں گتھم گتھا ہونا۔

— فی المصارعة: کشتی میں داؤ پیچ لگانا۔

— فلان لمرضه: عاجز اور بے بس ہونا۔

(اِتَّخَذَهٗ) بمعنی اخذہٗ (دیکھئے: تخذ)

(استاْخَذَ) فلانٌ: عاجز اور بے بس ہونا۔

(۲) درد یا تکلیف وغیرہ کی وجہ سے سر جھکانا۔

— الشَّعْرُ و نحوُه: بالوں کا اتنا لمبا ہونا کہ باندھنا پڑے۔

(الاِخاذَۃُ): زمین جس کو انسان اپنے لئے خاص کرے۔ (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال کا دستہ (ج) اِخاذ و اخاذات۔

(الاَخْذ): طریقہ' راستہ۔ جیسے ذهبوا و من اخذ اخذهم' ولو کنت منا لَاَخذت باخذنا) (۲) منتر کے لئے کھودا گیا گڑھا (ج) اخذان۔

(الاُخُذُ و الاَخَذُ): آشوب چشم۔

(الاِخذۃ): بمعنی الاُخُذ (ج) اِخاذ۔

ا

(الأُخذة): شکار کا گڑھا (۲) پہلوانی داؤ۔
(۳) جادو کا منتر۔
(الاخیذُ): قیدی' جیسے هو اخیذٌ فِی يد العدُو (وہ دشمن کا قیدی ہے) اور هو اسير فتنةٍ و اخيذُ محنةٍ (وہ آزمائش وابتلاء کا محبوس وقیدی ہے)۔
(الأخيذة): لڑائی میں قیدی بنائی گئی عورت۔
(۲) چھینا گیا یا غصب کیا ہوا مال سامان۔
(المأخذ) راستہ لینے کا طریقہ یا وقت
(۲) معیوب عمل یا عامل۔ (ج) مآخِذ۔
مآخِذ الطير ونحوه شکاری مقامات۔
مآخذ الشيء: حوالہ جات۔
(أَخَّرَ): مؤخر ہونا۔
— الشيء: ملتوی کرنا۔
الميعاد: مقررہ مدت سے تاخیر کرنا' مہلت دینا۔
(تأخَّرَ عنه): بعد میں آنا (۲) الٹے پاؤں چلنا (۳) نہ پہنچ پانا۔
(استأخَرَ): بمعنی تأخَّرَ۔
(الآخَرُ): دوہم جنس چیزوں میں سے ایک جیسے متنبی کا قول:
ودع كل صوت غير صوتي فانني
انا الصائح المحكي والاخر الصدٰى
(۲) بمعنی غیر جیسے امرؤ القیس کا قول:
اذا قلتُ هذا صاحب قد رضيتهٗ
وقرت به العينانِ بُدِّلت آخَرَا ج الآخرون۔
(الآخِر): جو اول کے مقابلہ میں ہو جیسے جاءوا عن آخرهم (وہ سب کے سب آئے)۔
(۲) اللہ تعالیٰ کا نام (یعنی جو مخلوق کے فنا کے بعد بھی باقی رہے)
(الآخرة): ضد اولیٰ۔
(۲) موت کے بعد کی زندگی۔
من العين: آنکھ کا کنپٹی والا کنارہ۔ جیسے کہا جاتا ہے: هل الشيء بأخرة وجاء الشيءُ بأخرةٍ۔
(الأُخِرِيُّ): آخری جیسے جاء آخِرِيًّا۔
(الأَخِرُ) بمعنی الاخِر (۲) خیر سے پیچھے رہنے والا (۳) محروم۔
(الأُخُر): ضد القُدُم کہا جاتا ہے رَجَعَ أُخُرًا جیسے ذَهَبَ قُدُمًا۔
شقَّ ثوبَه مِنْ أُخُرٍ: کپڑے کو پیچھے سے پھاڑنا۔
(الأَخِرَةُ): ادھار
بِعْتُه سلعةً بِأَخِرَةٍ: میں نے ادھار پر سامان بیچا۔
(الأَخِرَةُ الأُخَرَةُ): بمعنی الاخیرُ جیسے نلتُه بأَخَرَةٍ وأُخَرَةٍ (میں نے آخر میں پایا)۔
(الأُخْرٰى): الآخر کی مؤنث۔
(۲) آخرت کی زندگی۔
— لا افعله اخرى الليالي: (میں اسے کبھی نہ کروں گا۔ (ج) أُخَرٌ' أُخْرَيَاتٌ جیسے جاء في اخريات الناس (آخر میں آیا) اور فعل ذلك في اخريات ايامه (آخری دنوں میں کیا)
(الأُخْرَوِيّ): منسوب ہے اخریٰ کی طرف۔
(الاخيرُ): ہر چیز کا آخر جیسے لقيتهٗ اخيرًا اور جاء اخيرًا۔
(المئخار): بہت زیادہ تاخیر کرنے والا۔
— من الشجر: وہ درخت جو پھل پکانے میں آخر موسم تک تاخیر کردے۔ (ج) مآخير۔
(المُؤْخِر): من العين: آنکھ کا کنپٹی والا حصہ جیسے نظر الىّ بمؤخِرِ عينه (اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا)
(المؤخِرة) من العينِ بمعنی المؤخِر۔
(المُؤخَّرَ): کسی چیز کا پچھلا حصہ جیسے مُوخّر السفينة' مُوخّر البناء۔
— من الدَّين او الصداق: قرض یا مہر جس کی مہلت دی گئی۔
(المؤخِّر): اللہ تعالیٰ کا نام۔
(المؤخِّرة): پچھلا حصہ۔
(مؤخِّرة الجيش): لشکر کا پچھلا حصہ۔
(الإخشيد): فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب بمعنی شہنشاہ (۲) محمد بن طغج کا لقب جو ۳۲۶ھ اور ۹۳۷ء کو مصر کا بادشاہ بنایا گیا کیونکہ اس کے آباؤ اجداد فرغانہ کے بادشاہوں میں سے تھے (مع)
(الأخطبوط): سمندری جانور' آٹھ پاؤں والا' مضبوطی کے ساتھ چمٹنے میں ضرب المثل ہے۔ (جنوں قسم کا ایک کیڑا)۔
(آخا) (ن) فلانًا أُخُوَّةً إخَاوَةً: بھائی بنانا۔
(اٰخی) فلانًا مؤاخاةً اخاءً: بھائی بنانا۔
— بينهما: دونوں کو بھائیوں جیسا بنانا۔ (۲) دو چیزوں کو ملانا۔
— في فلان آخيّةً: احسان کرنا۔
(أَخّٰى) فلانًا: کسی سے یا اخی کہنا۔
— للدّابة: جانور کے باندھنے کی رسی تیار کرنا۔
(تآخيا): وہ دونوں بھائیوں جیسے ہوگئے۔ کہا جاتا ہے بين السماحة والحماسة تآخٍ (سخاوت اور شجاعت کے درمیان بھائی بندی ہے)
(تأخّى) فلانًا: بھائی بنانا۔
— الشيء: ارادہ کرنا۔
(الأخية): وہ رسی جو جانور باندھنے کے لئے زمین یا دیوار میں گڑھی ہوئی ہو۔
(۲) احسان (ج) اواخٍ۔
(الآخيّة): (۱) الأخية (۲) رشتہ' تعلق جیسے (له عندهٗ آخيّةٌ تُرعٰى) اور (شددت له آخيّة لايَحُلُّها المهرُ الأرِنُ)
(ج) اَواخيُّ: جیسے شدّ الله بينكما اواخيّ الإخاء اللہ تم دونوں کے درمیان رشتہ اخوت کو مضبوط رکھے۔
(الأَخ): بھائی۔
— من الرضاعة: جو رضاعت میں شریک ہو۔
(۲) دوست' کہا جاتا ہے کہ ان اخاك من آساك) تمہارا دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے) اور رُبَّ آخٍ لك لم تلده امّك

(تیرے کئی بھائی ایسے ہیں جن کو تیری ماں نے نہیں جنا) مُكْرَهٌ اخوكَ لابَطَلٌ۔ (تمہارا بھائی مجبور ہے بہادر نہیں) یعنی طبعًا بہادر نہیں۔ یہ مثال اس شخص کے بارے میں دی جاتی ہے جو کسی ایسے کام کا مکلف بنایا جائے جو اس کی ہمت سے بالاتر ہو۔

— لا اخالك بفلان: تیرا فلاں سے کوئی تعلق نہیں (۲) شبیہ، مثل۔

اخو الشيء: ساتھی صاحب جیسے هو اخو اسفار۔

اخو القبيلة: قبیلے کے فرد (ج) آخاء، إخوان، إخوة کہا جاتا ہے اخوان الوداد اقرب من اخوة الولاد (دوست بھائیوں سے زیادہ قریب ہوتے ہیں)

(الأخّ): بمعنیٰ الاخ۔

(دَمُ الأخَوَين): سرخ رنگ جو ایک قسم کی لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔

(الأُخت): اخ کی مؤنث ہے بمعنیٰ بہن۔

(۲) سہیلی (۳) (رماهُ الله بليلة لا أخت لها) (ج) اخوات۔

(اخت يوشع): سورج

(الأخِيَّةُ): بمعنیٰ الآخِيَة (ج) آخايا۔

ا .... د

(أدَبَ) (ض) أدْبًا: دعوت کا کھانا تیار کرنا۔

— القومَ: کھانے کی طرف بلانا۔

— القومَ وعليهم: دعوت دینا۔

— فلانًا: اچھے اخلاق وعادات سکھانا۔

(۲) خوبیوں کی طرف بلانا۔

القومَ على الامر: کسی کام پر جمع کرنا، کسی کام کی دعوت دینا۔

(أدُبَ) (ک) فلانٌ أدَبًا: ادب سیکھنا۔

(۲) ادب کے فنون سیکھنا هو اديبٌ۔ ج أُدَباء۔

هو آدبُ نُظَرائِه: وہ اپنے ہم عصروں میں سب سے بڑا ادیب ہے۔

(أدّبَ ايدابًا): دعوت کا انتظام کرنا۔

— القومَ: دعوت کی طرف بلانا۔

(أدّبَهُ) تاديبًا: اچھے اخلاق سکھانا۔

(۲) علم ادب سکھانا (۳) برے کام پر سزا دینا۔

— الدّابة: جانور کو سدھانا۔

(تأدّبَ): ادب سیکھنا۔ کہا جاتا ہے تَأدّبَ بأدَبِ القرآن او ادب الرسول یعنی اس نے قرآن یا رسول والے آداب سیکھے۔

(الآدِب): دعوت کرنے والے، میزبان (ج) أدَبَةٌ۔

(الأدَبُ): (۱) مناسب تعلیم وتہذیب کے سیکھنے میں نفس کا کوشش کرنا (۲) ہر وہ چیز جس کو صنعت و فن میں جاننا ضروری ہے جیسے قاضی کے آداب، کاتب کے آداب (۳) عمدہ نظم ونثر (۴) ہر وہ علم جو انسانی عقل کی تخلیق ہو۔ متقدمین کے نزدیک علم ادب مندرجہ ذیل علوم کے مجموعہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

(۱) علم الفقہ (۲) علم الصرف (۳) علم الاشتقاق (۴) علم النحو (۵) علم المعانی (۶) علم البیان (۷) علم البدیع (۸) علم العروض (۹) علم القافیہ (۱۰) علم الخط (۱۱) علم الانشاء (۱۲) علم المحاضرات (ج) آداب۔ آداب کا اطلاق جدید اسلوب کے مطابق تاریخ، جغرافیہ، علوم لسان اور فلسفہ پر بھی ہوتا ہے۔

الآداب العامّة: عمدہ آداب زندگی۔

(آداب البحث و المناظرة): مناظرہ کی کیفیت اور شرائط کو واضح کرنے والے قواعد۔

(الادبيّ): المنسوب الى الادب بمعنیٰ ادبی اخلاق۔

قيمة ادبية: معنوی حیثیت جیسے مرکز ادبی، شجاعة ادبيةٌ، كسبٌ ادبيٌّ، موت ادبيٌّ۔

(الأدِيبُ): اعلیٰ اخلاق کا حامل (۲) علم ادب کا ماہر (۳) سدھایا ہوا جانور (ج) أُدباء۔

(التأديب): تہذیب (۲) سزا۔

مجلس التاديب: عام معاملات کی نگرانی کی عدالتیں۔

(المأدُبَةُ والمأدَبَةُ): دعوت کا کھانا۔

حدیث میں ہے: (ان هذا الكتاب مأدبة الله في ارضه) ج مآدب

(المؤدِّب): وہ شخص جو اخلاق کی تربیت کرے۔

(أدَّ) (ض ن) في سيره، أدًّا، اديدًا۔ تیز رفتاری سے چلنا۔

— الابلُ: اونٹ کا آواز نکالنا۔

— الامرُ فلانًا أدًّا: مشکل کا سخت ہونا۔

— الحبلَ: رسی باندھنا۔

(تأدّدَ): سخت ہونا۔

(الأدَدُ): راستہ کی لمبائی اور سیدھا پن۔

(الإدُّ): بہت قبیح عمل۔ قرآن مجید میں ہے: (لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إدًّا) (ج) إدادٌ۔

(الإدّةُ): بمعنیٰ الإدّ (ج) إدَدٌ۔

(الإدِيد): شوروغل، کہا جاتا ہے شديدٌ اديدٌ۔ بہت شور کرنے والا۔

(أدِرَ) (س)۔ أدَرًا، أدَرَةً، أُدْرَةً۔ آدمی کے خصیتین کا پھول جانا۔ هو آدَرُ۔

أدِرَتِ الخصيةُ هي ادراءُ (ج) أُدْرٌ۔

(الأُدْرة): خصیہ کا پھولنا (۲) پھولا ہوا خصیہ (ج) أُدَرٌ۔

(المأدُور): جس کا خصیہ پھولا ہو (ج) مآديرُ۔

(الإدْرجين، الايدرُوجين): وہ گیس جس کا رنگ، ذائقہ، بو نہ ہو اور آکسیجن سے مل کر پانی بنائے یعنی ہائیڈروجن۔

(ادرینالین) اس ہارمون کا نام ہے جو Suprarena Gland سے پیدا ہوتا ہے جو گردہ کے اوپر ہوتی ہے۔

(اللاادريّة): دیکھئے (دری)

(أدَلَ) (ض) الجرحُ۔ أدْلًا: زخم سے چھلکا اُترنا۔

— اللبن: گاڑھا کھٹا دودھ۔

— الحِمل: وہ بوجھ جو اٹھانے والے کو تھکا دے۔

(أدَمَ) (ض) بينهم، أدْمًا: صلح صفائی کروانا۔

— الصانعُ الجلدَ: چمڑے کی صفائی کر کے زائد چیزیں نکالنا۔
الطعام: روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا' ۔ھو مادوم وادیمٌ۔
فلانًا باھله: اپنے اہل خانہ میں ملا دینا۔ یا اپنے لوگوں کے لئے نمونہ بنانا۔
(آدِمَ)(س) ۔ آدَمًا' اُدْمَةً: گندم گوں ہونا ھو آدمُ وھی ادماء۔ (ج)۔ اُدْمٌ۔
(اَدُمَ)(ک)۔ اَدَامَةً' اُدُومَةً: بمعنی آدِمَ۔
(آدم): بینھما ایدامًا: صلح وتصفیہ کروانا۔
— الخبزَ والجلدَ: روٹی سالن ملانا۔
— الشمسُ فلانا: دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا۔
(آدَّمَ۔) الخبزَ: روٹی کو زیادہ سالن لگانا۔
(اِئتدَمَ) العودُ: لکڑی میں پانی داخل ہوجانا۔
— فلانٌ روٹی سالن کے ساتھ کھانا۔
(استادَمَ): سالن مانگنا۔
(آدَمُ): ابوالبشر حضرت آدمؑ۔ ج اوادم۔
(الآدمِیّ): انسان' آدمی۔
(الإدَام): سالن' ہر وہ چیز جو روٹی کے ساتھ کھائی جائے (ج) اُدُمٌ۔
(الأُدُمُ): سالن (۲) محبت و اتفاق (ج) آدامٌ۔
(الأَدَمَة): کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ۔
(الأُدْمة): میل ملاپ (۲) موافقت و محبت بینھم اُدْمةٌ (ان میں گہری محبت ہے۔)
(الادیمُ): کھال (۲) سالن ملا کھانا۔
ادیم کل شئ: ہر چیز کا ظاہر۔
ادیم الارض: زمین کی سطح
ادیم اللیل: رات کا اجالا۔
ادیم النھار: دن کا اجالا۔
لیس تحت ادیم السماء اکرم منه
(آسمان کے نیچے اس سے زیادہ شریف کوئی نہیں)
وھو بریئُ الأَدیم: ملزم کی صفائی پیش کرنا۔
(ج) اُدُمٌ' آدِمٌ' اُدِمةٌ۔

(آدَا): (ن) ۔ اُدُوًّا: درمیانی چال۔
— اللبنُ: گاڑھا ہونا۔
— اللبنَ اُدُوًّا و آدیًا: بلونا۔
— للظبی ونحوہٖ: شکار کو دھوکہ دینا۔ جیسے آدَا فلانًا لهٗ۔
(آدِی): اللبنُ (ض) اُدِیًّا' اُدُوًّا: دودھ گاڑھا ہونا۔
(اٰدی): فُلانٌ اِیْدَاءً: قوی ہونا۔
— للامر: کسی کام کی تیاری کرنا اس کے آلات کے پکڑنے کے ساتھ۔
— فلانًا علی کذا: قوت دینا' مدد کرنا۔
(اَدّٰی) الشيءَ: انجام دینا۔
— الدینَ: قرض چکانا۔
— الصلوۃَ: نماز کو وقت پر پڑھنا۔
— الشھادۃَ: گواہی دینا۔
— الیه الشيءَ: چیز پہنچانا۔
(تَاٰدّٰی) للامر: اوزار لے کر تیار ہونا۔
(تَاَدّٰی) الامر: انجام پانا۔
— الی فلانٍ: پہنچنا۔
— لهٗ الامرُ: آسان ہونا' فراہم ہونا۔
— الدینُ: قرض ادا ہونا۔
— الرجلُ: قرض سے بری الذمہ ہونا۔
— إلی دائنِهٖ وله من دَیْنِهٖ: قرض سے چھٹکارا پانا۔
(استَأْدَاہُ) علیه: کسی سے کسی کے خلاف مدد چاہنا۔
فلانًا مالًا: مال ضبط کر کے لینا۔
(الاداءُ): ادائیگی (۲) تلاوت۔
(الأَداۃ): چھوٹا سا آلہ (۲) نحویین کی اصطلاح کے مطابق وہ لفظ جو کلام میں ربط یا غیر مشکل معنیٰ پر دلالت کے لئے استعمال ہو جیسے اسم کو معرفہ اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کرنا (ج) ادوات۔
(الإداوۃ): پانی رکھنے کا چھوٹا سا برتن۔
(ج) آداوی۔

ا .... ذ

(اِذْ): کلمہ مبنی بر سکون بمعنیٰ جب' اس کے مختلف فائدے ہیں۔
(۱) ماضی میں حدوث کے لئے ظرف ہوتا ہے' یہ مضاف ہوگا جملہ فعلیہ یا اسمیہ کی طرف جیسے قرآن مجید میں: {إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا} کبھی جملہ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے عوض میں اذ کی تنوین مکسورہ ادا کی جاتی ہے جیسے کلام اللہ میں: {فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ}
(۲) حرف تعلیل جیسے۔ ضربته إذ اساءَ فرزدق کا قول:
فأصبحوا قد أعادَ الله نعمتَهم
إذْ هُمْ قريش وإذْ ما مثلَهُمْ بَشَرُ
(انہوں نے صبح اس حال میں کی کہ اللہ کی نعمت ان پر لوٹ آئی کیونکہ وہ قریش ہیں اور ان جیسا کوئی انسان نہیں)
اور اللہ تعالیٰ کا قول:
{وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ}
(۳) حرف مفاجاۃ بمعنی اچانک' یکدم' یک لخت (لیکن جب یہ ۔بینا۔ یا ۔بینما۔ کے بعد واقع ہو) جیسے:
"فَبَيْنَا الْعُسْرُ إِذْ دَارَتْ مَيَاسِيرُ"
(إِذْمَا): بمعنیٰ جب' اگر (حرف شرط و جزا دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے) اعراب دیتا ہے۔ حرف ہونے کی حالت میں جیسے ۔إنْ' اَوْ۔ یا ظرف ہونے کی حالت میں۔
اس کے ذریعہ جزم قلیل ہے جیسے:
وإنك إذما تأتِ ما أنت آمرٌ
به تُلْفِ مَنْ إيّاهُ تأمرُ آتيا
(إِذَنْ) ذَنْ (بحذف الھمزۃ بھی پڑھتے ہیں) بمعنی تب' تب تو' ایسا ہے تو۔
کلام سابق کا جواب' یا جزاء بنتے ہوئے کلام کے

شروع میں آتا ہے۔ جیسے آپ سے کہا جائے ساکرمك توآپ کہیں:
إذن أُحِبُّكَ: آپ کا کلام قائل کے قول اکرمك کا جواب اور اس کے فعل کی جزا ہے۔
جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے۔ بشرطیکہ ابتداء کلام میں ہو اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو اور زمانہ مستقبل ہو
(إذَا): کلمہ مبنی بر سکون بمعنی جب۔
یہ متعدد معانی کے لئے آتا ہے۔
(۱) حرف مفاجاۃ جیسے خرجت فاذا المطرُ یا فاذا البرد شدید یعنی اچانک بارش ہوگئی یا سخت اولہ باری شروع ہوگئی۔
یہ کلام کے شروع میں نہیں آتا اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے مبتدا کی خبر اس سمیت اکثر حذف کر دیتے ہیں۔
بعض اہل لغت کہتے ہیں کہ یہ اسم ہے حرف نہیں ہے یا اپنے مابعد کے لئے ظرف زمان یا مکان ہے یا اپنے مبتدا کی خبر مقدم جب اس کی خبر کو حذف کر دیا جائے۔
(۲) مستقبل میں شرط یا جزا کیلئے آتا ہے اور جملہ فعلیہ کے ساتھ خاص ہے اور دونوں فعل شرط اور جواب اسکے بعد مرفوع ہوتے ہیں جیسے:
''وإذا تُرَدُّ إلی قَلیلٍ تَقْنَعُ''
اور کبھی کبھی اس کے ذریعہ فعل کو جزم دیتے ہیں جیسے شاعر کا قول ہے:
''وإذا تُصِبْكَ خصاصة فَتَجَمَّل''
اور جب یہ جملہ شرطیہ کی طرف مضاف ہو تو ظرف زمان کو محل نصب میں جواب شرط والا اعراب دیتا ہے اور کبھی یہ اسماء مرفوعہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے {إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ} اس کے بعد آنے والا اسم مرفوع فعل محذوف کا فاعل ہوگا جس کی تفسیر اس کے بعد والا فعل کرے گا۔ امام اخفش نے جائز قرار دیا ہے کہ اس کے بعد آنے والا اسم مرفوع مبتدا ہو اور اس کے بعد خبر ہو۔
(أَذَنَ) (ن) الحَبُّ و الثُّمامُ أَذْنًا: بیج سے کونپل پھوٹنا۔
— فلانًا: کان پر مارنا۔
أَذِنَ (س) أَذَنًا: لمبے چوڑے کانوں والا۔
هو آذَنُ هي أَذْنَاءُ (ج) أُذْنٌ. لهٗ. اليه: غور سے سننا۔
— اليه: آرام پانا۔
— لرائحة الطعام: کھانے کی چاہت کرنا۔
— بهٖ إِذْنًا. أَذَنًا. أَذَانَةً: جاننا۔
— لهٗ فيه إِذْنًا. أَذِينًا: مباح کرنا۔
— لهٗ على فلان: کسی کے لئے اجازت لینا' هو إذِنٌ۔
(أَذَنَ) العُشبُ ايذانًا: گھاس کا سوکھنے لگنا۔
— بهٖ: اعلان کرنا' پکارنا۔
(أَذَّنَ المؤذِّنُ بالصلوة): مؤذن نے نماز کے لئے اذان دی۔
— فلانًا: کان پر مارنا' کان میں سوراخ کرنا۔
— الشيء فلانًا: پسند آنے کی وجہ سے غور سے سننا۔
— فلانًا الامرَ بهٖ: باخبر کرنا۔
(آذَنَ) فُلَانٌ تَأْذِينًا و آذَانًا: کسی چیز کا بہت زیادہ اعلان کرنا۔
— بالصلوة: اذان دینا۔
— بالحج: حج کا اعلان کرنا۔
— الشيء: ہینڈل لگانا۔
— فلانًا: کان مروڑنا۔
(تَأَذَّنَ) فلانٌ: (۱) اعلان کرنا (۲) قسم کھانا۔
في الناس: دھمکی یا ممانعت کا اطلاق۔
— بالشرّ: ڈرانا۔
(استَأذَنَه) في كذا: اجازت چاہنا۔
— على فلان: ملاقات کی اجازت مانگنا۔
(الآذَن): بڑے اور لمبے کانوں والا۔
(الآذِن): دربان۔
(الأَذَان): نماز کی منادی' اذان۔
(الأَذَانَان): اذان و اقامت۔
(الْأُذَانِيّ): بڑے کان والا۔
(الأُذُن): (۱) کان (۲) پیالی' جگ وغیرہ کا وہ حلقہ جس سے ان کو اٹھایا جائے۔ (ج) آذانٌ۔
(۳) بات کو سن کر مان لینے والا (اس میں مذکر مؤنث وغیرہ سب برابر ہیں)
(۴) ہم راز هو أُذُنٌ هو أُذُنُ خير (وہ مخلص ہے) هُوَ أُذُنُ قومه وہ اپنی قوم کا خیر خواہ ہے) جب وہ ان کو نصیحت کرے۔
لَبِستُ اذني له: اعراض کرنا غفلت برتنا۔
ووجدته لابِسًا أُذنيه: غافل پانا۔
وجآء ناشِرًا أُذُنيه: لالچی بن کر آیا۔
(أُذُنُ الحِمار): ایک قسم کی خاردار گھاس۔
(آذانُ الأَرنب): ایک قسم کی گھاس جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں یہ فصیلہ حمحمیه سے ہے۔
(آذان الجدْی): ایک قسم کی گھاس' یہ فصیلہ حملیہ سے ہے۔
(آذان الدُّب): ایک قسم کی گھاس' یہ فصیلہ خنازیریہ سے ہے۔
(آذان الشاة): ایک قسم کی گھاس یہ فصیلہ حمحمیه سے ہے۔
(آذان العنز): ایک قسم کی آبی گھاس۔ یہ فصیلہ مزماریات سے ہے۔ اسے مزمار الراعی بھی کہا جاتا ہے۔
(آذان الفيل): اروی' ایک ترکاری یہ فصیلہ قلقاسیہ سے ہے۔
(آذان الحيطان): دیواروں کے کان یعنی چغل خور کہاوت (احفظ السر باخفائه فان للحيطان آذانا) راز چھپاؤ کیونکہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔
(الإذن): شرعی پابندی کا خاتمہ۔
(۲) کسی چیز کی اجازت اور رخصت کا اعلان۔
(إذْنُ البريد): پوسٹل آرڈر۔
(ج) أُذُونٌ اجازت کے وقت کہا جاتا ہے۔ بِإِذْنِكَ. عَنْ إِذْنِكَ (آپ کی اجازت سے)
(الْأَذَنَةُ): بیج کا سب سے پہلے اگنے والا پتہ۔

تمام کا پتہ (ج) اُذُنٌ۔

(الاُذُنَةُ): ہر ایک کی بات کو سن کر ماننے والا (مرد وعورت کے لئے ایک جیسا ہے)۔

(اَلاُذَیْنُ): (۱) اذان (۲) کفیل۔ (سردار، لیڈر)

(اَلاُذَیْن): دل کی بالائی تجویفوں میں سے ایک۔

هما اذینان: دائیں بائیں۔

(اَلاُذَیْنَةُ): سننے کا آلہ (۲) کان کا نچلا حصہ۔ (۳) پتے کا وہ حصہ جو مختلف صورتیں اختیار کرتا ہے (مج)

(المِئذَنَةُ): اعلان کرنے یا اذان دینے کا مینار (ج) مآذِن۔

(الماذُوْن): نکاح وطلاق وغیرہ کا وکیل۔ (مج)

(اَذِیَ) (س) الشیءُ اَذًی، اَذاةً، اَذِیَّةً: گندا ہونا۔

— فلانٌ: تکلیف پہنچنا۔

اَذِیَ بکذا: نقصان اُٹھانا، تکلیف پہنچنا هُوَ آذٍ۔

(آذاہ) ایذاءً: تکلیف دینا۔

(تَأَذّٰی بہ) تکلیف دینا۔

(الآذِیُّ): سخت موج (ج) اَوَاذِیّ۔

(الاَذٰی): (۱) معمولی نقصان۔

قرآن مجید میں (لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّا اَذًی) (۲) عیب۔

(الاذاةُ): بمعنی الاذٰی۔

(الاُذٰیُّ، الاُذٰی): سخت تکلیف والا هو آذٍ۔

(الاَذِیَّةُ): نقصان دہ۔

ا .... ر

(اَرَبَہٗ) (ض) اَرْبًا: گرہ لگانا، مضبوط کرنا۔ پائیدار کرنا۔ اَرَبَ العقدة بھی کہتے ہیں۔

(اَرِبَ) (س) العُضْوُ اَرَبًا: عضو کا کٹ جانا یا کوڑھ وغیرہ کی وجہ سے الگ ہو جانا۔ کہا جاتا ہے اَرِبَ فلانٌ۔

— بالشیء: دلچسپی لینا، لازم پکڑنا۔

— فی الشیء بہ: بصیرت حاصل کرنا اور ماہر ہونا۔

— علیه بکذا: قوی ہونا، مدد چاہنا۔

الیه محتاج وفقیر ہونا هو اَرِبٌ اَرِیْبٌ۔

(اَرُبَ) (ک) ارابةً اِرْبًا: ہوشیار و ماہر ہونا۔ هو اَرِیْبٌ۔

(آرَبَ) علیه ایرابًا: کامیاب ہونا۔

— فلانًا موارَبةً: مقابلہ میں کامیاب ہونا، غالب آنا۔ کہا جاتا ہے هو یوارب اخاہ کہاوت ہے کہ مُواربة الاریب جهلٌ وعناءٌ عقل مند سے مقابلہ کرنا نادانی اور پریشانی ہے۔

(اَرَّبَ): حریص وبخیل ہونا۔

— الشیءَ: مضبوط کرنا (۲) زیادہ کرنا، کامل کرنا۔

— الذبیحةَ: چھوٹا چھوٹا کاٹنا یعنی بوٹی بوٹی کرنا۔

— العضوَ: مکمل عضو کاٹنا۔

— فلانًا: دانا وعقلمند بنانا۔

(تَأَرَّبَ) اَرَّبه کا مطاوع یعنی لازم ہے۔

(۲) مضبوط وسخت ہونا۔

— فلانٌ: بتکلف ہوشیار اور ذہین بننا۔

— فی حاجته: ضرورت کا شدید ہونا۔

— علیه: دشوار، سخت، مشکل ہونا۔

(استارَبَ): مضبوط وسخت ہونا۔

— فلانٌ: ہر طرف سے مصیبت کا گھیر لینا۔

(۲) مقروض ہو جانا۔

(الاَرَبُ): معاملات میں ہوشیاری، ذہانت اور بصیرت۔ ج آراب۔

(الاِرْبُ): ضرورت (۲) ہوشیاری و ذہانت (۳) عقل (۴) عضو۔ جیسے کہا جاتا ہے: قَطَعَهٗ ارْبًا اربًا یعنی عضوًا عضوًا (ج) (آراب، آرُآب)

(الاُرْبُ): چوپایوں کے نوزائیدہ بچے۔

(الاَرَبُ): حاجت یا شدید حاجت۔ مقصد، خواہش، آرزو۔ جیسے: بَلَغَ اَرَبَهٗ ونَالَ اَرَبَهٗ: (مقصد حاصل ہو گیا)۔

(الاُرَبِیُّ): چالاک۔

(الاُرْبان): پیشگی رقم۔

(الاُرْبَةُ): چوپایوں کے نوزائیدہ بچے (۲) ایسی مضبوط گرہ جو کاٹے بغیر نہ کھلے (۳) وہ کڑا جس کو دیوار وغیرہ میں ٹھونک کر جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ۔ (ج) اُرَب۔

(الاِربة): مقصد، آرزو، قرآن مجید میں (غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ): یعنی جو عورتوں کی طرف مائل نہ ہوں۔

(الاُرْبُوْنُ): بمعنی العُرْبُوْ۔

(الاُرْبِیَّةُ): ران کی جڑ جو پیٹ سے ملی ہوئی ہو (۲) اہل خانہ اور رشتہ دار۔ جیسے جَاءَ فی اُرْبِیَّة من قومه۔

(اَلفَتْقُ الاُرْبِیُّ): ڈاکٹری اصطلاح میں اس (مجروح) دراڑ کو کہا جاتا ہے جو پیٹ سے Epermeticcord تک چلی گئی ہو (ہرنیا)۔

(مأرِب): قدیم یمنی شہر، جس میں مشہور بند ''سد مارب'' بنایا گیا تھا۔

(المارَبُ): بمعنی الاَرَب (ج) مآرب۔

(المَأرُبَةُ): بکسر الراء وبضم بھی آتا ہے بمعنی حاجت (ج) مآرِب۔

(اُرْثُوذکس): یونانی کلمہ، اصل معنی صحیح رائے۔

(۲) تقلید پسند عیسائی جو عیسیٰ علیہ السلام کے لئے طبیعت واحد اور مشیت واحدہ کے قائل ہیں۔

(اَرَّثَ) النارَ: آگ جلانا۔

اَرَّثَ بَیْنَ القومِ: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

— بین الاَرْضَیْنِ: فاصلہ ڈالنا۔

(تَأَرَّثَتِ) النارُ: آگ دھکانا۔

(الاِرَاثُ): جس سے آگ جلائی جائے ایندھن۔ (۲) چغل خوری۔

(الاِرْثُ): بچا کھچا (۲) میراث (۳) راکھ (۴) ہر وہ چیز جو متاخر کو متقدم سے ملے۔ حجۃ الوداع میں فرمایا: انکم علی ارث ابیکم ابراهیم۔

(ج) اِراث (دیکھئے: ورث)

(الاُرْثَةُ): ایندھن (۲) دو زمینوں کے درمیان

فاصلہ کرنے والی حد (ج) اُرَث۔

(اَرَجَ)(ض) ۔اَرْجًا: جھوٹ کہنا۔

— الحق بالباطل: حق و باطل کو ملا دینا۔

— بین الناس اَرْجاً، اَرَجاناً: بھڑکانا، ایک دوسرے کے خلاف ابھارنا، برانگیختہ کرنا ھو اُرِجٌ، آرّاجٌ، مئرَجٌ۔

(اَرِجَ) (س) الطِّیبُ اَرْجًا، اَرِیْجًا: خوشبو مہکنا۔

— المکانُ: خوشبودار ہونا ھو اَرِجٌ۔

— الناسُ: رونا اور واویلا کرنا۔

(اَرَّجَ) النارَ: آگ بھڑکانا۔

— الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

— بین القوم: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

(تأَرَّجتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔

— الطیبُ: مہکنا۔

— المکانُ: جگہ کا خوشبودار ہونا۔

(الاریجة): عمدہ خوشبو (ج) ارائج۔

(الأرجون): ایک قسم کی گیس جو ہوا میں قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے بجلی کے بلب جلانے کے کام آتی ہے۔ (مج)

(الأُرْجُوان): فصیلہ قرنیہ کا ایک پھول دار درخت (۲) سرخ رنگ (۳) سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا۔

احمرُ ارجوانیٌّ: تیز سرخ (مع)

(اَرَخَ)(ف) الی مکانه اَرْخًا: مشتاق ہونا۔

— الکتاب وغیرہ بکذا اَرْخًا: تاریخ ڈالنا۔

(اَرَّخَ) الکتابَ: تاریخ ڈالنا۔

— الحادثَ ونحوہ: تاریخ و متعلقہ تفاصیل لکھنا۔

— (التاریخ): وہ احوال و واقعات جو کسی کو پیش آئیں خواہ فرد کو یا قوم کو۔ (وقت کا بیان کرنا)

— فلانٌ تاریخ قومه: شرافت و سرداری کی اس پر انتہا ہے۔

(التأریخ): مرتب احوال۔ (مج) ج تواریخ

(المؤرّخ): تاریخ دان۔

(الأرخبیل): ایک دوسرے کے قریب جزیروں کا مجموعہ۔

(الإرْدَبُّ): ۲۵ پاؤنڈ کا پیمانہ۔ (۲) آب پاشی کا نالہ (۳) ٹائل (ج) اَرَادب (مع)

(الإرْدَبَّةُ): پختہ اینٹ کی بنی ہوئی وسیع نالی

(الإردواز): سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ (د)

(اَرَّ)(ن) ۔اَرِیْرًا: آواز نکالنا۔

— الحیوانُ اَرًّا: جانور کا پیٹ خراب ہونا اور مسلسل دست آنا۔

— النارَ: آگ جلانا، الحیوان: جانور ہانکنا۔

(الاریرُ): آواز ارير التليفون: ریسیور اٹھانے کے بعد کی آواز۔

(اَرَزَ)(ض) ۔اَرْزًا، اُرُوزًا: سکڑنا، سمٹنا جیسے فلانٌ اذا سئل اَرَزَ ھو آرِزٌ۔

کہاوت ہے (مابلغ اعلی الجبل الا اُرُزًا۔) پہاڑ پر جسم کو سکیڑنے والا ہی چڑھ سکتا ہے۔

— الحیوانَ: قوی ہونا، سخت ہونا، گھٹا ہوا ہونا۔ ھو اُرُزٌ۔

— الی المکان: پناہ پکڑنا۔

حدیث شریف میں ہے (ان الاسلام لیارِزُ الی المدینة کما تارز الحیة الی جحرها)

— الشجرةُ: درخت کا زمین میں پیوست ہونا۔

الأصابع من البرد: ٹھنڈک سے ٹھٹھرانا۔

— اللیلة اَرْزًا، اُروزًا، اَرِیزًا: رات کا ٹھنڈا ہونا۔

(الأرْزُ): صنوبر کا درخت۔ یہ فصیلہ صنوبریہ سے ہے اور سدا بہار ہے۔ اس سے کشتیاں بنائی جاتی ہیں۔

(الأُرُز): (۱) صنوبر (۲) دھان، چاول یہ فصیلہ نجیلیہ سے ہے۔ (مع)

(دیکھئے: رزز)

(الأَرِیز): سردی (۲) سخت ٹھنڈا دن۔

(اَرَسَ)(ض) ۔اَرْسًا: کسان، کاشت کار ہونا۔

(ارس): بمعنی اَرَسَ۔

(اَرَّسَ): بمعنی اَرَسَ فلانًا: کاشتکار بنانا۔

(الارس): بنیاد۔

(الأرِّیس): کاشت کار (ج) اراریس، ارارسة، اراسی۔

(الأرِیس): کاشتکار۔

(الأرِسْتُقْرَاطِیَّةُ): اعلیٰ خاندان یا بلند پایہ افراد کی حکومت۔ (۲) طبقۂ خواص (مج)

(اَرَشَ)(ن) بینهم اَرْشًا: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

— فلانًا: زخمی کرنا۔ ادّی ارشهٗ: دیت دینا۔

(اَرَّشَ) بینهم: جھگڑا کروانا۔

— الحربَ والنارَ: لڑائی کی آگ جلانا۔ آگ لگانا۔

(اِئْتَرَشَ) جرحهٗ: زخم کا تاوان لینا۔

(الأرْش) سر کی چوٹ، زخم (۲) زخم کا تاوان (۳) مبیع میں عیب کے ظہور کے بعد قیمت کا واپس لیا جانے والا حصہ (ج) اُرُوش۔

(اَرَضَتِ) (ض) الارضُ والروضة اَرْضًا: پیداوار کا بڑھنا، خوش منظر ہونا۔

(اُرِضَتِ) الأَرَضَةُ الخَشَبَ ونحوہٗ ارضاً: دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا۔

— القرحةُ: زخم کا خراب ہونا، بگڑ جانا۔

— الخشبة و نحوها: دیمک کا کھوکھلا کرنا، ھی اَرِضَةٌ۔

(اَرُضَتِ) (ک) الأرْضُ اَرَاضَةً: بمعنی اَرِضَتْ۔

— فلانٌ: نیک اور عاجز ہونا۔ ھُوَ اَرِیضٌ۔

(اُرِضَ) فلانٌ: بغیر ارادہ کے سر کے ہلنے کے مرض میں مبتلا ہونا۔ ھو ماروضٌ۔

(اَرَّضَ) الارضَ: زمین کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنا۔

— الشیءَ: درست کرنا۔

— **السقاء**: مشکیزہ درست کرنا اور اسے گھی اور پنیر وغیرہ سے ملائم بنانا۔

(**تأرّض**) **النبتُ**: پیوست ہونا' جڑیں نکالنا۔

— **فلانٌ**: ٹھہرنا اور قیام پذیر ہونا۔

— **المنزلَ**: قیام کی جگہ کا انتخاب کرنا۔

— **لہٗ**: پیچھے پڑنا' منع کرنا۔

(**استارضت**) **الارضُ والقرحةُ**: زمین کا سرسبز وخوش منظر ہونا' زخم کا خراب ہونا۔

— **الفسیلُ**: زمین میں زسری کا جڑ پکڑنا۔

— **السحابُ**: بادل کا بوجھل ہوکر پھیل جانا۔

— **بالمکان**: ٹھہر جانا۔

(**الاِراض**): اونٹ کے بال یا اون سے بنی ہوئی بڑی چٹائی (ج) اُرُضٌ۔

(**الارض**): نظام شمسی کا ایک سیارہ جو سورج کے گرد گھومنے میں تیسرے نمبر پر ہے اور اسی پر ہم رہتے ہیں یعنی زمین۔

(۲) زمین کا ایک ٹکڑا۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ}

ارض الشيء: نچلا حصہ۔

(یہ لفظ مؤنث سماعی ہے) (ج) اَرَضُوْنَ' اَرْضون' اَرَاضٍ' اُرُوض۔

(**علم الارض**): وہ علم جس میں زمین کے طبقات وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے یعنی جیالوجی۔

(**الاَرْضَةُ**): لمبی کثیر گھاس۔

(**الاَرَضَةُ**): سفید کیڑا جو چیونٹی کے مانند ہوتا ہے اور بہار میں نکلتا ہے یعنی دیمک (۲) لکڑی کھانے والا کیڑا۔

خشبةٌ ماروضةٌ: دیمک زدہ لکڑی۔

فلان افسد من الارضة: وہ دیمک سے زیادہ نقصان دہ ہے (ج) اَرَضٌ۔

(**الاَرْضِيَّةُ**): کچھ وقت کے لئے زمین کا کام کرنے کی اجرت۔ (محدثہ)

ارضية الحجرة ونحوها: کمرہ وغیرہ کا فرش۔

(**اَرَطت**) (ن) **الابلُ اَرْطاً**: اونٹ کا ارطیٰ کے پتے کھانا۔

— **الادیمَ**: چمڑہ کو ارطیٰ سے دباغت دینا۔

(**اَرِطتِ**) (س) **الابلُ اَرَطاً**: ارطیٰ کھانے سے اونٹ کا پیٹ خراب ہونا ھی اَرِطَةٌ۔

(**اَرْطت**): **الارض ایراطاً**: زمین کا ارطیٰ اگانا۔

(**الاَرْطاة**) ارطیٰ کا واحد' فصیلہ بطاطیہ کا ایک پودا جو ریت میں لگتا ہے۔ اس کے پتے باریک اور پھل عناب جیسا (سرخ) ہوتا ہے۔

(**الاُرْغُن**): ارگن۔ ایک آلہ موسیقی (مع)

(**الاَرْغُول**): دو نلکیوں والی بانسری جن میں سے ایک دوسری سے لمبی ہوتی ہے۔ (ج) اراغیل (د)

(**اُرْفه**) **مؤارفة**: مل جانا۔

(**آرّف**) **الارضَ**: زمین کی تقسیم کرنا اور حد بندی کرنا علامت کے ساتھ۔

(**الاُرْفَةُ**): وہ علامت جو دو زمینوں میں حد کے طور پر لگائی جائے (ج) اُرَفٌ۔

(**اَرِقَ**) (س) **اَرَقاً**: بیداریٔ شب میں مبتلا ہونا' **هُوَ اَرِقٌ' اَرِقٌ**۔

(**اُرْقه**) **ایراقاً**: نیند اڑا دینا۔

(**آرّقه**): نیند اڑا دینا۔

(**ائترق**): نیند نہ آنا۔

(**تأرّق**): نیند نہ آنا۔

(**الأَرق**): بیداری کا مرض۔

(**الاُرُق**): نیند نہ آنا جس کی عادت ہو۔

(**الاَرَقان**): یرقان (دیکھئے: یرق)

(**اَرَكتِ**) (ن ض) **الابلُ اُرُوكاً' اَرْكاً**: اونٹ کا پیلو کے پتے چرنا ھی اَرِكَةٌ۔

(ج) **اوارك** (۲) پیلو کھانے سے اونٹ کا معدہ خراب ہونا۔

— **الرجلُ بالمکان**: آدمی کا ایک جگہ ٹھہرے رہنا اور جدا نہ ہونا' نہ ٹلنا۔

— **الجرحُ**: زخم ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔

— **فی الامر**: جمے رہنا۔

— **الابلَ**: اونٹ کو پیلو کے پتے کھلانا۔

— **الامرَ فی عنقه**: لازم کرنا۔

(**اَرِكتِ**) (س) **الارضُ اَرَكاً**: زمین پر پیلو کا بکثرت لگنا۔ ھی اَرِكَةٌ۔

— (**الاراكُ**): پیلو کے درخت کا گنجان اور موٹا ہونا۔

— **الابلُ**: پیلو کے پتے کھانا۔

— **فلانٌ بالمکان**: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔

(**اُرِكتِ**) **الابلُ**: پیلو کے پتے کھانے سے اونٹ کا معدہ خراب ہونا۔ ھی اَرِكَةٌ (ج) اُرُك' اوارِكُ۔

(**الاَراك**): (مسواک کا درخت) اس کا واحد اَراكةٌ ہے۔ پیلو کا درخت۔ یہ فصیلہ اراکیہ سے ہے۔ گرم ممالک میں اُگتا ہے اور مصر کے جنوب مشرقی صحراؤں میں پایا جاتا ہے۔

(**الاَرِيكَةُ**): آراستہ' ٹیک دار چوکی (ج) اریكٌ اور ارائك۔

اريكة الجرح: زخم کا پیپ نکلا ہوا سرخ گوشت۔

(**الاَرْكون**): گاؤں کا چوہدری (مع)

(**اَرَمَ**) (ض) **علیه اَرْماً**: دانتوں سے پکڑنا۔

— **الشيءَ**: اکھاڑ پھینکنا' چٹ کر جانا۔ جیسے **اَرَمَتِ السائمةُ المرعٰی** (مویشیوں نے چراگاہ کو چٹ کر لیا)

اور (**اَرَمَ الجدبُ الماشيةَ**) قحط نے مویشیوں کا صفایا کر دیا۔

— **الحَبلَ**: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔

(**اَرِمَ**) (س) **اَرَماً**: فنا ہونا۔

— **الارضُ**: بنجر ہونا' **ھو اَرِمٌ' اِرِمٌ' ھی اَرْماءُ**۔

(**الاُرّم**): ڈاڑھیں (و) اَرِمٌ۔

فلانٌ يَحْرُقُ عليك الاُرّم: وہ تجھ پر غصہ کی وجہ سے دانت پیستا ہے۔

(**الاُرُمُ**): ڈاڑھ۔

(**الاَرَمُ**): وہ پتھر جو جنگل وغیرہ میں راستہ کے لئے لگایا جائے (ج) آرام' اُرُوم۔

(إِرَمُ): (۱) ایک قوم جس کی شاخ "عاد" ہے۔ (۲) ان کے ایک شہر کا نام ہے۔
(الأَرِمُ): علامتی پتھر۔
(الأَرُومُ، الأَرُومة): (درخت کی) جڑ (۲) نسب۔
هو طيب الارومة: شریف النسب۔
(الأرمادا): ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولہویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی اس کی تاریخ میں تردد ہے۔ (مع)
(أَرَنه) (ن) أَرْنًا: دانتوں سے کاٹنا۔
(أَرِنَ) (س) أَرَنًا، إِرانًا، أَرِينًا: مست ہونا، مگن ہونا (۲) موج میں آنا۔
هو أَرِنٌ: کہاوت ہے: "سَمِنَ فَارِنَ" اس شخص کے بارے میں جو دولت حاصل کرنے کے بعد مغرور ہوجائے۔ هو، هي أَرُونٌ۔
(أَرَنه) مؤارنةً، إِرانًا: فخر کرنا۔
(الإِران): جنگلی پھل (مع) (۲) تابوت، مردہ کی چارپائی (ج) أُرُنٌ۔
(۲) میت کی چارپائی (ج) أُرُنٌ۔
(الأُرْنة): تر پنیر (۲) وہ گولی جو دودھ میں ڈال کر اس سے پنیر بنایا جائے۔ (ج) ارانٌ۔
(الأَرْنَب): خرگوش، یہ فصیلہ ارانب سے ہے (نر اور مادہ دونوں کے لئے۔ نر کو خُزَز بھی کہتے ہیں) (ج) ارانب وارانٍ۔
(الارنبانيّ): مثلاً کساءٌ ارنبانيٌّ۔
(الارنبةُ): الارانب کا واحد۔
أَرْنَبةُ الانفِ: ناک کی نوک۔
جَدَعَ أَرْنَبَتَه: ذلیل کرنا، رسوا کرنا۔ (ج) ارانب۔
قَوْمٌ شُمُّ الارانب: معزز لوگ۔
(الأَرَنْدَج): جوتا بنانے کا سیاہ چمڑا (۲) سیاہ پالش۔
(أَرِيَ) (س) النارَ أَرْوًا: آگ کی جگہ بنانا۔
(أَرَى) (ض) النحلُ أَرْيًا: شہد کی مکھی کا شہد بنانا۔

— القِدرُ: ہانڈی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چمٹ جانا۔
— فلانٌ: غصہ میں آیا۔
— صدره: سینہ میں غصہ اور تنگی آجانا۔
— الدابةُ الى الدابة: ایک جانور کا دوسرے سے مل جانا اور ایک ہی جگہ چارا کھانا۔
— الدابةُ مربِطَها ومَعلَفَها: جانور کا اپنی جگہ رہنا۔
— الريحُ السحاب: ہوا کا بادل کو چلانا۔
— فلانُ الماءَ: آہستہ آہستہ بہانا۔
(أَرِيَ) اللبن و نحوهُ بالاناء أَرْيًا: دودھ کا برتن کو لگ جانا۔
— القدرُ: دیگچی کی تلی میں سالن چپکنا۔
— فلانٌ او صدرُه: غصہ ہونا۔
(أرّى): الدابةُ الى الدابة ايراءً: دونوں جانوروں کو ایک جگہ باندھنا اور ایک جگہ سے کھلانا۔
(أَرَّى) الشيءَ: ثابت کرنا، مضبوط کرنا۔
— الدابةَ ولها: جانور کے لئے اصطبل بنانا۔
— فلانًا: راستہ بتاتے ہوئے دھوکہ دینا۔
عن الشيءِ: کہنا کچھ، مراد کچھ لینا۔
— النارَ ولها: آگ کی جگہ بنانا۔
(ائترى) النحل: بمعنی شہد بنانا۔
— فلانًا بالمكان: قیام پذیر ہونا نہ ٹلنا۔
الأَرْيُ بالخليّة: شہد کا چھتہ سے چپک جانا۔
(تأرّى) النحلُ: شہد بنانا۔
— بالمكان: لازم پکڑنا۔
— عنه: پیچھے رہ جانا۔
— الشيءَ: ارادہ کرنا۔
(الآرِي): مویشی باندھنے کی جگہ۔ (۲) وہ کھونٹی جو جانور وغیرہ باندھنے کے لئے دیوار میں لگائی جائے۔ (ج) اوارٍ۔
(الآرِيُّ): بمعنی الآرِي (ج) اواريّ۔
الجنس الآريّ: آریہ، آرین قوم (د)
(الآريّة): آریہ قوم کی خصوصیات۔

(الإِرَةُ): آگ کا گڑھا وغیرہ۔ (۲) وہ گوشت جس کو سفر کے لئے سوکھایا جائے۔
(الإِرْوِيّة): پہاڑی بکرا یا بکری۔ (ج) أَراوِيّ، أَرْوَى (یہ خلاف قیاس ہے)
(الأَرْيُ): شہد (۲) درخت سے گرنے والی شبنم (۳) دیگچی کے کناروں سے چپکا ہوا کھانا۔
آلأَرْيَحِيّ: دیکھئے (روح)

ا .... ز

(أَزَبَ) (ض ن) الماءُ أَزْبًا: پانی بہنا۔ هُوَ أَزِبٌ۔
(أَزِبَتْ): (س) الماشيةُ أَزَبًا: جانور کا جگالی نہ کرنا۔
(تَأَزَّبُوا) الْمَالَ بَيْنَهُمْ: آپس میں تقسیم کرنا۔
(الْإِزْبُ): چھوٹے قد اور پیٹ والا آدمی۔ (۲) کمینہ (۳) مکار، دھوکہ باز۔
(المِئْزَابُ): پرنالہ (ج) مآزِيب (مع)
(أَزَجَ) (ض) في مِشيَتِه، أُزُوجًا: جلدی جلدی چلنا۔
عنه: پیچھے رہ جانا هو آزِج و ازوجٌ۔
(أَزِجَ) (س) أَزَجًا: بمعنی أَزَجَ۔
العُشْبُ: گھاس کا لمبا ہونا، هُوَ أَزِجٌ۔
(أَزَّجَ) البناءَ: کمان دار چھت والی عمارت بنانا۔
(الأَزَجُ): لمبی کماندار چھت والی عمارت (ج) آزُجٌ و آزاجٌ۔
(أَزَحَ) (ض) أُزُوحًا: سکڑنا، سمٹنا، آپس میں مل جانا (۲) تاخیر کرنا، پیچھے رہ جانا، دیر کرنا۔
— العِرق: رگ پھڑکنا۔
— القدمُ او النعل: پاؤں یا جوتا پھسلنا۔ هُوَ آزِحٌ، أَزُوحٌ۔
(تَأَزَّحَ): بمعنی أَزَحَ۔
(الأَزُوحُ): اعلیٰ صفات میں پیچھے رہنے والا (۲) سرکش (۳) بوجھ اٹھاتے وقت آہیں بھرنے والا جانور۔
(الآزاذُ): عمدہ کھجور (مع)
(أَزَرَ) (ض) الزرعُ أَزْرًا: کھیتی کا زیادہ ہوکر

ایک دوسرے کوتقویت دینا۔

—بہ: گھیرنا۔

—فلانًا: ازار پہنانا۔

—الشیءَ: مضبوط کرنا' مدد کرنا۔

(أَزِرَ) (س) الحصانُ ۔ أَزَرًا گھوڑے کی رانوں یا سرین کا سفید ہونا جبکہ اس کے سامنے کا حصہ سفید نہ ہو۔ ھو آزَرُ ھی آزَرَاء (ج) أُزْرٌ۔

(آزَرَ) الزرعُ مُؤَازَرَةً: بمعنی آزَرَ۔

—فلانًا: مدد کرنا۔

—الشیءَ: برابر کرنا' مقابلہ میں آنا۔

(آزَرَہٗ): بمعنی آزرہ۔

—النبتُ الارضَ: زمین کو ڈھانپ لینا۔

—الکتابَ: اپنی رائے سے حاشیہ لکھنا۔

نَصَرَہٗ نَصرًا مُؤَزَّرًا: خوب مدد کرنا۔

(ائتزر واتّزر): ازار پہننا۔ ائتزر بہ بھی کہا جاتا ہے۔

ائتزر ازرۃً حسنۃً: عمدہ لباس پہننا۔

(تَأَزَّرَ): بمعنی اِئتزر۔

—الزرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔

(الإزارُ): وہ کپڑا جس سے جسم کے نچلے حصہ کو ڈھانپا جائے۔ (شلوار' تہبند' لنگی وغیرہ) مذکر و مؤنث مستعمل ہے۔

(۲) کتاب کے نیچے اپنی رائے سے حاشیہ لکھنا۔

فلان عفیف الازار: عورتوں کے ساتھ اختلاط سے پاکدامن ہونا۔

إزارُ الحائط: ہر وہ چیز جو حفاظت' پختگی یا خوبصورتی کے لئے دیوار کے نیچے لگائی جائے۔ (مج)

(ج) أُزُرٌ' آزِرَۃٌ۔

(الإزارۃ): بمعنی الازار۔

(اَلْأَزْرُ): طاقت۔

شَدَّ أَزْرَہٗ: قوت پہنچانا۔

قرآن مجید میں (اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي)۔

کہاوت ہے: "إن كنتَ بي تَشُدُّ ازرك فَأَرْخِه"۔ یعنی اگر تو اپنی ضرورت میں مجھ پر بھروسہ کرے گا تو محروم ہوگا۔

(الإزْرُ): ازار (۲) اصل۔

(المِئزرُ): ازار۔

شَدَّ للامرِ مِئزرہٗ: کمربستہ ہونا' تیار ہونا۔

شَدَّ مئزرہ دون النساء: عورتوں سے دور رہنا۔

فلانٌ عفیف المئزر: نامحرم عورتوں سے کنارہ کشی کرنا۔ (ج) مآزِر۔

(المِئزَرۃُ): المِئزر (ج) مآزِرُ۔

(أَزَّ) (ن ض) أَزًّا و أَزِیزًا و اَزَازًا: حرکت کرنا' مضطرب ہونا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا۔

(أزّ الرعدُ والقِدرُ والطائرۃ)

—النارَ أزًّا و ازیزًا: آگ جلانا۔

—القِدرَ و بِھا: جوش دینے کے لئے ہانڈی کے نیچے آگ جلانا۔

—الشیءَ: ہلانا' حرکت دینا۔

—فلانًا: ابھارنا' برانگیختہ کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: (أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا)

—بینھما: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

(اِئْتَزَّ): بمعنی أزّ۔

—منہٗ: پریشان ہونا' اکتانا' بور ہونا۔

(تَأَزَّزَ): بمعنی أزّ۔

—المکانُ: لوگوں کا ہنگامہ برپا کرنا۔

(الأُزُّ): پھوڑے وغیرہ کی تکلیف۔

(اَلْأَزَزُ): مجمع' زبردست رش۔

(الأزیزُ): تیز چلنا۔

لجوفہٖ ازیز: گونج دار آواز۔

(أَزِفَ) (س) الوقتُ أَزَفًا' أُزُوفًا: وقت قریب ہونا۔

أَزِفَ التَّرَحُّلُ: سفر کے وقت کا قریب ہونا۔

قرآن مجید میں ہے: (أَزِفَتِ الْآزِفَةُ) قیامت کا دن قریب آگیا۔

—الرجلُ: آدمی کا جلدی کرنا۔

—الجرحُ: زخم کا بھر جانا۔

(آزَفَہٗ) ایزافًا: جلدی کروانا۔

(تَآزَفَ) الخطوُ: قدموں کا قریب ہونا۔

—القومُ: ایک دوسرے کے قریب ہونا اور بطور مجاز کے کہا جاتا ہے۔

تآزف الرجلُ: تنگدل اور بدمزاج ہونا۔

(الآزِفَۃُ): قیامت کا دن۔

(الْآزَفُ): تنگی اور بدحالی۔

(أَزِقَ) (ن ض) أَزْقًا: تنگ ہونا۔

—الشیءُ: تنگ کرنا۔

(تَأَزَّقَ): بمعنی أزق۔

(المَأْزِقُ): تنگ جگہ (ج) مَآزِق۔

(أَزَلَ) (ض) المکانُ أَزْلًا: جگہ تنگ ہونا۔

—الرجلُ: آدمی کا تنگی و پریشانی میں پڑنا۔

—فلانًا: قیدی بنانا (۲) تنگ کرنا۔

— الدابۃَ: جانور کو باندھنا (۲) رسی چھوٹی کرنا (۳) جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔

(أُزِلَ) الناسُ: قحط پڑنا۔

کہا جاتا ہے: أُزِلُوا حتّٰی ھُزِلُوا (قحط کی وجہ سے لاغر ہونا)

(أَزَلَتِ) السنۃُ إیزالًا: قحط سالی ہونا۔

(تَأَزَّلَ): تنگ ہونا۔

تأزّل صَدرُہٗ: دل تنگ ہونا۔

(الآزِلُ): قیدی (غصہ یا خوف کی وجہ سے)

(الْأَزَلُ): زمانہ کی سختی (۲) زندگی کی تنگی۔

(الأزَلُ): ہمیشگی (۲) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔

(الأزَلِیُّ): قدیم (۲) جو ہمیشہ سے ہو۔

(المَأْزِلُ): تنگ جگہ۔

(أَزَمَ) (ض) علی الشیء ۔ أَزْمًا: منہ میں لے کر زور سے کاٹنا۔

أَزَمَ الْفَرَسُ عَلَى اللِّجَامِ: گھوڑے کا لگام کاٹنا۔

أزم فُلَانٌ علی کذا: پابند ہونا اور ہمیشگی اختیار کرنا۔

أَزَمَتْ عَلَيْهِمُ السنۃُ: زبردست قحط سالی ہونا۔

—الشيء: کاٹنا۔

—الحبل وغيره: رسی کو اچھی طرح بٹنا۔

—الباب: دروازہ بند کرنا۔

(أَزَمَ) (س) عَلَيه أَزماً: بمعنی أَزَمَ۔

(تَأَزَّمَ): مصیبت پہنچانا۔

(الآزِمُ): دانت (ج) أُزَّمٌ۔

(الآزِمَةُ): سختی اور قحط (ج) أَوَازِم۔

(الأَزمَةُ): تنگی (۲) سختی' بحران جیسے : أَزمَةٌ مَالِيَّةٌ' أَزمَةٌ سِيَاسِيَّةٌ' أَزمَةٌ مَرَضِيَّةٌ (۳) قحط (۴) پرہیز (۵) علم طب کے مطابق دائمی مرض میں اچانک پیدا ہونے والی شدت جیسے نمونیہ وغیرہ میں اچانک پیش آنے والی موت (۶) علم الاحیاء کے مطابق بلوغت کا زمانہ (مج)

(المأزِمُ): دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ۔ ج مآزِم۔

(أَزَا) الظِّلُّ أَزْوًا: سایہ گھٹنا۔

—اليومُ: سخت گرم ہونا۔

(أَزَى) (ض) أَزْيًا' أُزِيًّا: سکڑنا۔

—الظِّلُّ: سایہ سکڑنا کہا جاتا ہے أَزَى الثوب (دھونے کے بعد کپڑے کا سکڑنا)۔

—لهُ أُزِيًّا: دھوکہ دینے کے لئے مامون جگہ سے آنا۔

(أَزِيَ) (س) أَزًى: سکڑنا۔

—اليوم: سخت گرم ہونا۔

(آزَى) الشيءَ إيزاءً: ملانا۔

—الحوضَ: حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر رکھنا۔

(آزَاهُ) موازاةً' ازاءً: مقابلہ میں آنا (۲) برابری کرنا۔

فلانٌ لا يُوَازِيهِ أحدٌ: اس کے مقابلہ کا کوئی نہیں۔

(أَزَّى) الحوضَ: تالاب میں پانی گرنے کی جگہ پتھر رکھنا۔

(تَآزَيَا): ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

(تَأَزَّى) عنه: ڈر کی وجہ سے پیچھے ہونا۔

—السهمُ: تیر کا نشانہ پر لگ کر اس میں کانپنا۔

(الإِزَاءُ): مقابلہ۔

جَلَسَ إزاءَهُ وبإزائه: اس کے بالمقابل بیٹھا۔

هُوَ إزاءُ الأمرِ: معاملہ کو سمجھنے والا اور اس پر قائم رہنے والا۔ هو إزاء مالٍ' وإزاء حرب (۲) حوض میں پانی جانے کا راستہ (۳) وہ پتھر جو حوض کی حفاظت کے لئے پانی گرتے وقت اس کے منہ پر رکھا جائے۔

ا .... س

(الإسباناخ): پالک' ایک سبزی۔ یہ فصیلہ سرمقیہ سے ہے۔ (مج)

(الاسبيداج): رانگ' سپیدہ (مج)

(الأسبرين): اسپرین' درد کی دوا۔ (مج)

(الإستاج): چرخی یعنی جس چیز پر دھاگے کو ہاتھ کے ذریعہ بننے کے لئے لپیٹا جائے۔

(الاستاذ): معلم' علم سکھانے والا (مع) (۲) کسی فن کا ماہر اور وہ فن دوسرے کو سکھانے والا (۳) کالج وغیرہ کا بڑا استاذ' پروفیسر (ج) اساتذة' اساتيذ۔

(الأُستاذية): لفظ استاذ کا مصدر صناعی ہے۔

(الاستار): چاروں' چار (مع)

في الوزن: ساڑھے چار مثقال (ج) اساتير۔

(الاستبرق): موٹا ریشم (مع)

(أُستراليا): آسٹریلیا' بحر ہند اور بحر منجمد کے درمیان واقع بر اعظم۔ ایشیا سے جنوب مشرقی جانب ہے۔ اس کی طرف نسبت "استراليٌّ"۔

(الإستيج): بمعنى الاستاج۔

(أَسِدَ) (س) أَسَدًا: (۱) اخلاق میں شیر جیسا ہونا۔ (۲) شیر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا۔

—عليه: جرات کرنا۔

(آسَدَ) بين الكلاب مواسدةً: کتوں کو آپس میں لڑانا۔

—بينهم: باہم لڑانا۔

الكلب بالصيد ايسادًا: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔

(آسَدَ) الكلبَ: کتے کو شکار پر برانگیختہ کرنا۔

(تَأَسَّدَ): شکار کے پیچھے دوڑانا۔

(استأسَدَ): شیر کی مانند ہونا۔

—النبت: گھاس کا انتہائی لمبا ہونا۔

—عليه: جرات کرنا۔

(الأسَدُ): شیر' یہ فصیلہ سنوریہ سے ہے۔ نر اور مادہ کو شامل ہے۔ مادہ کو اسدةٌ اور لَبُوَةٌ بھی کہتے ہیں (مج) (ج) آسادٌ وأُسودٌ وأُسْدٌ (۲) ایک آسمانی برج۔

(داءُ الاسدِ): کوڑھ کی ایک قسم ہے۔ اس بیماری والے کا چہرہ شیر کے چہرے کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا۔

(المأسدة): جس جگہ شیر کثرت سے پائے جائیں (ج) مآسد۔

(أَسَرَهُ) (ض) أَسْرًا و إِسَارًا: قیدی بنانا۔ (۲) قیدی بنا کر پکڑ لینا۔

(أَسِرَ) (س) البولُ أَسَرًا: پیشاب بند ہو جانا۔ هو أَسِرٌ۔

(استأسَرَه): قیدی بنانا۔

—له: قیدی بن جانا۔

(الإسارُ): جس کے ذریعہ قیدی کو باندھا جائے۔ (ج) أُسُرٌ۔

(الأَسْرُ): پیدائشی مضبوطی جیسے شدَّ اللهُ أَسْرَه (اللہ اس کی تخلیق کو مضبوط کرے) (۲) قید۔

بأسرِهِ: سارے کا سارا (هذا الشيء لك بأسره) یہ چیز پوری کی پوری آپ کی ہے۔

جاءوا بأسرهم (وہ سب آ گئے)

(الأُسْرُ): پیشاب رک جانا۔

(الأُسرةُ): (۱) مضبوط زرہ (۲) رشتہ دار خاندان' کنبہ (۳) برادری (ج) أُسَرٌ۔

(الاسيرُ): لڑائی میں پکڑا گیا قیدی (ج) أُسَرَاءُ' أَسَارَى' أُسَارَى۔

(الأُسْرُبُّ): سیسہ

(أَسَّ) (ن) بينهم أَسًّا: فساد پھیلانا۔

—البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔

—فلانًا: غصہ دلانا' هو أَسَّاس۔
(أَسَّسَ) البناءَ: بمعنی أَسَّ۔
(الأَسَاسُ): وہ بنیاد جس پر عمارت قائم ہو۔ (۲) ہر چیز کا اصل اور مبدأ۔ (اساس الفكرة' اساس البحث)
التعليم الاساسي: ابتدائی تعلیم۔
النظام الاساسيُّ: وہ نظام جو سرکاری قوانین کے موافق ہو (مج)
(الأُسُّ): بنیاد۔
—من الدهر: قدامت۔ پرانا ہونا۔
(الأُسُّ): بنیاد (قلعه من أُسِّهِ) جڑ سے اکھاڑ دیا۔ (۲) نشانات (۳) باقی ماندہ راکھ (۴) دل (ج) إساس' آساس۔
— في الحساب: وہ عدد جو قوت کمیت پر دلالت کرے۔
(التاسيس): علم عروض کے مطابق وہ الف ساکن جس کے اور حرف روی کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے: أَلَاطَالَ هذا الليلُ واخْضَلَّ جانِبُه جانبہ کا الف تاسیس کے لئے ہے۔
(المُؤَسَّسَةُ): ارادہ' فاؤنڈیشن (مج)
(الأُسْطُبَّةُ): روئی اور اون کی صنعت میں بچے ہوئے ٹکڑے جو آلات صاف کرنے کے کام آتے ہیں (مع)
(الإِسْطَبْلُ): اصطبل' گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ (ج) إِسطبلات (مع)
(الأَسْطُرْلاب): ایک آلہ جس سے پہلے لوگ ستاروں کی بلندی' وقت اور جہت کو معلوم کرتے تھے (مج)
(الأُسْطُقُسُّ): اصل' بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔ (مع) ج اسطقسات۔
(الأُسْطُقُسَّات): قدماء کے نزدیک عناصر اربعہ آگ' پانی' مٹی' ہوا۔
(الأُسْطورة): (۱) خرافات (۲) بے اصل حکایت (ج) اساطیر۔

(الأُسْطول): سمندری جہازوں کا (جنگی یا بار برداری) بحری بیڑا (ج) اساطیل (مع)
أُسْطُولٌ جَوِّيٌّ ہوائی جہازوں کا بیڑا۔
(الأُسْطُوانَةُ): (۱) ستون (۲) کھمبا (۳) گرامفون کا ریکارڈ' فوٹوگراف ریکارڈ (ج) اساطین (مع)
(اساطين العلم و الادب): کسی علم وفن کے ماہر لوگ۔
هم اساطين الزمان: نابغائے روزگار ہستی۔
أُسْطُون: فارسی لفظ استون کا معرب ہے۔
(أَسِفَ) (س) عَليه أَسَفًا: غمگین ہونا۔
ـ لهٗ: درد محسوس کرنا' نادم ہونا۔
هو آسِفٌ وأَسِفٌ' أَسِيفٌ۔
(آسفه) ايسافا: کسی کو شرمندہ کرنا۔
(تأَسَّفَ) عليه: کسی پر افسوس کرنا۔
(الأَسِيْفُ): مزدور (۲) جو موٹا نہ ہو (۳) نرم دل والا زیادہ رونے والا۔
عائشہؓ فرماتی ہیں اپنے والد محترم کے بارے میں ''إن أبابكر رجلٌ أسيفٌ فمتى مايقم مقامك يغلبه البكاء'' (ج) أُسَفاء۔
(الإسفاناخ): پالک (السبانخ) (مج)
(الأَسْفَلْتُ): ڈامر' تارکول (مج)
(الإسْفَنْجُ): اسپنج' ایک سمندری کیڑا (د)
(الاسفيداج): بمعنی الاسبيداج (مج)
(الإِسْفِين): مختلف کاموں کے لئے استعمال ہونے والا اوزار جیسے جسموں کو ملانا یا ان کو جدا جدا کرنا (چھینی' لوہا اور لکڑی کاٹنے کا اوزار) (مج)
دَقَّ بينهم إسفينًا: جدائی پیدا کرنا (د)
(الإسقالة): اونچی جگہ چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسیاں اور لکڑیاں (ج) اساقيل (مج)
(الأَسْقَربُوط): ایک ایسا مرض جو غذا کی خرابی سے پیدا ہو۔ اس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے اور اعضا میں درد ہوتا ہے۔ (مج)

(الاسقفُ): عیسائی عالم جس کا درجہ قسیس سے زیادہ اور مطران سے کم ہوتا ہے۔
(الأُسكُرُّجة): طشتری' پرچ (مع) دیکھئے سكرجةٌ۔
(الإسْكَارِيَّةُ): یرقان (د) (دیکھئے: الصفر)
(الإسكاف): (دیکھئے: س' ک' ف)
(الإسكلة): دیکھئے (س' ک' ل)
(الإسكيم): راہب کا لباس۔
(الاسكيمو): قطب شمالی میں رہنے والے لوگ۔
(أَسَلَ) (ک) أَسَالَةً: چکنا اور برابر ہونا۔ هو اسيل۔
خدٌّ أَسِيلٌ: ہموار رخسار۔
كفٌّ اسيلةُ الاصابع: مساوی انگلیوں والا ہاتھ۔
(أَسَّلَهٗ): ہموار کرنا۔
—الحديدَ ونحوه: باریک کرنا۔
—السلاحَ: تیز کرنا۔
(تَأَسَّلَ) أَبَاهُ: باپ کے مشابہ ہونا اور اس کے طریقے اپنانا۔
(دیکھئے تَأَسَّنَ)
(الأَسَلُ): فصیلہ اسلیہ کا ایک درخت جس کے نوکدار پتوں سے چٹائیاں اور رسیاں بنائی جاتی ہیں۔
(۲) طویل اور لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) تلوار' چھری یا نیزے کی باریک اور تیز دھار۔
(الاسَلَةُ): ایسی لمبی شاخ جس میں ٹیڑھا پن نہ ہو (۲) باریک حصہ' کنارہ' جیسے اسَلَةُ النعل' اسَلَةُ اللسان' اسَلَةُ الزراع۔
(الأُسلوب): (دیکھئے: س ل ب)
(الأَسْمَنت): سیمنٹ (مج)
(أَسْمَنْجُون): ہلکا آسمانی رنگ' نسبت کرتے ہوئے۔ اسمنجونيٌّ (آسمانی) کہتے ہیں (د)
(أَسَنَ) (ن ض) الماءُ أَسْنًا' أُسُوْنًا: پانی کا

ا

خراب ہوکر پینے کے قابل نہ رہنا۔
(أَسِنَ) (س) الماءُ والهواءُ أَسَنًا: بمعنی أَسَنَ۔
— فلانٌ: ہوا کی خرابی کی وجہ سے بے ہوش ہونا۔
هو أَسِنٌ۔
(اَسَنَّةُ) الرائحةُ المنتنةُ ایساناً: کسی چیز کو بدبودار بنانا۔
(تأَسَّنَ) الماءُ: بمعنی أَسَنَ۔
— عهدُ فلانٍ: خراب ہونا۔
— ودّهُ: دوستی میں تبدیلی آنا۔
(الأسِيْنَةُ): تسمہ جسے دوسرے کے ساتھ گوندھ کر رسی یا لگام وغیرہ چیزیں بنائی جائیں (ج) أُسُنٌ وأسائنُ۔
(أَسَا) (ن) بينهما أَسْوًا، أَسًا: صلح کرانا۔
— الجرحَ والشيءَ: درست کرنا۔
— المرضَ والمريضَ: علاج کرنا، دوائی تجویز کرنا۔
— فلانًا: غم دور کرنا۔
— فلانًا بفلانٍ: کسی کا تابع بنانا۔
(الأُسوار): (فارسی کلمہ) بمعنی لشکر کا قائد و سپہ سالار (ج) اساورُ، اساورة (مع)
(أَسِيَ) (س) الجرحَ او المرضَ او المريضَ أَسيًا: علاج کرنا۔ ٹھیک کرنا۔
(أَسِيَ) عليه وله أَسًا وأَسًى: غمگین ہونا۔
هُوَ آسٍ، أَسِيٌّ، أَسوانٌ، اسيانٌ۔
(آساه) يؤاسيه، يُواسيه، إسياءً: غمگین کرنا۔
(آسَى) بينهما يؤاسِي، يواسي، مؤاساةً، مواساةً: برابری کرنا۔
— فلانًا بماله: اپنے مال میں سے دینا یا اپنے مال میں باہمی شریک کرنا۔
— کہاوت (إنَّ اخاكَ مَنْ آساكَ)
— فلانًا بمصيبة: وآساه: تعزیت کرنا، تسلی دینا۔
(آتَسَى) بينهما: بمعنی آسَا۔

— فلانًا بمصيبته، تأسِيَةً، تأساءً: غمخواری کرنا، تسلی دینا۔
(ائتسى) به: کسی کو رہبر بنا کر اس کی اقتداء کرنا۔
(تآسَوْا): ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
(تأسَّى) به: بمعنی ائتسى۔
(الأسِي): جراح، ڈاکٹر (ج) أُساة، إساءٌ۔
(الآسية): (۱) کھمبا (۲) ستون (۳) مضبوط بنیاد والی عمارت (ج) أَواسٍ۔
(الأُسْوَةُ): نمونہ (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔ ج أُسًى۔
(المأساةُ): (ٹریجڈی) ایسا ڈرامہ جو عمدہ تاثیر اور بلند اسلوب اور موضوع والا ہو جس میں اکثر تاریخ یا واقعات سے اقتباس لیا گیا ہو اور اس کا انجام دردناک ہو۔ (ج) مآسٍ (مج)
آسيا: ایشیا۔ اس براعظم میں تقریباً دنیا کی نصف آبادی رہتی ہے۔ اس کی طرف نسبت آسيَوِيٌّ ہے۔ (مج) اسے کبھی آپ (بالمد) بھی پڑھتے ہیں اس صورت میں نسبت آسيَوِيٌّ اور آسِيٌّ ہو گی۔
(الأسيتون): اڑنے والا، بے رنگ سیال مادہ جس کی ایک خاص بدبو ہوتی ہے۔ (مج)

ا .... ش

(أَشَبَ) (ض ن) الاشياءَ أَشْبًا: جمع کرنا، خلط ملط کرنا۔
فلانًا بكذا أَشْبًا: عیب گیری کرنا۔
(أَشِبَ) (س) الشجرُ أَشَبًا: گنجان ہونا، گھ جانا۔ جس میں مزید گنجائش نہ ہو هو أَشِبٌ۔ جیسے مكانٌ أَشِبٌ اور بَلْدَةٌ أَشِبَةٌ۔
— الامرُ بينهم: معاملہ کا خراب اور فاسد ہونا۔ کہا جاتا ہے (أَشِبَ مابيني وبينهُ) جب دوستی ختم ہو جائے۔
(أَشَّبَ): اچھی طرح ملانا۔
— بينهم: جھگڑا کروانا۔
(۲) مخلوط گروہ بندی کرنا (مج)
(ائتَشَبُوا): جمع ہونا، مل جل جانا۔
(تأَشَّبَ) بمعنی أَشِبَ۔
— القومُ: جمع ہونا، مل جانا۔
حدیث شریف میں ہے:
ان الرسول ﷺ كان يقرأ: {يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ} فتأَشَّبَ أصحابه إليه غزوہ حنین کے متعلق حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے (حتّى تأَشَّبُوا حول الرسول ﷺ)
— فلان: مخلوط گروہ بندی کرنا (مج)
(الأُشابةُ): لوگوں کا مخلوط گروہ۔ نابغہ ذبیانی نے عمرو بن حارث غسانی کے لشکر کی تعریف کرتے ہوئے کہا:
وَثِقْتُ له بالنَّصْرِ إذْ قيلَ قد غزَتْ
قبائلُ من غَسّانَ غيرُ أَشائبِ
— من الكسب: حرام ملی ہوئی کمائی۔
(ج) أشائبُ۔
(۲) علم کیمیا کے مطابق دو مختلف دھاتوں یا ایک ہی طرح کی دھات کے ملنے سے تیار ہونے والا مادہ۔ (مج)
(أَشَرَ) (ض) الخشبةَ وغيرَها أَشْرًا: چیرنا۔
— الاسنانَ: دانتوں کو کاٹنا اور ان کے کنارے تیز کرنا۔
(أَشِرَ) (س) أَشَرًا مست ہونا، مگن ہونا۔
(۲) اترانا، تکبر کرنا، هُوَ أَشِرٌ قرآن مجید میں ہے: {بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ} هو أَشِرانُ اور اس کی جمع أُشارَى، أَشَرى ہے۔
— البرقُ: بجلی چمکنا۔
— النباتُ: پودوں کا بڑا ہونا۔
(أَشَّرَه): بمعنی أَشَرَه۔
ثَغْرٌ مُؤَشَّرٌ: نوکدار دانت۔
— على الكتابِ: کتاب پر اپنی رائے سے اشارہ بنانا (محدثہ)
(الأُشارة): لکڑی کا برادہ۔

(الإشارة): (دیکھئے: شور)

(الأشُرُ): دانتوں کا نوکیلا پن (پیدائشی ہو یا مصنوعی)

(الأشُرَةُ): وہ گرہ جو ٹڈی کے دم کے سرے میں ہوتی ہے جس سے کاٹتی ہے۔

—من المِنجَل: آرے کے دندانے۔

(المئشار): آرہ (ج) مآشیر۔

(الإشراس): سریش، چپکانے کا مادہ۔ (مع) عوام الناس اسے ''سِراس'' پڑھتے ہیں۔

(أشَّ) (ن) أشًّا، أشاشاً، اشاشة: (۱) ہشاش بشاش ہونا (۲) چاق وچوبند ہونا۔

— وَرَقَ الشجر أشًّا: پتے گرانے کے لئے ڈنڈہ مارنا۔

(الأُشُّ): سوکھی خشک روٹی۔

(الاشفی): موچی کی ستالی (ج) أشافِ۔

(تأشَّنَ): اُشنان سے ہاتھ وغیرہ دھونا۔

(الأُشنان): اشنان، فصیلہ الرمرامیہ کا ایک پودا جو ریتلی زمین میں اگتا ہے اور ہاتھ اور کپڑے دھونے کے کام آتا ہے۔ مُج

(الإشنانُ): بمعنی الأُشنان۔

(الأُشنَةُ): ایک پودا جو چٹانوں اور پتھروں پر اگتا ہے۔ (ج) أُشَنٌ۔

ا .... ص

(أصَدَ) (ن) الباب أصْدًا، إصادًا: دروازہ بند کرنا۔

(آصَدَهُ) ایصادًا: بند کرنا۔

بمعنی أوصَدَهُ: جہنم کی آگ کی صفت قرآن مجید میں ہے: {إنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ}

(أصَّدَ) الثوب: کپڑے سے چھوٹی قمیص بنانا۔

— الجارية ونحوها: چھوٹی بے آستین کرتی پہنانا۔

(الأُصْدَةُ): چھوٹی بلا آستین قمیص جس کو چھوٹی بچی پہنتی ہے۔ (ج) أُصَدٌ۔

(الإصْدَةُ): لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (ج) إصَدٌ۔

(الأصيدُ): (الوصيد) صحن۔

(الأصيدةُ): (۱) چھوٹی قمیص (۲) باڑہ (ج) أُصُد، أصائِد۔

(المؤصَّدُ) چھوٹا بے آستین کرتا۔

(المؤصَّدةُ): ایضاً

(أصَرَهُ) (ض) أصْرًا: باندھنا، گرہ لگانا (۲) موڑنا (۳) قید کرنا۔ جیسے أصَرَهُ عنه۔

(ائتَصَرَتِ) الارضُ: گھاس کا گنجان ہونا۔

— النبتُ: گھاس کا لمبا، گنجان اور زیادہ ہونا۔

— القومُ: مقدار زیادہ ہونا۔

(الآصِرَةُ): رشتہ داری، تعلق، بندھن، قرابت (۲) وہ تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے۔ (ج) أواصِر۔

(الإصارُ): بازو باندھنے کا تسمہ۔

(ج) أُصُرٌ: آصِرَةٌ۔

(الإصْرُ): مضبوط عہد۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي} (۲) بوجھ، قرآن مجید میں ہے: {رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا}

(الأصيرُ): لمبا اور گھنا جیسے شَعْرٌ أصيرٌ، خَمْلٌ أصيرٌ (ج) أُصُرٌ۔

(المأصِرُ) وہ زنجیر جس کے ذریعہ کشتیوں کو دریا میں گزرنے سے روکا جائے۔ ۲) وہ پائپ جس کو سڑک پر سواریوں کو روکنے اور لینے کے لئے لگایا جائے۔ (ج) مآصِر۔

(أصَّتِ) (ن) الناقةُ أصًّا، أصيصاً: اونٹنی کے گوشت کا سخت ہونا اور جسم کا مضبوط ہونا۔ هِيَ أصوصٌ (ج) أُصُص، اصائص۔

— القومُ بعضهم بعضًا أصًّا: دھکم پیل کرنا۔

الشيءَ: پائیدار اور مضبوط کرنا۔

(أصَّصَهُ): مضبوط و پختہ کرنا۔

(ائتَصُّوا): بھیڑ لگانا اور دھکم دھکا ہونا۔

(الأصَّاص): گملے بنانے والا۔

(الأصيصُ): گملا (ج) أصائص، أُصُصٌ۔

(الأصيصة): قریب قریب گھر۔

(الأُصْطُبَّةُ): روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے۔

(الاصطبل): (دیکھئے: اسطبل)

(الإصطفلينُ): گاجر (واحد) اصطفلينة (حضرت معاویہؓ کے ملک روم کی طرف خط میں اس کا ذکر آیا ہے)

(الأصطيلُ): نابینا۔ اس لفظ کے ساتھ شریف مرتضیٰ نے ابو العلاء کو خطاب کیا تھا۔ (د)

(الأصَفُ): فصیلہ کبریہ کا ایک پودا۔ جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں۔ (مع)

(أصَلَ) (ن) الشيءَ أصلًا: کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرکے اس کی اصل کو پہنچنا۔

(أصِلَ) (س) اللحمُ أصَلًا: گوشت کا خراب اور بدبودار ہونا۔

(أصُلَ) ک أصالَةً: مضبوط اور قوی ہونا۔

— الرائُ: عمدہ اور مضبوط ہونا۔

— الاسلوبُ: طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا۔

النسبُ: شریف النسب ہونا۔ هو أصيلٌ۔

(آصَلَ) إيصالًا عصر اور مغرب کے درمیانی وقت میں داخل ہونا۔

(أصَّلَ) الشيءَ: مضبوط بنیاد پر کرنا۔

(تأصَّلَ): بمعنی أصَلَ۔

(استأصَلَ): جڑ کا مضبوط اور پختہ ہونا۔

— الشيءَ: جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔

(الأصالة) في الرای: عمدہ رائے۔

— في الاسلوب: اسلوب کا اچھوتا پن۔

— في النسب: عمدہ نسب والا ہونا۔

(أصْلُ) الشيءِ: بنیاد۔ (۲) جڑ۔ (۳) النسخة الأصلية جیسے اصل الحکم اصل الکتاب (محدثہ)۔

الاصل: عالی نسب

اصلًا: کبھی نہیں جیسے (مافعلته اصلًا، ولاأفعله اصلًا)۔
(الاصلیّ): جو اپنے معنی کے اعتبار سے اصل ہو اور فرع، زائد، احتیاط اور مقلد کے مقابلہ میں ہو۔
(اَلْاَصَلَةُ): چھوٹا (یا بڑا) خطرناک سانپ۔ ج اصل۔
(اَلْاُصُوْلُ): قواعد۔
— اصول العلوم: وہ قاعدے جن پر احکام مرتب کئے جائیں۔ (نسبت اس کی طرف ''اُصُوْلِیٌّ'' ہے)
(اَلْاَصِیْلُ): (۱) وہ وقت جب سورج غروب ہونے سے پہلے زرد ہو جائے (ج) اُصُلٌ، اُصْلان، آصال، اصائل۔
(اَلْاَصِیْلَةُ): مستقل سرمایہ (۲) کل جیسے اَخَذَالشیء بِاَصِیْلَتِهٖ (ساری کی ساری چیز لے لی) اور وجاء وا بأصیلتھم (وہ سارے کے سارے آ گئے)

ا .... ض

(اَضَّتْ) (ن ض) عِنْدَ الولادة اِضاضاً درد زہ سے تڑپنا۔
— اَلْاَمْرُ فلاناً اَضًّا و اِضَاضًا: غمگین کرنا، تھکا دینا۔
الشیء: توڑ دینا۔
(آضّ) فلانٌ مُؤَاضَّةً: کسی چیز کی طرف تیزی سے بڑھنا۔
(اِئتَضّ) فلانٌ: مشقت پہنچنا۔
— الیه: مجبور ہونا۔
— الشیءَ: تلاش کرنا۔
— فلاناً: مارنا۔
(اَلْاِضَاضُ): سوزش (۲) پناہ لینے کی جگہ۔
(اَلْاِضُّ): جڑ (ج) اِضَاض۔
(اَضِمَ) (س) علیه اَضَمًا: کینہ رکھنا۔
— به: کینہ کی بنا پر تکلیف دینا۔
(اَلْاِضَاءُ): بید کی جھاڑی۔
(اَلْاَضَاةُ): جوہڑ (ج) اَضَوَات، وَاَضَیَات۔

ا .... ط

(اَطَرَ) (ض ن) الشیءَ اَطْرًا: فریم لگانا۔
— العود: موڑنا، دوہرا کرنا۔
(آطَرَ) الشیءَ بمعنی اَطَرَہٗ۔
(اِنْاَطَرَ): ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
(تَاَطَّرَ): بمعنی اِنْاَطَرَ۔
المرأةُ: عورت کا چلتے وقت دوہرا ہو جانا۔
— بالمکان: قید ہو جانا۔
(اَلْاَطِرَةُ): بمعنی الْاَصِرَةُ: رشتہ۔ (ج) اَوَاطِرُ۔
(اَلْاِطَارُ): ہر احاطہ کرنے والی چیز۔ جیسے (اطار الصورة، والعجلة، والدف، و الباب)
(۲) لوگوں کا حلقہ جیسے بنو فلان اِطارٌ لِبَنِیْ فلانٍ (جب وہ ان کے اردگرد رہتے ہوں)
(۳) انگور کی شاخیں جو ٹہنی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی ہیں۔
اطار السھم: تیر کے اوپر چڑھائی جانے والی فریم نما کوئی چیز۔
اطار الشفة: ہونٹ اور مونچھ کے درمیان کا حصہ (ج) اُطُرٌ۔
(الْاَطْرُ) من القوس: کمان کا خم۔
(اَلْاُطْرَةُ): بمعنی الاطار۔
(۲) ناخن کے اردگرد کا گوشت (ج) اُطَر، اِطار۔
(الاطِیْرُ): گناہ جیسے اَخذنی بِاَطِیْرِ غیری (مجھے دوسرے کے جرم میں پکڑا گیا)۔
(الماطُوْرَةُ): قوس، کمان (ج) مَاطِیر۔
(اَلْاَطْرَبُوْن): روم کا سردار۔
(۲) سپہ سالار اعظم، فوجی کمانڈر (مع)
(اَطَّ) (ض) اَطًّا، اَطِیْطًا: آواز نکلنا۔ جیسے (شجانی اطیط الرکاب)
— البطنُ: پیٹ کا بھوک یا پانی کی وجہ سے آواز نکلنا۔
— الظھرُ: کمر کا بوجھ اُٹھانے سے چرچرانا۔
الابل: اونٹ کا تھکاوٹ یا بوجھ اُٹھانے یا تکلیف کی وجہ سے آہ و زاری کرنا۔
(اَلْاَطْلُ): پہلو (ج) آطال۔
(اَلْاَیْطَلُ): پہلو، کوکھ (ج) اَیَاطِل۔
(اَلْاَطْلَس): جغرافیائی تصاویر کا مجموعہ۔ نقشہ (۲) اٹلس (د)
(اَطَمَ) (ض) اُطُوماً: دل کی بات چھپانا۔
— بیدِہٖ اَطْماً: ہاتھ پر کاٹنا۔
— علی البیت: پردے لٹکانا۔
(اَطِمَ) (س) اَطَماً: پیشاب یا پاخانہ بند ہونا۔
— فلانٌ: (۱) غصہ ہونا (۳) دل کی بات دل میں رکھنا۔
(اَطَّمَ) الباب اِیْطَاماً: بند کرنا۔
— فلاناً: غصہ دلانا۔
(اَطَّمَ) الْهَوْدَجَ و نحوَهٗ: کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
— الْاُطُمَ: قلعہ کو بند کرنا۔
(تَاَطَّمَ): دل کی بات دل میں چھپانا۔
— علَیه: غضبناک ہونا۔
— اللیلُ: سخت تاریک ہونا۔
— السیلُ: سیلاب کی موجوں کا بڑھنا اور ایک دوسرے کے ساتھ ٹوٹنا۔
— النارُ: آگ کا شعلہ بلند ہونا۔
— البولُ اَو البرازُ: پیشاب یا پاخانہ رک جانا۔
(الاُطَامُ): پیشاب کا مکمل طور پر بند ہو جانا۔
(اَلْاُطْمُ، اَلْاُطُمُ): قلعہ (۲) اونچا مکان۔ (ج) آطام، اُطُوم۔
(اَلْاُطُوْمُ): سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳) کانٹوں والا سیپ (ج) اُطُمٌ۔

ا .... غ

(اَغَسْطُسُ): آٹھواں رومی مہینہ اگست۔ جو ''آب'' (سریانی مہینہ) کے مقابلے میں ہے۔

ا .... ف

(اَفَخَهٗ) (ض) اَفْخاً: تالو پر مارنا۔
(اَلْیَافُوخُ): تالو، بچہ کے سر کا نرم حصہ (جو حرکت

ا

کرتا رہتا ہے) ج یآفیخ۔

(اَفِدَ)(س) اَفَدًا: قریب ہونا۔ جیسے اَفِدَ الحج اور اَفِدَ الترحُّل۔
(۲) جلدی کرنا۔
اَفِدَ علینا جلدی کی۔
(اِسْتَافَدَ): بمعنی اَفِدَ۔
(الاَفَد): وقت غایت۔
(اَفَرَ) (ض) اَفْرًا، اُفُورًا: چست ہونا (۲) اچھلتے کودتے ہوئے دوڑنا، هو آفِرٌ، اَفّارٌ، مِئفَرٌ۔
— القِدرُ: ہانڈی کا ابلنا۔
— الحیوان: جانور کا لاغری کے بعد موٹا ہو جانا۔
— الخادم: خدمت میں چستی دکھانا۔
(اَفِرَ) (س) اَفَرًا: چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔ هو اَفِرٌ، اَفرانٌ۔
(استَأفَرَ): چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔
(الاُفُرَّةُ): ہنگامہ، شور شرابہ (۲) سختی، آزمائش۔
(الاَفّار): عمدہ دوڑنے والا۔
(المِئفَر): خدمت میں چست خادم۔ (ج) مآفِر۔
(الإفرِنجُ، الافرنجة): انگریز، یورپ کے لوگ (مع)
(الافریز): کنگورہ، کارنس (مع)
(افریقیَّةٌ): براعظم افریقہ، اس کی طرف نسبت افریقیٌّ ہے۔
(اَفَّ) (ن ض) اَفًّا: تکلیف یا بے چینی کی حالت میں اف کہنا۔ اَفّافٌ، اُفُوفٌ بہت زیادہ اف اف کہنے والا۔
(اَفَّفَ): بمعنی اَفَّ۔
— فلانًا وبه: بے چین ہو جانا۔
(تَأَفَّفَ) به ومنهُ: تنگ آ جانا۔
تأفّف من مرارته: بار بار اف کرنا۔
(اُفٍّ): بے چینی اور اکتاہٹ کی حالت میں نکلنے والا لفظ۔ (همزه کے کسرہ اور فتحہ کے ساتھ اور ف کی تنوین اور بغیر تنوین کے بھی پڑھ سکتے ہیں)
(الاَفَّةُ): ڈرپوک (۲) وہ گندگی جس کی وجہ سے اف کی جائے۔
(الیافوف): بیوقوف بزدل۔
(۲) کڑوا کھانا۔
(۳) تیتر کا بچہ۔ (ج) یآفیف۔
(اَفَقَ) (ض) اَفْقًا: اطراف عالم کا چکر لگانا۔
— فلانًا علیه: برتری حاصل کرنا۔ هو آفق: (مبالغہ کے لئے "آفّاق" ہے)
(اَفِقَ) (س) اَفَقًا: علم اور سخاوت میں انتہا کو پہنچنا۔ هو اَفِقٌ، اَفیقٌ۔
(تَأَفَّقَ) فلانٌ بالقوم: تھوڑی سی دیر قیام کرنا۔
(الاَفِقَةُ): پہلو (ج) اَوافِق۔
(الاَفّاق): اطراف عالم کا چکر لگانے والا۔
(۲) جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
(الاُفُق): کونہ، کنارہ، آسمان کا وہ کنارہ جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
(۲) دائرہ معلومات۔
فلانٌ واسع الافقِ: زیادہ معلومات والا۔
ضیق الافق: تنگ معلومات والا۔ قرآن مجید میں ہے: {سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ}
(الاُفُق): بمعنی الاُفُق۔
(الاُفُقِيُّ): منسوب ہے اُفق کی طرف۔
— من الناس: جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
— من الخطوط: عرضاً زمین کی سطح پر پھیلا ہوا خط۔
— فی الصحیفة: دائیں سے بائیں جانب جانے والا خط۔
(الاَفیقُ): چڑہ (کا بڑا ڈول) (ج) اُفُق، اَفِقَةٌ۔
(اَفَكَ) (ض) فُلانٌ اِفكًا، اَفْكًا، اُفُوكًا: کسی سے جھوٹ بولنا، افتراء باندھنا۔
— فلانًا اَفكًا اِفكًا: کسی سے جھوٹ بولنا (۲) دھوکہ دینا۔
— فلانًا عن الشئِ اَفكًا: روکنا۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا}
— الامرَ عن وجهه: پھیر دینا، ہٹا دینا۔
(اَفِكَ) (س) اَفَكًا، اِفكًا: جھوٹ بولنا۔
— عنه: گمراہ کرنا۔ هُوَ اَفِكٌ، اَفِيكٌ۔
(اَفَّكَه) ایفاکًا: جھوٹ پر ابھارنا۔
(اَفَّكَ): جھوٹ بولنا۔
— فلانًا: جھٹلانا۔
(ائتفكتِ الارضُ): زمین کا الٹ جانا۔
— الریاحُ: ہر طرف سے ہوا کا چلنا۔
— القومُ: لوگوں کا بے چین ہونا اور ان کے حالات کا خوشحالی سے تنگی کی طرف بدلنا۔
(تَأَفَّكَ): جھوٹ گھڑنا۔
(الاَفِيكَةُ): بہت بڑا جھوٹ۔ (ج) اَفائِك۔
(المؤتفكات): مختلف راستوں سے آنے والی ہوائیں۔ (۲) قوم لوط کے وہ علاقے جنہیں عذاب الٰہی نے الٹ دیا تھا۔
(اَفَلَ) (ن ض) النجمُ اَفْلًا، اُفُولًا: غائب ہونا۔
هو آفِلٌ (ج) اُفَّلٌ، اُفُولٌ۔ قرآن مجید میں ہے {فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ}
— المرضعُ: دودھ ختم ہونا۔
(اَفِلَ) (س) اَفَلًا، اُفُولًا: بمعنی اَفَلَ۔
(الاَفيل): اونٹ اور بکری کا بچہ (ج) اِفَالٌ و اَفائل۔
(اَفَنَ) (ض) الرَّجُلُ اَفْنًا: بیوقوف ہونا۔
— الله فلانًا: عقل ناقص کرنا۔ هو مأفونٌ وافِينٌ۔ کہاوت ہے البطنة تأفِنُ الفطنة۔ (بڑا پیٹ عقل کو ختم کر دیتا ہے)
— الناقةَ: بے وقت دودھ دوہنا۔ کہا جاتا ہے: ما فی فلان آفنة (اس میں ایسی کوئی عادت نہیں جو اس کو ناقص العقل بنا ڈالے۔)
(اَفِنَ) (س) اَفَنًا، اَفْنًا: ضعیف العقل ہونا۔

هو آفِينٌ۔
—الناقةُ ونحوها: دودھ کم ہونا' هي افنة۔
(أُفِنَ) الطعامُ: کھانے کا بظاہر تو اچھا لیکن حقیقت میں خراب ہونا۔
(تأفّنَ) کسی عادت کو بہ تکلف اپنانا' ہوشیار بننا۔
(آفَنْدِيّ): اعزازی لقب' جناب' صاحب (ترکی)
(الافيون): افیم (د)

ا .... ق

(اَقتَهُ) بمعنی وَقتَهُ۔ (دیکھئے: وقت)
(الأُقْحُوان): گل بابونہ (ج) اقاح
واقاحيّ: بحتری کا شعر ہے ۔

كأنّما يَبْسِمُ عن لؤلؤ
منضّدٍ أوبَرَدٍ او أَقاح

(الأَقِط): پنیر۔
(الأُقّةُ): چار سو درہم' بارہ سو اڑتالیس گرام کا وزن اور مصر میں اس کا استعمال باطل ہے۔ (ج) أُقق (د)
(الأقليد): چابی (ج) اقاليد۔
(الأقليم): صوبۂ زمین کا وہ حصہ جس میں چند اجتماعی یا طبعی صفات جمع ہو کر اسے ایک مملکت بنا دیں۔ (مع)
(الأُقْنُوم): جوہر' شخص' اصل (ج) اقانيم۔ (۲) عرب مسیحیوں کے ہاں مقدس ذاتوں پر دلالت کے لئے مستعمل ہے۔ (مع)
(الأُقيانُس): بحر اوقیانوس۔ جو تمام براعظموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (د)

ا .... ک

(اکتوبر): دسواں رومی مہینہ۔ تشرين الاول (سریانی مہینہ) کے مقابلہ میں ہے۔
(أكَدَ) (ن) الشيءَ أكْدًا: مضبوط کرنا' مستحکم کرنا' ثابت کرنا۔ هو آكيدٌ۔
(آكَدَهُ) ايكادًا: مضبوط و مستحکم کرنا۔
(أكّدَهُ) تأكيدًا: بمعنی آكَدَ جیسے قول مؤكّدٌ ويمينٌ مؤكّدةٌ۔

(تأكّدَ): مطاوع أكّدَهُ (۲) مضبوط اور پختہ ہونا۔
(الإكادُ): پٹی (ج) اكائد (دیکھئے: اكد)
(أكَرَ) (ن) الارضَ أكْرًا: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
—(۲) النهرَ ونحوه: کھودنا' گہرا کرنا۔
(آكَرَهُ) مُؤاكرةً: کسی کے ساتھ پیداواری شرکت میں کھیتی باڑی کرنا۔
(الأُكْرَةُ): وہ گہرا گڑھا جسے پانی جمع کرنے کے لئے کھودا جائے۔ (۲) گیند۔
(الأكّار): کسان (ج) أكَرَة۔
(الأكّارَة): نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ۔
(الأكسيجن): آکسیجن (مع)
(الأُكسيد): آکسائیڈ' آکسیجن کا ایک مرکب۔ (دیکھئے: صدأ)
(الاكسير): مادہ مرکب' قدماء کے خیال کے مطابق یہ ادنیٰ دھات کو سونے میں تبدیل کر دیتا ہے۔ (۲) وہ پانی جو زندگی کو لمبا کرے۔ (آب حیات)۔
(أكَّفَ) الحمارَ والبغلَ: پالان باندھنا۔
—الإكاف: پالان بنانا (۲) پالان لینا۔
(الإكافُ): پالان (ج) أُكُفٌ۔
(الأكّافُ): پالان بنانے والا (یا بیچنے والا)۔
(أكَّ) (ن) اليومُ أكًّا و أكّةً حبس اور گرمی ہونا۔ هو ألكٌّ اكيكٌ۔
—فلانٌ: بداخلاق اور تنگ نظر ہونا۔
(ائتكّ) اليومُ: بمعنی أكَّ۔
—الجمعُ: بھیڑ لگانا۔
— فلانٌ من الامر: تنگ ہونا اور اف اف کرنا۔
(أكَلَ) (ن) الطعامَ أكْلًا: چبانا اور نگلنا۔
والامر منه كُلْ: جیسے أكَلَتْهُ النارُ (آگ نے ختم کر دیا)
أكَلَتْهُ السُّوسُ: کھوکھلا و خراب کرنا۔
کہاوت ہے آكَلَ من السوس۔

اور اكل عليه الدهر و شرب (عمر کا لمبا ہونا)
—مالَهُ وحقه: کھا جانا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ}
—فلانًا ولحمه: غیبت کرنا۔
—عمره: بوڑھا ہونا' دانت گر جانا۔
وأكَلَه رأسُه أو جلدُه إكْلَةً، وأُكالًا: خارش کر کے چھیل دینا۔ جیسے أكَلني موضع كذا من جسدي۔
(أكِلَ) (س) أكَلًا: ایک دوسرے کو کھانا۔
—اسنانه: دانت ٹوٹ جانا یا گر جانا۔
(آكَلَ) الشجر ايكالًا: پھل دینا۔
— بين القوم: چغل خوری کے ذریعہ ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
—فلانًا: کھانا کھلانا۔
—فلانًا الشيءَ: کھلانا۔
(آكَلَه) مؤاكَلَةً وإكالًا: اس کے ساتھ کھانا۔
(أكّلَ) بين القومِ: بمعنی آكل۔
— فلانًا الشيءَ: کسی کو کھلانا (۲) قبضہ دینا۔ جیسے أكّلْتُكَ فلانًا۔
فلانٌ أكّلَ مَالِي وشَرّبَ: اس نے میرا مال اڑا دیا۔
—الماشيةَ: چوپائے کو اس کی مرضی کے مطابق چرانا۔
(ائتكَلَ) الشيءُ: ایک دوسرے کو کھانا۔
— النارُ: آگ سے لپٹیں اٹھنا (گویا ایک دوسرے کو کھا رہی ہیں)
(تأكّلَ) الشيءُ: بمعنی إئتكلَ (۲) خراب ہونا۔
راسُه أو أسنانه: کیڑا لگنا۔
(استأكَلَ) فلانٌ غيرَه: کسی کا مال کھا جانا۔
—فلانًا الشيءَ: کسی شے کے چکھنے کو طلب کرنا۔
(الائتكال): علمی اصطلاح کے مطابق مختلف طبعی یا کیمیاوی اسباب کی بنا پر پیدا ہونے والی تبدیلی۔

(الأكِلة): جلد کو کھانے والی بیماری۔

(الأكَال): کھانا۔ جیسے ماذقت عنده أكَالًا۔

(الأُكَال): خارش (۲) جلد کو سڑا دینے والی بیماری۔

(الأكّال): بہت زیادہ کھانے والا۔

قرآن مجید میں ہے: {سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّٰلُونَ لِلسُّحْتِ}

(الأُكْل۔ الأُكُل): پھل۔ قرآن مجید میں جنت کی صفت یوں بیان کی گئی: {أُكُلُهَا دَائِمٌ وَّ ظِلُّهَا} (۲) کشادہ روزی (ج) آكَالٌ۔

(الأكْلَة): ایک مرتبہ کا کھانا جیسے رُبَّ أكْلَةٍ مَنَعَتْ أكَلاتٍ (۲) کھانا۔

(الأُكَلَة): بہت زیادہ کھانے والا۔

(الأكِلَة): بیماری جو کھال کو سڑا دے۔

(الأكُولَة): ذبح کے لئے موٹا کیا ہوا جانور (ج) أكَائل۔

(الأكِيل): بہت زیادہ کھانے والا۔

(۲) ساتھ کھانے والا۔ جیسے شاعر کا قول ؎

إذا ما صنعتِ الزادَ فالتمسي له
أكيلًا فإني لستُ آكِلَه وحدِي

(الأكِيلَة): أكِيلَةُ الاسد: شیر کا وہ شکار جس کا کچھ حصہ کھالیا گیا ہو۔

(المِئكَال): چمچہ (ج) مآكيل۔

(المَأكُل): شی ماکول' کھائی جانے والی چیز (۲) کمائی (ج) مآكل۔

(المَأكَلَة): شی ماکول' کھائی جانے والی چیز (۲) چارہ (ج) مآكل۔

(الإكليل): (دیکھئے: ک ل ل)

اسْتَأكَمَ الموضعُ: بلند ہونا' پہاڑی وغیرہ کی طرح ہونا۔

(الأكَمَة): ٹیلہ (ج) آكَمٌ' إكَامٌ' آكَامٌ۔

(المَأكِمُ): سرین کا گوشت (ج) مآكم۔

(المَأكَمَة): گھونسلا (ج) اکم۔

(الأُكْنة) گھونسلا (ج) أُكنٌ (دیکھئے: وک ن)

(اكونتين): نشہ آور سن کرنے والا مادہ۔

ا .... ل

(أل): اسم کا حرف تعریف۔ اس کا همزہ مفتوح اور وصلی ہوتا ہے اور کبھی کبھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

ما أنت بالحكم الترضى حكومته

اس صورت میں یہ قابلیت پر دلالت کرتا ہے جیسے: اليُذاب (پگھلنے کے قابل) واليؤكل (کھانے کے قابل) (مج)

اور کبھی الف لام لا نافیہ پر داخل ہوتا ہے۔

(ألا): حرف تنبیہ' جملہ کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے: {أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ} اور عرض کے لئے بھی آتا ہے جیسے {أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَّغْفِرَ اللهُ لَكُمْ}

اور کبھی ہمزہ استفہام اور لا نافیہ سے مرکب ہوتا ہے اور تحضیض کے معنی پر دلالت کرتا ہے جیسے ألا تتوب وترتدّ عن غيّك۔

(إلى): حرف جر انتہا کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے: {ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ} اور {سُبْحَانَ الَّذِىْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى}

إليك عنّي: دوری کو طلب کرتے ہوئے۔

إليك هذا: کوئی چیز پیش کرنے کے لئے۔

(أولى' أولاء' أولئك): اسم اشارہ جمع کے لئے۔ (مذکر و مؤنث)

(الأُلى): جمع جس کا کوئی واحد نہیں۔ بمعنی الّذين۔

(أولات): والیاں' جیسے {وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ} اور یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے اور اس کا مفرد لفظ ذات بغیر لفظہ آتا ہے۔

(أولوا): والے' اہل۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے اور مفرد کے لئے ذُو بغیر لفظه استعمال ہوتا ہے۔

(ألَبَ) (ن ض) القومُ ألْبًا: جمع ہونا۔

— السماءُ: مسلسل بارش برسنا۔

— الزرعُ والنخلُ: کونپل نکلنا۔

— الجرحُ: زخم کے ظاہر کا ٹھیک ہونا نہ کہ اندر سے۔

— القومُ اليه: لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔

— فلان القومَ وغيرهم: جمع کرنا۔

— عليه الناسَ: کسی کے خلاف بھڑکانا۔

(ألِبَ) (س) الجرحُ ألَبًا: بمعنی ألَبَ۔

(ألّبَ) القومَ: جمع کرنا۔

— بينهم: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

— عليه الناسَ: لوگوں کو کسی کے خلاف کرنا۔

(تألّبُوا): اکٹھے ہونا۔

— عليه: کسی کے خلاف یکجا ہونا۔

(الألْب): کسی کی دشمنی پر جمع ہونے والے لوگ جیسے: (هُمْ عليه ألْبٌ واحدٌ) (وہ سب اس کے خلاف ایک ہیں)

ألْبٌ ألُوبٌ: بہت زیادہ لوگ۔

(۲) نفس کا خواہشات کی طرف مائل ہونا۔

(۳) پیاس اور گرمی کی شدت۔

(۴) تیز بخار۔

(الإلْب): وہ لوگ جو کسی کی دشمنی پر جمع ہوں۔

(۲) شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کا درمیانی فاصلہ۔

(الألُبَة): بھوک' قحط سالی۔

(المِئْلَب): تیز رفتار (ج) مآلب۔

(ألَتَ) (ض) الشيءَ ألْتًا: کم کرنا۔

— فلانًا وعليه: اہمیت کم کرنا۔

— فلانًا عن قصده: ارادے سے روکنا۔

— فلانًا حقّه ومن حقّه: حق میں کمی کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ}

— فلانًا يمينًا: اپنے فائدے کے لئے کسی سے حلف یا گواہی لینا۔

(آلَتَ) فلانًا حقّه' او عمله' إيلاتًا: کی

کرنا۔

(اَلْاُلْتَةُ): تھوڑا عطیہ (۲) (گزرے ہوئے واقعے پر) جھوٹی قسم۔

(اَلَسَه) (ض) اَلْساً: (۱) ملاوٹ کرنا (۲) چوری کرنا۔

(اَلِسَ) (س) فُلانٌ اَلْساً: عقل خراب ہونا، دیوانہ ہونا۔ ھو مالوسٌ۔

(آلَسَه) مُؤَالسةً: بمعنی اَلَسَه: جیسے فلانٌ لا ولا یُؤالِس ولا یُدالِیس۔

(تَأَلَّسَ): تکلیف میں ہونا۔

— المَدِینُ: مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔

(اَلْاَلُوس): تھوڑا سا کھانا۔

(اَلَفَه) (ن ض) اَلْفاً: ہزار روپیہ دینا۔

(اَلِفَه) (س) اِلْفاً، اَلْفاً، اِلافاً: مانوس ہونا محبت کرنا۔ ھو اِلْفٌ۔ (ج) اُلّافٌ، ھُوَ اَلِیفٌ۔ (ج) اُلَفاءُ، آلائِفُ۔

ضرب المثل (ھُوَ اَلَفُ مِنَ الکلبِ)

ھٰذَا مِن اَوالِفِ الطیر: یہ پالتو پرندہ ہے۔

(اَلَّفَ) الجَمْعُ اِیْلافاً: ایک ہزار ہوجانا۔

— الجمع: ہزار پورے کرنا۔

— الشيءَ: محبت کرنا۔

— فلاناً: کسی کو محبت کرنے والا بنالینا۔

(آلَفَه) مُؤَالفةً: ایک ہزار کا معاملہ کرنا یا شرط لگانا۔

(اَلَّفَ) فُلانٌ: ہزار پتی ہونا۔ جیسے فلانٌ مِنَ المؤلِّفِین۔

— بینهما: جوڑنا، ملانا۔

— الشيءَ: ایک دوسرے کے ساتھ ملانا۔

— الکتابَ: کتاب تالیف کرنا۔

— العَدَدَ: ہزار کرنا۔

— قَلْبه: مائل کرنا۔

(اِئْتَلَفَ) الناسُ: جمع ہونا اور متفق ہونا۔

(تَأَلَّفَ) لازم اَلَّفَهُ (۲) متحد ہونا۔

— فلاناً: مانوس کرنا۔

(اَلْاِلافُ): عہد و پیمان، پروانہ راہداری۔

(اَلْاَلْفُ): دس سو (ایک ہزار)

اَلْفٌ مُؤَلَّفٌ: پورا ہزار۔ (ج) آلافٌ، اُلُوفٌ۔

(اَلْاِلْفُ): مانوس (ج) آلاف، وھی اِلْفٌ، اِلْفَةٌ۔

(اَلْاَلِفُ): حروف ھجاء کا پہلا حرف، الف۔

(۲) مانوس (ج) آلاف (۳) بازو کے اندرونی حصہ کی ایک رگ کا نام اور یہ دو رگیں ہوتی ہیں۔

(اَلْاُلْفَةُ): محبت واتفاق انسیت، تعلق، دوستی۔

(اَلْاَلُوفُ): بہت زیادہ محبت والے۔

(ج) اُلُفٌ اور ھی اَلُوفٌ ایضاً (ج) اَلائِفُ۔

(اَلْاَلِیفُ) حرف الف (۲) مانوس۔

(اَلْمَأْلَفُ): مرغوب و مانوس چیز، (ج) مآلِف۔

(مُؤَلَّفُ): وہ کتاب جس میں کوئی علم، فن یا ادب مدون کیا جائے۔

(اَلَقَ) (ض) البرقُ اَلْیقاً: چمکنا، روشن ہونا۔

اَلْقاً، اِلاقاً: بجلی چمکنا لیکن بارش نہ ہونا۔ ھو اَلِقٌ، اَلّاقٌ۔

— فلانٌ اَلْقاً: جھوٹ کہنا۔

(اُلِقَ) فلانٌ اَلْقاً، اُلاقاً: دیوانہ ہونا، ھو مالوقٌ۔

(اِئْتَلَقَ) البرقُ: چمکنا اور روشن ہونا۔

(تَأَلَّقَ) البرقُ: بمعنی اِئْتَلَقَ۔

— المرأةُ: بناؤ سنگھار کرنا (۲) لڑنے کے لئے تیار ہونا (۳) برائی کے لئے تیار ہونا۔

(اَلْاِلاقُ): ایسی بجلی جس میں بارش نہ ہو۔

رجلٌ اِلاقٌ: جھوٹا، مکار اور پھرنے والا آدمی۔

(الْاُلاقُ): دیوانہ پن۔

(الْاِلْقُ): بداخلاق جھوٹا۔

(اَلْاِلْقَةُ): الالق کی مؤنث (۲) بھیڑیے کی مادہ (۳) بہادر عورت (۴۔ بندریا) (ج) اِلَقٌ۔

(اِلْاُلْقَةُ): بجلی اور چمک۔

(الْاُلَّقُ): برقٌ اُلَّقٌ: جس میں بارش نہ ہو۔

(الْاَوْلَقُ): جنون (۲) بیوقوف (۳) دیوانہ (دیکھئے: ولق)

(المَئْلَق): دیوانہ (۲) بیوقوف (ج) مآلق۔

(اَلَكَ) (ض) بین القوم اَلْکاً و اُلوکاً: پیغام رساں بننا۔

— فلاناً اَلْکاً: پیغام پہنچانا۔

اَلْکِنِي الی فلانٍ برسالة او رسالةً: فلاں کو میرا پیغام دے دو۔

— الفرس اللجامَ: گھوڑے کا لگام چبانا۔

(استالك) الی فلانٍ مَألُکةً: پیغام بھیجنا۔

(اَلْاَلُوك): پیغام (۲) قاصد (۳) چبا کر کھائے جانے والی چیز۔

(الالوکة): پیغام (ج) اَلائِكُ۔

(المألُك): پیغام (ج) مَآلِك۔

(المَألَکةُ والمألُکة): پیغام (ج) مآلِك۔

(المَلَك): فرشتہ الالوکة سے مشتق ہے۔ اصل میں مَألَك تھا پھر تخفیف کی غرض سے لفظوں میں تبدیلی کی تو ملأك ہوگیا پھر ھمزہ کی حرکت کو لام کی طرف نقل کرکے ھمزہ کو حذف کردیا تو مَلَكٌ ہوگیا (ج) ملائك، ملائکةٌ۔

(اَلْاِلِکْتُرُوْن): الیکٹرون، برقیہ (ج)

(اَلَّ) (ن ض) فی سیرہ اَلّاً: تیز چلنا۔

— اللونُ: رنگ چمکنا، روشن ہونا۔

— فلانٌ اَلّاً، اَلَلاً، اَلِیلاً: آہ وزاری کرنا۔ (۲) دعا میں آواز بلند کرنا (۳) درد کی وجہ سے چلانا۔

— الفرسُ: گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔

— الصقرُ: شکار سے انکار کرنا۔

— علیه: اٹھانا۔

— فلاناً: چھوڑنا (۲) برچھی سے مارنا۔

— الثوبَ: کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا۔

(اَلِلَ) (س) السقاءُ ونحوه اَلَلاً: بو بدل جانا۔

— اسنانه: دانت خراب ہوجانا۔

(اَلَّلَهُ): دھار تیز کرنا۔

(ائتلّ): کام میں سستی کرنا، آہستہ کام کرنا۔

(تَأَلَّلَ): دھار تیز کرنا۔

(اَلْإِلُّ): عہد' قرآن مجید میں ہے:{لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَّلَا ذِمَّةً} (۲) رشتہ داری (۳) بغض و دشمنی (۴) عمدہ خاندان (۵) بہترین دھات۔

(اَلْأَلْلُ): چھری کا پھلکا۔

(اَلْأَلَّةُ): برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ و زاری (ج) اَلٌّ و إِلَالٌ۔

(۲) ہر جنگی ہتھیار۔

(ج) اَلٌّ، إِلَالٌ۔

(اَلْإِلَّةُ): رشتہ داری (ج) إِلَلٌ۔

(اَلْأَلِيلُ): کنکری کی آواز۔

(۲) گمشدہ اولاد (۳) بخار کے مریض کی بے چینی اور اضطراب (۴) رونے کی آواز۔

(اَلْأَلِيلَةُ): گمشدہ بچہ۔

(اَلْمِئَلُّ): سینگ جو پیٹ میں مارا جائے۔

رجلٌ مِئَلٌّ: لوگوں کے معاملات میں پڑنے والا۔

(أَلَّا): حرف تخصیص جیسے هَلَّا۔

جیسے أَلَّا تكرم ابويك۔

(إِلَّا): حرف استثناء جیسے كل شئ ينقص بالإنفاق إلا العلم۔

(أَلِمَ) (س) أَلَماً: تکلیف ہونا هو أَلِمٌ۔

أَلِمَ بطنُه: اس کے پیٹ میں درد ہے۔

(أَلَمَهُ) إِيلاماً: تکلیف دینا۔

هُوَ مُؤْلِمٌ وأَلِيمٌ۔

(تَأَلَّمَ): تکلیف ہونا۔

(اَلْأَلَمُ): تکلیف' جسمانی ہو یا روحانی (ج) الام۔

(اَلْأَلُومة): کمینہ پن' خست۔

(اَلْأَلْمَاسُ): ہیرا' ایک قیمتی جوہر (د)

(اَلْأَلُمِنْيَمُ): الومنیم' سفید ہلکی دھات (د)

(أَلَهَ) (ف) فلانٌ إِلَاهَةً، أُلُوهَةً۔

— أُلُوهِيَّةً: عبادت کرنا' بندگی کرنا۔

— فلاناً أَلْهاً: پناہ دینا' امن دینا۔

(أَلِهَ) (س) فلانٌ إِلَاهَةً و أُلُوهَةً و أُلُوهِيَّةً: پرستش کرنا۔ عبادت کرنا۔

— أَلْهاً: متحیر ہونا۔

— اليه: ٹھکانہ پکڑنا۔

— عليه: گھبراہٹ کا بڑھنا۔

— بالمكان: ٹھہرنا۔

(أَلَّهَهُ): معبود بنانا (۲) خدا کا درجہ دینا۔

(تَأَلَّهَ): بہت زیادہ عبادت گزار ہونا (۲) خدائی کا دعویٰ کرنا۔

(اَلْإِلَٰهُ): ہر وہ ذات جس کو معبود بنایا جائے۔

(ج) آلِهَةٌ۔

الحق الالهيّ: ایک اصل جس کی طرف قرون وسطیٰ کے یورپین بادشاہ منسوب ہیں۔ جو اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ بادشاہت کا ملنا اللہ کی طرف سے ہے۔ (محدثہ)

(اَلْإِلَاهِيَّاتُ): ہر وہ چیز جو خدا تعالیٰ کی ذات و صفات سے متعلق ہو۔

(الالاهَةُ): سورج (۲) بڑا سانپ (نیا چاند)

(اَلْأَلِيهَةُ): سورج۔

(التَّأْلِيه): کائنات کی تدبیر کرنے والے معبود کے وجود کا قائل ہونا۔ (مج)

(اللهُ): حقیقی معبود کا علم' اس کی اصل۔ الٰهٌ تھی' اس پر الف لام داخل کیا گیا پھر ھمزہ کو حذف کر کے دونوں لاموں کا ادغام کر دیا۔

(اللّٰهُمَّ): کلمہ نداء' جیسے یا اللہ۔

کبھی اس کے بعد إِلَّا بھی آتا ہے۔ مستثنیٰ کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے لئے جیسے اللهمّ الّا يكون كذا شاید یا بہت کم یا مجیب کے جواب کے یقین کو بتانے کے لئے آتا ہے جیسے اللهُمَّ نعم: یقیناً ایسا ہے۔

(أَلَا) (ن) أَلْواً، أُلُوّاً، أُلِيّاً: کوشش و جدوجہد کرنا (۲) سستی دکھانا کمزور ہونا (۳) کوتاہی اور تاخیر کرنا۔ جیسے انی لا آلوك نصحاً۔

— الشيءَ أَلْواً: کسی چیز کی طاقت رکھنا۔

(۲) چھوڑ دینا۔

— فلاناً الشيءَ: کوئی چیز دینا۔

(أَلِيَ) (س) أَلْياً، أَلًى: سرین کا بڑا ہونا' هو أَلْيَانُ هي أَلْيَا هو آلٍ و آلى هي أَلْيَاءُ۔ (ج) أُلْيٌ۔

(آلَى) إِيلاءً: قسم کھانا جیسے آلى عليه و منهُ۔

— المرأةُ: عورت کا نوحہ کرنے والا کپڑا ہاتھ میں پکڑنا۔

(أَلَّى): بمعنی آلا۔

— الشيء: طاقت رکھنا' قادر ہونا۔

(إِئْتَلَى): قسم کھانا۔

(تَأَلَّى): کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔

(الإلى): نعمت (ج) آلاءُ۔

(الأَلَا): صحرائی درخت' دیکھنے میں اچھا لیکن ذائقہ میں کڑوا' سدا بہار' ہرا ہو تو کھایا جاتا ہے سوکھ جائے تو اس کے ذریعہ دباغت دی جاتی ہے۔

(الأَلاء): بمعنی الألا۔

(اَلْأَلَّاءُ): چربی بیچنے والا۔

(الأَلْوُ): نعمت (ج) آلاء۔

(الإِلْوَةُ): قسم

(اَلْأَلْوَةُ): قسم (۲) تیر پھینکنے کی مسافت۔

(اَلْأُلُوَّةُ): عودٗ دھونی دینے کی لکڑی (۲) تیر پھینکنے کی مسافت۔

(اَلْأُلُوَّةُ): عدٗ دھونی دینے کی لکڑی۔

(اَلْإِلْيُ): نعمت (ج) آلاء۔

(اَلْأَلْيَةُ): سرین' سرین کی چربی اور گوشت' (۲) پنڈلی' انگلی یا انگوٹھے کا ابھرا ہوا گوشت۔ (۳) پاؤں کا ابھرا ہوا حصہ جو چلنے میں کام آتا ہے۔ (ج) آلایا۔

(اَلْأَلِيُّ): بہت زیادہ قسمیں کھانے والا۔

(اَلْأَلِيَّةُ): قسم (۲) کوتاہی۔

کہاوت ہے: ''إِلَّا حَظِيَّةً فَلَا أَلِيَّةً''

(ج) آلایا۔

(المئلاة): وہ رومال جو عورت نوحہ کرتے وقت پکڑتی ہے اور اس کے ذریعہ اشارہ کرتی ہے۔ (۲) حائضہ عورت کا کپڑا (ج) مآلٍ۔

(أَمْ): حرف عطف جوھمزہ استفہام کے بعد آتا ہے اس کے ذریعہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کوطلب کیا جاتا ہے۔ جیسے: {أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ} اور بل کے معنیٰ میں بھی آتا ہے: جیسے {هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ}
اور یمن والوں کی لغت میں الف لام کی جگہ استعمال ہوتا ہے جیسے "لَيس من امبرّ امصيامُ فى امسفر"
(أَمَا): حرف آغاز جیسے کہ اَلَا جیسے أَمَا والله ما فعلت هذا۔
اور حرف عرض بھی ہے جیسے أما تأكل مَعَنا؟
کبھی حقًّا کے معنی میں ہوتا ہے جیسے أَمَا أنك مُصيبٌ۔
(ألأَمْبِيْرُ): بجلی کا سخت کرنٹ۔
(أَمَتَه)(ض) أَمْتًا: اندازہ لگانا۔
— فلانًا: عیب لگانا۔
(أَمَّت)فلانًا بشرٍّ: تہمت لگانا۔
(ألأَمْتُ): بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب و فراز کے اعتبار سے مختلف ہونا (۴) کمزوری اور ضعف (۵) شک (۶) عیب (۷) ٹیڑھا پن۔ (ج) إِمَاتٌ، أُمُوتٌ۔
(أَمَجَ)(ض) أَمْجاً: بہت تیز رفتار سے چلنا۔
(أَمِجَ)(س) أَمَجاً: گرمی اور پیاس کا بڑھنا۔
— الصيفُ: گرمی تیز ہونا۔
(أَمَحَ) (ض) الجُرحُ أَمْحَانًا: زخم کی تکلیف ہونا۔
(أَمِدَ) (س) أَمَدًا غضبناک ہونا جیسے أَمِدَ عليه۔
(أَمَّدَه): مدت بیان کرنا۔
— السقاءَ: مشکیزہ میں ایک گھونٹ پانی بھی نہ چھوڑنا۔
(تَأَمَّدَ): مدت معلوم ہونا۔
(ألأَمِدُ): سامان سے لدا ہوا بحری جہاز۔
(۲) وہ چیز جس میں خیر یا شر بھر دیا گیا ہو۔

(ألآمِدَةُ): لدی ہوئی کشتی (ج) أَوَامِد۔
(ألأَمَدُ): غایت اور انتہاء جیسے ضَرَبَ لَهُ أَمَدً (ج) آماد کہتے ہیں هو بعيد الآماد۔
(أَمَرَ) (ن) عليهم أَمْرًا، إِمَارَةً، إِمْرَةً: امیر بننا۔
— فلانًا أَمْرًا، إِمَارَةً، آمِرَةً: کسی چیز کا مکلف ہونا۔
اس سے امر "مُرْ" آتا ہے اور کہا جاتا ہے أَمَرَهُ به اور أَمَرَهُ اياه۔
— أَمَرْتُهُ أَمْرِي: جو میرے لئے مناسب تھا کہ میں اس کا حکم دوں۔
أَمَرْتُه أَمْرَه: جو بھلائی اس کے لئے مناسب تھی۔
— فلانًا: کسی کام کا اشارہ کرنا۔
— اللهُ القومَ: نسل اور مویشیوں کا بڑھنا۔
مُهْرَةٌ مامورةٌ: زیادہ بچے جننے والی گھوڑی۔
(أَمِرَ)(س) عليهم أَمْرًا، إِمَارَةً: امیر بننا۔
— الشيء وأَمْرًا، أَمَارَةً: زیادہ ہونا، نشوونما پانا۔
هُوَ أَمِرٌ: جیسے قلّ بنو فلان بعدما أَمِرُوْا۔
اور مَنْ قلَّ ذل ومن أَمِرَ قلّ۔
— فلانٌ: بال بڑھنا۔
— الامرُ: معاملہ سخت ہونا۔
(أَمُرَ)(ک) عليهم أَمَارَةً: امیر ہونا۔
(أَمَّرَ) اللهُ القومُ ايمارًا: نسل اور مویشی بڑھنا۔
(أَمَرَ) فلانًا في الأَمْرِ مؤامرةً: مشورہ کرنا۔
(أَمَّرَ) فلان امارةً: علامت لگانا۔
— فلانًا: امیر بنانا۔
— الشيءَ: علامات کے ذریعہ حد بندی کرنا۔
— السنانَ: نیزہ تیز کرنا۔
— القناةَ: نیزے کے ڈنڈہ میں نیزہ ڈالنا۔
(إِئْتَمَرَ): حکم ماننا جیسے امرتُه فَائْتَمَرَ۔
— القومُ: باہمی مشاورت کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔

— بفلان: کسی کو تکلیف دینے کے لئے سازش کرنا۔
— فلانٌ برايه: اپنی مرضی چلانا۔
جیسے فلانٌ لا ياتمر رُشدًا (وہ اپنی ذات کے حوالہ سے رہنمائی حاصل نہیں کرسکتا)
— لفلانٍ: حکم کی تعمیل کرنا۔
— فلانٌ رايه: اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
(تَآمَرُوْا): باہم مشورہ کرنا۔
— عليه: سازش کرنا۔
(استأمَرَه): حکم طلب کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
(الاستِئمَارَة): ایک مرتبہ کی حکم طلبی۔
(ألأَمَارَة): علامت (۲) میعاد، وقت۔
(الإمَارَة): منصب حاکم (۲) زمین کا وہ حصہ جس پر حاکم حکومت کرے۔
(ألأَمْرُ): حالت اور شان۔ قرآن مجید میں ہے: {لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ} (۲) واقعہ (ج) امور (۳) طلب کرنا یا جس چیز کا حکم دیا جائے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَقُضِيَ الْأَمْرُ} (ج) أَوَامِرُ۔
اولوا الامر: رئیس لوگ، علماء۔
امر الوفا: (امرالاداء) قرض کی ادائیگی کا عدالتی فیصلہ۔
(ألإِمْرُ): أَمْرٌ إِمْرٌ: عجیب ناپسندیدہ کام۔
(ألأَمَرُ): مافى الدار أَمَرٌ گھر میں کوئی بھی نہیں۔
(ألإِمْرَةُ) بمعنی الامارة جیسے تَأَمَّرَ عَلَيْنَا فُلَانٌ فَحَسُنَتْ إِمْرَتُهُ۔
(ألأَمَرَةُ) زیادتی، بڑھوتری، جیسے بطور دعا کے القى الله فى مالك الأَمَرَة (۲) نشانی (ج) أَمَرٌ۔
(ألأَمَّرُ): رائے کی کمزوری کی وجہ سے ہر ایک کی بات ماننے والا شخص۔
(ألأَمَّرَةُ): مؤنث الإمَّر (۲) بمعنی الإمَّرُ۔
(اس صورت میں تاء مبالغہ کے لئے ہوگی)
(ألأَمِيْرُ): جس کو حکومت دی جائے (۲) جو

ا

شاہی خاندان میں پیدا ہو (ج) اُمَرَاء۔ (۳) مشورہ لینے والا۔

امیر المومنین: مسلمانوں کے خلیفہ کا لقب۔

(اَلتَّأْمُورُ، اَلتَّامُوْرُ): کوٹھڑی (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس (۶) دل جیسے اَجْعَلْ هذا الامر فی تامورك (۷) خون (۸) شراب (ج) تَآمِیر۔

مافی البئر تامُورٌ: کنویں میں پانی نہیں۔

ومافی الدار تامورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

(التأمورة، التامورة): کوٹھڑی (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب (ج) تآمیر۔

(التُّؤمُرِيُّ): انسان جیسے مَارَأَيْتُ تُؤمَرِيًّا أَحْسَنَ مِنْ هٰذَا۔

(التُّؤمورُ): راستہ دکھانے کی علامت (ج) تامیر۔

ماباالدار تومورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

(اَلْمُؤْتَمَرُ): مجلس مشورہ، کسی موضوع پر بحث کرنے کی جگہ (کانفرنس)

(اَلْمِئمَرُ): مشورہ جیسے فلانٌ بَعِيْدٌ مِنَ المِئمَرِ۔

(المَأمور): سرکاری ملازم۔

(امريكةُ الجنوبية) جنوبی امریکہ دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک۔ اس کی طرف نسبت امریکی جنوبیّ ہے۔

(امريكةُ الشمالية): شمالی امریکہ اس کی طرف نسبت امریکی شمالیّ ہے۔

(اَمْسِ): گزشتہ کل، کبھی ماضی مطلق پر بھی دلالت کرتا ہے اور کسرہ پر مبنی ہوتا ہے جیسے اَمْسِ الدابر لایعود جب یہ نکرہ ہو یا مضاف ہو یا اس پر الف لام داخل کیا جائے تو اس صورت میں معرب ہوگا۔ جیسے کل غدصائر اَمْساً وکان اَمْسُنَا طیبًا وکان الْاَمْسُ طیبًا (ج) اُمُوْس، آمُس، آماس

(اَمْشِير)۔ چھٹا قبطی مہینہ۔

(اَمِضَ) (س) اَمَضاً: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا اور ملامت کی پرواہ نہ کرنا (۲) زبان سے غیر مقصود بات نکالنا ھو اَمِضٌ۔

(تَأَمَّعَ): ہر ایک کی رائے پر عمل کرنے والا بننا۔

(اَلْاِمَّعُ): ہر ایک سے کہنے والا میں تیرے ساتھ ہوں اور اپنی کمزوری رائے کی وجہ سے کسی بات پر ثابت نہ رہنا (۲) تقلید کرنے والا (۳) ایسا متردد جو کسی کام پر ثابت قدم نہ رہے (۴) طفیلی (اس میں مبالغہ کی غرض سے تاء کا اضافہ کرتے ہیں)

(اَمُقُ) الْعَيْنِ: آنکھ کا وہ کنارہ جو ناک کی طرف ہو۔ (ج) آمَاقٌ (دیکھئے: مُؤْقٌ)

(اَمَلَهُ) (ن) اَمْلًا، اَمَلًا، اِمْلًا: اُمید رکھنا، انتظار کرنا۔

(اَمَّلَهُ): بمعنی اَمَلَهُ جیسے فلانٌ بحرُ المؤَمَّلِ۔

(تَأَمَّلَ): کسی معاملہ میں سوچنا، غور وفکر کرنا۔

— الشيءَ وفيهِ: تدبر کرنا، بار بار دیکھنا تا کہ یقین آجائے۔

(اَلْآمِلُ): حامی و مددگار (ج) اَمَلَةٌ۔

(اَلْاَمَلُ): امید، اس کا اکثر استعمال مشکل الحصول اشیاء میں ہوتا ہے۔ (ج) آمَالٌ۔

(اَلْمُؤَمَّلُ): دوڑ میں دس گھوڑوں میں آٹھویں نمبر پر آنے والا۔

(اَمَّتِ) (ن) الْمَرْأَةُ اُمُوْمَةً: ماں بننا۔

— ولدًا: ماں کی طرح ہونا۔

— فلانًا اَمًّا: سر کے درمیان میں مارنا۔ جیسے اَمَّتُهُ بِالْعصا ھو ماموم، امیمٌ۔

— الشيءَ والیهِ اَمًّا: ارادہ کرنا۔ جیسے خرجوا یُؤُمُّوْنَ البلد۔

— فلانٌ اَمْرًا حسنًا: اچھے کام کا ارادہ کرنا۔

— القومَ وبھم اَمًّا، اِمَامًا، اِمَامَةً: آگے ہونا (۲) امام بن کر نماز پڑھانا۔

(اَمَّتِ) المراۃُ اُمُوْمَةً: ماں بننا۔

(اَمَّمَه): ارادہ کرنا۔

— المَرْفِقَ والشركةَ: کسی چیز کو قوم کی ملکیت میں دینا (مج)

— (اِئْتَمَّ) بالرجل: پیروی کرنا۔

— الشيءَ: ارادہ کرنا۔

(تَأَمَّمَ) بالرجل: پیروی کرنا۔

— بالتراب: تیمم کرنا۔

— اِمْرَأَةً: ماں بنانا۔

— الشيءَ: ارادہ کرنا (۲) قصداً کسی کام کو کرنا۔

(اِسْتَأْمَّ) امرأةً: ماں بنانا۔

(اَلْآمَّةُ): اَلْآمُّ کی مؤنث (۲) سر کا زخم جو دماغ تک پہنچ جائے۔ (ج) اَوَامُّ۔

(اَمَامَ): ظرف بمعنی قُدَّام کبھی اسم فعل بھی استعمال ہوتا ہے احذر اور تبصّر کے معنی میں جیسے اَمَامَكَ بمعنی احذر وتبصَّرْ۔

(اَلْاِمَامُ): حاکم وغیرہ جس کی لوگ اقتدا کریں (۲) نماز کا امام (۳) خلیفہ (۴) سپہ سالار (۵) جیسے قرآن مجید میں ہے: { وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ } (۶) مسافروں کو راستے بتانے والا (۷) اونٹوں کو ہنکانے والا (۸) وہ سبق جس کو ہر روز طالب علم مدرسہ میں پڑھے جیسے حفظ الصبی اِمَامَه (۹) کھلا واضح راستہ (۱۰) لکڑی یا سوت جس سے سیدھ دیکھی جائے جیسے قَوَّمَ البناءَ علی الاِمَامِ (۱۱) مثال (۱۲) اشیاء اور ان کی صفات کا پیمانہ (مج) (ج) اَئِمَّةٌ۔

(الاِمَامَةُ): مسلمانوں کی ریاست (۲) منصب امامت۔

(اَلْاِمَامِيَّةُ): امام یا اِمَامة کی طرف نسبت (۲) شیعوں کا ایک گروہ جو صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے۔

(اَلْآمُّ): مقدمۃ الجیش کا جھنڈا۔

(اَلْاُمُّ): اصل شے (حیوانات و نباتات کے لئے) (۲) والدہ، دادی جیسے حَوَّاءُ اُمُّ البشرِ۔ (۳) وہ چیز کہ اس کے ساتھ ملی ہوئی شے اس کے تابع ہو۔ (ج) اُمَّاتٌ، اُمَّهَاتٌ۔

ھو من امّھات الخیر: وہ اپنے خاندان کے اعتبار سے اچھا ہے۔

لا اُمّ لك: مذمت کے طور پر (تیری کوئی ماں نہیں) اور مدح کے طور پر (تو نے کمال کر دیا)
اُمّ القرآن: سورۂ فاتحہ۔
اُمّ الکتاب: لوح محفوظ۔
اُمّ النجوم: ستاروں کی کہکشاں۔
اُمّ الطریق: ایسا بڑا راستہ جس کے اطراف میں کئی راستے ہوں۔
اُمّ المثوٰی: گھر کا انتظام چلانے والی۔ جیسے مَنْ اُمّ مثواك؟
اُمّ القرٰی: مکہ (۲) ہر وہ شہر جو اردگرد کی آبادیوں کا مرکز ہو۔
اُمّ الراس: دماغ
اُمّ الدماغ: باریک جھلی جس میں بھیجا ہوتا ہے جیسے بلغت الشجّة اُمّ الدماغ۔
اُمّ الخبائث: شراب۔
اُمّ قشعیم: موت
الام الحنون: (علم ابدان کے مطابق) اس جھلی کو کہا جاتا ہے جس سے وہ اندرونی Layer بنتی ہے جو تین جھلیوں پر مشتمل ہوتی ہے یہ تین جھلیاں دماغ اور Epinal Cord کے اردگرد ہوتی ہیں۔
(اَلْاَمَمُ): مد مقابل (۲) قرب۔
اخذتُهٗ من امم: میں نے اس کو قریب سے پکڑا۔
(۳) جس کا حصول آسان ہو جیسے ماطلبت اِلّا شیئاً اَمَمًا اور ما الذی رکبته بِاَمم۔
(۴) واضح امر (۵) درمیان۔
(اَلْاُمَّةُ): درمیان (۲) لوگوں کی ایک ایسی جماعت جن میں سے اکثر ایک ہی خاندان کے ہوں اور ان میں خاندانی صفات جمع ہوں (۳) قوم، عوام۔ (۴) تمام عمدہ خوبیوں کا جامع انسان جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِیْفًا} (۵) دین جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓی اُمَّةٍ} (۶) طریقہ (۷) مدت، وقت جیسے قرآن میں ہے: {وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ} (۸) قد و قامت (۹) چہرے کے حسن کا ظہور (۱۰) کنبہ، فیملی (ج) اُمَمٌ۔
مجلس الْاُمَّةِ: قومی اسمبلی۔
(اَلْاِمَّةُ): ہیئت امام (۲) امامت (۳) نعمت۔
(اَلْاُمُوْمَةُ): وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت ہوتی ہے اور نسب اور وراثت میں ماں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ (مج)
(اَلْاُمِّیُّ): نسبت ہے الاُمّ یا الاُمّة کی طرف (۲) جو نہ لکھ سکے نہ پڑھ سکے (۳) اجڈ۔
(اَلْاُمِّیَّةُ): الامّی کی مؤنث (۲) "مصدر صناعی" بمعنی غفلت یا جہالت۔
(اَلْاَمِیْمُ): دماغ پر چوٹ کی وجہ سے بڑبڑانے والا۔ (۲) عمدہ قامت والا۔
(اَلْاُمَیْمَةُ): تصغیر الاُمّ (۲) لوہار کی ہتھوڑی۔
(اَلْمِئَمُّ): راستہ دکھانے والا (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا۔
(اَمَّا): حرف شرط، تفصیل، تاکید، قرآن مجید میں ہے: {كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ۝}
(اِمَّا): (۱) تفصیل کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے {اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا} (۲) کبھی تخییر کے لئے آتا ہے جیسے {اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا} (۳) اباحت کے لئے جیسے تَعَلَّم اِمّا ریاضةً واِمّا ادبًا (۴) شک کے لئے جیسے {جاء نی اِمّا محمدٌ واِمّا علیٌّ} (جبکہ آپ آنے والے کو جانتے ہوں) (۵) ابہام کے لئے جیسے: {وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا یُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا یَتُوْبُ عَلَیْهِمْ}
(اَمِنَ) (س) اَمْنًا، اَمَانًا، اَمَانَةً، اَمَنًا، اِمْنًا، اَمَنَةً: مطمئن و بےخوف ہونا۔ هُوَ آمِنٌ، اَمِنٌ، اَمِیْنٌ۔
أَمِنْتُ لَكَ الْاَمَانَ: میں نے تجھے امن دیا۔
اَمِنَ البلدُ: شہر والوں کا مامون ہونا۔
— الشرَّ، منهُ: سلامت ہونا۔
— فلانًا علی کذا: اعتماد کرنا، مطمئن ہونا، امین بنانا جیسے قرآن مجید میں ہے: {هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓی اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ}
(اَمُنَ) (ک) اَمَانَةً: امین بننا۔
(اٰمَنَ) اِیْمَانًا: امن والا ہونا۔
— بهٖ: اعتماد کرنا، تصدیق کرنا۔ جیسے کلام اللہ میں ہے: {وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا}
— فلانًا: امان دینا۔
(اَمَّنَ) علی دعائهٖ: آمین کہنا۔
— علی الشیء: مال کو قسط وار ادا کرنا تا کہ وہ خود یا اس کے ورثاء کے مرنے یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدار مال حاصل کریں۔
اَمَّنَ علی حیاته، دارهٖ، سیارته: زندگی، گھر یا گاڑی کا بیمہ کروانا۔
— فلانًا: مامون کرنا۔
— فلانًا علی کذا: امانت میں دینا۔
(اِئْتَمَنَ) فلانًا: مامون کرنا (۲) اعتماد کرنا۔
— فلانًا علی الشیء: امین بنانا۔
(اِسْتَأْمَنَ) الیه: ٹھکانہ اور حمایت کا مطالبہ کرنا۔
اِسْتَأْمَنَ الحربی: حربی کا ٹھکانہ طلب کرنا اور مامون ہو کر دارالاسلام میں داخل ہونا۔
— فلانًا: امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا۔
(اَلْاَمَانَةُ): دیانت (۲) امانت۔ ج اَمانات۔
(اَلْاُمَنَةُ): جو ہر بات کو حق سمجھے اور ہر ایک سے مطمئن ہو جائے۔
(اَلْاُمَنَةُ): جو ہر ایک پر ہر چیز کے بارے میں اعتماد کرے۔
(اَلْاَمُوْنُ): بےخطر سواری (ج) اُمُنٌ۔
(اٰمِیْنَ) بمعنی آمین۔

(اَلْاَمِیْنُ): محافظ، پہرہ دار (۲) مامون (۳) جو کسی چیز کی حفاظت اور نگہبانی کا ذمہ دار ہو۔
(ج) اُمَنَاءُ۔
(اَلْاِیْمَانُ): تصدیق۔
— شرعًا: دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرنا۔
(التامین): دو فریق کے درمیان ایسا معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا ایک قسط وار رقم دیتا ہے، اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کے بعد یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدار مال لے لیتا ہے۔
ایک فریق کو مُؤَمِّن اور دوسرے کو مستأمن کہتے ہیں۔ (مج)
(اَمَهَ) (ن) الیه فی کذا و کذا اَمْهًا: کسی معاملہ میں عہد لینا۔
(اَمِهَ) (س) اَمَهًا: بھول جانا۔
— الشیء: بھول جانا۔
(اُمِهَ): چیچک ہوجانا (۲) پاگل ہوجانا۔
— الغنمَ: بکری کو چیچک ہونا۔
(تَأَمَّهَ) امراۃ: عورت کو ماں جیسا بنانا۔
(اَلْاَمَهُ): چیچک۔
(اَلْاَمِیْهَةُ): بکریوں کی چیچک۔
(اَمَتِ) (ن) المراۃُ اُمُوَّةً: باندی بنا۔
الهِرّۃُ اُمَاءً اِمَاءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
(اَمِیَتِ) (س) المرأۃ اُمُوَّةً: باندی بنا۔
(اَمُوَتِ) المرأۃُ اُمُوَّةً: باندی بنا۔
(اَمَّی) المرأۃَ: باندی بنانا۔
(تَأَمَّتِ) المرأۃ: باندی بنا جیسے کہا جاتا ہے کانت حرّۃً فتأمّتْ۔
۔فلانٌ اَمَةً: باندی بنانا۔
(اَلْاَمَةُ): باندی (۲) بندی جیسے یا اَمَةَ اللّٰه۔ (اے خدا کی بندی) جیسے یا عبداللّٰه (ج) اِمَاءٌ، آمٍ۔
(اُمَیَّةُ): "تصغیر" الامة
(بنو اُمَیَّةَ): ایک قریشی خاندان جو امیہ بن عبد شمس کی طرف منسوب ہے۔ انکی طرف نسبت اُمَوِیٌّ (قیاسی) اور اَمَوِیٌّ (سماعی ہے)

ا .... ن

(اَنْ): کبھی مصدریہ ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے منصوب کرتا ہے جیسے: {وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ} اور ماضی پر داخل ہوتا ہے لیکن کوئی عمل نہیں کرتا جیسے ماعا بنی ان سبقنی الجهّال اور کبھی اَنَّ سے مخفف ہوتا ہے جیسے {عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی} اور کبھی اَیْ کی طرح حرف تفسیر بھی ہوتا ہے جیسے {فَأَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ} اور کبھی زائد للتاکید ہوتا ہے جیسے {فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰهُ عَلٰی وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا}
(اِنْ) کبھی شرطیہ ہوتا ہے جیسے {اِنْ یَّنْتَهُوْا یُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ} اور کبھی لا نافیہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے جیسے {اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ} اور کبھی نافیہ ہوتا ہے جیسے {اِنِ الْکٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ} اور کبھی اِنَّ سے مخفف ہوتا ہے جیسے {وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ} اور کبھی زائدہ بھی ہوتا ہے جیسے:
"مَا اِنْ اَتَیْتَ بِشَیْءٍ اَنْتَ تکرهُه"
(اَنَا): ضمیر مرفوع منفصل (متکلم مذکر و مؤنث کے لئے)
(اَلْاَنَانیة): خود غرضی، انانیت، تکبر، خود سری (مج)
(اَنَاضول۔ اناطول): مشرق لیکن اب اس کا اطلاق بحر متوسط کے مشرقی علاقہ پر ہوتا ہے جو ترکی حکومت کا حصہ ہے۔
(اَلْاَنَام): زمین کے اوپر موجود تمام مخلوقات۔
(اَلْاَنَاناس): اناس۔ ایک پھل (د)
(اَنَّبَهُ): جھڑکنا، ڈانٹنا، ملامت کرنا یا ان میں مبالغہ کرنا جیسے فلانٌ لاینفع فیه تانیب ولا تادیبٌ اور کم اَنَّبُوْهُ و اَدَّبُوْهُ۔
(۲) لوٹانا، رد کرنا۔
(اَلْاَنَاب): مشک یا مشک جیسی خوشبو۔ جیسے بلدٌ عَبِق الجناب کانما ضُمِّخَ بالاناب۔
(اَلْاَنَبُ): بینگن، اس کا واحد۔ اَنَبَةٌ۔
(اَلْاُنْبُوْب) ٹخنوں کے درمیان کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنے کی پوری نلکی، پائپ (دیکھئے: نبّ) (مج)
(اَلْاُنْبُوْبَةُ): بمعنی الْاُنبوب۔ پائپ ٹیوب۔
انبوبةُ البَیان: شیشہ سے بنی اُس ٹیوب کو کہا جاتا ہے جو تیز ترین درجہ حرارت برداشت کر سکتی ہے اور جسے پانی کی بلندی دیکھنے کے لئے بوائلر کے اوپر فٹ کر دیا جاتا ہے۔
(اَلْاَنْبَج): آم کا درخت، اس کی اصل جائے پیداوار تو ہندوستان ہے لیکن اب یہ بہت سے ممالک میں پایا جاتا ہے اور اس کا اطلاق آم پر بھی ہوتا ہے اور اس سے بنائے جانے والے مربوں پر بھی ہوتا ہے۔
(اَلْاِنْبِیْقُ): عرق کشید کرنے کا آلہ۔ ج انابیق۔
(اَنَتَ) (ض) اَنِیْتًا: رونا، کراہنا۔
— فلانًا اَنْتًا: حسد کرنا۔
— الشیء: اندازہ لگانا (هو مانوتٌ و اَنِیْتٌ)
(اَنْتَ) ضمیر مرفوع منفصل (مخاطب مذکر کے لئے)
(اَنْتِ): ضمیر مرفوع منفصل (مخاطب مؤنث کے لئے)
(اَنْتُمْ): ضمیر مرفوع منفصل (جمع مخاطب مذکر کے لئے)
(اَنْتُمَا): ضمیر مرفوع منفصل (تثنیہ حاضر مؤنث و مذکر کے لئے)
(اَنْتُنَّ): ضمیر مرفوع منفصل (جمع مؤنث حاضر کے لئے)
(اَنْتَارکْتِکَا): انٹارٹیکا (ایک براعظم انٹارٹیکا) اسکی طرف نسبت انتارکتی ہے۔
(الاَنْتِیْمُوْن): سفید شفاف جوہر۔

(أَنُثَ) (ک) أُنُوثَةً، أَنَاثَةً: نرم ہونا۔ هو أَنِيثٌ۔
(أَنَثَتِ) الحامل إِينَاثًا: لڑکی جننا' هِيَ مُؤْنِثٌ۔
(أَنَّثَ)فِي الْأَمْرِ: نرمی کرنا۔
—الكلمةَ: علامت تانیث لگانا۔
(تَأَنَّثَ)أَنَّثَهُ کالازم (۳) نرمی برتنا جیسے تَأَنَّثَ له فِي الْأَمْرِ (۳) عورتوں کے مشابہ ہونا یعنی مخنّث۔
(الْأُنثَى): مادہ۔
امرأةٌ أُنثَى: کامل نسوانیت والی عورت۔ (ج) إِنَاث، أَنَاثَى۔
(الْأُنْثَيَانِ): (۱) خصیتین (۲) کان جیسے ضَرَبَهُ تحت أُنْثَيَيْهِ۔
(الْأَنِيثُ): نرم جیسے حَدِيدٌ أَنِيثٌ (نرم لوہا) سَيْفٌ أَنِيثٌ (نرم تلوار) مكانٌ أَنِيثٌ (نرم زرخیز زمین) رَجُلٌ أَنِيثٌ (نرم کلام والا آدمی)
(الْمِئْنَاثُ): کثرت سے لڑکیاں جننے والی۔
رجلٌ مئناث بھی کہا جاتا ہے۔
—من الارض: نرم و زرخیز زمین۔
—من السيوف: نرم تلواریں (ج) مآنيث۔
(الْمُؤَنَّثُ)مِنَ الرجال: مخنث' عورتوں کے مشابہ۔
— من الطيب: رنگدار خوشبو جس کو عورتیں استعمال کرتی ہوں جیسے زعفران۔
(الْإِنْجاص): آلو بخارا۔
(الْأَنْجَرُ): جہاز کا لنگر (مع)
(الانجيل): اللہ کی کتاب جو عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں۔ (ج) أَنَاجِيلُ۔ (مع)
(أَنَحَ): (ض) أَنْحًا، أَنِيحًا، أُنُوحًا: تھکاوٹ یا مرض کی وجہ سے ہانپنا۔
(۲) بخیل کا سوال کئے جانے کے وقت کھنکھارنا اور زور سے سانس لینا (۳) فعل خیر سے تاخیر کرنا هو آنِحٌ، أَنَّاحٌ، أَنُوحٌ جیسے الْبَخِيلُ أَنُوحٌ۔

(الْأَنْزِيمُ): زندہ خلیوں سے نکلنے والے اس مادہ کو کہا جاتا ہے جو مرکبات میں کیمیاوی تبدیلیاں پیدا کرتا ہے لیکن خود میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
(أَنَسَ) (ض) بِهِ وَإِلَيْهِ أُنْسًا: سکون محسوس کرنا' وحشت کا دور ہونا' جیسے لي بفلانٍ أُنْسٌ وأُنْسَةٌ (۲) خوش ہونا۔
(أَنُسَ) (ک) بِهِ وَإِلَيْهِ، أَنَسًا وأَنَسَةً: مانوس ہونا۔
—به: خوش ہونا هو أَنِسٌ۔
(أَنِسَ)به وأُنْسًا: مانوس ہونا هو أَنِيسٌ۔
(آنَسَ) فلانًا إِينَاسًا: مل جل جانا' وحشت دور ہونا۔ هو مونس وانيس۔
—الشيءَ: محسوس کرنا جیسے آنستُ منه فَزَعًا۔
(۲) دیکھنا جیسے (آنَسْتُ نارًا)
—الصوتَ: آواز سننا۔
—الامر: جاننا جیسے آنَسْتُ منه رُشْدًا۔
(آنَسَهُ)مُؤَانَسَةً: دل لگنا' وحشت دور ہونا۔ هو مؤانس۔
(أَنَّسَه): دل لگنا' وحشت دور ہونا (۲) دیکھنا۔
(تَآنَسَا): دو آدمیوں کا ایک دوسرے سے مانوس ہونا۔
(تَأَنَّسَ)به: مانوس ہونا۔
—البازي: شکرہ کا نظریں گھما کر شکار کو دیکھنا۔
—له: غور سے سننا۔
(استأنس): مانوس ہونا جیسے استانس به واليه۔
— الوحشِيُّ: درندے کا انسانی آہٹ محسوس کرنا۔
— له: غور سے سننا جیسے إذا جاء الليل استانس كل وحشيّ واستوحش كل إِنْسِيٍّ۔
—الزائر: اجازت چاہنا۔
—الشيءَ: دیکھنا۔
(الْآنِسَةُ): مؤنث الآنِس (۲) نوجوان نیک دل' خوش کلام' قابل انس لڑکی جس کا قرب اچھا لگے (۳) کنواری نوجوان لڑکی۔ (ج) أَوانِسُ۔ (مج)
(الْأَنَسُ) عورتوں کی بات چیت' عشقیہ باتیں۔
(الْإِنْسُ): انسان (ضد الجنّ) (۲) مخلص دوست جیسے هو ابن انس فلان (وہ اس کا خاص دوست ہے) (ج) أُنَاس۔
(الْأَنَسُ): لوگوں کی بڑی جماعت (۲) جن کی ضد۔
(الْإِنسان): انسان (ج) أَنَاسِيُّ (اس کی اصل اناسین تھی)
(۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان۔
انسان العين: آنکھ کی پتلی۔
—السيفِ والسهمِ: تلوار اور تیر کی دھار۔
الانسان المثالي: ایسا انسان جو اپنی مخصوص کسبی صلاحیتوں کی بنا پر عام انسانوں سے فائق و برتر (مج) (ج) أَنَاسِيُّ۔
(الْإِنْسِيُّ): منسوب ہے إِنْس کی طرف (۲) إِنْسٌ کا واحد (۳) ہر چیز کی بائیں طرف (۴) جسم کے بیرونی اعضاء کا کنارہ (ج) أَنَاسِيُّ۔
(الْأَنُوسُ): بمعنی الْأُنْسة۔
—من الكلاب: پالتو کتا (ج) أُنُسٌ۔
(الْأَنِيسُ): صفت ہے انس کے معنی میں (۲) انسیت دینے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے انس ہو۔ جیسے هُوَ أنيسي و جليسي اور ما بالدار انيس (۴) مرغ۔
(الْأَنِيسَةُ): الانیس کی مؤنث (۲) آگ۔
(الْأَنِيسُونُ): (دیکھئے: آنِيسونَ)
(الْمُؤْنِسَاتُ): ہتھیار۔
(الْأَنْسُولِينُ): انسولین (شوگر کی بیماری کی دوا) (مج)
(الانشوجة): چھوٹی مچھلی (د)
(أَنَضَ) (ض) اللحمُ أَنِيضًا: خراب ہونا۔
(أَنُضَ) (ک) اللحمُ أَنَاضَةً: گوشت کا نہ گلنا۔

(آنَضَ)اللحم ایناضاً: گوشت کو نہ گلانا۔
(آنَفتِ) (ن ض) الماشية آنْفًا: جانور کا گھاس پر ناک مارنا۔
—فلانًا: کسی کی ناک پر مارنا۔
—الماءُ فلانًا: پانی کا ناک تک پہنچنا۔
(آنِفَ) (س) البعيرُ آنَفًا: اونٹ کی ناک میں نکیل کی وجہ سے درد ہونا' هو آنِفٌ' آنِفٌ۔
منه انَفًا و آنَفَةً: ناک چڑھانا' تکبر کرنا۔
جیسے فيهم آنَفَةٌ و آنَفٌ۔
— الحاملُ : حاملہ عورت کو کھانے کی چاہت نہ ہونا۔
—المسافرُ: دن کے یا رات کے شروع میں سفر کرنا۔
—الشيءو منهُ: بچنا' ناپسند خیال کرنا۔
(اُنِفَ): ناک میں تکلیف ہونا هو مانوفٌ
(انَفَه) اِیْنَافًا: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متکبر بنانا۔
—امرَهُ: جلدی کروانا۔
—الماشيةَ: تازہ گھاس چرانا۔
(آنَّفَ) الشيءَ: دھار رکھنا' جیسے نَصْلٌ مُؤَنَّفٌ۔
—فلانًا: متکبر ہونا۔
— الماشيةَ : جانور کو ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا۔
(اِئْتَنَفَهُ): شروع کرنا (۲) سامنے آنا۔
(تَأَنَّفَ): لازم آنَّفَه۔
—الكلاءُ ونحوهُ: جانور کا چارہ نہ کھانا۔
—المرعىٰ: تازہ گھاس طلب کرنا۔
— المرأةُ الشهوات : عورت کا ایک چیز کے بعد دوسری کی خواہش کرنا۔
(اِسْتَأْنَفَ)الشيءَ: شروع سے کرنا۔
—الحكمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا۔
کہاوت ہے {فی التحارب علمٌ مستانفٌ} تجربے نیا علم دیتے ہیں۔
(الاستئناف): اپیل' مرافعہ

(آلآنِفُ): ماضی قریب۔
فعلهُ اُنِفًا: اس نے ابھی کہا ہے' اس گھنٹے کے شروع میں یا اس موجودہ وقت کے شروع میں۔
(آلأُنفَةُ): الأنف کی مؤنث۔
— من كل شئ: ہر چیز کا اول حصہ جیسے مَضَتْ اُنِفَةُ الشَّبَابِ۔
(آلأُنَافِيُّ): بڑی ناک والا۔
(آلآنْفُ): ناک' سانس لینے اور سونگھنے کا عضو۔
جَمِیَ انفه: سخت غصہ میں آنا۔
شمخ بانفه: تکبر کرنا۔
رغِمَ انفُه: ذلیل ہونا۔
مَاتَ حتفَ انفهِ: طبعی موت مرنا۔
فلانٌ يتبع انفه: خوشبو سونگھ کر پیچھے چلنا۔
کہاوت ہے: آنْفُكَ مِنْكَ وَاِنْ كَانَ اَجْدَعَ (تمہاری ناک تمہاری ہی ہے اگر چہ کٹی ہوئی ہو)
—من كل شئ: ہر چیز کا اول اور کنارہ۔
انف العود الموسيقي: موسیقی کا ایک سُر' نغمہ۔
انف الجبل: پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔
انف القوم: قوم کا سردار۔
(ج) اُنُوفٌ' آنافٌ' آنفٌ۔
(آلأُنُفُ) : تازہ' نیا (اس کے ذریعہ مذکر اور مؤنث دونوں کی صنعت بیان کی جاتی ہے)
كَلأٌ اُنُفٌ' روضةٌ اُنُفٌ: وہ گھاس یا باغیچہ جس کو استعمال نہ کیا گیا ہو۔
منهلٌ اُنُفٌ: جس گھاٹ سے پانی نہ پیا گیا ہو۔
خَمْرٌ اُنُفٌ: وہ شراب جس کو برتن سے نہ نکالا گیا ہو۔
كَاسٌ اُنُفٌ: وہ گلاس جس کو پہلے استعمال نہ کیا گیا ہو۔
اَمْرٌ اُنُفٌ: نیا حکم۔
(آلآنَفَةُ): عزت وحمیت۔
(آلأَنُوفُ): خوشبودار ناک والی خوبصورت عورت (۲) باعزت مرد (ج) اُنُفٌ۔
(آلآنِيفُ): نرم لوہا (۲) سب سے پہلے پیداوار اگانے والی جگہ۔

(آلآنِيفَةُ): مؤنث الانيف۔
ارضٌ انيفةٌ وآنِيْفَةُ النبت: وہ زمین جس کی پیداوار جلد اگ جائے۔
(آلْمِئْنَافُ): اپنے مویشیوں کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے شروع حصہ میں چلنے والا۔
(آلإِنفِلُوانزا): انفلوئنزا (مع)
(آنِقَ) س آنَقًا' اِنَاقَةً: خوش منظر اور خوبصورت ہونا۔ هو انيقٌ۔ عمدہ باغ۔
—فلانٌ: خوش ومسرور ہونا۔
—به وله۔: پسند کرنا۔ هو آنِقٌ۔
—الشيءَ: پسند کرنا جیسے روضةٌ انيقٌ۔ عمدہ باغ
(آنَقَه) الشيءُ اِينَاقًا: پسند آنا۔
هو مونِقٌ و آنِيقٌ جیسے روضةٌ آنيقةٌ۔
—الشيءَ: خوش نما بنانا۔
(آنَّقَ) الشيءَ: خوشنما بنانا۔
—الشيءُ فلانًا: پسند آنا۔
(تَأَنَّقَ): لازم آنَّقَ۔
(۲) پسندیدہ چیز طلب کرنا۔
فيه: خوشنمائی وسلیقہ دکھانا۔
الروضةَ وفيها: باغ کو پسند کرنا اور اس کی خوبیوں سے فائدہ اٹھانا۔
(آلأَنُوقُ): عقاب (۲) گدھ۔
(آلآنقليس): مچھلی کی ایک قسم جو دریاؤں' سمندروں اور بحر متوسط میں رہتی ہے اور شکل میں سانپ کے مشابہ ہوتی ہے۔ (مع)
(آلآنكليس): بمعنی الأنقليس (مارماہی)۔
(الانام): دیکھئے: انام۔
(آلأنموذج): وہ مثال جس پر عمل کیا جائے جیسا کہ نموذج (نمونہ) (ج) نماذج۔ (مع)
(آنَّ): حرف تاکید' انکار اور شک کی نفی کے لئے آتا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ کلام کے شروع میں نہیں آتا اور اپنے مابعد کو مصدر مؤول بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے جیسے {قُلْ اُوحِيَ

اِنَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ}

(اِنَّ): حرف تاکید' انکار اور شک کی نفی کے لئے آتا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ابتدائے کلام یا جو اس کے حکم میں ہو ان میں آتا ہے جیسے: {اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ} اور {اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ}

(اَنَّ) (ض) المریضُ اَنًّا' اَنِیْنًا' اُنَانًا' اَنَّةً' تَأْنَانًا: کراہنا۔

— القوسُ ونحوها: کمان وغیرہ کا زن زن کی آواز نکالنا۔

(آنَّنه): راضی کرنا۔

(تَأَنَّنه): راضی کرنا۔

(اَلْاُنَنُ): کبوتر جیسا کالا پرندہ۔ اس کے پاؤں اور چونچ سرخ اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے۔

(اَلْاَنَّانُ): مبالغہ کے لئے (بہت زیادہ کراہنے والا)

(اَلْاَنَّةُ): ایک مرتبہ کراہنا (۲) مڑا ہوا لوہا جس کے ذریعہ کنویں سے ڈول نکالا جائے۔

(اَلْاُنَنَةُ): (۱) بہت زیادہ کراہنے والا۔

(۲) بہت زیادہ شکوہ شکایت کرنے والا۔

(اَلْمَئِنَّةُ) للشیئ: جگہ' مقام (۲) قابل' لائق۔ ہر وہ چیز جو آپ کی کسی شے کی طرف رہنمائی کرے تو وہ اس کے لئے مَئِنَّةٌ ہے۔ گویا کہ وہ اس قابل ہے کہ آپ اس کے بارے میں کہیں: اِنَّهُ لَكذا' هو مَئِنَّةٌ لِلْخَیْرِ وغیرہ وانّه لَمَئِنَّةٌ اَنْ یکونَ کذا' اویفعله وجاء علی مَئِنَّةِ ذلك: اس وقت یا اس گھڑی۔ (اس میں مذکر مؤنث وغیرہ برابر ہیں)

(اَنّٰی): برائے شرط بمعنی اَین جیسے اَنّٰی تَبْحثْ تجدْ فائدۃً۔

کبھی استفہامیہ ہوتا ہے مِنْ اَیْنَ کے معنی میں جیسے (یَا مَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا) اور مَتٰی کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے اَنّٰی جِئْتَ؟

کبھی کیف کے معنی میں ہوتا ہے جیسے {اَنّٰی یُحْیِیْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا}

(اَنٰی) (ض) اَنْیًا واِنًی واَنَاۃً: وقت آنا' قریب ہونا' نزدیک ہونا۔ جیسے اَنٰی لك ان تفعل اور اَلَمْ یَانِ لك ان تفعل۔

(۲) پالینا (۳) گل جانا' پک جانا۔

جیسے: اِنْتَظَرَ اِنَی الطَّعَامِ قرآن مجید میں ہے: {غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنَاهُ}

(۳) ٹھہرنا' توقف کرنا۔

— السائلُ: سیال مادے کا سخت گرم ہونا۔

— الشیءُ اُنِیًّا: سستی و تاخیر کرنا۔

(اَنِیَ) (س) اَنْیًا واِنًی: سستی و تاخیر کرنا۔

(۲) توقف کرنا' ٹھہرنا هُوَ اَنِیٌّ۔

(آناہ) اِیْنَاءً: وقت سے تاخیر کرنا جیسے لاَ تُؤْنِ فُرْصَتَكَ۔

(اَنّٰی): تاخیر و سستی کرنا۔

— فیه: کوتاہی کرنا۔

— الشیءَ: تاخیر کرنا۔

(تَأَنّٰی): توقف کرنا۔

— فلانًا: مہلت دینا' نرمی کرنا۔

جیسے: (تَأَنَّیْتُكَ حَتّٰی لَا اَنَاۃَ بِی) اور (تَأَنَّ فِیْ اَمْرِكَ واتَّئِدْ)

(اِسْتَأْنٰی): بمعنی تَأَنّٰی۔

استانٰی فی الامر: آہستہ آہستہ کرنا۔

— به: نرمی کرنا۔

استانٰی به حولًا: ایک سال کی مہلت دی۔

هو یستانِیْ بالجراحۃ: وہ زخم کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔

— فلانًا: تاخیر کرنا' جلدی نہ کرنا۔

— الشیءَ: وقت کا انتظار کرنا۔

(الآناءُ): رات کی گھڑیاں' اس کا مفرد اَنْیٌ و اِنْیٌ ہے۔ جیسے هو یقوم آناءَ اللیل۔

(اَلْاِنَاءُ): کھانے پینے کا برتن (ج) آنِیۃ۔ (جج) آنَوات۔

(الأناۃ): بردباری اور وقار جیسے اِنّه لذو اناۃ ورفق۔

من النساء: ناز و نعمت والی عورت جس میں ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو (ج) انوات۔

(اَلْاَنیلین): اس بے رنگ مائع کو کہا جاتا ہے جو اُڑ جاتا ہے اس کی خوشبو بہت تیز اور ذائقہ بہت تلخ ہوتا ہے' ہوا یا روشنی میں آئے تو جم جاتا ہے اور الکحل اور پٹرول میں حل ہو جاتا ہے یہ ایک کیمیاوی رنگ ہوتا ہے جسے indigo اور Carstic potash کے عمل تقطیر کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے۔

(اَلْاَنیمیا): انیمیا۔ جسم میں خون کی کمی کی ایک بیماری۔ (د)

ا .... ہ

(اَهَبَ) لِلْاَمْرِ: مستعد ہونا' تیار ہونا۔

(تَأَهَّبَ) له: تیار ہوا۔

— للسفر وللامر: سفر یا کام کے لئے تیار ہوا۔

(الاِهاب): وہ چمڑا جو جسم حیوان پر ہو دباغت سے پہلے۔

کہاوت ہے (کاد الفرس یخرج من اهابه) اور (جاع القوم حتّٰی اکلوا الاُهُب)

(۲) غلاف (ج) اُهُبٌ واَهِبَةٌ۔

(اَلْاُهْبَةُ): تیاری۔

(اخذ للامر اهبته): کام کی تیاری کرنے لگا۔

(ج) اُهَبٌ۔

(اَهَلَ) (ن ض) اَهْلًا واُهُوْلًا: شادی کرنا۔

— المکانُ اُهُوْلًا: جگہ کا رہنے والوں سے آباد ہونا۔

— فلانۃً: کسی عورت سے شادی کرنا۔

(اَهِلَ) (س) به اَهَلًا: مانوس ہونا' هُوَ اَهِلٌ۔

(اُهِلَ) المکانُ: آباد ہونا' هو ماهولٌ۔

الطعامُ: کھانے سے سالن رکھا جانا۔

(ثریدۃٌ ماهولۃٌ)

(اَهَّلَه) ایهالًا: شادی کرانا۔

ا

— فلانًا للامر: اہل بنانا (۲) قابل اور مستحق سمجھنا۔
(أَهَّلَ) بہ: خوش آمدید کہا۔
— فلانًا: شادی کروانا۔
— فلانًا للامر: لائق بنانا یا سمجھنا۔
(تَأَهَّلَ): شادی کرنا۔
— للامر: قابل ہونا۔
(إِتَّهَلَ): شادی کرنا۔
(استأهَلَ): سالن رکھنا اور شوربہ لینا۔
الاهالة: سالن کھانا۔
الشيءَ: مستحق بننا، حقوق حاصل کرنا۔
(الْآهِلُ): مانوس جانور۔
(الإِهالَة): (۱) چربی (۲) زیتون (۳) ہر وہ چیز جس کو بطور سالن استعمال کیا جائے۔
(الأَهْلُ): عزیز، رشتہ دار (۲) بیوی۔
اهل الشيءِ: مالک
اهل الدار ونحوها: باسی، رہنے والے (ج) آهالٍ۔
هو اهل كذا لكذا: وہ اس کا اہل ہے (اس میں واحد جمع برابر ہیں) خوش آمدید کے موقع پر کہا جاتا ہے اهلًا وسهلًا: یعنی تو اپنوں میں آیا اور نرم زمین میں اُترا۔
(الأَهْلِيُّ): منسوب ہے اہل کی طرف (۲) مانوس جانور۔
(الاهليّة): الاهليّ کی مؤنث۔
الاهليّة للامر: کسی کام کی صلاحیت۔
(الْأَهْلِيلَج): ہندوستان، کابل اور چین میں اُگنے والا درخت، جس کا پھل بڑے صنوبر کے بیج جیسا ہوتا ہے۔ (مع)
(الإهليلجيّ): منسوب ہے اهليلج کی طرف (۲) جو چیز الاهليلج کے بیج کے مشابہ ہو۔
(أَهَّ) (ن) أَهًّا، آهَةً تڑپنا، ہائے ہائے کرنا۔ آهٍ۔
(أَهِي) (ض) أَهْيًا: قہقہہ لگانا۔

ا .... و

(أَوْ) (۱) حرف شک جیسے (لَبِثْنَا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ) (۲) کبھی ابہام کے لئے آتا ہے جیسے (وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ) اور (۳) تخییر کے لئے جیسے (خذ السلعة او ثمنها) (۴) واؤ کی طرح مطلق جمع کے لئے جیسے: (جاءَ الخلافة او كانت له قدرًا) (۵) بل کے معنی میں اضراب کے لئے جیسے (وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ) (۶) تقسیم کے لئے جیسے الكلمة اسم، اوفعل، او حرف (۷) الی کے معنی میں جیسے:
لَأَسْتَسْهِلَنَّ الصَّعْبَ أَوْ أُدْرِكَ الْمُنَى
(۸) إِلَّا کے معنی میں جیسے (لَأُعَاقِبَنَّهُ أَوْ يطيعَ امرِي)
(آبَ) (ن) اليه أَوْبًا، أَوْبَةً، إِيَابًا، مَآبًا: لوٹنا۔
الی الله: توبہ کرنا هو آئب، آيبٌ، اوّاب۔
الشمسُ: غروب ہونا۔
بيدهٖ الى السيف ونحوهٖ: تلوار چلانے کے لئے تلوار کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
الماءَ: رات کے وقت پانی پر آنا۔
(لِيَهْنِئْكَ أَوْبَةُ الغائب)
فلانٌ أَوَّاهٌ أَوَّاب بار بار توبہ کرنے والا۔
أُبْتُ بني فلانٍ: میں ان کے پاس رات میں گیا۔
(أَوَّبَهُ) في السير مواوبةً: مقابلہ کرنا۔
(أَوَّبَ): لوٹنا (۲) آواز کو لوٹانا (۳) دن میں رات تک چلنا۔
القومُ: لوگوں کا چلنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَأَوَبَا) في السير: دو آدمیوں کا چلنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَأَوَّبَ): لوٹنا یا رات کے شروع میں لوٹنا۔
الشيءَ: رات کو آنا۔
(تَأَوَّبْتُ بني فلانٍ)
الشيءُ فلانًا: بار بار آنا (تأوّبه المرض)
(الْأَوْبُ): جلدی (۲) ہوا (۳) بادل (۴) شہد کی مکھیاں (۵) ارادہ اور استقامت (۶) طریقہ اور عادت (مازال هذا أَوْبَهُ) (۷) جہت، سمت (جاءوا من كل أَوْبٍ)
(الْأَوَّابُ): مبالغہ کے لئے (بہت زیادہ توبہ کرنے والا) (۲) پانی پلانے والا۔
(الْأَوْجُ): بلندی (۲) بلند ترین چوٹی (ج) (۳) موسیقی کا ایک راگ (مع)
(أَوَدَ) (ن) ہ أَوْدًا، أُوُودًا، اِيادًا: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔
عليه: مڑنا۔
العود: لکڑی پر سہارا دے کر موڑنا۔
الشيءُ حامله: بوجھل کرنا، تھکانا، یا بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔
(أَوِدَ) (س) أَوَدًا: ٹیڑھا ہونا هو أَوِدٌ، آوَدُ، هي أَوْداءُ۔
أقام أَوَدَهُ: ٹیڑھا پن سیدھا کر لیا۔
(أَوَّدَهُ): موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
(أنْآدَ): ٹیڑھا ہونا، مڑنا (لازم آوَدَ)
(تَأَوَّدَ): (لازم أَوَّدَهُ) ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
الشيءُ حامله: بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔
(الْأَوِيدُ): اويد الناس: کھسر پھسر۔
(استأور): خوف زدہ ہونا، بھاگنا۔
البعير: کھڑے ہونے کی تیاری کرنا۔
القوم غضبًا: سخت غضبناک ہونا۔
(الأرُ): شرم۔
(الْأُوار): سورج اور آگ کی تپش۔ جیسے لفحني اوار الشمس، اوار النار، اوار الشور (۲) پیاس جیسے كاد يغشي عليه من الاوار (۳) دھواں (۴) چنگاری (ج) أُوُرٌ۔
(الْأُوارِيُّ) رجلٌ اوارِيٌّ: سخت پیاسا۔
(الْأَوِرَةُ) ارض أَوِرَةٌ: پیاسی زمین۔
(أُورانس): یورینس، نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک۔ یہ چوراسی سال میں سورج کے گرد اپنا چکر پورا کرتا ہے۔ (مع)

ا

(أُورُبَّةُ): یورپ' ایک براعظم اس کی طرف نسبت ''اوربیّ'' ہے۔
(الْأَوُرطی): وہ شریان جو دل سے نکلنے والے صاف خون کو جسم کی پرورش کے لئے لے جاتی ہے۔(مج)
(الْإِوَزُّ): ایک پرندہ جو بطخ کے مشابہ ہوتا ہے لیکن جسم میں بڑا اور لمبی گردن والا ہوتا ہے۔ ج اوز۔
(۲) چھوٹے قد والا' گھٹے ہوئے جسم کا آدمی۔
(الْإِوَزّی): وہ جگہ جہاں کثرت سے بطخیں پائی جاتی ہوں (ج) مَآوِزُ۔
(أُوزوِريس): قدیم مصری معبود جو ان کے نزدیک مردوں کا نگہبان ہے۔(د)
(آسَه) أَوْساً و اِيَاساً: دینا' عطا کرنا۔
(۲) ضمان دینا (۳) مدد کرنا۔
(استآسه): مانگنا جیسے استآسيني فأُستُه
(۲) عوض مانگنا (۳) مدد مانگنا۔
(الْأَوْسُ): بھیڑیا (۲) قحطانی قبیلہ جو انصار کے دو فرقوں میں سے ایک ہے اور دوسرا خزرج ہے۔
(الْأُوَيس): تصغیر الاوس (۲) بھیڑیا۔
(أَفِتِ) ن البلادُ أَوْفاً، أَفَةً: شہر میں مرض یا قحط وغیرہ کا عذاب آنا۔
الطعامُ: کھانا خراب ہونا۔
(إِيفَ) الزرع ونحوه: آفت پہنچنا۔ هو مَئُوفٌ۔
(الْآفَة): ہر نقصان دہ مصیبت جیسے مرض' قحط سالی' وبائی مرض۔(آفة العلم النسيان) ج آفات۔
(أَقَ)(ن) أَوْقاً: بوجھ سے جھکنا۔
عليه: بوجھ ڈالنا (۲) ظاہر ہونا' سامنے آنا (۳) برا شگون لانا۔
(أَوَّقَه): مشکل اور ناپسند کام پر ابھارنا۔
(۲) ذلیل کرنا (۳) روکنا (۴) کھانا کم کرنا۔
(تَأَوَّقَ): لازم أَوَّقَ۔
(الْأَوَاقِيُّ): بنائی کی نلکی جس میں میں کپڑا بننے کا دھاگہ (بانا) ڈالتے ہیں۔

(الْأَوْقُ): بوجھ جیسے القى عليه اوقه (۲) برا شگون۔
(الْأَوْقَةُ): جماعت۔
(الْأُوقَةُ): پانی جمع کرنے کا گڑھا (۲) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا سینے کی جگہ (ج) أُوَق۔
(الْأُوقِيَةُ): مصری رطل کا بارہواں حصہ (ج) اواقٍ۔
(الاوقِيَّةُ): بمعنى الأُوقِيَة (ج) اواقيّ۔
(آل)(ن) اليه أَوْلاً، إِيَالاً، ايلولةً، وأَلاً: لوٹنا (فلانٌ يئول الى كرم)
— عنه: پھر جانا۔
— الشيءُ: واپس کرنا۔
— الشيء مالاً: کم ہونا' نقصان ہونا۔
ألتِ الماشية: جانور کا کمزور اور لاغر ہونا۔
— اللبنُ ونحوه اوْلاً، ايالاً: گاڑھا ہونا۔
اللبنَ اوْلاً: گاڑھا کرنا۔
على القوم أَوْلاً، ايالاً، ايالةً: امیر بننا' حاکم بننا۔
— الرَّعيةَ: دیکھ بھال کرنا (آل الرعية يئولها إِيالة حسنةً) روایت ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں کہا (وقد أُلنا وايل علينا)
المالَ: درست کرنا' انتظام کرنا (هو آيل مال)
(أَوِلَ)(س) أَوَلاً: آگے نکلنا۔
(أَوَّلَ) الشيءَ اليه: لوٹانا۔
گمشدہ چیز کے مالک کو دعا کے موقع پر (اوّل الله عليك ضالتك) اور بددعا کے موقع پر (لا اول الله عليك شملك)
الكلامَ: تفسیر کرنا (۲) کلام کے مقصودی معنی کو بیان کرنا۔
الرؤيا: تعبیر بیان کرنا۔
(إِئتَالَ) المالَ والرعيةَ: دیکھ بھال کرنا۔
(تأَوَّلَ): لازم أَوَّلَه۔
الكلامَ: تاویل کرنا۔
فى فلان الامر: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا

(تاملته فتاوّلت فيه الخير)
(الآلُ): پانی کا دھوکہ (۲) دن کا اول یا آخر حصہ (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)
(۳) ذات
آل الرجل: آدمی کے اہل و عیال' تبعین و مددگار۔
(الآلَةُ): اوزار (۲) خیمہ کا ستون۔
(۳) حالت (۴) سختی۔
الآلة الحدباء: میت کا تختہ۔
آلة الكتابة: ٹائپ رائٹر۔
آلة الطَّرَب: باجا
آلة التنبيه: ہارن
(الآلاتيّ): ساز پیدا کرنے والا۔
(۲) موسیقی کی دھن بنانے والا' موسیقار۔
(الآليُّ) الذاتيّ: خودکار۔ آٹومیٹک
(۲) مشین سے متعلق' میکانیکی۔
(الْإِيَالُ): وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جائے۔
(الايالَةُ): (۱) وادی (۲) وہ علاقہ جس پر بادشاہ کا گورنر حکومت کرے۔(مج) ج إِيالات۔
(أَمَ)(ن) أَوْماً: سخت پیاسا ہونا۔
فلاناً: صورت عیب دار کرنا۔
النحلَ و عليها: مکھیوں کو دھواں دینا تاکہ وہ چھتہ سے نکل جائیں اور شہد حاصل کر لیا جائے۔
(أَوَّمَهُ): پیاسا کرنا (۲) حلیہ بگاڑنا۔ (۳) موٹا کرنا۔
(الأَمة): سرسبزی (۲) بارش۔
(الْأُوامُ): پیاس کی حرارت (فى جوفه اوام و اوارٌ) (۲) دھواں (۳) دورانِ سر (۴) رسی۔ ج ايم۔
(آنَ)(ن) أَوْناً: خوشحالی ہونا اور فراخی میں ہونا (۲) آرام کرنا۔
(أَوَّنَتِ) الحاملُ: ولادت کے قریب پیٹ بڑا ہونا۔
الرجلُ والدابةُ: بہت زیادہ کھانے کی وجہ سے

پیٹ باہر نکل آنا۔ (۳) نرمی کرنا، توقف کرنا۔
(تَأَوَّنَ): بمعنی آوَّنَ۔
فی الامرِ: ٹھہرنا، رُکنا۔
(الأوانُ): وقت، زمانہ (جاءَ اوان البرد) (۲) بوری (۳) ستون (ج) آوِنۃ۔
(الاوان، الایوان): ایوان، بڑے لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ (ج) اُونٌ (مع)
(الآوُنُ): زمانہ (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک کنارہ (۴) کوکھ، پہلو۔
(آہ) (ن) اَوْهًا، آهًا، آهَةً: ہائے ہائے کرنا، کراہنا۔
(أوَّهَ): بمعنی آہَ۔
(تَأوَّهَ): بمعنی آہَ۔ (تَأوَّهَ مِن خشیة الله) اور (فلانٌ مُتَألِّهٌ، مُتَأوِّهٌ)
(أهْ۔ اِہِ): تکلیف، غم یا شکایت کے اظہار کا لفظ (اِہِ منه)
(الأهَةُ): چیچک جیسی بیماری، خسرا۔
(أوِهِ): بمعنی اِہِ۔
(الأوَّاهُ): بہت زیادہ ہائے ہائے کرنے والا (۲) بہت زیادہ دعا کرنے والا جیسے (اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ) (۳) مہربان، نرم دل۔
(أوَى) (ض) الجرحُ اُوِيًّا: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
— لهٔ والیه اَوْيًا، ماوِيَةً، ماواةً: نرم ہونا، رحم کھانا۔
— عن کذا: چھوڑ دینا۔
— المکان والیه اُوِيًّا: آنا، پناہ لینا (انا آوِی اِلیٰ ظلالك اُوِيًّا)
— الیه: لوٹنا (۲) ٹھکانہ لینا۔
— فلانًا: پناہ لینا، اپنے پاس ٹھہرانا۔
(آوَى) الجرح ایواءً: ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
— فلانًا: ٹھہرانا (اللهم آوِنِی اِلیٰ ظلّ کرمك وعفوك)

(آوَى) اِلی المکان: بمعنی اَوَی۔
— فلانًا: ٹھکانہ دینا۔
(اِئتَوَی) الیه: پناہ میں آنا (۲) ٹھکانہ پکڑنا۔
لفلانٍ: نرمی کرنا، رحم کھانا۔
المکان: ٹھہرنا۔
(تَآوَوْا): ایک دوسرے کی پناہ پکڑنا (تَألَّبُوْا عَلَیَّ وتَآوَوْا)
(تَأوَّى) الجرح: ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
الناسُ والطیر: جمع ہونا۔
المکان والیه: پناہ لینا۔
(استَأوَى) فلانًا: رحم کی اپیل کرنا۔
(الماوٰی): پناہ لینے کی جگہ (فلانٌ مأوَی المحاویج) (ج) مَآوٍ۔
(ابن آوٰی): گیدڑ، یہ فصیلہ کلبیہ سے ہے۔ بھیڑیے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ (ج) بنات آوٰی، بنو اٰوٰی۔

ا .... ی

(اَیْ): (۱) حرف ندا جیسے ای محمد۔
(۲) حرف تفسیر جیسے عندی عسجد ای ذهب اور رایت غضنفرًا ای اسدًا۔
(اِیْ): حرف جواب بمعنی نعم اور قسم سے پہلے آتا ہے جیسے: (وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ)
(أيا): حرف ندا للبعید جیسے أیا صاعد الجبل۔
(آبَ) (ض) اَیْبًا و اِیابًا و اَیْبَةً و اِیْبَةً: لوٹنا (۲) توبہ کرنا، هو آئبٌ، آیبٌ، اَیَّابٌ۔
(الایّاب): پانی پلانے والا۔
(الأحُ): انڈے کی سفیدی۔
(آدَ) (ض) اَیْدًا و اَدًا: مضبوط اور سخت ہونا۔
هو اَیِّدٌ ذوایْدٍ جیسے قرآن مجید میں ہے: (وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ) کہاوت ہے: (الکید ابلغ من الاید)
(اَیَّدَ) اِیْیادًا: بمعنی اَدَ۔
— فلانًا: مضبوط کرنا۔
(ایّدهٔ) مُؤایَدَةً و اِیادًا: کسی کے ذریعہ مضبوط کرنا هو مؤیَّدٌ (خلاف قیاس)
(آیَدَهٔ): طاقت دینا، تائید کرنا۔
(تَأیَّدَ): مضبوط و پختہ ہونا۔
(الإیادُ): جس کے ذریعہ کسی چیز کو مضبوط کیا جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ، پہاڑ (۵) لشکر کا میمنہ یا میسرہ (کرّ علی آیادی العسکر) (۶) لوگوں کی بھیڑ۔
(الأیِّدُ): مضبوط و سخت۔
(المُؤیِّد): اہم کام (۲) سخت مصیبت۔
(الأیْرُ): انسان کا عضو تناسل۔
(الأیار): پیتل۔
(أیّار، آیار): آٹھواں سریانی (یا رومی) مہینہ مقابل مئی (مع)
(الإیّار): ہوا۔
(ایزیس): قدیم مصریوں کی معبودہ جو کہ اوزوریس کی بیوی ہے۔
(أسَ) (ض) أیْسًا: ذلیل و پست ہونا۔
— فلانًا: مغلوب کرنا، غالب آنا۔
(أیِسَ) (س) منه اَیْسًا، ایاسًا: مایوس ہونا، نا اُمید ہونا هو اٰیِسٌ و اَیِسٌ۔
(أیّسه) منه اِیْیاسًا: نا اُمید کرنا۔
(أیَّسَ) فیه: اثر چھوڑنا۔
فلانًا: پست و ذلیل کرنا۔
(تأیَّسَ): لازم اَیَّسه (۲) نرم ہونا، تواضع کرنا۔
(الأیِسَةُ): مونث الآیس۔
شرعاً: وہ عورت جس کو حیض نہ آتا ہو۔
(الایاس): مرض سل (۲) اولاد سے نا اُمیدی کا زمانہ جو عورتوں کو پانچویں دہائی اور مردوں کو اس کے بعد ہوتا ہے۔ (مج)
(أیْسَ): لَیْسَ کی ضد (ائتِ به من حیث ایس ولَیْسَ) وہ ہو یا نہ ہو اس کو لاؤ۔
(أیْشٍ): بمعنی أیّ شئٍ۔
(آضَ) (ض) أیْضًا: لوٹنا (اض الیه)
— الشيءُ کذا: پھرنا (اض الثلج ماءً)

(اَیِكَ) (س) الشجرُ اَیَکاً: گنجان ہونا۔ ھو اَیِكٌ۔

اَیِكٌ اَیِكٌ: بہت زیادہ پھلدار درخت۔

(اِسْتَأْیَكَ) الشجرُ: بمعنی اَیِكَ۔

(اَلْاَیْکَۃُ): گنجان اور گھنا درخت (فلانٌ فرع من ایکة المجد) (ج) اَیْكٌ۔

(اِیْل) عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔

(ایلیاء): بیت المقدس۔

(اَلْاُیَّلُ الایِّلُ) بارہ سنگھا (ج) ایایل، ایائل۔

(اَیْلُوْلُ): بارھواں سریانی (یا رومی) مہینہ مقابل ستمبر۔ (مُع)

(اَمَتِ) (ض) المرأةُ اَیْمًا، اُیومًا، اَیْمَۃً: بغیر خاوند کے رہنا (کنواری ہو یا شادی شدہ) (۲) خاوند فوت ہو جانا ھی اَیِّمٌ و اَیِّمَۃٌ (ج) اَیائم و اَیامٰی جیسے (امر الرجل بھی کہا جاتا ہے۔ ھو اَیِّمٌ)

— المرأةَ: بیوہ سے نکاح کرنا۔

— النحل و علیھا اَیْماً و اِیاماً: شہد کی مکھیوں کو دھواں دینا تا کہ وہ چھتے سے باہر آ جائیں اور اس میں سے شہد نکالا جا سکے۔

(اَیَّمَ) المرأةَ: بیوہ بنانا۔

(اِئتامت): المرأة: بیوی ہونا۔

— فلان المرأة: بیوہ سے شادی کرنا۔

(تَاَیَّمت) المرأة: بیوہ ہو جانا (تایّم الرجل) رنڈوا ہو جانا۔

(اَلْاَیْمُ): نر سانپ (ج) اُیُوْمٌ۔

(ایمُ الله): کلمہ قسم اس کا ہمزہ وصلی ہے۔ جیسے ایمُ الله لا فعلن کذا۔

(اَلْاَیِّمُ): بغیر شوہر کے عورت، بغیر بیوی کے مرد۔ خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو۔ ھی ایمّۃٌ بھی کہتے ہیں جیسے (ترکوا النساء ایامی، والاولاد یتامی)

(اَلْمَأْیَمَۃُ): بیوہ ہونے کا سبب (الحرب مَأْیَمَۃٌ للنساء)

(اَلْمُؤْیِمَۃُ): ایسی دولت مند خاتون جس کا خاوند نہ ہو۔

(اٰنَ) (ض) اَیْنًا: وقت آنا (۲) تھک جانا۔

جَفَتِ الابلُ علی الأینِ: اونٹوں کا بری طرح تھک جانا۔

(اَلْآنَ): حال کے لئے ظرف (حضرت الآن) اور (الآن آتك إن فعلت)

(اَلْاَیْنُ): سانپ

(اَیْنَ): ظرف مکان (۲) کبھی استفہامیہ ہوتا ہے جیسے (من این لك ھذا؟) (۳) کبھی شرط ہوتا ہے جیسے:

اَیْنَ تَصْرِفْ بنا العُداۃَ تجدنا
نصرف العِیْسَ نحوَھا للتلاقی

اور کبھی اس کے بعد ''ما'' کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے (أَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْکُّمُ الْمَوْتُ)

(اَیَّہَ) بہ: چیخ کر پکارنا (۲) ڈانٹنا۔

(اِیْہِ): اسم' بمعنی اور' مزید۔ ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حَسْبُكَ بس کرو۔ جیسے اِیْھًا لَا تُحَدِّثْ۔

(اَیْھًا): دور رہو۔

(اَیْھَاتِ): دور رہو۔

(اَلْاَیْھُقَان): ایک لمبی گھاس۔

(الإیوان): ایوان جیسے ایوان کسریٰ (ج) اواوین، ایوانات۔

(اَیَّا) بالمکان: ٹھہرے رہنا' چمٹے رہنا۔

— آیۃً: نشانی لگانا۔

(تَاَیَّا) بالمکان: ٹھہرنا۔

— الشيء: ارادہ کرنا۔ رخ کرنا۔

(اَلْآیَۃُ): علامت' نشانی (۲) عبرت۔ (فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَۃً)

(۳) معجزہ (وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّہٗ اٰیَۃً)

(۴) شخص (۵) جماعت۔

من القرآن: قرآن مجید کا ایک جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف کا نشان ہوتا ہے۔ جیسے: (وَ اِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰیَۃً مَّكَانَ اٰیَۃٍ ۙ وَّ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ) (ج) ایٌّ۔

(اِیَا) الشمس: (۱) روشنی (۲) شعاع (۳) خوبصورتی۔

اِیَا النبات: پودوں کی خوبصورتی اور پھول (ج) اِیَاء۔

(اِیَاۃُ الشمس): بمعنی اِیاھا۔

(الأیون): اس ذرہ یا مجموعہ ذرات کو کہا جاتا ہے جو positive یا negative ذرات پر مشتمل ہو الیکٹرون اور دوسرے particles کے لئے بھی یہ لفظ مستعمل ہے۔ (مُع)

(اَیٌّ): (۱) شرطیہ جیسے (اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ) (۲) استفہامیہ جیسے (اَیُّكُمْ زَادَتْہُ ھٰذِہٖۤ اِیْمَانًا) (۳) موصولہ جیسے (ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِیْعَۃٍ اَیُّھُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا) (۴) کمال پر دلالت کرنے کے لئے بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (محمد رجل ایّ رجل)

(اِیَّا) (۱) ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے (ایایَ، ایاكَ، ایاہُ) وغیرہ۔

(۲) تحذیر میں استعمال ہوتا ہے جیسے ایاك والاسد۔

(اَیَّانَ): ظرف زمان مستقبل کے لئے جیسے (اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ) (۲) شرط کے لئے بھی ہوتا ہے جیسے:

اَیَّانَ نُؤْمِنْكَ تَأْمَنْ غَیْرَنَا وَاِذَا
لَمْ تُدْرِكِ الْاَمْنَ مِنَّا لَمْ تَزَلْ حَذِرًا

ب

(۲)

ب

حروف ہجاء کا دوسرا حرف' اس کا مخرج دونوں ہونٹ ہیں اور اس میں صفت جہر اور شدت پائی جاتی ہیں۔

یہ حروف معانی میں سے ہے' اپنے بعد والے اسم کو جرّ دیتا ہے' اس کے چند معانی ہیں: (۱) استعانت جیسے کتبتُ بالقلم۔

(۲) سببیت جیسے أُخذ بذنبه (۳) ظرفیت جیسے (لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ) (۴) الصاق جیسے امسكت بالقلم، اخذت برايك (۵) قسم جیسے أقسم بالله (۶) تعدیہ جیسے ذهبت به۔

ب .... ا

(البابا): عیسائی گرجے کا سربراہِ اعلیٰ۔

(البابوية): پادری کا عہدہ' پوپ' بشپ۔

(البابه): دوسرا قبطی مہینہ (موسم خزاں میں آتا ہے)

(البابوج): پاپوش' جوتا (مع)۔ ج بوابيج۔

(البابُونج): بابونہ (مع)۔

(الباذق): انگور کا پکا ہوا رس جس میں نشہ پیدا ہو جائے۔

(الباذِنجان): بینگن یہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔(مع)

(البارُود): بارود (د)۔

(البازِلت): بسالٹ' آتش فشانی نوع کی چٹانیں (ج)۔

(الباسِليق): بازو کی ایک رگ کا نام (ج)۔

(الباسُور): بواسیر (ج)۔

(الباشا): پاشا' اعزازی لقب جو ترکی میں شرفاء کے لئے مستعمل ہے (د)۔

(البالیه): بیلے (رقص) سنگت' ناچ (ج)۔

(بَأْبَأَ) بَأْبَأَةً وبِئْبَاءً: بولنے میں بار بار ب کہنا۔

— الصبيّ: بچہ کا بابا کہنا۔

— الأب والصبيّ وبه: بابا کہنا۔

— فلانًا وبه: کسی کو "بابی انت" کہنا۔

(۲) لاڈ پیار کرنا۔

(البُؤْبُؤ): اصل (هو فى بؤبؤ المجد)

(۲) درمیانی حصہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعزّ عليّ من بوبؤ عيني)

(البأج) (ف) متحدہ چیز' کہا جاتا ہے: "جَعَلَهُمْ بأجًا واحدًا" اس نے سب کو برابر دیا (۲) ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع (مع) (ج) باجات۔

(الباج): البأج کا مخفف (ج) بواجٌ۔

(بَأْدَلَ): آہستہ آہستہ چلنا جس میں اس کے جسم کا گوشت حرکت کرے۔

(البادلۃ): (۱) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت (۲) چھاتی کے اوپر گوشت (۳) ران کا گوشت (ج) بآدِل۔

(بَأَرَ) (ف) بَأْرًا: گڑھا کھودنا۔

— البئر: کنواں کھودنا۔

— الشيءَ: چھپانا' ذخیرہ کرنا۔

— الخيرَ: پوشیدہ نیکی کرنا۔

(أَبْأَرَ) فلانًا: کسی کے لئے کنواں کھودنا۔

(ابْتَأَرَ): کنواں کھودنا۔

الشيءَ: چھپانا' ذخیرہ کرنا۔

(البأّار): صفت ہے مبالغہ کے لئے (۲) کنویں کھودنے والا۔

(البُؤْرةُ): گڑھا (۲) آگ جلانے کا گڑھا' تنور (۳) ذخیرہ کردہ چیز (ج) بُؤَرٌ۔ علم طبعیات' فزکس کی اصطلاح میں وہ نقطہ جس سے صوتی حرارت یا ضیائی شعاعیں پھیلیں جبکہ ان میں کوئی چیز حائل نہ ہو۔ (مج)

بؤرة العدسة: متوازی شعاعوں کا عدسہ سے اٹھنے کے بعد پھیلنا اور ملنا۔ (مج)

(البئر): کنواں (مؤنث ہے) ج أَبْؤُرٌ، آبارٌ، آبُارٌ، بِئارٌ۔

(بئر السُّلّم): عمارت کا وہ خانہ جس میں زینہ بنایا جائے (مج)

(البئرة): کنواں (۲) ذخیرہ کردہ چیز۔

(البئيرة): ذخیرہ کردہ چیز۔

(البأز): بمعنی الباز (باز شکاری پرندہ) (ج) أَبْؤُزٌ، بُئوزٌ، بِئْزان (دیکھئے: ب وز)

(بَئِسَ) (س) بَأْسًا و بُؤْسًا وبَئِيسًا: فقیر ہونا' حاجت مند ہونا هو بائِسٌ۔

(بَؤُسَ) (ک) بَأْسًا، بَأْسَةً، بَآسَةً: مضبوط اور سخت ہونا (۲) بہادر ہونا هو بَئِيسٌ۔

قرآن مجید میں ہے: (بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ)

(بِئْسَ): فعل جامد ذم کے لئے جیسا کہ نِعْمَ مدح کے لئے قرآن مجید میں ہے: (بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا)۔

(أَبْأَسَ): فقر لاحق ہونا۔

(ابْتَأَسَ): پریشان وغمگین ہونا قرآن مجید میں ہے: (فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ)

(تَبَاءَسَ): تنگدستی ظاہر کرنا۔

(تَبَأَّسَ): بمعنی تَبَاءَسَ۔

(اَلْبَأْسُ): لڑائی کی شدت (۲) جنگ

(۳) سخت عذاب (۴) خوف جیسے لا باس علیه،لا باس بہ کوئی ممانعت نہیں۔
لاباس فیه: کوئی حرج نہیں (ج) اَبْؤُسٌ۔
ضرب المثل (عَسَى الْغُوَيْرُ اَبْؤُسًا) اس چیز کے بارے میں جس کی برائی سے ڈرا جائے۔
(البأساء): مشقت (۲) فقر (۳) لڑائی (۴) مصیبت۔
(البُؤْس): مشقت (۲) فقر۔
(اَلْبُؤْسٰی): بمعنی البوس۔
(بَأَسَ) (ف) فلانًا بَأْسًا: غفلت میں پچھاڑ دینا۔
(تَبَأّطَ): پہلو کے بل لیٹنا (۲) فارغ البال اور مطمئن ہونا۔
—عنه: اعراض کرنا۔
(بَؤُلَ) (ک) بَآلَةً وبُئُولَةً: غیر اہم اور کمزور ہونا هو بَئِيْلٌ (هُوَ ضَئِيْلٌ بَئِيْلٌ)
(بَأَتِ) (ن) الدابةُ بَأْوًا: جانور کا تیز دوڑنا۔
—فلانٌ: فخر کرنا، بڑا بننا (بَأَى عليه)۔
نفسَه وبها: کسی چیز کے مقابلہ میں بڑا بننا، فخر کرنا۔
(بَأَى)۔ بَأْيًا: بمعنی بَأَى۔

ب .... ب

(اَلْبَبُّ): موٹا لڑکا (۲) بھرپور جوان۔
(اَلْبَبَّانُ): ایک جیسی چیزیں (هم بَبَّانٌ وَاحِدٌ) اور (على ببان واحد) (۲) سیدھا راستہ (۳) کھانے کی ایک قسم (مزید دیکھئے: ب ب ن)۔
(اَلْبَبَّةُ): مؤنث اَلْبَبُّ (۲) احمق و بے وقوف۔
(بَبَّةٌ): بچے کی آواز کی نقل۔
(اَلْبَبْرُ): ببر شیر، چیتا یہ فصیلہ سنوریہ سے ہے (مع) (ج) (بُبُورٌ)۔
(الببغاءُ): طوطا (مع) ج بَبْغَاوَات۔
(البَبَّغَاءُ): طوطا۔

ب .... ت

(بَتَأَ) (ف) بالمكان بَتْئًا وبُتُوءًا: ٹھہرنا۔
(بَتَّ) (ن ض) الشيءُ بُتُوتًا: منقطع ہونا۔
—فلانٌ: تپلا ہونا (۲) بے وقوف ہونا هو باتٌّ۔
اليمينُ: قسم واجب ہونا هي باتّةٌ، وبَتّةٌ۔
—الشيءَ بَتًّا وبَتَّةً وبَتَاتًا: بکمل طور پر کاٹ دینا۔
— السفرُ فلانًا: سفر کا تھکا دینا، جیسے ساق دابته حتّى بَتَّهَا (سواری چلا چلا کر تھکا دینا)
—طلاق امراته: طلاق بائنہ دینا۔
—الحكم: بلا شک وشبہ کے حکم صادر کرنا۔
—الامْرَ: کسی کام کا عزم کرنا (بتَّ الصيام من الليل)۔
—اليمين: قسم پوری کرنا۔
—النّيّةَ: عزم کرنا۔
(أَبَتَّ): کٹنا، منقطع ہونا۔
الشيءَ: کاٹنا۔
(بَتَّتَ) فلانًا: سامان دینا (۲) ٹکڑے کرنا۔
(اَنْبَتَّ): کٹ جانا۔
الرجلُ في السير: سفر کی زیادتی سے جانور کا تھک جانا حدیث میں ہے: {ان المنبتّ لا أرضًا قطعَ ولا ظهرًا أبْقى} اس شخص کے بارے میں جو کسی چیز کی اتنی تلاش کرے کہ اسے کھودے۔
(تَبَتَّتَ): سامان لینا (۲) ٹکڑے ہونا۔
(اَلْبَتَات): گھر کا ساز و سامان (۲) توشہ۔
لا أفعله بتاتًا: میں اسے ہرگز نہ کروں گا۔
هو على بتات امرٍ: کامیابی کے قریب پہنچ گیا۔ (ج) اَبِتَّةٌ۔
(اَلْبَتُّ): موٹی اونی چادر (ج) اَبُتٌّ وبتاتٌ، وبُتُوتٌ۔
(اَلْبَتَّاتُ): مبالغہ کا صیغہ (۲) اونی چادریں بنانے والا (۳) اونی چادریں بیچنے والا۔
(اَلْبَتَّةُ): لا افعله بتّةً والبَتَّةَ، اَلْبَتَّةَ: ہرگز نہیں کروں گا۔

(اَلْبَتِّيُّ): بمعنی اَلْبَتَّاتُ۔
(بَتَرَهُ) (ن) بَتْرًا: بکمل طور پر کاٹنا۔
العملَ ونحوه: کام پورا کرنے سے پہلے چھوڑ دینا هو باتِرٌ۔
(بَتِرَ) (س) بَتَرًا: کٹ جانا هو اَبْتَرُ هي بَتْرَاء (ج) بُتْرٌ۔
(اَبْتَرَهُ): بمعنی بَتَرَه۔
الله فلانًا: بانجھ بے اولاد کرنا۔
(اِنْبَتَرَ): کاٹ دینا۔
(تَبَتَّرَ): کٹ جانا۔
(اَلْاَبْتَرُ): دُم کٹا۔
—من الحيات: چھوٹی دم کا خطرناک سانپ۔
—من الناس: جس کی کوئی اولاد نہ ہو (۲) جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۳) حقیر و ذلیل قرآن مجید میں ہے: (اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ) (ج) بُتْرٌ
(علم عروض کے مطابق) وہ ضرب جس میں حذف اور قطع جمع ہوں۔
(اَلْاَبْتَرَانِ): جنگلی گدھا اور غلام۔
(الباتِر) من السيوف: تیز کاٹنے والی تلوار (ج) بواتِر۔
(اَلْبَتَّارُ): مبالغہ (۲) بہت کاٹنے والی تلوار۔
(اَلْبَتْرُ) في الجراحة: پورا عضو یا عضو کا حصہ کاٹنا (مج)۔
(اَلْبَتْرَاء): مؤنث الْاَبْتَر۔
—من الحُجَج: فیصلہ کن ٹھوس دلیل۔
— من الخُطَب: جس خطبہ میں اللہ کی تعریف نہ ہو (ج) بُتْرٌ۔
(اَلْبَتُورُ): تیز دھار تلوار۔
(البِتْرول): پٹرول (مج)۔
(بَتَعَ) (ف) في الارض بُتُوعًا: دور ہونا۔
—منه: الگ ہونا۔
—العسَل (ض) بَتْعًا: شہد سے شراب بنانا۔
—الخمر والنبيذَ: شہد سے شراب بنانا۔
(بَتِعَ) (س) الانسانُ بَتَعًا: لمبا ہونا۔

— الحیوان: جوڑوں کا مضبوط ہونا۔

— عنقه: گردن کا لمبا اور مضبوط ہونا هو بَتِعٌ هي بَتِعَةٌ هو اَبْتَعُ هي بَتْعَاءُ (ج) بُتْعٌ۔

— فلانٌ علیه بامرٍ: اپنی مرضی سے بغیر مشورہ کے کام کرنا۔

(اَبْتَعُ): بھری ہوئی، رسغٌ اَبْتَعُ (بھری ہوئی کلائی) (۲) اجمعُ کے بعد آنے والا کلمہ تاکید ہے جاء القوم کلهم اجمعون ابتعون، والنساء کلهن۔ جمعٌ بتعٌ القبیلة کلها جمعاء بتعاء:

(البَتَّاعُ): شہد کی شراب بیچنے والا (۲) شہد کی شراب بنانے والا۔

(بتکه) (ن ض) بتکًا: کاٹنا۔

الشَّعر و نحوه: بال جڑ سے اکھیڑنا، هو باتِك۔

(بَتَّكَه): کاٹنا، قرآن مجید میں ہے:
{فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ}

(اِنْبَتَكَ): کٹنا۔

(تَبَتَّكَ): کٹ جانا۔

(الباتِك) من السیوف: تیز تلوار (ج) بواتك۔

(البَتَّاك): مبالغہ کی صفت۔

— من السیوف: بہت تیز تلوار۔

(اَلْبِتْكَةُ): کٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔

— من اللیل: رات کا آخری حصہ۔

(ج) بِتَكٌ۔

(اَلْبَتُوك): بمعنی الْبَتَّاك۔

(بَتَلَه) - بَتْلًا: کاٹنا (۲) جدا کرنا۔

(بَتِلَ) (س) بَتَلًا: کندھوں کے درمیان فاصلہ کا زیادہ ہونا هو اَبْتَلُ هي بَتْلَاءُ (ج) بُتْلٌ۔

(بَتَّلَ) الشيءَ: کاٹنا۔

— لِلّٰهِ: اللہ کے لئے الگ ہونا اور خالص ہونا۔

— الشيءَ: الگ کرنا۔

— عملَه للّٰه: عمل کو ریا سے پاک خالص اللہ کے لئے کرنا۔

(اِنْبَتَلَ): کاٹنا۔

(تَبَتَّلَ): کٹ جانا۔

— عن الزّواج: زہد کی بنا پر شادی نہ کرنا۔

— الی اللّٰه: عبادت کے لئے یکسو ہونا۔

(اَلْبَتْلُ): بے مثال جیسے عطاء بتلٌ (بے مثال عطیہ، آخری عطیہ) (۲) سچ، جیسے ما قلت الابتلًا۔

(اَلْبَتْلَاءُ): پختہ ارادہ جیسے بَاتَ فلانٌ علی بَتْلَاءَ من رایه۔

(اَلْبَتْلَةُ): (۱) تاکیدی جیسے (عینٌ بَتْلَةٌ) (۲) خالص جیسے (صدقةٌ بَتْلَةٌ)

من النخل: کھجور کا پودا جو اصل درخت سے الگ ہو کر بذات خود پروان چڑھے۔

(اَلْبَتُولُ) من النساء: وہ کنواری عورت جو زہد کی بنا پر شادی نہ کرے۔

(اَلْبَتِيلُ) من النساء: بمعنی البتول۔

من النخل: بمعنی الْبَتْلَةِ۔

من الثمر: جس درخت کے پھل وغیرہ لٹکے ہوں۔

(۴) وادی کے نچلے حصہ کی نالی (۵) پتلی کمر (ج) بُتُلٌ۔

(اَلْبَتِيلَةُ) من النّخل: بمعنی الْبَتْلَةِ۔

من الجسم: جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے ممتاز ہو (ج) بتائل (۳) پختہ رائے جیسے بات فلانٌ علی بتیلة من رایه۔

ب .... ث

بَثَّه (ن ض) بَثًّا: جدا کرنا، پھیلانا۔

— التراب و نحوه: مٹی اڑانا، گرد اڑانا۔

— المتاع فی نواحی البیت: سامان بکھیرنا۔

اللّٰه الخلقَ: زمین میں مخلوق کو پھیلانا اور بڑھانا قرآن مجید میں ہے: (وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَآءً) اور جیسے بَثَّ السلطانُ الجندَ فی البلاد۔

الخبرَ: خبر مشہور کرنا۔

السرَّ: راز ظاہر کرنا۔

حاجتَه: ضرورت ظاہر کرنا۔

(اَبَثَّه): بمعنی بَثَّه۔

فلانًا سرَّه: راز بتانا۔

(بَاثَّه) ما فی نفسه: دل کی بات بتانا۔

(اِنْبَثَّ): پھیلنا، منتشر ہونا، هو مُنْبَثٌّ۔ قرآن مجید میں ہے: (فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا)۔

(اِسْتَبَثَّه) السرَّ و نحوه: راز کی بات معلوم کرنا۔

(اَلْبَثُّ): حالت (۲) شدید غم جس کا صاحب اظہار کئے بغیر چین نہ پائے (۳) سخت بیماری جس میں مریض کو قرار نہ آئے۔

(بَثِرَ) (س) جِلْدُه بَثْرًا: دانے نکلنا هو بَثِيرٌ۔

(تَبَثَّرَ) جلدُه: بمعنی بَثِرَ (۲) آبلے پڑنا۔

(الباثر): وہ پانی جو بغیر کھدائی کے نکلے۔

(اَلْبَثْرُ) پھنسیاں، دانے (واحد بَثْرَةٌ)۔

(۲) نرم زمین (ج) بُثُورٌ۔

(بَثِعَتِ) (س) الشَّفَةُ بَثَعًا و بُثُوعًا: ہونٹ کے گوشت کا گلنا اور خون کا ظاہر ہونا (۲) ہنستے وقت ہونٹ کا پلٹ جانا هي باثعةٌ، بَثُوعٌ جیسے بَثِعَ فلانٌ هو بَثِعٌ هي بَثِعَةٌ هو اَبْثَعُ هي بَثْعَاءُ (ج) بُثْعٌ۔

الدم: جسم کے خون کا ظاہر ہونا۔

(اَلْبِثَعَةُ): مسوڑھا پھول جانا گویا کہ اس میں ورم ہو۔

الجرحُ: زخم میں کیلیں بننا۔

(بَثَّعَ) الجرحَ: بمعنی بَثِعَ۔

(تَبَثَّعَتِ) الشَّفَةُ: بمعنی بَثِعَتْ۔

(اَلْبَثْعَةُ): ابھرا ہوا سرخی مائل گوشت جو مسوڑھے، ہونٹ اور زخم میں ہوتا ہے (ج) بَثْعٌ

(بَثَقَ) (ن) الماءُ بُثُوقًا: اچانک پانی کا ریلا آنا

— البئرُ: کنویں کا بھرنا اور اس سے پانی کا بہنا۔

— العینُ: تیز تیز آنسو نکلنا۔

— السَّدَّبَثْقًا: بندکوتوڑ کر پانی نکالنا۔
— النهر ونحوه: نہر کا کنارہ توڑنا۔
(بَثَّقَهُ): بمعنی بَثَقَه۔
(اِنْبَثَق): پھٹ جانا' کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا۔
— السيل عليهم: سیلاب کا ریلا آنا۔
— فلانٌ عليهم بالكلام: ڈانٹنا۔
— الارض: زمین کا سرسبز وشاداب ہونا۔
(اَلْبَثْقُ): دریا وغیرہ سے پانی نکلنے کی دراڑ (ج) بُثُوق۔
(اَلْبَثْنَةُ): نرم' ہموار' زرخیز زمین (۲) باغ (۳) مکھن (۴) خوبصورت عورت (اس کی تصغیر بُثَينَةٌ ہے) (۵) آرام وسکون والی زندگی (ج) بِثَانٌ۔
(اَلْبِثْنَةُ): نرم' ہموار' زرخیز زمین (ج) بِثَنٌ۔
(اَلْبَثَاءُ): نرم زمین۔
(اَلْبَثِيُّ): لوگوں کی بہت زیادہ تعریف کرنے والا جیسے: فلانٌ بَثِيٌّ۔

ب .... ج

(بَجْبَجَ) الصبيّ: بچہ کو بہلانا۔
(تَبَجْبَجَ) لحمُه: گوشت کا زیادہ ہوکر لٹکنا (۲) گوشت کا پھول کر ڈھیلا ہونا۔
(اَلْبَجْبَاجُ) من الرمل: ریت کی ڈھیری۔
من الرجال: موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی۔ (۲) احمق' بیوقوف (۳) بہت زیادہ باتیں کرنے والا جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث (انّ هٰذَا الْبَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لا يَدْرِي أَيْنَ الله) (۴) جلدی پسینہ آنے والا کمزور آدمی
(البجباجة) من الرجال: بمعنی البجباج۔ (۲) خراب آدمی (۳) فضول آدمی۔
(بَجَّه) (ن) بَجًّا: پھاڑنا جیسے بَجَّ القرحة ونحوها (۲) کاٹنا۔
— فلانًا بالرمح: نیزہ مارنا۔
— بمكروهٍ: تکلیف دینا۔
— في المبارزة: مقابلہ میں غالب آنا جیسے باجّه فَبَجَّه۔

(بَاجَّه) باہم مقابلہ کرنا (۲) ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
(تَبَاجَّا): باہم مقابلہ کرنا (۲) فخر کرنا۔
(اَلْبَجَّةُ): آنکھ کا دانہ (۲) وہ خون جو جانور کی رگ سے نکالا جائے۔
(بَجِحَ) به بَجَحًا: خوش ہونا (۲) فخر کرنا الشيء: بڑا سمجھنا هو بَاجِحٌ۔
(بَجِحَ) (س) به بَجَحًا: خوش ہونا (۲) فخر کرنا هو بَجِحٌ۔
(اَبْجَحَهُ): خوش کرنا۔
(بَجَّحَه): خوش کرنا۔
(اِبْتَجَحَ): خوش ہونا (۲) فخر کرنا۔
(تَبَاجَحُوا): باہم فخر کرنا۔
(تَبَجَّحَ): بمعنی اِبْتَجَحَ۔
(بَجَدَ) (ن) بالمكان بجودًا: قیام پذیر ہونا' نہ ٹلنا جیسے بجدت الماشية بالمرتع۔
(البجادُ): دھاری دار چادر (ج) بُجُدٌ۔
ذو البِجَادَيْنِ: عبداللہ بن عبدنہم کا لقب جو ایک غزوہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رہبر تھے۔
(اَلْبَجْدُ) من الناس: جماعت۔
— من الخيل: سینکڑوں کی تعداد میں گھوڑوں کی جماعت (ج) بُجُودٌ۔
(اَلْبَجْدَةُ): جنگل (۲) کسی چیز کی حقیقت و اصلیت۔
عنده بجدة ذلك: اسے اس کا علم ہے۔
هو ابن بجدتها: حقیقت شناس۔
(۳) جنگل میں راستہ دکھانے والا۔
(۴) قوم سے جدا نہ ہونے والا۔
(ابجن): (دیکھئے ہمزہ کا باب)۔
(بَجِرَ) (س) بَجَرًا: بڑے پیٹ والا ہونا۔
(۲) پیٹ پھول جانا جیسے بَجِرَت الحقيبَةُ۔
(۳) ناف کا باہر نکلنا۔
(۴) پیٹ پھولنا مگر سیراب نہ ہونا۔
— عن الامر: بوجھل اور ڈھیلا ہونا یعنی سستی برتنا هو بجرٌ وباجرٌ وهو ابجرُ وهي بجراء

(ج) بُجْرٌ' بُجْران۔
(اَبْجَرَ): شدید فقر کے بعد مالدار اور بے نیاز ہونا۔
(تَبَجَّرَ) الشراب: کثرت سے پینا۔
(اَلْاَبْجَرُ): کشتی کی رسی (ج) اباجر۔
(البُجْرُ): برائی (۲) خود پسندی (۳) اہم کام (ج) اباجر (جج) اباجیر (خلاف قیاس)
(البجراء): مؤنث الابجر (۲) اونچی سخت زمین۔
حقيبةٌ بجراء: بھرا ہوا تھیلا۔
(البُجْرَة): ناف (۲) پیٹ' چہرے یا گردن کی گرہ (ج) بجر (۳) عیب۔
افضيتُ اليه بُعجَرِي وبُجَرِي: میں نے اس کو اپنا ہر عیب بتادیا۔
(البَجِيرُ): بہت زیادہ مال (كثيرٌ بجيرٌ)۔
(بَجَسَ) (ن ض) الماءُ بُجُوسًا: پانی کا پھوٹ پڑنا۔
السَّدَّ والجرحَ: بند کو توڑ کر پانی اور زخم کو پھاڑ کر خون نکالنا۔
بَجَسَ الماءَ: پانی نکالنا۔
— فلانًا: گالی دینا۔
(بَجَّسَهُ): بمعنی بجسه۔
(انبجس): پانی جاری ہونا قرآن مجید میں ہے: {فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا}
(تَبَجَّسَ): پانی پھوٹنا۔
(البجاس): گنے کا رس نکالنے کے بعد پھوک۔
(البجيس): ماء بجيسٌ: بہنے والا پانی۔
بئرٌ بجيسٌ: بھرا ہوا کنواں۔
(اَلْبَجَعَةُ): بگلا' لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ یہ فصیلہ بجعیہ سے ہے۔
(بَجَلَ) (ن) بَجْلًا وبُجُولًا: جسم بڑھنا۔
(۲) خوشحال ہونا (۳) خوش ہونا هو باجل۔
(بَجُلَ) (ک) بَجَالَةً وبُجُولًا وبُجُولَةً: معزز اور عمر رسیدہ ہونا (۲) خوبصورت اور شریف ہونا

ھو بجیلٌ۔
(أبْجَلَهُ): خوش کرنا (۲) کافی ہونا۔
(بَجَّلَهُ): عزت کرنا، تعظیم کرنا۔
قال له "بَجَلْ": جہاں تک تو پہنچ گیا کافی ہے۔
(اَلْاَبْجَلُ): اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ جیسے انسان کی اَکْحَل۔ ج اباجل۔
(البجال): قابل تعظیم۔ (۲) بڑے جسم والا۔ (۳) بڑے مرتبہ کا سردار خوبصورتی اور شرافت کے ساتھ۔
(بَجَلْ): حرف جواب بمعنی نعم (۲) بمعنی حسب جیسے بَجَلِيْ بَجَلِيْ۔
(اَلْبَجْلَةُ): خوبصورت حالت (۲) نسب و شرافت (۳) پودا۔
(البَجيل): بمعنی البجال (۲) ہر موٹی چیز (۳) ناپسندیدہ کام (۴) بہت۔ کافی۔
(بَجَمَ) (ض) بَجْمًا و بُجُوْمًا: خوف، رعب یا عاجزی کی وجہ سے خاموش رہنا (۲) سکڑنا سمٹنا (۳) تاخیر کرنا۔
(بَجَّمَ): بمعنی بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا
(البجامةُ): دوٹکڑوں کا انگریزی لباس جو گھر میں پہنا جاتا ہے (د) اس کی عربی منامة ہے۔
(اَلْبَجْمُ): بڑی جماعت (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل۔

ب .... ح

(بَحْبَحَ) فلانٌ: کشادہ ہونا۔
— فی الشیء: گنجائش ہونا۔
— الدارَ: قیام کرنے کی جگہ ہونا۔
— الدارَ وفیها: گھر کے وسط میں آنا۔
(تَبَحْبَحَ) بمعنی بَحْبَحَ۔
— فی المجد و نحوہ: بزرگی میں بڑھنا۔
بَجْبَاحِ: وہ کلمہ جو کسی چیز کے ختم ہونے کی خبر دیتا ہے۔
(اَلْبَحْبَاحُ): جس کا طول و عرض برابر ہو (۲) سخاوت۔

(اَلْبُحبحيُّ): بہت زیادہ خرچ کرنے والا (۲) کشادہ گھر والا۔
(البحبوحةُ): من کل شیئ: ہر چیز کا درمیانی اور عمدہ حصہ (ج) بَحَابِيحُ۔
(بَحُتَ) (ک) الشیءُ بُحُوْتَةً و بَحْتًا: خالص ہونا اور غیر کا اس کے ساتھ نہ ملنا۔
(بَاحَتَ) فلانًا الودّ: کسی کے لئے محبت کو خالص کرنا۔
فلانًا بما عندہ: کسی کو اپنی بات بتانا۔
(البَحْتُ): خالص جس میں غیر کی آمیزش نہ ہو۔
شرابٌ بحتٌ: خالص شراب۔
خبزٌ بحتٌ: سوکھی روٹی (بغیر سالن کے)۔
عربیٌّ بحتٌ: خالص النسل عربی۔
ظلمٌ بحتٌ: شدید ظلم۔
بردٌ بحتٌ: سخت سردی۔
حرٌّ بحتٌ: سخت گرمی۔
اکل اللحم بحتًا: بغیر روٹی کے گوشت کھانا۔
(اس میں مذکر، مؤنث اور تثنیہ، جمع برابر ہیں) کبھی مؤنث، تثنیہ اور جمع بھی آتا ہے جیسے عَرَبِيَّةٌ بحتةٌ و اعرابٌ بُحُوتٌ۔
(البُحْتُرُ): چھوٹے قد والا، گھٹے ہوئے جسم والا (ج) بَحَاتِر۔
(بَحَثَ) (ف) الارض وفیها - بَحْثًا: زمین کھود کر چیز تلاش کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: (فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ)۔
الشیءَ و عنه: مٹی وغیرہ میں تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
الامرَ وفیه: کوشش کرکے حقیقت تک پہنچنا۔
— عنه: پوچھنا، چھان بین کرنا ھو باحثٌ و بَحَّاثٌ و بَحَّاثَةٌ۔
ضرب المثل (کباحثةٍ عَنْ حَتْفِها بظلفها)
اس چیز کے بارے میں جس کا تلاش کرنے والا خود کو ہلاکت میں ڈال دے۔
(بَاحَثَهُ) فی الشیء: بحث کرنا (مج)

(اِسْتَبْحَثَه) وعنه: تلاش کرنا۔
(تباحث): باہم بحث کرنا۔
(تَبَحَّثَه و اِستَبحَثَه) وعنه: تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
(اَلْبُحَاثَة): وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے۔
(البَحْثُ): کسی موضوع پر محنت کرکے اس کے متعلقہ مسائل اخذ کرنا (۲) کوشش کا نتیجہ (۳) وہ کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۴) بڑا سانپ (ج) بُحُوث و ابحاث۔
آداب البحث والمناظرة: (دیکھئے: ادب)
(البحثةُ): ایک کھیل جس میں ایک بچہ زمین میں کوئی چیز چھپاتا ہے اور دوسرا اسے تلاش کرتا ہے (ج) بُحَث۔
(البَحُوثُ) من الدواب: وہ جانور جو پاؤں سے مٹی کرید کر پیچھے پھینکے۔
(البُحُوث): سورۂ براءت کا ایک نام اور یہ نام اس وجہ سے رکھا گیا کیونکہ اس میں منافقین اور ان کے رازوں کی بارے میں بحث ہے یعنی ان رازوں کی طرف اشارہ اور ان کی تلاش ہے اسے باء کے فتحہ کے ساتھ بھی پڑھتے ہیں۔
(البحيثُ): راز جیسے ہٰذا بَجِيْثُهُمْ۔
(بَحْثَرَ): متفرق کرنا، برباد کرنا۔
(تبحثر): متفرق ہونا، برباد ہونا۔
(بَحَّ) (س)۔ بَحَحًا و بحاحةً و بُحُوحَةً و بُحَاحًا: آواز خراب ہونا، ھو اَبَحُّ ھی بَحَّاءُ (ج) بُحٌّ۔
(اَبَحَّهُ) الصياحُ وغیرہ: آواز خراب ہونا جیسے مازالت اصیح حتی ابحّی ذلك۔
(الابَحُّ): موٹا (۲) بھاری آواز والا، باجے کار (۳) زیادہ گودے والی ہڈی (ج) بُحٌّ۔
(البُحَاح): بیماری، زیادہ چیخنے، گانے کی وجہ سے یا پیدائشی طور پر آواز کا خراب ہونا۔
(بَحْدَلَ): کندھے ہلا کر تیز چلنا۔
(بَحَرَ) (ف) الارضَ۔ بحرًا: پھاڑنا۔

— الحفرة: گڑھا کشادہ کرنا۔
— الناقة او الشاة: کان کاٹنا۔
(بَحِرَ) (س)۔ بَحَرًا: سمندر دیکھ کر ڈر جانا (۲) متحیر ہو جانا (۳) بیماری سے پیاس بڑھنا اور نہ بجھنا۔
(۴) زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بیماری لاحق ہونا۔
(۵) دوڑنے کی کوشش کرنا لیکن دوڑ نہ سکنا هو بَحِرٌ و بَحِيْرٌ۔
(أَبْحَرَ) الماءُ: سمندری پانی کی طرح کھارا ہونا۔
— الارض: زمین میں پانی جمع کرنے کی جگہیں زیادہ ہونا۔
— فلانٌ: ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا۔
— فلانٌ: سمندر میں سفر کرنا۔
(تَبَحَّرَ) المكان: وسیع اور کشادہ ہونا۔
— فلانٌ فی العلم و المال و غیرهما: علم اور مال میں ترقی حاصل کرنا۔
الخبرَ: خبر معلوم کرنا۔
(اِسْتَبْحَرَ) المكان: وسیع اور کشادہ ہونا۔
— فلانٌ فی العلم و المال و غیرهما: بمعنی تبحّرَ۔
الشاعر او الخطیب: وسیع کلام والا ہونا۔
(الباحِرُ): بول کر مبہوت اور خوف زدہ ہونے والا بے وقوف آدمی (۲) فضول باتیں کرنے والا (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ۔
(الباحِرةُ): مؤنث الباحر (۲) بہت زیادہ دودھ والا جانور (ج) بواحِرُ۔
(الباحور): چاند (۲) ماہ جولائی میں گرمی کی شدت۔
(الباحوراء): جولائی کی شدید گرمی۔
(البحارة): ملاحی کا پیشہ۔
(البحّار): ملاح (ج) بحّارةٌ۔
(البحر): سمندر، دریا۔
— من الرجال: مشہور آدمی (۲) وسیع علم والا۔
— من الخیل: بہادر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(ج) أَبْحُرٌ، بُحُوْرٌ، بِحَارٌ۔

(اَلْبَحَر): سل، ایک بیماری جس میں سخت پیاس لگتی ہے۔
(اَلْبُحْران): بخار کی حالت میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر جس کی وجہ سے پسینہ نکلتا ہے اور بدن کی حرارت کم ہو جاتی ہے (مع)۔
(البَحْرة) من الارض: کشادہ جگہ۔
(۲) پست زمین (۳) پانی جمع ہونے کی جگہ۔
(۴) دریا کے قریب آباد گاؤں (۵) کشادہ باغیچہ (ج) بِحارٌ و بَحَرٌ۔
(البحریّ): ملاح (۲) ہر وہ چیز جو سمندر کی طرف منسوب ہو۔
(اَلْبحریّةُ): سمندری فوجی بیڑا جس میں کشتیاں، جہاز اور سپاہی وغیرہ ہوں (مج)۔
(البُحَيْرَة): جھیل (مج)
(اَلْبَحِیْرَةُ): زمانہ جاہلیت میں پانچ بچے دینے والی اونٹنی جس کے کان کاٹ کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا تھا اسلام نے اس رسم کو ختم کیا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: {مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِیْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِیْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ} (۲) زیادہ دودھ والا جانور (ج) بحائر، بُحُرٌ۔
(بَحْشَلَ): حبشی کی طرح ناچنا۔
(اَلْبَحْشل): کالا موٹا آدمی (ج) بحاشِلُ۔
(اَلْبَحْشَلِیُّ): کالا موٹا آدمی۔

ب .... خ

(بَخٍ): رضامندی، خوشی، تعریف یا فخر کے وقت بولا جانے والا (شاباش، واہ واہ) اس کو آپ یوں بھی پڑھ سکتے ہیں بَخْ، بَخٍ اور مکرر کر کے بَخٍ بَخٍ، بَخٍ بَخٍ۔
(بَخْبَخَ) بَخْبَخَةً، بَخْبَاخًا: دوپہر کے وقت گرمی سے بچنا اور نہ چلنا۔
— لحمهٗ: موٹاپے کے بعد کمزوری آنے کی وجہ سے گوشت کا ڈھیلا پڑنا۔
البعیرُ: اونٹ کا بولنا اور منہ میں جھاگ بھرنا۔
فلانٌ: بَخْ بَخْ کہنا۔
— فی النوم: خراٹے لینا۔
(تَبَخْبَخَ) الحرُّ: گرمی کم ہونا۔

— الغنم: بکریوں کا اپنی جگہ ٹھہرنا۔
— لحمه: گوشت ڈھیلا پڑنا۔
(اَلْبَخْبَاخُ): جس کا پیٹ لٹک گیا ہو اور کھال پھیل گئی ہو۔
(اَلْبَخْتُ): حصہ (مع) (ج) بُخُوْتٌ۔
(اَلْبُخْتُ): خراسانی اونٹ (مع) اس کی واحد بختیٌّ آتی ہے (ج) بَخَاتِیُّ، بخاتی، بَخَاتٍ۔
(اَلْبَخَّات): بختی اونٹوں والا (۲) بختی اونٹوں کا تاجر (۳) بختی اونٹوں کا کاروبار کرنے والا۔
(اَلْبَخِیْتُ): بانصیب۔
(اَلْمَبْخُوْت): خوش قسمت، بانصیب۔
(بَخْتَرَ) فی مشيه: خود پسند کی طرح چلنا (۲) جھومنا، مٹک مٹک کر چلنا۔
(تَبَخْتَرَ): بمعنی بَخْتَرَ۔
(اَلْبَخْتَرِیُّ): جھوم کر چلنے والا۔ (متکبرانہ چال)
(اَلْبَخْتَرِیَّةُ): مؤنث اَلْبَخْتَرِیُّ۔
(۲) خود پسند کی چال (فلانٌ یمشی البختریة)۔
(بَخْدَجَ) فی مشيته: پاؤں کھول کر چلنا۔
(اَلْبَخْدَج): موٹا (ج) بخادِجُ۔
(بَخَرَ) (ف) الماءُ بَخْرًا و بُخَارًا: بھاپ بننا
بَخَرَ الاناءُ: برتن سے بھاپ نکلنا۔
(بَخِرَ) (س) الفم بَخَرًا: منہ سے بدبو آنا هو أَبْخَرُ هی بخراء (ج) بُخْرٌ۔
(أَبْخَرَهٗ): گندہ دھن بنانا۔
— الماءُ: بھاپ بنانا (مج)۔
(بَخَّرَ) له: خوشبو لگانا۔
— علیه: بدبودار کرنا۔
— الشیءَ: بھاپ نکالنا (۲) دھونی دینا۔
— ثیاب المریض والاشجار و نحوها: جراثیم وغیرہ سے صاف کرنا۔
— (السائل): مائع کو بھاپ بنا کر اڑا دینا (مج)
(تَبَخَّرَ): لازم بَخَّرَہ۔
— بالبخور: خوشبودار ہونا۔
السائل: بخارات میں تبدیل ہونا (مج)۔

(الباخرة): بھاپ سے چلنے والا بحری جہاز (ج) بواخِرُ (مج)۔
(اَلْبُخَارُ): بھاپ، گیس وغیرہ۔
(۲) خوشبو (ج) اَبْخِرَةٌ۔
— (البخرُ) بنات بَخْر: گرمیوں سے پہلے آنے والے سفید چھوٹے بادل۔
(اَلْبَخَرُ): منہ کی بدبو۔
(اَلْبَخُورُ): دھونی۔ ج بخورات۔
بخور مریم: لوبان، جس سے دھونی دی جائے
(المبخرةُ): منہ کو بدبودار کرنے والی چیز۔
(۲) دھونی دینے کی جگہ (ج) مباخِرُ۔
(اَلْمِبْخَرَةُ): دھونی دینے کا برتن (ج) مَبَاخر
(بَخَسَ) (ف) الكيلَ والميزانَ بَخْسًا: ناپ تول میں کمی کرنا قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ}۔
فلانًا: ظلم کرنا (۲) عیب لگانا۔
عینَه: آنکھ پھوڑنا۔
فلانًا حَقَّه: حق میں کمی کرنا هو باخِسٌ هي باخسٌ. باخسةٌ۔
(بَخَسَ) مُخُّ العظمِ: کمزوری کی وجہ سے ہڈیوں کا گودا کم ہونا۔
(تَبَاخس) القومُ: ایک دوسرے سے ناپ تول میں کمی کرنا۔
(الاباخس): انگلیاں۔
(البَخس): کمی جیسے ثَمَنٌ بَخْسٌ قرآن مجید میں ہے: {وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ} (۲) ایسی بیع جس میں مشتری کے ساتھ دھوکہ ہوجائے۔
من الزروع: وہ کھیتی جسے بارش سیراب کرے (ج) بُخُوس۔
(بَخَصَ) (ف) عَيْنَه بَخْصًا: آنکھ نکالنا۔
(بَخِصَ) (س) بَخَصًا: آنکھوں کے اوپر نیچے گوشت کی گرہ پڑنا۔
هو اَبْخَصُ. هي بخصاء: (ج) بُخْصٌ۔
بَخِصَتْ عيناهُ بھی کہا جاتا ہے۔
(اَلْبَخَصُ): پاؤں یا تلوے کا گوشت۔
(۲) انگلیوں کا ہتھیلی سے ملا ہوا حصہ
(۳) آنکھوں کے اوپر یا نیچے گوشت کی گانٹھ (۴) زخم کا گوشت زخم کی خرابی سے سفید ہوجائے (۵) کہنیوں کا گوشت (۶) آنکھ کا گوشت۔
(بَخَعَ) (ف س) لَه بَخْعًا و بُخُوعًا و بخاعَةً: کسی کے سامنے جھک جانا، اس کی اطاعت کرنا اور فرمانبردار بننا (بَخَعَ له بالحق او بالطاعة)
الذبيحة بها: ذبح ہوتے وقت تکلیف ہونا۔
نفسَهُ: اپنے آپ کو غم یا غصہ سے ہلاک کر ڈالنا قرآن مجید میں ہے: {فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰى اٰثَارِهِمْ}۔
(۲) ذلیل و مغلوب کرنا۔
الوجدُ فلانًا: کسی کو بیمار کرنا۔
الارض بالزراعة: زمین کو مسلسل گاھنا۔
البئرَ: کنواں کھودنا یہاں تک کہ پانی نکل آئے۔
له نُصْحَه: اخلاص سے کام کرنا۔
(بَخِعَ) له بالحق أوِ الطاعة بُخُوعًا و بخاعةً: بمعنی بَخَعَ۔
(بَخَقَتْ) (ف) عينُه بُخُوقًا و بَخْقًا: آنکھ پھوٹ جانا، هي باخِقَةٌ و بخيق. هو باخق العين و بخيقها۔
عينَه بَخْقًا: آنکھ پھوڑ دینا جیسے حدیث مبارکہ میں ہے: (فی العین القائمة اذا بُخِقَت مائةُ دینار)۔
(بَخِقَتْ) (س) عینُه بَخَقًا: بمعنی بَخَقَتْ
(۲) بھینگا ہونا هي بَخْقَاءُ هو اَبْخَقُ (ج) بُخْقٌ۔
(اَبْخَقَ) عينَه: آنکھ پھوڑنا۔
(اِنْبَخَقَتْ) عينُه: آنکھ پھوٹنا۔
(بَخِلَ) (س) بَخَلًا و بُخْلًا و بُخُلًا: لالچ کرنا موجود چیز کو خرچ نہ کرنا هو بَاخِلٌ (ج) بُخَّلٌ و بُخَّال و هو بَخِيْلٌ (ج) بُخَلَاءُ۔
(بَخُلَ) (س) بَخَلًا و بُخْلًا و بُخُولًا بمعنی بَخِلَ هو بَخِيْلٌ (ج) بُخَلاءُ۔
(اَبْخَلَه): بخیل پانا (۲) بخیل بنانا۔
(بَخَّلَه): بخل کا طعنہ دینا (۲) بخیل بنانا۔
(تَبَخَّلَ): بمعنی بَخِلَ۔
(اِسْتَبْخَلَه): بخیل شمار کرنا۔
(اَلْبَخَّالُ): بہت زیادہ بخل کرنے والا۔
(اَلْبَخَّالُ): بمعنی اَلْبَخَّال۔
(اَلْبَخَلُ): یہ مصدر ہے اس کے ذریعہ صفت بیان کی جاتی ہے جیسے رَجُلٌ بَخَلٌ۔
(اَلْمَبْخَلَةُ): جو چیز بخل پر ابھارے اور اکسائے جیسے الولد مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ۔
(بَخْنَقَ) المرأةَ: برقع پہنانا۔
(تَبَخْنَقَت): برقع پہننا۔
(اَلْبُخْنُقُ): نقاب (۲) برقع۔
(اَلْمُبَخْنَقُ) من الخيل: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک ہو۔
(بَخَا) (ن) غَضَبُه بَخْوًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
(اَبْخَى) غَضَبَه: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
(اَلْبَخْوُ): نرمی (۲) خراب کھجور۔

ب .... د

(بَدَأَ) (ف) بَدْءًا و بَدَاَةً: شروع کرنا۔
— من مكانٍ الى آخر: منتقل ہونا۔
— يفعل كذا: شروع کرنا۔
جیسے (بدا فی الامر و عاد): اس شخص کے بارے میں جو کسی بات کو دوسری مرتبہ شروع کرے)۔
البئرَ: کنواں کھودنا هي بَدِيْئٌ۔
الشيءَ: بنانا، پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔
الشيءَ وبه: پہلی بار پیدا کرنا۔
(بُدِئَ): خسرہ یا چیچک ہونا (۲) بیمار ہونا هو مبدوٌّ۔
(اَبْدَأَ): عجیب کام کرنا۔
— الصبيّ: بچے کے دانتوں کا گرنے کے بعد آنا
— من مكان الى آخر: منتقل ہونا۔
— الشيءَ وبه: شروع کرنا جیسے (ابدا الامر واعاد) شروع کیا پھر چھوڑ دیا کہا جاتا ہے وَمَا يُبْدِئُ وما يُعِيْدُ. مايتكلم ببادئةٍ وعائدةٍ: یعنی اس کے پاس کوئی حیلہ نہیں یا وہ

ہلاک ہوگیا

(بَدَّأَ)الشيءَ: مقدم کرنا، فضیلت بخشنا۔

(ابتدأ)الشيءَ وبه: شروع کرنا۔

(تَبَدَّأَ): شروع کرنا۔

(البادئُ)بادي الرای: ابتدائی رائے جو بغیر سوچے سمجھے ہو جیسے **فعلته بادي الرأي**۔

(البَدء): ہر چیز کی ابتدا جیسے **فعلته بدأً**، بدء بُدءٍ، أوّلَ بَدءٍ (۲) سردار (۳) عاقل ذی رائے نوجوان۔

فعله عَوْدًا وبَدءًا وعَوْدًا علی بَدْءٍ: بار بار کرنا۔

رجع عَوْدَة عَلیٰ بَدْءِه: اس راستہ پر لوٹنا جہاں سے آیا تھا۔

(۴) ذبیحہ کا عمدہ حصہ (ج) اَبْداءٌ، بُدُوءٌ۔

(البَداء): (دیکھئے: بدو)۔

(البُداءَةُ): پہل جیسے **لك البداءة** (تمہاری ہی پہل ہے)۔

(البدأةُ): ابتدائی حالت و کیفیت۔

(۲) ذبح کردہ جانور کا بہترین حصہ۔

(البُدائیّ): منسوب ہے البدأة کی طرف۔

(۲) پیدائش کے ادوار میں سے پہلا دور (مج)

(البَدِئُ): مذکر و مؤنث کی صفت (۲) نیا کنواں (۳) ہر چیز کی ابتدا (**فعله بادِئَ بَدِئٍ**) (۴) مخلوق (۵) عجیب بات (۶) سردار اول (ج) بُدُوءٌ۔

(البدیئةُ): البدء کا مؤنث (۲) پہلی حالت و کیفیت (۳) بدیہی چیز (ج) بَدَایَا۔

(اَلْمَبْدَأ) **مبدأ الشيء**: ہر چیز کی اصل اور مادہ جس سے شے کا وجود ہو جیسے گٹھلی درخت کے لئے اور وہ شے اس سے مرکب ہو جیسے حروف کلام کے لئے (ج) مبادی۔

مبادی العلم او الفن او الخلق او الدستور او القانون: وہ قواعد جن پر ان کی بنیاد ہو اور وہ ان سے خارج نہ ہو (مج)۔

(اَلْمَبْدَاةُ): بمعنی المبدأ۔

(بَدَحَت) (ف) **المرأة بُدُوحًا**: آوارگی کی چال چلنا۔

— **بالسِّرِّ**: راز فاش کرنا۔

— **الشيءَ بَدْحًا**: تیر مارنا۔

— **فلانًا**: نرم چیز مارنا جیسے پھل وغیرہ۔

— **بالعصا**: لاٹھی مارنا۔

(تَبَادَحُوا): ایک دوسرے کو نرم چیز مارنا حدیث میں ہے (**کان اصحاب محمد ﷺ یتمازحون ویتبادحون بالبطیخ، فاذا جاء الحق کانوا هم الرجال**)

(تَبَدَّحَتِ) **المرأة**: بمعنی بَدَحَت۔

— **السحاب**: بارش برسانا۔

(بَدَّهُ) (ن) بَدًّا: جدا جدا کرنا (۲) دور ہونا۔

— **فلانًا وبه عن الشيء**: روکنا اور دور کرنا۔

— **السرج او القتب**: زین یا کجاوے کے نیچے گدا رکھنا تاکہ گھوڑے یا اونٹ کی پشت زخمی نہ ہو۔

(بَدَّ) (س) بَدَدًا: گوشت کی زیادتی کی وجہ سے رانوں کا فاصلہ بڑھنا (۲) جسم کا بڑا ہونا **هو اَبَدُّ هي بَدَّاءُ** (ج) بُدٌّ۔

(اَبَدَّ) **بَیْنَهُم العطاءَ**: ہر ایک کو پورا حصہ علیحدہ طور پر دینا جیسے (**اَبَدَّهم العطاء**) اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے (**یا جاریة اَبِدّیهِم عشرةً عشرةً**)

— **یَدَهُ الیه**: ہاتھ بڑھانا۔

بصرهُ نحو الشيء: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

(بَادَّ) **القوم في السفر مبادّةً و بِدادًا**: ہر ایک کا چیز نکال کر جمع کرنا اور خرچ کرنا۔

الشيءَ: کسی چیز کو کسی کے بدلے لینا (**سلعةً بسلعةٍ**)

(بَدَّدَ) **الشيءَ**: جدا کرنا۔

(اِبْتَدَّ) **التومان اُمَّهما**: جڑواں بچوں کا ماں کے پستانوں سے دودھ پینا۔

الرجلان فلان بالضرب: کسی کو دونوں طرف سے مارنا۔

(تبادّ) **القوم**: دو دو ہو کر گزرنا۔

(۲) ایک کا دوسرے ساتھی سے آگے بڑھنا

(تَبَدَّدَ): جدا ہونا۔

— **القومُ الشيءَ**: حصے تقسیم کرنا۔

— **الحليُ صدرَ الجارية**: باندی کے سارے بدن پر زیورات ہونا۔

(اِسْتَبَدَّ) **به**: منفرد ہونا (۲) چلے جانا۔

— **الامر بفلانٍ**: قابو نہ پاسکنا۔

— **بامیره**: امیر کی رائے پر غالب آنا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے۔

(اَبَادِیدُ) **ذهبوا ابادید**: وہ جدا جدا ہو کر گئے۔

طیرٌ ابادید: جدا جدا پرندے۔

(اَلاَبَدُّ): جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو۔

(البادُّ): ران کا اندرونی حصہ جو زمین سے ملا ہو۔

(بَدادِ): مقابلے کا حکم (**یا قوم بداد بداد لیاخذ کل رجل منکم رجلًا**)۔

(البَداد): مقابلہ جیسے **لقوا بدادهم**: انہوں نے ہم پلہ افراد کو مقابلہ میں لے لیا۔

(البِدادُ): ہر چیز کا حصہ (۲) کجاوے یا زین کے نیچے کی گدی۔

(البُداد): ہر چیز کا حصہ۔

(البَدُّ): تھکاوٹ (۲) ہر چیز کا حصہ۔

(البَدَدُ): ضرورت (۲) طاقت۔

(البُدُّ): ہر چیز کا حصہ (۲) عوض، بدلہ۔

(۲) جدائی، چھٹکارا (**لابد منه**: یعنی اس سے چھٹکارا نہیں ہوسکتا یہ ضروری ہے) (۴) بت یا بت خانہ (مع) (ج) ابدادٌ، بِدَدَةٌ۔

(اَلْبِدُّ): ہر چیز کا حصہ (۲) مثال اور نظیر۔

(اَلْبُدُّ): طاقت و قوت۔

(اَلْبُدَّةُ): ہر چیز کا حصہ (۲) انتہا اور مدت۔ (ج) بُدَدٌ۔

(البِدَّةُ): تھکاوٹ (۲) ہر چیز کا حصہ (ج) بِدَد۔

(البَدِیْنُ): مثال (۲) فورجین، جانور کی پیٹھ پر رکھا ہوا تھیلا، وھما بدیدان۔

(البَدِیدۃ): بمعنی البدید (۲) سنسان جنگل۔

(التبدید): (فی القانون) قانون اصطلاح کے مطابق ضبط کردہ چیزوں میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا (مج)۔

(بَدَرَ) (ن) القمرُ بَدْرًا: چاند مکمل ہونا۔

— الی الشیءِ بُدُورًا: جلدی کرنا۔

بدر الی الزرع: پہلے وقت میں بونا۔

— الامر فلانًا والیہ: جلدی کرنا۔

— فلانًا بالشیءِ: جلدی کروانا۔

— فلانًا: آگے بڑھ جانا۔

(اَبْدَرَ): چاند کی روشنی میں آنا (۲) چودھویں رات میں چلنا۔

— الوصی فی مال الیتیم: یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھانا۔

(بَادَرَ) الیہ مبادرۃً وبدارًا: جلدی کرنا۔

— فلانًا الغایۃ والیھا: انتہاء تک سبقت لے جانا

(اِبْتَدَرَتْ) عیناہ: آنسو بہنا۔

— فلانًا بکذا: کسی پر سبقت لے جانا۔

— القوم الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کی طرف دوڑنا۔

(تبادر) القوم: ایک دوسرے سے تیز چلنا۔

— القوم الشیءَ: سبقت لے جانا۔

(البادِرُ): پورا چاند۔

(البادرۃ): مؤنث البادر (۲) غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزش کلام (۳) جلدی آنے والا غصہ۔

(۴) عجلت میں منہ سے نکلی ہوئی بات، جیسے عربوں کا قول حلیم شخص کے بارے میں (فلانٌ لا تخشی بوادرہ) (۵) گردن اور کندھے کا درمیانی گوشت (ج) بوادر۔

— من النبات: پہلی روئیدگی۔

— من السھم: تیر کی نوک۔

(البَدَّارۃ): لوہے کا جھرنا جس سے گندم کا بیج زمین میں بویا جاتا ہے (مج) (اس کی عربی جُرَّۃ ہے)۔

(بَدْر): ایک وادی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان، مدینہ سے ۲۸ فرسخ کے فاصلہ پر واقع ہے اور یہیں غزوۂ بدر ہوا تھا۔

(البَدْرُ): چودھویں کا چاند (۲) مکمل لڑکا (ج) بُدُورٌ، ابدارٌ۔

لیلۃ البدر: چودھویں رات۔

(اَلْبَدْرِی): استبقنا البدری مقابلے کی دوڑ۔

(اَلْبَدْرَۃُ): مال کی تھیلی۔

(البُدْرَۃ): پاؤڈر جو جسم پر خوبصورتی یا خوشبو کے لئے لگایا جاتا ہے (۲) ہر پسی ہوئی چیز جیسے (سُکَّرٌ بُدْرَۃٌ) (د)۔

(البَدْرِیّ): غزوہ بدر کا شریک۔

— من الغیث: سردی سے پہلے کی بارش۔

— من الماشیۃ: اول وقت میں بچہ دینے والا جانور۔

— من الزرع: جس کھیتی کو کسان اول وقت میں بوئے۔

(اَلْمُبْتَدِرُ): شیر۔

(البدروم): (دیکھئے: البدرون)۔

(البدرون): زیر زمین رہائش گاہ یا گودام (اس کی فارسی بیدون اور عربی السّرب ہے۔

(بَدَعَہٗ) (ف) بَدْعًا: بغیر نمونہ کے بنانا۔

ھو بدیعٌ (فاعل، مفعول دونوں کے لئے)

البئر: کنویں سے پانی نکالنا (۲) کنویں کو نیا بنانا

(بَدُعَ) (ک) بَدَاعَۃً وبُدُوعًا: کسی کام میں انتہا کو پہنچنا، خواہ وہ کام اچھا ہو یا برا۔

ھو بدیعٌ۔

(أبدع): بغیر نمونہ کے پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا۔

الراحلۃ: سواری کا تھک جانا، ہلاک ہونا، کہا جاتا ہے ابدع الراکب (سوار نے سواری کو تھکا دیا یا ہلاک کر دیا)۔

— حجتہ: دلیل رد ہونا۔

— برّہ بشکرہ: شکر کے ساتھ سبقت لے جانا

— فلانٌ بفلانٍ: رسوا کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا

— (بی فلانٌ): جب وہ آپ کے گمان کے مطابق نہ ہو کسی ایسے کام میں جس میں آپ نے اس پر اعتماد کیا ہو۔

الشیءَ: نئی چیز نکالنا۔

(۲) ایجاد کرنا۔

(اُبْدِعَتْ) حُجَّتُہ: دلیل باطل ہونا۔

بفلان: سواری کے تھکنے کے باعث ساتھیوں سے جدا ہو جانا۔

(بَدَّعَہٗ): بدعتی قرار دینا۔

(ابتدع): بدعت کرنا (۲) بدعتی ہونا۔

(استبدعہٗ): انوکھا کام کرنے والا سمجھنا۔

(الابداعُ): فلاسفہ کے ہاں کسی چیز کو عدم سے وجود دینا اور یہ خلق سے زیادہ خاص ہے (مج)

(الابتداعیّۃ): جدت پسندی (مج)۔

(البادعُ): انوکھا کام۔

(اَلْبِدْعُ): سب سے پہلے کیا جانے والا کام جیسے مَا کَانَ فلانٌ بدعًا فی ھذا الامر اور قرآن مجید میں ہے: (قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ) (۲) سیدھا سادھا آدمی (۳) علم، بہادری اور شرافت کی انتہا (ج) ابداع، بُدُعٌ

(البدعۃ): دین میں نئی پیدا کردہ بات (ج) بِدَعٌ۔

(البَدِیع): بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا جیسے قرآن مجید میں ہے: {بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ} (۲) بغیر نمونہ کے پیدا کیا ہوا۔

(ج) بدائع جیسے ھذا من البدائع (اس چیز کے بارے میں جو انتہا کو پہنچی ہو)۔

(۳) وہ علم جس کے ذریعہ تحسین کلام کے طریقے جانے جائیں۔

(بَدِلَ) (س) بَدَلًا: جوڑوں، ہڈیوں یا پاؤں یا

ہاتھوں میں درد ہونا جیسے بَدِلت مفاصلہ
(۲) درد کی شکایت کرنا هُوَ بَدِلٌ۔
(اَبْدَلَهٗ): بدلنا (۲) ایک چیز کا دوسری سے تبادلہ کرنا۔
(بَادَلَ): الشیءَ بغیرِہٖ مُبَادَلَةً و بِدالًا: تبادلہ کرنا۔
— فلانًا: بدلہ میں دینا۔
(بَدَّلَ) الشیئَ: کسی چیز کی صورت بدلنا۔
— الكلامَ: تحریف کرنا۔
— بالثوب القديم الثوب الجديد: پرانے کپڑے کو نئے کپڑے سے بدلنا۔
— الشيءَ شيئاً آخر: ایک چیز کو دوسری سے بدلنا قرآن مجید میں ہے: {اِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ}
(تبادَلَا): ایک دوسرے سے تبادلہ کرنا۔
(تَبَدَّلَ): بدلنا۔
— الشيءَ و منه: بدل بنانا۔
— الشيءَ بالشيئِ: بدلہ میں لینا۔
(اَلْاَبْدَال): زاہد دنیا سے بے نیاز (۲) صوفیاء کی اصطلاح میں ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا درجہ طے کرتے ہیں۔
(البِدَال): وہ پیڈل جس سے چکی، مشین یا سائیکل چلائی جائے اور جس سے موسیقی کے ساز تبدیل کئے جائیں (محدثہ)۔
(اَلْبَدَّالُ): اتنا مال جس کی چیز خریدے اور اسے بیچ کر ہی نیا مال خرید سکے۔
(۲) اشیائے خورد و نوش، تیل، چینی اور صابن وغیرہ بیچنے والا (پرچون فروش)۔
(محدثہ) مصر کے عوام اسے بقّال کہتے ہیں۔
(البَدَلَ) من الشيء: عوض، بدلہ (۲) شریف آدمی (۳) ابدال میں سے ایک (صوفیاء کے نزدیک) (ج) اَبْدَال۔
(۴) علم النحو کے مطابق وہ تابع جو بغیر واسطہ کے مقصود بالحکم ہو جیسے الخليفة الثاني عمر۔
(اَلْبِدْلُ) من الشيء بمعنی اَلْبَدَلُ (ج)
اَبْدَال۔
(اَلْبِدْلَةُ): وہ لباس جسے عام طور پر گھر سے باہر پہنا جائے (محدثہ)۔
(اَلْبَدِيْلُ): عوض، بدلہ (۲) صوفیاء کی اصطلاح کے مطابق ابدال میں سے ایک (ج) اَبْدَالٌ، بُدَلَاءُ (۳) سینما کی اصطلاح کے مطابق غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں رول ادا کرنے والا (مج)۔
(اَلْبَدِيْلَةُ): المواد البديلة: جسے مواد طبعی کے عوض میں بنایا جائے جیسے مصنوعی ربڑ۔
(۲) معاشیات کے مطابق ہتھیار یا آلات وغیرہ کا متبادل پرزہ مشین (مج)۔
(اَلتَّبَدُّلُ): (علمائے حیاۃ و طب کے نزدیک) وہ کیمیائی یا طبعی عمل جس سے ایک مادہ دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جائے۔
(بَدَنَ) (ن) بَدْنًا و بُدْنًا و بُدُوْنًا: موٹا ہونا (۲) بھاری بھر کم ہونا هو بادِنٌ هي بادِنَةٌ (ج) بُدُنٌ و بُدَّنٌ، هي بادِنٌ بھی کہتے ہیں۔
(ج) بُدَّن و بَوادِن۔
(بَدُنَ) (ک) بَدَانَةً و بَدَانًا: بمعنی بَدَنَ هو و هي بَدِيْنٌ (ج) بُدُنٌ۔
(بَدَّنَ): بمعنی بَدَنَ (۲) معمر اور ضعیف ہونا۔
— الحيوان: جانور کا موٹا اور بھاری بھر کم ہونا
— فلانًا: زرہ پہنانا۔
(اَلْبَدَنُ): سر اور اطراف کے علاوہ جسم کا حصہ (۲) چھوٹی زرہ۔
— من الثوب: ایسا کپڑا جو پیٹ اور پشت پر ہو، جانبوں اور آستینوں پر نہ ہو (ج) اَبْدَانٌ۔
(اَلْبَدَنَةُ): اونٹنی یا گائے جو مکہ میں بطور قربانی کے ذبح کی جائے اور لوگ اسے قربانی کے لئے موٹا کرتے ہوں۔
(۲) وہ کپڑا جو پھاڑا جائے اور عورت اسے بغیر گریبان اور آستینوں کے پہنے (ج) ۔بُدُنٌ، بُدْنٌ قرآن مجید میں ہے: {وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ}۔
(اَلْمِبْدَانُ): کم کھانے کے باوجود جلدی موٹا
ہونے والا آدمی۔
(بَدَهَهٗ) (ف) بَدْهًا، بداهةً: اچانک ہونا، یک لخت ہونا (بدهه بكذا)۔
فلانًا بكذا: شروع کرنا۔
(بَادَهَهٗ) مبادهةً و بِدَاهًا: بمعنی بَدَهَه (بادهه بكذا)۔
(بَدَّهَ): برجستہ عمدہ اور اچھی بات کرنا۔
(اِبْتَدَهَ): الخطبة ونحوها: فی البدیہ خطبہ کہنا
(تَبادَهَ) القوم الخطب والأشعار و بهما: ایک دوسرے کو فی البدیہ اشعار یا خطبے سنانا۔
(البداهة) ہر چیز کی ابتدا (۲) اچانک وقوع پذیر ہونے والی چیز (۳) فلسفہ کی اصطلاح کے مطابق فکروں اور قضیوں کا ایسا واضح ہونا کہ وہ خود بخود ذہن میں راسخ ہو جائیں (مج)۔
(البديهة): بمعنی البداهة (۲) ابتدا۔
(۳) اچانک پیش آنے والے حالات میں رائے کی عمدگی (۴) ایسی معرفت جو غور و فکر کے بغیر انسان اپنے اندر محسوس کرے (مج)۔
(البَدِيهِيَّة): ایسا قضیہ جو ثابت شدہ ہو اور اس کی مضبوطی کے لئے مزید قضیوں کی ضرورت نہ ہو جیسے یہ قضیہ (أنصاف الاشياء المتساوية متساوية) برابر چیزوں کا نصف بھی برابر ہوتا ہے (مج)۔
(اَلْمِبْدَهُ): حاضر جواب، فی البدیہ بولنے والا۔
(بَدَا) (ن) بُدُوًّا و بَداءً: ظاہر ہونا۔
— له في الامر كذا: رائے قائم ہونا جیسے۔
فعل كذا ثم بداله: کہاوت ہے (ما عدا مِمَّا بَدَا)۔
— فلانٌ بَدْوًا و بَداوَةً: جنگل کو نکلنا۔
(بدا الى البادية بھی کہا جاتا ہے) (۲) جنگل میں رہنا هو بادٍ (ج) بُدَّاءٌ و بَدِيٌّ و بُدَّى۔
(اَبْدَى) الشيءَ و به: ظاہر کرنا۔
— صفحته: مخالفت ظاہر کرنا۔
— الرجلَ: جنگل کو نکالنا۔

ب

—فی منطقه: لغزش کلام۔
(بَادَی) بینهما: مقابلہ کرانا۔
—فلانًا: مقابلہ کرنا۔
—فلانًا بامر: بات کھولنا۔
(اِبْتَدٰی): جنگل کی طرف جانا۔
(تبادی): دیہاتیوں کی طرح بننا۔
القوم بالعداوة: لوگوں کا ایک دوسرے کا دشمن بننا۔
(تبدّی): ظاہر ہونا (۲) جنگل میں رہنا۔
(البادی): جنگل میں رہنے والا جیسے قرآن مجید میں ہے: (بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ)۔
بادی الرای: ظاہری حالت جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّأْیِ}۔
بَادِیَ بَدًا و بَادِیَ بَدِیٍ و بادی بَدِیٍّ: ہر چیز کی ابتدا۔
(البادیة): مؤنث البادی (۲) وسیع جگہ جہاں چارہ پانی ہو، جنگل (۳) جنگل کے باسی (ج) بوادٍ اور نسبت بَدَوِیٌّ خلاف قیاس ہے۔
(البَدَاة): ذہن میں آنے والی بات (۲) رائے (کھیں) (ج) بَدًا و بَدَوَاتٍ۔
فلانٌ ذو بدواتٍ وابو بدواتٍ: جسے بہت سے خیالات آئیں اور وہ ان میں سے بہترین پر عمل کرے۔
(اَلْبَدَاءُ): رائے کا ظہور عدم کے بعد (۳) کسی چیز کا صحیح علم ہونا جیسے (بدالی فی هذا الامر بداءٌ) یعنی میرے لئے اس کام میں ایک اور رائے ظاہر ہوئی۔
(اَلْبَدَائِیَّةُ): ایک فرقہ جو اللہ کے لئے بداء ثابت کرتا ہے۔
(البداوة): جنگلی زندگی جس میں سفر اور نقل مکانی غالب ہو (مُج)۔
(البَدْو): جنگل، دیہات (۲) دیہات یا جنگل کے رہنے والے۔

ب .... ذ

(بَذَأَ) (ف) - بَذْءًا و بَذَاءً: برا کلام کرنا جیسے حدیث شریف میں ہے: (البَذَاءِ مِنَ الجفاءِ) اور بَذَا علیه بھی کہا جاتا ہے۔
الارض: چراگاہ کی برائی بیان کرنا۔
فلانًا: مذمت کرنا (۲) کسی کی حالت کو دیکھ کر ناگواری کا اظہار کرنا۔
بذاته عینی: حقیر سمجھنا، اور دیکھنے کو ناگوار سمجھنا۔
(بَذِیَ) (س) بَذَاءً: بمعنی بَذَأَ۔
(بَذُوَ) (ک) بَذَاءَةً و بَذَاءً: بمعنی بَذَأَ هو بَذِیءٌ۔
(اَبْذَأَ): بدکلامی کرنا۔
(بَاذَأَه) بذاءً و مباذأةً: بے ہودہ بات کرنا (۲) لڑائی کرنا۔
(اَلْبَذَجُ): بکری کا بچہ (ج) بِذْجان (مع)۔
(بَذَحه) (ف) بَذْحًا: پھاڑنا۔
بَذَحَ لِسانَ الفصیلِ: اونٹ کے بچہ کی زبان چیرنا تا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
الجلد عن اللحم: کھال چھیلنا۔
—بالرای: رائے مضبوط کرنا، جیسے لو سالتهم مابذحوا بشیء (اگر میں ان سے مانگوں تب بھی وہ کچھ نہ دیں گے)۔
(بَذِحَتْ) (س) فخذه بَذَحًا: زیادہ سوار ہونے کی وجہ سے سواری کی کھال اتر جانا۔
(تَبَذَّحَ): السحابُ: بادل برسنا، بارش ہونا۔
(البذح): پھاڑنا (بُذُوحٌ)۔
(بَذَخَ) (ن س ف ک) الجبلُ و نحوه بُذُوخًا: پہاڑ کا بلند و بالا ہونا هو باذخٌ (ج) بواذِخُ وبُذَخٌ جیسے شَرَفٌ باذِخٌ۔
الرجلُ: عظمت والا ہونا (۲) بے جا فخر کرنا۔
(۳) تکبر کرنا هو باذخٌ (ج) بُذَخاءُ و بُذَّخٌ هو بَذّاخٌ۔
البعیرُ بَذَخَانًا: اونٹ کا زور سے بولنا۔
هو باذخٌ وبذّاخٌ۔
(باذَخَهُ): کسی کے سامنے فخر کرنا۔

(تَبَذَّخَ): بمعنی بَذَخَ۔
(اَلْبَیْذَخُ): موٹی عورت۔
(بَذَّه) (ن) بَذًّا: غالب ہونا (۲) فوقیت لے جانا (۳) سبقت لے جانا۔
(بَذَّ) (س) بَذَذًا و بَذاذةً: حالت خراب ہونا، ہیئت بگڑ جانا هو باذٌّ و بَذٌّ۔
(بَاذّه): کسی پر غالب آنا (۲) سبقت لے جانا۔
بَاذّه الشیءَ: کسی چیز کی طرف سبقت لے جانا۔
(اِبْتَذّه) منه: کسی چیز کو غلبہ سے حاصل کرنا۔
(بَذَرَ) (ن) الحَبَّ بَذْرًا: زراعت کے لئے بیج ڈالنا۔
بَذَرَ الْاَرْضَ: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
—الشیءَ: پھیلانا، جدا کرنا۔
—ماله: اسراف کرنا۔
—الحدیثَ: کسی بات کو پھیلانا اور افشا کرنا۔
(بَذِرَ) (س) الزَّرْعُ بَذَرًا: کھیتی کا بڑھنا۔
—فلانٌ: خرچ میں حد سے بڑھنا۔
—اکثرَ القول: راز فاش کرنا هو بَذِرٌ۔
اس حدیث میں جس میں حضرت عائشہؓ نے حضرت فاطمہؓ سے وہ بات پوچھی جسے وہ چھپانا چاہتی تھیں تو انہوں نے کہا (انی اذًا البَذِرَةٌ)۔
(بَذَّرَ) المالَ: فضول خرچی کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ}۔
— فلانًا: آزمانا (لو بَذَّرْتَ فلانًا لو جدته رجُلًا)۔
(تَبَذَّرَ) الشیءُ: پھیلنا، منتشر ہونا۔
(اِسْتَبْذَرَ): بادل کا تیزی سے آ کر برسنا۔
(اَلْبُذَارَةُ): اولاد (۲) بڑھوتری، برکت۔
(البَذْرُ): ہر وہ بیج جو زمین میں بویا جائے۔
(۲) پودا (۳) نسل جیسے (اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَبَذْرُ سوءٍ) (ج) بُذُوْر و بِذَار۔
(اَلْبَذْرَةُ): واحد البذر (۲) علم نباتات کے مطابق وہ تولیدی مادہ جو پھل تیار کرتا ہے (مُج)۔
(اَلْبَذُوْر): چغل خور (ج) بُذُرٌ۔

(اَلْبُذَيْرَةُ): علم نباتات کے مطابق (۱) ناتمام ابتدائی دانہ (۳) وہ نباتاتی جسم جس میں تلقیح سے پہلے جرثومی خلیہ ہوتا ہے اور تلقیح کے بعد بذرہ بن جاتا ہے (ج)۔
(اَلْبَيْذَارُ): باتونی، فضول گو۔
(اَلتِّبْذَارَةُ): مال کو بے جا ضائع کرنے والا۔
(بَذْرَقَ): حفاظت کرنا جب متنبی سے کہا گیا کہ سفر میں محافظ لے لو تو اس نے کہا: اُبَذْرِقُ و معی سیفی؟
(اَلْبَذْرَقَةُ): وہ پہرے دار جو قافلہ سے آگے چلیں (۲) پہرہ کی اجرت (۳) مسافر کو عطا کردہ امان۔
(اِبْذَعَرَّتِ) الخیلُ: گھوڑے کا کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہوکر دوڑنا
(اِبْذَقَرَّ) القومُ: لوگوں کا متفرق طور پر بھاگنا
ما ابْذَقَرَّ الدمُ فی الماء: خون پانی میں گھلے بغیر چلنا۔
(بَذَلَه) (ن ض) بَذْلًا: خوشدلی سے خرچ کرنا۔
هو باذِلٌ وبَذَّالٌ وبَذُولٌ ومِبْذَالٌ۔
الثوبَ: کام کاج کے وقت لباس پہننا۔
(اِبْتَذَلَ) الرجلُ: پرانے کپڑے پہننا۔
الشيءَ والثوبَ: کسی چیز یا کپڑے کو پرانا کرنا هو مُبْتَذِلٌ۔
کلامٌ مُبْتَذَلٌ: گھٹیا بات۔
سیفٌ صَدُقُ الْمُبْتَذَلِ: تیز دھار تلوار۔
(تَبَذَّلَ) الرجل: حفاظتی انتظامات ترک کردینا (۲) وقار اور سنجیدگی چھوڑ دینا (۳) پرانے کپڑے پہننا۔
(اِسْتَبْذَلَه): قربانی طلب کرنا۔
— فلانًا شيئًا: خرچ کروانا۔
(اَلْبَذْلُ): خرچ جیسے سالتُه فاعطانی بَذْلَ یمینه (میں نے اس سے مانگا تو اس نے بقدر استطاعت مجھے دیا) (۲) ظاہر جیسے صونُه خیرٌ مِن بَذْلِه (اس کا باطن ظاہر سے اچھا ہے)۔
(اَلْبِذْلَةُ) من الثیاب: کام کاج کے کپڑے (ج) بِذَلٌ۔

(اَلْمِبْذَلُ): بمعنی اَلبِذْلَة (۲) پرانے کپڑے۔ (ج) مباذِلُ (خرج علینا فی مَباذِلِه) وہ ہمارے پاس کام کاج کے کپڑوں میں آ گیا۔
(اَلْمِبْذَلَةُ): بمعنی اَلْمِبْذَل۔
(بَذُمَ) (ک) بَذَامَةً و بَذْمًا: مضبوط و قوی ہونا۔
ثوبٌ بَذْمٌ: موٹا دبیز کپڑا۔
بَذَمَ فلانٌ: محتاط اور صاحب رائے ہونا۔
جیسے فلانٌ ذو بَذْمٍ۔
(بَذَا) (ن) بَذْوًا و بَذَاءً: بداخلاق ہونا۔
— علیه: فحش کلام کرنا۔
(بَذُوَ) بَذَاوَةً و بَذَاءً و بَذَاءَةً: بمعنی بَذَا۔
(اَبْذٰی): بمعنی بَذَا۔

ب .... ر

(بَرَأَ) (ف) اللهُ الخلقَ بَرْءًا و بُرُوأً: پیدا کرنا هو بارِئٌ۔
(بَرِئَ) (س) المریض بَرْأً و بُرْأً: شفایاب ہونا، مرض سے چھٹکارا پانا۔
من فلانٍ براءةً: کسی سے دور ہونا، چھٹکارا پانا۔
من الدَّین والعیب والتهمة: بری الذمہ ہونا، خلاصی پانا هو بارِئٌ (ج) بِراءٌ۔
(بَرُؤَ) (ک) بُرْأً و بَرْأً و بُرُوأً: بری ہونا۔
فلانٌ: مخلص اور وفادار ہونا هو بَرِيءٌ۔
عَمَلٌ بَرِيءٌ: ملاوٹ وعیب سے پاک کلام۔
فلانٌ بَرِيءُ السَّاحَةِ: تہمت سے محفوظ ہونا۔
بريءُ الذِّمَّةِ: قرض چکانا۔
(ج) بِراءٌ و بُرَاءٌ و بُرَأُءُ و اَبْرَاءٌ و اَبْرِیاءُ (ج) بَرَایا۔
(اَبْرَأَ) فلانٌ: یوم براء یعنی مہینہ کے پہلے دن میں داخل ہونا۔
— اللهُ المریضَ: شفا ملنا۔
— فلانٌ فلانًا من حق له علیه: حق ادا کرنا۔
(بارَأَ) شریکه مبارأةً و براءً: اپنے ساتھی سے الگ ہونا۔
— الرجلُ زوجته: مرد کا بیوی سے بالرضا علیحدگی اختیار کرنا۔

(بَرَّأَهُ) من کذا: بری کرنا۔
— من العیب او الذنب او التهمة: براءت کا فیصلہ کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: {فَبَرَّأَهُ اللهُ مِمَّا قَالُوا}۔
(تَبَارَأَ) الشریکان: دو شریکوں کا الگ اور جدا ہونا۔
(تَبَرَّأَ) مِن کذا: چھٹکارا و خلاصی پانا جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِذْ تَبَرَّأَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا}۔
(اِسْتَبْرَأَ) مِنَ النجس والبول: پیشاب و ناپاکی وغیرہ سے پاکی حاصل کرنا۔
— من الدَّین: قرض سے براءت طلب کرنا۔
— من الذنب: بخشش طلب کرنا۔
— الشيءَ: بات کا سراغ لگانا تاکہ شبہ زائل ہو جائے۔
(اَلْبَرَاءُ): مصدر اور اس کے ذریعہ صفت بیان کی جاتی ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّنِيْ بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ} (۲) مہینہ کی پہلی یا آخری رات۔ (۳) مہینہ کا پہلا یا آخری دن۔
(اَلْبَرَاءَةُ): بیزاری، چھٹکارا، لاتعلقی جیسے قرآن مجید میں ہے: {بَرَاءَةٌ مِّنَ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ}۔
— براءة الاعتماد: کسی ملک میں سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ۔
براءةُ الاختراع: موجد کو دیا جانے والا سرٹیفکیٹ (مج)۔
(اَلْبُرْأَةُ): شکاری کے شکار سے چھپ کر بیٹھنے کی جگہ (ج) بُرَأٌ۔
(اَلْبَرِیْئَةُ - اَلْبَرِیَّةُ): مخلوق (ج) بَرایا۔
(بَرْأَلَ) الدیكُ: مرغ کا لڑائی کے وقت گردن کے بال کھڑے کرنا۔
الرجلُ: برائی کے لئے تیار ہونا۔
(اَبْرَأَلَ): بمعنی بَرْأَلَ۔

(تَبْرَأَل): بمعنی بَرْأَل۔
(البُرائل): پرندے کی گردن کے بال۔
برائل الارض: گھاس۔
ابو برائل: مرغ۔
(اَلْبَرْنَج): پانی کی گزرگاہ اور راستہ (۲) پختہ مٹی کی نالی (ج) برانج۔(مع) اس کی عربی ''الاِرْدَبَّة'' ہے۔
(بَرْبَرَتِ) الدلو: پانی میں ڈول کی آواز پیدا ہونا۔ھی بَرْبَارٌ۔
التَیْسُ والاَسَدُ: شیر وغیرہ کا دھاڑنا۔
فلانٌ: غصہ میں زیادہ اور غلط کلام کرنا۔
(اَلْبَرْبَارُ): شیر۔
(بِرْبِرْ): بکری کو چارے کی طرف بلانے کی آواز۔
(اَلْبَرْبَرُ): ایک قوم جس کے اکثر قبیلے شمالی افریقہ کے پہاڑوں میں آباد ہیں۔
(ج) بَرَابِرُ و بَرَابِرَةٌ۔
(اَلْبَرْبَرِیُّ): واحد البَرْبَر۔
(اَلْبَرْبَطُ): باجہ (آلہ موسیقی) (۲) بطخ کا سینہ (ج) بَرَابِطُ (مع)۔
(اَلْبُرْتُ): چینی (مع)
(اَلْبَرْتُ-اَلْبُرْتُ): ماہر رہبر (۲) کلہاڑی۔
(اَلْبُرْتقالُ): مالٹا' یہ مرکبات سد بیہ کی قسم سے ہے اس کا درخت چھوٹا اور ہمیشہ سبز رہتا ہے اس کی کئی قسمیں ہیں۔
(اَلْبُرْثُنُ): درندے یا وحشی پرندے کا پنجہ (ج) بَرَاثِنُ۔
(بَرَجَ) (ن) بُرُوْجًا: بلند ہونا' ظاہر ہونا۔
(بَرِجَتِ) (س) العَیْنُ بَرَجاً: آنکھ کی سفیدی کا مکمل طور پر سیاہی کو گھیرنا۔
— فلانٌ: ابروؤں کا فاصلہ بڑھنا (۲) کھانے پینے میں انہماک ہونا ھو ابرجُ ھی برجاءُ (ج) بُرْجٌ۔
(اَبْرَجَ): برج بنانا۔
— اللّٰہُ السماءَ: اللہ نے آسمان کو برجوں والا بنایا اور ستاروں سے مزین کیا۔
(تَبَرَّجَتِ) السماءُ: آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا۔
المرأَةُ: عورت کا غیر مرد کے لئے بننا سنورنا۔
(اَلْاِبْرِیْجُ): دودھ اُبالنے کا آلہ (ج) اَبَارِیج۔
(البارِجَةُ): شریر (۲) برجوں والا جنگی جہاز (مع)۔ج بوارج۔
(اَلْبُرْجُ): قلعہ (۲) وہ برج جو شہر کی فصیل یا قلعہ کی دیوار پر بنایا جائے (۳) بارہ آسمانی برجوں میں سے ایک (۴) بلند و بالا عمارت۔
برج الحمام: خاص برج جس میں ٹھکانہ حاصل کیا جائے۔
(اَلْبُرْجُ): خوبصورت چہرہ والا (ج) ابراج۔
(التبارِیج): پھول۔
(اَلْبُرْجُدُ): دھاری دار موٹی چادر جس کا خیمہ بھی بنایا جاسکے (ج) بَرَاجِدُ۔
(البُرْجاس): نیزہ یا بانس کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ یہ یونانی لفظ ہے اس کا معنی یہ ہے کہ وہ نیزہ یا بانس جس کی نوک پر سونے یا چاندی کی گیند ہو۔ جسے ماہر کھلاڑی عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر مارتے ہیں۔(ج) براجیس۔
(اَلْبَرْجَلُ): دائرہ لگانے کے لئے استعمال ہونے والا آلہ یعنی پرکار اسے بُرکار اور فِرجار بھی کہتے ہیں (د)۔
(بَرْجَمَ) الکلامَ: سخت کلام کرنا۔
(اَلْبُرْجُمة): انگلی کا جوڑ (ج) براجم۔
(اَلْبَراجِم): ایک تمیمی قبیلہ۔
ضرب المثل ہے (اِنَّ الشقیَّ وافدُ البراجم) اس شخص کے لئے جو لالچ کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دے۔
(اَلْبُرْجوازِیَةُ): متوسط طبقہ' مقابل مزدور طبقہ۔ وہ طبقہ جو یورپی بیداری کے زمانہ میں امراء اور مزدوروں کا درمیانی طبقہ تھا اور انیسویں صدی میں انہوں نے بہت ترقی کی انہیں بورژوا بھی کہتے ہیں۔(مج)۔
(بَرِحَ) (ن) بُرُوحًا و بَرَحًا: زائل ہونا۔
فلانٌ: غصہ ہونا۔
الظبیُ والطائر: ہرن یا پرندے کا دیکھنے والے کی دائیں سے بائیں جانب جانا (نحوست کی علامت) ھو بَارِحٌ و بُرُوحٌ و بَرِیحٌ۔
(بَرِحَ) (س) بَرَحًا و بَرَاحًا و بُرُوحًا: زائل ہونا۔
ما بَرِحَ یفعل کذا: وہ مسلسل کرتا رہا (۲) کھلی جگہ میں آنا۔
بَرِحَ الخفاء: بات واضح ہونا' خفا ختم ہونا۔
المکان: جگہ چھوڑنا۔
(أَبْرَحَ) بہ: تکلیف دینے پر اصرار کرنا۔
الشیءَ: ہٹانا۔
الشیءُ فلانًا: پسند آنا۔
فلانًا: عزت و توقیر کرنا۔
اَبْرَحتَ لَوْمًا و اَبْرَحتَ کَرَمًا: جب آپ کو اس کی شرافت یا کمینہ پن پر تعجب ہو۔
(بَارَحَ) بِرَاحًا: کھولنا۔
المکانَ: مبارحةً و براحًا: چھوڑنا۔
(بَرَّحَ) اللّٰہ عنہ: مصیبت دور کرنا۔
— بہ فلانٌ: تکلیف دینے پر اصرار کرنا۔
— بہ الضرب: سخت چوٹ لگانا جیسے ضَرَبَہٗ ضَرْبًا مُبَرِّحَةً۔
— بفلان الامر: مجاہدہ اور مشقت میں ڈالنا۔
بَرَّحَتْ بِہِ الحُمّٰی: سخت بخار ہونا۔
(تَبَرَّحَ): زائل ہونا۔
(البارِحُ): گرمی کی گرم ہوا' لو۔ج بوارح۔
(البارِحَةُ): بارح کی مؤنث (۲) گزشتہ رات جیسے (مَا اشبہ اللیلة بالبارحة)۔
(براح-براحٌ): سورج (۲) شک لا براح ولا بَرَاحٌ: بے شک۔
(اَلْبَرَاحُ): وسیع میدان جس میں کھیتی اور درخت نہ ہوں۔
— من الامر: واضح امر (۲) ناپسندیدہ رائے۔
(اَلْبَرْحُ): سختی (۲) سخت عذاب (۳) تکلیف

لَقِيَ منه بَرْحًا بَارِحًا و بَرْحًا مُبَرِّحًا: اس کی طرف سے سخت تکلیف پہنچی۔

نباتُ بَرْحٍ: مصیبتیں اور تکلیفیں۔

(بَرْحَی): وہ کلمہ جو تیر اندازی میں غلطی کے وقت بولا جاتا ہے جیسا کہ مرحٰی درستگی کے وقت بولا جاتا ہے۔

(اَلْبُرَحَاءُ): سختی۔

برحاءُ الحُمّٰی: بخار کی تیزی۔

(اَلْبُرْحَةُ): ہر چیز کا عمدہ حصہ۔

(اَلْتَبْرِیْحُ): تھکاوٹ۔

(التباریح): سختیاں۔

تباریح الشوق: آتشِ اشتیاق۔

(بَرَدَ) (ن) بَرْدًا و بُرُوْدًا: گرمائش کم ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ هو بارِدٌ و بَرُوْدٌ۔

— حقُّه علی فلانٍ: حق ثابت و لازم ہونا جیسے حضرت عمرؓ کا قول (وَدِدتُ انّه بَرَدَ لَنا عَمَلُنا)

— فلانٌ: سست ہونا (جَدَّ فی الامر ثم بَرَدَ) (۲) فوت ہونا۔

— الامر: آسان ہونا۔

السیفُ: تلوار کا اچٹ جانا۔

الشیءَ بَرْدًا: ٹھنڈا کرنا یا برف کے ساتھ ملانا۔

— الخبزَ بالماء: روٹی کو پانی میں بھگونا هو مَبْرُوْدٌ و بَرُوْدٌ۔

— اللیلُ القومَ و علیهم: رات کا سرد ہونا۔

— الحدیدَ و نحوه: لوہے وغیرہ کو گھسانا۔

— العینَ: ٹھنڈا سرمہ لگانا۔

— بریدًا: ڈاک بھیجنا۔

(بَرُدَ) (ک) بُرُوْدَةً: ٹھنڈا ہو جانا۔

— الارضُ: اولے پڑنا۔

(اَبْرَدَ): سردیوں میں داخل ہونا (۲) دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا۔

— له: ٹھنڈا پانی پلانا۔

— برسالةٍ و نحوها: خط کو ڈاک کے ذریعہ بھیجنا

— فلانًا: ڈاکیا بنا کر بھیجنا۔

— الشیءَ: ٹھنڈا کر کے لانا (۲) ٹھنڈا کرنا۔

— خبزه: روٹی کو پانی میں بھگونا۔

— الشیءُ فلانًا: سست و کمزور کرنا۔

(بَرَّدَ) له: بمعنی اَبْرَدَ۔

— عنه: ہلکا کرنا جیسے حدیث میں ہے لاَ تُبَرِّدُوْا عَنِ الظَّالِمِ ای لاَ تُخَفِّفُوْا عقوبة الذنب بشتمه والدعاء علیه۔

— الشیءَ: ٹھنڈا کرنا۔

— طعامَه و شرابه: ٹھنڈا کرنے کے لئے ریفریجریٹر میں رکھنا۔

— الشیءُ فلانًا: سست و کمزور کرنا۔

(اِبْتَرَدَ): ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔

(۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا۔

(تَبَرَّدَ): لازم بَرَّدَه۔

— بالماء: ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا۔

— فیه: تکلیف کا ہلکا ہونا۔

(اِسْتَبْرَدَ) علیه لسانه: ریتی کی طرح زبان چلانا۔

(اَلْاَبْرَدَان): صبح و شام (۲) سایہ اصلی و ظلی۔

(اَلْاِبْرِدَةُ): پیٹ کی ٹھنڈک۔

(البَارِدُ): خوشگوار۔ ٹھنڈا۔

عَیْشٌ بارِدٌ: خوشگوار زندگی۔

(البارِدَةُ): البارد کی مؤنث۔

(۲) خریداری کا نفع۔

غنیمةٌ بارِدَةٌ: بغیر مشقت کے حاصل ہونے والا مال، حدیث شریف میں ہے: (الصَّوْمُ فی الشتاء الغنیمة الباردة لتحصیله الاجر بلا ظمأ فی الهواجر۔

لیلةٌ بارِدَةُ العَیْشِ: خوشگوار رات۔

حرب بارِدَةٌ: زبانی کلامی بحث و مباحثہ (محدثة)۔

(اَلْبُرَادة): لوہے وغیرہ کا برادہ۔

(اَلْبِرادَةُ): لوہے کی گھسائی کا پیشہ۔

(اَلْبَرَدُ): زکام۔

(اَلْبُرْدُ): دھاری دار چادر جس کو اوڑھا جائے (ج) اَبْرَادٌ و اَبْرُدٌ و بُرُوْدٌ۔

(اَلْبَرَدُ): اولا اسے حَبُّ الغمام اور حَبُّ المزن بھی کہتے ہیں۔

(اَلْبَرِدُ) سحابٌ بَرِدٌ: اولوں والا بادل۔

(بَرَدَی): دمشق کی بڑی نہر۔ جو مقام زبدانی سے نکلتی ہے جو بعلبك کے قریب دمشق سے پانچ فرسخ کے فاصلہ پر ہے۔

(اَلْبُرَدَاءُ): سردی کا بخار اسے الحمّٰی النافضة بھی کہتے ہیں۔

(اَلْبَرَدَان): بمعنی الْاَبْرَدَان۔

(اَلْبُرْدَةُ): اوڑھی جانے والی دھاری دار چادر (ج) بُرَدٌ و بُرْدٌ (۲) نعت حضور ﷺ کی خدمت میں کہا گیا قصیدہ۔

(اَلْبَرَدَةُ): بدہضمی۔

(اَلْبَرْدِیُّ): آبی پودا جو "سعدیہ" کی نوع سے ہے اس کی شاخ ہوا میں بلند ہوتی ہے۔

(اَلْبُرْدِیُّ): عمدہ کھجوروں کی قسم۔

(اَلْبَرَّادُ): مبالغہ کا وصف (۲) لوہے کی گھسائی کرنے کا پیشہ کرنے والا (۳) پانی کو ٹھنڈا کرنے والا برتن یعنی واٹر کولر (محدثة)۔

(اَلْبَرَّادَةُ): مؤنث البَرَّاد (۲) ریفریجریٹر۔

(اَلْبَرُوْدُ): ہر ٹھنڈا کرنے والی چیز جیسے پانی اور آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے والا سرمہ۔

من الثیاب: وہ کپڑا جو باریک اور نرم نہ ہو۔

(اَلْبَرِیْدُ): اصل میں اس کا استعمال اس چوپائے کے لئے ہوتا تھا جو خطوط اٹھائے (۲) ڈاکیا (۳) قاصد (۴) راستے کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ (۵) خطوط (ج) بُرُدٌ (مع)۔

(اَلتَّبْرِیْدُ): علم طبیعت کے مطابق کسی بھی سیال شے کے ذریعے حرارت نوعی پیدا کرنے کا طریقہ (مج)۔

(اَلْمِبْرَدُ): ریتی (۲) رندا (مج)۔

(اَلْبَرْدَعَةُ): وہ چیز جس کو گدھے یا خچر پر سوار ہونے کے لئے رکھا جائے جیسے زین گھوڑے کے لئے (ج) براذِع۔

(اَلْبَرْذَعَةُ): بمعنی البردعة (ج) براذع۔

(بَرْذَنَ) الفرسُ: غیر عربی چال چلنا۔

الرجلُ: غیر عربی گھوڑے پر سوار ہونا یا اس کا مالک بننا (۲) لاجواب ہونا۔

(اَلْبِرْذَوْنُ): غیر عربی گھوڑا یا خچر یہ فصیلہ خیلیہ سے ہے مضبوط، طاقتور، تیز رفتار ہوتا ہے (ج) (ج) بَرَاذِیْنَ۔

(بَرَّ) (س ض) حَجُّه بِرًّا: حج قبول ہونا۔

— الیمینُ: قسم کا پورا ہونا۔

— فی الیمین: قسم پوری کرنا۔

— بوعدہٖ: وعدہ پورا کرنا۔

— السلعةُ: سامان کی کھپت ہونا۔

— البیعُ: بیع کا شبہ، جھوٹ اور خیانت سے پاک ہونا۔

— اللهُ حجَّه: حج قبول ہونا۔

— اللهُ قَسَمَه: قسم کو پورا کرنا۔

— فُلانٌ رَبَّه: مالک کا مطیع ہونا۔

— والدیهِ بِرًّا: والدین کا فرمانبردار اور طاعت گزار ہونا هو بَارٌّ (ج) بَرَرَةٌ هو بَرٌّ (ج) اَبْرَارٌ۔

— فلانًا ـُـ بَرًّا: قول یا فعل کے ذریعہ مغلوب کرنا

(بَرَّ) ـَـ بِرًّا: بمعنی بَرْبَرَ۔

فلانٌ: نیک ہونا هو بَرٌّ (ج) ابرار۔

هو بارٌّ (ج) بَرَرَةٌ۔

(اَبَرَّ): خشکی میں سفر کرنا جیسے (اَبَرَّ وَ اَبْحَرَ) زیادہ سفر والا ہونا۔

الرجلُ: کثیر الاولاد ہونا۔

القومَ: قوم کا زیادہ ہونا۔

علی القومِ: غالب آنا۔

العملَ: کام کے بدلہ ثواب اور اللہ کا قرب حاصل کرنا۔

یمینه: قسم پوری کرنا۔

اللهُ قَسَمَه: قسم پوری کرنا، حدیث میں آتا ہے: (رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ ذِیْ طِمْرَیْنِ لَا یُؤْبَهُ لَه لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰهِ لَاَبَرَّه)

اللهُ حجَّه: حج قبول ہونا۔

(بَرَّرَ) عمله: جائز قرار دینا اور اسباب جواز ذکر کرنا (محدثة)۔

(اِبْتَرَّ): ساتھیوں سے جدا ہونا۔

(تَبارُّوْا): ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرنا۔

(اَلْاَبَرُّ): اسم تفضیل بمعنی بہت زیادہ نیک۔ کہاوت ہے اصلحُ العربِ اَبَرُّهُمْ سب سے زیادہ فصیح نیک آدمی ہوتا ہے۔

(اَلْبَرُّ): خشکی (ج) بُرُوْرٌ (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔

(اَلْبِرُّ): خیر (۲) دل کہا جاتا ہے فلانٌ لا یعرف هرًّا من بِرٍّ (اس کے دشمن اور دوست ممتاز نہیں)۔

(اَلْبُرُّ): گندم کا دانہ۔

اِبْنُ بُرَّةٍ: روٹی۔

(اَلْبَرَّانِیُّ): بیرونی (یہ نسبت بَرّ کی طرف خلاف قیاس ہے) ضد ہے جَوَّانِیٌّ کی، حدیث میں ہے (مَنْ اَصْلَحَ جَوَّانِیَّتَهٗ اصلح الله بَرَّانِیَّتَه)۔

(بَرَّةٌ): نیکی کی علامت۔

(اَلْبَرِّیَّةُ): ریگستان (ج) بَرَارِیّ۔

(اَلْبَرِیْرُ): جھاؤ کا پھل۔

(اَلْمَبَرَّةُ): مصدر میمی بمعنی نیکی (۲) خیر کی جگہ (محدثة)۔ (جو نیکی پر ابھارے، عطیہ)

(بَرَزَ) (ن) بُرُوْزًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔

— لَهٗ: مقابلہ کے لئے اکیلا نکل آنا۔

— فلانٌ: نمایاں ہونا (۲) کھلی جگہ پر آنا۔

— الارضُ: درختوں سے خالی ہونا۔

— الی المکانِ: کسی جگہ آنا۔

(بَرُزَ) (ک) بَرَازَةً: عقل و تدبیر کا کامل ہونا (۲) پاکدامن و بااخلاق ہونا هو بَرْزٌ و بَرْزِیٌّ۔

— المراۃُ: عورت کا پردے کو چھوڑ کر لوگوں سے ملنا۔

(اَبْرَزَ): سفر کا پختہ عزم کرنا۔

— الشیءَ: واضح اور ظاہر کرنا۔

— الکتابَ: منظر عام پر لانا، هو مُبْرَزٌ و مَبْرُوْزٌ (دوسری خلاف قیاس ہے)۔

(بَارَزَه) مُبَارَزَةً: تلوار لے کر مقابلہ میں آنا۔

(بَرَّزَ): کھلی جگہ آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا۔

— الرجلُ: ساتھیوں سے فوقیت لے جانا اور بَرَّزَ علیهم بھی کہا جاتا ہے۔

— الشیءَ: اَبْرَزَه۔

— الفرسَ راکبَه: گھوڑے کا سوار کی جان بچانا۔

(تبارزا): ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔

(تَبَرَّزَ): کھلی جگہ آنا (۲) پاخانہ کرنا۔

(الإبراز): علم حیوان کے مطابق حیوانات کے جسم سے خارج ہونے والا زائد مادہ جیسے پیشاب، پاخانہ اور علم نباتات کے مطابق پودوں سے نکلنے والا زائد مادہ۔

(اَلْاِبْرِیْزُ): (دیکھئے: ابریز ہمزہ کے باب میں)۔

(اَلْبَرَازُ): ایسی کھلی جگہ جہاں درخت وغیرہ نہ ہوں (۲) پاخانہ، لید وغیرہ۔

(اَلْبِرَازُ): پاخانہ، لید وغیرہ۔

(اَلْبَرْزَةُ): پہاڑ کی مشکل گھاٹی (۲) مردوں کے ساتھ میل جول رکھنے والی عورت۔

(اَلْبَرِیْزَة): (المَقْبِس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے (د)۔

(المبارزةُ): مقابلہ، ایک مشقی کھیل جس میں تلوار چلانا سکھائی جاتی ہے (محدثة)۔

(اَلْبَرْزَخُ): دو چیزوں کے درمیان آڑ (۲) موت اور دوبارہ زندہ ہونے کا وقفہ جیسے قرآن مجید میں ہے {وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ} (۳) علم جغرافیہ کے مطابق دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ (۴) علم طب کے مطابق غدہ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ (ج) بَرَازِخ۔

(بَرَسَ) الارضَ: زمین کو نرم اور ہموار کرنا۔

(اَلْبُرْسُ): روئی۔

(اَلْبُرْسَتَاقَةُ): مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود (د)۔

(بُرْسِمَ): برسام (پھیپھڑے کی بیماری) میں مبتلا ہونا ھو مُبَرْسَمٌ۔

(اَلْبِرْسَامُ): ذات الجنب، ایک بیماری جس کی وجہ سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش پیدا ہوجاتی ہے۔

(اَلْبِرْسِيْمُ): فصیلہ قرنیہ کی ایک گھاس، یہ پورا سال مصر میں اگتی ہے اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور یہ خشک یا تر چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

(بَرِشَ) (س) بَرَشًا و بُرْشَةً: سرخ، سیاہ دانوں والا ہونا ھو اَبْرَشُ جیسے جلدٌ اَبْرَشُ و فَرَسٌ اَبْرَشُ و روضٌ اَبْرَشُ ھی بَرْشَاءَ (ج) بُرْشٌ۔

(ابْرَشَّ): بمعنی بَرِشَ۔

(اَلْبُرْشُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی جو بیٹھنے کے کام آتی ہے (د)۔

(بَرْشَقَ) اللحمَ: گوشت کاٹنا۔

(اِبْرَنْشَقَ): خوش ہونا، مسرور ہونا۔

(بَرْشَمَ) بَرْشَمَةً و بِرْشَامًا: غمگین ہونا اور اظہار غم کرنا (۲) گھور کر دیکھنا جیسے حضرت حذیفہؓ کی حدیث (کان الناس یسألون رسول اللہ ﷺ عن الخیر و کنت اسألہ عن الشرّ فبرشموا لہ)۔

— لہ والیہ: گھورنا۔

— فی الشیء: مختلف رنگوں کے دھبے ڈالنا۔

— المسمارَ: کیل کو اچھی طرح ٹھونکنا (محدثہ)۔

(اَلْبُرَاشِمُ): تیز نظر والا۔

(اَلْبِرْشَامُ): دوائیاں لپیٹنے کا غلاف اس کا واحد برشامةٌ ہے (د)۔

(اَلْبُرْشُمُ): برقع۔

(بَرِصَ) (س) بَرَصًا: برص کا مریض ہونا۔

— الحيّةُ: سانپ کی کھال پر سفید دھبوں کا ظاہر ہونا۔

— الارضُ: زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا ھو ابرصُ و ھی بَرْصَاءُ (ج) بُرْصٌ۔

(اُبْرِصَ) الرجلُ: برص کا مریض بچہ جننا۔

— اللہ فلانًا: برص کا مریض ہونا۔

(بَرَّصَ): المطرُ الارضَ: کھیتی سے پہلے بارش ہونا۔

— الراسَ: حلق کروانا۔

(تَبَرَّصَ) الارضَ: چراگاہ میں کچھ نہ چھوڑنا۔

(اَلْاَبْرَصُ) سَامُّ اَبْرَصَ: چھپکلی، اس کی تثنیہ سَامَّا اَبْرَصَ (ج) سَوَامُّ اَبْرَصَ۔

(البَرَصُ): ایک بیماری جس کی وجہ سے جسم پر سفید نشان پڑ جاتے ہیں۔

(اَلْبُرْصة): بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور نوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں (ج) بِراصٌ و بُرَص۔

(اَلْبَرِيْصُ): چمک دار۔

(اَلْبُرَيْصُ) ابو بُرَيصٍ: چھپکلی۔

(اَلْبُرْصُومُ): بوتل وغیرہ کا ڈھکن۔

(بَرَضَ) (ن) الماءُ بَرْضًا و بُرُوْضًا: پانی کم ہونا (۲) کم مقدار میں نکلنا۔

— النباتُ: پہلی پیداوار کا نکلنا۔

— لہ من مالہ بَرْضًا: تھوڑا سا مال دینا۔

(بُرِضَ): زیادہ دینے سے مال کا ختم ہوجانا ھو مبروضٌ۔

(اَبْرَضَتِ) الارضُ: زمین میں کثرت سے نبات کا ابتداءً اگنا۔

— الرجلُ: عطا کرنے میں مال ختم کر دینا۔

(اِبْتَرَضَ) الماءُ: پانی کم ہوجانا۔

— فلانٌ فی عیشہ: ادھر ادھر سے مانگ کر زندگی بسر کرنا۔

(تَبَرَّضَتِ) الارضُ بمعنی اَبْرَضَتْ۔

— فلانٌ: تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا۔

— صاحبہ و مالَہ: تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا

— حاجتہ: ضرورت کو تھوڑا تھوڑا پورا کرنا۔

— الماءَ: ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھونٹ بھر لینا

— الشرابَ: چسکیاں لے کر پینا۔

— الماشیةُ النباتَ: چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا۔

(البَارِضُ): اول بار روئیدگی۔

(البُرَاضُ): تھوڑا۔

(البُرَاضةُ): تھوڑا۔

(اَلْبَرْضُ): تھوڑا۔

— من الآبار: تھوڑے پانی والا کنواں (ج) بُرُوضٌ و بِراضٌ و اَبْرَاضٌ۔

(اَلْبُرْضَةُ): تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جائے (۲) بنجر زمین۔

(بَرْطَلَ): حوض کے سامنے بڑا پتھر رکھنا۔

— راسہ: لمبی ٹوپی پہننا۔

— فلانًا: کلاہ پہنانا (۲) رشوت دینا۔

(تَبَرْطَلَ): لمبی ٹوپی پہننا (۲) رشوت لینا۔

(اَلْبُرْطُلُ): لمبی ٹوپی۔

(اَلْبُرْطُلَةُ - البُرْطُلّةُ): گرمیوں کی چھتری۔

(البِرْطِيلُ): بڑا لوہا یا پتھر جس کے ذریعہ چکی چلائی جائے (۲) ایک گز کے برابر بڑا پتھر جس کے ذریعہ بنیاد رکھی جائے (۳) رشوت (ج) بَرَاطِيل۔

(بَرْطَمَ) اللیلُ: تاریک ہونا۔

— فلانٌ: غصہ ہونا (۲) غصہ کی وجہ سے ہونٹ کا پھولنا اور لٹکنا۔

— فلانًا: غصہ دلانا۔

(تَبَرْطَمَ): کسی بات پر ناراض ہونا۔

(البُرَاطِمُ) من الرجال: موٹے ہونٹ والا۔

(اَلْبَرْطَمُ): بولنے سے معذور۔

(البَرْطَمَان): کانچ یا مٹی کا برتن جس میں مربہ جات رکھے جاتے ہیں اصل میں فارسی لفظ ہے اس

کی فارسی ''مرتبان'' آتی ہے۔
(اَلْبِرْطُوْمُ): شہتیر (ج) براطیم۔
(بَرَعَ) (ف) بُرُوْعًا: ہم نشینوں پر فوقیت لے جانا۔
— الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
— صاحبَه: غالب آنا۔
(بَرُعَ) (ک) بَرَاعَةً بمعنی بَرَعَ هو بارعٌ و بَرِيْعٌ۔
(تَبَرَّعَ): بالعطاء: بغیر مانگے عطا کرنا (۲) بدلہ کے مطالبہ کے لئے لازم سے زیادہ خرچ کرنا۔
(البارِع) سعد البارِع: ستارہ۔
(اَلْبَرَاعَةُ): کمال فضل (۲) مہارت وفوقیت۔
(بَرْعَمَ) الشجر: کلیاں نکلنا۔
(تَبَرْعَمَ) الشجر: بمعنی بَرْعَمَ۔
(اَلْبُرْعُمُ): کلی (۲) شگوفہ (۳) پتے کی لکیریں (ج) براعِمُ۔
(اَلْبُرْعُمَةُ): بمعنی اَلْبُرْعُمُ (ج) براعیم۔
(اَلْبُرعوم): بمعنی اَلْبُرْعُمُ (ج) براعیم۔
(اَلْبُرعومةُ): کلی۔
من الجبل: چوٹی (ج) براعیم۔
(بَرِغَ) (س) بَرَغًا: خوش عیش ہونا۔
(اَلْبَرْغُ): تھوک، لعاب۔
(اَلْبَرْغَثَةُ): مٹیالا رنگ۔
(اَلْبُرْغوثُ): پسو (ج) بَرَاغیث۔
(اِبْرَغَشَّ): تندرست ہو کر کھڑے ہونا اور چلنا جیسے اِبْرَغَشَّ من مَرَضِهٖ۔
(اَلْبَرْغَش): تیز ڈنک والا مچھر۔
(بَرْغَلَ): دیہات میں رہنا، پانی کے قریب رہنا۔
(اَلْبُرْغُل) گیہوں دلیا (د)۔
(اَلْبِرْغیل): پانی کے قریب کا علاقہ (۲) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر (ج) براغیل۔
(بَرَقَ) (ن) اَلْبرقُ بَرْقًا و بَرِيْقًا: بجلی چمکنا۔
— السحابةُ او السماءُ: آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا۔
— الشيءُ: روشن و چمکدار ہونا جیسے بَرَقَ الصُّبحُ بَرَقَتْ اساريرُ وجهه و بَرَقَ السيفُ۔
— فلانٌ: ڈرانا، دھمکی دینا۔
— البصرُ: خوف کی وجہ سے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا۔
— المرأة: حسن وزینت اختیار کرنا۔
— بوجهها: جان بوجھ کر چہرہ کھولنا۔
— الطعامَ بِزَيْتٍ اوسَمْنٍ: کھانے میں تیل ملانا هو بارقٌ وهي بَارِقَةٌ۔
(بَرِقَ) (س) بَرَقًا: گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا جیسے حضرت عمروؓ کی حدیث کہ انہوں نے حضرت عمرؓ کو لکھا (إن البحر خلق عظيم، يركبه خلق ضعيف، دودٌ على عُوْدٍ بين غرق وبَرَق)۔
— البصرُ: بمعنی بَرَقَ۔
الشيءُ: سفید اور کالے رنگ کا جمع ہونا هو اَبْرَقُ هي بَرْقاءُ (ج) بُرْقٌ۔
(اَبْرَقَتِ) السَّماءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔
— فلانٌ: دھمکی دینا (۲) بجلی کی روشنی لگنا (۳) برقیہ روانہ کرنا (محدثہ)۔
— السحابُ على البلد: بادل برسنا۔
— فلانٌ البرقَ: بجلی کو دیکھنا۔
به: روشن کرنا۔
(بَرَّقَ) بَصَرَهٗ و بِبَصَرِهٖ: گھور گھور کر دیکھنا۔
فلانٌ: ڈرانا، دھمکانا جیسے کہاوت ہے (بَرِّقْ لِمَنْ لَا يَعْرِفُك) یعنی اس کو ڈرا جو تجھے جانتا نہ ہو کیونکہ جو تجھے جانتا ہے وہ تجھ سے نہیں ڈرے گا (۳) دور دراز کا سفر کرنا۔
— في المعاصي: گناہوں میں پڑنا۔
— المرأة بوجهها: عورت کا چہرہ کھولنا۔
— منزلَه: گھر کو خوبصورت ومزین کرنا۔
(اَلْاَبْرَقُ): ایسی جگہ جہاں پتھر، ریت اور مٹی ہو (ج) ابارق۔
(اَلْاِبْرِيْق): چمکتی ہوئی تلوار (۲) خوبصورت عورت (۳) وہ عورت جو قصداً اپنے حسن کو ظاہر کرے (۳) جگ، لوٹا، صراحی وغیرہ۔
(اَلْاِسْتَبْرَق): دیکھیے استبرق (البارقة) مونث البارق (۲) ہتھیار کی چمک حدیث شریف میں ہے (كفى ببارقة السيوف على راسه فتنة)۔
(اَلْبُرَاق): وہ سواری جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی رات سوار ہوئے تھے۔
(اَلْبَرْقُ): وہ روشنی جو بادلوں میں چمکتی ہے (۲) تار، ٹیلی گراف (مج) (ج) بُرُوْق۔
(اَلْبَرَقُ): بکری کا بچہ (ج) اَبْراقٌ و بُرْقانٌ (مع)۔
(اَلْبَرْقاءُ): وہ زمین جہاں ریت، پتھر اور مٹی ہو (ج) بَرَاقی۔
(اَلْبُرْقَةُ): بمعنی اَلْاَبْرَق (۲) تھوڑی سی چکنائی (ج) بُرَقٌ و بِراقٌ۔
(اَلْبَرْقِيَّةُ): تار، ٹیلی گراف۔
(اَلْبَيْرَقُ): جھنڈا (ج) بَيَارِق (د)۔
(اَلْبَيْرَقْدار): جھنڈا اُٹھانے والا۔
(بَرْقَشَ): مختلف رنگوں سے آراستہ کرنا و منقش کرنا (۲) مزین کرنا۔
— الكلامَ وفيه: خلط ملط کرنا۔
(تَبَرْقَشَ): مختلف رنگوں سے مزین کرنا۔
— النبتُ وغيره: پودے کے رنگوں کا مختلف ہونا۔
(اِبْرَنْقَشَتِ) الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔
— الاشجارُ: درختوں کا خوبصورت ہونا۔
(بَرَاقِش) ابو براقِش: ایک پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے لوگوں میں دورنگی کو بھی ابو براقش کہا جاتا ہے (۳) ایک کتیا جس سے اس کی قوم پر بدفالی لی جاتی ہے (على أهلها جنَتْ براقِش)
(اَلْبِرْقِش): طیور نساجہ کی قبیل سے ایک چھوٹا چڑیا جیسا پرندہ جو خوبصورت اور رنگین پروں والا ہوتا ہے۔

ب

(بَرْقَطَ): آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔
— الشیءَ: جدا کرنا۔
— الکلامَ: بے ترتیب کے کلام کرنا۔
(تَبَرْقَطَ): پیٹھ کے بل گرنا۔
— الماشیۃُ: جانوروں کا چراگاہ کی مختلف جہتوں میں چرنا۔
(بَرْقَعَتْ) وجهها: برقع سے ڈھانپنا۔
— المرأۃ او الدابۃ: برقع اوڑھانا۔
— الرجل بالعصا: دونوں کانوں کے درمیان لاٹھی مارنا۔
(تَبَرْقَعَ): برقعہٗ کا لازم۔
(اَلْبُرْقُعُ): نقاب برقع (۲) چوپائے کا منہ بند (ج) بَرَاقِعُ۔
(البُرْقُوع): برقع (ج) براقیع۔
(اَلْمُبَرْقَعُ) من الخیل: وہ گھوڑا جس کا پورا چہرہ روشن وسفید ہو (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
(اَلْمُبَرْقَعۃُ): مؤنث المبرقع۔
— من الشاۃ: سفید سر والی بکری۔
(المُبَرْقِعَۃُ) من الغرر: وہ سفیدی جو گھوڑے کے پورے منہ پر ہو۔
(اَلْبَرْقُوْقُ): فصیلہ وردیہ کا ایک درخت، اس کے پھول سفید گلابی مائل اور پھل مختلف رنگ کا ہوتا ہے (زرد آلو) (مع)۔
(بَرْقَلَ): جھوٹ بولنا (۲) ایسی بات کرنا جس پر اپنا عمل نہ ہو۔
(اَلْبِرْقِیل): وہ کمان جس سے گولہ پھینکا جاتا ہے (ایک قدیم قلعہ شکن آلہ) (مع)۔
(بَرَكَ) (ن) البعیرُ بُرُوْکًا و تَبْرَاکًا: اونٹ کا سینہ کے بل گرنا (۲) کسی جگہ بیٹھنا اور نہ اٹھنا
— فلانٌ: مقیم ہونا (۲) کوشش کرنا۔
— علی الامر: ہمیشگی اختیار کرنا۔
— السماءُ: مسلسل بارش ہونا۔
— للقتال بَرْكًا: لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
— المرأۃ: بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا هی بَرُوكٌ۔
(اَبْرَكَ) فی عَدْوِہ: تیز دوڑنا۔
— البعیر: اونٹ کو بٹھانا۔
(بَارَكَ) علی الشئ: ہمیشگی اختیار کرنا۔
— اللہ الشئ و فیہ و علیہ: کسی چیز میں خیر و برکت ڈالنا۔
(بَرَّكَ) البعیر: بمعنی بَرَكَ۔
— السحاب: بادل کا خوب برسنا۔
— علیہ و فیہ: برکت کی دعا کرنا حضرت ام سلیمؓ کی حدیث (فحنّکه وبَرَّكَ عَلَيه)۔
(اِبْتَرَكَ) البعیرُ: بمعنی بَرَكَ۔
— القوم فی القتال و لہ: لوگوں کا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
— الدابۃ: سواری کا دوڑتے ہوئے ایک جانب جھکنا۔
— فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔
— السماءُ: خوب برسنا۔
— مصارِعہ: کشتی میں پہلوان کو چت کرنا۔
— الرجل فی عرضِہ و علیہ: برائی بیان کرنا اور خوب مذمت کرنا۔
(تبارك): بلند ہونا۔
— اللہ: خدا تعالیٰ کا ہر عیب سے پاک ہونا، مقدس ہونا (تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ)۔
— بہ: نیک شگون لینا اور برکت حاصل کرنا۔
(تَبَرَّكَ) بہ: برکت حاصل کرنا۔
(بَرَاكِ): اسم فعل برائے امر بمعنی قائم رہو۔
— (اَلْبَرَاكاءُ): میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی۔
(اَلْبَرْكُ): سینہ (۲) اونٹ کا زمین سے ملا ہوا سینہ (۳) اونٹوں کا گلہ (۴) سینہ کے بل بیٹھنے والے اونٹ (و) بَارِك۔ ج بُرُوْك۔
(اَلْبُرَكُ) مِن الرجال: کسی چیز پر بیٹھنے والا (۲) بزدل (۳) سونے کی حالت میں ڈرنے والا۔
(اَلْبَرَكَۃُ): بڑھوتری، زیادتی (۲) نیک بختی۔
حَبَّۃُ الْبَرَكَۃِ: فصیلہ شقیقیہ کا ایک پودا (مج)۔
(اَلْبِرْكَۃُ): پانی جمع ہونے کی جگہ۔
(اَلْبُرْكَۃُ): مرغابی جیسا ایک پرندہ (ج) بُرَك۔
(۲) پینے والے کی اجرت (ج) بُرَك و اَبْرَاك۔
(البُرُوك): گھی اور کھجور سے تیار کردہ حلوہ۔
(اَلْبَرِیك): برکت والا (۲) مکھن کے ساتھ کھائی جانے والی کھجور (ج) بُرُكٌ۔
(اَلْبَرِیْكَۃُ): بمعنی اَلْبُرُوك۔
(اَلْمَبْرَكُ): اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔
لیس لہ مَبْرَكُ جَمَلٍ: اس کے پاس بالکل مال نہیں (ج) مَبَارِك۔
(اَلْبِرْكَارُ): (دیکھئے: بَرْجَل): اسے فارسی میں پرکار کہتے ہیں۔
(اَلْبُرْكَانُ): آتش فشاں پہاڑ، آتشی مادہ ابلنے کی جگہ (ج) بَرَاكِیْن۔
(بَرْكَعَ): گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا۔
— الرجلَ: پچھاڑنا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
(تَبَرْكَعَ): لازم بَرْكَعَ۔
(اَلْبُرْكُعُ): پست قد آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے اعضاء والا۔
(اَلْبَرْلَنْتُ): چمک اور عمدگی کے اعتبار سے ہیرے کی اعلیٰ ترین قسم (د)۔
(بَرَمَ) (ن) الحبلَ بَرْمًا: رسی کو دولڑیاں کر کے بٹنا۔
— الشئ: مضبوط کرنا جیسے (بَرَمَ العقدَ والاَمْرَ)
(بَرِمَ) (س) بالشئ بَرَمًا: اکتا جانا، تنگ ہو جانا۔
— بمنطقہ: صحیح بات نہ کر سکنا جیسے (بَرِمَ بالحجۃ والجواب)۔
(اَبْرَمَ): مضبوط و مستحکم کرنا۔
— الکَرْمُ: انگور کی بیل پر انگور نکلنا۔

—الحبلَ والشیءَ: رسی کو دولڑیاں کر کے بٹنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کی دولڑیاں کر کے بٹنا۔
—الرَّجلَ: تنگ کرنا، زچ کرنا۔
—الامْرَ: معاملہ طے کرنا۔
—الحُکْمَ: فیصلہ کرنا (مج)۔
(تَبَرَّمَ) بِالشَّیءِ: اکتا جانا۔
(اَلْبَرَّامَةُ): سوراخ کرنے اور ڈاٹ کھولنے کا آلہ، برما۔
(اَلْبَرِّیمَةُ): بمعنی اَلْبَرَّامَةُ۔
(اَلْبَرَمُ): بخل کی بنا پر جوئے سے دور رہنے والا۔ (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) انگور کا پہلا دانہ (ج) اَبْرَامٌ۔
اَبَرَمَا قَرُوْنَا: جس میں دو بری خصلتیں جمع ہوں۔
(اَلْبُرْمَةُ): پتھر کی ہانڈی (ج) بُرَمٌ، بُرْمٌ و بِرَامٌ۔
(اَلْبَرِیمُ): دو رنگوں میں بٹی ہوئی رسی (۲) عورتوں کا پٹکا (۳) نظر سے بچانے کے لئے بچوں کو لٹکایا جانے والا تعویذ (۳) وہ رسی جو دو رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۳) ملے جلے لوگ (۴) مختلف لوگوں کا لشکر (۵) بکریوں اور بھیڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) وہ آنسو جس میں سرمہ ملا ہو (۷) سورج کی روشنی جو رات کی باقی تاریکی میں نظر آئے (۸) تہمت زدہ شخص۔
(اَلْبَیْرَمُ): چھینی، لوہے کا وہ ٹکڑا جو لکڑی چیرتے ہوئے بڑھئی استعمال کرتے ہیں (مج)۔
(اَلْمِبْرَمُ): تکلہ (ج) مَبَارِم۔
(اَلْمُبْرِمُ): بوجھل (۲) گھٹیا باتیں کرنے والا۔
(اَلْبَرْمَائِیُّ): خشکی وتری میں رہنے والا جانور یا اگنے والا پودا جیسے کہا جاتا ہے: طَائِرَةٌ برمائیةٌ (مج)۔
(اَلْبِرمِیلُ): وہ برتن جس میں شراب یا سرکہ وغیرہ رکھا جائے (د) ج بَرَامِیلُ۔
(بَرَمْهَاتُ): ساتواں قبطی مہینہ (بہار کا مہینہ) (د)۔
(بَرْمُودَةُ): آٹھواں قبطی مہینہ (بہار کا مہینہ) (د)۔
(اَلْبَرْنِیُّ): گول، سرخ اور زرد رنگ کی کھجور جیسے (نَخْلَةٌ بَرْنِیَّةٌ، نَخْلٌ بَرْنِیٌّ)۔
(اَلْبَرْنِیَّةُ): واحدة اَلْبَرْنِیِّ (۲) کھلے منہ والا مٹی یا کانچ کا برتن (۳) چھوٹا مرغ (ج) برانیُّ۔
(اَلْبَرْنَامِجُ): حساب کا مکمل چارٹ (۲) وہ چارٹ جس میں تاجروں کے سامان وغیرہ کے شہر در شہر منتقل ہونے کا نقشہ ہو (۳) وہ فہرست جس میں محدث راویوں کے نام اور کتابوں کی اسانید لکھتے ہیں (۴) فہرست پروگرام (مع) اس کی فارسی بَرْنامه ہے (ج) بَرَامِجُ۔
(اَلْبُرُنْزُ): تانبے اور سیسہ کا امتزاج اور کبھی کبھی یہ دوسرے عناصر پر بھی مشتمل ہوتا ہے جیسے زنک اور فاسفورس وغیرہ (مج)۔
(تَبَرْنَسَ): لمبی ٹوپی پہننا۔
(اَلْبُرْنُسُ): وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا دو آستین والا کرتہ (محدثة) (ج) بَرَانِس۔
(اَلْبَرْنُوفُ): مصر میں اگنے والا اکثیر الثمر درخت اس کی تیز بدبو سے کیڑے وغیرہ مر جاتے ہیں یہ فصیلہ مرکبہ سے ہے۔
(اَلْبُرْنَیْطَةُ): ہیٹ، انگریزی ٹوپی (ج) بَرَانیط (مع)۔
(بَرْنَقَ) الشیءَ: برنقی رنگ سے رنگنا ھو مُبَرْنَقٌ۔
(اَلْبَرْنِیقِیُّ): وارنش، کتان کے بیج سے بنا ہوا مادہ یہ برنیقا کی طرف منسوب ہے جو کہ اسپین کا شہر ہے (و)۔
(بَرِهَ) (س) الرجلُ بَرَهًا: جسم کا بھرا ہوا ہونا (۲) سفید ہو جانا (۳) بیماری کے بعد جسم کا تندرست ہونا ھو اَبْرَهُ ھی برھاءُ (ج) بُرْهٌ
(اَبْرَهَ): دلیل پیش کرنا (۲) عجیب کام کرنا (۳) لوگوں پر غالب آنا۔
(اَلْبُرْهَةُ): زمانہ کا کچھ حصہ (ج) بُرَهٌ۔
(اَلْبَرْهَةُ): بمعنی اَلْبُرْهَةُ۔
(بَرْهَمَ): ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا جیسے بَرْهَمَ اِلَیْه۔
(اَلْبَرَاهِمَةُ): ہندوؤں کی ایک جماعت جو نبیوں کی بعثت کو اللہ کیلئے جائز نہیں سمجھتی اور جانوروں کے گوشت کو حرام سمجھتے ہیں برہمن اس کا واحد بِرْهَمِیٌّ۔
(اَلْبَرْهَمَةُ): کلی۔
(اَلْبُرْهُمَةُ): کلی۔
(بَرْهَنَ): دلیل پیش کرنا جیسی بَرْهَنَ علیه۔
(اَلْبُرْهَانُ): قاطع اور واضح دلیل۔
(۲) مناطقہ کے ہاں چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس۔
(۳) اہل ریاضی کے ہاں وہ چیز جو تسلیم شدہ مقدمات کے ذریعہ قضیہ کو ثابت کرے (ج) بَرَاهِیْنُ۔
(بَرَا) (ن) البُرَةُ بَرْوًا: کڑا بنانا۔
—الجملَ وغیرَہ: ناک میں کڑا ڈالنا۔
— العودَ او السهمَ او القلمَ: لکڑی، تیر یا قلم کو تراشنا۔
—اللهُ والشیءَ: پیدا کرنا، ھو مَبْرُوٌّ۔
(اَبْرَی) الجَمَلَ وغیرَہ: ناک میں کڑا ڈالنا
(اَلْبُرَةُ): ناک کا کڑا (۲) کنگن، بالی وغیرہ کا دائرہ (ج) بُرَاتٌ، بُرًی، بُرُوْنَ (حالت رفعی میں) بُرِیْنَ (حالت نصبی وجری)۔
(اَلْبَرْوَةُ): ناک کا کڑا (۲) قلم، لکڑی اور صابن وغیرہ کے ریزے (۳) استعمال کے بعد صابن کے بچے ہوئے ٹکڑے (مج)۔
(البَرِیَّةُ): مخلوق (ج) بَرَایَا (دیکھئے: بَرَأَ)۔
(اَلْبُرُوتِسْتَنْتِیَّةُ): عیسائیوں کا ایک فرقہ، پروٹیسٹنٹ۔
(بُرُوتِسْتُو): ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ کی طلب پر تحریر کیا جائے (مج)۔
(بروتون): پروٹین، جوائیم کی ترکیب میں کام آتی ہے۔

(بَرْوَزَ) الصورة و نحوھا فوٹو وغیرہ کو فریم لگانا۔

(البرواز): فریم، چوکٹا (اس کی عربی إطارٌ ہے)(د)۔

(اَلْبُرُوْفَة): پروف (ج)۔

(اَلْبَرْوَق): ابتدائی سبزہ جو زمین کو ڈھانپے (ج) بَرَاوِق۔

(بَرَی) (ض) العودَ او الحجَر و نحوھما بَرْیًا: لکڑی یا پتھر کو تراشنا ھو بَارٍ۔

کہاوت ہے اَعْطِ القوسَ بَارِیھا۔

— القلم: لکھنے کے لئے قلم کی نوک درست کرنا۔

— السفرو الجوعُ الانسانَ والبصیرَ: کمزور کرنا ھو مَبرِیٌّ و بَرِیٌّ۔

له: سامنے آنا۔

(اَبْرَی) الشيءُ: مٹی لگ جانا۔

(بَارَاهُ) فی الامر مباراةً: مقابلہ کرنا (۲) بیچ کرنا (ج) (۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت اختیار کرنا (دیکھئے: برَأَ)۔

(اِبْتَرَی) العودَ والحجرَ و نحوھما: بمعنی بَرَی۔

(اِنْبَرَی): لازم بَرَی۔

له: سامنے آنا۔

(تَبَارَی) الرجلان: ایک دوسرے کے مقابلہ میں آنا (۲) ایک دوسرے سے آگے بڑھنا جیسے حدیث مبارکہ ہے: (نُھِيَ عن طعام المتباریین ان یو کل)۔

(تَبَرَّی) له: آڑے آنا۔

لودّہ و معروفہ: کسی کی محبت حاصل کرنے کے درپے ہونا جیسے تَبَرَّہ و تَبَرَّی ودّہ و معروفہ۔

(الباریاء): دیکھئے: بور۔

(الباریّ): دیکھئے: بور۔

(الباریّة): دیکھئے: بور۔

(البَرَی): مٹی کہا جاتا ہے (بِفِیه البَرَی) (۲) مخلوق۔

(البُرَاء): برادہ، چھیلن۔

(اَلْبُرَایَة): بمعنی البراء (۲) خراب لوگ۔

ناقةٌ ذاتُ بُرَایَةٍ: موٹی تازی یا زیادہ چلنے والی اونٹنی۔

(اَلْبِرَایَةُ): تیر سازی کا پیشہ۔

(اَلْبَرَّاء): تیر ساز۔

(اَلْبَرَّاءَةُ - البَرَّایَةُ): قلمیں تراشنے کا آلہ چاقو۔

(البِرِی بِرِی): وٹامن بی کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماری۔ اس میں اعضاء کی سوزش اور دِل کی کمزوری پائی جاتی ہے۔

(المباراةُ): دو فردوں یا جماعتوں میں مقابلہ، میچ (ج) مَبَارَیَاتٌ (مج)۔

(المِبْرَاةُ): پنسل تراش، قلم تراش (ج) مَبَارٍ۔

ب .... ز

(بَزْبَزَ): تیز تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳) بے چینی واضطراب کا بڑھنا۔

الرجلَ: سختی سے ہلانا۔

الدابّة: سختی سے ہانکنا۔

الشيءَ: ٹھیک کرنا، درست کرنا (۲) چھیننا (۳) کھینچ کر نکالنا۔

(البُزَابِزُ): تیز چلنے والا (۲) زیادہ حرکت کرنے والا (۳) آہستہ چلنے والا لڑکا۔

(اَلْبَزْبَازُ - البُزْبُزُ): بمعنی اَلْبُزَابِزُ (بھٹی کے سرے پر لوہے کی جوفدار سلاخ)

(بَزَجَ) (ن) بَزْجًا: فخر کرنا۔

— علیه: اکسانا، برانگیختہ کرنا۔

— الشيءَ: حسین ومزین کرنا۔

(بَازَجَ) فی الشئ: فخر کرنا۔

(بَزَّجَ) الشيءَ: بمعنی بَزَجَ۔

(تَبَازَجَ) الرجلان: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

(اَلْبَزِیْجُ): احسان جتانے والا۔

— (بَزَخَه) (ف) بَزْخًا: مار کر ناف باہر کو نکال لینا۔

— ظهرہ بالعصا: لاٹھی سے مار مار کر جھکا دینا۔

— القوسَ: کمان موڑنا۔

— الرجلَ: رسوا کرنا۔

(بَزِخَ) (س) بَزَخًا: کمر کا اندر اور پیٹ باہر ہونا۔

— ظهر الفرس: گھوڑے کی پشت کا نیچے ہونا ھو ابْزَخُ، ھی بَزْخاء (ج) بُزْخٌ۔

(بَزَّخَ): جھکنا۔

(اِنْبَزَخَ) ظهر الفرس: بمعنی بَزَخَ۔

(تَبَازَخَ): ابزخ کی طرح چلنا (۲) ابزخ کی طرح بیٹھنا۔

المرأة: عورت کا سرین باہر نکالنا۔

الفرس: گھوڑے کا پانی پینے کے لئے گردن کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے ٹانگیں موڑنا۔

عن الامر: تاخیر کرنا۔

(البَزْخُ): ریت کا نشیبی حصہ (ج) ابزاخٌ۔

(اَلْبَزْدَرَةُ): شکار میں باز رکھنے کا پیشہ (۲) البیزرة (مع)۔

(بَزَرَ) (ن) الحبَّ بَزْرًا: بیج کو پیداوار کے لئے زمین میں ڈالنا۔

— القدرَ: دیگچی میں مصالحہ ڈالنا۔

— فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔

— القصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے پر ڈنڈا مارنا۔

(بَزَّرَ) القِدرَ: ہانڈی میں مصالحہ ڈالنا (بَزَّر الطعامَ)۔

— کلامَه: کلام کو خوبصورت اور دلچسپ بنانا۔

(اَلْبَازُوْرُ) من الرجال: شک میں ڈالنے والا (ج) بوازیرُ۔

(اَلْبَزْرُ): زمین میں ڈالا جانے والا بیج (۲) اولاد (ج) بُزُور۔

(اَلْبِزْرُ): زمین میں ڈالا جانے والا بیج (ج) بُزور (۲) مصالحہ (ج) ابزارٌ (جج) اَبازیر۔

(بِزْرُ قطونا): ایک پودا جو فصیلہ لسان الحمل سے ہے۔

(اَلْبَزْرَاءُ): زیادہ بچوں والی عورت۔

ب

(اَلْبِزْرَةُ): (ہر وہ چیز جوکھیتی باڑی کے لئے زمین میں بوئی جائے) بیج (۲) روئی کا بیج (۲) وہ اجزاء نبات جوکھیتی کی حفاظت کرتے ہیں (ج)۔
(اَلْبَزَّارُ): بیج بیچنے والا۔
(اَلْبَیْزَارُ): کسان (۲) شکار کے لئے باز رکھنے والا (ج) بَیَازِرَةٌ (مع)۔
(اَلْبَیْزَارَةُ): موٹا ڈنڈا جس کے ذریعہ دھوبی کپڑے کوٹتا ہے (ج) بَیَازِر۔
(اَلْبَیْزَرُ): بمعنی اَلْبَیْزَارَةُ۔
(اَلْبَیْزَرَةُ): وہ علم جس میں شکار کی قوت پر دلالت کرنے والی علامات اور اس کے اعضاء کو پہچانا جاتا ہے لیکن یہ نام باز کا رکھ دیا گیا کیونکہ وہ بھی شکار میں شہرت کا حامل ہے (مع)۔
(اَلْمِبْزَرُ): بمعنی اَلْبَیْزَارة۔
(اَلْمَبْزُوْرُ): بہت زیادہ اولا دوالا آدمی۔
(بَزَّ) (ن) قِرِیْنَه بَزًّا و بَزَّةً و بِزِّیْزَی: غالب آنا (۲) چھینا جیسے مشہور کہاوت ہے۔
(مَنْ عَزَّ بَزَّ) یعنی جو غالب آئے گا چھینی ہوئی چیز لے گا۔
— الشیءَ: چھیننا (۲) زبردستی کوئی چیز لینا۔
(اِبْتَزَّ) قَرِیْنَه: بمعنی بَزَّہ۔
— الشیءَ: بمعنی بَزَّہ۔
(البزازة): پارچہ فروشی۔
(اَلْبَزُّ): کپڑے کی ایک قسم (۲) ہتھیار۔
(اَلْبِزُّ): پستان (فارسی)۔
(اَلْبَزَزُ): ہتھیار۔
(اَلْبَزَّازُ): پارچہ فروش۔
(اَلْبِزَّةُ): ہتھیار (۲) حالت (۳) لباس۔
(بَزُعَ) (ک) الصبیُّ بَزَاعَةً: بچے کا خوش طبع ہونا (۲) بات کرنے میں بے خوف ہونا (۳) حسن کی انتہا کو پہنچنا۔
الرجُل: بلند مرتبہ سردار ہونا۔
هو بزیعٌ و بُزَاعٌ۔
(تَبَزَّعَ) الصبیُّ: بمعنی بزُعَ۔
— الشَّرُّ: فتنہ کھڑا ہونا۔

— (بَزَغَتِ) (ن) السِّنُّ بَزْغًا و بُزُوْغًا: دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا۔
— الشمسُ: سورج طلوع ہونا۔
— القمر: چاند طلوع ہونا۔
— النجم: ستارہ نکلنا قرآن مجید میں ہے {فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا}۔
— الطبیبُ الجلد: نشتر لگا کر خون نکالنا۔
— دمَه: خون بہانا۔
(بَزَّغه): بمعنی بَزَغَ۔
— البیطارُ الدابّةَ: چوپائے کے کھر کے اوپر ہلکا سا نشتر لگانا۔
(اِبْتَزَغَ) الربیع: بہار کا آغاز ہونا۔
(البازغة): دانت۔
(المِبْزَغُ): نشتر (ج) مَبَازِغ۔
(بَزَقَ) (ن) بَزْقًا و بُزَاقًا: تھوکنا۔
— الشمس: سورج طلوع ہونا۔
(اَلْبُزُقُ): آلہ موسیقی، ستار۔
(البُزَاق): تھوک۔
(بَزَلَ) (ن) النابُ بَزْلًا و بُزُوْلًا: داڑھ نکلنا هو بازلٌ۔
— البعیرُ: اونٹ کی ڈاڑھ نکلنا (یہ عموماً آٹھویں یا نویں سال میں نکلتی ہے) هو وهي بازِلٌ (ج) بُزّل (نر کے لئے) بوازل (مادہ کے لئے) هو وهي بَزُوْلٌ (ج) بُزُلٌ و بُزْلٌ۔
— الرجل: تجربہ کار ہونا هو بازِلٌ۔
— الرائیُ والامرُ: مضبوط و مستحکم ہونا۔
— الشیءَ بَزْلًا: پھاڑنا۔
— الشراب: ڈھکن کھولنا، ڈاٹ ہٹانا۔
(۲) سوراخ کرنا هو مبزولٌ و بزِیْلٌ۔
— الامرَ والرائیَ: قطع کرنا۔
— الرائ: انوکھی رائے دینا۔
— الحاجةَ: ضرورت پوری کرنا۔
(بَزُلَ) (ک) الرائیُ والامرُ بَزَالَةً: رائے اور معاملہ کا پختہ اور درست ہونا۔
(بَزَّلَ) الشیءَ: پھاڑنا۔

(اِنْبَزَلَ): پھٹنا۔
(تَبَزَّلَ) الشیءُ: پھٹ جانا جیسے تَبَزَّلَ الجلد بالدم والسقاءُ بالماء۔
الشراب: شراب کا بہنا۔
الشراب: شراب بہانا۔
(البازِلُ): نکلتا ہوا دانت۔ (ج) بوازِلُ۔
(البازلة): وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے اور خون بہائے (۲) ضرورت کے مطابق مال۔
(البُزَال): وہ سوراخ جس سے بہنے والی چیز نکلے۔
(البِزَالُ): بوتلوں کے ڈھکن یا ڈاٹ کھولنے کا آلہ، برما۔
(المِبْزَال): برما (۲) شراب صاف کرنے والا (ج) مَبَازِلُ۔
(المِبْزَلَةُ): شراب صاف کرنے کا آلہ۔
(بَزَمَ) (ن ض) القول بَزْمًا: سخت بات کرنا۔
علیه: اگلے دانتوں سے پکڑنا۔
علی الامر: پختہ ارادہ کرنا۔
بِالْعِبْءِ: اُٹھانا (۲) ہمیشگی اختیار کرنا۔
— الرجلَ بازمةٌ من بوازم الدهر: مصیبت ٹوٹ پڑنا۔
— الشیءَ: توڑنا۔
— الناقةَ: انگوٹھے اور ایک انگلی سے دودھ نکالنا۔
— الوَتَرَ: کمان کو انگوٹھے اور انگلی سے پکڑنا اور تیر چھوڑنا۔
— فلانًا الشیءَ: چھیننا۔
(الاِبْزِیْمُ): دیکھئے: اِبزیم ہمزہ کے باب میں۔
(البازِمة): سختی (ج) بَوَازِمُ۔
(اَلْبَزْمَةُ): سختی (۲) دن اور رات کا ایک کھانا (۳) تیس درہم کا وزن۔
(اَلْبَزِیْم): کھجور کے پتے جن کے ذریعہ سبزی کو باندھا جائے (۲) سبزی کی گٹھی (۳) بچا ہوا زاد راہ (ج) بُزُمٌ۔

(البَزِيمَةُ): بمعنی ابزیم (ج) بَزَائم۔
(بَزَا) (ن) بَزْوًا: کسی چیز کو دیکھنے یا کسی بات کو سننے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
— الرجلُ: سینہ باہر کو اور کمر اندر کی طرف ہونا۔
بَزْوَانًا: اچھلنا کودنا۔
— الرجلَ بَزْوًا: زبردستی کرنا، مجبور کرنا۔
(بَزِيَ) (س) بَزًا وبَزَاءً: سینہ باہر کو اور پیٹھ اندر کو ہونا هو اَبْزَی۔
(اَبْزَی) به: غالب آنا (۲) زبردستی کرنا۔
— بالامرِ: کسی کام کے کرنے کی طاقت رکھنا۔
(تبازی): سینہ نکالنا اور پشت اندر کرنا۔
— الرجلَ: لمبے قدم رکھنا (۲) غیر موجود چیز کو زیادہ ظاہر کرنا۔
(البازی): باز اس کے پر چوڑائی مائل اور پاؤں اور دم لمبائی مائل ہوتے ہیں۔
(ج) بوازو بُزاة۔
(اَلْبَزْوُ): بَزْوُ الشیٔ: مثال، نظیر۔

ب .... س

(بَس): بمعنی کافی (فارسی)۔
(بِس): بلی کو بھگانے کی آواز (مو)۔
(بِس بِس): اونٹ یا بکری کو دودھ نکالنے کے لئے بلانے کی آواز (۲) بلی کو بلانے کی آواز (مو)۔
(بَسَأَ) (ف) به بَسْئًا وبُسُوءًا: مانوس ہونا۔
بالامر: بے تکلف اور بے جھجک ہونا۔
به: نرمی برتنا۔
(بَسِئَ) (س) به بَسْأً وبَسَاءً: بمعنی بَسَأَ۔
(اَبْسَأَه): مانوس کرنا جیسے اَبْسَأَه بکذا۔
(بَسْبَس): تیز چلنا۔
— بالناقة او الشاة: بس بس کہہ کر دودھ کے لئے بلانا۔
— بالماشية الى الطعام او الشراب: چوپائے کو کھانے یا پانی کی طرف بلانا۔
بينهم: چغل خوری کرنا۔
(تَبَسْبَس): پانی کا زمین کے اوپر بہنا۔

(البَسباسَةُ) جوتری، خوشبودار ارنڈ کی طرح کا درخت یہ فصیلہ جوز الطیب سے ہے (ج) البسباس۔
(اَلْبَسْبَس): بے آب و گیاہ جگہ (ج) بسَابِس۔
التُّرّهاتُ البسابِس وترّهات البسابس: فضول گوئی۔
(بسبوسة): آٹے، چینی اور گھی سے بنایا گیا حلوہ (د)۔
(بَسْتَرَ) اللبنَ: دودھ کو پیسچرائز کرنا (د)۔
(البَسْتَرَةُ): دودھ کو پیسچرائز کرنے کا عمل۔
(البستانُ): باغ جس میں فاصلہ پر درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکے ورنہ حدیقہ کہلائے گا۔ ج بساتین۔
(البُستانی): باغبان، مالی۔
(اَلْبَسْتَنَةُ): باغبانی کا پیشہ (مج)۔
(بَسَرَ) (ن) بَسْرًا وبُسُورًا: جلدی کرنا۔
(۲) ناگواری کا اظہار کرنا جیسے بَسَرَ وجهه قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ}۔
— بالشیٔ: شروع کرنا، ابتداء کرنا۔
— فلانُ النخلة بَسْرًا وبِسارًا: کھجور کے درخت کو قبل از وقت مقرر کرنا۔
— النبات: پہلی روئیدگی پر چلنا۔
— القَرْحَةَ: پھوڑے کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
— الدَّين: وقت سے پہلے قرضہ کا تقاضا کرنا۔
— السِّقاءَ: دودھ کو دہی بننے سے پہلے پی لینا۔
— البُسرَ: خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ نبیذ میں ملانا حدیث میں ہے: (لا تَجْمَعُوا وَلَا تَبْسُرُوا)۔
(بُسِرَ): بواسیر ہونا۔
(اَبْسَرَ) النخلُ: کھجور کا نیم پختہ ہو جانا (۲) نیم پختہ کھجور کا عمدہ ہونا ''اَبْسَرَتِ الارض''
— المركبُ فی البحر: سمندر میں کشتی کا رک جانا۔
— البُسْرَ والقَرحةَ والحاجَةَ: قبل از وقت کام ہونا۔

(تَبَاسَرَتِ) الدابَّةُ: قبل از وقت جفتی چاہنا۔
(اِبْتَسَرَتِ) الرجلُ: ٹانگ سُن ہو جانا۔
— بالشیٔ: ابتدا کرنا، حدیث شریف میں ہے (انه ان كان اذا نهض فى سفره قال اللهم بك ابتسرت)۔
— النخلة والحاجة: جلد از جلد کام کرنا۔
— الفاكهةَ ونحوها: تر و تازہ میوہ لینا۔
اِبْتَسَر الرای: قبل از وقت رائے دینا۔
(اُبْتُسِرَ) لونُه: رنگ کا بدل جانا۔
(تَبَسَّرَ): کچی کھجور مانگنا۔
— الرِّجلُ: ٹانگ سن ہو جانا۔
— النَّبات: پیداوار کو اگنے سے پہلے طلب کرنا۔
— الحاجةَ: قبل از وقت حاجت طلب کرنا۔
(البَاسُورُ): بواسیر (ج) بواسیرٌ (مج)۔
(اَلْبَسْرُ): وَجهٌ بَسْرٌ: ترش رو چہرہ (۲) بادل سے گرنے والا پہلا پانی (ج) بِسارٌ۔
(اَلْبُسْرَةُ): ایک کچی کھجور (۲) کونپل۔
(المِبْسَارُ) من النخل: وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور پختہ نہ ہوتی ہو۔
(المُبْسِرَةُ): وہ ہوا جس کے چلنے سے بارش کا اندازہ لگایا جا سکے۔
(المُبَسِّرَة): بمعنی المُبسِرَةُ۔
(بَسَّ) الرجلُ (ن) بَسًّا: طلب و کوشش کرنا (۲) ستو بنانا۔
— البَسِيسَةَ: ستو بنانا۔
— الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا}۔
الشیٔ و فيه: ٹکڑے کرنا کہا جاتا ہے: ''بَسَّتْ مِنه الايامُ ای نالت منه'' حدیث متعہ میں ہے (ومعی بردةٌ قد بُسَّ منها) اور ''بَسَّ عليه عقاربه'' اس نے اس کو بہت تکالیف دیں اور بَسَّ له من يَتَخَبَّرُ بخبره بھی کہا جاتا ہے۔
— الابلَ وبها: آرام آرام سے ہنکانا۔

(۲) لفظ بس بس کے ذریعہ دھتکارنا۔
— بالناقة: اونٹنی کو روکنے کے لئے بس بس کہنا۔
— الرجلَ: ہٹانا' پیچھے کرنا۔
(اَبَسّ) الابِلَ و بِها: بمعنی بَسّ۔
بالناقة: بَسّ کہاوت ہے (الایناس قبل الابساس) فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے اور نفی کی تاکید کے لئے کہا جاتا ہے (لا افعل ذلك ما اَبَسّ عبدٌ بناقتهٖ)
(۳) اونٹنی کو چارے پانی کی طرف بلانا۔
(اِنْبَسّ): چلنا جیسے (اِنبسّ الحيّةُ على وجه الارض) (۲) بہنا جیسے (اِنبس الماء على وجهِ الارضِ)۔
(البَاسَّةُ): مؤنث الباسّ (۲) مکہ کا ایک نام۔
(اَلْبَسُّ): پالتو بلی۔
(اَلْبَسَّاسَةُ): مکہ کا ایک نام۔
(اَلْبَسُوْسُ): چرواہا (۲) وہ اونٹنی جو حرف بس بس کہنے پر دودھ دے (ج) بُسُسٌ۔
(۳) وہ عورت جس کی وجہ سے دو قبیلوں کے درمیان لڑائی ہوئی' منحوس عورت' کہا جاتا ہے: (اَشْأَمُ مِنَ البسوس)۔
(البَسيسُ): تھوڑا سا کھانا۔
(البسيسة): وہ ستو یا آٹا جسے تیل یا گھی میں بھگو یا جائے اور بغیر پکائے کھایا جائے (۳) سوکھی روٹی جسے پانی میں بھگو کر کھایا جائے۔
(بَسَطَ) (ن) الشيءَ بَسْطًا: پھیلانا۔
— يَدَه اَوْ ذِراعَه: بچھانا۔
بَسَطَ لَفَّه: انگلیاں کھولنا۔
— يَدَه فى الانفاق: خوب خرچ کرنا۔
— يَدَه اليه بما يحب و يكره: ہاتھ بڑھانا۔
لسانه اليه بالخير او الشرّ: زبان دراز کرنا۔
— الرزق لعبادهٖ: رزق کشادہ ہونا۔
— فلانًا: خوش کرنا حدیث فاطمہ میں ہے (يبسطنى بسطها)۔
— المكانُ القومَ او الفراشُ النائمَ: کافی ہونا کشادہ ہونا۔
— فلانًا على فلانٍ: مسلط کرنا (۲) فضیلت دینا
— العذرَ: عذر قبول کرنا۔
— من فلانٍ: وقار خراب کرنا۔
(بَسُطَ) (ک) وجهُه بَسَاطَةً: چہرہ چمکنا۔
— لسانُه: بولنا۔
— يدُه: فراخ دست ہونا هو بسيطٌ (ج) بُسُطٌ۔
(بَاسَطه): خندہ پیشانی سے ملنا۔
اتنا آسان کرنا کہ اس میں کوئی پیچیدگی نہ رہے (محدثہ)۔
(اِنْبَسَطَ) الشيءُ: پھیلنا۔
— يدُه: ہاتھ بڑھانا۔
— لسانه: تیز زبان ہونا۔
— فلانٌ: خوش ہونا (۲) وقار خراب کرنا۔
— النهارُ: دن کا لمبا ہونا۔
(تَبَسَّطَ): پھیلنا۔
فى كلامِه: واضح اور مفصل کلام کرنا (۲) شرح و بسط سے کلام کرنا۔
— فى البلاد: شہر کے طول و عرض میں گھومنا۔
(البَاسِطُ): اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔
(الباسطه) قامَةٌ باسِطَةٌ: آدمی کا وہ قد جو ہاتھ سیدھے اوپر کرنے کے بعد ہو۔
(البَسَاطُ) من الارض: زمین کی کشادگی (۲) خوشبو دار و معطر علاقہ۔
(البِساطُ): ہر وہ چیز جو بچھائی جا سکے۔
(چٹائی' دری وغیرہ) (۲) بڑی ہانڈی
(۳) اونی بستر (ج) بُسُطٌ۔
من الارضِ: البَسَاطُ۔
(اَلْبَسْطُ): علم الحساب کے مطابق کسر کا اعلیٰ عدد (مو)۔
(اَلْبَسْطَاءُ) من الْاٰذان: لمبا اور چوڑا کان (ج) بُسُطٌ۔
(اَلْبَسْطَةُ): زیادتی' گنجائش' دسترس جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَزَادَه بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ}۔
من الظباء والنساء: نرم و نازک' حسین عورت یا ہرن (۳) آٹے' مکھن' دودھ اور چینی سے بنی ہوئی روٹی (فُرْنِيَّةٌ) (مع)۔
(اَلْبَسِيْطُ): منبسط (۲) مرکب کی ضد (۳) جس میں پیچیدگی نہ ہو واضح (۳) اشعار کی ایک معروف بحر جسے قدیم اور جدید شعراء استعمال کرتے ہیں اس عبارت میں صاحب معجم سے تسامح ہوا ہے۔ بحر بسیط کا وزن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن ہے اس کا وزن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن ہے۔
مِنَ الاَرْضِ: اَلْبَسَاطُ (ج) بُسُطٌ۔
(اَلْبَسِيْطَةُ): مؤنث البسيط (۲) زمین (ج) بَسَائِطُ۔
(اَلْمُتَبَسِّطُ): سیدھی سطح (مج)۔
(بَسْطِرْمَةٌ): ران کے گوشت کے ٹکڑے' جن کو مصالحہ لگا کر بھونا جائے (د)۔
(بَسَقَ) (ن) الشيءُ بُسُوْقًا: بلندی کا پورا ہونا۔
— الرجلَ: فضیلت کا ذکر بلند ہونا۔
— اصحابَه و عليهم: فائق ہونا' ابن حنفیہ کی حدیث میں ہے (كَيْفَ بَسَقَ اَبُوْبَكْرٍ اَصْحَابَ رسولِ اللهِ ﷺ)۔
— فى الشئ: مشہور ہونا۔
(اَبْسَقَتِ): الناقةُ والجَارِيَةُ و نحوهما: بغیر ولادت مادہ کا دودھ اتر آنا۔
هى مُبْسِقٌ (ج) مَبَاسِقُ و مَبَاسِيْقُ۔
(بَسَّقَ) عليه: بلند و معظم ہونا (۲) بَسَقَ۔
(تَبَسَّقَ) الشيءُ: بلند ہونا۔
فلانٌ: ذکر بلند ہونا۔
(اَلْبَاسِقَةُ): سفید چمکدار بادل (ج)۔
بَوَاسِقُ: ایک حدیث بادلوں کی تعریف میں (كيف ترون بواسِقها؟)۔
(بُسَاقَةُ القمرِ): سفید چمکدار پتھر۔
(اَلْبَسَقَةُ): سیاہ پتھروں والی زمین۔

(بَسْكَوِيْتُ) کٹ (د)۔
(بَسَلَ) (ن) بُسُوْلًا: غصہ یا بہادری کی وجہ سے تیوری چڑھانا ھو بَاسِلٌ (ج) بُسْلٌ و بَوَاسِلُ، ھو بَسِيْلٌ (ج) بُسَلَاءُ، ھو بَسُلٌ۔
— الطعامُ او الشراب: خراب ہونا۔
— اليوم: سخت دن۔
— القول: سخت بات۔
— الشيءَ بَسْلًا: روکنا، قید کرنا۔
— فلانًا: ملامت کرنا۔
— عن حاجته: جلدی کرنا۔
— الشيءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
— الدقيق و نحوه: آٹا وغیرہ چھاننا۔
(بَسُلَ) (ک) بَسَالًا و بَسَالَةً: بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھانا۔
ھو بَاسِلٌ (ج) بُسْلٌ و بواسِلُ۔
ھو بَسِيْلٌ (ج) بُسَلَاءُ۔
(اَبْسَلَ) الشيءَ: حرام کرنا۔
— نَفْسَه للموت والضرب: خود کو موت یا مار کھانے کے لئے تیار کرنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو رہن رکھوانا۔
— فلانًا: رہن رکھنا۔
— فلانًا لِلْهَلَكَةِ: ہلاکت میں ڈالنا جیسے قرآن مجید میں ہے {اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ}۔
— فلانًا بِعَمَلِه و بِه: وکیل بنانا۔
— لكذا: نشانہ بنانا۔
(بَاسَلَه): لڑائی میں حملہ کرنا۔
— (بَسَّلَ) وَجْهَه: بری طرح تیوری چڑھانا۔
— الطعامَ والشراب: کھٹا اور خراب کرنا۔
(اِبْتَسَلَ) فلانٌ للموت: موت کے منہ میں جانا۔
(تَبَسَّلَ) الرجلُ: بہادری یا غصہ سے تیوری چڑھانا۔
(۲) بہادری دکھانا۔
— الوَجْهُ: ترش رو ہونا جیسے تَبَسَّلَ لِيْ۔

(اِسْتَبْسَلَ) فلانٌ: موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی میں پیش قدمی کرنا۔
— للموت او الضرب: لڑنے اور ضرب کے لئے تیار ہونا۔
(اَلْبَاسِلُ): شیر (۲) کھٹا بدبودار دودھ (۳) وہ سرکہ جس کا ذائقہ بدل جائے۔
(۴) سخت ناپسند بات۔
(بَسْلٌ): بمعنی اَجَلْ۔
(اَلْبَسْلُ): حرام (اس میں واحد، جمع اور مذکر مؤنث برابر ہیں) (۲) عصفر یا مہندی پانی
(۳) بدشکل آدمی۔
بَسْلًا له: وہ ہلاک ہو جائے۔
بَسْلًا بَسْلًا: آمین آمین۔
(اَلْبِسِلَّةُ): مٹر (مع)۔
(اَلْبِسِلّى): مٹر۔
(اَلْبَسُوْلُ): صفت مبالغہ کے لئے (۲) شیر۔
(اَلْبَسِيْلُ): تلچھٹ جو رات بھر برتن میں پڑی رہے۔
(اَلْبَسِيْلَةُ): تلچھٹ (۳) کڑواہٹ۔
(۳) تھرماس۔
(اَلْمُتَبَسِّلُ): شیر۔
(بَسَمَ) (ض) بَسْمًا: مسکرانا ھو بَاسِمٌ و بَسَّامٌ، ھو وھی مِبْسَامٌ۔
(۲) چکھنا جیسے مابسمت فی هذا الطعام (میں نے یہ کھانا نہیں چکھا)۔
(اِبْتَسَمَ): مسکرانا۔
— السحاب عن البرق: بادل سے بجلی چمکنا۔
(تَبَسَّمَ): مسکرانا۔
— (الطلعُ): کلی کھلنا۔
(البسيمةُ): وہ حلوہ جو ناریل، چینی آٹے اور گھی سے بنایا جائے (مو)۔
(اَلْمَبْسِمُ): دانت (۲) پائپ جس میں تمباکو پیا جائے، سگار (ج) مَبَاسِمُ (محدثہ)۔
(بَسْمَلَ) بَسْمَلَةً: بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا یا پڑھنا۔

(اَبْسَنَ): خوش وضع ہونا۔
(اَلْبَاسِنَةُ): (۱) ہل کا پھل۔
(۲) نوک دار لوہا (۳) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (ج) بَوَاسِنُ۔
(بَسَنٌ) حَسَنٌ بَسَنٌ: خوش ہیئت۔

ب .... ش

(اَلْبِشْتُ): بغیر آستین کے موٹا اونی کمبل جسے دیہاتی لوگ سردیوں میں پہنتے ہیں (د)۔
(بَشَرَ) (ن) بِه بُشْرًا: خوش ہونا۔
— فلانًا بالْاَمْرِ: کسی کام سے مسرت پہنچانا۔
— فلانًا بِوَجْهٍ طَلِيْقٍ: خوش روئی سے ملنا۔
— الْاَدِيْمَ وَغَيْرَه بَشْرًا: کھال چھیلنا۔
— الشارب: مونچھ کو بالکل صاف کر دینا۔
حدیث شریف میں ہے (اُمِرْنَا اَنْ نَبْشَرَ الشوارب بَشْرًا)۔
— الجرادُ الْاَكْلَ: ٹڈی کا پیداوار کھا جانا۔
(بَشِرَ) (س) بالخبر بِشْرًا: خبر سن کر خوش ہونا۔
— بالشيء: خوش ہونا۔
(بَشُرَ) (ک) بَشَارَةً: حسین و جمیل ہونا ھو بشيرٌ (ج) بُشَرَاءُ (ج) بَشَائِرُ۔
(اَبْشَرَتِ) الارض: زمین سے پہلی مرتبہ پیداوار نکلنا۔
— الرجلُ: خوش ہونا جیسے اَبْشَرَ بِه، قرآن مجید میں ہے: { اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ}
— النَاقَةُ: اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا۔
— فلانًا: خوش کرنا۔
— الاديم: کھال چھیلنا۔
— الفرحُ وجهَه: خوشی سے چہرہ چمکنا۔
(اُبْشِرَ) الرجلُ: انتہائی تجربہ کار ہونا (۲) کھال کا نرم اور کھردرا ہونا ھو مُبْشَرٌ۔
(بَاشَرَ) زوجه مُبَاشَرَةً و بِشَارًا: جماع کرنا قرآن مجید میں ہے {لَاتُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ}۔
— الْاَمْرَ بنفسه: کسی کام کو خود کرنا۔

— الفعلَ: بغیر واسطہ کے براہ راست کرنا۔

— النعیم فلانًا: نعمت کا اثر ظاہر ہونا۔

— الشیءِ بالشیءِ مباشرۃ: ملانا حدیث میں ہے۔ (اللھم انی اسالك ایمانا تباشر بہٖ قلبی)

(بَشَّرَتِ) الناقۃ او النخلہ: اونٹنی کا پہلا بچہ ہونا، درخت کی پہلی پیداوار ہونا۔

الریحُ بالغیث: ہوا کا برسنے والے بادل لانا قرآن مجید میں ہے {وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ}۔

— فلانًا: خوشخبری دینا قرآن مجید میں ہے: {یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اِۨسْمُہٗ یَحْیٰی}۔

— صاحبَ الدین النّاسَ: فضائل سنانا، اللہ کے ثواب کا وعدہ کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے {وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ}۔

(اِبْتَشَرَ): چھیلنا۔

(تَبَاشَرَ) القومُ: ایک دوسرے کو خوشخبری دینا (ھُمْ یتباشرون بکذا)۔

(تَبَشَّرَ): خوش ہونا۔

(اِسْتَبْشَرَ): خوش ہونا (استبشر بالشیءِ)۔

قرآن مجید میں ہے: {یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ}۔

— فلانًا: خوشخبری دینا

(اَلْبُشَارُ) بُشَارُ النَّاسِ: نچلی ذات کے لوگ۔

(اَلْبِشَارَۃُ): خوشخبری (۲) خوشخبری دینے والے کا انعام (ج) بَشَائِر۔

البشائر: دف وغیرہ۔

بہاء الدین زہیر مصری کا شعر ہے:

ما القلب الادارہ

ضربت لہ فیھا البشائر

بشائر الصبح: صبح کا ابتدائی حصہ۔

بشائر الوجہ: چہرے کی خوبصورتی۔

بشائر الفاکھۃ والزرع: پہلی کھیتی یا پہلا میوہ

(اَلْبُشَارَۃُ): بمعنی اَلْبِشَارَۃُ۔ (۲) کھال کا چھیلن (ج) بَشَائِرُ۔

(اَلْبِشْرُ): خندہ پیشانی جیسے: لَقِیَہٗ بِبِشْرٍ، ھو حَسَنُ الْبِشْرِ۔

(اَلْبَشَرُ): انسان (واحد، جمع اور مذکر، مؤنث اس میں برابر ہیں، کبھی اس کا تثنیہ آتا ہے اور اَبْشَار جمع بھی آتا ہے) قرآن مجید میں ہے: {اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا}۔

(اَلْبَشَرَۃُ): ظاہر جلد۔

بَشَرَۃُ الْاَرْضِ: زمین کی ظاہری پیداوار۔

(ج) بَشَرٌ کہاوت ہے (انما یعاتب الْاَدِیْمُ ذو البشرۃ)۔

(اَلْبُشْرٰی): خوشخبری (۲) خوشخبری دینے والے کا انعام (ج) بُشَرٌ۔

(اَلْبِشْرِیَّۃُ): ایک معتزلی فرقہ جو بشر بن معتمر کی طرف منسوب ہے۔

(اَلْبَشُوْرُ) من الریاح: وہ ہوائیں جو بارش کی خوشخبری دیں (ج) بُشُرٌ۔

(اَلتَّبَاشِیْرُ) تباشیر کل شئی: ہر چیز کی ابتدا (۲) زمین پر ہواؤں کے نشانات۔

(اَلتَّبْشِیْرُ): تبلیغ دین (محدثہ)۔

(اَلْمِبْشَرَۃ): چھیلنے کا آلہ۔

(اَلْمُبَشَّرَۃ) مِنَ النساءِ: ہر لحاظ سے حسین عورت۔

(المبشورۃ) من النساء: بمعنی الْمُبَشَّرۃ۔

(اَلْبَشْرَفُ): موسیقی کا پہلا لحن (فارسی)۔

(بَشَّ) (س) وَجْھُہ بَشًّا و بَشَاشَۃً: چہرہ کا کھلنا۔

— فلانٌ بفلانٍ: مسکرا کر خندہ پیشانی سے ملنا ھو بَشٌّ وبَشَّاش۔

— لہ بِخَیْرٍ: اچھی چیز دینا۔

(اَبَشَّتِ) الارضُ: پہلی پیداوار ہونا۔ (۲) پیدوار کا گھنا ہونا۔

(تَبَشْبَشَ) بہ: بمعنی بَشَّ۔

(اَلْبَشِیْشُ): چہرہ۔

(بَشِعَ) (س) الطعامُ بَشَعًا وَ بَشَاعَۃً: کھانے کا ذائقہ خراب ہونا (بَشِعَ بِالطَّعامِ)۔ (۲) کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا پھنس جانا۔

الرجلُ: منہ کی بو کا خراب ہونا۔ (۲) بداخلاق ہونا۔ (۳) خبیث النفس ہونا۔ (۴) تیوری چڑھانا۔ (۵) بدشکل ہونا۔

— الوادی: وادی کا لوگوں یا پانی سے بھر جانا۔

— الخشبۃُ والعودُ: لکڑی کا زیادہ گانٹھوں والا ہونا۔

— بالامرِ: کسی کام سے دل تنگ ہونا۔

— بِعدوّہٖ: دشمن پر بہت زیادہ سختی کرنا۔

ھو بَشِعٌ وبَشِیْعٌ۔

(اَبْشَعَہُ) الطعامُ اَوِ الشرابُ۔ کھانا پینا راس نہ آنا۔

(اِسْتَبْشَعَ) الشیءَ: بدمزہ سمجھنا۔

(بَشَقَ) (س ض) بَشْقًا: نظر تیز کرنا۔

الشیءَ: پکڑنا۔

— الثوبَ: نرمی سے پھاڑنا۔

— فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔

(اَلْبَاشَقُ): عقاب نسریہ کی جنس سے ایک شکرہ جیسا پرندہ جس کا جسم شکرہ سے بڑا اور چونچ چھوٹی ہوتی ہے (ج) بواشق (مع)۔

— (اَلْبَشِقُ) من الرجال: جو ایسے معاملات میں پھنسا ہو جن سے خلاصی نہ پا سکتا ہو۔

(بَشَکَتِ) (ن) الدابۃُ بَشْکًا: چلنے میں تیز تیز پاؤں مارنا۔

— فلانٌ: جھوٹ بولنا ھو باشكٌ وبشّاكٌ

— الشیءَ: کاٹنا۔

— الدابۃَ: جلدی جلدی ہانکنا۔

— الثوبَ: کپڑے کو بے تکے انداز میں سینا۔

— العِقالَ: عقال کھولنا۔

— الکلامَ: بات کو جھوٹ میں ملانا۔

— العملَ: برا کام کرنا۔

— الشیءَ: ایک چیز دوسری میں ملانا۔

(أَبْشَكَ)الكلامَ: جھوٹ ملانا۔

(اِبْتَشَكَ) الخيطُ و نحوه: دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا۔

— فلانٌ: جھوٹ بولنا۔

— الكلامَ: جھوٹ کے ساتھ ملانا (۲) فی البدیہہ کلام کرنا۔

عِرْضَ فُلَانٍ: بےعزتی کرنا۔

(اَلْبَشَكَى)نَاقَةٌ و امرَاةٌ بَشَكَى: تیز رفتار اونٹنی یا عورت۔

(اَلْبَشْكُوْرُ): تنور سے روٹی نکالنے کے لئے استعمال ہونے والی لوہے کی سلاخ (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی (مع)۔

(اَلْبَشْكِيْرُ): غسل کا بڑا تولیہ (ج) بشاكير (د)۔

(بَشِمَ) (س) من الطعام بَشَمًا: زیادہ کھانے سے اکتا جانا اور بدہضمی ہونا هو بَشِمٌ۔

(اَبْشَمَهٗ)الطعامُ: بدہضمی کرنا۔

(اَلْبَشَامَةُ): ایک خوشبودار لکڑی جس سے مسواک بنائی جاتی ہے، اس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں اور پھل کوئی نہیں ہوتا جب اس کے پتے یا ٹہنی توڑی جاتی ہے تو سفید دودھ نکلتا ہے (ج) بَشَامٌ۔

(اَلْبَشْمَلَةُ): ایک پھل دار درخت جو فصیلہ وردیہ سے ہے مصر اور شام کے ساحلوں میں لگتا ہے (د)۔

(بَشَنْسُ): نواں قبطی مہینہ (بہار) (د)۔

(اَلْبَشْنِيْنُ): فصیلہ نیلوفریہ کا سمندری پودا جو اکثر دریاؤں میں لگتا ہے (اسے کنول کہتے ہیں) (مع)۔

ب .... ص

(بَصْبَصَ)الكلبُ: کتے کا لالچ کی وجہ سے دم ہلانا۔

— الابلُ: حدی کے وقت اونٹ کا دُم ہلانا اور تیز چلنا۔

— فی دعائه: دعا میں بیچ کی دونوں انگلیوں کو آسمان کی طرف اُٹھا کر حرکت دینا۔

— بِسَيْفِهٖ: تلوار گھمانا۔

الجرو: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

— الارضُ: پہلی پیداوار ظاہر ہونا۔

— الرجل للمراة: عورت کی خوشامد اور عشق و محبت کرنا۔

(تَبَصْبَصَ): بمعنی بَصْبَصَ۔

— فلانٌ: خوشامد کرنا، چاپلوسی کرنا۔

(اَلْبُصَابِصُ) من الخيل: سیاہ سفید رنگ کا چتکبرا گھوڑا۔

(اَلْبَصْبَاصُ)من الجمال: کمزور، دبلا اونٹ (۲) دودھ (۳) روٹی۔

— من الكلاء: وہ گھاس جو ٹہنی کے ساتھ ہو۔

— من الماء: تھوڑا سا پانی۔

— من الايام: سخت گرم دن۔

(بَصِرَ) (س) بَصَرًا: دیکھنے کے قابل ہونا۔

— به: دکھانا (۲) جانا۔

(بَصُرَ) (ک) بَصَرًا و بَصَارَةً: بصیرت والا ہونا (۲) بینا ہونا هو بصيرٌ۔

— بالشيئِ: جاننا۔

— به بَصَرًا: دکھانا (۲) نگاہ ڈالنا کہ وہ نظر آتی ہے یا نہیں۔

(اَبْصَرَ)فلانٌ: نگاہ ڈال کر دیکھ لینا۔

(۲) بصیرت کی آنکھ سے دیکھ کر راستہ پانا (۳) بصرہ میں آنا (۴) دروازہ پر پردہ لٹکانا۔

— النهارُ: روشن ہونا، دیکھنے کے قابل ہونا۔

— الطريقُ: راستہ کا واضح اور روشن ہونا۔

— الآيَةُ: آیت کا واضح ہونا۔

— اليه: متوجہ ہونا۔

— الشيءَ: دیکھنا (۲) نگاہ ڈالنا (۳) جاننا۔

(بَاصَرَه): دیکھنے میں مقابلہ کرنا۔

— الشيءَ: دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا۔

(بَصَّرَ): بصرہ شہر میں آنا۔

— الجَرْوُ و نَحْوُه: پہلی مرتبہ آنکھیں کھولنا۔

— الشيءَ: تعارف و وضاحت کرنا۔

— فلانًا الْاَمرَ وَبِهٖ تبصيرًا و تبصرة: معاملہ سمجھانا اور واضح کرنا۔

(تَبَاصَرَ)القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔

(تَبَصَّرَ): غور سے دیکھنا، پہچاننا۔

— الشيءُ و فيه: خیر و شر کا واضح ہونا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو دیکھنا کہ وہ نظر آتی ہے یا نہیں

(اِسْتَبْصَرَ): دیکھنا، غور سے دیکھنا۔

— الطريق والامرُ: واضح ہونا۔

— فی امرِهٖ و دينِهٖ: معاملہ یا دین کی بصیرت کا حاصل ہونا۔

— الشيءُ: واضح ہو جانا۔

(الباصِرُ): لَمْحٌ بَاصِرٌ: تیز نگاہ (۲) واضح چیز۔

(الباصِرَةُ): مؤنث الباصر (۲) دیکھنے کی قوت

(البِصَارَةُ): فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا کھانا (مو)۔

(اَلْبَصَرُ): آنکھ (۲) دیکھنے کی قوت (۳) ادراک کی قوت (ج) اَبْصَارٌ۔

(۴) وہ وقت جب روشنی اور اندھیرے کے ملنے کی صورت میں دیکھا جا سکے جیسے صلوة البَصَر (مغرب اور فجر کی نماز)۔

فعلته بين سمع الناسِ و بَصَرِهم: سرعام کرنا۔

بين سمع الارضِ و بَصَرِهم: چھپ کے کرنا۔

البَصْرُ: نرم سفید پتھر، نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔

(اَلْبِصْرُ): سفید نرم پتھر۔

(اَلْبُصْرُ): سرخ عمدہ زمین (۲) چھلکا۔

— من كل شيئ: ہر چیز کی بلندی اور موٹائی (۲) ہر چیز کی جانب اور کنارہ۔

ثوبٌ جيدُ البُصْرِ: مضبوط کپڑا۔

(اَلْبَصْرَةُ): موٹی زمین (۲) سفید نرم کنکری (۳) کنکری دار عمدہ مٹی (ج) بِصَارٌ۔

(۴) عراق کا بڑا شہر بصرہ۔

البصرتان: کوفہ اور بصرہ۔

(اَلْبُصْرَةُ): عمدہ سرخ زمین (۲) دودھ کا تھوڑا سا اثر۔

(اَلْبَصْرِيُّوْنَ): بصرہ کے رہنے والے (۲) بصرہ کے نحوی علماء۔

(اَلْبَصِيْرُ): اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔ (۲) باخبر، بصیرت۔

ابو بصیر: اعشیٰ قیس کی کنیت۔

(اَلْبَصِيْرَةُ): ادراک اور سمجھنے کی قوت (۲) علم، نور قلب جیسے (فَعَلَ ذلك عن بصيرة)۔ (۳) دلیل (۴) محافظ (۵) عبرت (۶) پردہ یا چلمن (۷) ڈھال (۸) تھوڑا سا خون، جس سے تیراندازی کا پتہ لگے (ج) بَصائر و بِصَارٌ۔

(اَلْمُبْصِرُ): محافظ ونگہبان۔

(بَصَّ) (ض) بَصًّا و بَصِيْصًا: چمکدار روشن ہونا۔

— العينُ: گھور کر دیکھنا ھی بَصَّاصَةٌ۔

— الماءُ: پانی رسنا۔

(بَصَّصَتِ) الارض: پہلی روئیدگی ہونا۔

الجِرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

(تَبَصَّصَ) الرجل: چاپلوسی وخوشامد کرنا۔

(بَصَعَ) (ف) الماءُ بَصْعًا: تھوڑا تھوڑا پینا۔

العرقُ بصاعةً: بالوں کی جڑوں سے پسینہ نکلنا۔

(تَبَصَّعَ) العرق: پسینہ نکلنا۔

(اَلْبَصَعُ): تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے۔

(اَلْبَصِيْعُ): ٹپکا ہوا پسینہ۔

(بَصَقَ) (ن) بَصْقًا: تھوکنا۔

— الشاة: حمل کی حالت میں بکری کو دودھنا۔

(البُصاق): پھینکی ہوئی تھوک (۲) بیماری میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں۔

(البُصاقة) بصَاقة القمر: سفید چمکدار پتھر۔

(بَصَّلَهُ) من ثيابه: کپڑے اُتارنا۔

(تَبَصَّلَ): الشيُّ: پیاز کی طرح چھلکوں کا تہہ بہ تہہ ہونا۔

فلانًا: کسی کے کپڑے اُتارنا (۳) بہت زیادہ سوالات کے ذریعہ لاجواب کردینا۔

(اَلْبَصَلَةُ): پیاز (۲) پیاز کی ایک گٹھی (ج) بَصَلٌ۔

(البُوْصَلَةُ): جہات کی تعیین کا آلہ۔ قطب نما (دیکھئے: بيت الابرة) (مج)۔

(بَصَمَ) (ض) بَصْمًا: انگلی کے سرے سے نشان لگانا (مج)۔

(اَلْبَصْمُ): کنی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کا درمیانہ فاصلہ۔

(اَلْبُصْمُ): کپڑے کی موٹائی۔

(اَلْبَصْمَةُ): انگلی کا نشان (مج)۔

(بَصَا) (ن) بَصْوًا: قرضدار سے سب کچھ لے لینا۔

— الحيوانَ بَصْوًا وبِصَاءً: جانور کا پورا خصیہ نکال دینا۔

(اَلْبَصْوَةُ): چنگاری، انگارہ عوام الناس اسے بَصَّةٌ پڑھتے ہیں۔

ب .... ض

(تَبَضْبَضَ) فلانًا: ہر چیز لے لینا۔

(اَلْبُضَابِضُ) من الناس و الحيوان: مضبوط وطاقتور۔

(اَلْبَضْبَاضَةُ): بھرے ہوئے بدن والی اور صاف رنگ والی عورت۔

(بَضَّ) (س ض) البدنُ بضاضةً و بضوضةً: جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا کہا جاتا ہے: (بَشَرَةٌ بَضَّةٌ و بضيضةٌ) نرم وملائم جلد۔

— الماءُ بَضًّا و بُضُوْضًا: پانی رسنا۔

— الحجر: پتھر سے پسینے کی مانند پانی نکلنا۔

عينه: آنسو نکلنا (مثل يَبِضُّ بعطاءٍ وما تَبِضُّ يده بِخَيْرٍ)۔

(بَضَّضَ): ملائم وبھرے ہوئے جسم والا ہونا۔

(اِبْتَضَّ) الشيءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔

(تَبَضَّضَ) حقّه: حق کو تھوڑا تھوڑا ادا کرنا۔

(البُضَاضَةُ): تھوڑا سا بچا ہوا پانی (مافی السقاء بضاضة)۔

(بَضَعَ) (ف) الدمع بَضْعًا: آنسو تیرنا۔

— من الماء وبه: سیراب ہونا، بھرجانا۔

— من فلانٍ: بات کے تکرار سے تنگ آ کر اس کو کاٹ دینا۔

— فلانٌ: تجارت کرنا۔

— اللحمَ: گوشت کاٹنا۔

— الجلدَ: کھال پھاڑنا۔

(اَبْضَعَ) الشيءَ: پونجی جمع کرنا۔

(بَاضَعَ) الزوجةَ: جماع کرنا۔

(بَضَّعَ) اللَّحْمَ و الجلدَ وغيرهما: گوشت وغیرہ کو کاٹنا۔

(اِنْبَضَعَ) الشيءُ: کٹنا (۲) پھٹنا۔

(تَبَضَّعَ) العرق: بالوں کی جڑوں سے پسینہ بہنا (تبضّعتِ الجبهة)۔

(اِسْتَبْضَعَ) الشيءَ: پونجی بنانا، کہاوت ہے (كمستبضع التمر الى هَجَرَ)۔

(الباضعة): وہ زخم جو کھال کو چھیل دے لیکن خون نہ نکلے۔

— (البضاعة): جس مال کے ذریعہ تجارت کی جائے (ج) بضائع۔

(اَلْبِضْعُ) فی العدد: تین سے نو تک جیسے بضعةُ رجال و بضعُ نساء اور دس کے ساتھ مرکب بھی ہوتا ہے جیسے بضعة عشر رجلا و بضعَ عشرة امرأة اس طرح عقود میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے بضعة و عشرون رجلا و بضعٌ و عشرون امرأة ہزار اور سو کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا قرآن مجید میں ہے: {فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ}۔

(اَلْبُضْعُ): شادی (۲) نکاح (۳) مہر (۴) فرج (ج) بُضُوْعٌ و اَبْضَاعٌ۔

(اَلْبِضْعَةُ) من اللحم وغيره: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا (هو بضعةٌ مِنّي) وہ میرے ٹکڑے کی طرح ہے۔

(اَلْبَضِيعَةُ): جس پر سامان تجارت لادا جائے (ج) بضائع۔
(اَلْمِبْضَعُ): نشتر (ج) مَبَاضِعُ۔

ب .... ط

(بَطُؤَ) (ک) بُطْئًا وبِطَأً: سستی کرنا۔
(اَبْطَأَ): سستی کرنا۔
— علیه: تاخیر کرنا۔
— به: مؤخر کرنا۔
(بَطَّأَهُ): کسی کام سے ہٹا دینا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَاِنَّ مِنۡكُمۡ لَمَنۡ لَّيُبَطِّئَنَّ فَاِنۡ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَالَ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذۡ لَمۡ اَكُنۡ مَّعَهُمۡ شَهِيۡدًا}۔
(تَبَاطَأَ): دیر کرنا۔
(تَبَطَّأَ): دیر کرنا۔
(اِسْتَبْطَأَهُ): دیر کروانا (۲) سست شمار کرنا۔
(بُطْآن): بُطْآن مافعل کذا، بُطْآن ماکان کذا: اس نے کتنا سست کام کیا۔
(بَطْبَطَ) البطُّ: بطخ کا آواز نکالنا (۲) پانی میں تیرنا، نیم غوطہ لگانا۔
— رأیُ فلانٍ: رائے کا کمزور ہونا۔
(بَطَحَ) (ف) الشیءَ بَطْحًا: بچھانا۔
— المکانَ: ہموار کرنا۔
— فلانًا: منہ کے بل گرا دینا۔
(بُطِحَ): بخار کی وجہ سے ہذیان میں مبتلا ہونا۔
(اَبْطَحَ): وادیٔ بطحاء میں آنا۔
(بَطَّحَ) المکانَ: ہموار کرنا۔
(اِنْبَطَحَ): وسیع ہونا۔
— فلانٌ: الٹا لیٹنا۔
(تَبَطَّحَ): وسیع ہونا۔
— السیلُ: پانی کا عرض میں بہنا۔
فلانٌ: کشادہ زمین میں آنا۔
(اِسْتَبْطَحَ) المکانُ: جگہ کا کشادہ اور وسیع ہونا۔
(اَلْاَبْطَحُ): وہ کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرے اور اس میں ریت اور چھوٹی کنکریاں چھوڑ جائے جیسے اَبْطَحُ مکۃ (ج) اباطح۔
(اَلْبُطَاحُ): بخار کی وجہ سے ہونے والا ہذیان (مج)۔
(اَلْبَطْحَاءُ): وسیع وادی (ج) بِطَاحٌ۔
(اَلْبَطْحَةُ): الٹے لیٹے ہوئے شخص کا سر سے پاؤں تک کا فاصلہ (ج) بِطَاحٌ۔
(اَلْبَطِيحَةُ): کشادہ وادی (ج) بطائح۔
(اَبْطَخَ): زیادہ خربوزوں والا ہونا (۲) خربوزہ کھانا۔
(تَبَطَّخَ): خربوزہ کھانا (۲) خوارزم میں آنا کہاوت ہے (التبطُّحُ خیرٌ مِنَ التّبطخ) مکہ میں آنا خوارزم میں جانے سے بہتر ہے۔
(البِطِّيخُ): خربوزہ، تربوز (یہ فصیلہ قرعیہ سے ہے) اہل حجاز کی لغت میں "الطِّبِّيخ" ہے۔
(اَلْمَبْطَخَةُ): وہ جگہ جہاں کثرت سے خربوزے لگتے ہوں (ج) مباطخ (رایته یدُورُ بین المطابخ والمباطخ)۔
(بَطَرَ) (ن ض) الشیءَ بَطْرًا: پھاڑنا هو مبطورٌ وبَطِيرٌ۔
(بَطِرَ) (س) فلانٌ بَطَرًا: اترانا (۲) سمانا، آپے سے باہر ہونا۔
— بِالامرِ: بوجھل ہونا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا هو بَطِرٌ۔
— النّعمةَ: نعمت کا انکار کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۭ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا}۔
— الحقَّ: حق کا انکار کرنا اور قبول نہ کرنا۔
— الشّیءَ: ناپسند کرنا (یہ جانتے ہوئے کہ یہ اس قابل نہیں)۔
(اَبْطَرَهُ): مغرور بنانا۔
— فلانا ذَرْعَهُ: ناقابل برداشت بوجھ اُٹھانا۔
(اَلْبِطْرِيرُ): زبان دراز (۲) انتہائی گمراہ۔
(اَلْبَطِيرُ): چوپایوں کا معالج۔
(دیکھئے: بیطر)۔
(اَلْبَيْطَارُ): چوپایوں کا معالج۔
(اَلْبَطَّارِيَّةُ): بیٹری (مج)۔
(تَبَطْرَقَ): اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔
(اَلْبُطَارِقُ): دراز قد آدمی۔
(اَلْبِطْرِيقُ): مغرور (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی فوج کا سپہ سالار (۴) لڑائی کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہودیوں کا عالم (۷) ایک سمندری پرندہ جو موٹا اور چھوٹے پروں والا ہوتا ہے (ج) بطاریق، بطارق وبطارقة (مع)
(اَلْبَطْرَكُ): پادری (۲) یہودیوں کا عالم (۳) لاٹ پادری (ج) بَطَارِكُ وبطارِكَةٌ (مع)۔
(بَطَشَ) (ض ن) به بَطْشًا: مضبوطی سے پکڑنا قرآن مجید میں ہے: {وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ} کہا جاتا ہے (بَطَشَتْ بهم اهوال الدنیا)۔
— بالشّیءِ: مضبوطی سے پکڑنا (فاذا موسٰی باطش بجانب العرش)۔
— علیه: تیزی سے حملہ کرنا۔
— فی العلم بباعٍ بسیطٍ: ماہر ہونا هو باطِشٌ وبَطَّاشٌ وبَطِيشٌ۔
(بَاطَشَ) فلانٌ فلانًا مُبَاطَشَةً وبِطَاشًا: سختی کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
(بَطَّ) (ن) الدُّمّلُ و نحوَه بَطًّا: پھوڑے وغیرہ کو پھاڑنا۔
(بَطَّطَ): بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور چور ہو جانا۔
— العجین: گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا (محدثہ)۔
(اَلْبَطَّاطُ): بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) کپیوں کی تجارت کرنے والا۔
(اَلْبَطَّةُ): بطخ (مذکر ومؤنث کے لئے) (۲) بطخ نما تیل کی کپی (ج) بَطٌّ وبِطَطٌ۔
(اَلْبَطِيطُ): جھوٹ (۲) خود پسندی (۳) ایک قسم کا جوتا۔
(اَلْمِبَطُّ): نشتر (ج) مَبَاطٌّ۔

(اَلْمِبَطَّةُ): نشتر۔

(البِطاقَةُ): کارڈ، پرچہ، رقعہ، لیبل۔

البطاقة الشخصية: شناختی کارڈ۔

البطاقة العائلية: فیملی شناختی کارڈ۔

(ج) بطائق و بطاقاتٌ (محدثہ)۔

(بَطَلَ) (ن) الشيءُ بُطْلًا و بُطُوْلًا و بُطْلَانًا: ضائع ہوجانا کہا جاتا ہے۔

بَطَلَ دمُ القتيل و ذَهَبَ دمُهُ بُطْلًا جب مقتول کے قتل پر دیت یا قصاص نہ لیا جائے۔

(۲) باطل اور منسوخ ہونا جیسے بطل البيعُ، بطلَ الدليلُ هو باطلٌ۔

— العامل بَطَالَةً: مزدور کا معطل ہونا هو بَطَّالٌ۔

(بَطِلَ) (س) في حَدِيْثِهِ - بَطَالَةً: مذاق کرنا هو بَطِلٌ۔

(بَطُلَ) (ک) بُطُوْلَةً: بہادر و دلیر ہونا هو بَطَلٌ (ج) أَبْطَالٌ۔

(أَبْطَلَ): باطل پیش کرنا۔

— في حديثه: مذاق کرنا۔

— الشيءَ: باطل کر دینا جیسے أَبْطَلَ الحكمَ و البيعَ و الاليلَ و العملَ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تُبْطِلُوْا أَعْمَالَكُمْ}۔

(بَطَّلَ) العامِلَ: مزدور کو معطل کرنا۔

— العملَ: کام کو روک دینا (محدثہ)۔

(تَبَطَّلَ): بہادر ہونا (۲) بے کار رہنا (۳) بیہودگی اور جہالت کو اختیار کرنا۔

— القومُ: غلط راستہ کو اختیار کرنا۔

(الأُبْطُوْلَةُ): جس بات کی کوئی حقیقت نہ ہو من گھڑت بات (ج) أَبَاطِيْلُ۔

(اَلْبَاطِلُ): من گھڑت بات (۲) فقہاء کی اصطلاح کے مطابق باطل وہ چیز ہے جو اپنی اصل کے اعتبار سے صحیح نہ ہو جبکہ فاسد وہ ہے جو اپنی اصل کے اعتبار سے تو صحیح ہو لیکن اس میں چند شرائط کی وجہ سے خرابی آ جائے۔

(اَلْبُطْمُ): سبز بیج فصیلہ فستقیہ سے ہے، اس کا درخت تقریباً آٹھ میٹر کا ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں اگتا ہے یہ بیج شام کے علاقوں میں کھایا جاتا ہے۔

(بَطَنَ) (ن) الشيءُ بُطُوْنًا: پوشیدہ ہونا۔

— من فلان وبه: ہم راز ہونا۔

— الوادىَ والبيتَ بَطْنًا وادی یا گھر میں چکر لگانا۔

— الْأَمْرَ والرجُلَ: کسی بات کی گہرائی کو جاننا کسی کے دل کی بات کو معلوم کرنا۔

— الرجُلَ: پیٹ کو تکلیف دینا (بَطَنَهُ الداءُ)۔

(بَطِنَ) (س) بَطَنًا: پیٹ کا مریض ہونا۔

(۲) اترانا (۳) مال کا زیادہ ہونا هو بَطِنٌ۔

(بَطُنَ) (ک) بَطَانَةً: بڑے پیٹ والا ہونا۔

(۲) دور ہونا جیسے (بَطُنَ المكانُ) هو بَطِيْنٌ

(بُطِنَ): پیٹ میں تکلیف ہونا هو مَبْطُوْنٌ۔

(أَبْطَنَ) الثوبَ: استر لگانا۔

فلانًا: راز دار بنانا۔

(بَطَّنَهُ): پیٹ پر مارنا۔

— الثوبَ و نحوَهُ: استر لگانا۔

(تَبَطَّنَ) الوادىَ والكلأَ: وادی میں گھومنا اور چکر لگانا۔

— الأمْرَ و فلانًا: معاملہ کی حقیقت کو پانا۔

(إِسْتَبْطَنَ) الوادى و نحوَهُ: وادی وغیرہ میں داخل ہونا۔

— أَمْرَهُ: بات کی حقیقت کو پہنچنا۔

الأمْرَ: چھپانا۔

(الْأَبْطَنُ): گھوڑے کے بازو کی ایک رگ۔

(الباطِنُ): اللہ تعالیٰ کا نام یعنی وہ ذات جو تمام پوشیدہ باتوں، رازوں، اور مخلوق کی نگاہوں سے چھپی ہوئی اور ان کے تصورات سے بعید تمام باتوں کو جانتی ہے۔

— من كل شيءٍ: اندرونی حصہ۔

من الارضِ: نشیبی زمین (ج) أَبْطِنَة و بواطِن۔

(اَلْبَاطِنَةُ) من الرجل: راز۔

— من الحيوانِ: لید۔

(اَلْبَاطنيّةُ): شیعوں کا ایک فرقہ جو دین کے ظاہر اور باطن کا معتقد ہے۔

(البِطَانُ): پیٹ پر باندھنے کی چیز، پیٹی (۲) نرم دل (فلانٌ عريض البطان) (ج) أَبْطِنَةٌ و بُطُنٌ۔

(اَلْبِطَانَةُ): استر (۲) راز (۳) ہم راز۔

میڈیکل کی ٹرینالوجی میں اس layer کو کہا جاتا ہے جس کے نیچے تمام blood vessels اور lympbaticvessels چھپی ہوتی ہیں۔

(اَلْبَطْنُ) من كل شيءٍ: پیٹ (۲) اندرونی حصہ (۳) ایک مرتبہ کی اولاد یا پیداوار۔

نثرت المرأةُ بَطْنَهَا: اولاد کا زیادہ ہونا۔

القت الدجاجة ذا بطنها: انڈہ دینا۔

(ج) أَبْطُن و بُطُون و بُطْنَانٌ۔

(اَلْبَطَنُ): پیٹ کی بیماری۔

(اَلْبُطْنَانُ) من الشيءِ: درمیان۔

(اَلْبِطْنَةُ): زیادہ کھانے کی عادت۔

(اَلْبَطِيْنُ): بھرا ہوا ہونا (كَيْسٌ بطينٌ)۔

(اَلْبُطَيْنُ): چاند کی ایک منزل (یہ چھوٹے ستارے ہیں)۔

(المِبطانُ): بڑے پیٹ والا (۲) زیادہ کھانے والا۔

(المُبَطَّنُ): دبلا، کمزور۔

— من الخيلِ: جس گھوڑے کا پیٹ اور کمر سفید ہو

(الباطيةُ): شراب پینے کا شیشے کا بنا ہوا بڑا برتن (ج) بواطِي (مع)۔

ب .... ظ

(بَظِرَ) (س) بَظَرًا: اوپر کے ہونٹ کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہونا هو ابظرُ هي بَظْرَاءُ (ج) بُظْرٌ۔

(البُظَارَةُ والبَظْرُ): بکری کے تھن کی گھنڈی (۲) چوپائے کی فرج یا عورت کی اندام نہانی کا ابھار (۳) اوپر والے ہونٹ کے درمیان کا ابھار۔

ب

(البَظْراءُ): جس کے فرج میں طویل ابھار ہو۔

(بَظْرَمَ)فلانٌ: اوپر والا ہونٹ غصہ سے اُٹھا کر پھیلانا۔

(تَبَظْرَمَ): بمعنی بَظْرَمَ (۲) بیوقوف ہونا۔

(بَظَّ)(ن) العازفُ العودَ بَظًّا: سارنگی کی تاروں کو ہلانا۔

(اَبَظَّ)فلانٌ: موٹا ہونا۔

(بَظَا)(ن) لحمُه بَظْوًا وبُظُوًّا: گوشت کا ٹھکا ہوا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ب .... ع

(بَعْبَعَ) الماءُ: پانی کے برتن سے مسلسل نکلنے والی آواز۔

— الرجُلُ: آدمی کا جلدی جلدی بولنا۔

(اَلْبَعْبَعُ): پانی کے برتن سے مسلسل نکلنے کی آواز۔

(بَعَثَه)(ف) بَعْثًا وبِعْثَةً: بھیجنا جیسے بَعَثَ الیه وله وبالکتاب۔

— فلانًا من نومِهٖ بَعْثًا: بیدار کرنا۔

— اللّٰهُ الخلقَ بعد موتهم: مرنے کے بعد زندہ کرنا۔

— البعیرَ: اونٹ کی رسی کھول کر چھوڑ دینا۔

— فلانًا علی الشیءِ: کسی چیز پر ابھارنا۔

— علیهم البلاءَ: مصیبت لانا۔

(ابتعَثه): بمعنی بَعَثَه (۲) جگانا ' حدیث میں ہے: (اَتانی اللیلة آتیانِ فابتعثانی)۔

(اِنْبَعَثَ): جاگنا' روانہ ہونا۔

— فی السیر: تیز چلنا۔

— لحاجته: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا۔

(تباعث)القومُ علی کذا: کسی کام کے لئے دوسرے کو بلانا (تواصَوا بالخیر و تباعثوا علیه)۔

(تبعَّثَ): روانہ ہونا' تیزی سے ظاہر ہونا' آمد ہونا۔

(باعِثُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔

(بُعَاث): مدینہ کے قریب ایک جگہ' جہاں زمانہ جاہلیت میں اوس اور خزرج کی آخری لڑائی ہوئی اس دن کا نام یوم بعاث ہے۔

(اَلْبَعْثُ): موت کے بعد زندہ ہونا (۲) قاصد' رسول (ج) بُعوث۔

یوم البعث: قیامت کا دن۔

(البَعْثَةُ): ایک نمائندہ جو کسی خاص مقصد کے لئے بھیجا جائے (بعثة سیاسیة' بعثة دراسیة)(مج)۔

(بَعْثَرَ)الشیءَ: پھیلانا' بکھیرنا۔

— المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کرنا۔

— المخبوءَ: چھپی ہوئی چیز کو ظاہر کرنا قرآن مجید میں ہے {اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ}۔

— الشیءَ: کسی چیز کو جانچ پڑتال کے لئے بکھیرنا

(بَعَجَ)(ف) البطنَ بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکالنا۔

— الارضَ: زمین کو پھاڑنا۔

— الارضَ اٰبارًا: زمین میں کنویں کھودنا۔

— المکانَ: جگہ میں چکر لگانا۔

هو باعِجٌ وبَعِیْجٌ۔

(بَعَّجَ)البطنَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا۔

المَطَرُ الارضَ: بارش کی تیزی سے زمین پھٹ جانا۔

(اِنْبَعَجَ): کشادہ ہونا (۲) پھٹنا۔

السحابُ: بادل سے خوب پانی برسنا۔

فلانٌ بالحدیث: خوب بولنا۔

(تَبَعَّجَ): بمعنی اِنْبَعَجَ۔

(بَعِدَ)(س) بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا عرب اس کو دعا اور مرثیہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں شاعر کا قول:

یقولون التبعد وهم یدفنوننی
واین مکان البعد الّا مکانیا

(بَعُدَ)(ک) بُعْدًا: دور ہونا' هو بَعِیْدٌ۔

(ج) بُعَدَاء (۲) ہلاک ہونا۔

بهٖ: دور کرنا۔

(اَبْعَدَ)فلانٌ: دور ہٹنا (۲) حد سے تجاوز کرنا

فی السَّوْمِ: غور کرنا ''اَبْعَدَ فی السفر'' اور ''ابعدت الناقة فی الرعٰی'' کہا جاتا ہے۔

— فی الامرِ: غور وفکر کرنا' سوچنا۔

— الشیءَ: دور کرنا۔

بددعا کے طور پر اَبعده اللّٰه کہا جاتا ہے۔

(بَاعَدَه)مُبَاعدةً وبعادًا: دور کرنا (۲) کنارہ کش ہونا' تنہا ہونا۔

بین الشیئین: دو چیزوں میں فرق کرنا قرآن مجید میں ہے: {فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا}۔

(بَعَّدَه): دور کرنا۔

(اِبْتَعَدَ): دور ہونا۔

(تَبَاعَدَ): دور ہونا' علیحدگی اختیار کرنا (تباعد منه وعنه)۔

(تَبَعَّدَ): دور ہونا (تبعَّدَ منه وعنه)۔

(استبعَدَ): دور ہو جانا۔

الشیءَ: دور سمجھنا (۲) ناممکن سمجھنا (مج)۔

(اَلْاَبْعَدُ): برا آدمی' نیکی سے دور۔

(اَهلك اللّٰهُ الْاَبْعَدَ) حدیث میں آتا ہے: (اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النبیِّ ﷺ فقال: اِنَّ الْاَبْعَدَ قَدْ زَنٰی)۔

(بَعْدُ): قبلُ کی ضد ہے ظرف مبہم ہے اس کا معنی مضاف الیہ سے معلوم ہوتا ہے بصورت اضافت منصوب ہوتا ہے اس کے شروع میں من آئے تو مجرور ہوتا ہے کبھی مضاف الیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے' جبکہ وہ کلام سے سمجھا جا رہا ہو اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے۔

(اَمّا بعد): یہ کلمہ اکثر خطبوں میں استعمال ہوتا ہے یہ ایک موضوع سے دوسرے کی طرف منتقل ہونے پر دلالت کرتا ہے اور عرب رائے کے پھرنے کے بعد بھی استعمال کرتے تھے جب اما بعد کہا جاتا ہے تو یہ اشارہ ہوتا ہے حکم بدلنے کی طرف' اسی لئے اسے ''فصل الخطاب'' بھی کہتے ہیں

(وبَعْدُ): بمعنی اَمّا بعد' اَمّا بعد فصل پر زیادہ

دلالت کرتا ہے۔

(اَلْبُعْدُ): دوری، فاصلہ، مسافت، بددعا کے لئے عرب کہتے ہیں: بُعْدًا لہ وہ ہلاک ہوجائے۔

انہ لذو بعدٍ: گہری سوچ والا۔

بُعْدَكَ: (ڈراتے ہوئے) پیچھے دیکھ اور بچ۔

(اَلْبَعِيْدُ): دور فاصلہ (تَنَحَّ غَيْرَ بَعِيْدٍ) قرآن مجید میں ہے {فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ}۔

(هذا اَمْرٌ بَعِيْدٌ) (۲) وہ شخص جس سے کوئی رشتہ نہ ہو اور کہا جاتا ہے (مَا اَنْتُمْ مِنَّا بِبَعِيْدٍ) اس کلمہ میں مذکر ومونث وغیرہ سب برابر ہیں۔

(بَعَرَتِ) (ف) الشاةُ والنَّاقةُ بَعْرًا: مینگنی کرنا۔

— الشيءَ: مینگنی مارنا۔

(اَبْعَرَ) الاَمعاءَ: آنتوں کو صاف کرنا۔

(باعَرَتِ) الدابَّةُ حالبَها مُباعَرَةً و بِعارًا: دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا۔

(البُعارُ): بڑے بیر۔

(اَلْبَعْرُ): چوپاؤں اور کھروالے جانوروں کی مینگنی، لید اور گوبر۔

(اَلْبَعِيْرُ): وہ اونٹ جو سواری اور بار برداری کے قابل ہو، یہ چار سال مکمل ہونے کے بعد ہوتا ہے۔

(ج) اَباعِرُ و اَباعِيْرُ و بُعْرَان۔

(اَلْمِبْعَرُ - اَلْمِبْعَرةُ): مینگنی نکلنے کی جگہ۔

(بَعْزَقَه) بَعْزَقَةً: بکھیرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

(تَبَعْزَقَ): بکھرنا اور ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

(بَعَصَ) الشيءُ بَعْصًا: گڑبڑانا، بھونچکا ہونا۔

(تَبَعْصَصَ): بے چین ومضطرب ہونا، قرار نہ پانا۔

(اَلْبُعْصُوص) من الانسان: سرین کے درمیان کی بڑی ہڈی۔

(بَعَضَهُ) (ف) البَعُوْضُ - بَعْضًا: مچھر کا کاٹنا۔

— الشيءَ: ٹکڑے کرنا۔

(بَعِضَ) (س) المكانُ بَعَضًا: مچھروں کی بہتات ہونا۔

(اَبْعَضَتِ) الارضُ: زمین کا زیادہ مچھروں والی ہونا۔

(بَعَّضَ) الشيءَ: حصے اور ٹکڑے کرنا۔

(تَبَعَّضَ) الشيءُ: حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

(بَعْضُ الشيءِ): کچھ حصہ، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

(البَعُوْضُ): مچھر۔

كَلَّفَه مُخَّ البعوض: جو کام نہ ہوا ہو۔

(بَعَطَ) (ف) بَعْطًا: برے عمل یا جہالت میں غلو کرنا۔

— الحيوانَ: ذبح کرنا۔

(اَبْعَطَه): طاقت سے زیادہ کا مکلف بنانا۔

(بَعَّ) (ن ض) المطرُ وَالسحابُ بَعًّا: تیز بارش ہونا۔

الماءُ بَعًّا: خوب برسنا۔

(اَلْبَعاعُ): بادل میں پانی کی کثیر مقدار (۲) سامان (القى عليه بَعاعَه)۔

(بَعَقَ) (ف ن) الوابلُ بَعْقًا و بُعاقًا: اچانک زوردار بارش ہونا۔

— الحيوانُ والانسانُ بعاقًا: منہ کھولنا اور تیز آواز نکالنا۔

— عن الشيء: انکشاف کرنا۔

— المطر الشديدُ الارض: تیز بارش کا زمین کو پھاڑ دینا۔

البئرَ: کنواں کھودنا۔

الجَمَلَ: ذبح کرنا۔

(بَعَّقَ): بَعَقَ کا مبالغہ۔

(اِبْتَعَقَ) فی الکلام: تیز و مسلسل بولنا۔

(اِنْبَعَقَ): پھٹنا (انبعق السحاب بالمطر)

— فی الکلام: بمعنی اِبْتَعَقَ۔

— علیه الشیءُ: اچانک آنا۔

(تَبَعَّقَ) المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔

— فی الکلام: بمعنی اِنْبَعَقَ۔

(الباعِق): اچانک ہونے والی زوردار بارش (۲) ریلا۔

(بَعَكَه) (ف) بالسيف بَعْكًا: جسم کے اطراف پر مارنا۔

(بَعِكَ) (س) جِسْمُه بَعَكًا: جسم کا کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا۔

(البُعْكُوكاءُ): ہنگامہ۔

(البُعْكُوكَةُ): اونٹوں یا لوگوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) لوگوں کے ٹھہرنے کے نشانات۔

— من الدار وسطها: گھر وغیرہ کا درمیان۔

بعكوكة الصيف او الشتاء: گرمی یا سردی کی شدت (ج) بعاكيكُ۔

(بَعَلَ) (ن) بَعْلًا و بُعُولَةً: شادی کرنا (بعل الرجل وبَعَلت المرأةُ)۔

— عليه اَمْرَه: انکار کرنا۔

(بَعِلَ) (س) بِاَمْرِهٖ بَعَلًا: حیران وششدر ہونا۔

(بَاعَلَ) مُباعَلَةً و بِعالًا: بیوی یا شوہر بنانا (۲) بیوی سے پیار کرنا۔

القومُ قومًا آخرين: ایک دوسرے سے شادیاں کرنا۔

(اِبْتَعَلَتِ) المرأةُ: خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔

(تَباعَلَ) الزوجان: میاں بیوی کا باہم پیار و محبت کرنا۔

(تَبَعَّلَتِ) المرأةُ: خاوند کے حقوق ادا کرنا (تَبَعَّلَتْ زوجَها)۔

(اِسْتَبْعَلَ): شادی کرنا۔

— النباتُ: نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا۔

(البَعْلُ): خاوند (۲) بیوی (۳) ایسی بلند زمین جو صرف بارش ہی سے سیراب ہو سکے (۴) ایسی کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (۵) مالک (ج) بِعالٌ و بُعُولٌ و بُعُولَةٌ۔

(بَعْلٌ): بت، قرآن مجید میں ہے: {اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ}۔

(اَلْبَغْلَةُ): بیوی۔

(اَلْبَغِیْمُ): لکڑی کا مجسمہ۔(۲) لاجواب ہونے والا۔

(بَغَا)(ن)الشیءَ بَغْوًا: عاریتاً لینا۔

(اَبْغَاہ)الشیءَ: عاریتاً دینا۔

(استبغاہ): مستعار لینا۔

ب .... غ

(بَغْبَغَ)النائم: خراٹے لینا۔

—فی الکلام: جھوٹ ملانا۔

—فی السیر: تیز چلنا۔

—الشیءَ: روندنا۔

(البغباغُ): گرج کی آواز۔

(اَلْبُغْبُغُ): قریب پانی والا کنواں۔

(بَغَتَہٗ) (ف) بَغْتًا و بَغْتَةً: اچانک آنا، تعجب خیز طریقہ سے آنا۔

(بَاغَتَہ)مُبَاغَتَةً وبِغَاتًا: اچانک آنا۔

(بَغِثَ)(س)لونہ بَغَثًا وبُغْثَةً: سفید وسیاہ دھبے پڑنا هو اَبْغَثُ هی بَغْثَاءُ (ج) بُغْثٌ۔

(اَلْبُغَاثُ): گدھ نما سفید سیاہ دھبوں والا چھوٹا پرندہ (ج) بغثان کہاوت ہے (انّ البغاث بارضنا یستنسرُ)۔

—(البَغْثاءُ): طرح طرح کے لوگ۔

(اَلْبَغِیْثُ): خراب گندم، مصر کے عوام الناس ثاء کو تاء بنانے کی عادت کی وجہ سے البغیت پڑھتے ہیں۔

(تَبَغْدَدَ)فلانٌ: بغداد کی طرف منسوب ہونا۔ (۲) اہل بغداد کی مشابہت اختیار کرنا۔

علیہ: بڑائی وتکبر کرنا (مو)۔

بَغْدَاد): دریائے دجلہ پر واقع عراق کا دارالحکومت بغداد جو پہلے خلافت عباسیہ کا دارالحکومت تھا۔

(بَغَرَ) (ف) الریحُ بُغُوْرًا: ہوا کا تیز چلنا اور بارش آنا۔

الماءُ الارضَ بَغْرًا: پانی کا زمین کو تھوڑا تھوڑا سیراب کر کے کھیتی باڑی کے لئے نرم کرنا۔

(بَغِرَ)(س)بَغَرًا: پیاسا ہونا اور پانی سے پیاس نہ بجھنا۔

(اَلْبَغَرُ): بیماری کے ساتھ پیاس لگنا اور پانی سے کم نہ ہونا (۲) خراب پانی جو پینے والے کو پیاس میں مبتلا کر دے۔

(اَلْبَغْرَةُ): کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے کہ پہلی روئیدگی تک زمین تر رہے۔

(بَغَزَتِ) (ف) الدابۃُ بَغْزًا: چوپائے کا زمین پر ٹھوکر مار کر پھرتی سے چلنا۔

فلانٌ الدابۃَ: سواری کو پاؤں مار کر دوڑانا۔

الشیءَ بالسکین: چھری سے کاٹنا۔

(بَغَشَت) (ف) السماءُ بَغْشًا: ہلکی بارش ہونا (بَغَشَتِ السماءُ القومَ والارضَ)۔

—الهباءُ ونحوہ فی الکُوَّةِ: روشندان سے گرد وغبار آنا۔

— الصبیّ الی امّہ: بچے کا روتے ہوئے ماں کے پاس آنا۔

(البُغَاشۃ): آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے اندر پنیر یا بالائی بھری گئی ہو (ترکی)۔

(اَلْبَغْشَةُ): ہلکی بارش۔

(بَغَضَ)(ن)الشیءَ بُغْضًا: ناپسند کرنا۔

هو بَاغِضٌ وبغوضٌ، والشیءُ مبغوضٌ و بغیضٌ۔

(بَغِضَ) (س) الشیءُ بُغْضًا: کسی چیز کا ناپسندیدہ ہونا۔

(بَغُضَ) (ک) الشیءُ بَغَاضَةً و بِغْضَةً: کسی چیز کا ناپسندیدہ ہونا هو بغیضٌ (بُغض الی)۔

(اَبْغَضَہٗ): ناپسند اور مکروہ سمجھنا۔

(بَاغَضَہٗ): نفرت کا جواب نفرت سے دینا۔

(بَغَّضَہٗ)الیہ: بہت زیادہ ناپسند بنانا۔

(تَبَاغَضَ) القومُ: ایک دوسرے سے بغض رکھنا۔

(تَبَغَّضَ)الیہ: نفرت کو ظاہر کرنا۔

(البَغْضَاء): بہت زیادہ نفرت۔

(بَغَّ)(ن)الدّمُ بَغًّا: خون کا جوش مارنا۔

(بَغُلَ)(ک ف)بُغُولَةً: سست و بیوقوف ہونا۔

(بَغَّلَ) القومَ: کسی قوم میں شادی کر کے نسل خراب کرنا۔

(البَغَّال): جو خچروں کے چرانے پر مقرر ہو۔

(اَلْبَغْلُ): خچر (ج) اَبْغَال و بِغَالٌ و هی بغلۃٌ (ج)بغالٌ۔

(بَغَمَتِ) (ف ن ض) الظَّبیَّةُ بُغَامًا و بُغُوْمًا: ہرنی کا ہلکی آواز دے کر بچہ کو بلانا۔

صوتُہ: ہلکی آواز نکالنا۔

الحدیث لفلانٍ: واضح بات کرنا۔

هو بَاغِمٌ (ج) بواغِمُ۔

(اَلْبُغَامُ): ہرن کی آواز۔

(اَلْبَغْوُ): کچا پھل (۲) کانٹوں کا پھول۔

(بَغٰی)(ض)فلانٌ بَغْیًا: حد کو تجاوز کرنا، سرکشی کرنا قرآن مجید میں ہے {فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ} (۲) مسلط کرنا، ظلم کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ} اور {اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَیْهِمْ}۔

(۳) قانون توڑنے کی کوشش کرنا۔

—الجُرْحُ: زخم سوجنا اور پیپ پڑنا۔

— المرأۃُ بِغَاءً: عورت کا زنا کرنا هی بَغِیٌّ (بغیر تاء کے)۔

— الشیءَ بُغْیَةً: تلاش کرنا (بغیتُ لك الامرَ و بغیتُك الامرَ) قرآن مجید میں ہے: {لَوْ خَرَجُوْا فِیْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ یَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ} (طلب کے معنی میں اکثر ''اِبتغی'' استعمال ہوتا ہے نہ کہ ''بغی'')۔

(اَبْغَاہ)الشیءَ: تلاش کرنے میں مدد کرنا۔

ب

اَبْغِنِي ضَالَّتِي: میری گمشدہ چیز کے تلاش کرنے میں مدد کرو نقض صحیفہ والی حدیث میں ہے: (اَنّ زهير بن امية قال لهاشم بن عمرو بن ربيعة حين دعاه إلى نقض الصحيفة "اَبغنا ثالثًا"۔

(بَاغَتِ) المرأةُ مُبَاغَاةً بغاءً: بمعنی بَغَتْ

(اِبْتَغَى) الشيءَ: ارادہ کرنا' طلب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللهِ وَرِضْوَانًا} اور {لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللهِ}۔

(اِنْبَغَى) ينبغي لفلانٍ ان يعمل كذا: اس کے لئے ایسا کرنا اچھا ہے۔

وما ينبغي لفلانٍ ان يفعل كذا: اس کے لئے ایسا کرنا مناسب نہیں قرآن مجید میں ہے {مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ}۔

(اس مادہ کا استعمال غیر مضارع میں نادر الوقوع ہے اس کی ماضی کے لئے كَانَ ينبغي اور وَمَا كَانَ ينبغي لاتے ہیں۔

(تَبَاغَى) القومُ: ایک دوسرے سے نفرت کرنا

(تَبَغَّى) الشيءَ: ظلماً لینے کی کوشش کرنا ساعدہ بن جؤیہ ھذلی کا شعر ہے:

ولكنما اهلي بوادٍ اَنيسه
سِبَاعٌ تَبَغَّى النّاسَ مثنى وَموحَدَا

(الباغةُ): ایک قابل احتراق مادہ جو قلم بنانے میں استعمال ہوتا ہے (ج)۔

(الباغِي): جابر و ظالم (۲) قانون توڑنے والا (ج) بغاة والفئةُ باغيةٌ۔

حدیث شریف میں آتا ہے: (وَيْلَ عَمَّارٍ تقتلُه الفئة الباغيَةُ)۔

(اَلْبَغْيُ): ظلم (۲) قانون توڑنا' بغاوت کرنا (۳) تکبر و بڑائی (۴) حد کو تجاوز کرنا (۵) زخم کا خراب ہونا (برئ الجرح على بَغْيٍ)۔

(البَغِيُّ): پیشہ ور زانیہ۔

(اَلْبُغْيَةُ وَالْبِغْيَةُ): مطلوب و مقصود۔

لِيَكُن بغيَتُك ثواب الآخرة وليكن الحق بغيتُك)۔

هو ابن بغيةٍ: صراحی۔

ب .... ق

(بَقْبَقَتِ) القِدْرُ بَقْبَقَةً: ہانڈی سے ابلنے کی آواز آنا۔

الماءُ عند نزولِه في القُلّة و نحوها: پانی گرنے کی آواز۔

— الرجُلُ: زیادہ بولنا۔

— علينا الكلامَ: ہم سے لایعنی بات کی۔

(البقباق): منہ۔

(بَقَرَ) (ن) الْبَطْنَ وَ نَحْوَهُ بَقْرًا: پیٹ پھاڑنا۔

— الفتنةُ القومَ: لوگوں کو جدا کرنا اور محبت ختم کرنا حدیث میں آتا ہے (ستاتي على الناس فتنةٌ باقرةٌ تدعُ الحليم حيرانا)۔

— الحديثَ: واضح کرنا حدیث افک میں ہے: (اَنّ عَائِشَةَ لم تعرف شيئًا حَتّٰى بَقَرَت امّ مِسطحٍ لها الحديث)۔

— الارضَ: زمین میں پانی کا پتہ لگانا۔

— المسألةَ وعنها: غور کرنا۔

— في بني فلانٍ: کھوج لگانا' حالات معلوم کرنا۔

(بَقِرَ) (س) البطنُ بَقَرًا: پیٹ پھٹ جانا۔

— الرجُلُ: جنگلی گائے کو دیکھ کر حواس باختہ ہونا۔

(اِنْبَقَرَ): پھٹنا۔

(تَبَقَّرَ): پھٹنا۔

— في الكلامِ: تفصیل سے بات کرنا۔

— في العلمِ: زیادہ علم والا ہونا۔

— في المالِ: مالدار ہونا۔

(اَلْاُبَيْقِرُ): وہ آدمی جس میں نہ خیر ہو نہ شر ہو۔

(الباقِرُ) وسیع العلم اسی وجہ سے محمد بن علی زین العابدین بن حسین کو باقر کہا جاتا ہے
(۲) آنکھ کی ایک رگ۔
(۳) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔

(اَلْبَقَرُ): بیل' گائے (نر اور مادہ دونوں پر بولا جاتا ہے)۔
اس کا اطلاق پالتو گائے پر بھی ہوتا ہے جس کو دودھ یا کھیتی کے لئے رکھا گیا ہو اور وحشی گائے پر بھی۔

بقر الماء: ایک مچھلی جو گائے کے مشابہ ہوتی ہے۔

(اَلْبَقَّارُ): گائے بیل چرانے یا پالنے والا (۲) کھودنے والا۔

(اَلْبَقِيْرُ): وہ حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) وہ کپڑا جس کو پھاڑا جائے اور بغیر آستین کے پہنا جائے۔

(اَلْبَقْسُ): ایک درخت جو آس کے مشابہ ہوتا ہے' اس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اور اس سے ادویات تیار کی جاتی ہیں (اس کے چمچے بھی بنتے ہیں)

(بُقْسُماط): روٹی کی ایک قسم ایک لغت میں ''بُشماط'' ہے (مع)۔

(بَقَطَ) (ن) مَتَاعَه بَقْطًا: سامان جمع کرنا اور باندھنا۔

— الرجُلَ: کسی کو تہائی یا چوتھائی یا کسی بھی طرح باغ بٹائی پر دینا۔

(بَقَّطَ): جلدی کرنا۔

— في الجبلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

(تبقَّطَ) الخبرَ: بتدریج کچھ خبر حاصل کرنا۔

(النقطُ): پھل اتارتے وقت گرنے والا پھل (۲) لوگوں کی جماعت۔

— من البيتِ: گھریلو سامان۔

(بَقِعَ) (س) الجلدُ بَقَعًا: کھال میں دوسرے رنگ کا مل جانا ھو اَبْقَعُ والبشرةُ بقعاء۔

المُسْتَقِيْ: پانی پینے والے کے بدن پر پانی ٹپکنا۔

(بَقَّعَه): دھبے دار بنانا۔

— المطرُ الارضَ: بارش کا کہیں کہیں ہونا۔

— الصبغُ الثوبَ: رنگ سے کپڑے پر دھبے پڑ جانا۔

(تَبَقَّعَ): دھبوں والا ہونا۔
(اَلْاَبْقَعُ): برص کا مریض (۲) سراب' پانی کا دھوکہ۔
(اَلْبَاقِعَةُ): چالاک، محتاط' چوکنا۔
رَجُلٌ باقعةٌ: چالاک آدمی۔
طائر باقعةٌ: چوکنا اور محتاط پرندہ (ج) بَوَاقِعُ۔
(البُقْعاء): چھوٹے کنکروں والی زمین۔
سنةٌ بقعاءُ: ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور پیداوار بھی ہو۔
(البُقْعَةُ): زمین کا ٹکڑا (۲) دھبہ' داغ (ج) بُقَعٌ۔
(البقيعُ): ایسی کشادہ جگہ جہاں بہت سے درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
(بَقَّ)(ن) الرجلُ بَقًّا: بکواس کرنا۔
— المرأةُ: کثیر الاولاد ہونا۔
— السماءُ: خوب بارش برسانا۔
— المكانُ: کسی جگہ بہت زیادہ پسو ہونا۔
— الجراب و نحوه بَقًّا: جراب یا موزہ وغیرہ کو پھاڑنا۔
— الكلامَ: بات کو زور سے کہنا۔
— الخبرَ: خبر کو پھیلانا۔
— المالَ: مال کو تقسیم کرنا۔
(اَبَقَّ) الرجلُ والمراةُ والسماءُ والمكانُ بمعنی بَقَّ۔
خَيْرًا اَوْ شرًّا: خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
(بَقَّقَ) المكانُ: بمعنی بَقَّ۔
اَلْبَقَاقُ: گھر کا فالتو سامان۔
(البَقُّ): وسیع و عریض جگہ (۲) واضح (۳) پسو۔
(اَلْبَقَّاقُ): باتونی۔
(اَلْمِبَقُّ) من الرجال: بسیار گو۔
(اَلْمِبَقَّةُ): مؤنث المِبَقّ (۲) کثیر النسل۔
(بَقَلَ)(ن) الشيءُ بَقْلًا: ظاہر ہونا۔
— الارضُ: سبزی اگانا۔
— المرعیٰ: چراگاہ کا سرسبز ہونا۔
— وجه الغلامِ: لڑکے کے چہرے پر بال نکل آنا۔
— الماشيةَ: جانور کے لئے سبزہ اکٹھا کرنا۔
(اَبْقَلَ): بمعنی بَقَلَ۔
— القومُ: سبزی پانا (۲) چوپایوں کو سبزی چرانا۔
(بَقَّلَ) الشجرُ: کونپلیں نکلنا۔
— الماشيةَ: جانور کو سبزی چرانا۔
— النباتَ: گھاس کو ترکاری سمجھنا۔
(اِبْتَقَلَتِ) الماشيةُ: سبزی چرنا۔
— القومُ: لوگوں کا چوپایوں کو سبزی چرانا۔
(تَبَقَّلَت) الماشيةُ: چوپائے کا سبزی چر کر موٹا ہونا۔
(الباقِلَّاءُ): لوبیا۔
(الباقلّی): لوبیا۔
(الباقُول): بغیر دستہ کے ڈونگا (ج) بواقیل (مع)۔
(اَلْبَقْلُ): سبزی' ترکاری (ج) بُقُوْلٌ۔
(البَقَّالُ): سبزی بیچنے والا۔
(المبقلةُ): سبزی کی جگہ۔
(بِقْلَاوَةٌ): لقمی' کچوری بھری ہوئی (د)۔
(تَبَقَّمَت) الغَنَمُ: بکری کا حمل کے بوجھ کی وجہ سے بیٹھ جانا اور اپنی جگہ سے نہ اُٹھنا۔
(البُقامةُ): گری ہوئی اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو' کمزور بے وقوف مرد۔
(اَلْبَقَّمُ): سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں (یہ قرنیات فراشیہ کے گروہ سے ہے)۔
(اَلْبُقَّمُ): دھتورا۔
(بَقِيَ)(س) الشيءُ بَقَاءً: باقی رہنا۔
من الشيءِ: بچ جانا قرآن مجید میں ہے: {وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا}۔
(اَبْقٰی) علی الشيءِ: حفاظت کرنا۔
— علی فلانٍ: رحم کھانا' شفقت کرنا۔
— من جهدهٖ: پوری کوشش نہ کرنا۔
— الخيلُ: پوری طرح نہ دوڑنا۔
— الحلوبُ: پوری طرح دودھ نہ دینا۔
— الشيءَ: اپنی حالت پر چھوڑ دینا۔
(بَقَّاهُ): چھوڑنا' رہا کرنا۔
(تَبَقّٰی) منه: بچ جانا۔
الشيءَ: اپنے حال پر چھوڑنا۔
(اِسْتَبقاه): بقاء کو چاہنا (۲) درگزر کرنا (استبقٰی اخاه)۔
اَلْاَبْقٰی: ہمیشہ رہنے والا قرآن مجید میں ہے {وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰی}۔
— علی قومه: بہت زیادہ رعایت کرنے والا۔
(الباقِي): قائم و دائم' پائیدار (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(الباقِية): باقی ماندہ، قرآن مجید میں ہے: {فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ}۔
الحياةُ الباقيةُ: آخرت کی زندگی۔
الباقيات الصالحات: اعمال صالحہ۔
(اَلْبُقيا): باقی رکھنا۔
العین المنقری کا شعر:
فما بقيا علیّ تركتماني
ولكن خفتما صَرَدَ النبال
ونشدتك الله والبقيا: یعنی ہماری محبت و الفت باقی ہے۔
(اَلْبَقِيَّةُ): باقی ماندہ، قرآن مجید میں ہے: {بَقِيَّةُ اللهِ خَيْرٌ لَّكُمْ}۔

ب .... ک

(بَكَأَتِ)(ف) الْبِئْرُ بَكْئًا: کنویں کا پانی کم ہونا۔
— الحيوان الحلوب: جانور کا دودھ کم ہونا۔
(بَكُؤَ)(ک) الرجلُ بكاءةً و بُكُئًا: کلام کا کم ہونا هو بَكِئٌ (ج) بكاءٌ هي بَكِئٌ و بكيئةٌ (ج) بكاءٌ و بَكَايَا۔
(اَبْكَأَ) فلانٌ: خیر کا کم ہونا۔
— الدَّرَّ و نحوَه: دودھ کو کم سمجھنا۔
(بَكْبَكَ) الشيءَ: ہلانا (۲) ایک دوسرے پر ڈالنا۔
(البكبكةُ): آمد و رفت (۲) بھیڑ۔

(بَكَّتَهُ) (ن) بَكْتًا: مارنا (۲) ایسے طریقہ سے ملنا جو اسے ناپسند ہو (۳) دلیل سے مغلوب کرنا (۴) ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔

(بَكَّتَهُ): بکته کا مبالغہ۔

(بَكَرَ) (ن) بُكُورًا: صبح سویرے سورج طلوع ہونے سے پہلے نکلنا (۲) جلدی کرنا شاعر کا قول:۔

بَكَرَتْ تلومُكَ بعدَ وَهنٍ فِي النَدى

بَسْلٌ عليكِ ملامتي وعتابي

(۳) جلدی کرنا (بَكَرَ إلى الشئ و عليه و فيهِ)۔

اَلشَّجرةُ ونحوها: جلدی پھل دینا۔

(بَكِرَ) (س) بَكَرًا: جلدی کرنا۔

(اَبْكَرَ): بمعنی بَكَرَ۔

(باكَرَه): جلدی کرنا (۲) سویرے آنے میں مقابلہ کرنا۔

(بَكَّرَ): بَكَرَ کا مبالغہ۔

(ابتكَرَ): جلدی آنے کی کوشش کرنا۔

— المرأة: عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا۔

— الفاكهة: ابتدائی میوہ یا پھل لینا۔

الشيءَ: ایجاد کرنا (محدثہ)۔

(تَبَكَّرَ): آگے بڑھنا۔

(اَلْإِبْكَارُ): صبح سویرے طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت قرآن مجید میں ہے: {وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ}۔

(اَلْبَاكِرُ): صبح سویرے کا وقت (۲) سویرے اُٹھنے والا۔

(الباكورُ-الباكورَةُ): پہلا پھل (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔ ج بواكير و باكورات۔

(البَكَارَة): کنوارا پن۔

(اَلْبَكْرُ): جوان اونٹ (ج) أَبْكُر و بِكَارٌ مؤنث بَكْرَةٌ۔

البكرةُ: جماعت' کہاوت ہے: (جاؤوا عَلَى بَكْرَةِ أبِيهِم) وہ سب اکٹھے آئے۔

(اَلْبِكْرُ): ہر چیز کی ابتدا (۲) پہلا بچہ (۳) کنواری عورت (۴) کنوارا مرد (۵) ایسا کام جو پہلے نہ ہوا ہو۔

نارٌ بكرٌ: جسے دوسری آگ سے نہ لیا گیا ہو۔

طعنةٌ بكرٌ: جس کی کوئی نظیر نہ ہو۔

خَلٌّ بِكرٌ: عمدہ سرکہ جس میں آمیزش نہ ہو۔

(اَلْبَكَرَةُ - اَلْبَكْرَةُ): چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے۔

(اَلْبُكْرَةُ): صبح سویرا۔

(المِبكار): سویرے اُٹھنے کا عادی۔

(بَكَسَ) (ن) خَصمَه بَكْسًا: غالب آنا۔

(بَكَشَ) (ن) العقدة بَكْشًا: گرہ کھولنا

(بكش عقال بعيرهِ) اونٹ کی لگام کھولنا۔

(اَلْبَكَّاشُ): چال باز' باتیں بنانے والا یہ بشّاك سے مقلوب ہے (دیکھئے: بشك)۔

(بَكَعَه) (ف) بَكْعًا: بدن کے مختلف حصوں پر مسلسل زور زور سے مارنا (۲) ناپسندیدہ طریقہ سے ملنا۔

(بَكَّ) (ن) الشيءَ بَكًّا و بَكَّة: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

— عنقه: گردن توڑنا۔

— الرجلَ: غرور توڑنا' مغلوب کرنا (۲) دھکا دینا

— الدابّةَ: جانور پر بوجھ لاد کر خوب چلانا۔

(تَبَاكَّ) الجَمعُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔

(اَلْبَاكُّ): بیوقوف جو غلط درست کی تمیز نہ کر سکے۔

(بَكَّة): مکہ مکرمہ۔

(بَكَلَ) (ن) الشيءَ بَكْلًا: آمیزش کرنا۔

— الحديثَ: بات کو غلط طریقہ سے بیان کرنا۔

(بَكَّلَ): مبالغة بَكَلَ۔

— علينا حديثَه: بات کو مشتبہ اور مشکوک کرنا۔

(تَبَكَّلَ) في الكلام: بات کو جھوٹ کے ساتھ ملانا۔

— في مَشيِه: اکڑ کر چلنا۔

(اَلْبَكَالَةُ): وہ کھانا جو ستو آٹے پانی اور گھی کو ملا کر بنایا جائے۔

(اَلْبَكْلُ): مال غنیمت۔

(اَلْبِكْلَةُ): ہیئت' شکل وصورت۔ ج بِكَلٌ۔

(البكِيلَةُ): بمعنی البكالة (۲) غنیمت۔

(بَكِمَ) (س) الرجلُ بَكَمًا: پیدائشی گونگا ہونا کبھی کبھی غیر فصیح کو بھی کہتے ہیں هو أبْكَمُ هي بَكْماء (ج) بُكْمٌ۔

(بَكُمَ) (ک) بَكَامَةً: جہالت کی وجہ سے یا جان بوجھ کر کلام نہ کرنا۔

هو بكيمٌ (ج) بُكْمَان۔

(تَبَكَّمَ) عليه الكلامُ: بات کرنے سے عاجز ہونا۔

(بَكَى) (ض) بُكِيًّا و بُكَاءً: غم کی وجہ سے آنسو نکلنا' رونا (بَكَى المَيّتَ وعليه وله)

المَيّتَ: مردہ پر رونا (زیادہ رونے والے کو بَكِيٌّ اور بَكَّاءٌ کہا جاتا ہے۔

(أَبْكَاهُ): رلانا۔

(بَكَّاهُ): رلانا۔

المَيّتَ: مردہ پر رونا۔

(تَبَاكَى): بتکلف رونا۔

(اِسْتَبْكَاءَ): رلانا۔

(التَّبْكَاءُ): بہت زیادہ رونا۔

ب .... ل

(بَلْ): بمعنی بلکہ یہ حرف ہے کبھی مفرد اور کبھی جملہ پر داخل ہوتا ہے۔

(۱) جب یہ مفرد پر داخل ہوگا اور اس کے ماقبل نہی یا نفی ہوگی تو لکن کے معنی میں ہوگا ماقبل کو ثابت اور مابعد کی نفی کرے گا جیسے: "ما عَلِيٌّ شاعِرٌ بل خطيبٌ" اور "ولا تقل شعرًا بل نثرًا" اور جب اس کے ماقبل اثبات یا امر ہو تو یہ ماقبل کو مسکوت عنہ کی طرح کر دے گا اور اس کے حکم کو مابعد کے لئے ثابت کرے گا جیسے "قال عليٌّ شِعْرًا بَلْ نثرًا" اور "قُل نَثرًا بَلْ شِعْرًا" بعض نحوی اس کے اثبات کے بعد مفرد پر داخل کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں۔

(ب) جب یہ جملہ پر داخل ہوگا تو اس صورت میں اپنے ماقبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ} اور {اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ} نحاۃ کہتے ہیں کہ بل یہاں اضراب ابطالی کے لئے ہے اور کبھی بل ایک معنی سے دوسرے کی طرف انتقال کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا استعمال زیادہ ہے جیسے (قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) اور (بَلْ قَالُوْا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ) نحوی اس استعمال کو اضراب انتقالی کہتے ہیں اور کبھی بَلْ سے پہلے لا آتا ہے اس صورت میں یہ کلام سابق کی طرف متوجہ ہوگا اور مابعد میں اس کی کوئی تاثیر نہ ہوگی پس اگر اس کے ماقبل مثبت ہو گا تو اس کو منفی کردے گا جیسے:

وجهك البدرُ لابل الشمس لولم
يقضَ للشّمسِ كَسْفَةٌ واُفول

اور جب نفی ہو تو اس کی تاکید کرے گا جیسے:

وما هجرتك لابل زادني شغفا
هجر وبُعْدٌ تراخي لا الٰى اَجل

اور اسی طرح اس سے پہلے کلا بھی آتا ہے اور اس کی ردع ماقبل کی طرف متوجہ ہوتی ہے جیسے (قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ)۔

محدثین کی لغت میں بل کے بعد واؤ کی زیادتی کثیر ہے وہ کہتے ہیں: فلانٌ يخطئ بل و يصر على الخطاء وهو يرضى بل ويبالغ في الرضا۔

یہ ایک نیا اسلوب ہے۔

(البلاتين): پلاٹینم۔

(البلازما): پلازما، خون کا بہنے والا حصہ۔

(بَلْبَلَ) المتاعَ بَلْبَلَةً و بَلْبَالًا: سامان کو منتشر کرنا، بکھیرنا۔

— القومَ: لوگوں کو اختلاف رائے اور پریشانی میں مبتلا کرنا۔

— فلانًا: بے چین و پریشان کرنا۔

— اللّٰهُ السِنَةَ الخلقِ: پھوٹ پڑنا۔

(تَبَلْبَلَ): لازم بلبل۔

— اللغات: زبانوں کا مختلف ہونا۔

(اَلْبَلْبَالُ، البلبالةُ): غم اور بے چینی کی شدت (ج) بلابل، بلابيل۔

(البُلْبُل): بلبل (فصیلہ جوائم سے ہے)۔

من الاباريق: لوٹے کی ٹونٹی (ج) بَلَابِل۔

(اَلْبُلْبُوْلُ): مرغابی سے چھوٹا پرندہ جو مصر میں پایا جاتا ہے۔

(بَلَتَ) (ض) ـ بَلْتًا: کٹنا۔

الرجُلُ: بات سے رک جانا۔

(بَلِتَ) (س) ـ بَلَتًا: بمعنی بَلَتَ۔

(بَلُتَ) ک ـ بَلَاتَةً: فصیح ہونا۔

هو بليتٌ هي بليتةٌ۔

(اَبْلَتَ) الرَّجُلَ: دلیل سے چپ کرا دینا۔

فلانًا يمينًا: قسم دلانا۔

(تَبَلْتَعَ): ماہر ہونا (۲) بغیر خوبی کے مشہور ہونا۔

(اِذَا مشي اَوْ قَالَ قولًا تبلتعا)۔

(بَلَجَ) (ن) الصبحُ بُلُوْجًا: صبح روشن ہونا۔

الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔

الباب (ض) بَلْجًا: دروازہ کھولنا۔

(بَلِجَ) (س) وَجْهُه بَلَجًا: خوشی سے چہرہ چمکنا۔

— صدرُه: انشراح صدر ہونا۔

— بہ: خوش ہونا۔

— الانسانُ: دونوں ابروؤں کا درمیانی فاصلہ زیادہ ہونا هو اَبْلَجُ هي بَلْجَاءُ (ج) بُلْجٌ ہر واضح چیز کو بھی اَبْلَجُ کہتے ہیں جیسے (الحقُّ ابلج والباطل لجلج)۔

(اَبْلَجَ): واضح و روشن ہونا جیسے (ابلج الصبحُ، ابلج الحق، ابلجت الشمس)۔

— الامرَ: واضح کرنا۔

— فلانًا: خوش کرنا۔

(اِبْتَلَجَ، انبلج، تَبَلَّجَ): بمعنی بَلَجَ۔

(البُلْجَةُ): پو پھوٹنے کے وقت کی روشنی (۲) دو بھنوؤں کے درمیان کی کشادگی (۳) کان اور رخسار کے درمیان کی کشادگی۔

(بَلَحَ) (ف) بَلْحًا و بُلُوْحًا: تھک جانا، عاجز آجانا۔

— البئرُ: پانی خشک ہو جانا۔

— بشهادته: گواہی چھپانا۔

(اَبْلَحَت) النخلةُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔

— الامرُ فلانًا: عاجز کر دینا۔

(بَالَحَ) القومَ: ناحق جھگڑا کرنا اور غالب آجانا

(بَلَّحَ): تھک جانا، منقطع ہو جانا۔

(تبالحا): باہم سختی سے انکار کرنا۔

(اَلْبَلَحُ): کھجور جب تک ہری رہے واحد: بَلَحَةٌ۔

(بَلِخَ) (س) بَلَخًا: متکبر ہونا گناہوں پر جرأت کرنا هو ابلخُ وهي بلخاءُ (ج) بُلْخٌ۔

(تَبَلَّخَ): تکبر کرنا۔

(تَبَلْخَصَ): موٹا ہونا، گوشت کا زیادہ ہونا۔

(بَلَدَ) (ن) بالمكانِ بُلُوْدًا: شہر بنانا هو بالِدٌ۔

(بَلِدَ) بَلَدًا: ذکاوت کا کمزور پڑنا۔

(بَلُدَ) (ک) بلادَةً: بَلِدَ (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا۔

(بَلَّدَ): کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی وجہ سے زمین پر گرنا۔

— الفرسُ: پیچھے رہ جانا۔

— السحابُ: بادل کا نہ برسنا۔

— فلانٌ: حرکت نہ کرنا۔

(تَبَلَّدَ): بے وقوف بننا (۲) کند ذہن ہونا۔

(البَلَدُ، البَلْدَةُ): خطہ زمین، شہر، ملک (۲) کشادہ زمین جیسے قرآن مجید میں ہے: (وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ)

(اَلْبَلَدِيُّ): شہری، ملکی، وطنی۔

(اَلْبَلَدِيَّة): میونسپلٹی، کارپوریشن۔ بلدیہ

(اَلْبَلِيْدُ): بے وقوف۔

(بَلْدَحَ): تھکانا (۲) بیوقوف بنانا (۳) وعدہ خلافی کرنا (۴) خود کو زمین پر گرانا۔

(اَلْبَلْدَحُ)من النساء: موٹی عورت۔

(بَلْدَمَ): ڈر کی وجہ سے خاموش ہونا۔

(اَلْبَلْدَمُ): حلق (۲) کند تلوار۔

(بَلْوَرَہ): بلور کے مانند کرنا (مج)۔

— المسألة او الفكرة: واضح کرنا، روشن کرنا، پیچیدگیاں دور کرنا (محدثہ)۔

(تَبَلْوَرَ): لازم بَلْوَرَ (مج)۔

(البِلَّوْرُ): سفید روشن پتھر، بلور (۲) کانچ کی ایک قسم۔

(اَلْاِبْلِيز): (دیکھئے: ہمزہ کا باب)۔

(اَبْلَسَ): حیرت یا دلیل کے نہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہو جانا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ}۔

(ابلیس): دیکھئے ہمزہ کا باب۔

(البَلَاسُ): بالوں کا موٹا کپڑا (ج) بُلُسٌ۔

(اَلْبَلَسُ): انجیر کی ایک قسم۔

(اَلْبُلُسُ): چنا۔

(اَلْبَلَسَانُ): فصیلہ بخوریہ کا ایک درخت جو قاہرہ میں لگتا ہے اسکے سفید چھوٹے پھول ہوتے ہیں اس کی بعض انواع سے خوشبودار تیل نکلتا ہے۔

(بَلْسَمَ): سر جھکانا (۲) تیوری چڑھانا۔

(تَبَلْسَمَ): تیوری چڑھانا۔

(اَلْبَلْسَمُ): قرنیات فراشیہ کی جنس کا ایک درخت، گل مہندی، بلسان (ایک دوا) مرہم یہ گرم ممالک میں پایا جاتا ہے۔

(اَلْبُلْسُنُ): دال، چنا (مسور)۔

(البُلْشُفِيَّةُ): بالشوازم، ایک انتہا پسند دھری طبقہ (مج)۔

(بَلْصَهُ)من المال: مال کو ختم کرنا۔

(بَالَصَهُ): کسی پر چھلانگ لگانا۔

(بَلَّصَهُ): مال ختم کرنا۔

(تَبَلَّصَ)الشيءَ وَلَه: پوشیدگی کے ساتھ تلاش کرنا۔

(البَلَاصِيّ): دو دستوں والی صراحی یا مرتبان یہ پانی کی منتقلی کے لئے استعمال ہوتا ہے یہ بَلَّاص کی طرف منسوب ہے جو کہ مصر کا ایک شہر ہے اسے "بَلَّاص" بھی پڑھتے ہیں۔

(بَلَطَ)(ن)الدارَ بَلْطًا: ٹائلوں کا فرش لگانا۔

— الارضَ او الحائطَ: دیوار یا زمین کو برابر کرنا۔

(اَبْلَطَ)الرجُلُ: زمین سے لگ جانا (۲) غریب ہوجانا۔

الدارَ: ٹائلیں لگانا۔

المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کی مٹی اور گرد و غبار ختم کر دینا۔

— اللِّصُّ فلانًا: چور کا کسی کی کوئی چیز نہ چھوڑنا۔

(بَالَطَ)فی اَمْرِهٖ: پوری کوشش کرنا۔

فلانًا: چھوڑ کر بھاگ جانا (۲) کسی سے زمین پر مقابلہ کرنا اور لڑنا۔

(بَلَّطَ): چلتے ہوئے تھک جانا۔

— الدارَ والارضَ والحائطَ: پتھر یا ٹائل لگانا۔

— اُذُنَه: کان پر زور سے مارنا۔

(تَبَالَطُوْا) بالسّيوف: کھڑے ہوئے تلواروں سے لڑنا۔

(البَلَاطُ): وہ پتھر جس کے ذریعہ زمین کا فرش بنایا جائے اور دیوار کو برابر کیا جائے۔

— من الارض: زمین کی سخت سطح (۲) شاہی محل اور مصاحبین (مع)۔

(اَلْبَلَطُ): خراد کی مشین۔

(اَلْبَلْطَةُ): کلہاڑا (د)۔

(البُلْطِيّ): فصیلہ بلطیہ کی ایک مچھلی جو دریائے نیل، مصر کے بعض دریاؤں اور شام کے میٹھے پانی میں پائی جاتی ہے۔

(اَلْبَلُّوْطُ): ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے شاہ بلوط (یہ فصیلہ بلوطیہ سے ہے)۔

(بَلْطَحَ): زمین پر چت لیٹا۔

(بَلَعَ)(ف)الماءَ والرِّيْقَ بَلْعًا: پانی گھونٹ گھونٹ پینا، تھوک نگلنا هو بَالِعٌ و بَلُوْعٌ۔

(بَلِعَ)(س) بَلَعًا: بمعنی بَلَعَ۔

(اَبْلَعَه)الشيءَ: نگلوانا۔

اَبْلِعْنِىْ رِيْقِىْ: مجھے تھوڑی مہلت دیجئے۔

(بَلَّعَ)الشيبُ فی راسِه: بال سفید ہونا، بڑھاپا ظاہر ہونا۔

(البَالُوْعَةُ-البَلُّوْعة): نالی (ج) بوالیع و بلالیع۔

(البُلَعُ)من الناس: زیادہ کھانے والا۔

سَعْدُ بُلَعَ: چاند کی ایک منزل۔

(اَلْبُلْعَةُ): گھونٹ۔

(اَلْبَلَّاعَةُ): نالی۔

(اَلْبَلُوْعُ): نگلی جانے والی دوا۔

اِناءٌ بَلُوْعٌ: بڑا برتن۔

(اَلْبُلْعُمُ والبُلْعُوْمُ): حلق (۲) نالی (ج) بلاعم و بلاعيم۔

(بَلَغَ)(ن) الشجرُ بلوغًا و بَلاغًا: پھل پکنے کا وقت قریب ہونا۔

— الغلامُ: بالغ ہونا۔

— الامرُ: انتہا کو پہنچنا (حكمةٌ بالِغَةٌ)۔

— الشيءُ بلوغًا: پہنچنا۔

(بَلُغَ)(ک) بَلَاغَةً: فصیح و بلیغ ہونا، شیریں بیان ہونا۔ بلیغ ہونا۔ هو بليغٌ (ج) بُلَغَاء (بَلُغَ الكلامُ) کہا جاتا ہے۔

(اَبْلَغَه)الشيءَ واِلَيْهِ: پہنچانا۔

(بَالَغَ)فيهِ مبالغةً وبِلاغًا: پوری کوشش کرنا (۲) آخری حد کو پہنچنا۔

(بَلَّغَ) الشيبُ فی راسه: سفید بال نکلنا، بڑھاپا ظاہر ہونا۔

— الفارسُ: گھڑسوار کا گھوڑے کو دوڑانے کے لئے لگام ڈھیلی چھوڑنا۔

— الشيءَ: پہنچانا۔

— فلانًا الشيءَ: کسی کو خبر پہنچانا۔

(تَبَالَغَ) فیہ المرض والھمّ: غم یا بیماری کا انتہا کو پہنچنا۔
— فی کلامِہٖ: بتکلف بلیغ بننا۔
(تَبَلَّغَ) بکذا: اکتفا کرنا۔
— الشیءِ: پہنچنے میں کوشش کرکے پالینا۔
(اَلْبَلَاغُ): پہنچانا جیسے (ھٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ) (۲) جس کے ذریعہ انتہا کو پہنچا جائے (۳) کافی ہونا جیسے (ھٰذَا الامر بلاغٌ)
(۴) وہ بیان جو رسالہ وغیرہ میں چھپوایا جائے (مج)
(البَلَاغَةُ): حسن بیان اور تاثیر کی قوت ۔
(۲) علماء بلاغت کے نزدیک کلام کا مقتضی الحال کے مطابق ہونا۔
(البُلْغَةُ): جو حاجت پورا کرنے کے لئے کافی ہو اور زائد نہ بچے (۳) جوتے کی ایک قسم۔
(التبلغة): ڈول باندھنے کی رسی (ج) تبالغ ۔
(البُلوغ): عمر کی پختگی، کمال۔
(المَبْلَغ): انتہاء (بلغ مبلغ الرجال، بلغ مبلغ فلان) (۲) مال کی مقدار (مو)۔
(اَلْبَلْغَمُ): چار اخلاط جسم میں سے ایک، بلغم (۲) ریزش (مج)۔
(بَلَقَ) (ن) السَّیْلُ الاَحجارَ بَلْقًا و بُلُوْقًا: سیلاب کا پتھروں کو گرادینا۔
الباب: پورا دروازہ کھول دینا۔
(بَلِقَ) (س) الفرسُ و نحوُہ بَلَقًا و بُلْقَةً: گھوڑے کا چتکبرا ہونا ھو ابلق ھی بلقاء (ج) بُلْقٌ۔
— الرجلُ: حیران و ششدر رہ جانا ھو بَلِقٌ۔
(بَلُقَ) (ک) الفرسُ و نحوُہ بَلَقًا و بُلْقَةً: بَلِقَ
(اَبْلَقَ) الفحلُ: اونٹ کے بچوں کا چتکبرا ہونا
— البابَ: دروازہ پورا کھول دینا۔
(بَلَّقَ) ظھرَہ بالسَّوط: کوڑے مار مار کر کمر کے ٹکڑے کردینا۔
(اِنْبَلَقَ) البابُ: دروازہ کھلنا۔
(اِبْلَوْلَقَ) لونُہ: بمعنی بَلِقَ۔

(اَلْبَلَقُ): سفید و کالا رنگ۔ چتکبرا۔
(بَلْقَعَ) البَلَدُ: ویران ہونا۔
(البلقعُ): ویران جگہ (مکانٌ بلقعٌ و طریقٌ بلقعٌ) (ج) بلاقِعُ حدیث شریف میں ہے (الیمین الکاذبۃُ تدعُ الدیارَ بلاقع)۔
(بَلَّ) (ض) من مَرَضِہٖ بَلًّا و بَلَلًا و بُلُوْلًا: صحت یاب ہونا۔
— الریحُ بُلُوْلًا: تر ہوا کا چلنا۔
— الشیءَ بالماء و نحوِہ (ن) بَلًّا و بِلَّةً و بَلَلًا و بِلَالًا: پانی وغیرہ سے تر کرنا۔
— فلانًا: دینا، عطا کرنا۔
— رحِمَہ: صلہ رحمی کرنا۔
(بَلَّ) (س) الرجلُ بَلَلًا و بَلَالَةً: چالاک و ہوشیار ہونا ھو اَبَلُّ۔
— بالامرِ: کامیاب ہونا۔
(اَبَلَّ) العُودُ: لکڑی میں سے پانی نکلنا۔
— المریضُ صحت یاب ہونا۔
— علیہ: غالب آنا۔
— فلانًا: گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا (۲) اچانک سامنے آنا۔
(بَلَّلَہ) بالماء و نحوِہ: پانی وغیرہ سے تر کرنا
(اِبْتَلَّ): تر ہونا۔
فلانٌ: صحت یاب و تندرست ہونا (۲) حالت کا اچھا ہونا۔
(تَبَلَّلَ): تر ہونا۔
(البَالَّةُ) تری (۲) بھلائی۔
(البالُوْلُ): پانی۔
(البِلَالُ): پانی (۲) جس چیز سے حلق تر کیا جائے۔
(البُلَالَةُ): تری۔
(البَلَّةُ): تری (۲) جوانی کا جوبن۔
(۳) فقر کے بعد مالداری۔
رِیحٌ بَلَّةٌ: تری والی ہوا۔
طواہُ علی بَلَّتِہٖ: عیب کے باوجود پسند کرنا۔
(البُلَّةُ): خیر (۲) عافیت (۳) زبان کی سلاست وروانی۔

(البَلِیلَةُ): گندم یا مکئی جسے پانی میں ابال کر کھایا جائے (محدثہ)۔
(بَلِمَ) (س) بَلَمَةً: ہونٹ کا سوجنا۔
— الناقۃُ: اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا۔
(اَبْلَمَ) الرجلُ: خاموش ہونا۔
شفۃٌ: ہونٹ سوجنا۔
— الناقۃُ: جفتی کی خواہش کرنا۔
(بَلَّمَ): بمعنی اَبْلَمَ۔
(اَلاَبْلَمُ): موٹے ہونٹوں والا (۲) کھجور کا پتہ
(البِلَامُ): گھوڑے کے منہ میں دیا جانے والا لوہا۔
(اَلْبَلَمُ): بیوقوف (دیکھئے: انشوجۃ)۔
(البلَّانُ): غسل خانہ۔ (ج) بلّانات (۲) حمام میں کام کرنے والا (د)۔
(البلَّانَةُ): حمام میں کام کرنے والی۔
(اَلْبَلَنْطُ): سنگ مرمر جیسا پتھر عمرو بن کلثوم کا شعر: ؎

وساریتی بلنطٍ او رُخامٍ
یرنُّ خشاش حلیھما رنینا

(بَلِہَ) (س) بَلَھًا و بَلَاھَةً: عقل کمزور ہونا، غفلت غالب ہونا ھو اَبْلَہُ ھی بَلْھَاءُ۔
(ج) بُلْہٌ۔
(تَبَالَہَ): بے وقوف بننا۔
(تَبَلَّہَ): بمعنی بَلِہَ (۲) راستہ بھول جانا، بھٹک جانا۔
(اَلاَبْلَہُ): عَیْشٌ اَبْلَہُ: خوشگوار زندگی۔
شبابٌ اَبْلَہ: مست جوانی۔
(بَلْہَ): کبھی اسم فعل بمعنی دَعْ کے ہوتا ہے اس صورت میں اس کا مابعد منصوب ہوگا کبھی مصدر ہوتا ہے اس صورت میں اس کا مابعد مجرور ہوگا، کبھی کیف کے معنی میں ہوتا ہے اس صورت میں اس کا مابعد مرفوع ہوگا۔
(البُلَھْنِیَةُ): خوشگوار زندگی۔
(البلھارسیا): بلھارس کی طرف منسوب ایک

جرثومہ جومثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے یہ ایک قسم کی بیماری ہے (مج)۔

(بَلٰی): حرف جواب (یا تصدیق) اس کے ذریعہ خاص طور پر نفی کا جواب دیا جاتا ہے اور اس کو باطل کر دیتا ہے چاہے وہ نفی استفہام کے ساتھ ہو یا بغیر استفہام کے جیسے (زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ) اور (اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ) اور (اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى)

(بَلَاهُ) (ن) بَلْوًا و بَلَاءً: آزمانا، قرآن مجید میں ہے: {وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً}

— السفر فلانًا وغیرہ: سفر کا تھکا کر چکنا چور کر دینا۔

(بَلِيَ) (س) الثوبُ بِلًى وَبَلَاءً: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

— الدار ونحوها: فنا ہوجانا۔

(اَبْلٰى) في الامرِ: پوری کوشش کرنا۔

— فلانًا: آزمانا۔

ابلاہ عذرًا: اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی ہو جائے۔

الثوب: کپڑے کو پرانا کرنا۔

(بَالٰى) فلانًا وبه: توجہ دینا۔

(بَلّٰى) الثوبَ ونحوَه: کپڑے کو پرانا کرنا۔

السفرُ فلانًا وغیرہ: سفر کا تھکا کر چکنا چور کر دینا۔

(اِبْتَلَاهُ): آزمانا، امتحان لینا۔

(البَلَاءُ): آزمائش (۲) غم وجنون (۳) سخت کوشش۔

(اَلْبَلْوٰى): بمعنی البلاء۔

(اَلْبَلِيُّ): بہت زیادہ بوسیدہ۔

(البَلِيَّةُ): بمعنی البلاءُ۔

— في الجاهلية: وہ اونٹنی جس کا مالک فوت ہو جائے تو اس کو مالک کی قبر پر باندھ دیا جائے یہاں تک کہ وہ بھی مرجائے (ج بَلَايَا)۔

ب .... م

(اَلْبَمُّ): سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا تار اس کے مقابلہ میں ''عشیران'' ہے ج بموم (مو)۔

ب .... ن

(بَنَّجَهُ) (ن) سن کرنا، بے ہوش کرنا (یہ البنج سے ماخوذ ہے)۔

(البنجُ): بھنگ، نشہ آور پودا (یہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے)۔

(البندُ): بڑا جھنڈا، علم (فارسی مع)۔

قانون دانوں کے ہاں اس کا اطلاق قانون کی ایک دفعہ پر ہوتا ہے۔ ج بنود۔

(البُنْدُرُ): ذخیرہ اندوزی کرنے والا تاجر (ج) بنادرة (د)۔

(البَنْدَارُ): بندرگاہ (فارسی) (۲) ایسا بڑا شہر جو قریبی بستیوں کا مرکز ہو (مو)۔

(بَنْدَقَ) الشئ: بندوق بنانا۔

— اليه: گھور کر دیکھنا۔

(البُنْدُقُ): بیر جتنا پھل (فصیلہ بتولیہ سے ہے) (۲) کارتوس۔

(البندوقيّ) الذهب البندقي: سونے کی ایک قسم جو بندقیہ کی طرف منسوب ہے۔

(البندوقيّةُ): بندوق، رائفل (۲) سیسہ کوٹنے کا لوہا۔

(البَنْدُوْلُ): گھڑی کا پنڈولم (مج)۔

(بَنْزَهِيْرُ): مصر میں اس کا اطلاق کھٹے لیموں پر ہوتا ہے اور یہ فارسی کلمہ ہے۔

(البِنْزِيْنُ): پٹرول (مج)۔

(البنسلين): پینسلین (مج)۔

(البِنْصَرُ): کن انگلی (مؤنث) (ج) بناصِرُ۔

(البنط): طباعت کے حروف کی موٹائی جانچنے کا ایک یونٹ جیسے کہا جاتا ہے (حرف ذواثنی عشر بنطاً) (۲) مصر کے کاروباری طبقہ کی اصطلاح میں ریال کا دسواں حصہ (ج) بنوط (د)۔

(البَنَفْسَجُ): بنفشہ (فصیلہ بنفسجیہ سے ہے)۔

(بَنَقَ): عَمَلَهُ بَنْقًا: مسلسل کرتے رہنا۔

الغرس: ایک قطار میں پودے لگانا۔

الشيءَ بآخر: ایک چیز کو دوسرے کے ساتھ ملانا

(بَنَّقَ) الشيءَ: مزین کرنا، محنت کر کے تیار کرنا جیسے (بَنَّقَ الكلامَ والكتابةَ والكذبَ)

— القميص: گریبان لگانا۔

(البنيقةُ): درختوں وغیرہ کی مسلسل قطار (۲) گریبان۔

(بَنَّكَ) الخدمَ: گھر کے بھید ظاہر کرنا۔

(تَبَنَّكَ): رہائش پذیر ہونا۔

في عزّةٍ: عزت قائم رہنا۔

(اَلْبَنْكُ): بنک (مج)۔ ج بنوک۔

(بنكنوت): نوٹ یہ چینیوں نے سب سے پہلے استعمال کئے (د)۔

(البنكام): پانی یا ریت کی گھڑی (مع)۔

(بَنَّ) (ض) بالمكان بَنًّا: قیام پذیر ہونا۔

— السحابةُ: چند روز بارش برسانا۔

(بَنَّنَ) الماشيةَ: چوپائے کو موٹا رکھنے کے لئے باندھ دینا۔

(البنانُ): انگلیوں کے پورے (اس کا واحد بنانةٌ ہے) (۲) پھولوں والا باغیچہ۔

(اَلْبِنُّ): چربی کی تہہ، موٹے جانور کے بارے میں کہا جاتا ہے: (تراكب جسمها بِنًّا على بِنٍّ)۔

(البُنُّ): کافی۔

(البُنِّيّ): سفید مچھلی جو دریائے نیل میں پائی جاتی ہے اس کی پشت زرد ہوتی ہے عوام الناس اسے باء کے کسرہ کے ساتھ پڑھتے ہیں (۲) براؤن رنگ۔

(بَنٰى) (ض) الشيءَ بَنْيًا وبناءً وبُنْيَانًا: دیواریں بنانا عمارت بنانا تعمیر کرنا۔ جیسے: (بَنٰى السفينةَ و بنى الخباءَ): یہ حسی اور معنوی دونوں بناوٹوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جاتا ہے: بَنٰى مجده بنى الرجال اور جیسے شاعر کا قول ہے

يَبْنِي الرجالَ وغيرُه يبني القُرىٰ
شتّانَ بين قرىً وبين رجالٍ
بَنى الطعامُ جِسْمَه: کھانے نے اس کو فربہ کر دیا۔
— على كلامه: اس کے کلام کو نمونہ بنایا۔
— بزوجته وعليها: اپنی بیوی سے جماع کیا۔
— الكلمة: بنی کر دیا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا۔
(أبْنٰى) فلانًا: مکان تعمیر کروانا۔
— بزوجته: دخول کرانا' صحبت کرانا۔ شرعی ملاقات کرنا
(إبْتَنٰى): بمعنی بَنٰى۔
— الرجل: بیٹوں والا ہونا۔
(انبنٰى): لازم بنی۔
عليه كذا: ترتیب دینا۔
(تبنّى) الجسمُ: جسم کا بڑھ جانا' گٹھ جانا۔
— فلانًا: بیٹا بنانا۔
(استبنتِ) الدار: مکان کا گر جانا اور تجدید کو طلب کرنا۔
(الابنُ): بیٹا (۲) پوتا (نیچے تک)۔
ابن الحرب: بہادر۔
ابن الليل' ابن الطريق: چور۔
ابن السبيل: زیادہ سفر کرنے والا (ج) أبْناءٌ وبنونٌ اس کی طرف نسبت ابْنِيٌّ و بَنَوِيٌّ ہے اور اس کی تصغیر بُنَيٌّ اور اُبَيْنٌ ہے۔
ابن آوى: گیدڑ۔
ابن عرس: نیولا۔
ابن مخاض: اونٹ کا بچہ۔
ابن لبون: اونٹ کا بچہ۔
(ج) بنات آوى و بنات عِرس' و بنات لبونٍ و بنات مخاضٍ۔
(الأَبْناءُ): جمع ابنٍ (۲) اہل فارس کی وہ اولاد جو یمن میں مقیم ہوئے اور عرب میں شادیاں کیں۔
(اِبْنُمٌ): ابنٌ میں ایک لغت اس کے نون کی حرکت میم کی حرکت کے ساتھ ہوتی ہے۔

(البانِيَةُ): پسلی (۲) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ کا حلقہ۔
— من البناء: بنیاد اور اساس۔
— من الدواب: چوپائے کا ایک پاؤں (ج) بوانٍ۔
القى فلانٌ بوانيه: کسی جگہ ٹھہرنا' رہائش پذیر ہونا۔
القى البلد بوانيه: شہر کی نعمتوں اور آسائشوں سے نفع اُٹھانا۔
(البِناءُ): عمارت (ج) أبْنِيَةٌ۔ (جج) أبْنِيَاتٌ (۲) نحویوں کے ہاں عوامل کے اختلاف کے باوجود کلمہ کا ایک حالت پر باقی رہنا۔
(البِنَايَةُ): عمارت سازی کا پیشہ (۲) عمارت
(البِنْتُ): بیٹی (ج) بنات اس کی طرف نسبت بِنْتِيٌّ اور ابْنِيٌّ ہے اور اس کی تصغیر بنيّةٌ آتی ہے۔
بنات الصدر: غم۔
بنات الدهر: زمانے کی سختیاں۔
بنات نعشٍ فى الفلك: ستاروں کے دو مجموعے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا ہوتا ہے۔
بنات الارض: وہ جگہ جو چرواہے پر پوشیدہ ہو جائے۔
بنات الليل: فاحشہ عورتیں (محدثہ)۔
(البَنّاءُ): تعمیر ساز' عمارت سازی کا پیشہ ور۔
(البنّاؤن الأحرار): ایک خفیہ جماعت جن کا ایک اندرونی نظام ہے جس کے تحت وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اگرچہ ان کی اجناس' ملک اور دین مختلف ہی کیوں نہ ہوں ان کی ابتداء چودھویں صدی سے ہوئی تھی یہ ماسون ہیں اور ان کا مذہب ماسونیت ہے۔
(البُنُوَّةُ): الابن کا مصدر۔
(البُنْيَانُ): عمارت' تعمیر۔
(البُنْيَةُ): تعمیر' عمارت (ج) بُنًى۔
(البِنْيَةُ): عمارت' تعمیر (ج) بِنًى۔
(۲) عمارت کی ساخت۔

بِنْيةُ الكلمة: صیغہ۔
صَحيح البنية: عمدہ بناوٹ والا۔
(البَنِيَّةُ): عمارت (۲) بیت اللہ۔
(البُنَيَّةُ): بُنَيَّةُ الطَّرِيقِ: چھوٹا راستہ۔
(المَبْنَاةُ): عمارت (۲) عیب (۳) وہ چادر یا چٹائی جس سے تاجر اپنا سامان لپیٹے۔
(المَبْنٰى): عمارت (ج) المبانى۔
(حروف المبانى): حروف ہجائیہ جن سے کلمہ بنایا جائے اور ان میں سے کسی حرف کا معنی مستقل نہ ہو۔

ب .... ھ

(بَهَأَ) (ف) بِهِ بَهْئًا و بُهُوءًا: مانوس ہونا' قرب اچھا لگنا۔
(بَهِئَ) (س) به بَهْئًا و بَهَاءً: مانوس ہونا' خوش ہونا۔
(البهائيّةُ): مرزا حسین جس کا لقب بہاء اللہ ہے کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے اخلاق اور عادات میں مسیحی رنگ پایا جاتا ہے (مج)۔
(بَهَتَه) (ف) الشيءُ بَهْتًا: حیران و ششدر کر دینا
— فلانًا: بَهْتًا و بَهْتَةً و بُهْتَانًا: بہتان لگانا حدیث غیبت میں ہے (وان لم يكن فيه ماتقول فقد بَهَتَّه) هُوَ بَهُوتٌ (ج) بُهُتٌ هو بَهَّاتٌ ايضًا۔
(بَهِتَ) (س) الرجُلُ بَهَتًا: دلیل سے مغلوب ہو کر رنگ پھیکا پڑ جانا۔
— اللون: رنگ پھیکا ہو جانا جیسے ثوبٌ باهِتٌ ولَوْنٌ باهِتٌ۔
(بُهِتَ) الرجُلُ: دلیل سے مغلوب ہو کر حیران رہ جانا' جیسے قرآن مجید میں ہے: {فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ}
(بَاهَتَ) فلانًا: منہ پر بہتان لگانا۔
(فلانٌ يباحث فيباهِتُ)۔
(تَبَاهَتَ) القوم: ایک دوسرے پر جھوٹی تہمتیں لگانا۔

(البَھتُ والبُھتانُ): گھڑا ہوا جھوٹ۔
(البَھِیتۃُ): بمعنی البھتانُ (ج) بھائت۔
(إنّہ یرمی النّاس ببھائتِہٖ)۔
(بَھْتَرَ) بَھْتَرَۃً: جھوٹ بولنا۔
(بَھَشَ) (ف) الیہ بَھْشًا: خندہ پیشانی سے ملنا۔
(تَباھَشَ) الیہ: خندہ پیشانی سے ملنا۔
(البھشۃُ): خندہ پیشانی (۲) وحشی گائے۔
(بَھَجَہٗ): (ف) الشیءَ بَھْجاً: بے انتہا خوشی دینا۔
(بَھِجَ) (س) الشیءُ بَھَجًا و بَھْجَۃً: خوبصورت اور تروتازہ ہونا۔
فلانٌ: خوش ہونا بَھِجَ بہٖ، بَھِجَ لَہٗ ھُوَ بَھِجٌ و بَھِیْجٌ قرآن مجید میں ہے: {وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ}
(اَبْھَجَتِ) الارضُ: پیداوار کا اچھا ہونا۔
فلانًا: خوش کرنا۔
بَاھَجَہٗ: دل لگی کرنا، خوش ہونا (۲) خوبصورتی میں مقابلہ کرنا (باھجت المرأۃ تِربَھَا)۔
(بَھَّجَ) الشیءَ: حسین وجمیل بنانا۔
(اِبْتَھَجَ) بالشیءِ وَلَہ: بے پناہ خوشی ہونا۔
(تَباھَجَ) الروضُ: باغیچہ کا خوشبودار اور سرسبز ہونا۔
شاعر کا قول:
نُوّارُہ مُتَباھِجٌ یَتَوھَّجُ
—بفلانٍ: خندہ پیشانی سے ملنا
(استبھَجَ) بہ: خوش ہونا۔
(المبھاج): تروتازہ اور خوش آدمی، ھی مبھاج۔
(بَھْدَلَ) فی مشیہ: تیز چلنا (۲) لپکنا۔
(البَھْدَلُ): بجو کا بچہ (۲) ہرا پرندہ۔
(البَھْدَلۃ): پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت۔
(بَھَرَہٗ) (ف) بَھْرًا و بُھُورًا: اتنا تھکانا کہ سانس چڑھ جائے (بَھَرَہ الامرُ)۔
—الاناءَ: بھر دینا۔
—الشيءُ فلانًا: حیران اور مدہوش کرنا۔
(۲) غالب آنا۔
— القمرُ النجومَ: چاند نے ستاروں کو چھپا دیا۔
— الشمسُ الارضَ: سورج نے زمین کو روشن کر دیا۔
—فلانۃ النساءَ: وہ حسن میں آگے بڑھ گئی۔
— فلانٌ نظراءہ: اپنے ہم نشینوں سے سبقت لے گیا۔
(بُھِرَ): تھکاوٹ کی وجہ سے سانس نہ آنا ھو مبھورٌ و بھِیْرٌ۔
(اَبْھَرَ): دن کا درمیان ہو جانا (۲) شریف النفس اور معزز خاتون سے شادی کرنا۔
(۳) عجیب کام کرنا (۴) اخلاق میں رنگ بدلنا (۵) فقر کے بعد مالدار ہونا۔
(بَاھَرَہ) مُبَاھَرَۃً و بِھَارًا: فخر کرنا۔
(اِبْتَھَرَ): سانس چڑھنا (۲) جھوٹا دعویٰ کرنا۔
—فی الشيءِ: پوری کوشش کرنا، زور صرف کرنا۔
(اِنْبَھَرَ): لازم بَھَرَہ۔
(تَبَھَّرَ): روشن کرنا۔
—الاناءُ: بھرنا۔
(اِبْھَارَّ) النھارُ او اللیلُ: دن یا رات کا نصف ہونا۔
—علینا اللیل: رات کا لمبا ہونا۔
(الاَبْھَرُ) (۲) وہ عمدہ زمین جس پر سیلاب نہ آتا ہو۔
(الاَبْھَرَان): وہ دو رگیں جو تمام رگوں سے خون کو دل میں لاتی ہیں۔
(البَھَارُ): ہر خوبصورت و روشن چیز۔
(۲) گھوڑے کے سینہ کی سفیدی۔
(۳) ایک خوشبودار پھول جو مرکبات انبوبیہ کی فصیل سے ہے بہار کے موسم میں اگتا ہے اسے ''عَرار'' کہتے ہیں۔
(البُھَارُ): بوجھ (۲) لوٹے جیسا برتن، جگ (۳) ابابیل (۴) فصیلہ فرضیہ کی ایک مچھلی۔
(اَلْبَھْرُ): بَھْرًا لہ: وہ ہلاک وبرباد ہو جائے (۲) واہ اس کے کیا کہنے!۔
(البُھْرُ): سانس چڑھنا (۲) زمین کی کشادگی۔
لیلۃ البھرِ: جس رات میں چاند کی روشنی ستاروں پر غالب رہے۔
(اَلْبَھْرَۃُ): سر عام علی الاعلان (فَعَلَ ذلك بَھْرَۃً)۔
(البُھْرَۃُ): چیز کا درمیان (۲) شیعوں کا اسماعیلی فرقہ جو بھارت کے مغرب اور پاکستان کے جنوب میں رہتا ہے۔
(البَھِیرَۃُ): شریف اور معزز عورت جیسے فلانۃٌ بَھِیْرَۃٌ مَھِیْرَۃٌ۔
(بَھْرَجَ) الشيءَ: جائز کرنا عام کرنا۔
ماءٌ مُبَھْرَجٌ: سب کے استعمال کا پانی۔
دَمٌ مُبَھْرَجٌ: جس خون پر دیت نہ ہو۔
مکانٌ مبھرجٌ: سب کے لئے داخل ہونے کی جگہ۔
—فلانًا: کسی کی ذمہ داری کو ختم کرنا۔
ابومحجن کا قول:
اَمَا اِذْ بَھْرَجْتَنِیْ فلا اشربھا۔
— الکلامَ وغیرہ: کھوٹ ملانا (۲) کھوٹ کی وجہ سے رد کر دینا۔
(تَبَھْرَجَ): مباح ہونا۔
(اَلْبَھْرَجُ): مباح، رفائی (۲) باطل۔
(بَھْرَمَ) الشيءَ: مہندی وغیرہ سے رنگنا۔
(تَبَھْرَمَ): مہندی کے رنگ میں رنگا جانا۔
—(بھرام): مریخ (مع)۔
(اَلْبَھْرَمُ): مہندی۔
لونٌ بھرمانیٌّ: مہندی کا رنگ۔
(بَھَزَہٗ) (ف) بَھْزًا: سینہ پر مارنا اور زور سے دھکا دینا (۲) ہٹانا۔
(اَبْھَزَہٗ): بمعنی بَھَزَہ۔
(بَاھَزَہٗ): سبقت لے جانا۔

(تبھّزتُ) اشیاءً کثیرًا: میں نے بہت سے کام کئے۔

(بَھَسَ) (ف) بَھْسًا: بہادر وجری ہونا۔

(تَبَیْھَسَ): اکڑ کر چلنا۔

(البھسُ): سیب کی طرح کا ایک پھل۔

(البیھَسُ): شیر (۲) بہادر (۳) اکڑ کر چلنے والا (رَجُلٌ بیھسٌ وامراۃٌ بَیْھَسٌ) (ج) بیاھس۔

(البیھسِیَّۃُ): ایک خارجی فرقہ جو ابوبیھس بن ہیضم بن جابر کی طرف منسوب ہے یہ کہتے ہیں کہ ایمان اللہ اور حضورؐ کی تعلیمات کے اقرار اور علم کا نام ہے۔

(بَھَشَ) (ف) بَھْشًا: ہنسنے کے لئے تیار ہونا۔

— الی الشیٔ و بہ: خوش ہونا، شوق سے جانا۔

— عنہ: تلاش کرنا۔

(اِبْتَھَشَ): خوش ہونا۔

(تَبَاھَشَ) الرجلان: ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔

— بِعَصًا و نحوھَا: لاٹھی مارنے کے لئے تیار ہونا

(البھش): خندہ رو (۲) سیب جیسا ایک پھل۔

(بَھِصَ) (س) بَھَصًا: پیاسا ہونا ھو بَھِصٌ۔

(اَبْھَصَہٗ) عن کذا: روکنا۔

(بَھْصَلَ) الرجُلَ: مال سے خالی کرنا۔

(تَبَھْصَلَ): ننگا ہونا (۲) کپڑے اتار کر جوئے میں لگا دینا۔

(بَھَضَہٗ) (ف) الحِمْلُ بَھْضًا: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا (بَھَضَہ الامرُ)۔

(اَبْھَضَہٗ) الحِمْلُ: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا۔

(اَلْمَبْھُوْضُ): مشقت والے کام کا مکلف بنانا (۲) مغلوب۔

(بَھَطَ): بمعنی بَھَظَ۔

(بَھَظَہٗ) ف بَھْظًا: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا

قرنہ: ساتھی پر غالب آنا۔

(اَبْھَظَہ) الحِمل: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا۔

حوضَہ: تالاب کو بھرنا۔

(البَاھِظُ) من الامور: مشکل کام (ج) بواھظ۔

(الباھِظَۃُ): مؤنث الباھظ (۲) مصیبت (ج) بواھظ۔

(بَھِقَ) (س) بَھَقًا: جلد کا سفید دھبوں والی ہونا جذام ہونا ھو اَبْھَقُ وھی بَھْقَاءُ۔

(ج) بُھْقٌ۔

(اَلْبُھَاقُ): ایک بیاری جس میں جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں، جذام (مج)۔

(اَلْبَھَقُ): بمعنی البُھَاقُ (مج)۔

(تَبَھْکَنَتِ) المرأۃ فی مِشیتھا: بھاری قدموں سے چلنا۔

(اَلْبَھْکَنُ): بھرپور جوانی۔

امرأۃٌ بَھْکَنَۃٌ: نازک اندام عورت۔

(بَھَلَہ) (ف) بَھْلًا: مہلت دینا۔

— الناقۃَ: چرنے کے لئے اونٹ کو چھوڑ دینا۔

(۲) آزاد چھوڑنا (بَھَلَ الرجُلُ فتاہ)۔

(۳) لعنت کرنا حدیث ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں ہے: (مَنْ وَلِیَ مِن امور الناس شیئاً فلم یعطھم کتاب اللہ فعلیہ بھلۃ اللّٰہِ)

(بَھِلَ) (س) بَھَلًا: بیکار رہنا (۲) ہتھیار سے خالی ہونا۔

— المرأۃُ: عورت کا اولاد نہ ہونے کی وجہ سے خاوند سے الگ ہونا ھی باھِلٌ و باھلۃٌ۔

(اَبْھَلَہ): بمعنی بَھَلَہ (ابھل الراعی رعیّتہٗ) ھم مبھلون۔

الارضَ: زمین میں بیج بونے کے بعد پانی چھوڑنا۔

(بَاھَلَ) بعضھم بعضًا: لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو حق پر نہ ہو وہ اپنے لئے اللہ کی لعنت طلب کرے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (مَنْ شاءَ باھلتُہ ان الحق معی)۔

(اِبْتَھَلَ) الی اللہ: دعا میں عاجزی اور کوشش کرنا۔

— القومَ: بَاھَلَ: قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ}

(تباھَلَ) القومُ: مباہلہ کرنا۔

(تَبَھَّلَ) القومُ: مباہلہ کرنا۔

(اِسْتَبْھَلَہٗ): بَھَلَہ۔

(اَبْھَلُ): ایک قسم کا چھوٹا درخت۔

(اَلْبَھْلُ): آزاد جس کی نگرانی نہ ہو۔

(۲) حقیر، بے وقار۔

سارت علی البھل: شرم و حیاء کی حدود سے تجاوز کرنا۔

(البُھْلُوْلُ): عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرہ، ہنسانے والا، کامیڈین (ج) البھالیل۔

(البَھْلَوَان): رسی پر چل کر کرتب دکھانے والا (مع)۔

(اَبْھَمَ) الامرُ: پوشیدہ اور مشکل ہونا۔

— الامرَ: پوشیدہ اور مشکل بنا دینا۔

— القفلَ و نحوہ: تالا لگا دینا جس کے کھولنے کی صورت نہ ہو۔

— فلانًا عن الاَمْرِ: ہٹانا۔

(تَبَھَّمَ) علیہ الاَمْرُ: پوشیدہ و مشکل ہونا۔

(اِسْتَبْھَمَ) فلانٌ: کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا۔

— الامْرُ: پیچیدہ و مشکل ہونا۔

— علیہ الکلام: کلام کا پیچیدہ ہونا۔

(الابھام): انگوٹھا (مؤنث و مذکر) (ج) اباھیم۔

(اَلْاَبْھَمُ): خاموش کیا ہوا (۲) گونگا۔ (ج) بُھْمٌ۔

(اَلْبَھْمَۃُ): بکری یا بھیڑ کا بچہ (مذکر و مؤنث) (ج) بَھْمٌ و بِھَامٌ۔

(البُھْمَۃُ): پتھر کی چکنی چٹان۔

(۲) دشوار ترین معاملہ (۳) ایسا بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے پوشیدہ ہو۔

— من اللیالی: وہ رات جس میں چاند طلوع نہ

ہو(ج)بُهْمٌ۔

(البهيمُ): سیاہ' تاریک۔

لَيْلٌ بهيمٌ: وہ رات جس میں صبح تک روشنی نہ ہو کہاوت ہے: (لاَ أغَرُّ ولا بهيمٌ) حیران و تھکے ماندہ شخص کے لئے۔

من الالوان: یکساں رنگ جس میں کوئی دھبہ نہ ہو۔

— من الصوتِ: یکساں آواز جس میں اونچ نیچ نہ ہو(ج)بُهُمٌ و بُهْمٌ۔

(البهيمةُ): چوپایہ خواہ بری ہو یا بحری (درندوں کے علاوہ)(ج)بَهَائِمُ۔

(اَلْمُبْهَمُ): مغلق' پوشیدہ' مبہم جس کا ادراک اور فہم دشوار ہو۔

من الاشياء: ایسی صاف چیز جس میں کوئی داغ نہ ہو۔

—من الاجسام: خاموش کردہ۔

من الكلام: ایسا مغلق کلام جس سے مقصود حاصل نہ ہو۔(لفاظی)

(المبهمةُ): اسماء مبهمه: جو کہ نحویوں کے نزدیک یہ ہیں اسمائے اشارہ' اسمائے موصول' ضمائر یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذات خود کوئی معنی نہیں ہوتے۔

(اَلْبَهْنَانَةُ): نازک و خوش مزاج عورت۔ شاعر کا قول:

"بَهْنَانَةٌ تستعير القومَ اعينهم"

(بَهْنَسَ)فی مشيه: اترا کر چلنا۔

(تَبَهْنَسَ)فی مشيه: اترا کر چلنا' اکڑ کر چلنا۔

(البَهْنَسُ): شیر(ج)بَهَانِسُ۔

(بَهَا)(ن)الشيءُ بَهَاءٌ و بَهَاءَةٌ: حسین و جمیل ہونا۔

فلانًا فی كذا: فوقیت لے جانا۔

(بَهِيَ)(س) بَهًا و بَهَاءٌ و بَهَاءَةٌ: بمعنی بَهَا هو بَهٍ، هی بَهِيَّةٌ۔

البيتُ و نحوُه: خالی ہونا هو بَاهٍ۔

(بَهُوَ)(ک) بَهَاءٌ و بَهَاءَةٌ: بمعنی بَهَا۔

هو بَهِيٌّ (ج) اَبْهَاء هی بهيّةٌ (ج) بَهَايَا۔

المكانُ: وسیع ہونا۔

(اَبْهَى): حسین و جمیل ہونا۔

الشيءَ: خالی کرنا (ابهى البيت' ابهى الاناءَ وابهى الخَيْلَ)۔

(بَاهَاه): فخر کرنا۔

(بَهَّى)البَهْوَ: گھر بنانا یا کشادہ کرنا۔

(ابْتَهَى): فخر کرنا۔

(تَبَاهَى)القومُ: باہم فخر کرنا۔

(البَهْوُ): ہر کشادہ چیز (هو فی بهوٍ من العيش) (۲) ڈیوڑھی (۳) مہمانوں کے استقبال کا کمرہ (محدثہ)(ج)اَبْهَاءٌ۔

(اَلْبَهَا و البَهَاءُ): خوبصورتی (۲) شاندار منظر (۲) جھاگ کی چمک۔

ب .... و

بَاءَ (ن) بالشيءِ وَإِلَيْهِ بَوْءًا و بَوَاءً: لوٹنا قرآن مجید میں ہے: {وَبَاءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللهِ} (باءَ بِه واليه) بھی کہتے ہیں۔

— بما عليه: برداشت کرنا (۲) اعتراف کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْءَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ}۔

— فلانٌ بِفُلاَنٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کیا جانا (باءَ دَمُه بِدَمِ فُلاَنٍ)۔

(اَبَاءَ)الشيءَ: لوٹانا۔

— فلانًا منزلَه: جگہ دینا' ٹھہرانا۔

— فلانًا: اقرار پر ابھارنا۔

— فلانًا بفلانٍ: کسی کے ذریعہ قتل کروانا۔

(بَاوَأَهُ): خون برابر ہونا۔

— فلانًا بفلانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کرنا۔

(بَوَّأَ)الرجُلُ: شادی کرنا۔

— فلانًا منزلًا وفيه: ٹھکانہ دینا قرآن مجید میں ہے: {وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا}

— المنزلَ لَه: مکان تیار کرنا۔

— الرّمحَ و نحوَه: نیزہ وغیرہ تاننا۔

(تَبَاوَأَ) القتيلان فی القصاص: قصاص میں برابر ہونا۔

(تَبَوَّأَ) المكان وبه: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا قرآن مجید میں ہے {وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ}۔

(اِسْتَبَاءَ)المكانَ: قیام پذیر ہونا۔

— فلانًا بفلانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کرنا۔

(الباءُ): نکاح (۲) جماع۔

(الباءَةُ): نکاح (۲) جماع حدیث شریف میں ہے (من استطاع منكم الباءَةَ فَلْيَتَزَوَّج) (۳) ٹھکانہ' رہائش۔

(اَلْبَوَاءُ): برابر' ہم پلہ۔

فلانٌ بواءُ فلانٍ: قصاص میں برابر ہونا۔

فاجا بواعن بواءٍ واحدٍ: یک زبان ہو کر جواب دینا۔

(اَلْبِيْئَةُ): مکان' رہائش (۲) حالت بيئةٌ طبيعةٌ' بيئةٌ اجتماعِيَّةٌ' بيئةٌ سياسيةٌ۔

(المَبَاءَةُ): ٹھکانہ۔

رحيب المباءة: سخی و فیاض۔

(بَابَ)(ن)لَه بَوْبًا: دربان بننا۔

(بَوَّبَ)الباب: دروازہ بنانا۔

الكتابَ ونحوه: باب در باب کرنا۔

(تَبَوَّبَ): لازم بَوَّبَه۔

بَوَّابًا: دربان بنانا۔

(البابُ): دروازہ (۲) وہ لکڑی جس سے دروازہ بند کیا جائے۔

من الكتاب: کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک ہی جنس کے مسائل ذکر کئے جائیں (هذا من باب كذا)(ج)ابواب و بيبان۔

(البابِيّ): نسبة الى الباب۔

الوريد البابيّ: ایک بڑی رگ جس میں خون جمع ہوتا ہے (مج)۔

(البابِيّةُ): عجوبہ (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو فارس میں تیرھویں صدی ہجری میں ظاہر ہوا الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے۔

(البِوَابَةُ): دربانی۔
(البوّاب): دربان (ج)۔ معدہ کامنہ
(البوّابة): بڑادروازہ جیسے پھاٹک (مو)۔
(البوتاسیوم): پوٹاشیم (مج)۔
(البُوتَقَةُ): وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے (مع)۔
(بَاثَهُ) (ن) بَوْثًا: تلاش کرنا (باث عنه) (۲) بکھیرنا' پھیلانا۔
التراب: مٹی نکالنا۔
المکان: گڑھا کھود کر مٹی ڈالنا۔
(أَبَاثَه): تلاش کرنا (أَبَاثَ عَنه)۔
(ابتاثه): تلاش کرنا (ابتاث عنہ)۔
(استباثه): نکلوانا۔
فلانًا: دل کی بات اگلوانا۔
(بَاجَ) (ن) البرقُ بَوْجًا و بَوَجَانًا: چمکنا (۲) مسلسل چمکتے رہنا۔
فلانٌ: چہرہ چمکنا' چہرہ پر رونق آنا۔
(۲) چیخنا هو بائجٌ و بَوّاجٌ (۳) تھکن سے چور چور ہونا۔
فلانًا بائجةٌ: مصیبت نازل ہونا۔
الشرُّ الناسَ: لوگوں پر آفت آنا (بَاجَهُمُ الداهرُ بِشَرِّہِ)۔
(بَوَّجَ) البَرْقُ: بمعنی بَاجَ۔
فلانٌ: چیخنا۔
(اِنْبَاجَ) البَرْقُ: بمعنی بَاجَ۔
البائجةُ: مصیبت نازل ہونا (اِنْبَاجَتْ عليهم البوائجُ)۔
(تَبَوَّجَ) البرقُ: بمعنی بَاجَ۔
(البائجُ): ران کے اندر کی ایک رگ (۲) سارے جسم میں پھیلی ہوئی رگ۔
(البائجةُ): مؤنث البائج۔ (۲) کشادہ ریت کا میدان (۳) مصیبت۔
(ج) بوائج۔
(الباجُ): سیدھا راستہ۔
جعل الكلام باجاً واحدًا: ایک ہی طرح کا کلام۔
والناس باجٌ واحدٌ: لوگ برابر ہیں۔
(ج) ابواج۔
(بَاحَ) (ن) بَوْحًا: ظاہر ہونا۔
فلانٌ بالسرّ: راز ظاہر کرنا هو بائحٌ و بَئُوحٌ
خصمه: پچھاڑنا۔
(أَبَاحَه): ظاہر کرنا (۲) حلال کرنا مطلق کرنا (اباحه الشيءَ)۔
(إستباحه) مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
(الاباحةُ): علمائے اصول کے نزدیک ایسا حکم جس میں کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہو۔
(الاباحيَّةُ): قانون اور اخلاق کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۲) ایک فرقہ جو بندہ کو ممنوعہ امور سے بچنے اور مامور بہ امور کے بجالانے کے قابل نہیں سمجھتا اور انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو مال وغیرہ میں برابر شریک سمجھتا ہے (محدثہ)۔
(الباحةُ): میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت۔
باحة الماء: بہت زیادہ پانی (ج) بُوحٌ۔
(بَاخَ) (ن) بَوْخًا و بُؤُوخًا و بَوَخَانًا: سرد پڑنا' سست ہونا' ہلکا ہونا (باخت النارُ' باخت الحرّ' والغضب' والحمّى والحرب)۔
فلانٌ: تھکن سے چور چور ہونا (۲) غصہ کم ہونا۔
اللحمُ وغیرہ: گوشت خراب ہونا۔
(أَبَاخَ) النارَ ونحوَها: آگ کو بجھانا۔
الفتنة والحرب: فتنہ ولڑائی کو ختم کرنا۔
عن نفسه من الظهرة: کچھ دیر ٹھہرنا یہاں تک کہ گرمی کم ہوجائے۔
(البُوخُ): اختلاط (۲) مصیبت (هُمْ فی بوخٍ فی امرِهِمْ)۔
(البُوْدَقَةُ): وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے۔
(البُوْذِيَّةُ): بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳ ق م - ۵۶۴ ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین' ہندوستان' جاپان' برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے۔
(بَارَ) (ن) الشيءُ بَوْرًا و بَوَرًا: ہلاک ہونا (۲) ٹھیک ہوجانا' مندا ہونا۔
الارضُ: زمین آباد نہ کرنا (۲) ایک سال کے لئے چھوڑ دینا تاکہ اگلے سال کاشت کی جاسکے۔
بار العمل: کام کے مقصود کا حاصل نہ ہونا۔
هو بائرٌ (ج) بَوْرٌ و بُوْرٌ۔
الشيءَ بَوْرًا: آزمانا۔
(أَبَارَه): ہلاک کرنا (۲) ٹھیک کردینا۔
(اِبْتَارَہ): بمعنی بَارَہ۔
(الباريَاء): چٹائی (فارسی معرب)۔
(البارِیّ): چٹائی۔
(البارِيّة): چٹائی۔
(البَوار): وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جائے (۲) وہ زمین جسے اگلے سال کاشت کرنے کے لئے اس سال چھوڑ دیا جائے۔
(البُوْرُ): ایسا برا جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۲) غیر مزروعہ زمین۔
(البوريّ): چٹائی (۲) ایک مچھلی جو بعورہ کی طرف منسوب ہے' جو کہ مصر کی ایک بستی ہے اور تنّس اور دمیاط کے درمیان واقع ہے۔ ج بواری۔
(البُوْرَقُ): سوڈا' سہاگا (مج)۔
(بَازَ) (ن) بَوْزًا: ایک مکان سے دوسرے کی طرف منتقل ہونا۔
(البازُ): باز' ایک شکاری پرندہ (ج) ابوازٌ و بيزانٌ۔
(البُوْزُ): منہ اور اس کے اردگرد کا حصہ (ج) ابوازٌ (د)۔
(بَاسَهُ) (ن) بَوْسًا: بوسہ لینا (فارسی معرب)۔
(بَاشَ) (ن) الرجُلُ بَوْشًا: شور شرابے میں شریک ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا جمع ہو کر شور وغل کرنا۔

ب

—الشيءَ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
(بَاوَشَه): اشارہ کرنا۔
(بَوَّشُوا): بہت سے لوگوں کا ہنگامہ کرنا۔
(انباش) من كذا: نفرت کرنا اور دور ہٹنا۔
(تباوشا): باہم مل کر شور کرنا۔
(تَبَوَّشُوا): بمعنی بَوَّشُوا۔
(اَلْبَوْشُ): لوگوں کا بے ترتیب مجمع (۲) شور و غل (ج) ابواشٌ، اَوْبَاشٌ۔
(البَوْشِيُّ - البُوشِيُّ): زیادہ اہل و عیال والا فقیر (۲) خستہ حال آدمی۔
(بَاصَ) (ن) بَوْصًا: دور ہونا اور پہنچنے میں مشقت اُٹھانا۔
—فلانٌ: بھاگنا اور چھپنا۔
—في السير: بہت زیادہ آگے بڑھ جانا۔
—فلانًا ونحوَه: سبقت لے جانا (۲) عجلت کرنا اور سوچنے کا موقع نہ دینا۔
(بَوَّصَ): صاف رنگت والا ہونا۔
الفرسُ: ریس کے میدان میں آگے نکل جانا۔
(انباصَ): منقبض ہونا، سکڑنا۔
(استباصَه): سبقت لے جانا۔
(اَلْبَوْصُ): رنگ روپ، حلیہ (ج) ابواصٌ۔
(البُوْصُ): بمعنی البوص (۲) زحل۔
(فصیلہ نجیلیہ سے ہے) (ج) ابواص۔
(البُوْصِيُّ): ایک طرح کی کشتی (مع)۔
(بَاضَ) (ن) بَوْضًا: چھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہونا۔
بالمكان: ٹھہرنا، قیام پذیر ہونا۔
(بَاطَ) (ن) بَوْطًا: عزت کے بعد ذلیل ہونا۔
(۲) مالداری کے بعد فقیر ہونا۔
(بُوط): جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس۔
(بَاعَ) (ن) الرجلُ بَوْعًا: دونوں ہاتھ پھیلانا
-
—بماله: خوب خرچ کرنا۔
—في سيره: بڑے بڑے قدم رکھنا۔

—الشيءَ: دونوں ہاتھوں سے ناپنا۔
—الطريقَ: بڑے اور تیز قدموں سے راستہ طے کرنا۔
هو بائعٌ (ج) باعةٌ وهو بَيِّعٌ۔
(بَوَّعَ) في سيرِهِ: لمبے ڈگ بھر کر چلنا۔
(اِنْبَاعَ): پھیلنا۔
— الحيّةُ: سانپ کا حملہ کرنے کے لئے جسم کو پھیلانا۔
—الرجلُ: حملہ کرنا۔
— المقاتل في الصف: حملہ کے لئے صف سے نکلنا۔
—له في السلعة: رعایت کر کے بیچنا۔
—الماءُ ونحوه: پانی ٹپکنا۔
(تَبَوَّعَ): پھیلنا۔
—الرجلُ: دونوں بازو پھیلانا۔
—للخير: بھلائی کے لئے تیار ہونا۔
—في مشيه: لمبے قدموں کے ذریعہ چلنا' کہا جاتا ہے (فلانٌ ما يُدْرِك تَبَوُّعه) فلاں کی رفتار کو نہیں پہنچا جا سکتا۔
(البائع): ہرن کا بچہ جب لمبے ڈگ بھر کر چلے (ج) بُوْعٌ و بوائعُ۔
(الباعُ): دونوں ہاتھوں کا درمیانی فاصلہ جب انہیں پھیلایا جائے۔
فلانٌ طويل الباع: طویل جسم والا۔
طويل الباع في كذا: انتہا کو پہنچا ہوا۔
(ج) ابواعٌ۔
(الباعةُ: باعة الدار: گھر کا صحن۔
(البَوْعُ): صحن (ج) ابواعٌ۔
(البُوْعُ): صحن (۲) وہ ہڈی جو انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی ہو (ج) اَبواعٌ۔
(البَوَّاعُ): صفت ہے مبالغہ کے لئے۔
جملٌ بَوّاعٌ: بڑا اونٹ۔
(اَبَاغَ) على فلانٍ: بغاوت کرنا۔
(تَبَوَّغَ): مشتعل ہونا' بھڑکنا جیسے (تبوّغ بهِ الدم فقتله)۔

—الشرُّ: فتنہ پھیلنا۔
—بخصمه: مقابل پر غالب آنا۔
(البَوْغاءُ): گرد، مٹی (۲) خوشبودار مٹی۔
—من الناس: بیوقوف اور نچلے درجہ کے لوگ۔
—من الطيب: خوشبو۔
(بَاقَ) (ن) بَوْقًا و بُؤُوقًا: خراب و ضائع ہونا (۲) غائب ہونا۔
—السفينةُ: کشتی ڈوبنا۔
— الرجلُ: جھوٹ بولنا (۲) فتنہ اور لڑائیاں کھڑی کرنا۔
—بفلانٍ: غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا۔
— الداهيةُ فلانًا: مصیبت پڑنا (باقت به)۔
—فلانًا وعليه: دھوکہ دینا۔
باقُوا عليهِ: اکٹھے ہو کر ظلماً مار ڈالنا۔
الشيءَ: چوری کرنا۔
(بَوَّقَ) في البوق: بگل بجانا۔
الكلامَ: مزین کرنا۔
(اِنْبَاقَ): زور و شدت سے آنا (انباق عليهم الدهرُ)۔
بفلانٍ: ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔
(تَبَوَّقَ): الوباءُ في الماشية: چوپایوں میں وبا پھیلنا۔
الرجلُ: جھوٹ گھڑنا۔
(البائق) من المتاع: معمولی سامان۔
(اَلْبَائِقَةُ): مصیبت (۲) فتنہ، برائی (ج) بوائِقُ
(الباقة): پیاز کی گٹھی (مع)۔
(البَوْقُ) من كل شئٍ: ہر چیز سے زیادہ سخت۔
هذا بوق من المطر: یہ بارش سے بھی زیادہ سخت ہے۔
(البُوْقُ): بگل (هو بوق لِفلانٍ) وہ فلاں کا حامی و داعی ہے۔
(۲) باطل اور جھوٹ (۳) جو راز نہ چھپا سکے (ج) ابواقٌ وبيقانٌ۔

(البُوقَةُ): تیز موسلادھار بارش۔
(۲)البُوق(ج)بُوقٌ وبُوقاتٌ۔
(البَوَّاق): بگل بجانے والا۔
(بَاكَ)(ن)البعيرُ بَوْكًا وبُئُوكًا: موٹا ہونا
الامرُ: معاملہ کا مشتبہ ہونا۔
فلانًا بَوْكًا: اختلاط کرنا اور مقابلہ کرنا۔
القدحَ في النصل: تیر کو نیزہ میں داخل کرنا
القومُ رايهم: حل نہ پانا۔
الشئَ: کسی چیز کو کھودنا، نقش لگانا۔
المتاعَ: سامان خریدنا۔
عينَ الماءِ: لکڑی وغیرہ سے پانی کو ہلا کر نکالنا
بندقة المِسكِ: مشکیزہ کی ڈلی کو دونوں ہاتھوں سے دبانا هو بائك (ج) بُوّك و بُيّكٌ وهى بائكةٌ (ج) بوائِكُ۔
(بَاوَكَهُمْ): میل ملاپ رکھنا۔
(إنباك)الامر وعليه: معاملہ کا مشتبہ ہونا اور اس کی صحیح راہ نہ پانا۔
(البائكَةُ): کھجور کا بڑا مضبوط درخت۔ (ج) بوائِك۔
(البوكاءُ): اشتباہ، اختلاط۔
(البُوكَةُ): چالاک (۲) متکبر، اکڑ باز۔
(بَالَ) (ن) بَوْلًا: پیشاب کرنا هو بائِلٌ و بَوّالٌ
فلانٌ: کثیر الاولاد ہونا۔
الشحمُ ونحوه: چربی پگھلنا۔
(اَبالَه): پیشاب کروانا۔
(بَوَّلَ): پیشاب کرنا۔
(تَبَوَّلَ): پیشاب کرنا۔
(استبالَه): پیشاب کرانا۔
الطبيبُ المريضَ: ڈاکٹر کا مریض سے معائنہ کے لئے پیشاب منگوانا۔
(البالُ): حالت، حیثیت (۲) دل (۳) اُمید (۴) کلہاڑا (۵) فصیلہ بالیہ کی بڑے سر والی مچھلی (مع)۔
امرٌ ذوبالٍ: اہم کام۔

اخىّ البالِ وناعم البال: خوشحال۔
كاسف البال: پریشان۔
(المَبْوَلَةُ): پیشاب لانے والی چیز (كثرة الشراب مَبْوَلَةٌ)۔
(المِبْوَلَةُ): جس میں پیشاب کیا جائے (ج) (مَبَاوِلُ)۔
(البُومَةُ): اُلو (بری آواز، بری شکل اور نحوست میں ضرب المثل ہے) اس میں مذکر مؤنث برابر ہیں (ج) بُومٌ (جج) اَبْوامٌ۔
(اَلْبَوّامُ) بُومٌ بوّامٌ: بولنے والا الو۔
(بَانَه) (ن) بَوْنًا: فضیلت اور مروت میں بڑھ جانا۔
(البَانُ): ایک لمبا درخت جس کے پتے بید کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے، واحد: بانةٌ۔
(البِوانُ): خیمہ کا ستون (ج) اَبْوِنَةٌ و بُوْنٌ و بُوَنٌ۔
(البَوْنُ، البُوْنُ): دو چیزوں کی درمیانی مسافت۔
(بَاهَ) (ن) فلانٌ بَوَاهًا: شور مچانا۔
الحيوانُ: جانور کا کمزور ہونا۔
له بَوْهًا: تاڑنا، سمجھنا۔
فلانًا: لعنت کرنا۔
(استباهَ) السيلُ الشجرةَ: سیلاب کا درخت کو اکھیڑنا۔
(استُبِيه) الرجل: مجنون ہونا۔
(الباهُ): نکاح (۲) جماع۔
(الباهةُ): نکاح (۲) جماع۔
(البُوْهُ): اُلو جیسا اس سے چھوٹا پرندہ (۲) وہ شکرا جس کے پر جھڑ گئے ہوں۔
(البُوهة) من الرجال: کمزور و کم عقل (۲) دوات میں ڈالی جانے والی خشک روئی۔ (اسے "لیقہ" کہا جاتا ہے) (۳) وہ مٹی یا راکھ جسے ہوا اُڑائے۔
(البَوُّ): اونٹنی کا بچہ (۲) وہ مردہ بچہ جس کی کھال میں بھس بھر کر دودھ نکالتے وقت اس کی ماں کے سامنے لایا جائے (۳) راکھ (۴) بے وقوف (ج) ابواءٌ۔
(اَلْبُويَةُ): پالش، روغن، پینٹ (مج)۔
(البِيْئة): ماحول (دیکھئے: ب وا)۔

ب .... ی

(بَابَ) (ض) فلانٌ بَيْبًا: حوض کی نالی کھودنا۔
(البِيبُ): حوض کی نالی۔
(۲) حوض میں پانی جانے کا راستہ۔
(الْبِيْبَةُ): بمعنی البِيبُ (۲) دھونی دینے کا برتن۔
(بَاتَ) (ض س) فلانٌ بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيْتًا و مَبَاتًا: رات گزارنا، سوئے یا نہ سوئے۔
— الشيءُ: رات گزرنا هو بائتٌ (خُبْزٌ بائِتٌ، شرابٌ بَائِتٌ)۔
— فلانٌ: شادی کرنا۔
— في مكانٍ كذا: کسی جگہ رات میں ٹھہرنا۔
— يفعل كذا: رات کو کرنا۔
— به وعنده: ٹھہرنا۔
(اَبَاتَه): رات گزروانا۔
(بَيَّتَ) البيتَ: گھر بنانا۔
— الشيءَ: رات گزروانا، باسی کرنا (۲) رات میں کرنا (۳) رات کے وقت تدبیر کرنا قرآن مجید میں ہے: {بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ} (۴) رات کو نیت کرنا جیسے حدیث (لاصيام لمن لم يُبَيِّتِ اللّيلَ)۔
— رايه: غور کرنا۔
— القومَ: رات کو اچانک حملہ کرنا۔
— النخلة: چھٹائی کرنا۔
(تَبَيَّتَ): لازم بَيَّتَه۔
— المراةَ: عورت کا مکان اور شوہر ہونا۔
— الطعامَ: سونے سے کچھ دیر پہلے کھانا۔
— الرجلَ عن حاجته: ضرورت سے روک

دینا۔

(البیات): رات کے وقت اچانک کسی کام کا ہونا(اتاھم الامر بیاتًا)۔

(اَلْبَیْتُ): رہائش گاہ، گھر (۲) گھر کا فرش (۳) کعبہ (۴) قبر۔

بیت اللہ: مسجد۔

بیت الرجل: بیوی (۲) اہل وعیال۔

بیت الشعر: دو مصرعوں کا مجموعہ۔

بیت القصیدۃ: قصیدہ کا بہترین شعر۔

ھو جاری بیت بیت: وہ میرا قریبی پڑوسی ہے (ج) اَبیاتٌ و بُیُوتٌ (جج) بیوتات۔ (اکثر اعلیٰ خاندانوں کے لئے مستعمل ہے)

(البِیْتُ): روزی۔

(البِیْتَۃُ): رات گزارنے کی ہیئت (۲) روزی

(اَلْبَیُّوتُ): وہ معاملہ جس کی فکر میں رات گزارے (۲) وہ چیز جس پر رات گزرے۔

(اَلْبَیّوتۃ) من الاسنان: مضبوط نہ کرنے والے دانت۔

(بَیَّحَ) بِالْاَمْرِ: خفیہ طور پر خبر دینا۔

(البَیْحان): اپنے راز فاش کرنے والا۔

(بَادَ) (ض) بَیْدًا و بَیَادًا و بُیُودًا و بَیْدُوْدَۃً: ہلاک وختم ہوجانا۔

الشمسُ: غروب ہوجانا۔

(اَبَادَہ): ہلاک کرنا۔

(البیدُ) من الطعام: خراب کھانا۔

(البیداءُ): جنگل (ج) بِیْدٌ۔

(البیدانۃُ): جنگلی گدھی۔

(بَیْدَ): اسم بمعنی غیر یہ انّ یا اس کے معمول کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے فلانٌ کثیر المال بَیْدَ اَنَّہ بخیلٌ اور کبھی مِنْ اَجَل کے معنی میں ہوتا ہے جیسے حدیث (اَنَا افصح العرب بیدانی من قریش و نشات فی بنی سعدٍ)۔

المبید: ہلاکت خیز، مہلک۔

مبید الحشرات: ایک دوا جو کیڑے مکوڑے اور جراثیم کو ختم کر دیتی ہے۔

(بَیْدَرَ) الحنطۃَ و نحوھا: کھلیان میں گندم کا ڈھیر لگانا۔

(البَیْدَرُ): کھلیان (۲) خرمن (ج) بَیَادِرُ۔

(اَلْبَیْدَقُ): سفر کا راہ نما (۲) پیادہ سپاہی (ج) بَیَادِق و بَیَادِقَۃٌ۔

بیدق الشطرنج: شطرنج کا پیادہ۔

(البَیْذَق): بمعنی البیدق۔

(البیرق): بڑا جھنڈا، پرچم (ج) بَیَارِق (مع)۔

(البیرم) (مع) دیکھئے: برم۔

(البیر و قراطیۃ): اہلکاروں کا راج، افسر شاہی (مج)۔

(بَازَ) (ض) بَیْزًا و بُیُوْزًا: ہلاک ہونا۔

— عنہ: الگ ہونا۔

اَلْبَیْزَارُ: شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (۲) جتائی کرنے والا۔ (۳) کسان (ج) بیازرۃٌ۔

(اَلْبَیْزَارَۃُ): مؤنث البَیْزار (۲) موٹی لاٹھی۔

(اَلْبَیْزَرُ): موٹی لاٹھی (۲) دھوبی کا کپڑے کوٹنے والا ڈنڈا (ج) بیازرُ۔

(البَیْزَرَۃُ): کاشتکاری (۲) شکاری پرندوں کی تربیت۔

(بَاسَ) (ض) بَیْسًا: تکلیف دینا (۲) تکبر کرنا، بڑا بننا۔

(بَاضَتِ) (ض) الدجاجۃ و غیرھا بَیْضًا: انڈہ دینا ھی بائضٌ (ج) بوائضُ ھی بیوضٌ (ج) بُیُضٌ و بِیْضٌ ھی بَیَّاضَۃٌ۔

یَدُہٗ او رِجْلُہ: سوج کر انڈہ کی طرح ہوجانا۔

— الارضُ: پیداوار اگانا۔

— السحابُ: بارش برسانا۔

— الحرّ: گرمی زیادہ ہونا۔

— العودُ: لکڑی کا خشک ہونا۔

— فلانٌ بالمکان: قیام پذیر ہونا۔

— منہ: بھاگنا۔

— القومُ: حدود میں داخل ہونا (۲) جڑیں اکھیڑنا۔

— فلانًا: کسی سے گورے رنگ میں بڑھ جانا۔

(بَایَضَہ، فَبَاضَہ، یَبُوْضُہ)۔

(اَبَاضَ) الشیءُ: سفید ہونا۔

— الرجلُ والمرأۃ: سفید اولاد کا ہونا۔

— الکلاءُ: گھاس کا خشک ہونا۔

— القومُ: بَاضَھم۔

(اَبْیَضَ) الرجُلُ والمرأۃ: رنگ کا سفید ہونا۔

(بَایَضَہ): سفیدی پر فخر کرنا (۲) سرعام کہنا۔

(بَیَّضَ): سفید کپڑے پہننا۔

— العینُ: بینائی ختم ہونا۔

— الشیءَ: سفید کرنا۔

— الجدارَ: سفیدی کرنا۔

— الاناءَ: برتن بھرنا۔

— النحاسَ: تانبے کو چمکانا۔

— الرسالۃَ: مسودہ صاف کرنا (مو)۔

(ابْتَاضَ): لوہے کا خود پہننا۔

— القومَ: قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (۲) فنا کرنا۔

(ابْیَضَّ): سفید ہونا۔

— الوجہُ: خوشی سے چہرہ کا چمکنا۔

(ابْیَاضَّ): آہستہ آہستہ سفید ہونا۔

(اَلْاَبْیَضُ): سفید (۲) چاندی (۳) تلوار۔

وجہٌ ابیض: بے داغ، صاف وشفاف چہرہ۔

فلانٌ اَبیض: باعزت آدمی۔

موتٌ ابیض: موت کا اچانک آنا جبکہ کوئی ایسا مرض لاحق نہ ہوا ہو جو رنگ بدل دے (ج) بِیْضٌ۔

(اَلْاَبْیَضَانُ): دودھ اور پانی (۲) روٹی اور پانی (۳) چربی اور جوانی (۴) دو دن (۵) دو مہینے (مارایتُہ مذ ابیضان)۔

(البیاضُ): سفیدی (۲) دودھ (۳) فصیلہ

سلور یہ کی ایک مچھلی جو دریائے نیل میں رہتی ہے' اسکے جسم پر چھلکے نہیں ہوتے (ج) (۴) کاغذ (اتنی دواۃً وبیاضًا) (۵) چربی (۶) ذات۔
—من الجلد: بالوں سے خالی جلد۔
—من الارض: جس میں کوئی عمارت نہ ہو۔
لایزایل سوادی بیاضہ: میری شخصیت اس سے جدا نہیں ہوسکتی۔
(البیضاءُ): مؤنث الابیض (۲) سورج (۳) گندم (۴) ہانڈی (۵) شکاری کی رسی۔
اللیلۃ البیضاءُ: وہ رات جس میں شروع سے آخر تک چاند نکلا رہے (یہ تین راتیں ہوتی ہیں)۔
الکتیبۃ البیضاءُ: وہ دستہ جس میں چمکدار ہتھیار ہوں۔
الارض البیضاءُ: بنجر زمین۔
الحجۃُ البیضاءُ: مضبوط دلیل۔
الیدُ البیضاءُ: بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت (کلّمۃ فما ردّ علیّ سوداءُ ولا بیضاءُ)
ابو البیضاءُ: اسود کی کنیت۔
امر البیضاء: ہانڈی (ج) بِیضٌ۔
(البَیْضَۃُ): انڈہ (۲) خصیہ (۳) خود (۴) انڈے جیسی سوجن (۵) باعصمت گوری عورت۔
بیضۃ الشیٔ: کسی چیز کی اصل۔
بیضۃ القوم: احاطہ' آڑ۔
بیضۃ الدار: گھر کا درمیان۔
افرضت بیضتُہ: اس کا راز کھل گیا۔
فلانٌ بیضۃ البلد: سردار۔
بیضۃ الدیك: وہ چیز جو صرف ایک مرتبہ وقوع پذیر ہو۔
بیضۃ النھار: دن کی روشنی۔
بیضۃ السّنام: چربی۔
بیضۃ الصیف: گرمی کی شدت۔
(ج) بَیْضٌ (جج) بُیُوضٌ۔
(اَلْبَیَّاضُ): مُبَیِّض (۲) انڈے بیچنے والا۔
(المُبَیِّضُ): قلعی کرنے والا (۲) دھوبی ۔
(المُبَیِّضَۃُ): ایک ثنوی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا ان کا یہ نام سفید کپڑے پہننے کی وجہ سے ہے یہ انہوں نے بنو عباس کے سیاہ کپڑوں کی مخالفت میں کیا (۲) دولت عباسیہ کی مخالفت کرنے والی ہر جماعت۔

(بَیْطَرَ) الدابّۃَ: علاج کے لئے چوپائے کے سم کو چیرنا۔
(تَبَیْطَرَ): چوپایوں کا معالج بننے کی کوشش کرنا
(البیطارُ): جانوروں کا معالج۔
ھو بھذا عالمٌ بَیْطارٌ: ماہر معالج (ج) بیاطیرُ۔
(البَیْطَرُ): جانوروں کا معالج (ج) بیاطرۃٌ۔
(البیطرۃُ): جانوروں کے علاج کا پیشہ ۔

(بَاظَ) (ض)۔ بَیْظًا: کمزوری کے بعد موٹا ہونا ۔
(البَیْظُ): چیونٹی کا انڈا۔

(بَاعَہ) (ض) الشیءَ و منہ ولہ بَیْعًا و مَبِیْعًا: بیچنا (۲) خریدنا۔
علیہ القاضی ضیعتَہ: مرضی کے خلاف بیچنا۔
علی بیع اخیہ: دوسرے کے عقد کو خراب کرنے کے لئے بیع میں داخل ہوجانا۔
ھو بائعٌ (ج) باعۃٌ ھو بَیَّاعٌ۔
(اَبَاعَہ): بیچنے کے لئے پیش کرنا۔
(بَایَعَہ): مبایعۃً و بِیَاعًا: خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔
—فلانًا علی کذا: معاہدہ کرنا' بیعت کرنا۔
(ابْتاعَہ): خریدنا۔
—لہ الشیءَ: خریدنے میں نائب بنا۔
(اِنْبَاعَ): فروخت ہونا (۲) پھیلنا اور رواج پانا
(تبایعا): باہم خرید و فروخت کرنا۔
(استباعَہ) الشیءَ: بیع کو طلب کرنا۔
(البِیاعَۃُ): سامان فروخت۔
(البَیْعُ): مال کے بدلہ مال دینا (ج) بُیُوعٌ
(البَیْعَۃُ): فروختگی کا کام (۲) فروختگی کا معاملہ
(البِیْعَۃُ): گرجا' عیسائیوں کا عبادت خانہ (ج) بِیَعٌ۔
(البَیُوْعُ): خرید و فروخت کا ماہر۔
(البَیِّعُ): بائع (۲) بھاؤ کرنے والا (۳) ماہر خرید و فروخت۔

(بَاغَ) (ض) الدمُ و نحوہٗ بَیْغًا: خون وغیرہ میں حدت پیدا ہونا۔
—فلانٌ: ہلاک ہونا۔
(تَبَیَّغَ) الدمُ بفلانٍ: خون کا جوش مارنا۔
—الماءُ: پانی کا بہتے ہوئے جوش مارنا۔
—اللبن: دودھ کا زیادہ ہونا۔
—علیہ الامرُ: مشتبہ ہونا۔
(البَیْغُ): خون کی بہتات کی وجہ سے ہونٹوں کی سرخی۔

(بَیْقَرَ): ایک سرزمین سے دوسری سرزمین کی طرف ہجرت کرنا (۲) گاؤں سے شہر کی طرف ہجرت کرنا (۳) تھک جانا (۴) ہلاک ہو جانا (۵) خراب کرنا۔
—فی مالِہ: مال کو تیزی سے برباد کرنا۔
(۲) مال جمع کرنے کی حرص ہونا (۳) شک کرنا (۴) حیران ہونا۔
—الفرس: گھوڑے کا اگلے پاؤں کے سم پر کھڑا ہونا۔
—فی العَدْوِ: سر جھکا کر دوڑنا۔
—المکانَ: رہائش گاہ بنانا۔
(تَبَیْقَرَ) فی الشیءِ: توسع سے کام لینا۔
(البَیْقَرُ): دیگ' بڑا دیگچہ۔

(اَلْبَیْلَمُ): بیرم' سبل (۲) نرکل کی طرح کا پودا جس سے قلم بنایا جائے۔

(البیمارستانُ): ہسپتال (فارسی معرب)

(بَانَ) (ض) منہ و عنہ بَیْنًا و بُیُوْنًا و بَیْنُوْنَۃً: دور ہونا' جدا ہونا (بانت المرأۃ عن زوجھا) طلاق کی وجہ سے خاوند سے جدا ہونا۔
ھی بائن
—الفتاۃُ: نوجوان عورت کا شادی کرنا۔
—فلانٌ: سفر کرنا' چلے جانا۔

— النخلةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا
— الولدُ بالبائنة بیونا: لڑکے کا بائنہ کے ساتھ خاص ہونا۔
— الشیءُ بَیَانًا: ظاہر اور واضح کرنا۔
— الشیءَ: نمایاں اور واضح ہونا ھو بائنٌ و بَیِّنٌ
— الشیءَ بَیْنًا: جدا کرنا' کاٹنا۔
— صاحبَه: ساتھی کو چھوڑ دینا ھو بائنٌ۔
(اَبَانَ): ظاہر اور واضح ہونا۔
— فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔
— الشیءَ: جدا کرنا' دور کرنا (۲) واضح اور ظاہر کرنا۔
— ابنتَهُ: بیٹی کی شادی کرانا۔
— وَلَدَه بمال: اولاد کے لئے مال کو خاص کرنا۔
(بَایَنَه): چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا۔
(بَیَّنَ): ظاہر اور واضح ہونا۔
— الشجر: درخت پر پتے نکلنا۔
— القرنُ: سینگ نکلنا۔
— الشیءَ تَبْیِیْنًا و تِبْیَانًا: وضاحت کرنا۔
— البنتَ: شادی کرانا۔
(تَبَایَنَا): ایک دوسرے سے جدا ہونا۔
تبایَنَ ما بینهما: ایک دوسرے کو چھوڑنا۔
اللفظان: مناطقہ کے ہاں جن دو لفظوں کا مفہوم الگ الگ ہو جیسے انسان اور فرس۔
(تَبَیَّنَ): لازم بَیَّنَه۔
— الشیءُ: ظاہر اور واضح ہونا۔
— الشیءَ: غور وفکر کرنا یہاں تک کہ واضح ہو جائے۔
فی امرہ: اپنے معاملہ میں پختہ رہنا۔

— (استبانَ): ظاہر اور واضح ہونا۔
— الشیءَ: واضح کرنا (۲) پہچاننا۔
(البائن): طلاقٌ بائنٌ: جس میں نئے نکاح کے ذریعہ ہی رجوع ہو سکے۔
(البائنة): وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے ساتھ خاص کیا جائے (۲) انگریزوں کے ہاں وہ مال جو شادی کے وقت لڑکی کے لئے خاص کیا جائے۔
(البانُ): دیکھئے: ب و ن۔
(البانَةُ): دیکھئے: ب و ن۔
(البَیَانُ): دلیل (۲) فصیح الکلام (۳) وہ بیان جس سے حقیقت حال یا معاملہ کا انکشاف ہو (۴) وہ علم جس میں ایک معنی کو مختلف طریقوں سے لایا جائے جیسے تشبیہ' مجاز' کنایہ وغیرہ۔
(البَیان): موسیقی کا آلہ جس میں سفید اور سرخ بٹن ہو جن کو پوروں کے ذریعہ بجایا جائے پیانو
(البیانیّةُ): غالی قسم کے شیعوں کا ایک گروہ جو بیان بن سمعان تمیمی کا متبع ہے دولت امویہ کے آخر میں ظاہر ہوا ان کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کی روح بعض آدمیوں میں حلول کر جاتی ہے پس وہ خدا کی طرح تعظیم کے لائق ہوتے ہیں۔
(بَیْنَ): ظرف مبہم' جس کا معنی معلوم نہ ہو مگر دو یا زیادہ اسماء کی طرف اضافت کرنے سے جیسے جلستُ بین محمد و علی یا جو اس کے قائم مقام ہو جیسے اللہ تعالیٰ کا قول {عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِكَ} اور جلست بین القوم کبھی کبھی اس میں الف یا ما کی زیادتی کرتے ہیں پس بینا اور بینما ہو گا اس صورت میں یہ ظرف زمان مفاجاۃ کے معنی میں ہو گا اور کلام کے شروع میں آئے گا۔

(بَیْنَ بَیْنَ): مرکب بنی بر فتحہ بمعنی دو چیزوں کے درمیان جیسے (هذا الشئ لیس بجید ولا بردیٔ و لکنّه بین بین)۔
(البَیْنُ): جدائی۔
ذات البین: رشتہ' قرابت' تعلق' جوڑ محبت و عداوت و دشمنی۔
غراب البین: بدشگون کوا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
(البِیْنُ): کونا (۲) ستاروں اور زمین کا درمیانی فاصلہ (۳) فاصلہ حد نگاہ۔
(اَلبَیُوْنُ) من الآبار: وسیع و عمیق کنویں۔
(البَیِّنُ): واضح (۲) فصیح اللسان۔
(ج) اَبْیِنَاءُ و بُیَنَاءُ و اَبیانٌ۔
(البَیِّنَةُ): واضح دلیل۔
(بَاهَ) لَه (ض) بَیْهًا: تاڑ لینا۔
(البیهسُ): دیکھئے: ب ھ س۔
(بیَّاهُ) تبیِیًا و تبیِیَةً: واضح کرنا (۲) خوش کرنا' جلدی سے پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) عمدہ جگہ ٹھکانا دینا۔
حیَّاك الله و بیَّاك: اللہ آپ کو سلامت اور خوش رکھے۔
(تَبیّاہ): قصد کرنا' ارادہ کرنا۔
(الہَیُّ): جس کا نسب معلوم نہ ہو کہا جاتا ہے: ھو ھَیُّ ابنُ بَیٍّ اور اَیُّ ھَیِّ ابنِ بَیٍّ ھو؟ یعنی وہ کون ہے' اس کی اصل کہاں ہے۔
(البَیَّانُ): نامعلوم النسب ھو ھَیَّانُ ابْنُ بَیَّانٍ۔ (اس کا نسب معلوم نہیں)۔

ت

(التاء): تیسرا حرف ہجاء اس میں ہمس اور شدت پائی جاتی ہے اور اس کا مخرج زبان کا کنارہ اور ثنایا علیا کی جڑ ہے یہ تانیث کی علامت ہے جیسے **کاتب و کاتبۃٌ** اور **کتب و کتبَتْ** فعل کے ساتھ تاء مفتوحہ (کھلی ہوئی) اور اسم کے ساتھ تاء مربوطہ (گول) لکھی جاتی ہے اسے ہاء تانیث بھی کہتے ہیں کیونکہ اس پر ہاء کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔
یہ صفت بیان کرتے وقت مبالغہ پر دلالت کرتی ہے جیسے: **علّامۃٌ و فہّامۃٌ**۔
اس کے ذریعہ مفرد اور جمع میں فرق بھی کیا جاتا ہے جیسے: **شجرۃٌ و شجرٌ**۔
دو اسموں (اللّٰہ رب) کے ساتھ قسم میں بھی استعمال ہوتی ہے جیسے **تاللّٰہ، و تربّی و تربّ الکعبۃِ**۔

ت .... ا

(تَأْتَأَ) تَأْتَأَۃً تَأْتَاءً: تتلانا (۲) تکبر یا بہادری کی وجہ سے اکڑ کر چلنا۔
— الطفلُ: چلنا۔
(التَّأْتَاءُ): تتلاہٹ۔
(تَأَرَ) (ف) عَلَی العَمَلِ تَأْرًا: سستی کے بعد کام پر دوام اختیار کرنا۔
— فلانًا: جھڑکنا ہو تائِرٌ۔
(أَتْأَرَہُ): ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، مسلسل دیکھنا۔
— الیہِ البصَرَ: گھور گھور کر دیکھنا۔
— فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
(التَّأْرَۃُ): مرتبہ، دفعہ (ج) تِئَرٌ و تِئَارٌ۔
(التُّؤْرُور): مددگار سپاہی۔
(تَأَزَ) (ف) الجرحُ تَأْزًا: زخم بھرنا۔
— القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
(تَئِقَ) (س) الوعاءُ و نحوُہ تَأَقًا: برتن بھرنا۔
— فلانٌ: سیر ہونا، خوش ہونا، غمگین ہونا، غصہ میں ہونا، برا ہونا۔
— الصبیُّ: روتے ہوئے ہچکیاں لینا۔
— الفرسُ: چوکنا ہونا اور تیز دوڑنا۔
ہو تَئِقٌ، وہی تَئِقَۃٌ۔
کہاوت ہے: (**انت تَئِقٌ و انا مَئِقٌ فکیف نَتَّفِقُ**) یعنی تو زیادہ غصہ والا ہے اور میں زیادہ رونے والا ہوں، ہم دونوں کیسے اکٹھے ہو سکتے ہیں؟ یہ مثال بیان کی جاتی ہے معاشرہ کی برائی اور رسم و رواج کے اختلاف کو بتانے کے لئے۔
(أَتْأَقَ) الوعاءَ و نحوَہ: برتن بھرنا۔
— القوسَ: کمان کو زور سے کھینچنا۔
(الْمِتْأَقُ): جلدی برائی پر آمادہ ہونے والا۔
(أَتْأَمَتِ) الحامِلُ: ایک حمل میں ایک سے زائد بچے جنا ہی مُتْئِمٌ۔
(تَاءَمَ) الفرسُ و نحوُہ: گھوڑے وغیرہ کا مسلسل دوڑنا۔
— اخاہ: جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا۔
— الثوبَ و نحوَہ: کپڑے کو دو دھاگوں سے بننا
(التُّؤَامُ): سیپی۔
(التُّؤَامِیَّۃُ): موتی۔
(التُّؤْمُ): جڑواں بچہ۔
(التَّئِیمُ): جڑواں بچہ۔
(التَّوْءَمُ): جڑواں بچہ **ہما تَوْءَمٌ وہی تَوْءَمَانِ** (ج) **تَوَائِمُ و تُؤَامٌ** ذوی العقول کے لئے جمع سالم بھی آتا ہے۔
توائم النجوم واللآلی: وہ موتی یا ستارے جو ملے ہوئے ہوں۔
(التَّوْءَمَۃُ): بغیر چھت کے چھوٹا کجاوہ (عورتوں کی سواری) (ج) توائمُ۔
(الْمِتْئَامُ): جڑواں بچے جننے کی عادی عورت (ج) مَتَائِیمُ۔
(تَتَاءَنَ) الصَّیْدَ و لہ: دھوکہ دیکر شکار کرنا۔
— فلانًا: دھوکہ دینا۔
(تَتَأَّنَ): بمعنی تَتَاءَنَ۔

ت .... ب

(تَبَّ) (ض ن) الشیءُ تَبًّا وَ تَبِیبًا و تِبَابًا و تَبَبًا: منقطع ہونا۔
— فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) نقصان اٹھانا۔
(تَبَّتْ یَدُہ و تَبًّا لَہ): وہ ہلاک ہو (۳) بوڑھا اور کمزور ہونا۔
— الحمارُ و نحوُہ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر زخم پڑ جانا۔
— الشیءَ تَبًّا: کاٹنا ہو تابٌّ۔
(أَتَبَّ) اللّٰہُ قُوَّتَہ: کمزور کرنا۔
(تَبَّبَہ): ہلاک کرنا (۲) حق کی ادائیگی میں کمی کرنا، نقصان دینا (۳) تَبًّا لَہ کہنا۔
— المشاۃُ الطریقَ: زیادہ آمد و رفت کے راستہ کو پختہ کرنا۔
(اِسْتَتَبَّ) الطریقُ: راستہ کا چلنے والے کے لئے واضح ہونا۔
— الامرُ: درست ہونا، سازگار ہونا، ہموار ہونا (استتبّ الامنُ و استتبّ النظامُ)۔
(تَبْتَبَ): بوڑھا اور نحیف ہونا۔
(التَّابُوتُ): لکڑی کا صندوق جس میں سامان

رکھا جائے (مع) (۲) مجازاً سینہ (۳) عیسائیوں کا قبرستان (ما اوعتْ تابوتی شیئًا ففقدته)۔

(۴) من الناعورةِ: رہٹ کا ایک ڈول جس کے ذریعہ کنویں سے پانی نکالا جاتا ہے (مو)۔

(۵) قدیم مصریوں کے نزدیک' لکڑی یا پتھر کا ایک صندوق جس میں لاش رکھی جائے جس پر ایسی صورتیں اور نقوش ہوتے ہیں جو مصریوں کے عقائد کو ظاہر کرتے ہیں (مج)۔

(التَّبُوت): التابوت۔

(تَبَرَ) (ن) الشيءُ تَبْرًا: ہلاک ہونا۔

— الشيءَ: ہلاک کرنا (۲) توڑنا۔

(تَبِرَ) (س) تَبَرًا و تَبَارًا: ہلاک ہونا۔

(تَبَّرَ) الشيءَ: ہلاک کرنا۔

(اَلتِّبْرُ): سونے یا چاندی کی ڈلی۔

(التِّبرِيرُ): کچھ' تھوڑا سا (ما اصبت منه تبريرًا) مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔ (یہ صرف نفی میں استعمال ہوتا ہے)۔

(تَبِعَ) (س) الشيءَ تَبَعًا و تُبُوعًا و تَبَاعًا و تباعةً: پیچھے چلنا' ساتھ چلنا۔

— فلانًا بحقّه: حق طلب کرنا۔

— المصلِّي الامامَ: اقتداء کرنا۔

الاغصانُ الرِّيحَ: ہوا کے ساتھ شاخوں کا جھومنا۔

(اَتْبَعَتِ) الماشيةُ و نحوُها: چوپائے کا تبیعہ والا ہونا **هي مُتبعٌ و متبعةٌ**۔

— فلانٌ في كلامه: دوہم وزن کلمے لانا جن میں سے دوسرا پہلے کی تاکید کرے اب وہ دوسرا یا تو پہلے کے معنی میں ہوگا جیسے: **هو قسيمٌ و سيمٌ**: یا معنی سے خالی ہوگا جیسے **حسنٌ بَسَنٌ**۔

— الشيءَ: پیروی کرنا۔

— الدائنَ عَلَى فلانٍ: قرض خواہ کو کسی کے حوالے کرنا۔

— الشيءَ شيئًا: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا اور اس کے تابع کرنا۔

(تابَعَه) مُتَابَعَةً وتِبَاعًا: مسلسل پیچھے چلتے رہنا

— فلانٌ العملَ: مسلسل کام کرتے رہنا۔

— الكلامَ: مسلسل کلام کرنا۔ (۲) عمل اور کلام کو عمدہ اور بہتر بنانا۔

— بين الاُمُورِ: لگاتار اور مسلسل کرتے رہنا۔

— فلانًا بمال له عليه: کسی سے اپنے مال کا مطالبہ کرنا۔

— فلانًا على كذا: موافقت کرنا۔

— فلانًا على الامر: مدد کرنا۔

(اِتَّبَعَ) الشيءَ: پیچھے چلنا' کھوج لگانا۔

— الإمامَ: اقتدا کرنا۔

— القرآنَ والحديثَ: قرآن و حدیث پر عمل کرنا۔

— فلانًا بالدين و نحوه: قرض وغیرہ کا مطالبہ کرنا۔

(تَتَابَعَتِ) الاشياءُ: پے در پے ہونا۔

الفرسُ: گھوڑے کا اعضاء کو اُٹھائے بغیر سیدھی چال چلنا۔

(تَتَبَّعَهُ): تھوڑی تھوڑی دیر میں کچھ طلب کرنا۔

(استتبعَهُ): پیروی کروانا۔

(الاتِّبَاعِيّةُ) في الادبِ والفنِّ: ادب اور فن میں متقدمین کے مذہب کو اختیار کرنے کا نظریہ (مج)۔

(التَّابِعُ): لاحق (۲) خادم (۳) پیرو۔ (ج) **تُبَّعٌ' تُبَّاعٌ' تَبَعَةٌ و تَبَعٌ** (۴) نحویوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو اعراب میں ماقبل کے تابع ہو۔

(التابِعةُ): مؤنث التابع (ج) **توابعُ**۔

دَوْلَةٌ تابعةٌ لدولة اخرى: وہ حکومت جو اندرونی طور پر خود مختار اور بیرونی طور پر کسی دوسری حکومت کے تابع ہو۔

(التَّابِعِيُّ): جس نے صحابیؓ کی زیارت ایمان کی حالت میں کی ہو اور ایمان ہی پر اس کا انتقال ہوا ہو۔

(التَّبَاعَةُ): انجام (تباعة الامر)۔ (۲) مرتب ہونے والا اثر (۳) تاوان جیسے (**لي قِبَلَ فلانٍ تِبَاعةٌ**)۔

(التِّبْعُ): التابع یعنی عورتوں کے پیچھے پڑنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ (ج) **اَتْبَاعٌ**۔

(التَّبَعُ): التابع واحد اور جمع کے لئے (ج) **اتباعٌ**۔

(التُّبَّعُ): سایہ (۲) شہد کی مکھیوں کی ملکہ (ج) **تبابع و تبابيع** (۳) یمن کے بادشاہوں کا لقب (ج) **تبابعةٌ**۔

(التَّبِعَةُ): بمعنی **التَّبَاعَةُ**۔

(التبَعِيَّةُ): ایک چیز کا دوسری کے تابع ہونا۔

(التَّبِيعُ): التابع (۲) انتقام کو طلب کرنے والا قرآن مجید میں ہے: {**ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا**} (۳) خادم (۴) حق یا قرضہ کو طلب کرنے والا (۵) گائے کا بچہ (ج) **تِبَاعٌ' و تَبَائِعُ و اَتْبِعَةٌ** (مج) **اَتابعُ' اتابيعُ**۔

(التَّبَغُ): تمباکو (یہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے) (مج)۔

(التَّبْغِينُ): تمباکو کی دھونی دے کر کیڑوں مکوڑوں کو بھگانا (د)

— (تَبَلَ) (ن) فلانًا تَبْلًا: انتقام لینا۔

— الدهر القومَ: حوادثات زمانہ کا نازل ہونا۔

— الحبُّ فلانًا: محبت کا دیوانہ بنا دینا **هو متبولٌ و تَبِيلٌ**۔

— الطعامَ: کھانے میں مصالحہ ڈالنا۔

— كلامَه: کلام کو مختلف طریقوں سے دلچسپ بنانا

(اَتْبَلَه): انتقام لینا۔

(تَبَّلَ) الطعامَ: مصالحہ ڈالنا۔

(تَوْبَلَ) الطعامَ: مصالحہ ڈالنا۔

كلامَه: کلام کو دلچسپ بنانا۔

(التَّابَلُ): مصالحہ وغیرہ (ج) **توابل** (مج)۔

(التَّبَّال): مصالحہ بیچنے والا۔

(التَّبْلُ): دشمنی (۲) انتقام (ج) **تُبُولٌ**۔

(التُّوْبَالُ): دھات کے وہ ٹکڑے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں (مع)۔

(التَّوْبَلُ): تمبا کو (ج) توابلُ۔
(تَبَنَ) (ض) الماشيةَ تَبْنًا: چوپائے کو بھوسہ کھلانا
(تَبِنَ) (س) تَبْنًا و تَبَانَةً: سمجھدار ہونا اور معاملات کی گہرائی تک پہنچنا هو تَبِنٌ۔
(تَبَّنَ): بمعنی تَبِنَ (۲) نیکر پہنانا۔
(اِتَّبَنَ): نیکر پہننا۔
(التِّبَانَةُ): بھوسہ بیچنے کا پیشہ۔
(التَّبَّانُ): بھوسہ بیچنے والا (ج) تَبَّانَةٌ۔
(التُّبَّانُ): جانگیا' لنگوٹ' نیکر (ج) تبابين (مع)۔
(التِّبْنُ): بھوسہ (۲) بڑا پیالہ (جس میں بیس آدمی سیر ہو سکتے ہوں) (ج) أتْبَانٌ۔
(التَّبِنُ): جو ہر چیز پر ہاتھ ڈالے۔
(التِّبْنِيُّ): منسوب ہے التِّبْن (بھوسہ) کی طرف ثوبٌ تبنيٌّ بھوسے جیسا کپڑا۔
(المَتْبَنُ، المَتْبَنَةُ): بھوسہ رکھنے کی جگہ (ج) مَتَابِنُ۔

ت .... ت

(تَتْرى): دیکھئے: وت ر۔

ت .... ج

(التِّجَابُ): چاندی کے ڈلوں کا بچا ہوا محلول جس میں اس کے ذرے باقی رہ گئے ہوں۔
(تَجَرَ) (ن) تَجْرًا و تِجَارَةً: تجارت کرنا' خرید و فروخت کرنا (تَجَرَ فی کذا)۔
(تَاجَرَ) فلانٌ فلانًا: کسی سے تجارت کرنا۔
(اِتَّجَرَ): تجارت کرنا۔
(التاجِرُ): وہ شخص جو اعمال تجارت کو پیشہ کے طور پر اپنائے اس شرط کے ساتھ کہ اس میں تجارت کی صلاحیت ہو (مع) (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب بیچنے والا (ج) تَجْرٌ و تِجَارٌ و تُجَّارٌ۔
(التَّاجِرَةُ): مؤنث التاجر۔
سلعة تاجرةٌ: رائج سامان (ج) تواجِرُ۔
(التِّجَارَةُ): تجارت (۲) فائدہ کی غرض سے مال لگانا (۳) تجارت کا پیشہ۔
(المَتْجَرُ): تجارت کرنے کی جگہ۔
بلدٌ متجرٌ: زیادہ اور بڑی تجارت والا شہر۔
(ج) متاجرُ۔
(المَتْجرةُ) ارضٌ متجرةٌ: تجارتی سرزمین (ج) مَتَاجِر۔

ت .... ح

(تَحْتَ): مقابل فوق' نیچے' اس کی طرف نسبت تحتيٌّ اور تحتانِيٌّ ہے۔
(التُّحُتُ): مدفون خزانہ (۲) کمینہ رذیل آدمی (ج) تُحُوت۔
(تَحْتَحَهُ): حرکت دینا۔
(تَتَحْتَحَ): حرکت کرنا۔
(التَّحْتَحَةُ): چلنے کی آواز۔
(التَّحْتَرُبَةُ): مٹی کے نیچے مٹی کی وہ تہہ جس میں بل نکلتا ہے (محدثہ)۔
(اتحفه): تحفہ دینا (اتْحَفَه بکذا)۔
(اِتَّحَفَه): تحفہ دینا۔
(التُّحْفَةُ): تحفہ (۲) عمدہ اور قیمتی چیز (ج) تُحَفٌ۔
(المُتْحَفُ): عجائب گھر (مج) (ج) مَتَاحِف

ت .... خ

(التَّخْتُ): کپڑے رکھنے کی الماری (ج) تُخُوتٌ (مع) (۲) سونے یا بیٹھنے کی اونچی جگہ (۳) موسیقاروں اور گانے والوں کے بیٹھنے کی جگہ (مو)۔
—من الزهرة: گلدستہ (مو)۔
(التختة): تختہ سیاہ (۲) طلباء کے بیٹھنے کا بنچ (مو)۔
(تَخْتَخَ): لکنت کی وجہ سے کلام مبہم ہونا۔
(التختاخ): لکنت۔
(التَّخْتَرْوَان): عورت کے بیٹھنے کی پالکی جس کو دو جانور اُٹھاتے ہیں (مع)۔
(تَخَّ) (ض) العجينُ و نحوه تَخًّا و تُخُوخًا و تُخُوخَةً: خمیر اُٹھنا (۲) آٹے کا زیادہ پانی کی وجہ سے نرم ہونا۔
—فلانٌ: کھانے کو بھی نہ چاہنا۔
(اَلتَّخُّ) کھٹا اور خمیر شدہ آٹا (۲) نرم اور ڈھیلا آٹا (۳) کھلی۔
(تَخِذَ) المالَ تَخْذًا: مال کمانا۔
فلانًا صديقاً: دوست بنانا۔
(اتَّخَذَ): دیکھئے اخ ذ۔
(تَاخَمَ) الموضعُ الموضعَ: ایک جگہ کا دوسری سے ملنا۔
(اِتَّخَمَ): دیکھئے: وخ م۔
(التُّخُمُ): سرحد' باؤنڈری' دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) راستہ دیکھنے کی علامت (ج) تخوم (۳) نسل جیسے (فلانٌ طيّب التخوم)۔
(التُّخَمَةُ): دیکھئے: وخ م۔

ت .... د

(تُدْرُج): فصیلہ دجاجیات کا ایک پرندہ' جو فارس میں پایا جاتا ہے۔
(التُّدْرَةُ) هو ذوتدرةٍ: بے خبری میں دشمنوں پر زبردست حملہ کرنے والا۔
هو ذوتُدْرَهِهِم: دشمنوں کے مقابلہ میں دفاع کرنے والا۔

ت .... ر

(تراجيديا): المناک حادثہ۔ ٹریجڈی (دیکھئے: ماساةٌ فی اس ی) (د)۔
(تراخوما): آنکھ کی ایک بیماری (مج)۔
(ترب) (ن) الشيءَ تُرْبًا: مٹی ڈالنا۔
—الجلدَ: جلد کو ٹھیک کرنے کے لئے مٹی ڈالنا۔
(تَرِبَ) (س) تَرَبًا: مٹی لگ جانا۔
—المكانُ: زیادہ مٹی و گرد و غبار کا ہونا۔
—الريحُ: مٹی اڑانا۔
—فلانٌ تَرَبًا و مَتْرَبًا و مَتْرَبَةً: فقیر ہونا۔
هو تَرِبٌ وهي تَرِبٌ و تَرِبَةٌ ايضاً۔
بدعا کے لئے کہا جاتا ہے: تَرِبَتْ يَدَاهُ: وہ نقصان اٹھائے یا فقیر ہو جائے حدیث میں آتا

ہے(فاظفر بذات الدّین تربت یداك)
(أتْرَبَ): مالدار ہونا۔
— الشيءَ: مٹی ڈالنا۔
(تَارَبَهٗ): برابری و دوستی کرنا۔
(تَرَّبَ): مالدار ہونا۔
— الشيءَ: مٹی ڈالنا۔
— الكتاب: لکھائی پر مٹی چھڑکنا۔
(تَتَرَّبَ): مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
(۲) خاک آلود ہونا۔
— (الترائب): سینے کی ہڈی (۲) جانور کو قلادہ باندھنے کی جگہ (واحد: تریبة)۔
(التُّرَابُ): مٹی (ج) أَتْرِبَةٌ تِرْبَان۔
(التُّرْبُ): مٹی (۲) چرخے کی وہ نلکی جس میں دھاگا کات کر لپیٹا جائے۔
(التِّرْبُ): ہم عمر (اس کا استعمال اکثر مؤنث میں ہوتا ہے) (ج) أتراب۔
(التَّرْبَاءُ): مٹی (۲) زمین۔
(التُّرْبَةُ): مٹی (۲) زمین کی ساخت۔
(روضٌ جيد التربة): (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہہ جس پر ہل کا لوہا نکلتا ہے۔
(ج) تُرَبٌ۔
(التُّرَبِيُّ): جو قبروں کی حفاظت پر مقرر ہو۔
(التُّرَبِيَّةُ): سرخ گندم اس کی بالی بھی سرخ ہوتی ہے۔
(تَرْبَسَ) الباب: دروازہ بند کرنا۔
(التِّرْبَاسُ): لوہے کی چٹخنی جس کے ذریعہ دروازہ کو اندر سے بند کیا جاتا ہے (ج) تراہلیس (د)۔
(التِّرْبِسُ): پودوں کو لگنے والا ایک چھوٹا کیڑا (د)۔
(التُّرْبَنَةُ): کھوپڑی کا آپریشن کرنا (مج)۔
(التُّرْبِينُ): ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا، بھاپ اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔
(تَرْتَرَ): کلام یا بدن میں نرمی اور ڈھیلا پن پیدا ہونا (۲) زیادہ بولنا۔
— الشيءَ: ہلانا۔
(تَتَرْتَرَ): ہل جانا، ڈگمگا جانا۔
(التُّرْتُور): بمعنی التورور (ج) تراتیر۔
(تَرَجَ) (ن) تَرْجًا: چھپنا۔
(تَرِجَ) (س) تَرَجًا: کام کا مشکل ہونا هو تَرِجٌ۔
(تَرَّجَ) الثوب: کپڑے کو تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔
(التُّرُجُّ): بمعنی الاترجّ (بڑا لیموں)۔
(التَّرِيجُ): مضبوط اعصاب والا۔
(تَرْجَمَ) الكلام: وضاحت کرنا۔
— كلامَ غيرِه وعنه: ترجمہ کرنا۔
— بفلانٍ: کسی کے حالات زندگی لکھنا (مو)۔
(التُّرْجُمَان): ترجمہ کرنے والا، مترجم (ج) تراجمُ تراجمةٌ۔
(التَّرْجَمَةُ) ترجمةُ فلانٍ: سوانح حیات، حالات زندگی (ج) تراجم (مو)۔
(تَرِحَ) (ف س) تَرَحًا: غمگین ہونا (۲) خیر کا کم ہونا هو تَرِحٌ۔
(أَتْرَحَهٗ): غمگین کرنا۔
(تَرَّحَهٗ): غمگین کرنا۔
(تَتَرَّحَ): بمعنی تَرِحَ۔
(المَتَارِحُ): غم و پریشانی کے اسباب (تَرْحَتُه المتارِحُ)۔
(المُتَرَّحُ) من العيش: سخت زندگی۔
— من السيل: کم بہاؤ والا پانی۔
(التاريخُ): دیکھئے: ارخ۔
(التَّرْخ) في الجراحة: شگاف۔
(تَرَّ) (ن ض) العضو و نحوُه تَرًّا و تُرُورًا: عضو کا کٹ جانا، الگ ہو جانا۔
— فلانٌ عَن بلادِهٖ: دور ہونا۔
— عن قومِهٖ: قوم سے الگ ہو جانا۔
— النواةُ و نحوها عند دقها: گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے وقت اچٹ جانا۔
— الرجلُ: جسم کا بھر جانا، ہڈیوں کا تر ہونا (۲) بھوک وغیرہ سے ڈھیلا پڑ جانا هو تارٌّ۔
— الحيوانُ: پیٹ خالی کرنا۔
— العضوَ و نحوَه: عضو کاٹنا۔
(تَرَّ) (س) ترارةً: جسم کا بھرنا، ہڈیوں کا تر ہونا هو تارٌّ۔
(أَتَرَّ) العضوَ و نحوَه: عضو کاٹنا۔
— الشيءَ: دور کرنا۔
(الأُترور): بمعنی التورور (۲) چھوٹا لڑکا (ج) اتارير۔
(التَّرُّ): (ستالی) معمار کا دھاگا جس کے ذریعہ چنائی سیدھی کی جاتی ہے کہا جاتا ہے: (لأُقِيمَنَّكَ على التَّرِّ) میں تجھے سیدھے راستہ پر ڈال دوں گا۔
(تَرَزَ) (ض) تَرْزًا و تُرُوزًا: خشک ہونا۔
لحمُه: گوشت کا سخت ہونا۔
فلانٌ: بھوک لگنا (۲) مر جانا۔
اذنابُ الابل: بیماری کی وجہ سے اونٹ کی دم کے بال جھڑ جانا۔
فلانًا تَرْزًا: پچھاڑنا۔
(تَرِزَ) (س) اللحمُ تَرَزًا: گوشت کا سخت ہونا۔
— الماءُ و نحوُه تَرَزًا: پانی کا جمنا۔
(أَتْرَزَه): خشک کرنا۔
(التَّرزِيّ): درزی (معرب فارسی)۔
(تَتَرَّسَ): ڈھال سے بچاؤ کرنا۔
(اِتَّرَسَ): بمعنی تترّس۔
(التَّارِس): ڈھال پہننے والا۔
(التِّراسة): ڈھال سازی۔
(التَّرَّاس): ڈھال پہننے والا (۲) ڈھال بنانے والا۔
(التُّرْس): ڈھال (ج) اتراس و تِراس و تِرَسةٌ و تُرُوسٌ (۲) دروازہ کے پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی جس سے دروازہ کو بند کیا جائے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی (محدثہ)۔

(التِّرْسَةُ): سمندری کچھوا (د)۔
(المِتْرَاس): دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ (ج) متاریس (مو)۔
(المِتْرَس): بمعنی المترس (ج) متارس۔
(تَرُصَ) (ک) الشیءُ تراصَةً: صحیح ودرست ہونا هو تارصٌ و تریصٌ جیسے (میزانٌ تریصٌ) حدیث شریف میں ہے: (لو وُزِنَ رجاء المؤمنِ وخوفُه بمیزانٍ تریصٍ مازاد احدُهما علی الآخر)۔
اترصَهٗ: سیدھا اور برابر کرنا۔
(تَرّصَه): بمعنی أتْرَصَهٗ۔
(المُتْرَصات): سیدھے نیزے۔
(تَرِعَه) (ف) عَنْ قصدِهٖ تَرَعًا: بھر جانا۔
—فلانٌ: برائی کی طرف جلدی کرنا۔
—الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا۔
هو تَرِعٌ وتَرِيْعٌ۔
(أتْرَعَ) الاناءَ: برتن بھرنا۔
(تَرَّعَ) الباب: دروازہ بند کرنا۔
(اِتَّرَعَ) الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔
(تَتَرَّعَ): جلدی کرنا (تَتَرَّعَ اِلیهِ بالشرّ)۔
(الأتْرَعُ): ایسا سیلاب جو وادی کو بھر دے۔
سیرٌ اترعُ: تیز چال چلنا۔
(التَّرَعُ) من الآنیة: بھرا ہوا برتن (صفت ہے مصدر کے ساتھ)۔
(التُّرْعَةُ): حوض یا نہر کا منہ دہانہ (۲) بڑی نہر (۳) دروازہ (۴) زینہ کی ایک سیڑھی (۵) اونچی جگہ لگا ہوا باغ (ج) تُرَعٌ۔
(التَّرَاعُ) من السیول: وہ سیلاب جو وادی کو بھر دے۔
(تَرِفَ) (س) النباتُ تَرَفًا: سرسبز وشاداب ہونا
— فلانٌ: خوشحال ہونا هو تَرِفٌ (۲) ابھرے ہوئے ہونٹ والا ہونا هو اترفُ هی ترفاء (ج) تُرُفٌ۔
(أتْرَفَ) فلانٌ: بغاوت پر ڈٹے رہنا۔
— فلانًا: سرکش بنانا اور اس کی طرف رہنمائی کرنا
— النعمةُ فلانًا: نعمت کی وجہ سے مغرور یا نازک مزاج بن جانا۔
(تَرَّفَه): عیش پرست بنا دینا (۲) عمدہ غذا مہیا کرنا۔
(تَتَرَّفَ): خوشحال اور آسودہ ہونا۔
(استَتْرَفَ): مالداری اور خوشحالی کی وجہ سے سرکش اور متکبر بن جانا۔
(التُّرْفَةُ): نعمت (۲) وہ خاص چیز جو دوست کے لئے تیار کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر والے ہونٹ کا پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن (ج) تُرَفٌ۔
(التِّرفاس): کھمبی، اروی کی طرح کا گول پودہ جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے (د)۔
(تَرُقَ) فلانًا تَرْقاۃً: ہنسلی پر مارنا (ضربتُه، فَتَرَقيتُه)۔
(التَّرْقُوَةُ): ہنسلی کی ہڈی مجازاً گلا یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں (ج) تَراقٍ۔
بلغت الروحُ التراقی: موت سے کنایہ ہے
(تَرَكَ) (ن) الشیءَ تَرْكًا و تِرْكَانًا: چھوڑ دینا، نظر انداز کرنا۔
المَيِّتُ مالًا: ترکہ چھوڑنا۔
ترکه یفعل کذا: ایسا کرنے دیا هو تارِكٌ و تِرَاكٌ۔
(تَرِكَ) (س ض) فلانٌ تَرْكًا: ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو۔
(تَارَكَه) البیعَ و غیره و فیه: بیع کے چھوڑنے پر مصلحت کر لینا۔
(اِتَّرَكَ) الشیءَ: چھوڑنا۔
(تَرَاكِ): اسم فعل بمعنی امر چھوڑ دے۔
(تَتَارَكوا) الامرَ بینهم: باہم چھوڑ دینا۔
(التُّرْكُ): ترکی لوگوں کی جماعت اس کا واحد ترکیٌّ ہے۔
(التَّرْكَةُ): وہ انڈہ جس سے بچہ نکل آیا ہو۔
(۲) لوہے کی گولی (یا خود) (ج) تَرْكٌ۔
(التَّرِكَةُ): میت کا ترکہ۔
(التِّرْكَةُ): میت کا ترکہ۔
(التَّرِيكُ): وہ خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔
(التَّرِيكَةُ): بمعنی الترکہ (۲) بمعنی التریك۔
(۳) وہ عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو۔
(۴) وہ باغیچہ جس سے غفلت برتی جائے۔
(۵) وہ ٹیکس جو آسمانی آفت کی وجہ سے چھوڑ دیا جائے (۶) وہ مٹی ریت وغیرہ جسے سیلاب کا پانی چھوڑ جائے (ج) ترائكُ وتَرِيْكٌ وتُرُكٌ۔
(التَّرَامُ): ٹرام گاڑی جو شہر اور شہر کے اطراف میں پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے (د)۔
(تَرْمَسَ): لڑائی جھگڑے سے فرار اختیار کرنا
(التُّرمُسُ): ایک درخت جس کے بیج کڑوے ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر کھائے جاتے ہیں۔
(التِّرْمَسُ): تھرماس جس کے ذریعہ مائع چیز کی گرمی یا ٹھنڈک کو برقرار رکھا جاتا ہے (د)۔
(التُّرْمُسَةُ) واحد التُّرْمُس (۲) تہ خانہ، سرنگ (ج) تَرامِسُ۔
(ترموجراف): ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا کی گرمی معلوم کی جاتی ہے (مع)۔
(ترموجرام): دھات کی وہ پلیٹ جس پر فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے (مع)۔
(ترمومتر): تھرمامیٹر درجہ حرارت معلوم کرنے کا آلہ (مع)۔
(تَرِهَ) (س) تَرَهًا: فضول باتوں اور بے کار کاموں میں لگ جانا۔
(التُّرَّهُ): باطل۔
(التُّرَّهَةُ): جنگل (۲) وہ چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ سے نکلا ہو (۳) باطل (۴) فضول بات ج تُرَّهَات۔
(تَرِيَ) (ض) تَرْيًا: عمل میں تاخیر اور سستی کرنا۔
(أتْرَى): مسلسل کچھ کام کرنا لیکن ہر کام کے درمیان وقفہ ہو۔

(التِّرْيَاقُ): زہر کو بے اثر کرنے والی دوا (مع)۔

ت .... س

(تَسَعَ) (ف ض) القومَ تَسْعًا: اپنے سمیت نو کرنا (هو تاسع ثمانية)۔

— الشيءَ: نواں حصہ لینا۔

— القومُ: انہوں نے اپنے مالوں کا نواں حصہ لیا۔

— الحبلَ: رسی کو نو بل دینا۔

(أَتْسَعَ) القومُ: تعداد میں نو ہونا (۲) اونٹوں کا نو دن پانی پینا۔

— العددَ: عدد کو نو کر دینا۔

(التَّاسُوعاءُ): محرم کی نو تاریخ۔

(التُّسْعُ): نواں حصہ (ج) أَتْساع۔

(التِّسْعَةُ): نو۔

(التَّسِيْعُ): نواں حصہ۔

ت .... ش

(تَشْرِين): دو سریانی (یا ترکی) مہینوں کے نام۔

تشرين الاوّل: اکتوبر۔

تشرين الاخر: نومبر (ج) تشارِيْنُ۔

ت .... ع

(تَعِبَ) (س) تَعَبًا: تھک جانا، مشقت پہنچنا هو تَعِبٌ۔

(أَتْعَبَ) القومُ: چوپایوں کا تھک جانا۔

الانسان والحيوانَ: تھکا دینا، مشقت میں ڈالنا۔

رکابَه: سواری کا ہنکانا اور تیز بھگانا۔

(تعتعت) الدابّةُ في الرمل: جانور کا ریت میں لوٹ پوٹ ہونا۔

فلانٌ في كلامِه: ہکلا کر بولنا۔

الشيءَ: زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا۔

(تَتَعْتَعَ) في كلامِه: ہکلانا۔

(التَّعَاتِعُ): بری افواہیں۔

(تَعَسَ) (ف) تَعَسًا: پھسلنا اور منہ کے بل نیچے گرنا۔

(۲) ہلاک ہونا هو تاعِسٌ۔

اللهُ فلانًا: موت آنا هو متعوسٌ۔

(تَعِسَ) (س) تَعَسًا: تَعَسَ هو تَعِسٌ و تَعِيْسٌ حدیث میں ہے (تَعِسَ عبد الدينار والدرهم) کہاوت ہے (تَعِسَتِ العجلة)

(أَتْعَسَهُ): ہلاک کرنا، بدنصیب کرنا۔

(التَّعْسُ): شر، برائی (۲) دوری۔

تعسًا له وہ ہلاک ہو جائے۔

(التَّعَلُ): حلق کی گرمی، سوزش۔

ت .... غ

(تَغِبَ) (س) الشيءُ تَغَبًا: عیب ظاہر ہونا (۲) خراب ہونا (۳) میلا ہونا (۴) ہلاک ہونا۔

الحيوانُ: جانور کا بھوکا ہونا هو تَغِبٌ۔

(أَتْغَبَهُ): ہلاک کرنا، میلا اور خراب کرنا۔

(تَغْتَعَ) المتكلم: دانتوں کے ٹوٹے ہوئے ہونے کی وجہ سے بات کا سمجھ میں نہ آنا۔

— الحليُ: وسوسہ آنا۔

— كلامَه: کلام کو بار بار دھرانا لیکن واضح نہ کر سکنا۔

— الضِّحكَ: ہنسی کو چھپانے کی کوشش کرنا لیکن کامیاب نہ ہو پانا۔

(تَغَرَ) (ف) تُغُوْرًا: پھٹ جانا۔

— السحابُ: بادل کا پھٹ جانا۔

— العرقُ: رگ سے خون کا جاری ہونا۔

تغرت القربةُ: مشکیزہ کا پھٹ جانا۔

القِدرُ تَغَرَانًا: ہانڈی کا جوش مارنا۔

الجرحُ: زخم سے خون بہنا۔

ت .... ف

(تَفِئَ) (س) تَفَئًا: تیز ہونا، سخت غضبناک ہونا۔

(التَّفِيئَةُ): تَفِيئَةُ الشيءِ: کسی شے کا وقت اور زمانہ۔

(تَفْتَفَ): صفائی کے بعد میلا ہو جانا۔

— الرجلُ: عورتوں کی باتیں سننا۔

(التَّفتات): عورتوں کی باتیں سننے والا امرد۔

(تَفِثَ) (س) تَفَثًا: تیل نہ لگانے اور بال نہ کٹوانے کی وجہ سے بالوں میں غبار اور میل جم جانا، پراگندہ ہونا هو تَفِثٌ۔

(تَفَّثَ) الدمُ المكانَ جگہ کا خون آلود ہونا۔

(التَّفَثُ): پراگندگی کی وہ کیفیت جو محرم کو تیل، غسل اور حلق کے چھوڑنے سے پیش آتی ہے جس کا ازالہ مناسک حج میں سے ہے قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ}۔

(أَتْفَحَهُ): سیب دینا (أَتْحَفَكَ مَنْ أَتْفَحَكَ)۔

(التُّفَّاحُ): سیب، یہ فصیلہ وردیہ سے ہے (واحد: تفَّاحَةٌ)۔

(التُّفَّاحَةُ): واحد التُّفَّاح۔

(۲) علم الابدان کے مطابق کولہے میں ران کا سرا اور یہ دو ہوتے ہیں (ضَرَبَه عَلَى تُفَّاحَتَيْهِ)۔

(الْمُتَفَحَةُ): سیبوں کا باغ (ج) مَتَافِحُ۔

(أَتْفَرَ) الطلحُ: کونپل نکلنا۔

(التِّفِرَةُ): کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا۔

(تَفَّ) (ن) تَفًّا: تھوکنا (مو)۔

(تَفَّفَه): تف کہنا۔

(التُّفُّ): ناخنوں کا میل (۲) کسی گندی یا ناگوار چیز کو دیکھ کر "تف" کہا جاتا ہے (ج) تِفَفَةٌ۔

(التِّفَافُ): مرکبات لسینیہ کی ایک گھاس (شامی) مصر میں یہ ''جعضيض'' کے نام سے مشہور ہے۔

(التِّفافَةُ): تھوک (مو)۔

(التَّفَّافُ): گھٹیا آدمی۔

(التِّفَّان): تِفَّان الشيءِ: کسی چیز کا وقت یا زمانہ

اتيتُك بِتِفَّانِه وعَلَى تِفَّانِه (میں فلاں چیز لے کر تمہارے پاس آؤں گا)۔

(التُّفَّةُ): فصیلہ سنوریہ کا بلی جیسا جانور ہر چیز کو شکار کرتا ہے اور صرف گوشت ہی کھاتا ہے۔

(تَفَلَ)(ن ض) تَفْلًا: تھوکنا۔
— فی اذنِہٖ: سرگوشی کرنا۔
— الماءَ: پانی کو برا لگنے کی وجہ سے منہ سے نکال دینا۔
(تَفِلَ)(س) تفلًا: بدبودار ہوجانا۔
— فلانٌ: اس نے خوشبو چھوڑ دی پس وہ بدبودار ہوگیا ھو تَفِلٌ، ھو وھی ایضاً مِتْفَالٌ۔
(اَتْفَلَہ): بدبودار کردینا۔
(التُّنْفُلُ): لومڑی یا لومڑی کا بچہ۔
(التُّفالُ، التُّفْلُ): تھوک (۲) جھاگ۔
(التِّفْلُ): تھوڑا (ما اصابَ منہ الا تِفْلًا) اس کے پاس سے تھوڑی سی چیز ملی۔
(المتفلة): تھوک دان (ج) متافِل۔
(تَفَنَہ)(ض) تَفْنًا: دھتکار دینا۔
(التِّفّانُ) تِفّانُ الشیءِ: کسی چیز کا موسم یا سیزن
(التَّفِنُ): میل۔
(تَفِہَ)(س) تَفَهًا و تُفُوْهًا و تَفَاهَةً: تھوڑا ہونا، خسیس الطبع ہونا، حقیر ہونا۔
— الرجلُ: بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا ھو تَفِهٌ و تافِهٌ۔
— الطعامُ: بے مزہ ہونا ھو تَفِهٌ۔
(اَتْفَهَ) فی العطاءِ: تھوڑا ہونا۔
(التُّفَةُ): بجو، سیاہ گوش۔

ت .... ق

(اَتْقَنَہ): مضبوط و پختہ کرنا، قرآن مجید میں ہے: {صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ}۔
(تَقَّنَ) اَرْضَہ: زمین (کی پیداوار) کو مضبوط کرنے کے لئے کیچڑ ڈالنا۔
(تَتَقَّنَتِ) البئرُ: کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔
(التِّقْنُ): ماہر حاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) وہ کیچڑ دار گارا جو کنویں سے نکلے (۴) بچا ہوا گدلا پانی (۵) وہ گارا جو خشک ہو کر تڑخ گیا ہو
(التِّقن) فی الرجال: ماہر حاذق آدمی۔
(التِّقنةُ): بچا ہوا گدلا پانی۔

ت .... ک

(اِتَّكَأَ): دیکھئے: وکأ۔
(تَكْتَكَ) الفرسُ: گھوڑے کا ایسے چلنا جیسے کانٹوں یا آگ پر چل رہا ہو۔
البطّیخَ و نحوَہ: روندنا، کچلنا۔
(التَّكْتِيكُ): میدان میں فوج کے لئے جنگی پلان بنانا (د)۔
(تَكَّ)(ن) الرجلُ تکوكًا: بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا (۳) ہلاک ہونا ھو تاكٌّ (ج) تُكّاكٌ۔
— الشیءَ تَكًّا: کاٹنا۔
— البطّیخَ و نحوَہ: روندنا، کچل ڈالنا۔
(اسْتَتَكَّ) التِّكَّةَ و بِھا: شلوار میں کمر بند ڈالنا۔
— بالحریر وغیرہ: ریشم وغیرہ کا ازار بند بنانا۔
(التَّكُّ): موسیقی کا نغمہ (فارسی)۔
(التِّكَّةُ): ازار بند کمر بند (ج) تِكَكٌ۔
(التَّكِيكُ): جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
(المِتَكُّ): ازار بند ڈالنے کی سلائی (ج) مَتَاكّ۔
(التَّكِيّةُ): صوفیاء کی خانقاہ (ترکی)۔

ت .... ل

(التَّلْبُ): گھاٹا، نقصان۔
تبًّا لہ و تلبًا: اس کا برا ہو (بددعا)۔
(التَّوْلَبُ): جنگلی گدھے کا ایک سالہ بچہ (۲) لومڑی کا بچہ (ج) توالِبُ۔
(التلبانی): دو مختلف شخصوں کے ذہن میں بیک وقت ایک خیال آنا (مج)۔
(تَلْتَلَ): سخت ہو جانا (۲) جانور کو سختی سے ہنکانا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو زور سے ہلانا۔
— فلانًا وغیرہ: پریشان اور رنجیدہ کرنا۔
(التُّلاتِلُ) من الرجال: موٹا اور گوشت سے بھرا ہوا آدمی۔
(التَّلْتَلَةُ): سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (ج) تلاتل (۳) بہراء کی لغت میں حرف مضارع کا گرانا۔
(تَلَدَ) الشیءُ (ن ض) تُلُوْدًا: قدیم ہونا۔
— ماشیةُ فلانٍ: کسی کے پاس جانور کی نسل چلنا۔ (۲) وراثت میں ملنا۔
— الرجلُ بالمکان و فی القومِ - تُلودًا: قیام پذیر ہونا ھو تالِدٌ۔
(تَلِدَ)(س) بالمکانِ، و فی بنی فلانٍ تَلَدًا: قیام پذیر ہونا۔
— فلانٌ عندنا: اس کے ماں باپ ہمارے پاس پیدا ہوئے ہیں۔
(اَتْلَدَ) الرجلُ: قدیم مالدار ہونا۔
مالٌ متلدٌ: قدیم مال۔
خُلُقٌ متلدٌ: پرانی عادت۔
(تَلَّدَ) الرجلُ: مال جمع کرنا، خرچ نہ کرنا۔
(التِّلاد): اصلی پرانا مال۔
— (التَّلْدُ): قدیم اصل مال، (ج) تلود و تلاد۔
(التُّلُدُ): قدیم اصل مال (۲) عقاب کا بچہ (ج) اتلاد و تلادٌ۔
(التَّلَدُ): پرانا اصلی مال (ج) اتلادٌ۔
(التَّلِيدُ): پرانا اصلی مال (ج) اتلاد و تُلداء و امرأة تليدٌ باحیثیت خاتون (ج) تلائد و تُلُدٌ۔
(التِّلِسْكُوب): ٹیلی سکوپ، وہ دوربین جس سے دور کی اشیاء اور ستاروں کو دیکھا جاتا ہے (د)۔
(تَلَعَ)(ف) الحیوانُ والانسانُ تَلْعًا و تُلُوْعًا: کسی چھپی ہوئی جگہ سے سر باہر نکالنا جیسے (تلعَ راسہ و تلّعَ راسہ)۔
(تَلِعَ)(س) الرجلُ تَلَعًا: گردن لمبی ہونا۔ (۲) قد لمبا ہونا (تلِع عنقہ) ھو اَتْلَعُ ھی تلعاءُ (ج) تُلْعٌ۔
(تَلُعَ)(ک) الرجلُ تَلَعًا: تَلَعَ ھُوَ تلیعٌ

(تَلَعَ عنقه)۔
(أَتْلَعَ)الحيوان والانسانُ: بمعنی تَلَعَ۔
— الرجل: گردن لمبی کرنا۔
— المرأة الحسناء: خوبصورت عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اُٹھانا هي مُتْلِعٌ۔
(تَتَالَعَ) في مشيه: چلتے ہوئے گردن لمبی کرنا اور سر اُٹھانا۔
(تَتَلَّعَ) في مشيه: بمعنی تتالَعَ۔
— البعيرُ: کھڑا ہونے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
— فلانٌ: اُٹھنے کے لئے سر اُٹھانا (۲) آگے بڑھنا
— للأمرِ: کسی کام کے لئے سامنے آنا۔
(استتلَعَ) للخبر: خبر سننے کے لئے سر اُٹھانا۔
(التلعةُ): ٹیلا' بلند زمین (۲) پانی کا بلندی سے گرنا (۳) وادی کا وسیع دہانہ۔
کہا جاتا ہے (ما اخاف الامن سيل تلعتي) مجھے اپنے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں کے علاوہ کسی کا خوف نہیں۔
(فلانٌ لا يوثق بسيل تلعتي) اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا (ج) تِلَعٌ و تِلَاعٌ۔
(التلغراف): ٹیلی گراف (د)۔
(تَلِفَ) (س) تَلَفًا: ہلاک ہونا هو تَلِفٌ و تَالِفٌ
ذهبَتْ نَفْسُه تَلَفًا: اس کی جان بیکار گئی۔
(أَتْلَفَه): ہلاک کرنا' برباد کرنا۔
— مالَه: مال ضائع و برباد کرنا۔
— فلانٌ مُخْلِفٌ متلفٌ: فلاں بہت کمانے والا اور سخاوت کرنے والا ہے۔
(التَّلَفَةُ): زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے موت کا خوف ہو۔
(المِتْلَافُ): فضول خرچ' ضرر رساں (ج) متالف۔
فلانٌ مخلافٌ متلافٌ: فلاں کمانے والا اور ضائع کرنے والا ہے۔

(المَتْلَفُ): مصدر میمی (۲) وہ جنگل جس میں ہلاکت کا خوف ہو (ج) متالِفُ۔
(المِتلفُ والمِتْلَفَةُ): فضول خرچ' ضائع کرنے والا (ج) متالفُ۔
(تِلِفِزْيُوْن): ٹیلی ویژن' آلہ غائب بینی (د)
(التِّلِفُوْن): ٹیلی فون (ہاتف) (د)۔
(تِلْكَ): اسم اشارہ مفرد مؤنث بعید کے لئے کاف اس میں خطاب کا ہے۔
تلكما: تثنیہ مذکر و مؤنث کو خطاب کرنے کے لئے۔
تلكم: جمع مذکر کے لئے۔
تلكن: جمع مؤنث کے لئے۔
(تَلَّ) (ن) فلانٌ تلًّا: گرنا۔
— الماءُ والعرق: بہنا' ٹپکنا۔
— فلانًا تلًّا: پچھاڑنا (۲) گردن اور رخسار کے بل لٹانا قرآن مجید میں ہے {وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ}
— الناقةَ: اونٹنی کو بٹھانا۔
— الماءَ ونحوها: پانی وغیرہ کو ٹپکانا (۲) بہانا
— الشيءَ في يدِ فلانٍ: فلان کے ہاتھ میں رکھنا یا دینا هو متلولٌ و تليلٌ دوسرے کی جمع ''تَلّي'' ہے۔
(أَتَلَّ) الماءَ ونَحْوَه: پانی بہانا۔
(تَلَّلَهُ): پچھاڑنا۔
(التَّلَالُ): گمراہی' کہا جاتا ہے (الضلال ابن التلال) انتہائی گمراہی۔
(التَّلَالَةُ): گمراہی (جاءَ بالضلالة والتلالة) اس نے انتہائی گمراہی اختیار کی۔
(التَّلُّ): ٹیلہ (ج) تلالٌ و تُلُوْلٌ و أَتْلَالٌ
(التُّلُّ): باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے (محدثہ) (اس کی عربی شفٌّ ہے)۔
(التَّلَلُ): تری۔
(التَّلَّةُ): مصدر المرّة (۲) لیٹنا (۳) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جسے پانی پینے کا برتن بنایا جائے (ج) تلالٌ۔
(التِّلَّةُ): مصدر الهيئة (۲) سستی (۳) حالت

باتَ بِتِلَّةِ سوءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
رماه بِتِلَّةِ سُوءٍ: اس نے برا کام کیا۔
(التَّلِّي): ذبح کی ہوئی بکری۔
(التَّلُوْلُ): جو جلدی قابو میں نہ آئے۔
(التَّلِيلُ): گردن (ج) أَتِلَّةٌ و تُلُلٌ و تَلَائِلُ
(المِتَلُّ): طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزہ (۳) لوگوں یا جانوروں میں سے زیادہ سخت۔
(المتلول): پیدائشی مضبوط و محکم۔
(التِّلِّيْسَةُ): کھجور کے پتوں کی بٹی ہوئی چھوٹی ٹوکری مصر کے لوگ اسے ''تِلِّيس'' کہتے ہیں۔
(التِّلَامُ): زمین کی ہر لکیر جیسے ہل کی لکیر (ج) تُلُمٌ۔
(التَّلَمُ): بمعنی التِّلَام (ج) أَتْلَامٌ۔
(التِّلْمُ): کاشتکار (۲) ہل چلانے والا (۳) سنار (۴) سنار کی لمبی دھونکنی (۵) سنار کا شاگرد (ج) تِلَامٌ۔
(التَّلْمُوْدُ): ان یہودی تعلیمات و روایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے متعلق ہوں۔
(تَلْمَذَ) لفلانٍ وعنده: شاگرد بننا۔
(التلميذُ): شاگرد (۲) طالب علم (۳) اہل مصر نے اسے چھوٹے طالب علم کے ساتھ خاص کر دیا ہے (ج) تلاميذ' تلامذة۔
(تَلِهَ) (س) تَلَهًا: ہلاک ہونا۔
فلانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) عشق' خوف یا غم کی وجہ سے عقل ختم ہونا (رجلٌ تَالِهُ العقل) (ج) تُلَّهٌ۔
الشيءَ وعنه: بھول جانا' بھٹک جانا۔
(تُلِهَ): عقل زائل ہو جانا' هو مَتْلُوْهٌ (هو متلوهُ العقل)۔
(أَتْلَهَ) الشيءَ: ہلاک کرنا۔
— فلانًا: حیران کرنا (۲) عقل ختم کر دینا۔
— فلانًا الشيءَ: بھلا دینا اور گمراہ کر دینا۔
(تَلَّهَ) الهمّ او الخوف او العشق: حیران

ت

وسرگرداں ہونا اور عقل ختم ہو جانا۔
(اِتَّلَہَ): پریشان اور متردد ہونا۔
(تَتَلَّہَ): بمعنی اِتَّلَہَ۔
(المَتْلَہُ): ہلاکت خیز جنگل (ج) مَتَالِہُ۔
(المَتْلَهَةُ): بمعنی المَتْلَہُ (ج) مَتَالِہُ۔
(تَلَا) (ن) تُلُوًّا: پیچھا کرنا' پیروی کرنا' اتباع کرنا (۲) پیچھے رہ جانا (۳) جانور کا بچہ خریدنا۔
— فلانًا: کسی کے عمل کی اتباع کرنا۔
— الابلَ وغیرھا: اونٹ وغیرہ کو دھتکار دینا۔
— صدیقه: دوست کو چھوڑ دینا (۲) رسوا کرنا (تلاوة)۔
— الکتاب وغیرہ تلاوةً: پڑھنا۔
— الکتاب والسُنَّةَ: کتاب وسنت کی پیروی کرنا
— الخبرَ: خبر دینا ھو تالٍ۔
(تَلَاہُ) (ض) تَلْیاً: پیچھے چلنا' پیروی کرنا۔
(تَلِیَ) (س) تلیً: پیچھے رہنا۔
— من الشهر والدَّین و غیرهما قدرٌ: مہینہ یا قرض وغیرہ کا باقی حصہ۔
(اَتْلَتِ) المرضِعُ: دودھ چھڑاتے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا، ھی مُتْلٍ و مُتْلِيَةٌ (ج) مَتَالٍ۔
— فلانا: آگے بڑھنا' سبقت لے جانا (۲) تبع بنانا۔
— الشيءَ شيئًا: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے لگانا۔
(اتلاہ اللّٰہ اطفالًا): اللہ نے اس کے بچوں کو پیچھے چلایا۔
— الشيءَ: کسی شے پر نظر رکھنا اور اس کی پیروی کرنا
— فلانًا علی فلانٍ بحقٍّ: حق کو ذمہ کرنا۔
— الشيءَ ومِنَ الشَّيءِ: باقی چھوڑنا۔
— فلانًا: ضمانت دینا۔
(تَالَاہُ) فی عمله: اتباع کرنا' مشارکت کرنا۔
— فلانٌ المغنِّي: فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا۔
(تَلِّي): نماز کے لئے اٹھنا (۲) نذر پوری کرنا (۳) عمر کے آخری سانسوں میں ہونا (۴) مر جانا۔
الشيءَ: تابع ہونا۔
الشيءَ شيئًا: تابع بنانا' جوڑنا' ملانا۔
(تلی الفریضة نافلةً): اس نے فرضوں کے ساتھ نفلوں کو ملالیا۔
(تَتَالَتِ) الامورُ: یکے بعد دیگرے ہونا۔
(تَتَلّٰی): پیچھے چلنا یا پیچھے پڑنا (۲) بہت مال جمع کرنا۔
— الشيءَ: تلاش کرنا' پیچھے چلنا (تَتَلّٰی حقّه حَتّٰی استوفاہُ) اس نے اپنے حق کا تقاضا کیا اور وصول کرلیا۔
— الشيءَ: تھوڑا سا باقی رکھنا (تَتَلّٰی حقّه عِنْدَ فُلَانٍ)۔
(استتلی): ضمانت طلب کرنا۔
— فلانًا: کسی کو پیچھے چلنے کا کہنا (۲) انتظار کرنا اور تابع بنانا۔
— فلانًا شَیْئًا: کوئی چیز کسی کے تابع کرنا۔
(اَلتَّالِیْ): گھوڑ دوڑ میں پہلے اور چوتھے نمبر کا گھوڑا (۲) مناطقہ کے ہاں قضیہ شرطیہ کا جزء ثانی۔
(التَّلِی): باقی ماندہ قرض۔
(التَّلَاءُ): امن کی ضمانت جو مسافر کو تیر پر لکھ کر یا کسی اور طریقہ سے دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔
(التُّلَاوَةُ): باقی قرض (۲) ذمہ۔
(التِّلْوُ) تِلْوُ كُلِّ شَيءٍ: ہر وہ چیز جو دوسری کے تابع اور پیچھے ہو۔
(۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ پلانے کے بعد بھی ماں کے پیچھے لگا رہے (ج) اَتْلَاءٌ۔
(التَّلُوُّ): جو ہمیشہ کسی کا تابع رہے اور اپنی ذات کے اعتبار سے اس میں استقلال نہ ہو۔
(التَّلِيُّ): زیادہ قسمیں کھانے والا (۲) زیادہ مالدار۔
(التَّلِيَّةُ): باقی ماندہ قرضہ (۲) بعد جیسے (وقع كذا تليّة كذا) یہ اس کے بعد ہوا۔
(التَّوَالِيْ): سرین۔
— من الخيل و الابل: گھوڑوں اور اونٹوں کی دُمیں اور پاؤں۔
— من الظعن والنجوم: آخری ستارہ (واحد: تالیةٌ وتالٍ)۔
(المُتَالِي): سُر میں سُر ملانے والا۔ (تابع)
(تُمْبَاك): حقہ میں ڈال کر پیا جانے والا تمبا کو (د)۔
(تَمْتَمَ) الكلامَ: منہ میں اس طرح بولنا کہ صرف تاء اور میم کی آواز معلوم ہو' تتلا کر بولنا۔
(تَمِرَتْ) (ن س) نَفْسُه بِكذا تَمَرًا: دل خوش ہونا۔
(اَتْمَرَ) الرّطبُ: تر کھجور کا خشک ہو جانا۔
— النخلةُ: درخت کی کھجوروں کا خشک ہو جانا۔
— فلانٌ: کھجوریں زیادہ ہونا۔
— فلانًا: کھجوریں کھلانا۔
(تَمَّرَ) الرطب والنخل: تر کھجور کا خشک ہو جانا۔
— فلانًا: کھجور کھلانا۔
— الرطبَ: تر کھجور کو خشک کرنا۔
— اللحمَ: گوشت کو چھوٹا چھوٹا کاٹ کر خشک کرنا
(تَتَمَّرَ): کھجور کھانا۔
— الرطبُ: تر کھجور کا خشک ہونا۔
— اللحمُ: گوشت خشک ہونا۔
(التَّامِرُ): کھجوروں والا۔
(التَّامور): (دیکھئے: ا م ر)۔
(التَّامورة): (دیکھئے: ا م ر)۔
(التَّمَارِيُّ): ایک قسم کا درخت۔
(التَّمْرُ): خشک کھجور (ج) تُمُوْرٌ، تُمْرَانٌ (جب اسی سے انواع مراد لی جائیں)۔
(التمر الهنديّ): املی فصیلہ قرنیہ کا ایک درخت جو گرم علاقوں میں لگتا ہے اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے (الحُمَرُ)۔
(تمر الحنّاء): مہندی کے درخت کی کلیاں

(مو)۔

— (التَّمَّارُ): کھجوریں بیچنے والا۔

(التُّمَّرُ): فصیلہ تمریہ کا ایک خوبصورت پرندہ جو چڑیا سے چھوٹا ہوتا ہے اور کھجور کھاتا ہے۔

(التُّؤْمَرِيُّ): (دیکھئے: ام ر)۔

(التؤمور): (دیکھئے: ام ر)۔

(التِمساحُ): مگرمچھ (فصیلہ زواحف سے ہے) (ج) تماسيح۔

دموع التماسيح: مگرمچھ کے آنسو یہ کنایہ ہے جھوٹی مشقت سے (محدثہ)۔

(تَمَكَ) (ن ض) السَّنامُ تَمْكاً و تُمُوكاً: کوہان کا لمبا، اونچا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔

(تَمَكَتِ الناقَةُ): اونٹنی کا موٹا ہونا۔

— البناءُ: لمبا اور بلند ہونا، کہا جاتا ہے (تَمَكَ شرف فلانٍ)۔

— الحُسْنُ: کامل الحسن ہونا۔

(التَّامِكُ): کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی (ج) توامِكُ۔

(التَّامُول): پان، پان کا درخت یہ سرزمین عُمان میں کثرت سے پایا جاتا ہے (د)۔

(تَمَّ) (ن ض) تَمًّا و تَمَامًا: مکمل ہونا (۲) سخت اور ٹھوس ہونا۔ يقال تَمَّ خلقُه هُوَ تَامٌّ و تَمِيمٌ۔

— على الأمرِ تَمًّا: برقرار رکھنا۔

— اليه: پہنچنا۔

— بالشئ و عليه: پورا کرنا۔

— العينَ عنه تَمًّا: تعویذ لٹکا کر نظر بد کے اثر کو دور کرنا۔

(أَتَمَّتِ) الحامِلُ: حمل کا وقت قریب آنا (۲) حمل کے دن پورے ہونا، هي مُتِمٌّ۔

— النبتُ: پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا۔

— القمرُ: چاند کا پورا ہونا۔

— الى موضع كذا: ارادہ کرنا اور پہنچ جانا۔

— الشيءَ: کامل کرنا۔

— فلانًا: کلہاڑی دینا۔

(تَمَّمَ) على الجريح: زخمی کا کام تمام کر دینا۔

— على الجند والطّلاب و نحوهم: حاضری لگانا (محدثہ)۔

— الشيءَ تتميمًا و تَتِمَّةً: کامل کرنا۔

— الصبيَّ: تعویذ لٹکانا۔

(تَتَأَمَّ) القومُ: سب لوگوں کا آجانا۔

(تَتَأَمُّوا اِلَيهِ): اس کے پاس جمع ہو گئے۔

(استَتَمَّ) الشيءَ: مکمل کرنا۔

— النِّعْمَةَ بالشّكر: اتمام کا سوال کرنا۔

(التَّتِمَّةُ): جس پر کسی چیز کا اختتام ہو۔

(التَّمامُ) تمام الشيءِ: مکمل، پورا۔

لَيلةُ التَّمامِ: قمری مہینہ کی چودھویں رات جس میں سورج مکمل ہو جاتا ہے۔

کہا جاتا ہے: (بَدْرُ تمامٍ و بَدْرٌ تَمَامٌ)۔

(التِّمامُ) لَيْلُ التِّمامِ: سال کی سب سے لمبی رات۔ کہا جاتا ہے: (بَدْرُ تمامٍ و بَدرٌ تمامٌ)

(التِّمامةُ): تِمامَةُ الشيءِ: جس پر کسی چیز کی انتہا ہو۔

(التُّماتُه): ہر چیز کا باقی ماندہ۔

(التِّمُّ): مکمل چیز (۲) کلہاڑا (۳) بیلچہ، کدال (ج) تِمَمٌ و تِمَمَةٌ

(اَلتِّمَمُ): کامل الخلقت۔

(تميمٌ): نجد کا ایک قبیلہ۔

(التميمةُ): تعویذ (ج) تمائم و تميمٌ

(المُتَمُّ): ناف کی رگ کا سرا۔

(تمُّوزُ): دسواں سریانی (یا ترکی) مہینہ مقابل جولائی۔

(تَمِهَ) (س) اللحمُ واللبن و نحوهما تَمَهًا و تَمَاهَةً: گوشت یا دودھ وغیرہ کا خراب ہونا اور بدبودار ہونا، هو تَمِهٌ

(المِتماه) من الماشية: وہ جانور جس کا دودھ دوہنے کے بعد خراب ہو جائے۔

ت .... ن

(تَنَأَ) (ف) بالمكانِ تُنوءًا و تَنَاءَةً: قیام کرنا۔

على الامر وفيه: جمنا اور مضبوطی سے قائم ہونا۔

(التَّانَبُولُ): پان (اليقطين الهندى)

(التِّنبالُ): پست قامت (ج) تنابيلُ، تنابلةٌ

(التِّنْبالَةُ): پست قامت (ج) تنابيلُ

(التِّنبَلُ): پان (۲) سست (ترکی)

(اَلتُّنبُولُ): کوتاہ قد (ج) تنابيل۔

(تَنتَلَتِ) البيضةُ: انڈہ خراب ہونا۔

— الرجلُ: صفائی کے بعد میلا ہونا (۲) عقلمندی کے بعد بے عقل ہو جانا۔

(التِّنتالُ): پست قد (ج) تناتيلُ

(التِّنتالَةُ): پست قد (ج) تناتل۔

(التِّنتِلُ): پست قد (ج) تناتل۔

(التِّنتِيلُ): پست قد (تناتيلُ)

(تَنْتَنَ): دوستوں کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ ہو جانا۔

(التَّنْتَنَةُ): کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا جانے والا جال (د)

(التَّنُّوبُ): فصیلہ صنوبریات کا ایک درخت۔ اس کی لکڑی استعمال بھی ہوتی ہے اور اسے برائے زینت استعمال بھی کیا جاتا ہے۔

(التَّنُّوجُ): بمعنی التَّنُّوبُ (د)

(تَنَخَ) (ف ن) بالمكانِ تُنُوخًا: قیام پذیر ہونا۔

— على الامرِ وفيه: مضبوط اور راسخ ہونا۔

(تَنِخَ) (س) تَنَخًا: بدہضمی ہو جانا۔

— نفسُه: زیادہ کھانے کی وجہ سے طبیعت بے چین ہونا اور قے آنا، هُوَ تَنِخٌ و تانِخٌ

(اَتنَخَه) الطعامُ: بدہضمی کرنا۔

(تانَخَه) في الحرب و نحوها: لڑائی وغیرہ میں جمے رہنا۔

(تَنَّخَ) بالمكان: قیام پذیر ہونا۔

(التَّنَّارُ): تنور بنانے والا۔

(التَّنُّور): تنور (ج) تنانير۔

(التَّنْضُبُ): (دیکھئے: ن ض ب)
(التَّنِسُ): ٹینس ایک کھیل جو کم از کم دو آدمیوں کے درمیان جال باندھ کر چھوٹی گیند سے کھیلا جاتا ہے۔ (د)
(التنوفَةُ): بے آب و گیاہ ویران جنگل (ج) تنائف۔
(التَّنُوْفِيَّةُ): بمعنی التَّنُوْفَةُ۔
(التَّنَكَةُ): ٹین، کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن (ترکی)
(التَّنُّوْمُ): ایک درخت جس کے پھل میں ارنڈ جیسے دانے ہوتے ہیں، جسے ہرن اور شتر مرغ کھاتے ہیں۔
(أتَنَّ): دور ہونا۔
— المرضُ الصبيَّ: بیماری کا بچے کو نشوونما سے روکنا۔
(تأَنَّ) بينهما: مقابلہ کرانا۔
(التِّنُّ): مثل، ہمسر (۲) شخص (ج) أتْنَانٌ۔
(التِّنِّيْنُ): ایک طرح کا جانور جس کے پنجے شیر کی طرح، پر گدھ کی طرح اور دُم سانپ جیسی ہوتی ہے اور یہ ایک ملک کا قومی نشان ہے۔

ت .... ہ

(تُه تُه): اسم صوت، اونٹ کو اکسانے کی آواز (۲) کتے کو بلانے کی آواز۔
(تَهْتَهَ): کلام میں لکنت کی وجہ سے تُہ تُہ کہنا (۲) الٹی سیدھی باتیں کرنا۔
(تَتَهْتَهَ): بمعنی تَهْتَهَ۔
(التَّهَاتِهُ): لغویات و فضولیات۔
(التَّهْتَهَةُ): واحد التَّهاته (۲) بولنے میں لکنت جیسی کیفیت۔
(التَّيْهورُ): سمندر کی اونچی موج (۲) وادی اور پہاڑ کے بالائی اور زیریں حصہ کے درمیان کی جگہ (۳) ہموار زمین (۴) ریت کا جلدی گرنے والا کنارہ (۵) مغرور و متکبر آدمی۔ (ج) تياهير و تياهر۔
(تَهِمَ) (س) اللبنُ واللَّحْمُ تَهَمًا: دودھ کا خراب اور بدبودار ہونا۔
— الرجلُ: آدمی کا بدبودار ہونا (۲) عاجزی اور بے بسی کا ظاہر ہونا۔
— البعيرُ: اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔
الحَرُّ: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی سخت ہونا۔ هو تَهِمٌ۔
(أتْهَمَ): تہامہ میں آنا۔
(اِتَّهَمَهُ): دیکھئے: و ہ م۔
(تَتَهَّمَ): تہامہ میں آنا۔
(تِهَامَةُ): وہ نشیبی سرزمین جو حجاز اور یمن کے پہاڑوں اور ساحل سمندر کے درمیان واقع ہے (ج) تهائم اور نسبت اس کی طرف تِهَامِيٌّ و تَهَامٍ ہے۔
(التَّهَمُ): سمندر سے ملی ہوئی زمین۔
(التَّهَمَةُ): شہر۔
(التُّهْمَةُ): دیکھئے: و ہ م۔
(المِتهامُ): اکثر تہامہ میں آنے والے۔

ت .... و

(تَابَ) (ن) تَوْبًا و تَوْبَةً و مَتَابًا و تَابَةً: معصیت سے باز آنا، توبہ کرنا هو تائبٌ و توّابٌ۔
لله توّابٌ والعبدُ تائبٌ: قرآن مجید میں ہے: {إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا}
(اِسْتَتَابَهُ): توبہ طلب کرنا۔
(التَّوْبَةُ): گناہ پر ندامت اور افسوس اور اس کا اعتراف اور اس بات کا پختہ عزم کہ اس کو دوبارہ نہ کرے گا۔ جیسے (التوبة تُذهب عيب الحوبةِ)۔
(تُوت): پہلا قبطی مہینہ، جو ستمبر کے ثلث ثانی کی ابتدا میں آتا ہے۔
(التُّوتُ): فصیلہ قرامیہ کا ایک درخت شہتوت۔
(التُّوتياءُ): وہ پتھر جس کو کوٹ کر سرمہ بنایا جاتا ہے۔ زنک سلفیٹ (مع)
(المَتْوَتَةُ): وہ جگہ جہاں کثرت سے شہتوت پائے جائیں۔
(تَوَّجَه): تاج پہنانا (۲) سردار بنانا۔
(تَتَوَّجَ): لازم تَوَّجَه۔
(التَّائِجُ): تاج والا، تاجدار۔
امامٌ تائجٌ: تاجدار۔
(التَّاجُ): تاج (۲) سہرا (ج) تيجانٌ وَّ أتواجٌ
(التَّاجِيُّ): الشِّريانُ التاجيُّ: ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا پہنچاتی ہے۔
(التُّوَيجُ): (علم نباتات کے مطابق) پھولوں کا اندرونی غلاف۔
(التُّوَيجيَّةُ): پھول کے غلاف کا ایک ٹکڑا۔
(تَاحَ) (ن) له الشيءُ تَوْحًا: تیار ہونا۔ (دیکھئے: ت ی ح)
(تَارَ) (ن) الماءُ تَوْرًا: پانی کا بہنا۔
(أتَارَ) إليهِ الرَّمْيَ: بار بار تیر مارنا۔
— اليه النظر: بار بار دیکھنا۔
(تاوَرَهُ): بار بار لوٹ کر آنا۔
(التَّارَةُ): مدت اور زمانہ (ج) تِيَرٌ۔
(التَّوْرُ): قاصد (۲) پانی پینے کا برتن (ج) أتوارٌ
(التَّوْرَاةُ): تورات، وہ کتاب جو موسیٰ پر نازل ہوئی۔
(۲) موسیٰ کے پانچ اسفار۔
(۳) نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام۔
(التَّوْرَةُ): وہ لڑکی جو عاشقوں کے درمیان بھیجی جائے۔
(تَافَ) (ن) بصرُه تَوْفًا: مسلسل دیکھنا۔
بَصَرُهُ عَنه: نگاہ ہٹ جانا۔
(التَّافَةُ): (۲) حاجت (۳) سستی کہا جاتا ہے (مافيه تافةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں)
(التُّوفَةُ): بمعنی التَّافَةُ۔
(التُّوْفَةُ): برائی، گناہ جیسے طَلَبَ عَلَيّ توفةً
(التَّوِيفَةُ): سستی کاہلی (مَافي امرهم تويفةٌ)
(تَاقَ) (ن) تَوْقًا وتَوَقَانًا و تُؤُوقًا و

تِيَاقَةٌ: مشتاق ہونا، دلچسپی لینا۔
— الشيءَ: کسی چیز کی چاہت کرنا۔
— الى الشئ تَوَقَانًا و تَوَقًا: کسی کام کے لئے چست ہونا اور جلدی کرنا۔
— علیه: کسی کے ساتھ بھلائی کا خواہش مند اور حریص ہونا۔
— منه: ڈرانا۔
— من المرض: صحت یاب ہونا اور کمزور رہنا۔
هو تائق (ج) تَوَقَةٌ۔
(تَتَوَّقَ) إلى الشيئ: شوق ہونا۔
(تَالَ) (ن) تَوْلًا: جادو کا علاج کرنا۔
— به: جادو کرنا۔
(التَّالُ): کھجور کے چھوٹے درخت۔
(التِّوَلَةُ): جادو، ٹونکا (۲) جادو کا تعویذ جو عورت اپنے مرد کے لئے کراتی ہے۔
(التُّوَلَةُ): بمعنی التِّوَلَةُ (۲) زبردست مصیبت۔
(التَّوِيلَةُ): گھربار، بچوں اور مال سمیت لوگوں کی جماعت۔
(التَّوْلَبُ): دیکھئے: ت ل ب۔
(التَّوْلَجُ): دیکھئے: و ل ج
(تَوَّمَ) الصَّبِيَّةَ: بچی کے کان میں بالی ڈالنا۔
(التُّومة): وہ بالی جس میں جس دانہ پڑا ہو
(۲) موتی (۳) چاندی کا دانہ جیسے موتی
(۴) شترمرغ کا انڈہ (ج) تُوَمٌ و تُوْمٌ۔
أُمُّ تُومَةٍ: سیپ (علم جنس)
(تَاوَن) الصيدَ ولَهٗ: شکار کو دھوکہ دینے کے لئے اس کے دائیں یا بائیں طرف سے آنا۔ (دیکھئے: ت ان)
(التُّوْنَةُ): بڑی مچھلی، جس کی لمبائی بعض مرتبہ چھ میٹر تک ہوجاتی ہے، اس کے گوشت کو تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے۔ (د)
(تَاهَ) (ن) فی المفذة تَوْهًا و تُوْهًا: راستہ بھٹکنا۔
— فی الارض: حیران و پریشان پھرنا۔

(۲) ہلاک ہونا (۳) تکبر کرنا (۴) عقل کا توازن کھو بیٹھنا۔
(تَوَّهَه): راستہ سے ہٹادینا (۲) ہلاک کرنا۔
— نَفْسَه: حیران و پریشان پھرنا۔
(التُّوْهُ): گمراہی و ہلاکت کا سبب۔
فلاةٌ توهٌ: ایسا جنگل جس سے راستہ بھٹکنے اور ہلاکت کا اندیشہ ہو (ج) اتواهٌ (جج) اتاویه۔
(أتْوَى) جاءَ تَوًّا: اکیلے آنا۔
(التَّوُّ): اکیلا، ایک (وَجَّهَ من خیلهٖ بالف تَوٍّ)
جاءَ تَوًّا: بغیر کسی رکاوٹ کے آنا۔
(۲) وہ رسّی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو، بخلاف زَوّ کے (کان الحبلَ تَوًّا فصار زَوًّا)
(۳) وہ آدمی جو دنیا و آخرت کے لئے کچھ نہ کرے۔
(۴) کوہان دار عمارت (ج) أَتْوَاءٌ
(التَّوَّةُ): دن یا رات کا کوئی حصہ۔
(تَوَى) (ض) البعيرَ تَيًّا: اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ هو مَتْوِيٌّ۔
(تَوِيَ) (س) المالُ تَوًى: مال کا برباد ہونا۔
— الانسان: ہلاک ہونا هو تَوٍ۔
(أَتْوَى) مَالَه: مال ضائع کرنا۔
اللهُ الشيءَ: ختم کردینا۔
(التِّوَى): ران یا گردن پر لگا ہوا صلیب نما نشان۔
(التِّوَاءُ): بمعنی التِّوَى۔
(المُتْوَاةُ): ہلاکت کی جگہ (۲) ہلاکت کا سبب۔ جیسے (الشُّحُّ متواةٌ) (ج) متاوٍ۔

ت .... ی

(تِي): اسم اشارہ مفرد مؤنث۔
(تَاحَ) (ض) له الشيءُ تَيْحًا: تیار ہونا۔
— له الامرَ: قادر ہونا۔
— فی مِشْيَتِه: جھوم جھوم کر چلنا۔
(أتَاحَه): مقدر کرنا، تیار کرنا۔

(التَّيِّحَانُ) من الرجال: جو آدمی فضول کاموں میں پڑ کر مصیبت میں پھنس جائے۔
(۲) مصائب اور تکالیف میں گھرا ہوا شخص۔
من الخيل: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(۳) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست ہو اور اپنی جانبین کی طرف مائل ہوتا ہو۔
(التَّيَّاحُ): وہ گھوڑا جو چلنے میں چست ہو اور چلتے ہوئے جانبین کی طرف مائل ہوتا ہو۔
(المِتْيَاحُ): زیادہ حرکت کرنے والا اور لایعنی امور میں پڑنے والا (۲) مقرر کام۔
(المِتْيَحُ): فضول کاموں میں پڑ کر مصیبت میں پڑنے والا شخص۔
من الخيل: بمعنی التَّيَّاحُ۔
(التَّيْدُ): نرمی آہستگی۔
تيدَك ياهذا: نرمی و آہستگی اختیار کر۔
تيدَك فلانًا: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور مہلت دے (اسم فعل)
(التِّيرُ): وہ لکڑی جسے دو دیواروں پر رکھ کر اس میں چھت کی لکڑیاں رکھی جاتی ہیں۔ شہتیر (مع)
(۲) تکبر و غرور۔
(التَّيَّارُ): تیز لہر (مع)
(۲) پانی کا تیز بہاؤ (۳) غرور و تکبر۔
فرسٌ تيّارٌ: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(۴) علم طبیعت کی اصطلاح میں کرنٹ۔
(تَازَ) (ض) تَيْزًا و تَيَزَانًا: سخت اور کھردرا ہونا۔
— السهمُ فی الرّمیّة: تیر کا چھوٹنے کے وقت تھرتھرانا۔
— فلانًا تَيْزًا: غالب آنا۔
(تَايَزَهٗ): غالب آنا۔
(تَتَيَّزَ) فی مشیته: بھاری قدموں سے چلنا۔
(تِسْ تِسْ): بکرے کو بلانے کی آواز۔
(تَاسَ) (س) الجديُ تَيْسًا: بکری کے بچے کا بکرا بن جانا۔
(تَيَسَتِ) (ح) العَنْزُ تَيْسًا: بکری کے

سینگ بکرے کی طرح لمبا ہونا۔ ھی تیساء
(تَایَسَہٗ): دھکے دینا۔
(تَیَّسَ) فَرَسَہ: سدھانا اور قابو میں کرنا۔
— فلانًا عَنْ کَذَا: کسی چیز سے ہٹانا (۲) قول کو باطل کرنا۔
(تَتَایَسَ) الماءُ: پانی کی موجوں کا ٹکرانا۔
(اِسْتَتْیَسَتِ) العنزُ: بکری کا بکرے جیسا ہونا۔
(التَّیْسُ): بکری، ہرن یا پہاڑی بکرے کا ایک سالہ بچہ (ج) تُیُوْسٌ و اَتْیَاسٌ و اُتْیُسٌ و تِیَسَۃٌ۔
لحیۃُ التَّیْسِ: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے۔
(المَتْیُوْساءُ): بکروں کا ریوڑ۔
(تَاعَ) (ض) الجَمَدُ و نحوُہ تَیْعًا و تَیَعًا و تَیَعَانًا: جمی ہوئی چیز کا پگھل کر بہنا۔
— الماءُ و نحوُہ: پانی وغیرہ کا زمین کی سطح پر پھیل جانا۔
— الدمُ و القیءُ: خون نکلنا، قے ہونا۔
السُّنْبُلُ: خوشوں میں سے بعض کا خشک ہونا بعض کا تر رہنا۔
— بالشیءِ: ہاتھ سے پکڑنا۔
الی الشیءِ: خواہش مند و مشتاق ہونا۔
اِلیٰ فلانٍ: جلدی سے جانا۔
السَّمَنَ و نحوہ: گھی کو روٹی کے ٹکڑے سے اُٹھانا۔
الطریقَ: راستہ طے کرنا۔
(اَتَاعَ) فلانٌ: قے کرنا۔
قَیئہ: قے کرنا۔
دَمَہ: خون نکالنا۔
القیءَ: قے کا دوسری مرتبہ آنا۔
(تَایَعَ) علی الشَّرِّ: شر پر آمادہ ہونا۔
(۲) شر کی طرف لپکنا۔
(تَیَّعَ) بالشیءِ: ہاتھ سے پکڑنا۔
السمن و نحوہ: گھی کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا۔
(تَتَایَعَ) الجملُ فی مشیتہ: اونٹ کا مونڈھے کی ہڈیوں کو ہلا کر چلنا۔
السکرانُ: نشہ کرنے والے کا اپنے آپ کو گرانا۔
فلانٌ فی الشر و علیہ: شر پر راضی ہونا اور اس کی طرف لپکنا۔
فی الامرِ: کسی معاملہ میں گھسنا۔
للقیامِ: کھڑے ہونے کے لئے اُٹھنا۔
القومُ علی الارض: سختی اور پریشانی کی وجہ سے دور دور ہو جانا۔
الریحُ بالیبیس و ورق الشجر: ہوا کا خشک چیزوں اور درختوں کے پتوں کو اُڑا کر لے جانا۔
الامرَ: لوگوں کے برخلاف کرنا (تایع فیہ) بھی کہتے ہیں۔
(اَتَّایَعَ): بمعنی تَتَایَعَ۔
(تَتَیَّعَ) الماءُ و نحوُہ: پانی کا زمین کی سطح پر پھیل جانا۔
فلانٌ: شر کی طرف جلدی کرنا (تتیع الی الشر)
فی الامر: کسی معاملہ میں گھس جانا۔
(اَلْاَتْیَعُ): حماقت میں جلدی کرنے والا۔
من الاماکن: وہ جگہ جہاں ریت چمکتی ہو۔
(التَّاعَۃُ): بھیس کا گاڑھا ٹکڑا۔
(التَّیْعُ): وہ چیز جو پگھل کر زمین پر بہے۔
(التِّیْعَۃُ): چالیس بکریاں۔ یہ بکریوں کے نصاب کی کم از کم مقدار ہے۔ حدیث میں ہے: (علی التیعۃ شاۃٌ)
(التَّیِّعُ): برائی کی طرف دوڑنے والا۔
(التَّیِّعَانُ): بمعنی (التَّیِّعُ)
(التیفود): ٹائیفائیڈ، موتی جھارا (مج)
(التَّیْفُوْسُ): محرقہ دماغی بخار جس میں جسم پر ارغوانی اور سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے۔ (مج)
(تِیل): فصیلہ خبازیہ کا ایک پودا۔ جس کے ریشوں سے رسیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں۔ (د)
(تَامَ) (ض) تَیْمًا: لوگوں سے الگ ہونا، تنہا ہونا۔
الھوٰی و الحبیبُ فلانًا: محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنانا۔
(اَتَامَ): گھریلو بکری ذبح کرنا۔
(تَیَّمَہُ) الھوٰی او الحبیبُ: محبت یا محبوب کا دیوانہ بنانا۔
(اِتَّامَ): گھریلو بکری ذبح کرنا۔
(التَّیْمُ): غلام۔ عرب کہتے تھے تَیْمُ اللّٰہِ و تیمُ اللات۔
(التَّیْماءُ): وسیع و عریض جنگل (۲) برج جوزا کے ستارے۔
ارضٌ تیماءُ: بے آب و گیاہ ہلاکت خیز جگہ۔
(التِّیْمَۃُ): گھریلو بکری (۲) تعویذ گنڈا جو بچہ کے گلے میں ڈالا جائے (۳) قحط سالی کی حالت میں ذبح کی جانے والی بکری (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکوۃ تک چالیس کے بعد ہو۔
(التِّیْنُ): انجیر کا درخت (یہ فصیلہ توتیہ سے ہے) (۲) انجیر (یہ مصر میں التین البرشومی کے نام سے معروف ہے)۔
(التین الشَّوکیّ): گولر (یہ فصیلہ شوکیہ سے ہے)
(التَّیَّانُ): انجیر بیچنے والا۔
(المتانۃُ) ارضٌ متانۃٌ: جہاں بکثرت انجیر پائی جائے۔
(المَتْیَنَۃُ): بمعنی المتانۃُ۔
(تَاہَ) (ض) تَیْھًا و تِیْھًا و تَیَھَانًا: تکبر کرنا ھو تائِہٌ و تَیَّاہٌ۔
— فی الارض: راستہ بھول کر حیران و سرگرداں گھومنا۔ ھو تائِہٌ و تَیَّاہٌ و تیھانٌ و تیَّھانٌ و تَیِّھانٌ۔
— بصرُہ: مسلسل دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— بصرُہ عنہ: نگاہ ہٹ جانا۔

(أَتاهَهُ): بھٹکا دینا۔

(تَیَّهَه): گمراہ کرنا' بھٹکانا۔

— الشيءَ: ضائع کرنا۔

— نفسَه: پریشان کرنا۔

(ألْاَتْیَهُ) بلَدٌ أَتْیَهُ: وہ شہر جس کا راستہ نہ ملتا ہو۔

(التِّیهُ): وہ جنگل جس میں راستہ دیکھنے کی کوئی علامت نہ ہو۔

ارضٌ تِیهٌ: بھٹکنے کی جگہ۔

(ج) أَتْیَاهٌ(جج) اتاییه۔

(التَّیْهَاءُ): بمعنی التِّیهُ۔

(التَّیَّهَانُ) من الرجال: ایسا نڈر آدمی جو معاملات میں دخل دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

— من الجمال: بہادر اونٹ۔

(التَّیِّهَانُ) من الرجال: بمعنی التَّیْهَانُ۔

(المتاهَةُ والمَتْیَهُ) من الارض: بھٹکنے کی جگہ۔

(المِتْیَهُ) من الارض: بھٹکنے کی جگہ۔

— من الرجال: بہت زیادہ بھٹکنے والا۔

(۲) بہت زیادہ تکبر والا۔

(المَتْیَهَةُ والمَتِیهَةُ): بھٹکنے کی جگہ۔

(التَّیْهُورُ): دیکھئے ت ھ ر۔

(التیوقراطیّةُ): ایسا نظام حکومت جس میں دنیاوی اور دینی دونوں اقتدار حکمران کے پاس ہوں۔

ث

(الثاء): چوتھا حرف تہجی' اس میں ہمس اور رخوت پائی جاتی ہے اور مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کا کنارہ ہے۔

ث .... ء

(تَثَاءَبَ): جمائی آنا۔

(تَثَأَّبَ): جمائی لینے کی کوشش کرنا۔

— الخبر: خبروں کی جستجو کرنا۔

(الثُّؤَبَاء): جمائی۔

(الْأَثْأَب): انجیر کی طرح کا ایک درخت جو جنگلوں میں وادیوں کے درمیان میں لگتا ہے۔

(ثَأْثَأَ) الغضبُ: غصہ ختم ہونا۔

— عن الشیءِ: کسی چیز کا ارادہ کرنا لیکن اس میں خرابی ظاہر ہونے کی وجہ سے ترک کر دینا۔

— عنه الغضبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔

(تَثَأْثَأَ): لازم ثَأْثَأَ

— عَنِ الامرِ: باز رہنا۔

— منه: ڈرنا۔

(ثَئِدَ) (س) المكانُ والنباتُ ثَأَدًا: شبنم سے تر ہونا۔ هو ثَئِدٌ۔

— الليلة: رات کا ٹھنڈا ہونا۔

— الانسان: ٹھنڈ لگ جانا۔

— الفخذ: ران کا گوشت سے بھر جانا۔

(الثَّأْدُ): (۱) ٹھنڈک (۲) شبنم (۳) تری (۴) سرسبز و شاداب پودا۔

(الثَّأْداء): بے عقل لڑکی (لونڈی)۔

(الثَّأْدة): بھاری بھرکم عورت۔

(ثَأَرَ) (ف) القتيلَ وبه ثَأْرًا: انتقام لینا۔ مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا۔

— الثارَ: بدلہ لینا۔

— القاتلَ: قاتل کو مار ڈالنا۔

— بفلانٍ: کسی کو بدلے میں قبول کر لینا۔

حميمه و بحميمه: اپنے عزیز کے قاتل کو قتل کرنا۔ دشمن کو مثئور اور مثئور منه کہا جائے گا اور دوست یا عزیز کو مثئور یا مثئور به کہا جائے گا۔

(أَثْأَرَ): انتقام لے لینا۔

— من فلانٍ: اس سے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا۔

— (استثأرَ): مقتول کا بدلہ لینے کے لئے مدد طلب کرنا۔

(الثائر): جسے بدلہ لئے بغیر چین نہ آئے۔ ابن سلمہؓ نے غزوہ خیبر میں عرض کیا (أنالهٔ یا رسول الله الموتور الثائر)۔

(الثَّأرُ): خون کا بدلہ (۲) دوست کا قاتل۔

الثارُ المنيمُ: خون کا وہ بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے۔

(ثَأْلَلَهُ) المرضُ: مرض کا جسم پر مسے پیدا کر دینا۔

(تَثَأْلَلَ) جسدُهٗ: جسم پر مسے ظاہر ہونا۔

(الثُّؤْلُولُ): مسہ' چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (ج) ثآليل۔

(ثَأَى) (ف) الخرزَ ثَأْيًا: کوڑی وغیرہ کو چیرنا۔

— الاديمَ: کھال کو چیرنا۔

(ثَئِيَ) الخرزُ ثَأًى: کوڑی کا پھٹ جانا' چر جانا۔

(الثَّأْيُ' الثَّأَى): سوراخ (۲) کمزوری (۳) زخم کا نشان۔

رأبَ الثأيَ ورتقه: فاسد کو ٹھیک کرنا۔ حضرت عائشہؓ' ابوبکر صدیقؓ کی صفت بیان کرتی ہیں: (رَأَبَ الثَّأَى)

(اِثْبَأَجَّ) السَّقاءُ ونحوه: مشک کا بھر جانا۔

الرجلُ: آدمی کا فربہ اور ڈھیلا ڈھالا ہونا۔

ث .... ب

(ثَبَّ) (ض ن) ثَبًّا: ٹیک لگا کر بیٹھنا۔

— الامرُ: کام مکمل ہونا۔

(ثَبَتَ) (ن) ثَبَاتًا و ثُبُوتًا: ثابت رہنا۔

— بالمكان: قیام پذیر ہونا۔

— الامرُ: صحیح اور ثابت ہونا۔

(ثَبُتَ) (ک) ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً: باوقار' صاحب حیثیت اور مستقل مزاج ہونا کہتے ہیں۔ (فلانٌ ثابت القلب و ثابت القدم) هُوَ ثَبْتٌ و ثَبِيْتٌ۔

(أَثْبَتَ) الجرادُ: ٹڈی کا اچھلنے کے لئے اپنی دم کو دبانا۔

— الشیءَ: برقرار رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: {يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ}

الأمرُ: ثابت کرنا' درست کرنا۔

الكتابَ: رجسٹرڈ کرنا' درج کرنا۔

الحقّ: حق کی دلیل پیش کرنا۔

— الشیءَ: خوب اچھی طرح جاننا۔

— فلانًا: قید کرنا' روکنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ} قریش کے مشورہ والی حدیث میں ہے (إِذَا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوْهُ بِالْوَثَاقِ) اور حضرت ابو قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث میں ہے (فطعنته فَأَثْبَتُّه)۔

الرُّمحَ: نیزہ کو نشان پر گاڑ دینا۔

(ثَبَّتَ) الشیءَ: برقرار رکھنا (۲) خوب اچھی

طرح جاننا۔

فلاناً: سختی کے وقت ثابت قدم رکھنا، جیسے قرآن مجید میں ہے: { يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ}

(تَثَبَّتَ) فی الامر والرّاي: غور وفکر کرنا اور جلد بازی سے کام نہ لینا۔

(استثبت) فی الامرِ والرايِ: بمعنی تَثَبَّتَ۔

(الثُّبَاتُ) داءٌ ثُبَاتٌ: ایسی بیماری جو چلنے پھرنے سے عاجز بنادے۔

(الثِّبَاتُ): جس سے کوئی چیز باندھی جائے (ثبات الحِملِ وثبات السَّرج)۔

(الثَّبْتُ): بہادر مستقل مزاج (۲) عقل مند پختہ رائے والا۔

فلانٌ ثَبت الخصومةِ: جس کی زبان جھگڑے کے وقت نہ اٹکے۔

(الثَّبَتُ): دلیل (۲) وہ کتاب جس میں دلائل لکھے جائیں (۳) کتاب کی فہرست۔

ثبت المحدّث: وہ کتاب جس میں محدث اپنے اساتذہ کے اسماء اور دینی روایتوں کو جمع کرے۔

رجلٌ ثبتٌ: قابل اعتماد آدمی، جس کو حجت بنایا جا سکے (ج) اَثباتٌ۔

(المُثْبَتُ): کلامٌ مُثْبَتٌ: جو منفی نہ ہو۔

رجلٌ مثبتٌ: جس کو بیماری صاحب فراش بننے پر مجبور کر دے۔

(ثَبَجَ) (ن ض) الرجلُ ثُبُوْجًا و ثَبْجًا: پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا۔

— الکلامَ والخطَّ ثَبْجًا: کلام یا تحریر کو غیر معروف طریقے سے لکھنا، واضح اور صاف صاف نہ لکھنا۔

(ثَبِجَ) (س) ثَبَجًا: درمیانی حصہ کا بڑا ہونا۔ هو اَثْبَجُ وهی ثَبْجَاءُ (ج) ثُبْجٌ

(ثَبَّجَ) الراعی بالعصا: چرواہے کا لاٹھی کو کمر کے پیچھے رکھ کر دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھ لینا۔

(الثَّبَجُ): ہر چیز کا ابھرا ہوا درمیانی حصہ۔ (۲) ایک پرندہ جو پوری رات چلاتا ہے گویا کہ کراہ رہا ہو (ج) اَثباج و ثُبُوجٌ

ثبج البحر: سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ۔

ثبج الصدر: سینہ کا ابھرا ہوا حصہ۔

ثبج الظّهر: پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔

ثبج الاکمه: ٹیلے کا بالائی حصہ۔

(الثَّبَجَةُ): شرفاء اور رذیلوں کے درمیان رہنے والی چیز یا عورت۔

(اِثْبَجَرَّ) الرجلُ: خوف کے وقت دھمکی میں آ جانا۔

(ثَبَرَ) (ن) فلانٌ ثَبْرًا و ثُبُوْرًا: ہلاک ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا}

— الشيءَ: ہلاک کرنا۔

فلاناً: نامراد و ناکام بنانا۔

— عن الشيءِ: روکنا۔ هو مثبورٌ۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا}۔

— البحرُ: سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا۔

(ثَبِرَتِ) (س) القَرحةُ ثَبَرًا: پھوڑے کا پھٹ جانا۔

(ثَابَرَ) علی الامرِ: دوام اور ہمیشگی اختیار کرنا۔

(ثَبَّرَه) عن الامر: باز رکھنا، روکنا۔

(تثابروا) فی الحرب: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

(الثِّبَارُ) هو علی ثبارِ امرٍ: وہ فلاں کام کا نگران ہے۔

(الثَّبْرَةُ): چونے جیسی مٹی جو زمین کے دو طبقوں کے درمیان ہوتی ہے اور درخت کی جڑ یہاں پہنچ کر رک جاتی ہے۔ (۲) پہاڑ کے اندر تالاب جیسا گڑھا۔

(ثَبَطَ) (ن) علی الامر ثَبْطًا: واقف ہونا، باخبر ہونا۔

(ثَبَّطه علی الامرِ): باخبر کرنا۔

— فلاناً عن الشيءِ: روکنا، تاخیر کروانا۔

الرجلَ: روکنا، جانے نہ دینا۔

(ثَبِطَ) (س) ثَبَطاً: ضعیف اور بوجھل ہونا۔ (۲) اپنے کام میں بے وقوفی کرنا۔

هو ثَبِطٌ (ج) اَثْبَاطٌ و ثِبَاطٌ۔

(اَثْبَطَه) المرضُ: بیماری کا جان نہ چھوڑنا۔

(ثَبَّطَه) عن الشيءِ: روکنا، باز رکھنا، قرآن مجید میں ہے: { وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ}

(تَثَبَّطَ): توقف کرنا، تاخیر کرنا۔

(ثَبَقَتِ) (ض) العینُ ثَبْقًا: آنسو بہنا۔

— النهرُ: نہر کا بھرا ہوا ہونا اور پانی کا تیز چلنا۔

(ثَبَنَ) (ض) الثَّوبَ ثَبْنًا: کنارہ موڑ کر سینا۔

— فی الثوبِ: کپڑے کو ہاتھ سے موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھنا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: (اذا مَرَّ احدُکم بحائطٍ فلیأکل ولا یَتَّخذ ثِبانًا)

الشيءَ: دامن میں بھر کر لانا۔

(اَثْبَنَ) فی ثوبه: دامن میں کوئی چیز بھر کر لانا۔

(الثِّبَانُ): دامن کا مڑا ہوا وہ حصہ جس میں کوئی چیز رکھ کر اٹھائی جائے (ج) ثُبُنٌ

(الثُّبْنَةُ): میووں کو محفوظ کرنے کا برتن (ج) ثُبَنٌ۔

(التَّبِيْنُ): بمعنی الثِّبَانُ (ج) اَثْبِنَةٌ۔

(المَثْبَنَةُ): عورتوں کی سنگھاری کا تھیلہ، (ج) مَثَابِنُ۔

(ثَبَى) الشيءَ ثَبْيًا: جمع کرنا۔

(ثَبَّى) المرءُ: آدمی کا اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔

الجمعَ او الجیشَ: لشکر یا فوج کی گروہ بندی کرنا۔

— المالَ: مال کی حفاظت کرنا اور بڑھانا۔

— الشخصَ: کسی آدمی کی زندگی میں اس کی خوب تعریف کرنا۔

— اللّٰهُ النِّعَمَ لِلشَّخصِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو اپنی

نعمتوں سے خوب نوازنا۔
(الثُبَةُ): جماعت (۲) گھڑسواروں کی جماعت (ج) ثُبُون و ثُبات۔
قرآن مجید میں ہے: { فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا}

ث ..... ت

(ثَتَمَ) (ف) بمافی بطنہ ثَتْمًا: پیٹ کی چیز کو باہر نکالنا۔
الخرزَ: سلائی خراب کرنا۔
(اِنْثَتَمَ): لازم ثَتَمَ۔
— الرجلُ: غلط اور بے ہودہ بات کرنا۔
(تَثَتَّمَ): بمعنی اِنْثَتَمَ۔
— الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔
— اللحمُ: گوشت کا زیادہ گل جانا۔
(الثَّتِی): کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور۔ (۳) باریک بیں (۴) ہر وہ باریک چیز جو بوری میں ڈالی جائے۔
(الثَّتاةُ): کھجور کا چھلکا اور خراب کھجور۔
(الثَّتِیُّ): بمعنی الثَّتِی۔

ث ..... ج

(ثَجْثَجَ) الماءَ: پانی کو انڈیلنا' بہانا۔
(تَثَجْثَجَ) الماءُ: پانی کا بہنا' گرنا۔
(ثَجَّ) (ض ن) الماءُ ثُجوجًا: پانی کا بہنا' گرنا۔
ھو ثَاجٌّ۔
الماءَ ونحوَہ ثَجًّا: پانی بہانا۔
ھو مَثْجُوجٌ۔
(الثَجَّاجُ): زور سے برسنے والا پانی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا}
(الثَّجَّةُ): وہ باغ جس میں حوض یا پانی جمع کرنے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا۔ ج ثَجَّات۔
(الثَّجُوجُ): زور سے برسنے والا پانی۔
(عینٌ ثَجوجٌ کہا جاتا ہے)
(الثَّجِیْجُ): سیلاب۔

اِکتَظَّ الوادی بثجیجہ: وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی۔
(المِثَجُّ) من المطر: زوردار بارش۔
(۲) زوردار خطیب۔ حضرت حسنؓ نے ابن عباسؓ کے بارے میں فرمایا: (انہ کان مِثَجًّا)
(ثَجَرَ) (ن) التمرَ ثَجْرًا: کھجور کو گدر کھجور کی کھلی کے ساتھ ملانا۔ حدیث شریف میں آتا ہے: (لاتثجُرُوْا ولا تبسروا)
(ثَجِرَ) (ف) الشیءُ ثَجَرًا: موٹا اور چوڑا ہونا۔
ھو ثَجِرٌ و اَثْجَرُ۔
(ثَجَّرَ) الشیءَ: وسیع و عریض کرنا۔
فی لحمہ تثجیرٌ: اس کے گوشت میں نرمی ہے۔
(الاَثْجَرُ): موٹا تیر (ج) ثُجْرٌ۔
(الثَّجْرُ): وسیع و عریض چیز۔
(الثُّجْرَةُ): چیز کا درمیان (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ حدیث شریف میں ہے: (انہ اخذ بثجرة صبیٍّ بہ جنونٌ) (۴) پودے وغیرہ کا الگ ہونے والا ٹکڑا (ثُجَرٌ)۔
(الثَّجِیْرُ): ہر چیز کا پھوک جو نچوڑنے کے بعد باقی رہ جاتا جیسے انگور وغیرہ۔
(المُثَجَّرُ) من الخیزران: بانس۔
(ثَجِلَ) (س) ثَجَلًا: پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔
المزادةُ: توشہ دان کا کشادہ ہونا۔
ھو اَثْجَلُ ھی ثَجْلَاءُ (ج) ثُجْلٌ
(ثَجَّلَ) الشیءَ: موٹا اور ضخیم کرنا۔
(الاَثْجَلُ) من الوادی واللیل: رات یا وادی کا اکثر یا درمیانی حصہ۔
(ثَجَمَہٗ) (ن) ثَجْمًا: تیزی سے روکنا۔
(ثَجِمَ) (س) ثَجَمًا: تیزی سے رکنا۔
(اَثْجَمَتِ) السماءُ: مسلسل موسلا دھار بارش ہونا۔
(ثَجَّمَتِ) السماءُ: مسلسل زوردار بارش ہونا۔

ث ..... ح

(ثَحْثَحَ): گلہ میں آواز اٹکنا۔
(الثحثحةُ): گلہ میں اٹکی ہوئی آواز۔

ث ..... خ

(ثَخُنَ) (ک) ثُخُوْنَةً و ثَخَانَةً: موٹا اور سخت ہونا۔ ھو ثَخِیْنٌ۔
(اَثْخَنَ) فی الامرِ: مبالغہ کرنا۔
فی العَدُوِّ: دشمنوں کو کثرت سے قتل کرنا۔
(مَاكَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ)۔
فلانًا الامرُ: کسی چیز کا مسلط اور غالب ہونا۔
(اثخنه الهمُّ والمرضُ والجراحُ)
الشیءَ معرفةً: خوب اچھی طرح جاننا۔
(استثخن) مِنہُ الشیءُ: بمعنی اَثْخَنَ۔
(استثخن منه النوم والمرض و الاعیاءُ)
(الثَّخَنُ): نیند یا بیماری یا تھکان کی وجہ سے بوجھل پن۔
(الثَّخَنَةُ): بمعنی الثَّخَنُ۔

ث ..... د

(ثَدَقَ) (ن) المطرُ ثَدْقًا: بارش کا زور سے ہونا (ثَدَقَ السحابُ)۔
— الوادی: وادی سے پانی بہنا۔
— بطنَ الشاةِ: بکری کا پیٹ چیرنا۔
— الخیلَ: گھوڑے کو چھوڑ دینا۔
(اِنْثَدَقَ): لازم ثَدَقَہ۔
— بطنُہ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
(ثَدَّمَ) الابریقَ: کیتلی پر چھلنی رکھنا۔
(الثِّدامُ): چھلنی۔
(ثَدِنَ) (س) اللحمُ ثَدَنًا: بدبو کا خراب ہو جانا۔
— فلانٌ: گوشت کا زیادہ اور بوجھل ہونا۔
(۲) پیدائشی نقص ہونا۔ ھو ثَدِنٌ۔
(ثُدِّنَ) الرجلُ: گوشت کا زیادہ اور لٹکا ہوا ہونا' ھو مُثَدَّنٌ۔
المرأةُ: عورت کا زیادہ گوشت والی اور بے ڈول ہونا ھی مُثَدَّنَةٌ۔
(ثَدَاہ) (ض ف) ثَدْوًا و ثَدْیًا: تر کرنا۔

(ثَدِیَ) (س) ثَدًی: تر ہونا۔

— المرأۃُ: عورت کے پستانوں کا بڑا ہونا۔

وھی ثَدْیاءُ۔

(ثَدَّاہُ): غذا دینا۔

(الثَّدْیُ): مرد یا عورت کے سینے کا ابھار' پستان' یہ وہ جگہ ہے جہاں دودھ جمع ہوتا ہے جیسے جانوروں کے تھن (مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے)(ج) اَثْدٍ و ثُدِیٌّ

ث .... ر

(ثَرَبَہ) (ض) ثَرْبًا: کسی برے کام کی وجہ سے ملامت کرنا' عار دلانا۔

— المریض: مریض کے کپڑے اتارنا۔

(اَثْرَبَ) الکبشُ و نحوُہ: مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا۔

— فلانٌ: بخشش کم ہونا (۲) دیئے ہوئے پر احسان جتلانا۔

— فلانًا: کسی برے کام کی وجہ سے ملامت کرنا اور عار دلانا۔

(ثَرَّبَ): خراب کرنا' خلط ملط کرنا۔

— فلانًا و علیہ: برے کام پر ملامت کرنا اور عار دلانا جیسے قرآن مجید میں ہے: {لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ}

علیھم و علیھم فعلھم: فعل کی مذمت اور برائی بیان کرنا۔

(الثَّرْبُ): آنتوں کے اوپر کی باریک جھلی (ج) ثُرُوْبٌ و اَثْرُبٌ۔

(ثَرْثَرَ): زیادتی کرنا اور خلط ملط کرنا۔

— فی الاکل: زیادہ اور خراب کھانا کھالینا۔

— فی الطعام: فضول بکواس کرنا۔ ھو ثرثارٌ۔

— الشیءَ: تباہ و برباد کرنا' جدا جدا کرنا۔

(الثَّرْثَارُ): جو زیادہ بے تکلف اور حد سے بڑھا ہوا فضول کلام کرے۔ جیسے حدیث شریف میں ہے: (اَبْغَضُکُمْ اِلَیَّ الثرثارون المتفیھقون)۔

(ثَرَدَ) (ن) الخبزَ ثَرْدًا: روٹی کو چورنا اور شوربے میں بھگونا۔ ھو ثاردٌ والخبزُ ثرِیْدٌ وَمَثْرُوْدٌ۔

— الذبیحۃَ: جانور کو ایسے پتھر یا ہڈی یا لوہے سے کاٹنا جو کہ دھاری دار نہ ہو کہ گردن کی دونوں رگوں کو کاٹے بغیر وہ مرجائے۔ (یہ ذبح نہ ہوگا بلکہ قتل ہوگا)

— الثوبَ: رنگ میں بھگونا' حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (فاخذت خِمارًا لھا قد ثَرَدتہ بزعفرانٍ)

— المطرُ الارضَ: تھوڑی سی بارش ہونا۔ ھی مثرودۃٌ۔

(ثَرِدَتْ) (س) شفتُہ ثَرَدًا: ہونٹ پھٹ جانا۔

— الرجلُ من المعرکۃِ: میدان جنگ سے ایسی زخمی حالت میں نکلنا کہ جان کی اُمید باقی رہے۔

(اَثْرَدَ) الخبزَ: بمعنی ثَرَدَہ۔

(الثَّرْدُ): ہلکی بارش۔

(الثَّرِیدُ): روٹی کو چور کر شوربہ میں بھگونے سے تیار ہونے والا کھانا۔ (۲) شراب کی جھاگ۔

(المِثْرَادُ): وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے۔

(المِثْرَدۃ): ثرید کا پیالہ۔

(ثَرَّ) (ن) السائلُ ثَرًّا و ثُرُوْرًا: بہاؤ کا زیادہ اور کثیر ہونا۔

— البئرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا۔

— السحابۃُ: بادلوں کا زیادہ پانی والا ہونا۔

— العینُ: چشمہ کا زیادہ پانی والا ہونا۔

— الشاۃُ والناقۃُ: زیادہ دودھ والی ہونا۔ ھی ثارّۃٌ و ثَرّۃٌ و ثَرُوْرٌ و ثَرَارَۃٌ۔

— الرجلُ: آدمی کا زیادہ اور کھل کر بولنا۔ ھو ثارٌّ و ثَرٌّ۔

— الطعنۃُ: نیزہ پر زیادہ خون لگنا۔ ھی ثَرَّۃٌ

— الشیءَ: برباد کرنا' شیرازہ بکھیرنا۔

— السحابۃُ ماءَھا: بادل کا پانی برسانا۔

(ثَرَّرَ) المکانَ: پانی چھڑکنا۔

(الثَّرُّ) من الخیل: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

(الثُّرْعُلَۃُ): مرغ کی گردن کے پر۔

(الثُّرْعَامَۃُ): باغ وغیرہ کے رکھوالے کی جھونپڑی۔

(ثَرَمَہ) (ض) ثَرْمًا: منہ پر مار کر دانت توڑ دینا۔ (۲) دانت کو جڑ سے نکال دینا۔

(ثَرِمَ) ثَرَمًا: دانت ٹوٹ جانا (۲) دانت کا جڑ سے نکل جانا۔ ھو اَثْرَمُ ھی ثَرْماءُ (ج) ثُرْمٌ حدیث میں ہے: (نھی ان یضحی بالثَّرْماء)

(اَثْرَمَہ): بمعنی ثرمہ۔

(اِنْثَرَمَ): ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔

— ثَنِیَّتُہ: اگلے چار دانتوں کا کچھ حصہ ٹوٹ جانا۔

(الاَثْرَمُ): علم عروض کی اصطلاح میں وہ شعر جس میں قبض اور خرم جمع ہو جائیں۔ یہ بحر طویل اور متقارب کے شروع میں ہوتا ہے اس میں فُعُولُنْ عولن ہو جائے گا۔

(الاثرمانِ): دن رات (۲) زمانہ اور موت۔

(ثَرْمَدَ) الطعامَ: کھانے کو خراب پکانا۔

(ثَرْمَلَ): الطعامَ: کھانے کو ایسے برے طریقہ سے پکانا کہ ہاتھ بھی خراب ہوں اور کھانا بھی اِدھر اُدھر لگ جائے۔

(الثُّرْمُلَۃ): مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا ڈھلاؤ۔

(ثریوم): وزنی ٹیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر۔

(ثَرَا)(ن) المالُ ثَرَاءً: مال کا بڑھنا۔

— القومُ: لوگوں کا زیادہ ہونا۔

— القومُ نظراءَھمْ: قوم کا اپنے ہم پلہ لوگوں پر تعداد اور مال میں بڑھنا۔

(ثَرِیَ) (ض) المطرُ التُّرابَ ثَرْیًا: بارش کا مٹی کو تر کرنا۔

الامرُ فلانًا و فیہ: سختی اور قساوت کو کم کرنا۔

(ثَرِیَ)(س) ثراءً: مال زیادہ ہونا۔ هو ثَرٍ و ثَرِیٌّ و ثروانُ هی ثَروٰی۔
— بکذا: کسی چیز کے زیادہ ہونے کی بنا پر دوسروں سے بے نیاز ہوجانا۔
— الارضُ ثَرًی: زمین کا تر اور نرم ہونا۔ هی ثَرِیَّةٌ و ثَرْیاءُ۔
— بالشیءِ: خوش ہونا۔
(أثْرٰی): مال کا زیادہ ہونا۔
— الارضُ: زمین کی تری کا زیادہ ہونا۔
المطر: بارش کا زمین کو تر کرنا۔
— مابین الرجلین: دو آدمیوں کے درمیان تعلق اور پاسداری کا قائم رہنا۔
(ثَرّٰی) الرجل: ترمٹی پر ہاتھ رکھنا۔
— فلانًا: پانی چھڑکنا۔
اللهُ القومَ: لوگوں کا زیادہ ہونا۔
— الرجلُ المالَ: مال کا زیادہ ہونا۔
(الثَّرٰی): زمین (۲) تری (۳) ترمٹی۔ قرآن مجید میں ہے: { لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى }
کہاوت ہے (لا توبس الثّری بینی و بینك) مجھ سے مقاطعہ نہ کرو۔
(الثَّرَاءُ): مال کی کثرت۔
(الثَّرْوَةُ): زیادہ مال و دولت اور لوگوں کی کثرت۔ حدیث میں ہے (ما بعث الله نبیًّا بعد لوط الا فی ثروة من قومه)
(۲) علم الاقتصاد میں وہ مال جو قابل تملیک و تقویم ہو اور اس کی مقدار محدود ہو۔
الثَّروةُ القومیّةُ: ملک کے پیداواری ذرائع کا مجموعہ (مج)
(الثُّرَیَّا): ثور کی شکل میں ستاروں کا جھرمٹ (۲) فانوس (جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے) (ج) ثریّات۔
(المَثْرَاةُ): هذا مثراة المال: مال کی کثرت کا سبب۔

ث .... ط

(ثَطَّ) (ض) ثَطًّا و ثُطُوطًا: داڑھی اور ابروؤں کے بالوں کا گھنا نہ ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا۔ هو ثَطٌّ
(ثَطَا) (ن) الصبیُّ ثَطًّا و ثَطَاةً: بچے کا پہلا قدم جو وہ چلنے کے لئے اُٹھائے۔
(هو یمشی الثطا): وہ بچے کی طرح چلتا ہے۔

ث .... ع

(ثَعَبَ) (ف) الماءَ والدمَ و نحوَهما ثعبا: خون یا پانی کا بہانا۔ حدیث میں ہے: { یجئ الشهید یوم القیامة و جرحه یثعب دمًا }
(اِنْثَعَبَ) الماءُ والدمُ و نحوهما: خون یا پانی کا بہنا۔ حضرت سعدؓ کی حدیث میں ہے: (فقطعت نساه فانثعبت جدیّة الدّم)
— المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
— الماءُ: پانی کا چلنا۔
(الأُثْعُوبُ): زور سے بہنے والا خون یا پانی وغیرہ۔
(الثَّعْبُ): وادی میں پانی کا بہنا (ج) ثُعْبَانٌ۔
(الثُّعْبَان): سانپ، اژدھا (مج) قرآن مجید میں ہے: { فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ } (ج) ثعابین۔
(ثعبان السمك): سانپ کی ایک قسم (دیکھئے: انکلیس)
(الثُّعْبَةُ): گرگٹ کی ایک قسم، اس کا سر اور حلق سبز اور آنکھیں باہر نکلی ہوتی ہیں، یہ ہمیشہ اپنا منہ کھولے رکھتا ہے، یہ انتہائی زہریلا ہوتا ہے، اس کا ڈسا ہوا آدمی نہیں بچتا (ج) ثُعَبٌ۔
(الثَّعْوُبُ): صفراء پت۔
(المَثْعَبُ): پرنالہ (۲) حوض وغیرہ میں پانی کی گزرگاہ (ج) مَثَاعِبُ۔
(ثَعْثَعَ) الرجُلُ: بولتے وقت ثا اور عین زیادہ نکالنا (۲) بار بار قے کرنا۔
بقیئه: اس نے بار بار قے کی۔
(الثَّعْثَع): موتی (۲) سیپ (۳) سرخ اون۔
(ثَعْجَرَ) الماءَ و نحوَه: پانی بہانا۔
(اِثْعَنْجَرَ) الماءُ والمطرُ والدمعُ: پانی، بارش یا آنسو کا بہنا۔
الجفنةُ: پیالہ کا ثرید سے بھرنا (۲) پیالہ کے روغن کا باہر آنا۔
(المُثْعَنْجِر): بڑا سیلاب۔
من البحر: سمندر کا درمیان۔ حدیث علیؓ میں ہے: (یحملها الأخضر المثعنجر)
(الثَّعْدُ): تازہ کھجور (۲) تازگی مائل گدر کھجور (۳) تازہ سبزی (۴) کریم، مکھن۔
ثَرًی ثَعْدٌ: ترمٹی۔
ماله ثعدٌ ولا معدٌ: اس کے پاس تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
(ثَعِرَ) (س) ثَعَرًا: پھنسیوں کا زیادہ ہونا۔ هو ثَعِرٌ۔
(أَثْعَرَ): خبروں کی ٹوہ لگانا اور ان کو غلط بیان کرنا۔
(الثَّعْرُ): ببول کے درخت سے نکلا ہوا مادہ۔ یہ زہر قاتل ہوتا ہے اگر اس کا ایک قطرہ آنکھ میں ٹپکا دیا جائے تو انسان تکلیف کی وجہ سے مر جائے (ج) اثعارٌ۔
(ثَعْرَرَ) الانفُ: ناک کا پھٹ جانا (۲) ناک پر سفید دانے نکل آنا۔
(الثَّعَارِیرُ): ناک کی پھنسی (۲) ایک قسم کا پودا۔
(الثُّعْرُور): موٹی ہڈی والا آدمی (۲) ناک میں پیدا ہونے والا سفید دانہ (۳) چھوٹی ککڑی، کھیرا۔
(ج) ثعاریر حدیث میں ہے (یخرج قوم من النار فینبتون کما تنبت الثعاریر)
(ثَعِطَ) (س) الماءُ اللحمُ ثَعَطًا: پانی اور گوشت کا بدل جانا۔ بدبودار ہوجانا۔
— الجلدُ: کھال کا بدبودار ہونا اور پھٹ جانا۔
— الشفةُ: ہونٹ کا سوجنا اور پھٹ جانا۔
هو ثَعِطٌ و هی ثعطة۔
(ثَعِطَةٌ): خراب انڈہ۔

ث

(ثَعَطَه): توڑنا، کوٹنا۔

(الثَّعِيط): مٹی اور ریت کے وہ ذرات جنہیں ہوا اڑا کر لے جائے۔

(ثَعَّ) (ض) **ثَعًّا**: قے کرنا۔

(اِنْثَعَّ) القيئُ من فيه: منہ سے قے آنا۔

— **الدمُ من الانف او الجرح**: ناک یا زخم سے خون بہنا۔

(ثَعِلَتْ) (س) **اسنانُه ثَعَلًا**: دانتوں کا ایک دوسرے کے اوپر چڑھا ہوا ہونا۔

هي ثعلاء: (ج) **ثُعْلٌ**۔

— **السِّن**: ایک دانت کا دوسرے دانتوں کے نظام کے مخالف ہونا۔

— **ذات الضرع**: تھن والے جانور کے تھن کے کئی منہ ہو جانا۔

(اَثْعَلَ) القومُ علينا: لوگوں نے ہماری مخالفت کی۔

— **الجمعُ**: لوگوں کا زیادہ ہونا اور رش لگانا۔

— **الامرُ**: کسی کام کا مشکل ہونا۔

(الاثعل): وہ شخص جس کے دانت ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہوں (۲) مشہور سردار (ج) **اثاعِل**۔

(ثُعَالَةُ): لومڑی کا علم جنس (۲) خشک گھاس۔

(الثُّعْلُ): دانتوں کے پیچھے ایک زائد دانت۔ (۲) اونٹنی وغیرہ کے تھن میں زائد سوراخ۔ (۳) بہادر اور حسب نسب والا آدمی۔ (۴) وہ چھوٹا کیڑا جو مشکیزہ کے بدبودار ہونے کے بعد اس میں پیدا ہو۔

(الثُّعْلُول): دانتوں سے زائد دانت۔ (۲) وہ جانور جس کے تھن میں زائد سوراخ ہوں۔ (۳) غصہ والا آدمی (ج) **ثعاليل**۔

(الثُّعُوْلُ) من الجيوش: بھاری ساز و سامان والا لشکر۔

— **من ذوات الضرع**: تھن کے زیادہ سوراخوں والی مادہ۔

(المثعلة) ارض مثعلةٌ: جہاں لومڑیاں زیادہ ہوں (ج) **مثاعل**۔

(ثَعْلَبَ) المكانُ ثَعْلَبَةً: لومڑیوں کا زیادہ ہونا۔

الرجل: لومڑی کی طرح بزدل ہونا اور کاٹنا۔

(تَثَعْلَبَ) الرجلُ: لومڑی کی طرح بزدل ہونا اور کاٹنا۔

(الثعلب): لومڑی (یہ فصیلہ کلیہ سے ہے) یہ مکر و فریب میں ضرب المثل ہے۔ (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴) حوض سے پانی کی گزرگاہ (ج) **ثعالب**۔

(الثعلبة): مادہ لومڑی (۲) وہ بیماری جس میں بال جھڑ جائیں۔

(الثعلبان): لومڑ، لومڑی کا نر (۲) چالاک و مکار آدمی۔

(الثعلبيّةُ): لومڑی کی طرح۔ جیسے **عَدَا الفرسُ الثعلبيّةَ** (گھوڑا لومڑی کی طرح بھاگا)

ث .... غ

(ثَغَبَ) (ف ض) **الشاةَ و نحوَها ثغبًا**: ذبح کرنا۔

الرجل بالرمح: نیزہ مارنا۔

(تَثَغَّبَتِ) اللثةُ بالدم: مسوڑھے سے خون نکلنا۔

(الثَّغَبُ): پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ تالاب جو پہاڑ کے دامن میں ہو (ج) **اثغابٌ و ثغبان**۔

(ثَغْثَغَ) الطفلُ في الشئِ: بچہ کا دانت نکلنے سے پہلے کسی چیز کو کاٹنا۔

المتكلمُ كلامَه و في كلامه: گفتگو کا مرتب اور صاف نہ ہونا، باتوں کو خلط ملط کرنا۔ **هو ثَغثاغٌ**۔

(ثَغَرَ) (ف) **الجدارَ و نحوَه ثَغْرًا**: دیوار میں شگاف پڑنا۔

— **فلانًا**: دانت توڑنا۔

— **سِنَّه**: دانت نکالنا۔

(ثُغِرَ) الغلامُ ثَغْرًا: اگلے دونوں دانت ٹوٹ جانا۔ **هو مثغورٌ**۔

(اَثْغَرَ) الغلامُ: بچے کے دانت نکلنا۔

(اِثَّغَرَ): الغلامُ: بچہ کے دانت نکلنا۔

ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے: (**كانوا يحبّون ان يعلّموا الصبي الصلاة اذا اثَّغَرَ**)

(الثَّغْرُ): پہاڑ وغیرہ کا درہ (۲) وہ جگہ جہاں دشمن کے حملہ کا خوف ہو (۳) منہ (۴) دانت (۵) سرحد، دشمن سے ملک کو محفوظ رکھنے کی جگہ اسی وجہ سے ساحل کے قریب واقع شہر کو "**ثَغر**" کہا جاتا ہے۔ (ج) **ثُغُورٌ**۔

(الثُّغْرَة): شگاف (۲) پہاڑ کا درّہ (۳) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا (ج) **ثُغَرٌ**۔

(ثَغِمَ) (س) **اللونَ ثَغَمًا**: ثغام درخت کی طرح سفید ہونا۔ **هو ثَاغِمٌ**۔

الكلبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ **هو ثَغِمٌ**۔

(اَثْغَمَ) الوادي: وادی میں ثغام کا درخت اگنا۔

— **الراسُ**: سر کے بالوں کا ثغام کی طرح سفید ہونا۔

— **الاناءَ**: برتن کو کنارہ تک بھرنا۔

— **الطعامُ الأكِلَ**: بدہضمی کرنا۔

(ثَاغَمها): بوسہ لینا۔

(الثَّغَامَةُ): سفید پھولوں اور پھلوں والا درخت، جو پہاڑ کی چوٹی میں اگتا ہے جب یہ خشک ہو جائے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے (ج) **ثَغَامٌ**۔

(ثَغَتِ) (ن) **الشاةُ و نحوُها ثُغَاءً**: بکری کا آواز نکالنا۔

(اَثْغَى) الشاةَ و نحوها: بکری کی آواز نکلوانا۔

(الثَّاغي) مالَه ثاغٍ ولا دَاغٍ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔

(الثَّاغِيَةُ) مالَه ثاغيةٌ ولا راغيةٌ: اس کے پاس نہ اونٹ ہے نہ بکری۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔

ث .... ف

(ثَفَأَ)(ف ن) القدرَ ثَفْئًا: ہانڈی کے جوش کو کم کرنا' حرارت کم کرنا۔

(الثُّفَّاءَۃُ): رائی کا دانہ (ج) ثُفَّاءٌ

حدیث میں ہے (ماذا فی الاَمَرَّینِ من الشفاء الصبِرِوَالثُّفَّاءُ)

(ثَفَّنَ) الثوبَ وغیرَہ: کپڑے کو پیوند لگانا۔

(الثَّفَافِیلُ): کپڑے وغیرہ کی پیوند۔

(۲) سفید تہ در تہ بادل۔

(اَثْفَرَ) الدّابۃَ: جانور کو دمچی کسنا۔

(۲) جانور کو ہانکنا۔

اَثْفَرَہٗ بَبِیْعَۃِ سُوْءٍ: اس نے گھاٹے کا سودا کیا۔

(ثَفَّرَ) الدابۃَ: چوپائے کو ہانکنا۔

(اِسْتَثْفَرَ) ثوبَہٗ و بہٖ: کشتی کے لئے لنگوٹ باندھنا۔

الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا۔

حدیث شریف میں ہے: (اَنَّہ اَمَرَ المستحاضَۃَ اَن تَسْتَثْفِرَ)

(الثُّفْرُ) للسباع وذوات المخالب: درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج۔

(ج) ثفورٌ و ثفارٌ۔

(الثُّفروقُ): کھجور کی پیندی (۲) کھجور کی پیندی اور گٹھلی کا درمیانی حصہ (۳) کھجور کا شگوفہ جس پر کچھ کھجوریں باقی ہوں (ج) ثفاریق۔

(ثَفَلَ)(ن) الماءُ ونحوہٗ ثَفْلًا: پانی وغیرہ کی گار کا نیچے بیٹھ جانا اور پانی کا نتھرنا۔

— الرحیٰ: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

— الشیءَ: ایک بار میں ہی بکھیر دینا۔

(اَثْفَلَ) الماءُ و نحوہٗ: پانی کی گار بیٹھنا' نتھرنا۔

(ثَافَلَ) القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔

(ثَفَّلَ) الرحیٰ: چکی کے نیچے کپڑا یا چمڑا بچھانا۔

(تَثَفَّلَ) الشیءَ: ثفال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔

— فلانًا عرقَ سوءٍ و بہٖ عرقَ سوءٍ: مقام و مرتبہ سے گرانا (تَثَفَّلَ بعرقِ سوءٍ)

— فلانًا: کسی سے بلند ہونا' (تَثَفَّلَ المصارعُ قرنَہٗ)

(الثَّافِلُ): وہ کپڑا یا کھال وغیرہ جو آٹا پیستے وقت چکی کے نیچے ڈالا جائے تاکہ اس پر آٹا گرے۔

حدیث علیؓ میں ہے: (تدقھم الفتنُ دق الرحی بثفالھا)

(۲) چکی کا نچلا پتھر۔ (ج) ثُفُلٌ۔

(الثِّفَالُ) من الدواب و غیرھا: سست رفتار اور بوجھل جانور جس کے لئے چلنا دشوار ہو۔

(الثُّفَالُ): چکی کا نچلا پتھر۔

(الثُّفْلُ): چکی کے نیچے بچھایا جانے والا کپڑا۔ (۲) تلچھٹ (۳) پھوک کسی چیز کو نچوڑنے کے بعد بچنے والا مادہ (مج)

عند البدو: بدوؤں کے ہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا۔ حدیث میں ہے (من کان معہ ثفلٌ فلیصطنع) (ج) اثفالٌ۔

(الثَّفَلُ): بمعنی الثِّفَالُ (ج) اَثفالٌ۔

(ثَفِنَتْ)(س) یدُہ ثَفَنًا: کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہونا۔

ھی ثَفِنَۃٌ: ھو ثَفِنُ الید۔

الدابۃُ: جانور کے کولہوں کا سخت ہونا۔

(۲) جانور کے گھٹنوں میں درد ہونا۔

(اَثْفَنَ) العملُ یَدَہ: کام کا ہاتھ کو موٹا اور سخت کر دینا۔

(ثَافَنَ) الرجلُ: کسی کا ہم راز ہونا۔

(الثَّفِنَۃُ): گھٹنہ (۲) جسم کا وہ حصہ جسے جانور زمین پر رکھے تو وہ موٹا اور سخت ہو جاتا ہے۔

حضرت حسین بن علیؓ کو'' ذوالثَّفِنَات'' کہا جاتا ہے کیونکہ ان کے سجدہ کے اعضاء کثرت سجود کی وجہ سے سخت ہو گئے تھے۔

(ثَفَاہ) (ض ن) ثَفْیًا: نقش قدم پر چلنا۔

القومَ: پیچھا کرنا۔

(اَثْفَی) القدرَ و نحوھا: ہنڈیا کے لئے چولہا تیار کرنا۔

(ثَفَّی) القدرَ و نحوھا: ہنڈیا کے لئے چولہا تیار کرنا۔

ث .... ق

(ثَقَبَتِ)(ن) النارُ ثُقُوْبًا و ثَقَابَۃً: آگ جلنا۔

— الزندُ و نحوہ: چقماق سے چنگاری نکلنا۔

— الکوکبُ و نحوہ: ستارہ روشن ہونا۔ ھو ثاقبٌ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ}

— الذکرُ: مشہور ہونا۔

— الرائحۃُ: خوشبو پھیلنا یا پیدا ہونا۔

— رایُہٗ: رائے کا صحیح ہونا۔

— العودُ: لکڑی میں پانی سرایت ہونے کی وجہ سے نرم ہونا۔

— الناقۃُ و نحوھا: دودھ زیادہ ہونا۔

— الشیءَ ثقبًا: سوراخ کرنا۔

(ثَقُبَ)(ک) الشیءُ واللونُ: رنگ یا کسی چیز کا آگ کی طرح سرخ ہونا۔ ھو ثقیبٌ۔

(اَثْقَبَ) النارَ: آگ جلانا۔

— الزندَ و نحوَہ: چقماق وغیرہ کو رگڑ کر اس سے شعلہ نکالنا۔

(ثَقَّبَ) العودُ: لکڑی میں پانی سرایت کرنا۔

— الطائرُ: پرندے کا ہوا میں بلند ہونا۔

— الشیءَ: سوراخ کرنا۔

— النارَ: آگ سلگانا' دہکانا۔

— الشیبُ الشعرَ و فیہ: بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔

(اِنْثَقَبَ): پھٹنا۔

(تَثَقَّبَ): کسی خرابی کی وجہ سے پھٹنا۔

— الشیءَ: پھاڑنا۔

— النارَ: آگ جلانا۔

(الاَثْقُوْبُ) رجلٌ اثقوبٌ: معاملات میں دخل اندازی کرنے والا۔

(الثِّقَاب): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی

جائے۔(ج) ثُقَبٌ۔
—(الثِّقَبُ): سوراخ، درز۔
(ج) اَثْقُبٌ وثُقُوب واَثْقَاب۔
(الثُّقبة): سوراخ، درز۔
(الثقابَةُ): سوراخ کرنے کی مشین۔ ڈرل مشین (مج)
(الثّقوبُ): بمعنی الثقاب۔
(المَثْقَبُ): گزرگاہ، عام راستہ، شارع عام۔
(المِثقابُ): سوراخ کرنے کا اوزار، برما (مج)
(المَثْقَبُ): بمعنی المثقاب (۲) عراق کا کوفہ سے مکہ جانے کا راستہ (ج) مثاقب۔
(ثَقِفَ) (س) ثَقَفًا: ذہین وفطین ہونا۔
هو ثَقِفٌ۔
الخَلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیفٌ۔
العلم و الصَّنَاعة: علم وصنعت میں ماہر اور باکمال ہونا۔
— الرجلَ فی الحرب: لڑائی میں کسی کو پکڑ لینا۔
— الشیءَ: کامیابی سے حاصل کر لینا۔
قرآن مجید میں ہے: { وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ }
(ثَقُفَ) (ک) الخَلُّ ثقافةً: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیفٌ۔
— فلانٌ: حاذق وفطین ہونا۔
(ثَاقَفَه) مثاقفةً و ثِقَافَةً: جھگڑا کرنا (۲) ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا (۲) مہارت وپختگی کو ظاہر کرنے کا کھیل کھیلنا۔
(ثَقَّفَ) الشیءَ: ٹیڑھا پن دور کر کے سیدھا کرنا۔
— الانسانَ: ادب سکھانا، تہذیب دینا، علم سکھانا۔
(تَثَاقَفُوا): باہم پٹہ کھیلنا، ایک دوسرے کے ساتھ ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔
(تَثَقَّفَ): مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا، بادب ہونا۔
— علی فلانٍ: کسی سے علم و ادب اور تہذیب سیکھنا۔
— فی مدرسةٍ کذا: کسی مدرسہ میں علم وادب اور تہذیب سیکھنا۔
(الثَّقَافَةُ): علوم ومعارف اور فنون (مج)
(الثِّقَافُ): نیزوں کو سیدھا کرنے کا آلہ (ج) اَثْقِفَةٌ وثُقُفٌ۔
(الثِّقَافَةُ): پٹا، تلواروں کا ایک کھیل۔
(ثَقَلَ) (ن) الشیءَ بیدِهٖ ثَقْلًا: ہاتھ میں لے کر وزن دیکھنا۔
— غیرَه فی الوزن: وزن میں بڑھ جانا۔
(ثَقُلَ) (ک) ثِقَلًا و ثَقَالَةً: وزنی ہونا۔
— الامرُ: کام کا مشکل اور دشوار ہونا۔
— الرجلُ: آدمی کا سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا۔
— المریضُ: مرض بڑھ جانا۔
— یدُہ ولسانہ وسمعہٗ: ہاتھ، زبان یا کان کا کمزور ہونا۔
— عن حاجتی: ضرورت میں کام نہ آنا۔
— الشیءُ أوالامرُ علی النفس: کسی بات یا کام کا دل پر ناگوار اور شاق ہونا۔
— الحاملُ: حمل ظاہر ہونا۔
— النبات: پودے کی شاخوں کا تر ہونا۔
هو ثقیلٌ وثقالٌ (ج) ثقالٌ وثُقُلٌ۔
(اَثْقَلَتِ) الحامِلُ: حمل ظاہر ہونا۔ هی مُثقِلٌ۔ قرآن مجید میں ہے: { فَلَمَّا اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا }
— فلانًا: بہت وزنی بوجھ ڈالنا۔
اثقلَه الغرمُ: تاوان کا پریشانی میں ڈال دینا۔
— المرضُ: مرض کا پریشان کر دینا۔
— النومُ فلانًا: نیند کا آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔ نیند کا غالب آنا۔
(ثَقَّلَه): ثقیل بنانا۔
— الحرفَ علی الکلمة: کلمہ پر تشدید لگانا۔
— علی فلانٍ: مشکل بوجھ ڈال دینا۔
(تَثَاقَلَ) علیه: کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
— عن الامر: کسی کام میں دیر اور سستی کرنا۔
— الی المکان: اطمینان کے ساتھ جم جانا۔
(اِثَّاقَلَ) تثاقل: قرآن مجید میں ہے: { مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ }
(اِسْتَثْقَلَ) الشیءَ: بوجھل ہونا۔
— فی نومِه: غفلت کے ساتھ سونا۔
— فلانًا: بوجھل سمجھنا۔
(الثَّاقِلُ): بوجھل (۲) جسے بیماری بوجھل بنا دے۔
(الثُّقَالُ): بوجھل (ج) ثُقُلٌ۔
(الثُّقَالَةُ): جس سے کاغذوں کا وزن کیا جائے۔ پیپرویٹ (مج)۔
(الثِّقْلُ) ثقل الشیء: وزن (۲) بھاری بوجھ (۳) جو نفس پر دشوار ہو جیسے قرض یا جرم وغیرہ (ج) اَثقال۔
اثقالُ الارض: زمین کے دفینے، قرآن مجید میں ہے: { وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا }
(الثَّقَلُ): سامان (۲) بیش قیمت قیمتی چیز۔ حدیث شریف میں ہے: (انّی تاركٌ فِيكُمُ الثقلین، کتاب الله و عترتی) (ج) اثقالٌ۔
الثقلان: جن و انس۔ قرآن مجید میں ہے: { سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ }۔
(الثَّقْلَةُ): بوجھ (۲) جسمانی خرابی (۳) ساز و سامان۔
(الثَّقِيْلُ): صفت ہے (ج) ثُقَلَاء، وثقالٌ (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
(المِثقال) مثقال الشیءِ: وزن میں اس کے برابر جیسے: (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ) (۲) ڈیڑھ درہم وزن کے برابر پیمانہ (ج) مثاقیل۔
کہا جاتا ہے: (القی علیه مثاقیلَه) اس نے اپنی تکالیف اور غم اس پر ڈال دیئے۔
(المُثَقِّلَةُ): جس کے ذریعہ کسی چیز پر بوجھ ڈالا جائے تاکہ وہ اپنی جگہ ٹھہر جائے۔

ث .... ک

(ثَكِلَ) (س) الولدَ او الحبيبَ ثُكلًا و ثَكَلًا: دوست یا اولاد کو گم کر دینا۔ یہ اکثر عورت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
هو ثاكِلٌ و ثكلانُ هي ثاكِلةٌ و ثكلى۔
(ثكلتهُ امُّه): محض دعا کے موقع پر یا بددعا کے موقع پر استعمال ہوتا ہے کہ خدا اس کو ہلاک کرے۔
(اَثْكَلَتِ) المرأةُ: اولاد یا محبوب کو گم کر دینا۔
اَثْكَلَهَا اللهُ: اللہ نے اسے اولاد سے محروم کر دیا۔
(الثُّكْلُ): محبوب کا کھونا۔
(الثَّكُوْلُ): جس کا بیٹا گم ہوگیا ہو۔
(الثُّكْنَةُ): (۱) سپاہیوں کا مرکز (۲) جھنڈا (۳) کبوتروں کا غول (ج) ثُكَن و ثكنات۔

ث .... ل

(ثَلَبَ) (ض) الشیءَ ثَلْبًا: رخنہ ڈالنا۔
فلانًا: عیب نکالنا، نقص بیان کرنا۔
المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کرنا۔
(ثَلِبَ) (س) جلدُه ثَلَبًا: کھال کا سکڑنا۔
— القومُ: قدم کا پھٹنا۔
— الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
— الرجلُ: عیوب میں مبتلا ہونا۔ هو ثَلِبٌ۔
(الثَّلْبُ، الثِّلْبُ): عیب دار۔
(المِثْلَبُ): بہت زیادہ عیب نکالنے والا۔
(المَثْلَبَة): عیب (ج) مَثَالِبُ۔
(ثَلَثَ) (ن) الحبلَ و نحوهٗ ثَلْثًا: رسی کو تین بٹ دینا۔
— العملَ: کسی کام کو تین مرتبہ کرنا۔
— الشیءَ: تہائی حصہ لینا، هو مثلوثٌ۔
— الاثنین ثلثا: دو کو تین کرنا۔
(اَثْلَثَ) الشیءُ: کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا اور دو حصے ختم ہو جانا۔
القومُ: لوگوں کا تین جماعتوں میں تقسیم ہونا۔
— الحامِلُ: تیسرا بچہ جننا۔ هی مثلثٌ۔
— الشيءَ: تین کر دینا۔
(ثَلَّثَ): تیسرے نمبر پر آنا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا تیسرے نمبر پر آنا۔
— اليُسْرُ: کچی کھجور کا ایک تہائی پک جانا۔
— الشيءَ: تین حصہ کرنا (۲) تین حصے والا بنانا۔
— الشرابَ: شراب کو اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں۔
(الثالُوْثُ): تین کا مجموعہ (۲) نصاریٰ کے نزدیک تین خداؤں کا مجموعہ (مو)۔
(ثُلَاثُ): تین تین (جاءُو اثلاثَ) وہ تین تین ہو کر آئے۔ قرآن مجید میں ہے: {جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ}۔
(الثَّلَاثَة): تین جیسے ثلاثةُ رجال اور ثلاثُ نساء۔
(الثَّلاثونَ): تیس۔
(الثُّلَاثِيُّ): یہ منسوب ہے ثلاثہ کی طرف خلاف قیاس (۲) جو تین سے مرکب ہو۔ (اسمٌ ثلاثي و تقسيم ثلاثي و كلمةٌ ثلاثيةٌ)
(الثُّلُثُ - الثُّلْثُ): ایک تہائی (ج) اَثلاثٌ۔
خط الثلث: خط ثلث، عربی کی خاص طرز کی موٹی عمدہ لکھائی۔
(الثِّلْثُ): تیسری مرتبہ۔ اس چیز میں جس کو عموماً مکرر کیا جاتا ہے۔ (ج) اثلاثٌ
حُمَّى الثِّلْثِ: تیسرے دن کا بخار۔
(الثَّلِيثُ): بمعنی الثُّلُث (ج) اَثْلاثٌ۔
(مَثْلَثَ): تین تین جیسے جاءُوا مَثْلَثَ وہ تین تین ہو کر آئے۔
(المُثَلَّثُ): ایسی تین کونوں والی شکل جو تین سیدھے خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ پانی جس کو پکایا جائے اور اس کا تین ثلث ختم ہو جائے۔
(ثَلَجَ) (ن) الماءُ و نحوُه ثلوجًا: پانی کا ٹھنڈا ہونا۔
— صدرُه: راضی اور مطمئن ہونا۔
— قلبُه: طبیعت کا کند اور سخت ہونا۔
— الماءَ و غيرَه ثَلْجاً: پانی وغیرہ میں برف ڈالنا۔
— السماءُ القومَ: برفباری ہونا۔
(ثَلِجَ) (س) الماءُ ثَلَجًا: پانی کا ٹھنڈا ہونا، هو ثَلِجٌ۔
— نفسه بالشيء: راضی و مطمئن ہونا۔
— قلبُه: دل کا مطمئن ہونا۔ هو ثَلِجٌ۔
(اَثْلَجَتِ) السماءُ: برفباری ہونا۔
— اثلج اليومُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
— الرجلُ: برف میں چلنا۔
— نفسه: مطمئن ہونا۔
— فلانًا: خوش کرنا، اطمینان دلانا۔
(الثَّلاجِيّ): بہت سفید۔
نصلٌ ثلاجيٌّ: برف کی طرح کا سفید پھل (نیزے کا پھل)
(الثلج): برف (ج) ثلوج۔
(الثَّلاَّجُ): برف بیچنے والا۔
(الثَّلاَّجَةُ): ریفریجریٹر (مج)
(المثلجةُ): برف کی جگہ۔
(ثَلَغَ) (ف) الحيوانُ ثَلْغًا: پتلا گوبر کرنا۔
(ثَلِغَ) (س) ثَلَغًا: گندگی میں آلودہ ہونا۔
(ثَلِغَ بالقذر) هو ثَلِغٌ۔
(ثَلَّغَه): گوبر یا گندگی میں آلودہ کرنا۔
(ثَلَطَ) (ض) الحيوانُ والصبيُّ ثَلْطًا: پتلا پاخانہ کرنا۔
الشيءَ: پتلے پاخانے سے آلودہ کرنا۔
(الثّلط): پتلا پاخانہ۔
(ثَلَغَ) (س ف) الراس و نحوه ثَلْغًا: سر کچلنا۔
(ثَلَّغَ): المطرُ والريحُ الرُّطَبَ والبُسْرَ: بارش یا ہوا کی وجہ سے تر یا خشک کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا۔
(ثَلَّ) (ن) الكثيبَ ثَلًّا: ریت کے ڈھیر کو

اڑانا۔
— الدار: گھر کو گرانا۔
— عرشه: حکومت ختم کرنا۔
— الوعاءَ: برتن سے کچھ نکالنا۔
(ثَلَّ)(س) ثَلَلًا: ہلاک ہونا۔
— اسنانه: دانت ٹوٹنا۔
(اَثَلَّ) الرجلُ: آدمی کے پاس بکریوں اور اون کا زیادہ ہونا۔
— فمُه: دانت ٹوٹ جانا۔
— الشيءَ: گرانا۔
(انثلَّ) البناءُ: عمارت کا گر جانا۔
— الشيءُ: گر جانا۔
— الناسُ عليه: لوگوں کا جمع ہونا۔
(تَثَلَّلَ) البناءُ: ٹوٹ پھوٹ جانا۔
— التراب: مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا۔
(الثَّلَّةُ): اون (فلانٌ كثيرُ الثَّلَّةِ) فلاں زیادہ بالوں والا ہے (۲) بکریوں کا ریوڑ (۳) کنویں کا کیچڑ (ج) ثِلَالٌ۔
(الثُّلَّةُ): لوگوں کی جماعت' قرآن مجید میں ہے: {ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ}
(الثِّلَّة): ہلاکت۔
(ثَلَمَ) (ض) الجِدَارَ و غيره ثَلْمًا: دیوار میں شگاف کرنا۔
— الاناءَ: برتن کا کنارہ توڑنا (ثُلِمَ فی مالِهٖ و عِرضِهٖ) مال و آبرو میں نقصان ہو گیا۔
— السيفَ: تلوار کو کند کرنا۔
(ثَلِمَ)(س) الشيءُ ثَلَمًا: شگاف پڑنا۔
— الوادِي: وادی کے ایک حصہ کا ٹوٹ جانا۔
— الطريق: راستہ میں گڑھے پڑ جانا۔
— السكين و نحوه: چھری وغیرہ کی دھار خراب ہونا۔
— الرجُلُ: طبیعت کا کند اور بے حس ہونا۔ هو ثَلِمٌ۔
(ثَلَّمَه): بمعنی ثَلَمَه۔
(انثَلَمَ): بمعنی ثَلِمَ۔

— القومُ على فلانٍ: گھیراؤ کرنا۔
(تَثَلَّمَ): لازم ثَلَّمَه۔
(الثَّلْمُ): علم عروض کے مطابق فَعُولن کی فاء کو حذف کرنا۔
(الثَّلْمَةُ): بمعنی الثَّلْمُ (۲) ٹوٹی ہوئی جگہ (ج) ثُلَمٌ۔

ث .... م

(ثَمَأَ) (ف) الخُبْزَ ثَمْئًا: روٹی کو چورنا۔
— راسَه: سر کو پھوڑنا' کچلنا۔
— الطعامَ: کھانے میں گھی ملانا۔
— فلانًا: چکنائی کھلانا۔
(ثَمْثَمَ) فلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔
— الشيءَ: زور زور سے ہلانا۔
— قِرْنَه: مخالف کو شکست دینا' مغلوب کرنا۔
نصلَ السيفِ و نحوه: تلوار کے پھل کو موڑنا۔
الاناءَ: برتن کو ڈھانکنا۔
— العملَ: کام کو اچھے طریقے سے نہ کرنا۔
— فلانًا: کسی کو آرام کے لئے ٹھہرانا۔ جیسے (ثَمثِمُوا بناساعةً) ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھہر جائیں۔
— عن الشيءِ: رکنا' باز رہنا۔
(تَثَمْثَمَ) عن الشيءِ: رکنا' باز رہنا۔ کہا جاتا ہے (تَكَلَّمَ وَمَا تَثَمْثَمَ) اس نے کلام کیا لیکن وہ نہ اٹکا۔
(الثُّمْثَامُ): جو اپنے مقابل کو مغلوب کر دے۔
ثَمدَ (ن ض) الماءُ: پانی کا تھوڑا ہونا۔
— المكان: پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح کا گڑھا بنانا۔
— الماءَ: زمین سے پانی نکالنا۔ (۲) اکثر حصہ کو ختم کرنا۔
— الناقةَ: اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا۔
— فلانًا: کسی کے مال وغیرہ کو کم کر دینا۔
(ثَمِدَ)(س) الماءُ ثَمَدًا: پانی کا تھوڑا ہونا۔
— فلانٌ: چستی کا کم ہونا' سست ہونا۔ هو ثَمِدٌ۔
(اَثْمَدَه) ثَمَدَه (۲) آنکھ میں سرمہ لگانا۔

(اِثَّمَدَ): تھوڑے پانی کے پاس آنا۔
— الماءَ: پانی نکالنا۔
(اسْتثمدَ) الماءَ: پانی نکالنا۔
— فلانًا: بخشش طلب کرنا۔
— (الإثمِدُ): سرمہ یا سرمہ کا پتھر۔
(الثَّمَدُ): وہ تھوڑا پانی جس کا کسی نہر وغیرہ سے تعلق نہ ہو (۲) وہ جگہ جہاں پانی جمع کیا جائے۔
(ج) اَثْمَادٌ و ثِمَادٌ۔
(الثَّمَدُ): بمعنی الثَّمْدُ۔
(ثَمُودٌ): عرب بائدہ کا ایک قبیلہ' یہ قوم صالح علیہ السلام ہیں۔ یہ لفظ منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح ہے۔ ثاء پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے۔
(ثَمَرَ)(ن) الشجرُ ثُمُورًا: درخت پر پھلوں کا ظاہر ہونا۔
— الشيءُ: کامل ہونا' پک جانا۔
— مالُهُ: مال کا زیادہ ہونا۔
— لَه: کسی کے لئے پھل جمع کرنا۔
(اَثْمَرَ) الشجرُ: درخت کا پھل دینے کی عمر کو پہنچنا۔
— الشيءُ: نتیجہ خیز ہونا۔
— مالُه: مال کا زیادہ ہونا۔
— القومَ: لوگوں کو پھل کھلانا۔
(ثَمَّرَ) الشجرُ: درخت پر پھل لگنا۔
— اللبن: دودھ کی کریم ظاہر ہونا۔
— مَالَه: مال کو بتدریج بڑھانا۔
— (استثْمَرَ) المالَ: مال کو بڑھانا۔
(الاستثمار): سرمایہ کاری' کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا۔ (مج)
(الثَّامِرُ): لوبیا۔
(الثَّمَرَة): ایک پھل۔
من الشيءِ: کسی چیز کا فائدہ۔
ثَمرة القلب: محبت جیسے (خَصَّنِي فلانٌ بثمرة قلبه) اس نے مجھے اپنے دل کی محبت کے ساتھ خاص کر لیا۔ حدیث مبایعت میں ہے

(فاعطاه صَفْقَةَ يدِهٖ و ثَمْرَةَ قَلْبِهٖ) (ج) ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمَارٌ و اَثْمَارٌ قرآن مجید میں ہے: {وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ}
ثمارُ المال: منافع جو بتدریج حاصل ہو (مج)
(الثَّمِيْرُ): پھل دار۔
ابن ثمير: چاندنی رات۔
(ثَمَغَ) الالوانَ (ف) ثَمْغًا: رنگوں کو ملانا۔
الثوبَ ونحوه: رنگ میں بھگونا۔
(ثَمَّغَه): بمعنی ثَمَغَه۔
(الثَّمِيْغَةُ): سر کے گوشت کا زخم۔
(ثَمَلَ) (ن ض) ثَمْلًا و ثُمُوْلًا: قیام پذیر ہونا اور ٹھہرنا جیسے (ثَمَلَ فی دارِهٖ، ثمل الماءُ فی الحوض)
الشیءَ ثَمْلًا: باقی رکھنا (۲) چھپانا، غائب کرنا۔
الطعامَ: کھانا ٹھیک کرنا۔
فلانًا: کسی کا کام کرنا (۲) پرورش کرنا۔
الاناءَ: برتن کا تلچھٹ نکالنا۔
(ثَمِلَ) (س) ثَمَلًا: نشہ میں ہونا۔
الی کذا: مائل ہونا، محبت کرنا، هو ثَمِلٌ۔
(اَثْمَلَ) المکانُ: جگہ کا مقیم کو مانوس بنالینا۔
اللبنُ ونحوه: دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
الشرابُ فلانًا: شراب کا مدہوش کردینا۔
النعاسُ: نیند کا مدہوش کردینا۔
الاناءَ: برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
(ثَمَّلَ) الشرابَ: انگور کے شیرہ کو پانی میں ڈالنا یہاں تک کہ اس کا خمیر اُٹھ جائے۔
الشَّرَابُ فلانًا: نشہ چڑھانا۔
(تَثَمَّلَ): ثَمَّلَ کا لازم۔
الشرابَ: شراب کو چسکیاں لے کر پینا۔
(الثِّمَالُ): ملجا و فریادرس، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے ابوطالب نے کہا:
وابیض یستسقی الغمامُ بوجهه
ثمالُ الیتامٰی عِصْمَةٌ لِلْاَرَامِلِ
(الثُّمَالُ): زہر قاتل۔
(الثُّمَالَةُ): تلچھٹ (۲) جھاگ (ج) ثُمَالٌ
(الثَّمَلَةُ): الثُّمَالَةُ (۲) اون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے تیل میں بھگو کر چکنا کیا جائے۔
(ج) ثَمَلٌ۔
(الثُّمْلَةُ): بمعنی الثَّمَلَةُ۔
(الثَّمِيْلَةُ): بمعنی الثُّمَالَةُ (۲) ایسی آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کئے گئے ہوں (۳) بند، جس میں پانی روکا جائے۔
(ج) ثمائل و ثميل۔
(المَثْمَلَةُ): پانی کو جمع کرنے اور اس کی حفاظت کے لئے بنایا جانے والا حوض۔
(ج) مثامِل۔
(المِثْمَلَةُ): چرواہے کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) مثامِل۔
(ثَمَّ) (ن) الشیءَ ثَمًّا: ثمام نامی گھاس سے حفاظت کرنا۔
یدہ: ہاتھ پھیرنا۔
الشیءَ: درست کرنا۔
امورہ: معاملات کا درست کرنا۔
الطعامَ: اچھا برا سارا کھانا کھالینا۔
کہا جاتا ہے: (هو یَثُمُّ الطعام ویقمّه) اسے جو ملتا ہے سب کھا جاتا ہے۔
الدابّةُ النباتَ: چوپائے کا گھاس کو منہ سے اکھاڑ کر کھانا۔ هي ثَمُوْمٌ (ج) ثُمُمٌ۔
(ثَمَّمَ) العظمَ: ہڈیوں کو ظاہر کرنا۔
(اِنْثَمَّ): کمزور ہونا۔
علیه: ٹوٹ پڑنا۔
(الثُّمَامُ): فصیلہ نجیلیہ کا ایک پودا جس کی شاخیں ڈیڑھ سو سینٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ (اسے سوڈان میں ذخن کہتے ہیں) (مج)
هو منك علی طرف الثمامِ: وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
الغریق یتشبّثُ بثمامَةٍ: ڈوبتے کو تنکا کا سہارا۔
(ثُمَّ): حرف عطف، جو زمانہ میں تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول:
{وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ} اور کبھی اس کے بعد تاء مفتوحہ بڑھا دی جاتی ہے جیسے ثُمَّتَ (پھر۔ تب)۔
شاعر کا قول:
ثُمَّتَ قُمْنَا اِلٰی جُرْدٍ مُسَوَّمَةٍ
اعرافهن لاَیْدِیْنَا منادیلُ
(ثَمَّ): اسم اشارہ بعید بمعنی وہاں۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ} یہ ظرف غیر منصرف ہے۔ کبھی اس کے ساتھ تاء مل جاتی ہے جیسے ثَمَّةَ اور اس پر ہاء کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔
(الثُّمَّةُ): ثمام گھاس کا ایک مٹھا۔
(ج) ثُمَمٌ۔
(الثِّمَّةُ): شَيْخٌ ثِمَّةٌ: بہت بوڑھا آدمی (ج) ثِمَمٌ۔
(المَثَمُّ): ناف کا سرا (ج) مثامٌ۔
(المَثَمَّةُ): ناف کا سرا (ج) مَثَامٌ۔
(ثَمَنَ) (ن ض) الشیءَ ثَمْنًا: آٹھواں حصہ لینا۔
— القومَ وغیرهم ثمنًا: آٹھواں ہونا۔
(ثَمُنَ) (ک) الشیءُ ثَمَانَةً: قیمت بڑھنا۔
(۲) شان بلند ہونا هو ثَمِيْنٌ۔
(اَثْمَنَ) القومُ: آٹھ ہونا۔
السلعةُ: سامان کی قیمت بڑھنا۔
الشیءَ: قیمت مقرر کرنا۔
فلانًا و لفلانٍ سلعته: قیمت دینا۔
(ثَامَنَه) فی السِّلْعَةِ: قیمت چکانا۔
(ثَمَّنَ): السِّلْعَةَ: قیمت مقرر کرنا۔
الشیءَ: آٹھ اجزاء والی بنانا۔
(الثَّمَنُ): قیمت، نقد مال یا سامان جو باہمی رضا مندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے۔
(الثُّمْنُ، الثُّمُنُ): آٹھواں حصہ (ج) اثمانٌ
(الثَّمِيْنُ): قیمتی، بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ

اسے یوں بھی کہتے ہیں۔
(ثَمَنُ ذاك و ثَمِیْنُه):(ج) اَثْمَان۔

ث .... ن

(الثَّنْدُوَةُ): مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک (۳) ناک کا اگلا حصہ (ج) ثَنَادٍ۔
(الثُّنْطُبُ): وہ آلہ جس سے بانس وغیرہ چیرا جاتا ہے۔(پنجرہ بنانے والوں کی چھری)
(اَثْنَتِ) الارضُ: زمین میں سوکھی گھاس کا زیادہ ہونا۔
الهَرِمُ: بوڑھے کا کمزور اور خستہ حال ہونا۔
(ثَنَنَ): سوکھی گھاس چرنا۔
الفرسُ: بوجھ کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین کے ساتھ لگ جانا۔
(الثِّنُّ): سوکھی گھاس (۲) کمزور پودا (۳) ٹوٹنے کے قابل پودا اگرچہ خشک نہ ہو (ج) ثِنَانٌ
(الثُّنَّةُ): پیٹ کا نچلا حصہ (۲) چوپائے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال (ج) ثُنَنٌ۔
(ثَنٰی) (ض) الشیءَ ثَنْیًا: موڑنا' لپیٹنا۔
— صدرَہ علی کذا: لپیٹنا' محفوظ کرنا' چھپانا۔
قرآن مجید میں ہے: { اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ }
— فلانًا عَنْ کَذَا: ہٹانا' روکنا۔
— عنانَ فرسِہ: رفتار ہلکی کرنے کے لئے گھوڑے کی لگام کھینچنا۔
— عنانه عنّی: اعراض کرنا۔
— فلانًا علی وجهہ: الٹے پاؤں لوٹنا۔
— عطفَه: تکبر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ، ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ }
— علی فلانٍ: دوسرا ہونا۔
(اَثْنٰی) الحیوانُ: جانور کا اگلا دانت ٹوٹنا۔
— علی فلانٍ: تعریف کرنا۔
(ثَنّٰی) الشیءَ: دوگنا کرنا۔
— فلانًا: روکنا' باز رکھنا۔
— بِالامرِ: پہلے کے تابع کرنا' دوکر دینا۔
— الکلمة: کلمہ کو علامت تانیث لگانا۔
— الحرف: کسی حرف پر دو نقطے لگانا۔
(اِثَّنٰی) الشیءُ: مڑ جانا' لپٹ جانا۔
(اِنْثَنٰی) الشیءُ: مڑ جانا' لپٹ جانا۔
— فی مشیتہ: اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔
(تَثَانَوْا) علیه: کسی کے احسانات اور خوبیوں کو ذکر کرنا۔
(تَثَنّٰی) بمعنی انثنٰی۔
فی صدرہٖ کذا: متردد ہونا۔
(استثناہُ): کسی کو عمومی قاعدہ یا حکم سے نکالنا۔ مستثنٰی کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: { اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ }
(اَلْاِثْنَانِ): دو (مرد) مذکر کا اسم عدد۔
یوم الاثنین: سوموار' پیر کا دن۔
(الاثنتان): دو (عورتیں) مؤنث کا اسم عدد۔
(اثنا عشر): بارہ۔ جیسے (جاء اثنا عشر رجلًا) مذکر کے لئے۔
(اِثْنَتَا عشرة): بارہ' جیسے (جاء ت اثنتا عشرة امرأة) مؤنث کے لئے۔
(الاثنا عشری): باریک آنتوں کا جزاول۔
(الاثنا عشریة): شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ اماموں کو مانتا ہے۔ جن میں سے پہلے حضرت علیؓ اور آخری امام منتظر ہیں۔
(الثانوی): دوسرا' دوسرے درجہ کا۔
امرٌ ثانویٌ: اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ۔
التعلیم الثانوی: سیکنڈری تعلیم' یونیورسٹی کے لئے تیار کرنے والا تعلیمی مرحلہ۔
(الثانیة): سیکنڈ (مج)(ج) ثوانٍ۔
(الثُّنائیُّ) من الاشیاء: ہر وہ چیز جو دو سے مرکب ہو۔
الحکمُ الثنائی: دو فریقی حکومت۔
المعاهدة الثنائیة: دو ملکی معاہدہ (محدثہ)
(الثُّنٰی): دو۔
نادیتُه ثُنَی: میں نے اس کو دو آوازیں دیں۔
(الثِّنٰی): دو (۲) وہ کام جس کو دو مرتبہ کیا جائے (ج) اَثْنَاءٌ۔
(الثَّنَاءُ): تعریف (ج) اثنیةٌ۔
(الثِّنَاءُ): جانور کے پاؤں کی دوسروں والی رسی جس سے اس کے پاؤں باندھے جائیں۔ (۲) ہر رسی کے سرے کو ثِناء کہتے ہیں۔
(ج) اَثنیةٌ۔
(ثُنَاءَ): دو دو۔ (جَاءُوْا ثناءَ) (وہ دو دو آئے)
(الثَّنَوِیَّةُ): فرقہ مانویہ۔ یہ دو خداؤں کے قائل ہیں' ایک معبود خیر اور دوسرا معبود شر' ان کو نور اور ظلام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
(الثِّنْیُ) من النساء: وہ عورت جس نے دو بچے جنے ہوں۔ (۲) دوسرا بچہ۔
من الحبلِ والحیّةِ و نحوهما: بل کھاتی ہوئی رسی یا سانپ وغیرہ۔
ثنیا الحبل: رسی کے دوسرے۔
طرفہ بن عبد کا شعر ہے:

لَعَمرُكَ اِنَّ الموتَ ما اخطأ الفتٰی
لَكَالطِّوَلِ المُرخٰی وثِنیاهُ فی الیَدِ

من الوادی والجبل: وادی یا پہاڑ کا موڑ یا نکڑ۔
— من الثوبِ ونحوہٖ: کپڑے کی تہ' لپیٹ۔
— مطی ثِنْیٌ من اللیل: رات کا کچھ وقت گزر گیا۔ (ج) اَثْنَاءٌ۔
جاء فی اثناء الامر: وہ کام کے بیچ میں آ گیا۔
وَکَانَ ذٰلك فی اثناء کذا: وہ اس دوران ہوا۔
(الثَّنِیُّ): جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں (ج) ثُنَاءٌ و ثُنْیَانٌ۔
(الثَّنِیَّةُ): منہ کے ساتھ والے چار دانت (دو اوپر کے دو نیچے کے) (۲) پہاڑی راستہ۔
فلانٌ طَلّاعُ الثنایا: وہ مشکلات کو جھیلنے والا یا

اعلیٰ امور کے لئے کوشاں ہے۔(۳)استثناء۔
(۴)مستثنیٰ کی ہوئی چیز هُوَ ثَنِيَّتِي (وہ میرا خاص ہے)(ج) ثَنَایَا۔
(الثُّنْيَانُ):غیر دانشمند جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
(المَثَانِيْ): آیات قرآن۔وہ آیات جو بار بار تلاوت کی جائیں یا مکرر کی جائیں۔جیسے قرآن مجید میں ہے:{ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ }
(المَثْلَى) من الاوتار: سارنگی کا دوسرا تار (۲) دو دو جیسے (جاء القومُ مثنٰى) لوگ دو دو آئے (ج) مَثَانٍ۔
(المَثْنَوِيُّ) من الشِّعْرِ: وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں۔(۴) جلال الدین رومی کا دیوان تصوف میں اسی قافیہ پر ہے۔

ث .... و

(ثَابَ) (ن) ثَوْبًا و ثَوَبَانًا: لوٹنا۔
الی اللّٰه: توبہ کرنا۔
الماءُ: پانی کا حوض میں جمع ہونا۔
مالُه: مال کا زیادہ اور اکٹھا ہونا۔
القومُ: پے در پے لوگوں کا آنا۔
(اَثَابَه): لوٹانا، واپس کر دینا۔
فلانًا: بدلہ یا انعام دینا۔قرآن مجید میں ہے:{فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ} حدیث میں ہے:(اَثِيبوا اخاكم)۔
(ثَاوَبَه): لوٹ کر آنا۔
الصحةُ: صحت لوٹ آئی۔
المرضُ: بیماری لوٹ آئی۔
(ثَوَّبَ): لوٹنا (۲) دعا کرنا (۲) دو مرتبہ دعا کرنا۔
بالصلوٰةِ: نماز کے لئے بلانا (۲) فرض کی ادائیگی کے بعد نفل پڑھنا (۳) کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
فلانًا: بدلہ دینا۔
ثَوَّبَه عَمَلَه: اس کو اس کے عمل کے بدلہ میں انعام دیا گیا۔قرآن مجید میں ہے:{ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ}
(ثُيِّبَتِ) المرأةُ: عورت کا ثیبہ ہونا۔ هي مُثَيَّبٌ۔
(تَثَوَّبَ): ثواب کی نیت سے نیک کام کرنا۔
(تَثَيَّبَتِ) المرأةُ: عورت کا ثیبہ ہونا۔
(استثابه): بدلہ یا ثواب طلب کرنا۔
(الثائبُ): وہ تیز ہوا جو بارش سے پہلے چلے۔
ماءٌ ثائبٌ: سمندر کے جزر کے بعد باقی رہنے والا پانی۔
(الثُبَة): (دیکھئے: ث ب ی)
(الثوابُ): بدلہ (۲) بخشش۔قرآن مجید میں ہے:{وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ}۔
(الثوبُ): وہ کپڑا جو پہنا جائے۔
رجلٌ طاهر الثوب: عیب سے بری آدمی۔
ثوبُ الماءِ: وہ جھلی جس میں پیٹ کا بچہ ہوتا ہے۔
(ج) اثوابٌ وثيابٌ۔
(الثَّوَّابُ): پارچہ فروش، کپڑے بیچنے والا۔
(الثيِّبُ): غیر باکرہ، ثیبہ۔
(المثابُ والمثابةُ): گھر (۲) ٹھکانہ قرآن مجید میں ہے:{ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا} (۳) لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۴) بدلہ۔
(المَثُوْبَةُ والمَثْوَبَةُ): بدلہ قرآن مجید میں ہے:{لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ}
(ثَارَ) (ن) ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَةً: مشتعل ہونا، پھیلنا۔
— الدُّخانُ والغبارُ: دھواں یا غبار اڑنا۔
— الدمُ بفلانٍ: خسرہ نکلنا۔
— بِهِ الشرُّ والغضبُ: غصہ یا شر کا غالب آنا۔
— الماءُ من بين كذا: پانی کا قوت اور زور سے بہنا۔
— بِهِ الناسُ: کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا۔
ثارت بِهِ الحَصْبَةُ: خسرہ نکل آنا۔
(اَثَارَه) اِثَارَةً واِثَارًا: برانگیختہ کرنا اور پھیلانا۔
قرآن مجید میں ہے:{ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا}
— الارضَ: زراعت کے لئے ہل مارنا، قرآن مجید میں ہے:{اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَا}
— الامرَ: کسی معاملہ پر بحث ومباحثہ کرنا۔
اثر میں ہے (اثيروا القرآن فان فيه خير الاولين والاٰخرين)
(ثَاوَرَه) مُثَاوَرَةً وثِوَارًا: حملہ کرنا۔
(ثَوَّرَه): بمعنی اَثَارَه
(تَثَوَّرَ): بمعنی ثَارَ۔
(تَثَاوَرُوا): باہم حملہ کرنا۔
(استثاره): بمعنی اَثَارَه۔
(الثَّورُ): بیل (ج) ثِيْرَانٌ و ثِيَرَةٌ و ثِيْرَةٌ
(۲) ایک برج کا نام۔
(الثَّورَةُ): بغاوت۔
(المَثْوَرَةُ): ارضٌ مثورةٌ: وہ جگہ جہاں کثرت سے بیلیں پائی جائیں۔(ج) مَثَاوِرُ۔
(ثَالَ) (ن) ثَوْلًا: کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا۔(۲) بے وقوف ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو زور سے ڈالنا۔
(ثَوِلَ) ثَوَلًا: چکر آنا (۲) مجنوں ودیوانہ ہونا۔
هو اَثْوَلُ هي ثولاء (ج) ثُوْلٌ۔
(اِنْثَالَ): مٹی یا پانی کا گرنا۔
— عليه الناسُ: لوگوں کا ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا۔
انثالت عليه الافكار: خیالات کا ہجوم ہونا۔
— عليه العبارات: مضامین کی کثرت کی وجہ سے انتخاب موضوع دشوار ہونا۔
(تَثَوَّلَ): بمعنی انثال۔
(الاَثْوَلُ): بے وقوف، اچھے کام میں سستی کرنے والا۔
شيخٌ اثولُ من شيوخٍ اثولةٍ: ست

بوڑھا۔
(الثَّوْلُ): شہد کی مکھیوں کا جھنڈ۔
(الثُّوْمُ): لہسن' یہ فصیلہ زنبقیہ سے ہے۔(ج)
(الثُّوَيْلى): آٹے کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی' پلیتھن۔
(ثَوى) (ض) بالمكان و فيه ثَوَاءً وَ ثُوِيًّا: ٹھہرنا و قیام پذیر ہونا۔قرآن مجید میں ہے: {وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ} (۲) ہلاک ہونا جیسے کعب بن زہیر کا شعر: ؎
فمن للقوافی شانَهَا من یحو کُها
اذا مَا ثوى كَعْبٌ وفَوَّز جرولُ
(اَثْوى) بالمكان: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا۔

—فلانا بالمكان: ٹھہرانا۔
(ثَوَّاهُ) بالمكان: بمعنی اثواهُ۔
(تثوّاهُ): کسی سے اپنے ہاں ٹھہرانے کی درخواست کرنا۔
(الثَايَةُ): جانوروں کا باڑہ (۲) راستے کا نشان (۳) کپڑے کا سائبان' ترپال (۴) سیر و تفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی (مو)
(الثُّوَّةُ): ٹیلہ' بلند جگہ (۲) نشان راہ' وہ پتھر جو مسافروں کی رہنمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (ج) ثُوًى۔
(الثَّوِيُّ): رہائش اختیار کرنے والا' ٹھہرا ہوا (۲) کمزور (ج) اثویاء (۳) مہمان خانہ (ج) اَثْوِيَةٌ۔

(الثَّوِيَّةُ): مونث الثَّوِيّ (ج) ثوايا۔
(المَثْوى): ٹھکانہ۔قران مجید میں ہے: {اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ}
ابو مثوى: صاحب خانہ' میزبان۔
ام مثوى: صاحب خانہ خاتون۔

ث .... ی

(ثُيِّبَتِ) المرأة: (دیکھئے: ثوب)
(تَثَيَّبَتِ) المرأة: (دیکھئے: ثوب)
(الثيّب): (دیکھئے: ثوب)
(الثِّيْلُ): فصیلہ نجیلیہ کی ایک گرہ دار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے۔
(الثَّيِّلُ): بمعنی الثِّيْلُ۔

(٣)

ج

(الجیم): پانچواں حرفِ تہجی۔ اس میں صفت جہر پائی جاتی ہے۔ اس کا مخرج زبان کا سرا اور اوپر کا تالو ہے لیکن کبھی کبھی یہ اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر منہ کے نچلے حصہ سے نکلتا ہے پس یہ اس صورت میں کاف یا قاف کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اس میں شدت پائی جائے گی جیسا کہ قاہرہ والوں کا جیم اور کبھی کبھی یہ منہ کے درمیان سے نکلتا ہے پس یہ اس صورت میں شین یا زاء کے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں رخوت پائی جائے گی جیسا کہ شام والوں کا جیم۔

ج..........ا

(الجازولین): پٹرول (مج) اڑ جانے والا سیال۔ گیسولین۔ صاف کیا ہوا پٹرول جو آتش گیر ہوتا ہے، جس سے روشنی پیدا کی جاتی ہے۔ (مج)

(جئ جئ): اونٹ کو پانی کی طرف بلانے کی آواز۔

(جَأْجَأَ) الابلَ و بها: اونٹ کو پانی کی طرف بلانے کے لئے جئ جئ کہنا۔

(الجُؤجُؤ): سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ (٢) جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ۔ حدیث علیؓ میں ہے (کانّی انظر الی مسجدھا کجؤجُؤ سفینةٍ اونعامةٍ جاثمةٍ) (ج) جَآجی۔

(جَأَبَ) (ف) جَأْبًا: گیرو مٹی بیچنا (٢) مال کمانا۔

(الجأبُ): گیرو مٹی (٢) ناف (٣) سخت مزاج آدمی (٤) جنگلی گدھا (٥) شیر۔

(الجَأبَةُ): مونث الجَأب۔

(جَأبَةُ البطن): ناف کا زیریں حصہ۔

(جَأَثَ) (ض) بِحِمْلِهٖ جَأْثًا: بوجھ کی وجہ سے جھک کر چلنا۔

— الرجلُ: خبریں نقل کرنا۔ هو جائثٌ و جَأَثٌ۔

(جَئِثَ) (س) جَأَثًا: اٹھتے وقت بوجھل ہونا یا وزنی چیز کے اُٹھانے سے بوجھل ہونا۔

(جُئِثَ) جُئُوثًا: ڈر جانا، خوف زدہ ہونا، هو مجئوثٌ حدیث میں ہے (انهﷺ رای جبریل علیه السلام، قال فجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا)

(اَجْأَثَهُ) الحِمْلُ: بوجھل کرنا۔

(الجُؤذَرُ): وحشی گائے کا بچہ (ج) جَآذِر (یہ فارسی کلمہ ہے ابن سیدہ کے قول کے مطابق)

(جَأَرَ) (ف) جَأْرًا و جُؤَارًا: آواز بلند کرنا۔

البقرُ: گائے کا ڈکارنا۔

الی الله: گڑگڑانا، دعا مانگنا، قرآن مجید میں ہے: {اِذَا هُمْ يَجْاَرُوْنَ} حدیث میں ہے (کَاَنِّی اَنْظُرُ الی موسٰی لَه جُؤَارٌ اِلٰی رَبّه بالتلبیة)

— النبتُ جَأْرًا: پودے کا لمبا ہونا۔

— الارضُ: زمین کی گھاس کا لمبا ہونا۔

(جَئِرَ) (س) جَأْرًا: سینہ میں کوئی چیز اٹکنا۔

(الجُؤَارُ): قے و دست کی بیماری۔

— (الجَأرُ) من الرجال: موٹا آدمی۔

— من الغیثِ: موسلا دھار بارش۔

— من النبت: ہری بھری شاداب گھاس۔

(الجائرُ): اچھو (٢) حلق کی سوزش۔

(جَئِزَ) (س) بالْمَاءِ جَأَزًا و جَأْزًا: پانی حلق میں اٹکنا۔ هو جَئِزٌ وَجَئِیزٌ۔

(اَجْأَزَه): پانی حلق میں اٹکا دینا۔

— (جَأَشَت): (ف) نَفْسُه جَأْشًا: خوف یا غم کی وجہ سے دل گھبرانا۔

— الیهِ: متوجہ ہونا۔

(الجأشُ): دل یا نفس۔

هو رابط الجاش: سختی کے وقت ثابت قدم رہنے والا۔

(الجُؤشُوشُ): سینہ (٢) سخت مزاج آدمی۔

من اللیل والناس: رات کا حصہ یا لوگوں کا گروہ۔

(جَأَفَه) (ف) جَأْفًا: پچھاڑنا۔

(٢) ڈرانا۔

الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔

(جُئِفَ): الرجُلُ جَأْفًا و جُؤَافًا: خوف زدہ ہونا (٢) بھوکا ہونا۔

(جَأَفَه): ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔ هو مُجَأَّفٌ۔

رَجُلٌ مُجَأَّفٌ: جس کا دل ہی نہ ہو۔ بزدل

(اِجْتَأَفَه): پچھاڑنا۔

(اِنْجَأَفَتِ) الشجرةُ: درخت کا جڑ سے اکھڑنا۔

(جَیْئَلُ): بجو۔

(جَیْئَلَةٌ): بجو۔

(الجَیْئَلُ): ہر بھاری بھرکم چیز۔

(جَأَیَ) علیه جَأْیًا: دانتوں سے کاٹنا۔

— الشیءَ جَأْوًا و جَأْیًا: روکنا، کہا جاتا ہے (احمق لا یَجْأَیُ مَرْغَه) وہ احمق ہے اپنے لعاب کو نہیں روکتا۔ اس شخص کے بارے میں جو راز کو محفوظ نہ رکھتا ہو۔

(٢) ڈھانپنا، چھپانا۔

— السرَّ: راز چھپانا۔

— الثوبَ: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔

— السّقاءَ والنعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند

لگانا۔
— القدر: ہانڈی کے نیچے چمڑا لگانا۔
— الغنم: بکریوں کی حفاظت کرنا۔
(جَئِیَ)(س) الفرسُ ونحوُہ جَأیًا وجُؤْوَۃً: کتھئی رنگ کا ہو جانا۔ ھو اَجْأَیُ، ھی جَأْواءُ (کتیبۃٌ جأواء کہا جاتا ہے)۔
(اَجْأَیَ) القدر: ہانڈی کے نیچے چمڑے کا ٹکڑا رکھنا تا کہ فرش خراب نہ ہو۔
(الجِئْوَۃُ): پیوند۔

ج .... ب

(جَبَأَ)(ف س) السیفُ والبصرُ جَبْئًا و
— جُبُوءًا: جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔
— عن الشیءِ: ڈرنا اور چھپ جانا۔
— علیہ: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہؓ میں ہے (فَلَمَّا رأونا جَبَئُوا مِنْ اَخْبِیَتِہِمْ)۔
— الحیّۃُ: سانپ کا چھپ جانا۔
— الشیءَ جَبْئًا: ناپسند کرنا۔
— عنقَہ: گردن جھکانا۔
(اَجْبَأَتِ) الارضُ: زمین میں سرخ رنگ کے سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔
— علیھم: بلند جگہ سے اچانک سامنے آنا۔
— الزرعَ: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔
— الشیءَ: چھپانا۔
— مَالَہ: زکوٰۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔
(دیکھئے: ج ب و)
(اَلْجَبَأُ): پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو (ج) اجبُؤٌ وجِبَأۃٌ۔
(الجَبْأَۃُ): سرخ رنگ کے سانپ کی چھتری۔ (۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ۔
(الجُبَأۃُ): وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوں۔
(الجُبَّاءُ والجُبَّأُ): بزدل، ڈرپوک۔
(جَبَّہُ)(ن) جَبًّا وجِبَابًا: کاٹنا۔ حدیث میں ہے: (اِنَّ الْاِسْلَامَ یَجُبُّ مَا قَبْلَہ) یعنی اسلام اپنے سے پہلے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
— الخصیۃَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
— فلانًا: غالب آنا۔
— النَّخْلَ: قلم لگانا۔
(جَبَّ)(ف) البعیرُ جَبَبًا: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔
ھو اَجَبُّ، وھی جَبَّاءُ (ج) جُبٌّ۔
امرأۃٌ جَبَّاءُ: وہ عورت جس کے کولہے نہ ہوں اور جس کی رانوں پر گوشت نہ ہو اور جس کے سینہ اور پستان میں نشوونما نہ ہو۔
(اَجَبَّ) اللبنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
(جَابَّہ) مُجَابَّۃً وجِبَابًا: غالب آنا۔
— فی القِرٰی: مہمان نوازی میں بڑھ جانا۔
جابّتِ المرأۃُ صاحبتَھا: حسن میں بڑھ جانا۔
(جَبَّبَ): تیز تیز دوڑنا، حدیث میں ہے (المتمسك بطاعة الله إذا جَبَّبَ الناسُ عنها كالكارّ بعد الفارّ)۔
— الفرسُ: گھوڑے کے گھٹنوں تک سفیدی ہونا۔
(اِجْتَبَّ): جبہ پہننا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
(اِنْجَبَّ): منقطع ہونا (جَبَبْتُہ فَانْجَبَّ)
(تَجَابَّ) الرجلان: ایک دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔
— (الجَبَابُ): شدید قحط۔
(الجُبَابُ): شدید قحط (۲) گری پڑی فضول چیز (۳) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما چیز۔
(الجُبُّ): بڑا کنواں (ج) اَجْبَاب وجِبَاب و جِبَبَۃٌ۔
(الجُبَّائِیَّۃُ): بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابوعلی محمد بن عبدالوهاب جبائی (المتوفی ۳۰۳ھ) کی طرف منسوب ہے۔ جو جُبّیٰ کا رہنے والا تھا جو کہ خوزستان کا ایک ضلع ہے۔
(الجُبَّۃُ): جبہ، چوغہ (۲) زرہ۔
— من العین: پلک۔
— من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔
— من السنان: لکڑی کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے۔ (۲) پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ (ج) جُبَبٌ وجِبَاب۔
(الجَبُوبُ): سخت زمین (۲) مٹی۔
(المجَبَّۃُ): راستہ کا درمیان۔
(الجِبْتُ): خدا کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے (۲) جادوگر (۳) کاہن (۴) جادو۔ قرآن مجید میں ہے: {یُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ}
(جَبْجَبَ): موٹا ہونا۔
— الرجلُ: زمین میں عبادت کے لئے گھومنا۔
(تَجَبْجَبَ): جبجبہ لینا۔
(الجَبْجَبَۃُ): اوجھ، جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابال لیتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے کر کے کھاتے ہیں۔ (ج) جَبَاجِبُ۔
(الجُبْجُبَۃُ): بمعنی الجَبْجَبَۃُ (۲) اونٹ کو پانی پلانے کے لئے چمڑے کا برتن (۳) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا، حدیث عروہ میں ہے: (اِنْ مات شیءٌ من الابل فخذ جلدہ فاجعلہ جباجب ینقل فیھا)
(الجَبْخَانَۃُ): جہاں جنگی آلات کی حفاظت کی جائے۔ اسلحہ خانہ (ترکی لغت میں "جبهخانة" کہتے ہیں) (د)
(جَبَذَ)(ض) العنبُ جَبْذًا: انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔
الشیءَ: کھینچنا، حدیث میں ہے (فَجَبَذَنِی رجلٌ مِنْ خَلْفِی)
(اِجْتَبَذَہ): کھینچنا۔
(اِنْجَبَذَ): کھنچنا۔
(جَبَرَ)(ن) جَبْرًا و جُبُوْرًا: درست ہونا، ٹھیک ہونا۔
— العظمُ الکسیرُ: ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا۔
— الفقیرُ والیتیمُ: فقیر اور یتیم کے حال کا درست ہونا۔
— العظمَ الکسیرَ جَبْرًا و جُبُوْرًا و

جَبارَةً: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنا (۲) جبیرہ باندھنا۔
— عظمه: حالت درست کرنا' مہربانی کرنا۔
— الفقیر و الیتیم: فقیر اور یتیم کی ضرورت پوری کرنا۔ حدیث میں ہے (اللهمّ اجبرنی واهدِنی)
— ما فقده: تلافی کرنا۔
— الامرَ جبرًا: ٹھیک کرنا' مستحکم کرنا۔
— فلانًا علی الامر: زبردستی کروانا' مجبور کرنا۔
(اَجْبَرَهٗ) علی الامرِ: زبردستی کرانا' مجبور کرنا۔
— فلانًا: مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔
(جَبَّرَ) العظمَ: ہڈی جوڑنا۔
(اِجْتَبَرَ) العظمُ: ہڈی کا جڑنا۔
— العظمَ: ہڈی جوڑنا۔
— فلانٌ: مفلسی کے بعد خوشحال ہونا۔
(اِنْجَبَرَ) العظمُ: ہڈی کا جڑنا۔
— الفقیر و الیتیم: فقیر و یتیم کا حال درست ہونا۔
(تَجَبَّرَ): تکبر کرنا۔
— العظمُ الکسیرُ: ٹوٹی ہڈی کا جڑنا۔
— الفقیر و الیتیم: فقیر و یتیم کا حال درست ہونا۔
— الشیءُ: پہلی جیسی حالت پر آنا۔
— النبتُ والشجرُ: پودے یا درخت کا سوکھنے کے بعد دوبارہ ہرا بھرا ہونا۔
— الکلأُ: چوپائے کے کھا لینے کے بعد گھاس کا دوبارہ نکلنا۔
— المریض: بیمار کی صحت کا ٹھیک ہونا۔
— فلانٌ: ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ مل جانا۔
الرجلُ: مال ہاتھ لگنا۔
(استجبرَ) الفقیرَ: حسن سلوک کی وجہ سے فقیر کے حال کا درست ہونا۔
— فلانًا: کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا۔
(التَّجَبَّارُ): تکبر۔
(الجُبَارُ): بیکار' فضول' رائیگاں وہ چیز جس میں قصاص یا تاوان نہ ہو۔
ذهب دمه جُبَارًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔
حربٌ جبارٌ: وہ لڑائی جس میں دیت نہ ہو۔
(۲) بری الذمہ ہونا۔ جیسے (انامه جُبارٌ)
(۳) زمانہ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام۔
— (الجِبارَةُ): ہڈی جوڑنے کا پیشہ (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھا جانے والا پلستر (ج) جَبَائر۔
(الجَبَّارُ): اللہ تعالیٰ کا نام (۲) متکبر (۳) غالب' سرکش' عظیم۔
قلبٌ جبارٌ: جو دل نصیحت قبول نہ کرے اور رحمت اس میں داخل نہ ہو (ج) جبابرة۔
(۴) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ چھو نہ سکے۔
(الجِبِّيرُ): بڑا متکبر۔
(الجَبْرُ): بہادر (۲) لکڑی جو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھی جاتی ہے (ج) جِبَارٌ۔
مذهب الجبر: ایک مذہب جن کا عقیدہ یہ ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں جن میں ان کو کوئی اختیار نہیں۔
علم الجبر، الجبراء: علم ریاضی کی ایک فرع جس میں نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں۔ (مج)
(الجَبْرِیُّ): زبردستی۔
التسعیر الجبریّ: جبری نرخ بندی۔ زبردستی بھاؤ طے کرنا۔ (مج)
(الجِبْرِیاءُ): بڑائی' کبریائی۔
(الجَبْرِیَّةُ): تکبر (۲) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں بلکہ وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے۔ اس مذہب کے اختیار کرنے والے کو بھی جبریہ کہا جاتا ہے۔ اگر قدریہ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِیَّةٌ فتح الباء کہنا جائز ہے۔
(الجَبْرِیَّةُ): تکبر۔
(الجَبَرُوتُ): قہر' غلبہ' زور۔
(الجَبِیرَةُ): جبیرہ' ٹوٹی ہڈی پر باندھا جانے والا پلستر (ج) جَبَائر۔
(جِبْرِیلُ): جبرائیل علیہ السلام' فرشتہ وحی (اس کو جبرئیل اور جبرین بھی پڑھتے ہیں)
(جَبَّسَ) العظمَ الکسیرَ: ٹوٹی ہڈی پر پلاسٹر چڑھانا۔ (محدثہ)
(تَجَبَّسَ) فی مشیته: اترا کر چلنا۔
(الاَجْبَسُ): کمزور بزدل۔
(الجَبَّاسُ): چونا بنانے والا (۲) چونا بیچنے والا (۳) سخت مزاج اور بد اخلاق آدمی۔
(الجَبَّاسَةُ): چونے کی بھٹی۔
(الجِبْسُ): چونا (مو) (۲) بے حس و بے شعور آدمی (۳) کمینہ (۴) کند ذہن (۵) اکڑ کر اترا کر چلنے والا (۶) ریچھ کا بچہ (ج) اَجْبَاسٌ وَجُبُوسٌ۔
(الجَبِیْسُ): کمینہ۔
(جَبَلَ) (ن ض) اللهُ الخلقَ جَبْلًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔
علی کذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کر دی۔ اثر میں ہے۔ (جبلت القلوب علی حُبِّ من احسن الیها)
— الشیءَ: باندھنا' مضبوط کرنا۔
— فلانًا علی الشیءِ والامرِ: مجبور کرنا۔
(جَبِلَ) (س) جَبَلًا: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هو جَبِلٌ و جَبْلٌ۔
(اَجْبَلَ): پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جا ملنا (۳) زمین کو کھودنا یہاں تک کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے۔
— الشَّاعِرُ: کلام کا دشوار ہو جانا۔
حدیث عکرمہ میں ہے: (اِنَّ خالدًا الحذّاءَ کان یسأله، فسکت خالد، فقال له عکرمةُ: مالكَ اَجْبَلْتَ)
— فلانٌ: محروم و ناکام رہنا (۲) بخل کرنا' خرچ کرنے سے رکنا (۳) مال ختم ہو جانا۔
— فلانًا: بخیل پانا۔
— فلانًا الشیءَ والامرِ: مجبور کرنا۔

(جَابَلَ): پہاڑ پر رہنا۔
(جَبَّلَه): کاٹنا' ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(تَجَبَّلَ): پہاڑ میں داخل ہونا۔
— فلانٌ مَالَ فلانٍ: کسی کا سارا مال لے لینا۔
(الجَبْلُ): امت' قوم (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان (ج) اَجْبُل و جُبُوْلٌ۔
(اَلجِبْلُ): قوم' امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) کثیر' بہت۔ (یا مکان کا صحن)
(الجُبْلُ): الجِبْل (۲) خشک درخت۔
(الجَبَلُ): پہاڑ (ج) اَجْبُلٌ و جِبَالٌ و اَجْبَالٌ (۲) قوم کا سردار (۳) عالم۔
فلانٌ جبلٌ: ثابت قدم۔
ابنة الجبل: سانپ۔
(۴) مصیبت (۵) بازگشت۔ عرب کہتے ہیں (ما اَنْتَ الا كَابْنَةِ الجبل مهمایقل تقل): اس شخص کے بارے میں جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔
(الجَبْلَةُ): وہ سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) قوت (۳) طبیعت (۴) عیب (۵) چہرہ یا اس کی کھال۔
(الجِبْلَةُ): الجَبْلَةُ (۲) امت (۳) لوگوں کی جماعت (۴) علم الاحیاء کے مطابق وہ لیس دار مادہ جس پر حیوانات اور انسان کی اساس طبعی رکھی جاتی ہے (مج)
یہ بہت پیچیدہ کیمیاوی کمپاؤنڈ ہوتا ہے اسے "plasma" کہتے ہیں۔
(الجُبُلَةُ): خلقت' فطرت (۲) امت (۳) لوگوں کی جماعت۔
(الجِبِلُّ): امت (۲) لوگوں کی جماعت جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا}
(اَلجُبُلُّ): بمعنی الجِبِلُّ۔
(الجِبِلَّةُ): خلقت (۲) امت' قرآن مجید میں ہے: {وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ}

(الجبليّةُ) الحركةُ الجبليةُ: حرکت ذاتی (مج)۔
(اَلجَبِيْلُ): لوگوں کی جماعت۔
رجل جَبِيْلُ الوجهِ: برے چہرے والا آدمی۔ (ج) جُبُلٌ۔
(الجَبِيْلَةُ): قبیلہ (۲) طبیعت۔
(المِجْبالُ): امرأةٌ مِجْبالٌ: بدصورت عورت (ج) مجابيلُ۔
(جَبَنَ) (ن) جُبْنًا: بزدل و پست ہمت ہونا۔
(جَبُنَ) (ک) جُبْنًا و جُبُنًا و جَبَانَةً: بزدل ہونا۔
هو وهي جَبِينٌ و جَبَانٌ اور جَبَانَةٌ۔
(اَجْبَنَه): کسی کو بزدل پانا یا بزدل سمجھنا۔
(جَبَّنَه): کسی کو بزدل ٹھہرانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
(اِجْتَبَنَه): بمعنی اَجْبَنَه۔
— اللبنَ: پنیر بنانا۔
(تَجَبَّنَ) اللبنُ: دودھ کا پنیر جیسا ہوجانا۔
(التَّجَبُّنُ): اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ انسجہ کا زردی مائل مادہ کی طرف منتقل ہوکر پنیر کی طرح یکجا گٹھی سی بن جانا۔ (مج)
الفسادُ التَّجَبُّنِيْ: انسجۂ بوسیدہ کا فساد (مج)۔
(الجَبَانُ): بزدل۔ هو جَبَانُ الوجهِ (شرمیلا) جبان الكلب (سخی' مہمان نواز) (ج) جُبَنَاءُ۔
(الجَبَّانُ): جنگل وصحرا (۲) قبرستان۔
(الجَبَّانَةُ): بمعنی الجَبَّانُ (ج) جبابين۔
(الجُبْنُ): پنیر۔
(الجَبِيْنُ): پیشانی (ج) اَجْبُنٌ و اَجْبِنَةٌ و جُبُنٌ۔
(اَلمَجْبَنَةُ): بزدلی کا سبب جیسے (الولد مَجْبَنَةٌ مبخلةٌ) اولاد بخل اور بزدلی کا سبب ہے۔
(جَبَهَه) (ف) جَبْهًا: پیشانی پر مارنا۔
(۲) برے طریقہ سے پیش آنا (۳) حاجت سے روک دینا۔

الشئ فلانًا: کسی چیز کا اچانک سامنے آنا۔
الماءَ: پانی نکالنے کے اسباب کے بغیر پانی پر آنا۔
(جَبِهَ) (س) جَبَهًا: پیشانی کا کشادہ اور خوشنما ہونا۔ هو اَجْبَهُ و هي جَبْهَاءُ۔
(ج) جُبْهٌ
(جَبَّهَه): رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
(اجتَبَهَ) الماءَ: پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا' پانی کا اچھا نہ لگنا۔
(اَلاَجْبَهُ): شیر۔
(الجابِهُ): وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس سے بدفالی لی جائے۔
(الجُبَّهُ): بزدل۔
(الجَبْهَةُ): پیشانی (ج) جِبَاهٌ (۲) لوگوں کی جماعت (۳) وہ جماعت جو اپنی قوم کے لئے حصول خیر اور دفع شر کے لئے کوشاں ہو (۴) گھوڑوں کی جماعت۔
حدیث زکوۃ میں ہے (ليس في الجبهة ولا في النُّخَّة صَدَقَةٌ)
(۵) جبهة القوم: قوم کا سردار۔
(۶) جبهة القبيلة او المدينة: سربرآوردہ لوگ۔
(۷) جبهة القتال: لڑائی کا محاذ۔
(۸) جبهة الاسد: شیر کی شکل کے چار ستارے یہ چاند کی دسویں منزل ہے۔ (۹) موسیقی کا ایک ساز (مج)
(جَبَا) (ن) الخراجَ والمالَ جَبْوًا و جِبَاوَةً: خراج وصول کرنا' مال جمع کرنا۔
— الماءَ: پانی کو حوض میں جمع کرنا۔
(جَبَى) (ض) جَبْيًا و جِبَايَةً' جَبَا (اَجْبَا): بمعنی (دیکھئے: اَجْبَأَ)
(جَبَّى): سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا۔
(۲) رکوع کرنے کے لئے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا۔
(اِجْتَبَاه): اختیار کرنا' اپنے لئے چن لینا۔ قرآن

مجید میں ہے: {وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ}
(۲) گھڑنا، جعلی بنانا، قرآن مجید میں ہے {وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا}
(اَلْجَابِيْ): جوخراج کے وصول کرنے پر مقرر ہو۔ (ج) جباةٌ (۲) ٹڈی۔
(الجابِيَةُ): مؤنث الجابي (۲) وہ حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے (ج) جوابِ
قرآن مجید میں ہے: {وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ}
(الجِبَا): حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۳) حوض اور کنویں کے اردگرد کی مٹی (ج) اَجْبَاء۔

ج............ث

(اِجْثَأَلَّ) الشَّعْرُ والرِيشُ: بالوں یا پروں کا اکٹھا ہونا۔
— الطائرُ: پرندہ کا بال کھڑے کرنا۔
— النباتُ: گھاس کا لمبا اور گھنا ہونا۔
— العسلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔
(جُثَّ): گھبرانا۔
(اِجْتَثَّ): منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔
— الشيءَ: کاٹنا (۲) اکھیڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ}
(اِنْجَثَّ): کٹنا (۲) اکھڑنا۔
(اَلْجَثُّ): موم (۲) شہد میں مکھیوں کے ملے ہوئے پر اور جسم وغیرہ۔
(الجُثُّ): چھوٹی جھاڑی وغیرہ۔
(الجُثَّةُ): جسم (ج) جُثَثٌ واَجْثَاثٌ
(الجَثِيثَةُ): کھجور کا پودا (ج) جَثِيثٌ۔
(المُجْتَثُّ): شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد والے اکثر شعراء نے اسی طریقہ پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے:
بحر مجتث کا وزن "مستفع لن فاعلاتن فاعلاتن" ہے صاحب معجم کا ذکر کردہ وزن مجزو ہے اور "مستفع لن" وتد مفروق والا ہے۔ (مترجم)

مستفعلن فاعلاتن

(المِجْثاثُ): کھرپا، پودے اکھیڑنے کا آلہ (ج) مجاثيث۔
(المِجَثَّةُ): کھرپا (ج) مَجَاثٌ۔
(جَثْجَثَ) البرقُ: بجلی کا دیر تک چمکنا۔
(تَجَثْجَثَ) الشَّعْرُ والنباتُ: بالوں یا گھاس کا زیادہ ہونا۔
— الطائرُ: پرندے کا پروں کو جھٹکنا۔
(الجُثَاجِثُ): گنجان بال یا گھاس وغیرہ کا گنجان ہونا۔
(الجَثْجَاثُ): بمعنی الجثاجث (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔
(جَثَلَتْهُ) (ن) الريحُ جَثْلًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
(جَثُلَ) (ک) الشجرُ والنباتُ والشعر جَثَالَةً وجثولَةً: درخت، گھاس یا بالوں کا لمبا، گھنا اور گنجان ہونا۔ هو جثيلٌ وجَثْلٌ۔
(اِجْثَأَلَّ): (دیکھیے: جَثْأَلَ)
(الجُثَالَةُ): درخت کے بکھرے ہوئے پتے۔
(الجَثْلَةُ): کالی اور بڑی چیونٹی (ج) جَثْلٌ۔
(الجاثَلِيقُ): مشرقی عیسائیوں کے ایک فرقہ کا لاٹ پادری (ج) جثالقة۔
(جَثَمَ) (ن ض) الحيوانُ والانسانُ جُثُومًا: اپنی جگہ ٹھہرے رہنا اور نہ ٹلنا۔
(۲) زمین سے مل جانا۔ هو جَاثِمٌ۔
قرآن مجید میں ہے: {فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ}
— صدرُهُ بالارض: سینہ کا زمین سے ملنا۔
— الطعامُ على المعدة: کھانے کا معدہ پر بھاری ہونا۔
— الليلُ: رات کا نصف گزرنا۔
— العِذقُ: کھجور کے خوشہ پر بسر کھجور کا بڑا ہونا۔ هو جَثْمٌ۔
— الزرعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہونا هو جَثْمٌ وجَثَمٌ۔

— فلانٌ التراب ونحوه جَثْمًا: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔
(جَثَّمَه): گھونٹ کر ماردینا (۲) نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے (أنه ﷺ نهى عن المُجَثَّمَةِ وهى الشاة ترمى بالحجارة حتى تموت)۔
(تَجَثَّمَ) الطائرُ أُنثاه: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔
(الجاثُوم): سینہ پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کی وجہ سے آدمی حرکت نہ کر سکے۔
(الجُثام): بمعنی الجاثوم۔
(الجَثَّامَةُ): سست وکاہل (۲) بے حس وشعور (۳) سینہ کا دباؤ۔
(الجُثَمُ): الجاثوم۔
(الجُثمان): جسم (۲) شخص۔
(الجَثَمَةُ): جھاڑی۔
(الجُثَمَةُ): سست وکاہل (۲) سینہ کا درد۔
(جَثَا) (ن) جَثْوًا وجُثُوًّا: گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے کنارے پر کھڑا ہونا۔ هو جاثٍ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً} (ج) جِثِيٌّ و جُثِيٌّ اور {ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا} (اسے جُثِيًّا بھی پڑھا گیا ہے)۔
— الابلَ ونحوها جَثْوًا: اونٹ وغیرہ کو جمع کرنا۔
(اَجْثَاه): گھٹنوں کے بل بٹھانا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔
(جَاثَى) فلانٌ فلانًا: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔
— رُكْبَتَه إلى ركبته: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔
(جَثَّاه): بمعنی اَجْثَاه۔
(تَجَاثَوا) مُجاثاةً وجِثاءً (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
(الجُثَاءُ): شخص (۲) بدلہ (۳) مقدار، تخمینہ، تقریباً جیسے (عددهم جُثَاءُ مائةٍ) ان کی

تعداد تقریباً سو ہے۔
(الجُثَاءُ): بمعنی الجَثَاءُ۔
(الجُثْوَةُ): مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم' لاش (۴) انگارہ (ج) جُثًی و جِثًی۔

ج .... ج

(جَحْجَحَ): لپکنا' جلدی کرنا (۲) اپنی قوم کے سرداروں کے محاسن پر فخر کرنا۔
فلانۃٌ ولدت جَحْجَاحًا: عورت کا عظیم انسان کو جنم دینا۔
فلانٌ: کارنامے بیان کرنا (۲) لوٹنا' سرنگوں ہونا (حملوا ثم جَحْجَحُوا)۔
عن الشيءِ: رکنا' باز رہنا۔
(الجَحْجَاحُ): معزز و سخی سردار۔
(ج) جحاجیح و جحاجحة۔
(الجُحْجُحُ): بمعنی الجحجاحُ (ج) جحاجحُ۔
(الجُحْجُحُ): مینڈھا (ج) جَحَاجحُ۔
(جَحَّه) (ف) جَحًّا: کھینچ کر نکالنا (۲) بچھانا۔
(أجَحَّتِ) السبَعةُ والكلبةُ ونحوهما: درندہ یا کتیا کا ولادت کے قریب ہو کر پیٹ بڑا ہونا۔ هي مُجِحٌ و مجحّة (ج) مَجَاحٌّ۔
(اجحت المرأة) حدیث میں ہے (انه ﷺ مَرَّ بامرأةٍ مجحٍّ فسألَ عنها فقالوا: هذهِ أمَةُ فلانٍ۔
(انجَحَّ) النباتُ على الارض: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔
(الجُحَّةُ): زمین پر پھیلا ہوا درخت۔
(جَحَدَ) الامْرَ و بِهٖ جَحْدًا و جُحُودًا: کسی کے حق کو جانتے ہوئے تسلیم نہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ)
فلانًا حقه و بحقه: کسی کے حق کو نہ ماننا۔
(جَحِدَ) (س) جَحَدًا: فقر یا بخل کی وجہ سے بے فیض ہونا' هو جَحِدٌ و جَحْدٌ و هو أجْحَدُ و هي جحداءُ۔
العامُ: کسی سال میں بارش کم ہونا۔
الارضُ: زمین کا خشک اور بنجر ہونا۔

— النباتُ: گھاس کا تھوڑا اور چھوٹا ہونا۔
— العيش: زندگی کا تنگ اور مشکل ہونا۔
(أجْحَدَ): مال کا ختم ہونا (۲) بے فیض ہونا۔
— فلانًا: بخیل پانا۔
(الجُحُودُ): لامِ جحود نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام جو مضارع منصوب پر تاکید کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے كان منفی بما یا منفی بلم ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ) اور (لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ)
(جَحْدَرَهُ): پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔
(الجَحْدَرُ): پست قد (ج) جحادِرُ۔
(جَحْدَلَ) فلانٌ: مفلسی کے بعد تونگر ہونا۔
— المالَ و غيره: مال وغیرہ جمع کرنا۔
— الوعاءَ: برتن بھرنا۔
— فلانًا: پچھاڑنا یا باندھنا۔
— الدابَّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔
(الجَحْدَلُ): ہٹا کٹا موٹا تازہ نوجوان۔
(الجُحْدُلُ): بمعنی الجَحْدَلُ۔
(جَحَرَ) (ف) الضَّبُّ و نحوُه جَحْرًا: گوہ وغیرہ کا بل میں گھسنا۔
— الحيوانُ و غيره: دیر سے آنا۔
— الخيرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا۔
— العامُ: کسی سال بارش کم ہونا۔
— عينُه: آنکھ کا دھنس جانا۔
— الحيوانَ: حیوان کو اس کے بل میں گھسانا۔
— (أجْحَرَ) القومُ: قحط سالی ہونا۔
— العامُ: کسی سال بارش نہ ہونا۔
— الضَّبَّ و نحوَه: بل میں داخل کرنا۔
اجحرتِ السنة والناس: خشک سالی کا لوگوں کو تنگی اور پریشانی میں ڈال دینا۔
اجحرَه اليه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا۔
(اجْتَحَرَ) جُحْرًا: بل بنانا۔

(انْجَحَرَ): بل میں داخل ہونا۔
(تَجَحَّرَ): بل میں داخل ہونا۔
(الجُحْرُ): بل' کھوہ' چھوٹے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے رہنے کا سوراخ۔
(ج) جُحُورٌ و أجْحَارٌ جِحَرَةٌ۔
(الجَحْرَةُ): قحط سالی' خشک سالی۔
(المَجْحَرُ): پناہ گاہ' ٹھکانہ (ج) مَجَاحِرُ۔
(جَحَشَ) (ف) عنه جَحْشًا: اکیلا ہونا' کنارہ کش ہونا۔ هو جَاحِشٌ و جحيشٌ۔
الجلدَ: کھال کو چھیلنا۔ حدیث میں ہے (انه ﷺ سقط من فرسٍ فجحش شقُّه)
(جَاحَشَ) عن نفسه و غيره مجاحَشَةً و جِحَاشًا: مقابلہ کرنا اور مڑنا' دفاع کرنا۔
— فلانٌ يجاحشُ عن نفسه: وہ اپنی جان کا دفاع کرتا ہے۔ اعضاء کی گواہی والی حدیث میں ہے (بُعْدًا لكنَّ و سحقًا فعنكنّ كنت اجاحِشُ)
— القومَ: مزاحمت کرنا۔
— الامرَ: کسی کام کو بار بار کرنا۔
(الجحشُ): گدھے کا بچہ (ج) جِحَاش۔
هو جحيش وَحدِه: خودرائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے۔
(الجَحْشَةُ): گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاتا جاتا ہے (ج) جَحَاش۔
(جَحَظَتْ) (س ف) عينُه جحوظًا: آنکھ کا ابھرے ہوئے ڈیلے والی ہونا۔ هي جاحظةٌ و هو جاحظٌ (ج) جُحَّظٌ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تعریف میں فرماتی ہیں (وأنتم يومئذٍ جُحَّظٌ تنتظرون الغَدْوَةَ)
— اليه عملَه جحظًا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا۔
(جَحَّظَ): گھورنا (جَحَّظَ اليه بصرَه)
(تَجَاحَظَ) في كلامِه: کلام میں امام جاحظ کے مشابہ ہونا۔ (جاحظ کا نام عمرو بن بحر ہے المتوفی ۲۵۵ھ)

(الجاحظةُ): آنکھ کا ڈیلا ھما جاحظتان۔

(الجاحظيّةُ): معتزلی متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے۔

(الجحاظُ): آنکھ کی پتلی کا نکلنا (۲) آنکھ کا ڈیلا (۳) آنکھ کا حلقہ۔

(جَحَفَ) (ف) فلانٌ مع فلانٍ جَحْفًا: مائل ہونا۔

— الشيءَ: چھیلنا (۲) لینا۔

— لهم الطعام: کھانا نکالنا۔

— الكرةَ من وجه الارض: بلے سے گیند روکنا۔

— الشيءَ برجله: لات مارنا، لات مار کر پھینک دینا۔

(جُحِفَ) الرجلُ: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا۔ ہیضہ ہونا۔

(جَاحَفَ) الشيءَ: لینا، سارے کا سارا لے لینا۔

الرجلَ وبه: مزاحمت کرنا (۲) قریب ہونا۔

عنه: دفاع کرنا۔

(أَجْحَفَ) بِه: لے جانا (۲) سخت نقصان پہنچانا۔

— بهم الدهرُ: زمانہ نے برباد کر دیا۔

— بهم الفقرُ: فقر نے مال سے محروم کر دیا۔

حضرت عمرؓ کی حدیث ہے کہ انہوں نے حضرت عدیؓ سے فرمایا: (انما فَرَضْتُ لقوم اجحفت بهم الفاقة)

— بهم فلانٌ: ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔

— بالطريق: قریب ہونا۔

(اجْتَحَفَ) مَاءَ البئرِ: کنویں کا پانی نکالنا۔

— الكرةَ من وجهِ الارضِ: گیند کو اٹھانا۔

— الشيءَ: لوٹنا۔

(تَجَاحَفُوا) الكرة بينهم: گیند کو ہاکی کے ذریعہ لڑھکانا اور ایک دوسرے سے چھیننا۔ حدیث میں ہے (خذوا العطاء ما كان عطاء فاذا تجاحفت قريش الملك بينهم فارفضوه)

في القتالِ: تلواروں اور لاٹھیوں سے لڑنا۔

(الجُحافُ): ہیضہ بدہضمی سے دستوں کی بیماری۔

موتٌ جُحافٌ: عمومی موت۔

سيلٌ جُحافٌ: عام تباہی مچانے والا سیلاب۔

(الجَحْفَةُ): گھی کا ٹکڑا (۲) مروڑ (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی۔

(الجُحْفَةُ): حوض کے کناروں میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ۔

(۳) مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مقام (ج) جُحَفٌ۔

(جَحْفَلَه): پچھاڑنا اور تیر مارنا۔

(تَجَحْفَلَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔

(الجحفلُ): بڑا لشکر (ج) جحافل۔

(الْجَحْفَلَةُ): کھر والے جانور (خچر گھوڑا، گدھا) کا ہونٹ (ج) جحافل۔

(جَحَلَه): پچھاڑنا۔

(جَحَّلَه): خوب اچھی طرح پچھاڑنا۔

(الجحال): زہر قاتل۔

(الجَحَلُ): ہر بڑی چیز (۲) گرگٹ (۳) شہد کی مکھی کی ملکہ (ج) جُحُولٌ و جُحْلانٌ۔

(جَحَمَ) (ف) النارَ جحمًا: آگ جلانا۔

— الرجلُ عينيه: آنکھ کھولنا اور نہ جھپکانا (عينٌ جاحِمَةٌ)

(جَحِمَتِ) (س) النارُ جَحَمًا و جَحْمًا و جحومًا: آگ بھڑکنا اور تیز ہونا۔

— العينان: آنکھوں کی سرخی کا تیز ہونا اور بڑی ہونا هو أجحمُ و هي جحماءُ (ج) جُحُمٌ۔

(أَجْحَمَ) عنه: روکنا۔

الرجلَ وغيرَهُ: ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔

(جَحَّمه) بعينه: گھور کر دیکھنا۔

(تَجَاحَمَ) تنگ ہونا (۲) لالچ اور بخل کی بنا پر جلنا۔

(تَجَحَّمَ): بمعنی تجاحم۔

(الجاحم): دھکتا ہوا انگارہ (۲) سخت گرم جگہ۔

جاحم الحرب: گھمسان کی جنگ۔

کہاوت ہے (بين الرغيف و جاحم التنور) اس آدمی کے لئے جس پر دعویٰ کیا جائے۔

(الجُحام): آنکھ کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہو جاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔

(الجَحْمَةُ): بھڑکتی ہوئی آگ۔

(الجُحْمَةُ): بھڑکتی ہوئی آگ۔ (ج) جُحَمٌ۔

(الجَحِيمُ): بھڑکتی ہوئی آگ (۲) جہنم کا ایک نام۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ}

(الْجَحْمَرِش) من النساءِ: بھاری بدشکل عورت (۲) بہت بوڑھی عورت۔

من الابل: بڑی عمر کا اونٹ (ج) جحامِرُ۔

(جَحَنَ) (ف) جَحْنًا: فقر یا بخل کی بنا پر اہل و عیال پر تنگی کرنا۔

(جَحِنَ) (س) جَحَنًا و جَحَانَةً: غذا کا خراب ہونا اور نشوونما کا رک جانا۔ هو جَحِنٌ۔ کہاوت ہے (عَجَبٌ مِنْ اَنْ يَجِيءَ مِنْ جَحِنٍ خيرٌ) اس کوتاہ شخص کے بارے میں جس سے کوئی فائدہ نہ پہنچتا ہو۔

(اَجْحَنَ) على عياله: بمعنی جَحَنَ۔

(جَحَّنَ): بمعنی جَحَنَ۔

(الجَحِنُ): کمزور پیاسا پودا۔

(جَحَا) (ن) بالمكان جَحْوًا: قیام کرنا۔

— الشيءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔

— (اجتحى) الشيءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔

(جُحَا): ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ حکایات منسوب کی جاتی ہیں اس کا نام ابوالغصن دجین بن ثابت ہے۔

ج .... خ

(جَخَّ) (ن) برجله جَخًّا: پاؤں سے مٹی اڑانا۔

— في صلاته: سجدہ میں پیٹ اوپر کرنا اور بازوؤں کو کھولنا۔ حدیث میں ہے (اَنَّهُ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَخَّ)

(جَخَا) (ن) برجله جخوًا: پاؤں سے مٹی اڑانا۔

— الکوزَ: کوزہ کواوندھا کرنا۔
(جَخّی) الشیخ: بوڑھے آدمی کا کبڑا ہونا۔
— الرجل فی سجودہٖ: سجدہ میں بازو کھولنا۔
— علی المِجْمَرِ: انگیٹھی پر دھونی لینا
(۲) اعتدال اور استقامت سے کام کرنا۔
— اللیلُ: رات کا گزر جانا۔
— النجومُ: ستاروں کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
— الکوزُ: اوندھا ہونا۔
(تَجَخّی) الکوزُ: کوزہ کا اوندھا ہونا۔
— الرجلُ علی المجمر: انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ....د

(جَدَبَ) (ض) المکانُ جَدْبًا: کسی جگہ کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہوجانا۔
— الشیئَ: عیب نکالنا، مذمت بیان کرنا۔ حدیث میں ہے۔ (جَدَبَ لَنَا عُمَرُ السَّمَرَ بعد عتمۃٍ)
(جَدِبَ) (س) المکانُ جَدَبًا: بمعنی جَدَبَ۔
(جَدُبَ) (ک) المکانُ جُدُوبَۃً: جَدَبَ، ھو جَدْبٌ و جَدِیْبٌ وھی جَدْبٌ وَجَدْبَۃٌ وَجُدُوبٌ۔
(اَجْدَبَ) المکانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی جگہ کا خشک ہوجانا۔
اَجْدَبَت السنۃُ: خشک سالی ہونا۔
— القومُ: قحط سالی کا شکار ہونا۔
کہاوت ہے (مَنْ اَجْدَبَ اِنْتَجَعَ) محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔
— الارضَ: زمین کو قحط زدہ زمین پانا۔
فلانًا: کسی کے پاس مہمان بننا اور ضیافت نہ پانا۔
(جَادَبَتِ) الابلُ العامَ: اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور پرانا بچا کھچا کھا کر گزارہ کرنا۔
(تَجَدَّبَہٗ): بوجھل محسوس کرنا۔
(اَلْاَجْدَبُ) من الاَمْکِنَۃ: پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہونے والی جگہ (ج) جُدُبٌ۔

(المِجْدابُ): بنجر زمین (ج) مَجَادِیب۔
(اِجْتَدَثَ): قبر بنانا۔
(الجَدَثُ): قبر (ج) اجداث۔
قرآن مجید میں ہے: { وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ}
(الجَدْجَدُ): ہموار سخت زمین۔
(الجُدْجُدُ): جھینگر، ٹڈی جیسا ایک جانور جو رات کو آواز نکالتا ہے۔
(۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی (ج) جَدَاجِدُ۔
(جَدَحَ) (س) السویق وغیرہ فی الماء و نحوہ جَدْحًا: ستو کو پانی وغیرہ میں خوب اچھی طرح ملانا۔ کہاوت ہے (جَدَحَ جُوَیْنٌ مِنْ سویق غیرہ) ایسے شخص کے بارے میں جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو۔
— الشراب: شربت کو چمچی سے گھولنا۔
(اَجْدَحَ) السویق: بمعنی جَدَحَہ۔
(جَدَّحَہ): بمعنی جَدَحَہ۔
(اِجْتَدَحَ) السویق: بمعنی جَدَحَہ۔
(المِجْدَحُ): مدانی (ایک لکڑی جس کے سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا لسی کو ہلایا جاتا ہے) (ج) مَجَادِیْحُ۔
(جَدَّ) (ن ض) جَدًّا: بلند رتبہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا} حدیث میں ہے (تبارک اسمك و تعالیٰ جَدُّك) (۲) بانصیب ہونا۔
— فلانٌ جِدًّا: سنجیدہ ہونا۔
— فی الامرِ: محنت و کوشش کرنا۔
— الشیءُ جِدَّۃً: وجود میں آنا (۲) جدید ہونا۔
— الشیءَ - جَدًّا وجدادًا: کاٹنا۔
ھو مجدودٌ و جدیدٌ۔
— النّخلَ: پھل توڑنا، کھجوریں کاٹنا۔
(جَدَّ) (س) بالشئ جَدًّا: پالینا۔ جیسے (جددتُ بالخیر) مجھے بھلائی مل گئی۔

الثدیُ او الضرع جَدَدًا: تھن یا پستان کا خشک ہونا۔ ھو اَجَدُّ۔
جَدَّتِ الشاۃُ و نحوھا: بکری کے دودھ کا کم ہونا اور تھن کا خشک ہونا۔ ھی جَدَّاءُ (ج) جُدٌّ۔
(جُدَّ): بانصیب ہونا۔ ھو مجدودٌ۔
(اَجَدَّ) فلانٌ: محنتی اور کوشش کرنے والا ہونا۔
(۲) ہموار زمین پر چلنا۔
— فی الامر: کوشش و محنت کرنا۔
— الطریقُ: راستہ کا ہموار ہونا۔
— النخلُ: کھجور کا پھل توڑنے کا موسم آنا۔
— الشیءَ: ایجاد کرنا، وجود میں لانا۔
— ثوبًا: نیا کپڑا پہننا۔ کہتے ہیں (اَبْلِ و اَجِدَّ و احمدِ الکاسِیَ) کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکریہ ادا کرو۔
— السیرَ: تیز چلنا۔
— اَمْرَہ بکذا: کسی سے اپنے معاہدہ کو پختہ کر دینا۔
(جَادَّہ) فی الامر: کسی سے میل و محبت کرنا۔
(جَدَّدَ) الشیءَ: کسی چیز کو نیا بنانا۔
— العھدَ: زمانہ پہلی حالت پر واپس لانا۔
— ثوبًا: نیا کپڑا پہننا۔
(تَجَدَّدَ) الشیءُ: نیا ہونا۔
الضرعُ: تھن سے دودھ ختم ہونا۔
(استجدَّ) الشیءُ: نیا ہونا۔
الشیءَ: نیا کرنا یا نیا پانا۔
(الاجدُّ) من الاعوام: خشک سالی۔
الاجدّان: دن رات۔
(الجادَّۃ): راستہ کا درمیان (۲) شاہراہ، بڑی سڑک (ج) جوادُّ۔
(الجَدادُ): کھجور اتارنے کا وقت۔
(الجُدادۃُ): جُدادۃُ النخل وغیرہ: اتاری ہوئی کھجور۔
(الجَدُّ): نانا، دادا (ج) اَجْدَادٌ و جُدُوْدٌ و جُدُوْدَۃٌ۔
(۲) رزق (۳) لوگوں کا مرتبہ و مقام۔

حدیث میں ہے (واذا اصحاب الجَدّ محبوسون) (۴) نہر کا کنارہ (ج) اَجْدَادٌ و جُدُودٌ (۵) قسمت۔
کہاوت ہے: (جَدُّكَ یرعی نَغَمَكَ) اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو (ج) جُدُوْدٌ
جَدُّ الحنطة: گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم کا گیہوں۔ (یہ فصیلہ نجیلیہ سے ہے) (مج)
(الجِدُّ): روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت و مبالغہ کو بیان کرنے کے لئے جیسے (فلانٌ مُحْسِنٌ جِدًّا) وہ بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے۔
(هذا خطر جِدٌّ عظیمٍ ای عظیم جدًّا)
(الجُدُّ): کسی چیز کا کنارہ (۲) نہر کا کنارہ (ج) اَجْدَادٌ۔
من الرجالِ: لائق اور خوش نصیب آدمی (ج) جُدُّون۔
(الجَدَدُ): ہموار زمین۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (کان لایبالی ان یصلی فی المکان الجَدَدِ) کہاوت ہے (من سَلكَ الجدد اَمِنَ العثار) جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلب عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
(الجَدَّاءُ) من الابل او الغنم: جس بکری یا اونٹ کے کان کاٹ دیئے گئے ہوں۔
—من النساء: چھوٹے پستانوں والی عورت۔
—من السنین: قحط زدہ سال۔
—من المفاوز: خشک جنگل۔
(الجُدَّادُ): الجھے ہوئے دھاگے یا رسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔
(الجُدَّةُ): نہر کا کنارہ (۲) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو۔ جُدَّةُ السماء، جُدَّةُ الجبل۔
(ج) جُدَدٌ قرآن مجید میں ہے {وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِیضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِیبُ سُودٌ}
جُدَّةُ الحِمارِ: گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔
(الجِدَّةُ): روئے زمین (۲) کتے کے گلہ کا پٹا (ج) جِدَدٌ۔
(الجِدِّیُّ) من الرجال: بڑا با نصیب۔
(الجدیدُ): سطح زمین (ج) اَجِدَّةٌ وجُدُدٌ و جُدَدٌ۔
(الجدیدان): دن رات۔
(الجدیدَةُ): مؤنث الجدید۔
جدیدتا السرج والرحل: نمدہ جو زین کے نچلے حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔
(المُجدّدُ) من الثیاب: وہ کپڑا جس میں مختلف دھاگے ہوں۔
(جَدَرَ) (ن ف) الجُدرِیُّ فی البَدَنِ جَدْرًا: چیچک ہونا۔
— النبتُ: موسم بہار میں نباتات کی کونپلیں نکلنا۔
— عنق الحمار جُدُوْرًا: گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔
— الرجلُ: دیوار کی اوٹ میں ہونا۔
— الشیءَ جَدْرًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
(جَدِرَ) (س) جَدَرًا: چیچک میں مبتلا ہونا۔
— ظهرُهُ: کمر میں پھنسیاں نکلنا۔
— یَدُہ: کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا۔
— الکرمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
(جَدُرَ) (ک) بکذا و لَه جَدَارَةٌ: لائق اور اہل ہونا۔ هو جَدِیْرٌ (ج) جُدَرَاءُ۔
— النبتُ: پودے کی کونپل نکلنا۔
(جُدِرَ): چیچک ہو جانا، هو مجدورٌ۔
(اَجْدَرَ) النبتُ: کونپل نکلنا۔
— الارضُ: زمین میں کونپلیں نکلنا۔
— الشَّجرُ: درخت پر چنے جیسے دانے نکلنا۔
(جَدَّرَ) النبتُ: کونپلیں نکلنا۔
— الشجرُ: درخت پر چنے جیسے دانے نکلنا۔
— الکرمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
— البناءُ: عمارت کو پختہ کرنا، پلاسٹر چڑھانا۔
(جُدِّرَ): چیچک زدہ ہونا۔ هو مُجَدَّرٌ۔
(اجتَدَرَ) الجدارَ: دیوار بنانا۔
(الجِدَارُ): دیوار (ج) جُدُرٌ۔ قرآن حکیم میں ہے {اَوْ مِن وَّرَآءِ جُدُرٍ}۔
(الجِدَارِیُّ) الساقِط الجدارِیّ: دیوار کا ٹوٹا ہوا حصہ۔ (طب۔ مج)
(الجَدْرُ): دیوار (ج) جُدْرَانٌ (۲) دیوار کی بنیاد۔ حدیث میں ہے (اسْقِ ارضَكَ حتّی یبلغ الماءُ الجَدْرَ) (ج) جُدُوْرٌ۔
(الجُدَرُ): حلق کا ورم (۲) زخم، چوٹ یا قدرتی طور پر جسم میں بن جانے والا پھوڑا (اس کا واحد جُدَرَةٌ ہے) (ج) اَجْدَارٌ۔
(الجَدَرَةُ): کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا ریوڑ (ج) جَدَرٌ۔
(الجُدَرِیُّ): چیچک۔
(الجَدِیْرُ): احاطہ کی ہوئی جگہ۔
(الجدیرَةُ): پتھروں کا باڑہ۔
(۲) فطرت، مزاج، طبیعت۔
(المَجْدَارُ): وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے نصب کی جائے۔
(المَجْدَرَةُ) ارضٌ مَجْدَرَةٌ: وہ جگہ جہاں چیچک کی وبا پھیلی ہو۔ (۲) لائق اور قابل ہونا جیسے (هذا الامرُ مجدرةٌ لذلك و مَجْدَرَةٌ مِنْهُ) یہ کام آپ کے لائق ہے۔
(المَجْدُوْرُ): لائق جیسے (اِنَّه لمجدورٌ ان یفعل کذا)۔
(جَدَسَ) (ن) الاَثَرُ جُدُوْسًا: نشان مٹنا۔
— الشیءُ: خشک اور سخت ہونا۔ هو جادِسٌ۔
— الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
هی جادِسٌ وجادِسةٌ (ج) جَوَادِس۔
(جَدَعَهُ) (ف) جَدْعًا: قید کرنا (۲) جیل میں

ڈالنا(۳) ناک یا کوئی عضو کاٹنا۔ (جَدَعَ اَنْفَه) کہاوت ہے (لِاَمْرٍ مَاجَدَعَ قصيرٌ انفه) پست قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے۔ ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کسی امر مخفی کا ذریعہ بنے۔ نیز بددعا میں کہا جاتا ہے۔ جدعًالَه۔

— عيالَه: اہل وعیال پر خرچ میں تنگی کرنا۔

— الصبيَّ: بچہ کو خراب غذا دینا۔

(جَدِعَ) (س) جَدَعًا: عضو کاٹنا۔ هو اَجْدَع و هي جدعاءُ (ج) جُدْعٌ ۔ کہاوت ہے (انفك منك وان كَانَ اَجْدَعُ) تمہاری ناک تمہاری ہی ہے خواہ کٹی ہوئی ہی کیوں نہ ہو۔ یعنی اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ برا ہی کیوں نہ ہو۔

— الغلامُ: لڑکے کی غذا کا خراب ہونا۔

— الفصيلُ: جانور کے دودھ چھڑاتے ہی غذا خراب ہونا (۲) کم عمری میں سوار ہونے کی بنا پر کمزور ہونا۔ هو جَدِعٌ۔

(اَجْدَعَهُ): غذا کا خراب کرنا۔

(جَادَعَهُ) مُجَادَعَةً: جھگڑا، گالی گلوچ کرنا۔

(جَدَّعَ): بمعنی جَدَعَ۔

— فلانًا: کسی کو بددعا دیتے ہوئے جدعا کہنا۔

— النباتَ: پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔

(تجَادَعَا): ایک دوسرے سے دشمنی رکھنا اور باہم جھگڑنا۔

(الجُداع) من الكلاء: گھاس کی کٹے ہونے کی حالت۔

(الجَدَعَةُ): کاٹنے کی جگہ (۲) عضو کاٹنے کے بعد کا باقی حصہ۔

(جَدَفَ) (ض) الطائر جَدْفًا و جُدُوْفًا: پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے کی طرف ہلا کر اڑ جانا۔

— الرجلُ في سيره جَدْفًا: چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔

— المرأةُ: چھوٹے چھوٹے قدم چلنا۔

— الظبيُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔

— الحادي: شتربان کا حُدِی میں آواز کو بار بار کاٹنا۔

— السماءُ بالثلج: برفباری ہونا۔

— الملاحُ السفينةَ و بالسفينة: کشتی کو چپو سے چلانا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

(جُدِفَتْ) يَدُهُ: ہاتھ کاٹا جانا۔ کہا جاتا ہے (انّه لمجدوفٌ عليه العيش) زندگی اس پر اجیرن ہے۔

— اجْدَفُوْا: شوروغل مچانا۔

(جَدَّفَ) بالنعمة: نعمت کا انکار کرنا۔ حدیث میں آتا ہے (لا تجدّفوا بنعمة الله)

(اَلْاَجْدَفُ): پستہ قد۔

(الجادوفُ): ڈول بندھی لکڑی جس کے ذریعہ پانی زمین سے اُٹھا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے (عراق) مصر کے عوام الناس اسے "شادوف" کہتے ہیں۔ اس کی عربی "المنزفة" ہے۔

(الجَدَفُ): وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ شراب جس کے برتن کا منہ بند نہ کیا گیا ہو۔ (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے جو پھینک دیئے جائیں۔ (۳) قبر (ج) اَجْدَافٌ۔

(الجدفةُ): شوروغل (۲) دوڑنے کی آواز۔

(المجدافُ): پرندہ کے پر (۲) چپو (ج) مجاديفُ۔

(جَدَلَ) (ن ض) الغلامُ وَ وَلَدُ الظَّبِيَّةِ و غيرها جُدُولًا: آدمی یا ہرن وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور ماں کے ساتھ لگنا۔ هو جَادِلٌ۔

الحَبُّ في السُّنبلِ: خوشہ میں دانہ پڑنا یا مضبوط ہونا۔

الشيءُ: ٹھوس اور سخت ہونا۔ هو جَدِلٌ و جَدْلٌ۔

الحَبلَ جَدْلًا: رسّی کے بٹ کو مضبوط کرنا هو مجدولٌ۔

رجلٌ مجدولُ الخلق: گٹھے ہوئے مضبوط بدن کا آدمی۔

جاريةٌ مجدولةُ الخلق: خوشنما کاٹھی کی عورت۔

الرجلَ: پچھاڑنا (۲) لڑائی میں غالب آنا۔

(جَادَلَه، فَجَدَلَه): وہ اس سے جھگڑا اور جھگڑے میں غالب آ گیا۔

(جَدِلَ) (س) جَدَلًا: بہت جھگڑالو ہونا۔ هو جَدِلٌ و مِجْدَلٌ و مجدالٌ۔

الشيءُ: مضبوط ہونا هو اَجْدَلُ و هي جدلاءُ۔

ساعِدٌ اَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو۔

ساقٌ اَجْدَلُ: مضبوط پنڈلی۔

دِرْعٌ جَدْلَاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ۔ (ج) جُدْلٌ۔

(اَجْدَلَتِ) الظَّبِيَّةُ: ہرنی کے ساتھ اس کے بچہ کا چلنا۔

(جَادَلَه) مُجَادَلَةً و جِدَالًا: جھگڑنا اور بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وجادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ}

(جَدَّلَه): پچھاڑنا۔ حدیث علیؓ میں ہے (وَقَفَ عَلٰى طَلْحَةَ وَهُوَ قَتِيْلٌ فَقَالَ: اَعْزِزْ عَلَيَّ اَبَا مُحَمَّدٍ اَنْ اَرَاكَ مُجَدَّلًا تَحْتَ نجوم السماءِ)

(اِجْتَدَلَ) الغلامُ: بچہ کا قوی ہونا اور ماں کے ساتھ چلنا۔

(اِنْجَدَلَ): پچھڑنا۔

(اَلْاَجْدَلُ): شکرا (ج) اَجَادِلُ، حدیث میں ہے: (يَهْوِيْ هُوِيَّ الاَجَادِلِ)۔

(الاجدَليُّ): شکرا۔

(الجَدَالُ): کچی کھجور جب ہری اور گول ہو جائے۔

(الجَدَالَةُ): زمین (۲) باریک ریت والی زمین۔

(الجَدَّالُ): کچی کھجور بیچنے والا۔

(۲) پنجرے میں کبوتر کو بند کرنے والا۔

(الجَدَلُ): فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ۔ مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو کہتے ہیں جو مشہور اور تسلیم شدہ قضایا سے مرکب ہو۔(ج)
(الجَدْلُ): عضو (۲) مضبوط ہڈی۔
(ج) أَجْدَالٌ و جُدُوْلٌ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے (العقیقة تقطعُ جُدولًا لا يُكسرُ لَهَاعظمٌ)
(الجِدْلُ): عضو (۲) مضبوط ہڈی۔
(الجدليّ): منسوب ہے جَدَل کی طرف۔
(۲) مناطقہ کے ہاں جو شخص ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور و مسلمہ قضایا سے مرکب ہو۔
من الحَمَام: وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی وجہ سے مشکل سے اڑتا ہو۔
(الجَدَلِيُّونَ): اصحاب جَدَل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (مج)
(الجدول): (دیکھئے: ج دول)
(الجَدِيْلُ): بال یا چمڑہ کی بنی ہوئی لگام۔
(۲) پٹی (ج) جُدُلٌ۔
(الجَدِيْلَةُ): بانس کی کھپچیوں سے بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) کونہ، گوشہ (۴) حالت و طریقہ۔
رکب جديلة رايه: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
(المجادلةُ): علم مناظرہ کی اصطلاح میں ایسی بحث جس کا مقصد اظہار حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا ہو۔
(المِجْدَلُ): بلند و بالا محل (ج) مَجَادِلُ۔
(الجُدامُ): کھجور کی شاخ کی جڑ۔
(الجُدامة): گندم وغیرہ کی وہ بالیں جو پوری نہ ٹوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں۔
(الجُداميّةُ) من النخل: بہت شاخوں والا کھجور کا درخت۔
(الجَدْمَةُ) الجدامة: (۲) پست قامت مرد یا عورت (ج) جَدَمٌ (۳) بیج کا اوپر والا چھلکا۔
(الجَدْوَلُ): گول، آب پاشی کی چھوٹی نہر۔

(۲) نقشہ، خانوں والا چارٹ، فہرست اور اخبار کا کالم (ج) جداول۔
(جَدَا) (ن) فلانًا و عليه جَدْوًا او جَدًا: عطا کرنا۔
(۲) عطا طلب کرنا۔
(جَدَاه) (ض) جَدْيًا: بخشش طلب کرنا۔
(اَجْدٰی) الشّيءُ: نفع دینا۔
— فلانٌ: عطیہ یا تحفہ پانا۔
— الجُرح: زخم سے خون بہنا۔
— عنه: فائدہ دینا۔
— فلانًا و عليه: عطا کرنا۔
(جَدّٰی) الرحلَ والسرجَ: پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا۔
(اجتداه): عطیہ طلب کرنا۔
(اسْتَجْداه): عطیہ طلب کرنا۔
(الجَادِي): ٹڈی، جو ہر چیز کو کھا لیتی ہے۔
(الجادِيُّ): زعفران۔
(الجادياء): زعفران۔
(الجَدَا): بخشش، عطیہ (۲) ہمہ گیر بارش حدیث میں ہے: (اللهم اسقنا غيثا غدقًا وجَدًا طبقا)۔
خير فلانٍ جَدًا: فلان کا فیض عام ہے۔
(الجَدَاءُ): مالداری (۲) نفع۔
(الجُداء): حسابی ضرب کا نتیجہ، جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو ہے۔
(الجَدَايةُ): ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو طاقتور ہو گیا ہو۔ نر ہو یا مادہ (ج) جَدَايا۔
(الجَدْوٰی): ہمہ گیر بارش (۲) عطیہ۔ کہاوت ہے: (شَغَلَتْ شعابي و جَدْوَاي) مجھے اپنوں نے دوسروں پر بخشش کرنے سے روک دیا۔
(الجَدْی): بکری کا بچہ (نر) (ج) اَجْدٍ و جِدَاء و جديان (۲) آسمان کا ایک برج جو دلو کے قریب ہوتا ہے۔
(الجَدِيَّةُ): زین وغیرہ کے نیچے رکھی جانے والی گدی۔

(الجُدَيّ): قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قطب معلوم کیا جاتا ہے۔
(الجَدِيَّةُ): بہنے والا خون۔ حضرت سعدؓ کی حدیث میں ہے (رميتُ يوم بدر سهيل بن عمرٍ و فقطعت نساه فانبعثت جديّة الدم)
(۲) چہرہ کی رنگت (۳) مشک کا ٹکڑا (۴) گوشہ، کونہ (۵) زین اور کجاوے کے نیچے رکھے جانے والی گدی (ج) جَدَايا۔

ج.........ذ

(اجذأرّ) النبتُ: پودے کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔
— فلانٌ: گالی دینے کے لئے کھڑا ہو جانا۔
(جَذَبَ) (ض) الشَّهْرُ جَذْبًا: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
— الشيءَ: کھینچنا (۲) چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
— الماء من الاناء: پانی کو برتن کے منہ سے لینا۔
— الرضيعَ: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔
— فلانٌ حَبْلَ وَصله: کسی سے تعلق ختم کرنا۔
المرأةُ خاطبها: عورت کا منگیتر کو رد کرنا۔
—الناقة والاتانُ لَبَنَهَا من فرعها جذابًا: اونٹنی یا گدھی کا دودھ تھن سے اوپر چڑھا لینا۔ هي جاذبةٌ و جاذبٌ (ج) جواذب هي جذوب (ج) جِذَابٌ۔
(جاذَبَ) الشيءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
— فلانًا الشيءَ: کسی چیز کے بارے میں کسی سے جھگڑنا۔
(اجتذب) الشيءَ: کھینچنا (۲) چھیننا۔
(انْجَذَبَ): کھنچنا۔
— القومُ في السير و بهم السيرُ: چلنے میں جلدی کرنا۔
(تجاذبوا) الشيءَ: باہم جھگڑنا۔
(تَجَذَّبَ) الشيءُ: کھنچنا۔
— اللبنَ: دودھ پی لینا۔
(التجاذب المغنطيسيّ): دو مختلف النوع مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا

(مج)

(الجاذِبۃُ): علم نباتات کے مطابق وہ نبات جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ (۲) علم ریاضی میں وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے عمومی سرعت عطا کرتی ہے۔

(الجاذِبِیّۃُ): کشش، جاذبیت، کھینچنے کی طاقت و قوت۔ جیسے فلانٌ لہ جاذبیّۃٌ یعنی وہ دوسروں کو اپنی طرف مائل کرلیتا ہے (مو)

(۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (مج)

(الجذبُ): صوفیاء کی اصطلاح میں ایسی حالت کا نام جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہوکر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہوجاتا ہے۔ افلاطون کے نزدیک جذب سے مراد الخیر اور الرسمی ہے اور بعض صوفیاء نے اسے وجد سے تعبیر کیا ہے۔

(۲) علم ریاضی کی اصطلاح میں قوت جذب کو کہتے ہیں یعنی وہ قوت جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔

(الجَذَبَۃُ): کھجور کے درخت کا گودا (ج) جذب وجذاب۔

(الجِذبَۃُ): ٹکڑا (ج) جذابٌ۔

(الجُوذابُ): گوشت، چاول، چینی وغیرہ سے تیار کردہ کھانا۔

(المَجذُوبُ): صوفیہ کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ ایسا وابستہ کردیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت و مجاہدہ کے بغیر بلاکلفت کمالات حاصل ہوجائیں۔

(جَذَّہُ) (ن) جَذًّا: توڑنا (۲) کاٹنا۔

ھو جذیذٌ مجذوذٌ قرآن مجید میں ہے (عَطَاءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ)

— الحبلَ: رسّی توڑنا۔

— الشیءَ عن الشیءِ: الگ کرنا۔

— النخلَ جذًّا و جذاذًا: کھجور کے درخت کے پھل توڑنا۔

(جَذَّذَہ): بمعنی جَذَّہ۔

— القومَ: لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کا پیروی نہ کرنا۔

(اِنجَذَّ): کٹنا، ٹوٹنا۔

(تَجذَّذَ): کٹنا، ٹوٹنا۔

(الجُذاذ): کٹا ہوا یا ٹوٹا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَجَعَلَھُمْ جُذَاذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّھُمْ}

(الجِذاذُ): بمعنی الجُذاذ۔

(الجُذاذَۃُ): تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑا (۴) لیبل، سلپ، پرچی جس پر معلومات درج ہوں (ج) جُذاذٌ۔

(الجَذّاءُ): ٹوٹا ہوا دانت۔ جیسے "یَدٌ جَذّاءُ"، کٹا ہوا ہاتھ اور رحمٌ جذّاءُ: منقطع رشتہ۔

(الجُذَّۃُ): تن پوش۔ جیسے "ماعلیہ جذَّۃٌ" اس کے بدن پر کوئی کپڑا نہیں جس سے بدن ڈھانپے۔

(الجذیذُ): ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔ (ج) جِذاذٌ۔

(المِجَذُّ) سلائی کا سرا (ج) مَجاذٌّ۔

(جَذَرَ) (ن) الشیءَ جَذرًا: جڑ سے اکھیڑنا۔

(اَجذَرَ) الشیءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔

(انجَذَرَ): کٹنا۔

(الجُوذَرُ): دیکھئے: ج اَ ذ ر۔

(الجِذرُ): ہر چیز کی اصل (ج) جُذُورٌ۔

— من النبات: جڑ۔

(۲) علم حساب کے مطابق وہ عدد جس کو اتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے، جیسے سو کا جذر دس ہے کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا۔ پچیس کا جذر پانچ ہے۔ پانچ کا جذر قوۃ ثانیہ کی طرف ایک سو پچیس ہوگا۔

(الجِذرُ الاصمّ): وہ جذر جسے صورت کسر پر رکھنا ممکن نہ ہو۔

جذر کی علامت "√" ہے۔ (مج)

(الجُذیر): نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو صورت میں بال کی طرح ہوتی ہے (۲) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے۔

(۳) جانور کا پٹھا (مج)

(المُجذِرُ) بقرۃ مجذرٌ: بچہ والی گائے۔

(المَجذُورُ): علم ریاضی کے مطابق وہ مقدار جو علامت جذر کے تحت ہو۔ پس میں مجذور "۵" ہے۔

(جذَعَہُ) (ف) جَذعًا: رگڑنا۔

— الدابۃَ: جانور کو بغیر چارے کے باندھنا۔

— الرجلَ: روکنا، قید کرنا۔

— الرجلُ عیالہ: اہل وعیال کو خبر گیری سے محروم کرنا۔

— بین البعرین: دو اونٹوں کو ایک رسّی میں باندھنا۔

(اَجذَعَ) الفصیلُ وغیرُہ: جوان ہونا۔ جذع بننا۔

(تَجاذَعَ): نوجوان ظاہر کرنا۔

(الجَذَعُ) من الرجال: نوجوان، نوعمر۔ حدیث میں ہے (یالیتنی فیھا جذعٌ)۔

— من الابل: اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہوچکا ہو۔

— من الخیل والبقر: گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیسرا سال شروع ہوگیا ہو۔

— من الضأنِ: بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہوگیا ہو۔ (ج) جذاع و جذعان، فلانٌ فی ھذا الامرِ جذعٌ (وہ اس معاملہ میں نوخیز ہے) وَاعدتُ الامرَ جَذَعًا (میں نے اس معاملہ کو نیا کردیا، یعنی جیسا تھا ویسا کردیا)۔

اُمّ الجذَع: مصیبت، آفت۔

الازلم الجذع: زمانہ (۲) شیر۔

(الجِذعُ): کھجور کے درخت کا تنا (ج) اجذاعٌ وجذوع۔

(الجَذَعُ) ذھب القوم جذعَ مذعَ: لوگوں کا منتشر ہونا۔

ج

(المُجَذَّعُ): جس کے لئے اصل اور ثبات نہ ہو۔

(جَذَفَ) (ض) الانسانُ فی مشیہ، والطائر فی طیرانہ جَذْفًا: تیز چلنا (۲) تیز اڑنا۔

— المرأۃُ: عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔

— السماءُ: برفباری ہونا۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

(اَجْذَفَ) الطائر والمرأۃ: بمعنی جَذَفَ۔

(انْجَذَفَ): تیزی کرنا۔

(تجَذَّفَ): تیزی کرنا۔

(المجذافُ): کشتی کا چپو (ج) مجاذیف۔

(جذَلَ) (ن) الشیءُ جُذُولًا: قائم رہنا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ (جذل للقوم یحاربھم)

(جَذِلَ) (س) جَذَلًا: خوش ہونا۔ ھو جَذِلٌ وجذلانٌ: وھی جذلی و جاذلٌ (ج) جذَالی وجُذْلَان۔

(اَجْذَلَه): خوش کرنا۔

(اِجْتَذَلَ): خوش ہونا۔

(تجاذلوا): باہم کینہ و دشمنی رکھنا۔

(الجِذْلُ): درخت کا تنا۔ اثر میں ہے (یبصر أحدکم القذی فی عین أخیه ولا یبصر الجذل فی عینه) تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھ لیتے ہیں لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ (عَادَ الشیءُ إلی جذله) چیز اپنی اصل کی طرف لوٹ آئی (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) جو چیز پہاڑ کی چوٹی سے ظاہر ہو۔ (۴) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کی خارش کے لئے گاڑی جاتی ہے (انه لجذل فکاكٍ) یہ کھجلانے کی لکڑی ہے (ھو جذیلھا المحكك) وہ صاحب الرائے شخص ہے (فلانٌ جِذلُ إبلٍ اوغنمٍ) وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا ہے (ج) اجذالٌ وجذولٌ۔

(جَذَمَهُ) (ض) جذمًا: کاٹنا۔ ھو مجذومٌ و جذیمٌ۔

(جَذِمَتْ) (س) یَدُہ جَذَمًا: ہاتھ کٹنا (۲) انگلیاں کٹنا۔ ھو اجذمُ و ھی جذماء (ج) جُذْمٌ۔

(جُذِمَ): کوڑھی ہونا۔ ھو مجذومٌ۔

(اَجْذَمَ) یدہ: ہاتھ کاٹنا۔

— عن الشیءِ: اکھیڑنا۔

— علیه: پختہ ارادہ کرنا۔

— السیر: تیز چلنا۔

(جَذَّمَه): کاٹنا۔

(انجذمَ): کٹنا۔

(تجَذَّمَ): ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

(الجُذَامُ): کوڑھ۔ ایسی بیماری جس سے اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں۔

(الجُذَامَةُ) من الزرع: کٹی ہوئی کھیتی کا باقی ماندہ حصہ۔

(الجِذمُ): اصل، جڑ، تنا۔

جِذم الشجرۃ: تنا۔

جِذم القوم: قوم کا سردار۔

جِذم الرجل: آدمی کے اہل وعیال۔

حدیث میں ہے (لم یکن رجل من قریش الاله جِذم بمکة)۔

جِذم الاسنان: دانتوں کی جڑ۔

جِذم الحائط: دیوار کا بقیہ حصہ۔

(ج) اجذام وجُذُوم۔

(الجِذْمَةُ): ہاتھ کاٹنے کی جگہ۔

(الجِذمَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔ جس کی اصل باقی رہے (رایت من یدہ جذمة حبلٍ) نیز (رایتُ عندہ جذمة من الناس) میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی (ج) جِذَمٌ۔

(المِجْذَامُ) رجلٌ مِجذامٌ: امور میں اٹل اور فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) دوستی کو جلد ختم کرنے والا (رجلٌ مجذامُ الرکض فی الحرب) لڑائی میں پھرتی دکھلانے والا (ج) مجاذیم۔

(المِجذامةُ): بمعنی المِجذام (ج) مجاذیم۔

(المُجَذَّمُ): کوڑھی (۲) ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔

(جَذَا) (ن) جَذْوًا و جُذُوًّا: قائم رہنا، ثابت قدم رہنا۔

— منخراہ: اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے۔

— الرجلُ: گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے کنارے پر کھڑا ہونا۔ ھو جاذٍ (ج) جذاءٌ۔

— السنامَ: کوہان کا چربی دار ہونا۔

(جَذَاہ) (ض) عنه جَذْیًا: روکنا۔

(اَجْذَی) الشیءُ: سیدھا کھڑا ہونا۔ ھو مجذٍ حدیث میں ہے (مثلُ المنافقِ مثل الارزةِ المجذیةِ علی الارض حتی یکون انجعافها بمرّة)

— الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان کا چربی دار ہونا۔

— الانسان وغیرہ منه: روکنا، باز رکھنا۔

— الحجرَ: پتھر اٹھانا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے (مَرَّ بقومٍ یُجذون حَجَرًا)

— طرفه: نگاہ سیدھی کر کے سامنے ڈالنا۔

(تجَذَّی) الرجل یومه اجمع: آدمی کا پورے دن مشغول رہنا۔

الحمام بالحمامة: کبوتر کا بولتے ہوئے دم کو زمین پر گھسیٹنا۔

(تجَاذَی) القومُ حَجَرًا: لوگوں کا پتھر کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے لکڑی رکھنا۔

(اجذوی): انگلیوں کے کنارے پر کھڑے ہونا۔

(اَجْذَوْذَی): سیدھا کھڑا ہونا۔ (۲) مکان یا کجاوہ پر برقرار رہنا۔ (۳) ذلیل وخوار بننا، انکساری کرنا۔

(الجاذی): وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھوں کا فاصلہ کم ہو۔

(الجاذیةُ): مونث الجاذی (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت ولادت کم ہو۔

(الجذاۃُ): بڑے درخت کی جڑ (ج) جذاءٌ۔

(الْجُذْوَةُ): دھکتا ہوا انگارہ (ج) جُذًا و جذاءٌ قرآن مجید میں ہے: { لَعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ } کہا جاتا ہے (فُلانٌ جِذْوَةُ شَرٍّ) وہ فساد کی آگ بھڑکاتا ہے۔

(الجذمُ): جڑ' اصل۔

(المجذاءُ) مجذاءُ الطائر: چونچ۔

ج .... ر

(جَرُءَ) (ک) علی الشیءِ جُرْأَةً و جَرَاءَةً: کسی چیز کی ہمت کرنا۔ ھو جَرِيٌّ (ج) جُرَاءُ و اَجْرِءاءُ۔

(جَرَّأَهُ): بہادر بنانا۔

(اِجْتَرَأَ) علیه: بہادر بننا' دلیری دکھانا۔

(تَجَرَّأَ): بہادر بنا۔

(الجِرِّيئةُ): گلا' حلق (۲) پرندے کا پوٹا۔

(الجِرِّيَّةُ): گلا' حلق۔

(الجَرِيئةُ): مؤنث الجری (۲) درندوں کا شکار کرنے کی جگہ' وہ پتھروں کا ایسا گھر ہوتا ہے جس کے دروازے پر پتھر رکھا ہوتا ہے اور اس کے اندر درندہ کے لئے گوشت رکھتے ہیں جب وہ اس میں داخل ہوتا ہے جونہی وہ گوشت تک پہنچتا ہے تو پتھر گر جاتا ہے اور دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ (ج) جَرَائِیُّ۔

(اجْرَأَشَّ): کمزوری کے بعد جسم کی صحت کا لوٹنا۔

— الابلُ: اونٹ کے پیٹ کا بھاری اور موٹا ہونا۔ ھی مُجْرَئِشَّةٌ۔

(الجُرائض): شیر۔

— من الابل: بڑا اور کڑیل اونٹ (ج) جرائض۔

(جرافیت): گریفائیٹ۔ کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کی جاتی ہے۔ (د)

(الجَرانیت): مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس سے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ (د)

(جَرِبَ) (س) جَرَبًا: خارش زدہ ہونا۔ ھو اَجْرَبُ و ھی جَرْباءُ (ج) جُرْبٌ و جِرَابٌ و ھو جَرْبَانٌ و ھی جَرْبَی۔ (ج) جِرَابٌ و جَرْبٰی و ھو جَرِبٌ (ج) جِرَابٌ۔

السیفُ: تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ھو اَجْرَبُ۔

(اَجْرَبَ): اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔

(جَرَّبَه) تجریبًا و تجربةً: کسی کام کو بار بار کر کے آزمانا۔

رجلٌ مُجرِّبٌ: تجربہ کار آدمی۔

رجلٌ مُجرَّبٌ: آزمایا ہوا آدمی۔

(جَوْرَبَ، تَجَوْرَبَ): (دیکھئے: ج ور ب)

(التَّجْرِبَةُ): تجربہ' سائنس کی اصطلاح میں کسی شے یا صورت کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے۔ جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے (مج) (۲) کسی کام کو کر کے دیکھنا تاکہ اس میں کوئی نقص باقی نہ رہے۔ جسے (تجربة المسرحية، تجربة الطبع) (محدثہ) (ج) تجاربُ۔

(الجِرَابُ): توشہ دان (ج) اَجْرِبَةٌ و جُرُبٌ۔ ڈاکٹرز کی اصطلاح میں اس تھیلی کو کہا جاتا ہے جو زیادہ تر Mucous membrance کے ساتھ بن جاتی ہیں (ج) اجربة (مج)

الجِرابیاتُ: دودھ پلانے والے جانور جن میں زیادہ جانور ایسے ہوتے ہیں جن کے ناک موٹے اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔

(الجُراب): خالی کشتی۔

(الجَرَبُ): خارش' تھیلی کا مرض (مج) (۲) عیب۔

(الجرباءُ): مؤنث الاجرب (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔

(الجِرِبّانُ): گریبان (مع)

(الجُرُبّانُ): گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) تلوار کی دھار۔

(الجُرْبَةُ): کھیت (۲) وہ چمڑہ وغیرہ جو پانی کے کنویں میں جانے سے بچانے کے لئے کنویں کے کنارے پر رکھا جائے۔ (ج) جِرَبٌ۔

(الجِرْبِیاءُ): ٹھنڈی شمالی ہوا۔

(الجَرِیب): کھیت (۲) ایک پیمانہ جو چار قفیز کے مساوی ہوتا ہے (۳) کنکریاں ملی مٹی (ج) اَجْرِبَةٌ و جُرْبَانٌ۔ بیالوجی کی اصطلاح میں اس cover کو کہا جاتا ہے جو دودھ پلانے والے جانور کی بیرونی جلد میں گہرے گڑھے کی شکل میں پایا جاتا ہے جو بال کی جڑ کے اردگرد ہوتا ہے۔

(الجُرَیِّبُ)

(الجَوْرَبُ): (دیکھئے: ج ور ب)

(تَجَرْثَمَ) الرجلُ: آدمی کا سمٹنا اور ایک جگہ لگے رہنا۔ (۲) بلندی سے گرنا۔

الشیءَ: چیز کا سب سے بڑا حصہ لینا۔

(اِجْرَنْثَمَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور ایک جگہ لگے رہنا۔

الرجلُ: بلندی سے گرنا۔

(الجرثومةُ): اصل' جڑ' بنیاد (۲) جس سے کسی چیز کا آغاز ہو (۳) درختوں کے گرد جمع ہونے والی مٹی (۴) چیونٹیوں کا بل (۵) علم الاحیاء میں نبات یا حیوان کا وہ جز جو دوسرے نبات یا حیوان کو جنم دینے کی صلاحیت رکھتا ہو جیسے دانہ' بیضہ' خلیہ (مج)

(جَرَجَتِ) (ن) الابلُ المرعٰی جَرْجًا: اونٹ کا چراگاہ کو چرنا۔

(جَرِجَ) (س) جَرَجًا: بے قرار و مضطرب ہونا۔

— الخاتمُ فی اصبعه: انگوٹھی کا انگلی میں حرکت کرنا۔

— سکینٌ جَرِجُ النصل: ڈھیلے پھل والی چھری۔

— الرجلُ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔ ھو جَرِجٌ ھی جَرِجَةٌ۔

— الارضُ: زمین کا سخت ہونا۔

ج

(جَرَّبَه): پریشان کرنا (۲) پھسلانا۔
(الجُرجَةُ): راستہ کا درمیان (۲) سخت زمین (ج) جَرَجٌ۔
(الجُرْجَةُ): چمڑے کا ایک برتن یا تھیلا جس کا منہ تنگ اور نچلا حصہ کشادہ ہوتا ہے اس میں توشہ رکھا جاتا ہے۔ (ج) جُرَجٌ۔
(جَرْجَرَ) البعیرُ: اونٹ کا بلبلانا۔ گھٹی ہوئی آواز نکالنا۔ ھو جَرْجَارٌ و جِرْجِرٌ و جُرَاجِرٌ۔
— الماءُ: پانی کی آواز نکلنا۔
— الشراب فی الحلق: حلق سے پینے کی چیز کی آواز آنا۔
— النارُ: آگ کی آواز نکلنا۔
— الشرابَ: ایسے گھونٹ گھونٹ اور مسلسل پینا کہ آواز آنے لگے۔
— فلانًا الشرابَ: ایسے مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے۔
(الجُرَاجِر): جوف، اندرونی حصہ۔
(ماءٌ جراجر): بہت زیادہ آواز دینے والا پانی۔
(الجُرجار): بجلی کی آواز۔
(الجُرجَرُ): غلہ گاہنے کی مشین۔
(الجِرْجِیْرُ): فصیلہ صلیبیہ کی ایک سبزی۔
(جَرْجَمَ) الطعامَ: سارا کھانا کھالینا۔
— الشرابَ: سارے کا سارا پی لینا۔
— الرجلَ: پچھاڑنا۔
— البیتَ: گرادینا۔
(تَجَرْجَمَ): لازم جَرْجَمَه۔
— الشیءُ: گرجانا۔
فی الاکل والشراب: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
فی مکانه: اپنی جگہ برقرار رہنا۔
(جَرَحَه) (ف) جَرْحًا: زخمی کرنا ھو و ھی جریحٌ (ج) جَرْحیٰ۔
بلسانه: سب وشتم کرنا، گالی دینا۔
الشاھدَ: گواہی میں خامی نکال کر رد کردینا۔

الشیءَ: کمانا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ }
فلانٌ یجرح لعیالِه: فلاں اپنے عیال کے لئے کماتا ہے۔
(جَرِحَ) (س) جَرَحًا: زخمی ہونا (۲) روایت یا شہادت کا غیر معتبر ہونا۔
(جَرَّحَه): خوب زخمی کرنا (جرّحوه بأنیابٍ واضراس) لعن طعن کرنا۔
(اجْتَرَحَ) الشیءَ: کمانا۔ اس کا اکثر استعمال جرائم میں ہوتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: {أَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ}
(فلانٌ یجترح لعیاله) فلاں اپنے اہل وعیال کے لئے کماتا ہے۔
(اِسْتَجْرَحَ) الشاھدُ: گواہ کا قابل اعتبار نہ ہونا۔ (کثرت هذهِ الاحادیث واستجرحت) ان احادیث میں صحیح اور قابل اعتبار کم ہیں۔
(الجَارِحُ): کمانے والا۔ (فلانٌ جارحُ اَھْلِه)۔
(الجَارِحَةُ): عضو کامل جیسے ہاتھ اور پاؤں وغیرہ۔ (۲) جس جانور کے ذریعہ شکار کیا جائے جیسے درندہ یا پرندہ یا کتا (ج) جوارح۔ قرآن مجید میں ہے { وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ } (۳) جس وجہ سے گواہی پر جرح کی جائے۔
(الجِرَاحَةُ): زخم (۲) سرجری، جسم کو کاٹ تراش کر علاج کرنے کا پیشہ (۳) آپریشن، سرجری (ج) جرائح۔
(الجُرْحُ): زخم (ج) جُرُوح جِرَاح۔
(الجُرْحَةُ): جس کی وجہ سے شہادت کو رد کیا جائے۔
(الجَرَّاح): جراح۔
(جَرَدَه) (ن) جَرْدًا: چھلکا اتارنا۔ چھیلنا۔
— من ثوبه: کپڑے اتارنا، ننگا کرنا۔

— الجلدَ: کھال کے بال اتارنا۔
— الجرادُ الارضَ: ٹڈی کا زمین کی پیداوار کو چٹ کرجانا۔
— القحطُ الارضَ: قحط کا زمین کو چٹیل بنادینا۔
— السیفَ من غمدِه: تلوار سونتنا۔
— القطنَ: روئی کو دھننا۔
— القومَ: لوگوں سے مانگنا تو ان کا منع کردینا یا ناگواری سے دینا۔
— ما فی المخزن او الحانوت: دکان یا گودام میں موجود چیزوں کا شمار کرنا۔ (ع)
(جَرِدَ) (س) جَرَدًا: جسم کا بالوں سے خالی ہونا۔ ھو اَجْرَدُ (ج) جُرْدٌ اہل جنت کی حدیث میں ہے (جُرْدٌ مُرْدٌ متکحلون)
المکانُ: گھاس و پیدوار سے خالی جگہ۔ ھو اجرد و جَرِدٌ و جَرَدٌ و اَرْضٌ جَرِدَةٌ و جَرْداء۔
سماءٌ جَرْداءُ: بے ابر آلود آسمان۔
— شعرُ الفرس: گھوڑے کے بالوں کا چھوٹا اور پتلا ہونا۔ ھو اَجْرُ۔
— الرجلُ: ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے جلد پر پھنسیاں نکل آنا۔ ھو جَرِدٌ۔
الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
— الشھرُ او الیومُ: مہینہ یا دن کا پورا ہونا۔
ھو اَجْرَدُ و جَرِیْدٌ۔
(جُرِدَ): ٹڈیاں کھانے سے پیٹ میں درد اٹھنا۔
— الزرعُ: کھیتی کو ٹڈیاں لگ جانا۔ ھو مجرودٌ۔
ارض مجرودةٌ: زیادہ ٹڈیوں والی جگہ۔
(جَرَّدَه): چھلکا اتارنا۔
— فلانًا الثوبَ و من الثوب: ننگا کرنا۔
— الکتابَ: جلد اکھیڑنا۔
— الجلدَ: کھال سے بال اتارنا۔
— السیفَ من غمدِه: نیام میں سے تلوار نکالنا۔
— القحطُ الارضَ: قحط کا زمین کو چٹیل بنانا۔
(انْجَرَدَ) من ثوبه: ننگا ہونا۔

ج

— الابلُ من اوبارها: اونٹ کے بالوں کا جڑھنا۔
— السُّنبلۃُ: خوشہ کا غلاف سے باہر آنا۔
— الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
شعر الفرس: گھوڑے کے بالوں کا چھوٹا ہونا۔
— فی سیرہٖ: تیز چلنا۔
— بہ السیرُ: بہت زیادہ چلنا' دیر تک چلنا۔
— الفرسُ: دوڑ میں گھوڑے کا آگے بڑھ جانا۔
(تَجَرَّدَ) من ثوبہٖ وعنہ: ننگا ہونا۔
— السنبلۃُ: خوشہ کا غلاف سے باہر آنا۔
— للامرِ: کسی کام کے لئے کوشش کرنا۔
— فی سیرہٖ: تیز چلنا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آگے نکل جانا۔
(الاَجرَدُ) فرسٌ اَجرَدُ: آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
لَبَنٌ اَجرَدُ: بے جھاگ دودھ۔
قلب اَجرَدُ: غل وغش سے پاک دل۔
(رُمِیَ فلانٌ علی اجرَدِہٖ): فلاں کی پیٹھ پر تیر مارا گیا۔(ج) اجارِدُ۔
(التَّجرِیدُ): کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق سے ذہنی طور پر الگ کر کے اصل پر اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا۔(مج)
(التجریدیَّۃُ): فنی نکتہ نگاہ سے ایک نیا رجحان جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش کرتا ہے۔(مج) اسے عام فہم زبان میں تحریری آرٹ کہا جاتا ہے۔(مترجم)
(الجارُودُ) سنۃٌ جارُودٌ: انتہائی خشک سال۔
رَجُلٌ جارُودٌ: منحوس آدمی۔
(الجارُودیۃ): غالی شیعہ فرقہ زیدیہ کا ایک گروہ۔ جو ابو جارود زیاد بن منذر ہمدانی کی طرف منسوب ہے۔
(الجَرادُ): ٹڈی (یہ حشرات مستقیمات الاَجنحہ کی قبیل سے ہے) اس کا واحد جرادۃٌ ہے۔ مذکر و مؤنث کے لئے۔
کہاوت ہے (مَا اَدری ایُّ الجرادِ عارَہ) ایسی چیز کے بارے میں جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو۔
(الجُرادۃُ): جس سے کسی چیز کو چھیلا جائے۔
(الجَرداءُ): مؤنث الاجرد۔
صخرۃٌ جرداءُ: چکنی چٹان۔
نَاقَۃٌ جَرداءُ: زیادہ کھانے والی اونٹنی۔
(الجَرَدُ) من الارضِ: بنجر زمین (ج) اجارد۔
(الجُردَۃُ): پرانی چادر (۲) پرانا گھسا ہوا کپڑا۔
(الجَرّاد): لِصٌّ جَرّادٌ: لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا۔
(الجَرُودُ): نَاقَۃٌ جَرُودٌ: زیادہ کھانے والی اونٹنی۔
(الجرِیدَۃُ): کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں۔(۲) باقی ماندہ مال (۳) گھڑسواروں کا دستہ۔(۴) وہ رجسٹر جس میں فوج کے راشن وغیرہ کا اندراج ہو (۵) اخبار (ج) جرائد (مج)
(المِجرَدُ): روئی دھنکنے کی جگہ۔
(المُجَرَّدُ): وہ چیز جس کا ادراک ذہن سے ہو نہ کہ حواس سے۔(مج)
(جَردَبَ) الطعامَ وعلیہ: سارا کھانا کھالینا (۲) دائیں ہاتھ سے کھانا اور بائیں ہاتھ سے روکنا تاکہ ساتھ کوئی اور نہ کھا لے۔ ھو جَردبانٌ و جُردُبانٌ و جَردَبِیٌّ (مع) کہاوت ہے (لا تجعل شمالك جَردبانًا) حرص کی مذمت میں بیان کی جاتی ہے۔
(الجَردَق): موٹی روٹی (مع)
(الجَردَل): بالٹی' ڈول (ج) جرادِلُ (د)
(جَردَمَ) فلانٌ: جلدی کرنا (۲) زیادہ باتیں کرنا ھو جَردَمٌ۔
— فی الطعامِ: سارا کھانا کھالینا (۲) کھانا کھاتے ہوئے دائیں ہاتھ کو استعمال کرنا اور بائیں کو روک کے رکھنا۔
— السِّتِّیْنَ من السنین: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔
— مافی الاناءِ: برتن میں موجود سارا کھانا کھالینا۔
(الجُردَمُ): سبز سر والی سیاہ ٹڈی۔
(جَرِذَتِ) (ن) القرحۃُ جَرَذًا: زخم کا سوج کر گلٹی بن جانا۔
— الفرسُ: گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا۔
(اَجرَذَہُ) الی الشئِ: کسی چیز کی طرف مجبور کرنا۔
— فلانًا: کسی کو نکالنا اور الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی طرف پناہ لے۔
(جَرَّذَ) الشجرۃَ: درخت کی گانٹھیں چھیلنا۔
— الدھرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنا دینا۔
(الاَجرَذُ): پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کر کے چلنے والا۔
(الجَرَذُ): جانور کی کونچ' ایڑی کے اوپری حصہ کا ورم۔
(الجُرَذُ): بڑا چوہا (ج) جِرذانٌ۔
(الجَرِذَۃُ): ارضٌ جَرِذَۃٌ: موٹے چوہوں والی زمین۔
(جَرَّتِ) (ن) الماشیۃُ جَرًّا: چوپایہ کا چلتے چلتے چرنا۔
— الحاملُ: حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا۔
— ولَدَھَا وبہٖ: اس نے بچہ کو زیادہ دن تک حمل میں رکھا' ھی جَرُورٌ۔
— الشیءَ: کھینچنا' گھسیٹنا' کہاوت ہے (جَرَّ النارَ الی قُرصِہٖ) ایسے شخص کے بارے میں جو خود کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہو۔
— الناقۃَ: چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا۔
— الابلَ: اونٹ کو آہستہ ہنکانا۔
— الفصیلَ: دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا۔
— الخیلُ الارضَ بسنابکھا: گھوڑے کا زمین پر کھروں کے نشان ڈالنا۔

علی نفسه وغیره جریرةً: جرم کا ارتکاب کرنا۔
(اَجَرَّتِ) البئرُ: کنویں کا گہری تلی والا ہونا۔
— البعیرَ: اونٹ کی گردن میں لگام ڈال کر چھوڑ دینا۔
— الفصیلَ: بمعنی جَرَّہ۔
— لسانَه: کلام سے روکنا۔
— فلاناً الرمحَ: کسی کو نیزہ مار کر اس کے اندر چھوڑ دینا۔
(اَجَرَّ الرمحَ بھی کہا جاتا ہے)
— فلاناً اغانیّهٔ: کسی کو ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا۔
— فلاناً الدینَ: قرض کو مؤخر کرنا۔
(جَارَّہ): ٹال مٹول کرنا۔ حدیث میں ہے (لا تجارّ اخاك ولا تشارّه)
(جَرَّرہ) وبه: کھینچنا، گھسیٹنا۔
(اِنْجَرَّ): کھنچا، گھسٹنا۔
الماشیةُ: بمعنی جَرَّت۔
(اجتَرَّ) البعیرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔
الشیءُ: کھینچنا۔
(اسْتَجَرَّ) الفصیلُ عن الرضاع: اونٹ کے بچے کے منہ یا جسم کے کسی حصہ پر پھوڑا نکلنے کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
— لفلانٍ: کسی کی پیروی کرنا۔
— الشیءَ: کھینچنا۔
(اَلاَجَرَّانِ): جن و انس کہتے ہیں (جاءَ بجیش الاجرّین)
(الجارّۃُ): پانی پر جانے کا راستہ۔
الابلُ الجارّۃ: کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: (لا صَدَقَةَ فِی الابلِ الجارّۃِ) اور کہا جاتا ہے: لا جارّۃَ لِیْ فِی هٰذا اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ دلچسپی ہو۔
(الجارُوْرُ): سیلاب سے پیدا ہونے والی نہر یا نالہ۔
(الجِرارۃُ): کمہار کا پیشہ۔

(جِرّ): کتے کو ڈانٹنے کا لفظ (اسے قدیم مصری استعمال کرتے تھے)
(الجَرُّ): هلمَّ جَرًّا: اسی پر دوسروں کو قیاس کر لیجئے۔ کسی کام کے تسلسل اور ارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے جیسے (کانَ عاماً اوّل کذا و کذا هَلُمَّ جَرًّا) (نیز دیکھئے: هَلُمَّ)
(۲) ہل میں باندھی جانے والی رسی (۳) زمین کا گڑھا۔
(۴) نحاۃ کی اصطلاح میں اعراب کی ایک قسم، جر۔
(الجَرّاءُ): (فَعل ذلك من جَرّائك ومن جَرّاك) وہ کام اس نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
(الجَرّارُ): عسکرٌ جَرّارٌ: بہت بڑا لشکر (۲) کمہار (۳) ٹریکٹر (ج) جَرّارات (محدثہ)
(الجَرّارۃُ): مؤنث الجرّار (۲) زرد رنگ کا انتہائی خطرناک بچھو۔
(الجَرّۃُ): مٹی کا برتن (ج) جَرٌّ و جِرارٌ (۲) لکڑی کا ایک آلہ جس سے ہرن کو شکار کیا جاتا ہے۔ کہاوت ہے (ناوص الجَرّۃ ثمّ سَالمها) اس شخص کے بارے میں جو کسی معاملہ کے بارے میں پریشان ہو اور پھر مطمئن ہو جائے۔ (۳) اونٹ کی جگالی۔
(الجِرّۃُ): خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منہ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے۔
(۳) کھر اور سم والے جانور کا معدہ
(۴) اونٹ کی جگالی۔ کہا جاتا ہے (هو لا یکظم علی جِرّته) اس شخص کے بارے میں جو اپنا راز نہ چھپا سکے (ج) جِرَرٌ۔
(الجُرّۃُ): ہرن کا شکار کرنے کے لئے لکڑی کا پھندہ (۲) بیج ڈالنے کا سوراخ دار برتن (ج) جُرٌّ۔
(الجَرُوْرُ) من الدواب: سرکش جانور۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے: (اَنّه شَهِدَ فتح مکة و معه فرس جرورٌ وجَمَلٌ جرورٌ)۔

من الرکایا والآبار: گہرا کنواں (ج) جُرُرٌ۔
(الجَرِیرُ): جانور کھینچنے کی رسی (ج) اَجِرّۃٌ و جُرّانٌ۔
(الجَرِیرۃُ): گناہ، جرم، خباثت۔ کہاوت ہے (فی الجریرة تشترك العشیرة) تعاون اور ہمدردی پر اکسانے کے لئے کہا جاتا ہے۔
فعلت ذلك من جریرتك: میں نے یہ تیرے لئے کیا ہے۔
(المِجَرّ): شہتیر کے سروں کو روکنے کے لئے چھت کے نیچے لکڑی یا دیوار کا حصہ۔
(المَجَرّۃُ): کہکشاں۔
(جَرَزَ) (ن) جَرْزًا: جلدی جلدی کھانا۔
— الشیءَ: کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
— الشجرةَ: درخت کاٹنا یا اکھیڑنا۔
— العدوّ: دشمن کو ختم کرنا۔
— الجرادُ الارضَ: ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔
جَرَزَهم الزمانُ: زمانے نے انکو ہلاک کر دیا۔
— فلاناً: چھیڑ کر غصہ چڑھانا۔
— فلاناً بالشتم: گالی دینا۔
(جَرِزَتِ) (س) الارضُ جَرَزًا: زمین کا بنجر ہونا۔ (۲) زمین کا گھاس چری ہوئی ہونا۔
(جَرُزَ) (ک) جَرازۃً: زیادہ کھانے والا ہونا (۲) تیز کھانے والا ہونا۔ هو و هی جَرُوْزٌ۔
(اَجْرَزَتِ) الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
— القومُ: بنجر زمین میں واقع ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔
الناقةُ: کمزور ہونا۔
(جَارَزَہ): ناز یا مذاق کرنا۔
(تَجَارَزَا): ایک دوسرے کو قول و فعل کے ذریعہ زک کرنا۔
(الجارِزُ) امرأۃٌ جارزٌ: بانجھ عورت۔
سُعالٌ جارزٌ: سخت کھانسی۔
(الجارِزۃُ): مؤنث الجارز۔
ارضٌ جارزۃٌ: سخت اور خشک زمین جس کے

اردگرد ریت ہو۔(ج) جوارزُ۔
(الجُرَازُ) من السیوف: تیز تلوار۔
من الابل: زیادہ کھانے والا اونٹ۔
(الجَرَزُ): قحط کا سال۔
من الانسان: انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (ج) آجْرَازٌ۔
طوی اجرازہ: ست پڑ جانا۔
(الجُرْزُ): اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین (ج) جروزٌ۔
(الجُرُزُ): بنجر زمین۔ قرآن مجید میں ہے: {اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ} (۲) لوہے کا ستون۔ کھمبا۔ (ج) اجرازٌ۔
سنۃٌ جُرُزٌ: قحط زدہ سال۔
(الجُرُزُ): بمعنی الجُرُزُ (ج) جَرَزَۃٌ۔
(الجُرْزَۃُ): ایک فعل جرز (یعنی ایک مرتبہ کا کاٹنا یا اکھیڑنا) کہا جاتا ہے (لَنْ ترضی شانئۃ الاَبِجُرْزَۃٍ) وہ شدت بغض اور حسد کی وجہ سے اسے تباہ کئے بغیر مان ہی نہیں سکتی۔
(الجُرْزَۃُ): گٹھا بنڈل۔
(المِجْرَازُ) مفازۃٌ مجرازٌ: بے آب و گیاہ جنگل۔
(جَرَسَ) (ض) الطائرُ جَرْسًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
الکلامَ: ترنم سے بات کرنا۔
البقرۃ والدّھا: گائے کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔
النحلُ نَورَ الشجرۃِ: شہد کی مکھی کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا۔
الثورُ البقرۃَ: بیل کا گائے کو سینگ چبھانا۔
(اَجْرَسَ): آواز نکالنا۔
الحادی: شتربان کا حدی کی آواز نکالنا۔
الطائرُ: پرندہ کی آواز کا سنائی دینا۔
الجرسَ وبہ: گھنٹی کو حرکت دینے سے آواز نکلنا۔
(جَرَّسَ) بالقومِ: لوگوں کی باتیں اڑانا اور بدنام کرنا۔

الدھرُ فلانًا: تجربہ کار ہونا۔ حدیث عمرؓ میں ہے۔ ان سے حضرت طلحہؓ نے کہا (قد جرستك الدھورُ) ھو مُجَرَّسٌ ھی مجرسۃٌ۔
الامور وجرّستہ: اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا۔
نَاقۃٌ مُجَرَّسۃٌ: سدھائی ہوئی اونٹنی۔
(تَجَرَّسَ) بشیءٍ: کسی چیز کو ترنم اور نغمہ سرائی سے ادا کرنا۔
(الجارُوس): بہت زیادہ کھانے والا۔
(الجَرْسُ): آواز یا ہلکی آواز۔ حدیث میں ہے (اَقبل القوم یَدِبُّوْنَ و یُخْفُوْنَ الجَرْسَ)
جرس الحرفِ: نغمہ کہتے ہیں (سمعتُ جرسَ الطیرِ) میں نے پرندہ کے چونچ مارنے کی آواز سنی (ج) جُرُوْسٌ۔
(الجُرْسُ): بمعنی اَلْجَرْسُ۔
(الجَرَسُ): حرکت یا آواز (۲) گھنٹی۔ (ج) اجراسٌ۔
(الجُرسۃُ): غیر انسانی حرکت کی مذمت اور اس کا اعلان۔
(الجَرِسۃُ): ارضٌ جَرِسَۃٌ: وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹتے ہوئے آواز نکلتی ہو۔
(جَرَشَہ) (ض) جَرْشًا: چھیلنا (۲) کھجانا۔
الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے رگڑنا۔
راسَہ بالمشطِ: سر میں کنگھا کر کے اس کی میل نکالنا۔
الشیءَ: ہلکا کوٹنا ھو مجروشٌ وجَرِیْشٌ
(جَرَّشَ) راسَہ بالمشط: بمعنی جَرَشَہ۔
(اجترَشَ) لعیالہ: مال کمانا۔
الشیءَ: اچکنا۔
(الجُراشۃ): وہ چیز جو کھجلانے سے گرے۔
(الجَرش): وہ آواز جو کسی کرکری چیز کو کھانے سے پیدا ہو (ج) اجراشٌ وجروشٌ۔
(الجِرِشّی): نفس (کریم الجرشّی) شریف النفس۔

(الجَرِیْشُ): دلیا اور (رجلٌ جریشٌ) پختہ دل آدمی۔
(جَرِیشام): قانونٗ جریشام ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کر دیتے ہیں۔(مج)
(جَرَضَہ) (ض ن) جَرْضًا: گلا گھونٹنا۔
فلانٌ بِرِیقِہٖ جَرْضًا: لعاب نگلنا۔
(جَرِضَ) (س) بِرِیقِہٖ جَرَضًا: غصہ یا غم کی وجہ سے مشکل سے تھوک نگلنا۔ (۲) حلق میں کوئی چیز اٹکنا۔
— عَلَیَّ ریقَہ: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا۔
— بنفسہٖ: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔ ھو جریضٌ (ج) جَرْضَی۔
(اَجْرَضَہ) بریقہ: تھوک نگلنا۔
(الجَرائِض): (دیکھئے ج راض)
(الجُراضُ): بڑا اونٹ۔
— من النوق: اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
(الجَرِیض): اچھو (۲) غصہ سے موت کے قریب ہو جانے والا۔ کہاوت ہے (حال الجریضُ دون القریض) خوشی میں غم حائل ہو گیا۔ ایسے موقع پر جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ ہو۔ (۳) بہت زیادہ غمگین (ج) جَرْضَی۔
(جَرَعَ) (ف) الماءَ و نحوَہ جَرْعًا: پانی کا گھونٹ بھرنا۔
(جَرِعَ) (س) الحبلُ جَرَعًا: رسی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ ھو جَرِعٌ۔
— الماءَ و نحوَہ: پانی کا گھونٹ بھرنا۔
— الغیظَ: غصہ پی جانا۔
(اَجْرَعَ) الحبلَ والوترَ: رسی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔
(جَرَّعہ) الماءَ: پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا۔
غصص الغیظ: اس کو بار بار غصہ دلایا لیکن اس نے غصہ پی لیا۔
(اجترع) الماءَ: گھونٹ بھرنا (۲) کسی چیز کو برا

سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔
قرآن مجید میں ہے: { يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ}۔
غصص الغيظ: غصہ پینا۔
(الاجرع): ایسی زمین جو ریتلے میدان کے مشابہ ہو (ج) اجارع۔
(الجرعاء): بمعنی الاجرع (ج) جرعاوات۔
(الجُرْعَةُ): ایک گھونٹ (۲) الاجرع (ج) جِرَاعٌ۔
(الجَرْعَةُ): بمعنی اَلْاَجْرَعُ (ج) جَرَعٌ۔
(الجُرْعَةُ) من الماء: پانی کی وہ مقدار جو منہ کو بھردے (ج) جُرَعٌ۔
(جَرَفَ) (ن ف) الانسانُ جَرْفًا: زیادہ کھانا۔
— الشيءَ: کل یا اکثر کو ختم کر دینا۔
— السيلُ الوادي: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کر دیا۔
— الدهرُ القومَ: زمانہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔
— الطينَ: مٹی اڑانا۔
— البعيرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔
(أَجْرَفَ) المكانُ: کسی جگہ زبردست سیلاب آنا۔
— الرجلُ: اونٹوں کو گھنی گھاس میں چرانا۔
(جَرَّفه): بمعنی جَرَفَه۔
(اجترفه): بمعنی جرفه۔
(تجرّفه): بمعنی جرفه۔
(انْجَرَفَ): کل کا کل ختم ہو جانا۔
(الجَارُوفُ): بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا کھر چنے کا پنجر۔ (مو)
(الجُرافُ): صفایا کرنے والی چیز جیسے (سيلٌ جُرافٌ وموتٌ جرافٌ)
رجلٌ جُرافٌ: زیادہ کھانے والا آدمی۔
(الجَرْفُ): بہت زیادہ مال مویشی۔
(۲) گھنی گھاس۔
(الجُرُفُ): وادی کا وہ حصہ جسے نیچے سے پانی نے کھوکھلا کر دیا ہو۔ (ج) اَجْرَافٌ وجِرَفَةٌ۔
(الجُرُفُ): بمعنی الجُرْف قرآن مجید میں ہے: { اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ}
(ج) اَجْرَافٌ وجُرُوفٌ۔
(الجَرْفَةُ): اونٹ کے جسم کا داغ۔
(المِجْرَفُ): کدال، بیلچہ، پھاوڑا۔
بنانٌ مُجْرَفٌ: زیادہ کھانا لینے والا (ج) مجارِفُ۔
(المِجْرَفَةُ): بمعنی المِجرفُ (ج) مجارف۔
(جَرَمَ) (ض) جَرْمًا: گناہ کرنا، جرم کرنا۔
نفسَه و قومَه و عليهم واليهم: خود کو یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا۔
— فلانٌ لاهله: مال کمانا۔
الرجلَ: جرم کرانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى}
— الشيءَ: کاٹنا۔
— النَّخلَ و نحوَه جَرْما وجِرَامًا: پھل توڑنا۔
— التّمرَ: کھجوریں توڑنا۔
(جَرُمَ) (ک) جَرَامَةً: بڑے جرم والا ہونا۔
(جَرِمَ) (س) لونُه جَرَمًا: رنگ کا صاف ہونا۔
(أَجْرَمَ): جرم کا مرتکب ہونا۔
— عليهم واليهم: کسی کے خلاف جرم کرنا۔
— النخلُ والتمرُ: کھجور توڑنے کا وقت ہو جانا۔
— الرجلَ: جرم کروانا۔
— (جَرَّمَ) السّنةَ: سال پورا کرنا۔
(اِجْتَرَمَ) لاهله: کمانا۔
— الشيءَ: کاٹنا۔
— الذنبَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔
(تَجَرَّمَ): پورا ہونا، گزر جانا جیسے (تَجَرَّمَتِ السنةُ. تَجَرَّمَتِ الليلُ)
— عليه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔
(جَرَمَ) لاجَرَمَ: یقینی طور پر، ضرور۔ جیسے لَاجَرَمَ لَاٰتِيَنَّكَ (میں ضرور تیرے پاس آؤں گا)۔
(الجَرَامُ): گٹھلی (۲) خشک کھجور۔
(الجِرَامُ): گرام۔ کیلوگرام کا ہزارواں حصہ۔
(الجُرَامَةُ): گری پڑی کھجور (۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۲) توڑی ہوئی خراب کھجوریں۔
(الجِرْمُ): جسم (ج) أجرام و جُرُومٌ و جُرُمٌ۔
جِرْمُ الصَّوتِ: آواز کی بلندی۔
(الجُرْمُ): گناہ (ج) اجرامٌ و جُرُومٌ۔
(الجَرِمَةُ): بمعنی الجُرْمُ۔
(الجَرِمَةُ): توڑی ہوئی گدر کھجور (۲) کھجور توڑنے والے لوگ۔
(الجَرِيمُ): توڑی ہوئی کھجور (۲) خشک کھجور (۳) جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے (۴) بڑے جسم والا (۵) گٹھلی۔
(الجَرِيمَةُ): ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس پر قانونی طور سے سزا دی جائے (۲) جرم گناہ (ج) جرائمُ۔
من الرّجال: کمانے والا۔ (فلانٌ جَرِيمَة اهلِه)
(جَرْمَزَ): سکڑنا، ایک جگہ سمٹنا۔
— عن الجواب: جواب نہ دینا، فرار کی راہ پکڑنا۔
(اجرَمَّزَ): بمعنی جَرْمَزَ۔
— العامُ: بارش کا درمیان سال میں ہونا، شروع میں نہ ہونا۔
(تجرمز): جمع ہونا، اکٹھے ہونا۔
— الليلُ: رات گزرنا۔
— عليهم: گر پڑنا۔
(الجراميزُ) جراميز الانسان: انسان کے اعضاء بدن (مجمع جراميزه) کودنے کے لئے بدن سمیٹنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث ہے (انّهُ كَانَ

یجمع جرامیزہ ویثب علی الفَرَس)
رَمَی الارضَ بجرامیزہ و اَرْوَاقہ: خود کو زمین پر ڈالنا۔
ضمّ فلانٌ الیہ جرامیزہ: لباس کو سمیٹ کر چلنا۔
اخذ الشیءَ بجرامیزہ: کسی چیز کو سارے کا سارا لے لینا۔
جمع لہ جرامیزہ: تیار ہونا اور جانے کا ارادہ کرنا۔
(الجُرْموزُ): باغیچہ یا میدان میں بنا ہوا حوض جس سے پانی بہتا ہو (ج) جرامیز۔
(۲) گڑھا (۳) چھوٹا گھر (۴) بھیڑیئے کا نر بچہ۔
(الجُرْمُقانیُّ): اس کا واحد "جرامقۃ" ہے۔ عجم کے وہ لوگ جو اسلام کے شروع میں موصل میں آباد ہوئے۔
(الجُرْمُوقُ): بڑے موزہ کے اوپر پہنا جانے والا چھوٹا موزہ (مع)
(جَرَنَ) (ن) جُرُوْنًا: کسی کام کا عادی اور مشتاق ہونا۔ (جَرَنَتْ یدُہ علی العمل و جرنت الدابۃ)
— الثوبُ والدّرعُ والادیمُ: کپڑے زرہ اور چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔
ھو جَارِنٌ (ج) جوارِنُ، وھو جرین۔
— الکتابُ: لکھے ہوئے کا مٹنا۔
— الحبَّ: بیج کو اچھی طرح پیسنا۔
ھو مجرونٌ وجَرِینٌ۔
(اَجْرَنَ) الحبَّ والتمر: غلہ اور کھجور کو کھلیان میں رکھنا۔
(جَرَّنَ) السّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا۔
(اجْتَرَنَ): کھلیان بنانا۔
(الجارِنُ): مٹے ہوئے نشانات والا راستہ (سانپ کا بچہ)۔
— من المتاعِ: پرانا اور استعمال کردہ سامان۔
(الجِرانُ): اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ (ج) اَجْرِنَۃٌ وجُرُنٌ۔

کہا جاتا ہے (القی فلانٌ علی ھذا الامرِ جرانَہ) فلاں نے اس کام پر قابو پالیا۔
(ضرب الاسلام بجرانہ) اسلام ثابت اور مضبوط ہو گیا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے (حتّٰی ضرب الحق بجرانہ)
القی علیہ جرانَہ: اپنا بوجھ کسی پر ڈالنا۔
(الجُرْنُ): وہ جگہ جہاں غلہ اکٹھا کیا جائے، کھلیان (۲) پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ (ج) اَجْرَانٌ۔
(الجَرِینُ): بمعنی الجُرْنُ (ج) اَجرنۃ و جُرُنٌ۔
(المِجْرَنُ): بمعنی الجُرُنُ: زیادہ کھانے والا آدمی۔
سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔
(اَجْرَتِ) الشجرۃُ: درخت پر کلیاں نکلنا۔
السبعۃُ والکلبۃُ: کتیا یا کسی جانور کا بچوں والا ہونا۔
(الجُرْوُ): ابتداءً نکلا ہوا پھل (۲) خم دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے، شیر یا کسی بھی درندہ کا پلّا۔ (ج) جِرَاءٌ واَجْرٍ واَجْرَاءٌ۔
(الجِرْوَۃُ): مؤنث الجِرو (۲) چھوٹے قد والی اونٹنی۔
ضَرَبَ لذلک الامرِ جِرْوَتَہ او جروۃ نفسہ: خود کو اس امر پر قابو کرنے والا بنا لیا۔
ضربتُ جروتی عنہ او علیہ: میں نے صبر کر لیا یا برداشت کر لیا۔
(جَرَی) (ض) الفرسُ و نحوہ جَرْیًا و جراءً: دوڑنا۔
السفینۃُ والشمسُ والنجومُ: کشتی، سورج اور ستاروں کا چلنا۔ کہاوت ہے (جریُ المذکّیات غِلابٌ) اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کی اس کے ہم عصر افراد پر فوقیت بیان کی جائے۔
— الماءُ و نحوہ جَرْیًا و جَرَیَانًا و جَرِیَّۃً: پانی کا تیز بہنا، کہاوت ہے (جَرَی الوادی فَطَمَّ علی القَرِیِّ) برائی کے حد سے تجاوز کرنے کے

وقت بولا جاتا ہے۔
— الی کذا: ارادہ کرنا اور جلدی کرنا۔
— لہ الشیءُ جَرْیًا: باقی رہنا، دائم رہنا۔ کہتے ہیں (جَرَی فلانٌ مَجْرَی فلانٍ) فلاں فلاں کی طرح ہے۔
(اَجْرَی) الماءَ: پانی بہانا۔
— السفینۃَ: کشتی چلانا۔
— فلانًا فی حاجتہ: کسی کام کے لئے بھیجنا۔
— علیہ کذا: کسی چیز پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
(جَارَاہُ): مجاراۃً وجِرَاءً: کسی کے ساتھ چلنا۔ کہا جاتا ہے (جاراہ فی الحدیث) بات چیت میں مقابلہ کرنا۔
(جَرَّاہُ): کسی کو وکیل بنانا۔
(تَجَارَوْا) فی الحدیث: مناظرہ کرنا۔
— فی اھوائھم: خواہشات میں ایک دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
(اسْتَجْرَاہُ): وکیل بنانا (۲) دوڑانا۔
(الاِجْرِیّا): رخ، جہت (۲) عادت کہا جاتا ہے (الکرم من اجریّاہ) سخاوت اس کی فطرت ہے (۳) دوڑ (ج) اجاریّ کہا جاتا ہے (فَرَسٌ ذو اَجَارِیّ) اس گھوڑے کو دوڑ کے بہت سے فن آتے ہیں۔
(الاجریّاءُ): بمعنی الاجریّا۔
(الاِجْرِیَّۃُ): عادت و مزاج۔
(الجاری): الثمن الجاری: علم اقتصاد کے مطابق خرید و فروخت کا وہ آزادانہ بھاؤ جو مقابلہ میں متعین ہو۔ (ترکی رسم الخط کی ایک قسم جو کہ خط نسخ، دیوانی اور نستعلیق سے لیا گیا)
الحساب الجاری: کھلا حساب، کرنٹ اکاؤنٹ (مع)
(الجاریۃُ): باندی (۲) لڑکی (۳) سورج (۴) کشتی جیسے قرآن مجید میں ہے: {حَمَلْنَاکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ}
(۵) ہوا (ج) جَوَارٍ۔
(الجَرَی): بچپن (جاریۃٌ بینۃ الجَرَی)

(الجَرَاءُ): فعلت ذلك من جرائك ومن جَرَاك۔ میں نے یہ تیرے لئے کیا ہے۔

(الجَرَايةُ): بچپن، کہا جاتا ہے (جَارِيَةٌ بيّنةُ الجَرَايَة) (۲) وکالت۔

(الجِرَايَةُ): وکالت (۲) وظیفہ، راشن (ج) جَرَايات۔

الجرايات والمقنّنات: راشن (مج)

(بطَاقاتُ الجرايات): (علم اقتصاد کے مطابق) راشن کارڈ (مج)

(الجِرِيَّاءُ): عادت وطبیعت۔

(الجَرِيُّ): وکیل (واحد جمع اور مؤنث اس میں برابر ہیں) (۲) قاصد۔ امّ اسماعیلؑ کی حدیث میں ہے (فَأَرْسَلُوا جَرِيًّا) (۳) مزدور (۴) ضامن (ج) اجرياء۔

(المجرى): من النّهر: بہنے کی جگہ (۲) (فی الشعر) حروف روی کی حرکت۔

(۳) (فی النحو) کلمہ کے آخر کے احوال واحکامات اور وہ صورتیں جنہیں کلمہ اختیار کرتا ہے (ج) مجار۔

(الجِرْيَالُ): لال گوند۔ (مع)

ج .... ز

(جَزَأتِ) (ف) الابلُ جَزْءًا و جُزُوءًا: اونٹوں کا بغیر پانی کے تر چارہ پر اکتفا کرنا۔

— بالشئ: قناعت کرنا، اکتفا کرنا۔

الشیءَ جَزْءًا: مختلف اجزاء میں تقسیم کرنا۔ (۲) باندھنا۔

— الشّعر: شعر کے دو جز حذف کرنا۔

(أَجْزَأَ) القومُ: لوگوں کا اپنے اونٹوں کو بغیر پانی کے تر چارے پر اکتفا کروانا۔

— المرأةُ: عورت کا بچیاں جننا۔ هي مُجزِئةٌ و مُجزِئٌ۔

— المرعى: چراگاہ کا گھنا اور سرسبز ہونا۔

— عنه مُجْزَأُ فلان و مُجزأته: کسی کا دوسرے کا نفع پہنچانا۔ حدیث سہلؓ میں ہے: (مَا أَجزَأَ مِنّا اليومَ أحدٌ كما أجزأ فلانٌ)

— الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا کافی ہونا۔ هو مُجزِئٌ کہا جاتا ہے (أجرٌ مُجزِئٌ) کافی اور قناعت کرنے والا بدلہ۔

اجزأ الابلَ: اونٹوں کو پانی کے بغیر چارے اور گھاس پر کفایت کروانا۔

— السِّكّين: چھری میں دستہ لگانا۔

— من الشيء جزأ: ایک جز یا حصہ لینا۔

— الخاتم فی اصبعه: انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا۔

(جَزّأه): اجزاء میں تقسیم کرنا۔

— الابلَ: بمعنی أجزأها۔

الشعرَ: نظم کے دو جز حذف کردینا۔

السكّين: چھری میں دستہ لگانا۔

(اِجْتَزَأَ) به: کافی ہونا۔

(تَجزّأ) به: کافی ہونا۔

الإبلَ: بمعنی أجزأها۔

(الجَازِئُ): کافی (هٰذا رَجُلٌ جازئك مِنْ رَجُلٍ) یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے۔

(الجازئةُ) من النّخل: کھجور کا وہ درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو (ج) جَوَازِئُ۔

(التّجزِئَةُ): خوردہ۔

اثمانُ التجزئة: خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیاء خریدتے ہیں۔

(الجَزْءُ): کفایت۔ جیسے (مَا لِفُلَانٍ جَزْءٌ) فلاں کے لئے کافی نہیں۔

(الجُزْءُ): ٹکڑا (۲) جز (۳) حصہ (ج) اجزاءٌ۔

الجزءُ الذی لا یتجزأ: متکلمین کے نزدیک وہ جوہر جو کسی تقسیم کو قبول نہیں کرتا نہ خارج کے اعتبار سے نہ وہم کے اعتبار سے اور نہ عقلی طور پر فرض کیا جاسکتا ہے۔ تمام اجسام اس کے افراد کے ایک دوسرے کے ساتھ ملنے کی وجہ سے مرکب ہوتے ہیں۔

الجزءُ العُشریّ: علم ریاضی کے مطابق وہ جزء کسری جو عشری کسر کی شکل پر رکھا جائے۔ (مج)

(الجُزْأةُ): دم کی جڑ (۲) چھری کا دستہ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر چڑھائی جاتی ہے (ج) جُزَأٌ۔

(الجُزْئيُّ): جزئی منسوب ہے جزئی کی طرف۔

الجزئی الحقیقیّ: جس کا تصور اس میں وقوع شرکت سے مانع ہو جیسے محمد اور علی۔

الجزئی الاضافی: وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو۔ جیسے انسان، نسبت کرتے ہوئے حیوان کی طرف۔

(الجُزئيّةُ): حرکت جزئیہ۔ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا۔

(جزحتِ) (ف) الظِّبَاءُ جَزْحًا: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

— فلانٌ: اپنے کام کے لئے جانا اور انتظار نہ کرنا۔

— لَه: قیمتی عطیہ دینا (۲) کسی سے مشورہ کئے بغیر دینا۔

— الشجرةَ: پتے جھاڑنے کے لئے درخت کو ہلانا۔

(جَزَرَ) (ن) الماءُ عن الارضِ جزرًا: پانی کا خشک ہونا، پیچھے ہٹنا۔

— البحرُ والنهر: دریا یا سمندر کے پانی کا پیچھے ہٹنا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

— الجَزُورَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔ هو جازرٌ و جَزّارٌ و جزّيرٌ۔

العسلَ شہد نکالنا۔

— النّخل: جزرًا و جزارًا: کھجور کو کاٹنا،

(أَجْزَرَ) البعيرُ: اونٹ کو ذبح کرنے کا وقت آنا۔

— النخلُ: کھجور اتارنے کا وقت قریب ہونا۔

— الشيخُ: بوڑھے کا قریب المرگ ہونا۔

— فلانًا: کسی کو قابل ذبح بکری دینا۔

حدیث میں ہے (بَعَثَ بَعْثًا فمرّوا باعرابيّ له غنمٌ فقالوا أَجْزِرْنَا)

(أجزرَه جزورًا): کسی کو ذبح کرنے کے لئے

اونٹ دینا۔

(اجْتَزَرَ) الجزورَ: اونٹ ذبح کرنا۔

— القومَ جزورًا: لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا۔

(انْجَزَرَ) البحرُ والنهرُ: سمندر اور دریا کا پانی اترنا۔

(الجِزارةُ): قصاب کا پیشہ۔

(الجُزارةُ): اونٹ کے تین حصے (ہاتھ پیر، سری) جنہیں قصاب بطور اجرت کے لے لیتا ہے۔ حدیث میں ہے (لا اعطی منها شیئًا فی جُزارتِها)۔

فرسٌ ضخم الجُزارة: موٹے اور زیادہ پٹھوں والے ہاتھ پاؤں کا حامل گھوڑا۔

(الجَزْرُ): ذبح (۲) جزر، عمل جاذبیت کے ذریعہ سمندر کے پانی کا اتار (مج)

(الجِزرُ): گاجر۔

(الجَزَرُ): گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔

(۳) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو۔

جَزَر السباع: وہ گوشت جسے درندہ کھاتا ہے۔ کہا جاتا ہے (ترکوهم جزرًا للسباع والطیر) انہوں نے پرندوں اور درندوں کے کھانے کے ٹکڑے چھوڑ دیئے۔

(الجَزُورُ): قابل ذبح اونٹ (لفظ مؤنث ہے) کہا جاتا ہے (هذهِ جزورٌ سمینةٌ) (ج) جَزائر و جُزُرٌ۔

(الجَزِیرةُ): مذبح، ذبح خانہ (ج)

اَلمَجْزَرُ: جزیرہ وہ زمین جس کے اردگرد پانی ہو (ج) جزائر و جزورٌ۔

مجازِرُ: حدیث عمرؓ میں ہے (اتقوا هذه المجازرَ فانَّ لها ضراوةً کضراوة الخمر)۔

(المَجْزَرةُ): ذبح خانہ (ج) مَجازِرُ۔

(جَزَّ) (ض ن) النخلُ و نحوُه جَزًّا: کھجور اتارنے کا وقت قریب آنا۔

— النخلةَ جَزًّا و جِزازًا: کھجور اتارنا۔

— الصوفَ و نحوه جَزًّا: اون وغیرہ کو کترنا۔

— التمرُ - جُزوزًا: کھجور کا خشک ہونا۔

(اَجَزَّ) النخلُ و نحوُه: بمعنی جَزَّ۔

— القومُ: لوگوں کے بکریوں کی اون اتارنے کا وقت ہونا۔

— التمرُ: کھجور خشک ہونا۔

— فلانًا: کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا۔

(اِجْتَزَّ) الصُّوفَ و نحوَہ: اون وغیرہ کترنا۔

(استجزَّ) التمرُ والصوفُ: کھجور اتارنے اور اون کاٹنے کا وقت ہونا۔

(الجازّةُ) القوة الجازّةُ: علم ریاضی میں وہ طاقت جو متحد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑی کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ (مج)

(الجَزازُ): فصل کی کٹائی یا اترائی کا وقت (۲) کٹی ہوئی کھیتی۔

(الجُزازُ) من کل شیءٍ: کترن، تراشہ، ٹکڑا (۴) جو کسی چیز سے بچ جائے اور توڑتے وقت گرے۔

(الجُزازةُ): بمعنی الجُزازُ۔

الجُزازُ: کٹی ہوئی اون۔

(الجَزّةُ): بکری کی ایک سال کی اون (ج) جِزَزٌ و جزائِر کہاوت ہے (ربَّ جِزَّةٍ علی شاةٍ سوءٍ) بخیل مالدار کے لئے کہا جاتا ہے۔

(الجَزُوزُ): بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔ (ج) جُزُزٌ۔

(الجزوزة) من الغنم: اتری ہوئی بکری کی اون۔ (ج) جزائز۔

(المِجَزُّ): کترنے کا آلہ (ج) مجازّ۔

(جَزَعَ) (ف) الشیءَ جزعًا: کترنا، کاٹنا۔

الحبلَ: رسّی کو درمیان سے کاٹنا۔

الوادی: وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔

لہ من مالہ جُزْعَةً: کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔

(جَزِعَ) (س) جَزَعًا و جُزُوعًا: کسی آفت و مصیبت پر بے صبری کرنا۔ هو جَزِعٌ و جازعٌ و جَزُوعٌ و جُزاعٌ کہاوت ہے (مَن جَزِعَ الیومَ من الشرّ ظلم) ایسے وقت میں کہا جاتا ہے جب کوئی کام ٹھیک ہونے کے بعد خراب ہو گیا ہو۔ یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے گھبرایا جائے۔

(اَجْزَعَه): بے صبر بنا دینا۔

(جَزَّعَ) البسرُ و الرطبُ و غیرُهما: کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔

الحوضُ: حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا۔

النّوی: گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا تاکہ رگڑنے کی جگہ سفید ہو جائے اور دوسرا حصہ اپنے رنگ پر باقی رہے۔

فلانًا: کسی کی گھبراہٹ دور کرنا۔

(اجتزَعَه): کاٹنا (۳) ٹکڑے کرنا۔

(انْجَزَعَ): درمیان سے منقطع ہونا۔

— الحبلُ: رسّی کا درمیان سے کاٹنا۔

— العصا: لاٹھی کا درمیان سے ٹوٹنا۔

(تَجَزَّعَ) الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

البُسْرُ والرطب و غیرهما: کھجور کا نیم پختہ ہونا۔

— السهمُ والسیفُ و نحوهما: تلوار اور تیر کا ٹوٹ جانا۔

— القومُ: کسی چیز کو تقسیم کرنا۔ حدیث میں ہے (فتفرّقَ الناس الی غُنیمةٍ فتجزّعُوها)

(الجازِعُ): وہ لکڑی جس پر کوئی چیز رکھنے کے لئے اسے دو چیزوں کے درمیان عرض پر رکھا جائے۔

(الجُزَاعُ): کَلأٌ جُزَاعٌ: چوپایوں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔

(الجَزْعُ): عقیق کی ایک قسم جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں بنی ہوتی ہیں اور وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ (۲) وادی کا موڑ اور درمیان (ج) اجزاعٌ۔

(الجُزْعُ): انجن کا دھرا جس پر پہیہ گھومتا ہے۔ (مج)

(الجُزْعَةُ): تھوڑی سی چیز (ج) جُزَعٌ۔

(الجزعَةُ): تھوڑی سی چیز (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ (ج) جِزَعٌ۔
(المجزّع): جس میں سیاہ وسفید رنگ ہو۔
(المجزَّعُ): جس میں سیاہ وسفید رنگ جمع ہوں۔
من اللحم: سرخ وسفید گوشت۔
من اوتاد العود: سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔
(جَزَفَ) (ض ن) له فی الکیل و نحوه جَزْفًا: پیمانہ سے زیادہ دینا۔
(جَازَفَ): کسی چیز کو اندازہ سے بیچنا۔
— بنفسه: خطرہ میں کود پڑنا۔
— فی کلامِه: بغیر سوچے سمجھے بے تکی بات کرنا۔
(اِجْتَزَفَ): اندازہ سے خریدنا۔
(الجُزَاف): وہ چیز جس کا وزن اور پیمانہ معلوم نہ ہو۔
(الجُزَافة): بمعنی الجُزَاف۔
(الجُزْفَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا جیسے (جِزْفَةٌ مِنَ النَّعَمِ وجِذْفَةٌ مِن الشعرِ)۔
(جَزَلَهُ) جَزْلًا: کاٹنا۔ حدیث خالد بن ولید میں ہے (لما انتهی الی العزّٰی لیقطعها فجزلها باثنتین)
— له من مالِه جَزْلَةً: تھوڑا سا مال دینا۔
— القتبُ غارب البعیر: پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کرنا۔
(جَزِلَ) (ض) البعیرُ جَزَلًا: اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا (جَزِلَ غاربُه) هو اجزلُ وهی جزلاءُ (ج) جُزْلٌ۔
— الرایُ: رائے کا خراب ہونا۔ هو جَزِلٌ۔
(جَزُلَ) (ک) جَزَالَةً: بڑا ہونا۔
— اللفظُ: لفظ کا مستحکم ہونا۔
— فلانٌ: صاحب الرائے، مضبوط اور مستحکم ہونا۔ جیسے (جَزُلَ رایُهُ) هو جزلٌ و جَزِیلٌ۔
(اَجْزَلَهُ): بمعنی جَزَلَه۔
— له و العطاءَ وفیه و منه: بخشش کا زیادہ اور وافر ہونا۔

(اِسْتَجْزَلَه): صاحب رائے پانا، کسی شے کو بڑا سمجھنا، کلام کو فصیح بنانا۔
(الجَزَالُ): کھجور کا پھل اتارنے کا وقت۔
(الجزلُ): ہر چیز سے بڑا (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔ حدیث میں ہے (اَجمعوا له حطبًا جَزْلًا (۳) بہت دینے والا سخی۔
— من الکلام: فصیح اور جامع کلام۔ (ج) جِزَالٌ۔
(الجُزْلَةُ): ٹکڑا (۲) دودھ کا مشکیزہ (ج) جِزَالٌ۔
(الجِزْلَةُ): ٹکڑا (ج) جِزَلٌ۔
حدیث دجال میں ہے (یضرب جلًا بالسیف فیقطعه جزلتین)
(جَزَمَ) (ض) جزمًا: شکم سیر ہو کر ایک دفعہ کھانا (۲) دن رات میں ایک مرتبہ کھانا۔
— علیه: خاموش رہنا (۲) پختہ ارادہ کرنا۔
— عنه: بزدل اور عاجز ہونا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
— الامرَ: تہیہ کرنا۔
— الیمینَ: پختہ قسم کھانا۔
— علیه بکذا: لازم کرنا۔
— النخلَ: کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا۔
— الکلمةَ: کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرنا۔
(جَزَّمَ) علیه وعنه: بمعنی جَزَمَ۔
(اِجْتَزَمَ) النخلَ: کھجور کا پھل خریدنا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
— جزمةً من المال: تھوڑا سا مال لینا۔
(اِنْجَزَمَ): لازم جزم۔
(الجَزَامُ): کھجور کا پھل اتارنے کا وقت۔
(الجزمُ): علم نحو کے مطابق حرف کا سکون یا حذف (۲) خط عربی کی پہلی صورت۔
(الجزم): کھجور وغیرہ کا حصہ۔
(الجَزْمة): ایک وقت کا کھانا۔
(الجُزْمةُ): ٹکڑا۔
— من الماشیة: دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ۔ (ج) جِزَمٌ۔

(الجزمِیّةُ): فلاسفہ کا ایک عقیدہ کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے۔ نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر اعتماد و یقین قائم کر لیتے ہیں۔
(جَزٰی) (ض) الشیءُ جزاءً: کافی ہونا، فائدہ دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا}
— مجزی فلان و مجزاته: قائم مقام ہونا۔
— فلانًا بکذا و علیه: کافی ہونا۔
کہاوت ہے (انما یجزی الفتی لیس الجمل) یعنی عقل مند کام آتا ہے بیوقوف نہیں۔
کہا جاتا ہے (جَزَاهُ عنه)۔
— فلانًا حقَّه: حق ادا کرنا۔
(اَجْزٰی) عنه: کافی ہونا۔
عنه مجزی فلانٍ و مجزاته: قائم مقام ہونا۔
(جَازَاه): بدلہ وثواب دینا (۲) سزا دینا۔
(اجتَزَاه): بدلہ طلب کرنا۔
(تَجَازٰی) الدَّیْنَ: قرض وصول کرنا۔ هو متجازٍ۔ حدیث میں ہے (ان رجلًا کان یداین الناس وکان له کاتبٌ و مُجازٍ)۔
(الجازی): کافی۔ جیسے هذا رجلٌ جازیك من رجل۔ یہ آدمی تجھے دوسرے آدمی سے کافی ہے۔
(الجازِیةُ): ثواب (۲) سزا (ج) جَوَازٍ۔
(الجَزَاءُ): بدلہ، سزا، کہاوت ہے (جزاءُ سِنِمّار) اس شخص کے بارے میں جو اچھائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دے۔
(الجزیة): جزیہ، ٹیکس، زمین کا خراج (۲) وہ ٹیکس جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ}۔ (ج) جِزًی و جِزیٌ و جِزاءٌ۔

ج .... س

(جَسَأَ) (ف) جَسْئًا و جُسُوءً وجُسَاَةً:

خشک ہونا (۲) ٹھوس اور سخت ہونا (۳) کھردرا ہونا۔

النبتُ: پودا خشک ہوگیا۔

جسأت یدُہ من العمل: کام کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہونا۔

— الماءُ و نحوہ: پانی وغیرہ کا جم جانا۔

— الشیخُ: انتہائی بوڑھا ہونا۔ ھو جَاسِئٌ۔

(الجاسِئُ) جسمٌ جاسِئٌ: علم ریاضی کے مطابق ایسا جسم کہ کسی بھی مؤثر طاقت کی بنا پر اس کے اجزاء کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے۔ (مج)

(الجسوءُ الْبَسِیْطُ): علم ریاضی کے مطابق سرکنے یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک (مج)

(الجاسیاءُ): ٹھوس پن، موٹاپا۔

(جَسَدَہٗ) (ن) جَسْدًا: کسی کے جسم پر مارنا۔

(جَسِدَ) (س) الدمُ جَسَدًا: خون خشک ہونا۔

— بہ: خون چپک جانا۔ ھو جَسِدٌ و جاسِدٌ و جسِیْدٌ۔

(اَجْسَدَ) الثوبَ و نحوہ: کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔

ھو مُجْسَدٌ (ج) مَجَاسِدُ حدیث ابوذر رضی اللہ عنہ میں ہے۔ (إنّ امراتہ لیس علیھا اثر المجاسد)

(جَسَّدَ) الثوبَ و نحوہ: بمعنی اَجْسَدَہٗ۔

(تَجَسَّدَ): لازم جَسَّدَہٗ۔

(الجِسادُ): خشک جما ہوا خون (۲) زعفران۔ مہندی وغیرہ (۳) ہر تیز زرد یا تیز سرخ رنگ۔

(الجُسادُ): پیٹ یا جسم کا درد۔

(الجَسَدُ): جسم، قرآن مجید میں ہے: {فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ}

(۲) پیٹ یا جسم کا درد (ج) اَجْسَادٌ۔

(المِجْسَدُ): جسم سے ملا ہوا کپڑا۔

(ج) مَجَاسِدُ۔

(المُجَسَّدُ): صوتٌ مُجَسَّدٌ: نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔

(جَسَرَ) (ن) جُسُوْرًا و جَسَارَةً: بہادر ہونا (۲) ہمت و جرأت سے کام لینا۔ ھو جَسْرٌ و جَسُوْرٌ (ج) جُسْرٌ، ھی جَسُوْرٌ و جَسُوْرَةٌ (ج) جُسُرٌ و جَسَائِرُ۔

— القومُ: پل باندھنا۔

— فُلانٌ علی الشیءِ: اقدام کرنا۔

— الرِّکابُ المفازةَ: جنگل بیابان کو پار کرنا۔

(جَسَّرَہٗ): بہادر بنانا۔

(اجتسَرَتِ) الرِّکابُ المفازةَ: قافلہ کا سنسان جنگل کو پار کرنا۔ کہا جاتا ہے (اجتسرتِ السفینةُ البحرَ)

(تَجَاسَرَ) ہمت و جرأت سے کام لینا (۲) غرور سے سر اونچا کر کے چلنا۔

— علیہ: جرأت کر کے آگے بڑھنا۔

— لہٗ بالعصا و نحوھا: کسی کو لاٹھی دکھانا۔

(الجِسْرُ): پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (مج)

(ج) اَجْسُرٌ و جُسُوْرٌ۔

(الجَسْرُ): جسم کا موٹا عضو۔

(الجَسْرَةُ): مؤنث الجسر۔

جاریةٌ جَسْرَةُ السواعد: گٹھے ہوئے بازوؤں والی لڑکی۔

(جَسَّ) (ن) الارضَ جَسًّا: زمین کو روندنا۔

— الخبرَ: تحقیق کرنا، سراغ لگانا۔

— الشیءَ بیدہٖ: چھونا۔

— الشخصَ بعینہٖ: کسی کو گھور کر دیکھنا تاکہ اس کو پہچان لے۔

(اجتسَّہٗ) بیدہٖ: ہاتھ سے چھونا۔

— الابلُ الکلأَ: اونٹ کا گھاس میں منہ مارنا۔

(تَجَسَّسَ) الخبرَ: تحقیق کرنا، سراغ لگانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَجَسَّسُوْا}۔

— فلانًا و منہ: کسی کی ٹوہ میں رہنا۔

(الجَاسَّةُ): حواسِ خمسہ کا ایک حاسہ (ج) جواسٌّ۔

(الجاسُوس): جو خبریں لانے کے لئے ٹوہ میں رہے۔ (ج) جواسیس۔

(الجسّاس): بہت زیادہ سراغ لگانے والا (۲) شیر۔

(الجسیسُ): بمعنی الجاسوس۔

(المَجَسُّ): ٹوہ لگانے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔

(فلانٌ ضیق المجسّ) وہ بڑا تنگدل ہے۔

(ج) مَجَاسُّ کہاوت ہے: (افواھُھَا مجاسُّھا) ایسے وقت بولا جاتا ہے جب اشیاء کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جائے۔ اس میں ھا ضمیر الابل کی طرف راجع ہے کیونکہ جب وہ پیٹ بھر کر چارہ کھا لیتے ہیں تو دیکھنے والے کو محض دیکھنے سے موٹے پن کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے۔

(المِجَسُّ): جانچ پڑتال کا آلہ (ج) مجاسّ۔

(المَجَسَّةُ): بمعنی المِجَسُّ (ج) مجاسٌّ۔

(المِجَسَّةُ): بمعنی المِجَسُّ (ج) مجاسٌّ۔

(جَسُمَ) (ک) جَسَامَةً: بڑے جسم والا ہونا ھو جسیمٌ (ج) جِسَامٌ۔

(جَسَّمَ) الشیءَ: جسم والا بنانا۔

(تَجَسَّمَ) لازم جَسَّمَہٗ۔

الشیءُ فی العین: کسی شے کا تصور میں آنا۔

الشیءَ: بھاری اور بڑی چیز پر سوار ہونا۔

(۲) بھاری اور بڑی چیز کا ارادہ کرنا (۳) بھاری اور بڑی چیز اختیار کرنا۔

(الجُسَامُ): جسامت والا ھی جُسَامَةٌ۔

(الجِسْمُ): بدن، جسم (۲) ہر وہ چیز جس کے لئے لمبائی، چوڑائی، گہرائی ہو۔ (۳) انسان، حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد۔ (۴) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ مادی جوہر جو کسی چیز میں ہو اور اس میں ثقل و امتداد پایا جائے یہ روح کا مقابل ہے اور جرجانی نے اس کی تعریف یوں کی ہے کہ وہ ایسا جوہر ہے جو ابعاد ثلاثہ (طول، عرض، عمق) کو قبول کرتا ہو (ج) اجسامٌ و جُسومٌ۔

(۵) علم ریاضی میں اجسام طافیہ ایسے اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شے میں آزاد چھوڑ دیا جائے

تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے اور وہ اجسام جو مکمل طور پر چکنے ہوتے ہیں۔ وہ اجسام ہیں جن کے مابین ٹکراؤ کی طاقت مفقود ہو جائے۔ ان کا رد عمل عمودی شکل میں ظاہر ہوتا ہے (ج)۔

(الجُسُمُ): بڑے امور (۲) عقل مند لوگ اس کا واحد جسیم ہے جیسے رغیف اور رغف۔

(الجِسمان): جسم (۲) شخص۔

(الجسمانيّ): جسم والا۔

رجلٌ جسمانيٌّ: قوی الجثہ آدمی۔

(الجسميّ): بمعنی الجسمانيّ۔

(الجسيمُ): جسامت والا (۲) وہ ٹیلہ جس پر پانی ہو۔ (ج) جِسامٌ۔

(المُجَسَّمُ): ہر وہ چیز جس میں طول، عرض، عمق پایا جائے۔ ٹھوس، مکعب و مربع۔

راسُ المُجَسَّم: ریاضی کے مطابق ہرم کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ کنارے ملتے ہوں۔ (مج)

(الجُسّان): دف بجانے والے۔ اس کا واحد جاسِنٌ ہے۔

(الجُسنَةُ): ایک گول مچھلی۔

(جَسَا) (ن) جَسْوًا و جُسُوًّا: خشک ہونا (۲) ٹھوس اور سخت ہونا (۳) کھردرا ہونا۔

الماءُ: پانی کا جم جانا۔

الشيخُ: انتہائی بوڑھا ہونا۔

(جَسِيَ) (س) جُسُوًّا و جَسًّا: جَسَا۔

(جَاسَاه): دشمنی رکھنا۔

(الجاسياءُ): (دیکھئے: ج س ا)

ج .... ش

(جَشَأَتْ) (ف) نَفسُه جُشُوءًا و جَشأً و جُشاءً: قے آنے کو ہونا (۲) غم یا خوف سے دل گھبرانا۔

— البلادُ باهلها: شہر نے باشندوں کو باہر نکال دیا۔

— البحرُ بامواجها: سمندر نے موجوں کو باہر پھینک دیا۔

الرياضُ بريّاها: باغیچوں کی خوشبو پھیل گئی۔

— الليالي بظلماتها: راتوں کی تاریکیاں بڑھ گئیں۔

— المعدةُ: امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔

— الغنمُ و نحوها: بکری وغیرہ کا حلق سے آواز نکالنا۔

— الارضُ: زمین کا بہت سے پودے اگانا۔

— البحرُ: سمندر کا ہیجان میں آنا۔

— الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔

— الوحشُ: تمام جنگلی جانوروں کا ایک ساتھ نکلنا۔

— العدوُّ: دشمن کا تیار ہو کر آنا۔

— القومُ: لوگوں کا ایک شہر سے دوسرے میں جانا۔

— على نفسه: تنگی میں پڑنا۔

— عن الطّعام: بدہضمی ہونا اور کھانا ناگوار گزرنا۔

— علينا النِّعَمُ: نعمتوں کا اچانک مل جانا۔

(جَشَّأَتِ) المعدةُ: امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔

— الرجُلُ: ڈکار آنا۔

(اجتَشَأَته) البلادُ: ملک موافق نہ آنا (اجتَشَأَ البلادُ)

(تَجَشَّأَتِ) المعدةُ: امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔

— الرجلُ: ڈکار آنا۔ کہاوت ہے (تَجَشَّأَ لقمانُ مِنْ غيرِ شِبَعٍ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی جھوٹی خوبیاں بیان کرے۔

— الفجرُ: طلوع فجر کے وقت ہوا چلنا۔

(الجَشْءُ): زیادہ کثیر (۲) ہلکی کمان۔ (ج) اَجْشَاءٌ۔

(الجُشَاءُ): ڈکار۔

— من البحر: سمندر کا جوش۔

— من الليل: رات کی تاریکی۔

(الجُشَأَةُ): ڈکار (۲) فجر کے وقت کی ہوا۔

(الجُشَأَةُ): ڈکار (۲) بہت غم والا۔

(جَشَبَ) (ن ف) جَشْبًا: سخت اور کھردرا ہونا۔

— الطعامُ: کھانے کا بدمزہ ہونا۔

هو جَشْبٌ و مِجشابٌ۔

— الحَبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا۔

— شَبَابَه: جوانی کو ختم کرنا۔

(جَشِبَ) (س) الشيءُ و الطعامُ جَشَبا: کھانے کا بدمزہ ہونا۔

— الرجُلُ: موٹی غذا والا ہونا۔ حدیث میں ہے۔ (اَنَّهٗ ﷺ كَانَ يَاكُلُ الجَشِبَ مِنَ الطعامِ)

(جَشُبَ) (ک) جُشُوبَةً و جَشَابَةً: بمعنی جَشِبَ۔

— الكلامُ: روکھا کلام کرنا هو جشيبٌ۔

(الجَشُوبُ) من النساء: اکھڑ اور تند مزاج عورت۔

(المجشابُ): موٹا بدن۔

(المِجشبُ): موٹے جسم والا بہادر آدمی۔

(المُجَشَّبُ): معمولی زندگی والا آدمی۔

(جَشَرَ) (ن) الصّبحُ جُشُورًا: صبح طلوع ہونا۔

— الدوابُّ جَشْرًا: چوپایوں کا چراگاہ میں ٹھہرنا۔

— عن اهله: رنڈوا ہو جانا۔

— الدّوابَّ: جانوروں کو چراگاہ لے جانا (۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا۔

— الشيءَ: چھوڑ دینا۔

(جَشِرَ) (س) الإناءُ جَشَرًا: برتن کا میلا ہونا۔ هو جَشِرٌ۔

— الساحلُ جَشَرًا و جَشَارَةً: ساحل کی مٹی کا سوکھ کر پتھر کی طرح سخت ہو جانا۔

— الرجلُ و البعيرُ: آدمی اور اونٹ کو خشک کھانسی ہونا اور آواز موٹی اور خراب ہونا۔ جَشِرَ صوتُه هو اَجشَرُ هي جَشْرَاءُ (ج) جُشْرٌ۔

(جُشِرَ): خشک کھانسی ہونا۔ هو مجشورٌ۔

(جَشَرَ ہ): چھوڑ دینا۔
— الاناءَ: برتن خالی کرنا۔
— الدوابَّ: بمعنی جشر ھا۔
(تَجَشَّرَ): مطاوع جشر مویشیوں کا چراگاہ میں جانا۔
بطنُه: پیٹ پھولنا۔
(اَلْجَاشِرُ): آزاد جانور جہاں چاہے جائے۔
(الجاشِرِیّة): دن کا نصف (۲) سحری کا وقت (۳) صبح کا پینا۔
(الجُشَارُ): کھانسی (۲) آواز کا موٹا پن۔
(الجَشْرُ): وہ کھردرا پتھر جو سمندر میں کنکریوں اور سیپیوں سے مل کر بنے۔
(الجَشَرُ): بمعنی الجشر (۲) وہ مویشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور مالک کے پاس واپس نہ آئیں۔
(۳) وہ لوگ جو رات اونٹوں کی چراگاہ میں گزاریں اور گھر واپس نہ ہوں۔گھٹیا درجے کے لوگ۔موسم بہار کی سبزی۔گندم کا اندرونی چھلکا۔
الجُشرة بمعنی الجشار : زکام۔ الجشار۔ ان جانوروں کا مالک جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور واپس نہ آئیں۔
(الجشیرُ): بڑا پیالہ (۲) بڑا بوریا۔(ج) اَجْشِرَةٌ و جُشُرٌ۔
(المِجْشَرُ): وہ حوض جس کا پانی گندگی کی وجہ سے استعمال نہ کیا جاتا ہو(ج) مَجَاشِرُ۔
(جَشَّ) (ن) القومُ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر بھاگنا۔
— الحبَّ: غلہ کو موٹا کوٹنا۔ ھو مجشوشٌ و جشیشٌ۔
— الحیوانَ و غیرھا بالعصا: جانور وغیرہ کو لاٹھی سے مارنا۔
— الباکی دمعَهٗ: آنسو نکالنا۔
— المکانَ: جگہ کی صفائی کرنا اور جھاڑ و دینا۔
— البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا۔
(جَشَّ) (س) الصَّوْتُ جَشَشًا و جُشَّةً: آواز بیٹھ جانا۔
— الرجلُ و غیرُہ: آواز بیٹھ جانا۔
ھو اَجَشُّ ھی جَشَّاء (ج) جُشٌّ۔
(اَجَشَّتِ) الارضُ: زمین کی نبات کا گھنا ہونا۔
— الحبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا۔
(اجتَشَّتِ) الارضُ: زمین کی گھاس کا گھنا ہونا۔
(الجَشَشُ): موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز۔
(الجَشُّ): پتھریلی جگہ۔
من الشيءِ: کسی چیز کا درمیان۔
(الجُشُّ): پتھریلی جگہ (۲) رات کا ایک حصہ (ج) جشاشٌ۔
(الجَشَّاءُ): کنکریلی نرم زمین جو کھجور اگانے کے لائق ہو۔(۲) تلی۔حضرت ابن عباسؓ کی حدیث ہے (مَا اکل الجَشّاء من شھوتھا ولکن لیعلم اھل بیتی انھا حلالٌ)۔
(الجَشَّةُ): الجُشَّان: لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔
(الجُشَّةُ): الجَشَّةُ (۲) آواز کی سختی (۳) ناک سے نکلنے والی بھدی آواز۔
(الجَشِیْشَةُ): وہ دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے (اَنّہٗ ﷺ اولَمَ علی بعض ازواجہ بجشیشةٍ)
(المجشُّ): دلیا بنانے کی چکی وغیرہ (ج) مجاشُ۔
(المِجَشَّةُ): دلیا بنانے کی چکی (ج) مَجَاشُّ۔
(جَشِعَ) (س) جَشَعًا: انتہائی حریص ہونا (۲) محبوب چیز کی جدائی پر گھبرانا۔ حدیث ابن خصاصیہ میں ہے (اخاف اذا حضر قتال جَشعت نفسی فکرھت الموت) ھو جَشِعٌ (ج) جَشَاعَی وجشعاء وجِشَاعٌ۔
(تَجَاشَعُوا) الشيءَ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا اور لوٹنا۔
(تَجَشَّعَ): کسی چیز کی بہت زیادہ حرص کرنا۔
(الجَشِعُ): وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو۔(۲) شیر۔
(جَشِمَ) (س) جَشَمًا: موٹا ہونا (۲) بوجھل ہونا۔
ھو جَشِمٌ و جَشِیمٌ۔
الامرَ جَشْمًا و جَشَامَةً: کام کو مشقت کے ساتھ کرنا۔ھو جَاشِمٌ و جَشُوْمٌ۔
(اَجْشَمَه) اَمْرًا: کسی کام کا پابند بنانا۔
(جَشَّمَه) اَمْرًا: کسی کام کا پابند بنانا۔
(تَجَشَّمَ) الامرَ: کسی کام کی ادائیگی میں تکلیف اٹھانا۔
— الارضَ: جانا۔
— فلانًا من بین القومِ: کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) کسی کو منتخب کرنا۔
(الجُشَمُ): بوجھ (۲) خراب سکے (ج) جُشُوْمٌ۔
(الجُشَمُ): بوجھ (القی علیه جُشَمَه) (۲) سینہ اور پسلیاں وغیرہ۔
(جَشِنَ) (س) جَشَنًا: موٹا اور گاڑھا ہونا ھو جَشِنٌ۔
(الجُشْنَةُ): ایک قسم کے چھوٹے پرندے۔

ج .... ص

(جَصَّ) (ض) من الرباط جَصًّا و جَصِیصًا: سخت بندھے ہوئے ہونے کی وجہ سے کراہنا۔
(جَصَّصَ) الجروَ: پلے کا آنکھیں کھول کے ان کو حرکت دینا۔
— النبتُ والتَّمْرُ و الزھرُ: پودے یا کھجور کی کونپلیں نکلنا۔
— البناءَ: عمارت کو چونہ کا پلاسٹر کرنا۔
— الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
(الجِصُّ): چونا (مع)
(الجَصَّاصُ): چونا بنانے والا (۲) چونا بیچنے والا۔
(الجَصَّاصَةُ): چونا بنانے کی جگہ۔
(الجصیصةُ): فصیلہ قرنفلیہ کا ایک پودا۔(آواز

شوروغل)

ج..........ض

(جَضَّ)(ن)فلانٌ جَضًّا: اترا کر چلنا۔
— علیه بکذا: کسی شے سے حملہ کرنا۔
(جَضْجَضَ): تیز دوڑنا۔
— علیه: حملہ کرنا۔
(الجِيَضِّى): اتراہٹ کی چال۔

ج..........ع

(جَعَبَ) (ف ض) الجُعْبَةَ جَعْبًا: ترکش بنانا۔
— الشيءَ: جمع کرنا(۲) پلٹ دینا۔
— فلانًا: پچھاڑنا۔
(جَعَّبَ)الجُعْبَةَ: ترکش بنانا۔
فلانًا: پچھاڑنا۔
(انْجَعَبَ): پلٹ جانا' پچھڑنا۔
(تَجَعَّبَ): پلٹ جانا' پچھڑنا۔
(الجِعَابَةُ): ترکش بنانے کا پیشہ۔
(الجُعْبَةُ): ترکش(ج)جعابٌ۔
(الجَعَّابُ): ترکش بنانے والا (۲) ترکش بیچنے والا۔
(اليَجْعَبُ): جو ہمیشہ پچھاڑتا ہو اور خود کبھی مغلوب نہ ہوتا ہو۔
(الجُعْبُوبُ): پست قد اور بھدا(۲) وہ کمزور جس میں کوئی خیر نہ ہو(ج)جعابیبُ۔
(جَعْبَرَهُ): پچھاڑنا۔
(الجَعْبَرُ): پستہ قد(۲) ایسا موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نامکمل ہو(ج)جعابرُ۔
(الجَعْبَرِيُّ): پستہ قد' گھٹا ہوا' بھدا آدمی۔
(تَجَعْثَنَ): سکڑنا اور سمٹنا۔
(الجِعْثِنُ): پودے یا درخت کی جڑ (ج) جعاثِنُ۔
(الجِعْثِنَةُ): جعثن کا واحد۔
— من الرجال: بزدل اور بھاری آدمی (ج) جعاثن۔
(جَعْجَعَ) الجملُ: اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔
الرحی: چکی کا آواز نکالنا۔ کہاوت ہے (اسمع جعجعةً ولا اری طحنًا) ایسے آدمی کے بارے میں جو باتیں تو بہت کرے لیکن کام نہ کرے۔ھو جعجاعٌ۔
فی المکانِ: غیر مطمئن بیٹھنا۔
بِهِ: پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا (۳) قید کرنا' روکنا(۳) تنگ اور کھردری جگہ بٹھانا۔
الابلَ و بِها: اونٹ کو بٹھانے' اٹھانے یا روکنے کے لئے حرکت دینا۔
الجزورَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔
(تَجَعْجَعَ): لازم جعجعه(۲) رنج یا تکلیف کی وجہ سے زمین پر گرنا۔
(الجَعْجاعُ): تنگ' سخت اور کھردری جگہ۔
(۲) قید خانہ' جیل (۳) ایسی بری جگہ جہاں رہنے والے کو چین نہ آئے۔ (قحط زدہ زمین)
من الارضِ: میدان جنگ۔
(الجَعْجَعُ): تنگ' سخت اور کھردری جگہ(۲) نشیبی جگہ۔
(جَعُدَ) (ک) الشَّعرُ و غیرُہ جُعُودَةً و جَعَادَةً: بالوں کا گھونگھریالا ہونا' مڑنا' سکڑنا (۲) بالوں کا چھوٹا ہونا، کہا جاتا ہے: (جَعُدَ الخَدُّ جعُد الثری جَعد الزبَدُ) ھو جعدٌ (ج) جِعادٌ۔
(جَعَّدَ)الشَّعرَ وغیرہ: بالوں کو اکٹھا کرنا۔
حیْسٌ مجعَّدٌ۔ گاڑھا حیس دیکھئے حیس۔
(تَجَعَّدَ)الشعرُ وغیرُہ: بمعنی جَعُدَ۔
(الجُعادةُ)ابو جعادة: بھیڑیے کی کنیت۔
(الجَعْدُ) وجهٌ جَعْدٌ: گول اور کم گوشت والا چہرہ۔
بعیرٌ جَعْدٌ: زیادہ اور گتھی ہوئی اون والا اونٹ۔
رجلٌ جَعْدٌ: بخیل اور کمینہ آدمی۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ جعدُ الیدین و جعدُ الانامل)۔
رجلٌ جَعْدُ القفا: کمینی ذات کا آدمی۔
(الجَعْدَةُ): فصیلہ شفویہ کی ایک سبزی۔
ابو جَعْدَةَ: بھیڑیے کی کنیت۔
(جَعَرَ)(ف) جَعْرًا: خشک مزاج ہونا۔
ھو مجعارٌ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے: (اِنِّی مجعارُ البطن)۔
— السَّبُعُ و کل ذی مخلب من السباع: درندہ وغیرہ کا پاخانہ کرنا۔
(تَجَعَّرَ): کمر پر جعار باندھنا۔ دیکھئے الجعار
(الجاعرةُ): دبر(۲) ہر پنجے والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کی سرین کا وہ حصہ جہاں تک دم پہنچتی ہے۔وھما جاعرتان۔
(جَعَارِ): بجو کا نام' امِ جعار: بجو کی کنیت ہے۔
(الجِعارُ): ایک رسّی جس کو کنویں میں اترنے والا اپنی کمر پر باندھتا ہے جس کا دوسرا سرا کسی آدمی کے ہاتھ میں ہوتا ہے یا بندھا ہوتا ہے تاکہ وہ کنویں میں نہ گر جائے۔ (۲) جانور کے کولہوں پر لگایا جانے والا داغ۔
(الجَعْرُ): وہ پاخانہ جو دبر میں خشک ہو جائے۔
(۲) ہر پنجے والے درندے کا پاخانہ (ج) جُعُورٌ۔
(الجَعْرَاءُ): دبر۔
(الجُعَرَانُ): ابوجعران' گبریلا۔
ام جعران: بڑا گدھ۔
قدیم مصریوں کے نزدیک ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے۔ اور اس کے ڈیزائن کے زیور اور لاکٹ بناتے تھے۔ (مج)
(الجُعْرَةُ): کمر پر رسّی باندھنے کا نشان (۲) جو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں۔
(الجِعِرَّى): دبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں دو بچے ایک بچہ کو اپنے ہاتھ میں اٹھا لیتے ہیں۔
(المَجْعَرُ): دبر۔
(الجُعْرور): چھوٹی بے فائدہ کھجور (۲) ایک قسم کا چھوٹا کیڑا۔
(جَعَسَ)(ف) جَعْسًا: ہوا خارج کرنا۔

(تَجَعَّسَ): ہوا خارج کرنا (۲) بے ہودہ اور فحش باتیں کرنا۔
(الجَعْسُ): گوبر' لید۔
(الجَعِيسُ): گاڑھا اور موٹا۔
(الجُعْسُوسُ): پستہ قد اور بھدا آدمی۔ (۲) گھٹیا نسب یا برے اخلاق والا آدمی (مذکر و مؤنث کے لئے) (ج) جَعَاسِيس۔
(الجَعْشَمُ): درمیان' بیچ (ج) جَعَاشِم۔
(الجُعْشُمُ): پستہ قد اور موٹا (ج) جَعَاشِيم۔
(الجُعْضِيضُ): فصیلہ مرکبہ کی ایک ترکاری جو کچی کھائی جاتی ہے۔ (دیکھئے: التِّفاف)۔
(جَعَظَ) (ف) عليه جَعْظًا: بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا۔
— فلانًا عن الشئ: ہٹانا' دفع کرنا۔
(جَعِظَ) (س) جَعَظًا: بد اخلاق اور تند مزاج ہونا۔
هو جَعِظٌ۔
(اَجْعَظَ) الرجلُ: ڈرنا اور بھاگنا۔
— فلانًا عن الشيء: ہٹانا۔
(جَعَّظَ) عليه: بمعنی جَعَظَ۔
(الجَعْظُ): موٹا (۲) متکبر' خود پسند۔
حدیث میں ہے (اَلَا انبّئكم باهل النار؟ كُلُّ جَظٍّ جعظٍ) (۲) برے اخلاق والا' ترش مزاج آدمی۔
(جَعَّ) (ن) فلانٌ جَعًّا: مٹی کھانا۔
فلانًا: مٹی مارنا۔
(جَعَفَه) (ف) جَعْفًا: الٹ پلٹ کرنا (۲) اکھیڑنا۔
فلانًا: پچھاڑنا اور زمین پر پھینکنا۔
(اَجْعَفَه): پچھاڑنا۔
(اجْتَعَفَ) الشجرةَ: درخت اکھیڑنا۔
(انجعَفَ): الٹ پلٹ ہونا (۲) اکھڑنا۔
(الجاعِفُ) سيلٌ جاعفٌ: ہر چیز کو بہا کر لے جانے والا سیلاب۔
(الجُعَافُ) سيل جعافٌ: بمعنی جاعف۔

(الجعفُ): تھوڑا' جیسے (ماعنده من المتاع الاجعفٌ)۔
(الجعفرُ): نہر (۲) زیادہ دودھ والی اونٹنی (ج) جَعَافِر۔
(الجعفرية): امامیہ شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے۔ یہ جعفر صادق بن محمد باقر کے پیروکار ہیں (۲) ایک معتزلی فرقہ جو جعفرین (جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر) کے پیروکار ہیں۔
(الجُعْفِيلُ): نباتات طفیلیہ کی جنس کا ایک پودا' اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں' اسے مصر میں هالوك کہتے ہیں۔
(جَعَلَ) (ف) الله الشيءَ جَعْلًا: بنانا' پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ}۔
— على كذا وفيه: رکھنا' ڈالنا' کہا جاتا ہے (لم اجعلها بظهر) یعنی میں نے تیری حاجت کو پس پشت نہیں ڈال دیا بلکہ وہ میرے سامنے ہے۔
— الشئ كذا: ایک چیز کی ماہیت تبدیل کر دینا۔
— القِدْرَ: صافی سے دیگچی کو اتارنا۔
— للعامل كذا على العمل: کام کرنے والے سے کوئی شرط ٹھہرانا۔
— لَه على كذا جُعْلًا و جعالةً: مزدوری مقرر کرنا۔
يفعل كذا: وہ ایسے کرنے لگا ہے۔
(جَعِلَ) (س) الماء: پانی میں سیاہ کیڑوں کا زیادہ ہونا اور مرنا۔ هو جَعِلٌ۔
— الغلامُ: لڑکے کا موٹا اور پستہ قد والا ہونا۔
(اَجْعَلَ) بمعنی جَعِلَ۔
— القِدْرَ: ہانڈی کو صافی کے ذریعہ اتارنا۔
— فلانًا ولَه: کسی کے لئے اجر مقرر کرنا۔
(جَاعَلَه) مجاعَلَةً و جِعَالًا: اجر' مزدوری مقرر کرنا۔
(اجتعَلَ) الشيءَ: بنانا' جیسے (اجْتَعَلَ من الخشب سريرا)

— الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا۔
(تجاعلوا) الشيءَ: باہم مل کر بنانا۔
(الجِعَالُ): اجرت (۲) رشوت (۳) صافی (جس کے ذریعہ ہانڈی کو اتارا جائے) (ج) جُعُلٌ۔
(الجَعَالَةُ): اجرت (۲) رشوت (ج) جَعَائِل۔
(الجِعَالَةُ) بمعنی الجِعَالُ (ج) جَعَائِلُ۔
(الجُعْلُ) بمعنی الجَعَالَةُ (ج) جُعُولٌ۔
(الجُعَلُ): بھونرے (کالے کیڑے) کی مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پایا جاتا ہے۔
— من الناسِ: کالا اور بھدا آدمی (۲) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۳) نگران (ج) جِعْلانٌ
(الجَعْلَةُ): کھجور کا وہ پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کھجور کا چھوٹا درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے۔ (ج) جَعْلٌ۔
(الجَعِيلَةُ): اجرت' مزدوری' رشوت (ج) جعائل۔
(جَعَمَ) (ف) الرجلُ جَعْمًا: حرص اور لالچ کا بڑھنا۔
— الى الطعام: کھانے کی چاہت بڑھنا۔
— البعيرَ: اونٹ کے منہ پر چھینکا چڑھانا جس کی وجہ سے وہ نہ کھا سکے اور نہ کاٹ سکے۔
(جَعِمَ) (س) الرجلُ جَعَمًا و جَعَامةً: حرص اور لالچ کا بڑھنا۔
جعمتِ الابلُ: اونٹوں کا چارہ نہ ملنے کی وجہ سے ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا۔
— لكذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا۔ هو جَعِمُ الكلامِ۔
(اَجْعَمَ) المكانُ: جگہ کا گھاس سے صاف ہونا۔
— القومُ: لوگوں کے جانوروں کو مروڑ کی بیماری پیدا ہونا۔
الشيءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔

(تَجَعَّمَ): حرص وطمع کا بڑھ جانا۔
(الجُعَامُ): پیٹ کی ایک بیماری جو اونٹوں میں پیدا ہوتی ہے۔
(الجُعْمُ): بھوک۔
(الجِعِمِیُّ): خواہش کے ساتھ حرص والا آدمی۔
(الجَعُوم): بے جا لالچ کرنے والا (۲) بھوکی عورت۔
(الجَیْعَمُ): بھوکا (۲) جو ہر چیز کو دیکھ کر اس کی خواہش کرے۔
(المُجْعَمُ): ٹھکانہ، پناہ گاہ (ج) مجاعِمُ۔
(جَعَا) (ن) الجِعَةَ جَعْوًا: گارا بنانا۔
— البَعْرَ ونَحوَہ: مینگنیوں کو اکٹھا کر کے ڈھیر بنانا۔
(الجِعَةُ): جو یا گندم کی شراب۔
(الجَعْوُ): مٹی (۲) گوبر وغیرہ کا ڈھیر، (۲) سرین۔
(الجِعْوُ): جو یا گندم کی شراب۔
(الجُعْوُلُ): شترمرغ کا بچہ (ج) جَعَاوِلُ۔

ج .... غ

(الجغرافیة): وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین کے فطری احوال پر بحث کی جائے۔ جیسے پہاڑ، میدان، جنگلات، انسان وحیوان۔ نیز وہ جس کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان احوال و اشیاء سے بحث کی جائے جن کو انسان ہی نے اپنے لئے بنایا ہے۔ جیسے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت، عادات واخلاق وغیرہ (مج)

ج .... ف

(جَفَأَ) (ف) الزَّبَدُ: جھاگ اٹھنا۔ ھو جُفَاءٌ۔
— القِدْرُ: ہانڈی کا جوش کے وقت جھاگ پھینکنا۔
— الوادی غثاءَہُ جَفْئًا: وادی کا خس و خاشاک کو بہا دینا۔
— القِدْرَ: ہنڈیا کے جھاگ کو نکال دینا۔
— الوادیَ: وادی سے خس و خاشاک کو نکال دینا۔
— الرجلَ: پچھاڑنا۔
— بِہِ الارضَ: زمین پر دے مارنا۔
— القِدرَ: ہنڈیا کو انڈیل کر خالی کر دینا۔ حدیث میں ہے (انَّہ حَرَّمَ الحُمُرَ الاھلیّةَ فَجَفَئُوا القُدُورَ)۔
— البقلَ والشجرَ جَفْئًا: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینا۔ (۲) کاٹنا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اَجْفَأَتِ) الارضُ: زمین کا بے فائدہ ہونا۔
— الوادی والقدر: جھاگ آ جانا۔
— القدرُ الزبدَ وبہ: ہنڈیا کا جھاگ پھینکنا۔
— الرجلَ: پچھاڑنا۔
— ماشیتَہ: جانور کو چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ کھلانا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اِجْتَفَأَ) البقلَ والشجرَ: سبزی اور درخت کو کاٹنا یا جڑ سے نکال پھینکنا۔
(تَجَفَّأَتِ) الارضُ: زمین کا بے فیض ہونا۔
(الجُفَاءُ): جھاگ (۲) خس و خاشاک (۳) باطل، قرآن مجید میں ہے {فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً} (۴) خالی کشتی (۵) جماعت سے الگ ہونے والا فرقہ۔ کہا جاتا ہے نَبَذَہُ جُفَاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر دیا۔
(الجُفْتُ): دوشاخہ آلۂ جراحی (د)
(جَفْجَفَ) الثوبُ الجدیدُ و نحوُہ: نئے کپڑے کو حرکت دینے سے آواز پیدا ہونا (۲) نیم خشک ہونا۔
— المرکبُ: چلتے وقت سواری کی آواز۔
— النَّعَمَ: چوپاؤں کو ایسی سختی سے ہانکنا کہ ان میں حرکت پیدا ہو جائے۔
— الماشیةَ: جانوروں کو اکٹھا کرنا (۲) بند کرنا۔
(تَجَفْجَفَ) الطائرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا۔ (۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں میں چھپانا۔
(الجَفَاجِفُ): ہیئت اور لباس۔
(الجفجفُ): گڑھا (۲) کشادہ ہموار میدان (۳) ہر چیز کو خشک کر دینے والی ہوا۔ (۴) بہت زیادہ بولنے والا۔
(جَفَخَ) (ف) جفخًا: تکبر اور فخر کرنا۔ ھو جَفَّاخٌ۔
(جَافَخَہ) کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
(جَفَرَ) (ن) جُفُورًا: جفتی یا جماع نہ کرنا۔
— الجدیُ و نحوہ: بکری وغیرہ کے بچہ کا بڑا ہونا۔
— جنباہ: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
— من المرض: تندرست ہونا۔
(اَجْفَرَ) جَفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کا بدبودار ہونا۔
— جَنْباہ: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
— عنہ: منقطع ہونا۔
— الشیءَ: چھوڑ دینا۔
— فلانًا: قطع تعلق کرنا۔
— عن الامرِ: کام ختم کرنا۔
الرَّکیّةَ و غیرَھا: کنویں کے کناروں کو کشادہ کرنا۔
(اِجْتَفَرَ): جفتی یا جماع نہ کرنا۔
(تَجَفَّرَ): بکری کے بچہ کا موٹا اور پُر گوشت ہونا۔ (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز ہونا اور کھانے پر قادر ہونا۔
(استجفَرَ): بمعنی تَجَفَّرَ۔
(الْجَفْرُ): بکری یا بھیڑ وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ۔ (۲) الصبیّ: بڑے پیٹ والا اور موٹا بچہ۔ (۳) من البئر: وہ کنواں جو کشادہ ہو اور پتھروں سے نہ بنایا گیا ہو (ج) اَجْفَارٌ و جِفَارٌ و جَفَرَةٌ (۴) وہ چمڑہ جس پر حضرت علیؓ یا حضرت جعفر صادقؒ نے واقعات پیشینگوئی کے طور پر لکھے تھے۔ (۵) علم الجفر: وہ علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ واقعاتِ عالم معدوم ہو جاتے ہیں۔ (۶) بلیڈ یا چاقو وغیرہ (دیکھئے: شفر)

(الجُفْرَةُ): ہر شے کا درمیانہ اور بڑا حصہ (۲) گول اور کشادہ گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ (ج) جُفَرٌ و جِفَارٌ۔

(الجُفُرِّيُ): کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔

(الجَفِيْرُ): ترکش (۲) بڑا ترکش جو لکڑی یا کھال کا بنا ہوتا ہے۔ کہاوت ہے (لیس فی جفیرہٖ غیر زَنْدَین) اس شخص کے بارے میں جس میں کوئی خیر نہ ہو۔

(الجفیرۃُ): بمعنی الجفیرُ۔

(المَجْفَرُ) من الطعام: وہ کھانا جو اپنے کھانے والے کو جفتی یا جماع سے روک دے۔ (ج) مجافِرُ۔

(المُجْفَرُ): گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گھر۔ (۲) ہر وہ چیز جس کے دونوں پہلو بڑے ہوں۔

(المَجْفَرَۃُ): بمعنی المَجْفَرُ۔

(جَفِسَ): (س) من الطعام جَفَسًا و جَفَاسَةً: بدہضمی ہونا۔ هو جَفِسٌ

نَفْسُه من الطعام: کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔

(الجِفْسُ) من الناس: ایسا کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) بھاری بھرکم اور خشک مزاج۔

(جَفَشَهُ) (ض) جَفْشًا: جمع کرنا (۲) آہستگی سے نچوڑنا۔

النَاقةَ: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

(جَفَظَهُ) (ن) جَفْظًا: برتن کو بھرنا۔

(اجفأظّ): کسی بیماری یا آفت کی وجہ سے مرنے کے قریب ہوجانا۔

— الجیفۃُ: مردہ لاش کا پھول جانا۔

(الجَفْظُ): کشتی کی رسی۔

(الجَفِیظُ): پھولی ہوئی لاش۔

(جَفَّ) (ن ض) الشیءُ جُفُوْفًا و جَفَافًا: خشک ہونا۔

-الرجلُ: خاموش ہونا اور بالکل بات نہ کرنا۔

الشیءَ -جَفًّا: جمع کرنا۔

(جَفَّفَ) الشیءَ تجفیفًا و تِجْفافًا: خشک کرنا۔

— الانسانَ او الفرسَ: زرہ جیسا کپڑا (پاکھر) پہنانا۔

(اِجْتَفَّ) ما فی الاناء: سارے کا سارا پی لینا۔

(تَجَفَّفَ): خشک ہونا۔

— الطائرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) پرندہ کا انڈوں پر حرکت کر کے پروں کو اس پر پھیلا دینا۔

(التِّجْفَافُ): پاکھر، زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے۔ (۲) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم وغیرہ سے بچاؤ کے لئے ڈالا جاتا ہے (ج) تجافیف۔

(الجُفَافُ): خشک کی ہوئی چیز۔

(الجُفَافَةُ): بکھری ہوئی گھاس وغیرہ۔

(الجَفَفُ): خشک اور سخت زمین (۲) ضرورت۔

(الجَفُّ): لوگوں کی جماعت۔

(الجُفُّ): ہر کھوکھلی چیز (۲) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (۳) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول (۴) بہت بوڑھا (۵) ٹیلہ جو نہ سخت ہو نہ نرم (۶) ہر چیز کی ذات (۷) لوگوں کی جماعت۔ (ج) جُفُوْفٌ۔

(الجَفَّةُ): لوگوں کی جماعت۔

(الجُفَّةُ): لوگوں کی جماعت (۲) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے۔

(الجَفِیْفُ): سوکھی گھاس۔

(المُجَفِّفُ): خشک کرنے والا مادہ جسے رنگوں میں خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔ (مج)

(جَفَلَ) (ض ن) جفولًا: آوارہ پھرنا، بھاگنا (۲) تیز چلنا (۳) پریشان ہونا۔ هو جافلٌ و جفولٌ و جَفَّال (فلانٌ جافل القلب)

— الشَّعْرُ: بالوں کا پراگندہ اور کھڑا ہونا۔

— الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا۔

— الشیءَ جَفْلًا: بہا لے جانا، دور کرنا۔

— البحرُ السمكَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا۔

— الریحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا هی جفولٌ۔

— الشیءَ عن الشیءِ: ہٹانا۔

— الطیرَ و غیرَهٗ: پرندہ کو بدکانا۔

— فلانًا: پچھاڑنا۔

(أَجْفَلَ): تیز چلنا۔

(جَفَّلَهٗ): بھگانا (۲) بدکانا۔

(اِنْجَفَلَ): لازم جَفَلَه۔

(تَجَفَّلَ): لازم جَفَّلَه۔

— الدیكُ: مرغ کا گردن کے پر کھڑے کرنا۔

(الاَجْفَلٰی): لوگوں کی جماعت۔

دعاهم الاجفلٰی: سب کو بلا تخصیص کھانے کی طرف بلانا۔

(الاجفلۃُ): لوگوں کی جماعت۔

(الإِجْفِیلُ): ہر چیز سے گھبرانے والا اور ڈرنے والا شخص۔

(الجُفَالُ): ہر وہ چیز جو زیادہ ہو (۲) جھاگ (۳) خس و خاشاک۔

(الجُفَالَةُ): بمعنی الجُفَال۔

(الجَفُلُ): بزدل، ڈرپوک (ج) جُفُوْلٌ (۲) وہ بادل جو پانی برسا کر کھل جائے۔ (۳) کالی بڑی چیونٹیاں۔

(الجِفْلُ): ہاتھی کی لید (ج) أجفال۔

(الجَفَلٰی): عام لوگ۔

(الجَفْلَةُ) من الشجر: زیادہ پتوں والا درخت (۲) اون کا گچھا۔

(الجُفْلَةُ) من الصوف: اون کا گچھا۔ (ج) جُفَلٌ۔

(الجَفُوْلُ) من النِساء: بہت بوڑھی عورت۔

(الجَفِیْلُ): بہت زیادہ اون (۲) کٹی ہوئی زائد کھیتی۔

(جَفَنَ) (ن) الطعامَ جَفْنًا: بڑے پیالہ میں کھانا نکالنا۔

— نفسه عن الشيءِ: روکنا، باز رکھنا۔

(جَفَّنَ): بڑا پیالہ بنانا (۲) کھانے سے بھرا بڑا پیالہ پیش کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ (اِئتِنا نجفّن لك)

(تَجَفَّنَ): آل جفنہ کی طرف منسوب ہونا۔

(الجَفْنُ): پلک (بالائی اور تحتانی) کہاوت ہے (إِنَّهٗ لشديد جفن العين) اس شخص کے بارے میں جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو۔

(۲) تلوار وغیرہ کی میان (ج) أَجْفُنٌ و اَجْفَانٌ و جُفُوْنٌ۔

جَفْنُ الماءِ: بادل۔

جفنا الرغيف: روٹی کے دونوں رخ۔

(الجِفْنُ): تلوار وغیرہ کی میان (ج) أَجْفُنٌ وَاَجْفُنٌ و جُفُوْنٌ۔

(الجَفْنَةُ): بڑا پیالہ (۲) چھوٹا کنواں۔

(ج) جِفانٌ و جِفَنٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ} کہاوت ہے (اُدْعُ اِلٰى طِعانِكَ مَنْ تدعو اِلٰى جفانك) یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر تم مہربان رہتے ہو۔

(۳) سخی اور مہمان نواز (۴) علم کیمیاء کے مطابق چینی کا وہ برتن جو مادہ کو بھاپ بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(جَفَا) (ن) الشيءُ جفاءً و جَفْوًا: ہٹنا (۲) دور ہونا (۳) سخت ہونا۔

— فلانٌ: بداخلاق ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔

— الشيءُ عليه: بوجھل ہونا۔

— الشيءَ: دور کرنا، ہٹانا۔

— فلانًا وعليه: منہ پھیرنا، قطع تعلق کرنا۔

— البَقْلَ: سبزی کو جڑ سے اکھیڑنا۔

(جَفَى) (ض) البقلَ جَفْيًا: سبزی کو جڑ سے اکھیڑنا۔

— فلانًا: پچھاڑنا۔

(اَجْفَتِ) الارضُ: زمین کا بے فیض ہونا۔

— الشيءَ: دور کرنا۔

— الماشيةَ: بے رحمی سے ہنکانا۔

(جافَى) الشيءَ: دور کرنا۔

(اجتفاه): بمعنی جفاه۔

(تجافَى): لازم جافاه۔

— عنه: الگ ہونا۔

— في سجوده: سجدہ میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا۔

(استجفاه): کسی کو بداخلاق سمجھنا۔

(الجافِي): علم تصویر کشی کے مطابق وہ شکل جو اس کی فطرت و اصل کے خلاف بنائی جائے۔ مثلاً کوئی ہو تو نرم شے مگر اسے سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے یا ایسا کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کاپر یا دھات کا بنا ہوا معلوم ہو (مج)۔

(الجُفَاءُ): ہانڈی کی جھاگ (۲) پانی کے بہاؤ کے پھینکے ہوئے خس و خاشاک۔

(الجُفَايَةُ): خالی کشتی۔

ج .... ل

(جَلَبَ) (ن ض) جَلْبًا و جَلَبًا: شور مچانا۔

— الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آ جانا۔

— الدَّمُ: خون کا خشک ہونا۔

— عليه: نقصان دینا۔

— لاهله: کمائی کرنا۔

— الشيءَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔

هو جالبٌ و جَلّابٌ۔ کہاوت ہے (رُبَّ اُمْنِيَّةٍ جَلَبَتْ مَنِيَّةً) بہت سی خواہشات موت تک لے جاتی ہیں۔

— فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور اس کے خلاف مجمع اکٹھا کرنا۔

— على الفرس: گھوڑے کو چیخ کر دوڑانا۔

(جَلِبَ) (س) الشيءُ جَلَبًا: جمع ہونا۔

(اَجْلَبَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، ہجوم کرنا۔

— الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آنا۔

— الدمُ: خون کا خشک ہونا۔

— فلانٌ لاهله: مال کمانا۔

— عليه: کسی کے خلاف لوگوں کو جمع کرنا۔

— الرجُلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس کے خلاف اکٹھا کرنا (۲) مدد دینا اور لوگوں کو مدد کے لئے اکٹھا کرنا۔

— الشيءَ: چمڑے سے ڈھانکنا۔

— على الفرسِ: چیخ چیخ کر دوڑانا۔

(جَلَّبَ) القومُ والرعدُ والغيثُ: لوگوں کا شور ہونا، بادل کا گرجنا اور بارش کی آواز آنا۔

— على الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا۔

(اِجْتَلَبَ) الشيءَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔

(اِنْجَلَبَ): لازم جَلَبَه۔

(تَجَلَّبَ): ہری گھاس کو تلاش کرنا۔

(استَجْلَبَ) الشيءَ: کسی سے کوئی چیز منگوانا۔

(الجالبةُ): آفت و مصیبت (ج) جَوَالِبُ۔

(الجَلَبُ): سامانِ تجارت، کہاوت ہے (النّفاضُ يُقَطِّرُ الجَلَبَ) یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا کر کے فروخت کرتے ہیں۔

(۲) سامان تجارت لانے والا قافلہ (ج) اَجْلابٌ۔

(الجُلَبُ) من كل شيءٍ: ہر چیز کا ڈھکن۔

— من الليل: رات کا اندھیرا (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل جو پہاڑ جیسا دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو (ج) اجلابٌ۔

(الجُلْبَان): چمڑے کا ایک تھیلا جس میں میان سمیت تلوار رکھی جائے یا تلوار اور زادراہ رکھا جائے (۲) مٹر (یہ فصیلہ قرنیہ سے ہے)۔

(الجُلُبّان) الجلبان (۲) شور مچانے والا آدمی۔

(الجُلْبَةُ): زخم کا کھرنڈ (۲) کھال کا ٹکڑا جو کسی چیز پر خشک کرنے کے لئے رکھا جائے۔

(۳) بادل کا ٹکڑا (۴) بکھری ہوئی گھاس۔

(۵) زمانہ کی سختی (ج) جُلَبٌ۔

(الجَلَّابُ): تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) وہ اونٹ جس پر سامان تجارت لادا جائے۔(ج) جَلَّائبُ۔
(الجَلِيْبُ): منگایا ہوا، حاصل کیا ہوا مال۔
(ج) جَلْبٰی و جُلَبَاء (مذکر کے لئے) و جلائب (مؤنث کے لئے)۔
(الجليبةُ): لائی ہوئی، باہر سے لائی ہوئی چیز (ج) جَلَائِبُ۔
(جَلْبَبَه): کرتا پہنانا۔
(تَجَلْبَبَ): کرتا پہننا۔
(الجِلْبَابُ): کرتہ (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) اوڑھنی (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس، چوغہ۔(۵) وہ چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے۔(ج) جَلَابِيبُ۔قرآن مجید میں ہے:{يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ}
(جَلْجَلَ) السحاب والرعدُ: بادل اور گرج کی آواز پیدا ہونا۔
— الرجل: گھونگھرو بجانا۔
— الفرسُ: گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو ایسی حرکت دینا کہ اس کی حرکت سے آواز پیدا ہو (۲) ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ایسے طریقہ سے ملانا کہ آواز پیدا ہو (۳) گھونگھرو پہنانا۔
— الشيءَ: چھاننا، پھٹکنا۔
(تَجَلْجَلَ): لازم جَلْجَلَ۔
— القومُ للسفر: لوگوں نے سفر کی تیاری کی۔
(الجُلاجِلُ): صاف اور تیز آواز والا۔
(۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا کھٹکا۔
(الجَلْجَالُ): تیز آواز۔
(الجُلْجُلانُ): تل جو اپنے چھلکے میں ہو اور اس کی کٹائی نہ کی گئی ہو (۲) ہرا دھنیا (۳) دل کا مرکز روح۔ کہا جاتا ہے (اصبتُ جلجلانَ قلبه)۔
(الجُلْجُلُ): چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا آسان کام۔
— من الغلمان: پھرتیلا اور چست لڑکا۔
(ج) جلاجِلُ۔
(المُجَلْجِلُ): دلیر اور قوی الکلام۔
(۲) بہادر سردار (۳) چالاک بے عیب آدمی۔
(المجَلْجَلُ): خالص نسب والا۔
(جَلَحَ) الحيوانُ النبتَ والشجرَ جَلْحًا: جانور کا گھاس یا درخت کو کھا جانا۔
(۲) جانور کا درخت کے اوپر والے حصہ کو چرنا یا چھیل دینا۔
(جَلِحَ)(س) جَلَحًا: سر کے دو جانبوں کے بال ختم ہونا۔
- اليومُ: دن کا سخت ہونا۔ هو اجْلَحُ وهي جَلْحَاءُ (ج) جُلْحٌ۔
(جَالَحَه): مقابلہ کرنا، جھگڑا کرنا۔
— بالعداوة: کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
(جَلَّحَ) الذئب: بھیڑیئے کا حملہ کرنا۔
— السَّنَةُ: خشک سالی ہونا۔
— فلانٌ: بہت تیز چلنا۔
— في الامرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (۲) کسی کام کی دھن میں لگنا۔
— على القومِ: حملہ آور ہونا، اقدام کرنا۔
— الحيوان النبتَ والشجرةَ: بمعنی جَلَحه۔
فلانًا: کسی کے ساتھ کھلم کھلا دشمنی رکھنا۔
(الَاجْلَحُ): بے سینگ جانور (۲) بلا فصیل زمین (ج) جُلْحٌ (۳) بغیر چھت والا ہونا (ج) اَجَالِحُ۔
(الَاجْلِيْحُ) من النبتِ: وہ پودا یا گھاس جس کا اوپر کا حصہ کاٹ لیا گیا ہو۔
(الجالِحَةُ): روئی کی مانند اڑنے والا۔
گھاس پھونس (ج) جَوَالِحُ۔
(الجلحاءُ): بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی بنی ہوئی نہ ہو۔(۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہو (ج) جُلْحٌ۔
(الجَلَحَةُ): سر کے بال اڑنے کی جگہ۔
(المُجَالِحُ): شیر۔
(المِجْلاح): خشک سال (ج) مَجَالِيحُ۔
(جَلَخَ)(ف) بفلانٍ جَلْخًا: پچھاڑنا۔
— السيلُ الوادي: سیلاب کا وادی کو بھر دینا اور اس کے کناروں کو کاٹ دینا۔
— الشيءَ: کھینچنا، چھیلنا، ہموار کرنا۔
— فلانًا بالسيفِ: تلوار سے کسی کا گوشت کاٹنا۔
(جَلَّخَ) الشيءَ: بمعنی جَلَخَه۔
— الموسٰی ونحوَها: استرہ وغیرہ کو تیز کرنا (مو)
(اِجْلَخَّ): کمزور ہونا اور ڈھیلے اعضاء والا ہونا (۲) سجدہ میں دونوں شانوں کو کھولنا۔
(الجُلاخ): تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔
(الَجَلْخُ): دھار بنانے کا پتھر۔(مج)
(الجَلِيْخُ): پانی کی آواز۔
(جَلَدَه)(ض) جَلْدًا: کھال پر مارنا۔ کہا جاتا ہے (جلده بالسيف والسوط و نحوهما)
(۲) چمڑے سے مارنا۔
— الحَيَّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔
— به الارضَ: زمین پر دے مارنا۔
— فلانًا على الامر: ناگوار گزرنا۔
— فلانًا الحَدَّ: حد قائم کرنا۔
(جَلِدَتِ)(س) الارضُ جَلَدًا: زمین کا برف والی ہونا۔
(جَلُدَ)(ک) جَلَادَةً و جُلُوْدَةً و جَلَدًا: مضبوط و قوی ہونا (۲) ناپسند چیز کو برداشت کرنا۔
هو جَلْدٌ (ج) اَجْلَادٌ و جِلَادٌ و هو جَلِيْدٌ (ج) جُلَدَاءُ اَجْلَادٌ۔
(اَجْلَدَ): بمعنی جَلَدَ۔
— فلانًا اِليهِ: ٹھکانہ دینا، ضرورت پوری کرنا۔
(اُجْلِدَ): بمعنی جَلِدَ۔
(جَالَدَه) بالسيف و نحوِهٖ مُجَالَدَةً و جِلادًا: تلوار سے مارنا۔ کہاوت ہے: (لَوْلَا جِلادي غنِمَ تِلادي) اگر میں اپنے مال کا

دفاع نہ کرتا تو یہ لوٹ لیا جاتا۔
(جَلَّدَ) الشيءَ: چمڑے سے ڈھانپنا۔
— الكتاب: جلد چڑھانا۔ کہا جاتا ہے (هذا الكتاب في مجلّدين وفي مجلّدتين)۔
(اجتلدُوا) بالسيوف و نحوها: تلوار سے لڑنا۔
— ما في الاناء: سارے کا سارا پی لینا۔ کہا جاتا ہے (اجتلد الاناء)۔
(تجالَدُوا) بالسيوف و نحوها: تلواروں سے لڑنا۔
(تجلَّدَ) لازم جَلَدَهٗ (۲) بہادری دکھانا (۳) چمڑا پوش ہونا۔
(الأجْلَدُ): موٹی ٹھوس زمین۔
(التَّجالِيدُ) تجاليدُ الانسان: انسانی جسم کا مجموعہ۔
(الجِلْدُ): کھال (ج) اجلادٌ و جُلُودٌ۔
اجلاد الانسان: انسانی جسم کا مجموعہ۔
کہا جاتا ہے (لَبِسَ فلانٌ لفلان جلد النمرِ) یعنی اس نے فلاں کی دشمنی ظاہر کی۔
(الجَلَدُ): وہ بھس بھری کھال جس کے ذریعہ اونٹنی کو دھوکہ دیا جاتا ہے اور وہ دودھ دیتی ہے۔ (۲) موٹی اور ٹھوس زمین (۳) آسمان یا نیلا گنبد)
— من الابل والغنم: وہ بکریاں اور اونٹ جن کا نہ دودھ ہو نہ بچے (ج) اجلادٌ و جلادٌ۔
(الجِلْدَةُ): کھال کا ٹکڑا۔
جلدة الرجلِ: کنبہ' خاندان۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ مِن بني جلدتنا) فلاں ہمارے خاندان کا ہے۔
(الجَلَّادُ): جو کوڑے لگانے اور قتل کرنے یا پھانسی دینے پر مقرر ہو۔ (۲) کوڑے بیچنے والا۔
(الجليدُ): زمین پر گر کر جم جانے والی شبنم۔
(المِجْلادُ): کوڑا (۲) چمڑے یا کھال کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔
(المِجلدُ): بمعنی المجلاد (ج) مَجالِدُ۔
(المِجْلَدَةُ): بمعنی المِجلاد (ج) مَجالِدُ۔

(المجلَّدُ): جلد والی کتاب۔ عظمٌ مجلَّدٌ: وہ ہڈی جس پر صرف کھال باقی رہ گئی ہو۔
حيوانٌ مجلَّدٌ: وہ جانور جو مار سے نہ ڈرتا ہو۔
(إجْلَوَّذَ): بہت تیز چلنا (۲) مسلسل اور ہمیشہ ہونا۔
— المطرُ: زمانہ بارش کے اختتام کے بعد تک برستا رہنا۔
— به السيرُ: تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
(الجُلاذِيُّ): سخت اور بداخلاق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب (ج) جَلاذِيُّ۔
(الجلذاءُ): سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر (ج) جلاذِيُّ۔
(الجُلذِيُّ): بمعنی الجُلاذِيُّ۔
(الجلَّوذُ): سخت اور بداخلاق۔
(جَلَزَ) (ض) في الارض جَلْزًا و جَلِيزًا: تیز چلنا۔
— الشيءَ جَلْزًا: لپیٹنا اور بٹ جانا۔
— الشيءَ الى الشيءِ: کسی چیز کو کسی کے ساتھ ملانا۔
— الشيءَ بالشيءِ: پٹی باندھنا۔
— على الامرِ نَفْسَهٗ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
(جَلَّزَ) في الارضِ: بمعنی جَلَزَ۔
— الشيءَ: جَلَزَهٗ۔
(جَلْوَزَ) الشرطِيُّ: سپاہی کا تیزی سے آنا جانا۔
(الجِلازُ): ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) وہ تسمہ جو کمان پر باندھا جائے۔
اس کی مؤنث جلازةٌ ہے (ج) جلائز۔
(الجَلْزُ): بھالے کے نیچے کا گول حلقہ (۲) گھاٹی۔
(الجِلَّوزُ): موٹا' بہادر آدمی (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی (ج) جَلاوِزَةٌ۔
(الجِلْوازُ): سپاہی (ج) جلاوزة۔
(المَجْلُوزُ): رجلٌ مجلوز اللحمِ: گٹھے ہوئے گوشت والا۔
مجلوز الرايِ: مضبوط رائے والا۔

(جَلَسَ) (ض) الانسانُ جُلُوسًا و مَجْلَسًا: بیٹھ جانا۔
— الطائرُ: پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا۔
— الشيءُ: ٹھہرنا۔
— فلانٌ جَلْسًا: سخت زمین پر آنا۔ هو جالِسٌ (ج) جُلَّاسٌ و جُلُوسٌ۔
— السحابُ: بلند جگہوں کی طرف جانا۔
(أجْلَسَه): بٹھانا۔
(جَالَسَه): کسی کے ساتھ بیٹھنا۔ هو مُجالِسٌ و جَلِيسٌ۔ کہا جاتا ہے (هو جليسُ نفسهٖ) الگ تھلگ رہنے والا (ج) جُلَسَاءُ۔
(تجالَسُوا): ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنا۔
(إسْتَجْلَسَهٗ): بٹھانا۔
(الجَلْسُ): صحن سے جدا نہ ہونے والی عورت۔ (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند' دراز اور سخت چیز (۳) پرانی شراب (ج) أجْلَاسٌ و جِلَاسٌ۔
(الجِلْسُ): ہم مجلس (۲) کاہل و بیوقوف۔
(الجَلْسَةُ): نشست (۲) اجلاس عمومی ہو یا خصوصی' میٹنگ (ج) جَلَسَاتٌ (مو)
(الجُلْسَةُ): بہت بیٹھنے والا۔
(الجِلْسِيُّ): آنکھ کے ڈھیلے کے اردگرد کا حصہ۔
(الجُلَّسانُ): سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے۔
(الجِلِّيسُ): ہم نشین (۳) بہت زیادہ بیٹھنے والا (مع)
(المَجْلِسُ): بیٹھنے کی جگہ (۲) ٹریبونل (۳) اسمبلی' کونسل (۴) بورڈ (۵) چیمبر (۶) انجمن (مج)۔
(جِلِسْرِين): گلیسرین (مج)
(جُلَّاش): میٹھی کچوری (د)
(جَلَطَ): (ض) الرجلُ جَلْطًا: جھوٹ بولنا (۲) قسم اٹھانا۔
— الشيءَ عن الشيءِ: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا۔ (۲) علیحدہ کرنا۔
— راسه: حلق کرنا۔

ج

— السیفَ: تلوار سونتنا۔
(تَجَلَّطَ) الدمُ: خون کی نالیوں میں یا باہر خون کا جم جانا (ج)
(اِجْتَلَطَهٗ): اچک لینا۔
— مافی الاناءِ: سارے کا سارا پی لینا۔
(انجَلَطَ): لازم جَلَطَه۔
— الشیءُ عن الشیءِ: علیحدہ ہونا۔
(الجُلْطَةُ): پکی ہوئی دہی (۲) جما ہوا خون۔
(جَلَعَ) (ف) جُلُوْعًا: حیا سوز، قبیح گفتگو کرنا۔
— المرأةُ: بے پردہ و بے نقاب ہونا۔
هُوَ وَهِیَ جالعٌ۔
— الشیءَ جَلْعًا: کھولنا۔
— الثوبَ: کپڑے اتارنا۔ هو جالعٌ۔
(جَلِعَ) (س) جَلَعًا و جَلَاعَةً: جَلِعَ هو جَلِعٌ و جَالِعٌ هی جالعةٌ۔ (۲) پلٹ جانا (۳) کھل جانا (۴) دانت نکالنا۔
— الشفتان: ہونٹوں کا سکڑنے کی وجہ سے نہ کھلنا۔
— الفمُ: منہ کھلے کا کھلا رہ جانا۔
— اللِّثَةُ: ہونٹوں کا مسوڑھے سے ہٹ جانا۔
(جَالَعَ): بمعنی جَلَعَ۔
— المرأةُ: بے نقاب ہونا۔
— فُلانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا باتیں کرنا۔
(انجَلَعَ): لازم جَلَعَه۔
(تَجَالَعُوا): شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت مڑنا اور ایک دوسرے کو بے ہودہ باتیں کہنا۔
(الجليعُ) من النساء: وہ عورت جو خاوند کے ساتھ خلوت میں خود کو نہ چھپاتی ہو۔ حدیث میں ہے: (جَلیعٌ علی زوجها حِصَانٌ من غیرہ)
(جَلَفَهٗ) (ن) جَلْفًا: کھرچنا، چھیلنا، کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
— الذبیحةَ: ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنا۔
الجُلَافَ عن راس الدَّنِّ: مٹکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا۔
(جَلِفَ) (س) الرجلُ جَلَفًا و جَلَافَةً: تند خو ہونا، اجڈ بے وقوف ہونا، اکھڑ ہونا۔
(اَجْلَفَ) الرجلُ: مٹکے کے منہ سے مٹی ہٹانا۔
(جَلَّفَ) الشیءَ: بمعنی جَلَفَه۔
— الدهرُ فلانًا: زمانہ کا مال و اسباب کو ختم کر دینا۔
(اجْتَلَفَه): بمعنی جَلَفَه۔
(تَجَلَّفَ): لازم جَلَّفَ (۲) کمزور ہونا۔
(الجَالِفَةُ): خشک سال جس میں مال و متاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے۔
(الجُلَافُ): مٹی۔ جُلاف الدَّنِّ و نحوِہٖ: جس مٹی سے مٹکے کا منہ بند کیا جائے۔
(الجِلْفُ): روکھا اور سخت مزاج آدمی۔ (۲) بے وقوف (۳) برتن۔ کہاوت ہے (جُلُوْف زَادٍ لیسَ فیها مَشْبَعٌ) اس شخص کے بارے میں جو معاملات کے پیچھے پڑے جبکہ اس کے پاس کچھ نہ ہو۔ (۴) خالی مٹکا (۵) دھڑ، بدن (۶) کھال اتارا ہوا جانور (۷) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۸) موٹی اور خشک و روکھی روٹی۔ حدیث عثمانؓ میں ہے (کلُّ شیءٍ سِوَی جلفِ الطعامِ وظل ثوبٍ و بیتٍ یَسْتُرُ فَضْلٌ)۔
(ج) اَجْلافٌ و جُلُوْفٌ۔
(اَلْجَلْفَةُ): ایک دفعہ کا چھیلنا یا تراشنا۔
— من القلمِ: قلم کا تراشا ہوا حصہ۔
(الجُلْفَةُ): چھیلن، تراشا (ج) جُلَفٌ۔
(اَلْجِلْفَةُ): ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی چھیلن (ج) جِلَفٌ۔
(الجَلِیفُ) من الرِّجال: اجڈ و بیوقوف، روکھا اور سخت مزاج آدمی (ج) جُلَفَاءُ۔
(الجلیفةُ): کھرچن، چھیلن (ج) جَلائفُ۔
(جَلْفَطَ) السفینةَ: کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تارکول پھیرنا۔ عمرؓ کی حدیث ہے: (لااحمل المسلمین علی اعواد نجرها النجار وجلفظها الجلفاظُ) (ج) جَلافظةٌ۔
(الجَلَفَقُ): زینہ کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچانے کے لئے لگائی جاتی ہے۔ (مع)۔
(جَلَقَ) (ض) الشیءَ جَلْقًا: کھولنا، واضح کرنا۔
— راسَه: سر کا حلق کروانا۔
— فَمَه عند الضحك: ہنستے وقت منہ کھولنا۔
— الحصنَ و نحوَہٗ: قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا۔
(جَلَّقَ) الحصنَ و نحوَہٗ: قلعہ پر منجنیق سے پتھر مارنا۔
(تَجَلَّقَ): اتنا ہنسنا کہ داڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں۔
(الجُلَاقَةُ): گوشت کا ٹکڑا، کہا جاتا ہے (ما علیه جلافة لحمٍ) اس پر ذرا بھی گوشت نہیں یعنی وہ دبلا پتلا ہے۔
(الجُلَقَةُ): انسان کے ہنسنے کی جگہ۔
(جِلَّق): مشہور دمشق کا ایک نام۔
(الجِلَّقُ): یمن کا گندم جیسا ایک دانہ۔
(الجُوالِقِ): بوری، گٹھا (مع) (ج) جَوالق و جَوالیق و جُوالِقات۔
(الجوالِقُ): بمعنی الجوالِق۔
(المَنْجَلِیقُ): منجنیق، قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی ایک پرانی مشین (ج) مجالیق (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے)۔
(جَلَّ) (ن) عن وطنه و موضعه و منه۔ جُلُوْلًا: وطن سے دور ہونا، جگہ سے ہٹنا۔
— الشیءَ جَلًّا: کسی چیز کا کل یا اکثر لینا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو جھول پہنانا۔
— الجِلَّةَ: مینگنیاں اور لید اکٹھی کرنا۔
— الدابَّةُ الجِلَّةَ: چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا هو جَالٌّ و جَلَّالٌ۔

— الشيءُ عليه: کسی کونقصان دینا' مصیبت کھڑی کرنا۔
(جَلَّ) (ض) جَلَالًا و جَلَالَةً: بلندمرتبہ ہونا۔ هو جَلٌّ و جُلَالٌ و جَلِيلٌ (ج) اَجِلَّةٌ و اَجِلَّاءُ و اَجْلَالٌ و جِلَّةٌ۔
حدیث میں ہے (اَخَذَتْ جِلَّةَ(٢) اموالهم) (٢) عمر رسیدہ ہونا (٣) زیادہ تجربوں کا سمجھدار بنا دینا۔
— عَنه: پاک وبری ہونا۔
— عن وطنه و موضعه: وطن سے دور ہونا۔ جگہ سے ہٹنا۔
(اَجَلَّ) فلانٌ: بڑا اور مضبوط ہونا۔
— فلانًا: بڑا بنانا (٢) بڑا سمجھنا۔ (٣) تعظیم کرنا۔
(جَلَّلَ) الشيءُ: عام ہونا۔
— الشيءَ: عام کرنا۔ حدیث میں ہے (وابِلًا مُجَلِّلًا) (٢) ڈھانپنا۔
— الدابّةَ: جانور کو جھول پہنانا۔
(اجتَلَّ) الجِلَّةَ: مینگنیوں اور لید کو اکٹھا کرنا۔
— الدابةُ الجِلَّةَ: جانور کا مینگنیاں اور لید کھانا۔
(تَجَالَّ) فلانٌ: عمر رسیدہ اور بڑا ہونا۔
ام صُبيّه الجهنيه کی حدیث میں ہے (كُنَّا نكون في المسجد نسوة قد تجاللن)۔
— عنه و عليه: برتر ہونا' خود کو بڑا سمجھنا۔
— فلانًا: تعظیم کرنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کا بڑا حصہ لینا۔
(تَجَلَّلَ): ڈھک جانا۔
— الشيءَ: زیادہ حصہ لینا (٢) بلند کرنا۔
(الإجلال) فعلت كذا مِن اجلالك: میں نے یہ تیری وجہ سے کیا ہے۔
(التَّجِلَّةُ): بمعنی الاجلال (٢) اکرام' تعظیم کہا جاتا ہے (هم قوم ذو تجلّةٍ) نیز کہا جاتا (فعلت هذا من تجلتك) میں نے یہ تیری خاطر کیا۔
(الجالَّةُ): ہجرت کر کے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ۔ (ج) جَوَالٌّ۔
(الجَلَال) فعلتُ ذلك من جَلَالك: میں نے یہ تیری وجہ سے کیا ہے۔
(الجُلَال) من كل شئ: ہر چیز کا بڑا حصہ (٢) موٹا اور بڑا۔
(الجِلَال): پردہ (٢) ڈھکن۔ جمع جُلٌّ۔
(الجَلائل): جليلة کی جمع۔
(الجُلّ): جانور کی جھول (ج) جِلال و اَجْلَال (٢) کشتی کا بادبان (ج) جُلُوْلٌ و اَجْلَالٌ (٣) کھیتی کی وہ چھری جس سے خوشہ کاٹ لیا جائے (٤) چنبیلی یا گلاب کا پھول (مع)
(الجُلُّ): جھول۔
— من كل شيءٍ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
— من البيتِ: خیمہ نصب کرنے کی جگہ (ج) جِلالٌ و اَجْلال. کہا جاتا ہے (فعلت هذا من جلّك) میں نے یہ کام آپ کی خاطر کیا۔
(الجِلُّ): بڑا' موٹا۔ حدیث میں ہے (اللهمّ اغفرلی ذنبي كله دقّه وَجلّه) (٢) کھیتی کی وہ شاخ جس سے خوشہ اتار لیا گیا ہو۔
(الجَلَل): عظیم' بڑا (٢) معمولی' حقیر۔ حضرت عباسؓ کی حدیث میں ہے (قال يوم بَدرٍ: القتلى جَلَلٌ ماعدا محمّدًا)۔
(الجِلَّةُ): مینگنی اور لید۔
(الجُلَّةُ): بمعنی الجِلّةُ (٢) کھجور کی ٹوکری (ج) جِلالٌ۔
(الجُلّى) مشکل اور اہم کام۔ کہاوت ہے (لايُدْعىٰ للجُلّى إلّا اخوها) کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو۔ یہ عاجز و بے بس آدمی کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ یعنی تم اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو (ج) جُلَلٌ۔
(الجَلّاءُ): بمعنی الجُلّى۔
(الجِلّاءُ): بمعنی الجلاّء۔
(الجَلّالَةُ) من الماشية: وہ چوپایہ جو مینگنیاں اور لید کھاتا ہے۔
(الجَلِيلُ): الله تعالى کا ایک نام (٢) علم فلسفہ کے مطابق وہ شے جو فن و فکر و اخلاق کے گوشوں کی حد سے تجاوز کر جائے۔ کہا جاتا ہے (منظرٌ جليلٌ ورائعٌ) (مج) (٣) شاندار' بڑا اور طاقتور۔
(المجَلّةُ): کتاب (٢) رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں۔ میگزین' ماہنامہ۔
(ج) مَجالٌّ' مَجلّاتٌ (مج)۔
(جَلَمَ) (ضِ الشئ جَلْمًا: کاٹنا (٢) بال مونڈنا۔
— الشَّعرَ و الصوفَ: اون یا بال کترنا۔
— الحيوانَ: جانور کی ہڈی سے گوشت اتارنا۔
(اجتَلَمَ) الحيوان: جانور کی ہڈی سے گوشت اتارنا۔
(الجُلامَةُ): کتری ہوئی اون یا بال۔
(الجَلَمُ): بال یا اون کترنے کی قینچی۔
(٢) شروع کا چاند (ج) جِلامٌ۔
(الجِلْمُ): اوجھ اور آنتوں کی چربی۔
(الجَلَمانُ): قینچی۔
(الجَلْمَدُ): چٹان (٢) سخت آدمی۔ (٣) تیز آواز والا (٤) مویشیوں کا بہت بڑا گلہ۔ (٥) بڑی عمر کے مویشی (ج) جَلامِدُ۔
(الجُلْمُدُ) من الرجال: بمعنی الجَلْمَدُ۔
(الجِلْمِدُ): تھوڑے پانی کی چٹان۔
(الجَلْمَدَةُ) من الارضِ: پتھروں والی زمین (٢) گائے۔
— من الرجالِ: سخت آدمی (ج) جَلامِدُ
(الجلمود): بمعنی الجَلْمَدُ (ج) جَلاميد۔
کہا جاتا ہے (القى عليه جلاميدَه) اس نے اپنا بوجھ کسی پر ڈال دیا۔
(جَلْمَقَ) القوسَ: کمان پر تانت چڑھانا۔
(الجلماق): وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے۔ (ج) جَلاميقُ (فارسی معرب)
(الجَلْمَقُ): جبہ (ج) جَلامِق۔
(جَلْنَبَلَقُ): بڑا دروازہ کھولنے یا بند ہونے کی آواز۔

(الجُلَّنار): گل انار (مع)

(جَلَهَ) (ف) الرجُلَ جَلْهًا: سخت کام سے روکنا۔

— الشيءَ: کھولنا۔

— البيتَ: گھر کو بغیر دروازہ اور پردہ کے بنانا۔

هُوَ مجلوهٌ۔ (ظاہر کرنا' دور کرنا)

— العمامَةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔

— الحصٰى عن الموضع: کنکریاں ہٹانا۔

هو مجلوهٌ۔

(جَلِهَ) (س) جَلَهًا: بڑی پیشانی والا (۲) سر کے اگلے حصہ کے بالوں کا اڑ جانا۔ هو اَجْلَهُ وهی جَلْهَاءُ (ج) جُلْهٌ۔

(اَلْاَجْلَهُ): بے سینگ بیل۔

(الجَلْهَةُ): گول مضبوط چٹان (۲) محلہ (۳) وادی کا کنارہ (۴) وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس میں دودھ یا مکھن بھر دیا گیا ہو۔ (ج) جِلَاهٌ۔ (وادی کے سامنے والی جہت)

(الجَلِيهَةُ): وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس میں دودھ یا مکھن بھر دیا گیا ہو (۲) وہ جگہ جس کی کنکریاں ہٹادی گئی ہوں۔

(جَلْهَزَ): کسی چیز کو جانتے ہوئے چھپانا' چشم پوشی کرنا۔

(الجُلَاهِقُ): مٹی کا چکنا گولا (۲) غلہ (ج) جَلَاهِقُ (فارسی معرب) (بقول بعض غلیل)

(الجَلْهَمُ): فصیلہ نبقیات کا ایک پودا۔

(الجُلْهُمُ): بھاری چٹان (ج) جَلَاهِمُ۔

(الجَلْهَمَةُ): وادی کا ایک کنارہ (ج) جَلَاهِمُ۔

(الجُلْهُمَةُ): بمعنی الجَلْهَمَةُ (۲) سختی (۳) منصوبہ (ج) جَلَاهِمُ۔

(الجُلْهوم) بہت بڑی جماعت۔

(جَلَا) (ن) القومُ عن الوطن و منه جُلَاءً و جَلْوًا: خوف یا قحط کی وجہ سے جلا وطن ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَوْلَا اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا}

— الامرُ جَلاءً: واضح ہونا۔ هو جَلِيٌّ۔

— فلانٌ عينَه: سرمہ لگانا۔

— بثوبه: کپڑے کو پھینکنا۔

— العدوُّ اَوِ الجدبُ القومَ عَنْ او طانهم، جَلْوًا وَجَلَاءً: دشمن یا قحط کا جلا وطن کرنا۔

— النحل جلاءً: چھتہ کو دھونی دینا تا کہ شہد نکالا جائے۔

— السيف والفِضَّةَ والمرآةَ و نحوها جَلْوًا و جِلَاءً: زنگ دور کرنا اور چمکانا کہا جاتا ہے (جَلَا بَصَرَهُ بالكحل)۔

— الماشطةُ العروسَ على بعلها جِلَاءً وَجِلْوَةً: خادمہ کا دلہن کو بناؤ سنگھار کر کے خاوند کے پاس لے کر جانا۔

— الزوجُ عروسَه وصيفةً او غيرَها جَلْوًا: خاوند کا بیوی کو منہ دکھلائی کے وقت باندی دینا۔

— الامرَ جَلَاءً: کھولنا' واضح کرنا۔

— فلانًا الامرَ وعنه جَلْوًا: کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا۔

— فلانًا وعنه الهَمَّ: غم دور کرنا۔

(جَلِي) (ض) السيفَ والفِضَّةَ والمِرآةَ و نحوها جَلْيًا وجِلَاءً: زنگ دور کرنا چمکانا۔

(جَلِيَتْ) (س) السماءُ جَلًى: آسمان کا روشن ہونا اور صاف ہونا۔

— الجبهةُ: پیشانی کا کشادہ ہونا۔

— الرجل: سر کے اگلے بالوں کا اڑ جانا۔

هُوَ اَجْلٰى وهى جلواءُ: (ج) جُلْوٌ۔

(اَجْلٰى) القومُ عن المكان و منه: لوگوں کا خوف یا قحط کی وجہ سے علاقہ چھوڑنا۔

— الناسُ عن الشيئِ: لوگوں کا الگ ہونا۔

(اجلٰى يَعْدُو) وہ تیز دوڑا۔

— الجدبُ او العدوُّ القومَ عن مكانهم: قحط یا دشمن کا لوگوں کو نکالنا۔

— عنه الهمَّ: غم دور کرنا۔ مریض کو دعا دینے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اجلى اللهُ عنه۔

(جَالَيْتُه) بالامرِ: کسی کے سامنے کوئی کام کرنا۔

(جَلّٰى) الفرسُ تجليةً: گھوڑے کا میدان میں دوڑنا۔

— البازي: شکرہ کا سر اٹھا کر دیکھنا۔

— ببصره: کسی چیز کا شکرہ کی طرح دیکھنا۔

— عن نفسه: مافی الضمیر کو بیان کرنا۔

— النهارُ الظلمةَ: دن کا اندھیرے کو ختم کرنا۔

— الهَمَّ والامرَ عنه: غم یا مصیبت دور کرنا۔

— القومَ عن اوطانهم: لوگوں کو جلا وطن کرنا۔

— فلانٌ عروسَه وصِيفَةً او غيرها: دلہن کو منہ دکھلائی کے وقت باندی وغیرہ دینا۔

(اجتَلٰى) القومُ عن الموضع: لوگوں کا تتر بتر ہونا۔

— الجدبُ او العدوُّ القومَ عن موضعهم بمعنی اجلاهُمْ۔

— العروسَ على بعلها: دلہن کو سنوار کر شوہر کے سامنے پیش کرنا۔

— الشيءَ: دیکھنا۔

— العروسَ: علٰی بعلها: دلہن کو سنوری ہوئی دیکھنا۔

— السيفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔

— العمامَةَ: پگڑی کو پیشانی سے پیچھے کرنا۔

العمامَةَ عن راسه: پگڑی کو پیشانی سے اتارنا۔

(انجَلٰى): لازم جَلّاه۔

(تجَالَيَا): ایک دوسرے کا حال سامنے آنا۔

(تجَلّٰى) الشيءُ تَجَلِّيًا: لازم جَلّاه۔

— الشيءُ: قریب سے دیکھنا۔

— البقرُ: شکرہ کا غور سے دیکھنے کے لئے آنکھوں کو بند کر کے کھولنا۔

(اِجْلَولٰى): ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانا۔

(الأجلی): خوبصورت چہرہ۔
ابن اجلی: شیر۔(۲) سردار(۳) صبح (۴) واضح امر۔
(الجالیۃُ): وہ لوگ جو جلاوطن ہو گئے ہوں (۲) تارکین وطن جو دوسری جگہ یا دوسرے ملک آباد ہو گئے ہوں۔(ج) (۳) اہل ذمہ (۴) وہ اہل کتاب جن پر جزیہ واجب ہوا اگرچہ وہ اپنے وطن سے نہ نکلے ہوں۔
(الجلا): سرمہ۔ ابن جلا: بلند رتبہ سردار جس کا ٹھکانہ پوشیدہ نہ ہو۔(۲) واضح معاملہ والا۔
(الجلاءُ): واضح اور روشن معاملہ (۲) مقدمہ کا ثبوت اور گواہ (۳) سرمہ۔ کہا جاتا ہے (مَا اَقَمْتُ عندہ اِلّا جلاءَ یومٍ) میں اس کے پاس صرف دن کی روشنی میں ٹھہرا۔
(الجِلاءُ): سرمہ۔ حدیث ام سلمہؓ میں ہے (کَرِهَتْ للمُحِدّان تکتحلَ بالجلاء)۔
جلاءُ فلانٍ: تعظیم کے لئے دیا جانے والا لقب یا کنیت۔
(الجِلوۃُ): جلوۃُ العروس: دلہن کا سنگھار جو خاوند بیوی کو منہ دکھائی کے وقت دے۔ (شب زفاف کا ہدیہ جو شوہر بیوی کو دے)
(الجِلیُ): چھت کا روشندان۔
(الجَلِیّۃُ): یقینی خبر۔
جَلِیّۃُ الْاَمْرِ: حقیقت الامر۔
(المَجالِیُ): سر کا اگلا حصہ جس کے بال گر گئے ہوں (اس کا واحد مجلّی ہے)
(الجلو کوما): آنکھ کی ایک بیماری جس کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں۔(مع)۔

ج............م

(جَمِیَٔ) (س) عَلی فلانٍ جَمَأً: غصہ ہونا۔ ھو جَمِیٌٔ۔
— اَلفَرَسُ: پیشانی کی سفیدی کا دراز ہونا۔ ھُوَ اَجْمَأُ۔
(تَجَمَّأَ) القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہونا۔
— فلانٌ فِی ثیابِہٖ: کپڑوں میں سمٹنا۔
— علی الشیءِ: کسی شے پر جھک کر اسے چھپا لینا۔
(الجُمأُ): شخص۔
(الجُمَاءُ): شخص۔
(المُجْمَاءُ) فرسٌ مُجْمَأٌ: وہ گھوڑی جس کی پیشانی کی سفیدی دراز ہو۔
(الجُمْبازُ): ایک طرح کا ورزشی کھیل (مع)
(جَمْجَمَ): واضح بات نہ کرنا۔ کہتے ہیں (جَمْجَمَ کَلَامَہ)۔
— الشیءَ فی صدرہٖ: دل میں چھپانا۔
— فلانًا: ہلاک کرنا۔
(تَجَمْجَمَ) فلانٌ: بمعنی جَمْجَمَ۔
(الجُمْجُمُ): پاؤں رکھنے کی جگہ، پائیدان (مع)۔
(الجُمْجُمَۃُ): کھوپڑی (۲) سر (۳) انسان (۴) سردار قوم (۵) ہر باعزت وشرافت قبیلہ (۶) لکڑی کا پیالہ (۷) ہل، وہ لکڑی جس کے کنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے (۸) وہ کنواں جو شور زمین میں کھودا گیا ہو۔(ج) جُمْجُمٌ وجَمَاجِمُ۔
(جَمَحَ) (ف) الفرسُ جَمْحًا و جُمُوحًا و جِمَاحًا: گھوڑے کا بے قابو ہونا۔ ھو جَامِحٌ (ج) جَوَامِحُ جُمَّاحٌ۔ ھی جامحۃٌ (ج) جوامحُ ھو وھی جَمُوحٌ۔
— الرجُلُ: خودسر ہونا۔ ھو جَامِحٌ و جَموحٌ۔
— السفینۃُ: کشتی کا ملاح کے قابو سے باہر ہونا۔
— المفازۃُ بالقومِ: جنگل کے لوگوں کو دور گھما کر ہلاک کر دیا۔
— بہٖ مرادُہٗ: مراد پوری نہ ہونا۔
— فلانٌ اِلی کذا: تیز چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَوَلَّوْا اِلَیْہِ وَھُمْ یَجْمَحُوْنَ}۔
— من الحربِ: شکست کھانا۔ ھو جَامِحٌ (ج) جُمّاحٌ۔
— المرأۃُ من زوجِھا: عورت کا بغیر طلاق کے خاوند سے ناراض ہو کر اس کی اجازت کے بغیر اپنے گھر جانا۔
(الجُمّاحُ): بے پھل کا گول سرے والا تیر، جس کے ذریعہ تیراندازی سکھائی جاتی ہے۔ (۲) وہ تیر یا چھڑی جس کی نوک پر گارا رکھ کر پرندے کو مارا جاتا ہے (ج) جَمَاحِیحُ۔
(الجُمَّحُلُ): سیپ کے اندر کا کیڑا۔
(جَمَخَ) (ف ن) جَمْخًا: تکبر اور فخر کرنا۔ ھو جامِخٌ (ج) جُمَّخٌ وھو جَمُوخٌ و جَمِیخٌ و جَمّاخٌ۔
— کعبَ اللعبِ: کھیل کے بانس کی نلکی کا سیدھا ہونا۔
— الصبیُّ: اچھلنا۔
— الصبیانُ بالکعابِ: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے کے اوپر پھینک کر کھیلنا۔
— الخیلَ والکعابَ بِھَا: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا۔
(جَامَخَہٗ): باہم فخر کرنا۔
(انْجَمَخَ): کعبُ اللعبِ: بمعنی جَمَخَ۔
(جَمَدَ) الماءُ والسائلُ جَمْدًا و جُمُودًا: جم جانا۔ ھو جامِدٌ و جَمَدٌ۔
— عینُہٗ: آنسو خشک ہو جانا۔ ھی جامِدَۃٌ و جَمُودٌ۔
— النَاقۃُ او الشَّاۃُ: بکری یا اونٹنی کے دودھ کا کم ہونا۔
— الارضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔
— السنۃُ: خشک سالی ہونا۔ ھی جامِدَۃٌ و جَمَادٌ۔
— فلانٌ: بخیل ہونا۔ کہا جاتا ہے (جَمَدَتْ کَفُّہٗ) ھو جَامِدٌ و جَمَادٌ وھو جامدُ الکَفِّ و جمادُ الکفِّ۔
— حقُّ فلانٍ: حق لازم ہونا۔
— الشیءَ جَمْدًا: کاٹنا۔
(اَجْمَدَ) فلانٌ: جمادی الاولی یا جمادی الثانیہ میں داخل ہونا (۲) بخل کا زیادہ ہونا (۳) خیر کا کم ہونا۔
— حقَّ فلانٍ: کسی کے حق کو لازم کرنا۔
(جَمَّدَ) الماءُ والسائلُ: جمنے کے قریب ہونا۔

(الجامِدُ): دو گھروں یا دو زمینوں کا درمیانی فاصلہ (ج) جوامِدُ۔
جامد المال و ذائبۃ: مال مویشی۔
(الجَمادُ): جمادات' کائنات کی تیسری قسم (مو)۔
(جَمادِ): بخیل کی مذمت کے لئے کہا جاتا ہے جمادِلَہ (وہ بخیل ہی رہے) یہ حمادلَہ کی ضد ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔
(الجَمْدُ): برف۔
(الجَمَدُ): برف (۲) سخت اور بلند زمین۔ (۳) پتھر (ج) اَجْمادٌ و جِمادٌ۔
(الجُمُدُ): سخت اور بلند زمین (ج) جِمادٌ و اَجْمادٌ۔
(الجُمُدُ): بمعنی الجُمْدُ۔
(جُمادی): دو عربی مہینے' جمادی الاولی یہ پانچواں مہینہ ہے اور جمادی الثانیہ یہ چھٹا مہینہ ہے (۲) عربوں کے ہاں سردیوں کے دن (کیونکہ ان میں پانی جم جاتا ہے) کہاوت ہے۔ (شَهْرًا ربيع كجمادَى البؤس) اس شخص کے بارے میں کہ اچھی اور بری حالت میں حرف شکایت ہی اس کی زبان پر رہے اور کہا جاتا ہے (ظلّتِ العين جُمادَى) آنکھ منجمد رہی۔ یعنی آنسو نہیں بہا۔
(الجَمّاد) سیفٌ جَمّادٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
(جَمَرَ) (ن ض) الفرسُ جَمْرًا: گھوڑے کا بندھے ہوئے اچھلنا۔
— فلانًا: انگارہ دینا (۲) ہٹانا۔
(اَجْمَرَ) القوم: اکٹھے ہونا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا قید میں اچھلنا۔
— الدابّۃَ: جانور کا دوڑ کر چلنا۔
— فلانٌ بين يدي فلانٍ: کسی کے سامنے تیز چلنا۔
— الليلۃُ: پوری رات چاند نکلا رہنا۔
— ثوبَہ: کپڑے کو عود سے دھونی دینا۔
— المراۃُ: عورت کا بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا۔ کہا جاتا ہے (اَجْمَرَتْ شعرها)۔
— الرجلُ شَعْرَہ: بالوں کی زلفیں بنانا۔
— الامرُ بني فلانٍ: کسی بات کا سب کے لئے ہونا۔
— الخيلَ: گھوڑے کو دبلا کرنا۔
— الجمارُ الخفَّ والحافِرَ: کنکریوں کا جانور کے کھروں اور سم کو سخت کر دینا۔
(جَمَّرَ) القومُ: جمع ہونا۔
— الحاجُّ: کنکریاں مارنا۔
— الرَّجُلُ: کھجور کے درمیان کا حصہ کاٹنا۔ کہا جاتا ہے (جَمَّرَ الرجلُ النَّخلَ)۔
— المرأۃُ: اَجْمَرَتْ کہا جاتا ہے (جَمَّرَتْ شَعْرَها)
— الشيءَ: مکمل طور پر سمیٹنا۔ نیز جَمَّرَهم الامرَ بھی کہا جاتا ہے۔
— الاميرُ الجَيْشَ: فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھروں کی واپسی روک دینا۔
— اللحمَ او الخبزَ: گوشت یا روٹی کو انگاروں پر رکھنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو عود کی دھونی دینا۔
(اِجْتَمَرَ) بالمِجْمَرَۃِ: عود کی دھونی دینا۔
(تَجَمَّرَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
— الجَيْشُ: فوج کا دشمن کی سرحد پر قید ہونا۔
— بالمجمرۃ: عود کی دھونی لینا۔
(اِسْتَجْمَرَ) القومُ: جمع ہونا۔
— الجيشُ: دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا۔
— الرجلُ: ڈھیلوں سے استنجاء کرنا۔
— بالمِجْمَرَۃِ: عود کی دھونی لینا۔
(الجامُورُ): کھجور کے درخت کا گودا۔ اس کی واحد جامورۃٌ ہے۔ (۲) قبر (۳) سر۔
(الجَمارُ): جماعت۔ کہا جاتا ہے (عَدَّ فلانٌ اِبلَہ جَمارًا) فلاں نے اپنے اونٹوں کو گروہ در گروہ کر کے شمار کیا۔
(الجِمارا): یہود کے نزدیک مِشْنی کی شرح اور تکملہ (دیکھئے: المِشْنی)۔
(جُمارَی): سارے کے سارے' کہا جاتا ہے (جاء القومُ جمارَی)۔
(الجَمْرَۃُ): انگارہ۔ کہاوت ہے: (لوقلتُ تمرۃً لَقالَ جَمْرَۃً) اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ (۲) چھوٹی کنکری (۳) سخت اندھیرا۔ (۴) منیٰ میں ماری جانے والی کنکریوں میں سے ایک۔
(۵) جَرۃ القومُ: وہ متحد ہونے والے لوگ جو یکجاں ہو گئے ہوں۔ کہا جاتا ہے (هم جَمْرَۃٌ) وہ مضبوط و طاقتور لوگ ہیں (ج) جَمْرٌ و جِمارٌ و جَمَرات کہاوت ہے (هَرِقْ عَلَى جَمْرِكَ مَاءً) اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو۔ (۶) علم طب کے مطابق جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں۔ (مج)
(الجُمّارُ): کھجور کے درخت کی گوند (اس کا واحد جُمّارۃٌ ہے) کہاوت ہے (جُمّارۃٌ تُؤكَلُ بالهُلاسِ) اس مال کے بارے میں جس کو محنت سے کمایا جائے اور اس کا وارث نااہل بن جائے (۲) علم نباتات کے مطابق پودوں کا وہ گودا جس میں نرم و نازک جھلیاں ہوتی ہیں۔
(الجَميرُ): لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔
— من الشعر: گوندھے ہوئے بال۔
— ابن جَميرٍ: تاریک رات (۲) وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے۔
ابنا جَميرٍ: دن و رات۔
(الجَميرَۃ): بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کا گچھا (ج) جَمائِرُ۔
(المِجْمَرُ): دھونی دان (۲) عود' وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے۔ (ج) مَجامِرُ۔
(المُجْمَرُ): وہ چیز جس سے دھونی دی جائے۔
(الجُمْرُكُ): کسٹم' ڈیوٹی' چونگی جو دوسرے ملک سے یا شہر سے آنے والے سامان پر لی جاتی ہے (اس کی اصل گُمرك ہے جو کہ ترکی لفظ ہے اور اس کی عربی مکس ہے) (د)
(جَمَزَ) (ض) الفرسُ و نحوہ جَمْزًا و

ج

جَمَزَى: تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو۔ (۲) اچھلنا کودنا۔
— الانسانُ: تیز چلنا۔
— فلانٌ فی الارضِ: جانا۔
— فلانًا وبه: مذاق اڑانا۔
(الجُمْزُ): کھجور کے درخت کی بچی ہوئی شاخیں (ج) اَجماز و جُموزٌ۔
(الجُمْزَةُ): نبات کا خول جس میں دانہ ہوتا ہے (۲) کھجور یا پنیر کا ڈھیر (ج) جُمَزٌ۔
(الجَمَّازُ) من الدوابِّ: کودنے اور تیز چلنے والا جانور۔
(الجُمَّازَةُ): تنگ آستینوں والا اون کا جبہ۔ حدیث میں ہے (ان النبی ﷺ توضّأ فضاق عَنْ یدیهِ کُمَّا جُمَّازَةٍ کانت علیه)
(اَلْجَمَّازَةُ): رکشہ جیسی ایک گاڑی (مو)۔
(الجُمَّیْزُ): ایک درخت جس کا پھل انجیر کے مشابہ ہوتا ہے۔
(الجُمَّیْزَی): بمعنی الجُمَّیْزُ۔
(جَمَسَ) (ن) السمنُ و نحوہ جَمْسًا و جُمُوسًا: گھی کا جمنا۔
— النبتُ: پودے کا خشک اور سخت ہونا۔
ھو جامسٌ۔ حدیث عمرؓ میں ہے: (لَمَّا سُئِلَ عن فارةٍ وقعت فی سمن: ان کان جَامِسًا الْقِیَ ماحولَه وأُکل وان کان مائعا اریق کلّه)۔
(جَمُسَ) (ک) السَّمنُ و نحوہ جموسَةً: گھی کا جمنا۔ ھو جمیسٌ۔
(الجامُوسُ): بھینس (یہ فیصلہ بقریہ سے ہے) (ج) جوامیس۔
(الجُماسِیَّةُ) لیلةٌ جُماسِیَّةٌ: ایسی ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جائے۔
(الجُمْسَةُ): آگ۔
(الجُمْسَةُ): چھوہارہ، خشک کھجور (۲) وہ کھجور جو پکنے کے باوجود سخت رہے (۳) اونٹوں کا گلہ (ج) جُمَسٌ۔

(جَمَشَ) (ن ض) نبات الارضِ جَمْشًا: کٹائی کرنا۔
— راسَه: حلق کروانا (جَمَشَ شَعْرَہ بھی کہا جاتا ہے)۔
— النُّورَةُ الشَّعْرَ: بال صفا پاؤڈر کا بالوں کا صاف کر دینا۔
— الجسمَ: بدن کا جلا ڈالنا۔
— الضَّرعَ: انگلیوں کے پوروں کے ذریعہ دودھ دوہنا۔
— المرأةَ: بیوی سے چٹکیاں لے کر یا گدگدی کر کر عشق و محبت کرنا۔ ھو جَامِشٌ و جَمَّاشٌ (جمشتْه المراةُ بھی کہا جاتا ہے)۔
(جَمَّشَ) المراةَ: بمعنی جَمَشَهَا۔
(الجُمُوشُ): بال صفا پاؤڈر۔
سَنَةٌ جَمُوشٌ: ایسا سال جس میں نباتات ختم ہو جائیں۔
(الجَمِیشُ): بال صفا پاؤڈر (۲) بے نبات جگہ۔
(جَمَعَ) (ف) المُتَفَرِّقَ جَمْعًا: متفرق چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ کہاوت ہے (تجمعین خلابةً و صدودًا) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دو بری عادتیں ہوں۔
— اللهُ القلوبَ: دلوں کو ملا دینا۔
ھو جامِعٌ و جَمُوعٌ و مِجمَعٌ و جَمَّاعٌ اور مفعول یہ ہے مجموعٌ و جمیعٌ۔
— القومُ لاعدائهم: دشمنوں کے مقابلہ میں جمع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَکُمْ فَاخْشَوْهُمْ}
— امرَہ: پختہ ارادہ کرنا۔
— علیه ثیابَه: کپڑے پہننا۔
— الجاریةُ الثِّیابَ: لڑکی کا جوان لڑکیوں والا لباس پہننا۔
مَا جَمَعْتُ بامراةٍ و عن امراةٍ: میں نے عورت کے ساتھ جماع نہیں کیا۔
(اَجْمَعَ) القومُ: متفق ہونا۔
— الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔

— القِدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
— المتفرقَ: منتشر چیزوں کو اکٹھا کرنا۔
— الامرَ: مضبوط کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا}۔
— الامرَ و علیه: پختہ ارادہ کرنا۔ حدیث میں ہے: (مَنْ لَمْ یُجْمِعِ الصِّیَامَ من اللیل فَلَا صِیَامَ لَهٗ)۔
— الشیءَ: تیار کرنا (۲) سکھانا، خشک کرنا۔
— فلانًا: مانوس کرنا۔
— الابِلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہنکانا۔
— المطرُ والارضَ: بارش کا زمین کے ہر حصہ پر پھیل جانا۔
(جَامَعَ) امراةً: جماع کرنا۔
— فلانًا علی امرِ کذا: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا۔
(جَمَّعَ) الناسُ: جمعہ کی نماز ادا کرنا۔
— الدَّجاجةُ: مرغی کا انڈوں کو پیٹ میں جمع کرنا۔
— المتفرقَ: اکٹھا کرنا۔
(اجْتَمَعَ): لازم جَمَعَه۔
— الرجُلُ: داڑھی کا برابر ہونا اور پوری حد کو پہنچنا۔
— الماشی: تیز چلنا۔ حضور ﷺ کی صفت کے بارے میں حدیث ہے: (کَانَ اِذَا مَشٰی مشٰی مُجْتمعًا)۔
(تَجَمَّعَ): سمٹنا۔ اکٹھا ہونا۔
(استَجْمَعَ): سمٹنا، اکٹھا ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا ہر طرف سے آنا۔
— السیلُ: سیلاب کا ہر جگہ سے آ کر اکٹھا ہونا۔
— الوادی: وادی کے ہر طرف سے پانی بہنا۔
— البقلُ و نحوہ: سبزی وغیرہ کا خشک ہو جانا۔
— للجریِ او الوُثوبِ: دوڑنے یا کودنے کے لئے تیار ہونا۔
— الرَّجلُ: جوان اور مکمل ہونا۔
— لَه امورُہ: پسندیدہ اشیاء کا کسی کے پاس جمع

ہونا۔

(أَجْمَعُ): اسم تاکید بمعنی سب' سارے کے سارے۔ جیسے جاء القومُ اجمعهم و باجمعهم (لوگ سارے کے سارے آئے) نلت حقّی أَجْمَعَهٗ وبأجْمِعِهٖ (میں نے پورا پورا حق حاصل کرلیا) (ج) أجمعون۔

(الإِجماعُ): اتفاق رائے' عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہونا جسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے (۲) فقہائے اسلام کے نزدیک اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور یہ اصول شرع میں سے ایک ہے (مج)۔

(الاجتماع): علم الاجتماع۔ علم معاشرت' عمرانیات۔ وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشوونما' ان کے مزاج ان کے قوانین اور نظام ہائے حیات سے بحث کی جائے۔

رجلٌ اجتماعیٌّ: وہ آدمی جو لوگوں سے زیادہ ملتا جلتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو (مج)

(الجامِعُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) جامع مسجد اسے مسجد الجامع بھی کہتے ہیں۔

أمْرٌ جامعٌ: ایسا اہم معاملہ جس کی وجہ سے لوگ جمع ہوں۔ قرآن مجید میں ہے: { وَإِذَا كَانُوا مَعَهٗ عَلٰى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتّٰى يَسْتَأْذِنُوهُ }

کلامٌ جامعٌ: جس کلام کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں۔

قِدرٌ جامعٌ: بڑی ہانڈی' دیگ۔

أتانٌ جامِعٌ: پہلے حمل والی گدھی (ج) جوامِعُ۔

(الجَامِعَةُ): ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن تک باندھے جائیں (۲) یونیورسٹی (محدثہ)۔

قِدرٌ جَامِعَةٌ: دیگ' دیگچا۔

جمعتْهم جامعةٌ: انہیں کسی اہم کام نے جمع کر دیا۔

کلمةٌ جامعةٌ: معنی خیز لفظ (ج) جوامع حدیث میں ہے (أُوتِيتُ جَوَامِعَ الكَلِمِ)۔

(الجِمَاعُ) جماعُ كلِّ شيءٍ: ہر چیز کی اصل اور بنیاد (۲) میزان۔ جیسے الخمرُ جماعُ الاثم: شراب گناہوں کی جڑ ہے۔ هٰذَا البابُ جماعُ هذهِ الابواب: یہ باب ان تمام ابواب کا جامع ہے۔

فلانٌ جِماعُ لبني فلان: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور وہ اس کی رائے پر اعتماد کرتا ہے۔

قِدرٌ جِماعٌ: دیگ' بڑا دیگچہ۔ کہا جاتا ہے (استاجَرَ الاجيرَ جِماعًا و مجامعةً) مزدور کو جمعہ کے دن مزدوری دی۔

(الجَمَاعَةُ): لوگوں کی جماعت اور درختوں کا جھنڈ (۲) لوگوں کا ایک گروہ جو کسی ایک مقصد کے لئے جمع ہو۔

(الجَمَاعِيَّةُ): سوشلزم۔ ایک اقتصادی نظام جو پیداوار کی دولت کو شخصی ملکیت کی بجائے حکومت کی ملکیت قرار دیتا ہے۔ ہر فرد کی ملکیت اسی حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے خرچ کی ضرورت ہے (۲) بین الاقوامی قانون میں۔

(المعاهدة الجماعية): وہ معاہدہ جو دو یا دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو (مج)۔

(الجَمْعُ): مجمع (۲) گروہ' جماعت (۳) لشکر (۴) کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے پیدا ہو جس کی قسم معلوم نہ ہو۔ (۵) مختلف اقسام کی ملی جلی کھجوریں (۶) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (۷) علم ریاضی کے مطابق۔

جمع (مج) (ج) جُمُوع۔

يومُ الجمع: قیامت کا دن۔

يومُ جمعٍ: عرفہ کا دن۔

ايامُ جمعٍ: منیٰ کے دن۔

(الجُمْعُ): کل' پورا جیسے ضَرَبَهٗ بِجُمْعِ يَدِهٖ (اسے پورے ہاتھ سے مارا) اور کہا جاتا ہے (اعطاه من الدراهم جُمْعَ الكف) اس نے اسے مٹی بھر درہم دیئے اور (أخَذَ بجُمْعِ ثيابه) اس کے تمام کپڑے کھینچ لئے۔

امرُهُمْ بِجُمْعٍ: ان کا معاملہ مستور اور پوشیدہ ہے۔

ذهب الشَّهرُ بِجُمْعٍ: پورا مہینہ گزر گیا۔

(الجَمْعَآءُ) من البهائم: صحیح و سالم جانور۔

— من النوق: بوڑھی اونٹنی (ج) جُمْعٌ۔

(۲) جمعاء الفاظ تاکید میں سے بھی ہے۔ مؤنث کے لئے جاءَت القبيلةُ جمعآء (ج)۔ جُمَعٌ۔ جیسے جاءتِ القبائلُ جُمَعُ۔

(الجُمْعَةُ): مجموعہ۔

جمعةٌ من تمرٍ: کھجور کی ایک مٹھی' (۲) محبت و الفت۔

(أَدَامَ اللّٰهُ جُمْعَةَ مابينكما) اللہ تم دونوں کی محبت قائم رکھے (۴) جمعہ کا دن۔

(الجُمُعَةُ' الجُمَعَةُ): جمعہ کا دن (ج) جُمَعٌ۔

(الجُمَّاعُ) من كلِّ شيءٍ: اصل (۲) مجموعہ (۳) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ۔

جُمَّاعُ الجَسَدِ: سر۔

جُمَّاعُ الثُّرَيَّا: کہکشاں کے ستارے۔

(الجمعِيَّةُ): جماعت جو مخصوص اغراض و مقاصد کی حامل ہو۔

(الجَميعُ): سب' کل۔ سارے کے سارے۔

حَيٌّ جميعٌ: پورا محلہ۔

قومٌ جميعٌ: پوری قوم۔

رجلٌ جميعٌ: مکمل آدمی' کامل الخلقت۔

جميع الرای: صائب الرائے آدمی۔

جميع السّلاح: مکمل ہتھیاروں والا۔

ناقةٌ جميعٌ: وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

جميع: یہ الفاظ تاکید میں سے ہے جیسے: أَخَذْتُ حَقِّي جميعَه (میں نے اپنا پورا حق لیا)

(المُجْتَمَعُ): اجتماع کی جگہ (۲) لوگوں کی جماعت۔

(المَجْمَعُ): اجتماع کی جگہ (۲) مجمع (۳) ملاقات

کی جگہ (۴) تحقیقی علمی ادارہ' اکیڈمی (ج) مجامع (محدثہ)

(المَجْمَعَةُ): اجتماع کی جگہ (ج) مَجَامِعُ۔

(المُجْمَعَةُ): صاف ستھری تقریر۔

(المَجْمُوعُ): ٹوٹل' میزان' حاصل۔ (مج)

(جَمَلَ) (ن) الشیءَ جَمْلًا: اکٹھا کرنا۔

— الشَّحْمَ: چربی پگھلانا۔

(جَمُلَ) (ک) جَمَالًا: خوبصورت ہونا۔

(۲) اخلاق کا اچھا ہونا هو جمیلٌ (ج) جُملاَء وهی جمیلةٌ (ج) جَمَائِلُ۔

(أَجْمَلَ): زیادہ اونٹوں والا ہونا۔

— فی الطَّلَبِ: اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے: (أَجْمِلوا فی طلب الرزقِ فإنَّ کُلًّا میسَّرٌ لما خلق له)۔

— الشحمَ: چربی پگھلانا۔

— الشیءَ: اکٹھا کرنا۔

— الحسابَ: اعداد جمع کرنا' حساب لگانا۔

— الکلامَ وفیه: کلام کو اجمالاً ذکر کرنا۔

— الصَّنِیْعَةَ: عمدگی کے ساتھ کام کرنا' اچھی طرح انجام دینا۔

(جَامَلَه): حسن سلوک کرنا (۲) ظاہراً اچھی طرح پیش آنا' اظہارِ تعلق کرنا۔

(جَمَّلَه): عمدہ اور خوبصورت ہونا۔

دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: (جَمَّلَ اللهُ علیكَ) اللہ تجھے خوبصورت اور عمدہ بنائے۔

— الامیرُ الجیشَ: فوج کو روکے رکھنا۔

(اِجْتَمَلَ): پگھلی ہوئی چربی کھانا (۲) پگھلی ہوئی چربی ملنا۔

— الشحمَ: چربی پگھلانا۔

(تَجَمَّلَ): لازم جَمَّلَه (۲) بتکلف حسین وجمیل بنا (۲) اظہار حسن کرنا۔ (۴) فقر پر صبر کرنا (۵) پگھلی ہوئی چربی کھانا۔

(اِسْتَجْمَلَ) البعیرُ: اونٹ کا جوان ہونا۔

— الشیءَ: خوبصورت سمجھنا۔

(الجَامِلُ): اونٹوں کا گلہ (چرواہوں اور مالکوں سمیت)۔

رجلٌ جَامِلٌ: اونٹوں والا آدمی۔

(الجَمَالُ): حسن' خوبصورتی' خوش اخلاق (۲) صبر وتحمل' کہا جاتا ہے۔

(جَمَالَكَ): صبر کر' برداشت سے کام لے اور (جَمَالَكَ ألاَّ تَفْعَلَ هٰذا) تمہارے لئے بہتر ہے کہ یہ کام نہ کرو۔

(الجُمَالُ): بہت زیادہ خوبصورت۔

(الجُمَالِیُّ) من الابل والناس: موٹے اعضاء والا کامل الخلقت (۲) لمبا۔

(الجَمَلُ): بڑا اونٹ (۲) دوکوہان والا اونٹ۔ کہاوت ہے (مَا اسْتَتَرَمَنْ قَادَ الجَمَلَ) اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو (ج) جُمْلٌ و أجمالٌ و جِمَالٌ و أجْمُلٌ و جِمَالَةٌ (مج) جُمَالات و جَمَائلُ (۲) موٹی رسی (۳) سمندری مچھلی۔

(الجُمَّلُ): موٹی رسی۔

(الجُمُلُ): موٹی رسی (۲) لوگوں کی جماعت۔

(الجُمْلانَةُ): بلبل۔

(الجُمْلَةُ): ہر چیز کا مجموعہ' کل (۲) رقم' (۳) مقدار۔

اخذ الشیءَ جُمْلَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔

باعَهُ جُمْلَةً: اس نے تھوک میں فروخت کر دیا۔

اہل بلاغت اور نحاۃ کے نزدیک ہر وہ کلام جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو (ج) جُمَلٌ۔

(الجَمَلُونُ): کوہان نما چھت (د)۔

(الجَمَّالُ): اونٹوں والا (۲) اونٹ کا مالک (ج) جَمَّالَةٌ۔

(الجُمَّالُ): بہت زیادہ خوبصورت۔

(الجُمَّلُ): موٹی رسی۔

(حساب الجُمَّلِ) حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں۔

(الجُمَّیْلُ): بلبل۔

(الجَمُوْلُ): موٹی عورت۔ (۲) چربی پگھلانے والا (ج) جُمُلٌ۔

(الجَمِیْلُ): پگھلا کر جمائی ہوئی چربی۔

(الجُمَیْلُ): بلبل (ج) جِمْلان۔

(المُجْمَلُ) من الکلام: مختصر کلام۔

(۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔ (مج)

(جَمَّ) (ن) جَمًّا و جُمُوْمًا: اکٹھے اور زیادہ ہونا۔ هو جَمٌّ۔

— البئرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد پھر زیادہ ہوجانا۔

— الفرسُ وغیرہ جَمًّا و جَمَامًا: گھوڑے کا ستا کر تازہ دم ہونا۔

— العظمُ: ہڈی پر گوشت چڑھنا۔ هو جَامٌّ۔

— الفرسُ جَمَامًا: جفتی کو چھوڑنا اور طاقت جمع کرنا۔

— الامرُ: قریب ہونا' وقت آنا۔

— الماءُ ونحوَه: پانی کو چھوڑ دینا تاکہ بڑھ جائے۔

— الاناءُ والمِکیالَ ونحوهما: برتن یا پیمانہ کو لبالب کرنا۔ فالمکیال جَمَّامٌ وجَمَّانٌ وهی جَمّی۔

قَصْعَةٌ جَمّی: چھلکتا ہوا پیالہ۔

(جَمَّ) (س ض) العظمُ جَمَمًا: ہڈی پر گوشت چڑھنا۔

— الرجلُ والمرأةُ: مرد وعورت کا زیادہ گوشت والا ہونا۔

— الکبشُ والنَّعجةُ ونحوهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔ کہاوت ہے (عند النّطاح یُغلَبُ الکبشُ الاجمّ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے ساتھی پر اپنی تیاری سے قابو پالیتا ہے۔

— الرجلُ: بغیر ہتھیار کے لڑائی میں کود پڑنا۔

— البِناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔

ج

— السطحُ: چھت کا بلا رکاوٹ ہونا۔ هُوَ اَجَمُّ وهي جَمَّاءُ (ج) جُمٌّ۔
(اَجَمَّ) الانسانُ والفرسُ ونحوهما: آرام کر کے تھکن دور کرنا۔
— الامرُ: قریب ہونا اور وقت آنا۔ کہا جاتا ہے (اَجَمَّتِ الحاجةُ واَجَمَّه الفِراقُ)۔
— الماءَ ونحوه: پانی کو جمع کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔
— الاناءَ والمكيالَ و نحوهما: لبالب بھرنا۔
— الانسانَ والفرسَ و غيرهما: آرام کرانا کہا جاتا ہے: (اَجِمَّ نَفْسَكَ واَجِمَّهَا)
— فلانٌ لِسَانَه من الكلامِ: زبان کو ترک کلام کے ذریعہ آرام دینا۔
(جَمَّمَ) النباتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور زیادہ ہونا۔
— المراةُ: عورت کا مردوں کی طرح زلفیں بنانا۔
— شَعْرَهُ: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے: (لعن الله المجمّمات من النساء)۔
— الاناءَ والمكيال ونحوهما: لبالب بھرنا۔
(تَجَمَّمَ) النبتُ: پودوں کا کھڑا اور گھنا ہونا۔
(اسْتَجَمَّ): اکٹھا ہونا اور زیادہ ہونا۔
— الارضُ: زمین کا پیداوار نکالنا۔
— الانسانُ والفرسُ وغيرهما: آرام کرنا، ستانا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو چھوڑنا تا کہ وہ اپنی حالت پر لوٹ آئے۔
— البئرَ: کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔
— الفرسَ: گھوڑے کو آرام دینا۔
— نَفْسَه: آرام کرنا۔
(الجَمَامُ): راحت، آرام۔
(الجُمَامُ): برتن کا بھرنا۔
— من الاناءِ والمكيالِ ونحوهما: وہ برتن یا پیمانہ جو لبالب بھرا ہو۔

(الجَمَامَةُ): راحت، آرام۔
(الجَمُّ): ہر چیز کی زیادتی۔ قرآن مجید میں ہے: {وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا}۔
— من الشيءِ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (ج) جِمَامٌ وجُمُوْمٌ۔
— جاءُوْا جَمًّا غَفِيْرًا و جَمَّ الغفيرِ والجَمَّ الغفيرَ: وہ سب اکٹھے ایک ساتھ آئے۔
(الجَمَمُ): ہر چیز کا اکٹھا پن اور زیادہ۔
(۲) من الاناءِ والمكيال: لبالب۔
(۳) سینہ۔
(الجَمَّاءُ): خود، سر پر پہننے کا ہتھیار، (۲) بڑی تعداد جیسے جاءُ وا الجَمَّاءَ وَالغفيرَ وجماءَ الغفيرِ: وہ سب بڑی تعداد میں آئے۔
(الجُمَّانِيُّ): بڑی بڑی زلفوں والا آدمی۔
(الجَمَّةُ): مؤنث الجَمِّ۔
جَمَّةُ البِئْرِ ونحوها: وہ کنواں جس میں پانی کم نہ ہو۔
جُمَّةُ السفينةِ: کشتی کا وہ حصہ جس میں درزوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔
جاءُوْا فِي جَمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے (ج) جِمَامٌ۔
(الجُمَّةُ) من الانسان: پیشانی کے گھنے بال (۲) مونڈھوں تک لٹکے ہوئے بال۔ (۳) پانی کی بڑی مقدار (ج) جُمَمٌ و جِمَامٌ۔
جاءُوْا فِي جُمَّةٍ: وہ دیت طلب کرنے کے لئے جماعت کی صورت میں آئے۔
(الجَمُوْمُ): بڑی تعداد والی شے۔
بِئرٌ جَمُوْمٌ: زیادہ پانی والا کنواں۔
فَرَسٌ جَمُوْمُ العَدْوِ: ہمیشہ تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(الجَمِيْمُ): بڑی مقدار والی شے۔
(۲) متفرق طور پر بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں۔
(المَجَمُّ): پانی ٹھہرنے کی جگہ (۲) سینہ کہا جاتا ہے (فلانٌ واسع المجمّ) کشادہ دست، فراخ دل اور (فلانٌ ضيّق المجم) تنگ دل، تنگ دست (ج) مَجَامُّ۔

(المَجَمَّةُ): راحت کا سبب حدیث تلبینہ میں ہے (فِاِنَّها مَجَمَّةٌ)۔
(الجُمَانُ): موتی (۲) موتی کی شکل میں ڈھالا ہوا چاندی کا دانہ (۳) ایک چیزہ جس پر موتی جڑے ہوں، عورتیں اسے زیبائش کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ (مع)
(جَمْهَرَ) الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
— القبرَ: قبر پر مٹی ڈالنا۔
— الكلامَ: مختصر اور مجمل کلام کرنا۔
— له الخبرَ وإليه وعليه: بات کا اکثر حصہ بتا دینا (۲) تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا دینا۔
(تَجَمْهَرَ) عليه: بڑا بنانا۔
— الناسُ: لوگوں کا جمع ہونا (مو)۔
(الجُماهِرُ): موٹا، بھاری بھرکم۔
(الجمهَرَةُ) من كل شئ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (ج) جماهِرُ۔
(الجُمْهور) من كل شئ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
— من الرّمل ونحوهِ: ریت کا ٹیلہ۔
— من الناس: اکثر لوگ (ج) جَمَاهِيْرُ۔
جَمَاهِيْر الناس: معزز لوگ۔
(الجُمْهُوْرَةُ) من الرمل: ریت کا ٹیلہ۔ (ج) جماهِيْرُ۔
(الجمهوريّ): نسبت ہے جمہور کی طرف یعنی عوامی (۲) نشہ آور شراب۔
الحكمُ الجمهوريُّ: جمہوری حکومت۔
(الجمهوريَّةُ): عوامی حکومت جو ان لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود وقت کے لئے ہوتی ہے۔
(المُجَمْهَرُ): پیدائشی طور پر مضبوط و محکم۔
مجمهرات العرب: وہ سات قصائد جن کا درجہ معلقات سبعہ کے بعد ہے۔
(تَجَمّي): اکٹھے ہونا۔ جیسے (تجمّوا عليه)۔

(الجَمَا)من كل شئ: ہر چیز کی ذات (۲) جسم (۳) مقدار (۴) ابھار (۵) پشت (۶) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (۷) بدن پر ہونے والا ورم۔

(الجُمَاءُ والجُمَاءَة): بمعنی الجَمَا۔

ج..........ن

(جَنَأَ)(ف) جُنُوءًا: جھکا ہوا ہونا، کبڑا ہونا۔

— عليه: کسی پر اوندھا ہونا۔

جَنَأَ فِي عَدْوِهِ: تیزی سے چل کر اوندھا ہونا۔

(جَنِئَ)(س) جَنَأً: پیدائشی کبڑا ہونا۔

— عليه: اوندھا ہونا۔

— الكَبْشُ و نحوه: مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے مڑا ہوا ہونا۔ ھو اَجْنَأُ وھی جَنْآءُ (ج) جُنْئٌ۔

(اَجْنَأَ) عليه: اوندھا ہونا۔

— الشئ: موڑنا ٹیڑھا کرنا۔

(جَانَأَ) عليه: اوندھا ہونا۔

(اِجْتَنَأَ) عليه: اوندھا ہونا۔

(تَجَانَأَ) عليه: اوندھا ہونا۔

(الاَجْنَاءُ): کبڑا (۲) جس کا مونڈھا سینہ پر جھکا ہوا ہو۔

(المُجْنَأُ): ڈھال۔

(المُجْنَأَةُ): قبر کا گڑھا۔

(جَنَبَ) (ن) فلانٌ فی بنی فلانٍ۔ جنابَةً: کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھہرنا۔

— الريحُ جنوبًا: ہوا کا جنوب کی طرف سے آنا یا جنوب کی طرف جانا۔ کہا جاتا ہے (جَنَبَتْ ريحُهما) دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں۔

— اليه جَنَبًا: مشتاق ہونا۔

— الشئ: دور ہونا (۲) دور کرنا (۳) دینا۔

(۴) پہلو میں رکھنا (۵) دھکا دینا۔

— البعيرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا۔

— البيتَ ونحوهُ: گھر پر پردہ ڈالنا۔

— الفرسَ او الاسيرَ جَنَبًا: گھوڑے یا قیدی کو برابر لے کر چلنا۔

— فلانًا الشيءَ جَنْبًا و جُنُوبًا و جَنَابَةً: ہٹانا، بچانا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ }۔

(جَنِبَ) (س) جَنَبًا: دور ہونا (۲) پہلو میں درد ہونا (۳) پہلو کی طرف مائل ہونا (۴) لنگڑا ہونا (۵) پیاس کی شدت سے تڑپنا۔

— اليه: مشتاق ہونا، حسرت کرنا۔ ھو جَنِبٌ۔

— الريحُ: جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا کا چلنا۔

فلانٌ: جنبی ہونا۔

(جَنُبَ) (ک) جَنَابَةً: دور ہونا۔ (۲) قریب ہونا ھو جنيبٌ (۳) جنبی ہونا۔

(جُنِبَ): پہلو میں درد ہونا (۲) نمونیا میں مبتلا ہونا (۳) جنوبی ہوا لگنا۔

— الريحُ: بمعنی جَنَبَتْ۔

— فلانًا الشيءَ: ہٹانا، بچانا۔

(جَانَبَه): پہلو میں رہنا یا پہلو کی طرف چلنا، (۲) دور کرنا۔ کہاوت ہے (قَدْ جَانَبَ الرَّوْضَ وَأَهْوَى للجَرَلِ) اس شخص کے بارے میں جو خیر کو چھوڑ کر شر اختیار کرے۔

(جَنَّبَ) القومُ: دودھ کا کم اور خشک ہونا۔

— العامُ: قحط سالی ہونا۔

— الشئَ او الفرسَ: پہلو میں لے کر چلنا۔

— فلانًا الشئ: دور کرنا۔

(اَجْتَنَبَ): جنبی ہونا۔

— الشيءَ: کنارہ کش ہونا، دور رہنا۔

— الفرسَ و نحوه: پہلو کی طرف کھینچنا۔

(تَجَانَبَ) الغلامان: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا۔

— الشيءَ: دور ہونا۔

(تَجَنَّبَ): جنبی ہونا۔

— الشيءَ: بچنا، پہلو تہی کرنا کہا جاتا ہے (ھو مُتَجَنِّبٌ لَه)۔

(اِسْتَجْنَبَ): جنبی ہونا۔

(الأَجْنَبُ): اجنبی، پرانا، غیر (۲) نافرمان (ج) اَجَانِبُ۔

(الأَجنبِيُّ): اجنبی، ناواقف۔ کہا جاتا ہے (ھو اَجْنَبِيٌّ من هذا الامرِ) وہ اس کام سے ناواقف ہے (۲) غیر ملکی (ج) اَجَانِبُ۔

(الجانِبُ): پہلو (۲) گوشہ کہاوت ہے (اِنْ جانب اعياك فالحقُّ بجانب) کسی معاملہ کی تنگی اور مصروف رہنے پر ابھارنے کے لئے کہا جاتا ہے (۳) محلہ کا گھر کا صحن (ج) جوانب جیسے (انّهُ لمنتفخ الجوانب) وہ متکبر ہے۔

(۴) پردیسی (۵) حقیر جس سے گریز کیا جائے (۶) سرکش نافرمان (ج) جُنَّابٌ۔

(الجَنَابُ): کونہ گوشہ کہا جاتا ہے (مَرُّوا يسيرُونَ جَنَابَيْهِ) وہ اسکے دونوں حصوں سے گزرے (۲) گھر یا محلہ کا صحن (۳) حفاظت و کفالت۔ کہا جاتا ہے (انا فی جَنَابِ فلانٍ) میں فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہوں۔

فلانٌ رحبُ الجناب و خصيب الجناب: سخی (ج) اَجْنِبَةٌ۔

(الجُنَابُ): پہلو کا درد یا پھوڑا (۲) نمونیا (ج)۔

(الجِنَابُ): گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری۔ کہا جاتا ہے (لَجَّ فلانٌ فی جِنابٍ قبيحٍ) اپنے اہل و عیال سے قطع تعلق کر لی۔

فرسٌ طوع الجناب: فرمانبردار گھوڑا۔

(الجَنَابَى): بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے دور رہتا ہے تاکہ وہ پکڑ نہ لے۔

(الجَنَاباء): بمعنی الجَنابَى۔

(الجَنَابَةُ): حالتِ جنابت۔ جو منی کے نکلنے یا جماع کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کہتے ہیں (فلانٌ اغتسل من الجنابة) (۲) گوشہ کہتے ہیں (مَرُّوا يسيرون جنابتيه و قعدوا جنابتيه) وہ اس کے اردگرد چلے یا بیٹھے۔

(الجَنْبُ) من كل شيءٍ: کونہ، گوشہ۔ (۲) پہلو، سمت (۳) بدل و مقابلہ کہا جاتا ہے (هٰذَا قليلٌ فی جَنْبِ مودّتك) یہ تیری محبت کی بنسبت کم ہے اور (ماذا فعلت فی جنب حاجتی) آپ نے میرے کام کا کیا کیا؟ قرآن مجید میں ہے: { يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِيْ جَنْبِ

اللهِ (ج) جُنُوبٌ و اَجْنَابٌ۔
جارُ الجُنُبِ: پہلو میں رہنے والا۔
الصاحب بالجنب: سفر و حضر کا ساتھی۔
اعطاءُ الجنب: فرماں بردار ہونا۔
ذو الجنب: جس کے پہلو میں درد ہو۔
ذات الجنب: نمونیا (اور جس کے پہلو میں اس کی وجہ سے درد ہو)۔
(الجَنَبُ) فی السّباق: گھڑسوار کا دوڑ کے وقت اپنے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ جب پہلا تھک جائے تو دوسرے کو دوڑائے (۲) پست قامت۔
(الجُنُبُ): دور، قرآن مجید میں ہے: {فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ} (۲) قریب (۳) پڑوس میں قیام کرنے والا پردیسی (جارُ الجُنُبِ اور جارٌ جُنُبٌ) (۴) سفر کا ساتھی (۵) نافرمان (۶) جنبی (اس میں مفرد جمع وغیرہ سب برابر ہیں) (ج) اَجْنَابٌ۔
(الجَنْبَةُ) من الشئ: کنارہ، گوشہ۔ (۲) پرہیز، علیحدگی، حدیث میں ہے (علیکم بالجَنْبَةِ فإنها عفاف) (۳) وہ درخت جو گرمیوں میں ہرا بھرا رہے۔ (۴) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس۔
(الجَنَبَةُ): کنارہ، گوشہ۔
(الجُنَبَةُ): بہت زیادہ بچنے والا۔
(الجَنَّابُ): پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی۔
(الجَنُوب): سمت جنوب (۲) جنوبی ہوا۔ کہتے ہیں (ریحهما جنوبٌ) وہ دونوں مخلص دوست ہیں (ج) جَنَائِبُ۔
(الجَنِيبُ): وہ گھوڑا وغیرہ جو برابر لے جایا جائے (۲) الگ رکھا جانے والا (۳) مخلص دوست (۴) فرمانبردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا (۶) مسافر، پردیسی (۷) ایک عمدہ قسم کی کھجور (ج) جُنُبٌ۔
(الجَنِيبَةُ): لگام سے کھینچا جانے والا جانور۔ (۲) وہ اونٹنی جو کسی کو کھانا لانے کے لئے دی جائے (۳) اونٹ کے پہلو میں لدا ہوا بوجھ اور یہ دو ہوتے ہیں، جنیبان (ج) جنائب۔

اطاعت جَنِيْبَتُه: فرماں برداری کرنا۔
فلانٌ تقاد الجنائب بين يديه: فلاں بہت بڑا آدمی ہے۔
(المَجْنَبُ): بہت زیادہ بھلائی یا برائی (ج) مجانِبُ۔
(المِجْنَبُ): بمعنی المَجْنَبُ (۲) کھرپا، کدال (۳) جس چیز پر چڑھ کر شہد جمع کیا جائے (۴) ڈھال (۵) پردہ (۶) دو ملکوں کے درمیان حد بندی (ج) مجانِبُ۔
(المُجَنَّبَةُ) من الجیش: لشکر کا ہر اول دستہ، مقدمۃ الجیش۔
(المُجَنِّبَةُ): فوج یا لشکر کا دایاں یا بایاں دستہ اور یہ دو ہوتے ہیں۔ حدیث میں ہے۔
(أنَّه ﷺ بعث خالد بن الولید یوم الفتح علی المُجَنِّبَةِ الیُمنی والزبیرَ علی المُجنِّبَةِ الیُسری)۔
(تَجَنَّثَ): اپنے خاندان کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہونا (۲) کسی چیز کو چھپانے کے لئے اس پر لیٹ جانا۔
— الطائرُ: پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا۔
— علیه: کسی سے محبت و شفقت کرنا۔
(الجِنْثُ): جنس (۲) تلاہٹ (۳) درخت کا تنا (ج) اَجْنَاثٌ و جُنُوثٌ۔
(الجِنْثِيُّ): لوہار (۲) زرہ ساز۔ (۳) تلوار (۴) زرہ (۵) عمدہ قسم کا لوہا۔ (ج) اَجناثٌ۔
(الجَنْجَنُ والجِنْجِنُ): سینہ کی ہڈی (ج) جَنَاجِنُ۔
(الجَنْجَنَةُ والجِنْجِنَةُ): سینہ کی ہڈی (ج) جَنَاجِن۔
(الجُنْجُونُ): سینہ کی ہڈی (ج) جَنَاجِيْن۔
(جَنَحَ) ف جَنْحًا و جُنُوْحًا: جھکنا۔
— الیه و لَه: مائل ہونا، پیروی کرنا۔
— الانسانُ والبعیرُ: ایک پہلو پر جھکنا۔
— السفینةُ: کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے لگنا۔

— الطائرُ: اڑتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔
— الرجل: فرمانبرداری کرنا۔
— اللیل: رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا (جَنَحَ الظلامُ) کہا جاتا ہے۔
— الحیوان فی سیرہ: تیز دوڑتے وقت جانور کا گردن آگے کی طرف جھکانا۔
— فلانٌ علی مِرْفقیه: کہنیوں کو زمین یا تکیہ پر رکھ کر سہارا لینا۔
— علی الشیءِ: کسی چیز پر ایسا جھکنا کہ ہاتھ اس میں مصروف ہوں اور سینہ اس کے قریب ہو۔
— أَنْ یَأْكُلَ كَذَا: کسی چیز کے کھانے کو گناہ سمجھنا۔
— الطائرَ و غیرَہ جَنْحًا: پرندہ کے بازو یا پسلی پر مارنا (۲) بازو توڑ دینا۔
(جُنِحَ): بازو یا پسلی ٹوٹ جانا۔
(اَجْنَحَ) الشیءَ: جھکانا۔
(جَنَّحَه): دونوں بازوؤں سے کام کرنا۔
— المخالفةَ او الجنایةَ: خلاف ورزی اور جرم کو گناہ سمجھنا۔
(اجْتَنَحَ) الانسانُ: بازو یا پسلی ٹوٹ جانا۔
— السفینةُ: کم پانی میں کشتی کا زمین کے ساتھ لگ جانا۔
— الرجلُ علی رَحْلِه: دونوں ہاتھوں پر اوندھے ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا۔ حدیث میں ہے: (مرض رسولُ الله ﷺ فوجد خِفَّةً فاجْتَنَحَ علی اسامة حتی دخل المسجد)۔
— فی السجود: سجدہ میں بازوؤں کو کھڑا کر کے ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا۔
— الحیوانُ فی سیرہ: ایک پہلو پر جھکتے ہوئے چلنا۔
— الشیءَ: جھکانا۔
(تَجَنَّحَ): لازم جَنَّحَه۔
— فی السجود: بمعنی اجْتَنَحَ۔
(اسْتَجْنَحَ) اللیل: رات آ جانا۔

(الجانحة): پہلو، جانب (ج) جوانح۔
(الجناح): پرندہ کے پر (۲) شانہ۔ (۳) بغل (۴) جانب، پہلو (۵) عمارت کا حصہ جیسے جناح القصر (۶) مجموعہ، سیٹ (۷) ہر وہ چیز جو جوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے (۸) سائیڈ، فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک ۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ ایمن اور ایسر۔ (ج) اَجنِحَۃٌ واَجْنُحٌ قرآن مجید میں ہے: {اُولِی اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی و ثُلٰثَ وَرُبٰعَ}۔
جناحا الرّحی: چکی کے دو پاٹ۔
جناحا النصل: پھلکے کی دو دھاریں۔
جناحا العسکر: لشکر کے دو بازو۔
جناحا الوادی: وادی کے دو نالے۔
فلانٌ فی جناح فلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہے۔
وھو علی جناح سفر: وہ سفر کا ارادہ کرنے والا ہے۔
رکب جناحی طائر: وطن سے دور ہونا۔
رکب جناحی نعامۃٍ: کسی کام کی کوشش اور اہتمام کرنا۔
ھو فی جناحی طائرٍ: وہ پریشان اور رنجیدہ ہے۔
خفض لہ جَنَاحَہ: کسی کے سامنے عاجزی اور تواضع اختیار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ}۔
فلانٌ مقصوص الجناح: عاجز۔
(الجُناح): جرم اور گناہ (۲) گناہ کی طرف میلان (۳) غم و تکلیف کا صدمہ (۴) کسی چیز کا مجموعہ۔
انا الیک بجُناحٍ: میں آپ کا شائق ہوں۔
(الجَناحِیَّۃُ): غالی شیعوں کا ایک گروہ یہ عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر ذوالجناحین کے ساتھی ہیں۔
(الجِنْحُ): گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ۔
— من اللیل: رات کا ٹکڑا (۲) رات کا اندھیرا۔
— من الطریق ونحوہ: راستہ کی ایک جانب۔
(الجُنْحُ) مِنَ اللیل: رات کا ایک ٹکڑا۔
(الجُنْحَۃُ): مجرمانہ فعل، قابل سزا جرم۔
(المَجْنَحَۃُ): پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا چمڑے کا ٹکڑا (ج) مجانح۔
(جَنَّدَ) الجنودَ: فوج کو اکٹھا کرنا۔
— فلانًا: فوجی یا سپاہی بنانا (مو)
(تَجَنَّدَ) سپاہی بننا، فوج میں بھرتی ہونا۔
(الجُنَادِیُّ): وہ کپڑے جس سے دیواروں کو پردہ کرایا جائے (۲) غالیچہ کی ایک قسم حدیث سالمؓ میں ہے (سَتَرْنَا البیتَ بِجُنَادِیٍّ اَخْضَرَ فَدَخَلَ ابو ایوب فلمّا راٰہ خرج اِنکارًا لَہ)۔
(الجُنْدُ): فوج، لشکر (۲) مددگار۔ (ج) اَجْنَادٌ وجُنُودٌ۔
(الجَنَدُ): موٹی سخت زمین (۲) ٹھیکرا، مٹی جیسا پتھر۔
(الجُنْدِیُّ): سپاہی (۲) فوجی۔
(الجُنْدِیَّۃُ): فوجی نظام (مو)
(الجُنْدُبُ): ٹڈی کی ایک قسم، جو اچھلتی ہے اڑتی ہے اور آواز نکالتی ہے (ج) جنادبُ کہاوت ہے۔ (صَرَّ الجُنْدُبُ) یعنی معاملہ خطرناک ہو گیا ہے۔
اُمُّ جُنْدُب: دھوکہ، ظلم، مصیبت۔
رکب اُمَّ جُنْدب: اس نے ظلم کیا اور دھوکہ دیا۔
وقع باُمّ جندب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
(اَلجُنْدُبُ): بمعنی الجُنْدُب۔
(جَنْدَرَ) الثوبَ و نحوَہ: کپڑے کی رونق کو لوٹانا۔
— الکتاب: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں کو قلم پھیر کر واضح کرنا۔
(الجَنْدَرَۃُ): لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف اور سیدھا کیا جاتا ہے (مع)۔
(جندُفلی): (دیکھئے: ج م ف ل)۔
(الجُنَادِلُ): مضبوط و باعظمت آدمی (ج) جنادِل۔
(الجَنْدَلُ): پانی کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے برستا ہے (مج)۔
کہاوت ہے (جندلتانِ اصطکّتا): دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (ج) جنادِل۔
(جَنَزَ) (ض) (الشیءَ جَنْزًا: چھپانا۔ (۲) اکٹھا کرنا۔
— المیت: میت کو چارپائی پر رکھنا۔ جنازہ پڑھنا۔
(جَنَّزَ) المیّتَ: میت کا جنازہ پڑھنا، چارپائی پر رکھنا۔
(الجنازۃُ): مردہ (۲) مردہ کی چارپائی یا جنازہ (۳) غمناک خبر۔ کہاوت ہے (ضُرِبَ حتّٰی تُرِك جنازۃً وطُعِن فی جنازتہٖ) مر جانا (۴) شراب کی مشک (۵) مجلس ماتم (ج) جنائز۔
(الجنائزیّ): جنازہ کے سامنے قراءت کرنے والا۔
اللحن الجنائزیّ: جنازہ کے سامنے بجائی جانے والی دھن (مو)۔
(الجَنْزِیر): زنجیر (مج)۔
(جَنَسَتِ) الرُّطَبَۃُ جَنْسًا: کھجور کا اچھی طرح پک جانا کہ وہ ایک جنس معلوم ہوں۔
(جَانَسَہ): ہم شکل ہونا (۲) ہم جنس ہونا۔
(جَنَّسَ) الاشیاءَ: الگ الگ قسمیں بنانا۔ (۲) ہم جنس بنانا۔
(تَجَنَّسَ): لازم جَنَّسَہ۔
(تَجَانَسَا): جنس میں متحد ہونا۔
(التَّجْنِیْسُ) تجنیس الکسور: علم ریاضی کے مطابق حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
(الجِنَاسُ): اہل بلاغت کی اصطلاح میں دو

کلموں کا اکثر یا تمام حروف میں یکساں اور معنی کے اعتبار سے مختلف ہونا۔

(الجِنْسُ): اصل (۲) صنف، نوع (۳) مناطقہ کی اصطلاح میں جنس وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جاتی ہے جن کی نوع مختلف ہو۔ یہ نوع سے زیادہ عام ہے۔ حیوان جنس ہے انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے پس مرد ایک صنف ہے اس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ، جفتی (ج) **اجناسٌ و جُنُوسٌ**۔

(الجِنْسِيُّ): جنسی (۲) قانونی طور پر ایک قانونی تعلق جو کسی شخص کو کسی مملکت کی طرف سے ملتا ہے خواہ اصلی ہو یا حاصل ہوا ہو۔ (مج)

(الجِنْسِيَّةُ): قومیت، حق شہریت۔

(الجِنِّيْبُسُ): سفید و زرد رنگ کی مچھلی۔

(الجَنِيْبُسُ): قدیم شہری، اپنی جنس میں اصل۔

(جَنَفَ) (ض) **جُنُوفًا**: الگ ہونا، ظلم کرنا۔

— **علیه وعنه**: الگ ہونا۔

— **فیه**: ظلم کرنا۔

(جَنِفَ) (س) **جَنَفًا، جَنَفَ**: قرآن مجید میں ہے: {فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ} **هو جَنِفٌ** (۲) ایک پہلو کا دوسرے سے ہٹ جانا (۳) کبڑا ہونا۔ **هو اَجْنَفُ وهي جَنْفَاءُ** (ج) **جُنُفٌ**۔

(اَجْنَفَ): بمعنی **جَنِفَ**۔

— **فلانًا**: فیصلہ میں کسی کے ساتھ زیادتی کرنا۔

(جَانَفَ) القومَ: لوگوں سے الگ رہنا۔

لجّ فی جنافٍ قبیحٍ: اہل وعیال سے قطع تعلق کر لینا۔

(تَجَانَفَ): مائل ہونا، قرآن مجید میں ہے: {فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ}۔

— **عنه**: اعراض کرنا۔

— **له و الیه**: مائل ہونا۔

— **فی مشیته**: اکڑ کر اور مٹک کر چلنا۔

(اَلْاَجْنَفُ): کبڑا۔

قَدَحٌ اجنف: بڑا پیالہ۔

(الجُنَافِيُّ): اکڑ کر اور مٹک کر چلنے والا۔

(المِجْنَفُ) خصمٌ مِجنفٌ: ظالم دشمن۔

(جَنَقَه) (ض) **جَنْقًا**: منجنیق سے حملہ کرنا۔ **هو جَانِقٌ**۔

(جَنَّقَه): بمعنی **جَنَقَه**۔

(الجُنُقُ): منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق کے پتھر۔

(المِنْجَنِيْقُ): پتھر پھینکنے کی مشین، منجنیق (ج) **منجنیقات، مجانق، مجانیق**۔

(الجُنْكُ): طنبور، ایک قسم کا باجا (مع) ج **جُنُوكٌ**۔

(جَنَّ) (ض ن) **جَنًّا**: چھپنا۔

اللیلُ (ن) **جَنًّا و جُنُوْنًا و جِنَانًا**: رات کا تاریک ہونا۔

— **الظلامُ**: اندھیرے کا بڑھنا۔

— **الشیءَ و علیه**: چھپانا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا}

— **المیّتَ**: کفن دینا (۲) قبر میں ڈالنا۔

(جُنَّ) جَنًّا و جُنُوْنًا و جِنَّةً و مَجَنَّةً: مجنون ہونا۔

— **جُنُوْنُهُ**: انتہائی پاگل ہونا۔

— **به و منه**: بہت زیادہ تعجب کرنا کہ پاگل معلوم ہو۔

(اَجَنَّ): بمعنی **جُنَّ**۔

— **الشیءُ عنه**: چھپنا۔

— **المرأةُ جنینا**: عورت کے پیٹ میں بچہ ہونا۔

— **الشیءَ**: چھپانا۔

— **المیت**: کفن پہنانا (۲) دفنانا۔ حدیث میں ہے (**وَلِیَ دَفْنَ رسولِ اللہ ﷺ واِجنانه علیٌّ والعبّاس**)۔

— **اللہ فلانًا**: پاگل بنا دینا۔

— **الشیءَ صَدْرَه**: دل میں چھپانا۔

(جَنَّنَه): بمعنی **اَجَنَّه**۔

(اِجْتَنَّ): چھپنا۔

(تَجَانَّ و تَجَانَنَ): دیوانگی ظاہر کرنا۔

تجانَّ علیه بھی کہا جاتا ہے۔

(تَجَنَّنَ) لازم **جَنَّنَه** (۲) بمعنی **جُنَّ** (۳) دیوانگی ظاہر کرنا **تجنَّنَ علیه** بھی کہا جاتا ہے۔

(استجَنَّ) چھپنا۔

— **به وفیه وعنه و منه**: چھپنا۔

(التجنینُ): جن کی باتیں۔ **هو ینطق بالتجنین**: وہ عجیب و وحشت ناک باتیں کرتا ہے۔

(الجَانُّ): جن۔ قرآن مجید میں ہے: {لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ} (۲) ایک زردی مائل سانپ جو کاٹتا نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا} (ج) **جِنَّانٌ وجَوَانٌّ** حدیث میں ہے (**اِنَّ فیها جِنَّانًا کثیرًا**)۔

(الجَنَانُ) من کل شیءٍ: ہر چیز کا باطن۔ (۲) دل، کہاوت ہے (**اِذَا قرحَ الجنان بکتِ العینان**) (۳) پوشیدہ کام (۴) چھپی ہوئی چیز۔

جنانُ الناس: لوگوں کی جماعت جو کسی کے لئے آڑ بن جائے۔

جنانُ اللیل: سخت تاریکی۔

(الجِنُّ): جن، واحد: **جِنّیٌّ وهی جِنّیّةٌ**

بَاتَ فلانٌ ضَیْفَ جِنٍّ: فلاں نے ویران جگہ رات گزاری۔

— **من کل شیئ**: ہر چیز کی ابتداء شدت اور چستی۔

جِنُّ الشباب: جوانی کی شادابی۔

جِنُّ النبات: پودے کا پھول یا کلی۔

جِنُّ اللیل: رات کی تاریکی۔

جنّ النّاسِ: لوگوں کی جماعت۔
(الجَنَنُ): پردہ، آڑ (۲) قبر (۳) کفن
(۴) پوشیدہ چیز (۵) مردہ (ج) اَجْنَانٌ۔
(الجَنَّةُ): وہ باغ جس میں کھجور اور دیگر درخت ہوں۔ (۲) باغ (۳) جنت (ج) جِنَانٌ۔
(الجِنَّةُ): دیوانگی، پاگل پن، جنون قرآن مجید میں ہے (اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ) (۲) جن۔ قرآن مجید میں ہے: {مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ} (۳) جنوں کی جماعت (۴) ہر شے کا ابتدائی حصہ۔
(الجُنَّةُ): ڈھال (۲) نقاب (۳) حفاظت کا ذریعہ۔ جیسے الصومُ جُنَّةٌ روزہ شہوات سے حفاظت کا ذریعہ ہے (ج) جُنَنٌ۔
(الجُنُوْنُ): عقل کا ختم یا کم ہونا، دیوانگی۔
(الجنين): قبر (۲) چھپی ہوئی چیز۔ (۳) پیٹ کا بچہ (۴) اطباء کے نزدیک حمل کا وہ ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے پھر اس کے بعد حمل کہلاتا ہے (۵) علم الاحیاء کے مطابق دانہ میں پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی (ج) اَجِنَّةٌ و اَجْنُنٌ۔
(الجُنَيْنَةُ): عورت کی کوٹ نما پوشاک۔
(الجُنَيْنَةُ): باغیچہ۔
(المِجَنُّ): ڈھال، کہا جاتا ہے (قَلَبَ فلانٌ مِجَنَّهٗ) شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا اور (قَلَبَ لَهٗ ظَهْرَ المِجَنِّ) دوستی کے بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کمان (ج) مَجَانٌّ۔
(المِجَنَّةُ): ڈھال (ج) مَجَانٌّ۔
(المَجَنَّةُ): جنون، دیوانگی (۲) چھپنے کی جگہ (۳) زیادہ جنات والی زمین (ج) مَجَانٌّ۔
(المجنون): دیوانہ، پاگل، مجنون (ج) مجنانين۔
(جَنٰی) (ض) جِنَايَةً: گناہ کرنا، جرم کرنا۔
— علی نفسه: اپنے حق میں برا کیا۔
— علی قومه: اپنے لوگوں کے حق میں جرم کیا۔
— الذَّنْبَ عَلٰی فلانٍ: کسی کو گناہ میں ملوث کرنا۔
— الثمرة ونحوها جَنْيًا وَجَنيًا: پھل توڑنا۔
— الثمرةَ لفلانٍ والثمرة فلانًا: کسی کے لئے پھل توڑنا۔
— الذهَبَ: سونے کو کان سے نکالنا۔
هو جَانٍ (ج) جُنَاةٌ و جُنَّاءٌ۔
(جَنِیَ) (س) جَنیً: کبڑا ہونا۔ هو اَجْنٰی وهي جنواء۔
(اَجْنٰی) الشمر: پھل توڑنے کا وقت آنا۔
— الشَّجَرُ: درخت کا پختہ پھل والا ہونا۔
— الارضُ: زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا۔
(۲) زمین میں پھل پکنا۔
— اللهُ الماشية: اللہ کا گھاس اگانا۔
— فلانًا الثَّمَرَ: کسی کو پھل توڑنے کا موقع دینا۔
(جَانٰی) علیه: کسی پر جھوٹا الزام لگانا۔
(اجْتَنٰی) الشمرةَ ونحوها: پھل توڑنا۔
— العسل: شہد اکٹھا کرنا۔
— ماءَ المطرِ: بارش کا پانی آکر پی لینا۔
(تجنّٰی) علیه: جھوٹا الزام لگانا۔
کہتے ہیں (تَجَنّٰی علیه جنايةً)۔
— الثمرة ونحوها: پھل وغیرہ توڑنا۔
(الجانِي): کھجور کے درختوں کی قلمیں لگانے والا (۲) مجرم، قصوروار۔
(الجَنٰی): چنا ہوا پھل۔ کہاوت ہے (هٰذا جَنَايَ وخيارُهٗ فيه): ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح دے (۲) گھاس (۳) کھمبی۔ (۴) انگور (۵) تر کھجور (۶) شہد (۷) تسبیح کے دانے (۸) سونا (ج) اَجْنٍ و اَجْناء۔
(الجِنَايَةُ): قابل سزا جرم یا گناہ، بدعنوانی (ج) جنايا۔
(الجَنِيُّ): تازہ توڑا ہوا پھل۔

ج .... ہ

(الجَاهِبُ) اتاه جاهبةً: وہ کھلے طور پر آیا۔
(الجُهْبُ): بھاری اور بدنما چہرہ۔
(المِجْهَبُ): بے شرم (ج) مجاهِبُ۔
(الجِهْبَاذُ): کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر (مع) (ج) جهابذةٌ۔
(الجَهْبَلُ): بڑے سر والا (۲) عمر رسیدہ (۳) بڑا پہاڑی بکرا (ج) جَهَابِلُ۔
(الجَهْبَلَةُ): بدشکل اور بھدی عورت۔
(جَهَفَ) (ف) جَهْفًا: ذرغصہ یا خوشی کی وجہ سے اچھلنا۔ هو جاهِفٌ و جهفان۔
(جَهْجَهَ) الابطال: میدان جنگ میں سپہ سالاروں کا چیخنا۔
— بالسَّبُعِ: درندہ کو روکنے کے لئے للکارنا۔
حدیث میں ہے: (اَنَّ رجلًا مِنْ اَسْلَمَ عَدَا عليه ذئبٌ فانْتَزَعَ شَاةً مِنْ غَنَمِهٖ فجهجه الرجل) کہا جاتا ہے (جَهْجَهَ الابلَ): اونٹ کو آواز دینا۔
الرجلَ: ہر چیز سے روکنا۔
(تَجَهْجَهَ) الابطال: میدان جنگ میں سپہ سالاروں کا چیخنا۔
(جَهَدَ) (ف) جَهْدًا: کوشش کرنا۔
— فی الامرِ: کسی کام میں کوشش کرنا، محنت کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ} (۲) کوشش کر کے مقصد تک پہنچ جانا (۳) مشقت اٹھانا۔
— بفلانٍ: امتحان لینا، آزمانا۔
— فلانًا: مشقت میں ڈالنا۔ (۲) اصرار کے ساتھ سوال کرنا۔
— الدابّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔
— المرضُ او التعبُ او الحبُّ فلانًا: بیماری مشقت یا محبت کا کمزور کردینا۔
— اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا (۲) دودھ سے پورا مکھن نکال لینا۔
— الطعامَ: کھانے کو پسند کرنا (۲) زیادہ کھانا۔
— الماشيةُ المرعٰی: چوپایہ کا خوب چرنا۔ هو جاهِدٌ اور مفعول مجهودٌ و جهيدٌ۔
— المالَ: مال کو ادھر ادھر تقسیم کرنا۔
(جُهِدَ) الناسُ: قحط کا شکار ہونا۔
هم مجهودون (۲) غمگین ہونا، (۳) لاغر ہونا۔

ج

(جَهَدَ) (س) **العیشُ جَهْدًا**: زندگی کا تنگ اورسخت ہونا۔ **ھو جَهِدٌ**۔
(اَجهَدَ): مشقت اورمحنت میں پڑنا۔
(۲) کمزور جانور کا مالک ہونا۔
— **الارضُ**: زمین کا ابھرا ہوا ہونا۔
— **لَه الطریق والحق**: حق اور راستہ کا ظاہر اور واضح ہونا۔
— **الشیءُ**: خلط ملط ہونا۔
— **الشیبُ فیه**: تیزی سے بڑھاپا آنا۔
— **العدوُّ علیه**: سخت دشمنی رکھنا۔
— **فلانٌ فی الامرِ**: محتاط ہونا۔
— **لَه الشیءُ والامرُ**: ممکن ہونا۔
— **فلانًا**: مشقت میں ڈالنا۔
— **الدابّةَ**: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔
— **علی ان یفعل کذا**: کسی کام کے کرنے پر مجبور کرنا۔
— **مالَه**: اپنے مال کو برباد اور تقسیم کرنا۔
— **الطعامَ**: کھانے کی چاہت اور خواہش کرنا۔
(جَاهَدَ) **العدوَّ مجاهَدَةً و جهادًا**: دشمن سے قتال کرنا۔
(اِجتَهَدَ): پوری کوشش کرنا۔
(تَجاهَدَ): بمعنی **اِجتَهَدَ**۔
(الاِجتهاد): اصطلاح فقہاء میں اجتہاد اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے کے لئے کی جائے۔
(الجَهَادُ): ہموار زمین (۲) جنگل (۳) سخت زمین۔ **ارضٌ جَهَادٌ** کہتے ہیں۔
حدیث میں ہے **(انه ﷺ نزل بارض جهادٍ)**
(۴) جھاؤ کا پھل (ج) **جُهُدٌ**۔
(الجِهَادُ): شرعی اصطلاح کے اعتبار سے ان کفار سے لڑنا جو ذمی نہ ہوں **(الجُهَادَی)**: زیادہ سے زیادہ جیسے۔ **(جُهَادَكَ اَنْ تفعلَ کذا)**: تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو۔
(الجَهْدُ): مشقت (۲) انتہاء (۳) گنجائش، طاقت **(جَهْدٌ جاهِدٌ)** پوری کوشش۔

جَهْدُ البلاء: اہل وعیال کی کثرت اور فقر۔ فلسفہ کی اصطلاح میں ہر وہ عمل جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر کرتا ہے۔ (ج)
(الجُهْدُ): گنجائش، طاقت، قوت قرآن مجید میں ہے **{وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ}**
(۲) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی بسر ہو۔
جُهْدُ المُقِلِّ: کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے **(ای الصدقة افضل؟ قال جهدُ المقلّ)**۔
(الجَهْدَانُ): مشقت زدہ۔
الجهیدیٰ: **الجهد** کہتے ہیں:
(لابلُغَنَّ جهیدایَ فی هذا الامرِ)۔ میں اس معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔
(المُجتَهِدُ): وہ ماہر فقہ جو حکم شرعی کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری کوشش کرے۔ اس کی کچھ شرائط مقرر ہیں۔
(المَجْهُوْدُ): کوشش، طاقت، قوت۔
(جَهَرَ) (ف) **الشیءُ جَهْرًا**: ظاہر و آشکارا ہونا۔
— **بالکلامِ و نحوہ جَهْرًا و جهارًا**: بلند آواز سے کلام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: **{وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى}** کہا جاتا ہے **(جهر الکلام)**۔
فالکلام و نحوہ جهیرٌ وھو جهیر الصوت۔
— **الشیءَ**: بغیر رکاوٹ کے دیکھنا (۲) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔
— **الشمسُ فلانًا**: سورج کی وجہ سے آنکھیں چندھیا جانا اور اس کو دیکھ نہ سکنا۔
— **الارضَ**: اٹکل سے زمین پر چلنا۔
— **الجیشَ والقومَ**: لشکر یا لوگوں کا زیادہ معلوم ہونا۔
— **الشیءُ فلانًا**: دیکھنے میں عمدہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ حضرت علیؓ حضور ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **(لَمْ یکن**

قصیرًا وَلا طویلًا وھو اِلی الطّولِ اقرب مَنْ راٰه جَهَرَه)۔
— **فلانٌ البئرَ**: کنویں سے کیچڑ نکال کر صاف کرنا (۲) کنویں کا پانی نکالنا (۳) کنویں کو کھودنا یہاں تک کہ پانی نکل آئے۔
— **السقاءَ**: دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔
— **القومَ**: اچانک صبح کے وقت آنا۔
(جَهِرَ) (س) **الانسانُ وغیرُہ جَهَرًا**: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نہ دیکھ سکنا۔
جَهِرَت العین کہا جاتا ہے۔
— **فلانٌ**: آنکھوں کا ابھرا ہوا ہونا (۲) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔
— **الفرسُ**: گھوڑے کی سفیدی کا پیشانی تک آنا۔
— **الانسانُ جُهُوْرَةً و جَهَارَةً**: کامل الخلقت اور خوش نما ہونا۔ **ھو اَجْهَرُ وھی جَهْرَاءُ** (ج) **جُهْرٌ**۔
(جَهُرَ) (ک) **الصوتُ جُهُوْرَةً و جَهَارَةً**: بلند ہونا۔
— **فلانٌ**: کامل الخلقت اور خوشنما ہونا۔ **ھو جهیرٌ**۔
(اَجْهَرَ): اعلان کرنا، ظاہر کرنا۔
— **بالکلامِ و نحوہ**: کلام یا کوئی بات بلند آواز سے کرنا۔
فلانٌ: بلند آوازی میں مشہور ہونا۔
جاءَ بِبَنِیْنَ ذوی جَهَارَةٍ: وہ خوبصورت اولاد کا باپ بنا۔
(جَاهَرَ) **بالعداوة**: کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
— **بالامرِ**: کسی کے سامنے کھلم کھلا بات کرنا۔ بغیر لگی لپٹی کہنا
کہاوت ہے **(مُجاهرةً اِذا لم اَجِدْ مُخْتَلًا)** اگر مجھے دھوکہ دے کر کوئی چیز نہیں ملتی تو میں اسے اعلانًا حاصل کرتا ہوں (۳) غالب آنا۔
(جَهْوَرَ) **فلانٌ**: بلند آواز سے بولنا۔
— **الصوتُ**: آواز کا بلند ہونا۔

رجلٌ جَهْوَرِیٌّ: بلند آواز آدمی۔
صوتٌ جَهْوَرِیٌّ: بلند آواز۔
— الحدیث وبہ: ظاہر کرنا۔
(تَجَاهَرَ) فلانٌ: اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا۔
(اِجْتَهَرَ) الشیءَ: کسی کو بغیر رکاوٹ کے دیکھنا۔
— الجیشَ والقومَ: لشکر یا لوگوں کا زیادہ معلوم ہونا۔
— فلانًا: اچھا لگنا' کسی کو باعظمت سمجھنا' جیسے اجتهره الشیءُ۔
— البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا (۲) کنویں کا پانی نکالنا۔
(الجِهَارُ): کھلے عام۔ جیسے لَقِیه نهارًا جهارًا اس کو کھلے طور پر ملا۔
(الجُهْرُ): زمانہ کا حصہ (۲) ایک پورا سال۔
(جُهْرُ الرجل): آدمی کا حلیہ اور ہیئت جیسے ما اَحسنَ جُهْرَه اور مَا اَسْوَأَ جُهْرَہ۔
(الجَهْرَاءُ) من الارضِ: ہموار و کھلی زمین جس میں درخت و جھاڑیاں نہ ہوں (۲) ہموار چوڑا ٹیلہ۔
— من القومِ: لوگوں کی جماعت (۲) زائد افراد۔
(الجَهْرَةُ) ظاہر۔
رَاٰهُ جَهْرَةً: اسے صاف اور واضح طور پر دیکھا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً}
(الجَهُوْرُ): بلند اور قوی آواز والا۔
(الجَهِیْرُ) وَجْهٌ جَهِیْرٌ: روشن چہرہ (رجلٌ جَهِیْرٌ للمعروف) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق آدمی (ج) جُهَرَاءُ۔
— من اللبنِ: وہ دودھ جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو۔
(الجَهِیْرَةُ) جهیرة الانسانِ: آدمی کا ظاہر (ج) جهائر۔
(الجوهر): (دیکھئے: جوهر)۔
(المِجهارُ): جو عادۃً اونچا بولتا ہو (ج) مجاهیر

(۲) مائیکروفون' لاؤڈ سپیکر (مج)۔
(المِجْهَرُ): میکروسکوپ' خوردبین (مجاہر)
(المجهورُ) من الاصوات: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلق میں منظم طور پر حرکت کرتے ہیں حروف مجہورہ انیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے (ظَلَّ قَوٌّ ربض اذغزا جند مطیع)۔
(جَهَزَ) علی الجریح: جلدی سے زخمی کو قتل کر دینا۔
(اَجْهَزَ) علی الجریح: بمعنی جَهَزَ۔
حدیث ابن مسعودؓ میں ہے (اَنَّه اُتِیَ عَلٰی اَبِی جَهْلٍ وهو صریعٌ فَاَجْهَزَ علیه)۔
(جَهَّزَہٗ): سامان ضرورت دینا۔ جیسے فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ)۔
(تَجَهَّزَ) للامرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
(الجِهَازُ): جَهَازُ الراحلة: سواری پر لدا ہوا سامان۔
(الجهازُ) جَهازُ کل شیءٍ: جس کی طرف کوئی چیز محتاج ہو۔ سامان ضرورت۔
جهازُ العروسِ: جہیز۔
جهازُ الجیشِ: فوج کا اسلحہ۔
جهازُ المیّتِ: مردہ کا کفن۔
— فی الحیوان: جاندار کے مخصوص افعال سرانجام دینے والے اعضاء۔
جهازُ التنفّسِ: نظام تنفس۔
جهازُ الهضمِ: نظام ہضم۔
جهازُ التقطیرِ: عرق کشید کرنے کی مشین۔
جهازُ التبخیرِ: بھاپ بنانے کی مشین۔
جهازُ الدّعایةِ: پروپیگنڈہ مشین۔
جهاز الجاسوسیة: جاسوسی نظام (ج) اجهزة (مج)۔
(الجَهِیْزُ) صَوْتٌ جهیزٌ: تیز آواز۔
فَرَسٌ جَهِیْزٌ: پھرتیلا گھوڑا۔
فَرَسٌ جهیزُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(الجَهِیْزَةُ): بھیڑیا کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے قتل کے

معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جہیزہ نے کہا ''اِنَّ القاتلَ قد ظفر بہ بعض اولیاء المقتول'' یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا۔ تو بعض لوگوں نے کہا: ''قَطَعَتْ جهیزةُ قولَ کل خطیبٍ'' یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقریر بھی کام نہ دے گی۔ یہ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ کو اچانک ختم کر دے۔
(جَهَشَتْ) (ف) نَفْسُه جَهْشَانًا و جَهْشًا و جُهُوْشًا: رونے کے لئے تیار ہونا۔
— الصَّبِیُّ اِلٰی اُمِّهٖ: بچہ کا ڈر کر ماں کے پاس بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا۔
- فلانٌ اِلٰی فلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا۔ حدیث میں ہے (اَنَّ النبیّ ﷺ کان بالحدیبیة فاصاب اصحابه عطشٌ قالوا فجهشنا اِلٰی رسول الله ﷺ)۔
— للشوق وللحزن وللبکاء: آمادہ اور تیار ہونا۔
— الی القومِ: لوگوں کے پاس آنا۔
— فلانٌ من ارضٍ الی ارضٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے جانا۔ هو جَهُوْشٌ۔
— من الشیءِ: بھاگنا۔
— الیه نفسُه جُهُوْشًا: جی متلانا۔
(جَهِشَ) (س) الصبیُّ اِلٰی اُمِّهٖ جَهَشَانًا و جَهْشًا و جُهُوْشًا: بچہ کا ڈر کر ماں کے پاس جانا اور رونے کے قریب ہونا۔
(اَجْهَشَ): رونے کے قریب ہونا۔ جیسے اَجْهَشَ للبکاء و بالبکاء۔ حدیث میں ہے (فَسَاَتِنِی فاجهشت بالبکاء)۔
— الیه نفسُه: جی متلانا۔

ج

— فلانًا عن الامرِ: جلدی کرنا۔
(الجَهْشَةُ): لوگوں کی جماعت (۲) رونے کے قریب ہونے کا آنسو۔
(جَهَضَ)(ف) فلانًا جَهْضًا: غالب آنا۔
جهضهُ عن الامرِ: غالب آنا، ہٹانا۔
(اَجْهَضَتِ) الحاملُ: اسقاط حمل ہونا۔
(اَجْهَضَتْ جنينًا): حدیث میں ہے: (فَاَجْهَضَتْ جنينًا) هي مجهضٌ و مجهضةٌ (ج) مجاهِض و مجاهيض والولد مُجْهَضٌ وجهيضٌ۔
— الجارحَ عن صيدهٖ: شکاری کو شکار سے روکنا۔
— عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔
— عن الامرِ: جلدی سے ہٹانا۔ حدیث میں ہے (فَاَجهضوهم عن اثقالِهم يوم اُحدٍ)۔
(جَاهَضَه) عنه: مانع بننا، رکاوٹ ڈالنا، محمد بن مسلمہ کی حدیث میں ہے (قصد يومَ اُحدٍ رجلًا قال فجاهضني عنه ابوسفيان)۔
(الاِجْهاض): چار ماہ سے پہلے حمل کا ساقط ہونا (ج)۔
(الجاهِضُ): کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔
(الجاهضةُ): گدھے کا ایک سالہ بچہ (ج) جواهِض۔
(الجَهَاضُ): جھاؤ کا پھل۔
(الجِهْضُ): ناتمام بچہ۔
(الجَهَاضَةُ): بوڑھی اونٹنی۔
(الجَهِيْضُ): ناتمام بچہ۔
(المِجْهاض): وہ عورت جسے کثرت سے اسقاطِ حمل ہوتا ہو (ج) مجاهيض۔
(تَجَهْضَمَ): تکبر و غرور کرنا۔
— الفحلُ على اقرانه: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینہ کو اوپر کرنا۔
(الجَهْضَمُ): بڑے سر اور گول چہرے والا (۲) پھولے ہوئے پہلوؤں والا۔ (۳) جس کا درمیان والا حصہ موٹا ہو (۴) شیر۔

(جَهِلَتْ)(س) القِدْرُ جَهْلًا: ہانڈی کا خوب جوش مارنا۔
فلانٌ على غيرهٖ جَهْلًا و جَهَالَةً: بے وقوفی اور اجڈ پن دکھانا۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ}۔
— الشيءَ وَبِه: ناواقف و لاعلم ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ}۔
— الحقَّ: حق کو نہ پہچاننا۔ هو جاهلٌ (ج) جُهَّالٌ و جَهَلَةٌ و جُهَّلٌ و جُهَلاءُ و هو جَهُولٌ (ج) جُهُلٌ والمفعول مجهولٌ۔
(اَجْهَلَهٗ): جاہل بنانا (۲) جاہل پانا۔
(جَهَّلَهٗ): جاہل قرار دینا (۲) جہالت میں رکھنا۔ حدیث میں ہے (انكم لتجهّلون و تُبَخِّلُوْنَ و تجبّنُوْنَ)۔
(جَاهَلَه): کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
(اجتهَلَه) الغضبُ و الاَنَفَةُ: غصہ اور برائی کا کسی کو بیوقوف بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے (ولكن اجْتَهَلَتْهُ الحَمِيَّةُ)
(تَجَاهَلَ): جان بوجھ کر لاعلم بننا۔
(اِسْتَجْهَلَه): جاہل سمجھنا (۲) جاہل پانا (۳) جہل پر محمول کرنا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے (من استجهَلَ مؤمنًا فعليه اثمه) (۴) ہلکا سمجھنا۔
— الريحُ الغُصنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔
(الجاهل): شیر۔
(الجاهليّةُ): جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب اسلام سے پہلے تھے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى} (۲) دو رسولوں کا درمیانی وقفہ۔
(الجَهْلُ): اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔

الجهلُ البسيطُ: ایسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہئے۔
الجهلُ المركّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔
(الجَيْهَلُ): وہ لکڑی جس سے انگاروں کو حرکت دی جائے (۲) بڑی چٹان۔
(الجَيْهَلَةُ): انگارے کریدنے کی لکڑی۔
(المِجْهَالُ) من النوقِ: تیز رفتار اونٹنی۔
(المَجْهَلُ): گمنام جنگل۔
ارضٌ مَجْهَلٌ: نامعلوم زمین (ج) مَجَاهِل۔
(المِجْهَلُ): انگاروں کو حرکت دینے کی لکڑی۔
(المَجْهَلَةُ): سبب لاعلمی، سبب جہالت۔ حدیث میں ہے: (اَلْوَلَدُ مَجْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ)۔
(المِجْهَلة): انگاروں کو حرکت دینے کی لکڑی۔
(المجهولةُ) من النُّوقِ: غیر حاملہ اونٹنی۔
— من الارضِ: وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔
(جَهَمَه) (ف) جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا (۲) بدکلامی کرنا۔ کہا جاتا ہے (جَهَمَنِيْ بما اَكْرَه) وہ میرے سامنے ناگواری کے طریقہ پر آیا۔
(جَهِمَه) (س) جَهْمًا: ناگواری سے ملنا۔
(جَهُمَ) (ک) جهامةً و جهومةً: ترش رو ہونا۔ ناگواری سے تیوری چڑھانا۔ کہا جاتا ہے۔ جَهُمَ وجهُه، هو جَهْمٌ و جهيمٌ۔
(اَجْهَمَتِ) السماءُ: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
(اِجْتَهَمَ): رات کے آخری چوتھائی کی ابتدا میں داخل ہونا (۲) اس حصہ میں چلنا۔
(تَجَهَّمَه) وله جَهَمَه: حدیث میں ہے: (اِلٰى من تكِلُنی؟ اِلٰى عدوٍّ يَتَجَهَّمُنِيْ؟)۔
— الاملُ فلانًا: امید پوری نہ ہونا۔
(الجَهامُ): بغیر پانی کے بادل۔
جاء نی من هذا الامر بجهامٍ: مجھے اس

معاملہ میں کوئی چیز نہیں ملی۔

(الجُهْمَةُ): دیگ، بڑا دیگچہ۔

(الجُهْمَةُ): آخر رات کی تاریکی۔

(الجهميّةُ): مرجیۂ خوارج کا ایک گروہ جو جہم بن صفوان کی طرف منسوب ہے۔

(الجَهُوْمُ) من الرجال: کمزور، عاجز۔

(الجَيْهُمَانُ): زعفران۔

(جَهُنَ) (ک) جُهونًا: قریب اور نزدیک ہونا۔

(الجُهَانَةُ): نوجوان لڑکی۔

(الجَهْنُ): بڑے چہرہ والا۔

(الجُهْنَةُ): آخر شب کی تاریکی۔

(جُهَيْنَةُ): قضاعہ کا ایک قبیلہ۔

فلانٌ جهينةُ الاخبار: فلاں کی خبریں یقینی ہیں۔

(الجِهنّامُ): بہت گہرا (۲) بہت گہرا کنواں۔

(جَهَنَّمُ): جہنم، دوزخ۔

بئرٌ جَهَنَّمُ: گہرا کنواں۔

(جَهَنَّمِيّةُ): فصیلہ جہنمیہ کا ایک پودا۔ جسے زینت کے لئے گھروں یا باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔

(جَهِيَتِ) (س) السماءُ جَهًى: آسمان کا صاف ہونا، بادل چھٹ جانا۔

— **البَيْتُ**: گھر کا اجڑ جانا۔

— **فلانٌ**: گنجا ہونا۔ **هو جاهٍ و اَجْهٰی**۔

(اَجْهَتِ) السماءُ: آسمان کا صاف ہونا، بادل چھٹ جانا۔

— **القومُ**: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہونا۔

— **الطريقُ**: راستہ صاف ہو جانا، کہتے ہیں: (اجهٰی له الطريقُ والامرُ)۔

— **الخباءُ**: خیمہ کا بغیر پردہ کے ہونا۔

— **فلانٌ عليه**: بخیل ہونا۔

— **المرأةُ على زوجها**: حاملہ نہ ہونا۔

— **الطريقَ والبَيْتَ**: نمایاں اور واضح کرنا۔

(جَاهَاهُ): کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔

(جَهّٰی) الشَّجَّةَ: زخم کو زیادہ پھیلانا۔

(الجاهِيْ): اعلانیۂ **اتاہ جاهِيًا** وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔

(الجهوةُ): جھاڑی۔

ج ....و

(جَابَ) (ن) الطيرُ جَوْبًا: پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔

— **فلانٌ الشيءَ**: کاٹنا (۲) درمیان سے کاٹنا۔ (۳) پھاڑنا۔

— **النعلَ**: جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔

— **الصخرةَ**: چٹان کو تراشنا۔ قرآن مجید میں ہے {وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ}۔

— **الارضَ والفلاةَ والبلادَ**: چل کر طے کرنا۔

— **الخبرُ البلادَ**: کسی خبر کا مشہور ہونا۔

— **الظلامُ**: تاریکی میں داخل ہونا۔

(اَجَابَتِ) الارضُ: زمین کا پیداوار اگانا۔

— **فلانٌ فلانًا**: جواب دینا۔ کہا جاتا ہے (اَجَابَ عن السوالِ)۔

— **طلبَه**: درخواست منظور کرنا اور حاجت پوری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ}۔

(جَاوَبَه) مجاوَبَةً و جِوَابًا: ایک دوسرے کو جواب دینا۔

(جَوَّبَ) القمرُ: چاند کا واضح ہونا، روشن ہونا (۲) روشن کرنا۔

— **على فلانٍ بتُرْسٍ**: ڈھال سے بچانا۔

— **الشيءَ**: کھوکھلا کرنا (۲) درمیان سے کاٹنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث ہے (آخذتُ اِهابًا معطوفًا فجوّبتُ وسطه وا دخلته فی عنقی)۔

— **المطرُ الارضَ**: بارش کا کہیں کہیں ہونا۔

(اجْتَابَ) الشيءَ: پھاڑنا۔

— **البئرَ**: کنواں کھودنا۔

الارضَ والفلاةَ والبلادَ: طے کرنا۔

القميصَ: قمیص یا کرتہ پہننا۔ حدیث میں ہے (اتاه قوم مجتابي النِّمارِ)۔

— **الظَّلَامَ**: اندھیرے میں داخل ہونا۔

(انجابَ): پھٹنا، کٹنا، چرنا۔

— **السحابُ**: بادلوں کا چھٹنا، حدیث میں ہے (فَانْجَابَ السحابُ عن المدينة حتّٰی صَارَ كالا كليل)۔

— **الظلامُ**: تاریکی کا دور ہونا۔ جیسے **انجاب عنه**۔

— **الناقةُ**: اونٹنی کا دودھ دوہنے کے لئے گردن لمبی کرنا۔

(تَجَاوَبَ) القومُ: ایک دوسرے کو جواب دینا۔

(استجابَه): جواب دینا۔ جیسے **استجاب لَه** (۲) ماننا، قبول کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ)۔

— **اللهُ فلانًا و منه ولَه**: دعا قبول کرنا اور ضرورت پوری کرنا۔

(استَجْوَبَه): جواب طلب کرنا۔ (۲) جواب دینا (۳) لبیک کہنا۔

(الجَابَةُ): جواب کہتے ہیں (اَساءَ سمعًا و اَساءَ جَابَةً) اس نے غلط سنا اور غلط کہا۔

(الجوابُ): جواب (۲) پیغام، رسالہ۔

(ج) **اجوبةٌ** (۳) پرندہ کے اڑنے کی آواز۔ بناء کعبہ کی حدیث میں ہے (فسمعنا جوابًا من السماء فاذا بطائر اعظم من النَّسر) (۴) موسیقی کا ایک نغمہ۔

(الجَوْبُ): زنانہ قمیص (۲) ڈھال۔ (۳) بڑا ڈول (۴) چولہا (۵) موٹا آدمی (۶) باتیں سننے اور نقل کرنے والا (ج) جواب قسم جیسے: **بنی فلانٍ جوبان من خلق ضران لايثبت على خلقٍ واحدٍ**۔

(الجَوْبَةُ): بادلوں اور پہاڑوں کے درمیان کا خلا (۲) ہر کھلی اور وسیع جگہ جہاں عمارت نہ ہو (۳) کھلا گول گڑھا (۴) دو زمینوں کے درمیان خالی

جگہ (۵) گھروں کے درمیان خالی جگہ (۶) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں۔ (۷) ڈھال (ج) جُوَبٌ۔

(الجَوَّاب) من الرّجال: سیاح' شہروں کے چکر لگانے والا۔

(المِجْوَابُ): کاٹنے کا آلہ (۲) پیچ' چھیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ۔

(المِجْوَبُ): کاٹنے کا آلہ (۲) ڈھال۔ (۳) زنانہ کرتہ۔

(المَجُوْبَةُ): جواب۔

(جَوِثَ) (س): اوپر سے بلند اور نیچے سے ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو اَجْوَثُ وهي جَوْثَاء (ج) جُوْثٌ۔

(جَاحَ) (ن) فلانٌ جَوْحًا: کسی کے اقرباء کا مال تباہ ہونا (۲) سیدھے راستہ سے ہٹنا۔

— الجائحةُ المالَ: آفت کا مال کو تباہ و برباد کر دینا۔

— الجائحةُ الناسَ: آفت کا لوگوں کے مال کو تباہ کر دینا۔ حدیث میں ہے (اعاذکم الله من جوح الدهر)۔

(جَوَّحَ) رِجلَه: پاؤں کو ننگا کرنا۔

(اجتاحتِ) الجائحةُ المالَ: آفت کا مال کو برباد کرنا۔

(الاَجْوَحُ): ہر چیز سے زیادہ کشادہ۔ هي جوحاء (ج) جُوْحٌ۔

(الجائحةُ): وہ مصیبت جو آدمی کے مال کو بالکل ختم کر دے (۲) فقہاء کی اصطلاح میں وہ آفت سماوی جو کل یا بعض پھل کو ضائع کر دے۔

سنةٌ جائحةٌ: خشک سال (ج) جوائح۔

(الجَوْحُ): شامی خربوزہ۔

(الجَوْحَةُ): بمعنی الجائحة۔

(المِجْوَحُ): بیج سے اکھاڑنے والی چیز (ج) مجاوِحُ۔

(جَاخَ) (ن) السیلُ الوادیَ جَوْخًا: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔

(جَوَّخَ) السیلُ الوادیَ: بمعنی جَاخَهٗ۔

— فلانًا: پچھاڑنا۔

(تَجَوَّخَتِ) البئرُ: کنویں کا گر جانا۔

— القرحةُ: زخم پھٹ کر مواد باہر نکلنا۔

(الجُوْخُ): سیاہ رنگ کی نفیس بانات' اونی کپڑا (د)۔

(الجُوْخَةُ): گڑھا (فارسی معرب)

(جَادَ) (ن) جُوْدَةً: عمدہ اور بہتر ہونا۔ کہا جاتا ہے (جادَ المتاعُ وَجَادَ العملُ) هو جَيِّدٌ (ج) جِيادٌ وجيائدُ۔

— الرجلُ: اچھا کام یا اچھی بات کرنا۔ هو مجوادٌ (بطور مبالغہ)۔

— الفرسُ: گھوڑے کا اعلیٰ نسل ہونا۔

— فی عَدْوِهٖ: تیز دوڑنا۔ هو وهي جوادٌ کہاوت ہے (اِنَّ الجواد قد يَعْثُرُ) اس شخص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرے لیکن کبھی غلطی کر جائے (ج) جيادٌ۔

— فلانٌ جُوْدًا: سخاوت کرنا' خرچ کرنا۔ جیسے جَادَ بمالِهٖ۔

— بنفسهٖ عند الموت جَوْدًا وجُئُوْدًا: مرنے کے قریب ہونا۔

— المطرُ: بارش کا زیادہ ہونا۔

— العینُ: آنسوؤں کا زیادہ ہونا۔

— المطرُ الارضَ: بارش ہونا۔

— المطرُ القومَ: سب کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے (تركتُ اهل مكّةَ وَقَدْ جِيْدُوا)۔

— الهَوٰى فلانًا: محبت کا غالب ہونا' مشتاق بنانا۔

جادة النعاس: نیند کا غالب آنا۔ هو جائدٌ (ج) جَوْدٌ والمفعول مجودٌ۔

— فلانًا: سخاوت میں بڑھ جانا۔ جیسے جاودہ فجادهٗ هو جوادٌ (ج) جُوْدٌ و اَجْوَادٌ و جُوْدَةٌ وجُوْدَاءُ واجاوِدُ وهي جوادٌ (ج) جُوْدٌ۔

(جِيْدَ) فلانٌ جوادًا: پیاسا ہونا۔ جیسے جِيْدَ مِنَ العطشِ هو مجودٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔

انی لَاُجادُ اِلٰی لقائهٖ: میں اس کی ملاقات کا شائق ہوں۔ انا مَجُوْدٌ۔

(اَجَادَ): اچھا کام یا اچھی بات کرنا۔

— الشیءَ وفیه: عمدہ کرنا' عمدہ بنانا۔

— فلانٌ: عمدہ گھوڑوں والا ہونا۔ هُوَ مُجِيْدٌ حدیث میں ہے (بَاعَدَهُ اللهُ مِنَ النار سبعين خريفًا للمضمّرِ المجيدِ)۔

— فلانةٌ: عمدہ بچہ جننا۔ کہا جاتا ہے: اجادت بهٖ واَجادبهٖ ابواهُ۔

فلانًا: سخی پانا۔

— فلانًا النقدَ والثّيابَ: کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔

— الجَوْدُ الارضَ: زمین پر زوردار بارش ہونا۔

— فلانًا: قتل کرنا۔

(اَجْوَدَ): اچھا کام یا اچھی بات کرنا (۲) عمدہ گھوڑوں والا ہونا۔

— الشیءَ وفیه: بہتر اور عمدہ بنانا۔

(جَاوَدَهٗ): سخاوت میں غالب آنا۔

(جَوَّدَ) الفرسُ فی عدوهٖ: تیز دوڑنا۔

— الشیءَ: عمدہ بنانا۔

(تَجَاوَدُوْا) فی الشیءِ: چند چیزوں کو دیکھنا کہ ان میں سے کون سی بہتر ہے۔

— فی المحاورةِ: غور کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ ہے۔

— فی الحدیث: غور کرنا کہ کس کی بات مضبوط ہے۔

(تَجَوَّدَ) فی العملِ: کاریگری دکھانا۔

— الشیءَ: پسند کرنا اور عمدہ بنانے کی خواہش کرنا۔

(اِسْتَجَادَ) الشیءَ: بمعنی تَجَوَّدَہٗ (۲) عمدہ سمجھنا۔

— الفرسَ: عمدہ نسل کا گھوڑا طلب کرنا۔ (۲) عمدہ پانا۔

— فلانًا: سخاوت طلب کرنا۔

(التجاویں): موسلا دھار بارشیں۔
(الجادیّ): زعفران۔
(الجَوَاد): عمدہ گھوڑا (ج) جِیَادٌ۔
قرآن مجید میں ہے: { اِذْ عُرِضَ عَلَیْهِ بِالْعَشِیِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ }۔
(الجُوَاد): اونگھ نیند۔
(الجَوْدُ): موسلا دھار بارش۔ حدیث میں ہے (ولم یات احدٌ من ناحیة الاحدٌث بالجود)۔
(الجُوْدُ): سخاوت۔
(الجُوْدَةُ): عمدگی خوبی صلاحیت۔
(جَارَ)(ن) جَوْرًا: مدد یا پناہ طلب کرنا۔
— الطریقَ: راستہ نہ پانا۔
— الارضُ: گھاس کا زیادہ اور لمبا ہونا۔
— عن القصد والطریقِ: راستہ یا مقصد سے ہٹ جانا۔
— فی حکمہٖ: ظلم کرنا جیسے جَارَ علیه فی حکمہٖ ھو جَائِرٌ (ج) جَوَرَۃٌ و جَارَۃٌ وھو جَوْرٌ۔
(اَجَارَهُ): پناہ دینا مدد دینا۔
— من فلانٍ: نجات دلوانا۔
قرآن مجید میں ہے: { وَھُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ }۔
— اللّٰه من عذابہٖ: اللہ اسے اپنے عذاب سے بچائے۔
— المتاعَ: سامان کی حفاظت کرنا۔
— فلانًا عن الطریقِ: راستہ سے ہٹانا۔
— علی القوم فلانٌ: لوگوں پر فلاں کی حمایت چلی گئی۔
(جَاوَرَهُ) مُجَاوَرَۃً و جِوَارًا: پڑوس میں رہنا' ساتھ رہنا (۲) پڑوسی بنا کر اس کی حمایت وحفاظت کرنا۔
— المَسجِدَ: اعتکاف کرنا۔
— المدینة او مکة: قریب ہونا۔
— بنی فلانٍ و فیھم: قرب کی وجہ سے فائدہ

اُٹھانا۔
(جَوَّرَهُ): ظالم قرار دینا۔
— البناءَ و نحوہٗ: عمارت وغیرہ کو منہدم کرنا۔
— فلانًا: پچھاڑنا۔
(اِجْتَوَرَ) القومُ: باہم پڑوسی ہونا۔
(تَجَاوَرَ) القومُ: باہم پڑوسی ہونا۔
(تَجَوَّرَ): ظالم قرار پانا۔
— علی فراشہٖ: بستر پر لیٹنا۔
— خِباءُ اللیل: تاریکی چھٹ جانا۔
(استَجَارَ) بفلان: مدد چاہنا' پناہ میں آنا۔
— فلانًا: امان اور حفاظت مانگنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ اسْتَجَارَکَ فَاَجِرْهُ } اور کہا جاتا ہے۔ (استجارہ من فلانٍ)۔
(الجارُ): پڑوسی' کہاوت ہے (وقد یوخذ الجار بذنب الجار) مجرم کا پڑوسی جرم میں شریک ہوتا ہے (۲) تجارت یا جائداد میں شریک (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا (۵) پناہ دیا ہوا (۶) خاوند (۷) بیوی۔ کہاوت ہے (اِیَّاکِ اَعنِی واسمَعِی یاجارہ) اس شخص کے بارے میں جو کہے کچھ اور مراد کچھ لے (۸) حلیف (۹) مددکرنے والا (ج) جیرۃٌ و جیرانٌ و اَجْوَارٌ۔
(الجُوَارُ): گہرا اور زیادہ پانی۔
— من الدارِ: گھر کا صحن۔
(الجِوارُ): عہد (۲) امان۔
معاھدۃُ حسن الجوار: چند پڑوسی ممالک کے درمیان تعلق کو منظم کرنے کا معاہدہ (مج)۔
(الجَوْرُ): ظالم (ج) جَوَرَۃٌ و جُوَرَۃٌ۔
عندہٗ من المال الجَوْرُ: اس کے پاس بہت زیادہ دولت ہے۔
(الجَوْزُ): ٹھوس اور سخت۔
بعیرٌ جَوْرٌ: بھاری بھرکم اور اونچی آواز والا اونٹ۔
سیلٌ جِوَرٌ: زوردار سیلاب۔
غیثٌ جِوَرٌ: گرجدار اور موسلا دھار بارش۔

مالٌ جوزٌ: بہت زیادہ مال۔
(الجَوَّارُ): کسان (۲) انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔
(جَوْرَبَهُ): جراب یا موزہ پہنانا۔
(تَجَوْرَبَ): جراب یا موزہ پہننا۔
(الجَوْرَبُ): موزہ' جراب' پائتابہ (ج) جَوَارِبَةٌ و جَوَارِبُ (مع)۔
(جَازَ) (ن) القولُ جَوْزًا و جَوَازًا و مَجَازًا: بات کا قبول کیا جانا' بات چل جانا۔
— العقدُ وغیرُہٗ: درست ہونا' جائز ہونا۔
— الدرھمُ: سکہ کا چل جانا۔
— الموضعَ وبہٖ: چل کر عبور کرنا۔
— بفلان الموضعَ: کسی کو جگہ پار کروانا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
(اَجَازَ) علی اسمہٖ: نام پر نشان لگانا۔
— الشاعرُ فی القصیدۃ: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔
— فی الشّعر: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔
— الشیءَ: جائز قرار دینا۔
— الموضعَ: عبور کرنا۔
— فلانًا الموضعَ: عبور کرانا۔
— العقدَ وغیرَہ: نافذ کرنا۔
— الرأیَ والامرَ: نافذ کرنا۔ برقرار رکھنا۔
حدیث میں ہے: (اِنّی لا اُجیزُ الیومَ علی نفسی شاھِدًا اِلّا مِنّی)۔
— لفلانٍ ماصَنَعَ: درست مان لیا۔
— فلانًا: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے ایک گھاٹ سے دوسرے تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔
حدیث میں ہے: (اَجیزوا الوفدَ بنحوِمَا کنتُ اُجیزُھُمْ) جیسے اجازہ بمعنی جائزۃ۔
— العالِمُ تلمیذَہٗ: روایت علم کی اجازت دینا۔

— الحبل: رسّی کا مضبوط نہ بٹنا کہ اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔
(جَاوَزَ) عَنْ ذَنْبِہٖ: گناہ کو معاف کرنا۔
— الطریق و نحوہ مجاوزۃً و جوازًا: راستہ کو عبور کرنا۔
(جَوَّزَ) لَهُمْ دَوَابَّهُمْ: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔
— الدراھمَ: درہم کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔
— الرَّأیَ والامرَ: نافذ کرنا۔
— لھم الدوابَّ: جانوروں کو پانی پلانا۔
(اجتاز): چلنا، گزرنا جیسے اجتاز الموضع۔
— الرجلَ: معاف کرنا۔
— عن الذنبِ: معاف کرنا، مواخذہ نہ کرنا۔
— فی الشیءِ: حد سے بڑھنا۔
— الموضعَ: پار کرنا۔
(تَجَوَّزَ) فی الامرِ: برداشت کرنا، چشم پوشی کرنا۔
— عن الرجلِ: معاف کرنا۔
— من الصلوۃ: رخصت لینا، تخفیف کرنا۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (تَجَوَّزُوْا فی الصلوۃِ)۔
— فی الکلامِ: مجازًا بات کرنا۔
— الدراھمَ: کھوٹ کے باوجود لینا۔
(اِسْتَجَازَ): اجازت طلب کرنا۔
— المسافرُ فلانًا: مسافر کا اتنا پانی طلب کرنا کہ ایک گھاٹ سے دوسرے تک پہنچ سکے۔
(۲) کھیتی کو سیراب کرنے یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
— فلانًا: روایت کرنے کی اجازت طلب کرنا۔
(الجائِز): وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ وہ پانی پلائیں یا نہیں (۲) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں (ج) اَجْوِزَۃٌ وجِیْزَانٌ وجُوْزَانٌ وجَوَائِزُ۔
(الجائِزۃ): پانی کی اتنی مقدار جو ایک گھاٹ سے دوسرے تک کافی ہو (۲) ایک گھونٹ (۳) انعام عطیہ (ج) جوائز۔
جوائز الاشعارِ والامثالِ: وہ کہاوتیں یا اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
(الجواز): وہ پانی جس سے کھیتی کو سیراب کیا جائے یا جانور کو پلایا جائے (۲) وہ پانی جو مسافر کو دیا جائے۔
جواز السفر: پاسپورٹ (مج) (ج) اَجْوِزَۃٌ۔
(اَلْجَوْزُ) من کل شیءٍ: ہر چیز کا درمیان۔
حدیث علیؓ میں ہے (اَنَّہٗ قام من جوزِ اللیل یصلی) (۲) بڑا حصہ (۳) اخروٹ (۴) ایک خوبصورت نرم لکڑی جو فرنیچر بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔ (مج)
(جَوْزُ الھند): ناریل (ج) اجواز۔
(الجَوْزَاء): ایک برج کا نام۔
(الجوزۃُ): الجوز کا واحد (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی اتنی مقدار جو مسافر کے لئے ایک گھاٹ سے دوسرے تک کافی ہو (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا ایک پائپ۔
(الجِیْزُ): وادی کا کنارہ (۲) محلہ جیسے نزلنا جِیْزَ بنی فلان۔
(الجِیْزَۃُ): پانی کی اتنی مقدار جو مسافر کے لئے ایک چشمے سے دوسرے تک کافی ہو (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ (ج) جِیَزٌ و جِیْزٌ۔
(المَجَازُ): گزرگاہ (۲) پار کرنے کی جگہ۔
— من الکلامِ: جس کا حقیقی معنی چھوڑ دیا گیا ہو۔ مجاز
(المَجَازَۃُ): گزرگاہ۔
مجازۃ النھر: پل۔
ارضٌ مجازۃٌ: وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
(المُجِیْزُ): دوسروں کے کاموں کا منتظم جیسے ولی یا وصی۔
(جَاسَ): آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
جاسوا خلالَ الدیار: وہ شر انگیزی کے لئے شہروں میں گھومے۔ قرآن مجید میں ہے: {فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ}۔
— الحارسُ وغیرہ: پہرہ دار کا رات کو چکر لگانا۔
— الشیءَ: ٹوہ لگا کے طلب کرنا (۲) پاؤں سے روندنا (۳) چھان بین کرنا، سراغ لگانا جیسے (جاءَ یجوس الناسَ)۔
(اجْتَاسَ): جاسوسی کرنا۔
(الجَوْسَقُ): چھوٹا محل (مع) (۲) قلعہ (ج) جواسِقُ۔
(جَاشَ) (ن) جَوْشًا: پوری رات چلنا۔
(تَجَوَّشَ) اللیلُ: رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
— فلانٌ: کچھ کمزور ہو جانا۔
(الجَوْشُ): سینہ (۲) درمیان۔ (۳) رات کا بڑا حصہ۔
(الجُوْشُ): سینہ۔
(الجَوْشَنُ): سینہ (۲) زرہ (ج) جَوَاشِنُ۔
(جَاعَ) (ن) جَوْعًا و جَوْعَۃً و مَجَاعَۃً: بھوکا ہونا۔ کہاوت ہے (تَجُوْعُ الحُرَّۃُ ولا تاکل بِثَدْیَیْھَا) اس شخص کے بارے میں جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔
— الحیُّ: قحط زدہ و مفلس ہونا۔
— الیہِ: شوق رکھنا، چاہت ہونا۔
ھو جائعٌ کہاوت ہے (بطنٌ جائعٌ و وَجْہٌ مدھُوْنٌ) فریبی اور جھوٹے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
ھو جائع القِدرِ: مفلس، لاچار۔ (ج) جیاعٌ وجُوَّعٌ وجُیَّعٌ۔
جائعۃ الوشاحِ: پتلے پیٹ والی (ج) جوائع
ھو جوعانُ و ھی جَوْعٰی (ج) جیاع و جیاعٰی۔
(اَجَاعَہ): بھوکا رکھنا (۲) کھانے پینے سے روکنا۔
— قِدْرَہ: پورا نہ بھرنا۔
(جَوَّعَہ): بھوکا رکھنا۔ کہاوت ہے: (جَوِّعْ

كَلبَكَ يَتْبَعْكَ) کمینوں کے ساتھ حقارت کا معاملہ کروگے تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔
(تَجَوَّعَ): بھوکا رہنا۔
تَجَوَّعَ للدّواء: کھانا کم کھاؤ۔
(اِسْتَجَاعَ): ہروقت کچھ نہ کچھ کھاتے رہنا۔
(الجُوْعُ): بھوک۔ کہاوت ہے: (رُبَّ جوعٍ مرئ): ظلم نہ کرو ورنہ انجام خراب ہوجائے گا۔
(المَجَاعُ): بھوک لگا دینے والا فاصلہ جیسے هو من موضع كذا على قدر مجاع الشبعان: وہ اتنی دور سے آیا کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ جاتی ہے۔
(المَجَاعَةُ): قحط سالی (ج) مجائع۔
(المَجْوَعَةُ): قحط سالی (ج) مجاوع۔
(المَجُوْعَةُ) قحط سالی۔
جَافَهُ (ن) جَوْفًا: پیٹ پر مارنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا کہ وہ آر پار نہ ہو۔
— فلانًا بطعنةٍ: کسی کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔
جَافَتِ الطعنةُ فلانًا: کسی کے پیٹ میں نیزہ لگنا۔ هي جائِفةٌ حدیث میں ہے (في الجائفة ثُلُثُ الدِّيَةِ)۔
— الدواءُ فلانًا: پیٹ میں دوائی لگانا۔
(جَوِفَ) (س) جَوَفًا: کھوکلا ہونا (۲) پیٹ کا خالی ہونا (۲) پیٹ کا بڑا ہونا هو أجْوَفُ حدیث عمران میں ہے: (كَانَ عُمَرُ اَجْوَفَ جليدًا) (ج) جُوْفٌ وجُوْفَانٌ وهي جوفاء (ج) جُوْفٌ۔
(اجافَه) الطعنةُ وبها: پیٹ میں نیزہ مارنا۔
— الباب: دروازہ بلند کرنا۔ حدیث حج میں ہے (اَنَّه دَخَلَ البيتَ وأجَافَ البابَ)
(جَوَّفَ) الشيءَ: کھوکلا کرنا۔
— الصيدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔
(اجْتَافَه): پیٹ میں داخل ہونا۔
(تَجَوَّفَ): لازم جَوَّفَه۔
— الشيءَ: پیٹ میں داخل ہونا۔

(اسْتَجَافَ): کشادہ ہونا۔
— الشيءُ: کھوکلا پانا، کشادہ پانا۔
التجويف البرميتوني: پیٹ کا وہ خلاف جو اس آبی جھلی سے ڈھکا ہوتا ہے جو پیٹ کے اندرونی حصہ کو کور کرتا ہے اور پیٹ کی دیوار کو ڈھانپتا ہے اس کو perioneum hollow بھی کہتے ہیں) ج (تجاويف۔
وعاءٌ مستجافٌ: کشادہ برتن۔
(اسْتَجْوَفَ): بمعنی (استجافَ)۔
(الاَجْوَفَانِ): پیٹ اور شرمگاہ۔
(التجويفُ): کھوکلا حصہ۔
(الجائِفُ): ایک رگ جو شانہ سے مونڈھے تک جاتی ہے (ج) جوائِفُ۔
(الجائِفَةُ): بڑا عیب۔
(الجُوَافُ): دستوں کی بیماری جو عام طور پر بڑھاپے میں ہوتی ہے (مج)۔
(الجُوَافَةُ): ایک عام سی مچھلی (ج)
جُوَافٌ: حضرت مالک بن دینار کی حدیث میں ہے (اكلتُ رغيفًا و راسَ جوافةٍ فعلى الدنيا العفاء) (۲) امرود جیسا ایک پھل (د) عوام الناس اسے جَوافة پڑھتے ہیں۔
(الجَوْفُ) من كل شيءٍ: ہر چیز کا اندرونی یا کھوکلا حصہ (ج) اجوافٌ۔
— من الليلِ: رات کا آخری تہائی حصہ۔
حدیث میں ہے: (قيلَ له ايُّ الليل اَسمعُ؟ قال جوف الليل الأخِرِ)۔
— من الارض: کشادہ نشیبی زمین (۲) وادی (ج) اجوافٌ۔
(المَجُوْفُ): بڑے پیٹ والا (۲) بزدل آدمی کو بھی کہا جاتا ہے، گویا اس کے اندر دل نہیں ہے۔
(المُجَوَّفُ): کھوکلا (۲) رجلٌ مُجَوَّفٌ: بزدل جس کے اندر دل نہ ہو۔
(جَوِقَ) جَوَقًا: موٹی گردن والا ہونا۔
— الوجهُ: ٹیڑھے منہ والا ہونا هو اَجْوَقُ وهي جَوْقاءُ (ج) جُوْقٌ وهو جَوِقٌ۔

(جَوَّقَ) القومُ عليه: کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا۔
— القومَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
(تَجَوَّقَ): لازم جَوَّقَه۔
— فلانٌ: مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
(الجَوْقُ): لوگوں کی جماعت (۲) مجمع، بھیڑ۔ (ج) اَجْوَاقٌ۔
(الجَوْقَةُ): بمعنی الجَوْقُ۔
(المُجَوَّقُ): ٹیڑھے جبڑوں والا۔
(جَالَ) (ن) التراب جَوْلًا و جَوْلَةً و جَوَلَانًا و جُئُوْلًا: ابھرنا، بلند ہونا۔
کہاوت ہے (للباطلِ جولةٌ ثمّ يضمحلّ)
— النطاقُ ونحوه: پیٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہوکر ادھر اُدھر ہونا۔
— في الارض: گھومنا پھرنا، چکر لگانا۔
— القومُ في الحرب جولةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا۔
— بسيفه: تلوار گھمانا، پٹا کھیلنا۔
— هو جائلٌ وجَوَّالٌ۔
— الامرُ في نفسه: متردد ہونا۔
— الشيءَ مِن غيرِه: چھانٹنا۔
(اَجَالَه) وبه: چکر لگوانا (۲) گھمانا۔
— القومُ الرأيَ فيما بينهم: لوگوں کا باہم تبادلہ خیال کرنا۔
اَجِلْ جائلتك: اپنا کام کرتے رہو اور شک نہ کرو۔
(جَاوَلَه): دھتکارنا، دھکے دے کر نکالنا۔
(جَوَّلَ) البلادَ و فيها تجويلًا و تجوالًا: کسی ملک میں چکر لگانا۔
(اجْتَالَ) في البلاد: بمعنی جَوَّلَ۔
— من الشيءِ: چھانٹنا۔
— القومَ: ارادہ سے باز رکھنا۔
— الشيطانُ فلانًا: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا۔ حدیث میں ہے (ان الله تعالى قال: انى خلقت عبادى حنفاءَ

فاجتالهم الشيطانُ)۔
— الماشيةَ: چوپائے کو ہنکا کرلے جانا۔
(انجَالَ) الترابُ: مٹی کا اڑنا۔
— في البلاد: گھومنا۔
(تجاوَلُوا) في الحرب: ایک دوسرے پر حملہ کر کے پیچھے دھکیلنا۔
(استجالَه) الشيطانُ: شیطان کا اپنے جال میں پھنسا کر گمراہ کرنا۔
— الماشيةَ: جانور کو ہنکا کرلے جانا۔
— الريحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا۔
— فلانٌ السحابَ: بادلوں کو دیکھنا کہ ہوا بادلوں کو اِدھراُدھر لے جارہی ہے۔
(الجال) من البِئر والوادي ونحوهما: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ (ج) اجوالٌ۔
(جُوَالٌ): نیند میں چلنے کی بیماری (مج)
(الجَوْلُ): زمین پر اٹھنے والی مٹی (۲) جانوروں کا بڑا گلہ (۳) بڑی جماعت، بھاری دستہ (ج) جُوْلٌ وأجْوَالٌ۔
(الجُوْلُ): کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت، میدان (ج) اجوالٌ۔
(الجَوْلانُ): زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں۔
(الجولانيُّ) يومٌ جولانيٌّ: بہت گردوغبار والا دن۔ رجلٌ جولانيٌّ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کا ہمدرد۔
(الجَوَّالَةُ): ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو۔
(الجُوَيْلُ): ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ۔
(المَجَالُ): جولان گاہ (۲) گنجائش جیسے لم يبق له مجالٌ في هذا الامر۔
(المِجْوَلُ): گھر میں پہننے کا کرتہ۔ حدیث عائشہؓ میں ہے (كان النبي ﷺ اذا دخل علينا لَبِسَ مجولًا) (۲) سفید کپڑا جسے وہ شخص ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنے تیر اکٹھا کرتے ہیں۔ (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی (۶) چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے درمیان میں ہوتا ہے۔ (۷) وحشی گدھا (ج) مَجَاوِلُ۔
(الجُوالق): بوری، بڑا تھیلہ (ج) جَوَالِق و جَوَاليق عوام الناس اسے شوال کہتے ہیں (مع)۔
(جَامَ) (ن) جَوْمًا: کوئی چیز مانگنا اچھی ہو یا بری۔
(الجَامُ): چاندی کا بنا ہوا کھانے پینے کا برتن (یہ مؤنث ہے) (مع) یہ جام شراب کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔
صَبَّ عليه جَامَه: غصہ اتارنا، عتاب نازل کرنا (ج) جَامَاتٌ واجوامٌ وجُوُمٌ۔
(الجامَةُ): ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے۔
(ج) جامٌ وجاماتٌ
(الجوم) ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے۔
(جَانَ) (ن) جَوْنًا وجُوْنَةً: سیاہ ہونا۔
(الجَوْنُ): کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) اندھیرا (۵) سرخی مائل سیاہی (ج) جُوْنٌ (۶) کمان کا کنارہ۔ هما جونان۔
(الجَوْناء): سورج (۲) ہانڈی (۳) سیاہ اونٹنی۔
(الجَوْنَةُ): سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔
الشمسُ جَوْنَةٌ: سورج تیز روشنی والا ہے۔
(الجُونَةُ): کالا (۲) جھاڑی (۳) عطار کے عطر رکھنے کی کپی۔ حضور ﷺ کی صفت کی حدیث میں ہے (فوجدت ليده بردًا و ريحًا كانّما اخرجها من جونة عطّارٍ) (ج) جُوَنٌ۔
(الجَوَّاني): (دیکھئے: جوو)
(الجُوْنِيُّ): کالا (۲) سیاہ پیٹ و بازو والا پرندہ قطا۔
(جَاهَ) (ن) فلانًا بمكروه جَوْهًا: برے طریقہ سے ملنا۔
(تَجَوَّهَ) فلانٌ: جاہ پسند ہونا۔
(الجَاهُ): قدر و منزلت۔
(الجاهَةُ): قدر و منزلت۔
(الجَوْهَرُ) جوهرُ الشيءِ: کسی شے کی حقیقت، ذات۔
(۲) من الاحجار: قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں۔
(۳) فلسفہ کی اصطلاح میں وہ شے جو قائم بالذات ہو۔ عرض کے مقابل ہے یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو (اس کا واحد جوهرةٌ ہے) (ج) جواهِرُ۔
(الجوهريّ): نگینہ بنانے والا یا بیچنے والا۔
(جَوِيَ) (س) فلانٌ جَوًى: سینہ میں تکلیف ہونا (۲) دل تنگ ہونا (۳) مرض کا لمبا ہونا (۴) غم یا عشق میں مبتلا ہونا۔ هو جَوٍ مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے هو وهي وهما وهم وهن جَوًى۔
- الماءُ: پانی کا بدبودار ہو جانا۔ حدیث یاجوج ماجوج میں ہے (فتجوى الارض من نَتْنِهِمْ)۔
— البلَدَ منه و عنه: موافقت نہ ہونے پر ناپسند کرنا۔ کہا جاتا ہے (جَوِيَ الشيءَ)۔
(جَاوَى) الابلَ وبها: اونٹ کو پانی کی طرف بلانا۔
(جَوَّى) السِّقَاءَ و نحوَه: مشک وغیرہ کو پیوند لگانا۔
(اجتَوَى) الطعامَ: کھانا پسند نہ آنا۔
— البلَدَ: شہر میں رہنے کو ناپسند کرنا۔ حدیث عرینہ میں ہے: (قدِمُوا المدينة فاجتوَوها)
— القومَ: دشمنی رکھنا۔
(استَجْوَى) البلَدَ: شہر میں قیام ناپسند کرنا۔
(الجِوَاءُ): کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چمڑہ یا کپڑا جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔

(الجَوُّ): فضا، خلا، قرآن مجید میں ہے: {اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ} (۲) کشادہ اور نشیبی زمین۔
جَوُّ كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا اندرونی حصہ (ج) جِوَاءٌ وأَجْوَاءٌ۔
(الجَوَّةُ): ہر چیز کا اندرونی حصہ، خلا (۲) زمین کا کشادہ اور نشیبی حصہ (۳) زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔
(الجُوَّةُ): مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے اندر کا گڑھا۔
(جَوَّانِيُّ) الشئ: ہر چیز کا اندرونی حصہ۔ حدیث سلمان میں ہے (اِنَّ لِكلِّ امْرِئٍ جَوَّانِيًّا و بَرَّانِيًّا فَمَنْ اَصْلَحَ جَوَّانِيَّه اَصْلَحَ اللهُ بَرَّانِيَّه)۔

ج .... ی

(جَاءَ) (ض) جَيْئًا و مجيئًا و جَيْئَةً: آنا۔
— الغيثُ: بارش برسنا۔
— الامرُ: پیش آنا، هو جاءٍ و جَيَّاءٌ۔
— الامرَ: کوئی کام کرنا۔
— جَايَأَ فُلَانًا فَجَاءَهُ: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب آنا۔
(أَجَاءَ) فلانًا: لانا۔
— فلانًا إلى كذا: ٹھکانہ پکڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ} کہاوت ہے (شَرٌّ مَا اَجَاءَكَ اِلٰى مُخَّةِ عرقوب) ایسے شخص کے بارے میں جو بہت مجبور ہو۔
— المرأةُ ثوبَهَا علىٰ خَدَّيْهَا: عورت کا اپنے رخساروں پر کپڑا اڑالنا۔
النّعل: جوتا گانٹھنا۔
(جَايَأَه) مجايأةً و جِيَاءً: کثرت سے آنے میں غالب آنا (۲) کسی کے آنے کے ساتھ آنا۔
— فُلَانًا: ملاقات کرکے گزر جانا۔
(جَيَّأَ) القِربةَ و نحوها: مشک میں پیوند لگانا۔
(الجَائِيَةُ): زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ۔
(الجِيَاءُ): وہ کپڑا یا چمڑا جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ نچلا فرش خراب نہ ہو۔
(الجِيَاءَةُ): بمعنی الجِيَاءُ۔
(الجَيْئَةُ): زخم یا پھوڑے سے نکلنے والا خون یا پیپ (۲) پیوند، چمڑہ کا وہ ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے۔
جَيْئَةُ البَطْنِ: ناف سے پیرول تک کا حصہ۔
(الجِيْئَةُ): آنے کی حالت و نوعیت جیسے جِئْتَنَا جِيْئَةً: مباركةً۔
(جَابَ) (ض) القميصَ و نحوه - جَيْبًا: کُرتے میں گریبان لگانا۔
(جَيَّبَ) القميصَ و نحوَه: گریبان لگانا۔
(جَيْبُ) القميصِ و نحوهٖ: گریبان (ج) جُيُوْبٌ و أَجْيَابٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ}۔
فلانٌ ناصحُ الجيب: دیانتدار۔
جَيْبُ الاَرْضِ: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔
جيبُ الثوبِ: جیب، پاکٹ (مو)۔
(جَيِدَ) (س) (يَجْيَدُ و يَجَادُ) جَيَدًا: گردن کا لمبا اور خوبصورت ہونا۔ هو أَجْيَدُ وهي جَيْدَاءُ (ج) جُوْدٌ۔
(الجِيْدُ): گردن (۲) گردن کا اگلا حصہ (۳) ہار باندھنے کی جگہ (۴) چھوٹا کوٹ۔ (ج) أَجْيَادٌ و جُيُوْدٌ۔
(جَيِرَ) (س) (يَجْيَرُ) جَيَرًا: پستہ قد اور موٹا ہونا۔
(جَيَّرَهُ): چونا کرنا۔
— الحوضَ: حوض کو گہرا کرنا۔
(الجائِر): حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک کی وجہ سے پیدا ہو۔
(جَيْرِ): حرف جواب بمعنی نعم۔
(۲) قسم جیسے جَيْرِ لاَ أفعلُ۔
(جَيْرَ): حرف جواب بمعنی نعم۔
(الجِيْرُ): بغیر بجھا چونا، گچ (مع)۔
(الجَيَّارُ): حلق یا سینہ کی سوزش۔ (۲) چونہ بنانے یا بیچنے والا۔
(الجِيْزُ والجِيْزَةُ): (دیکھئے: ج وز)
(جَاشَ) (ض) الماءُ جَيْشًا و جُيُوْشًا و جَيَشَانًا: پانی کا کود کر بہنا۔
— البحرُ: سمندر کا جوش میں آنا اور سمندر میں طوفان آنا جیسے جَاشَ بالامواج۔
— الوادي: وادی کا پانی دور تک پھیلنا۔
— الميزابُ: پرنالہ کا زور سے بہنا۔
— العينُ: آنکھوں سے آنسو بہنا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا بدکنا، ہاتھ لگانے سے ایڑیوں کے بل کھڑا ہونا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔ حدیث میں ہے: (ستكون فتنةٌ لايهدأُ منها جانبٌ إلَّا جاشَ جانبٌ)۔
— نَفْسُه: قے ہونا (۲) خوف یا غم کی وجہ سے پریشان ہونا۔ حدیث میں ہے (وَكَانَ نفسِي جاشت)۔
— نفسُ الجبانِ: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔
— الصدرُ: غصہ سے سینہ کھولنا۔ جیسے جاش الهمُّ في صدره۔
— اليه نفسه: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا۔
(جَيَّشَ): فوجیں تیار کرنا۔
(تَجَيَّشَتْ) نَفْسُه: جی متلانا، حدیث میں ہے (جَاءُوْا بلحمٍ فتَجَيَّشَتْ انفس اصحابه)
(اِسْتَجَاشَتِ) القدرُ: ہانڈی کا ابل کر جوش مارنا۔
— فلانًا: فوج مانگنا۔ حدیث عامر بن فہیرہ میں ہے (فَاسْتَجَاشَ عليهم عامرُ بنُ الطفيل)
(الجيشُ): لشکر (۲) فوج (ج) جيوشٌ۔
(الجَيَشَانُ): قوت اور جوانی۔
(جَاضَ) (ض) جَيْضًا: اکڑ کر اترا کر چلنا جیسے جَاضَ في مشيته۔
— عن الشيءِ: بچنا، الگ رہنا۔

ج

— فی القتالِ: لڑائی سے بھاگنا ھو جائضٌ و جیّاضٌ۔
(جَایَضَهُمْ): فخر کرنا' شان وشوکت میں مقابلہ کرنا۔
(جَیَّضَ) عن الشیءِ: بمعنی جَاضَ۔
(الجِیَضّی): متکبرانہ چال۔
(جَافَتِ) (ض) المَیْتَةُ جَیْفًا: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(جَیَّفَتِ) المَیْتَةُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
حدیث بدر میں ہے (اَتُکَلِّمُ اُناسًا جَیَّفُوا)۔
— فلانٌ: ڈرنا۔
— فلانًا: مارنا۔

(اجْتَافَتِ) المیتةُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(انجافَتِ) المَیْتَةُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(الجِیْفَةُ): بدبودار مردہ لاش۔
حدیث ابن مسعودؓ میں ہے (لا اعرفنّ احدًا کم جیفة لیلٍ قطربَ نهار)۔ میں تم میں کسی کو اسی شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاش بے جان کی طرح محو خواب رہتا ہو اور آخرت کی کوئی فکر نہ کرتا ہو (ج) جِیَفٌ (جج) اَجْیَافٌ۔
(الجِیْلُ): امت (۲) نسل جیسے عربی' ترکی' رومی (۳) ایک صدی (۴) تہائی صدی جس میں لوگ

باہم مل جل کر رہیں۔ (ج) اَجْیَالٌ۔
(الجیلاتین): gelatin: وہ نرم لیس دار مادہ جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ مادہ حیوانات کی ہڈیوں اور ان کے texture کو پانی میں دیر تک ابالنے سے حاصل کیا جاتا ہے۔
(جَیَّمَ) جَیَّمًا: جیم بنانا۔
(الجِیْمُ): حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف۔
(۲) بدمست اونٹ۔ (ج) اَجْیَامٌ و جیماتٌ
(الجیولوجیا): جیالوجی' علم طبقات الارض (مع)

(۸)

ح

(الحَاء): چھٹا حرف تہجی۔ اس میں صفت ہمس اور رخوت پائی جاتی ہے۔ اس کا مخرج درمیان حلق ہے۔

(حَأْ حَأْ) بالحِمار: گدھے کو حأحأ کہہ کر تیز چلانا۔ (عوام الناس ہمزہ کو ساکت پڑھتے ہیں)

ح .... ب

(حَبَّ) (س) الانسانُ والشیءُ حُبًّا: محبوب ودِل پسند ہونا۔ جیسے حَبَّت الیه۔

...... فلانًا: محبت کرنا۔

(حَبَّ) (ک) الانسانُ والشیءُ حُبًّا: محبوب وپسندیدہ ہونا۔ جیسے حَبُبْتَ إِلَیَّ۔

حُبَّ بِه: اسے اس سے محبت ہوگئی۔

ما احبَّهٗ الیّ: وہ مجھے کتنا محبوب ہے۔

— فلانًا: محبت کرنا، متعدی معنی اَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

(اَحَبَّ) الزرعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔

— الزرعُ والَبَّ: کھیتی کا دانوں والی ہونا۔

— فلانًا: مائل ہونا، چاہنا، محبت کرنا۔

هو مُحِبٌّ وهی مُحِبٌّ ومُحِبَّةٌ۔

(حَابَّه) مُحَابَّةً وحِبَابًا: محبت رکھنا، دوستی رکھنا۔

(حَبَّبَ) الزرعُ: کھیتی میں بیج پڑنا۔

— الشیءَ الیه: پسندیدہ ومحبوب بنانا۔

قرآن مجید میں ہے: { وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ }۔

— السقاءَ ونحوه: مشکیزہ بھرنا۔

— الدواءَ ونحوه: دوائی کی گولیاں بنانا۔

(تَحَابُّوا): باہم محبت کرنا۔ حدیث میں ہے (تَهَادَوْا تَحَابُّوْا)۔

(تَحَبَّبَ) الیه: محبوب ہونا۔ (۲) اظہارِ محبت کرنا۔

— الماءُ ونحوهٗ: پانی میں بلبلے اُٹھنا۔

— السقاءُ ونحوهٗ: مشکیزہ کا بھرنا۔

(استَحَبَّه): پسند کرنا (۲) ترجیح دینا۔ قرآن مجید میں ہے: { اِسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ }

(الحَابُّ): نشان کے قریب پہنچنے والی چیز۔ جیسے سَهْمٌ حَابٌّ اور کُرَةٌ حَابَّةٌ۔ (ج) حوابّ۔

(الحَبَابُ): پانی کی سطح پر ہوا کی وجہ سے پیدا ہونے والی چھوٹی لہریں (۲) بلبلے، کہا جاتا ہے (طفا الحباب علی الشراب) (۳) شبنم، جیسے شاعر کا قول

تخالُ الحبابَ المرتقی فوقَ نورِها
إِلی سُوقِ اعلاها جُمانًا مُسَرَّدًا

(۴) غایت انتہا جیسے حبابك ان تفعل كذا وان يكون كذا: زیادہ سے زیادہ تم یہ کر سکتے ہو یا زیادہ سے زیادہ یہ ہوسکتا ہے۔

(الحَبُّ): بیج، دانہ (۲) جو (۳) گولی، پھنسی (۴) جو شکل میں بیج کے مشابہ ہو۔

حَبَّاتُ العقدِ: تسبیح یا ہار کے دانے۔

حُبُّ الغَمَامِ: اولے۔

حبُّ قُرٍّ: اولے۔

واحد: حَبَّة (ج) حُبُوْبٌ۔

(الحُبُّ): محبت (۲) فلاسفہ کی اصطلاح میں اشخاص یا قیمتی، پُرکشش اور فائدہ مند چیزوں کی طرف میلان کا نام محبت ہے (مج) (۳) پانی کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ (ج) اَحْبَابٌ و حِبَبَةٌ و حِبَابٌ۔

خیر مقدم کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: حُبًّا و کرامةً، یعنی بسر وچشم۔ بطیب خاطر: دل وجان سے۔

(الحِبُّ): محبوب (۲) محبت کرنے والا۔

(ج) أَحبابٌ وحِبّان وحِبَبَةٌ (۳) گھاس کا بیج (۴) جنگلی سبزیاں (۵) کان کی بالی۔

(الحَبَبُ): بلبلہ، چھوٹی لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت۔ طرفہ بن عبد کا شعر:

"واذا تضحكُ تُبدِی حَبَبًا"

(الحَبَّةُ): حَبٌّ کا واحد۔

من الشیٔ: کسی چیز کا حصہ۔

— من الاوزان: ایک رتی یا دو جو کے برابر وزن۔

حَبَّةُ القلب: سودائے دل، روح قلب۔

(حبّة البركة): (دیکھئے: بَرَكَ)

(الحِبَّةُ): گھاس اور جنگلی سبزیوں کا بیج۔ حدیث میں ہے: (فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا تَنْبُتُ الحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ) (۴) مختلف قسم کے دانے اور بیج۔

(الحَبِيْبُ): محبوب (۲) محبت کرنے والا۔

مخبّل کا شعر ہے:

اتهجر ليلی بالفراق حبيبَها
وما كان نفسا بالفراق تطيبُ

(ج) اَحِبَّاءُ و اَحِبَّةٌ وهی حَبِيبَةٌ (ج) حَبَائِبُ۔

(المَحَبَّةُ): تعلق، دوستی، چاہت۔

(المستحبُّ): وہ چیز کہ شارع نے اس کی ترغیب دی ہو لیکن لازم نہ کیا ہو۔

(حَبْتَرَ) الامرُ: (دیکھئے: حبتر)

(حَبْتَرَ) الجسمُ: نحیف وکمزور ہونا۔

(الحُبَایِرُ والحُبَرُ): پست قد (ج) حبایِرُ۔
(تَحَبْحَرَتِ) الامعاءُ: آنتوں کا پیچیدہ ہونا۔
(حُبْحُبَ): خراب غذا کی وجہ سے کمزور ہونا۔
— الماءُ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
(الحُبَاحِبُ): جگنو۔
نارُ الحباحِبِ: آگ کی چنگاریاں جو پتھر کو رگڑنے سے نکلتی ہیں۔ نابغہ کا شعر ہے۔
تَقُدُّ السَّلُوقِيَّ المضاعفَ نَسجُه
وتوقد بالصُّفّاح نارَ الحباحبِ
امُّ حباحِبِ: جگنو۔
(الحَبْحَبُ): پست قد (۲) تربوز۔
یہ فصیلہ قرعیہ سے ہے۔ یہ مصر میں بطیخ اور عراق میں رقی کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا واحد حبحبةٌ ہے۔
(حَبَّذَا) الامرُ: کلمۂ تعریف، بہت خوب، بہت اچھا۔ جیسے حَبَّذَا الرجلُ والرجلان والرجال والمرأة والمرأتان والنساء۔
(حَبَّذَ) فلانًا: کسی کو حَبَّذَا کہا۔
— الامرَ: سراہنا، پسند کرنا (محدثہ)۔
(حَبَرَهُ) (ن) حُبُورًا: خوش کرنا، فرحت وسرور بخشنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ}۔
— البُرْدَ حَبْرًا: چادر کو کاڑھنا اور مزین کرنا۔
(حَبِرَ) (س) حَبَرًا: خوش وخرم ہونا۔
— الارضُ: زمین کی پیداوار کا زیادہ ہونا۔
— الجُرحُ: زخم کا ٹھیک ہونا اور نشان باقی رہنا۔
— الاَسْنَانُ: دانتوں کا زرد ہونا۔ هو حَبِرٌ وهي حَبِرَةٌ۔
(اَحْبَرَتِ) الارضُ: زمین کی پیداوار کا زیادہ ہونا۔
— فلانًا: خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا۔
— الضربةُ جِلْدَهُ وبه: چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا۔
(حَبَّرَهُ): خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا۔
— الشيءَ: مزین کرنا جیسے: حَبَّرَ الشِّعْرَ والكلامَ والخطَّ۔ ابو موسیٰ اشعری کی حدیث میں ہے: (لو علمت انك تسمع لِقِراءتي لحبّرتها لك تحبيرًا)۔
— الدواةَ: دوات کو سیاہی سے بھرنا۔
— الكتابَ: لکھنا۔
— الرسمَ: نقشہ کو سیاہی سے پختہ کرنا (محدثہ)
(الحَابُورُ): محفل سرور (ج) حوابیرُ۔
(الحِبَارُ): کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ کا اثر، خراش (ج) حُبُرٌ۔
(الحُبَارَى): سرخاب، ایک پرندہ۔
(الحَبْرُ): عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم (ج) اَحبارٌ وحُبُورٌ۔
سِفْرُ الاَحْبَارِ: (دیکھئے: سفر)۔
(الحِبْرُ): بمعنی الحَبْرُ (۲) سیاہی (ج) اَحْبَارٌ وحُبُورٌ۔
(الحَبَرَةُ): دھاری دار یمنی چادر۔ (۲) ریشمی چادر جسے مصری عورتیں پہن کر باہر نکلتی ہیں (ج) حِبَرٌ۔
(الحُبْرَةُ): دانتوں کی زردی۔
(الحَبِيرُ): نقش ونگار والا ملائم کپڑا۔ جیسے شاخ کا شعر ہے:
اذا سقط الانداء صِينَت واُشعِرت
حَبِيرًا ولم تدرج عليها المعاوز
(۲) رنگ برنگ بادل۔
(المِحْبَرَةُ): دوات (ج) محابِرُ۔
(الحَبَرْكَى): لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا۔
(حَبَسَهُ) (ض) حَبْسًا: روکنا، بند کرنا۔ (۲) قید کرنا۔
— الشيءَ: وقف کرنا یعنی کسی شی کی منفعت تو حاصل کرنے کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جاسکے اور نہ اس میں وراثت جاری ہوسکے۔
حَبَسَ نفسه على كذا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
— الشيءَ بالشيءِ: ڈھانپنا، چھپانا۔ هو محبوسٌ وحَبِيسٌ۔
(اَحْبَسَهُ): بمعنی حَبَسَه۔
(حَبَّسَه): بمعنی حَبَسَه۔
(اِحْتَبَسَ): قید ہونا، رکنا جیسے حَبَسَه فاحتبس۔
— الانسانَ وغيرَه: روکنا، قید کرنا۔
— فلانٌ الشيءَ: چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔
(تَحَبَّسَ) في الكلامِ: اٹک کر بولنا۔
— على كذا: کسی کام کے لئے وقف ہونا۔
(الحَابِسُ): حوض نما گڑھا جس میں پانی روکا گیا ہو۔
زِقٌّ حابِسٌ: پانی روکنے والی مشک۔
كَلَأٌ حابِسٌ: بہت زیادہ گھاس جس کی وجہ سے مویشی جمع رہیں۔ (ج) حَوَابِسُ۔
(الحُبَاسَةُ): حوض، پانی جمع کرنے کی جگہ (ج) حبائس۔
(الحُبَّسُ): پیادہ فوج۔
(الحَبْسُ): رکاوٹ (۲) قید خانہ۔ (ج) حُبُوسٌ۔
(الحِبْسُ): پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ۔
الماءُ الحِبْسُ: جس پانی کو کوئی سہارا نہ ہو۔ (ج) اَحْبَاسٌ۔
(الحُبْسَةُ): زبان کا ثقل جس کی وجہ سے کھل کر بات نہ ہوسکے۔
(الحَبِيسُ): قیدی (ج) حُبُسٌ وهي حبيسةٌ (ج) حبائِسُ۔
(المَحْبِسُ): مویشیوں کے چارہ کا کنڈ (ج) محابِسُ۔
(المِحْبَسُ): چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش۔
مَحْبِسُ الماءِ ونحوِه: پانی کا ڈاٹ یا ٹونٹی (مج) (ج) محابس۔
(حَبَشَ) (ن) له حَبْشًا: جمع کرنا۔
لاهله: اہل وعیال کے لئے گزر بسر کا سامان کمانا۔
(اَحْبَشَت) المرأةُ بولدها: حبشی جیسا بچہ جننا۔

(حَبَّش)له: بمعنی حَبَش۔
— الاشیاءَ ونحوها: جمع کرنا۔
(احْتَبَش)الشیءَ: جمع کرنا۔
(تَحَبَّش): القومُ: جمع ہونا جیسے تَحَبَّشُوا علیه۔
(الأَحْبُش): حبشی (ج) أَحَابِش۔
(الأُحْبُوْشُ والأُحْبُوْشَةُ): مختلف نسلوں کے لوگ (ج) أَحَابِيْش۔
احابیش قریش: قبیلہ قریش، کنانہ اور خزاعہ کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حبشی نامی پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہوکر عہد و پیمان کیا تھا۔
(الحُبَاشَةُ): جمع کردہ چیزیں (۲) مختلف النسل لوگ۔
(الحُبَاشِيَّةُ): عقاب۔
(الحَبَش): حبشی، سوڈان کی ایک نسل (۲) حبشہ کے رہنے والے واحد: حَبَشِيٌّ۔ (ج) حُبْشَان۔
(الحَبَشَةُ): ملک حَبَشَه۔
بلاد الحُبْشَانِ: ایتھوپیا (مشرقی افریقہ کا ایک ملک)۔
(الحَبَشِيَّةُ): حبشی کی مؤنث۔
روضةٌ حبشيَّةٌ: ایسا سرسبز باغیچہ جس کا رنگ پودوں کی زیادتی کی وجہ سے سیاہی مائل ہو۔
(حَبَضَ) (ض ن) الوترُ حبضًا: تانت کا زور کی حرکت سے آواز نکالنا۔
— بالوترِ: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو۔
— القلبُ والعِرقُ: دل یا رگ کا زور سے حرکت کرکے رک جانا۔
— الشيءُ حبوضًا: کم ہونا۔
— السهمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا، قریب ہی گر جانا۔
— الامرُ: باطل ہونا۔ حق ساقط ہونا جیسے حَبَضَ حَقُّه۔
— فلانٌ: حسن ظن کے برخلاف ہونا۔ (۲) بخیل ہونا۔

(حَبِضَ) (س) الشئُ او السهمُ او العرق حَبَضًا: بمعنی حَبَضَ۔
(أَحْبَضَ) الرامي السهمَ: تیر کو نشانہ سے ہٹانا۔
— البِئرَ: کنویں کا پانی ختم کردینا۔
— الحَقَّ: حق ضائع کردینا۔
(الحُبَاضُ): کمزوری۔
(الحَبَضُ): کمزور آواز (۲) باقی ماندہ زندگی، زندگی کی رونق۔ کہا جاتا ہے مَابِهٖ حَبَضٌ و نَبَضٌ اس میں کوئی حس وحرکت نہیں۔
(المِحْبَضُ): شہد نکالنے یا مکھی اور بھڑ وغیرہ کو ہٹانے کی لکڑی (۲) سارنگی کا تار (۳) دھنیے کی کمان (ج) مَحَابِض۔
(حَبَطَ) (ض) عَمَلُه حبطًا و حُبُوطًا: عمل کا ضائع ہونا۔
(حَبِطَتِ) (س) الدابةُ حَبَطًا: زیادہ کھانے یا ناموافق غذا کھانے کی وجہ سے جانور کا پیٹ پھول جانا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعَ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْيُلِمُّ) اس لالچی کے بارے میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔
حَبِطَ البطنُ: پیٹ پھول جانا۔
— الجلدُ: جلد میں ورم آنا۔
— الجُرحُ: زخم ٹھیک ہونے کے بعد اس کا نشان باقی رہنا۔
— ماءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہونا۔
— العملُ: عمل کا باطل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ}۔
— دَمُه: خون کا رائیگاں جانا۔
(أَحْبَطَ) ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی خشک ہونا۔
— عملُه: عمل کا ضائع ہونا۔
قرآن میں ہے: {فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ}
— دمُه: خون کا رائیگاں جانا۔
(الحُبَاطُ): زیادہ کھانے یا ناموافق غذا کھانے سے پیٹ میں ہونے والا درد۔

(حَبَقَ) (ض س) فلانٌ حُبَاقًا: ہوا خارج کرنا۔
فلانًا (ض) حَبْقًا: چھڑی، رسی یا کوڑے سے مارنا۔
(حَبَّقَ) المتاعَ: سامان کو اکٹھا کرکے مضبوطی سے باندھنا۔
(الحَبَقُ): تیز خوشبودار نبات، ریحان۔
(حَبَقُ الماء و حَبَقُ التّمساح) آبی پودینہ۔
(حبق الفتٰی و حَبَقُ الفيل) مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔
حبق البقر: بابونہ۔
(الحِبِقّى): تیز رفتار۔
(الحِبِقَّةُ): پست قامت۔
(حَبَكَ) الشيءَ حَبْكًا: مضبوط کرنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو عمدہ بننا۔
— الحبلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
— الامرَ: معاملہ کی بہترین تدبیر کرنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو دھاری دار بننا۔
(حَبَّكَ) الشئ: مضبوط کرنا۔
— الشعرَ: بالوں کو گھنگھریالا کرنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو دھاری دار بننا۔
— الريحُ الرملَ و الماءَ الساكنَ: ہوا کا بہت اور کھڑے پانی میں لہریں پیدا کرنا۔
(احْتَبَكَ) الشيءَ: مضبوط کرنا۔
(تَحَبَّكَ): پٹی کو مضبوط کرنا۔
(الحِبَاكُ): ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرہ۔
حِباكُ الثوبِ: وہ کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔
حِباكُ الحمامِ: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی (ج) حُبُكٌ۔
(الحُبْكَةُ): کمربند ازار باندھنے کی جگہ۔
— من السراويل: شلوار کا نیفہ جس میں

ازار بند ہوتا ہے (ج) حُبُكٌ۔
(الحَبِيكَةُ): مضبوط کردہ چیز (۲) ریت یا پانی کی لہر (۳) ستاروں کا راستہ (ج) حُبُكٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ}۔
(المَحْبُوكُ) فرسٌ محبوكٌ: مضبوط اور طاقتور گھوڑا۔
(حَبَلَه) (ن) حَبْلًا: رسّی سے باندھنا۔
— الصيدَ: جال لگا کر شکار کرنا۔
حَبَلَتْ فلانةٌ فلانًا: عورت کا کسی کو اپنی محبت کے جال میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔
(حَبِلَت) (س) الأنثى حَبَلًا: حاملہ ہونا ھی حَابِلَةٌ (ج) حَبَلَةٌ وھی حُبلى (ج) حَبَالَى۔
— الزرعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا۔
— فلانٌ من الشراب: شکم سیر ہونا۔
(أَحبَلَه): رسّی سے باندھنا۔
— الأنثى: حاملہ بنانا، گابھن کرنا۔
(حَبَّلَ) الزرعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا۔
— الشعرَ: بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(احْتَبَلَ) الصيدَ: جانور کو جال یا پھندے کے ذریعہ شکار کرنا۔
احْتَبَلَه الموتُ بحبائله: موت نے اسے اپنے جال میں پھنسالیا۔
احتبلت فلانةٌ فلانًا: فلاں عورت نے اس کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا کر مسحور کر دیا۔
(تَحَبَّلَتِ) الدابّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسّی میں پھنس جانا۔
- الصيدَ: جانور کو جال کے ذریعہ شکار کرنا۔
(الأُحْبُولُ وَالأُحْبُولَةُ): شکاری کا جال، پھندا (۲) بوجھ (ج) أَحَابِيل۔
(الحَابِلُ): پھندا لگا کر شکار کرنے والا۔ کہاوت ہے (يا حابلُ اذكر حَلًّا) ایسے شخص کے بارے میں جو معاملات کی اونچ نیچ پر بصیرت رکھتا ہو۔
اختلَطَ الحابلُ بالنابلِ: معاملات کے بگڑنے کے وقت بولا جاتا ہے۔

ثار الحابلُ بالنابلِ وثار الحابلُ على النابلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(الحَابُولُ): وہ رسّی جس کے ذریعہ کھجور کے درخت پر چڑھا جائے (ج) حوابيلُ۔
(الحِبَالَةُ): بوجھ (۲) شکاری کا جال، پھندا (ج) حبائل۔
حبائل الموتِ: موت کے اسباب۔
(الحَبَّالُ): رسّی بنانے والا (۲) رسیاں بیچنے والا (مؤ) (ج) حَبَّالَةٌ۔
(الحَبْلُ): رسّی، رسا، ڈوری، تسلی۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ يحطِبُ في حَبْلِ فلانٍ) وہ فلاں کی مدد کرتا ہے اور (وَصَلَ فلانٌ حبلَ فلانٍ) اس نے فلاں سے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے۔ (۲) رسّی نما ریت کی دھاری (۳) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۴) ذمہ، عہد و پیمان (۵) امان۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا} اور بیعت انصار کی حدیث میں ہے (إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ القَوْمِ حِبَالًا ونحن قاطِعوها)۔
حبلُ الوريدِ: گردن کی ایک رگ۔ اس سے قرب کو بیان کیا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ}۔
حَبْلُ العَاتِقِ: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھہ۔
حَبْلُ الذراعِ: بازوؤں کی ایک رگ۔ کہا جاتا ہے (هو على حَبلِ ذراعك) وہ تمہارے بس میں ہے۔
حَبْلُ الفقارِ: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ۔
(الحَبْلَانِ): دن رات۔ معروف ابن ظالم کا شعر ہے:

الم ترَ ان الدهر يومٌ وليلةٌ
وان الفتى يُمسي بحَبْلَيهِ عانيًا

(الحَبَلُ): ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو۔ جسے کسی دوسری چیز نے گھیرا ہو۔

حَبَلٌ للبطنِ: بچہ۔
حَبَلٌ للصوفِ: موتی۔
حبل للزُّجاجة: شراب یا مشروب (ج) أَحْبَال۔
(الحَبَلَةُ): انگور کی بیل (۲) انگور کی بیل جیسی شاخ (ج) حَبَلٌ۔
(الحُبْلَةُ): لوبیے وغیرہ جیسی سبزی۔ یہ فصیلہ قطانیات میں سے ہے۔
(المَحْبِلُ): رحم (۲) عورت کی فرج سے رحم تک جانے والی نالی۔ (ج) مَحَابِلُ۔
(المَحْبَلُ): رحم (۲) وقتِ حمل، مدت حمل (ج) مَحَابِلُ۔
(المُحْتَبَلُ) محتبل الدابّةِ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسّی باندھی جاتی ہے۔
(حَبِنَ) (س) حَبَنًا: بڑے پیٹ والا ہونا، پیدائشی ہو یا بیماری کی وجہ سے ہو۔
— القدمُ و نحوها: پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا۔
— عليه: کسی پر غضبناک ہونا۔ هو أَحْبَنُ وهي حَبْنَاءُ (ج) حُبْنٌ۔
(أَحْبَنَه) الطَّعامُ او الداءُ: بیماری یا کھانے کا پیٹ کو بڑا کر دینا۔
(الحَبَنُ): ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے۔ استسقاء۔
(الحِبْنُ): پھوڑا (۲) بندر (ج) حُبُونٌ۔
(الحَبْنُ): کنیر کا درخت۔
(الحَبْنَاءُ) من الحمامِ: انڈہ نہ دینے والی کبوتری (ج) حُبْنٌ۔
(الحِبْنَةُ): پھوڑا (۲) بندر (ج) حِبَنٌ۔
(الحَبِينُ): کنیر کا درخت۔
(حَبَا) الصبيُّ حَبْوًا: بچہ کا گھسٹنا، سرین کے بل سرکنا۔
— البعيرُ ونحوه: اونٹ کا تھکاوٹ یا بندھے ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا۔

— الشيءَ: قریب ہونا۔
— السحابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا۔
— السهمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا۔
— فلانٌ للخمسين: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔
فلانًا حِبَاءً وَحَبوَةً: عطا کرنا' حباه العطاء وبه کہا جاتا ہے۔
(أَحبٰى) الرای: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔
(حَابَاهُ) مُحَابَاةً و حِبَاءً: طرفداری کرنا۔
— فی البیع و نحوه: نرمی کرنا' سہولت دینا۔
(إِحتَبٰی): حَبوة: باندھنا' سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔
— بالثوب: سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے اردگرد کپڑا باندھنا۔
(الحَبَا): وہ بادل جو گھنا اور زمین سے قریب ہو۔
(الحِبَاءُ): عطیہ' ہدیہ' تکریم (۲) عورت کا مہر (ج) اَحْبِيَةٌ۔
(الحَبْوَةُ): وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا باندھ لیا جائے (ج) حُبًی۔

ح .... ت

(حَتَأَ) (ف) حَتْئًا: گھور کر اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
— الشیءَ: مضبوط کرنا۔
— الجدارَ: دیوار کو سیدھا چننا۔
— العقدةَ: گرہ کو مضبوط لگانا۔
— الثوبَ: کپڑے پر دوسری سلائی کرنا۔
— الکساءَ و نحوه: کمبل کے جھالر کو بٹنا۔
— الحِمْلَ عن الدابّة: جانور سے بوجھ اتارنا۔
(أَحْتَأَ) الشیءَ: مضبوط کرنا۔
(الحِتْءُ): کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔
(الحَتِيُّ): ایک قسم کا ستو۔
(حَتَّ) (ن) الوَرَق عن الشجر حَتًّا: درختوں کے پتے جھڑنا۔
— الشیءَ: گرانا۔
— الشجرَ: درخت کی چھال اتارنا۔
— الله مَالَهُ: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے فقیر بنا دیا۔
— الشیءَ عن الثوبِ و غیره: کسی چیز کو کپڑے سے رگڑ کر صاف کرنا۔
(أَحَتَّ) الشَّجَرُ: درخت کا خشک ہونا اور پتوں کا گر جانا۔
(انحَتَّ) الورقُ عن الشّجرِ: درخت سے پتوں کا گرنا۔
- شَعْرُهُ: بالوں کا جھڑنا۔
(تَحَاتَّ) الشیءُ: بکھرنا (۲) چھل جانا۔
تحاتت اسنانه: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گرنا۔
— الورقُ عن الغُصنِ: ٹہنی سے پتوں کا گرنا۔
— الشجرةُ: درخت سے پتوں کا گرنا۔
— عن ذنوبه: گناہ جھڑنا۔
(الحُتَاتُ والحُتَاتَةُ) من کل شیءٍ: برادہ' چورہ' ریزہ' بچی کھچی چیز۔
مافی یدی منه حتاتةٌ: میرے پاس کچھ نہیں۔
(الحُتَاتُ): چوپائے کو لاحق ہونے والی کمزوری جس سے اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے اور بال جھڑ جاتے ہیں۔
(الحَتُّ): تیز رفتار۔
فرسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا۔
— من التَّمرِ: آپس میں نہ چپکنے والی کھجوریں۔
(ج) أَحْتَاتٌ۔
مافی یدی منه حتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔
تر کوهُمْ حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔
(الحَتَتُ): پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔
(الحَتَّةُ): چھلکا' چھال (۲) کسی چیز کا ٹکڑا۔
عوام الناس اسے الحِتَّةُ پڑھتے ہیں۔
(الحَتُوتُ والمِحْتَاتُ) من النّخل: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ کھجوریں گر گئی ہوں۔
(حَتّٰی): یہاں تک کہ الی کی طرح تاکہ' نیز' بھی۔ حرف جر جو انتہائے غایت کے لئے ہے جیسے (حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ) ۲) عاطفہ برائے غایت جیسے قدم الحجّاج حتّی المشاة (۳) کبھی ابتداء کے لئے بھی ہوتا ہے یعنی اس کے مابعد کلام مستانفہ ہوتا ہے جیسے:

فَوَا عَجَبًا حتّٰى كليب تَسُبُّنِي

(۴) اور کبھی کی کے معنی میں ہوتا ہے جب مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو' قرآن مجید میں ہے {وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ}
(۵) کبھی إِلَّا کے معنی میں ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

لیس العطاء من الفضول سماحة
حتّٰى تجود و مالدیك قلیل

اور عربوں کے قول حَتَّامَ کی اصل حَتّٰی ما ہے۔ ما استفہامیہ کے الف کو تخفیف کے لئے حذف کر دیا جاتا ہے بمعنی إِلٰی متٰی؟ کب تک۔
(حَتْحَتَ) الورقَ عن الشَّجَرِ: پتے جھاڑنا۔
— الشیءَ: چورا چورا کرنا (مو)
(تَحَتْحَتَ): پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔
(حَتِدَ) (س) حَتَدًا: خالص الاصل ہونا۔
هو حَتِدٌ وهی حَتِدَةٌ۔
(حَتَّدَهُ): خالص و عمدہ ہونے کی بنا پر لینا اور اختیار کرنا۔
(الحَتُوْدُ) من العیون: خشک نہ ہونے والا چشمہ (ج) حُتُدٌ کہا جاتا ہے "عینٌ حُتُدٌ"۔

(المَحْتِدُ): اصل جیسے (إنَّه لكريم المحتد) وہ شریف النسل ہے۔
(رَجَعَ إلى محتِدِه) وہ اپنی اصل کی طرف لوٹ گیا (۲) طبیعت (ج) مَحَاتِدُ۔
(حَتَرَ) (ن ض) فلانًا حترًا: کسی کے کھانے یا عطیہ میں کمی کرنا۔
— له شيئًا: تھوڑا دینا۔
— اهلَه: اہل وعیال پر خرچ میں تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
— الشيءَ: مضبوط کرنا۔
— العقدةَ: مضبوط کرنا۔
— الحبلَ: رسّی کے بل کو مضبوط کرنا۔
— الشيءَ: گھور کر دیکھنا۔
— الخِباءَ و نحوَه: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
(أحْتَرَ): کم فیض والا ہونا۔
علی نفسه واهلِه: اپنے یا اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا۔
— فلانًا: کسی کے رزق کو روک لینا۔
(حَتَّرَ) للناسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا۔
— الخِباءَ و نحوَه: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
(الحِتارُ): چوکھٹ، فریم، گھیرا۔ (۲) کنارہ۔
حتارُ الظفر: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
(الحِتْرُ): تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جبکہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
(الحُتْرَةُ): بمعنی الحِتْرُ (۲) تعمیر مکان کے وقت کھلایا جانے والا کھانا۔
(الحَتْفُ): ہلاکت، موت جیسے کہا جاتا ہے (ماتَ فلانٌ حتفَ انفِه وحتفَ انفيه) طبعی موت مرنا۔
اور مَاتَ حَتفَ فيه بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی موت مقتل میں نہیں نکلی بلکہ ناک یا منہ سے نکلی (ج) حُتوفٌ۔
قطری کا شعر ہے:

فان أمُتْ حتفَ انفي لا أمُتْ كمدًا
على الطِّعان وقصر العاجز الكَمَدُ

حَيَّةٌ حَتَفَةٌ: مہلک سانپ۔ امیہ بن ابی صلت کا شعر ہے:

والحيَّةُ الحتفةُ الرقشاءُ اخرجَها
من بيتها امنَاتُ اللهِ والكلمُ

(الحُتْفُلُ) شوربے کی تلچھٹ (۲) ہانڈی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔ (۳) ردی مال۔
فلانٌ من الحُتْفُلِ: فلاں گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
(حَتَكَ) (ض) حَتْكًا: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
— علی وجهٍ كذا: متوجہ ہونا۔
— الطائرُ الحصى والرمل بجناحيه حتكًا: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
۔الرجلُ الشيءَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
(تَحَتَّكَ) في مشيته: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
(الحَوْتَكُ): دبلا اور کوتاہ قد۔
(حَتَمَ) (ض) بكذا حَتْمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
— الامرَ: مضبوط کرنا۔
— عليه الامرَ: لازم کرنا هو حَتْمٌ (ج) حُتُومٌ۔
(أحْتَمَ) من طعامِه: کھانا بچانا۔
(انْحَتَمَ) الامرُ: یقینی اور لازم ہونا۔
(تَحَتَّمَ) الامرُ: یقینی اور لازم ہونا۔
— فلانٌ: بچا کھچا کھانا کھالینا۔
— الامرَ: اپنے اوپر لازم کرنا۔
(الحاتِمُ): قاضی فیصلہ کرنے والا (۲) کوا (قدیم عربوں کے اعتقاد کے مطابق کوا بول کر جدائی کا فیصلہ کرتا تھا) مرقش کا شعر ہے۔

ولقد غدوت و كنت لا
اغدو علی واقٍ وحاتم

(الحُتَامَةُ): دسترخوان پر بچا ہوا کھانا، (۲) کھانے کے دوران گرنے والے ریزے۔
(الحَتْمُ): فیصلہ۔ قرآن مجید میں ہے: {كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا} امیہ بن ابی صلت کا شعر ہے:

عبادك يُخْطِئُون وانت ربٌّ
يكفيكَ المنايا والحُتُومُ

(۲) خالص و بے غبار (۳) یقین، پختگی۔
الاخ الحَتْمُ: حقیقی بھائی۔
(الحَتَمَةُ): شکستہ جیسے قارورةٌ حَتَمَةٌ: شکستہ شیشی۔
(الحتمِيَّةُ) لزوم، قطعیت، وجوب، یقین۔
(حَتِنَتْ) (س) السهامُ حَتْنًا: تیروں کا لگا تار اور نشانہ پر لگنا۔
— الحرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا۔
— اليومُ: دن کے اوّل و آخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ هو حاتِنٌ۔
(أحْتَنَ) في رَمْيِه: تیروں کا ایک ہی جگہ لگنا۔
(حاتَنَ) فلانٌ فلانًا: برابر ہونا۔
(احْتَتَنَ) الشيءُ: بالکل برابر ہونا۔
(تحاتَنتِ) الرياحُ: ہواؤں کا لگا تار چلنا۔
— الاشياءُ: یکساں اور برابر ہونا، کہا جاتا ہے (تحاتنتِ السهامُ والدموعُ)۔
— القومُ: لوگوں کا تیراندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
(الحاتِنُ): برابر، یکساں۔
(الحِتْنُ): برابر، ہم پلہ، جوڑی دار (ج) أحتانٌ۔
(الحَتْنٰى): برابر اور ایک جیسے (جملہ کے لئے)۔
وقعت النَّبل حتنٰى: تیر برابر گرے۔
(حَتَا) (ن) حَتْوًا: تیز دوڑنا۔
— الثوبَ: پختہ سلائی کرنا۔
— هُدْبَ الكِساءِ: چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا۔
(حَتَى) (ض) الثوبَ و هُدْبَ الكِساء

حَثْيًا: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔
— الشراب: زیادہ شراب پینا۔ هو حَاثٍ۔
(أَحْثَى) الثوبَ و هُدْبَ الكساءِ: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔ هو مُحْثٍ۔
فرسٌ مُحْتَاةُ الخلقِ: مضبوط اعضاء والا گھوڑا۔
(الحَاثِيُّ): زیادہ پینے والا۔
(الحَثِيُّ): ایک قسم کا سفر جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے۔ ہذلی کا شعر ہے:

لا دَرَّ دَرِّيَ إن اطعمت نازلهم
قِرْفَ الحَثِيِّ و عندِي البُرُّ مكنوزُ

ح .... ث

(حَثَّه) (ن) حَثًّا: برانگیختہ کرنا۔
— على الشيءِ: ابھارنا، آمادہ کرنا۔
(أَحَثَّهُ) عليه بمعنی حَثَّه۔
(حَثَّثَ) فلانٌ: کسی پر جلدی نیند غالب آنا۔
— فلانًا على الشيءِ: ابھارنا، اکسانا، آمادہ کرنا۔
(احتثَّه): بمعنی حَثَّه۔
(تَحَاثَّ) القومُ على الشيءِ: ایک دوسرے کو اکسانا۔
(استحثَّه): بمعنی حَثَّه۔
(الحِثَاثُ): جلدی آنے والی ہلکی نیند۔
(الحِثَاثَةُ): آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔
(الحُثُّ): ہر پسی ہوئی چیز (۲) بھوسے کے ریزے (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پیا ہوا ستو (۵) کوڑا کرکٹ۔
(الحِثِّيثَى): بمعنی الحَثُّ۔
(الحَثُوثُ): جلد باز، تیز۔
رجلٌ حثوثٌ: کام کو جلدی نمٹانے والا۔
(الحَثِيثُ): جلد باز، تیز۔
قرآن مجید میں ہے: {يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا}
وَلَّى حَثِيثًا: الٹے پاؤں بھاگا (ج) حِثَاثٌ۔
(المَحَثَّةُ): فرسٌ جوادُ المَحَثَّةِ: اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

(حَثْحَثَ) البرقُ: بجلی کوندنا۔
— الشيءَ والدهرَ: تحریک پیدا کرنا۔
— فلانًا على الشيءِ: اکسانا، کسی بات پر آمادہ کرنا۔
(الحَثْحَاثُ): حَيَّةٌ حَثْحَاثٌ: مسلسل حرکت والا سانپ۔
سَيْرٌ حثحاثٌ: تیز رفتار (۲) جلدی آنے والی نیند۔
(الحُثْحُوثُ): بمعنی الحَثُّ (۲) جلد بازی سے کام لینے والا۔
كَتِيبَةٌ حُثحوثٌ: تیز رو دستہ۔
(حَثِرَ) (س) حَثَرًا: موٹا اور دانے دار ہونا۔
— الجلدُ: جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔
— الدواءُ: دوا کا گولی بن جانا۔
— العسلُ: شہد کا گاڑھا ہو جانا۔
— العينُ: آنکھوں کا دکھنا اور موٹا ہو جانا اور پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا۔
— الدقيقُ: آٹے کی پیڑیاں بن کر بکھر جانا۔
— اللسانُ: زبان کا ذائقہ خراب ہونا۔
— اذنه: اچھی طرح نہ سننا۔
- فؤاده: کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا۔ هو حَثِرٌ و هي حَثِرَةٌ و هو احثرُ و هي حَثْرَاءُ۔
(أَحْثَرَ) النخلُ: کھجور پر پکنے سے پہلے ابتدائی انگور جیسے دانوں کا نمودار ہونا۔
(حَثَّرَ) الدّواءَ: دوا کی گولیاں بنانا۔
(الحَثَرُ): آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ کی چبھن (۲) انگور کی کلی (۳) انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو۔
(الحَثَرَةُ): انگور کا دانہ (۲) آنکھ کی سوزش۔
(الحَثِيرَةُ): وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد کھایا جائے۔
(المُحَثَّرُ): رَجُلٌ مُحَثَّرُ الأنفِ: موٹی ناک والا آدمی۔
(حَثْرَبَ) الماءُ: پانی کا گدلا ہونا۔ حثربت البئر بھی کہتے ہیں۔

(الحَثْرُبُ) گدلا پانی (۲) کھرچن جو ہانڈی کی تہہ میں لگ جاتی ہے۔
(الحَثْرَفَةُ): آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔
(حَثْرَمَتِ) الشَّفَةُ: ہونٹ کا موٹا ہو جانا۔
(الحُثَارِمُ): وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا دائرہ کشادہ ہو۔
(الحِثْرِمَةُ): ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (۲) ناک کا کنارہ۔
(الحَثَافِيرُ): حثافير الشيءِ: کل، مجموعہ جیسے أخذه بحثافيره۔
(الحُثْفُرُ): تیل وغیرہ کی گار، تلچھٹ۔
(۲) گرے پڑے ذلیل لوگ (ج) حَثَافِرُ۔
(الحُثْفُرَةُ): تلچھٹ برتن کی گار۔
(حَثِلَ) (س) حَثَلًا: بدحال ہونا۔
(أَحْثَلَهُ): بدسلوکی کرنا۔
احثَلَتِ الامُّ ولدها: اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔
احثل اللهُ فلانًا: بدحال و تباہ کر دینا۔
(الحُثَالَةُ): ہر شے کا خراب حصہ (۲) تلچھٹ، بچی ہوئی خراب کھجور (۳) بھوسہ (۴) کمینے اور ذلیل لوگ۔
(الحَثَلُ): بدحالی (۲) دودھ پلانے کی خرابی۔
(الحِثْلُ): دبلا، کمزور۔
(الحِثْلَةُ): حوض کا تھوڑا سا پانی۔
(الحَثْمَةُ): ٹیلہ (۲) اونچا راستہ (۳) ناک کا بانسہ (ج) حِثَامٌ۔
(الحُثْمَةُ): بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ۔
(الحَوْثَمُ): درمیانے قد کا انسان یا جانور۔
(حَثَا) (ن) الترابَ و نحوَه - حَثْوًا: مٹی وغیرہ آ کر کسی پر گرنا جیسے حَثَا الترابُ عليه۔
— لَهُ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
الترابَ و نحوَه: مٹی ڈالنا، جیسے حَثَا عليه الترابَ۔
— في وجهِ الترابَ: سبقت لے جانا۔
— في وجهِ الرمادَ: شرمندہ کرنا۔
الماءَ: چلو بھرنا۔

(حَثَى) (ض) التُّرابَ و نحوه حَثْيًا: بمعنی حَثَا۔
— التراب و نحوه: بمعنی حَثَا۔
— لَه: حَثَاه۔
(أَحْثَاه): بھوسہ بنا دینا، ریزے بنا دینا۔
(احتَثَى) التراب: بمعنی حَثَاه۔
(استحثوا): ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا۔
(الجاثیاءُ): جنگلی چوہے کے بل کی مٹی
(۲) جنگلی چوہے کا بل (ج) حَوَاثٍ۔
(الحَثَا): گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۳) غلہ وغیرہ کا بھوسہ (۴) کھجور کے چھلکے۔ واحد: حَثَاةٌ۔
(الحَثَى): بمعنی الحَثَا۔
(الحَثْوَاءُ): ارضٌ حثواءُ: زیادہ مٹی والی زمین۔
(الحَثْوَةُ): مٹھی بھر مٹی۔
(الحثیةُ): مٹھی بھر مٹی۔

ح .... ج

(حَجَأَ) (ف) بِهِ حَجْئًا: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
— الیه: ٹھکانہ پکڑنا، پناہ لینا۔
— عنه کذا: روکنا، باز رکھنا۔
(تَحَجَّأَ) بِهِ: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
(المَحْجَأُ): ٹھکانہ، پناہ گاہ۔
(حَجَبَ) (ن) بینهما حَجْبًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔
— الشیءَ: چھپانا۔
— فلانًا: داخل ہونے یا میراث سے روکنا۔
— الامیرَ: حاکم کا دربان بننا۔
(حَجَّبَ) الشیءَ: چھپانا۔
(احتَجَبَ): چھپنا۔
(تَحَجَّبَ): چھپنا۔
(اِسْتَحْجَبَهُ): دربان بنانا۔
(الحاجِبُ): دربان (ج) حَجَبَةٌ و حُجَّابٌ
(۲) ابرو، بھنویں (آنکھ کے اوپر ہڈی مع گوشت)
(۳) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (ج) حواجبُ۔

(حواجبُ الصبح): صبح کا ابتدائی حصہ۔
(الحجابُ): پردہ، رکاوٹ۔ (ج) حُجُبٌ
(۲) پہاڑ کا بالائی حصہ۔
(الحِجَابُ الحاجزُ): سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ۔
(الحِجَابَةُ): دربانی، چوکیداری۔
(الحَجْبُ): رکاوٹ (۲) شرعی طور پر کسی شخص کو حق وراثت سے محروم کرنا خواہ کل سے ہو یا بعض سے یہ محرومی کسی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔
حَجْبُ نقصان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک سے محروم کر دیا جائے۔
حَجْبُ حِرمان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے۔
(الحَجَبَةُ): کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) حَجَبٌ۔
(حَجَّ) (ن) إلیه حَجًّا: آنا۔
— المکانَ: ارادہ کرنا۔
— البَیْتَ الحرامَ: ادائیگی حج کے لئے جانا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ }۔
— بنو فلانٍ فلانًا: ایک قبیلہ والوں کا دوسروں کے پاس کثرت سے آمد و رفت رکھنا۔
— الجرحَ: زخم کے علاج کے لئے اس کی گہرائی ناپنا۔
— فلانًا: کسی کی ابروؤں پر مارنا۔ دلیل کے ذریعہ غالب آنا۔
(أَحَجَّ) فلانًا: حج کروانا۔
(حَاجَّه) مُحَاجَّةً و حِجَاجًا: جھگڑا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ }
(اِحْتَجَّ) علیه: حجت قائم کرنا (۲) کسی کے کام پر اظہار ناگواری کرتے ہوئے آڑے آنا۔
(الحاجُّ): حج کرنے والا۔ حاجی (ج) حُجَّاجٌ و

حَجِيجٌ۔ کبھی بغیر ادغام کے پڑھتے ہیں حَاجِجٌ۔
(الحَاجَّةُ): مؤنث الحاجّ (۲) کان کی لو۔
(الحَجَاجُ): ہر چیز کا کنارہ یا گوشہ۔
(۲) ابرو کی ہڈی (ج) أَحِجَّةٌ۔
حِجَاجا الشیءِ: کسی چیز کے دو کنارے۔
(الحَجُّ): حج، ارکان اسلام میں سے ایک۔ مقررہ مہینوں میں عبادت کی غرض سے بیت اللہ میں جانے کا نام حج ہے۔
(الحَجُّ الأکبر): وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: { وَأَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ }۔
(الحجّ الاصغر): جس سے پہلے وقوف عرفہ نہ ہو یعنی عمرہ۔
(الحَجَّةُ): ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا موتی یا بالی۔
(الحُجَّةُ): دلیل و برہان (۲) بیع نامہ۔
(۳) پختہ عالم (۴) محدثین کے نزدیک وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند سمیت تین لاکھ احادیث معلوم ہوں اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو (ج) حُجَجٌ و حِجَاجٌ۔
(الحِجَّةُ): حج (۲) ایک مرتبہ کا حج۔
حِجَّةُ الوَداع: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج۔
(۳) سال (ج) حِجَجٌ قرآن مجید میں ہے { عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ }۔
(ذو الحِجّة) آخری قمری مہینہ اور یہ حج کا مہینہ ہے (ج) ذوات الحِجَّةِ۔
(المِحْجاجُ): بہت زیادہ جھگڑنے والا (۲) وہ سلائی جو طبیب زخم کی گہرائیوں کو ناپنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
(المَحَجَّةُ): سیدھا راستہ (ج) مَحَاجُّ۔
(حَجْحَجَ) عن الشیءِ: عاجز آنا، رکنا جیسے حَمَلُوا علینا ثم حَجْحَجُوا۔

(حَجَرَ) (ن) عليه حَجْرًا: شرعاً مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔
— عليه الامرَ: منع کرنا، روکنا۔
— الشيءَ على نفسه: کسی چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔
(حَجَّرَ) الارض وعليها حولها: زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان لگانا۔
— الشيءَ: تنگ کرنا، حدیث میں ہے: (حَجَّرتَ واسعًا)
(احْتَجَرَ) الحيوانُ: پیٹ کا سخت ہونا۔
— بفلانٍ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
— الارض وعليها وحولها: زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان لگانا۔
— الشيءَ: گود میں رکھنا۔
— الشيءَ على نفسه: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کرنا۔
— حُجْرَةً: کمرہ بنانا۔
(تَحَجَّرَ): پتھر کی طرح سخت ہونا۔
— المكانُ: کسی جگہ پتھروں کا زیادہ ہونا۔
— على فلانٍ: کسی پر تنگی کرنا۔
— الجرحُ: زخم کا بھرنا۔
— الرجلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔
— الشيءَ: تنگ کرنا۔ جیسے تَحَجَّرَ واسعًا۔
(استَحْجَرَ) الطِّينُ: مٹی کا پتھر بن جانا۔
— الرجلُ: حجرہ بنانا۔
— عليه: ڈھٹائی کرنا، مذاق اڑانا۔
(الحاجِر): وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے (۳) ایسی آڑ جو پانی کو وادی کے دونوں جانب سے روک لے (ج) حواجير:
(الحاجُور): بمعنی الحاجر (۲) حرام (ج) حواجير۔
(الحاجُورَة): ایک کھیل جس میں زمین میں دائرہ بنا کر ایک بچہ اس میں کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اس کو پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہوتے ہیں۔
(الحِجَارُ): رکاوٹ، مانع (۲) کمرہ کی دیوار۔
(الحَجَّارُ): تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔
(الحَجْر) في الشرع: شرعاً کسی کو جنون کم عقلی یا کم عمری کی وجہ سے تصرف کرنے سے روکنا (۲) گوشہ (۳) انسان کی گود (۴) حمایت و پرورش جیسے: هو في حَجْرِهِ (۵) آنکھ کا حلقہ۔
(الحِجْرُ): گوشہ (۲) گود (۳) رشتہ داری (۴) حمایت و حفاظت، قرآن مجید میں ہے: {ورَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ} (۵) عقل، جیسے قرآن میں {هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ} (۶) گھوڑی (ج) حُجُورٌ و أَحْجَارٌ (۷) خانہ کعبہ کا شمالی حصہ جو حطیم میں داخل ہے (۸) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔
(الحَجَرُ): پتھر، ڈھیلا، پتھر کی چٹان (مج) (ج) حِجارٌ وحِجارةٌ۔
الاحجارُ الكريمة: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت، ہیرے وغیرہ۔
الحجر الاسودُ: خانہ کعبہ کے ایک کونہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجاج کرام بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔
حجر الطباعة: وہ پتھر جس پر لکھائی کی جاتی ہے (مج)۔
(الحَجِرُ) مكانٌ حَجِرٌ: زیادہ پتھروں والی جگہ۔
(الحُجُرُ): ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
(الحُجْرَةُ): گوشہ "قَعَدَ حَجْرَةً" وہ گوشہ میں بیٹھ گیا "حجرتا الطريق" راستہ کی دونوں جانبیں (ج) حجرٌ وحواجرُ۔
(الحُجْرَةُ): گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ (ج) حُجَرٌ۔
حُجرتا العسكر: لشکر کا دایاں اور بایاں حصہ۔
(الحَنْجَرَةُ): (دیکھئے: ح ن ج ر)
(المَحْجَرُ): پہاڑ کا وہ حصہ جہاں سے پتھر توڑے جائیں۔
(المَحْجِرُ) في العين: آنکھ کا خانہ (ج) محاجِرُ۔
(المِحْجَر): آنکھ کا خانہ (۲) ممنوعہ علاقہ۔
(حَجَزَ) (ن ض) بينهما حَجْزًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔
— الشيءَ: روک لینا، محفوظ کرنا۔
— فلانًا عن الامرِ: کسی کام سے روکنا۔
— القاضي على المال: کسی کے دعویٰ کی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک مال کا مطالبہ پورا نہ کرے (ج)۔
(حُجِزَ): ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔ هو محجوزٌ۔
(حَجِزَ) حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا۔ جس کے نتیجہ میں خوردونوش زیادہ نہ ہو سکے۔
(أَحْجَزَ): حجاز میں آنا۔
(حَاجَزَهُ): لڑائی جھگڑے میں باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے (ان اردتَ المحاجزة فقبْلَ المناجزة)۔
(احْتَجَزَ): رکنا (۲) حجاز آنا۔
— بالازار: کمر پر ازار باندھنا۔
— بالحصن وغيره: قلعہ وغیرہ میں بند ہونا۔
— من كذا: بچنا، احتراز کرنا۔
— لحمُه: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔
— الشيءَ: گود میں اٹھانا۔
(انْحَجَزَ): رکنا، باز رہنا۔
— عنه: چھوڑ دینا۔
(تَحَاجَزَ) القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔
تحاجزتِ العبارات: عبارتوں کا ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔
(تَحَجَّزَ): کمر پر پٹی باندھنا۔
(الحاجِزُ): آڑ، رکاوٹ، فاصل۔
(۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (ج) حَجَزَةٌ۔
(الحِجاز): بمعنی الحاجز (۲) پٹی، کمر بند،

ح

(۳) چوپائے کے پیر باندھنے کی رسی (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان ایک علاقہ (۵) گانے کا ایک سر (محدثہ)

(تَحَاجَزَيْكَ): ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔

(الحُجُزُ): گوشہ (۲) وہ قبیلہ جس کی پناہ لی جائے۔

(الحُجْزَةُ): کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمر بند باندھنے کی جگہ 'نیفہ۔

أَخَذَ بحجزته: اس کی پناہ لی اور مدد طلب کی۔

رجلٌ طيبُ الحجزة: پاکدامن مرد۔

رجلٌ شديد الحجزة: انتہائی جفاکش ومحنتی آدمی۔

هذا كلامٌ آخذٌ بعضه بحُجز بعض: یہ کلام مربوط ہے (ج) **حُجَزٌ**۔

(حُجِفَ): اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔

(الحُجَافُ): بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔

(الحَجَفَةُ): چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی یا تانت نہ ہو۔

(الحَجِيف): پیٹ میں سے آنے والی آواز۔

(حَجَلَ) (ض ن) **حَجْلًا و حَجَلَانًا**: ایک پاؤں اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ کہا جاتا ہے (**مَرَّ يَحْجِلُ في مشيته**)

المُقَيَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا۔

عينُه حُجُولًا: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔

(حَجِلَت) الدابّةُ حَجَلًا: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔

(أَحْجَلَ) الدابّةَ: جانور کے ایک پاؤں کو باندھنا اور دوسرے کو کھلا چھوڑ دینا۔

(حَجَّلَ): **حَجَلَ**۔

عينُه: آنکھ کا دھنسنا۔

— **في وضوئه**: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور پاؤں کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔

— **العروسَ**: دلہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔

— **الدابّةَ**: جانور کے پیروں میں رسی باندھنا۔

— **المرأةُ بنانها**: انگلیوں کو مہندی لگانا۔

— **أمرَهُ**: کسی بات کو مشہور کرنا۔ کہا جاتا ہے (**أَمْرٌ أَغَرُّ مُحَجَّلٌ**) مشہور ترین معاملہ اور (**يومٌ اغرّ محجّلٌ**) مشہور ترین دن۔

— **في مشيه**: اترا کر یا لنگڑا کر چلنا۔

(التحجيل): گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔

(الحِجْلُ): پازیب (۲) بیڑی (ج) **أَحْجَالٌ و حُجُولٌ**۔

(الحَجْلَةُ): بچوں کا ایک کھیل جس میں زمین پر چار خانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو تکون کے اندر سے نکال کر کھیلتے ہیں۔

(الحَجَلَةُ): کپڑوں سے آراستہ کیا گیا گنبد نما کمرہ جو دلہن کے لئے تیار کیا جائے (۲) گھر کے اندر دلہن کے لئے لگایا ہوا کمرہ (ج) **حَجَلٌ و حِجَالٌ** (۳) چکور۔

(المُحَجَّلُ): وہ جانور جس کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور پازیب نما ہو۔

ثوبٌ مُحَجَّلٌ: وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔

(حَجَمَ) (ن) **فَمَ الحيوان حَجْمًا**: جانور کے منہ پر کاٹنے سے روکنے کے لئے جالی لگانا (**حَجَمَ الحيوانَ**)۔

— **فلانًا عن الامرِ**: روکنا' باز رکھنا۔

— **الصبيّ ثدي امّه**: بچے کا ماں کے پستان کو چوسنا۔

— **المريضَ**: پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خون نکالنا۔

حَجَمَتِ الحيّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔

(أَحْجَمَ) الثَّدْيُ: پستان کا ابھرنا۔

فلانٌ عنِ الشيءِ: پیچھے ہٹنا' باز رہنا۔

المرأةُ الصغيرَ: عورت کا بچہ کو پہلی مرتبہ دودھ پلانا۔

(حَجَّمَ): گھور کر دیکھنا **حَجَّمَ اليه**۔

(احْتَجَمَ): پچھنے لگوانا۔

(الحِجَام): وہ چیز جسے جانور کے منہ پر رکھا جائے تا کہ وہ کاٹ نہ سکے۔

(الحِجَامَةُ): الحجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔

(الحَجَّام): پچھنے لگانے والا۔

(الحَجْمُ): ہر چیز کا سائز' ضخامت (۲) مقدار جسامت' ابھار جو ہاتھ گزارنے سے محسوس ہو۔ (ج) **حُجُومٌ**۔

(المَحْجَمُ): پچھنے لگانے کی جگہ (ج) **محاجِمُ**۔

(المِحْجَمُ): سینگی' پچھنے لگانے کا آلہ۔ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے (ج) **مَحاجِمُ**۔

(المِحْجَمَةُ): بمعنی **المِحْجَمُ**۔

(حَجَنَ) (ض) **العودَ حَجْنًا**: موڑنا۔

— **الشيءَ**: چمٹی سے کھینچنا۔

— **الدابّةَ**: جانور کو نوکدار چیز سے چرکہ لگانا۔

— **فلانًا عن الشيءِ**: روکنا' باز رکھنا۔

(حَجِنَ) (س) **حَجَنًا و حُجْنَةً**: مڑنا' ٹیڑھا ہونا۔

— **أَنْفُه**: ناک کے بانسہ کا منہ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

حجنتْ اُذُنُه: کانوں کے اوپر والے حصہ کا پیچھے کو جھکنا۔

— **الشَّعَرُ**: بالوں کا گھونگھریالے ہونا۔

— **بالدّار**: قائم کرنا۔

— **عليه و به**: بخل کرنا۔ **هو حَجِنٌ و أَحْجَنُ وهي حَجِنَةٌ و حَجْناءُ**۔

(حَجَّنَهُ) بمعنی: **حَجَنَه**۔

(احتجنَ) عليه: محروم کرنا۔

— **الشيءَ**: موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا۔ (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا۔

المالَ: مال جمع کرنا۔

مالَ غيرِه: دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔

(تَحَجَّنَ): ٹیڑھا ہونا۔

(التَّحْجِينُ): اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔

(الحُجْنَةُ): ٹیڑھ (۲) چرنے کا تکلا۔ (۳) وہ چیز جو اپنے لئے خاص کی گئی ہو۔

(الحَجَنَةُ): فصیلہ نجیلیہ کی ایک گھاس جو در پاؤں

کے کناروں پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے۔
(الحَجُوْن): سست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے (۳) مکہ کے پہاڑ کا نام۔
الشوطُ الحَجُونُ: لمبا چکر جیسے سِرْنَا شوطًا حجونًا۔
(المِحْجَنُ): ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو (۲) پرندہ کی چونچ۔
فلانٌ مِحْجَنُ مالٍ: فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے (ج) مَحَاجِنُ۔
(المِحْجَنَةُ): بمعنی المِحجن (ج) محاجنُ۔
(حَجَا) (ن) حَجْوًا: ٹھہرنا۔
— بالمکان: قیام کرنا، رہائش پذیر ہونا۔
— بالشیئِ: بخل کرنا۔
— فلانًا کذا: کسی کے بارے میں کوئی گمان کرنا۔
— الشیءَ: حفاظت کرنا، تھامنا۔
— فلانًا: منع کرنا، روکنا۔
— الامرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔
— بفلانٍ خیرًا: حسن ظن رکھنا۔
— الشیءَ: قصد اور ارادہ کرنا۔
— الریحُ السفینةَ: ہوا کا کشتی چلانا۔
— فُلانًا: پہیلیاں سنانے میں غالب آجانا۔
(حَجِیَ) (س) بِہٖ حَجِیً: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
— الیہِ: پناہ لینا۔ ھو حَجٍ و حَجِیٌّ۔
(اَحْجٰی) بالشیئِ: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
— ما احجاہُ بالشیئِ: وہ کس قدر اس کے لائق ہے۔
(حاجَاہ) مُحاجَاۃً و حِجاءً: بحث و مباحثہ کرنا (۲) مغالطہ آمیز بات (پہیلیاں وغیرہ) کہنے میں غالب آنا۔
(احتجٰی): پہیلی کو سمجھنا۔
— الشیءَ: یاد رکھنا۔

(تَحَاجَوْا): باہم پہیلیاں بوجھنا۔
(تَحَجّٰی): پناہ گاہ میں رہنا (۲) بخل کرنا۔
— بالمکان: کسی جگہ پہنچ کر قرار پکڑنا۔
— بالشیءِ: دلدادہ ہونا (۲) بخل کرنا۔
— فلانٌ بظنہ: کسی چیز کا محض گمان رکھنا یقین نہ کرنا۔
— للشیءِ: تاڑنا، سمجھنا۔
— الشیءَ: ارادہ کرنا۔
(اِسْتَحْجٰی) اللحمُ: کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بُو بدل جانا۔
(الاُحْجُوَّۃُ): مغالطہ آمیز بات، پہیلی، معمہ (ج) احاجِیُّ۔
(الاُحْجِیَّۃُ): بمعنی الاحجوّۃ (۲) وہ معمہ جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں۔
(حَجًا): لائق قابل جیسے ھو حَجًا بِہٖ (یہ وصف بالمصدر ہے)۔
(الحَجا): ٹھکانہ، پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) گوشہ (۵) کنارہ (ج) اَحجاءٌ۔
(الحِجَا): پردہ (۲) عقل (ج) أحجاءٌ۔
(الحجوی): چیستان گوئی۔ بجھارت، پہیلی۔
(الحُجَیَّا): بمعنی الاحجیّۃُ (۲) چیستان گوئی۔
حُجَیَّاكَ ماھٰذا: تم اسے سمجھو۔

ح.........د

(حَدَأَہٗ) حَدْءًا: پھیر دینا۔
(حَدِئَ) (س) بالمکان حَدَأً: کسی جگہ مستقل قیام پذیر ہونا۔
— الیہ: پناہ پکڑنا۔
— علیہ: مسلسل شفقت و ہمدردی کرنا۔ کہتے ہیں (حَدِئَت المرأۃ علی ولدھا) عورت اپنے بچے پر مہربان ہوئی۔
(الحَدَأَۃ): دو نوک والی کدال (۲) تیر کا پھل (ج) حدأۃٌ و حِدَاءٌ۔
(الحِدَأَۃُ): چیل (ج) حِدَأٌ و حِداءٌ و حِدْاٰنٌ۔
(حَدِبَتِ) (س) الارضُ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
— الرجلُ: کبڑا ہونا۔ کہا جاتا ہے۔
حَدِبَ ظھرہ ھو اَحْدَبُ وھی حدباء (ج) حُدْبٌ۔
— علیہ: مہربان و مائل ہونا۔
— المرأۃُ علی ولدھا: ماں کا بچہ پر شفقت کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد)۔ فالرجل حَدِبٌ والمرأۃُ حَدِبَۃٌ۔
(اَحْدَبَہ) اللہُ: کبڑا بنانا۔
(حَدَّبَہ) اللہُ: کبڑا بنانا۔
— الرسامُ الخطَّ: ایسی لکیریں بنانا جن میں گہرائی نہ ہو۔
(تَحادَبَ): کبڑا ہونا (۲) جان بوجھ کر کبڑا بننا۔
(تَحَدَّبَ) علیہ: مہربان ہونا۔
— المرأۃُ علی ولدِھا: بچہ پر شفقت کی وجہ سے پہلے خاوند کے فوت ہونے کے بعد عورت کا دوسری شادی نہ کرنا۔
(اَلْاَحْدَبُ): کبڑا (۲) کہنی کے اوپر کی رگ۔
اَمْرٌ اَحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ۔
(الحَدَبُ): ٹیلہ، بلند زمین۔ قرآن مجید میں ہے: {وَھُمْ مِّنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ} (۲) کبڑا پن۔
حَدَبُ الماءِ: پانی کی موج۔
— من الشتاءِ: سردی کی شدت (ج) احدابٌ وحِدابٌ۔
(الحَدْبَاءُ) دابّۃٌ حدباءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
سَنَۃٌ حَدْبَاءُ: مصیبت کا سال۔
حالَۃٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قراری کی حالت۔
الاٰلۃ الحدباء: جنازہ، میت، نعش۔
کعب بن زہیر کا شعر ہے: ؎
کل ابن اُنثی وان طالت سلامتُه
یومًا علی آلة حدباءَ مَحْمُوْلُ
(الحَدَبَۃُ): ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑا پن۔

(حَدَثَ)(ن) الشيءُ حُدُوْثًا و حَدَاثَةً: نیا ہونا۔ اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال ہوگا جیسے "اَخَذَہٗ مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ" اس پر نئے اور پرانے غم سوار ہو گئے۔
— الامرُ حُدُوْثًا: پیش آنا۔
(اَحْدَثَ) الرجُلُ: حدث ہونا، وضو توڑنا۔
— الشیءَ: ایجاد کرنا (۲) وجود میں لانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا}۔
— السَّيْفَ و نَحْوَہٗ: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا۔
(حَادَثَہٗ): بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
حَادَثَ قلبه بذکر الله: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا۔
(حَدَّثَ): بات کرنا، خبر دینا (۲) حدیث روایت کرنا۔
— بالنعمة: اظہار نعمت کرنا، نعمت پر شکر کرنا۔
— فلانًا الحديثَ وبه: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
(تحَدَّثَ): بولنا، گفتگو کرنا جیسے تَحَدَّثَ اليه۔
(تَحَادَثَ) القومُ: باہم گفت وشنید کرنا۔
(اِسْتَحْدَثَہٗ): پیدا کرنا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا۔ (۲) نیا سمجھنا۔
(الاَحْدَاث): سال کے شروع کی بارشیں۔
(اَلْاُحْدُوْثَةُ): کہانی، جو لوگوں میں مشہور ہو۔ (۲) ہنسی کی بات۔
صار فلانٌ اُحدوثةً: فلاں موضوع سخن بن گیا۔
(الحادِث): نئی چیز، نئی آمدہ بات، واقعہ (۲) نیا ضد قدیم (ج) حوادِث۔
(الحادثةُ): مؤنث الحادث (۲) مصیبت سانحہ (ج) حوادث۔
(الحَدَاثَةُ): نوجوانی، نوعمری۔
اخذ الامر بحداثته: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
(الحَدَثُ): نوعمر (۲) غیر معمولی بات۔

(۳) فقہاء کی اصطلاح میں وہ نجاست حکمیہ جس سے وضو، غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہے۔
حَدَثُ الدَّهْرِ: آفت، مصیبت (ج) اَحداث۔
(الحِدْثُ): زیادہ اور اچھا بولنے والا، بسیار گو، شیریں گفتار۔ کہا جاتا ہے فلانٌ حِدثُ فلانٍ و حِدْثُ نِساءٍ و حِدْثُ ملوكٍ۔
(الحَدَثَانِ): دن رات۔
(حَدَثَانُ الدهر): حوادثات زمانہ۔
(الحِدْثَانُ): حِدثان الشباب: نوجوانی۔
حِدثانُ الامرِ: معاملہ کی ابتداء۔
(الحِدِّيثُ): بہت کلام کرنے والا۔
(الحِدِّيْثَى): خبر، بات، سمعتُ حدِّيثَى حسنةً (میں نے بہتر بات سنی)
(الحَدِيث): بات، کلام، گفتگو، روایت کہانی (۲) رسول کریم ﷺ کا کلام (۳) محدثین کی اصطلاح میں ہر وہ قول فعل یا تقریر جو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب ہو۔ (۴) نیا۔
هو حديث عهدٍ بكذا: اسے حال میں ہی اس سے واقفیت ہوئی ہے۔
الحديثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے۔
علم الحديث: وہ علم جس کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کے افعال اور اقوال کو پہچانا جائے۔
(المُحْدَث): وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ، سنت اور اجماع میں نہ ہو (ج) مُحدَثاتٌ۔
(المُحْدِثُ): کسی علم وفن کا مجدد۔
(المُحْدَثُوْنَ): متاخرین علماء اور ادیب۔ خلاف متقدمین۔
(المُحَدِّثُ): حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا راوی۔ محدِّث۔
(المُحَدَّثُ): جس کا گمان صحیح ہو۔
(حَدَجَه) (ض) حَدْجًا: کسی پر حنظل کا پھل پھینکنا۔
— فلانًا بِسَهْمٍ و نحوہٖ: تیر وغیرہ مارنا۔
— بِبَصَرِہٖ: گھور کر دیکھنا۔ حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے (حَدِّثِ النَّاسَ ما حَدَجُوكَ

بِاَبْصَارِهِم) (۲) شک اور نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔
— بذنب غیرہٖ: تہمت لگانا۔
— البعیرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
— فلانًا ببیع سوءٍ و متاع سوءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا۔
(اَحْدَجَتْ) شجرةُ الحنظل: حنظل کا پھل نکل آنا۔
(البعيرَ): اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
(حَدَّجَ) بِبَصَرِہٖ: گھور کر اور تیز نظروں سے دیکھنا۔
— الشیءَ ببصرہٖ: کسی چیز کو اچھی طرح دیکھنا۔
(الحِدْجُ): بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ، ڈولی (ج) حُدُوْجٌ، حُدُجٌ۔
(الحُدْجُ): حنظل، اندرائن (۲) کچا چھوٹا خربوزہ۔
(الحَدَجُ): بمعنی الحُدْج (۲) قطا کے مشابہ پرندہ۔
(حُدَيْجٌ): ابو حديج: لقلق پرندہ۔
(المِحْدَجُ): اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔
(حَدَّ) (ض ن) السيفُ و نحوه حَدَّةً: تلوار کا تیز اور دھاردار ہونا۔
— الرائحةُ: خوشبو کا تیز ہونا۔
— الرجلُ: چست اور توانا دل ہونا۔
— علی غیرہٖ: غصہ ہونا اور بدزبانی کرنا۔
— فی معاملاته: معاملہ فہم نہ ہونا۔
— المرأةُ علی زوجِها حِدادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔
— السیفَ و نحوَہٗ حدًّا: تلوار کو تیز کرنا۔
— بَصَرَہٗ الیه: غور وفکر کے انداز میں دیکھنا۔
— الارضَ: حد بندی کرنا۔
— الشیءَ من غیرہٖ: ممتاز کرنا۔
— فلانًا عن الامرِ: باز رکھنا۔
— الجانیَ: مجرم پر حد جاری کرنا۔
(حُدَّ) فلانٌ حُدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا۔
(اَحَدَّتِ) المرأةُ: سوگ منانا۔ هی مُحِدٌّ۔

— السيفَ والسِّكّينَ و نحوهما: تلوار یا چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔

— بصرہ الیہ: گھور کر دیکھنا۔

(حَادَّتِ) الارضُ الارضَ: دوسرحدوں کا ملا ہوا ہونا۔

حَادَّ فلانٌ فلانًا: دشمنی رکھنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ رکھنا (۴) نافرمانی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا}

(حَدَّدَ) علی الشئ: حد مقرر کرنا۔

— علی فلانٍ: پابندی لگانا۔

— الیہ ولہ: ارادہ کرنا۔

— السیفَ ونحوَہ: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔

— الشیءَ من غیرہ: رنگ کرنا۔

— الشیءَ: مقرر کرنا، معین کرنا۔

— ثمنَ السلعة: سامانِ تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔

— زمنَ المقابلةِ ومكانَها: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔

— السلطانُ إقامةَ فلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔

— معنَى اللفظ او العبارةِ: وضاحت کرنا، بیان کرنا۔

(احْتَدَّ): بمعنی حَدَّ۔

(تحادُّوا): ایک دوسرے پر غصہ کرنا۔

(تَحَدَّدَ): متعین ومقرر ہو جانا۔

(اسْتَحَدَّ) الرجلُ: چھری تیز کرنا (۲) تیز دھار آلہ سے زیر ناف بال صاف کرنا۔

(حُدَادُك) ان تفعلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔

(الحِدَادُ): ماتمی لباس۔

(الحِدَادَةُ): آہن گری، لوہے کا پیشہ۔

(الحَدُّ): سرحد، حدود، چار دیواری (۳) انتہا، کنارہ، آخری حصہ۔ (۳) دھار، تیزی (۴) شراب وغیرہ کا جوش (۵) غصہ (۶) جرم کرنے والے پر واجب ہونے والی سزا (۷) مناطقہ کی اصطلاح میں وہ قول جو کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرے۔ (ج) حُدُودٌ۔

حدود الله تعالى: وہ امور جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوامر ونواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔

(الحَدَدُ) أمرٌ حَدَدٌ: ممنوع و باطل کام کہا جاتا ہے "دُونَ ماسألتُ عنه حَدَدٌ": تو نے جو پوچھا ہے اس سے مجھے ممانعت ہے اور "وَلَا حَدَدَ عَنْهُ" اس کی ممانعت نہیں اور "مالِي عن هٰذا الامرِ حددٌ" مجھے اس کے سوا چارہ نہیں اور "حددًا ان يكونَ كذَا" خدا کی پناہ کہ ایسا ہو۔

(الحَدَّادُ): لوہار (ج) (۲) لوہا فروخت کرنے والا (۳) دربان (۴) جیلر۔

شاعر کا قول:

يقول لي الحدّادُ وهو يقودني
الى السجن لاتجزع فمابك من باس

(الحِدَّةُ): شدت، جوش، تیزی، کہا جاتا ہے "اخذته حدّة الغضب" اسے سخت غصہ آ گیا۔ "وهو معروفٌ بحدّة التفكير" وہ گہری سوچ میں مشہور ہے۔

(الحَدِيدُ): لوہا (ج) حدائد۔

الحديد الزَّهر: ڈھلا ہوا لوہا۔

الحديد المطاوع: نرم لوہا۔

الحديد الصلب: سخت لوہا۔

فلانٌ حديدُ فلانٍ: وہ اس کا پڑوسی ہے۔

داري حديدةُ دارِك: میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔

(المَحْدُودُ): تنگ، محدود، غیر وسیع۔

تفكيرُه محدودٌ: وہ تنگ ذہن کا ہے۔

(حَدَرَ) (ن ض) الشئُ حَدْرًا: موٹا و سخت ہونا۔

— الرجلُ: موٹا اور مضبوط ہونا۔

— جلدُہ: کھال کا سوجنا۔

— العینُ: آنکھوں کا سوجنا اور [illegible]۔

— الشيءَ حُدورًا: اوپر سے نیچے اُتارنا۔

— الحجرَ: پتھر کو لڑھکانا۔

— العينُ الدمعَ وبالدمع: آنسو بہنا۔

— اللثامَ عن فمِه: چہرے سے نقاب اتارنا۔

— الدواءُ البَطْنَ: دوا کا پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔

— السفينةَ: کشتی کو اونچائی سے اترائی کی طرف لانا۔

— السفينةَ في الماءِ: کشتی کو پانی میں اُتارنا۔

— الثوبَ: بل دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کرنا۔

— الضربُ الجلدَ: چوٹ کا کھال کو متورم کر دینا۔

(حَدِرَتِ) (س) العینُ حَدَرًا: آنکھ کا بھینگا ہونا۔

حدِرَ الرجلُ: آدمی کا بھینگا ہونا۔ هو أحْدَرُ وهي حَدْرَاءُ (ج) حُدْرٌ۔

(أحْدَرَ) جلدُہ: ورم آلود ہونا۔

— الشيءَ: نیچے اتارنا۔

(حَدَّرَ) جلدُہٗ: ورم آلود ہونا۔

— القراءةَ والاذانَ والاقامةَ وفيها: جلدی پڑھنا۔

(انْحَدَرَ): اونچائی سے نیچے اترنا۔

— جلدُہ: ورم آلود ہونا۔

(تَحَادَرَ): اترنا، ڈھلان سے گرنا۔

(تَحَدَّرَ): بھرنا اور موٹا ہو جانا۔

— الشئُ: سامنے آنا۔

(الأُحْدُورُ): وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔

(الحادِرُ): بھرے ہوئے جسم والا (۳) دیکھنے میں خوشنما۔ جیسے غلامٌ حادرٌ (۳) سخت مضبوط جیسے رُمحٌ حادِرٌ (۴) گنجان، اکٹھا جیسے حَيٌّ حادرٌ (۵) بہت، کثیر جیسے عَدَدٌ حادرٌ (۶) بلند جیسے جَبَلٌ حَادِرٌ۔

(الحادرةُ): مؤنث الحادر۔ غلامٌ حادرةٌ بھی

کہا جاتا ہے بمعنی حادِرٌ

(الحادور): بمعنی الأُحْدور (۴) کان کی بالی۔
(۲) اسہال لانے والی دوا (ج) حوادیرُ۔
(الحَدُرُ): سخت زمین۔
رجلٌ حدرٌ: جلد باز آدمی۔
(الحَدَرُ): ڈھلوان زمین، نشیب۔
(الحَدراءُ): وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(الحَدْرَةُ): آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
(الحَدُورُ): ڈھلوان جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والے پانی کی مقدار۔
(المُنْحَدِرُ): جھکا ہوا نشیبی حصہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(حَدْرَجَ) الشیءَ: لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
— الحبلَ و نحوہ: رسی وغیرہ کو بل دینا اور مضبوط کرنا۔
(الحَدْرَجُ): چھوٹا۔
ما بالدار مِن حَدْرَجٍ: گھر میں کوئی نہیں (ج) حَدَارِج۔
(الحُدْرُجُ): چکنا۔
(الحُدْرُوجُ): چکنا۔
(المُحَدْرَجُ): کوڑا۔ فرزدق کا شعر ہے:
اخافُ زیادًا ان یکونَ عطاؤہ
اداھم سودًا او محدرجةً سُمرا
(حَدَسَ) (ن) فی الارض حَدْسًا: اٹکل اور اندازہ سے چلنا۔
—فی السیر: اندازہ سے چلنا۔
—فی الأمرِ و نحوہ: اندازہ سے کام کرنا۔
— الشیءَ: تخمینہ لگانا، اندازہ لگانا۔
— علی فلانٍ ظَنَّہ: کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا۔
— الکلام علی عواھنہ: کسی بات کو بلاتحقیق کہنا۔
— الشیءَ برِجلِہ: پاؤں سے روندنا۔

— فلانًا بسھمٍ و نحوہ: کسی کو تیر وغیرہ مارنا۔
— الناقة و بھا: اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری چلانا۔
— الشَّاةَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
(۲) بکری کو ذبح کرنا۔
— الرجلَ: پچھاڑنا۔
— بہ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
ھو حادِسٌ مفعول محدوسٌ و حدیسٌ۔
(تَحَدَّسَ) الاخبارَ و عنھا: خبروں کی کھوج لگانا۔
(الحَدْسُ): ذکاوت، دانائی، جلد سمجھنے کی صلاحیت (۲) فراست (۳) اٹکل، اندازہ۔
(الحدسیَّةُ): ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار یہ ذکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔
(حَدَقَ) (ض) المریضُ و نحوہ حُدُوقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا۔
— بہ: گھیرنا۔
— فلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پر مارنا۔
— الشیءَ بعینیہِ: دیکھنا۔ حَدَقَ إلیہ بھی کہا جاتا ہے۔
(أَحْدَقَتِ) الارضُ: زمین کا باغ بن جانا۔
— بہ: گھیرنا جیسے کہا جاتا ہے أَحْدَقت بہ الشدائدُ۔
(حَدَّقَ) بہ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
— الیہ: گھور کر دیکھنا۔
(الحَدَقَةُ): آنکھ کی سیاہی (ج) حَدَقٌ و حِدَاقٌ (جج) احداقٌ کہا جاتا ہے "ھُوَ مِن رُمَاةِ الحَدَقِ" وہ ماہر تیر انداز ہے۔
تکلّمتُ علی حَدَقِ القومِ: میں نے لوگوں کے سامنے بات کی۔
(الحَدِیْقَةُ): باغ، باغیچہ، ہر پھل دار درختوں والی زمین (۲) وہ کھجوروں کا باغ جس کی چار دیواری ہو۔
(حَدِلَ) (س) حَدَلًا: مائل ہونا (۲) کسی ایک طرف جھک کر چلنا (۳) بیماری یا پیدائشی طور پر

ٹیڑھی گردن والا ہونا ھو أحدَلُ و ھی حَدلاءُ۔
— علیہ: ظلم یا دشمنی پر آمادہ ہونا۔
(حَادَلَہ): چالاکی کرنا۔
(تَحَادَلَ) الرامی: تیر انداز کا کمان پر جھکنا۔
— فی مشیتہٖ: جھوم کر چلنا۔
(الأُحْدَلُ): بہت مشکل (۲) ایک خصیہ والا۔
(الحَدَلُ): ھو رجلٌ حدلٌ و حکمٌ حدلٌ: غیر منصفانہ فیصلہ۔
(الحِدْلُ): گردن کا درد۔
(حَدَمَہٗ) (ض) حَدْمًا: آگ یا سورج کی تپش کے ذریعہ تیز گرم کرنا۔
— الدمَ: خون کو گہرا سرخ کرنا یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔
(حَدِمَتِ) (س) النَّارُ حَدَمًا و حَدَمَةً: آگ کا دھکنا، بھڑکنا۔
(أَحْدَمَتِ) النَّارُ والحرارةُ: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
— فلانًا: غصہ دلانا، غضبناک کرنا۔ جیسے ما ادری ما احْدَمَہ۔
(احتدمَت) الحرارةُ والنَّارُ و نحوُھما: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
(تَحَدَّمَ): جلنا، تیز گرم ہونا۔
(الحَدَمَةُ): آگ بھڑکنے کی آواز۔
(حَدَا) (ن ض) الابلَ و بھا حُداءً: اونٹ کو ہانکنا اور حدی کے ذریعہ چلنے پر اکسانا۔
— فلانًا علی کذا: آمادہ کرنا۔
— الشیءَ: پیچھے چلنا، اتباع کرنا، کہا جاتا ہے "ما افعلُ ذلك ماحدا اللیل والنھار" میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔
— الشیءَ حَدْوًا: قصد، جستجو کرنا۔
(احتذی) الشیءَ: بعد میں آنا، تابع ہونا۔
(تحدّی) الشیءَ: تابع ہونا۔
— فلانًا: مقابلہ کی دعوت دینا، چیلنج کرنا۔
(الاحدوّة والاحدِیَّةُ): وہ گانا جو اونٹوں کو چلانے کے لئے گایا جائے (ج) أَحَادِیّ۔

(الحَادِيْ): حدی خوان۔ جو حدی کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکاتا ہے (ج) حُدَاةٌ (۲) ایک۔

حادي النجم: فلک چاند کی ایک منزل۔

(الحُدَاءُ): اونٹوں کو ہانکنے کا گیت۔

(الحَدٰی) لا افعله حَدَی الدهر: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔

(الحَدْوَاءُ): شمالی ہوا کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے۔

(الحُدَیَّا): مقابلہ' جھگڑا۔

— من النّاسِ: ایک آدمی۔ کہتے ہیں "هٰذَا حُدَیَّا هٰذَا" یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے اور "وَاَنَا حُدَیَّاكَ بِهٰذَا الْاَمْرِ" میں اس معاملہ میں تمہارا اکیلا مقابل ہوں پس تم مجھ سے مقابلہ کرو۔

ح .... ذ

(حَذَّهٗ) (ن) حَذًّا: تیزی سے کاٹنا۔

(حَذَّ) (ف) الشيءُ حَذَذًا: آخری حصہ کٹ جانا۔ (۲) ہلکا ہو جانا جیسے "حَذَّ ذنبُ الدابّةِ" جانور کی دم ہلکی ہوگئی (۳) تیز ہونا جیسے حَذَّ فی سیرہ وفی کلامہ وفی عملہ۔

(الاَحَذُّ): ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔

سیفٌ اَحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

امرٌ اَحَذُّ: سخت ناگوار بات (۲) جلد کامیاب ہونے والا۔

قلبٌ احَذُّ: جلدی سمجھنے والا۔

فلانٌ احَذُّ: بھلائی سے محروم' خستہ حال مفلس (ج) حُذٌّ۔

(الحَذَّاءُ) رَحِمٌ حَذَّاءُ: قطع تعلق۔

عزیمةٌ حَذَّاءُ: پختہ ارادہ۔

قصیدةٌ حَذَّاءُ: عمدگی کی وجہ سے مقبول ہونے والی نظم۔

حاجةٌ حَذَّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔

ولّت الدنیا حَذَّاء مدبرةً: دنیا جلد ختم ہوگئی اور اس کے چاہنے والوں کو کچھ نہ ملا (ج) حُذٌّ۔

(الحَذَذُ): علمائے عروض کے نزدیک بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں۔ جس کے بعد مفاعَلَتُن فَعِلُنْ رہ جاتا ہے۔

(الحُذَّةُ): ٹکڑا جیسے: "أعطاه حُذَّةً من اللحمِ"۔

(حَذِرَہٗ) حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا۔

— الشيءَ و منه: ڈرنا (۲) احتراز کرنا۔

هو حاذرٌ و حَذِرٌ والشیئ محذورٌ و محذورٌ منه۔

(حَاذَرَہٗ) مُحَاذَرَةً و حِذَارًا: ایک دوسرے سے ڈرنا۔

(حَذَّرَہٗ) الشیئ و منه: ڈرانا' قرآن مجید میں ہے: {وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ}۔

(الحَاذُوْرَةُ) رجلٌ حاذورةٌ: محتاط اور چوکنا آدمی۔

(حَذَارِ): اسم فعل بمعنی امر یعنی اس سے بچو' چوکنا رہو۔ کہا جاتا ہے حذارِكَ زیدًا و حَذَارَیْكَ: تمہیں زید سے برابر چوکنا رہنا چاہئے۔

(الحَذَرُ): احتیاط' پرہیز' ڈر۔

حَذَرَكَ زیدًا: زید سے بچو۔

اِنّه لابنُ حَذِرٍ و اَحذارٍ: وہ بہت محتاط و چوکنا ہے (۲) آنکھ کا بوجھل ہونا جو کسی مرض کی وجہ سے ہو۔ (ج) اَحذَارٌ۔

(الحَذُرُ): رجلٌ حَذُرٌ: محتاط اور چوکنا آدمی۔

(الحِذْرِیَةُ): حِذرِیَةُ الدیك: مرغ کی گردن کے پر (ج) حَذَارِیْ و حَذَارٍ۔

(الحَذِیْرُ): ڈرانے والا۔ جیسے "انا حذِیْرُكَ مِنه"۔

(المَحْذُوْرُ): قابل احتراز شے۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا}۔

(المَحْذُوْرَةُ): خوف (۲) مصیبت (۳) چیخ (۴) شب خون مارنے والے گھوڑے۔ (۵) جنگ۔

(حَذَفَ) (ض) الشيءَ حَذْفًا: کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ تراشنا جیسے "حَذَفَ الحجامُ الشَّعْرَ" (۲) گرانا۔

بالعصاء و نحوها: لاٹھی مارنا۔

حَذَفَه بجائزةٍ: انعام دینا۔

(حَذَّفَ) الشيءَ: برابر کرنا۔

— الحجّامُ الشَّعْرَ: حجام کا بالوں کو کاٹ کر برابر کرنا۔

— الخطیبُ کلامَه: کلام کو صاف ستھرا اور مہذب بنانا۔

(احْتَذَفَ) الثوبَ و نحوهٗ: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔

(الحُذَافَةُ): حذف کی ہوئی چیز' تراشہ (۲) تھوڑی سی چیز۔

فی رِحلِه حُذَافَةٌ: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔

(الحَذَفُ): کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے بال' دم اور کان نہ ہوں (۲) چھوٹی بطخوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔

(الحَذْفَاءُ): اُذُنٌ حذفاءُ: ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے معلوم ہوتے ہوں۔

(الحِذْفَةُ): کپڑے کا کٹا ہوا ٹکڑا۔

(المحذوفُ): علم عروض کی اصطلاح میں وہ جز جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہو گیا ہو جیسے فَعولُنْ کے بجائے فَعِلْ۔

(حَذْفَرَہٗ) حَذْفَرَةً و حِذْفَارًا: بھرنا۔

(الحِذْفَارُ والحُذْفُورُ): جانب' کنارہ گوشہ (ج) حَذَافِیر کہا جاتا ہے "اَخَذَ الشیءَ بِحَذَافِیْرِہٖ" اس نے کل کا کل لے لیا۔

(حَذَقَ) (ض س) الخلُّ و نحوہ حذوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی ترش ہونا۔

الخلُّ و نحوہُ اللسانَ: سرکہ وغیرہ کی تیزی کا زبان کو لگنا۔

— فلانٌ الشیئ حِذْقًا: کاٹنا۔

— العملَ و فیه: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہو جانا۔ هو حاذقٌ (ج) حُذّاقٌ والشیئ محذوقٌ و حَذِیْقٌ۔

(اَحْذَقَه): ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔

احذق الحرُّ اللبنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔

(انْحَذَقَ): کٹنا۔

(تَحَذَّقَ) ماہر ہونا (۲) ترش ہونا۔ (۳) مہارت کا اظہار کرنا اور بتکلف ماہر بننا۔
(الحُذاقُ): تیز کاٹنے والی چھری (۲) بہت زیادہ ترش۔
رجلٌ حذاقيٌّ: واضح مدلل بات کرنے والا۔
(حَذِلَتْ) (س) عينُه حَذَلًا: زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھ کا سرخ ہونا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ هي حَذِلَةٌ و حَذْلاءُ۔
(اَحْذَلَ) البكاءُ او الحرُّ العينَ: رونے یا گرمی کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا اور پلکوں کا گرنا۔
(الحُذَال): سرخ رنگ کا گوند (عرب اسے حیض السمر کہتے ہیں) (۲) کھجور کے خوشہ میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز۔
(الحُذْل) اصل جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ (۳) کرتہ کے دامن کی گولائی۔
هو في حِذل أُمِّه: وہ اپنی ماں کی گود یعنی پرورش میں ہے۔
(حَذلَقَ): حقیقت سے زیادہ ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا، ڈینگ مارنا۔
(تَحَذْلَقَ): بمعنی حذلَقَ "هو يتحذلق في كلامِه" وہ باتیں بناتا ہے۔
(الحِذْلِقُ) من الرجال: ڈینگیں مارنے والا۔ گپیں مارنے والا۔
(الحَذْلَقَةُ): دعوائے علم ہنر ڈینگ، اظہار ظرافت۔
(حَذْلَمَ): لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
— الشيءَ: لڑھکانا۔
(تَحَذْلَمَ): لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
(الحُذْلُوم): ہلکا اور تیز رفتار آدمی۔
(حَذَمَ) (ض) في كذا حَذْمًا و حَذَمانًا: جلدی کرنا۔ جیسے حَذَمَ في قراءته و حَذَمَ في مشيه و حذم في طَيَرانِه۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا (اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ واِذا اَقَمْتَ فاحْذِمْ)۔

- الشيءَ حذمًا: جلدی جلدی کاٹنا هو حاذم و حَذِيمٌ۔
(الحِذِمُ) سيفٌ حذِمٌ: تیز دھار تلوار۔
(الحُذُمُ): تیز رو خرگوش (۲) چالاک چور۔
(الحُذَمُ): ٹھگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
(الحِذْيَمُ) من السيوف و نحوها: تیز تلوار۔ من الرّجال: ماہر آدمی۔
(الحُذْمُوْرُ) اخذَ الشيءَ بحذموره و بحذاميره: اس نے چیز ساری کی ساری لے لی۔
(الحُذْنُ): قمیص کا کمر والا حصہ۔
(الحُذُنَّةُ) من الرجال: پست قد (۲) چھوٹے کانوں والا۔
(حَذَا) (ن) النعلَ حذوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔
— النعلَ بالنعلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
— فلانٌ حذوَ فلان: نقش قدم پر چلنا۔
— لفلانٍ نعلًا: کسی کے لئے جوتا تیار کرنا۔
— فلانًا شيئًا: کوئی چیز دینا۔
(حَذَا) (ض) الجلدَ و نحوه حَذْيًا: چمڑے کو کاٹنا۔
— الشرابُ لسانَه: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ هو حَاذٍ و المفعول مَحذِيٌّ۔
— فلانًا بلسانه: عیب نکالنا۔
(اَحْذاه): دینا، عطا کرنا۔ حدیث میں ہے (الجليس الصالح مثل الدارِيّ، إن لم يحذك من عطره عَلِقَكَ من ريحه)
طعنة: سخت نیزہ مارنا۔
(حاذاه) محاذاةً و حِذاءً: مقابلہ میں آنا، برابر ہونا۔
(احتَذٰى): جوتا بنانا۔
— الحِذاءَ: جوتا پہننا۔
— مثالَ فلانٍ او على مثالِه او به: نقش قدم پر چلنا۔
(تَحاذٰى) القومُ الشيءَ: باہم تقسیم کرنا۔

(اِسْتَحذاه): جوتا طلب کرنا (۲) بخشش طلب کرنا۔ جیسے استحذيتُه فحذاني۔
(الحاذِي): جوتا پہننے والا۔
(الحِذاءُ): جوتا (۲) گھوڑے کا سم (۲) اونٹ کا کھر۔
— حذاءَ الشيءِ: مقابل۔
— داري بحذاءِ دارِه: میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے۔
(الحِذاوَةُ): چمڑے کی کترن جو کاٹتے وقت گرتی ہے۔
(الحُذايةُ): مال غنیمت کا حصہ۔
(الحَذّاءُ): جوتا بنانے والا (۲) جوتا بیچنے والا۔
(الحُذْرَةُ): چمڑے کی کترن جو کاٹتے وقت گرتی ہے (۲) گوشت کا پارچہ۔
(الحُذَيا): مال غنیمت کا حصہ (۲) خوشخبری دینے والے کا عطیہ۔
هو حذيّاك: وہ تمہارا مقابل ہے۔
(الحَذِيَّةُ): عطیہ، بخشش۔
(المِحْذَى): چمڑہ کاٹنے کا اوزار (ج) محاذٍ۔
(المِحذاءُ): طعنہ زن، لوگوں کی عزت سے کھیلنے والا۔

ح .... ر

(حَرَبَه) (ن) بالحربة حَرْبًا: نیزہ مارنا۔
— حَرْبًا: سب کچھ لوٹ لینا۔
— فلانًا مالَه: فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حاربٌ والمفعول محروبٌ (ج) محاريب وهو حريبٌ (ج) حربي و حرباء۔
(حَرِبَ) (س) حَرَبًا: لٹ جانا (۲) غضبناک ہونا (۳) واحرباه (ہائے لٹ گیا) هو حَرِبٌ (ج) حَرْبَى۔
(اَحْرَبَ) النخلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا۔
— الرجلُ النّخلَ: کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔
— الحربَ: جنگ چھیڑنا۔
— فلانًا: مال غنیمت کا پتہ دینا۔

(حَارَبَه) مُحَارَبَةً و حِرَابًا: جنگ کرنا۔
— اللهَ: نافرمانی کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا}
(حَرَّبَ) السِّنَانَ وَنَحْوَهٗ: نیزہ وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔
— فلانًا: غضبناک کرنا۔ ناراض کرنا۔
— فلانًا علی فلانٍ: کسی کے خلاف بھڑکانا۔
(اِحْتَرَبُوْا): باہم قتال کرنا۔
— فلانًا: نیزہ مارنا۔
(تَحَارَبُوْا): باہم لڑنا۔
(اِحْرَنْبی): دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا۔
— المکانُ: کشادہ ہونا۔
(الحَرْبُ): لڑائی (مؤنث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی ہوتا ہے)۔
— الحربُ البارِدَةُ: سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکروفریب کے ذریعہ نقصان پہنچانے کی تدابیر کرتا ہے۔ (ج) حُرُوْبٌ۔
قامت الحربُ علی ساقٍ: معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہوگیا۔
رجلٌ حربٌ: بہادر، لڑاکا، جنگجو۔
حَرْبٌ لی و علیّ: دشمن (مذکر مؤنث دونوں کے لئے)۔
(الحَرَبُ): ہلاکت (۲) افسوس اور غم کے اظہار کے لئے کہا جاتا ہے، واحَرَباہ (۳) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔
(الحِرْبَاءُ): گرگٹ۔ (تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے) کہا جاتا ہے "احزم مِنْ حرباء" اور تَلَوَّنَ تلوّن الحِرباء" اور کہا جاتا ہے: "صُرِدُ من عین الحِرْباء" اس شخص کے بارے میں جسے سردی سے کپکپی لگ جائے (ج) حرابیُّ۔
(الحَرْبَةُ): برچھی، نیزہ (ج) حِرابٌ۔
(الحَرَّابَةُ): بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت۔ کتیبةٌ حرّابةٌ کہا جاتا ہے۔
امرأةٌ حَرَّابَةٌ: فتنے پھیلانے والی عورت (مو)۔
(الحَرِیْبَةُ): آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال (ج) حَرَائِبُ۔
(المِحْرَابُ): بالاخانہ، گھر کی اچھی جگہ، قرآن مجید میں ہے: {فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ} (۲) محل۔ قرآن مجید میں ہے: {یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ}
(۳) گھر کا صدر مقام جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں۔
(۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
رجلٌ محرابٌ: بہادر آدمی (ج) محاریبُ۔
(المِحْرَب) من الرجال: بہادر آدمی۔
(المَحْرُوبَةُ) امرأةٌ محروبةٌ: وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا۔
(حَرَتَه) (ن) حَرْتًا: دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۲) گول کاٹنا (۳) زور سے ملنا۔
(الحُرَتَةُ): زیادہ کھانے والا۔
(حَرَثَ) (ن) الارضَ حَرْثًا: زمین میں کھیتی باڑی کے لئے ہل چلانا۔
— النارَ: آگ کو دہکانے کے لئے کریدنا۔
— الدّابّةَ و نفسَه: جانور کو تھکا کر چور کر دینا۔
— الشیءَ: کسی بات کی کھود کرید کرنا۔
— القوسَ: کمان میں تانت کی جگہ بنانا۔
— المالَ: جمع کرنا۔
(اَحْرَثَ) الدابّةَ او نَفْسَه: بہت تھکانا۔
(اِحْتَرَثَ) الارضَ و المالَ: ہل چلانا (۲) مال جمع کرنا۔
(الحارِثُ): ابو الحارث: شیر کی کنیت۔
(الحَرَاثُ): کمان میں تانت لگانے کی جگہ (ج) اَحْرِثَةٌ۔
(الحِرَاثُ): بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (۳) نیزے کے پھل کی جڑ (ج) احرثةٌ۔
(الحِرَاثَةُ): کاشتکاری۔
(الحَرْثُ): کھیتی باڑی۔ قرآن مجید میں ہے: {وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ} (۲) ہل چلائی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرت آمد و رفت کی بنا پر گرد و غبار ہو۔
حرث الدنیا: دنیا کی کمائی، مال و اولاد وغیرہ۔
حرث الأخرة: باقی رہنے والا عمل صالح (۲) اجر و ثواب۔
(الحَرَّاثُ): کاشتکار۔
(المِحْرَاثُ و المِحْرَثُ): ہل (۲) سلاخ یا چمٹی جس سے آگ کریدی جائے۔ کہا جاتا ہے: "هو محراثُ حربٍ" وہ جنگ کی آگ بھڑکانے کا عادی ہے (ج) محاریث۔
(حَرَجَ) (ن) انیابَه حَرْجًا: غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔
(حَرِجَ) (س) الصدرُ حَرَجًا: تنگ ہونا۔
— العینُ: آنکھ کا دھنس جانا۔
— الیه: تنگی کی وجہ سے کسی کی پناہ لینا۔
— الشیءَ: ڈرنا، هو حَرِجٌ۔
(اَحْرَجَ) فی یمینه: قسم توڑنا۔
— فلانًا: تنگی میں مبتلا کرنا (۲) گناہ کروانا۔
— الشیءَ علی فلانٍ: محروم کرنا۔
— فلانًا الی کذا: مجبور کرنا۔
(حَرَّجَ): حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے (اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِیفِ الیتیمِ والمرأةِ)
— علیه: تنگی کرنا، پریشان کرنا۔
— فی الامرِ: کسی بات پر اڑے رہنا۔
— الحیوانَ: جانور کے گلے میں قلادہ ڈالنا۔
(تَحَرَّجَ): تنگی اور پریشانی سے بچنا اور تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہا جاتا ہے "تحرّجَ اَنْ یَفْعَلَ کذا و تحرّجَ منه"۔ تنگی اور مشقت سے بچانے والا کام کرنا۔
(الحارِجُ): گنہگار۔
(الحَرَجُ): گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گھٹے ہوئے بھاری

جسم والی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ اور سخت۔قرآن مجید میں ہے: {يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا}
(۵) گناہ۔قرآن مجید میں ہے: {لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ}۔
حَدِّث عنه لا حَرَجَ: تم اس کے متعلق بے خوف ہوکر بات کہو۔
(الحَرِجُ): وہ شخص جو کسی معاملے میں پیش قدمی کرنے سے گھبرائے۔
(الحِرْجُ): شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کا قلادہ (۴) بکریوں کا ریوڑ (ج) حِرَاجٌ و أَحْرَاجٌ وحِرَجَةٌ۔
(الحَرَجَةُ): گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیان کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے (ج) حَرَجٌ وحِرَاجٌ۔
(الحُرْجُوجُ)من النوق: بھاری بھرکم اونٹنی۔
(المِحْرَاجُ)ليلةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی سرد رات۔
(المُحْرِجَةُ) من الأيمانِ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔
(الحُرْجُوجُ): جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا۔ (ج) حَرَاجِيج۔
(الحَرْجَفُ) من الرِّيَاحِ: خشک و تیز ٹھنڈی ہوا۔
لَيْلَةٌ حرجفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات۔
(حَرْجَلَ): دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا۔
(الحَرْجَلَةُ): گھوڑوں کا گلہ (ج) حراجلُ۔
جاءوا حراجلةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے۔
(حَرْجَمَ)الدوابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا۔
(إِحْرَنْجَمَ) القومُ والدوابُّ: لوگوں اور جانوروں کا جمع ہونا۔
-فلانٌ: کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا۔
(حَرَدَهُ)(ض) حَرْدًا: ارادہ کرنا، اور آیت میں اس کے ساتھ تفسیر کی گئی ہے: {وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ}۔
— فلانٌ عن قومِهِ حروداً: الگ ہو جانا، تنہا رہ جانا۔
(حَرِدَ)(س)عليه حَرَدًا: غصہ ہونا۔
(۲) ناراض ہوکر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا۔هو حَرِدٌ وحاردٌ وحَرْدانٌ۔
— الدَّابةُ: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے جانور کے پٹھوں کا کمزور ہونا اور لڑکھڑا کر چلنا۔
هي حرداءُ۔
— فلانٌ: زیادہ بوجھ کی وجہ سے چلنے کی طاقت نہ رکھنا۔
(أَحْرَدَ)في السير: تیز چلنا۔
— فلانًا: کسی کو الگ اور ایک طرف کرنا۔
(حَارَدَتِ)الابلُ: اونٹنی کے دودھ کا کم یا ختم ہو جانا۔
— السنةُ: خشک سالی ہونا۔
— حال فلان: بدحال ہونا۔
— حاردَ الرجلُ: سخاوت کے بعد بخیل ہونا۔
(حَرَّدَ)فلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا۔
— الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔
— الكوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کوہان دار بنانا۔
— الشيءَ: پورے پر پالش کرنا۔
(انْحَرَدَ): اکیلا رہنا، الگ تھلگ رہنا۔
— النجمُ: ستارہ کا ٹوٹنا۔
(تَحَرَّدَ): ہٹ جانا۔
(الْأَحْرَدُ): وہ اونٹ کہ کسی بیماری کی وجہ سے اس کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور لڑکھڑا کر چلتا ہو۔
رجلٌ أَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل۔
احردُ اليدين: کمینہ اور بخیل۔
(الحارِدُ)ناقةٌ حارِدٌ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
(الحَرْدُ)رجلٌ حَرْدٌ: الگ تھلگ رہنے والا آدمی (ج) حِرَادٌ۔
(الحَرَدُ): وہ بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کی چال یکساں نہیں رہتی۔
(الحَرُودُ)من النوق: کم دودھ دینے والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کا دودھ نہ اترتا ہو (ج) حُرُدٌ۔
(الحَرِيدُ): گوشہ نشین۔
رجلٌ حَرِيدٌ: اکیلا آدمی۔
حَيٌّ حَرِيدٌ و مكانٌ حَرِيدٌ: الگ تھلگ اور کنارے پر واقع ہونے والا مکان یا محلہ
(۲) پارچے بنا کر سکھائی ہوئی مچھلی (ج) حِرَادٌ، حُرَدَاءُ۔
(حَرْدَبَ)حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا۔
(حَرَّ) (ض س) الماءُ والهواءُ وغيرهما حَرَارَةً: گرم ہونا۔هو حَارٌّ۔
— القتلُ: سخت خونریزی ہونا۔
— فلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا۔
— الشيءَ حَرًّا: گرم کرنا۔
(حَرَّ) (ن) الرجل حِرَّةً و حَرَارَةً: پیاسا ہونا۔هو حَرَّانٌ وهي حَرَّى۔
— كبدُهُ: پیاس یا غم کی وجہ سے جگر میں خشکی آنا۔
هي حَرَّى (ج) حِرَارٌ وحَرَارَى۔
— العبدَ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا۔
— فلانٌ حُرِّيَّةً: آزاد نسل ہونا۔
(أَحَرَّ): گرم ہونا۔
— الشيءَ: گرم کرنا۔
— اللهُ صدرَهُ: پیاسا کرنا۔
(حَرَّرَهُ): آزاد کرنا کہا جاتا ہے "حَرَّرَ رَقَبَتَه"۔
— الولدَ: اللہ کی عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا۔جیسے قرآن مجید میں ہے: {رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا}
— الكتابَ و غيرَهُ: اصلاح کرنا اور اس کی کتابت کو عمدہ بنانا۔
— الوزنَ: وزن ٹھیک کرنا۔
— الرميَ: نشانہ پختہ کرنا۔
(استَحَرَّ): گرم یا سخت ہونا۔
— القتلُ: سخت خونریزی ہونا۔

— **فلانةً**: کسی عورت سے حریرہ (آٹے کا حلوہ) بنوانا۔
(**الأحَرُّ**): **هو احرُّ مِنه حُسنًا**: وہ اس سے زیادہ حسین اور نازک ہے۔
(**الحارُّ**): گرم۔
— **من العمل**: مشکل اور دشوار کام۔ کہاوت ہے (**وَلِّ حارّها من تولّٰى قارّها**) جو آدمی حکومت کی آسائشوں سے مزہ اُٹھائے مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
(**الحرارةُ**): گرمائش، تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منہ کی جلن (۳) درد کی وجہ سے دل کی جلن۔ (صح)
(**الحَرَارِيُّ**) **الطوب الحراريّ**: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی گئی خاص قسم کی بلاک یا کھپریل۔ (مج)
(**الحراريّاتُ**): گرمی روکنے والے اجزاء اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے (مج)
(**الحَرُّ**) بمعنی **الحرارة** (ج) **حرورٌ**۔
(**الحُرُّ**): خالص، آمیزش سے پاک۔
ذهبٌ حُرٌّ: خالص سونا۔
فرسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا (۲) اصلاً آزاد، غلامی سے آزاد (۳) شریف، معزز (ج) **أحرارٌ وهي حُرّةٌ** (ج) **حرائرُ** (۴) ہر شے کا عمدہ اور افضل حصہ۔ (۵) کچی کھائی جانے والی سبزی (۶) چہرہ کا ظاہر جیسے "**لطَمَ حُرَّ وَجْهِهِ**" (۷) عمدہ قول یا فعل جیسے "**هذا من حُرِّ الكلامِ**" یہ بڑی عمدہ بات ہے اور "**مَا هٰذا مِنكَ بِحُرٍّ**" تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔ (۸) کبوتر کا بچہ (۹) باز۔
(**الحَرّارُ**): ریشم فروش (۲) ریشم بنانے والا۔
(**الحَرَّةُ**): کالے پتھروں والی زمین جو جلائی ہوئی معلوم ہو (ج) **حِرَارٌ** (۲) چھوٹا کنواں (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام۔ یزید بن معاویہؓ کے دور میں اس جگہ لڑائی ہوئی تھی۔
(**الحُرّةُ**): آزاد عورت۔

سحابةٌ حُرّةٌ: زیادہ برسنے والا بادل۔
(**الحُرّيّةُ**): آزادی، چھوٹ، رہائی، ہر قسم کی رذیل صفات سے پاک ہونے کی حالت، خواہ ایک فرد کی ہو یا پوری قوم کی (۲) علم اقتصادیات کے مطابق وہ ملک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندیوں اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے (مج)
(**الحَرُورُ**): سورج کی گرمی۔ قرآن مجید میں ہے: {**وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ**} (۲) ہمیشہ گرم رہنے والی چیز (۳) آگ (ج) **حرائر**۔
(**الحَرُورِيّةُ**): خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حروراء کی طرف منسوب ہے۔ اسی مقام پر حضرت علیؓ کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں دین سے الگ ہو گیا۔
(**الحَرِيرُ**): ریشم، ریشمی کپڑا۔
(**الحريرُ الصناعيُّ**): مصنوعی ریشم۔
(**الحَرِيرةُ**): ریشم کا ٹکڑا (۲) آٹے گھی اور دودھ سے بنا ہوا حلوہ۔
(**الحريريّ**): ریشم ساز (۲) ریشم فروش۔
(**المِحَرُّ**): پٹرا، جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ج) **محارّ**۔
(**المَحْرُورُ**): انتہائی غضبناک۔
(**حَرَزَهُ**) (ن) **حَرْزًا**: حفاظت کرنا۔
(**حَرِزَ**) **حَرَزًا**: محتاط ہونا، بچنا۔
(**حَرُزَ**) (ث) **حَرَازَةً**: محفوظ ہونا اور مضبوط ہونا۔
(**أحرَزَهُ**): حفاظت کرنا (۲) جمع کرنا۔
أحرز قصبَ السبقِ: کسی کام میں سبقت لے جانا۔
— **مالَهُ**: وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
— **المكانَ المتاعَ**: کسی جگہ سامان رکھنا۔
(**حَرَّزَ**) **الشيءَ**: خوب حفاظت کرنا (اور اسی سے پولیس والوں کی اصطلاح ہے "**حرّز جسم**

الجريمةِ أو أداتها" جرم کے ثبوت اور ہتھیار قابو میں کر لئے گئے)۔
(**احْتَرَزَ**) **منه**: بچنا۔
(**تَحَرَّزَ**) **منه**: بچنا۔
(**اسْتَحْرَزَ**): حفاظت میں آنا۔
(**الحارِزُ**) **حِرزٌ حارزٌ**: مضبوط جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو۔ حدیث میں ہے: (**اللّٰهم اجعلنا في حِرزٍ حارزٍ**)۔
(**الحِرزُ**): مضبوط برتن جس میں شے کی حفاظت کی جائے (۲) محفوظ مقام، قلعہ (۳) تعویذ۔
(**الحَرَزُ**): حفاظت کی جانے والی چیز۔
(**الحَرَزة**): بہترین اور منتخب مال۔
(**الحريزُ**): قلعہ "**حرزٌ حريزٌ**" مضبوط قلعہ۔
(**الحريزةُ**): نفیس شے جس کو بیچا نہ جائے (ج) **حرائز**۔
(**حَرَسَه**) (ن) **حَرْسًا و حَرَاسَةً**: حفاظت کرنا، پہرہ دینا (۲) کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے (**محترِسٌ من مثلِهِ وهو حارِسٌ**) اس شخص کے بارے میں جو خود بہت برا ہو اور دوسروں میں عیب نکالتا ہو۔
(**حَرِسَ**) (س) **حَرَسًا**: لمبے عرصہ تک زندہ رہنا۔ **هو حرِسٌ وهي حَرِسَاء** (ج) **حُرْسٌ**۔
(**أحْرَسَ**) **بالمكان**: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔
(**احْتَرَسَ**) **منه**: بچنا، محفوظ رہنا۔
(**تَحَرَّسَ**) **منه**: بچنا، محفوظ رہنا۔
(**الاحتراسُ**): علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔
(**الحِراسةُ**): پہرہ، حفاظت، کہا جاتا ہے: "**وُضِعَ فلانًا تحت الحراسة**" فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔ (محدثة)
(**الأحْرَسُ**) **من الابنية**: ٹھوس عمارت (۲) قدیم چیز جس پر عرصہ دراز گزر گیا ہو۔
(**الحَرْسُ**): زمانہ (۲) لمبا عرصہ۔ کہا جاتا ہے

"مطي عليه حرشٌ من الدهرِ" (ج) اَحْرُشٌ۔
(الحَرَس): پہرہ دار۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا} (۲) حفاظتی دستہ۔
(الحَرَسِيُّ): محافظ (واحد الحَرَس)۔
(الحَرِيسةُ): زیر حفاظت علاقہ (۲) جانوروں کا باڑہ (ج) حَرَائِس۔
(المحروسةُ): وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دارالحکومت ہے)۔
(حَرَشه) (ض) حَرْشًا: خراش لگانا' رگڑ لگانا۔
— الدابّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔
— الصيدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا جیسے کہاوت ہے: (اَتُعَلِّمُنِي بِضَبٍّ اَنَا حرشْتُه؟) ایسے شخص کے بارے میں جو کسی کو ایسی بات کی خبر دینا چاہے کہ وہ خود اس سے واقف ہو۔
— بينَ القومِ: لڑائی ڈلوانا۔
(حَرِشَ) (س) الشيءُ حَرَشًا: کھردرا ہونا۔ هو اَحْرَش وهي حرشاء (ج) حُرْشٌ و هو حَرِشٌ ایضًا۔
(حَرُشَ) (ک) حُرُوشَةً: کھردرا ہونا۔
(اَحْرَشَ) الصيدَ: شکار کو اکسانا۔
— الانسانَ والحيوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔
(حَارَشَه): قتال کرنا۔
(حَرَّشَ) بينهُمْ: پھوٹ ڈالنا۔
الانسانَ والحيوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔
(احترش) الصيدَ: جانور کو اکسانا۔
— فلانًا: دھوکہ دینا۔
— الشيءَ: جمع کرنا۔
— لعيالِه: گھر والوں کیلئے ضرورت کا سامان کمانا۔
(تَحَرَّشَ) به: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے سامنے آنا۔
(الحارِش): ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے جس سے اس کے منہ میں زخم و ورم ہو جاتا ہے۔
(الحَرْش): اثر' نشان (۲) زخم کا نشان جس پر ٹھیک ہونے کے بعد بھی بال نہ اگتے ہوں (۳) دھوکہ' فریب (ج) حِرَاشٌ۔
(الحَرْشاء): (۱) ناقةٌ حَرشاءُ: خارش زدہ اونٹنی۔
(۲) نقبةٌ حرشاءُ: وہ خارش جو قطران سے ٹھیک نہ ہو۔
(۳) ایک قسم کی گھاس جسے جانور شوق سے کھاتے ہیں۔
(۴) خشکی کے جانور کا گوشت کا پارچہ (ج) حُرْشٌ۔
(الحريش): کن کھجورا' کنسلائی۔ عوام ج: حُرُوش، لوگ اسے "اُمّ اربعة واربعين" کہتے ہیں۔
(الحريشةُ): مملوکہ چیز۔ کہا جاتا ہے۔ "اخرجت لَه حريشتي" میں نے اپنی ہر مملوکہ چیز اس کے سامنے کر دی۔
(المِحْرَش): ٹیڑھے سر والا ڈنڈا (ج) محاريش۔
(الحَرْشَفُ) مچھلی کے کھپٹے (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت۔ (۳) پرندوں یا جانوروں کے چھوٹے بچے (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) بوڑھے کمزور لوگ (۶) پیادہ فوج (۷) فصیلہ مرکبہ کی ایک کھردری گھاس (دیکھئے: خرشوف) (ج) حراشِف۔
(الحُرْشُف): سخت زمین۔
(حَرَصَ) (ض) حَرْصًا: لالچی ہونا۔
— على الشيءِ: کسی چیز میں رغبت کا زیادہ ہونا۔
— على الرجل: کسی آدمی کے فائدہ اور ہدایت کی کوشش کرنا اور شفیق ہونا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ}
— الشيءَ: پھاڑنا جیسے "حَرَصَتِ الشجةُ الجلدَ" اور "حرص القصارُ الثوبَ"۔
— الجلدَ و نحوَهُ: چھیلنا' صاف کر دینا جیسے: "حرص المطرُ وجهَ الارضِ" اور حرَصَتِ الماشيةُ المرعىٰ هو حارِصٌ۔
(حَرَّصَهُ): کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا۔
— الشيءَ: خراش لگانا' رگڑنا۔
(احْتَرَصَ) الرجلُ: کسی چیز کے حصول میں کوشش کرنا۔
(تَحَرَّصَ) الشيءَ: مناسب وقت کا انتظار کرنا۔ جیسے: يتحرصُ غدَاءَهُمْ عَشَاءهم۔
(الحارصةُ): معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دے۔
(الحَرْصَةُ): کپڑے کی پھٹن (۲) معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دے۔
(الحِرْصِيان): کال کا اندرونی رخ (۲) وہ جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے۔
(الحرليصةُ): وہ زخم جو کھال کو پھاڑ دے۔
(حَرَضَ) (ن) حُرُوضًا: تھک کر چور ہو جانا۔ (۲) ہلاکت کے قریب ہو جانا (۳) اخلاق' عقل یا مسلک خراب ہو جانا۔
(حَرِضَ) (س) الثوبُ حَرَضًا: کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جانا۔
— فلانٌ: معدہ خراب ہونا (۲) رنج و غم سے گھل جانا (۳) عصفر جمع کرنا۔
(حَرُضَ) (ک) حَرَاضَةً: بمعنی حَرَضَ، هو حَرِيضٌ۔
(اَحْرَضَ) فلانٌ: کسی کے ہاں بری اولاد پیدا ہونا۔
— الحبُّ و نحوُه فلانًا: محبت وغیرہ کا بدحال کر دینا۔
(حَارَضَ) على العمل: ہمیشگی اختیار کرنا۔

(حَرَّضَهٗ) فلانًا على الشيءِ: ابھارنا۔ قرآن مجید میں ہے: {یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِ}۔
— الثوب: کپڑے کو عصفر سے رنگنا۔
(اَلْاَحْرَضُ) من الرجال: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔
(الاِحْرِیض): عصفر (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو (۳) وہ آدمی جس میں کوئی خیر نہ ہو (ج) احاریض۔
(الحارِضَةُ): بیمار و خراب آدمی (۲) جس میں کوئی خیر نہ ہو۔
(الحَرّاضُ): اشنان بنانے والا۔
(۲) اشنان کا کاروبار کرنے والا۔
(الحَرّاضَةُ): مؤنث الحرّاض (۲) اشنان جلانے اور مسالہ بنانے کی جگہ۔ (۳) اشنان کا بازار یا مارکیٹ۔
(الحَرَضُ): انتہائی بیمار' قرآن مجید میں ہے: {تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا} (۲) وہ کمزور جو لڑائی پر تیار نہ ہو (۳) وہ آدمی جس کی بھلائی کی اُمید نہ ہو اور اس کے شر کا خوف نہ ہو (۴) کپڑے کا کنارہ اور اس کے نقش ونگار۔ (ج) احراضٌ و حرضانٌ، حِرَضَةٌ۔
(الحَرِضُ) من الرجال: بمعنی الحَرَض (ج) احراضٌ۔
(الحُرُضُ): اشنان (۲) اشنان کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے۔ (۳) چونا بنانے کا پتھر۔
(الحُرْضَةُ) من الرجال: خراب چھوڑا ہوا آدمی (ج) حِرَضٌ۔
(الحُرْضَةُ): جو خود نہ گوشت خریدے نہ کھائے لیکن دوسرے کے پاس ضرور کھائے۔
(المِحْرَضَةُ): اشنان رکھنے کا برتن۔
(حَرَفَ) (ض ن) عنه حَرْفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) الگ ہونا۔
— لعیالِه: ہر پیشہ سے اہل و عیال کے لئے روزی کمانا۔
— الشيءَ عن وجهِهٖ حَرْفًا: ہٹانا۔
(حَرُفَ) (ک) الشيءُ حَرافَةً: منہ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا۔
(حُرِفَ) فلانٌ فی مالِه: کسی کا کچھ مال ضائع ہو جانا۔
(اَحْرَفَ): فقر کے بعد مالدار ہونا۔
(۲) اہل وعیال کے لئے کدوکاوش کرنا۔
(۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
— الناقةَ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کو کمزور کرنا۔
(حَارَفَ) الجرحَ: زخم کو پیمانے سے ناپنا۔
— فلانًا: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ دینا' انعام دینا (۳) کسی کے ساتھ فخر میں مقابلہ کرنا۔
(حُوْرِفَ) فلانٌ: رزق تنگ ہونا۔
— كَسْبُه: کمانے میں تنگی ہونا۔
(حَرَّفَ) الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔
— القلمَ: ٹیڑھا خط لگانا۔
— الكلامَ: کلام کو اصل معنی سے بدلنا جیسے قرآن میں ہے: {یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ}
(اِحْتَرَفَ): پیشہ اختیار کرنا۔
— لاهلِه: اہل و عیال کے لئے کمانا۔ هو محترفٌ۔
(اِنْحَرَفَ): جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔
— مزاجُه: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا۔
— الی فلانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
— عن فلانٍ: کسی سے الگ ہونا۔
(تَحَرَّفَ) عنه: الگ ہونا۔
— لعیالِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔
(الحَرافَةُ): کھانے کی ترشی اور تیزی جو زبان کو کاٹے جیسے "فیه حَرافَةٌ"۔
(الحِرِّیف): ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّیفٌ: جھلی والا پیاز۔
(الحَرْفُ): کنارہ' نوک۔
فلانٌ علی حرفٍ من امرِهٖ: وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر وہ اسے پسند نہ آیا تو بہت جلد اس سے الگ ہو جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ} یعنی سرور میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر تنگی میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) حروف ہجائیہ میں سے ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے۔
(۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزائے کلام مربوط کرتا ہے اور یہ حرف کلمہ کی تین قسموں اسم' فعل اور حرف میں سے ایک ہے (۵) کلمہ جیسے " هذا الحرف لیس فی لسان العرب"۔ (۶) زبان' لہجہ۔ جیسے حدیث میں ہے: (نزل القُراٰنُ علی سبعة احرُفٍ) (۷) طریقہ (۸) چہرہ۔
(الحُرْفُ): تلخی' ترشی (۲) رائی۔
(الحِرْفَةُ): پیشہ' ہنر (۲) عادت۔ جیسے حِرفتهٗ اَنْ یَفْعَلَ كَذَا (ج) حِرَفٌ۔
(الحِرْفِیُّ): پیشہ ور۔ وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
(الحَرِیْفُ): ہم پیشہ (ج) حُرَفاء۔
(المُحارَفُ): وہ آدمی جو طلب رزق میں محروم اور ناکام ہو۔ مقابل ہے مبارک کے۔
(المِحْرَافُ): زخم کی گہرائی ماپنے کا آلہ۔ (ج) مَحَارِیفُ و مَحَارِفُ۔
(المِحْرَفُ): بمعنی المِحْرَاف۔
(المنحرِفُ): علم ریاضی میں ایک چہارگوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔
شبهُ المُنْحَرِفِ: وہ چہارگوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔ (ج)۔
(حَرَقَ) (ن) الحدیدَ حَرْقًا: رگڑنا۔
— بالمِبْرَدِ: ریتی رگڑنا۔
— انیابَه: دانت پیسنا' دانتوں کو اس طرح رگڑنا کہ آواز محسوس نہ ہو۔
حَرَقَ بانیابِه بھی کہا جاتا ہے۔
هو یحرق علیه الارَّمَ: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔

-- القصّار الثوبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔

— النّارُ الشيءَ : جلنے کا نشان ڈالنا۔ جیسے حَرَقه بالنار الفاعلُ حارِقٌ و حَرِيقٌ والمفعول محروقٌ وحَرِيقٌ۔

(حَرِق) (س) حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔

— الثوبُ: کوٹنے کی وجہ سے کپڑے کا پھٹ جانا۔

— الشَّعرُ والريشُ: بال یا پر کا ٹوٹ کر گرنا۔

— اللِحيةُ: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔

— فلانٌ: اطراف جسم کا پھٹ جانا' ھو حَرِقٌ۔

(حُرِقَ): کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ ھو محروقٌ۔

(أَحْرَقَتِ) النّارُ بِالشيءِ: آگ کا کسی چیز کو جلانا۔ أَحْرَقه بالنار بھی کہتے ہیں۔

— الشيءَ: ہلاک کرنا۔

— الحريقةَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا۔

— فلانًا: تکلیف دینا۔

— باللسان: عیب ونقص نکالنا۔ کہا جاتا ہے '' أَحْرِق لنا من هذهِ القصبة نارًا '' ہمیں آگ کے انگارے دو۔

(حَرَّقَتِ) النار الشيءَ : آگ کا جلانا۔ حَرَّقه بالنار بھی کہا جاتا ہے۔

— المرعَى الابلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا۔

(احْتَرَقَ) الشيءُ: ہلاک ہونا۔

(تَحَرَّقَ) الشيءُ: جلنا۔

— النّارُ : آگ کا بھڑکنا اور دہکنا۔

(الحارِقُ): درندہ کا دانت۔

(الحارِقَةُ): درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے۔

امرأةٌ حارقةٌ: پڑوسی عورتوں کو گالیاں دینے والی عورت۔

(الحارُوقَةُ): تیز تلوار۔

(الحِرَاقُ): وہ آلہ جس سے کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا۔

نارٌ حِرَاقٌ: صفایا کر دینے والی آگ۔

رميٌ حِرَاقٌ: سخت قسم کی تیراندازی۔

(الحُرَاقُ): کھجور کی پیوندکاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑ لی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) مفسد مزاج (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز رفتار گھوڑا۔

نارٌ حُرَاقٌ: صفایا کر دینے والی آگ۔

(الحُرَاقَةُ): آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔

(الحُرَّاقُ): بمعنی الحراقة: (۲) تیز رفتار گھوڑا (۳) سخت کھارا پانی۔

(الحُرَّاقُ): الحراقة (۲) تیز رفتار گھوڑا (۳) سخت کھارا پانی۔

(الحَرَّاقَةُ): وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جاتے ہیں۔ (۳) سبک رفتار کشتی (ج) حَرَّاقات۔

الحرّاقات: کوئلے کی بھٹیاں۔

(الحَرْقُ): جلنے کا نشان (ج) حُرُوق۔

(الحَرَقُ): آگ (۲) آگ کا شعلہ (۳) وہ نشان جو کپڑے پر آگ یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔

(الحُرْقَانُ): چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا۔

(الحُرْقَةُ): گرمی' سوزش (۲) غم یا محبت کی تپش۔

(الحَرْقُوَةُ): حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔

(الحَرِيقُ): آگ' جلتی ہوئی آگ۔ (۲) آگ کا شعلہ (۳) آگ زنی (۴) ایسی آگ جو بطور آفت نباتات کو جلا ڈالے۔

(الحَرِيقَةُ): گرمی' سوزش' تپش (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم (ج) حَرائقُ۔

(الحَرْقَدَةُ): نرخرہ کی گرہ۔

(الحِرْقِدَةُ): زبان کی جڑ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ (ج) حَرَاقِدُ۔

(حَرْقَصَ) في مشيه و كلامه: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا۔

النَّسجَ: گھٹی ہوئی بنائی کرنا۔

(الحُرْقُوصُ): پسو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی (ج) حَراقیص۔

(الحَرْقَفَةُ): سرین کی ہڈی کا سرا۔ (ج) حَرَاقِفُ۔

(الحُرْقُوفُ): لاغر جانور۔

(حَرَكَ) (س ن) حَرْكًا: کاندھے کے بالائی حصہ میں تکلیف ہونا (۲) ادائیگی حق سے انکار کرنا (۳) سوال کرنے میں ضد کرنا۔

— الحيوانَ او الانسانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے پر مارنا۔

— الحارِكَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹنا۔

— فلانًا بالسيف: تلوار کسی کی گردن پر یا کسی اور عضو پر مارنا۔

صيدُ البحر حَرْكًا: سمندری شکار کا کم ہونا۔

(حَرِكَ) (س) حَرَكًا: عورتوں کے کام کا نہ ہونا' نامرد ہونا۔ ھو حَرِيكٌ۔

(حَرُكَ) (ک) حَرْكًا و حَرَكَةً: متحرک کرنا' ہلنا' حرکت کرنا۔

(حَرَّكَه): حرکت دینا' ہلانا۔

(تَحَرَّكَ): حرکت کرنا' زور سے ہلنا۔

(الحارِكُ): مونڈھے کا بالائی حصہ۔

(الحَرَاكُ): حرکت جیسے ''مابه الحَرَاكُ''۔

(الحَرِكُ) غلامٌ حَرِكٌ: پھرتیلا و چالاک لڑکا۔

(الحَرَكَةُ): حرکت' جنبش (۲) علم الصوت کے مطابق آواز پر طاری ہونے والی کیفیت اور وہ ضمہ فتحہ کسرہ ہیں اور ان کے مقابلہ میں سکون ہے۔

(المِحْرَاكُ): آگ کو حرکت دینے کا آلہ۔

ھو مِحْرَكٌ: وہ فتنہ انگیز آدمی ہے۔

(المَحْرَكُ): سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ (۲) گردن کی جڑ۔

(الحَرْكَكَةُ): کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (ج) حراكِك و حَرَاكِيك۔

(الحُرْكُوكُ): کندھا (۲) طاقتور آدمی۔
(حَرَمَ) (ض) فلانًا الشیءَ حِرْمانًا: محروم کرنا، روکنا۔
(حَرُمَ) (ک) الشیءُ حُرْمَةً: ممنوع ہونا۔ جیسے حَرُمَ علیه کذا۔
-الصلوةُ حُرْمًا: نماز کا ممنوع ہونا۔
(اَحْرَمَ) الرجلُ: حرم میں داخل ہونا۔ (۲) مکہ میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد و پیمان کا پابند ہونا۔
— بفلانٍ: حفاظت کے لئے کسی کی پناہ میں جانا۔
— بالصلوةِ: نماز شروع کرنا۔
— عن الشیءِ: رکنا۔
— بالحجِ او العمرةِ: احرام باندھنا۔
(حَرَّمَ) الشیءَ علیه او علی غیرهٖ: حرام کرنا۔
(احْتَرَمَهٗ): عزت کرنا۔
(تَحَرَّمَ) منه بحُرْمَةٍ: کسی کی پناہ میں آ کر محفوظ ہونا۔
— فلانٌ بفلانٍ: مل جل کر رہنا، باہمی احترام کا پختہ ہونا۔
— بطعامِهٖ و مجالستهٖ: کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر کسی ایسی چیز کا لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔
(استَحْرَمَ) الشیءَ: حرام سمجھنا۔
(الحرامُ): ناجائز، حرام، ممنوع۔
البیتُ الحرامُ: خانہ کعبہ۔
المسجدُ الحرامُ: وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔
الشهرُ الحرامُ: ماہ حرام، ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے یہ چار مہینے ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ}۔

حَرامُ اللهِ لا افعلُ کذا: اللہ کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔
(الحرامیُّ): حرام کام کرنے والا (مو)۔
(الحَرَمُ): حرم مکہ۔
الحَرَمَان: مکہ و مدینہ۔
حرمُ الرجل: قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے۔ مجازاً بیوی (ج) اَحْرامٌ۔
(الحُرْمَةُ): واجب الرعایت حق صحبت یا عہدہ و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) دبدبہ، رعب (ج) حُرَمٌ۔
(الحَرَمِیُّ): منسوب ہے حرم کی طرف لوگوں میں سے خلاف قیاس ہے اور لوگوں کے علاوہ میں یہ موافق قیاس ہے جیسے ثَوْبٌ حَرَمِیٌّ۔
(الحَرِیمُ): قابل احترام، جس کی بے حرمتی نہ کی جائے۔ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں۔
حریمُ الدار: گھر کا وہ احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جس میں دروازہ لگایا جائے۔
حریم المسجد: مسجد کا احاطہ۔
حریم البئر: کنویں کی منڈیر (ج) احرامٌ۔
(الحَرِیمَةُ): ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو۔
(المُحَرَّمُ): قابل احترام (۲) سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) محرم، پہلا عربی مہینہ (۴) وہ کھال جس کو دباغت نہ دی گئی ہو یا جس کی دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو۔ (۶) اجڈ و اکھڑ آدمی۔
(المَحْرَمُ): ناجائز کام (۲) قابل حرمت و عزت والی چیز (۳) وہ مرد و عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز (ج) مَحَارِمُ۔
محارِمُ اللَّیلِ: رات کے خطرات و خدشات۔
(المِحْرَمُ): احرام کے کپڑے۔
(المَحْرَمَةُ، المَحْرُمَةُ): وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی، اہل و عیال (ج)

محارِمُ۔
(المَحْرُومُ): وہ بدنصیب جو مطلوبہ چیز سے محروم رہے۔
(حَرْمَدَ) فی الامرِ: اصرار اور ضد کرنا۔
(حَرْمَزَهٗ): لعنت کرنا۔
(تَحَرْمَزَ): ہوشیار ہونا۔
(الحِرْمَاسُ): چکنا (۲) سخت اور ٹھوس (ج) حَرامیسُ۔
(الحِرْمِسُ) بمعنی الحِرماسُ (۲) سنةٌ حِرمِسٌ: خشک سالی (ج) حَرامیس۔
(الحَرْمَلُ): اسپند، ایک بوٹی جو بطور دوا کے استعمال ہوتی ہے۔ یہ فصیلہ رطریطیہ سے ہے۔
(الحَرْمَلَةُ): ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف مونڈھوں اور کمر پر ڈالتے ہیں آگے سے کھلی ہوتی ہے۔ (د)۔
(حَرَنَتِ) (ن ک) الدَّابَّةُ حِرَانًا و حُرُوْنًا: چوپائے کا چلتے وقت رک جانا اور ہٹ جانا۔
— فلانٌ بالمکان: کسی جگہ مقیم ہونا اور نہ ہٹنا۔
— العسلُ فی الخلیة: شہد کا چھتے سے یوں چمٹنا کہ نکالنا مشکل ہو۔
— فلانٌ فی البیع: فروخت میں قیمت پر اڑ جانا۔ هو و هی حَرُوْنٌ (ج) حُرُنٌ۔
— المِحْرَانُ: وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو۔ (۲) جو شہد میں مرجائے (ج) محارین۔
(اِحْرَنْبَی): (دیکھئے: ح رب)
(حَرًا) (ن) بهٖ حَرًا: لائق و مناسب ہونا۔ هو حَرِیٌّ (ج) اَحْرِیَاءُ و هی حَرِیَّةٌ (ج) حَرَایَا۔
(حَرَی) (ض) الشیءُ حَرْیًا: کم ہونا۔
— علیه: غصہ ہونا۔
— الشیءَ: کسی چیز کی طرف رخ کرنا اور کہا جاتا ہے ''حَرَی ان یکون ذلك''، ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔
(اَحْرَاهُ): کم کرنا۔
(تَحَرَّی) بالمکان: ٹھہرے رہنا۔
— فی الامور: زیادہ بہتر کام کا ارادہ کرنا۔

— الشيءَ: رخ کرنا (۲) طلب کرنا' چاہنا۔
(۳) تحقیق و جستجو کرنا۔ جیسے تَحَرّٰی عنه۔
(اَلْاَحْرٰی): افضل (۲) لائق مناسب۔
(الحَرَا): مصدر بمعنی حری۔
هم حَرًا ان يفعلوا كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
(الحَرٰی): بمعنی الحَرَا (۲) کونہ' گوشہ۔
(۳) ہرنوں کا مسکن (ج) اَحْرَاء۔
(الحَرَاوَةُ): پیشہ۔
(الحَزْوَةُ): پیشہ (۲) حلق کی سوزش۔
(۳) سینہ یا سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح............ز

(حَزَأَ) (ف) الابلَ و نحوها حَزْءًا: اونٹوں کو جمع کرنا اور ہنکانا۔
-السَّرابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
(اِحْزَوْزَأَ): جمع ہونا۔
— الطائرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہونا۔
(حَزَبَ) (ن) الامرُ حَزْبًا: معاملہ کا سنگین ہونا۔
— الامرُ فلانًا: درپیش ہونا' مصیبت میں ڈالنا۔
حدیث میں ہے (كان رسول الله ﷺ اِذا حزبه امرٌ صلّٰی) اور حضور ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ ہے: (اللّٰهُمَّ انت عُدَّتی اِنْ حُزِبْتُ) هو حازِبٌ (ج)۔ حوازِبُ وهو حزيبٌ ايضا (ج) حُزُبٌ۔
(حَازَبَ) فلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا۔
(حَزَّبَهُمْ): گروہ بنانا۔
— القرآنَ: قرآن کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
(تَحَازَبَ) القومُ: گروہ در گروہ ہونا۔
— عليه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا۔
(تَحَزَّبَ) القومُ: مختلف گروہ بننا۔
(الحِزْبُ): سخت ٹھوس زمین (۲) طاقتور جماعت وگروہ (۳) ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں قرآن مجید میں ہے:
{كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ}۔
حِزْبُ الرجلِ: مددگار۔ قرآن مجید میں ہے:
{أُولٰئِكَ حِزْبُ اللهِ} (۲) حصہ (۳) ورد وظیفہ۔ وہ نماز' تلاوت یا دعا جس کو معمول بنایا جائے (ج) اَحْزَابٌ۔
(الحِزْبَاءَةُ): ٹھوس اور سخت زمین (ج) حزابیّ۔
(حَزْحَزَ) الشيءَ: ہلانا۔
— القومَ: صف بندی کے وقت لوگوں کو آگے پیچھے کرنا۔
(تَحَزْحَزَ) الشيءَ: ہٹنا' الگ ہونا۔
(الحَزْحَزَةُ): درد' خوف یا غصہ کی وجہ سے دل میں ہونے والی دکھن۔
(حَزَرَ) (ض) اللبَنُ و نحوه حُزورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
-الوجهُ: تیوری چڑھانا۔
— الشيءَ حزرًا: تخمینہ لگانا هو حازِرٌ۔
(الحزراءُ): کھٹا دودھ وغیرہ۔
(الحَزْرَةُ) حزرة المال: مال کا بہترین حصہ۔
هذا حزرة نفسي: میری چیزوں میں سے بہترین' حدیث میں ہے: (لاتاخذوا من حزراتِ انفسِ الناسِ شيئًا)
(الحَزْوَرُ): سخت جگہ (۲) طاقتور نوجوان لڑکا۔
(الحَزَوَّرُ): طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
(حَزِيران): نواں سریانی مہینہ جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
(الحَزِيرةُ) من المالِ: بہترین مال (ج) حَزَائِرُ۔
(حَزَّهُ) (ن) حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا۔
— الشيُّ في صدرِه او قلبه: دل پر اثر کرنا۔
(اَحَزَّ) على كرمِ فلانٍ و شرفِه: عزت و شرافت میں اضافہ کرنا۔
(حَازَّهُ) مُحازَّةً و حِزَازًا: جائزہ لینا۔
-بينهما شركة جزاز: ان میں سے کوئی دوسرے پر اعتماد نہیں کرتا۔
(حَزَّزَهُ): زیادہ کاٹنا۔
— اسنانَه: دانت تیز کرنا۔
(احْتَزَّهُ): کاٹنا' شگاف ڈالنا۔ "اِحْتَزَّ السيَّافُ راسَه" کہا جاتا ہے۔
(التَّحْزِيز): نوکیلا پن۔ جیسے "فِي اَسنانِه تحزيزٌ"۔
(الحَزَازُ): دل کی ٹیس یا درد جو غصہ یا غم کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) کام کاج' قتال اور ہانکنے میں سختی دکھانے والا آدمی۔
(الحزازيُّ): تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔
(الحَزَزُ): سختی۔
(الحَزُّ): لکڑی وغیرہ کا شگاف۔
(۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب۔
(۳) سخت کلام آدمی (۴) وقت' زمانہ۔
(الحَزَّازُ): دل کا درد (۲) سخت آدمی۔
(الحُزَّةُ): گوشت کا پارچہ۔ (۲) قاش (۳) نیفہ ازار باندھنے کی جگہ۔ (ج) حُزَزٌ۔
(الحَزِيزُ) من الرجالِ: سخت آدمی۔
— من الارضِ: دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۲) نوکیلے پتھروں والی زمین (ج) اَحِزَّةٌ۔
(المَحَزُّ): کاٹنے اور شگاف رہنے کی جگہ۔ کہاوت ہے (تَكَلَّمَ فَاَصَابَ المَحَزَّ) اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔
(المِحَزُّ): کاٹنے اور شگاف دینے کا آلہ۔
رجلٌ مِحَزٌّ: سخت و تیز طرار آدمی۔
(حَزَقَ) (ض) القومُ و بِه حَزْقًا: کسی کے گرد جمع ہونا۔
— الشيءَ: دبا کر نچوڑنا۔
— الخُفُّ رجلَه: جوتے یا موزے کا پیر کو دبانا (۲) تنگ کرنا۔
— فلانًا: تنگی میں ڈالنا۔

— الاسیرَ: قیدی کے ہاتھ پاؤں کو مضبوطی سے باندھنا۔
— الرباطَ و نحوَہ: پٹی وغیرہ کو زور سے باندھنا۔
(اَحزقه): منع کرنا' روکنا۔
(تحزّق): سمٹنا' سکڑنا۔
-فلانٌ: بخل کی وجہ سے کسی کو کچھ نہ دینا۔
(الحَازِقُ): وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہو اور پیر کو دبا تا ہو۔جیسے کہاوت ہے (ولا رای لحاقن ولا محازقٍ)۔
(الحازقَةُ): مؤنث الحازق (۲) ہر چیز کی جماعت (ج) حَوَازِقُ۔
(الحِزَاقُ): پٹی (۲) موٹا کنگن۔
(الحَزْقُ) رجلٌ حَزْقٌ: کنجوس آدمی۔
(الحِزْقَةُ): ہر چیز کی جماعت (ج)۔ حِزَقٌ کہا جاتا ہے تَتَابَعُوْا کانهم حِزَقُ الجراد۔
(الحُزُقُّ) من الرجل: پست قد' چھوٹے قدموں والا آدمی (۲) بداخلاق (۳) بخیل۔
(الحُزُقَّةُ): بمعنی الحُزُقُّ۔
(اِحْتَزَكَ) بالثوب: کپڑے میں لپٹنا۔
(حَزَمَه) (ض) حَزْمًا: باندھنا' بنڈل بنانا۔
— الدابّةَ: جانور کی پٹی کسنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کا ایک یا کئی بنڈل بنانا۔
— رایَهٗ او اَمْرَہٗ وفیهِ: پختگی پیدا کرنا۔ محتاط رائے رکھنا' هو حَازِمٌ (ج) حَزَمَةٌ۔
(حَزِمَ) حَزَمًا: سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) پیٹ کا بڑا ہونا۔ هو اَحْزَمُ وهی حزماءُ (ج) حُزْمٌ۔
(حَزُمَ) (ک) حَزَامَةً: محتاط' دوراندیش و مستقل مزاج ہونا۔ هو حزيمٌ (ج) حُزَمَاءُ۔
(اَحْزَمَهٗ): پٹی لگانا' پٹی کسنا۔
— فلانًا: کسی کو محتاط و مستقل مزاج بنانا۔
(حَزَّمه): مضبوط باندھنا۔
(اِحْتَزَمَ) الرجلُ: کمر پر پٹی باندھنا۔
(تَحَزَّمَ): کمر پر پٹی باندھنا۔

— للامرِ: تیار ہونا۔
— فی امرِہٖ: احتیاط سے کام لینا۔
(الاحزمُ) من الارض: سخت وٹھوس بلند زمین۔
(الحِزَامُ): پٹی' پیٹی کی رسّی۔
شَدَّ لِلْاَمْرِ حِزَامَه: تیار کرنا۔
حِزَامُ الطريق: راستہ کا بیچ اور سیدھا راستہ۔
اَخذ فلانٌ حِزَامَ الطريق: سیدھے راستہ پر چلنا۔
(الحَزْمُ) من الارض: سخت وٹھوس بلند زمین۔
(الحَزَمُ): سینہ کا اچھو۔
(الحُزْمَةُ): گٹھری' بنڈل (ج) حُزَمٌ۔
(الحُزُمَّةُ): پست قد بھرے ہوئے بدن والا۔
(الحَزِيْمُ): پٹی باندھنے کی جگہ۔ (۲) سینہ یا سینہ کا درمیان۔
شَدَّ لهذا الامر حزيمه: وہ اس کام کے لئے تیار ہو گیا۔ (ج) حُزُمٌ و اَحزِمَةٌ۔
(الحَيْزُوْمُ) من الارض: ٹھوس وسخت بلند زمین (۲) سینہ یا اس کا درمیان (ج) حَيَازِمُ۔
اشدد للامر حيازيمك: اس کام کے لئے تیار ہو جا۔
(المِحْزَمُ المِحْزَمَةُ): پٹی (ج) محازِمُ۔
(حَزَنَ) (ن) الامرُ فلانًا حُزْنًا: غمگین کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ} هو محزونٌ و حَزِينٌ۔
(حَزِنَ) (س) المكانُ حَزَنًا: کھردرا اور سخت ہونا۔
-الرجلُ حَزَنًا و حُزْنًا: غمگین ہونا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ} اور {وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ} هو حَزِنٌ و حزينٌ (ج) حُزَنَاءُ و هو حزنانٌ (ج) حَزَانَى۔
(حَزُنَ) (ک) المكانُ حزونةً: حَزِنَ هو حَزْنٌ۔

(اَحْزَنَ) المكانُ: بمعنی حَزُنَ۔
— بهم المنزلُ: مکان کا موافق نہ آنا۔
— فلانٌ: سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا۔
— الامرَ فلانًا: غمگین کرنا۔
(حَزَّنَ) القارِئُ فی قرائته: باریک آواز سے پڑھنا۔
— الامرُ فلانًا: غمگین کرنا۔
(تَحَازَنَ): بمعنی حزِنَ (۲) غم کا اظہار کرنا۔
(تَحَزَّنَ) علیه وله: دردمند ہونا۔
(الحُزَانَةُ): اہل وعیال' متعلق و ماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز۔
(الحَزْنُ) من الارض: سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی (ج) حُزُوْنٌ۔
(حَزَا) (ن) حَزْوًا: پیشینگوئی کرنا۔
— الشيءَ: تخمینہ لگانا۔
— الطيرَ: پرندہ کو ڈانٹنا۔ شگون معلوم کرنے کے لئے اڑانا۔
(اَحْزٰی) بالشيءِ: جاننا۔
— علیه فی السلعةِ: کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔
(تَحَزّٰی): اندازہ لگانا۔
(الحازی): اندازہ لگانے والا۔
— علی الحازی هَبطتَ: تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو۔
(الحَزَّاءُ): کاہن' پیشینگوئی کرنے والا۔

ح............س

(حَسَبَ) (ن) المالَ و نحوَہ حِسَابًا و حُسْبانًا: مال وغیرہ کا حساب لگانا' شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا هو حاسبٌ والمفعول محسوبٌ و حَسَبٌ۔
(حَسِبَ) (س ح) حَسَبًا: بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا۔ هو اَحْسَبُ وهی حَسْبَاءُ (ج) حُسْبٌ۔

الشیءَ کذا حِسباناً: گمان کرنا۔
(حَسُبَ) (ک) الانسانُ حَسَبًا: شریف النسب ہونا، خاندانی شرافت والا ہونا ھو حسیبٌ (ج) حُسَبَاءُ۔
(اَحْسَبَ): حسبی کہنا۔
— الشیءُ: کافی ہونا جیسے اَحسَبَ الشیءُ فلاناً۔
— فلانٌ فلاناً: اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حسبی کہے بنی قشیر کی عورت کا شعر:
ونقفی ولیدَ الحیّ ان کان جائعًا
ونحسبه ان کان لیس بجائع
اعطاہ فاحْسَبَ: اس نے خوب دیا۔
(حَاسَبَه) محاسبةً و حِساباً: حساب کتاب کرنا (۲) انعام دینا۔
(حَسَّبَه): کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا اور اوصاف ومناقب بیان کرنا۔
- فلانٌ فلاناً: کسی کو اتنا کھلانا پلانا کہ وہ حسبی کہے۔
(احتَسَبَ) بکذا: اکتفاء کرنا۔
— علی فلانٍ الامرَ: کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا۔
— الامرَ: گمان کرنا، خیال کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ}
(۲) اہمیت دینا۔
— الاجرَ علی اللهِ: اللہ سے ثواب کی اُمید رکھنا۔
— بکذا اجرًا علی اللهِ: کسی عمل کے ذریعہ اللہ سے ثواب کی اُمید رکھنا۔
— فلانٌ وَلَدَہٗ: اولاد کی وفات پر صبر کرنا اور ثواب کی اُمید رکھنا۔
— ما عند فلانٍ: آزمانا، امتحان لینا۔
شاعر کا قول:
تقول نساءٌ یحتسبن مودّتی
یعلمن ما اخفی ویعلمن ما ابدی
(تَحَاسَبَا): ایک کا دوسرے سے حساب لینا۔

(تَحَسَّبَ) الامرَ: جاننے کی کوشش کرنا۔
(الحِسابُ): حساب، شمار (۲) بہت اور کافی قرآن مجید میں ہے: {جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا}۔
(یوم الحساب): قیامت کا دن۔
(علم الحساب): علم اعداد وحساب۔
(الحساب الجاری): کرنٹ اکاؤنٹ، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ (مج)۔
(حَسْبُ): اسم بمعنی کافی۔ جیسے مرَرْتُ برجلٍ حسبك مِنْ رَجُلٍ (۲) اسم فعل جیسے حسبُكَ هٰذا اس پر کفایت کر اور حسبُك من شرٍّ سماعُه۔ اس سے نفرت کرنے کے لئے تیرا اس کی یہی بات سننا کافی ہے۔
(الحَسَبُ) حَسَبُ الشیءِ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ جیسے الاجر بحسب العمل۔
(۲) شرافت خاندانی۔
(الحُسْبان): شمار، اندازہ (۲) تدبیر دقیق جیسے قرآن مجید میں ہے: {اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ} (۳) کڑک (۴) اولہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا}۔
(الحِسْبةُ): حساب (۲) تدبیر جیسے فلانٌ حسنُ الحِسْبة فی الامر (۳) اللہ سے اجر کی اُمید رکھتے ہوئے عمل کرنا۔ جیسے فَعَلَه حِسْبَةً (۴) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات وآداب کی نگرانی کے لئے ہوتا ہے۔
(الحَسِیبُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب۔ قرآن مجید میں ہے: {كَفٰى بِاللهِ حَسِيبًا} (۳) کافی (۴) صاحب حسب ونسب۔
(المُحْتَسِبُ): نظام حسبہ کا ذمہ دار، عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
(حَسْبَلَ): حسبیَ اللہ کہنا۔
(حَسْحَسَ) للشیءِ: درد مند ہونا، ہمدردی کرنا۔

اللحمَ و نحوَ: گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
(تَحَسْحَسَ) للقیامِ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا۔
(الحَسْحَاسُ) من الرجال: پھرتیلا آدمی۔
(حَسَدَہ) (ن) - حَسَدًا: حسد کرنا، اس بات کی تمنا کرنا کہ کسی کی نعمت دور ہو جائے یا چھن جائے۔ کہا جاتا ہے حسدہ النعمة و حسدَهٗ علیها اور عرب کہا کرتے تھے حَسَدَنِی اللهُ اذا کنتُ احسدك "اگر میں تجھ سے حسد کروں تو خدا مجھے عذاب دے۔
(اَحْسَدَہٗ): حاسد پانا۔
(تَحَاسَدَا): ایک دوسرے سے حسد کرنا۔
حدیث میں ہے (لا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا و کونوا عباد الله اخوانًا)۔
(الحَسُودُ): انتہائی حاسد (مرد ہو یا عورت) (ج) حُسُدٌ۔
(المَحْسَدةُ): جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے مال و جاہ (۲) حسد کا سبب جیسے "المحسدة مفسدةٌ"۔
(الحَسَدَلُ): چیچڑی۔
(حَسَرَ) (ن) الشیءُ حُسُورًا: منکشف ہونا، کھل جانا۔
— الغُصنَ حَسْرًا: ٹہنی چھیلنا۔
— القومُ فلاناً: لوگوں نے فلاں سے مانگ مانگ کر خالی ہاتھ کر دیا۔
— الدابّةَ و نحوها: جانور وغیرہ کو تھکا کر دبلہ کر دینا۔
— الشیءَ عن الشیءِ: ایک چیز کو دوسری سے الگ کر کے کھول دینا۔ جیسے حَسَرَ کُمَّه عن ذراعه "اس نے آستین سے کہنی کو ہٹایا تو آستین کھل گئی۔ اور "حَسَرَتِ الجاریةُ خمارَها عن وجهِهَا" لڑکی نے چہرے سے اوڑھنی ہٹائی تو چہرہ کھل گیا۔
(حَسِرَ) (س) فلانٌ حَسَرًا: حسرت و افسوس

کرنا۔

— علی الشیٔ: حسرت کرنا، پچھتانا، هو حَسْرَانُ وهی حَسْرٰی۔

(حَسَرَ) (ک) البعیرُ والبَصَرُ حسارۃً: تھک جانا، هو حسیرٌ قرآن مجید میں ہے: {یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ}

(اَحْسَرَ) الدابّۃَ: جانور کو ہنکا کر تھکا دینا۔

(حَسَّرَ) الطیرُ: پرندہ کے پر ٹوٹنا۔

الحیوانَ: جانور کو تھکانا، کہا جاتا ہے حَسَّرَهُ السیرُ۔

— فلانًا: حسرت میں مبتلا کرنا (۲) تحقیر کرنا (۳) تکلیف دینا۔

(اِنْحَسَرَ): کھلنا، منکشف ہونا۔

— الماءُ عن الساحل: پانی کا ساحل سے ہٹنا کہ زمین نظر آنے لگے۔

— الطَّیْرُ: پرندے کے پرانے پر گر کر نئے پر نکل آنا۔

(تَحَسَّرَ) الشعرُ: بال گرنا۔

الطیرُ: پر توڑنا۔

— فلانۃُ: چہرہ کھولنا۔

— علی الشیٔ: افسوس کرنا، پچھتانا، حسرت کرنا۔

(اِسْتَحْسَرَ): تھکنا، اکتا جانا۔

قرآن مجید میں ہے: {لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا یَسْتَحْسِرُوْنَ}۔

(الحَاسِرُ) من الجُنُوْدِ: بے زرہ و بے ڈھال سپاہی (۲) برہنہ سر (۳) کھلے ہوئے سر اور بازوؤں والی عورت (۴) برہنہ عورت (ج) حُسَّرٌ وحَوَاسِرُ۔

(الحَسَارُ): مویشیوں کے کھانے کا ایک گھاس یہ فصیلہ صلیبیہ سے ہے۔

(الحَسْرَۃُ): انتہائی افسوس، پچھتاوا، حسرت۔ قرآن مجید میں ہے: {یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ} (۲) بطور افسوس کے واحسرتا اور یا حسرتا بھی کہا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: {یٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ}۔

(المَحْسَرُ): عورت کا کھلا ہوا جاذب حصہ بدن جیسے چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج کہا جاتا ہے "فُلانٌ کریمُ المَحْسَرِ" (ج) مَحَاسِرُ۔

ارضٌ عاریۃُ المحاسِرِ: وہ زمین جس پر گھاس نہ ہو۔

(حَسَّ) (ن ض) الشیءَ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔

— البردُ الزرعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ کر دینا۔

— الجرادُ الارضَ: ٹڈیوں کا زمین کو چٹیل کر دینا۔

— راسَ الذبیحۃ: مذبوحہ جانور کے سر کو آگ پر رکھ کر اس کے بال صاف کرنا۔

— عنہُ الغبارَ: کھریرے کے ذریعہ گرد و غبار صاف کرنا۔

— فلانًا: سر قلم کرنا، مار ڈالنا، قرآن مجید میں ہے: {وَلَقَدْ صَدَقَکُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ}۔

— الشیءَ وبہٖ حَسًّا و حَسِیْسًا: محسوس کرنا۔

— النُّفَسَاءُ: زچگی والی عورت کا ولادت کے درد میں مبتلا ہونا۔

— لہٗ حَسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا۔

(اَحَسَّ) الشیءَ وبہٖ: معلوم کر لینا۔

قرآن مجید میں ہے: {فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْکُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِ} (۲) حواس خمسہ کے ذریعہ جاننا، محسوس کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ}۔

(اِنْحَسَّ): کٹ جانا۔

— شعرُہٗ: بال گرنا۔

— اَسنانُہٗ: دانت ٹوٹ جانا۔

(تَحَسَّسَ) الخبرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا۔

— من القومِ: خبریں پتہ کرنا، جیسے قرآن مجید میں ہے: {یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ}

— للقومِ: لوگوں کے حالات اور خبریں معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

(الحاسّۃُ): کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔

سنۃٌ حاسّۃٌ: خشک سال (۲) حاسۃ انسان یا حیوان میں محسوس یا دریافت کرنے کی فطری قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں ہیں۔ حاسّہ بصر (دیکھنے کی قوت) حاسّہ سمع (سننے کی قوت) حاسّہ شمّ (سونگھنے کی قوت) حاسّہ ذوق (چکھنے کی قوت) حاسّہ لمس (چھوکر معلوم کی قوت) ان پانچوں قوتوں کو حواس ظاہرہ کہا جاتا ہے (ج) حَوَاسُّ۔

(حَسَاسِ) کسی چیز کو طلب کرنے پر نہ ملنے کی صورت میں کہا جانے والا کلمہ۔

(الحَسَاسُ): معمولی حرکت، آہٹ کہا جاتا ہے "ذَهَبَ فلانٌ فَلَا حَسَاسَ بِہٖ" اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا اور "اِنَّہٗ لیجدُ حساسَ الحُمّٰی" اسے بخار کا ابتدائی اثر پہنچ گیا۔

(الحُسَاسُ): ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔ اس کا پانی بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

رجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بد اخلاق یا منحوس آدمی۔

(حَسِّ): اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جانے والا لفظ۔ جیسے ضُرِبَ فلانٌ فما قال حَسِّ (اسے کبھی حَسِّ بھی پڑھتے ہیں)۔

(الحَسُّ): جیٔ "بهٰذا الشیٔ مِنْ حَسِّكَ و بَسِّكَ" جس طرح اور جہاں سے چاہو اس چیز کو لاؤ اور "لَاٰخُذَنَّ هٰذَا الشَّیْءَ بِحَسٍّ اَوْ بَسٍّ" میں یہ چیز سختی یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

(الحِسُّ): حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (مو) (۲) شعور، احساس (مو) (۳) ہلکی آواز، آہٹ (۴) کھیتی کو تباہ کر دینے والی سردی (۵) زچہ

عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر۔

(الحِسِّيُّ): حواس خمسہ میں سے ایک کے ذریعہ معلوم کی جانے والی چیز (مو) یہ معنوی کے مقابلہ میں ہے۔

(الحَسِيْسُ): بمعنی الحِسُّ، قرآن مجید میں ہے: {لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْمَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ} (۲) مقتول (۳) مضبوط احساس والا (مو)۔

(المَحَسَّةُ): سبب ہلاکت و بربادی۔ جیسے البردُ مَحَسَّةُ النباتِ والكلأ۔

(المِحَسَّةُ): کھریرا جسے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

(المَحْسُوْسُ): حواس خمسہ میں کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جانے والی چیز (ج) محسوساتٌ۔

(حَسَفَ) (ض) الشيءَ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔

— التمرَ ونحوَهُ: کھجور وغیرہ کو صاف کرنا۔

(حَسِفَ) (س) عليهِ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

(حُسِفَ) فلانٌ: ذلیل اور گھٹیا ہونا۔

(اَحْسَفَه): اچھی چیز کو خراب میں ملانا۔

(حَسَّفَه): صاف کرنا، چھانٹنا۔

— شاربَه: مونچھیں کاٹنا۔

(انحَسَفَ): ریزہ ریزہ ہو جانا جیسے اِنْحَسَفَ الشئُ فی یدِیْ۔

(تَحَسَّفَ): لازم حَسَّفَ (۲) چھل جانا۔

— فلانٌ: سب کچھ کھا جانا۔

(الحُسَافُ): ہر چیز کا بقایا حصہ جو پھینک دیا جائے۔

— من المائدۃ: دستر خوان پر بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

(الحُسَافَةُ): ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۲) کھجوروں کے چھلکے (۳) خراب کھجوریں (۴) ذلیل لوگ (۵) تھوڑا سا پانی (۶) غصہ (۷) دشمنی۔

(الحَسَفُ): کانٹا۔

(الحَسِيْفَةُ): غصہ (۲) کینہ۔ (۳) دشمنی۔ کہا جاتا ہے "رَجَعَ بِحَسِيْفَةِ نَفْسِهٖ" وہ نامراد لوٹا لیکن اس نے اپنی خواہش پوری نہ کی۔ (ج) حَسَائِف۔

(حَسِكَ) (س) المکانُ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار ہونا۔

— رأسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا۔

— الدابّةُ: جانور کا چارہ چبانا۔

— علیه: کینہ رکھنا، ناراض ہونا۔ ھو حَسِكٌ۔

(اَحْسَكَ) النباتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

— الدابّةَ: جانور کو چارہ کھلانا۔

(حَسَّكَ) فلانٌ: بخیل ہونا، کہا جاتا ہے "فلانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ: فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔

(الحَسَاكَةُ): کینہ، بغض (۲) دشمنی۔

(الحَسَكُ): ایک پودا جس کے ساتھ خاردار پھل لگتا ہے۔ یہ بکریوں اور بھیڑوں کی کھال کے ساتھ چمٹ جاتا ہے، اسی سے کہا جاتا ہے: "حَسَكُ السَّعدانِ" اور "كَاَنَّ جَنْبَه عَلٰى حَسَكِ السُّعْدَانِ" وہ بے چین اور مضطرب ہے (۲) نوکیلا لوہا۔

(الحَسَكَةُ): واحد الحَسَك (۲) کینہ، بغض، دشمنی۔

(الحَسِيْكَةُ): کینہ، بغض، دشمنی (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارا جیسے جو وغیرہ۔ (ج) حسائك۔

(حَسَلَ) (ن) من الشئِ حَسْلًا: خراب حصہ چھوڑ دینا۔

- بفلانٍ: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حُسِلَ بِه بھی کہا جاتا ہے۔

(حَسَّلَ) بنفسِه: خود کو ذلت میں ڈالنا۔

(احْتَسَلَ): گوہ کا بچہ شکار کرنا۔

(الحُسَالَةُ): ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲) جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔

حُسَالَةُ الناس: گرے پڑے لوگ۔

(الحَسْلُ): ہرا بیر۔

(الحِسْلُ): گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہو۔ (ج) اَحْسَالٌ و حسولٌ و حِسْلَةٌ و حِسْلَانٌ۔ کہاوت ہے "لَا اٰتِيْكَ سِنَّ الحِسْلِ" میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

(الحَسِيْلُ): ہر چیز کا گھٹیا حصہ۔ (۲) پالتو گائے کے بچے (اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا ہے) جیسے کہا جاتا ہے۔ "اشترٰى بَقَرَةً بحسيلها" (ج) حُسُلٌ۔

(الحَسِيْلَةُ): واحدۃ الحَسِيْل (۲) بقایا خراب حصہ (۳) گھٹیا آدمی۔

(حَسَمَ) (ض) فلانٌ حَسْمًا: کام کا عادی بننا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

— الداءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔

— العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔

— عنهُ الامرَ: دور کرنا۔

— علی فلانٍ غرضَه: کسی کو مقصد تک پہنچنے نہ دینا۔

حَسَمَتِ الامُّ طفلها: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا۔

(الاَحْسَمُ) من الرجال: معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔

(الحَاسِمُ) رایٌ حاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔

(الحُسَامُ): تیز تلوار۔ "حُسَامُ السیف" تلوار کی دھار۔

(الحُسُوْمُ): نحوست۔

اَيَّامٌ حُسُوْمٌ ولَيَالٍ حُسُوْمٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن مجید میں ہے: {سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا}۔

(المَحْسَمَةُ): کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔

هٰذا محسمة للدّاء: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔
(المحسُومُ): وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا جس کی غذا خراب ہوگئی ہو۔
(حَسُنَ) (ک) حُسْنًا: حسین و خوبصورت ہونا۔ **هو حَسَنٌ وهی حَسْنَآءُ** (ج) **حِسَانٌ**۔ (مذکر و مؤنث کے لئے)۔
(أَحْسَنَ): اچھا کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: **{إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ}**۔
— الشیءَ: عمدہ بنانا۔ قرآن مجید میں ہے: **{وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ}** (۲) پختہ کرنا۔
— الیه وبه: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
(حاسَنَهٗ): اچھا معاملہ کرنا۔
— بِهِ النَّاسَ: لوگوں کے مقابلہ میں حسن و جمال پر فخر کرنا۔
(حَسَّنَ) الشیءَ: خوبصورت و مزین کرنا۔ (۲) ترقی دینا، حالت سدھارنا۔
(تَحَسَّنَ): خوبصورت و مزین ہونا۔
(استحسنَه): پسند کرنا۔
(الاحسَنُ): سب سے بہتر، افضل۔ قرآن مجید میں ہے: **{ٱلَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ}** (ج) **أَحَاسِنُ** حدیث میں ہے **(إنَّ اقربَكم منّی مجالسَ يوم القيامة احاسنكم اخلاقًا)**۔
(الاستحسانُ): اصطلاحاً قیاس کو ترک کر کے لوگوں کے لئے آسان ترحکم کو اپنانا۔
(التَّحاسِينُ): زیب و زینت۔ جیسے **مَا ابدع تحاسين الطاء وس** اس کا واحد **تحسينٌ** ہے۔
(الحُسَانُ) رجُلٌ حُسَانٌ: بہت حسین و جمیل۔
(الحُسَّانُ): بہت حسین و جمیل۔
(الحَسَنُ): اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہوں۔

(الحُسْنُ): خوبصورتی (۲) ہر پرکشش اور پسندیدہ چیز (ج) **مَحَاسن** (خلاف قیاس) (۳) کہنی سے متصل ہڈی۔
(ستّ الحسن): ایک قسم کا پودا جو درختوں پر لپٹا ہوتا ہے اور اس کا پھول خوبصورت ہوتا ہے۔
(الحُسنٰی): مؤنث الاحسن قرآن مجید میں ہے: **{وَلِلَّهِ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ}** (۳) اچھا انجام جیسے قرآن مجید میں ہے: **{فَلَهُ جَزَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ}**
(الحُسْنَيَانِ): کامیابی اور اللہ کے راستہ کی شہادت۔ قرآن مجید میں ہے: **{قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَآ إِلَّآ إِحْدَى ٱلْحُسْنَيَيْنِ}** (ج) **الحُسَن**۔ کہا جاتا ہے "**حُسينَاهُ وحُسينَاؤه أن يفعَلَ كذا**" اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے۔
(الحَسَنَةُ): نیکی، قولاً ہو یا فعلاً ضد ہے **سَيِّئَةٌ** کی۔ قرآن مجید میں ہے: **{مَن جَآءَ بِٱلْحَسَنَةِ فَلَهُۥ عَشْرُ أَمْثَالِهَا}** (۲) نعمت قرآن مجید میں ہے: **{فَإِذَا جَآءَتْهُمُ ٱلْحَسَنَةُ قَالُوا۟ لَنَا هَٰذِهِۦ}** (۳) صدقہ (۴) جلد کا ایک نشان جو اسے خوشنمائی عطا کرتا ہے۔
(المَحْسَنَةُ): ذریعہ خوشنمائی **الطعامُ محسنةٌ لِلْجِسمِ**۔
(حَسَا) الطائرُ الماءَ حَسْوًا: چونچ سے پانی لینا۔
- الرجلُ الحَسَاءَ ونحوَهٗ: شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا۔
(حَاسَاهُ) الشراب: کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا۔ جیسے کہا جاتا ہے "**حَاسَيْتُه كَأْسًا مُرَّةً**" میں اس کا شریک دار ہوا۔
(حَسَّاه) الحَسَاءَ ونحوَه: شوربا گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا۔
(احْتَسٰی) الحساءَ: شوربہ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔
— انفاسَ النوم: محوِ خواب ہونا۔
— مافی نفسه: آزمانا، امتحان لینا۔

— سيرَ الفرسِ والجملِ والناقةِ: رفتار کی آخری حد کا اندازہ لگانا۔
(تحاسيا): ایک دوسرے کو شوربا پلانا۔ کہا جاتا ہے "**تحاسَوْا كئوسَ المنايا**" ان دونوں نے اکٹھا جام فنا نوش کیا۔
(تَحَسّٰی) الحساءَ: چسکیاں لے کر شوربا پینا۔
(الحَسَا): شوربا وغیرہ (۲) وہ پتلا کھانا جو آٹے اور پانی سے بنایا جائے (ج) **أحْسَاءٌ و أحسِيَةٌ**۔
(الحَسَاءُ): بمعنی **الحَسَا**۔
(الحَسْوُ) بمعنی **الحَسَا** (۲) **يومٌ كحسو الطير**: بہت چھوٹا دن۔
نومٌ كحسو الطيرِ: کم اور غیر مسلسل نیند۔
(الحُسْوَةُ): گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز۔ کہا جاتا ہے "**شَقَانِي مِثل حسوة الطائر**" اس نے مجھے تھوڑا سا پلایا اور "**لم يبق فی الاناء الا حسوةٌ**" (ج) **حُسًا**۔
(الحَسِيَّةُ): گھونٹ، چسکی۔
(حَسِیَ) (س) الحِسْیَ حَسًّی: نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔
مافی نفسه: آزمانا۔
(حَسَّی) الحِسْیَ: نرم زمین کو پانی کے لئے کھودنا۔
(إحْتَسَی) الحِسْیَ: نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔
(الحَسِیُ): نرم زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو، جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتی اور اس کی نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی۔ جزیرۃ العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبہ "احساء" میں ایسا ہی ہے (ج) **حِسَاءٌ و أحْسَاءٌ**۔
(الحِسْیُ): بمعنی **الحَسٰی**۔

ح.........ش

(حَشَّأَهٗ) بالعصا او السوط حَشْئًا: پیٹ یا

کو لمبے پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا۔

— بسَهْمٍ: پیٹ پر تیر مارنا۔

— النارَ: آگ جلانا۔

(المِحْشَاةُ): چھوٹی سفید چادر جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے۔

(أحْشَبَه): غصہ دلانا۔

(إحْتَشَبُوا): جمع ہونا۔

(الحَشِيْبُ) من الثياب: موٹا کپڑا (۲) سم کے اندر کی ہڈی۔

(حَشْحَشُوا): اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔ (۲) گتھم گتھا ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا۔

— التَّارُ الشيءَ: آگ کا کسی چیز کو جلانا۔

(تَحَشْحَشُوا): بمعنی حَشْحَشُوا۔

(حَشَدَ) (ض ن) الزرعُ حَشْدًا: کھیتی کا مکمل طور پر اُگ جانا۔

— الناقةُ و نحوها: تھنوں میں دودھ کا زیادہ ہونا۔

— القومُ او الجند جُشودًا: لوگوں اور سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپس کے تعاون کے لئے چاق و چوبند ہونا۔

— القومَ حَشْدًا: جمع کرنا۔ کہا جاتا ہے '' حَشَدَ لهذا الامرِ جميعَ قواه '' اس نے اس کام کے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں اور '' بتُّ فی ليلةٍ تحشد علی الهموم '' مجھ پر ایسی رات گزری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا۔

(أحْشَدُوا): کسی مقصد کے لئے جمع ہونا۔

(احتشدوا): کسی کام کے لئے جمع ہونا۔

احتَشَدَ فلانٌ فی کذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا۔ کہا جاتا ہے: '' جاءَ فلانٌ محتفلًا محتشدًا '' وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔

القومُ علی الامرِ: ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے جمع ہونا۔

(تحاشَدُوا، تحشَّدُوا): بمعنی احْتَشَدُوا۔

(الحاشِدُ): فلانٌ حَافِدٌ حاشِدٌ: فلاں خدمت و ضیافت میں انتہائی مستعد ہے۔

عِنقٌ حاشِدٌ: پھل یا دانتوں سے بھرا ہوا خوشہ اور گچھا (ج) و حُشدٌ۔

(الحَشَادُ) مِن الامكِنةِ: ایسی نشیبی جگہ جہاں تھوڑی سی بارش سے پانی بہنے لگے۔ وادٍ حشادٌ اور ارضٌ حشادٌ بھی کہا جاتا ہے۔

(الحَشْدُ) من الناس: گروہ، جماعت (ج) حُشُودٌ۔

(الحَشَدُ): جماعت۔

(الحَشِدُ) من الرجال: کسی کی مدد میں بے دریغ اپنی طاقت اور مال صرف کرنے والا۔

— من الامكنة: بمعنی الحَشَاد۔

— من العيون: جاری چشمہ۔

(الحَشُودُ): وہ اونٹنی جس کے تھنوں میں دودھ جلدی جمع ہو جاتا ہو (۲) وہ اونٹنی جو پہلی جفتی میں حاملہ ہو جاتی ہو۔

(المَحْشودُ): فلانٌ محفودٌ محشودٌ: وہ اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت ہے جس کی خدمت کے لئے سب تیار رہتے ہیں۔

(حَشَرَهُمْ) (ن ض) حَشْرًا: جمع کرنا اور لے کر چلنا۔

— اللهُ الخلقَ حَشْرًا: قبروں کو اٹھانا اور لے کر چلنا۔

— الجَدْبُ النَّاسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں کی طرف لے کر چلنا۔

— الجدبُ الماشيةَ و نحوها: قحط کا جانوروں کو ہلاک کر دینا۔

(حَشِرَ) (س) الشيءُ حَشَرًا: چھینکنا (۲) میلا ہونا۔ هو حَشِرٌ۔

(حُشِرَ): حُشِرَ فی راسِه و نحوه: بڑے سر والا ہونا۔

(حَشَّرَه): اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترتیب و تدقیق کے ساتھ ملا دینا۔

(احتَشَرَ) فی احدِ اعضائه: کسی عضو کا بھاری اور بڑا ہونا۔

(انحَشَرَ): لازم حَشَّرَه۔

(تحَشَّرَ): جمع ہونا۔

(الحاشِرُ): حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو جمع کرنے والا قرآن مجید میں ہے: { وَأَرْسَلَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ } (۲) ٹیکس وصول کرنے والا۔

(الحَشْرُ): اجتماع، ہجوم (۲) قیامت کے دن لوگوں کا اجتماع (۳) جماعت۔

— من الآذان: چھوٹے اور نازک کان۔

— من ريش سهامٍ: تیر کے پروں کی برابری۔

(اس میں مذکر، مؤنث اور مفرد و تثنیہ جمع سب برابر ہیں کیونکہ یہ اصل میں مصدر ہے جیسے اذنٌ حَشْرٌ اور آذانٌ حَشْرٌ اور سَهْمٌ حَشْرٌ اور سِهَامٌ حَشْرٌ)۔

— من السّلاح: باریک اور دھاری دار ہتھیار (ج) حشورٌ۔

(يوم الحشر): قیامت کا دن۔

(الحَشَرُ، الحُشُرُ): بھوسی (ج) أحشارٌ (لغت یمانی)

(الحَشَرَةُ): حشرات، کیڑا مکوڑا، چھوٹا جانور جیسے بچھو، چوہا اور گوہ وغیرہ۔

(۲) علم الحیوانات کے مطابق وہ مخلوق جو تین مراحل سے گزرتی ہو (پہلے انڈہ پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) (ج) حَشَرٌ۔

(المَحْشَرُ): جمع ہونے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں قیامت کے دن لوگوں کو جمع کیا جائے گا (۳) صدری نما لباس (ج) مَحَاشِرُ۔

(المَحْشَرَةُ): وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر اگتا ہے (۲) سبزہ زار۔

کہا جاتا ہے '' اَرْسَلُوا دوابَّهُمْ إلَى الْمَحْشَرَةِ '' (ج) مَحَاشِرُ۔

(حَشْرَجَ): آواز کا حلق میں اٹکنا۔

کہا جاتا ہے '' حَشْرَجَ المحتضرُ عندالموت '' اور حَشْرجت روحُهُ فی صدرِه '' وہ مرنے کے قریب ہو گیا۔

(الحَشْرَجُ): پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل (ج) حَشَارِجُ۔

(حَشَّ)(ن ض) الشيءُ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھ جانا۔

— الجنينُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا۔

— اليدُ و نحوها: ہاتھ کا سوکھ جانا، شل ہو جانا (۲) ہاتھ کا پتلا ہو جانا۔

- الحشيش و نحوَهٗ حَشًّا: گھاس کاٹنا اور جمع کرنا۔

— الماشيةَ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، جیسے کہاوت ہے (احُشُّكَ وَتروثني) میں تجھے گھاس ڈالتا ہوں اور تو مجھے مینگنیاں دیتا ہے۔ اس شخص کے لئے جو بھلائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دے۔

— النارَ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔ (۲) آگ کو حرکت دینا تاکہ وہ جل جائے۔

— الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

— شيئًا بشيءٍ: ایک شے کو دوسری کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ جیسے حَشَّ النار بالحطب، حَشَّ الحرب بالسلاح اور حش السهم بالريش۔

— مالَ فلان بمال غيره: ایک کے مال کو دوسرے کے مال کے ذریعہ بڑھانا۔

(أَحَشَّ) المكانُ: کسی جگہ گھاس اگنا۔ (۲) گھاس زیادہ ہونا۔

— الشيءُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔

— الكلأُ: گھاس کاٹنے کا وقت آنا۔

— فلانًا: گھاس کاٹنے اور اس کو جمع کرنے کے لئے کسی کی مدد کرنا (۲) آگ جلانے کے لئے کسی کی مدد کرنا۔

— اللهُ يَدَهٗ: ہاتھ خشک اور شل کر دے۔

— الحاملُ الجنينَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔

(احتشَّ) الحشيشَ: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

— للنار: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔

(استحشَّ): پتلا و کمزور ہونا۔

استحشّتْ يدُهٗ: ہاتھ کا خشک و شل ہونا۔

استحشَّ الجنينُ في الرّحمِ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا۔

— فلانٌ: پیاسا ہونا اور تھوک خشک ہونا۔

(الأُحْشُوشُ): وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں خشک ہو گیا ہو (ج) أَحَاشيش۔

(الحِشَاشُ): گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ جانب، یہ دو ہوتے ہیں ان کو حشاشان کہتے ہیں (ج) حُشُشٌ و أَحِشَّةٌ۔

(الحُشَاشى): حُشاشاك ان تَفعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔

(الحُشَاشَةُ): بیماری کے آخری سانس۔ کہا جاتا ہے: "مَابَقِيَ من الشمس الاحشاشة نازع" سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا مرنے والے کا سانس ہوتا ہے اور "مابقي من المروءة الاحُشَاشَةُ محتضِر" صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا مرنے والے کا سانس ہوتا ہے (یہ بطور تشبیہ کے استعمال ہوتا ہے)۔

(الحُشُّ): وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں خشک ہو گیا ہو (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ () بیت الخلاء (۵) وضو خانہ (ج) حُشُوشٌ و حِشَّانٌ۔

(الحُشَّةُ): پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اگتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے۔ (ج) حُشَشٌ۔

(الحَشَّاشُ): گھاس کاٹنے والا (۲) گھاس جمع کرنے والا (۳) گھاس بیچنے والا (۴) بھنگ پینے والا (مو)۔

(الحُشَّاشُ): گھاس کاٹنے کا آلہ درانتی وغیرہ۔

(الحَشَّاشُونَ): سات اماموں کو ماننے والا اسماعیلی شیعوں کا فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی۔

(الحشيشُ): خشک گھاس، جس کو کاٹنا اور جمع کرنا ممکن ہو۔ واحد: حشيشةٌ اور جمع حَشائش (۲) بھنگ (مو)۔

(الحَشِيْشَةُ): گھاس کا گچھا۔

حشيشة الدينار: فصیلہ قنبیات کا ایک پودا جو کہ مشرق میں اُگتا ہے۔

(المِحَشُّ): گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے (ج) مَحَاشُّ۔

فلانٌ مِحَشُّ حربٍ: فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے کا ماہر ہے۔

مِحَشُّ الكتيبة: بہادر آدمی۔

(المَحَشَّةُ): بمعنی المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے۔ (ج) مَحَاشُّ۔

(حَشَفَ)(ض) حَشْفًا: خشک ہو کر سکڑنا۔

— الضرعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔ هو حَشِيفٌ

(أَحْشَفَ): حشف۔

— النخلُ: کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا اور پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔

(حَشَّفَ) عَيْنَيهِ: آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ میں سے دیکھنا۔

(تَحَشَّفَ): بمعنی حَشَفَ۔

— فلانٌ: پرانا کپڑا پہننا۔

— اوبارُ الابلِ: اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا۔

(استحْشَفَ): بمعنی حَشَفَ (۲) تَحَشَّفَ۔

الانفُ: ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی طبعی حرکت ختم ہو جاتی ہے۔

(الحُشَافَةُ): تھوڑا سا پانی۔

(الحَشَفُ) من التمر: خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے نہ گودا نہ مٹھاس۔ کہاوت ہے (أَحَشَفًا وَسُوْءَ

ح

كَيْلَةٍ) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دو بری خصلتیں ہوں۔ (۲) خشک تھن (۳) سوکھی روٹی۔

(الحَشِفُ): تَمْرٌ حَشِفٌ: بہت زیادہ خراب کھجوریں۔

(الحَشَفَةُ): عضو مخصوص کا اگلا حصہ ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم۔

(۳) سمندری چٹان (ج) حِشَافٌ۔

(۴) کھیتی کی جڑ جو کٹائی کے بعد باقی رہے۔

(۵) خشک خمیر (۶) بہت بوڑھی عورت (ج) حَشَفٌ و حِشَافٌ۔

(الحَشِيْفُ): پرانا کپڑا (ج) حُشُفٌ۔

شاعر کا قول:

يدنى الحشيف عليها كى يواريها
ونفسه وهو للاطمار لَبَّاسٌ

(حَشَكَ) (ض) القومُ حُشُوْكًا: کسی مقصد کے لئے جمع ہونا۔

— القوسُ: کمان کا تیر کو دور پھینکنا۔

— كلُّ ذات لبن: پستان یا تھن کا دودھ سے بھر جانا۔

— النخلةُ: کھجور پر زیادہ پھل آنا۔

— السحابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔

— السماءُ: موسلا دھار بارش ہونا۔

— الريحُ: تیز ہوا چلنا۔

— فلانٌ الناقةَ: اونٹنی کو اس لئے دوہے بغیر چھوڑ دینا تا کہ اس کے تھنوں میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔

(حَشِكَ) (س) الحيوانُ حَشَكًا: جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ هو حَشِكٌ۔

(أَحْشَكَ) الدابةَ: جانور کو جو کھلانا۔

(الحِشَاكُ): بکری کے منہ پر باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے۔

(ج) حُشُكٌ و أَحْشِكَةٌ۔

(الحَشْكَةُ): بارش کی بوچھاڑ۔

(الحَشَكَةُ): جماعت۔

جاء القومُ بِحَشَكَتِهِمْ: لوگ اپنے لشکر کے ساتھ آئے (ج) حَشَكٌ۔

(الحَشُوْكُ) ناقةٌ حَشُوْكٌ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو (ج) حشكٌ۔

(الحَشِيكَةُ): جو، جیسے علف دابته حشيكةً۔

(حَشَمَ) (ض) فلانٌ حُشُومًا: سکڑنا، شرمانا، جیسے حَشَمَ منهُ (۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا" حَشَمَتِ الدابة فِي اوّل الربيعِ" جانور کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا۔

— فلانًا حَشْمًا: ناراض کرنا، نفرت دلانا۔

(۲) شرمندہ کرنا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے۔

ما الذی حَشَمَكَ؛ تمہیں کھانے سے کس چیز نے متنفر کر دیا۔

(حَشِمَ) (س) حَشَمًا: شرمندہ ہونا (۲) غصہ ہونا۔ هو حَشِمٌ۔

(أَحْشَمَه): بمعنی حَشَمَه۔

(حَشَّمَهُ): بمعنی غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

(احتشمَ): شرم کرنا (۲) زندگی میں معتدل اور قابل تعریف راستہ اختیار کرنا۔

— بامرهٖ: کسی کام کا اہتمام کرنا۔

(تَحَشَّمَ) منه: ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا۔

— الشيءَ: بچنا، الگ رہنا۔

(الحَشَمُ) حشم الرجل: کسی کے متعلقین، رشتہ دار، پڑوسی، خدام، شریک غم وغصہ رہنے والے (ج) أَحْشَامٌ۔

(الحُشْمَةُ) حشمة الرجل: رشتہ دار (۲) بیوی۔

(الحِشْمَةُ): شرم (۲) معتدل، قابل تعریف طریقہ یا راستہ۔

(الحُشُوْمُ): سکڑاؤ، جیسے "في يدهٖ حشومٌ"۔

(الحَشِيْمُ): باوقار (۲) رعب دار۔

(۳) پڑوسی (۴) مہمان (ج) حُشَمَاءُ۔

(حَشِنَ) (س) الوعاءُ و نحوهُ حَشَنًا: برتن وغیرہ کا دودھ یا چکنائی کی وجہ سے بدبودار ہو جانا۔

- فلانٌ: کینہ رکھنا، هو حَشِنٌ۔

(أَحْشَنَ) الوعاءُ ونحوهُ: برتن وغیرہ کا نہ دھونے کی وجہ سے بدبودار ہو جانا۔

(حاشَنَهُ): سب وشتم کرنا۔

(تَحَشَّنَ) بمعنی: حَشِنَ۔

(الحِشَانُ): بدبودار برتن۔

(الحِشْنَةُ): کینہ، بغض۔

(الحَشْوَرُ) من الدوابِّ: مضبوط اور گھٹے ہوئے جسم کا جانور (ج) حَشَاوِرُ و حَشْوَرَةٌ۔

(الحَشْوَرَةُ): مؤنث الحَشْوَر (۲) مضبوط اور گھٹے ہوئے جسم کے جانوروں کا ریوڑ (۳) چالاک بڑھیا (ج) حَشَاوِرُ۔

(حَشَا) (ن) الوسادةَ و نحوها حَشْوًا: تکیہ کو روئی وغیرہ سے بھرنا۔

— فلانًا: آنتوں پر مارنا۔

حشاهُ سهمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔

(حَشِيَ) (س) السِّقاءُ حَشًى: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔

— فلانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہونا۔ هو حَشٍ و حَشْيَان وهى حَشِيَةٌ و حَشْيَا۔

(حُشِيَ) فلانٌ غيظًا و كبرًا: غصہ اور تکبر سے بھرنا۔ جیسے شاعر کا قول:

فما حُشِيَ الانسانُ شرًّا من الكبر

کہا جاتا ہے" حُشِيَ فلانٌ نفسًا لجوجةً وحُشِيَ بها" فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے۔

(أَحْشَاه): عطا کرنا، دینا، کہا جاتا ہے" أَتَيْتُه فَمَا أَجَلَّنِي وَمَا أَحْشَانِي" اس نے مجھے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہ دی۔

(حَاشَا) من القوم فلانًا: مستثنیٰ کرنا، بچانا۔

کہا جاتا ہے" شَتَمْتُهُمْ وَمَا حَاشَيْتُ

مِنْهُمْ اَحَدًا'' اور''حَاشَى لِلّٰهِ وحَاش لِلّٰهِ''
یعنی اللہ نے ہی مجھے اس سے روکا ہے۔
(حَشّٰی)الکتاب: کتاب کا حاشیہ لگانا۔(مو)
— الثوبَ: کپڑے کے کنارے بنانا۔
(اِحْتَشٰی): بھرنا جیسے احتشٰی من الطعام ونحوہ۔
— المرأۃُ الحَشِيَّةَ وبِھَا: عورت کا گدا اوڑھنا۔
(اِنْحَشٰی) صوتٌ فی صوتٍ و حرفٌ فی حرفٍ: ایک آواز کا دوسری آواز یا ایک حرف کا دوسرے حرف میں داخل ہونا۔
(تَحَاشٰی)عن کذا: بچنا' پاک رہنا۔
(تَحَشَّتِ) المرأۃُ: عورت کا سرین بڑا کرنے کے لئے گدی باندھ لینا۔
— من فلانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے کنارہ کش ہونا۔
— فی بنی فلانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔
— من القوم فلانًا: کسی کو الگ کرنا۔
(حَاشَا): حرف استثناء۔ کبھی حرف ہوتا ہے' کبھی فعل ہوتا ہے۔ جب فعل ہو تو اس کے مابعد کو نصب دیں جیسے ضربتُھم حاشا زیدًا جب حرف ہو تو اس کے مابعد کو کسرہ دیں۔
(الحَاشِيَۃُ): ہر چیز کا طرف اور کنارہ۔
(۲) چھوٹے اونٹ (۳) اہل وعیال' مصاحبین' متعلقین جیسے ھٰؤلاء حَاشِيَتُہ (۴) کتاب کا حاشیہ (ج) حَوَاشٍ۔
عیشٌ رقیق الحواشی: خوش گوار زندگی۔
کلامٌ رقیق الحواشی: لطیف گفتگو۔
رجلٌ رقیق الحواشی: ملنسار آدمی۔
(الحَاشِيَتَان): ابن المخاض اور ابن اللبون۔
حاشیتا الثوبِ: کرتے وغیرہ کے دو پلے۔
(الحَشَا): پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے پیٹ' جگر' انتڑیاں وغیرہ (۲) دمہ (۳) کوکھ (۴) آنتیں۔
ھو لطیف الحشا: وہ کمزور انتڑیوں والا ہے۔
(۵) گوشہ' کونہ۔

انا فی حَشَاہ: میں اس کی پناہ میں ہوں۔
(الحَشَاۃُ): ارضٌ حَشَاۃٌ: کالی اور بیکار زمین۔
(الحَشْوُ): ہر چیز کا بھراؤ (۲) چھوٹے اونٹ۔ (۳) ناقابل اعتماد لوگ (۴) فضول باتیں۔ (۵) آدمی کی ذات' نفس (۶) شعر کے غیر ضروری اجزاء۔
(الحُشْوَۃُ): چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں۔
— من الشاۃ: بکری کا پیٹ۔
— من الناس: گھٹیا لوگ۔
— ما اکثر حشوۃ ارضہ: اس کی زمین میں درختوں کے فضول جھنڈ ہیں۔
(الحَشوۃُ): بمعنی الحُشْوَۃُ۔
(الحَشْوِيَّۃُ' الحَشَوِيَّۃُ): حَشَا یا حشو کی طرف نسبت ہے (۲) ایک ظاہر پرست فرقہ جو اللہ تعالیٰ کی جسمیت کا قائل ہے۔
(الحَشِيُّ): آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک۔
— من النبت: خراب ہو جانے والا پودا۔
(الحَشِيَّۃُ): گدا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنی سرین پر بڑا ظاہر کرنے کے لئے باندھتی ہے۔
(ج) حَشَايَا۔

ح............ص

(حَصَأَ) (ف) الرضیع حَصْأً: بچہ کا دودھ پی کر سیر ہو جانا۔
— من الماء: سیراب کرنا۔
(اَحْصَأَہُ): سیراب کرنا۔
(حَصَبَہُ) (ض) حَصْبًا: کنکریاں وغیرہ مارنا۔
— المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔
— النارَ بالحَصَبِ: آگ تیز کرنے کے لئے اس میں لکڑیاں ڈالنا۔
— فلانًا عن کذا: باز رکھنا' دور کرنا۔
(حَصِبَ) (س) الطفلُ حَصَبًا: بچہ کو خسرہ نکل آنا۔ ھو محصوبٌ۔
(اَحْصَبَ) الفرسُ وغیرہ: گھوڑے کا

کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
— فلانًا عن کذا: دور رکھنا' باز رکھنا۔
(حَصَّبَ)الحاجُّ: حاجی کا مقام محصب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔
— المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔
(حُصِّبَ)الطفلُ: بچہ کو خسرہ نکلنا۔
(تحَاصَبَا): ایک دوسرے کو کنکریاں مارنا۔
(تَحَصَّبَ): لازم حصّبہ۔
— الطیرُ: پرندہ کا دانے کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔
(الحَاصِبُ)مکان حاصبٌ: پتھریلی جگہ (۲) تیز ہوا جو مٹی اور کنکر اڑائے جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ} (۲) وہ بادل جو اولے اور برف برسائے۔
(الحِصَابُ): رمی جمار کی جگہ۔
(الحَصَبُ): کنکری' چھوٹے پتھر (۲) جلانے کی لکڑی (۲) آگ کا ایندھن جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ}۔
(الحَصِبُ): مکانٌ حصِبٌ: کنکریلی جگہ۔
ریحٌ حَصِبٌ: تیز کنکریاں اڑانے والی ہوا۔
لبنٌ حَصِبٌ: وہ دودھ جو ٹھنڈک کی وجہ سے جم جائے اور اس کا مسکہ نہ نکلے۔
(الحَصْبَاءُ): کنکریاں' چھوٹے پتھر۔
(الحَصْبَۃُ): کنکریاں (۲) خسرہ کا مرض (مج)
(لَيْلَۃُ الحَصْبَۃِ): ایام تشریق کے بعد کی رات۔
(الحَصَبَۃُ): ایک کنکری (۲) خسرہ۔
(المَحْصَبَۃُ) ارضٌ مَحْصَبَۃٌ: کنکریلی زمین (۲) بہت کنکریوں والی زمین (۳) وہ زمین جہاں کثرت سے خسرہ نکلتا ہو۔
(المُحَصَّبُ): محصب' مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے کی جگہ۔
(حَصْحَصَ): بیڑیاں پہنے ہوئے شخص کی طرح چلنا (۲) زمین میں جانا (۳) تیز چلنا (۴) کسی کام میں غلو کرنا (۵) مٹی کو کریدنا۔

— الشئُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا جیسے **حصحص الحقّ**۔
— **البعیرُ**: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیک دینا۔
— **بفلانٍ**: کسی کے پیچھے پڑنا اور اس کو چمٹ جانا۔
— **الشیءَ**: الٹ پلٹ کرنا، حرکت دینا۔
— **الشیءَ فی الشیءِ**: کسی شے کو دوسری میں ہلا کر ایک کرنا۔ گھولنا
— **البعیرُ بصدرِہ الارضَ**: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تا کہ چلنے کے لئے نرم زمین نکل آئے۔
(تَحَصْحَصَ): لازم **حَصْحَصَ** (۲) زمین سے لگ کر سیدھا کھڑا ہو جانا۔
الوبرُ و نحوُہٗ: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔
(الحَصْحَاصُ): مٹی۔
سیرٌ حصحاصٌ: تیز رفتار۔
(الحُصْحُصُ، الحُصْحُوصُ) من الرجال: باریک بین، نکتہ رس آدمی۔
(حَصَدَ) (ن ض) **الزرعَ والنباتَ حصدًا و حَصَادًا**: درانتی سے کاٹنا۔
— **القومَ بالسیف**: قتل کرنا، نسل ختم کر دینا۔
(حَصِدَ) (س) **الحبلُ و نحوُہٗ حَصَدًا**: رسّی وغیرہ کا مضبوط ہونا، مضبوط بٹا ہوا ہونا۔ **ھو حَصِدٌ و اَحْصَدُ و ھی حَصْدَاءُ**۔
وترٌ اَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت۔
دِرْعٌ حَصْدَاءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔
(اَحْصَدَ) الزرعُ و نحوُہٗ: کھیتی کٹنے کا وقت آنا۔
— **الحبلَ و نحوَہٗ**: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
(اِحْتَصَدَ) الزرعَ و نحوَہٗ: کھیتی کی کٹائی کرنا۔
(اِسْتَحْصَدَ): مضبوط مستحکم ہونا۔
— **الزرعُ و غیرُہٗ**: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آ جانا۔

(تَحَصَّدُوْا): ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا۔
(الحَصَادُ): کھیتی کی کٹائی۔ قرآن مجید میں ہے: **{وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ}** (۲) کھیتی کٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔
(الحَصَدُ): مضبوط بناوٹ، رسّی، زرہ، تانت وغیرہ کی مضبوط بناوٹ۔
(الحَصداءُ) من الشجر: بہت پتوں والا درخت (ج) **حُصْدٌ**۔
(الحَصِیْدُ): کٹی ہوئی کھیتی۔ قرآن مجید میں ہے **{فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ}** (ج) **حَصَائِدُ**۔
(الحَصِیْدَۃُ): کٹی ہوئی کھیتی (۲) کھیت (۳) کٹائی کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچتی (ج) **حَصَائِدُ**۔
حَصَائِدُ الْاَلْسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: **(وَھَلْ یکبُّ النَّاسَ فی النار عَلٰی مناخرھم اِلا حَصَائِدُ السنتھم)**۔
(المِحْصَدُ): درانتی، کٹائی کا آلہ۔ (ج) **محَاصِدُ**۔
(حَصَرَتِ) (ن) **النَّاقَةُ حَصْرًا**: اونٹنی کے پیشاب کے سوراخ کا تنگ ہونا۔
ھی حصورٌ، حَصَر الاحلیلُ بھی کہا جاتا ہے۔
— **البعیرَ**: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا۔
— **فلانًا**: روکنا، قید کرنا۔
— **المرضُ او الخوفُ**: نکلنے سے روکنا، **ھو محصورٌ و حصیرٌ**۔
— **الشیءَ**: احاطہ کرنا، محدود کرنا (۲) شمار کرنا۔
(حَصِرَ) (س) **فلانٌ حَصَرًا**: تنگ دل ہونا (۲) بخل کرنا۔
(۳)۔ **علی فلانٍ**: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا۔
(۴) شرم یا عجز کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا۔
— **القارِئُ**: قاری کا قراءت پر قادر نہ ہونا۔

— **بالسرّ**: راز چھپانا۔
— **عن الشئِ**: مجبوری کی وجہ سے محروم رہنا، **ھو حصورٌ**۔
- **الناقۃُ**: اونٹنی کا قید ہونا۔
(حُصِرَ) فلانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا **ھو محصورٌ**۔
(اَحْصَرَ) البعیرَ: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا۔
— **فلانًا**: قید کرنا، روکنا۔
— **المرضُ او الخوفُ**: بیماری یا خوف نے اسے روک دیا۔ قرآن مجید میں ہے: **{فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ}**۔
(اُحْصِرَ) فلانٌ: قبض ہونا، پاخانہ کا رک جانا۔ کہا جاتا ہے: "**اُحْصِرَ الرجلُ و اُحْصِرَ بغائطِہٖ او بَوْلِہٖ اُحصِرَ علیہ غائطُہ اَوْ بَوْلُہ**۔"
(حَاصَرَہ) محاصرۃً و حِصَارًا: محاصرہ کرنا، گھیر لینا، نکلنے سے روک دینا۔
(اِحْتَصَرَ) البعیرَ: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا۔
(الحِصَارُ): جانور کے پیر کی رسّی (۲) وہ جگہ جہاں انسان کا محاصرہ کیا جائے (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴) شہر یا قلعہ کی فصیل (ج) **حُصُرٌ و اَحْصِرَۃٌ**۔
(الحَصْرُ): عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا اس کو قصر بھی کہا جاتا ہے (۲) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے ہیں اسے سورہ بھی کہتے ہیں اور (۳) **الحصر العقلی**: اثبات و نفی میں دائر و سائر ہونے والا حکم کہ عقل اس کے غیر کو جائز قرار نہ دے جیسے **العددُ اِمّا زوجٌ و اِمّا فردٌ**۔
(الحُصْرُ): قبض، پیشاب یا پاخانہ کا بند ہو جانا۔
(الحَصُوْرُ): طاقت کے باوجود خواہشات سے باز رہنے والا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: **{اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا}**۔

(الحَصِيْرُ): تنگ سینہ والا (۲) بخیل و کنجوس (۳) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۴) مجلس' لوگوں کی قطار (۵) ایسی قید جو حرکت سے روک دے۔
جیسے قرآن مجید میں ہے: { وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا } (ج) حُصُرٌ و اَحْصِرَةٌ۔
(الحَصِيْرَةُ): چٹائی' بوریا۔
(المَحْصُوْرَةُ): ارضٌ محصُوْرَةٌ: پانی بری ہوئی زمین۔
(حَصْرَمَ) فلانٌ: بخل کرنا۔
— الوعاءَ: برتن کولبالب بھر دینا۔
— الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسّی کو مضبوط بنانا۔
— الشيءَ: تنگ بنانا۔
(تَحَصْرَمَ) فلانٌ: بخل کرنا۔
(الحِصْرِمُ): کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (۳) رجلٌ حِصْرِمٌ: بخیل کم فیض آدمی۔
(حَصَّ) (ن) الفرسُ و غَيْرُهُ حَصًّا وَحُصَاصًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
الشَّعْرَ حَصًّا: حلق کروانا۔
— الشيءَ: زائل کرنا۔
— فلانًا كذا من المال: کسی کا مال میں حصہ مقرر کرنا۔
حَصَّتِ البَيْضَةُ رَاسَه: اس نے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ گرنے کے قریب ہو گئے۔
(حَصَّ) (س) الشَّعْرُ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا۔
— فلانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے۔
— الطائرُ و جناحه: پرندے کے بالوں یا پروں کا کم ہو کر جھڑنا۔
حَصَّتْ لِحْيَتُه: داڑھی کا جھڑنا' هو اَحَصُّ وهي حَصَّاءُ (ج) حُصٌّ۔
(اَحَصَّه): حصہ دینا۔
(حَاصَّه) مُحَاصَّةً و حِصَاصًا: تقسیم کرنا اور ہر ایک کا اپنا حصہ لے لینا۔

(حَصَّصَ) الشيءَ: واضح اور ظاہر ہونا۔
— الشيءَ: حصے بنانا۔
(انحَصَّ): بال جھڑنا۔
(تحاصُّوا) الشيءَ: کسی چیز کے حصوں کو باہم تقسیم کرنا۔
(تَحَصَّصَ) فلانٌ: بال جھڑنا۔
(الاَحَصُّ) رجلٌ اَحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔
يومٌ اَحَصُّ: سخت سرد اور صاف آسمان والا دن۔
سيفٌ اَحَصُّ: بے اثر تلوار۔
(الحَصَّاءُ) سنةٌ حَصَّاءُ: بے فائدہ سال۔ ريحٌ حَصَّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد و غبار نہ ہو۔
(الحاصَّةُ): بال جھڑنے کی بیماری۔
کہا جاتا ہے (بينهم رَحِمٌ حَاصَّةٌ) ان کے تعلقات خراب ہیں (ج) حواصُّ۔
(الحُصَاصَةُ): بیل پر بچے کھچے انگور۔
(الحُصُّ): سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران (ج) حُصُوصٌ و اَحْصَاصٌ۔
(الحِصَّةُ): نصیب' حصہ (ج) حِصَصٌ۔ (۲) تعلیمی وقفہ (مو)۔
(الحَصِيْصُ) من الشعر الريش وغيرهما: گرے ہوئے بال یا پر وغیرہ۔
فرسٌ حصيصٌ: وہ گھوڑا جس کے پچھلے حصے اور دم کے بال کم ہوں (۲) تعداد۔
جیسے حصيصُ القومِ كذا۔
(الحَصِيْصَةُ): مونڈے ہوئے یا چونٹے ہوئے بال (ج) حصائص۔
(حَصِفَ) (س) الرجلُ او جلدُهُ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ هو حَصِفٌ۔
(حَصُفَ) (ک) الشيُ حصافةً: عمدہ' مستحکم ہونا جس میں کوئی عیب نہ ہو۔
— فلانٌ: صائب الرائے اور دانشمند ہونا۔ هو

حَصِيفٌ۔
(اَحْصَفَ) الفرسُ و نحوهٗ: چھوٹے قدموں کے ساتھ گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
— الشيءَ: مستحکم کرنا۔
— الحائكُ و نسجُ الثوبِ: بنکر کے کپڑے کو ٹھونک کر بنانا۔
— الحَرُّ فلانًا: گرمی دانے نکل آنا۔
— الشيءَ عن كذا: دور کرنا' ہٹانا۔
(اِسْتَحْصَفَ) الشيءُ: عمدہ و مستحکم ہونا۔ کہا جاتا ہے "اِسْتَحْصَفَ الحبلُ واستحصف الرائُ۔"
— القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-عليه الزمانُ: سختی آنا۔
(الحَصَفُ): خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں گرمی دانے۔
(المِحْصَافُ) من الدوابّ: تیز چلنے اور دوڑنے والا جانور (ج) مَحَاصِيفُ۔
(المِحْصَفُ والمُحْصِفُ) من الدواب: تیز رو جانور (ج) محاصف۔
(حَصَلَ) (ن) الشيءُ حُصُوْلًا: حاصل ہونا' باقی بچنا۔ جیسے "مَا حَصَلَ فى يدى شيءٌ منه"۔
— عليه كذا: ثابت و لازم ہونا۔
— فلانٌ على الشيءِ: حاصل کرنا' پالینا۔
جیسے مَا حَصَلْتُ منه عَلٰى شيء۔
— لَه كذا: پیش آنا' واقع ہونا (مو)۔
(اَحْصَلَ) النخلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
(حَصَّلَ) النخلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
- الشيءَ والاَمْرَ: الگ کرنا' ایک شے کو دوسری سے جدا کرنا۔ جیسے کہا جاتا ہے: " حَصَّلَ الذهبَ من حجر المعدنِ " اور " حَصَّلَ البُرَّ من التبن " (۲) اکٹھا کرنا' جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ جیسے حَصَّلَ العلم و حَصَّلَ المالَ۔

— الكلامَ: کلام کواصل کی طرف لوٹانا۔
(تَحَصَّلَ) الشیءُ: جمع ہونا' ثابت ہونا۔
— من المناقشةِ كذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔
(الحاصِلُ): معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا یا چاندی (۲) خزانہ' اسٹور' ذخیرہ (محدثہ)۔
حاصلُ الموضوعِ: خلاصہ۔
حاصلُ الجمع او الضرب فی علم الحساب: نتیجہ (ج) حواصِلُ۔
(الحُصَالَةُ): غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔
(الحَصَّالَةُ): حصّالة النقود: روپیہ جمع کرنے کا بکس' سیونگ بکس (محدثہ)۔
(الحَصَلُ): نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ (۳) تلچھٹ' باقی ماندہ' بچا کھچا (۴) گندم میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔
(الحَصِيلُ): حاصل شدہ مال وغیرہ۔
(الحَصِيلَةُ): حاصل شدہ مال وغیرہ جیسے حَصِيلَةُ الضّرائب و حَصِيلَةُ الارباح (۲) باقی ماندہ (ج) حصائل۔
(المُحصِّلُ): کان سے مٹی نکالنے والا (۲) سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۳) محصل' وصول کنندہ (مو)۔
(المِحصَلُ): چھلنی (ج) مَحَاصِلُ۔
(المَحصُولُ): پیداوار (۲) باقی حصہ (۳) خلاصہ جیسے هذا محصول كلامِهِ کہا جاتا ہے" ما لفلانٍ محصول و معقول" اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ۔
(حَصَمَ) (ض) الشیءَ حَصْمًا: کوٹنا۔
(انْحَصَمَ) العودُ: ٹوٹنا۔
(الحَصِيمُ): چھوٹی کنکریاں۔
(المِحْصَمَةُ): لوہے کی موسلی۔
(حَصُنَ) (ک) المكانُ حَصَانَةً: مضبوط و محفوظ ہونا ھو حَصِينٌ۔
— المرأةُ حِصنًا و حصانةً: عورت کا پاکدامن ہونا (۲) شادی کرنا ھی حَصانٌ (ج) حُصُنٌ۔
(اَحْصَنَ) الرجلُ: شادی کرنا۔ (۲) مرد کا پاکدامن ہونا۔ ھو محصِنٌ ھی مُحْصِنَةٌ۔ قرآن میں ہے: {وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَآءِ}۔
— الفرسُ: گھوڑی کا نر جننا۔ ھی محصِنٌ۔
— الشیءَ: محفوظ کرنا' حفاظت کرنا۔ قرآن میں ہے: {وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا}
— المرأةَ: شادی کرنا۔
(حَصَّنَ) الشیءَ: حفاظت کرنا' محفوظ کرنا۔
— الحيوانَ والانسانَ من المرضِ: انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کی تدبیر کرنا۔
(تَحَصَّنَ): مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا۔
— بالحِصنِ: قلعہ بند ہونا۔
— المرأةُ: عورت کا پاکدامن ہونا۔
— المُهرُ: بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا۔
(الحاصِنُ والحَاصِنَةُ) من النّساء: عفیف یا شادی شدہ عورت۔
(الحِصَانُ): نر گھوڑا (ج) حُصُنٌ و اَحْصِنَةٌ۔
(الحَصْنَاءُ) من النساء: عفیف و شادی شدہ عورت۔
(الحِصْنُ): قلعہ' محفوظ مقام (ج) حُصُونٌ و اَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ۔
ابو الحِصنِ: لومڑی کی کنیت۔
(الحَصِينُ): مضبوط و مستحکم (۲) محفوظ۔
(الحُصَيْنُ): ابو الحُصَيْنِ: لومڑی کی کنیت۔
(المِحصَنُ): قلعہ' محفوظ قیام۔
(حَصَاهُ) (ن) حَصْوًا: روکنا۔
(الحَصْوُ): پیٹ کا مروڑ۔
(حَصَاهُ) (ض) حَصْيًا: کنکری پھینکنا یا مارنا۔
(حَصِيَتِ) (س) الارضُ حَصًى: زمین کا زیادہ کنکریوں والا ہونا' ھی حَصِيَةٌ۔
(حُصِيَ) الرجلُ: پتھری کا مریض ہونا۔ ھو مَحْصِيٌّ۔
(اَحْصَى) الشیءَ: شمار کرنا' مقدار جاننا۔
— الكتابَ: حفظ کرنا۔
(حَصَّى) الشیءَ: بچانا' حفاظت کرنا۔
(تَحَصَّى): بچنا۔
(اِسْتَحْصَى): عقل کا پختہ ہونا۔
(الحَصَى): کنکری (۲) بڑی تعداد۔
(الحصاةُ): ایک کنکری (ج) حَصًى و حُصِيٌّ۔ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے (۳) عقل و سمجھ جیسے" مَالَه حَصَاةٌ ولا اَصَاةٌ" اس کی کوئی رائے نہیں کہ اسے اختیار کرے۔
حَصَاةُ اللسانِ: زبان درازی۔
(الحَصِيُّ): پختہ عقل۔
(المَحْصَاةُ) ارضٌ مَحصاةٌ: زیادہ کنکریوں والی زمین۔

ح.........ض

(حَضَأَتِ) النارُ حَضْئًا: آگ کا لپٹیں مارنا' دہکنا۔
— الحربَ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
— النارَ: آگ بھڑکانا' دہکانا۔
— الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
— الحوادثُ والهمومَ: واقعات کا غموں کو تازہ کردینا۔
(احْتَضَأَ) النارَ: آگ بھڑکانا۔
(الحَضَاءُ): آگ کا شعلہ۔
(الحَضِيءُ) ابيض حَضِيءٌ: انتہائی سفید۔
(المِحْضَاءُ): آگ کریدنے کی لکڑی یا چمٹی۔
(حَضَبَ) (ض) النارَ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر ایندھن ڈالنا۔
— الحربَ: لڑائی کی آگ بھڑکانا۔
(اَحْضَبَتِ) القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
— النّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا۔
— الحربَ: لڑائی بھڑکانا۔
(تَحَضَّبَ) الرجلُ: مدد کا آسان اور دور کا راستہ چھوڑ کر قریب کا مشکل راستہ اختیار کرنا۔
(الحِضْبُ و الحُضْبُ): کمان کی آواز۔

(الحَضَبُ): ایندھن (حضرت ابن عباسؓ نے "حَضَبُ جَهَنَّمَ" پڑھا ہے۔) (۲) جس کے ذریعہ آگ جلائی اور دہکائی جائے۔
(المِحْضَبُ): آگ کریدنی۔
(حَضَجَ) (ن) عن الطريق حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔
— بالشيءِ الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
— بفلانٍ الارضَ: پچھاڑنا۔
— البعيرُ حِمْلَه و بحِمْلِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا۔
(حَضَّجَ) كلامَه وبه وفيه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے ایک رخ پر لے جانا۔
(انحَضَجَ) البعيرُ و غيرُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔
— الرجلُ: پہلو کے بل لیٹنا (۲) کسی چیز پر دراز ہونا (۳) غصہ کی وجہ سے اپنے آپ کو زمین پر پٹخنا۔
(الحِضْجُ): زمین کی لگی ہوئی چیز۔ (۲) حوض کے نیچے چمٹا ہوا گارا۔
(۳) جانوروں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گاد۔ (ج) أحضاج۔
رجلٌ حِضَجٌّ: اقدام کرنے والا آدمی۔
(الحَضِيجُ) حَضِيجُ الوادي: وادی کا کنارہ۔
(المِحْضَاجُ): وہ چھوٹی لکڑی جس سے کپڑے دھوتے وقت کپڑے کو کوٹا جائے۔
(المُحْضَجُ): راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔
(المُحْضَجَةُ): راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔
(حَضَرَ) (ن) فلانٌ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔
— الغائبُ حضورًا: آنا' حاضر ہونا۔
— الشيءُ و الامرُ: موجود ہونا۔
— الصلوٰة: نماز کا وقت ہونا۔
— عن فلانٍ: قائم مقام ہونا۔

— المجلسَ و نحوَهُ: موجود ہونا' حاضر ہونا۔
— الامرُ فلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: { كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِيْنَ }۔
(۲) دل میں آنا۔
— الامرَ بخيرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا۔
(أحْضَرَ) الفرسُ او الرجلُ: تیز دوڑنا۔
هو وهي حِضارٌ و مِحْضِيرٌ (ج) مَحَاضِيرُ۔
— الشيءَ: لانا' حاضر کرنا۔
— الشيءَ فلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا جیسے قرآن مجید میں ہے: { وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ }۔
— ذِهْنَه للامرِ: ذہن کو متوجہ کرنا۔
(حَاضَرَ) القومَ: لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور بروقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا۔ اسی سے ہے "فلانٌ حَسَنُ المحاضرةِ" فلاں اچھا حاضر جواب ہے۔
(۲) علمی تقریر کرنا' لیکچر دینا (محدثہ)
— خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) اپنے حق کے لئے جھگڑ کر اسے وصول کرنا۔
— غيرَه حضارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔
(حَضَّرَ) الشيءَ: تیار کرنا جیسے حَضَّرَ الدواءَ و حَضَّرَ الدرسَ و حَضَّرَ الادوات اللازمة للتجارة (محدثہ)
(احْتَضَرَ) المجلسَ: حاضر ہونا۔
— المكانَ: آنا' پہنچنا۔ قرآن مجید میں ہے: { كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ } اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں۔
(احتُضِرَ): موت آجانا۔
(تَحَضَّرَ): آنا' پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) شہری زندگی کے آداب واخلاق اختیار کرنا۔
(اسْتَحْضَرَهُ): حاضر کروانا' منگوانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔

— فلانٌ المسائلَ والمعانيَ: معانی و مسائل کو ذہن میں لانا۔
(الحَاضِرُ): پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری (۴) زمانہ حال (ج) حُضُورٌ و حُضَّرٌ و حُضَّارٌ۔
(۵) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں۔
فلانٌ حاضِرُ الجواب: حاضر جواب۔
حاضِرُ البديهة: ذہین و چالاک۔
(الحَاضِرَةُ): موجودہ لوگ۔
حاضِرَةُ الشئِ: قریب و نزدیک والی چیز۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ } (۳) شہری علاقہ یا آبادی۔
التجارة الحاضِرة: نقد تجارت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: { إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ } (ج) حواضِرُ۔
(الحِضَارُ): (۱) چوپایوں کے دوڑنے کی ایک قسم۔
(۲) من النوقِ: مضبوط اور عمدہ رفتار والی اونٹنی۔
(۳) من الابلِ: سفید اونٹ (اس میں واحد جمع برابر ہیں) (۴) لڑکی کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔
(الحَضَارَةُ): شہری زندگی۔
قطامی کا شعر ہے:

ومن تكن الحَضَارَةُ أعْجَبَتْهُ
فأيّ رجالِ باديةٍ ترانا

(۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) (۳) شہری زندگی میں علمی' ادبی' فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر (مج)
(الحَضَرُ): آبادی جس میں شہر دیہات اور قصبات شامل ہوں۔
— من الناس: شہری لوگ (۲) جو سفر کے لائق نہ ہو۔
(الحُضْرُ): اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔
(الحَضْرَاءُ) من النوق وغيرها: کھانے پینے میں جلدی کرنے والی اونٹنی۔

(الحَضْرَةُ): موجودگی جیسے " كَلَّمْتُه بحَضْرَةِ فُلَانٍ "میں نے فلاں کی موجودگی میں یہ بات کہی (۲) کسی چیز کا قرب جیسے : { كنتُ بحضرة الدار}۔

حضرةُ الرجلِ: صحن۔

حضرة فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ' جناب' موصوف جیسے أَذِن حضرتُه بكذا (مو)۔

(۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ' چونا وغیرہ۔

(الحَضُورِيُّ) من الثياب: ملک یمن کے شہر "حضور" سے لایا ہوا کپڑا۔

(الحُضَيْرَةُ): لڑائی کے لئے تیار لوگوں کی جماعت۔

(۲) من العسكر: مقدمۃ الجیش۔

(۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ (ج) حضائِرُ و حضيرٌ۔

(المِحْضَارُ): تیز دوڑنے والا (ج) محَاضِيرُ۔

محَاضير العرب: دوڑنے میں مشہور عرب جیسے الشّنفرى اور سُليك ابن السلكة۔

(المَحْضَرُ): پانی کا چشمہ (۲) پانی کے مقام پر آ کر آباد ہونے والا۔

(۳) رجسٹر' ریکارڈ (۴) روئداد جلسہ' کارروائی رجسٹر (۵) کاموں کی رپورٹ۔

محضرُ الشرطة: پولیس رپورٹ۔

(ج) محاضِرُ (مو)۔

فلانٌ حَسَنُ المحضر: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔

(المُحْضِرُ): عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (محدثہ)۔

(المُحَضِّرُ): تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو فزکس کے معلم کو ضروری اشیاء فراہم کرتا ہے (محدثہ)

(المحضورُ) من الأَشياءِ: جلدی خراب ہو جانے والی چیزیں۔

(حَضْرَمَ) في كلامِه: کلام میں غلطی کرنا اور واضح کلام نہ کرنا۔

— الشيءَ: خلط ملط کرنا۔

(الحضرميُّ): حضرموت کا رہنے والا (ج) حَضَارِمَةٌ۔

(حَضَّه) (ن) على الامرِ حَضًّا: کسی کام کے لئے خوب زور دے کر ابھارنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ}۔

(حَاضَّ) فلانٌ فلانًا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔

(حَضَّضَه) على الامر: زور لگا کر ابھارنا۔

(تَحَاضُّوا): باہم ابھارنا' ایک دوسرے کو اکسانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ}۔

(التحضيضُ): اہل نحو کے ہاں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام پر ابھارنا' آمادہ کرنا۔ حروف تحضیض یہ ہیں۔ هلَّا' أَلَّا' أَلَا' لَوْلَا' لَوْمَا۔

(الحَضَضُ) مَا عِندَه حَضَضٌ ولا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

(الحِضِّيضَى) حضَّ: کا اسم مصدر۔ اکساہٹ' ترغیب۔

(الحَضِيضُ): پست زمین (۲) پہاڑ کی زیریں زمین (۳) ماہرین فلکیات کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔

(الحَضِيضَةُ): أَخْرَجْتُ إِليه حضيضتي و بضيضتي: جو کچھ میرے پاس تھا میں نے سب اس کے سامنے رکھ دیا۔

(حَضَنَهُ) (ن) حَضْنًا و حَضَانَةً: گود میں لینا۔

— الطائرُ البيضَ: انڈے سینا۔

— الرجلُ الصبيَّ: نگہداشت و پرورش کرنا۔

هو حاضِنٌ (ج) حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ وهي حاضِنَةٌ (ج) حواضِنُ۔

(أَحْضَنَ) الطائرَ البيضَ: پرندہ کو انڈوں پر بٹھانا۔

(احْتَضَنَ) الشيءَ: گود میں لینا۔

— هذا الامرَ: نگہداشت اور حفاظت کی ذمہ داری لینا (محدثہ)۔

(الحَاضِنَةُ): دایہ' آیا (۲) ماں کی وفات کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کی جڑیں چھوٹی ہوں (ج) حَوَاضِنُ۔

(الحَضَانَةُ): دیہ' رُنی' بچوں کی پرورش کا پیشہ (محدثہ)۔

دور الحضانة: پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے (محدثہ)۔

(الحِضْنُ): گود (۲) کونہ' گوشہ' کنارہ۔

(۳) انسان اور جانوروں کا مسکن۔

مازال يقطع احضان الارض: وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔

صَنَعَ الطائرُ عشًّا في حِضْنِ الجبل: پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔

(المُحْتَضَنُ): بمعنی الحِضْنُ۔

(المِحْضَنُ): پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ (ج) مَحَاضِنُ۔

(حَضَا) النارَ حضوًا: آگ کو کریدنا۔

ح .... ط

(حَطَأَ) (ف) به الارضَ حَطْئًا: پچھاڑنا۔

— الرجلَ: کمر پر کھول کر ہاتھ مارنا۔

— الشيءَ وبه: پھینکنا' ہٹانا۔

— بفلانٍ عن رأيه: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا۔

(الحِطْأُ): برتن میں بچا ہوا پانی۔

— من التمر و نحوه: کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔

(الحَطِيءُ): من الناس: گھٹیا اور ذلیل آدمی۔

(الحُطَيْئَةُ): پستہ قد (۲) بدشکل۔

(حَطَبَ) (ض) حَطْبًا: ایندھن جمع کرنا۔

ح

— في حبل فلانٍ: مدد کرنا' کسی کی خواہش پر چلنا۔
— بفلانٍ وعليه: چغلی کھانا' شکایت کرنا۔
— علينا بخير: وہ ہمارے پاس خیر لے کر آیا۔
— الحطب: ایندھن جمع کرنا۔
— المال: مال جمع کرنا۔
— القومَ والنارَ: لکڑیاں جمع کرنا۔
— الماشيةُ الحطبَ ونحوها: جانوروں کا لکڑیاں چرنا۔
— العِنبَ: انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔ هو حاطبٌ (ج) حُطّابٌ و هي حاطبةٌ (ج) حواطبُ۔
— فلانٌ حاطبُ ليلٍ: رطب و یابس کلام کرنے والا۔ ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔
(حَطِبَ) (س) المكانُ حَطَبًا: بہت ایندھن والی جگہ هو حطيبٌ۔
— فلانٌ: انتہائی کمزور ہونا۔ هو حَطِبٌ و أَحْطَبُ وهي حَطْبَاءُ۔
(أَحْطَبَ) المكانُ: جگہ کا زیادہ ایندھن والا ہونا۔
— الكرمُ و نحوُه: انگور کی بیل وغیرہ کا جلانے کے قابل ہوجانا۔
(احتَطَبَ) الحَطَبَ: ایندھن اکٹھا کرنا۔
— الماشيةُ الحَطَبَ: جانور کا ایندھن کو چرنا۔
— المطرُ الزرعَ: پانی کا کھیت کی جڑوں تک پہنچ جانا۔
(اسْتَحْطَبَ) الكرمُ: انگور کی بیل کے بالائی حصہ کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہوجانا۔
(الحِطَابُ): ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔
(الحَطَبُ): ایندھن' سوکھے ہوئے درخت اور پودے جن سے آگ جلائی جائے۔
(۲) درخت عضا کے کانٹے۔
— فلان يمشي بين القوم بالحطب: چغل خوری کر کے لڑائی جھگڑا کروانا۔
(الحَطّابُ): ایندھن اکٹھا کرنے والا
(۲) ایندھن بیچنے والا (ج) حَطّابَةٌ۔
(الحَطُوبَةُ): لکڑیوں کی گٹھڑی۔
(المِحْطَبُ): کلہاڑا' لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔
(حَطْحَطَ): في عَمَله او مَشْيِه: تیزی دکھانا
(۲) نیچے اترنا۔
(حَطَرَه) (ن) حَطْرًا: پچھاڑنا۔
— بالنبل: تیر مارنا۔
— القوسَ: تانت چڑھانا۔
(الحاطُورَةُ) سيفٌ حاطورةٌ: تیز تلوار۔
(حَطَّتِ) (ن) الدابة حِطاطًا: چوپائے کا ایک پہلو پر زور دے کر چلنا۔ هي حَطُوطٌ۔
— فلانٌ حَطًّا: گرنا' کم ہونا۔
— السعرُ: بھاؤ گرنا۔
— في عِرض فلانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا۔
— من قدره: حیثیت گھٹانا۔
— الوجهُ: چہرہ پر پھنسیاں نکلنا۔
— الشيءَ: گرانا' اتارنا۔
— رَحْلَهُ: قیام کرنا۔
— وزرَهُ: بوجھ اتارنا۔
— السعرَ ومنه: بھاؤ گرانا۔
— الدَّين ومنهُ: قرضہ میں کمی کرنا۔
— ورق الشجر ونحوه: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
— الشيءَ: رکھنا۔
— الجلدَ بالمحطّ: پالش کرنا' لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا' نقش ونگار بنانا۔
(أَحَطَّ) وَجهه: چہرہ کا مہاسوں والا ہونا۔
(إحتَطَّه): بمعنی حَطّه۔
(إنحَطَّ): نیچے اترنا' ڈھلوان سے نیچے آنا۔
— الوجهُ: چہرہ کا مہاسوں والا ہونا۔
(اسْتَحَطَّ) شيئًا: کم کروانا۔
— فلانًا وِزرَهُ: بوجھ کم کروانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
(الحُطائِطُ): چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی۔
(الحَطاط): مکھن (۲) چہرے کی پھنسیاں۔
(الحُطَاطُ): بدبو۔
(الحُطَاطَةُ): واحد الحطاط (۲) چھوٹی کنیز۔
(الحِطَّةُ): مغفرت طلب کرنا' قرآن مجید میں ہے: {وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ}۔
(۲) بے عزتی' اہانت' کہا جاتا ہے۔ "في عمله هذا حِطّة له
(الحُطُوطُ): اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
(الحَطِيطُ): چھوٹا اور پستہ قد آدمی۔
هي حطيطُ الكعبِ: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
(الحَطِيطَةُ): کمی' چھوٹ' حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم۔ رعایت (ج) حطائط۔
(المَحَطُّ): قیام کی جگہ۔ اسٹیشن۔
محطّ الكلام: کلام کا مقصود بالذات (ج) محاطٌّ۔
(المِحَطُّ): چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ (۲) گودنے کا آلہ (ج) محاطُّ۔
(المحطّةُ): بمعنی المِحَطُّ (ج) محاطٌّ و محطّاتٌ۔
(المحطُوطُ) سيفٌ محطوطٌ: تیز چھرہ۔
(المحطُوطَةُ) جاريةٌ محطوطة المَتْنَيْنِ: دراز قامت حسین عورت۔
(حَطَمَ) (ض) الشيءَ حَطْمًا: توڑنا۔
حَطَمَه الكِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
— الاسدُ الماشيةَ: شیر نے جانور کو چیر پھاڑ ڈالا۔
— المرأةَ زوجها: عورت کا بڑھاپے تک خاوند کا ساتھ دینا۔
— الناسُ بعضُهم بعضًا: ایک دوسرے کو

دھکا دینا۔
— الريحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو ختم کر دینا۔
ھو وھی حطُومٌ۔
(حَطِمَ)(س) حَطَمًا: بڑھاپے یا مرض کی وجہ سے کمزور ہونا ھو حطِمٌ۔
— الدابّةُ: چوپایہ کے پیروں میں بیماری پیدا ہونا۔
(اَحْطَمَتِ)الارضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
(حَطَّمَه): توڑ دینا، ریزہ ریزہ کر دینا۔
(انْحَطَمَ): لازم حَطَّمَه۔
الناسُ عليه: کسی پر ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگانا۔
(تحَطَّمَ): لازم حَطَّمَه۔
— الارضُ: زیادہ خشکی کی وجہ سے زمین کے ریزے ریزے ہونا۔
— البيضُ عن الفراخ: انڈے ٹوٹ کر چوزے نکلنا۔
— عليه غيظًا: کسی پر غصہ میں آگ بگولا ہونا۔
(الحاطومُ)من السنين: انتہائی خشک سال (۲) ہاضمہ دار دوا (۳) ہاضمہ دار پانی۔
(الحُطامُ) من كل شئ: ہر چیز کا چورا، ریزے۔
— من الدنيا: دنیا کا سامان۔
— من النبات: سوکھا ہوا پودا۔
(الحَطَمُ): جانور کے پیروں میں ہونے والی بیماری۔
(الحُطَمُ): بے درد و ظالم چرواہا۔
— من الجبل: پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ (۲) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔
(الحُطَمُ): بہت زیادہ کھانے والا جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
(الحَطْمَةُ): سیلاب کا ایک ریلا۔
(الحَطْمَةُ، الحُطَمَةُ) من السنين: سخت خشک سال۔
(الحِطْمَةُ): چورا، ملبہ (ج) حِطَمٌ۔

(الحُطَمَةُ): بے درد و ظالم چرواہا۔
(۲) زیادہ کھانے والا اور سیراب نہ ہونے والا۔
(۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے گھروں سے زمین کے نباتات کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ، دوزخ۔
(الحُطَمِيّةُ): بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حطمہ بن محارب کی طرف منسوب ہے جو عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام کرتا تھا)
(الحَطِيمُ): ابتداء سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی دیوار۔
(حَطَا)(ن)الشيءَ حَطْوًا: زور سے ہلانا۔
(احْطَوْطَى): پھولنا۔
(الحطا): بڑا کھٹمل۔
(الحَطْواءُ)من الغنم: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح.........ظ

(حَظِبَ)(س) حَظَبًا: موٹا ہونا، پھولنا، ھو حَظِبٌ۔
(الحُظُبُّ) من الرجال: کوتاہ قد اور بڑے پیٹ والا (۲) تنگ ظرف (۳) اکھڑ مزاج (۴) بخیل۔
(الحِظَبُّ): بمعنی الحُظُبُّ۔
(حَظَرَ)(ن) الرجلُ حظرًا و حظارًا: باڑہ بنانا۔
— عليه: روکنا، پابندی کرنا۔
— الشيءَ: روکنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا۔
— الماشيةَ: جانور کو باڑے میں باندھنا۔
— الشيءَ على فلانٍ: رکاوٹ ڈالنا۔
(احْظَرَ): کسی کے لئے باڑہ بنانا۔
(حَظَّرَ): سختی سے روکنا۔
(احتظَرَ): اپنے لئے باڑہ بنانا۔
قرآن میں ہے: {إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ}
— بكذا: حفاظت میں آنا۔

(الحَظِرُ): کانٹا، کہا جاتا ہے "وَقَعَ في الحَظِرِ الرَّطب" ایسے معاملہ میں پڑنا جس کی طاقت نہ ہو۔
جاءَ بالحظِرِ الرطب: انتہائی جھوٹی بات کرنا۔
اوقَدَ في الحظِرِ الرطب: لوگوں میں چغلیاں لگاتے پھرنا۔
(الحِظَارُ): رکاوٹ، آڑ، احاطہ، چہاردیواری (۲) گھری ہوئی زمین۔
(الحَظِيرةُ): مویشیوں کا باڑہ (۲) کھجوروں کی بوری (ج) حَظَائر و حِظارٌ۔
حظيرةُ القدس: جنت۔ کہا جاتا ہے 'انّه لَنَكِدُ الحظيرة" بے فیض و بخیل ہونا۔
(المِحْظَارُ): ہرے رنگ کی کاٹنے والی مکھی۔
(حَظَّ) (س) حَظًّا: خوش قسمت ہونا۔ ھو محظوظٌ و حظيظٌ۔
(اَحَظَّ): خوش نصیب ہونا (۲) مالدار ہونا۔
(الحَظُّ): حصہ (۲) قسمت، نصیب (ج) حُظُوظٌ و اَحَاظٍ و اَحُظٍ (جج) اَحاظ۔
(الحَظِّيُّ): خوش نصیب، خوش قسمت۔
(حَظَلَ)(ن ض) فلانٌ حَظَلانًا: درد یا غصہ کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھانا۔ حَظَلَ المشيَ بھی کہا جاتا ہے۔
فلانًا (ض) حَظْلًا: روکنا۔
— عليه: تنگی کرنا۔ ھو حاظِلٌ و حظولٌ و حظّالٌ۔
(حَظِلَ)(س) فلانٌ حَظَلًا: سست ہونا (۲) درد یا غصہ کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
— البعيرُ: اونٹ کا زیادہ حنظل کھانے کی وجہ سے بیمار ہو جانا۔
— النخلةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہونا۔ ھو حَظِلٌ و ھی حَظِلَةٌ (ج) حَظَالى۔
(اَحْظَلَ)المكانُ: کسی جگہ کثرت سے اندرائن دستیاب ہونا۔
(حَظَا)فلانٌ حظوًا: آہستہ چلنا۔
(حَظِيَ) عند الناس حظوةً و حِظةً: رفیع

الشان اور مقبول ہونا۔

— بالرزقِ: رزق کا حصہ پانا۔ ھو حَظِیٌّ و ھی حظِیَّۃٌ (ج) حَظَایا۔

(أحْظَاہ): کسی کی حیثیت اپنے نزدیک بلند کرنا، قریب کرنا۔

— بکذا: کسی کو نوازنا۔

— فلانًا علی فلانٍ: ترجیح و فوقیت دینا۔

(احتَظٰی): بلند رتبہ ہونا۔

(الحِظَۃُ): رتبہ (۲) رزق کا حصہ (ج) حِظًا و حُظًا و حِظَاءٌ۔

(الحُظوَۃُ): بغیر پر کا تیر (ج) حِظَاءٌ کمزور سے کہا جاتا ہے "انّما نبلك من حِظاءٍ"۔

(الحَظوَۃُ۔ الحُظوَۃُ): چھوٹا تیر جس سے بچے تیر اندازی کی مشق کرتے ہیں (ج) حِظَاءٌ کہاوت ہے "اِحدٰی حظیّات لقمان" اس میں حُظیّات حظیّۃٌ (مصغر) کی جمع ہے اس شخص کے بارے میں جس کی برائی مشہور ہو لیکن اس سے خیر کا ظہور ہو جائے۔

(الحِظوَۃُ - الحُظوَۃُ) بمعنی الحِظَۃُ (ج) حِظًا و حُظًّاء حِظَاء۔

(الحُظَیّا): آہستہ چال۔

(الحَظِیّۃُ، المَحظِیّۃُ): وہ عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ میں زیادہ محبوب ہو۔

ح.........ف

(حف حَفْ): اسم صوت، مرغی کو ڈرانے کی آواز۔

(حَفَأَہٗ) (ف) حَفْئًا: پچھاڑنا، حَفَأَ بِہٖ الارضَ۔

(احتَفَأَ) الحَفَأَ: بردی کھجور کو جڑ سے اکھیڑنا۔

(الحَفَأُ): بردی کھجور۔

(حَفحَفَ) جناحُ الطائر و الرمیّۃُ والنارُ: پر، تیر یا آگ کی آواز۔

— الرجلُ: تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔

(حَفَدَ) (ض) الرجل و نحوہٗ حَفَدَانًا: پھرتیلا ہونا اور جلدی کام کرنا۔ ھو حافِدٌ (ج) حَفَدۃٌ و حَفَدٌ ھو حفیدٌ (ج) حفداء۔

— فلانًا: مدد کرنا اور خدمت کے لئے مستعد ہونا۔

(أحفَدَ) الرجلُ: پھرتیلا ہونا اور جلدی کام کرنا۔

— فلانًا: خادم عطا کرنا۔

— الدابّۃَ: جانور کو تیز دوڑانا۔

(احتَفَدَ): بمعنی حَفَدَ۔

سیفٌ محتفدٌ: تیز دھار تلوار۔

(الحَافِدُ): مدد (۲) خادم (۳) پوتا جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً} (۴) نقش و نگار بنانے والا (ج) حَفَدَۃٌ و حَفَدٌ و اَحفادٌ۔

(الحَفَدُ): حافِد کی جمع (۲) نقش و نگار۔

(الحَفِیدُ): پوتا (ج) حُفَدَاءُ۔

(المِحفَدُ): کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کو چارہ ڈالنے کا برتن۔

(المَحفِدُ): بمعنی المِحفَدُ (۲) جڑ۔

محفِدُ الرجل: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔

(حَفِرَتْ) (ض س) اسنانُہ حَفرًا: دانتوں کی جڑیں خراب ہونا۔

حَفَرَ فُوہُ: دانتوں کا کھوکھلا ہونا۔

— عنِ الشیءِ: تلاش کرنا۔ کہا جاتا ہے "حَفَرَ عنِ الکنزِ والاثرِ"۔

— ثَرٰی فلانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس پر واقفیت حاصل کرنا۔

— الشیءَ: گڑھا کھودنا۔

— المرضُ و نحوُہٗ فلانًا: بیماری وغیرہ کا کمزور کر دینا۔

(أحفَرَ) فلانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام لینا۔

— الحیوان والصبیّ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔

— فلانًا الشیءَ: کسی کو کھودنے میں مدد دینا۔

(حَافَرَ): خوب گہرا کھودنا۔ کہاوت ہے "ھو أروَغُ مِن یربوعٍ مُحافِرٍ" دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔

(اِحتَفَرَ) بکذا: گڑھا کرنا۔

— عنِ الشیءِ: تلاش کرنا۔

— الشیءَ: تہ تک پہنچنا۔

(تَحَفَّرَ) السیلُ: سیلاب کا زمین پر گڑھا بنانا۔

— البئرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہونا۔

(استحفَرَ) النهرُ و نحوُہٗ: کھدائی کا وقت آنا۔

(الحافِرُ) من الدوابّ: جانور کا کھر (ج) حوافِرُ اور بطور مذمت کے انسانی قدم کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "وَقَعَ الحافرُ علی الحافرِ" جب دو کاموں میں موافقت ہو جائے اور "فلانٌ یملِكُ الخُفَّ والحافرَ" وہ بہت زیادہ مال والا ہے اور "طریقٌ وَطِئَہ کلُّ خفٍّ وحافرٍ" مانوس اور جانا پہچانا راستہ اور "بلَدٌ مَمَرُّ العساکرِ و مَدَقّ الحوافرِ" ایسا ملک جو سب کے لئے عام گزرگاہ ہو۔

(الحافِرَۃُ): مؤنث الحافر (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ جیسے رَجَعَ اِلٰی حافِرَتِہٖ" وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی تخلیق (حیات قبل از موت) جیسے قرآن مجید میں ہے: {أَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ}

رَجَعَ فی حافرتِہٖ: بوڑھا ہو جانا۔

(الحِفَارَۃُ): کھدائی کا پیشہ۔

(الحَفَرُ): کھدی ہوئی چیز (۲) بہت کشادہ کنواں (۳) کھودی ہوئی زمین سے نکالی ہوئی مٹی (۴) کمزوری (۵) دانتوں کی زردی (۶) دانتوں کا کھوکھلا پن (ج) أحفارٌ (جج) احافِیرُ۔

(الحِفراۃُ): بھوسہ اڑانے کا آلہ، چھاج (۲) کلہاڑا (۳) ایک گھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔

(الحُفرَۃُ): گڑھا (ج) حُفَرٌ۔

(الحَفّارُ): کھدائی کرنے والا۔ یہ عموماً گورکن پر بولا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی پر نقش بنانے والا

(۳) ایک قسم کا بھنورا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔

(الحَفَّارَةُ): کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

(الحَفِيْرُ): مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر۔

(الحَفِيْرَةُ): بمعنی الحفیرُ (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ (ج) حفائر۔

(المُحافِرُ) من الرجال: جس آدمی کے پاس کچھ نہ ہو۔

(المِحْفَارُ): کدال، بیلچہ، کھودنے کا آلہ۔

(حَفَزَه) (ض) حَفْزًا: ہانکنا، پیچھے سے دھکا دینا۔ جیسے **حَفَزَتِ القوسُ السهمَ والليل يحفزُ النهارَ**۔

حفزَه على الامر: ابھارنا۔

حفزوا عليهم الخيلَ والركاب: اونٹ اور گھوڑے بھیجنا۔

— **فلانًا بالرّمح**: نیزہ مارنا، **هو حافِزٌ وهي حافِزَةٌ (ج) حوافز وهو وهي حفوزٌ (ج) حُفُزٌ**۔

(حَافَزَهُ): کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا، بالمقابل بیٹھنا۔

(تَحَفَّزَ) في جلستِه: اس طرح بیٹھنا کہ اُٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا، سمٹ کر بیٹھنا۔

— **في مشيه**: تیز چلنا، دوڑنا۔

— **للامرِ**: کسی کام کے لئے تیار اور آمادہ ہونا۔

(احتفزَ): بمعنی **تَحَفَّزَ**۔

(الحَفَّازُ): (علم کیمیا کے مطابق) کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عاملانہ کردار ادا کرتا ہے وہ عامل جو خود متاثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔ (مج)۔

(حَفَشَ) (ض) السَّيلُ حَفْشًا: سیلاب کا مختلف جانبوں سے آکر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔

— **الفرسُ**: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔

— **السماءُ**: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہو جانا۔

— **النّاسُ عليه**: کسی کے پاس ہجوم لگنا۔

— **في الامرِ**: کوشش و محنت کرنا۔

— **المطرُ الارضَ**: بارش کا نبات اگانا۔

— **لفلان الوُدَّ**: محبت کو خالص کرنا اور اس میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھنا۔

— **السيلُ الوادي**: سیلاب کا وادی میں جمع ہو کر اس کو بھر دینا۔ **هو حافِشٌ وهي حافشة وهو وهي حفُوْشٌ**۔

(الحَافِشَةُ) واحدة الحوافش: بمعنی پانی کے بہاؤ کی جگہ۔

(الحِفْشُ): معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو (۲) بدویوں کا چھوٹا سا گھر یا خیمہ (۳) صندوقچہ وغیرہ جس میں عورت اپنا سامان رکھتی ہے (۴) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۵) پرانی چیز (ج) **اَحْفَاشٌ**۔

احفاشُ الارض: گوہ وغیرہ۔

(حَفَصَ): (ض) **الشيءَ حفصًا**: جمع کرنا۔

— **من يدِه**: ہاتھ سے پھینکنا۔

(الحُفَاصَةُ): پھینکی ہوئی چیز (۲) جمع کی ہوئی چیز۔

(الحفصُ): چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا (۳) شیر کا بچہ (ج) **احفاصٌ وحفوصٌ**۔

ابو حفصٍ: شیر کی کنیت۔

(حَفْصَةُ): بجو (۲) گدھ۔

ام حفصة: گدھ (۲) مرغی۔

(المِحفصةُ): چمڑے کا تھیلا (ج) **محافِصُ**۔

(حَفَضَ) (ن) العودَ ونحوَهُ حفضًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

— **الشيءَ**: ڈالنا۔

(حَفَّضَ) الشيءَ من يدِه: ہاتھ سے ڈالنا۔

(الحَفَضُ): گھر کا سامان (۲) گھر کا سامان اٹھانے والا جانور۔

(الحفيضةُ): شہد کی مکھیوں کا چھتہ جس میں شہد بنا رہی ہو۔

(حَفِظَ) (س) الشيءَ حفظًا: حفاظت کرنا، پہرہ دینا۔

— **المالَ**: مال کی حفاظت کرنا۔

— **العهدَ**: وعدہ پورا کرنا۔

— **العِلْمَ والكلامَ**: منضبط کرنا، محفوظ کر لینا۔

هو حافظٌ وحفيظٌ اسی سے ہے "**مَنْ حَفِظَ حُجّةٌ على مَنْ لَمْ يحفظ**" حافظ بمقابل غیر حافظ قابل تسلیم واعتماد ہے۔

(اَحْفَظَه): ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔

(حَافَظَ) على الشيءِ محافظةً و حِفَاظًا: حفاظت کرنا، خیال رکھنا۔ (۲) ہمیشگی اختیار کرنا، پابندی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {**حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى**} کہا جاتا ہے "**هو يُحافِظُ عن المحارم**" وہ قابل احترام چیزوں کی حفاظت کرتا ہے۔ **وهو ذو مُحافظةٍ و حفاظٍ**: وہ خوددار ہے۔

(حَفَّظَه) العلم والكلامَ: یاد کروانا۔

(احْتَفَظَ): ناراض ہونا، غصہ ہونا۔

— **الشيءَ وبه لنفسه**: کسی چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔

(تَحَفَّظَ) عن الشيءِ ومنه: احتراز کرنا۔

— **به**: دیکھ بھال کرنا، توجہ دینا۔

— **الكتابَ**: تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا۔

— **عليه**: محفوظ رکھنا۔

— **في قولِه ورايِه**: کلام یا رائے کو مقید کرنا۔

(اسْتَحْفَظَه) الشيءَ: حفاظت کو طلب کرنا۔ (۲) اعتماد کرنا، امانت رکھوانا، جیسے قرآن مجید میں ہے: {**بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ**}۔

(الحافِظُ): پہرے دار، محافظ، نگہبان کہا جاتا ہے "**هو حافظ العين**" یعنی اس پر نیند غالب نہیں آتی (۲) واضح اور سیدھا راستہ (۳) قرآن مجید یا احادیث کا بہت بڑا ذخیرہ یاد کرنے والا (ج) **حُفّاظٌ و حَفَظَةٌ**۔

(الحافِظة): وہ قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک

کردہ اشیاء کو محفوظ کر لیتی ہے اس کو ذاکرہ بھی کہتے ہیں (۲) کاغذوں کی حفاظت کرنے کا بیگ یا بستہ وغیرہ (مو)۔

(الحِفاظ): حفاظت، دفاع (۲) وفاء عہد۔

(الحِفظۃُ): غصہ، غضب، (۲) غیرت۔

هو ذوحِفيظۃٍ: وہ غیور آدمی ہے جو عزت و شرافت کا دفاع کرتا ہے۔

(الحفيظ): اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین۔ جیسے قرآن مجید میں ہے {قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ} (۳) محافظ، پہرے دار، ذمہ دار جیسے قرآن مجید میں ہے {فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا} (۴) حدود اللہ کی رعایت کرنے والا، جیسے قرآن مجید میں ہے: {هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ}۔

(الحَفِيظَۃُ): غصہ، ناراضگی (۲) غیرت (۳) تحفظ، احتیاط (۴) تعویذ (ج) **حفائظ**۔

اهلُ الحفائظ: عزت و آبرو کے محافظ۔

(المحافِظُ): نگران، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) پرانے طرز کا آدمی، روایت پسند (مج)۔

محافظُ العاصِمَۃ: گورنر دارالحکومت۔

محافظ المَصْرِف: بنک کا گورنر۔

(المَحْفَظۃُ): کتابوں یا روپوں کی حفاظت کا تھیلا یا بٹوہ (محدثۃ)۔

(المُحْفِظۃُ): وہ قابل احترام شے جس کی پامالی ناقابل برداشت ہو۔

(حَفَّتِ) (ن ض) **الارضُ حُفُوفًا**: زمین کی سبزی کا خشک ہونا۔

— **الطعامُ**: کھانے کا خشک اور بے چکنائی کے ہونا۔

— **عيشُه**: زندگی کا تنگ اور غیر آسودہ ہونا۔ کہا جاتا ہے **وهو فی حفوفٍ من العیش**۔

— **شعرُهُ او راسُه**: بالوں کا تیل نہ لگانے کی وجہ سے پراگندہ ہونا۔

— **السمعُ**: سماعت کا بالکل ختم ہوجانا۔

— **الشئُ حفيفًا**: ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے پتوں سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز، آگ جلنے کی آواز۔

— **الشيءَ** (ن) **حَفًّا وحِفَافًا**: گھیرنا، چھیلنا۔

— **الشيءَ بالشيءِ وحوله ومن حوله**: کسی شے کا کسی چیز کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

الشيءَ بالشئ: گھرنا، جیسے حدیث میں ہے (**حُفَّتِ الجَنَّۃُ بالمکارِہِ**)۔

— **فلانًا**: توجہ دینا، تعریف کرنا۔

— **الشيءَ**: چھیلنا۔

— **شعرَهُ ولحيتَه وشاربَه**: تراشنا۔

— **المرأۃُ وجهَها**: عورت کا چہرہ کے بال صاف کرنا۔

حفّته الحاجۃُ: ضرورت پیش آنا۔

(أَحَفَّ) راسَه: سر کو تیل لگائے عرصہ ہونا۔

— **الحيوانَ**: جانور کو اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔

— **الثَّوبَ**: کپڑا بننا۔

— **فلانًا**: برائی کے ساتھ ذکر کرنا۔

(حَفَّفَ) فلانٌ: مال کا کم اور زندگی کا تنگ ہونا۔

— **المرأۃُ وجهَها**: عورت کا چہرہ کو خوب آراستہ کرنا۔

— **الشئُ الشيءَ**: گھیرنا اور الشئ بالشئ بھی کہا جاتا ہے۔

— **الثوبَ**: کپڑا بننا۔

(إحتَفَّ) النبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔

— **الطعامَ**: سارا کھانا ہڑپ کر لینا۔

— **المرأۃُ وجهَها**: عورت کا کسی سے چہرہ کو صاف کروانا۔

(استَحَفَّ) الشيءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا جیسے **استحفَّ اموالهم**۔

(الحافُّ): گھیرنے والا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ}۔

(الحِفَافُ) حفافُ الشئ: احاطہ، دائرہ، گھیرا۔ "**فلانٌ اصلحُ لہ حفافٌ**" وہ گنجا ہے چاروں طرف بالوں کا گھیرا ہے۔

حفافا الشئ: کسی چیز کی دو جانبیں۔ جیسے **حفافا الراس، حفافا الاناء، حفافا الجبل**۔

— **من الرمل**: ریت کے ختم ہونے کی جگہ (ج) **أَحِفَّۃٌ**۔

جاءَ عَلٰی حِفاف ذلك: وہ اس کے وقت پر آیا۔

كان الطعام حِفَافَ مَا اكلُوا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا، نہ کم نہ زیادہ۔

(الحُفَافَۃُ): جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔

(الحَفُّ): وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے۔ (ج) **حُفُوفٌ**۔

هو حَفٌّ بنفسه: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔

جاء علی حَفِّہِ: وہ اس کے نشان قدم یا وقت پر آیا۔

(الحَفَفُ): ضرورت جیسے **وُلِدَ لہ علی حفف** (۲) زندگی کی تنگی۔

طعامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔

معیشۃٌ حَفَفٌ: تنگی کی زندگی۔

جاءَ علی حفف ذٰلك: وہ اس کے وقت پر آیا۔

هو عَلٰی حفف الشئ والامرِ: وہ اس چیز سے الگ ایک طرف ہے۔

(الحَفَّافُ): بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔

(الحَفَّانُ): چھوٹے جانور۔ واحد: **حَفَّانَۃٌ** (۲) خدام (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن۔ (۴) شترمرغ کے چوزے۔

(الحَفَّۃُ) کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل و عیال کے بقدر رزق۔

(الحِفَّةُ): وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے پر مارتا ہے۔(ج) حِفَفٌ۔
(الحفيفُ): سوکھی گھاس یا پودا۔
(المِحَفَّةُ): عورت کے بیٹھنے کی پالکی (ج) مَحَافٌّ۔
(المَحْفوفُ): تنگ زندگی۔
(حَفَلَ) (ض ن) الماءُ واللبنُ حفولًا: دودھ یا پانی کا جمع ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا خاص مقصد کے لئے جمع ہونا۔
— الدمعُ: آنسوؤں کا زیادہ ہونا۔
— السماءُ: بارش کا تیز ہونا۔
— الشيءُ بالشيءِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوادی بالسيل وحفل النادی بالقوم۔
فلانٌ اللَّبَنَ فی الضرع والماءَ فی المکان (ن) حفلًا: دودھ کو تھنوں میں اور پانی کو کسی جگہ جمع کرنا۔
— الشیءَ والامرَ وبه: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
(حَفَّلَ) اللبنَ فی الضرع والماءَ فی المکان: بمعنی حَفَلَه۔
— الناقةَ ونحوها: کچھ دن اونٹنی کو نہ دوہنا تا کہ اس کے تھنوں میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔
— الشیءَ: جلا بخشنا، اظہار حسن کرنا۔
— الجاریةَ: آراستہ کرنا۔
(احتَفَلَ) الشیءُ: جمع ہونا۔ کہا جاتا ہے القومُ فی المکان واللبن فی الضرع:
(۲) ظاہر ہونا۔
— الطریقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
— المرأةُ: آراستہ ہونا۔
— بالامرِ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
— بفلانٍ: اعزاز و اکرام اور خیر مقدم کرنا۔
(تَحَفَّلَ) المجلسُ: مجلس کا بھرا ہوا ہونا۔
— المرأةُ: عورت کا آراستہ ہونا۔
(الحافلةُ): بڑی بس جس پر لوگ کرایہ دے کر سفر کرتے ہیں۔
(الحُفالُ): جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔
(الحَفْلُ): جمع شدہ شے (۲) بڑا مجمع۔ جیسے عندہ حفلٌ من الناس، جمعٌ حفلٌ بھی کہا جاتا ہے۔ هو ذوحفلٍ: وہ ہر کام کا بڑا اہتمام کرنے والا ہے۔
(الحَفْلَةُ): زینت جیسے هو ذوحفلةٍ۔
(۲) اجلاس، جلسہ، تقریب، اجتماع جیسے اَقَامَ لَه حفلة استقبالٍ اس کے لئے استقبالیہ جلسہ کروایا گیا (۳) کسی کام کا اہتمام، کہا جاتا ہے اَخَذَ للامرِ حَفْلَتَه ''اس نے اس کام میں بڑی کوشش کی'' اور جَاءُوا بحفلتهم وہ سارے کے سارے آ گئے۔
(الحَفِيلُ): بہت، کثیر، زیادہ جیسے جمعٌ حفلٌ۔
(المُحْتَفَلُ): جمع ہونے کی جگہ۔
محتفل الشیءِ: کسی چیز کا بڑا حصہ۔
(المَحْفِلُ): جمع ہونے کی جگہ، محفل (۲) مجلس (ج) محافِلُ۔
(حَفَنَ) (ن ض) الشیءَ حفنًا: مٹھی بھرنا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا (۳) دودستہ مٹھی بھرنا کہا جاتا ہے جیسے حَفَنَ الدَّقِيْقَ وحَفَنَ التُّرَابَ۔
— لَهُمْ: ان میں سے ہر ایک کو مٹھی بھر کر دی۔
— لفلانٍ حفنةً: تھوڑا دینا۔
— الماءَ علی راسه: مٹھی بھر کر پانی سر پر ڈالنا۔
(حَفِنَ) (س) حَفَنًا: چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا گویا ان سے مٹی اڑا رہا ہو۔
(اِحْتَفَنَ) مِنَ الشیءِ: بہت سا حصہ لینا۔
— الشیءَ: اپنے لئے لینا۔
— الشجرةَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
— فلانًا: دونوں ہاتھ کسی کے زانو کے نیچے ڈال کر اسے اٹھانا۔
(الحَفْنَةُ - الحُفْنَةُ): کسی چیز کی ایک یا دو مٹھیاں (۲) گڑھا (ج) حُفَنٌ۔
(المِحْفَنُ): بہت مٹھی بھرنے والا (ج) محافِنُ۔
(حَفَاه حَفَا بِه) (ن) حَفْوًا: عزت کرنا۔
— فلانًا: دینا۔
— شاربَه: مونچھوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
(حَفِيَ) (س) حَفًا: ننگے پاؤں ہونا۔
حَفِيَت قدمُه اور حَفِيَ من نعلیه بھی کہا جاتا ہے هو حافٍ (ج) حُفَاةٌ وهی حافیةٌ (ج) حوافٍ۔
— القدمُ والخُفُّ والحافرُ: زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ هو حفٍ وحافٍ۔
— بفلانٍ حفاوةً: خیر مقدم و اکرام کرنا۔
— الیه فی الوصیّة: کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
هو حَافٍ وحَفِيٌّ۔
(احفٰی) فلانٌ: کسی کے جانوروں کا کمزور ہونا۔
— الشیءَ: جڑ سے اکھیڑنا، جیسے احفی النبات، احفٰی شاربَه۔
— فلانًا: ننگے پاؤں کرنا (۲) کثرت سوال سے پریشان کرنا۔
— السوال او الکلام اوفیها: بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
(حافاه): جھگڑا کرنا۔
(احتفٰی): ننگے پاؤں چلنا۔
— فلانًا وبه: اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
— الیهِ فی الوصیّة: زیادہ حصہ دینا۔
— الشیءَ: جڑ سے اکھیڑنا جیسے احتفی النبت واحتفی النبات۔
(تحفّٰی) بفلانٍ: اکرام و اعزاز کرنا۔
— الیه فی الوصیّة: زیادہ حصہ دینا۔
(استحفٰی) عن الشیءِ: خوب اچھی طرح کھوج لگانا۔
(الحَفَا): ننگے پاؤں چلنا (۲) زیادہ چلنے سے کھر، پاؤں یا سم کا گھسنا۔
(الحافِی): بہت زیادہ اکرام کرنے والا (۲) ننگے پاؤں۔

(الحَفِيُّ): پختہ عالم (۲) لطیف وشفیق جیسے قرآن مجید میں ہے: {اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا}۔ (ج) حُفَوَاء

ح.........ق

(حَقَبَ) (ن) الحَقِيْبَةَ و نحوها حقْبًا: بیگ یا اٹیچی اُٹھانا۔

(حَقِبَ) (س) الشیءُ حَقَبًا: بند ہونا (۲) رک جانا (۳) پیچھے ہٹنا۔

حَقِبَتِ السماءُ و حَقِبَ المطرُ: بارش کا نہ ہونا۔

— العامُ: سال میں بارش نہ ہونا۔

— عطاءُ فلانٍ: فیض بند ہونا۔

— امرَ النّاس: لوگوں کا معاملہ التواء میں پڑ گیا۔

— المعدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا۔

— الحیوانُ: جانور کا پیشاب رک جانا۔

هوَ اَحْقَبُ وهی حَقْبَاءُ (ج) حُقُبٌ۔

(اَحْقَبَ) البعیرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا۔

— الرجلَ او الزادَ او المتاعَ: پیچھے رکھنا یا سوار کرنا۔

(احتقَبَ) الشیءَ: بمعنی أحْقَبَهٗ (۲) ذخیرہ کرنا۔

— خیرًا او شرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا۔

الاثمَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔

(استَحْقَبَ) الشیءَ: بمعنی احْتَقَبَه۔

(الاَحْقَبُ): گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو۔ وهی حَقْبَاءُ (ج) حُقُبٌ۔

(الحَاقِبُ): پاخانہ روکنے والا۔

(الحِقَابُ): ناخن کی جڑ میں ظاہر ہونے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا جس میں وہ زیور لٹکاتی ہے (ج) حُقُبٌ۔

(الحَقَبُ): وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے نزدیک ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے۔ (ج) اَحْقَابٌ و اَحْقُبٌ و حُقُبٌ۔

(الحُقْبُ، الحُقُبُ): لمبا عرصہ تقریباً اسی سال یا اس سے زیادہ۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {لَآ اَبْرَحُ حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا} (ج) حِقَابٌ و اَحْقَابٌ قرآن مجید میں ہے {لّٰبِثِیْنَ فِیْهَاۤ اَحْقَابًا}۔

(الحِقْبَةُ) من الدهر: مطلق زمانہ، عرصہ، سال (ج) حِقَبٌ و حُقُوبٌ۔

(الحَقِيْبَةُ): بیگ، تھیلا، اٹیچی، ہر وہ چیز جس میں سامان اور زادراہ رکھا جائے (۲) ہر وہ چیز جسے کجاوہ کے پیچھے رکھا جائے۔ کہا جاتا ہے "احتقَبَ فلانٌ حَقِيْبَةَ سوءٍ" فلاں برائی کا حامل ہے (۳) سرین (ج) حَقَائِبُ۔

(حَقَدَ) (ض) علیه حَقْدًا و حِقْدًا: کینہ رکھنا، هو حاقدٌ (ج) حَقَدَةٌ و هو و هی حَقُوْدٌ (ج) حُقُدٌ۔

(حَقِدَ) (ض) المطرُ و السماءُ حَقَدًا: بارش کا رک جانا۔

— المعدِنُ: کان کا خالی ہونا۔

(تحَقَّدَ) علیه: بمعنی حَقَدَ۔

(الحِقْدُ): کینہ و بغض (ج) اَحْقَادٌ و حُقُوْدٌ۔

(الحَقِيْدَةُ): کینہ و بغض (ج) حَقَائِدُ۔

(حَقَرَ) (ض) الشیءَ حَقْرًا و حُقْرَةً و حِقَارَةً و مَحْقَرَةً و حُقْرِيَّةً: اہانت کرنا، ذلیل کرنا (۲) ذلیل سمجھنا (ج) حِقَارٌ۔

(حَقُرَ) (ک) حَقْرًا و حَقَارَةً: رسوا اور ذلیل ہونا هو حَقِیْرٌ۔

(اَحْقَرَهٗ): بمعنی حَقَرَه۔

(حقَّرَهٗ): خوب اچھی طرح ذلیل کرنا۔

(تحَاقَرَ): ذلیل ہونا، جیسے کہا جاتا ہے: "تحَاقَرَتْ الیه نفسُه"۔

(احتقَرَه): ذلیل کرنا۔

(استحْقَرَه): ذلیل کرنا۔

(المَحْقَرَةُ): سبب حقارت و تذلیل (ج) مَحَاقِرُ۔

(المُحَقَّرَات): صغائر، چھوٹے گناہ۔ اس کا واحد مُحقَّرَةٌ آتا ہے۔

(حَقِطَ) (س) حقَطًا: پھرتیلا ہونا هو حَقِیْطٌ۔

(الحُقُطَّةُ): کوتاہ قد عورت (۲) پھرتیلی عورت۔

(حَقَفَ) (ن) الشیءُ حُقُوْفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا۔

— الحیوانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودے پر بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا۔

(احقَوْقَفَ) الشیءَ: لمبا اور خم دار ہونا۔

— الظهرُ و الرملُ و الهلالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا۔

الْاحقَفُ: لاغر پیٹ والا۔

(الحِقْفُ): خم دار اور لمبا ریگستانی سلسلہ۔ (ج) اَحْقَافٌ و حُقُوْفٌ۔

(المِحقَفُ): کھانے پینے کو ترک کرنے والا۔ (ج) مَحَاقِفُ۔

(حَقَّ) (ض ن س) الامرُ حَقًّا و حَقَّةً: صحیح ہونا، ثابت ہونا، سچا ہونا۔ قرآن میں ہے: {لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ} (۲) واجب و لازم ہونا جیسے یَحِقُّ علیك اَنْ تفعلَ كذا (۳) مناسب و جائز ہونا جیسے یَحِقُّ لك اَنْ تَفْعَلَ كَذَا۔

هو حقیقٌ بكذا: لائق ہونا۔

حقیقٌ عَلیٰ ذلك: واجب ہونا۔

انا حقیقٌ عَلیٰ كذا: حریص ہونا۔

حَقَّ الصغیرُ من الابل حِقًّا وَ حِقَّةً: حقہ ہونا۔ چوتھے سال میں داخل ہونا۔

— الامرَ (ن) حَقًّا: یقین کرنا (۲) تصدیق کرنا۔ کہا جاتا ہے "حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ" میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ ڈرتا تھا اور حَقَقْتُ حرزَ فلانٍ بھی کہہ سکتے ہیں۔

حَقَقْتُ ظَنَّه: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔

— فلانًا: جھگڑے میں غالب آنا (۲) وسط سر یا مونڈھے کے درمیان میں مارنا۔

— العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط باندھنا۔

— الطریقَ: راستہ کے درمیان میں چلنا۔

(حَقَّ) لَه اَنْ يَفْعَلَ كَذَا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ}۔
(اَحَقَّ) فلانٌ: حق بات کہنا (۲) حق کا ثابت کرنا۔
— الامرَ: یقین کرنا' تصدیق کرنا' لازم کرنا جیسے اَحَقَّ عليه القضاء'' اس پر قضا لازم کر دی گئی۔
حَزْرَهُ وَظَنَّه: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا۔
— فلانًا علی الحقّ: کسی کو حق پر غالب کرنا اور ثابت رکھنا۔
— الشيءَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
— الرَّمِيَّةَ: تیر کے نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا۔
(حَاقَّهُ) مُحَاقَّةً و حِقَاقًا: جھگڑنا اور دونوں کا حق دار ہونے کا دعویٰ کرنا۔
(اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں ہوتا ہے)
مَالَه فی هٰذا حقاق: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
فلانٌ نَزِقُ الحِقَاق: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔
بَلَغَتِ الجاريةُ نَصَّ الحقاق: لڑکی عقل کی پختگی اور کمال کو پہنچ گئی۔
(حَقَّقَ) الامرَ: ثابت کرنا' تصدیق کرنا۔
— الظنَّ: سچا کر دکھانا۔
— العقولَ والقضيةَ: چھان بین کرنا۔
— الشيءَ والامرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
— الثوبَ: کپڑے کی بنائی کو مضبوط کرنا (۲) کپڑے کو رنگنا۔
كلامٌ مُحَقَّقٌ: مضبوط اور مدلل کلام۔
— الثوبَ و غيرَه: کپڑے پر خاص شکل کے بیل بوٹے بنانا۔
- مع فلانٍ فی قَضِيَّةٍ: تفتیش کرنا (محدثہ)۔
(احْتَقَّ) الرجلان: باہم جھگڑنا اور حق کا دعویٰ کرنا۔

— الشيءَ والامرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
— الطعنةَ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔ احتقتْ بِهِ الطعنةُ بھی کہا جاتا ہے۔
(انْحَقَّتِ) العُقْدَةُ: گرہ کا سخت ہونا۔
(تَحَاقَّا): باہم جھگڑنا اور حق کا مدعی ہونا۔
(تَحَقَّقَ) الامْرُ: واقع اور ثابت ہونا۔
— الامرَ: حقیقت معلوم کرنا۔
(اسْتَحَقَّ) الشيءَ والامرَ: مستحق ہونا' حقدار ہونا' لازم کر لینا۔
— الإثْمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا}۔
(التَّحْقِيقُ): (تحقيق الهمز)۔
ہمزہ کی ادائیگی کے وقت اس کی آواز کا حق ادا کرنا (۲) چھان بین' تفتیش۔
(الحَاقُّ) حاقُّ كلِّ شيْءٍ: ہر چیز کا درمیان۔ جیسے حاقُّ الطريق' حاقُّ الراسِ' حاقُّ العينِ' حاقُّ الشِّتَاء (ج) حَوَاقُّ۔
هو رَجُلٌ حاقّ الرجل: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
هو شجاعٌ حاقُّ الشجاع: وہ کامل الشجاعہ ہے (اس لفظ کا تثنیہ اور جمع نہیں آتا)
هو فی حاقٍّ من هذا الامرِ: وہ تنگی میں ہے۔
لقيتُه عند حاقِّ باب المسجدِ: میں اسے مسجد کے دروازہ کے قریب ملا۔
(الحاقَّةُ): مؤنث الحاق (۲) مصیبت و پریشانی (۳) قیامت کا دن (ج) حَوَاق۔
هو رجلٌ حاقَّةُ الرجل: وہ کامل آدمی ہے۔
هو شجاعٌ حاقَّةُ الشجاع: وہ بہادری میں کامل ہے۔ (اس کی تثنیہ جمع نہیں آتی)۔
(الحَقُّ): اسم باری تعالیٰ (۲) حق' ثابت شدہ بات۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ} (۲) سچا' صحیح' بطور صفت استعمال ہوتا ہے جیسے قَولٌ حَقٌّ (۳) جماعت یا فرد کا حصہ (ج) حقوقٌ و حِقَاقٌ۔

حقوقُ الله: اللہ تعالیٰ کے حقوق۔
حقوقُ الدار: مکان کے متعلقہ وہ عمارتیں جن سے انسانی ضروریات وابستہ ہوں۔
هُوَ العالِمُ حَقُّ العالم: وہ بہترین عالم ہے۔
هو حَقٌّ بكذا: وہی اس چیز کے لائق ہے۔
(الحِقُّ) من الابل: وہ اونٹ جو چوتھے سال میں آ گئے ہوں اور ان پر سوار ہونا اور سامان لادنا ممکن ہو (ج) اَحُقٌّ و حِقَاقٌ (جج) حُقُقٌ۔
(الحُقُّ): برتن (۲) سوراخ' بل (۳) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے۔ (۴) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے۔ (۵) بازو کا سرا (۶) سرین کا سرا (۷) ہموار زمین (۸) ہر چیز کا درمیان (ج) اَحْقَاقٌ و حِقَاقٌ و حُقُوقٌ۔
(الحَقَّانِيُّ): حق پرست۔
(الحَقَّةُ): حصہ جیسے هذه حَقَّتِي۔
(۲) معاملہ کی حقیقت (۳) مصیبت۔
(الحِقَّةُ): حصہ جیسے هذه حِقَّتِي۔
(۲) من الابل: بمعنی الحِقُّ یا اس کی مؤنث۔
(۳) چھوٹا درخت (ج) حِقَقٌ و حِقَاقٌ۔
(الحُقَّةُ): بمعنی الحُقُّ (ج) حُقَقٌ و حِقَاقٌ۔
(الحَقِيقُ) بالامرِ: کسی کام کے لائق ہونا۔
هو حقيقٌ ان يفعل كذا: اس کے لئے ایسا کرنا مناسب ہے۔ و حقيقٌ به ان يَفْعَلَ كذا۔
— عليه كذا: اس پر ایسا کرنا واجب ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {حَقِيقٌ عَلَى أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ}۔
حقيقٌ على كذا: حریص ہونا۔
(الحَقِيقَةُ): یقینی ثابت شدہ بات۔
(۲) اہل لغت کے نزدیک وہ لفظ جو معنی اصلی میں مستعمل ہو (۳) جھنڈا (ج) حَقَائِقُ۔
حقيقةُ الشئِ: وہ بات جس کا یقین ضروری ہو۔
حقيقةُ الرَّجُلِ: وہ چیز جس کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ جیسے فلانٌ يَحْمِي الحَقِيقَةَ۔
(المَحْقُوقُ): لائق' موزوں۔ جیسے هو محقوقٌ

ان يفعلَ كذا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔

(حَقَلَ) (ض) **حَقْلًا**: کھیتی باڑی کرنا۔

(حَقِلَتِ) (س) **الماشيةُ حَقَلًا**: (مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے) چوپائے کا پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔

(اَحْقَلَ) الزرعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔

— **الارضُ**: زمین کا کھیت بن جانا۔

(حَاقَلَهٗ): پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کر دینا (۲) زمین کو بٹائی پر دینا۔

(احْتَقَلَ): اپنا کھیت بنانا۔

(الحَاقِلُ): کاشتکار۔

(الحُقَالُ): چوپایوں کی بیماری جو مٹی ملا پانی پینے یا چارہ کھانے سے ہوتی ہے۔

(الحَقْلُ): قابل کاشت زمین (۲) ہری بھری کھیتی (ج) **حُقُوْلٌ**۔

حَقْلُ البترول: وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے (مج)۔

حَقْلُ التجارِب: تجربہ گاہ (مج)۔

(الحَقْلِيُّ): کھیت سے متعلق چیز۔

المحصولات الحقليّةُ: زمینی پیداوار۔

(الحَقْلَةُ): کھیت کا ایک حصہ (۲) بمعنی **حُقَال** (ج) **اَحْقَالٌ**۔

(المَحْقَلَةُ): کھیت (ج) **مَحَاقِلُ**۔

(الحِقْلِدُ): بداخلاق اور اجڈ آدمی۔

(الحَقَلَّدُ): بخیل (۲) کمزور (۳) گناہ گار (۴) کینہ و دشمنی۔

(الحَقِيْمُ): گوشۂ چشم' جو کنپٹی سے ملا ہوا ہو اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) **اَحْقِمَةٌ**۔

(حَقَنَ) (ن ض) **الماءَ واللبنَ في القربة حَقْنًا**: دودھ یا پانی وغیرہ کو مشکیزہ میں جمع کرنا۔

— **الاناءَ بالماءِ وغيرِه**: برتن کو پانی وغیرہ سے بھرنا۔

— **بَوْلَه**: پیشاب روکنا۔

— **دَمَ فلانٍ**: خون بہانے سے روکنا۔

— **مَاءَ وَجهِه**: سوال کی ذلت سے بچانا۔

— **اللَّبَنَ في القِرْبَةِ**: مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا۔ **هو محقونٌ و حقينٌ**

— **فلانًا**: سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا۔

(اِحْتَقَنَ): جمع ہونا' اکٹھے ہونا۔

— **الدمُ**: خون کا منجمد ہونا۔

— **البولُ**: پیشاب کا رک جانا۔

— **الماءُ واللبنُ**: جمع ہونا۔

— **العضوُ**: کسی عضو کا پانی یا خون جمع ہونے کی وجہ سے رک جانا۔

— **الكَبِدُ**: جگر بڑھ جانا۔

— **الضرعُ**: تھن پھول جانا۔

— **المريضُ**: مریض کا پیشاب بند ہونا اور اس کی وجہ سے سلائی وغیرہ کا علاج کرانا۔

اِحْتَقَنَتِ الكُلْيَةُ: گردہ کا پھول جانا۔

(الحَاقِنُ) وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ جیسے **لَا رَأْيَ لِحَاقِنٍ** (۲) (پچکاری) انجکشن وغیرہ سے علاج کرنے والا۔

(الحَاقِنَةُ): مؤنث **الحاقن** (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا (۴) تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے: "**لَأُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بِذَوَاقِنِكَ**"۔

(الحُقْنَةُ): جماؤ' بندش (۲) وہ دوا جو بذریعہ سرنج مریض کے جسم میں داخل کی جائے (۳) سرنج یا پچکاری (ج) **حُقَنٌ**۔

(الحَقْنَةُ): درد شکم (ج) **اَحْقَانٌ**۔

(المِحْقَانُ): جو پیشاب کو روکے اور پھر زیادہ پیشاب کرے (ج) **مَحَاقِينُ**۔

(المِحْقَنُ): پچکاری' سرنج (۲) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا کیا جائے۔ (ج) **مَحَاقِنُ**۔

(المِحْقَنَةُ): سرنج یا پچکاری (ج) **مَحَاقِنُ**۔

(حَقَاهُ) (ن) **حَقْوًا**: کمر پر مارنا جیسے **ضَرَبَه فَحَقَاه**۔

— **الشيءُ فلانًا**: کمر یا کوکھ پر لگنا۔

نزل في الماءِ حتّٰى حَقَاهُ: وہ کمر تک پانی میں اترا۔ **هو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ**۔

(حَقِيَ) (س) **حَقًا**: کمر میں درد محسوس کرنا۔ **هو حَقٍ**۔

(حُقِيَ): کمر میں درد محسوس کرنا (۲) خالی گوشت کھانے کی وجہ سے پیٹ میں درد ہونا۔ **هو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ**۔

(تَحَقّٰى) بمعنی: **حَقِيَ**۔

(الحِقَاءُ): ازار (۲) ازار باندھنے کی جگہ (۳) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۴) گھوڑے کی جھول کا تسمہ (ج) **اَحْقِيَةٌ**۔

(اَلْحَقْوُ): کمر' کوکھ۔ **اَخَذَ بِحَقْوِهِ و عَاذَ بِحَقْوِهِ** "پناہ میں آنا"۔

حَقْوَا الثنيَّةِ: سامنے کے دونوں دانتوں کے کنارے (۲) ازار بند۔

حَقْوُ الجبل: دامن کوہ۔

رمٰى بحقوِهِ: تہ بند اتار دینا۔ (ج) **اَحْقَاءٌ**۔

ح ...... ک

(حَكَأَ) (ف) **العُقدةَ حَكْئًا**: مضبوط گرہ باندھنا۔ **حكاها** بھی کہا جاتا ہے۔

(اَحْكَأَهَا): بمعنی **حَكَأَهَا**' **اَحْكَاهَا** بھی کہتے ہیں۔

(اِحْتَكَأَ): **اِحْتَكَأَتِ العقدةُ**: گرہ کا سخت ہونا۔

الامرُ في صدرِه او نفسِه: کسی بات کا دل میں قرار پکڑنا۔ کہا جاتا ہے "**لو احتكأ لي امري لَفَعَلْتُ كذا**" (اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا)۔

— **العقدةَ**: گرہ کو سخت کرنا۔

(الحُكَأَةُ): موٹی چھپکلی (ج) **حُكَأٌ و حُكًا**۔

(الحُكَاءَةُ) بمعنی: **اَلْحُكَأَةُ** (ج) **حُكَاءٌ**۔

(حَكَرَهٗ) (ض) **حَكْرًا**: ظلم کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا **هو حَكِرٌ**۔

— **السِّلَعَ**: سامان کو بلا شرکت غیرے اپنے لئے خاص کرنا۔

(حَكِرَ) (س) فلانٌ حَكَرًا: ضدی اور جھگڑالو ہونا۔
— برایه: خودسر ہونا۔
السّلعةَ: بمعنی حَكَرَهَا، هو حَكِرٌ۔
(حَاكَرَه): باہم جھگڑنا۔
(احْتَكَرَ) السلعةَ: ذخیرہ اندوزی کرنا۔
(تَحَكَّرَ) فلانٌ علی الشئ: افسوس کرنا۔
السِّلْعَةَ: بمعنی حَكِرَهَا۔
(الحاكُورَة): وہ زمین جو گھروں کے قریب درخت اُگانے کے لئے مخصوص کی جائے۔ (۲) پائیں باغ۔
(الحُكْرُ): تھوڑی چیز (ج) احكارٌ۔
(الحِكْرُ): روکی ہوئی جاگیر یا زمین (ج) اَحْكَارٌ (مو)۔
(الحَكَرُ): ذخیرہ کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی چیز۔ جیسے مَاءٌ حَكَرٌ و طَعَامٌ حَكَرٌ۔
(اَلْحُكْرَةُ): ذخیرہ اندوزی۔
(حَكَشَ) حَكْشًا: سکڑنا، سمٹنا۔
— الشيءَ: جمع کرنا۔
— فلانًا: ظلم کرنا۔
(حَكِشَ) (س) حَكَشًا: ضدی ہونا۔ هو حَكِشٌ۔
(الحُكْشَةُ): ہاکی (۲) کرکٹ (محدثہ)۔
(حَكَّ) الشيءَ بالشئ و عَلَی الشئ حَكًّا: رگڑنا، گھسنا جیسے حَكَّ الحَجَرَ بِالحَجَرِ و حَكَّ جِسْمَه بيدِه۔
— فلانًا جسمُه: کسی کے بدن میں خارش اٹھنا۔
هو محكوكٌ وحكيكٌ۔
— الامرُ فی صدرِه: دل میں بیٹھ جانا۔
ماحكَّ هذا الامرُ فی صدری: اس کام سے میرا دل مطمئن نہیں ہوا۔
فی صدرِه من الامر شئٌ: اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے۔
— الشيءَ: چھیلنا۔
(اَحَكَّ) فلانًا جسمُه: بدن میں کھجلی اٹھنا۔

- الامر فی صدرِه: دل میں کھٹکنا۔
(حَاكَّه) مُحَاكَّةً و حِكَاكًا: رگڑنے میں مقابلہ کرنا۔
(حَكَّكَه): بمعنی حَكَّه۔
الجذلُ المُحَكَّكُ: وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑے میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا جسم رگڑتا ہے۔
(احْتَكَّ) الجِسْمُ: خارش ہونا۔
— بالشئ: رگڑ کھانا۔
— الامرُ فی صدرِه اوفی صدرِه من الامرِ شئٌ: بمعنی حَكَّ۔
(تَحَاكَّا): ایک دوسرے سے رگڑ کھانا۔
(تَحَكَّكَ) بالشیء: رگڑ کھانا۔
هو يتحكَّكُ بی: وہ مجھ سے مقابلہ کرتا ہے۔
تَحَكَّكَتِ العقربُ بالا فعی: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے کے مقابلہ میں آئے۔
(اِسْتَحَكَّ) فلانًا جِسْمُه: کسی کے جسم میں خارش ہونا۔
(الاحتِكاكُ): رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت (مج)۔
(الحاكُّ): کسی کام کا دہنی (۲) شر پسند جھگڑالو (ج) حُكَكٌ۔
(الحاكَّةُ): دانت، کہا جاتا ہے (مَا بَقِيَتْ فی فِيهِ حَاكَّةٌ (ج) حَوَاكُّ۔
(الحِكَاكُ): هو حِكَاكُ شَرٍّ: شر پسند اور شر انگیز۔
(الحُكَاك) خارش (ایک بیماری)
(الحُكَاكَةُ): برادہ، کسی شی کو گھسنے سے گرنے والے ذرات۔
(الحِكُّ): شک، (۲) "هو حكُّ شَرٍّ" وہ شر انگیز ہے۔
(اَلْحَكَكُ): چاک۔
(الحَكَّاكَةُ): شک، وسوسہ (ج) حَكَّاكَات۔
(الحِكَّةُ): مذہب وغیرہ میں شک (۲) خارش، کھجلی۔

(الحَكَكَةُ): ایک چاک (۲) وہ زمین جہاں کھر یا مٹی پیدا ہوتی ہو۔
(الحُكَيْكَةُ): پہیلی، چیستان۔
(المِحَكُّ): کھریرا وغیرہ۔
(حَكَلَ) (ن) علیه الامرُ حَكْلًا: کام کا غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ کہا جاتا ہے حَكَلَتْ علیه الاخبارُ۔
— فی مَشْيِه: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا۔
— فلانٌ الريحَ: نیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا۔
— فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
(اَحْكَلَ) علیه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
— علیهم: کسی کے خلاف شرانگیزی کرنا۔
(احْتَكَلَ) فلانٌ: عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا۔
— علیه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
(تَحَكَّلَ): نادانی کی وجہ سے ضد کرنا۔
(اَلاَحْكَلُ): بے زبان پرندہ یا چوپایہ (۲) وہ جانور جن کی آواز سنائی نہ دے جیسے چیونٹی وغیرہ۔
هی حَكْلَاءُ (ج) حُكْلٌ۔
(اَلْحَاكِلُ): اندازہ لگانے والا (ج) حُكَّلٌ و حُكَّالٌ۔
(الحُكْلَةُ): کلام کا ابہام (۲) نادانی کی بنا پر ضد (۳) لکنت (ج) حُكَلٌ۔
(الحَكِيلَةُ): لکنت، تتلاہٹ (ج) حَكَائِلُ۔
(حَكَمَ) بالامر (ن) حُكْمًا: فیصلہ کرنا۔ جیسے حكم له، حكم علیه، حكم بینهم۔
— الفرسَ: گھوڑے کی لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا۔
— فلانًا: روکنا، منع کرنا۔
(حَكُمَ) (ک) حُكْمًا: حکیم ودانشمند ہونا۔ هو حكيمٌ۔
(اَحْكَمَ) الفرسَ: حَكَمَه۔

— فلاناً عن الامرِ: روکنا۔
— التجاربُ فلاناً: تجربات کا کسی کو عقلمند بنا دینا۔
— الشیءَ والامرَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
(حَاکَمَه) الی اللّٰه تعالیٰ والی الکتاب و الی الحاکم: کسی حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کے لئے اللہ تعالیٰ اور قرآن کی طرف رجوع کرنا۔
— المُذنبَ: مجرم سے جرم کے متعلق بیان لینا۔
(حَکَّمَه): حاکم وثالث بنانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: { فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ } (۲) فیصلہ کرنا۔
— عَمّا یرِیدُ: روکنا، منع کرنا۔
(اِحتَکَمَ) الشیءُ والْاَمْرُ: مضبوط ہونا۔
— الخصمان اِلَی الحاکم: حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے کر جانا۔
— فی الشیءِ والامرِ: کسی کام میں تصرف کرنا، من مانی کرنا، کہا جاتا ہے اِحتَکَمَ فی مَالِ فلانٍ واحتَکَمَ فی امرِہٖ۔
(تَحَاکَمَا): فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لے کر جانا۔
(تَحَکَّمَ) فی الامرِ: مضبوط ہونا (۲) خودرائے ہونا۔
— الحَرُوْرِيَّةُ من الخوارج: خوارج کے فرقہ حروریہ کا لاحکم اِلَّا للّٰہِ کا نعرہ لگانا۔
(اِسْتَحْکَمَ) الشیءُ والْاَمْرُ: مضبوط ہونا۔
— فلانٌ: سمجھدار ہو کر نقصان دہ چیز سے رکنا۔
— علیه الشیءُ: مشتبہ ہونا۔ کہا جاتا ہے استحکم علیه الکلامُ۔
(الحَاکِمُ) حکمران (۲) قاضی، جج (ج) حُکَّامٌ۔
(اَلْحُکْمُ): علم و فہم (۲) حکمت جیسے: الصَّمْتُ حُکْمٌ (۳) فیصلہ۔
(الحَکَمُ): اسم باری تعالیٰ (۲) حاکم۔ قرآن مجید میں ہے: { اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا }

(۳) ثالث، سرپنچ۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا }۔
رَجُلٌ حَکَمٌ: ادھیڑ عمر، ھم حَکَمَةٌ۔
(الحِکْمَةُ): اعلیٰ علوم کے ذریعہ اعلیٰ اشیاء کا علم (۲) علم و فہم۔ قرآن مجید میں ہے: { وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ } (۳) عدل و انصاف (۴) علت، فلسفہ جیسے حکمة التشریع اور مَا الحکمةُ فی ذلك؛ (۵) ایسا کلام جس کا معنی واضح اور الفاظ تھوڑے ہوں (ج) حِکَمٌ۔
(علم الحِکْمَة): کیمیاء وطب۔
(الحَکَمَةُ): حَکَمَةُ اللجام: لگام میں لگا ہوا لوہے کا وہ حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے۔
(۲) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کے سامنے یا نیچے کا حصہ۔
رَفَعَ اللّٰه حَکَمَتَه: اللہ نے اس کے مرتبہ کو بلند کر دیا (ج) حَکَمٌ۔
(الحَکِیْمُ): اسم باری تعالیٰ (۲) حکمت والا، دانشمند (۳) فلسفی (مو)۔ (۴) طبیب (مو) (ج) حکماءُ۔
الذکرُ الحکیمُ: قرآن مجید، کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارے میں صحیح فیصلہ کرتا ہے۔
(المُحَکِّمُ): خارجی۔
(المُحْکَمُ): مضبوط و مستحکم۔
— من القرآن: وہ آیات قرآنیہ جو ظاہر اور واضح ہوں اور ان میں تاویل کی ضرورت نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: { مِنْهُ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ }۔
(اَلْمَحْکَمَةُ): عدالت (۲) کمرۂ عدالت، کچہری (مج)۔
(حَکٰی) (ض) الشیءَ حکایةً: نقل اتارنا۔
(۲) مشابہ ہونا، کہا جاتا ہے ھِیَ تحکی الشمسَ

حُسْنًا۔
— عنه الحدیث: کلام یا بات نقل کرنا۔
ھو حاكٍ (ج) حُکَاۃٌ۔
(حَاکَاہ): قول و فعل وغیرہ میں کسی کے مشابہ ہونا۔
(الحِکَایَةُ): واقعہ، کہانی، قصہ۔ (واقعی ہو یا فرضی) (۲) لہجہ، عرب کہتے ہیں: ''ھٰذہٖ حکایتنا''۔
(الحَکَّاءُ): بہت حکایتیں بیان کرنے والا (۲) لوگوں کے مجمع میں قصے سنانے والا۔
(اَلْحَکِیُّ) من النسآء: بیہودہ گو اور چغل خور عورت۔

ح............ل

(حَلَأَ) (ف) الجلدَ حَلْئًا: چھیلنا۔
— فلانًا: مارنا جیسے حَلَأَ بالسَّوْطِ و حَلَأَہٗ بالسَّیفِ۔
— بِهِ الارضَ: پچھاڑنا۔
(حَلِئَ) (س) الادیم حَلَأً: چمڑے پر خراش لگنا۔
— الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا۔
(اَحْلَأَہٗ): دکھتی آنکھ میں سرمہ لگانا۔
— الطعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
(حَلَّأَہٗ) عن الشئ تحلیئًا و تحلئةً: روکنا، منع کرنا۔
(التِّحْلِئُ): چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل وسیاہی۔
— الطعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
(التَّحْلِئَةُ): بمعنی التِّحْلِئُ۔
(الحُلاءَةُ): جھلی، چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت کے اوپر لگا ہوتا ہے (۲) جست ایک سفید نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے۔
(الحَلَأُ): بیماری کے بعد ظاہر ہونے والے

دانے۔
(الحُلُوْءُ): جست سرمہ۔
(المِحْلَأَةُ): چمڑا صاف کرنے کی چھری۔ (ج) مَحَالِئُ۔
(حَلَبَ) (ن ض) القومُ حَلْبًا و حُلُوْبًا: ہر طرف سے آ کر جمع ہو جانا۔
— الشاةَ و نحوها حَلْبًا: دودھ دوہنا۔
— فلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہا جاتا ہے: "أُحْلُبْنِيْ" مجھے دوہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکال لو۔
— فلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کے لئے بکری دینا۔
— الدهرُ أَشْطُرَهُ: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حالِبٌ (ج) حَلَبَةٌ هو حَلُوْبٌ (ج) حُلُبٌ۔
(أَحْلَبَ) فلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔
— القومُ: ہر طرف سے آ کر لڑائی وغیرہ کے لئے جمع ہونا۔
— فلانًا: دوہنے میں مدد کرنا (۲) مدد کرنا۔
— أَهْلَهُ: چراگاہ سے دودھ دوہ کر اہل خانہ کو بھیجنا۔
— فلانًا الشاةَ و نحوها: کسی کو دودھ نکالنے کے لئے بکری دینا۔
أَحْلَبُوْا معهم: مددگار بن کر آنا۔
(حَالَبَهُ): دودھ نکالنے میں مقابلہ کرنا۔
(۲) باہم مدد و تعاون کرنا۔
(تَحَلَّبَ) المائعُ: مائع چیز کا بہنا۔
کہا جاتا ہے: "تحلّبَ العرقُ و تَحَلَّبَتْ عينُه و تحلّبَ فَمُه"۔
(اِحْتَلَبَ) الشَّاةَ و نحوها: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
(اِسْتَحْلَبَ) القومُ: مدد کے لئے جمع ہونا۔
— الشيْءَ: کسی چیز کا دودھ نکالنا۔
— الدواءَ و نحوَهُ: دوائی وغیرہ کا چوسنا۔
— اللبنَ: دودھ نکالنا۔

— دمعَهُ: آنسو نکالنا۔
— الصَّبِيْرَ: بادل سے پانی لینا' بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حضرت حفصہؓ کی حدیث میں ہے۔
(ونستحْلِبُ الصَّبِيْرَ)۔
(الإِحْلَابَةُ): وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر اہل خانہ کی طرف بھیجا گیا ہو۔
(الحالِبُ): الحالبان: وہ دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مثانہ میں لاتی ہیں (ج) حَوالِبُ۔
حوالبُ البئر: کنویں میں پانی کے دھارے۔
حوالب العيون الفوّارة: ابلتے ہوئے دھارے۔
(الحِلَابُ): دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن (ج) حُلُبٌ۔
(الحَلَبُ): دودھ۔
حَلَبُ العصيرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ جیسے هذا فَيْءُ المسلمين وَحَلَبُ أَسْيَافِهِمْ۔ مسلمانوں کو حاصل ہونے والا مال۔
ذاق فلانٌ حَلَبَ أَمْرِهِ: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھ لیا۔
(الحَلْبَاةُ): دودھ والی مادہ۔
نَاقَةٌ حلباةٌ رَكْبَاةٌ: وہ اونٹنی جس کا دودھ دوہا جائے اور اس پر سواری کی جائے۔
(الحَلْبَةُ): وہ گھوڑے جو دوڑ کے لئے مختلف اطراف میں جمع کئے جائیں (۲) گھڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا کلہ بازی کا مقابلہ (ج) حَلائبُ۔
الحَلْبَتَان: صبح و شام۔
(الحُلْبَةُ): ایک سبزی جو بطور سالن اور دوا استعمال ہوتی ہے' میتھی، زچہ کی خوراک (ج) حُلَبٌ۔
(الحَلَّابُ): گوالا' دودھ دوہنے والا۔
يومٌ حَلَّابٌ: نمناک دن۔
(الحَلُوْبُ): دودھ والی مادہ (۲) جس کا دودھ نکال لیا گیا ہو۔
هاجرةٌ حَلُوْبٌ: پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی

(ج) حُلُبٌ و حَلائِبُ۔
(الحَلُوْبَةُ): بمعنی الحَلُوْبُ (واحد جمع دونوں کے لئے ہے) (ج) حَلائب' حُلُبٌ۔
(الحَلِيْبُ): دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب۔
دمٌ حليبٌ: تازہ خون۔
(المَحْلَبُ): ایک قسم کا درخت جس کے بیج سے خوشبو تیار کی جاتی ہے (۲) شہد۔
(المِحْلَبُ): دودھ نکالنے کا برتن۔ (ج) مَحَالِبُ۔
(الحَلَابِسُ): شیر (۲) بہادر۔
(الحَلْبَسُ): بمعنی الحَلَابِسُ (۲) کسی شے کا حریص جو اس سے جدا نہ ہوتا ہو۔
(حَلَتَ) (ض) الجليدُ حَلْتًا: برف گرنا۔
— الصوفَ: چمڑے سے اون اکھاڑنا۔
— دَيْنَهُ: قرض اتارنا۔
— فلانًا كذا سَوْطًا: کوڑے مارنا۔
(الحُلَاتَةُ): کھال سے چونٹتے ہوئے گری ہوئی اون۔
(الحِلْتِيتُ): ہینگ' خاص قسم کا خوشبودار گوند' جو دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے۔
(الحَلِيْتُ): پالا' رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے۔
(حَلَجَ) (ن ض) السَّحَابُ حلجًا: بارش برسانا۔
— القطنَ حلجًا و حلاجةً: روئی دھنکنا۔
هو محلوجٌ و حليجٌ۔
— الخُبْزَةَ: روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا۔
(الحِلَاجَةُ): روئی دھنکنے کا پیشہ۔
(الحَلَّاجُ): روئی دھنکنے والا' کپڑوں میں روئی بھرنے والا' پنبہ۔
(الحَلُوْجُ): چمکتا ہوا بادل۔
(المِحْلَاجُ): روئی دھنکنے کا آلہ (۲) بیلن جس سے روئی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا (ج) مَحَالِجُ۔
(حَلْحَلَ) الشيءَ: ہلانا' حرکت دے کر سرکانا۔

(تَحَلْحَلَ): ہلنا' سرکنا۔

(الحُلاحِلُ): بکمل حَزْلٌ حلاحلٌ (پورا سال) (۲) کنبہ کا سرپرست (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) (ج) حَلاَحِلُ۔

(المُحَلْحَلُ): بمعنی الحُلاَحِلُ۔

(حَلَزَ) (ن) الادیمَ وغیرہ حَلْزًا: چھیلنا۔

(حَلِزَ) (س) حَلَزًا: دردمند ہونا۔

(اِحْتَلَزَ) حَقَّه: اپنا حق لینا۔

(تَحَلَّزَ) الشَّئُ: باقی رہنا۔

القلبُ عند الحزن: غم سے دل کا بے قرار ہو جانا۔

— فلانٌ للامرِ: تیار ہونا۔

(الحَالِزُ): دردمند' کہا جاتا ہے ''قلبٌ حالزٌ و رَجلٌ حالِزٌ۔

(الحَلْزُ): بخل۔

(الحَلِزُ): قَلْبٌ حَلِزٌ و کبدٌ حَلِزٌ: زخمی دل یا زخمی جگر۔

(الحِلِّزُ): الو (واحد: حِلِّزَةٌ)۔

(۲) کوتاہ قد (۳) بخیل (۴) بداخلاق۔

(الحَلَزُوْن): سنکھ' گھونگھا' ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول (۲) چوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے۔

(اَلحَلَزونِیُّ): حلزون نما' پیچ دار (مج)

(حَلَسَتِ) (ض) السماءُ حَلْسًا: مسلسل ہلکی بارش ہونا۔

— الدَّابَّة: چوپائے پر ٹاٹ یا کوئی ٹاٹ نما چیز ڈالنا۔

(حَلِسَ) (س) بالمکان وفیه حَلَسًا: کسی جگہ کو لازم پکڑنا۔

— فلانٌ: مقابل کے سامنے ڈٹ جانا۔

— بالشیءِ: دل دادہ ہونا۔ هو حَلِسٌ وَحَلِسَةٌ هو اَحلسُ وهی حلساءُ (ج) حُلْسٌ۔

(اَحْلَسَتِ) السماءُ: بمعنی حَلَسَتْ۔

— الارضُ: زمین کی پیداوار کا زمین کو چھپا دینا۔

— الدابَّةَ: ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا۔

— فلانًا: کسی سے پکا وعدہ کرنا۔

— فلانًا فی البیعِ: بیع میں کسی کو دھوکہ دینا۔

— فلانًا علی الامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے تیار کرنا۔

(حَالَسَهُ): کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ کہا جاتا ہے هو یحالسه ویحالسه۔

(تَحَلَّسَ) له: چکر لگانا۔

— بالمکان: قیام پذیر ہونا۔

(استحلَسَتِ) الارضُ: سبزہ پوش ہونا۔ استحلس النبت بھی کہا جاتا ہے۔

— السنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔

— اللیلُ بالظّلامِ: سخت تاریک ہونا۔

— الشئُ فلانًا: ساتھ لگے رہنا۔ کہا جاتا ہے ''استحلسه الخوف''۔

(الحَلْسُ): پکا وعدہ۔

(اَلحِلْسُ): وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگا ہوا ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ فرش بچھایا جاتا ہے۔

هو حلسُ بیتِه: وہ گھر سے نہیں نکلتا۔

هو من اَحلاسِ البلادِ: وہ کبھی ملک سے نہیں نکلتا۔

هو من احلاسِ الخیلِ: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔

رفضتُ کذا و نفضتُ اَحلاَسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں میں سے چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے ہیں۔ (۳) پختہ عہد (ج) اَحْلاَسٌ وحُلُوسٌ وحِلَسَةٌ۔

هذا لیس من احلاَس فلان: وہ اس کا ہم پایہ نہیں۔

اُمُّ حِلِیس: گدھی کی کنیت۔

(الحَلُوسُ): کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا (ج) حُلُسٌ۔

(الحُلَیْسُ): اُمُّ حُلَیْسٍ: گدھی کی کنیت۔

(حَلَطَ) (ن) حَلْطًا: غصہ ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔

— فی الامر: جلدی کرنا۔

(أَحْلَطَ): بمعنی حَلَطَ (۲) ہلاکت گاہ میں اترنا۔

— بالمکان: مقیم ہونا۔

— فُلانًا: ناراض کرنا۔

(احتلط) علیه: ناراض کرنا۔

— منه: تنگ آ جانا۔

(حَلَفَ) (ض) حَلِفًا و حَلْفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا' حلف اُٹھانا۔ هو حالفٌ وحلَّافٌ وحلَّافة وهی حالفة وحلَّافة۔

(حَلُفَ) (ک) الشیءُ حَلاَفَةً: تیز اور دھار دار ہونا۔

حلُف السیفُ والنصلُ اور حلُف اللسانُ بھی کہا جاتا ہے هو حَلِیْفٌ۔

(اَحْلَفَتِ) الْاَرضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی کا اگنا۔

— الحلفاءُ: بوٹی کا پک جانا۔

— الشیءَ: کسی شئ کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بناء پر قابل حلف ہونا۔

— فُلانًا: کسی سے قسم اٹھوانا۔

(حَالَفَه) مُحَالَفَةً وحِلاَفًا: معاہدہ کرنا۔

حالف بینهما: اتفاق کرنا۔

(حَلَّفه): قسم اٹھوانا۔

(تَحَالَفُوْا): باہم معاہدہ کرنا۔

(اِسْتَحْلَفَهُ): حلف اٹھوانا۔

(الحَلَفُ): نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے۔

(الحِلْفُ) باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ (ج) اَحْلاَفٌ (۲) اتفاق۔

(الحَلْفَاءُ): ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد جمع دونوں کے لئے آتا ہے) واحد: حَلْفَاةٌ (۲) بہت شور مچانے والی باندی۔ (ج) حُلُفٌ

وحُلُفٌ۔

(الحَلِفَةُ): وہ زمین جس میں حلفاء بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حلفاء والی زمین۔

(الحَلَّاف): بہت قسمیں کھانے والا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ}۔

(الحَلِيف): مدد کا معاہدہ کرنے والا۔
(ج) أحلاف، حُلَفاء ساتھ ساتھ رہنے والا (۳) لازم پکڑنے والا۔
کہا جاتا ہے فلانٌ حليف الجود و حليف الفصاحة هو حليف اللسان۔ تیز زبان۔

(الحُلْفُق): ریگنگ۔

(حَلَق) (ن ض) الضَّرْعُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔
حلَق لبنُ الضَّرْعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
فلانًا حَلْقًا: گلے پر لگانا یا گلے پر مارنا۔
— حلقه الداءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
— الاناءَ ونحوه: برتن وغیرہ کو لبالب کر دینا۔
الشيءَ (ض) حَلْقًا و تَحْلَاقًا و حِلَاقًا و حِلَاقة: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
— رأسَه: سر کے بال اتارنا، سر مونڈنا۔ هو محلوق و حليق۔
حلقت الماشيةُ النباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔
حَلَقَ القومُ أعداءهم: فنا کر ڈالنا۔
حَلَقَتْهم حَلاقِ: مصیبت نے انہیں ہلاک کر ڈالا۔

(أحْلَقَ) الاناءَ ونحوه: برتن کو لبالب بھر دینا۔

(حَلَّقَ) (ف) القمرُ: چاند کے گرد ہالہ بننا۔
حَلَّقَ على اسم فلانٍ: اس کے گرد حلقہ بنا لیا تو اس کے رزق کو ختم کر دیا۔
— الاناءُ ونحوه: برتن کا لبالب بھرنا۔
— البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا۔
— الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا۔
— الطائرُ: پرندے کا منڈلانا۔
— النجمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔
حَلَّقَ ببصره إلى كذا: نگاہ گھما کر دیکھنا۔
— بالشيءِ الى فلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔
— ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔
— عينُ البَعِيرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا۔
— الشعْرَ: بالوں کو اچھی طرح مونڈنا۔
— الشيءَ: گول یا دائرہ نما بنانا۔
حلقةً: دائرہ گھمانا۔
— الدّابةَ: چوپائے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا۔

(احتلق) الرّجلُ: بال صاف کرنا۔
— الشيءَ: دائرہ بنانا۔
— السَّنَةُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کرنا۔

(تَحَلَّقَ) القومُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا۔
القمرُ: چاند کے گرد دائرہ بنانا۔

(تَحْلاقٌ) يومَ تَحْلَاقِ اللِّمَمِ: حرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)

(الحَالِقُ): بلند و بالا جگہ (۲) زمین و آسمان کے درمیان کی خلا (ج) حُلَّق و حوالِقُ۔
هوى من حالقٍ: وہ ہلاک ہو گیا۔
(۳) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (۴) تیز و پھرتیلا اور ہلکا۔
— من الرِّجال: منحوس آدمی۔
— من السُّيُوف و نحوها: تیز رو دھاردار۔

(الحالِقَةُ): قطع رحمی (۲) باہمی ظلم (۳) بری بات (۴) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (۵) موت۔

(الحَالُوق): موت۔

(الحَالُوقة): منحوس آدمی یا تیز تلوار۔

(حَلاقِ): موت کا علم ہے (اور حالقہ سے معدول ہے)۔

(الحُلَاقُ): حلق کا درد۔

(الحِلَاق): حجامت۔
رَأْسٌ جيدُ الحِلَاق بھی کہا جاتا ہے (۲) حلقہ کی جمع ہے۔

(الحُلَاقَةُ): سر کے اُترتے ہوئے بال۔

(الحِلَاقَةُ): نائی کا پیشہ۔

(الحَلْقُ): وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے۔ (ج) أَحْلاق و حُلُوق و حُلُق۔
حُرُوف الحلق: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں۔ وہ ہمزہ، ہاء، عین، حاء، غین اور خاء ہیں (۲) پانی بہنے کی نالی (۳) برتن کی نالی (۴) تنگ راستہ (۵) وادی۔

(الحَلَقُ): وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (۲) کان کی بالیاں۔ (محدثہ)۔

(الحَلْقَةُ): دائرہ، چھلا جیسے: حَلْقَة الباب والذَّهب والفضّةِ (۲) لوگوں کی جماعت (۳) مجلس علم۔
تلقّى العلمَ في حَلْقَةِ فلان: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔
حَلْقَتا الرَّحِمِ: رحم کے دو سوراخ۔
حَلْقَةُ الماشِيَةِ: حلقہ نما داغ کا نشان۔
— حَلْقَةُ الباب: دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔
وفَّيْتُ حَلْقَةَ الحَوْضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔
انتزع حَلْقَةَ فلانٍ: کسی پر سبقت لے جانا (ج) حَلَق و حِلَق و حِلَاقٌ۔
بَنَوْا بُيُوتَهُمْ حِلَاقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔

(الحَلْقَة) عام ہتھیار (۲) زرہ۔

(الحَلَّاق): حجام۔ بہت زیادہ بال کاٹنے والا۔

(المِحْلَاق) من الكرم و نحوه: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہو۔ (ج) مَحَالِقُ و مَحَالِيقُ۔

(المِحْلَقُ): استرہ (۲) کھردری چادر یا کمبل۔ گویا کہ اپنے کھردرے پن سے سر کے بال اتار رہی ہو۔
(المُحَلَّقُ): منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔
(المُحَلِّقُ): دبلی بکری۔
(حَلْقَمَ) البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔
— الحيوانَ: ذبح کرنا۔
(الحُلْقَامَةُ): وہ کھجور جو پکنا شروع ہوگئی ہو (ج) حُلْقَامٌ۔
— المسْرةُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔
(الحُلْقُومُ): گلا کھانا پانی نگلنے کی نالی۔
(ج) حلاقُم و حلاقيم۔
حلاقيم البلاد: اطراف وجوانب۔
(حَلْقَنَ) البُسْرُ: گدر کھجور کا پک جانا۔
(الحُلْقَانَةُ): بمعنی الحُلْقامة (ج) حُلْقانٌ۔
(حَلَكَ) (ف) حَلْكًا و حَلَكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ هو حَلِك وحَالِك وهى حَلِكَةٌ و حَالِكَةٌ۔
(اسْتَحْلَكَ): کوئلہ جیسا کالا ہونا۔
(احْلَوْلَكَ) بمعنی اسْتَحْلَكَ۔
(الحَلَكُ): گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
(الحُلْكَةُ): بمعنی الحَلَكُ۔
(حَلَّ) الشيءُ حَلالًا: جائز ومباح ہونا هو حِلٌّ و حَلالٌ۔
— المرأةُ: عورت سے شادی جائز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: {فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ}۔
— المُحْرِمُ: محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہوجانا۔
قرآن حمید میں ہے: {وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا}۔
— الدَّيْنُ حُلُولًا: قرض کا واجب الاداء ہونا۔
غضَبُ الله على الناس: اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى}۔
— العقدةُ: حلاًّ: گرہ کھولنا اور حَلَّ المشكِلَةَ ونحوها بھی کہا جاتا ہے۔
— الجامِدَ: منجمد شئی کو پگھلانا۔
— الكلامَ المَنْظُومَ: منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔
المكانَ وبهِ حُلُولًا: قیام کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ} اور کہا جاتا ہے "حَلَلْتُ القومَ و حللتُ بهم اور حللتُ عليهم۔
— البَيْتَ: رہائش اختیار کرنا۔ هو حالٌّ (ج) حَلول، حُلّال، حُلَّل۔
(حَلَّ) (س) البَعِيرُ حَلَلًا: ڈھیلا اور سست ہونا۔
هو أَحَلُّ وهى حَلَّاءُ (ج) حُلّ۔
(أحَلَّ): حرم سے باہر ہونا اور ممنوعاتِ احرام کا جائز ہونا (۲) بریٔ الذمہ ہونا۔
— فلانٌ: حرم کو تجاوز کرنا۔
— فلانًا المكانَ وبه: مقیم کرانا۔
قرآن پاک میں ہے: {الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ}۔
(حالَّه): کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔
(حلَّلَ) العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
— الشيءَ: تجزیہ کرنا۔ کسی شئی کو اصل کی طرف لوٹانا۔ حَلَّلَ الدَّمَ اور حَلَّلَ البولَ بھی کہا جاتا ہے۔
حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلانٍ: کسی کے احساسات کا جائزہ لینا (محدثہ)۔
— اليمينَ تحليلًا، تحِلَّةً اور تَحِلاًّ: قسم کو کفارہ دے کر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثناء فعل استعمال کر کے قسم کو حلال کرنا۔
جیسے یوں کہے: {والله لأفْعَلَنَّ ذٰلك إلّا أن يكونَ كذا}۔
— فعل كذا تحليلًا: جب اس نے زیادہ مبالغہ آرائی نہ کی ہو۔
— الشيءَ: حلال کرنا۔
(احتَلَّ) المكانَ وبه: مقیم ہونا۔
احتلَّ القومَ وبهم بھی کہا جاتا ہے۔
— دولةٌ بلادًا أُخرى: (محدثہ)۔
(انحلَّتِ) العقدَةُ: گرہ کا ڈھیلا ہونا۔
(تَحَلَّلَ) من يمينه وفيها: قسم پوری کرنا۔
تحلَّل من التبعة: بریٔ الذمہ ہونا۔
(اسْتَحَلَّ) الشيءَ: کوئی چیز حلال سمجھنا۔
— فُلانًا الشيءَ: کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔
(الإحْتلالُ): ایک ملک کا دوسرے ملک پر اس کے کچھ حصے پر زبردستی قبضہ کر لینا (محدثہ)۔
(الإحلِيلُ): پیشاب نکلنے کا سوراخ۔
(۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ (ج) أحالِيل۔
(التَّحِلَّةُ): قسم کا کفارہ۔
فرقان حمید میں ہے: {قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ}۔
(التَّحْلِيلُ): کلام یا جملہ کے اجزاء ترکیب اصلیہ کی وضاحت۔
تحليلُ الجملة: جملہ کی ترکیب۔
(التَّحْلِيلُ النَّفْسَانِيُّ): جدید علم النفس میں عقل باطن اور اس کی خواہشات وکیفیات کو برائے علاج جاننا۔
(الحَلالُ): جائز۔
(الحِلالُ): عورتوں کی ایک سواری۔
(الحَلَلُ): چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور پٹھوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد۔
(الحِلُّ) جائز (۲) حرم کے اردگرد کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم۔
قرآن عزیز میں ہے: {لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ}۔
(۵) ممنوعات احرام سے حلال ہونا یا جو محرم نہ ہو۔
(الحَلُّ): تلوں کا تیل۔
(الحُلّان): بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شئی جس کو اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے۔

حُلّانُ اليَمِينِ: کفارہ قسم۔
دَمٌ حُلّانٌ: خراب خون۔
(الحَلَّةُ): بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں اشیاء خورد ونوش رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی جس میں کھانا پکایا جاتا ہے۔ (محدثہ)۔
(۳) گھٹنوں کا درد (ج) حِلَلٌ۔
(الحِلَّةُ): محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ
(۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خاردار درخت جسے اونٹ کھالے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے (ج) حِلالٌ و أحِلّة۔
(الحُلَّةُ): موٹے یا باریک نئے اور اچھے کپڑے۔ (۲) استر لگا ہوا جوڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۳) تین کپڑوں کا مجموعہ۔
کبھی اس کا اطلاق قمیص، ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے۔ (۴) عورت (۵) ہتھیار (ج) حُلَلٌ و حِلالٌ۔
(الحُلُولُ): دو جسموں کا اس طرح ایک ہوجانا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو دوسرے کی طرف بھی ہوجائے۔
(مذهب الحُلول): قول صوفیاء ''کہ اللہ ہر چیز میں حلول کئے ہوئے ہے۔''
(الحُلُولِيّة) صوفیاء کی ایک جماعت جو حلول کا عقیدہ رکھتی ہے (برخلاف اہل سنت)۔
(الحَلِيلُ): حرام کی ضد (حلال) (۲) پڑوسی۔
حَلِيلُ الرَّجُلِ: بیوی۔
حليل المرأةِ: خاوند۔
(الحَلِيلَةُ): بیوی (۲) پڑوسن (ج) حَلائِلُ۔
(المِحْلالُ) مکان مِحْلال: بہت آمدورفت کی جگہ۔
(المَحَلُّ): مصدر میمی (۲) جہاں قیام کیا جائے (ج) مَحالٌّ۔
مَحَلُّ الإعْرابِ: (علم نحو میں) لفظ معرب ہونے کی صورت میں جس اعراب کا مستحق ہوتا ہے۔
(المَحِلُّ): وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے۔
مَحِلُّ الدَّيْنِ: قرض کی میعاد۔

مَحِلُّ الهَدْيِ: منیٰ میں یوم نحر۔
قرآن مجید میں ہے: {لَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ}۔
(المُحَلَّلُ): تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہیں۔
مکانٌ مُحَلَّلٌ: بکثرت آمدورفت کی جگہ۔
(المحلِّلُ): تین طلاق والی عورت کو پہلے خاوند کے لئے حلال کرنے کے لئے شادی کرنا، حلالہ کرنے والا حدیث میں ہے: (لَعَنَ اللهُ المُحَلِّلَ والمُحَلَّلَ لَه)۔
(المَحَلَّةُ): محلہ جہاں بہت سے لوگ رہائش پذیر ہوں (ج) مَحالٌّ۔
(المُحِلَّة) تَلْعَةٌ مُحِلَّة: وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں۔
(المُحِلّاتُ) دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ، بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق۔
ان کو محلات اس لئے کہا جاتا تھا کیونکہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں۔
(حَلَمَ) (ن) حُلْمًا و حُلُمًا: خواب دیکھنا۔
— الصَّبِيُّ: بچہ کا بالغ ہونا۔
— به و عنه: کسی کے بارے میں خواب دیکھنا۔
— الشيءَ وبه: نیند میں کوئی چیز دیکھنا۔
— الجِلْدَ حَلْمًا: چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا۔
(حَلِمَ) (س) البعيرُ حَلَمًا: اونٹ کے جسم پر چیچڑیوں کی کثرت ہونا۔
— الجِلْدُ: چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہونا۔
(حَلُمَ) (ک) حِلْمًا: بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود بردبار ہونا (۲) دوراندیش ہونا (۳) دانش مند ہونا۔
(أحْلَمَ): بردبار دانش مند اولاد والا ہونا۔
(حَلَّمَه) الرضاعُ والأكْلُ: دودھ اور کھانے نے بچہ کو موٹا کردیا۔
— حَلَّمَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو پانی سے بھرنا۔
— فُلانًا: بردبار بنانا۔

— الحَيَوانَ: جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا۔
(احْتَلَمَ): بردبار ہونا۔
— الصبِيُّ: بالغ ہونا۔
(تَحالَمَ): ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا۔
(تَحَلَّمَ): بردبار بننا یا کوشش کرنا (۲) خواب گھڑ کر بیان کرنا۔
(التِّحْلِمَةُ) شاةٌ تِحْلِمَةٌ: بہت چیچڑیوں والی بکری (ج) تَحالِمُ۔
(الحالُومُ): تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ۔
(الحُلّامُ): چھوٹی بھیڑ بکری۔
دَمٌ حُلّامٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔
(الحَلَمُ): چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔
(الحُلْمُ): خواب (ج) أحْلامٌ۔
(الحِلْمُ): صبر و تحمل (۲) عقل و خرد۔
کتاب اللہ میں ہے: {أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا}۔
— نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے ''إنَّ العَصا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ''۔
— بے حقیقت اُمیدوں کے لئے کہا جاتا ہے: ''أحْلامُ نائِمٍ''۔
(الحَلَمَةُ): چھوٹی یا بڑی چیچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سر پستان، تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا (ج) حَلَمٌ۔
(حَلا) الشيءُ حَلاوَةً: میٹھا، شیریں ہونا۔
— حلَتِ الفاكهةُ: پھل کا پک جانا یا میٹھا ہو جانا۔
— الشيءُ في عَيْنِه: بھلا لگنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔
— من فُلانٍ بِخَيْرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا۔
— المرأةَ حَلْوًا: زیور دینا۔
— فلانًا الشيءَ وبالشيءِ حَلْوًا: کوئی چیز دینا۔

(حَلِيَ)(س) من فُلانٍ بِخَيْرٍ حَلْيًا: اچھی چیز پانا۔

— الشيءَ: میٹھا سمجھنا۔

(أَحْلَى) الشيءَ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔

— المكانَ: کسی جگہ کو اچھا پا کر قیام کرنا۔

(حَالَاهُ): خوش طبعی کرنا۔

(حَلَّى) الطعامَ وغيره: مزیدار یا میٹھا بنانا۔ حَلَّى الشيءَ في عينه بھی کہتے ہیں۔

(تَحَالَى): خوش طبعی یا مٹھاس کا اظہار کرنا۔

(تَحَلَّى) بما ليس فيه: کسی ایسی بات کا اظہار یا دعویٰ کرنا جو اس میں موجود نہ ہو۔

— الشيءَ: میٹھا پانا یا سمجھنا۔

(اِسْتَحْلَى) الشيءَ: میٹھا محسوس کرنا۔

(احْلَوْلَى) الشيءُ: میٹھا اور اچھا ہونا۔

— الجاريةُ: کنیز کا اچھا لگنا۔

— احْلَوْلَى فلانٌ الجاريةَ: کنیز کو پسند کرنا۔

— الشيءَ: پسند کرنا' لطف اندوز ہونا۔

(الحَلَى): بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے۔

حَلَاوَةُ القَفَا: گدی کا بیچ۔

(الحَلْوَاءُ) مٹھائی (ج) حَلَاوَى۔

(الحَلْوَى): ہر وہ چیز جو شکر اور گھی میں پکائی جائے (۲) میٹھا پھل۔

(الحُلْوَانُ): دلال کی اجرت (۲) نذرانہ یا رشوت۔

(الحَلْوَانِيُّ): مٹھاس فروش۔

(الحُلْوُ): میٹھا' لذیذ۔

(الحَلِيُّ) من الأشياء: بہت عمدہ و میٹھی شئے۔

(المَحْلَى): مٹھائی کا کارخانہ یا دوکان۔

(حَلَى) المرأةَ حَلْيًا: عورت کے لئے زیور بنانا۔

— المرأةَ والسيفَ وغيرهما: زیور سے سجانا۔

(حَلِيَتِ)(س) الجاريةُ حَلْيًا: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا هي حَالٍ (ج) حَوَالٍ هي حالية (ج) حَوَالٍ و حاليات۔

— لم يَحْلَ منه بِطَائِلٍ: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اُٹھایا۔

— الشجرةُ: بارآور پتوں والا ہونا۔

(حَلَّى) الجاريةَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا۔

(۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: {يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ}۔

— السيفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔

— فلانًا: کسی کی خوبیوں کو بیان کرنا۔

— الشيءَ في عين فلان: کسی کی نگاہ میں کسی شی کو خوبصورت بنانا۔

(تَحَلَّى): آراستہ و مزین ہونا۔

— الجاريةُ: زیور پہننا۔

— بِالفَضِيلَةِ: اعلیٰ کردار کا حامل ہونا۔

(الحَلَى): بچے کے منہ میں نکلنے والی پھنسیاں۔

(الحَلَاةُ) حَلَاةُ السَّيفِ: تلوار کا زیور۔

(الحَلْيُ): سجاوٹ کا سامان معدنیات اور پتھر کے لئے۔

— منَ السيفِ: تلوار کو مزین کرنا۔ (ج) حُلِيٌّ: قرآن مجید میں ہے: {وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ}۔

(الحِلْيَةُ) بمعنیٰ: الحَلْيُ: زیور۔

— من السيفِ: تلوار کی زیبائش۔

— من الرجل: انسانی شکل و صورت (ج) حِلًى۔

ح............م

(حَمَأَ) (ف) البئرَ حَمْأً: کنویں سے کیچڑ نکالنا۔

(حَمِئَ)(س) الماءُ حَمَأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بدبودار ہونا۔

— فلانٌ على فُلانٍ: خفا ہونا۔ (هو حَمِئٌ والعَيْنُ حَمِئَةٌ) قرآن مجید میں ہے {حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ}۔

(أَحْمَأَ) البئرَ: کنواں صاف کرنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا (ضد)۔

(الحَمَأُ): کالی بدبودار مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: {وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ}۔

(الحَمْأَةُ): سڑی ہوئی کالی مٹی۔

(الحَمِئُ): کہا جاتا ہے رجلٌ حمِئُ العين: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔

(حَمَتَهُ) (ض) اللهُ عليه حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز مسلط کرنا یا ڈالنا۔

(حَمِتَ) (س) الجَوْزُ وغيره حَمْتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہونا۔

— التمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا (هو حَمِتٌ)۔

(حَمُتَ) (ک) اليومُ حُمُوتَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔ حَمُتَ غَضَبُهُ بھی کہا جاتا ہے۔

— التَّمرُ: خوب میٹھی کھجور۔

— الشيءُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہونا۔

— هو حَمْتٌ و: حَمِيتٌ و حامِتٌ۔

(تَحَمَّتَ) لونُه: رنگ کا خالص ہونا۔

(الحَمِيتُ): ہر وہ چیز جس میں صفت شدت ہو۔ (۲) وہ مشکی جس میں شہد' گھی یا تیل رکھا جائے۔ مرتبان (ج) حُمُتٌ۔

(حَمْحَمَ) الفرسُ والبِرْذَوْنُ: گھوڑے کا درمیان آواز سے ہنہنانا۔

(تَحَمْحَمَ) الفرسُ والبرذَوْنُ: ہنہنانا۔

— الشيءُ: سیاہ ہونا۔

(الحَمَاحِمُ): چوڑے پتے کا پودینہ۔

(الحُمَاحِمُ) سیاہ رنگ۔

لونُه حُمَاحِمِيٌّ بھی کہا جاتا ہے۔

(الحِمْحِمُ): ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا۔

(حَمِدَهُ)(س) حَمْدًا: تعریف کرنا۔

— فلانًا: شکریہ ادا کرنا۔

— الشيءَ: دل خوش ہونا' راضی ہونا۔

أَحْمَدُ اليكَ اللهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(أَحْمَدَ)الرجُلُ وغيره: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔
— الرّجُلُ وغيرُه: قابل تعریف یا ناخوش ہونا۔
— فلانًا: کسی کے فعل یا طریقے سے خوش یا راضی ہونا۔
(حَمَّدَ)فُلانًا: بار بار تعریف کرنا۔
(تَحَمَّدَ): ظاہری تعریف کرنا۔
— على فُلانٍ بكذا: کسی پر کسی بات کا احسان جتانا۔
— فُلانٌ النّاسَ وإليهم بصَنِيْعِهِ: کسی کا لوگوں پر ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔
(تَحَامَدُوْا): ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَحَامَدُوا الشيءَ: ایک دوسرے سے کسی شئ کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا۔
(اِسْتَحْمَدَ) إلى النَّاسِ بإحْسانه إلَيهم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا۔
(حَمَادِ) له "بالبناء علَى الكَسْر": اس کا شکریہ۔
(حُمادَى): حُماداكَ أَنْ تفعَلَ كَذَا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو۔
(الحَمْدُ): حُسن فعل کی تعریف۔
بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رجُلٌ حَمْدٌ، اِمْرَأةٌ حَمْدٌ و حَمْدَةٌ و مَنْزِلٌ وَ مَنْزِلَة حَمْدٌ (حَمْدٌ بمعنی محمود اور حمدۃ بمعنی محمودۃ ہے)۔
حَمْدُكَ ان تَفْعَلَ كَذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
(الحَمْدَةُ): مبالغہ آمیز تعریف کرنا۔
(رَجُلٌ حُمَدَةٌ)۔ وہ آدمی جو اشیاء کی وجہ سے زیادہ تعریف کرتا ہو۔
(المَحْمَدَة): قابل تعریف کام، کارنامہ (ج) مَحَامِد۔
(حَمْدَلَ) الحمدللہ کہنا (منحوت من الجملة)
(حَمَرَ)(ن) الشيءَ حَمْرًا: کھال یا چھلکا اتارنا۔ هو مَحْمُورٌ و حَمِيْرٌ۔

کہا جاتا ہے "حَمَرَ الأرْضَ اور حَمَرَ السَّيْرَ مِن الجِلْدِ"۔
— الرأسَ والشَّعْرَ و الصُّوْفَ والوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا۔
— الشاةَ وَنَحْوَهَا: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
(حَمِرَ)(س) الفَرَسُ و نَحْوُهُ حَمَرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹاپے سے ناسمجھی میں گدھے جیسا ہوجانا۔
— فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہوجانا۔
حَمِرَ عليه بھی کہا جاتا ہے هو حَمِرٌ۔
(أَحْمَرَ)الرجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
— الدَّابَّةَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہو جائے۔
(حَمَّرَ): حمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے)
(۲) مخلوط النسل گھوڑے (ٹٹو) پر سوار ہونا۔
— فلانًا: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
— اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کر دینا۔ (محدثۃ)۔
(احْمَارَّ)الشيءُ: بتدریج سرخ ہوجانا۔
کہا جاتا ہے "جَعَلَه يَحْمَارُّ تَارَةً وَيَصْفَارُّ أُخْرَى"۔
(احْمَرَّ): سرخ ہوجانا۔ (۲) غصہ سخت ہوجانا۔
(الأَحْمَرُ): سرخ رنگ کا سونا، (۲) سونا، (۳) زعفران۔ (ج) حُمْرٌ، حُمْرَان، أَحامِرُ، احامِرةٌ۔
اَتَانِيْ كُلُّ أسودَ مِنْهُمْ وأحْمَرَ: میرے پاس عرب و عجم سب لوگ آئے۔
(الموت الأَحْمَرُ): قتل (۲) سخت قسم کی موت۔
(الأحمران): سونا چاندی (۲) گوشت، شراب (۳) روٹی، گوشت۔
(الأُحَيْمِرُ): أحمر کی تصغیر، تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کردے۔

(الحَامِرُ) گدھے، گدھوں والا (علی النسب)۔ (۲) مچھلیوں کی ایک قسم کا نام۔
(الحَامِرَةُ): گدھوں والے۔
(الحِمَارُ): گدھا (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جائے۔ (محدثۃ)۔
(حِمَارُ الزَّرْدِ): زیبرا۔
حِمَارُ الوحش: جنگلی گدھا۔
حِمَارُ قَبَّانٍ: بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا جو چھونے سے سکڑ جاتا ہے۔
(أُذُنُ الحمار): انظر (أُذن)۔
(الحِمَارَةُ): گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جا سکے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے۔ (ج) حَمَائِرُ۔
(الحَمَارَةُ - الحَمَارَّةُ): حَمَارَةُ القَيْظ و حَمَارَّتُه: گرمی کی شدت (ج) حَمَارٌ و حَمَارٌّ۔
(الحُمَّرُ): املی (۲) ایک قسم کی چڑیا (۳) رال نفت، قیر۔
(الحَمَرُ): بدہضمی جو جانور کو چارہ کھانے سے ہوتی ہے یا منہ کی بدبو۔
(الحَمْرَاءُ): خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ۔
(۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ انکا رنگ اکثر بھورا سرخی مائل ہوتا ہے)۔
(۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے۔
ابن الحمراء: عجمی باندی زادہ۔
(ج) حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت۔
(۶) سخت سال، قحط کا سال۔
(حَمْراء الشِّدْقَيْن): بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔
حَمْراء النَّعَم و غيرها: اصیل و قیمتی اونٹ یا

دیگر ایسے جانور۔

حَمْرَاء العِجَان: یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے ہیں (ج) **حُمْرٌ**۔

جَاءَ بِغَنَمِهٖ حُمْرَ الكُلٰی سُوْدَ البُطُون: وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔

(الحُمْرَةُ): سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائے جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)۔

(الحِمِرُّ): ہر شئی کی سخت ترین قسم۔

رجلٌ حِمِرٌّ: بہت برا آدمی۔

غیثٌ حِمِرٌّ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔

(الحَمَّارُ): گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا۔ (ج) **حَمَّارَةٌ**۔

(الحَمَّارَةُ): گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے۔ (۲) مخلوط النسل گھوڑا (ٹٹو)۔

(الحُمَّرُ): چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول ایک پرندے کا نام۔

(الحُمَیْرَاء): حمراء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ایک توصیفی نام ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قول میں ذکر فرمایا ''**خُذُوا نِصْفَ دِیْنِكُمْ عن هذه الحُمَیْرَاء**'' (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔ (محدثۃ)۔

(المِحْمَرُ): کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو۔ (۴) دوغلا گھوڑا (ج) **مَحَامِرُ و مَحَامِیرُ**۔

(المُحَمِّرَةُ): خرمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف **المُسَوِّدَةُ** اور **المُبَیِّضَةُ** ہیں) **مُحَمِّرٌ**۔

(اَلْیَحْمُوْرُ): سرخ (۲) گورخر جنگلی گدھا۔ (۳) جنگلی گدھا۔ (ج) **یحامیر**۔

(الحُمَارِسُ): شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر باہمت۔

(حَمَزَ) (ض) **الشرابُ حَمْزًا:** مشروب کا تیز ہونا۔

— **اللَّبَنُ والرُّمَّانُ:** ترش ہونا۔

— **الهَمُّ:** غم کا سخت ہونا۔

— **الفُؤَادُ:** دل کا مضبوط ہونا۔

— **الشیءَ:** مٹھی میں لینا۔

— **النَّصْلَ:** تیز کرنا، دھار بنانا۔

— **الشرابُ اللِّسَانَ:** شراب یا مشروب کا تیزی کی بناء پر زبان پر لگنا۔

— **الكلِمَةُ فُؤَادَهٗ:** کسی بات سے کسی کا دل دکھانا۔

— **الدَّوَاءُ الجُرْحَ:** دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔

— **الفاعل حامِزٌ و حَمُوْزٌ ولمفعول محموز وحمیزٌ**۔

(الحَمْزَةُ): شیر (سختی کی بنا پر)۔

(الحَمُوْزُ): إنّه لَحَمُوْزٌ لِمَا حَمَزَهٗ: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔

(الحَمِیْزُ): انتہائی ہوشیاری (۲) چالاک و خوش طبع۔

(المَحْمُوْزُ): سخت آدمی۔ (ج) **مَحَامِیزُ**۔

(حَمَسَ) اللَّحْمَ و نحوَهٗ حَمْسًا: گوشت کو تلنا۔

— **فلانًا:** ناراض کرنا، جوش دلانا۔

(حَمِسَ) (س) **حَمَسًا:** سخت اور مضبوط ہونا۔

حَمِسَتِ الارضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔

حَمِسَ الشرّ والوَغٰی: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا۔

حَمِسَ الرَّجُلُ فی الدِّیْنِ: مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔

— **بالشیءِ:** دل دادہ ہونا۔

ھو أَحْمَسُ، ھی حَمْسَاءُ (ج) **حُمْسٌ**۔

(حَمُسَ) (ک) **حَمَاسَةً:** پُرجوش ہونا۔

ھو حَمِیْسٌ (ج) **حُمَسَاءُ**۔

(أَحْمَسَهٗ): غصہ دلانا۔

(حَمَّسَ) الحِمِّصَ و نحوہ: چنے بھوننا۔

حَمَّسَ الدواءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔

— **فلانًا:** جوش دلانا۔

(احْتَمَسَ): الدِّیْكَانِ أو القرنانِ: دو مرغوں کا جوش میں آ کر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔

(تَحَامَسَ) القومُ: شدید خونریزی کرنا۔

(تَحَمَّسَ): جوش میں آنا (۲) نافرمان ہونا (۳) سخت ہونا۔

— **الأمرُ وغیرہ:** سنگین ہونا۔

— **فلانٌ:** اپنا بچاؤ کرنا، پناہ لینا۔

— **فلانٌ للامرِ:** کسی معاملہ میں پُرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔

(الحَمَاسُ والحَمَاسَةُ): دلیری، سختی۔ (۲) حفاظت (۳) جنگ وجدال۔

(الحُمْسَةُ): حرمت وعزت۔

(الحَمَسَةُ): ایک سمندری کچھوا (ج) **حَمَسٌ**۔

(الحَمِیْسَةُ): حمیس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن، بھوننے کی کڑاہی وغیرہ (۳) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (ج) **حَمَائِس**۔

(حَمَشَ) (س) **النَّاسَ و غیرَهُمْ حَمْشًا:** اکٹھا کرنا۔

— **فلانًا حَمْشًا و حَمْشَةً:** برانگیختہ کرنا۔

— **القومَ:** لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔

(حَمِشَ) الرَّجُلُ حَمْشًا: پتلی پنڈلیوں والا۔

ھُو أَحْمَشُ السَّاقَیْنِ و حَمْشُهُمَا۔ حَمِشَ عَظْمُ سَاقِهٖ بھی کہا جاتا ہے اور **حَمِشَ الوترُ**۔

حَمِشَ اللِّثَةُ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا۔

(۲) حسین و نازک ہونا۔ **ھی حَمْشَةٌ فلان حمشًا و حَمْشَةً:** غصہ ہونا۔

— **الشرُّ:** فتنہ فساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا۔

(حَمُشَتْ) (ک) قَوَائِمُ الدَّابَّةِ حَمَاشَةً حُمُوشَةً: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا۔
کہا جاتا ہے (حَمُشَتْ ساقُهُ، حَمُشَ الوَتَرُ، هو حَمُشٌ، سُوقٌ حِمَاشٌ)
(أَحْمَشَ) النارَ: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔
— الشَّحْمَ ونحوه: چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے۔
— فُلانًا: غصہ دلانا۔
— الشَّرَّ: ہنگامہ برپا کرنا۔
— القومَ: لوگوں کو قتل وقتال پر آمادہ کرنا۔
(حَمَّشَ) الشَّحْمَ والنارَ: چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا۔
— فُلانًا: لڑائی پر آمادہ کرنا۔
— الناسَ و غيرهم: لوگوں کو لڑائی پر اُبھارنا۔
(تَحَمَّشَ): خوب پگھلانا، لوگوں کا آمادہ جنگ ہونا۔
— فلانٌ: غضبناک ہونا۔
— بَنُو فُلانٍ لِفُلانٍ: لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا۔
(إِسْتَحْمَشَ): جوش میں اٹھنا۔
إِسْتَحْمَشَ عليه غَضَبًا: وہ اس پر غصہ سے بھڑک اُٹھا۔
— الوَتَرُ: تانت کا باریک ہونا۔
(حَمَصَ) (ن) الوَرَمُ حَمْصًا و حُمُوصًا: ورم اتر جانا۔
حَمَصَ الجُرْحُ: زخم کی سوجن ختم ہوجانا، مواد نکل جانا۔ هو حَمِيصٌ۔
— الأُرْجُوحَةُ: جھولے کی حرکت کم ہوجانا۔
— الغُلامُ: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھولے لینا۔
— العَرَقُ عن الجِسْمِ: بدن کا پسینہ خشک ہونا۔
— الدَّواءُ الجُرحَ: دوا کا زخم کے ورم کو ختم کردینا

اور مواد نکال دینا۔
— القَذَاةَ: آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے نکالنا۔
(حَمَّصَ): دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔
— الحَبَّ و نَحْوَهُ: بھوننا۔
(انْحَمَصَ) الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔
انْحَمَصَ الجُرْحُ بھی کہا جاتا ہے۔
— الإنسان والحيوانُ: انسان یا حیوان کا نحیف اور کم گوشت والا ہونا۔
- الجرادةُ: سلم کے پتے کھا کر ٹڈی کا سرخ ہو جانا۔
— منهُ: انقباض ہونا۔ (۲) کمزور ہوجانا۔
(تَحَمَّصَ) اللحمُ و نحوُهُ: گوشت کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔
(أَلحِمَّصُ، الحِمِّصُ): چنا ایک سبزی۔
(الحِمْصَانِيُّ): چنا بیچنے والا۔
(المِحْمَصَةُ): بھنا ہوا، سینکا ہوا۔
(حَمَضَتِ) (ن) الماشِيةُ حَمْضًا: ترش پودے کھانا۔ هي حامِضَةٌ (ج) حَوَامِضُ۔
— عنه: نفرت کرنا۔
— به: پسند کرنا۔ خواہش ظاہر کرنا۔
(حَمُضَ) (ک) اللَّبَنُ والفاكِهَةُ و غَيْرُهُمَا حُمُوضَةً: کھٹا ہونا، ترش ہونا۔
(أَحْمَضَ) المكانُ: کھٹے پودے کا بکثرت کسی جگہ ہونا۔
— القومُ: باہم دل بستگی کی باتیں کرنا۔
— الماشِيَةَ: مویشی کو ترش پتے چرانا۔
— الشيءَ: کھٹا کرنا۔
(حَمَّضَ) فلانٌ في الشيءِ: کمی کرنا۔
— الشيءَ: ترش کرنا۔
— الصُّورَةَ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (سوڈا یا تیزاب) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا (محدثہ)۔
(تَحَمَّضَ) الرَّاعِي: چرواہے کا مویشی کو ترش گھاس کی طرف منتقل کرنا میٹھی گھاس سے۔
— فلانٌ: ایک حالت سے دوسری حالت میں

بدلنا۔
(إِسْتَحْمَضَ) اللبنُ: دودھ کا دیر میں دہی بننا، بتدریج جمنا۔
(الحَامِضُ): وہ کھانا جو زبان کو لگے جیسے سرکہ ترش دودھ۔
(الحُمَاضُ): ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کھٹاس ہوتی ہے۔ (ج)۔
(الحَمْضُ): نمکین یا ترش پودا جو ایک ٹہنی پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوشگوار چارہ ہے جیسے انسان کے لئے پھل (ج) حُمُوضٌ۔
فُؤَادٌ حَمْضٌ اور
نَفْسٌ حَمْضَةٌ: ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہوجائے۔
— في الكيميا: ایک تیز و تلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔
(الحَمْضِيُّ): حمض مادہ سے متعلق (اسم منصوب)
أرض حمضيّة: وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں۔
معدةٌ حمضيّة: تیزابیت والا معدہ۔
(الحُمَّاضُ): کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش و تلخ پودا، اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کی جاتی ہیں۔
کھٹا میٹھا پودا (۲) اترنج کا گودا۔
(الحَمِيضُ): وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں (ج) حُمُضٌ هي حَمِيضَةٌ (ج) حَمَائِضُ۔
(المَحْمَضُ- والمُحْمَضُ): ترش پودوں کی چراگاہ (ج) مَحَامِضُ۔
(حَمَّطَ) الكَرْمُ: انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا۔
(الحَمَاطُ): انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت شَيْطَانُ الحَمَاطِ شجر حماط پر رہنے والا سانپ۔
(الحَمَاطَة): حماط کا مفرد (۲) حلق کی خراش۔

(حَمِقَ): (س) فُلانٌ حَمَقًا: ہلکی داڑھی والا ہونا۔ هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا۔ هو أَحْمَقُ هي حمقاءُ (ج) حُمُقٌ۔

(حَمُقَ) (ک) حُمْقًا و حَمَاقَةً: بے وقوف ہونا۔ (۲) کم عقلی کا کام کرنا۔

— السُّوقُ: بازار کا نہ چلنا۔ هو أحمق، هي حمقاء (ج) حُمُقٌ۔

حُمِقَتْ تجارتُه: تجارت کا ناکام ہونا۔

(أَحْمَقَ): بے وقوف اولاد والا ہونا۔

— به: کسی کو بیوقوف کہنا۔

— فُلانًا: بے وقوف پانا۔

(حامَقَهُ): کسی کے ساتھ خود بھی بیوقوف بن جانا۔

(حَمَّقَهُ): بے وقوف ٹھہرانا۔

(انْحَمَقَ): بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا۔

-الثَّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

(تحامَقَ): خود کو بے وقوف ظاہر کرنا۔

(تَحَمَّقَ): بے وقوف بننے کی کوشش کرنا۔

(اِسْتَحْمَقَ): بمعنی حَمُقَ۔ بے وقوف ہونا۔

— فلانًا: بیوقوف پانا۔

(الأُحْمُوقَةُ): بے وقوفی کا کام یا بیوقوفی کی بات (۲) انتہائی بیوقوف آدمی۔

(الحَمَاقُ والحُمَاقُ): چیچک یا خسرہ۔

(الحَمْقَاءُ): احمق کی مؤنث۔

اَلبَقْلَةُ الحَمْقَاءُ: خرفے کا ساگ۔

بَقْلَةُ الحَمْقاءِ بھی کہا جاتا ہے۔

(الحَمُوقَةُ): انتہائی بیوقوف۔

(المِحْمَاقُ): بے وقوف بچے جننے والی عورت (ج) مَحَامِيقُ۔

(المُحْمِقَاتُ): وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے۔

(حَمَكَ) (ض) الدَّلِيلُ حَمْكًا: راہبر کا بہتر رہنمائی کرنا۔

(الحَمَكُ): وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز واحدته (حَمَكَةٌ) (۳) ہر شئ کی اصل اور فطرت۔

(حَمَلَتِ) (ض) المرأةُ حَمْلًا: حاملہ ہونا۔

— المرأةُ جنينَها وبه حَمْلًا: بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا۔ هي حامل وحامِلَةٌ۔

— الشَّجرةُ: درخت پر پھل آنا۔

— على نفسِه في السَّيْرِ: چل چل کے خود کو تھکا دینا۔

— على بني فلانٍ: ہنگامہ کرنا۔

— عنه: کسی کی بات کو برداشت کرنا۔

هو حَمُولٌ۔

— به عنه حَمَالَةً: ذمہ دار ہونا۔

هو حامِلٌ وحميلٌ۔

— عليه في الحَرْبِ وغيرها: کسی پر حملہ کرنا۔

— الحِمْلَ على ظَهرِ الدَّابَّةِ: حَمْلًا و حُمْلانًا: لادنا، بوجھ لادنا۔ هو مَحْمُولٌ وحَمِيلٌ۔

— الشيءَ على الشيءِ: کسی حکم میں ایک شئ کو دوسری شے کے ساتھ ملانا۔

— فلانًا على الأمرِ: آمادہ کرنا۔

— عليه الحِقْدَ: کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا۔

— الغَضَبَ: غصہ کا اظہار کرنا۔

— عليه ذَنْبَهُ: گنہگار ٹھہرانا۔

— فُلانًا: کسی کو سواری کا جانور دینا۔

قرآن عزیز میں ہے: {وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ}۔

— القُرآنَ و نَحْوَهُ: یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، عمل کرنا قرآن مجید میں ہے: {مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا}۔

(أَحْمَلَتِ) المرأةُ والنَّاقَةُ: عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اترنا (۲) بکثرت ولادت ہونا۔

— فُلانًا الحِمْلَ: کسی کو بوجھ اٹھانے میں مدد دینا۔

(حَمَّلَهُ) الشيءَ والأمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا ذمہ داری ڈالنا۔

(احتَمَلَ) القومُ: لوگوں کا روانہ ہونا۔

— الأَمْرُ أن يَّكُونَ كذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔

— الشيءَ والأمرَ: برداشت کرنا۔

اِحْتَمَلَ ما كانَ مِنه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔W

— فلانٌ الصَّنِيعَةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔

— الغضَبُ فلانًا: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔

(أُحْتُمِلَ): غصہ سے رنگ بدل جانا۔

(۲) قریب اور ممکن ہونا۔

(تحامَلَ) على فلانٍ: ظلم کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کا پابند بنانا۔

''تحاملتُ على نفسي بھی کہا جاتا ہے''۔

— الشيءَ و فيه وبه: کسی بات کو صعوبت و مشقت کے باوجود اپنے ذمہ لینا'' کہا جاتا ہے تحامَلَ في مشيته''۔

— الزَّمانُ على فَلان: زمانہ کا ساتھ نہ دینا۔

— الرَّجُلان الشيءَ: بوجھ اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

(تَحَمَّلَ) القومُ: کوچ کرنا۔

— فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا

— بِفُلانٍ عليه في الشَّفَاعَةِ والحَاجَةِ: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔

— الحَمَالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا۔

— الأَمْرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا۔

— شهادةَ فلانٍ: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔

(اِسْتَحْمَلَ) البعيرُ وغيرُه: بوجھ اُٹھانے کے لئے کہنا۔

— فلانٌ: برداشت کرنا۔

— فلانًا: کسی سے بوجھ اٹھوانا۔

— فُلانًا نفسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔
(الحَامِلَة): حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
حاملةُ الطّائِرات: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے ہیں اور اس سے اڑتے ہیں (ج) حوامِلُ۔
— الحوامل: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔
(الحَمَالُ): اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا (ج) حُمُلٌ۔
(الحَمَالَةُ): بمعنی الحَمَالُ۔
(الحِمالَةُ): تلوار وغیرہ کا پٹہ یا پٹی (پرتلہ) (ج) حمائِلُ (۲) قلی گری حمّال کا پیشہ۔
(الحُمَالَةُ): قلی یا حمال کی مزدوری۔
(الحَمْلُ): وہ اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ پر بوجھ ہے (۲) حمل یا درخت کا پھل (۳) اونٹ پر عورت کے بیٹھنے کا ہودج (۴) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو (ج) أحمال و حُمُول و حِمَال۔
(الحِمْلُ): بوجھ (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے (مج)۔ (ج) أحمال و حُمُول۔
(الحَمَلُ): بکری کا بچہ (ج) حُمْلان و أحمال (۲) آسمان کا ایک برج (ربیعی برجوں میں سے)۔
(الحُمْلان): وہ چوپایہ جس پر ہدایا لادے جائیں (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔
(الحِمْلَةُ-الحُمْلَةُ): برداشت کرنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔
(الحَمّالُ): قلی، باربردار۔
(الحَمُولُ): بہت بردبار، صابر و جفاکش۔
(الحَمِيلُ): لاوارث بچہ جسے اٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) لے پالک (۶) سیلاب کا کوڑا کرکٹ۔
(الحَمِيلَةُ): حمیل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹہ یا پرتلہ (ج) حَمائِل۔
هو حميلةٌ علينا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔
(المَحْمِلُ): پالکی (۲) چوپائے کے دونوں طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن میں سامان رکھا جاتا ہے (۳) وہ زنبیل یا ٹوکری جس میں انگور رکھے جاتے ہیں (ج) مَحامِلُ۔
ما على البعير مَحْمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔
ما على فُلانٍ مَحْمِلٌ: فلاں قابل اعتماد نہیں ہے۔
(المَحْمُولُ) عند المناطقه: قضیہ کے اس جزء کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے۔
(حَمْلَجَ) الحبلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
(الحِمْلاجُ): مضبوط بٹی ہوئی رسّی (۲) سنار کی پھونکنی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ (ج) حَمالِيجُ۔
(حَمْلَقَ): دونوں آنکھیں کھولنا (۲) گھور کر دیکھنا (کہا جاتا ہے حَمْلَقَ إليه)۔
(حِمْلاقُ) العين و حِمْلِقُها و حُمْلُوقُها: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے (ج) حَمالِيقُ۔
(حَمَّ) (ن) التنُّورَ و نحوه حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا۔
الشيءُ: سیاہ ہونا۔
الجرة: گھڑے وغیرہ کا جل کر کالا ہو جانا۔
— الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ گرم کرنا۔
— الشَّحمَ و نحوَه: پگھلانا۔
— الأمرُ فلانًا: فکر میں ڈالنا۔
حَمَّ حَمَّهُ: کسی کی طرف قصد کرنا۔
— اللهُ كذا: مقدر کرنا۔
(حَمَّ) (س) الماءُ و نحوه حَمَمًا: پانی وغیرہ گرم کرنا۔
هو أحَمُّ وهي حَمّاءُ (ج) حُمٌّ۔
(حُمَّ) حُمامًا: بخار میں مبتلا ہونا۔
— الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا۔
— الشيءُ: قریب ہونا۔
— لفُلانٍ كذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔
أحَمَّتِ الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔
— الشيءُ: قریب ہونا، موجود ہونا۔
— الماءَ و نحوَه: گرم کرنا۔
— الطِّفلَ و نحوَه: گرم پانی سے نہلانا۔
— اللهُ فُلانًا: بخار میں ڈالنا۔
— الأمرُ فلانًا: غم میں ڈالنا۔
— اللهُ كذا: قسمت میں لکھنا۔
(حَامَّ) فُلانًا: کسی کے قریب ہونا۔
(حَمَّمَتِ) الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا سبزہ سیاہ ہونا۔
حَمَّمَ الغُلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔
حَمَّمَ الرأْسُ: سر منڈوانے کے بعد بال اُگنا۔
حَمَّمَ الفرخُ: چوزے کے پر نکلنا۔
— الماءُ و نحوه: گرم ہونا۔
— الرَّجُلَ: کوئلہ سے منہ کا کالا ہونا۔
(احتَمَّ): بے قرار ہونا، مغموم ہونا۔
— عينُه: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا۔
— لفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا۔
(تَحَمَّمَ): کالا ہونا۔
(إستَحَمَّ): حمام میں جانا (۲) غسل کرنا۔
(الحَامَّةُ): گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ (ج) حَوَامُّ۔
(الحَمَامُ): کبوتر (ج) حمائم۔
حَمَامُ الزّاجِلِ: (دیکھئے: زجل)۔
(الحِمَامُ): موت کا فیصلہ۔
(الحُمَامُ): تمام جانوروں کا بخار۔
(الحَمَامَةُ): حَمَامٌ کا واحد ایک کبوتر۔
(نر اور مادہ دونوں کے لئے) (ج) حَمائِم۔
(الحَمُّ): پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی

چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔

حَمُّ الظَّهِيْرَةِ: دوپہر کی سخت گرمی۔

حَمُّ الشيْءِ: اکثر یا بڑا حصہ۔

مَالَه حَمٌّ وَلَا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔

مَالَكَ عَنْ ذٰلِكَ حَمٌّ وَلَا رَمٌّ: آپ کے علاوہ اور کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔

مَالَه حَمٌّ ولا سَمٌّ غَيْرُكَ: آپ کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں)۔

(الحُمَمُ): کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے۔ حُمَمَةٌ اس کی واحد ہے۔

(الحُمّٰی): بخار (۲) ٹائیفائیڈ (۲) محرقہ دماغی (۳) ٹی بی (۴) زرد بخار (۵) وہ بخار جو جسم کو سرخ کردے۔

(الحَمَّامُ): غسل خانہ (ج) حَمَّامات۔

(الحَمَّامِيُّ): حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم۔

(الحَمَّةُ): گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحت یابی غسل کیا جائے (ج) حَمٌّ و حِمَامٌ۔

(الحُمَّةُ): بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ۔

(الحِمَّةُ): موت (ج) حِمَمٌ۔

(الحَمِيْمُ): انگارے جن سے دھونی دی جائے۔ (۲) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔

قرآن مجید میں ہے: {لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا}۔

(۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔

الحَمِيْمُ بِالحَاجَةِ: اپنی ضرورت کا دھنی (ج) أحِمَّاءُ۔

(الحَمِيْمَةُ): حمیم کا مؤنث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ (ج) حَمَائِمُ۔

(المِحَمُّ): پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے (ج) مَحَامُّ۔

(المَحَمَّةُ): وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔

طَعَامٌ مَحَمَّةٌ: وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے (ج) مَحَامُّ۔

(المُسْتَحَمُّ): غسل خانہ۔ حمام۔

(اليَحْمُوْمُ): بہت گرم۔

قرآن مجید میں ہے: {وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ} (۲) ہر کالی سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ (ج) يَحَامِيْمُ۔

نَبْتٌ يَحْمُوْمٌ: ہرا سیاہی مائل تر پودا۔

(الحُمْنَانُ): چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔

(المَحْمَنَةُ): وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔

(حَمَتِ) (ن) الشَّمْسُ اَو النَّارُ حُمُوًّا: دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔

— المَرِيْضَ حَمْوَةً: بیمار کا پرہیز کرانا۔

(حَمَى) (ض) الشَّيْءُ فُلَانًا حَمْيًا و حِمَايَةً: حفاظت کرنا، بچانا۔

کہا جاتا ہے حَمَاهُ من الشيءِ: محفوظ رکھنا۔

کہا جاتا ہے: حَمَى المَرِيْضَ مَا يُضِرُّهُ۔

(حَمِيَتِ) (س) الشَّمْسُ والنَّارُ والحديدةُ و غَيْرُهَا حَمْيًا و حَمِيًّا و حُمُوًّا: تیز اور گرم کرنا۔

حَمِيَ الوَطِيْسُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آ جانا۔

— عليه: غصہ ہونا۔

— من الشَّيءِ حَمِيَّةً: کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا۔

(أحْمَى) الشَّيْءَ: گرم کرنا۔

— المكانَ: جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا

(۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔

(حَامَى) عنه مُحَامَاةً و حِمَاءً: دفاع کرنا۔

— على ضَيْفِهِ: مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا۔

(احْتَمَى) في الحرب: لڑائی میں پُرجوش ہونا۔

— المَرِيْضُ عَمَّا يضرُّه: بیماری میں نقصان دہ چیزوں سے بچنا۔

— من فُلان: بچ کر رہنا۔

— به: حفاظت میں آنا۔

(تَحَامَاهُ): کنارہ کش ہونا۔

(الحَامِي) من الإبلِ: وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔

قرآن پاک میں ہے {مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ}۔

(الحَامِيَةُ): الحامی کا مؤنث (۲) پہرے دار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ (۳) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو۔

— فُلَانٌ على حاميةِ القومِ: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا کام انجام دے۔

(حَمَا) المرأةِ: سسر، خاوند کی طرف سے رشتہ دار۔

حَمَا الرَّجُلِ: مرد کے سسر۔ بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار۔ (ج) أحْمَاء۔

(الحِمٰی): محفوظ جگہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۲) حفاظت گاہ۔

حِمَى الله: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام وہ حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔

(الحَمَاةُ): الحَمَا کی مؤنث (۲) پنڈلی کا عضلہ۔

(الحُمَةُ): بچھو وغیرہ کا ڈنک (۲) ڈنک مارنے والے جانور کا زہر۔

حُمَةُ البَرْدِ: سردی کی شدت (ج) حُمًى و

حُمَاتٌ۔
(حَمْوُ)الشَّمس: سورج کی گرمی۔
حَمْوُ المرأة: بیوی کا سسر۔
حَمْوُ الرجل: خاوند کا سسر۔
(حُمُوَّة)الألَمِ: درد کی شدت۔
(حَمْيُ)الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
(الحِمْيَةُ): وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۲) محفوظ چیز۔
(الحَمِيُّ): وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا جائے (۲) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا کرے (فعیل بمعنی فاعل)۔
کہا جاتا ہے: "حَمِيُّ الأنف وأنفٌ حَمِيٌّ"۔
(حُمَيًّا): ہر شیٔ کی شدت اور سختی۔
—من الشباب: جوانی کا جوش۔
—من الخمر: شراب کی تیزی۔ (۲) شراب۔
(الحَمِيَّةُ): غیرت، قرآن مجید میں ہے: {إذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ} (۲) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔
(المُحَامِي) في القضاء: کسی ایک فریق کا وکیل۔
(المحاماة): پیشۂ وکالت۔
(المَحْمِيرُ): شیر۔
(تَحَمْيَرَ): حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا۔

ح............ن

(حَنَأَ)(ف) المكانُ حَنَأً: سرسبز ہونا گھنا ہونا۔
(حَنَّأَ) لِحْيَتَهُ أو رأسه: داڑھی یا سر کو مہندی سے خضاب کرنا۔
کہا جاتا ہے حَنَّأَ فُلانًا۔
(تَحَنَّأَ): مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔
(الحِنَّاءُ): مہندی کے پتے واحد حِنَّاءَةٌ۔
(حَنِبَ)(س) الفَرَسُ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا۔
—الكِبَرُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا۔
(تَحَنَّبَ): کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا۔
—عليه: مہربان ہونا۔
(حَنْبَلَ): لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا۔
(تَحَنْبَلَ): سر جھکانا (۲) حنبلی مذہب کا پیروکار ہونا۔
(الحُنَابِلُ) وَتَرٌ حُنَابِلٌ: مضبوط تانت۔
(الحَنْبَلُ): پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
(الحُنْبُلُ): لوبیا۔
(الحَنْبَلِيُّ): امام احمد بن حنبل (رحمۃ اللہ علیہ) کے مذہب کا پیروکار (ج) حَنَابِلَة۔
(الحَانوتُ): شراب کی بھٹی (۲) تجارتی دکان (ج) حوانيتُ۔
(الحَنْتَفُ): پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ٹڈی وغیرہ۔
(الحُنْتُوفُ): خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
(الحَنْتَمُ): ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی ہے (۴) کالے بادل۔
(۵) حنظل کا درخت (ج) حَنَاتِمُ۔
(حَنِثَ)(س) في يَمِيْنِهِ حِنْثًا: قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن مجید میں ہے:
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ} هو حانث (۲) حق چھوڑ کر باطل اختیار کرنے والا۔
(أَحْنَثَهُ): قسم توڑنا۔
(تَحَنَّثَ): عبادت کرنا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا۔
(الحِنْثُ): گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ} (۲) شرک۔
(المَحَانِثُ): گناہوں کے مواقع۔ واحد مَحْنَثٌ۔
(حَنَجَتْ)(ض) لَهُ حَاجَةٌ حَنْجًا: حاجت پیش آنا۔
—الشيءَ: منہ کے بل جھکانا۔
—الحَبْلَ: مضبوط بٹنا۔
حَنَّجَ كلامَهُ: بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔
(أَحْنَجَ) الشيءُ: جھکنا۔
—فُلانٌ: چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا۔
(۲) پرسکون ہونا۔ ٹھہرنا۔
—الفَرَسُ: چھریرے بدن والا ہونا۔
—فُلانٌ في كلامه: کلام میں جلد بازی سے کام لینا۔
—الشيءَ: جھکانا۔
—كلامَهُ: کلام گھما پھرا کر کرنا۔
—الخبرَ وغيرَهُ: چھپانا۔
(احْتَنَجَ) الشيءُ: جھکنا۔
(الحِنْجُ): اصل، جڑ (ج) أَحْنَاجٌ۔
(حَنْجَرَتْ) عَيْنُهُ: آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
—الحَيَوانَ: ذبح کرنا۔
(الحَنْجَرَةُ): گلا (۲) سانس کی نالی۔
(الحُنْجُورُ): گلا (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) عطر وغیرہ کی شیشی۔
(الحُنَاجِلُ): گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد شخص۔
(الحِنْجِلُ) من النِّساءِ: شور مچانے والی بد زبان موٹی عورت (ج) حَنَاجِلُ۔
(الحُنْدُرَةُ والحُنْدُورَةُ): آنکھ کی پتلی۔
(تَحَنْدَسَ) الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا۔
(۲) رات کا تاریک ہونا۔
(الحِنْدِسُ): تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔
أسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ (ج) حَنَادِسُ۔
(الحنادسُ): آخر ماہ کی ۳/تین راتیں۔
(الحَنْدَقُوقُ): لمبا اور غیر متوازن آدمی۔
(۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے (مع)۔
(حَنَذَ)(ض) الحَرُّ حَنْذًا: گرمی کا سخت ہونا۔
—لهُ: پانی کم اور شراب زیادہ ہونا۔
— العِجْلَ وغيره حَنْذًا و تَحْنَاذًا: گائے

وغیرہ کے بچے کو آگ یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھونا۔ھو محنوذٌ و حَنِیذٌ و حُنُذٌ۔

— الشمسُ الشیءَ: جھلس دینا، پگھلا دینا۔

— الفَرَسَ حَنْذًا او حِناذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تا کہ اسے پسینہ آ جائے۔ھو محنوذٌ و حنیذٌ۔

(أحْنَذَ): کم پانی اور زیادہ شراب پینا۔

(اِسْتَحْنَذَ): دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تا کہ پسینہ آ جائے۔

(حَنَاذِ): آفتاب کا نام۔

(الحُنْذُة): سخت گرمی۔

(الحِنْذِیان): شریر اور بدزبان۔

(الحنیذُ): گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعے دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے۔قرآن مجید میں ہے: {قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ}

(حَنَرَ) الحَنِیرَةَ حَنْرًا: کمان بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔

(الحَنِیرَةُ): کمان (۲) بغیر تانت کے کمان۔ (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کی مشین یا آلہ (۶) ہر قوس نما چیز (ج) حَنَائِرُ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے: "لَوْ صَلَّيْتُمْ حَتّٰى تَصِيرُوا كَالْحَنَائِرِ مَا نَفَعَكُمْ ذلك حتّٰى تُحِبُّوا آلَ رَسُولِ اللّٰهِ"۔

(حَنِسَ) (س) حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ھو حَنِسٌ۔

(الحُنُسُ): خدا ترس، پرہیزگار لوگ۔

(الحَوْنَسُ): سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کر سکے نہ اس کو اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔

(حَنَشَهُ) (ص) الحَنَشُ حَنْشًا۔ (سانپ) کا کسی کو کاٹنا، چلانا، دور کرنا۔

— فُلانًا: ورغلانا، اکسانا۔

حَنَشَ الصَّیدَ: شکار کیا۔

(حُنِشَ): کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔ ھو مَحنوشٌ۔

(أحْنَشَه) عن الأمرِ: جلدی کرانا۔

(الحَنَشُ): ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہوتا ہے۔(ج) أحْنَاشٌ۔

(المِحْنَشُ) رجُلٌ مِحْنَشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔

(حَنَطَ) (ن ض) الزَّرْعُ و نحوُہ حُنُوطًا: کھیتی کا پک جانا۔

— الأدِیمُ (ض) حَنْطًا: جلد کا سرخ ہو جانا۔ ھو حانِطٌ۔

(حَنِطَ) (س) الرّجلُ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا ھو احْنَطُ۔

(أحْنَطَ) الزَّرْعُ و نحوُہ: کھیتی وغیرہ کا پک جانا۔

حنط فھو مُحْنِطٌ و حانِطٌ۔

— المیت: مردہ کو حنوط لگانا۔

(حَنَّطَ) المیِّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا۔

(تَحَنَّطَ) من الحِنْطَةِ: گیہوں کھانا۔

(اِسْتَحْنَطَ) فُلانٌ: کسی کا موت سے نہ ڈرنا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔

(الحَانِطُ): جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔

— رجُلٌ حانِطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کاٹنے کا وقت آ گیا ہو۔(علی النسب)۔

أحْمَرُ حانِطٌ: گہرا سرخ۔

(الحِنَاطُ): وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک، عنبر، صندل اور کافور وغیرہ۔

(الحِنَاطَةُ): گیہوں فروشی۔

(الحِنْطَةُ): گیہوں (ج) حِنَطٌ۔

(الحِنْطِيُّ): بہت گیہوں کھانے والا شخص (۲) گندمی رنگ والا شخص۔

(الحَنَّاطُ): گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔

(الحَنُوطُ): بمعنی الحِنَاطُ۔

(الحَنُوطِيُّ): حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا، تجہیز کرنے والا (محدثہ)۔

(التَّحْنِيطُ): عند قدماءِ المصريين: انسانی لاش کی آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعے محفوظ رکھنے کا طریقہ۔

(حَنْظَلَتِ) الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا انتہائی تلخ اور کڑوا ہونا۔

(الحنظل): اندرائن، حنظل، ایک انتہائی کڑوا پھل۔

(حَنَفَ) (ض) عن الشیءِ حَنْفًا: ایک طرف جھکنا۔

(حَنِفَ) (س) الرّجلُ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔

کہا جاتا ہے "حَنِفَت رِجلُه، هو أحْنَفُ و رِجلٌ وَیَدٌ حَنْفَاءُ (ج) حُنُفٌ۔

(حَنَّفَه): ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔

کہا جاتا ہے: "ضَرَبْتُ فُلانًا علی رِجْلِه فَحَنَّفْتُها" ھو أحْنَفُ و ھی حَنْفَاءُ۔

(تَحَنَّفَ): بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا، ملت اسلامیہ (حنفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابو حنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا۔

— الی الشیءِ: مائل ہونا۔

(الحَنْفَاءُ): کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) ٹیڑھا پیر (۵) کنیز جو کبھی سست ہو کبھی چست ہو (۶) آبی کچھوا (۷) ایک سمندری مچھلی جسے أطوم کہتے ہیں۔

(الحَنَفِيُّ): حنفی مذہب کا مقلد (ج) أحْنَافٌ۔

(الحَنَفِیَّةُ): کھجور کی شاخ، امام ابو حنیفہؒ کے پیروکار۔

(الحَنِیفُ): برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا۔(۲) ہر مذہب سے ہٹ کر اسلام کو ماننے والا اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی۔ (۴) عبادت گزار (وفی الکلیات لأبی

البقاء)
اگر حنیف کی صفت مسلم لائی جائے تو حاجی مراد ہوتا ہے۔قرآن مجید میں ہے:{وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا} اگر صفت مسلم نہ ہوتو مراد مسلمان ہوگا جیسے (فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا) (ج) حُنَفَاءُ۔
(الْحُنَفَاءُ):عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیہ بن ابی الصلت ہے (۲) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں (یعنی حج کرتا تھا' ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا)۔
الدِّيْنُ الْحَنِيْفُ:وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔
(الْحَنِيْفِيَّةُ) ملت اسلام (۲) اس کی صفت بتاتے ہوئے کہا جاتا ہے ملّة حنيفيّة (۳) تلواروں کی ایک قسم جو احنف بن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا۔
(حَنِقَ) (س) عَلَيْهِ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا۔هو حَنِقٌ و حَنِيْقٌ۔
(أَحْنَقَ):دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا۔
— السَّنَامُ:کوہان کا پتلا' چھریرا ہونا۔
— البعيرُ:بہت چربی والا ہونا۔
— الزَّرْعُ:کھیتی کے ریشے پھیل جانا۔
— فُلَانًا:غصہ دلانا۔هو مُحْنَقٌ و حَنِيْقٌ۔
(الْحَنِيْقُ):موٹا (ج) حُنُقٌ۔
(حَنَكَ)(ن)الأُمُّ الصبيَّ حَنْكًا:کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا۔
— فُلَانُ الدَّابَّةَ:چوپائے کو لگام دینا۔
— التَّجَارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا و حَنَكًا: تجربہ کار بنانا۔هو مَحْنُوكٌ و حُنُكٌ۔
— الشَّيْءَ: سمجھنا' پختہ کرنا۔
(أَحْنَكَتْهُ)التَّجَارِبُ: سمجھدار بنانا۔

— فُلَانًا عن الأمر: باز رکھنا۔
(حَنَّكَتْ) الأُمُّ الصَّبِيَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا۔
— فُلَانُ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا۔
— السِّنُّ والتَّجَارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دانا بنانا۔
(احْتَنَكَ) الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسّی باندھنا۔
— التَّجارِبُ الرَّجُلَ:بمعنی حَنَكَتْهُ۔
— الرَّجُلُ:عقلمند اور شائستہ ہونا۔
— الشَّيْءَ:جڑ سے اکھاڑنا۔
کہا جاتا ہے ''احْتَنَكَ الجَرَادُ الأَرْضَ''اور احْتَنَكَ مَا عِنْدَ فُلَانٍ۔
— فُلَانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا}۔
(اسْتَحْنَكَ): تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہوجانا۔
— الشَّجَرُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
(الحَانِكُ)أَسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ۔
(الحِنَاكُ): وہ رسہ جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پر باندھا جائے (ج) حُنُكٌ۔
(الحَنَكُ): تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا۔هُمَا الحنكان (۵) چونچ (۶) راہ گیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب و دانہ حاصل کرے (ج) أَحْنَاكٌ۔
(الحُنْكُ): تجربہ و معاملات کی بصیرت (ج) أَحْنَاكٌ۔
(الحُنُكُ) رَجُلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور بابصیرت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو۔
امْرَأَةٌ حُنُكٌ و حُنُكَةٌ۔
(الحُنُكَةُ):بمعنی الحُنْك۔
(الحَنِيكُ): تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور۔

(ج) حُنُكٌ۔
(الْمِحْنَكُ):بمعنی الحِنَاك (ج) مَحَانِك۔
(حَنْكَلَ) في المَشْيِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا۔
(الحُنْكُلُ):پستہ قد (۲) بدمزاج (۳) کمینہ۔(ج) حَنَاكِلُ۔
(الْحُنْكُلَةُ) من النساء: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج عورت (ج) حَنَاكِلُ۔
(حَنَّ)(ض ن) حَنِيْنًا: آواز نکالنا۔
حَنَّتِ النَّاقَةُ:اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔
حَنَّتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔
حَنَّتِ الْقَوْسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔
حَنَّ العُوْدُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکالنا۔
حَنَّ الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔
— إليه:مشتاق ہونا۔
— عليه شفقت کرنا۔
(أَحَنَّ)فلانٌ القَوْسَ: کمان سے آواز نکالنا۔
(حَنَّنَ)القومُ: باہم مشتاق ہونا۔
(حَنَّنَ)الشجرُ:درخت پر کلیاں نکلنا۔
مَا حَنَّنَ عَنِّي: وہ مجھ سے نہ الگ ہوا نہ کوتاہی کی۔
(تَحَانَّ): باہم ایک دوسرے کا مشتاق ہونا۔
(تَحَنَّنَ)عليه:کسی پر ترس آنا۔
(اسْتَحَنَّ)إلى الشَّيْءِ:مشتاق ہونا۔
— الشوقُ فُلَانًا:شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔
(التَّحْنَانُ):انتہائی مہربانی یا شوق۔
(الحَانَّةُ):اونٹنی۔
مَا لَه حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ:اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔

(الحَنَانُ): دل کی نرمی (۲) رحم دلی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا}۔
حَنَانَكَ و حَنَانَيْكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔
حَنَانَ الله: اللہ کی پناہ۔
(الحَنَّانُ): رحیم و بے حد مہربان اللہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) خواہشمند (۳) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۴) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۵) واضح راستہ۔
عُودٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔
(الحَنَّانَةُ): وہ عورت جو اپنے بچے کے لئے تڑپتی ہو یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کر کے رنجیدہ ہو۔ (۲) آواز نکالنے والی کمان (صفة غالبة)۔
(الحَنّة) حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ یا گرج۔
(الحِنَّةُ): رحم دلی۔
(الحَنُونُ): مہربانی (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے تا کہ خاوند ان کی دیکھ بھال کر سکے۔ (۳) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز کے مشابہ ہو (۴) آواز نکالنے والی کمان۔
(الحَنِينُ): حد سے بڑھا ہوا شوق۔
(حَنَا) (ن) عَلَيه حُنُوًّا: شفقت کرنا۔
— المرأةُ عَلَى وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنے بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح توجہ دے۔
— الشَّئَ: جھکانا۔
(حَنَى) (ض) العُوْدَ و غيرَه حَنْيًا و حِنَايَةً: موڑنا (۲) چھیلنا۔
— يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔
— القَوْسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا (الفاعلُ حَانٍ والمفعولُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ)۔

(أَحْنَى) عليه: مائل ہونا۔
(انْحَنَى): کبڑا ہونا، مڑنا۔
(تَحَنَّى): بمعنی انْحَنَى۔
— على فُلانٍ: مہربانی، احسان کرنا۔
(الأحْنَى): کوز پشت، کبڑا ھی حَنْوَاءُ (ج) حُنُوٌ۔
(الحَانَاةُ): شراب کی دُکان یا کارخانہ۔
(حانويٌّ): شراب کی دوکان یا اسکا متعلق۔
(الحَانَةُ): شراب خانہ۔
(الحَانِيُّ): شراب کی دوکان والا۔
(الحَانُوتُ): دوکان، شراب کی دوکان (ج) حَوَانيت
(الحَانِيَةُ): بمعنی الحَانَاة (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں۔ (ج) حَوَانٍ۔
(الحَانِيُّ) شراب خانہ والا۔
(الحَانِيَّةُ): حَانِيٌّ کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے والا۔
(الحِنْوُ): ہر ٹیڑھی چیز جیسے ٹیڑھا عضو پسلی اور کجاوہ کی لکڑی (۲) وادی کا موڑ (۳) جانب، طرف (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی (ج) أَحْنَاءٌ حُنِيٌّ۔
(الحِنْوانِ): دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقلی کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
أَحْنَاءُ الأمور: پیچیدہ معاملات (۲) معاملات کے گوشے۔
(الحَنْوَاءُ) مِنَ الغَنَمِ: گردن موڑنے والی بکریاں۔
— من النّوق: کوز پشت اونٹنی۔
(الحَنِيَّةُ): کمان (ج) حَنِيٌّ و حَنَايَا۔ کہا جاتا ہے (خَرَجُوا بِالحَنَايَا يَبْتَغُونَ الرَّمَايَا)۔
ابنُ الحَنِيَّةِ: کمان۔
(الحَوَانِي): تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (ہر انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں) واحد: حَانِيَة۔
(المَحْنِيَّةُ): وادی کا موڑ۔
المُنْحَنَى: وادی یا راستے کا موڑ۔

ح .... و

(حَابَ) (ن) حَوْبًا: گنہگار ہونا۔
کہا جاتا ہے حاب بکذا۔
(أَحْوَبَ) إِحْوَابًا: گناہ کی طرف مائل ہونا۔
(حَوَّبَ) فُلانٌ: کسی کا مال ضائع ہو کر پھر مل گیا۔
— بالأبِلِ: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا (۲) کفارہ۔
سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
— مِنَ القَبِيحِ: بری بات یا فعل سے بچنا۔
— من الشيءِ: کسی بات پر پچھتانا یا تکلیف محسوس کرنا۔
— في دُعائِهِ: دعا میں عاجزی کرنا۔
— الأمُّ على وَلَدِها: شفقت کرنا۔
(الحَوْبُ): وحشت (۲) ضرورت، مسکنت۔
(الحُوبُ): گناہ، قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَهُمْ إِلَىٰٓ أَمْوَٰلِكُمْ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا} (۲) ہلاکت۔
(الحَوْباءُ): جان (ج) حَوْبَاوات۔
(الحَوْبَةُ): وہ رشتہ دار جنکی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو۔ جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت (۴) غم (۵) حالت۔
(الحُوبَةُ): گناہ (۲) ماں کی طرف سے رشتہ دار (۳) کمزور مرد یا عورت (ج) حُوَبٌ۔
(حَاتَ) (ن) الطائرُ على الشيءِ وبه حَوَتَانًا و حَوْتًا: اردگرد چکر لگانا۔
(حَاوَتَهُ): دھوکہ دینا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۳) مشورہ کرنا۔
(الحَائِتُ): بہت ملامت کرنے والا۔
(الحُوتُ): مچھلی چھوٹی یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کے پستان والا جانور (ایک جنس)۔
(ج) حِيتَان و أَحْوات (۳) آسمان کا ایک برج۔
(الحَوْتاءُ): ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
(حَوْتَكَ) الرَّجُلُ: ٹھنگنے آدمی کی طرح چلنا۔

(الحَوْتَكُ): دبلا پستہ قد آدمی۔
(أحَاثَه): حرکت دینا' منتشر کرنا۔
— الخَيْلُ الأرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
— فُلانٌ الأرْضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
(حاثَ باثَ): کہتے ہیں' اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔
تركتُ الأرْضَ حاثَ باثَ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
(حَوْثُ) بمعنی حيث (ایک لغت)۔
(الحَوْثُ): جگر اور ارد گرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
(حَوْثَ بَوْثَ): کہتے ہیں: میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
(الحَوْثَاءُ): جگر اور اس کے ارد گرد کا حصہ۔
(الحَوْثَمُ): متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
(حَاجَ)(ن) حَوْجًا: ضرورت مند ہونا۔
حَاجَ إلَيه: کہا جاتا ہے۔
(أحْوَجَ) إحْوَاجًا: بمعنی حَاجَ۔
کہا جاتا ہے أحْوَجَ إلَيْهِ۔
— فُلانًا الى كذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔
(حَوَّجَ) به عن الطريق: راستہ سے ہٹا دینا۔
(احْتَاجَ): بمعنی حاجَ۔
إحْتَاجَ اليه بھی کہا جاتا ہے۔
— إليه: کسی کی طرف مائل ہونا اور شفقت کرنا۔
(تَحَوَّجَ): اشیائے ضرورت تلاش کرنا۔
خَرَجَ يَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا (۳) محتاج ہونا۔
(الحَائِجُ): غریب ہونا۔
(الحَائِجَةُ): حَائِج کی مؤنث (۲) ضرورت کی شئ جسے انسان تلاش کرتا ہے۔ (ج) حَوَائِجُ۔
(الحَاجَةُ): ضرورت (ج) حاجٌ و حَاجَاتٌ۔

(الحُوَجُ): غربت (۲) سلامتی۔
يقال للعاثر: حَوْجًا لَكَ: ٹھوکر کھا کر گرنے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
(الحَوْجَاءُ): ضرورت۔
كَلَّمَه فَمَا رَدَّ عَلَيه حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔
مَافِي صَدْرِيْ حَوْجَاءُ وَلَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
(المُحَوْجَبُ): بڑی بڑی ابرو والا۔
(الحَوْجَلَةُ): موٹے پیندے والی شیشی یا چوڑے منہ والی شیشی (ج) حَوَاجِلُ۔
(حَادَ)(ن) عنه حَوْدًا: ایک طرف ہونا۔
(حَاوَدَتْهُ الحُمّٰى) مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔
هُو يُحَاوِدُنا بِالزِّيَارَة: وہ وقفہ وقفہ سے ہم سے ملاقات کرتا ہے۔
— في الأمر: غور و فکر کرنا۔
(حَاذَ)(ن) عَلَيه حَوْذًا: حفاظت کرنا۔
— الشَّيْءَ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔
— الدَّوَابَّ: تیز ہنکانا۔
(أحْوَذَ): تیز چلنا۔
(کہا جاتا ہے أحْوَذَ السَّيْرَ)۔
— الدَّوَابَّ: تیز ہنکانا۔
— الشَّيْءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
— القَصِيْدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
(اِسْتَحْوَذَ) عَلَى الشَّيْءِ: قابض ہونا۔
— على فُلانٍ: غالب ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: { اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ}۔
(الأحْوَذِيُّ): تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کرنا۔
(الحَاذُ): پیٹھ۔
فُلانٌ خَفِيْفُ الحَاذ: کم مال اور کم افرادی کنبہ

والا (۲) ایک ترش پودا جو ریتلی اور ہموار زمین میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوشگوار غذا ہے (ج) أحْوَاذٌ۔
(الحِوَاذُ): بُعد و دُوری۔
(الحَوْذَانُ): ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
(الحُوذِيُّ): دوڑانے والا (۲) کوچوان۔
(الحُوَيْذُ): بمعنی الأحْوَذِيُّ۔
(حَارَ)(ن) حَوْرًا و حُئُورًا: واپس ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَّحُورَ}
حَارَ إليه بھی کہتے ہیں۔
— الشَّيْءُ: کم ہونا۔
حَارَ بَعْدَ مَا كَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی۔
اسی سے ہے "أعُوذُ باللّٰهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الكَوْرِ"۔
- الغُصَّةُ: گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اتر جانا۔
— الماءُ في الغَدِيْرِ: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔ (حَارَ فِي أمْرِهِ بھی کہا جاتا ہے)۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔
(حَوِرَتْ)(س) العينُ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں) کہا جاتا ہے "حَوِرَتِ المرأةُ و حَوِرَ الظبيُ هو أحْوَرُ وهي حَوْرَاءُ (ج) حُورٌ۔
(أحارت) النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ والی ہونا۔
— الجوابَ: جواب دینا۔
کہا جاتا ہے "سألَه فلم يُحِرْ جوابًا"۔
— الغُصَّةَ: اٹکے ہوئے لقمہ کا نیچے اترنا۔
(حَاوَرَهُ) مُحَاورةً وحِوارًا: گفتگو سوال و جواب کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: {قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ}۔

(حَوَّرَ) الدقيقَ أَوْ الثَّوبَ: سفید کرنا۔
— الأديم: چمڑے کو سرخ رنگنا۔
— القُرْصَ: ٹکیا یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا۔
— الدَّابَّةَ ونحوَها: جانور کو گول داغ لگانا۔
— الخُفَّ ونحوه: چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا۔
— الخُبْزَةَ ونحوَها: روٹی وغیرہ کو گول کرنا۔
— الشيءَ: کمی کرنا یا محروم کرنا۔
حَوَّرَ اللهُ فُلانًا: خدا کا کسی کو محروم کرنا۔ اور مال میں کمی کر دینا۔
حَوَّرَ فُلانٌ الكلامَ: بدل دینا (محدثہ)
(تحاوروا): باہم بات چیت کرنا۔
(۲) مباحثہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { واللهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا }۔
(احْوَرَّ): گول ہو جانا (۲) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا۔
(احْوَرَّتْ عينُه بھی کہتے ہیں۔)
(اسْتحارَهُ): بولنے کے لئے کہنا۔
(الأحْوَرِيُّ): سفید اور ملائم یا نازک۔
(الحَائِرُ): حیران و متردد (۲) دبلا، کمزور۔
(الحَائِرَةُ): حائر کی تانیث۔
مَا هُوَ إِلَّا حَائِرَةٌ مِن الحَوَائِرِ: اس میں کوئی خیر نہیں۔
(الحُوَارُ): اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک (ج) أَحْوِرَةٌ۔
(الحِوارُ): گفتگو بات چیت، بحث مباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ۔
(الحَوَارِيُّ): دھوبی، کپڑے دھو کر سفید کرنے والا (۲) ساتھی اور حامی مددگار (ج) حَوارِيُّونَ۔
الحَوَارِيُّون: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابی (مددگار ساتھی)۔
(الحُوْرُ): کمی و ہلاکت۔
إِنَّهُ فِي حُوْرٍ وبُورٍ: اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا۔ وہ گمراہی میں ہے۔

البَاطِلُ فِي حُورٍ: باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا (۳) حَوْراء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (الأبلكاش) (مع)۔
(الحَوَرُ): آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت۔
(۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والے سات ستاروں میں سے تیسرا (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زیب و زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے (ج) أَحْوار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں۔
(الحَوْراءُ): گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ میں چاروں طرف لگایا ہوا داگ (ج) حُورٌ۔
(الحُورِيَّةُ): پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں، نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت۔
(۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلے میں آیا (مع)۔
(الحُوَّارَى): میدہ، سفید آٹا، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو۔
(الحَوِيرُ): دشمنی، کشاکش جیسے بَيْنَهُمَا حَوِيرٌ۔
كَلَّمْتُهُ فَمَا رَدَّ إِلَيَّ حَوِيرًا: میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہ دیا۔
(المَحَارُ): مرجع۔ لوٹنے کی جگہ۔
(المَحَارَةُ): واپسی کی جگہ (۲) سیپی وغیرہ۔
— من الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔
(۳) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۴) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے
(۵) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۶) سانس کی نالی (۷) معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے کرنی۔
(المِحْوَرُ): دھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے۔

(۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑی جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔
(۴) قطب، مدار، مرکز (في الهندسة) وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے۔
مِحْوَرُ الأَرْضِ اسی سے ہے۔
مِحْوَرُ الأَبْزِيمِ: بکسوے کا محور۔
(ج) مَحَاوِر کہتے ہیں قَلِقَتْ مَحَاوِرُه: اس کے معاملات دگرگوں ہو گئے۔
(المَحُورَةُ): جواب۔
(کہتے ہیں: كَلَّمْتُهُ فَمَا رَدَّ إِلَيَّ مَحُورَةً)۔
(المَحورَةُ): جواب۔
(حَازَ) (ن) فُلانٌ حَوْزًا: خراماں چلنا۔
— الشَّيْءَ حِيَازَةً: اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا۔
(کہتے ہیں حَازَ المَالَ والعَقَارَ، حَازَه اليه)۔
— الدَّوابَّ حَوْزًا: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے پانی کی طرف لے جانا۔
(حَوَّزَ) الدَّوابَّ الى الماءِ: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔
(احْتَازَه): اپنانا، مالک ہونا۔
(احْتَازَه الى نفسه بھی کہتے ہیں)۔
(انْحَازَ) مطاوع حَازَه: سمٹ کر آنا یکجا ہونا۔
(انْحَازَ اليه بھی کہا جاتا ہے)۔
— القَوْمُ: جانب دار ہونا، کسی کو اپنا مرکز و مرجع بنالینا۔
— على الشيءِ: متوجہ ہونا۔
— عنه: الگ ہونا۔
(تَحَاوَزُوا) في الحَرْبِ: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہو جانا۔
(تَحَوَّزَ): چوپاؤں کا پانی کی طرف مائل ہونا۔
(۲) کام کا پختہ ہونا۔
— الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا، بھاری ہونا۔
(۲) ٹھہرنا، توقف کرنا (۳) پیچ و تاب میں آنا۔
— عَنْهُ: ایک طرف ہونا۔

(اِسْتَحَازَهُ): مالک ہونا' قبضہ میں لینا۔
(الأحْوَزُ): پھرتیلا ڈرائیور۔
(الأحْوَازِيُّ) الأحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقے پر کام انجام دینے والا (۴) سنجیدہ کار ٹھوس کام کرنے والا۔
(الانحِيَازُ): ملنا (۲) سياسة عدم الانحياز: (جدید اصطلاح کے مطابق غیر جانبداری' عدم شمولیت' کسی بھی پارٹی کے ساتھ نہ ملنا۔)
(الحَوْزُ): آہستہ یا تیز چلانا (۲) ملکیت قبضہ (۳) احاطہ کی ہوئی زمین جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۳) اچھی یا بری فطرت۔
(الحَوْزَاءُ): سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔
(الحَوْزَةُ): کونہ' گوشہ۔
حَوْزَةُ الرَّجُلِ: ملکیت وقبضہ۔
حَوْزَةُ الإسلامِ: اسلامی حدود اور اس کے گوشے (۲) بغیر گٹھلی کے انگور۔
(الحُوْزِيُّ): لوگوں سے الگ تھلگ فروکش ہونے والا (۲) مدبر جو کاموں کو ہوشیاری سے ادا کرے (۳) سنجیدہ کار۔
(الحُوَيْزَاءُ): اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔
(الحِيَازَةُ): قبضہ' ملک (۲) کاشت والی زمین۔
(الحَيِّزُ) متحد جمع (۲) جگہ (۳) دائرہ۔
(۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو۔
(۵) حفاظت۔
هو فی حَيِّزِ فُلانٍ: فلاں کی حفاظت میں رہے۔
(حَاسَتِ) (ن) الغارةُ حَوْسًا: حملہ کا بکھر جانا۔
— الرَّجُلُ: بہادر اور ثابت قدم رہنے والا۔
هو حائِسٌ و حَوَّاسٌ۔
— الأمْرُ فُلانًا: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہو جانا (حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے ابو عبّس سے کہا: "بَلْ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ"۔
— القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔
— الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کر دینا۔
حَمَلَ عَلَى القَوْمِ فَحَاسَهُمْ: اس نے لوگوں پر حملہ کر کے ان کو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔
حَاسَهُمْ خَطْبٌ كَرِيهٌ: بڑی مصیبت کا آ گھیرنا۔
— الفِتْنَةُ فُلانًا: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد ہونا۔
(کہا جاتا ہے حاسَه علی الفِتنةِ)۔
حاسُوا العدوَّ ضربًا حَتَّى أجهضوه عن أثقاله: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔
— المرأةُ ذَيْلَهَا: عورت کو دامن کو کھینچتے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
هُمْ يَحُوسُونَ ثِيَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کر کے خراب کرتے ہیں۔
(حَوِسَ) (س) حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا۔
(۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا۔
(۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔
هو أحوسُ وهي حَوْسَاء (ج) حُوسٌ۔
(حَاوَسَتِ) المرأةُ الرِّجَالَ: عورتوں کا مردوں سے اختلاط کرنا۔
(تَحَوَّسَ) فی الكلام: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا اور دیر لگانا۔
(اسْتَحْوَسَ): سستی کرنا اور دیر کرنا اور رکنا۔
(الأحْوَسِيُّ): برقرار۔
غَيْثٌ أحْوَسِيٌّ: مسلسل بارش۔
(الحَائِسُ): بارش (ج) حُوَّسٌ۔
حَاسَتْهُمُ الخُطُوبُ الحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔
(الحَوَاسَةُ): خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۲) غارت' یورش (۳) غنیمت (۴) حاجت و ضرورت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔
(الحَوَّاسُ): جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔
إنَّه لَحَوَّاسٌ غَوَّاسٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔
(حَاشَ) (ن) الدَّوابَّ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکٹھا کر کے ہنکانا۔
— القَوْمُ الصيدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا (کہا جاتا ہے حَاشَ الصيدَ عليه)۔
— اللِّصَّ و نَحْوَه: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور چوری سے باز رکھنا (محدثہ)۔
(أحَاشَ) الصيدَ: شکار کرنے میں مدد دینا۔
(حَاوَشَهُ) على الأمْرِ: کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا۔
— الرَّجُلُ البَرْقَ والمطرَ: بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا۔
(حَوَّشَ) المالَ و نحوَهُ: مال جمع یا ذخیرہ کرنا
(احْتَوَشَ القَوْمُ الصَّيْدَ) لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔
— الشيءَ و عليه: چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کر لینا۔
(انحَاشَ): جمع ہونا۔
— عنه و منه: الگ ہونا' بھاگنا۔
فُلانٌ لا يَنْحَاشُ من شئٍ: فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔
(تَحَاوَشُوا) الشَّئَ بينهم: کسی شئ کو اپنے بیچ میں لے لینا۔
(تَحَوَّشَ) منه: شرم کرنا۔
— عنه: دور ہونا۔
— فلانةٌ من زوجها: عورت کا بیوہ ہو جانا۔
(الحَائِشُ): درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک پھٹن۔
(الحُوَاشَةُ): ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل۔
(الحَوْشُ): گھر کا صحن (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانوروں اور دیگر اشیاء کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ (محدثہ)۔
(الحُوشُ): جنگلی اونٹ۔

رجلٌ حُوشُ الفؤاد: تیز فہم اور مضبوط دل کا آدمی۔

(الحُوشِيُّ) من الكلام: نامانوس اور عجیب کلام۔

— من اللّيالي: خوفناک تاریک رات۔

رَجُلٌ حُوشِيٌّ: وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔

(المَحَاشُ): گھر کا سامان (۲) گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔

(الحَوْشَبُ): وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے۔

(۲) کلائی کی ہڈی (۳) سم کے اندر کا حصہ (۴) نر خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔

(الحوشبة): لوگوں کی ایک جماعت

(الحَوْشَكَةُ): گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔

(حَاصَ) (ن) الثَّوبَ و نحوه حَوْصًا: سلائی کرنا۔

— بين الشَّيْئَيْنِ: تنگ بنا دینا۔

— حوله: چاروں طرف گھومنا۔

(حَوِصَ) الرَّجُلُ (يَحْوَصُ)۔

حَوَصًا: گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو۔ هو أحوصُ هي حوصاءُ (ج) حُوصٌ۔

(حَاوَصَه): چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا۔

(احْتَاصَ): في الأمر: محتاط ہونا۔

(الحِوَاصُ): لکڑی کی سوئی سینے کا آلہ۔

(الحوص): سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ۔

لأَطْعَنَنَّ في حَوْصِه: میں اس کے سیے ہونے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔

ما طعنتُ في حَوْصِه: میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔

(الحِيَاصَةُ): جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔

(حَوْصَلَ): پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔

— الانسانُ وغَيْرُه: آدمی وغیرہ کے پیٹ کے نچلے حصہ کا باہر نکل آنا۔

(الحَوْصَلُ): پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خوردونوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے (ج) حَوَاصِلُ۔

(الحوصلة) بمعنی الحو

من الانسان وغيره: انسان وغیرہ کا مثانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ۔

من الحَوْضِ: حوض کی نچلی سطح۔

(۲) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔

نَاقَة ضَخْمَةُ الحَوْصَلَة: بڑے پیٹ والی اونٹنی

(۲) روپے وغیرہ رکھنے کا ڈبے نما ظرف (دیکھئے: ح ص ل) (ج) حَوَاصِل۔

(حَاضَ) (ن) الماءَ حَوْضًا: پانی جمع کرنا

(حَوَّضَ): حوض بنانا۔

— الماءَ: پانی جمع کرنا۔

— حوله: چکر لگانا۔

(احْتَاضَ): حوض بنانا۔

(اسْتَحْوَضَ) فُلانٌ: حوض بنانا

— الماءُ: پانی جمع ہو جانا۔

(الحَوْضُ): پانی جمع ہونے کی جگہ۔

— من الأُذن: کان کا اندرونی حصہ۔

(۲) زمین یا کھیتی کا مخصوص و محدود حصہ۔

— حَوْضُ البَحْرِ: سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔

حَوْضُ النَّهْرِ: نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔

الحوضُ الجافُّ: وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ۔

(ج) أحواض، وحِيَاض وحِيضَان۔

(المُحَوَّضُ): حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے۔

(حَاطَ) (ن) القومُ بِالْبَلَدِ حَوْطًا وحَيْطَةً وحِيْطَةً وحِيَاطَةً: گھیراؤ کرنا۔

(حاطت به الخيلُ کہا جاتا ہے)۔

— الصبيَّ: بچہ کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔

— الشيءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

(أحَاطَ) الحائطَ: دیوار بنانا۔

— القومُ بالبلد: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا

أحاطت به الخيلُ بھی کہا جاتا ہے۔

— بالأمر: کسی بات کا پورا علم رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: {أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ} اور "واللهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ"۔

— الشيءَ: ہر طرف سے گھیرنا۔

— بالقوم: روکنا قرآن پاک میں ہے: {إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ}

— الخطيئةُ بفُلان: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔

(أُحِيطَ) بفلانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا (۲) ہلاک ہو جانا۔ قرآن عزیز میں ہے: {وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ}۔

(حاوَطه): کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا۔

(حَوَّطَ) حَائِطًا: دیوار بنانا۔

— كَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا۔

— الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کے لئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا۔

— حَوْلَ الشَّيءِ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے

گھیرنا۔
حَوَّلَ الأَمْرِ: چکرلگانا۔
— الشيءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
(احْتَاطَ) لِلْأَمْرِ: مصلحت اندیشی سے کام لینا۔ کہا جاتا ہے (احتاط لنفسه وللشئ)۔
به الْخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا۔
(تَحَوَّطَهُ): حفاظت کرنا۔
(اسْتَحَاطَ) فِي الأَمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا۔
التَّحْوِيْطَة: بمعنی الحوط: تعویذ۔
(الْحَائِطُ): دیوار (۲) باغ (ج) حِيْطَانٌ و حَوَائِطُ۔
(الْحُوَاطَةُ): غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی۔
(الْحَوْطُ): وہ دھاگہ جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرے پڑے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بٹا ہوا ہوتا ہے۔ نظر بد سے بچے کو بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے۔
(الْحِوْطُ): فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں۔ کہاوت ہے: "هَلُمَّ حِوَاطَها" اسے مکمل کرنے والی چیز لاؤ۔
(الْحَوْطَةُ): احتیاط۔
(الْحُوْطَةُ): ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں۔
(الْحُوَّاطُ) حُوَّاطُ الأَمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو۔
(الْحَيْطَةُ، الْحِيْطَةُ): احتیاط۔
لَدَى فُلَانٍ حَيْطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے۔
(الْحَيِّطُ) رجلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنے والا۔
(الْمَحَاطُ): حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے۔
(الْمُحِيْطُ): بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو (مج)۔
(حَافَ) (ن) فُلَانٌ الشيءَ حَوْفًا: کسی شئ کے کنارہ پر ہونا۔
(حَوَّفَه): کنارہ پر کرنا
— النَّبَاتُ المكانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اُگنا۔
(تَحَوَّفَ): کنارہ پر آنا یا ہونا۔
— الشيءَ: کسی شی کو اس کے کناروں سے لینا (۲) کنارہ لینا (۳) کم کرنا۔
(الْحَافَةُ): طرف، کنارہ، پہلو۔
— من الشيءِ: کنارہ، طرف، جانب (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی۔
(الْحَوْفُ): گوشہ، جانب (۲) بچی کے پہننے کی فراک (ج) أَحْوَافٌ۔
(حَوْفَزَ) الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں پر بٹھا کر اوپر اٹھانا۔
(حَاقَ) (ن) البَيْتَ ونحوه حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا۔
(حَوَّقَ) عليه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا۔
حَوَّقَ عليه كلامَه: بھی کہا جاتا ہے۔
۔ رأسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا۔
(احْتَاقَ) ماله من ورائه: مال اڑا دینا۔
(الْحُوَاقَةُ): جھاڑو سے نکلا ہوا کوڑا۔
(الْحَوْقُ): بڑا مجمع۔
(الْحَوْقَةُ): بڑا مجمع۔
(الْحُوْقُ): گول چوکھٹا۔
(الْمِحْوَقَةُ): جھاڑو (ج) مَحَاوِقُ۔
(حَوْقَلَ) حَوْقَلَةً وحِيْقَالًا: دونوں کوکھ پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے) قدم ملا کر تیز چلنا (۲) تھک کر کمزور ہو جانا۔
— فُلَانٌ: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہنا۔
— الشَّيْءَ أَوْ فُلَانًا: دھکیلنا، دھکا دینا۔
(الْحَوْقَلُ): کمزور عمر رسیدہ آدمی۔
(الْحَوْقَلَةُ): لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے) (۲) لا حول ولا قوة الا بالله کہنا۔ (ج) حَوَاقِلُ۔
(حَاكَ) (ن) الشيءُ في صَدْرِهٖ او قَلْبِه حَوْكًا: دل میں بیٹھنا۔ اسی سے ہے "الاثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْه النَّاس"۔
— الثوبَ حِيَاكَةً بنا۔
— الْمَطَرُ الرَّوْضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا۔ هو حائك (ج) حاكَةٌ
(أَحَاكَ) مَا أَحَاكَ سَيْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکتی۔
مَا أَحَاكَتْهُ أَسْنَانِيْ وما أحاكت فيه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا، میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔
(تَحَوَّكَ) بالثَّوب: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کے لئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔
(الْحَوْكُ): شکل نمونہ هذا على حَوْكَ ذاك یہ شکل یا عمر میں اس جیسا ہے (۲) بنا ہوا کپڑا۔
(الْحَوْكَةُ): شباہت۔
هُمْ نَاسٌ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حَوْكَةُ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔
(الْحِيَاكَةُ): پارچہ بنانے کی صنعت۔
(الْمَحْوَكَةُ): لڑائی۔
تَرَكَهُمْ فِيْ مَحْوَكَةٍ: اس نے انہیں لڑتے ہوئے چھوڑا۔
(حَالَ) (ن) الشيءُ حَوْلًا: کسی شی پر ایک سال گزرنا۔
— الْحَوْلُ: سال مکمل ہونا۔
— الشَّيْءُ: بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں)۔
— فِي ظَهْرِ دَابَّتِه وعليه: جانور پر کود کر سوار ہونا (حَالَ على الفَرَس) بھی کہتے ہیں۔
— عن ظَهْرِ دابَّتِه: گر جانا۔
حال عن العَهْدِ: عہد و پیمان سے پھر جانا۔

— الشَّیْءُ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ حَوْلًا وحَیْلُولَةً: حائل ہوجانا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔

— النَّخلةُ حئولا: کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔

۔النَّاقَةُ: نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ ہونا۔

(حَوِلَتْ)(س)عَیْنُه أوطرْفُه (تَحْوُلُ)۔

حَوَلًا: آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا۔ هو أحْوَلُ وهی حَوْلَاءُ (ج) حُوْلٌ۔

(أحْوَلَ) الشَّیْءُ: کسی شئی پر ایک سال گزر جانا۔

(أحْوَلَ) الصَّبِیُّ: بچہ ایک سال کی عمر کا ہوگیا۔

— الدَّارُ: گھر کا بدل جانا کئی سال گزر جانا۔

— بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔

— المَرْأَةُ أوِ النَّاقَةُ: مادہ کے بعد نر جننا یا اس کا برعکس۔ هی مُحْوِلٌ۔

— عَیْنَه: آنکھ کو بھینگا کرنا۔

(أحَالَ): کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔

— الدَّارُ: گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا۔ (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا (هی مُحِیْلَةٌ)۔

— علیه الحَوْلُ: سال گزر جانا۔

— الشَّیْءُ أو الرجلُ: ایک حال سے دوسرے حال میں آجانا۔

— المَرْأَةُ والنَّاقَةُ: اونٹنی یا عورت کا یکے بعد دیگرے بچہ جننا۔

— بالمکان: ایک سال قیام کرنا۔

— الرَّجُلُ: کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ رہنا۔ (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا۔

— علیه بالکلامِ: بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔

علیه بالسَّوط: کوڑا لے کر مارنے کے لئے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔

— علیه: کمزور سمجھنا۔

— فی ظَهْرِ دابَّتِهِ وعلیه: سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔

— الغَرِیْمَ: قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔

— الشَّیْءَ: منتقل کرنا۔

العَمَلَ الی فُلانٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا۔

— القَاضِی القَضِیَّةَ الی مَحْکَمَةِ الجِنَایاتِ: قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوج داری میں بھیجنا۔

— الماءَ فی الجَدْوَلِ: پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں پھینکنا یا چھوڑنا۔

— علیه الماءَ: کسی پر پانی انڈیلنا۔

(حَاوَلَ) الأمْرَ مُحَاوَلَةً وحِوَالًا: کوشش کر کے دیکھنا (۲) دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا۔

(حَوَّلَ) الشَّیءَ: بدلنا یا ایک جگہ یا حالت سے دوسری جگہ یا حالت میں منتقل ہونا۔

— فُلانٌ الشیءَ الی غیرہ: دوسرے کی طرف منتقل کرنا۔

— الأرْضَ: زمین کو ایک سال چھوڑنا تاکہ وہ طاقت ور ہوجائے۔

— الشَّیءَ: ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔

— الأمْرَ: محال بنانا۔

(احْتَوَلَه) القومُ: اپنے بیچ میں لینا۔

(احْتَالَ) الشَّیْءُ: کسی چیز پر ایک سال گزرنا۔

— فُلانٌ: کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا۔

— الأرْضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔

— علیه بالدَّیْنِ: قرض کسی کے ذمہ کردینا۔

(تَحَوَّلَ): منتقل ہونا (ایک جگہ سے یا ایک حالت سے)۔

— عن الشَّیْءِ: پھر جانا (۲) کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کرلینا۔

۔فُلانًا بالنَّصِیْحَةِ والوَصِیَّةِ والموعِظَةِ: کسی کے پند ونصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔

اسی سے ہے "کَانَ الرَّسُولُ ﷺ یَتَحَوَّلُنَا بالمَوْعِظَةِ) (ایک دوسری روایت میں یتخوّلُنا خاء کے ساتھ ہے)۔

(استحالَ) الشَّیْءُ: بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہونا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا

— الشَّیْءَ: ناممکن بنانا۔

(الاِحْتِیَالُ) (فی القانون) دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری سے مال دبانا۔

(التَّحَاوِیْلُ): وقفہ جاتی مال۔

هٰذه امرأةٌ لا تَلِدُ الَّا تَحَاوِیلَ: یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔

ارض لا تُزْرَعُ الَّا تحاویلَ: یہ زمین ایک سال بوتی ہے دوسرے سال نہیں۔

(الحائلُ): تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ (کہا جاتا ہے امرأةٌ حائلٌ، ناقةٌ حائلٌ، ونخلةٌ حائلٌ) (ج) حُوَّلٌ حُوْلٌ حِیالٌ۔

(الحَالُ): موجود وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس کو اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ۔

حالُ الدَّهر: انقلاب۔

حالُ الشیءِ: صفت، کیفیت وحالت۔

حالُ الأنسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (۲) بچوں کے دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں۔

والحالُ (فی الطبیة): سائنس میں حرارت و برودت اور یبوست وبرودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (مج)۔

(فی علم النفس): اس طاری کیفیت کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو (مج)۔

(فی النحو): زمانہ حاضر۔

(۲) فاعل کی حالت بوقت وقوع فعل۔

فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے۔

(وفی البلاغة): اس امر کو کہتے ہیں جو کلام فصیح

اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو۔اسی کو مقتضائے حال کہتے ہیں۔(ج)أحْوَالٌ وأحْوِلَةٌ۔
(الحَالَةُ): الحال حالت' کیفیت۔
(الحَوال): اردگرد۔
قَعَدَحوالَ الشيءِ: چاروں اطراف۔
رأيتُ النّاسَ حَوَالَيهِ: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا۔
حَوَالُ الدَّهرِ: انقلاب۔
(الحِوَالُ): دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ۔
(الحَوَالَةُ): مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (۲) ایک نہر سے دوسری نہر میں پانی کی منتقلی (۳) گواہی (۴) ضمانت (۵) وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جائے۔
(الحَوَالِيُّ-الحُوَالِيُّ): انتہائی مکار۔
(الحَوْلُ): حرکت تغیر (۲) سال (ج) أحْوَال (۴) مہارت' دوربینی (۵) صلاحیت کار۔صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت۔
— من الشيءِ: اطراف' چہار جانب۔کہتے ہیں: (رأيتُ النّاسَ حَوْلَه وحَوْلَيه وأحْوَالَه)۔
(الحَوْلُ): دو چیزوں کے درمیان حائل چیز (۲) انتہائی چال باز۔
(الحِوَلُ): صلاحیت کار (۲) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی۔
هٰذا من حِوَلِ الدَّهرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے۔
(الحَوَلُ): حائل چیز دو چیزوں کے درمیان (۲) بھینگا پن۔
(الحِوَلاءُ): اونٹنی کی وہ ریزش جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔
(الحُوَلاءُ): حُوَلاءُ الدَّهرِ: عجائبات زمانہ۔
(الحَوَلانُ): بمعنی الحُولاءُ۔

(الحُوَلَةُ)من الرّجال: مکار آدمی (۲) عجیب وغریب شئی کہا جاتا ہے "هٰذا مِنْ حُولَةِ الدَّهرِ"
(الحُوَلَةُ)من الرّجال: بمعنی الحُوَلَةُ۔
(الحَوْلِيُّ): سم والا یا غیر سم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو (کہا جاتا ہے "مُهرٌ حَوْلِيٌّ ونَبتٌ حَوْلِيٌّ) (ج) حَوَالِيُّ وحَوَالِيَةٌ۔
(الحَوّال): وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعے پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے۔
(الحُوَّل): تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (۲) زبردست حلیہ گر۔
(الحِيَالُ): وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے پچھلی پٹی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا۔
حِيَالَ كذا: کسی چیز کے سامنے۔
(الحِيلَةُ): صلاحیت کار (۲) ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو (۳) دھوکہ۔(ج) حِوَلٌ وحِيَلٌ۔
(الحَيّالُ): حلیہ گر۔
(الحَيِّلُ): وہ آدمی جس پر کام منتقل کیا جائے (۲) جس کے لئے منتقلی کی جائے۔
(المَحَالُ): صلاحیت' مہارت۔قرآن عزیز میں ہے (وهُوَ شَدِيْدُ المِحَالِ)
(المُحَالُ): ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت وسکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے۔
— من الأشياء: جس کا وجود ناممکن ہو۔
— من الكلام: وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام۔
(المَحَالَةُ): چال (۲) رہٹ نما ایک آلہ سیرابی (۳) رولر (جس کے ذریعے گھاس کاٹی جاتی ہے) (ج) مَحَالٌ ومَحَاوِلُ۔
لا مَحَالَةَ من ذلك: یہ ناگزیر ہے۔
(المِحْوَالُ): کلام کو اصل سے بہت بدلنے والا یا بگاڑنے والا۔
(المُحَوِّلُ): بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا

سوئچ (الفُلْطِيّةُ)(مج)
(المُحِيلُ): بے اولاد شخص۔
(المُستَحِيلُ): باطل (۲) ناممکن۔
(حَوْلَقَ)حولقةً: لا حول ولا قوّة الاّ باللّٰه کہنا (منحوتة)۔
(حَامَ)(ن)حولَ الشّيءِ وعليه، حَوْمًا وحَوَمَانًا: منڈلانا۔(حدیث میں ہے "مَنْ حَامَ حَوْلَ الحِمٰى يُوشِكُ أنْ يَّقَعَ فِيه)۔ جو شخص گناہوں کے قریب ہوگا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ جائے گا۔
— الشّيءَ: مقصد بنانا اور چاہنا۔
— على قَرَابَته: رشتہ داری کا خیال رکھنا۔
— الحيوانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا۔هو حائمٌ (ج)حَوَائِم و حُوَّمٌ وهي حائمةٌ(ج) حَوَائِمُ۔
(حَوَّمَ)في الأمر: مسلسل نظر رکھنا۔
(الحَوْمُ): لاتعداد اونٹوں کا گلہ۔
(الحُومُ): سر چکرا دینے والی پرانی شراب۔
(الحَوْمَةُ): پانی ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ۔
(الحُومَةُ): بلور۔
(الحَوْمَانَةُ): سخت زمین (ج) حَوْمَانٌ و حَوَامِيْنُ۔
(الحَوْمَلُ)من كلّ شيءٍ: ہر شئی کا اوّل حصہ (۲) سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل (ج) حَوَامِلُ۔
(تَحَوَّنَ): ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
(الحَانَةُ): شراب خانہ (مع)
(حَوَى)(ض)الشيءَ حَوَايَةً: قبضہ کرنا' مالک ہونا۔
حَوَى الحيّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعے سے قبضہ میں کرنا۔
(حَوِيَ)(س)الشيءُ حَوًى وحُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا (۲) یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا۔
— شَفَةُ الرَّجُل: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا۔

—التَّبَاتُ: گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ هو أحْوٰی هي حَوّاء (ج) حُوٌّ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَجَعَلَهٗ غُثَآءً أَحْوٰی}

(حَوَّی) الشَّيْءُ: سمٹنا۔

—الشيءَ: قبضہ کرنا (لازم ومتعدی)۔

— حَوِيَّةً: اینڈوا بنانا (بوجھ اٹھانے کے لئے کپڑا لپیٹ کر سر پر رکھنا)۔

(احْتَوٰی) الشيءَ وعليه: حاوی ہونا۔

—حَوِيًّا: اینڈوا بنانا۔

(تَحَوّٰی): سکڑ کر گول ہونا (۲) سمٹنا (کہا جاتا ہے: تحوّت الحيّةُ)۔

(الحَاوِي): سپیرا (۲) مداری۔ (محدثة) (ج) حُواةٌ۔

(الحَاوِيَاءُ): حَاوِيَاءُ البَطْنِ: آنتیں (ج) حَوَايَا۔

(الحَاوِيَةُ): حاوی کی مؤنث (۲) آنتیں (ج) حَوَايَا۔

(الحِوَاءُ): جو جگہ کسی شی کو اپنے احاطے میں لئے ہو (۲) پاس پاس کچے گھروں کا مجموعہ (ج) أحْوِيَةٌ۔

(الحُوُّ): سرخ چیونٹی جسے نمل سلیمان کہا جاتا ہے۔

(حَوّاءُ): تمام انسانوں کی ماں۔ حضرت حوّا۔

(الحُوَّاءَةُ) من الرجال: گھر میں پڑا رہنے والا آدمی۔

(الحُوَّةُ): سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی۔

حُوَّةُ الوادي: وادی کا کنارہ۔

(الحَوِيُّ): ہر شئی کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ (۳) استحقاقی مالک۔

(الحَوِيَّةُ): وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر اونٹوں کی کوہان پر عورتوں کی سواری کے لئے رکھا جائے (۲) اینڈوا۔ (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے۔

حوية البطن: آنتیں (ج) حَوَايَا۔

قرآن عزیز میں ہے: {وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَآ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَآ أَوِ الْحَوَايَآ}۔

کہاوت ہے اَلْمَنَايَا علی الحَوَايَا: اس آدمی کے بارے میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرے۔

(الحَيَّةُ): سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہیں (ج) حيات۔ جیسے ثعبان، أفعي اور صل وغیرہ۔

(المُحْتَوٰی): پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے۔

(المَحْوٰی): بمعنی المُحْتَوٰی۔

(المَحْوَاةُ) أرضٌ مَحْوَاةٌ: بہت سانپوں والی زمین۔

(المُحَوّٰی) بمعنی المُحْتَوٰی : المسمار

المَحوّٰی: پیچ' کا بلا۔

ح .... ی

(حَيْثُ): ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں، جس جگہ اگر اس کے ساتھ ما کا فصل جائے تو یہ شرط کے معنی میں ہوتا ہے اور دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے۔

جیسا کہ اس شعر میں ہے۔ ؎

حَيْثُمَا تستقم يقدر لك الله
نجاحًا في غابر الأزمان

اور کہا گیا ہے کہ اس سے ظرف زمان بھی مراد لیا جاتا ہے (جیسا کہ شعر مذکورہ میں)۔

(حَاجَ) (ض) حَيْجًا: ضرورت مند ہونا۔

(أحَاجَتِ) الأرْضُ: زمین کا کانٹے دار پودا (حاج) اُگانا۔ جو ہمیشہ سرسبز رہتا ہے اور اس کی جڑیں زمین میں دور تک پھیلی ہوتی ہیں۔

(الحَاجُ): ایک کانٹے دار پودا

(حَيْجَمَ) الرجلُ: اپنے سے سرگوشی کرنا۔
(۲) کان میں کچھ کہنا آہستگی کے ساتھ۔

(حَادَ) (ض) عن الشيءِ حَيْدًا وَحَيَدَانًا: ہٹنا (کہا جاتا ہے حَادَ بِه عن الطَّرِيق)۔

(أحَادَهُ) عن الشيءِ: علیحدہ کرنا۔

(حَايَدَهُ) مُحَايَدَةً وحِيَادًا: کنارہ کشی (۲) کسی سے جھگڑا بند کرنا۔

(حِيَادِ): کہتے ہیں حِيدِي حَيَادِ: باز رہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا اپنی رائے پر جما ہوا ہو)۔

(الحِيَادُ): غیر جانب دار۔

الحِيَادُ الإيجابيُّ: مثبت غیر جانبداری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسر پیکار ممالک میں سے کسی ایک کی حمایت نہ کرے امن عامہ کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن ہو (مج)۔

(الحَيْدُ): کسی شئی کا ابھرا ہوا گوشہ۔ (کہا جاتا ہے حَيْدُ الجَبَلِ وحَيْدُ الرَّأْسِ (۲) مثل اور نظیر (۳) بہت ٹیڑھی پسلی۔ (ج) أحياد، وحيود

(الحَيَدُ): بوقت ولادت جنین کا پیٹ سے بمشکل نکلنا۔

(الحِيدُ): مثل ونظیر۔

(الحَيَدىٰ): متکبرانہ چال۔

حِمَارٌ حَيَدىٰ: جلد بدکنے اور بھڑکنے والا گدھا۔ (جو اپنے سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔

(الحَيَدَانُ): جانوروں کے چلنے سے اڑنے والی کنکریاں۔

(الحَيْدَةُ): نظر بد (کہتے ہیں مَا نَظَرَ إِلَيَّ الا نَظَرَ الحَيْدَةِ (۲) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔

کہا جاتا ہے: "ضَرَبَهٗ علی حَيْدَةِ رأسِه أو حَيْدِه وعلی حَيْدَتَيْ رَأْسِه۔ اسے اس کے سر کے اطراف کی دو گرہوں پر مارا (ج) حِيَدٌ۔

(الحَيِّدُ): حِمَارٌ حَيِّدٌ: پھرتیلا ہونے کی بنا پر اپنے سائے سے بہت بدکنے والا۔

(المَحِيدُ): کہا جاتا ہے: مالكَ مَحِيدٌ عن هٰذَا: تم کو اس سے مفر نہیں۔ تم اس سے بچ نہیں سکتے۔

(حَارَ) (س) بَصَرُهُ حَيْرًا وحَيْرَةً وحَيَرَانًا: نگاہ کا چکا چوند ہونا (یعنی جس شئی کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جا سکے اور نگاہ لوٹ آئے۔

— فلانٌ: راستہ بھول جانا۔ "حار في الأمر" بھی

ح

کہتے ہیں۔

— الماءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر لگانا۔ هو حائرٌ، حَیْرَانُ هی حَیْرَیٰ (ج) حَیَارَیٰ۔

(حَیَّرَهُ): حیرت میں ڈالنا۔

(تَحَیَّرَ): حیران ہونا۔

تَحَیَّرَ السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ رک کر خوب برسنا۔

— الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔

— المکانُ والإناءُ بالماءِ ونحوه: پانی سے بھر جانا۔

(اِسْتَحَارَ) الرَّجُلُ أو الماءُ فی المکان: کسی جگہ پر چکر لگانا اور وہیں رہنا۔

— المکانُ والاناءُ بالماءِ و نَحْوِه پانی وغیرہ سے بھر جانا۔

— مکانَ کذا، وبمکانٍ کذا: چند روز کسی جگہ قیام کرنا۔

(اسْتُحِیْرَ) الشَّرابُ وغیرُه: پینے کی چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔

(الحَائِرُ): پریشان، مضطرب آدمی (۲) ہموار جگہ جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں اور اس میں پانی جمع رہتا ہو (۳) باغ (ج) حِیرَان وحُوْرَان۔

(الحَارَةُ): محلہ۔

(الحَارِیّ): کہا جاتا ہے۔لا آتیهِ حارِیَّ الدهر۔ أوحارِیَّ دهرٍ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

(الحَیْرُ): باغ نماز مین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ علاقہ۔

(الحِیَرُ): بہت مال واولاد والا۔لا آتیه حِیَرَ الدَّهرِ: میں اس کے پاس کبھی نہ آؤں گا۔

(الحِیْرَةُ): شک وبے چینی۔

أصبحت الأرض حِیْرَةً: زمین سبز اور سبزی والی ہوگئی۔

(الحَیِّرُ): آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا۔

(المَحَارَةُ): سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ۔(دیکھئے: ح ور)۔

(المُسْتَحِیْرُ) طَرِیْقٌ مُسْتَحِیْرٌ: گم کر دینے والا راستہ جس سے کسی جہت میں نکلنا دشوار ہو۔

(المُسْتَحِیْرَةُ): جَفْنَةٌ مُسْتَحِیْرَةٌ: بہت مرغن بادیہ، پیالہ۔

(حَازَ) (ض)-حَیْزًا وحیازةً: (دیکھئے: ح وز)

(تَحَیَّزَ) الرَّجُلُ: کھڑا ہونے میں دیر لگا دینا۔

— اِلَیْهِمْ: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا۔

قرآن پاک میں ہے: {وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ}۔

هو متحیِّزٌ لفلانٍ: حمایتی، ہم خیال۔

(الحِیَازَةُ): (دیکھئے ح وز)۔

(الحَیِّزُ): (دیکھئے ح وز)۔

(حَاسَ) (ض) الحَیْسَ حَیْسًا: کھجور پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔

— الشیءَ: ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔

— الحبلَ: ڈھیلا بٹنا۔

(حَیَّسَ) الحَیْسَ بمعنی حاسه۔

(الحَیْسُ): کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا۔

شاعر کا شعر ہے

و اذا تکون کَرِیْهَةٌ أُدْعٰی لها
واذا یُحَاسُ الحَیْسُ یُدْعٰی جندب

جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آجاتا ہے تو مجھے بلایا جاتا ہے اور خوشحالی میں فراموش کر دیا جاتا ہے۔

(۲) خراب کام۔

(حَاشَ) (ض)- حَیْشًا: گھبرانا (۲) پیچھے کو ہٹنا۔

— الوادی: پھیلا ؤ ہونا۔

— فلانًا: کسی کو خوفزدہ کرنا۔

(تَحَیَّشت) نفسُه: پیچھے کو ہٹنا۔

(الحَیْشُ): گروہ، جماعت۔

(الحَیْشَانُ): سہا ہوا (۲) خوف زدہ۔

(حَاصَ) (ض) عنه- حَیْصًا وحَیَصَانًا و مَحِیْصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔

— القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔

(حَایَصَه): دھوکہ سے پکڑنا (۲) غالب آنا۔

حایصَ الموتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔

(انْحَاصَ): الگ تھلگ ہونا۔

(تحایَص) عنه: کنارہ کش ہونا۔

(حَاصِ): وَقَعَ القَوْمُ فی حاصِ باصِ: تنگی وپریشانی میں پڑنا۔

(حَیْصَ وحَیْصِ): کہا جاتا ہے (وقعَ القومُ فی حَیْصَ بَیْصَ وحَیْصِ بَیْصِ): مصیبت وپریشانی میں پڑنا۔

(حِیصَ) کہا جاتا ہے: (وقع القومُ فی حِیصَ وبِیصَ: پریشانی میں مبتلا ہونا۔

(الحِیَاصَةُ): (دیکھئے: ح وص)۔

(الحَیُوصُ): دَابَّةٌ حَیُوصٌ: بہت بدکنے والا جانور۔

(المَحِیْصُ): کہا جاتا ہے: ما عنه مَحِیْصٌ: چھٹکارا، راہ فرار۔

(حَاضَتِ) (ض) المرأةُ حَیْضًا: حیض آنا هی حائض (ج) حوائض وحُیَّضٌ وحائضة (ج) حَوائِضُ (حیض کی عمر کو پہنچنا)

شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔

— السیلُ: بہنا۔

(حَیَّضَ) المَاءَ: بہانا۔

(تَحَیَّضَتِ) المرأةُ: حائضہ ہونا (۲) ایام حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔

(اسْتُحِیْضَتِ) المَرْأَةُ: مستحاضہ ہونا۔

(الحِیَاضُ): حیض کا خون۔

(الحَیْضُ): وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔حیض۔

(الحِیْضَةُ): حیض کا چیتھڑا (۲) حیض کا خون

(ج) حِيَضٌ۔
(المَحِيضُ): حیض قرآن مجید میں ہے: {وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى}۔
(الحَيْطَةُ): (دیکھئے: ح وط)
(الحِيطَةُ): (دیکھئے: ح وط)
(الحَيِّطُ): (دیکھئے: ح وط)
(المُحِيطُ): (دیکھئے: ح وط)
(حَيْعَلَ) المؤذِّنُ: مؤذن کا حیّ علی الصلوٰۃ کہنا۔
(حَافَ) (ض) عليه حَيْفًا: ظلم کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُه}
— الأَبُ باپ کا اولاد کے ساتھ برابری نہ کرنا (کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا) هو حائف (ج): حَافَةٌ وحُيَّفٌ وحُيُفٌ۔
(حَيِفَ) (س) المكانُ والأرض يَحْيَفُ حَيَفًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ هو أَحْيَفُ وهي حَيْفَاءُ (ج) حُوفٌ۔
(تَحَيَّفَ) الشيءَ: کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہا جاتا ہے: تَحَيَّفَتْهُمُ السَّنَةُ۔
(الحائفُ) حائفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا کنارہ۔
(الحَافُ): زبان کے نیچے ہرے رنگ کی رگ یہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
(الحَافَةُ): کنارہ (ج) حَيْفٌ وحِيَفٌ۔
(الحَيْفُ): ظلم وستم (۲) پتھر کی نوک (ج) حُيُوفٌ۔
(الحِيفَةُ): کنارہ جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری (ج) حِيَفٌ۔
(حَاقَ) (ض) بِهِ الشيءُ حَيْقًا وحُيُوقًا و حَيَقَانًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
— به الأمرُ: لازم ہوجانا۔
— فيه السَّيْفُ: تلوار کا نشان ڈالنا۔
— الشَّيْءُ: رگڑنا (مَحِيقٌ ومَحْيُوقٌ)۔
(أَحَاقَ) به الشيءُ: احاطہ کرنا۔
أَحَاقَ اللّٰهُ بِهِمْ وَمَكْرَهُمْ: اللہ نے ان کے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔
(حايَقَه): کسی سے بغض وعداوت رکھنا۔
(احتاقَ) على الشيءِ: محتاط ہونا۔
(الحاقُ) حاقُ الجُوعِ: بھوک کی شدت۔
(الحَيْقُ): غلط کام کا برا انجام۔
(الحَيِّقُ): بمعنی الحَيْقُ۔
(الحَيْقَرُ): کمزور یا کمینہ (ج) حَيَاقِرُ۔
(حَاكَ) (ض) في كذا حَيْكًا: اثر کرنا۔ کہا جاتا ہے: حاكَ السيفُ في فلانٍ والقولُ في القلب۔
— المُدْيَةُ: چھری کا کاٹنا۔
— في مِشيَتِهِ حَيَكَانًا: متکبرانہ چال چلنا (۲) زور دے کر چلنا۔
جَاءَ يَحِيكُ: وہ دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرتے ہوئے آیا۔ (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
— الثَّوبَ: بنا هو حائكٌ وحَيَّاكٌ وهي حَيَّاكَة وحَيَكَى وحِيَكَى وحَيْكَانَةٌ وحِيكَانَةٌ۔
(أَحَاكَ) فيه السيفُ ونحوه بمعنى حاك
(احْتَاكَ) بِثَوْبِه: کپڑے کا حَبْوہ بنانا (کمر اور پنڈلیوں سے باندھنے کیلئے)۔
(تَحَايَكَ): جاءَ يَتَحَايَكُ و يَتَحَيَّكُ: وہ اتراتا ہوا آیا۔
(تَحَيَّكَ): بمعنی تَحَايَكَ۔
(الحِيَاكَةُ) بنائی بنائی کا پیشہ (دیکھئے: ح وک)
(حَالَ) (ض) المَاءُ حَيْلًا: وادی کے بیچ میں پانی اکٹھا ہونا۔
(تحايَلَ) على الرجلِ أو الشيءِ: مقصد برآری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا (محدثہ)۔
(تَحَيَّلَ): اپنے کاموں میں حیلہ وتدبر سے کام لینا۔
(الحِيَالُ): (دیکھئے ح ول)۔
(الحَيْلُ): وادی میں جمع شدہ پانی (ج) أحيال وحُيُول۔
(الحِيلَةُ): دیکھئے: ح ول)۔
(الحَيْلَةُ): بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
(الحِيلَانُ): غلہ گاہنے کا آلہ۔
(الحَيَّالُ): (دیکھئے: ح ول)
(الحَيِّلُ) (دیکھئے: ح ول)
(المُحِيلُ): (دیکھئے: ح ول)
المُسْتَحِيلُ): (دیکھئے: ح ول)
(حَانَ) (ض) الأمرُ حَيْنًا وحَيْنُونَةً: کسی کا وقت آجانا۔ کہتے ہیں "حانَتِ الصّلاةُ و حَانَ حِينُ الشَّيْءِ"۔
— له ان يَّفْعَلَ كَذَا: اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آگیا ہے۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا وقت آجانا۔ کہا جاتا ہے: "حَانَ حِينُ النَّفْسِ" (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
(أَحَانَ): لمبا عرصہ گزرنا۔
— الشَّيْءَ: ہلاک ہونا۔
(أَحْيَنَ) القَوْمُ: لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آجانا۔
— الأبِلُ: اونٹنی کا دوہنے یا بوجھ لادنے کا وقت آجانا۔
— بالمكان: کچھ وقت قیام کرنا۔
(حَايَنَه) مُحَايَنَةً وحِيَانًا: وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔
(حَيَّنَهُ): کسی کے لئے وقت متعین کرنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: ہدایت کی توفیق نہ دینا۔
(تَحَيَّنَ) الشيءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا۔ کہا جاتا ہے "تَحَيَّنَ غَفْلَتَهُ وتَحَيَّنَ الفُرَصَ للعمل"۔

(الحَائِنَةُ): حائن کی تانیث (۲)ہلاکت خیز مصیبت(ج)حوائِنُ۔

(الحِينُ): وقت (زمانہ کا ایک حصہ) کم ہو یا زیادہ ہو۔ طویل ہو یا مختصر۔قرآن مجید میں ہے: {فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ}{وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ}۔

(۲)زمانہ(ج)أحیان(جج)أحایینُ۔

(الحَيْنُ): ہلاکت (۲)آزمائش۔کہا جاتا ہے"اذا حَانَ الحَيْنُ حارَتِ العَيْنُ"۔

(الحِينَةُ والحَيْنَةُ): کہتے ہیں: ما ألْقَاهُ الا الحِينَة بعد الحِيْنَةِ: وقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔

هو يأكُلُ الحَيْنَةَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَيْنَةُ النَّاقَةِ: اُنٹنی کے دوہنے کا وقت۔

(المِحْيَانُ): وقت، موقع

(حَيِيَ) (س) حَيَاةً وحَيَوانًا: زندہ رہنا، کہا جاتا ہے: حَيَّ يحيا فهو حَيٌّ۔

— القومُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا۔

— الطريقُ: راستہ کا واضح ہونا۔

— من القبيح حياءً: بری بات پر شرم آنا۔

(۲)کسی سے شرمانا۔هو حَيِيٌّ۔

(أحْيَا) القومُ: زندگی حاصل کرنا (۲)جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا۔

— الناقة: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا۔

فهي مُحْيٍ ومُحْيِيَةٌ۔

— اللهُ فلانًا: زندہ رکھنا۔

— اللهُ الارض: اللہ کا زمین کو شاداب رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: {فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا}

الرَّائد الارضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز وشاداب پایا۔

— فلانُ الليلَ: شب بیداری کرنا اور عبادت میں مصروف رہنا۔

(حَيَّاهُ) اللهُ: اللہ اسے زندہ رکھے۔کہا جاتا ہے "حَيَّاكَ اللهُ وبَيَّاكَ"۔

— اللهُ القومَ بحَيًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا۔

— فُلانٌ فُلانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا (۲)سلام کرنا۔

— حَيَّا الخَمسين: پچاس کے قریب ہونا۔

(حَايَا) القومُ بعضهم بعضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا۔

— النارَ بالنَّفْخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔

— الصَّبِيَّ: بچہ کو غذا دینا۔

— فُلانًا: روح پھونکنا۔

(تَحَايَا) القومُ: باہم سلام کرنا۔

(تحَيَّا)منه: منقبض ہونا۔

(اسْتَحْيَا) الأسيرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا۔قرآن میں ہے: {يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَاءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَ كُمْ}۔

— فُلانٌ فُلانًا: کسی کا کسی سے شرمانا۔کہا جاتا ہے: (اسْتحيا منه واسْتَحاه واسْتَحى منه)۔

(التَّحِيَّةُ): سلام۔

(الحَيَا): شادابی (۲)بارش۔

(الحَيَاءُ): شرم وحیاء۔

— من ذوات الخُفِّ والظِّلْفِ: کھر اور سم والے جانوروں کی فرج۔

(الحَيَاةُ): زندگی، نشوونما (۲)منفعت۔

(فی علم الأحياء): جمادات کے مقابلے میں پائی جانے والی تمام حرکات ونشوونما کی خصوصیت جیسے تغذیہ، نشوونما اور تناسل وغیرہ جو انسان وحیوان دونوں میں مشترک ہیں۔جمادات میں نہیں (مج)۔

(الحَايِي): سانپوں والا۔

(الحَيَوانُ): جانور، ذی روح۔

(حَيَّ): حَيَّ على كذا والى كذا: جلدی سے آ۔ اسی سے ہے: حَيَّ على الصّلوة وحَيَّهَلْ وحَيَّهَ وحَيَّهَلًا۔

(٦٠٠)

خ

خ..........ا

(الخاءُ): حروف ہجائیہ کا ساتواں حرف ۔اس کا مخرج ادنیٰ حلق ہے اور اس میں صفت ھمس اور رخوت پائی جاتی ہے۔

(الخاتون): معزز عورت (د) (ج) خواتین (۲) خانقاہ (د)

(خَبَأَهُ)(ف-خَبْئًا): چھپانا (۲) محفوظ کرنا۔

(أَخْبَأَهُ) الجارِيَةَ: لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔

(خَابَأَهُ): پہیلی کہنا۔

(خَبَّأَهُ): بمعنی خَبَأَهُ کہتے ہیں خَبَّأَ الجارِيَةَ۔

(اِخْتَبَأَ): پوشیدہ ہونا۔

—الشَّيْءَ: چھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔عثمانؓ کی حدیث میں ہے: "اِخْتَبَأْتُ عِنْدَ اللهِ خِصالًا اِنّي لَرَابِعُ الاسلامِ و كذا و كذا"۔

—له خَبِيْئًا: کوئی چیز چھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔

(تَخَبَّأَ): چھپنا۔

—خِبَاءً: ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔

(الخَابِيَة): پانی یا شراب کا مٹکا۔(ج) الخوابي خابية کی اصل خَابِئَةٌ ہے اور خوابی کی اصل الخوابئ ہے تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی۔

(الخَبْءُ): ذخیرہ کی ہوئی چیز (۲) چھپائی ہوئی چیز قرآن مجید میں ہے: {الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ}۔

خَبْءُ کی تفسیر وہی ہے جو خَبْءُ الارض کی ہے۔یعنی نباتات۔

خَبْءُ السَّمَاءِ کی تفسیر بارش سے کی گئی ہے۔ کہتے ہیں: أَخْرَجَ خَبْءُ السماءِ خَبْءَ الأَرضِ"۔

(الخِبَاءُ): ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جائے۔ (۲) گھر' حدیث مبارکہ میں ہے: "أَنَّه أَتَى خِبَاءَ فاطمةَ"۔ (۳) بھوسی' بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا (۴) کلی کے اوپر کی جھلی ۔(ج) أَخْبِيَةٌ (اصل اس کی أَخْبِئَةٌ ہے) تخفیف کیلئے ہمزہ کی تسہیل کی گئی ہے۔

(الخُبَأَة): چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال۔

(الخُبَأَةُ): امرأةٌ خُبَأَة: پردہ نشین عورت' ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہے۔

امرأةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ: جو کبھی پردے میں رہتی ہو کبھی باہر نکلتی ہو۔

خُبَأَةٌ خَيْرٌ مِنْ يَفَعَةٍ سَوءٍ: خانہ نشین لڑکی اس برے لڑکے سے بہتر ہے جس میں کوئی خیر نہ ہو۔

(الخَبِيُّ): بمعنی الخُبَأَة (۲) وہ شئی جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔

(الخَبِيْئَةُ): پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ (ج) خَبَايَا۔ حدیث میں ہے: "اطلبوا الرِّزْقَ في خَبَايَا الأَرْضِ" سے مراد یا تو زمین کے بیج ہیں یا اس کی کانیں' پہلی صورت میں حدیث میں زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری صورت میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا۔

(المَخْبَأُ): پناہ گاہ (جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے پناہ لی جائے' کمین گاہ)۔

(المُخْبَأَةُ) من الجواري: ایسی پردہ نشین لڑکی جو شادی شدہ نہ ہو۔

(خَبَّ)(ن) خَبًّا و خَبَبًا و خَبِيْبًا: دوڑنا۔

حدیث میں ہے: "أَنَّه كان اذا طاف خَبَّ ثلاثًا"۔

—الفَرَسُ: گھوڑے کا دوگامہ چلنا۔

—فُلانٌ في الأمر: جلدی کرنا۔

—النَّبَاتُ: پودے کا بڑھنا' بلند ہونا۔

—البَحْرُ خِبًّا خِبَابًا: سمندر کا جوش مارنا۔

(خَبَّ) (س) خِبًّا: خیانت کرنا دھوکہ دینا۔ هو خِبٌّ (ج) خُبوب۔ حدیث میں ہے: "لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا خَائِنٌ"۔ کہتے ہیں (لَيْسَ أَمِيْرُ القَوْمِ بِالخَبِّ الخَادِعِ)۔

(أَخَبَّ) الدَّابَّةَ: جانور کا دوگامہ چلانا۔

(خَبَّبَه): دھوکہ دینا' خراب کرنا۔کہا جاتا ہے: خَبَّبَ عبدًا او اَمَةً لِغَيْرِهٖ او خَبَّبَ على فلان زَوْجَه: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا۔

حدیث شریف میں ہے (من خَبَّبَ امرأةً أَوْ مَمْلُوكَةً على مُسْلِمٍ فليس مِنّا)۔

(اِخْتَبَّ): جلدی کرنا۔کہتے ہیں اِخْتَبَّتِ الدَّابَّةُ۔

—من ثوبه خُبَّةً: ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لیے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا۔

(الخَابُّ): رشتہ داری' ازدواجی رشتہ۔

(ج) خَوَابٌّ (لی فيهم خَوَابٌّ) بھی کہا جاتا ہے)۔

(الخَبُّ): دو سخت زمینوں کے درمیان نرم ٹکڑا۔ (۲) زمین سے لگی ہوئی ریت یا دھاری (ج) أخباب۔

(الخُبُّ): پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جسے پٹی بنا کر کپڑے سے پھاڑا جائے ہاتھ پر باندھنے کے لئے۔

(۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین۔ (ج)

خُبُوبٌ اَخْبَابٌ۔
ثَوْبٌ أَخْبَابٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔
(الخِبَّةُ): پٹی جیسا کپڑا (ج) خِبَبٌ۔
(الخُبَّةُ): بمعنی الخَبَّةُ (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر۔ (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہو اور پھر اس کے اردگرد سبزیاں اُگ آتی ہیں (ج) خُبَبٌ۔
(الخَبِيْبُ): وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا۔
(الخَبِيْبَةُ): بمعنی الخِبَّةُ (۲) وادی کا وسطی حصہ (۳) گوشت کا لمبا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری (ج) خَبائب۔
ثَوْبٌ خَبائِبٌ: بوسیدہ اور پرانے کپڑے۔
(المَخَبَّةُ): وادی کا درمیانی حصہ۔
(خَبَتَ) (ن) المکانُ خَبْتًا: پست ہونا۔ (۲) نام مٹنا۔
(أَخْبَتَ): پست وکشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) ٹھہرنا، قیام کرنا۔ (۲) تواضع اور اظہار انکساری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَأَخْبَتُوْا اِلٰی رَبِّهِمْ} دوسری جگہ ہے: {وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ}۔
—الیه: مطمئن ہونا۔
—ذِکْرُهٗ: شہرت ختم جانا۔
(الخَبْتُ) من الأَرض: نشیبی وریتلی زمین۔ (۲) گہری و دراز زمین جس میں نباتات ہوں۔ (ج) خُبوت وأخبات۔
(الخَبْتَةُ): تواضع۔
(خَبُثَ) (ك) الشَّیُٔ خُبْثًا وخَبَاثَةً و خَبَاثِيَةً: پلید وناپاک وناپسندیدہ ردی وخراب ہونا۔
۔فُلان: بدباطن ہونا۔ خبیثٌ۔
(ج) خُبَثَاءُ وخُبُثٌ وخَبَثَةٌ وأَخْبَاثٌ (ج) الأخیر: أَخَابِيْثُ۔ ھی خَبِيثَةٌ۔
(ج) خَبَائِثُ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ}۔
—نَفْسُه: جی متلانا۔
—فُلانٌ: بمعنی خَبُثَ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا (۴) خبیث وبری اولاد کو جنم دینا۔
—فُلانًا: برائی سکھانا۔
—نسبه الی الخبیث: برائی کی طرف منسوب کرنا۔
—فُلانٌ القولَ: بُری بات کہنا۔
(تَخَابَثَ): خباثت کا مظاہرہ کرنا۔
(اِسْتَخْبَثَه): خباثت کرنے والا سمجھنا۔
(الأَخْبَثَان): پیشاب وپاخانہ۔
حدیث مبارکہ میں ہے: (لا يُصَلِّي اَحَدُكُمْ وهو يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْن) (۲) بے خوابی پریشانی۔
(خَبَاثِ): عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خَبَاثِ (اے بدکار عورت)۔
(الخِبِّيْثُ): بڑا شریر (صیغہ مبالغہ)۔
(خُبَثُ): مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خُبَثُ (اے بدکار مرد)۔
(الخَبَثُ): میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتی ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے (انّ الحُمّٰی تنفِي الذُّنُوبَ كَمَا ينفِي الكِيرُ الخَبَثَ)۔ (۲) ناپاکی۔
حدیث مبارکہ میں ہے: (إذا بَلَغَ المَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ خَبَثًا)۔ (ج) أَخْبَاث۔
(فی علم الکیمیاء): خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل، پگھلی ہوئی دھاتوں کا تغالہ (مج)۔
خَبَثُ البُرکانِ: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے (مج)۔
(الخِبْثَةُ): حرام ممنوع۔
کہا جاتا ہے: سَبْيٌ لَا خِبْثَةَ فیه: ایسی قوم کا قیدی جنہیں کچھ وجوہات کی بنا پر غلام بنانا جائز نہ ہو۔ (۲) زنا۔
هو ابنُ خِبْثَةٍ: وہ حرام زادہ ہے۔
(المَخْبَثَةُ): باعث خرابی۔
طَعَامٌ مَخْبَثَةٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے یا حرام کھانا۔
(مَخْبَثَانُ): کہتے ہیں یا مَخْبَثَانُ: او خبیث! (برائے مذکر ومؤنث) مؤنث کے لئے یہ بھی کہتے ہیں یا مَخْبَثَانَةُ: او خبیث عورت۔
(خَبْخَبَ) الشَّیُٔ خَبْخَبَةً وخَبْخَابًا: ڈھیلا ہونا، حرکت کرنا ھو خَبْخَابٌ۔
—فُلانٌ: پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا۔
—من الظهيرةِ: دوپہر میں سفر چھوڑ کر سائے میں پڑا رہنا۔
(تَخَبْخَبَ) الشَّیُٔ: ڈھیلا ہونا۔
—بَدَنُه: موٹاپے کے بعد دبلا ہونا۔
—الحَرُّ: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔
(خَبَرَتِ) (ن) النَّاقَةُ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔
—الشیءَ خِبْرًا وخِبْرَةً ومَخْبَرَةً: آزمانا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا۔ ھو خَابِرٌ۔ کہا جاتا ہے "مِنْ أَيْنَ خَبَرْتَ هذا الأمر"۔
لَأَخْبُرَنَّ خُبْرَكَ: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔
—الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔
۔الأرضَ: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
(خَبِرَت) (س) الأرضُ خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔
کہا جاتا ہے خَبِرَ المکانُ ھُوَ خَبِرٌ۔
—الشَّیَٔ: جاننا۔
(خَبُرَتِ) (ك) النَّاقَةُ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ دینا۔
—الرَّجُلُ: ماہر وتجربہ کار ہونا۔
—الأمرَ خَبَرًا وخَبْرَةً ومَخْبَرَةً: آزمانا (خَبَر بِالْأَمرِ بھی کہا جاتا ہے)۔
(أَخْبَرَهٗ) بکذا: خبر دینا۔
—النَّاقَةَ: اونٹنی کا زیادہ دودھ والی پانا۔

(خَابَرَهُ): بٹائی پرکھیتی کرنا (۲) باہم گفتگواور بحث کرنا، خبروں کا تبادلہ کرنا (محدثہ)۔
(خَبَّرَهُ) بکذا: خبر دینا۔
(اِخْتَبَرَ) الشَّیْئَ: جانچنا، آزمانا۔
(تَخَبَّرَ) القومُ خُبْرَةً (شَاةً): بکری خرید کر اسے ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا۔
—الخَبَرَ: خبر دریافت کرنا۔
—الشَّیْئَ: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث حدیبیہ میں ہے (أَنَّهُ بَعَثَ عَيْنًا من خُزَاعَةَ يَتَخَبَّرُ له خَبَرَ قُرَيش)۔
(اِسْتَخْبَرَهُ): کسی سے خبر دریافت کرنا۔
—اِسْتَخْبَر الخَبَرَ بھی کہتے ہیں۔
(الأَخْبَارِيُّ): مؤرخ (الأخبار کی طرف منسوب ہے)۔
(الخَابُورُ): ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے خوش رنگ وخوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں۔
(الخَبَارُ): درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی۔
—من الأرضِ: نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں۔ کہا جاتا ہے "من تَجَنَّبَ الخَبَارَ أَمِنَ العِثَارَ"۔
(الخَبَرُ): خبر (۲) ایسی بات جو بذات خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو (ج) أخبار (جج) أخابير۔
(الخِبْرُ): بٹائی پرکھیتی کرنا (۲) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان (ج) خُبُورٌ۔
(الخَبْرُ): پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) اراک اور بیری اور اس کے اردگرد کی جھاڑیاں (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان (ج) خُبُورٌ۔
(الخَبْرَاءُ): ہموار نشیبی زمین جہاں بیری اور اراک کے درخت اگتے ہوں۔ (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ (ج) الخَبَارِي۔
(الخَبِرَةُ): ہموار نشیبی زمین جس میں بیری اور اراک کے درخت اگتے ہوں۔ (ج) خَبِرٌ
(الخُبْرَةُ): ہر وہ چیز جو پیش کی جائے۔ (۲) وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے۔ (۳) وہ خوراک جو آدمی اپنے اہل وعیال کیلئے خریدے۔ (۴) وہ کھانا جسے مسافر اپنے سفر کے لئے اٹھائے۔ (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن۔ (۷) بکری جسے مختلف لوگ خریدیں اور ذبح کرکے اپنی ادا کردہ قیمت کے مطابق اس کا گوشت آپس میں بانٹ لیں۔
(الخُبُورُ): کہا جاتا ہے أَخْبَرَهُ خُبُورَهُ: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتادیں۔ مثل میں ہے "أَخْبَرْتُه خُبورِي وشُقُورِي وفُقُورِي"۔
(الخَبِيرُ): اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) باخبر، آگاہ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا} مثل میں ہے: "علی الخَبِيرِ سَقَطْتَ"۔ (۳) جاسوس (۴) کسان (۵) نباتات (۶) گھاس (۷) اونٹ کے منہ کی جھاگ۔
(الخَبِيرَةُ): بکری جسے مختلف لوگ خریدیں اور ذبح کرکے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق تقسیم کرلیں۔ (۲) عمدہ اون جو ابتداء میں کاٹا جائے۔
(المُخَابَرَةُ): بٹائی پرکھیتی کا معاملہ کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لیے کوئی زمین دے اور کسان کے لیے پیداوار کا کچھ حصہ تہائی یا چوتھائی مقرر کردے حدیث شریف میں ہے: "أَنَّه نَهَى عن المُخَابَرَة"۔
(المِخْبَارُ): جس سے کوئی چیز جانچی جائے۔ (۲) ایک آلہ جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے (محدثہ)۔
(المَخْبَرُ): باطن، کہا جاتا ہے: طَابَقَ مَخْبَرُهُ مَنْظَرَهُ (ج) مَخَابِرُ۔
(المُخْبِرُ): اخبار کو خبریں پہنچانے والا رپورٹر (محدثة) (۲) سلطنت کا امن قائم کرنے کے لئے خبریں پہنچانے والا جاسوس۔
(المَخْبَرَانِيُّ): عمدہ صفات والا۔
(المَخْبَرَةُ): باطن۔
(المِخْبَرَةُ): (في علم الطبيعة): ٹیسٹر، آلۂ جانچ (مج)۔
(المُخْتَبَرُ): تجربہ گاہ، لیبارٹری۔
(خَبَزَ) (ض) الخُبْزَ خَبْزًا: روٹی پکانا۔ هو مخبوزٌ وخبيزٌ۔
—القومَ: روٹی کھلانا۔
—البعيرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے)۔
—فُلانٌ الشَّيْئَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو تیز ہنکانا۔
(خَبِزَ) (س) خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہوکر حرکت کرنا۔
(اِخْتَبَزَ) الخُبْزَ: روٹی پکانا (۲) روٹی لینا۔
(اِنْخَبَزَ) المكانُ: جگہ کا پست ہونا۔
(تَخَبَّزَهُ): پاؤں سے مارنا۔
تَخَبَّزَتِ الإبِلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا
(الخَابِزُ): روٹی والا۔
(الخُبَازَى): خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطور دوا استعمال ہوتے ہیں اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں)
(الخِبَازَةُ): نان بائی کا پیشہ۔
(الخَبَّازُ): نان بائی۔
(الخُبَّازُ) بمعنی الخُبَازَى۔
(الخُبَّازَى) بمعنی الخُبَازَى۔
(الخُبَّازِيُّ): (في الرسم والتصوير): ایک کیمیاوی رنگ جو خبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے۔
(الخُبَّازِيَّات): (في علم النبات) جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے مثلاً جنس، پٹوا، خطمی، فرنگی وغیرہ۔
(الخُبْزُ): روٹی، چپاتی، قرآن مجید میں ہے: {وقَالَ الآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي

خُبْزًا}۔
(الخَبِيزُ): روٹی(۲)ثرید۔
(الخُبَّيْزُ) بمعنی خُبَازِی۔
(المَخْبَزُ): روٹی کا تندور(ج)مَخَابِزُ۔
(خَبَسَ)(ن)الشَّیْئَ خَبْسًا: لے لینا(۲) بطورغنیمت حاصل کرنا۔
—فُلانًا حقَّه أو مالَه: کسی کا حق یا مال چھین لینا۔هو خَابِسٌ وخَبَّاسٌ وخَبُوسٌ۔
(اِخْتَبَسَ)الشَّیْئَ بمعنی خَبَسَهٗ۔
—فُلانًا حقَّه: کسی کا حق ظلماً چھین لینا۔
(تَخَبَّسَ)الشَّیْئَ بمعنی اختبسه۔
(الخُبَاسَاءُ): مال غنیمت۔
(الخُبَاسَةُ): غنیمت(۲)ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز۔
(خَبَشَهٗ) (ن) خَبْشًا و تَخَبَّشَه: سمیٹنا ادھر ادھر سے جمع کرنا(۲) حاصل کرنا۔هو خَابِشٌ وخَبَّاشٌ۔
(تَخَبَّشَهٗ): بمعنی خَبَشَهٗ۔
(الخُبَاشَةُ): کھانا وغیرہ جو اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے' مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت۔
(خَبَصَهٗ) (ض) خَبْصًا: مخلوط کرنا۔هو مَخْبوصٌ وخَبِيصٌ۔
(خَبَّصَ)الخَبِيصَ: کھجور وگھی کا حلوہ بنانا۔
(اِخْتَبَصَ): کھجور وگھی کا حلوہ بنانا(۲)حلوہ کھانا۔
—الضَّيْفُ: مہمان کا کھجور وگھی کے حلوہ کی چاہت کرنا۔
(تَخَبَّصَ): کھجور وگھی کا حلوہ بنانا۔
(الخَبِيْصُ): کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ(ج) أَخْبِصَةٌ۔
(الخَبِيصَةُ): حلوے کا ایک ٹکڑا۔
(المِخْبَصَةُ): کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے۔(۲)حلوہ الٹنے پلٹنے کا چمچہ (ج) مَخَابِصُ۔
(خَبَطَ) (ض)خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑے پڑے سو جانا۔
—علی البَابِ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
—الشَّیْئَ: سختی سے روندنا۔خَبَطَ البَعِيْرُ الأرْضَ بيدَيْه۔
—فُلانًا: زور سے مارنا۔
—اللَّيْلَ: رات میں بے راہ چلنا۔فُلانٌ يَخْبِطُ فی عَمْيَاءَ و فُلانٌ يَخْبِطُ خَبْطَ عَشْوَاءَ: وہ بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے بے ہدایت وبے بصیرت کام کرتا ہے۔
—فُلانًا: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے یا کسی اور واسطے کے کا احسان طلب کرنا۔(۲) جان پہچان یا کسی رشتہ دار اور واسطے کے کا احسان کرنا۔خَبَطَ فیهم بِخَيْرٍ: اس نے انہیں نفع پہنچایا۔
—الشَّيطانُ فُلانًا: شیطان کا آدمی کو سرکش اور دیوانہ بنا دینا۔
—البَعِيْرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
—القومَ بِسَيْفِهٖ: تلوار سے مارنا۔
—الشَّجرةَ بالمِخْبَطِ: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔هو خَابِطٌ۔
(خُبِطَ)فُلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا(۲)زکام میں مبتلا ہونا هو مَخْبُوطٌ۔
(اِخْتَبَطَتِ)البِلَادُ: ملک میں فتنہ وفساد اور لوٹ مار ہونا۔
—الشجرةَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔حضرت عمرؓ کی روایت میں ہے: (لَقَدْ رَأَيْتُنِي بِهٰذَا الجَبَلِ أَحْتَطِبُ مَرَّةً وأَخْتَبِطُ أُخْرٰى)
—فلانًا: کسی سے جان پہچان یا رشتہ وقرابت کے نام مانگنا۔
کہا جاتا ہے اختبط معروفَ فلانٍ۔حضرت عامرؓ کی حدیث میں ہے: (قِيْلَ له فِي مَرَضِهِ الذی ماتَ فيه: قَدْ كُنْتَ تَقْرِي الضَّيْفَ وتُعْطِي الْمُخْتَبِطَ)۔
—البعيرُ الشَّوْكَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
—الأرضَ بيدَيْه: روندنا۔هو مُخْتَبِطٌ۔
(تَخَبَّطَتِ) البلادُ: ملک میں فتنہ وفساد برپا ہونا۔
الشَّيْطانُ فُلانًا: شیطان کا دیوانہ اور مجنون بنا دینا۔قرآن عزیز میں ہے: {لَا يَقُوْمُوْنَ إِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ}۔
—البعيرُ الأرضَ بيدَيْه: اونٹ کا زمین کو روندنا۔
(الخَابِطُ): سر کی تکلیف(۲)اونٹ۔
مَا لَهٗ خَابِطٌ ولَا نَاطِحٌ: اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل یعنی کچھ نہیں ہے۔
—لا ادرِي أَيُّ خَابِطِ لَيْلٍ اوأَيُّ خَابِطِ اللَّيْلِ هُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
هو خَابِطُ عَشْوَةٍ: وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
(الخَبَاطُ): گردوغبار۔
(الخِبَاطُ): چہرے کا نشان(۲)ران پر چوڑا نشان(ج) خُبُطٌ۔
(الخُبَاطُ): دیوانگی(۲)زکام۔
(الخُبَّاطُ): ایک قسم کی مچھلی۔
(الخَبَطُ): درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔ حدیث شریف میں ہے:(خَرَجَ فی سَرِيَّةٍ إِلی أرضِ جُهَيْنَةَ فأَصَابَهُمْ جُوعٌ فأَكَلُوا الخَبَطَ فَسُمُّوا جَيْشَ الخَبَطِ)۔
(الخَبِطُ): حوض میں بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
(الخَبْطَةُ): ایک چھینک(۲)زکام(۳)حوض یا برتن کا بچا ہوا پانی(۴)تھوڑی چیز(۵)زیادہ بارش جو آہستہ برسے۔
علی فلانٍ خَبْطَةٌ جميلةٌ: اس میں کچھ حسن ہے۔
(الخِبْطَةُ): مارنے کی کیفیت(۲)باقی ماندہ پانی(۳)تھوڑی چیز۔
—من کلّ شیئٍ: حصہ یا ٹکڑا۔
جاؤا خِبْطَةً خِبْطَةً: ایک ایک جماعت کی شکل

میں آنا (ج) خِبَطٌ۔

(الخُبْطَةُ) تالاب یا برتن کا بچا ماندہ پانی۔

(ج) خُبَطٌ۔

(الخَبُوْط) فَرَسٌ خَبُوطٌ: زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔

حاکمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمران۔

(الخَبِیْط): دہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا جائے (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو۔ (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (ج) خُبُطٌ۔

(المِخْبَط): ڈنڈا جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (ج) مَخَابِطُ۔

(المِخْبَطَ): بمعنی المِخْبَط۔

(خَبَعَ) (ف) الصبیُّ خُبُوعًا: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔

—بالمکان: قیام کرنا۔

—فی المکان: داخل ہونا۔

—الشیءَ: چھپانا۔

(الخُبَاعُ): بمعنی خِباءُ (بنو تمیم کی لغت)۔

(الخُبَعَةُ): روٹی کا ٹکڑا۔

جَارِیَةٌ خُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے کبھی ظاہر کرے۔

(خَبَقَ) (ض) فلانًا خبقًا: کسی کو خود اس کی نظروں میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔

(تَخَبَّقَ): بلند اور عالی شان ہونا۔

(الخَبَقَةُ): کشادہ زمین۔

(الخِبَقُ) من الانسان والدّوابّ: لمبا انسان یا جانور (۲) کود کر چلنے والا، لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔

(الخِبِقّیٰ): تیز چال۔

—من الدّوابّ: تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔

کہا جاتا ہے: هو یمشی الخِبِقّیٰ۔

(الخِبَقَّاءُ) من النساء: بداخلاق عورت۔

(الخِبِقَّةُ) من الدّوابّ: تیز چال والا۔

(۲) پست قامت (۳) چھوٹا۔

(خَبَلَ) (ض) عن فِعْلِ أَبِیهِ خَبْلًا: باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔

۔الإنسانَ والحیوانَ: اعضاء کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بے کار اور ناکارہ بنا دینا۔

—فلانًا: دیوانہ بنا دینا۔ کہا جاتا ہے: خَبَلَهُ الحُزْنُ والحُبُّ والدَّهْرُ والشَّیْطَانُ۔

—فلانًا عن کذا: روکنا۔

(خَبِلَ) (س) خَبَلًا وخَبَالًا: دیوانہ ہونا۔ عقل خراب ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کی وجہ سے کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔

—یَدُہٗ: شل ہو جانا هو خَبِلٌ وهو أَخْبَلُ وهی خَبْلَاءُ (ج) خُبْلٌ۔

(أَخْبَلَهُ): اونٹنی وغیرہ عاریۃً دینا۔

(خَبَّلَهُ): بمعنی خَبَلَهُ۔

(اِخْتَبَلَ): عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔

—الدَّابَّةُ: جانور کا اپنی جگہ نہ ٹھہرنا۔

—فُلانًا: بمعنی خَبَلَهُ۔

(اُخْتُبِلَ): پاگل ہونا۔

(تَخَبَّلَ): بمعنی خَبِلَ۔

(اسْتَخْبَلَهُ) ناقةً او نحوَها: اونٹنی وغیرہ کا عاریۃً مانگنا۔

(الخَابِلُ) فسادی، شیطان، جن۔

(الخَابِلَان): رات دن۔

(الخَبَالُ): نقصان (۲) ہلاکت۔ قرآن مجید میں ہے: {لَوْ خَرَجُوا فِیکُمْ مَا زَادُوکُمْ إِلَّا خَبَالًا} (۳) زہر قاتل (۴) اہل جہنم کی پیپ۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ سقاه اللهُ مِنْ طِینَةِ الخَبَالِ یومَ القِیَامَةِ) (۵) گھر والوں پر بوجھ (۶) تھکن۔

(الخَبْلُ): زخم (۲) فتنہ وفساد، حدیث مبارکہ میں ہے: (بینَ یدَیِ السَّاعَةِ خَبْلٌ) (۳) قرض، عاریہ۔

وقَعَ فی خَبْلِهِ: وہ پریشان ومتحیر ہوا۔

— (فی العروض): زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تاء کو یا اسی طرح مفعولات کے فاء کو اور واؤ کو گرا دیا جاتا ہے یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہوتے ہیں۔ یہ چاروں بحروں میں ہوتا ہے:

(۱) بسیط (۲) رجز (۳) سریع (۴) منسرح

(الخُبْلُ): عقل کی خرابی۔

وقع فی خُبْلِهِ: پریشان ومتحیر ہونا۔

(الخَبَلُ): انسان (۲) جنات (۳) زخم (۴) اعضاء کی خرابی (۵) پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۶) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے جس کی آواز الو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے۔

(الخُبْلَةُ): عقل یا اعضاء کی خرابی۔

(الخُبُول): بمعنی الخُبْلَةُ۔

(خَبَنَ) (ض) الثوبَ ونحوَه خبنًا و خِبَانًا: کپڑے کا موڑ کر سینا۔

—الشَّیءَ: چھپانا (۲) گرانا۔

—الطعامَ: قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا۔

(أَخْبَنَ): کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا یا پاجامے کے نیفہ میں چھپانا۔

(الخَبْنُ) فی العَروض: سبب خفیف کے دوسرے ساکن کو حذف کر دینا۔

(الخُبْنَةُ) (مِن الثّوب والسراویل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ۔ (۲) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: (إذا مَرَّ احدُکم بِحَائِطٍ فَلْیَأْکُلْ مِنه ولا یَتَّخِذْ خُبْنَةً) (۴) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے۔

(الخُبُنُّ) من الرّجال: سکڑے ہوئے اعضاء والا آدمی۔

(خَبَتِ) (ن) النَّارُ خَبْوًا وخُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ کُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِیرًا}۔

خ

—الحربُ والحِدَّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا
خَبالهبُهُ: اس کے غصہ کا جوش دھیما پڑ گیا۔
(أَخْبَی): خیمہ بنانا۔
—الکساءَ: خیمہ نصب کرنا۔
—خِباءً: کپڑے کا خیمہ بنانا۔
—النارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا۔
(خَبِیَ)خِباءً وکِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔
(تَخَبَّی)فلانٌ: خیمہ بنانا۔
—خباءً وکساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔
(اِسْتَخْبَی)خباءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل ہونا۔
(الخَابِیَةُ): (دیکھئے: خ ' ب ' أ)۔
(الخَبَاءُ): (دیکھئے: خ ' ب ' أ)۔

خ............ت

(خَتَأَهُ)(ف)خَتْئًا: روکنا۔
(اِخْتَتَأَ): ذلیل وخوار ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدلنا۔
—لفلانٍ: فریب دینا۔
—منه: شرم یا خوف سے چھپ جانا (۲) ڈرنا۔
—الشَّيْءَ: اچک لینا۔
(المُخْتَتِئَةُ): مَفَازَةٌ مُخْتَتِئَةٌ: وسیع وعریض سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔
(خَتَّ)(ض ن)خَتًّا: گھٹیا ہونا۔
—فُلانًا(ن)خَتًّا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔
(خَتَّ) (س)خَتَتًا: بدن سست ہونا۔
(أَخَتَّ): ذلیل ورسوا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ وخاموش ہونا۔
—القولُ فلانًا: کسی بات سے کسی کو دکھ پہنچنا۔
—حَظَّ فلان: حصہ کم کرنا۔
(خَتَرَتْ) (ن)نَفْسُهُ خَتْرًا وخُتُورًا: جی متلانا' جی بگڑنا۔
—فُلانًا: زبردست دھوکہ دینا۔حدیث شریف میں ہے (مَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ) هوخاتر وخَتِيرٌ وخَتُورٌ وخَتَّار وخِتِّيرٌ۔

قرآن مجید میں ہے {وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ}۔
(خَتِرَ)(س) خَتَرًا: زہر یا کوئی اور مشروب پینے کی وجہ سے سن اور بے حس ہونا' کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔
(خَتَّرَهُ)الشَّرابُ وغيرُه: جی بگاڑ دینا' اعضاء ڈھیلے کر دینا۔
(تَخَتَّرَ): کسی مشروب وغیرہ سے بدن ڈھیلا پڑ جانا (۲) ذہن میں خرابی آنا (۳) کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔
(خَتَعَ) (ف)خَتْعًا وخُتُوعًا: فرار ہونا۔
—في الارض: دور تک نکل جانا۔
—على القومِ: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستہ پر چلنا کہتے ہیں خَتَعَ الدَّلِيلُ بالقومِ۔
—الفَحْلُ خَلْفَ الابِلِ: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔
—السرابُ: سراب کا معدوم ہونا۔هو خاتع وختوع۔
(اِنْخَتَعَ)في الأرض: زمین میں دور تک نکل جانا۔
(الخَتِعُ)من الأدِلّاءِ: ماہر رہبر (جو چلتے ہوئے نہ بھولتا ہو نہ رکتا ہو)۔
(الخُتَعُ): بمعنی الخَتِعُ۔
(الخُتَعَةُ): ماہر راہبر۔
(الخَتِيعُ): چالاک۔
(الخَتِيعَةُ): چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیر انداز انگوٹھا ڈھانپتے ہیں (ج خِتَاعٌ)۔
(الخَوْتَعُ)من الأدِلّاءِ: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔
(الخَوْتَعَة): پست قامت آدمی۔
(خَتْعَرَ): کمزور ہونا۔
(الخَيْتَعُورُ): متغیر ومعدوم ہو جانے والی چیز ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز (۲) سراب (۳) دنیا (کیونکہ وہ زائل وفانی ہے)

(۴) لعاب آفتاب' ایک چیز جو گرمی میں لکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے گویا وہ ہوا میں دھاگا ہے (۵) بھنورا (۶) بھیڑیا (۷) بھوت' جن: امرأةٌ خَيْتَعُور: بے وفا عورت (۲) دھوکہ دینے والا (۳) چالاک وہوشیار۔
(خَتَلَه) (ن ض)خَتْلًا وخَتَلانًا: فریب دینا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے (وصِنْفٌ تَعَلَّمُوْهُ للاسْتِطَالَةِ والخَتْلِ)۔
.ختله في الحرب: چکر دینا' اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے۔حدیث مبارکہ میں ہے (كَأَنِّي أَنْظُرُ اليه يَخْتِلُ الرَّجلَ لِيَطْعَنَه)۔
.الصَّيْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔
هو خاتِلٌ وختولٌ وختّالٌ۔
(خَاتَلَه): فریب دینا (۲) چکر دینا۔
(اِخْتَتَلَ): چوری سے راز وغیرہ سننا۔
(تَخَاتَلُوا): ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
(الخَتْلُ): چوری چھپے سننے کی جگہ (۲) خرگوش کا ٹھکانا۔
(الخَوْتَل)من الرِّجال: ظریف الطبع' دانا۔
(خَتَمَ)(ض) النَّحْلُ خَتْمًا وخِتامًا: شہد کی مکھی کا چھتہ کو شہد سے بھر دینا۔
—على الطَّعامِ والشَّرابِ وغيرِهما: برتن کے منہ کو موم یا مٹی وغیرہ سے بند کرنا حتیٰ کہ اس میں سے کوئی چیز نہ باہر نکل سکے نہ داخل ہو سکے: هو مَخْتُوْمٌ۔
قرآن پاک میں ہے: {يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ}۔
—على فِيهِ: کلام سے روک دینا۔قرآن مجید میں ہے: {اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَا اَيْدِيْهِمْ}۔
—خَتَمَ على قلبه: کچھ سمجھ نہ سکے' گویا کہ پردہ پڑ گیا ہے۔قرآن عزیز میں ہے: {خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ}۔
—الشَّيْءَ وعليه: مہر لگانا۔

کہا جاتا ہے "خَتَمَ الكتابَ ونَحوَه وخَتَمَ علیه"۔
—بابَه علی فلان: کسی پر دروازہ بند کرنا۔
—بابَهٔ له: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔
—الزَّرعَ وعليه: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔
—الشّيءَ: مکمل کرنا، فارغ ہونا، آخر تک پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: خَتَمَ القرانَ ونحوَه۔
(خَتَّمَهٗ): مہر لگانا۔
—صاحِبَهٗ: انگوٹھی پہنانا۔
(اِخْتَتَمَ) الشيءَ: مکمل کرنا۔
(تَخَتَّمَ): انگوٹھی پہننا (تَخَتَّمَ بِهِ بھی کہتے ہیں)۔
—بِعِمَامَتِهٖ: عمامہ باندھنا۔
—بأَمرِهٖ: چھپانا۔
—عن الشيءِ: غافل بن جانا۔
—(الخَاتَامُ): مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی (ج): خَوَاتِيم۔
(الخَاتَمُ) بمعنی الخَاتَامُ (۲) پردۂ بکارت۔ کہا جاتا ہے زُفَّتْ الَیه بخاتَمِهَا و بِخَاتَمِ رَبِّهَا (۳) گدی کا گڑھا۔ کہا جاتا ہے اِحتَجَمَ فلانٌ فی خاتَمِ القَفَا۔ (۴) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔
—من کلّ شيءٍ: آخری حصہ۔ قرآن میں ہے: {ولٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ}
(الخَاتِمَةُ): من کلّ شيءٍ: انجام، خاتمہ۔
(الخَاتِيَامُ): انگوٹھی۔
(الخِتَامُ): مٹی یا موم جس سے مہر لگائی جائے قرآن مجید میں ہے: {خِتَامُهٗ مِسْكٌ}۔
(۲) پردۂ بکارت۔ کہا جاتا ہے زُفَّتْ اِلیه بختامِها۔
—من کلّ شيءٍ: اختتام، انجام۔
(الخَتْمُ): مہر کا نشان (۲) شہد کے چھتے کے منہ۔
(الخَتَمُ): مہر لگانے کا آلہ (۲) مہر شدہ شئے۔
(الخَيْتَامُ): مہر لگانے کا آلہ (۲) پردۂ بکارت۔

کہا جاتا ہے "زُفَّتْ الیه بِخَيْتَامِها"۔
(المُخَتَّمُ) من الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبوں جیسی)
(المَخْتُومُ): مہر لگا ہوا (۲) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ۔
(خَتَنَ) (ض) خُتُونًا وخُتُونَةً: شادی کرنا۔
—الصبيَّ خَتْنًا وخِتَانًا وخِتَانَةً: ختنہ کرنا۔
هو مختونٌ۔ کہا جاتا ہے: ختن الصّبيّةَ هو وهی ختینٌ۔
(خَاتَنَ) فلانًا: داماد بنانا۔
(اِخْتَتَنَ) الصبيّ: ختنہ شدہ ہونا۔
—الصبيَّ: ختنہ کرنا۔
(الخِتَانُ): بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "بَرِئَ خِتَانُه" (۲) ختنہ کی تقریب میں بلانا۔
(الخِتَانَةُ): ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ۔
(الخَتَنُ): ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو جیسے سسر، سالا اسی طرح داماد یا بہنوئی۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (عَلِيٌّ خَتَنُ رَسُولِ اللّٰهِ) (ج) أَخْتَانٌ والأُنثیٰ: خَتَنَة۔
(خَتَا) (ن) خَتْوًا: غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا۔
—اللَّيْلُ: رات کا بے حد تاریک ہونا۔
—العُقَابُ وغیرها: جھپٹنا۔
—فُلانًا: دھوکہ دینا، بے خبری میں حملہ کرنا۔
—عن الأمر: روکنا۔
—الثّوبَ: جھالر کو بٹ دینا۔
(أَخْتٰى): سامان کو ایک ایک کرکے بیچنا۔
(اِخْتَتٰى): غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا۔
(الخَتِيُّ): پے در پے نیزہ مارنا۔

خ .... ث

(خَثَّثَهٗ): جمع کرنا (۲) مرمت کرنا۔
(الخُثُّ): کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے۔ (ج) أَخْثاثٌ۔
(الخُثَّةُ): شکستہ لکڑیوں کا گٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے۔
(الخُثَّةُ): بمعنی الخثة۔
(خَثَرَ) (ک) اللبنُ ونحوه خَثْرًا وخُثُورًا وخَثَرَانًا: گاڑھا ہونا، جم جانا۔
—نَفْسُه: جی متلانا۔
۔فلانٌ: سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔ کہا جاتا ہے "هو خَاثِرُ النفس وخَاثِرُ العظام"۔
(خَثُرَ) (ك) اللبنُ ونحوهٗ والنَّفْسُ خَثَارَةً و خُثُورَةً وهو خَثِيْرٌ وهو خَثِيْرُ النفس (ج) خُثَرَاءُ وخَثْرٰى۔
(أَخْثَرَ) فُلانٌ: سستی اور کمزوری کرنا۔
—الزُّبدَ: مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا۔
مَا يَدْرِيْ أَيُخْثِرُ أَمْ يُذِيْبُ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردد میں مبتلا ہو۔
(خَثَّرَ) اللبنَ: گاڑھا کرنا۔
(التَّخَثُّرُ التَّاجِيُّ): (في علم الطب)۔ اکلیلی شرایین میں خون، بستگی، کورونیری رگوں میں انجماد خون (مج)۔
(الخُثَارُ) من کل شيءٍ: کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ (خُثار المائدہ بھی کہا جاتا ہے)۔
(الخُثَارَةُ)۔ بمعنی الخُثَارُ۔
(الخُثَارِمُ): موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا۔
(الخُثْرُمَةُ): ناک کا نرم حصہ جبکہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ (ج) خَثَارِمُ۔
(خَثْعَمَهٗ): خون سے آلودہ کرنا۔
خَثْعَمَ القَوْمُ: پیچھے نہ ہٹنے کا عہد (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر جانور ذبح کرتے تھے اور مل جل کر کھاتے تھے اور اس کا خون جمع کرکے اس میں زعفران اور خوشبو ملاتے تھے اور پھر اسی خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے۔
(تَخَثْعَمَ): خون سے آلودہ ہونا۔
(خَثِمَ) (س) خَثَمًا: چوڑا ہونا۔
کہتے ہیں "خَثِمَ المِعْوَلُ وخَثِمَ السَّيْفُ وخَثِمَ أَنْفُه وخَثِمَ رأسُ أُذُنِهٖ وخَثِمَ

خُفُّ النَّاقَةِ: گول اور چوڑا ہونا۔هو أَخْثَم وهي خثماء (ج) خُثْم وهو خثيم۔
(خَثَّمَهُ): چوڑا کرنا۔
(خَثَى) (ض) البَقَرُ أو الفِيلُ خثيا: گوبر کرنا۔
(أَخْثَى): گوبر جلانا۔
(الخَثْوُ):۔ پیٹ کا نچلا حصہ جب کہ ڈھیلا ہو۔
(الخَثْوَاءُ): وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصہ ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔
(الخَثْوَةُ): بمعنی الخَثْو۔
(الخَثَى): گوبر (۲) جلانے کا سوکھا گوبر۔
(ج) أَخْثَاء وخُثِيٌّ۔
(الخِثْيُ): بمعنی الخَثَى (ج) أَخْثَاءٌ وخُثِيٌّ۔

خ .... ج

(خَجَأَ) (ف) خُجُوءًا:۔ شکستہ خاطر ہونا۔
—اللیلُ: رات کا ختم ہونا۔
۔فُلانًا خَجْئًا: مارنا۔ اجماع کرنا۔
(خَجِئَ) (س) خَجَأً: بدکلامی کرنا (۲) شرم کرنا۔هو خَجِئٌ۔
(أَخْجَأَ): اصرار سے مانگنا' سوال میں اصرار کر کے اکتا دینا۔
(تَخَاجَأَتِ) المرأةُ: عورت کا پچھلا حصہ پیچھے کو نکالنا۔
۔فُلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اکڑ پن ہو۔
(الخُجَأَةُ): موٹا بھاری بھرکم آدمی (۲) بے وقوف (۳) بے چین۔
(خَجَّ) (ن) خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ خَجَّ سَاعِدُه۔بھی کہا جاتا ہے۔ خَجَّتِ الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے یا تیز چلنا هي خَاجَّةٌ وخَجُوجٌ۔
—بِرِجْلِهِ: چلتے ہوتے پاؤں سے خاک اڑانا۔
—الشَّيءَ: دھکا دینا۔
خَجَّتِ الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کے تیز جھونکوں نے کشتی کا رخ پھیر دیا۔
—الشَّيءَ: پھاڑ دینا (خَجَّ العُودَ: بھی کہتے ہیں)
(اخْتَجَّ) فی سَيْرِه: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔

(الخَجِيجُ): خَجِيجُ الرِّيحِ: ہوا کے چلنے کی آواز۔
(خَجْخَجَ): چھپانا۔
—خَجْخَجَ الرَّجُلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔
—الرِّيحُ: انتہائی تیز چلنا۔
(الخَجْخَاجَةُ): بے وقوف۔
(خَجِلَ) (س) خَجَلًا وخَجْلَةً: شرمانا۔
— الحیوانُ: دل دل میں پھنس کر حیران و پریشان کھڑا ہونا۔
خَجِلَ فلانٌ بِأَمْرِهِ: وہ الجھ گیا اور اسے سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ کیا کرے۔
— فُلانٌ: زچ ہونا تنگ آنا (۲) تنگ دل ہونا (۳) خوش ہونا۔
—النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔
خَجِلَ الوادي۔بھی کہا جاتا ہے۔
—بالحِمْلِ: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔
خَجِلَ علی فرسه: گھوڑے پر حرکت کرنا۔
—الثوبُ ونحوُه: فراخ یا ڈھیلا کپڑا وغیرہ کہتے ہیں "ثوبٌ خَجِلٌ وجُلٌّ خَجِلٌ۔
— الشَّيءُ: خراب ہونا۔(خَجِلَ) الثّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔هو خَجِلٌ۔
(أَخْجَلَ) النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا۔
— فُلانًا: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا' پریشان کرنا۔
— الثّوبَ ونحوَه: کپڑے کو لمبا اور کشادہ کرنا کہ زمین پر حرکت کرنے لگے۔
(خَجَّلَهُ): شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا۔
(اخْتَجَلَهُ): شرمندہ کرنا۔
(الخَوْجَلَى): عورتوں کی چال جس میں لچک اور ناز وادا ہوتا ہے۔هي تمشي الخَوْجَلَى۔بھی کہتے ہیں۔

خ .... د

خَدَبَ (ن) خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔
—فُلانًا: گوشت اور کھال چاک کر دینا۔
خَدَبَهُ بالسّيفِ کہتے ہیں۔

خَدَبَتْهُ الحيَّةُ: اس کو سانپ نے ڈس لیا۔
(خَدِبَ) (س) الشيءُ خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَتِ الضَّرْبَةُ أو الطَّعْنَةُ وخَدِبَت الدِّرْعُ۔
خَدِبَ اللسانُ: زبان لمبی ہونا۔
خَدِبَ السيفُ: تلوار کا کاٹنا۔
— فُلانٌ: بے ہودگی کرنا' ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔هو أَخْدَبُ وهي خَدْباءُ (ج) خُدْبٌ وهو خَدِبٌ أيضًا۔
(تَخَدَّبَ): لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں تَخَدَّبَ اللسان وتَخَدَّبَ السَّيفُ وتَخَدَّبَ فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا۔
(الخَادِبَةُ): شدید چوٹ (ج) خَوادِبُ۔
(الخِدَبُ): موٹا اور بھاری بھرکم آدمی۔ (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں "رجلٌ خِدَبٌ وسَنامٌ خِدَبٌ۔
جَمَلٌ خِدَبٌ: سخت' طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ۔
(الخَيْدَبُ): صاف اور سیدھا راستہ۔(ج): خَيَادِبُ۔
(الخَيْدَبَةُ): طریقہ۔أقبَلَ علی خَيْدَبَتِهِ و تركتُهُ وخَيْدَبَتَهُ: میں نے اسے اس کی روش پر چھوڑ دیا۔(ج) خَيادِبُ۔
(خَدَجَ) (ن ض) خِدَاجًا: ناقص ہونا۔
—الحاملُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔(چاہے بچہ تام الخلقت ہو)۔هي خادِجٌ (ج) خَوادِجُ هي خَدُوجٌ (ج) خدائجُ والوَلَدُ مَخْدَجٌ و خَدُوج وخَدِيج وخِدْج۔
—الزَّنْدُ:۔ چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
(أَخْدَجَتِ) الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔هي مُخْدِجٌ ومُخْدِجَةٌ والولدُ مُخْدَجٌ۔
—الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
—الشَّتوَةُ: سردیوں میں بارش کم ہونا۔
—الشَّيءَ: ناتمام کرنا۔
أَخْدَجَ التَّحِيَّةَ ۔بھی کہا جاتا ہے۔حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: (لا تُخْدِج التَّحِيَّةَ"

وأخدج الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا۔
—أخدَجَ أمرَه: اچھی طرح نہ کرنا۔
(خَدَّجَتِ) الحامِلُ: بے وقت حمل گرانا۔
(الخَدِيجُ): (في علم الأحياء): ۔نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (مج)۔
(المِخْدَاجُ): وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گراتی ہو (ج) مَخَادِيجُ۔
(خَدَّ) (ن) الأرضَ خَدًّا: زمین پھاڑنا۔ کہا جاتا ہے۔ "خَدَّ السيلُ الارضَ وفي الأرض وخَدَّ فلانٌ أخْدُودًا"۔
خَدَّ جِسْمَه بِنَابِه: کچلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا۔
—البعيرَ: اونٹ کے رخسار پر نشان ڈالنا۔
— الشيءَ: نشان ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: خَدَّ الفَرَسُ الارضَ بحَوَافِرِه۔
(خَادَّه): کام میں مزاحم ہونا۔
(خَدَّد) لَحْمُ الفَرَسِ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
— الفرَسَ: دبلا اور پتلا کرنا۔ کہا جاتا ہے "خَدَّدَه الفقرُ وسوءُ الحال وخَدَّد السَّيْرُ لَحْمَ الفرس"۔
(تَخَادَّا): ۔ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔
(تَخَدَّدَ) لَحْمُه: دبلا ہونا۔
—القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا۔
(الأُخْدُودُ): لمبا گڑھا۔
ضَرْبَةٌ أُخْدُودٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے (ج) أَخَادِيدُ۔
في ظَهْرِه أَخَادِيدُ السِّياط: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔
(الخَدُّ): رخسار، گال (مذکر)۔ مثل میں ہے: "تركتُه على مِثلِ خَدِّ الفَرَس"۔ میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑ دیا
(۲) ہر چیز کا کنارہ۔ کہا جاتا ہے: خَدُّ الهَوْدج ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت مَطَى خَدٌّ من النّاس: ایک صدی گزر گئی۔ (ج) خُدودٌ (۴) لمبا گڑھا۔
(۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ (ج) خُدَدٌ۔
(المِخَدُّ): کچلی، وہ دو ہوتے ہیں۔ هما مِخَدَّان۔
(المِخَدَّةُ): تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) ہل کا پھل (ج) مَخَادُّ۔
(خَدَرَ) (ن) خَدْرًا: پردہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَدَرَت المرأةُ۔
خَدَرَ الأسَدُ: شیر کا اپنی کچھار میں پڑا رہنا۔
— بالمكان: مقیم ہونا (۲) حیران ہونا (۳) ریوڑ سے پیچھے رہنا۔
—الشيءَ: چھپانا۔
خَدَرَ الهودَجَ: ہودج پر پردہ ڈالنا۔
خَدَر المرأةَ: پردے میں بٹھانا۔ هو خادرٌ وهو وَهِيَ خَدُورٌ۔
(خَدِرَ) (س) خَدَرًا: سستی اور ڈھیلا پن لاحق ہونا۔ کہا جاتا ہے "خَدِرَ من الشَّرابِ أو الدَّواء وخَدِرَ جِسمُه وخَدِرَتْ عِظامُه وخَدِرَتْ يَدُه أو رِجلُه۔
خَدِرَ اليومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا۔
— اللَّيلُ والمكانُ: تاریک ہونا هو خَدِرٌ و أَخْدَرُ وهي خَدْرَاءُ (ج) خُدْرٌ۔
(أَخْدَرَ): پردہ نشین ہونا۔
أَخْدَرَتِ المرأةُ وأَخْدَرَ الأسَدُ۔
(۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔
— بالمكان: قیام کرنا۔ کہا جاتا ہے أَخْدَرَ فِي أَهْلِه۔
—الشَّيْءَ: چھپانا۔
—أَخْدَرَ المرأةَ: پردہ میں رکھنا۔
أَخْدَرَهُ اللَّيلُ: اسے رات نے چھپالیا۔ أَخْدَرَ العرينُ الأسَدَ: کچھار نے شیر کو چھپالیا۔
(خَدَّرَهُ): چھپانا۔
خَدَّر المرأةَ: عورت کو پردے میں بٹھانا۔
خَدَّر الهودجَ خَدَّرَه الشرابُ، خَدَّرَهُ المرضُ۔
خَدَّرَتْهُ المقاعِدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سن ہو جائیں۔
(اِخْتَدَرَ) بِه: پردہ کرنا۔
—المرأةُ: عورت کا باپردہ ہونا۔
(تَخَدَّرَ): چھپنا۔ کہا جاتا ہے: تَخَدَّرت المرأةُ
(۲) بے حس ہونا۔
(الأُخْدُورُ): بمعنی الخِدْرُ (ج) أخادير۔
(التَّخْدِيرُ الكُوكاييني): (في الطب)۔ کوکین کے ذریعے کسی عضو یا مقام کو سن کرنا (مج)۔
(الخُدارِيُّ): سخت سیاہ۔ کہا جاتا ہے "لَيلٌ خُدارِيٌّ وسحابٌ خُدارِيٌّ وشَعْرٌ خُدارِيٌّ وبعير خُدارِيٌّ وعقابٌ خُدارِيَّةٌ وناقَةٌ خُدارِيَّةٌ۔
(الخِدْرُ): ہر وہ چیز جو چھپا لے جیسے گھر وغیرہ۔
(۲) گھر کے ایک گوشہ میں لگا ہوا خاتون کا پردہ (۳) شیر کی جھاڑی (ج) خُدُورٌ وأخدارٌ۔
(الخَدَرُ): چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش۔
— في الفلسفة: بے حسی (خواہ پورے جسم میں ہو یا کسی خاص مقام میں) کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے۔
(الخَدِرُ): ۔تاریک رات۔
(الخَدِرَةُ): تازہ کھجور جو پکنے سے پہلے گر جائے۔
لَيْسَ لَهُ حَشَفَةٌ ولا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک وردی کھجور یعنی کچھ نہیں۔
—من التمر: ایسی کھجور جس کے اندر کا حصہ سیاہ اور بدبودار ہو۔
(الخَدْرَةُ): ایک مرتبہ کی بارش۔
(المُخَدِّرُ): سن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز جیسے بھنگ، افیم وغیرہ خواب آور دوا۔ نشہ آور چیز (ج) مُخَدِّرات۔ (محدثة)
(خَدَشَ) (ض) الجِلْدَ ونحوَهُ خدشًا: خراش لگانا، چھلنا۔
(خَادَشَ) فلانٌ فلانًا: مُخادشةً خِدَاشًا:

ایک دوسرے کو نوچنا۔
(خَدَّشه): بمعنی خَدَشَه۔
وقع فی الأرض تخدیشٌ: زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔
(الخَدْشُ): جلد پر خراش کا نشان۔ (ج) خُدُوشٌ۔ حدیث میں مبارکہ میں ہے: "مَنْ سَأَلَ وھو غنِیٌّ جاءَ تْ مسْألَتُهٗ یومَ القِیامَة خُدُوشًا فی وجهه"۔
(الخَدُوش): پسّو (۲) مکھی (۳) نیولا۔
(المُخادِشُ): بلّی، بلّا۔
(المُخَدَّشُ): بلا (۲) گردن یا جانوروں کے کھر کا وہ حصہ جہاں سے گردن یا کھر کو کاٹا جاتا ہے۔
ابنا مُخَدِّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔
(خَدَعَ)(ف) خَدْعًا: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا (۲) چھپ جانا۔
خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے اخلاق وعادات اختیار کرلئے۔ کہتے ہیں خَدَعَ خُلُقُه وخَدَعَ رأْیُه۔ ھو خادع الرأی: وہ متلون مزاج ہے۔ خَدَعَ الدَّھْرُ: وخدعت الأمور۔
سُوقٌ خادِعَةٌ: گھٹتی بڑھتی مارکیٹ۔
خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث شریف میں ہے: (رَفَعَ رجلٌ الی عُمَرَ ما أھمَّه مِن قَحْطِ المَطرِ فقال: قَحَطَتِ السَّماءُ وخَدَعَتِ الضِّبابُ وجاءَتِ الأعْرابُ)
خَدَعَ الثَّعْلَبُ: لومڑی کا چھپ جانا۔
خَدَعَتِ الشَّمسُ: سورج کا غروب ہوجانا۔
خَدَعَتِ العَیْنُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا یا نیند نہ آنا۔
ما خَدَعَتْ بِعَیْنِه نَعْسَةٌ: اسے نیند نہیں آتی۔
—الشیءَ: خراب ہونا (خَدَعَ الطعامُ بھی کہا جاتا ہے)۔
خدَّعَ الرِّیْقُ: لعاب دہن کا بدبودار ہونا۔
خَدَعَتِ السُّوقُ: بازار میں مندا پڑنا

(۲) کم ہونا۔
خَدَعَ الرَّجُلُ: اس کی دولت کم ہوئی۔
(۲) داد و دہش کم ہونا۔
خَدَعَ الزَّمانُ: بارش کم ہونا۔
خَدَعَ المطرُ: بارش کا کم ہونا۔
— فلانًا خَدْعًا وخُدْعَةً وخَدِیْعَةً: دھوکہ دینا۔ چال چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَإِنْ یُّرِیْدُوْٓا أَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ}۔
—الشَّیْءَ خَدْعًا: پوشیدہ رکھنا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا۔
—فلانًا: کسی کی رگ اخدع کو کاٹ دینا۔
— الثَّوْبَ خَدْعًا: کپڑے کو موڑنا۔ ھو خادِعٌ وخَدَّاعٌ وخَدَّاعَةٌ وھو وھی خَدُوعٌ (ج) خُدُعٌ۔
(أخدعه): ۔ چھپانا۔
— فلانًا: کسی کو دغابازی اور فریب کاری پر ابھارنا۔
(خَادعه) مُخَادَعَةً وخِدَاعًا: دھوکہ دینا۔ قرآن میں ہے: {اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ}۔
(خَدَّعَه)۔ بمعنی خَدَعَه۔
(الأَخْدَعُ): گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک۔ حدیث میں ہے: (أَنَّه احْتَجَمَ علی الأَخْدَعَیْنِ والکَاھِلِ)۔
(الخَادِعُ) من الطریق: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے کبھی گم ہوجائے۔
دِیْنَارٌ خَادِعٌ: ناقص اور کھوٹا دینار۔ (ج) خوادِعُ۔
— سِنُونَ خَوَادِعُ: گھاٹے کے سال جن میں پیداوار منفعت کم ہو۔
(الخَادِعَةُ): بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ (۲) کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو (ج) خَوادِعُ۔
(الخَدِعُ): دھوکہ باز۔ کہا جاتا ہے رجل خَدِعٌ وضبٌّ خَدِعٌ۔

(الخُدْعَةُ): چال۔
—من الرجال: بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔
الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ دھوکہ ہے یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے کیونکہ جب ایک فریق دوسرے کو دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا ہے (ج) خُدَعٌ۔
(الخَدْعَةُ): ایک بار دھوکہ دینا۔
الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہوجاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہوجاتا ہے۔
(الخُدَعَةُ): بڑا دھوکے باز۔
الحَرْبُ خُدَعَةٌ: جنگ سپاہیوں کو دھوکہ دیتی ہے۔
(الخَدُوعُ) من النُّوقِ ونحوھا: ایسی اونٹنی جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے۔
(۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے کبھی گم ہوجائے۔ (ج) خُدُعٌ۔
(الخَیْدَعُ): دھوکہ باز کہا جاتا ہے رجلٌ خَیْدَعٌ وذئب خَیْدَعٌ وطریق خَیْدَعٌ
(۲) چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو۔
(المُخَدَّعُ): بار بار دھوکہ کھا چکنے کے بعد تجربہ کار ہونا۔
(المِخْدَعُ): کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو۔
(۲) الماری، نعمت خانہ (ج) مَخادِعُ۔
(خَدَفَ)(ض) خَدْفًا: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) خوشگوار زندگی بسر کرنا (خَدَفَ فی الخِصْبِ)۔ بھی کہا جاتا ہے۔
—الشَّیءَ: کاٹنا (خَدَفَ الثوبَ بھی کہتے ہیں۔
(اختدَفَهٗ): کاٹنا (۲) لوٹ لینا۔
(الخَدْفُ): کشتی کا پتوار۔
(الخِدْفَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔
— کُنَّا فی خِدْفَةٍ مِنَ النّاس: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔
مَرَّتْ خِدْفَةٌ من اللیل: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ (ج) خِدَفٌ۔

(خَدِلَ)(س)خَدَلًا وخَدَالَةً وخُدُولَةً: پر گوشت ہونا۔کہا جاتا ہے "خَدِلَ الغلامُ و خَدِلَتِ المرأَةُ وخَدِلَتِ الساقُ وخَدِلَتِ الزراعُ هو أخْدَلُ وهي خدلاء (ج) خُدْلٌ۔

(الخَدْلُ): پُرگوشت ۔کہا جاتا ہے: غُلامٌ خَدْلٌ إمرأةٌ خَدْلَةٌ سَاقٌ خَدْلَةٌ هي خَدْلَةُ السَّاقِ والمخلخل (ج) خِدَالٌ (۲)انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے ہوں۔

(الخَدَلَّجُ): جس کے بازو اور پنڈلیاں پُرگوشت ہوں (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) هِيَ خَدَلَّجَةٌ بھی کہتے ہیں۔

(خَدَمَه) (ن ض) خَدْمَةً: کسی کی ضرورت پوری کرنا۔ فهو وهي خادمٌ (ج) خَدَمٌ و خُدَّامٌ وهي خادمَةٌ۔

(أَخْدَمَهُ): کسی کوخادم دینا۔

(خَدَّمَهُ): کسی کوخادم دینا۔

البعيرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا پٹا باندھنا۔

(تَخَدَّمَ)خادمًا: نوکر رکھنا۔

(اخْتَدَمَ): اپنی خدمت کرنا۔

—فُلانًا: کسی سے خدمت طلب کرنا۔

(اسْتَخْدَمَهُ): خادم بنانا۔(۲) خدمت طلب کرنا (۳) کسی سے خادم مانگنا۔

(الخَدَّامُ): بمعنی الخادم (صیغہ مبالغہ)۔

(الخَدْمَةُ): رات یا دن کی گھڑی۔

(الخَدَمَةُ): مضبوط حلقہ۔

فَضَّ اللهُ خَدَمَتَهُمْ: خدا نے ان کا شیرازہ بکھیر دیا۔حضرت خالد بن ولید ؓ نے فارس کے سرداروں سے گفتگو کے دوران فرمایا: الحمد لله الذي فَضَّ خَدَمَتَكُمْ۔ (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے (۳) ہتھکڑی، بیڑی (۴) پازیب، كَالْمَمْهُورَةِ إِحْدَى خَدَمَتَيْهَا: حماقت بیان کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی أَبْدَتِ الحَرْبُ عن خِدامِ المُخَدَّرات: یعنی جنگ تیز ہوگئی (ج) خَدَمٌ وخِدامٌ۔

(الخَدُومُ): الخادم (صیغہ مبالغہ)

(المُخَدَّمُ): مال دار آدمی جس کے بہت سے نوکر چاکر ہوں (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ۔

(المُخَدِّمُ): دوسروں کو نوکر دلانے والا (محدثہ)

(المُخَدَّمَةُ): تسمہ باندھنے کی جگہ۔

(المُسْتَخْدَمُ): سرکاری ملازم (محدثہ)۔

(خَادَنَه): دوستی کرنا۔هو مُخَادِنٌ وخَدِينٌ.

(ج) خُدَنَاء۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: (ان احْتَاجَ الَى مَعُونَتِكُمْ فَشَرُّ خليلٍ والأَمُ خَدِينٍ)۔

(الخِدْنُ): دوست (۲) ہمراز، یارِ غار (مذکرو مؤنث کے لئے) (ج) أخدان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ﴾۔

(الخُدَنَةُ): بہت دوستی والا۔

(الخِدِيو) الخُدَيوِيّ: (ترکی) وائسرائے، گورنر مصر کے سابقہ فرماں رواؤں کا لقب جو سلطان ترکی کے تابع ہوتے تھے (د)۔

(الخِدِيوِيَّة): ترکوں کی طرف سے مصر کے حاکموں کا منصب (د)۔

خ .... ذ

خَذَأَ (ف) له خَذْءًا وخُذُوءً: مطیع ہونا۔

(خَذِئَ)(س)له خَذَأً وخُذُوءً اوخَذَاءةً: مطیع ہونا هو خَذِئٌ۔

(أَخْذَأَهُ): تابعدار بنانا، زیر کرنا۔

(استَخْذَأَ)له: بمعنی خَذِئَ۔

(خَذَّ)(ن) الجُرْحُ خَذًّا وخَذِيذًا: زخم سے پیپ بہنا۔

(أَخَذَّ) الجُرْحُ: بمعنی خَذَّ۔

(خَذْرَفَ)الحيوانُ: جلدی کرنا۔(۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔

—الرَّحى: چکی کے سوراخ میں لکڑی لگانا۔

—السَّيفَ ونحوَهُ: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔

—الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

(تَخَذْرَفَ)الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔

—النَّوى فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا۔

(الخَذْرَفَةُ): کپڑے کا ٹکڑا۔

(الخُذْرُوف): پھرکی، لٹو (۲) لکڑی جو چکی کے اوپر سوراخ میں رکھی جاتی ہے۔(۳) ہر وہ چیز جو کسی سے الگ ہوگئی ہو (ج) خَذَارِيف۔

تَرَكَتِ السُّيُوفُ رأسَه خَذَارِيفَ: تلواروں نے اسکے سر کے ٹکڑے کرکے رکھ دیئے۔

(خَذَعَ)(ف) اللَّحْمَ ومَا لا صَلابَةَ فيه خَذْعًا: گوشت، کدو یا پھل کو اس طرح مختلف جگہ سے کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں۔

(خَذَّعَهُ): بمعنی خذعه.

فلانٌ خَذَّعَته السيوفُ: اس کو تلواروں نے چھیدڈالا (یعنی بار بار جنگ میں شرکت کی وجہ سے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں)۔

—الشَّيءَ: کسی شئی کے اطراف کو کاٹنا۔

خَذَّعَ الشجرةَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔

تَخَذَّعَ اللحمُ ونحوُهُ: گوشت وغیرہ کا اس طرح کاٹنا کہ کوئی حصہ جدا نہ ہو۔

(خِذَع): کہتے ہیں: ذَهَبُوا خِذَعَ مِذَعَ وہ ہر طرف بکھر گئے۔

(الخَذْعَة): گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔

(المُخَذَّعُ): بھنا ہوا گوشت۔

(المِخْذَعَةُ): چھری (ج) مَخَاذِع۔

(خَذَفَتِ) (ض) الدابَّةُ خَذْفًا و خَذَفَانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اڑیں۔

۔به خَذْفًا: پھینکنا۔

خَذَفَ بالعصا وبالنَّوى: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔

خَذَفَ بِبَوْلِهٖ: رک رک کر پیشاب کرنا۔
—الشيءَ: کاٹنا هو وهي خَذُوف(ج) خُذُفٌ۔
(المِخْذَفَةُ): غلیل وغیرہ جس میں کنکریاں وغیرہ رکھ کر پرندے کو مارا جائے۔(ج) مَخَاذِفُ۔
(خَذَقَ)(ن ض)خَذْقًا: بیٹ کرنا۔
—الدَّابةَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا۔
(الخَذْقُ): پرندوں کی بیٹ' جانور کی لید۔قباث بن اشیم کی حدیث میں ہے(قِيل له: أنتَ أكْبَرُ امْ رسولُ الله؟فقال هو اكبرُ مِنّي وأنا اَقْدَمُ مِنه فِي الميلاد وأنا رايْتُ خَذْقَ الفِيلِ أخْضَرَ مُحِيْلًا)۔
(خَذَلَ)(ن)خَذْلًا وخِذْلانًا: جدا ہونا۔
خَذَلتِ الظَّبْيَةُ ونحوُها: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑنا(۲)ہرنی کا اپنے بچہ کی نگہبانی کرنا۔
فلانٌ خَذُولُ الرِّجلِ: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشہ کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔
—فلانا وعنه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔قرآن عزیز میں ہے:{وَإِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ}۔حدیث میں ہے: (المُؤمِنُ أخُو المُؤمن لا يَخْذُله)۔
خَذَله اللهُ: خدا نے اسے رسوا کر دیا۔
(أخْذَلَتِ)الظَّبْيَةُ ونحوُها: ہرنی کا اپنے بچے کی حفاظت کرنا۔
(خَذَّلَهُ): پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ ہونا۔
خَذَّل عنه أصحابَه: مدد نہ دینے کی ترغیب دینا۔
(تَخَاذَلَتِ)الظبية: بمعنی أخْذَلَتْ۔
—القومُ: ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا۔
—تخاذلَتْ رجلاه: پاؤں کمزور ہونا۔
(الخُذَلَةُ): مدد سے کھینچنے والا۔کہاوت ہے: أنا عُذَلَةٌ وأخي خُذَلَةٌ وكِلانا لَيْسَ بابن أَمَةٍ: اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جو ۔ری مدد چھوڑ دے اور تم اسے ملامت کرو۔

(الخَذُولُ): وہ مادہ جانور جو دردزہ کے وقت اپنی جگہ سے نہ ہلے(۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن۔
(خَذَمَ)(ض)الحيوانُ وغيره خَذَمانًا: جلدی کرنا۔
—الصَّقْرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
—الشَّيْ خَذْمًا: جلدی سے کاٹنا۔کہا جاتا ہے: خَذَمَه بالسيف۔
(خَذِمَ)(س)خَذَمًا: جلدی کرنا۔کہا جاتا ہے خَذِمَ الفرسُ وخَذِمَ الظَّلِيمُ۔
—فُلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا۔
هو خَذِمُ العطاءِ۔بھی کہتے ہیں۔
—الشَّيْءُ: تیز اور دھار دار ہونا۔کہا جاتا ہے: خَذِمَ السيفُ (۲) کٹ جانا۔کہا جاتا ہے: خَذِمَتِ النَّعْلُ وخذِمَتِ الدَّلْوُ۔
—فُلانٌ خَذَمًا: کٹ جانا(۲) نشہ میں ہونا۔
فهو خَذِمٌ وهو وهي خَذِيمٌ۔
(أخْذَمَ): ذلت کا اقرار کرنا(۲) پرسکون ہونا۔
—الشَّرابُ:۔مست کرنا۔
—النَّعْلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی کو ٹھیک کرنا۔
(خَذَّمَه):ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔کہا جاتا ہے "خَذَّمَ أُذُنَه"۔
(تَخَذَّمَ): جلدی سے کاٹنا(۲) کٹ جانا۔
—الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔کہا جاتا ہے تَخَذَّمَ الشجرَةَ۔
(الخُذَامَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔
(الخَذْمَاءُ)شَاةٌ خَذْماءُ: بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
(المِخْذَمُ): تیز تلوار(ج) مَخَاذِمُ۔
(خَذَا)(ن)خَذْوًا: ڈھیلا ہونا۔
—لحمُه: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
(خَذِيَ)(س)خَذًى: بمعنی خَذَا (۲) لٹکے ہوئے کان والا۔هُوَ أخْذَى هي خَذْواءُ (ج) خُذْوٌ۔
خَذِيَ الرَّجلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔

(أخْذَاهُ): تابعدار بنانا۔
(استَخْذَى): تابع فرمان ہونا۔
(الخَذَا): کان کا چہرے کی طرف لٹکا ہوا ہونا۔خواہ پیدائشی طور پر ہو یا۔ ری کی وجہ سے نخعی کی حدیث میں ہے: (اذا كانَ الشَّقُّ أو الخَرْقُ او الخَذا في أُذُنِ الأُضْحِيَة فلا بأس) (۲) ایک کیڑا جو جانور کی لید سے نکلتا ہے۔
(الخُذَاوِيَّةُ): کم سننے والا کان۔

خ............ر

(خَرِئَ) (س) خَرْءًا وخِراءً وخِراءَةً وخُرُوءا: بیٹ کرنا' لید کرنا۔هو خارِئٌ۔
(الخُرْءُ): بیٹ (ج) خُرُوءٌ وخُرْآنٌ۔
(المَخْرَأةُ): بیت الخلاء(ج) مَخارِئُ۔
(المَخْرُوءةُ): بیت الخلاء(ج) مَخارِئُ۔
(خَرَبَ)(ن) خَرْبًا: چور بن جانا، هو خَارِبٌ (ج) خُرَّابٌ۔
—الشَّيَ: سوراخ کرنا' پھاڑنا۔
خَرَبَ دِيْنَهُ: دین کے بارے میں شک ڈالنا۔
—الشَّيَ: کسی چیز کو بے کار و بے سود بنا دینا۔
—فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
— الشَّيَ وبه: خَرْبًا وخِرَابَةً وخُرُوبًا: چرا لے جانا۔
(خَرِبَ)(س)خَرَبًا وخَرَابًا: بے کار ہو جانا۔
—المكانُ: ویران ہونا۔
اذا اصطلح الفأْرَةُ والسِّنَّوْرُ خَرِبَ دُكَّانُ العَطَّارِ: دو خائنوں کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے(مو)۔فهو خَرِب وهو أيضًا خَرَابٌ(ج)أخْرِبة۔
— الحيوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔فهو أخْرَبُ وهي خرباءُ(ج)خُرْبٌ۔
(أخْرَبَهُ): اجاڑنا۔
—فُلانًا: کسی کو چور پانا۔
(خَرَّبَهُ): منہدم کرنا۔
—المزادةَ ونحوَها: ہینڈل بنانا۔
(اسْتَخْرَبَ): ویران ہونا۔

خ

اسْتَخْرَبَ فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔
اسْتَخْرَبَ الی فلانٍ: مشتاق ہونا۔
(الأخْرَبُ): پھٹے ہوئے کان والا۔
— عند العُرُوضِيِّين: وہ جزء جس میں خرب داخل ہو جائے۔
(الخُرَابَة): ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسّی (۳) پتھر کی پلیٹ جس میں سوراخ کر کے رسّی باندھی جاتی ہے۔
خرابَةُ الابْرَة: سوئی کا ناکہ۔
خُرَابَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔
(الخُرْبُ): چرواہے کا توشہ دان۔
—من الابْرَة: سوئی کا ناکہ۔
—(عند العُرُوضِيِّين): مفاعیلن میں خرم اور کف کا اجتماع' اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے جیسے یہ قول

لو کان أبو بِشرٍ أمیرًا ما رضیناهُ

یہ اکثر بحر ہزج میں ہوتا ہے۔
(الخُرْبُ): چرواہے کا توشہ دان (۲) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ اگتے ہیں۔
(الخَرَبُ): گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا۔
(۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نر تغدار (ایک پرندہ) (ج) خِرابٌ و أخرابٌ وخِرْبان کہا جاتا ہے: فلانٌ خَرَبٌ، بزدل ہے۔
—(عند العروضيين): بمعنی الخَرْبُ۔
(الخَرِبُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ۔
(الخَرْبَاءُ) من المَعْزِ: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔
—من الآذان: کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔
(الخِرِبَّانُ): بزدل آدمی۔
(الخَرْبَة): چھلنی (۲) عیب (۳) شرمگاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی (۶) بری بات۔ کہا جاتا ہے: مَا خَرَّبَ علیه خَرْبَةً۔
(الخُرْبَةُ): ہر گول اور کشادہ سوراخ۔ کہا جاتا ہے: "أُذنه أو سقائه أو أديمه خُرْبَةٌ"۔
(خُرْبَة المزادة): مشک کا قبضہ۔
خُرْبَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔ ما فيه خُرْبَة: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں۔
ما رأينا فى فُلَانٍ خُرْبَةً: ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی (۲) چرواہے کا تھیلا۔ (ج) خُرَبٌ وأخراب وخُرُوبٌ۔
(الخِرْبَةُ): ویران جگہ (ج) خِرَبٌ۔ حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں آیا ہے: "كَانَ فِيهِ نَخْلٌ وقُبورُ المُشركين وخِرَبٌ فَأَمَرَ بالخِرَب فَسُوِّيَتْ"۔
(الخَرْبَةُ): مصیبت (۲) جرم۔ حدیث میں ہے: "الحَرَمُ لا يُعِيذُ عَاصِيًا ولَا فارًّا بِخَرْبَة"۔
ما فيه خَرْبَة: اس میں کوئی عیب نہیں۔
(الخَرِبة): کھنڈر (ج) خَرِبٌ۔
وقعوا فى وادي خَرِباتٍ: وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔
(الخَرُّوبُ): کیرب' ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارے کے کام بھی آتے ہیں۔
(الخَرُّوبةُ): (فى اصطلاح الصاغة)۔ کیرب کا دانہ جس سے سنار وزن کرتے ہیں۔
(الخِرْبِزُ): خربوزہ۔ حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے: (رَأَيْتُ رسولَ الله يَجْمَعُ بينَ الرُّطَب والخِرْبِزِ)۔ (مع)۔
(خَرْبَشَ) الشيءَ: خراب کرنا۔ کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
خَرْبَشَ الكتابَ: بھی کہتے ہیں۔ زید بن اخزم الطائی کی روایت ہے: (سمعتُ ابن دُوَادٍ يَقُولُ كان كتابُ سُفْيَانَ مُخَرْبَشًا)۔
(الخِرْبَاش): اختلاط اور شور و شغف۔ (ج) خَرَابِش۔
(خَرْبَصَ) الأشياءَ: اشیاء کو ایک دوسرے سے الگ کرنا۔
— الدَّابّةُ الزرعَ ونحوَه: جانور کا کھیتی چر جانا۔
(خَرْبَقَ) في مَشيِهِ خَرْبَقَةً وخِرْبَاقًا: چلنے میں جلدی کرنا۔
— النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے ملا ہونا۔
— الشَّيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا۔
— العملَ: کام خراب کرنا۔
(اخْرَنْبَقَ): زمین سے چمٹنا (۲) روپوش ہونا۔ (۳) خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔ کہاوت ہے: "مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ" وہ حملہ کرنے کے لئے خاموش ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ معلوم ہو لیکن درحقیقت وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔
(الخِرْبَاقُ): لمبی اور بھاری بھرکم عورت (۲) تیز چلنے والی عورت۔
(الخِرْبِقُ): حوض یا ٹینکی جس میں پانی جمع کیا جائے۔
(خَرَتَ) (ن) الطَّرِيقُ به الى كذا خَرْتًا وخُرُوتًا: راستہ کا کسی جگہ پہنچا دینا۔
— الشيءَ: چیرنا یا سوراخ کرنا۔
— الأرضَ: زمین کے خفیہ راستوں سے واقف ہونا۔
(الخَرْتُ): سوراخ' عمرؓو بن العاص کی حدیث میں ہے: "قَالَ لَمَّا احْتُضِرَ: كأَنَّما أَتَنَفَّسُ مِن خَرْتِ إِبْرَةٍ"۔
وَقَعوا فى مَضَايِقَ مِثلِ أَخْرَاتِ الابَرِ: وہ ایسی مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے کا راستہ نہیں۔
— سَلَكَ بِهِمْ أَخْرَاتَ المَفَاوِزِ: جنگل کا خفیہ اور تنگ راستوں پر لے جانا۔ زَادَ خَرْتُ القومِ: لوگوں کا مقام و مرتبہ سے خوش نہ ہونا۔
قَلِقَ خَرْتُ فلانٍ: کام خراب ہونا۔ (۲) سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی۔ (ج) أَخْرَات و خُرُوت۔
(الخُرْتُ): سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتا۔
(الخُرْتَة): سوراخ (۲) ہودہ کا چھلا (ج) خُرَتٌ

خ

وخُرتٌ (جج) أخرا

(الخِرِّيت): ہوشیار اور ماہر راہبر۔ ھو فی ھذا الأمر خِرِّيتٌ: وهُوَ خِرِّيتُ هٰذا الأمر: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث میں ہے (وَاسْتَأجَرَ رَجُلًا من بني الدِّيلِ هَادِيًا خِرِّيتًا) (ج) خَرَارِيتُ.

(المَخْرَتُ): صاف سیدھا راستہ (ج) مَخَارِتُ.

(خَرِثَتِ)(س) المرأةُ خَرَثًا: عورت کی کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا۔ ھی خَرْثَاء (ج) خُرْثٌ.

(الخِرْثَاءُ): سرخ چیونٹی۔

(الخُرْثِيُّ): گھر کا سامان، روی اور گھٹیا سامان۔ فلانٌ يَسمَعُ خُرثِيَّ الكلام: بے فائدہ گفتگو (ج) خَرَاثِيُّ.

(خَرَجَ)(ن) خُرُوجًا: نکلنا، نمودار ہونا۔

خَرَجَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف اور بادلوں سے خالی ہونا۔

خَرَجَتْ خَوَارِجُ فلانٍ: نجابت وشرافت ظاہر ہونا۔

خَرَجَ من الأمرِ أو الشِّدَّةِ: فارغ ہونا۔

خَرَجَ من دَيْنِهِ: قرض چکا دینا۔

خَرَجَ على السلطانِ: علم بغاوت بلند کرنا۔

خَرَجَ فی العِلْمِ او الصِّناعةِ: ماہر ہونا۔

— السَّحَابُ: بادلوں کا پھیلنا اور بکھرنا۔

— بہ: نکالنا۔ ھو خارجٌ وخَرَّاجٌ.

(خَرِجَ)(س) خَرَجًا: دورنگ کا ہونا۔

خَرِجَتِ الأرضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔

— العامُ: سال کے کچھ حصہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔

— النَّعامُ خَرَجًا وخُرجةً: شتر مرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔

— الشَّاةُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا ھو أَخْرَجُ ھی خَرْجَاءُ (ج) خُرْجٌ.

(أَخْرَجَ) فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شتر مرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔

أَخْرَجَتِ الرَّاعِيَةُ المَرْتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصہ چرلیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔

أَخْرَجَ النَّاسُ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصہ خشک اور قحط زدہ ہو۔

— الحديثَ: صحیح سندوں کے ساتھ نقل کرنا۔

— الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔

— الرِّوايةَ او المَسْرَحِيَّةَ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا۔ منظر عام پر لانا۔ ھو مُخْرِجٌ (مج).

(خارَجَ) عبدَہ: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائیگی کا معاملہ کرکے اسے آزاد چھوڑ دینا۔

(خَرَّجَہ) فی العِلْمِ والصِّناعةِ: سکھانا، طالب علم کو تیار کرنا۔ متعلّم کو خریج اور خِرِّيج کہیں گے۔

— خَيْلَہ: گھوڑے کو سدھارنا۔

— الحديثَ: بیان کرنا، نکالنا۔

— الأرضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔

کہا جاتا ہے: "النُّجُومُ تُخَرِّجُ اللَّيْلَ".

خَرَّجَتِ الراعيةُ المَرْتَعَ: چراگاہ کا کچھ حصہ چر لینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔

— خَرَّجَ الغلامُ لَوْحَہ: بچہ کا تختی کے کچھ حصہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔

— خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَہ: کام کو مختلف اور متنوع کر دینا۔

(اخْتَرَجَ): دو رنگا ہونا۔

— الشَّيْءَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: (فَاخْتَرَجَ تَمَرَاتٍ مِن قِرْبَةٍ) (۲) استنباط کرنا۔

— فُلانًا: کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔

(تَخَارَجَ) القومُ: ہر ایک کا برابر خرچ نکال کر دینا۔

— الشُّرَكاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کر لینا۔

ابن عباس ؓ کی حدیث میں ہے: "لا بأسَ أن يَتَخَارَجَ القومُ فی الشِّرْكةِ تكونُ بينهم۔

(تَخَرَّجَ) فی فِنّ كذا: ماہر ہونا۔

(اِخْرَاجَّ) النَّعامُ: شتر مرغ کا سیاہ و سفید رنگ ہونا۔

(اسْتَخْرَجَہ): نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔

— الشَّيْءَ: استنباط کرنا۔

— استخرجَ من المعدِنِ: مٹی صاف کرنا۔

(اسْتُخْرِجَتِ) الأرضُ: زمین میں بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔

(التَّخْرِيجُ): عرب لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَرَاجِ خَرَاجِ (نکالو نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔

(الخَارِجُ) من كلّ شيءٍ: کسی چیز کا ظاہری حصہ۔ (۲) باہر نکلنے والا۔

(الخَارِجِيُّ): ہم جنس اور ہمعصروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قا ھا سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ فَرَسٌ خَارِجِيٌّ: ایسا گھوڑا جس کی نسل عمدہ نہ ہو مگر خود عمدہ ہو (ج): خَارِجِيَّةٌ (۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی (۴) فرقہ خوارج کا فرد۔

وِزَارَةُ الخَارِجِيَّةِ: وزارتِ خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگران وزارت جن کا تعلق بیرونی ملک سے ہو (محدثة)

(الخَرَاجُ): زمین کی پیداوار۔

هذه التُّفَّاحَةُ طَيِّبٌ رِيحُها وطَيِّبٌ خَرَاجُها: اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے۔ (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے۔ (۳) جزیہ جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھئے: التَّخْرِيج).

البلادُ الخَارِجِيَّةُ: صلح کے ذریعے فتح کئے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسب شرائط خراج وصول کیا جائے۔ (ج) أَخْرَاجٌ وأَخْرِجَةٌ. (جج) أخاريجُ.

(الخُرَاجُ): بمعنی الخَرَاج (۲) پھوڑے آبلے (۳)(عند الأطباء) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہوجانا (ج) أَخْرِجَة وخِرْجَان۔

(الخَرْجُ): زمین کی پیداوار۔

خَرْجُ السَّحَابِ: پانی جو بادل سے نکلتا ہے۔

(۲) خرج ُضد: دَخْل۔

الاتاوۃُ السّنویۃُ: زمین کا سالانہ ٹیکس۔

(ج) أَخْرَاج وخُرُوج۔

(الخُرْجُ): تھیلی' خورجی' بال یا کھال کا دوبوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کے لئے سواری کی پشت پر رکھا جاتا ہے (ج) خِرَجَة وأَخْرَاج۔

(الخُرَجَةُ): بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں رَجُلٌ خُرَجَةٌ ولُجَةٌ۔

(الخَرُوْجُ): لمبی گردن والا (مذکر ومونث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ: ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہر رسی کو توڑ دیتا ہے۔

(الخُرُوْجُ): (فی علم القافیة): حرف مدجو قافیہ مطلقہ میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے۔

یومُ الخُرُوجِ: قیامت کا دن (۲) عید کا دن۔

سوید کی حدیث میں ہے: (دَخَلَ علی عَلِیٍّ فی یوم الخُروجِ فاذا بین یدیه فاثورٌ علیه خبزُ السمراء وصَحِیفَةٌ فِیهَا خَطِیفَةٌ)۔

(الخَرِیجُ): ایک کھیل (دیکھئے: التَّخْرِیج)۔

(الخَوَارِجُ): ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علیؓ کے خلاف بغاوت کی (۲) خلفاء وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے۔

(المَخْرَجُ): نکلنے کی جگہ (ج) مَخَارِج۔

هو یَعْرِفُ مَوَالِجَ الأمور ومَخَارِجَها: یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے۔ (۲) (عند قُدَمَاءِ الحساب): کسی کسر کی مقدار جسے عموما لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان مساوی اجزاء کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔ ڈینومینیٹر' مقسوم علیہ۔ (عند القُراء والصرفیِّین): حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ۔ تاکہ وہ آواز کے ذریعے دوسرے حروف سے ممتاز ہو جائے علم الاصوات میں سانس جاری ہونے کی جگہ سے موجود نقطے کو کہتے ہیں جہاں آکر اعضاء گویائی میں سے دو عضو بعض آوازوں کے ساتھ مضبوطی اور بعض سے غیر محکم طریقے پر مل جاتے ہیں۔

(خَرْخَرَ) الماءُ ونحوُهُ: پانی بہنے کی آواز۔

خَرْخَرَ النَّائِمُ أو المُخْتَنِقُ: خراٹے لینا (۲) گلا گھونٹے جانے کے وقت خرخر کی آواز نکالنا۔

(تَخَرْخَرَ): پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔

—الرَّجُلُ: لاغری سے ہلنا۔

—المرأةُ: عورت کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔

(۲) عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔

(الخَرْخَارُ): تیز بہتا ہوا پانی۔

(الخَرْخَرُ): پانی اور ہوا کی آواز۔

(الخِرْخِرُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

رجلٌ خِرْخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم وملائم خوراک' پوشاک اور بستر استعمال کرے۔ (ج) خَرَاخِرُ۔

(الخُرْخُور): بمعنی الخِرْخِر (ج) خَرَاخِیْرُ۔

(خَرِدَ) (س) خَرَدًا: طویل خاموشی اختیار کرنا۔

خَرِدَتِ اللُّؤْلُؤَةُ: موتی کا غیر سوراخ شدہ ہونا۔

خَرِدَتِ الفتاةُ: پردہ نشین ہونا۔

—فُلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔

خَرِدَ صوتُه: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا۔ (۲) لمبی خاموشی اختیار کرنا۔ هو خارِدٌ (ج) خُرَّدٌ وهی خَرِیدٌ وخَرِیدَةٌ و خَرُودٌ (ج) خُرُدٌ وخَرَائِدُ۔

(أَخْرَدَ) الفَتٰی: شرم سے خاموش ہونا۔

—الفتاةُ: پردہ نشین ہونا۔

—الرجلُ إلى اللَّهْوِ: کھیل کی طرف مائل ہونا۔

(تَخَرَّدَتِ) الجاریةُ: بکمل جوانی کے باوجود باکرہ ہونا۔

(الخُرْدَةُ): معمولی اور متفرق سامان۔

(الخَرُودُ): شرمیلی عورت (۲) باکرہ لڑکی۔

(الخَرِیْدُ): بمعنی الخَرُود۔

صوتٌ خریدٌ: نرم اور آہستہ آواز جس میں حیاء کا اثر ہو۔

(الخَرِیدَةُ): بمعنی الخَرِیدُ (۲) بغیر سوراخ کے ناسفتہ موتی۔

(الخُرْدِیقُ): گوشت کا شوربا (مع)۔

(خَرْدَلَتِ) النَّخلةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هی مُخَرْدِل ومُخَرْدِلَة۔

(الخَرْدَلُ): رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مسالے میں بھی ڈالے جاتے ہیں): (خَرْدَلَة) رائی کا دانہ کہا جاتا ہے ما عندی من كذا خَرْدَلَةٌ۔ میرے پاس یہ چیز ذرا سی بھی نہیں۔

قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ ما عندی خَرْدَلَةٌ من كذا

(۲) گوشت کا ٹکڑا (ج) خَرَادِل۔

(الخُرْدُولَةُ): گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا۔ (ج) خَرَادِیل۔

(خَرْذَل): بمعنی خَرْدَل۔

(خَرَّ) (ن ض) الماءُ والرِّیحُ خَرًّا وخَرِیرًا و خُرُورًا: پانی بہنے یا ہوا چلنے کی آواز۔ کہا جاتا ہے: خَرَّ النَّائِمُ وخَرَّتِ العُقَابُ خَرَّ النَّمِرُ وخَرَّتِ الهِرَّةُ۔

—البِنَاءُ خَرًّا وخُرُورًا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا۔

—الشَّیءُ: زمین پر گرنا۔ کہا جاتا ہے: خَرَّ ساجِدًا۔ قرآن حکیم میں ہے: {وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا}۔

—فلانٌ: خوش حال ہونا۔ (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔

—فلان علی فلان: اچانک حملہ کرنا' انجان جگہ سے حملہ کرنا۔ فهو خارٌّ وخَرُور وخَرَّار

—القومُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔ هُم الخُرّار والخَرَّارة۔

—الماءُ الأرضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا۔ فهو خارٌّ۔

خ

(أَخَرَّهٗ): گرادینا۔
(انْخَرَّ): گرجانا۔
—الرجلُ: اعضاء کا ڈھیلا ہونا۔
(الخَرَّارَةُ): بہتا چشمہ (۲) پھرکی (۳) ایک پرندہ (ج) خَرَّارٌ۔
(الخُرُّ): کان کی جڑ۔
—من الرّحٰی: چکی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالے جاتے ہیں۔
—من الأرضِ: زمین میں سیلاب سے ہونے والا سوراخ۔ (ج) خِرَرَةٌ۔
(الخَرِيرُ): تیز پانی کے بہاؤ کی آواز، پرندے کی بازوؤں کی پھڑ پھڑاہٹ کی آواز۔
(۲) دوٹیلوں کے درمیان پست جگہ (ج) أخِرَّة۔
(الخِرِّيَان): بزدل آدمی۔
(خَرَزَ)(ن ض) الجِلْدَ ونحوه خَرْزًا: چمڑے کو ستالی سے سینا۔
(خَرِزَ)(س) خَرَزًا: منظم ہونا۔
(خَرَّزَه): مہروں اور گھونگھوں سے مزین ہونا۔
(الخِرَزَةُ): موچی کا پیشہ۔
(الخَرَّازُ): موچی (۲) مہرے بنانے والا۔
(الخَرَزَةُ): ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا۔ مہرہ (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ۔ تسبیح کا دانہ، پتھر کا نگ، منقش نگینہ (۲) بے پتوں کا ترشی دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے (ج) خَرَزٌ خَرَزَات۔
خَرَزُ الظَّهر: ریڑھ کی ہڈی کے منکے۔
(الخُرْزَةُ): سوراخ اور اس کا دھاگہ۔ (۲) دو سوراخوں کے بیچ سلائی۔
جَمَعَ بينَ سَيْرَيْنِ فِى خُرْزَةٍ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے۔ (ج) خُرَزٌ۔
(المِخْرَزُ): موچی کی ستالی (ج) مَخَارِيز۔
(المِخْرَزُ): بمعنی المِخْرازُ (ج) مَخَارِزُ۔
(خَرَسَ)(ن) النُّفَساءَ خَرْسًا: زچہ کیلئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (۲) زچہ کو اسکی خوراک دینا۔
(خَرِسَ)(س) خَرَسًا: گونگا ہونا، زبان بند ہونا۔

—الجَمَلُ: اونٹ کے منہ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔
—الكتيبةُ: فوجی دستہ کا اس طرح خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سنائی دے۔
—اللَّبَنُ: دودھ کا اتنا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز پیدا نہ ہو۔
—السَّحابُ: بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔
—الماءُ: پانی کی آواز نہ ہونا۔
—الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت کا نہ ہونا۔
—الأرض: زمین کا قابل کاشت نہ ہونا۔ هو أَخْرَسُ هي خَرْساء (ج) خُرْسٌ و خُرسان۔
—فلانٌ: مٹکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا۔ هو خَرِسٌ۔
—(أَخْرَسَتِ) الأرضُ: زمین کا قابل کاشت نہ ہونا۔
—اللهُ فلانًا: گونگا بنانا۔
(خَرَّسَ) على النُّفَساء: زچہ کو اس کی خوراک دینا۔
—النُّفَساءَ: زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔ کہا جاتا ہے: خَرِّس عنها۔ (۲) خوراک کھلانا۔
(تَخارَسَ): بناوٹی گونگا بننا۔
(تَخَرَّسَتِ) المرأةُ: عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔
تَخَرَّسِي يا نَفْسُ لا مُخَرِّسَةَ لَكِ: یعنی تو اپنا کام خود ہی کر کوئی دوسرا کرنے والا نہیں۔
(اسْتَخْرَسَتِ) الأرضُ: نا قابل زراعت زمین۔
(الخِرَاسُ): تقریب ولادت کا کھانا کھلانا۔
(الخَرَّاسُ): مٹکے بنانے والا یا بیچنے والا۔
(۲) شراب بیچنے والا۔
(الخَرْسُ): مٹکا، کہا جاتا ہے: سَمِنَ حتّٰی صارَ کالخَرْسِ (ج) خُرُوسٌ۔

(الخُرْسُ): بمعنی الخِراسُ (ج) أخْراسٌ۔
(الخُرْسُ): مٹکا (۲) نا قابل کاشت زمین۔
(الخَرْساء): سانپ (۲) مصیبت (خُرْس)
(الخُرْسَةُ): کھانا یا سوپ جو زچہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے، اچھوانی۔ حدیث میں کھجور کے بارے میں آتا ہے: (هِيَ صُمْتَةُ الصَّبِيِّ و خُرْسَةُ مَرِيمَ)۔
(الخُرُوس) من النِّساء: زچہ کے لئے اچھوانی تیار کی جائے (۲) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (۳) کم دودھ دینے والی۔
(الخُرْسِى): نہ بلبلانے والا اونٹ۔
(تَخَرْسَنَ): ملک خراسان میں آنا (۲) خراسان میں قیام کرنا (۳) خراسانی عادات وخصائل والا ہونا۔
(الخَرْسانة): کنکریٹ، ریت اور سیمنٹ۔ آر سی مع لوہا (محدثہ)۔
(خَرَشَ)(ض) من الشيءِ خَرْشًا: لے لینا۔
فلانٌ يَخْرِشُ من فلانِ الشيءَ: جھپٹ لینا۔
—لأهله: بال بچوں کے لئے کمانا۔
—الجسدَ: ناخن لگانا، خراش لگانا۔
—البَعِيرَ والغُصنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا۔ حضرت ابوبکرؓ کی حدیث میں ہے: (أنّه أفاضَ وهو يَخْرِشُ بَعِيرَه بِمِحْجَنِه) کہا جاتا ہے: خَرَشَ الغصن۔
—الدَّابَّةَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا۔
—الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔
(خَارَشَه) مُخَارَشَةً وخِرَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا (۲) زبردستی لے لینا۔
(خَرَّشَ) الزَّرعُ: خوشہ نکل آنا۔
—الجسدَ: خراش لگانا۔
(اخْتَرَشَ) الجَزوُ: حملہ کرنا، جھپٹا مارنا۔
—لأهله: روزی کمانا۔

—الجسَدَ: خراش لگانا۔
—الشيءَ: حاصل کرنا۔
(تَخَارَشَتِ) الكِلابُ والسَّنَانِيْرُ: کتوں بلیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(الخِرَاشُ): لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے (ج) أَخْرِشَةٌ۔
(الخُرَاشَةُ): برادہ۔
لی عندَہ خُراشَةٌ: میرا اس کے ذمے معمولی حق ہے۔
(الخَرْشُ): گھر کا پرانا ردی سامان (۲) ایسا آدمی جو ڈر' بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے (ج) خُرُوش۔
(الخَرْشُ): گھر کا پرانا ردی سامان (ج) خُرُوش۔
(الخُرْشَاءُ): ٹوٹے ہوئے انڈے کا بالائی حصہ۔ (۲) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (۳) سانپ کی کینچلی۔
—من اللّبن: دودھ کی جھاگ یا بالائی۔
—مِنَ العسل: شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مردہ مکھیاں۔
—من الصدر: بلغم' سینے سے نکلنے والی لیس دار رطوبت (۲) غبار' گرد۔ (ج) خَرَاشِيُّ۔
(الخَرَشَةُ): مکھی (ج) خَرَشٌ۔
(المِخْرَاشُ): لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جائے' ستالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا (ج) مَخَارِيش۔
(المِخْرَشُ): بمعنی المِخْرَاش۔ حدیث میں ہے: (ضَرَبَ رأْسَه بِمِخْرَشٍ) (ج) مَخَارِش۔
(المِخْرَشَة): بمعنی المِخْرَاش (ج) مَخَارِش۔
(خَرْشَبَ) عَمَلَه: کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔
(الخُرْشُبُ): لمبا اور موٹا آدمی۔
(خَرْشَفَ) القومُ: لوگوں میں نقل وحرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔

(الخَرْشَافُ): سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو۔
(الخَرْشَفَةُ): بمعنی الخَرْشَاف۔
(الخُرْشُوف): ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔
(خَرْشَمَ) الرَّجُلُ: چہرے پر ناگواری کے اثرات پیدا ہونا۔
(اخْرَنْشَمَ): دل ہی دل میں بڑا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا' اعضاء کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔ (۳) رنگت بدلنا اور گوشت کم ہونا۔
(الخُرْشُمُّ): جَبَلٌ خِرْشَم: خشک اور سخت پہاڑ۔
(الخُرْشَمَّةُ): سخت زمین۔
أَرْضٌ خِرْشَمَّة: خشک اور سخت زمین۔
(الخُرْشوم): وادی یا میدان پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین (ج) خَرَاشِيْم۔
(خَرَصَ) (ن) خَرْصًا: جھوٹ بولنا۔ قرآن پاک میں ہے: {قُتِلَ الخَرَّاصُوْنَ}۔
—الشَّيءَ: انکل و اندازے سے بات کہنا۔
—خَرَصَ النَّخْلَ والكَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی مقدار و تعداد کا تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے: (أنا أَمَرَ بالخَرْصِ فی النَّخْلِ والكَرْمِ خَاصَّةً) هو خارِصٌ (ج) خُرَّاصٌ: برائے مبالغہ۔
—النّهْرُ: بند باندھنا۔
—الشيءَ خِرَاصَةً: درست کرنا۔
(خَرِصَ) (س) خَرَصًا: بھوک اور سردی سے دوچار ہونا۔ هو خَرِصٌ۔
(اخْتَرَصَ): جھوٹ بولنا۔
—اخْتَرَصَ القولَ: بات گھڑنا۔ (۲) بہتان باندھنا۔
(تَخَرَّصَ): جان بوجھ کر غلط بات کہنا۔
تَخَرَّصَ القولَ: بات گھڑنا۔
(الخَارِصِيْنُ): توتیا' جست (د)۔
(الخِرَاصُ): نیزہ (۲) نیزہ کا پھل (ج) خُرُصٌ۔

(الخُرْصُ): بمعنی الخِراص (ج) أَخْرَاصٌ۔
(الخُرْصُ): بمعنی الخِراص (۲) سونے یا چاندی کا ٹکڑا یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری' کنڈی (۶) مضبوط اونٹ (ج) أَخْرَاص و خِرْصَان۔
(الخُرْصُ): بمعنی الخِرَاص (۲) زرہ، (۳) توشہ دان (۴) ٹہنی' کھجور کی شاخ، (۵) سونے یا چاندی کی انگوٹھی۔ حدیث میں ہے: (أن النبيَّ وَعَظَ النِّساءَ وحَثَّهُنَّ على الصَّدقة فجعلَت المَرْأَةُ تُلْقِي الخُرْصَ والخَاتَمَ)۔ (۶) ایک دانے والی کان کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی (ج) أَخْرَاصٌ و خُرْصَان۔
(الخُرْصَةُ): اچھوانی' زچہ کا کھانا (۲) رخصت (۳) حصہ (ج) خُرَص۔:
(الخَرِيْصُ): بمعنی الخِرَاص (۲) حوض نما کشادہ گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۳) ٹھنڈا پانی: ماءٌ خَرِيصٌ بھی کہتے ہیں۔
—من البحرِ أو النّهر: دریا یا سمندر کا رخ یا کنارہ۔ (۲) سمندر کا جزیرہ۔
(المِخْرَصُ): بمعنی الخراص (۲) خنجر، (۳) شہد نکالنے کی لکڑی (ج) مَخَارِص۔
(خَرَطَتِ) (ن) الدَّابَّةُ خِرَاطًا: جانور کا رسّی چھڑانا اور بھاگ جانا۔
—المرأَةُ: عورت کا خودسر اور بدچلن ہونا۔ هی خَرُوْطٌ (ج) خُرُطٌ۔
—البعيرُ وغيره خَرْطًا: لید کرنا۔ خَرَطَهُ البَقْلُ: بھی کہتے ہیں۔
—فی حدیثِه: جھوٹ بولنا۔
—فی الأَمْرِ: خودسری اور من مانی کرنا۔ هو خَرُوط۔
حدیث علیؓ میں ہے: أتاهُ قومٌ بِرَجُلٍ فقالوا انّ هٰذا يَؤُمُّنَا ونَحْنُ له كارِهُون فقال له علیؓ: انّكَ لَخَرُوطٌ۔

—الشَّجَرَ: درخت کے پتے ہاتھ سے کھینچ کر اُتارنا۔مثل میں ہے: (دون ذٰلك خرط القتاد) اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو۔کہا جاتا ہے: خَرَطَ وَرَقَ الشجر.

—العُنقُودَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے انگور کے دانے کھینچنا۔

—الدَّوَاءُ فلانًا: اسہال لگا دینا۔

— الابِلَ فی المَرْعٰی : اونٹ کو چراگاہ میں چھوڑنا۔کہا جاتا ہے: خَرَطَ البَازِیَ.

— تابِعَهُ علی النّاس : اپنے ماتحت یا نوکر کو لوگوں کی ایذا رسانی کے لئے چھوڑ دینا۔

—العُودَ: لکڑی کو برابر اور ہموار کرنا۔

—الأشیاءَ: تھیلے میں رکھنا' سمیٹنا اور جمع کرنا۔

(خَرِطَتِ)(س)اللَّبُونُ خَرَطًا : جانور کے تھن سے جمع ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)۔

—فلانٌ: کھانے سے پھندا لگنا۔

أخْرَطَتِ الخَرِیطَةَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔

—اللَّبُونُ: بمعنی خَرِطَتْ.

(اخْتَرَطَ)فی البُکاءِ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

—العُنقُودَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ کر اس کی ٹہنی کو کا دانے کا نکالنا۔

—السَّیفَ: تلوار سونتنا۔صلوٰۃ الخوف کی حدیث میں ہے:(فَاخْتَرَطَ سَیْفَه).

(انْخَرَطَتِ)الدَّابَّةُ: جانور کا رسّی چھڑا کر بھاگنا۔

—الصَّقْرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔

—جِسْمُه: لاغر ہونا۔

—الفَرَسُ وغیرهُ فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔

—فی الأمر: من مانی کرنا۔

—علیه بالقبیح: بدزبانی سے پیش آنا۔

(تَخَرَّطَ)فی الأمرِ: خودسری کرنا۔

(اسْتخرطَ)فی البُکاءِ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

—(الاخْرِیطُ): ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کرتی ہے۔

(الخِرَاطَةُ): خراد کا پیشہ۔

(الخُرَاطَةُ): برادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔

(خُرَاطَةُ الأمْعَاءِ): دائمی اسہال میں آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔

(الخَرَّاطُ): پٹی کوٹ۔

(الخِرْطُ): جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔

(الخَرِیطَةُ): چمڑے وغیرہ کا تھیلہ جو اوپر سے بند ہوتا ہے۔

—فی اصطلاح اهل العصر : جغرافیائی نقشہ' میپ' چارٹ (ج) خرائِط (مع)۔

(المِخْراط)من ذوات الضَّرع : بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو۔

(۲) خراد کی مشین (ج) مَخَارِیط۔

(المِخْرَطُ): خراد کی مشین (ج) (مخارط)۔

(المخرطة): بمعنی المِخْرط (ج) مخارِطُ۔

(المَخْرُوطُ) : (عند علماء الهندسة)

— مخروطی شکل کا' گاجر کی شکل کا۔

(الخَرْطُوشُ): کارتوس (ترکی لفظ) (د)۔

(خَرْطَمَهُ): سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔

(اخْرَنْطَمَ) : تکبر سے ناک بلند کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا۔غضب ناک ہونا۔

(الخُراطِمُ)من النساءِ: عمر رسیدہ عورت۔

(الخُرْطُومُ): ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ کہا جاتا ہے: خُرْطُومُ الفیل وخُرْطوم الخنزیر۔

وَسَمَهُ علی الخرطوم: ذلیل کرنا۔

قرآن مجید میں ہے : {سَنَسِمُهُ عَلَی الخُرْطُومِ} (۲) تیز شراب نشہ لانے والی (ج) خراطیم

خراطیم القوم : سردارانِ قوم۔

(الخُرْطُمَانِیُّ): بڑی سونڈ والا۔

(الخَرَاطِینُ): لمبے کیڑے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں' کینچوے۔

(خَرَعَ)(ف)الشيءَ خرعًا: پھاڑنا۔

(خَرِعَ)(س)الشيُّ خَرَعًا وخراعةً : نرم اور ڈھیلا ہونا (۲) ٹوٹنا۔

— فلانٌ : خوف زدہ ہونا' ہوش اڑانا۔ابو سعید خدریؓ کی حدیث میں ہے:(لو سمع أحَدٌ کم ضَغْطَةَ القبر لَخَرِع)فهو خَرِعٌ وخَرِیعٌ وهی خَرِعَةٌ وخریعٌ وخریعةٌ.

(خُرِع)خُراعًا : تندرست آدمی کا اچانک مر جانا۔(۲) دیوانہ ہونا۔

(خَرَّعَ)الثَّوبَ: کپڑے کو کسی سے رنگنا۔

(اخْتَرَعَهُ) پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا (۴) گھڑنا۔

.فلانًا: کسی کی خیانت کرنا اور اس کا مال ہتھیا لینا۔

—الدَّابَّةَ: کسی کو عاریۃً جانور دینا اور واپس لے لینا۔

(انْخَرَعَ): پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔

— الرَّجُلُ : حقیر و کمزور ہونا۔کہا جاتا ہے : انْخَرَعَ له۔

—العُضوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

(تَخَرَّعَ): بمعنی انْخَرَعَ۔

(الخُرَاعُ): اونٹنی کی پشت کی شکستگی جس کی وجہ سے وہ ایک طرف بیٹھی رہتی ہے۔

(الخَرَاعةُ): آوارگی۔

(الخِرّیعُ): کسم کا پھل' کسم کے دانے۔

(الخَرَعُ) : بکری کے کان کا شگاف (جو علامت کے لئے ہوتا ہے)

(الخِرْوَعُ) : ہر کمزور پودا جو سڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت' درخت بیدانجیر۔

(الخَرُوعُ): آوارہ عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔

(الخِرْوَعَةُ) : کہتے هیں : امرأةٌ خِرْوَعَةٌ۔ خوبصورت نازک اندام عورت۔

(الخَرِیْعُ) : بمعنی الخِرِّیع (۲) بمعنی الخَرُوع

(۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۴) ہر وہ چیز

جوجلدی اور آسانی سے ٹوٹ جائے (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔
(الخَرِيْعَةُ): بمعنی **الخَرُوِيعُ**۔
(الخَرْعَبُ)من الغُصُون: لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نوعمر لچکدار ہو۔
—من النساء: جوان نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت (ج) **خَرَاعِبُةٌ**۔
(الخُرْعُوبُ): بمعنی **الخَرْعَبُ**۔
— من الجمال : لمبا اور خوبصورت جسم والا اونٹ۔
—من النُّوق: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (ج) **خَرَاعِيبُ**۔
(الخُرْعُوبَةُ): بمعنی **الخرفع** (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا (ج) **خَرَاعِيب**۔
(خَرَفَ)(ن)فِى بُسْتَانِهِ خَرْفًا : موسم خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا۔
—الثمرَ خَرْفًا وخِرَافًا :فصل خریف میں پھل توڑنا ھو **مَخْرُوف وخَرِيْف** کہا جاتا ہے : **خَرَفَ النّخلَ**۔
—الماشيةُ: موسم خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اگ آتا ہے۔
(خَرِفَ)(س)خَرَفًا : بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا۔
هو خَرِفٌ وهي خرفةٌ
(خرف) (ك) الرجل خرفًا و خرافة : بڑھاپے سے سٹھیا جانا۔
(خُرِفَ): موسم خزاں کی بارش سے سیراب ہونا کہتے ہیں: **خُرِفَ القومُ وخُرِفَتِ الأَرْضُ**۔
(أَخْرَفَ): موسم خزاں میں داخل ہونا۔
—الدَّابةُ: موسم خزاں میں بچہ جننا۔ **هى مُخْرِفٌ**۔
—النخلُ: کھجوروں کے توڑنے کا وقت آجانا۔
—الذُّرَةُ: مکی کا خوب لمبا ہوجانا۔
—القومُ بمكان كذا : کسی جگہ موسم خزاں میں قیام کرنا۔
الكِبَرُ الرجُلَ: بڑھاپے کا آدمی کی عقل کو خراب کردینا۔
—فلانًا نَخْلَةً : کسی کو موسم خزاں میں پھل چننے کے لئے درخت دینا۔
(خَارَفَه)مُخَارفةً وخِرَافًا : کسی سے موسم خزاں کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسم خزاں میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
(خَرَّفَهُ): کسی کو فاسد العقل قرار دینا۔
(اخْتَرَفَ)الثمرَ :خزاں میں پھل چننا۔
(الخَارِفُ) : کھجور کے درختوں کا نگران (ج) : **خُرَّافٌ**۔
(الخِرَاف) : پھل چننے کا زمانہ۔
(الخُرافَةُ) : موسم خزاں کا چنا ہوا پھل' حدیث میں ہے:**(النَّخْلةخُرفةالصائم)**۔
(الخَرُوفُ) : بکری کا چھ ماہ کا بچہ **هى خروفةٌ** (ج) **خِرافٌ وأَخْرِفة وخِرفانٌ**، کہاوت ہے:''**كالخروف اينما اِتَّكَأَ اتَّكَأَ على صوفٍ**'' خوشحال آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَرُوفَةُ): کھجور کا وہ درخت جس سے آدمی اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے کھجوریں توڑے (ج) **خَرائفُ**۔
(الخرِيفُ) : موسم خزاں (۲۱ ستمبر سے ۲۱ دسمبر تک کا موسم) (۲) موسم خزاں کی بارش (۳) سردیوں کے شروع کی پہلی بارش۔ (۴) چنی ہوئی تازہ کھجور۔
لَبَنٌ خَرِيفٌ : تازہ دودھ جس کو نکالے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو۔
(الخَرِيْفَةُ):بمعنی **الخَرُوفَةُ**۔
(المَخْرَفُ) : موسم خزاں میں قیام کرنے کی جگہ (۲) باغ (ج) **مَخَارِف**۔
(المِخْرَفُ) : چھوٹی ٹوکری جس میں خزاں کے تازہ پھل توڑ کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے:**(انّه أخذ مخرفا فاتى عذقًا)** (ج) **مخارف**۔
(المَخْرَفَةُ) : باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) واضح راستہ (ج) **مخارِفُ**۔
(خَرْفَجَه): وسیع اور کشادہ کرنا۔
عيشٌ مخرفجٌ: آسودہ اور کشادہ زندگی۔
سَرَاوِيلُ مخرفجٌ : کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے۔ حدیث ابو ہریرہؓ میں ہے: **(انّه كَرِهَ السراويل المُخرفجة)**۔
—فلانًا: کسی کو عمدہ غذا کھلانا۔
—الشيء : بہت زیادہ لینا۔
(الخُرَافِجُ): آسودہ حالی (۲) موٹا۔
نبتٌ خُرافِجٌ: ملائم اور تروتازہ سبزہ۔
(الخِرْفاجُ): خوشحالی۔
(الخُرْفُجُ): خوشحالی کہا جاتا ہے : "**خروف خُرفجٌ**" موٹا بکرا۔
(الخِرْفِيجُ): خوشحالی۔
(الخُرْفُعُ): وہ روئی جو کونپل میں خراب ہوگئی ہو۔
(الخِرْفِعُ): دھنی ہوئی اون۔
(الخَرْفَقُ) : خردل فارسی (لغت شامی)۔ مصر میں حشيشة السلطان کے نام سے معروف ہے۔
(خَرَقَ)(ن ض) فى البيت خُرُوقًا : ٹھہرے رہنا۔
—الشيءَ خِرْقًا : پھاڑنا' سوراخ کرنا۔
— الارضَ : طے کرنا' کنارے تک پہنچنا۔ قرآن مجید میں ہے : **{إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا}**۔
—الكَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: **{وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ}**۔
(خَرِقَ)(س)خَرَقًا : بے وقوف ہونا۔ (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا۔ **هو خِرقٌ و هى خَرِقَةٌ** حضرت فاطمہؓ کی شادی کی حدیث میں ہے : **(فلما اصبح دعاها فجائت خَرِقَةً من الحياء)**۔
— الظبي والطائر : پرندے یا ہرن کا شکار کو دیکھ کر خوف کی وجہ سے زمین سے چمٹ جانا اور اٹھنے یا اڑنے پر قادر نہ ہونا۔

—بالشيء: کسی چیز سے ناواقفیت کی بنا پر اچھی طرح نہ کرنا۔
—في البيتِ: لگاتار قیام کرنا' ہو اَخرق وھی خرقاء (ج) خُرقٌ۔
(خَرُقَ) (ك) خُرقًا: بے وقوف ہونا۔
— بالشيِ: کسی چیز کے بارے میں نا واقف ہونا اور اسے ادھورا کرنا۔
—(اَخرَقه) الفَزَعُ: دہشت زدہ کر دینا۔
(خَرَّقَ) الثَّوبَ وغيرهٗ: پھاڑنا کھونچا کرنا۔
—الكَذِبَ: کثرت سے جھوٹ گھڑنا۔
(اختَرَقَ) الثوبَ ونحوَهٗ: پھاڑنا۔
—القومَ: لوگوں کے بیچ میں سے گزرنا۔
—دارَ فلان: کسی کے گھر میں اپنی ضرورت کے لئے راستہ بنالینا۔
—الاَرضَ: زمین میں مین راستہ کے ایک طرف کو چلنا۔
—الخيلُ مَا بين القُرٰي والشَّجَرِ: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے گزرنا۔
(انخَرَقَ) الشيءُ: پھٹنا۔
— الريحُ في الارضِ: ہوا کا بے رخ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
(تَخَرَّقَ): پھاڑنا۔
—في الكَرَمِ: بے انتہا سخاوت کرنا۔
—الكَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—(الأَخرَقُ): بے وقوف۔
بَعيرٌ اخرقُ: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
(الخَارِقُ): پھاڑنے والا۔
سَيفٌ خارِقٌ: تیز تلوار (۲) متکلمین کے نزدیک ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو' اگر اسکے ساتھ تحدی بھی ہو تو اس کو معجزہ کہتے ہیں۔
(الخُرَّقُ): چڑیا کی ایک قسم (ج) خَرَارِقُ۔
(الخِرِّيقُ): ہوشیار اور فیاض نوجوان' سخی۔
(الخَرْقُ): دیوار وغیرہ کا سوراخ۔
(۲) بے آب و گیاہ مقام (۳) کشادہ اور کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہوں (ج) خروقٌ۔
(الخِرْقُ): ہوشیار اور سخی نوجوان۔ (ج) اَخراقٌ. خِراقٌ وخروقٌ۔
(الخُرْقُ): جہالت (۲) بیوقوفی۔
حدیث میں ہے: (الرِّفق يُمنٌ والخُرقُ شؤمٌ)۔
(الخُرُقُ): بمعنی الخُرُقِ۔
(الخَرِقُ): ریت۔
(الخَرْقَاءُ): کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہوں (۲) تیز ہوا (۳) ایسی ہوا جو ایک رخ پر نہ چلے (۴) وہ عورت جو دستکاری وغیرہ نہ جانتی ہو۔ کہاوت ہے (تحسبها خرقاء وهي صناع) (۵) وہ اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک پاؤں نہ رکھے۔
اُذُنٌ خَرقَاءُ: وہ کان جس میں آر پار سوراخ ہو۔
شاةٌ خرقاءُ: بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو۔ یا جس کے کنارے کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہو۔
(الخِرْقَةُ): پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا۔ (ج): خِرَقٌ۔
(الخَرُوقُ): ٹھنڈی نرم ہوا۔
(الخَرِيقُ): ایسی پست سرسبز زمین جو ایسی دو زمینوں کے درمیان ہو جن پر سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصہ (۵) پانی کے لا کی جگہ جو گہری نہ ہو اور درختوں سے خالی نہ ہو۔ (۶) ایسا رحم جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور حمل نہ ٹھہرتا ہو (ج) خَرائقُ وخُرُقٌ۔
(اَلْمُختَرَقُ): گزرگاہ۔
مُختَرَقُ الرِّياحِ: ہواؤں کے چلنے کی جگہ (۲) ہوا کے گزرنے کی جگہ۔
(المِخْرَاقُ): خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ ماہر جیسے: "هو خَرَاقُ حَرْبٍ" وہ لڑائیوں کا ماہر ہے (۳) سخی (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو لپیٹ کر بچے ایک کھیل میں اس سے ایک دوسرے کو مارتے ہیں یا ڈراتے ہیں (۶) جنگلی بیل۔
(المَخْرَقُ): لمبا چوڑا جنگل یا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہوں۔
(اَلْمَخْرُوقُ): بدنصیب آدمی جسے کبھی خوشحالی نصیب نہ ہوئی ہو۔
هو مَخروقُ الكفِّ بالنوالِ: وہ فیاض و سخی ہے۔
(خَرْقَلَ): اندھادھند تیر اندازی کرنا۔
—في رميهِ السهمَ: احتیاط اور طریقہ سے تیر اندازی کرنا۔
(خَرَمَ) (ض) الشيءَ خَرْمًا: سوراخ کرنا۔ (۲) پھاڑنا (۳) کاٹنا۔
— فلانًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کو پھاڑنا۔ (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکلا نہ کہا جا سکے۔ کہا جاتا ہے: "مَا خَرَمَ من الحديث حَرْفًا" اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حدیث سعدؓ میں ہے: (مَا خرمتُ من صلوة رسول الله شيئًا)۔
—الوباءُ ونحوُهُ القومَ: وباء وغیرہ کا قوم کو ختم کر دینا۔
— الرَّامِي القرطاسَ: نشانہ پر تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: "مَا خَرَمَ الدَّلِيلُ عن الطَّريقِ" رہبر راستہ سے نہیں ہٹا۔
—الشاعِرُ البَيْتَ: شاعر کا فُعُولُنْ سے فاء کو یا مَفَاعَلَتُنْ یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔ البيتُ مخرومٌ۔
(خَرِمَ) (س) خَرَمًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا پھٹا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا۔ هو اَخْرَمُ وهي خَرْمَاءُ۔
(خَرُمَ) (ك) خَرَامَةً: بے شرم و بے حیا ہونا۔
هو خَرِيمٌ (ج) خُرَمَاءُ۔
(خَرَّمَ) الشيءَ: پھاڑنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے: (ان النبيّؐ نهى ان يضحّي بالمخرمة الاذنِ)۔

(اخْتَرَمَتْهُ)المَنِيَّةُ :موت آ جانا۔
—الوباءُ ونحوه القومَ :قوم کو نیست ونابود کر دینا۔
(انْخَرَمَ): پھٹنا (۲) کٹنا۔
—العامُ ونَحْوُهُ: سال کا گزر جانا۔
—القومُ : فنا ونیست ونابود ہونا۔حدیث میں ہے:(يريدُ أن يَنْخرِمَ ذلك القرْنُ)۔
—الكتابُ: کتاب کا ناقص ہونا اور بعض اوراق کا کم ہونا۔
(تخَرَّمَ) پھٹنا ،فلانٌ : بابک خرمی کا پیروکار ہونا۔
—زَبْدُ فلانٍ اَوزَنْدُهُ:غصہ ٹھنڈا ہونا۔
—الوباءُ ونحوه القومَ :ہلاک وبرباد کرنا۔
—انفُه:غصہ ٹھنڈا ہونا۔جاءَ يتخرَّمُ زندُهُ او زبدهُ۔
(الأخْرَمُ) : وہ ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) وہ شعر جس میں خرم واقع ہوا ہو یعنی فعولن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کیا گیا ہو (۳) تالاب، حوض (ج) خُرْمٌ
"رجُلٌ اخرم الرَّأي" کمزور رائے والا آدمی۔
الاخرمان: اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔
اَخْرَمَا الكتفين : بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلٹیوں کو گھیرے ہوئے ہیں (ج) اَخَارِمُ۔
(الخَرَّامَةُ) : برما، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔
(الخُرَّمُ) : خوشگوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا پودا جو لوبیا کے مشابہ ہوتا ہے یہ فصیلہ قرنفلیات سے ہے۔
(الخُرَّمِيَّةُ) : بابک خرمی کے متبعین، خرم ایران کے ایک شہر کا نام ہے جس کی طرف یہ منسوب ہیں یہ تناسخ، حلول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں۔

(الخَرْمُ) : پہاڑ کی نوک (ج) خُرُومٌ۔
(الخُرْمُ) : سوراخ۔
خُرمُ الاكمَةِ : ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ (ج) خُرُومٌ۔
(الخَرْمَاءُ): ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ناممکن ہو (۳) ایسی بکری جس کا کان چوڑائی میں کٹا ہو (۴) جھوٹ۔
(الخُرْمَانُ): جھوٹ۔
(الخَرَمَةُ): ناک کا چھیدا جانے والا حصہ۔
(الخَوْرَمَةُ) : ناک کا بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ (۳) شگاف دار چٹان (ج) خَوْرَمٌ۔
(المَخْرِمُ) : ریت یا پہاڑ میں راستہ (ج) مَخَارِمُ، حدیث ہجرت میں ہے:(مَرّا باسلمَ الاشجعي فحملهما على جمل وبعث معهما دليلًا وقال اسلك بهما حيث تعلم من مَخَارِمِ الطُّرق)۔
مَخْرِمُ الأكمة: ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔
مَخْرِمُ الجبل: پہاڑ کی نوک۔
—يمينٌ ذاتُ مَخَارِمَ : ایسی قسم جس سے بری ہونے کے راستے ہوں۔
مخارمُ الليل: رات کا ابتدائی حصہ۔
(خَرْمَدَ) : اپنے گھر میں ٹھہرنا (۲) خاموشی سے گردن جھکا دینا۔
(اخْرَمَّسَ) : خاموش ہونا (۲) جھکنا اور مطیع ہونا۔
(الخِرْمِسُ): تاریک رات۔
(خَرْمَشَ)العملَ او الكتابَ : خراب کرنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔
(اخْرَمَّصَ) :بمعنی اخرَمَّسَ (کبھی بغیر ادغام کے اِخْرَنْمَصَ اِخْرِنْمَاصًا بھی کہتے ہیں)۔
(خَرْمَلَ)وَبَرُ البعير : موٹاپے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کا گرنا۔
(تَخَرْمَلَ)الثوبُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(الخِرْمِلُ) : بہت زیادہ لوگ (۲) بیوقوف عورت (۳) بہت بوڑھی عورت (۴) لمبے ناک والی عورت (۵) ادھیڑ عمر اونٹنی (ج) خَرَامِلُ۔
(خَرْنَفَه)بالسيف :تلوار مارنا۔
(الخُرَانِفُ) : لمبا، طویل۔
(الخِرْنِفُ)من النُّوق : زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) روئی (ج) خَرَانِفُ۔
(الخِرْنِفَةُ) : خاردار درخت کا پھل (ج) خَرَانِفُ۔
(خَرْنَقَتِ) الارضُ : زمین میں خرگوش کے بچوں کا کثرت سے ہونا (۲) خرگوش کے بچوں کا نکلنا۔
—الناقةُ: اونٹنی کی کوہان کے دونوں جانب چربی کا جمع ہو کر ٹکڑوں کی شکل میں ابھر آنا۔ (خرگوش کے بچوں کی مانند)۔
(الخِرْنِقُ) : خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) (ج): خَرَانِقُ۔
(الخَوَرْنَقُ) :عراق میں نعمان اکبر کا محل۔
ایک نباتات، بادشاہ کے کھانے پینے کی مجلس

خ ....ز

(خَزِبَ) (س) الجلدُ خَزَبًا : جلد کا بغیر درد کے پھول جانا (۲) جلد کا ایسا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو۔
—النَّاقةُ والشَّاةُ : اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا پھولنا (۲) تھن کے سوراخ کا تنگ ہونا۔ (۳) تھن کا خشک اور دودھ کا تھوڑا ہونا : "هُوَ خَزِبٌ وأخْزَبُ وهي خَزْبَاءُ"۔
(تَخَزَّبَ)الجلدُ: بمعنی خَزِبَ۔
(الخَزَبُ): ٹھیکری۔
(الخِزْبَاءُ): باغ کی مکھیاں۔
(الخُزْبِيَةُ): سونے کی کان۔
(الخَوْزَبُ): اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم۔
(الخَيْزَبُ): نرم وملائم گوشت۔
(الخَيْزَبَانُ) : نرم وملائم گوشت (۲) شترمرغ کا نر بچہ۔
(الخَيْزَبَةُ): نرم وملائم گوشت کا ٹکڑا۔
(المِخْزَابُ) : ایسا اونٹ جس کی جلد پھول جاتی

ہو یا موٹی ہو جاتی ہو کہ دیکھنے میں ورم آلود محسوس ہو۔
(تَخَزْبَزَ)علینا : بڑا بننا' تکبر کرنا۔
(الخَازِبَازُ) : باغ کی مکھی (۲) مکھیوں کی بھنبھناہٹ (۳) اونٹوں کی گردن میں لگنے والی ری (۴) بلی۔
(الخِزْبَازُ) :بمعنی الخازِبازُ۔
(خَزِجَ)(س)خَزَجًا : موٹا ہونا۔ہو خَزِجٌ وخَزِیجٌ۔
(المِخْزَاجُ) :بہت موٹا اونٹ۔
(الخُزَاخِزُ)من الرجال :موٹے عضلات والا طاقتور اور مضبوط آدمی۔
(الخُزْخُزُ) :بمعنی الخُزَاخِزُ۔
(خَزَرَ)(ف)خَزْرًا : ہوشیار و چالاک ہونا۔
(۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
(خَزِرَتِ)(س)العینُ خَزَرًا : آنکھ کا پیدائشی طور پر چھوٹا اور تنگ ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا۔
—النَّظَرُ : نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا۔
.فلانٌ : آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشۂ چشم سے دیکھ رہا ہو۔ ہو اَخزَرُ وھی خَزْرَاءُ (ج) خُزْرٌ۔
(خَزَّرَ)الشیخُ عینیه : بوڑھے آدمی کا پلکوں کو سکیڑ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے۔
—الشابُّ عینیه : جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا۔
—الشیءَ : تنگ کرنا۔
(تَخَازَرَ) : نظر تیز کرنے کے لئے آنکھیں بھینچنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بننا۔
(الخَزَرُ) : آنکھ کا بھینگا پن (۲) مرغن سوپ۔
(الخَزَرَةُ) : کمر کا درد۔
(الخُزْرَةُ) : سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی پتلی کنپٹی والے گوشت کی طرف الٹ جاتی ہے۔
(الخَزِیرُ) : ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) آٹے اور چربی سے بنا ہوا سوپ۔
(الخَزِیرَةُ) : بمعنی الخزیرُ۔حدیث عتبانؓ میں ہے : (اَنَّهُ حَبَسَه النبی ﷺ علی خَزِیرة تُصنع لَه)۔
(الخَوْزَرٰی) : نازو انداز اور اتراہٹ والی چال۔
(الخَیْزَرَانُ) : ہر نرم لکڑی (۲) فصیلہ نجیلیہ کا ایک درخت جس کی شاخیں نرم اور لکڑی چکنی ہوتی ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں (ج) خیازِرُ۔کہا جاتا ہے : کَاَنَّ قَدَّھا غصنُ بانٍ او قضیب خیزران (۳) بانس (۴) کشتی کا پتوار (۵) نیزے۔
(الخَیْزُرَانَةُ) : کشتی کا پتوار۔
(خَزْرَبَ)الکلامُ : بات کا گول مول اور غیر واضح ہونا۔
(خَزْرَجَتِ)الشَّاةُ وغیرھا :لنگڑا ہونا۔
(الخَزْرَجُ) : جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا۔ (۳) شیر (۴) انصار کی ایک فرع (دوسری کا نام اوس ہے)۔
(الخِزْرَافَةُ) : کمزور دل اور پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس کے آداب سے نابلد ہو (۳) خوش طبع' باتونی آدمی۔
(خَزَّهُ)(ن) بسھمٍ خَزًّا : تیر مار کر آر پار کر دینا۔
خَزَّهُ بِبَصَرِهِ : نگاہ میں رکھنا۔
—الحائطَ : دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تاکہ اس پر چڑھا نہ جا سکے۔خَزَّ الحائطَ بالشوك بھی کہا جاتا ہے۔
(خَزَّ)(س) التمرُ خَزًّا : کھجور کا قدرے ترش ہونا۔ہو خَازٌّ۔
(اِختَزَّهُ)بِسَھْمٍ : تیر مار کے آر پار کر دینا۔
—ببصرِهِ : نگاہ میں رکھنا۔
—فُلانًا : کسی کو مجمع سے اٹھا کر لے جانا۔
بعیرًا من الابلِ : گلہ سے ایک اونٹ کو بنکا کر لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔
(الخَزُّ)من الثیاب : اون اور ریشم کا بنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا کپڑا (ج) خُزُوزٌ۔
(الخُزَزُ) : نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچہ (ج) خِزَّانٌ واَخِزَّةٌ وخِزَّان۔
(الخَزَّازُ) : ریشم فروش (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔
(الخَزِیزُ) : انتہائی خشک عوسج (ایک خاردار پودا)۔
(المَخَزَّةُ) : ارضٌ مَخَزَّةٌ : ایسی زمین جس میں کثرت سے خوگوش ہوں۔
(خَزَعَ)(ف)عن اصحابهِ خَزْعًا : چلنے میں رفقاء سے پیچھے رہ جانا۔
—من فلانٍ : برا بھلا کہنا' حیثیت گرانا۔
—الشیءَ : کاٹنا۔
—منه شیئًا : لینا۔
(خَزَّعَ)اللحمَ : گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
—فلانًا ظَلْعٌ فی رجلهِ : لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔
(اِختَزَعَه)عن القومِ : قوم سے الگ کر دینا۔
—فلانًا عرقُ سوءٍ : خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مرتبہ تک پہنچنے سے روک دینا۔
—منهُ شیئًا : لینا۔
(اَنخَزَعَ)الشیءُ : کٹنا۔
—الحبلُ : رسی کا درمیان سے کٹنا' لوٹنا۔
—متنُ الرجُلِ : بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر کا جھک جانا۔
—العودُ : لکڑی کا دو ٹکڑوں میں ٹوٹ جانا۔
(تَخَزَّعَ)عَنْ اصحابِهِ : ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
—اللحمَ : گوشت کاٹنا۔
—منه شیئًا : لینا۔
—القومُ الشیءَ : کسی چیز کو ٹکڑے کر کے تقسیم کرنا۔قربانی کے بارے میں حضرت انسؓ کی حدیث ہے :(فَتَوَزَّعوھا اَو تَخَزَّعُوھَا)۔
(الخُزَاعُ) : موت۔
(الخُزَاعَةُ) : کسی چیز کا ٹکڑا۔
(الخِزْعَةُ) : گوشت کا ٹکڑا۔
(الخَزْعَةُ) : ایک پاؤں کا لنگڑا پن۔کہا جاتا ہے :

"بفلانٍ خَزعَةٌ"۔
(الخَزُوعُ) : رَجُلٌ خَزُوعٌ : لوگوں کے مال لے لینے والا آدمی۔
(المِخزَاعُ) : بمعنی الخَزُوعُ۔
(المُخَزَّعُ) : جس کی فطرت اور اخلاق میں تضاد کثرت سے ہو۔
(الخَزعَبَل) : مزاحیہ بات جس سے ہنسی آئے۔
(الخُزَعبِلُ) : فرضی افسانہ۔
(الخُزَعبِلُ) : جھوٹ۔
(الخُزَعبِيلَةُ) : لطیفہ' ہنسی کی بات۔ کہا جاتا ہے: "هاتِ بعضَ خُزَعبيلاتك"
(خزعلت) الضبع : بجو کا لنگڑا بن کر چلنا۔
— الماشي : لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا۔
(الخَزعَالُ) : لنگڑا پن۔ کہا جاتا ہے: "ناقةٌ بها خَزعَالٌ"۔
(الخُزعَالَةُ) : خوش طبعی' کھیل کود۔
(الخُزَعلُ) : بجو۔
(خَزَفَ) (ض) في مشيه خَزفًا : ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔
— الثوبَ : کپڑے کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(الخَزَّافُ) : کمہار' مٹی کے برتن بیچنے والا (۲) مٹی کے برتن بنانے والا۔
(الخَزَفُ) : ٹھیکرا' پکی ہوئی مٹی' پکی ہوئی مٹی کے برتن۔
(خَزَقَ) (ض) السهمُ خَزقًا وخُزُوقًا : تیر کا شکار کے جسم سے آر پار ہو جانا۔
— الرجلُ أو الطائرُ : پاخانہ کرنا' بیٹ کرنا۔
— السهمُ القرطاسَ : تیر کا نشانہ میں گھسنا۔
هو خازقٌ (ج) خَوازِقُ۔
— فلانًا بالنَّبلِ : تیر مارنا۔ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (فاذا كنت في الشجراء خَزَقتُهُم بالنَّبل)۔
— فلانًا بالرمحِ : آہستہ سے نیزہ مارنا۔
— فلانًا بعينه : کسی کو گھور کر دیکھنا۔
(انخَزَقَ) الشيءُ : زمین میں گڑ جانا۔ کہا جاتا ہے: "انخرق الشيءُ الحادُّ في الشيء"
(الخَازِقُ) : نیزہ کا دھار دار پھل۔ کہاوت ہے: (إنّهُ لَانفُذُ من الخازِقِ) تجربہ کار اور معاملہ فہم آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَازُوقُ) : ایک لمبا نوکیلا ڈنڈا جسے مجرم کے مقعد میں داخل کر کے پرانے زمانہ میں سزا دی جاتی تھی اور اسے اوپر سے نکالنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ (د)۔
(الخُزُقُ) ارضٌ خُزُقٌ : ایسی زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔
(الخَزُوقُ) : ناقةٌ خَزُوقٌ : ایسی اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھود کر چلتی ہو یا چلتے ہوئے اس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جائے۔
(المِخزَقُ) : ایسا ڈنڈا جس کے کنارے پر ایک دھار دار کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے۔ بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ ایک بچہ اس کے پاس گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آ جاتی ہیں وہ بچہ کی ہو جاتی ہیں چاہے کم ہوں یا زیادہ اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔
(المِخزَقَةُ) : نیزہ' برچھی۔
(خَزَلَ) (س) الشيءَ خَزلًا : کاٹنا' کہا جاتا ہے: "ضَرَبَهُ فَخَزَلَه نصفين" مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔
— فلانًا عَن حاجته : ضرورت پوری کرنے سے روکنا۔
— الشيءَ : عیب لگانا۔
(خَزِلَ) (س) الرجُلُ خَزَلًا : کمر کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا۔ هو أخزَلُ (ج) خُزلٌ۔
— المرأةُ في مِشيتها : عورت کا اترا کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔ هي خَزلَاءُ (ج) خُزلٌ۔
(اختَزَلَ) : لنگڑا ہونا۔
— برأيه : علیحدہ اور منفرد رائے رکھنا۔
— الشيءَ : کاٹنا۔ حدیث انصار رضی اللہ عنہم میں ہے: (وَقَد دَفَّت دافَّةٌ منكم يريدون ان يختزلونا من أصلنا)۔
(انخَزَلَ) : کٹنا' الگ ہونا۔ احد کی حدیث میں ہے: (انخزل عبدالله بن ابيّ من ذلك المكان)۔
— من كلامه : کلام منقطع کرنا۔
— المرأةُ في مشيها : عورت کا مٹک کر اور بوجھل بن کر چلنا۔
— فلانٌ عن الامرِ : پیچھے ہٹنا' پست ہمت ہونا۔
— عن جوابِ ماقلت لَهُ : جواب سے لاپروائی برتنا۔
(تَخَزَّلَ) السحابُ : بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔
— المرأةُ في مشيتها : عورت کا مٹک کر بوجھل بن کر چلنا۔
(الأخزَلُ) : لنگڑا (۲) وہ اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔
(الخَزلُ) في الشِّعر : بحر کامل کے زحاف کی ایک قسم جس میں ع ف کا الف گر جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔ پس یہ مُتفَعِلن ہو گا اور اسے مُفتَعِلن پڑھیں گے۔
(الخُزلَةُ) : پشت کی شکستگی۔
(۲) بحر کامل اور وافر میں ع ف اور ع ف کی تاء کا گر جانا۔
(الخُزَلَةُ) : مقصد سے روک دینے والا۔
(الخَوزَلَى) : ایسی چال جس میں اتراہٹ اور بوجھل پن ہو۔ "هو أو هي تمشي الخوزلى"۔
(الخَيزَلُ الخيزلى) : بمعنی الخوزلى۔
(خَزلَبَ) الحبلَ أو اللحمَ : رسّی یا گوشت کو جلدی جلدی کاٹنا۔
(خَزَمَه) (ض) خَزمًا : چھبونا (۲) سوراخ

کرنا جیسے: "خزم الکتاب"۔
—شِرَاكَ النَّعْل : جوتے کے تسمہ میں سوراخ کر کے باندھنا۔
— البعیرَ : اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا۔ (۲) نکیل ڈالنا۔
—انفَ فلانٍ: تابع اور مطیع کرنا۔ قابو پانا۔
—الجرادَفی العُود: ٹڈیوں کولکڑی میں پرونا۔
(خَازَمَه)الطریقَ مخازَمَةً وخزامًا : دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آ کر ملنا۔
(خَزَّمَهُ): بمعنی خَزَمَه۔
(تَخَازَمَ)الجیشان: دولشکروں کا ایک دوسرے کے سامنے آنا۔
(تَخَزَّمَ)الشَّوكُ فی رجلِه: کانٹا چبھنا۔
(الاَخْزَمُ): نرسانپ (۲) سانپوں کا ایک نام۔ کہاوت ہے:(شِنْشِنَةٌ اعرفها من اخزم) اس شخص کے بارے میں جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔
(الخِزَامُ): کہا جاتا ہے:"لقیته خِزامًا" میں اس سے روبرو یعنی قریب سے ملا۔
(الخُزَامٰی): لیونڈر۔ ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ واحد: خزاماة۔ یہ فصیلہ شفویہ سے ہے۔
(الخِزَامَةُ): بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈال کر اس سے لگام کو باندھتے ہیں۔
جَعل فی اَنف فلان الخِزَامة: تابع کرنا، قابو پانا۔
خِزامَة النعلِ : باریک چمڑا جو دوتسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے (ج)خَزَائِمُ۔
(الخَزَّامُ) : اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الخَزْمُ) : شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع میں نظرانداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار حرف تک ہوتی ہے۔
(الخَزَمُ) : ایک درخت جس کی چھال سے رسّی بنائی جاتی ہے (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔
(الخَزُوْمَةُ) : گائے (قبیلہ ہذیل کی لغت کے مطابق) (۲) عمر رسیدہ چھوٹے قد کی گائے (ج)خَزَائمُ وخُزُمٌ خَزُوْمٌ۔
(المُخَزَّمُ): پرندے (۲) شترمرغ۔
(خَزَنَ) (ن) اللحمُ والطعامُ خزنًا و خُزُونًا: گوشت یا کھانے کا بدل جانا یا بدبودار ہو جانا۔
—الشیءَ خزنًا: کسی چیز کو ذخیرہ میں رکھنا۔
—عنه العَطاءَ: عطیہ کو روکنا۔
—لسانَه: زبان کی حفاظت کرنا۔
—السِّرَّ : راز کو چھپانا۔ هو خازِنٌ (ج) خَزَنَةٌ وهی خازِنةٌ (ج)خوازن۔
المفعول: مخزونٌ وخزینٌ (فعیل بمعنی مفعول)
(اَخْزَنَ) :تنگدستی کے بعد مالدار ہونا۔
(اِخْتَزَنَ)الشیءَ :ذخیرہ میں رکھنا۔
—الطَّریقَ : راستہ کومختصر کرنا۔
—السِّرَّ : راز کو چھپانا۔
(اِسْتَخْزَنَهُ): ذخیرہ میں رکھوانا۔
(الخِزَانَةُ): جمع کرنے کی جگہ، خزانہ، ذخیرہ (ج) خَزَائِنُ قرآن مجید میں ہے: {وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ} (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام (۳) خزانچی گری۔
خزانةُ الاِنسان: دِل۔
خِزانة الاحتراق : فائربکس (میکانیک اور انجینئری کی اصطلاح میں) وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے (مج)۔
(الخَزَّانُ) : زبان (۲) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہو جائیں (۳) پانی کے جمع ہونے کی جگہ پانی کم ہو یا زیادہ۔
(المَخْزَنُ): گودام، اسٹور، ذخیرہ وغیرہ۔
(خَزَا)(ن)(ض)فلانًا خَزْوًا : سیاست کر کے غالب آنا۔
—الدَّابةَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کروانا۔
—نَفْسَه :نفس پر غالب آنا اور اس کو خواہشات سے روکنا۔
—الفصیلَ :اونٹنی یا گائے کے بچہ کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔
—فلانًا(ض)خَزْيًا :کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل وخوار ہونا۔ کہتے ہیں : "خازاهُ مخازاةً فخزاه یخزیه" اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہوگیا۔
(خَزِیَ) (س) خَزًی وخِزْیَةً :مصیبت وآفت میں گرفتار ہو کر رسوا ہونا۔ (۲) ہلاک ہونا۔ هو خزٍ هی خزیةٌ۔ (ج)خزایا، حدیث میں ہے:(غیر خزایا ولا ندامٰی) مؤنث کے لئے خزیانةٌ بھی بولا جاتا ہے۔
(اَخْزَاه) : توہین کرنا (۲) ذلیل ورسوا کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا: (فَاتَّقُوا اللهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ)۔
(خَازٰی)فلانٌ فلانًا : برائیوں میں آگے بڑھ جانا۔
(الخِزْیَةُ): مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حدیث شعبیؒ میں ہے: (فَاَصابتنا خزْیَةٌ لم نکن فیها بررةً اتقیاء ولا فَجَرَةً اقویاء)۔
(المَخْزَاةُ) :ذلت ورسوائی، تابعداری۔ (ج) المخازی مخازی خِزْی اور خَزًا کی بھی جمع ہو سکتی ہے خلاف قیاس جیسے ع ف کی جمع اور ع ف کی جمع۔
(المُخْزِیَةُ) : قصیدةٌ مخزیةٌ :عمدہ قصیدہ جس کے کہنے والے کو اخزاهُ الله کہا جائے۔

خ .... س

(خَسَأَ)(ف)البَصَرُ خَسْئًا وخُسُوْءًا : نگاہ کا چندھیا جانا اور تھک جانا۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ}۔
— الکلبُ وغیرَه : دھتکارا جانا، ذلیل ہونا

"اِخْسَأْعَنِّي" (دور ہو جا) بھی کہا جاتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے: {قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ} اور {فَلَمَّا عَتَوْا عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ}۔
—الکلبَ وغیرہ: دھتکارنا، دور کرنا۔
(خَاسَأَ)القومُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
(انخسأ)البصر: نظر کا چندھیا جانا۔
—الکلبُ: کتے کا دھتکارا جانا۔
(تَخَاسَأَ)القَوْمُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
تخاسأ القومُ بالحجارۃ بھی کہا جاتا ہے۔
(الخاسِئُ)من الکلاب: ایسا کتا جس کو دھتکار دیا جائے اور لوگوں کے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) ذلیل اور گھٹیا۔
(الخَسِئُ): گھٹیا اون۔
(خَسَرَ) (ف) التَّاجر خَسْرًا و خُسْرًا و خسارۃً وخسرانًا: تجارت میں نقصان ہونا (۲) تجارت میں مال کم ہونا۔
—فُلَانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا۔ ھو خاسِرٌ وخَسِيرٌ وھی خاسِرَۃٌ۔
— الشيءَ: کم کرنا۔ کہا جاتا ہے: "خَسَرَ المیزانَ والکیلَ"۔
(خَسِرَ) (س) التَّاجرُ خَسْرًا وخَسَرًا و خُسْرًا و خُسُرًا وخَسَارًا وخُسْرَانًا: بمعنی خَسَرَ، ھو خَسِيرٌ، خَسِرَتْ تِجارتہ بھی کہا جاتا ہے۔
—فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا۔
—الشيءَ: ضائع وہلاک کرنا۔
خَسِرَ مالَہٗ بھی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: {اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ} اور {خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ}۔
(أَخْسَرَ)فلانٌ: نقصان اور گھاٹے میں پڑنا۔
—الشيءَ: کم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ}۔
— اخسرہ فی تجارتہ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔ اربحہ کی ضد ہے۔
(خَسَّرَ)الشيءَ: کم کرنا (۲) نقصان کی طرف منسوب کرنا۔
— فلانًا: خیر سے دور کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ} (۲) ہلاک کرنا۔ جیسے: خسّرہٗ سوءُ عَمَلِہٖ۔
(الخَنَاسِيرُ): گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دھوکہ (۴) ملامت۔
(الخَنْسَرَى): بمعنی الخناسیر۔
(الخَيْسَرَى): گمراہی (۲) ہلاکت (۳) ملامت (۴) دھوکہ۔
رجلٌ خَيْسَرَى: گھاٹا اٹھانے والا۔ (۲) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس لئے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑے گا۔
(خَسَّ)(ن)الرَّجلُ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا۔
—النَّصیبُ: حصہ کم ہونا۔
—نصیبَہ: حصہ کم کرنا۔
(خَسَّ)(ض)الرَّجلُ خِسَّةً وخَسَاسَةً: حقیر وگھٹیا ہونا۔ کہا جاتا ہے: "خَسَّ فعله وقوله ورایُہ"۔
— الشيءُ خَسَاسَةً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو۔ (۲) گھٹیا ہونا۔ ھو خسیسٌ۔ (ج) أَخِسَّاءُ و خِسَاسٌ وھی خسِیسَۃٌ (ج) خَسَائس وخِسَاسٌ۔
(أَخَسَّ)فلانٌ: گھٹیا حرکت کرنا۔
—فلانًا: بے وقعت پانا۔
—نصیبَہ: حصہ کم کرنا۔
(خَسَّسَ)نصیبَہ: حصہ کم کرنا۔
(تَخَاسُّوْهُ): باہم لین دین کرنا۔ (۲) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
(اسْتخسّہ): رزیل یا کمینہ سمجھنا یا پانا۔
—نَصیبَہ: حصہ کم کرنا۔
(الخُسَاسُ): شيءٌ خَسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز۔
(الخَسَاسُ)ھذہِ الأُمورُ خساسٌ بینھم: یہ امور ان کے درمیان مشترک ہیں۔
(الخَسَاسَةُ): رذالت، کمینگی (۲) بخل۔
(الخُسَاسَةُ): تھوڑا سا مال (۲) گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔
(الخَسُّ): فصیلہ مرکبہ کی ایک سبزی جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔ (جنگلی گھاس کا نام)۔
(الخُسَّانُ): وہ ستارے جو غروب نہ ہوتے ہوں جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے اردگرد گھومتے ہیں۔
(الخَسِيسُ): تھوڑا (۲) بخیل (۳) کمینہ، بے وقعت۔
(الخَسِيسَةُ): کمینی حرکت "رفع من خسیستہ" کسی کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا جو اس کے لئے باعث رفعت ہو۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: (أَنَّ فتاۃ دخلت علیھا فقالت: ان ابی زوّجنی من ابن اخیہ واراد ان یرفع بی خَسِيْسَتَہٗ)۔
خسیسۃ الناقۃ: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گر جانے کے بعد نکلتے ہیں۔
(المُسْتَخِسُّ): بدصورت۔
(خَسَفَتِ) (ض) الارضُ خَسْفًا و خُسُوْفًا: زمین کا اپنے اوپر والی چیز کو لے کر دھنس جانا۔ کہا جاتا ہے: "خسف اللہ بھم الارضَ" اللہ نے ان کو غائب کر دیا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ}۔
—عینُ الماء: چشمہ کے پانی کا اتر جانا۔
—عینُ فلانٍ: آنکھ کا نکل جانا۔
عینَ فلانٍ: آنکھ نکال دینا۔
—القمرُ: چاند کی روشنی کا ختم ہونا یا کم ہو جانا۔
—الشيءُ: پھٹ جانا۔
—الشيءَ: پھاڑ دینا۔
—الشيءُ خسفًا: کم ہونا۔
—بَدَنُہ: کمزور ہونا۔

—لونه: رنگ بدل جانا۔
—فلانٌ: بھوکا ہونا(۲) (ری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ هو خاسِفٌ(ج)خسُفٌ هي خاسفةٌ (ج)خواسِفُ۔
—فلانًا: تابع کرنا اور اس کی چاہت کے خلاف کام کروانا۔
—الشيءَ: کاٹنا۔
—البئرَ:)یلی زمین میں کنواں کھودنا کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں جاری رہے۔ هي خسيفٌ (ج) اَخسِفَةٌ وخُسُفٌ هي خَسُوْفٌ(ج) خُسُفٌ۔
—للشعراء عين الشعرِ: شعراء کے لئے شعر گوئی کی راہ کھولنا(۲)شعراء کو شعر کے مطالب اوراس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔
(اَخسَفَتِ)العينُ: آنکھ کا نابینا ہونا۔ کہتے ہیں: "حَفَرَ فَاَخسَفَ" اس نے کنواں کھودا لیکن پانی کو گہرا پایا۔
(انْخَسَفَتِ)الاَرضُ: زمین کا دھنس جانا۔
—العينُ: آنکھ کا اندھا ہونا۔
(الاخاسيفُ): نرم زمین۔
(الخاسِفُ): چست و چالاک لڑکا۔
(الخَسْفُ): ذلت۔ کہتے ہیں: سَامَ فلانًا الخسفَ وسامه خسفًا کسی کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا۔
شَرِبَ عَلَى الخسفِ: بھوک کی حالت میں پانی پینا۔
بَاتَ فلانٌ الخسفَ وعلى الخَسْفِ: بھوک کی حالت میں رات گزارنا۔(۲)ظلم (۳)عیب۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: (مَنْ ترك الجهادَ اَلبَسَه اللهُ الذِّلّةَ وسِيْمَ الخسفَ)
(۴) کنویں کے پانی کا آخری سوت۔
(۵)اخروٹ واحد: خَسْفَةٌ۔
(الخسفة): عیب۔
(خَسَقَ)(ض)السهمُ خَسْقًا وخُسُوقًا: تیر کا نشانہ پر لگ کے گر جانا یا آر پار ہوجانا۔
خَسَقَ السَّهْمُ الرمية بھی کہتے ہیں۔
—الناقة الارضَ خَسْقًا: اونٹنی کا اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا۔ هي خَسُوْقٌ۔
(الخَسّاقُ): کذاب، جھوٹا۔
(الخَسْقَةُ): انه لذو خَسَقاتٍ في البيع: وہ کبھی بیع کو نافذ کردیتا ہے کبھی توڑ دیتا ہے۔
(الخَيْسَقُ): بئرٌ خَيْسَقٌ: گہرا کنواں۔
قَبرٌ خَيْسَقٌ: گہری قبر۔
(خَسَلَه)(ن)خَسْلًا: دور کرنا۔
(الخُسَالَةُ): گھٹیا، ردی چیز۔
(الخَسِيْلُ): حقیر و گھٹیا چیز۔(ج) خَسَائِلُ وخِسالٌ۔
—من القومِ: رذیل لوگ۔
(الخَسِيْلَةُ): بمعنى الخَسِيْلُ۔
(اَخْسَاه): طاق یا جفت کنکریوں کے ساتھ کھیلنا۔
(خاسَاه): بمعنى اَخْسَاه۔
(تخاسَى)اللاعبان: طاق یا جفت کنکریوں کے ساتھ کھیلنا۔
—القومُ: ایک دوسرے کو کنکریاں مارنا۔
—الدابّةُ بالحِصٰى: چوپائے کا کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا۔
(الخَسَا): فرد، طاق، وتر۔ کہتے ہیں: "خَسًا اَوْ زكًا" طاق یا جفت (ج) المخاسي الاخاسي۔ (خلاف قیاس)۔
(الخَيْءُ): کمبل(۲)اونی خیمہ۔ گھٹیا اون۔

خ............ش

(خَشَبَه) (ض) خَشْبًا: ملانا، مخلوط کرنا۔
خَشبَ الشيءَ بالشيءِ۔
—السيفَ: تلوار کو ڈھالنا(۲)چمکانا۔(۳)تیز کرنا۔ هو مخشوبٌ وخشِيْبٌ۔
—النبلَ والقوسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی طور پر تیار کرنا۔
—الشّعرَ او الكلامَ او العملَ: وقتی طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔
(خَشِبَ)(س) خَشَبًا: سخت اور کھردرا ہونا۔
العَيْشُ: زندگی کا سادہ اور مشکل ہونا۔ هو خَشِبٌ واَخْشَبُ۔ هي خَشِبَةٌ وخَشْباءُ (ج) خُشْبٌ۔
(اِخْتَشَبَ) السَّيفَ والشّعرَ: بے تکلف جیسا ممکن ہو بنا ڈالنا۔
(تَخَشَّبَتِ)الابِلُ: اونٹوں کا سوکھا چارا کھانا۔
(اِخْشَوْشَبَ): دین اور زندگی کے احوال مثلاً کھانا، پینا، رہائش وغیرہ سادہ اور بامشقت ہونا۔
—في عيشه: زندگی میں سخت ہونا(۲) تنگی کی زندگی گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔
(الخَشَابُ)ارضٌ خَشَابٌ: سخت اور خشک زمین جو پانی کو نہ روکے۔
(الخَشْبَاءُ) ارض خَشْبَاءُ: بمعنى الخشاب۔
(الخَشَبُ): لکڑی، شہتیر، کہاوت ہے: "لِسَانٌ من رَطب ويدٌ من خَشَب" اس شخص کے بارے میں جس کی زبان میٹھی اور کلام مضبوط ہو(۲)ایک ٹھوس قسم کا پودا۔ پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔(ج) خُشُبٌ و خشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے: (خُشُبٌ بالليل صُخُبٌ بالنهارِ) واحد: خَشَبَةٌ۔
(الخَشَّابُ): لکڑی کا تاجر(۲)لاٹھی سے لڑنے والا۔ کہتے ہیں: "خَرَجَتْ اليهم الخَشَّابَةُ يدقُّونَهم"(ج)خَشَّابَةٌ۔
(الخَشِيْبُ)من كل شيءٍ: ٹھوس اور کھردرا۔ (۲)خشک۔
—من الرجال والجمال: لمبا سخت مزاج آدمی، لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ(ج): خُشُبٌ وخَشَائِبُ۔
(الخَشِيْبَةُ): فطرت، عادت، مزاج۔
(المُخَشَّبُ): لکڑی کا بنا ہوا۔
بيتٌ مخشّبٌ: لکڑی کا بنا ہوا مکان۔
(خَشْخَشَ)السِّلَاحُ وغيرُه: ہتھیار کی جھنکار۔

—الثوبُ الجديدُ: نئے کپڑے کا آواز نکالنا۔
—فی الشیءِ: اندر گھس کر غائب ہونا۔
—السِّلاحَ وغیرَہ: ہتھیار ہلا کر آواز نکالنا۔
—الشیءَ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
(تَخَشْخَشَ): آواز نکالنا۔
—فی الشیءِ: داخل ہو کر غائب ہو جانا۔ "تخشخش فی الشجر" بھی کہا جاتا ہے۔
(الخَشْخَاشُ): ہتھیاروں اور زرہوں سے لیس جماعت (۲) بہت سے لوگوں کا گروہ (۳) ہر وہ خشک چیز جس کو باہم رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) فصیلہ خشخاشیہ کا ایک پودا۔ پوست جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد خشخاشۃٌ۔
(خَشَرَ)(ض) فلانٌ خَشْرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دسترخوان پر غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔
— الشیءَ: کسی چیز کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔ ھو مخشورٌ۔
(خَشِرَ)(س) خَشَرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) بزدلی کی وجہ سے بھاگ جانا۔
(الخُشَارُ) من الناس: گرے پڑے گھٹیا لوگ۔
(۲) —من البحر: سمندر کا جھاگ۔
(۳) —من الشَّعیر: وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے: (اذا ذھب الخیار وبقیت خشارۃٌ کخشارۃ الشعیر لایبالی بھم اللہ بالۃً)۔ (۴) خشار المائدۃ: دسترخوان پر بچی ہوئی معمولی چیزیں۔
(۵) ہر شے کا ردی اور خراب حصہ۔
(الخُشَارَۃُ): بمعنی الخُشَارُ۔
(مَخَاشِرُ) المِنجل: درانتی کے دندانے۔
(خَشْرَمَتِ) الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔
(الخَشْرَمُ): شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا دل۔ واحد: خَشْرَمۃ (۲) شہد کی مکھیوں کی ملکہ (یعسوب)۔

(۳) شہد کا چھتہ۔ حدیث میں ہے: (لترکبن سنن من کان قبلکم ذراعًا بذراع حتی لو سلکوا خشرم دبرٍ لسلکتموہ)
(۴) ناک کی ہڈی کا نرم حصہ (۵) نرم پتھر جس سے چونا بنایا جاتا ہے (۶) پہاڑی (ج) خَشَارِمُ۔
(خشَّ)(ن) السَّحابُ خشًّا: بادل کا تھوڑا سا برسنا۔
—الرجلُ: گزر جانا، آر پار ہو جانا۔
—فی الشیءِ: کسی چیز میں داخل ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: "خشَّ فی القوم وخشَّ فی الدَّار"۔
۔البعیرَ: اونٹ کی ناک میں خشاش ڈالنا۔
—فلانًا: نیزہ مارنا۔
(اَخَشَّ) البعیرَ: بمعنی خَشَّ۔
(اِختَشَّ) من الارض: زمین کے کیڑے مکوڑے کھانا۔
(اِنْخَشَّ) فی الشیءِ: کسی چیز میں داخل ہونا۔ "اِنخشَّ فی القوم وفی الشَّجر"۔
(الخَشَاشُ): زمین کے حشرات (۲) پرندہ وغیرہ۔ واحد: خَشاشۃٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) ذکی اور چست آدمی (۵) ہر نرم اور باریک چیز۔ حضرت عائشہؓ اپنے والد کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: (خشاش المرآۃِ وَالْمَخْبَرِ)۔
(الخِشَاشُ): وہ لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کے ذریعہ لگام کو باندھا جاتا ہے (۲) پہاڑی سانپ (۳) بڑا خوفناک اژدھا (۴) زمینی حشرات (۵) پرندہ وغیرہ۔ واحد خِشاشۃٌ۔
(۶) ہر چیز کا خراب حصہ (۷) ذکی، چست، نافذ فی الامور آدمی (۸) اون وغیرہ کا بنا ہوا بوری نما تھیلا (۹) غضب (۱۰) چیز کے دونوں کنارے۔ (ج) اَخِشَّۃٌ۔
(الخُشَاشُ): زمینی کیڑے مکوڑے۔
(۲) پرندہ وغیرہ (۳) شہوت والے اونٹ۔

(۴) بہادر (۵) خراب چیز۔ (ج) اَخِشَّۃٌ۔
(الخِشَاشَۃُ): وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک میں ڈالی جاتی ہے۔
(الخَشُّ): پاپیادہ لوگ۔ واحد: خَاشٌّ (خلاف قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کھردری چیز (۴) تھوڑی سی بارش۔
(الخُشُّ): ٹیلہ (ج) اَخْشَاشٌ۔
(الخَشَّاءُ): شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا۔
(۲) کنکریوں اور ٹھیکروں والی زمین (ج) خشَّاواتٌ وخَشَاشِیُّ۔
(الخُشَّاءُ): کان کے پیچھے ابھری ہوئی بالوں سے خالی ہڈی۔
(الخُشَیْشُ): چھوٹا ہرن (۲) ٹیلہ۔
(المِخَشُّ) من الرجال: رات کی تاریکی میں نہ ڈرنے والا۔ کہا جاتا ہے: "ھو مِخَشُّ لیلٍ" وہ رات کی تاریکیوں سے نہ ڈرنے والا ہے (۲) جو لوگوں سے میل جول رکھے ان کے ساتھ کھائے اور ان سے باتیں کرے۔ (۳) دلیر گھوڑے۔
(خَشَعَ)(ف) خُشُوعًا: عاجزی کرنا، خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ حدیث جابرؓ میں ہے: (اَنَّہٗ اَقْبَلَ علینا فقال: ایکم یحب ان یُعرِضَ اللہ عنہ؟ قال: فخشعنا) (۴) آواز پست کرنا۔
(۵) نگاہ کو زمین کی طرف کر کے بند کر لینا۔
—بِبَصرِہٖ: نگاہ کو جھکانا۔
— لربّہٖ: جھکنا، ھو خَاشِعٌ (ج) خُشَّعٌ وھو خَشُوعٌ (ج) خُشُعٌ۔
— صوتُہٗ: آواز کا پست ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا}۔
—بصرُہٗ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
—الشَّیءُ: ٹھہر جانا۔
—الورقُ ونحوُہٗ: پتوں وغیرہ کا مرجھانا۔
—الارضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ}۔
—الکوکبُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
—الشّمسُ: سورج کو گرہن لگنا۔
السّنَامُ: کوہان کی چربی کم ہونا۔
(اِخْتَشَعَ): عاجزی کا اظہار کرنا۔ (۲) نگاہ نیچی کرنا (۳) آواز پست کرنا۔
(تَخَشَّعَ): حقیر بننا (۲) گڑگڑانا، عاجزی دکھانا (۳) بتکلف خاشع بننا (۴) نگاہ جھکانا (۵) آواز پست کرنا۔
(الخَاشِعُ): جھکنے والا۔
—من الامکنةِ: وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں (۲) وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے (۳) وہ جگہ جہاں گردوغبار کے باعث کوئی قیام کی جگہ نہ ہو۔
(الخِشعَةُ): مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ (ج) خِشَعٌ۔
(الخُشعَةُ): سخت زمین کا ٹکڑا (۲) زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا ٹیلہ۔
(خَشَفَ) (ن ض) خشفًا وخشوفًا و خشفَانًا: آواز نکالنا (۲) زمین میں غائب ہونا (۳) رات میں گھومنا۔
—فی الارضِ: کسی جگہ جانا۔ فی الشئ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
—فی السیرِ: تیز تیز چلنا۔
—البردُ: سردی کا سخت ہونا۔
الماءُ: پانی کا جم جانا۔
—الثّلجُ: سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا۔
—الدلیلُ بالقومِ خَشَافَةً: رہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور راہ نمائی کرنا۔
—المرأة بالولد خشفا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
—رأسَه بالحجرِ:) مار کر سر پھوڑنا۔
(خَشِفَ) (س) البعیرُ خَشَفًا: اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہونا (۲) خارش کی وجہ سے جلد خشک ہونا۔
—الشئُ: خشک ہونا۔ ھو اَخْشَفُ (ج) خُشْفٌ۔
(اَخْشَفَتِ) الظبیةُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا۔ ھی مُخْشِفٌ۔
(خَاشَفَ) السّهمُ: تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔
—الی کذا: جلدی کرنا، سبقت کرنا۔
—فی ذمّتہ: عہد توڑنے میں جلدی کرنا۔
(خَشَّفَ) الدّلیلُ بالقومِ: بمعنی خَشَفَ۔
(الخُشَافُ): منقّی، انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کردہ شربت (پانی میں چھپ کر یا جوش دے کر) (یہ خوش آب کا معرب ہے)۔ (ش پر شد کے ساتھ ہو تو معنی ہوگا چمگادڑ)۔
(الخَشْفُ): حرکت (۲) آواز (ج) اَخْشَافٌ وخُشُوفٌ۔
(الخَشَفُ): ہرنی کا نوزائیدہ بچہ۔ (نر ہو یا مادہ) (ج) خُشُوفٌ وخِشَفَةٌ۔
(الخَشَفُ): کھردری برف۔
(الخَشْفَةُ): حرکت (۲) آواز حدیث میں ہے: (قال لبلال: ماعملك؟ فانّي لا اراني ادخل الجنة فاسمع الخشفة إلّا رأيتك) (۳) بجو کی آواز (۴) سانپوں کے رینگنے کی آواز۔
(الخَشُوفُ): بے دھڑک معاملات میں دخل اندازی کرنے والا (۲) رات کو بے خوف سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار (ج) خُشُفٌ۔
(الخَشِيْفُ): جما ہوا (۲) نرم (۳) کھردری برف اور یہ سخت سردی میں ہوتی ہے کہ اس پر چلنے سے آواز پیدا ہوتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) تیز تلوار۔
—من الماء: کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (ج) خُشُفٌ۔
(المِخْشَفُ): ماہر رہبر (۲) شیر (۳) رات کو بہادری سے چلنے والا (۴) بے دھڑک امور میں دخل دینے والا (ج) مَخَاشِفُ۔
(الخُشْکَار): بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی)۔
(الخُشْکُنَانُ): میٹھی کچوری یا لقمی، شیر مال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل ٹکیہ جس میں گھی، شکر، بادام، پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے۔ (فارسی)
(خَشَلَهُ) (ن) خَشْلًا: ذلیل ورسوا کرنا۔
—الشراب ونحوہ: شربت وغیرہ کو صاف کرنا۔
(خَشِلَ) (س) الثوبُ خَشَلًا: کپڑے کا پرانا ہونا۔
—الرّجلُ: لڑائی کے وقت کمزور ثابت ہونا۔ ھو خَشِلٌ کہتے ہیں: رجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ۔
(خَشَّلَهُ): ذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا۔
(تَخَشَّلَ): ذلیل ہونا، تواضع کرنا، سرنگوں ہونا۔
(الخَشْلُ): گھٹیا اور خراب چیز (۲) انڈے کا خول (۳) کنگن اور پازیب کے سرے یا اُن کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۳) گوگل کا پھول، ردی گوگل یا خشک گوگل یا تر یا چھوٹا، گوگل کی گٹھلیاں۔
(الخَشِيْلُ): خشک کوڑا کرکٹ۔
(المِخْشَلَةُ): چھلنی (ج) مَخَاشِلُ۔
(خَشَمَهُ) (ض) خَشْمًا: ناک کا بانسا توڑنا۔
(خَشِمَ) (س) الانسانُ خَشَمًا: ناک میں مباری کا خراب کر کے سونگھنے کے قابل نہ چھوڑنا۔ (۲) بدبودار ناک والا۔
—الانفُ: (ری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا۔
—اللّحمُ وغیرُہ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
—فلانٌ خَشَمًا وخُشُومًا: ناک کے بانسہ کا چوڑا ہونا۔
—. خَشَمًا وخُشَامًا: ناک کے نتھنوں کا ختم

ہونا اور اس کا راستہ بند ہوجانا۔ هو أَخْشَمُ و هي خَشْمَاءُ (ج) خُشْمٌ۔
(خُشِمَ): ناک کی ایسی بیماری لاحق ہونا جس کی وجہ سے سونگھنے کی طاقت ختم ہو جائے۔ هو مخشومٌ۔
(اخْشَمَ): بدبودار ہونا۔
(خَشَّمَ) اللحمَ ونحوه: گوشت وغیرہ کا بد بودار ہونا۔
—خَيْشُومَه: ناک کا بانسا توڑنا۔
—الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو ناک سے دماغ تک سرایت کرنے کی بنا پر نشہ میں لانا۔
(تَخَشَّمَ) فلانٌ: شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی)۔
—اللحمُ: گوشت کا خراب ہونے کی وجہ سے بد بودار ہونا۔
(الخُشَامُ): ناک کے اندر کی بیماری جس کی وجہ سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر۔
(الخَشَمُ): ناک کی ایک بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی ہے
(الخيشومُ): ناک کا بانسا۔
(خَشُنَ) (ك) خُشُونَةً وخَشْنًا وخَشَانَةً وخُشنةً ومَخْشَنَةً: کھردرا اور ٹھوس ہونا۔
هو خَشِينٌ (ج) خُشُنٌ وهو خَشِنٌ (ج) خُشُنٌ وخِشَان- وهو أخْشَنُ وهي خَشْنَاءُ (ج) خُشْنٌ۔
—صدرُه عليه: ناراض ہونا۔
(خَاشَنَه): سخت برتاؤ کرنا (لاينه کی ضد ہے) (۲) قول یا عمل میں کسی پر سختی کرنا۔
(خَشَّنَهُ): کھردرا کرنا۔
صدرَه: غصہ دلانا۔
(تَخَاشَنُوا): قول وعمل میں سختی دکھانا۔ تَخَشَّنَ اور سخت کپڑا پہننا (۳) کرختگی سے بولنا (۴) کھردرے پن میں اضافہ ہونا' کرختگی کا بڑھنا

(۲) کھردرا اور سخت کھانا کھانا (۵) سادہ اور سختی والی زندگی گزارنا۔
(استَخْشَنَه): سخت اور کھردرا پانا۔
(اخْشَوْشَنَ): بمعنی تَخَشَّنَ۔
(الخَشِنُ) فلانٌ خَشِنُ الجانب: ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔
(الخَشْنَاءُ) كتيبةٌ خَشْنَاءُ: زیادہ ہتھیاروں والا دستہ۔ غزوہ احد سے متعلق ایک حدیث میں ہے: (فاذا بكتيبةٍ خشناء) (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلہ کی ایک قسم ہے (ج): خُشْنٌ۔
(خَشَتِ) (ن) النَّخْلَةُ خَشْوًا: کھجور پر ردی اور خراب پھل آنا۔
(الخَشَا): پالا پڑنے سے سیاہ ہونے والی کھیتی۔
(الخَشَاءُ): سخت زمین جس پر کچھ نہ اگتا ہو۔
(الخَشْوُ): ردی کھجوریں۔
(الخَشِيُّ): سڑی ہوئی سوکھی گھاس (۲) سوکھا گوشت۔
(خَشَاهُ) (ض) خشيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرنا۔
(خَشِيَ) (س) خشيَةً: ڈرنا۔
— فلانًا ومنه خَشْيًا وخَشْيةً وخَشَاةً: ڈرنا۔ کہاوت ہے: (إنما أخشى سَيْلَ تلعتي) اعزاء واقرباء کی شکایت میں کہی جاتی ہے یعنی میں اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں (۲) تعظیم اور ہیبت کی وجہ سے ڈرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ} کبھی باء کا اضافہ کر کے یوں کہتے ہیں "خَشِيَ بأن يموت"
هو خَاشٍ وخَشٍ وهو خشيانُ وهي خَشْيَا (ج) خَشَايَا۔
(۳) امید رکھنا۔ حدیث میں ہے: (قال لهُ ابن عباس: لقد أكثرت من الدُّعاء بالموت حتّٰى خشيت ان يكون ذلك اسهل لك عند نزوله)۔ (۳) ناپسند کرنا۔
(خَاشَاهُ): ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈرتے

ہوئے مقابلہ کرنا۔
(خَشَّاهُ): ڈرانا۔ کہاوت ہے: (لقد كنت وما أُخَشَّى بالذئب)۔
(تَخَشَّى) فلانٌ: ڈرنا۔
—فلانًا: ڈرانا۔
(الأَخْشَى): هذا المكان أَخْشَى من غيره: یہ بہت خطرناک ہے۔

خ............ص

(خَصِبَ) (س) خِصْبًا: سرسبز وشاداب ہونا۔ هو خَصِبٌ وخَصِيبٌ وهو وهي مِخْصَابٌ
(أَخْصَبَ) المكانُ: سرسبز ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا خوشحال ہونا اور خوراک کی کثرت ہونا۔
—جَنَابُ فلانٍ: کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔
— فُلَانٌ: سرسبز جگہ پانا اور اس کی طرف منتقل ہونا۔
— اللهُ الموضعَ: اللہ تعالیٰ کا جگہ کو سرسبز و شاداب کرنا۔
(اخْتَصَبَ) المكانُ: جگہ کا سرسبز وشاداب ہونا۔ زرخیز ہونا۔
— (الإخصَابُ): (علم الاحیاء کے مطابق) نر خلیہ کا مادہ خلیہ میں مل جانا (مج)۔
(الخِصَابُ): کھجور کا بہت پھل دار درخت۔
(الخَصْبُ): بمعنی الخصاب (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل۔
(الخِصْبُ): بڑھوتری' زرخیزی' (۲) خوشحالی (ج) أَخْصَابٌ۔
(الخَصِيبُ): رَجُلٌ خَصِيبٌ: بہت مالدار اور فیاض آدمی۔
(المُخْصِبُ): زمین کو نشوونما دینے والی چیز جیسے کھاد وغیرہ۔
(المُخَصِّبُ): کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیائی طریقہ پر بنا کر کھیتی میں ڈالا جائے (مج)۔
(خَصَرَهُ) (ن) خَصْرًا: کوکھ پر مارنا۔
(خَصِرَ) (س) خَصَرًا: ٹھنڈا ہونا یا ٹھنڈک کا

بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے اعضاء میں تکلیف ہونا۔
(خُصِرَ): کوکھ میں تکلیف ہونا۔ هو مَخْصُورٌ۔
(اَخْصَرَهٗ): ٹھنڈا کرنا۔
(خَاصَرَهٗ): ہاتھ کوکھ پر رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) ہر ایک کا الگ الگ راستے پر چل کر ایک جگہ مل جانا۔
(خَصَّرَ) الثوبَ او النّعلَ: کپڑے یا جوتے کے کنارے کو باریک کرنا۔
(اِخْتَصَرَ) فلانٌ: ہاتھ کو لبے پر رکھنا۔ (۲) لاٹھی پکڑنا۔
—بِہا: لاٹھی پر ٹیک لگانا۔
—المِخْصَرَةَ: لاٹھی پکڑنا۔
—قَطْعَ الشئِ وفیه: جڑ سے اکھیڑنا۔
—الطریقَ: قریب ترین راستہ پر چلنا۔
—الشیءَ والکلامَ: فضول چیز یا کلام کو حذف کرنا۔
(تَخَاصَرَ): ہاتھ کوکھ پر رکھنا۔
—الشَّخصانِ: ہاتھ ایک دوسرے کی کوکھ پر رکھ کر چلنا۔
(تَخَصَّرَ): ہاتھ کوکھ پر رکھنا۔
—بالازارِ: ہ پر تہبند باندھنا۔
—بالمخصرةِ: لاٹھی پکڑنا۔
(اَلاَخْصَرُ): مختصر۔ "هذا اَخْصَرُ من ذاك وأقصر"۔
(الخَاصِرَةُ) من الانسان: کوکھ ٹھیو "وهما خاصرتان"۔
(الخِصَارُ): تہبند ازار (ج) خُصُرٌ۔
(الخَصْرُ) من الانسان والحیوان: کمر کوکھ۔
خَصْرُ الرملِ: ریت کا درمیانی حصہ۔
خَصْرُ القدمِ: پاؤں کے تلوے کا گہرا حصہ۔
خَصْرُ السَّهمِ: تیر کا درمیانی حصہ (ج) خُصُورٌ۔
(الخُصَیْرٰی): اختصار حذف (۲) کسی چیز سے زائد کو حذف کرنا۔
(المِخْصَرَةُ): ہر وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے جیسے لاٹھی وغیرہ (۲) وہ چھڑی جس سے خطبہ اور کلام کے درمیان اشارہ کیا جائے یہ اکثر بادشاہ اور خطباء پکڑتے ہیں (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات دیتا ہے۔ (محدثة)۔ (ج) مَخَاصِرُ۔
مخاصر الطریق: قریب ترین راستہ۔
(المُخَصَّرَةُ) قدم مخصرةٌ: ایسا پاؤں جس کا پنجہ اور ایڑی زمین پر لگے لیکن تلوا زمین پر نہ ٹکے۔
(المَخْصُوْرُ) رجلٌ مَخْصُور البطنِ: لاغر پیٹ والا۔
مخصور القدم: چھوٹے پاؤں والا۔
(خَصَّ) (ن) الشئُ خصوصًا: خاص کرنا۔ (عام کی ضد)۔
—فلانًا: کسی کو بہت کچھ دینا۔
—فلانًا بکذا خصًّا وخُصُوصًا و خُصُوصِیَّةً وخِصِّیْصٰی: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔
— کذا لنفسه: اپنے لئے تیز کرنا۔ هو خَاصٌّ (ج) خَوَاصٌّ وخُصَّانٌ وهی خاصّةٌ (ج) خَوَاصّ۔
(خَصَّ) (س) خَصَاصًا وخَصَاصَةً: فقیر و محتاج ہونا۔
(اَخَصَّه) به: خاص کرنا۔
فلانٌ فلانًا وبه: کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا۔
(خَصَّصَ) فَلانًا بِالشئِ: کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا۔
(اِخْتَصَّ) الشئُ: خاص ہونا۔
—فُلانٌ: فقیر ہونا۔
—بِه: منفرد اور علیحدہ ہونا۔
—الشئَ: چنا' کرنا' اختیار کرنا۔
—فَلانًا بکذا: کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا۔
الشئَ لِنَفسِه: کسی چیز کو اپنے لئے تیز کرنا۔
(تَخَصَّصَ): منفرد وخاص ہونا۔ کہتے ہیں "خَصَّصه فتَخَصَّصَ"۔
—بِه وَلَه: منفرد ہونا' انفرادیت حاصل کرنا۔
—فِی عِلْمِ کذا: کسی علم کا خصوصی ماہر ہونا۔
(اسْتَخَصَّه): خاص سمجھنا (۲) چننا' اختیار کرنا۔
(الاِخْتِصَاصُ): عدالتی اختیارات (۲) اختیارات' دائرہ اختیار (ج) اختصاصات۔
(الخَاصَّة): خواص' خاص لوگ۔
ضد: العامّة (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔
—خَاصَّةُ الشئِ: جو اسی چیز کے ساتھ خاص ہو (ج) خَوَاصّ: خَوَاصُّ العقاقیر جڑی بوٹیوں کی قوت و تاثیر۔ کہا جاتا ہے "بخاصّة فلان"۔ یعنی خاص طور پر فلاں۔
(الخَاصِّیَّةُ): خصوصیت' خاصیت (المنسوب الی الخاصّة)۔
(الخَصَاصَةُ): تنگدستی' بدحالی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ}
(۲) شگاف' رخ' سوراخ جو دروازہ وغیرہ میں ہو۔ حدیث میں ہے (ان اعرابیًّا اتی باب النبی ﷺ فاَلقم عینه خَصاصة الباب) (ج) خصائص وخصَاص۔
(الخُصَاصَةُ): انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھوٹے اور کمزور نکلے ہوں (۲) انگور کی بیل پر باقی رہنے والی چھوٹے چھوٹے گچھے (ج) خصاصٌ۔
(الخُصُّ): لکڑی یا بانس کا گھر (۲) وہ گھر جس کی چھت لکڑی کی ہو (۳) شراب بیچنے والے کی دکان اگرچہ بانس کی نہ ہو (ج) اَخصاص وخِصاص وخصوصٌ۔
(الخِصِّیصُ): اخص الخاص انتہائی خاص۔
(الخِصِّیَّةُ): خاصہ (۲) خاصیت' خصوصیت۔

(الخُصُوصُ): خصوص ضد: عموم۔
(۲)(لاسیما کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: "یعجبنی فلانٌ خصوصًا علمہ وادبُہٗ"۔
(خَصَفَتِ) (ض) الناقۃُ خَصفًا وخِصَافًا: اونٹنی کا نو ماہ بعد سال کے پورا ہونے کے بعد یا تیرہ مہینے بعد بچہ دینا ھی خُصُوفٌ(ج) خَصَائِفُ۔
— النَّعْلَ: جوتے میں پیوند لگانا۔ حدیث میں ہے (انّہ کان ﷺ یخصفُ نَعلَہ)۔
— العُریانُ الورَقَ علی بَدَنہٖ: ننگے کا پتوں سے بدن ڈھانکنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ }۔
— علی نَفْسِہٖ ثوبًا: دھاگے یا لکڑی کے ذریعہ اپنے کپڑے کے کناروں کو ملانا۔
— الشیئَ الی الشیئ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
— الکَتِیبَۃَ: لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھُوَ خاصِفٌ وخَصَّافٌ وھی مَخصوفۃٌ وخصیفٌ۔
(خَصِفَ) (س) خَصَفًا: مٹیالے رنگ کا ہونا۔
— الشاۃُ والفرسُ: بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھوَ أخصفُ وھی خصْفاءُ (ج) خصفٌ۔
(أَخْصَفَ) العُرْیانُ الوَرَقَ علی بَدَنہٖ: پتوں سے بدن ڈھانپنا۔
(خَصَّفَ): بدمزاج اور بدخلق ہونا۔ (۲) تکلف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا
— فُلانًا: برا بھلا کہنا۔
— الشَّیبُ فُلانًا: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا۔
— العُرْیانُ الورق علی بدنہٖ: پتوں سے بدن چھپانا۔
(اِخْتَصَفَتِ) النَّاقۃُ: اونٹنی کا خصوف ہو جانا (خصوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نویں مہینے میں یا سال پورا ہونے پر یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دے دے)۔
— العریانُ بالورقِ علی بدنہٖ بمعنی خَصَفَہٗ۔
(تَخَصَّفَ) العریانُ الورقَ علی بدنہٖ بمعنی خَصَفَہٗ۔
(خِصَافٌ): ایک مشہور گھوڑے کا نام۔
(الخَصَّافُ): موچی (۲) کذاب، جھوٹا۔
(الخَصَفۃُ): چمڑے کے ٹکڑے جس سے جوتے کو پیوند لگایا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہ (ج) خِصافٌ۔
(الخُصفۃُ): جوتے کا سوراخ (ج) خُصَفٌ۔
(الخَصَفۃُ): کھجور رکھنے کے لیے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری (۲) بہت موٹا کپڑا (ج) خَصَفٌ وخِصَافٌ۔
(الخَصِیفُ): راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ۔
(۳) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوں سیاہ و سفید رنگ کا "سلیٹی رنگ کا۔ کہا جاتا ہے: حَبلٌ خَصِیفٌ ورمادٌ خصیفٌ وکتیبۃٌ خَصِیفٌ (۴) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۵) سلا ہوا جوتا۔
(الخَصِیفۃُ): دو ملے ہوئی رنگوں والی چیز۔ جیسے "کتیبۃٌ خصیفۃٌ" (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہہ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (ج) خصیفٌ وخَصائفُ۔
(المِخْصَفُ): موچی کی سالی (۲) موچی (ج) مخاصِفُ۔
(خَصَلَ) (ن) السَّھمُ خَصْلًا وخِصَالًا وخَصْلَۃً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا۔
— الھدفَ أو الغرضَ أو القرطاسَ: نشانہ پر لگنا۔
— الشیئَ: کاٹنا۔
— غیرَہ: تیراندازی میں غالب آنا۔
(أَخْصَلَ): نشانہ پر مارنا۔ کہا جاتا ہے "رَمٰی فأخصَلَ" یعنی دوبار مسلسل نشانہ پر مارا۔
(خاصَلَہٗ) خِصالًا ومخاصلۃً: تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔
(خَصَّلَ) الشیئَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
— الشَّجَرَ ونحوہ: درخت کو چھانٹنا، شاخیں تراشنا۔
— البعیرَ ونحوہ: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گچھا بنانا۔
(تخاصل) القومُ: باہم مقابلہ کرنا (۲) شرط لگا کر تیراندازی کرنا۔
الخَصلُ فی النِّضال: وہ شرط جو تیراندازی میں لگائی جائے۔
(الخَصْلَۃُ): عادت (اچھی ہو یا بری)۔ حدیث میں ہے (کانت فیہ خصلۃ من خِصَالُ النفاق) (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم اور تر لکڑی کا کنارہ (ج) خَصَلٌ۔
(الخَصَلَۃُ): تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی۔ (ج) خَصَال۔
(الخَصِیلُ): دم۔
(الخَصِیلۃُ): گوشت کا ٹکڑا (بڑا ہو یا چھوٹا) (ج) خَصِیلٌ وخَصَائِلُ۔
(المِخْصَالُ): درانتی (ج) مخاصیل۔
(المِخْصَلُ): تیز دھار تلوار وغیرہ (ج) مَخَاصِلُ۔
(خَصَمَہٗ) (ض) ۔ خَصْمًا وخِصَامًا وخُصومۃً: جھگڑے میں غالب آنا۔
(خَصِمَ) (س)۔ خَصمًا وخِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) لڑنا، جھگڑنا۔ ھو خَصِمٌ۔
(أَخْصَمَ) فَلانًا: کسی کو دلیل سمجھانا تا کہ جھگڑے میں مخالف پر غالب آ سکے۔
(خاصَمَہٗ) مخاصَمۃً وخِصَاماً: باہم لڑائی جھگڑا کرنا "ھو مخاصِمٌ و خَصِیمٌ (ج) خُصَمَاءُ وخُصْمان۔
(اختصَمَ) القومُ: ۔لوگوں کا ایک دوسرے سے لڑنا۔
(تخاصَمُوا): باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
(الأُخْصُوْمُ): ۔بوری یا تھیلے کا قبضہ (ج):

أخاصِيم۔
(الخَصْمُ): مقابل، مخالف (اس میں مذکر ومفرد وغیرہ برابر ہیں) قرآن مجید میں ہے: {وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ} اور کبھی کبھی تثنیہ وجمع بھی آتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے۔
(هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ)۔
(ج) خُصُوْمٌ (۲) (علم الحساب کے مطابق) ڈسکاؤنٹ، کمیشن، قیمت میں کمی (مو)۔
(الخُصْمُ): کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) ہر چیز کا کنارہ (۳) تھیلے وغیرہ کا کونہ (۴) سوراخ، کشادگی (۵) وادی کا دہانہ۔ جب معاملہ سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں" لا یسدّ منهٗ خصمٌ الا انفتح منهُ خصمٌ"۔ سہل بن حنیفؓ کی حدیث میں ہے: (هذا أمرٌ لایسدّ منه خصمٌ إلا انفتح علینا منهُ خصمٌ) (ج) خصومٌ وأخصامٌ۔
—أخصامُ العین: آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔
(الخَصِمُ): جھگڑے کا ماہر چاہے جھگڑا نہ کرے (۲) جھگڑالو۔ قرآن مجید میں ہے: {بل هم قوم خصمون} (ج) أخصام۔
(الخَصِینُ): کلہاڑی (مذکر ومونث)۔ (ج) خُصُنٌ وأخْصَنٌ۔
(خَصَاهُ) (ض) خَصْیًا وخِصَاءً: فوطے نکال دینا۔ هو خاصٍ وذاك مَخْصِيٌّ وخَصِيٌّ (۲) ذکر کاٹ دینا۔
(خَصِیَ): فوطوں میں درد ہونا، کہا جاتا ہے "كانَ جوادًا فَخُصِیَ" وہ مالدار تھا پھر نادار ہو گیا۔
(اختَصَاهُ) الفحلَ: خصی کرنا: فوطہ خصیہ (۲) وہ کھال جس میں خصیہ ہوتا ہے "هما خُصْیانِ"۔
(الخَصِي): (یا کی تخفیف کے ساتھ) جس کے فوطوں میں درد ہو۔
(الخُصْیَةُ): فوطہ خصیہ، هما خُصْیتانِ (ج) خُصًی۔
—خُصَی الثعلب: سیٹا یرین (ایک پودا)۔
—خُصَی الکلب: آرچس (ایک پودا)۔
(المَخْصٰی): خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جائے۔

خ.........ض

(خَضَبَ) (ض) خَضْبًا وخُضُوْبًا: رنگین ہونا۔
—الشَّجرُ: سرسبز ہونا۔
—الارضُ: زمین پر سبز کونپلوں کا نکلنا۔
—الماشیةُ: چارہ کھانا۔
— الشيءَ خَضْبًا وخِضَابًا: رنگنا، خضاب کرنا هو خاضبٌ والشيءُ مخضوبٌ وخَضِیبٌ۔
(خَضِبَ) (س) الشَّجر ونحوه خَضْبًا وخُضُوبًا: سرسبز ہونا۔
(أخْضَبَتِ) الأرضُ: زمین سے سبز پودے نکلنا۔
(خَضَّبه): رنگنا۔
(اختَضَبَ): خضاب لگانا۔
—(تَخَضَّبَ): مہندی وغیرہ سے رنگنا۔
—بالدِّماءِ: خون میں لت پت ہونا۔
۔الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔
(اخضَوْضَبَ) بمعنیٰ خَضَبَ۔
(الخاضِبُ) من البهائم: سبز چارہ کھانے والا جانور۔ هی خاضبةٌ (ج) خَواضِبُ۔
(الخِضَابُ): وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے، مہندی، رنگ وغیرہ۔
(الخَضْبُ): درخت کی سرسبزی (۲) بارش کے بعد نیا اگا ہوا پودا (ج) خُضُوبٌ۔
(الخُضَبَةُ): بہت زیادہ خضاب کرنے والی عورت۔
(الخُضُوبُ): بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ۔
(الخَضِیبُ): رنگا ہوا۔ "کفٌّ خضیبٌ" رنگی ہوئی ہتھیلی۔
(المِخْضَبُ): کپڑے دھونے کا برتن۔
(ج) مَخَاضِبُ۔ حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مرض وفات میں فرمایا: (أجلسوني فی مخضب فاغسلوني)۔
(المِخْضَبَةُ) بمعنی المخضبُ (ج) مَخَاضِبُ۔ المخَاضِبُ: خضاب اور حیض کے چیتھڑے۔
(خَضْخَضَ) الشيءَ: حرکت دینا، ہچکولے دینا۔
—الارضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا تاکہ نرم ہو جائے اور پانی تہہ تک پہنچے تو پودا اُگائے۔
(تَخَضْخَضَ): خضخضهٗ کا لازم ہلنا۔ الٹ پلٹ ہونا۔
(الخُضَاخِضُ): زیادہ پانی اور درختوں والی جگہ (۲) بڑے پیٹ والا موٹا آدمی یا اونٹ (ج) خَضَاخِضُ۔
(الخَضْخَاضُ): ایک قسم کا سیاہ اور سیال تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو لیپ کرتے ہیں۔
(الخُضْخُضُ): پچھوا اور پروا کے درمیان کی ہوا (ج) خَضَاخِضُ۔
(الخُضَخِضُ) بمعنی الخُضْخُضُ۔
(خَضَدَ) (ض) خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا۔
—الشيءَ: جدا کیے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا۔
۔الشَّجَرَ: درخت سے کانٹے اتارنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ}۔
—الشَّوْكَ: درخت سے کانٹے اتارنا۔
— شَوْكَةَ فلانٍ: طاقت ختم کرنا، غرور خاک میں ملانا۔ هو مَخْضُودٌ وَّخَضِیدٌ۔
(خَضِدَ) (س) خَضَدًا: نرم ہونا۔
— الثَّمَرُ: کہ ل کا پچک کر سکڑ جانا۔ احنف کی حدیث میں کوفہ اور اس کے مذں کے بارے میں آیا ہے: (تأتیهم ثمارُهم لم تخضد)۔
—النبتُ: پودے کا کمزور ہونا، هو خضد۔
(أخْضَدَ) المُهرُ: گھوڑے کے بچہ کا مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا۔

(خَضَّدَهٗ) بمعنی خَضَدَہٗ۔

(اِخْتَضَدَ) الشیءُ: مڑنا۔

—البعیرَ: اونٹ کو نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا۔

(اِنْخَضَدَ): ٹوٹنا (۲) مڑنا۔

—الثَّمرُ: پھلوں کا پھٹ جانا۔

(تَخَضَّدَ) بمعنی انخضَدَ۔

(الخَضَادُ): ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضاء کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے۔

(المِخْضَدُ): موڑنے یا توڑنے کا آلہ (ج): مَخَاضِدُ۔

(المَخْضُوْدُ): کمزور جو اٹھنے پر قادر نہ ہو۔ (۲) لاجواب۔ دلیل سے عاجز۔

(خَضَرَ) (ن) الرجلُ النَّخلَ ، خَضْرًا: کاٹنا۔

— الزرعُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو خضر و اَخضَرُ وھی خضراءُ (ج) خُضْرٌ۔

(اَخْضَرَہٗ): سبز کرنا۔

—الزرعُ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سرسبز کر دینا۔

(خَاضَرَہٗ): سبز پھل پکنے سے پہلے ہی بیچ دینا۔

(خَضَّرَہٗ): سبز کرنا۔

— الارضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا۔

(اِخْتَضَرَہٗ): کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں کاٹ لینا۔ جیسی اختضر الشجر واختضر الکلاء اور جب کوئی جوان فوت ہو جائے تو کہتے ہیں "قد اختُضِرَ" (۲) کاٹنا' جڑ سے اکھیڑنا۔ (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا جیسی اختضر الفاکھۃ۔

—الحِمْلَ: بوجھ اٹھانا۔

(اِخْضَرَّ) الشیءُ: سبز ہونا۔

— الکلأُ: گھاس کا سبز ہونے کی حالت میں کٹ جانا۔

—اللَّیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ کہا جاتا ہے "اخضرّت الظلمۃُ" یعنی تاریکی سخت ہوگئی۔

(اِخْضَارَّ): آہستہ آہستہ سبز ہونا۔

(اِخْضَوْضَرَ): بمعنی اِخْضَرَّ۔

(الاَخَاضِرُ): سونا (۲) گوشت (۳) شراب۔

(الاَخْضَرُ): سبز ہرا (۲) کچا۔

—ماءٌ اَخْضَرُ: ایسا پانی جو شفاف ہونے کی بنا پر سبز معلوم ہو۔

—شابٌّ اَخْضَرُ: وہ نوجوان جس کی داڑھی نکل چکی ہو۔

—الاَمْرُ بیننا اَخضَرُ: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے۔

—اخضرُ الجناحین: رات' جیسے کہا جاتا ہے: جَنَّ علیه اَخضرُ الجناحین وطارعنّا اخضرُ الجناحین۔

—فلانٌ اَخضَرُ: زیادہ خیر والا۔

—اخضرُ القفا: کالی عورت کا لڑکا۔

— اَخضرُ البَطْن: جولاہا (کیونکہ بنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے۔

— اَخضرُ النواجذ: کاشتکار' کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے (ج) خُضْرٌ کہا جاتا ہے "ھُمْ خُضْرُ المناکِبِ" وہ انتہائی خوشحالی وشادابی سے بہرہ ور ہیں۔

(الاُخَیْضِرُ): سبز مکھی (۲) آنکھ کی بیماری۔

(الخَضَارُ): نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملنے کی وجہ سے سبز ہو جائے۔ واحد خَضارۃٌ۔

(خُضارۃٌ): (بغیر الف لام کے) سمندر' کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے۔

((الخُضَارَۃُ): سبز ترکاریاں۔

(الخُضَارِیُّ): جنگلی مرغابی۔ اسے "القاریّۃ" بھی کہتے ہیں (۲) کوے کی قسم کا سبزی مائل پرندہ اسے "الاخیل" بھی کہتے ہیں۔

(الخَضِرُ): سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: "خَضِرًا لك ومَضِرًا" یعنی آپ کے لئے سیرابی وشادابی ہو۔

(الخِضْرُ): ضائع رائیگاں کہتے ہیں "ذھَبَ دمُهٗ خِضْرًا مِضْرًا" اس کا خون رائیگاں گیا اور "اَخَذَ خِضْرًا مِضْرًا" اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔

(الخَضْرُ): کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی۔

(الخَضِرُ): تازہ کھیتی (۲) سرسبز جگہ' (۳) کھجور کا درخت۔ دنیا کو "حُلْوَۃٌ خَضِرَۃٌ" یعنی شیریں اور سرسبز کہا جاتا ہے۔

— ذھب دمُهٗ خَضِرًا مَضِرًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔

—اَخذہٗ خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلا قیمت لے لیا۔

— وھو لك خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے شادابی کا ذریعہ ہے۔

(الخَضْراءُ): سبز ترکاری (ج) خَضْراوات حدیث میں ہے (لیس فی الخضراوات صدقۃٌ)

— اباَدَ اللهُ خضراء ھُم: خدا ان کی اصل خوشحالی وشادابی مٹا دے (۲) کالی عورت۔ حدیث میں ہے (اَنَّهٗ تزوج امرأۃً فرآھا خضراء فطلقھا) (۳) قوم کا بڑا حصہ' اکثریت' فتح مکہ کی حدیث میں ہے (ابیدت خضراء قریش) (۴) آسمان' کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے: (مَا اظلّت الخضراءُ ولا اَقلّتِ الغبراءُ اصدقَ لهجةً من ابی ذرٍّ) (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے (مر رسول الله ﷺ فی کتیبتِه الخضراء) (۶) ڈول جو کثرت استعمال سے سبز ہو گیا ہو۔

—المودّۃُ بیننا خضراءُ: ہمارا گہرا تعلق ہے۔

— خَضراء الدِّمَن: سبزہ جو کوڑے پر اُگتا ہے۔

یہ لفظ ایسی چیز کے لئے بطور کنایہ کے استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ حدیث میں ہے (اِیّاکُم وخضراءَ الدِّمن قیل وما ذاك یا رسول الله؟ فقال المرأۃ الحسناءُ فی المَنبتِ السُّوءِ)۔

(الخُضْرَۃُ): سبز رنگ (ج) خُضَرٌ وخُضْرٌ

(۲) سبز ترکاری۔
—فی الوان الناس: گندمی رنگ۔
—فی الوان الخیل: مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔
(الخُضَّارُ): فصیلہ خضاریہ کا مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔
(الخُضَّارَی): کھیتی (۲) ایک جنگلی درخت۔
(الخُضُورُ): سبزہرا۔
(الخَضِیْرُ): سبزہرا (۲) سبز ترکاری (۳) سمندر۔
(الخَضِیْرَۃُ): کھجور کا ایک ناپختہ درخت جس کی نا پختہ کھجوریں سبز ہونے کی حالت میں گر جاتی ہیں (ج) خضائِرُ (۲) ایسی عورت جس کا حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہو جائے۔
(الخُضَیْرِیّ): فصیلہ شرشوریات کی ایک چڑیا جس کے پر سنہری اور سبز ہوتے ہیں۔
(المِخضارُ) بمعنی الخَضِیرۃ (ج) مخاضیر۔
(المِخْضَرُ): پنجہ (ج) مخاضِرُ۔
(المخضرۃُ): انتہائی سرسبز جگہ۔
—ارضٌ مخضرۃٌ: سرسبز زمین۔
(الیَخْضُورُ): پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ، کلوروفل (مج)۔
(اللایخضوریّ): کلوروفل مادہ سے خالی نبات (مج)۔
(خَضَرَبَ) الماءُ ونَحْوُہٗ: پانی کا موج مارنا۔
(الخُضَارِبُ): لہر لینے والا پانی (ج) خَضَارِبُ۔
(المُخْضَرَبُ): فصیح وبلیغ اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرنے والا آدمی۔
(الخِضْرِیْجُ): ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہو (ج) خَضَارِیْجُ۔
(خَضْرَعَ) البخیلُ: بخیل کا سخاوت ظاہر کرنا۔
(تَخَضْرَعُ) البخیلُ: بمعنی خَضْرَعَ۔
(الخُضَارِعُ): وہ بخیل جو بتکلف سخی بنتا ہو۔
(خَضْرَفَ): بہت بوڑھا ہونا اور کھال کا لٹک جانا۔
(خَضْرَمَ) الأُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا کان کاٹ کر الگ کر دینا یا اس کو لٹکتا ہوا چھوڑ دینا۔: "خضرَمَ الحیوانَ" بھی کہتے ہیں۔ھو مُخَضْرِمٌ و المفعول مخضرَمٌ حدیث میں ہے: (انہٗ خطب الناس یوم النحر علی ناقۃ مخضرمۃ)۔
—الشیءَ: گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا۔
(تَخَضْرَمَ) الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے شی جانا اور نہ جمنا۔
(الخُضَارِمُ): بہت زیادہ پانی (۲) فیض رساں، سخی، مصیبتیں جھیلنے والے سردار (ج) خَضَارِمُ۔
(الخَضَارِمَۃُ): ایک قوم جو ایران سے آ کر شام میں آباد ہو گئی۔ واحد: خضرمیّ۔
(الخِضْرِمُ): بہت زیادہ اور کشادہ چیز۔ (ج) خَضارِمُ وخَضارمۃٌ۔
(الخُضْرِمُ): میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اس کا بچہ (ج) خضارِمُ۔
(اَلْمُخَضْرَمُ): غیر مختون (۲) جس نے زمانہ جاہلیت اور اسلام کو پایا ہو (۳) جس نے مطلقا دو عہد دیکھے ہوں (مو) (۴) وہ سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو۔ (۵) مشکوک النسب (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل۔
—من اللَّحمِ: جس گوشت کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔
—من الطَّعامِ: وہ کھانا جو نہ میٹھا ہو نہ کڑوا۔
(المُخَضْرِمُ): جس نے زمانہ جاہلیت اور اسلام کو پایا ہو (۲) جس نے مطلقاً دو عہدوں کو پایا ہو (مو)۔
(خَاضَّہٗ): کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا بیع بالعوض کرنا۔
(خَضَّصَ) الأَمَۃَ: باندی کو چھوٹے سفید مہروں سے آراستہ کرنا۔
(الخَضَاضُ): بیوقوف (۲) معمولی زیور۔ کہا جاتا ہے "ما علیہا خَضَاضٌ"۔ یعنی اس کے جسم پر زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بلی کا پٹہ (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی سیاہی۔
(الخِضَاضُ): روشنائی۔
(الخَضَاضَۃُ): بے وقوف۔
(الخَضَضُ): چھوٹے چھوٹے سفید مہرے جو باندیاں پہنتی ہیں (۲) کھانے کی مختلف قسمیں (۳) فضول و بے ہودہ کلام۔
(الخَضِیْضُ): غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔
(خَضَعَ) (ف) خَضْعًا وخُضُوعًا و خُضْعَانًا: جھکنا، تواضع کرنا، مائل ہونا (۲) مطیع و تابع ہونا۔
—لَہٗ: نرم بات کرنا۔
—فی سیرِہٖ: گردن اٹھا کر تیز چلنا۔
—الکلامَ لَہٗ: کسی سے نرم بات کرنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: (اَنَّ رَجُلًا فی زمانہٖ مَرّ برجل وامراۃ قد خضعا بینہما حدیثًا فضربہ حتّٰی شجّہٗ)۔
—الشیءَ خضعًا: جھکانا (۲) جھکتا ہوا بنانا۔ کہا جاتا ہے "خَضَعَہُ الکِبَرُ" بڑھاپے نے اس کی کمر جھکا دی۔
(خَضِعَ) (س) خَضَعًا: جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیرؓ کی حدیث میں ہے (اَنَّہٗ کان اَخضع) (۲) عنقُہٗ: گردن کا پیدائشی طور پر جھکا ہوا ہونا۔ (۳) ذلت و ۴ پر راضی ہو جانا۔ ھو اخضَعُ وھی خضعاءُ (ج) خُضْعٌ۔
(اَخْضَعَ) فلانٌ: عورت کے لئے کلام کو نرم کرنا۔
—الشیءَ: بمعنی خَضَعَہ۔
(خاضَعَہ): کسی سے نرم بات کرنا۔ گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
(اخْتَضَعَ): بمعنی خَضَعَ۔
—الصقرُ ونحوہٗ: باز کا حملہ کے لئے سر جھکانا۔

(تَخَضَّعَ): بتکلف عاجزی کرنا (۲) گڑگڑانا
(الخَضْعَةُ): کوڑے پڑنے کی آواز کہا جاتا ہے "سمعتُ للسياط خَضْعَةً والسيوف بَضْعَةً" یعنی میں نے کوڑا پڑنے کی اور تلوار کے کاٹنے کی آواز سنی۔
(الخُضَعَةُ): جو ہر ایک سے عاجزی کرے۔ (۲) دوسرے کو مغلوب و تابع کرنے والا۔ (۳) کھجور کا وہ درخت جو گٹھلی سے اگا ہو (ج) خُضَعٌ۔
(الخَضُوعُ): تابع، فرماں بردار (۲) بہت زیادہ جھکنے والا (ج) خُضُعٌ۔
(الخَضِيعَةُ): وہ آواز جو جانور کے پیٹ میں سے آئے (۲) بہاؤ وغیرہ کی آواز (ج) خضائع۔
(الخَيْضَعَةُ): لڑائی وغیرہ کا شور (۲) جنگ، معرکہ (۳) غبار (۴) جنگی خود آھنی ٹوپ، ہیلمٹ۔
(خَضَفَ) (ض) الطعامَ خَضْفًا: کھانا کھانا۔ هو خاضِفٌ وخضوفٌ ومِخضفٌ۔
(الخَضَفُ): خربوزہ۔
(خَضِلَ) (س) خَضَلًا: تر ہونا، نم ہونا۔ (۲) خوشگوار ہونا، هو خَضِلٌ وخاضلٌ وأخْضَلُ وهي خضلاءُ (ج) خُضْلٌ۔
— الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔
(أخْضَلَ): بمعنی خَضِلَ۔
— الشيئَ: تر کرنا، بھگونا، حدیث انصار میں ہے: (فبكوا حتّى اخضلوا لحاهم)۔
(خَضَّلَهُ): بمعنی أخْضَلَهُ حدیث سلیم میں ہے: (قال: خضّلي قنازعك) یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کر۔
(اخضَلَّ): بمعنی خَضِلَ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے (فبكى حتّى اخضلّت لحيتُهُ)۔
— الليلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) رات کا سرد و خوشگوار ہونا۔
(اخْضَألَّ): بمعنی خَضِلَ۔

— الشجرُ: درخت کی ٹہنیوں اور پتوں کا زیادہ ہونا۔
(اخْضَوْضَلَ): بمعنی خَضِلَ حدیث قس میں ہے (مخضوضِلَةً اغصانُها)۔
(الخَضْلُ): عمدہ موتی (۲) ایسا صاف موتی جو پانی کے قطرہ کی طرح ہو۔ ایک عورت حجاج کے پاس ایک آدمی کو لائی اور کہنے لگی (تزوجني هذا على أن يعطيني خَضْلا نبيلا) (۳) ایک قسم کے مہرے۔
(الخُضُلَّةُ): سرسبزی و شادابی (۲) خوشگواری و آسودگی (۳) ناز انداز والی عورت (۴) بیوی (۵) قوس قزح (ج) خُضُلّات کہتے ہیں "دَعْني من خُضُلّاتك" یعنی اپنی فضول باتیں اپنے پاس رکھو۔
(الخَضِيلَةُ): شبنم آلودہ باغیچہ، ہرا بھرا باغیچہ (ج) خَضَائِلُ۔
(خَضَمَهُ) (ض) خَضْمًا: کاٹنا (۲) پورے منہ کے ساتھ یا پیچھے کی داڑھوں کے ساتھ کھانا۔
— خَضَمَ لَهُ من ماله: مال عطا کرنا۔
(خَضِمَهُ) (س) خَضْمًا: خَضَمَهُ حدیث علیؓ میں ہے (فقام اليه بنو اميّة يَخضمُون مالَ اللهِ خضم الإبل نبتة الربيع)۔
(أخْضَمَ): پانی کا کھارا ہونا۔
— لَهُ من العطاء: خوب عطا کرنا۔
— فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔
(خَضَّمَهُ): کسی کا رزق وسیع کرنا۔
(اخْتَضَمَهُ): بمعنی خَضَمَهُ۔
(الخُضَامُ): وہ چیز جو داڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔
(الخُضَامَةُ): بمعنی الخُضَامُ۔
(الخُضَمَةُ): بہت کھانے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) حضرت مغیرہؓ کی حدیث میں ہے (بئس لعَمر الله زوجُ المرأةِ المسلمة خُضَمَةٌ حُطَمَةٌ)۔
(الخِضَمُّ): وسیع سمندر (۲) بڑا مجمع (۳) تیز تلوار (۴) بھاری بھر کم گھوڑا۔

(الخُضُمَّةُ): ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان، وسط۔ کہتے ہیں "فلانٌ في خُضُمَّة قومه" وہ قوم کے درمیانے لوگوں میں ہے۔
(الخَضِيمَةُ): سبز اور تر گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) وہ گندم جو بغیر بھوسی کے ابال کر دودھ، لونگ اور شکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں۔ دلیا (ج) خَضَائِمُ۔
(خَضَنَ) (ن) الجَمَلَ ونحوَه خَضْنًا: بوجھ لادنا (۲) تابع فرماں کرنا۔
— الشيئَ: پھیرنا، موڑنا۔
(خَاضَنَ) القومُ مُخَاضَنَةً وخِضَانًا: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا۔
— المرأةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
(المِخْضَنُ): جانوروں کو سدھانے والا (ج) مَخَاضِنُ۔

خ............ط

(خَطِئَ) (س) خَطأً و خَطَاءً: غلطی ہونا، گناہ ہونا (۲) گناہ کرنا، جان بوجھ کر غلطی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالُوا يَٰأَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا كُنَّا خَٰطِـِٔينَ}۔
— السَّهمُ الهدفَ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ هو خَطِئٌ و خَاطِئٌ و هي خَاطِئَةٌ (ج) خَوَاطِئ۔ کہاوت ہے (من الخَوَاطي سَهمٌ صائب) اس شخص کے بارے میں جو بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کرے۔
(أخْطَأَ): غلطی کرنا، چوک جانا، راہِ صواب سے ہٹ جانا۔ حدیث میں ہے: (مَن اجتهد فأخطأ فله أجرٌ)۔
— فلانٌ: قصداً یا بھول کر گناہ کرنا۔
— الهَدَفَ ونحوَه: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ عربوں کا قول (أخْطأَ نَوْءُكَ) اس شخص کے بارے میں جو کوشش کرے لیکن مقصد حاصل نہ کر سکے۔
(خَطَّأَهُ) تَخْطِئَةً و تخطيئًا: غلط قرار دینا (۲) کسی سے "أخْطَأتَ" (تو نے غلطی کی) کہنا۔

(تَخَاطَأَ)لَهٗ: غلطی ظاہر کرنا۔
— الشيءَ: غلطی کرنا' تخاطأهُ النَّبْلُ (تیر کا نشانہ سے تجاوز کر جانا)۔
(تَخَطَّأَهٗ): غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔
"تَخَطَّالَهٗ" بھی کہتے ہیں۔
(اسْتَخطأتِ)الأُنثىٰ: مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔
(الخِطْءُ): گناہ' ارادۃً کیا ہوا گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيرًا} (ج) اخطاء۔
(الخَطَاءُ): غلطی' چوک (۲) غلط (ضد: صواب) (ج) أَخْطِئَةٌ۔
(الخَطَأُ) بمعنی الخَطَاءُ حدیث میں ہے (رُفع عن امتی الخطأُ والنسیان) (ج) أخطاءٌ۔
(الخَطَّاءُ): بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا۔
(خَطَبَ) (ن) النَّاسَ وفيهم و عليهم خَطَابَةً و خُطْبَةً: خطبہ کہنا' تقریر کرنا' لیکچر دینا۔
— فُلَانَةَ خَطْبًا وخِطْبَةً: نکاح کا پیغام بھجوانا۔
کہا جاتا ہے "خطبها الى أهلها" عورت کے گھر والوں سے رشتہ مانگنا۔
— کذا: مانگنا' طلب کرنا' کہتے ہیں "خَطَبَ وُدَّهٗ" هو خَاطِبٌ (ج) خُطَّابٌ۔ کہاوت ہے (ذَهَبَ خَاطِبًا فتزوّج)۔
(خَطِبَ) (س) خَطَبًا و خُطْبَةً: مٹیالے یا زرد رنگ کا ہونا' جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ هُوَ أَخْطَبُ وهي خَطْباءُ (ج) خُطْبٌ۔
(خَطُبَ) (ك) خَطَابَةً: خطیب ہونا' مقرر ہونا۔
(أَخْطَبَ): بمعنی خَطِبَ۔
— فلانًا: پیغام نکاح قبول کرنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا کہتے ہیں "أَخْطَبَهُ الصَّيْدُ" شکار اس کی زد میں آ گیا۔
(خَاطَبَهٗ) مُخَاطَبَةً وخِطَابًا: باہم گفتگو کرنا۔ (۲) مخاطب کرنا "خَاطَبَه فی الأمرِ" کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔
(خَطَّبَهٗ): پیغام نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے (إنه لَحَرِيّ ان خطب أن يخطّب)۔
(اخْتَطَبَ) المرأةَ: پیغام نکاح بھجوانا۔
— فُلانًا: کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔
(تَخَاطَبَا): باہم گفت وشنید کرنا۔
(الخِطَابُ): کلام۔ قرآن مجید میں ہے: {فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ} (۲) پیغام (مج) (۳) خط۔
فَصْلُ الخطاب: قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قرآن مجید میں ہے: {وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ}۔
— فصلُ الخطاب: وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قسم کی بنیاد پر دیا جائے (۲) قوت فیصلہ' عدالتی سمجھ' فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) أمّا بعدُ کہنا (۴) حق وباطل کے درمیان گفتگو (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو نہ زیادہ طویل۔
— تاءُ الخِطاب: تائے خطاب جیسے "أنتَ" کی تائ۔
— كافُ الخطاب: کاف خطاب جیسے "لكَ" کا کاف۔
— الخِطابُ المفتوحُ: کھلا خط جو حکام اور ارباب اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جائے (محدث)۔
الخَطَابَةُ: (مناطقہ کے ہاں) وہ قیاس جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔
(الخَطْبُ): حالت وشان۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ} (۲) پریشانی' تکلیف' حادثہ (ج) خُطُوبٌ۔
(الخِطْبُ): منگیتر (لڑکا ہو یا لڑکی) (ج) أَخْطَابٌ۔
(خُطَبٌ): اس لفظ کے ذریعہ اہل عرب زمانہ جاہلیت میں شادی کرتے تھے مرد کہتا ہے کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا ہے: نِكْحٌ۔
(الخَطْبَاءُ): يَدٌ خَطْبَاءُ: ایسا ہاتھ جس کا خضاب زائل ہو گیا ہو (ج) خُطْبٌ۔
(الخُطْبَةُ): مٹیالا یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر' وعظ' خطبہ' لیکچر (۳) کتاب کا ابتدائی حصہ (ج) خُطَبٌ۔
(الخِطْبَةُ): پیغام نکاح (۲) منگیتر لڑکی۔
(الخَطَّابُ): بہت تقریر کرنے والا۔
(الخَطَّابِيَّةُ): روافض کا ایک فرقہ جو ابوالخطاب الاسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔
(الخَطِيبُ): عمدہ مقرر' خوش الحان (۲) خطیب' واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب (مج) (ج) خُطَبَاءُ۔
(الخَطِيبَةُ): منگیتر (لڑکی) (مج)۔
(خَطَرَ)(ض) فی مَشْيِهِ خَطْرًا وخَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانوں ڈول ہو۔
— بِذَنَبِهِ: دم کو بار بار اٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا۔ هو خَاطِرٌ (ج) خَوَاطِرُ وهو خَطَّارٌ۔
— ببالِهِ وفيهِ وعلَيهِ خَطْرًا وخطورًا: دل میں آنا۔
— الشَّيطانُ بين الإنسانِ وقلبه: شیطان کا دل میں وسوسہ ڈالنا۔ سجدہ سہو کی حدیث ہے (حتّٰی يَخطرَ الشيطانُ بين المرءِ وقلبه)
(خَطُرَ) (ك) خَطَرًا وخُطُورًا وخُطُورةً عالی مرتبہ ہونا' اہم ہونا' سنگین ہونا۔ هو خطيرٌ۔
(أَخْطَرَ): خود کو کسی کے برابر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔
— أخطَرَ فلانٌ لِي وأخطرتُ لَهٗ: ہم نے باہم

خ

شرط رکھی' بازی لگائی۔

—فُلَانًا: باخبر کرنا' متنبہ کرنا۔

۔المَرَضُ ونحوُهٗ فُلَانًا: زندگی اور موت کی کشمکش میں ڈالنا۔ ''بادیۃٌ مخطرۃٌ'' بھی کہا جاتا ہے۔

—الشيءَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔

—ببالِهٖ وعليه وفيه: یاد دلانا، اکڑ کر چلنے والا بنانا۔

(خَاطَرَ) بِهٖ: خطرہ میں ڈالنا' خطرہ مول لینا۔

—فلانًا: شرط لگانا ''خَاطَرَهٗ علیه'' بھی کہا جاتا ہے۔

(خَطَّرَ): شرط کا مال لینا۔

—الشَّعْرَ: بالوں کو خِطْر گھاس سے خضاب لگانا۔

(تَخَاطَرَا): باہم شرط لگانا۔ کہتے ہیں ''تخاطرا على كذا''۔

—الفُحُولُ باذنابها: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دم ہلانا۔

(الخَاطِرُ): ہر وہ خیال جو دل میں آئے' تصور' رائے وغیرہ (۲) دل' طبیعت (ج) خواطِرُ۔

(الخَاطِرَةُ): بمعنی الخَاطِرُ (ج) خواطِرُ۔

(الخَطْرُ): متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو جائیں (۲) بہت سے اونٹ (۳) اونٹ کی سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۲) اہل شام کا ایک بڑا پیمانہ (ج) خُطُورٌ وأَخْطَارٌ۔

(الخِطْرُ): ایک گھاس جس کے ذریعہ خضاب کیا جاتا ہے (۲) وہ دودھ جس میں بہت سا پانی ملا ہوا ہو (۳) شاخ' ٹہنی (۴) بہت سے اونٹ (۵) اونٹ کی سرین پر مینگنیوں اور پیشاب کا جما ہوا میل (ج) أَخْطار۔

(الخَطَرُ): خطرہ (۲) شرط کا روپیہ (۳) بدلہ' عوض (۴) حصہ۔ وادی قریٰ کے بارے میں حضرت عمرؓ کی حدیث ہے (وكان لعثمان فيه خَطَرٌ ولعبد الرحمٰن خَطَرٌ) (۵) ہمسر' ہم مرتبہ (ج) أخطارٌ۔

(الخَطِرُ): اترا کر چلنے والا۔

(الخَطْرَةُ): خیال' کھٹکا۔ کہتے ہیں ''ما القاهُ الا خطرةً بعد خطرة'' میں اسے کبھی کبھی ملتا ہوں۔

(الخَطَّارُ): گوپیا (۲) منجنیق (۳) گھڑی کا پنڈولم (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا (۸) زیتون سے بنا ہوا خوشبودار تیل۔

—مِسْكٌ خَطَّارٌ: خوشبودار مشک۔

(الخَطَّارَةُ): اونٹوں کا باڑا۔

(الخَطِيرُ): شرف اور رفعت میں ہم مرتبہ ہونا (۲) لگام (۳) رسی۔ حضرت علیؓ کی حدیث ہے (أَنَّهٗ أَشَارَ لعمَّار وقال جرّوا له الخطير ما انجرّ لكم) (۴) لعاب آفتاب۔ لکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۴) رات کی تاریکی (ج) خُطُرٌ۔

(خَطَّ) (ن) الوَجهُ خَطًّا: چہرہ کا دھاری دار ہونا (۲) چہرہ پر بال نکلنا۔

—الغلامُ: لڑکے کے چہرے پر بال نکلنا۔

—على الشيءِ: نشان لگانا۔

—الخِطَّةَ: اپنے لئے مخصوص کرنے کے لئے نشان لگانا۔

—الشيءَ: لکیر کھینچنا' خط ڈالنا۔

—ما خَطَّ غُبَارَهٗ: اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔

—فُلانٌ يخُطُّ في الأرضِ: وہ اپنے معاملہ میں غور وفکر اور تدبر کر رہا ہے۔

—الكتابَ: سطریں بنا کر لکھنا۔

—خَطَّهٗ بقلمِهٖ أو بيدِهٖ: لکھنا۔

—الرياحُ في الارض أو في الرمل: ہوا کا زمین یا ریت میں دھاری ڈالنا۔

(خَطَّطَهٗ): بمعنی خَطَّهٗ۔

—الارضَ والبلادَ: حد بندی کرنا۔

—المكانَ: خاکہ بنانا' نقشہ بنانا (مو)۔

—الحواجبَ ونحوَها: طلاء سے ابروؤں کو خمدار بنانا (۲) ابروؤں کو رنگنا۔

(اختطَّ) الوجه بمعنی خَطَّ۔

—الشيءَ: لکیر کھینچنا۔

(التخطيط): مصوری اور نقاشی کی ایک اصطلاح (۲) ملک کی تعلیمی' اقتصادی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل تجویز کرنا۔ (محدثہ)۔

(الخَطُّ): سطر (۲) کتابت' تحریر' لکھائی (۳) ہر وہ جگہ جسے آدمی نشان لگا کر اپنے لئے خاص کرے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۶) حکماء کے نزدیک ہر وہ چیز جو طول میں تقسیم کو قبول کرے (نہ کہ عرض اور عمق میں) اور اس کا آخری درجہ نقطہ ہے۔

—الخَطُّ البياني: علم ریاضی اور ہندسہ کے مطابق وہ خط جو کم از کم دو اشیاء کے درمیان نسبت واضح کرے' گراف' ترسیم۔

—خطُّ الاستواء: علم جغرافیہ کی اصطلاح کے مطابق وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (مج)۔

—خطُّ الرجعةِ: وہ راستہ جو فوج کو مرکز تک پہنچاتا ہے۔ کہا جاتا ہے ''قَطَعَ عليه خطَّ الرجعة'' (محدثہ)۔

—خَطُّ النارِ: میدان جنگ کے سامنے کا حصہ فائرنگ لائن (محدثہ)۔

—فنّ الخطّ: فن خوشنویسی' خطاطی۔

—علمُ الخطّ: علم رمل (ج) خطوط۔

(الخُطوطُ البَرّيّةُ): زمینی راستے (محدثہ)۔

(الخُطوط الجوّيّة): فضائی راستے (محدثہ)

(الخُطوط المائية): سمندری راستے (محدثہ

(الخِطُّ): لمبا راستہ' شاہراہ (۲) محلہ (ج) خطوطٌ واخطاطٌ۔

(الخِطُّ): زمین وغیرہ' وہ ٹکڑا جو انسان اپنے لئے خاص کرے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص کی گئی ہو (ج) أَخْطَاطٌ۔

(الخَطَّاطُ): خطاط' ماہر خطاطی۔

(الخُطَّةُ): کام یا حالت' خیال۔ کہاوت ہے: (جَاءَ فلانٌ وفي رأسهٖ خُطَّةٌ) وہ آیا اس حال

میں کہ اس کے ذہن میں ایک منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے (إِنَّهُ قد عرض علیکم خطّة رُشدٍ فاقبلوها) اس نے رے سامنے عمدہ لائحہ عمل رکھا ہے۔ اسے قبول کرلو۔ (ج) خُطَطٌ۔

(الخِطَّةُ): بمعنی الخَطُّ (ج) خطط حدیث میں ہے (أَنَّهُ اعطی النساءَ خِطَطًا یسکنّها فی المدینة)۔

(الخَطِّیُّ): مقام ''خط'' کا نیزہ (خط بحرین کے ایک شہر کا نام ہے جہاں نیزے کی فروخت ہوتی ہے)۔

(الخَطُوطُ): زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) وہ پالش یا طلاء جو بھنوؤں پر لگایا جائے۔

(الخَطِیطَةُ): زمین کا ریتیلا حصہ جس پر ماہر علم رمل آئندہ کے حالات جاننے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصہ پر بارش ہوتی ہو۔ کچھ پر نہ ہوتی ہو۔

(المِخْطَاطُ): لکیروں کو برابر کرنے کا آلہ (ج) مَخَاطِیطُ۔

(المِخَطُّ): ہر وہ چیز جس سے لائنیں لگائی جائیں (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی (ج) مَخَاطٌّ۔

(المخطوط): ہاتھ سے لکھا ہوا' مخطوطہ غیر مطبوعہ (ج) مخطوطاتٌ۔

(المخطوطةُ): قلمی 'مخطوطہ۔

(خَطَفَ) (ض) خَطْفًا وخَطَفَانًا: تیز تیز چلنا۔

—الشیءَ خطفًا: اچک لینا' کھینچ لینا۔ (۲) غصب کرنا' چھین لینا۔

—البرقُ البَصَرَ: بجلی سے نگاہ کا چندھیا جانا۔

—السَّمْعَ: چوری سے سننا۔

(خَطِفَ) (س)۔ خَطْفًا: خَطَفَ۔

— الشیءَ: خَطَفَهُ قرآن مجید میں ہے: {إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ}۔

(خُطِفَ): لاغر ہونا۔ هو مخطوفٌ۔

(أَخْطَفَ): تھوڑا سا رہنا پھر جلدی سے صحت یاب ہوجانا۔

—السهمُ: تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔

—الحُمّی المریضَ وعنهُ: بخار اتر جانا۔

—المَرَضُ فلانًا: بیماری کا ہلکا ہوجانا۔

—الشیءَ: غلطی کرنا۔

—لی من حدیثه شیئًا: اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصہ بیان کیا پھر خاموش ہوگیا۔

(اِختَطَفَه): بمعنی خَطَفَهُ حدیث میں ہے (ان رایتمونا تختطفها الطیرُ فلا تبرحوا)۔

—من حدیثه شیئًا: بمعنی اَخطَفَهُ۔

(تَخَطَّفَهُ): بمعنی خَطَفَه قرآن مجید میں ہے: {وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ} لوگوں کو ان کے ارد گرد قتل کردیا جاتا اور لوٹ لیا جاتا تھا۔

(الأَخْطَفُ): لاغر' دبلے پیٹ والا۔

(الخَاطِفُ): وہ تیر جو نشانہ سے چوک جائے۔

—خاطِفُ ظِلِّهِ: ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے۔ وهی خاطِفَةٌ (ج) خواطِفُ۔

(الخَاطُوفُ): ۔آنکڑا' اچکنے کا اوزار (ج) خَوَاطِیف۔

(الخَطَّافُ): بہت اچکنے والا۔ ''لِصٌّ خَطَّافٌ'' بھی کہا جاتا ہے۔

(الخُطَّافُ): بمعنی الخاطوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا (۳) پنجہ (۴) ابابیل پرندہ (۵) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ (ج) خطاطیف۔

(الخَطْفَةُ): وہ عضو جس کو زندہ جانور سے جھپٹا مار کر اتارا جائے۔ حدیث میں ہے: (انهُ ﷺ نَهٰی عن الخَطفة) (۲) شیر خوار بچہ کا ایک بار چھاتی چوسنا۔ حدیث رضاعت میں ہے: (لا تُحرّم الخطفة والخطفتان)۔

—ما من مرضٍ إلّا وله خطفةٌ: ہر بیماری ایک نہ ایک دن کم یا دور ہوتی ہے۔

(الخَطَفَی): تیز رفتاری۔

(الخَطِیفَةُ): چھینی ہوئی چیز' مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں (ج): خَطَائِف۔

(المِخْطَفُ): بمعنی الخاطفُ (۲) کانٹا' آنکڑا' لوہے کا ہک (ج) مَخَاطِفُ۔

(خَطِلَ) (س)۔ خَطَلًا: ڈھیلا ڈھالا' بے ڈھنگا ہونا (۲) جلدی کرنا اور غلطی کر بیٹھنا (۳) بیوقوف ہونا (۴) بدگوئی اور فحش گوئی کرنا: ''خَطِلَ کلامُهُ'' کہا جاتا ہے۔

—فی مشیه: اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔ هو خَطِلٌ واَخطَلُ وهی خَطلاءُ (ج) خُطْلٌ۔

(أَخْطَلَ) فی کلامه: بدگوئی کرنا۔

(تَخَطَّلَ): ناز و انداز سے اکڑ کر چلنا۔

(الخَطَّالُ): بہت بدگوئی اور فحش کلام کرنے والا (۲) بدنام زمانہ۔

(الخَطَلُ): لغو مہمل کلام۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے (فرَکِبَ بهم الزللَ وزیّنَ لهم الخَطَل)۔

(الخَطِلُ): بے وقوف (۲) تیزی سے نیزہ چلانے والا۔

(خَطَمَهُ) (ض) ۔ خَطْمًا: ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا۔ خَطَمَهُ بالخِطامِ بھی کہا جاتا ہے۔

—خَطَمَ انفَهُ: نکیل چڑھانا۔

—أنفَ فلان: ظاہری عیب کا سبب بننا۔

— فلانًا بالکلامِ: مغلوب کر دینا' خاموش کر دینا۔

—الجلدَ ونحوَهُ: کناروں سے سینا۔

—القوسَ بالوتر: کمان پر تار چڑھانا۔

(خَطَّمَهُ): بمعنی خَطَمَهُ۔

(الأَخْطَمُ): لمبی ناک والا (۲) کالا (ج) خُطْمٌ۔

(الخَاطِمُ): فلانٌ خاطمُ بنی فلانٍ: وہ ان کا رہنما و قائد ہے۔

— خاطِمُ أمرِهم: وہ ان کے معاملات کی تدبیر کرنے والا ہے۔

(الخِطامُ): لگام (۲) اونٹ کی نکیل (۳) کمان کا تار۔ (ج) خُطُمٌ وأَخطِمَةٌ۔
—وضع الخطام على أنف فلانٍ: اس کو قابو میں کرلیا۔
—منع خِطامَهُ: اطاعت اور تابعداری سے رکے رہنا۔
(الخَطّامُ): مِسْكٌ خَطّامٌ: ایسی مشک جو خوشبو سے ناک بھردے۔
(الخَطْمُ): ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ (۳) چونچ (ج) خطومٌ وأخطام۔
(الخَطْمِيُّ): فصیلہ خبازیہ کی ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔اس کے خشک پتوں کو پانی میں کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے اور سر بالکل صاف ہوجاتا ہے۔
(المُخَطَّم): لگام ڈالنے کی جگہ (۲) ایسا گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔
(المَخْطِمُ): بمعنی الخَطْم (ج) مخاطم۔
(المِخطمُ): بمعنی الخَطْم (ج) مخاطم۔
(خَطَا) (ن) خطوًا: چلنا۔
(أَخْطَاهُ): چلانا (۲) قدم اٹھوانا (۳) چلنے پر ابھارنا۔
(خَطّاهُ): بمعنی أخطاهُ۔
—عنه الشيءَ: دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
(اختطى): چلنا۔
—الشيءَ: تجاوز کرنا، عبور کرنا۔
(تَخَطّاهُ) واليه: بمعنی إختطاهُ۔
(الخُطْوَةُ): دوقدموں کا درمیانی فاصلہ تقریباً ۳ انچ (ج) خِطاءٌ۔
(الخَطْوَةُ): بمعنی الخُطوة (ج) خُطىً۔
— بين القولين خُطىً يسيرةٌ: دو باتیں قریب قریب ہیں۔
—اتّبع خطاه: نقش قدم پر چلنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ}۔

خ .... ظ

(أَخَظَّ) الرجلُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
(خَظَاهُ) (ن) لحمُه، خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
(اخظى) الرجلُ: موٹا ہونا۔
—الحيوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔
(خَظّاه): موٹا اور بڑا کرنا۔
(الخاظي): سخت اور ٹھوس۔ کہا جاتا ہے۔
"قَدَحٌ خاظٍ" موٹا پیالہ۔
(الخَظَاةُ): کوئی گٹھی ہوئی ٹھوس چیز۔
(الخَظَوانُ): رجلٌ خَظَوانٌ: زیادہ گوشت والا آدمی۔
(الخَظِي): گٹھے ہوئے جسم کا۔کہا جاتا ہے: "فرسٌ خِظٌ بِظٌ وامرأةٌ خظيةٌ بظيةٌ"۔

خ .... ف

(خَفَتَ) (ن ض) خَفْتًا وخُفُوْتًا وخُفَاتًا: سکون پذیر ہونا، خاموش ہونا، کمزور رہنا۔
—المريضُ: مریض کا خاموش ہونا (۲) مریض کا اچانک مرجانا۔
—صوتُهُ: آواز کا پست ہونا۔
—بصوتِه: آواز پست کرنا، پوشیدہ رکھنا، خفیہ بات کرنا۔حضرت عائشہؓ کی حدیث میں ہے (قالت: رُبَّمَا خفت رسول الله ﷺ بقرأته وربما جهر) هو خفيتٌ۔
(خَافَتَ) بصوتِه: آواز کو پست کرنا، قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا}۔
(تَخَافَتَا): باہم سرگوشی کرنا۔قرآن مجید میں ہے: {يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ}۔
—فلانٌ: بتکلف آہستہ بولنا یا کمزور بننا۔
(الخَافِتُ): بے آب بادل (۲) پودا جو لمبا نہ ہو (ج) خوافِتُ۔
(الخَفُوْتُ): من النساء: کمزور عورت۔
(خَفِجَ) (س) خَفَجًا: ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری لاحق ہونا (۲) قیام کی حالت میں چلتے وقت ٹانگیں کانپنا۔
—خَفِجَت رَجلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا هُوَ أَخْفَجُ وهي خَفْجَاءُ (ج) خُفْجٌ۔
(تَخَفَّجَ): ٹیڑھا ہونا۔
(الخَفَجُ): اونٹ کی ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) فصیلہ مرکبہ کا بہار میں اگنے والا پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔
(الخَفِيجُ): کمزور (۲) کمزور ٹانگوں والا (۳) پانی جو شیریں نہ ہو۔
(خَفْخَفَ): آواز نکالنا۔
—الشيءُ: حرکت دینے سے آواز نکلنا۔
(الخفخاف): جس کی آواز ناک سے نکلتی ہو۔ هو خفخاف الصور۔
(خَفَدَ) (ن ض) خَفْدًا وخَفَدَانًا: تیز چلنا۔
(أَخْفَدَتِ) الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا یہ ظاہر کرنا کہ وہ حاملہ ہے حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو۔
—الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا۔سخت دردزہ کے بعد بچہ جننا۔هي مخفدٌ و خفودٌ (خلاف قیاس) (ج) خُفُدٌ وخَفَائِدُ۔
(خَفَرَهُ) وبه وعليه خَفْرًا و خِفَارَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا۔هو خافِرٌ وخَفِيْرٌ والمفعول مخفورٌ وخفيرٌ۔
—بالعهدِ: وعدہ پورا کرنا۔
—العهدَ ونحوَهُ اوبه خَفْرًا وخفورًا: وعدہ توڑنا۔
—بفلان: وعدہ توڑنا اور دھوکہ دینا۔
(خَفَّرَهُ): بمعنی خَفَرَهُ: (۲) چاردیواری بنانا۔
(تَخَفَّرَ): بمعنی خَفِرَ۔
—به: پناہ لینا، پناہ مانگنا۔
(استخفرهُ) وبه: پناہ مانگنا (۲) اپنا پہرہ دار بننے کی درخواست کرنا۔
(الخَفَارَةُ): ضمانت، ذمہ (۲) عہد (۳) امان (۴) پہرہ داری۔
(الخُفَارَةُ): بمعنی الخَفارة، (۲) پہرہ دار کی

خ

اجرت۔
(الخِفَارَةُ): بمعنی الخَفارةُ (۲) چوکیداری' پہرہ داری کا پیشہ۔
(الخَفِيْرُ): پہرہ دار (ج) خفراء۔
(المَخْفِرُ): چوکی' پہرہ کی جگہ (ج) مَخَافِرُ۔
(خَفَسَ) (ض) خَفْسًا: بدگوئی کرنا۔
—الشراب: زیادہ پانی ملانا۔
—البناءَ: عمارت گرانا۔
—فلانًا: پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا۔
(اَخْفَسَ): بمعنی خَفَسَ۔
—الشرابُ: جلدی نشہ چڑھانا۔
(انْخَفَسَ): لازم خَفَسَهُ۔
—الماءُ: پانی کا متغیر ہوجانا۔
(تَخَفَّسَ): لازم خَفَسَه (۲) ہ کے بل لیٹنا' چت لیٹنا۔
(خَفَشَهُ) (ن) وبهِ خَفْشًا: پھینکنا۔
—الانسانَ وغيرَه: پچھاڑنا۔
(خَفِشَ) (س) خَفَشًا: دن میں کم نظر آنا۔ (۲) نگاہ کمزور ہونا "خفشت عينُه" هو اَخْفَشُ هي خَفشاءُ (ج) خُفْشٌ۔
(خَفَّشَ): کمزور ہونا۔
—بالارضِ: زمین سے چمٹ جانا۔
—البناءَ: عمارت گرادینا۔
—الانسانَ وغيرَه: پچھاڑنا۔
(الخَفَشُ): تیز روشنی میں نظر کی کمزوری ہونا (مج)۔
(الخُفَّاشُ): چمگادڑ۔
(خَفَضَ) (ض) العيشُ والشيءُ خَفْضًا: نرم وہموار ہونا۔
—بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
—الشيءَ: بلندی سے اتارنا (۲) کم کرنا۔
—الطائرُ جناحَه: پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
—المرأةُ صوتَها: عورت کا آواز پست کرنا۔
—فلانٌ جناحَه للناس: لوگوں سے تواضع اور نرم خوئی کے ساتھ پیش آنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ}۔
—الصَّبِيَّةَ خِفَاضًا: لڑکی کا ختنہ کرنا۔ حدیث میں ہے: (قال النبی ﷺ لامّ عطية اذا خفضت فأشمّي)۔
—الكلمةَ: زیر لگانا۔
(خَفُضَ) (ك) العَيْشُ خَفْضًا: زندگی کا آسودہ اور کشادہ ہونا۔ هو خَفْضٌ وخفيضٌ وخَافِضٌ ومخفوضٌ۔
(خَفَّضَ) الشيءَ: کم کرنا۔ کہا جاتا ہے "خَفِّضْ عليك امْرَكَ" فکر نہ کرو۔ حدیث افک میں ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا: (خَفِّضي عليك) "خَفِّضْ عليك جاشكَ" اطمینان خاطر رکھو۔
(اخْتَفَضَ) الشيءُ: پست ہونا' نیچا ہونا۔
—الصبيّةُ: لڑکی کا ختنہ ہوجانا۔
(انْخَفَضَ) الشيءُ: بمعنی اختفضَ۔
(تَخَفَّضَ) الشيءُ: معنی انخفضَ۔
(الخَافِضُ): آسان وآرام دہ۔ کہتے ہیں هو خافِضُ الجناحِ وخافِضُ الطَّيرِ: وہ باوقار اور ٹھنڈے مزاج کا آدمی ہے۔
(الخَافِضَةُ): لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی (۲) زمین کا پست حصہ۔
— ارضٌ خافضةُ السُّقيا: وہ زمین جس کو سیراب کرنا آسان ہو۔
—ليلةٌ خافِضَةٌ: وہ رات جس میں چلنا آسان ہو۔
(الخَفْضُ): آسودہ حالی' خوشحالی (۲) نشیبی زمین (ج) خفوضٌ (۳) (نحویوں کے نزدیک) جرّ۔
(خَفَعَ) (ف) فلانٌ خَفْعًا وخفوعًا: بھوک یا . رِی کی وجہ سے کمزوری ہونا یا بے ہوشی طاری ہونا۔
—على فراشه: بھوک یا . رِی کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
—مفاصلُه: جوڑ ڈھیلے ہونا۔
(خَفِعَ) (س) خَفَعًا: (رِی یا بھوک کی وجہ سے پیٹ کا پیٹھ سے لگ جانا (۲) کمزور ولاغر ہونا۔ هو اخفع وهي خفعاء (ج) خُفْعٌ۔
(اَخْفَعَه) الجوعُ او المرضُ: بیماری یا بھوک کا پچھاڑ دینا' عاجز کردینا۔
(انْخَفَعَتِ) النخلةُ: درخت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔
—فلانٌ: کمزور وناتواں ہونا۔
—على فراشه: (رِی یا بھوک کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
—كَبِدُهُ: بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا یا جگر کا ڈھیلا ہونا۔
رئتُهُ: (رِی کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔
(الخُفَاعُ): ایک . رِی جس کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔
(خَفَّ) (ض) الشيءُ خَفًّا وخِفَّةً: ہلکا ہونا۔
—الميزانُ: ترازو کے پلڑے کا اوپر اٹھنا۔
—المطرُ ونحوُه: بارش کا کم ہونا۔
—القومُ خفوفًا: لوگوں کا تھوڑا ہونا۔
—فلانٌ على القلوبِ: دلوں کا کسی سے مانوس ہونا اور اسے قبول کرنا۔
—عَقْلُه: کم عقل وبیوقوف ہونا۔
—حالُه: بدحال ہونا۔
— اِليهِ خَفًّا وخِفَّةً وخُفُوفًا: جلدی کرنا' لپکنا۔
—عن المكانِ: جلدی سے کوچ کرنا' تیزی سے سرک جانا۔ هو خِفٌّ وخفيفٌ۔
—فلانٌ خِفٌّ: وہ طاقتور اور پھرتیلا ہے۔
(اَخَفَّ) الرجُلُ (سفر یا حضر میں) کم سامان والا ہونا (۲) خستہ حال ہونا (۳) ہلکے مویشیوں والا ہونا۔
—فلانًا: غصہ دلانا' طیش دلانا' ضبط کا دامن چھڑا کر طیش پر ابھارنا۔
(تَخَافَّ): پھرتی سے کام کرنا۔
(خَفَّفَ) الشيءَ: ہلکا کرنا۔

—الثوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
—مابہ: ڈھارس بندھانا، غم خواری کرنا۔
—عنہٗ: مشقت دور کرنا۔ آرام پہنچانا۔
(تَخَفَّفَ) الشیءُ: ہلکا ہونا۔
—من الشیءِ: کسی چیز کے کچھ حصہ کو ختم کرنا تا کہ وہ ہلکی ہوجائے۔
—خُفًّا: موزہ پہننا۔
(اِسْتَخَفَّهٗ): ہلکا کروانا (۲) ہلکا خیال کرنا (۳) بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
—بہٖ: حقیر و ذلیل سمجھنا (۲) توہین کرنا، تذلیل کرنا۔
(التَّخفیف): (قراء اور صرفیین کے نزدیک) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا۔ (ہمزہ کو ساقط کر کے یا اسے حرف مد یاء یا واؤ سے بدل کر یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج کے درمیان پڑھنا)۔
(الخُفَافُ): ذہین و ہوشیار۔
(الخَفَّافُ): موزے بیچنے والا (۲) موزے بنانے والا۔
(الخُفُّ): اونٹ کی ٹاپ، قدم۔ (۲) پاؤں کے تلوے کا حصہ جو زمین سے لگے (۳) چمڑے کا موزہ۔ کہاوت میں ہے: (رَجَعَ بخُفَّی حنین) جو مایوس ہو کر نامراد ہونے کے وقت بولی جاتی ہے (ج) خِفَافٌ و اَخْفَافٌ۔
(الخِفُّ): ہر وہ چیز جو ہلکی ہو (۲) تھوڑی سی جماعت۔
(الخَفِیْفُ): ہلکا (۲) شعر کی ایک بحر کا نام جو جدید اور قدیم دور میں یکساں طور پر رائج ہے۔ اس کا ایک مصرع اس وزن پر ہوتا ہے "فَاعِلاتُن مُستفعِلُن فاعِلاتُن"۔
—خفیفُ الرُّوحِ: خوش مزاج۔
—خفیفُ القلبِ: ذکی، زود فہم۔
—خفیفُ ذاتِ الیدِ: تنگ دست۔
(خَفَقَتِ) (ن ض) النَّعلُ خَفْقًا: جوتے کا آواز نکالنا۔
—الشیءُ خَفْقًا و خُفوقًا و خَفَقَانًا: ہلنا، حرکت کرنا۔
—القلبُ: دل دھڑکنا، مائل ہونا۔
—الطائرُ: پرندہ کا اڑنا۔ ھو خافقٌ و خفوقٌ۔ النجمُ و الشمسُ و القمرُ: غروب ہونا، ڈوبنا۔
—فلانٌ: سوجانا۔
—اللیلُ: رات کا اکثر حصہ گزرجانا۔
—الحیوانُ: جانور کا لاغر ہونا۔ ھو خَفِقٌ و خُفُقٌ (ج) خِفَاقٌ۔
—المکانُ: جگہ کا خالی ہونا۔
—السھمُ: تیر کا تیزی سے جانا۔
—فلانٌ فی البلادِ: کسی شہر کی طرف سفر کرنا۔
—فلانًا بالسوط ونحوہٖ خفقًا: آہستہ سے کوڑا مارنا۔
(اَخْفَقَ): حرکت کرنا، ہلنا۔
—الطائرُ: پروں کو پھڑپھڑانا۔
—النجومُ: ستاروں کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
—القومُ: توشہ ختم ہوجانا۔
—فلانٌ: مال کم ہونا (۲) ضرورت طلب کرنا لیکن کامیاب نہ ہونا۔
—فلانًا: پچھاڑنا۔
(خَفَّقَ) ونَعْلَیْہ: ایک جوتے کو دوسرے سے مارنا۔
(اِخْتَفَقَ) الشیءُ: ہلنا، حرکت کرنا، متحرک ہونا
(الخَافِقُ): جھنڈا (۲) افق، آسمان کا کنارہ۔ یہ دو ہیں افق المشرق اور افق المغرب (ج): خوافِق۔
—خوافقُ السماءِ: ہوا چلنے کی سمتیں۔
(الخَفَّاقُ): بہت حرکت کرنے والا۔
—رجُلٌ خَفَّاقُ القدمِ: جس کے پاؤں کا اگلا یا نچلا حصہ چوڑا ہو۔
(الخَفَّاقَةُ): امرأۃ خَفّاقۃ الحشا: پتلی کمر والی عورت۔
(الخَفَقَانُ): کسی بیماری، محنت یا تاثر کی وجہ سے دل کی حرکت تیز ہوجانا۔
(المَخْفَقُ): ہموار زمین جس پر سراب چمکتا ہو۔
(المِخْفَقُ): چوڑی تلوار۔
(المِخْفَقَةُ): ہر وہ چیز جس سے مارا جائے جیسے کوڑا وغیرہ۔
(خَفَا) (ن) البَرْقُ خَفْوًا و خُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے (اَنَّهٗ سأل عن البرق فقال اَخفوًا ام ومیضًا؟)۔
—الشیءُ: ظاہر ہونا۔
(خَفِیَ) (س) لَهٗ خِفْوَةً: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔ کہتے ہیں "یا کل کذا خِفوۃً"، وہ چھپا کر کھا رہا ہے۔
(خَفَی) (ض) البَرْقُ خَفْیًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔
—الشَّیءَ: ظاہر کرنا، نکالنا۔ حدیث میں ہے (اَنَّه کان یخفی صوتہ بآمین)۔
(خَفِیَ) (س) الشیءُ خَفَاءً و خِفْیَةً و خُفْیَةً: چھپ جانا۔ "خَفِیَ علیه" بھی کہتے ہیں۔ ھو خافٍ وخفیٌّ وھی خافیۃ (ج) خفایا۔
—ھو خَفِیُّ البطنِ: لاغر و کمزور۔
(اَخْفَی) الشیءَ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
(اِخْتَفَی) الشیءَ: چھپنا، روپوش ہونا۔ اختفی منه بھی کہتے ہیں۔
—دَمَ فلانٍ: خفیہ طور پر قتل کرنا۔
—الشیءَ: ظاہر کرنا، نکالنا۔
—المیّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔
—البئرَ: کنواں کھودنا۔
(تَخَفّٰی): چھپنا، غائب ہونا۔
(استخفٰی): بمعنی تَخَفّٰی۔
(الخَافِی): جن۔
(الخَافِیَةُ): جن "ارضٌ خَافِیَةٌ"، جنوں کی سر زمین (۲) پرندہ کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے (ج) خوافٍ۔
(الخَفَاءُ): پوشیدگی (۲) پست زمین۔

—بَرِحَ الخَفاءُ: معاملہ واضح ہوگیا۔
(الخِفَاءُ): چادر، پردہ، غلاف (۲) وہ چادر جو عورتیں کپڑوں کے اوپر پہنتی ہیں (ج) أَخْفِيَةٌ۔
—أَخْفِيَةُ النَّوْرِ: کلی کی پنکھڑیاں۔
—أَخفِيَةُ الكَرَى: آنکھیں۔
(الخَفِيَّةُ): کنواں جس میں پانی نہ ہو (۲) گھنی جھاڑی (ج) خفایا۔
—بہ خَفِيَّةٌ: اس پر آسیب ہے۔جن کا اثر ہے جنون کا اثر ہے۔

خ............ق

(خَقْخَقَ) القارُ ونحوُهُ: کھولنے کی آواز سنائی دینا۔
(خَقَّ) (ض) القارُ ونحوُہ خَقًّا و خَقَقًا وخقِيقًا: سنسنانا، کھولنے کی آواز آنا۔
—البَكَرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا۔
—في الأرضِ: زمین میں گہرا گڑھا کھودنا۔
(أَخَقَّتِ) البَكَرَةُ: بمعنی خَقَّتْ۔
(الأُخْقُوقُ): گڑھا، گہرا گڑھا (ج) أخاقِيقُ۔
(الخَقُّ): گہرا گڑھا۔عبد الملک بن مروان نے ایک جاگیر کے بارے میں اپنے وکیل کو خط لکھا (امّا بعد! فلا تدع خقًّا من الارض ولا لَقًّا الاسوّیته وزرعته) (۲) وادی (ج) أخقاق وخُقُوقٌ تاروں جب کہ خشک ہوجائے۔
(خَقَّنَ) القومُ الخاقانَ على انفسهم: اپنے اوپر سردار اور بادشاہ مقرر کرنا (مو)۔
(الخاقانُ): ہر ترکی بادشاہ کا لقب (ترکی) (ج) خَواقِين۔

خ............ل

(خَلَأَتِ) (ف) النَّاقَةُ ۔ خَلْئًا وخِلاءً وخُلُوءًا: اونٹنی کا ہٹ کرنا، آگے نہ چلنا۔حدیث میں ہے (انّ ناقة النبيّ ﷺ خَلَأَتْ بہ یوم الحُدیبیة فقالوا خَلَأَتِ القَصْواء فقال ﷺ مَا خَلَأَتْ وما هو لها بخلق و لكن حَبَسَهَا حَابِسُ الفيلِ هي خالِئٌ وخلوء۔

—الانسانُ خُلُوءًا: آدمی کا اپنی جگہ سے نہ ہٹنا: هو خالِئٌ۔
(خَالَأَ) القومُ مُخَالَأَةً وخِلاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری میں مشغول ہوجانا۔
—القومَ: قوم سے سی تہی کرنا، الگ تھلگ رہنا۔
(خَلَبَ) (ن) الشيءَ خَلْبًا: پنجہ سے پکڑنا۔
—النَّبات: کاٹنا۔
—الجلدَ ونحوَهُ: خراش لگانا، ناخن سے مارنا۔
—الحَيَّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔
—فلانًا خَلْبًا وخلابًا وخِلابَةً: گرویدہ بنانا، دل موہ لینا۔هو خالِبٌ (ج) خُلَبَاء وخَلَبَةٌ وهو خَلَّابٌ و خَلَبُوتٌ وهي خالبةٌ (ج) خوالب وهي خَلَّابَةٌ وخلُوبٌ وخلبوتٌ وخَلِبَةٌ۔
(خَلِبَ) (س) ۔ خَلَبًا: بے وقوف ہونا (۲) ادھورا کام کرنا۔هو أخلبُ وهي خلباء (ج) خُلْبٌ۔
(أَخْلَبَ) الماءُ: پانی کا گاروالا ہونا۔
(خَالَبَ) فُلانًا: دھوکہ دینا، دل موہ لینا۔
(خَلَّبَ) الشيءَ: گ ل کی تصویروں سے کسی چیز کو مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
(اِخْتَلَبَ) فلانًا: دھوکہ دینا، دام فریب میں پھنسانا۔
(اِستَخْلَبَ) الشيءَ والنبات: چنگل سے پکڑنا۔پنجہ مارنا۔
(الخِلابَةُ): نرم اور چکنی چپڑی باتوں سے دھوکہ دینا۔حدیث میں ہے: (انه ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ: اذا بایعت فقل لاخِلابَةَ)۔
(الخُلْبُ): کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک ومضبوط رسّی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے۔واحد خُلْبَةٌ۔
(الخِلْبُ): الخُلْبُ (۲) ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔کہاوت ہے (انت بین

كَبِدِی وخِلبی) اپنے انتہائی عزیز اور محبوب شخص سے کہا جاتا ہے۔
خِلْبُ نساءٍ: نرم گفتگو سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی، البیلا۔(ج) أخلاب۔
(الخُلَّبُ): ایسا بادل جو گرجے، چمکے اور بارش کی امید دلائے مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔کہتے ہیں برقٌ خُلَّبٌ البرقُ الخُلَّبُ، برقُ خُلَّبٍ وبرقُ الخُلَّبِ (۲) وہ آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا نہ کرے "انما انت كبَرْقٍ خُلَّبٍ"۔
(المِخْلَبُ): پنجہ، ناخن، چنگل۔(۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں۔(ج) مخالِبُ ومخالیب۔
(الخُلْبُوبُ): دھوکہ باز، مکار۔
(خَلْبَسَهُ): فریفتہ کرنا، دل چھین لینا۔
(الخَلابِسُ): نرم گفتگو (۲) جھوٹ۔
(الخَلَابِيسُ): جھوٹی بے سروپا باتیں (۲) بے ترتیب اشیاء (۳) کمینے اور گھٹیا لوگ۔
(خَلْبَصَ): بھاگنا، فرار ہونا۔
(الخَلَبُوصُ): چڑیا کے رنگ کا اس سے چھوٹا پرندہ (۲) جیب کترا۔
(خَلَجَ) (ض) الشيءُ ۔ خَلْجًا وخُلُوجًا و خَلَجَانًا: ہلنا، حرکت کرنا۔
—العينُ: آنکھ کا پھڑکنا۔
—في مشيته: جھوم کر، لڑکھڑا کر چلنا۔هو خالِجٌ وهي خَلُوجٌ۔
—الشيءَ خَلْجًا: چھیننا، چھین لینا۔
—الرضيعَ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
—فَلانًا أمْرٌ: مشغول کر دینا (۲) پھنسانا، پریشان کردینا۔
—عَيْنَيهِ وبعينيه: آنکھ کو حرکت دینا، آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا۔
—رُمحَهُ: نیزہ کو ایک جانب سے کھینچنا۔
(خَلِجَ) (س) خَلَجًا: مشقت یا زیادہ چلنے کی وجہ سے گوشت اور جوڑوں میں درد ہونا۔
الخِباءُ: خیمہ کا کونہ خراب ہونا اور ٹیڑھا ہونا۔

هو اخْلَجُ وھی خَلْجَاءُ (ج) خُلْجٌ وھو خلیجٌ (ج) خِلَاج.
(اَخْلَجَ) الشئَ: کھینچنا۔
—الشئَ: کھینچنا۔
(خَالَجَ) الامرُ فلانًا: سوچ میں ڈالنا۔
—فلانًا: کسی چیز کے بارے میں کسی سے جھگڑا کرنا۔
(تَخَلَّجَ) الشئُ: ہلنا اور حرکت کرنا۔
—مِنَ الشئِ: کسی چیز سے کسی چیز کا نکلنا' متفرع ہونا۔
(اخْتَلَجَ) الشئُ: ہلنا' حرکت کرنا۔
—فی صدْرِی کذا: دل میں کھٹکنا۔
—لحمُه: گوشت کا سکڑنا' لاغر ہونا۔
—الشَّئَ: کھینچنا۔
—خلیجًا: خلیج کھودنا۔
—رُمْحَه: نیزے کو کھینچنا۔
(تَخَالَجَه): کھینچنا (۲) کھینچا تانی کرنا۔
— تَخَالَجَتْهُ الهُمُومُ: سوچوں کا پریشان کر دینا۔
(الخَلِیْجُ): کھاڑی' خلیج (مج) (۲) وہ نہر جو بڑے دریا کھود کر نکالی جائے۔ (۳) رسّی (ج) خُلُجٌ و خُلْجَانٌ.
(المَخْلَجُ): شاہراہِ عام سے نکلنے والا راستہ (ج) مخالجُ حدیث میں ہے (تنکبُ المخالجَ عن وضَحِ السبیل)۔
(خَلْخَلَ) الشئَ: حرکت دینا' جھنجھوڑنا۔
—المرأةَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
—العَظْمَ: ہڈی سے گوشت کو اتارنا۔
(تَخَلْخَلَ): لازم خَلْخَلَ.
(الخَلْخَلُ): پازیب (ج) خلاخیل.
—ثوبٌ خلخلٌ: باریک کپڑا۔
(المُخَلْخَلُ): پازیب پہننے کی جگہ۔
(خَلَدَ) (ن) خَلْدًا و خُلُوْدًا: ہمیشہ رہنا' باقی رہنا' برقرار رہنا "خَلَدَ فی السِّجن وفی النَّعیم" کہتے ہیں۔

—فُلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود کمزور و بوڑھا نہ ہونا۔
—بالمکانِ: لمبے عرصہ تک قیام پذیر ہونا۔
حضرت علیؓ دنیا کی مذمت فرماتے ہیں (مَنْ دَانَ لَهَا و اَخْلَدَ اِلَیْهَا)۔
—الشئَ: برقرار رکھنا' ہمیشہ رکھنا۔
(خَلَّدَہ): ہمیشہ رکھنا' دوام عطا کرنا۔ خَلَّدَہ فِی السِّجن" بھی کہتے ہیں۔
—الفتاةَ او الفتی: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن میں ہے: {یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ}
(الخُلْدُ): چنڈول (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔
—دارُ الخُلْدِ: جنت۔
(الخَلَدُ): دل' خیال۔ کہتے ہیں "لَمْ یَدُرْ فِیْ خَلَدِی کذا" (ج) اَخلادٌ.
(الخَلَدَةُ): بالی (ج) خِلَدَةٌ.
(الخُلُوْدُ): دارُ الخُلُودِ: جنت۔
(الخَوَالِدُ): پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) چولہے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔
(المُخْلِدُ) من الرِّجالِ: جس پر دیر سے بڑھاپا آتا ہو (۲) جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے نہ گریں۔
(خَلَسَ) (ض) الشئَ خَلْسًا: دھوکہ سے چھین لینا۔ اچک لینا "خَلَسَهُ اِیَّاہُ" بھی کہتے ہیں ہو خالِسٌ و خَلَّاسٌ.
—رَجُلٌ خَلَّاسٌ: بہادر اور چوکنا آدمی۔
(خَلِسَ) (س) خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا۔
ھو اَخْلَسُ و ھِیَ خَلْسَاءُ (ج) خُلْسٌ۔
حدیث میں ہے (سِرْ حتّٰی تَأْتِیَ فَتَیاتٍ قُعْسًا ورجالًا طُلْسًا ونساءً خُلْسًا)۔
(اَخْلَسَ) شَعْرُہ: بالوں کا کچھ سفید اور سیاہ ہونا ہو مُخْلِسٌ و خَلِیْسٌ۔
—الارضُ والنباتُ: پودوں کا کچھ سبز اور کچھ خشک ہونا۔
—الارضُ: زمین کا کچھ سبزہ اگانا۔

(خَالَسَه) الشئَ مُخَالَسَةً و خِلَاسًا: جھپٹا مار کر چھین لینا' اچک لینا۔
—خَالَسَ فلانًا: موقع پر کسی سے سبقت لے جانا۔
(اخْتَلَسَ) الشئَ: بمعنی خَلَسَه۔
(تَخَالَسَ) القومُ الشئَ: باہم چھینا جھپٹی کرنا "هُمَا یتخالسان انفُسَهما" ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔
(تَخَلَّسَ) الشئَ: بمعنی خَلَسَهٗ۔
(الخَالِسُ): موتٌ خَالِسٌ: اچانک آنے والی موت۔ حدیث میں ہے (بَادِرُوا بالاعمال مرضاً حابسًا او موتًا خالِسًا)
(الخِلَاسِیُّ): وَلَدٌ خِلَاسِیٌّ: بچہ جس کے ماں باپ میں سے ایک گورا اور ایک کالا ہو۔
— دَجاجٌ خِلَاسِیٌّ: ہندوستانی اور ایرانی مرغا مرغی کا بچہ۔
(الخَلْسُ): کچھ تر اور کچھ خشک گھاس۔
(الخُلْسَةُ): چھپٹی ہوئی چیز (۲) مناسب موقع
(الخَلِیْسُ): طَعْنَةٌ خلیْسٌ: نیزہ وغیرہ کا ایسا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت سے چکما دے کر کیا ہو۔
—هُوَ خَلِیْسٌ: بہادر اور چوکنا (ج) خُلُسٌ۔
(الخَلِیْسَةُ): درندہ کے منہ سے چھڑایا ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے مر جائے حدیث میں ہے (اَنَّهُ نهی عن الخلیسة) (۲) چھینی ہوئی چیز۔
(خَلَصَ) (ن) خُلُوْصًا و خِلَاصًا: صاف اور کھرا ہونا' خالص ہونا۔
—مِنْ وَرْطتهٖ: پانا' رہائی پانا۔
—من القومِ: قوم سے کنارہ کش ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَمَّا اسْتَایْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا}" خَلَصَ بنفسه بھی کہتے ہیں۔
—اِلَی الشَّئِ: پہنچنا۔ هُوَ خَالِصٌ (ج) خُلَّصٌ
(خَلِصَ) (س) العَظْمُ خَلَصًا: ہڈی کا

گوشت میں ٹوٹ جانا (ایسا ہاتھ اور پاؤں میں ہوتا ہے)۔
(اَخْلَصَ) العَظْمُ: ہڈی میں زیادہ گودا ہونا۔
—الشَّیْءَ: صاف کرنا' کھوٹ پاک کرنا۔
—لَہ النصیحةَ: سچی خیرخواہی کرنا۔
—لَہ الحُبَّ: محبت کو خالص کرنا۔
—لِلّٰہِ دِیْنَہٗ: خلوص نیت سے خدا کی عبادت کرنا
—فُلاَنًا: ہمراز بنانا' سچا دوست بنانا۔
—السَّمْنَ وغَیْرَہٗ: مغز اور جوہر نکالنا۔
(خَالَصَہٗ): ی کو خالص رکھنا۔
—الوُدَّ: خالص دوستی برتنا۔
—اللہ دینَہٗ: عبادت میں اخلاص رکھنا۔
—الدَّائِنُ المَدِینَ: مقروض کو قرض سے بری کرنا (محدثہ)۔
(خَلَّصَ) الشَّیْءَ: صاف کرنا' ملاوٹ سے پاک کرنا (۲) دوسرے سے جدائی کرنا۔
—خَلَّصَہُ اللہُ: خدا نے اسے مصیبت سے نجات دی۔
(تَخَالَصَ) القومُ: باہم خلوص برتنا۔
(تَخَلَّصَ): لازم خَلَّصَہ۔
(اِسْتَخْلَصَہ): مخلص وہم راز بنانا (۲) اختیار کرنا (۳) خاص کرنا۔
(الاِخْلاَصُ) کلمةُ الاخلاص: کلمۂ توحید
سورةُ الاِخلاصِ: سورۂ اخلاص سورۂ قل ھو اللہ اَحَدٌ۔
(الخَالِصُ): ھو خالصٌ لك: وہ تیرے لئے خالص اور حلال ہے۔
—مِنَ الالوان: صاف رنگ۔
(الخَالِصَةُ): مخصوص کی ہوئی چیز' کہا جاتا ہے: "ھذا الشَّیْءُ خالِصَةٌ لك" قرآن مجید میں ہے: {وَقَالُوْا مَا فِیْ بُطُوْنِ ھٰذِہِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُکُوْرِنَا}۔
(الخَلاَصُ): جس چیز سے جھگڑے کا خاتمہ ہو جائے (۲) مثل شے۔ حدیث شریف میں ہے: (اَنَّہٗ قَطٰی فی قوسٍ کسرھا رجلٌ بِالخَلاَصِ) (۳) مزدور کی مزدوری۔
(الخِلاَصُ): کھجور سے بنایا ہوا شیرہ۔
(۲) خالص گھی (۳) خالص سونا چاندی۔
(الخلاصة): خلاصہ' جوہر' مغز (۴) ست (دواؤں وغیرہ کا)۔
—خلاصَةُ الکلامِ: حاصل کلام۔
(الخِلْصُ): گہرا دوست۔ ھو خِلْصِی بھی کہتے ہیں۔
(الخُلْصَانُ): گہرا اور مخلص دوست (اس میں واحد جمع برابر ہیں)۔
(الخَلَصَةُ) ذوالخَلَصَةُ: ایک گھر جسے بنی خثعم کا کعبہ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں خلصہ نامی ایک بت تھا۔ اسلئے اسے "ذوالخَلَصة" کہتے تھے۔
(الخُلُوْصُ): کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۲) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں مناجاتی ہے۔
(الخلیصُ) من الالوان ونحوھا: خالص (۲) صاف رنگ۔
(المخَالَصَةُ): وہ جس میں قرض خواہ' قرضدار کے بری الذمہ ہوجانے کا اعتراف کرتا ہے (محدثہ)
(خَلَطَ) (ض) الشیءَ بالشیءِ ⸗ خَلْطًا: ملانا' آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے اور کبھی ممکن نہیں ہوتی جیسا کہ بعض سیال چیزوں میں ہے)۔
—القَوْمَ: قوم میں گھل مل جانا۔
(خَالَطَہٗ) مخالطةً وخِلاَطًا: میل جول رکھنا' راہ رسم رکھنا۔
—الداءُ: (ری کا لاحق ہونا۔
—خُوْلِطَ فی عَقْلِہٖ: عقل کا خراب کرنا۔
(خَلَّطَ) فی امرِہٖ: معاملہ خراب کرنا۔
(اختلَطَ) عقلُہٗ: عقل کا خراب ہونا۔
—الشیءُ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
(اختلطوا فی الحدیثِ): نوک جھونک کرنا۔
کہاوت ہے (اختلط الخاثِرُ بالزُّبّاد) یہ مثل ان لوگوں کے بارے میں کہی جاتی ہے جو بے سدھ ہوجائیں اور اچھے برے کی تمیز نہ کرسکیں۔
(تَخَالَطَ) الشیئان: دو چیزوں کا رل مل جانا۔
—القومُ فِی الحَرْبِ: باہم گتھم گتھا ہونا۔
(الخِلْطُ): ہر وہ چیز جو دوسری سے ملی ہوئی ہو۔
(۲) ملی جلی چیز (ج) اَخْلاَطٌ۔
—اَخْلاَطُ الطِّیبِ: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ۔
—اخلاطُ الدواءِ: مختلف دواؤں کا مجموعہ۔
—رجلٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔
—اَخْلاَطُ النَّاسِ: مختلف لوگوں کا مجمع۔
—اخلاطُ الانسان: (طب قدیم کے مطابق) اخلاط اربعہ (۱) صفراء (۲) بلغم (۳) خون (۴) سوداء۔
(الخَلِطُ): لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔
(الخُلْطَةُ): اختلاط' میل جول (۲) شراکت۔
(الخِلْطَةُ): صحبت' میل جول۔
(الخَلِیْطُ): مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ۔
(۲) (واحد و جمع دونوں کے لئے) شریک' ساتھی مخلص پڑوسی' خاوند' چچازاد بھائی۔ (ج): خُلَطَاء وخُلُطٌ۔
(المِخْلاَطُ): چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنا کہ ناظرین و سامعین دھوکہ کھا جائیں (ج) مَخَالیط بہت میل جول رکھنا والا۔
(المِخْلَطُ): بمعنی المِخلاط (ج) مخالِطُ۔
(خَلَعَ) (ف) الزرعُ خَلاَعَةً: کھیتی کا پتے نکالنا اور بیج پیدا ہونا (۲) کھیتی کے پتے گرنا۔
—الشیءَ خلعًا: اتارنا۔
—علیہ ثوبَہٗ: کپڑے عطا کرنا۔
—الوالی العامِلَ: معزول کرنا' عہدے سے ہٹانا۔
—الشعبُ الملكَ: تخت سے اتارنا۔
—فلانٌ ابنَہٗ: بیٹے کو عاق کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے)۔

—دابَّتَه: جانور کو قید سے آزاد کرنا۔

—الرِّبْقَةَ من عُنُقِهٖ: عہد توڑنا۔

—يَدَهٗ مِنْ طَاعَتِهٖ: ہاتھ سے نکلنا۔

—عِذَارَه: شرم وحیا کو چھوڑ دینا اور خواہشات کے تابع ہونا۔

—امرأتَهٗ خُلعًا: بیوی سے خلع کرنا (مال کے عوض طلاق دینا)۔

(خُلِعَ): آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑجانا۔

(خَلُعَ) (ك) ـــ خَلَاعَةً: حیاء کو چھوڑ دینا اور خواہشات کا بندہ بنا۔ ھو خليعٌ۔

(خَالَعَت) زَوْجَها: عورت کا خاوند سے خلع طلب کرنا۔

—فلانٌ فلانًا: جوا کھیلنا۔

(خَلَّعَهٗ): بمعنی خَلَعَهٗ۔

(تَخَالَعَ) الزَّوجانِ: خاوند بیوی کا خلع پر رضا مند ہونا۔

—القَوْمُ: باہم وعدہ خلافی کرنا۔

(تَخَلَّعَ): ڈھیلا ہونا۔

—فِيْ مِشْيِهٖ: کندھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا۔

—القَوْمُ: خفیہ طور پر کھسک جانا۔

—فِي الشَّراب: شراب کا رسیا ہونا۔

(اِخْتَلَعَ) الشيءَ: بمعنی خَلَعَه۔

—مالَ فُلانٍ: کسی کا مال لے لینا۔

—الزَّوْجَةَ: بیوی کو مال لے کر طلاق دینا۔

(انْخَلَعَ): لازم خَلَعَه۔

—من الشيءِ: کسی چیز سے نکل جانا۔

(الخَالِعُ): خلع یافتہ عورت (ج) خَوَالِعُ۔ (۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا۔

—جُبْنٌ خالِعٌ: سخت بزدلی۔

—شَجَرٌ خالِعٌ: خشک درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔

(الخُلَاعُ): نیم دیوانگی (۲) ایسی گھبراہٹ جو وسوسوں کا سبب ہو۔

(الخَلْعُ): جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا۔ (۲) بغیر ہڈی کا گوشت جیسے پکا کر سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کر سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے۔

(الخُلْعُ): خلع، مال لے کر بیوی کو طلاق دینا۔

(الخُلْعَةُ): عمدہ مال (۲) خلع، مال لے کر طلاق دینا (۳) کمزوری (ج) خِلَعٌ۔

(الخِلْعَةُ): اتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) بہترین مال (ج) خِلَعٌ۔

—خَلَعَ عليه خلعةً: خلعت دینا، لباس عطا کرنا۔

(الخَلِيْعُ) من الثياب ونحوها: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) معزول کیا ہوا (۳) آوارہ، بدچلن (۴) عاق کیا ہوا (۵) جوئے میں ہارا ہوا (ج) خُلَعَاءُ۔

(الخَوْلَعُ): بمعنی الخُلاعُ (۲) خوش قسمت جوئے باز (۳) بہت جرائم کرنے والا لڑکا۔ (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) وہ گوشت جیسے سرکہ میں ابال کر سفر میں ساتھ رکھا جائے (۷) ایک بیماری جو گائے اور اونٹنی کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔

(المُخَلَّعُ): کمزور (۲) مجنون۔

—شِواءٌ مُخَلَّعٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا گوشت۔

—مُخَلَّعُ البسيط: علم عروض کی ایک اصطلاح اس میں بحر بسیط مجزو کی ضروب اور عروض میں قطع ہوتا ہے جس سے وہ مفعولن ہو جاتا ہے یا قطع اور خبن دونوں ہوتے ہیں جس سے وہ فعولن کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

(المَخْلُوْعُ): رجل مخلوع الفؤاد: دہشت زدہ شخص۔

(خَلَفَ) (ن) الشيءُ ـــ خُلُوْفًا: بدل جانا، متغیر ہو جانا، خراب ہو جانا۔

—الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل جانا۔

—فمُ الصائم: روزہ دار کے منہ کی بدبو بدل جانا۔ حدیث میں ہے (لخلوفُ فمِ الصائم اطيبُ عند الله من ريح المسك)۔

—فلانٌ: بے وقوف ہونا۔

—عن الشيءِ: اعراض کرنا۔

—خَلَفَتْ نفسُهٗ عن الطعام: بیماری کی وجہ سے کھانا چھوڑنا۔

—خَلَفَ عن خُلُقِ أبيه: باپ کے اخلاق و عادات سے ہٹ جانا۔

—فلانًا خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا۔

—خَلَفَه بخيرٍ او بشرٍّ: کسی کی عدم موجودگی میں اس کا اچھا یا برا تذکرہ کرنا۔

—لَهٗ بالسيفِ: پیچھے سے آ کر تلوار مارنا۔

—الثوبَ: بوسیدہ کپڑے کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا۔

—فلانًا خَلْفًا وخِلافَةً: قائم مقام وخلیفہ ہونا۔

—فِي قومِهٖ: لوگوں پر خلیفہ بنانا۔

—على فلانةٍ: شادی شدہ عورت سے شادی کرنا۔

(خَلِفَ) (س) خَلَفًا: کسی ایک پہلو پر جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا۔ ھو أخْلَفُ وھي خَلْفَا (ج) خُلْفٌ۔

— النَّاقةُ: حاملہ ہونا، ھي خَلِفَةٌ (ج) خَلِفَاتٌ وخَلِفٌ۔

(أخْلَفَ) الزرعُ والشَّجَرُ: پہلے پتوں کے بعد نئے پتے اور پہلے پھل کے بعد نیا پھل آنا۔ خزيمة السُّلَمِيّ کی حدیث میں قحط سالی کے بعد خوشحالی کے ذکر میں آیا ہے (حتّٰى آل السُّلامي وأخْلَفَ الخُزَامي)۔

—الطائرُ: پرندہ کا پہلے پروں کے بعد نئے پر نکالنا۔

—فلانٌ لنفسه: ایک چیز کے ضائع ہونے کے بعد دوسری کو اس کے قائم مقام کرنا۔ دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں "اخلَفَ الله لك وعليك خيرًا" اللہ تمہاری گم شدہ چیز کا بہتر بدلہ دے۔

—الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا۔
—الغیثُ: بارش کا امید کے باوجود نہ برسنا۔
—الشيُ: بدبودار وخراب ہونا۔
—الشیَٔ: پیچھے ڈالنا، ہٹانا۔
—اَخْلَفَ یدَہٗ الی الشيِ: پیچھے سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
(خَالَفَ)عنهُ مخالَفَةً وخلافًا: پیچھے رہنا۔ حدیث میں ہے (فَخَالَفَ عنا علیٌّ والزبیرُ)۔
—الی الشيِ: پیچھے سے آنا۔
—عن الامرِ: اعراض کرنا، انحراف کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ}۔
—الی الامرِ: ممنوعہ ہونے کے باوجود کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ}۔
—الشیَٔ: مخالفت کرنا۔
—بین الشیئین: ایک دوسرے کی ضد ہونا۔
(خَلَّفَ) بناقتهٖ: اونٹنی کے ایک تھن کو باندھنا۔
—فلانًا: پیچھے کرنا (۲) پیچھے چھوڑنا (۳) جانشین وخلیفہ بنانا۔
(تَخَالَفَا): ایک دوسرے کی ضد ہونا۔
(تَخَلَّفَ): لازم خلفه۔
—القومَ: قوم کو پیچھے کرکے آگے نکل جانا۔
(اِخْتَلَفَ) الشیئان: دو چیزوں کا متفق نہ ہونا (۲) برابر نہ ہونا۔
—فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا۔
—الی المکان: آمدورفت رکھنا۔
—الشیَٔ: پیچھے کرنا (۲) پیچھے سے پکڑنا۔
—فُلانًا: خلیفہ وجانشین ہونا۔
(استخلفه) کسی کو قائم مقام وخلیفہ بنانا۔
(التخالیف): مختلف قسم کے رنگ۔
(التَخَلُّفُ): (علم نفس کے مطابق) پسماندگی پچھڑاپن (مج)۔
(الخَالِفُ): کمزور آدمی جیسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو کہتے ہیں "أَصبَحَ فلانٌ خالِفًا"۔
—رجلٌ خَالِفٌ: جھگڑالو آدمی (ج) خوالِفُ۔
(الخَالِفَةُ): گھر کے پچھلے حصہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) لڑائی میں پیچھے رہنے والا آدمی (۴) بہت اختلاف کرنے والا آدمی (۵) خراب آدمی (۶) جس میں کوئی خیر نہ ہو، نکھٹو (تاء مبالغہ کے لئے ہے) مکان کے پچھلے حصے کا ستون (ج) خوالفُ۔
(الخِلَافُ): بید کا درخت۔
—جاءَ خِلَافَه: اس کے بعد آیا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا}۔
الخِلافَةُ: امامت، نیابت (۲) امامت، خلافت
(الخَلْفُ): پیٹھ، پشت (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار (۴) کلہاڑی یا استرے کا سرا (۵) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۶) نالائق اولاد۔ قرآن مجید میں ہے {فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ}۔
(۷) فضول اور بیکار بات۔ کہاوت ہے (سکت اَلفًا ونطق خَلفًا)۔ اس شخص کے بارے میں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے۔
(۸) گھر کے پیچھے جانور باندھنے کی جگہ (ج) اَخلافٌ وخلوفٌ (۹) پیچھے (ضد: قُدّام)۔
(الخُلْفُ): وعدہ خلافی (۲) (علم فلسفہ کے مطابق) وہ محال امر جو عقل ومنطق کے منافی ہو (مج)۔
(الخِلْفُ): مختلف، ضد کہتے ہیں "رجلان خِلْفان وامراتان خِلْفَان" (۲) سب سے چھوٹی اور باریک پسلی (۳) تھن کی نوک (۴) اونٹنی کا تھن (ج) اخلاف وخلوف۔
(الخَلَفُ): بدلہ، عوض (۲) نالائق اولاد۔
(الخِلْفَةُ): اختلاف۔
—القومُ خِلفةٌ: قوم کے افراد مختلف ہیں۔
—ابناءُہٗ خلفةٌ: اس کی اولاد میں نصف لڑکے اور نصف لڑکیاں ہیں (۲) وہ چیز جو شلوار کے پیچھے لگائی جائے۔ (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے)۔ (۴) دھجی، کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں۔ کہتے ہیں: "اَکَلَ طَعامًا فَبَقِیَتْ فی فیه خِلْفَةٌ وفی الاناءِ خلفةٌ من ماءٍ" (۵) ہیضہ کھانے سے معدہ کا خراب ہونا "اَخَذَتْهُ خلفةٌ" اسے ہیضہ ہو گیا۔
(الخُلْفَةُ): اختلاف، مخالفت (۲) عیب وفساد
—من الطعام: کھانے کا آخری مزہ۔
(الخَلْفِيَّةُ) فی الرسم والتصویر والمسرح: تصویر، فوٹو، ڈرامہ کا پس منظر، بیک گراؤنڈ (مج)۔
(الخَلِيفُ): راستہ (۲) دو پہاڑوں کا درمیانی راستہ (۳) اونٹنی کی بغل کے پیچھے کا حصہ (۴) وہ کپڑا جس کے پیچھے کے بوسیدہ حصہ میں پیوند لگایا گیا ہو (ج) خلف (۵) پیچھے رہ جانے ولا (۶) جانشین (۷) خُلَفَاء۔
(الخَلِیْفَةُ): جانشین، قائم مقام (۲) بڑا بادشاہ (تاء مبالغہ کے لئے ہے) (ج) خُلَفَاء و خَلَائِف۔
(المُخَالَفَةُ): معمولی جرم جس پر قانونًا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جرمانہ کی سزا ملتی ہے۔ (مج)۔
(المِخْلَافُ): بہت وعدہ خلافی کرنے والا (۲) صوبہ (ج) مَخَالِیفُ۔
(المَخْلَفَةُ): وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں (ج) مَخَالِفُ۔
(خَلَقَ) (ن) الثوبُ والجلدُ وغیرُهما خُلُوقًا: پرانا وبوسیدہ ہونا۔
—الجِلْدَ والثَّوبَ ونحوهما خلقًا: کاٹنے سے پہلے ناپنا۔
—فلانٌ یَخْلُقُ ثم یَفْرِی: وہ پہلے سوچتا ہے پھر کرتا ہے۔
—اللهُ العالَمَ: پیدا کرنا، عدم سے وجود میں آنا:

"خلق فلانُ الشئ" بھی کہتے ہیں۔
— القولَ: بات گھڑنا، جھوٹ گھڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُونَ إِفْكًا}۔
— الشئَ: چکنا کرنا، ملائم کرنا۔
(خَلِقَ) (س) الثوبُ والجلدُ وغيرهما۔ خَلَقًا: پرانا و بوسیدہ ہونا۔
— الشئُ: نرم و ملائم ہونا۔ ھو اَخْلَقُ وھی خلقَآء (ج) خُلقٌ۔
(خَلُقَ) (ك) الثوبُ والجلدُ وغيرُهما۔ خَلَاقَةً: چکنا و بوسیدہ ہونا۔
— فلانٌ بكذا ولَهُ: لائق ہونا۔ ھو خليقٌ (ج) خُلَقاءُ وھی خليقةٌ (ج) خلائق۔
— فلانٌ: اچھے اخلاق کا ہونا (۲) جسمانی ساخت کا اچھا ہونا۔ ھو وھی خَلِيقٌ۔
(اَخْلَقَ) الثَّوبُ والجلدُ وغيرهُمَا: پرانا ہونا۔
— فلانٌ: پرانے کپڑوں والا ہونا۔
— شبابُ فلانٍ: جوانی کا ڈھل جانا۔
— الشئَ: پرانا کرنا۔
— فلانًا: کسی کو کپڑا دینا "أَخْلَقَهُ الثَّوبَ" بھی کہتے ہیں۔
— السَّائلُ ماءَ وجهِهٖ: بھیک مانگ کر رسوا ہو جانا۔
(اَخْلِقْ بهٖ ومَا اَخْلَقَهُ): کیا ہی بہتر ہوتا۔ اس کے لئے کتنا مناسب ہے (کہتے ہیں اَخْلِقْ بهٖ وَمَا اَخْلَقَهُ ان يفعلَ كذا)۔
(خَالَقَهُ) مخالَقَةً وخِلَاقًا: کسی کے ساتھ اسی جیسا برتاؤ کرنا۔
(خَلَّقَه): ملائم اور برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا کرنا (۳) زعفران سے بنی ہوئی خوشبو لگانا۔
(اِخْتَلَقَ) الشئَ: عمدہ ساخت والا کرنا۔
— القولَ: جھوٹ گھڑنا، بے سروپا بات بنانا۔
(تَخَلَّقَ): بناوٹی خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔
— بِخُلُقٍ كذا: کوئی عادت یا اخلاق اپنانا۔

— القولَ: جھوٹ گھڑنا، بات بنانا (خلوق سے خوشبودار ہونا)۔
(اخلَوْلَقَ) الثوبُ والجلدُ وغيرهما: پرانا و بوسیدہ ہونا۔
— الشئُ: نرم و ملائم، چکنا اور برابر ہونا۔
(۲) قریب ہونا، متوقع ہونا۔ کہتے ہیں: "اخلولقتِ السحابةُ ان تمطِرَ"۔
— بَعْدَ تفرّقٍ: بکھرنے کے بعد جڑ جانا۔
(الاَخْلَاقُ) علم الاخلاق: اخلاقیات، علم الاخلاق۔
(الاَخْلَاقِيُّ): اخلاقی (جو اصول اخلاق یا معاشرے کے ضوابط اخلاق کے مطابق ہو) (مج) اس کا عکس "لا اخلاقی" ہے (مج)۔
(الاَخْلَقُ) شئٌ اخلَقُ: ٹھوس چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔
— هو اَخْلَقُ من المال: وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔
— هو اَخلقُ بكذا: وہ اس کے لئے زیادہ لائق ہے۔
(الخَالِقُ): خالق (اسم الٰہی) (۲) کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کسی چیز کو بنانے والا، موجد۔
— رجلٌ خالِقٌ: موجد، ہنرمند آدمی۔
(الخَلَاقُ): نیکی کا حصہ، نصیب۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ}۔
— فلانٌ لا خَلَاقَ لَهُ: فلاں کو بھلائی میں کوئی رغبت نہیں۔
(الخِلَاقُ): ایک قسم کی خوشبو جس کا اکثر حصہ زعفران ہوتا ہے۔
(الخَلْقَاءُ): هَضْبَةٌ خلقآءُ: چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔
(الخَلْقَاءُ الشئِ: کسی چیز کا چکنا اور برابر حصہ: خلقاء الجبهة و خلقاء الظهرِ (۲) آسمان (ج) خلقاوات۔
(الخَلْقُ): مخلوق (۲) لوگ (۳) ہر چکنی چیز (ج) خُلُوقٌ۔

(الخَلَقُ): بوسیدہ کپڑا یا کھال وغیرہ۔ (اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں) کہاوت ہے (لا جديدَ لمن لا خَلَقَ لَه) (ج) خُلْقَان واَخلاق، ثوبٌ اخلاقٌ بھی کہتے ہیں۔
(الخُلُقُ): عادت، طبیعت، مزاج (مج) (ج) اَخْلَاق۔
(الخَلِقَةُ): سَحَابَةٌ خَلِقَةٌ: ایسا بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔
— الخِلْقَةُ: فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔
(الخَلُوقُ): بمعنی الخِلَاقُ۔
(الخَلِيقَةُ): ساری مخلوق، خلق خدا (۲) فطرت، طبیعت، مزاج (ج) خليقٌ وخلائق (۳) لوگ۔
(المَخْلَقَةُ): هو مَخْلَقَةٌ للخير وبالخير ومن الخير: وہ خیر کے لائق ہے (اس میں جمع اور مؤنث وغیرہ برابر ہیں)۔
(المخلوقة): قصيدةٌ مخلوقةٌ: ایسا قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہو۔
(خَلَّ) (ن ض) خَلًّا وخُلُولًا: خرابی آنا، خلل پیدا ہونا، بگاڑ آنا۔
— العسكرُ: لشکر کا غیر مربوط ہونا۔
— لحمُه: گوشت کا تھوڑا ہونا، کمزور ہونا۔
— فلانٌ: فقیر و محتاج ہونا۔ خل اليه بھی کہتے ہیں۔
— في دعائه: خاص کرنا۔
— الابلَ خَلًّا: اونٹ کو میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔
— الشئَ: سوراخ کرنا۔
— اسنانَهُ: دانتوں میں خلال کرنا۔
— الكساءَ وغيرَه: کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔ خَلَّ ثوبَه عليه بھی کہتے ہیں۔
— فلانًا بالرمح: نیزہ مارنا۔
— الفصيلَ: اونٹ کے بچہ کے کان یا ناک میں

خ

سوئی ڈالنا۔

(اَخَلَّ): اونٹ کا میٹھی گھاس چرنا۔

— الارضُ: زمین میں میٹھی گھاس کی کثرت ہونا۔

— النخلةُ: درخت پر کچی کھجوریں آنا۔ (۲) کھجور کے درخت پر خراب شگوفے آنا۔

— بالمکان وبمرکزہ وغیرہ: غائب ہو جانا' چھوڑ جانا۔

— بِالشیءِ: کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا۔

— الوالی بالثُّغور: سرحدوں پر فوجیں کم کر دینا۔

— بفلان: بے وفائی کرنا' مدد کرنا۔

— فلانٌ: فقیر ہونا۔

— الابلَ: اونٹوں کو میٹھی گھاس کی طرف ہانک کر چرانا۔ هو مُخِلٌّ کہاوت ہے (جاءُ وا مخلّین فلاقوَ احمُضًا) اس آدمی کے بارے میں جو دھمکی دیتا ہوا آئے اور اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔

— فلانًا إلی کذا: محتاج وضرورت مند ہونا۔ کہتے ہیں "ما اخلّك الله الی هٰذا"۔

(خالّهُ) مخالّةً وخِلالًا: درست بنانا "خَالله" (بغیر ادغام کے) بھی کہتے ہیں۔

(خَلَّلَ) الشرابُ: خراب وترش ہونا۔ (۲) سرکہ بن جانا۔

— الخمرَ: سرکہ بنانا۔

— البُسْرَ وغیرہ: کچی کھجوروں کو دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا' اچار بنانا۔

— فلانٌ: سرکہ بنانا۔

— بین الشیئین: وسعت وکشادگی پیدا کرنا۔

— اللحیةَ والاصابعَ: داڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا' خلال کرنا۔

— اسنانَهُ: دانتوں کا خلال کرنا۔

— الزرعَ: کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اگے اس کی جگہ دوسری چیز اگا دینا۔

— فی دعائِهٖ: مخصوص کرنا۔

— (اختلّ) العصیرُ: رس کا سرکہ بن جانا۔

— فلانٌ خَلًّا: سرکہ بنانا۔

— الابلُ: اونٹ کا میٹھی گھاس کھانا۔

— فلانٌ: اونٹوں کا میٹھی گھاس چرانا۔ (۲) فقیر ومحتاج ہونا۔

— العقلُ: عقل کا خراب اور فاسد ہونا۔

— جِسمُ فلانٍ: لاغر وکمزور ہونا۔

— الامرُ: خرابی وبگاڑ پیدا ہونا۔

— فلانٌ: پیاس کا شدید ہونا۔

— الیه: محتاج ہونا۔

— النخلة: کھجور کے درخت کا کچی کھجوریں اگانا۔

— فلانًا وغیرہ بسهمٍ: تیر چبھونا۔

(تخلّلَ) الشیءُ: گھسنا' پار ہونا۔

— الثوبَ: کپڑے کا بوسیدہ اور باریک ہونا۔

— فلانٌ بعدَ الاکلِ: دانتوں کا خلال کرنا۔

— النبیذَ: سرکہ بنانا۔

— الشیءَ: سوراخ کرنا۔

— فلانًا: پے در پے نیزہ مارنا۔

— الدیارَ: شہر کے بیچ سے گزرنا۔

— القومَ: لوگوں میں داخل ہونا اور درمیان میں پہنچنا۔

— الرُّطبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کی درمیان کھجور تلاش کرنا۔

— البعیرُ الکلأَ بلسانه: اونٹ کا گھاس کو زبان پر لپیٹنا۔

— فلانٌ یتخلّلُ الکلامَ بلسانه: وہ منہ پھاڑ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔

(الخَلَالُ): ایسی کچی کھجوریں جو تازہ تازہ پکنا شروع ہوئی ہوں۔

(الخِلَالُ): دو چیز کے درمیان کا خلا' کشادگی: "جَاسُوْا خِلالَ الدیارِ" وہ گھروں کے بیچ میں پھرے (۲) وہ لکڑی جو اونٹ یا گائے کے بچہ کی زبان میں رکھی جاتی ہے تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے (۳) خلال کرنے کا تنکا (۴) وہ لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کنارے کو جوڑا جاتا ہے (۵) دانتوں کے درمیان رہ جانے والے کھانے کے ریزے (ج) اَخِلَّةٌ۔

(الخُلَالُ): کھجور کے درخت کی شاخوں کے درمیان میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔ (۲) ہر ایسا عارض جو میٹھی چیز کو ترش کر دے۔

(الخَلَالَةُ): سچی دوستی' جس دوستی میں کھوٹ نہ ہو۔

(الخُلَالَةُ): دلی دوستی (۲) کھجوروں کی شاخوں میں ہر جانے والی کھجوریں (۳) دانتوں کے درمیان رہ جانے والے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے کھانے کے ریزے۔

— فلانٌ یاکلُ خُلالَتَهٗ: بخیل آدمی۔

(الخَلَلُ): ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا' شگاف کشادگی۔

— هو خللَهُمْ: وہ ان کے درمیان ہے۔

— جاسَ خَلَلَ الدیار: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا (۲) خرابی' فساد' ضعف' پراگندگی کہتے ہیں "فی رایه خلل" اس کی رائے میں خرابی ہے (ج) خِلالٌ۔

(الخَلَّالُ): سرکہ بیچنے والا (۲) سرکہ بنانے والا۔

(الخَلُّ): سرکہ (ج) خُلُوْلٌ۔

— الخلُّ والخمرُ: خیر وشر' برائی وبھلائی۔

— ما عند فلان خلٌّ وخمرٌ: نہ اس کے پاس بھلائی ہے نہ برائی۔

— ماله خلٌّ ولاخمرٌ: نہ اس کے پاس بدی ہے نہ نیکی۔ (۲) ترش پن (۳) ریگسانی راستہ (ج) اَخُلٌّ وخِلالٌ (۴) کپڑے کی پھٹن (۵) پرانا کپڑا (۶) گردن کی سر سے ملی ہوئی ایک رگ (۷) تھوڑے سے پروں والا (۸) کمزور لاغر۔

— امُّ الخلّ: شراب۔

(الخِلُّ): گہرا مخلص دوست (اس میں مذکر

ومونث برابر ہیں) (ج) اَخْلَالٌ۔

(الخَلَّةُ): کشادگی (۲) چھوٹا سوراخ۔

(۳) فقر و حاجت۔ میّت کو دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں "اللھم اسْدُدْ خَلَّتَهٗ" اے اللہ اس کا خلا پر کردے۔

— فلانٌ ذوخَلَّةٍ: فلاں ضرورت مند ہے یا خواہش مند ہے (۴) راستہ (۵) ریت کا ایک ذرہ (۶) عادت و خصلت۔ کہتے ہیں "فیه خلّةٌ حَسنَةٌ وخلّةٌ سیئةٌ (ج) خِلالٌ (۷) ترش شراب، مزہ بدلی ہوئی شراب (ج) خَلٌّ۔

— امرأةٌ خَلّةٌ: ہلکی پھلکی عورت۔

(الخِلّةُ): دانتوں کے درمیان بچے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے کے نقش ونگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑہ (ج) خِلَلٌ وخِلالٌ۔

— فلانٌ یأکل خِلَلَهٗ: بخیل شخص۔

(الخُلّةُ): ہر وہ گھاس یا پودا جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحمض) (۲) ایک کانٹے دار پودا (۳) وہ زمین جس میں ترش پودے نہ ہوں (ج) خُلَلٌ (۴) ایسی دلی دوستی جو سچی اور گہری ہو (۵) دوست (اس میں مذکر مونث اور مفرد تثنیہ جمع برابر ہیں)۔

— خُلّة الانسان: آدمی کے تعلق والے لوگ۔

— خُلّة الرجل: بیوی، اہلیہ (ج) خِلالٌ۔

(الخُلُوْلُ) اُمُّ الخُلُوْلِ: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور (مج)۔

(الخَلِیْلُ): مخلص دوست فعیل بمعنی مفاعل (۲) ناصح، خیر خواہ (۳) کمزور جسم والا۔

— جسمٌ خلیلٌ: لاغر و کمزور جسم۔

— رجلٌ خلیلٌ: نادار و مفلس آدمی (ج) اَخلاءُ وخُلّان وهی خلیلةٌ (ج) خلائلُ۔

(المُخَلَّلُ): کھیرا اور زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (مج) (ج) مخلّلاتٌ۔

(خَالَمَهٗ): دوستی کرنا۔

— المرأةَ: عشق و محبت کرنا۔

(خَلَّمَهٗ): اختیار کرنا، پسند کرنا۔

(اِخْتَلَمَهٗ): چننا، اختیار کرنا، منتخب کرنا۔

(الخَالِمُ): ہموار۔

(الخِلْمُ): ہرنی کے پناہ لینے کی جگہ، ٹھکانہ (۲) بکری کی آنت کی چربی (۳) مخلص دوست (۴) عظیم، بڑا۔

— هو خِلْمُ النساء: عورتوں کا دلدادہ۔ (ج) :خُلُوْمٌ واَخلامٌ وخُلُمٌ۔

(الخُلْمَةُ): اِبِلٌ خِلْمَةٌ: آسودگی اور خوشحالی سے چرنے والا اونٹ۔

(خَلَا) (ن) المکانُ والاناءُ وغیرُهما ـ خُلُوًّا وخَلاءً: خالی ہونا۔

— فلانٌ: فارغ ہونا۔

— من الهمّ: غم سے چھٹکارا پانا۔

— المکان من اهله وعن اهله: جگہ کا خالی ویران ہونا۔

— فلانٌ من العیب: عیب سے بری ہونا۔

— فلانٌ من الذّم: الزام سے بری ہونا۔

— وهو منهُ خلاءٌ: وہ اس سے بری ہے۔

— افعل کذا وخلاك ذمٌّ: تم ایسا کرو تمہاری پکڑ نہ ہوگی۔

— الشیءُ: گزر جانا خلا شبابُه" جوانی گزر گئی حضرت جابرؓ کی حدیث ہے (تزوجت امرأة قد خلا منها)۔

— فعلته لخمسٍ خلونَ من الشهر: میں نے یہ کام مہینہ کی پانچ تاریخ کو کیا۔

— فلانٌ: مرجانا (۲) جرم یا گناہ سے بری ہونا۔

— فلانٌ بصاحبه خَلْوًا وخَلْوَةً وخُلُوًّا وخَلاءً: کسی کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا "خَلا بنفسه الیه معه" بھی کہتے ہیں۔

— اخْلُ بامرِك: اپنے کام کو یکسوئی سے انجام دو۔

— اخلُ معی حتّٰی اکلّمك: مجھ میں تنہائی میں ملو تاکہ تم سے کچھ بات کروں۔ "کن مَعِی خالِیًا" بھی کہتے ہیں۔

— علی الطعام خلاءً: اکتفا کرنا "خلا علی اللحم اور خلا علی اللبن" یعنی اس نے صرف گوشت اور دودھ پر اکتفا کیا۔

— علیه: اعتماد کرنا۔

— به: مذاق اڑانا، دھوکہ دینا۔

(اَخْلَی) المکانُ والاناءُ وغیرهما: خالی ہونا۔

— فلانٌ: فارغ وتنہا ہونا۔

— الرجُلُ: تنہائی میں ہونا۔

— المرأةُ من زوجٍ: عورت کا بے شوہر ہونا۔

— لهُ الشیءُ: کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا۔

— بفلانٍ: کسی کے ساتھ تنہا ہونا۔

— بنفسه: خلوت اختیار کرنا۔

— اَخْلِ بامرِك: اپنے کام کو یکسوئی سے کرو۔

— علی بعض الطعام: اکتفا کرنا "اَخْلٰی علی اللبن" بھی کہتے ہیں۔

— المکانَ والاناءَ وغیرهما: خالی کرنا (۲) خالی پانا۔

بطور دعا کے اخلی الله مکانك" کہتے ہیں۔

(خَالَی) القومُ: لوگوں کا زیادہ مال اور زیادہ سرسبزی کی طرف جانا۔

— فلانًا: چھوڑ دینا، (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔

— العدوَّ: دشمنی چھوڑ دینا۔

(خَلّٰی) الامرَ: چھوڑ دینا۔

— عنه وسبیلَه: چھوڑ دینا، آزاد کرنا۔

— بینهما: دونوں کو اکٹھا چھوڑ دینا۔

— فلانٌ مکانَه: مرجانا۔

(تَخَالَی) القومُ: باہم حمایتی ہونے کے باوجود دشمن ہوجانا۔

تَخَلّٰی عن الامرِ ومنهُ: چھوڑ دینا۔

— فلانٌ: فارغ ہونا (۲) رفع حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔

— خُلِیّةً: اپنے لئے شہد کا چھتا تیار کرنا۔

خ

(استخلَی) المکانُ والاناءُ وغیرھما: خالی ہونا۔
—فلانٌ: تنہائی میں عبادت کرنا۔
وفلانًا: تنہائی میں ملاقات کی درخواست کرنا۔
—بہٖ: کسی سے خلوت میں ملنا۔
—فلانًا: کسی سے کہنا "مجھے تنہا چھوڑ دو"۔
— فلانًا مجلِسَه: نشست خالی کرنے کی درخواست کرنا۔
(الخَلَولٰی): باقاعدگی سے دودھ پینا۔
(التّخلاءُ الشحمانیّ): علم طب کے مطابق بچوں کی ایک بیماری (مج)۔
(الخالیُ) من الرجال: کنوارا۔
—الخالیة: کنواری (ج) اخلاءٌ کہاوت ہے: (الذئب خَالِیًا اَسدٌ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی رائے، مذہب یا سفر میں جدا گانہ ہو۔
(الخَلَا) اِنَّه لحلوُ الخَلَا: وہ شیریں کلام والا ہے۔
(الخَلَاءُ): کھلی فضا، خلا (۲) وضو خانہ (۳) خلوت گاہ۔
— انامنهُ خلاءٌ: میں اس سے بریٔ الذمہ ہوں۔
—نحن منهُ خلاءٌ: ہم اس سے بری ہیں۔
(الخِلَالَةُ): اسٹیپلر۔ ایک آلہ جس کے ذریعہ چند اوراق کو ملا کر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے (ج): خَلائل (مج)۔
(الخِلْوُ): بےغم، فارغ البال (مذکر ومونث، تثنیہ جمع کے لئے)۔
— فلانٌ خلوٌ من ھذا الامرِ: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) تنہا آدمی (۳) بے زوجہ، جس کی بیوی نہ ہو۔
(الخَلِیَّةُ): شہد کا چھتہ (۲) وہ اونٹنی جو دودہنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا اپنا بچہ نہ رہا اور دوسرا بچہ سامنے کر کے اس کا دودھ نکالا جائے (۴) آزاد اونٹنی جہاں چاہے چرے (۵) بغیر ملاح کے چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی، بحری جہاز (۷) ایسی کشتی جس کے پیچھے دوسری کشتیاں چلتی ہوں (ج) خَلَایَا (۸) ایسی عورت جس کا خاوند ہو نہ اولاد۔ ھُنّ خلیات (۹) طلاق کے کنایہ کا لفظ، جب خاوند نے طلاق کی نیت کر کے "انتِ خلیّةٌ" کہا تو طلاق واقع ہوجائے گی (ج) خلیّات۔
(الخُلَیة): علم الاحیاء کے مطابق نباتات اور حیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک بہت چھوٹی اکائی جو آنکھ سے دیکھنا ممکن نہیں خلیہ (مج)۔
(المُخَالِیُ) عدوٌّ مخالٍ: عہد شکن دشمن۔
(المِخلاءُ) ناقةٌ مِخلَاءٌ: بچہ سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔
(المُخَلَّاةُ) من النوق: بمعنی المِخلاء۔
(خَلَی) (ض) الخَلَی ۔ خلیًا: گھاس توڑنا کاٹنا۔
— الخَلَی فی المخلاةِ: توبرہ میں گھاس اکٹھی کرنا۔
— الماشیةَ: چوپائے کے لئے گھاس اکٹھی کرنا۔
—الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔
— اللجامَ عن الفرسِ: گھوڑے کی لگام اتارنا۔
—القدرَ: ہنڈیا وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔
(اَخلَتِ) الارض: زمین کا بہت گھاس والا ہونا۔
—القدرَ: ہنڈیا کے نیچے گوبر جلانا۔
—الدابّةَ: جانور کو تر گھاس کھلانا۔
—اللهُ الماشیةَ: خدا کا جانور کے لئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔
—الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔
(اختلَی) السیفُ: کاٹنا۔
—الخَلَی: گھاس کاٹنا، اکھیڑنا۔
— راسَه: سر کاٹنا، حدیث میں ہے (اذا اختُلِیت فی الحرب ھامُ الاکابر)۔
(الخَلَی): گھاس (۲) تازہ گھاس یا پودے۔ واحد: خَلاةٌ (ج) اَخلاءٌ۔

خ .... م

(خَمِجَ) (س) ۔ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔
—اللّحمُ: بدبودار ہونا۔
—التمرُ: خراب ہونا۔
— دینُه وخُلُقُه: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ ھو خمِیجٌ۔
—فلانًا: کسی کا برائی سے ذکر کرنا۔
(المُخَمَّجُ): رجلٌ مخمج الاخلاق: بداخلاق آدمی۔
(خَمَدَتِ) (ن) النّارُ ۔ خَمْدًا وخُمُودًا: آگ کے شعلہ کا بجھ جانا اور انگارے کا بھڑکنا (۲) آگ کا ٹھنڈا ہوجانا۔
—فُلانٌ: خاموش ہونا (۲) پرسکون ہونا۔
—المریضُ: بےہوش ہونا (۲) مرجانا۔
—الحُمّٰی: بخار ہلکا ہوجانا (۲) بخار اتر جانا۔
(خَمِدَ) (س) خمدًا: بمعنی خمدًا۔
(خَمِدَ) الرجُلُ: خاموش و پرسکون ہونا (۲) کسی بات پر جم جانا۔
—النّارَ: آگ کی آنچ ہلکی کرنا۔
(الخامِدُ): خاموش و پرسکون۔
— قومٌ خامدونَ: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہوجانے والے لوگ۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ}
(الخَمُودُ): آگ دبانے کا گڑھا۔
(خَمَرَ) (ن) منهُ ۔ خَمْرًا: شرم کرنا۔
—فلانًا: شرم کرنا (۲) شراب پلانا۔
—الشیءَ: پوشیدہ کرنا (۲) چھپانا۔
—العجینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
(خَمِرَ) (س) ۔ خَمَرًا: چکرآنا، گھمیر چڑھنا (۲) شراب کا نشہ ہونا (۳) بیماری لاحق ہونا۔
—المکانُ: کسی جگہ شراب کی کثرت ہونا۔

—الشیئُ: کیفیت بدل جانا۔
—عنه: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
—عنه الخبرُ: کسی سے خبر چھپی رہنا۔
—علی فلان: کسی سے کینہ رکھنا هو خمر۔
(خَمِرَ): شراب کا نشہ ہونا۔هو مخمور۔
(اَخْمَرَ): شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
—المرأةُ: عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
—الجاريةُ: لڑکی کا اوڑھنی لینے کی عمر کو پہنچنا۔
— الارضُ: کسی علاقہ میں شراب کی کثرت ہونا۔
—علی فلان: کینہ رکھنا۔
—الخَمْرَ: شراب بنانا۔
الشیئَ: چھپانا کہتے ہیں "اَخْمَرَتْهُ الارضُ عنهُ ومنهُ وعليه"۔
— الشیئَ: چھپانا۔کہتے ہیں "اَخْمَرَ الشهادة ونحوها"۔
—الشیئَ: غافل رہنا۔
—الامرَ: دل میں رکھنا۔
— فلانٌ علی فلان ظنَّةً: کسی کا کسی کے بارے میں بدگمانی رکھنا۔
—فلانًا: دھوکہ دینا' فریب کرنا۔
—العجينَ: آٹے میں خمیر ملانا۔
(خَامَرَ) به: چھپنا' پوشدہ ہونا۔
—فلانٌ: آزاد کو غلام بتا کر بیچنا۔
—الشیئَ: ساتھ لگے رہنا۔
—فلانٌ فلانًا: کسی سے تعلق وملاقات رکھنا۔
—الداءُ: بیماری لاحق ہونا۔
—الشكُّ: شک لاحق ہونا۔
— المكانَ: مستقل قیام پذیر ہونا۔بزدل اور ڈرپوک آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے (خَامِرِي امّ عامرٍ) اس آدمی کے بارے میں جو بزدلی کی وجہ سے ہر چیز سے ڈرتا ہے۔
(خَمَّرَ): شراب بنانا۔
— الشیئَ: ڈھانپنا۔کہتے ہیں خَمَّرَتِ المرأةُ راسَها بالخمار"۔
—المكانَ: مستقل قیام کرنا۔
—العجينَ: آٹے میں خمیر ڈالنا (۲) آٹے کو بہتر ہونے کے لئے رکھ دینا۔
(اِخْتَمَرَتِ) المرأةُ بالخمار: عورت کا اوڑھنی لینا۔
—الخَمْرُ: شراب کا نشہ لانا اور مدہوش کرنا۔
—العجينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
(تَخَمَّرَتِ) المرأةُ بالخمار: عورت کا اوڑھنی پہننا۔
—بالخُمْرَةِ: عورت کا چہرہ پر خوشبو لگانا۔
(اِستَخْمَرَ) الرجلَ: غلام بنانا (لغت یمنی)
(الخَمَارُ) من النّاس: لوگوں کی جماعت کثرت۔
(الخُمَارُ) من الناس: لوگوں کی جماعت' کثرت کہتے ہیں "دَخَلَ فلانٌ فی خُمَار الناس" ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے اور پوشیدہ کر دے۔
—مِنَ الخمر: وہ شراب جس کے پینے سے سردرد اور چکرآنے کی شکایت ہو (۲) شراب کا نشہ۔
(الخِمَارُ): ہر چھپانے والی چیز۔
— خِمَارُ المرأة: اوڑھنی (۲) پگڑی' عمامہ' حدیث میں ہے (اَنَّه كان يمسحُ علی الخُفِّ والخمار) (ج) اَخمرة وخُمْرٌ وخُمُرٌ۔
(الخَمْرُ): شراب (یہ کبھی مؤنث ہوتی ہے کبھی مذکر) کہاوت ہے (خَمْرُ ابی الروقاء ليست تُسكر) اس مال دار کے بارے میں جس کا کسی پر احسان نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب (ج) خُمُورٌ۔
(الخِمْرُ): کینہ۔
(الخَمَرُ) من الناس: لوگوں کی جماعت۔
(۲) درخت' عمارت یا پہاڑ وغیرہ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔کہتے ہیں "تواری الصيدُ عنی فی خَمَرِ الوادي"۔ (۳) گھنا درخت۔
— جاءَنا عَلی خَمَرٍ: وہ چپکے سے ہمارے پاس آ گیا۔
(الخَمْرَةُ): بمعنی الخَمْرُ (۲) لوگوں کی جماعت' رش۔
(الخَمَرَةُ): عمدہ خوشبو۔
(الخُمْرَةُ): شراب کا نشہ (۲) چہرہ کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منہ پر ملنے والی ایک مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ڈالا جانے والا خمیر (۴) انگوری شراب کی تلچھٹ (۵) عمدہ خوشبو جیسے وجدت خمرةَ الطيب (۶) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔
(الخِمْرَة): عمدہ خوشبو جیسے امرأةٌ طيبة الخِمرة" عمدہ خوشبو والی عورت (۲) سرڈھانپنے کا کپڑا کہاوت ہے: (اِنَّ العوان لا تعلّم الخمرةَ)۔تجربہ کار آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَمرِيُّ) من الالوان: جو شراب کے رنگ کے مشابہ ہو۔
(الخَمَّارُ): شراب بیچنے والا۔
(الخَمَّارَةُ): شراب بیچنے کی جگہ (مو)۔
(الخِمِّيرُ): بہت شراب پینے والا۔
(الخَمِيرُ): خمیرا آٹا (مج)۔
(الخَمِيرَةُ): خمیر بنانے کا مسالہ (مج)۔
خَمِيرَةُ اللبنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ۔
(المُخْتَمِرَةُ): سفید بکری یا گھوڑی۔
(المُخَمَّرَةُ): سفید سر والی بکری۔
(المُسْتَخْمِرُ): بکثرت شراب پینے والا۔
(خَمَسَ) (ن ض) المالَ خَمْسًا: مال کا پانچواں حصہ لینا۔
—فلانًا: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔
—القومَ خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد بننا۔
—الحبلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔
(اَخْمَسُوا): پانچ ہو جانا۔
— فلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچوں دن آنا۔
— الشِّعْرَ: قصیدہ کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا

بنانا۔

—الارضَ: زمین کو پانچویں دن سراب کرنا۔

(الاخماس) خِمْس کی جمع۔ هُمَا فی بردۃٍ اَخْمَاسٍ: یعنی وہ دونوں متفق و متحد ہیں۔

— فلانٌ ضَرَبَ اَخْمَاسًا لأسداسٍ: اس نے مکروفریب کیا۔

— خُمَاسَ: جاءُ واخُمَاسَ: وہ پانچ پانچ آئے۔

(الخَمَاسِیْنُ): موسم بہار کی گرم خشک خاک آلودہ ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں (ع)۔

(الخُمَاسِیُّ) من الغلمان والثّیاب: پانچ بالشت کا کپڑا یا لڑکا۔

(الخَمْسُ): پانچ (مونث کے لئے) هؤ لاء خمسُ نسوۃٍ۔

(الخِمْسُ): پانچواں حصہ ۱/۵ (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس کا پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی پینے پانچویں دن آتے ہوں (۴) پانی کی پانچویں دن کی باری یعنی درمیان میں تین دن ہوں۔

(ج) اَخْمَاس۔

(الخُمْسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخْمَاس۔

(الخُمُسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخْمَاسٌ۔

(الخَمْسَۃُ): پانچ (مذکر کے لئے) هولاء خمسۃُ رجالٍ۔

(الخَمِیْسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخْمَاس (۲) جمعرات (ج) اَخْمِسَۃٌ و اَخمِساء و اخامسُ۔ (۳) لشکر جرار جو پانچ دستوں پر مشتمل ہوتا ہے' مقدمہ' قلب' میمنہ' میسرہ' ساق

— ما ادری ایُّ خمیس الناس هو؟: میں نہیں جانتا وہ لوگوں کی جماعت میں کون سے فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا نیزہ۔

(المَخْمَسُ) جاءوا مَخْمَسَ: - وہ پانچ پانچ ہو کر آئے۔

(المُخَمَّسُ): علم ہندسہ کی وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔

(المَخْمُوسُ) من الرّماح: پانچ ہاتھ لمبا نیزہ۔

(خَمَشَ) (ن) وجهَهُ خَمْشًا و خُمُوشًا: چہرہ کو ناخن مار کر زخمی کرنا۔

—فلانًا: کسی کو ناخن مار کر زخمی کرنا۔

(خَمَّشَهُ): بمعنی خَمَشَهُ۔

—(تَخَمَّشَ): لازم خَمَّشَهُ۔

—القومُ: لوگوں میں حرکت ہونا۔

(الخامِشَۃُ): چھوٹی نالی (ج) خَوَامِشُ۔

(الخُمَاشَۃُ): من الجروح والجنایات: وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقررہ دیت نہ ہو (ج) خُمَاشات۔

(الخَمْشُ): خراش' رگڑ (ج) خُمُوشٌ۔

(خَمَصَ) (ن) البطنُ خَمْصًا و خُمُوصًا و مَخْمَصَۃً: پیٹ خالی ہونا' لاغر ہونا۔

— الجوعُ فلانًا: بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور اس کے پیٹ کو اندر کر دینا۔ هو خمیصٌ (ج) خِمَاصٌ وهی خمیصۃٌ (ج) خِمَاصٌ وخَمَائِصُ۔

— الجُرحُ خَمْصًا و خُمُوصًا: زخم کے ورم کا ختم ہو جانا۔

(خَمِصَ) (س) بَطْنُه خَمَصًا: خَمَصَ' هو خمصانٌ وهی خَمْصَانَۃٌ (ج) خِمَاصٌ۔

— القَدَمُ: پاؤں کے تلوے کا زمین سے اٹھا رہنا۔ هو اَخْمَصُ و هی خَمْصَاءُ (ج) خُمْصٌ۔

(تَخَامَصَ) عنهُ: الگ ہونا' کنارہ کش ہونا۔

— تَخَامَصَ لَهٗ عن حقِّهٖ: اس کا حق ادا کر دو۔

اللیلُ: سحری کے وقت رات کی تاریکی کا ماند پڑنا۔

(انْخَمَصَ) الجرحُ: زخم کی سوجن اتر جانا۔

(الاَخْمَصُ): پاؤں کا تلوا۔ جو زمین سے نہیں لگتا۔

(الخُمْصَانُ): خالی پیٹ والا - و هی خُمْصَانَۃٌ (ج) خِمَاصٌ۔

(الخَمِیْصَۃُ): دھاری دار سیاہ یا سرخ کپڑا۔ حدیث میں ہے (جئتُ الیه وعلیه خمیصَۃٌ)

(المَخْمَصَۃُ): بھوک۔ مقولہ ہے "رُبَّ مَخْمَصَۃٍ شرٌّ من التُّخَمِ" بعض مرتبہ بھوک بدہضمی سے زیادہ نقصان دیتی ہے۔

(خَمَطَ) (ن) اللبنُ و الخَمْرُ و الوعاءُ و نحوهُما ، خَمْطًا وَخُمُوطًا: دودھ شراب اور برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ هو خامِطٌ و خمیطٌ۔

— اللَّبَنَ والخَمْرَ و نَحْوَهُمَا: دودھ اور شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا۔

—اللَّحمَ: گوشت کو بھوننا (۲) نیم پختہ رکھنا۔

—الحَمَلَ والجَدْیَ ونحوَهما: بکری وغیرہ کے بچہ کی کھال اتار کر بھوننا۔ هو خمیطٌ بھنا ہوا (بمعنی مفعول)۔

(خَمِطَ) (س) اللبنُ والخَمْرُ والوعاءُ و نحوهما خَمَطًا: بمعنی خَمَطَ۔

—الرَّجُلُ: تکبر کرنا (۲) غصہ ہونا۔

—خمطت الارضُ: زمین کا خوشبودار ہونا۔

(تَخَمَّطَ) الرجُلُ: تکبر کرنا (۲) سخت غضبناک ہونا' بھڑکنا (۳) غالب آنا۔

—الفَحْلُ: سانڈ کا بلبلانا۔

—البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔

(الخَمْطُ): عمدہ خوشبو (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا تھوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا' (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر کڑوی گھاس۔

(الخَمْطَۃُ) من الاراضی: عمدہ خوشبو والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے شگوفہ کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔

(الخَمَطَۃُ) من السقاء السقطیءِ: مشکیزہ کی بو۔

(الخَمَّاطُ): گوشت بھوننے والا۔

(خَمَلَ) (ن) المنزلُ خُمُولًا: مکان کے نشانات مٹ جانا۔

—الرجلُ: آدمی کا معروف ومشہور نہ ہونا۔
—ذکرُہ وصِیتُہٗ: نام ونمود باقی نہ رہنا۔
— الصوتُ: آواز کا پست ہونا هو خَامِلٌ۔
حدیث میں ہے: (اذکروا اللہ ذکرًا خاملًا)
—الرجلُ صوتَہٗ خَمْلًا: آدمی کا آواز کو آہستہ اور پست کرنا۔
—البُسْرُ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مٹکوں میں رکھنا۔
(خَمِلَ): جوڑوں کی بیماری لاحق ہونا۔
(اَخْمَلَتِ) الارضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔
—الحائكُ الثوبَ: کپڑے کو روئیں دار بنانا۔
—اللہُ فلانًا: خدا کا کسی کو گمنام کردینا۔
(اِخْتَمَلَ): عمدہ گھاس چرنا۔
(الخَامِلُ): سست و بے حس (ج) خَمَلَةٌ و خُمُلٌ۔
(الخُمَالُ): جوڑوں کی بیماری، جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگڑا پن پیدا ہوجاتا ہے۔
(الخَمَالَةُ): شترمرغ کے پر۔
(الخَمْلُ): شترمرغ کے پر (۲) روآں، چادر کی جھالر (۳) جھالردار چادر۔
— خَمْلُ الْمِعْدَةِ: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔
(الخُمْلُ): مخلص دوست۔
(الخَمْلَةُ): جھالردار چادر۔ چادر۔
(الخِمْلَةُ): جھالردار چادر (۲) آدمی کا باطن، سرشت۔
(الخَمِيْلُ): جھالردار چادر (۲) ثرید (۳) گھنا بادل (۴) جھالردار کپڑا (۵) سیاہ کپڑا۔
(الخَمِيْلَةُ): شترمرغ کے پر (۲) جھالردار چادر (ج) خَمِيْلٌ (۳) گھنے درختوں کا جھنڈ جس کے باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) ہر وہ جگہ جہاں درخت کثرت سے پائے جائیں (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جابجا جھالروں کی طرح کے درخت اگے ہوں (ج) خَمَائِلُ۔

(خَمَّ) (ن ض) اللحمُ خَمًّا وخُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت کا بدبودار ہونا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا، بالکل خراب نہ ہونا هو خامٌّ و خَمٌّ۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا برتن کی بو سے خراب ہونا۔ کہاوت ہے (هو السمنُ لا يخمُّ)۔ ایسے شخص کے بارے میں جس کا ہمیشہ ذکر خیر کیا جائے۔
—فلانٌ: دھاڑیں مار کر رونا۔
—البَيْتَ خَمًّا: گھر میں جھاڑو دینا۔
—البئرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
—قَلْبَه: دل کو کینہ، حسد اور کھوٹ سے پاک کرنا۔ هو خامٌّ و المفعول مخمومٌ۔ حدیث میں ہے (سئل ایّ الناس افضل · قال الصادق اللسان المخموم القلب)
—الناقةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔
—الشيءَ: کاٹنا۔
—فلانًا بثناءٍ حَسَنٍ: پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔
— فلانٌ يَخُمُّ بثِيابِ فلانٍ: فلاں فلاں کی خوب تعریف کرتا ہے۔
(خُمَّ) الدَّجاجُ: مرغی کو ڈربہ میں بند کیا جانا۔
—الخُمُّ: مرغی کا ڈربہ صاف کیا جانا۔
(اَخَمَّ) اللحمُ واللَّبَنُ: گوشت اور دودھ کا بدبودار ہوجانا۔
(اِخْتَمَّ) البيتَ والبئرَ: گھر یا کنویں کو صاف کرنا۔
—الشيءَ: کاٹنا۔
(تَخَمَّمَ) ما علی الخِوانِ: دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔
(الخُمَامَةُ): کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا، مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دسترخوان پر بچا ہوا کھانا۔
(الخُمُّ): مرغیوں کا ڈربہ (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کے لئے بانس کا بنا ہوا ڈربہ (ج) خِمَمَةٌ۔
(الخَمِيْمُ): کاہل وسست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح، قابل تعریف۔ (حسد وکینہ سے پاک)۔
(المِخَمَّةُ): جھاڑو (ج) مَخَامّ۔
(خَمَنَ) (ن) الشيءَ خَمْنًا: کسی چیز کے بارے میں محض خیال اور وہم سے کوئی بات کہنا۔
(خَمَّنَ) الشيءَ: بمعنی خَمَنَه۔ هو مُخَمِّنٌ۔
(الخَمَنُ): بدبو۔
(الخَمَّانُ): گھٹیا اور رذیل آدمی (۲) کمزور نیزہ۔
(الخَمَّانَةُ): نیزہ کا کمزور ڈنڈا۔

خ............ن

(خَنِبَ) (س) فلانٌ خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) لنگڑا ہوجانا۔
(اَخْنَبَ): ہلاک ہوجانا۔
—اَخْنَبَ: ہلاک کردینا۔
—رِجْلَهُ: پاؤں کو کمزور کرنا (۲) کاٹ دینا۔
(اِخْتَنَبُوا): ہلاک ہوجانا۔
(تَخَنَّبَ): ناک کو پھلانا، تکبر کرنا۔
(الخِنَابُ) من الرِّجالِ: لمبا بھاری بھرکم آدمی (۲) بے وقوف اور دگرگوں آدمی جو کبھی کچھ کرتا ہو اور کبھی کچھ۔
(الخَنَابَةُ): برا اثر (۲) برائی۔
(الخُنْبُ): پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل (ج) اَخْنَابٌ۔
(الخَنَبُ): ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی بات ناک میں گھما کر کرتا ہے۔
(الخَنَبَاتُ): جھوٹ وفریب۔
—هو ذو خَنَبَاتٍ: وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے کبھی خراب۔
(الخُنُبَاتُ): بمعنی الخَنَبَات۔
(الخَنْبَةُ): فساد، خرابی۔
(الخِنَّابُ): لمبا، تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک

والا۔
(الخَنَّابَةُ): ناک کا بڑا بانسہ مجازاً ناک کی پھنگل (۲) تکبر۔
—الخَنَّابَتَان: ناک کی دونوں جانبیں۔دونوں نتھنے۔حضرت زید بن ثابتؓ کی حدیث میں ہے (وفی الخَنَّابَتَین اذا خُرِمَتَا قال: فی کل واحدة ثلث دیة الأنف)۔
(الخِنَّبُ): لمبا بھاری بھرکم آدمی۔
(المَخْنَبَةُ): ترک تعلق۔
(خَنْبَسَ): مال غنیمت تقسیم کرنا۔
(الخُنَابِسُ): قدیم مضبوط و پائدار۔(۲) شیر' اسدٌ خُنَابِسٌ: دلیر و قوی شیر (ج) خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔
—لیلٌ خُنَابِسٌ: انتہائی تاریک رات۔
(الخُنَابِسَةُ): وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو جائے۔
(الخَنْبَسُ): بمعنی الخُنَابِسُ۔
(الخَنْبَسَةُ): خنبسة الاسد: شیر کی چال (۲) شیر کی دلیری۔
(الخَنْبُوسُ): چقماق کا پتھر۔
(خَنَثَ)(ض) السقاءَ خَنْثًا: مشک کی منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔
—فلانًا: کسی کا مذاق اڑانا۔
—لهٗ بانفهٖ: ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔
(خَنِثَ) (س) الرجلُ خَنَثًا : ہیجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا' بدن کو ڈھیلا کر کے بل کھانا' لچکنا۔هو خَنِثٌ۔
(خَنَّثَهٗ): مخنث بنانا' ہیجڑا بنانا۔
—کلامَهٗ: اپنی گفتگو کو عورتوں کی طرح نرم و ملائم بنانا۔
—الشیءَ: موڑنا' جھکانا۔
—السقاءَ: بمعنی خَنَثَه۔
(انْخَنَثَ) الرجلُ: بمعنی خَنِثَ۔
—السِّقاءُ: مشکیزہ میں سلوٹیں پڑنا۔

—العنقُ: گردن ترچھی ہونا۔
(تَخَنَّثَ) الرجلُ خَنِثَ "تَخَنَّثَ فی کلامِهٖ" بھی کہتے ہیں۔
—الرجلُ وغیرُه: ضعف کی وجہ سے گر جانا۔
—الشیءُ: مڑ جانا' جھک جانا۔
(خَنَاثِ): عورت کو بطور گالی کہہ کر پکارا جاتا ہے "یاخناثِ!" اے مٹکنے والی لچکنے والی۔
(الخُنَاثَةُ): ہیجڑا' مخنث۔
(الخِنْثُ): متفرق گروہ (۲) کپڑے کی ایک شکن (ج) أخناث وخِناث۔
—طَوَی الثوبَ عَلَی أخناثِهٖ وخِناثِهٖ: کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹنا۔
—القی اللیلُ أخناثَه علی الارضِ: رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشہ دہن (باچھ) کا اندرونی حصہ جو داڑھ سے ملا ہوتا ہے۔
(خُنَث): گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے "یا خُنَثُ!"۔
(الخُنْثٰی): ہیجڑا' زنخا' حیوانات وانسان میں نر اور دونوں مادوں کی آمیزش ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے (ج) خُنَاثٰی (مج)۔
(الخُنُوثَةُ): خنثٰی سے بنایا ہوا مصدر' ہیجڑا پن۔
—الخُنُوثَةُ الکاذبةُ: علم الاحیاء کے مطابق کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت واصل میں کسی ایک جنس (نر و مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں (مج)۔
(المِخْنَاثُ): امرأة مخناثٌ: بل کھا کر ناز سے چلنے والی عورت (ج) مخانیث۔
(الخَنْجَرُ): چھرا' چھری (ج) خَنَاجِر۔
(الخِنْجَرُ): بمعنی الخَنْجَرُ (ج) خَنَاجِر۔
(الخَنْجَرَةُ) من النُّوقِ: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (ج) خَنَاجِر۔
(الخَنْجَرِیرُ) من المیاهِ: بھاری پانی (۲) ہلکا

کھارا پانی۔
(خَنْخَنَ): ناک سے آواز نکالنا۔
(الخُنْدُبُ): بداخلاق آدمی۔
(الخَنْدَرِیسُ): شراب (۲) پرانی شراب۔
—تمرٌ خندریسٌ: پرانی کھجور۔
—حنطةٌ خندریسٌ: پرانی گندم۔
(الخُنْدُعُ): ایک قسم کی ٹڈی۔
(الخُنْدُعُ): کمینہ اور خسیس آدمی۔
(خَنْدَقَ): خندق کھودنا۔
—الخَنْدَقُ: خندق کھد جانا۔
(الخَنْدَقُ): کھائی' کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا (۲) میدان جنگ میں دشمن سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا لمبا اور گہرا گڑھا (۳) وادی (ج) خَنَادِقُ۔
تَخَنْذَذَ: شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور زورآور ہونا۔
(الخِنْذِیذُ): فصیح وبلیغ شاعر (۲) بلیغ الکلام خطیب ومقرر (۳) باوقار مہذب سردار، (۴) عربوں کے ادب' اشعار اور قبیلوں سے واقف آدمی (۵) بہادر آدمی جس پر حملہ کی صورت نہ نکل سکے (۶) انتہائی سخی اور فیاض (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱۰) لمبا اور بلند وبالا پہاڑ (ج) خَنَاذِیذُ۔
(خَنِزَ)(س) اللحمُ وغیرُه خَنَزًا: خراب و بدبودار ہونا۔هو خَنِزٌ حدیث میں ہے (لو لا بنو اسرائیل ما أنتن لحمٌ ولا خَنِزَ الطعامُ۔
(الخَنْزَوانُ): بندر (۲) نر خنزیر۔
(الخُنْزُوَان و الخُنْزُوَانَةُ والخُنزُوا نِیَّةُ والخُنْزُوَةُ): غرور و تکبر۔
(الخُنَّازُ): چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا۔
(الخُنَّوْزُ): میدان جنگ میں فوج کی آخری صف (۲) بجو۔اسے ام خنوز کہتے ہیں۔

(الخَنِيْزُ): روغن دار روٹی کا ثرید۔
(خَنْزَرَ): خنزیر جیسی حرکت کرنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
—الشيءُ: موٹا وسخت ہونا۔
(الخَنَازِيْرُ): گردن کی بیماری جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔
(الخَنْزَرَةُ): پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا۔
(الخِنْزِيْرُ): خنزیر سور (ج) خنازیر۔
(خَنَسَ) (ض) خَنْسًا وخُنُوسًا و خِناسًا: پیچھے ہونا۔
—الطريقُ عنهم: راستہ ان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے۔
—فلانٌ من بينهم: فلاں ان سے الگ ہوکر پیچھے رہ گیا۔
—فلانًا: پیچھے کرنا۔
—الرجُلُ: پیچھے رہنا چھپنا۔
—بہ: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کرنا۔
—الكوكبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔ هُوَ خَانِسٌ (ج) خُنَّسٌ۔
—النَّخلةُ: درخت خرما کا تلقیح کا اثر قبول نہ کرنا۔
—مِنْ مالِهِ: کسی مال میں سے کچھ لینا۔
—إصْبَعَه: انگلی پکڑنا۔
(خَنِسَ) (س) خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔
—القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا۔ هو أَخْنَسُ وهي خَنساءُ (ج) خُنْسٌ۔
(أَخْنَسَهُ): کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
—عنِّي حَقِّي: اس نے میرا حق روک لیا یا غائب کر دیا۔
(خَنَّسَهُ): بمعنی أَخْنَسَه۔
(اخْتَنَسَ): پیچھے ہونا۔
(انْخَنَسَ): پیچھے ہونا (۲) لوٹنا۔
(تَخَنَّسَ): لازم خَنَّسَه۔
—بہ: غائب کرنا۔
(الأَخْنَسُ): شیر (۲) چیچڑی۔

(الخُنَّاسُ): کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری۔
(الخَنْساءُ): جنگلی گائے۔
(الخُنُسُ): ہرن (۲) ہرن کا ٹھکانہ۔
(الخَنَّاسُ): شیطان۔
(الخُنَّسُ): متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد۔
—الليالي الخُنَّسُ: مہینہ کے آخری کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
(الخِنَّوْسُ): شیر أَسَدٌ خِنَّوْسٌ بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ۔
(الخَنُوْسُ) فرسٌ خَنُوْسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑ کر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) (ج) خُنُسٌ۔
(الخِنْسِيرُ): کمینہ (۲) چالاک۔
(الخَنْسَرِی): کمینگی (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت۔
(الخِنْسِيْرُ): کمزور آدمی (۲) چالاک آدمی (ج) خَنَاسِيرُ۔
(الخِنَّوْصُ): ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۲) ببر شیر کا بچہ۔
(الخِنْصِرُ): چھوٹی انگلی، چھنگلی (ج) خَنَاصِرُ
فلانٌ تُثْنى بِهِ او اليه الخناصر: وہ شخص جو معزز ہونے کی وجہ سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطۂ آغاز سخن ہو۔
—هذا امرٌ تعقد عَلَيه الخَنَاصِر: یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے۔
(خَنَعَ) (ف) فلانٌ ـ خَنْعًا وخُنُوْعًا: برا کام کر کے شرمانا اور سر نیچا کرنا۔
—الى المرأةِ: بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا۔
—لَه واليه خنوعًا: کسی کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا۔
—الى الامر والشيء: مائل ہونا۔
—بہ: دھوکہ کرنا۔

—فلانٌ النّساءَ: عورتوں میں گھل مل کر رہنا۔ عشق بازی کرنا۔ هو خانِعٌ (ج) خَنَعَةٌ و هي خَنُوْعٌ (ج) خُنُعٌ۔
(أَخْنَعَتْهُ) اليه الحاجة: ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا۔
(خَنَّعَه): کلہاڑے سے کاٹنا۔
—الجَمَلَ: اونٹ کو قابو میں کرنا، سدھانا۔
(الخَنَاعَةُ): ذلت وخواری۔
(الخُنْعَةُ): مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، دھوکہ۔
—فلانٌ ذُوخَنَعاتٍ: اس کی طبیعت میں خباثت ہے۔
(الخَنْعَةُ): شک وشبہ (۲) بدکاری۔ اطّلعتُ منه على خنعةٍ" میں اسکی بدکاری پر مطلع ہو گیا ہوں (۳) خالی جگہ "لقيتُه بِخَنْعَةٍ فَقَهَرتُه" میں اسے الگ جگہ ملا اور اس پر قابو پالیا۔
(خَنَفَ) (ض) خَنْفًا و خُنُوْفًا: غرور سے ناک چڑھانا۔
بأنفه عنّي: منہ پھیرنا، ناک چڑھانا۔
—المرأةَ: عورت کا سینہ پر ہاتھ مارنا۔
—الرَّجلُ: غضبناک ہونا۔
—الفرسُ ونحوه خَنْفًا وخِنَافًا: گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سواری کی طرف منہ کرنا (۲) دوڑنے میں اپنے چہرے یا سر کو اپنے سوار کی طرف پھیرنا۔
—البعِيرُ خِنَافًا: اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا (۲) چستی کی وجہ سے اپنے ناک کو لگام سے پھیر لینا۔ (۳) نرم کلائیوں والا ہونا۔
— فلانٌ الناقة خَنْفًا: اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا۔
—الاترُجَّ ونحوَه بالسكّين: ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا۔ هو خَانِفٌ (ج) خوانِف وهو وهي خَنُوْفٌ (ج) خُنُفٌ۔
(خَنِفَ) (س) الصدرُ أو الظهرُ خَنَفًا:

سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا۔ھو اَخنَفُ۔
(الخِنَافُ): گھوڑوں کے بازوؤں کی ایک بیماری۔
(الخُنفَةُ): ترنج وغیرہ کا ٹکڑا۔
(الخَنَفَةُ): بمعنی الخُنفَةُ۔
(الخَنِيفُ): بہت ردی کتان (۲) کتان کا سفید موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۴) راستہ (ج) خُنُفٌ۔
(المِخنَافُ): وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح کار آمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کرسکے۔
(خَنفَسَ) عن القومِ: لوگ سے نفرت کرنا اور پیچھے ہٹنا۔
—عن الامرِ: کسی کام سے دامن بچانا۔
(الخُنفَساءُ): بھنورا' گبریلا' کہاوت ہے "الخُنفُساءُ اذا مُسَّت نَتَّنَت" بد باطن آدمی کے بارے میں بولا جاتا ہے (ج) خُنفُساوات وخَنَافِس۔
(الخُنفُسُ): نر بھنورا' اس کی مادہ خُنفُسَةٌ وخُنفُسَاءُ ہے (۲) بڑا بھنورا۔
(خَنَقَهُ) (ن) ءخَنقًا: گلا گھونٹ کر مار دینا۔: ھو خَانِقٌ والمفعول خَنِقٌ وخَنِيقٌ و مَخنُوقٌ وھی خانقةٌ ومخنوقةٌ۔
—الوقتَ: وقت کو ضائع کرنا۔
(خَنَّقَهُ): بمعنی خَنَقَه۔
— فلانٌ الاربعين: چالیس برس کی عمر کے قریب پہنچنا۔
—الاناءَ ونحوه: برتن بھرنا۔
— السَّرابُ الجبالَ: سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا۔
(اِختَنَقَ): دم گھٹ کر مرجانا۔
— الفرسُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا۔
—الشَّاةُ: بکری کا گلا گھٹ جانا۔

(الخَانِقُ): دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) گلی' کوچہ (لغت یمانی)۔
(خَانِقُ الذِّئبِ): ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے۔اسے خَانِقُ النَّمِر بھی کہتے ہیں۔
(الخَانِقَاهُ): خانقاہ' صوفیوں کا مرکز اصلاح۔
(الخُنَاقُ): سانس رکنے کی بیماری۔
(الخِنَاقُ): گلے کا ہار' مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز۔
—اَخَذَ بِخِنَاقِهِ: اس کی گردن پکڑ لی۔
(الخِنَاقَةُ): گلے کا پھندا ۔ اُخِذَ السَّبُعَ بالخِنَاقَةِ۔
(الخُنَاقِيَّةُ): ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہوجاتی ہے' پرندوں کے سر یا حلق اور کبھی گھوڑوں میں بھی ہو جاتی ہے اکثر کبوتروں کو لاحق ہوتی ہے۔
(الخَنَّاقُ): گلا گھونٹنے کا ماہر۔
(الخُنَّاقُ): سانس رکنے کی بیماری (ج) خوانيق۔
(المُختَنَقُ): تنگ جگہ۔
(المِخنَقَةُ): گلے کی مالا۔
(المُخَنَّقُ): گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ۔
—غلامٌ مُخنَّقُ الخَصرِ: پتلی کمر والا لڑکا۔
(خَنَّ) (ض ن) فلانٌ خَنِينًا: رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکالنا (۲) بغیر آواز نکالے رونا۔
— فلانٌ القومَ ـُ خَنًّا: قبیلہ کے احاطہ کو روندنا۔
—مالَهُ: مال لے لینا۔
—وعاءَ التَّمرِ وغيرِهِ: کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالا۔
(خَنَّ) (س) خَنَنًا وخنينًا وخُنَّةً: ناک میں بولنا۔ھو اَخَنُّ وھی خَنَّاءُ (ج) خُنٌّ۔
(خُنَّ) البعيرُ: اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا۔: ھو مخنونٌ۔

(اَخَنَّهُ): کسی کی عقل زائل کرنا۔ھو مخنونٌ (قیاس کے مطابق مفعول مخَنٌّ ہے)۔
(اِستَخنَّتِ) البئرُ: کنویں کا بدبودار ہونا۔
(الخَنَانُ): خوشحالی' آسودگی۔
(الخُنَانُ): زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام۔
(الخُنُّ): مرغیوں کا ڈربہ۔
(الخِنُّ): خالی کشتی۔
(الخُنَّةُ): گنگناہٹ۔
(الخُنَينُ): ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے۔
(المَخَنَّةُ): گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کا کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن۔
—مَخَنَّةُ القومِ: قوم کا محفوظ قبیلہ۔
—فلانٌ مَخَنَّةٌ لفُلانٍ: وہ فلاں کے لئے کھانے کا ذریعہ اور سبب ہے۔
(المِخَنَّةُ): گنگناہٹ۔
—سَنَةٌ مُخِنَّةٌ: زرخیزی کا سال۔
(خَنَا) (ن ض) فلانٌ خَنوًا وخَنًا: بیہودہ باتیں کرنا۔خنا في منطِقِهِ بھی کہتے ہیں۔
—الجِذعَ وغيرَهُ خَنيًا: درخت کی جڑ کاٹنا۔
(خَنِيَ) (س) علی فلانٍ في منطِقِهِ خنيً: بدگوئی کرنا' فحش گفتگو کرنا۔
(اَخنَی): خراب کرنا۔
—عليه: فساد انگیزی کرنا۔
—الجَرادُ: ٹڈیوں کے انڈے زیادہ ہونا۔
—المَرعَی: چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا۔
—عليه في منطقه: بدزبانی کرنا۔
—عليه الدَّهرُ: زمانہ کا لمبا ہونا (۲) زمانہ کا ہلاک و برباد کردینا۔
—بِهِ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا' وعدہ خلافی کرنا۔حدیث میں ہے (والله ما كان سعدٌ

لیُغْنِیَ بابنه فی شِقَّةٍ مِنْ تَمْرٍ)۔

(الخَنَا): فحش گوئی، بدکلامی۔

—خنا الدھرِ: آفات ومصائب زمانہ۔

(الخَنْوَةُ): دھوکہ (۲) بانس کے بنے ہوئے گھروں میں درمیانی خلا۔

خ.........و

(خَابَ)(ن) خَوْبًا: فقیر ہونا۔

(الخَوْبَةُ): بارش سے تر دو زمینوں کے درمیان خشک زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو (۲) بھوک (۳) فاقہ جیسی اصابتهم خوبَةٌ تلب، تلب بن ثعلبہؓ کی حدیث میں ہے (اصاب رسولَ اللهﷺ خَوْبَةٌ فاستقرضَ مِنِّيْ طعامًا)۔

(خَاتَ)(ن)البازی او العقابُ،خوتًا: باز یا عقاب کے شکار پر حملہ کی وجہ سے پھڑپھڑاہٹ سنائی دینا۔

—فلانٌ: عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا۔ (۲) جمع کردہ غلہ کم کرنا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔

—الشئَ: اُچک لینا۔

—فلانًا: دھتکارنا۔

—مَالَه: کسی کے مال میں کمی کرنا۔

(خَاوَتَ)طرفهُ دونِي: اس نے مجھ سے نگاہ چرالی۔

(خَوَّتَ)البازی بمعنی خات۔

— الطائرُ: آواز نکالنا۔خوّت الشیءُ بھی کہتے ہیں۔

(اُختَاتَ)الحدیثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔

— انّھم یختاتون اللیل: وہ رات کو سفر کرتے ہیں اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

— الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لینا۔

—البازی او العقاب بمعنی خات۔

(انخاتَ)البازی او العقاب بمعنی خات۔

(تَخوّتَ)الشئَ: اچک لینا۔

—الحدیثَ: بات کا کچھ حصہ تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کرنا۔

—مَالَهُ: مال کم کرنا۔

(الخَائِتَةُ): وہ عقاب جس کے شکار پر ٹوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔

(الخَوْتَعُ۔الخوتَعَةُ): (دیکھئے:ختع)۔

(الخَوْتَلُ): (دیکھئے:ختل)۔

(خَوِثَ)(س)خَوَثًا: پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔

هو اَخْوَثُ وهي خَوْثاءُ۔

— البَطْنُ والصدْرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔

(الخَوْثاءُ)من النساءِ: بھرے ہوئے بدن کی نرم ونازک لڑکی۔

(الخَوْجَلُ): (دیکھئے: خجل)۔

(اخاخَ)العشبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔

(الخَوْخُ): آڑو یا پلم کا درخت یا پھل۔

(الخَوْخَةُ): روشندان (۲) بڑے گیٹ کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔

(خَوَّدَ): کچھ کھانا یا لینا۔ خوّد شیئًا من الطعامِ۔

—البعیرُ وغیرُہ: تیز چلنا۔

(تَخَوَّدَ)الغصنُ: ٹہنی کا جھکنا (۲) مائل ہونا۔

(الخَوْدُ): نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت (ج)خُوْدٌوخوداتٌ۔

(خَاوَذَ) عنه مُخَاوَذَةً وخِوَاذًا: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

—فُلانًا اِلَی الشیءِ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔

—الحُمّٰی فلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔مقولہ ہے: (خاوِذُوا وِرْدَکم تُرَوُّوا نَعَمَکُم) پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کرسکو گے۔

—فلانٌ یخاوذنا بالزیارةِ: وہ ہم پر نگاہ رکھتا ہے۔

(تَخَاوَذُوہ): کسی سے معاہدہ کرنا۔

(تَخَوَّذَہ): کسی پر نگاہ رکھنا۔

(الخُوْذانُ)فلانٌ مِنْ خُوذانِ القومِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔

ذَهَبَ فی خُوذانِ الخاملِ: وہ باکمال لوگوں سے پیچھے رہ گیا۔

(الخُوْذَةُ): ہیلمٹ،خود(مع)(ج) خُوَذٌ۔

(خَارَ) (ن) الثَّوْرُ خَوْرًا و خُوَارًا: بیل کا آواز نکالنا۔

—فلانٌ خُؤورًا: سست و کمزور ہونا۔هو خَائِرٌ وخَوَّارٌ۔

—الحَرُّ والبَرْدُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔

—فُلانًا خَوْرًا: کسی کی دبر زخمی کرنا۔

(خَوِرَ)(س) الرجُلُ خَوَرًا: بمعنی خارَ۔

(خَوَّرَ)فلانٌ: بمعنی خارَ۔

—فُلانًا: کمزور وڈھیلا قرار دینا۔

(تَخَاوَرَت) الثِّیْرانُ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔

(اسْتَخَارَ) الرجُلَ: کسی سے رحم کی درخواست کرنا۔

—الضَّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تاکہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔

(الخُوَارُ): گائے، بیل، بکری اور ہرن کی آواز، تیروں کی آواز۔

(الخَوْرُ): دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کی جگہ (۳) خلیج۔

(الخُوْرُ) من النساءِ: وہ عورتیں جو فساد طبع اور کم عقلی کی بناء پر انتہائی شکی ہوں (اس کا واحد نہیں ہے)۔

(الخَوْرَانُ): دبر (۲) لید نکلنے کی جگہ (ج) خوارین وخورانات۔

(الخَوَّارُ) من الجمال: پتلا اور خوبصورت اونٹ (ج) خَوَّارات۔

—فرسٌ خَوَّارُ العِنَانِ: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا۔

—من الرماحِ: نیزہ کا وہ حصہ جو سخت نہ ہو۔

— مِنَ الزِّنادِ: بہت شعلہ دینے والا چقماق (ج) خُورٌ۔

(الخَوَّارَةُ) : بہت دودھ دینے والی اور آسانی سے دوہے جانے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم وہموار زمین (ج) خُوْرٌ۔
(الخَوْرمة): (دیکھئے: خرم)۔
(الخَوْرَنَقُ): (دیکھئے: خرنق)۔
(خَازَهٗ)(ن) خَوْزًا : کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔
(الخازباز): (دیکھئے: خزبز)۔
(الخوزبُ): (دیکھئے: خزب)۔
(الخَوْزَرٰی): (دیکھئے: خزر)۔
(الخَوْزَلٰی): (دیکھئے: خزل)۔
(خَاشَ) (ن) فلانٌ خَوْشًا : لوگوں کے مجمع میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔
—فلانًا بالرمح: نیزہ مارنا۔
—الشیءَ: کوئی چیز برتن میں ڈالنا۔
—منهُ کذا: لے لینا۔
—التراب وغیرہ فی الوعاء: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا۔ جیسے : "خَاشَ التُّراب فی الجُوَالِق" بورے میں مٹی بھرنا۔
(خَاوَشَ)الشیءَ : اٹھانا (خَاوَشَ جنبَه عن الفِراشِ): بستر سے اٹھنا۔
(خَوَّشَ) فلانًا حقَّه: حق میں کمی کرنا۔
(تَخَوَّشَ) بدنُه: موٹاپے کے بعد کمزور ہونا۔ تَخَوَّشَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
—الشیءُ: کم ہونا۔
—الشیءَ: کم کرنا۔
(الخَوْشُ) : انسان وغیرہ کی کوکھ، پہلو وھما خَوْشان۔
(الخَوْشَانُ): ایک قسم کی ترش سبزی نما گھاس جو کھائی جاتی ہے۔
(الخَوْشَقُ): خوشہ میں باقی رہ جانی والی کھجوریں (۲) ہر خراب وردی چیز (ج) خَوَاشِقُ۔
— (خَاصَ)(ن)العَطَاءَ خَوْصًا : عطیہ میں کمی کرنا۔

(خَوِصَ) (س) خَوَصًا : چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا۔ ھو اَخْوَصُ وھی خوصاءُ۔
—البِئْرُ : کنویں کے پانی اتنا گہرا ہونا کہ اس سے سیرابی مشکل ہو۔
—الشاۃُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔
(اَخْوَصَتِ)النخلۃُ : کھجور کے درخت کا پتے دار ہونا۔
—الخُوصُ: کھجور کے پتے نکلنا۔
—الشَّجَرُ : درخت پر پتے نکلنا۔
(اَخَاصَتِ)النَّخْلَةُ بمعنی : اَخْوَصَتْ۔
(خَاوَصَ) مُخَاوَصَةً : آنکھوں کو ذرا چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا۔
—فلانٌ فلانًا: بیچنے میں مقابلہ کرنا۔ "خَاوَصَهُ البیعَ" بھی کہتے ہیں۔
(خَوَّصَتِ)الفَسِیْلَةُ : کھجور کے پودے کی شاخیں کھل جانا۔
—النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا پتوں دار ہونا۔
—الارضُ: زمین کا ارطیٰ نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔
—الشَّجَرُ: درخت پر تھوڑے تھوڑے پتے لگنا۔
—راسُه: سر کے بال سفید ہونا۔
—فیه الشیبُ وخَوَّصَه : سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہونا۔
—فلانٌ: کسی کا پہلے شرفاء کا اکرام کرنا پھر رذیل لوگوں کا۔
—التَّاجَ : کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتھروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔
—العَطَاءَ: عطیہ کو کم کرنا۔
—خَوِّصْ مَا اعطاك: تم کو جو ملے سو لے لو۔
—اِنَّهُ لیُخَوِّصُ من مالِه: اس شخص کے بارے میں جو اچھے اور خراب مال کو ملا کر دیتا ہو۔
(تَخَاوَصَ) بمعنی خَاوَصَ۔
—النُّجومُ: غروب کے قریب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔
(تَخَوَّصَ): ایک چیز کے بعد دوسری چیز لینا۔
—العَطِیَّةَ : عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔
(اِخْوَاصَتِ) الشَّاۃُ بمعنی خَوِصَتْ۔
(الخَوَصُ): تھوڑی چیز۔
(الخُوْصُ): کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے کہاوت ہے: (اَرْضٌ من العُشب بالخُوصة) یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو قناعت کرلو۔
(الخوصاءُ) ریحٌ خوصاءُ: انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائیں۔
—ظهیرةٌ خوصاءُ: سب سے زیادہ گرم دوپہر۔
(الخَوَّاصُ): کھجور کے پتے بیچنے والا۔ (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں بنانے والا۔
(اَلخِیَاصَةُ): کھجور کے پتوں کا پیشہ۔
(المُخَوَّصُ) : کھجور کے پتوں کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔
(خَاضَ)(ن) القومُ فی الحدیث خَوْضًا : لوگوں کا گفتگو میں مشغول ہونا۔
— فلانٌ بالفرس خوضاً و خیاضاً : گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔
—الماءَ: پانی میں داخل ہونا، چلنا۔
—الامرَ والباطِلَ وفِیْهِمَا : کسی معاملہ میں ناحق بات وغیرہ میں مشغول ہونا۔
—الشراب فی الاناءِ: برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔
— فلانًا بالسَّیف : کسی کے پیٹ میں تلوار اوپر سے نیچے کو نکال دینا۔
(اَخَاضَ) القومُ : لوگوں کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔
—اخاضُوا خیلَهم الماءَ وفیه : لوگوں کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔
(خَاوَضَهٗ) فی البیع : بیچنے میں مقابلہ کرنا۔
—الفرَسَ: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔
(خَوَّضَ) الماءَ والشَّرابَ فی الاناءِ :

خ

بمعنی خاضَهٗ۔
—بالسَّیفِ فی بطنِ فلانٍ بمعنی خاضَه۔
(اخْتَاضَ) المرعٰی: چراگاہ کی گھاس کا زیادہ اور گنجان ہونا۔
—بالفرسِ: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔
—الماءَ: بمعنی خاضَهٗ۔
(تخاوضوا): فی الحدیث: ۔گفتگو میں مشغول ہونا۔
(تَخَوَّضَ): ۔کوشش کر کے گھسنا۔
—الماءَ بمعنی خاضَهٗ
(الخَوْضَةُ): موتی۔
(الخَیِّضُ) سیفٌ خَیِّضٌ: نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔
(المَخَاضُ): دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں۔
(المَخَاضَةُ): بمعنی المخاضُ (ج) مخاضٌ ومخاوِضُ۔
(المِخْوَضُ): شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔
(تَخَوَّطَ): کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔
(الخُوْطُ): نرم شاخ (۲) ہرطرح کی ڈنڈی (۳) خوبصورت پھرتیلا آدمی (ج) خِیْطَان
(خَوَّعَ) مالَه: مال کم ہونا۔
—فلانٌ مالَهٗ ومنه: مال میں کمی کرنا۔
—فلانًا بالضرب: مار مار کر نڈھال کر دینا۔
—دینَه: قرضہ ادا کرنا۔
—السَّیْلُ الوادی: سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرادینا۔
(تَخَوَّعَ) فلانٌ: کھنکھار کے تھوکنا۔
—الشیءَ: کم کرنا۔
(الخُوَاعُ): خراٹوں کی سی آواز۔
(الخُوَاعَةُ): وہ بلغم جو منہ سے نکالا جائے۔
(الخُوْعُ): پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز زیریں حصہ (ج) اَخواعٌ۔

(خَافَ) (س) خَوْفًا و مَخافةً وخیفةً: ڈرنا، یعنی نقصان دہ امر کے وقوع اور پسندیدہ شے کے ضیاع سے گھبرانا۔ کہا جاتا ہے "خافَه علی کذا وخاف منه و خاف علیه" ھو خائِفٌ (ج) خُوَّف وخُیَّفٌ۔ والمفعول مَخُوْفٌ۔ (۲) گھبرا جانا (۳) جاننا، یقین ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا}۔
(اَخَافَ) الطریقُ او الثّغرُ اِخافةً واِخافًا: راستہ یا سرحد کا خطرناک ہونا۔
—اخافهُ الامرُ وغیرُه: کسی بات کا کسی کو خوفزدہ کرنا۔
—اخافهُ الامرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
وفلانًا او الشیءَ: خوفناک بنانا۔
(خَاوَفَهٗ): ایک دوسرے سے ڈرنا۔
(خَوَّفَه): خوف زدہ کرنا۔
—الامرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
—فلانًا او الشیءَ: خوفناک بنانا۔
—ما کان الطریق مخوفاً فَخَوَّفَهُ السَّبُعُ او العدُوُّ: راستہ پُرخطر نہ تھا لیکن درندہ یا دشمن نے اسے پُرخطر بنا دیا۔
(تَخَوَّفَ): لازم خَوَّفَه۔
—عَلَیْهِ شَیئًا: کسی کے بارے میں کسی بات کا خدشہ ہونا۔
—تَخَوَّفَه علی کذا: کسی سے کسی بارے میں ڈرنا۔
—الشیءَ: کم کرنا۔ جیسے تَخَوَّفَه حقَّه اس کے حق کو کم کر دیا۔
—فلانًا او الشیءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔
(الخَافُ) رجلٌ خافٌ: بہت ڈرنے والا شخص
(الخَوَافُ): سَمِعَ خَوَافَهُمْ: شور و غل۔
(الخَوْفُ): انسان کے دل کی ایک انفعالی کیفیت جو ناگوار چیز کے وقوع اور محبوب چیز کے فوت ہو جانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے خوف، ڈر (۲) لڑائی، جنگ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ}۔

(خَوِقَ) (س) المکانُ خَوَقًا: جگہ کا وسیع ہونا۔
—المرأَةُ: عورت کا پتلا اور دراز قد ہونا۔
(۲) بے وقوف ہونا۔
—فلانٌ: کانا ہونا۔
—البعیرُ: اونٹ کو خارش ہونا۔ ھو اَخْوَقُ وھی خَوْقَاءُ (ج) خُوْقٌ۔
(اَخَاقَ) الرجلُ: کسی جگہ جانا۔
(خَوَّقَ) القُرطَ: کان کی بالی کو کشادہ کرنا۔
(انْخَاقَ) المکانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
(تَخَوَّقَ) القرطُ: بالی کا کشادہ ہونا۔
۔عنه: دور ہونا۔ بعد اختیار کرنا۔
(الخَاقُ): جنگل کی لمبائی۔
(الخُوْقُ): سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ کہاوت ہے (خُوْقٌ من السامِ بجیبٍ اَوْقَصَ): اس شخص کے بارے میں جو اپنی ذات کے اعتبار سے کمینہ ہو لیکن اس کے آباؤ اجداد معزز و شریف ہوں۔
(خَالَ) (ن) فلانٌ علی اهلِه خَوْلًا و خِیالًا: اہل و عیال کی تربیت و کفالت کرنا۔
—الماشیةَ: مویشیوں کی عمدہ دیکھ بھال کرنا۔
ھو خَائِلٌ (ج) خُوَّالٌ۔
—فلانٌ خَوْلًا: تکبر کرنا۔ حضرت طلحہؓ کی حدیث میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا: (انّا لا ننبو فی یدك ولا نخول علیك)۔
(خَالَ) (س) خَوَلًا: تنہائی کے بعد افرادی نعمت (غلام باندیاں وغیرہ) سے مالا مال ہونا۔
(اَخَالَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔
—فیه خالًا مِنَ الخَیْرِ: اس نے اس میں بھلائی اور نیکی کو بھانپ لیا۔
(اَخْوَلَ): بہت ماموؤں والا ہونا۔
—اَخْوَلَه غیرُهٗ: کسی نے اسے بہت ماموؤں والا بنادیا ھو مُخْوِلٌ۔

— رجلٌ مُعَم مُخْوَلٌ : معزز چچاؤں اور ماموؤں والا شخص۔
(خَوَّلَهُ) الشئَ : کسی کو بطور احسان کوئی چیز دینا۔
(تَخَوَّلَ) خالًا : ماموں بنانا۔
— فلانًا : ماموں کہہ کر پکارنا (۲) دیکھ بھال کرنا۔
— بالموعظة : ذہنی تربیت کرنا۔
— الريحُ الارضَ : بوقت ہوا چلنا۔
— في بني فلان خالًا من الخير : کسی قبیلہ میں خیر کے آثار دیکھنا۔
(استَخوَلَ) في بني فلانٍ : کسی قبیلہ کے لوگوں کو ماموں بنا لینا۔ استخال فيهم اور استخولهم بھی کہتے ہیں۔
— في بني فلانٍ : کسی قبیلہ کے لوگوں کو غلام وخادم بنالینا۔ استخولهم بھی کہتے ہیں۔
(الاَخوَلُ) : "جائُوا الاوّل فالاول ثم تفرقوا اخوَلَ اخوَلَ" وہ اکٹھے آئے اور پھر منتشر ہو کر پھیل گئے۔
— تطايَرَ الشررُ اخوَلَ اخوَلَ : وہ مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔
(الخائِلُ) : نگران، محافظ (ج) خَوَل۔
(الخَالُ) : ماموں (ج) اَخْوَال وخُوول (۲) وہ چیز جس میں غیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا پرچم۔
(الخُؤُولَةُ) : (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) نھیال، نھیالی رشتہ۔
— بيني وبين فلان خُؤُولَةٌ : میرے اور اس کے درمیان نھیالی رشتہ ہے۔
(الخَوَلُ) : اللہ کا عطیہ جو چوپاؤں، غلاموں، باندیوں اور مصاحبین وغیرہ پر مشتمل ہو (واحد جمع مذکر ومونث کے لئے)۔
(الخَوَلَةُ) : ہرنی۔
(الخَوَلِيُّ) : لوگوں کے معاملات کی تدبیر کرنے والا (۲) مویشیوں کا اچھا محافظ (۳) کھیت کے مزدور کا افسر (مو) (ج) خَوَلٌ۔
(الخَوَلِيُّ) : مویشیوں کا بہترین نگہبان (ج) : خَوَلٌ۔
(الخَوَلَعُ) : (دیکھئے : خلع)۔
(خَامَ) (ن) خَوَمَانًا : موافق ہونا، وبائی ہونا۔
(اَخَامَ) الفَرَسُ ونحوُه : گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارے پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
(خَوَّمَ) على فَرَسِهِ : زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔
(الخامُ) : مضر و وبائی جگہ (۲) تر و تازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثوب خامٌ بھی کہتے ہیں (۴) وہ وہ چیز جو نئی اور قابل اصلاح ہو۔
(الخامَةُ) : وہ ابتدائی مادہ جو اپنی اصلی حالت پر ہو اور اس کو قابل استعمال بنانے کے لئے زیر عمل نہ لایا گیا ہو (مج)۔
(خَانَ) (ن) الشئَ خَوْنًا وخِيَانَةً ومَخَانَةً : کم کرنا۔
— الحقَّ : حق مارنا۔
— العهدَ وفيه : وعدہ خلافی کرنا۔
— الامانةَ : امانت واپس نہ کرنا۔ (۲) امانت کا بعض حصہ واپس نہ کرنا۔
— فلانًا : دھوکہ دینا۔
— النصيحة : نصیحت میں اخلاص نہ ہونا۔
— خانَهُ سيفُه : تلوار کا نشانہ سے ہٹ جانا۔
— خَانَتْهُ رِجلَاهُ : چلنے پر قادر نہ ہونا۔
— خانَهُ ظَهْرُهُ : کمزور ہونا، مقولہ ہے "ان في ظَهْرِهِ لخونًا" اس کی کمر میں ضعف ہے۔
— الرشاءُ الدَّلوَ : رسی کا ڈول سے ٹوٹ جانا۔
— خانَهُ الدَّهرُ : زمانہ نے اس کے ساتھ بے وفائی کی۔
— خانَتْهُ عَيْنُهُ : اس نے شکی نگاہوں سے دیکھا
هو خائنٌ وخائِنةٌ (تاء مبالغہ کی ہے)۔
(ج) خَانَةٌ وخُوَّانٌ وخَوَنَةٌ وهو خَوَّانٌ وهو وهي خَئُونٌ۔
(خَوَّنَ) الشئَ : کم کرنا۔ خَوَّنَ منه بھی کہتے ہیں۔
— فلانًا : خائن قرار دینا (۲) کسی کی ٹوہ لگانا۔
(اِختَانَه) : خانه (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
— المالَ : مال میں خیانت کرنا۔
— النفسَ : اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرنا۔
قرآن مجید میں ہے : {عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ}۔
(تَخَوَّنَ) : بددیانت بن جانا۔
— الشئَ : آہستہ آہستہ کم کرنا۔
فلانٌ حَقِّي وتخوَّنَني حَقِّي : حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔
— الدهرُ : زمانہ کا خوشحالی کو بدحالی سے بدل دینا۔
— فلانًا : خیانت کا الزام لگانا (۲) کسی کی خیانت وغلطی کو پکڑنے کی ٹوہ لگانا۔
(الخَائِنَةُ) : بمعنی الخيانة مصدر بروزن فاعِلة جیسے عافيةٌ وعاقبةٌ۔ قران مجید میں ہے : {يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ}۔
(الخَانُ) : ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ (۲) دکان (۳) تاجر (۴) حاکم (۵) امیر (مع)
(الخَانَةُ) : خانہ، درجہ (۲) کاتبوں کی اصطلاح میں "خَانَةُ العشرات" دہائیوں کا خانہ "خانة المِئات" سو کا خانہ (مع)۔
(الخِوَان) : دسترخوان (ج) اَخْوِنَةٌ وخُونٌ واخاوين۔
(الخَوَّان) : بہت بڑا بددیانت (۲) زمانہ (۳) خوارک وغیرہ ختم ہو جانے کا دن (۴) زمانہ جاہلیت میں ربیع الاوّل کا نام (ج) اَخْوِنَةٌ۔
(الخَوُّ) : بھوک (۲) شہد (۳) عمدہ آب وہوا والی کشادہ وادی۔
(الخَوُّ) شہد۔

(الخَوَّةُ) : خالی زمین' پلاٹ۔ (خَوَى) (ض) المكانُ والبَيْتُ وغيرُهما خَيًّا وخَوَاءً وخوًى وخُوِيًّا وخَوَايةً : کسی جگہ یا مکان کا خالی ہونا۔

—خَوٰى بطنُه من الطعام : پیٹ خالی ہونا۔

—خَوٰى راسُه من الدم لكثرة الرعاف: نکسیر کی کثرت کی وجہ سے سر کا خون سے خالی ہونا۔

—فلانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔

—المیتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک ہونا اور گھر کا خالی ہونا۔

—السحابُ: بادل کا برس کر چلے جانا۔

—النجومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔

—الحامِلُ: بچہ کی پیدائش سے حاملہ کا پیٹ خالی ہوجانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔

—الزّندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔

—الشیءَ خَيًّا: اچک لینا جیسے خواہ السبع۔

—فُلانًا: کسی کے پاس جانا۔

(خَوِيَ)(س) المكانُ والبيتُ وغيرهما خويً وخَيًّا وخواءً وخُوِيًّا وخَوَايةً: بمعنی خَوٰی۔

(أَخْوٰى): بھوکا ہونا۔

— السحابُ والنجومُ والزندُ : بمعنی خوٰی۔

—الماشيةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔

—الشيءَ: بمعنی خَوَاه۔

— ما عند فلانٌ : کسی سے سب کچھ لے لینا۔

(خَوّٰی): خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔

—السحابُ: بمعنی خوٰی۔

— البعيرُ : اونٹ کا بیٹھتے ہوئے پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔

— المصلّی فی سجودہ: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔

— الطائرُ : پرندہ کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کا کھولنا۔

—الماشيةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔

—النجومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا۔ (۲) غروب کے قریب ہونا۔

—المرأةَ ولها : عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔

— المريضةَ : مریضہ کو علاج کے لئے گڑھے میں آگ جلا کر اس میں بٹھانا۔

(اختوٰی) فلانٌ: عقل کا ختم ہوجانا۔

—الشيءَ: اچک لینا۔

—ما عند فلانٍ: کسی سے سب کچھ لے لینا۔

— الفرسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔

(الخَاوِيَةُ): ہوشیار' چالاک۔

(الخَوٰی): نکسیر۔

(الخَوَاءُ) من الارض: کشادہ زمین (۲) زمین و آسمان کا خلا (۳) دو چیزوں کے درمیان خلا (۴) گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا (۵) چوپایوں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (ج) اَخْوِيَةٌ۔

(الخُوَاءُ): شہد۔

(الخَوَاةُ): چوپایوں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز جیسے سمعتُ خواة الريحِ۔

(الخَوَايَةُ) : آواز جیسے سمعت خواية الطائر : میں نے پرندے کے پھڑ پھڑانے کی آواز سنی۔ سمعت خواية المطر : میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔ سمعت خواية الخيل : میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزوں کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔

(الخَوِيُّ) : نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی۔

(الخَوِيَّةُ): چوپایوں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کا فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ............ی

(خَابَ)(ض)خَيْبَةً : محروم و نامراد ہونا (۲) مقصود کو حاصل نہ کر سکنا۔ کہتے ہیں: "خاب سعيُه وخَابَ اَمَلُهٗ" (۳) نقصان اٹھانا۔ هُوَ خَائِبٌ۔

(خَيَّبَهٗ): نامراد بنانا' محروم رکھنا۔

(الاَخْيَبُ) : ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں : "باءَ بالقدح الاخيب" وہ خالی ہاتھ لوٹا۔

(الخَيْبَةُ) : بطور بددعا کے کہتے ہیں : "خَيْبَةً لَه۔"

(الخَيَّابُ) : قَدَحٌ خَيَّابٌ : آگ نہ دینے والا چقماق۔

سعيُه في خَيَّاب بن هيَّابٍ: اس کی کوششیں نامراد ہوئیں۔

(خَاتَ)(ض)خَيْتًا وخُيُوتًا: آواز نکالنا۔

—مالَه: آہستہ آہستہ کم کرنا۔

(اختاتَهٗ): اچک لینا جیسے اختاتَهُ الصَّقرُ۔

(الخَيْتَامُ): (دیکھئے: ختم)۔

(الخَيْدَعُ): (دیکھئے: خدع)۔

(خَارَ)(ض)خيْرًا وخيارةً : خیر والا ہونا' بھلائی والا ہونا۔

لَهٗ في الامرِ : کسی کے لئے کسی کام میں بھلائی کرنا (۲) کسی کو اس کے نفع کی چیز دینا۔

فُلانًا : بھلائی اور نفع رسانی میں کسی سے بڑھ جانا۔ "خايره فخاره" کہتے ہیں۔

— الشيءَ خيرًا وخِيَرًا وخِيْرَةً وخَيَرَةً : چھانٹنا' چننا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ}۔

—الشيءَ على غيره: ترجیح دینا۔

(خَايَرَهٗ) في كذا : بہتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

(خَيَّرَ) بين الأشياء: چیزوں میں سے بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔
—فلانًا: اختیار دینا۔
—فلانًا: بين الشيئين: دو چیزوں میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار دینا۔
(اِخْتَارَهُ): چھانٹنا' چننا' پسند کرنا۔
—الشيءَ على غيره: ایک چیز کو دوسری پر ترجیح دینا۔
(تَخَايَرُوْا) في كذا: بھلائی اور نفع رسانی یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا (۲) باہم فیصلہ کر کے کسی کو بہتر قرار دینا۔
(تَخَيَّرَهُ): منتخب کرنا' چننا۔
(استخَارَهُ): خیر کو طلب کرنا "استخِرِ الله يخِر لك" تم اللہ سے خیر کو طلب کرو وہ تمہیں خیر عطا کرے گا۔
—الشيءَ: چھانٹنا' چننا۔
(الإستِخَارَةُ): کسی معاملہ میں خیر کو طلب کرنا۔
(الخيار) دو امروں میں سے بہتر چیز کو طلب کرنا۔ (۲) اختیار هو بالخيار (۳) منتخب پسند کردہ شے (مفرد' تثنیہ' جمع' مذکر و مونث کے لئے) (۴) کھیرا۔
—خيارُ شَنْبَر: املتاس' خیار شنبر۔ فصیلہ قرنیہ کی ایک پھلی جو اسہال وغیرہ کے لئے طب میں استعمال ہوتی ہے۔
(الخَيْرُ): بہترین' بہت اچھا (اسم تفضیل علی خلاف القیاس) (۲) ہر وہ چیز جو اپنی ذات کے اعتبار سے اچھی ہو اور اس میں ذاتی لذت' نفع یا خوش بخشی ہو (۳) بہت عمدہ مال۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ﴾ (۴) خیر و بھلائی والا۔ (۵) بہت زیادہ خیر والا شخص "لعمر ابيك الخير" تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم (ج) خيار و أخيار و خيورٌ۔
(الخِيْرُ): کرم (۲) شرافت (۳) اصل' نسل (۴) طبیعت' فطرت (ج) أخيارٌ۔
(الخِيَرَةُ): پسندیدہ' منتخب "هذه خيرتي" یہ میری منتخب کردہ چیز ہے (۲) ہر افضل شے۔ جیسے فلانةُ الخير من النساء۔
(الخِيْرَةُ): انتخاب و اختیار (۲) اختیار دینا (۳) منتخب و پسندیدہ چیز۔
(الخِيَرَةُ): بمعنى الخِيْرَةُ۔
(الخِيْرِيُّ): دوا میں کام آنے والی پھولوں کی بوٹی۔
(الخَيِّرُ): خیر والا (۲) زیادہ خیر والا (ج) خِيار۔
(الخَيْزَبُ): (دیکھئے: خزب)
(الخَيْزَبان): (دیکھئے: خزب)
(الخَيْزَبَةُ): (دیکھئے: خزب)
(الخَيْزَرَانُ): (دیکھئے: خزر)
(الخَيْزَلُ): (دیکھئے: خزل)
(الخيزلى): (دیکھئے: خزل)
(خَاسَ) (ض) الشيءُ خَيْسًا: خراب و بد بودار ہونا۔ جیسے خَاسَ الطعامُ۔ خاست الجيفة۔
—البيعُ: فروخت میں کمی آنا۔
—فلانٌ: ذلیل ہونا۔
—فُلانًا: ذلیل کرنا۔
—الدَّابةَ: چوپائے کو سدھانا' قابو پانا۔
—العهدَ خيسًا وخَيَسَانًا: عہد شکنی کرنا۔
—فلانًا: وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا۔
(خَيَّسَ): انتہائی ذلت اور تکلیف میں ہونا۔
—الشيءَ: نرم کرنا۔
—الدابّةَ: چوپائے کو سدھانا۔
—فلانًا: ذلیل کرنا۔
—الابلَ ونحوها: اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے باندھنا۔
—فلانًا: قید کرنا' کسی جگہ روکے رکھنا۔ جیسے خَيَّسَه في السجنِ۔
(تَخَيَّسَ): موٹاپے کی وجہ سے گوشت اور چربی کا ظاہر ہونا۔
(الأخْيَسُ): خِيْسٌ أخْيَسُ: گنجان و مضبوط درخت (۲) شیر کی مضبوط جھاڑی۔
—جاءَ في عددٍ أخْيَسَ: وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا۔
(الخِيْسُ): خیر و بھلائی' مقولہ ہے: "مالَهُ قَلَّ خِيْسُه"۔
(الخِيْسُ): بہت گھنا درخت (۲) شیر کی جگہ (ج) أخْيَاس۔
(الخِيْسَةُ): بمعنى الخِيْسُ (ج) خِيَسٌ۔
(المُخَيَّسُ): قید خانہ' جیل۔
(المُخَيِّسُ): جیل' قید خانہ (۲) جانوروں کو سدھانے کی جگہ۔
(الخَيْسَرى): (دیکھئے: خسر)۔
(خَاشَ) (ض) خُيُوشَةً: پتلا ہونا۔
—ما في الوعاء خيشًا: برتن میں موجود چیز کو نکالنا۔
(خَيَّشَه): کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا۔
—الشيءَ بالخَيْش: کسی چیز پر کتان کا موٹا کپڑا چڑھانا۔
(الخَيْشُ): معمولی کتان یا دبیز کتان کے بنے ہوئے کپڑے (ج) أخْيَاشٌ وخيوشٌ۔ (۲) پٹ سن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے یا تھیلے وغیرہ (مو) خسیس آدمی۔
—رجلٌ خيْش العمل: جلدی کام کرنے والا آدمی۔
(المُخَيَّشُ): وہ کھوٹ جس پر سونا چڑھا ہو۔
(الخَيْشومُ): (دیکھئے: خشم)۔
(خَاصَ) (ض) الشيءُ خَيْصًا: تھوڑا ہونا۔ هو خَائِصٌ۔
(خَيِصَ) (س) خَيَصًا: ایک آنکھ کا چھوٹا اور دوسری کا بڑا ہونا (۲) ایک کان کا سیدھا اور دوسرے کا ٹیڑھا ہونا۔
—الكَبشُ: مینڈھے کے ایک سینگ کا ٹوٹ جانا (۲) ایک سینگ کا اٹھا ہوا ہونا اور دوسرے کا سر سے ملا ہوا یا چہرہ پر لٹکا ہوا ہونا۔ هو أخْيَصُ وهي خَيْصَاء (ج) خِيصٌ۔
(الخائِصُ): تھوڑی بخشش و عطیہ۔

(الخياصةُ): (دیکھئے: خوص)۔
(الخَيْصُ): تھوڑا عطیہ۔جیسے "نلتُ منه خيصًا خائصا" مجھے اس سے تھوڑی چیز ملی۔
(الخيصاءُ): معمولی عطیہ۔
(الخَيْصَى): کسی چیز کے ٹکڑے۔"في المرعٰى خيصى من العشب" چراگاہ میں کسی کسی جگہ گھاس ہے في المكان خيصى من الرجال" لوگ مختلف ٹولیوں میں ہیں۔ اجتمعت خيصَاهم: وہ سب اکٹھے ہوگئے۔
(الخيصانُ)من المال: تھوڑا مال۔
(الخَيِّصُ): (دیکھئے: خوص)۔
(خَاطَت) (ض) الحَيَّةُ خَيْطًا: سانپ کا تیزی سے رینگنا۔
—فلانٌ: جلدی سے گزر جانا۔
—في السيرِ: چلتے رہنا (۲) کسی طرف توجہ ہوئے بغیر سیدھا چلنا۔
—اليهِ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
—الى مقصدهِ: اپنی منزل کی طرف جانا۔
—الثوبَ خيطاً وخِيَاطةً: دھاگے سے سینا۔
—الدّرعَ: زرہ بننا۔
—البعيرَ بالبعير: دو اونٹوں کو ملانا۔هو خائطٌ وَ خيّاطٌ و خاطٍ المفعول مخيطٌ و مخيوطٌ۔
(خَيِطَ)(س)خَيَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سیاہی کا سفیدی سے ملا ہونا۔هو أخيَطُ وهي خيطاءُ(ج) خِيطٌ۔
—الابلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
(خَيَّطَ)الثوبَ: بمعنى خَاطه۔
—الشَّيْبُ رأسَه وفي رأسهِ: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔خَيَّطَ رأسه بھی کہتے ہیں۔
(اختاطَ)الثوبَ: سینا۔
—اليهِ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
(تَخَيَّطَ) رأسُه: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
(الخِيَاطُ): سلائی کی سوئی وغیرہ۔
سَمّ الخِيَاط: سوئی کا ناکہ۔قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ}
(الخِيَاطَةُ): درزی گری، سلائی کا پیشہ۔
(الخَيْطُ): دھاگہ، سوت، ڈوری، لڑی وغیرہ (ج) خُيُوط وأخْيَاطٌ وخُيُوطَةٌ(۲)رنگ
الخيطُ الابيضُ: دن کی سفیدی۔
الخيطُ الاسود: رات کی سیاہی۔قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ}۔
خَيْطُ الرَّقَبة: حرام مغز۔دافع عن خيط رقبتهِ: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
خيطٌ من النعام والبقر والجراد و نحوها: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ، ٹڈیوں کا دل وغیرہ (ج) خِيْطان۔
—خيطُ الباطل: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے ہوئے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔هو ادقُّ من خيط باطل: وہ آسان معاملہ ہے۔
—خيطُ البناء: معمار کا موٹا سوت جسے وہ چنائی سیدھی رکھنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
(الخِيْطُ): شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ اور ٹڈیوں کا دل وغیرہ (ج) خِيطان۔
(الخَيْطَةُ): ایسی نازک ڈوری جو باریک ریشہ سے بنی ہو (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی ہے۔(۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس (۴) میخ "لا أتيك الا الخَيْطَةَ" میں تمہارے پاس ابھی آؤں گا۔"خاط اليهم خَيْطَةً" وہ ان کے پاس صرف ایک مرتبہ آیا۔
(الخَيَّاطُ): درزی۔
(الخَيَّاطِيَّةُ): ابوالحسن بن ابوعمر الخیاط کے متبعین جو قدر اور معدوم شے کی تعیین اور اس کا نام دینے کے قائل تھے۔
(المَخِيْطُ): راستہ، گزرگاہ۔
مخيط الحَيَّةِ: سانپ کے گزرنے کی جگہ (۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔
(المِخْيَطُ): سوئی وغیرہ۔
(خَيِفَ) (س) الانسانُ وغيرُه خَيَفًا: ایک آنکھ کا نیلا اور دوسری کا سیاہ ہونا۔
—الناقةُ: اونٹنی کے تھن کا پھیلا ہوا ہونا۔هو أخْيَفُ وهي خَيْفَاءُ (ج) خيفٌ وخُوْفٌ
(أخَافَ): منیٰ کے مقام خیف میں آنا یا ٹھہرنا۔
(أخْيَفَ): بمعنى أخاف۔
—السيلُ الحَيَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام میں ٹھہرنے پر مجبور کرنا۔
(خَيَّفَ): کسی جگہ پڑاؤ ڈالنا۔
—عن القتال: جنگ سے پیچھے ہٹنا۔
—المرأةُ اولادها وبهم: عورت کا مختلف صورتوں والی اور مختلف مزاجوں والی اولاد جننا۔
(خِيِّفَ) المالُ بينهم: مال کو ان سب میں تقسیم کر دیا گیا۔
—الامرُ بينهم: ان سب کو معاملہ کا ذمہ دار بنا دیا گیا۔
(اخْتَافَ): بمعنى أخَافَ۔
(تَخَيَّفَتِ) الدوابُّ في المرعٰى: چراگاہ میں جانوروں کا رخ مختلف سمتوں میں ہونا۔
الشيءُ الوانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہونا۔
(الاَخْيَافُ) من النّاس: مختلف رنگ و روپ اور مختلف المزاج لوگ۔النّاسُ اخيافٌ بھی کہتے ہیں۔
—وهم أخْيَافٌ: وہ اخیافی بہن بھائی ہیں، یعنی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔
(الخَيْفُ): دامن کوہ (۲) گوشہ کونہ (۳) دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال (ج) أخْيَافٌ وخُيُوفٌ۔
(الخَيْفَانَةُ) من الجراد: سفید و زرد دھاری

والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طرح نکلے نہ ہوں (۳) پہلے سال کی پیداوار سرخ دبلی اونٹنی۔ ناقةٌ خیفانةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

فرسٌ خیفانةٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ج) خَیْفَانٌ جرادٌ خَیْفَانٌ مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رأیت خَیْفَاناً من الناس: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔ (ایک قسم کی پہاڑی گھاس)

(اَلْخَیْفَةُ): چھری (۲) شیر کی کچھار۔

(خَالَ) (ف) فلانٌ خَیْلًا: تکبر کرنا۔ (۲) تاڑنا، بھانپنا۔

—الفَرَسُ وغیرُہ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔

— الشیءَ خَیْلًا و خَیَلانًا: گمان کرنا، خیال کرنا۔ جیسے إخالُكَ راضِیًا: میں تمہیں خوش گمان کر رہا ہوں۔ مقولہ ہے (من یسمَعْ یَخَلْ) جو لوگوں کی باتیں سنتا ہے وہ بدگمانی ضرور کرتا ہے۔

—الشیءَ: جاننا۔

(خَیِلَ) الرجلُ: بدن پر کالے مسوں کا نکلنا۔ ھو مُخیلٌ و مخولٌ و مخیُولٌ۔

(اَخَالَتِ) السماءُ للمطرِ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔

—الناقةُ: دودھ کا اونٹنی کے تھن میں جمع ہونا۔

—فلانٌ للخیر: کسی میں خیر کے آثار ظاہر ہونا۔

—الاَرْضُ بالنبات: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔

—علیه الشیءُ والامرُ: کسی کے لئے کوئی بات یا معاملہ پیچیدہ بن جانا۔

—فلانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے بارے میں برسنے کا گمان ہو۔

—السحابةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔

—فیه الخیرَ: کسی میں خیر کے آثار دیکھنا۔

(اَخْیَلَتِ) السماءُ: بارش کے لئے تیار ہونا۔ ابر آلود، کڑک اور گرج ہونا۔

—فلانٌ للذئب: بھیڑیئے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراونی چیز نصب کرنا۔

—السحابةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔

(خَایَلَتِ) السماءُ: بمعنی اَخْیَلَتْ۔

—السحابَةُ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔

—فلانٌ فلانًا: باہم فخر کرنا۔

(خَیَّلَتِ) السماءُ: بمعنی اَخْیَلَتْ۔

—السحابَةُ: بادل آ کر نہ برسنا۔

—علی المیتِ: میت پر کپڑا ڈالنا۔

—علیه کذا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا۔

—فلانٌ علی فلانٍ: تہمت لگانا۔

—عنه: دفاع کرنا، ہٹانا۔

—الشیءَ: کسی چیز کا دل میں خیال لانا۔

— الیهِ کذا: کسی کے سامنے کسی چیز کی صورت لانا۔

—الخَیْرَ: کسی میں خیر کے آثار تاڑ لینا۔

(خُیِّلَ) اِلَیْهِ اَنَّه کذا: اسے یہ خیال ہوا کہ فلاں چیز ایسی ہے، قرآن مجید میں ہے: {یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی}۔

(اختالتِ) السحابةُ: بمعنی اَخَالَتْ۔

—فلانٌ: تکبر کرنا۔

—فی مشیه: جھوم کر اور متکبرانہ انداز میں چلنا۔

—الارضُ بالنبات: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔

(تَخَایَلَ) لَهُ الشَّیْءُ: کوئی چیز کسی کے سامنے مشتبہ ہونا۔

—الاَرْضُ: زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا۔

—فلانٌ: تکبر کرنا (۲) خود کو اچھا سمجھنا۔

—القومُ: باہم فخر کرنا۔

(تَخَیَّلَتِ) السماءُ: بمعنی اَخْیَلَتْ۔

—الشیءُ: رنگ برنگا ہونا۔

—الشیءُ لَه: کسی چیز کا مشتبہ ہونا، اور اس کی صورت ذہن میں آنا۔ تَخَیَّلَ لی خیالُه بھی کہتے ہیں۔

—الرجلُ: تکبر کرنا۔

—الارضُ: زمین کا ہرا بھرا ہونا۔

—الخیرَ فی فلانٍ: کسی میں خیر کے آثار کا مشاہدہ کرنا۔

—الشیءَ: تصور کرنا، ذہن میں لانا "تَخَیَّلَهٗ فَتَخَیَّلَ لَهٗ" اس نے تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آ گئی۔

—الرجلُ فی مشیته: اکڑ کر چلنا۔

(استَخَالَ) السحابَ: بادل کو برستا ہوا گمان کرنا۔

(الاَخْیَلُ): اکڑ باز، متکبر (۲) بدن پر داغ یا کالے تلوں والا ہونا (اس کا کوئی فعل نہیں) (ج) خِیلٌ (۳) تکبر، خود پسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک پرندہ جس سے بری فال لی جاتی ہے۔ عرب کہتے ہیں: "اَشْاَمُ من اَخْیَلُ" وہ اخیل سے زیادہ منحوس ہے (۷) شاہین (ج) اَخَایِل و خِیلٌ۔

(الخَائِلُ): مغرور و متکبر جوان (ج) خَالَةٌ۔

—رجلٌ خائل مالٍ: مال کا بہترین انتظام کرنے والا آدمی۔

(الخَالُ): چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) بادل (۳) گھٹا، بجلی (۴) تکبر۔

—رجلٌ خالٌ: متکبر خود پسند آدمی (۵) بے بارش بادل۔

—رجلٌ خالٌ: سخی آدمی۔

—رجلٌ خالُ مالٍ: مال کا اچھا منتظم۔

(۶) کالی دھاریوں والی سرخ یمنی چادر (۷) ایسی جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانے والا جھنڈا (۹) کسی چیز کا مالک۔ جیسے: من خالُ هذا الفرس؟ (۱۰) کسی چیز کے ساتھ رہنے والا (۱۱) بدن کے کالے مسے یا تل (۱۲) کمزور دل اور جسم والا آدمی (۱۳) چھوٹا ٹیلہ (۱۴) بڑا پہاڑ (۱۵) موٹا بھاری بھر کم اونٹ (ج) خیلانٌ و اَخْیِلَةٌ: گھوڑے کی لگام، کفن۔

22

(الخَيَالُ): گمان، خیال، تصور (۲) وہمی اور خیالی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) کھیت میں پرندوں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا ڈنڈا جس پر سیاہ کپڑا ڈالا جاتا ہے (۶) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائی (۷) بکریوں کے باڑے میں بھیڑیوں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حد بندی کا نشان جس سے تجاوز کرنا ممنوع ہو (۹) اشیاء کا تصور کرنے والی ایک قوت (ج) اَخْيِلَةٌ وخِيلَانٌ۔

(الخَيَالَةُ): شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی وہمی صورت۔

(الخَيْلَاءُ) امرأةٌ خَيْلَاءُ: جس عورت کے بدن پر بہت سے تل یا سیاہ مستے ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)۔

(الخُيَلَاءُ): تکبر وخود پسندی۔

(الخَيْلُ): تکبر وخود پسندی (۲) گھوڑوں کی جماعت (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھڑ سواروں کی جماعت (ج) اَخيالٌ وخُيُوْلٌ۔

(الخِيْلُ): ہینگ۔

(الخَيْلَةُ): تکبر اور خود پسندی۔

(الخَيَّالُ): گھوڑوں کا مالک (۲) گھڑ سوار (ج) خَيَّالَةٌ۔

(المَخِيلُ): بہت زیادہ تلوں والا اور سیاہ مسوں والا آدمی۔

—فلانٌ مَخِيلٌ للخير: بھلائی اور نیکی کا اہل۔

(المَخِيلَةُ): گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان جیسے اخطات فيه مخيلتي (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) تکبر وغرور جیسے فلانٌ ذو مَخِيلَةٍ (ج) مَخَايِل۔

ظهرت فيه مخايلُ النَّجابة: اس میں خاندانی شرافت کے آثار ظاہر ہوئے۔

(المَخْيُوْلُ): زیادہ تلوں والا آدمی (۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ شاہین نے حملہ کر کے زخمی کر دی ہو۔ رجلٌ مخيولٌ: وہ شخص کہ جس کی عقل خوف کی وجہ سے ختم ہو گئی ہو۔

(المُخَيَّلُ): نفس کی سمجھائی ہوئی بات۔

فلانٌ يمضي على المخيَّلِ: وہ بے یقینی اور شبے کی حالت میں رہتا ہے۔

(المُخَيِّلَةُ): قوت متخیلہ، آئینہ عقل۔

(خَامَ) (ض) فلانٌ خَيْمًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔ (۲) کسی خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔

—الارضُ خَيَمَانًا: کسی علاقہ کی آب وہوا خراب ہونا۔

—عن القتال وفيه خيمًا وخيامًا وخَيَمَانًا وخُيومًا: ڈر کر لڑائی سے بھاگ جانا۔

—رِجْلَه: پاؤں اٹھانا۔

(اَخَامَتِ) الدابَّةُ: جانور کا تین ٹانگوں پر کھڑے ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔

— الرجلُ والدابَّةُ احدٰى رجليه اوفى احدٰى رِجْلَيْه: انسان یا جانور کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔

—الخَيْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔

(خَيَّمَ) القومُ: خیمے گاڑنا (۲) خیمہ میں داخل ہونا۔

—فلانٌ: کسی جگہ ٹھہرنا، خيَّم بالمكان وفيه بھی کہتے ہیں۔

—الليلُ: رات کا ڈیرے ڈالنا۔

—الرائحةُ بالمكان و بالثَّوب: کسی جگہ یا کپڑے میں بو کا بس جانا۔

—الوحشيُّ في كناسِه: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔

—الخَيْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔

—الشيءَ: خیمہ کی طرح بنانا۔

—المِسكَ ونحوه: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے ڈھانپنا تاکہ اس میں خوشبو مہک جائے، رچ بس جائے۔

(تَخَيَّمَ) القومُ: خیمہ میں داخل ہونا۔

(۲) خیمہ میں قیام کرنا۔

—الرِّيحَةُ الطيبةُ في الثوب: اچھی خوشبو کا کپڑے میں سما جانا۔

—مكانَ كذا: کسی جگہ خیمہ ڈالنا۔ تَخَيَّمَ بِه بھی کہتے ہیں۔

(الخام): (دیکھئے: خوم)

(الخَامَةُ): (دیکھئے: خوم)

(الخِيْمُ): تلوار کی تیزی (۲) مزاج، عادت (۳) اصل۔

(الخَيْمَةُ): خیمہ، جھونپڑی (۲) گھر۔

(ج) خَيْمات وخِيَام وخِيَمٌ وخَيْمٌ۔

(الخِيْمِيُّ): خیمے بنانے والا۔

(الخَيَّامُ): خیمے بنانے والا۔

(المُخَيَّمُ): خیمے گاڑنے کی جگہ۔

خ

(۸)
د

(الدَّالُ): آٹھواں حرفِ تہجی' اس کا مخرج طرفِ لسان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں۔ اس میں جہر اور شدت پائی جاتی ہیں۔

باب افتعال کی تاء کو چند جگہوں میں دال سے بدل دیتے ہیں جبکہ فاء کلمہ زاء ہو جیسی از داد اور ازدجر۔ یا زال ہو جیسے ادَّکَرَ یا دال مہمل ہو جیسے ادّرأ اور ادّفع۔

د............أ

(دَأَبَ (ف) فی العملِ وغیرِہٖ دَأْبًا ودَأَبًا ودُؤُبًا: کسی کام میں سخت کوشش کرنا۔

— الشیئَ دَأْبًا: عادت ومعمول بنالینا۔

— الدابَّۃَ: سختی سے ہانکنا۔ ھو دائِبٌ وھو وھی دَاؤُوبٌ۔

(اَدْأَبَ) العملُ وغیرہ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔

— فلانًا: کسی سے مشقت کے ساتھ کام کروانا (۲) کسی کو عادی بنانا۔

— الدَّابۃَ: سختی سے ہانکنا۔

(الدَّأْبُ۔ الدَّأَبُ): عادت' طریقہ۔ حالت' جیسے مازال ھذا دابۃ قرآن مجید میں ہے: {مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ}

(الدَّائِبَان): دن رات (۲) سورج چاند۔

(دَأَثَ)(ف) دَأْثًا: گندا ہونا (۲) بوجھل ہونا۔

— الشیئَ: گندا اور میلا کرنا۔

(الدَّأْثُ): دائمی دشمنی' کینہ (ج) اَدْآثٌ۔

(الدَّأْثَاءُ): بے وقوف باندی (ج) دآثٍ بے وقوف کو ''ابن دَأثاء'' کہا جاتا ہے۔

(الدِّئْثَانُ): حلقوم' گلا۔

(الدُّؤْثِیُّ): بے غیرت آدمی۔

(دَأْدَأَ) دَأْدَأَۃً ودِئْدَاءً: جلدی چلنا (۲) بہت تیز دوڑنا۔+

— فِیْ اَثَرِہٖ: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے رہنا۔

— القومُ: لوگوں کا بھیڑ لگا کر شور مچانا۔

— الشیئَ: حرکت دینا' لڑھکانا (۲) ڈھانپنا۔

(تَدَأْدَأَ): لازم دَأْدَأَہٗ۔ حدیث احد میں ہے:

(فَتَدَأْدَأَ عن فرسہٖ): اپنے گھوڑے سے لڑھک کر گر پڑے (۲) جھکنا۔

۔عنہ: ایک طرف ہونا۔

فی مشیہٖ: جھوم کر اور لڑکھڑا کر چلنا۔

(الدَّأْدَاءُ): مہینہ کا آخری دن۔ لیلۃٌ دَاْدَاءٌ: تاریک رات (ج) دآدِئُ۔ حدیث میں ہے (لیس عُفْر اللیالی کالدآدئ)۔

(الدِّئْدَاءُ' الدُّؤْدُؤُ' الدَّأْدَأَۃُ): بمعنی الدَّأْدَاءُ (ج) دآدئُ۔

(دَأَظَ)(ف) دَأْظًا: بھرنا (۲) موٹا ہونا۔

— الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

— المتاعَ فِی العَیْبَۃِ: تھیلہ میں سامان بھرنا۔

— فلانًا: پیٹ بھر کے کھانے پر مجبور کرنا ۔(۲) ناراض کرنا (۳) گلا گھونٹنا۔

— القَرْحَۃَ: زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا۔

(دَأَلَ) (ف) دَأْلًا ودَأَلَانًا ودَأَلَی: بوجھل قدموں سے چلنا۔

— الصَّیْدَ وغیرَہٗ ولَہٗ: دھوکہ دینا' چال چلنا۔

(دَاءَلَہٗ): کسی کے ساتھ فریب کرنا۔

(الدَّأَلُ): بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔

(الدُّئِلُ): گیدڑ۔

(الدَّأَلَانُ): بھیڑیا (۲) گیدڑ۔

(الدُّؤْلُوْلُ): مصیبت (۲) ناگوار بات (ج) دآلِیْلُ۔

(دَأَمَ) (ف) الحائطَ دَأْمًا: مضبوط کرنا' ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا۔

(تَدَاءَمَ) علیہ الشیئُ: سلسلہ لگ جانا۔

— الشیئُ فلانًا: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا۔

(تَدَأَّمَہٗ) الشیءُ: ڈھیر لگ جانا (۲) سوار ہونا' اوپر چڑھ جانا۔

(الدَّأْمُ): ہر ڈھانپی ہوئی چیز۔

(الدَّأْمَاءُ): سمندر۔

(دَءَا)(ن) دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا۔

— لِلصَّیْدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

(دَأَی): بمعنی دَأْیًا: بمعنی دَءَا۔

(الدَّأْیَۃُ): مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ' ماں کے سوا بچہ کی پرورش کرنے والی عورت (۴) اونٹ کے جسم کی جگہ جو پالان کے کنارے سے چھل جاتی ہے اسی وجہ سے کوے کو ابن دَأیہ کہتے ہیں کیونکہ وہ اس زخم پر کثرت سے آتا ہے۔

د............ب

(دَبَأَ) (ف) دَبْئًا: ٹھہرنا' پرسکون ہونا۔

— فلانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

(دَبَّأَہٗ) وعَلَیْہِ: ڈھانپنا' چھپانا۔

(دَبَّ) (ض) دَبًّا ودَبِیْبًا: رینگنا۔ آہستہ

آہستہ چلنا۔ کہتے ہیں (هُوَ أكذبُ مَنْ دَبَّ وَدَرَجَ) وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔

— دَبَّتْ عَقَارِبُه: اس کی چغل خوریاں اثر کر گئیں۔ کہاوت ہے (أَعْيَيْتَنِي مِنْ شُبٍّ إِلَى دُبٍّ ومِنْ شُبَّ إِلَى دُبَّ): تو نے جوانی سے بڑھاپے تک مجھے تنگ کیا۔

— الشيءُ في الشيءِ: سرایت کرنا۔ جیسی دبَّ الشرابُ في الجسدِ۔

(دَبَّ) (س) الانسانُ والحيوانُ دَبَبًا و دَبَابًا: بہت بالوں والا ہونا، بہت اون والا ہونا۔ دبَّ وجهُه دبَّ جسمُه بھی کہتے ہیں۔ هو أدَبُّ وهي دَبّاءُ (ج) دُبٌّ وهو دَبِبٌ۔

(أدَبَّه): آہستہ آہستہ چلانا (۲) مؤثر بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں أدَبَّ إلى ارضِه جدْولاً: وہ نہر سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر لے گیا۔

— الحاكمُ في البلادِ: حاکم نے انصاف کے ذریعہ شہر میں چہل پہل پیدا کردی۔

(دَبَّبَه): بمعنی أدَبَّه۔

(الدَّابَّةُ): زمین پر چلنے والا جانور، چوپایہ۔ اکثر استعمال اس چوپائے کے لئے ہوتا ہے جو سواری اور بوجھ برداری کے کام آتا ہو۔ (مذکر ومؤنث کے لئے) (ج) دوابّ۔ اس کی تصغیر دُوَيْبَّةٌ آتی ہے۔

(الدَّبَبُ): گائے کا پہلا بچھڑا (۲) چہرہ کا رواں۔

(الدُّبُّ): ریچھ (۲) راستہ (ج) دِبَابٌ و دِبَبَةٌ۔

(الدُّبُّ الاصغرُ): سات ستارے۔ جن میں سے چار چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دم کی شکل بناتے ہیں اور اسکی انتہاء میں قطبی ستارہ ہوتا ہے۔

(الدُّبُّ الاكبرُ): پہلی صورت کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔

(الدُّبَّاءُ): کدو۔

(الدَّبَّابَةُ): ایک قدیم جنگی ہتھیار، قلعہ شکن مشین حدیث عمرؓ میں ہے: (كيف تصنعون بالحُصون؟ قال نتَّخِذ دبّاباتٍ يدخل فيها الرجال) (۲) ٹینک۔

(الدَّبَّةُ): بہت ریتلی جگہ۔ کہاوت ہے "وقع فلانٌ في دَبَّةٍ" فلاں سختی میں پھنس گیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی (ج) دِبَابٌ۔

(الدُّبَّةُ): ریچھنی (۲) راستہ جیسے تَبِعَ دُبَّةَ فلان (ج) دُبَبٌ۔

(الدَّبُوبُ): بہت رینگنے والا (۲) چغل خور (۳) ہر موٹی چیز۔ طعنةٌ دَبُوبٌ وجِرَاحَةٌ دَبُوبٌ: بہتا ہوا زخم (ج) دُبُبٌ۔

(الدَّبِيبُ): زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا۔

(الدَّيْبُوبُ): چغل خور (ج) دیابیب۔

(المَدَبَّةُ): بہت ریچھوں والی زمین (ج) مَدَابُّ۔

(دَبَجَ) (ن) الشيءَ دَبْجًا: منقش ومزین کرنا۔

— المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو سیراب اور سرسبز وشاداب کرنا۔

(دَبَّجَه): بمعنی دَبَجَهُ۔

(الدِّيبَاجُ): ریشم کا کپڑا (مع)

— ديباجُ الوَجْهِ: چہرہ کی جلد کی خوش نمائی (ج) دَبابِيجُ ودَيَابِيجُ۔

(الدِّيبَاجَةُ) ديباجةُ الوجهِ: چہرہ کی جلد کا حسن۔

— ديباجة الكتاب: پیش لفظ، مقدمہ۔

— لكلامِه و شعرِه و كتابتِه ديباجةٌ حسنةٌ: اس کے گفتگو کرنے، شعر کہنے اور گفتگو کا انداز اچھا ہے۔

— الديباجتان: دونوں رخسار جیسے هو يصون ديباجتيه۔

— في القضاءِ: فیصلہ عدالت کا وہ حصہ جس میں عدالت کا نام جگہ اور تاریخ لکھی ہوتی ہے (مج)۔

— في القانون الدولي: بین الاقوامی قانون میں معاہدہ کا وہ فصل مقدمہ جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس کے اسباب ومحرکات کا تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔ (مج)۔

(المُدَبَّجُ): (اصطلاح حدیث کے مطابق) ایسی روایت جیسے چند ایسے راویوں نے بیان کیا ہو جو عمر اور سند کے اعتبار سے یکساں ہوں۔

(دَبَّجَ): ذلیل ورسوا ہونا (۲) کمر جھکانا (۳) چلتے ہوئے سر جھکانا۔

— في ركوعِه: رکوع میں کمر کو پھیلانا اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے ہو جائے۔

— في البيت: گھر میں مسلسل قیام رکھنا۔

— ظهرَهُ: کمر کو بیچ سے نیچے اٹھانا تا کہ وہ کمان نما ہو جائے۔

(اندَبَجَ): بمعنی دَبَّجَ۔

(دَبَّخَ): کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا۔

(دُبَّاخ): عرب بچوں کا ایک کھیل۔

(دَبْدَبَ): بچہ کا گھسنا، شور مچانا۔ دبدب فلانٌ ودبدبت الخَيْلُ۔

(الدُّبَادِبُ): بہت شور وغل کرنے والا (ج): دَبَادِبُ۔

(الدَّبْدَابُ): ڈھول (ج) دَبَادِيبُ۔

(الدَّبْدَبَةُ): سخت زمین پر گھوڑوں کی ٹاپوں جیسی آواز (۲) بڑی چیونٹی کی چال (۳) بڑی چیونٹی (۴) ڈھول (ج) دَبَادِبُ۔

(دَبَرَتِ) (ن) الريحُ دُبُورًا: ہوا کا مغرب کی طرف سے آنا۔ پچھوا ہوا چلنا۔

— السَّهمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔

— الشَّيءُ: گزر جانا، پھر جانا۔ دَبَرَ امرُهم: ان کے معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کرلیا۔

— فلانٌ: بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا۔

— بِه: لے جانا۔

— فلانًا: پیچھے چلنا، پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد قائم مقام بننا اور اس کے بعد باقی رہنا۔

— السهمُ الهدفَ: تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔

(دَبِرَ): مغربی ہوا لگنا۔

—الحیوان: جانور کو زخم لگنا' پھوڑا نکلنا' اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہونا۔

(دَبِرَ) (س) الحیوانُ دَبَرًا: زخم والا ہونا' پھوڑے والا ہونا' هو دَبِرٌ و اَدْبَرُ وهی دَبْرَآءُ (ج) دُبْرٌ وهی دَبْرَی (ج) دُبَارَی۔

(اَدْبَرَ): پچھوا ہوا میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا (۳) اپنے قبیلہ کے پچھلے لوگوں کو جانا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا۔

—الشیءُ: گزر جانا' مر جانا۔

—الشیءَ: پیچھے کرنا۔

—القَتَبُ البَعِیرَ: کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

—اَمْرُهُمْ: معاملہ بگڑ جانا۔

(دَابَرَ) فلانٌ: مر جانا۔

—الاُذُنَ: کان کو پیچھے سے کاٹنا۔ کہتے ہیں دَابَرَ النَّاقَةَ۔

رَحِمَه: قطع رحمی کرنا۔

—فلانٌ فلانًا: اعراض کرنا' منہ پھیر لینا۔

(دَبَّرَ) الاَمْرَ وفیه: کسی بات کے انجام کو سوچنا۔

—الحدیثَ: بات کو کسی سے نقل کرنا۔

—العَبْدَ: غلام کی آزادی کو موت کے ساتھ معلق کرنا۔

(تَدَابَرَ) القومُ: باہم قطع رحمی کرنا۔ باہم دشمنی کرنا۔

(تَدَبَّرَ) الاَمْرَ وفیه: کسی بات کے انجام کو سوچنا "عَرَفَ الاَمْرَ تَدَبُّرًا" وہ معاملہ کو غور و فکر سے سمجھ گیا۔

(اِسْتَدْبَرَه): پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا۔

—الاَمرَ: کسی کام کے آخر میں وہ بات جاننا جو شروع میں معلوم نہ تھی۔

(التدبیرُ): (التدبیرُ المنزلیُّ): امور خانہ داری (مج)۔

(الدَّابِرُ): تابع (۲) ہر چیز کا آخر۔ قَطَعَ اللهُ دابِرَهُمْ اللہ ان سب کو نیست و نابود کر دے۔ وما بقی فی الکنانة الا الدابِرُ: ترکش میں آخری تیر رہ گیا ہے (ج) دوابِرُ۔

(الدابِرَةُ): پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخری (۳) جانور کے پاؤں کا پٹھا (۴) گھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پاؤں کا پنجہ جس سے باز وغیرہ حملے کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست (ج) دوابِرُ۔

(دُبارِ): بدھ کا دن یا رات۔

(الدَّبارُ): ہلاکت۔

(الدِّبارُ): ہر چیز کا آخر۔ "هو لا یدری قبالَ الامر من دبارِہ" وہ بالکل بے سمجھ اور بدھو ہے "اَتَی الصلوةَ دبارًا" وہ نماز قضا کر کے پڑھتا ہے۔

(الدِّبارَةُ): زمین کا قابل کاشت بنایا جانے والا حصہ (ج) دِبارٌ۔

(الدَّبُّورُ): نوع۔ لیس فلان من دبّورِ فلان۔

(الدَّبْرُ): بے شمار مال و دولت (۲) بھڑ یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) چیز کا پچھلا حصہ۔ کہا جاتا ہے "جعلتُ کلامَه دَبْرَ اُذُنِیْ" میں نے اس کی طرف توجہ نہ کی (۴) وہ جزیرہ جس پر کبھی پانی چڑھ جائے کبھی ہٹ جائے (ج) اَدْبُرٌ ودُبُورٌ۔

(الدِّبْرُ): بھڑ اور شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۲) بے انتہاء مال و دولت (ج) اَدْبُرٌ ودُبُورٌ۔

(الدُّبُرُ): پشت۔ ولّاہ دُبُرَہٗ: اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا اور آخری حصہ (ج) اَدبارٌ۔

(الدَّبَرانُ): (علم فلکیات کے مطابق) برج ثور کے پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے ہیں۔ بعض کے نزدیک ثریا اور جوزا کے درمیان کا ستارہ۔

(الدَّبْرَةُ): زمین کا وہ حصہ جو زراعت کے قابل بنایا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان بہنے والی نہر (ج) دَبْرٌ ودِبارٌ (۳) شکست' مقولہ ہے "جعل اللہ علیهم الدبرةَ" اللہ ان کو شکست دے "جَعَلَ اللہُ لهم الدبرةَ" اللہ ان کو فتح دے اور دشمن کو شکست۔

(الدِّبْرَةُ): وہ چیز جس کی طرف پشت کی جائے۔ ضد: (قبلہ) "لیس لهذا الامر قبلةٌ ولا دِبْرَةٌ" یہ بے سروپا بات ہے۔

(الدَّبَرَةُ): چوپائے کی پشت کا زخم (ج) دَبَرٌ واَدبارٌ (۳) جنگ میں شکست۔

(الدَّبَرِیُّ): ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد دیر سے آنے والا۔

—جوابٌ دبریٌّ: دیر سے آنے والا جواب۔

—رأیٌ دبریٌّ: ضرورت کے بعد دی جانے والی رائے۔ "تبعتُ صاحبی دَبَرِیًّا" میں اپنے ساتھی سے بچھڑ کر اس کے ساتھ ہولیا اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھ سے بچھڑ نہ جائے (۲) آخری وقت میں ادا کی جانے والی نماز۔ جیسے: "فلانٌ لا یصلّی الا دَبَرِیًّا"

(الدَّبُورُ): مغربی ہوا۔ (ضد قبول): یہ صبح کی ہوا ہے (ج) قُبُلٌ وقَبَائِل۔

(الدَّبِیرُ): پچھلا (ضد: قبیل) (۲) رسّی کا بٹ۔

—هو لا یعرفُ قبیلاً من دَبِیرٍ: وہ کچھ نہیں جانتا۔

—لا یعرف قبیلَه من دبیرہ: وہ معصیت اور اطاعت میں فرق نہیں جانتا۔

(المُدَابِرُ): هو مدابرٌ مقابل: وہ شریف ماں باپ کا بیٹا ہے۔

(المُدَابِرُ): تیر مارنے والا (۲) جوئے میں ہارنے والا۔

(المُسْتَدْبَرُ): هُوَ مُسْتَدْبَرُ المَجْدِ مستقبله: وہ شروع سے آخر تک معزز ہے۔

(اَدْبَسَتِ) الارضُ: زمین کی ابتدائی نبات میں سبزی اور سیاہی کا مل جانا۔

(دَبَّسَهٗ): چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔

—الخُفَّ: موزہ گانٹھنا۔

د

— الورقةَ ونحوَها: کاغذ وغیرہ میں پن لگانا (مو)۔
(اِدْبَسّ): سرخی سیاہی مائل رنگ کا ہونا۔
الارضُ: زمین کی روئیدگی کی سبزی کے ساتھ سیاہی کا مل جانا۔
(الاَدْبَسُ): سرخی وسیاہی مائل ھی دَبْسَاءُ (ج) دُبْسٌ۔
(الدَّبَّاسَةُ): گھریلو چھتا۔
(الدِّبَّاسَةُ): سٹیپلر (پن لگانے کا آلہ)۔
(الدَّبُّوسُ): گرز، وہ لاٹھی جس کا سرا مڑا ہوا ہو (مع) (۲) پن، آل پن (محدثہ) (ج) دَبَابِيسُ۔
(الدِّبْسُ): کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (۳) ہر سیاہ چیز (۴) ہر زیادہ چیز جیسی مالٌ دِبْسٌ۔
(الدِّبِسُ): کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ۔
(الدُّبْسَةُ): ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو۔
(الدُّبْسِيُّ): کبوتر کی ایک قسم (ج) دَبَاسِيّ۔
(الدَّبُوسُ): کھجور کا نچوڑ جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے۔
(دَبَشَه) (ض) دَبْشًا: چھیلنا (۲) کھانا۔
— دَبِش الجرادُ الارضَ وفيها: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس کھالی۔
(الدُّبَاشُ): شدید سیلاب۔
(الدَّبَشُ): گھر کا سامان (۲) بیکار سامان (ج) اَدْبَاشٌ۔
(دَبَغَ) (ن) الجلدَ دَبْغًا ودِبَاغًا ودِبَاغَةً چمڑے کو دباغت دینا۔ دَبَغَ المطرُ الارضَ بمائه: بارش نے پانی سے زمین کو صاف کر دیا۔
— هو دابغٌ ودَبُوغٌ: والمفعول مدبوغٌ ودَبِيغٌ۔
(دَبَّغَه): بمعنی دَبَغَه۔
(اِنْدَبَغَ): چمڑہ کا دباغ دار ہونا۔
(الدِّبَاغُ): چمڑہ کو دباغت دینے کا مسالا۔ (ج) دُبُغٌ۔

(الدِّبَاغَةُ): بمعنی الدِّبَاغ (۲) دباغت دینے کا پیشہ۔
(الدَّبَّاغُ): دباغت دینے والا، چمڑہ کو ٹھیک کرنے والا۔
(الدِّبْغَةُ): بمعنی الدِّبْغُ (ج) دِبَغٌ۔
(الدَّبُوغُ): وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے۔
(المَدْبَغَةُ): دباغت دینے کی جگہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے (ج) مَدَابِغُ۔
(دَبَقَ) (ض) الطائرَ دَبْقًا: گوند سے پرندہ کا شکار کرنا۔
(دَبِقَ) (س) دَبَقًا: چمٹ جانا۔
— بالشيءِ: اس طرح چپکنا کہ جدا نہ ہو۔
(دَبَّقَ) الطائرَ: بمعنی دَبَقَه۔
(تَدَبَّقَ): پرندہ کا گوند دار مادہ سے شکار ہونا۔
— الشيءُ: لیس دار ہونا۔ چپکنے والی ہونا۔
(الدَّابُوقُ): لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے۔
(الدَّبُّوقُ): بچوں کا ایک کھیل۔
(الدَّبُّوقَةُ): گندھے ہوئے بال (۲) وہ بال جس کو گوندھ کر جال بنایا ہو (مو)۔
(الدِّبْقُ): بمعنی الدَّابُوق (ج) اَدْبَاقٌ۔
(الدَّبِيقِيَّةُ): مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے۔
(المُدَبَّقُ): عيشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی۔
(دَبَلَ) (ن ض) الشيءَ دَبْلاً و دُبُولاً: کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا۔
— العَجِينَةَ: آٹا گوندھنا۔
— اللُّقْمَةَ: انگلیوں سے اکٹھا کر کے لقمہ کی شکل بنانا اور بڑا کرنا۔
— الارضَ: زمین کو زرخیر بنانے کے لئے کھاد ڈالنا۔
— فلانًا بالعصا: کسی کو پے در پے ڈنڈے مارنا۔
(دَبِلَ) (س) دَبَلاً: موٹا اور بھرے ہوئے جسم والا ہونا هو دَبِلٌ۔

(دَبَّلَ) الشيءَ: بمعنی دَبَلَه۔
(الدَّبَّالُ): گوبر وغیرہ کھاد جو نباتات کی نشوونما کو بڑھاتی ہے (مج) (ج) اَدْبِلَةٌ۔
(الدَّبْلُ): آبپاشی کا نالہ (۲) طاعون (ج) دُبُولٌ۔
(الدِّبْلُ): بے اولادی (۲) مصیبت (ج) دُبُولٌ۔
— دِبْلٌ دابِلٌ ودِبْلٌ دَبِيلٌ: سخت مصیبت۔
(الدُّبْلَةُ): آٹے کا پیڑا (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھوڑا جو اکثر موت کا سبب بنتا ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ (۵) سونے یا چاندی کا چھلا جو بغیر نگ کے ہو اور اسے انگلی میں پہنا جائے (ج) دُبَلٌ۔
(الدَّبُولُ): بے اولاد عورت (۲) مصیبت۔
— دَبَلَتْهُ الدَّبُولُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں۔ (ج) دُبُلٌ۔
(الدُّبَيْلَةُ): بڑی مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے) دَبَلَتْهُ الدُّبَيْلَةُ: اس پر بڑی مصیبت آ گئی۔
(الدَّوبَلُ): خنزیر کا بچہ (ج) دَوَابِلُ۔
(الدِّبْلُومُ): ڈپلومہ، فضیلت نامہ (اس کا درجہ پی ایچ ڈی سے کم ہوتا ہے) (د)۔
(الدِّبْنُ): بانس کا بنا ہوا باڑہ (ج) اَدْبَانٌ ودُبُونٌ۔
(الدُّبْنَةُ): بڑا لقمہ۔
(دَبَى) (ض) دَبْيًا وَدَبًى: آہستہ آہستہ چلنا، رینگنا۔
(دُبِيَتِ) الارضُ: ٹڈیوں کا گھاس کو کھا جانا ھی مَدْبِيَّةٌ ومَدْبُوَّةٌ۔
(اَدْبَتِ) الاَرْضُ: زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔
(الدُّبَّاءُ): (دیکھئے: دَبّ)۔
(الدَّبَى): بہت چھوٹی ٹڈی جو اڑنے پر قادر نہ ہو (۲) شہد کی مکھی جاءُوا کالدَّبَى وہ بڑی تعداد میں آئے۔ (چیونٹی)۔

(المَدْبَاةُ): بہت ٹڈیوں والی زمین (ج) مداب۔

د............ث

(دَثَّتِ)(ن) السماءُ دَثًّا: تھوڑی تھوڑی بارش برسنا۔
—السماءُ الارضَ: زمین پر ہلکی بارش برسانا۔
—الشيءَ: دور کرنا۔
—فلانًا: سخت پٹائی کرنا۔
—فلانًا بالحَجَرِ: پتھر مارنا۔
—بالعصا: لاٹھی مارنا۔
—الحُمّی فلانًا: سخت بخار چڑھنا۔
(دُثَّ) فلانٌ دَثًّا و دَثَّةً: کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔
(الدِّثُّ): پہلو (۲) ہلکی بارش (ج) دِثَاثٌ۔
(الدَّثَّاثُ): گوپن سے پرندوں کا شکار کرنے والا (گوپن رسّی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر مارتے ہیں) (ج) دُثَّاثٌ۔
(الدُّثَّةُ): ہلکا زکام (ج) دُثَثٌ۔
(دَثَرَ)(ن) الشيءُ دُثُورًا: پرانا ہونا' نشان مٹنا۔
—المنزلُ: مکان کا بوسیدہ ہو کر گر جانا۔
—الثوبُ: میلا ہونا۔
—السيفُ ونَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا زنگ آلود ہونا۔
—القلبُ: دل کا غافل ہونا۔ دثرت النفسُ بھی کہتے ہیں۔حدیث میں ہے (انَّ القَلْبَ يدثُرُ كما يدثُرُ السيفُ)۔
—فُلانٌ: بڑھاپا آنا' عمر رسیدہ ہونا۔
—الشَّجَرُ: درخت پر پتے اور شاخیں نکلنا۔
(دَثَّرَ) الطائرُ: پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔
—على الميّت: مردہ پر پتھروں کو تہ بہ تہ رکھنا۔ دُثِّرَ عليه بھی کہتے ہیں۔
—فلانًا: کمبل یا چادر اوڑھانا (۲) ڈھانکنا۔
(تَدَاثَرَ): بمعنی دَثَرَ۔
(تَدَثَّرَ): کمبل یا چادر پہننا (۲) خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانپنا۔
—بالمال: مال دار ہونا۔
—الشيءَ: سوار ہونا' چڑھنا۔
(ادَّثَرَ) بمعنی تَدَثَّرَ۔
(انْدَثَرَ): بمعنی دَثَرَ۔
(الادْثَرُ): غافل۔
(الدَّاثِرُ): غافل (۲) جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو اور تیل استعمال نہ کرتا ہو۔
(الدِّثَارُ): وہ کپڑا جو بدن کے کپڑوں کے اوپر ہوتا ہے۔ چادر' کمبل وغیرہ (ج) دُثُرٌ۔
(الدِّثَارِيُّ): رجلٌ دِثَارِيٌّ: سست و کاہل آدمی۔
(الدَّثْرُ): ہر زیادہ چیز' مصدر کی طرح بطور صفت واحد جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) بہت زیادہ مال' حدیث میں ہے۔ (ذَهَبَ اَهلُ الدُّثورِ بالاُجُورِ)۔
(الدِّثْرُ): مال کا بہترین منتظم۔ هو دِثْرُ مالٍ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّثَرُ): میل کچیل (ج) اَدْثَارٌ۔
(الدَّثُورُ): چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست و کاہل۔

د............ج

(دَجَّ) (ن ض) دَجًّا و دَجِيجًا و دَجَجَانًا: آہستہ چلنا (۲) تیز چلنا (۳) تجارت کرنا' کہتے ہیں "ما حَجَّ ولكن دَجَّ" اس نے حج کا ارادہ نہیں کیا بلکہ تجارت کا ارادہ کیا۔
—السطحُ: چھت سے پانی ٹپکنا۔
—اللَّيلُ: تاریک ہونا۔
—السترَ دَجًّا: پردہ لٹکانا۔
(دَجَّجَت) السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
—فلانٌ: ہتھیار سے لیس ہونا۔
—فلانًا: ہتھیار پہنانا۔
(تَدَجَّجَ): ہتھیار پہننا۔ تدجّج في سلاحه بھی کہتے ہیں۔
(الدَّاجُّ): حاجیوں کے ساتھ رہنے والے خدام اور مصاحبین۔ کہتے ہیں: اَقبلَ الحاجّ والداجّ۔
(الدَّاجَّةُ): الدَّاجُّ کی جمع۔
(الدَّجاجةُ) مرغی' مرغا (۲) گھوڑے کا سینہ کے دائیں اور بائیں جانب ابھار۔ ان کو دجاجتان کہا جاتا ہے (۳) دھاگوں کا گولا (ج) دَجَاجٌ ودُجُجٌ۔
(الدُّجَاجِيُّ): تیز سیاہ۔ جیسے اَسودُ دُجَاجِيٌّ' ليلٌ دُجَاجِيٌّ۔
(الدُّجَّةُ): سخت تاریکی (ج) دُجَجٌ۔
(الدَّجُوجُ): تیز سیاہ (ج) دُجُجٌ۔
(الدَّجُوجِيُّ): تیز سیاہ۔ جیسے ليلٌ دجوجيٌّ وشَعْرٌ دَجُوجِيٌّ۔
(الدَّجِيجُ): گہرا سیاہ۔
(الدَّيْجُوجُ): گہرا سیاہ (ج) دَيَاجيج ودَيَاجُ۔
(المُدَجَّجُ): مکمل طور پر ہتھیار سے لیس۔ (۲) سیہی (ایک جانور جس کا بدن کانٹے دار ہوتا ہے)۔
(دَجْدِجْ): مرغیوں کو بلانے کی آواز۔
(دَجْدَجَتِ) الدجاجةُ: مرغی کا دوڑنا۔
— فلانٌ بالدجاجةِ: دج دج کہہ کر مرغی کو بلانا۔
—الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔
(تَدَجْدَجَ) اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔
(الدَّجْدَاجُ): ہر کالی چیز (۲) سخت تاریکی۔ جیسی لَيلَةٌ دجداجةٌ۔
(دَجِرَ) (س) دَجَرًا: حیران ہونا (۲) نشہ میں ہونا۔
—الناسُ: لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ هو دَجِرٌ ودَجْرانُ وهي دَجْرَى (ج) دُجارَى۔
(دَاجَرَ): فرار ہونا' بھاگنا۔
(انْدَجَرَ) الحبلُ والوترُ ونحوهما: رسّی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
(الدَّجر): لوبیا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث ہے (قال اشترلنا بالنوى دَجَرًا) (۲) ہل کی وہ

لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔
(الدِّجْرَان): انگور کی بیل وغیرہ پھیلانے کے لئے کھڑی کی جانے والی لکڑی۔
(الدَّيْجُوْرُ): تاریکی۔صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے لیلٌ دیجورٌ ولیلۃٌ دَیجورٌ وترابٌ دیجورٌ۔سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس (ج) دَیاجیرُ۔
(الدَّيْجُوْرِيُّ): اسودُ دَیجوریٌّ: انتہائی سیاہ۔
(دَجَلَ) (ن) دَجْلاً: جھوٹ بولنا' فریب دینا۔ هو داجلٌ ودَجَّالٌ (ج) دَجَاجِلَةٌ۔
—الشیئَ: ڈھانپنا۔
—البعیرَ: اونٹ پر دجالہ ملنا۔
—السیفَ: تلوار پر سونا چڑھانا۔
—الحقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
(دَجَّلَ): بمعنی دَجَلَ (لازم ومتعدی)
—الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(الدَّجَال): کھاد' گوبر۔
(الدُّجَالَةُ): تارکول جیسا ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے۔
(الدَّجَّالُ): سونے کا پانی (۲) انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔(ج) دجالون' دجاجلةٌ۔
(الدَّجَّالَةُ): زمین پر چھا جانے والے دوستوں کی ٹولی۔
(الدُّجَيْلُ): تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ۔
(دَجَمَ)(ن) اللیلُ دَجْمًا ودُجْمَةً: رات کا تاریک ہونا۔
(دَجِمَ) (س) دَجْمًا: غمگین ہونا۔
(دُجِمَ): غمگین ہونا۔
(الدَّجْمُ): قسم' نوع۔کہتے ہیں: اَمِنْ هذا الدَّجْمِ اَنتَ؟
(الدِّجْمُ): گہرا دوست (۲) اخلاق و عادات (ج) دُجُوْمٌ۔
(الدُّجْمَةُ): طریقہ وعادت (۲) تاریکی (ج) دُجَمٌ۔ کہتے ہیں: هُوَ فِي دُجَمِ الْهَوٰى: وہ خواہشات نفس کی تاریکیوں میں ہے۔انقشعت دُجَمُ الباطلِ: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔
(الدِّجْمَةُ): طریقہ اور عادت (۲) قریبی دوست (ج) دِجَمٌ۔
(دَجَنَ) (ن) الیومُ دَجْنًا ودُجُوْنًا: دن کا گھرے بادل اور بارش والا ہونا۔
—السحابُ: بادل کا بارش برسانا۔
—بالمكانِ: کسی جگہ قیام کرنا اور اس سے مانوس ہو جانا۔دَجَنَ الحیوانُ و دَجَنَ الطیرُ بھی کہتے ہیں۔
(اَدْجَنَ): بارش سے دوچار ہونا۔
—الیومُ والسحابُ: بارش والا ہونا۔
—المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
—السَّماءُ: مسلسل بارش ہونا۔
—بالمكانِ: کسی جگہ ٹھہرنا اور مانوس ہو جانا۔
—علیه الحُمّٰی: بخار کا مسلسل رہنا۔
(دَاجَنَهٗ): کسی کو دھوکہ دینا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا۔
(الدَّاجِنُ): گھریلو و پالتو جانور (مذکر ومؤنث کے لئے) (ج) دواجِنُ۔
(الدَّاجِنَةُ): زبردست بارش (ج) دَوَاجِن۔
(الدَّجْنُ): چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش۔مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے یومٌ دجنٌ (ج) اَدْجانٌ و دُجُوْنٌ ودجانٌ۔
(الدُّجْنَةُ): سیاہی' تاریکی (ج) دُجَنٌ۔
(الدُّجُنَةُ): تاریکی' سیاہی۔
(المِدْجَانُ): بہت مانوس' پالتو (مذکر ومؤنث کے لئے) (ج) مَدَاجِيْنُ۔
(دَجَا)(ن) دَجْوًا و دُجُوًّا: کامل اور تمام ہونا۔
—السَّحَابُ: بادل کا پھیلنا اور چھا جانا۔
—اللَّيْلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ھو داجٍ ودَجِيٌّ۔
—الشیئَ: چھپانا' ڈھانکنا۔
(اَدْجٰی) بمعنی دجا۔
—الشیئَ: چھپانا' ڈھانپنا۔
(دَاجَاهٗ): کسی کے ساتھ خفیہ دشمنی رکھنا۔
(تَدَجّٰی): بمعنی دَجَا۔
(الدَّاجِيَةُ): تاریکی (ج) دَوَاجٍ۔
—نعمةٌ داجِيَةٌ: مکمل خوشحالی۔
(الدُّجٰی): رات کی سیاہی و تاریکی۔بطور صفت استعمال ہوتا ہے جیسے لیلۃٌ دُجٰی' لیالٍ دُجٰی۔
(الدُّجَةُ): قمیص کا بٹن (ج) دُجیٌ۔
(الدُّجْيَةُ): تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ (ج) دُجیٌ۔
(الدَّيَاجِي): تاریکیاں۔

د............ح

(دَحَبَهٗ) (ف) دَحْبًا: دھکا دینا' ہٹانا۔
(دَحَجَهٗ) (ف) دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا' کھینچنا۔
(دَحَّ) (ن) فی قفاه دَحًّا ودُحُوحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا۔
—فلانًا: ہاتھ کھول کر بدن کے کسی حصہ پر مارنا (۲) دھکیلنا۔
—الشیئَ: وسیع اور کشادہ کرنا' نشوونما کرنا۔جیسے دَحَّ الطعامُ بَطْنَهٗ۔
—الشیئَ فی الارضِ: زمین میں دھنسا دینا۔
(اِنْدَحَّ): لازم دَحَّه۔
(الدَّحُوحُ): کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) باعظمت عورت (۳) بڑی اونٹنی (ج) دُحُحٌ۔
(دِحْ دِحْ): بس خاموش رہ (یہ کلمہ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی بات کا اقرار کر چکا ہو' اب کچھ کہہ رہا ہو)۔
(الدَّحادِحُ): کوتاہ قد بڑے پیٹ والا آدمی (ج) دَحَادِحُ۔
(الدَّحْدَاحُ): کوتاہ قد بڑے پیٹ والا آدمی (ج) دَحَادِيحُ۔
(الدَّحْدَاحَةُ): پست قد بڑے پیٹ والی عورت (۲) الدحادح (ج) دَحَادِيحُ۔
(الدِّحْدَح) بمعنی الدُّحادح (ج) دَحَادِحُ۔
(الدُّحَيْدِحَةُ): بمعنی الدُّحادح۔
(دَحْدَرَهٗ): لڑھکانا۔

(تَدَحْدَرَ): لڑھکنا۔
(دَحَرَهُ)(ف)دَحْرًا ودُحُورًا: ہٹانا' دور کرنا' بھگانا' قرآن مجید میں ہے: {وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ}۔
(انْدَحَرَ): لازم دَحَرَہ کا لڑھکنا۔
(دَحْرَجَهُ) دَحْرَجَةً ودِحْرَاجًا: لڑھکانا' حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا۔
(تَدَحْرَجَ): لازم: دَحرَجَه لڑھکنا۔
(الدُّحرُوجة): لڑھکنے والی چیز (۲) وہ گولی جسے گبریلا لڑھکا کرلے جاتا ہے (ج) دَحَارِيجُ۔
(الدُّحْرِيجُ): گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ (مو)۔
(المُدَحْرَجُ): گول۔
(المُدَحْرِجُ): گبریلا' بھونرے کی طرح پروں والا ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔
(دَحَسَ)(ف) السنبلُ دَحْسًا: خوشہ کا دانوں سے بھر جانا۔
—الزرعُ: کھیتی میں دانے پڑنا۔
—البيتُ: گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا۔
—بيدهٖ في الذَّبيحة: مذبوحہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ ڈالنا۔
—برجله: پیروں سے کرید کرد یکھنا۔
—بالشّرّ: نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا۔
بين القومِ: لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا۔
—دَحَسَ عليهم بھی کہتے ہیں۔
—فِي الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا۔
—الصُّفوفَ: صفوں کے اندر گھس جانا۔
—الاناءَ ونحوَهٗ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
—مافي الاناء: برتن کا سب کچھ پی لینا۔
—الشيَ في الشيِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
—الحديثَ عنه: بات کو کسی سے چھپانا۔

(دُحِسَتِ) الاصابعُ: انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا۔ھی مدحوسةٌ۔
(أَدْحَسَ) السُّنْبُلُ: خوشوں میں دانے آنا۔
(الدَّاحِسُ): ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے (۲) پوروں میں ہونے والی ایک قسم کی سوجن۔
(الدَّاحُوسُ) بمعنی: الدَّاحِسُ۔
(الدِّحَاسُ): بھیڑ' ازدحام۔ بيتٌ دِحَاسٌ زیادہ اہل وعیال والا گھر۔
(الدُّحَّاسُ): زمین میں رہنے والا ایک زرد کیڑا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے پھندہ میں لگاتے ہیں (ج) دَحَاحِيسُ۔
(الدُّحَّاسَةُ) بمعنی الدُّحَّاسُ۔
(الدَّحْسُ): ایسی کھیتی جس کے خوشوں میں دانے بھر گئے ہوں۔
(الدَّيْحَسُ): بڑی چیز۔
(دَحَصَ)(ف) دَحْصًا: جلدی کرنا۔
—الأرضَ برجله: زمین کو پاؤں سے کرید کر دیکھنا۔
—المذبوحُ برجله: ذبح کردہ جانور کا ایڑیاں مارنا۔
(دَحَضَتْ) (ف) رجلُه دَحْضًا و دُحُوْضًا: پاؤں پھسل جانا۔
—الشَّمْسُ عن وسطِ السمآءِ: سورج کا مغرب کی طرف مائل ہونا۔ مواقیت صلاۃ کی حدیث میں ہے (حتّٰی تدحضَ الشمسُ)
—الحجة: دلیل کا باطل ہونا۔
—برجلهٖ دَحْضًا: پاؤں سے کریدنا۔
—عن الامرِ: کسی معاملہ کے بارے میں بحث کرنا۔
—رجلَه: پاؤں کو پھسلانا۔
—الماءُ الارضَ: پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا۔
—الحُجَّة: دلیل کو باطل کرنا۔
(أَدْحَضَهُ): دھکا دینا' ہٹانا (۲) پھسلانا۔

—القدمَ: پاؤں پھسلانا۔
—الحجّةَ: دلیل کو باطل کرنا۔
(الدَّاحِضُ)فلانٌ داحضٌ: غیر مستقل مزاج آدمی (ج) دُحَّضٌ۔
(الدَّاحِضَةُ): حُجّةٌ دَاحِضَةٌ: باطل دلیل۔
(الدَّحْضُ): پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے مكانٌ دَحْضٌ۔
(الدَّحْضُ): پھسلواں 'مكانٌ دَحْضٌ پھسلاہٹ والی جگہ (ج) دِحَاضٌ۔
(الدَّحُوضُ): بمعنی الدَّحْضُ۔
(المِدْحَاضُ): پھسلاہٹ والی جگہ (ج) مداحيض۔
(المَدْحَضَةُ): پھسلواں جگہ (ج) مداحض
(دَحَقَتْ)(ف) يَدُه عن الشيِ دَحْقًا و دُحُوقًا ودِحاقًا: ہاتھ کا کسی چیز کو لینے سے قاصر رہنا۔
—الحامِلُ بالجنين: حاملہ عورت کو اسقاط حمل ہونا۔
—برحِمِها: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
—الشيَ: دور کرنا (۲) ہٹانا (۳) زور سے نکالنا۔
—الناسُ فلانًا: کسی کی پرواہ نہ کرنا۔
(أَدْحَقَهُ): دور کرنا' ہٹانا۔
—أَدْحقهُ اللهُ: اللہ نے اس کو خیر سے دور کر دیا۔
(اندَحَقَ): زور سے باہر نکلنا۔
—بَطْنُهٗ: پیٹ کا پھیل جانا۔
(الدَّاحِقُ): وہ حاملہ کہ ولادت کے بعد جس کا رحم نکل آئے (ج) دَوَاحِق۔
(الدُّحَاقُ): ولادت کے بعد رحم کا نکلنا۔
(الدَّحُوْقُ): آنکھ کو کثرت سے پھڑکانے والا (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے ساتھ باہر آجاتا ہو۔
(الدَّحِيقُ): ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۲) دَحيقُ القومِ: قوم کا دھتکارا ہوا شخص۔ حدیث میں ہے جب آپ نے عرب قبائل سے اپنا تعارف کروایا تو فرمایا (عمدتم الی دحيق

قوم فاجر تموۃ (۳) خیر سے محروم کیا ہوا شخص۔
—عینٌ دحیقٌ: زیادہ پھڑکنے والی آنکھ۔
(دَحْقَبَہٗ): پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
(الدُّحْقُوْمُ): بڑی جسامت والا (۲) بڑے پیٹ والا۔
(دَحَلَ) (ف) دَحْلاً ودَحَلاناً: کھوہ میں داخل ہونا (۲) خیمہ کے ایک کونہ میں ہونا (۳) خوفزدہ ہو کر چھپنا (۴) فرار ہونا' بھاگنا۔
—عنه: دور ہونا۔
—الارضَ دَحْلاً: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
—البِئْرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔
(دَحِلَ)(س)دَحَلاً: کوتاہ قد' موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار اور چالاک ہونا (۳) بیع کے وقت اتنی قیمت کم کروانا کہ اپنی ضرورت پوری ہوجائے (۴) زیادہ ہونا۔هُوَ دَحِلٌ۔
(اَدْحَلَ): کھوہ میں داخل ہونا۔
(دَاحَلَه) مُدَاحلةً ودِحَالاً: فریب دینا (۲) معلوم بات کو چھپانا اور اس کے علاوہ کی خبر دینا (۳) قیمت میں کمی کروانا۔
(الدَّاحِلُ): انتہائی کینہ پرور۔
(الدَّاحُوْلُ): وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے گاڑی جاتی ہے (ج) دَوَاحیل۔
(الدَّحَّال): ہرن کے شکار کے لئے لکڑی گاڑنے والا شکاری۔
(الدَّحْلُ): کھوہ۔وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے (۲) بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۳) پانی جمع کرنے کی جگہ۔(ج) اَدْحُلٌ و اَدْحَالٌ ودِحالٌ ودُحُوْلٌ۔
(الدَّحْلاءُ): تنگ منہ والا کشادہ جانبوں والا کنواں۔
(الدحْلةُ): بمعنی الدحلاء۔

(الدَّحول): بمعنی الدحلاء (۲) اونٹ سے پہلوتہی کرنے والی اونٹنی۔
(الدَّحيْلَةَ): اوپر سے تنگ نیچے سے کشادہ گڑھا۔
(دَحْلَقَ) بَطْنُه: پیٹ کا پھول جانا۔
(دَحَمَہٗ) (ف) دَحْمًا: زور سے دھکیلنا۔
(الدَّاحومُ): لومڑیوں اور ہرنوں وغیرہ کے شکار کا آلہ (ج) دواحِمُ۔
(الدِّحْمُ): جز۔هو من دِحمِ فلان: وہ فلاں کی اولاد ہے۔
(دَحْمَرَ) القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
(دَحْمَسَ) الليلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) تاریکی کا بڑھ جانا۔
(الدُّحَامِسُ): موٹا اور کالا آدمی (۲) بہادر اور موٹا آدمی۔
(الدَّحْمَسُ): تاریک (۲) بہت زیادہ تاریک (۳) موٹا اور سیاہ آدمی (۴) سرکہ کا مشکیزہ (ج) دحامِسُ۔
(الدُّحْمُسُ-الدِّحْمِسُ): بمعنی الدَّحْمَسُ (ج) دَحَامِسُ۔
(الدُّحْمُسَانُ): کالا موٹا آدمی۔حدیث میں ہے (كان يبايع الناس وفيهم رجل دحمسانٌ)(۲) بے وقوف موٹا۔رجلٌ دُحمسانِیٌّ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّحْمَسَةُ) ليلةٌ دَحْمَسَةٌ: بہت تاریک رات' تاریک رات (ج) دَحَامِسُ۔
(الدُّحْمُسَةُ) لَيلةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات' بہت تاریک رات۔
(دَحْمَلَہٗ) وبه: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لیے پچھڑا ہوا چھوڑنا۔
(الدُّحَامِلُ): موٹا اور گھٹے ہوئے بدن کا آدمی۔
(الدَّحْمَلُ): ڈھیلی کھال والا۔وهی الدحملةُ۔
(الدَّحْمَلَةُ): موٹی عورت۔
(دَحِنَ) (س) دَحَنًا: کوتاہ قد موٹا' لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بدباطن ہونا۔هو دَحِنٌ۔

(الدِّحَنُّ): کوتاہ قد' لٹکے ہوئے پیٹ والا آدمی۔
(الدِّحِنَّةُ): بمعنی الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔یہ لفظ بعینہ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔جیسی هو دِحَنَّةٌ وهی دِحِنَّةٌ وهم وهن دِحِنَّةٌ۔
(الدِّحْوَنَّةُ): بمعنی الدِّحَنُّ۔
(الدَّيْحَانُ): ٹڈی۔
(دَحَا)(ن) البطنُ دَحْوًا: پیٹ کا بڑا ہونے کی وجہ سے ڈھیلا ہوجانا۔
—الفرسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلا دینا۔
—الشيئَ: پھیلانا' وسیع کرنا' جیسے دَحَا اللّٰهُ الأرضَ (۲) دھکا دینا (۳) پھینکنا۔جیسی دَحَا الصبيُّ المدحاةَ اور دَحَاه بيده۔
—الماشيةَ: مویشی کو ہانکنا۔
(دَحَاهُ)(س) دُحْيًا بمعنی دَحَاهُ۔
(دَاحَاهُ): پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(انْدَحَى): پھیل جانا۔کشادہ ہوجانا۔
(تَدَاحَيَا): مداحی سے باہم مقابلہ کرنا۔
(تَدَحَّى): پھیل جانا' کشادہ ہونا۔
—الإبلُ في الارضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا۔(اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)۔
(ادحوى): بمعنی اندحی۔
(الأُدْحُوَّةُ): ریت میں شتر مرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ (ج) اداح۔
(الأُدحِيُّ): بمعنی الأُدْحُوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں (ج) اَدَاحٍ۔
(الأُدْحِيَّةُ): بمعنی الادحوّةُ۔بنتُ ادحيّةٍ: شتر مرغ۔
(الدَّحْيَةُ): بندر۔
(الدِّحْيَةُ): فوج کا سپہ سالار۔
(المِدْحَاةُ): اہل مکہ کا ایک کھیل۔اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے

د

اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لے جاتا تھا اور جس کا پتھر اس سے باہر رہ جاتا تھا وہ ہار جاتا تھا اس گولی نما پتھر کو مداح کہتے ہیں (ج) مَدَاح۔

(الدِّحْوَتَّة): (دیکھئے: دحن)۔

د............خ

(دَخَّه)(ن) دَخًّا: ذلیل کرنا' تابع کرنا۔

(دَخَّ) (ف) دَخْخًا ودُخَّةً: سیاہ و میلے رنگ کا ہونا۔ هو أَدَخُّ وهي دَخَّاءُ (ج) دُخٌّ۔

(الدَّخّ): دھواں۔

(الدُّخّ): دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔

(دُخْ دُخْ) خاموش (خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات)۔

(دَخْدَخَ): تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا۔ (۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ (۴) تھک جانا۔

—عن كذا: رک جانا۔

—عنهُ كذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔

—القومَ: لوگوں کو ذلیل وخوار کرنا۔

(تَدَخْدَخَ): رک جانا (۲) سمٹ جانا۔

—الليلُ: رات کا بالکل تاریک ہوجانا۔

(الدُّخَادِخُ): کوتاہ قد (ج) دَخَادِخُ۔

(الدَّخْدَاخُ): زرد رنگ کا زیادہ پیروں والا کیڑا۔

(الدُّخْدُخُ): پست قد (۲) بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔

(دَخْدَرَهُ): سونے کا ملمع کرنا۔

(الدَّخْدَارُ): سونا (۲) ایک عمدہ قسم کا کپڑا۔

(دَخَرَ) (ف) دُخُورًا: چھوٹا ہونا' ذلیل ہونا' بے حیثیت ہونا۔ قرآن مجید میں ہے {سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۞}

(دَخِرَ) (ن) دَخَرًا: بمعنی دَخَرَ (۲) حیران ہونا۔

(أَدْخَرَهُ): چھوٹا کرنا، ذلیل ورسوا کرنا۔

(الإذّخرة): (دیکھئے: اذّخر)۔

(الادّخارُ): بچت (اقتصادیات کے مطابق) مستقبل کے لئے آمدنی کا کچھ حصہ بچا کر رکھنا۔ (مج)۔

(دَخْرَصَ) الامرَ: کسی بار کو واضح کرنا۔

(الدِّخْرِصُ): معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے۔ (ج) دَخَارِيصُ۔

(دَخَسَ) (ن) دُخُوسًا: موٹا اور چربی اور گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔

—في كذا: دخل اندازی کرنا۔

—الشيءَ دَخْسًا: اندر گھسا دینا۔

(دَخِسَ) (س) لحمُه دَخَسًا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔

—عظمُه: ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا۔

—الحافِرُ: سم پر ورم ہونا۔ هو دَخِسٌ۔

—فَرَسٌ دَخِسٌ: عیب دار گھوڑا۔

(أَدْخَسَ): بمعنی دَخَسَ۔

—الشيءَ في كذا: کسی چیز کو کسی میں گھسانا۔

(الدِّخَاسُ): زیادہ (۲) بھرا ہوا۔

—عددٌ دِخاسٌ: بڑی تعداد۔

—بيتٌ دِخاسٌ: بھرا ہوا گھر۔

—دِرْعٌ دِخاسٌ: قریب قریب حلقوں والی زرہ۔

(الدَّخْسُ): موٹا' بھرے ہوئے جسم والا (۲) جوان ریچھ (۳) مچھلی کی ایک قسم (ج) أَدْخاس۔

(الدَّخَسُ): چوپائے کے کھر کے اطراف کی سوجن۔

(الدُّخَسُ): ڈولفن (Dolfen) نامی مچھلی۔ جو ڈوبنے والے کی جان اس طرح بچاتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے۔

(الدَّخُوسُ): بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔

(الدَّخِيسُ): بڑی تعداد یا مقدار میں جمع شدہ اشیاء (۲) گھنی گھاس (۳) ٹھکا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔

(الدَّخِيسُ): جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۲) بہت گھنی گھاس۔

(المُدَاخِسُ): زیادہ گوشت اور بامغز ہڈیوں والا۔ جیسی جَمَلٌ مُدَاخِسٌ۔

(دَخَلَ) (ن) المكانَ ونحوَهُ وفيه دُخُولاً: داخل ہونا۔ جیسی دَخَلَ الدَّارَ اس کی اصل دَخَلَ في الدار ہے۔

—بهٖ في كذا: داخل کرنا۔

—بالعُروسِ: دولہن کے ساتھ خلوت اختیار کرنا شرعی ملاقات کرنا۔

—عليه المكانَ: کسی سے اس کی جگہ پہنچ کر ملاقات کرنا۔

—في الأمرِ: کسی کام میں حصہ لینا۔

(دَخِلَ) (س) دَخَلاً ودَخْلاً: بد باطن ہونا (۲) کسی میں کوئی عیب اور خرابی پیدا ہونا۔ دخِل امره بھی کہتے ہیں۔ هُوَ دَخِلٌ۔

(دُخِلَ): بمعنی دَخِلَ (۲) کمزور ہونا۔

—الحَبُّ: غلہ میں گھن لگنا۔

—على فلانٍ: مغالطہ ہونا۔

(أَدْخَلَه) المكانَ ونحوَهُ وفيه: داخل کرنا۔

(دَاخَلَتِ) الاشياءُ مُدَاخَلَةً ودِخَالاً: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔

—المكانَ: داخل ہونا۔

—فلانًا: کسی کے ساتھ داخل ہونا۔

—فلانًا في أُمُورِهٖ: اپنے معاملات میں کسی کو شریک کرنا۔

(دَخَّلَه): داخل کرنا۔

—التَّمْرَ: کھجور ٹوکری میں ڈالنا۔

(ادَّخَلَ): بمعنی دَخَلَ (۲) داخل ہونے کی کوشش کرنا۔

(تَدَاخَلَتِ) الأشياءُ: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔

—الامورُ: کاموں کا ملتبس و مشتبہ ہونا۔
—تَدَاخَلَ فلانًا منه شَيْءٌ: دل میں کھٹکا ہونا۔
(تَدَخَّلَ): داخل ہونا (۲) تھوڑا تھوڑا داخل ہونا (۳) معاملات میں بتکلف مداخلت کرنا۔
—فی الخصومةِ: مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت و مفاد کے لئے شریک ہو جانا (مج)۔
(الدَّاخِلُ): ہر چیز کا باطن۔
(الدَّاخِلَةُ): ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ۔
—من الأرضِ: زمین کا اندرونی حصہ۔
—من الإنسانِ: نیت (۲) طریقہ (۳) اندرونی معاملہ (ج) دَوَاخِلُ۔
(الدَّاخِلِيُّ): اندرونی۔ هي الداخلیةُ۔
—وزارة الداخلیة: وزارت داخلہ۔
(الدِّخَالُ) فی الوِرْدِ: اونٹوں کو گھاٹ پر پانی پلانے کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہو اسے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہو۔ کہتے ہیں سَقَی إبِلَه دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال۔
(الدَّخَّالُ): معاملات میں دخل اندازی کرنے والا۔
(الدُّخَّلُ): موٹے اور گھٹے ہوئے جسم والا آدمی (۲) درخت کے جڑوں کی گھاس (۳) وہ پر جو ندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چمٹا ہوا گوشت (۵) انسانی نیت، طریقہ و مشرب و ندرونی معاملہ (۶) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے (ج) دَخَاخِیلُ۔
(الدُّخَّلَةُ): ٹھکا ہوا اور ملا ہوا تانا۔
(الدَّخْلُ): تجارت، زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہونے والی آمدنی (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی (۴) شک (۵) نیت طریقہ و مشرب۔
۔الدَّخْلُ القَومِيُّ: (اقتصادیات کے مطابق) قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو۔
(الدَّخَلُ): خرابی (۲) عیب (۳) بیماری (۴) شک (۵) گھنا درخت (۶) وہ لوگ جو خود کو خلاف واقعہ دوسری قوم کی طرف منسوب کریں۔
(الدَّخْلَةُ): شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن۔
(الدُّخْلَةُ): شب زفاف (مو) (۲) باطن۔
(الدِّخْلَةُ): معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) انسان کی نیت، طریقہ و مشرب، اندرونی معاملہ۔
—هو حَسَنُ الدِّخلة: وہ نیک نیت ہے۔
—هو عفیف الدِّخلة: وہ صاف نیت ہے۔
—هو خبیث الدِّخلة: وہ بدنیت ہے۔
(۲) دو یا زیادہ رنگوں کی ایسی آمیزش جس سے دوسرا رنگ بن جائے۔
(الدَّخِیلُ): جو خود کو کسی ایسی قوم کی طرف منسوب کرے جس میں سے نہ ہو۔ (۲) مہمان (۳) ہر وہ لفظ جو عربی زبان میں داخل کیا گیا ہو حالانکہ اس میں سے نہ ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کے معاملات میں دخل دینے والا (۶) ایسا غیر ملکی جو فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو (محدثہ) (ج) دُخَلاء۔
—دَاءٌ دَخِیلٌ: اندرونی بیماری۔
(الدَّوْخَلَةُ): زنبیل، کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) دَوَاخِلُ۔
(الدَّوْخَلَّةُ): بمعنی الدَّوْخَلَةُ۔
(المَدْخَلُ): داخلہ (۲) داخل ہونے کی جگہ، دروازہ۔ هو حَسَنُ المَدْخَلِ: وہ اپنے کاموں میں اچھا طریقہ اختیار کرتا ہے۔ حضرت حسنؓ کی حدیث ہے (کان یقال إن من النفاق اختلاف المَدخل والمخرج) وہ برے طریقہ اور بری سیرت والا ہے۔
(المُدَّخَلُ): غار نما داخل ہونے کی جگہ۔
(الدُّخْلُلُ): راز دار شریک کار۔ جیسے فلانٌ دُخْلُلُ فلان (۲) آدمی کا راز نیت وغیرہ (۳) ایک خالی رنگ کا پرندہ۔
(الدُّخْلَلُ): بمعنی الدُّخْلُلُ۔
(الدِّخْلِلُ): گوشت میں گھسی ہوئی چربی۔
(دَخْمَسَ) علیه: اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا۔
—الشيءَ: چھپانا۔
(الدَّخَامِسُ): موٹا کالا (۲) ردی، خراب۔
(الدِّخْمَاسُ): چھپا ہوا۔
—ثناءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت اور جھوٹی تعریف، خوشامد۔
(الدَّخْمَسُ): وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے۔
(الدَّخْمَسَةُ): بمعنی الدَّخْمَسُ۔
(المُدَخْمَسُ) ثناءٌ مُدَخْمَسٌ: بے حقیقت تعریف۔
(دَخَنَتِ) (ن ض س) النارُ دَخْنًا و دُخُونًا و دُخُونًا: آگ کا دھواں دینا (۲) آگ کا بہت دھواں دینا۔
—الوَقُودُ: ایندھن کا دھواں نکالنا۔
—الغبارُ: گرد چھٹنا۔
(دَخِنَتِ) (س) النارُ دَخَنًا: بمعنی دَخَنَتْ۔
—الفِتْنَةُ: فتنہ ظاہر ہونا، فساد برپا ہونا۔
—الطعامُ والشرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھواں غالب آنا اور اس کو خراب کر دینا۔
—الخُلقُ والعقلُ والدِّینُ: عقل، مذہب اور اخلاق کا بدل جانا۔ هو دَخِنٌ۔
—الشيءُ دَخَنًا و دُخْنَةً: کسی چیز کے رنگ کا دھویں کی طرح ہونا۔ هو أَدْخَنُ و هي دَخْنَاءُ (ج) دُخْنٌ۔
(دَخُنَ) (ك) الشيءُ دُخْنَةً: بمعنی دَخِنَ۔
(أَدْخَنَتِ) النارُ: بمعنی دَخَنَتْ۔
(دَخَّنَتِ) النارُ: بمعنی دَخَنَتْ۔
—الوقودُ: بمعنی دَخَنَ۔
—عَلَى الشيءِ: دھونی دینا جیسے دَخَّنَ علی الشجر أو علی الثوب: کپڑوں یا درختوں کی بدبو کو ختم کرنے یا کیڑوں کو ختم کرنے کے لئے کسی

دواکو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا (مع)۔
—الثوبَ: دھونی دینا۔
—التبغَ ونحوَہ: تمباکو پینا (مع)۔
(اِدَّخَنَتِ) النارُ: بمعنی دَخَنَتْ۔
—فلانٌ: دھونی لینا۔
—الزرعُ: کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھویں کے رنگ کی طرح ہوجانا۔
(تَدَخَّنَ): لازم دَخَّنَہٗ۔
—القِدْرُ: دیگچی سے دھواں نکلنا۔
—فلانٌ: دھونی لینا۔
(الدَّاخِنَۃُ): چمنی دھواں نکلنے کا سوراخ (ج) دَوَاخِن۔
(الدُّخَانُ): دھواں (۲) تمباکو (ج) کان بینھم أمرٌ ارتفع لہ دخانٌ: ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہوگیا (ج) اَدْخِنَۃٌ و دَوَاخِن ودَوَاخین۔
(الدُّخَّانُ): دھواں (۲) تمباکو۔
(الدُّخْنُ): باجرا۔
(الدَّخَنُ): دھواں (۲) تمباکو۔ بینھما دَخَنٌ: ان کے درمیان کینہ ہے۔ھُدْنَۃٌ عَلٰی دَخَنٍ: ظاہری صلح اندرونی لڑائی۔فی متن السیفِ دَخَنٌ: تلوار کے بالکل صاف ہونے کی وجہ سے نظر آنے والی سیاہی۔
(الدَّخْنَانُ): دھواں چڑھی ہوئی چیز۔
—یومٌ دَخْنَانٌ: گرم غبار آلود دن۔
—لیلۃٌ دَخْنَانَۃٌ: گرم تاریک رات۔
(الدُّخْنَانُ): چڑیوں کی ایک قسم۔
(الدُّخْنَۃُ): وہ خوشبو جس سے دھونی دی جائے۔(۲) دھویں کا رنگ (محدثۃ)۔
—ابو دُخْنَۃ: ایک دھویں کے رنگ کا پرندہ۔
(المِدْخَنَۃُ): انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی عوددان (مع) (ج) مَدَاخِن۔
(الدَّخْنَسُ): سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور۔
(الدَّاخِي) لیلٌ داخٍ: تاریک رات۔

(الدَّخِي): تاریکی۔
(الدَّخْیَاءُ): تاریک رات۔

د............د

(الدَّیْدَبُ): رقیب، نگہبان (۲) پیش رو (۳) گورخر۔
(الدَّیْدَبَانُ): پہرہ دار (۲) نگہبان (۳) پیش رو (مع)۔
(الدَّدَانُ): غریب آدمی (۲) کند تلوار۔
(الدَّدَنُ): کھیل وکود۔
(الدَّیْدَانُ): عادت وطور طریقہ۔
(الدَّیْدَنُ): عادت وطور طریقہ۔
—فلانٌ دَیْدَنُہ ان یفعل کذا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت ہے۔
(الدَّدا): کھیل کود۔
(الدَّدُ): کھیل کود۔

د............ر

(دَرَأَ) (ف) دَرْءًا ودُرُوءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔
—البعیرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا (۲) اونٹ کا سوجے ہوئے غدود والا ہونا۔ھو وھی دَارِیٌٔ۔
السَّیْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا۔کہاوت ہے (صَافَ دَرْءُ السَّیْلِ دَرْءًا یَدْفَعُہ) ایسے شخص کے بارے میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔
—عَلَیہِ: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔
—الکوکبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا، روشن ہونا۔
—النارُ: آگ کا روشن ہونا۔
—فلانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا۔
—الشيءَ وبہ دَرْءًا ودَرْءَۃً: دھکا دینا، چھوڑنا۔
حدیث میں ہے: {اِدْرَءُوا الْحُدُوْدَ بِالشُّبُھَاتِ}
—عنہُ الشيءَ بکذا: کسی ذریعہ سے کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
—المرأۃُ زَوْجَھَا: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔

—الدَّرِیْئَۃَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔
—الشيءَ: پھیلانا۔
(اَدْرَأَتِ) الناقۃُ: اونٹنی کا تھن کو ڈھیلا کرنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا "اَدْرَأَتْ باللبن" بھی کہا جاتا ہے۔
(دَارَأَہٗ): دور کرنا۔حدیث میں ہے (ان رسول اللہ ﷺ کان یصلی فجاءت بھیمۃ تمر بین یدیہ فما زال یدارءھا) (۲) شر سے بچنے کے لئے نرمی ومحبت کا برتاؤ کرنا۔دارأہٗ بھی کہتے ہیں۔
(اِدَّرَأَ): شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔
—الصَّیْدَ لَہ: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔
(اِنْدَرَأَ): لازم دَرَأَہٗ۔
—الحریقُ: آگ کا پھیل جانا۔
—علیہ: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا۔
(تَدَارَءَا): لڑائی جھگڑے میں بات ایک دوسرے پر ڈالنا۔
(اِدَّارَءَا): بمعنی تَدَارَءَا (تاء کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کردیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کے لئے ابتداء میں الف بڑھا دیا گیا) قرآن مجید میں ہے {وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا}۔
(تَدَرَّأَ): شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔
—عَلَیہ: اچانک آنا۔
(التُّدْرَأُ): طاقت قوت، شان وشوکت۔
—فلانٌ ذو تُدْرَأٍ: فلاں صاحب عزت و صاحب اقتدار ہے۔
(التُّدْرَأَۃُ): بمعنی التُّدْرَأُ۔
(الدَّرْءُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) ذیلی راستہ (ج) دُرُوْءٌ۔
(الدُّرِّيُّ): ایک روشن ستارہ جو مشرق سے مغرب کی طرف چلتا ہے (ج) دَرَارِيُّ (۳) دھکتا ہوا، جھلملاتا۔

(الدَّرِيْئَةُ): شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے(۲) وہ حلقہ جس میں نیزہ زنی اور تیز اندازی کی مشق کی جاتی ہے(ج) دَرَایا۔
(المِدْرَأُ): ذریعہ دفاع۔
(الدَّرَابِزِیْنُ): زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (مع)۔
(دَرِبَ) (س) به دَرَبًا ودُرْبَةً: عادی اور فریفتہ ہونا۔
—علی الشيءِ: کسی چیز کا ماہر اور تجربہ کار ہونا۔
هو دارِبٌ وَ دَرِبٌ وهی دارِبَةٌ وهو وهی دَرُوبٌ۔
(أَدْرَبَ): تنگ جگہ میں داخل ہونا(۲) لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا(۳) ڈھول بجانا۔
(دَرَّبَ) فلانًا بالشيءِ وعلیه وفیه: عادت ڈالنا' مشق کروانا۔
—البعیرَ: تنگ راستوں پر چلنے کا عادی بنانا۔
(تَدَرَّبَ): لازم دَرَّبَه۔
—بالشيءِ: عادی ہونا۔
(الدَّارِبُ): ڈھول بجانے والا۔وهی الدَّارِبَةُ۔
(الدَّرْبُ): پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ(۲) تنگ راستہ(۳) ملک روم میں داخلہ کا راستہ(۴) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو۔(۵) لوہے کا وسیع دروازہ۔(۶) وہ جگہ جہاں کھجوروں کو خشک کرنے کے لئے رکھا جائے (ج) دُرُوْبٌ وأَدراب ودِرَابٌ۔
(الدُّرُبُّ): سنہری مچھلی۔
(الدُّرْبَةُ): ہر کام کی ہمت وجرأت۔(۲) مخلوط النسل بیل کا کوہان۔
(المُدَرَّبُ): تربیت یافتہ(۲) مصیبت زدہ۔
(تَدَرْبَأَ): لڑھکنا۔
(دَرْبَجَ): سختی کے بعد نرم ہونا۔
—الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچے سے الفت کرنا۔
—فی مشیه: رینگنا(۲) اکڑ کر مٹک کر چلنا۔
(الدُّرابِجُ): اترا کر متکبرانہ چال میں چلنے والا شخص۔
(دَرْبَخَ): سر اور کمر جھکانا(۲) خوف کی وجہ سے بھاگنا۔
—لَه: کسی کا مطیع وتابع بننا' عاجزی کرنا۔
(دَرْبَحَ): سر اور کمر جھکانا۔
—لَهُ: حقیر وذلیل بننا' عاجز بننا۔
—الیه: عاجزی کے ساتھ کسی طرف متوجہ ہونا۔
(تَدَرْبَسَ): آگے بڑھنا۔
(الدُّرَابِسُ): مضبوط موٹا انسان یا جانور۔
(الدِّرْبَاسُ): شیر(۲) باؤلا کتا۔
(دَرْبَصَ): ڈر کر خاموش ہونا۔
(الدَّرابُكَّةُ): چھوٹا ڈول۔
(الدَّرْبَكَةُ): رش' ازدحام' بھیڑ۔
(دَرْبَلَ): ڈھول بجانا۔
—فی مشیه: بوجھل قدموں سے چلنا۔
(الدَّرْبان): دربان' پہرہ دار (ج) درابنة (مع)۔
(الدَّرْبَانِیَّةُ): ایک گائے جس کی کھال اور کھر باریک ہوتے ہیں اور اس کے کوہان بھی ہوتے ہیں۔
(دَرَجَ) (ن) دَرَجًا ودُرُوْجًا ودَرَجَانًا: سیڑھیاں چڑھنے والے کی طرح چلنا۔ (۲) رینگنا۔
—الصَّبِيُّ: بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا شروع کرنا۔
—الریحُ: ہوا کا آہستہ سے گزر جانا(۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات چھوڑنا۔
—فلانٌ: اپنے راستہ پر چلانا(۲) مرجانا۔
کہاوت ہے (أكذب من دَبَّ و دَرَجَ) وہ سب زندہ ومردہ لوگوں سے زیادہ جھوٹا ہے۔
—القومُ: دنیا سے رخصت ہونا۔ هذه آثار قوم درجوا ودرج قرنٌ بعد قرن۔
—بینهم بالنمائم: لوگوں میں چغل خوری کرنا۔
—به: چلانا(۲) اوپر چڑھانا۔
—به الی كذا: کسی جگہ پہنچانا۔
—الشيءَ فی الشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے کناروں میں دخل کرنا۔
(دَرِجَ) (س) دَرَجًا: تیتر کھانے میں ہمیشگی اختیار کرنا(۲) دین یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا۔ (۳) سیڑھی چڑھنا۔(۴) اپنے راستہ پر چلنا (۵) مرجانا۔
(أَدْرَجَ) الشيءَ: بمعنی درجهٗ(۲) ختم کردینا۔
—(ادرجهُ) اللهُ: مار دینا۔
—الشيءَ فی الشيءِ: بمعنی دَرَجَه۔
—الدَّلْوَ: ڈول کو آہستہ آہستہ کنویں میں ڈالنا۔
—فلانًا: بھیجنا' روانہ کرنا۔
(دَرَّجَه): درجے مقرر کرنا۔
—البناءَ: عمارت میں سیڑھی بنانا۔
—فلانًا إلی الشيءِ: آہستہ آہستہ قریب کرنا (۲) عادی بنانا۔
—العلیلَ: بیمار کو تدریجاً غذا دینا یہاں تک کہ وہ بیماری سے پہلے والی غذا پر آجائے۔
—الطعامُ والأمرُ فلانًا: آہستگی اختیار کرنے پر مجبور کرنا۔
(اندرَجَ): لازم دَرَجَهٗ۔
—علیه: لپٹا ہوا ہونا' مشتمل ہونا۔
—تحته كذا أو فیه كذا: شامل ہونا' درج ہونا۔
(تَدَرَّجَ): لازم دَرَّجَهٗ۔
—الیه: آہستہ آہستہ آگے بڑھنا۔
—فیه: آہستہ آہستہ اوپر چڑھنا۔
(اسْتَدْرَجَهٗ): درجہ درجہ ترقی دینا(۲) زمین پر چلانا۔
—فلانًا: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا۔
—الریحُ الشيءَ: ہوا کا کسی شے کو اس طرح سرکانا گویا وہ خود چل رہی ہے۔
—اللهُ العَبْدَ: اللہ تعالیٰ کا بندہ کو مہلت دے کر دفعتاً پکڑ لینا۔قرآن مجید میں ہے: {سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ}
—الناقةُ ولدَها: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو

پیچھے چلانا۔
—الشيءَ الى الشيءِ: بتدریج قریب کرنا۔
(الأُدْرُجَّةُ): زینہ سیڑھی۔
(الدَّارِجُ) ترابٌ دارجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے مکانات کے نشانات مٹا دیئے ہوں۔
(الدَّارِجَةُ) قبيلةٌ دارجةٌ: وہ قبیلہ جس کے نشانات مٹ گئے ہوں (۲) چوپائے کا پیر۔(ج) دَوَارِجُ۔
—هُوَ قصيرُ الدَّوارِجِ: وہ چھوٹے پاؤں والا ہے۔
(الدَّرْجُ) نحنُ درجُ يديك: ہم آپ کے تابع ہیں۔
—أَنْفَذْتُه في درجِ كتابي: میں نے کتاب کے حاشیہ میں لکھا (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے۔
(الدُّرْجُ): عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی (۲) میز وغیرہ کی دراز (مج) (ج) ادراج ودِرَجَةٌ۔
(الدَّرَجُ): بمعنی الدَّرْج (۲) راستہ۔ کہتے ہیں رَجَعَ فلانٌ دَرَجَه وأدراجَه: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا۔
—ذَهَبَ دمُه دَرَجَ الرِّيَاحِ: اس کا خون رائیگاں گیا۔
—هو دَرَجٌ بين المُتخاصمين: وہ قاصد جو دو برسر پیکار فریقوں میں مصالحت کرائے (ج) أَدْرَاجٌ۔
(الدُّرْجَةُ): بمعنی الدُّرْجُ (ج) دُرَجٌ۔
(الدَّرَجَةُ): سیڑھی (۲) رتبہ درجہ۔ جیسے لَه عليه دَرَجَةٌ (۳) علم فلکیات کے مطابق دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جزئ (۴) علم ریاضی کے مطابق متساوی نوے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویہ قائمہ منقسم ہوتا ہے (مج) (۵) درجہ حرارت یا درجۂ رطوبت دونوں درجوں کے پیمائش کے اجزاء میں سے ایک جزء (ج) دَرَجٌ ودَرَجَاتٌ۔

(الدُّرَجَةُ): قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کے اوپر کا حصہ خالی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔
(الدَّرَّاجُ): چغل خور (۲) سیہی ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔
(الدُّرَّاجُ): تیتر۔
(الدَّرَّاجَةُ): بچہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ شروع شروع میں چلتا ہے (۲) قلعہ شکن توپ (۳) سائیکل (محدثہ)۔
(الدُّرَّجُ): مشکل اور دشوار کام جیسے: وقع فلانٌ في الدُّرَّجِ۔
(الدِّرِّيجُ): ایک آلہ موسیقی جو طنبور کے مشابہ ہوتا ہے۔
(الدَّرُوجُ): تیز رفتار۔ تیزی سے گزر جانے والا۔ جیسے سهمٌ دَرُوجٌ وريحٌ دَرُوجٌ۔
(المِدْرَاجُ): کثیر الادخال کثیر الاشاعت۔
(المَدْرَجُ): راستہ (۲) طریقہ ومشرب۔
—مدرج النمل: چیونٹیوں کی گزرگاہ (۳) موڑ دار چوڑا راستہ (ج) مَدَارِجُ۔
(المُدْرَجُ): محدثین کی اصطلاح میں وہ حدیث جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسی طرح روایت کرے۔
(المَدْرَجَةُ): راستہ گزرگاہ: اتخذوا دارَهُ مَدْرَجَةً (۲) راستہ کا بڑا حصہ۔ (۳) ذریعہ رابطہ جیسی هذا الامرُ مَدْرَجَةٌ لِذَالِكَ (۴) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے (۵) وہ زمین جس پر بکثرت تیتر پائے جائیں۔
(المُدَرَّجُ): وہ جگہ جہاں سیڑھی بہ سیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں۔ (محدثہ)۔
(دَرَحَه) (ف) دَرْحًا: ہٹانا دھکا دینا۔
(دَرِحَ) (س) دَرَحًا: بوڑھا ہونا (۲) مکمل طور پر بوڑھا ہونا هو وهي دَرِحٌ۔
(دَرِدَ) (ف) دَرَدًا: سارے دانت گرجانا۔
—الناقةُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت

گرجانا۔ هو أَدْرَدُ وهي دَرْدَاءُ (ج) دُرْدٌ۔
(أَدْرَدَهُ): سارے دانت توڑ دینا۔ حدیث میں ہے: (لزمتُ السواك حتّٰى خشيتُ أن يُدْرِدَنِي)۔
(الدُّرْدِيُّ): ہر سیال شے کی تلچھٹ۔ (۲) وہ خمیر جسے کسی چیز پر ڈال کر اسے بھی ترش کیا جائے۔ حدیث باقر میں ہے (اتجعلون النبيذ الدردي؟ قيل: وما الدردي؟ قال الرَّوْبة)۔
(دَرْدَبَ) دَرْدَبَةً ودَرْدَابًا: پھڑکنا تھرکنا حرکت کرنا۔
—الطَّبْلُ: ڈھول کا بجنا۔
—فلانٌ: مڑ مڑ کر دیکھ کر بھاگنا جیسے کسی چیز کا خوف ہو (۲) کسی شخص کی سختی کی وجہ سے اس کا تابعدار ہونا۔
(الدَّرْدَابُ): ڈھول کی آواز۔
(الدَّرْدَبُ) امراةٌ دَرْدَبٌ: رات میں آنے جانے والی عورت۔
(الدَّرْدَبِيُّ): چھوٹا ڈھول بجانے والا۔
(الدَّرْدَبِيسُ): بہت بوڑھے مرد وعورت۔ (مذکر ومونث) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک وتجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ کے استعمال کرتی ہیں۔
(الدِّرْدِحُ): بوڑھا عمر رسیدہ شخص (مذکر ومونث کے لئے) (۲) جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) وہ عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان باقی ہو (۴) کسی چیز کا دلدادہ (ج) دَرَارِحُ۔
(الدِّرْدِحَةُ): وہ عورت جس کے طول وعرض برابر ہوں۔
(دَرْدَرَ) الماءُ: وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔
—فلانٌ بالمِعزى: بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔
—التمرةَ ونحوَها: کھجوروں وغیرہ کو مسوڑھوں

سے چبانا۔

(تَدَرْدَرَ): لازم دَرْدَرَه(۲) حرکت کرنا' تھوکنا۔

(الدَّرْدارُ): ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا خاردار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں طرف لگایا جاتا ہے۔

(الدَّرْدُرُ): مسوڑھا۔ کہاوت ہے (أَعْيَيْتِنِي بِأُشُرٍ فكيف ارجوك بدُرْدُرٍ؟) جب تو جوان تھی اس وقت تو باادب نہ ہوئی اب جبکہ تو بوڑھی ہے تو میری بات کیسے مانے گی۔

(الدَّرْدَرِّي): بلاضرورت آنے والا شخص۔

(الدَّرْدُورُ): بھنور جس میں پھنس کر آدمی غرق ہوجاتا ہے۔ جیسے لَجّجوا فوقعوا فی الدَّرْدُورِ۔

(الدَّرْدَشَةُ): گپ شپ۔ کثرت کلام (مو)

(الدَّرْداقُ): وہ ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو اور کھودنے سے ظاہر ہو۔

(الدَّرْدَقُ): ہر چھوٹی چیز (ج) درادق۔ کہتے ہیں وِلْدانٌ دَرْدَقٌ ودَرادِقُ۔

(الدِّرْدِمُ): وہ عورت جو رات کو آتی جاتی ہو (۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

(دَرَّ) (ن ض) الدَّرُّ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے جاری ہونا۔

—الدَّمعُ: زیادہ آنسو بہنا۔

—البولُ: زیادہ پیشاب آنا۔

—الدنیا علٰی اَھْلِھا: دیناداروں کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔

— کل حلوبٍ باللبن: دودھ والے جانور کا زیادہ دودھ دینا۔

—الخراجُ: خراج کا بڑھنا۔

—حلوبةُ البلد: شہر والوں کا خراج بڑھ جانا۔

—النباتُ: نباتات کا گنجان ہونا۔

—العرقُ دَرًّا و دُرُورًا: پسینہ بہنا۔

—السماءُ بالمطر: زوردار بارش ہونا۔

— العِرقُ: رگ کا خون سے بھرنا (۲) رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔

— الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا (۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ باللَّبَنِ بھی کہتے ہیں۔

—السُّوقُ: بازار کا خوب چلنا۔

—الشیُٔ: نرم ہونا۔

—السِّراجُ: چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔

—جسمُه: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک ہونا۔

الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا (۲) مسلسل یا آہستہ دوڑنا۔

(دَرَّ) (س) وجهُه دَرَرًا: بیماری کے بعد چہرہ کا نکھر جانا۔

(اَدَرَّ): زیادہ دودھ والا ہونا۔ جیسے اَدَرَّتِ الناقة بلبنها ھی مُدِرٌّ۔

—الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔

— الشیَٔ: حرکت دینا۔ کہاوت ہے بَیْنَ عَیْنَیهِ عرقٌ یُدِرّهُ الغضبُ۔

—المِغْزَلَ: تکلے کو اتنے زور سے گھمانا کہ ٹھہرا ہوا معلوم ہو۔

— النَّاقَةَ ونحوھا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں کو ملنا تاکہ زیادہ دودھ دے۔

—الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل لانا۔

— الدواءُ البولَ: دوا کا کثرت سے پیشاب لانا۔

—فلانٌ حَاجَتَه: ضرورت کی تکمیل تک اس کی تگ و دو میں لگے رہنا۔ ھو وھی مُدِرٌّ وھی مُدِرَّةٌ۔

(اسْتَدَرَّ) اللَّبَنُ والدَّمْعُ ونحوُھما: بہت ہونا، بہنا۔

—الناقَةُ و نحوُھا: اونٹنی کا جفتی کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔

—الحَلُوبَ: دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ کی کثرت کا خواہش مند ہونا (۲) دودھ نکالنا۔

—الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادل لانا۔

—البَوْلَ: پیشاب کی زیادتی کی دعا کرنا۔

(الدَّارُّ) رِزْقٌ دارٌّ: غیر منقطع رزق (ج) درّارٌ ودُرَّرٌ ودَرَرٌ۔

(الدَّرُّ): دودھ' زیادہ دودھ (۲) نفس جان (۳) عمل (۴) مدح اور تعجب کے موقع پر کہا جاتا ہے لِلّٰہِ دَرُّهُ۔

—دَرَّ دَرُّهُ: اس کا فیض بہت ہے۔

—ولا دَرَّ دَرُّهُ: اللہ اس کا برا کرے۔

(الدَّرَرُ) دَرَرُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی جگہ۔

—دَرَرُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سیدھا حصہ۔

— ھُمْ عَلٰی دَرَرٍ وَاحِدٍ: ان سب کا ایک ہی راستہ ہے۔

—دارِی بِدَرَرِ دَارِكَ: میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔

—ھُوَ دَرَرَكَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔

(الدَّرَّارَةُ): تکلا' چرخا۔

(الدُّرَّةُ): شاندار اور بڑا موتی۔ واحد: دُرٌّ (۲) چھوٹا طوطا (د) (ج) دُرَرٌ۔

(الدَّرَّةُ): دودھ' زیادہ دودھ۔

(الدِّرَّةُ): دودھ' دودھ کی کثرت۔

—للسحابِ دِرَّةٌ: بادل میں پانی ہے۔

— لساقِ الراکبِ دِرَّةٌ: سوار میں جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت ہے۔

—للسُّوقِ دِرَّةٌ: بازار میں کاروبار ہے۔

—مَرَّ عَلٰی دِرَّتِهِ: وہ مسلسل اور بلا رکاوٹ ہے: (۲) کوڑا۔ جیسی دِرَّةُ عُمَرَ (ج) دِرَرٌ۔

(الدُّرِّيُّ): موتی کی طرح حسین (۲) بہت چمکدار ستارہ (ج) دَرارِيُّ۔

(الدَّرِيرُ): تیز رفتار (۲) متوازن جسم والا (۳) روشن۔

(المِدْرارُ): بہت بہنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) سَحابٌ مِدْرارٌ وعینٌ مدرارٌ۔

(المِدَرَّةُ): تکلا' چرخا (ج) مدارٌّ۔

(دَرِزَ) (س) دَرَزًا: دنیا کی لذت اور نعمتوں کے حصول پر قادر ہونا۔

(الدَّرْزُ): سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی عیش و عشرت ولذت (ج) دُرُوزٌ۔

—أُمُّ دَرْزٍ: دنیا۔
(الدَّرْزَةُ): ٹانکا۔ اولادُ دَرْزَةٍ: درزی۔
(۲) نچلے درجہ کے لوگ۔ ابن درزة: لے پالک' منہ بولا بیٹا۔
(الدَّرْزِيَّةُ): اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم باللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور خود کو ابو محمد عبداللہ الدرزی کی طرف منسوب کرتی ہے (ج) دُرُوزٌ ودَرَزَةٌ۔
(دَرَسَ)(ن) دَرْسًا ودُرُوسًا: مٹ جانا۔ نشان ختم ہو جانا (۲) قدیم العہد ہونا' پرانا ہونا۔
—الثوبُ ونحوُهُ: کپڑے کا بوسیدہ اور پرانا ہونا۔
—البعيرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔
—المرأةُ: عورت کا حائضہ ہونا۔ هي دَارِسٌ (ج) دُرَّسٌ ودَوَارِسُ۔
—الشيءَ دَرْسًا: مٹانا۔ نشانات ختم کر دینا۔
—الثوبَ: کپڑا پرانا کر دینا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا' تابع کرنا۔
—الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا' بچھانا۔
—الكتابَ ونحوَه دَرْسًا ودِرَاسَةً: کتاب وغیرہ غور سے پڑھنا' مطالعہ کرنا۔ درس العلم والفن یعنی علم و ہنر سیکھنا۔
—الحنطةَ: گندم وغیرہ کو گاہنا۔
(أَدْرَسَ) الكتابَ و نحوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھنا (۲) پڑھانا۔
(دَارَسَ) الكتابَ ونحوَهُ مدارسةً و دِرَاسًا: کتاب وغیرہ پڑھنا۔
—فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ و مذاکرہ کرنا۔
—الذنوبَ: گناہوں میں مبتلا اور آلودہ ہونا۔
(دَرَّسَ) الكتابَ: کتاب پڑھنا۔
— البعيرَ: اونٹ کو سدھانا۔ بعيرٌ لَمْ يُدَرَّسْ: وہ اونٹ جس پر سوار نہ ہوا جا سکے۔
— دَرَّسَتِ الحوادثُ فلانًا: حوادثات نے اس کو سبق سکھا دیا۔

—الكتابَ فلانًا: کتاب پڑھانا۔
(انْدَرَسَ): لازم دَرَسَ۔
(تَدَارَسَ) الكتابَ ونحوَهُ: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا' یاد رکھنا۔
—الطلبةُ الكتابَ: طلبہ کا کتاب باہم ایک دوسرے کو سمجھانا' تکرار کرنا۔
(إِدَّارَسَ) الكتابَ ونحوَه: بمعنی تدارس۔
(تَدَرَّسَ): لازم دَرَّسَهُ۔
—فلانٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے پہننا۔
(الدَّرْسُ): خفیہ راستہ (۲) پرانے بوسیدہ کپڑے (۳) خارش (۴) اونٹ کی دم (۵) سبق (ج) دُرُوس وادراسٌ۔
(الدِّرْسُ): پرانے کپڑے (۲) اونٹ کی دم (ج) أَدْرَاسٌ ودِرْسَانٌ۔
(الدُّرْسَةُ): مشق' ریاضت۔
(الدِّرْوَاسُ): بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر۔
(الدِّرْيَاس): بمعنی الدِّرواسُ۔
(الدَّرِيسُ): گاھا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا۔ (۳) پرانا کپڑا (۴) سوکھی بریسم (مو) (۵) اونٹ کی دم (ج) أَدْرَاسٌ ودِرْسَانٌ۔
(الدَّرِيسَةُ): ریلوے لائنز کی مرمت۔
—عمّال الدّريسة: ریلوے لائن کی مرمت کرنے والا عملہ (د)۔
(المِدْرَاسُ): کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔
—مدراسُ اليهود: بائبل کی تعلیم کا سکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا۔ زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے (فوضع مدراسها كَفَّهُ على اٰية الرجم) (ج) مَدَارِيسُ۔
(المُدَرِّسُ): کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والے (۲) استاذ' معلم۔
(المَدْرَسُ): پڑھنے کی جگہ' تعلیم گاہ (ج) مَدَارِسُ۔
(المَدْرَسَةُ): مدرسہ' اسکول' تعلیم گاہ۔
(۲) دانشوروں یا فلاسفر اور محققین کی ایک جماعت

جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے کے حامی ہوں (ج) هو من مدرسة فلانٍ: وہ فلاں کی رائے اور طریقہ پر ہے (ج) مَدَارِسُ۔
(المَدْرُوسُ): مجنون۔
(الدَّارِشُ): سیاہ کھال۔
(دَرْدَشَ): درویشانہ کام کرنا (د)۔
(تَدَرْوَشَ): درویشانہ کام کرنا (د)۔
(الدَّرْوِيشُ): درویش' صوفیا کی اصطلاح میں وہ شخص جو ترک دنیا کر کے گھومتا رہے (ج) دَرَاوِيش (فارسی)۔
(دَرِصَتِ) (س) الناقةُ ونحوها دَرَصًا: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت ٹوٹ جانا۔ هي دَرْصاء (ج) دُرْصٌ۔
(الدِّرْصُ): چوہیا' سیہی' بلی' خرگوش' کتیا اور بھیڑیے کا بچہ (ج) أَدْرَاص ودُرُوصٌ۔
(الدَّرُوصُ): تیز رفتار اونٹنی۔
(دَرَعَ) (ف) الذَّبِيحَةَ دَرْعًا: گردن کی طرف سے بال اتارنا۔
— الرَّقَبَةَ: گردن کو توڑے بغیر جوڑ سے اکھاڑنا۔
—في عنقه حبلًا: گردن میں رسی ڈال کر گلا گھونٹنا۔
(دَرِعَتِ)(س) الفَرَسُ والشَّاةُ ونحوهُما دَرَعًا ودُرْعَةً: اگلے حصہ کا سیاہ اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا۔ یا اس کے برعکس۔ هو أَدْرَعُ وهي دَرْعاءُ (ج) دُرْعٌ۔ حدیث معراج میں ہے (فاذا نحن بقومٍ دُرْعٍ انصافهم بيض وأنصافُهم سودٌ)۔
—ليلةٌ درْعَاءُ: مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے۔ (ج) دُرْعٌ۔
(دُرِعَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھا لیا جانا۔
— الماءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھا لیا جانا۔
(أَدْرَعَ) الشهرُ: مہینہ کا نصف سے زیادہ حصہ

گزرجانا۔
—الزَّرعُ والماءُ: بمعنی دُرِعَ۔
—القومُ: لوگوں کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔
—الشیءَ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
(دَرَّعَ) فی السیرِ: آگے بڑھنا۔
—فلاناً: کسی کا گلا گھونٹنا (۲) گردن کو اپنی بازو اورشانے کے درمیان لے کر گھونٹ دینا۔
(۳) لوہے کی زرہ پہنانا۔ دَرَّعَه بالدرعِ بھی کہتے ہیں۔
—المرأةَ: عورت کو زنانہ کرتہ پہنانا۔ درّعها به بھی کہتے ہیں۔
(ادَّرَعَ) الرجلُ: لوہے کی زرہ پہننا۔
"ادَّرَعَ الدرعَ وبالدرعِ" بھی مستعمل ہے۔
—المَرْأَةُ: عورت کو زنانہ کرتہ پہنانا۔
ادّرعت بالدرعِ وبها بھی مستعمل ہے۔
—اللیلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا۔
کہاوت ہے (شَمِّرْ ذَیْلًا وادَّرِعْ لیلًا) احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔
(اندَرَعَ) البطنُ: پیٹ بھر جانا۔
— العظمُ مِن اللحمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہونا۔
—القمرُ من السحاب: چاند کا بادل سے باہر نکلنا۔
—فلانٌ فی السیرِ: آگے بڑھنا۔
—یفعل کذا: زور سے کرنے لگا۔
(تَدَرَّعَ) الدرعَ وبها: زرہ پہننا۔
—اللَّیْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا۔
(تَمَدْرَعَ): مدرعہ (یہودیوں کا جبہ) پہننا۔
(الدَّارِعُ): زرہ پوش۔
(الدُّرَّاعَةُ): اون کا لباس، چوغہ (۲) چوغہ جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔
(الدِّرْعُ): زرہ (۲) عورت کا کرتہ (۳) وہ چھوٹا کپڑا جسے بچیاں گھر میں پہنتی ہیں (ج) أَدْرَاعٌ ودُرُوعٌ وأَدْرُعٌ۔

(الدَّرِعُ): تازہ گھاس۔
(الدُّرَعُ): قمری مہینہ کی سولہویں، سترہویں اور اٹھارہویں راتیں ان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے (۲) کھجور کی کلیاں۔
(الدُّرْعَةُ) هم فی دُرعةٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہوگئی۔
(الدِّرْعِیَّةُ): نیزہ وغیرہ کا وہ پھل جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد دِرْعِیٌّ۔
(المُدَرَّعُ): زرہ پوش۔
—نَبْتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھالیا گیا ہو اور اس کا وہ حصہ سفید ہوگیا ہو۔
(المُدَرَّعَةُ): زرہ پوش جنگی جہاز (جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہو) (محدثہ)۔
(المِدْرَعُ-المِدْرَعَةُ): چوغہ (۲) جبہ (ج) مَدارِعُ۔
(دَرْفَسَ): تیز رفتار اونٹنی پر سوار ہونا۔ (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔
(الدِّرْفَاسُ): بڑا موٹا انسان یا جانور (مذکر مؤنث) (ج) دَرَافِسُ۔
(الدِّرَفْسُ): بمعنی الدِّرْفَاس: (مذکر ومؤنث) (۲) تیز رفتار اونٹنی (۳) وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں پر زیادہ گوشت ہو (۴) بڑا جھنڈا (۵) ریشم (ج) دَرَافِسُ (مع)۔
(الدِّرَفْسَةُ) من النُّوْقِ: بمعنی الدِّرَفْسُ (ج) دَرَافِسُ۔
(الدَّرْفَلَةُ): معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ (مج)۔
(دَرَّقَهٗ): نرم کرنا، درست کرنا۔
(تَدَرَّقَ) بالدَّرَقة: چمڑے کی ڈھال سے بچنا۔
—به: پناہ اور حفاظت میں آنا۔
(الدَّرْقُ): ہر ٹھوس چیز۔
(الدَّرْقَاءُ): بادل۔
(الدَّرَقَةُ): چمڑہ کی وہ ڈھال جس میں نہ لکڑی ہو نہ پشتہ (۲) بعض جانوروں پر چڑھا ہوا ہڈی وغیرہ کا خول جیسے کچھوے کا خول۔ (مج) (ج) دَرَقٌ (ج) أَدْرَاق ودِرَاق۔
(الدَّرَقِیَّةُ): الغدة الدرقیة: گردن کے اگلے حصہ کا سخت غدود۔
(الدِّرْیَاقُ): (دیکھئے: دریاق)
(الدِّرْیَاقَة): (دیکھئے: دریاق)
(الدَّوْرَقُ): شیشے کی شراب کی صراحی (مع)۔ (۲) شراب کا پیمانہ (۳) پرانے زمانہ کے درویشوں کی ٹوپی (ج) دوارق (مع)۔
.فلانٌ دَوْرَقٌ: فلاں عابد وزاہد ہے۔
(دَرْقَعَ): تیزی سے گزرنا (۲) بزدلی یا خوف کی وجہ سے بھاگنا۔
—الماشیةُ: اچھی طرح پھرنا۔
(ادرنقعَ): بمعنی دَرْقَعَ۔
(الدُّرْقُعُ): پانی بھرنے والا جانور۔
(الدُّرْقُوعُ): بزدل۔ جُوعٌ دُرْقُوعٌ: سخت بھوک۔
(دَرْقَلَ): تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔
(الدِّرْقِلُ): خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔
(الدِّرْقِلَةُ): ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔
(الدُّرَاقِنُ): زرد آلود (لغت شامی)۔
(أَدْرَكَ) الشیءُ: وقت کو پہنچ جانا۔
—الثَّمرُ: پھل پک جانا۔
—الصبیُّ: بچہ کا بالغ ہوجانا۔
—فلانٌ: کسی چیز کے بارے میں علم انتہاء کو پہنچنا۔
—ماءُ البئرِ: پانی کا نیچے اتر جانا۔
—الشیءَ: پانا، حاصل کرنا، پکڑ لینا۔
—الشیءَ ببَصَرِہ: دیکھ لینا۔
—المعنی وبعقله: سمجھ لینا۔
(دَارَکَه) مدارکةً ودِرَاکًا: پالینا، لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کا تابع کرنا۔
—سیرٌ دِرَاکٌ: لگاتار چلنا۔
—طعنٌ دِرَاکٌ: پے در پے نیزہ بازی۔

(دَرَّكَ) المطرُ وغيرُه: بارش وغیرہ کا لگا تار ہونا۔
(اِدَّارَكَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ آخری شخص پہلے شخص سے مل جائے۔
—الشيَ: پالینا۔
(تَدَارَكَ) القومُ: بمعنی اِدّرکوا۔
—الاخبارُ: پے در پے خبریں ملنا۔
—الشيَ: پالینا۔
—مَافَاتَ: فوت شدہ چیز کی تلافی کی کوشش کرنا۔
—الشيَ بالشيَ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز لانا۔جیسے تدارك الخطاء بالصواب و الذنب بالتوبة۔
(اِدَّارَكَ) القومُ: بمعنی اِدّرکوا۔
—الشيَ: پالینا۔
(اِسْتَدْرَكَ) مافات: فوت شدہ چیز کا تدارک کرنا۔
—الشيَ بالشيَ: ایک چیز کے بعد دوسری لانا' درست کرنا۔
—عليه القولَ: بات کی غلطی دور کرنا۔نقصان پورا کرنا اور اشتباہ کو دور کرنا۔
(دَرَاكِ) اَلدَّرك: اسم فعل بمعنی پکڑلو۔(مفرد و مذکر وغیرہ سب کے لئے)
(اَلدَّرْكُ) تاوان (۲) انجام بد' نتیجۂ ذمہ داری قرآن مجید میں ہے: {لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى} کہاوت ہے (مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرَك فعلیّ خلاصه) اس سے ہے فقہ کا "ضمان الدَّرك"۔(۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنواں وغیرہ۔ مقولہ ہے: "بلغ الغوّاص دَرَك البحرِ"۔(۴) جہنم کا ایک طبقہ۔قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ}۔
(ج) اَدْرَاكٌ۔فَرَسٌ دَرَكُ الطريدة: بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا۔

—رجالُ الدَّرَك: پولیس کے سپاہی (مو)۔
(الدِّرْكَةُ): تانت کا حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسّی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ (ج) دِرَكٌ۔
(الدَّرَكَةُ): نچلی منزل۔ضد: (درجة): بمعنی بالائی منزل۔
—الدَّرَكات: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔
الدرجات: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں۔فضیلت کے لئے درجات اور رذالت کے لئے درکات بولتے ہیں۔
(الدَّرِيْكَةُ): بھگایا ہوا جانور (ج) دَرائك۔
(المُتَدَارِكُ): علم عروض میں شعر کی بحر کا نام جس میں ایک مصرعہ کا وزن اس طرح ہوتا ہے: فاعلن' فاعلن' فاعلن۔اسے امام خلیل کے بعد امام اخفش نے ایجاد کیا تھا۔
(المتدارِكُ): علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم۔
(المَدَارِك) المدارك الخمس: حواس خمسہ۔
(دَرَمَتِ) (ض) الارنبُ والفارةُ والقُنفُذُ دَرْمًا و دَرَمَانًا: جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
(دَرِمَتِ) (س) الارنبُ والفارةُ والقنفُذ دَرَمًا: بمعنی دَرَمَتْ۔
—دَرَمَ الصّبيُ والشيخُ: بچہ یا بوڑھے کا خرگوش وغیرہ کی طرح چھوٹے قدموں سے چلنا۔
—الكعبُ والعظمُ: ٹخنہ اور ہڈی کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
—المكانُ: ہموار چکنا ہونا۔
—الاسنانُ: دانتوں کا گرجانا۔
—البعيرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے کے قریب ہونا۔هو اَدْرَمُ وهي دَرْمَاءُ (ج) دُرْمٌ۔
—الشَّفَتَانِ: مسواک کرنے سے ہونٹوں کا سرخ ہوجانا۔

(اَدْرَمَ): نئے دانت نکلنے کے لئے پہلے دانت گرنا۔جیسے اَدْرَمَ الصّبيُ و اَدْرَمَ الفصيلُ۔
—الارضُ: زمین میں درماء نامی سرخ پتوں والا پودا نکلنا۔
(دَرَّمَهُ): برابر کرنا۔
—اظفارهُ: ناخن کاٹنے کے بعد برابر کرنا۔
(الاَدْرَمُ): وہ آدمی جس کے دانت نہ ہوں۔
(الدَّارِمُ): جھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس سے ان کے مسوڑھے سرخ ہوجاتے ہیں۔
(الدراما): ڈرامہ۔وہ کہانی جسے چند افراد تھیٹر پر متشخص کر کے عملی طور پر دکھاتے ہیں (مع)۔
(الدَّرَّامُ): کوتاہ قد بھدی چال والا (۲) سیہی (ایک جانور)۔
(الدَّرَّامَةُ): کم عمر' کوتاہ قد' بھدی چال والی عورت (۲) خرگوش (۳) سیہی۔
(الدَّرْمَاءُ): وہ عورت جس کے ٹخنے اور کہنیاں برابر نہ ہوں (۲) ایک ترش اور سرخ پتوں والا پودا (۳) بے دانت عورت۔
(الدِّرْمَةُ): خرگوش۔دِرْعٌ دِرِمَةٌ: چکنی زرہ۔
(الدَّرِيْمُ): موٹا اور گداز بدن کا لڑکا۔
(دَرْمَجَ) في مشيه: رینگ رینگ کر چلنا۔
—الناقةُ ولدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
(اِدْرَمَّجَ) عليهم: کسی کے پاس بغیر اجازت کے آنا۔
—في الشيئ: چھپ کر چپکے سے داخل ہونا۔
—الشيئُ: کسی چیز کا چپکے سے آجانا۔
(الدُّرَامِجُ) من الرجالِ: اکڑ کر اترا کر چلنے والا شخص۔
(دَرْمَكَ): دوڑنا' تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا۔
—الشيئَ: کوٹنا' پیسنا۔
—الإبلُ الحوضَ: اونٹ کا حوض کو توڑ دینا۔

—البناءَ: چکنا کرنا۔

(الدَّرْمَكُ): ہر چیز کا چورا (۲) ملائم چکنی مٹی (۳) سفید آٹا، میدہ۔

(دَرِنَ)(س)دَرَنًا: میلا ہونا، آلودہ ہونا۔ جیسے دَرِنَ الثوبُ اور درنتْ یدُہ بکذا۔

— الانسانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا (محدثة)۔ هو دَرِنٌ وأدْرَنُ وهي دَرْناءُ۔

(أدْرَنَ) الثوب: کپڑے کا میلا ہونا۔

— الماشيةُ: مویشی کا پرانی سوکھی گھاس کھانا (اور ایسا قحط سالی کے زمانہ میں ہوتا ہے)۔

— الحطبُ: لکڑی کا خشک ہونا۔

— الثوبَ: کپڑے کو میلا کرنا۔

(الإدْرَوْنَ): چارہ کی کھرلی۔ (۲) وطن (۳) اصل۔

(الدُّرَانَةُ): پرانی خشک چراگاہ کی بچی کھچی گھاس۔

(الدَّرَنُ): پھیپھڑے کی بیماری (محدثة)۔

— أُمُّ دَرَنٍ: دنیا۔

(الدَّرَنَة): بیمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) (علم نباتات کے مطابق) نباتات کا ایک تخمی مادہ (مج)۔

(الدَّرِيْنُ): پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس (۲) بوسیدہ کپڑا۔

— أُمُّ دَرِيْنٍ: قحط زدہ زمین۔

(المِدْرَانُ): بہت میلا جیسے: ثوبٌ مِدْرانٌ وجبةٌ مِدرانٌ ورِئَةٌ مدرَانٌ (مذکر ومونث کے لئے) (ج) مدارین۔

(دَرَّهَ)(ف) عليهم دَرْهًا: بے خبری میں اچانک آکر حملہ کرنا۔

— عنهم ولهم: دفاع کرنا، وکالت کرنا۔

— فلانًا: کسی کے لئے غیر مانوس بننا۔

(دَرَّهَ) على كذا: اضافہ کرنا، زیادتی کرنا۔

(تَدَرَّهَ): ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔

(الدَّارِهُ): قاصد (۲) طفیلی۔

(الدَّارِهَةُ): دارهة الدهر: زمانہ کی مصیبت، آفت۔

(الدِّرِّيَة) درِّيَة القوم: قوم کا بڑا، سردار۔

(المِدْرَهُ): شریف سردار (۲) قوم کا رہنما و نمائندہ (۳) وکیل، حامی (ج) مَدَارِهُ۔

حضرت شداد بن اوسؓ کی حدیث میں ہے (إذْ اقبل شيخٌ مِنْ بني عامرٍ مِدْرَهُ قومِهِ)

(دَرْهَمَتِ) الخُبَّازى: خبازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔

(ادْرَهَمَّ): بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔

— بَصَرُهُ: نگاہ ختم ہو جانا۔

(الدِّرْهَمُ): اوقیہ کا بارہواں حصہ ۸/۱ اونس چاندی کا سکہ، درہم (ج) دَرَاهِمُ (مع)۔

(المُدَرْهَمُ): دولت مند، مالدار۔ (اس کا کوئی فعل نہیں)۔

(دَرَى) (ض) الشيءَ وبه دَرْيًا ودِرايةً ودَرَيانًا: جاننا (۲) کسی حیلہ وتدبیر سے کوئی چیز جاننا۔

— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکہ دینے کے لئے آڑ بنانا۔

— فلانًا: دھوکہ دینا، چال چلنا۔

— الرأسَ بالمِدْرَى: سر میں کنگھی کرنا۔

(أدْرَاهُ): بتانا، سکھانا۔

(دَارَاهُ): نرمی کرنا، دل جوئی کرنا، پیار سے پیش آنا۔

(ادَّرَتِ) المرأةُ: عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔

— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔

— فُلانًا: دھوکہ دینا۔

— القومُ مكانَ كذا: کسی جگہ کو حملہ کر کے ہتھیا لینا۔ ادَّرَوْا فلانًا: انہوں نے فلاں کو دھوکہ سے قبضہ میں لے لیا۔

(تَدَرَّتِ) المرأةُ: عورت کا بالوں میں کنگھی کرنا۔

— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔

— فلانًا: کسی سے اچھا برتاؤ کرنا۔

(الدَّرِيَّةُ): جس چیز پر نیزہ بازی کی مشق کی جائے (۲) وہ جانور جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور۔

(اللاَّأدْرِيَّةُ): عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراک کی قوت کا منکر ہے۔

(المِدْرَى): کنگھی، کنگھا (۲) سینگ۔ (ج) مَدَارٍ ومَدَارَى جیسے نَطَحَهُ الثَّوْرُ بالمِدْرَى: بیل نے اسے اپنا سینگ مارا۔

(المِدْرَاةُ): بمعنی المِدْرَى۔

(الدِّرْيَاقُ): تریاق (۲) شراب (مع)۔

(الدِّرياقَةُ): تریاق (۲) شراب۔

د............س

(الدَّسْتُ): لباس۔ (۲) صدر مجلس (۳) شطرنج وغیرہ کی جیت (۴) کھیل (۵) علم ہندسہ یعنی انجینئرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے (مج)

— فلانٌ حَسَنُ الدَّسْتِ: فلاں شطرنج کا ماہر ہے۔

— دَسْتُ الوزارة: منصب وزارت۔

— دستُ القمار: جوئے کی بازی۔ زمانہ جاہلیت میں جب کسی کے جوئے کا تیر ناکام ہو جاتا تھا تو کہتے تھے "تَمَّ عليه الدَّست" وہ بازی ہار گیا۔

(الدَّسْتَةُ): درجن، بارہ افراد پر مشتمل شے (و)۔

(الدَّسْتَجَةُ): درجن (۲) ایک بڑا برتن جسے ہاتھ سے ہلانا اور اٹھانا ممکن ہو (ج) دَسَاتِج (مع)۔

(الدَّسْتُورُ): سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کے اندراج کا رجسٹر (مع) (۲) عصری اصطلاح میں ان بنیادی قواعد وقوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت و عوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود و اختیارات بیان کئے جائیں (ج) دَسَاتِيْرُ (محدثة)۔

(دَسَرَ) (ن) الدِّسارَ في الشيءِ دَسْرًا: کسی

چیز میں زور سے کیل گاڑنا۔
—الشیءَ: کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
—السفینۃَ: رسّی یا میخ کے ذریعہ کشتی ٹھیک کرنا۔
—فلانًا بالرُّمحِ: زوردار نیزہ مارنا۔
—الشیءَ: زور سے ہٹانا۔جیسے دَسرت السفینۃ الماءَ۔
—البحرُ: سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
(الدَّاسِرَۃُ): داسرٌ کی تانیث (۲) تیز رفتار مضبوط اونٹنی۔
(الدِّسَارُ): میخ (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسّی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے (ج) (ج) دُسُرٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ}۔
(الدَّواسِرُ): مضبوط اور موٹا آدمی۔
(الدَّوْسَرُ): بمعنی الدواسر جیسے رجلٌ دوسرٌ وجملٌ دوسرٌ واسدٌ دوسرٌ۔
—کتیبۃٌ دَوْسَرٌ: مکمل بٹالین۔نعمان بن منذر کی جماعت کو بھی دَوْسَرٌ کہتے ہیں (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ۔
(الدَّوْسَرَۃُ): الدوسر کا مفرد۔
—کتیبۃٌ دوسرۃٌ: مکمل بٹالین۔
(الدَّوْسَرِیّ، الدوسرانیُّ): مضبوط وموٹا۔
(دَسَّہ) (ن) دَسًّا ودَسِیْسًا: چھپانا۔ جیسے دَسَّ الشیءَ فی التراب۔
—المکرَ: مکروفریب کو چھپانا۔
—نَفْسَہ فی الخیار و لَیْسَ منھم: خود کو اچھے لوگوں میں شمار کرنا (حالانکہ ان میں سے نہ ہو)۔
—الشیءَ: زور سے زبردستی کسی چیز میں داخل کرنا۔
—البعیرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا۔
(دَسَّسَہٗ): بمعنی دَسَّہٗ۔

—نَفْسَہٗ: بمعنی دَسَّھا۔
(اِنْدَسَّ): لازم دَسَّ۔
—فلانٌ إلی فلانٍ: چغل خوری کرنا۔
(الدَّسُّ): تارکول جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے۔
(الدَّسَّاسُ): ایک چھوٹا سانپ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے، وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے، سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا۔العِرْقُ دَسَّاسٌ: چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں لگتا (۲) چغل خور۔
(الدَّسَّاسَۃُ): مٹی کے نیچے رہنے والا بہرہ سانپ۔
(الدُّسَّۃُ): عرب بچوں کا ایک کھیل۔
(الدَّسِیْسُ): آگ پر بھونا ہوا (۲) ریاکار (۳) جاسوس۔ جیسے فلانٌ دسیسُ القومِ (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو۔(ج) دُسُسٌ۔
(الدَّسِیْسَۃُ): چغل خوری (۲) خفیہ عداوت، کینہ۔
(دَسَعَ)(ف) البعیرُ بجرّتہ دَسْعًا ودُسُوْعًا: اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا۔
—الرَّجُلُ: ایک دم قے کرنا۔دَسَعَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
—العِرْقُ فی اللحمِ: رگ کا گوشت میں چھپ جانا۔
—الشیءَ دَسْعًا ودَسِیْعَۃً: ہٹانا، دور کرنا۔
—الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
—فلانًا: بڑا عطیہ دینا۔دسع فلانٌ بھی مستعمل ہے۔
—الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا۔
(اِدَّسَعَ) البعیرُ: بمعنی دَسَعَ۔
(الدَّسِیْعُ) من الانسان: وہ ہڈی جس کے ساتھ دونوں ہنسلیاں جڑی ہوتی ہیں۔(۲)

مونڈھے پر گردن کی جڑ۔
(الدَّسِیْعَۃُ): بڑا پیالہ (۲) بڑا دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق ومزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ (ج) دَسَائِع۔
(المَدْسَعُ): تنگ جگہ (۲) کھانے کی نالی۔
(المِدْسَعُ): راہبر۔
(دَسِقَ)(س) الحَوْضُ دَسَقًا: حوض کا لبالب بھرا ہونے کی وجہ سے کناروں سے پانی گرنا۔
(الدَّسَقُ): سفیدی۔
(الدَّسْقَانُ): قاصد۔
(الدَّیْسَقُ): ہر سفید وچمک دار چیز۔
—غدیرٌ دیسقٌ: چمکدار تالاب۔سرابٌ دیسقٌ: چمکتی ہوئی ریت۔خبزٌ دیسقٌ: سفید روٹی (۲) زمین کا تھوڑا پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف وچمکدار زیور (مع) (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی، حسن (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض۔
(الدَّسْکَرَۃُ): برابر اور ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے اردگرد شراب و کباب کھیل کود وغیرہ اور عجمیوں کے مکانات ہوں (۲) بڑی بستی، گاؤں (گرجا) (ج) دَسَاکِر۔
(دَسَمَ) (ن ض) الأثرُ دَسْمًا: مٹ جانا، نشان ختم ہوجانا۔
—الشیءَ: ڈاٹ سے بند کرنا۔
—القارورۃَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا۔
—الجُرْحَ: زخم پر بتی لگانا۔
—البابَ: دروازہ بند کرنا۔
—المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا۔
—البعیرَ دَسْمًا: اونٹ پر قطران (تارکول کے مانند ایک چیز) ملنا۔
(دَسِمَ) (س) الشیءُ دَسَمًا ودُسُوْمَۃً: چربی دار ہونا (۲) میل کچیل آ جانا۔ھو دَسِمٌ (۳)

سیاہی مائل غبار آلود ہونا۔هو اَدْسَمُ وهي دَسماء (ج) دُسْمٌ۔عِمامَةٌ دَسماءُ: سیاہ عمامہ۔
—فلانٌ دسِمُ الثوب وَاَدْسَمُ الثوب: وہ بد دین یا بے مروت ہے۔
(اَدْسَمَ) القارورةَ: ڈاٹ لگانا۔
(دَسَّمَ) الطعامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا۔
—اللقمةَ: لقمہ کو روغن میں لت پت کرنا۔
—المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو تھوڑا سا تر کرنا۔
—ثيابَه: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا۔
(تَدَسَّمَ): روغن کھانا۔
—الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔
—الثيابُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
(الدِّسَامُ): بوتل وغیرہ کی ڈاٹ۔
(الدَّسَمُ): کسی چیز کا کنارہ، آخر۔
هُوَ على دسمِ الامرِ: وہ فلاں معاملہ سے بے تعلق ہے۔
(الدَّسَمُ): چکناہٹ، روغن (۲) چربی، گوشت (۳) میل کچیل۔
(الدُّسْمَةُ): ڈاٹ، وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) مٹیالا سیاہی مائل رنگ (۳) بے فائدہ آدمی۔
(الدَّسِيمُ): بہت ذکر کرنے والا آدمی۔
(الدَّيْسَمُ): سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) بھیڑیے کا کتیا سے پیدا ہونے بچہ (۸) لومڑ کا کتیا سے ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا چھتا۔
(دَسَا) (ن) دَسْوَةً: کم ہونا، ناقص ہونا، چھوٹا ہونا (ضد: زکا)۔
—الرجلُ: چھپنا، مستتر و پوشیدہ ہونا۔
—فلانٌ دَسْوًا: گمراہ و خراب کرنا۔
—عنه حديثاً: کسی کی بات بیان کرنا۔
(تَدَسّى): گمراہ و خراب ہونا۔

د............ش

(الدَّشْتُ): جنگل (مع) (۲) بہت غیر مرتب کاغذ (۳) ردی کاغذات۔
(دَشَّ) (ن) فلانٌ في كلامِهِ دَشًّا: زیادہ بولنا۔
—في الارضِ: زمین پر چلنا۔
—الدشيشةَ: دلیا تیار کرنا۔
—الحبَّ: گندم کا دلیا بنانا۔هو مدشوشٌ و دَشيشٌ۔
(الدُّشُّ): شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے (مع) فصیح عربی میں المِشَنُّ یا الشجّاج کہتے ہیں۔
(الدَّشِيْشَةُ): دلیا، کٹے ہوئے گیہوں۔

د............ع

(دَعَبَ) (ف) دَعْبًا: مذاق و دل لگی کرنا۔
—الشئَ: ہٹانا، دور کرنا۔هو داعِبٌ۔
—رِيحٌ داعِبةٌ: ہر شے کو اڑا کر لے جانے والی چیز۔رِياحٌ دَوَاعِبُ۔
(دَعِبَ)(س) دَعَبًا: بمعنی دَعَبَ، هو دَعِبٌ۔
(۲) بے وقوف ہونا۔هو اَدْعَبُ وهِيَ دَعْبَاءُ (ج) دُعْبٌ۔
(اَدْعَبَ): ہنسی کی بات کرنا۔
(دَاعَبَهُ): کسی سے خوش طبعی و ہنسی مذاق کرنا۔
(تَدَاعَبَ) القومُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔اِنّه ليتداعب على الناس: وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے۔لیکن گالی نہیں دیتا۔
(تَدَعَّبَ) عليه: کسی پر ناز کرنا۔
(الدَّاعِبُ) ماءٌ داعِبٌ: ابلتا ہوا پانی۔
(الدَّاعِبَةُ) رِيحٌ داعِبةٌ: ایسی تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔
(الدُّعَابَةُ): دل لگی، ہنسی مذاق (۲) بے وقوفی۔
(الدَّعَّابُ): بہت ہنسی مذاق و دل لگی کرنے والا۔رجلٌ دعّابٌ۔
(الدَّعَّابَةُ): بمعنی الدَّعّاب۔

(الدُّعْبُبُ): کھیل (۲) بڑا کھلاڑی (۳) نازک بدن نوجوان (۴) بہترین گلوکار (۵) عنب الثعلب ایک بوٹی۔
(الدُّعبوبُ): چست و پھرتیلا (۲) بے وقوف (۳) مذاق کرنے والا (۴) مخنث، ہیجڑا (۵) کوتاہ قد، بدشکل، حقیر (۶) ایسا کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑاتے ہوں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹیوں کی ایک قسم (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱) انتہائی تاریک رات۔
(دَعَثَ) (ف) التُّرَابَ في الارضِ دَعْثًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا۔
-بِهِ الارضَ: کسی کو زمین پر پٹخ دینا۔
(دَعِثَ) (س) دَعْثًا: ابتداء مرض میں کپکپی یا سستی یا دردِ سر میں مبتلا ہونا۔
(دُعِثَ): بمعنی دَعِثَ، هو مَدْعوثٌ۔
(اَدْعَثَ) في الشرِّ وغيرِه: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔
—الشئَ: باقی رکھنا۔
(اِنْدَعَثَ): لازم دَعَثَ۔
(تَدَعَّثَتْ) صدورهم: دل میں دشمنی چھپانا۔
(الدَّعْثُ): بیماری کی ابتدائی۔
(الدَّعَثُ): بمعنی الدَّعْثُ۔
(الدِّعْثُ): کینہ (۲) مقصود (۳) انتقام (۴) باقی ماندہ پانی (ج) اَدعاث و دِعاثٌ۔
(دَعْثَرَهُ): پچھاڑنا (۲) ہلاک کرنا۔حدیث میں ہے (اِنّه ليدرك الفارس فيدعثره) (۳) توڑنا۔
-الحوضَ وغيرَه: حوض وغیرہ کو توڑنا۔
(الدَّعْثَرُ): بے وقوف۔
(الدِّعْثَرُ): طاقتور مضبوط اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔
(الدُّعْثُورُ): گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۳) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت سے اونٹ (ج) دَعَاثِيرُ۔

(دَعِجَتِ) (س) العینُ دَعَجًا: آنکھ کا بہت سیاہ، سفید اور بڑا ہونا۔ھی دعجاءُ دَعِجَ الرجل و دَعِجَتِ المرأۃُ۔ھو اَدْعَجُ وھی دَعْجَاءُ (ج) دُعْجٌ۔

(الأدْعَجُ) لَیْلٌ ادعَجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح روشن ہو۔ثورٌ ادعج القرنین والراس والقوائم: بہت سیاہ سر، سینگوں اور پیروں والا بیل۔

رجلٌ اَدْعَجُ: سیاہ آدمی۔رجلٌ ادعج اللون۔

(الدّعجاءُ): شَفَةٌ دعجاءُ: سیاہ ہونٹ، لثةٌ دَعجاءُ: کالا مسوڑھا۔(۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب۔(۳) دیوانگی، جنون۔

(اَلْمَدْعُوْجُ): دیوانہ مجنون۔

(دَاعْ داعْ وداعِ داعِ): بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔

(دُعْ دُعْ): چرواہے کے بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔

(دَعْ دَعْ): یہ الفاظ ٹھوکر کھانے سے کہا جاتا ہے۔بمعنی اٹھو ٹھوکوئی بات نہیں۔

(دَعْدَعَ) دَعْدَعَةً: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا۔

—بالعاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے سے دَعْ دَعْ کہنا۔

—بالغنمِ: دَاعْ داعْ کہہ کر بکری کو بلانا یا دھمکانا۔

—الوعاءَ: برتن کو اس طرح ہلانا کہ اس کے اندر کی چیزیں گھل مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے۔

— الشیءَ: بھرنا۔جیسے دَعْدَعَ السیلُ الوادِیَ۔

(تَدَعْدَعَ): اس ادھیڑ عمر بوڑھے کی طرح چلنا جس کی چال میں ٹھہراؤ نہ ہو۔

(الدَّعْدَاعُ): پست قد۔

—سعیٌ دَعْدَاعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ وخم ہو۔

(الدَّعْدَعُ): بنجر زمین (ج) دَعَادِعُ۔

(دَعَرَ) (ف) دَعَارَةً: خراب وبدکار ہونا۔ھو داعِرٌ ودَعَّارٌ۔

(دَعِرَ) (س) العودُ دَعَرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔ھو دَعِرٌ ودُعَرٌ۔

—الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔ھو دَعِرٌ ودُعَرٌ واَدْعَرُ۔

—الرجُلُ: بدکار ہونا۔

(تَدَعَّرَ) وَجْهُهُ: چہرہ کا داغدار و بدنما ہونا۔

(الداعِرَةُ): بدکار عورت (۲) وہ درخت خرما جس میں گابھا نہ لگے (ج) مداعیرُ۔

(الدَّعارۃ): بدکاری، فسق وفجور، فحش کاری۔

(الدَّعَارَّةُ) فی خلقهٖ دعارَّةٌ: اس کی عادت بری ہے۔

(الدُّعَرُ): لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔(واحد: دعرةٌ)۔

(الدُّعَرُ) رجلٌ دُعَرٌ: بے وفا اپنے ساتھیوں پر عیب لگانے والا آدمی (۲) بے فیض آدمی۔

(الدُّعَرَةُ) من الرجال: بمعنی الدُّعَرُ۔

(المَدَاعِیْرُ): فاسق اور بدکار آدمی۔

(الدُّعْرورُ): کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔

(دَعْرَمَ): جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) کمینگی کرنا، مکر کرنا۔

(الدِّعْرِمُ) من الرجال وغیرھم: چھوٹے قد کا بدشکل آدمی (۲) گھٹیا اور بدزبان۔

(دَعَسَهُ) (ف) دَعْسًا: سخت نیزہ مارنا دَعَسَه بہٖ بھی کہتے ہیں۔

—الشیءَ: خوب روندنا۔

الوعَاءَ: برتن بھرنا۔

— القصابُ الشاةَ: قصائی کا کھال اتارتے وقت ہاتھ کو کھال اور گوشت کے درمیان داخل کرنا۔

(اَدْعَسَهُ) الحَرُّ: گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔

(دَاعَسَه): آپس میں نیزہ بازی کرنا۔

(الدَّعْسُ): وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔

(الدِّعْسُ): روئی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔

(الدَّعُوْسُ): بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔

(الدَّعِیْسُ): نیزہ باز۔

(المُدَّعَسُ): مدّعَسُ القومِ: جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ۔

(المِدْعَاسُ): بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) موٹا اور سخت نیزہ۔

(المَدْعَسُ): جائے امید۔

(المِدْعَسُ): بمعنی المِدْعاس (۲) نیزہ باز امرأةٌ مِدْعَسٌ بھی کہتے ہیں (اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں) (ج) مَدَاعِسُ۔

(المَدْعُوْسُ) من الطرق: چلتا ہوا راستہ۔

(دَعَصَ) (ف) برجلهٖ دَعْصًا: پاؤں کو حرکت دینا۔

—فلانًا: قتل کرنا۔

—بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔

(اَدْعَصَ): شدید گرمی کے باعث پیروں پر آبلے پڑ جانا۔

—فلانًا: قتل کرنا۔

—حرُّ الرمضاءِ فلانًا: سخت گرمی کا ہلاک کر دینا۔

— الموتُ فلانًا: موت کا اچانک پکڑنا اور مہلت نہ دینا۔

(دَاعَصَه): اچانک آ پہنچنا۔ "اَخَذْتُه مُداعَصَةً" میں نے اس کو اچانک پکڑ لیا۔

(تَدَعَّصَ) اللحمُ: گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔

(اندَعَصَ) المیّتُ: مردہ کا پھول کر پھٹ جانا۔

(الدِّعْصُ): ریت کا گول ٹکڑا (ج) دِعَصَةٌ و ادعاصٌ۔

(الدُّعْصاءُ): ہموار ریتلی زمین جس پر دھوپ پڑ

کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔
(الدّعصةُ): بمعنی الدِّعْصُ (ج) دِعَصٌ (جج) ادعاصٌ۔
(المِدْعَصُ): رجلٌ مِدعَص بالرمح: نیزہ باز (۲) نیزہ (ج) مَدَاعِصُ۔
(دَعَّه) (ن) دَعًّا: کسی کو بے رحمی کے ساتھ دھکا دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ}۔
(اَدَعَّ): چھوٹے چھوٹے بچوں والا ہونا۔
(الدَّعَاعُ): چھوٹے چھوٹے بچوں والا آدمی۔
(دَعَقَتِ) (ف) الدوابُّ الطریق دَعْقًا: چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندنا کہ نشان پڑ جائیں۔
۔دَعَقَهُ الناسُ: لوگوں نے اسے روند دیا۔ ھو دَعْقٌ ودَعِقٌ ومَدْعُوقٌ۔
—الابلُ الحوضَ: اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر رش لگانا۔
۔الفارسُ الفَرَسَ: گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا۔
۔علیهم الخیلَ: لوگوں پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔
—فُلاناً: مار ڈالنا۔
—الماءَ: پانی جاری کرنا۔
—الغارَةَ: عام لوٹ مار کرنا۔
(اَدْعَقَ): فرار ہونا' بھاگنا۔
—الفَرَسَ: گھوڑے کو بھگانا۔
—اِبِلَه: اونٹوں کو روانہ کرنا۔
(الدَّعْقَةُ): اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ' شور وغل (۳) ایک ہی مرتبہ زور کی بارش۔
(المَدَاعِقُ) مداعِقُ الوادی: وادی کے پانی کے بہاؤ کی جگہ۔
(المداعیقُ) خیلٌ مداعیقٌ: دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے۔
(المَدْعَقُ) مَدْعَقُ الماءِ: پانی نکلنے کی جگہ۔

(المَدْعُوقَةُ) ارضٌ مَدْعُوقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔
(دَعَكَ) (ف) الجلدَ دَعْكًا: رگڑ نا' نرم کرنا۔
— الثوبَ بِاللُّبْسِ: کپڑے کو پہن کر اس کے کھردرے پن کو ختم کرنا۔
— الخصمَ: مقابل کو شکست دینا اس میں نرمی پیدا کرنا۔
— فلانًا فی التراب: کسی کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
—بالقولِ: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔
(دَعِكَ) (س) دَعَكًا: بے وقوف ہونا (۲) بڑا بنا ہو داعِكٌ ودَاعِكَةٌ۔
(دَاعَكَه): ٹال مٹول کرنا (۲) شدید جھگڑا کرنا۔
(تَدَاعَكَ) القومُ فی الحربِ: باہم برسر پیکار ہونا (۲) آپس میں سخت لڑائی کرنا۔
(الدَّعِكُ): جھگڑالو۔
(الدُّعَكُ): ایک قسم کا پرندہ (۲) گبریلا۔
—رجلٌ دُعكٌ: کمزور گمنام آدمی۔
(الدَّعْكَةُ): اونٹوں کا گلہ۔
(المِدْعَكُ): حملہ آور' سخت جھگڑالو۔
(المَدْعُوكُ) من الاراضی: وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کر دیا ہو۔
(دَعَلَه) (ن) دَعْلاً: غفلت میں کسی کو دھوکہ دینا۔
(دَاعَلَه): فریب کرنا۔
(الداعِلُ): بھاگنے والا۔
(دَعْلَجَ): بار بار آنا جانا' جیسے دَعلَجَ الجَرَادُ ودعلَجَ الصبیُّ۔
— فلانٌ یدعلج إلی دار فلان باللیل: فلاں کی فلاں کے پاس رات کے وقت آمد و رفت رہتی ہے۔
—الصبیُّ: بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)۔

—اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
—الشیْئَ: لڑھکانا (۲) زیادہ لینا۔
—الماءَ فی الحوض: پانی حوض میں جمع کرنا۔
(الدَّعْلَجُ): بلا ضرورت چلنے والا (۲) زیادہ کھانے والا جانور یا انسان (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گھنی نبات (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) وہ اونٹنی جو ہانکنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھرا ہوا خوشہ۔
(الدَّعْلَجَةُ): تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں۔
(دَعَمَهُ) (ف) دَعْمًا: سہارا دینا۔
—فلانًا: مدد کرنا' قوت فراہم کرنا۔
(دَعَّمَه): مضبوط و قوی بنانا۔
(ادَّعَمَ): ستون پر ٹیک لگانا۔
—ادّعم علی العصا بھی مستعمل ہے۔
—فی امرہ: بھروسہ کرنا۔
(تَدَاعَمَتْهُ) الامورُ: کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔
(الاَدْعَمُ): سینہ کی سفیدی والا ۔جیسے فرسٌ اَدْعَمُ۔
(الدِّعَامُ): سہارا' ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھپر رکھا جائے (ج) دُعُمٌ
(الدِّعَامَةُ): ستون (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے۔
—دِعامةُ الضیفِ: معاون' مہمان' میزبان۔
— دعامةُ القومِ: قوم کا سردار (ج) دَعَائِمُ۔
ھذا من دعائم الأمور (یہ اہم ترین معاملہ ہے)۔
— الدِعَامَتَان: وہ لکڑیاں جن کے گرد چرخی گھومتی ہے۔
(الدَّعْمُ): طاقت (۲) زیادہ مال (۳) موٹاپا کہتے ہیں "لفلان دَعْمٌ" فلاں موٹا آدمی ہے۔
—"ولا دَعْمَ بفلانٍ" فلاں نہ موٹا آدمی ہے نہ

طاقتور۔ فلانة ذات دعم: وہ پر گوشت اور چربی والی عورت ہے۔

(الدِّعْمَةُ): بمعنی الدِّعام (ج) دِعَمٌ۔

(الدَّعْمِيُّ): مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا (۴) راستہ کا بڑا حصہ یا درمیان۔

(المَدْعَمُ): ٹھکانہ، پناہ گاہ۔ جیسے لا مُدَّعَمَ لفلانٍ۔

(المَدْعُومُ): مضبوط، پختہ، رکا ہوا۔

—بیتٌ مَدْعومٌ: شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔

(دَعَنَ) دَعَانَةً: شوخی کرنا۔

(أَدْعَنَ) الدَّابةَ: اتنا سوار ہونا کہ ہلاک ہو جائے۔

(الدَّعِنُ): بد اخلاق (۲) خراب غذا کھانے والا۔

(الدَّعَنُ): شوخ، بے حیا۔

(المُدْعَنُ): بداخلاق (۲) خراب غذا کھانے والا۔

(دَعَا) (ن) بالشيءِ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعوى: بلانا، منگوانا جیسے "دَعَا بالکتاب"۔

— الشيءُ إلى كذا: محتاج ہونا جیسے "دَعَتْ ثیابه" اس کے کپڑے پرانے ہو گئے اور اسے دوسرے کپڑے پہننے کی احتیاج ہے۔

— الطیبُ أنْفَه: اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔

—فلانًا: پکارنا، بلانا، آواز دینا۔

—المیّتَ: میت کو رونا۔

—فلانًا: مدد طلب کرنا (۲) کسی کی طرف رغبت کرنا۔

—اللهَ: اللہ سے دعا کرنا۔

—لفلانٍ: کسی کے لئے خیر طلب کرنا، دعا کرنا۔

—علی فلانٍ: بددعا کرنا، شر طلب کرنا۔

—بزیدٍ وزیدًا: نام رکھنا۔

—لفلانٍ: کسی کی طرف منسوب کرنا۔

—الی الشيءِ: دعوت دینا، آمادہ کرنا۔

—الی القتال: لڑائی پر ابھارنا۔

—الی الصلوة: نماز کی ترغیب دینا۔

—الی الدّینِ والمذهبِ: کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔

—الی الامیرِ: امیر کے پاس لے جانا۔

—القومَ دُعاءً ودَعْوَةً ومَدْعَاةً: کھانے پر بلانا۔

— ما دعاه الی أن یفعل کذا: اسے ایسا کرنے پر مجبور نہیں کیا۔

(دَاعَی) البناءَ: عمارت گرانا۔

—فُلانًا: کسی کو پہیلیاں سنانا۔

(دَعّی) فی الضَّرْعِ: تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا۔

(ادَّعَی) فی الحرب: جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں۔

— الشيءَ: تلاش کرنا، خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا، اپنے لئے کسی چیز کا دعویٰ کرنا۔ جیسے فلانٌ یَدَّعی بکرم فعالِه (فلاں اپنے اچھے افعال کا مدعی ہے)۔

—فلانًا: کسی کو اس کے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کرنا۔

—علی فلانٍ کذا: کسی کے خلاف کسی بات کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا۔ اسی سے ہے: (البینة علی المدّعی والیمین علی من انکر) الزام لگانا۔

(انْدَعَی): جواب دینا، قبول کرنا، دعوت قبول کرنا۔ جیسے لو دُعِینا لانْدَعَیْنَا۔

(تَدَاعَی) القومُ: ایک دوسرے کو بلانا تا کہ سب جمع ہو جائیں۔

—القومُ علی فلانٍ: کسی کی مخالفت اور دشمنی پر باہم اکٹھے ہو جانا۔

— القومُ بالرّحیل: کوچ کرنے کا اعلان کرنا۔

—النّاسُ بالالقاب: ایک دوسرے کے لئے مختلف لقب استعمال کرنا۔

—القومُ بالأحاجی: ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔

— الشيءُ: کسی چیز میں دراڑیں پڑنا اور گرنے کے قریب ہونا۔ جیسے تداعی البناءُ وتداعی الحائط۔

تداعت إبلُ بنی فلانٍ: اونٹوں کا دبلا اور کمزور ہونا، ہلاک ہونا۔

—الثّوبُ: بوسیدہ ہونا۔

—فی الحَرْب: میدان جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں۔

(تَدَعَّتِ) النائحةُ: میت پر نوحہ کرنے والی کا جھومنا۔

(استَدْعَاهُ): بلانا، منگوانا، طلب کرنا، درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا۔ (۳) دعا کرانا (۴) بددعا والا کام کرنا۔

(الأُدْعُوَّةُ): پہیلیاں۔

(الأُدْعِیَّةُ): پہیلیاں۔ کہاوت ہے "بینهم أُدْعِیَّةٌ یتداعَوْن بها" وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہیلیاں سناتے ہیں۔

(الإدِّعَاءُ): مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (ج)۔

(الدَّاعی) داعی اللبن: وہ دودھ جو تھنوں میں اس لئے چھوڑا جائے تا کہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب۔

(الدَّاعِیَةُ): دین یا کسی نظریہ و مسلک کی طرف دعوت دینے والا (تاء مبالغہ کے لئے) (۲) وہ بد کار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب، محرک۔ هو داعیةٌ إلی کذا: وہ اس بات کا سبب ہے۔

—داعیةُ اللبن: تھن میں بچا ہوا دودھ (ج) :دواعٍ۔

— اصابَته دواعی الدَّهرِ: اس پر زمانہ کی گردشیں آئیں۔

— هو سلیمُ دواعی الصَّدْرِ: وہ نیک

جذبات انسان ہے (۴) دعوت وتبلیغ ''دَعَاہ بداعیۃ الاسلام''اس نے اسے اسلام کی دعوت دی (۵) دعویٰ۔
(الدُّعَاءُ): دعا۔ وہ قول جس کے ساتھ اللہ کو پکارا جائے (ج) اَدْعِیَۃٌ۔
(الدَّعَاوَۃُ): دعویٰ مقدمہ۔
(الدِّعَایَۃُ): پروپیگنڈہ مسلک یا نظریہ کی تحریر یا تقریر کے ذریعہ دعوت دینا (محدثۃ)۔
(الدَّعَّاءَۃُ): بہت دعا کرنے والا (۲) شہادت کی انگلی۔
(الدَّعْوَۃُ): تبلیغ۔ مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب۔
هو مني دعوة الرجل: اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا میرے اور اس شخص کے درمیان ہے جسے میں بلاتا ہوں۔ جیسے کہتے ہیں لبني فلان الدّعوة على غيرهم عطیہ لینے کے لئے فلاں لوگوں ہی سے ابتداء ہوتی ہے (۲) کھانے پینے کی دعوت۔ نحنُ في دعوة فلانٍ و كنا في دعوة فلانٍ: ہم فلاں کے ہاں مدعو تھے (۳) دعویٰ۔
(الدَّعوَى): دعویٰ مقدمہ قول۔ جیسے دعوىٰ فلان كذا: فلاں کا یہ کہنا ہے (ج) دَعَاوَى وَدَعاوٍ۔
(۲) عدالتی اصطلاح کے مطابق وہ قول جس کے ذریعہ انسان غیر پر اپنے حق کو ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے (مج)۔
(الدُّعْوِيُّ): یہ منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما بالدار دُعْوِيٌّ: گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔
(الدَّعِيُّ): مشکوک النسب (۲) باپ کے علاوہ کی طرف منسوب (۳) متبنّیٰ لے پالک۔ (ج) اَدعياء۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَ كُمْ ابناءَ كُمْ}۔ (۴) کھانے پر مدعو۔
(المَدْعَاۃُ): دعوت جیسے نحن في مَدعاةِ فلانٍ (۲) ضیافت کا کھانا (ج) مداع کہا جاتا ہے له مداعٍ ومساعٍ: اس کے جنگی فضائل و خوبیاں ہیں۔
(المُدَّعِي والمُدَّعى عليه) (عدالتی اصطلاح کے مطابق) مدعیٰ علیہ فریق مخالف، وہ شخص جس کے خلاف دعویٰ دائر کیا جائے۔
(المُدَّعِي): دعویٰ کرنے والا۔

د............غ

(دَغْدَغَ) فلانًا: گدگدی کرنا۔ کسی کے پیٹ یا بغل پر ہنسانے کی غرض سے انگلیاں ملنا۔
۔فلانًا بكلمةٍ: طعنہ دینا۔
عرضه: کسی کی عزت کو ٹھیس پہنچانا۔
(الدَّغْدَغَۃُ): گدگدی۔
(المُدَغْدَغُ): گدگدی کی جانے کی جگہ۔ (۲) طعنہ دیا ہوا (۳) معیوب النسب۔
(دَغَرَ) (ض) في البَيْتِ دَغْرًا: داخل ہو جانا۔
—عليه: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ کرنا۔
—فلانًا: دھکا دینا، ہٹانا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا۔ (۴) بچہ کو دودھ پلانا لیکن وہ سیراب نہ ہو۔
—الشيءَ: ملانا۔
—المرأةُ الصّبِيّ: عورت کا بچہ کے گلے میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا ایسا حلق میں درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: (قال لام قيس: عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَ كُنَّ بِهٰذِهِ الْعُلُق)۔
(تَدَغَّرَ): عادی ہونا۔
(الدَّاغِرُ): حقیر و ذلیل جیسے: ذهب صاغرًا داغرًا (۲) بدباطن۔ فسادانگیز (ج) دُغَّارٌ۔
(الدَّغْرَۃُ): کوئی چیز چھین لینا، اچانک لینا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے (لا قطع في الدَّغْرَةِ)۔
(الدَّغْرَى) دغْرى لا صَفّى: ان پر دھاوا بول دو ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔
(المَدْغَرَۃُ): گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور: دغْرى (ان پر دھاوا بول دو) اس کا نعرہ ہو۔
(الدَّغْرُوْرُ): شرپسند اور بداخلاق۔
(دَغْرَقَ) الماءَ: پانی کو اچھالنا۔
—عليه الماءَ: کسی پر پانی کو زور سے بہانا۔
—مالَهُ: مال کو فضول خرچ کرنا۔
—الماءَ: پانی کو گندا کرنا۔ جیسے دَغْرَقت قدمُهُ الماءَ اور دَغْرَقَ التخويضُ الماءَ۔
—الشيءَ: پردہ ڈالنا۔
(الدَّغْرَقُ): گدلا پانی (۲) زیادہ پانی۔ عَيْشٌ دَغْرَقٌ: کشادہ زندگی۔
—عامٌ دَغْرَقٌ: خوشحال سال۔
(دَغَشَ) (ف) دَغْشًا: اندھیرے میں داخل ہونا۔
— عليه: حملہ کرنا، اچانک ٹوٹ پڑنا (یمنی لغت)۔
(اَدْغَشَ): بمعنی دَغَشَ۔
(دَاغَشَ): پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو حرص کی بنا پر دوسرے سے بچا کر تلاش و طلب کرنا (۳) بہادری کے ساتھ اندھیرے میں چلنا۔
—الماءَ: جلدی سے پانی پی لینا (۲) پانی کو تھوڑا سا پینا۔
—فلانًا: کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
(تَدَاغَشَ) القومُ: شور وشغب میں گتھم گتھا ہونا (۲) دھکم دھکا ہونا۔
(الدَّغَشُ-الدُّغْشَۃُ-الدَّغِيْشَۃُ): تاریکی۔
(دَغِصَ) (س) دَغَصًا: کھانے سے بھرنا۔
—فلانٌ: غصہ سے بھرنا۔
— الإبلُ: اونٹوں کا کثرت سے گٹھلیاں کھانا تاکہ گلہ میں پھنس جائے اور جگالی نہ کر سکے۔
—الدَّابۃُ: جانور کا بہت موٹا ہونا۔ هو دَغْصَان وهي دَغْصَى (ج) دغاصَى۔
(اَدْغَصَه): کسی کو غصہ سے بھر دینا۔

—الموتُ فلاناً: اچانک موت کا اچک لینا۔

(داغَصَه): جلدی کروانا۔

—فی الامرِ: کسی کام میں جلدی کرنا۔

—اَخَذْتُه مداغصةً: میں نے اسے غلبہ پا کر پکڑ لیا۔

(الدَّاغِصَةُ): گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گول ہڈی (۲) گھٹنے کی کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ جیسے سَمِنَ فلانٌ حتّٰی کأنّه داغصةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی (ج) دواغص۔

(دَغَفَ) (ف) الشیئَ دَغْفًا: زیادہ لینا۔

—الحرُّ فلاناً: گرمی کا پریشان کر دینا۔

(دَغْفَاء) ابو دغفاء: بے وقوف۔

(دَغْفَقَ) المطرُ دَغْفَقَةً ودِغْفَاقًا: بارش کا شروع ہی سے زوردار برسنا۔

—الماءَ: پانی کو زیادہ مقدار میں بہانا۔

—مالَهٗ: مال کو خرچنا، تقسیم کرنا، فضول خرچی کرنا۔

(الدَّغْفَقُ): بہایا ہوا پانی۔

—عَیْشٌ دَغْفَقٌ: خوشگوار زندگی۔

—عامٌ دَغفقٌ: خوشحال سال۔

(الدَّغْفَلُ): فراخ، خوشحال۔ عیشٌ دَغْفَلٌ عامٌ دغفلٌ (۲) پروں کی کثرت (۳) زمانہ کی فراخی و آسودگی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔

(الدَّغْفَلِیُّ) عامٌ دَغفلیٌّ: خوشحال سال۔

(دَغَلَ) (ف) القانِصُ دَغْلاً: شکاری کا شکار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی جگہ چھپنا۔

—فیه: مشکوک آدمی کی طرح داخل ہونا۔

—فی الرِّیبةِ: شک میں پڑنا۔

(اَدْغَلَ) المکانُ: جگہ کا گھنے درختوں والی یا مخفی ہونا۔

— الارضُ: زمین پر گھنے درختوں کی کثرت ہونا۔

—فلانٌ: گھنے درختوں میں غائب ہونا۔

—بفلانٍ: خیانت کرنا، غداری کرنا (۲) چغلی کھانا۔

—الامرَ وفیه: معاملہ کو بگاڑنا (۲) ایسی بات داخل کرنا جو معاملہ کی خرابی یا مخالفت کا سبب ہو۔

(الدَّاغِلُ): دل میں دشمنی اور ظاہر میں اچھا معاملہ کرنے والا۔ مکانٌ داغلٌ: پوشیدہ جگہ۔

(الدَّاغِلَةُ): کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والا (۲) چھپی ہوئی دشمنی رکھنے والا۔

(الدَّغَلُ): کام کو خراب کرنے والا عیب (۲) ایسے گھنے درختوں کا جھنڈ جن میں آدمی دھوکہ دینے کے لئے چھپ سکے (۳) وہ جگہ جہاں مار دیئے جانے کا خطرہ ہو (۴) بلند چھت (۵) وادی (۶) روندی ہوئی زمین (ج) اَدغالٌ ودِغالٌ۔

(الدَّغِیلَةُ): بمعنی الدَّغَل۔

(المَدْغَلُ): وادی کا نشیبی حصہ جہاں گھنے درخت ہوں (ج) مداغِلُ۔

(دَغَمَ) (ف) الحَرُّ و البردُ دَغْمًا: گرمی اور سردی کا اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا۔

—الحَرُّ والبَرْدُ القومَ دَغْمًا ودَغَمَانًا: گرمی یا سردی کا لوگوں کو خوب لگنا۔

—الغیثُ الارضَ: بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔

—اَنْفَهٗ: ناک توڑ دینا۔

—الإناءَ: برتن کا ڈھانپنا۔

(دَغِمَ) (س) الحَرُّ والبَرْدُ دَغَمًا: بمعنی دَغَمَ۔

—الحَرُّ والبَرْدُ القومَ: بمعنی دَغَمَهُمْ۔

—الفرسُ وغیرُہ دَغَمًا وَدُغْمَةً: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا باقی بدن کے برخلاف سیاہی مائل ہونا۔ ھو اَدْغَمُ وھی دَغْمَاءُ (ج) دُغْمٌ۔

(اَدْغَمَ) فلانٌ: لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے جلدی کرنا کہ وہ مجھ سے آگے نہ بڑھ جائیں لہٰذا بغیر چبائے کھا لینا۔

—الطعامَ: کھانا نگل لینا۔

—الحَرُّ والبَرْدُ القومَ: بمعنی دَغَمَهُمْ۔

—الشیئَ: سیاہ کرنا۔ ادْغَمَهُ اللّٰه: اللہ اس کے چہرہ کو سیاہ کرے اسے ذلیل کرے۔

—الشیئُ فلاناً: ناگوار گزرنا۔

—الشیئَ فی الشیئِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔ جیسے ادغم اللجامَ فی فَمِ الدابةِ و ادغم الحرفَ فی الحرفِ و ادغم الفَرَسَ اللجامَ۔

(اِدَّغَمَهٗ) فیه: ادغام کرنا، مدغم کرنا۔ جیسے اِدَّغَمَ الحرفَ فی الحرفِ۔

(ادغامَّ) الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔

(الاَدْغَمُ): سیاہ ناک والا (۲) ناک میں بات کرنے والا آدمی (ج) دُغْمٌ ودُغْمَان۔

(الدُّغَامُ): حلق کا درد۔

(الدُّغْمَانُ): کالا (۲) کالا اور بڑا۔

(دَغْمَرَهٗ): خلط ملط کرنا۔

— علیه الخبرَ: خبر کو چھپانا۔ فی خُلُقِهٖ دَغْمرةٌ: وہ بد اخلاق و بدمزاج ہے۔

(الدَّغْمَرِیُّ): بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغْمرِیٌّ: کمینی عادت، بداخلاقی۔

(الدُّغمورُ) رجلٌ دُغْمورٌ: بداخلاق۔

(المُدَغْمَرُ): پوشیدہ۔ رجلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔

(المُدَغْمَسُ) من الاُمُوْرِ: پوشیدہ معاملہ۔

(دَغَنَ) (ن) الیومُ دَغْنًا ودُغونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔

(الدُّغُنَّةُ): سیاہی و تاریکی۔

(دُغَیْنَةٌ): بے وقوف۔

د.........ف

(دَفِئَ) (س) من البردِ دَفَأً ودَفَاءً ةً سردی میں گرمائش حاصل کرنا۔ ھو دَفِئٌ و ھی دفیئةٌ ودفانٌ وھی دَفْأَی (ج) دِفاء۔

—دَفَأَ: مونڈھے کا سینہ کی طرف مڑا ہوا ہونا: ھو اَدْفأُ وھی دَفْأَی۔

(دَفُؤَ) (ك) من البَرْدِ دَفَاءَةً: بمعنی دفِئَ کہا جاتا

ہے دَفُؤَ یومُنا و دَفُؤَتْ لیلتُنا۔ هو دَفِیْئٌ۔
(اَدْفَأَتِ) الابلُ علی مائۃٍ: اونٹوں کا زیادہ ہونا۔
— فلاناً: گرم کپڑا پہنانا۔ اَدْفَأَهُ الثَّوْبُ کپڑے کا گرمائش پہنچانا (۲) خوب عطیہ دینا۔
— القومَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
— الجَرِیْحَ: زخمی کو مار ڈالنا۔
(دَفَّأَهُ): بمعنی اَدْفَأَهُ (۲) خوب بخشش دینا۔
(اِدَّفَأَ): گرم کپڑے پہننا۔
— بالثَّوبِ: گرم کپڑا پہننا۔
(تَدَفَّأَ): بمعنی اِدَّفَأَ۔
(استَدْفَأَ): بمعنی اِدَّفَأَ۔
(الدِّفَاءُ): گرمائش دینے والی چیز۔
(الدِّفْءُ): گرمی، گرمائش (۲) ہر وہ چیز جو گرمی پہنچائے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ} ما علیه دفءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۳) دیوار کی اوٹ جیسے اقعُدْ فی دِفْءِ هذا الحائطِ۔ (۴) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔
(الدَّفِیئَةُ): شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کی پرورش کی جاتی ہے اور انہیں مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے (مج)۔
(المَدْفَأَةُ): ارضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔
(المِدْفَأَةُ): ہیٹر، انگیٹھی، گرمائش حاصل کرنے کا آلہ یا مشین (ج) مَدَافِئُ۔
(المُدْفِئَةُ) اِبلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی اور بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کر دیں۔
(الدَّفْتَرُ): کاپی، نوٹ بک (ج) دَفَاتِرُ۔
(الدَّفْتَرْدَار): منصرم مالیات، محاسب (ترکی لفظ)۔
(دَفْدَفَ): تیز چلنا۔
— الطائرُ: پرندہ کا زمین کے قریب ہو کر اڑنا۔

— الدُّفُوْفَ: جلدی جلدی بجانا۔
(الدَّفَادِفُ): دَفَادِفُ الارضِ: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ واحد: دَفْدَفَةٌ۔
(دَفَرَهُ) (ن) دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
(دَفِرَ) (س) دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
— اللَّحمُ او الطَّعامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
— الشئُ: بد بو دار ہونا۔ هو دَفِرٌ وهی دَفِرَةٌ وهو اَدْفَرُ وهی دَفْرَاءُ۔
(اَدْفَرَ): بغل کا بد بو دار ہونا۔
(دَفَارِ): (مبنی علی الکسر) دنیا (۲) کنیز (کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے) یا دَفَارِ اس کا استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔
— اُمُّ دَفَارِ: دنیا (۲) بڑی مصیبت۔
(دَفَعَ) (ف) الی فلانٍ دَفْعًا: پہنچنا۔
— طریقٌ یدفعُ إلی مکانِ کذا: یہ راستہ فلاں جگہ پہنچتا ہے۔
— عن الموضعِ: کوچ کرنا۔
— القومُ: لوگوں کا ایک دم آنا۔
— الشئَ: ہٹانا، زائل کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ}
— دفعتُهُ عنّی: میں نے اس کو اپنے پاس سے ہٹایا۔
— عنهُ الشئَ: دور کرنا۔ جیسے دفع عنه الأذٰی والشَّرَّ۔
— الیه الشئَ: لوٹانا۔
— القولَ: دلیل سے کسی بات کی تردید کرنا۔
— فلاناً إلی کذا: مجبور کرنا۔
(دَافَعَ) عنه مدافعة ودفاعًا: دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا۔
— عنهُ الاذٰی: تکلیف دور کرنا۔
— فلاناً فی حاجتِهٖ: کسی کی ضرورت میں ٹال مٹول کرنا (۲) مزاحمت کرنا۔

— هو سیّدُ قومِهٖ غیر مُدَافِعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل قوم کا سردار ہے۔
— الرّجلُ اَمْرَ کذا: کسی معاملہ میں دلچسپی رکھنا۔
(دَفَّعَهُ): بمعنی دَفَعَهُ هو مُدَفَّعٌ۔
— رجلٌ مُدَفَّعٌ: ذلیل، جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے، بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے۔
— ضیفٌ مُدَفَّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
(اندفَعَ): لازم دَفَعَه۔
— فی الأمرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
— فی الحدیثِ: بات کرتے رہنا۔
— الفرسُ: تیز چلنا۔
— السَّیلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
(تَدَافَعَ) السَّیلُ: سیلاب آنا۔
— القومُ: ایک دوسرے کو دینا۔
— القومُ الشئَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
(تَدَفَّعَ) السَّیلُ: سیلاب آنا۔
(استدفَعَ) اللهَ السُّوءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کی ازالہ کی درخواست کرنا۔
(الدَّفْعُ): جواب دعویٰ۔ مقدمہ کی اپیل جس میں مدعیٰ علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کئے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو (ج) دُفُوْعٌ (مج)۔
(الدُّفْعَةُ) من المطر: بارش کی بوچھاڑ۔
(۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی مقدار۔
— دفعةً: یکمشت جیسے اعطاه اَلْفاً دُفْعَةً (ج) دُفَعٌ۔
(الدَّفَّاعُ): بہت دھکیلنے والا۔
(الدُّفَّاعُ): زبردست سیلاب (۲) بہت سے لوگ۔
(الدِّفاعُ الشَّرعیُّ): وہ حق حفاظت جو فرد کو

د

قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان و مال یا دوسرے کے جان و مال کے نقصان کا ڈر ہوتو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کرسکتا ہے۔

(وزارۃ الدِّفاع): وزارتِ دفاع۔

(الدَّفُوْعُ): بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔

(المَدْفَعُ): پانی کا دھارا (ج) مَدَافِعُ۔

(المِدْفَعُ): توپ (ج) مَدَافِعُ۔

— رجلٌ مِدْفَعٌ: بہت دھکیلنے والا۔

(دَفَّتِ) (ض ن) الجماعةُ اَوِ الابلُ دَفًّا ودَفِيْفًا: آہستہ رفتار سے چلنا۔

— لَهُ الأمْرُ: ممکن وآسان ہونا۔

— الطائرُ دَفًّا ودَفِيْفًا: پرندہ کا پر پھڑانا۔ حدیث میں ہے **(كُلْ مَادَفَّ ولا تأكل مَاصَفَّ)**۔

— العُقابُ: عقاب کا زمین سے قریب ہوکر چلنا۔

— الشيئَ دَفًّا: جڑ سے اکھاڑنا، تباہ کردینا۔

(اَدَفَّ) الطائرُ: بمعنی دَفَّ۔

— عليه الأمُوْرُ: کسی پر کاموں کا ہجوم ہونا۔

(دَافَّهُ) مُدافَّةً ودِفَافًا: کام تمام کردینا۔

— دَفَّفَ: جلدی کرنا۔

— فُلَانًا: مارڈالنا۔

— الدُّفُوْفَ: دف بنانا۔

(تَدَافَّ) القومُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

(اِسْتدفَّ) الطائرُ: بمعنی دَفَّ۔

— الأمْرُ: کسی کے کام کا ٹھیک اور تسلی بخش ہونا۔ کہاوت ہے **استدفَّ لَهُ الأمرُ**۔ اسباب مہیا ہونے سے کام ممکن ہوگیا۔

— بالموسٰی: استرہ سے مونڈنا۔

(الدافَّةُ): دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت (ج) **دوافُّ**۔

(الدَّفُّ): ہر چیز کا پہلو یا چہرہ۔ کہتے ہیں بات **يتقلّبُ على دَفَّيْهِ**: اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزار دی۔ **رماهُ اللهُ بذات الدَّفِّ**: الله اسے نمونیا میں مبتلا کرے۔ (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ۔

(الدُّفُّ): ڈھولکی، ڈھپڑا (ج) **دُفُوْفٌ**۔

(الدَّفَّافُ): طبلہ ساز (۲) طبلہ فروش۔

(الدَّفَّةُ): پہلو، سامنے کا حصہ، چہرہ جیسے بات **يتقلّبُ على دَفَّتَيْهِ**۔

— دَفَّتَا المصحف: قرآن کی جلد کے دو پٹھے۔

— حفظ ما بين الدَّفَّتين: اس نے پورا قرآن مجید یاد کرلیا۔

— دَفَّتَا الطَّبْلِ: ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑہ جس پر ضرب لگا کر بجاتے ہیں۔

— من السَّفِينَةِ: کشتی کا پتوار۔ وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں (مو)۔

(الدَّفُوْفُ) من الطيرِ: زمین سے قریب ہوکر اڑنے والا پرندہ۔ کہتے ہیں: **عقابٌ دَفُوْفٌ**۔

(دَفَقَ) (ن) الماءُ ونحوُهُ دَفْقًا: پانی بہانا ھو **مدفوقٌ ودافِقٌ (مدفوقٌ على المجاز او ذو دَفق على النَّسب)**۔

— اللهُ روحه: اللہ نے اس کو مار دیا۔

— الكوزَ: کوزہ کو انڈیلنا۔

(دَفِقَ) (س) دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔

— البعيرُ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔

— الفمُ: دانتوں کا باہر کو نکلنا۔

— الهلالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔

— النهرُ اَو الوادي: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ **ھو اَدْفَقُ وهي دَفْقاءُ (ج) دُفْقٌ**۔

(اَدْفَقَ) الكوزَ: کوزہ کو انڈیلنا۔

(دَفَّقَ) الماءَ ونحوَهُ: پانی وغیرہ کو زور سے بہانا۔ کہا جاتا ہے: **دَفَّقَت كَفَّاهُ النَّدَى**۔ وہ خوب سخاوت کرتا ہے۔

(اِنْدَفَقَ) الماءُ ونحوُهُ: لازم دَفَقَه۔

(تَدَفَّقَ) الماءُ ونحوُهُ: لازم دَفَّقَه۔

— الأُتُنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔

فلانٌ يتدفَّقُ في الباطِلِ: وہ باطل کی طرف دوڑتا ہے۔ **تَدَفَّقَ حِلْمُ فلانٍ**: فلاں کا صبر جاتا رہا۔

(اِسْتَدْفَقَ) الكوزُ: کوزہ کا ایک دم خالی ہو جانا۔

(الأَدْفَقُ) سيرٌ اَدْفَقُ: تیز رفتار۔

(الدُّفْقَةُ): ایک دفعہ، یکبارگی جیسے: **جاءُ وا دُفْقَةً واحدةً**۔

(الدَّفُوْقُ): تیز رفتار اونٹ۔

(الدِّفْلُ): گاڑھا قطران یا زفت (۲) کنیر۔ ایک پودا۔

(الدِّفْلٰى): کنیر۔ فصیلہ دفلیہ کا ایک تلخ وزہریلا پودا اسے زیبائش کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

(دَفَنَتِ) (ض) الابلُ دَفْنًا: جدھر منہ اٹھے ادھر ہی چل پڑنا۔

— الناقةُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنا۔

— الشيئَ: چھپانا، دفن کرنا ھو **مدفونٌ و دَفِينٌ** جیسے **دَفَنَ الميّتَ**۔ گمنام آدمی سے کہا جاتا ہے، **دَفَنْتَ نَفْسَكَ فِيْ حَيَاتِكَ**۔

— الحديثَ: بات کو راز میں رکھنا۔

(اِدَّفَنَ) العبدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا۔ (۲) کام کی محنت ومشقت سے بھاگنا لیکن شہر سے نہ نکلنا۔

— الشيئَ: دفن کرنا۔

(اِنْدَفَنَ): لازم دَفَنَه۔

(تَدَافَنَ) القومُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔

(تَدَفَّنَ): بمعنی اِنْدَفَنَ۔

(دافِنُ) الامر: کسی بات کا اندرونی معاملہ۔

(الدَّفْنُ): گمنام آدمی (ج) **اَدفان**۔

(الدِّفْنُ): مدفون (۲) چشمہ، حوض۔

۔اَبْيَاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار۔
(ج) اَدفانٌ و دِفَانٌ و دُفُنٌ۔

(الدَّفُوْنُ) من النَّاسِ والابِلِ: بلا ضرورت جدھر منہ اٹھے ادھر چلنے والا (۲) کام سے یا آقا سے ڈر کر بھاگنے والا اور شہر سے نہ نکلنے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔

—حَسَبٌ دَفُونٌ: غیر معروف نسب۔

(الدَّفِينُ): مدفون (ج) دُفَنَاءُ و دُفُنٌ (۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت (محدثة)

—داء دفین: وہ بیماری جس کی تکلیف ظاہر نہ ہوئی ہو۔دفینُ المروءۃ: بے مروت آدمی
۔امرأۃٌ دفینٌ: چھپی ہوئی عورت (ج) دَفْلٰی

(الدَّفِيْنَةُ): دفن کردہ چیز (۲) خزانہ (ج) دَفَائِنُ۔

(المَدْفِنُ): قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ (ج) مدافن۔

(دَفَا)(ن) الجريحَ دَفْوًا: زخمی کو جان سے مارنا۔

(دَفِيَ) (س) دَفْوًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا ہونا۔هو اَدْفٰی وهی دَفْوَاءُ۔

—الوعلُ وکلُّ ذی قرن: پہاڑی بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا۔

—العقابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔

—الطائرُ: پرندہ کے پر کا لمبا ہونا۔

—الشجرۃُ: درخت کی شاخوں کا بڑا اور جھکا ہوا ہونا۔هی دَفْوَاءُ حدیث میں ہے: (اَنَّهٗ ابصر شجرۃً دفواءَ تسمی ذات أنواط)۔

(اَدْفٰی) الظبيُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

—الجریحَ: زخمی کا کام تمام کرنا۔

(دَافٰی) الجریحَ: زخمی کو مار ڈالنا۔

(تَدَافٰی) البعیرُ: اونٹ کا جھوم کر چلنا۔

(الدَّفْوَاءُ): لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی۔

د............ق

(دَقْدَقَ) القومُ: شور مچانا۔

— الدوابُّ: جانور کے کھروں کی آواز سنائی دینا۔

—الشيءَ: خوب کوٹنا۔

(دَقِرَ)(س) المكانُ دَقَرًا: سرسبز و شاداب ہونا۔

—النباتُ: نباتات کا زیادہ اور تازہ ہونا۔

—فلانٌ من الطعامِ: بھر جانا، سیر ہو جانا۔

(الدَّقَرُ۔الدَّقَرٰی): سرسبز اور خوبصورت باغ جس میں خوب پودے لگے ہوں۔

(الدِّقِرارۃُ): بری عادت (۲) چغل خوری۔

—رجلٌ دقرارۃٌ: چغل خور (۳) جھگڑا (۴) برا کلام، خراب گفتگو۔جاءَ بالدّقاریر: اس نے بری باتیں کیں (۵) تیز و چالاک آدمی (۶) کوتاہ قد آدمی (ج) دقاریرُ۔

(الدُّقْرَانُ): وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے۔واحد دُقرانۃٌ۔

(دَقَسَ) (ن) الوَتِدُ فی الارضِ دَقْسًا ودُقُوْسًا: میخ کا زمین میں گھس جانا۔

—فلانٌ فی البلاد: ملک کے اندر گھس جانا۔

—خلفَ العدوّ: دشمن کا پیچھا کر کے حملہ کرنا۔

— الجرادُ النباتَ: ٹڈیوں کا پودوں میں گھس کر ان کا صفایا کر دینا۔

(دَقِعَ) (س) دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر خاک نشین ہونا۔حدیث میں ہے کہ نبی کریمؐ نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: (انکن اذا جُعْتُنَّ دُقِعْتُنَّ)(۲) معمولی کمائی پر گزارہ کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا بدمزہ ہونا (۴) کمائی کی تلاش میں نچلے درجہ پر اتر آنا۔

—الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ سے بدہضمی میں مبتلا ہونا۔هو اَدْقَعُ وهی دَقْعَاء (ج) دُقْعٌ۔

(اَدْقَعَ): بنجر زمین یا مٹی سے چمٹ جانا (۲) ذلیل و رسوا ہونا (۳) طلب معاش میں نچلے درجہ پر آنا۔

—لہ والیہ فی الشَّتْمِ: خوب گالیاں دینا۔

—الرجلَ: ذلیل کرنا۔

(الاَدْقَعُ): مٹی۔جوعٌ اَدْقَعُ: سخت بھوک۔

(الدَّاقِعُ): گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا، ذلت آمیز آدمی۔

(الدُّقَاعُ): مٹی۔

(الدَّقْعَاءُ): مٹی (۲) بے نبات زمین۔

(الدَّقْعٰی) رایت القوم صقعٰی دقعٰی: میں نے لوگوں کو ذلت اور فاقہ کی حالت میں دیکھا۔

(الدَّوْقَعَةُ): فقر (۲) ذلت و مصیبت۔کہتے ہیں: رَمَاهُ اللّٰهُ بالدوقعة: خدا اسے ذلیل کرے۔

(الدَّيْقُوعُ): سخت بھوک۔

(المُدْقِعُ) فَقْرٌ مُدْقِعٌ: ذلیل و رسوا کرنے والا فقر (۲) وہ اونٹ جو نباتات کھا کر باقی کو زمین کے برابر کر دے۔(ج) مَدَاقِيعُ۔

(دَقَّ) (ض ن) الشيءُ دِقَّةً: چھوٹا ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) گہرا اور پر پیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔هو دقیقٌ۔

—القلبُ: دل دھڑکنا۔

—الساعۃُ: گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا۔

—الشيءَ دَقًّا: توڑنا (۲) کوٹنا، چورہ کرنا (۳) ظاہر کرنا (دَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ) ایک دوسرے کے عیوب ظاہر کرنا۔

— البابَ والطبلَ ونحوهما: دروازہ پر دستک دینا، ڈھول وغیرہ بجانا (مو)۔

(اَدَقَّ): معاملات کی باریکی میں جانا۔باریکیاں و گہرے مطالب نکالنا۔

—الشيءَ: کوٹنا، توڑنا۔

(دَاقَّهٗ) فی الحساب: کسی سے حساب و کتاب میں باریکیاں نکالنا۔

(دَقَّقَ) فی الشيءِ: باریک بینی سے کام لینا۔

—الشيءَ: خوب باریک کرنا، سفوف بنانا (۲)

باریک کرنا۔
(تَدَاقَّا): باریک بینی میں مقابلہ کرنا۔
(اسْتَدَقَّ) الشئُ: باریک ہونا۔
—الشئَ: چھوٹا ہونا۔
(الدُّقَاقُ-والدُّقاقةُ): چورا، ریزے، سفوف
(الدِّقُّ): باریک (ضد: الغلیظ)۔
(۲) ہر چھوٹی اور تھوڑی چیز۔ اَخَذْتُ دِقَّهٗ و جِلَّهٗ (۳) تھوڑا، چھوٹا۔ الإبِلُ ترعٰی دِقَّ الشجرِ: اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھا لیتے ہیں۔
—حُمَّى الدِّقِ: تپ دق، وہ بخار جو ٹھہر جاتا ہے اور پھیپھڑے متاثر ہو جاتے ہیں (ج)۔
(الدُّقَّةُ): بمعنی الدّقاقةُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (۳) نمک اور سیاہ مرچ (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔
(الدَّقَّاقُ): مسالے پیسنے والا۔
(الدَّقَّاقَةُ): دقّاق کی مؤنث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ پیسے جاتے ہیں۔
(الدَّقْقَةُ): عیوب ظاہر کرنے والے لوگ۔
(الدُّقُوقُ): آنکھوں میں ڈالا جانے والا سفوف۔
(الدَّقْوَقَةُ): وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔
(الدَّقِيقُ): باریک، مہین (۲) آٹا (۳) تھوڑی خیر والا آدمی (۴) حقیر اور معمولی بات (۵) گہرا، غامض (جیسے سمجھنا آسان نہ ہو)۔
(ج) اَدِقَّةٌ واَدِقَّاءُ ودِقاقٌ ودقائقُ۔
(الدَّقِيقَةُ): منٹ (۲) طول وعرض ناپنے کا پیمانہ درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر (مج)
(ج) دَقَائِقُ (محدثہ)۔
(الدَّقيقيُّ): آٹا بیچنے والا۔
(الدِّقِّيَّةُ): تانبے یا پیتل کی دیگچی (مو)۔
((المِدَقُّ والمُدُقُّ والمِدَقَّةُ): لوہے یا لکڑی کی موسلی، غلہ کوٹنے کی موسلی۔
(المُسْتَدَقُّ): ہر چیز کا باریک، پتلا نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔
(دَقَلَ) (ن) جِسْمُهٗ دَقْلاً: کمزور ہونا۔
—فلاناً: محروم کرنا (۲) ناک یا منہ پر مارنا۔
(اَدْقَلَتِ) الشاةُ: بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔
—النَّخْلُ: کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔
—فُلانٌ: آدمی کا چھوٹے بچہ والا ہونا۔
(دَوْقَلَ) فلانٌ: کھانے وغیرہ کی کسی چیز کو خاص کرنا۔
—الشئَ: لینا اور کھا لینا (۲) اپنے لئے خاص کر لینا۔
(الدَّقَلُ): ردی کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا جاتا ہے۔ اسے "الصَّارِی" بھی کہا جاتا ہے۔ (ج) اَدْقال۔
(الدَّقَلَةُ) شاةٌ دَقَلَةٌ: کمزور بکری (ج) دِقَالٌ۔
(الدَّقِيلَةُ) الدَّقِلةُ (ج) دِقالٌ ودَقَائِلُ۔
(الدَّوْقَلُ): وہ ڈنڈا جس پر بادبان لگایا جاتا ہے۔ (ج) دواقِلُ۔
(دَقَمَه) (ن) دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا۔
(دَقِمَ) (س) دَقَمًا: اگلے دانت توڑنا۔ هو اَدْقَمُ۔
(اَدْقَمَ) فاهُ: اگلے دانت توڑنا۔
(الدَّقْمُ): قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی
(الدَّقْمَةُ): منہ کا اگلا حصہ۔
(دَقَنَ) (ن) فی لَحْیِهٖ دقْنًا: ٹھوڑی پر مکا مارنا (۲) روکنا، محروم کرنا۔
(الدِّيْقَانُ): چولہے کے تین پتھر (مع)۔
(دَقِيَ) (س) الفَصِيْلُ دَقًى: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ هو دَقٍ ودَقِيٌّ ودَقْوانٌ وهی دَقْوٰى (ج) دَقايا۔

د.........ک

(الدكتاتوريَّةُ): عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنا رائے کے موافق حکومت کرنا، ڈکٹیٹرشپ، مطلق العنانیت (مج)۔
(دَكْدَكَ) الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا۔
(تَدَكْدَكَتِ) الجبالُ: پہاڑ کا گر کر ہموار ہونا۔
(الدَّكْدَاكُ والدَّكِدَاكُ): سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت (ج) دكادِكُ۔
(ادَّكَرَ): (دیکھئے: اذّكر)
(دَكَسَ) (ن) التّرابَ دَكْسًا: مٹی ملنا۔
—الوعاءَ ونحوَه: برتن دبا دبا کر بھرنا۔
(دَكِسَ) (س) دَكَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا۔
(تَدَاكَسَ): بہت ہونا۔
—فلانٌ: بد اخلاق ہونا۔
(الدَّاكِسُ) من الظِّباءِ: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔
(الدُّكَاسُ): اونگھ (۲) تہ بہ تہ چربی (۳) ڈھیر لگی کھجوریں۔
(الدَّكِيْسَةُ): لوگوں کی جماعت۔
(الدَّوْكَسُ): بہت، زیادہ۔ نَعَمٌ دَوْكَسٌ، مالٌ دَوْكَسٌ (۲) لوگوں کا مجمع۔
(دُكِعَ) الحيوانُ: جانور کو کھانسی ہونا۔
(الدُّكَاعُ): گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی۔
(دَكَّهٗ) (ن) دَكًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا، دھکا دینا۔
—البناءَ: عمارت وغیرہ کو گرانا یہاں تک کہ زمین کے برابر کر دینا۔
—الأرضَ: زمین کے نشیب وفراز کو گرا کر ہموار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا}۔
—المرضُ او الحمّٰی: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کر دیا۔
—الدابّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔
—البئرَ: کنویں کو بند کر دینا۔
—التُّرابَ: مٹی کو دبا کر برابر کر دینا۔
—التُّرابَ علی المیّتِ: مردہ پر مٹی ڈالنا۔
(دَكَّ) (س) البعيرُ دَكَكًا: اونٹ کے کوہان کا ختم ہو جانا۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا لمبا ہونا۔ هو اَدَكُّ وهی دَكَّاءُ (ج) دُكٌّ۔
(تَدَاكَّ) علیه القومُ: کسی کے پاس لوگوں کا ازدحام لگنا۔

—تداكّت عليهم الخيل: گھوڑوں نے ان پر چڑھائی کی۔
(اندكّ): لازم دكّ۔
—الرملُ: ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔
—السنامُ: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہوجانا۔
(الدّكّاءُ): ہموار کردہ زمین (۲) نرم یا مٹی کا ٹیلہ۔
(الدّكُّ): ہموار زمین یا ہموار ریت۔
— مكانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ (ج) دُكوكٌ و دِكاكٌ۔
(الدُّكُّ): مضبوط وموٹا (ج) دِكَكَةٌ۔
(الدُّكّانُ): (دیکھئے: دکن)
(الدّكّةُ): ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی، بینچ (محدثہ) (ج) دِكاكٌ۔
(المِدَكُّ): کوٹنے کا آلہ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل۔ جیسے رُجُلٌ مِدَكٌّ و اَمَةٌ مِدَكّةٌ۔
(دَكَلَ) (ن) الطِّينَ دَكْلاً: لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اکٹھا کرنا۔
— الشيءَ: پیروں سے ملنا۔هو مدكولٌ و دكيلٌ۔
(دَكّلَ) الدّابّةَ: جانور کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
(تَدَكّلَ): مغرور وخود پسند ہونا۔
—علينا فلانٌ: فلاں نے بڑے نخرے کرکے عزت حاصل کی۔
—عنهُ: تاخیر کرنا، عمداً سستی کرنا۔
(الدّكَلَةُ): وہ معزز لوگ جو اپنی عزت کے باعث بادشاہ کی بات بھی قبول نہ کریں (۲) نرم مٹی، پتلا گارا۔
—دَكَلَةٌ من كذا: کسی چیز کا ٹکڑا یا لقمہ۔
(دَكَمَه) (ن) دَكْمًا: بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) ایک دوسرے سے ملانا۔
—فلانًا: کسی کی مزاحمت کرنا۔
.فلانًا في صدرِهٖ: سینہ پر مار کر دھکا دینا۔
(دَكَمَ) فلانًا براسِهٖ: کسی کے نرخرہ پر ٹکر مارنا۔
(تَدَاكَمَ) القومُ: باہم دھکم پیل کرنا۔
(دَكَنَ) المتاعَ: سامان کو تہ بہ تہ لگانا۔
(دَكِنَ) (س) دَكَنًا و دُكْنَةً: سیاہی مائل ہونا۔
—الثّوبُ: میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا۔هو ادْكَنُ وهي دَكْناءُ (ج) دُكْنٌ۔
—ثريدةٌ دَكْناءُ: زیادہ مسالوں والا ثرید۔
(اَدْكَنَ): بمعنی دَكِنَ۔
(دَكّنَ) المتاعَ: سامان کو ترتیب سے لگانا۔
—الدُّكّانَ: دکان لگانا۔
—الشيءَ: مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا۔
(الدُّكّانُ): دکان (۲) چبوترہ (ج) دكاكينُ۔

د............ل

(الدّالِبُ): نہ بجھنے والا انگارہ۔
(الدُّلْبُ): چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔ یہ فصیلہ دلبیہ سے ہے۔ (۲) حبشیوں کی ایک قسم۔
(الدُّولابُ): (دیکھئے: دولاب)
(المَدْلَبَةُ): وہ زمین جہاں کثرت سے چنار کے درخت پائے جائیں۔
(الدِلْتا): ڈیلٹا۔ دریا کے دھانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیلابی قطعۂ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں۔ (مج)
(دَلَثَ) (ض) دَلِيثاً: چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
(اِدّلَثَ) الشيءَ: ڈھانپنا۔
القَطِيفَةَ: مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا۔
(اِنْدَلَثَ): لپکنا، تیز چلنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر چلتے رہنا (۳) بغیر سوچے سمجھے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں اندلث علينا يشتم: وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا۔
(تَدَلّثَ): زبردستی گھسنا، کود پڑنا۔
—تَدَلّثَ في وعليه بھی کہتے ہیں۔
(الدِّلاثُ): تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (اس میں جمع واحد کی طرح ہے، البتہ اس کی جمع دُلُث بھی آتی ہے)۔
(المَدَالِثُ): سرحدی جنگی مقامات۔
—مَدَالِثُ الوادِي: وادی سے پانی تیزی کے ساتھ بہنے والے مقامات۔ واحد: مدلثٌ۔
(دَلَجَ) (ن ض) السّاقي دُلُوجًا: کنویں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ دوہنے کے بعد پیالوں میں ڈالنا۔هو دالجٌ (ج) دُلّجٌ۔
.بحَمْلِه دَلْجًا و دُلُوجًا: کسی وزنی چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا۔هُوَ دلوجٌ۔
(اَدْلَجَ) القومُ: لوگوں کا رات کی ابتداء میں چلنا۔
(ادّلَجَ) القومُ: لوگوں کا رات کے آخر میں سفر کرنا (۲) ساری رات سفر کرنا۔
(الدَّلّجانُ): بہت سی ٹڈیاں، ٹڈی دل۔
(الدُّلْجَةُ): ابتدائی رات کا سفر (۲) ساری رات کا سفر۔ حدیث میں ہے (عليكم بالدلجة فان الارض تُطوى بالليل)
(الدَّوْلَجُ): زمین دوز گھر (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر (۳) بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر (ج) دَوَالِجُ۔
(المَدْلَجُ): کنویں اور حوض کے درمیان کی جگہ۔
(المُدْلَجُ): سیہی۔ اسے "أبو مدلج" کہتے ہیں۔
(المَدْلَجَةُ): بمعنی المَدْلَجُ (ج) جنگلی جانوروں کا گھر (۲) بڑا برتن جس میں دودھ نکالا جائے۔
(دَلَحَ) (ف) دَلْحًا و دَلَحَانًا: بوجھ کی وجہ سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔
السحابة: بادل کا پانی کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتار چلنا۔هي دالحٌ (ج) دُلّحٌ و دَوَالِحُ وهي دَلُوحٌ (ج) دُلُحٌ۔
(تَدَالَحَ) الرجلان الشيءَ بينهما: دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک سرے کو پکڑ کر

اٹھانا۔لکڑی پر کوئی چیز رکھ کر دونوں طرف سے اٹھانا۔حدیث میں ہے (انّ سلمان و ابا الدرداء اشتریا لحمًا فتدالجاہُ بینھما علی عُودٍ)۔

(دَلَخ) (س) **دَلَخًا**: موٹا ہونا' **ھو دَلِخٌ ودُلُوخٌ**۔

—الاناءُ: برتن کا لبالب ہوکر بہہ پڑنا۔

(الدّالِخُ): موٹا تازہ آدمی۔

(الدُّلاخُ) من النساء: بڑے سرین والی عورت (ج) **دِلاخٌ**۔

(الدُّلَخَةُ)من النساء: بڑے سرین والی عورت۔

(الدُّلُوخُ): بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت۔

(دَلْدَلَ) اَعْضَاءَهٗ: چلتے ہوئے اعضاء کو ہلانا۔

(تَدَلْدَلَ) الشئُ: لٹکتے ہوئے ہلنا (۲) حرکت کرنا۔

۔فی مشیه: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

(الدُّلْدُلُ): سیہی جانور کی ایک قسم۔

(اَدْلَسَ) القومُ: لوگوں کا سیاہ زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی شروع ہوئی ہو۔

۔الارضُ: زمین کی گھاس ختم ہونے کے بعد دوبارہ روئیدگی شروع ہونا۔

(دَالَسَه) مُدَالَسَةً ودِلاسًا: دھوکہ دینا' فریب کرنا ،ظلم کرنا۔**ھو یدالس ولا یوالس**: وہ نہ دھوکہ دیتا ہے نہ خیانت کرتا ہے۔

(دَلَّسَ)البائعُ: بائع کا سامان کے عیب کو چھپانا۔

— فلانٌ لفلانٍ فی البیع وفی کل شیءٍ ودَلَّسَ علیه: فریب سے کام لینا'تلبیس کرنا۔

۔المحدّثُ فی الاسناد: حدیث بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے ایسی روایت بیان کرنا جو اس نے نہ سنی ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا اس نے سنی ہے یا محدث کا اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ مشہور نہ ہو۔

۔الابِلُ: اونٹوں کے بچے کھچے گھاس کو کھاتے رہنا۔

(انْدَلَسَ): پوشیدہ ہونا۔

(تَدَلَّسَ) الرجلُ: چھپنا۔

—الشئُ: پوشیدہ ہونا۔

—الدابةُ: جانور کا تھوڑی سی گھاس کو چرنا۔

—فلانٌ الطعامَ: تھوڑا تھوڑا کھانا۔

(الدَّلَسُ): دھوکہ فریب۔

— مالِی فیه وَلْسٌ ولاَ دَلْسٌ: اس میں نہ دھوکہ ہے نہ خیانت ہے۔

(الدَّلَسُ): وہ زمین جس میں گھاس صاف ہوکر دوبارہ اگ آئی ہو (۲) وہ پودا جس پر موسم گرما کے آخر میں پتے نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس۔ (۴) تاریکی (ج) **اَدلاسٌ**۔

(الدُّلْسَةُ): تاریکی۔

(دَلَصَتِ) (ن) **الدِّرْعُ دلاصةً**: زرہ کا نرم ہونا۔

—الشئَ: چمکانا' سونے کا ملمع کرنا۔

—المرأةُ جَبِینَھا: عورت کا پیشانی کے بال ختم کرنا۔

(دَلِصَ) (س) **دَلَصًا**: پھسلنا۔

— الشئُ: چمکنا و روشن ہونا۔**ھو اَدْلَصُ وھی دَلْصَاءُ** (ج) **دُلْصٌ**۔

—الناقةُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت گر جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے اون جھڑنا۔**ھی دَلِصَةٌ ودَلْصَاءُ**۔

(اَدْلَصَتِ) الحاملُ الجنینَ: حاملہ کو اسقاط حمل ہونا۔

(دَلَّصَ) الشئَ: چکنا کرنا' کہتے ہیں: **دَلَّصَ السیلُ الحَجَرَ**۔

—الدِّرْعَ: زرہ کو ملائم کرنا۔

—المرأةُ جبینَھا: عورت کا پیشانی کے بال صاف کرنا۔

(انْدَلَصَ) الشئُ من یدہٖ: ہاتھ سے پھسل کر گر جانا۔

—الشئُ عن الشیءِ: جدا ہونا۔

(الدِّلاصُ): چکنا' ملائم' چمکدار۔ جیسے **درعٌ دِلاصٌ** (ج) **دِلاصٌ ودُلُصٌ**۔

(الدَّلِیصُ): ملائم' چکنا' چمکدار (۲) ہموار زمین (ج) **دِلاصٌ**۔

(الدَّلِیصَةُ): ہموار زمین۔**ناقةٌ دَلِیصَةٌ**: وہ اونٹنی جس کی اون جھڑ گئی ہو۔(ج) **دِلاصٌ**۔

(الدَّلاَّصُ): چکنی' ملائم' چمکدار چیز۔ **ناقةٌ وارضٌ دلاّصٌ**۔

(الدِّلِّیصُ): نرم' چکنی' چمکدار چیز۔(۲) چمک (۳) سونے کا پانی (ج) **دُلُصٌ**۔

(دَلَظَ) (ض) **فی سَیْرِہٖ دَلْظًا**: تیز چلنا۔

— الھَضْبَةُ بالماءِ: پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔

—فلانًا: سینہ پر مار کر دھکا دینا (۲) مارنا۔**ھو دالظٌ والمفعول مدلوظٌ ودلیظٌ**۔

(دَالَظَه) مُدَالَظَةً ودِلاظًا: مدافعت کرنا' دھکیلنا۔

(انْدَلَظَ) الماءُ: پانی کا زور سے بہنا۔

(الدَّلَنْظَی): طاقتور اور شجاع آدمی جس کے مقابلہ میں لڑا نہ جا سکے۔

(الدِّلَظُّ): زور سے دھکیلنے والا۔

(الدِّلِیظُ): حکام کے دروازے سے دھکیلا جانے والا شخص۔

(دَلَعَ) (ف) **اللسانُ دُلُوعًا**: پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان کی وجہ سے زبان کا منہ سے باہر نکل آنا۔

—لسانَه دَلْعًا: زبان باہر نکالنا۔جیسے **اَدْلَعَه العطشُ ونحوہ**۔

(ادَّلَعَ) اللِّسانُ: تھکاوٹ یا پیاس کی وجہ سے زبان کا باہر نکلنا اور ڈھیلا ہونا۔

(انْدَلَعَ) اللسانُ: بمعنی **ادّلَعَ**۔

—بطنُ فلانٍ: پیٹ کا باہر نکلنا۔

—بطنُ المرأةِ: عورت کے پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔

—نارُ الحربِ: گھمسان کی لڑائی ہونا۔

(الأَدْلَعُ): وہ گھوڑا کہ دوڑتے وقت جس کی زبان

باہر آئے۔

(الدَّالِعُ): بے وقوف ‘احمق۔ أَحمق دائعٌ: انتہائی بے وقوف آدمی۔

(الدَّلُوعُ) ناقةٌ دَلوعٌ: اونٹوں سے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔

(الدَّلِيعُ): کشادہ راستہ۔ طریقٌ دليعٌ: نشیب وفراز سے خالی ہموار راستہ۔ (ج) دوالِعُ۔

(دَلَفَ) (ض) دَلْفًا ودُلُوفًا ودَلَفَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے آہستہ چلنا۔ جیسے دَلَفَ الشيخُ ودلف الحاملُ بحملهِ۔

—۔اليه: کسی کے قریب ہونا۔

(اَدْلَفَ) له القولَ: سخت بات کہنا۔

— الكبرُ فلانًا: بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔

(اندَلَفَ) اليه: کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا۔

(تَدَلَّفَ) اليه: بمعنی اندَلَفَ۔

(الدَّالِفُ): ایسا بوڑھا جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو (۲) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۳) نشانہ کے قریب گرنے والا تیر (ج) دُلَّفٌ ودُلُفٌ۔

(الدِّلِفُ): بہادر۔

(الدَّلُفُ): بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔

(الدَّلُوفُ): تیز عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت پھل دار کھجور کا درخت (ج) دُلُفٌ۔

(الدُّلَفِينُ): ڈولفن (جس کے لئے عربی میں دُخس کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

(دَلَقَ) (ن) دُلُوقًا: تیزی سے نکلنا۔

— السيفُ من غمدهٖ: تلوار سونتنا۔

— الخيلُ: گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔

— الشئَ دَلْقًا: نکالنا۔ جیسے دَلَقَ السيفَ من غمدهٖ ودَلَقَ البعيرُ شِقْشقتَه۔

— الغارةَ عليهم: حملہ کرنا۔

— بابَه: دروازہ کو سختی سے کھولنا۔

(اَدْلَقَه): بمعنی دَلَقَه۔

(اندَلَقَ) الشئُ: زور سے نکلنا۔ کہتے ہیں طَعَنَهٗ فاندلقت احشاءُ بطنه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔

— السَّيْلُ: سیلاب کا زور سے آنا۔

— الخيلُ: گھوڑوں کا تیزی سے نکلنا۔

— البابُ: دروازہ کا کھلتے ہی اپنی جگہ واپس لوٹ آنا۔

(تَدَلَّقَ): دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا۔ جیسے تَدَلَّقَ السيلُ وتَدَلَّقَتِ الخَيلُ۔

(اسْتَدْلَقَ) السَّيْفَ من غِمدِهٖ: تلوار میان سے نکالنا۔

(الأَدْلَقُ): جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹ گئے ہوں اور منہ سے پانی نکلتا ہو۔ ھی دلقاءُ۔

(الدَّالِقُ): سبقت لے جانے والے (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار۔

(الدَّلَقُ): بلی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے (مع)

(الدَّلِقُ): تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار۔

(الدَّلُوقُ): بمعنی الأَدْلَقِ (۲) سخت حملہ۔

(دَلَكَتِ) (ن) الشَّمْسُ دُلُوكًا: سورج کا ڈھل جانا۔ قرآن مجید میں ہے: {اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ} ھی دالكٌ ودالكةٌ۔

— السُّنبلَ دَلْكًا: دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں دلكتُ السُّنبلَ حتّٰی انفرك قشرهٗ عن حبّه۔

— الشئَ: رگڑنا ‘ملنا ‘کھرچنا ‘گھسنا۔

— الجسدَ: جسم کو ملنا ‘دبانا (۲) مساج کرنا۔

— الثوبَ: کپڑے کو دھونے کے لئے ہاتھوں سے ملنا۔

— الوجهَ ونحوهٗ بالطِّيبِ: چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔

— الدهرُ فلانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔

— غريمَه: قرض خواہ کو ٹالنا۔

— عَقَبَيْهِ للأمرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

(دُلِكَتِ) الارضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کھا لی جانا۔

(دَالَكَ) فلانًا: برداشت کرنا۔

— غريمَه: قرض خواہ کو ٹالنا۔ هو مُدَالِكٌ

(دَلَّكَ) الشَّئَ: خوب رگڑنا۔

— المريضَ: بیمار کے جسم کو ملنا تا کہ نرم ہو جائے۔

— الجسدَ: جسم کو دھونے کے لئے ملنا۔

(تَدَلَّكَ) الرجلُ: دھوتے وقت جسم ملنا۔

— بالطيبِ: خوشبو لگانا۔

(الدَّلَكُ): سورج کے غروب اور زوال کا وقت (۲) اونٹ کے گھٹنوں کی نرمی۔

(الدَّلَّاكُ): جسم کو ملنے والا خواہ تیمار داری کے لئے یا صفائی وچستی کے لئے۔

(الدَّلُوكُ): جسم کو لگائی جانے والی خوشبو وغیرہ۔

(الدَّلِيكُ): وہ مٹی جو ہواؤں سے اڑ جائے (۲) ثرید جیسا مکھن اور دودھ سے تیار کردہ کھانا (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی (ج) دُلُكٌ۔

(المُدَالِكُ): وہ آدمی جو گھٹیا باتوں سے احتراز کرتا ہو۔

(المُدَلِّكُ): بمعنی الدَّلَّاكُ۔

(دَلَّ) (ن ض) عليه واليه دِلَالَةً: رہنمائی کرنا۔ جیسے دَلَّهٗ علی الطريق ونحوهٖ هو دالٌّ والمفعول مدلولٌ عليه واليه۔

—۔المرأةُ علی زوجها دَلالًا: عورت کا اپنے خاوند کو نخرا دکھانا۔ ناز کرنا۔

— مَا دلَّكَ عَلَيَّ: میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟

(أَدَلَّ) عليه: کسی پر بہت ناز کرنا۔ نخرا دکھانا۔

—۔عليه بصحبته: کسی کے سامنے گستاخی اور جرأت کا مظاہرہ کرنا۔

— الرجلُ علی اقرانه: آدمی کا اپنے ساتھیوں کو اچانک آ پکڑنا۔ جیسے ’’ادلّ البازي علی صيده‘‘۔

—الذئب: بھیڑیے کا کمزور رہنا۔ھو مُدِلٌّ۔
—بالطریق راستہ کو پہچانتا ہو۔مدِلٌّ۔
(دَلّهٗ): تربیت کی خرابی کا بگاڑ دینا (مو)
—علی المسألة: کسی مسئلہ کے بارے میں دلیل پیش کرنا (مو)۔
—علی السلعة: سامان کو نیلام کرنے کی بولی لگانا (مو)۔
(اندَلَّ) الماءُ: پانی کا اوپر سے گرنا۔
(تَدَلَّلَتِ) المرأة علی زوجها: عورت کا خاوند کو نخرے دکھانا۔
—علیه: جرأت کرنا' گستاخی کرنا۔
(اِسْتَدَلَّ): کسی بات کی رہنمائی طلب کرنا۔
—بالشیءِ علی الشیءِ: استدلال کرنا' ایک چیز کو دوسری کی دلیل بنانا۔
(الاَدَلُّ): احسان جتلانے والا۔
(الدَّالَّةُ): ناز ونخرا (۲) جرأت وگستاخی۔
(الدَّلَالُ): ناز ونخرا' لاڈ پیار (۲) عورت کی عمدہ پرمزاح باتیں۔
(الدَّلَالَةُ): رہنمائی (۲) لفظ کا وہ مفہوم جس کا بولنے کے وقت تقاضا کرے (ج) دلائلُ و دَلالات۔
(الدِّلالَةُ): ہدایت' رہنمائی (۲) دلالی کا پیشہ' گائڈنگ (۳) دلالی کی اجرت۔
(الدَّلُّ): وقار وسنجیدگی کی کیفیت۔
امرأةٌ دلٌّ: اپنی شکل پر ناز کرنے والی عورت۔
(الدَّلَّالُ): نیلامی کرنے والا (۲) بائع اور مشتری کے درمیان واسطہ بننے والا۔
(الدِّلِّيلی): رہنما (۲) دلیل۔
(الدَّلِيلُ): رہنما (ج) ادلاءُ واَدِلَّةٌ۔
(۲) دلیل' ثبوت' علامت (ج) اَدِلَّةٌ۔
(الدَّلِيلَةُ): واضح دلیل۔
(دَلِمَ) (س) الشیءُ دَلَمًا: کسی چیز کا چکنا اور بہت سیاہ ہونا۔
—الرجلُ: آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔
—شفاهُه: ہونٹوں کا لٹک جانا' ھو اَدْلَمُ وھی دَلْماءُ۔
(ادلامَّ) الشیءُ: کالا اور چکنا ہونا۔
—اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
(الدَّلَامُ): سیاہی (۲) سیاہ۔
(الدَّلْمُ): ہاتھی۔
(الدُّلْمُ): سانپ کا بچہ (ج) ادلامٌ۔
(الدَّلْماءُ): قمری مہینہ کی آخری رات۔
(الدُّلْمَةُ): ہاتھی کا رنگ۔
(الدَّيْلَمُ): دیلمی لوگ جو آذربائجان کے قرب و جوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت وآفت (۳) دشمن۔
(اِدْلَمَّسَ) اللَّیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
ھو مدلَمِّسٌ۔
(الدُّلَامِسُ): سخت تاریکی (۲) مصیبت۔
(الدِّلِمْسُ) مصیبت۔
(دَلْمَصَ) الشیءَ: چمکانا۔
(تَدَلْمَصَ) رأسُه: سر کا اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔
(الدُّلَامِصُ): روشن و چمکدار جیسے ذھبٌ دلامِصٌ۔
(دله) ف دلهًا: تسلی پانا۔(۲) خون کا رائیگاں جانا۔
(دَلَهَ)(س) دَلْهًا و دَلَهًا و دُلُوْهًا: غم یا عشق کی وجہ سے دل کا کھو جانا۔جیسے دَلِهَت فلانةٌ علی ولدها۔الرجلُ دَلِهٌ وھی دلهةٌ۔
۔الناقةُ عن الفِها وولدها: اونٹنی کا اپنے بچہ کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ھی دَلُوْهٌ۔
(دَلَّهَهٗ) الحُبُّ والعشقُ: محبت وعشق کا کسی کو وارفتہ وسرگشتہ کردینا' پریشان کرنا۔
ھُوَ مُدَلَّهٌ۔
(تَدَلَّهَ): حیران وسرگرداں و پریشان ہونا۔
(الدالهُ والدَّلهةُ) من الرجال: کمزور دل والا آدمی۔کمزور طبیعت والا آدمی۔
(المُدَلَّهُ) من الرجال: عشق وغیرہ کی وجہ سے پریشان سرگرداں آدمی۔
(ادْلَهَمَّ) الظلامُ: اندھیرے کا زائل ہوجانا۔
—اللیلُ: رات کی تاریکی بڑھ جانا۔ھو مُدْلَهِمٌّ۔
—الرجلُ: آدمی کا بوڑھا ہوجانا۔
(الدِّلْهَامُ): شیر (۲) پختہ آدمی۔
(المُدْلَهِمَّةُ): فلاةٌ مدْلَهِمّةٌ: جنگل و بیابان جس میں نشانات نہ ہوں۔
(دَلَا) (ن) الدلوَ وبها دَلْوًا: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا۔(۲) ڈول بھرنے کے بعد کھینچنا۔
—فلانًا: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
—بفلانٍ إلی فلان: کسی کی کسی سے سفارش کرنا۔
—الناقةَ: اونٹنی کو آہستہ آہستہ ہانکنا۔
—حاجتَه: ضرورت طلب کرنا۔
(دَلِيَ)(س) دَلًی: حیران وسرگرداں ہونا۔
(اَدْلَی) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا۔
—الشیءَ فی المهواة: کسی چیز کو گہری جگہ لٹکانا۔
—فلانٌ فی فلانٍ: کسی کے بارے میں بری بات کہنا۔
—فلانٌ بحجّتِه: دعویٰ کے لئے دلیل پیش کرنا۔
—فلانٌ برحِمِه: رشتہ داری کو ذریعہ بنا کر سفارش کے لئے استعمال کرنا۔
—الی الحاکمِ برشوةٍ: حاکم وغیرہ کو رشوت دینا۔
—الیه بمالِه: اپنا مال بطور رشوت دینا۔قرآن مجید میں ہے: {وَلاَ تَأْكُلُوٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ}۔
—الی المیتِ بالبُنُوَّةِ: خود کو میّت کی طرف بیٹا ہونے کی حیثیت سے منسوب کرنا۔
(دَالَاهُ): اچھا سلوک کرنا' ہمدردی کرنا۔
(دَلَّی) الدلوَ: ڈول ڈالنا۔
—الشیءَ فی المَهواة: کسی چیز کو گہرائی میں

لٹکانا۔
— فلانًا بغرور: دھوکہ میں ڈالنا۔قرآن مجید میں ہے: {فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ}۔
(تدلّٰی): قریب ہونا۔جیسے قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی}(۲) بلندی سے نیچے اترنا۔جیسے تدلّٰی من الجبلِ(۳) کسی چیز کے قریب ہونا۔
— الثمرُ من الشجرِ: پھل کا درخت سے نیچے کولٹکنا۔
— علیہم من ارض کذا: کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آنا۔کہتے ہیں۔مِن این تدلیت علینا؟
— فی المَھواۃ: گڑھے یا غار میں اترنا۔
(اِدْلَوْلٰی): تیز چلنا۔
(الدَّالی): اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد (ج) دُلاۃٌ (۳) نیم پختہ کھجور۔
(الدَّالیۃُ): ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے اوپر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسّی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہے اسے ساقیہ اور ناعورہ بھی کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سے سینچا جاتا ہو (ج) الدَّوالی۔
— الدَّوالی: ہلکے سیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقیٰ بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔
(الدَّلَاۃُ): چھوٹا ڈول۔(ج) دَلاً (۲) ڈولچی۔
(الدَّلْوُ): ڈول (۲) بالٹی (مذکر ومونث) (ج) دِلاءٌ و دُلِیٌّ و اَدْلٍ (۳) ایک آسمانی برج کا نام۔ (۴) اونٹ کا داغ (۵) مصیبت۔

د............م

(دَمِثَ)(س) المکانُ ونحوُہ دَمَثًا: نرم و ہموار ہونا۔ھو دَمِثٌ وھی دمِثَۃٌ (ج) دِماثٌ وھو وھی دَمْثٌ (ج) اَدماث و دِماث۔
(دَمُثَ)(ك) الرجلُ دَماثۃ ودُمُوْثۃ: نرم مزاج و خوش اخلاق ہونا۔ھو دمیثٌ۔(ج) دِماث ارض دَمیثۃٌ: نرم زمین (ج) دَمائث۔
(دَمَّثَ) الشئَ بیدہٖ: کسی چیز کو ہاتھ سے نرم کرنا۔
— المَضْجَعَ: بستر کو صاف کرنا اور بچھانا۔
— الحدیث لفلان: کسی بات کا ابتدائی حصہ بتانا تاکہ پوری بات یاد آجائے۔
(الدَّمْثَاءُ): نرم وہموار زمین۔
(دَمَجَ)(ن) اللیلُ دُمُوْجًا: رات کا تاریک ہونا۔
— الحیوانُ: جانور کا چھوٹے قدموں سے تیز چلنا جیسی دمج البعیر و نحوہ والارنب فی عدوِھا۔
— الشئُ فی الشئِ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہوجانا۔
— فی البیت: آدمی کا گھر میں جم کر بیٹھ جانا۔
— الامرُ: معاملہ کا ٹھیک و درست ہونا۔
— علی القومِ: بغیر اجازت کے داخل ہونا۔
— الماشطۃُ الشَّعْرَ دَمْجًا: خادمہ کا بالوں کی چوٹی بنانا۔
(اَدْمَجَ) الشئَ: کپڑے میں لپیٹنا۔
— الحَبْلَ: رسّی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔
— الامرَ: معاملہ کو پختہ کرنا۔
— الماشطۃُ الشعرَ: خادمہ کا بالوں کی چوٹی بنانا۔
— فلانٌ الفرسَ: گھوڑے کو کمزور کردینا۔
— کلامَہ: بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا۔
(دَامَجَہٗ): دل داری کرنا' اچھا سلوک کرنا۔
— فلانًا علی الامرِ وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
— فلانًا علیہم: کسی کو لوگوں سے ملادینا۔
(ادَّمج) الشئُ فی الشئِ: پیوست ہو جانا۔گڑ جانا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا کمزور ہوجانا۔
— (اندمَجَ) الشئُ فی الشئِ: پیوست ہو جانا۔مدغم ہوجانا۔
(تَدَامَجُوْا) علی فلانٍ: لوگوں کا کسی پر ہجوم کر کے آنا۔
— علی الشئِ: کسی بات پر متفق ہونا۔
(تَدَمَّجَ) فی ثیابہٖ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
(الدامِجُ): اکٹھا' یکجا۔لیلٌ دامِجٌ: تاریک رات۔
(الدُّمَاجُ): مضبوط و مستحکم۔جیسے صُلْحٌ دُمَاجٌ وامرٌ دُمَاجٌ (۲) سیدھا۔
(الدَّمَجُ): چوٹی' گندھے ہوئے بال۔
(الدِّمْجُ): ہم جولی' دوست۔
(الدَّمْجَۃُ): طریقہ'ھو علی تلك الدَّمْجَۃ وہ اس طریقہ پر ہے۔
(الدَّمَّیْجَۃُ): گھر میں سویا رہنے والا آدمی۔ (۲) نکما' بے فیض آدمی (۳) مضبوط آدمی۔
(الھِدْمَاجَۃُ): معاملات طے کرنے والا آدمی۔
(المُدْمَجُ): جوئے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی۔
(دَمْدَمَ) علیہ: غصہ ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ}۔
— القومَ وعلیہم: ہلاک کردینا۔
— الشئَ: جڑ سے اکھیڑ دینا، برباد کرنا۔
— علیہِ القبر وَمَا اشبَہَہ: قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کردینا۔
(تَدَمْدَمَ) الجرحُ: زخم کا بھر جانا۔
(الدُّمَادِمُ): ایک سیال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔
(الدِّمْدِمُ): سوکھی گھاس۔
(دَمَرَ) (ن) فلانٌ دُمُوْرًا ودَمَارًا: ہلاک ہونا'ھو دامِرٌ۔
— علیہم دُمُوْرًا: بغیر اجازت کے داخل

ہونا۔(۲)بری نیت سے اچانک پہنچنا۔حدیث میں ہے(مَنْ یَسْبِقُ طرفه استئذانه فقد دَمرَ)۔

(دَامَرَ)اللیلَ: رات جاگ کر گزارنا۔

(دَمَّرَ): الشیئَ: ہلاک و برباد کرنا۔قرآن مجید میں ہے: {تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا}۔

—القومَ وعلیھم: ہلاک کرنا۔ قرآن مجید میں : {دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا}۔

(دَمَسَ)(ن ض)الظلامُ دَمْسًا و دُمُوْسًا : تاریکی کا زیادہ ہونا۔دَمَسَ اللیل بھی کہتے ہیں۔ھو دامِسٌ۔

—اَلْمَوْضِعُ: جگہ کا نام ونشان مٹ جانا۔

—بَیْنَھُمْ: صلح کروانا۔

—الشَّيءَ دَمْسًا: ڈھانپنا۔

—عَلَيْهِ الْخَبَرَ: کسی سے بات چھپانا۔

—فُلَانًا فِي الْاَرْضِ: زندہ یا مردہ دفن کرنا۔

(دَمَسَتْ) (س) يَدُهُ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا۔

(اَدْمَسَ)اللَّیلُ: رات کا تاریک ہونا۔

—الشَّيءَ: ڈھانپنا۔

(دَامَسَه): دل کی بات کو چھپانا۔

(دَمَّسَ) الشَّيءَ: ایک چیز کو دوسری کے نیچے چھپانا۔

—فُلَانًا: دفن کرنا(۲) گندہ کرنا۔

—الْخَمْرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا۔

—قِدْرَ الْفُوْلِ: فول (لوبیا) کے دیگچے کو گرم راکھ میں رکھنا۔

(اندمَسَ)الرجلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا۔

(تدّمست)المرأة كذا: عورت کا گندگی سے ہاتھ آلود کرنا۔

(الْاُدْمُوْسُ)لیلٌ اُدْمُوْسٌ: تاریک رات۔

(الدَّامُوْسُ): شکاری کے چھپنے کی جگہ (ج) دَوَامِیس۔

(الدِّمَاسُ): ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز۔(۲)مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر۔

(الدَّمْسُ): دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت، مشبہ۔

(الدُّمُسُ): اہم اور بڑے معاملے۔جیسے جاء بامور دُمسٍ۔(غالبًا یہ دامس کی جمع ہے)۔

(الدِّمْسُ): تنور کی گرم راکھ

(۲)جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں بھس بھر کر جلایا جاتا ہے(محدثۃ)۔

(الدَّمَسُ): ہر ڈھکی ہوئی چیز۔

(الدَّمِیْسُ): ہر ڈھکی ہوئی چیز۔

(الدِّیْمَاسُ): تہ خانہ(۲)اندھیری سرنگ (۳)حمام(ج)دیَامِیسُ ودَمامیسُ۔

(المُدَمِّسُ): قید خانہ، جیل۔

(المُدَمَّسُ): وہ برتن وغیرہ جس میں شہد کی چکناہٹ لگی ہو(۲) دیگچی وغیرہ کو بند کر کے بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا)(محدثۃ)۔

(دَمِشَ) (س) فلانٌ دَمْشًا: گرمی یا کسی دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا۔ھو دمیش (مع)۔

(اَدْمَشَهُ): لپیٹنا، ملانا۔

(دمشه) بمعنی ادمشه۔

(دَمْشَقَ)فی الشیءِ: جلدی کرنا۔

— العملَ ونحوَهُ: کام کی ادائیگی میں جلدی کرنا۔

—الشِواءَ: گوشت کو ہلکا سا بھوننا۔

—الشيءَ: مزین کرنا۔

(الدُّمَاشِقُ): بہت تیز رفتار۔

(الدِّمَشْقُ): بہت تیز رفتار۔

—دَمَصَ) (ن)دَمْصًا: جلدی کرنا۔

—الاُنْثٰی: مادہ کا نامکمل بچہ جننا۔

(دَمِصَ) (س) رأسُه دَمَصًا: سر کے بالوں کا کم ہونا۔ھو اَدْمَصُ وھی دَمْصَاءُ (ج) دمص۔

(الدَّوْمَصُ): لوہے کا خود۔

(دَمَعَتِ) (ف)العینُ دَمْعًا ودَمَعَانًا آنکھ کا آنسو بہانا۔

—الشَّجَّةُ: زخم سے خون بہنا۔

—المطرُ: بارش برسنا۔

—الجَفْنَةُ: بڑے پیالے میں روغن کا لبالب ہو کر بہنا۔

—الثری اَو المکان: نمناک مٹی یا کسی جگہ سے شبنم کے قطرے نکلنا۔ھو دامعٌ ودَمَّاعٌ۔

—البعیرَ: اونٹ کی آنکھ کے قریب آگ کا داغ دینا۔

(اَدْمَعَ) الاِناءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ بہنے لگے۔

(الدِّمَاعُ): اونٹ کی آنکھ کے قریب لگائی ہوئی چھوٹی سی لکیر۔

(الدُّمَاعُ): چہرہ پر آنسو کا نشان (۲) بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے آنکھ میں جاری ہونے والا پانی۔آب چشم۔

(الدَّمْعُ): آنسو(ج)اَدْمُعٌ ودُمُوْعٌ۔

(الدَّمِعُ) امرأةٌ دَمِعَةٌ: جلدی رونے والی اور زیادہ آنسو بہانے والی عورت۔

(الدَّمْعَانُ) قَدَحٌ دَمْعَانٌ: لبالب بھرا ہوا پیالہ۔

(الدَّمْعَةُ): آنسو کا قطرہ (ج) دَمْعٌ۔ (جج) اَدْمُعٌ وَدُمُوْعٌ۔

—شرب دمعة الكرم: اس نے شراب پی۔

(الدماع) یوم دماع: پھوار، ہلکی بارش والا دن۔

(الدُّمَّاعُ): انگور کی بیل سے نکلنے والا رس۔

(۲) پیدائش کے بعد بچہ کا سر کا ہلتا ہوا حصہ۔

(الدَّمُوْعُ) عینٌ دَمُوْعٌ: زیادہ آنسو بہانے والی آنکھ(۲) جلدی رونے والی آنکھ۔

—ثَرًی دموعٌ: وہ تر مٹی جس سے پانی نکل رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو۔

(الدَّمِیْعُ) من الرجال: جلد رو پڑنے والا، زیادہ آنسو بہانے والا آدمی (ج) دَمْعٰی و دُمَعَاءُ وھی دمیعةٌ (ج) دَمْعٰی و دُمَعاءُ۔

(المَدْمَعُ): آنسو بہنے کی جگہ(۲) آنکھوں کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی جگہ (ج)

مدامع۔
(دَمَغَ) (ف) فلانًا دَمْغًا: ایسا زخم لگانا جس کا اثر دماغ تک پہنچ جائے (۲) دماغ نکال دینا۔ هو وهی دَمِیْغٌ (ج) دَمْغٰی۔
— الشمسُ فلانًا: سورج کی تپش کا دماغ کو تکلیف دینا۔
— فلانًا: غالب آنا' برتری حاصل کرنا۔ جیسے دَمَغَ الحقُّ الباطل حق نے باطل کومٹادیا۔ قرآن مجید میں ہے: {بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ}۔
— المعدن ونحوہٗ: دھات وغیرہ پرنشان ڈالنایا کسی خاص شکل میں ڈھالنا(محدثہ)۔
(اَدْمَغَ) الطعامَ: بغیر چبائے کھانے کونگلنا۔
۔فلانًا إلی کذا: کسی کوکسی شے کا محتاج بنانا۔
(دَمَّغَ) الثریدۃ بالدَّسَم: ثرید وغیرہ کوروغن ملا کرزم کرنا۔
(الدَّامغۃُ): دماغ تک پہنچنے والا زخم جس سے آدمی مرجاتا ہے (۲) دوکھڑی لکڑیوں کے درمیان میں لگائی ہوئی لکڑی جس سے مشک کولٹکایا جاتا ہے (۳) وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا جاتا ہے۔
(الدَّاموغُ. والدَّاموغۃُ): زخم ڈالنے والی چیز۔
(الدِّمَاغ): بھیجا' دماغ (۲) سر (ج) ادمغۃ۔
(اَلدَّمْغَۃُ): مہر (مج)۔
(دمغۃُ المسکوکات): سکوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے (مج)۔
(دَمَقَ) (ن) دُمُوْقًا: بغیر اجازت کے اچانک داخل ہونا۔ جیسے دَمَقَ علی القوم ودَمَقَ فی المکان۔
— القومُ فی الخَمْرِ: شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔
— الشیءَ: اچک لینا۔
— فی غیرہٖ: ایک چیز کو دوسری میں پیوست کر دینا۔ هو مدموق ودمیق۔
— فاہٗ: دانت توڑ دینا۔
(دَمَّقَ) العجین: گوندھے ہوئے آٹے کا خشکا لگانا۔
(اندمَقَ) راسُ الفخذ: ران کے سر کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— فیہ ومنہ: نکلنا۔
(الدَّمَقُ): انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی ایسی ٹھنڈی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو۔
(دَمْقَسَ) الثَّوبَ: ریشم کا کپڑا بنا۔ هو مُدَمْقَس۔
—(الدِّمَقْاسُ وَالدِّمَقْسُ): ریشم۔
امرؤالقیس کا شعر ہے

فَظَلَّ العَذَارٰی یرتمین بِلَحْمِهَا
وشحمٍ کَهُدّاب الدِّمَقسِ المفتَّل

(دَمَكَ) (ن) فی مشیہ دُمُوْكًا: تیز چلنا۔
— الشیءُ: چکنا ہونا۔
— الشمسُ فی الجوِّ دَمْكًا: سورج کا بلند ہونا۔
— الشیءَ: کوٹنا' پیسنا۔
— الرِّشَاءَ: رسی کو بٹنا۔ هو دامكٌ ودَمُوْكٌ والمفعولُ مَدْمُوْكٌ۔
(الدَّمُوْكُ) رحیً دَمُوْكٌ: تیز پیسنے والی چکی (ج) دُمُكٌ۔
(المِدْمَاكُ): چنائی میں اینٹوں کا ایک ردا۔ (۲) معمار کا سوت جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردا درست کیا جاتا ہے (۲) پتھر توڑنے کا آلہ۔
(المِدْمَكُ): بیلن (روٹی کو پھیلانے کا آلہ)۔
(دَمَلَ) (ن) الدُّمَّلَ دَمْلاً ودَمَلانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔
— الأرضَ: زمین میں کھاد ڈال کر درست کرنا۔ هو دامِلٌ ودَمَّالٌ۔
— القومَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنالینا۔
(دَمِلَ) (س) جُرْحَۃٌ دَمَلاً: زخم کا درست ہونا۔
(اَدْمَلَ) الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(دامَلَه): کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔
(ادّمل) الجرحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
(اندمَلَ) الجرحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
— المریضُ: مریض کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
(تَدَامَلَ) القومُ: باہم صلح کرلینا۔
(تَدَمَّلَتِ) الارضُ: زمین کا کھاد کی وجہ سے درست ہونا۔
(الدَّمَال): کھاد (۲) پرانی بد بودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہوگئی ہو (۴) سمندر سے آیا ہوا کوڑا کرکٹ۔
(الدُّمَلُ): پھوڑا۔
(الدُّمَّلُ): پھوڑا (ج) دَمَامِل ودَمامِیل۔
(دَمْلَجَ) الشیءَ دَمْلَجَۃً ودِمْلاجًا: ملانا' برابر کرنا۔
(دُمْلِجَ) جسمُه: گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا۔
(الدُّمْلَجُ والدُّمْلُوجُ): بازو بند' کنگن۔ (۲) چکنا پتھر (ج) دمالج ودمالیج۔
(دَمْلَقَ) الشیءَ: برابر کرنا' چکنا کرنا۔
(الدُّمْلُوْقُ والدُّمَالِقُ): گول اور چکنا (ج) دمالیق۔
(دَمْلَكَ) الشیءَ: چکنا اور گول کرنا۔ هو مُدملك۔
(تَدَمْلَكَ) الشیءُ: چکنا اور گول ہونا۔
— ثَدْیُ الجاریۃ: لڑکی کے پستانوں کا گول اور اٹھا ہوا ہونا۔
(الدُّمْلُوك): گول سیاہ پتھر (ج) دمالیك۔
(دَمَّ) (ن ض) دمامۃ: بدشکل ہونا' جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔ هو دمیمٌ (ج) دِمَامٌ وهی دمیمۃٌ (ج) دِمَامٌ ودَمَائمُ۔
۔علی الشیءِ: ڈھانپ دینا۔ جیسے دَمَّ علیه

القبرَ۔
—الوجهَ: منہ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کو رنگنا۔
—البیتَ: گھر میں قلعی کرنا' سفیدی کرنا۔
—السفینةَ: کشتی یا جہاز پر تارکول ملنا۔
—العینَ الوَجعَةَ: دکھتی آنکھ پر لیپ کرنا۔
—الصدْعَ بالدَّمِ والشَّعْرِ المُحْرَقِ: بال جلا کر خون میں ملا کر پھٹن پر ملنا۔
—الارْضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
—الکمأۃَ: سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھانکنا
—الیربوعُ قُمَّ جحرہ: جنگلی چوہے کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
—جُحْرَہٗ: جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
—فلاناً: سخت تکلیف دینا (۲) سر کچلنا۔دَمَّ رأْسَہ بھی کہتے ہیں (۳) مارنا۔
—القومَ: ہلاک کرنا۔تباہ و برباد کرنا۔
(دُمَّ) الجسدُ: بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔دُمَّ وجھُہ بھی کہا جاتا ہے۔
(دَمَّ) (س) دَمَامَةً: بدشکل ہونا۔چھوٹے اور بھدے جسم والا ہونا۔ھو دَمیمٌ (ج) دِمَامٌ وھی دمیمةٌ (ج) دِمامٌ ودَمائمُ۔
(اَدَمَّ) فلانٌ: بدخلقت بچہ جننا۔(۲) برا کام کرنا۔
(الدَّامَّاءُ): جنگلی چوہے کا بل (۲) وہ مٹی جسے جنگلی چوہا جمع کرتا ہے اور اس کو بل سے نکال کر اس کا دروازہ اس مٹی کے ذریعہ برابر کرتا ہے (ج) دوامُّ۔
(الدِّمَامُ): سرخی جو عورتیں چہرہ پر خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (۳) ہر وہ چیز جو چہرے پر ملی جائے۔
(الدَّمُّ) بمعنی الدَّم (دیکھئے: دم ی)۔
(الدَّیْمُوْمُ والدَّیمومةُ): وہ جنگل جس میں پانی نہ ہو۔
(المِدَمَّةُ): دندانوں والا لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے۔

(دَمَنَ) (ن) الأَرْضَ دَمْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(دَمِنَ) (س) قَلْبُهُ دَمَنًا: کینہ رکھنا' کہتے ہیں: دَمِنَ فلانٌ علی فلان۔
—علی الشيءِ: لازم پکڑنا' پابند ہونا۔
(اَدْمَنَ) الشرابَ ونحوہٗ: شراب وغیرہ کا پابند و عادی ہونا۔
—الامرَ وعلیه: ہمیشگی اختیار کرنا۔
(دَمَّنَتِ) الماشیةُ المکانَ: جانور کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا۔
—الماءَ: جانور کا پانی میں پیشاب کرنا۔
—القومُ الموضعَ: لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کرنا اور کوڑے کا ڈھیر بنانا۔
—بابَہٗ: کسی کے دروازہ پر پڑے رہنا' الگ نہ ہونا۔
(تدمَّنَ) المکانُ والماءُ: پانی یا کسی جگہ اونٹ یا بکری کی مینگنیاں کرنا۔
(الاَدْمَانُ): کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
(الدَّمَانُ): کھاد (۲) ریت (راکھ' کھجور کے درخت کی بوسیدگی)۔
(الدَّمَّانُ): زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
(الدَّمُّوْنُ): برا' بدشکل۔
(الدِّمْنُ): کھاد' غلاظت۔
—فلانٌ دِمْنُ مالٍ: فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا۔
(الدِّمْنَةُ): لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (۲) گھر کے نشانات (۳) کوڑا خانہ (۴) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں ملی ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (۵) حوض میں بچا ہوا پانی (ج) دِمَن و دِمَن۔(۶) پرانا کینہ و دشمنی (۷) کنبہ۔
فلان دمنة مال: وہ مال سے الگ نہیں ہوتا۔
(دَمِيَ) (س) الجرحُ دَمًى و دَمْيًا: زخم سے خون نکلنا اور نہ بہنا۔ھو دَمٍ۔
(اَدْمٰی) فلاناً: کسی کو مار کر خون نکالنا۔

(۲) کسی کے ناک سے خون نکالنا۔
—الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔
(دَمّٰی) الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔
—لَه: خون بہا کر تقرب حاصل کرنا۔
—الشيءَ: مزین کرنا۔
—الشاةَ: بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
—الفَتَاةَ: لڑکی کو آراستہ کرنا۔کہتے ہیں: خُذْ مَا دَمّٰی لك: جو تم چاہو لے لو۔
(اِسْتَدْمٰی) الرجلُ: خون ٹپکنا۔
—الانفُ: نکسیر پھوٹنا۔
—غَرِیْمَهٗ: قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
(الدَّامِيْ): خون آلود۔
دامی الشَّفَتَیْنِ: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون چمکتا ہو (۲) وہ شخص جو اپنے مطالبہ میں اٹل ہو۔
(الدَّامِیَةُ): سر کا زخم جس سے خون نکلے لیکن بہے نہیں۔
(الدَّمُ): خون (ج) دِمَاءٌ ودُمِيٌّ۔
—دَمُ الاَخَوَیْنِ: ایک دوا کا نام۔
(الدَّمَةُ): خون کا ٹکڑا۔
(الدُّمْیَةُ): ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر۔اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے (۲) تراشا ہوا حسین بت (۳) گڑیا۔(ج) دُمًی۔
(المُدَمّٰی): گہرا سرخ' ثوبٌ مُدَمّٰی وخیلٌ مُدَمَّاة (۲) وہ تیر جسے تیر انداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د.........ن

(دَنَأَ) (س) دَنَأً: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینہ والا ہونا۔ھُوَ اَدْنَأُ وھی دَنْآءُ۔
(دَنُؤَ) (ک) دنوءا ودناءةً: کمینہ ہونا۔
(اَدْنَأَ): کمینی حرکت کرنا۔
(تَدَنَّأَ) بمعنی دَنُؤَ۔
—فلانٌ نفسه: کمینگی پر اتر آنا۔

(الدنیء): خسیس و کمینہ (ج) دنأء و ادنیاء واَدناءٌ۔

(الدَّنِیئَۃُ): عیب، کمینگی، گھٹیا درجہ کی بات (ج) دَنَایَا۔

(الدَّنِیَّۃُ) بمعنی الدَّنِیئَۃُ۔

(دنح) (ف) دُنُوحًا: سر جھکانا (۲) ذلیل و تابع ہونا۔

(الدِّنْحُ): عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰؑ کے ظہور کا تہوار جو ۶ جنوری کو منایا جاتا ہے) (مع)۔

(دَنَخَ) (ف) دَنَخَانًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔

(دَنَّخت) الکرۃُ: گیند کا پچک جانا۔

(دَنْدَنَ) الرجلُ: ایسی ہلکی آواز سے بات کرنا جو سنی تو جائے لیکن سمجھ میں نہ آئے۔

—فلانٌ: ہلکی آواز میں گنگنانا۔

—الذبابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔

—فلانٌ: کسی جگہ آمدورفت رکھنا۔

(دَنَّرَ) الوجهُ: چہرہ کا روشن چمکدار ہونا۔

—الذهبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دنَّر الدنانیرَ بھی کہتے ہیں۔

—الثوبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش ونگار بنانا۔

(دُنِّرَ) فلانٌ: بہت دیناروں والا ہونا۔

(تَدَنَّرَ): چہرہ کا روشن اور چمکدار ہونا۔

(الدِّینارُ): دینار۔ سونے کا قدیم سکہ۔

—حشیشۃُ الدینار: (دیکھئے: حشش)۔

(دَنِسَ) (س) ثوبُه دَنَسًا و دَنَاسۃ: کپڑے کا میلا اور غلاظت آلود ہونا۔

—عرضُه وخلقُه: عزت و اخلاق کا عیب دار ہونا۔ ھو دَنِسٌ (ج) اَدناس۔

(دَنَّسَ) ثوبَه: کپڑے کو میلا کرنا۔

—عرضَه وخلقَه: عزت واخلاق کو بٹہ لگانا۔

(تَدَنَّسَ) الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔

(الدَّنَسُ): میل (ج) اَدناس۔

(الدَّنَعُ): اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے۔

(دَنِفَ) (س) المریضُ دَنَفًا: مرض کا بڑھنا (۲) موت کے قریب ہونا۔ ھو دَنِفٌ (ج) اَدناف وھو وھی وھم دَنَفٌ۔

—الشمسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔

—الامرُ: کسی چیز کا قریب ہونا۔

(اَدْنَفَ) المریضُ بمعنی دَنِفَ۔ اَدْنَفَهُ المرضُ بھی کہتے ہیں۔

(الدَّنَفُ): سخت بیماری (۲) وہ مریض جس کو سخت بیماری لاحق ہوئی ہو۔

(دَنَقَ) (ن) دُنُوقًا: باریک بین ہونا، باریکیاں نکالنا۔

(دَنَّقَ) وجهُه: چہرہ پر بیماری یا تھکاوٹ کے اثرات ظاہر ہونا۔

—الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔

—البخیلُ: کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا۔ (۲) حسابی باریکیاں نکالنا۔

—فی معاملاتِه: اپنے معاملات کی چھان بین کرنا۔

(الدَّانِقُ): درہم کا چھٹا حصہ (۲) دبلا، نظروں سے گرا ہوا (ج) دوانق ودوانیق۔

(الدَّوانیقیّ) معاملات اور حسابات کی تدقیق وچھان بین کرنے والا۔ اسی مناسبت سے ابوجعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا۔

(دَنْقَسَ): عاجزی وانکساری سے سر جھکانا۔

(دَنْقَعَ) الرجلُ: فقیر ہونا۔

(دَنَّ) (ض) الذبابُ ونحوهُ دَنِینًا: مکھی کا بھنبھنانا۔

—فلانٌ: گنگنانا، غیر واضح کلام کرنا۔

(دَنَّ) (س) الرجلُ دَنَنًا: کوزہ پشت ہونا، کبڑا ہونا۔

ھو اَدَنُّ وھی دَنَّاءُ (ج) دُنٌّ۔

—البیتُ: گھر کی چھت بنانا۔

(اَدَنَّ) بالمکان: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔

(دَنَّنَ) بمعنی دَنَّ۔

(الدِّنَانَۃُ): کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام۔

(الدَّنُّ): مٹکا، مٹی کا بڑا برتن۔

(الدَّنَّانُ): مٹکے بنانے ولا۔

(دَنَا) (ن) منه والیه وله دُنُوًّا ودَنَاوَۃً: قریب ہونا۔ ھو دانٍ (ج) دُناۃٌ۔

(اَدْنٰی) الشیءُ: قریب ہونا۔

—الحاملُ: حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا۔ ھی مُدْنٍ ومُدْنِیۃ۔

الشیءَ: قریب ہونا۔

—السِّترَ او الثوبَ: پردہ یا کپڑا لٹکانا۔ قرآن مجید میں ہے: {قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ}۔

—بین الشیئین: دو چیزوں کو قریب کرنا۔

—القیدَ فی الدابۃِ: جانور کی بیڑی کو تنگ کرنا۔

(دَنّٰی) بمعنی اَدْنٰی۔

(تَدَانٰی) القومُ: باہم قریب ہونا۔

(اِسْتَدْنَاهُ): قریب ہونا۔

(الاَدْنٰی): قریب تر، نزدیک ترین۔

(الدَّانیۃ) مؤنث الدانی۔ فلان فی دنیا دانیۃ وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔

(الدُّنَا): الدنیا کی جمع (۲) نیکی یا بدی اور آدمی کے قریب۔

(الدنیا) مؤنث الادنٰی: دنیا، موجودہ زندگی۔

—ھوا بن عمّی دنیا دُنْیًا: وہ میرا قریبی چچا زاد بھائی ہے۔

—ھو یعیش فی دنیا الاحلام: وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔

—دنیا السّرور: خوشی کا عالم (ج) دُنًی۔

(دِنْیا): ھو ابن عمی دِنْیًا و دِنْیَا: وہ میرا قریبی رشتہ دار یعنی چچا زاد بھائی ہے۔

د .... ه

(دَه دَه): اونٹوں کو ڈانٹنے کی آواز۔
(دَهٍ دَهٍ): کہتے ہیں: إلاَّ دَهٍ فلا دَهٍ: اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو کبھی نہ ہوگی۔
(الدَّهْبُ): شکست خوردہ لشکر۔
(دَهْبَلَ): دوسرے سے آگے بڑھنے کے لئے بڑے بڑے لقمے بنانا۔
—اللُّقمةَ العظيمةَ: بڑے لقمہ کو نگلنا۔
(دَهَثَهُ) (ف) دَهْثًا: ہاتھ سے دھکا دینا۔
(۲) بہت زور سے روندھنا۔
(الدَّهْثَمُ) من الأمكنة: روندی ہوئی ہموار اور نرم زمین (۲) نرم مزاج آدمی۔ رجل دهثم الخُلق بھی کہتے ہیں (۳) سخی و فیاض آدمی (۴) سخت اونٹ (۵) سمندر۔
(دَهْدَقَ) في ضحكه دَهْدقةً: بڑے طریقہ سے ہنسنا (۲) زیادہ ہنسنا۔
القطعةُ من اللحمِ: گوشت کی بوٹی کا ابلتے وقت اوپر نیچے ہونا۔
—الشيءَ دهدقةً ودِهْداقًا: توڑنا۔
—اللحمَ: گوشت کاٹنا اور ہڈیاں توڑنا۔
(الدِّهداقُ): بری ہنسی (۲) تیز رفتاری۔
(دهدم) البناءَ: عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔
(تَدَهْدَمَ): لازم دَهْدَمه۔
دهده تدهده
(الدَّهْدَاه): چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد (ج) دهادِه۔
(الدَّهْدَهان): سو سے زیادہ تعداد میں اونٹ (۲) بڑا اونٹ۔
(الدَّهْدَهَةُ) بمعنی الدَّهْدَهان۔
(دَهْدَى) الحجَرَ، دهداةً ودهداءً: لڑھکانا۔
—الشيءَ: توڑ کر اوپر نیچے کرنا۔
(دَهَرَ) (ف) القومَ وبهم أمرٌ دهرا: لوگوں پر آفت آ جانا۔ دهرهم الجزع: ان پر گھبراہٹ طاری ہوگئی۔
(دَاهَرَهُ): مُدَاهَرَةً ودِهَارًا: لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کوئی معاملہ کرنا۔
— استأجَرَه مُدَاهَرَةً ودِهَارًا: ہمیشہ کے لئے کوئی چیز کرائے پر لینا۔
(دَهْوَرَ) الشيءَ: گڑھے میں گرا دینا، پستی کی طرف لانا۔
—كلامَه: مسلسل بولتے رہنا۔
—الحائطَ: دیوار کو دھکا دے کر گرا دینا۔
(تَدَهْوَرَ) الرَّملُ: اکثر حصہ ٹوٹ کر گر جانا۔
—الشيءُ: اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔
—الليلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
(الدَّاهِرُ) دهرٌ داهرٌ: طویل عرصہ، لمبا زمانہ (۲) سخت (۳) لا آتيه دهرَ الداهرين: میں اس کے پاس کبھی نہ آؤں گا۔
(الدَّاهِرَةُ): مؤنث الداهر۔ لمبی عورت کو کہتے ہیں: انها الداهرة الطول۔
(الدَّهَارِيرُ): گذشتہ زمانہ کا اول حصہ۔ (اس کا واحد نہیں) كان هذا في دهر الدهارير (۲) مصائب وحوادثات زمانہ۔ دهرٌ دهارير سخت زمانہ۔
—دُهورٌ دَهاريرُ: مختلف زمانے۔
(الدَّهْرُ): زمانۂ دراز (۲) دنیاوی زندگی کا پورا ایک زمانہ (۳) زمانہ (تھوڑا ہو یا زیادہ) (۴) ایک ہزار سال (۵) ایک لاکھ سال (۶) مصیبت و عذاب (۷) ہمت و ارادہ (۸) انتہاء مقصد جیسے ما دهري كذا: میرا اس سے کوئی مقصد نہیں۔ ما دهري كذا: میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۹) عادت (۱۰) غلبہ (ج) أدهُرٌ ودُهُورٌ۔ كان ذلك دَهرَ النجم: یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم زمانہ کی بات ہے۔
(الدَّهَرُ) بمعنی الدَّهْرُ (ج) أدهار۔
(الدَّهْرِيُّ): دہریہ، کمیونسٹ، جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانے کی بقاء کا قائل ہو۔
(الدُّهْرِيُّ): پرانا، عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
(الدَّهْوَرِيُّ): سخت و قوی آدمی۔
(الدَّهِير) دهرٌ دهيرٌ: سخت زمانہ۔
(دَهْرَجَ): تیز چلنا۔
(دَهِسَ) (س) المكانُ دَهَسًا: جگہ کا نرم ہونا۔
—امرأة: عورت کا بڑی سرین والی ہونا۔
—العَنزُ والرملُ: بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ هو ادهس وهي دهساء (ج) دهسٌ۔
(دَهُسَ) (ک) دَهَاسةً ودُهُوسَةً: خوش اخلاق و نرم مزاج ہونا۔
(أدهَسَ): نرم جگہ پر چلنا (۲) نرم جگہ ٹھہرنا۔
—المكانُ: زیادہ نرم جگہوں والا مقام۔
(ادْهَاسَّ) النبتُ والأرضُ والعنزُ: روئیدگی، زمین اور بکری کا رنگ ہلکا سرخی و سبزی مائل ہونا۔
(الدَّهَاسُ): نرم جگہ (جہاں نہ ریت ہو نہ گارا نہ مٹی)۔ (۲) ہر انتہائی نرم چیز۔
—رجلٌ دَهَاسٌ: خوش اخلاق آدمی۔
—امرأةٌ دهاسٌ: بڑے سرین والی عورت۔
(الدَّهْسُ): نرم جگہ جہاں نہ ریت ہو نہ مٹی (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس میں ہرا رنگ غالب نہ ہو (ج) أدهَاسٌ۔
(الدُّهْسَةُ): ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔
(الدَّهَّاسُ): نرم مزاج آدمی۔
(الدَّهْوَسُ): شیر۔
(دَهَشَهُ) (ف) خَطْبٌ دَهْشًا: حیران ہونا (۲) ہوش اڑنا، ہکا بکا رہ جانا۔
(دَهِشَ) (س) دَهَشًا: حیران ہونا (۲) عقل ختم ہونا، ہکا بکا رہنا (عشق و محبت و گھبراہٹ کی وجہ سے) هو دهش۔
(دُهِشَ) بمعنی دهش، هو مَدْهوشٌ۔
(ادهشه) الحياءُ وغيرهُ بمعنی دَهَشَه۔

(دَهَّش) بمعنی دَهِش۔
(دَهْشَرَ) الرجلُ: پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا۔
—الامرَ: کسی کام کونرمی برتے بغیر کرنا۔
(الدَّهشرَةُ): بڑی اونٹنی۔
(دَهَفَ) (ف) الشيءَ دَهْفًا: زیادہ لینا۔
(أَدْهَفَ) الشيءَ بمعنی دهفه۔
(الدَّاهِفُ): زیادہ چلنے سے عاجز ودرماندہ۔
(الدَّاهفةُ): مؤنث الداهف (۲) اجنبی عورت۔
(دَهَقَ) (ف) الكَأسَ دَهْقًا وَدِهَاقًا: پیالہ یا گلاس کوبھرنا۔
—الماءَ: پانی کوزور سے انڈیلنا۔
—الشيءَ: کسی چیز کوتوڑنا اور کاٹنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔
—فلانًا: مارنا۔
(أَدْهَقَ) الكَأسَ والماءَ: پیالے کو لبا لب بھرنا۔ پانی کوزور سے گرانا۔
—فلانًا: جلدی کروانا۔
(دَهَّقَ) الشيءَ: تنگ کرنا (۲) نچوڑنا (۳) توڑنا۔
(إِدَّهَقَتِ) الحجارةُ: پتھروں کا باہم جڑ جانا' مضبوط ہوجانا۔
—الشيءَ: توڑنا (۲) نچوڑنا۔
(الدِّهَاقُ) كَأسٌ دِهَاقٌ: چھلکتا ہوا جام (۲) پینے والوں کے لئے لگا تار چھلکتا ہوا جام (۳) صاف وشفاف۔
—ماءٌ دِهاقٌ: بہت زیادہ پانی۔
(الدَّهَقُ): شکنجہ جس میں پنڈلی کوبطورسزا کے کسا جاتا ہے (۲) شکنجہ میں کھنچوانے کی سزا۔
(الدَّهْقَةُ): مال کی مقدار۔
(دَهْقَنَ) فلانٌ: مال کا زیادہ ہونا۔
—القومُ فلانًا: لوگوں کا کسی کوسردار بنانا۔
—الطعامَ: کھانے کونرم وملائم کرنا۔
(تَدَهْقَنَ) الرجلُ: سردار بننا (۲) مال کا زیادہ ہونا (۳) عقلمند بننا۔

(الدُّهْقَان): گاؤں کا سردار' چوہدری۔
(۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار' ماہر' منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر (ج) دَهَاقِنة و دَهاقِينُ (مع)۔
(دَهَكَ) (ف) الشيءَ دَهْكًا: کوٹنا' پیسنا (۲) توڑنا۔
—الارضَ: پیروں سے روندنا۔
(الدَّهُوكُ): چکی (ج) دُهُكٌ۔
(تَدَهْكَرَ) فلانٌ: لڑکھڑا کر چلنا۔
—المرأةُ: عورت کا مٹکنا۔
—عليه: کسی پر تیزی کے ساتھ کود پڑنا۔
(الدَّهْكَرُ): کوتاہ قد۔
(تَدَهْكَمَ): کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا۔
— على فلان: کسی کے سامنے بڑا بننا' زور دکھانا۔
(الدَّهْكَمُ): شيخ الفاني: قريب المرگ بوڑھا۔
(الدَّاهِلُ): پریشان وحیران وسرگرداں آدمی۔
(مقلوب: داله)۔
(الدَّهْلُ): تھوڑی چیز (۲) تھوڑا سا وقت۔
مطى منَ اللَّيْلِ دَهْلٌ: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔ بقي دهلٌ من الليل: رات کا کچھ حصہ باقی ہے۔
(الدِّهْلِيْزُ): ڈیوڑھی ۔گھر اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب (مع) (ج) دَهالِيزُ۔
— أبناءُ الدهاليز: گزرگاہوں سے اٹھالئے جانے والے بچے۔
(دَهَمَهُ) (ف) أَمْرٌ دَهْمًا: اچانک کوئی معاملہ پیش آنا (۲) کسی معاملہ کا سر پر آ پڑنا۔
— القومُ فلانًا: کسی کے پاس ایک ہی مرتبہ جماعت کی صورت میں آنا۔
(دَهِمَ) (س) دهمة: کالا ہونا۔
— الابل: اونٹوں کی سفیدی غائب ہوکر سیاہی مائل ہوجانا۔ هو أَدْهَمُ وهي دَهْماءُ۔ (ج)

دُهْمٌ۔
—فلانًا أَمْرٌ دَهْمًا بمعنی دَهَمَه۔
(أَدْهَمَهُ): مجبور کرنا۔تکلیف میں مبتلا کرنا۔
(دَهَّمَتِ) النارُ القدرَ: آگ کا ہانڈی کوسیاہ کرنا۔
(ادْهَمَّ) الفرسُ: گھوڑے کا سیاہ ہونا۔
—ادهمّت القِدْرُ: ہانڈی کا سیاہ ہونا۔
(ادهامّ) الشيُ: سیاہ ہونا۔
— الزرعُ: کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آ جانا۔قرآن مجید میں ہے: {مُدْهَامَّتَانِ} وہ دونوں زیادہ سبزی کی وجہ سے سیاہ ہوگئے۔
(الأَدْهَمُ): گھر کے پرانے نشانات (ج) دُهْمٌ (۲) قید' بیڑی (ج) أَدَاهِم۔
(الدَّهامُ): سیاہ۔
(الدَّهْمُ): بڑی تعداد۔جاءَ هَمُ من الناس' جيشٌ دهمٌ: بڑا لشکر۔ کہتے ہیں ما ادری ایّ الدَّهْمِ هو؟ خدا جانے وہ کون سی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت (ج) دُهُوْمٌ۔
(الدَّهْماءُ): مؤنث الأَدْهَم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ ۔(۴) حديقةٌ دهماءُ: سیاہی مائل سرسبز و شاداب باغ (۵) عامۃ الناس (۶) آدمی کا چہرہ (۷) ایک گھاس جو ڈنٹھل اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں اس سے چمڑہ کو دباغت بھی دی جاتی ہے (ج) دُهْمٌ۔
(الدُّهْمَةُ): سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا سیاہی مائل رنگ۔
(الدُّهَيْمُ): بیوقوف۔ الدُّهَيْمُ وامُّ الدُّهَيْمِ: آفت ومصیبت۔
(الدُّهَيْماءُ): مصیبت' آفت زمانہ (۲) بھیانک مصیبت۔
(الدَّهْمَثَةُ) أَرضٌ دَهْمَثَةٌ: نرم زمین۔
(الدُّهْمُوْثُ): شریف وکریم آدمی۔
(دَهْمَجَ) الرجلُ أَو البَعيرُ: قدم ملا کر تیز

چلنا۔

— الهَرِمُ: بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بیڑی پڑا آدمی چلتا ہے یعنی آہستہ چلنا۔

(۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

— الخَبَرَ: کسی بات میں اپنے پاس سے اضافہ کرنا۔

(الدُّهَامِجُ): قدم ملا کر چلنے والا (۲) بہت بڑی چیز (۳) دو کوہان والی اونٹنی۔

(الدَّهَمَّجُ): دیوہیکل چیز (۲) نرم وکشادہ۔

(دَهْمَسَ) الامرَ: چھپانا۔

— فلانًا: کسی سے سرگوشی کرنا (۲) حملہ کر کے زیر کرنا۔

(دَهْمَقَ) فی الشَّیءِ: جلدی کرنا۔

— الشیءَ: توڑنا۔

— الطحینَ: آٹے کو باریک کرنا، میدہ بنانا۔

— الطعامَ: کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا۔

— الفاتِلُ الوترَ: تانت بنانے والے کا تانت کو اوّل سے آخر تک یکساں بٹنا۔

— الکاتبُ الکتابَ: کتاب کو بہتر بنانا۔

— القَدَّاحُ القِدَاحَ: تیر سازوں کا تیروں کو بہتر بنانا (۲) تیروں کو چیرنا۔

— الکلامَ: عمدہ اسلوب سے کلام کرنا۔

(الدُّهَامِقُ): نرم مٹی۔ کہتے ہیں: ارض دُهَامِقُ: نرم وپیلی زمین۔

(دَهَنَتِ) (ن) الناقةُ دَهَانةً ودهانًا: دودھ کا تھوڑا ہونا۔

— فلانٌ دَهْنًا: منافق ہونا۔

— فلانًا: کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

— الشعرَ والرأسَ وغیرَهما: بالوں یا سر وغیرہ کو تیل لگانا۔

— المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو تھوڑا تھوڑا تر کرنا۔

— فلانٌ الارضَ: زمین کو درست کرنا (۲) زمین میں کھاد ڈالنا۔

— فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔

(دَهُنَت) (ک) الناقةُ دَهانةً ودِهانًا بمعنی: دَهَنَتْ۔ هی دَهِینٌ (ج) دُهُنٌ۔

(اَدْهَنَ): خلاف ضمیر بات کرنا (۲) دھوکا دینا، فریب کرنا (۳) چبا چبا کر بات کرنا۔

— فی الأمرِ: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

— علیه: باقی رکھنا۔

— الجلدَ: کھال کو تیل سے نرم کرنا۔

— فلانًا: نرمی برتنا، رواداری کرنا۔

(دَهَّنَ) الشعرَ والرَّأسَ وغیرَهما بمعنی دَهَنَه۔

(دَاهَنَ) مُدَاهنةً ودِهَانًا: خلاف ضمیر بات کرنا۔

— فلانًا: دھوکہ دینا (۲) ملاوٹ کرنا۔

(۳) دلجوئی کرنا لگانا، اچھا سلوک کرنا۔

(ادَّهَنَ): تیل اِدَّهَنَ بِالدُّهْنِ۔

(تَدَهَّنَ): تیل لگانا۔

(اِدْهَانَّ): تیل لگانا۔

(تَمَدْهَنَ): تیل کی شیشی لینا۔

(الدَّاهِنُ) لحیةٌ داهِنٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔

(الدِّهَانُ): پھسلاہٹ والی جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ جلد (۴) پینٹ، ہر وہ روغن یا تیل یا پالش وغیرہ جو کسی چیز پر ملا جائے۔ (۵) زیتون کے تیل کی تلچھٹ۔

(الدَّهَّانُ): تیل بیچنے والا (۲) تیل کا کاروبار کرنے والا۔

(الدَّهْنُ): تھوڑی سی بارش جس سے زمین کچھ تر ہوجائے (ج) دِهان۔

(الدِّهْنُ): درندوں کیلئے ایک مہلک درخت۔

(الدُّهْنُ): حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ۔ یہی مادہ جب سیال ہوجاتا ہے تو اسے تیل کہتے ہیں۔ (مج)

(۲) اتنی بارش جس سے زمین تر ہوجائے۔ (ج) اَدهان ودِهان۔

(الدَّهْنَاءُ): صحرا، بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جائے۔

(الدُّهْنَةُ): تھوڑا سا تیل۔

(هو طیّبُ الدّهنة): وہ خوشبودار ہے۔

(الدَّهِینُ) شَعْرٌ دهینٌ ولحیةٌ دهینٌ: تیل لگے ہوئے بال اور داڑھی۔ رجلٌ دَهِینٌ: کمزور آدمی۔ اتی بامرٍ دهینٍ: اس نے معمولی کام کیا۔

— ظَنَّ بناظنًّا دهینًا: اس نے ہمارے بارے میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔

(المُدْهُنُ): تیل لگانے کا آلہ (۲) تیل کی شیشی۔

(المُدْهُنَةُ): تیل کی شیشی۔ تیل کی کپی۔

(۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہوجائے۔

(۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا (ج) مَدَاهِنُ۔

(المُدَهَّنُ) قَومٌ مُدَهَّنُونَ: جن لوگوں پر نعمت کے آثار ظاہر ہوں۔

(دُهْوَرَ): (دیکھئے: دهر)

(تدهور): (دیکھئے دھر)

(الدَّهْوَرِیُّ): (دیکھئے: دھر)

(دهاه) (ن) دَهْوًا: مصیبت پہنچنا (۲) عقل مند وسمجھدار قرار دینا۔

— الداهیةُ: مصیبت کا اترنا۔

(دَهاه) (ف) دَهْیًا ودِهایةً: مصیبت میں ڈالنا۔ ما دهاكَ؟ تم پر کیا آفت آئی؟ (۲) عقلمند قرار دینا (۳) عیب نکالنا، نامکمن قرار دینا۔

(دَهِیَ) (س) دَهاءً ودهاءةً ودَهْیًا: صاحب بصیرت چالاک و ہوشیار ہونا۔ هو داهٍ (ج) دُهاةٌ وهو دهٍ (ج) دَهُونٌ۔

(دَهُوَ) (ک) الرجلُ دهاءً: عقل مند ہونا۔ هو دهیٌّ (ج) اَدْهیاءُ ودُهَوَاءُ۔

(اَدْهَی) الرجلُ: عقلمند اولا دوالا ہونا۔

— فلانًا: عقل مند پانا۔

(دَاهَاهُ): مصیبت پہنچنا۔

(دَهَّاهُ): ہوشیار و چالاک قرار دینا۔

(تَدَهَّی) بمعنی دَهِیَ۔

(الدَّاهِی): شیر۔

(الدَّاهِيَة) رجلٌ داهيةٌ: صاحب بصیرت معاملہ فہم آدمی (۲) مصیبت وآفت (ج) دواہٍ
دواهي الدهرِ: آفات ومصائب زمانہ۔
(الدَّهَاءُ): عقل (۲) رائے کی عمدگی۔
(الدَّهْوُ): عقل۔
(الدَّهْوَاءُ) داهيةٌ دهواءُ: سخت مصیبت۔
(الدُّهْوِيَّةُ) داهيةٌ دُهْوِيَّةٌ: زبردست مصیبت۔
(الدَّهْيُ): ناپسندیدہ بات۔
(الدَّهْيَاءُ) دَاهيةٌ دهْيَاءُ: زبردست مصیبت۔

د............ء

(دَاءَ) (ف) الرجلُ دوْءًا وداء وداءةً: بیماری لاحق ہونا۔ هو داءٌ (ج) أدواءٌ وهي داءٌ وداءةٌ کہتے ہیں۔ قد دِئْتَ یارجل: جناب آپ تو بیمار ہو گئے ہیں۔
(أداءَ) الرجلُ: بیمار ہونا۔
—جوفُهُ: پیٹ میں درد ہونا۔
—فلانًا: بیمار کر دینا۔
—فلانٌ: شک میں پڑنا۔
—فلانًا: شک میں ڈالنا۔
(أدْوَأَ) الرجلُ: بیمار ہونا (۲) شک کرنا۔
—فلانًا: شک میں ڈالنا۔
(الدَّاءُ): بیماری، مرض (ظاہری ہو یا باطنی) (۲) عیب (ظاہری ہو یا باطنی) فلانٌ مَيِّتُ الدَّاءِ: فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا۔
—داءُ الاسد: بخار، زکام۔
—داءُ الظبي: صحت وچستی۔
—داءُ الملوك: نقرس کی بیماری، گٹھیا۔
—داءُ الكرم: قرض ونا داری۔
—داءُ الضرائر: دائمی فتنہ۔
—داءُ البطن: زبردست فتنہ وفساد۔
—داءُ الذئب: بھوک (ج) أدواء۔
(الدَّيِّئُ): بیمار، مریض۔

د.........و

(الدُّوبارَةُ): دوہرا دھاگا یا ڈورا جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔
(الدَّوْبَلُ): (دیکھئے: دبل)
(داجَ) (ن) دَوْجًا: خدمت کرنا۔
(الدَّاجَةُ): چھوٹی چھوٹی ضروریات (۲) لشکر و فوج کے خدمتگار۔
(الدَّوَاجُ): موٹا کوٹ۔
(الدُّوَّاجُ): موٹا کوٹ۔
(دَاحَتِ) (ن) الشجرةُ دَوْحًا: درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هي دائحةٌ (ج) دوائح۔
—بطنُه: پیٹ کا بڑا ہونا اور نیچے کی طرف لٹک جانا داحت سُرَّتُه بھی کہتے ہیں۔
(دَوَّحَ) مالَه: مال کو تقسیم کرنا۔
(انْدَاحَ) بطنه بمعنی داح۔
(تَدَوَّحَ) بطنهُ بمعنی داح۔
(الدَّاحُ): نقش ونگاری، بیل بوٹے (۲) پھول دار منقش کپڑا (۳) وہ نقش ونگار جن سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بنا ہوا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو۔
(الدَّاحَةُ): نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا۔
(الدَّوْحُ): بالوں سے بنا ہوا بڑا خیمہ۔
(الدَّوْحَةُ): بڑا پھیلا ہوا گنجان درخت۔ (ج) دَوْحٌ (جج) أدواح۔ هو من دَوحة الكرم: وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سائبان۔
(الدَّوَّاحُ): عِذْقٌ دوّاحٌ: بھاری اور لمبی شاخ۔
(دَاخَ) (ن) الرجلُ أو البعيرُ دَوْخًا: ذلیل وتابع ہونا۔
—الناسَ: لوگوں کو تابع بنانا، ذلیل کرنا۔
—البلادَ: ملکوں پر قبضہ کر کے تسلط قائم کرنا۔
(أدَاخَ) الرجلَ أو البعيرَ: ذلیل وتابع بنانا۔
(دَوَّخَ) الرجلَ أو البعيرَ: بمعنی اداخه۔
—الوجعُ رأسَه: درد کی وجہ سے سر چکرانا۔
—الحرُّ فلانًا: گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا۔
—المكانَ: چکر لگانا۔
—البلادَ: کسی ملک میں چکر لگانا یہاں تک کہ اس کے راستوں وغیرہ سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر لے۔
(الدَّائخ) ليلٌ دائخٌ: تاریک رات۔
(دَادَ) (ن) الطعامُ ونحوُهُ دَوْدًا: کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑ جانا۔
(دِيْدَ) الطعامُ بمعنی داد، هو مدود۔
(أدَادَ) الطعامُ بمعنی دَادَ۔
(دَوَّدَ) الطعامُ بمعنی دَادَ۔
—الصبي: بچہ کا جھولے سے کھیلنا۔
(الدواد): چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی۔
(الدودة): لمبا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے پتوں میں ہوتا ہے، کیڑا (ج) دود و دیدان۔
(الدوداة): جھولا (۲) جھولے کی آواز (۳) شور وغل (ج) دواد۔
(دار) (ن) دورا ودورانا: کسی چیز کے اردگرد چکر لگانا (۲) جہاں سے آیا وہیں واپس جانا۔
—حوله وبه وعليه: کسی کے پاس چکر لگانا۔
فلان يدور على اربع نسوة: فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے۔
—الفَلَكُ في مداره: فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا۔
—المسئلة: مسئلہ موضوع بحث رہنا۔ کوئی فیصلہ نہ ہو پانا۔ جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا۔
—عليه الدّوائرُ: آفات ومصائب کا آنا۔
—العِمَامةَ حَوْلَ رأسه: سر پر پگڑی باندھنا۔
هو دائرٌ ودوار۔
(دِيرَ) به وعليه: چکر آنا هو مدورٌ به۔
(ادار) حول الشيء بمعنی دار۔
—عن الامر: کسی کام کو چھڑوانا۔
—فلانًا على الامر: کسی سے کوئی کام کرانا۔
—الشيءَ: گھمانا (۲) گول بنانا۔

—العمامة حول راسه: پگڑی باندھنا۔
—التجارة: کاروبار چلانا۔
—الرأي والامر: زیر بحث لانا۔
(ادیر) به: چکر آنا۔هو مداربه۔
(داورة) مداورة و درارا: کسی کے ساتھ گھومنا۔
—الامور وعليها: معاملات پر بحث کرنا۔
—داورت الرجل على الامر: میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر حجت بازی کی۔
حدیث اسراء میں ہے: (قال له موسى لقد داورت بني اسرائيل على ادنى من هذا فضعفوا)
(دورة): گول بنانا (۲) گھمانا۔دوربہ بھی کہتے ہیں۔
(تدير) المكان: رہائش گاہ بنالینا۔
(إستدار): کسی چیز کے گرد گھومنا۔
—القمر: چاند کا روشن ہونا۔
(۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹ آنا۔حدیث میں ہے (ان الزمان قد استدار كهيئته يوم خلق الله السموات والارض)۔
—به: احاطہ کرنا، علم میں لانا۔جیسے استدار فلان بما في قلبي۔
(التَّدْوِرَة): گول ریتلی جگہ (۲) مجلس۔
(الدائرة): (علم ریاضی کے مطابق) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے (مج) (۲) احاطہ، چکر، گول چھلا، گھیرا، حلقہ (۳) جغرافیائی تقسیم کا خطہ، علاقہ، زون (۴) دفتر (۵) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگھر) (۶) ناک کا نچلا حصہ (۷) مصیبت (۸) شکست (۹) غلہ گاہنے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں۔(ج) دوائر۔
—فلان ماتقشعرُّ ذوائبه: وہ بزدل نہیں ہے۔
—دائرة المعارف: انسائیکلوپیڈیا، کسی ایک ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے۔
—دائرة راس الانسان: سر کے کنارے پر بکھرے ہوئے بال۔
—الدائرة الانتخابية: حلقۂ انتخابات، شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کا کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے (مج)۔
(الدَّارُ): صحن دار مکان (۲) رہائشی گھر (۳) شہر (۴) قبیلہ (ج) اَدْوُرٌ ودِيارٌ ودِيارَةٌ و دُوْرٌ۔دِيارَةٌ کی جمع دیارات ہے۔
—دارُ الإسلام: مسلمانوں کا ملک۔
—دار السَّلام: جنت۔قرآن مجید میں ہے: {لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ} (۲) شہر بغداد۔
(الدَّارِيُّ): ہر وقت گھر میں پڑا رہنے والا شخص جسے فکر معاش نہ ہو۔ما بالدار داريٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۲) وہ اونٹ جو گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو ھی داريةٌ (۳) بادبان کے ساتھ لگا ہوا ملاح (۴) عطر فروش۔حدیث میں ہے: (مثل الجليس الصالح مَثَلُ الدَّارِيِّ ان لم يُحْذِك من عِطره عَلِقَك مِن ريحه۔
(الدَّارَةُ) بمعنی الدَّارُ (۲) احاطہ، گھیرا۔ (۳) چاند کا ہالہ (۴) ریت کا گول دائرہ۔(۵) ہر وہ چیز جس کے اردگرد رکاوٹ ہو
(۶) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ جگہ (ج) دورٌ ودَارَتٌ۔
—دَارَاتُ العَرَب: عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبودار نباتات اگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دارة جلجل ہے۔
(الدُّوَارُ): سر کا چکر، گھمیر۔
(الدُّوْرُ): ہر چیز کا وہ حصہ جو بعض بعض پر لپٹا ہوا ہو۔جیسے انْفَسَخَ دَوْرُ عمامته: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (۲) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا (۳) مصیبت (ج) أدوار۔
(الدَّوْرَةُ): ایک چکر۔
—الدَّوْرَةُ الدموية: دوران خون (مج)
—الدَّوْرَةُ الزرعية: کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے (مج)۔
—دورة المياه: حمام، بیت الخلاء وغیرہ۔
—دورةُ المجلس النيابي: سال کا میعادی اجلاس۔پارلیمنٹ کا اجلاس (محدثہ)۔
(الدُّورِيُّ): گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی کبھی گھونسلہ بناتی ہے۔
(الدَّوْرِيَّة): گشتی دستہ، رات کے پہرہ داروں کی پارٹی (محدثہ)۔
(الدَّوَّارُ): بہت گھومنے والا۔کہتے ہیں: "الزمان دوار بالانسان" زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔(۲) خانۂ کعبہ، مسجد حرام (۳) (طبعیات کے مطابق) کسی بھی مشین کا وہ جزء جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔
(الدُّوَّارُ): ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جانور گھومتے ہیں (۲) کعبہ (۳) بیت اللہ الحرام (۴) مکان، گھر (ج) دواویر۔
(الدُّوَّارَةُ): ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) پرکار (۳) پیٹ کا آنتوں والا حصہ (۴) سر کا گول حصہ (۵) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔
(الدُّوَّارَةُ): ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (۲) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۳) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (۴) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔
(الدَّوَّارِيُّ): بہت چکر لگانے والا۔کہتے ہیں: الدهرُ بالإنسانِ دوّاريٌّ: زمانہ انسان کو مختلف حالات دکھاتا ہے۔
(الدَّيَّارُ) ما بالدار ديارٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(الدَّيُّورُ) ما بالدار دَيُّورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(الدَّيِّرَةُ): ریت سے بنی گولائی (ج) دَيِّرٌ۔

(المَدَارُ): مدار' گھومنے کی جگہ (۲) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔
—مدارُ الأمرِ: مرکزی نقطہ جس پر کسی چیز کا دار ومدار ہو۔
— مدارُ الارض: وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے (مج)۔
(المُدَارَةُ): چمڑے کا بڑا ڈول جس سے آب پاشی کی جاتی ہے (۲) منقش چادر یا تہبند جس پر گول دائرے بنے ہوں۔
(المُدَوَّرُ): گول' دائرہ۔
(المُدِيْرُ): منتظم' ناظم' منیجر' مہتمم' کلکٹر (۲) ضلع کا ناظم (محدثۃ)۔
—مديرُ الشركة: کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مدير المكتب: انچارج۔
(المُدِيْرِيّة): ضلع' دفتر افسر انتظامیہ (محدثۃ)
(الدَّوْرَقُ): (دیکھئے: درق)۔
(دَاسَ) (ن) الشيءَ برجله دَوسًا و دِيَاسًا ودياسةً: کسی چیز کو پیروں سے خوب روندنا۔
—الزرعَ او الحصيدَ او الحَبَّ: کھیتی یا غلہ کو گاہنا۔ کہتے ہیں: داس الحصيد ليخرج الحبّ منه۔
—السَّيْفَ ونحوَهٗ: تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا۔
—الحديقةَ: باغ کی کانٹ چھانٹ کر کے اسے درست کرنا۔
—فلانًا: دھوکہ دینا (۲) ذلیل کرنا۔ هو دائسٌ وهي دائسةٌ۔
(اَدَاسَ) الحَبَّ بمعنی: دَاسَه۔
(دَوَّسَ) الطريقَ: راستہ پر کثرت سے چلنا۔
(اِنْدَاسَ) الحَبُّ: گاہا جانا (۲) مسلا جانا۔
(الدَّوَائِسُ): اَتَتْهُمُ الخيلُ دوائِسَ: ان کے پاس لگاتار گھوڑے آئے۔
(الدَّوَّاسَةُ): لوگوں کی جماعت۔
(الدَّوَّاسُ): انتہائی ماہر آدمی (۲) بہادر جو اپنے ہم پلہ لوگوں کو زیر کردے۔
(الدَّوَّاسَةُ): ناک (۲) سائیکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے۔ (۳) پائدان (جو دروازہ پر جوتے صاف کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے)۔
(الدُّوَيْسَةُ): ایسا بہادر جو اپنے ہر مقابل کو زیر کر دے (ج) دیسة (۲) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الدِّيْسَةُ): مؤنث الدِّيس (۲) گھنا جنگل (ج) دِيَسٌ ودِيْسٌ۔
(المَدَاسُ): جوتوں کی ایک قسم (ج) اَمْدِسَةٌ
(المَدَاسَةُ): کھیتی گاہنے کی جگہ۔
(المِدْوَاسُ): کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین یا کوئی ذریعہ (ج) مداويس۔
(المِدْوَسُ): بمعنی المِدْوَاس (۲) تلوار صیقل کرنے کا آلہ یا پتھر (ج) مَدَاوِسُ۔
(المِدْوَسَةُ): ریتی وغیرہ کا لکڑی کا دستہ۔
(۲) وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے (ج) مَدَاوِسُ۔
(الدُّوَابِرُ): (دیکھئے: دس ر)
(الدَّوَاسِرُ): (دیکھئے: دس ر)
(الدَّوْسَرَةُ): (دیکھئے: دس ر)
(الدَّوْسَرِيُّ): (دیکھئے: دس ر)
(الدَّوسَرَانيُّ): (دیکھئے: دسر)
(الدَّوْسَقُ): (دیکھئے: دسق)
(دَاشَ) (ن) فلانٌ دَوْشًا: بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا۔
(دَوِشَ) (ن) الرَّجُلُ دَوَشًا: خراب آنکھ والا ہونا۔
دَوِشَتْ عَيْنُه: آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا۔ هو اَدْوَشُ وهي دوشاء (ج) دُوْشٌ۔
(الدَّوَشُ): نظر کا چندھیانا (۲) خیرگی (۳) آنکھ کا چھوٹا پن (۴) آنکھ کا بھینگا پن۔
(الدَّوطَةُ): (فرنگیوں کے ہاں) وہ مال جو دولہن دولہا کو دیتی ہے (د)۔
(داف) (ن) الدواءَ او الطِيْبَ دُوفًا: دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا۔ جیسے دَافَه في الماءِ وبه (۲) بھگونا' تر کرنا (۳) باریک کرنا' پھینٹنا۔ هو مدوفٌ اومَدْوُوْفٌ۔
(اَدَافَ) الدواءَ او الطِّيْبَ بمعنی دَافَه۔
(الدُّوْفَانُ): جسمانی دباؤ' ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی یہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے' عام طور پر ایسی صورت مرگی کے دورہ سے قبل ہو جاتی ہے۔
(دَاقَ) (ن) فلانٌ دَوْقًا ودَوَاقَةً: بیوقوف ہونا (۲) بیوقوفی کی وجہ سے ہلاک ہونا۔
—الحيوانُ: جانور کا کمزور ہونا۔
— الفَصِيلُ عن اللَّبن واُمِّهٖ: جانور کے دودھ پیتے بچہ کا زیادہ دودھ پینے کی صورت میں بد ہضمی کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
—الطعامَ: چکھنا۔
(دِيْقَتِ) الغَنَمُ: بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا۔ هي مَدُوقَةٌ۔
(اَدَاقُوا) به: احاطہ کرنا' گھیرنا۔
(دَوَّقَه): بیوقوف بنانا۔
(اِنْدَاقَ) بطنه: پیٹ پھول جانا۔
(تَدَوَّقَ): بیوقوف بننا۔
(الدَّائِقُ) متاعٌ دائقٌ مائقٌ: بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ ختم ہونے کے باعث) وهي دائقة۔
(الدُّوْقُ): بے حیثیت ردی پن (۲) حماقت' بیوقوفی (۲) فرنگیوں کے ہاں اعلی تعظیمی لقب۔ ڈیوک' نواب' رئیس اعظم (مع)
(الدُّوْقانِيَّةُ): بگاڑ' فساد (۲) بیوقوفی۔
(الدُّوْقَةُ) بمعنی الدوقانيّة۔
(الدُّوْقِيَّة): چھوٹی ریاست جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے (مع)۔
(الدَّوْقَعَةُ): (دیکھئے: دقع)
(دَوْقَلَ): (دیکھئے: دقل)

(الدَّوْقَلُ): (دیکھئے: دقل)
(الدَّوْقَلَةُ)(دیکھئے: دقل)
(دَاكَ)(ن) القومُ ونحوُهم دَوْكًا ودَوْكَةً ومَدَاكًا: لوگوں کا پریشان و مضطرب ہونا (۲) بیمار ہونا۔
— الطِّيْبَ والشئَ دَوْكًا: باریک کرنا' کوٹنا پیسنا۔
—فلانًا: پانی میں غوطہ دینا (۲) مٹی میں لت پت کرنا (۳) قید کرنا۔
(تَدَاوَكَ)القومُ: لڑائی جھگڑے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔
(الدَّوْكُ): ایک قسم کی سمندری سیپ۔
(الدَّوْكَةُ): لڑائی' نزاع' شر۔جیسے وقعوا فی دَوْكَة۔
(الدُّوْكَةُ): بیماری جیسے وقعوا فی دُوْكَةٍ۔
(المَدَاكُ): خوشبو وغیرہ رگڑنے یا پیسنے کا پتھر۔
(المِدْوَك): خوشبو پیسنے کا بٹا یا موسلی (ج) مَداوِك۔
(الدَّوْكَسُ): (دیکھئے: دکس)
(دَالَ)(ن)الدهرُ دَولاً ودَوْلَةً: ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہونا۔
— الایّامُ: دنوں کا بدلنا' پلٹنا۔جیسے دالت الایّامُ بکذا ودالت لَهُ الدَّوْلَة۔
—الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
—بَطْنُه: پیٹ کا لٹک کر زمین کے قریب ہو جانا۔
—فلانٌ دَوْلًا ودَالَةً: مشہور ہونا۔
(أَدَالَ) الشئَ: گھمانا' کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو۔
—فلانًا وغیرهُ علی فلان و منه: مدد کرنا' غالب کرنا' کامیابی دلوانا۔ثقیف کے وفد والی حدیث میں ہے (نُدَالُ علیهم ویدالون علینا)
(دَاوَلَ) كذا بینهم: لوگوں میں کسی چیز کو گھمانا' کبھی ان کو دینا کبھی ان کو۔
— اللهُ الایامَ بین الناس: اللہ نے زمانہ کو لوگوں کے حق میں تبدیل کیا' کبھی ان کے حق میں پھیر دیا' کبھی ان کے حق میں۔قرآن مجید میں ہے: {وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ}
(دَوَّلَ) دالًا: دال لکھنا۔
—المدينةَ: بین الاقوامی بنا دینا (مج)
(اندَالَ) القومُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
—الشئُ: لٹکنا۔
— بطنُه: پیٹ کا لٹک کر زمین کے قریب پہنچ جانا۔
— ما فی بطنه من مِعًى وصِفاقٍ: پیٹ کی انتڑیوں وغیرہ کا نیزہ لگنے کی وجہ سے باہر آ جانا۔
(تَدَاوَلَتِ) الأيدِى الشئَ: مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو بار بار لینا۔
— القومُ الامرَ: لوگوں کا کسی معاملہ کو بار بار اختیار کرنا۔
(استَدَالَ) الایّام وغیرَها: زمانہ کو اپنے موافق کرنے کی چاہت کرنا اور اس پر غلبہ پانے کی کوشش کرنا۔
(الدَّالُ): دال'ایک حرف تہجی (اس کی تذکیر و تانیث جائز ہے) (ج) اَدْوَالٌ (۲) موٹی عورت۔
—دالُ النّهر: نہر کی شاخوں کے درمیان دال کی شکل کے پختہ موڑ یا رکاوٹیں جو پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے بن جاتے ہیں۔یونانی میں اسے دِلتا کہتے ہیں (مج)
(الدَّالَةُ): شہرت (ج) دالٌ۔
(الدّوالی): طائف کے سرخی مائل کالے انگور (۲) (علم طب کے مطابق) رگوں میں پیدا ہونے والی غلاظت اور رطوبت کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی طرف نہیں جاتا (مج)
(دَوَالَيْكَ): (تثنیہ واضافت کے ساتھ برائے تکثیر و مبالغہ): باری باری' یکے بعد دیگرے۔
(الدَّوَلُ): مروج تیر۔
(الدَّوْلَةُ): غلبہ و اقتدار (۲) گھمائی جانے والی چیز (۳) ایسی ریاست جس کا اپنا نظام حکومت ہو (مج) (۴) لڑائی کے دو فریقوں میں باری باری شکست (۵) پرندہ کا پوٹہ (۶) شکاری پرندہ (۷) چڑیوں کی چہچہاہٹ (۸) پیٹ کی ایک جانب (۹) ناف (ج) دُوَلٌ۔
(الدُّوْلَة): غلبہ (۲) کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس آنے والی چیز جیسے مال وغیرہ۔
(الدَّوِيْلُ): خشک گھاس جس پر ایک دو سال کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بے فائدہ گھاس۔
(المُدَاوَلَةُ): فیصلہ سے پہلے مقدمہ کی جرح و تعدیل (مج)۔
(الدُّولَابُ): پانی دینے کا رہٹ جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی مشین (مج) (۳) کپڑوں کی الماری (مج) (ج) دوالیب
(الدَّوْلَجُ): (دیکھئے: دلج)
(الدَّوْلَعُ): (دیکھئے: دلع)
(دَامَ)(ن) الشئُ دَوْمًا ودَوَامًا: ہمیشہ رہنا (۲) قائم رہنا (۳) گھومنا (۴) حرکت کرنا (۵) پرسکون ہونا' ٹھہرنا جیسے دَامَ غلیانُ القدرِ۔
—الماءُ: پانی کا ٹھہرنا' حدیث میں ہے (انّه ﷺ نهى ان يُبَالَ فى الماء الدائم) (۲) رک جانا' ٹھہر جانا۔
—الحیوانُ: تھک جانا۔
—المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
—الدَّلْوُ ونحوها: ڈول وغیرہ کا بھرنا۔
(مَادَامَ): جب تک' ہمیشہ۔جیسی لا اجلس مادمت قائمًا: جب تک آپ کھڑے ہیں میں نہیں بیٹھوں گا۔
(دِيْمَ) به: سر میں چکر آنا۔
(أَدَامَتِ) السماءُ: بارش برسانا۔
—الشئَ: ٹھہرانا' پرسکون بنانا (۲) ہمیشگی چاہنا (۳) غور کرنا۔
—القدرَ: پانی وغیرہ ڈال کر ہنڈیا کے جوش کو ختم کرنا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولہے پر باقی رکھنا۔

—الدَّلوَ ونحوَها: ڈول وغیرہ کو بھرنا۔
—السَّهْمَ: تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔
(أُدِيْمَ) به: چکرانا، سر میں گھمیری آنا۔
(داوَمَ) عليه: ہمیشگی و دوام اختیار کرنا۔
—الشيءَ: دوام چاہنا (۲) غور کرنا۔
(دَوَّمَتِ) السماءُ: مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
—الطائرُ: پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) پر ہلائے بغیر اڑنا۔
—الشمسُ: سورج کا آسمان میں گھومنا۔
—عينُه: آنکھ کی پتلی کا گھومنا۔
—فلانٌ او البعيرُ: منہ میں زبان پھیرنا تا کہ لعاب خشک ہو جائے۔
—الكلابُ: کتوں کا دور تک دوڑنا۔
—الشيءَ: گھمانا۔
—العِمامةَ: پگڑی باندھنا۔
—الصبيّ الدُّوّامةَ: بچہ کا لٹو سے کھیلنا۔
—الخمرُ شاربَها: شراب کا پینے والے کو مدہوش کر کے چکر دینا۔
—الزّعفرانَ: زعفران کو پانی میں گھولنا۔
—المَرَقَةَ: شوربہ میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیرنے لگے۔
—القِدْرَ: ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر ختم کرنا۔
—الشيءَ: تر کرنا۔
(تَدَوَّمَ): انتظار کرنا۔
(اِسْتَدَامَ) الشيءُ بمعنی دَامَ۔
—فلانٌ: کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) انتظار کرنا، نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں استدامَ مَا عندَ فلانٍ: فلاں کے پاس جو چیز ہے وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔
—الطائرُ: پرندہ کا ہوا میں چکر لگانا (۲) پروں کو حرکت دیئے بغیر اڑنا۔
—الشيءَ: دوام چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔
—الأمرَ: کسی کام کو آسانی سے ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔
—عاقبةَ الامرِ: کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔
—غريمَه: قرض دار کو مہلت دینا۔
—فلانٌ الله نعمةَ فلانٍ: کسی کی خوشحالی کے لئے دعا کرنا۔
(الدَّوَامُ): ہمیشگی، سرمدیت، دوام، بقاء (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت (محدثہ)۔
(الدُّوَامُ): سر کا چکر، گھمیر۔
(الدَّوْمُ): ہمیشگی، بقا۔ جیسے مازالت السماء دَوْمًا دَوْمًا: آسمان سے برابر بارش ہوتی رہی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) بھنور، مصر میں پیدا ہونے والا فصیلہ نخیلیہ کا ایک درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی قسم کے بڑے درخت۔
(الدُّوَّامَةُ): لٹو، ایک پھرکی جسے بچے گھما کر کھیلتے ہیں (ج) دُوَّامٌ (۲) سمندر یا دریا کا درمیانی حصہ جہاں موجیں اٹھتی ہیں۔ یہ گول ہوتی ہیں ان کا اوپر والا حصہ کشادہ اور نیچے والا تنگ ہوتا ہے (جیسے لٹو)۔
(الدِّيمَةُ): ہلکی مسلسل ہونے والی بارش (ج): دِيَمٌ۔
(الدَّيُّومُ): ہمیشہ، مستقل، برقرار، لازوال۔
(المُدَامُ): مسلسل بارش (۲) شراب۔
(المُدَامَةُ): شراب۔
(المِدْوَامُ): ہانڈی کا جوش ختم کرنے کا ذریعہ جیسے پانی یا چمچہ وغیرہ (ج) مَدَاوِيمُ۔
(المِدْوَمُ) بمعنی المِدْوام (ج) مَدَاوِمُ۔
(دَانَ) (ن) دَوْنًا و دُونًا: گھٹیا اور بے حیثیت ہونا (۲) کمزور ہونا۔
۔لَه: مطیع اور تابع ہونا۔
(أُدِيْنَ) بمعنی دَانَ۔
(دَوَّنَ) الدِّيْوَانَ: رجسٹر بنانا۔ (۲) دیوان (مجموعہ اشعار) تیار کرنا۔
۔الكُتُبَ: کتابوں کو جمع و مرتب کرنا۔
(تَدَوَّنَ): لازم دَوَّنَ (۲) مکمل طور پر مالدار و بے فکر ہونا۔
(الدُّوْنُ): گھٹیا، حقیر، بے حیثیت۔
(دُوْنَ): ظرف مکان منصوب، مضاف الیہ کے اعتبار سے اس کے مختلف معنی ہیں۔
(۱) بمعنی تحت، نیچے جیسے دون قدمِك بساط (۲) بمعنی فوق، اوپر جیسے السماءُ دونك (۳) بمعنی خلف، پیچھے جیسے جَلس الوزير دون الأمير (۴) بمعنی امام، سامنے جیسے سار الرائد دون الجماعة (۵) بمعنی غیر، سوا جیسے (ويغفر مادون) (۶) بمعنی قبل، پہلے جیسے دون قتل الأسد أهوال (۷) اسم فعل بمعنی خذ (لے لو) اس صورت میں اس کی اضافت کاف زائدہ کی طرف ہو گی۔ جیسے دونك الدرهم (۸) بمعنی الوعيد، ڈرانے کے لئے خبردار جیسے آقا اپنے خادم سے کہے دونك عصياني خبردار میری نافرمانی نہ کرنا۔
(الدِّيوانُ): فوجیوں اور تنخواہ داروں کے ناموں کا رجسٹر (۲) دفتر (۳) دفتر کے محررین (۴) شعری مجموعہ (۵) کتاب (ج) دَوَاوِيْنَ (مع)۔
(دَوِيَ) (س) فلانٌ دَوًى: سل کا مریض ہونا (۲) اندرونی بیماری لاحق ہونا (۳) کینہ رکھنا۔ (۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔
هو دَوٍ وهي دَوِيَةٌ وهو وهي وهم دَوًى۔
صدرُه: دل میں بغض رکھنا۔
—الأرضُ: کسی زمین میں آفات و مصائب کا زیادہ ہونا۔
(أَدْوَى) فلانٌ: مریض کے ساتھ رہنا۔
—فلانًا: بیمار کرنا (۲) علاج کرنا۔
(دَاوَى) المريضَ ونحوَه مُداواةً و دِواءً: علاج کرنا۔
—الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی مشق کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
(دَوَّى) الرَّعدُ: گرج کی آواز آنا۔
—الفَحْلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز نکالنا۔
—الطَّائِرُ: پرندہ کا باز و ہلائے بغیر اڑنا۔
—الكلبُ في الأرضِ: کتے کا زمین پر چکر

لگانا۔
—الرجلُ فِي الاَرْضِ: آدمی کا زمین میں چلنا' پھرنا۔
—بِالشيءِ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا۔
(۲) کسی چیز کو وسیع بیابان یا ہموار زمین میں پکڑنا۔
— اللبنُ والمرَقُ: دودھ یا شوربے پر جھلی آ جانا۔
—الماءُ: پانی پر گردوغبار کی تہہ سی جم جانا۔
—الطعامُ: کھانے کا زیادہ ہوجانا۔
—فُلاناً: کسی کو بالائی دینا۔
(اِدَّوی): بالائی یا پپڑی کھانا۔
(تَدَاوی): دوا کھانا۔
(الدَّاوِي) لبنٌ داوٍ: بالائی دار دودھ۔
(الدَّاوِيَةُ۔ الدَّاوِيَّةُ): جنگل۔
(الدَّايَةُ): دودھ پلانے والی اجنبی (ماں کے علاوہ) عورت (۲) بچے جنانے والی دائی (۳) بچہ کی پرورش کرنے والی دایہ۔
(الدَّوَى): بیماری (۲) تپ دق' سل (۳) سینہ کی اندرونی بیماری (۴) سامان کا پوشیدہ عیب (۵) اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا آدمی۔ کہتے ہیں "تركتُ فلاناً دوًى" میں نے فلاں کو موت کی حالت میں چھوڑا۔
(الدَّوَاءُ): دوا (ج) اَدْوِيَةٌ۔
(الدَّوَاةُ): سیاہی کی دوات (۲) حنظل' انگور اور خربوزہ کا چھلکا (ج) دَوًى و دُوِيّ۔
(الدُّوايَةُ): دودھ کی بالائی (۲) شوربہ کی پپڑی۔ موقةٌ دِوايَةٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳) دانتوں پر جما ہوا سبز میل۔
(الدَّوُّ): بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
(الدَّوِّيّ) بمعنی الدَّاوِيَةُ۔
(الدُّوِّيَّةُ): بمعنی: الدَّاوِيَةُ۔
(الدَّوِيُّ): گرج کی آواز (۲) مکھی کی بھنبھناہٹ وغیرہ (۳) آواز (۴) ہوا چلنے کی آواز (۵) کان کی جھنجھناہٹ۔ ما بالدارِ دَوِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔

داءٌ دَوِيٌّ: سخت بیماری۔
(الدَّوِيَّةُ): ارضٌ دَوِيَّةٌ: قیام کیلئے ناموافق زمین (۲) بیماریوں والی جگہ
(الدَّيِّءُ): (دیکھئے: دَوَأَ)

د.............ی

(الدَّيْبُوبُ): (دیکھئے: دَبَّ)
(دَاثَ) (ض) دَيْثاً و دِيَاثَةً: نرم آسان ہونا
—فلانٌ: بے غیرت و بے حیا ہونا۔ هو دَيُّوثٌ۔
(دَيَّثَ) فلانٌ: اہل و عیال کے سلسلہ میں بے غیرت و بے حیاء ہونا۔
—الطَّرِيقَ: راستہ کو خوب ہموار کر کے چلنا۔
— الشيءَ: آسان اور نرم بنانا۔ جیسے دَيَّثَتِ المِطْرَقَةُ الحَدِيدَ: ہتھوڑے کا لوہے کو نرم کر دینا۔
— الجِلْدَ فی الدِّبَاغِ: دباغت میں چمڑہ کو ملائم کرنا۔
—الرمحَ فی الثِّقافِ: صیقل کرنے میں نیزہ کو لچکدار بنانا۔
— الحيوانَ والانسانَ: انسان اور حیوان کو تابع بنانا' قابو میں کرنا' سدھانا۔ کہتے ہیں دَيَّثَهُ بالصَّغَارِ۔
(تَدَيَّثَ): لازم دَيَّثَ۔
—فلانٌ: اپنے اہل کی دلالی کرنا۔
(الدَّيْثَانُ): آدمی پر پڑنے والا بوجھ' آفت (د)۔
(الدَّيْثَانِيُّ) بمعنی الدَّيْثَانُ۔
(الدَّيُّوثُ): اپنے اہل کی دلالی کرنے والا' (۲) وہ آدمی جسے اپنے گھر والوں کے بارے میں غیرت وحمیت نہ ہو۔
(الدَّيَاجِي): (دیکھئے: دجا)
(الدَّيْجُوج): (دیکھئے: دجّ)
(الدَّيْجُور): (دیکھئے: دجر)
(الدَّيْجُورِيّ): (دیکھئے: دجر)
(الدَّيْحَانُ): (دیکھئے: دحن)
(الدَّيْحَسُ): (دیکھئے: دحس)

(الدَّيْخَسُ): (دیکھئے: دخس)
(الدَّيْدَبُ): (دیکھئے: ددب)
(الدَّيْدَبَانُ): (دیکھئے: ددب)
(الدَّيْدَانُ): (دیکھئے: دون)
—(الدَّيْدَنُ): (دیکھئے: دون)
(تَدَيَّرَ) المكانَ: (دیکھئے: دور)
(الدَّيْرُ): راہبوں کی خانقاہ۔ هو رأسُ الدَّيرِ عیسائی خانقاہ کا منتظم (ج) اَدْيَارٌ و دُيُورَةٌ۔
(الدَّيْرَانِيُّ): عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
(الدَّيَّارُ) بمعنی (الدَّيْرَانِيُّ)۔
الدَّيُّور: دیکھئے دور۔
(الدَّيْرَةُ): (دیکھئے: دور)
(المُدِيرُ): (دیکھئے: دور)
(المُدِيرِيَّةُ): (دیکھئے: دور)
(الدَّيِّسُ): (دیکھئے: دوس)
(الدِّيْسَةُ): (دیکھئے: دوس)
(الدَّيْسَقُ): (دیکھئے: دسق)
(الدَّيْسَمُ): (دیکھئے: دسم)
(الدِّيسمةُ): (دیکھئے: دسم)
(دِيْسَمْبر): دسمبر' بارھواں عیسوی مہینہ' سریانی زبان میں اس مہینہ کو كانون الاول کہتے ہیں (د)۔
(دَاصَ) (ض) دَيْصاً و دَيَصَاناً: ٹیڑھا ہونا ایک طرف ہونا (۲) لڑائی سے بھاگنا (۳) فرار ہونا' بھاگنا (۴) چست و پھرتیلا ہونا (۵) کسی چیز کے گرد گھومنا (۶) افسروں کے پیچھے رہنا (۷) بلندی کے بعد پستی میں جانا۔
—ما تحت يده: ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
—عن الطريقِ: راستہ سے ہٹنا۔
— السَّمَكَةُ فی الماءِ: مچھلی کا پانی میں ڈبکی لگانا۔
(اِنْدَاصَ) الشيءُ: ہاتھ سے نکل جانا۔
انداص الشيءُ من يده بھی کہتے ہیں۔

—بالشّرِّ: کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا۔ انداص علیه بالشّرِّ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّائِصُ): ایسا موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جاسکے (۲) ایسے مضبوط پٹھوں والا آدمی جس پر قابو نہ پایا جاسکے۔
(الدَّیَّاصَةُ): پر گوشت عورت (۲) کوتاہ قد عورت۔
(الدّیقوعُ): (دیکھئے: دقع)
(الدیك): مرغا (ج) دیوك و أدياك و دِيَكَة (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
(المُدِیکَةُ) ارضٌ مُدِيكَةٌ: بہت مرغوں والی زمین۔
(المَدَکَةُ) ارضٌ المدکَةُ: بہت مرغوں والی زمین۔
(الدَّيلعُ): (دیکھئے: دلع)
(الدِیماسُ): (دیکھئے: دمس)
(الدِّیمَةُ): (دیکھئے: دوم)
(الدِّیمُوقْرَاطِيَّةُ): جمہوریت، ڈیموکریسی، سیاسی طور پر ایسا نظام جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے (۲) اجتماعی طور پر وہ نظام زندگی جو مساوات و آزادی رائے وفکر کی بنا پر قائم ہو (مج)
(دَانَ) (ض) دِينًا و دِيَانَةً: تابع و ذلیل ہونا، جھکنا (۲) اطاعت کرنا۔ دان لَهٗ بھی کہتے ہیں۔
—لَهٗ مِنه: انتقام لینا، قصاص لینا۔
— بکذا: مذہب بنانا، لائق عبادت سمجھنا۔ هو دَیِّنٌ۔
— فلانٌ دَيْنًا: قرضہ لینا۔ هو دائنٌ بمعنی مَدِين (۲) قرضہ زیادہ ہونا (۳) کسی خیر وشر کا عادی ہونا۔
— فلانًا دِینًا و دَيْنًا: ذلیل و تابع کرنا۔ کہتے ہیں دان فلانٌ نفسه: فلاں نے خود کو ذلیل کر لیا (۲) ناپسندیدہ بات پر کسی کو مجبور کرنا (۳) حساب کرنا، حساب لینا (۴) قیادت و رہنمائی کرنا (۵) انعام دینا۔ جیسے دانه بفعله (۶) خدمت کرنا (۷) اچھا سلوک کرنا (۸) قرضہ دینا (۹) قرضہ لینا۔
—الشیئَ: کسی چیز کا مالک بننا۔
(أدَانَ): قرض لینا (۲) قرض دینا۔
—فلانًا: قرض دینا (۲) قرض لینا۔
(دَایَنَه) مُدَایَنَةً و دِیَانًا: کسی سے قرض کا معاملہ کرنا (۲) انعام دینا (۳) کسی سے فیصلہ کروانا۔
(دَیَّنَهٗ): قرض دینا (۲) کسی کو اس کے عقیدہ پر چھوڑ دینا (۳) تصدیق کرنا۔
—فلانًا الشیئَ: کسی کو کسی کا مالک بنانا۔
—فلانًا القومَ: فلاں کو قوم کا قائد ورہنما بنانا۔
(ادَّانَ): قرض لینا (۲) قرضہ کا زیادہ ہونا۔
—القومُ: لوگوں کا باہم قرض کا لین دین کرنا یا ادھار پر تجارت کرنا۔
(تَدَاینَ): ایک دوسرے سے ادھار کا معاملہ کرنا، دینا اور لینا۔
(تَدَیَّنَ): قرض لینا۔
—بکذا: مذہب بنانا، قابل عبادت سمجھنا۔
(الدِّیوانُ): (دیکھئے: دون)
(استَدَانَ): قرض لینا (۲) قرض طلب کرنا۔
—استدان فلانًا بھی کہتے ہیں۔
(الدِّیَانَةُ): مذہب۔
(الدَّیْنُ): وہ قرض جو معینہ مدت کے ساتھ ہو۔ بغیر مدت کے ہو تو اسے "قرض" کہتے ہیں (۲) مطلقاً قرض ادھار (۳) فروخت شدہ چیز کی قیمت (۳) ہر غیر حاضر چیز (۴) موت (ج) أدْيُنٌ و دُيُونٌ۔
(الدِّینُ): مذہب (۲) ہر وہ طریقہ جس کے ذریعہ اللہ کی عبادت کی جائے۔ (۳) ملت، شریعت (۴) اسلام (۵) دل سے اعتقاد، زبان سے اقرار اور اعضاء سے ارکان پر عمل (۶) طرز زندگی، سیرت (۷) عادت (۸) حالت (۹) شان (۱۰) تقویٰ پرہیز گاری (۱۱) حساب (۱۲) بادشاہت (۱۳) بادشاہ (۱۴) حکم (۱۵) فیصلہ (۱۶) تدبیر۔ (ج) أدْيُنٌ و دُيُونٌ و أدیان۔
—قومٌ دِیْنٌ: مقروض یا قرض خواہ لوگ۔
(الدِّينَةُ): قرضہ (۲) دین (۳) عبادت (۴) اطاعت (ج) دِیَنٌ۔
— رأیٰ فلانٌ بفلانٍ دِینَةً: فلاں نے فلاں میں موت کا سبب دیکھا۔
(الدَّیَّانُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) قاضی (۳) حاکم (۴) اچھا یا برا بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا (۶) قہار، قہر وغضب والا۔
(المِدْیَانُ): بہت قرض لینے والا (۲) بہت قرض دینے والا۔ امرأةٌ مِدْیانٌ بھی کہتے ہیں (ج) مَدَایین۔
(المَدِیْنُ): بندہ، غلام، قرضدار۔
(دَیْ دَیْ): اونٹ کو ہانکنے کی آواز۔
(الدَّایَةُ): (دیکھئے: دوی)
(الدِّینامیکا): حرکت سے بحث کرنے والا علم۔ (مج)
(الدَّیُّومُ): (دیکھئے: دوم)۔

(۷۰۰)

ذ

ذ............اُ

(الذَّالُ): نواں حرفِ تہجی' اس کا مخرج زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی اطراف کے درمیان ہے۔ اس میں جہر اور رخوت پائی جاتی ہے۔

(ذا): اسم اشارہ مفرد و مذکر۔ اس کے آخر میں کاف خطاب (حرفی) مل جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے جیسے ذاكَ، ذاكِ، ذاكُم، ذاكنّ اور کبھی کبھی اس کے شروع میں ہاءِ تنبیہ بڑھائی جاتی ہے اور کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آ جاتا ہے جیسے هذا، هذاك اور کبھی ہائے تنبیہ اور کاف خطاب کے درمیان لام بعد لایا جاتا ہے جیسے ذٰلكَ اس صورت میں ہائے تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) ذا بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے (دیکھئے: ذو)

(ذات): ذو کی مونث بمعنی صاحب' مالک' والی جیسے ذات مالٍ مال والی' ذات افنان: شاخوں والی' اس کی تثنیہ ذواتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ} (ج) ذوات۔

— جَنَّاتٌ ذَوَاتُ افنانٍ: شاخ دار باغات۔

— لقیتُه ذاتَ یومٍ: میں اسے ایک دن ملا۔

— لقیتُه ذاتَ مرّةٍ: میں اسے ایک مرتبہ ملا۔

— مَا کلّمت فلانًا ذات شفةٍ: میں نے اسے ایک لفظ نہیں کہا۔

— وضعت المرأةُ ذات بَطْنِها: عورت نے بچہ جن دیا۔

— قَلَّت ذاتُ یدِه: اس کا مال کم ہوگیا۔

— أصلح ذات بینهم: اس نے ان کا باہمی تعلق درست کر دیا۔

— جلَس ذاتَ الشِّمال و ذاتَ الیمین: وہ اس کے دائیں اور بائیں طرف بیٹھا۔

— ذات الشيءِ: حقیقت و خاصیت۔

— عیبٌ ذاتيٌّ: پیدائشی وفطرتی عیب۔

(الذَّاتُ): ذات' شخصیت' وجود' نفس۔

— جاءَ فلان بذاته: فلاں خود آیا۔

— عَرَفَه مِنْ ذات نَفْسِه: اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔

— جَاءَ مِنْ ذات نَفْسِه: وہ اپنی خوشی سے آیا۔

(ذات الصدر): راز بھید۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ}۔

(ذاتُ الرِّئَة): نمونیہ' پھیپھڑوں کی سوزش (ج)۔

(ذات الجَنْبِ): سینہ کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی بیماری ہوتی ہے (ج)۔

(ذَأَبَ) (ف) فلانٌ ذَأْبًا: بھیڑیے والی حرکت کرنا (کہ جب ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ دوسری طرف سے آتا ہے)۔

— فی السیرِ: تیز چلنا۔

— الریحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو ہر طرف سے گھیرنا۔

— الشيءَ: جمع کرنا (۲) برابر کرنا۔

— الدَّابةَ: جانور کو ہانکنا۔

— فلانًا: حقیر و گھٹیا سمجھنا (۲) ہٹانا' دھتکارنا (۳) ڈرانا' خوف دلانا۔

— الغُلَامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔

(ذُئِبَ): بھیڑیے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں پر بھیڑیے کا حملہ کر دینا۔

(ذَئِبَ): خباثت و مکاری میں بھیڑیے جیسا ہونا۔

(أَذْأَبَتِ) الارضُ: کسی علاقہ میں بھیڑیے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔

فی السیر: تیز چلنا۔

— الغلامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔

(ذأَّبَهُ): زلفوں دار بنانا (۲) خوفزدہ کرنا۔

(تَذَاءَبَتِ) الریحُ: ہوا کا ترچھا چلنا۔

— الریحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز ک ادھر سے اُدھر لے جانا۔

(تَذَأَّبَ): بھیڑیے کی طرح ہونا۔

— الریحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو ہر طرف سے آ کر ادھر ادھر لے جانا۔

— فلانًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔

(اِسْتَذْأَبَ): بھیڑیے کی طرح ہونا۔

(الذُّؤابَةُ) من کل شيءٍ: ہر چیز کا بلند حصہ۔

فلانٌ ذؤابةُ قومِه: فلاں اپنی قوم کا نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے ذؤابة السوط وذؤابة العمامة (۳) سر کے اگلے حصہ (پیشانی) کے بال۔ جاءَ فلانٌ وقد فُتِلتْ ذؤابته: فلاں اس حال میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہ رہی۔

— من السیفِ: تلوار کو لٹکانے کا حلقہ۔ (ج) ذَوَائِبُ۔

(الذِّئبُ): بھیڑیا۔ اسے "کلب البرّ" بھی کہتے ہیں (ج) أَذْؤُبٌ وذئابٌ وذُؤْبانٌ کہاوت ہے (الذِّئبُ خالیًا اسدٌ) اس شخص کے بارے میں جو اپنی رائے' مذہب اور سفر کے بارے میں یکتا ہو۔ ایک اور کہاوت ہے (من استرعَی الذئبَ فقد ظلم) جو بھیڑیے کو نگران بنائے گا وہ ظلم کرے گا۔ اس شخص کے بارے میں جو کسی بد دیانت کو کسی کا نگران بنائے۔

—اَللّٰهُمَّ الذِّئْبُ: ان پر خشک سالی آئی۔
—فلان من ذؤبان العرب: فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے۔
(المَذْأَبَةُ) ارضٌ مَذْئَبَةٌ: بہت زیادہ بھیڑیوں والی جگہ۔
(ذَئِرَ)(س)ذَأَرًا: غصہ ہونا' ناک چڑھانا (۲) ہاتھا پائی کے لئے تیار ہونا۔
—بالامرِ: کسی کام کا شوقین وعادی ہونا۔
— الشئَ: برا سمجھنا اور الگ ہو جانا' هو وهي ذائِرٌ وذَئِرٌ۔
— علیه: جرأت کرنا' نافرمانی کرنا۔جیسے ذئرت المرأةُ علی بَعْلِها' هي ذئر وذائر حدیث میں ہے(ذَئِرْنَ عَلیٰ ازواجهنّ)
(اَذْأَرَهُ) الیه: ٹھکانہ پکڑنا۔
—عَلٰی فلان: غضبناک ہونا' ناراض ہونا۔
—بِهٖ: اکسانا' بھڑکانا۔
(ذَاءَرَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے بوقت ولادت الگ ہونا۔
— المرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کی نافرمانی کرنا اور الگ ہو جانا۔هي مُذائِرٌ۔
(ذَأَفَ)(ف)ذَأْفًا وذَأَفَانًا: مرجانا۔
— الجريحَ وعليه ذَأْفًا وذَأَفًا: زخمی کو فوراً مار ڈالنا۔
(الذُّؤَافُ): زہر قاتل ۔موتٌ ذُؤَافٌ: اچانک آنے والی موت۔
(ذَأَلَ)(ف)ذَأْلًا وذَأَلَانًا: پھرتی اور تیزی کے ساتھ اتر کر چلنا (۲) دوڑنا۔
—فلانًا: دھتکارنا' حقیر سمجھنا' ذلیل کرنا۔
(تَذَاءَلَ): چھوٹا اور حقیر بننا۔
(ذُؤَالَةُ): گیدڑ (۲) بھیڑیا (اسم جنس) (ج) ذُؤْلانٌ وذِئْلانٌ۔
(المِذْأَلُ): پھرتیلا وتیز (ہلکا پھلکا تیر)۔
(ذَأَمَه)(ف)(ذَأْمًا): عیب نکالنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) دھتکارنا' ہٹانا۔
(اَذْأَمَهُ): ڈرانا۔
(الذَّأْمُ): عیب۔
(الذَّأْمَةُ) ماسَمِعْتُ له ذَأْمَةً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سنا۔

ذ.............ب ب

(ذَبَّ)(ض ن) ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھہرنا (۲) رنگ بدل جانا۔
—جِسْمُهُ: بدن کا کمزور اور مرجھایا ہوا ہونا۔
—شَفَتُه ذَبًّا وذَبَبًا وذُبُوبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہوا ہونا۔ذَبَّ لسانُهٗ بھی کہتے ہیں۔
— الغديرُ والنَّباتُ ذَبًّا و ذُبُوبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔
— الذُّبابَ وغيرَهٗ ـ ذَبًّا: مکھیوں کو اڑانا' ہٹانا۔
— عنهُ: دفع کرنا' روکنا' ہٹانا۔هو ذَابٌّ و ذَبَّابٌ۔
(ذُبَّ) المكانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔
—ارضٌ مذبوبةٌ: بہت مکھیوں والا علاقہ۔
— الحيوانُ: جانور کے ناک میں مکھی داخل ہونا (۲) پاگل ہونا هو مذبوبٌ وهي مذبوبةٌ۔
(أَذَبَّ) المكانُ: بہت مکھیوں والا ہونا۔هو مذبٌّ۔
(ذَبْذَبَ) بمعنی ذَبَّ (۲) زور سے ہٹانا۔
—في السَّيْرِ: تیز چلنا۔
— النهارُ: دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ جانا۔
—الدابَّةَ: جانور کو تیزی سے ہانکنا۔
(الذُّبابُ): مکھی' بھڑ (ہر قسم کی)
— ذُبابةٌ مَنْزِلِيَّةٌ: گھروں میں رہنے والی مکھی۔
ذبابةُ الخيلِ: گھوڑوں پر بیٹھنے والی مکھی۔
—ذُبابةُ الفاكهةِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔
—ذُبابةُ اللحمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی۔
(ج) اَذِبَّةٌ وذِبَّانٌ۔
—فلانٌ ذُبابٌ: فلاں بہت اذیت رساں ہے۔
۔اصابه ذبابُ هذا الامرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا۔
ذُبابُ العينِ: آنکھ کی پتلی۔
— هُوَ اَعَزُّ من ذُبابِ العينِ: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔
— ذُبابُ السيفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔
(الذُّبَابَةُ): ایک مکھی' ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔عَلٰی فلانٍ ذُبَابَةٌ من جُوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔عَلٰی فلانٍ ذُبابَةُ دَيْنٍ: فلاں پر قرض کے بقایا ہے۔صَدَرَتِ الابِلُ وبها ذُبابَةٌ مِنْ عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی ہے۔
— ذُبابَةُ الابِلِ: ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے (مج)۔
(الذَّبُّ): جنگلی بیل۔
—بعيرٌ ذَبٌّ: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا اونٹ۔
(المَذَبَّةُ) ارضٌ مَذَبَّةٌ: زیادہ مکھیوں والی زمین (ج) مَذَابُّ۔
(المِذَبَّةُ): مکھیوں کو دور کرنے کا ذریعہ (ج): مذابُّ۔
(ذَبَحَهُ)(ف) ذَبْحًا: ذبح کرنا۔
— الشئَ: پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔جیسی ذَبَحَ الدَّنَّ۔
—ذَبَحَتْهُ العَبْرَةُ: آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔
—الظماءُ: پیاس کا نڈھال کر دینا۔
—فلانًا لحيتُه: ڈاڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔
(ذَبَّحَ): خوب اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔
(اِذَّبَحَ): ذبح کرنا۔
(تَذَابَحُوا): ایک دوسرے کو ذبح کرنا۔
(الذَّابِحُ): اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
(الذُّبَاحُ): حلق کی سوزش اور ورم (مج)۔
(الذِّبْحُ): ذبح کیا جانے والا جانور۔قرآن مجید میں ہے: {وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ}
(الذَّبْحَةُ) الصدرِيَّةُ: سینہ کا درد اور سخت گھٹن جس سے مرجانے کا اندیشہ ہو (مج)۔
(الذَّبْحَةُ): بمعنی الذُّبَاحُ۔
(الذَّبِيحُ): مذبوح' ذبح کردہ جانور (۲) قربانی کا جانور (ج) ذَبْحٰی وذَبَاحٰی۔
(الذَّبِيحَةُ): ذبح کردہ جانور' مذبوحہ (ج)

ذبائح۔

(المَذْبَح): مذبح خانہ ذبح کرنے کی جگہ (۲) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان گاہ (۳) گلا۔

—مذبحُ الكنيسة: گرجا کی قربان گاہ۔

— مذبحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی جو بقدر ایک بالشت یا اس سے زائد ہو (ج) مَذَابِح۔

(ذَبْذَب) الشيءُ المعلَّقُ فى الهواءِ: ہلنا' لہلہانا۔

— فلانٌ: متردد ہونا' دو چیزوں یا دو آدمیوں میں سے کسی ایک سے تعلق ثابت کرنا۔

— الشيءَ: حرکت دینا۔

— فلانًا: مذبذب کرنا' متردد بنا دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ}۔

(تَذَبْذَب): حرکت کرنا' مضطرب ہونا۔

— فلانٌ: متردد ہونا۔

(الذَّبْذَبُ): زبان۔

(الذُّبْذُبُ): ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا سجاوٹ کا کپڑا وغیرہ (ج) ذَبَاذِب۔

(الذَّبْذَبَةُ): کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا (ج) ذباذب (۳) انجینئرنگ اور علم ریاضی کے مطابق وہ مسافت جسے جسم متحرک اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جا کر دوبارہ اپنی جگہ پر آ جاتا ہے (مج)۔

(ذَبَرَ)(ن ض) ذَبَارَةً: دیکھنا اور محسوس کر لینا۔

— الخَبَرَ: بات کو سمجھ لینا۔

— الكتابَ ذَبْرًا: کتاب لکھنا (۲) کتاب کو آہستہ یا تیز تیز پڑھنا۔

— القراءَةَ: آہستہ آہستہ پڑھنا۔

(ذَبِرَ)(س) عليه ذَبَرًا: غصہ ہونا' هو ذَبِرٌ و هى ذَبِرَةٌ۔

(ذَبَّرَ) الكتاب بمعنی ذَبَرَه۔

— الثوبَ: کپڑے پر نقش و نگار بنانا۔

(الذَّبْرُ) فلانٌ لا ذَبْرَ له: فلاں آدمی بے زبان ہے یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ ہی نہیں نکلتے (۲) کتاب (ج) ذِبار۔ (المِذْبَرُ): قلم۔

(ذَبَلَ)(ن) النباتُ ذَبْلًا و ذُبُولًا: نباتات کا مرجھا جانا۔

— فوهُ: پیاس یا تکلیف کی وجہ سے لعاب کا خشک ہو جانا۔

— الانسانُ والحیوانُ: کمزور و لاغر ہونا۔

— السراجَ ذَبْلًا: چراغ کی بتی ٹھیک کرنا۔

(اَذْبَلَه): مرجھا دینا۔

— بالشَّيءِ: جھکانا۔

(تَذَبَّلَ): پیچ و تاب کھانا۔

— فِى المَشْيِ: مٹک کر ناز و انداز سے چلنا۔

— فلانٌ: ایک کے علاوہ سب کپڑے اتار دینا۔

(الذَّابِلُ) رُمْحٌ ذابِلٌ: پتلا نیزہ۔ (ج) ذُبَّلٌ و ذُبُلٌ و ذَبْلٌ۔

(الذُّبَالَةُ): فتیلہ' بتی (ج) ذُبَالٌ۔

(الذَّبْلُ): بری یا بحری کچھوے کا خول جس سے کنگن اور کنگھیاں بنائی جاتی ہیں۔

(الذَّبْلَةُ): مینگنی (۲) سکھا دینے والی ہوا۔

(الذَّابِيْلُ) اَتَانَا بالذبيل: وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا۔

ذ............ح

(ذَحَجَتْه)(ف) الريحُ ذَحْجًا: ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر اڑانا۔

— الشيءَ: چھلنا۔

— الاَدِيْمَ: چمڑہ کو رگڑنا' ملنا۔

— المرأةُ بولدِها: عورت کا بوقت ولادت بچہ کو پھینک دینا۔

(اَذْحَجَتِ) المرأةُ على ولدِها: عورت کا بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے باپ کی وفات کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔

(ذَحَّ)(ن) فلانًا ذَحًّا: طمانچہ مارنا۔

— الشيءَ: کوٹنا (۲) چیرنا' پھاڑنا۔

(ذَحْذَحَ): چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔

— الرِّيحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔

(الذَّحْذَاحُ): کوتاہ قد توندوالا آدمی۔

(الذَّحْلُ): کینہ (۲) (خون کا) بدلہ' انتقام (ج) اَذْحَالٌ و ذُحُولٌ۔

(الذَّحَلُ) بمعنی الذَّحْلُ (ج) اَذْحَالٌ۔

ذ............خ

(ذَخَرَ) (ف) الشيءَ ذَخْرًا و ذُخْرًا: ضرورت کے وقت کے لئے ذخیرہ کرنا' اسٹاک کرنا۔

—لنفسِه حديثًا حَسَنًا: اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا۔

(اِذَّخَرَ) الشيءَ بمعنی ذَخَرَه' اِدَّخَرَ بھی کہتے ہیں اس کی اصل اِذْتَخَرَ ہے۔

— فلانٌ نصحًا من فلانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔

(الذَّاخِرُ): موٹا۔

(الذُّخْرُ): ذخیرہ شدہ' جمع شدہ (ج) أَذْخارٌ۔

(الذَّخِيرَةُ) بمعنی الذُّخْرُ (۲) سامان جنگ' گولہ بارود وغیرہ (محدثہ) (ج) ذَخَائِر۔

(المَذَاخِرُ): آنتیں (۲) جانور کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ مَلأَتِ الدَّابَّةُ مذاخِرَها: جانور نے اپنا پیٹ بھر لیا۔

تَمَلأَّتْ مذاخِرُ فلانٍ: فلاں شکم سیر ہو گیا۔

جَمَعَ لَهُمْ فى مذاخرِه عداوةً: اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

ذ............ر

(ذَرَأَ) (ف) شَعْرُه ذَرْءًا: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا۔

— اللهُ الخَلْقَ: اللہ تعالیٰ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَهُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ}۔

—فلانٌ الشيءَ: زیادہ کرنا' قرآن مجید میں ہے: {جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ}

— الاَرْضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔

(ذَرِئَ)(س) ذَرَءًا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا۔ ذَرِئَ راسُه بھی کہتے ہیں: هو اَذْرَأُ وهى ذَرْأَءُ۔

(اَذْرَأَه): ڈرانا (۲) غضبناک کرنا۔

— اِلى كذا: کسی بات کی طرف مجبور کرنا۔

— فلانًا بالشّيئ: دلدادہ بنانا۔
— فلانًا بصاحبہ: کسی کو اس کے ساتھی کے خلاف اکسانا۔
(الذُّرْأَۃُ): کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔
(الذَّرْءُ): تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں بَلَغَنِيْ ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتہ چلا ہے۔
(ذِرْءْ ذِرْءْ): بکریوں کو دوہنے کی آواز۔
(الذَّرْآنِيُّ) مِلحٌ ذَرْآنِيٌّ: انتہائی سفید نمک۔
(الذَّرِيْئُ): زَرْعٌ ذَرِيْئٌ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔
(الذُّرِّيَّۃُ): نسل، اولاد (اسکی اصل ذرّيئة ہے ہمزہ کو مخفف کردیا گیا) (ج) ذَرَارِيُّ (دیکھئے ذرر)۔
(ذَرَبَ) (ن) السَّيفَ ونحوَہ ذَرْبًا: تلوار کی دھار تیز کرنا۔
(ذَرِبَ) (س) السَّيفُ ـ ذَرَبًا و ذَرَابَۃً: تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔
— لسانُہ: زبان کا گندہ اور فحش ہونا۔ منہ پھٹ ہونا۔ حدیث حذیفہؓ میں ہے (کنتُ ذربَ اللسان علی اهلی فقلت یارسول اللہ ﷺ انی لاخشی ان یدخلنی النار فقال رسول اللہ ﷺ فاین انت من الاستغفار؟)
— فلانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللسان ہو جانا۔
— أنفُہ: ناک بہنا۔
— الجُرحُ: زخم کا سڑ کر پھیل جانا۔
— معدتُہ: معدہ کا خراب ہو جانا۔ هو ذَرِبٌ (ج) ذُرُبٌ وهی ذَرِبَۃٌ (ج) ذَرِبات۔
(أذْرَبَ) فلانٌ: عجز لسانی کے بعد فصیح ہو جانا (۲) زندگی خراب ہونا۔
(ذَرَّبَ) السيفَ ونحوَہُ: تلوار کو تیز اور دھار دار کرنا (۲) تلوار کو زہر آلودہ کر کے تیز کرنا۔
— فلانًا: اکسانا، بھڑکانا۔
— المرأۃُ طِفلَها: عورت کا بچے کو اٹھا کر پیشاب پاخانہ کروانا۔
(الذُّرَابُ): زہر۔
(الذَّرَبُ): اسہال، دستوں کی بیماری۔

(الذَّرِبُ): تیز طرار، زبان دراز آدمی۔
(الذِّرْبُ): زبان دراز آدمی۔ وهی ذِرْبَۃٌ (۲) گردن کا ورم، غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر سے ٹھیک ہوتی ہے۔
(الذِّرْبَۃُ): غدود (ج) ذِرَبٌ۔
(المِذْرَبُ): زبان۔
(ذَرَحَ) (ف) الطعامَ ذَرْحًا: کھانے میں زہریلے کیڑے کا سفوف ڈالنا۔
— الشيئَ فی الرِّیحِ: ہوا میں اڑانا۔
(ذَرَّحَ) لبنَہ: دودھ میں پانی ملانا۔
— إداوتَہ: مشکیزہ کی بو دور کرنے کے لئے مٹی ملنا۔
— الشيئَ فی الریح: ہوا میں اچھالنا، اڑانا۔
— الزعْفرانَ وغَیرَہُ فی الماءِ: زعفران وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پانی میں ملانا۔
(الذَّرَاحُ) من اللبن: پانی ملا ہوا دودھ۔
(الذُّرّاحُ): مکھی سے بڑا سرخ رنگ کا کیڑا جس پر سیاہ نقطے پڑے ہوتے ہیں۔ اس کی بعض اقسام کو سکھا کر سفوف اور دوائی بنائی جاتی ہے (ج) ذراریح۔
(الذَّرِيحَۃُ): ٹیلہ (۲) پھیلا ہوا پہاڑ (ج) ذرائح۔
(الذَّرِيحِيُّ): أحْمَرُ ذریحِيٌّ: تیز سرخ۔
(ذَرَّتِ) (ن س) الشَّمْسُ ذُرُورًا: سورج کی پہلی کرن کا آنا۔
— النَّبْتُ: روئیدگی نکلنا۔
— لحمُہ: کمزور ہونا، کم ہونا۔
— فلانٌ ـ ذُرُورًا: پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا۔
— الشیئَ ذَرًّا: پھیلانا، منتشر کرنا۔
— الذَّرُورَ: پاؤڈر چھڑکنا۔
— اللهُ عبادَہُ فِی الأرْضِ: اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔
— الْحَبَّ فِی الأرْضِ: زمین میں بیج ڈالنا۔
— الارضُ النباتَ: زمین کا شگوفے اگانا۔
— عَيْنَہُ بالذَّرُور: آنکھ میں سرمہ لگانا۔
— الجُرْحَ: زخم پر پاؤڈر چھڑکنا۔

(الذُّرَارَۃُ): چھڑکی ہوئی چیز کا برادہ۔
(الذَّرُّ): نسل، اولاد (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۳) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات۔
(الذَّرَّۃُ): کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جزء، ریزہ۔ (مج) جو کیمیائی ترکیب پا سکے۔ ایٹم ناقابل تقسیم جزء ریزہ۔ (مج)
(الذَّرُورُ): آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (ج) أذِرَّۃ۔
(الذَّرِيرَۃُ) بمعنی الذَّرُور۔
(الذُّرِّيَّۃُ): اولاد، نسل (۲) عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے (أنَّہ ﷺ رأی امرأۃً مقتولۃً فقال کانت هذہ تقاتل الحق خالدا فقل لہ: لاتقتل ذرّیّۃً ولا عسیفًا)
(المِذَرَّۃُ): چھڑکنے کا آلہ (۲) غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔
(ذَرَعَ) (ف) فلانٌ ذَرْعًا: بازو پھیلانا۔
— الفَرَسُ أو البعیرُ فی سَیرِہِ: گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہ بھی کہتے ہیں۔
— لَہ عندَہ: سفارش کرنا۔
— البَعِیرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کے بازو پر ہاتھ مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔
— فلانًا: پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا۔
— الثوبَ وَغَیرَہ: کپڑے وغیرہ کو ہاتھ یا گز سے ناپنا۔ ذَرَعَہُ بِذِراعِہ بھی کہتے ہیں۔
— البَعِیرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا۔
— الطَّرِیقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنا۔
— ذَرَعَتِ الناقۃُ الفلاۃَ: اونٹنی کا جنگل کو تیزی سے قطع کرنا۔
— القيءُ فُلانًا: قے کا غالب آنا۔ حدیث میں ہے (من ذرعہ القيءُ فلاقضاءَ علیہ)
— الدابّۃُ الدّابّۃَ ذَرْعًا: تیز چلنے میں ایک جانور کا دوسرے پر غالب آجانا۔ کہتے ہیں: ذَارَعْتُها فَذَرَعْتُها۔

(ذَرَعَ)(س)ذَرْعًا: دن رات چلنا۔هو ذُرِعَ (۲) شر میں زبان دراز ہونا (۳) لالچ کرنا۔
—رِجْلَاهُ: پاؤں کا تھک جانا۔
—اليه: کسی کے پاس سفارشی ہونا۔
(ذَرُعَ)(ك)ذَرَاعَةً: کھلے قدموں والا ہونا۔
— الموتُ: موت کا پھیل جانا' کثرت سے ہونا۔هو ذَرِيْعٌ۔
— المَرْأَةُ: کام میں عورت کے ہاتھوں کا پھرتیلا ہونا۔هي ذَرَاعٌ وذِراعٌ۔
(أذْرَعَ): ہاتھ سے پکڑنا (۲) کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔
— فلانٌ: زیادہ بولنا' مسلسل بولنا۔اذرع في الكلام بھی کہتے ہیں۔
—القيئ: قے کرنا۔
—ذِرَاعَيْهِ: جبہ وغیرہ سے بازوؤں کو نکالنا۔
(ذَارَعَتِ) الدَّابَّةُ وغيرُها الطَّرِيقَ : چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کے لیے اپنے بازو پھیلا دینا۔
—صَاحِبَه: کسی سے چلنے میں مقابلہ کرنا۔
—فلانًا: کسی سے میل جول رکھنا۔
— فلانًا الشيءَ: کسی چیز کو گز (ذراع) سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ گن کر نہ اندازہ سے)
(ذَرَّعَ) المَطَرُ: بارش کا زمین میں بقدر ذراع اترنا۔
— فلانٌ: خوشخبری سنانے یا ڈرانے کے لئے اپنے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا۔
—في مشيه: چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ان کو حرکت دینا۔
—في السِّبَاحَةِ: تیراکی میں ہاتھوں کو پھیلانا اور لمبا کرنا۔
— البعيرَ وله: اونٹ کی زائد نکیل کو بازوؤں سے باندھ کر قید کرنا۔
—فلانًا: پیچھے سے ہاتھ لا کر کسی کا گلا دبا دینا (۲) قتل کرنا' مار ڈالنا۔
—لي شيئًا من خبره: اس نے اپنی کوئی بات بتائی۔
— فلانٌ بيننا هٰذا: فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔

(اِنْذَرَعَ): آگے بڑھنا' بڑھتے چلے جانا۔
—في السير: پھیل کر چلنا۔
(تَذَارَعُوا) الطريقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں آپس میں مقابلہ کرنا۔
(تَذَرَّعَ) البَعِيرُ: اونٹ کا چلتے ہوئے بازو پھیلانا۔تَذَرَّعَ في السير بھی کہتے ہیں۔
— فلانٌ: زیادہ کلام کرنا' تَذَرَّعَ في الكلامِ بھی کہتے ہیں۔
—بذريعةٍ: ذریعہ اور واسطہ بنانا۔
(استَذْرَعَ) بالشيءِ: کسی چیز کو آڑ اور ذریعہ بنانا۔
(الأذْرَعُ) فصیح اللسان شخص۔هو اذرعُ منه: وہ اس سے زیادہ فصیح اللسان ہے۔قتلوهم اذرَعَ قتل: انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔هي اذرعهنّ للمغزل: وہ چرخہ چلانے میں ان سب عورتوں سے زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔
(الذِّرَاعُ): ہر جانور کا ہاتھ۔لیکن انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے۔(۲)من البقرِ والغنمِ گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔(۳) ۔من الابل وذوات الحافر: اونٹ اور دوسرے سم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے پتلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔کہاوت ہے (لاتطعمِ العَبدَ الكراعَ فيطمعَ في الذراع) غلام کو پنڈلی کا گوشت نہ کھلا ورنہ وہ ذراع کے گوشت کی خواہش کرے گا یعنی اس کو حد سے آگے نہ بڑھنے دو۔
(۴) ذراع ایک پیمانہ کا نام ہے اس کی سب سے مشہور قسم الذراع الهاشمية ہے جو ۳۲ اُنگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹی میٹر ہوتا ہے (۵) ناپی ہوئی چیز جیسے ذِرَاعٌ من الثوبِ والارضِ (۶) ذراع کی شکل کا ایک ستارہ۔
.ذراع القناة: نہر کا بالائی حصہ ۔(۷) انجینئرنگ اور میکانک کی اصطلاح میں "ذراع التوصيل" ایک ایسا آلہ جس سے حرکت تردديہ کو حرکت دورانیہ کی طرف پھیرا جاتا

ہے یا اس کے برعکس کیا جاتا ہے (ج)
—هو على حبل الذراع: وہ تیار ہے۔
— ضَاقَ بالامرِ ذِرَاعًا: وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا۔
— فلانٌ واسع الذّراع: وہ وسیع الظرف آدمی ہے۔
— مالي به ذراعٌ: طاقت (لفظ ذراع مؤنث ہے لیکن کبھی مذکر بھی ہوتا ہے)(ج)أذْرُعٌ۔
(الذَّرْعُ): مقدار (۲) طول۔قرآن مجید میں ہے: {فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا} (۳) طاقت وقوت۔جیسے ضاق به ذرعي۔هو واسعُ الذرع: وہ وسیع الظرف ہے۔أبْطَرْتُ فلانًا ذرعَه: میں نے اس کو اس کی طاقت سے زیادہ کا پابند بنایا ہے۔
(الذَّرَعُ): وہ آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
(الذُّرْعَةُ): کسی چیز کا سبب ووسیلہ۔
(الذَّرُوعُ): تیز رفتار کشادہ قدم گھوڑے اور اونٹ۔
(الذَّرِيْعُ):الذَّرُوعُ۔موتٌ ذريعٌ : پھیلی ہوئی جلد آنے والی موت۔امرٌ ذريعٌ: وسیع کام۔انا ذريعٌ لَه عنده: میں اس کا سفارشی ہوں۔
(الذَّرِيْعَةُ): وہ دائرہ جس میں تیراندازی کی مشق کی جاتی ہے (۲) شکاری کی آڑ (۳) ذریعہ' سبب' وسیلہ (ج) ذرائع۔
(المِذْرَاعُ) من الدَّابَّةِ: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے بڑھنے والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ (۴) شہر سے متصل چھوٹے گاؤں (ج) مذارعُ ومَذَارِيْعُ۔
(المُذَرَّعُ): وہ آدمی جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو (۲) جس کی ماں باپ سے زیادہ معزز اور اعلیٰ نسب ہو۔
(المِذْرَعُ) من الدابّة: جانور کے گھٹنوں سے بغلوں تک کا حصہ (ج) مذارع۔
(ذَرَفَ) (ض) الدَّمعُ ذَرْفًا وذُرُوْفًا و ذَرِيْفًا: آنسو بہنا۔
العينُ: آنسو بہنا۔

ذ

— العینُ دَمْعَھا: آنسو بہانا ھو مذروفٌ وَذَرِیْفٌ۔

(ذَرِفَ)(س) الدَّمعُ ذَرَفًا: آنسو بہنا۔

(ذَرَّفَتِ) العینُ دَمْعَھا تذریفًا وتذرافًا وتَذْرِفَةً: آنکھ کا آنسو بہانا۔

— علی الخمسین من السنین وغیرھا: پچاس سال وغیرہ سے زائد ہونا۔

—فلانًا الشيءَ: مطلع وباخبر کرنا۔

—ذَرَّفه الموتَ: موت کوکسی کے قریب لانا۔

(تَذَارَفَ) دَمْعُه: آنسو بہنا۔رَأَیْتُ فی یدہٖ قَدَحًا یتذارف: میں نے اس کے ہاتھ میں ایک پیالہ دیکھا جو بہہ رہا تھا۔

(استَذْرَفَ) الضَّرْعُ: دودھ نکلنے کا تقاضا ہونا اور دودھ ٹپکنا۔

—الشيءَ: ٹپکانا۔

(الذَّرَّافُ): تیز رفتار۔

(المَذْرَفُ): آنسو نکلنے کی جگہ (ج) مَذَارِفُ

(ذَرَقَ)(ن ض) الطائرُ ذَرْقًا وذُرَاقًا: بیٹ کرنا۔ ذرق بسلحہٖ بھی کہتے ہیں۔

— کلامٌ یُذْرَقُ علیه: قابل نفرت کلام۔

— علی الناس: لوگوں سے بدگوئی اور فحش باتیں کرنا۔

(أَذْرَقَ) الطائرُ: بیٹ کرنا۔

—الارضُ: زمین کا ذرق نامی گھاس اگانا۔

(ذَرَّقَ) اللبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

(الذَّرَاقُ): پرندہ کی بیٹ۔

(الذَّرْقُ): پرندہ کی بیٹ۔

(الذُّرَقُ): ایک قسم کی گھاس یا پودا۔

(ذَرَا)(ن ض) ذَرْوًا: ہوا میں اڑکر بکھر جانا۔

—فلانٌ: تیز تیز چلنا۔

—الشيءُ: گرجانا۔

—فوهُ: دانت گرجانا۔

—نابُه: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔

— حدُّنابِه: دانت کی نوک کا کمزور اور گھسا ہوا ہونا۔

—الیه: قصد کرنا، اوپر اٹھنا۔

— الریحُ الترابَ ذَرْوًا وذَرْیًا: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔

— اللهُ الخلقَ ذَرْوًا: اللہ تعالیٰ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔

(أَذْرَتِ) الریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔

—العینُ دَمْعَھا: آنکھ کا آنسو بہانا۔

— الشيءَ: ڈالنا، گرانا۔جیسے أَذْرَتِ الدابَّةُ راکبَھا۔

—الشيءَ عن الشيءِ: الگ کرنا۔

—راسَه بالسیف: تلوار سے سر اڑا دینا۔

(ذَرَّتِ) الریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔

— ترابَ المعدنِ: دھات میں سونا تلاش کرنا۔

—الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا۔

—فلانًا: کسی کی حمایت وحفاظت کرنا۔

(۲) تعریف کرنا۔

(تَذَرّٰی) القطیعُ: ریوڑ کا اکٹھے ہوکر ایک دوسرے کی یا درخت کی آڑ لینا۔

— بالشيءِ: آڑ لینا، چھپنا جیسے تذرّٰی فلانٌ بالحائط وغیرہ من البرد والریح۔

—بفلان: حفاظت اور پناہ میں آنا۔

—الذِّرْوَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔

— بنی فلان و فیھم: قبیلہ کے اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔

(استذرٰی) بمعنی تَذَرّٰی۔

(الذَّرَا): آڑ، چھپنے کا ذریعہ۔انا فی ذَرا فلان: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) بہا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔

—إنّه لکریم الذّرا: وہ شریف الطبع ہے۔

(الذَّرٰی): ہوا میں اڑتی ہوئی چیز۔(۲) بہا ہوا آنسو۔

(الذُّرَاوَةُ): ہوا میں اڑکر گرا ہوا بھوسا یا کوئی اور چیز۔

(الذَّرْوُ) بلغنی عنهُ ذروٌ من قولٍ: مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ پہنچا۔اخذ فی ذروِ من الحدیث: اس نے کنایۃً بات کی۔

(الذُّرَةُ): مکئی (۲) مکئی کا دانہ۔یہ فصیلہ نجیلیہ سے ہے۔

(الذِّرْوَةُ): چوٹی، بلندی (ج) ذُرًا۔ ھو فی ذُرْوَةِ النسب: وہ اعلیٰ نسب کا آدمی ہے علا ذُرْوَةَ الشَّرَفِ: وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔أَقْبَلَتْ ذرا اللیل: رات کا آغاز ہو گیا۔

(الذَّرِيُّ): بہا ہوا آنسو۔

(المِذْرٰی): شاخ دار لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور کریدتے ہیں۔

— المِذروان: ہر چیز کے دو کنارے۔جاءَ ینفض مِذْرَوَیه: وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا۔یعنی اکڑتا ہوا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قَنَّعَ الشَّیْبُ مذرویه: بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔

(المِذْرَاةُ) بمعنی المِذْرٰی۔

ذ..........ع

(ذَعْذَعَتِ) الریحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو زور دار حرکت دینا۔

—الترابَ: مٹی کو ہوا میں اڑا کر بکھیرنا۔

—فلانٌ المالَ وغَیْرَہٗ: مال وغیرہ کو مٹانا، برباد کرنا۔

— ذعذعھم الدھرُ: زمانہ نے اس کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذَعْذَعَتْھُمُ النَّوَائِبُ: مصیبتوں نے ان کو ہلا کر رکھ دیا۔

—السِّرَّ والخَبَرَ: راز یا خبر کو چھپانا۔

(تَذَعْذَعَ) المالُ وغیرُہٗ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔

—البناءُ: عمارت کا گرجانا، ہل جانا۔

—الشعرُ: بالوں کا جھڑنا، گرنا۔

(الذَّعاذِعُ): کھجور کے منتشر درخت۔

—تفرقوا ذعاذعَ: وہ ادھر ادھر بکھر گئے۔

(الذَّعذاعُ): راز افشاں کرنے والا، چغل خور۔

(ذَعَرَہٗ)(ف) ذَعْرًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔

(ذَعِرَ)(س) ذَعَرًا: سہم جانا، ڈرجانا، ھو ذَعِرٌ۔

(أَذْعَرَہٗ) بمعنی ذَعَرَہٗ۔

(تَذَعَّرَ): ڈرجانا۔

(انْذَعَرَ): ڈرجانا، گھبرا جانا۔

(الذَّعِرُ): خوفزدہ' گھبرایا ہوا شخص۔حدیث میں ہے: (لا یزال الشیطانُ ذاعِرًا من المؤمن)

—رجلٌ ذاعِرٌ: عیب دار آدمی (ج) ذُعّارٌ۔

(الذُّعْرُ): خوف وگھبراہٹ۔

(الذُّعَرَةُ): ایک چھوٹا پرندہ جو ہر وقت اپنی دم ہلاتا رہتا ہے اور ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے۔مصر میں ابو فصادہ کے نام سے معروف ہے شام میں ام سکعکع کے نام سے اور عراق میں زیطه اور زطزاطة کے نام سے۔

(الذُّعُورُ): خوفزدہ اور سہا ہوا (۲) وہ عورت جسے تہمت اور قبیح کلام سے ڈرایا جائے۔

(ذَعَفَ) (ف)،ذَعفانًا: مرجانا۔

—فُلانًا: زہر پلانا۔

— الطعامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔هو مذعوفٌ۔

(أذْعفَهُ): جلدی سے مار ڈالنا۔

(انْذَعَفَ): ہکا بکا اور ششدر رہ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا۔

(الذُّعافُ): زہر قاتل (ج) ذُعُفٌ۔

—موتٌ ذُعافٌ: جلد آنے والی موت۔

(الذَّعْفُ): زہر قاتل۔

—حيّةٌ ذَعْفُ اللُّعاب: انتہائی زہریلا سانپ

(ذَعِنَ)(س) ذَعَنًا: تابعدار اور فرماں بردار ہونا۔

(أذْعَنَ): فرماں بردار ہونا۔ماتحتی تسلیم کرنا۔

—بالحقّ: حق کا اقرار کرنا۔

(المِذْعانُ) من الابل والناس: فرمانبردار اور مسکین طبع انسان یا اونٹ۔

ذ............ف

(ذَفْذَفَ): اکڑ کر چلنا۔

— الجريحَ وعليه: زخمی پر حملہ کرنا اور اسے فوراً قتل کر دینا۔

(ذَفِرَ)(س) النبتُ ذَفَرًا: نباتات وغیرہ کی بہتات ہونا۔

—الشيءُ: کسی چیز کی خوشبو یا بدبو کا تیز ہونا۔

هو ذَفِرٌ وهي ذَفِرَةٌ وهو أذْفَرُ وهي ذَفْرآءُ (ج) ذُفْرٌ۔

—مِسكٌ أذْفر وذَفِرٌ: انتہائی تیز مشک۔

—رجلٌ أذْفَرُ وذَفِرٌ: بدبودار آدمی۔

—روضةٌ ذَفِرَةٌ: مہکتا ہوا باغ۔

(استَذْفَرَ) بالأمرِ: کسی کام کا پختہ عزم کرنا اور اس میں سخت ہونا۔

(الذِّفْرى): کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی ہڈی (ج) ذَفارَى وهما ذِفْرَيان

(ذَفَّ)(ض ن) الطائرُ ذَفًّا وذَفِيْفًا و ذَفافةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔

— الامرُ ذَفِيْفًا: کسی چیز کا ممکن ہونا۔آسان ہونا۔

—على الجريحِ،ذَفًّا وذِفَافًا: زخمی پر حملہ کر کے اس کو ہلاک کر دینا۔

(أذَفَّ) الجريحَ: زخمی پر حملہ کر کے مار ڈالنا۔

(ذافَّ) الجريحَ وعليه وله مُذافّةً و ذِفافًا بمعنی أذَفَّه۔

(ذَفَّفت) بهم الدّوابُّ: چوپایوں کا تیز تیز چلنا۔

— فلانٌ جهازَ راحلته: سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔

—فلانًا وعليه: زخمی کو فوراً ہلاک کر دینا۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث میں ہے۔ (فذَفَّفْتُ على أبي جهل) ذَفَّفَهُ بالسّيفِ بھی کہتے ہیں۔

(استَذَفَّ) الأمرُ: ممکن ہونا' قابو میں آنا۔

(الذَّفافُ) ماذاق ذَفَافًا: اس نے کچھ بھی نہیں چکھا۔

الذِّفاف: زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔

(مآءٌ ذِفافٌ): تھوڑا پانی' ماذاق ذِفافًا اس نے کچھ نہیں چکھا (ج) أذِفّةٌ وذُفُفٌ۔

(الذُّفافُ): تیز اور پھرتیلا (۲) زہر قاتل (۳) تھوڑا پانی (ج) ذُفُفٌ

(الذَّفُّ): سمعتُ ذَفَّ نِعلهِ: میں نے زمین پر جوتے کی آواز سنی۔

(الذُّفُّ): تھوڑا جیسے ماءٌ ذُفٌّ۔

(الذَّفَفُ): تھوڑا' قلیل۔

(الذَّفِيفُ): تھوڑا (۲) تیز اور پھرتیلا۔

—موتٌ ذَفيفٌ: جلدی آنے والی موت۔

— سيفٌ ذَفيفٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔وهي ذفيفةٌ۔

— صلاةٌ ذفيفةٌ: ہلکی نماز (۲) سیہی (جانور) کا نر۔

(المُذَفَّفُ): تیز اور ہلکا' جیسے سهمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ............ق

(ذَقَنَتِ)(ن) الدابّةُ ذَقْنًا: جانور کا چلتے ہوئے ٹھوڑی کو نیچے کر لینا۔هي ذاقنةٌ وذقونٌ۔

— فلانٌ على يدهٖ أو على عصاهُ: ٹھوڑی کو ہاتھ یا لاٹھی پر رکھ کر سہارا لینا۔

—فُلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔

(ذَقِنَ)(س) ذَقَنًا: کسی کی ٹھوڑی کا لمبا ہونا۔

— الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ لمبا ہونا هو ذَقِنٌ وهي ذقِنةٌ۔

(ذَقَّنَ) على يدهٖ أوْ على عصاه بمعنی ذَقَنَ۔

(الذَّاقِنَةُ): گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ (۳) پیٹ کے نیچے ناف تک کا حصہ (۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجاتے وقت ٹھوڑی رکھی جاتی ہے (مؑ) (ج) ذواقن۔

(الذَّقَنُ): ٹھوڑی' کہاوت ہے (مُثْقَلٌ اسنعان بِذَقَنِهِ): ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے سے زیادہ کمزور آدمی سے مدد طلب کرے (ج) أذْقان وذُقونٌ۔

(الذَّقُوْنُ) دلوٌ ذَقُوْنٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذ............ک

(ذَكَرَ)(ن) الشيءَ ذِكْرًا وذُكْرًا وذِكْرى وتَذكارًا: یاد کرنا (۲) مستحضر کرنا (۳) بولنے کے بعد زبان پر لانا۔

— فلانةً: نکاح کا پیغام بھجوانا۔حدیث علیؓ میں ہے(إنَّ عليّا يذكر فاطمة)(۲) کنایۃً منگنی کا کہنا۔

— اللهَ: اللہ کا ذکر کرنا' تعریف کرنا۔

— النعمةَ: نعمت کا شکر ادا کرنا۔

— الناسَ: لوگوں کی غیبت کرنا اور ان کے عیب نکالنا۔

— الشیءَ: کسی چیز میں عیب نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے: {هٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ}۔

— الشیءَ لَه: کسی کو کوئی بات بتانا۔

— حَقَّهٗ: حق کا محفوظ رکھنا' ضائع نہ کرنا۔

(ذَكِرَ)(س) ذَكَرًا: اچھی یاد اور اچھے حافظہ والا ہونا۔ هو ذَكِرٌ وهي ذَكِرَةٌ۔

(أَذْكَرَتِ) المرأةُ وغيرها: عورت کا (نر) بچہ جننا۔ هي مذكِرٌ۔

— فلانةٌ: عورت کا عادات و خصائل میں مرد کے مشابہ ہونا۔

— الحقَّ عليه: اظہارِ حق کرنا (۲) اعلانِ حق کرنا۔

— فلانًا الشیءَ: یاددلانا۔

(ذَاكَرَهٗ) في الأمرِ: مذاکرہ کرنا' کسی معاملہ کے بارے میں گفت وشنید کرنا۔

(ذَكَّرَ) السَّيْفَ والفأسَ ونحوهما: تلوار اور کلہاڑی وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا۔

— الكلمةَ: لفظ کو مذکر رکھنا یا بنانا (ضد: أَنَّثَهَا)۔

— النَّاسَ: نصیحت کرنا' وعظ دینا۔

— فلانًا الشیءَ وبه: یاددلانا۔

(اِدَّكَرَهٗ): یاد کرنا۔ اِذدكرہ اور اِذّكرہٗ بھی مستعمل ہے۔

(تَذَاكَرُوْا) في الأمرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔

— الشیءَ: کسی چیز کو یاد کرنا۔

(تَذَكَّرَتْ) فلانةٌ: عادات و خصائل میں مرد کے مشابہ ہونا۔

— الشیءَ: یاد کرنا۔

(اِسْتَذْكَرَ) فلانًا: کسی کی انگلیوں پر یاددہانی کے لئے ڈوری باندھنا۔

— الشیءَ: یاد کرنا۔

— الكتابَ: کتاب کو یاد کرنے کے لئے پڑھنا

(الذَّاكِرَةُ): حافظہ' یادداشت' ذہن' معلومات و تجربات کو یاد رکھنے کی قوت وقدرتِ نفس (مج)۔

(التَّذْكِرَةُ): یاددہانی۔ یاددہانی کا ذریعہ۔ قرآن مجید میں ہے: {كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ} (۲) ٹکٹ' پاس' کارڈ (ج) تذاكر (محدثة)۔

(الذِّكْرُ): ذکر' تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد (۴) نماز' دعا (۵) قرآن۔

— ذِكْرُ الدَّيْنِ: قرض کا وثیقہ (ج) ذُكُوْرٌ و أَذْكَارٌ۔

(الذُّكْرَةُ): کلہاڑی یا تلوار وغیرہ کی دھاری پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت (۳) آدمی یا تلوار کی تیزی۔

(الذَّكَرُ): نر' مرد' خلاف الانثیٰ (۲) مرد کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا۔

— رَجُلٌ ذَكَرٌ: بہادر طاقتور اور خوددار آدمی۔

— مطرٌ ذَكَرٌ: شدید موسلادھار بارش۔

— قولٌ ذَكَرٌ: پختہ اور ٹھوس بات۔

— شِعْرٌ ذَكَرٌ: جاندار شعر (ج) ذُكُوْرٌ ذُكُوْرَةٌ وذِكَارٌ وذِكَارَةٌ وذُكْرَانٌ۔

(الذُّكُوْرَةُ): مردانگی' مرد ہونے کی صفت' خلاف الأنوثة۔

(الذِّكِّيْرُ) رجلٌ ذِكِّيْرٌ: عمدہ یاد اور حفظ والا آدمی (۲) عمدہ مضبوط لوہا۔

(المِذْكَارُ) من الاناث والذكور: وہ عورت یا مرد جس کے ہاں نرینہ اولاد ہوتی ہے۔

— ارضٌ مِذْكَارٌ: نر پودے اگانے والی زمین۔

— فلاةٌ مِذْكَارٌ: ہولناک جنگل جس میں صرف مرد ہی چل سکے۔

(المُذْكِرُ) داهيةٌ مُذْكِرٌ: ایسی سخت مصیبت جس کا مقابلہ صرف مرد ہی کرسکیں۔

— طريقٌ مذكِرٌ: پرخطر راستہ۔

(المُذَكَّرُ): نر' مذکر۔ ضد: مؤنث۔

— يومٌ مذكَّرٌ: سخت دن۔

— طريقٌ مذكَّرٌ: پرخطر راستہ۔

— سيفٌ مذكَّرٌ: تیز و چمکدار تلوار۔

(المُذَكَّرَةُ): عادت و شمائل میں مردوں کی مشابہت رکھنے والی عورت۔

(المُذَكِّرَةُ): یادداشت' نوٹ (یاد دلانے والی چیز) (۲) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی قاضی وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ۔

— المُذَكِّرَةُ التفسيريَّةُ: کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں کسی قانون کی وجہ تحریر کی گئی ہو۔

(المُذَكِّرَةُ الشَّفَوِيَّةُ): زبانی نوٹ' غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ۔

(المذكورُ): مشہور' زبان زد۔

(ذَكَتِ) (ن) النارُ ذُكُوًّا وذَكًا وذَكَاءً آگ بھڑکنا' شعلوں کا تیز ہونا۔

— الشمسُ: سورج کی تپش کا بڑھنا۔

— الحربُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔

— الريحُ: بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری)

— المِسكُ: مشک کا مہکنا۔ هو ذاكٍ وذكی

— فلانٌ ذكاءً: ذہین اور ہوشیار ہونا' ذکی ہونا۔

— عقلُه: عقل کا تیز ہونا۔

— الشاةَ ونحوها: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ هي ذكيٌّ۔

(ذَكِيَ) (س) فلانٌ ذكًا بمعنی ذَكَا هو ذَكِيٌّ (ج) أَذْكِيَاءُ۔

(ذَكُوَ) (ك) فلانٌ ذكاءً و ذَكَاوَةً بمعنی: ذَكِيَ۔

— قلبُه: دل کا مردہ ہونے کے بعد زندہ ہونا۔ هي ذكيٌّ (ج) أذكياءُ۔

(أَذْكَتِ) السحابةُ: بادل کا وقفہ وقفہ سے برسنا۔

— النارَ: آگ جلانا۔

— الحربَ: لڑائی بھڑکانا۔

— عليهم العيونَ: جاسوس بھیجنا۔

(ذَكَّى) فلانٌ: تجربات اور مشق کی بنا پر ہوشیار ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا۔

— الفرسُ: گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگا کر دوڑنا' بند ہو جانا' پختہ کار ہو جانا' کہاوت ہے (جريُ المذكّيات غِلابٌ) ایسے شخص کے بارے

ذ

میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو۔
—النارُ: آگ بھڑکانا۔
—الشَّاةَ و نحوھَا: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمَآ اَکَلَ السَّبُعُ اِلاَّ مَا ذَکَّیۡتُمۡ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ}۔
(اِستَذۡکَتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔
(الذَّکَا): دھکتا ہوا انگارہ۔
(الذَّکَاءُ): آگ کی لپٹ (۲) دھکتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت و ہوشیاری۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل و تجزیہ فرق و امتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال وکوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو (مج)۔
(ذُکَاءُ): سورج ابن ذکاء: صبح۔
(الذَّکَاةُ): ذبح یا نحر (ذَکّٰی کا اسم مصدر ہے) حدیث میں ہے (ذکاۃ الجنین ذکاۃ امّہ) (۲) ہر شے کا تکملہ۔
(الذَّکْوَۃُ): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلتا ہوا انگارہ۔
(الذَّکِیَّۃُ): ہر وہ جس سے آگ جلائی جائے۔
(الذَّکِیَّۃُ): دھکتی ہوئی آگ۔

ذ............ل

(ذَلِفَ) (س) ذَلَفًا: ناک کا چھوٹا ہونا، ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲) چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ ھو اَذۡلَفُ۔ ذَلَفَ الرجلُ بھی کہا جاتا ہے۔ ھو اَذۡلَفُ وھی ذَلۡفَاءُ (ج) ذُلۡفٌ۔
(ذَلَقَ) (ن) اللِّسانُ ذَلَاقَةً: زبان کا تیز طرار ہونا۔
—السِّکّینَ و نحوَہ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
(ذَلِقَ) (س) السِّنَانُ واللِّسَانُ ذَلَقًا: زبان یا نیزہ کا تیز ہونا۔ ھو اَذۡلَقُ (ج) ذُلۡقٌ۔
—السِّرَاجُ: چراغ جلنا۔
—فلانٌ: بے چین ہونا۔
— من العطشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔ حدیث میں ہے (اِنَّہٗ ذَلِقَ یوم احد من العطش) ھو ذَلِقٌ وھی ذَلِقَةٌ۔

(ذَلُقَ) (ك) اللِّسانُ ذَلاَقَةً: زبان کا تیز ہونا ھو ذَلِقٌ و ذَلۡقٌ۔
(اَذۡلَقَ) فی الرَّمۡیِ: تیزی سے تیر اندازی کرنا۔
— السکّینَ و نحوَہ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
— الصومُ وغیرُہ فلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔ اَذۡلَقَنِیۡ قَوۡلُہ: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا۔
— فلانًا: بے چین مضطرب کرنا۔
— السراجَ: چراغ جلانا، روشن کرنا۔
— الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر باہر نکالنا۔
(ذَلَّقَ) السکّینَ و نحوَہٗ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو کمزور کرنا۔
— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
— الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے باہر نکالنا۔
(اِنۡذَلَقَ): دھار دار ہونا۔ حدیث جابرؓ میں ہے (فکسرتُ حجرًا وحسرتُہ فانذَلَقَ)
(الذَّلۡقُ): تیز اور بلیغ زبان (۲) ہر چیز کی تیزی، دھار (۳) چرخی کا محور گھومنے کی جگہ۔
(الذُّلُقُ): فصیح اور تیز زبان۔ حدیث میں ہے: (اذا کان یوم القیمۃ جاءَ ت الرحمُ فتکلّمت بلسان طُلَقٍ ذُلَقٍ تقول اللھم صِلۡ من وصَلَنِیۡ واقطعۡ من قَطَعَنِیۡ)
(الذَّلۡقَةُ): ہر چیز کی تیزی۔
(الذَّوۡلَقُ): ہر چیز کی دھار، تیزی۔
— ذولقُ اللسانِ والسنانِ: زبان اور نیزہ کی دھار، نوک، پھل وغیرہ۔
(تَذَلۡذَلَ): ڈھیلا پڑنا، ڈانواں ڈول ہونا۔
(الذُّلۡذُلُ): لمبے کرتہ کا نچلا حصہ (ج) ذلاذِلُ۔
شمر ذلاذلك لھذا الامر: تم اس کام کے لئے تیار ہو جاؤ۔ فرسٌ خفیفُ الذَّلاذِلِ: ہلکی دُم والا گھوڑا۔ لحقنا ذلاذل من الناس۔ لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔
(ذَلَّ) (ض) ذُلاًّ و ذِلَّةً و مَذَلَّةً: کمزور و ذلیل ہونا۔ ھو ذلیل وھی ذلیلۃٌ (ج) اَذِلاَّءُ و اَذِلَّةٌ و ذِلاَلٌ۔
—لَہ: کسی کا تابع ہونا، کسی کے سامنے جھکنا۔
—الدابّةُ: جانور کا سدھایا ہوا ہونا۔
ذَلَّتۡ لَہ القوافی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے ھو وھی ذَلُوۡلٌ (ج) ذُلُلٌ۔
— سقاھم اللّٰہُ ذُلُلَ السحاب: اللہ تعالیٰ ان پر ایسی بارش برسائے جس میں گرج اور کڑک نہ ہو۔ حدیث میں ہے (اللّٰھم اسقِنا ذُلَلَ السحاب)
(اَذَلَّ) فلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔
—فلانًا: ذلیل کرنا (۲) ذلیل پانا۔
(ذَلَّلَه): زیر کرنا، قابو پانا، تابع کرنا (۲) نرم و ہموار کرنا۔ ذُلِّلَ الکرمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ ذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُھَا تَذۡلِیۡلًا ۝۱۴}
(تَذَلَّلَ): لازم ذَلَّلَه۔
—لَہ: تابع ہونا، جھکنا۔
(اِسۡتَذَلَّه) بمعنی اَذَلَّه۔
(الذُّلُّ): ضعف، ذلت، بے عزتی، نرمی۔
(الذِّلُّ) بمعنی الذُّلُّ (۲) کثرت آمد و رفت سے ہموار ہونے والا راستہ (ج) اَذۡلاَلٌ۔ دَعۡه عَلٰی اذلالِہ: وہ جیسا ہے ویسا ہی رہنے دو۔
وھو من اَذلاَ النّاس: حقیر و گھٹیا لوگ۔
(الذَّلُوۡلُ): مسکین و فرمانبردار، تابع، قابو میں آیا ہوا۔ رکِبُوۡا کل صعب وذلولٍ من الامرِ: انہوں نے اپنے ہر معاملہ میں دشواری کا سامنا کیا اور اس پر قابو پالیا (۲) ہموار راستہ قرآن مجید میں ہے: فَاسۡلُکِیۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا۔
(الذَّلِیۡلُ): ذلیل، گھٹیا، کمزور، بے وقعت۔
—بیتٌ ذلیلٌ: نیچی چھت والا گھر (ج) اَذِلَّةٌ۔
(المُذَلَّلُ): ہموار جیسے طریق مُذَلَّلٌ۔ شجرةٌ مذلَّلَةٌ: سب کے کام آنے والا درخت۔

ذ............م

(ذَمَرَ) (ن) الاَسَدُ ذَمۡرًا: شیر کا دہاڑنا۔
فلانٌ: غصہ ہونا۔ حدیث میں ہے (فجاء عمرُ ذامِرًا)۔

—النّارُ: آگ روشن ہونا۔
—النارَ: آگ جلانا۔
— فلانًا علی الأمر: کسی کام میں محنت کی ترغیب دینا۔
(ذَمَّرَہٗ): ہمت دلانا' اکسانا' حوصلہ افزائی کرنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے (الا وان الشّیطان قدذمّر حزبہٗ)۔
—الامْرَ: قدر کرنا۔
(تَذَامَرُوْا): ایک دوسرے کو قتال پر آمادہ کرنا۔(۲) باہم ملامت کرنا۔صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے (فَتَذَامَرَالمشرکون و قالوا ھلّاکنّا حملنا علیھم وھم فی الصلوۃ)۔
(تَذَمَّرَ): خودکوکسی گزشتہ بات پر ملامت کرنا (۲) غضبناک ہونا۔
—علیه: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا اور دھمکی دینا۔
(الذِّمار): قابل حفاظت شے جس کا دفاع لازم ہو جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ' حَامِی الذمار وہ اپنے گھر یا آبرو کا محافظ ہے۔
(الذَّمَارَۃُ): بہادری۔
(الذِّمْرُ): بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند (۳) چالاک (ج) اَذْمَارٌ۔
(الذَّمِرَۃُ): آواز۔
(الزِّمِیْرَ) بمعنی الذِّمْرُ (ج) اَزْمَارٌ۔
(المُذَمِّرُ): کندھا' گردن اور اس کے آس پاس کا حصہ۔بَلَغَ الامْرُ المُذَمَّرَ: معاملہ شدت کو پہنچ گیا۔
(المُذَمِّرُ): حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ جاننے والا کہ نر ہے یا مادہ۔
(ذَمَلَ) (ن) البعیرُ ذُمُوْلًا و ذَمِیْلًا و ذَمَلَانًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا۔ ھو ذامِلٌ وھی ذاملۃٌ (ج) ذَوَامِلُ وھو وھی ذمُوْلٌ (ج) ذُمُلٌ وذُمُلٌ۔
(ذَمَّلَہ): تیز وسبک رفتاری سے چلنا۔
(ذَمَّ) (ن ض) الانفُ ذَمِیْمًا: ناک بہنا۔
—الوجهُ: چہرہ پر گرمی وغیرہ سے سیاہ دانے پیدا ہونا۔
— فلانًا ذَمًّا و مَذَمَّۃً: عیب نکالنا۔ملامت کرنا۔ھو مذمومٌ وذَمٌّ وذَمِیْمٌ۔
(اَذَمَّ): قابل مذمت کام کرنا۔
—البئرُ: کنویں کا پانی تھوڑا ہونا۔
— الدَّابّۃُ: چوپائے کا تھک کر کھڑے ہوجانا یا پیچھے رہ جانا۔
اَذَمَّت الدوابُ بالرّکب: چوپایوں نے قافلوں کو پیچھے کر دیا۔حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے:(فخرجت علی اتانی تلك فلقد اذمّت بالرکب)
—المکانُ ونحوُہٗ: قحط زدہ ہونا۔
—بکذا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔
—بفُلَانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر چھوڑ دینا۔
— لفلانٍ علی فلانٍ: کسی کے لئے کسی سے عہد لینا۔
— فُلانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔کہتے ہیں بلوتُه فَأَذْمَمْتُه: میں نے اس کو آزمایا تو برا پایا۔
(ذَمَّمَہٗ): خوب مذمت کرنا۔
(تَذَامُّوا): ایک دوسرے کی مذمت کرنا۔
(تَذَمَّمَ): بچنا' شرم کرنا۔
—لصاحبه: ساتھی سے کئے ہوئے وعدہ کا پابند رہنا۔حدیث میں ہے: (خِلالَ المکارمِ... والتذمُّم لصاحبه)
—بفلان: کسی کو عہد وامان کا ذریعہ بنانا۔
(استذمَّ)الیه: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔
—بفلان: کسی کو عہد وامان کا ذریعہ بنانا۔
(الاَذَمُّ): تھک کر کھڑا ہو جانے والا جانور یا ست اور پیچھے رہ جانے والا جانور۔
(الذَّامُّ): عیب۔
(الذِّمَامُ): عہد و امان (۲) کفالت (۳) حق و احترام (ج) اَذِمَّۃٌ۔
(الذِّمَامَۃُ) بمعنی الذِّمام (۲) شرم وحیا (۳) خوفِ ملامت و ندامت۔حدیث موسیٰ وخضر علیہما السلام میں ہے (اخذتہ من صاحبہ ذَمَامَۃٌ)
(الذُّمَامَۃُ): باقی ماندہ بقیہ۔
(الذِّمَامَۃُ) بمعنی الذِّمَامُ۔
(الذَّمُّ): رَجُلٌ ذَمٌّ: برا آدمی (ج) مَذْمُوْمٌ۔
(الذَّمَّۃُ): قابل مذمت عورت۔بئرٌ ذَمَّۃٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔حدیث براءؓ میں ہے: (فَاتینا علی بئر ذَمَّۃٍ فنزلنا فیها) (ج) اَذُمٌّ وذِمَام۔
(الذِّمَّۃُ): عہد و امان' کفالت' حدیث میں ہے (المسلمون تتکافأ دماؤھم ویسعٰی بذمتھم ادناھم) (۲) حق و احترام' حرمت و عزت۔حدیث میں ہے (فانّ من ترك صلوۃً مکتوبۃً متعمِّدًا فقد برئت منه ذمّۃُ اللہ) (۳) فقہاء کے نزدیک وہ مفہوم جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوتا ہے' ذمہ کہلاتا ہے جیسے فی ذِمّتی لك کذا (ج) ذِمَمٌ۔
— اَھلُ الذِّمّۃِ: اہل کتاب یا ان کے قائم مقام وہ لوگ جنہوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا ہو۔
(الذِّمِّیُّ): وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان و مال' عزت آبرو کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو۔
(الذَّمِیمُ): تھوڑے پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں (واحد محدثہ) (۴) رات کو درختوں پر گرنے والی شبنم جس پر مٹی لگ گئی ہو (ج) ذِمَامٌ۔
(الذَّمِیْمَۃُ): تھوڑے پانی والا کنواں (۲) دائمی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو (ج) ذِمَامٌ۔
(المُذِمُّ): بے حس وحرکت آدمی۔امرٌ مذمٌّ: عیب دار کام۔
(المَذِمَّۃُ): حرمت وعزت' حق۔
— قطعی مَذَمَّتَه: اس نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا تا کہ وہ اس کی مذمت نہ کرے۔
— اَخَذتنی منه مَذِمَّۃٌ: مجھے اس کے قابل مذمت عمل سے حیا آئی۔
— رجلٌ ذومَذَمَّۃٍ: لوگوں پر بوجھ بننے والا

ذ

آدمی۔
(المُذَمَّمُ)مکانٌ مُذَمَّمٌ: عزت و حرمت والی جگہ۔
(ذَمِهَ)(س)الیومُ ذَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا
— الحرُّ: گرمی کا شدید ہونا۔
— الرجلُ بالحرّ: گرمی کی شدت کی وجہ سے بوکھلا جانا۔
(اَذْمَهَتْهُ) الشَّمسُ: سورج کی تپش کا کسی کو بوکھلا دینا۔
(ذَمَی) (ض) المذبوحُ ذَمْیًا و ذماءً و ذَمیانًا: مذبوحہ میں حرکت باقی رہنا۔
— المریضُ: بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا لمبا ہونا۔
— الشیئُ: کسی چیز سے بدبو آنا۔
— الرائحةُ الکریهةُ فلانًا: بدبو کا کسی کو تکلیف دینا۔
— لفلانٍ من کذا شیئٌ: حاصل ہونا۔ کہتے ہیں خُذْ منهُ مَاذَمَی لَكَ۔
(اَذْمَاه): مارکر مرنے کے قریب کردینا۔
(استذمی) الشیئَ: طلب کرنا۔
— مَا عند فلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لینا۔
(الذَّمی): بدبو۔
(الذَّمَاءُ): مذبوحا وغیرہ میں باقی ماندہ زندگی کہاوت ہے(اطول ذماءً من الضّبّ)وہ بہت سخت جان ہے(۲)دل کی قوت۔
(المَذْمَاةُ): شکار جس میں تیر لگنے کے بعد بھی جان باقی رہے۔

ذ............ن

(ذَنَبَه) (ن ض)ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے چلنا' نشان قدم نہ چھوڑنا جیسے السحابُ یذنب بعضُه بعضًا: بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہیں۔
— الارضَ: زمین میں نالیاں کھودنا۔
(اَذْنَبَ): گناہ کا مرتکب ہونا۔
(ذَنَّبَ): دم پھیلانا۔
— الضَّبُّ: گوہ کا شکار کے لئے دم بل سے باہر نکالنا اور چہرہ چھپالینا۔
— البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نچلا حصہ پک جانا۔
— الجرادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے اپنی دم کو زمین میں گاڑنا۔
— الحارشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ کی دم پکڑنا۔
— الدابَّةَ: جانور کا دم پکڑنا۔
— الشیئَ: دم دار کرنا' دم لگانا۔
— عمامتَه: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔
— الکتابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا۔
(تَذَانَبَ)السحابُ وغیرہ: بادلوں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
(تَذَنَّبَ) المعتمُّ: عمامہ باندھنے والے کا شملہ چھوڑنا۔
— علیه: کسی کے ساتھ زیادتی و بدسلوکی کرنا۔
— الطریقَ ونحوَه: پچھلے حصہ سے آنا۔
(استَذْنَبَ) الاَمْرُ: پورا ہوجانا' قائم ہوجانا۔
— الدابَّةَ: جانور کے چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا۔
— فلانًا وغیرَہٗ: کسی کے پیچھے چلنا اس کے نشان نہ چھوڑنا۔
— فلانًا: کسی کو مجرم یا گناہ گار پانا یا ٹھہرانا۔
(الاَذْنَبُ): لمبی دم والا۔
(الذِّنَابُ): ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں نظر الیه بِذِنابِ عینه(۲) اونٹ کی دم پر باندھی جانے والی رسّی جس کی وجہ سے وہ سوار کو آلودہ نہیں کرتا(۳) زمین میں پانی اترنے کا راستہ۔
(الذُّنَابَی): دم۔ هم ذُنابَی فلانٍ: وہ فلاں کے دم چھلے ہیں۔
(الذِّنَابَةُ): تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ (۳) وادی کا آخری سرا جہاں جا کر پانی رک جاتا ہو(ج)ذنائب۔
(الذَّنْبُ): گناہ' جرم' غلطی' غیر مشروع امر کا ارتکاب۔
(الذَّنَبُ): دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ جیسے: نظر الیه بذنب عینه: اس نے گوشہ چشم سے دیکھا(۳) کوڑے کا سرا۔
— ضربَ فلانٌ بذَنَبه: قائم ہونا' ثابت قدم ہونا۔
— رَکِبَ ذَنَبَ الرِّیحِ: اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑنا ممکن نہ ہو۔
— رکب ذَنَبَ البعیر: معمولی چیز پر قناعت کر لینا۔
— اتبع ذَنَبَ اَمْرٍ فائتٍ: گزشتہ بات پر افسوس کرنا۔
— بینهما ذَنَبُ الضَّبِّ: ان دونوں کے درمیان عداوت ہے۔
— حدیثُه طول الذَّنَب: اس کی بات بہت لمبی ہے۔
— وَلَّتهُ الخمسونَ ذَنبها وولّی الخمسین ذَنَبًا: پچاس سال کی عمر سے تجاوز کرنا۔
— هو ذَنَبُ فلانٍ: وہ فلاں کا تابع ہے(ج) اذنابٌ وذِنابٌ هو من اذناب الناس: وہ حقیر اور گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
— ذَنَبُ الخیل: گھوڑے کی دم کی شکل کا پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ فصیلہ کنبائیہ سے ہے(مج)
(الذَّنَبَةُ): وادی کا پچھلا سرا۔
(الذَّنُوبُ): گھنی اور لمبی دم والا (۲) بڑا ڈول۔
یومٌ ذَنُوبٌ: پُرفتن دن۔
— لَه ذَنُوبٌ من کذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا حصہ ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ} (ج) اَذْنِبَةٌ وذَنائِبُ۔
(الذُّنَیْبَاءُ): ایک قسم کی گھاس جو چاول کے ساتھ اگتی ہے۔
(الذُّنَیْبِیَّةُ): فصیلہ زنبقیہ کے پھولوں کی ایک قسم۔
(المِذْنَبُ): لمبی دم (۲) بڑا چمچا' کف گیر (۳) پانی کی نالی (ج)مذانب۔
(المُذَنِّبُ): دم دار ستارا(مج)
(ذَنَّ) (ض) الشیئُ ذَنِیْنًا: بہنا جیسے ذَنَّتِ العینُ وذَنَّ الاذنُ۔
— البردُ: سردی کا سخت ہونا۔
— فی مشیته: کمزوری سے چلنا۔ مازال

يذنّ في حاجته: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔
(ذَنّ) (س) ذَنَنًا: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔
هو اَذَنُّ وهي ذَنَّاءُ (ج) ذُنٌّ. امرأةٌ ذَنَّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔
— قَرْحَةٌ ذَنَّاءُ: وہ زخم جو بھرتا نہ ہو۔
(ذَانَّ) فلانًا على حاجته: ضرورت پوری کرنے کا سوال کرنا۔
(ذَنَّنَ): ناک بہنا۔
(الذَّنَانُ): ناک کی ریزش۔
(الذُّنَانَةُ): حاجت' ضرورت (۲) باقی ماندہ۔
— عليه من دَيْنِهٖ ذُنَانَةٌ: اس پر کچھ قرضہ باقی ہے۔
(الذَّنَنُ): گندگی (۲) گاد۔
(الذَّنِيْنُ): ناک کی ریزش' رینٹ۔

ذ..........ہ

(ذِهْ): اسم اشارہ برائے مفرد مؤنث۔
(ذَهَبَ) (ف) ذَهَابًا وذُهُوبًا ومَذْهَبًا: جانا (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔
— الاثرُ: نشان مٹ جانا۔
— بہٖ: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: { ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ } ذَهَبَتْ بِہٖ: غرور نے اس کا وقار ختم کردیا۔
— عنه: چھوڑ دینا۔
— عليه كذا: بھول جانا۔
— اليه: توجہ کرنا' مناسب سمجھنا۔
— الى قول فلانٍ: کسی کی اتباع کرنا۔
— في الدين مذهبًا: مذہب میں کوئی رائے یا بدعت قائم کرنا۔
— الشيئُ في الشيئِ: خلط ملط ہونا' مل جانا ھو ذاهبٌ وذهوبٌ۔
(اَذْهَبَه): زائل کرنا' لے جانا۔ قرآن مجید میں ہے: { اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ } (۲) روانہ کرنا' چلانا (۳) سونے کا ملمع کرنا۔
(اُذْهِبَ) فلانٌ: حسن و جمال میں کامل ہونا۔
(ذَهَّبَه): سونے کا ملمع کرنا۔

(الذَّهَبُ): سونا (ج) اَذْهَاب وذُهُوْبٌ۔
(الذَّهَبَةُ): سونے کا ٹکڑا۔
(الذَّهَبِيَّةُ): وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔
(المَذْهَبُ): طریقہ (۲) عقیدہ۔ جیسے ذَهَبَ مذهبًا حسنًا (۳) اصل جیسے ما يُدْرٰى له مذهبٌ (۴) علماء کے نزدیک مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کرلیتا ہے (مج) (ج) مَذَاهِبُ۔
(المُذْهَبُ): سونے کا پانی چڑھا ہوا۔
— فرسٌ مذهبٌ: وہ گھوڑ جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو (ج) مذاهِبُ۔
(ذَهَلَه) (ف) وعنه ذَهْلاً وذُهُوْلاً: بھولنا غافل ہونا۔
(ذَهِلَ) (س) ذُهولاً: ہکا بکا ہوجانا' حواس باختہ ہوجانا۔
— الشيئَ وعنه: بھول جانا' غافل ہونا۔
(اَذْهَلَه) عنه: غافل کردینا' ذہن ہٹا دینا۔
(الذُّهْلُ) من الليل: رات کا کچھ حصہ۔
(المَذْهَلُ): غفلت و بھول کا سبب (ج) مذاهلُ کہتے ہیں لی مَشَاغل ومذاهِل: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی۔
(ذَهَنَ) (ن) قِرْنَه ذَهْنًا: اپنے ساتھی پر ذہن کی عمدگی میں غالب آنا' فوقیت لے جانا۔
(ذَهِنَ) (س) ذَهَنًا: ذہین ہونا۔
— الشيئَ: سمجھنا۔ ھو ذَهِنٌ وهي ذَهِنَةٌ۔
(ذُهِنَ) فلانٌ: کند ذہن ہونا۔ ھو مذهونٌ۔
(ذَهُنَ) (ك) ذَهَانَةً: ذہن و سمجھدار ہونا۔
(ذَاهَنَه): ذہن کی عمدگی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور فوقیت لے جانا۔
(اِسْتَذْهَنَه) حُبُّ الدُّنيا: دنیا کی محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کردینا۔
(الذِّهْنُ): عقل' ذہن' سمجھ (ج) اَذْهان بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے فلانٌ ذهنٌ: فلاں ذہین و سمجھدار ہے (۲) قوت و طاقت۔

جیسے ما برجلی ذهنٌ: میرے پاؤں میں طاقت نہیں (۳) علمی اصطلاح کے مطابق ذہن مختلف احوال کو محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اس طرح ادراک اشیاء کی استعداد محض کا نام بھی ذہن ہے۔ (مج)

ذ..........و

(ذُوْ): والا' صاحب' مالک۔ یہ لفظ مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے اور یہ اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس ہوتا ہے اور ذُو کے ذریعہ اس اسم جنس کو صفت بنایا جاتا ہے جیسے فلانٌ ذُومال وذوفضلٍ۔
— آتَيْتُه ذا صباحٍ وذا مساءٍ: میں اس کے پاس صبح یا شام کے وقت آیا۔ جاءَ مِنْ ذی نفسه: یہ کام اس نے خوشی سے کیا۔ طعنه فَخَرَجَ ذوبطنه: اس نے نیزہ مار کر اس کی آنتیں نکال دیں۔ سمعت ذافيه: میں نے اس کی بات سنی (اس کی تثنیہ ذوا ہے) (ج) ذَوُوْن ہے۔ کبھی موصول کے معنی میں آتا ہے (اور یہ قبیلہ طے کی لغت ہے) جیسے

وبئری ذوحفرتُ وذوطويتُ

یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب میں بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے ذویزن اور ذوالكلاع (ج) اَذْواء وذَوُون۔
(ذَابَ) (ن) الشَّحْمُ والثَّلجُ ونحوهما ذَوْبًا وذَوَبَانًا: پگھلنا۔
— الجسمُ: جسم کا کمزور ہونا۔
— فلانٌ: عقل مندی کے بعد بے وقوف ہونا۔
— الشمسُ: سورج کی تپش کا بڑھنا۔
— لی عليه حقٌّ: اس پر میرا حق ثابت ہے۔
(اَذَابَ) عليهم العدوُّ: حملہ کرنا۔
— المالَ: دولت لٹانا۔
— الشيئَ: پگھلانا۔ کہتے ہیں اَذَابَهُ الهمُّ و الغمُّ: غم اور پریشانی نے اسے گلادیا۔
— حاجتَهٗ: ضرورت پوری کرنا۔
— اَمْرَہٗ: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں فلانٌ مَا يَدْرِی اَيُخْثِرُ اَمْ يُذِيْبُ: اسے نہیں پتہ معاملہ کو

بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کر رہا ہے۔
(ذَوَّبَه): پگھلانا' گھلانا۔
(اِسْتَذَابَ)الشیءَ: پگھلوانا (۲) ضرورت پوری کرنا (۳) باقی رکھنا۔
— حاجَتَه: ضرورت پوری کرنا۔
(الاِذْوَابُ): وہ مکھن جس کا گھی بنایا جا رہا ہو جب برتن میں آگ سے اتار کر رکھ دیا جائے گا تو سمن کہلائے گا۔
(الاِذْوَابَةُ) بمعنی الاذواب۔
(الذَّائِبُ): هو ذائبُ النَّفس: وہ بھاری ہے۔
(الذَّوْبُ): پگھلی ہوئی چیز۔
(الذَّوْبَةُ): ایک دفعہ کا پگھلانا (۲) حماقت کہتے ہیں: به ذَوْبَةٌ اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کا وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے (مَنْ اَسلم علی ذوبَة او مأثرة فهی له)
(المِذْوَبُ): پگھلانے کا برتن (ج) مذاوب
(المِذْوَبَةُ): پگھلانے کا برتن (۲) بڑا چمچہ' کف گیر (ج) مذاوب۔
(ذَاحَ) (ن) ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا۔
— الابلَ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔
— الشیءَ: منتشر کرنا' برباد کرنا۔
(ذَوَّحَ) الشیءَ:
(المِذْوَحُ) سختی برتنے والا۔ منتشر کرنا' برباد کرنا۔
(ذَادَه) (ن) ذَوْدًا وذِيادًا: دور کرنا' کہتے ہیں: ذَادَ عَنْ حُرَمِهٖ وَوَطَنِهٖ: اس نے اپنی عزت و آبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذاد عنهُ الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذَادَ الدَّوابَّ عن الموارِدِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے ہٹا دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ} ۔
— الدابَّة: ہانکنا هو ذائدٌ (ج) ذودٌ وذُوَّادٌ و ذادةٌ۔ حدیث میں ہے (وَاَمَّا اِخواننا بنو اُمَيَّة فقادةٌ ذادةٌ)۔

(اَذَادَه): دفاع کرنے میں مدد کرنا۔
(ذَوَّدَ) الدَّابَّة: چوپائے کو زور سے ہٹانا۔
(الذَّوْدُ): تین سے دس تک اونٹوں کی قطار (مؤنث) کہتے ہیں: خَمْسُ ذَوْدٍ، حدیث میں ہے: (لیس فیما دون خَمْسِ ذود من الابل صدقة) کہاوت ہے (الذَّودُ اِلی الذَّودِ اِبِلٌ) ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو دوسری تھوڑی چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے۔ (ج) اَذواد۔
(المَذَادُ): چراگاہ۔
(المِذْوَدُ): دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ۔ رَجل مِذْوَدٌ: وہ شخص جو آبرو کا زبردست محافظ ہو (۴) جانوروں کا برتن جس میں چارہ ڈالا جاتا ہے۔ (ج) مَذَاوِدُ ومَذَاوِيدُ۔
(ذَاقَ (ن) الطَّعامَ ذَوْقًا وذَوَقَانًا و مَذَاقًا: کھانا چکھنا۔ مَا ذُقْتُ نَوْمًا: میں ذرا بھی نہیں سویا۔
— الشیءَ: تجربہ کرنا' پرکھنا۔ هو ذائقٌ وذَوَّاق (۲) محسوس کرنا۔ ذاقتْه يدِی: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن مجید میں ہے:
{فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ}
(اَذَاقَ) فلانًا کذا: چکھانا۔
— الله الخوف وغيره: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ}۔
تَذَاوقَ الشیءَ: چکھنا۔
(تَذَوَّقَ) الطعامَ: کھانے کو بار بار چکھنا۔
تَذَوَّقَ طعمَ فراقهٖ: اس نے اس کی جدائی کا مزہ چکھا۔ اتذوّق طعم فلان مجھے فلاں کو آزمانے دو۔
(استذاق) له الامرُ: کسی بات کا ممکن اور آسان ہونا' لا یستذق لی الشعر الاَّ فی فلان: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارے میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔
۔ الشیءَ: چکھنا۔
(الذَّواقُ): ذائقہ جیسے ذواقه طيّبٌ اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی ہوئی چیز۔ جیسے ما ذُقْتُ ذَوَاقًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

(الذَّوْقُ): حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ' چکھنے کی قوت جو قدرت نے منہ میں پیدا کی ہے اور اس کا مرکز زبان ہے۔ (۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا ایسی معنوی حسی قوت کہ جو اچھی اور بری چیز کو پرکھ کر انبساط وانقباض کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔
هو حسنُ الذوق للشّعْرِ: وہ شعر کے رموز سے واقف اور اسے شعر کا سلیقہ ہے۔
(الذَّوَّاقُ) جيّد الذوّاقِ: باخبر آدمی۔
(المَذَاقُ): کسی چیز کا ذائقہ۔
(ذَوَّلَ) ذَالًا: حرف ذال لکھنا۔
(الذَّالُ): نواں حرف ہجا ذال۔ (مؤنث و مذکر ہوتا ہے) (۲) مرغے کا کلغی (ج) اذوال۔
(الذَّوْلَقُ): (دیکھئے: ذلق)
(ذَوَی) (ض) العُوْدُ وغَيْرُهٗ ذَيًّا وذُوِيًّا: مرجھانا' سوکھ جانا۔ (۲) کمزور اور خشک ہو جانا۔
— عودُ فلانٍ: بوڑھا ہو جانا۔ هو ذاوٍ وهی ذاويةٌ۔
(اَذْوَاه): مرجھا دینا' سکھا دینا' کمزور کر دینا۔
(الذَّوَاةُ): حنظل' خربوزہ اور انگور کا چھلکا (ج) ذَوًى۔

ذ.........ی

(ذَيَّاَه): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
۔ اللحمَ: گوشت کا اتنا پکانا کہ خستگی کی وجہ سے بوٹیاں ٹوٹنے لگیں۔
(تَذَيَّاَ) الجُرْحُ: زخم کا خراب ہونا۔
— القِربَةُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔
— اللحمُ: گوشت کا پک کر خستگی کی وجہ سے گرنے لگنا۔
— وجهُه: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔
(اَذَاخَ) بالمكان: کسی جگہ کا طواف کرنا' گھومنا۔
(ذَيَّخَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں قلم نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔
(الذِّيخُ): بہت بالوں والا نر بجو (ج) اَذْيَاخٌ

وذُیُوْخٌ وذِیُخَۃٌ وھی ذِیخۃٌ (ج) ذِیخات (۲) دلیر بھیڑیا (۳) عمدہ گھوڑا (۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور، تکبر۔ایک سرخ رنگ کا ستارہ۔
(المَذْیَخَۃُ): بھیڑیئے۔
(ذَاطَ) (ض) فی مَشْیِہٖ ذَیَطَانًا: چلتے ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن پر گوشت زیادہ ہونے کی بناء پر)
(ذَاعَ) (ض) الخَبَرُ وغیرُہ ذَیْعًا وذُیُوعًا وذَیَعَانًا: خبر کا پھیلنا، نشر ہونا، شائع ہونا۔
—فی جلدِہٖ جَرَبٌ: جسم میں خارش پھیل جانا۔
(اَذَاعَہُ) وبہٖ: خبر کو پھیلانا، شائع کرنا۔قرآن مجید فرقانِ حمید میں ہے: {وَاِذَا جَآءَ ھُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِہٖ} (۲) لے جانا (۳) سب کا سب لے جانا۔
(الاذاعۃُ): نشریہ، اعلان، اناؤنسمنٹ، شہرت (ج)
(المِذْیَاعُ): ریڈیو، ذریعہ اور آلہ نشر (۲) مائیکروفون (ج) مذاییع (ج)
(المُذِیعُ): اعلانچی، اناؤنسر، نشر کرنے والا (ج)
(ذَالَ) (ض) ذَیْلًا: دم دار ہونا (۲) لمبی دم والا ہونا (۳) دم کو کھینچنا۔
—فلانٌ: مٹکنا، تکبر سے دامن گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
—بِذَنَبِہٖ: دم اٹھانا۔
—بِثَوْبِہٖ: کپڑے کو کھینچنا۔
—الی فلان: کسی سے بے تکلف ہونا۔
—الشیئُ: حقیر و معمولی ہونا۔ذالت الفرس و ذَالت المراۃُ: عورت یا گھوڑے کا لا پرواہی کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔
—ذَالَتْ حالُہ: حالت خراب ہونا۔
(اَذَالَہُ): دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔
اذالت المراۃُ قناعھا: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا، حقیر و بے قیمت بنا دینا۔کہتے ہیں: اذال فَرَسَہٗ و امرأتَہ وغلامَہٗ۔ حدیث میں ہے: (نھی النبی ﷺ عن اذالۃ الخیل)۔
—مالَہ: مال کو فضول خرچ کرنا۔
(ذَیَّلَہٗ): دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا (۳) دم کو بہت لمبا کرنا۔
—کتابَہٗ اَوْ کلامَہٗ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، کلام میں تتمہ لگانا۔
—فی کلامِہٖ: گفتگو میں بے تکلف ہونا۔
(تَذَایَلَتْ) حالُہ: حال پتلا ہونا، شکستہ ہونا،
(تَذَیَّلَتِ) الدَّابۃُ: دُم ہلانا۔
—فلانٌ: غرور کی وجہ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔
الی فلان: کسی سے بے تکلف ہونا۔
(التَّذْیِیْلُ): حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ (۲) علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔
(الذَّیْلُ): ہر چیز کا آخری حصہ (۲) کپڑے کا دامن (۳) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (ج) اَذیال و ذیول۔فلانٌ طویلُ الذَّیل: وہ مالدار ہے وھو فی ذَیْلٍ ذائلٍ: وہ ذلیل ہے۔
(الذَّیَّالُ): لمبی دُم والا (۲) مٹک مٹک کر چلنے والا۔ھو ذیّالٌ بثوبِہٖ: وہ کپڑے کو گھسیٹنے والا ہے۔
(ذَامَہٗ) (ض) ذَیْمًا و ذَامًا: عیب نکالنا، مذمت بیان کرنا۔ھو مَذِیْمٌ۔
(الذَّامُ): عیب۔کہاوت ہے: (لا تَعْدَمُ الحَسناءُ ذامًا) کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں۔
(الذَّیْمُ) بمعنی الذّام۔

ذ

(۲۰۰)
ر

(الرَّاءُ): دسواں حرفِ تہجی، اس میں صفت جہر، توسط اور تکرار پائی جاتی ہے۔ اس کا مخرج طرف لسان ہے۔

ر............آ

(الرَّاتِينُ): ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(رَاتِينَج): ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے۔ اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے (مج)

(راوَنْد): ایک دست آور گھاس (مع)

(رَأَبِتِ) (ف) الأرضُ رَأْبًا: زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا۔

— الإنَاءَ: چھٹن کو درست کرنا، مرمت کرنا۔

— الصَّدْعَ: دراڑ یا شگاف کو بھرنا۔ کہتے ہیں رَأَبَ الثَّأْيَ والشِّعْبَ۔

— بين القومِ: لوگوں میں صلح کروانا۔ هو رائِبٌ ورَآبٌ ومِرْآبٌ۔

(الرَّتَابَةُ): ٹانکا لگانے کا پیشہ۔

(الرُّؤْبَةُ): برتن کی چھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا (ج) رِئَابٌ۔

(رَأْبَلَ): ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو۔

(تَرَأْبَلَ): چوری سے کام لینا۔

— القومُ: لوگوں کا بغیر قائد کے حملہ آور ہونا۔

(الرِّئْبَالُ): شیر (۲) خبیث بھیڑیا: لِصٌّ رِئْبَالٌ: نڈر اور شریر چور (۳) ماں کا اکلوتا بیٹا (۴) گھنا اور لمبا پودا (ج) رَآبِيل ورَآبلةٌ۔

(رَأَدَ) (ف) الضُّحَى رَأْدًا: سورج کا بلند ہونا اور دن کا چڑھنا۔ چاشت کا وقت ہونا۔

(رَؤُدَ) (ك) الغُصْنُ رُءُودَةً: ٹہنی کا انتہائی نرم ونازک ہونا (۲) ٹہنی کا دائیں بائیں جھومنا۔

(ارتَأَدَت) الفتاةُ: لڑکی کا ناز و انداز سے چلنا۔

(تَرَاءَدَ) الضُّحَى بمعنی رَآدَ۔

(تَرَأَّدَ) الشيءُ: ہلنا، لہلہانا جیسے تَرَأَّدَ الغصنُ

— الحَيَّةُ: سانپ کا چلتے ہوئے ہلنا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا ادھر ادھر چلنا۔

— الرجلُ في قيامِه: آدمی کا کھڑے ہوئے ہچکولے کھانا۔

(رَائِدُ) الضُّحَى: بوقت چاشت چڑھا سورج اور روشن دن۔

(الرَّأْدُ) فَتَاةٌ رَأْدٌ: خوبصورت وخوش خوراک لڑکی۔

— رَأْدُ الضُّحَى بمعنی رَائِدُهُ رأْدُ اللَّحْيِ: ڈاڑھی کی جڑ، کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی، ڈاڑھوں کی جڑ (ج) أَرْآدٌ۔

(الرُّؤْدُ) غُصْنٌ رُؤْدٌ: سرسبز وتر وتازہ گھاس۔

فتاةٌ رُؤْدٌ: پرشباب لڑکی (ج) أَرْآدٌ (۲) صبر وسکون، سنجیدگی (۳) ڈاڑھی کی جڑ، ڈاڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ۔

(الرِّئْدُ): ہم عمر (مرد ہو یا عورت) اکثر عورتوں میں مستعمل ہے (ج) أَرْآدٌ۔ (۲) پودا (۳) نازک شاخ (ج) رِئْدَانٌ۔

(الرَّأْدَةُ): پرشباب حسین لڑکی۔

(الرُّؤْدَةُ): پرشباب حسین لڑکی (۲) صبر وسکون، سنجیدگی۔

(الرِّءُوْدَة): پرشباب خوبصورت لڑکی۔

(رَأْرَأَ): پتلی گھما کر دیکھنا، گھورنا۔

— المرأةُ: عورت کا آئینہ دیکھنا۔

— بعينيها: عورت کا آنکھوں کو جھپکانا۔

— السَّحَابُ والسَّرابُ: بادل اور سراب کا چمکنا۔

— بالغنمِ: بکریوں کو أرْ أرْ کہہ کر بلانا۔

— الحيوانُ بذنبه: جانور کا دم ہلانا۔

(رَأَسَ) (ف) فلانٌ رَآسَةً و رِياسةً و رِئاسةً: بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننے کی خواہش کرنا اور کسی کے مقابلہ میں آنا، لیڈر ہونا۔

— القومَ وعليهم: سربراہ بننا۔

— فلانًا رَأْسًا: سر کو زخمی کرنا۔ هو مرءُوسٌ و رَئِيسٌ۔

(رُئِسَ) رَأْسًا: سر کا بڑا ہونا۔ هو أَرْأَسُ وهي رأساءُ (ج) رُؤْسٌ۔

(رَاءَسَ): لڑائی میں پیچھے رہنا۔

(رَأَّسَهُ) عليهم: کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا، سردار بنانا۔

(ارْتَأَسَ) عليهم: سردار بننا، سربراہ بننا۔

(تَرَأَّسَ) عليهم: سردار اور سربراہ بننا۔

(الرَّائِسُ): وادی کا سرا (۲) والی، نگران (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں (ج) رَوَائِسُ۔

(الرِّئَاسُ) رِئَاسُ السَّيْفِ: تلوار کا دستہ۔ (۲) کسی کام کا اولین حصہ۔

(الرَّآسُ): جانوروں کے سر (سری) بیچنے والا۔

(الرَّأْسُ): ہر چیز کا بالائی حصہ (۲) سردار قوم۔

— رأسُ الشهرِ والسَّنَةِ: سال یا مہینہ کا پہلا دن۔

— عنده راسٌ من الغنم: اس کے پاس ایک بکری ہے۔

عنده خمسة اَرْؤُسٍ: اس کے پاس پانچ بکریاں ہیں(ج)اَرْؤُسٌ ورؤوس۔

—رَأْسُ المَال: سرمایہ، اصل رقم(مج)

(الرَّأْسِمَالِيَّةُ): سرمایہ داری، ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہو۔(مج)۔

(الرُّؤَّاسُ): بڑے سروالا۔

(الرُّؤَّاسِيُّ): بڑے سروالا۔

(الرَّئِيْسُ): قوم کا سردار(ج)رُؤَساءُ۔

— الأعضاءُ الرَّئِيْسِيَّةُ: وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے، یہ قلب، دماغ، جگر پھیپھڑے اور گردے ہیں۔

— المسألَةُ الرئيسيّةُ: بنیادی مسئلہ۔

(الرَّيِّسُ) بمعنی الرئیس کمیت کا شعر ہے:

"تهدى الرعيّة ما استقام الريّس"

(المِرْآس): دوڑ میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا(ج) مَرَائِيْسُ۔

(رَأَفَ)(ف)بہ رَأْفَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، نرمی کرنا۔ھو رَائِفٌ۔

(رَئِفَ)(س)بہ رَأَفًا بمعنی رَأَفَ ھو رَئِفٌ

(رَؤُفَ) (ك) بہ رَأْفَةً ورَآفَةً بمعنی رَأَفَ ھو رَؤُوْفٌ ورَؤُفٌ۔

(تَراءَفُوْا): ایک دوسرے پر رحم کھانا۔

(تَرَأَّفَ) بہ: کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا۔

(اِسْتَرْأَفَه): رحم وشفقت کی درخواست کرنا۔

(اَرْأَلَتِ) النّعامةُ: شترمرغ کا بچہ والا ہونا۔

(رَاءَلَ): جلدی کرنا۔

(اِسْتَرْأَلَ) الرَّأْلُ: شترمرغ کے بچہ کا بڑا ہونا۔

— النباتُ: پودے کا لمبا ہونا۔

(الرَّأْلُ): شترمرغ کا بچہ(۲) شترمرغ کا ایک سالہ بچہ(ج)اَرْؤُلٌ ورِئالٌ۔

(اَلرَّاءُوْلُ): جانور کے زائد دانت (۲) جانور کا لعاب دہن۔

(الرُّؤَّال): جانور کا لعاب دہن۔

(رَأَمَ) (ف) الإناءَ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔

— الحَبْلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔

(رَئِمَ) (س) الجُرْحُ رَأَمًا: زخم کا بھرجانا۔

— الأنثٰى ولدَها رَأْمًا ورَأَمَانًا ورِئْمانًا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا۔ھی رَائِمَةٌ ورَائِمٌ ورَاءُوْمٌ۔کہاوت ہے (ظِئْرٌ رَءُوْمٌ خير من اُمٍّ سَئُوْمٍ)عدم شفقت اور قلت اہتمام کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

— الشَّيْءَ: پسند کرنا، مانوس ہوجانا۔

(اَرْأَمَهَا): مہربان اور رحم دار بنانا۔کہاوت ہے (ثُكْلٌ اَرْأَمَهَا وَلَدًا)اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کردیا۔

— الجُرْحَ: زخم کا علاج کرنا، دوائی لگانا یہاں تک کہ وہ بھرجائے۔

— الحَبْلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔

— فلانًا على الأمْرِ: مجبور کرنا۔

(رَائَمَ)الإناءَ مُراءَمَةً: برتن کوٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔

(تَرأَمَتِ)النّاقةُ: مہربان ہونا۔

— فلانًا: زخم کرنا۔

(الرَّأْمُ): اونٹ وغیرہ کے بچہ کی کھال جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہو(۲) وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو(ج)اَرْآمٌ۔

(الرِّئْمُ): سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ (ج) اَرْآمٌ وآرام۔وھی رِئْمَةٌ(اس لفظ کے ذریعہ حسن کی تشبیہ بیان کی جاتی ہے)

(الرَّءِمَةُ): گوند وغیرہ چپکانے کا مسالا(ج): رُؤَمٌ۔

(رَآهُ) (ف) يَرَاهُ ويَرْآه ورَأْيًا ورُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا(۲)اعتقاد کرنا(۳) تدبیر کرنا۔

— فلانًا رَأْيًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا۔

— الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔

— فی مَنَامِه رُؤْيَا: خواب دیکھنا۔

— فلانًا عَالِمًا: کسی کو عالم سمجھنا(۲) عالم گمان کرنا۔

(رُئِيَ) رَأْيًا: پھیپھڑے میں تکلیف ہونا۔

(اَرْأَى): عقل مند اور ذی رائے ہونا (۲) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۳) آئینہ دیکھنا (۴) جن آنا، آسیب زدہ ہونا (۵) ریاکاری کرنا (۶) بہت خواب دیکھنا (۷) دیکھتے وقت آنکھوں کوخوب ہلانا۔

(أَرَاى) اللهُ بفلانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب دکھانا جس سے وہ خوشی منائے۔

— فلانًا المِرْآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔

— فلانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دکھانا۔

— وجهَ الصواب: صحیح رخ دکھانا۔

(رَاءَى) مُرَاءَاةً ورِءَاءً ورِيَاءً: کسی کے سامنے (خلاف حقیقت) صلاح وتقویٰ کا اظہار کرنا(۲) کسی سے مشورہ کرنا۔

— فلانٌ فُلانًا: کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔

(رَأَّهُ): کسی کو (خلاف حقیقت) خیر وصلاح کا حامل سمجھنا(۲) آئینہ دکھانا۔

(اِرْتَأَى) الشيءَ: دکھانا۔

— فی الأمْرِ: غوروفکر کرنا۔

— رَأْيًا فی الأمْرِ: کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا۔

(تَرَءَّى) فلانٌ: آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھنا۔

تَرَءَّى فی المِرآة ونحوها۔

— القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔

— لَه: دیکھنے کی کوشش کرنا۔

— لَه كذا: ظاہر ہونا۔

— الشيءَ: دکھانا، حدیث میں ہے (تَراءَيْنا الهلال بذات عِرْقٍ)(۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں۔

—فلانٌ فلانًا: کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
(ترَآٰی)لہ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
—فی المِرآۃ ونحوھا: آئینہ دیکھنا۔
(تمَرْأی) فی المِرْأۃ: آئینہ دیکھنا۔
(اسْترْأی) بالمِرْأۃ: آئینہ دیکھنا۔
—الشیءَ: دکھانا۔
—فُلانًا: دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریا کار سمجھنا۔
(الرَّأْیُ): رائے، اعتقاد (۲) عقل، سمجھ۔ (۳) تدبیر (۴) غور و فکر۔
کہتے ہیں: رَأَیْتُه رأیَ العَیْنِ: میں نے اسے بچشم خود دیکھا (۵) اصولیین کے نزدیک رائے قواعد مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے (ج) آراء۔
(الرِّئْیُ): شاندار کپڑا جسے خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔
—رِئْیُ الشَّیْءِ: کسی چیز کا منظر (۲) حسین منظر۔ قرآن مجید میں ہے: وَ کَمْ اَھْلَکْنَا قَبْلَھُمْ مِّنْ قَرْنٍ ھُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْیًا۝
(الرُّؤْیَا): خواب (ج) رُؤًی۔
(الرُّؤْیَۃُ): رمضان کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔ حدیث میں ہے: (صومُوا الرؤیته)۔
(الرِّئَۃُ): پھیپھڑا (عضو تنفس) (ج) رئاتٌ و رِؤُن۔
—ذاتُ الرِّئَۃِ: (دیکھئے: ذات)
(الرِّئَوِیُّ) القلبُ الرِّئَوِیُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں دل کی بائیں جانب کا بڑا ہونا (مج)
—السل الرؤی: (دیکھئے: سلال)
(الرِّئْیُ): وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔ (۲) موکل، جو انسان کو غیبی امور کی خبریں دیتا ہو (۳) قوم کا سردار، صاحب رائے جیسے فلان رَئِیُّ قومِہ۔
(الرُّوَاءُ): ظاہری حسن و جمال۔ بہار، رونق (اس کی اصل رؤاء ہے)

—امرأۃٌ لھا رُواءٌ: خوبصورت عورت۔
(المَرْأی): منظر۔
هو مِنّی بمرأیً: وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔
(المَرْآۃُ): منظر، ضرب المثل ہے (تُخبِرُ عن مجھولہ مَرْآتُہ) ظاہر باطن پر دلالت کرتا ہے۔
(المِرآۃُ): آئینہ (ج) مَرَاءٍ و مَرَایا۔

ر............ب

(رَبَأَ) (ف) فلانٌ رَبْأً: بلند و مرتفع ہونا (۲) ہر طرح کا کھانا جمع کرنا۔ جیسے رَبَأَ فلانٌ لفلانٍ (۳) بوجھل قدموں سے چلنا۔ کہتے ہیں رَبَأَ فی مِشْیَتِہ۔
—الأرضُ: صاف اور بلند ہونا۔
—بفلانٍ عن کذا: بلند و پاکیزہ کرنا۔
—فی الامرِ: غور و فکر کرنا۔
—الشیءَ: بلند کرنا، اونچا کرنا۔
—المالَ: مال کی حفاظت اور رکھوالی کرنا۔
—القومَ ولھُمْ: لوگوں کا محافظ و جاسوس بننا۔
—ما رَبَأْتُ رَبْأَہ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔
(رَابَأَہ): بچنا، احتیاط کرنا۔
—فلانٌ فلانًا: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا اور پہرے داری کرنا۔
(ارتبأ): بلند و اونچا ہونا۔
—الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
(الرَّبِیءُ): پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے (ج) رِبایا۔
(الرَّبِیْئَۃُ) بمعنی الرَّبِیءُ (ج) ربایا
(المَرْبأُ): اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ (ج): مَرَابِئُ۔
(المَرْبَأۃُ) بمعنی المَرْبأُ (ج) مَرابئُ۔
(المُرْتبأُ): بمعنی المَرْبأ۔
(رَبَّ) بمعنی الولدَ رَبًّا: پرورش کرنا۔ نگہداشت کرنا، نقصان دہ چیزوں سے بچانا اور فائدہ مند چیزیں دینا۔ هو رابٌّ وهی رابّۃٌ۔ والمفعول

مربوبٌ وربیبٌ وهی مربوبۃٌ وربیبۃٌ۔
—القومَ: قیادت و سربراہی کرنا۔ حضرت ابن زبیرؓ سے حضرت ابن عباسؓ کی گفتگو میں ہے (لان یُرَبِّنِی بنو عمّی احبُّ اِلیّ من ان یَرُبَّنِی غیرھم)
—الشیءَ: مالک بننا (۲) جمع کرنا۔
—النِّعمۃَ رَبًّا ورِبَابًا ورِبَابَۃً: نعمت کو بڑھانا، حفاظت کرنا۔
—الشیءَ: درست کرنا (۲) مضبوط کرنا جیسے ربَّ الامرَ۔
—المکانَ: قرار پکڑنا، قیام کرنا، الگ نہ ہونا۔
—الدُّھْنَ: تیل کو عمدہ و خوشبودار بنانا۔
(أرَبَّتِ) الریحُ: ہوا کا مسلسل چلنا۔
—السحابۃُ: بادل کا مسلسل برسنا۔
—بالمکانِ: قیام پذیر ہونا اور نہ ٹلنا۔
(رَبَّبَ) الولدَ بمعنی رَبَّہ۔
—النعمۃَ: نعمت کی حفاظت کرنا اور بڑھانا۔
—الثَّمرَ: پھلوں کا مربہ بنانا۔ هو مُرَبَّبٌ۔
(ارتَبَّ) الولدَ بمعنی رَبَّہ۔
—علی فلانٍ: نعمت عطا کرنا۔
(ترَبَّبَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
—الولَدَ: تربیت کرنا، پرورش کرنا۔
—الشیءَ: کسی شے کی ملکیت کا دعویٰ کرنا جیسے ترَبَّبَ الرجلَ والارضَ۔
(التَّرْبِیْبُ): قوام کو پانی جلا کر گاڑھا کرنا (مج)
(الرَّابُّ): سوتیلا باپ۔
(الرَّابَّۃُ): سوتیلی ماں۔
(الرَّبَابُ): سفید بادل۔ واحد: رَبَابَۃ (۲) سارنگی جیسا ایک تار کا باجا۔
(الرِّبَابُ): عہد و میثاق، وعدہ۔
(الرِبَابَۃُ): عہد، وعدہ (۲) تیروں کا مجموعہ (۳) تیر باندھنے کی ڈوری۔
(الرَّبُّ): اللہ تعالیٰ کا نام (اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لئے لفظ رب بغیر اضافت کے استعمال نہیں ہوسکتا) (۲) مالک (۳) آقا (۴) مربی، تربیت

کرنے والا (۵) نگران (۶) منتظم (۷) انعام دینے والا (۸) اصلاح کنندہ۔ (ج) أَرْبَابٌ و رُبُوبٌ۔

(الرُّبُّ): کھجور کو پکا کر تیار کیا ہوا شیرہ (۲) پکائی ہوئی کھجوریں یا انگور۔

— رُبُّ السَّمنِ وَالزَّيْتِ: گھی یا تیل کی سیاہ گاد (ج) **رُبُوبٌ وَرِبَابٌ**۔

(رُبَّ): حرف جو حرف نکرہ کو ہی مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا اس کے اخیر میں ما زائد لگا دیا جائے تو یہ اپنا عمل جر روک دیتا ہے، تو اس وقت اسماء معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے اور کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی لگا دی جاتی ہے اور یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔

(الرَّبَبُ): بہت زیادہ پانی (۲) میٹھا پانی۔

(الرُّبِّيُّ): نعمت و احسان (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (ج) **رُبابٌ**۔

(الرَّبَّانِيُّ): اللہ والا، خدا پرست (۲) کامل علم وعمل والا۔

قرآن مجید میں ہے: **{وَلٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتٰبَ}**

(الرَّبَّةُ): مؤنث الرّبّ (۲) بڑا مکان (ج): **رِبابٌ**۔

(الرِّبَّةُ): موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) ایک پودا جس پر لوبیا جیسا پھل آتا ہے (۳) بڑا گروہ یا دس ہزار کی تعداد (ج) **رِبَبٌ ورِبابٌ وَرِبَّةٌ**۔

(الرُّبَّةُ): بڑی جماعت (ج) **رِبَبٌ ورِبابٌ** (۲) زندگی کی خوشحالی و فراخی۔

(الرِّبِّيُّ): لوگوں کی بڑی جماعت۔

قرآن مجید میں ہے: **{وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ}** (۲) متقی و صابر عالم۔

(الرَّبُوبُ): سوتیلا بیٹا (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔

(الرَّبِيبُ): سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس سے معاہدہ کیا گیا ہو (۳) بادشاہ (ج) **أَرِبَّاءُ وأَرِبَّةٌ**۔

(الرَّبِيبَةُ): سوتیلی بیٹی، سوتیلی ماں (۲) بچہ کی دایہ، انا (ج) **ربائب**۔

(المِرْبَابُ): زیادہ پودوں والی زمین۔ (۲) زرخیز و شاداب زمین۔

(المَرَبُّ) بمعنی **المرباب** (۲) جگہ (۳) قیام اور ملاقات کی جگہ۔

(المَرَبِّي): (دیکھئے: ربو)

(رَبَتَ)(ض) الصَّبِيَّ رَبْتًا: بچہ کی تربیت و پرورش کرنا۔

(رَبِتَ)(س) رَبَتًا: زبان بند ہو جانا۔

(رَبَّتَ) الصَّبِيَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکی دینا۔

(رَبَثَهُ) (ن) عن حاجته وأمره رَبْثًا و رِبِّيثَى: ضرورت وغیرہ سے روکنا باز رکھنا۔: **هو رَبُوثٌ ورَبِيثٌ**۔

(رَبَّثَه) عن حاجته وأمره تربيثًا وتربيثةً بمعنی **رَبَثَه**۔

(ارْتَبَثَ) القومُ: لوگوں کا بکھر جانا۔

(ارْبَثَّ) القومُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔

— أمرُهُمْ: لوگوں کے معاملہ کا مختلف ہونا۔

(تَرَبَّثَ) في سيرِهِ: رک رک کر چلنا۔

(ارْبَاثَّ): بند ہو جانا، رک رک کر چلنا۔

(الرِّبِّيثَى): مانع، رکاوٹ، آڑ۔

(الرَّبِيثَةُ): آڑ، رکاوٹ۔ کہتے ہیں۔ **فَعَلَ ذلك له ربيثة** (ج) **ربائث**۔ حدیث میں ہے **(تعترض الشياطين الناس يوم الجمعة بالرَّبائث)**

(رَبُجَ)(ك) رَبَاجَةً: بیوقوف و کند ذہن ہونا۔ **هو رَبِيجٌ وهي رَبِيجَةٌ**۔

(أَرْبَجَ): پست قد اولاد والا ہونا۔

(تَرَبَّجَ): کند ذہن ہونا، غبی ہونا (۲) پریشان و متحیر ہونا۔

— الوالدة على وَلَدِها: ماں کا بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔

(الرَّبَاجِيُّ): موٹا، بھاری بھرکم (۲) دبیز اور گھٹیلا (۳) ڈینگ مارنے والا۔

شاعر کہتا ہے ؎

"وتلقاه رباجيًا فخورًا"

(رَبِحَ) (س) تجارته رِبْحًا و رَبَحًا و رَبَاحًا: کاروبار کا نفع بخش ہونا۔ **رَبِحَ التاجرُ في تجارته** بھی کہتے ہیں۔

(أَرْبَحَ) تجارته بمعنی **رَبِحَ**۔

— فلانًا على بضاعته: کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔ **أَرْبَحه ببضاعته** بھی کہتے ہیں۔

(رابَحَه) على بضاعته: کسی کو اسکے سامان پر نفع دینا۔

(تَرَبَّحَ): نفع کمانا، نفع چاہنا۔ (۲) حیران ہونا۔

(الرَّابِحُ): مالٌ رابحٌ: نفع بخش مال۔

(الرُّبَحُ): بیچنے کے لئے منگوائے جانے والے گھوڑے اور اونٹ (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے۔ واحد: **رابح** (۴) اونٹ کا بچہ (ج) **رِبَاحٌ**۔

(الرِّبْحُ): نفع فائدہ (۲) سود (ج) **ارباحٌ** (۳) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی صورت میں ہوتا ہے۔

— الرِّبحُ الإجماليُّ: وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے۔

— الرِّبحُ الصَّافِيُّ: خالص نفع جو انتظامی اخراجات اور سرمایہ اصل کے بعد حاصل ہو (مج)

(الرَّبِيحُ): نفع بخش، کامیاب۔

— مَتجرٌ رَبِيحٌ: نفع بخش دوکان۔

(المُرَابَحَةُ): (بيعُ المُرابَحَةِ): مال اصلی پر مقررہ اضافہ کے ساتھ بیع کرنا۔

— اعطاه مالاً مرابحةً: کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا۔

(رَبَخَ) (ن) في الرَّمْلِ رَبْخًا: ریت میں چلنا دشوار ہونا۔

(أَرْبَخَ) الرَّمْلُ: ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔

—فلانٌ: سختیوں میں گھر جانا۔
—فلانٌ: ریت میں چلنا دشوار ہونا۔
(تَرَبَّخَ): ست ڈھیلا ہونا۔
—فی مشیہ: ڈھیلا ہو کر چلنا۔
(الرِّبِّیخُ): موٹا اور ڈھیلا آدمی۔
(رَبَدَ) (ن) بالمکانِ رَبْدًا و رُبُوْدًا: قیام کرنا۔
—فلانًا رَبْدًا: قید کرنا۔
—التمرَ: کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکٹھا کرنا۔
(رَبِدَ) (س) رُبْدَةً: سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا' مٹیالا ہونا۔ هو اَرْبَدُ وهی رَبْدَاءُ (ج) رُبْدٌ۔
(ارْبَدَّ) بمعنی رَبِدَ۔
—وجهُه: چہرہ کا سرخ وسیاہی مائل ہونا۔
(تَرَبَّدَ) بمعنی اِرْبَدَّ۔
—الرجلُ: ترش رو ہونا۔
—السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
(ارْبَادَّ) بمعنی ارْبَدَّ۔
(الرُّبَدُ) من السیف: تلوار کا جوہر (۲) خوش نمائی' آب۔
(الرَّبِیْدُ): برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں۔
(الرَّبِیْدَةُ): الماری یا بکس وغیرہ جس میں کتابیں اور رجسٹر محفوظ کئے جائیں (ج) رَبَائِدُ
(المِرْبَدُ) : اونٹوں کا باڑا۔ عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مربد البصرة کہتے تھے۔ اس میں عرب شعراء کا اجتماع بھی ہوتا تھا۔
(۲) کھجوریں سکھانے کا برتن (ج) مَرَابِدُ
(رَبِذَ) (س) رَبَذًا: چلنے میں پھرتیلا ہونا۔
(۲) کام کرنے میں تیز ہونا۔ هو رَبِذٌ۔
(اَرْبَذَ) الثوبَ او الحبلَ: کاٹنا۔
(الرِّبْذَانِیُّ): بہت بیہودہ اور بسیار گو آدمی۔
(الرِّبْذَةُ): حائضہ عورت کا کپڑا (۲) سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا (۳) ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا (مو)
(۴) ہر گندی چیز (۵) بے فیض آدمی (۶) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ (ج) رِبَذٌ و رِبَاذٌ۔
(الرَّبَذِیُّ): کمان کی تانت (۲) کوڑا۔
(المِرْبَاذُ): بسیار گو' بیہودہ گو آدمی۔
(الرَّبْرَبُ): ہرنوں کی ڈار (۲) جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ (اس کا واحد نہیں ہے) (ج) رَبَارِبُ۔
(رَبُزَ) (ك) الكَبْشُ رَبَازَةً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا۔
—فلانٌ: عقل مند خوش مزاج ہونا۔ هو رَبِیزٌ۔
(رَبَزَ) القربةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
(ارْتَبَزَ): اپنے فن میں کامل اور ماہر ہونا۔
(الرَّبِیزُ): اپنے فن کا ماہر۔
(رَبَسَهُ) (ن) بیدہٖ رَبْسًا : ہاتھ مارنا۔ هو مربوسٌ و ربیسٌ۔
—القربةَ و نحوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
(ارتَبَسَ): مخلوط ہونا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا۔
—العنقودُ: خوشے کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا۔
(تَرَبَّسَ): پھرتی سے چلنا۔
—فلانًا: پرزور طریقہ سے طلب کرنا۔
(ارْبَسَّ) فلانٌ: کسی خطۂ زمین میں چلنا۔
— امرُ القومِ: حالت کمزور ہو جانے کی وجہ سے منتشر ہو جانا۔
(الرَّبْسُ): چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ۔
(الرَّبِیْسُ): بہت سا مال وغیرہ (۲) موٹا تازہ دنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی۔
(الرُّبَیْسُ) اُمُّ الرُّبَیْسِ: اژدہا' سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں۔
(رَبِشَتِ) (س) الارضُ رَبَشًا: زمین کا مختلف رنگ کی زیادہ گھاس والی ہونا۔
— رَبِشت السَّنَةُ والمكانُ: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا۔
— الرَّجُلُ: مختلف رنگوں والا ہونا۔ هو اَرْبَشُ وهی رَبْشَاءُ (ج) رُبْش۔
(اَرْبَشَ) الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل آنا۔
(الرَّبَشُ): نوعمروں کے ناخنوں پر ظاہر ہونے والی سفیدی۔
(رَبَصَ) (ن) بفلانٍ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا۔
— فلانًا امرٌ: کسی کو کوئی اچھی یا بری بات پیش آنا۔
(تَرَبَّصَ): ناجائز ذخیرہ کرنا۔
— بہ: کسی کے لئے اچھی یا بری چیز کا انتظار کرنا۔
تربّص بهِ الشيءَ: قرآن مجید میں ہے: {قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ}
بسلعته الغلاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا۔
(الرُّبْصَةُ): مختلف رنگ۔ لی علی هذا الامرِ رُبْصَةٌ: مجھے اس معاملہ کا انتظار ہے۔
(رَبَضَتِ) (ض ن) الغنمُ وغیرها من الدوابّ رَبْضًا و رُبُوضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
— الاسدُ علی فریسته: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کر کے دبوچ لینا۔
— القِرنُ علی قرنه: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا۔
— بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
— فُلانًا رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا۔
(اَرْبَضَتِ) الشَّمْسُ: گرمی کا اتنا سخت ہونا کہ جانور اس کی شدت کی وجہ سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں۔
— الراعی الغنمَ وغیرها من الدواب: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا۔
— الشرابُ القومَ: شراب کا لوگوں کو مدہوش اور بوجھل بنا کر زمین دراز ہونے پر مجبور کر دینا۔ اربضهم الاناءُ بھی کہتے ہیں۔ حدیث ام معبدؓ میں ہے (ان النبی ﷺ لما قال عندها دعا بإناءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ)

ر

—اهله: اہل وعیال کا خرچہ اٹھانا۔
(رَبَّضَ) الراعی الغَنَمَ وغیرَها من الدواب: چرواہے کا بکریوں وغیرہ کو بٹھا دینا۔
—فلانًا بالمکان: کسی جگہ پر ٹھہرا دینا۔
(تَرَبَّضَ) الکبشُ عن الغنم: دنبے کا بھیڑوں سے الگ ہو کر بیٹھنا۔
—بالمکان: قیام کرنا۔
(الرَّابِضُ): شیر (۲) بیمار۔ اسدٌ رابضٌ و رَجلٌ رابضٌ کہتے ہیں۔ کہاوت ہے (کلبٌ جوّالٌ خیرٌ من اَسدٍ رابضٍ) گھومتا ہوا کتا بیٹھے ہوئے شیر سے بہتر ہے (ج) رُبوضٌ روابض۔
— فلانٌ ماتقوم رابضَتُه ماتقوم لَه رابضةٌ: فلاں کا تیر نشان پر لگتا ہے، وہ دیکھتا ہے تو نظر لگا دیتا ہے۔
(الرَّبَضُ): بیوی۔
(الرَّبَضُ): بیوی (۲) بکریوں اور چوپایوں کا باڑا (۳) بیوی، ماں، بہن یا بیٹی وغیرہ قریبی رشتہ دار جن کے قرب سے سکون حاصل ہو۔ کہاوت ہے (رَبَضُكَ منك وإن كان سَمَارًا) تمہارے عزیز و اقارب درحقیقت تمہارے ہی عزیز و اقارب ہیں خواہ وہ کوتاہی ہی کیوں نہ کرتے ہوں۔
حدیث نجبہ میں ہے (زَوَّجَ إبنتَهٗ من رَجُلٍ وجهّزها وقال: لا يبيت عزَبًا وله عند ربضٍ) (۴) آنتیں (۵) پیٹ کا اندرونی حصہ (۶) شہر کے اردگرد کا علاقہ، گوشہ، کنارہ (۹) دودھ کی وہ مقدار جو ایک آدمی کے لئے کافی ہو۔ (ج) اَرْبَاضٌ۔
(الرِّبْضُ): گائے اور دیگر جانوروں کا گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ریوڑ (ج) أرباض۔
(الرُّبْضُ): درمیان، وسط، بیچ (۲) عمارت کی بنیاد (۳) کسی چیز کا زمین سے لگا ہوا حصہ (۴) بیوی (۵) گھنے درختوں کا جھنڈ (ج) أرْبَاضٌ
(الرُّبُضُ): بیوی ۔ رجلٌ رُبُضٌ عن الحاجات والأسفار: وہ شخص کسی ضرورت اور سفر کے لئے تیار نہیں ہوتا۔
(الرِّبْضَةُ): ڈھیر ہوئی لاش (۲) لوگوں کی جماعت۔
(الرُّبْضَةُ): اپاہج اور بڑیل آدمی۔ (۲) ثرید کا بہت بڑا ٹکڑا (ج) رُبَضٌ۔
(الرُّبَضَةُ): اپاہج اور بڑیل آدمی۔
(الرَّبُوضُ) شَجَرَةٌ رَبُوضٌ: موٹی اور بھاری زنجیر۔ حدیث ابولبابہؓ میں ہے (إنَّه ارتبط بسلسلة رَبوضٍ الى أن تاب الله عليه)۔
—دِرْعٌ رَبُوضٌ: کشادہ زرہ۔
— قريةٌ رَبُوضٌ: کثیر آبادی والی بستی (ج) رُبُضٌ۔
(الرَّبِيضُ): چرواہوں سمیت باڑے میں موجود بکریاں اور چوپائے۔ (۲) پیٹ میں آنتوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔
(الرُّوَيْبِضَةُ): معمولی اور کم عقل آدمی۔ حدیث اشراط الساعۃ میں ہے (وأن تنطق الرُّويبضة في أمر العامّةِ)
(رَبَطَ) (ض ن) جأشُه رِباطَةً: دل کا ایسا مضبوط ہونا کہ سختی میں نہ گھبرائے۔
— الشيءَ رَبْطًا: باندھنا۔ هو مربوطٌ و رَبيطٌ۔
—نَفْسَه عَنْ كَذَا: باز رکھنا، روکنا۔
— اللهُ على قلبه بالصَّبْرِ: صبر کی طاقت دینا، دل مضبوط کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ}۔
(رَابَطَ) مُرَابَطَةً ورِبَاطًا: سرحد پر پڑاؤ ڈالنا، سرحد پر مقیم ہونا رابط الجیشُ بھی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا} (۲) کسی کام کو لازم پکڑنا اور ہمیشگی اختیار کرنا۔
(ارْتَبَطَ) في الحَبْلِ ونحوِه: رسی وغیرہ سے بندھنا۔
—الدابّةَ وغيرَها: باندھنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يرتبط من الدّواب كذا رأسًا: فلاں کے پاس اتنے جانور ہیں۔
— فَرَسًا: گھوڑے کو سرحدی حفاظت کے لئے تیار کرنا۔
(تَرَابَطَ) الماءُ في المكان: پانی کا کسی جگہ ٹھہرنا۔
(التَّرَابُطُ): علم فلسفہ میں ترابط ایسے تعلق کو کہتے ہیں جو دو ایسی ادراک کردہ چیزوں کے درمیان قائم ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب کی بنا پر ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوں (مج)
(الرَّابِطُ): قیام پذیر۔
—رابطُ الجاش: قوی القلب، بہادر۔
نَفَسٌ رَابِطٌ: لمبا چوڑا سانس۔
(الرَّابِطَةُ): رابطہ، تعلق، جوڑ (۲) بندھے ہوئے جانور (۳) جماعت یا تنظیم جس میں متفق المقاصد لوگ جمع ہوں جیسے رابطةُ الأدباء و رابطة القُرّاء (محدثہ) (ج) روابط۔
(الرِّبَاطُ): ہر وہ چیز جس کے ذریعہ باندھا جائے (۲) گھوڑوں کا اصطبل (۳) گھوڑے (۴) قیام گاہ (۵) صوفیاء کی قیام گاہ (۶) دل: (ج) رُبُطٌ۔
— قَرَضَ رِباطَه: وہ مر گیا یا بیماری سے اچھا ہو گیا۔
—جاءَ وقد قَرَضَ رباطَه: وہ تھکا ماندہ آیا۔
— رباطُ الخيل: گھوڑوں کا اصطبل جو پانچ یا زیادہ کے لئے ہو۔
— له رباطٌ من الخيل: اس کے پاس پانچ یا زیادہ گھوڑے ہیں۔
(الرَّبْطُ): علم فلسفہ کے مطابق وہ تعلق جو دو ادراک کردہ ایسی چیزوں کے درمیان ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب سے ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہوں (مج)
(الرَّبْطَةُ): گٹھڑی، بنڈل۔
(الرَّبِيطُ): بندھا ہوا (۲) راہب (۳) زاہد۔ حدیث میں ہے (أنَّ رَبِيطَ بني اسرائيل

قال: زين الحكيم الصَّمْتُ)

(۴) خشک کھجور جس کو برتن میں رکھ کر پانی ڈالا جائے (۵) بھگوئی ہوئی نیم پختہ کھجور۔

—ربیطُ الجأش: دلیر، بہادر۔

(الرَّبِیْطَةُ): بندھے ہوئے جانور (ج) ربائط۔

(المُرَابِطَةُ): دشمن کی سرحد کے قریب پڑاؤ ڈالنے والے لوگ اور گھوڑے۔

(المِرْبَطُ): جانوروں کو باندھنے کی رسّی وغیرہ (ج) مرابط۔

(المِرْبَطَةُ) بمعنی المِرْبَطُ۔

(رَبَعَ) (ف س) الرَّبِیْعُ رُبُوعًا: موسم بہار آنا۔

— الإبلُ رَبْعًا: اونٹوں کا چراگاہ میں آزادی کے ساتھ گھومنا اور چارہ و پانی وغیرہ سے خواہش کے مطابق سیر ہونا (۲) اونٹوں کا چوتھے دن پانی پینا۔

—علیه الحُمّٰی: چوتھے دن بخار آنا۔

—بالمکانِ: قیام پذیر ہونا۔

— فلانٌ: ٹھہرنا، انتظار کرنا، مقید ہونا۔ کہتے ہیں اربَعْ علیك او عَلٰی نفسك أو علی ظَلْعك: ٹھہرو اور انتظار کرو (۲) زور آزمائی کے لئے ہاتھ میں پتھر اٹھانا (۳) خوشحال اور آسودہ ہونا۔

— الدَّابَّةُ: لمبے قدموں سے دوڑنا۔

—عنه: رکنا، باز رہنا۔

—عَلٰی فُلانٍ: شفقت و مہربانی کرنا۔

— الرَّجُلُ بالمکان وفی المالِ: مال اور جگہ میں من مانی کرنا۔

—فُلانًا: کسی کا چوتھائی مال لے لینا۔

— الجیشَ: فوج کا چوتھائی مال غنیمت لے لینا اور ایسا زمانہ جاہلیت میں ہوا کرتا تھا۔

— الحِمْلَ: کسی کے ساتھ مل کر ہاتھوں یا لاٹھی سے بوجھ اٹھانا۔

الحبلَ: رسّی کو بٹنے میں چار بٹ دینا۔

—الثَّلَاثَةَ رَبْعًا: تین کے ساتھ مل کر چوتھا ہو جانا۔

— التسعةَ والثلاثینَ: انتالیس کے ساتھ خود کو شامل کر کے چالیس کر دینا۔

— الثَّلَاثَةَ والأرْبعینَ: تینتالیس کے ساتھ خود کو شامل کر کے چوالیس کر دینا۔

(رُبِعَ): چوتھے دن بخار آنا۔

(أَرْبَعَ) العددُ: عدد کا چار یا چالیس ہونا۔

— القومُ: موسم بہار میں داخل ہونا۔

— فلانٌ: پانی اور دیہات کی طرف جانا۔ (۲) موسم بہار گزارنے کی جگہ مقیم ہونا۔

— الحامِلُ: موسم بہار میں بچہ کو جنم دینا۔ ھی مُرْبِعٌ و مِرْبَاعٌ۔

— المولودُ: بچہ کی کچلی نکلنا یا گر جانا۔

—فلانٌ: جوانی میں کسی کے یہاں اولاد ہونا۔

—الغنمُ: بھیڑ کا چوتھے سال میں داخل ہونا۔

— ذواتُ الحافِرِ: کھر والے جانوروں کا پانچواں سال شروع ہونا۔

—ذواتُ الخُفِّ: سم والے جانوروں کا ساتواں سال شروع ہونا۔

۔الغَیْثُ: بارش کا کثرت کی وجہ سے لوگوں کو ان کے مقام پہ روک دینا۔ ھو مُرْبِعٌ۔

—ماءُ الرَّکیّةِ: کنویں کا پانی زیادہ نہ ہونا۔

— الابلَ: اونٹوں کو پانی پینے کے لئے آزاد چھوڑ دینا، جب چاہیں پئیں۔

— المریضَ: مریض کی تیمار داری کے لئے چوتھے دن آنا۔ حدیث میں ہے (اَغِبُّوْا فی عیادةِ المریض و اَرْبِعُوْا اِلَّا ان یکونَ مغلوبًا)

(رَابَعَ) الحِمْلَ مرابعةً و رِبَاعًا بمعنی رَبَعَه۔

—فُلانًا: کسی کے ساتھ مل کر ہاتھوں یا لاٹھی سے بوجھ اٹھانا (۲) چوتھائی پیدا وار لینے پر کسی کی کاشت کرنا۔ کہتے ہیں: اسْتَاجَرَہ مُرَابعةً و رِبَاعًا: زمین کو چوتھائی پیداوار کے بدلہ کرائے پر لینا۔

(رَبَّعَ): مربع، چوکور بنانا (۲) چار حصے کرنا (۳) چار گنا کرنا۔

—فلانٌ: چار زانو بیٹھنا (مو)

(ارْتَبَعَ) البعیرُ و نَحْوُهٗ: موسم بہار کی گھاس چرنا (۲) موٹا ہونا (۳) تیز چلنا (۴) زمین پر پاؤں مارتے ہوئے چلنا۔

— الحَیَوانُ: جانور کی صحت کسی علاج وغیرہ سے اچھی ہونا۔

—بالمکان: کسی جگہ موسم بہار میں قیام کرنا۔

—حجرًا و نحوَہٗ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر بلند کرنا۔

— فلانٌ اَمْرَ القومِ: لوگوں کا امیر بننے کا انتظار کرنا۔ حدیث مغیرہؓ میں ہے (اِنَّ فلانًا ارتبعَ أَمْرَ القومِ)۔

(تَرَبَّعَتِ) الماشِیَةُ: موسم بہار کی گھاس چرنا۔

—الجالسُ: چار زانو بیٹھنا۔

— المکانَ وبہ: کسی جگہ موسم بہار میں قیام کرنا۔

—حجرًا و نحوَہٗ: پتھر وغیرہ اٹھا کر بلند کرنا۔

— حجرًا و نحوَہٗ للسَّیْرِ: جانور وغیرہ کا چلنے پر قادر ہونا۔

—فلانٌ بعمَلِه: کام پر قادر ہونا۔

—الرَّمْلُ و نحوُہٗ: ریت وغیرہ کا ڈھیر لگنا۔

—الغبارُ و نحوُہ: غبار وغیرہ کا اٹھنا۔

—شَیْئًا: کسی چیز کی طاقت و قوت رکھنا۔

(الأَرْبَعُ): چار۔ ذواتُ الأربعِ: چوپائے۔

— الرِّیاحُ الاربعُ: چاروں سمتوں (مشرق و مغرب و شمال و جنوب) سے چلنے والی ہوائیں۔

(الأَرْبِعَاءُ): بدھ کا دن۔ تثنیه: اربعاوان (ج) اربعاوات

(الأُرْبُعَاءُ): قَعَدَ الأُرْبُعَاءَ: چار زانو بیٹھنا۔

(الأَرْبُعَا) و (الأُرْبُعَاوٰی) بمعنی الأُرْبُعَاءُ۔

(الأَرْبَعَةُ): چار، مقولہ ہے: جاءَ وعیناہُ تدمعانِ باربعة: وہ چار آنسو روتا ہوا یعنی زور زور سے روتا ہوا آیا۔

(الأَرْبَعُوْنَ): چالیس۔

(التَّرْبِیْعُ) فی الزراعة: چوتھا پانی جو کھیتی کو دیا

جائے۔

(الرَّابِعُ): چوتھا (۲) رَبِیعٌ رابِعٌ: پر بہار فصل ربیع۔

(رُباعَ): چار چار یہ اربعة اربعة سے معدول ہے۔ جیسے جاء القوم رُبَاعَ: وہ چار چار آئے۔

(الرَّبَاعُ): حالت 'حیثیت (۲) اچھی حالت' خوشحالی۔ جیسے هُمْ عَلٰى رَبَاعِهِمْ: وہ اپنی سابقہ اچھی حالت پر ہیں۔

(الرِّبَاعُ): دیت' تاوان جو ایک قوم دوسری قوم کو ادا کرتی ہے۔

(الرَّبَاعَةُ): خوشحالی' اچھی حالت۔ آپ ﷺ نے مہاجرین و انصار کے بارے میں تحریر فرمایا: (انهم امّةٌ واحدةٌ على رباعتهم)۔

(الرَّبَاعِيَةُ): سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت۔ یہ چار ہوتے ہیں۔ دو اوپر دو نیچے۔

(الرُّبَاعِيُّ): چار اجزاء سے مرکب چیز' چہار اجزائی (۲) ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (مج)

(الرُّبَاعِيَّةُ): (شعر کی اصطلاح میں) وہ نظم جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ اکائی میں چار مستقل قافیے والے مصرع ہوں (اسے فارسی میں ''دوبیت'' کہتے ہیں) (ج)

(الرَّبَّاعُ): زیادہ جائیدادیں خریدنے والا (۲) اپنی طاقت آزمانے کے لئے بوجھ اٹھانے والا۔

(الرَّبْعُ): موسم بہار گزارنے کا مقام (۲) مکان' گھر (۳) مکان کالان۔ (۴) محلہ (۵) درمیانہ قد کا آدمی (۶) ورزش جراثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اٹھانے کی ورزش)

(الرَّبْعُ): درمیانہ قد۔

(الرُّبْعُ): چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ (۳۶۳) گیلن کا ایک پیمانہ (ج) ارباع۔

(الرُّبَعُ): بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ (ج) رِبَاعٌ أَرْبَاعٌ وهي رُبَعَةٌ (ج) رِبَاعٌ۔

(الرِّبْعُ) حُمَّى الرِّبْعِ: چوتھے دن آنے والا بخار اسے ''ملایا الربع'' کہتے ہیں (مج) (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی پینے کی باری۔

(الرَّبْعَةُ): درمیانہ قد (مذکر و مونث) (۲) خوشبو کی شیشی (۳) قرآن مجید کے الگ الگ تیس پارے (مو)

(الرَّبَعَةُ): چولہے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ۔

(الرِّبْعِيُّ): موسم بہار (۲) جوانی کی اولاد۔

(الرِّبْعِيَّةُ): رِبْعِيَّةُ القوم: سردی کے آغاز میں لوگوں کا کھانا پینا۔

(الرَّبُوعُ): تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے (ج) رُبُعٌ ورَبَائِعُ۔

(الرَّبِيعُ): موسم بہار (۲) ماہ ربیع الاوّل و ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث میں ہے (اِنَّ مما يُنبِتُ الرَّبيعُ ما يَقْتُلُ حَبَطًا او يُلِمُّ) (۴) چوٹی نہر (۵) سرسبز پودے (۶) موسم بہار کی گھاس (۷) چوتھائی حصہ (ج) أَرْبِعاء ورِباع وأَرْبِعَة۔

—أبو الرَّبيع: ہدہد کی کنیت۔

(الرَّبِيعَةُ): وہ پتھر جسے ورزش اور زور آزمائی کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کا خود (۳) باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطردان' جس میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی ہے (ج) رَبَائِع۔

(الرَّوْبَعُ): کمزور کمینہ (۲) ذلیل' پست قد۔ (۳) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری (ج) رَوَابِعُ۔

(الرَّوْبَعَةُ): اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری۔ (۲) چارزانو بیٹھنا۔ (۳) چھوٹے قد والا (ج) رَوَابِعُ۔

(المِرْبَاعُ): مال غنیمت کا چوتھائی حصہ جو سردار زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا کرتا تھا۔ حدیث میں ہے' نبی اکرم ﷺ نے عدیؓ بن حاتم سے اس کے مسلمان ہونے سے قبل فرمایا: (انك لتأ كل المرباع وهو لايحلُّ لك في دينك) (۲) درمیانہ قد کا آدمی (۳) بہار کے موسم میں بچہ دینے والا جانور (۴) وہ جگہ جہاں موسم بہار کے شروع میں سبزہ اگتا ہے (ج) مَرَابِيعُ۔

(المُرَبَّعُ): چہار گوشہ' چوکور (۲) علم ہندسہ میں مربع وہ ہے جس کے چار مساوی الاضلاع اور مساوی زاویے ہوں (مج)

—رجلٌ مربَّعُ الحَاجِبَيْنِ: گھنی ابروؤں والا آدمی' گویا کہ وہ دیکھنے میں چار معلوم ہوں۔

(المِرْبَعُ): وہ لکڑی جس کے دونوں سرے دو آدمی پکڑ کر سامان لادتے ہیں (ج) مَرَابِعُ۔

(المَرْبَعُ): موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم بہار کی بارش (ج) مَرَابِعُ۔

(المَرْبَعَةُ): جنگلی چوہوں والی زمین (۲) بہت جنگلی چوہوں والی زمین (ج) مَرَابِعُ۔

(المِرْبَعَةُ): المِرْبَعُ (ج) مَرَابِعُ۔

(المَرْبُوعُ): درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے دن کے بخار کا مریض ۔وهي مربوعة (ج) مرابيع۔

(اليَرْبُوعُ): جنگلی چوہا' جس کی جسامت چھوٹی اور اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی ہیں (مج)

(رَبَغَ) (ف) رَبْغًا: خوشحالی میں زندگی گزارنا

(رَبِغَ) (س) رَبَغًا: زندگی کا آسودہ ہونا (۲) گستاخ و بدکار رہنا هو رَبِغٌ وهي رَبِغَةٌ۔

(رَبُغَ) (ك) العيشُ رباغَةً: زندگی کا آسودہ اور خوشحال ہونا۔ هو ربيغٌ۔

(أَرْبَغَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کا موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔

—الشيطانُ في قلبه: شیطان کا دل میں برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ الشيطانَ قَدْ أَرْبَغَ في قلوبهم وعشّش)

(رابغ): بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام، جو حج کے

احرام کی ایک میقات بھی ہے۔
(الرَّابِغُ) عیشٌ رابغٌ: خوشگوار زندگی۔
—رَبِیْعٌ رَابِغٌ: سرسبز وشاداب موسم بہار۔
(الرَّبْغُ): خوبصورت منظر (۲) باریک مٹی۔
(الرَّبْغُ): زندگی کی آسودگی۔ کہتے ہیں: اَخَذَهٗ بربغہ: کسی کو اس کی خوشحالی ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔
(رَبَقَهٗ) (ن ض) رَبْقًا: پھندے دار رسّی باندھنا۔
— فلانًا فی الأمرِ: کسی کام میں پھنسانا۔ هو مَرْبوقٌ ورَبِیْقٌ وهی مربوقةٌ وربیقةٌ۔
(رَبَّقَهٗ): زور سے باندھنا، زور سے پھندا ڈالنا۔
— الرِّبْقَةَ: پھندا تیار کرنا۔
— الکلامَ: باتیں بنانا، جھوٹ بولنا۔
— الخُبْزَ: روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔
— خبزةٌ مُرَبَّقَةٌ: روغنی روٹی۔
(ارْتَبَقَ) فی الحبالة: پھندے میں پھنسنا۔
— ارتبقَ فی حِبالتہ: وہ اپنے جال میں خود ہی پھنس گیا۔
(الرِّبْقُ): پھندے والی رسّی یا رسّی کا حلقہ جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسی۔ (۳) دھاگا (ج) ارباق ورباقٌ۔
(الرِّبْقَةُ): ایک پھندا (ج) رِباق ورِبَقٌ۔
حَلَّ رِبْقَتَهٗ: پھندا کھولنا۔ کہتے ہیں لا یرضی الحُرُّ فی ربقةِ الذُّلِّ: شریف آدمی ذلت کا پھندہ گوارا نہیں کرتا۔
(الرُّبَیْقُ) امُّ الرُّبَیْقِ: سانپ (۲) سختی (۳) لڑائی، جنگ۔
(رَبَكَ) (ك) الشیءَ رَبْكًا: مخلوط کرنا، ملانا۔
— الرَّبِیْكَةَ: کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا۔
— الثَّرِیْدَ: ثرید تیار کرنا۔
— لہ طعامًا: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
کہاوت ہے (غَرْثَانُ فاربُکُوا لَہ) وہ بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو۔
— الرَّجُلَ: کیچڑ میں دھنسا دینا۔
(رَبِكَ) (س) رَبَكًا: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
هو رَبِكٌ ورَبِیْكٌ۔
(ارْتَبَكَ) الأمرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
— فی الوحلِ: کیچڑ میں دھنس جانا۔
— فی الأمرِ: کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ چھٹکارا نہ پا سکے۔
(الرَّبِكُ): بے تدبیر، بے رائے۔
(الرُّبَكُ) رجلٌ رُبَكٌ: اپنے معاملات میں الجھا ہوا۔
(الرَّبِیكُ): رَجُلٌ رَبِیْكٌ بمعنی رُبَكٌ۔
(الرَّبِیْكَةُ): کھجور اور گھی کا مخلوط کبھی اس میں پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہو جاتا ہے۔ (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ ملا ہوا ہو اور الگ نہ ہو (ج) رَبَائِكُ۔
(رَبَلَ) (ن ض) المکانُ رَبْلًا: کسی جگہ کا سبز رنگ کی گھونگھریالی گھاس اگانا۔ (۲) کسی جگہ سبز گھونگھریالی گھاس کا زیادہ ہونا۔
— القومُ: لوگوں کی تعداد کا زیادہ ہونا اور بڑھنا (۲) زیادہ مال والا ہونا۔
— المرأةُ: عورت کا زیادہ گوشت والی ہونا، فربہ ہونا۔
(ارْتَبَلَ) مالُہٗ: مال کا زیادہ ہونا۔
(تَرَبَّلَ) الجسمُ: جسم کا موٹا ہونا اور بڑھنا۔
— المرأةُ: عورت کے گوشت کا زیادہ ہونا۔
— شجرُ الرَّبْلِ: ربل نامی درخت پر پتے نکلنا۔
— الظَّبْیُ: ہرن کا درخت ربل کے پتے کھانا، پتے تلاش کرنا۔
— الرَّجُلُ: شکار کرنا۔
— الارضُ: موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہونا۔
(الرَّابِلَةُ): کندھے کا گوشت (ج) رَوَابِلُ۔
(الرَّبْلُ): ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور اقحوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے (ج) رُبُوْلٌ۔
(الرِّبْلُ) بمعنی الرَّبْلُ۔
(الرَّبْلَةُ): گوشت کا موٹا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ (ج) رَبَلَاتٌ۔
(الرِّبِّیْلُ): موٹا جسم (۲) وہ چور جو تنہا چوری کرے۔ حدیث عمرو بن العاصؓ میں ہے: (اَنَّہ قال انظروالنا رجلًا یتجنّب بنا الطریق فقالوا ما نعلم اِلّا فلانًا فإنه کان رَبیلًا فی الجاهلیة)
(الرِّبِّیْلَةُ): موٹاپا (۲) خوش حالی وفراخی۔
(الرِّیْبَالُ) و(الرِّئْبَالُ): شیر (۲) بھیڑیا۔
— لِصٌّ ریبالٌ: دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہے (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس۔ (۳) ماں کا اکلوتا بچہ (ج) رَیَابِیْلُ ورَیَابِلَةٌ۔
(الرِّیْبَالَةُ): برا شیر۔
(الرِّبِّیْلُ): موٹی اونٹنی (۲) ناز واندام والی عورت۔
(المِرْبَالُ): وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس والے پودے بکثرت ہوتے ہیں۔
(ج) مَرَابِیلُ۔
(اَرْبَنَهٗ): بیعانہ دینا۔
(تَرَبَّنَ): جہاز کا کپتان یا ملاحوں کا نگران بننا۔
(الأُرْبُوْنُ): بیعانہ، قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائیگی قیمت سے وضع کر لیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہو جاتی ہے (ج) اَرَابِیْنُ۔
(الرُّبَّانُ): ملاحوں کا نگران (۲) جہاز کا کپتان (۳) ہر شے کا بڑا حصہ اور مجموعہ (ج) ربابین۔
— اَخَذَہٗ بِرُبَّانِہٖ: اس نے پورے کا پورا لے لیا۔
— رُبَّانُ الشَّبَابِ: جوانی کا ابتدائی دور۔
— اِفْعَلْ ذلك بربّانہ: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کر ڈالو۔
(الرُّبَّانِیُّ) بمعنی الرُّبَّان۔
(الرُّبُوْنُ) بمعنی الأُرْبُوْنُ۔
(رَبَا) (ن) الشیءُ رَبْوًا ورُبُوًّا: بڑھوتری ہونا، زیادہ ہونا، بڑھنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ}۔

ر

—المالُ: مال کا بڑھنا(۲) بلند ہونا۔
—الفرسُ: دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا۔
—الجرحُ: زخم کا ورم آلودہ ہونا۔
—السویقُ ونحوہٗ: ستو وغیرہ کا پانی میں پڑے رہنے کی وجہ سے پھول جانا۔
—فی البیت وفی بنی فلانٍ: پرورش پانا (۲) دمہ کا مریض ہونا۔
—الرَّابیۃَ ونحوھا: ٹیلہ پر چڑھنا۔
(رَبِیَ) (س) فی بنی فلانٍ رَبْوًا وَرُبُوًّا: پرورش پانا۔
(اَرْبٰی) علی الخمسین ونحوھا: پچاس وغیرہ سے زائد ہونا (۲) دیئے ہوئے سے زیادہ لینا (۳) سودی لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا۔
—الأرضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
—شَیْئًا: بڑھانا، اضافہ کرنا۔
(رَابَاہُ): نرمی کا برتاؤ کرنا، دلداری کرنا۔
(رَبَّاہُ): بڑھانا، پرورش کرنا۔
—فلانًا: تعلیم وتربیت کی نگہداشت کرنا، تربیت کرنا۔
—الأُتْرُجَّ: مربہ بنانا۔ رَبَّی الفاکھۃَ بھی کہتے ہیں۔
(تَرَبّٰی): پرورش پانا، پڑھنا، تربیت پانا، تعلیم حاصل کرنا۔
(الأُرْبِیَّۃُ): (دیکھئے: ارب)
(الرَّابِیَۃُ): ٹیلہ، زمین سے بلند جگہ۔
— اَخَذَہٗ اَخذۃً رابیۃً: اس کو انتہائی سختی سے پکڑ لیا (ج) رواب۔
(الرِّبَا): زیادتی، اضافہ (۲) شریعت میں ربوا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے (۲) علم الاقتصاد کے مطابق ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے ساتھ اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے (مج)

(الرَّبَاءُ): احسان۔ جیسے لفلان علی فلان رباء۔
(الرِّبَاءُ) بمعنی الرَّبَاء۔
(الرَّبَاۃُ والرُّبَاوَۃُ): ٹیلہ۔
(الرَّبْوُ): ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری (مج)
(الرَّبْوَۃُ): ٹیلہ (۲) دس ہزار کی کم وبیش جماعت (ج) رُبًی۔
(المُرَبّٰی): پھلوں کا مربہ (ج) مُرَبَّیَات (مو)۔

ر..............ت

(رَتَأَ) (ف) رُتُوءًا: قیام کرنا۔
— البعیرُ رَتَأَنًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
—فُلانًا رَتْئًا ورُتُوءًا: گلا گھونٹنا۔
—العُقْدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
(اَرْتَأَ): ہلکے ہلکے ہنسا۔ اَرْتَأَ ضِحکۃً بھی کہتے ہیں۔
(رَتَبَ) (ن) رُتُوبًا: ثابت قدم رہنا، دشوار جگہ پر ٹھہرنا۔
— فلانٌ: سیدھا کھڑا ہونا (۲) مالداری کے بعد لوگوں سے مانگنا۔
— الشیءَ: جمانا، ٹھہرانا (۲) ترتیب وسلیقہ سے رکھنا۔ رَتَّبَ الطلائعَ فی المراتب و المراقب۔
(اَرْتَبَ) بمعنی رَتَبَ۔
(تَرَتَّبَ): مرتب ہونا۔
—علیه کذا: نتیجہ نکلنا (۲) دارومدار ہونا۔
(الرَّاتِبُ): قائم ودائم۔ رِزْقٌ رَاتِبٌ: برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ، تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ، پنشن (محدثہ)
(الرُّتْبَۃُ): درجہ، مرتبہ، منصب، عہدہ، حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دی جاتی ہے (ج) رُتَبٌ۔
(الرَّتَبَۃُ): زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین (۴) انگلیوں کے درمیان کا خلا (۵) سختی، مصیبت (ج) رَتَبٌ۔
(المَرْتَبَۃُ): درجہ، بلند مرتبہ، عہدہ۔ (۲) سخت مقام، حالتِ مشقت۔ حدیث میں ہے (مَنْ مَاتَ علی مرتبۃ من ھذہ المراتب بُعِثَ علیھا) (۳) (علم حساب کے مطابق) وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو، جیسے مرتبۃ الآحاد: اکائیوں کی جگہ۔
—مرتبۃ العَشَرات: دہائیوں کی جگہ۔
(المُرَتَّبُ): تنخواہ، وظیفہ (ج) مُرَتَّبَاتٌ۔
(رَتَّ) رَتَتًا ورَتَّۃً: ہکلا ہونا، توتلا ہونا۔ ھو اَرَتُّ وھی رَتَّاءُ (ج) رُتٌّ۔
(اَرَتَّہُ) اللهُ: توتلا اور ہکلا بنانا۔
(الأرَتُّ): ہکلا آدمی، توتلا آدمی (ج) رُتٌّ۔
(الرَّتُّ): رئیس، سربراہ (۲) سردار (ج) رُتُوتٌ۔
(الرُّتَّۃُ): ہکلاہٹ، تتلاہٹ۔
(الرُّتّٰی): توتلی، ہکلی عورت۔
(رَتَجَ) (ن) الصَّبِیُّ رَتَجَانًا: بچہ کا چلنا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔ ھو اَرْتَجُ ھی رَتجاء (ج) رُتْجٌ۔
(رَتِجَ) (س) رَتَجًا: مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔
(اَرْتَجَ) البحرُ: سمندر کی موجوں کا ٹھاٹھیں مارنا۔
—الدَّجاجۃُ: مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔
—السَّنۃُ: پورے سال قحط رہنا۔
—الثَّلجُ: برف باری ہونا۔
—الخِصْبُ: ہر جگہ شادابی پھیلنا۔
—الأَتانُ: گدھی کا حاملہ ہونا۔
—البابَ: دروازہ کا بند کرنا۔
(اُرْتِجَ) علیه: بولتے ہوئے زبان کا بند ہوجانا۔
(الرَّاتینج): (دیکھئے: راتینج)
(الرِّتَاجُ): بڑا دروازہ، گیٹ (۲) دروازہ (ج) رُتُجٌ۔

(الرِّتاجَةُ): تنگ گھاٹی (۲) چٹان (ج) رَتائِجُ۔
(الرِّتجُ): سِكَّةٌ رِتجٌ: بند گلی' وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔
—مالٌ رِتجٌ: وہ مال جس پر دسترس نہ ہو۔
(الرِّتجُ): بڑا دروازہ (ج) أرْتاجٌ۔
(المَرَاتِجُ): تنگ راستے' گلیاں۔
(المِرْتاجُ): چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے (ج) مَرَاتِيجُ۔
(رَتَخَ) (ن) العجينُ والطينُ رَتْخًا و رتوخًا: گوندھے ہوئے آٹے یا گارے کا پتلا ہونا۔
—بالمكان رتوخًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
—به: چمٹ جانا' متعلق ہونا۔
—عن الامر: پیچھے ہٹنا' الگ ہونا۔
(أرْتَخَ) الحجّام: پچھنے لگانے والے کا کھال کو معمولی سے چیرنا۔
(الرَّتْخُ): کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے۔
(الرَّتْخَةُ): سخت کیچڑ۔
(رَتَعَتِ) (ف) الماشيَةُ رَتْعًا و رُتُوعًا و رِتاعًا: مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا۔خرجنا نلعب ونَرْتع: ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئے چلے۔
— في لحمه: غیبت کرنا۔هو رَاتِعٌ (ج) رِتاعٌ ورُتَّعٌ۔
(أرْتَعَ): سرسبز وشاداب جگہ میں آنا۔
—المطرُ: بارش کا مویشیوں کیلئے چارہ اگانا۔
المكانُ: کسی جگہ میں جانوروں کو چرانا۔
—إبِلَه: اونٹوں کو چرنے دینا۔
(الرَّتّاعُ): سبزہ زاروں کا متلاشی چرواہا۔
(الرَّتْعَةُ): انتہائی سرسبزی وشادابی۔
(المَرْتَعُ): جانوروں کے چرنے کی جگہ۔
(رَتَقَ)(ن ض) الشيءَ رَتْقًا: ٹانکا یا پیوند لگانا (۲) درست کرنا۔
—فتقه: اس نے اس کی حالت کی اصلاح کی۔
—فتقهم: لوگوں کی صلح کرانا۔
رَتِقَ الشيءُ رَتَقًا: کسی چیز کا جڑنا' سوراخ بند ہوجانا۔هو أرْتَقُ۔
— المَرْأةُ: بانجھ عورت۔هي رَتْقاءُ (ج) رُتْقٌ۔
(ارْتَتَقَ) الشيءُ بمعنی رَتِقَ۔
(الرِّتاقُ): کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے۔
(الرَّتْقُ): پھٹن' درز' سوراخ۔
—شيءٌ رَتْقٌ: پھٹی ہوئی چیز' ٹوٹی ہوئی چیز۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا﴾
(الرَّتَقَةُ): انگلیوں کے درمیان کا خلا (ج) رَتَقٌ۔
(رَتَكَ)(ن) البعيرُ رَتْكًا ورَتَكانًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
(أرْتَكَ) الضَّاحِكُ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔
— البعيرَ: اونٹ کو چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑانا۔
(رَتِلَ)(س) رَتَلًا: ترتیب و سلیقہ سے ہونا۔ کہتے ہیں: رَتِلَ الثغرُ او الاسنانُ ورَتِلَ الكلامُ۔هو رَتِلٌ وهي رَتِلَةٌ۔
(رَتَّلَ): مرتب کرنا' سلیقہ سے جمع کرنا۔
—الكلامَ: کلام کو سلیقہ اور ترتیب سے کرنا (۲) عمدہ طریقہ سے پڑھنا کہ تمام الفاظ وحروف واضح ہو جائیں۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾۔
—ثَغْرٌ مُرَتَّلٌ: ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت۔
(تَرَتَّلَ) في كلامِه: ٹھہر ٹھہر کر صاف بولنا۔
(الرَّتَلُ): ہر اچھی وعمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی و چمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن (محدثہ) (ج) أرْتال۔
(الرَّتِيلُ): ہر اچھی عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام۔
(الرُّتَيْلَى): ایک قسم کی مکڑی۔
(الرُّتَيْلاءُ): مکڑی کی ایک قسم۔
(رَتَمَتِ)(ض) المِعْزَى رَتْمًا: بکری کا رتم نامی گھاس کھانا (۲) رتم نامی گھاس کھا کر بے ہوش ہوجانا۔
—فلانٌ: جمے رہنا' قیام کرنا۔
— في بني فلانٍ: پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا
مارَتَمَ بكلمة: اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔
— الشيءَ: توڑنا (۲) کوٹنا۔هو راتِمٌ و المفعول مرتوم ورَتِيمٌ ورَتُمٌ۔
(أرْتَمَ) الفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان میں چربی پیدا ہونا۔
— فلانٌ: انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا۔
(تَرَتَّمَ) بمعنی ارْتَتَمَ۔
(الرُّتَامُ): بوسیدہ چیز۔
(الرَّتَمُ): فصیلہ قرنیہ کا ایک پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اسے زینت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں (۲) راستہ (۳) کامل حیا (۴) بھرا ہوا ناشتہ دان (۵) آہستہ کلام۔
(الرَّتَمَةُ): وہ دھاگا جو انگلی پر کسی یادداشت یا نشانی کے لئے باندھا جائے (ج) رَتَمٌ۔
(الرَّتِيمَةُ) بمعنی الرَّتَمَةُ (ج) رَتائِمُ۔
(رَتَنَ) (ن) الشَّحمَ بالعجين رَتْنًا: گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا۔
(الراتين): (دیکھئے: رتن)
(المِرْتَنَةُ): روغنی روٹی' چربی دار روٹی (ج): مَرَاتِنُ۔
(رَتَا)(ن) الرَّجُلُ رَتْوًا ورُتُوًّا: قدم اٹھانا۔
—براسه: سر سے اشارہ کرنا۔
—بالدَّلْوِ: ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا۔
—الشيءَ: پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا۔
— القلبَ: دل کو مضبوط کرنا۔حدیث میں ہے حضور ﷺ نے حساء کے بارے میں فرمایا: (إنّه يرتوفؤاد الحزين ويَسْرُو عن فُؤَاد السّقيم)
—الشيءَ إليه: ملانا' شامل کرنا۔

(رُثِئَ) رُثِئَ فی ذرعہ: اسے کمزور کر دیا گیا۔

(الرَّاثی): تبحر عالم ربانی (ج) رُثَاۃٌ۔

(الرَّتْوَۃُ): قدم' حضرت فاطمہؓ کی حدیث میں ہے (انها اقبلت الی النبی ﷺ فقال لها ادنی یا فاطمة فدنت رتوة ثم قال ادنی یا فاطمة فدنت رتوة) (۳) ڈھیلی گرہ (۴) لحہ' تھوڑا سا وقت (۵) قطرہ (۶) حدنگاہ (بلندزمین)۔

(الرَّتِيْنَةُ): لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالہ لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے (د)۔

ر............ث

(رَثَأَ)(ف) البَعِيْرُ رَثْئًا: اونٹ کو کندھے کی بیماری لاحق ہونا۔

— الغضبَ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔

— الشيءَ بالشيء: ایک چیز کو دوسری میں ملانا۔

— اللبنَ: دودھ میں کھٹاس ملانا تا کہ وہ دہی بن جائے۔

— فلانًا: کسی کو مارنا۔

(رَثِئَ)(س) الكبشُ رُثْئًا ورُثَاۃً: مینڈھے کا چتکبرا ہونا۔ھو اَرْثَأُ وھی رثآءُ (ج) رُثْءٌ۔

(اَرْثَأَ) اللبنُ: دودھ کا جم کر دہی بن جانا۔

(ارْتَثَأَ) فی رأیه: رائے میں کمزور ہونا۔

— اللَّبنُ: دودھ کا جم کر دہی بن جانا۔

— الرَّثِيْئَةَ: دہی پینا۔

(الرَّثَأُ): ناسمجھی' بے وقوفی۔

(الرَّثْأَۃُ): ناسمجھی' بے وقوفی (۲) اونٹ کے مونڈھے کی ایک بیماری۔

الرَّثِيْئَةُ: (۲) نادانی' بیوقوفی (۳) جما ہوا کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ کو جمانے کے لئے اس میں ڈالا جاتا ہے۔

(المَرْثُوْءُ): کمزور دل' نادان آدمی (ج) مَرَاثِئُ۔

(رَثَّ)(ن ض) الثوبُ وغیرُہ رَثَاثَةً و رُثُوْثَةً: کپڑے کا بوسیدہ اور پرانا ہونا۔

— هيئةُ الرَّجُلِ: خستہ و پراگندہ حالت والا ہونا۔

(رَثَّ)(س) الثوبُ وغیرُہ رثاثةً ورُثُوثةً کپڑے کا پرانا و بوسیدہ ہونا۔ھو اَرَثُّ وھی رَثَّاءُ (ج) رُثٌّ۔ وھو رَثٌّ وھی رَثَّاءُ۔ وھی رَثَّةٌ ورثيثةٌ (ج) رِثَاثٌ۔

هيئةُ الرجل: خستہ حال ہونا۔

ارث الثوب وغیرہ: کپڑے کا بوسیدہ و پرانا ہونا۔

الرجل: آدمی کی رسی اور کپڑوں کا پرانا ہونا۔

— هيئةُ الرّجل: خستہ حال ہونا۔ کہتے ہیں۔:

ارثّها الله تعالیٰ: اللہ تعالیٰ نے اس کی حالت خراب کر دی۔

(ارْتَثُّوا) رِثَّةَ القوم: ردی سامان جمع کرنا (۲) ردی سامان خریدنا۔

(ارْتُثَّ) فلانٌ: اس کو مار مار کر خوب زخمی کیا گیا اور اس حال میں میدان جنگ سے اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی' پھر وہ مر گیا۔ھو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالکؓ میں ہے (انّہ ارْتُثَّ یَوْمَ اُحُدٍ فجاءَ بِهِ الزُّبَيْرُ يقود بزمام رَاحِلَتِهِ)

(الأَرَثُّ): بوسیدہ' پرانا۔

(الرَّثُّ): ردی سامان (۲) گھر کا خراب سامان (ج) رِثَاثٌ۔

(الرِّثَّةُ) بمعنی الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) گرے پڑے کمزور لوگ (ج) رِثَثٌ و رِثَاثٌ۔

(رَثَدَ)(ن) المَتَاعَ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔

— الدجاجةُ بيضَها: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ھو مرثودٌ ورثيدٌ۔

(رَثِدَ) (س) الماءُ رَثَدًا: پانی کا میلا ہونا: ۔ھو رَثِدٌ وھی رَثِدَةٌ۔

(اَرْثَدَ) الماءُ: پانی کا میلا ہونا۔

— فلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تہ زمین تک پہنچ جائے۔

— القومُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہونا۔

(ارْتَثَدَ) المتاعَ: سامان کو اکٹھا کر کے رکھنا۔

(الرَّثَدُ): لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو (ج) أَرْثَادٌ۔

(الرَّثَدُ): ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور لوگ۔ کہتے ہیں: ترکنا علی الماءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جو کسی کام کی طاقت نہیں رکھتے (ج) أَرْثَادٌ۔

(الرِّثْدَةُ) بمعنی الرَّثَدُ (ج) رِثَدٌ۔

(المَرْثَدُ): شریف آدمی (۲) شیر (ج) مَرَاثِدُ۔

(رَثِعَ)(س) رَثَعًا: حریص ولالچی ہونا۔

(۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہو جانا۔

(۳) برے لوگوں کی مصاحبت اختیار کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ھو رَاثِعٌ ورَثِعٌ وھی رَاثِعَةٌ ورَثِعَةٌ۔

(ارْثَعَنَّ): کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔

— المطرُ: بارش کا زیادہ ہونا (۲) بہترین بارش ہونا۔

— الشَّعْرُ: بالوں کا لٹکنا۔

(المُرْثَعِنُّ): زبردست سیلاب۔

(رَثَمَ)(ض) اَنفَه اَو فَمَه رَثْمًا: ناک یا منہ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ احد اعضاءِ جسمه۔

— المرأةُ اَنفَها بالطيب: ناک پر خوشبو ملنا۔

ھو راثمٌ والمفعول مرثومٌ ورَثِيمٌ (ج) رَثَائِمُ۔

(رَثِمَ)(س) فلانٌ رَثَمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے کلام واضح نہ کر سکنا۔

— الفرسُ: گھوڑے کے ناک پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔

— مَنْسِمُ البعيرِ: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا۔ھو رَثِمٌ وھی رَثِمَةٌ وھو اَرْثَمُ

وهي رَثْمَاءُ (ج) رُثْمٌ۔
(رَثِمَتِ) الرَّثْمَةُ الارْضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔
(الرَّثَمُ): گھوڑے کے ناک کے سرے پر سفید داغ۔
(الرَّثْمَةُ): معمولی اور ہلکی بارش (ج) رِثَامٌ۔ کہتے ہیں: بَلَغَهُ رَثْمَةٌ من الخَبَرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔
(الرُّثْمَةُ) بمعنی الرَّثْمَةُ (ج) رِثَامٌ۔
(الرُّثْمَةُ): گھوڑے کے ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ میں سفید نشان۔
(الرَّثِيمُ) رَثِيمُ الحَصٰى: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں۔
(المِرْثَمُ): ناک (ج) مَرَاثِمُ۔
(المَرْثَمُ): ناک۔
(رَثَنَتِ) (ض) الرَّثْنَةُ الارضَ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔
(رَثَّنَتِ) الرَّثْنَةُ الارْضَ بمعنی رَثَنَتْهَا۔
(تَرَثَّنَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا منہ پر زعفران ملنا۔
(الرَّثْنَةُ): ہلکی اور رک رک کر ہونے والی بارش (ج) رِثَانٌ۔
(رَثَاهُ)(ن) رَثْوًا ورِثَاءً: کسی کی خوبیاں بیان کر کے رونا، نوحہ کرنا، مرثیہ پڑھنا۔
(الرَّثْوُ): دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔
(رَثٰی) (ض) المیِّتَ رَثْيًا ورِثَاءً ورِثَايَةً ومَرْثَاةً ومَرْثِيَةً: میت کا مرثیہ پڑھنا۔ نوحہ کرنا (۲) میت کی خوبیوں کا تذکرہ کرنا۔ کہتے ہیں: رثاه بقصيدة ورثاه بكلمة۔
—لَه: رحم کھانا، نرمی کرنا۔
— عَنْهُ الحدیثَ رِثَايَةً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔
(رَثِیَ)(س) رَثْيًا ورَثًى: ضعف و سستی لاحق ہونا۔
(رَثَّاهُ): مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔
(تَرَثَّاهُ) بمعنی رَثَاهُ۔ حدیث میں ہے: (انَّهُ نهى عن الترثّي)
(الرَّثَّايَةُ): نوحہ کرنے والی عورت۔
(الرَّثْيَةُ): ضعف، سستی (۲) خامی نقص جیسے: فی امرہ رثیۃٌ (۳) بے وقوفی (۴) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۵) بڑھاپے کا درد یا کمزوری۔
(الرَّثِيَّةُ) بمعنی الرَّثْيَةُ۔
(المَرْثَاةُ): مرثیہ، وہ اشعار وغیرہ جو مردہ پر غم کے اظہار کے لئے پڑھے جائیں۔ (ج) مَرَاثٍ۔
(المَرْثِيَةُ) بمعنی المَرْثَاةُ (ج) مَرَاثٍ۔

ر............ج

(اَرْجَأَتِ) الحَامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب آنا۔
— الصَّائِدُ: شکاری کو کوئی شکار نہ ملنا۔
— الامرَ: موخر کرنا، ملتوی کرنا۔
(المُرْجِئَةُ): ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لئے موخر کرتا ہے اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔
(رَجَبَ) (ن) رَجْبًا و رُجُوْبًا: گھبرا جانا، خوفزدہ ہونا (۲) شرم کرنا، شرمانا جیسے: رَجَبَ مِنْه۔
— العودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔
— فلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا (۲) مرعوب ہونا۔ (۳) تعظیم کرنا۔
—فلانًا بقولٍ سيّئٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔
(رَجِبَ)(س) رَجَبًا: شرمانا (۲) گھبرانا۔
—فلانًا رَجْبًا: ڈرنا (۲) مرعوب ہونا (۳) تعظیم کرنا۔
(اَرْجَبَ) فلانًا بمعنی رَجَبَه۔
(رَجَّبَ) الرَّجُلُ: رجب کے مہینہ میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانہ جاہلیت کی عبادت تھی)۔
— الانسانَ وغیرَہ: تعظیم کرنا۔
— النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیک کھڑی کرنا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تا کہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے (انا جُذَيلها المحكّك وعُذَيقها المرجّب) (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کے لئے کانٹے بچھانا۔
— الكَرْمَ ونَحْوَه: انگور وغیرہ کی شاخوں کو برابر کر کے اپنی اپنی جگہ رکھنا۔
(الاَرْجَابُ): آنتیں، انتڑیاں (اس کا واحد نہیں ہے) بعض کے نزدیک اس کا واحد رَجَبٌ یا رُجُبٌ ہے۔
(الرَّاجِبَةُ): الرَّوَاجِب کا واحد۔ انگلیوں کے جوڑ (الرَّوَاجِب) گدھے کی آواز کے مخرج کو بھی کہتے ہیں۔
(رَجَبٌ): رجب، قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ اشہر حرم میں سے ہے۔ کہاوت ہے (عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا) یعنی تم پورا سال جیو۔
(الرُّجْبُ) : سینہ کی طرف پسلی کا سرا۔ (ج) اَرْجَاب۔
(الرُّجْبَةُ): کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیک وغیرہ (۲) شکار کرنے کی مچان وغیرہ (ج) رُجَبٌ۔
(الرَّجَبِيَّةُ): ماہ رجب میں بتوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور (۲) رجب کے مہینہ میں رسول اکرمؐ کے مدینہ کی زیارت (مو)۔
(رَجَّهُ)(ن) رَجًّا ورَجَّةً: جھنجھوڑنا، زور سے حرکت دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا}
—فلانًا عن الشيءِ: کسی کو کسی چیز سے روکنا۔
(رَجَّ) (ف) الشيءُ رَجَجًا: تھرتھرانا، بے قرار ہونا، هو اَرَجُّ وهي رَجَّاءُ۔ (ج) رُجٌّ۔
— ناقةٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔
(اَرَجَّتِ) الحَامِلُ: حاملہ کے حمل کی ولادت کا وقت قریب آنا۔ هي مُرِجٌّ ومُرِجَّةٌ۔

(ارْتَجَّ): حرکت کرنا' لرزنا' دہلنا۔
—البحرُ: سمندر کا متلاطم ہونا' موجیں مارنا۔
—الکلامُ والظلامُ: گفتگو کا پیچیدہ ہونا۔ اندھیرا گھپ ہونا۔
(الارتجاجُ): دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے (مج)۔
(الرَّجاجُ): کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔ واحد: رجاجة۔ حدیث عمر بن عبدالعزیزؒ میں ہے (الناس رجاج بعد هذا الشيخ)
(الرِّجَاجَةُ): شیر کی کچھار۔
(الرَّجَّاجَةُ): (علم کیمیاء کے مطابق) تحریکی عمل کے لیے مستعمل ایک آلہ (مج)
(الرَّجَّةُ): رَجَّةُ القومِ: لوگوں کی گڈمڈ اور ملی جلی آوازیں۔
—رَجَّةُ الرَّعدِ: بادل کی گرج۔
(رَجَحَ) (ف) الشيءُ رُجُوحًا و رُجحانًا و رَجاحةً: وزنی ہونا' بھاری ہونا۔
—رَجَحَهُ غيرُه: بھاری کرنا۔
— رَجَحَتْ إحدى الكِفَّتَيْنِ الأُخرى: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہوگیا۔
—فی مجلسه: وزن کی وجہ سے جم جانا۔
—عقلُه او رأيُه: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو اٹھا کر اس کے وزن کا اندازہ کرنا۔
— فلانًا: وزن میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں رَاجَحَهُ فَرَجَحَهُ: اس نے وزن میں اس سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آ گیا۔
—قولٌ راجحٌ: وزن دار بات۔
—رأيٌ مرجوحٌ: مرجوح رائے۔
(أَرْجَحَهُ): راجح کرنا۔ وزنی قرار دینا۔
—المیزانَ: ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔
—فلانًا وله: کسی کو دوسرے سے زیادہ دینا۔ جیسے راجحه فرجحه۔
(رَجَّحَه): ترجیح دینا' فضیلت دینا۔ قوت پہنچانا' قوی بنانا۔
(ارْتَجَحَ) الشيءُ: بھاری اور وزنی ہونا (۲) مذبذب ہونا' ہچکولے کھانا۔
—به الارجوحةُ: جھولے جھولنا۔
—الرّوادِفُ: سرین کا حرکت کرنا۔
(تَرَجَّحَ): ہلنا' حرکت کرنا۔ جیسے ترجحت به الارجوحةُ۔
— الرَّأيُ عنده: کسی کے نزدیک رائے کا غالب ہونا۔
(الأُرْجُوحَةُ): جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان (ج) أراجيح۔
(الرَّاجِحُ): علم فلسفہ میں وہ چیز جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو (مج)۔
(الرَّجاحُ) امرأةٌ رَجاحٌ: بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔
—جفنةٌ رجاحٌ: بھرا ہوا پیالہ۔
— كَتِيبَةٌ رَجاحٌ: بھاری فوجی لشکر (ج) رُجُحٌ۔
(الرَّجاحَةُ): حلم' بردباری' عقل کی پختگی۔
(الرُّجاحَةُ' الرُّجَّاحَةُ) بمعنی الأُرجوحةُ۔ (۲) جھولے کی رسّی۔
(الرُّجْحانِيَّةُ): فلسفہ میں ایک مذہب والے جن کی رائے یہ ہے کہ ہم کبھی بھی یقینی حد تک نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب ہے (مج)۔
(المِرْجاحُ): بردبار (۲) بھاری پھلوں والا درخت (۳) ہچکولے کھا کر چلنے والا۔ جیسے جَمَلٌ مِرجاحٌ وناقةٌ مِرجاحٌ (ج) مراجيح۔
(المَرْجُوحَةُ) بمعنی الأُرْجُوحَةُ (ج) مَرَاجِيح۔
(ارْجَحَنَّ): وزنی ہونا' ایک طرف جھکنا' ہلنا۔ کہتے ہیں ارجحنَّ الردفُ وارجحنَّت الرَّحى (۲) پھیلنا' وسیع ہونا جیسے ارجحنَّ الجيشُ۔
(رَجَدَ) (ن) القمحَ رَجْدًا ورَجادًا: گندم کو بونے کے لئے کھیت میں لے جانا۔ هو راجِدٌ ورَجّادٌ۔
(رَجْرَجَ) الشيءُ: ہلنا' تھرتھرانا' لہلہانا۔
—فلانٌ: تھک جانا۔
—الشيءَ: حرکت دینا' ہلانا۔
—البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
(تَرَجْرَجَ) الشيءُ: تھرتھرانا' لہلہانا' حرکت کرنا
(الرَّجْراجُ): متحرک' تھرتھراتا ہوا' موجزن جیسے بحرٌ رَجْراجٌ۔
—ناسٌ رَجْرَاجٌ: کمزور ناسمجھ لوگ۔
(الرَّجْراجَةُ) كتيبةٌ رَجْراجَةٌ: ایسا بڑا لشکر جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔
— جاريةٌ رجراجة: وہ لڑکی جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
(الرَّجْرَجُ) بمعنی الرّجراج (ج) رجارج
(الرِّجْرِجَةُ): حوض کا بچا ہوا گندا پانی (۲) لعاب (۳) بڑا جنگی گروہ (ج) رَجارِجُ۔
(رَجَزَ) (ن) الراجزُ رَجْزًا: رجزیہ اشعار پڑھنا۔
— به: رجزیہ اشعار سنانا۔ هو راجِزٌ ورَجّازٌ و رَجّازةٌ۔
—الريحُ بينهُم: ہوا کا چلتے رہنا۔
(رَجِزَ) (س) الجملُ رَجَزًا: اونٹ کے اٹھتے وقت رجز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کانپنا۔ هو أرجزُ وهي رجزاءُ (ج) رُجْزٌ۔
(رَاجَزَهُ): رجزیہ اشعار میں مقابلہ کرنا۔
(رَجَّزَهُ): رجزیہ اشعار سنانا۔
(ارْتَجَزَ) الراجزُ: رجزیہ نظم کہنا۔
—القومُ: ایک دوسرے کو رجزیہ اشعار سنانا۔
—الرعدُ: مسلسل گرج ہونا۔
(تَرَاجَزَ) القومُ: باہم رجزیہ اشعار سنانا (۲) باہم جھگڑنا۔
(تَرَجَّزَ) الحادي: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھ کر ہانکنا۔
—الرَّعدُ: گرج کی آواز آنا۔
— السَّحابُ: بادل کا زیادہ پانی کی وجہ سے آہستہ آہستہ حرکت کرنا۔

(الأُرجوزةُ): رجز یہ نظم (ج) اراجیز۔

(الرَّاجِزُ): رجز پڑھنے والا یا رجز یہ نظم بنانے والا۔

(الرِّجازةُ): ہودج سے چھوٹی سواری جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی آرائش کے لئے لگائی گئی سرخ اون وغیرہ (ج) رجائز۔

(الرِّجَّازُ) بمعنی الرَّاجز۔

(الرُّجَّازُ) بمعنی الرَّاجز۔

(الرُّجْزُ): گناہ' جرم (۲) عذاب۔قرآن مجید میں ہے : {لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ} (۳) بتوں کی عبادت۔قرآن مجید میں ہے : {وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ} (۴) شرک (۵) رِجزُ الشَّيْطَانِ: شیطانی وسوسہ۔جیسے قرآن مجید میں ہے : {وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ}(ج) اَرْجَاز۔

(الرَّجَزُ): اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اس کی رانوں کا گوشت اٹھتے وقت کپکپاتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام۔اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں۔ایک مشطور اور دوسری منھوک۔

(رَجَسَ) (ن ض) صوت الرعد او الجيش رَجْسًا: گرج یا لشکر کی ملی ہوئی زوردار آواز آنا۔

— البعيرُ: اونٹ کا زور سے بلبلانا۔

— السماءُ: زوردار گرج ہونا۔

— فلانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا۔

— فلانًا عن الامرِ رَجْسًا: روکنا' باز رکھنا۔ هو راجِسٌ ورَجَّاسٌ۔

(رَجِسَ)(س) رَجَسًا ورَجَاسةً: ناپاک ہونا (۲) براکام کرنا هو رجِسٌ وهي رَجِسةٌ۔

(رَجُسَ)(ك) الشيئُ رَجَاسَةً: گندا ہونا۔

— فلانٌ: براکام کرنا۔

(اَرْجَسَ) فلانٌ: آب پیما آلہ سے پانی ناپنا۔

(اِرْتَجَسَت) السماءُ: گرجنا۔

— البناءُ: لرزنا' دہلنا' حدیث صحیح میں ہے : (لمّا وُلِد(ﷺ) ارتجس ایوان کِسْرٰی)۔

— امْرُهٗ: کسی معاملہ کا پیچیدہ اور غیر واضح ہونا۔

(الرَّجْسُ): زبردست آواز۔

— رَجْسُ البعير: اونٹ کا بلبلانا۔

(الرِّجْسُ): گندگی' ناپاکی (۲) گندگی و ناپاک چیز (۳) برا اور قبیح عمل (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب۔قرآن مجید میں ہے : {وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ}۔

— رجسُ الشيطان: شیطانی وسوسے۔(ج) ارجاس۔

(المِرْجَاسُ): ایک کھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسی باندھ کر کنویں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنویں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے۔(۲) پتھر کا آب پیما آلہ (ج) مَرَاجیس۔

(المَرْجُوْسَةُ) هم فی مرجوسةٍ من اَمْرِهِمْ: وہ اپنے معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں۔

(رَجَعَتِ) (ض) الطَّيْرُ رُجُوْعًا ورجَاعًا: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا۔

— الشيئُ: فائدہ دینا' نفع بخش ہونا۔کہتے ہیں: رَجَعَ فِيه كلامِيْ۔

— فلانٌ من سفرهٖ: سفر سے لوٹنا۔

— الكلبُ فی قيئه: کتے کا اپنی قے کو چاٹ لینا۔

— فی هبتِه: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا۔

— فلانًا عن الشيءِ واليه رَجْعًا ومَرْجِعًا ومَرْجِعَةً ورُجُوْعًا ورُجْعَانًا: واپس لانا' لوٹانا۔قرآن مجید میں ہے : {فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ}۔

— رَجَعَ هُوَ: لوٹنا' پھرنا' ہٹ جانا۔

(اَرْجَعَ) فلانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔

— الرَّجُلُ اَو الدَّابَّةُ: آدمی یا جانور کا فضلہ خارج کرنا۔

— الناقةُ: اونٹنی کا کمزوری کے بعد موٹا ہونا۔

— فلانٌ: مصیبت کے وقت إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھنا۔

— فُلانًا: لوٹانا' واپس کرنا۔

— اللهُ بَيْعَتَهٗ: اللہ کا کسی کے کاروبار کو نفع بخش بنانا۔

— الكتابَ: کتاب دیکھنا۔

— الكتابَ اَو الحِسَابَ: نظر ثانی کرنا' جانچ پڑتال کرنا۔

— زوجتَهٗ: بیوی سے رجوع کرنا۔

— فلانًا الكلامَ: کسی سے سوال جواب' بحث ومباحثہ کرنا (۲) کسی سے بات دوبارہ کہلوانا۔

(رَجَّعَ) عند المصيبة وفيها: مصیبت کے وقت إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہنا۔

— الدَّابةُ: جانور کا قدم اٹھانا۔

— صوته وفيه: آواز کو حلق میں گھمانا۔

— فلانٌ: اذان' گانا گانے' بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت آواز کو حلق میں دھرانا۔

— المُؤَذِّنُ فی اَذانه: موذن کا اذان میں ترجیع کرنا۔یعنی شہادتین کو ایک مرتبہ آہستہ کہنے کے بعد اونچی آواز سے کہنا۔

— الحمامُ فی شَدْوِه والناقةُ فی حنينها: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رک رک کر نکالنا۔

— النَّقشَ والكتابةَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔

(اِرْتَجَعَ) علی الغريم والمتهم: قرض دار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔

— الشيءَ اليه: لوٹانا' واپس کرنا۔

— به شيئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔

— المراةَ: عورت سے رجوع کرنا۔

— الناقةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

— المراةُ جلبابَهَا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔

(تَرَاجَعَ) القومُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا۔
— القومُ الکلامَ بَیْنَھم: باہم گفت وشنید کرنا۔
(تَرَجَّعَ) فلانٌ بمعنی رَجَّعَ۔
— فی المصیبة: مصیبت میں انا للّٰہ... پڑھنا۔
— فی صدری کذا: دل میں کھٹکنا۔
— الناقةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔
(اسْتَرْجَعَ) عندَ المُصیبةِ وفیھا: مصیبت کے وقت إِنَّا لِلّٰہِ... پڑھنا۔
— الحمامُ فی شدوہٖ: کبوتر کا رک رک کر بولنا۔
— الشیءَ: واپسی کا مطالبہ کرنا۔
(الرَّاجِعُ): وہ عورت جو اپنے خاوند کی وفات کے بعد اپنے میکے آ جائے۔(ج) رَوَاجِعُ۔
(الرَّاجِعَةُ): حوض' تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو کبھی چڑھے کبھی اتر جائے۔(ج) رَوَاجِعُ۔
— الرِّیَاحُ الرَّوَاجِعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔
(الرِّجَاعُ): لگام (۲) لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے (ج) أَرْجِعَةٌ ورُجُعٌ۔
(الرَّجْعُ): گوبر' لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی ریزش (۳) پانی (۴) بارش کے بعد ہونے والی بارش۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝} (۵) فائدہ' نفع (۶) حوض' تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدائے بازگشت (۹) موسم بہار کے پودے (۱۰) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۱) شانے کا نچلا حصہ (ج): رِجَاعٌ ورُجْعَان۔
(الرُّجْعَی): واپسی' لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ إِلَی رَبِّكَ الرُّجْعَی} (۲) خط کا جواب کہتے ہیں: جاءَنی رُجْعَی رِسَالَتِی۔

(الرَّجْعَةُ): طلاق دینے والے خاوند کا مطلقہ بیوی سے رجوع کرنا (۲) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں (۳) علم الاحیاء کے مطابق ظاہری موت کے بعد دوباری زندگی (مج)۔
(الرُّجْعَةُ): خط کا جواب۔
(الرَّجْعِیُّ): رجعت کی طرف منسوب۔
(۲) الطلاق الرجعیّ: طلاق رجعی' وہ طلاق جس میں نکاح کی تجدید کے بغیر بیوی سے رشتہ زوجیت بحال کرنا جائز ہو (۳) الاثر الرجعیّ: (دیکھئے: اَثر)
(الرَّجْعِیَّةُ): قدامت پسندی' رجعت پسندی' زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم روایات وافکار پر قائم رہنا (محدثہ)
(الرَّجِیعُ): گوبر' لید (۲) ردکیا ہوا قول وفعل۔ کہتے ہیں: خبرٌ رجیعٌ وکلامٌ رجیعٌ۔
— حَبْلٌ رجیعٌ: وہ رسّی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بنا جائے۔
— طعامٌ رجیعٌ: ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا۔
— بعیرٌ رجیعٌ: سفر کی وجہ سے تھک جانے والا اونٹ۔
— سفرٌ رجیعٌ: بار بار کیا ہوا سفر۔
(۲) موسم بہار کا سبزہ (۳) اونٹ کی جگالی (۴) پرانا کپڑا (۵) پسینہ (۶) حوض' تالاب (ج) رُجُعٌ۔
— رجیع الفحم: کوئلہ کی راکھ (مج)
— رجیعُ الأُرز: چاول کی بھوسی۔
(الرَّجِیعَةُ): سفر کی وجہ سے تھکی ہوئی اونٹنی (ج) رَجَائِعُ۔
(المَرْجِعُ): لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ} (۲) لوٹنے کی جگہ (۳) اصل (۴) کندھے کا نچلا حصہ (۵) وہ عالم یا کتاب جس کی طرف (علمی تحقیق کے لئے) رجوع کیا جائے (محدثہ) (ج) مَرَاجِع۔

(المُرْجِعَةُ) سَفْرَةٌ مُرْجِعَةٌ: خیر وبھلائی واجر وثواب کا سفر۔
(المَرْجُوعُ): ردکیا ہوا' مردود' نا قابل قبول۔
— ثوبٌ مرجوعٌ: ناپسندیدہ کپڑا۔
— خبرٌ مرجوعٌ: نا قابل قبول بات۔
— نَقْشٌ اووَشْمٌ مرجوعٌ: دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو بکا نہ ہو (محدثہ) (ج) مَرَاجِیع۔
(المَرْجوعَةُ) بمعنی المرجوع (ج) مراجیع
(رَجَفَ) (ن) رَجْفًا و رُجوفًا و رَجِیفًا و رَجَفَانًا: حرکت کرنا' لرزنا' زور زور سے ہلنا۔
— فلانٌ: بے چین ہونا' خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
— یَدُہٗ: بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے ہاتھ کا نپنا یا لرزنا۔
— القلبُ: دل کا مضطرب و بے چین ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
— الارضُ: زمین میں زلزلہ آنا۔
— الرَّعدُ: بادلوں میں گرج کی آواز گونجنا۔
— الاسنانُ: دانتوں کا گرجانا۔
— البحرُ: سمندر میں طغیانی آنا' موجیں اٹھنا' متلاطم وموجزن ہونا۔
— الحمّی فلانًا: بخار کی وجہ سے کپکپانا۔
— الشیءَ: حرکت دینا۔ ھو راجفٌ ورَجَّافٌ ورَجُوفٌ۔
(أَرْجَفَ) بمعنی رَجَفَ۔
— القومُ: لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ و فساد کے تذکروں میں مشغول ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالْمُرْجِفُونَ فِی الْمَدِینَةِ} أَرْجَفُوا فِی الشَّیءِ وَبِہٖ: کسی بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا۔
— الارضُ: زمین میں زلزلہ آنا۔
— الریح الشیءَ: ہوا کا کسی چیز کو حرکت دینا۔
(ارْتَجَفَ): لرزنا' ہلنا' کانپنا۔
(اسْتَرْجَفَ) رأسَه: سر کو حرکت دینا۔

ر

(الارجافُ): سنسنی خیز اور دہشت انگیز جھوٹی خبر (ج) اراجیف۔
—الاَراجیف(فی السُّوق التجاريّة) بازار کی وہ افواہیں جو اشیاء کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں (مج)
(الرَّاجِفُ): لوٹ لوٹ کر آنے والا بخار۔ (ج) رَوَاجف۔
(الرَّاجِفَةُ): قیامت کے دن صور کی پہلی پھونک۔ قرآن مجید میں ہے: {يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ}
(الرَّجَّافُ): سمندر (۲) قیامت کا دن۔
(الرَّجْفُ): الرجف المتناطر المتعدّد (علم طب کے مطابق) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں۔
(الرَّجْفَةُ): زلزلہ، جھٹکا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ}۔
(رَجَلَهُ)(ن) رَجْلًا: پاؤں پر مارنا۔
— الشاةَ: بکری کی ٹانگیں باندھنا (۲) ٹانگوں کے ذریعہ لٹکانا۔
— المرأةُ وَلَدَهَا: بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پاؤں باہر آئیں۔
(رَجِلَ)(س) رَجَلًا ورُجْلَةً: پاؤں کا بڑا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے پر قادر ہونا (۴) پاؤں میں تکلیف ہونا۔
— الحیوانُ: ایک پیر میں سفیدی ہونا۔ هو أرْجَلُ وهي رَجْلَاءُ (ج) أرْجَالٌ۔
الشَّعْرَ: بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا۔ هو رَجِلٌ ورَجُلٌ (ج) أرْجَالٌ۔
(أرْجَلَتِ) المرأةُ: عورت کا بچہ (نر) جننا۔ هي مُرجِلٌ۔
— فلانًا: پیدل چلانا (۲) مہلت دینا۔
(رَجَّلَهُ): قوت وطاقت دینا۔
— الشَّعْرَ: بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔
— المرأةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پاؤں باہر آئیں۔
(ارْتَجَلَ): پیدل چلنا۔
— بِرَأْيِهِ: اپنے رائے پر عمل کرنا اور کسی سے مشورہ کرنا۔
— الطَّبَّاخُ: مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔
— النهارُ: دن چڑھنا۔
— الشاةَ: بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔
— الشيءَ: پاؤں کے نیچے رکھنا۔
— الكلامَ: برجستہ بولنا، فی البدیہ بات کرنا۔
(تَرَجَّلَ): پیدل چلنا۔
— الرَّاكِبُ: سوار کا سواری سے اتر کر پیدل چلنا۔
— المرأةُ: عورت کا مرد کی مشابہت اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے: (لَعَنَ اللهُ المترجِّلات من النساء)۔
— الشمسُ أو النهارُ: سورج بلند ہونا، دن چڑھنا۔ حدیث میں ہے: (فما ترجّل النهار حتى أُتِيَ بهم)
— الشيءَ: پیر کے نیچے رکھنا۔
— شَعْرَهُ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
— البِئْرَ: بغیر رسّی وغیرہ لٹکائے کنویں میں اترنا۔
(الأرْجَلُ): رَجُلٌ أرْجَلُ: بڑے پیروں والا آدمی (ج) رُجْلٌ۔
— هو أرْجَلُ الرجُلين: وہ دونوں سے زیادہ طاقتور ومضبوط ہے۔ یا اس میں دوسرے کی نسبت مردانگی زیادہ ہے۔
(الرَّاجِلُ): پیدل چلنے والا، پا پیادہ۔ (ضد: فارس) (ج) رِجَالٌ ورَجَّالَةٌ۔
(الرَّجْلُ): پیدل چلنے والا، پا پیادہ (۲) راجل کی اسم جمع۔
(الرِّجْلُ): ٹانگ، پیر، پاؤں (ج) أرْجُلٌ۔ کہتے ہیں: هو قائمٌ على رِجْلٍ: وہ آنے والی مصیبت کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ کہاوت ہے: (لاتمشِ برجلِ مَنْ أبَى) تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات میں دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ كان ذلك على رِجْلِ فلان: یہ فلاں کے زمانہ کی بات ہے، حدیث میں ہے: (لا اعلم نبيًّا هلك على رجله من الجبابرة ما هلك رجل موسى عليه السلام)۔
— انقطعت الرِّجْلُ: راستہ راہ گیروں سے خالی ہو گیا (محدثہ) (۲) گروہ، مجموعہ (۳) ٹڈی دل (۴) لشکر (۵) کسی چیز کا حصہ۔
— رِجْلُ البحر: سمندر کی خلیج۔
— رِجْلُ القوس: کمان کا نچلا حصہ۔
— رِجْلُ الغُراب: زمین پر پھیلنے والا شگاف دار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔
— رِجْلُ الجَبّار ورِجْلُ الجوزاء: ستارے (ج) أرْجَالٌ۔
(الرَّجُلُ): مرد (۲) کامل مرد جیسے هذا رَجُلٌ یہ کامل مرد ہے (۳) پیدل۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا} (ج) رِجَالٌ ورَجْلَةٌ۔ (جج) رجالات۔
— هو من رجالات القوم: وہ قوم کے شریف لوگوں میں سے ہے۔
(الرَّجْلان): پیدل، پا پیادہ هي رَجْلَى (ج) رُجالَى۔
(الرِّجْلَةُ): پتھریلی زمین سے ہموار زمین میں آنے والا پانی (۲) خرفہ کا ساگ۔ (ج) رِجَلٌ۔
(الرَّجُلَةُ): عورت۔ امرأة رجلة: وہ عورت جو رائے اور علمیت میں مردوں کے مشابہ ہو۔ حدیث میں ہے: (كانت عائشه رضي الله عنها رَجُلَةَ الرَّأْيِ)
(الرَّجْلِيُّوْنَ): تیز دوڑنے والے۔ واحد: رَجْلِيٌّ۔
(الرُّجُولَةُ والرُّجُولِيَّةُ): مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ۔
(الرَّجِيْلُ): پا پیادہ (۲) بہت چلنے والا (ج)

اَرْجِلَةٌ. رَجُل رَجِيْلٌ: چلنے میں با ہمت اور ثابت قدم۔ھی رجیلۃٌ۔
—فرسٌ رَجِيْلٌ: وہ گھوڑا جسے پسینہ نہ آتا ہو۔
—كلامٌ رَجِيْلٌ: برجستہ کلام۔
(المُرَجَّلُ): مردوں کی تصاویر والا جیسے ثوبٌ مُرَجَّلٌ. جِلدٌ مُرَجَّلٌ: ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔
(المِرْجَلُ): مٹی کی مضبوط ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی ہانڈی (۳) کنگھا (ج) مَرَاجِل۔
— جاشَتْ مَرَاجِلُهُ: غصہ کا بڑھنا (۴) بائلر' بھاپ بنانے کی مشین (مع)
(رَجَمَه) (ن) رَجْمًا: پتھر مارنا (۲) سنگسار کرنا' پتھروں سے مار ڈالنا۔
— فلانًا: گالی دینا (۲) لعنت کرنا (۳) ہٹانا (۴) دھتکارنا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ}
—بالظنِّ: بدگمانی کرنا۔
— القبرَ: قبر پر پتھر کا کتبہ لگانا۔ھو مَرْجُومٌ وَرَجِيمٌ۔
(رَاجَمَ) فی الكلامِ والعَدْوِ والحَرْبِ: حد سے آگے بڑھنا' تیزی دکھانا۔
— عن قومِهِ: اپنی قوم کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔
(رَجَّمَ): گمان اور اٹکل سے کہنا۔
—بالغيبِ: نامعلوم بات کہنا۔
—القبرَ: قبر پر پتھر نصب کرنا۔
(اِرْتَجَمَ) الشيءُ: تہ بہ تہ ہونا' ڈھیر لگنا۔
— القومُ بالحجارة: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
—بالكلامِ: ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(اسْتَرْجَمَه): کسی سے رجم کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے (جاءت امرأة تسترجم النبيَّ ﷺ)
(الرِّجَامُ): پتھر کا آب پیا آلہ (۲) کنویں کی من جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی نصب کی جاتی ہے۔
— الرِّجامانِ: کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوتی ہے (ج) رُجُمٌ۔
(الرَّجْمُ): رجم' سنگسار کرنا (۲) شرعاً زانی کو پتھر مار کر ہلاک کرنا۔ (۳) وہ پتھر جس سے سنگسار کیا جائے۔
— قالَه رَجْمًا بالغيبِ: اس نے یہ بات بغیر دلیل کے کہی ہے۔ صار فلانٌ رَجْمًا: وہ حقیقت سے ناواقف ہے (ج) رُجُومٌ۔
(الرَّجَمُ): قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر (۲) قبر (۳) کنواں (۴) تنور (ج) رِجَامٌ واَرْجَامٌ۔
(الرُّجُمُ): آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستارے معلوم ہوتے ہیں (۲) قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر۔
(الرَّجْمَةُ): قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر (ج) رِجَامٌ۔
(الرُّجْمَةُ) بمعنی الرَّجْمَةُ (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لوہے یا پتھر کی آڑ۔ (ج) رُجَمٌ ورِجَامٌ۔
(المَرَاجِمُ): قبیح کلام۔ واحد: مِرْجَمَةٌ۔
—رماه بالمراجم: اس نے اسے گالی دی۔
(المِرْجَامُ): گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں (ج) مراجیم۔
(المِرْجَمُ): مضبوط وطاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رجلٌ مِرْجَمٌ وفرسٌ مِرْجَمٌ۔
—لسانٌ مِرْجَمٌ: تیز طرار زبان (ج) مَرَاجِمُ
(رَجَنَ) (ن) بالمكان رُجُونًا: کسی جگہ قیام کرنا' ٹھہرنا۔
— الحيوانُ: جانور کا گھر سے مانوس ہونا۔ھو راجنٌ وھی راجنٌ وراجنَةٌ۔
— الدَّابَّةَ رَجْنًا: جانور کو گھر میں بند رکھنا اور خراب چارہ دینا جس سے وہ کمزور ہوجائے۔
حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: (فإنَّ الرَّجَنَ للماشية عليها شديدٌ ولها مُهلكٌ)
—فلانًا: کسی سے شرمانا۔
(اَرْجَنَ) بمعنی رَجَنَ۔
—الدابَّةَ بمعنی رَجَنَهَا۔
(ارْتَجَنَ) الشيءُ: خلط ملط ہونا' خراب ہونا۔
— الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا' بگڑ جانا۔
—أمرُ القوم: معاملہ کا گڑبڑ ہوجانا۔
—بالمكان: قیام کرنا۔
(الرَّجِيْنُ): زہر قاتل۔
(الرَّجِيْنَةُ): جماعت' گروہ (ج) رجائن۔
(المَرْجان): (دیکھئے: مرج)
(المَرْجُونَةُ): کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اوپر سے تنگ ہوتی ہے (ج) مراجین۔ھم فی مَرْجُونة: وہ اس شش وپنج میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔
(رَجَاه) (ن) رَجْوًا ورُجُوًّا ورَجَاءً ورَجَاةً ورَجَاءَةً ورَجَاوَةً ومَرْجَاةً: امید کرنا۔ھو راجٍ ۔والشيءُ مَرْجُوٌّ وھی مَرْجُوَّةٌ۔ (۲) ڈرنا (یہ اکثر منفی میں مستعمل ہے) جیسے قرآن مجید میں ہے: {مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا}۔
(رَجِيَ) (س) رَجًا: بولتے بولتے رک جانا۔
(رُجِيَ) عليه الكلامُ: کلام سے عاجز آنا۔
(اَرْجَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا بچہ نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ھی مُرْجِيَةٌ۔
—الامرَ: موخر کرنا' ملتوی کرنا۔
—الصيدَ: شکار سے محروم رہنا۔
— البئرَ: کنویں کی چوڑی دو کناریوں والی فصیل بنانا۔
(رَجَّاه): امید لگانا۔
(ارْتَجَاه) بمعنی رَجَاه۔
(تَرَجَّاه): امید رکھنا۔
(الأُرْجُوانُ): ارغوان' ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ کپڑا۔

—احمرُ ارُجوانیٌّ: تیز سرخ (مع)
(الأرْجِيَّةُ) موخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ (ج): اراجیّ۔
(التّرجی): اچھی اور ممکن چیز کی امید۔
(الرَّجَا): کونہ، گوشہ، کنارہ۔
— رَجَوَان: کنویں کے دونوں کنارے جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں۔
— رُمِیَ بہ الرَّجوانِ: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا (ج) ارجاء۔
قرآن مجید میں ہے: وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا
(الرَّجِيَّةُ): کسی سے قائم کی ہوئی امید۔
— ما فی فلان رجیّۃ: مجھے فلاں شخص سے کوئی امید نہیں۔

• ر............ح

(رَحِبَ)(س) المكانُ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔
(رَحُبَ) (ك) المكانُ رُحْبًا ورَحَابَةً: کشادہ ہونا۔قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ}۔
— رَحُبَ بك المكانُ رَحُبَتْكَ الدار: تمہارے لئے مکان میں گنجائش ہے۔
— رَحُبَكُمُ الامرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں گنجائش ہے۔هو رَحْبٌ ورَحِيْبٌ و رُحَابٌ۔
(أَرْحَبَ): کشادہ ہونا۔
—الشيءَ: کشادہ کرنا۔
(رَحَّبَ) المكانَ: کشادہ کرنا۔
— فلانًا وبہ ترحيبًا: خیر مقدم کرنا (۲) خوش آمدید کہنا۔
(تَرَاحَبَ): کشادہ ہونا۔
(الرُّحَابُ): کشادہ، بڑا۔قدرٌ رُحَابٌ: بڑی دیگچی۔
(الرَّحْبُ): کشادہ، وسیع۔جیسے مکان رَحْبٌ ودارٌ رَحْبَةٌ۔
— هو رحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، فراخ دل۔
— رحبُ الذراع: سختی کا ہمت سے مقابلہ کرنے والا۔
—رحبُ الذراع والباع: سخی، فیاض۔
—رحبُ الراحة: کشادہ دست۔
—رحبُ الفَهْمِ: انتہائی سمجھدار۔
(الرُّحْبِی): اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔
(رحبیان): دو پسلیاں جو تمام پسلیوں کے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔
(الرُّحْبَةُ): کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن اور کھلی جگہ (ج) رِحَابٌ ورُحَبٌ۔
(الرَّحَبَةُ) بمعنی الرُّحْبَةُ (ج) رَحَبٌ و رحابٌ۔
(الرَّحِيْبُ): هو رحيب الصدر: وسیع الظرف۔
—رحيبُ الجوف: بڑے پیٹ والا۔
—رحيبُ الباع والذراع: سخی (۲) زیادہ کھانے والا (ج) رُحُبٌ .وهی رَحِيْبَةٌ (ج) رَحَائِبُ۔
(المَرْحَبُ): کشادگی۔مرحبًا: خوش آمدید۔ آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے ہیں، آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے، بددعا کے موقع پر لا مرحبا بك کہا جاتا ہے۔
(رَحَّ) (ف) الفَرَسُ رَحَحًا: گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ قابل تعریف وصف ہے)۔
—الوَعِلُ: پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔
— الرَّجلُ: آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا۔هو اَرَحُّ وهی رَحَّاءُ (ج) رُحٌّ۔
(الاَرَحُّ): ہموار تلوے والا جو بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو۔
(رَحْرَحَ) الرَّجُلُ: مقصد کے آخر تک نہ پہنچنا۔
— بالكلام: اشارہ سے بات کرنا، کھل کر بات نہ کرنا۔
— الخبزَ: روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔هو مُرَحْرَحٌ۔
(تَرَحْرَحَتِ) الفرسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
(الرَّحْرَاح): وسیع و کشادہ۔اناءٌ رحراحٌ چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔حدیث انسؓ میں ہے: (فَأُتِيَ بقدحٍ رحراحٍ فوضع فيه اصابعه)
عيشٌ رحراحٌ: فراخ زندگی۔
(الرَّحْرَح والرَّحْرَحان) بمعنی الرَّحراح۔
(رَحَضَ) (ف) الثوبَ رَحْضًا: کپڑے کو دھونا۔حدیث ابن ثعلبہؓ میں ہے (سأل عن اواني المشركين فقال: ان لم تجدوا غيرها فارحضوها بالماء) هو رَاحِضٌ والمفعول مرحوض ورحيضٌ۔حضرت عثمانؓ کے بارے میں عائشہؓ کی حدیث ہے: (استتابوه حتى اذا ماتركوه كالثوب الرحيض أحالوا عليه فقتلوه)
(رُحِضَ): بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔
فلانٌ: پسینہ آنا۔
(أَرْحَضَ) الثوبَ: کپڑے کو دھونا۔
(أُرْحِضَ) المحمومُ: بخار زدہ کو پسینہ آنا۔
(رَحَّضَه) بمعنی رَحَضَه هو مُرَحَّضٌ خوارج کے بارے میں حضرت ابن عباسؓ کی حدیث ہے (وعليهم قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ)
(ارْتَحَضَ) فلانٌ: رسوا ہونا۔
(الرُّحَاضَةُ): دھونے کے بعد بچا ہوا پانی۔
(الرَّحْضُ): پرانا مشکیزہ۔ثوبٌ رَحْضٌ: وہ کپڑا جو دھو دھو کر پرانا ہو گیا ہو۔
(الرُّحَضَاءُ): بدن کو شرابور کر دینے والا پسینہ۔حدیث وحی میں ہے (فمسح عنه الرُّحَضاء) (۲) بخار کے بعد آنے والا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔
(المِرْحَاضُ): غسل خانہ (۲) بیت الخلاء (۳) کپڑے دھونے کی جگہ (۴) کپڑے کوٹنے کی

موگری (ج) مراحیض۔
(المِرْحَضَةُ): وہ برتن جس میں وضو کیا جائے (ج) مراحیض۔
(الرُّحَاقُ): شراب (۲) خالص، صاف شراب
(الرَّحِیقُ): خالص صاف شراب، شراب۔
قرآن مجید میں ہے: {یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ} (۲) خوشبو کی ایک قسم۔
—مسكٌ رحیقٌ: خالص مشک۔
—حَسَبٌ رحیقٌ: خالص نسب۔
— رحیق الأزهار: پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔
(رَحَلَ) (ف) عن المكان رَحْلًا ورَحِیْلًا وترحالاً ورِحلةً: کوچ کرنا، روانہ ہونا۔
—البعیرَ رَحْلاً ورِحلةً: اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔
هو مرحولٌ ورحیلٌ (۲) اونٹ پر چڑھنا، سوار ہونا رُحِلَ فلانٌ بمکروہٍ اس پر مصیبت آئی۔
رَحَلَهٗ بسیفه: اس پر تلوار اٹھائی۔
حدیث میں ہے (لَتکُفَّنَّ عَنْ شَتْمِهٖ او لأرحلنك بسیفی)
—له نفسَه: کسی کی تکلیف پر صبر کرنا۔
(اَرْحَلَ) فلانٌ: کسی کے پاس بکثرت سواری کے اونٹ ہونا۔ ھو مُرْحِلٌ۔
— الابلَ: اونٹوں کا کمزوری کے بعد موٹا ہو کر سواری کے قابل ہونا۔
—فلانًا: روانہ کرنا۔
—الابلَ: اونٹوں کو سواری کے لئے سدھانا۔
—فلانًا: سواری دینا۔
(رَاحَلَهٗ): سفر میں کسی کی مدد کرنا۔
(رَحَّلَهٗ): روانہ کرنا۔
—الإبلَ: اونٹ پر کجاوے رکھنا۔
—الثوبَ: کپڑے پر کجاوے جیسے نقش بنانا۔
حدیث میں ہے (انه ﷺ خرج ذات یوم وعلیه مِرْطٌ مُرَحَّلٌ)۔
— الحسابَ: حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا

(سلسلہ باقی رکھتے ہوئے) (محدثہ)
(ارتَحَلَ) بمعنی رَحَلَ۔
—البعیرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) سوار ہونا۔
—الطفلُ اباهُ: بچہ کا باپ کی کمر پر چڑھنا۔
حدیث میں ہے (ان النبی ﷺ سجد فرکبه الحسن فابطأ فی سجوده فلما فرغ سئل عنه فقال اِنَّ ابنی ارتحلنی فکرهت ان اُعْجِلَه)۔
(تَرَحَّلَ) بمعنی رَحَلَ۔
—الدَّابةَ: جانور پر سوار ہونا۔
—تَرحَّلَه: کسی پر برائی کے ساتھ چڑھ جانا۔
(اِسْتَرْحَلَه): کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) کسی سے سواری کا جانور مانگنا۔
— النَّاسَ نفسَه: لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف دینے لگیں۔
(الرَّاحِلَةُ): سواری اور بوجھ برداری کا اونٹ حدیث میں ہے (تجدون الناس بعدی کابلٍ مائةٍ لیس فیها راحلة) (ج) رواحل۔
—مشت رواحله: بوڑھا اور کمزور ہونا۔
(الرَّاحِولُ): روانہ ہونے والا، مسافر (ج) رواحیل۔
(الرِحَالَةُ): زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو (ج) رحائل۔
(الرَّحَّالُ): کجاوے بنانے والے۔
(الرُّحَّالُ) العربُ الرُّحَّالُ: وہ عرب لوگ جو ایک جگہ رہنے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کریں جہاں بارش ہوتی ہو اور سبزہ اگتا ہو۔
(الرَّحَّالَةُ): بہت زیادہ سفر کرنے والا، سیاح (تاء مبالغہ کی ہے)۔
(الرُّحَّلُ) العربُ الرُّحَّل بمعنی الرُّحَّال۔
(الرَّحْلُ): کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر۔ حدیث میں ہے (اذا ابتلَّت النِّعَالُ فالصَّلوةُ فی

الرِّحالِ) (ج) اَرْحُلٌ و رِحَالٌ۔ حَطَّ فلانٌ رَحْلَه وأَلْقی رَحْلَه قیام کرنا، ٹھہرنا۔
(الرِّحْلَةُ): سفر، مخصوص سفر، قرآن۔ (ج) رِحَلٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ} (۲) سفرنامہ۔
—بعیرٌ ذو رِحلةٍ: چلنے کے قابل اونٹ۔
(الرُّحْلَةُ): منزل سفر۔ جس چیز کی طرف سفر کیا جائے۔ کہتے ہیں: الكعبة رُحْلة المسلمین وأنتم رُحلتی۔
— عالِمُ رُحلة: ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کر کے آئیں۔
—بعیرٌ ذو رُحلةٍ: چلنے پر قادر اونٹ۔
(الرَّحُوْلُ): بہت زیادہ سفر کرنے والا آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
(الرَّحُوْلَةُ): سواری کا اونٹ۔
(الرَّحِیْلُ): سفر، روانگی، کوچ (۲) سفر کے قابل اونٹ۔
(المُرْتَحَلُ): سفر (۲) سفر کی منزل (۳) روانگی کی جگہ۔
(المِرْحَلُ) من الجمال: مضبوط، سفر کے قابل اونٹ۔
(المَرْحَلَةُ): کسی مقررہ وقت کا سفر، مثلاً ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان سفر کا فاصلہ (ج) مَراحل۔
(رَحِمَتِ) (س) المرأةُ رَحَمًا: عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ ھی رَحْمآء۔
— السِّقاءُ: مشکیزہ کا تیل وغیرہ نہ ملنے کی وجہ سے خراب ہو جانا۔
—فلانًا رَحمةً ورُحْمًا ومَرْحَمَةً: نرمی کرنا۔ رحم کرنا، اچھا برتاؤ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: فَاَرَدْنَآ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَکٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا (۲) معاف کرنا۔
(رُحِمَتِ) المرأةُ رَحَمًا بمعنی رَحِمَت۔
(رَحُمَتِ) (ك) المرأةُ رَحامةً بمعنی رَحِمَتْ۔

(رَحِمَ) علیه: کسی کے لئے رحمت کی دعا کرنا (۲) رحمہ اللہ کہنا۔

(تراحَمَ) القومُ: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا۔

(ترَحَّمَ) علیه: رحم کرنا' مہربانی کرنا (۲) رحمت کی دعا کرنا۔

(اِسْتَرْحَمَهُ): مہربانی طلب کرنا' رحمت کا طلب گار ہونا۔

(الرَّاحِمُ): شاۃٌ راحِمٌ وعنزٌ راحمٌ: متورم رحم والی بکری۔

(الرُّحَامُ): وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے لیکن اس کی ریزش نہ گرے۔

(الرَّحِمُ والرَّحْمُ والرِّحْمُ): رحم' بچہ دانی (۲) رشتۂ قرابت داری (مذکر ومونث) (ج) **أَرْحَام۔ ذو الأرحام:** وہ رشتہ دار جو نہ عصبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچا زاد بہنیں۔

(الرَّحَمُ): رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں ٹھہرتا۔

(الرَّحْمٰنُ): بڑا مہربان' زبردست رحمت والا (یہ صفت اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہے اس کے علاوہ کسی اور کے ساتھ جائز نہیں)

(الرَّحْمَةُ): رحم' مہربانی' شفقت۔ قرآن مجید میں ہے: **{وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ}**۔

(الرَّحَمُوتُ): رحم' مہربان۔ کہتے ہیں: **رَهَبُوتٌ خيرٌ لكَ من رَحَموتٍ:** تجھ کو ڈرایا جانا تجھ پر نرمی کرنے سے بہتر ہے۔

(الرُّحْمٰى): مہربانی' رحمت' نرمی۔

(الرَّحُومُ): بہت مہربان ومشفق (مذکر ومونث کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔

(الرَّحِيمُ): بہت رحم کرنے والا (ج) **رُحَمَاءُ** (۲) رحم کیا ہوا۔

(الْمَرْحَمَةُ): نرمی' شفقت' رحم۔ قرآن مجید میں ہے: **وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ** (ج) **مَرَاحِمُ**۔

ر

(رَحَتِ) (ن) الحَيَّةُ رَحْوًا: سانپ کا پیچ وتاب کھانا' کنڈل مارنا۔

— الرَّحٰى: چکی بنانا۔

— الرَّحٰى وبها: چکی چلانا۔

— فلانًا: تعظیم کرنا۔

(رَحٰى) (ض) رَحْيًا بمعنی **رَحَا**۔

(رَحّٰى) الانسانُ الرَّحٰى: چکی بنانا' چکی ٹھیک کرنا۔

(تَرَحَّتِ) الحَيَّةُ بمعنی **رَحَتْ**۔

(الرَّحٰى والرَّحَا): چکی (آٹے پیسنے کی) (ج) **أَرْحٍ وارحاءٌ ورُحِيٌّ وأَرْحِيَةٌ**۔ (۲) سینہ (۳) ناخن کے اردگرد کا حصہ (۴) داڑھ (ج) **أَرْحَاءٌ**۔

— رَحَى الحربِ: جنگ کی شدت۔

— دارت رحى الحرب: جنگ چھڑ گئی۔

— دارت عليه رحى الموت: وہ مر گیا۔

(۵) اہل وعیال (۶) اونٹوں کا ازدہام (۷) گول اونچی زمین۔

(الرَّحَوِيَّةُ): (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وزن اٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔ (مج)

(الْمَرْحٰى) المَرْحَى الحربِ: میدان جنگ۔ سلیمان بن صرد کی حدیث میں ہے: **(أَتَيْتُ عليًّا حين فرغ من مَرْحَى الجمل)**۔

(مَرْحٰى): (دیکھئے: مرح)۔

ر.........خ

(رَخَّ) (ن ض) العَجِينُ رَخًّا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔

— الشيءَ ـُ رَخًّا: پیروں سے روند کر نرم کرنا (۲) چوٹ مار کر نرم کرنا۔

— الشراب: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔

(رَخَّ) (ف) رَخَخًا: نرم وملائم ہونا۔

(أَرَخَّ) الشيءَ: زیادہ نرم کرنا۔

— العجينَ: آٹے کو بہت پتلا کرنا۔

(ارْتَخَّ): نرم ہونا۔

— رأيُه: رائے میں اضطراب ہونا۔ رائے کا پختہ نہ ہونا۔

— السكرانُ: نشہ والے کا زیادہ نشہ میں ہونا۔

— العجينُ: آٹے کا پتلا ہونا۔

(الرَّخَاخُ): نرم وگداز۔ **ارضٌ رخاخٌ:** نرم و کشادہ زمین۔ **نباتٌ رخاخٌ:** خستہ اور نرم گھاس۔ **عيشٌ رخاخٌ:** کشادہ پرسکون زندگی۔

(الرُّخُّ): نرم اور خستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدماء نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۳) شطرنج کا ایک مہرہ (ج) **رِخَاخٌ ورِخَخَة**۔

(الرَّخَاخُ): پھولی ہوئی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے (ج) **رَخَاخِيُّ**۔

(الرَّخْرَاخُ والرُّخْرُخُ): پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔

(رَخُصَ) (ك) رَخَاصَةً و رُخُوصَةً و رُخْصَانًا: نرم و نازک اور تر و تازہ ہونا **هو رَخْصٌ ورخيصٌ**۔

— غُصْنٌ رَخْصٌ: تر و تازہ شاخ۔

— بنانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔

— السِّعْرُ رُخْصًا: بھاؤ گرنا' سستا ہونا۔ **هو رخيصٌ**۔

(ارْخَصَ) السِّعْرَ: سستا کرنا' بھاؤ گرانا۔

— الشيءَ: سستا پانا' خریدنا۔

— له في الامر: کسی کام میں آسانی پیدا کرنا۔

(رَخَّصَ) له في الأمرِ: آسانی اور سہولت پیدا کرنا۔

— له في كذا وفلانًا فيه: ممانعت کے بعد اجازت دینا' رخصت دینا۔

(ارْتَخَصَه): سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔

(تَرَخَّصَ) في الأمورِ: معاملات میں رخصت پر عمل کرنا۔

(اسْتَرْخَصَه): سستا سمجھنا۔

(الرُّخْصَةُ والرُّخُصَةُ): کسی کام میں دی ہوئی سہولت وآسانی (۲) (شرعی اصطلاح میں) اصلی امر کو تخفیف وتسہیل میں بدلنا۔ جیسے مسافر کی نماز

۔یہ عزیمت کی ضد ہے۔حدیث میں ہے (ان اللہ جل ثناءٗہ یحب ان یوخذ برخصہ کما یحب ان توتی عزائمہ) (۳) پانی پینے کی باری ۔کہتے ہیں: أخذ رخصته من الماء: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا (۴) پرمٹ' لائسنس جیسے رخصة السيارة: گاڑی کا لائسنس (محدثہ)۔

(الرَّخِيصُ): غبی' نا سمجھ (۲) ملائم کپڑا (۳) سستا۔

—موتٌ رخیصٌ: سخت تکلیف دہ موت۔

(رَخَفَ) (ن) العجینُ ونحوُہ رَخْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا زیادہ پانی کی وجہ سے پتلا ہوجانا۔ھو راخفٌ۔

(رَخِفَ) (س) رَخَفًا بمعنی رَخَفَ' ھو رَخِفٌ۔

(رَخُفَ) (ك) رَخَافَةً ورُخُوفَةً بمعنی رَخَفَ ھو رَخْفٌ ورَخِيفٌ۔

(أَرْخَفَ) العجینَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔

(الرَّخْفُ): رنگ کی ایک قسم۔

(الرَّخْفَةُ) صار الماءُ رَخْفَةً: پانی کا پتلا گارا بن جانا (۲) ہلکا نرم پتھر (ج) رِخَافٌ۔

(تَرَخَّلَ): بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا۔

(الرَّخَاخِيلُ): کھجور کی نبیذیں۔

(الرِّخْلُ): بھیڑ کے مادہ بچے (ج) أَرْخُلٌ و رُخَالٌ ورِخْلَانٌ۔

(الرَّخِلُ والرِّخْلَةُ) بمعنی الرِّخْلُ۔

(رَخَمَ) (ن) الصوتُ والکلامُ رَخْمًا: آواز کا باریک اور کلام کا نرم ہونا۔

—النعامةُ والدجاجةُ بَيْضَهَا وعليه رَخْمًا ورَخَمًا ورَخَمَةً: شترمرغ' مرغی کا انڈوں کو سینا۔ھی رَاخِمٌ۔

المرأةُ ولدَھا رَخْمًا ورَخَمَةً: بچہ سے لاڈ پیار کرنا۔

(رَخِمَ) (س) السِقاءُ ونحوہ رَخَمًا: مشکیزہ وغیرہ کا بدبودار ہونا۔

— الفرسُ ونحوُہ رَخَمَةً: گھوڑے کے سر کا سفید اور باقی جسم کا سیاہ ہونا۔ھو أَرْخَمُ وھی رَخْمَاءُ (ج) رُخْمٌ۔

— فلانًا رَخْمًا ورَخَمَةً: مہربانی وشفقت کرنا۔

القی علیہ رَخْمَتَه ورَخَمَه: کسی سے بھرپور محبت کرنا۔

(رَخُمَ) (ك) الصوتُ و الکلامُ رخامةً بمعنی رَخَمَ۔ھو رَخِیمٌ۔

—رَخُمَتِ المراةُ: عورت کا نرم ونازک ہونا ھی رخیمةٌ ورخیمٌ۔

(أَرْخَمَتِ) النعامة والدجاجة علی بیضھا: شترمرغ اور مرغی کا انڈوں کو سینا۔ھی مُرْخِمٌ ومُرْخِمَةٌ۔

(رَخَّمَ) الدجاجةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔

— الشیءَ: نرم وگداز بنانا (۲) علم النحو میں ترخیم یہ ہے کہ نداء میں اس کے آخری حرف کو تلفظ آسان کرنے کے لئے حذف کردیا جائے۔

— البیتَ: گھر میں سنگ مرمر کا فرش بچھانا۔

(الرُّخَامُ): سنگ مرمر۔

(الرُّخَامی): ہلکی ہوا' بادنسیم (۲) مویشیوں کا بھورے رنگ کا چارا۔

(الرَّخَمُ): گدھ (۲) گاڑھا دودھ۔(نرمی و محبت)

(الرَّخَّامُ): سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے والا (۲) سنگ مرمر بیچنے والا۔

(رَخَا) (ن) العیشُ وغیرہ رَخَاءً: زندگی کا فراخ اور کشادہ ہونا۔ھو رِخْوٌ۔

(رَخِيَ)(س) الشیءُ رَخًا ورَخَاءً: نرم ہونا۔

— العیشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔

(رَخُوَ) (ك) رَخَاءً وَرَخَاوَةً ورِخْوَةً بمعنی رَخِيَ۔

(أَرْخَی): خوشحال ہونا۔

— الفرسُ: تیز دوڑنا۔

— الشیءَ: نرم وگداز کرنا (۲) لٹکانا (۳) لمبا کرنا' پھیلانا۔

— السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔

—عمامتہ: مطمئن و بےخوف ہونا۔

— الزمامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔

—لہ القیدَ: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔

— لہُ العِنانَ: اپنے حال پر چھوڑ دینا' آزاد چھوڑ دینا۔

— الدابَّةَ ولھا: جانور کی رسی لمبی کرنا۔

(رَاخَی) الشيءَ بالشيءِ: خلط ملط کرنا۔

(رَاخَی): راخَتِ الحامِلُ: ولادت کا وقت قریب آنا۔

— الشیءَ: نرم کرنا۔

— العقدةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔

— خِناقَہ: گھٹن پیدا کرنے والی چیز کو دور کرنا۔

(تَرَاخَی): سست ہونا' تاخیر کرنا' پیچھے رہنا۔

—عن الامرِ: پست ہمت ہونا۔

— السماءُ: بارش میں دیر کرنا۔

— ما بینھما: دو چیزوں کے درمیان دوری ہونا۔

(اسْتَرْخَی): نرم ہونا (۲) پھیلنا۔

— الأمرُ: تنگی اور سختی کے بعد کشادگی ہونا۔

— الرجلُ: اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ کر لیٹنا۔

(الأُرْخِيَّةُ): لٹکائی ہوئی یا نرم کی ہوئی چیز (ج) اراخیّ۔

(الرَّخَاءُ): خوشحالی 'فراخی 'آسودگی۔حدیث میں ہے (اذکر اللہ فی الرَّخاءِ یذکرك فی الشدة)

(الرُّخَاءُ): بادنسیم' ہلکی ہوا۔قرآن مجید میں ہے: {فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ}

(الرَّخَاوَةُ): (رخاوة العضل الخِلْقِية) بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری (مج)

(الرِّخْوُ): نرم وگداز' خستہ (۲) ایسے حروف کی صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے رک کر نکلتی ہے اور احتکاء کی صورت پیدا ہوتی ہے۔اسے

رخاوۃ کہتے ہیں جیسے زاء اور سین وغیرہ۔
(الرِّخْوَۃُ): حروف کی صفت' حروف رخوہ تیرہ ہیں : ث ح خ ذ ز ظ ص ض غ ف س ش اور ہ۔
—فیه رِخوَۃٌ: اس میں ڈھیلا پن ہے۔
(الرَّخِيُّ) عیشٌ رَخِيٌّ: خوشحالی اور آسودہ زندگی۔
—رَخِيُّ البالِ: خوشحال' فارغ البال۔
(المِرْخَاءُ) فَرَسٌ ونَاقَةٌ مِرْخَاءٌ: تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹ۔
(رَخْوَدَ): خوشحال ہونا۔
(الرِّخْوَدُّ): نرم و گداز' هو رخودٌّ: گداز جسم اور ہڈیوں والا۔
—رخوَدُّ الشباب: نوجوان۔
(الرَّخْوَدَۃُ): (علم طب کے مطابق) ہڈیوں کی نرمی۔ایک ایسی بیماری جو جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے (مج)

ر..........د

(رَدَأہٗ) (ف) بِهٖ رَدْءًا: معاون و مددگار بنانا۔
—الحائطَ: دیوار کو پشتہ لگانا' سہارا دینا اور مضبوط کرنا۔
—الماشیةَ: جانور کو عمدہ دیکھ بھال اور چارے کے ذریعہ طاقتور کرنا۔
—بحجرٍ: پتھر مارنا۔
(رَدُؤَ) رَدَاءَۃً: کمزور و عاجز ہو کر محتاج ہو جانا (۲) گھٹیا و خراب ہونا (۳) کمینہ ہو جانا۔هو رَدِيٌّ۔
(أَرْدَأَ): گھٹیا حرکت کرنا (۲) خراب اور ردی چیز پانا۔
—علی کذا: زیادہ ہونا' بڑھ جانا۔
—الشيءَ: خراب و ردی کرنا (۲) گھٹیا کرنا۔
—فلانًا: مدد کرنا' معاونت کرنا۔
—الحائطَ ونحوَہٗ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگانا۔
—السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔
(تَرَادَأَ) القومُ: باہم تعاون کرنا۔

(الرِّدْءُ): معین و مددگار۔قرآن مجید میں ہے : {فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْأً يُصَدِّقُنِيْ} (۲) سہارا' طاقت (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ (ج) أَرْدَاءُ۔
(الرَّدِيُّ): ناپسندیدہ' خراب' گھٹیا' ردی (۲) کمینہ' کم ظرف (ج) أَرْدِئَاءُ۔
(تَرَدَّبَ) بِهٖ وعلیه: لطف و مہربانی کرنا۔
(الأَرْدَبُّ): (دیکھئے: الأردب) ہمزہ کے باب میں۔
(الأُرْدِبَّۃُ): (دیکھئے: الأَرِدبَّۃ)
(الرُّدَابُ): الرُّداب القولونی: طب کی ایک اصطلاح (مج)۔
(الرَّدْبُ): بندراستہ (۲) علم التشریح کی ایک اصطلاح (مج) (ج) رُدُوْبٌ۔
(رَدَجَ) (ض) الصبيُّ او المهر او السَّخْلَۃُ رَدْجًا: پیٹ سے رَدَج کالنا۔
(الرَّدَجُ): انسان یا جانور کے پیٹ سے غذا کھانے سے پہلے نکلنے والی چیز (ج) أَرْدَجُ۔
(الیَرَنْدَجُ): (دیکھئے: الارندج) (مع)
(رَدَحَ) (ف) رَدْحًا: ثابت قدم رہنا' جم جانا۔
—بالمکان: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا۔
—الرجلُ: ضرورت پوری ہونا۔
—الشيءَ: پھیلانا۔
—الرجلَ: پچھاڑنا۔
—البیتَ بالطین: گھر کو گارے سے لیپنا' گارے کا پلاسٹر کرنا۔
(رَدُحَتِ) (ك) المرأۃُ رَدَاحَۃً: عورت کا بھاری اور موٹے سرین والی ہونا۔
(أَرْدَحَ) البیتَ بمعنی رَدَحَه۔
(رَدَّحَ) الشيءَ: پھیلانا۔
(الرَّادِحَۃُ): تانیث الرادح (۲) مائدۃ رادِحۃٌ: بڑا اور زیادہ روٹیوں والا دسترخوان۔
(الرَّدَاحُ): دَوْحَۃٌ رَدَاحٌ: بہت بڑا درخت۔
—جفنةٌ رداحٌ: بڑا پیالہ۔
—امرأۃٌ رَدَاحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔
—کتیبةٌ رداحٌ: بہت بڑا لشکر۔
—کبشٌ رداحٌ: بھاری چکی والا دنبہ۔
—بیتٌ رداحٌ: وسیع گھر۔جملٌ رداحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔فتنةٌ رداحٌ: بہت بڑا فتنہ (ج) رُدُحٌ۔
(الرِّدَاحَۃُ): درندوں کو شکار کرنے کی جگہ۔
(الرَّدَاحَۃُ) بمعنی الرِّداحَۃُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔
(الرَّدْحُ): ہلکا درد (ج) أَرْدَاحٌ۔
(الرَّدَحُ): لمبی مدت' طویل زمانہ جیسے قامَ رَدَحًا مِنَ الدَّهْرِ۔
(الرُّدْحَۃُ) لك عنه رُدحَۃٌ: تمہارے لئے اس سے الگ ہو کر فراخی ہے۔
(الرُّدْحِيُّ): گاؤں کا پرچون فروش۔
(الرَّدُوْحُ): بھاری اور موٹے سرین والی عورت (ج) رُدُحٌ۔
(المُرْتَدَحُ): گنجائش' فراخی۔
(رَدَخَ) (ف) راسَه رَدْخًا: سر پھوڑنا۔
(الرَّدَخُ): زیادہ کیچڑ۔
—الرَّدَخَۃُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔
(رَدَّہٗ) (ن) رَدًّا وتَرْدَادًا ورِدَّۃً: منع کرنا' ہٹانا (۲) لوٹانا۔قرآن مجید میں ہے: {وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا}
—الیه: لوٹانا۔
—علی عَقِبِه: دھکیلنا' ہٹانا۔
—کَیْدَہٗ فی نَحْرِہٖ: جیسے کو تیسا کرنا' کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔
—البابَ: دروازہ بند کرنا۔
—علیه: جواب دینا۔
—علیهم السلامَ: سلام کا جواب دینا۔
—الیه جوابَه: کسی کو جواب بھیجنا۔
—علیه قولَه: کسی کی بات کا رد کرنا' یا اس سے نظر ثانی کروانا۔

— الیه الحکمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا۔
— فلانًا: غلط قرار دینا۔
— الشیئَ: کسی چیز کی حالت تبدیل کرنا جیسے شاعر کا قول ؎
فَرَدَّ شُعُوْرَهُنَّ السُّوْدَ بِیْضًا
ورَدَّ وجوهَنَّ البیضَ سُوْدا
— مایرد علیك هذا: یہ چیز تمہیں نفع نہ دے گی۔
(اَرَدَّ): جوش میں آنا۔
— فلانٌ: غضبناک ہونا، مشتعل ہونا۔
— البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
— الشاۃُ: بکری کے تھن کا پھول جانا۔
— فلانٌ: حالت تجرد کا طویل ہونا، عرصہ تک کنوارا رہنا۔
(رَادَّهٗ) الشیئَ: کوئی چیز واپس کرنا۔
— الکلامَ وفیه: بحث ومباحثہ کرنا۔
— البَیْعَ: بیع کو فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا۔
(رَدَّدَهٗ): دہرانا، لوٹانا۔
(ارْتَدَّ): لوٹنا۔
— علی أثرہ: الٹے پاؤں لوٹنا۔
— عن طریقه: اپنے راستہ سے ہٹنا۔
— الیه: لوٹ کر جانا۔
— عن دینه: مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کر لینا، مرتد ہو جانا۔
— الشیئَ: واپس لینا، جیسی ارتدّ هبته ونحوها۔ الی حاله: پہلی حالت کی طرف لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَارْتَدَّ بَصِیْرًا}
(تَرَادَّ): واپس لوٹنا، پیچھے ہٹنا (۲) متردد ہونا۔
— المتبایعانِ البَیْعَ: بیع کو فسخ کر کے اپنی اپنی چیز لے لینا۔
(تَرَدَّدَ): لوٹنا (۲) بار بار لوٹنا۔
— فیه: متردد ہونا، پس وپیش کرنا۔
— فی الکلامِ: رک رک کر بولنا۔
— الی مجالس العلم: علمی مجالس میں آمد ورفت رکھنا۔

(اسْتَرَدَّهٗ): لوٹانا، واپس لینا۔
— فلانًا الشیئَ: واپسی کا مطالبہ کرنا۔
(الأَرَدُّ): زیادہ نفع بخش۔ جیسے هذا اردُّ من هذا۔
(الرَّادُّ): وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو۔
(الرَّادَّۃُ): مؤنث الرادّ (۲) فائدہ۔ جیسے هذا أمرٌ لا رادّۃَ له اوفیه (ج) رَوَادُّ۔
(الرَّدُّ): زبان کی رکاوٹ (۲) خراب، گھٹیا، ردی (۳) زمین کی پیداوار۔ جیسے مزرعةٌ کثیرۃ الرّدِّ (۴) کھوٹا۔ جیسے درهمٌ ردٌّ (۵) خلاف سنت۔ جیسے حدیث میں ہے (من عمل عملًا لیس علیه امرنا فهو ردٌّ) (ج) رُدُوْدٌ۔
(الرِّدُّ): کسی چیز کی ٹیک یا سہارا (ج) رُدُوْدٌ و أَرْدَادٌ۔
(الرَّدَّۃُ): واپسی، لوٹنا، مڑنا (۲) عیب۔ خوشنمائی کے ساتھ قدرے بدنمائی۔ (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (۴) کوڑا کرکٹ (مو)
(الرِّدَّۃُ): لوٹنے کی نوعیت (۲) مرتد ہونا، ارتداد، اسلام کے بعد کفر کو اختیار کرنا (۳) ولادت سے پہلے تھن کا پھولنا (۴) آواز بازگشت (۵) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (۶) باقی ماندہ۔
— حروب الرِّدَّۃ: ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زمانے میں ہوئیں جبکہ حضور ﷺ کے زمانہ کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے بعض نے زکوۃ سے انکار کیا اور بعض نے نماز کو ترک کر دیا۔
(الرُّدّٰی): طلاق یافتہ عورت۔
(الرَّدِیْدُ): رد کردہ۔ ناقابل قبول، مردود (۲) بدنما جیسے وجهٌ رَدِیْدٌ (۳) وہ بادل جو برس کر خالی ہو گیا ہو (۴) ٹھکا ہوا پر گوشت عضو (ج): رُدُدٌ۔
(الاِسْتِرْدَادُ): واپسی قبضہ کا دعویٰ (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے قبضہ چھین لیا گیا ہو اس

کا دوبارہ قبضہ حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا (مج)۔
(المُتَرَدِّدُ): گٹھا ہوا پست قد آدمی۔ نبی اکرم ﷺ کے حلیہ مبارک میں ہے: (لیس بالطویل البائن ولا القصیر المتردِّد)
(المِرَدُّ): زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا، ماہر ابطال (۳) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی جگہ۔
(المُرِدُّ): مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا شخص۔ عرصہ تک بے بیاہا رہنے والا (ج) مَرَادُّ۔
(المُرَدَّدُ): حیران، پس وپیش کرنے والا۔
(المَرْدُوْدَۃُ): تانیث المردود (۲) طلاق یافتہ عورت۔ حضرت زبیرؓ کی حدیث (جو ان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) (فکتب: للمردودۃ من بناتی ان تسکنها)
(رَدَسَهٗ) (ن ض) رَدْسًا: پتھر مارنا (۲) کوٹنا، توڑنا (۳) باریک کرنا۔
— برأسه: سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا۔
— بالشیئِ: لے جانا۔ ما له أین درس: نا معلوم وہ کہاں چلا گیا؟
— الدّابّۃَ: جانور کو سدھانا، تابع کرنا۔
(تَرَدَّسَ): نیچے گرنا۔
(المِرْدَاسُ): رگڑنے یا کوٹنے کی سخت چیز یا آلہ (۲) سر (۳) وہ پتھر جسے کنویں میں پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے ڈالا جائے (ج) مَرَادِیْسُ۔
(المِرْدَسُ) بمعنی المِرْدَاسُ (ج) مَرَادِسُ۔
(رَدَعَهٗ) (ف) رَدْعًا: دھمکانا، ڈانٹنا (۲) روکنا۔
— ثوبَه بالزعفران او الطیب: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا۔
— الشیئَ: کوٹنا، ردعه بالحجر پتھر سے کوٹنا۔
— به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
(رَدِعَ) رَدْعًا ورَدْعَۃً ورُدَاعًا: رنگ کا زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) پچھاڑا جانا۔

— المَرِيضُ: مریض کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہونا۔
— فلانٌ: سارے جسم میں درد ہونا۔ هو مَرْدُوْغٌ۔
(رَدَّغَه) بِالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔ هو مُرَدَّغٌ۔
(ارتَدَغَ): رکنا، باز آنا (۲) زعفران اور خوشبو میں لت پت ہونا (۳) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا جیسے اصابَ السهمُ الهدفَ فارتدغ۔
(تَرَادَغُوْا): ایک دوسرے کو روکنا۔
(تَرَدَّغَ) بِالطِّيبِ: خوشبو میں لت پت ہونا۔
(الاردغ): وہ بکری جس کا سینہ سیاہ اور باقی سارا جسم سفید ہو (ج) رُدْغٌ۔
(الرَّادِغُ): خوشبو لگا ہوا کرتا (مذکر و مؤنث) (ج) رَوَادِغُ۔
(الرُّداغُ): لوٹ کر آنے والی بیماری، (۲) پورے جسم کا درد۔
(الرَّداغُ): لوٹ کر آنے والی بیماری، (۲) پورے جسم کا درد۔
(الرَّدَاغُ): احمر رداغٌ: خالص سرخ۔
(الرَّدْغُ): نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ۔
رَكِبَ رَدْغَه: منہ کے بل گرنا (۲) لوٹ کر آنے والی بیماری (۳) زعفران (۴) زعفران کا نشان (۵) خون کا دھبہ۔ بالثوب رَدْغٌ من هذا: کپڑے پر فلاں چیز کے دھبے ہیں۔
(الرَّدعاء): تانیث الارْدَع (ج) رُدْغٌ۔
(الرَّدِيْغُ): پچھاڑا ہوا آدمی (۲) بےوقوف (۳) وہ شخص جسے لوٹ کر آنے والی بیماری ہو (مذکر و مؤنث) (۴) جس چیز پر خوشبو یا زعفران کا نشان ہو (۵) پھل گرا ہوا تیر۔
(المِرْدَغُ): ضرورت میں نکلنے والا اور ناکام لوٹنے والا (۲) سست ملاح (۳) کوتاہ قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ تیر جس کا سرا کوٹ کر کشادہ کیا گیا ہو۔ (ج) مَرَادِغُ۔
(رَدِغَ) (س) المكانُ رَدَغًا: بہت کیچڑ والا ہونا۔ هو رَدِغٌ:
(أَرْدَغَ) المكانُ: بہت کیچڑ والا ہونا۔
— فلانٌ: کیچڑ میں دھنس جانا۔
(ارتَدَغَ) فلانٌ بمعنی أَرْدَغَ۔
(الرَّدْغَةُ): بہت زیادہ کیچڑ۔ (ج) رِدَاغٌ و رَدْغٌ۔
(المَرْدَغَةُ): ہرا بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ، یا کندھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت۔ حدیث شعبی میں ہے (دخلت على مُصعبِ بن الزبير فدنوت منه حتى وقعت يدى على مَرَادِغِه)۔
جَمَلٌ ذو مَرَادِغ: موٹا اونٹ۔
(رَدَفَه) (ن) رَدْفًا: پیچھے سوار ہونا۔ (۲) پیچھے چلنا۔
— فُلَانًا امرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔
(رَدِفَه) (س) رَدْفًا بمعنی رَدَفَهٗ۔
— لَه امرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔ قرآن مجید میں ہے: {قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ}
— فلانًا: کسی کے بعد آنا (۲) پیچھے آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار ہونا۔
— الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے لانا، بعد میں لانا۔
— أَرْدَفَه الامرُ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔
— فلانًا: کسی کا تابع ہونا، پچھلا سوار ابننا۔ حدیث وائل بن حجرؓ میں ہے (انّ معاوية سَأَلَه أن يُرْدِفَه وقد صحبه فى طريق فقال لست من أرداف الملوك)
(رَادَفَتِ) الدَّابَّةُ: پچھلے سوار کو برداشت کرنے کی طاقت رکھنا۔
— فلانًا: کسی کے تابع ہونا، پچھلا سوار بننا۔
(اِرْتَدَفَ) فلانٌ: اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا۔
— فلانًا: سواری میں کسی کا تابع ہونا۔
(تَرَادَفَا): ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲) ایک کا دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
— ترادفت الكلمتان: دو لفظوں کا مترادف ہونا۔ ہم معنی یا قریب المعنی ہونا۔
(تَرَدَّفَه) بمعنی رَدِفَه۔
(استَرْدَفَه): کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا۔
(التَّرادُف) ترادف الكلمتين: دو لفظوں کا ہم معنی یا قریب المعنی ہونا۔ ایسے ہی ترادف الكلمات (مو)
(الرَّادِفَةُ): قیامت کے دن صور کی دوسری پھونک۔ قرآن مجید میں ہے: {يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ} (۲) سرین (ج) روادف۔
(الرِّدَافُ): پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
(الرُّدَافَى): سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (۴) مددگار۔
— جَاءُوْا رُدَافَى: وہ لگاتار آئے، یا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔
(الرِّدافة): بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی۔
(الرِّدْفُ): سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کے پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) جانور کا پٹھا (۷) کام کا نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (۱۰) (شعر کی اصطلاح میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرف لین و مد (ج) أَرْداف ورِداف۔
(الرِّدْفان): دن رات (۲) وہ دو ملاح جو کشتی کے پیچھے ہوتے ہیں۔
(الرَّدِيْفُ): سواری کے پیچھے سوار (۲) ریزرو

فوج۔ وہ فوج جسے برسر پیکار فوج سے علیحدہ کر کے رکھا گیا ہو (مو)(ج) أَرداف ورُدَفَاء و رداف ورُدافَى۔

(رَدَمَ) (ن ض) الشيءُ رَدْمًا: برقرار رہنا۔

الشجرُ: درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا۔

— البابَ والثلمةَ رَدْمًا: دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا۔

— الحفرةَ: گڑھے کو مٹی ڈال کر بند کرنا۔

— الثَّوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا (۲) دونوں سرے ملا کر سینا یا دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ هو مردومٌ ورديمٌ۔

(أَرْدَمَ): برقرار رہنا۔ جیسے أَرْدَمَتْ عليه الحُمّى۔

(رَدَّمَ) الثوبَ بمعنی رَدَمَه۔

— كلامَه: کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا۔

(ارتَدَمَ): لازم رَدَمَ۔

(تَرَدَّمَ) الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہونا۔

— الخصومةُ: دشمنی کا پرانا اور لمبا ہونا۔

— المرأةُ على ولدها: ماں کا بچہ پر شفقت کرنا۔

— الثوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا۔

— الكلامَ: کلام کی چھان بین اور تصحیح کرنا۔

— فلانًا: کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔

(الاردمُ): ملاح، ماہر ملاح (ج) اردمون

(الرَّدَامُ): گوز (۲) بے فیض نکما آدمی۔

(الرَّدْمُ): گوز (۲) نکما آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند۔ اسی سے ہے رَدْمُ يأجوج وماجوج۔ قرآن مجید میں ہے: {فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا} (ج) رُدُومٌ۔

(الرَّدَمُ): پرانے کپڑے۔ صار بعد الوَشْيِ رَدَمًا: خوشنمائی کے بعد پرانا ہو گیا۔

(الرَّدِيمُ) بمعنی الرَّدْمُ (ج) رُدُمٌ۔

(الرَّدِيمَةُ): الرَّديمُ کی مؤنث (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا (ج) رُدُمٌ۔

(المُتَرَدَّمُ): پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا جانے والا۔ عنترہ عبسی کا شعر ہے۔

هل غادر الشعراء من متردَّمِ
ام هل عرفت الدار بعد توهُّمِ

(رَدَنَ) (ن) رَدْنًا: سوت کاتنا، چرخہ چلانا۔

— الثَّوبَ: کاتے ہوئے سوت سے کپڑا بننا۔

— السِّلاحَ: ہتھیار کے اوپر نیچے رکھنے سے پیدا ہونے والی آواز۔

— المتاعَ: سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

(رَدِنَ) (س) الجلدُ رَدَنًا: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ هو رَدِنٌ وهي رَدِنَةٌ۔

(أَرْدَنَ): برقرار رہنا۔

— العرَقُ: پسینہ کا بدبودار ہونا۔

— القميصَ ونحوَهُ: کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

(رَدَّنَ) القميصَ ونحوَهُ: کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

(ارْتَدَنَ): تکلا بنانا۔

(رَوْدَنَ): کمزور ہونا، تھک کر چور ہونا۔

(الأَرْدَنُ): سرخ ریشم کی ایک قسم۔

(الرَّادِنُ): زعفران۔

— احمرُ رادِنِيٌّ: زردی مائل سرخی۔

(الرُّدْنُ): آستین (ج) أَردان وأَرْدِنَةٌ۔

(الرَّدْنُ): کاتا ہوا سوت۔ دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۳) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی گندگی (ج) اردان۔

(الرُّدَيْنِيُّ): نیزہ۔ ردینہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔

(المِرْدَنُ): تکلا جو چرخے میں لگا ہوتا ہے۔ (ج) مَرَادِنُ۔

(المُرْدِنُ) عَرَقٌ مُرْدِنٌ: بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہو۔

— ليلٌ مُرْدِنٌ: تاریک رات۔

(رَدَهَ) (ف) فلانٌ رَدْهًا: بہادری اور سخاوت کی بنا پر قوم کی سرداری کرنا۔

— البَيْتَ: گھر کو بڑا اور شاندار بنانا۔

— فلانًا وغيرَه بحجرٍ ونحوِهِ: پتھر مارنا۔

(رَدَّهَ) فلانٌ بمعنی رَدَهَ۔

(الرَّدِهُ): سخت طاقتور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو۔

(الرَّدْهَةُ): عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں، لابی (محدثہ) (۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلی ہوئی برف کا پانی (ج) رَدْهٌ ورِداهٌ۔

(رَدَى) (ض) الفَرَسُ رَدْيًا و رَدَيَانًا: گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔

— الغرابُ: کوے کا ایک پیر اٹھا کر چلنا۔

الغلامُ: بچہ کا کھیل میں ایک پیر اٹھا کر کودنا۔

— فلانٌ: جانا، کہتے ہیں: ما أدرى اين ردى۔ في البئرِ أو النَّهرِ: کنویں یا نہر میں گرنا۔

— غنمُه: بکریوں کا زیادہ ہونا۔

— على الستين من عمرِهِ: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔

— الانسانَ وغيرَه بالحجر: پتھر مارنا۔

— الحجرَ بحجرٍ او بمعول: پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔

— فلانًا: کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔

(رَدِيَ) (س) رَدًى: ہلاک ہونا۔

— في الهُوَّةِ: کھڈ یا غار میں گرنا۔ هو رَدٍ۔

(أَرْدَى) على الستين: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔

— فلانًا: ہلاک کرنا (۲) گرانا۔

(رادَى) عنه: دفاع و حمایت کرنا۔

— على الأمرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔

ر

(رَدّاہٗ): چادر پہنانا (۲) نیچے گرانا۔
ارتدٰی الرداءَ وبہ: چادر پہننا۔
(تَرَادَوا) بالحجارۃ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
(تَرَدّٰی) بالرداء: چادر پہننا۔
— فی الھوّۃ ونحوھا اوْ من عالٍ: گڑھے وغیرہ میں گرنا' بلندی سے گرنا۔
(الرِّدَاءُ): چادر' کپڑوں کے اوپر پہنی جانے والی چیز جیسے جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار (۴) جمیل (۵) تلوار (۶) کمان عقل (ج) أردیۃ۔
— رداءُ الشمس: سورج کا حسن و جمال و روشنی۔
— رداءُ الشباب: جوانی کا جوبن و تروتازگی۔
— خفیف الرِّداءِ: قرض اور اہل وعیال سے بری الذمہ شخص۔
— غمر الرِّداء: فیاض وسخی آدمی۔
(الرَّدٰی): ہلاکت (۲) اضافہ' زیادتی۔
(الرَّدَاۃُ): چٹان (ج) ردًی۔
(الرِّدْیَۃُ): چادر اوڑھنے کا طرز۔ کہتے ہیں اِنَّہ لحسن الرِّدیۃ۔
(المِرْدٰی): پتھر' بھاری پتھر (۲) بہادر جنگجو۔
مِرْدٰی حرب: جنگجو آدمی' مِرْدٰی خصومۃٍ: لڑائی کا خوگر (ج) المرادی
(المِرْدَاۃُ): پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آلہ۔ (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ (ج) المَرَادِی۔
(المُرْدِیُّ): کشتی کا چپو۔ وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے۔
(ج) مَرَادِیُّ۔

ر.........ذ

(رَذَّتِ) (ن) السماءُ رذاذًا: بوندا باندی ہونا۔ کہتے ہیں: باتت السَّماءُ تَرُذُّنَا۔
(اَرَذَّتِ) السماءُ بمعنی رَذَّتْ۔
— یومٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
(الرَّذَاذُ): ہلکی بارش' بوندا باندی' پھوار۔
(المِرْذاذُ): سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانے والا فوارہ (مج)
(الرَّوْذَقُ): بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کر کے بھونا جائے (۲) مسالا لگا بھنا ہوا گوشت (۳) صاف کیا ہوا چمڑا (ج) رواذق۔
(رَذَلَہ) (ن) رَذْلاً: ذلیل وحقیر سمجھنا۔
(رَذُلَ) (ك) رذالۃً ورُذُولۃً: خراب ردی ہونا' کمینہ ہونا' گھٹیا ہونا۔ ھو رَذْلٌ ورَذِیلٌ۔
(أَرْذَلَ) فلانٌ: گھٹیا حرکت کرنا۔
— الشیءَ: حقیر و گھٹیا سمجھنا۔
— الغنمَ: اس نے بکریوں کو خراب پا کر ٹھکرا دیا۔
— الصیرفیُّ النقودَ: صراف کا سکہ کو خراب بنانا اور نہ لینا۔
(اسْتَرْذَلَہ): خراب اور گھٹیا سمجھنا۔
(الأرْذَلُ): بدترین' ہر خراب چیز۔ انتہائی نچلے درجہ کا' بہت گھٹیا (ج) اراذل۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا نَرٰكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ ھُمْ اَرَاذِلُنَا}۔
— ارذلُ العمر: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
(الرُّذالُ) و(الرُّذالۃُ) بمعنی الارذل۔
(الرَّذْلُ) بمعنی الرُّذالُ (ج) اَرْذُلٌ وارذالٌ ورُذُلٌ ورُذالٌ۔
— ثَوْبٌ رَذْلٌ: میلا خراب کپڑا۔
— دِرْھَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
(الرَّذِیْلُ): الرُّذالُ (ج) رُذَلاءُ ورِذالٌ و رُذالٰی۔
(الرَّذِیْلَۃُ): بری عادت وخصلت (۳) کمینہ پن (ضد: فضیلت (ج) رذائل۔
(رَذَمَ) (ن ض) رَذْمًا ورَذَمَانًا: لبالب بھرنا۔ چھلکنا' کہتے ہیں: رذم المکیال حدیث عطاء میں ہے (لا دَقَّ ولا رذمَ ولا زلزلۃ)
(رَذِمَ) (س) رَذَمًا بمعنی رَذَمَ' ھو رَذِمٌ۔
— قِدْرٌ رَذِمَۃٌ: لبالب بھری ہوئی ہانڈی۔
(أَرْذَمَ) بمعنی رَذَمَ (۲) زیادہ ہونا جیسے أرذم علی الخمسین مِنْ عُمُرِہٖ۔
(الرَّذَمُ): متفق گروہ۔ کہتے ہیں رأیتُ رَذَمًا من الناس۔
(الرَّذُوْمُ): مائع' ہر بہنے والی چیز۔
— قصعۃٌ رَذُوْمٌ: لبالب بھرا ہوا چھلکتا ہوا پیالہ۔
— عَظْمٌ رذومٌ: وہ ہڈی جس کا مغز اور گودا بہہ رہا ہو (ج) رُذُمٌ۔
(الرَّوْذَمَۃُ): طاقتور غیرعربی النسل گھوڑے کی چال۔
(رَذِیَ) (س) رذاوۃً: کمزور ہونا۔ (۲) بیماری سے لاچار ہونا۔
— الناقۃُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہو جانا۔ ھو رَذِیٌّ (ج) رُذاۃٌ وھی رَذِیَّۃٌ (ج) رذایا۔
(اَرْذٰی) فلانٌ: کسی کے گھوڑے اور اونٹوں کا چلنے کے قابل نہ رہنا۔
— فلانًا: کسی کو کمزور اور نڈھال گھوڑا یا اونٹ دینا (۲) لاغر کر دینا۔
— ناقتَہ: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا۔
(اُرْذِیَ) الرجلُ: بیماری سے نڈھال ہونا۔
(المُرْذٰی): خستہ حال پسماندہ آدمی۔

ر.........ز

(رَزَأَہٗ) (ف) رُزْءًا ومَرْزِئَۃً: مصیبت میں ڈالنا۔ رَزَأَتْہُ مصیبۃٌ: اس پر مصیبت آ پڑی۔
— مالَہ: مال میں سے کچھ لے کر کمی کر دینا۔
— (رَزِئَہ) (س) مَالَہٗ رُزْئًا ومَرْزِئَۃً بمعنی رَزَأَہٗ۔
(رُزِئَ) ولدَہ وبولدہ: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اٹھانا۔
(رَزَّأَہٗ): کسی کو خوب تکلیف دینا۔
— رجلٌ کریمٌ مُرَزَّءٌ: ایسا فیاض وسخی آدمی جس کے مال سے لوگ خوب نفع اٹھاتے ہوں۔

— نحنُ قومٌ مُرَزَّؤُونَ: ہم پر مصائب آتے ہیں اور ہم میں سے جو اچھے اور مثالی ہیں وہ صدمہ سے دو چار ہوتے ہیں۔

(اِرْتَزَأَ) الشیُٔ: کم ہونا۔

— فلانًا مالَه: کسی کے مال کا بڑا حصہ لینا۔

(تَرَازَءُوا) الاموالَ: ایک دوسرے کا مال لینا۔

(الرُّزْءُ): مصیبت (ج) اَرْزَاءٌ۔

(الرَّزِیْئَةُ) و (الرَّزِیَّةُ) و (الرَّزِیْئَةُ): مصیبت (ج) رزایا۔

(المَرْزِئَةُ): مصیبت' کہتے ہیں : نحن وفد التّهنئة لا وفد المرزئة: ہم خوشی اور مبارک کے قاصد ہیں نہ کہ مصیبت کے۔ (ج) مَرَازِئُ۔

(رَزَبَ) (ن) علی الارضِ رَزْبًا: کسی جگہ جمے رہنا اور نہ ٹلنا۔

(الاِرْزَبُّ): چھوٹے قد کا مضبوط اور سخت آدمی (۲) بڑا آدمی۔

(الاِرْزَبَّةُ): بڑا ہتھوڑا جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲) لوہے کی سلاخ (ج) اَرَازِبُ

(المِرْزَابُ): پرنالہ (مع) (۲) لمبی یا بڑی کشتی (ج) مَرَازِیب۔

(المَرْزُبَانُ): اہل فارس کا سردار (۲) بہادر اور سربرآوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) (مع) (ج) مَرَازِبة۔

(المِرْزَبَّةُ) و (المِرْزَبَةُ) بمعنی الارزبّةُ (ج) مَرَازِبُ۔

(رَزَحَ) (ف) البعیرُ رُزَاحًا و رُزُوحًا: اونٹ کا کمزور ہونا اور تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے زمین پر پڑے رہنا اور نقل وحرکت سے عاجز ہونا۔ هو رازحٌ (ج) رِوازحُ وَرُزَّاحٌ و رَزْحی ورَزَاحی۔ وهی رازحةٌ (ج) رَوَازِحُ

— فلانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا۔

— فلانًا بالرمحِ رَزْحًا: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کر دینا۔

(اَرْزَحَ) الکرْمَ : انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا۔

(رَزَّحَه): کمزور کرنا۔ کہتے ہیں : رَزَّحَتْهُ الاَسْفَارُ بعیرٌ مُطَلَّحٌ مُرَزَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ۔

(تَرَازَحَ) بمعنی رَزَحَ۔

— حالُه: بدحال ہونا۔

(المِرْزَاحُ): کمزور اور نڈھال اونٹ (ج) مَرَازِیحُ۔

(المَرْزَحُ): ہموار زمین (ج) مَرَازِحُ۔

(المِرْزَحُ): وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اٹھایا جائے (۲) آواز (ج) مَرَازِحُ۔

(المِرْزَحَةُ): وہ لکڑی جس پر انگور کی الجھ کر گری ہوئی بیل کو اٹھایا جائے (ج) مرازح۔

(المِرْزِیحُ): آواز (ج) مرازیح۔

(رَزَخَه) (ف) بالرُّمحِ و نحوه رَزْخًا: نیزہ مارنا۔

(المِرْزَخَةُ): نیزہ وغیرہ جو چبھویا جائے (ج) مَرَازِخُ۔

(الرُّزْدَاقُ): چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجا گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ' دیہات (مع)۔

(الرَّزْدَقُ): لوگوں یا درختوں کی قطار (ج) رزادقُ (مع)

(رَزْرَزَةٌ): حرکت دینا۔

۔الحِمْلَ: وزن دونوں جانب برابر کرنا۔

(رَزَّتِ) (ن ض) السماءُ رَزًّا: آسمان کا بارش کی وجہ سے گونجنا۔

— الشیءَ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں پیوست کرنا۔

— المسمارَ فی الحائط: دیوار میں کیل گاڑنا۔

— الجرادة ذَنَبَها فی الارض: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔

— البابَ: دروازہ میں کنڈا لگانا۔

— فُلانًا: نیزہ مارنا۔

(اَرَزَّتِ) الجرادةُ بمعنی رَزَّتْ۔

(رَزَّزَهُ): جمانا' ثابت کرنا (۲) ہموار کرنا' مضبوط کرنا' راہ نکالنا ۔جیسے رَزَّزْتُ امرك عند فلان ورَزَّزْتُ لك الامرَ۔

— القِرْطَاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا۔

— الطَّعَامَ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔

— طعامٌ مُرَزَّزٌ: چاولوں والا کھانا۔

(اِرْتَزَّ) الشیءُ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں گاڑنا' پیوست کرنا۔

— السَّهْمُ فی الهدف: تیر کا نشانہ پر لگنا۔

— البخیل عند السُّؤَال: بخیل کا سوال کے وقت ٹس سے مس نہ ہونا' بخل پر جمے رہنا (۲) شرمانا۔ حدیث ابی الاسود میں ہے (اِنْ سُئِلَ اِرْتَزَّ)۔

(الاِرْزِیْزُ): گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) لمبی آواز والا (۴) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۵) چھوٹے اولے (۶) نیزہ کی چوٹ یا گڑا ہوا نیزہ۔

(الرَّزَّازُ): سیسہ۔ واحد: رَزَازَةٌ۔

(الرُّزُّ): چاول۔

(الرِّزُّ): آواز (۲) ہلکی آواز (۳) دور سے سنی ہوئی آواز (۴) گرج کی آواز (۵) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۶) پیٹ کی آواز۔

(الرِّزَازَةُ): چاول فروشی' چاول کی تجارت۔

(الرَّزَّازُ): چاول بیچنے والا۔

(الرَّزَّةُ): لوہے کا کنڈا (وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالتے ہیں)

(الرَّزِیْزُ): آواز۔

(المَرَزَّةُ): چاول اکٹھا کرنے کی جگہ (ج) مَرَازٌّ۔

(رَزِغَ) (س) رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا۔ هو رَزِغٌ وهی رَزِغَةٌ۔

(اَرْزَغَ) بمعنی رَزِغَ۔

— الماءُ: پانی کا تھوڑا ہونا۔

— المحتفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا۔

— المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو صرف تر کرنا۔
— فلانًا: طعنہ دینا' عیب نکالنا۔
— فی فلان: کسی کو اذیت دینا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔
(ارْتَزَغَ) بمعنی رَزِغَ۔
(اسْتَرْزَغَهٗ): کمزور سمجھنا۔
(رَازَغَهٗ): بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ میں ڈالنا۔
(الرَّازِغُ): کیچڑ میں گرنے والا۔
(الرَّزَغَةُ): دلدل' کیچڑ (ج) رَزَغٌ و رِزَاغٌ۔
(رَزَفَ) (ض) رَزِيفًا و رَزْفًا: آواز نکالنا۔
— الانسانُ والحيوانُ: گھبرا کر دوڑنا۔
— الامرُ: قریب ہونا۔
— اليه: آگے بڑھنا۔
(أَرْزَفَ) الجَمَلُ: اونٹ کا آواز نکالنا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا۔
— الجَمَلَ: اونٹ کو چلنے پر ابھارنا۔
— أُرْزِفَ القومُ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔
(رَزَّفَ) الجملُ: اونٹ کا آواز نکالنا۔
(الرَّزَّافَةُ): ملحقہ عمارت وغیرہ۔
— رَزَّافاتُ البَلَدِ: شہر کا قرب و جوار۔
(رَزَقَهٗ) (ن) رَزْقًا: روزی پہنچانا۔ رزق دینا
— الطائرُ فَرْخَهٗ: پرندہ کا اپنے بچے کو دانہ کھلانا۔ (۲) روزینہ دینا' راشن دینا جیسے رزق الأميرُ الجُنْدَ۔
— فلانًا: شکر کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ}
(ارْتَزَقَ) الجُنْدِيُّ وغيرُهٗ: سپاہی کا اپنا روزینہ لینا۔
— الله: اللہ سے رزق مانگنا۔
(اسْتَرْزَقَهٗ): رزق طلب کرنا۔
(الرَّازِقُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(الرَّازِقِيُّ): انگور کی ایک قسم طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) کسر کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا کسر (۵) کمزور۔

(الرَّازِقِيَّةُ) مؤنث الرَّازِقِيِّ۔ (۲) شراب۔ (۳) کسر کے سفید کپڑے۔
(الرَّزَّاقُ): اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
(الرَّزْقُ): روزی رسانی۔
(الرِّزْقُ): روزی' رزق (۲) روزینہ' راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات اور ملبوسات میں سے ہر قابل انتفاع چیز (۵) جوف میں پہنچنے والی ہر قابل خوراک چیز۔
قرآن مجید میں ہے: {فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ} (۶) بارش (۷) عطیہ' بخشش (۸) تنخواہ وظیفہ' کہتے ہیں: كم رزقُكَ في الشهر؟ آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے؟ (ج) أَرْزَاقٌ۔
(الرَّزْقَةُ): روزینہ' تنخواہ (۲) رزق' روزی (ج) رزقاتٌ۔
(الرِّزْقَةُ): وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو (مو) (ج) رِزَقٌ۔
(الرَّوَازِقُ): شکاری کتے اور پرندے۔
(المُرْتَزِقَةُ): تنخواہ دار' وظیفہ دار لوگ۔
— الجنود المرتزقةُ: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔
(المَرْزُوقُ): خوشحال۔
— رجلٌ مرزوقٌ: خوشحال آدمی۔
(رَزَمَ) (ن) رُزُوْمًا و رُزَامًا: زمین پر کھڑا رہنا (۲) تھکاوٹ اور کمزوری کی وجہ سے گر جانا اور حرکت کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے ہو جانا اور حرکت کے قابل نہ رہنا۔
— على قِرْنِهٖ: اپنے مقابل پر غالب آنا۔
— الشِّتَاءُ رَزْمَةً: موسم سرما کا شدید سرد ہونا۔
— الحيوانُ رزمًا: مرجانا۔
— بالشيءِ: پکڑنا' لینا۔
— الأُمُّ به: بچہ جننا۔
— شيئًا: جمع کرنا' بنڈل یا پیکٹ بنانا' پیک کرنا۔
(رُزِمَ) رَزْمًا: بیماری لاحق ہونا۔ هو مرزومٌ

وهي مرزومةٌ۔
— الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت میں آواز نکالنا۔
— الرَّعدُ وأَرْزَمتِ الرِّيحُ: گرج اور ہوا کی آواز کا سخت ہونا' گرجنا' گونجنا۔
(رَازَمَ) بينَ الأشياءِ وفيها: دو چیزوں کو ملانا یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا۔
— فی الطَّعامِ: کھانے کی مختلف اقسام کو نمبروار کھانا۔ مثلاً کبھی روٹی کبھی گوشت کبھی روٹی کبھی سالن۔
— الماشيةُ: جانور کا دو چراگاہوں میں چرنا۔
— الدَّارَ ونحوَها: لمبا عرصہ قیام کرنا۔
(رَزَّمَ): زمین پر جم جانا۔
— القومُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا اور جگہ سے نہ ہٹنا۔
— الثياب وغيرَها: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں بنانا۔
(تَرَزَّمَ) في الأمرِ: کسی کام سے اس کی مضرت کی بنا پر پیچھے رہنا۔
(الرَّزَامُ): سخت و مضبوط آدمی۔
(الرَّازِمُ): وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔
(الرُّزَّمُ): پڑاؤ ڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔
(الرَّزْمَةُ): ایک وقت کا کھانا۔
(الرِّزْمَةُ): گٹھڑی' بنڈل' پیکٹ' پارسل' پوٹلی' پڑیا وغیرہ (ج) رِزَمٌ۔
— رِزْمَةُ ثيابٍ: کپڑوں کا گانٹھ۔
— رزمةُ ورقٍ: کاغذ کا رم۔
(الرَّزَمَةُ): آواز (۲) سخت آواز (۳) بچہ کی آواز (۴) اونٹنی کی اپنے بچے سے محبت کی آواز۔ کہاوت ہے: (لاخيرَ في رَزَمَةٍ لا دِرَّةَ معها) یعنی وہ دوست جو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے اس کی دوستی بیکار ہے۔
(الرَّزِيمُ): شیر کی دھاڑ۔
(المِرْزَامُ): چھوٹی لاٹھی (ج) مَرَازِيمُ۔
(المِرْزَمُ): چند مشہور ستاروں کے مجموعہ کا نام جن میں مشہور دو ہیں۔ العبور اور الغميصاء۔

— أُمّ مِرْزَمٍ: ہوا' شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔
(رَزَنَ) (ن) بالمكان رُزُوْنًا: ٹھہرنا۔
— الشيءَ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں اٹھا کر اس کا وزن معلوم کرنا' ہلکے اور بھاری پن کا اندازہ کرنا۔
(رَزُنَ) (ك) رَزَانَةً و رُزُوْنًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔
— فلانٌ: باوقار' حلیم الطبع اور خاموش طبیعت والا ہونا۔
(رَازَنَهُ): کسی سے دوستی کرنا۔
(تَرَازَنَ) الجبلان ونحوهما: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔
(تَرَزَّنَ) في مجلسه: باوقار ہو کر بیٹھنا۔
(الأَرْزَنُ): ایک درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اس سے لاٹھیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الرَّزَانُ): باوقار عورت۔
— امرأةٌ رَزَانٌ: باوقار سنجیدہ عورت جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہو۔
(الرَّزَانَةُ): وقار و سنجیدگی۔ کہتے ہیں: فيه رزانةٌ۔
(الرَّزْنُ): وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب یا گڑھا ہو جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو۔ (ج): رُزُوْنٌ ورِزَانٌ (۲) علم کیمیا کے مطابق کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جاننا (۳) معدنیات کی جانچ (مج)
(الرِّزْنُ): کونہ' گوشہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (ج) أَرْزَانٌ۔
(الرِّزْنَة): پانی اکٹھا ہونے کی جگہ (ج) رِزَانٌ۔
(الرَّزِيْنُ): ہر بھاری چیز' وزن دار چیز (۲) باوقار' سنجیدہ' خاموش طبیعت والا' بردبار۔
— رَزِيْنُ الرَّأْيِ: صاحب الرائے۔ هي رزينةٌ (ج) رِزَانٌ۔
(الرَّوْزَنَةُ): دیوار میں بنا ہوا طاق۔
(الرُّوْزْنَامَةُ): جنتری (۲) وزارت۔ خزانہ کا دفتر جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ (د)

ر............س

(رَسَبَ) (ن) في الماءِ رَسْبًا ورُسُوْبًا: پانی میں تہہ تک غوطہ لگانا۔
— التلميذ: طالب علم کا امتحان میں فیل ہونا (محدثہ)
— عيناهُ: آنکھوں کا دھنس جانا۔
(أَرْسَبَ) فلانٌ: بھوک کی وجہ سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا۔
— فلانًا: فیل کرنا (۲) پانی کی تہہ تک غوطہ لگوانا۔ حضرت حسن کی حدیث میں دوزخ کے حالات کے بارے میں ہے: (اذا طَفَتْ بهم النارُ أَرْسَبَتْهُمُ الأَغْلَالُ)
(الرَّاسِبُ): بردبار۔
— جبلٌ راسبٌ: راسخ و مضبوط پہاڑ۔
(الرُّسَابَةُ): گاد' برتن نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ۔
(الرَّسُوْبُ): اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی (ج) رُسُبٌ۔
(المَرَاسِبُ): سہارے کی لکڑیاں' ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں۔
(المِرْسَبُ): تیز اور اندر تک گھس جانے والی تلوار (ج) مَرَاسِبُ۔
(رَسْت): موسیقی کے سات اصل مقامات کا پہلا مقام (فارسی)
(الرُّسْتَاقُ) بمعنی الرُّزْداق (ج) رساتيق۔
(رَسِحَ) (س) رَسَحًا: سرین اور رانوں کا گوشت کم ہونا۔ هو أَرْسَحُ وهي رَسْحاء۔ به رَسَحٌ کہتے ہیں۔
(أَرْسَحَهُ): دبلے کولہے اور ران والا کرنا' کمزور کرنا۔
(الأَرْسَحُ): بھیڑیا (ج) رُسْحٌ۔
(الرَّسْحَاءُ): ہلکے کولہے والی عورت (ج) أَرْسَحُ۔
(رَسَخَ) (ف) رُسُوْخًا: جم جانا' پیوست ہو جانا' راسخ ہونا۔
— الغديرُ: تالاب کا خشک ہو جانا۔

— المطرُ: بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔
العِلْمُ في قلبه: علم کا دل میں اتر جانا۔ کہتے ہیں هو من الراسخين في العلم۔
— لَهُ فيه قدمٌ راسخةٌ: اس کو علم پر عبور حاصل ہے۔
(أَرْسَخَهُ): مضبوط و پختہ کرنا' گاڑنا' جمانا۔
(رَسْرَسَ) البعيرُ: اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا۔
(رَسَّتِ) (ن) الجرادُ رَسًّا ورَسِيْسًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
— الشيءُ في الشيءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا' پیوست کرنا۔
— الغرامُ في قلبه: عشق کا دل میں راسخ ہو جانا۔
— السَّقَمُ في جسده: بیماری کا قرار پکڑنا۔
— بين القوم رَسًّا: صلح کروانا۔
— الشيءَ رَسًّا: کسی بات کو پرانا ہونے کی وجہ سے بھول جانا۔
— البئرَ: کنواں کھودنا۔
— خَبَرَ القومِ: لوگوں کی خبر گیری کرنا۔
— لَهُ القومَ: لوگوں سے ملنا اور ان کے حالات سے باخبر رہنا۔
— الميّتَ: مردہ کو دفنانا۔
— الشيءَ: مٹی ڈالنا۔
— الحديثَ في نفسه: بات کو ذہن نشین کرنا۔ حدیث نخعی میں ہے (أنّه قال: إنّي لأسمع الحديث فأُحدّث به الخادم أَرُسُّه في نفسي)
(أَرَسَّ): داخل ہونا' جم جانا۔ کہتے ہیں أَرَسَّ السَّقَمُ في جسده۔
— الشَّيءَ: کسی چیز کی علامت مقرر کرنا۔
(رَسَّسَ) البعيرُ: اونٹ کا اٹھنے لگنا۔
(ارْتَسَّ) الخبرُ: خبر کا مشہور ہونا' پھیل جانا۔
(تَرَاسُّوا) الخَبَرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بتانا۔

(الأُرْسُوسَةُ): ٹوپی (ج) اَراسیس
(الرَّسُّ): دھات' کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) کسی چیز کی ابتداء۔
— بِهِ رَسُّ الحُمّٰی: اسے بخار شروع ہوا ہے۔
— رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔
— رَسٌّ من الخَبَرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ (ج) رِسَاسٌ۔
(الرَّسَّةُ): مضبوط ستون (۲) خبر کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: وقعت فی الناس رَسَّةٌ من الخَبَرِ: لوگوں تک خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
(الرُّسَّةُ): ٹوپی۔
(الرَّسِيسُ): ابتداء' آغاز (۲) بقیۂ اثر' نشان۔
— بِهِ رَسِيسُ الحُمّٰی: اس پر بخار کا اثر ہے (۳) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۴) ذہین وسمجھدار۔
— رِيحٌ رَسِيسُ المَسِّ: خوش گوار وہلکی ہوا۔
(رَسَعَتِ) (ف) العَيْنُ رَسْعًا: آنکھ خراب ہوجانا' دونوں پلکوں کا مل جانا۔
— العضوُ: عضو کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
— الصَّبِيَّ وغَيْرَهُ: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرے باندھنا۔
(رَسِعت) (س) العينُ رَسَعًا بمعنی رَسَعَتْ۔
— فلانٌ: آنکھ خراب ہونا۔
— بِهِ الشَّيْءُ: چپک جانا' چمٹ جانا۔ هو أَرْسَعُ وهی رسعاءُ (ج) رُسْعٌ۔
(رَسَّعَتْ) عينُه: آنکھ خراب ہونا۔ دونوں پلکوں کا مل جانا۔ رَسَّعَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
— فلانٌ: فلاں اپنی جگہ رہا اور نہ ہلا۔
— الصَّبِيَّ بمعنی رَسَعَهُ۔
— الشيءَ: چپکانا' چمٹانا۔
(الرِّسَاعَةُ): تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ۔
(الرَّسِيعُ): چپکا یا ہوا (ج) رُسْعٌ۔
(المُرَسَّعُ): وہ شخص جس کی آنکھیں جاگنے کی وجہ سے پھول گئی ہوں۔
(المُرَسِّعُ): جس کی آنکھوں میں پلکیں چپکنے کی بیماری ہو۔
(المُرَسِّعَةُ) بمعنی المُرَسِّعُ (۲) گھر میں پڑا رہنے والا آدمی۔
(المُرَسَّعَةُ): نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی پر باندھا جانے والا تعویذ۔
(رَسَغَ) (ف) المطرُ رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنہ تک ہونا۔
— البعيرَ: اونٹ کے گٹے میں رسّی باندھنا۔
(رَاسَغَهُ) مُرَاسَغَةً ورِسَاغًا: کشتی میں ایک دوسرے کا کلائی پکڑنا۔
(رَسَّغَ): کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں: رَسَّغ عليه فی العيشِ: اس نے اس کی زندگی میں آسودگی پیدا کی۔
— فی الكلامِ: ظاہری طور پر کلام کو پرکشش بنانا۔
— المطرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
(ارْتَسَغَ) علی عيالِهِ: اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے میں کشادگی کرنا۔
(الرِّسَاغُ): اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسّی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے۔
(الرُّسْغُ) بمعنی الرِّساغ (۲) کلائی (۳) ٹخنہ (ج) أَرْسَاغٌ وأَرْسُغٌ۔
(الرَّسَغُ): اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
(الرَّسِيغُ) عيشٌ رَسِيغٌ: فراخ و آسودہ زندگی۔
— طعامٌ رسيغٌ: زیادہ کھانا۔
(المُرَسَّغُ) رأْيٌ مُرَسَّغٌ: کمزور رائے' ناپختہ رائے۔
(رَسَفَ) (ن ض) فی القيدِ رَسْفًا و رَسِيفًا ورَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
(أَرْسَفَ) الإِبِلَ: پیر باندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
(رَسِلَ) (س) البعيرُ رَسَلاً و رَسَالَةً: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔
۔ الشَّعْرُ رَسَلاً: بالوں کا گھنا اور لٹکا ہوا ہونا۔
(أَرْسَلَ) الشَّيْءَ: چھوڑنا' کہتے ہیں: أرسلتُ الطائرَ من يدی۔
— الكلامَ: کلام کو مطلق رکھنا۔
— الرَّسُولَ: قاصد بنا کر بھیجنا۔
— عليه: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيٰطِينَ عَلَى الْكٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا}
أَرْسَلَ الكِلَابَ علی الصيدِ: کتوں کو شکار پر چھوڑنا۔
(رَاسَلَهُ) فی عملِهِ: کسی کے کام میں ساتھ رہنا۔ جیسے رَاسَلَهُ الغناءَ (۲) کسی کے پاس قاصد بھیجنا (۳) کسی سے خط وکتابت کرنا۔
(رَسَّلَ) فی القراءةِ: اچھی آواز اور حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے (كان فی كلامه ترسيلٌ)
(تَرَاسَلَ) القومُ: ایک دوسرے کی طرف قاصد یا پیغام بھیجنا۔
(تَرَسَّلَ): نرمی برتنا' ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔
— فی كلامِهِ وقراءتِهِ ومشيِهِ: ٹھہر ٹھہر کر بولنا' پڑھنا' آہستہ آہستہ چلنا۔
— الكاتِبُ: مضمون نگار کا تجع بندی وغیرہ سے آزاد ہو کر لکھنا۔
— فی الرّكوبِ: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھنا اور اس پر اپنا کپڑا ڈال دینا۔
— فی القعودِ: چارزانوں بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا کرتا وغیرہ ڈالنا۔
(اسْتَرْسَلَ) الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور لٹکا ہوا ہونا۔
— الشَّيْءُ: نرم وسہل ہونا۔
— اليه: کسی سے مانوس وبے تکلف ہونا۔
— بِهِ: کسی پر اعتماد کرنا۔
(الرَّاسِلَانِ): دونوں مونڈھے یا ان کی رگیں۔
(الرِّسَالُ): اونٹ کی ٹانگیں۔ واحد رسل۔

(الرِّسَالَةُ): ہر بھیجی جانے والی چیز (۲) خط' پیغام (۳) کسی ایک موضوع کے متعدد مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب (۴) کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے تحقیقی مقالہ (محدثہ) (۵) اللہ تعالیٰ کا پیغام جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک پہنچایا جائے (ج) رسائِل۔

— رسالۃُ الرسول: پیغام خداوندی اور وہ مجموعہ تعلیمات جس کی تبلیغ کا پیغمبر کو حکم دیا جائے۔

— رسالۃُ المُصْلِح: مصلح (ریفارمر) کا مشن اور اصلاحی پیغام۔

— اُمُّ رِسالَةٍ: گدھ۔

(الرَّسْلُ): نرم اور ڈھیلی چیز۔

— شَعْرٌ رَسْلٌ: لٹکے ہوئے بال۔

— بعیرٌ رَسْلٌ: سبک رفتار اونٹنی۔

— سیرٌ رَسْلٌ: آہستہ اور ڈھیلی چال۔

(الرِّسْلُ): نرمی' توقف جیسے افعل کذا علی رِسْلِكَ: اس کام کو آہستگی اور توقف سے کرو جلدی نہ کرو (۲) دودھ۔

(الرَّسَلُ): اونٹوں اور بکریوں کی قطار ریوڑ (۲) لوگوں کی جماعت۔ (ج) اَرْسالٌ۔

جاءَت الخیلُ والابلُ اَرسالاً: اونٹ اور گھوڑے گروہ در گروہ آئے۔

جاءَ القومُ اَرْسَالًا: لوگ گروہ در گروہ آئے۔

(الرُّسُلُ): چھوٹی لڑکی جو اپنی اوڑھنی نہ لیتی ہو۔

(الرِّسْلَةُ): رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و فراخی جیسے هم فی رسلةٍ من العیش (۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے بال ہوں۔

(الرِّسْلَةُ): نرمی صبر و توقف۔ کہتے ہیں: افعل کذا علی رِسْلَتِكَ جاءُوا رِسْلَةً رِسْلَةً: وہ گروہ در گروہ آئے۔

(الرَّسُوْلُ): قاصد' پیغمبر (مذکر' مؤنث' واحد' جمع کے لئے) قرآن مجید میں ہے: {اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ} اس کی جمع رُسُلٌ اور اَرْسُلٌ بھی آتی ہے (۲) پیغام (۳) وہ فرشتہ جو اللہ کی طرف سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخص جو اللہ کی طرف سے شریعت لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسروں کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔

(الرَّسِیْلُ) بمعنی الرَّسُولُ (۲) المُرَاسِل (۳) کشادہ (۴) آسان' سہل (۵) معمولی چیز (۶) میٹھا پانی۔

(الرُّسَيْلَةُ): القی الکلامَ علی رُسَیْلَاتِہٖ: بے سوچے سمجھے کلام کرنا۔

(المُرَاسِلُ): وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط و کتابت کرے (۲) وہ عورت جسے اس کے خاوند نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ چھوڑ دیا ہو۔ (۳) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے بال ہوں (۴) ایسی عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے آثار باقی ہوں۔

— مراسل الصحفة: اخبار کا نامہ نگار۔ (محدثہ)

(المِرْسَالُ) بمعنی الرّسول (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی (ج) مَرَاسِیْلُ۔

(المُرْسَلُ): اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی سند سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے حدیث لی گئی ہو مثلاً کوئی تابعی یوں کہے۔ قال رسول اللہ ﷺ اور اس صحابی کا نام ذکر نہ کرے جس سے روایت لی گئی ہے۔

— نَثْرٌ مُرْسَلٌ: وہ آزاد نثر جس میں سجع و قافیہ کی پابندی نہ ہو۔

— شِعْرٌ مُرْسَلٌ: وہ شعر جس میں کسی ایک قافیہ کی پابندی نہ ہو۔

(المُرْسَلاتُ) (فی القرآن): فرشتے (۲) ہوائیں (۳) گھوڑے۔

(المُرْسَلَةُ): تانیث المرسل (۲) سینہ پر پڑا ہوا لمبا ہار۔

(رَسَمَتِ) (ن ض) النَّاقَةُ: اونٹنی کا تیز دوڑنا (۲) تیز دوڑنے کی وجہ سے زمین پر نشان ڈالنا۔

— فلانٌ رَسْمًا و رَسَمَانًا: خوبصورت چال چلنا۔

— نَحْوَهُ رَسْمًا: کسی کی طرف لپک کر جانا۔

— فی الارض: زمین میں غائب ہو جانا۔

— علی الورقِ: کاغذ پر نقشہ بنانا۔

— للبناء: عمارت کا نقشہ بنانا' علامت لگانا۔

— الکتابَ: لکھنا۔

— الحبَّ بالرَّوْسَمِ: غلہ وغیرہ کی بوریوں پر کٹے ہوئے ٹین کے ذریعہ نام چھاپنا۔

— لَه کذا: حکم دینا۔

— لَه بکذا: کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا (مو)

— الغَیْثُ الدِّیارَ: بارش کا مکانات یا بستیوں کو مٹا کر ان کے نشانات چھوڑ دینا۔

— الأسقف فُلانًا: پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا۔

(اَرْسَمَ) النَّاقَةَ: اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا۔

(رَسَّمَ) الثَّوْبَ: کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔

(اِرْتَسَمَ): تعمیل حکم کرنا۔ اَرْتَسِمُ مراسمكَ میں تیرے حکم کی تعمیل کروں گا۔

— فلانٌ: اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔

— المَسِیحِیُّ: عیسائی کا کہنوت (ایک خاص عہدے) کے درجہ میں ترقی پانا۔

(تَرَسَّمَ): تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائے اور کہاں چنائی کی جائے۔

— الرَّسْمَ: نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔

— المنزِلَ: مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔

— القصیدَةَ: نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا ہے' کس طرح ہے۔

— الشیءَ: نامکمل طور پر کسی چیز کو یاد کرنا۔

(الرَّاسِمُ): جاری پانی (ج) رَوَاسِمُ۔

(الرَّاسُوْمُ): وہ مہر جو مٹکے کے اوپر لگائی جاتی ہے (ج) رواسِیمُ۔

(الرَّسَّامَةُ): نقشہ سازی (مج)

(الرَّسَّامُ): نقشہ نویس، مصور، نقاش۔
(الرَّسْمُ): نشان، آثار۔ شاعر کہتا ہے ؎
رَسْمِ دارٍ وقفتُ فی طللِهٖ
کدت اقضی الحیاۃ من جللِهٖ (۲) علم منطق کے مطابق کسی چیز کی وہ تعریف جو اس کے خصائص کے ساتھ کی جائے (۳) ٹیکس، محصول، فیس جیسے رسم البرید: ڈاک کی فیس۔
— رسم القضایا: مقدمات کی فیس (محدثہ) (۴) کسی شے کا قلمی خاکہ یا تصویر۔
— الرسیم البیانی: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔
— الرسم التقریبی: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اسکی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں، مکمل تصویر نہ ہو (ج) اَرْسُمٌ و رُسُوْمٌ (مج)
(الرَّسَمُ): خوبصورت چال۔
(الرَّسْمِیُّ): سرکاری، ضابطہ کا، قانونی۔
— رجلٌ رسمیٌّ: سرکاری نمائندہ۔
— الورقۃُ الرَّسْمِیَّۃُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدود و اختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔
— العقود الرَّسمیَّۃُ: سرکاری معاہدات و معاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیار میں طے کرتے ہیں (مج)
(الرَّسُوْمُ): ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا شخص (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان زمین پر پڑ جائیں (ج) رُسُمٌ۔
(الرَّوْسَمُ): مصیبت (۲) سکوں کو چمکانے کا مسالا (۳) وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تھیلوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے آتے ہیں اور ایک قسم کی لہر لگ جاتی ہے (ج) رَوَاسِمُ۔
(المَرْسَمُ): اسکولوں میں ڈرائنگ کا کمرہ، کمرۂ نقاشی۔
(المَرْسُوْمُ): سرکاری حکم، فرمان حکومت سرکلر۔
— المرسومُ بقانون: قانونی فرمان، آرڈیننس (ج) مَرَاسِیْمُ و مَرَاسِمُ (مج)۔
(رَسَنَ) (ن ض) الدابۃَ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی لگام یا نکیل کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(اَرْسَنَتِ) الدَّابۃُ: جانور کا فرمانبردار اور قابو میں ہونا۔
— فلانٌ بعد الطِّماح: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔
— الدَّابَّۃَ: جانور کے گلے میں رسی ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
(الْاَرْسانُ) من الاَرضِ: سخت ٹھوس زمین۔
(الرَّاسِنُ): ناک سے بندھی ہوئی لگام۔
— رُمِیَ بِرَسَنِهٖ علی غاربه: اس کی رسی اس کے کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا (ج) اَرْسَانٌ و اَرْسُنٌ۔
(المَرْسِنُ): ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس میں رسی باندھی جاتی ہے۔ فعلتُ ذٰلك عَلٰی رَغْمِ مَرْسِنِهٖ: میں نے یہ بات اسے قابو کر کے کی۔
سَلِسُ مَرْسَنُه: وہ فرماں بردار ہے (ج) مَرَاسِنُ۔
(رَسَا) (ن) الشیءُ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
— الجبَلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا۔
— رَسَتْ قَدَمُه: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا۔
— رَسَتِ السفینۃُ: کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا۔
— بین القومِ رَسْوًا: صلح کروانا۔
— لَه رسوًا من الحدیث: بات کا ایک ٹکڑا ذکر کرنا۔
— عنهُ الحدیث: کسی سے روایت کرنا، حدیث نقل کرنا۔
— الحدیثَ فی نفسه: دل میں کوئی بات آنا۔
(اَرْسٰی) الشیءَ: جمنا، ٹھہرنا، ثابت ہونا۔
کہتے ہیں: اَرْسَتِ السفینۃُ: کشتی کا لنگر انداز ہونا۔
— الشیءَ: ثابت کرنا، ٹھہرانا۔ کہتے ہیں: "اَرْسَیْتُ السفینۃ"۔
— الوتدَ فی الاَرضِ: زمین میں میخ یا کھونٹی گاڑنا۔
(الرَّاسِی): جما ہوا، راسخ، ثابت۔ (ج) رواسی۔
(الرَّاسِیَۃُ): تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ﴾۔
(الرَّسْوُ): بات کا حصہ، ٹکڑا۔
(الرَّسْوَۃُ): ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے بند نہ کیا جاتا ہو (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن (ج) رَسَوَاتٌ۔
(الرَّسِیُّ): خیمہ کے بیچ میں گڑا ہوا ستون (۲) خیر و شر میں ثابت قدم۔
(المُرْسٰی): ساحل پر کشتی یا جہاز کے لنگر انداز ہونے کی جگہ، بندرگاہ (ج) مَرَاسٍ۔
(مَرْسَی المزاد): نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائے اور وہ خریداری کا مستحق قرار پائے۔
(المِرْسَاۃُ): لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل پر روک کر کھڑا کیا جائے (ج) مَرَاسٍ۔
— اَلْقَی القومُ مراسِیَهم: لوگوں نے قیام کرلیا۔
— اَلْقَی السحابُ مراسِیَهُ: بادل ایک جگہ خوب جم کر برسے۔

ر........ش

(رَشَأَتِ) (ف) الظبیۃُ رَشْأً: ہرنی کا بچہ جننا۔
(الرَّشَأُ): ہرن کا بچہ جب وہ اس کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے۔ (ج) اَرْشَاء (۲) قد آدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس کے ذریعہ

چمڑے کو دباغت دی جاتی ہے۔واحد رَشَاۃٌ۔

(الرِّشْتَةُ): دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں۔

(رَشَحَ) (ف) العرقُ رَشْحًا وَرَشَحَانًا: پسینہ بہنا، پسینہ ٹپکنا۔

— الجسدُ: جسم پر پسینہ آنا۔رشح الجسدُ عرقًا بھی کہتے ہیں۔

— رَشَحَتِ القِربَۃُ بالماءِ: مشکیزہ سے پانی ٹپکا۔

—لم یَرْشَحْ لَه بشیءٍ: اس نے کچھ نہیں دیا۔

— الظّبیُ ونحوُہ رَشْحًا ورشوحًا: ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا (۲) طاقتور ہوکر چلنا (۳) اچھلنا کودنا۔

(اَرْشَحَ) بمعنی رَشَحَ۔

— الاُمُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا۔

(رَشَّحَه): پرورش کرنا، نشوونما دینا۔

— لِلشّیءِ: تیار کرنا، اہل ولائق بنانا۔حدیث خالد بن ولیدؓ میں ہے: (اَنَّه رَشَّحَ ولدَہ لولایۃ العَهد)

.فلانًا للوظیفۃِ اَو لعضویۃِ کذا: کسی کو ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنوانا۔

— الاُمُّ ولدھا: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا۔

— الامّ الرَّضِیعَ باللبن: دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا۔

— الدابۃُ المولودَ: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش چاٹنا۔

— الماشیۃَ ونحوَھا: مویشیوں کی اچھی نگرانی کرنا۔

— السائلَ: فلٹر وغیرہ کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا (محدثۃ)

(تَرَشَّحَ) العرقُ: پسینہ بہنا۔

— ولدُ الظبیۃ: ہرن کے بچہ کا ماں کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔

—فلانٌ لکذا: کسی چیز کا اہل ولائق ہونا۔

(اِسْتَرْشَحَ) النَّبْتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا۔

— الصغیرَ والنَّبات: پرورش کر کے بڑا کرنا۔

—النَّبْتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کا بڑا ہونے کا انتظار کرنا۔

(التَّرْشِیحُ): علم بیان کی اصطلاح میں استعارہ ترشیحیہ وہ ہے جس میں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص وصف) کا ذکر کیا جائے۔
(۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (مج)
(۳) علم کیمیا میں سیال چیزوں میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔

— ورقۃُ التَّرشِیح: مساماتی کاغذ، جس پر پالش نہ کی گئی ہو اور اسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو (مج)

(الارتشاحُ): (الارتشاحُ النَّشْوَانِیّ): طب باطنی کے مطابق کمزور یا بیمار نسیجہ میں نیم نشہ آور مادہ کا جم جانا (مج)

(الرَّاشِحُ): ہر ٹپکنے والی چیز (ج) رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا (۳) علم کیمیا میں وہ صاف شفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (مج)

(الرَّشْحُ): پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز۔ حدیث قیامت میں ہے (حتّٰی تبلغَ الرَّشْحُ اٰذانَهم)

(الرَّشُوحُ): بِئْرٌ رَشوحٌ: چلتا ہوا کنواں، جاری کنواں۔

(الرَّشِیحُ): پسینہ وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی، پودے یا گھاس وغیرہ۔

(المِرْشَحُ): زین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (۲) کرتہ یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (ج) مَرَاشِحُ۔

(المِرْشَحَۃُ): بمعنی المِرْشَحُ (ج) مَرَاشِحُ

(المُرَشِّحُ): قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔

(رَشَدَ) (ن) رُشْدًا: ہدایت پانا۔ھو راشِدٌ۔

(رَشِدَ) (س) رَشَدًا ورَشَادًا: ہدایت پانا۔ھو رَشِدٌ۔

— امرُہٗ: معاملہ درست ہونا، اس میں کامیاب ہونا۔

(اَرْشَدَہٗ): راستہ دکھانا، رہنمائی کرنا، ہدایت دینا۔

— القاضی الصبیَّ: قاضی کا بچہ کو شرعًا بالغ و مکلف قرار دینا۔

(اسْتَرْشَدَ) لَه: راہنمائی حاصل ہونا، ہدایت چاہنا۔

فلانًا: کسی سے راہنمائی حاصل کرنا، ہدایت چاہنا۔

(التَّرشِیدُ): قاضی کا بچہ کو بالغ قرار دینے کا فیصلہ۔

(الرَّاشِدُ): راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا۔ جیسے الخلفاء الرَّاشدون۔

(الرَّشَادُ): کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔یہ فصیلہ صلیبیہ میں سے ہے۔

(الرَّشَادَۃُ): ہاتھ میں آ جانے کے بقدر پتھر (چٹان) (ج) الرَّشَادُ۔

(الرُّشْدُ): (فقہائے اسلام کے نزدیک) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور اپنے مال کا انتظام و انصرام کرنے کے لائق ہونا (۲) (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔

(الرَّشْدَۃُ): ھو ولد رَشْدَۃٍ ولِرِشْدَۃ: وہ صحیح النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔حدیث میں ہے (من ادّعٰی ولدًا لغیر رَشْدَۃٍ فلا یرث ولا یورثُ)

(الرَّشِیدُ): اللہ تعالیٰ کا نام (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) ہدایت یافتہ (۴) عاقل و بالغ (مو) وھی رشیدۃ۔

(الرّشیدیۃُ) بمعنی الرِّشتۃ (دیکھئے: الرشتۃ)

(المَراشِدُ): مقاصد ومطالب (۲) سیدھے

راستے (۳) راہنما سپاہی (محدثۃ)
(رَشْرَشَ): ڈھیلا ہونا۔
— البعیرُ: اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینہ سے زمین کوٹٹولنا۔
(تَرَشْرَشَ): ٹپکنا' بہنا' بکھرنا۔
— الشِّواءُ: بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔
(الرَّشْرَاشُ): نرم وملائم خستہ۔
— خبزٌ رَشْرَاشٌ: خستہ روٹی۔
— عَظمٌ رَشْرَاشٌ: نرم ہڈی۔
— شِواءٌ رَشْرَاشٌ: بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ کہتے ہیں: خبزۃٌ رَشْرَاشۃٌ۔
(الرَّشْرَشُ): خستہ روٹی۔ وھی رَشْرشۃٌ۔ واحد: خبزۃ رَشْرشۃٌ۔
(رَشَّتِ) (ن) السماءُ رَشًّا: آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا۔ جاءَ ت بالرَّشِّ بھی کہتے ہیں۔
— العینُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔ ارض مَرْشوشۃٌ: بارش سے تر زمین۔
— البَیْتَ والثَّوبَ: پانی چھڑکنا۔ رَشَّ علیہ الماءَ بھی کہتے ہیں۔
— الطریقَ: پانی چھڑکنا۔
(ارَشَّت) السماءُ: بمعنی رَشَّتْ۔
— الطَّعْنَۃُ ونحوُھا: نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔
— الفَرَسَ ونحوَہٗ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
— الفَصِیلَ: اونٹ کے بچہ کی دم کو ملنا تا کہ وہ دودھ پیئے۔
(تَرَشَّشَ) السائِلُ: سیال چیز کے چھینٹے اڑنا۔
(اسْتَرَشَّ) الفصیلُ للرَّضاعِ: اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
(الرَّشَاشُ): چھینٹیں۔ واحد: رشاشۃٌ۔
(الرَّشُّ): چھینٹیں (۲) پھوار (ج) رشاش۔

(الرَّشَّاشُ): المِدْفَعُ الرشَّاشُ: مشین گن (جو لگاتار گولیاں برسائے) (مج)
(المُرِشُّ) شِواءٌ مُرِشٌّ: بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔
(المِرَشَّۃُ): پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ (ج) مَرَاشُّ۔
(رَشَفَ) (ن ض) الماءَ ونحوَہٗ رَشْفًا ورَشِیْفًا: پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا۔ کہاوت ہے: (الجَرْعُ اَرْوٰی والرَّشِیفُ اَنْقَعُ) گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری ہوتی ہے۔
— الإناءَ: برتن کا پورا پانی پی لینا۔
(رَشِفَہٗ) (س) رَشَفًا ورَشَفَانًا بمعنی رَشَفَہ
(اَرْشَفَ) الماءُ بمعنی رَشَفَہ۔
(ارْتَشَفَہٗ): چوسنا' چسکی لینا۔
(تَرَشَّفَہٗ): خوب چوسنا' مزے لے لے کر چوسنا۔
(الرَّشْفُ): کسی سیال چیز کی تھوڑی سی مقدار جسے ہونٹوں سے چوس لیا جائے۔
— حَوْضٌ رَشْفٌ: خالی حوض۔
(الرَّشَفُ) بمعنی الرَّشْفُ۔
(الرَّشُوْفُ): امرأۃٌ رَشُوفٌ: خوشبو دار منہ والی عورت۔
— رِیقٌ رَشُوفٌ: خوشبودار لعاب۔
(الرَّشِیْفُ) حوضٌ رَشِیفٌ: خالی حوض۔
(المَرْشَفُ): چوسنے کی جگہ (ج) مَرَاشِفُ۔
(رَشَقَہٗ) (ن) رَشْقًا: تیر مارنا۔
— ببصرِہٖ: کسی کو گھور کر دیکھنا۔
— بلسانِہٖ: زبان درازی کرنا۔
— بالقلمِ: قلم کا لکھتے وقت آواز نکالنا۔
(رَشُقَ) (ك) رَشَاقَۃً: خوش قامت ہونا۔ خوبصورت ہونا' خوش نما قد و قامت والا ہونا۔
— فی عملِہٖ: چاق و چوبند اور پھرتیلا ہونا۔
ھو رَشِیْقٌ رجُلٌ رَشِیقٌ: خوش طبع آدمی۔
خَطٌّ رَشِیقٌ: خوشنما لکھائی (ج) رَشْقٌ وھی رَشِیْقَۃٌ۔

— فتاۃٌ رشیقۃُ القوامِ: ناز و اندام والی لڑکی۔
— قوسٌ رشیقۃٌ: تیز تیر پھینکنے والی کمان (ج) رِشاقٌ۔
(اَرْشَقَ): نگاہ اٹھا کر گھورنا۔
— الرَّامِیْ: تیرانداز کا ایک بار تیر چلانا۔
— الظَّبیۃُ: ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ ھی مُرْشِقٌ۔
— الشیءَ: تیر مارنا' پتھر مارنا۔
— الیہ النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔
(رَاشَقَہ): ساتھ ساتھ چلنا۔
کہتے ہیں: رَاشَقَنِی مَقْصَدِیْ: اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا۔
(تَرَاشَقَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
— تَرَاشقوا بألسنتھم: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا۔
— تراشقوہُ بأعینھم: ان سب نے اسے گھور کر دیکھا۔
(تَرَشَّقَ) فی الأمرِ: کسی کام میں تیز اور پھرتیلا ہونا۔
(الاَرْشَقُ) جِیْدٌ اَرْشَقُ: سیدھی کھڑی گردن۔
(الرَّشَقُ): تیز تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔
(الرِّشْقُ): تیراندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے کا آلہ' کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے کی آواز (ج) ارشاقٌ۔
(رَشَمَہ) (ن) رَشْمًا: لکھنا' نقشہ بنانا۔
— الیہ وعلیہ: لکھنا۔
— الحبوبَ المجموعۃَ: غلہ کے ڈھیر پر حفاظت کا نشان لگانا' مہر لگانا۔
(رَشِمَ) (س) رَشَمًا: نشان دار اور دھار دار ہونا۔ ھو اَرْشَمُ وھی رَشْمَاءُ (ج) رُشْمٌ۔
(اَرْشَمَ) الشجرُ: درخت کا پتے اگانا۔

—الارضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا۔
— المَهَاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر اسے چرنا۔
—البَرقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔
(ارتَشَمَ): برتن پر مہر لگانا۔
(الاَرْشَمُ): داغ دار دھبوں والا (۲) کتا (۳) ناگواری تھوڑی بارش (۴) طفیلی جو کھانے کی خوشبو سونگھنے اور اسے کھانے کا حریص ہو (ج) رُشْمٌ۔
—غَيْثٌ اَرْشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش۔
—عامٌ اَرشَمُ: کم پیداوار کا سال۔
(الرَّاشُوْمُ): مہر چھاپا (ج) رواشيمُ۔
(الرَّشَمُ): اثر نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی ابتدائی روئیدگی (ج) اَرْشَامٌ۔
(الرَّوْشَمُ): ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر لگنے کی مہر یعنی وہ تختی جس میں حروف کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے۔ جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں (ج) رواشم۔ (دیکھئے: الرَّوسَمُ)
(المِرْشَمُ) بمعنی الارشمُ (ج) مَرَاشِمُ۔
(رَشَنَ) (ن) رَشْنًا ورُشُوْنًا: ہر برے کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا' بن بلائے مہمان بننا (۳) کتے وغیرہ کا منہ یا سر برتن میں داخل کرنا تاکہ برتن میں موجود شے کھا سکے۔
(الرَّاشِنُ): کھانے کی خوشبو سونگھنے والا اور کھانا کھانے کی تاک میں رہنے والا (۲) کاریگر کے شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ۔
(الرَّشْنُ): پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ' نہر کا وہ حصہ جہاں سے پانی سیرابی کے لئے لیا جائے۔
(الرَّوْشَنُ): دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲) طاق (۳) گیلری' مچان' بالکنی (ج) رَوَاشِنُ۔
(رَشَا) (ن) الفَرْخُ رَشْوًا: چوزہ کا اپنی ماں کی طرف سر بڑھانا۔
—فلانًا: رشوت دینا۔
(اَرْشٰی) الشجرُ والحنظلُ: حنظل وغیرہ کے درختوں پر رسی کے مانند لمبی شاخیں نکلنا۔
— القومُ فی دمِ فلانٍ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔
— بسلاحِهِم فيه: لوگوں کا کسی پر ہتھیار اٹھانا۔
—الدَّلْوَ ونحوَها: ڈول وغیرہ میں رسی باندھنا۔
—الفصيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا۔
(رَاشَاهُ): مدد کرنا (۲) پشت پناہی کرنا۔ میل جول رکھنا (۳) نرمی اور دلداری کرنا۔
(اَرْتَشٰی): رشوت لینا۔
—منه رَشْوَةً: رشوت لینا۔
(تَرَشَّاهُ): نرم بنانا' ہمدردی حاصل کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔
(اِسْتَرْشٰی): رشوت مانگنا۔
— فی حُكْمِهِ: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔
— لَه: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا۔ اطاعت کرنا۔
— الفصيلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی خواہش کرنا۔
—مافی الضَّرعِ: تھن میں موجود دودھ کو نکالنا۔
(الرِّشَاءُ): رسی' ڈول کی رسی (۲) حنظل اور یقطین کا دھاگا (۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل' حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے بطن حوت بھی کہتے ہیں (ج) اَرْشِيَةٌ۔
(الرَّشَّاةُ): ایک دست آور بوٹی (ج) رَشًّا۔
(الرُّشْوَةُ): رشوت' وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کو دی جائے (ج) رُشًا۔

ر............ص

(الرَّصَبُ): بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی جڑ۔
(رَصَدَه) (ن) رَصْدًا ورَصَدًا: کسی کی تاک میں لگنا' نگاہ رکھنا۔
—النجمَ: ستاروں کو دیکھنا' تاکنا۔
(رُصِدَتِ) الارضُ رَصْدًا: زمین پر بارش کا ڈونگرہ پڑنا۔ هی مرصودةٌ۔
(اَرْصَدَتِ) الارضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والا ہونا۔
— الشئَ له: تیار کرنا۔ جیسے اَرْصَدَتُ الجيشَ لِلقتالِ والفرَسَ للطِّرادِ۔
— لَه بالخيرِ اَوالشَّرِّ: اچھائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
—الحِسَابَ: حساب پیش کرنا۔
(رَاصَدَه): نگرانی کرنا' تاک لگانا۔
(ارتَصَدَه): انتظار میں رہنا' نگاہ رکھنا۔
(تَرَاصَدَا): ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔
(تَرَصَّدَه) ولَه: تاک میں رہنا' گھات میں لگنا' نگرانی کرنا۔
(الرَّاصِدُ): نگہبان' محافظ' رقیب (۲) ماہر موسمیات' ستاروں کو دیکھنے والا (۳) شیر (ج) رَصَدٌ ورُصَّادٌ وهی راصدةٌ۔
—حَيَّةٌ راصِدَةٌ: تاک میں رہنے والا سانپ۔
(الرَّصَدُ): بارش کے بعد ہونے والی بارش۔ واحد: رَصدةٌ۔
(الرَّصَدُ): راستہ (۲) تھوڑی سی گھاس۔ (۳) تھوڑی سی بارش یا بارش کے بعد ہونے والی بارش (۴) نگاہ رکھنے والا' نگہبان' قرآن میں ہے: {فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا} اور {فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا} اس میں واحد تثنیہ جمع اور مذکر مؤنث برابر ہیں۔ لیکن کبھی اس کی جمع ارصاد بھی آتی ہے (۵) ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رصد اس مقام کو کہتے ہیں جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے (ج) اَرْصادٌ۔
(الرَّصْدَةُ): ایک دفعہ کی بارش (ج) رِصادٌ۔
(الرُّصْدَةُ): تلوار کے پرتلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ' اونچی جگہ (ج) رُصَدٌ۔
(الرَّصَدِيُّ): لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہ گیروں کی گھات میں بیٹھا رہتا ہے۔
(الرَّصِيْدُ): گھات لگانے والا۔ سَبُعٌ

ر

رَصِيْدٌ: حملہ کے لئے داؤلگانے والا درندہ۔
— حَيَّةٌ رصيدٌ: راہ گیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانتدار کا باقی ماندہ سرمایہ) (مو)
(۳) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زرضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو (مج)۔
(المِرْصَادُ): نگرانی کا راستہ یا جگہ' تاک یا گھات لگانے کا راستہ یا جگہ۔ قرآن میں ہے: {إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ} هولك بالمرصاد: وہ تمہاری تاک میں ہے (ج) مَرَاصِيدُ۔
(المَرْصَدُ): انتظار' نگرانی' گھات کی جگہ یا راستہ' قرآن میں ہے: {وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ}
(۲) رصدگاہ' ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ (ج) مَرَاصِدُ۔
(رَصْرَصَ) فِي المكانِ: کسی جگہ جمے رہنا۔
— الشيءَ: ایک چیز کو دوسری میں ملا کر مضبوط کرنا۔
(الرَّصْرَاصَةُ): سخت زمین (۲) جاری چشمہ کے اردگرد جمے ہوئے پتھر۔
(رَصَّهُ) (ن) رَصًّا: ایک دوسرے سے ملانا۔ هو مرصوصٌ و رَصيصٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ}
(۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔
(رَصَّ) (س) رَصَصًا: ایک دوسرے سے ملنا' قریب ہونا۔
— الاسنانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا۔ هو أَرَصُّ وهي رَصَّاءُ (ج) رُصٌّ۔
(رَصَّصَ): سوال میں اصرار کرنا۔
— المرأةُ: نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا۔
— النِّقابَ: عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں۔

الشيءَ: سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا بنانا (۲) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا۔
(إِرْتَصَّتِ) الاشياءُ: چیزوں کا باہم ملنا۔
(تَرَاصَّتِ) الأشياءُ بمعنی إِرْتَصَّتْ۔
— القومُ: لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہونا۔
(تَرَصَّصَتِ) الأشياءُ بمعنی إِرْتَصَّتْ۔
(الأُرْصُوصَةُ): ایک قسم کی ٹوپی (ج) اراصيص۔
(الرَّصَاصُ): سیسہ (ایک دھات) (مج) (۲) بندوق کی گولی وغیرہ (قلعی)۔
— أطلق عليه الرصاص: گولی چلانا (محدثہ)
— قَلَمُ الرَّصَاص: پنسل (محدثہ)
(الرَّصَاصِيُّ): سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ' سیسہ جیسا۔
— المَغَصُ الرصاصِيّ: قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد (مج)
(الرَّصَّاصُ): سیسہ کا کام کرنے والا' بندوقوں کی گولیاں بنانے والا۔
(الرَّصَّاصَةُ): پتھر (۲) جاری چشمہ کے گرد لگے ہوئے پتھر (۳) بخیل۔
(الرَّصِيصُ): عورت کا وہ نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو۔
(رَصَعَ) (ف) بالمكان رَصْعًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
— الرجُلَ ونحوَه: ہاتھ سے مارنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔
— الحَبَّ: دو پتھروں کو ملا کر غلہ کوٹنا۔
(رَصِعَ) (س) فلانٌ رَصَعًا ورُصُوعًا: پتلے کولہے والا ہونا۔ سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا۔ هو أَرْصَعُ وهي رَصْعَاءُ (ج) رُصْعٌ۔
— الشَّيءَ بِفِيهِ: منہ سے چپک جانا۔
— بالطِّيبِ: خوشبو سے مہکنا' هو راصِعٌ۔
(أَرْصَعَه) بالرُّمحِ: زور سے نیزہ مارنا۔

(رَصَّعَهُ): جواہرات سے آراستہ کرنا۔ جیسے رَصَّعَ التاجَ او السيفَ بالجواهر۔
— الطائرُ عُشَّهُ: پرندہ کا گھونسلا بنانا۔
— السيرَ: تسمہ میں تہری گرہ لگانا۔
(ارْتَصَعَ): چمٹنا' چپکنا۔
— الاسنانُ وغيرها: دانتوں وغیرہ کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
— الحَبَّ: غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا۔
(التَّرْصِيعُ): علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اور ان کے آخری حروف یکساں ہوں جیسے قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ}
(الرَّصِيعُ): قرآن مجید کے غلاف کا بٹن۔
(الرَّصِيعَةُ): ہر وہ زیور جس سے کوئی چیز آراستہ کی جائے۔ تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور، (۲) لگام وغیرہ کی گرہ (۳) دلیا (۴) زین یا تلوار کا پرتلہ (ج) رَصَائِع
(المِرْصَاعُ): بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو (ج) مَرَاصِيعُ۔
(المِرْصَعَانُ): شوبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی موسلی۔
(رَصَفَ) (ن) بهِ الأمرُ رَصْفًا: لائق و مناسب ہونا۔ جیسے کہا جاتا ہے۔ هذا الأمرُ لايرصُفُ بك' هو راصفٌ بفلان۔
— الشيءَ: مضبوط کرنا' ملانا۔
— الحجارةَ في البناء: پتھر کو عمارت میں لگانا۔
— قدميهِ: دونوں پیروں کو ملانا۔
— السهمَ: تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا۔ هو مرصوفٌ ورَصِيفٌ۔
(رَصِفَ) (س) رَصَفًا: ایک دوسرے سے ملنا۔
— الاسنانُ: دانتوں کا ہموار ہونا۔ هو رَصِفٌ وهي رَصِفَةٌ۔
(رَصُفَ) (ك) رَصَافَةً: مضبوط ہونا۔
— الجوابُ: جواب کا مضبوط اور ناقابل انکار

ہونا۔
(أَرْصَفَ) فلانٌ: چشمہ کا پانی ملی ہوئی شراب والا ہونا۔
(رَصَّفَه) بمعنی رَصَفَه۔
(ارتَصَفَ) بمعنی رَصِفَ ، هو مُرْتَصِفُ الأسنان: وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب ہوں۔
(تَرَاصَفَ) بمعنی رَصِفَ۔تراصفوا فی الصَّفِّ: قطار میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہونا۔
(الرِّصَافُ): جڑے ہوئے پتھر ۔واحد رَصَفَةٌ۔
(الرُّصَافَةُ): وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ۔علی بن جهم کا شعر ہے:۔
عیون المها بین الرصافة والجسر
جلبْنَ الهوٰی من حیث أدری ولا أدری
(ج) رصائف۔
(الرَّصَفُ): جڑے ہوئے پتھر۔واحد رَصَفَةٌ (۲) پانی روکنے کا بند، پشتہ (۳) تالاب کے پانی کا راستہ۔
— ماءُ الرصف: پہاڑ سے چٹان پر صاف ہوکر گرنے والا پانی۔
(الرَّصَفَةُ): رصاف یا رصف کا واحد۔حدیث مغیرہؓ میں ہے (لحدیثٌ من عاقلٍ أحبّ الیّ من الشُّهد بماء الرَّصَفَةِ) (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا پٹھا اور وہ دو ہوتے ہیں (ج) رَصَفٌ (جج) أَرْصَافٌ۔
(الرَّصِيفُ): مضبوط و مستحکم ۔مضبوط ہونا۔
رَجُلٌ رَصيفٌ: پختہ کار آدمی۔
— جوابٌ رصيفٌ: یقینی اور ناقابل انکار جواب۔
— هو رصيف فلانٍ: ہر کام کا ساتھی دوست وهی رصيفةٌ (۲) رِصاف یا رصف کا واحد

(۳) بمعنی الرصوف۔پختہ مضبوط (۴) اسٹیشن کا پلیٹ فارم (جج) (۵) فٹ پاتھ۔سڑک کے دونوں طرف پیدل چلنے کا پختہ راستہ (محدثہ)
(ج) رُصُفٌ و أَرْصِفَةٌ۔
(المِرْصَافَةُ): ہتھوڑا۔حدیث معاذؓ میں عذاب قبر کے بارے میں ہے (ضربه بمرصافة وسط رأسه) (ج) مراصيف
(أَرْصَقَه) به: چمٹانا، جوڑنا۔
— جوزٌ مُرْصَقٌ: ناریل کی گری جو چھلکے سے چپکی ہوئی ہو۔
(ارتَصق) به: چپکنا، چمٹنا۔
— جوزٌ مرتصقٌ: وہ ناریل جس کی گری چھلکے سے چپکی ہوئی ہو۔
(رَصَنَه) (ن) رَصْنًا: کامل و مضبوط کرنا۔
— الدَّابَّةَ: لوہے کو تپا کر داغ دینا۔
— بلسانه: گالی دینا۔
(رَصُنَ) (ك) رَصَانَةً: مضبوط و مستحکم ہونا جیسے رَصُنَ البناءُ (۲) سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا۔
— كلامٌ رصينٌ ورأيٌ رَصينٌ: پختہ کلام، پختہ رائے۔
(أَرْصَنَهُ): ثابت و مضبوط کرنا۔
(رَصَّنَ) الشيءَ مَعْرِفَةً: معلوم کرنا، جاننا۔
— لی هذا الخبرَ: تحقیق کرنا۔
(الرَّاصِنُ): مضبوط و مستحکم کرنا۔رَوَاصِن۔
(الرَّصِينُ): فلانٌ رصينٌ بحاجتك: فلاں کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے۔
— رَصِينُ الجوف: پیٹ میں درد کی جگہ۔
وهی رصينةٌ۔
— الرَّصِينَان: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے۔
(المِرْصَنُ): داغ لگانے کا لوہا۔
(رَصَاه) (ن) رَصْوًا: مضبوط و پختہ کرنا۔
(أَرْصَى) بالمكانِ: جمے رہنا، قیام کرنا اور نہ ٹلنا۔

ر.........ض

(رَضَبَ) (ن) المَطَرُ رَضْبًا: بارش کا مسلسل اور لگاتار ہونا۔

— الرِّيقَ: تھوک نگلنا۔
(تَرَضَّبَ) الريقَ: تھوک کو آہستہ آہستہ نگلنا۔
(الرَّاضِبُ): بیر کے درخت کی ایک قسم۔واحد: راضبةٌ۔
(الرُّضَابُ): لعاب، منہ میں گھمایا ہوا تھوک (۲) شہد کا جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئی شبنم کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا (۶) شکر (چینی) کے دانے، ٹکڑے۔
— مَاءٌ رُضَابٌ: میٹھا پانی۔
(المَرْضَبُ): میٹھا لعاب (ج) مَرَاضِبُ۔
(رَضَحَه) (ف) رَضْحًا: پتھر سے کوٹنا اور توڑنا۔هو مرضوحٌ ورَضيحٌ۔
— الحَصٰی والنَّوٰی: سنگ ریزوں اور گٹھلیوں کو توڑنا۔
— رأسَه: سر کو کچلنا۔
(ارتَضَحَ) منهُ: عذر کرنا، معذرت کرنا۔
(تَرَضَّحَ) الخُبْزَ ونحوَه: روٹی وغیرہ کو توڑنا۔
(الرَّضْحُ): معمولی عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا ہوا ریزہ۔
— بَلَغَنَا رَضْحٌ مِنَ الخَبَرِ: ہمیں تھوڑی سی خبر معلوم ہوئی۔
(الرُّضْحُ): کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے گرنے والے ریزے۔
(الرَّضْحَةُ): کوٹتے ہوئے اچٹنے والی گٹھلی۔
(المِرْضَاحُ): گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر (ج) مَرَاضِيح۔
(المِرْضَحَةُ) بمعنی المِرْضَاح (ج) مَرَاضِحُ۔
(رَضَخَتِ) (ف ض) التُّيُوس رَضْخًا: بکروں کا آپس میں لڑتے ہوئے ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔
— بهِ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
— لَه من مَالِه: تھوڑا سا مال دینا۔
— الشيءَ اليابسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔
(أَرْضَخَ) لَه: بہت میں سے تھوڑا سا دینا۔
(رَاضَخَ) فلانٌ شيئًا: کسی کو مجبوراً کچھ دینا۔

—منهُ شيئًا: پانا' حاصل کرنا۔
—فلانًا: کسی کو مسلسل پتھر مارنا۔
(ارتَضَخَ) هو يَرْتَضِخُ لكنةً اَعْجَمِيَّةً: اس کی زبان میں عجمیت کا اثر ہے یعنی عربی کے ساتھ غیر عربی ملی ہوئی ہے۔
(تَرَاضَخُوْا) بالسهامِ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
(تَرَضَّخَ) الخُبْزَ ونَحْوَهُ: روٹی توڑنا اور کھانا۔
—الخبرَ: بات سنا لیکن یقین نہ کرنا۔
(الرُّضَاخَةُ): معمولی عطیہ۔
(الرَّضْخُ): معمولی عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔
(الرَّضْخَةُ) بمعنی الرَّضْخُ۔
(المِرضَاخُ): توڑنے کا پتھر (ج) مَرَاضِيخ۔
(الرَّضِيخَةُ): معمولی عطیہ (ج) رَضَائِخ۔
(المِرْضَخَةُ): توڑنے کا پتھر (ج) مَرَاضِخُ۔
(رَضْرَضَهُ): ہلکا ہلکا کوٹنا' توڑنا' چورہ کرنا۔
(تَرَضْرَضَ): چورہ ہونا' ریزہ ریزہ ہونا (۲) ہلنا' تھوکنا۔
(الرَّضْرَاضُ): پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش کی چھوٹی چھوٹی بوندیں (۳) پر گوشت آدمی۔ رجلٌ رضراضٌ بھی کہتے ہیں۔
—رِدفٌ رضراضٌ: پر گوشت سرین والا۔
(الرَّضْرَاضَةُ): تانیث الرّضراض۔ (۲) زمین پر چمکتی ہوئی اور تھرکتی ہوئی کنکریاں۔
(الرَّضْرَضُ) نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں۔
(رَضَّه)(ن) رَضًّا: کوٹنا' دلنا' دوادارو کرنا۔ هو مَرْضوضٌ ورَضِيضٌ۔
(اَرَضَّ): بوجھل و ست ہونا۔
—في الارض: جانا۔
— التعبُ وغيرُهُ العرقَ: تھکاوٹ وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔
(ارتَضَّ) الشيءُ: ٹوٹ جانا۔
(الارَضُّ): جم کر بیٹھنے والا (ج) رُضٌّ۔

(الرُّضَاضُ): کٹے ہوئے ٹکڑے' ریزے۔
(الرَّضُّ): گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔
(المُرِضَّةُ): کھانے پینے کی وہ چیزیں جن سے پسینہ آ جائے (۲) دہی۔
(المِرَضَّةُ) بمعنی الرَّضُّ (۲) دہی، (۳) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ (ج) مَرَاضُّ۔
(رَضَعَ) (ف ض) رَضَاعَةً: کمینہ ہونا۔ هو راضع ورَضَّاعٌ۔
— اُمَّهٗ رَضْعًا ورِضَاعًا ورِضَاعَةً: ماں کا دودھ پینا۔ رضع الثدیَ او الضرعَ: پستان یا تھن سے دودھ پینا۔
— هو يرضع الدنيا ويذمّها: وہ دنیا سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسی کی مذمت بیان کرتا ہے۔
(رَضِعَهَا) (س) رَضَعًا بمعنی رَضَعَهَا۔ هو رَضِعٌ وهي رَضِعةٌ۔
(رَضُعَ)(ك) رَضَاعَةً: کمینہ و بد ذات ہونا۔ هو رضِيعٌ۔
— لَؤُمَ ورَضُعَ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تھن سے منہ لگا کر دودھ پیئے اس ڈر سے کہ اگر ہاتھ سے نکالا تو اس کی آواز سن کر کوئی مانگ لے گا۔
(اَرْضَعَتِ) الامُّ: دودھ پیتے بچے والی ہونا۔
— الولَدَ: بچہ کو دودھ پلانا۔ هي مرضعٌ و مُرْضعةٌ (ج) مَرَاضع۔ قرآن مجید میں ہے {وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ}
(رَاضَعَه) مُرَاضَعَةً ورِضَاعًا: کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا کے حوالہ کرنا۔
—الطفلُ: بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جب کہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔
(ارتَضَعَهَا) بمعنی رَضَعَهَا: کہتے ہیں: اِرْتَضَعَ الثديَ او الضَّرعَ۔
—العنزُ: بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔
(تَرَاضَعَا): ایک ساتھ دودھ پینا۔

(اسْتَرْضَعَ): بچہ کے لئے دایہ تلاش کرنا۔ قرآن میں ہے: {وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ}
— المرأةَ المولودَ: نومولود بچہ کو دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔
(الرَّاضِعُ): بھکاری' لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) کمینہ بدذات (ج) رُضَّعٌ ورُضَّاعٌ (۳) دودھ والی عورت (نسب میں شریک)
(الرَّاضِعَةُ): تانیث الرّاضع (۲) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے وہ دودھ پینے میں مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے اور یہ دو ہیں: راضعتان (ج) رَوَاضِعُ۔
(الرَّضَاعُ): رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بينهما رضاع اللبن: ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔
— بينهما رضاع الكأسِ: ان دونوں میں پینے کی ہم نشینی ہے۔
(الرَّضَاعَةُ) بمعنی الرِّضاع (۲) پچھوائی اور دکھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔
(الرَّضْعُ): شہد کی چھوٹی مکھیاں۔
(الرِّضْعُ): ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے۔ واحد: رِضعةٌ۔
(الرَّضُوْعَةُ): اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی۔ جیسے شاةٌ رضوعةٌ (ج) رَضَائِعُ۔
(الرَّضِيْعُ): دودھ پینے والا بچہ (۲) دودھ شریک بھائی (ج) رُضُعٌ۔ فلانٌ رَضيعي: وہ میرا دودھ شریک بھائی ہے۔
— هو رضيع اللؤمِ: وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے (ج) رُضَعَاء۔ وهي رَضيعةٌ (ج) رَضَائع
(المِرْضَعَةُ): بچہ کو دودھ پلانے کا آلہ (محدثہ) (ج) مَرَاضِع۔
(رَضَفَهٗ)(ض) رَضْفًا: گرم پتھر پر بھوننا' گرم کرنا' پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔
— الوسادَةَ: تکیہ کو موڑنا' دوہرا کرنا۔ هو مرضوفٌ ورَضيفٌ۔

ر

(رَضَّفَهٗ) بمعنی رَضَفَهٗ (۲) غضبناک کرنا' مشتعل کرنا۔
(الرَّضْفَةُ): سورج یا آگ سے گرم کیا ہوا پتھر (ج) رَضْفٌ۔
— هو علی الرَّضْفِ: وہ مضطرب و بے چین ہے یا غضبناک ہے۔
— مُطْفِئَةُ الرَّضفِ: وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلا دے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کر دے (۳) گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔
(الرَّضَفَةُ): گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔ (ج) رَضَفٌ۔
(المِرْضَافَةُ): وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے (ج) مراضیف۔
(اَرْضَكَ) عینیه: آنکھوں کو کبھی کھولنا کبھی بند کرنا۔
(رَضَمَ) (ض) رَضْمًا و رَضَمَانًا: بھاری قدموں سے دوڑنا' قدم ملا کر دوڑنا۔
— بالمکان رَضْمًا و رُضُوْمًا: قائم و ثابت ہونا۔ ہو رُضَمَةٌ۔
— البعیرُ و نحوُهٗ بنفسهٖ: اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔
— الشیئَ رَضْمًا: ایک کو دوسرے سے ملانا۔
— البَیْتَ: پتھر کا مکان بنانا۔ رَضَمَ علیه الصخر بھی کہتے ہیں ہو مرضوم و رَضِیمٌ۔
— المتاعَ و نحوَهٗ: سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا' توڑنا۔
— به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
— الارضَ: زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔
(اِرْتَضَمَ) الشیئُ: ملنا' جڑنا (۲) ٹوٹنا۔
(الرُّضَامُ): تھوڑی گھاس یا روئیدگی۔
(الرَّضْمُ): سفید پتھر (۲) اوپر نیچے لگی ہوئی بڑی چٹانیں۔
(الرَّضَمَةُ): پتھر (۲) بڑی چٹان (ج) رَضَمٌ و رِضَامٌ۔
(الرَّضْمَةُ) بمعنی الرَّضَمَةُ (ج) رَضْمٌ و رِضَامٌ۔
(المَرْضُوْمُ) برذون مرضوم العصب: غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔
(رَضَنَه) (ض) رَضْنًا: ترتیب سے رکھنا۔ هو مرضونٌ و رَضِینٌ۔
(رَضَاهٗ) (ن) رَضْوًا: رضا مندی میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
— راضانی فرضوتُه: اس نے میری خوشی چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔
(رَضِیَهٗ) (س) وبه و عنه و علیه رِضًا و رِضَاءً و رضوانًا و مَرْضَاةً: راضی ہونا' پسند کرنا' قبول کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا} رَضِیَه لَه: کسی کو کسی بات کا اہل ماننا۔
— رَضِیَ منهُ و كذا: اکتفا کرنا۔ هو راض (ج) رُضَاةٌ و هو رَضِیٌّ (ج) اَرْضِیَاءُ و هو رَضٍ (ج) رضون' و هی رَضِیَةٌ و الشیئُ مَرْضِیٌّ و رَضِیٌّ۔
(اَرْضَاهُ): راضی کرنا' خوش کرنا۔ جیسے ارضیتُهٗ عنّی۔
(رَاضَاهٗ) مُرَاضَاةً و رِضَاءً: موافقت کرنا' خوش کرنا (۲) رضا مندی میں مقابلہ کرنا۔ جیسے راضانی فرضوتُه۔
(رَضَّاهُ): خوش کرنا' راضی کرنا۔
(ارتَضَاهُ): پسند کرنا' منتخب کرنا۔
— ارتضاهُ لصحبته: اس نے اپنی صحبت کے لئے پسند کیا۔
(تَرَاضَیَا): باہم موافقت کرنا (۲) ایک دوسرے کو راضی کرنا۔
— شیئًا: کسی چیز کو دونوں کا پسند کر لینا۔
(تَرَضَّاهُ): کسی کی خوشنودی طلب کرنا (۲) خوش کرنے کی کوشش کرنا (۳) کسی کو کوشش کر کے خوش کر دینا۔
(اِسْتَرْضَاهُ): خوشنودی اور رضامندی چاہنا (۲) کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے راضی کرے۔
(الرِّضَا): خوشی' رضا (۲) خوش' رضامند۔ جیسے ہو رِضًا و هم رِضًا (مصدر وصفی معنی میں ہے)
(الرِّضَاءُ) بمعنی الرِّضَا۔
(الرَّضِیُّ): پسندیدہ (۲) مطیع و فرمانبردار (۲) مخلص دوست۔

ر............ط

(رَطَأَهٗ) (ف) رَطْئًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
(رَطِئَ) (س) رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ هو رَطِئٌ و هی رطیئةٌ۔
(اِسْتَرْطَأَ): بے وقوف ہونا۔
— فلانًا: بے وقوف سمجھنا۔
(رَطَبَ) (ن) البسرُ رُطُوْبًا: کھجور کا پک جانا۔
— الدَّابةُ: سبز چارہ کھانا۔
— فلانًا رَطْبًا و رُطُوْبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
— الدَّابةَ: جانور کو ہری تازہ گھاس یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
(رَطِبَ) (س) رُطُوْبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا' نم ہونا۔ هو رَطْبٌ و هی رَطْبَةٌ کہتے ہیں: رَطِبَ لسانی بذكرك۔
— فلانٌ رَطْبًا: جو دل میں آئے وہ کہہ دینا خواہ غلط ہو یا صحیح۔
(رَطُبَ) (ك) رُطُوْبَةً و رَطَابَةً بمعنی رَطِبَ (۲) نرم و نازک ہونا۔ هو رَطْبٌ و رطیبٌ۔
— الهواءُ رُطوبةً: ہوا کا مرطوب و خوشگوار ہونا (مو)
— البسرُ رَطَابَةً: نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
(اَرْطَبَ) البُسرُ: نیم پختہ کھجور کا پک جانا' اس

میں پختگی شروع ہوجانا۔
—**فلانٌ**: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
— **النّخلُ**: کھجور کے پھل کا پک جانا' پکنے کا وقت آجانا۔
— **الارضُ**: زمین کا سرسبز ہونا' زمین کا زیادہ ہری گھاس والا ہونا۔
— **الثوبَ وغیرَہ**: کپڑے وغیرہ کو بھگونا' تر کرنا۔
(رَطَّبَ) البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
—**الشیءَ**: خوب اچھی طرح بھگونا' تر کرنا۔
—**فلاناً**: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
(تَرَطَّبَ): بھیگنا' تر ہونا۔ کہتے ہیں: **تَرَطَّبَ لسانی بذِکْرِک**۔
(الرَّطْبُ): نرم و نازک' تر و تازہ۔(ضد: یابس) **غلامٌ رَطْبٌ**: نسوانی نزاکت والا لڑکا (۲) تر چیز (۳) تر و تازہ شاخ (ج) **رُطُبٌ و رُطْبٌ**۔
(الرُّطْبُ): تر و تازہ گھاس یا سبزی وغیرہ۔
(الرُّطَبُ): پکی ہوئی تازہ کھجوریں (بسر کے بعد تمر سے پہلے کا درجہ) (ج) **اَرطابٌ و رطابٌ**۔ واحد: **رطبةٌ**۔
(الرَّطْبَةُ): تانیث **الرَّطْب**۔ **جاریۃٌ رطبۃٌ**: نازک یا بدکار لڑکی (۲) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۳) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے (ج) **رِطابٌ**۔
(الرَّطیبُ) غصنٌ رَطیبٌ: تر شاخ۔
—**رِیْشٌ رَطیبٌ**: ملائم پر۔ **عیشٌ رَطیبٌ**: خوشحال زندگی۔ **وھی رطیبۃٌ**۔
(المَرْطَبَةُ) بِئرٌ مَرْطَبَةٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے درمیان میٹھے پانی کا کنواں۔
(الرَّطْرَاطُ): حوض میں اونٹوں کا بچایا ہوا پانی۔
(رَطَسَہ) (ن ض) رَطْسًا: الٹے ہاتھ تھپڑ مارنا۔
(اِرْطَسَّتْ) علیہ الحجارۃُ: کسی پر پے در پے پتھر پڑنا۔

(اَرْطَّ): بے وقوف ہونا (۲) شور و غل مچانا۔
—**فی مقعدِہٖ**: اپنی جگہ جمے رہنا' جدا نہ ہونا۔
(اِسْتَرْطَہٗ): بے وقوف سمجھنا۔
(الرَّطِیْطُ): شور و غل' چیخ و پکار (۲) بے وقوفی' نادانی (۳) بیوقوف (ج) **رِطاطٌ و رطائِطُ**۔
(رَطَلَ) (ن) رَطْلًا: دوڑنا۔
— **الشیءَ**: ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن کا اندازہ کرنا۔
(اَرْطَلَ) فلانٌ: کمزور اولاد والا ہونا (۲) سست اور ڈھیلا ہونا (۳) لٹکے ہوئے کانوں والا ہونا۔
(رَاطَلَہٗ): کسی کو رطل سے ناپ کر سودا دینا۔
(رَطَّلَ) الشَّعرَ: بالوں کو تیل سے نرم کرنا۔
حدیث حسنؒ میں ہے: **(لو کشف الغطاء لشُغل محسنٌ باحسانہ ومسیئٌ باِساءَتِہ عن تجدید ثوب او ترطیل شعرٍ)**
—**الشیءَ**: توڑنا' موڑنا (۲) لٹکانا' چھوڑنا۔
(اِسْتَرْطَلَہٗ): کسی سے رطل کے ذریعہ ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔
(الرَّطْلُ): ایک وزن یا پیمانہ مساوی: ۶۴ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۳۹۸ گرام ۳۴ ملی گرام) رطل مختلف ملکوں میں مختلف وزن و مقدار کا ہوتا ہے' مصری رطل بارہ اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے۔ ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۶۲ ملی گرام) (۲) نرم و ملائم (۳) ہر لچک دار چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) پھرتیلا قریب البلوغ لڑکا (۶) بیوقوف (ج) **اَرْطالٌ وھی رَطْلَۃٌ (ج) رِطالٌ**۔
(رَطَمَہ) (ن) رَطْمًا: کیچڑ میں دھنسانا۔
—**فی الوحلِ**: کیچڑ میں دھنسانا۔
—**فی امرٍ**: کسی معاملہ میں الجھانا اور نکلنے کی راہ نہ پانا۔ (۲) روکنا' قید کرنا۔
(رُطِمَ) رَطْمًا: قبض ہو جانا' ریاح یا فضلات وغیرہ کا پیٹ میں رک جانا۔

(اَرْطَمَ): خاموش ہونا۔
(اِرْتَطَمَ): کیچڑ یا دلدل میں دھنسنا۔
— **الشیءُ**: جمگھٹا ہونا (۲) ڈھیر لگنا۔
— **فیہ**: الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: **(من اتَّجر قبل اَن یتفقَّہ ارتطم فی الرِّبا ثم ارتطم ثم ارتطم)**۔
— **علیہ الامرُ**: کسی پر معاملات کا ایسا الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پاسکے۔
(تَرَاطَمَ): ڈھیر لگنا۔
(تَرَطَّمَ) السَّلْحَ: پاخانہ روکنا۔
(الرَّاطِمُ): کسی چیز کا پابند۔
(الرُّطَامُ): اونٹ وغیرہ کا قبض۔
(الرُّطْمَةُ): دلدل' پیچیدگی۔ **وقع فی رُطْمَۃٍ** وہ ایسے پیچیدہ معاملہ میں الجھ گیا جس سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں پاتا۔
(الرَّطُوْمُ): بے وقوف (۲) وہ عورت جس کے فرج کے بند ہونے کی بنا پر اس سے جماع نہ کیا جا سکے۔
(الرَّطُوْمَةُ) بمعنی **الرُّطْمَةُ**۔
(رَطَنَ) (ن) الاعجمِیُّ رَطَانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔
—**فلانٌ**: عجمی زبان بولنا۔
— **لہ رَطْنًا ورِطَانَةً**: کسی سے عجمی یا ایسی زبان میں بات کرنا جس کو سمجھ نہ سکے۔
(رَاطَنَہٗ) مُرَاطَنَةً ورِطَانًا: کسی سے عجمی زبان میں بات کرنا۔
(تَرَاطَنَا): آپس میں عجمی یا غیر مفہوم گفتگو کرنا۔
(الرِّطَانَةُ): زبان کی اجنبیت' ابہام۔
— **کلّمہٗ بالرّطانۃ**: دو یا چند آدمیوں کا ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی نہ سمجھ سکے' عجمی یا غیر مفہوم زبان میں بات کرنا۔
(الرَّطَّانَةُ): اونٹوں کا ایسا غلہ جس کے ساتھ مالکان بھی ہوں۔
(اَرْطَتِ) الارضُ: زمین میں ارطی نامی

ر

گھاس اگنا۔
(الأرْطٰى): ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہےاور دباغت کے کام آتی ہے۔واحد: ارطاةٌ۔
ر............ع
(رَعَبَ)(ف) رُعْبًا: ڈر جانا' خوفزدہ ہونا' گھبرا جانا' مرعوب ہونا۔قرآن مجید میں ہے: {سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ}۔
— الوادي: وادی کا پانی سے بھرنا۔
— الحمامةُ: کبوتر کا آواز کو تیز اور بلند کرنا۔
رَعَبَتْ فى صوتها: اس نے آواز بلند کی۔
— فلانًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا' مرعوب کرنا (۲) دھمکی دینا۔
— السنامَ: کوہان کو کاٹنا۔
— الحوضَ: تالاب کو بھرنا۔
— السَّهمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔
(أرْعَبَه): ڈرانا' مرعوب کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(رَعَّبَت) الحمامةُ ترعِيبًا وترعابًا: کبوتر کا آواز کو بلند کرنا۔
— فلانًا: مرعوب کرنا' ڈرانا۔
— السهمَ: تیر کے پھل کے مدخل کو درست کرنا۔
(إرْتَعَبَ): ڈر جانا' گھبرا جانا' مرعوب ہو جانا۔
(الأرْعَبُ): چھوٹے قد والا (ج) رُعْبٌ۔
(الرَّاعِبِيّ): کبوتر کی ایک قسم جو آواز کو بہت بلند کرتا ہے۔کہتے ہیں: حمامةٌ راعبيّةٌ۔
(الرُّعْبُ): وعید' دھمکی (۲) عربوں کا مسجع کلام' جادو منتر۔
(الرُّعْبُ): تیر کا وہ سوراخ جس میں پھل لگایا جاتا ہے (ج) رِعَبَةٌ۔
(الرَّعِيْبُ) رعيب العين: انتہائی بزدل' جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں۔(۳) فربہ' موٹا' جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو۔
سنامٌ رَعِيبٌ: موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان (۴) کوتاہ قد (ج) رُعُبٌ۔
(الرِّعَابَةُ): سخت خوف و گھبراہٹ۔
(الرِّعِيْبَةُ): کوہان کا ایک ٹکڑا (ج) ترعيبٌ وتَرَاعِيبُ۔
(المَرْعَبَةُ): ڈر اور گھبراہٹ کی جگہ۔
(۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آکے بیٹھے اور وہ گھبرا جائے) (ج) مَرَاعِبُ۔
(رَعْبَبَ): اتنا موٹا ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔
(الرُّعْبَبُ): کھجور کے پودے کی جڑ۔
(الرُّعْبُوبُ): کمزور' بزدل (۲) پھرتیلی' بے چین (۳) لمبی اور نازک جسم لڑکی (ج) رَعابيب۔
(الرُّعْبُوبَةُ): کھجور کے پودے کی جڑ، (۲) کوہان کا ٹکڑا (۳) پرشباب خوبصورت لڑکی (ج) رَعابيبُ۔
(الرِّعْبِبُ): لمبی و گداز جسم عورت (ج) رعابيبُ۔
(رَعْبَلَ): بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔
— الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا' کوٹنا۔حدیث میں ہے: ان اهل اليمامة رعبلوا فسطاط خالدٍ بالسيوف)
— اللحمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ آگ پر اس کی سکھائی جلدی ہو سکے۔
(تَرَعْبَلَ): ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) دھجیاں اڑ جانا۔
(الرَّعْبَلُ): بے وقوف عورت (۲) پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۳) موٹا۔
— جملٌ رعبَلٌ: لمبا تڑنگا اونٹ (ج) رعابِلُ۔
(الرَّعْبَلَةُ): بے وقوف عورت۔
— ريحٌ رَعبَلةٌ: کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا (ج) رَعابِلُ۔
(الرِعْبلَةُ): پھٹا ہوا کپڑا (ج) رعابِلُ۔
(الرُّعْبُولَةُ): چیتھڑا' پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا (ج) رَعَابيلُ۔ ثوبٌ رعابيلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
(رَعَثَتِ) (ف) العَنْزُ أو الشاةُ: بھیڑ اور بکری کے کانوں کی اطراف کا سفید ہونا۔
— الحيّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔
(رَعِثَتِ)(س) العنزُ أو الشّاةُ رَعَثًا بمعنی رَعَثَتْ (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔
هو أرْعَثُ وهي رَعْثَاء (ج) رُعْثٌ۔
(رَعَّثَهَا): عورت کو بالی پہنانا۔
— الصبيّ: بچہ کو ہار وغیرہ پہنانا۔
— ديكٌ مُرَعَّثٌ: کلغی والا مرغا۔
— هَوْدَجٌ مُرَعَّثٌ: رنگ برنگ جھالروں سے سجایا ہوا کجاوہ' پالکی۔
(ارتَعَثَتْ): بالی پہننا۔
(تَرَعَّثَتْ): بالی پہننا۔
(الأُرْعُوثَةُ): کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے (ج) اراعيثُ۔
(الرَّاعُوثَةُ) بمعنی الأرعوثة (ج) رَوَاعيثُ
(الرَّعْثُ): بالی' ہر لٹکنے والا زیور (۲) ہر زینت کی چیز جو کسی چیز پر لٹکائی جائے (ج) رِعاثٌ۔
— رَعْثُ الرُّمّان: انار کا شگوفہ یا پھول۔
(الرَّعْثَاءُ) شاةٌ رعثاءُ: نیچے سے کٹے اور لٹکے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانے والا انگور (ج) رُعْثٌ۔
(الرَّعْثَةُ) بمعنی الرَّعْثُ۔حدیث میں ہے (قالت ام زينب بنت نُبَيْطٍ: كنت انا واختاى فى حِجر رسول الله ﷺ فكان يحلينا رِعَاثًا من ذهب ولؤلؤ) (۲) کلغی (۳) چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغی اور کبوتر کا ہوتا ہے (۴) بکری کے کان کے نیچے کا لٹکا ہوا اور کٹا ہوا حصہ (۵) کھجور کی لکڑی کا پیالہ (ج) رِعَاثٌ ورِعَثَةٌ۔
(الرُّعْثَةُ) بمعنی الرَّعْثَةُ (ج) رُعَثٌ۔
(رَعَجَ) (ف) البرقُ ونحوُه رَعْجًا: بجلی کوندنا' چمکنا' لگاتار چمکنا۔

—فلانًا: کسی کو مالدار بنانا۔
(رَعَجَ) (س) رَعَجًا: زیادہ ہونا 'مویشیوں کی کثرت ہونا۔
(أَرْعَجَ) البرقُ ونحوهٗ بمعنی رَعَجَ۔
—فلانٌ: مالدار ہونا۔
(ارْتَعَجَ) بمعنی رَعَجَ (۲) کانپنا' لرزنا۔
—الوادي: وادی کا بھرنا۔
(الرَّعَجُ): بہت بکریاں' بہت مویشی۔
(رَعَدَ) (ف ن) السحابُ رَعْدًا ورُعُودًا: بادل گرجنا۔
—رَعَدَتِ السماءُ: آسمان میں گرج ہونا۔
—فلانٌ: دھمکی دینا۔
—رَعَدَلَه وبَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی۔
—المرأةُ: عورت کا زیب وزینت کر کے سامنے آنا۔
(رُعِدَ): رَعْدًا: مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا۔
(أَرْعَدَ): گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔
—لَه وأَبْرَقَ: دھمکی دینا' ڈرانا۔
—المرأةُ: عورت کا زیب وزینت کر کے سامنے آنا۔
—فلانٌ: سوال میں اصرار کرنا۔
—فلانًا: لرزہ طاری کردینا' خوف دلانا۔
(أُرْعِدَ) فلانٌ: کپکپی یا لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔
(ارْتَعَدَ): کانپنا' لرزنا۔
(تَرَعَّدَ): کانپنا' لرزنا (۲) موٹاپے یا ڈھیلے پن کی وجہ سے تھرتھرانا۔
(الرَّاعِدُ): گرجدار' کڑک دار۔ سحابٌ راعِدٌ وسحابةٌ راعِدَةٌ: کہاوت ہے (رُبَّ صَلَفٍ تحت الرَّاعِدَةِ) کبھی پانی سے محروم گرجدار بادل کے نیچے ہوتی ہے اس شخص کے بارے میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو (ج) رواعِدُ۔
—ذواتُ الرَّوَاعِدِ: بڑی مصیبت۔
(الرَّعْدُ): گرج' کڑک' بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز۔ جاءَ بذات الرَّعْدِ و الصليل: وہ بڑی مصیبت یا لڑائی وقتال کا سبب بنا (ج) رُعُودٌ۔
—فی کتابه رُعُودٌ وبُرُوق: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔
(الرِّعْدَةُ): کپکپی' لرزہ' تھرتھراہٹ۔
(الرَّعَّاد): بہت گرجنے والا بادل (۲) زیادہ بولنے والا (۳) مچھلی کی ایک قسم جسے جب ہاتھ لگایا جائے تو کپکپانے لگتی ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموماً اور دریائے نیل میں خصوصاً بکثرت ہوتی ہے۔ واحد رَعَّادَةٌ۔
(الرَّعَّادَةُ): مؤنث الرعَّاد: سحابةٌ رَعَّادَةٌ بہت گرجنے والا بادل کا ٹکڑا (۲) بہت باتیں کرنے والا۔ رَجلٌ رَعَّادَةٌ۔
(رَعْدَدَ): مانگنے میں اصرار کرنا۔
(تَرَعْدَدَ): کپکپی طاری ہونا۔
—الشيءُ: تھرکنا۔
(الرِّعْدِيدُ): ایسا بزدل آدمی جو لڑائی کے وقت کانپنے اور تھرتھرانے لگے (۲) نازک عورت جس کا جسم گداز پن کی وجہ سے تھرکتا ہو (۳) ملائم پودا' گھاس (ج) رَعادِيدُ۔
(الرِّعْدِيدَةُ): لڑائی میں خوف کی وجہ سے تھرتھرانے والا آدمی (۲) گداز پن کی وجہ سے تھرکنے والی عورت (ج) رَعادِيد۔
(رَعْرَعَ): حرکت دینا' جھنجھوڑنا۔
—اللهُ الغلامَ: اللہ تعالیٰ کا لڑکے کو نشوونما دینا' جوان کرنا۔
—الدَّابةَ: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔
(تَرَعْرَعَ) الصبيُّ: بڑھنا' نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ ہونا۔
—الأسنان: دانتوں کا ہلنا۔
—الماءُ أو السرابُ: پانی یا سراب کا موجزن محسوس ہونا' چمکنا۔
(الرَّعْراعُ): خوش قامت نوجوان (۲) لمبا بانس (۳) بزدل۔
(الرُّعْرُعُ): خوش قامت نوجوان (۲) بزدل (ج) رَعارِعُ۔
(الرَّعْرُعُ) بمعنی الرَّعْرَعُ (ج) رَعارِع۔
(رَاعَزَ): منقبض ہونا' سمٹنا۔
—فلانًا: ملامت کرنا' سرزنش کرنا۔
(المَرْعَزُ) و (المِرعِزاءُ) و (المِرْعِزُّ) و (المِرْعِزّی): بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رواں۔
(المُمَرْعَز) ثوبٌ ممرعزٌ: باریک بالوں' رووئیں سے بنا ہوا کپڑا۔
(رَعَسَ) (ف) رَعْسًا ورَعَسانًا: کانپنا' ہچکولا کھانا (۲) تھکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے کمزور کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا سستی کی وجہ سے سر جھٹکنا۔ هو راعسٌ ورَعَّاسٌ وهي راعسةٌ و رعَّاسةٌ وهو رَعُوسٌ و رَعِيسٌ وهي رَعُوسٌ ایضًا۔
(أَرْعَسَه): جھنجھوڑنا' لرزہ طاری کرنا۔
(ارْتَعَسَ): کانپنا' تھرتھرانا' ڈگمگانا۔
(تَرَعَّسَ) بمعنی ارتَعَسَ۔
(الرَّعَّاسُ): رُمحٌ رَعَّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔
(الرَّعُوسُ): کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سر ہلانے والا۔
ناقةٌ رَعُوسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی۔
—رُمحٌ رَعُوسٌ: لچکدار نیزہ۔
(المِرْعَسُ): مانگ مانگ کر زندگی بسر کرنے والا کمینہ آدمی۔
(رَعَشَ) (ف) رَعْشًا ورُعَاشًا: کانپنا' لرزنا' بے چین ہونا۔
(رَعِشَ) (س) رَعَشًا' بمعنی رَعَشَ هو رَعِشٌ وهي رَعِشَةٌ۔

ر

(رُعِشَ): رعشہ پیدا ہونا' کپکپاہٹ طاری ہونا۔هو مرعوشٌ وهي رَعِشَةٌ۔
(أَرْعَشَهُ): لرزا دینا' کپکپادینا۔ (۲) جلدی کروانا' اکسانا جیسے أَرْعَشَهُ الحربُ' أُرْعِشَتْ يداهُ: اس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ طاری ہو گئی۔
(رَعَّشَه) بمعنی أَرْعَشَه۔
(ارْتَعَشَ) بمعنی رَعِشَ۔
(الرُّعَاشُ): کپکپی (۲) رعشہ۔ایک بیماری جس کی وجہ سے عضو کو مسلسل حرکت رہتی ہے۔
(۳) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔
(الرُّعَاشِيُّ) الشَّلَلُ الرُّعاشِيُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے (مج)۔
(الرَّعِشُ): کپکپاتا ہوا' تھرتھراتا ہوا (۲) بزدل۔هو رَعِشٌ الى القتال او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں جلدی کرنے والا۔ظليمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شترمرغ۔وهي رَعِشَةٌ۔
(الرَّعْشَاءُ) دابةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی (۲) لمبی گردن والی تیز رفتار اونٹنی (ج) رُعْشٌ۔
(الرَّعْشَةُ): کپکپی' لرزہ۔
(الرِّعْشَةُ): جھرجھری' کپکپی' لرزاہٹ۔
(۲) تیزی' عجلت۔به رِعشَةٌ إلى لِقاءِ العدوّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بے تاب ہے۔
(الرَّعِيْشُ): لرزنے والا' کانپنے والا' دگرگوں
(المُرْعَشُ): کبوتر کی ایک قسم جو فضا میں منڈلاتا ہے۔
(الرِّعْشِيْشُ): بہت لرزنے والا (۲) بزدل (ج) رَعَاشِيشُ۔
(الرَّعْشَنُ): کانپتا ہوا' لرزتا ہوا۔
— جملٌ رَعْشَنٌ: جھوم کر چلنے والا تیز رفتار اونٹ

(۲) بزدل۔وهي رَعْشَنَةٌ۔
(رَعَصَ) (ف) رَعْصًا: کانپنا' متحرک و مضطرب ہونا' انگڑائی لینا' جھٹکنا۔حدیث ابی ذرؓ میں ہے (خرج بفرس له فتمعّك ثم نهض ثم رَعَص فسَكَّنَهُ)۔
— البرقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔
— عليه جلدُهُ: کھال کا پھڑکنا' پھدکنا' سکڑنا۔
— الشيءَ: حرکت دینا' جھٹکنا' کھینچنا۔
(أَرْعَصَه) بمعنی رَعَصَهُ۔
(ارْتَعَصَ): ہلنا' جھٹکا کھانا' انگڑائی لینا۔
— البرقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔
— عليه جلدُهُ: کھال کا پھڑکنا۔
— السّعرُ: بھاؤ بڑھنا۔
— الجديُ: بکری کے بچہ کا اچھلنا' پھدکنا۔
(تَرَعَّصَ) بمعنی ارتَعَصَ۔
(رَعَضَ) (ف) رَعْضًا: ہلنا' کانپنا' انگڑائی لینا۔
— الشيءَ: ہلانا' حرکت دینا۔
(أَرْعَضَه) بمعنی رَعَضَه۔
(ارتَعَضَ) بمعنی رَعَضَ۔
(رَعَظَ) (ف) السهمَ رَعْظًا: تیر میں پھل لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پھل لگانے کے سوراخ کو توڑنا۔
— بِالْعَقَبِ: تیر پر تانت باندھ کر کسنا۔هو مرعوظٌ ورعيظٌ۔
(أَرْعَظَهُ): تیر میں پھل لگانے کا سوراخ بنانا۔
— فلانًا عن الامرِ: ہمت توڑ دینا' سست بنا دینا۔
(رَعَّظَه): حرکت دینا' ہلانا (۲) سست بنا دینا۔
— الاصبعَ: انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا۔
— الوتِدَ: میخ کو نکالنے کے لئے اس کو حرکت دینا۔
(تَرَعَّظَ): لازم رَعَّظَهُ (۲) بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔

— البعيرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت ادھر ادھر ہونا۔
(الرُّعْظُ): تیر میں پھل لگانے کا سوراخ (ج) أَرْعاظٌ۔کہاوت ہے (إنّه ليكسر عليك أرعاظ النبل غضبًا) یعنی وہ تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے۔
(رَعَّ) (ن) رَعًّا: پرسکون ہونا۔
(الرَّعَاعُ) من الناس: معمولی درجہ کے گھٹیا لوگ۔واحد: رُعاعة۔کہتے ہیں هو رُعاعةٌ من الرَّعاع۔
(الرَّعَاعَةُ): بےعقل بےدل آدمی۔
(رَعَفَ) (ن) الشيءُ رَعْفًا و رُعافًا: بہنا' آگے بڑھنا۔
— فلانٌ او أنْفُه: نکسیر پھوٹنا' ناک سے خون جاری ہونا۔
— يَرْعُفُ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔
— بفلانٍ البابُ: دروازہ سے اچانک اندر آ جانا۔
— به: آگے بڑھانا۔
— السائرَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا۔
هو راعِفٌ ورَعَّافٌ وهي راعفةٌ ورَعَّافةٌ
(أَرْعَفَ) الإناءَ ونحوَهُ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا کہ وہ بہنے لگے۔
(ارتَعَفَ): آگے بڑھنا' سبقت لے جانا۔
(اسْتَرْعَفَ): آگے بڑھنا' سبقت لے جانا۔
— الشَّيءَ: ٹپکانا۔
— الشَّحْمَةَ: چربی کو پگھلا کر گھی بنانا۔
— فلانًا: نکسیر جاری کرنا (۲) ناک کو زخمی کر کے خون جاری کرنا۔
(الأُرْعُوفَةُ): کنویں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہو کر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنویں کی تہہ میں لگا ہوا پتھر جس پر بیٹھ کر صفائی کی جاتی ہے یا کنویں کے اندر ناک کی طرح نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جا سکے (ج) أراعِيفُ۔
(الرَّاعِفُ): ناک (۲) ناک کے بانسہ کا حصہ

(۳) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۴) نیزہ (ج) رَوَاعِف۔
رِمَاحٌ رَوَاعِف: خونی نیزے۔
(الرُّعَاف): نکسیر (۲) زبردست بارش۔
(الرُّعَافِيُّ): بہت زیادہ عطا کرنے والا سخی۔
(الرُّعُوف): ہلکی بارشیں۔
(الرَّعِيْف): وہ بادل جو کسی بادل کے آگے چلے۔
(المَرَاعِف): ناک اور اس کے اردگرد کا حصہ۔ مقولہ ہے: "مَا احسن مراعف اقلامه ومقاطرها" اس کی لکھائی کتنی خوبصورت ہے۔
(رَعَقَتِ) (ف) الدَّابَّةُ رَعْقًا و رُعَاقًا و رَعِيْقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔
(الرُّعَاق): دوڑتے وقت پیٹ کے بولنے کی آواز۔
(الرَّعِيْق) بمعنی الرُّعَاق۔
(رَعَلَه) (ف) رَعْلًا: پھاڑنا، چاک کرنا، چھٹن کو بڑا کرنا، شگاف کو وسیع کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔
—بالسَّيف: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا۔
(رَعِلَ) (س) رَعَلًا و رَعَالَةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا، لٹکا ہوا ہونا۔
—رَعَالَةً: بے وقوف و ناسمجھ ہونا، کہاوت ہے: (كلما ازْدَدْتَ مثالَةً زادك الله رعالَةً) اس شخص کے بارے میں جو بے وقوف اور ناسمجھ ہو۔ یعنی تو جتنا مالدار ہوگا اتنا ہی بے وقوف ہو گا۔ هو اَرْعَلُ وهي رَعْلاءُ۔
(اَرْعَلَتِ) العَوْسَجَةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کے خاردار پودے) کی کونپل نکلنا۔
—الرجلَ ونحوَهٗ: زور سے نیزہ مارنا۔
—الطَّعْنَةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔
(رَعَّلَ) الكرمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔
(اسْتَرْعَلَ): لڑائی میں جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) چھوٹے گروہ والا ہونا۔
— الماشية وغيرها: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا (۲) پے در پے چلنا۔
جاءَ القومُ مسترعلين: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے ہو کر آنا۔
(الاَرْعَل) ثوبٌ اَرْعَلُ: لمبا یا ڈھیلا لباس، یا وہ لباس جس کے کنارے لٹکے ہوئے ہوں۔
— عُشْبٌ اَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔
— ضَرْبٌ اَرْعَلُ: ایسی چوٹ کہ گوشت کاٹ ڈالے۔
—غلامٌ اَرْعَلُ: غیر مختون بچہ (ج) رُعْلٌ۔
(الرَّاعِلُ): کھجور کی ایک خراب قسم (۲) عمدہ قسم کی کھجور۔
(الرُّعَال): ناک سے بہنے والا مادہ (خون یا ریزش)
(الرَّعْلُ): پہاڑ کا نکلا ہوا کنارہ۔ (۲) آدمی کا لباس۔
— مَرَّ يجرّ رَعْلَه: وہ کپڑوں کو گھسٹتا ہوا آ گیا (۳) جانور کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لگا دیا گیا ہو۔
(الرُّعْلُ): انگور کی کونپلیں۔
(الرَّعْلاءُ): لمبے کانوں والی یا ایسی بکری جس کے کان چیر دیئے گئے ہوں (ج) رُعْلٌ۔
(الرَّعْلَةُ): ہراول دستہ، پیش رو جماعت۔ (۲) مادہ شتر مرغ (۳) اہل و عیال، بڑا کنبہ۔ کہتے ہیں: ترك رَعْلَةً وترك عيالاً رَعْلَةً (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کر پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں: نخلةٌ رَعْلةٌ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل بینگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال (ج) رِعَالٌ۔
(الرُّعْلَةُ): سر پر لگانے کا پھولوں کا تاج (۲) انگور کی بیل کی کونپل۔
(الرِّعْلَةُ) ابو رِعلة: بھیڑیے کی کنیت۔
(الرَّعْوَلِيُّ) شِوَاءٌ رَعْوَلِيٌّ: نیم پختہ یا نیم گلا ہوا گوشت۔
(الرَّعِيْلُ): تھوڑے افراد کی ٹولی، مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی)
— فلانٌ مِنَ الرَّعيلِ الاوّل: فلاں صف اول کا آدمی ہے (ج) رِعالٌ و اَرْعالٌ (جج) ارعيلُ۔
— اَرَاعِيْلُ الرِّيَاحِ او السحاب: ابتدائی ہوائیں، ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے بادل۔
(المِرْعَلُ): تیز تلوار۔ سيفٌ مِرْعَلٌ بھی کہا جاتا ہے (ج) مَرَاعِلُ۔
(رَعَمَ) (ف) رَعْمًا و رُعَامًا: ناک کی ریزش بہنا۔ هو وهي رَعُوْمٌ۔
—المخاطُ: کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔
—الشيءَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا، خیال رکھنا۔
—الشمسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا۔
(رَعُمَ) (ك) رَعَامَةً بمعنی رَعَمَ۔
(رَعَّمَهٗ): ریزش صاف کرنا، پونچھنا۔
(الرَّعَامُ): نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کو تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔
(الرُّعَامُ): ریزش، سنک، رینٹ (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض۔
(الرَّعْمُ): چربی (ج) رُعومٌ و اَرْعامٌ۔
—اُمُّ رعم: بجو کی کنیت۔
(الرَّعُوْمُ): شدید کمزوری (۲) ناک بہنے کا مرض۔
(رَعَنَ) (ن) رُعُوْنَةً: ناسمجھ ہونا۔
— الشَّمْسُ فلانًا: دھوپ کا دماغ پر اثر انداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔
(رَعِنَ) (س) رَعَنًا و رُعونَةً بمعنی رَعَنَ هو اَرْعَنُ وهي رَعْنَاءُ (ج) رُعْنٌ۔
(رَعُنَ) (ك) رَعَنًا و رُعونةً بمعنی رَعَنَ۔
(رُعِنَ): بے ہوش ہونا۔ هو مرعونٌ
(الاَرْعَنُ): کم ظرفی کی باتیں کرنے والا۔
— جيشٌ اَرْعَنُ: لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا

ر

ہوا لشکر۔
— جَبَلٌ اَرْعَنُ: ابھرے ہوئے بلند کناروں والا پہاڑ۔
— رَجُلٌ اَرْعَنُ: لمبی ناک والا آدمی (ج) رُعْنٌ۔
(الرَّعْنُ): دھوپ کا اثر (جانور کے دماغ میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی احتباس کی کیفیت) (۲) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ (ج) رُعُوْنٌ و رِعَانٌ۔
(الرَّعْنَاءُ): مؤنث الأرعن (ج) رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ شہر کا ایک نام۔
(الرَّعُوْنُ): سخت (۲) بہت حرکت کرنے والا۔
(الرُّعُوْنَةُ): (صوفیاء کے نزدیک) خواہشات نفس اور تقاضا طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔
(رَعَا) (ن) عنهُ رَعْوًا ورَعْوَى: رکنا' باز رہنا۔
— فلانًا: روکنا' باز رکھنا' ڈانٹنا۔
(ارعَوٰى) عنه بمعنی رَعَا۔
(الأَرْعَاوِيَّةُ): شاہی مویشی جس پر امتیازی نشانات ہوں۔
(الأُرْعُوَّةُ): ہل کا جوا جو بیل کے کاندھے پر رکھا جاتا ہے۔
(الرُّعَاوٰى): لوگوں کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔
(الرَّعَاوِيَّةُ): بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ عوام کے مویشی۔
(رَعَتِ) (ف) الماشيةُ رَعْيًا ومَرْعًى: مویشی کا خود چراگاہ میں جانا۔
— على فلان: کسی کے مویشی چرانا۔
— الماشيةَ: جانور کو چرانا۔
— الحيوانُ النباتَ: جانور کا گھاس چرنا۔
— الشيءَ رَعْيًا ورعايةً: حفاظت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا} (۲) نگرانی کرنا (۳) ذمہ داری لینا۔
— له عهده او حُرْمَتَه: پاس داری کرنا' خیال رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ}
(اَرْعَتِ) الأرضُ: زمین کا خوب چارے والی ہونا۔
— عليه: باقی رکھنا' محفوظ رکھنا (۲) مہربانی و شفقت کرنا۔
— اليه: غور سے سننا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لايُرْعِيْ إلى قول احدٍ: فلاں کسی کی بات پر کان نہیں دھرتا۔
— الماشيةَ: جانور کو چرانا۔
— اللهُ الماشيةَ: اللہ کا مویشیوں کے لئے چارہ اگانا۔
— فلانًا المكانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔
— فلانًا سمعه: غور سے سننا۔
— (رَاعَاهُ) مراعاةً ورعاءً: لحاظ رکھنا (۲) نگرانی کرنا۔
— الامرَ: معاملہ پر نظر رکھنا' انجام پر غور کرنا (۲) حفاظت کرنا' باقی رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا۔ جیسے راعَى الجملُ الخروفَ: اونٹ کا دنبے کے ساتھ چرنا۔
فلانًا سَمْعَهُ: غور و دھیان سے سننا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لا يُراعِي اليه: وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔
(رَعَّاهُ): کسی کو بطور دعا کے رعاك اللّٰه (اللہ تمہاری حفاظت کرے) کہنا۔
(ارتَعَتِ) الماشيةُ: جانور کا چرنا۔
— الماشيةُ الرِّعْيَ: چارہ کھانا۔
(تَرَعَّتِ) الماشيةُ: جانور کا چرنا۔
— الماشيةُ العشبَ: جانور کا ہری گھاس چرنا۔
(استرعاهُ) الشيءَ: کسی سے کسی چیز کی حفاظت کروانا۔ کہاوت ہے: (مَن استرعَى الذِّئبَ فَقَدْ ظَلَمَ) جو بھیڑیے کو نگران بنائے وہ ظلم کرے گا۔ ایسے شخص کے بارے میں جو بد دیانت کو امانت سونپتا ہے۔ هذا مما يَسترعي النظرَ اوالسمعَ: یہ قابل توجہ اور قابل التفات بات ہے۔
(التَّرْعَايَةُ): آبائی پیشہ ور خاندانی چرواہا۔
(التِّرْعِيُّ): صحیح مصرف کا محافظ۔ کہتے ہیں: إِنَّه لَتِرْعِيُّ مالٍ: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے اور اونٹوں کی اچھی پرورش کرتا ہے۔
(التِّرْعِيَّةُ) بمعنی التِّرْعِيُّ۔
(الرَّاعِي): چرواہا (۲) نگران' حاکم' ذمہ دار' محافظ (۳) جاسوس (ج) رُعاةٌ ورُعيانٌ و رِعاءٌ قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ}
— راعي البُسْتَانِ: ایک قسم کی ٹڈی جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے۔
— راعي الجَوْزاء وراعي النعائم: دو ستارے۔
(الرَّاعِيَةُ): مؤنث الرّاعي (ج) رواعٍ۔
— راعيةُ الشَّيبِ ورواعيه: بڑھاپے کی شروعات۔
(الرِّعَايَةُ): چرانے کا پیشہ۔
(الرَّعْوِيَّةُ): انسان کا کسی کی رعیت ہونا (۲) رعیت کا ملکی حقوق۔
(الرَّعْوُ): حفاظت' بطور دعا کے کہا جاتا ہے: رعيًا لك: اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت کرے۔
(الرِّعْيُ): چارہ' گھاس وغیرہ (ج) أَرْعاءٌ۔
(الرِّعْيَةُ): چرانے یا چرنے کی کیفیت و حالت۔ جیسے: هو حسن الرعيةِ او سَيّئُ الرعيةِ (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ۔
(الرَّعِيَّةُ): چرنے والے مویشی (۲) زیر نگرانی مویشی (۳) عوام' مراد رعایا' جو کسی حاکم و منتظم کے تحت ہوں (ج) رعایا۔
(المُراعاةُ) مُراعاةُ النظير: اہل بدیع کے نزدیک کسی شئی کو اس کی مناسب چیزوں کے

ساتھ جمع کرنا۔ جیسے سوق' بیع اور دلال۔
(المَرْعٰی): چارہ' گھاس وغیرہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی﴾
کہاوت ہے (مَرعًی ولا کالسَّعْدَان) ایسی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے اس کے مشابہ چیز پر ترجیح دی جائے۔
(المَرْعَاۃُ) بمعنی المَرْعٰی۔

ر .... غ

(رَغِبَ) (س) فلانٌ رَغَبًا ورَغْبَۃً ورُغْبَۃً: خواہش مند ہونا' حریص ہونا۔
— الیه: مائل ہونا' چاہنا' رغبت رکھنا۔
— الیه فی کذا و کذا: کسی سے کوئی چیز عاجزی کے ساتھ چاہنا۔
— عن الشيءِ: اعراض کرنا' کنارہ کش ہونا' بے توجہی اختیار کرنا۔
— بنفسه عن الشيءِ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا۔
— بنفسِه عن فلانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔
— بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا (۲) اس کے برابر سمجھنا۔
— الشيءَ وفیه: ارادہ کرنا' چاہنا۔ کہتے ہیں: رَغِبَ رایُه احسنَ الرُّغْبِ: سخی اور وسیع الرائے ہونا۔
(رَغُبَ) (ك) رَغْبًا ورَغَابَۃً: وسیع اور بڑا ہونا جیسے رَغُبَ الوادی۔
— فلانٌ: پیٹو اور بسیار خور ہونا' ہر وقت کھانے کی فکر کرنا۔ هو رَغِیبٌ وَرِغِّیبٌ وهی رَغیبۃٌ۔
— الارضُ: زمین کا نرم وکشادہ ہونا۔
(اَرْغَبَ) فلانٌ: مالدار ہونا۔
— فلانٌ فلانًا فی الشيءِ والیه: کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا۔
— عنه: الگ رکھنا' بچانا (۲) وسیع وکشادہ کرنا۔
اَرْغَبَ اللّٰه قَدرَكَ: اللہ تعالیٰ آپ کی شان دوبالا کرے۔
(رَغَّبَه) فیه: خواہش مند بنانا' ترغیب دینا (۲) خواہش پوری کرنا۔
(ارْتَغَبَ) الحِمْلُ: سامان وغیرہ کا بھاری ہونا۔ هو مُرتَغِبٌ۔
— الشيءَ وفیه: چاہنا' خواہش کرنا۔
(تَرَاغَبَ): کشادہ اور وسیع ہونا۔
— فیه: رغبت کرنا' چاہنا جیسے: تراغبوا فی الخیر۔
(الرَّغَابُ): نرم زمین۔
— ارضٌ رَغَابٌ: وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر نہ بہے' نرم وسیع زمین (ج) رُغُبٌ۔
(الرُّغُبُ): بہت پانی جذب کرنے والی زمین۔
(الرُّغْبَانَۃُ): چپل یا جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔
(الرَّغِیْبُ) وادٍ رَغیبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔
— رجلٌ رَغیبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا آدمی۔
— حِمْلٌ رغیبٌ: بھاری بوجھ (ج) رِغَابٌ ورُغُبٌ (۳) مرغوب وپسندیدہ چیز۔
(الرَّغِیبَۃُ): مؤنث الرّغیب (۲) مرغوب و پسندیدہ چیز (۳) بڑا عطیہ (ج) رَغَائبُ۔
— فلانٌ یفید الغرائب ویُفِیْدُ الرغائب: فلاں بہت سخی ہے۔
(المَرْغَبُ): خواہش (۲) زندگی کا میدان (ج) مَرَاغِب۔
(المَرْغَبَۃُ) بمعنی اَلْمَرْغَبُ۔
(رَغَثَ) (ف) اُمُّه رَغْثًا: دودھ پلانا۔
— فلانًا: مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔
(رُغِثَ) رَغْثًا: کسی سے زیادہ مانگے جانے کی وجہ سے اس کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ هو مرغوث وهی مرغوثۃٌ۔ فلانٌ اموالُه مرغوثۃٌ۔ فما لاحدٍ عندهٗ مَغْوُثۃٌ: اس کا سارا مال مانگ مانگ کر ختم کر دیا گیا اب اس کے پاس کچھ نہیں۔
— المرأۃُ: عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔
(اَرْغَثَتْه): دودھ پلانا۔
— فلانًا: بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔
(ارتَغَثَها): (بچہ کا ماں کا) دودھ پینا۔
(الرُّغَاثُ): زیادہ پانی جذب کرنے والی زمین۔ ارضٌ رغاثٌ: ایسی زمین جس پر زیادہ بارش کی وجہ سے پانی بہے۔
(الرُّغَثَاءُ): عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)
(الرَّغُوثُ): دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے: (آکل من برذونۃٍ رَغُوثٍ) فلاں آدمی دودھ پلانے والی عجمی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاتا ہے (ج) رِغاثٌ ورغائثُ۔
(رَغِدَ) (س) العیشُ رَغَدًا: زندگی کا خوشگوار اور آسودہ حال ہونا' هو رَغَدٌ وراغِدٌ وأرْغَدُ۔
(رَغُدَ) (ك) العیشُ رَغَدًا ورَغَادَۃً بمعنی: رَغِدَ هو رَغْدٌ ورغیدٌ۔
(اَرْغَدَ): خوشحال ہونا' زندگی کی آسودگی اور فراخی میسر آنا۔
— عَیْشَهٗ: زندگی کو خوشحال بنانا۔
— الماشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(اِسْتَرْغَدَ) العَیْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے آسودہ حال پانا۔
(اِرْغَادَّ) اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا اور پوری طرح نہ جمنا۔
— فلانٌ: بیماری' غصہ یا نیند کی کمی کی وجہ سے بے چینی اور سستی طاری ہونا' رنگ بدل جانا۔
— النَّائمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا اثر ہونا۔
— فی رَأْیِه: رائے میں متردد ہونا' جم کر فیصلہ نہ کرنا۔

ر

— الغضبانُ: سخت غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے سکنا۔
(الرّاغِدُ): خوشحال وآسودہ حال وھی راغدۃٌ۔
(الرَّغَدُ): پرسکون آسودہ زندگی۔قرآن مجید میں ہے: {فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا}
هو فی رغد من العیش: وہ خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔
—عِیشۃٌ رَغَدٌ: فراخی وخوشحالی کی زندگی۔
(الرَّغِیْدُ): خوش گوار زندگی۔
(الرَّغِیْدَۃُ): مؤنث الرَّغید(۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوہ (۳) مکھن (ج) رَغائِد۔
(المَرْغَدَۃُ): باغیچہ(ج)مَراغِد۔
(رَغْرَغَ) العیشُ بمعنی رَغِدَ۔
—فلانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔
— الماشیة: جانور کا ہر روز جس طرح چاہے پانی پر جانا(۲) ترش گھاس کھا کر پانی پینا۔
—الإبلُ: اونٹوں کو زبردستی ترش گھاس کھلانا۔
—الأمرَ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
(المُرَغْرَغُ): کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔
(رَغَسَتِ)(ن) المرأۃُ رَغْسًا: اولاد کی کثرت ہونا۔
—اللّٰہُ القومَ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو بڑھانا۔
—اللّٰہُ المالَ أو الولدَ: اللہ تعالیٰ کا مال واولاد میں برکت عطا کرنا۔
—اللّٰہ فلانا مالاً وولدًا کثیرًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مال واولاد میں برکت اور کثرت عطا کرنا۔
(أرْغَسَ) اللّٰہُ المالَ: مال میں برکت دینا۔
—مالاً: کسی کو بہت سا مال دینا۔
—نفْسَه: خود کو خوشحال کرنا۔
(رَغَّسَه) بمعنی أرْغَسَه۔
(اسْتَرْغَسَه): کمزور اور نرم سمجھنا یا پانا۔
(الرِّغْسُ): بڑھوتری، خیر و برکت (ج) أرْغاس۔

(الرِّغْسُ): ولادت کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی ریزش جیسی آلودگی (ج) أَرْغاسٌ۔
(المُرْغِسُ): خوشحال زندگی۔
(المَرْغُوْسُ) وجهٌ مرغوسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔
— رجلٌ مرغوسٌ: صاحب خیر و برکت، خوشحال آدمی۔
(المَرْغُوْسَۃُ): الجھن، پیچیدگی۔جیسے: هم فی مرغوسة من امرهم (۲) بہت بچے جننے والی عورت۔
(رَغَشَ)(ف)علیه رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ برپا کرنا۔کہتے ہیں: لا تَرْغَشْ علینا۔
(الرَّغِیْغَۃُ): ابالے ہوئے دودھ کا جھاگ (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں تھوڑا سا آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے لئے بنایا جاتا ہے) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔
(رَغَفَ) العجینَ: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا یا روٹی بنانا۔
(رَغَّفَ) العجینَ ونحوَهُ بمعنی رَغَفَهُ۔
(الرَّغِیْفُ): روٹی، آٹے کی ٹکیہ (ج) أرْغِفَةٌ ورُغْفانٌ ورُغُفٌ۔
(رَغَلَ)(ف) اُمَّه رَغْلًا ورَغْلَةً: بچہ کا ماں کے دودھ سے ایک گھونٹ پینا۔
(رَغِلَ): بے ختنہ ہونا۔
(أرْغَلَ): غلطی کرنا، چیز کو غلط جگہ پر رکھنا۔
—الزرعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانے بننا۔
— فلانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا (۲) بچوں جیسی باتیں کرنا۔
—الاُمُّ المولودَ: ماں کا بچہ کو دودھ پلانا۔
— الطائرُ فرخَه: پرندہ کا اپنے چوزہ کو دانہ کھلانا۔
(الأرْغَلُ): غیر مختون۔
(الأُرْغُوْلُ): (دیکھئے: ارغول)

(الرَّغْلَةُ): ماں کی غفلت میں اچانک پیا ہوا دودھ۔
(الرُّغْلَةُ): وہ کھال جو ختنہ کرتے وقت کاٹی جاتی ہے۔(ج) رُغَلٌ۔
(الرَّغُوْلُ) شاۃٌ رَغُوْلٌ: بکری جو بھیڑ کا دودھ پیئے۔
— فلانٌ رَمٌّ رَغُوْلٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا (ج) رُغُلٌ۔
(رَغَمَ) (ف) رَغْمًا وَمَرْغَمًا ومَرْغَمَةً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر ذلیل ہونا۔
— رَغَمَ أنْفُه: ناپسند کرنا، حدیث میں ہے (وان رغم أنفُ أبی الدّرداءِ)۔
— الشئَ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا، خاک آلود کرنا۔
—فلانًا: مجبور وذلیل کرنا۔
(رَغِمَ) (س) رَغْمًا: مٹی میں ملنا، خاک آلود ہونا (۲) ذلیل وحقیر ہونا۔حدیث معقل بن یسارؓ میں ہے (رَغِمَ انفی لأمر الله) (۳) کسی کام پر مجبور کیا جانا۔هو رَغِیْمٌ (ج) رُغَماء و رِغامٌ وھی رَغیمةٌ (ج) رغائم۔
(أرْغَمَه) بمعنی رَغَمَه، أرْغَمَ انفُه: ناپسندیدہ ہونا۔
(رَاغَمَ): علیحدگی اختیار کرنا۔
—فلانًا: علیحدہ ہو کر دشمنی پر اتر آنا۔
— فلانٌ لا یراغم شیئًا إذا لم یعوزهُ شئٌ: اگر اس کی کوئی چیز کم نہ ہو تو وہ قطعاً دشمنی یا علیحدگی نہیں کرتا۔
(رَغَّمَه) بمعنی رَغَمَه۔سجدہ سہو کی حدیث جس میں ہے (کانتا ترغیمًا للشیطان) (۲) کسی کو رغمًا کہنا۔یعنی تم ذلیل ہو جاؤ۔
—فلانٌ انفَه: ذلیل وخوار ہونا، عاجز ہونا۔
(تَرَغَّمَ) فلانًا: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا۔
(الرَّاغِمُ): ذلیل، مجبور، مغلوب۔
(الرُّغامُ): مٹی۔ألقاهُ فی الرُّغام: ذلیل و

رسوا کرنا۔

(الرُّغامٰی): ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری۔

(الرُّغامَۃُ): ضرورت' خواہش۔

(الرَّغْمُ): مٹی (۲) مجبوری۔جیسے فَعَلَهٗ علی رغمه وعلی الرغم منه وعلی رغم انفه: یہ کام اس نے مجبوری کی حالت میں کیا۔

(الرُّغْمُ): مجبوری' ذلت' پستی۔

— فَعَلَهٗ علی رُغمه: اس نے یہ کام مجبوری کی حالت میں کیا۔

(المُرَاغَمُ): جانے اور بھاگنے کی جگہ۔قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً} (۲) قلعہ (۳) ٹھکانا۔

(المَرْغِمُ): ناک۔کہاوت ہے: مالی ذلك مرغمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں۔

(المَرْغَمَۃُ): ضرورت۔لی عنده مَرْغَمةٌ: مجھے اس کی ضرورت ہے (۲) ذلت وخواری (ج) مَرَاغِمُ۔

(رَغَنَ) (ف) الیه رَغْنًا: مائل ہونا۔متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور قبول کرنا۔

— فیه: لالچ کرنا۔

— فلانٌ: مزے سے کھانا پینا۔

— یومُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے کر کھایا پیا جائے۔

(اَرْغَنَ): فرمانبردار ہونا۔

— الیه بمعنی رَغَنَ۔

— فلانًا: لالچ دلانا۔

— الامرَ: آسان کرنا۔

(الأرْغُنُ): (دیکھئے: ارغن)

(الأرْغُونُ): (دیکھئے: ارغن)

(رَغَا) (ن) رَغْوًا: جھاگ دار ہونا۔

— البعیرُ ونحوهٗ رَغْوًا و رُغاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا' شور مچانا۔

— الصَّبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔

— الرعْدُ: بجلی کڑکنا۔

— فلانٌ: زیادہ باتیں کرنا۔

(اَرْغٰی): جھاگ دار ہونا یا زیادہ جھاگ ہونا۔

— أرْغٰی فلانٌ وأزْبَدَ: غصہ سے لال پیلا ہونا۔منہ سے جھاگ نکلنا' دھمکی دینا۔کہتے ہیں: جئتُه فما ارغٰی ولا اثغٰی: میں اس کے پاس آیا لیکن اس نے نہ مجھے بکری دی نہ اونٹنی۔یعنی کچھ نہ دیا۔

— البعیرَ ونحوهٗ: اونٹ وغیرہ کا غصہ دلانا۔

— فلانًا: غصہ دلانا' مغلوب کرنا' ذلیل کرنا۔

— فلانًا الحدیثَ: کسی سے کم بات کرنا۔

(رَغّٰی) الشیءُ: جھاگ اٹھنا۔

— کلامٌ مُرَغًّ: غیر واضح کلام۔

— البعیرَ ونحوهٗ: اونٹ وغیرہ کو غصہ دلانا۔

— فلانًا: غضبناک کرنا۔

(ارْتَغٰی): الرَّغْوَۃَ: جھاگ پینا۔کہاوت ہے: (یُسِرُّ حَسْوًا فی ارْتِغاءٍ) ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اس کے برخلاف ہو (۲) کفگیر یا چمچ وغیرہ سے جھاگ اتارنا۔

(تَرَاغَوْا): لوگوں کا مختلف جگہوں سے شور مچانا' کسی کا یہاں سے کسی کا وہاں سے۔اسی سے ہے تراغت الرکابُ: قافلوں میں کوئی یہاں بول رہا ہے کوئی وہاں بول رہا ہے۔

— علیه: کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا۔حدیث میں ہے: (انهم واللّٰه تراغوا علیه فقتلوه)

(الرَّاغیة): اونٹنی۔مالهٗ ثاغیةٌ ولا راغیةٌ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی۔یعنی اس کے پاس کچھ نہیں (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔مقولہ ہے: کانت علیهم کراغیة البَکْر: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی مانند تھی جیسا کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی کی علامت تھی (ج) رَوَاغٍ۔

(الرُّغاءُ): اونٹ کی آواز بلبلاہٹ (۲) عام آواز جیسے: سمعت رغاءَ الرَّعْدِ۔اسی سے ہے: آتاكَ خیرٌ لهٗ رُغاءٌ: تمہارے پاس خوب دولت آئی ہے۔

(الرُّغاوٰی): جھاگ (ج) رَغَاوٰی۔

(الرُّغاوَۃُ): جھاگ (ج) رَغاوٰی۔

(الرَّغّاءُ): زیادہ بولنے والا یا اونچی آواز سے بولنے والا' جوش سے بولنے والا۔

(الرِّغْوَۃُ): جھاگ (ج) رُغًی۔

(المِرْغاۃُ): کفگیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے (ج) مَرَاغٍ۔

ر............ف

(رَفَأَ) (ف) الثوبَ ونحوهٗ رَفْئًا ورِفاءً: کپڑے میں رفو کرنا' پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا۔

— بینهم: صلح کرانا۔خرق ثوبَ المودّۃِ بالإساءۃِ ورَفَأهٗ بالإحسان: محبت کے رشتہ کو بدسلوکی کرکے توڑنا اور عمدہ سلوک سے جوڑنا۔

— فلانًا: تسلی دینا' غم خواری کرنا (۲) دوستی و تعلق قائم رکھنا۔

— السفینۃَ: جہاز یا کشتی کو بندرگاہ یا ساحل کے قریب لانا۔

(اَرْفَأَتِ) السفینۃُ: کشتی کا بندرگاہ یا ساحل کے قریب ہونا۔

— فلانٌ الیه: مائل ہونا' کسی کی طرف رجوع ہونا۔

— السفینۃَ: کشتی کو بندرگاہ یا ساحل کے قریب لانا۔

— فلانًا: ہمدردی کرنا' میل جول رکھنا۔

(رَافَأَہٗ) مُرافأۃً ورِفاءً: باہم موافقت کرنا (۲) ہمدردی کرنا' نرمی برتنا۔

— فی البیع: بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

(رَفَّأَہٗ) تَرْفِئۃً و ترفیئًا: کسی کو بالرّفاء و البنین کہنا (یہ دعا شادی کے موقع پر دی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں میں محبت اور تعلق قائم رکھے اور اولاد عطا کرے) شادی کی مبارکباد

دینا۔

(الرِّفَاءُ): اتحادو اتفاق۔

(الرِّفَاءَةُ): رفوگری کا پیشہ۔

(الرَّفَّاءُ): کپڑوں کو رفو لگانے والا۔ ھی رفَّاءَةٌ

(المَرْفَاءُ): کشتیوں اور جہاز کے لنگر انداز ہونے کی جگہ' بندرگاہ (ج) مَرَافِئُ۔

(اليَرْفَئِيُّ): ڈر کی وجہ سے بے قابو ہو جانے والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا (۳) شتر مرغ (نر) (۴) ہرن (۵) بکریاں چرانے والا' چرواہا۔

(ارْفَأَنَّ): کمزور و ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پرسکون ہونا۔

— غَضَبُه: غصہ ٹھنڈا ہونا۔

— عَيْشُه: زندگی کا خوش گوار ہونا۔

(الرُّفَأْنِينَةُ): زندگی کی آسودگی و خوشحالی۔

(رَفَتَ)(ن) رَفْتًا: ٹوٹنا' ریزہ ریزہ ہونا (۲) کٹنا۔

— فلانٌ الشيئَ: توڑنا' چورہ چورہ کرنا' ریزہ ریزہ کرنا۔

(تَرَفَّتَ) بمعنی رَفَتَ۔

(الرُّفَاتُ): ریزے' چورا' بوسیدہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَقَالُوٓاْ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا}

(الرُّفَتُ): توڑنے اور چورنے والا (۲) بھوسا' بھس۔

(رَفَثَ) (ن) فی كلامِه رَفْثًا و رُفُوثًا: فحش گوئی کرنا' گندی باتیں کرنا۔

(رَفِثَ)(س) رَفَثًا بمعنی رَفَثَ۔

(رَافَثَه): کسی کے ساتھ فحش باتیں کرنا۔

(تَرَافَثُوا): باہم گفتگو کرنا۔

(الرَّفَثُ): جماع' عورت کے ساتھ صحبت خواہی۔ قرآن مجید میں ہے: {اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ}

(رَفَدَه) (ض) رَفْدًا و رِفَادَةً: سہارا دینا' ٹیک لگانا (۲) تھامنا' روکنا۔

— فلانًا: مدد کرنا (۲) دینا' عطیہ دینا۔

(رَافَدَه): مدد و تعاون کرنا۔

(رَفَّدَ): قدرے لپک کر چلنا۔

— القومُ فلانًا: کسی کو سردار و مالک بنانا اور اس کی تعظیم کرنا۔

(ارْتَفَدَ) منه: کسی سے اپنا حصہ لینا۔

— مالاً: مال کمانا۔

(ترافَدُوا): باہم تعاون کرنا۔

(استَرْفَدَه): کسی سے حصہ مانگنا۔ (۲) مدد مانگنا۔

(التَّرْفِيدُ): سرین۔

(الرَّافِدُ): بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں ملک کا نظام چلائے (ج) رُفَّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے۔

— الرافدان: دریائے دجلہ و فرات۔

(الرَّافِدَةُ): ایک چھڑی یا وہ تمام چھڑیں جن کو جوڑ کر عمارت کا ڈھانچہ بنایا جائے (مج)

(الرِّفَادَةُ): زین یا کجاوہ کے نیچے رکھا جانے والا نرم موٹا کپڑا' پالان (۲) زمانہ جاہلیت میں نادار حجاج کی ضیافت (وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں سے نکال کر غریب حجاج کی ضیافت کے لئے رکھتے تھے) (۳) زخم پر باندھی جانے والی پٹی۔

(الرَّفْدُ): حصہ (۲) بڑا پیالہ۔ (۳) دودھ نکالنے کا برتن۔ کسی کی موت کے وقت کہتے ہیں: اریق رفدُ فلان (ج) اَرْفَادٌ و رُفود۔

(الرِّفْدُ): بمعنی الرَّفْدُ (۲) عطیہ' بخشش' انعام۔ قرآن مجید میں ہے: {بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ} حدیث میں ہے (من اقتراب الساعة ان يكون الفئى رِفدا) (۳) امداد (ج) اَرْفَادٌ و رفودٌ۔

(الرِّفْدَةُ): لوگوں کا گروہ (ج) رِفَدٌ۔

(الرَّفُودُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی جو ایک مرتبہ میں برتن کو بھر دے (ج) رُفُدٌ و رَفَائِدُ۔

(الرَّفِيدَةُ): هو رَفيدَةُ صِدْقٍ: وہ مددگار ہے (ج) رفائد۔

(الرَّوَافِدُ): چھت کی کڑیاں۔

(المَرْفَدُ): امداد' تعاون۔

(المَرْفِدُ): بڑا پیالہ' دودھ نکالنے کا بڑا برتن (ج) مَرَافِدُ۔

(المِرْفَدُ): وہ کپڑا یا گدی جس سے عورت اپنی سرین کو بڑا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن (ج) مَرَافِدُ۔

(رَفْرَفَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو کھولنا اور حرکت دینا (۲) کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو لہلہانا۔ حدیث میں ہے (رفرفت الرحمة فوق راسه)

— العلمُ: پرچم کا لہلہانا۔

— المحمومُ: بخار زدہ شخص کا کانپنا۔ حدیث ام سائبؓ میں ہے (انه مرَّبها وهی تُرفرف من الحمّٰی قال: مالكِ تُرَفرفين)

— الشيئُ: آواز نکالنا۔

— عليه: شفقت و مہربانی کرنا۔

(الرَّفْرَافُ): پر' بازو (۲) نر شتر مرغ (۳) ایک قسم کی چڑیا۔ جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر ٹوٹ پڑتی ہے۔

— ثغرٌ رفرافٌ: چمکدار دانت۔

(الرَّفْرَفُ): مچان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس میں سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا مڈ گارڈ (۴) خیمہ' زرہ یا کرتہ کا لٹکا ہوا حصہ (۵) کونا' جانب' کنارہ (۶) پردہ۔ حدیث وفات الرسول ﷺ میں ہے: (فرفع الرفرف فرءَ اينا وجهه كأنه ورقةٌ تخشخش) (۷) چٹائی (۸) تکیہ۔

— ثوبٌ رَفْرَفٌ: باریک کپڑا (ج) رَفَارِفُ۔

(الرَّفْرَفَةُ) رفرفٌ کا واحد۔ غالیچہ' خوشنما تکیہ۔ قرآن مجید میں ہے: {مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ} کہتے ہیں: أقعدنی

علی رفرفة بین یدیه (ج) رَفَارِفُ۔
(رَفَسَ) (ن ض) رَفْسًا ورِفَاسًا: ٹانگ مارنا۔
— فلانًا رَفْسًا و رُفُوسًا: کسی کے سینہ پر ٹانگ مارنا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کے پیر میں رسّی باندھنا۔
— الشيءَ: کوٹنا۔
(الرِّفَاسُ): وہ رسّی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے جس کی وجہ سے وہ زمین سے اٹھ جائے۔
(الرَّفَّاسُ): چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی۔
(الرَّفُوس): دابّةٌ رفوسٌ: لات مارنے والا جانور (مذکر ومؤنث کے لئے) (ج) رُفُسٌ (مذکر کیلئے) ورُفُسٌ و رَفائسُ (مؤنث کے لئے)
(المِرْفَسُ): کوٹنے کا آلہ (ج) مرافِس۔
(رَفَشَ) (ن) فی الأمرِ رُفُوشًا: کسی معاملہ میں کشادگی وسعت سے کام لینا۔
— الحُبُوبَ رَفْشًا: غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا۔
— الطعامَ: اچھی طرح کھانا۔
— الشيءَ: کوٹنا باریک کرنا۔
(رَفِشَ) (س) رَفَشًا: کانوں کا بڑا اور چوڑا ہونا۔ هو أَرْفَشُ وهي رَفْشَاءُ کہا جاتا ہے: ارفَش الاذنین و رفشاء الاذنین سلمان فارسیؓ کی حدیث میں ہے (انه کان ارفش الاذنین) (ج) رُفْشٌ۔
(أَرْفَشَ): کھانے اور مباشرت میں مشغول ہونا۔
— بالمکان: ٹھہرے رہنا اور نہ چھوڑنا۔
(رَفَّشَ) لحیتهٗ: داڑھی کو پھیلانا۔
(الرَّفْشُ): بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ کھانا پینا۔ وَقَعَ فی الرَّفْشِ والقَفْشِ: وہ عیش و عشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا

(۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھایا سرکایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: من الرَّفْشِ الی العرش: ایسے شخص کے بارے میں جو گمنامی کی زندگی نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے (ج) رُفُوشٌ وأَرْفاشٌ۔
(الرَّفَّاشُ): بیلچہ کو غلہ سے سرکا کر تولنے والے کو دینے والا۔
(المِرْفَشَةُ): بیلچہ (ج) مَرَافِشُ۔
(ارتَفَصَ) السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔
— ارتفصت السُّوق بالغلاء: بازار میں مہنگائی ہوگئی۔
(تَرَافَصُوا) الماءَ وغیرَہ وعلیه: پانی وغیرہ کو باری باری لینا۔
(الرُّفْصَةُ): پانی پینے کی باری (۲) مشترکہ پانی (ج) رُفَصٌ۔
(الرَّفِيصُ): پینے میں شریک۔
(رَفَضَ) (ن ض) الوادی رَفْضًا و رُفُوضًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
— النَّخْلُ: کھجور کے شگوفوں کا پھیلنا اور غلاف کا گر جانا۔
— المَاشِيَةُ: مویشی کا چراگاہ میں ادھر اُدھر پھرنا اور تنہا چرنا۔
— الشيءَ: چھوڑنا' کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا' ہٹانا (۳) توڑنا۔
— الماشيَةَ۔ رَفْضًا: جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔ هو مرفوضٌ ورفِيضٌ۔
(رَفَّضَ) فی القِربَةِ ونحوِها: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔
(تَرَفَّضَ): متفرق ہونا' بکھرنا' منتشر ہونا' بہنا' پھیلنا۔
(ارْفَضَّ) بمعنی تَرَفَّضَ۔
— الدَّمعُ: آنسو بہنا۔
— العَرَقُ: پسینہ بہنا۔ حدیث براق میں ہے: (انه استصعب علی(النبی ﷺ) ثم ارفضّ عَرَقًا وقرّ)
— الوجَعُ: درد زائل ہونا۔

(اسْتَرْفَضَ) الوادی بمعنی رَفَضَ۔
(الرَّافِضة) تانیث الرَّافض (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جنہوں نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابہ کرامؓ کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے۔ ان کو رافضہ اس لئے کہتے ہیں کہ انہوں نے زید بن علیؓ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابوبکر اور حضرت عمرؓ) کو تنقید و ملامت کا نشانہ نہ بنائیں (ج) رَوافِضُ۔
(الرَّافِضِيُّ): رافضی مذہب رافضہ اختیار کرنے والا۔ هي رافضيَّةٌ۔
(الرُّفَاضُ) من الشيءِ: کسی چیز کا چورا' ٹکڑے۔
(الرِّفَاضُ): دائیں بائیں مڑنے والے راستے۔
(الرُّفْضُ): سیال چیز کی تھوڑی سی مقدار (۲) اتنی خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو۔
(الرَّفْضُ): ہر متفرق و بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) وہ تھوڑی سیال چیز جو برتن میں باقی ہو (۴) جسم کے لئے ضروری خوراک (۵) کسی چیز کا کنارہ' جانب (ج) رُفُوضٌ ورِفاضٌ وأرْفاضٌ۔
— فی أرض کذا رُفُوضٌ منْ کلاءٍ: زمین میں کسی کسی جگہ بکھری ہوئی گھاس ہے۔
— رُفوضُ الأرض: غیر مملوکہ یا نا قابل ملکیت زمینیں۔
(الرِّفْضُ): روافض کا عقیدہ۔
(الرُّفَضَةُ): بہت چھوڑنے والا' بہت ٹھکرانے والا۔
— هو قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ کسی چیز کو پکڑتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے۔
رَاعٍ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ جانور کو ہانکتا ہے اور اس کی نگرانی کرتا ہے اور اس کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دیتا ہے۔
(الرَّفَّاضُ): غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے

والا۔ وھی رفّاضۃٌ وھم رَفّاضَۃٌ۔
(الرَّفِیْضُ): پسینہ (۲) ٹوٹی ہوئی چیز۔
(المَرْفِضُ): پانی کا راستہ' پانی گرنے کی جگہ (ج) مَرافِضُ۔
(رَفَعَ) (ف) القومُ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا۔
— البعیرُ و نحوہٗ فی سیرہٖ: اونٹ وغیرہ کا بہت چلنا' تیز چلنا۔
— الشیءَ رَفْعًا ورِفاعًا: بلند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ}
— البناءَ: عمارت کو اونچا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ}
— الشیءَ: اٹھانا' منتقل کرنا۔ جیسے رفع الزّرع بعد الحصاد الی الجرن: کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا۔
— ارفع ھذا: اسے ہٹا دو یا اٹھا کر لے جاؤ۔
— وھو لایرفع العصا عن عاتقہ: وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اٹھاتا۔ یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا اپنے متعلقین کی تربیت میں بہت سخت ہے۔
— یَدَہٗ عن الشیءِ رَفْعًا: کسی چیز سے ہاتھ روکنا۔
— فلانًا: ذکر خیر کرنا' شہرت دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ} (۲) رتبہ بڑھانا' عزت دینا' فوقیت عطا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ} کہتے ہیں: ھذا اَمْرٌ یرفع الرأسَ: یہ کام باعث عزت و شرافت ہے (۳) آگے بڑھانا۔ جیسے رفعہ علی صاحبہ فی المجلس۔
— صوتَہ: آواز بلند کرنا۔
— اللہ عَمَلَہ: عمل قبول کرنا۔
— الشیءَ فی خزانتہ اَو صندوقہ: کسی چیز کو صندوق وغیرہ میں چھپانا۔
— ذاتُ اللبن لبنَھا: دودھ دینے والے جانور کا دودھ نہ دینا۔
— فلانًا الی الحاکم رَفْعًا ورُفعانًا: حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔
— الشیءَ رُفعانًا: قریب کرنا۔
— الی السلطان رفیعۃً: بادشاہ کے سامنے کوئی معاملہ پیش کرنا۔
— الیہ عیونھم رَفْعًا: نگاہیں اٹھا کر دیکھنا کہتے ہیں: دخلت علی فلان فلم یرفع لی راسَہ: میں فلاں سے ملاقات کے لئے گیا لیکن اس نے نہ مجھے دیکھا نہ میری طرف متوجہ ہوا۔
— فلانًا الی اصلہ: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔
— الحدیثَ الی قائلہ: حدیث کی سند کو اس کے اوّل قائل تک پہنچانا۔ جیسے رفع الحدیث الی النبی ﷺ
— الخبرَ: پھیلانا' مشہور کرنا۔
— البعیرَ ونحوہ: تیز چلنے پر ابھارنا' تیز چلانا۔
— الکلمۃَ: کلمہ کو رفع دینا یا لفظ کو مرفوع پڑھنا۔
— الحاسبُ الکسرَ: حساب کرنے والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔
— العقوبۃَ أو الضَّرِیْبۃَ: سزا یا ٹیکس کو ختم کرنا۔
والشیءُ مرفوعٌ ورفیعٌ۔
— فلانٌ مرفوعٌ عنہ التکلیف: فلاں پر پابندی ختم کر دی گئی ہے۔
(رُفِعَ) لہ الشخص: کسی کو دور سے دیکھنا۔
(رَفُعَ) (ك) رَفَاعَۃً: اونچی آواز والا ہونا۔
— الثوبُ اوالخیطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔
— فلانٌ رِفعۃً ورفاعۃً: قدر و مرتبہ کا بڑھنا۔ کہتے ہیں: رَفع فی حَسَبِہٖ ونَسَبِہٖ۔ ھو رفیعٌ وھی رفیعۃٌ۔
(رَافَعَہٗ): بمعنی رَفَعَہٗ۔
— الی الحاکم وغیرہٖ: حاکم کے پاس شکایت لے کر جانا۔ کہا جاتا ہے: رَافِعَۃٌ وخافضۃٌ: ہر طریقہ پر گھمانا۔
(رَفَّعَ): ایسا دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو۔ رَفَّعَ فی عدوہٖ بھی کہتے ہیں۔
— الشیءَ: آگے کرنا۔
(اِرْتَفَعَ): بلند ہونا (۲) آگے ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا۔
— الشیءَ: بلند کرنا۔
(تَرَافَعَا) الی الحاکم: حاکم کے پاس فیصلہ کے لئے جانا۔
— المحامی عن المتّھم اَمام القضاء: وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا (مو)
(تَرَفَّعَ) بمعنی ارتفع۔
— عنہ: احتراز کرنا' دامن بچانا۔
— الشیءَ بمعنی رَفَعَ۔
(اِسْتَرْفَعَ) الشیءُ: اٹھائے جانے کا وقت آنا۔
— الشیءَ: بلند کروانا' اٹھوانا۔
(الارتفاعُ): (علم ہندسہ کے مطابق) ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے (مج)
(الرَّافِعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
— بَرْقٌ رافعٌ: چمکنے والی بجلی۔
— ناقۃٌ رافع: تھنوں میں دودھ روکنے والی اونٹنی۔
(الرَّافِعَۃُ): خبر مشہور کرنے والا اور راز افشاں کرنے والا گروہ (۲) کسی چیز کو اٹھانے کا آلہ (مج) (ج) رَوافِعُ۔
(الرَّفَاعُ): کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان کی طرف منتقلی۔ کہتے ہیں ھذہٖ ایامُ رِفاع۔
(الرُّفَاعَۃُ): آواز کی بلندی اور سختی۔ کہتے ہیں: فی صوتہ رُفَاعَۃٌ۔
(الرَّفْعُ): نحو میں اعراب کی ایک قسم' رفع یا جو اس کے قائم مقام ہو (۲) روزہ کی نیت کرنے والے کا فجر سے قبل کھانے پینے سے ہاتھ روکنا (محدثۃ)
(الرِّفْعَۃُ): بلندی' شرافت' عزت' قدر و منزلت۔
(الرَّفیعۃُ): حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا مقدمہ' شکایات یا عرضی۔ کہتے ہیں: وَقَّعَ فی الرفیعۃ

كذا: اس نے پیش کردہ معاملہ میں دستخط کئے (ج)رفائع۔
(المُرَافَعَةُ): دعویٰ دائر کرنے کی قانونی کاروائی' مقدمہ کی اپیل۔
— قانون المرافعات: وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والے دعووں کے لئے طریقہ کار کی تعیین کرتا ہے (مج)
(المِرْفَاعُ): اوپر اٹھانے کا آلہ۔
— المرفاع التُّرسِيّ او الذِّرَاعِيُّ: جیک' موٹر کے پہیوں کو اٹھانے کا آلہ۔
— المرفاع المائيُّ: آبی کرین' وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے بہاؤ کے ذریعہ وزن اٹھایا جاتا ہے (مج)
(المَرْفَعُ): کرسی (یمنی اصطلاح) (ج) مَرَافِع۔
— المرافع: عیسائیوں کے نزدیک وہ مقرر ایام جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔
(المِرْفَعُ): اٹھانے کا آلہ (ج) مَرَافِعُ۔
(المَرْفُوعُ) من الحديثِ: وہ حدیث جس کی سند رسول اللہ ﷺ تک پہنچی ہو۔
(رَفِغَ) (س) رَفَغًا: بدن میں میل ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ هو أرْفَغُ وهي رَفْغَاءُ۔
(رَفُغَ) (ك) العَيْشُ رَفَاغَةً: زندگی کا خوشحال وآسودہ ہونا۔ هو رافِغٌ ورفيغٌ۔
(أرْفَغَ): زندگی کا کشادہ وخوشحال ہونا۔
— لَه العيشَ: کسی کی زندگی کو خوشحال وفراخ کرنا۔
(تَرَفَّغَ): خوشگوار زندگی والا ہونا۔
(الأرْفَغُ) من العَيْشِ: خوشگوار و فراخ زندگی۔
(الرَّفَاغَةُ): زندگی کی خوشحالی وآسودگی۔
(الرَّفَاغِيَةُ): زندگی کی فراخی وآسودگی۔
(الرَّفْغُ): سہولت ونرمی (۲) فراخی و خوشحالی (۳) زرخیز و شاداب جگہ (۴) قحط زدہ مقام (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو

(۶) کمینہ گھٹیا آدمی (ج) أرْفَغٌ ورُفُوغٌ۔
(الرُّفَغْنِيَةُ): زندگی کی فراخی۔
(المَرَافِغُ): رانوں اور بازوؤں کی جڑیں (اس کا واحد نہیں)
(رَفَّ) (ن ض) رَفًّا و رَفِيفًا و رَفَّةً: پھڑکنا' پھڑپھڑانا۔ جیسے رَفَّ الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھڑپھڑانا۔
— العينُ أو الحاجبُ: آنکھ یا ابروؤں کا پھڑکنا۔ ابوالعلاء کا شعر ہے۔

لم أدرِ الا الظنَّ ظَنَّ الغائب
أبك ام بالغيثِ رفّ حاجبي

— النباتُ: پودوں کا سیرابی و شادابی کی وجہ سے لہلہانا۔
— البرقُ وغيرُه: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔
— فلانٌ رَفًّا: زیادہ کھانا۔
— لَه واليه: خوشی سے جھومنا۔
— رَفَّ فؤادِي لحديثِه: اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔
— القومُ به: گھیراؤ النا۔
— عليه النعمةُ أو السَّعادةُ: بھرپور خوشحالی وشادمانی حاصل ہونا۔
— لَهُ: کسی کے لئے کمانا۔
— لَه: کسی کی باعزت خدمت کیلئے کوشش کرنا۔
— فلانًا رَفًّا: دینا' کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذهب من كان يَحُفُّهُ ويرُفُّه: جو شخص اس کے ساتھ اعزاز و اکرام والا برتاؤ کرتا تھا' وہ رخصت ہو گیا۔
مالَه حافٌّ ولا رافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔
— الطعامَ: زیادہ کھانا کھانا۔
— البقلَ ونحوَهُ: سبزی وغیرہ کو منہ بھرے بغیر کھانا۔
— الامَّ: ماں کا دودھ پینا۔
— اللبنَ: چوسنا' چسکیاں لینا۔
— المرأةَ او شَفَتَيْهَا: عورت یا اس کے

ہونٹ چومنا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو بھوسا کھلانا۔
— البَيْتَ وغيرَه: گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا۔
— الثَّوبَ وغيرَه: کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے دوسرے کپڑے کے ساتھ ملا کر سینا۔
(رَقَّ) (س) الثوبُ ونحوُهُ رَفَفًا: کپڑے کا باریک ہونا۔ هو رَفِيفٌ۔
(أرَفَّتِ) الدَّجاجةُ ونحوها على بيضها: مرغی وغیرہ کا اپنے انڈوں پر پر پھیلانا۔
(ارتَفَّ) النباتُ: نباتات کا لہلہانا۔
— البرقُ: بجلی چمکنا۔
(الرُّفافُ): باریک بھوسا۔
(الرِّفَافَةُ): خود کے نیچے لگائی جانے والی گدی وغیرہ (ج) رَفَائِفُ۔
(الرَّفُّ): کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۳) دیوار سے لگی ہوئی تختوں کی الماری۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الكتب على الرفّ (۴) پرندوں کا جھنڈ (۵) نرم کپڑا (۶) چوسا جانے والا لعاب (۷) سفر کا کھانا (ج) رفوفٌ ورِفافٌ۔
(الرِّفُّ): ہر روز کا پینا (۲) ہر روز۔ جیسے: اخذته الحُمّى رِفًّا۔
(الرُّفُّ): بھوسہ (۲) بھوسے کا چوار۔
(الرَّفَّافُ): بہت چمکدار۔
— ثَغْرٌ رَفَّافٌ: چمکدار دانت۔ وهي رَفَّافَةٌ۔
— رَوْضَةٌ رَفَّافَةٌ: شاداب باغیچہ۔
(الرَّفَّةُ): ایک دفعہ کی چمک (۲) عمدہ کھانا (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑپھڑاہٹ هو يتفاءل من رفّةِ عينه اليمنى ويتشاءم من رفّة اليسرى: وہ دائیں آنکھ کے پھڑکنے سے اچھی اور بائیں آنکھ کے پھڑکنے سے بری فال لیتا ہے۔
(الرُّفَّةُ) بمعنی الرُّفُّ۔
(الرَّفِيفُ): چمک۔ کہتے ہیں لثغرها رفيفٌ (۲) باریک کپڑا۔ کہتے ہیں: ثوبٌ رفيفٌ (۳) تازہ اور شاداب درخت۔ کہتے ہیں: شَجَرٌ

رَفيفٌ (۴) شادابی۔ کہتے ہیں: ارضٌ ذات رفيفٍ (۵) خیمہ کی چست یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔
— ذاتُ الرَّفيفِ: وہ درخت جن کے پودے اور درخت شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔
—شجرةٌ رفيفةٌ: شبنم آلودہ درخت۔
— (رَفَقَ) (ن) بهٖ ولَهٗ وعليه رِفْقًا و مَرْفِقًا: نرمی و ہمدردی کا برتاؤ کرنا۔
—في السير: درمیانی چال چلنا۔
—فلانًا: کسی کو کہنی مارنا۔
— البعيرَ: اونٹ کو رفاق نامی رسّی سے باندھنا۔
هو رافقٌ ورفيقٌ۔
(رَفُقَ) (ك) فلانٌ رَفَاقَةً: ساتھی بننا۔ کہتے ہیں كنتُ في رَفاقةِ فلانٍ: میں فلاں آدمی کے ساتھ تھا۔ هو رفيق (ج) رُفَقَاء وهي رفيقةٌ (ج) رَفَائِقُ۔
—بهٖ وله وعليه رِفْقًا: نرمی کرنا۔
—رِفْقًا له: اس سے نرمی کرو۔
(أَرْفَقَهٗ): نرمی کرنا (۲) فائدہ پہنچانا۔
(رَافَقَهٗ) مُرَافَقَةً ورِفاقًا: کسی کا رفیق و ساتھی بننا، مرافقت اختیار کرنا۔ جیسے رافَقَهُ في السفر ورافَقَتْهُ السَّلامَةُ۔
— شيءٌ مُرَافِقٌ لكذا: یہ چیز اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ هي مُرَافِقَةٌ۔
(إِرْتَفَقَ) بهٖ: نفع حاصل کرنا، مدد حاصل کرنا۔
— عليه: ٹیک لگانا۔ بتُّ مرتَفِقًا: میں نے بتی کہنی پر ٹیک لگا کر رات گزاری۔
رتفق عَلَى عطفهٖ وساعدتهٖ وجاهٖ: میں کی نرمی، کوشش اور عظمت پر بھروسہ کرتا ہوں۔
— القومُ: باہم دوست بن جانا۔
(ترافقا): ایک دوسرے کا ساتھی یا دوست بننا۔
(تَرَفَّقَ) بهٖ: بمعنی رَفَقَ۔
—عليه: ٹیک لگانا۔
—بهٖ: فائدہ اٹھانا، مدد لینا۔
(اِسْتَرْفَقَهٗ): رفاقت اور ساتھ چاہنا۔ کہتے ہیں اسْتَرْفَقْتُهٗ فأَرْفَقَنِي۔
(الأَرْفَقُ) هذا الأمرُ أرْفَقُ بك وعليك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرَّافِقُ) هذا الامرُ رافقٌ بك و عليك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرَّافِقَةُ): نرمی، مہربانی۔ اولاه رافقةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔
(الرِّفَاقُ): اونٹ کے جاگنے کے خوف سے اس کی ٹانگ میں باندھی جانے والی رسی۔
(ج) رُفُقٌ وأَرْفِقَةٌ۔
(الرُّفَاقَةُ): ساتھیوں کی جماعت۔
(الرَّفْقُ) ماءٌ رَفْقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔
—مرتعٌ رَفْقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا ممکن ہو۔
— حاجةٌ رَفْقُ البُغْيَةِ: آسانی سے پوری ہونے والی ضرورت۔
(الرُّفْقَةُ): ساتھیوں کی جماعت (ج) رُفَقٌ و رِفَاقٌ (جج) أَرْفَاق۔
(الرِّفْقَةُ): صحبت، معیت، رفاقت۔
کہتے ہیں: جَمَعَتْنِي وإياهُ رفقةٌ واحدةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔
(الرَّفيقُ): مہربان، نرمی کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو رفيقٌ بهٖ (۲) ساتھی، دوست، ہم نشین، ہم پیشہ (مفرد و جمع کیلئے) (۳) خاوند (۴) کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی (محدثہ) (ج) رفقاء ورِفَاقٌ۔
—مَرْتَعٌ رفيقٌ: ہلکی چراگاہ۔
— هذا الامرُ رفيق بك وعليك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرَّفيقةُ): تانیث الرَّفيق (۲) بیوی (ج) رفائق۔
(المُرافِقُ): ہم رکاب، مصاحب، کسی افسر یا قائد کا اردلی (محدثہ)
(المُرْتَفَقُ): ہر نفع رساں چیز۔
(المَرْفِقُ): ہر وہ چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے، مدد لی جائے، ضرورت پوری کی جائے۔
مرافق المدينة: شہری ضروریات جیسے بجلی، پانی، ذرائع آمد و رفت۔ (۲) سہارا، تکیہ (۳) کہنی (ج) مَرَافِق۔
(المِرْفَقُ) بمعنی المَرْفِقُ۔
— مِرْفَقُ الدار ونحوها: گھر کی ضروریات جیسے غسل خانہ، باورچی خانہ وغیرہ (ج) مَرَافِقُ۔
(المِرْفَقَةُ): تکیہ، گدا، بستر۔ کہتے ہیں: توكّأ على المِرْفقةِ وارتفق عليها۔
— بتُّ مُرْتفقًا والرَّمْلُ مرفقتي: میں نے اس حال میں رات گزاری کہ کہنی میرا تکیہ اور ریت میرا بستر تھی (ج) مرافقُ۔
(رَفَلَ) (ن) رَفْلًا و رُفُولًا وَرَفَلَانًا: دامن گھسیٹ کر اور متکبرانہ انداز میں چلنا۔
— البئرَ ونحوها: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔
(أَرْفَلَ) بمعنی رَفَلَ۔
— في ثيابهٖ: لباس کو دراز کر کے اتراتے ہوئے چلنا۔
— ثوبَهٗ أو إزارَهٗ او ذَيْلَهٗ: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا، ڈھیلا کرنا، لٹکانا۔
— القومُ فلانًا: لوگوں کا کسی کو سردار بنا کر اس کی تعظیم کرنا۔
(رَفَّلَ) في ثيابهٖ أو في مشيهٖ بمعنی رَفَلَ۔
— ثوبَهٗ او ازارَهٗ او ذَيْلَهٗ: ناز و انداز سے اکڑ کر چلنا۔
— القومُ فلانًا: سردار بنانا، تعظیم کرنا۔
— الملكُ فلانًا: بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) مالک بنانا، بادشاہ بنانا۔ کہتے ہیں: حكَّمَ فلانًا ورَفَّلَهٗ: کسی کو حاکم بنانا، بڑا درجہ دینا۔
— البئرَ ونحوها: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔
(تَرَفَّلَ) فلانٌ تَرَفُّلَةً: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
(تَرَفَّلَ) بمعنی رَفَلَ۔

—في ثيابه او مشيه: متکبرانہ انداز میں چلنا۔
—عليهم: امیر یا حاکم بننا۔
(التَّرْفِيلُ): (علم عروض کے مطابق) سبب قافیہ میں زیادتی کو کہتے ہیں۔ جیسے: مُتَفَاعِلُن پر تن کا اضافہ کرکے متفاعلاتن کہا جائے۔
(الرِّفَالُ): لمبا، طویل۔ جیسی شَعْرٌ رَفَالٌ و ثوبٌ رَفَالٌ (ج) رُفُلٌ۔
(الرِّفْلُ): دامن (ج) رُفُولٌ وارْفَالٌ۔
(الرَّفْلُ) من البئرِ ونحوها: کنویں کے پانی کی بڑی مقدار (ج) ارفال۔
(الرِّفَلُّ): لمبے دامن والا کپڑا (۲) لمبی دم والا چوپایہ (۳) ڈھیلی کھال والا (۴) خوشحالی اور فراخ زندگی (۵) زیادہ گوشت والا۔ وهي رِفَلَّةٌ۔
—عيشةٌ رِفَلَّةٌ: خوشگوار زندگی۔
(المِرْفَالُ): بہت زیادہ اکڑنے اور اترانے والا۔ کہتے ہیں: رجلٌ مِرْفَالٌ وامرأةٌ مِرفالٌ (ج) مرافيل۔
(المِرْفَلَةُ): فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹ کر اکڑتے ہوئے چلا جائے (ج) مرافل۔
(رَفَهَ) (ف) رَفْهًا و رُفُوْهًا: خوشحال و آسودہ ہونا۔ هو رافِهٌ وهي رافِهةٌ۔
—عيشُه: زندگی کا آسودہ اور خوشگوار ہونا۔
—فلانًا: کسی پر مہربانی و نرمی کرنا۔
(رَفُهَ) (ك) رَفَاهَةً ورفاهِيَةً بمعنی رَفَهَ۔ هو رَفِيهٌ ورَافِهٌ۔
(اَرْفَهَ) بمعنی رَفَهَ۔
—فلانٌ: کھانے پینے اور لباس کی وسعت والا ہونا (۲) مطمئن و بے فکر ہونا۔ کہتے ہیں: اَرْفِهْ عندي: میرے پاس ٹھہرو اور آرام کرو۔
(۲) بالوں میں ہر روز کنگھی کرنا اور تیل لگانا۔
—فلانًا: خوشحال بنانا۔
(رَفَّهَه) بمعنی اَرْفَهَه۔
—نَفْسَه: راحت پہنچانا، دل جمعی کرنا۔
کہتے ہیں: رَفِّهْ عندي: تم میرے پاس دلجمعی سے رہو۔
—عنه: کلفت دور کرنا، بار خاطر ہلکا کرنا، (۲) آرام پہنچانا، تھکاوٹ اور دل کی گھٹن دور کرنا۔
— رَفِّهْ عن انفاسه ورَفِّهْ من خِنَاقِهِ: کلفت دور کرنا۔
—عليه: ڈھیل دینا، مہلت دینا۔
(تَرَفَّهَ) بمعنی رَفَهَ۔
(اسْتَرْفَهَ) بمعنی تَرَفَّهَ۔ کہتے ہیں: اسْتَرْفِهْ عندي: میرے پاس راحت و آرام سے رہو۔
(الرَّفَاهَةُ) و(الرَّفَاهِيَةُ): خوشحالی، آسودگی۔
(الرُّفَهْنَةُ): رحم و شفقت۔
(الرُّفْنِيَةُ): رحم و شفقت، مہربانی۔
— هو في رُفَهْنِيَةٍ في العيش: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
(رَفَا) (ن) رَفْوًا: شادی کرنا۔
— الثَّوبَ ونحوَهُ من كل منسوجٍ: کپڑے کو رفو کرنا۔
—الخَرقَ: کپڑے کی پھٹن کو سینا۔
—فلانًا: دلاسا دے کر خوف دور کرنا۔
(اَرْفَتِ) السفينةَ: کشتی کا بندرگاہ سے قریب ہونا۔
—اليه: مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔
—السفينةَ: کشتی کو ساحل کے قریب کرنا۔
—فلانًا: دل جوئی کرنا۔
(رَافَاهُ) مُرافاةً ورِفَاءً: موافقت کرنا (۲) دل جوئی کرنا، ہمدردی کرنا۔
(رَفَّ المتزوِّجَ): شادی شدہ کو "بالرفاءِ والبنين" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔
(ترافَوْا) على الأَمْرِ: کسی بات پر سب کا متفق ہونا۔
(الرِّفَاءُ): شادی شدہ کو بطور دعا کے "بالرِّفاءِ والبنين" (میل ملاپ اور اولاد) کہنا۔
(الرُّفَّةُ): بھوسا۔ کہاوت ہے: (اغنى من التُّفَةِ عن الرُّفَّةِ) پیٹ بھرے ہوئے کمینہ کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّفَّاءُ): رفوگر۔ هي رَفَّاءَةٌ۔

ر.........ق

(رَقَأَ) (ف) الدَّمْعُ والدَّمُ ونحوُهُما رَقْئًا و رُقُوْءًا: آنسو یا خون کا بند ہوجانا، خشک ہوجانا۔
—دمُ القاتِلِ: خون بہا دیئے جانے سے قاتل کا خون معاف ہوجانا۔
— بينهم او مابينَهم: صلح کرانا۔ کہتے ہیں: ارقأْ على ظَلْعِكَ: تم اپنے آپ پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔ یا پہلے اپنی اصلاح کرو۔
(اَرْقَأَه): خون بند کرنا۔
—العرقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا۔
— الدَّمْعَ ونحوَهُ: آنسو وغیرہ کو روکنا۔ کہتے ہیں: لا اَرْقَأَ اللهُ دَمْعَتَه ولا اَرْقَأَ عينَه: خدا کرے اس کے آنسو کبھی خشک نہ ہوں (بطور بددعا کے کہا جاتا ہے)
—دمَ فلانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔
(الرَّقُوْءُ): لوگوں کے درمیان صلح کروانے والا (۲) خون روکنے کی دوا یا ذریعہ۔ کہتے ہیں: سكن النَّزْفُ بالرَّقوءِ: دوا سے اس کا خون بند ہو گیا۔ الدِّيَةُ رَقُوْءُ الدَّمِ: دیت خون روکنے کا ذریعہ ہے۔ قیس بن عاصم نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی (لا تسبّوا الابلَ فإن فيها رَقُوْءَ الدَّمِ ومَهْرَ الكريمة)
(رَقَبَهُ) (ن) رَقْبًا ورُقُوْبًا وَرَقَابَةً: نظر رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَاءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي﴾ (۲) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا۔ کہتے ہیں: اُرْقُبْ فلانًا في اهله: حدیث میں ہے: (ارقُبُوا محمدًا في اَهلِ بيته) (۳) بچنا، محتاط رہنا۔
—النجمَ: تاروں کو تاکنا۔
— فلانًا رَقْبًا: کسی کی گردن پر مارنا (۲) گلے میں رسی وغیرہ ڈالنا۔

(رَقِبَ)(س) رَقَبًا: گردن کا موٹا ہونا۔
هو أَرْقَبُ وهي رَقْبَاءُ (ج) رُقْبٌ۔
(أَرْقَبَه) دارًا أو أرضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رقبیٰ دینا (دیکھئے: رُقْبٰی)
(رَاقَبَه) مراقبةً ورِقَابًا: نگرانی و حفاظت کرنا۔ کہتے ہیں: رَاقَبَ الله او ضميرَه في امرهٖ: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ خاطر رکھا۔
—فلانٌ لا يُرَاقِبُ اللهَ في أمرهٖ: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا۔
(ارتَقَبَ): بلند ہونا' بلندی پر چڑھنا۔
—الشيءَ: منتظر رہنا' نگاہ رکھنا۔
(تَرَقَّبَهٗ) بمعنیٰ ارْتَقَبَه۔
(الرِّقَابَةُ): نگرانی' حفاظت' دیکھ بھال (۲) کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین' سنسر شپ (محدثہ) (۲) اقتصادیات کے مطابق اشیاء صرف کی قیمتوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔ اسے رقابة الصرف کہتے ہیں (مج)
(الرُّقْبٰی): نگرانی' حفاظت (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان اور زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مرجائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہوگی (اگر لینے والا پہلے مرگیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہوجائے گی اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے)
(الرِّقْبَةُ): نگرانی کی کیفیت۔ جیسے: هو حسن الرِّقْبة أو سَيِّئُ الرِّقبةِ (۲) تحفظ' بچاؤ (۳) حبراہٹ۔
وَرِثَ مالًا مِن رِقبةٍ: اسے آباء واجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بنا بر قرابت اس شخص کا مال ملا جس کے قریبی وارث نہ تھے۔
— وَرِثَ مجدًا عن رِقبةٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آباؤ اجداد اہل عظمت نہ تھے۔
(الرُّقْبَةُ): وہ گڑھا جس میں چیتے کا شکار کیا جائے (ج) رُقَبٌ۔

(الرَّقَبَةُ): گردن' اس کا اطلاق پورے بدن انسانی پر بھی ہوتا ہے (تسمية للشيء باسم بعضه) (۲) غلام مکاتب جیسے اعتق رقبةً اور اعتق الله رَقَبَته: اللہ تعالیٰ نے اسے چھٹکارا دلایا (۳) موسیقی میں عدد کے بکس کا بالائی حصہ (ع) (ج) رِقَابٌ ورَقَبٌ۔
(الرَّقَّابَةُ): سامان وغیرہ کا پہرے دار' محافظ۔
(الرَّقُوبُ): جس مرد کا کوئی بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) جس عورت کا بچہ نہ بچتا ہو (۳) بے روزگار' کسب معاش سے معذور مرد یا عورت (۴) وہ عورت جو وراثت کے حصول یا دوسرے شخص سے شادی کے لئے خاوند کی موت کا انتظار کرے۔
—أُمُّ الرَّقوبِ: مصیبت۔
(الرَّقِيبُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام۔ یعنی ایسا نگہبان جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں (۲) جو کسی بھی کام کی نگرانی کرے (۳) پہریدار (۴) محافظ (۵) لشکر کا ہراول دستہ (۶) جو کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیلنے والوں کی حدود کی حفاظت کرتا ہے (۷) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۸) سنسر کرنے والا۔ کتب' اخبارات' لٹریچر کی اشاعت سے پہلے جانچ پڑتال کرنے والا تاکہ اس میں اگر حکومت یا اخلاقیات کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کردے اور داخلہ واشاعت سے روک دے (محدثہ) (ج) رُقَبَاءُ۔
(المُرَاقَبُ): زیر حراست (ایسا مجرم جسے پولیس امن وامان کی حفاظت کے لئے اپنی نگرانی میں رکھے) (محدثہ)
(المُرَاقِبُ): نگران' سپروائزر' مشاہد' کنٹرولر' اتالیق' سپرنٹنڈنٹ اور سیر۔
(المَرْقَبُ): نگرانی کرنے کی جگہ (ج) مراقب۔
(المَرْقَبَةُ): نگرانی کرنے کی جگہ (ج) مراقب۔
(رَقَحَ)(ف) رَقْحًا ورَقَاحَةً: مال کمانا' کہتے ہیں: هو راقحٌ لأهلِهم: وہ اپنے اہل وعیال کے لئے مال کماتا ہے۔

— الشيءَ: کسی شے کا انتظام واصلاح کرنا۔ هو مرقوحٌ ورقيحٌ۔
(رَقَّحَ) مالَه أو عَيْشَه: مال یا زندگی کا بہترین نظام بنانا۔
(ارتقَحَ) راسُ المال: تجارت وغیرہ کا بذریعہ سرمایہ بڑھنا۔
(تَرَقَّحَ): کمائی کرنا۔ روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔ تَرَقَّحَ لعياله۔
(الرَّقَاحِيُّ): مال کو صحیح مصرف میں لگانے والا تاجر۔ هو رقاحِيّ مالٍ: وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔ هِيَ رَقَاحِيَّةٌ
(رَقَدَ)(ن) رَقْدًا ورُقُودًا ورُقَادًا: سونا۔
— عن الامرِ: سستی کرنا' پست ہمت ہونا' تاخیر کرنا' غفلت برتنا۔
—عن الضَّيفِ: مہمان کا اکرام نہ کرنا۔
— الحرُّ ونحوهٗ: گرمی وغیرہ کا کم ہوجانا۔ هو راقدٌ (ج) رُقودٌ ورُقَّدٌ۔
(أَرْقَدَه): سلانا۔
—الدَّواءُ: دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔
—المكانَ وبه: رہائش پذیر ہونا۔
(رَقَّدَه): سلانا۔
(تَرَاقَدَ): سویا ہوا ظاہر کرنا۔
(ارقَدَّ): تیز تیز چلنا۔
—في اموره: معاملات میں جلدی کرنا۔
(استرقَدَ): کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
(الرَّاقودُ): گہرا بڑا مٹکا۔
(الرَّقْدَةُ): آدھا مہینہ یا اس سے کم رہنے والی گرمی۔ کہتے ہیں: اصابتنا رَقدةٌ من حرٍّ: ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوئے۔
(الرَّقُودُ): امرأةٌ رقودُ الضُّحٰى: عیش وعشرت والی عورت۔ (جو دن چڑھے تک سوئی رہے) (ج) رُقُدٌ۔
(المَرْقَدُ): خواب گاہ' آرام گاہ' سونے کی جگہ (۲) قبر۔ قرآن میں ہے: { قَالُوا يَوَيْلَنَا مَنْ

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا} (۳) نیند (ج) مَرَاقِدُ۔
(الْمُرْقِدُ): خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔
(رَقْرَقَ) الماءَ وغيرَهٗ: پتلی دھار سے پانی وغیرہ ڈالنا۔
— عينَه: آنسو بہانا۔
— الشراب: شراب میں پانی ملانا۔ کہتے ہیں: رقرق الخمرَ بالماءِ۔
— الثريدَ بالسمن: ثرید میں روغن ملانا۔
— الطيبَ فی الثوب وَغيرِهٖ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔ رقْرَق الثوبَ بالطيب بھی کہا جاتا ہے۔
(تَرَقْرَقَ) الماءُ وغيرُهٗ: پانی میں ہلکی لہریں اٹھنا، آہستہ آہستہ ڈھہنا۔
عينُهٗ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الدمعُ فی العين: آنکھ میں آنسو ڈگمگانا۔
— السَّرابُ ونحوُهٗ: سراب وغیرہ کا چمکنا۔
— الشمسُ فی طلوعِها ونحوهٖ: سورج کا بوقت طلوع گھومتا ہوا دکھائی دینا۔
— الحيوان للسِّمَنِ اَو الهُزال: جانور میں موٹاپے یا کمزوری کے آثار دکھائی دینا۔
(الرُّقارِقُ): چمکدار، لہراتا ہوا (۲) تھوڑا پانی (۳) پتلا کپڑا یا شراب (۴) چمکدار تلوار۔
(الرَّقْرَاقُ) بمعنی الرُّقارِقُ (۲) چمکدار چیزیں (۳) آنکھ میں ابھرا ہوا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکدار متحرک سراب۔ وهی رقراقة۔
— جاريةٌ رَقْرَاقةٌ: آبدار چہرے والی لڑکی۔
— رقراقةُ البشرة: سفید و چمکدار جسم والی۔
(رَقَشَهٗ) (ن) رَقْشًا: بیل بوٹے بنانا، سجانا، مزین کرنا۔
— الكتابَ اَوِ الكلامَ: لکھنا، نقطہ لگانا، سطر لگانا۔
— النَّمَّامُ كلامَهٗ والمعاتِبُ عتابَهٗ: چغل خور اور ملامت گر کا اپنی چغل خوری اور ملامت سے مراد بر آری کے لئے حسین انداز میں کلام پیش کرنا۔
(رَقِشَ) (س) رَقَشًا ورُقْشَةً: رنگ برنگ کا ہونا، چتکبرا ہونا۔ هو اَرْقَشُ وهی رَقْشَاءُ (ج) رُقْشٌ۔
(رَقَّشَه) بمعنی رَقَشَه۔
— فلانًا: ملامت کرنا۔
(ارتَقَشُوا): مخلوط ہونا، خلط ملط ہونا۔ کہتے ہیں ارتَقَشُوا فی القتال: وہ لڑائی میں گتھم گتھا ہو گئے۔
— فلانٌ: زیب و زینت کا اظہار کرنا۔
(تَرَقَّشَ): مزین ہونا، سجنا۔ کہتے ہیں: هو يترقَّشُ للناس، تَرَقَّشَتِ المرأةُ۔
(الرَّقْشُ): خوبصورت لکھائی (ج) رقوشٌ۔
(الرَّقَاشُ): سانپ۔
(الرَّقْشَاءُ): سانپ (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار پودا۔
(الرُّقْشَةُ): چتی دار رنگ (۲) وہ رنگ جس میں مختلف رنگوں کی آمیزش ہو۔
(رَقَصَ) (ن) رَقْصًا: ناچنا، رقص کرنا۔ ڈانس کرنا (۲) آوارہ پھرنا۔
— النبيذ: نبیذ کا جوش مارنا۔
— فی الكلامِ: بولنے میں جلدی کرنا۔
— الجملُ رَقْصًا ورَقَصًا ورَقَصَانًا: اچھل اچھل کر چلنا، دوڑنا۔
(اَرْقَصَ) فی سيرهٖ: تیز اور اچھل اچھل کر چلنا۔
— فلانًا: نچانا، ناچنے پر اکسانا۔ ارقصت المرأةُ ولدَها: عورت نے اپنے بچہ کو نچایا۔
— فلان الدابَّةَ: جانور کو تیز چلانا۔ کہتے ہیں: فلاةٌ مرقصةٌ: تیز چلانے والا جنگل۔
هذا كلامٌ مُرْقِصٌ وقصيدةٌ مُرْقِصَةٌ: وجد آفریں کلام یا نظم۔
(رَقَّصَه) بمعنی اَرْقَصَه۔
(تَرَقَّصَ) بمعنی رَقَصَ۔
— تَرَقَّصَتِ المفازةُ: صحرا کا ریت چمکانا۔
(الرَّاقِصَةُ): ناچنے والی، رقاصہ۔
— ليلةٌ راقِصَةٌ وحفلةٌ راقصةٌ: وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
(الرَّقْصُ): ناچ، ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک یا تمام حصوں کو حرکت دینا) (مج)
(الرَّقْصُ): بد کلامی۔ کہتے ہیں: سمعتُ رَقَصَ الناسِ علينا۔
— لَه رَقْصٌ فی كلامِهٖ: اس کے کلام میں تیزی ہے۔
(الرَّقَّاصُ): بہت ناچنے والا (۲) ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۳) گھڑی کا پنڈولم۔
(الرَّقَّاصَةُ): رقاصہ، ناچنے والی (۲) وہ زمین جو سیرابی کے باوجود کچھ نہ اگائے۔
(الْمَرْقَصُ): ناچنے کی جگہ (ج) مَرَاقِصُ۔
(الْمَرْقَصَةُ): ناچنے کی جگہ (ج) مَرَاقِصُ۔
(رَقَطه) (ن) رَقْطًا: سفید و سیاہ نقطے ڈالنا، چتکبرا کرنا۔
(رَقِطَ) (س) رَقَطًا: سفید و سیاہ نقطوں والا ہونا، چتکبرا ہونا۔ هو اَرْقَطُ وهی رقطاءُ (ج) رُقْطٌ۔
(رَقَّطه) بمعنی رَقَطه۔
— علی ثوبه: کپڑے پر دھبے ڈالنا، سفید و سیاہ نشان ڈالنا۔
(تَرَقَّطَ): دھبے پڑنا، چھینٹے پڑنا۔
(ارقَّطَ) بمعنی تَرَقَّطَ۔
— العَرْفَجُ وغيرُهٗ: عرفجہ نامی درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔
(ارقاطَّ) بمعنی ارقَطَّ۔
(الأَرْقَطُ): چیتا (۲) وہ جانور جس کا رنگ چتکبرا ہو (ج) رُقْطٌ۔
(الرُّقْطُ): دھبہ، چتکبرا پن۔ (ج) اَرْقاطٌ۔
(الرَّقْطاءُ): تانیث الاَرْقَطِ (۲) ایک قسم کا سانپ، چتکبرا سانپ (۳) وہ ثرید یا سالن جس پر

روغن کے دھبے دکھائی دیں (ج) رُقَطٌ۔

(الرُّقْطَةُ): دھبا، چتی، بندکی (سیاہ وسفید یا سرخ و زرد رنگ کا داغ) (ج) رُقَطٌ۔

(رَقَعَ) (ف) الشَّيْخُ ونحوهُ رَقْعًا: بوڑھے یا کمزور آدمی کا کھڑے ہوتے وقت ہتھیلیوں کا سہارا لینا۔

— فی سَيْرِهٖ: تیز چلنا۔ مَارَقَعَ فلانٌ مَرْقَعًا اس نے کچھ نہیں کیا۔

— الثوبَ والحذاءَ ونحوَهما رَقْعًا ورَقْعَةً: کپڑے یا جوتے وغیرہ پر پیوند لگانا۔

— البِنَاءَ ونحوهُ: عمارت وغیرہ کو سہارا دے کر مضبوط کرنا۔

— أُمورَهُ و حالَهُ: معاملات و حالات کی اصلاح کرنا۔

— فلانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: رَقَعَه بكفٍّ او بسوطٍ: ہاتھ یا کوڑے سے مارنا۔

— رَقَعَه كفًّا: ہاتھ سے مارنا۔

— رَقَعَ الهدَفَ بسهمٍ: نشانہ پر تیر مارنا۔

— رَقَعَ الارضَ برجْلِهٖ: زمین پر پاؤں مارنا۔ (۲) ہجو کرنا، گالی دینا۔ هو مَرْقُوعٌ و رقيعٌ

(رَقُعَ) (ك) رَقَاعةً: بیوقوف ہونا۔ هو رَقِيعٌ (ج) رَقْعاءُ وهي رَقِيعةٌ (ج) رقائع

(أرْقَعَ) الثوبُ وغيرُهُ: کپڑے وغیرہ کا قابل پیوند ہونا۔

— فلانٌ: بے وقوفی کرنا۔

(رَقَعَ) الخمرَ: شراب کا عادی ہونا۔

(رَقَّعَه) بمعنیٰ أرْقَعه۔

— البناءَ ونَحْوَهُ: عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔

— أموالَه أومعِيشتَهٗ: مال و معیشت کا بہترین انتظام کرنا۔

— الحديثَ ونحوَهُ: کلام میں حذف و اضافہ کرنا، اصلاح کرنا۔

(ارْتَقَعَ) ما أرْتَقِعُ لَه او بِه: میں اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ ما ترتقِعُ مِنّي برِقَاعٍ: تم میری نصیحت نہیں مانتے۔

(تَرَقَّعَ): مال کمانا، کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں: ارٰی فيه مترقَّعًا: وہ قابل مذمت ہے فيه مُترقَّعٌ وہ قابل اصلاح ہے۔

(استَرْقَعَ): پیوند لگانے یا مرمت کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: استرقع الثوبُ اور استرقعت حالُهٗ۔

(الارقَعُ): بے وقوف (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) (ج) رُقُعٌ۔

(التَّرْقِيعُ): (ترقيعُ الجروح): جلدی پیوند کاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا) (ج)

(الرَّقَاعَةُ): کم عقلی، نادانی (۲) بے حیائی۔

(الرَّقاعِيُّ): مال کا بہترین منتظم۔ هو رَقاعِيُّ مالٍ وهي رقاعِيَّةٌ۔

(الرَّقْعُ): ساتواں آسمان۔

(الرَّقْعَاءُ): بےوقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی چیز جو پیوند لگی ہوئی محسوس ہو (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت (ج) رُقْعٌ۔

(الرُّقْعَةُ): پیوند، کہاوت ہے (الصاحبُ كالرُّقعةِ فی الثوب ان لم تكن منه شانَتْه فاطلبه مُشاكِلًا) (۲) پرچہ، کاغذ، جلد وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) زمین کا ٹکڑا۔ کہتے ہیں: هذهٖ رقعةٌ من الكلاءِ والعُشْبِ: گھاس کا ایک حصہ۔ اصاب رقعةَ الهدفِ أو الغرضِ: نشانہ پر لگنا۔

— رُقعة الشِّطْرنج: شطرنج کی تختی۔

— خُطُّ الرُّقعةِ: مراسلات کا خط (مو)

(الرُّقَعَةُ): ایک قسم کا بڑا درخت (ج) رُقَعٌ۔

(الرَّقِيعُ): بےوقوف (۲) آسمان۔

(المَرْقَعَان): بےوقوف۔ وهي مَرْقَعَانةٌ۔

(المَرْقَعُ): پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان۔ کہتے ہیں: لا اجدُ فيه مرقعًا للكلامِ: اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں (ج): مَرَاقِعُ۔

(المِرْقَعُ): پیوند کار، اصلاح کنندہ۔

— خطيبٌ مِرْقَعٌ: پرزور مقرر (ج) مراقِعُ۔

(المُرَقَّعُ): آزمودہ آدمی۔ وهي مرقَّعةٌ۔

(المُرَقَّعَةُ): صوفیاء کا لباس۔

(رَقَّهُ) (ن) رَقًّا: باریک کرنا۔ هو مَرقوقٌ و رقيقٌ وهي مرقوقةٌ ورقيقةٌ۔

(رَقَّ) (ض) رَقًّا و رِقَّةً: باریک ہونا۔ (۲) نرم اور آسان ہونا۔

— عَظْمُه: کمزور ہونا، بوڑھا ہونا، عمر رسیدہ ہونا۔

— عددُه: عمر کم ہونا، طاقت گھٹ جانا۔

— حالُه: بدحال ہونا، مال کم ہونا۔

— جانبُه: نرم مزاج ہونا۔

— لَه: شفقت و مہربانی کرنا (۲) کسی کے سامنے عاجز و حقیر ہونا (۳) شرمانا۔ رَقَّ وجهُه: اسے شرم آ گئی۔

— الحُرُّ: آزاد شخص کا غلام بن جانا، یا غلامی میں داخل ہو جانا۔ هو وهي وهم رقيقٌ (ج) أرِقَّاءُ وهي رقيقةٌ (ج) رقائقُ۔

(أرَقَّ) بمعنیٰ رَقَّ۔

— الفرسُ ونحوهُ: گھوڑے وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا۔

— فلانٌ: حالت خراب ہونا، مال کم ہو جانا۔

— بهٖ أخلاقُه: بخیل ہونا، بے فیض ہونا۔

— شيئًا: پتلا کرنا، باریک کرنا۔

— الحُرَّ: غلام بنانا۔

— قلبَه: وعظ و نصیحت کے ذریعہ دل نرم کرنا۔

(رَقَّقَ) قَلْبَه: دل نرم کرنا۔

— كلامَه: کلام کو خوبصورت، نرم اور مزین کرنا۔

— مَشيَه: سبک رفتاری سے چلنا۔

— بينهما أو مَابينهما: بگاڑ پیدا کرنا، پھوٹ ڈالنا۔

(تَرَاقَّ) هَرمُه: انتہائی تجربہ کار اور پختہ رائے ہونا۔

(تَرَقَّقَ) بمعنیٰ رَقَّ (۲) سبک رفتاری سے چلنا۔

ر

— لَه: مہربانی وشفقت کرنا (۲) کمزور وذلیل بنا دینا جیسے تَرَقَّقَتِ الحَسْناءُ فلانًا: حسین عورت نے فلاں کو اپنا غلام بنالیا۔

(اسْتَرَقَّ) الماءُ ونحوُہ: پانی کا تھوڑا سا حصہ باقی رہنا اور باقی خشک ہو جانا۔

— اللیلُ وغیرُہ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔

— الاسیرَ: قیدی کا مالک بن جانا۔

— الحُرَّ: آزاد سے غلاموں والا سلوک کرنا۔

(الرَّقَاقُ): نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار اور کشادہ زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا یا خشک ہو گیا ہو۔ ارضٌ رقاقٌ: نرم مٹی والی زمین۔

یومٌ رقاقٌ: سخت گرم دن۔

(الرُّقَاقُ): پتلا، باریک (۲) پتلی روٹی۔ خبزٌ رُقاقٌ بھی کہتے ہیں۔ مَشٰی مَشْیًا رُقاقًا: سبک رفتاری سے چلنا (اس کا واحد رقاقۃ ہے)

(الرَّقُّ): پتلا چمڑا جس پر لکھا جائے۔ (۲) سفید کاغذ (۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا کچھوا (۵) نر کچھوا (۶) مگر مچھ جیسا آبی جانور (ج) رقوقٌ۔

(الرِّقُّ): باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا، دف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین۔ ارضٌ دِقٌّ بھی کہتے ہیں (۵) جانوروں کو آسانی سے حاصل ہونے والی اور آسانی سے کھائی جانے والی نرم شاخیں (ج): رُقُوق۔

(الرُّقُّ): پتلا پانی، وادی یا دریا کا ہلکا یا تھوڑا پانی (۲) نرم کشادہ زمین (ج) رُقُوقٌ۔

(الرِّقَّۃُ): ہلکا پن، پتلا پن۔ کہتے ہیں فی حافِرِہٖ رِقَّۃٌ: اس کے سم میں پتلا پن ہے (۲) کھانے کا پتلا پن (۳) نرم اور کشادہ زمین (۴) کمزور۔ رجلٌ فیہ رِقَّۃٌ: کمزور آدمی۔

— فی عظامِہٖ رِقَّۃٌ: اس کی ہڈیوں میں کمزوری ہے (۵) قلت۔ کہتے ہیں: فی مالِہٖ رِقَّۃٌ۔

(الرَّقَّۃُ) بمعنی الرَّقَاق (۲) کھادر۔ وادی سے ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ کے وقت پانی بھرا رہے پھر وہاں سے ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور اس جگہ کاشت کی جائے (ج) رِقاق۔

(الرَّقِیْقُ): باریک، نرم ونازک پتلا (۲) غلام۔

(المَرَقُّ): ہر چیز کا نرم وباریک حصہ۔

— مَرَقُّ الانفِ: ناک کا نرم حصہ (ج) مَرَاقٌّ۔ مَرَاقُ البطنِ: پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ۔

— مَرَاقُ الابلِ: میل جمع ہونے کی جگہ۔

(المِرْقَاقُ): بیلن (روٹی باریک کرنے کا آلہ) (ج) مراقیق۔

(المُرَقَّقُ): پتلی بڑی روٹی۔ وھی مرقّقۃٌ۔

(المُسْتَرَقُّ) من الشيءِ: ہر شے کا نرم حصہ۔

(اَرْقَلَ) فی سیرہٖ: تیز چلنا۔

— الی کذا وفیہ: کوشش اور جلدی کرنا۔

— النخلۃُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔ ھو مُرْقِلٌ وھی مُرْقِلَۃٌ ومُرْقِلٌ (ج) مَرَاقِلُ۔

(الرَّاقُوْلُ): وہ رسّی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے۔ (ج) رواقیل۔

(الرَّقْلَۃُ): لمبا کھجور کا درخت (ج) رِقَالٌ ورَقْلٌ۔ کہاوت ہے:

تَرَی الفِتْیَانَ کالرَّقْلِ ☆ وَما یدریك بالنَّخل

(المِرْقَالُ): تیز چلنے والا، تیز گام۔ کہتے ہیں: جَمَلٌ مرقالٌ وناقۃٌ مرقالٌ نیز کہتے ہیں ھو مرقالٌ فی النوازلِ والحروبِ وغیرِھما: وہ آفات اور جنگوں میں ثابت قدم رہتا ہے (ج) مراقِیلُ۔

— ابو المرقال: کوے کی کنیت۔

(رَقَمَ) (ن) الکتابَ وعلیہ وفیہ رَقْمًا: لکھنا۔ ھو یرقُمُ علی الماءِ: وہ پانی پر لکھتا ہے۔ یعنی وہ اپنی ذہانت اور فطانت کی وجہ سے ایسا کام کرتا ہے جو دوسرا کوئی نہ کر سکے۔ یا وہ بیکار کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا، حروف کو واضح کرنا۔

— الشيءَ: منقش کرنا (۲) مزین کرنا۔ بیل بوٹے بنانا (۳) نمبر ڈالنا۔

— السِّلعَۃَ: سامان پر نشان لگانا۔ قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا۔

— البعیرَ: اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا۔

(رَقِمَ) (س) رَقَمًا ورُقْمَۃً: دھاری دار ہونا۔ دھبوں والا ہونا۔

(رَقَّمَ) الکتابَ او الثوبَ: کتاب یا کپڑے پر نقش بنانا، دھاریاں ڈالنا، نمبر لگانا، نشان ڈالنا۔

(الاَرْقَمُ): نر سانپ (۲) انتہائی خطرناک سانپ (ج) اَراقِیم۔

(التَّرْقِیْمُ): نمبرنگ، علامت کاری (بوقت لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات ومرکبات میں باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہو جائے۔ جیسے قوما، بریکٹ، قوسین، علامت استفہام وغیرہ) (مج)

(الرَّقْمُ): نمبر (۲) علامت (۳) مہر (۴) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت کی چٹ (۵) پھولدار منقش کپڑا (۶) نقش ونگار، موٹی دھاری۔ (۷) زیادہ۔ جیسے جاءَ بالرَّقمِ (۸) (علم حساب کے مطابق) عدد۔ جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ صفر (مج) (۹) فن موسیقی میں سارنگی کے منہ پر لگایا جانے والا چمڑا (مج)

— الرَّقْمُ القیاسِیُّ: امتیازی نمبر۔ یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے۔ مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا۔ جب کہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا۔ اس طرح دس نمبر قیاسی ہوگا (مج) (ج) ارقام۔

— الارقامُ القیاسیَّۃُ: (علم اقتصادیات کے مطابق) وہ اعداد ونمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات پر رونما ہوتے ہیں (مج)

(الرَّقْمَۃُ): باغیچہ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کا نشیبی حصہ جہاں پانی کھڑا ہوتا ہو۔ (۳) خبازی (۴) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی

ایک بیماری' سیاہ داغ (۴) فن موسیقی میں آلہ موسیقی قانون کا چوبی فریم (ج)
(الرُّقْمَةُ): داغ' دھبا' چتی' نقطہ۔
(الرَّقِيْمُ): کتاب' نوشتہ' کتبہ (۲) فلک،
(۳) اصحاب کہف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر ان کے نام' نسب' مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یادداشت یا تختی کا نام۔
قرآن مجید میں ہے: { اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا }
(المُرَقِّمُ): لکھنے والا' کاتب۔
(المِرْقَمُ): قلم' کہتے ہیں۔ طاح مِرقمُك اوطفا۔ تمہارے قلم نے خطا کی' یا وہ حد سے تجاوز کر گیا (۲) روئی وغیرہ پر نقش بنانے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش ونگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ پھیرے جاتے ہیں (مج) (ج) مَرَاقِمُ۔
(رَقَنَتِ) (ن) المرأةُ رَقْنًا: عورت کا مہندی یا زعفران کا خضاب لگانا۔
— الشَّعْرَ: بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب لگانا۔
— الشئَ: نقش و نگار بنانا' مزین کرنا' هو مرقونٌ ورَقينٌ۔
(اَرْقَنَ): زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا۔
— شعرَهٗ وغيرَهٗ: بالوں وغیرہ کو زعفران یا مہندی وغیرہ سے رنگنا۔
— الطعامَ وغَيْرَهٗ: کھانے میں خوب روغن ڈالنا۔
(رَقَّنَتِ) المرأةُ بمعنی رَقَنَتْ۔
— الشئَ: مزین کرنا' نشان لگانا۔
— الكتابَ: اچھے طریقہ سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا۔
— الخَطَّ: نقطے لگانا' حروف کو واضح کرنا۔
— الثَّوبَ بالزَّعفران: کپڑے کو زعفران سے رنگنا' مزین کرنا۔
(اِرْتَقَنَ) و (تَرَقَّنَ) بمعنی اَرْقَنَ۔
(الإِرْقَانُ): خوبصورت رنگ والا۔ وهی راقنةٌ (ج) رَواقِن۔
(الرِّقَانُ) مہندی (۲) زعفران الرقن
(الرَّقَنُ): گدھ کے انڈے۔ واحد: رقنةٌ۔
(الرَّقُوْنُ): مہندی (۲) زعفران۔
(الرَّقِيْنُ) بمعنی الرَّقِيمُ (۲) درہم وغیرہ۔
کہاوت ہے: (وجدانُ الرَّقين يُغَطِّي أَفْنَ الافين) مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کرتا ہے۔
(رَقَا) (ن ض) الطائرُ رَقْوًا: اونچا ہوا' بلند ہونا۔
(رَقِیَ) (ض) المريضَ ونحوَهٗ رَقْيًا و رُقِيًّا ورُقْيَةً: اللہ کی پناہ میں دینا' تعویذ گنڈے سے علاج کرنا' دم کرنا' کہتے ہیں: باسم الله أرقيك والله يَشفيكَ۔ رقيتُ فلانًا: میں نے اس کی خوشامد کی۔
رقاهٗ: اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا۔
(رَقِیَ) (س) رَقْيًا و رُقِيًّا و رَقْيَةً: چڑھنا
— في السُّلَّمِ: سیڑھی چڑھنا۔
— الى القِمَّةِ: چوٹی پر چڑھنا۔
— الجَبَلَ ونحوَهٗ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔
کہتے ہیں: اِرْقَ عَلٰى ظَلْعِكَ: اپنی طاقت کے بقدر راہ پر اٹھو۔
(رَقَّاهُ): چڑھانا' بلند کرنا' ترقی دینا' بطور دعا کے کہتے ہیں: رقّاكَ الله اعلى المراتب۔
— العاملَ: کارکن کا درجہ بڑھانا' ترقی دینا۔
— في الحديث: بات میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا۔
— عليه الباطلَ: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو۔
(اِرْتَقٰى): بلند ہونا' چڑھنا۔ کہتے ہیں: ارتقى فلانٌ مُرْتَقًى صعبًا: فلاں دشوار جگہ پر چڑھ گیا۔
— شيئًا وفيه واليه وعليه: چڑھنا۔
— العرشَ: تخت سلطنت پر بیٹھنا' بادشاہ بننا۔
— في السلّمِ: سیڑھی چڑھنا۔
— إلى المَجْدِ: عظمت و بزرگی حاصل کرنا۔
— بطنُهٗ: پیٹ کا خوب بھر جانا۔
(تَرَاقٰی): بلند ہونا' ترقی حاصل کرنا۔
— فلانٌ: ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہونا۔ کہتے ہیں: مازال يترقّى بهِ الأمرُ حتّى بَلَغَ غايَتَه: اس کی بات آگے بڑھتی گئی یہاں تک کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا۔
— العاملُ: کارکن کا گریڈ بڑھانا۔
— في العلمِ وغيرِهٖ: علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا۔
— شيئًا وفيه واليه وعليه: چڑھنا۔
(استَرْقٰى) فلانًا: تعویذ لینا' دم کروانا۔ کہتے ہیں: استرقيتُه فرقاني۔
— لَه: تعویذ گنڈے والے کو کسی کے لئے بلانا۔
(الرَّاقِی): عامل' تعویذوں سے علاج کرنے والا (۲) منتر سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا (ج) رُقَاةٌ وهی راقيةٌ (ج) رَوَاقٍ۔
وهو راقيةٌ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)
(الرَّقّاءُ) بمعنی الراقی (۲) پہاڑ وغیرہ پر چڑھنے والا۔ وهی رَقّاءَةٌ۔
(الرَّقْوُ): ریت یا مٹی کا ڈھیر۔
(الرَّقْوَةُ): ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ' سیڑھی (ج) رُقًا۔
(الرُّقْيَةُ): تعویذ (۲) منتر (۳) مؤثر کلام جسے پڑھ کر دم کیا جائے (ج) رُقًى۔
(المَرْقٰی): ترقی' چڑھنے کی جگہ' ترقی کا مقام (ج) مَرَاقٍ۔
(المِرْقَاةُ): سیڑھی' زینہ (۲) سیڑھی کا ڈنڈا (۳) ذریعہ ترقی۔ جیسے الجُودُ مِرقاةُ الشرفِ: سخاوت عظمت کا ذریعہ ہے (ج) مراقٍ۔
— المجدُ صعبُ المراقِی: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے۔

ر.........ک

(رَکَبَ) (ن) رَکْبًا: کسی کے گھٹنے پر مارنا (۲) کسی کو گھٹنے مارنا۔

(رَکِبَ) (س) رَکَبًا: دونوں یا ایک گھٹنے کا بڑا ہونا۔ ھو اَرْکَبُ وھی رَکباء (ج) رُکْبٌ۔

— الشیءَ وعلیه وفیه رُکُوبًا ومَرْکَبًا: کسی چیز پر چڑھنا۔ سوار ہونا۔ کہتے ہیں: رکِبَ فی السَّفینۃِ: وہ کشتی میں سوار ہو گیا۔ رکِبَ الدابۃَ وعلیھا: وہ جانور پر سوار ہو گیا۔

— رَکِبَه بالمکروہ: کسی کو نقصان پہنچانا۔

— الدَّینُ فلانًا: مقروض ہونا' قرض کا زیادہ ہونا۔

— فلانٌ رأسَه: بغیر سوچے سمجھے چلنا۔

— الذَّنْبَ او القَبیحَ: گناہ کرنا' برا کام کرنا۔

— فلانًا او اَثَرَہ وطریقه: کسی کا پیچھا کرنا' کسی کا پیچھا کر کے اسے پالینا۔ حدیث ابو ہریرہؓ میں ہے: (فإذا عمرُ قد رَکِبَنِی) ھو راکِبٌ (ج) رُکَّابٌ رُکُوبٌ ورُکبانٌ۔

(اَرْکَبَ) المھرُ ونحوُہ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: دابّۃٌ مرکبۃٌ: سواری کے قابل جانور۔

— فلانًا: سوار کرنا۔ جیسے ارکَبَنِی خَلْفَه (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا۔

(رکّبه): سوار کرنا۔

— الشیءَ: اجزاء کو ایک دوسرے سے ملانا۔

— الفصَّ فی الخاتَم: نگینہ کو انگوٹھی میں جڑنا۔

— السنانَ فی الرُّمح: نیزہ میں پھل لگانا۔

— الکلمۃَ اوالجملۃَ: ترکیب کرنا لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا۔ کہتے ہیں: ھذا ترکیبٌ یَدُلُّ علی کذا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے۔

— الدَّواءَ ونحوَہ: دواؤں کا آمیزہ بنانا۔

(اِرْتَکَبَ) ذنبًا او قبیحًا: جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا۔

— دَینًا اوارتکبه الدَّینُ: قرض تلے دبنا۔

(تَرَاکَبَ) الشیءُ: ڈھیر لگنا' تہ بہ تہ ہونا۔

(تَرَکَّبَ) الشیءُ من کذا و کذا: مرکب ہونا' جڑنا' باہم ملنا۔

(استرکَبَه): کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا۔ جیسے استرکَبْتُه فارکَبَنِی۔

(التَّراکُبُ): (علم نباتات میں) مادہ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیہ نباتیہ میں دیوار کا اضافہ (مج)

(التَّرکیبُ): (علم فلسفہ میں) اجزاء بسیطہ سے کسی شے کو مرکب بنانا۔ اس کا مقابل تحلیل ہے (مج)

(الرَّاکِبُ): کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو لٹکی ہوتی ہے۔ یا جسے بونے کے لئے الگ کیا گیا ہو (۲) پہاڑ کی چوٹی۔

(الرَّاکِبَۃُ): تانیث الراکب (ج) رواکِبُ۔ رواکبُ الشحْمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں (۲) کھجور کی چھوٹی شاخ' کھجور کا قلم۔

(الرَّاکُوبُ) و (الرَّاکُوبَۃُ) من النخل بمعنی الراکب (ج) رَوَاکِیب۔

— رواکیب الشَّحْمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں۔

(الرِکابُ) للسَّرج: رکاب' زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے۔ وہ دو ہوتے ہیں ھمار کابان (۲) سواری کا اونٹ (۳) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو۔ کہا جاتا ہے "ھو یمشی فی رکابه" (ج) رُکُب ورکائب۔

(الرَّکْبُ): دس یا زیادہ سواروں کا قافلہ (ج) أرْکُبٌ ورُکوبٌ۔

(الرَّکَبُ): عانہ' پیڑو (۲) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (۳) گھٹنے کی سفیدی (ج) رکابٌ (جج) اراکیبُ۔

(الرُّکْبانُ) رَکبانُ السُّنبُلِ: خوشوں کی ابتدائی نوکیں۔

(الرُّکْبَۃُ): گھٹنا' زانو (ج) رُکَبٌ۔ کہتے ہیں: ھما کرکبتی البعیر: وہ دونوں برابر ہیں۔

(الرِّکِّیبُ): کثرت سے اور بہترین سواری کرنے والا۔

(الرَّکُوبُ): سواری' سواری کا جانور۔

— جَمَلٌ رکوبٌ وناقۃٌ رکوبٌ: وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں۔

— طریقٌ رَکُوبٌ: ہموار اور چلتا ہوا راستہ (ج) رُکُبٌ۔

(الرَّکُوبَۃُ) من الدوابِّ: سواری کا جانور (۲) وہ جانور جو سواری کے لئے خاص ہو (ج) رکائب۔

(الرَّکِیبُ): دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا۔ کہتے ہیں: ھو رکیبُ فلانٍ (۲) جڑی ہوئی چیز' جیسے انگوٹھی کا نگینہ وغیرہ (۳) کھیت (۴) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لائن میں پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا (۵) بڑی کیاری (زمین کا ایک ٹکڑا جس کے کنارے بلند کر دیئے گئے ہوں تا کہ اس میں پانی بھرا رہے) (۶) دو کیاریوں کے درمیان پانی کی گول بڑی نالی۔

(المَرْکَبُ): سواری۔ غالب استعمال کشتی اور بحری جہاز کے لئے ہے (ج) مَراکب۔

— یومُ المرکب: شاہی سواری کا دن جس دن بادشاہ سیر وتفریح کے لئے نکلتا ہے۔

(المُرَکَّبُ): اصل' نسب۔

— کریم المرکّب: شریف النسب۔

— الجھل المرکّبُ: جہل مرکب' ایک چیز سے ناواقف ہو اور اس کی ناواقفیت سے بھی ناواقف ہو (۳) مرکب' مجموعہ اجزاء۔ ضد (بسیط) (۴) علم کیمیاء میں اس جسم متماثل کو کہتے ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پا کر دو یا زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل سے ایک شے بن گئے ہوں۔

(۵) (علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں جس

کا جزء معنی کے جزء پر دلالت کرے جیسے **رامی الحجارۃ**۔

— **المرکبات السلسلیۃ**: (علم کیمیاء کے مطابق) ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو کہ بون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے سے جکڑے ہوتے ہیں۔

(المرکوبُ): سواری (۲) جوتے کی ایک قسم (محدثہ) (ج) **مراکیب**۔

(رَکَحَ) (ف) الیہ رَکْحًا و رُکُوحًا: مائل ہونا، ٹیک لگانا، سہارا لگانا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: **(قال لعمرو بن العاص: ما احبّ ان اجعل لک عِلّۃ ترکح الیھا) رکح الساقی علی الدَّلوِ**: پانی نکالنے والے ڈول کو کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا۔

(اَرْکَحَ) بمعنی رکح۔

— **شیئًا الیہ**: جھکانا، ٹکانا، سہارا دینا، جیسے **اَرْکَحَ ظھرہٗ الی کذا**۔

(ارْتَکَحَ) الاناءُ: برتن کا ثرید سے بھر جانا۔

— **الی الشیئِ**: سہارا لگانا، مائل ہونا۔

(تَرَکَّحَ) بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا (۲) پھیلنا، وسیع ہونا (۳) رہائش وغیرہ کے اقدامات کرنا۔

(الرُّکْحُ): کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) صحن (۳) میدان، لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر (ج) **اَرْکَاحٌ و رُکُوحٌ**۔

(الرَّکْحَاءُ): موٹی بلند زمین (ج) **رُکَحٌ**۔

(الرُّکْحَۃُ): میدان، صحن، لان (۲) برتن میں بچا ہوا ثرید کا ٹکڑا (ج) **رُکَحٌ و رُکُحٌ**۔

(المِرْکَاحُ): چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو سرک جانے والا۔ **رجلٌ مِرکاحٌ، وسرجٌ مِرکاحٌ وھی مرکاحٌ (ج) مَراکیح**۔

(رَکَدَ) (ن) رُکُودًا: ساکن ہونا، ٹھہرنا، جمنا۔

— **السوقُ**: بازار میں خرید و فروخت رک جانا۔

— **المیزان**: ترازو کا برابر ہونا۔

— **ریحُھُمْ**: دولت و اقتدار ختم ہو جانا، ہوا اکھڑ جانا۔ **ھو راکِدٌ وھی راکدۃٌ**۔

(اَرْکَدَہٗ): ٹھہرانا۔

(تَرَاکَدَ) بمعنی رَکَدَ۔

(الرَّاکِدَۃُ): چولہے کی دیوار (ج) **رواکد**۔ **ریاحٌ رواکِدُ**: ٹھہری ہوئی ہوائیں۔

(الرَّکُوْدُ): ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲) بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ۔

(رَکْرَکَ): کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا۔

(تَرَکْرَکَ) السقاءُ ونحوُہ: مکھن نکالنا۔

(رَکَزَ) (ن) شیئًا فی شیئٍ رکزًا: جمانا، گاڑنا۔ جیسے **رکز السھم فی الارضِ** (۲) پیدا کرنا **رکز اللّٰہ المَعَادِنَ فی الارضِ و الجبالِ**: اللہ تعالیٰ نے زمین اور پہاڑوں میں دھاتوں کو پیدا کیا، **ھذا شیئٌ مرکوزٌ فی العقول**: یہ چیز دماغ میں راسخ ہے۔

(اَرْکَزَ) المنجمُ ونحوُہ: کان وغیرہ میں معدنیات کا ذخیرہ ہونا۔

— **فلانٌ**: خزانہ پالینا۔

— **صاحبُ المعدِنِ**: کان کے مالک کو چاندی وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا (۲) ہلکی آواز والا ہونا۔

(رَکَّزَہٗ) بمعنی رَکَزَہٗ۔

— **المحلولُ**: (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا گلانے والی چیز سے تناسب اس حد تک زیادہ کرنا کہ اس میں کھچاوٹ پیدا نہ ہو۔

— **اللَّبنَ**: دودھ کو گاڑھا کرنا۔

— **فِکْرَہٗ فی کذا**: اپنے خیال کو کسی چیز میں منحصر کرنا (مج)

(ارْتَکَزَ): ثابت ہونا، ٹھہرنا، جمنا۔

— **علیہ**: اعتماد کرنا، سہارا لینا۔

(تَرَکَّزَ): راسخ ہونا، ٹھہرنا۔

(الارْتِکاز): رسوخ، جماؤ۔

— **نقطۃ الارْتِکاز**: پایۂ ثبوت (۲) مرکز عمل (۳) مورچہ۔ کہتے ہیں **اتَّخَذَ الجیش مدینۃ کذا نقطۃ اِرتکازٍ** (محدثہ)

(الرِّکَازُ): خدا تعالیٰ کا زمین میں پیدا کیا ہوا معدنیات کا خزانہ (۲) دفن کیا ہوا خزانہ (۳) ماقبل اسلام مدفون خزانہ۔

(الرِّکْزُ): ہلکی آواز۔ قرآن مجید میں ہے: **{ھَلْ تُحِسُّ مِنْھُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَھُمْ رِکْزًا}** (ج) **رکوزٌ و ارکازٌ**۔

(الرِّکْزَۃُ): ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ (۲) کھجور کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو پھر اسے الگ کر کے دوسری جگہ لگایا جائے (۳) عقل کی پختگی۔ **ما رأیتُ لہ رِکزۃً او رکزۃ عقل (ج) رِکَزٌ و رِکازٌ**۔

(الرَّکِیْزَۃُ): بنیاد (۲) زمین میں مدفون جواہرات کا ایک حصہ (ج) **رکاز، و رکائز**۔

(۳) فن موسیقی میں باجے کا ٹیڑھی شکل کا ایک ٹکڑا (مج)

(المُرْتَکِزَۃُ): خشک پودے کا تنا جس سے پتے اور شاخیں الگ ہو گئی ہوں۔

(المَرْکَزُ): محور، دائرہ کے بیچ کا نقطہ۔

— **مَرکزُ الجند**: فوجی چوکی۔

— **مَرکز الرجل**: آدمی کا مرتبہ و مقام۔

— **مرکز الدائرۃ**: بنیادی نقطہ جہاں سے مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرہ محیط تک پہنچیں۔

— **المرکز البیضی**: دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادی (مج)

(المرکزیّ): مرکزی، جس کے ماتحت متعدد امور اور شاخیں ہوں (محدثہ)

(المرکزیّۃ): مرکزیت، ایسا نظام جس میں پورا ملک (اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ) ایک حکمران کے ماتحت ہو۔ اس کی ضد "**اللامرکزیۃ**" ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں کو اندرونی طور پر نیم خود مختاری حاصل ہو۔

(رَکَسَہٗ) (ن) رَکْسًا: لوٹانا، پچھلی حالت پر پھیرنا۔

— **الرِّکاس**: اونٹ کی ناک میں رسی ڈال کر کھینی

سے باندھنا۔ رَکَسَہ بہ بھی کہتے ہیں۔
(اَرْکَسَتِ) الجاریۃُ: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستانوں والی ہونا۔
— فلانٌ: لوٹانا' پلٹنا۔ کہتے ہیں: ارکسہ فی الشّرِ: اسے شر میں پھنسا دیا اور ارکس اللّٰہُ العدوّ: اللہ تعالیٰ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاللّٰہُ اَرْکَسَھُمْ بِمَا کَسَبُوْا}
— الثوبَ ونحوہٗ فی الصِّبْغ: کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
(اِرْتَکَسَ): اوندھا ہونا' پلٹ جانا۔
— فی امرٍ: کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
— الجاریۃُ: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستانوں والی ہونا۔
(تَرَاکَسَ): تہ بہ تہ ہونا۔ شَعرٌ مُتَراکِسٌ گتھے ہوئے بال۔
(الرِّکَاسُ): وہ رسّی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں تا کہ وہ قابو میں رہے (ج) رُکُسٌ واَرْکِسَۃٌ۔
— الرُّکَاسَۃُ: میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسّی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے ہیں (ج) رَکَائِس۔
(الرِّکْسُ): لوگوں کی جماعت (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بناءٌ رِکسٌ بھی کہا جاتا ہے (ج) اَرْکَاسٌ۔
(الرَّکوسِیَّۃُ): نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ عدیؓ بن حاتم کی حدیث میں ہے (اَنَّہٗ اتی النبیّ ﷺ فقال لہ اِنّکَ من اھل دینٍ یقال لھم الرّکوسیّۃ)
(الرَّکِیْسُ): اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر' لید' (۵) لوٹایا ہوا (المرکوس) واپس کیا ہوا' پلٹا ہوا' اوندھا' پیٹھ پھیرنے والا۔
(رَکَضَ) (ن) رَکْضًا ورَکْضَۃً: تیز چلنا۔ اَتیتُہٗ رَکْضًا (۲) ٹھوکر مارنا' پیر مارنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ}
— منہ: فرار ہونا' شکست کھانا' قرآن مجید میں ہے: {اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ}
— الطائرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
— النجومُ والکوکبُ: ستاروں کا چلنا۔
— الخیلُ: گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
— شیئًا: لات مارنا۔
— الدّابّۃَ: دوڑانے کے لئے جانور کو ایڑ لگانا۔
— الارضَ برجلہ: زمین پر ٹھوکر مارنا۔
— الطائرُ جناحیہِ: پرندہ کا پھڑ پھڑانا۔ کہتے ہیں: ھو لا یرکضُ المِحْجَنَ: وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔
— النارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔
— القوسُ السّھمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا۔
— النّارَ بالمرکضِ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا ھو راکضٌ ورکّاضٌ۔
(اَرْکَضَتِ) الحامِلُ: حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ ھی مرکِضۃٌ مُرْکِضٌ (ج) مَرَاکِضُ۔
(راکَضَہٗ): گھڑ دوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا راکضَہ الخیلَ بھی کہتے ہیں۔
(ارتکَضَ) بمعنی رَکَضَ۔ کہتے ہیں: ارتکضُوا فی حَلْبَۃِ السِّباقِ: دوڑ کے میدان میں دوڑنا۔ (۲) حرکت کرنا' تڑپنا' دھڑکنا۔ ارتکضَ الجنینُ فی بطن امّہ و ارتکضَ قلبُہ فزعًا۔
— فلانٌ فی شُئُوْنِہٖ: کسی کا اپنے معاملات میں نماطاں و بیچاں ہونا۔
— الماءُ فی البئرِ ونحوھا: کنویں وغیرہ میں پانی کا کھڑا ہو کر لہریں مارنا۔
(تَرَاکَضُوْا): ایک ساتھ دوڑنا (۲) گھوڑوں کو ایک ساتھ دوڑانا۔
— الخَیْلَ: گھوڑوں کو دوڑانا۔ کہتے ہیں: خرجوا یتراکضون الخیلَ: وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔ تراکضوا الیھم خَیْلَھُمْ: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے۔
(الرَّکُوْضُ) و (الرَّکّاضُ): انتہائی تیز دوڑنے والا۔ ھو رکوضٌ وھی رکوضٌ قوسٌ رکوضٌ: تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
(المَرْکَضُ): دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں ایڑ لگائی جاتی ہے (ج) مراکِضُ۔ قَعَدْنَا علی مراکض الحوض حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکرا رہا ہے۔
(المِرْکَضُ): حرکت دینے والی چیز (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ اور یہ دو کنارے ہوتے ہیں (ج) مراکِضُ۔
(المِرْکَضَۃُ): بہت دوڑنے والا (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ وہ دو ہوتے ہیں: مِرْکَضَتَانِ (ج) مراکض۔
(رَکَعَ) (ف) رَکْعًا ورُکُوعًا: جھکنا' سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے)
— الھَرِمُ وغیرہٗ: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔
— المصلّی: نمازی کا قیام کے بعد اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آ جائیں اور کمر سیدھی ہو جائے۔ رکوع کرنا (۲) عاجزی و انکساری کرنا۔
— الی اللّٰہِ: اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔
— فلانٌ: امیری کے بعد فقیر ہو جانا۔ شاعر کہتا ہے:
لا تُھِیْنَ الفقیرَ عَلَّكَ اَن ترکعَ یومًا والدھرُ قد رَفَعَہٗ
(اَرْکَعَہٗ): رکوع کروانا۔
(تَرَکَّعَ): نماز پڑھنا۔
(الرَّکْعَۃُ): ایک مرتبہ جھکنا (۲) نماز کا قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں' رکعت۔ کہتے

ہیں: الصُّبحُ رکعتان والظهرُ اربع رَکعاتٍ۔
(الرُّکُوع) فی الصلوۃ: رکوع۔ قیام کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں، گھٹنوں پر آ جائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہو جائے۔
(اِرْتَکَفَ) الثَّلْجُ: زمین پر برف کا گر کر جم جانا۔
(الرَّکَفَةُ): ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(رَكَّ) (ن ض) الشیءُ رَكًّا رَكَاكَةً: کمزور اور پھسپھسا ہونا۔ کہتے ہیں: اقطعه من حیث رَكَّ: اس جگہ سے کاٹو جو حصہ نرم ہو۔
— الغُلَّ فی عنقه رَكًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔
— الأمرَ فی عنقه: کسی پر کسی کام کا بوجھ ڈال دینا۔
— الشیءَ بیده: کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبا کر دیکھنا۔
— الأمرَ: کسی معاملہ کو دوسرے کے ساتھ ملانا۔
— السِّقاءَ: مشکیزہ کی مرمت کرنا۔
(اَرَكَّتِ) السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
— الارضُ: زمین پر ہلکی بارش برسنا۔ ھی مُرِكَّةٌ اُرِكَّتِ الاَرضُ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔ ھی مُرَكَّةٌ۔
(رَكَّكَتِ) السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
(اِرْتَكَّ): کم ہونا، کمزور ہونا (۲) تھرتھرانا، کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔
(اِسْتَرَكَّهُ): کمزور سمجھنا۔
(الأرَكُّ): بے حیثیت اور بے عقل۔
(الرُّكَاكُ) بمعنی الارکّ۔
(الرُّكَاكَةُ): وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور اور ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اپنے اہل و عیال پر غیرت نہ آتی ہو۔
(الرِّكُّ): ہلکی بارش (ج) أرْكَاكٌ ورِكَاكٌ۔
(الرُّكِّی) ھو شحمةُ الرُّكِّی: وہ جلد پگھلنے والی

چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا۔
(الرَّكِيكُ): کمزور۔
— رکیكُ العِلمِ: کم علم، بے علم۔
— رکیكُ العقلِ: کم عقل، بے وقوف۔
— ثوبٌ رکیكُ النَّسجِ: کمزور بناوٹ والا کپڑا (ج) رِكَاكٌ ورَكَكَةٌ۔
(الرَّكِيكَةُ): تانیث الرکیك (۲) ہلکی بارش (۳) وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو (ج) رِكَاكٌ۔
(المُرْتَكُّ): بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ بے زبان۔
— سکرانُ مرتكٌّ: ایسا نشہ میں مدہوش آدمی جس کی بات سمجھ میں نہ آتی ہو۔
(رَكَلَه) (ن) رَكْلًا: لات مارنا، ایڑ مارنا۔
(رَاكَلَه): ایک دوسرے کو لات مارنا۔
(تَرَاكَلُوا): ایک دوسرے کو لات مارنا۔
(تَرَكَّلَ) بمِجرفَتِه: کدال کو پیر مار کر زمین میں گھسانا۔
(المَرْكَلُ): راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ (ج) مَرَاكِلُ۔
— فرسٌ نَهْدُ المراكل: بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
(رَكَمَه) (ن) رَكْمًا: ڈھیر لگانا، تہ بہ تہ اکٹھا کرنا۔
(اِرْتَكَمَ): جمع ہونا، ڈھیر لگنا۔
(تَرَاكَمَ): ڈھیر لگنا، جمع ہونا۔
— الاشغالُ: کاموں کا ہجوم ہونا۔
(الرُّكَامُ): کسی چیز کا ڈھیر یا انبار۔
جیسے رکامٌ من رَمْلٍ: ریت کا ڈھیر۔
— رکامٌ من سحابٍ: گھنے بادل۔
— قطیعٌ رکامٌ: بڑا ریوڑ۔
(الرُّكْمُ): تہ بہ تہ بادل۔
(الرُّكْمَةُ): کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر۔
مُرْتَكَمُ الطریق: سیدھا راستہ، شاہراہ۔
(رَكَنَ) (ف) الیه رَكْنًا ورَكُونًا: مائل ہونا، مطمئن ہونا (۲) بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔

رکنًا ورکونًا: مائل ہونا، مطمئن ہونا۔
(۲) بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔
۔فی المنزل رَكْنًا: کسی جگہ ٹھہرنا اور وہاں سے الگ نہ ہونا۔
(رَكُنَ) (ك) رَكَانَةً ورَكَانِيَةً ورُكُونَةً: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ ھو رکینٌ وھی رکینةٌ۔
(تَرَكَّنَ): مضبوط اور صاحب حیثیت ہونا۔
(الارْكون): گاؤں کا چودھری، سردار (مع)
(الرُّكن): کسی چیز کا وہ پہلو یا حصہ جس پر وہ قائم ہو اور وہ اس کے لئے سہارا ہو (۲) کسی شے کی حقیقت کے اجزاء میں سے ایک جزء۔
جیسے رکن الصلوۃ ورکن الوضوء (مو) (۳) اہم معاملہ (۴) ملک وقوم وفوج کی طاقت۔
قرآن مجید میں ہے: {لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْۤ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ} کہتے ہیں: فلانٌ رکنٌ من أرکان قومِه: فلاں اپنی قوم کے سرداروں میں سے ہے (۵) کسی موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام۔
— رکن الرِّیف ورکن العمّال: دیہاتی پروگرام، لیبر پروگرام۔ (۶) فوجی امور کا ماہر، اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر (ج) أرکانٌ و أرکنٌ
(المِرْكَنُ): ٹب جس میں کپڑے دھوئے جاتے ہیں (۲) چھوٹا حوض (ج) مَرَاكِنُ۔
(رَكَا) (ن) علی فلانٍ رَكْوًا: کسی کو برا بھلا کہنا، گالی دینا۔
— بالمکان بقیَّةَ یَوْمِه: کسی جگہ باقی دن گزارنا۔
— فلانٌ: لمبا حوض کھودنا۔
— الأرضَ: زمین کو کھودنا۔
— الحَوضَ: حوض کو ہموار کرنا۔
— الامرَ: کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا۔
— علیه الحِمْلَ: بوجھ ڈالنا۔ بوجھ کو دوگنا کرنا۔
(أرْكَی) علی فلانٍ بمعنی رکا۔
— علیه الحِمْلَ: بوجھ لادنا۔
— الیه: کسی کی پناہ لینا۔

—لهم جندًا: کسی کے لئے فوج تیار کرنا۔
—في الأمر: پیچھے ہٹنا۔
—الامرَ: موخر کرنا۔
(ارْتکی) علیه: بھروسہ کرنا، سہارا کرنا۔
(الرّکُوَةُ): چمڑے کا پانی پینے کا ڈونگا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول (ج) رکاءٌ۔
(الرّکِیّةُ): کنواں (ج) رکایاو رکیٌّ۔
(المَرْکُوُّ): حوض، تالاب۔ (کنویں کا چو بچہ)۔

ر............م

(رَمَأَ) (ف) بالمکان رُمُوءًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
—الشيءُ علی کذا: زیادہ ہونا۔
—الخَبَرَ: خبر کا اندازہ کرنا، گمان کرنا۔ کہتے ہیں: هل رَمَأَ الیك خَبَرٌ؟۔
(اَرْمَأَ) الیه: قریب ہونا۔
—الشيءُ عَلی کذا: زیادہ ہونا۔
(مُرَمَّآت) الَاخبارِ: افسانے، گھڑے ہوئے واقعات۔
(رَمَثَهُ) (ن ض) رَمْثًا: ہاتھ سے پونچھنا (۲) ہاتھ سے درست کرنا۔
—الشيءَ بالشيءِ: ملانا، گڈمڈ کرنا۔
—الشيءَ رَمْثًا: چوری کرنا۔
(رَمِثَ) (س) اَمْرُهُمْ رَمَثًا: خلط ملط ہونا۔
—الإِبِلُ: اونٹ کا رمث نامی پتے کھا کر پیٹ کے دور میں مبتلا ہونا۔ هو رَمِثٌ وهی رَمِثَةٌ۔
(اَرْمَثَ) في مالِهِ: مال کو باقی رکھنا۔
—الشيءَ: بڑھانا (۲) نرم کرنا۔
(رَمَّثَ) علی کذا: بڑھانا۔
—عن الخمسین: پچاس سے زیادہ کرنا۔
—غَنَمُهُ علی المائةِ: بکریوں کا سو سے زیادہ ہونا۔
—الشيءَ: درست کرنا۔
(اسْتَرْمَثَ) في مالِهِ: باقی رکھنا۔
(الرِّمْثُ): پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمزور پیٹھ والا (۳) ایک ترش بری گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔

(الرَّمَثُ): دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی۔ (۳) دوہنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔ (ج) اَرماثٌ ورِماثٌ کہتے ہیں حَبْلٌ اَرْمَاثٌ: پرانی رسی۔
(المَرْمَثَةُ) ارضٌ مَرْمِثَةٌ: وہ زمین جس میں رمث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔
(رَمَجَ) (ن) الطائرُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
(رَمَّجَ) مَا کتب من السُّطور: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔
(الرَّامِجُ): وہ الو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانور کا شکار کیا جاتا ہے)
(الرَّمَاجُ): نیزہ کی گرہیں اور پورے۔
(رَمَحَ) (ف) البَرْقُ رَمْحًا: بجلی کا ہلکا ہلکا چمکنا۔
—فلانًا: نیزہ مارنا۔
— الدّابة فلانًا رَمْحًا ورِمَاحًا: چوپائے کا کسی کو لات مارنا۔
(رَامَحَهُ): نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(تَرَامَحُوا): ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
(الرَّامِحُ): نیزہ والا۔
—ثَوْرٌ رامِحٌ: دو سینگوں والا بیل۔
—السِّمَاكُ الرامِحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے۔
(الرِّمَاحُ) رماحُ الجِنّ: طاعون۔
—رِمَاحُ العقرب: بچھو کا ڈنک۔
(الرِّمَاحَةُ): نیزہ سازی۔
(الرُّمْحُ): نیزہ (۲) ہل (مو) (ج) رِمَاحٌ و اَرْمَاحٌ۔ کہاوت ہے کسَروا بینهم رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہو گئی۔ وهم علی بنی فلان رمحٌ واحِدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ اَخذتِ الابلُ رِمَاحَهَا: اونٹ اپنا حسن دکھا کر ذبح کئے جانے سے بچ گئے۔
(الرَّمَّاحُ): نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔
(الرَّمَّاحَةُ) قوسٌ رَمَّاحَةٌ: مضبوط کمان جو

زور سے پھینکے (۲) بہت کاٹنے والا جانور۔
(الرَّمُوحُ) من الدوابّ: بہت کاٹنے والا جانور۔
(الرُّمَيْحُ): لاٹھی، عصا۔ کہتے ہیں: اَخَذَ رُمَيْحَ ابی سعدٍ: وہ بوڑھا ہو گیا۔
(اَرْمَخَ) النّخلُ: کھجور کے درخت پر بسر کھجور آنا۔
—فلانٌ: نرم پڑنا، حقیر ہونا۔
—الدّابّةُ: چوپائے کا عمر رسیدہ یا موٹا ہونا۔
(الرِّمْخُ): درختوں کا جھنڈ۔
(الرِّمْخُ): نئی اور تازی کھجور۔ واحد: رِمْخَةٌ۔
(رَمَدَ) (ن ض) رَمْدًا ورَمَادَةً: ہلاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔
—الشيءُ: ہلاک و برباد کرنا، تہس نہس کرنا۔
(رَمِدَ) (س) رَمَدًا رُمْدَةً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا۔
—العینُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا، آشوب چشم ہونا۔
— فلانٌ: آشوب چشم ہونا۔ هو اَرْمَدُ وهی رَمْدَاءُ (ج) رُمْدٌ وهو رَمِدٌ وهی رَمِدَةٌ۔
(اَرْمَدَ): ہلاک ہونا (۲) فقیر ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا قحط خشک سالی سے دوچار ہونا۔
—البکاءُ عینَهُ: رونے سے آنکھ کا پھول جانا۔
—الشيءَ: ہلاک کرنا (۲) راکھ جیسا کرنا۔
(رَمَّدَ) الشيءَ: راکھ میں دبانا (۲) ہلاک کرنا۔
— الشِّوَاءَ: بکری کے بچہ کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ میں دبانا۔ کہاوت ہے (شَوَی اخوك حتّٰی اذا اَنضجَ رَمَّدَ) ایسے شخص کے بارے میں جو سارے کئے کرائے پر پانی پھیر دے۔
(ارْمَدَّ): شترمرغ کی طرح دوڑنا۔
—وجهُه: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا۔
—العینُ: آنکھ کا پھول جانا۔
(الاَرْمَدُ): مٹیالا یا میلا رنگ۔
—رَمادٌ اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (ج) رُمْدٌ۔
(الرَّامِدُ): پرانا، انتہائی بوسیدہ۔

(الرَّمَادُ): راکھ (ج) ارمِدَةٌ۔
— وھو کثیر الرَّماد: وہ بہت سخی ہے۔
— سُفِیَ الرَّمَادُ فی وجھِہٖ: اس کا چہرہ بدل گیا۔
(الرَّمَادَةُ): راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت۔
عامُ الرمادة: قحط کا سال جو ۱۸ ہجری میں حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں آیا تھا اور اس میں بہت ہلاکت ہوئی تھی۔
(الرَّمَادِیُّ): خاکی، راکھ جیسے رنگ والا۔
(الرَّمَدُ): آشوب چشم (ع)
— علم الرمد: علم معالجۂ چشم۔
(الرِّمدُ): مچھر (۲) شتر مرغ۔
(الرَّمَدِیُّ): آنکھوں کا معالج۔
(رَمْرَمَ) الرَّجُلُ وغیرُہ: گرا پڑا کھانا کھانا اور کھانے کی گندگی سے نہ بچنا۔ حدیث ہرہ میں ہے (حَبَسْتِہَا فلا اطعمتھا ولا ارسلتھا تُرَمْرِمُ من خشاش الارض)
(تَرَمْرَمَ): بات کرنے کے لئے منہ ہلانا لیکن بات نہ کر سکنا۔ کہتے ہیں: کلمتُہ فما تَرَمْرَمَ بحرفٍ۔
— الشیءُ: جدا جدا ہونا۔
(الرَّمْرَامُ): موسم بہار کی گھاس۔ مصر کے عوام الناس اسے "فُسَاءُ الکلاب" کہتے ہیں۔
(رَمَزَ) (ن ض) الیہ رَمْزًا: ہونٹوں، آنکھوں، ابروؤں یا کسی اور چیز سے اشارہ کرنا۔ قرآن میں ہے: اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا۔
— الظبیُ رَمَزانًا: ہرن کا اچھلنا کودنا۔
— فی الشیءِ بکذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی چیز کا پتہ بتانا۔
— فلانًا بکذا: ابھارنا، اکسانا۔
(رَمُزَ) (ك) رَمَازَةً: سکڑنا، منقبض ہونا۔ (۲) حرکت کا زیادہ ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا (۴) قابل تعظیم و تکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا۔
— فُؤَادُہ: دل تنگ ہونا۔ ھو رَمِیزٌ۔

(تَرَامَزُوْا): ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا۔
(تَرَمَّزَ): متحرک ہونا، بے چین ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَمَّزَ مِنَ الضَّرْبَةِ و تَرَمَّزُوْا: وہ لوگ جھگڑے یا قیام کے لئے حرکت میں آئے۔
(۲) تیاری کرنا۔
(ارْتَمَزَ) بمعنی: تَرَمَّزَ۔
(الرَّامِزَةُ): گھٹنے کے اندر کی چربی۔ وَھُمَا رامِزتان۔
(الرَّاموزُ): سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ (ج) رواميز۔
(الرَّمْزُ): اشارہ (۲) علامت (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (ج) رموزٌ۔
(الرُّمُزُ) و (الرَّمَزُ): اشارہ۔
(الرَّمْزِیَّةُ): الطریقة الرَّمزیَّةُ: فن شعر وادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار و جذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کے لئے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے (مج)
(الرَّمَّازَةُ): فاحشہ و پیشہ ور عورت۔
— کتیبَةٌ رَمَّازَةٌ: بہت بڑا لشکر۔
(رَمَسَ) (ن) المیّتَ رَمْسًا: دفن کر کے مٹی برابر کرنا۔
— الشیءَ: نشان مٹا دینا۔ کہتے ہیں الرّیحُ ترمُسُ الآثار بما تُثیرہ: ہوا مٹی اڑا کر نشانات کو مٹا دیتی ہے۔
— القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
— علیہ الخبرَ: بات چھپانا۔
— فلانًا بحجرٍ: پتھر مارنا، ھو مرموس و رَمِیْسٌ۔
(اَرْمَسَ) المیّتَ: میت کو دفنا کے مٹی برابر کرنا۔
(ارْتَمَسَ) فی الماءِ: پانی میں غوطہ لگانا۔
(الرَّاموسُ): قبر (ج) رواميس۔
(الرَّامِسُ): اڑنے والے جانور (۲) رات کو نکلنے والے جانور (ج) روامِسُ۔
(الرَّامِسَةُ): وہ ہوا جو مٹی اڑائے اور نشانات کو مٹا ڈالے (ج) روامس۔

(الرَّمْسُ): زمین کے برابر کی ہوئی قبر (۲) وہ مٹی جو قبر پر ڈالی جائے۔ (ج) رُمُوْسٌ و ارمَاسٌ۔
(المَرْمَسُ): قبر کی جگہ۔
(المَرْمُوْسَةُ) وقعوا فی مرموسة من امرھم: ان کا معاملہ خلط ملط ہو گیا۔
(رَمَشَ) (ن ض) الشیءَ رَمْشًا: کسی چیز کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔
— بیدِہٖ: ہاتھ سے چھونا۔
— فلانًا بحجرٍ وغیرِہٖ: پتھر مارنا۔
(رَمِشَتْ) (س) عینُہٗ رَمَشًا: آنکھ کے پپوٹوں کا سرخ ہو کر پانی جاری ہونا اور پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فلانٌ بھی کہتے ہیں ھو اَرْمَشُ وھی رَمشاءُ (ج) رُمْشٌ۔
(اَرْمَشَ) الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
— فلانٌ بمعنی رَمِشَ (۲) آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے بار بار جھپکانا (۳) آنکھ کی خرابی کی وجہ سے پلکوں کا ٹھیک نہ ہونا۔
(الرَّمْشُ): گلدستہ۔
(المِرْمَاشُ): دیکھتے وقت آنکھوں کو بار بار حرکت دینے والا (ج) مَرَامِیشُ۔
(المُرَمَّشُ): خراب آنکھوں والا جس کی پلکیں ٹھیک نہ ہوں۔
(رَمَصَتِ) (ن) الدَّجاجةُ رَمْصًا: مرغی کا بیٹ کرنا۔
— فلانٌ لأھلِہٖ: کمائی کرنا۔
— بین القومِ: صلح کروانا۔
— مُصِیبَتَہٗ: اللہ کا کسی کی مصیبت کو دور کرنا۔
— الشیءَ: طلب کرنا (۲) چھونا۔
(رَمِصَتْ) (س) العینُ رَمَصًا: آنکھ کے گوشہ میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَرْمَصُ وھی رَمْصَاء (ج) رُمْصٌ۔
(اَرْمَصَہٗ) الرَّمَدُ: آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ سے سفید میل نکلنا۔

ر

(الرَّمَصُ): وہ سفید میل جو آنکھ کے گوشہ میں جمع ہوتا ہے۔
(الرُّمَيْصاءُ): الشِّعْرَی الرُّمَيْصاءُ: ایک ستارے کا نام۔
(رَمَضَ) (ن ض) النَّصْلَ رَمْضًا: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔
— الشاةَ: بکری کو چاک کر کے اس کی کھال کو باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم پتھروں پر ڈال دینا اور اوپر سے آگ ڈال دینا۔
— الراعي مواشِيَهُ: چرواہے کا مویشیوں کو گرم جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔
(رُمِضَ) فلانٌ: گرم زمین کا کسی کے قدموں کو جلا دینا۔
(رَمِضَ) (س) رَمَضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں پر چلنا۔
— الشيءُ: کسی چیز کی حرارت بڑھنا۔
— الارضُ: زمین پر دھوپ کا سخت ہونا۔
— اليومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔
— الصائمُ: پیاس کی سختی کی وجہ سے پیٹ جلنا۔
— قدمُهُ: گرم زمین کی وجہ سے قدم جلنا۔
— الغنمُ: بکریوں کا گرم زمین میں چرنے کی وجہ سے ان کے جگر کا زخم آلود ہونا۔
— للأمرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا۔ هو رَمِضٌ وهي رَمِضَةٌ۔
(أَرْمَضَهُ) الحرُّ: گرمی کا کسی کو جلا ڈالنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
— النَّصْلَ: نیزہ کے پھل کو تیز کرنا۔
— الراعي مواشِيَهُ: چرواہے کا اپنے جانوروں کو گرم زمین میں چرانا۔
— الصومَ: روزہ کی نیت کرنا۔
(إِرْتَمَضَ) من كذا: کسی چیز کا کسی کے لئے سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔
— لَهُ: غمگین ہونا۔
— كَبِدُهُ: جگر کا خراب ہونا۔

— الفرسُ بهِ: گھوڑے کا کسی کو لے کر کودنا۔
(تَرَمَّضَتْ) نَفْسُهُ: جی متلانا۔
— الصَّيدَ: گرم زمین میں شکار کرنا (یعنی شکار کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے پیر گرمی کی شدت سے پھٹنے لگیں اور وہ آسانی سے قبضہ میں آ جائے)
(الرَّمْضَاءُ): سخت گرمی (۲) وہ پتھریلا زمین جو سخت دھوپ کی وجہ سے گرم ہو گئی ہو۔
کہاوت ہے (كالمُسْتَجِير من الرَّمضاء بالنار) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دوہری خراب عادتیں پائی جائیں ایک سے بچو تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہو۔
(رَمَضَانُ): رمضان المبارک۔ ہجری سال کا نواں مہینہ (ج) رَمَضاناتٌ ورَماضِيْنُ۔
(الرَّمَضُ): موسم خزاں سے قبل ہونے والی بارش جب کہ زمین گرم ہوتی ہے۔
(الرَّمَضِيُّ): وہ بارش یا بادل جو گرمی کے آخر اور خزاں کے آغاز میں ہوں۔
(المَرْمِضُ): بکریوں کو بھوننے کی جگہ۔
(رَمَطَه) (ض) رَمْطًا: عیب نکالنا، طعنہ دینا۔
(رَمَعَ) (ف) رَمْعًا و رَمَعَانًا: حرکت کرنا، پھڑکنا۔
— أَنْفُه من الغضب: غصہ کی وجہ سے ناک کو حرکت ہونا۔ (۲) تیز چلنا۔
— الاُمُّ بولدها: ماں کا ناتمام بچہ جننا۔
— برأسِه اوبيده: سوال کے جواب میں نفی میں سر یا ہاتھ ہلانا۔
(رُمِعَ) ساقی کی پیٹھ یا پیٹ میں ایسا درد ہونا جو اسے اپنے کام سے روک دے۔ (۲) پیٹ کی بیماری لاحق ہونا۔
(رَمِعَ) (س) رَمَعًا بمعنی رُمِعَ۔
(أَرْمَعَ) بمعنی رَمِعَ۔
(رَمَّعَتِ) السِّبَاعُ: درندہ کا ناتمام بچے دینا۔
(رُمِّعَ) بمعنی رُمِعَ۔
(تَرَمَّعَ): حرکت کرنا، پھڑکنا۔ جیسے تَرَمَّعَ أَنْفُه من الغضب۔

(الرُّمَاعُ): ساقی کی پیٹھ کو لاحق ہونے والا درد جو اسے کام سے روک دے (۲) پیٹ کی بیماری جس سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔
(الرُّمْعَةُ): گھاس وغیرہ کا ایک ٹکڑا۔
(الرَّمَّاعَةُ): بچہ کا تالو۔
(اليَرْمَعُ): پھرکی، لٹو (۲) سفید کنکریاں جو دھوپ میں چمکتی ہیں۔ واحد: يرمعةٌ۔
مغموم کے بارے میں کہتے ہیں تركته يَفُتُّ اليَرْمَعَ: میں نے اسے کنکریاں توڑتا ہوا چھوڑا۔
(ارمَعَلَّ): بہتا یا رستا رہنا۔
— الدَّمعُ: آنسو بہتے رہنا۔
— الصبيُّ: بچہ کی رال ٹپکتی رہنا۔
— الشِّوَاءُ: تلے ہوئے گوشت سے روغن ٹپکتا رہنا۔
— الثوبُ: کپڑے کا بھیگنا۔
— الأديمُ: چمڑے کا خوب تر ہونا۔
— الإبلُ: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) اندر کی طرف سانس لینا۔
(رَمَغَهُ): (ف) رَمْغًا: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا، چمڑے کو رگڑنا۔
(رَمَّغَ) الطعامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔
— رأسَه: سر میں خوب تیل ڈالنا۔
— الكلامَ: چکنی چپڑی باتیں کرنا۔
(رَمَقَهُ) (ن) رَمْقًا: دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔
— رَمَقَه ببصرِهٖ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(رَامَقَه) مُرَامَقةً ورِماقًا بمعنی رَمَقَه (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنا (۳) دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا (۴) منافقت برتنا (۵) کسی کے شر سے بچنے کے لئے اس سے ہمدردی کرنا۔
— الأمرَ: کسی کام کو ناتمام چھوڑنا، قابل اصلاح چھوڑنا۔ کہتے ہیں: نَخلةٌ تُرامِقُ بعِرقٍ: کھجور کا یہ درخت نہ بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔
(رَمَّقَهُ): ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
— فلانًا بشيءٍ: کسی کے آخری سانس کو کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا۔

ر

— فی الشيءِ: کسی چیز کو اچھی طرح نہ بنانا' اس میں پوری کوشش نہ کرنا۔
— الکلامَ: غلط بات کو حسین انداز میں پیش کرنا۔
(ارْمَقَّ): کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔
الجِلدُ: کھال کا باریک ہونا۔
—الطریقُ: راستہ کا لمبا ہونا۔
(تَرَمَّقَ) الشراب: تھوڑا تھوڑا پینا۔
(الأَرْمَاقُ) حَبْلٌ أَرْماقٌ: کمزور پرانی رسّی۔
(الرَّمَاقُ): بقدر سد رمق گزارہ۔
(الرَّمَقُ): بقیہ سانس' رمق (۲) سانس باقی رکھنے کے بقدر گزارہ (ج) ارماقٌ۔
(الرَّمِقُ) عیشٌ رَمِقٌ: رمق باقی رکھنے والی چیز۔
(الرُّمْقَةُ) بمعنی الرَّماق۔
(الرُّمُقُ): حاسد پن (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی سا گزارہ پا کر زندہ رہتے ہیں ۔واحد: رامِق ورَمُوق۔
(الرَّمَّقُ): کمزور آدمی۔
(المُرَامِقُ): آخری سانس لینے والا۔
(۲) بے مروت (۳) بدمزاج' بداخلاق۔
—رَهْنٌ مرامِقٌ: ناقابل اعتماد رہن۔
(المُرْمَقُ) و (المُرَمَّقُ) من العیش: گھٹیا اور معمولی زندگی۔
(رَمَكَ) (ن) فی المکان وبه رُموكًا کسی جگہ ٹھہرنا اور وہاں سے جدا نہ ہونا۔
—فی الطَّعامِ:
(أَرْمَكَهٗ): ٹھہرنا۔
(ارْمَكَّ): نازک ہونا' باریک ہونا۔
— الجمَلُ: اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) کمزور اور لاغر ہونا۔
(اسْتَرْمَكَ) القومُ: لوگوں کے نسب میں عیب نکالا جانا۔
(الرَّامِكُ): کسی جگہ جم کر ٹھہرنے والا (۲) نیلے رنگ کی ایک خوشبو۔

(الرَّمَكَةُ): کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی (مو)
(ج) رَمَكٌ ورِماكٌ (جج) أرماكٌ۔
(الرُّمْكَةُ): مٹیالا رنگ' خاکی رنگ' سیاہی مائل خاکی رنگ۔
(رَمَلَ) (ن) رَمَلًا و رَمَلَانًا: کندھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا۔
—النَّسجَ رَمْلًا: کپڑے کو باریک بننا۔
— السَّریرَ: تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا۔
— الحصیرَ: چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا۔
(أَرْمَلَ) المکانُ: جگہ کا ریتیلا ہونا۔
— فلانٌ: بے توشہ غریب ومفلس ہونا۔حدیث ام معبدؓ میں ہے (وَ کان القومُ مُرمِلِیْنَ مُسْنِتِیْنَ)
— المرأةُ: عورت کا بیوہ ہو جانا۔
—الحبلَ: رسّی کو لمبا کرنا۔
—الحصیرَ: چٹائی بننا۔
—الزَّادَ: توشہ کو ختم کر دینا۔
(رَمَّلَ) الطَّعامَ: کپڑے کو خراب کرنے کے لئے اس میں ریت ڈالنا۔حدیث الحمر الوحشِیَّة میں ہے (أمرأن تُکفأَ القُدورُ وأن یُرَمَّلَ اللحم بالتراب)
—الثوبَ: کپڑے کو خون میں لت پت کرنا۔
—النَّسیجَ: بنائی کو باریک کرنا۔
—الکلامَ: بے بنیاد باتیں کرنا۔
— الکاتبُ خطَّه: لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے سیاہی چوس پاؤڈر چھڑکنا (مو)
(ارْتَمَلَ) بالدَّمِ: خون سے لت پت ہونا۔
(تَرَمَّلَ) بمعنی ارتَمَلَ۔
(الأَرْمَلُ): ضرورت مند' محتاج (۲) کنوارا (۳) رنڈوا۔جس کی بیوی مرگئی ہو۔ھی ارملةٌ
(ج) أرامِل وارامِلةٌ (۳) بے نفع وخشک

سال (۵) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پاؤں کالے ہوں (ج) رُمْلٌ۔
(الرُّمَالُ): بنی ہوئی چیز۔
(امُّ رِمَالٍ): بجو۔
(الرَّمْلُ): ریت' بجری وغیرہ (ج) رِمالٌ : ایک ریزہ: رَملةٌ۔
— علم الرَّملِ: ایک خرافاتی علم جس میں نامعلوم باتوں کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔
(الرَّمَلُ): ہلکی بارش (ج) أَرْمالٌ ۔(۲) شعر کی ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہوتا ہے اس میں ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے: فاعلاتن فاعلاتن فاعِلن،
(۳) کسی چیز کی زیادتی۔
(الرَّمْلَاءُ) من السِّنین: کم نفع اور کم بارش والا مال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں۔
(الرَّمْلِيُّ): ریتیلے پودے (مج)
(الرَّمَّالُ): علم رمل جاننے والا یا اس کا پیشہ کرنے والا۔
(المِرْمَلُ): سیاہی چوس پاؤڈر ڈالنے کی ڈبیا (مو)
(رَمَّ) (ن ض) العظمُ رَمًّا ورِمَّةً ورمیمًا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
—المَیِّتُ: میت کا گل سڑ جانا۔
—الحَبْلُ: رسی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
— الشيءَ رَمًّا ومَرَمَّةً: مرمت کرنا' ٹھیک کرنا (۲) کھانا۔
—المنزلَ: گھر کی مرمت کرنا۔
— رَمَّتِ الشاةُ الحشیش: بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
(أَرَمَّ) العَظْمُ والمیِّتُ بمعنی رَمَّ۔
— العَظْمُ: ہڈی میں گودا آنا' کمزور بکری کے بارے میں کہتے ہیں: ما یُرِمُّ مِنْها مَضْرِبٌ: بکری کی ہڈی توڑ دی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے۔
— فلانٌ الی اللّهوِ: کھیل تفریح میں لگنا

ر

(۲) خاموش ہونا۔ حدیث میں ہے (أَيُّكم المتكلم بكذا وكذا؟ فأَرمّ القومُ)
(رَمَّه) بمعنی رَمَّمَهُ۔
(إرْتَمَّتِ) الشاةُ الحشيشَ: بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
— ما على الخِوانِ: دسترخوان کا کھانا صاف کر دینا۔
(تَرَمَّمَ) العَظْمَ: ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا۔
— الشيءَ: ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
(استرَمّ) الشيءُ: قابل مرمت ہو جانا جیسے استرَمّ الجدارُ۔
(الأَرْمَامُ) حبلٌ أَرمامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسّی۔
(التَّرْمِيمُ): فن تصویر کشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے، پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے (مج)
(الرِّمَامُ) حَبْلٌ رِمامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسّی۔
(الرَّمَامُ): خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) تازہ اُگی ہوئی سبزی۔
(الرَّمَامَةُ): بقدر ضرورت گزارہ۔
(الرِّمُّ): ترمٹی (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑ کر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیز۔
(الرُّمُّ): غم۔
(الرَّمَّاءُ): نَعْجَةٌ رَمَّاءُ: بے داغ بکری، بھیڑ۔
(الرَّمَّامُ): گری پڑی ہر قسم کی چیز کھا جانے والا آدمی۔
(الرُّمَّةُ): پرانی بوسیدہ رسّی کا ٹکڑا (ج) رُمَمٌ و رِمَمٌ ورِمَامٌ (۲) اونٹ کی گردن پر باندھی جانے والی رسّی۔ کہتے ہیں: أَعطاهُ الشيءَ برُمَّتِهِ: کوئی چیز ساری کی ساری دے دینا۔
(الرِّمَّةُ) بمعنی الرُّمَّةُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں۔

(۳) دیمک (۴) پروں والی چیونٹیاں (ج) رِمَمٌ ورِمَامٌ۔
(الرَّمِيمُ): ہر پرانی اور بوسیدہ چیز۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ} کہتے ہیں: عظمٌ رميمٌ وعظامٌ رميمٌ ورمائمُ: بوسیدہ ہڈیاں۔ قرآن مجید میں ہے: {يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ}
(المِرَمَّةُ): ہر کھر دار جانور کا ہونٹ۔
(المَرَمَّةُ): گھر کا سامان (۲) مرمت کی جگہ۔
(الرُّمَّانُ): انار۔ یہ فصیلہ آسیہ سے ہے۔ واحد: رُمَّانَةٌ۔
— رُمَّانَةُ القَبَّان: نمبری ترازو پر لگا ہوا انار نما گولہ جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔
— رُمَّانُ الأنهارِ: ایک بوٹی جس کے ذریعہ جوڑوں کے درد کا علاج کیا جاتا ہے۔
— رُمَّانَةُ الدّابة: جانور کے پیٹ میں چارہ کی جگہ۔
(المَرْمَنَةُ): ارضٌ مَرْمَنَةٌ: زیادہ اناروں والی زمین۔
(رَمِهَ) (س) اليومُ رَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
(رَمَى) (ض) الشيءُ رَماءً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
— المالُ: مال کا بڑھنا۔
— على الخمسين من عُمرِهِ: عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔ کہتے ہیں: وهو يرمي على صاحبه: وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔
— الشيءَ وبه من يَدِهِ رَمْيًا ورمايةً: ہاتھ سے ڈالنا، پھینکنا۔
— اللهُ لَه: (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔
— اللهُ في يدِهِ وغيرها من الاعضاءِ: (بدعا) خدا اسے بیکار کرے۔
— فلانًا بأمرٍ قبيحٍ: کسی پر الزام و تہمت لگانا۔

— بحبله على غاربه: کسی کو آزاد چھوڑ دینا۔
— به على البَلَدِ: کسی کو کسی ملک پر مسلط کرنا۔
— البلدَ: کسی شہر یا ملک کا قصد کرنا۔
— الصيدَ رَمْيًا ورَمْيَةً: شکار کو تیر وغیرہ مارنا۔
— عن القوس وعليها رَمْيًا ورمايةً: کمان سے تیر چلانا۔
(أَرْمَى) الشيءُ: کسی چیز کا زیادہ ہونا، بڑھنا۔
— على الخمسين من عُمرِهِ بمعنی رَمَى۔ کہتے ہیں: سَابّه فأرمى عليه: اس کے ساتھ گالی گلوچ ہوئی تو اس سے آگے بڑھ گیا۔
— فلانٌ الشيءَ: پھینکنا۔ جیسے ارماه من يده: ہاتھ سے پھینکنا۔ ارماهُ عن فرسه: گھوڑے سے نیچے پھینکنا۔
— به البلادُ: ملک نے اسے باہر نکال دیا۔
(رَامَاهُ) مُرَاماةً ورِمَاءً: ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا، تیر مارنا۔ کہاوت ہے: (قبل الرّماء تُملأ الكنائن) تیر اندازی سے پہلے ترکش بھرے جاتے ہیں یعنی کسی کام سے پہلے اس کی تیاری کی جاتی ہے۔
— عن قومِهِ: لڑنا، دفاع کرنا۔
(ارْتَمَى) المتناضِلانِ: تیر اندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
— به البلادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا۔
— الشيءُ: زیادہ ہونا۔
— الصيدَ: شکار کو تیر مارنا۔
(تَرَامَى) القومُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
— الى كذا: کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے ترامى امْرُهُ إلى الظّفر او الى الخِذْلان: اس کا معاملہ کامیابی یا رسوائی پر ختم ہوا۔
— الجرحُ الى الفساد: زخم کا خراب ہونا۔
— الخبرُ اليَّ: مجھے خبر ملی۔
— الشيءُ: برقرار رہنا، بڑھتے رہنا۔
— بينهم الشّرُّ: ان میں لڑائی بڑھتی گئی۔
— السّحابُ: بادلوں کا تہ بہ تہ ہونا۔

—به البلادُ: شہر کا کسی کو پھینک دینا۔
(الرَّمَاءُ): زیادتی، سود۔
(الرِّمَايَةُ): تیراندازی کا پیشہ۔
(الرَّمْيُ): عمر میں اضافہ۔
(الرَّمِيُّ): اضافہ، زیادتی۔ کہتے ہیں: فی هٰذا رَمِيٌّ عَلٰی ما سمعتُ: اس خبر میں میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے (۲) موسم خزاں کا موٹے موٹے قطروں والا بادل (ج) اَرْمَاءٌ وأَرْمِيَةٌ ورَمَايَا۔
(الرَّمْيَةُ): ایک مرتبہ کی تیراندازی۔ کہاوت ہے (رُبَّ رَمْيَةٍ من غير رامٍ) اتفاقی طور پر کامیاب ہونے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرِّمِّيَّا) كانت بين القومِ رِمِّيَّا ثم صاروْا الی حِجِّيْزٰی: لوگوں میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے یا منتشر ہوگئے۔
(الرَّمِيَّةُ): تیر پھینک کر شکار کیا ہوا جانور (مذکر و مؤنث کے لئے) (ج) رَمَايَا۔
— صاحب رميّةٍ: بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والا۔
(المُرْتَمٰي) هو مرتمًی لنا ومُرْتمٍ: وہ ہمارا پیش رو ہے۔
(المَرْمٰي): تیر پھینکنے کی جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل میں) گول۔ (ج) مَرَامٍ۔
هٰذا كلامٌ بعيدُ المَرامِي: بلند مقصد کلام۔
(المِرْمَاةُ): چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے ذریعہ تیراندازی سیکھی جائے (۲) جانور کا کھر (ج) مَرَامٍ۔

ر..........ن

(الأَرْنَبُ): خرگوش (نر اور مادہ کے لئے) لیکن زیادہ فصیح استعمال مؤنث کے لئے ہے مذکر کے لئے خُزَزٌ کہا جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی ارنب کہتے ہیں (ج) ارانب وأَرانٍ۔
(الأرنباني): (دیکھئے: ارنب) فی باب الهمزة۔

(المُؤَرْنَبُ) كساءٌ مُؤَرْنبٌ: وہ کمبل وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون ملائی گئی ہو۔
(المُؤَرْنبَةُ) أَرضٌ مؤَرْنَبَةٌ: زیادہ خرگوشوں والی زمین۔
(الرِّنجَةُ): مچھلی کی ایک قسم جسے نمک لگا کر سکھایا جاتا ہے اور سینک کر کھایا جاتا ہے (د)
(رَنَّحَ) فلانٌ: نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا۔
— الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو ہچکولے دینا۔
— الريحُ الغُصْنَ: ہوا کا شاخوں کو دائیں بائیں ہلانا۔
(رُنِّحَ) فلانٌ وعليه: بیہوشی طاری ہونا، نشہ گھبراہٹ یا مار کھانے کی وجہ سے جسم میں نقاہت اور کمزوری ہونا۔
(تَرَنَّحَ) فلانٌ بمعنی رَنَّحَ۔
— للشّيءِ: کسی شے کو طلب کرنا اور اس کے لئے حرکت کرنا۔
— علی فلانٍ: کسی پر مہربانی کی غرض سے جھکنا یا حملہ کی غرض سے متوجہ ہونا۔
(الرُّنُحُ): چکر، دورانِ سر (۲) بھیجہ سے الگ دماغ کا پچھلا حصہ (مج)
(المَرْنَحَة): کشتی یا بحری جہاز کا اگلا حصہ۔
(رَنَخَ) (ن) رُنوخًا: ست ہونا۔
(رَنَّخَه): ذلیل و حقیر کرنا۔
(تَرَنَّخَ) بِه: کسی چیز سے چمٹنا۔
(الرَّنْدُ): فصیلہ غاریہ کا شام کے ساحلوں اور ساحلی پہاڑوں پر اگنے والا ایک خوشبودار پودا (۲) عود (۳) آس (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی گون کے مشابہ ایک گون۔
(رَنَعَ) (ف) الزَّرْعُ رُنوعًا: کھیتی کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے مرجھا جانا۔
— لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
— الدابّةُ: چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا۔
— فلانٌ: کھیلنا (۲) سوال کے جواب میں نفی میں سر ہلانا۔

(رَنَّعَ) راسَه: سر کو حرکت دینا۔
(المَرْتَعَةُ): کھیل کود کی آوازیں (۲) آسودگی، خوشحالی (۳) باغیچہ (۴) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا۔
(أَرْنَفَتِ) الدابّةُ بِأُذُنَيْهَا: جانور کا تھکاوٹ کی وجہ سے کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا۔
— البعيرُ: اونٹ کا سر کو ہلا کر چلنا (۲) تیز چلنا۔
(الرَّانِفُ) رانِفُ كلّ شيءٍ: گوشہ، کنارہ کونہ۔
(الرَّانِفَةُ): کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھننگل (۳) آستین کا کنارہ (۴) ہاتھ کا گوشت (۵) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (ج) روانِفُ۔ کہتے ہیں: عَلَوْا روانِفَ الاكام: وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے۔
(رَنَقَ) (ن) الماءُ رَنْقًا ورُنُوقًا: پانی کا میلا ہونا۔
— عيشُهُ: زندگی کا بے کیف ہونا۔ هو رَنِقٌ و رَنْقٌ وهي رَنِقَةٌ۔
(أَرْنَقَ) الماءَ: پانی کو میلا کرنا۔
(رَنَّقَ): حیران ہونا (۲) یہ سمجھ میں نہ آئے کہ کہاں جائے کیا کرے۔
— السَّفينةُ: کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا۔
— الرّايةُ: پرچم کا سروں پر لہلہانا۔
— الطائرُ: پرندہ کا پھڑ پھڑانا لیکن نہ اڑنا۔
— المنيّةُ: موت کا قریب ہونا۔
— الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
— الطائرُ: تیر یا بیماری کی وجہ سے پرندہ کا پر ٹوٹ کر گر جانا۔
— عينُه: بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا کمزور ہو جانا یا بند ہو جانا۔
— القومُ بالمكانِ: لوگوں کا کسی جگہ ٹھہرنا اور قید ہو جانا۔
— النّومُ عينيهِ: نیند آنا لیکن نہ سونا۔
— الماءَ: پانی کو میلا کرنا۔

— النظرُ: کسی کو مخفی طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا۔

(ترَنَّق) الماءُ: پانی کا میلا ہونا۔

(الرَّنْق): گاڑ گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ۔

(الرَّنْقاءُ): انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور پرانی زمین۔

(الرنقة): تھوڑا پانی جو حوض میں باقی رہے۔ کہتے ہیں: صار الماءُ رَنْقَةً: جب پانی پر مٹی اور گارو غیرہ غالب آ جائے۔

(الرَّوْنَقُ) رونقُ السیف: تلوار کی چمک اور آب و حسن۔

— رونقُ الضُّحی: چاشت کا اول وقت۔

— رونق الشباب: جوانی کی ابتداء۔ جوانی کا جوبن۔

(الرَّنْكُ): ترک بادشاہوں' شہزادوں امراء اور مصر کے ممالیک کا شعار (فارسی)

(رَنِمَ) (س) المُغَنِّی رَنَمًا: گویے کا گانا' راگ الاپنا۔ ھو رَانِمٌ و ھی رَنِمَةٌ۔

— عُوْدٌ رَنِمٌ: ترنم خیز سارنگی۔

(رَنَّمَ) بمعنی رَنِمَ۔

— الحمامُ: کبوتر کا خوبصورت آواز نکالنا۔

— القوسُ والجندبُ والعودُ: خوش آواز ہونا۔

(تَرَنَّمَ) بمعنی رَنَّمَ۔

(الرَّنَمُ): آواز۔

(الرَّنِمَةُ): ترنم خیز آواز' راگ۔

(الرَّنِیمُ): ترنم' راگ۔

(رَنَّ)(ض) رَنِیْنًا: آواز نکالنا' چیخنا۔

— الیه: کان لگانا' دھیان دینا۔

(أرَنَّ) بمعنی رَنَّ جیسے: أرَنَّتِ القوسُ فی إنباضها و ارنت المرأةُ فی نوحها و ارنَّت الحمامة فی سجعها و ارنت السحابةُ فی رعدها وارنَ الماءُ فی خریرہ: سب مثالوں میں زور سے آواز نکالنے کے معنی ہیں۔

(رَنَّنَتِ) المرأةُ ترنینًا و ترنِیَةً: عورت کا زور سے آواز نکالنا۔

— القوسَ ونحوها: کمان وغیرہ کو آواز دار بنانا۔

(رِنّ): طب کی ایک اصطلاح (مج)

(الرَّنَنُ): تھوڑا پانی۔

(الرُّنُّ): ساری مخلوق۔ کہتے ہیں مافی الرُّنّ مثله: اس جیسا کوئی نہیں۔

(الرَّنَّةُ): ہرن کے مشابہ ایک جانور (۲) سخت اور زور دار چیخ (۳) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز۔

(المِرْنَانُ): کمان قوسٌ مرنانٌ و سحابٌ مِرْنانٌ: گونجدار کمان اور گرجدار بادل۔

(رَنَا) (ن) رَنْوًا و رُنُوًّا: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ کہتے ہیں: رناهُ ورنا الیه ورنالَه: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— الی حدیثه: کسی کی بات کو غور سے سننا۔

— عنه: غفلت برتنا۔

— فلانٌ: عشق و محبت میں بے خود ہو کر جھومنا۔

(أرْنَاهُ) حسنُ المنظرِ: خوبصورت چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا۔

— الی الطَّاعةِ: فرمانبرداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔

(راناهُ): بلندی و عظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَه شَرَفٌ یُرَانِی الکَوَاکبَ: اس میں ایسی بلندی و شرافت ہے جس میں وہ ستاروں سے بھی بلند ہے۔

— فلانًا: دل داری کرنا۔

(رَنَّی): گانا' جھومنا (۲) مشتاق ہونا۔

— الصوتُ فلانًا: آواز کا کسی پر وجد و رقت طاری کر دینا۔

— الحُسنُ فلانًا: بے خود کرنا' گرویدہ بنانا۔

(تَرَنَّی): اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

(الرَّنا): جس چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

(الرَّنَاءُ): خوبصورتی۔

(الرُّنَاءُ): آواز (ج) ارنیة (۲) مستی' وجد بے خودی' رقت۔

(الرَّنَّاءُ): عورتوں کو دلچسپی سے دیکھنے والا۔

(الرُّنُوُّ) هو رُنُوُّ فلانةٍ: وہ فلاں عورت کی بات بڑی دلچسپی سے سنتا ہے۔ ھو رنوّ الأمانیّ: اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر.............ھ

(رَهِبَهُ) (س) رَهَبًا و رَهْبَةً و رُهْبًا: ڈرانا کہا جاتا ہے رَهِبَ فلانٌ ڈرنا۔

(أرْهَبَ): لمبی آستین والا ہونا (۲) خوف کی وجہ سے سوار ہونا۔

— کُمَّهُ: آستین کو لمبا کرنا۔

— فلانًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔

(رَهَّبَ) الجملُ: تھکاوٹ کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کر کے پھر بیٹھ جانا۔

— فلانًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔

(تَرَهَّبَ) الرَّاهِبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنے عبادت خانے میں الگ ہو کر بیٹھ جانا۔

فلانٌ: عبادت گزار ہونا۔

— فلانًا: دھمکی دینا' ڈرانا۔

(اسْتَرْهَبَهُ) بمعنی رَهَّبَه۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْا بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ}

(الإرهابیّون): دہشت گرد' سیاسی مفادات کو تہدید و تشدید آمیز طریقہ کار کے ذریعہ حاصل کرنے والے۔ (مج)

(الرَّاهِبُ): راہب' نصرانی زاہد' گرجا کا مذہبی رہنما' وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کے لئے اپنے عبادت خانے میں یکسو ہو کر رہے (ج) رُهْبَان (رہبان کبھی واحد کے لئے بھی بولا جاتا ہے) (ج) رَهَابِین و رَهَابِنَة۔

(الرَّاهِبَةُ): مؤنث الراہب (۲) ڈراونی حالت۔ بہز بن حکیم کی حدیث میں ہے (انی لَأسمع الرَّاهبة)

(الرُّهَابُ): طب باطنی میں اس بیماری کے خوف

کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے (مج)

(الرَّهَابَةُ): سینہ کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی نرم و پتلی ہڈی (ج) رَهَابٌ۔

(الرُّهَابَةُ) بمعنی الرَّهَابَةُ۔

(الرَّهْبُ): باریک پھلکا (۲) زیادہ سفر کی بناء پر کمزور ہو جانے والا اونٹ۔ نَاقَةٌ رَهْبٌ و رَهْبَةٌ (ج) رِهَابٌ۔

(الرَّهَبُ والرُّهْبُ): آستین۔

(الرَّهْبَانِيَّةُ): ترک دنیا، گوشہ نشینی۔ دنیا کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل و عیال سے علیحدگی۔

(الرَّهْبَةُ) رَهْبَةُ الماء: طب داخلی میں اس متعدی بیماری کا نام جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (مج)۔

(الرَّهْبَنَةُ) بمعنی الرَّهْبَانِيَّةُ۔

(الرَّهَبُوتُ) بمعنی الرَّهبة۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خيرٌ من رَحَمُوت: تم کو ڈرایا جانا تم پر رحم کئے جانے سے زیادہ مفید ہے۔

(رَهْبَلَ): غیر واضح کلام کرنا۔

(تَرَهْبَلَ): لپک کر چلنا، مونڈھے ہلا کر چلنا۔

(الرَّهْبَلُ): غیر واضح کلام۔

(الرَّهْبَلَةُ): لپک کر اور مونڈھے ہلا کر چلنا۔

(أَرْهَجَتِ) السماءُ: بارش ہونا۔

— فلانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو والا ہونا۔

— الغبارَ: گرد اڑانا۔

— بين القومِ: بگاڑ و خرابی پیدا کرنا۔

(الرَّهَجُ): غبار (۲) ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی، فساد۔

(المُرْهَجُ): نَوْءٌ مُرْهَجٌ: بہت بارش والا بادل۔

(رَهَدَهُ) (ف) رَهْدًا: بہت باریک پیسنا۔

(رَهُدَ) (ك) رَهَادَةً: ملائم و خستہ ہونا، نازک ہونا۔ هو رَهِيدٌ وهي رهيدةٌ۔

(رَهَّدَ): زبردست حماقت کرنا۔

(المَرْهُودُ): أَمْرٌ مَرْهُودٌ: ناپختہ کام۔

— تركهم مرهودين: انہیں اس حال میں چھوڑا کہ ان میں سے کسی کا پختہ عزم نہ تھا۔

(الرَّهْدَلُ): بے وقوف (۲) کمزور مرد۔

(رَهْدَنَ): دیر کرنا (۲) رک جانا۔

— في المشيِ: گھومتے ہوئے چلنا۔

(الرَّهْدَنُ): مکہ معظمہ میں پایا جانے والا چڑیا جیسا ایک پرندہ (۲) بے وقوف (۳) بزدل (ج) رَهَادِنُ ورَهَادِنَةٌ۔

(رَهْرَهَ) لونُه: رنگ کا شوخ و چمکیلا ہونا۔

— مائدتَه: سخاوت و فیاضی کی وجہ سے دسترخوان کو وسیع کرنا۔

(تَرَهْرَهَ) السَّرابُ: سراب کا مسلسل چمکنا۔

— الجسمُ: جسم کا خوشحالی کی بنا پر سفید و ملائم ہونا۔

(الرَّهْرَاهُ) ماءٌ رهراهٌ: صاف پانی۔

— جِسْمٌ رهراهٌ: سفید و نرم و نازک بدن۔

— طستٌ رهراهٌ: کم گہرا طشت وغیرہ۔

(الرَّهْرَهُ) جِسْمٌ رهرةٌ و طستٌ رهرةٌ بمعنی رهراهٌ۔

(ارْتَهَزَ) لكذا: کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا، حرکت کرنا، مست ہونا۔

(رَهَسَ) (ف) الشيءَ رَهْسًا: خوب روندنا۔

(ارْتَهَسَ): مضطرب ہونا۔

— القومُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا (۲) لوگوں کا باہم ٹکرانا۔

— الدَّواهي: مصائب و آفات کا پیہم ہونا۔

کہاوت ہے (إنَّ الدَّواهي في الآفاتِ ترتهسُ) آفات زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔

— الجرادُ: ٹڈیوں کا غول در غول ہونا۔

— الوادي ونحوه: وادی وغیرہ کا پانی سے بھرنا۔

رِجْلَا الدابة: جانور کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکر کھانا۔

(تَرَهَّسَ): حرکت کرنا، پھڑکنا۔

(رَهِشَتِ) (س) الدابّةُ رَهَشًا: جانور کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا۔

(ارْتَهَشَ) القومُ والجرادُ بمعنی ارْتَهَسَ۔

— فلانٌ: لرزنا، کانپنا۔

(الرَّاهِشَانِ): کہنیوں کے اندر کی دو رگیں۔

(الرَّوَاهِشُ): کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں (اس کا مفرد راهش اور راهشةٌ ہے)

(الرَّهِيشُ): ہر باریک چیز۔ جیسے نَصْلٌ رَهِيشٌ (۲) کمزور پتلا اور سوکھا ہوا آدمی (۳) نہ جمنے یا نہ اگانے والی باریک مٹی۔

(رَهَصَ) (ف) بحقِّه ودَينه رَهْصًا: اپنے حق اور قرضہ کو سختی سے لینا۔

— الحائطَ: دیوار کو ٹیک لگا کر مضبوط کرنا۔

— الصَّيدَ: شکار کا پیچھا کر کے اسے نڈھال اور سست کر دینا۔

— الدَّابةَ والحجرَ: حرکت دینا۔

— الشيءَ: زور سے نچوڑنا۔

— فلانًا في الامرِ: ملامت کرنا (۲) جلدی کرنے کو کہنا۔

(رُهِصَتِ) الدَّابةُ: جانور کے کھر میں زخم ہونا۔ هو مَرْهوصٌ و رَهِيصٌ وهي مرهوصةٌ ورهيصٌ ايضًا۔

(رَهِصَتِ) (س) الدابةَ رَهَصًا بمعنی رُهِصَتْ۔

(أَرْهَصَ) على الذَّنْبِ: گناہ پر اصرار کرنا حدیث میں ہے (إنَّ ذَنْبَه لم يكن عن ارهاص) (۲) سیڑھیاں بنانا۔

— البِنَاءَ: عمارت کے ارد گرد سیڑھیاں بنانا تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہوں۔

— الشيءَ: جمانا، بنیاد رکھنا۔

— اللّٰهُ فلانًا للخير: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ذریعہ خیر بنانا۔

(رَاهَصَه): نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔

(الإرْهَاص): شرعاً وہ امر خارق عادت جو قبل از بعثت پیغمبر سے صادر ہوتا ہے۔

(الرَّهْص): مٹی کا ردہ یا ایک تہہ جس سے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردہ۔

(الرَّهْصَةُ): گھوڑے کے سم کا زخم۔

(الرَّهِيْص) أسدٌ رهيصٌ: اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا شیر (گویا کہ اس کے پاؤں میں زخم ہو) (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا۔

(الرَّوَاهِص) من الحِجَارة: جانوروں کے پیروں کو زخمی کر دینے والا پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ واحد: راهِصَةٌ۔

(المتراهِصَةُ): مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔

(المَرْهَصَةُ): سیڑھی (۲) درجہ، مرتبہ (ج) مَرَاهِص۔

(رَهَطَ)(ف) فلانٌ رَهْطًا: خوب کھانا۔

— اللقمة: بڑا لقمہ لینا۔

(رَهَّطَ) بمعنی رَهَطَ (۲) سواری پر بیٹھے رہنا نیچے نہ اترنا، یا گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا۔

(ارتَهَطُوا): جمع ہونا۔

(الرِّهَاطُ): گھر کا سامان۔

(الرَّهْطُ): تین یا سات سے لے کر دس آدمیوں تک کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت (ج) أرْهُطٌ وأرهاطٌ (جج) اراهط واراهيط۔

— رَهْطُ الرَّجُلِ: قبیلہ، قریبی رشتہ دار۔

— نحن ذو رَهْطٍ: ہم سب اکٹھے ہیں۔

(رَهَفَهُ) (ف) رَهْفًا: باریک کرنا، دھاردار کرنا، جیسے رَهَفَ سَيْفَه۔

(رَهُفَ) (ك) رَهَافَةً و رَهَفًا: باریک و نازک ہونا۔ هو رهيفٌ وهي رهيفةٌ۔ سيفٌ رهيفٌ وحِسٌّ رهيفٌ۔

(أرْهَفَهُ): باریک دھاردار بنانا۔

— بالكلامِ: فی البدیہہ بولنا، برجستہ کلام کرنا۔

(المُرْهَف) رجلٌ مُرْهَفٌ: بہت جلدی سمجھنے اور محسوس کرنے والا آدمی۔

— حِسٌّ مُرْهَفٌ: بڑھا ہوا احساس۔

— فرسٌ مرهفٌ: ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔ وهي مُرْهَفَةٌ۔

— أُذُنٌ مُرْهَفَةٌ: جلد سننے والے کان۔

(المَرْهُوْف) مَرْهوفُ البدن: نازک و پتلا جسم۔

(رَهِقَ)(س) فلانٌ رَهَقًا: بیوقوف ہونا، کم عقل و نادان ہونا (۲) ظلم اور برائی پر آمادہ ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا} (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا، جلد بازی کرنا هو رَهِقٌ وهي رَهِقَةٌ۔

— الصلوةُ رَهَقًا ورُهُوقًا: نماز کا وقت داخل ہونا۔

— قدومُ فلان: کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا۔

— الشئَ رَهَقًا: کسی چیز کے قریب پہنچ جانا (چاہے اس کو پا سکے نہ پا سکے)۔

— الشئُ: ڈھانپ لینا، چھا جانا، لگ جانا جیسے: رَهِقَهُ الدَّيْنُ۔

(أرْهَقَ) الليلُ: رات کا قریب آجانا۔

— فلانًا: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔ (۲) قریب پہنچنا اور پا لینا۔ جیسے ارهقنا الليل: رات نے ہمیں آلیا۔

— الصلوةَ: نماز میں اتنی تاخیر کرنا کہ دوسری نماز کا وقت قریب آجائے۔

— فلانًا: جلدی کروانا جیسے أرْهَقَنِي فلانٌ أن اصلّي۔

— فلانًا شيئًا: کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں أرهَقَهُ حُسَامًا: اس نے تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا اور ارهقناهم الخَيْلَ ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ أرْهَقَه أمْرًا و اثمًا: کسی کام یا گناہ پر لگا دینا۔

(رَاهَقَ) الغلامُ: قریب البلوغ ہونا۔ راهق الغلامُ البلوغ بھی کہتے ہیں۔ صَلَّى الظُّهرَ مُرَاهِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وقت ختم ہونے کے قریب تھا۔

(الرُّهَاقُ) القومُ رِهاقُ مائة: لوگ تقریبا سو ہیں۔

(الرَّيْهُقَانُ): زعفران۔

(المُرَاهَقَةُ): آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ۔

(المُرَهَّقُ): کم عقل، نادان، جاہل، بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی و فیاض، مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر تہمت زدہ۔

(رَهَكَ) (ف) بالمكان رَهْكًا: ٹھہرنا۔

— الشئَ: توڑنا، کوٹنا، پیسنا۔

— الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا چلا کر تھکا دینا۔ هو مَرْهوكٌ ورَهِيْكٌ۔

(رَهْوَكَ): چلتے وقت جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا۔

— القومُ: لوگوں کا بے چین و مضطرب ہونا۔

(ارْتَهَكَ): تھکاوٹ کی وجہ سے اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ کر چلنا۔

(تَرَهْوَكَ): جھومتے ہوئے چلنا۔

(الرِّهْكَةُ): کمزوری۔

(الرُّهْكَةُ): کمزور اور بے فیض آدمی۔ رجلٌ رُهْكَةٌ وناقةٌ رَهْكَةٌ، ارضٌ رَهْكَةٌ: سب میں کمزوری کے معنی ہیں۔

(الرَّهْوَكُ): نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔

(رَهِلَ)(س) لحمُهُ رَهَلًا: گوشت کا تھرکنا، ڈھیلا ہونا (۲) بغیر بیماری کے گوشت کا پھول جانا، ورم آلودہ ہونا۔ هو رَهِلٌ وهي رَهِلَةٌ۔

(رَهَّلَهُ): ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنانا (۲) سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے رَهَّلَهُ النومُ: نیند کی کثرت نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔

(تَرَهَّلَ) بمعنی رَهِلَ۔

(الرَّهَلُ): بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔
(الرِّهْلُ): پتلا بادل۔
(رُهِمَتْ) الارضُ: زمین پر معمولی بارش ہونا۔ کہتے ہیں: مکانٌ مرهومٌ و روضةٌ موهومةٌ (مُرْهَمٌ ومُرْهَمَةٌ مستعمل نہیں ہیں)
(اَرْهَمَتِ) السَّحَابُ: ہلکی بارش برسانا۔
— الرَّبِيعُ: موسم بہار میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
(الرَّهَمَانُ) فی سَيْرِ الإِبِلِ: اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلا پن۔
(الرِّهْمَةُ): مسلسل ہلکی بارش (ج) رِهَمٌ و رِهامٌ۔
(الرَّهُومُ): کمزور بکری۔
(رَهْمَسَ) فلانٌ: ضمناً برائی کا اشارہ دینا۔
— الأمرَ: بات چھپانا۔
— الخَبَرَ: پوری بات نہ بتانا۔
— فلانًا: سرگوشی کرنا۔
(رَهَنَ) (ف) الشيءُ رَهْنًا و رُهُونًا: ثابت ہونا، برقرار رہنا۔
— بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
— الرجلُ والدابّةُ: لاغر ہونا، تھک جانا، کمزور ہو جانا۔
— الشيءَ رَهْنًا: مضبوط کرنا، قائم و برقرار رکھنا۔
— فلانًا وعند فلان الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز رہن رکھوانا۔ کہتے ہیں "رهنتُه لساني" میں نے اس کے بارے میں اپنی زبان بند کر لی۔ هو مَرْهُونٌ و رهينٌ۔
(اَرْهَنَ) في السِّلْعَةِ وبها: کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کر لینا۔
— الشيءَ: قائم و برقرار رکھنا۔
— لهمُ الطَّعامَ و الشرابَ: ان کے لئے کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھا۔
— الميّتَ القبرَ: مردہ کو قبر میں رکھنا۔
— فلانًا وغيرَه: کمزور و دبلا کر دینا۔
— فلانًا الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز رہن رکھوانا (۲) اس سے کسی کے پاس رہن رکھوانا۔
(رَاهَنَه) على كذا مُرَاهَنَةً و رِهَانًا: کسی سے کسی بات پر شرط لگانا۔
(اِرْتَهَنَه) منه: رہن رکھنا۔
(تَرَاهَنَ) القومُ: شرط باندھنا۔ (ہر ایک کسی چیز پر شرط باندھے کہ جو سب پر غالب آ جائے تو وہ چیز اس کی ہو جائے گی)
(اِسْتَرْهَنَهُ): بطور گروی (رہن) کوئی چیز مانگنا۔
(الرَّاهِنُ): تیار، موجود، حاضر، ثابت۔ کہتے ہیں: هٰذا راهنٌ لك کہتے ہیں: طعامٌ راهنٌ: ہر وقت تیار رہنے والا کھانا۔
(الرَّاهِنَةُ): تانیث الراهن، نعمةٌ راهِنةٌ: دائمی نعمت۔
(الرِّهَانُ): دوڑ لگانے کی بازی۔
— خيلُ الرِّهَان: وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے۔ کہاوت ہے (هُمَا كفرسَيْ رِهَانٍ) فضل و کمال میں دو برابر شخصوں کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّهْنُ): شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ وصول کیا جا سکے (۲) وہ شی جو کسی سے کسی چیز کی قائم مقام بنا کر لی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مرہون (گروی رکھی ہوئی چیز) قرآن مجید میں ہے: {وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ} اس کی جمع رُهُون رُهُنٌ و رَهِين آتی ہے۔ کہتے ہیں: الانسانُ رَهْنُ عَمَلِه: انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے: وانالك رَهْنٌ بكذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں۔
(الرِّهْنُ) هو رِهْنُ مالٍ: وہ مال کا منتظم ہے۔
(الرَّهِينُ) انا رَهِينٌ بكذا: میں اس بات کا ذمہ دار ہوں۔ قرآن مجید میں ہے: {كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ}
(الرَّهِينَةُ): گروی رکھی ہوئی چیز (۲) ذمہ دار۔ قرآن مجید میں ہے: {كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ} (ج) رَهائنُ۔ کہتے ہیں: انالك رهينةٌ بكذا: میں تیرے لئے اس بات کا ضامن ہوں۔
(رَهَا) (ن) رَهْوًا: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پرسکون ہونا۔
— البحرُ: سمندر کا جوش ٹھنڈا ہونا۔
— بين رجليه: دو پیروں کو کھولنا۔
— الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھیلانا۔
(اَرْهٰى): کشادہ جگہ پہنچنا۔
— الشيءُ لك: کسی چیز کا ممکن ہونا۔
— الشيءَ لك: ممکن بنانا۔
— لهم الشيءَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھہرانا۔
— على نفسه: خود کو مطمئن کرنا، تسلی دینا۔
(رَاهَاهُ): کسی کے قریب ہونا۔
(اِرتهى) القومُ: لوگوں کا باہم مل جل جانا۔
(تَرَاهَيَا): دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔
(اَرْهَاءُ) الشيءِ: کسی چیز کے اطراف۔
(الرَّاهِيُ) طعامٌ راهٍ: ہر وقت تیار کھانا۔
— عيشٌ راهٍ: خوشحال زندگی۔
(الرَّاهِيَةُ): مؤنث الرّاهي (۲) شہد کی مکھی۔
(الرَّهَاءُ): کشادہ اور ہموار زمین جیسے طريق رَهاءٌ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔
(الرَّهْوُ): ساکن، ٹھہرا ہوا، پرسکون۔ کہتے ہیں: مطرٌ رهْوٌ وبحرٌ رَهْوٌ۔ افْعَلْ ذٰلك رَهْوًا: یہ کام آہستگی سے کرو (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہو۔ (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ (ج) رِهاءٌ۔ کہتے ہیں: الناسُ رَهْوٌ واحدٌ مابين كذا و كذا: لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعتوں کا تانتا بندھا ہوا ہے۔
غارةٌ رهْوٌ: مسلسل حملہ۔
جاءت الخيلُ رهْوًا: گھوڑے آہستہ آہستہ

برابر آئے۔
(الرَّهْوَةُ): نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہو (ج) رِهاءٌ۔
(المِرْهَاةُ): تیز رفتار جیسے فرسٌ مِرْهاةٌ (ج) مَرَاةٍ۔
(رَهْوَكَ) و(تَرَهْوَكَ) و(الرّهوك) دیکھئے: رَهَكَ۔
(رَهْيَأَ): کمزور، عاجز و سست ہونا۔
— السماءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
— السحابةُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
— الشئَ وفيه: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔
— رايَه: رائے کو پختہ اور بہتر نہ کرنا۔
— في امرِه: کسی کام کو حوصلہ کے ساتھ انجام نہ دینا۔
— الحِملَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کرنا اور اسے نہ باندھنا جس کی وجہ سے وہ جھکا رہے۔
(تَرَهْيَأَ): ہلنا، حرکت کرنا، ڈولنا جیسے عيناهُ ترهيأن۔
— في امرِه: کسی کام کا ارادہ کر کے رک جانا۔
— السحابُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
— في مشيه: اترا کر اور جھوم کر چلنا۔

ر............و

(رَوَّأَ) في الامرِ تروئةً وترويئًا: غور و فکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، جواب دینے میں جلدی نہ کرنا۔
(تَرَوَّأَ) في الامر بمعنی رَوَّأَ فيه۔
(الرَّاءُ): راء ایک حرف تہجی (۲) ایک درخت کا نام۔ اس کا واحد راءةٌ ہے۔
(الرَّوِيئَةُ): غور و فکر، سوچ بچار۔
(رَابَ) (ن) اللَّبنُ رَوْبًا: دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) دودھ کا ابالا ہوا ہونا اور مکھن نکالنا۔
— فلانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری، نیند یا دہی کھانے کی وجہ سے سست ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل اور رائے میں کمزوری ہونا۔
— دَمُه: اس کی ہلاکت کا وقت آ گیا وہ قتل کئے جانے کے قریب ہو گیا۔
(أَرَابَ) اللبنَ: دہی بنانا۔
(رَوَّبَ) اللبنَ: دودھ کو دہی بنانا۔
(الأَرْوَبُ) من الرّجال: حیران و پریشان آدمی (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست پڑ جانے والا آدمی۔
(الرَّائِبُ) من الأُمور: صاف اور واضح معاملہ جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابو بکرؓ میں ہے (وعليك بالرائب من الامور ودع الرائب مِنْها) صاف اور واضح باتوں کو اختیار کرو اور شبہ والی باتوں کو چھوڑ دو (پہلا رائب روب سے ہے اور دوسرا رائب ریب سے ہے) (۲) پریشان اور سست آدمی۔
(الرَّابُ): مقدار۔ هذا رابُ كذا: یہ اتنی مقدار ہے۔
(الرَّوبُ): دہی، کہتے ہیں: ماعندی شَوْبٌ ولا رَوبٌ: میرے پاس نہ شہد ہے نہ دہی۔ حدیث میں ہے: (لا شَوْبَ ولا رَوبَ في البيْع والشراءِ) خرید و فروخت میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے۔
(الرَّوبان) من الرجال: پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست آدمی (ج) رَوْبَی۔
(الرَّوْبَةُ): دہی جمانے کے لئے دودھ میں ڈالا جانے والا ترش جما ہوا مادہ۔
(الرُّوْبَةُ) بمعنی الرَّوْبَةُ (۲) گاڑھا یا جمایا ہوا دودھ (۳) اصلاح حال، درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ کی چیزیں۔ کہتے ہیں: ما يقومُ فلانٌ بِرُوبةِ أهلِه: فلاں اپنے اہل و عیال کے گزارے کا انتظام نہیں کرتا (۶) زرخیز، عمدہ اور زیادہ پیداوار والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا کہتے ہیں: قَطَعَ اللَّحمَ رُوبةً روبةً: اس نے گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر کے کاٹا (۸) کل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱) عقل۔ کہتے ہیں: هو يحدّثني وانا إذ ذاك غلامٌ ليس لي رُوبةٌ: وہ مجھے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔
(المِرْوَبُ): دہی بنانے کا برتن (ج) مراوب۔
(رَاثَ) (ن) ذوالحافر رَوْثًا: کھر والے جانوروں کا لید کرنا۔ کہاوت ہے: (اَحُشُّكَ و تَرُوثُنِي) میں تیرے آگے گھاس ڈالتا ہوں اور تو میرے اوپر لید کرتا ہے، ناشکرے اور احسان فراموش کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّوْثُ): لید، گوبر، کھر والے جانوروں کا فضلہ (ج) ارواث۔
(الرَّوْثَةُ): واحد الروث (۲) گیہوں کا بھوسہ چھانن (۳) ناک کا سرا (۴) عقاب کی چونچ۔
(راجَتِ) (ن) السِّلعَةُ رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا۔
— الامرُ رَوْجًا ورَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا خوب چلنا (یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آ رہی ہے)
(رَوَّجَ) الغبارُ: مسلسل گرد اڑنا۔
— السِّلعَةَ: سامان کو بازار میں چلانا۔ رائج کرنا۔
— كلامَه: کلام کو آراستہ کرنا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔
(الرَّوْجَةُ): عجلت، تیزی۔
(المُرَوَّجُ) اَمْرٌ مرَوَّجٌ: غیر واضح معاملہ۔
(رَاحَ) (ن ف) رَوَاحًا: شام کے وقت چلنا (۲) بغیر وقت کی قید کے رواح صبح و شام چلنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح: غدوٌّ۔
— القومَ وراحَ اليهم وعندهم رَوْحًا و رَوَاحًا: لوگوں کے پاس آنا یا جانا۔
— الابلُ وغيرها رَوْحًا: اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا۔
— اليومُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا۔ (۲) ہوا کا خوش گوار ہونا۔

ر

— فلانٌ للمعروف راحةً: بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا۔

— یدُہ لکذا وبکذا: کسی کام کے لئے پھرتی سے اٹھنا۔

— للأمرِ رَواحًا وراحًا وراحةً وأرْيَحِيَّةً و رِيَاحَةً: کسی کام سے خوش وہشاش بشاش ہونا۔

— فلانٌ معروفًا راحةً: نیکی یا بھلائی پانا۔

— الشیئَ رَوحًا: کسی چیز کی بومحسوس کرنا۔

— الریحُ الشیئَ: کسی چیز کو ہوا لگنا۔

الشجرُ: درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا۔

ھو مَرُوحٌ ومَرِیحٌ۔ رِیحٌ بھی کہتے ہیں۔

(رَوِحَ) (س) الشیئُ رَوَحًا: وسیع وکشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: محمِلٌ اَرْوَحُ: کشادہ کجاوہ۔

— قَصْعَۃٌ رَوْحَاءُ: کم گہرا کشادہ پیالہ۔

— الرجلُ: دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا

ھو اَرْوَحُ وھی رَوْحاءُ (ج) رُوْحٌ۔

(اَرَاحَ): سانس لینا (۲) آرام محسوس کرنا۔ (۳) مرجانا۔

— الشیئُ: بدبوداردار ہونا۔

— فلانٌ: شام کے وقت میں داخل ہونا۔

(۲) کھلی ہوا میں داخل ہونا (۳) اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس سے نیچے اتر جانا۔

— الإبلَ وغیرَھا: اونٹوں وغیرہ کو ان کے باڑے میں واپس لانا۔

— علیہ حقَّہ: کسی کا حق واپس کرنا۔

— علیہ اللیلُ عازِبَ ھَمِّہٖ: رات کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔

— فلانًا: کسی کو راحت پہنچانا۔

— منہ معروفًا: کسی سے بھلائی پانا۔

— الشیئَ: بومحسوس کرنا۔

(اَرْوَحَ) الشیئُ: بدبودار ہونا۔

(رَاوَحَ) بین الشیئین والعَمَلَین: دو کاموں یا دو چیزوں کو ادل بدل کرنا، کبھی یہ لینا اور کبھی وہ۔

— بین جنبیہ: بار بار پہلو بدلنا۔

— بین رجلیہ: بار بار پیر بدلنا۔ کہتے ہیں: انا أُغادیہ واراوحُہٗ: میں اس کے پاس صبح وشام جاتا ہوں۔

(رَوَّحَ) علیہ بِالْمِرْوَحَۃِ: پنکھے سے ہوا جھلنا۔

— بالقومِ: لوگوں کو تراویح پڑھانا۔

— عنہ: آرام وسکون پہنچانا۔

— القومَ: قوم کے پاس شام کے وقت جانا۔

— الدُّھنَ وغیرَہ: تیل وغیرہ کو خوشبودار کرنا۔

— فلانًا او الابلَ بمعنی اَرَاحَ۔

(ارتاحَ) للأمرِ: کسی بات سے خوش ہونا، سکون ہونا۔

— اللّٰہُ لہ برحمتہ: اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا۔

(ارتَوَحَ) ھما یرْتوحان عملاً: کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا۔

(تَرَاوَحَ) فلانٌ یداہ تتَرَاوحان بالمعروف: فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں۔

— تَرَاوَحَا العَمَلَ: کام کو باری باری کرنا۔

— تراوحتْہُ الاحقابُ: لگاتار زمانوں کا آنا۔

(تَرَوَّحَ): رات کے وقت چلنا (۲) رات کے وقت کام کرنا۔

— الشیئُ: کسی شے میں قرب کی وجہ سے دوسری شی کی بو سما جانا۔ جیسے تَرَوَّحَ اللَّبنُ وتَرَوَّحَ الماءُ۔

— النَّبتُ: گھاس وپودے کا لمبا ہونا۔

— الشَّجَرُ: موسم گرما کے بعد درخت پر پتے لگنا۔

— بالمِرْوحۃِ: پنکھے کی ہوا لینا۔

— القومَ: لوگوں کے پاس شام کے وقت آنا۔

(اسْتَرَاحَ): راحت پانا، آرام کرنا۔

(اسْتَرْوَحَ) اسْتِرْوَاحًا: راحت پانا۔

— اِلَیہِ: پرسکون ہونا، مطمئن ہونا۔

— الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔

— الرَّجُلُ: غرور کرنا، اکڑ کر چلنا۔

— الشیئَ: بومحسوس کرنا (۲) بوسونگھنا۔

— المطرُ الزَّرعَ: بارش کا کھیتی اگانا۔

(الإسْتِرْوَاحُ): طب کی اصطلاح میں جسم کی کسی تجویف میں ہوا داخل کرنا (مج)

(الأرْیَحُ) مَحْمِلٌ اَرْیَحُ: کشادہ کجاوہ۔

(الأرْیَحِیُّ): وسیع الظرف، فراخ دست، خوش مزاج (۲) تلوار۔

(الأرْیَحِیَّۃُ): سخاوت و فیاضی، خوش مزاجی، بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے۔

(التَّرَاوِیحُ): واحد: ترویحۃٌ۔ ترویحہ اصل میں نماز کے ہر جلسہ کا نام ہے۔ لیکن اصطلاحا رمضان المبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویح کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں۔ پھر مجازا ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے۔

(الرَّائِحۃُ): بو (اچھی ہو یا بری) (۲) شام کے وقت واپس آنے والے اونٹ۔

کہتے ہیں: مالہ سارِحۃٌ ولا رائحۃٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ وجاءَ وما فی وجھہٖ رائحۃُ دمٍ: وہ سہما ہوا خوف کی حالت میں آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیہ ہے یعنی دن کی بارش (ج) روائح۔

(الرَّاحُ): خوشی، راحت، اطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن۔

— لَیلۃٌ رَاحۃٌ: آندھی والی رات۔

(الرَّاحۃُ): ہتھیلی (ج) راحٌ۔

کہتے ہیں: ترکتُہ علی أنقی من الرَّاحۃِ: میں نے اسے مطمئن بنا کر چھوڑا (۲) خوشی، راحت، اطمینان (۳) بیوی (۴) صحن۔

(الرَّواحُ) بمعنی الرَّاحۃُ (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) اس کے مقابلہ میں صباح ہے۔

(الرَّوَاحَةُ) بمعنی الرَّاحَۃُ۔
(الرَّوْحُ) بمعنی الرَّاحَۃُ (۲) رحم' مہربانی (۳) بادنسیم' لطیف ہوا۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ رَوْحَ الشِّمَالِ: میں نے شمال خنک ہوا کو محسوس کیا (ج) اَرْوَاحٌ۔
۔یومٌ رَوْحٌ وعَشِیَّۃٌ رَوحۃٌ: خوش گوار دن' سہانی رات (۴) خوشی وشادمانی۔
(الرُّوْحُ): نفس انسانی کی بقا کا ذریعہ' روح جان (مذکر ومؤنث) (۲) سانس (۳) جان (ج) أرواح (۴) قرآن (۵) وحی (۶) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۷) علم کیمیاء میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو (مج)
— رُوْحُ القُدُسِ: (نصاریٰ کے نزدیک) اقنوم ثالث (۲) جبریل علیہ السلام۔
(الرُّوْحَانِيُّ): ہر وہ چیز جس میں روح ہو۔
— الآبَاءُ الرُّوْحَانِيُّوْن: نصاریٰ کے علماء۔
— الطِّبُّ الرُّوْحَانِيُّ: نفسیاتی علاج کی ایک قسم (مو)
(الرَّوْحَۃُ): شام کے وقت کی آمد یا روانگی۔ (ایک مرتبہ)
(الرُّوْحِيَّۃُ): مقابل مادیت' مادہ پر روح کی برتری و بالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک ومعرفت کی تشریح کی جاتی ہے (مج)
— الاَشْرِبَۃُ الرُّوْحِيَّۃُ: شراب (مو)
(الرِّيحُ): ہوا (۲) محسوس ہوا (مؤنث) (ج) رياحٌ وارواح وارياحٌ (۳) رحمت' مہربانی (۴) قوت۔ جیسے ذهبت ريحُهٗ: اس کی طاقت و قوت ختم ہوگئی۔ (۵) مدد و غلبہ (۶) طاقت و شوکت۔ جیسے الريحُ لِآلِ فلان۔
— رجلٌ ساکنُ الرِّيحِ: باوقار اور سنجیدہ آدمی۔
— هَبَّتْ رِيحُهٗ: کسی کی مرضی کے مطابق کام ہونا۔

(الرَّيْحَانُ): فصیلہ شفویہ کا ایک خوشبودار پودا' نیازبو (۲) ہر خوشبودار پودا۔ کہتے ہیں: المرأۃُ ريحانۃٌ وَلَيْسَتْ بقهرمانۃ: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظمہ نہیں ہے (۲) مہربانی' رحم (۴) رزق۔
(الرِّيحَۃُ): ہوا' بو۔
(الرَّيِّحُ): خوشگوار جگہ' خوشگوار دن (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ ھِيَ رَيِّحَۃٌ۔
(الرِّيحِيُّ): رِيحِيُّ التَّلْقِيحِ: علم الاحیاء میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بار آور ہوتا ہے)
— رِيحِيُّ الاِنْتِشَارِ: وہ پودا جو اپنے تخم یا پھل یا جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے (مج)
(المَرَاحُ): شام کے وقت آنے یا جانے کی جگہ۔ خلاف (المَغْدٰی)۔
— مَاتَرَكَ فُلَانٌ مِنْ اَبِيْهِ مَغْدًى وَلَا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال واعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔
(المُرَاحُ): (من اراح) جانوروں کے رہنے کی جگہ۔
(المُرْتَاحُ): دوڑ کا پانچواں گھوڑا۔
(المِرْوَاحُ): ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ' بڑا چھاج (ج) مَرَاوِيحُ۔
(المِرْوَحُ) بمعنی المِرْوَاحُ (۲) پنکھا (ج): مَرَاوِحُ۔
(المَرْوَحَۃُ): صحرا' جنگل (۲) ہوا کی گزرگاہ' کھلی ہوادار جگہ (ج) مَرَاوِحُ۔
(المِرْوَحَۃُ): پنکھا (ج) مَرَاوِحُ۔
(المِرْيَاحُ) طعامٌ مرياحٌ: گیس پیدا کرنے والا کھانا۔
(المُسْتَرَاحُ): بیت الخلاء' طہارت خانہ۔
(رَادَتْ) (ن) الدوابُّ رَوْدًا و رَوَدَانًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
— فلانٌ: بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا' قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے (رادَ وِسادُهٗ من مَرَضٍ او هَمٍّ) وہ بے قرار رہا۔
— الريحُ: ہوا کا گھومنا۔
— المرأۃُ: عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس آنا جانا۔
— الشيئَ رَوْدًا و رِيادًا: تلاش کرنا۔ کہتے ہیں رادَ اَهْلَه منزلاً وكلأً و رادَلَهُمْ: اس نے اہل وعیال کے لئے ٹھکانہ اور آب و دانہ تلاش کیا۔ هو رَائِدٌ وهِيَ رَائِدَۃٌ۔
— الدَّابَّۃَ: مویشی کو چراگاہ میں گھمانا۔
(اَرَادَ) الشَّيْئَ: چاہنا (۲) خواہش کرنا' پسند کرنا۔ کہتے ہیں: اَرَادَ الجِدارُ اَنْ يَنْقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہوگئی۔ قرآن مجید میں ہے: {فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ}۔
— فلانًا علی الامر: کسی کام پر ابھارنا۔ کہتے ہیں: ارادتُهُ الحاجَۃُ: کسی ضرورت کی وجہ سے ٹھہرنا۔
— الدَّابَّۃَ: جانور کو گھمانا' چراگاہ کا چکر لگوانا۔
(اَرْوَدَ) فِي مَشْيِهِ: سبک رفتاری سے چلنا۔
— فلانًا: مہلت دینا۔
— المرأۃَ عَنْ نَفْسِها: عورت کو بدکاری پر آمادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَقَالَ نِسْوَۃٌ فِي الْمَدِيْنَۃِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ}
— عن الامرِ وعليه: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔
— علی الاَمْرِ: کسی سے کوئی کام کروانا۔
(اِرْتَادَ) لِاَهْلِهٖ: اہل وعیال کے لئے ٹھکانا اور آب ودانہ تلاش کرنا۔
— الشَّيْئَ: کسی چیز کو تلاش کرنا۔
(اِسْتَرَادَتِ) الدَّوابُّ: جانوروں کا چراگاہ میں گھومنا۔
— لِاَمْرِهٖ: حکم کی تعمیل کرنا۔
— الشَّيْئَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا۔

— لكذا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔

(الأرْوَدُ) الدَّهْرُ أرْوَدُ ذوغِيَرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔

(الرَّائِدُ): قائد، رہبر (قافلہ کے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کے لئے چلنے والا) کہاوت ہے (الرَّائِدُ لا يَكذِبُ اهلَه) رہبر قافلہ والوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ) (محدثہ) (ج) رُوّادُ و رادةٌ۔

رائدُ العين: آنکھ کی کنک (ج) روائد۔

فلانٌ رائدُ الوساد: فلاں کو غم یا بیماری کی وجہ سے چین نہیں آتا۔ وهي رائدةٌ۔

— امرأةٌ رائدةٌ: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنے والی عورت۔

(الرَّادَارُ): رے ڈار، ایک الیکٹرانک مشین جس کی ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے (مج)

(الرَّاديوم): ریڈیم، ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیائی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے (مج)

(الرَّوَادُ) امرأةٌ رِوادٌ: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنے والی عورت۔

(الرُّوَادُ) ريحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا۔

(الرَّوْدُ): ہلکی ہلکی ہوا (۲) مہلت۔

(الرُّوْدُ) إمْشِ على رُودٍ: آہستہ چلو۔

(الرُّوَيْدُ): ترخیم کی بنا پر ارواد کی تصغیر۔

(رويدًا): آہستہ رُوَيْدَ خالدٍ ورُوَيْدًا خالدًا خالد کو مہلت دو۔

(المِرْوَدُ): سرمہ لگانے کی سلائی (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ، کیل، کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے) (ج) مَرَاوِدُ و مَرَاوِيدُ۔

(رَوْدَنَ): (دیکھئے: ردن)

(الرَّوْدَقُ): دیکھئے (ردق)

(الرَّوْذَمَة): (دیکھئے: رذم)

(رَوْذَنَ): تھک جانا، کمزور ہونا۔

(رَازَه) (ن) رَوْزًا: تجربہ کرنا، آزمانا، اندازہ کرنا۔

— الدِّينارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔

— الحجرَ ونحوَهُ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر اس کی مقدار جانچنا۔

— صَنْعَتَهُ و مَالَهُ: صنعت و مال کی حفاظت و درستگی کرنا۔

— ما عندهُ: طلب کرنا، چاہنا۔

(رَاوَزَهُ): جانچنا، آزمانا۔

(رَوَّزَ) كلامه ورَأيَه في نفسه: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کی جانچ پڑتال کر کے صحت و خرابی کو جانچنا۔

— رَايَهُ: ایک چیز کے بعد دوسری کا ارادہ کرنا۔

(الرَّازُ): (اس کی اصل رائز ہے) مزدوروں کا سردار، راج یا ہیڈ مستری، نگران کاریگر (ج) رَازَةٌ

(الرَّوْزُ): الرَّزْنُ (علم کیمیا کی ایک اصطلاح) دیکھئے: (رزن)

(الرِّيَازَةُ): معماری کا پیشہ۔

(الرَّوْزَنَةُ): (دیکھئے: رزن)

(رَاسَ) (ن) رَوْسًا: اکڑ کر متکبرانہ انداز میں چلنا۔

— السَّيلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہا کر لے جانا۔

(الرَّوْسُ): عیب۔ کہتے ہیں: فلانٌ روسُ سَوْءٍ: وہ برا آدمی ہے۔

(رَاشَ) (ن) رَوْشًا: زیادہ کھانا۔

— المرضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کرنا۔

(رَوِشَ) (س) رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ هو أرْوَشُ وهي رَوْشاءُ (ج) رُوشٌ۔

(الرَّءُوْشُ): جس کے کان پر زیادہ بال ہوں (۲) کمزور کمر والا۔

(الرَّوْشَنُ): (دیکھئے: رشن)

(رَاضَه) (ن) رَوْضًا و رِيَاضًا و رِياضَةً: سدھانا، قابو میں کرنا۔ جیسے راضَ المُهْرَ: گھوڑے کے بچے وغیرہ کو سدھانا۔

— نَفْسَه بِالتَّقْوى: نفس پر قابو پا کر تقویٰ کا عادی بنانا۔

— القَوَافِيَ الصَّعْبَةَ: مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔

— الدُّرَّ: موتی میں سوراخ کرنا۔ هو مَرُوضٌ وهي مَرُوضَةٌ۔

(أرَاضَ) المكانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والا ہونا۔

— الوَادِيُ وَالحَوْضُ: وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔

— فلانٌ: تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا۔

— المكانَ: کسی جگہ باغ بنانا۔

— القومَ: لوگوں کو سیراب کرنا۔

(أرْوَضَ) المكانُ: کسی جگہ کا باغ بننا۔

فلانٌ: کسی کے باغات میں رہنا۔

المكانَ: کسی جگہ کو باغ بنانا۔

(رَاوَضَهُ) على الأمْرِ: پھسلانا، فریب دے کر کسی کام پر لگانا۔

(رَوَّضَ) المكانُ: کسی جگہ کا باغ بننا۔

— المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔

— المهرَ وغيرَهُ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا۔

(إرْتَاضَ): سدھ جانا، قابو میں آنا۔

— المهرُ: بچھیرے کا سدھ جانا۔

— القوافي: قافیوں کا قابو میں آنا۔

(تَرَاوَضَا): بیع و شراء میں باہم جھگڑنا۔ خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا۔

(اسْتَرَاضَ) المكانُ والوادي و الحوضُ بمعنی أراضَ۔

— المكانُ: جگہ کا کشادہ اور وسیع ہونا۔

— النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا' دل خوش ہونا۔
(اِسْتَرْوَضَ) النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہوجانا۔ هو مُسْتَرْوِضٌ۔
— الارضُ: زمین کا عمدہ پودے اگانا۔ هي مُستروضَةٌ۔
(الرَّوْضَةُ): سرسبز زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں: مجلِسُهُ روضَةٌ: اس کی مجلس باغ و بہار ہے (ج) رَوْضٌ ورياضٌ۔
— روضَةُ الحوضِ ونحوهُ: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
(الرِّيَاضَةُ): (صوفیاء کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس۔
— الرِّيَاضَةُ البَدَنِيَّةُ: جسمانی ورزش (مج)
— العُلومُ الرِّيَاضِيَّةُ: علم حساب' علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش کی جاتی ہے (مج)
(الرَّيِّضُ) من الدوابّ: وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جاسکے اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر ومونث کے لئے)
— أَمْرٌ رَيِّضٌ: غیر مستحکم معاملہ۔
(الرَّيِّضَةُ): قصيدةٌ رَيِّضَةٌ: ناپختہ فنی خامی والی نظم۔
— قصيدةٌ رِيِّضةُ القَوَافِي: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دسترس میں نہ آسکے۔
(رَاعَ) (ن) رَوْعًا: گھبرانا' ڈرنا۔
— مِنه: گھبرانا' ڈرنا۔
— الشيئُ رُوَاعًا: اپنی جگہ لوٹنا۔
— الأمرُ فلانًا رَوْعًا: کسی معاملہ کا خوفزدہ کر دینا۔
— فُلانًا: پسند آنا' شاندار معلوم ہونا۔ جیسے راعَني جمالُه وراعني كلامُه۔
هو رائعٌ (ج) رُوَّعٌ وهي رائعة (ج) رُوَّعٌ وروائعُ۔

— هٰذِهِ شَرْبَةٌ رَاعَ بِهَا فُؤَادِيْ: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہوگیا۔
(رَوِعَ) (س) رَوَعًا: بہت شاندار ہونا (۲) بہت سمجھدار ہونا۔
(أَرَاعَه): گھبرادینا' ڈرانا۔
(رَوَّعَه): گھبرادینا' ڈرانا۔
— الطَّعَامَ بِالسَّمْنِ: کھانے کو گھی میں تر کرنا۔
(اِرْتَاعَ): ڈرنا' گھبراجانا۔
— له ومنه: ڈرنا' گھبراجانا۔
— للخيرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا۔
— منه: ڈرنا' گھبراجانا۔
(الأَرْوَعُ): سمجھدار' حاضر دماغ۔ (۲) بہت شاندار' تعجب خیز حسن اور بہادری والا۔ وهي رَوْعَاء (ج) رُوْعٌ۔
— قلبٌ أَرْوَعُ: حساس دل جو ذراسی بات دیکھ یا سن کر ڈر جائے۔
(الرَّائِعُ): تعجب خیز' پسندیدہ' شاندار۔
(الرَّائِعَةُ): تانیث الرائع (۲) اخلاق اور فکر و فن کی امتیازی شان (۳) نمایاں ترین خصوصیت۔
هذهِ القصيدة او هذهِ القصة من روائع فلان: یہ نظم یا قصہ اس کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے (مج)
— رَائِعَةُ الشَّيْبِ: بڑھاپے کے آغاز کے آثار۔
— رائعةُ الضُّحٰى ورائعةُ النَّهَارِ: دن کی روشنی' دن کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: هو كالشَّمْسِ فی رائعة الضُّحٰى او فی رَائِعَةِ النَّهَارِ: وہ دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے۔
(الرُّوَاعُ) هو رُوَاعُ الفُؤَادِ: سمجھ دار' عقل مند' ذکی' بردبار۔ هي رواعٌ ورُوَاعَةُ الفُؤَادِ۔
(الرُّوْعُ): دل (۲) ذہن (۳) عقل۔
— وَقَعَ فی رُوعِیْ كذا: میرے دل میں یہ بات آئی۔
أَفْرَخَ رُوْعُه: اس کے دل سے خوف جاتا رہا۔

(الرَّوْعَةُ): شان وشوکت (۲) خوف۔ حدیث میں ہے (اَللّٰهُمَّ آمِنْ رَوْعَاتِيْ)
(المُرَوَّعُ): صاحب بصیرت' باریک بین' صاحب الرائے۔ حدیث میں ہے: (اِنَّ فی كلّ أُمَّةٍ مُحدَّثِيْنَ و مُرَوَّعِيْنَ فَإنْ يكن فی هذهِ الامة منهم أحدٌ فهو عُمَرُ)
— الثَّعْلَبُ والصيدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لئے ادھر ادھر بھاگنا۔
(رَاغَ) (ن) رَوْغًا و رَوَغَانًا و رَوَاغًا: دھوکہ دے کر بچنے کے لئے ادھر ادھر بھاگنا۔
— إلٰی كذا: کسی چیز کی طرف پوشیدہ طور پر مائل ہونا۔
— عليه ضَرْبًا: مارنے کے لئے کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ قرآن مجید ہے: {فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾}
— حاجَةً إلٰى فلانٍ: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا۔
(أَرَاغَهُ): دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کو تلاش کرنا' خواہش کرنا۔
— علی امرٍ وعَنْ امرٍ: کسی کام کے لئے ورغلانا اور اس کی چاہت کرنا۔
(رَاوَغَهُ): دھوکہ دینا (۲) پچھاڑنا۔
— علی الامر: ورغلا کر کوئی کام کروانا۔
(رَوَّغَ) الطَّعَامَ: کھانے میں خوب روغن و چربی ڈالنا۔
— اللُّقْمَةَ فِي الدَّسَمِ: لقمہ کو گھی میں خوب بھگونا۔
(ارْتَاغَهُ): چاہنا' طلب کرنا۔
(تَرَاوَغَا): ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔ (۲) کشتی لڑنا۔
(تَرَوَّغَتِ) الدَّابَّةُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
(الأَرْوَغُ): هو أَرْوَغُ من ثُعالَةَ: وہ لومڑی سے زیادہ مکار ہے۔
(الرَّائِغُ) طَرِيْقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ۔

(الرَّائِغَةُ): موڑ دار راستہ۔حدیث احنف میں ہے (فَعَدلتُ اِلٰی رائغَةٍ مِنْ رَوَائِغِ المدينة)
(الرَّوَاغَةُ): کشتی کا اکھاڑہ۔
(الرَّوَّاغُ): مکار، بہت چالاک (۲) لومڑی۔
(الرِّيَاغُ): زرخیزی (دیکھئے: ريغ)
(رَاقَ) (ن) رَوْقًا: صاف وشفاف ہونا۔
— عليه: کسی پر فوقیت رکھنا۔
— الشيءُ فلانًا رَوْقًا ورَوَقَانًا: پسند آنا، بھلی لگنا۔
(رَوِقَ) (س) رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔
(رَاوَقَهٗ): کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا۔کہتے ہیں هُوَ جَارِيْ مُرَاوِقِيْ: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے۔
(رَوَّقَ) اللَّيْلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا۔
— الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا۔
— السِّلْعَةَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر چیز خریدنا۔
— له في السِّلْعَةِ: خریدار کے نہ چاہتے ہوئے قیمت بڑھانا۔
— البيتَ: گھر کا برآمدہ بنانا۔
(تَرَوَّقَ) الشَّرَابُ: پینے کی چیز کا صاف ہونا۔
(الأَرْوَقُ): وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر نکلے ہوں۔
— عَامٌ أَرْوَقُ: سختی کا سال۔وهي رَوْقَاءُ (ج) رُوْقٌ۔
(الرَّاوُوْقُ): فلٹر، صاف کرنے کا آلہ، عرق کشید (۲) بوتل یا مرتبان (۳) گلاس (ج) رَوَاوِيْقُ۔
(الرُّوَاقُ): برآمدہ، سائبان، شیڈ (جو ایک یا دو ستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے) (۲) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر بنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (۳) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ۔
— رُوَاقُ البَيْتِ: برآمدہ یا ہال، گھر کا سامنے والا حصہ۔رِوَاقُ الطُّلَّابِ: ہوسٹل، دار الاقامہ۔
— رُوَاقُ العَيْنِ: آبرو، آنکھ کا پردہ (ج) أَرْوِقَةٌ ورُوْقٌ۔
(الرِّوَاقِيُّوْنَ): یونان کے فلسفی زینون کے شاگرد (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ زینون ان کو رواق میں تعلیم دیتا تھا ان کو اصحاب المظلة (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے)
(الرَّوْقُ): ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ۔
رَوْقُ المَطَرِ: بارش کا ابتدائی حصہ۔
— رَوْقُ الجَيْشِ: لشکر کا اول دستہ۔
— رَوْقُ البَيْتِ: گھر کا سائبان۔
— رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز۔
— رَوْقُ القومِ: قوم کا سردار۔
— مَضٰى رَوْقٌ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔
— رَوْقُ السَّحَابِ: بادل کا برستا ہوا پانی۔
— أَلْقَتِ السحابَةُ أَرْوَاقَهَا: بادل نے مسلسل بارش برسائی (۲) جانور کا سینگ۔کہاوت ہے (كَالثَّوْرِ يَحْمِيْ أَنْفَه بِرَوْقِهٖ) (۳) پسندیدہ، تعجب خیز (۴) انتہائی بہادر (۵) عمر۔کہتے ہیں: أَكَلَ فلانٌ رَوْقَهٗ: وہ عمر کے آخری حصہ کو پہنچ گیا (۶) صاف شفاف پانی وغیرہ (۷) پردہ (۸) شکاری کی پناہ گاہ (۹) عزم وارادہ (۱۰) جماعت۔جیسے: جاءَ رَوْقُ بني فلان (۱۱) خالص محبت (۱۲) عوض، بدل (۱۳) جسم (۱۴) بڑا خیمہ، پنڈال۔کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَهٗ بالمكانِ: انہوں نے ڈیرے ڈال دیئے۔ألقى رَوْقَه: اس نے دوڑ لگائی (ج) أَرْوَاقٌ۔ارواقُ الليلِ: رات کی تاریکی۔
— أَرواقُ العينِ: آنکھ کی اطراف۔
— أَسْبَلَتْ ارواقُها: آنسو بہانا۔
— رَمَاهُ بأَرْوَاقِهٖ: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔
رَمٰى بأَرْوَاقِهٖ على الدَّابَّةِ: جانور پر سوار ہونا۔
أَلْقٰى بأَرْوَاقِهٖ عن الدَّابَّةِ: جانور سے اترنا۔
ألقٰى عليه ارواقَهٗ: کسی کی محبت میں گھل جانا۔
(الرَّوْقَةُ): پرکشش حسن وجمال۔
(الرُّوْقَةُ): بہت خوبصورت لڑکا لڑکی (مذکر و مؤنث، مفرد، تثنیہ، جمع سب کے لئے) (۲) چنیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ذکر روم والی حدیث میں ہے (يَخْرُجُ اِلَيْهِمْ رُوْقَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ)
(الرَّيِّقُ): رَيِّقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز۔
(الرَّيِّقُ) رَيِّقُ كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا عمدہ حصہ۔
— رَيِّقُ الشباب: جوانی کی ابتداء۔
(رَوَّلَ) الفَرَسُ وغيرُه: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
— الطعامَ: کھانے میں روغن کو زیادہ کرنا۔یا اس کو روغن میں اچھی طرح تر کرنا۔
— رأسَه من الدُّهنِ: سر میں تیل لگانا۔
(تَرَوَّلَ): رال بہنا۔
(الرَّائِلُ): زائد دانت۔
(الرَّاوُوْلُ): زائد دانت (۲) لعاب، رال، تھوک (ج) رَوَاوِيْلُ۔
(الرُّوَالُ): رال، لعاب۔
(المِرْوَلُ): زیادہ لعاب والا۔
(رَامَهٗ) (ن) رَوْمًا ومَرَامًا: تلاش کرنا، چاہنا، طلب کرنا۔
(رَوَّمَ): ٹھہرنا۔
— فلانًا الشيءَ: کسی کو کسی چیز کا طلب گار بنانا۔
— فلانًا وبفلانٍ: خواہش دلانا۔
— رأيَهٗ: ایک چیز کے بعد دوسری کا ارادہ کرنا۔
(تَرَوَّمَ) بفلانٍ: مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
(رَامَةُ): جنگل کی ایک جگہ کا نام۔جوہر (اس کو کبھی تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے (تسأَلُني برامَتينِ سَلْجمًا) تو مجھ سے مقام رامہ میں شلغم مانگتا ہے یعنی ناممکن چیز کو طلب کرتا ہے۔
(الرُّوْمُ): کان کی لو (۲) قرّاء کی اصطلاح میں

ر

آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)

(الرُّوْمُ): کان کی لو (۲) گنے کے رس کی شراب (د) (۳) روم کے لوگ۔ واحد: رُوِمیٌّ۔

(الرُّوْمَۃُ): گوند' چپکنے والا مسالا۔

(الرُّوْمِیُّ): روم کا باشندہ۔

(الْمَرَامُ): مطلوب و مقصود۔

(الرُّوْمَاتِزْمُ): اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری (مج)

(رَانَ) (ن) الیومُ رَوْنًا: دن کا سخت گرم اور پریشان کن ہونا۔

— الامرُ: کسی کام کا سخت ہونا۔

(الأَرْوَنَانُ): آواز (۲) دشوار گزار دن۔

— یومٌ أَرْوَنَانٌ ویومُ أَرْوَنَانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔

— لیلۃٌ أَرْوَنَانَۃٌ ولَیْلَۃُ أَرْوَنَانَۃٍ: گرم اور پریشان کن رات۔

(الرَّوَانِیُّ): ایک قسم کا حلوا جو میدہ' شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے (۲) کیک (د)

(الرُّوْنُ): سختی' شدت (ج) رُوُوْنٌ۔

(الرُّوْنَۃُ) رُوْنَۃُ الشَّیْءِ: کسی چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ' گرمی یا سردی یا جنگ وغم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں: کَشَفَ اللّٰہُ عَنْکَ رُوْنَۃَ ھٰذَا الأَمْرِ: اللہ تعالیٰ نے تجھ سے اس معاملہ کی سختی اور پریشانی کو دور کر دیا۔

(الْمَرُوْنُ): ھو مَرُوْنٌ بہٖ: مغلوب و مقہور۔

(رَوٰی) (ض) علی البعیرِ رَیًّا: اونٹ کو پانی پلانا۔

— القومَ وعَلَیْھِم ولَھُمْ: پانی نکالنا' پانی لانا۔

— البَعِیْرَ: اونٹ پر رسّی کسنا۔ کہتے ہیں: رَوٰی علی الرَّجُلِ بالرِّوَاءِ: سوار کو اونٹ پر رسّی سے باندھنا تاکہ وہ غلبہ نیند کی وجہ سے نیچے نہ گرے۔

— الحدیثَ او الشِّعْرَ (روایۃً): روایت کرنا' بیان کرنا' نقل کرنا۔ ھو راوٍ۔ (ج) رواۃٌ۔

— البعیرُ الماءَ روایۃً: اونٹ کا پانی بھرنا۔

— علیہ الکَذِبَ: جھوٹ بولنا۔

— الحَبْلَ رَیًّا: رسّی کو خوب بٹنا۔

— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

(رَوِیَ) (س) من الماءِ ونحوِہٖ رَیًّا و رِوًی: پانی سیر ہو کر پینا۔

— الشَّجَرُ: درخت کا سرسبز ہونا۔

— النَّبْتُ: سرسبز ہونا۔ ھو رَیَّانٌ وھی رَیًّا و رَیَّانَۃٌ (ج) رِوَاءٌ۔

(أَرْوَاہُ): سیراب کرنا۔

— فلانًا الحَدِیْثَ والشِّعْرَ: کسی سے شعر یا حدیث سنانے کو کہنا۔

(رَوّٰی): ضرورت کا پانی ساتھ لینا۔

— فلانٌ فی الأَمْرِ: غور وفکر کرنا۔

— فلانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور وفکر کروانا۔

(ارتوی): پانی پی کر سیر ہونا۔

— مفاصلُہٗ: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔

— الحَبْلُ: رسّی کا مضبوطی سے بٹا ہوا ہونا۔

(تَرَوّٰی): سیراب ہونا۔

— مفاصلُہٗ: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔

— فی الامرِ: غور وفکر کرنا۔

— الحدیثَ أو الشِّعْرَ: روایت کرنا' نقل کرنا' بیان کرنا۔

(الأَرْوٰی): پہاڑی بکری (اسم جنس)

(الأُرْوِیَّۃُ): پہاڑی بکری (ج) أَرَاوِیُّ

(التَّرْوِیَۃُ) یومُ التَّرْوِیَۃِ: ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ۔

(الرَّاوِی): حدیث یا شعر وغیرہ کا حامل اور نقل کرنے والا (ج) رُوَاۃٌ۔

(الرَّاوِیَۃُ): تانیث الرَّاوِی (۲) پانی بھرنے والا (۳) زیادہ روایتیں کرنے والا راوی (اس صورت میں تاء مبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور جس کے ذریعہ پانی بھرا جائے (ج) رَوَایَا۔

(الرَّوَاءُ) من الماءِ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی۔

(الرِّوٰی) ماءٌ رِوًی: میٹھا پانی۔

(الرِّوَاءُ): اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسی (ج) أَرْوِیَۃٌ۔

(الرُّوَاءُ): خوشنمائی' رونق۔

(الرِّوَایَۃُ): لمبی کہانی' ناول (محدثۃ)

(الرَّوَّاءُ): ساقی' پانی گھروں میں پہنچانے والا۔

(الرَّوِیُّ): مکمل سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِیًّا: میں نے خوب سیر ہو کر پانی پیا (۲) موسلا دھار بارش برسانے والا بادل (۳) بہت پانی (۴) ساقی' پانی پلانے والا (۵) کمزور۔ ھی رَوِیَّۃٌ سحابۃٌ رَوِیَّۃٌ وکأسٌ رَوِیَّۃٌ (۶) علم عروض کی اصطلاح میں وہ حرف جس پر نظم وقصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اس حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ جیسے قصیدۃٌ بَائِیَۃٌ: جس نظم کا قافیہ باء پر ختم ہوتا ہے۔

(الرَّوِیَّۃُ): غور وفکر' معاملات پر سوچ و بچار (خلاف البدیھۃ) (۲) کسی چیز کا باقی حصہ۔ کہتے ہیں: عَلَیَّ رَوِیَّۃٌ من دَیْنٍ: مجھ پر کچھ قرضہ باقی ہے (۳) ضرورت' حاجت (ج) روایا۔

(الرَّیَّا): خوشگوار ہوا۔

(الرَّیَّانُ): سرسبز وشاداب۔

— فرسٌ رَیَّانُ الظَّھْرِ: پر گوشت کمر والا گھوڑا۔

— وَجْہٌ رَیَّانٌ: بھرا ہوا چہرہ۔

— رَیَّانٌ مِنَ العِلْمِ: علم سے مالا مال۔

(الرَّیَّۃُ): ایک دفعہ کی سیرابی۔

— عینٌ رَیَّۃٌ: بہت پانی والا چشمہ۔

(المَرْوٰی): آب پاشی کی نہر (ج) مراء۔

(المِرْوٰی): جانور پر سامان باندھنے کی رسّی (ج) المَرَاوِی۔

ر

ر............ی

(رَابَہ)(ض) الامرُ وفلانٌ رَیبًا و رِیبَۃً: شک میں ڈالنا۔حدیث میں ہے (دَعْ ما یَرِیبُكَ اِلٰی مَالَا یَرِیبُكَ)
— رَابَہ مِنْ فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا۔
— الرَّجُلُ فُلَانًا: شک میں ڈالنا۔
— الْاَمْرُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا' پیش آنا۔
(اَرَابَ) الْاَمْرُ والرَّجُلُ: مشکوک ہونا۔
— الامرُ والرجُلُ فلانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: ارابَہٗ مِنْ فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی سے بدگمان ہونا۔
— الرَّجُلَ: تہمت لگانا' مشکوک کرنا۔
— فُلَانًا: پریشان کرنا' بے چین کرنا۔حدیث فاطمہ رضی اللہ عنہا میں ہے (یُرِیبُنِی مَا یُرِیبُهَا)
(اِرْتَابَ) فیه وبه: شک کرنا۔
— به: تہمت لگانا۔
(تَرَیَّبَ) به بمعنی اِرْتَابَ۔
(اسْتَرَابَ) به: کسی میں کوئی شک والی بات دیکھنا۔
(الرَّیْبُ): شک وشبہ' گمان' تہمت والزام (۲) ضرورت (۳) حوادثات زمانہ۔
— رَیْبُ المنونِ: حوادث زمانہ۔
(الرِیبَۃ): ظن' گمان' شک' تہمت (ج) رِیَبٌ
(الرَّیَّابُ) من الأمور: خوفناک' بھیانک۔
(المُسْتَرَابَۃُ): وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔
(الرِّیبَاسُ): ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور اس کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔
(رَاثَ)(ض) رَیْثًا: دیر کرنا۔
(اَرَاثَہٗ) عنه: دیر کروانا۔

(رَیَّثَ) فلانٌ: تھک کر چور ہوجانا۔
— عَمَّا علیه: ڈیوٹی میں کوتاہی کرنا۔
— فلانًا: تاخیر کروانا (۲) تھکا کر نڈھال کر دینا۔
— الشیئَ: نرم کرنا۔
(تَرَیَّثَ) بمعنی رَاثَ۔
(اِسْتَرَاثَہٗ): دیر کروانا' تاخیر کروانا۔
(الرَّیْثُ): دیر' تاخیر' سستی' کہاوت ہے (رُبَّ عجلة تَهَبُ رَیْثًا) کبھی عجلت دیر کا باعث ہوتی ہے (۲) وقت کی تعداد۔کہتے ہیں: مَا قَعَدَ عندنا اِلاّ ریث ان حَدَّثَنَا بحدیث ثم مَرّ: وہ ہمارے پاس صرف اتنی دیر بیٹھا کہ بات کی اور چلا گیا (۳) کبھی اس پر ما کو داخل کرتے ہیں جیسے مَا قعدالاَّ رَیْثَمَا فَعَلَ کَذَا۔
(الرَّیِّثُ): تاخیر کرنے والا' سست۔
(المُرَیَّثُ) مُرَیَّثُ العینین: کمزور نگاہ والا۔
(الریجِیُّ): سرکاری انتفاع' ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے سرمایہ حاصل کرتی ہے (مج)
(الأَرْیَحُ): (دیکھئے: روح)
(الرَّیْحَانُ): (دیکھئے: روح)
(رَاخَ)(ض) رَیْخًا و رُیُوخًا و رَیَخَانًا: ذلیل ہونا (۲) نرم اور ڈھیلا ہونا (۳) دونوں رانوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)
(رَیَّخَہ): نرم و کمزور کرنا۔
(الرَّادَۃُ) ریحٌ رادۃٌ: سبک ہوا۔
(الرَّیْدُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (ج) رُیُوْدٌ و اَرْیَادٌ۔
(الرِیْدُ): مقصد' مشغلہ۔
(الرَّیْدَانَۃُ) و (الرَّیْدَۃُ) بمعنی الرَّادَۃ۔
(رَارَ)(س) رَیْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا نرم ہونا۔
(اَرَارَ) الهُزَالُ مُخَّ ساقیه: کمزوری کا پنڈلیوں کے مغز کو نرم کردینا۔
(الرَّائِرَۃُ): گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح کی عمدہ چربی۔

(الرَّیْرُ) مُخٌّ رِیْرٌ: کمزوری کی وجہ سے خراب ہونے والا مغز۔
(رَاسَ)(ض) رَیْسًا و رَیَسَانًا: غرور سے اترا کر چلنا۔
— القومَ: سردار بننا۔
(الرَّیِّسُ): سردار' سربراہ۔
(رَاشَ) (ض) الطائرُ رَیْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔
— فلانٌ: مالدار ہونا۔
— السَّهْمَ: تیر پر پر لگانا۔هو مَرِیشٌ۔
— فلانًا: قوت دینا' مدد کرنا' احوال درست کرنا۔
— اللهُ: اللہ نے اس کی حالت درست کردی'
— راشه اللهُ مالاً: اللہ نے اس کو مال عطا کیا۔
— السُّقْمُ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کردینا۔
کہتے ہیں: لا تَرِشْ عَلَیَّ: میری بات نہ کاٹو۔
فلانٌ لا یریشُ ولا یَبْرِیْ: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان۔
(رَیَّشَ) السَّهْمَ: تیر کو پر لگانا۔
— الثوبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔
— السُّقْمُ فلانًا: بیماری کا کمزور کردینا۔
(ارتَاشَ) فلانٌ: نمایاں طور پر خوشحال ہونا۔
(تَرَیَّشَ) بمعنی اِرْتَاشَ۔
(الأَرْیَشُ): جس کے چہرہ اور کان پر زیادہ بال ہوں۔
— رجلٌ اَرْیَشُ: زیادہ مال ولباس والا آدمی۔
(الرَّائِشُ): پر والا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا دلال۔
— سَهْمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔
(الرِّیَاشُ): شاندار لباس (۲) سامان' فرنیچر (۳) مال (۴) خوشحالی (۵) معاش' روزی (۶) عمدہ حالت۔
(الرَّیِّشُ): کَلَأٌ رَیِّشٌ: زیادہ پتوں والی گھاس۔

(الرِّيْشُ): پر ۔واحد : رِيشَةٌ ۔(۲) شاندار لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوشحالی (۶) عمدہ حالت (ج) اَرْيَاشٌ ورِيَاشٌ۔
(الرَّيِّشُ): کانوں اور چہرہ کے زیادہ بالوں والا (۲) ڈھلی ہوئی دھات پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنگ جیسا مادہ۔
(الرِّيْشُ) بمعنی الرَّيِّشُ۔
(الرِّيْشَةُ): قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۴) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔(مج)
(المُرَيَّشُ): کمزور پیٹھ والا آدمی (۲) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔
(الرِّيَاضَةُ): (دیکھئے: روض)
(الرَّائِطَةُ): ایک پاٹ کی چادر (۲) باریک پتلا کپڑا ۔کہتے ہیں : خَرَجَ مُشْتَمِلاً بِرِيْطَةِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔ فلانٌ يَجُرُّ رِيَاطَ الحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچ کر چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے (ج) رَيْطٌ ورِيَاطٌ۔
(الرَّيْطَةُ) بمعنی الرَّائِطَةُ۔
(رَاعَ)(ض)الشَّيْءُ رَيْعًا و رُيُوْعًا ورِيَاعًا ورَيَعَانًا: بڑھنا' نشوونما پانا۔
— الانسانُ او الحيوانُ رَيْعًا: لوٹنا' واپس آنا۔ کہتے ہیں: وَعَظْتُه فَأَبَى اَنْ يَرِيْعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔ هَرَبَتِ الابلُ فصاح عليها الرَّاعي فَرَاعَتْ اليه: اونٹ بھاگ گے چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔
— السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔
— فلانٌ: خوف زدہ ہونا۔
(اَرَاعَ): بڑھنا' زیادہ ہونا۔
— فلانٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔
— الشَّيْءَ: بڑھانا' زیادہ کرنا۔

(رَيَّعَ) بمعنی اَرَاعَ۔
— القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
— السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔
— الشَّيْءَ: بڑھانا' زیادہ کرنا۔
(تَرَيَّعَ) الشَّيْءُ: زیادہ ہونا' بڑھنا۔
— السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔
— القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
— فلانٌ: پریشان ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل وخوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔
— الماءُ: پانی کا جاری ہونا۔
— يدُهُ بالجودِ: دستِ سخاوت فراخ ہونا۔
(استَرَاعَ) فلانٌ: حیران ہونا' توقف کرنا۔تیل وخوشبو سے مزین ہونا۔
(الرِّيْعُ): ہر چیز کا بچا ہوا حصہ جیسے رِيْعُ العجين ورِيْعُ الدَّقيق۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَه رِيْعٌ اس کے پاس کچھ نہیں (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلہ دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع (۶) ہر چیز کا بہتر اور پہلا حصہ۔
— رِيْعُ الخِصْبِ: منافع زرخیزی' وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔
— رِيْعُ المَوْقِعِ: زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونے والا منافع' منافع جائے وقوع (مج)
— رِيْعُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
— رِيْعُ الضُّحٰى: چاشت کی روشنی۔
(الرِّيْعُ): ٹیلہ (۲) راستہ (ج) رُيُوْعٌ و ارياعٌ ورِياعٌ۔
(رَيْعَانُ) كُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کا بہتر اور پہلا حصہ۔ رَيْعَانُ الشَّبَابِ: جوانی کا بہترین حصہ۔ رَيْعَانُ المَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَيْعَانُ السَّرابِ: سراب کی چمک۔
(رَيَّغَ) الطعامَ: کھانے کو مرغن کرنا۔
— الشَّيْءَ: مٹی میں لت پت ہونا۔
(تَرَيَّغَ) الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔

(الرِّيَاغُ): مٹی' باریک مٹی (۲) شادابی۔
(دیکھئے: الرياغ في: روغ)۔
(الرِّيْغُ): غبار (۲) مٹی۔
(رَافَ) (ض) فلانٌ رَيْفًا: سرسبز زمین میں آنا' کھلی جگہ آنا دیہات میں آنا۔
— الماشيةُ: جانور کا سرسبز جگہ چرنا۔
(اَرْيَفَ) فلانٌ بمعنی رَافَ۔
— الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔
(اَرَافَتِ) الأرضُ: زمین کا سرسبز وشاداب ہونا۔
(رَايَفَ) لِلظِّنَّةِ: گناہ سے قریب ہونا۔
(تَرَيَّفَ) فلانٌ بمعنی رَافَ۔
(الرِّيْفُ): سرسبز زمین' قابل کاشت زمین (۲) دیہات' بستیاں (۳) کھانے پینے کی وسعت (ج) اَرْيَافٌ ورُيُوْفٌ۔
(الرَّيِّفَةُ) من الأرضِ: سرسبز وشاداب زمین۔
(رَاقَ)(ض) الماءُ ونَحْوُه رَيْقًا: پانی کا اوپر سے گرنا۔
— السَّرابُ: سراب کا چمکنا' لہرانا۔
— فلانٌ بنفسه رَيْقًا و رُيُوْقًا: کسی کا بوقت موت دم توڑنا۔
(اَرَاقَ) الماءَ: پانی ڈالنا۔
(رَيَّقَه) الشَّرابَ: بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا۔
(تَرَيَّقَ) الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔
— الماءَ او الطَّعَامَ: نہار منہ کھانا یا پینا۔
(الرَّائِقُ): خالص (۲) جو چیز سانس باقی رکھنے کے لئے کھائی جائے۔ کہتے ہیں: اَتَيْتُه رائقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا۔
— خُبْزٌ رائِقٌ: روکھی روٹی۔(۲) صبح کو نہار منہ پیا جانے والا پانی (۳) باطل' غلط کام۔ کہتے ہیں: اَقْصِرْ عَنْ رَيْقِكَ: اپنا غلط کام چھوڑ دو (۴) جوانی کی ابتداء (دیکھئے: روق)
(الرِّيْقُ): تھوک' لعاب دہن (ج) اَرْيَاقٌ و رِيَاقٌ (۲) قوت وطاقت۔ کہتے ہیں: كان هٰذا

الأَمْرُ وبِنَا رِيْقٌ : یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس۔
— جَآءَ عَلَى الرِّيْقِ وعَلَى رِيقِ نَفْسِه: وہ نہار منہ آیا۔
(الرِّيْقَةُ): رال، تھوک، ایک دفعہ گری ہوئی تھوک۔
(الرَّيِّقُ) أتَيْتُه رَيِّقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا (۲) جوانی کی ابتداء (۳) ہر چیز کا عمدہ حصہ (دیکھئے: روق)
(رَالَ) (ض) الصَّبِيُّ رَيْلًا : بچہ کا لعاب بہنا۔
(رَيَّلَ) الصَّبِيُّ: رال ٹپکنا (مو)
(الرِّيَالُ): لعاب، رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکا، سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ (د)
(الرِّيَالَةُ): لعاب، رال۔
(المَرْيَلَةُ): رال بند، بچہ کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ۔
(رَامَ) (ض) الجُرْحُ رَيْمًا ورَيَمَانًا: زخم کا اچھا ہوجانے سے منہ بند ہوجانا۔
— الحِمْلُ: بوجھ کا جھکنا۔
— عَلَيْهِ رَيْمًا: بڑھنا، فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں : لَه رَيْمٌ عَلَى هٰذا: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے۔
— مكانَه: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— فلانًا ومن عندہ: کسی کے پاس سے الگ ہوجانا۔

— مَا رَامَ مكانَهُ وَمَا رَامَ مِنْ مكانه: وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔
— ما يَرِيْمُ يفعلُ كذا: وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا۔
(رَيَّمَتِ) السحابةُ: بادل کا مسلسل برسنا۔
— فلانٌ: پورا دن چلنا۔
— بالمكانِ: کسی جگہ ٹھہرنا۔
— عليه: اضافہ کرنا۔
(الرَّيْمُ): قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ۔
— عَلَيْكَ نهارٌ رَيْمٌ : تمہارے سامنے لمبا دن ہے۔
— بقي رَيْمٌ من النَّهارِ: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
(الرِّيْمُ): خالص سفید ہرن۔
— رِيْمُ البِرْكةِ أو الأُرْزِ: ٹھہرے ہوئے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوئے کائی کے ٹکڑے۔
(رَانَ) (ض) الثوبُ رَيْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا۔
— النَّفْسُ: جی متلانا، طبیعت کا بگڑ جانا۔
— الشيءُ فلانًا وعَلَيْه وبِه رَيْنًا و رُيُوْنًا: غالب آجانا، ہر طرف سے گھیر لینا، چھاجانا۔
— رَانَتْ عَلَيْه الخمْرُ: شراب کا نشہ اس کے دماغ کو چڑھ گیا۔
— رَانَ عَلَيْهِ النُّعَاسُ: نیند کا غلبہ ہونا۔

— رَانَ عَلَى قلبِه الذَّنْبُ: دل پر گناہ کا چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآن مجید، فرقانِ حمید میں ہے: { كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ }
— عليه الموتُ: اس کو موت نے گھیر لیا۔
— بِه: لے جانا۔
(رِيْنَ) بِه: مرجانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو۔
(أَرَانَ): کسی کے جانور کا ہلاک اور کمزور ہونا۔
(الرَّانُ): ڈھکن، دبیز پردہ (۲) صاف وشفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ، گہرا اثر۔
(الرَّيْنُ) بمعنی الرَّانُ۔
(الرَّيْنَةُ): شراب۔
(رَاهَ) (ض) السَّرَابُ رَيْهًا: سراب کا چمکنا۔
(تَرَيَّهَ) بمعنی رَاهَ۔
(رَيَّهَتِ) الهَاجِرَةُ السَّرَابَ: دوپہر کے وقت سراب کا چمکنا۔
(تَرَيَّهَ) بمعنی رَاهَ۔
(الرَّيْهُقَانُ): (دیکھئے: رھق)
(رَيَّا) الرَّايَةَ: جھنڈا بنانا (۲) جھنڈا گاڑنا۔
(الرَّيَّا): (دیکھئے: روی)
(الرَّايَةُ): جھنڈا (ج) رایٌ۔

ر

(ے) ز

(الزّائ): گیارہواں حرف تہجی' اس کا مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کا تھوڑا سا اوپر کا حصہ' اس میں جہر' رخوت اور صفیر پائی جاتی ہیں۔

ز..........أ

(زَأَبَ) (ف) زَأْبًا: بہت زیادہ پینا۔
— بِحِمْلِهٖ: بوجھ کو کھینچنا۔
— الإِبِلَ: اونٹ کو ہانکنا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کو پیالی بھر کر جلدی جلدی لانا۔
(زَأْبَرَ) الثوبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
— فلانٌ الثوبَ: کپڑے کا رواں نکالنا۔
(الزِّئْبِرُ): رواں جو کپڑے پر ابھرتا ہے۔
— أخَذَ الشيءَ بِزِئْبِرِهٖ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
(زَأْبَقَ) الشَّيءَ: پارہ ملنا' پارہ کی قلعی کرنا۔
(الزِّئْبَقُ): پارہ' سیماب' ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے' تھرکتی رہتی ہے (ج)
(زَأَرَ) (ف ض) الاسَدُ زَأْرًا وزَئِيْرًا: شیر کا دھاڑنا۔
— الفحلُ: سانڈ کا چیخنا' دھاڑنا۔ هو زَائِرٌ و هي زَائِرَةٌ۔
(زَئِرَ) (س) زَأَرًا بمعنی زَأَرَ هو زَئِرٌ۔
(أزْأَرَ) بمعنی زَأَرَ۔
(تَزَأَّرَ) بمعنی زَأَرَ۔
(الزَّئِرُ) مِنَ الرِّجَالِ: اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی۔
(الزَّأْرَةُ): بن جھاڑی (شیر کی رہنے کی جگہ) (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ۔
(الزُّؤَيْرُ): الزُّئَيْرُ الصُّورِيُّ: گھوڑوں کی ایک بیماری (ج)
(زَأْزَأَ): دوڑنا۔
— الظَّلِيْمُ: شتر مرغ کا سر اور دم اٹھا کر دوڑنا۔
— فلانًا ونَحْوَهٗ: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
— الشيءَ: ہلانا' جھنجھوڑنا۔ جیسے زَأْزَأَهُ الخوفُ۔
(تَزَأْزَأَ): ہلنا' ادھر ادھر ہونا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) خوفزدہ ہونا' ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا' چھپنا۔
— مِنْهُ: ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا۔
(زَأَفَهٗ) (ف) زَأْفًا: جلدی کرانا۔
(أزْأَفَ) عَلَيْهِ: زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا۔
— فلانًا بطنُهٗ: کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو۔
(الزُّؤَافُ): عجلت' جلدی (جو دوسروں سے کروائی جائے)
— مَوْتٌ زُؤَافٌ: جلدی سے آنے والی موت۔
(زَأَمَ) (ف) زَأْمًا وزُؤَامًا وزُءُومًا: اچانک مرجانا (۲) خوب کھانا۔
— فلانًا زَأْمًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
— البَرْدُ فلانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
— لِيْ فلانٌ كَلِمَةً: ایسی بات کہنا کہ اچھا برا معلوم نہ ہو سکے۔
(زُئِمَ) زَأْمًا: ڈرایا جانا۔ هو مَزْؤُوْمٌ۔
(زَئِمَ) (س) زَأَمًا: ڈرایا جانا' گھبرایا جانا۔ هو زَئِمٌ وهي زَئِمَةٌ۔
— بِفُلَانٍ: کسی کو زور سے آواز دینا۔
(أزْأَمَهٗ) عَلَى الأَمْرِ: مجبور کرنا۔
— إِلَيْهِ: پناہ دینا۔
— الجُرْحَ بِدَمِهٖ: زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائے۔ (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا۔
(الزُّؤَامُ) موتٌ زُؤَامٌ: جلدی آنے والی موت۔
(الزَّئِمُ): حسب ونسب (۲) آنکھ۔
(الزَّأْمَةُ): زور دار آواز۔ کہتے ہیں: مَا سَمِعْتُ لَهٗ زَأْمَةً: میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) زیادہ کھانا پینا (۳) ضرورت بقدر' حاجت چیز۔ کہتے ہیں: آخَذَ مِنَ الطعامِ زَامَتَهٗ: اس نے بقدر ضرورت کھانا کھالیا۔
(المِزْأَمُ): بہت ڈرپوک۔
(الزُّؤَانُ): ایک گھاس جس میں گندم کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے
(زَأَى) (ف) زَأْيًا: تکبر کرنا۔
(أزْآهُ) بَطْنُهٗ: زیادہ پیٹ بھرنے کی وجہ سے چلنے کے قابل نہ رہنا۔

ز..........ب

(ازْبَأَرَّ) الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔
— النَّبَاتُ والوَبَرُ: گھاس یا اون وغیرہ کا اگنا۔
— الرجُلُ: لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہونا۔
(زَبَّ) (ن) القِرْبَةَ زَبًّا: مشک بھرنا۔
— الحِمْلَ: وزن اٹھانا۔
(زَبَّ) (س) زَبَبًا: بہت بالوں یا اون والا ہونا۔ هو أزَبُّ وهي زَبَّاءُ۔
— الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
(أزَبَّتِ) الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
— العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا۔
— العِنَبَ: انگور کا خشک کرنا' منقی کرنا۔
(زَبَّبَ) العِنَبُ: انگوروں کا خشک ہونا' منقی ہونا۔
— الشمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
— شِدْقَا فلانٍ: دونوں باچھوں میں لعاب جمع ہونا' منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں: تكَلَّمَ حَتّٰى زَبَّبَ شِدْقَاهُ: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے۔ زَبَّبَ فَمُ فلانٍ: بھی کہتے ہیں۔
— العِنَبَ: انگور کو خشک کرنا۔
(تَزَبَّبَ): لازم زَبَّبَه۔
— العِنَبُ: انگور کا خشک ہونا۔ کہاوت ہے (تَزَبَّبَ قَبْلَ أنْ يَتَحَصْرَمَ) وہ پکنے سے پہلے ہی منقی بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعوی کر دیا۔
— فلانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکالنا

(۲) غصہ سے بھر جانا۔
(الاَزَبُّ) عامٌ اَزَبُّ: شادابی اور ہریالی والا سال۔
(الزَّبَابَةُ): شمالی یورپ میں پایا جانے والا ایک چوہے جیسا جانور۔
(الزَّبَبُ): روّاں، چھوٹے پر (۲) لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرے کے بالوں کی زیادتی۔
(الزَّبِيبُ): خشک انگور، منقّی (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب (مو)
(الزَّبِيبَةُ): کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشہ لب سے نکلنے والا جھاگ (۴) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ۔ حدیث میں ہے: (يجئُ كنزُ أحدِهم يوم القيامة شجاعًا أقرعَ له زبيبتان)۔
(الزَّبِيبِيُّ): خشک انگور (۲) خشک انگور یا انگور کی شراب بیچنے والا۔
(زَبَدَهُ) (ن ض) زَبْدًا: مکھن کھلانا۔
— السِّقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو ابال کر مکھن نکالنا۔
— الطَّعَامَ زَبْدًا: کھانے میں مکھن ملانا۔ ھو مَزْبُودٌ۔
(اَزْبَدَ): جھاگ نکالنا۔ اَزْبَدَ البَحْرُ و اَزْبَدَ فَمُ البعيرِ الهادرِ۔
— اَرْغَى فلانٌ وَاَزْبَدَ: غصہ میں آ کر دھمکیاں دینا، برسنا۔
— فلانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ نکلنا۔
— الشيءُ: کسی چیز کا بہت سفید ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ اَبْيَضُ مُزْبِدٌ۔
(زَبَّدَ): جھاگ نکالنا۔ جیسے زَبَّدَ شِدْقُهُ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔
— اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
۔اللَّبَنَ: دودھ سے مکھن نکالنا۔
(تَزَبَّدَ): جھاگ نکالنا، جھاگ آنا۔ جیسی تَزَبَّدَ شِدْقُهُ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔
— الشيءَ: کسی چیز کا خالص ترین حصہ لے لینا۔
(الزَّبَادُ): بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے، اس میں سے وہ خوشبو دار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے۔
(الزُّبَادُ): مکھن۔ کہاوت ہے: (اختلَطَ الخائِرُ بالزُّبَادُ) گاڑھا دودھ مکھن میں ملانا یعنی چند امور کا خلط ملط ہو جانا۔
— زُبَادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز۔
(الزَّبْدُ): عطیہ، بخشش، ہدیہ۔ حدیث میں ہے: (اِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ المُشْرِكِيْنَ)
(الزُّبْدُ): مکھن، کریم۔
— الزُّبْدَةُ: مکھن کا ٹکڑا۔
— زُبْدَةُ الشيءِ: کسی چیز کا خلاصہ، جوہر، ماحصل۔
(الزَّبَدُ) مِنَ الماءِ والبَحْرِ والبَعِيرِ وَاللَّبَنِ وغَيْرِهَا: جھاگ۔ کہاوت ہے (قَدْ صَرَّحَ المَحْضُ عَنِ الزَّبَدِ) حقیقت کے انکشاف کے وقت کہا جاتا ہے۔
(الزُّبْدِيَّةُ): دہی جمانے کا مٹی کا برتن (مج) (ج) زبادیُّ۔
— لَبَنُ الزُّبَادِيِّ: لسی، کھٹا دودھ (مو)
(الزِّبْدِيَّةُ): امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل۔
(زَبَرَهُ) (ن) بالحجارةِ زَبْرًا: پتھر مارنا۔
— البِنَاءَ: ردے پر ردے بنانا، عمارت پر عمارت بنانا۔
— البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
— الكِتَابَ: کتاب لکھنا (۲) بہتر طور پر لکھنا۔ هو مَزْبُورٌ وزَبُورٌ۔
— فلانًا عنِ الاَمْرِ: کسی کام سے روکنا، منع کرنا۔
— السائِلَ: مانگنے والے کو ڈانٹنا، جھڑکنا۔
(زَبُرَ) (ك) زَبَارَةً: موٹا ہونا۔ هو زَبِيْرٌ وهی زَبِيْرَةٌ۔
(اَزْبَرَ): بڑی جسامت والا ہونا (۲) بہادر ہونا۔
— الكَبْشَ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔
(زَبَّرَ) الكتابَ: کتاب کو لکھنا (۲) عمدہ طور سے لکھنا۔
(الزَّبْرُ): طاقتور و سخت (۲) پتھر (۳) رائے و عقل۔ کہتے ہیں: مالہ زبر: اسے عقل و شعور نہیں ہے۔
(الزِّبْرُ): لکھی ہوئی چیز۔ تحریر (ج) زُبُورٌ۔
(الزُّبْرَةُ): کندھا (۲) شیر وغیرہ کے کندھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا (۳) لوہے کا بڑا حصہ۔ قرآن مجید میں ہے: { آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ } (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے) (ج) زُبَرٌ۔
(الزَّبُورُ): لکھی ہوئی کتاب (۲) زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفے (ج) زُبُرٌ۔
(المِزْبَرُ): قلم (ج) مَزَابِرُ۔
(زَبْرَجَهُ): حسین و مزین کرنا۔
(الزِّبْرِجُ): گل کاری، مینا کاری، آراستگی، زیور (۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی ہو (ج) زَبَارِجُ۔
(الزَّبَرْجَدُ): زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر۔ یہ متعدد رنگوں کا ہوتا ہے جن میں زیادہ مشہور مصری ہرے رنگ اور قبرص کا زرد رنگ والا (مج)
(زَبْرَقَ) الثوبَ: کپڑے کو سرخ یا زرد رنگ میں رنگنا۔
(الزِّبْرِقَانُ): چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی داڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک (ج) زَبَارِيقُ۔
(زَبَطَتِ) (ض) البطةُ زَبْطًا و زَبِيطًا: مرغابی کا آواز نکالنا۔
(الزَّبَاطَةُ): مرغابی۔
(تَزَبَّعَ): بداخلاق و بدمزاج ہونا (۲) غضب ناک ہونا۔
(الزَّوْبَعَةُ): بگولا، ہوا کا جھکڑ، آندھی، طوفان، سمندری طوفان (ج) زَوَابِعُ۔
(الزِّبَعْرَى): بداخلاق (۲) موٹا، بھاری بھرکم

ز

(۳) جس کے چہرہ پر مونچھوں اور ابروؤں کے بال زیادہ ہوں۔ھی زِبْعَرَاۃٌ

(زَبَقَ) (ن ض) شَعْرَہٗ زَبْقًا: بال چونٹنا۔

—الشَّیْئَ: توڑنا۔

فلانًا فی الشیئِ: کسی چیز میں پھنسانا (۲) تنگی میں ڈالنا' قید کرنا۔

—المرأۃُ بِوَلَدِھَا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

—الشَّیْئَ بِغَیْرِہٖ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔ ھو مَزْبُوْقٌ وَزَبِیْقٌ۔

(اِنْزَبَقَ): داخل ہونا' پھنسنا جیسے اِنْزَبَقَ فِی الحِبَالَۃِ (۲) چھپنا۔

—فی البیتِ: گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا۔

(الزَّابُوْقَۃُ) زابوقَۃُ البَیْتِ: گھر کا گوشہ' کونا۔

(زَبَلَ) (ن) الزَّرْعَ زَبْلًا: کھیت میں کھاد ڈالنا' زَبَلَ الاَرْضَ بھی کہتے ہیں۔

(الزُّبَالُ): وہ ذرہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی ہے' مراد معمولی اور بہت تھوڑا۔جیسے مَا اَصَابَ منہ زُبَالاً: اسے اس سے کچھ نہیں ملا۔

(الزُّبَالَۃُ): معمولی چیز' جیسے مَا فی الاناءِ زُبَالَۃٌ: برتن میں کچھ نہیں۔

(الزَّبَّالُ): غلاظت اور کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے والا۔

(الزِّبْلُ): کھاد' گوبر' لید وغیرہ۔

(الزَّبِیْلُ): کھاد' گوبر وغیرہ (۲) کنڈی' دو دستوں کی ٹوکری (ج) زُبُلٌ وزُبْلَانٌ۔

(الزِّنْبِیْلُ): کنڈی' دو دستوں والی ٹوکری (ج) زَنَابِیْلُ۔

(المَزْبَلَۃُ): کوڑا ڈالنے کی جگہ' کوڑا خانہ (ج) مَزَابِلُ۔

(زَبَنَہٗ) (ض) وبہ زَبْنًا: دھکیلنا' ہٹانا' پھینکنا۔ کہتے ہیں: زَبَنَتِ النَاقَۃُ وَلَدَھَا وَحَالِبَھَا عَنْ ضَرْعِھَا: اونٹنی کا اپنے بچہ یا دودھ نکالنے والے کو لات مار کر ہٹا دینا۔ھی زَبُوْنٌ کہتے ہیں۔

اَلحَرْبُ تَزْبِنُ النَّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی ہے۔ھی زَبُوْنٌ۔

—فلانًا عَنِ الشَّیْئِ: کسی کو کسی چیز سے ہٹانا' روکنا۔

—عن الشیئِ: کسی سے کسی چیز کو پھیرنا۔

(زَابَنَہٗ): کسی کو دھکے دینا (۲) معلوم المقدار چیز کا ایسی چیز کے بدلہ فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ ہو۔حدیث میں ہے: (نَھٰی عَنِ المُزَابَنَۃِ وَ رَخَّصَ فِی العَرَایَا)

(تَزَابَنُوْا): دھکم دھکا ہونا۔ایک دوسرے کو دھکا دینا۔

(تَزَبَّنَہٗ): غالب آنا۔

(اِسْتَزْبَنَہ): غالب آنا۔

(زُبَانَی) العَقْرَبِ: بچھو کا سینگ اور یہ دو ہوتے ہیں: زبانیان۔

— الزُّبَانَیَانِ: برج میزان کے دو ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے سولھویں منزل ہے۔

(الزَّبَانِیَۃُ): اصل میں تو سپاہیوں کو کہتے ہیں لیکن ان مخصوص فرشتوں کو بھی کہتے ہیں جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے۔قرآن مجید میں ہے: {فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ}

(الزُّبُّوْنَۃُ): گردن۔

رَجُلٌ فیہ زُبُّوْنَۃٌ: اس آدمی میں بہت برائی ہے' ھو ذو زُبُّوْنَۃٍ: وہ اپنا پہلو بچاتا ہے۔

(الزَّبْنُ) بَیْتٌ زَبْنٌ: الگ تھلگ مکان۔

—مقامٌ زبنٌ: تنگ جگہ۔

(الزِّبْنُ): ضرورت' حاجت' بقدر گزارہ۔کہتے ہیں: اَخَذَ زِبْنَہٗ من المالِ أو الطعامِ: اس نے مال یا کھانے میں سے بقدر ضرورت لے لیا۔

(الزِّبْنُ): کونا' گوشہ' کنارہ۔

(الزَّبِنُ): زور سے دھکیلنے والا۔

(الزَّبُوْنُ): گاہک' خریدار (مو)

(زَبَاہُ) (ض) زَبْیًا: اٹھانا (۲) ہانکنا۔

(اَزْبَاہ): اٹھانا۔

(زَبَّاہ) بالشرِّ: مصیبت میں ڈالنا۔

— اللحمَ وغیرَہ: گوشت وغیرہ سکھائی کے لئے ایک خاص گڑھے میں ڈالنا۔

—الزُّبْیَۃَ: گڑھا کھودنا' یا بنانا۔

(تَزَابَی): تکبر کرنا۔

(تَزَبَّی) الزُّبْیَۃَ: گڑھا کھودنا یا بنانا۔

(الزُّبْیَۃُ): اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے۔ کہاوت ہے (بَلَغَ السَّیْلُ الزُّبٰی) پانی سر سے اونچا ہو گیا' معاملہ حد سے آگے بڑھ گیا (۳) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۴) بلند جگہ پر کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا منہ اوپر سے بند کر دیا جائے جب شکار اس کے اوپر سے گزرے تو اس میں گر جائے۔(ج) زُبًی۔

ز.........ت

(زَتَّ) (ن) المرأۃَ والعُرُوْسَ زَتًّا: عورت یا دلہن کو سجانا' آراستہ کرنا' بناؤ سنگار کرنا۔

(تَزَتَّتَتْ): آراستہ ہونا' سجنا۔

—فلانٌ لِلسَّفَرِ: سفر کے لئے تیار ہونا۔

(الزِّتَّۃُ): شب زفاف میں دولہن کا بناؤ سنگار۔

اَخَذَ زِتَّتَہٗ لِلسَّفَرِ: اس نے سفر کے لئے سامان لیا۔

ز.........ج

(زَجَّ) (ن) الظَّلِیْمُ زَجًّا: شتر مرغ کا دوڑنا۔

— فلانًا بالزُّجِّ والرُّمْحِ: نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا' نیزہ مارنا۔

—الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا۔

— بِالشَّیْئِ مِنْ یَدِہٖ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔کہتے ہیں: ھذا وادٍ یَزُجُّ النَّبَاتَ و بِالنَّبَاتِ: یہ وادی خوب نباتات اگاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے یہ ان کو پھینک رہی ہے۔

(زَجَّ) (ف) الحاجبُ زَجَجًا: بھنوؤں کا لمبا' پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔

— الرجلُ والظلیمُ: آدمی یا شتر مرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور فاصلہ دار ہونا۔ھو اَزَجُّ وھی زَجَّاءُ (ج) زُجٌّ۔

(اَزَجَّ) الرُّمحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا۔
(زَجَّجَ) الرُّمحَ بمعنی اَزَجَّ۔
— المرأةُ حاجِبَهَا: عورت کا اپنی ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا۔
(اِزْدَجَّ) الحاجِبُ: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔
(الزُّجَاجُ): کانچ، شیشہ، گلاس۔
(الزُّجَاجَةُ): کانچ یا شیشہ کا ٹکڑا (۲) بوتل، شیشی (۳) قندیل، لیمپ۔ قرآن مجید میں ہے: {مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ}
— زجاجةُ ساعةٍ: طبیعات کے مطابق گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیائی اجزاء کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیائی چیزیں رکھی جاتی ہیں (مج)
(الزِّجَاجَةُ): شیشہ گری، شیشہ یا کانچ کی صنعت یا پیشہ۔
(الزُّجَاجِيُّ): شیشہ یا شیشہ کے برتن بیچنے والا۔
(الزُّجُّ): نیزہ کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کہنی کا سرا (ج) زِجاجٌ واَزِجاجٌ وزِجَجَةٌ۔
(الزَّجَّاجُ): شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا۔
(المِزَجُّ): چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ ابروؤں کو لمبا اور باریک کیا جاتا ہے۔
(المِزَجَّةُ): وہ چیزیں جس کے ذریعہ بھنوؤں کو لمبا اور باریک کیا جاتا ہے۔ (۲) برچھی۔
(زَجَرَ) (ن) الكَلْبَ وَغَيْرَه و زَجَرَبِهٖ زَجْرًا: کتے وغیرہ کو ہٹانا، دھتکارنا، ڈانٹ کر بھگانا۔
— فلانًا عن كذا: روکنا، جھڑکنا، ڈانٹنا۔
— الشيءَ: حرکت میں لانا۔
— الريحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اِدھر سے اُدھر لے جانا۔

— البَعِيْرَ: اونٹ کو دوڑانا۔
— الطَّيْرَ: پرندہ کو نیک شگون یا بدشگون لینے کے لئے بچکانا، اڑانا۔
(اِنْزَجَرَ) له: مطیع وفرمانبردار ہونا۔
(تَزَاجَرُوْا) عن المُنكَرِ: ایک دوسرے کو برائی سے روکنا، باز رکھنا۔
(اِزْدَجَرَ): رکنا، دھمکی میں آنا۔
— فلانًا وَغَيْرَه: روکنا، جھڑکنا، ڈانٹنا۔
(الزَّجْرَةُ): ایک ڈانٹ، ایک دھمکی، ایک جھڑکی۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ}
(المَزْجَرُ): دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جارہا ہے اس کو کوئی حیثیت دینا) کہتے ہیں: تركتُه بمَزْجرِ الكلبِ ومَزْجَرَ الكَلْبِ: میں نے اسے اس طور پر جھڑکا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں۔
(المَزْجَرَةُ): بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ۔ جیسے ذِكْرُ اللهِ مَزْجَرَةٌ۔
(زَجَلَه) (ن) زَجْلًا وبهٖ زَجْلًا: اٹھا کر پھینکنا۔
— فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
— الحَمَامَ وبهٖ: کبوتر کو دور بھیجنا۔
(زَجِلَ) (س) زَجَلًا: کھیلنا (۲) شور وغل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا۔ هو زَجِلٌ وزَاجِلٌ وهي زَجِلَةٌ۔
(زَاجَلَ) النعامُ ونحوهُ: شتر مرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
(الزَّاجِلُ): تیرانداز (۲) فوج کا کمانڈر (ج) زَوَاجِلُ۔
— حَمَامُ الزَّاجِلِ: نامہ بر کبوتر۔
(الزَّجَّالُ): تیرانداز (ج) زَجَّالَةٌ (۲) عوامی زبان کا غلبہ (ج) اَزْجَالٌ۔
— سحابٌ ذوزَجَلٍ: گرج دار بادل۔
(الزَّجَلُ) نباتٌ زَجِلٌ: وہ پودا یا گھاس جس میں سرسراہٹ ہوتی ہو۔

— غيثٌ و سحابٌ زَجِلٌ: گرجدار بارش یا بادل۔
(الزَّجَلَةُ): لوگوں کا شور، آواز۔
(الزُّجْلَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا (۲) لوگوں کی جماعت (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال (ج) زُجَلٌ۔
(المِزْجَالُ): برچھی، چھوٹا نیزہ۔
(المِزْجَلُ): چھوٹا نیزہ (۲) کوہان۔
(المَزْجَلُ): وہ جگہ جہاں سے کبوتر کو پیغام دے کر بھیجا جائے۔
(زَجَمَ) (ن) زَجْمًا: زبان پر حرف لانا (۲) آہستہ بات کرنا۔ کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا زَجَمَ بِحَرْفٍ: وہ خاموش رہا اور ایک لفظ بھی زبان سے نہیں نکالا۔
(الزَّجْمُ): کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ۔
(الزَّجْمَةُ): آہستہ بات، لفظ کہتے ہیں: لم اَسْمَعْ له زَجْمَةً ومَا تكلَّمَ بزَجْمَةٍ وما عَصَيْتُه زَجْمَةً (۲) پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی ریزش۔
(زَجَا) (ن) الشيءُ زَجْوًا و زُجُوًّا و زَجَاءً: آسان ہونا، درست ہونا (۲) رائج و چالو ہونا۔
— فلانٌ في الأمرِ زَجَاءً: کسی معاملہ کی گہرائی تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: هو اَزْجَى بهذا الأمرِ منه: وہ اس معاملہ میں اس سے زیادہ ماہر ہے۔
— الشيءَ زَجْوًا: ہٹانا، لے جانا (۲) نرمی سے ہانکنا۔
(اَزْجَى) الشيءَ بمعنی زَجَاه: کہتے ہیں: اَزْجَيْتُ اَيَّامِيْ: میں نے معمولی خوراک پر وقت گزارا۔
والشيءَ: رائج کرنا (۲) مؤخر کرنا۔
(زَجَّى) الشيءَ بمعنی زجاه۔ کہتے ہیں: زَجَّيْتُ اَيَّامِيْ: میں نے معمولی گزارہ پر وقت گزارا۔
— الحاجةَ: ضرورت کو آسان کرنا۔
(تَزَجَّى) بكذا: اکتفا کرنا۔

(المِزْجَاءُ): کہتے ہیں: هو مزجاءٌ للمطیّ: وہ سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے ہانکتا ہے۔
(المُزْجٰی): تھوڑی چیز۔: هی مزجاةٌ قرآن مجید میں ہے: {جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰةٍ}

ز.............ح

(زَحَّهُ) (ن) زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
(زَحَرَ) (ف) زَحِیْرًا وزُحَارًا و زُحَارَةً: تکلیف یا محنت کی وجہ سے آہ بھری آواز نکالنا۔
— زحرتْ بالولدِ: بچہ جننا۔
— البخیلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا بوجھل ہونا۔
— فُلانًا بالرُّمحِ زَحرًا: سر پر نیزہ مارنا۔
(زُحِرَ): پیچش کی بیماری ہونا۔هو مَزْحُوْرٌ۔
(زَاحَرَهٗ): دشمنی رکھنا۔
(زَحَّرَ): تکلیف یا محنت کی وجہ سے آہ بھری آواز نکالنا۔
(تَزَحَّرَ) بمعنی زَحرَ تزَحَّرتْ عَنِ الوَلَدِ: بچہ جننا۔هو یَتَزَحَّرُ بمالهٖ شُحًّا: بخل کی وجہ سے مال دیتے ہوئے تکلیف محسوس کرنا، آہ بھرنا۔
(الزُّحَارُ): پیچش (مج)
(الزَّحَّارُ): سوال کے وقت تکلیف محسوس کرنے والا اور آہ بھرنے والا بخیل۔
(الزُّحَرُ) بمعنی الزَّحَّارُ۔
(الزَّحْرَةُ): مصدر مرۃ ایک مرتبہ کی آہ (۲) درد ولادت۔
(الزَّحِیْرُ): پیچش۔
(زَحْزَحَهٗ) عن مکانهٖ: ہٹانا، دور کرنا۔
(تَزَحْزَحَ): ہٹنا، دور ہونا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ عَلٰی فُلَانٍ فَتَزَحْزَحَ لِیْ عَنْ مَجْلِسِهٖ: میں اس کے پاس گیا تو وہ میرے لئے اپنی جگہ سے سرک گیا۔
(الزَّحْزَاحُ): دور، الگ۔
(الزَّحْزَحُ): دوری۔
(زَحَفَ) (ف) الصبیُّ زَحْفًا و زُحُوْفًا و زَحَفَانًا: بچہ کا زمین پر کولہوں کے بل گھسٹنا۔
— کلُّ ماشٍ علٰی بَطْنِهٖ: پیٹ کے بل چلنا۔
— الیه: پیش قدمی کرنا۔ کہتے ہیں: زحف العسکرُ إلی العَدُوِّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی کثرت اور بوجھ کے باعث آہستہ آہستہ بڑھنا۔
— الدَّبِیُّ: آگے کی طرف بڑھنا۔
— البعیرُ وغیرُہ: تھکنا۔
(أَزْحَفَ): تھکنا۔
— القومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا۔
— السَّفَرُ فلانًا: تھکا دینا۔
— الریحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو آہستہ آہستہ ہلانا۔
(زَاحَفَهٗ) زِحَافًا و مُزَاحَفَةً: کسی کے قریب ہونا۔
(زَحَّفَ) الشیئَ: آہستہ کھینچنا۔
— الأرضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ قابل کاشت بنانا (محدثہ)
(تَزَاحَفُوْا) فی القِتَالِ: لڑائی میں ایک کے دوسرے جز، کے قریب آنا۔
(تَزَحَّفَ) الیه بمعنی زَحَفَ۔
(الزِّحَافُ): علم عروض میں اس تغیر کو کہتے ہیں جو سبب خفیف یا سبب ثقیل کے دوسرے جزء میں ہوتا ہے۔
(الزَّحَّافُ): ہر وہ جانور جو پیٹ کے بل رینگے۔ جیسے سانپ وغیرہ۔
(الزَّحَّافَةُ): زراعت کے لئے زمین ہموار کرنے کی مشین (محدثہ)
(الزَّحْفُ): بڑا لشکر (تسمیۃ بالمصدر) (ج) زُحُوْفٌ۔
(الزُّحَفَةُ): رَجُلٌ زُحَفَةٌ: (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔
(الزَّحُوْفُ): تھکا دینے والا (مذکر و مونث کے لئے) (ج) زُحُفٌ۔
(الزَّوَاحِفُ): رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔
(المَزْحَفُ): پیش قدمی کرنے کی جگہ (ج) مَزَاحِفُ۔
— مَزَاحِفُ الحَیَّاتِ: سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔
— مَزَاحِفُ السَّحَابِ: بادل کے برسنے کی جگہ۔
(زَحَلَ) (ف) عن مکانهٖ زَحْلًا و زُحُوْلاً اپنی جگہ چھوڑنا، ہٹنا، دور ہونا۔
(زَحْوَلَه) عن مکانهٖ: دور کرنا۔
(أَزْحَلَهٗ) الیه: پناہ دینا۔
— فلانًا: دور کرنا، الگ کرنا۔
(زَحَّلَهٗ): ہٹانا، دور کرنا۔
(تَزَحَّلَ): ہٹنا، دور ہونا۔
(تَزَحْوَلَ): دور ہونا۔
(زُحَلُ): نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود۔
(الزَّحِلُ): دور اور الگ رہنے والا۔
(المَزْحَلُ): الگ رہنے کی جگہ۔ کبھی مصدر بھی ہوتا ہے جیسے: إنَّ لِیْ عَنْكَ مَزْحَلًا: میں تم سے الگ ہوں۔
(زَحْلَفَ) فی الکلامِ: تیز تیز بولنا۔
— الشیئَ: لڑھکانا۔
(تَزَحْلَفَ): لڑھکنا۔
(الزُّحْلُوْفَةُ): پھسلنے کی جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں۔ (ج) زَحَالِیْفُ۔
(زَحْلَقَهٗ): لڑھکانا۔
(تَزَحْلَقَ): لڑھکنا۔
— علی المکان: کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا۔
(الزُّحْلُوْقَةُ) بمعنی الزُّحْلُوْفَةُ (۲) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں (محدثہ) (ج) زَحَالِیْقُ۔
(المُزَحْلَقُ): چکنا، پھسلواں۔
(زَحَمَه) (ف) زَحْمًا و زَحْمَةً: تنگ جگہ میں دھکیلنا۔
(زَاحَمَهٗ) مُزَاحَمَةً و زِحَامًا بمعنی زَحَمَه۔

۔الخَمْسِيْنَ مِنْ عُمُرِہٖ: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔

(اِزْدَحَمَ) القَوْمُ: لوگوں کا رش ہونا' بھیڑ لگانا۔

— الاَمْوَاجُ: لہروں کا تلاطم خیز ہونا۔

(تَزَاحَمُوْا): ایک دوسرے کو دھکیلنا' ایک دوسرے سے ٹکرانا' کھوے سے کھوا ملنا۔

(الزِّحَامُ): ہجوم' رش' بھیڑ۔

یوم الزّحام: قیامت کا دن۔

(الزَّحْمُ): ازدحام: بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔

— زَحْمَۃُ الوَلَدِ: بچہ کے ساتھ نکلنے والی ریزش۔

(المُزَاحِمُ): اَبُوْ مُزَاحِمٍ: ہاتھی (۲) ٹوٹے ہوئے سینگوں والا بیل۔

(المِزْحَمُ): بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا جیسے رجلٌ مِزْحَمٌ ومَنْکِبٌ مِزْحَمٌ۔

(زَحَنَ) عن مکانِہٖ: اپنی جگہ سے حرکت کرنا۔

— فلانٌ عن اَمْرِہٖ: کسی کام میں دیر اور سستی کرنا۔

— الشیْءَ عن مکانِہٖ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔

(تَزَحَّنَ) عن اَمْرِہٖ: سستی کرنا' دیر کرنا۔

— الشیْءَ وعَلَیْہِ ولَہٗ: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔

(الزُّحَنُ): پست قد تو ندوالا آدمی۔ ھی زُحَنَۃٌ۔

(الزُّحْنَۃُ): قافلہ جس میں سامان اور حشم وخدم ہوں۔

(زَحْوَلَہٗ): (دیکھئے: زحل)

(تَزَحْوَلَ): (دیکھئے: زحل)

ز............خ

(زَخَّ) (ض ن) الجَمْرُ ونحوُہٗ زَخًّا وزَخِیْخًا: انگارہ کا دہکنا۔

— فلانٌ زَخًّا: آگ بگولا ہونا (۲) اچھلنا۔

— الشیْءَ وبِہٖ: اٹھا کر پھینکنا' کہتے ہیں: زَخَّہٗ فی قَفَاہُ: گدی پکڑ کر دھکا دینا۔

— ببولِہٖ: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔

— الابِلَ: اونٹوں کو تیز ہنکانا۔

(الزَّخَّۃُ): غصہ' دشمنی' کینہ۔

(زَخَرَ) (ف) النَّھْرُ زَخْرًا و زُخُوْرًا و زَخِیْرًا: دریا کا موجیں مارنا۔

— الحَرْبُ: لڑائی کا بھڑکنا۔

— القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔

— القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی یا جنگ کے لئے حرکت میں آنا۔

— فلانٌ بما عندہٗ: فخر کرنا۔

— النباتُ: پودوں کا لمبا ہونا۔

— الشیْءَ: بھرنا (۲) ہوا میں بکھیرنا۔

— فلانًا: فخر میں کسی پر غالب آنا۔

(زَاخَرَہٗ): برتری اور فخر میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

(تَزَخَّرَ) النھرُ ونحوُہٗ: دریا وغیرہ کا موجیں مارنا۔

(الزَّاخِرُ): خوش وخرم۔ فلانٌ عِرقُہٗ زاخِرٌ: وہ روز افزاں سخاوت والا ہے (ج) زواخِر۔

— زَوَاخِرُ الوادِیْ: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔

(الزُّخَارِیُّ) من النَّبَاتِ: لمبا گھنا' ہرا بھرا پودا۔

— زخارِیُّ النّباتِ: پودے کے پھول اور تازگی۔ کہتے ہیں: اَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِیَّہٗ پودوں کا گھنا اور پھول والا ہونا۔

— اَخَذَ الامرُ زُخَارِیَّہٗ: کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔

(زَخْرَفَہٗ): آراستہ کرنا' سجانا' ملمع کرنا۔

— القولَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا۔

(تَزَخْرَفَ): آراستہ ہونا' سجنا۔

(الزَّخَارِفُ): سجی ہوئی کشتیاں۔

— زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں۔

(الزُّخْرُفُ): سونا (۲) زینت' سجاوٹ' خوبصورتی۔

۔زُخْرُفُ الاَرْضِ: زمین کی رنگا رنگ نباتات۔

— زُخْرُفُ البَیْتِ: گھر کا آرائشی سامان۔

— زُخْرُفُ القَوْلِ: جھوٹ سے آراستہ کلام (ج) زَخَارِف۔

(الزَّخْرَفَۃُ): ملمع سازی' تزیین کاری' نقش کاری' گل کاری' ایمبرائڈری۔

(زَخَفَ) (ف) زَخْفًا و زَخِیْفًا: فخر وتکبر کرنا۔ ھو زاخِفٌ وھی زَاخِفَۃٌ۔

(زَخَّفَ) فِی الکلامِ: زیادہ بولنا۔

(تَزَخَّفَ): خوبصورت اور مزین ہونا۔ کہتے ہیں تَزَخَّفَتِ المرأۃُ: عورت نے بناؤ سنگھار کیا۔

(زَخَمَہٗ) (ف) زَخْمًا: زور سے دھکا دینا۔

(زَخِمَ) (س) اللحمُ ونَحْوُہٗ زَخَمًا و زَخَمَۃً: گوشت کا خراب اور بدبودار ہونا۔ ھو زَخِمٌ وھی زَخِمَۃٌ۔

(اَزْخَمَ) بمعنی زَخِمَ۔

(الزُّخْمَۃُ): ایک قسم کا چھوٹا اور چوڑا کوڑا (د)

ز............ر

(زَرَبَ) (ن) لِلْمَاشِیَۃِ زَرْبًا: جانور کے لئے باڑہ بنانا۔

— المَاشِیَۃَ فِی الزَّرِیْبَۃِ: جانور کو باڑہ میں داخل کرنا۔

(زَرِبَ) (س) الماءُ ونَحْوُہٗ زَرَبًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔

(اِنْزَرَبَ): باڑہ میں داخل ہونا۔ کہتے ہیں: اِنْزَرَبَتِ الغَنَمُ۔

— الصائِدُ: شکاری کا اپنے گڑھے میں داخل ہونا۔

(الزَّرْبُ): داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے (ج) زُرُوْبٌ۔

(الزَّرْبِیَّۃُ): عمدہ گدا' غالیچہ' مسند (ج) زَرَابِیُّ قرآن مجید میں ہے: {وَزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَۃٌ}

— زَرَابِیُّ النَّبَاتِ: وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آ کر سرخی آ گئی ہو یا زرد ہو گئے ہوں مگر قدرے ہرا پن باقی ہو۔

(الزِّرْیَابُ): سونا (۲) سونے کا پانی (مع)

(الزَّرِیْبَۃُ): شکاری کا گڑھا (۲) جانوروں کا باڑہ (۳) درندوں کا مسکن (ج) زَرَائِب۔

ز

(المِزْرَابُ): پرنالہ۔
(الزَّرَجُونُ): انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) سرخ رنگ۔واحد: زَرَجُونَةٌ (مع)
(زَرَدَهُ)(ن) زَرْدًا: گلا گھونٹنا زَرَدَ حَلْقَهُ بھی کہتے ہیں۔
— عَينَهُ عَلَى صاحِبِه: اپنے ساتھی کو آنکھ تنگ کرکے دیکھنا تاکہ پورا نظر نہ آئے۔
— الدِّرعَ: زرہ پہننا۔
(زَرِدَ)(س) اللقمةَ زَرْدًا وزَرَدًا: جلدی سے لقمہ نگلنا۔هو زَرِدٌ۔
(اِزْدَرَدَ) اللُّقمَةَ: لقمہ نگلنا۔
(الزِّرَادَةُ): زرہ سازی۔
(الزَّرَدُ): زرہ (۲) زرہ اور خود کے حلقے (ج) زرودٌ۔
(الزَّرِدُ) مِنَ الطَّعامِ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
(الزَّرَدِيَّةُ): پلاس، تار وغیرہ کو توڑنے اور موڑنے کا آلہ۔
(الزَّرَّادُ): زرہ ساز۔
(المَزْرَدُ): حلق (ج) مَزَارِدُ۔
(زَرَّ)(ن ض) السِّنانُ زَرِيرًا: دانتوں کا چمکنا۔
— عينُه: آنکھ کا چمکنا۔
— الرَّجُلُ مَزَرًّا: عاقل و تجربہ کار ہونا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی بٹن کو کاج میں داخل کرنا)۔
— الشيئَ: دبا دبا کر اکٹھا کرنا۔
— عَينَه: آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا۔
— المَتاعَ: سامان کو جھٹکنا۔
— فلانًا: دھتکارنا' ہٹانا۔
— فُلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
— الصّوفَ ونَحوَهُ: اون وغیرہ کو چونٹنا۔
(زَرَّ)(س) زَرًّا: اپنے مخالف پر حملہ کرنا (۲) بیوقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔
(أَزَرَّ) الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن لگانا۔

(زَرَّرَ) الثوبَ: کپڑے میں بٹن سینا (۲) بٹن کو کاج میں داخل کرنا۔
(تَزَرَّرَ) الثَّوبُ: بٹن دار ہونا۔
(الزِّرُّ): بٹن' گھنڈی۔کہاوت ہے (أَلزَمُ من زِرٍّ لعروةٍ) (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی (۶) شگوفہ پودے کی کلی (۷) موسیقی میں صندوق کے پچھلے حصہ کا ابھار (ج)
— زِرُّ الجَرَسِ الكهربيّ: بجلی کی گھنٹی کا بٹن۔
— زِرُّ السَّيفِ: تلوار کی دھار۔
— زِرُّ الدِّينِ: مذہب کی بنیاد۔(ج) أَزْرَارٌ و زُرُورٌ۔
— إِنَّه لَزِرٌّ مِنْ أَزْرارِ المَالِ: وہ مال کا بہترین منتظم ہے۔
(الزِّرَّةُ): دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
(الزَّرِيرُ): انتہائی ذہین (۲) عقل مند۔
(المِزَرُّ): تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا ہے اور بند ہوتا ہے۔
(زَرْزَرَ) الزُّرْزُورُ: زرزور نامی چڑیا کا بولنا زَرْزَرَ بصوتِه بھی کہتے ہیں۔
(تَزَرْزَرَ): حرکت کرنا۔
(الزُّرَازِرُ): ذہین اور تیز۔
(الزَّرْزَارُ): ذہین' تیز۔
(الزُّرْزُورُ): ایک قسم کی چڑیا۔جو یورپ' شمالی ایشیا اور افریقہ میں پائی جاتی ہے (ج) زرازِيرُ۔
(زَرَعَ)(ف) الحَبَّ زَرْعًا وزِرَاعَةً: بیج بونا۔
— الأَرْضَ: زمین کاشت کرنا۔
— اللهُ الزَّرعَ: اللہ تعالیٰ کا کھیتی کو بڑھانا' زیادہ کرنا۔کہتے ہیں: زُرِعَ لَه بَعدَ شَقاوةٍ: وہ فقر کے بعد مالدار ہوگیا۔
(أَزْرَعَ) الزَّرعُ: کھیتی کا لمبا ہونا۔
— النَّاسُ: لوگوں کا کھیتی باڑی پر قادر ہونا۔

(زَارَعَهُ) مُزَارَعَةً: کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
(اِزْدَرَعَ): بونا' کاشت کرنا۔
(الاِسْتِزْرَاعُ): بنجر زمین کو قابل کاشت بنانے کا کام۔
(الزَّارِعُ): ایک خاص کتے کا نام۔
— أَولادُ زَارِعٍ: کتے۔
(الزِّرَاعَةُ): کھیتی باڑی' کاشتکاری (۲) علم کاشتکاری (مو)
— الزِّراعَةُ الخَفِيفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم خرچہ کیا جائے۔
— الزِّراعَةُ الكَثِيفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے (مج)
(الزَّرَّاعُ): کسان' کاشتکار (۲) چغل خور۔
(الزَّرَّاعَةُ): قابل کاشت زمین۔
(الزَّرْعُ): کھیتی' بیج (۲) اولاد (ج) زُرُوعٌ۔
(الزُّرْعَةُ): بیج (۲) بونے کی جگہ' قابل کاشت زمین۔جیسے مَا فِي الأَرْضِ زُرْعَةٌ۔
(الزَّرْعَةُ): کاشتکاری کی جگہ۔
(الزَّرِيعَةُ): کاشت کی زمین (۲) بیج۔
(المُزَارَعَةُ): بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کردیتا ہے) (مج)
(المَزْرَعَةُ): کاشتکاری والی زمین' قابل کاشت زمین (۲) جائیداد (۳) اگانے کی جگہ (ج) مَزَارِعُ۔
(زَرَفَ)(ن ض) في المَشْيِ زَرْفًا: تیز چلنا (۲) اچھلنا کودنا۔
— في الكلامِ: زیادہ بولنا۔
— الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہو جانا۔
— فلانٌ زَرِيفًا: آہستہ چلنا۔
— إِلَيهِ زُرُوفًا وزَرِيفًا: قریب ہونا۔

(زَرِفَ) (س) الْجُرْحُ زَرَفًا: زخم کا اچھا ہونے کے بعد ہرا ہونا۔
(أَزْرَفَ): تیز چلنا' جلدی کرنا (۲) آگے ہونا۔
— الْجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد ہرا ہونا۔
(زَرَّفَ): زیادہ ہونا۔ جیسے زَرَّفَ فی الکلام و زَرَّفَ الخمسین مِنْ عُمْرِہ۔
— الشئَ: زیادہ کرنا' بڑھانا (۲) آر پار کرنا۔
(انْزَرَفَ) الشئَ: آر پار ہونا۔
— الريحُ: ہوا چلنا۔
(الزَّرَافَةُ): لوگوں کا گروہ۔ جیسے جَاؤُوْا زَرَافاتٍ ووُحدَانًا: وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جس کی گردن لمبی ہوتی ہے اور اس کے پاؤں بازؤں کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں' اس کے سر پر دو سینگ ہوتے ہیں لیکن ان پر کھال ہوتی ہے۔ اس کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن اس کے جسم پر دھبے پڑے ہوتے ہیں اور یہ افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ (مج) (ج) زَرافٰی و زَرافِیُّ۔
(الزَّرَّافُ): تیز رفتار۔
(الزَّرَّافَةُ): وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔
(زَرَقَ) (ن ض) الطائرُ بِسَلْحِهِ زَرْقًا: بیٹ کرنا۔
— فلانًا بعینه: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا۔
زَرَقَتْ عینُه نحوی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔
— الصَّيْدَ بِالْمِزْرَاقِ: شکار کو برچھی مارنا۔
(زَرِقَ) (س) زَرَقًا و زُرْقَةً: نیلا ہونا۔ (۲) اندھا ہونا۔ هو أَزْرَقُ وهی زَرْقاء (ج) زُرْقٌ۔
(أَزْرَقَتْ) عینُه نَحْوِیْ: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔
(انْزَرَقَ): کمر کے بل لیٹنا۔
— السَّهْمُ: تیر کا آر پار ہونا۔

— فی الشیءِ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
(ازْرَاقَّ): آہستہ آہستہ نیلا ہونا۔
(ازْرَقَّ): نیلا ہونا۔
(تَزَوْرَقَ): پیٹ کی آلائش نکالنا۔
(الأَزَارِقَةُ): خارجیوں کا ایک گروہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے۔ جس نے حضرت علیؓ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کو کافر قرار دیا اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا۔
(الأَزْرَقُ): نیلا آسمانی۔
— نَصْلٌ أَزْرَقُ: صاف وشفاف نیزہ۔
— مَاءٌ أَزْرَقُ: شفاف پانی۔
— الماءُ الأَزْرَقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے (مج)
(الأَزْرَقِیُّ): نیلے رنگ کا۔
(الزُّرَاقُ): زُرَاقُ الأَطْرَافِ: ایک بیماری جس میں ہاتھ پاؤں پر نیلا رنگ ظاہر ہوتا ہے لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا (مج)
— الزُّرَاقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہوتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی پیدا ہوجاتی ہے (مج)
(الزُّرَّقُ) فصیلة العقاب النسریه کا ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الو جیسی خصلتیں رکھتا ہے اس کا جسم بڑا اور موٹا ہوتا ہے اور چونچ بھی کافی بڑی ہوتی ہے اور گنجان آبادی والے علاقوں کو اپنا مسکن بناتا ہے۔ (مج)
(الزَّرَّاقَةُ): ایک قسم کی پچکاری۔
(الزُّرَّقُ): باز (ن) (ج) زراریق (۲) تیز نگاہ والا۔
(الزَّوْرَقُ): کشتی' چھوٹا جہاز (ج) زَوَارِقُ۔
(المِزْرَاقُ): چھوٹا نیزہ' برچھی (ج) مزاریق۔
(زَرَمَهُ) (ض) زَرْمًا: کاٹنا۔
(زَرِمَ) (س) زَرَمًا: کٹنا' منقطع ہونا۔
— الدَّمْعُ: آنسو رک جانا۔

— البولُ: پیشاب بند ہوجانا۔
— الکلامُ: سلسلہ کلام منقطع ہوجانا۔
— البیعُ: بیع ختم ہونا۔
— فلانٌ: بخیل ہونا (۲) ذلیل وحقیر ہونا۔ (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ هو زَرِمٌ وهی زَرِمَةٌ۔
(أَزْرَمَ) الشَّيْءَ بمعنی زَرَمَهُ۔
(زَرَّمَ) الشَّيْءَ بمعنی زَرَمَهُ۔
(الأَزْرَمُ): بلی۔
(الزَّرِيمُ): بے حیثیت اور تھوڑے جتھے والا۔
(الزَّرْنَبُ): ایک خوشبو دار پودا۔ ام زرع کی حدیث میں ہے (المَسُّ مَسُّ أَرنبٍ و الريحُ ريحُ زَرْنَبٍ)
(الزِّرْنِيخُ): سنکھیا (ایک قسم کا زہر) اسے علاج معالجہ اور کیڑوں کو ختم کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے (مج)
(زَرَی) (ض) عَلَيْهِ زَرْيًا و زِرايَةً: عیب نکالنا' عتاب کرنا۔
— عَلَيْهِ عَمَلَه: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کے کسی کام کے بارے میں اس پر عتاب کرنا' هو زار۔
(أَزْرَی) علیه: عیب نکالنا' عتاب کرنا۔
— بالشیءِ: کوتاہی اور سستی کرنا۔
— بِأَخِيْهِ: اپنے بھائی کو کسی ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے الجھن واشتباہ کا سبب بن جائے۔
(زَارَاهُ): عیب نکالنا (۲) عتاب کرنا۔
(تَزَرَّی) عَلَيْهِ: عیب لگانا' غصہ ہونا' عتاب کرنا۔
(ازدَرَاهُ): حقیر سمجھنا' بنظر حقارت دیکھنا (۲) عیب نکالنا۔
(اِسْتَزْرَاهُ) بمعنی اِزْدَرَاهُ۔
(الزَّارِيَةُ) العَظْمَةُ الزَّارِيَةُ: جبڑے کے پچھلے حصہ کی ہڈی (علم الاحیاء) (مج)
(المِزْرَاءُ): لوگوں کے عیب نکالنے والا۔
(الزِّرْيَابُ): (دیکھئے: زرب)

ز

(زَوْزَكَتِ) المرأةُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔
(الزَّوْزَكُ): کوتاہ قد بدشکل جو چلتے ہوئے کندھے ہلاتا ہو۔

ز............ع

(زَعَبَ) (ف) الغرابُ زَعْبًا و زَعِيبًا: کوے کا بولنا' کائیں کائیں کرنا۔
— الإناءُ: برتن وغیرہ کا بھرنا۔
— الوادِيُ: وادی میں پانی کا بھرنا اور موجیں مارنا۔
— القِرْبَةُ: مشکیزہ کا زیادہ پانی بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔
— الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا باہم ٹکرانا۔جیسے جَاءَ سَيْلٌ يَزْعَبُ: سیلاب ٹھاٹھیں مارتا ہوا آیا۔
— بحِمْلِهِ: اپنا بوجھ اٹھا کر ڈرتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اٹھانا۔
— الشَّرَابَ: سارے کا سارا پی لینا۔
— الشيءَ: کاٹنا' الگ کرنا۔جیسی زعب له من مالِه زُعْبَةً: اس نے اپنے مال سے اسے ایک حصہ دے دیا۔
— الاناءَ وغيره: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
— الشيءَ عنه: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
(تَزَعَّبَ): چست اور تیز ہونا (۲) غضب ناک ہونا۔
— في الاكلِ والشُّربِ: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
(الزَّاعِبُ): ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔
(اَلزَّاعِبِيَّةُ): وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا علاقہ) کی طرف منسوب ہیں' یا بہت لچکدار نیزے۔
(الزِّعْبُ) و (الزُّعْبَةُ): مال کا ایک حصہ۔
(الزَّعْبَلُ): وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے کی وجہ سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (۲) گرگٹ (۳) سانپ (۴) روئی کا پودا۔

(زَعَجَه) (ف) زَعْجًا: بے چین اور پریشان کرنا (۲) کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا (۳) ہٹانا' دھتکارنا۔
(زَعِجَ) (س) زَعَجًا: بے چین و پریشان ہونا۔
(المِزْعَاجُ): وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پکڑتی ہو۔
(زَعِرَ) (س) الشَّعْرُ و الرِّيْشُ و الوَبَرُ زَعَرًا: بالوں یا پروں کا کم اور بکھرا ہوا ہونا جس سے کھال نظر آئے۔
— المكانُ: کسی جگہ پودوں کا کم اور متفرق ہونا۔
— فلانٌ: بدمزاج اور بے فیض ہونا۔هو زعِرٌ وهی زَعِرَةٌ وهو أزعَرُ وهی زَعْرَاءُ (ج) زُعْرٌ۔
(ازعارّ) و (ازعَرّ) بمعنی زَعِرَ۔
(الأزْعَرُ): بداخلاق (ج) زُعْرٌ۔
(الزُّعْرُ): شاطر' عیار' مکار لوگ۔
(الزُّعْرُورُ): بداخلاق۔
(زَعْزَعَه) وبه: زور سے ہلانا جیسے زَعْزَعَتِ الريحُ الشجرة وزعزعت بالشجرة: ہوانے درختوں کو ہلا کر رکھ دیا۔
— الابلَ وغيرها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔
(تَزَعْزَعَ): زور زور سے ہلنا۔
(الزَّعازِعُ) تیز ہوا' آندھی۔
(الزَّعازِعُ): تیز ہوائیں' آندھیاں۔واحد: زَعْزَعٌ وزعْزاعٌ۔
— زَعَازِعُ الدَّهرِ: حوادثات زمانہ۔
(الزَّعْزاعُ): تیز ہوا۔
(الزَّعزاعَةُ): بہت گھوڑوں والی جماعت۔
(الزَّعْزَعُ): تیز ہوا۔
— سيرٌ زَعْزَعٌ: تیز رفتاری۔
(زَعَطَ) (ف) فلانًا زَعْطًا: گلا گھونٹنا۔
(الزَّاعِطُ) موتٌ زَاعِطٌ: ناگہانی موت۔
(زَعَفَ) (ف) في الحديث زعفًا: بات میں اضافہ کرنا' جھوٹ شامل کرنا۔

— الرَّجُلَ ونحوَهُ: اس طرح ضرب لگانا کہ فوراً مرجائے۔
(أزْعَفَ) عليه: زخمی کو مار ڈالنا۔
— الرَّجُلَ ونحوَهُ: فوراً مار ڈالنا۔
(الزُّعَافُ) سُمٌّ زُعَافٌ: زہر قاتل۔
— موتٌ زُعافٌ: ناگہانی موت۔
(الزُّعُوفُ): ہلاکت' ہلاکت گاہیں۔
(المُزْعِفُ) بمعنی الزُّعاف۔
— سَيفٌ مُزْعِفٌ: تیز تلوار۔
(زَعْفَرَهُ): زعفران سے رنگنا۔
(تَزَعْفَرَ): زعفران کی خوشبو لگانا یا زعفران سے رنگنا۔
(الزَّعْفَرَانُ): زعفران' فصیلہ سوسنیہ کا ایک خوشبودار پودا جس کے باریک' زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں۔
— زَعفرانُ الحديدِ: لوہے کا زنگ۔
(زَعَقَ) (ف) زَعْقًا: چیخنا۔
— به: کسی کو دیکھ کر چیخنا۔
— فلانًا: ڈرانا (۲) چلا کر کسی کو ڈرا دینا۔هو مَزْعُوقٌ وزَعِيقٌ۔
— الدوابَّ وبها: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا۔
— القِدْرَ: ہانڈی میں زیادہ نمک ڈال کر خراب کر دینا۔
— الطعامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر کڑوا کر دینا۔
— الرِّيحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
(زَعِقَ) (س) زَعَقًا: گھبرا کر چوکنا ہونا۔هو زَعِقٌ وهی زَعِقَةٌ۔
(زَعُقَ) (ك) الماءُ والطعامُ زُعُوقَةً: زیادہ تلخی کی وجہ سے ناقابل استعمال ہونا۔
(أزْعَقَهُ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
— القِدْرَ والطَّعامَ: زیادہ نمک کی وجہ سے تلخ وکڑوا کرنا۔
(انْزَعَقَ): ڈرانا' گھبرا جانا۔

—الدَّوابُّ: جانور کا تیز دوڑنا۔
(الزُّعاقُ): تلخ اور کڑوا پانی جسے پینا مشکل ہو (۲) زیادہ نمک والا کھانا (واحد جمع برابر ہیں)
(الزَّعْقَةُ): مصدر مرہ، چیخ آواز۔ جیسے سمعت زَعْقَةَ المؤذنِ: میں نے مؤذن کی آواز سنی۔
(الزَّعِقَةُ) من الآبارِ: کھارے پانی کا کنواں۔
(المِزْعَقُ) سيرٌ مِزْعَقٌ: تیز رفتاری۔
(زَعِلَ) (س) زَعَلًا: پھرتیلا ہونا۔
— مِنَ الْمَرَضِ اَوِ الْجُوْعِ: بیماری یا بھوک کی وجہ سے تڑپنا، بلبلانا۔ هو زَعِلٌ وهي زَعِلَةٌ۔
— مِنَ الشيءِ: تکلیف محسوس کرنا، ناراض ہونا (مو)
(اَزْعَلَهُ): مستعد اور چوکنا ہونا۔
— من مكانه: اس کی جگہ سے ہٹانا۔
(تَزَعَّلَ): پھرتیلا اور چوکنا ہونا۔
(الزِّعْلَةُ): شتر مرغ (۲) وہ حاملہ مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔
(زَعَمَ) (ن) زَعْمًا: گمان کرنا، خیال کرنا۔ جیسے: زَعَمَهُ صَادِقًا و زَعَمَ اِنِّي لا اودُّهُ و زَعَمَنِي لا اَوَدُّهُ یہ اکثر بے حقیقت اور مشکوک چیز کے بارے میں استعمال ہوتا ہے (۲) اعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔
— عَلَى الْقَوْمِ زَعَامَةً: قوم کا سردار وحکمران بنا۔ هو زَعِيمٌ۔
— بِهٖ زَعْمًا و زَعَامَةً: کفالت کرنا، ذمہ داری لینا، ضمانت دینا۔ هو زعيمٌ بهٖ قرآن مجید میں ہے: {وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ}
(زَعِمَ) (س) زَعَمًا و زَعْمًا: لالچ کرنا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَزْعَمُ فِي غَيْرِ مَزْعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش ولالچ کرتا ہے۔
(زَعُمَ) (ك) زَعَامَةً: سردار وحکمران بنا۔ هو زعيمُ قومِهٖ (ج) زُعَمَاء۔
(اَزْعَمَ) فلانٌ: فرماں بردار ہونا۔

— الامرُ: ممکن ہونا۔
— فلانًا: لالچ دینا۔
— فلانًا الشَّيْءَ: کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنانا۔
(تَزَاعَمَا): باہم ناقابل اعتماد گفتگو کرنا۔
— على كذا: کسی بات پر متفق ہونا۔
(تَزَعَّمَ): جھوٹ گھڑنا۔
— القومَ: سردار بن جانا۔
(الزَّعَامَةُ): سرداری، سربراہی، قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہترین مال۔
(الزَّعْمَةُ): قول، دعویٰ، خیال (مصدر مرہ) (ج) زَعَمَاتٌ کسی کے رد میں کہتے ہیں: هٰذَا وَلَا زعماتِك: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری بات۔
(الزَّعِيمُ): ضامن، کفیل (۲) سردار، قائد (ج) زُعَمَاء۔
(المَزْعَمُ): ناقابل اعتماد بات، بے بنیاد دعویٰ (ج) مزاعِمُ۔
— اَمْرٌ فيه مَزَاعِمُ: ناقابل یقین اور جھگڑے کی بات۔
(زَعْنَفَتِ) الماشِطَةُ العُرُوْسَ: خادمہ کا دلہن کو آراستہ کرنا، بناؤ سنگھار کرنا۔
(الزِّعْنَفَةُ): ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا ٹکڑا، حصہ (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا ٹکڑا (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا گروہ (۶) مخلوط النسل گروہ۔ ایسے لوگوں کا گروہ جن کی اصل ایک نہ ہو (ج) زَعَانِفُ۔
(الزِّعنِفَةُ) بمعنی الزِّعْنَفَةُ (ج) زَعَانِفُ۔

ز............غ

(زَغِبَ) (س) زَغَبًا: رواں نکلنا۔ هو زَغِبٌ وهي زَغِبَةٌ وهو اَزْغَبُ وهي زَغباءُ (ج) زُغْبٌ۔
(زَغَّبَ) و (ازْغَابَّ) بمعنی زَغِبَ۔
(الأَزْغَبُ): چتکبرا گھوڑا، سیاہ اور سفید گھوڑا۔
(الزُّغَابَةُ): نرم اور باریک بال یا پر (۲) بہت تھوڑی چیز (کنایۃ) جیسے ما اَصَبْتُ مِنْه زُغَابَةً: مجھے اس سے ذرا سی چیز بھی نہیں ملی۔

(الزَّغَبُ): چھوٹے اور نرم بال یا پر۔
(۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد: زَغَبَةٌ۔
(زَغْبَرَ) الثَّوبُ: کپڑے کا رواں دار ہونا۔
(زِغْبِرُ) الثَّوبِ: کپڑے کا رواں۔
(زَغَدَ) (ف) البَعِيْرُ زَغْدًا: اونٹ کا شدت سے بلبلانا۔
— النَّهْرُ: نہر کا لبالب بھرنا۔
— الشَّيْءَ: نچوڑنا۔
— فلانًا: کسی کا حلق دبانا۔
— السِّقاءَ: مشک کو خوب دبا کر اس کے منہ سے مکھن نکالنا۔
— الزُّبْدَ: مکھن نکالنا۔
— فلانًا بِالْكَلَامِ: کسی چیز پر اکسانا، بھڑکانا، ابھارنا۔
(اَزْغَدَتْ) وَلَدَهَا: بچہ کو دودھ پلانا۔
(تَزَغَّدَتِ) الشِّقْشِقَةُ فِي الْفَمِ: جھاگ سے منہ بھر جانا۔
(الزَّغِيْدُ): مشک کو دباتے وقت اس کے منہ سے نکلنے والا جھاگ یا مکھن۔
— زَغِيْدَةٌ: تھوڑا سا مکھن۔
(زَغْدَبَ): غصہ ہونا۔
— عَلَى النَّاسِ: لوگوں سے سوال میں اصرار کرنا۔
(الزَّغْدَبُ): اونٹ کی شدت بلبلاہٹ (۲) بہت زیادہ مکھن یا جھاگ۔
(زَغْرَدَ) البعيرُ: اونٹ کا اپنی آواز کو گلے میں گھمانا، گڑگڑانا۔
— المرأةُ: عورت کا خوشی میں گنگنانا۔
(زَغْزَعَ) الشَّيءُ: سبک اور نازک ہونا۔
— بِهٖ: مذاق کرنا، تمسخر کرنا۔
— الشَّيْءَ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
— كَلَامَه: اتنا آہستہ بولنا کہ بات واضح نہ ہو سکے۔
(الزَّغْزَغُ): ہلکا اور سبک (۲) حسب ونسب میں

معیوب۔

(الزُّغْزُغُ): چھوٹا اور کوتاہ قد۔

(زَغَفَتِ) (ف) البِئْرُ زَغْفًا: کنویں کے پانی کا زیادہ ہونا۔

—السَّحَابُ: بادل کا خوب پانی برسانا۔

—فی حَدِیْثِہٖ: اپنی بات میں جھوٹ کی آمیزش کر کے لمبا کرنا۔زَغَفَ کلامًا کثیرًا: اس نے خوب باتیں بنائیں۔

— لَہ مالاً کثیرًا: کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا۔

—فُلَانًا: نیزہ مارنا۔

(اِزْدَغَفَ) الشیءَ: سارے کا سارا لے لینا۔

(الزَّغْفُ): آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب بارش برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ۔واحد: زَغْفَۃٌ۔

(الزَّغَفُ): لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام آتے ہیں (۲) درخت کی نازک شاخیں۔

(المِزْغَفُ): انتہائی حریص اور کھانے کا عادی۔

(زَغَلَ) (ف) الشَّرابَ زَغْلًا: پانی وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا (۲) منہ سے نکالنا، اُگلنا۔

—بِبَوْلِہٖ: رک رک کر پیشاب کرنا۔

(اَزْغَلَتِ) الطَّعْنَۃُ بالدَّمِ: نیزہ کی چوٹ سے تھوڑا تھوڑا خون رسنا۔

—الشَّرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

— الطَّائِرُ فَرْخَہ: پرندہ کا اپنے چوزہ کو دانہ کھلانا۔

(الزَّغَلُ): دھوکہ، ملاوٹ، کھوٹ۔

(الزُّغْلَۃُ): منہ بھر مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار (ج) زُغَلٌ۔

(الزُّغْلُوْلُ): پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ (ج) زَغَالِیْلُ (۴) سرخ رنگ کی بڑی پختہ اور میٹھی کھجور (محدثہ)

(تَزَغَّمَ) الجملُ: اونٹ کا منہ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا۔

—الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا ہلکا ہلکا رونا۔

—فلانٌ: غصہ سے بولنا۔

(الزَّغُوْمُ): بدزبان۔

ز............ف

(زَفَتَ) (ن) الاِناءَ وغیرَہ زَفْتًا: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

—فلانًا: تھکانا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا (۳) ہٹانا، دھکیلنا، دھتکارنا۔

—الدَّابَّۃَ: جانور کو ہانکنا۔

—الحَدِیْثَ فی اُذُنِہٖ: کان میں بات ڈالنا۔

(زَفَّتَ) الشیءَ: تارکول ملنا۔

(الزِّفْتُ): تارکول، تارکول کی طرح کا دوسرا مادہ (مع)

(زَفَرَ) (ف) زَفْرًا وزَفِیْرًا: سانس لمبا کر کے باہر نکالنا۔

—النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز آنا۔

—الشیءَ زَفْرًا: اٹھانا۔

—الماءَ: پانی کھینچنا۔

(الزَّافِرَۃُ): عمارت کا ستون (۲) مونڈھا اور اسکے اردگرد کا حصہ (۳) جماعت، گروہ (۴) فوج کا دستہ (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا گچھا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی (ج) زَوَافِرُ جیسے: فرسٌ شدیدُ الزَّوافِرِ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا، (۷) رشتہ دار و مددگار۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (کَانَ اِذَا خَلَا مَعَ صَاغِیَتِہٖ وَزَافِرَتِہٖ انْبَسَطَ)

(الزِّفْرُ): بوجھ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت (ج) اَزْفَارٌ۔

(الزَّفَرُ): درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔

(الزُّفَرُ): بہادر (۲) بڑا سردار، قائد اعظم (۳) سمندر (۴) زیادہ پانی والا دریا یا نہر (۵) سخی آدمی (۶) بڑا عطیہ، بخشش (۷) فوج کا دستہ۔

(زَفْرَۃُ) الشیءِ: کسی چیز کا بیچ، درمیان۔

(زُفْرَۃُ) الشیءِ: درمیان، بیچ۔

— فَرَسٌ عَظِیْمُ الزُّفْرَۃِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا (ج) زُفَرٌ۔

(الزَّفِیْرُ): وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے، لمبا سانس، مقابل (شَھِیْقٌ) قرآن مجید میں ہے: {لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ}

(زَفْزَفَتِ) الرِّیْحُ: ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔

—المَوْکِبُ: جلوس کے چلنے کی آواز آنا۔

—فلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔

—الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو پھیلا کر نیچے اترنا۔

—الرِّیْحُ الحَشِیْشَ وغیرَہ: ہوا کا گھاس وغیرہ کو حرکت دینا۔

(تَزَفْزَفَ): کانپنا، ہلنا۔

(الزَّفْزَافُ): مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔

(الزَّفْزَافَۃُ) بمعنی الزَّفْزَافُ۔

(الزَّفْزَفُ) بمعنی الزَّافِزَفُ (۲) ہلکا پھلکا، (۳) شتر مرغ۔

(زَفَّ) (ن ض) زَفًّا وزُفُوْفًا وزَفِیْفًا: تیز چلنا، دوڑنا۔قرآن مجید میں ہے: {فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ}

—الریحُ: ہوا کا تیز چلنا۔

—الطَّائِرُ زَفًّا وزَفِیْفًا: پرندہ کا پروں کو کھول کر خود کو نیچے لانا۔

— العَرُوْسَ زِفَافًا وزَفَّۃً: دلہن کو رخصت کرنا ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔

(زَفَّ) (س) الطَّائِرُ زَفَفًا: پرندہ کا گھنے چھوٹے پروں والا ہونا۔ھو اَزَفُّ وھی زَفَّاءُ۔

(اَزَفَّ) بمعنی زَفَّ۔

—الظلیمَ وغیرَہ: شتر مرغ وغیرہ کو دوڑانا۔

—العَرُوْسَ بمعنی زَفَّھَا۔

(اِسْتَزَفَّہ) الشیءُ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔

— السیلُ الشیءَ: سیلاب کا کسی چیز کو بہا کر لے جانا۔

(الزِّفَافُ) لَیْلَۃُ الزِّفَافِ: سہاگ رات، شب زفاف۔

(الزِّفُّ): چھوٹے پر۔

(الزَّفَّةُ): دفعہ۔ جیسے جِئْتُكَ زَفَّةً او زَفَّتَيْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔

(الزُّفَّةُ): جماعت، گروہ، گروپ۔

(الزَّفُوْفُ): شتر مرغ (۲) آواز نکالنے والی کمان۔

(الزَّفِيْفُ): تیز رفتار۔

(المِزَفَّةُ): دولہن کی ڈولی، پالکی۔

(زَفَنَ) (ض) زَفْنًا: ناچنا۔

— فُلَانًا: دھکا دینا۔ هو زَافِنٌ و زَفَّانٌ و زَفُوْنٌ کہتے ہیں: هُمْ زَفَّانَةٌ حَفَّانَةٌ: وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔

(الزِّفْنُ): چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی سے روکتا ہے۔

(زَفَتِ) (ض) الرِّيْحُ زَفْيًا وزَفَيَانًا: ہوا کا تیز چلنا۔

— القوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔

— فلانٌ بِنَفْسِهٖ: جان دینا۔

— الشئَ: ہٹانا، دور کرنا۔

— الأمْوَاجُ السَّفِيْنَةَ: موجوں کا کشتی کو دھکیلنا۔

— الحَادِي المَطِيَّ: حدی خواں کا اونٹنی کو ہانکنا۔

— الرِّيْحُ السحابَ والغبارَ: ہوا کا بادلوں کو لے کر چلنا اور غبار اڑانا۔

(أزْفَاهُ): ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

— العروسَ: دلہن کو رخصت کرنا۔

ز............ق

(زَقَبَ) (ن) الجُرَذُ فِيْ جُحْرِهٖ زَقْبًا: چوہے کا بل میں گھسنا۔

— فلانٌ الجُرَذَ فی جُحْرِهٖ: چوہے کو بل میں گھسانا۔

(زَقَبَ) المُكَّاءُ: مکا پرندہ کا آواز نکالنا۔

(انْزَقَبَ) الجُرَذُ: چوہے کا بل میں گھسنا۔

(الزَّقَبُ): تنگ راستہ۔ کہتے ہیں: رَمَيْتُهٗ مِنْ زَقَبٍ: میں نے اسے قریب سے تیر مارا۔

(زَقْزَقَ) الطَّائِرُ زَقْزَقَةً و زَقْزَاقًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔

— الطائرُ فَرْخَهٗ: پرندہ کا چوزہ کو دانہ کھلانا۔

— فلانٌ: مسکرانا، معمولی سا ہنسنا۔

— الصبيَّ: بچہ کو پیروں پر بٹھا کر نچانا۔

(الزَّقْزَاقَةُ): ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت۔

(زَقِفَهٗ) (س) زَقْفًا: جلدی سے نگل جانا۔

(تَزَقَّفَهٗ): جلدی سے نگل جانا۔

(۲) جلدی سے جھپٹ لینا (۳) اچکنا۔

(الزُّقْفَةُ): اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز۔

(زَقَّ) (ن) الطائرُ فَرْخَهٗ زَقًّا: پرندہ کا بچہ کو منہ سے چوغہ کھلانا۔

— الذَّبِيْحَةَ: مذبوحہ جانور کی سر سے پیر تک کھال اتارنا۔

(زَقَّقَ) الجلدَ: سر کی طرف سے کھال اتارنا (تاکہ اس سے مشکیزہ بنایا جا سکے)

— فُلانًا: کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا۔

(الزُّقَاقُ): گلی، تنگ راستہ۔ (نافذہ ہو یا غیر نافذہ) (مذکر و مؤنث) (ج) أزِقَّةٌ۔

(الزِّقُّ): مشک (ج) أزْقَاقٌ و زِقَاقٌ

(زَقَمَ) (ن) الخُبْزَ ونَحْوَهٗ زَقْمًا: روٹی کا لقمہ بنانا، نگلنا۔

(أزْقَمَهٗ): نگلوانا۔

(اِزْدَقَمَهٗ): نگلنا۔

(تَزَقَّمَ فلانٌ): زقوم (زہر) کھانا۔

— الخُبْزَ ونحوهٗ: روٹی وغیرہ کو نگلنا۔

(الزَّقُّوْمُ): ایک کڑوا اور بدبودار درخت جس کا پھل جہنم والوں کی خوراک ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْأَثِيْمِ} (۲) ہر مہلک غذا۔

(الزُّقْمَةُ): طاعون۔

(زَقَنَ) (ن) الحِمْلَ زَقْنًا: بوجھ اٹھانے میں مدد کرنا، بوجھ اٹھوانا۔

(زَقَا) (ن) الطائرُ والدِّيكُ زَقْوًا و زَقَاءً آواز نکالنا، چہچہانا، بانگ دینا۔

— الصَّبِيُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔

(زَقِي) (ض) زَقْيًا و زُقِيًّا بمعنی زَقَا۔

(أزْقَاهُ): آواز نکلوانا، چیخ نکلوانا (۲) رلانا۔

— هَامَةَ فُلَانٍ: مار ڈالنا۔

(الزَّاقِي): مرغا (ج) زَوَاقٍ۔

(الزُّقْيَةُ): ڈھیر۔

ز............ک

(زَكَأَ) (ف) إلَيْهِ زَكْئًا: کسی کا سہارا اور پناہ لینا۔

— المرأةُ بولدها: عورت کا بچہ جننا۔

— فلانًا كذا سَوْطًا: کسی کو (اتنے) کوڑے مارنا۔

— كَذَا دِرْهَمًا أوْدِيْنَارًا: کسی کو اتنے درہم یا دینار اسی وقت یا نقد دینا، جلدی دینا۔

— حَقَّهٗ: حق ادا کرنا۔

(أزْكَأَ) منه حَقَّهٗ: کسی سے اپنا حق لینا۔

(الزُّكَاءُ) هو زُكَاءُ النَّقْدِ: وہ مالدار ہے نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے۔

(المَزْكَأُ): پناہ گاہ۔

(زَكَبَتِ) (ن) الأُمُّ بِوَلَدِهَا و وَلَدَهَا زَكْبًا: عورت کا ایک درد میں بچہ جننا۔

— الإناءَ: برتن بھرنا۔

(الزُّكْبَةُ): نطفہ، منی کا قطرہ (۲) اولاد، لڑکا۔

(الزَّكِيْبَةُ): بوری، بڑا تھیلہ (ج) زَكَائِبُ (مصری لغت)

(زَكَرَ) (ن) الإناءَ زَكْرًا: برتن کو بھرنا۔

(زَكَّرَهٗ): بھرنا۔

(تَزَكَّرَ): بھر جانا۔

— بطنُهٗ: پیٹ پھول کر مشک کی طرح ہو جانا۔

(الزُّكْرَةُ): مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ (ج) زُكَرٌ۔

(زَكْزَكَ): کمزوری کی وجہ سے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

(تَزَكْزَكَ): ہتھیار و سامان اٹھانا۔

(زَكَّ)(ض)الرجلُ والفَرْخُ زَكًّاوزَكَكًاو زَكِيكًا: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔
—الدُّرَّاجَةُ: تیتر کا دوڑنا۔
۔الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
(زُكَّ): بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا (۲) بوڑھا ہونا۔
(أَزَكَّ) على الشيءِ: قبضہ کرنا۔
—على رايِه: اپنی رائے پر اصرار کرنا۔
—ببَوْلِه: پیشاب روکنا۔
(تَزَكَّكَ): ہتھیار یا سامان لے کر چلنا۔
(الزُّكُّ): دبلا و کمزور۔
(الزُّكَّةُ): غم وغصہ۔
(زَكَمَتْ)(ن) بِهِ أُمُّهُ زَكْمًا: عورت کا بچہ جننا۔
—اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
—القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
(زُكِمَ) زُكَامًا وزُكْمَةً: زکام ہونا۔
(أَزْكَمَهُ) اللّٰهُ: زکام میں مبتلا کرنا۔
(زَكَّمَ) عليهم: مشتبہ ہونا' گڈمڈ ہونا۔
(الزُّكَامُ): زکام' ناک میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں چھینکیں آتی ہیں اور ناک سے ریزش اور پانی نکلتا ہے (ج)
(الزُّكْمَةُ): آخری بچہ۔
(زَكِنَ) (س) اليهِ زُكُونًا: پناہ لینا اور گھل مل جانا۔
—الأَمْرَ زَكْنًا: یقین کی حد تک گمان رکھنا۔
—الشيءَ: جاننا اور سمجھنا۔
(أَزْكَنَ) الشيءَ: بتانا اور سمجھانا۔
— فلانًا الأَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتانا اور اچھی طرح سمجھانا۔
(زَاكَنَهُ): کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا' ذہانت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هٰذَا جَيْشٌ يُزَاكِنُوْنَ بني فلانٍ: فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین ہے۔

(زَكَّنَ) عليه: مشتبہ ہونا' گڈمڈ ہونا۔
(الزَّكَانَةُ): فراست' سمجھ بوجھ (۲) اصابت رائے' کسی کے بارے میں کوئی گمان کرنا اور اسے صحیح پانا۔
(الزَّكِنُ): ذہین' فہیم' صاحب فراست۔
(الزِّكْنُ): مضبوط حافظہ اور بہترین یادداشت والا۔
(زَكَا)(ن)الشيءُ زُكُوًّا و زَكَاءً وزَكَاةً: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
— فلانٌ: نیک و صالح ہونا (۲) خوشحال اور آسودہ ہونا۔هوزَكِيٌّ (ج) أَزْكِيَاءُ۔
— هٰذَا الأَمْرُ لَايَزْكُوْ بفلانٍ: یہ کام فلاں کے لائق نہیں۔
(زَكِيَ)(س)زَكًى وزَكَاءً: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
(أَزْكَى) الشيءُ: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
—الشيءَ: بڑھانا' نشوونما کرنا۔
(زَكَّى) الشيءَ: بڑھانا' نشوونما کرنا (۲) درست کرنا' اصلاح کرنا (۳) پاک کرنا۔
— نَفْسَه: اپنی تعریف کرنا' اپنے کو پاک صاف بتانا۔قرآن مجید میں ہے: {فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ}
—الشُّهُوْدَ: گواہوں کو سچا اور عادل قرار دینا۔
— المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ مَّا: کسی کام کے امیدوار کو صحیح قرار دینا۔
—مَالَهُ: مال کی زکوٰۃ ادا کرنا۔
(تَزَكَّى): لازم زَكّٰى۔
—فلانٌ: نیک اور صالح ہونا (۲) صدقہ کرنا۔
(الزَّكَا): جفت' دو چار وغیرہ۔ کہتے ہیں: خَسًا أوزَكًا: طاق یا جفت۔
(الزَّكَاةُ): برکت' بڑھوتری' اضافہ' نشوونما (۲) طہارت و پاکیزگی (۳) درستگی (۴) ہر شے کا جوہر' عمدہ حصہ (۵) شریعت کی اصطلاح میں مال کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے واجب ہونے والا حصہ۔
(الزَّكِيَّةُ) أَرْضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔

ز............ل
(زَلِبَ) (س) الصبيُّ بِأُمِّهِ زَلَبًا: بچہ کا ماں سے چمٹا رہنا' الگ نہ ہونا۔
(الزَّلَابِيَةُ): جلیبی (د)
(الزُّلْبَةُ): لقمہ۔
(زَلَجَ) (ض) زَلْجًا و زَلَجَانًا و زَلِيجًا: پھرتی کے ساتھ تیز چلنا۔
—من فيه كلامٌ: جلدی میں منہ سے کوئی بات نکل جانا۔
—السهمُ زُلُوجًا و زَلِيجًا: تیر کا زمین پر گرنا اور نشانہ تک نہ پہنچنا۔ هوزَالِجٌ وزَلُوجٌ۔
—من فيه كلامًا: منہ سے بغیر سوچے کوئی بات نکال کر شرمندہ ہونا۔
—البابَ زَلْجًا: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
(زَلِجَ)(س) المكانُ زَلَجًا: جگہ کا چکنا اور پھسلواں ہونا۔ هوزَلِجٌ وزَلِيجٌ۔
(أَزْلَجَهُ): پھسلانا' لڑھکانا۔
—البابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
(زَلَّجَهُ) بمعنی أَزْلَجَهُ۔
— كَلَامَهُ: بات منہ سے نکالنا اور پھیلانا۔ کہتے ہیں: زَلَّجَ مِنْ فِيْهِ كَلَامًا ثُمَّ نَدِمَ عَلَيْهِ۔
— فُلَانًا عَنْ كَذَا: کسی کو کسی چیز سے دور رکھنا' ہٹانا۔
—عَيْشَه: معمولی چیز پر گزر اوقات کرنا۔
(اِنْزَلَجَ) بمعنی زَلِجَ۔
(تَزَلَّجَ) بمعنی زَلَجَ۔
—الشراب: خوب پینا۔
(الزَّالِجُ): مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا۔
(الزَّلُوْجُ):عَقَبَةٌ زَلُوْجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی (ج) زُلُجٌ۔
(المِزْلَاجُ): چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے۔ برخلاف مغلاق کہ اسے چابی سے کھولا جاتا ہے۔
— امرأةٌ مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کی رانوں اور

کولہوں پر کم گوشت ہو (ج) مزالیج۔
(المُزَلَّجُ): بے خیر وفیض' نکما آدمی (۲) حرامی بچہ (۳) بے وزن' ہلکا (۴) ہر ردی اور خراب چیز (۵) غیر مستحکم اور نامکمل کام۔
—عَطَاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ۔
(زَلَحَهٗ)(ف) زَلْحًا: کسی چیز کا ذائقہ چکھنا۔
(تَزَلَّحَهٗ) بمعنیٰ زَلَحَهٗ۔
(الزَّلَحُ): باطل۔
(زَلْحَفَهٗ): ہٹانا' ایک طرف کرنا۔
(تَزَلْحَفَ): ہٹنا' الگ ہونا۔
(اَزْلَحَفَّ) عنه: ہٹنا' ایک طرف ہونا۔
(زَلَخَ)(ض) زَلْخًا وزَلَخَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا' تیز چلنا۔
—فُلَانًا بِالرُّمْحِ زَلْخًا: نیزہ مارنا۔
—رأسه: سر کو زخمی کرنا۔
(زَلِخَ)(س) زَلَخًا: موٹا ہونا
(زَلَّخَهٗ): چکنا کرنا۔
— اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو درد اعصاب میں مبتلا کرنا۔
(الزُّلَّخَةُ): بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا زینہ (۲) اعصاب کا تناؤ اور پیٹھ کا درد (ع)
(زَلِزَ)(س) زَلَزًا: تنگ و پریشان ہونا۔
(الزَّلَزُ): گھریلو سامان' آرائشی سامان۔
(الزَّلِزُ): تنگ و پریشان آدمی (۲) گھریلو سامان' آرائشی سامان۔
(الزَّلِزَةُ): مؤنث (الزَّلِز) (۲) وہ عورت جو کم عقل ہو اور پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت مدورفت رکھتی ہو۔
(الزَّلْزَاءُ): جَمَعُوْا زَلْزَاءَ هُمْ: انہوں نے اپنے معاملات سمیٹ لئے۔
(زَلْزَلَهٗ) زَلْزَلَةً وزِلْزَالًا: ہلانا' جھٹکنا' زور زور سے حرکت دینا' زلزلہ پیدا کرنا۔
— فلانٌ الماءَ: پانی پینا (۲) پانی حلق میں چھوڑنا۔
تَزَلْزَلَ: زلزلہ آنا' جھٹکے لگنا' بھونچال آنا۔

—نَفْسُه: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا۔
(الزُّلَازِلُ): صاف شفاف میٹھا پانی۔
(الزِّلْزَالُ): زیریں زمین پیدا ہونے والی زبردست حرکت' زلزلہ' بھونچال (مج) (۲) سختی' مصیبت و آفت' پریشانی (ج) زَلَازِلُ۔
(الزُّلْزُلُ): ماہر ڈھولچی (۲) خوش طبع اور پھرتیلا آدمی (ج) زَلَازِلُ۔
(الزَّلَطُ): تیز رفتاری۔
(الزَّلَطُ): چھوٹی چکنی کنکریاں' بجری۔ واحد: زَلَطَةٌ (د)
(زَلَعَتِ) (ف) النارُ زُلُوْعًا: آگ کا بلند ہونا۔
— لَه مِنْ مَالِهٖ زَلْعَةً: کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔
—الشيءَ زَلْعًا: دھوکہ سے کوئی چیز چھیننا۔
— الماءَ مِنَ البِئْرِ وغيرِها: کنویں وغیرہ سے پانی نکالنا۔
—فلانًا: لاٹھی مارنا۔
—رأسه: سر پھاڑنا۔
—جلدَهٗ بِالنَّار: کھال کو آگ سے جلانا۔
(زَلِعَتِ) (س) القدمُ او الكَفُّ زَلَعًا پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا۔
— جراحتُه: زخم کا خراب ہو جانا۔ هو اَزْلَعُ و هي زَلْعَاء (ج) زُلْعٌ۔ کہتے ہیں: شفةٌ زَلْعَاءُ: پھٹا ہوا ہونٹ۔
(اَزْلَعَهٗ): لالچ دینا۔
(تَزَلَّعَتْ) يدُه ورجلُه: ہاتھوں اور پیروں کا اوپر سے پھٹ جانا (۲) جل جانا۔
—ريشُه: پر گر جانا۔
—الشيءُ: کسی چیز کا ٹوٹنا۔
(اِزْدَلَعَهٗ): کاٹ لینا جیسے اِزْدَلَعَ الشَّجَرَةَ۔
— حقَّه: حق میں کمی کرنا (۲) حق کو دھوکہ بازی سے حاصل کرنا۔
(الزَّلَعَةُ): خراب ہونے والا زخم۔
(الزِّيْلَعُ): عورتوں کے پہننے کا چھوٹی کوڑیوں کا

ہار۔
(المُزَلَّعُ): پھٹے ہوئے پیروں والا۔
(زَلَفَ) (ن) اِلَيه زَلْفًا وزَلِيْفًا: کسی کی طرف بڑھنا' قریب ہونا۔
—الشيءَ: آگے بڑھانا' قریب کرنا۔
(اَزْلَفَهٗ) بمعنیٰ زَلَفَهٗ (۲) جمع کرنا' اکٹھا کرنا جیسے اَزْلَفْتُ القومَ۔
(زَلَّفَ) في حديثِه: بات میں اضافہ کرنا' بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
—الشيءَ: قریب کرنا' آگے بڑھانا۔
(تَزَلَّفَ): قریب ہونا' آگے بڑھنا۔
(اِزْدَلَفَ) بمعنیٰ زَلَفَ۔
— السَّهْمُ اِلٰى كَذَا: تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا۔
(الزُّلْفُ): قرب' نزدیکی (۲) درجہ' مرتبہ۔
(الزُّلْفُ): باغ۔
(الزُّلَفُ): قرب' نزدیکی' مرتبہ (۲) بھرا ہوا حوض۔
(الزُّلْفَةُ): قرب' نزدیکی' مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ۔ (ج) زُلَفٌ۔
(الزَّلَفَةُ): ہر وہ چیز جو پانی سے بھری ہو جیسے کنواں' تالاب' گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ (۳) باغ (۴) بڑا ٹب (۵) آئینہ یا آئینہ کے اوپر کا حصہ (۶) چکنی چٹان (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم ریتی (ج) زَلَفٌ۔
(الزُّلْفٰى): درجہ' مرتبہ' قرب' نزدیکی (۲) باغ۔
(المُزْدَلِفَةُ): مزدلفہ' منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک جگہ کا نام۔
(المِزْلَفُ): سیڑھی (ج) مَزَالِفُ۔
(المَزْلَفَةُ): صحرا کے قریب کی آبادیاں' دیہات' گاؤں (ج) مَزَالِف۔
(زَلِقَتِ) (ن ض) القَدَمُ زَلْقًا: قدم کا پھسل جانا۔
—فلانٌ بمَكَانِه: وہ اپنی جگہ نہ سنبھل سکا۔
—الشيءَ زَلْقًا: دور کرنا' ہٹانا۔

— فلانًا بِبَصَرِہ: کسی کو انتہائی غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہوجائے۔
—رَاْسَه: سرمونڈ کر چکنا کرنا۔
(زَلِقَتِ) (س) القَدَمُ زَلَقًا: قدم کا پھسل جانا۔
—بمكانه: اپنی جگہ نہ سنبھل سکنا۔
(اَزْلَقَتِ) الحامِلُ: حاملہ کا نا تمام بچہ جننا۔ هی مُزْلِقَةٌ و مُزْلِقٌ۔
— فلانا بِبَصَرِہ: کسی کو غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ وہ سنبھل نہ سکے۔قرآن مجید میں ہے: {وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ}
— راسه: سرکومونڈ کر چکنا کرنا۔
(زَلَّقَ) المكانَ: جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا۔
—الحدیدَةَ: لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا۔
—فلانًا بِبَصَرِہ بمعنی زَلَقه۔
(انزَلَقَ): پھسلنا (۲) چکنا ہونا۔
(تَزَلَّقَ): سنورنا' اتنا آراستہ' مزین ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) اتنا تیل ملنا کہ چمک آجائے۔
(الزَّلِقُ): پھسلواں اور چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے۔
(الزَّلِقُ): جلد غصہ ہونے والا۔
(الزَّلَقَةُ): چکنی چٹان (۲) آئینہ (ج) زَلَقٌ۔
(الزَّلَّاقَةُ): چکنی اور پھسلواں جگہ جہاں قدم نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تخت یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔
(الزُّلَّيْقُ): آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)
(الزَّلِيقُ) من الاَجِنَّةِ: نا تمام بچہ (ج) زُلَقَاءُ۔
(الزَّيْلَقُ): رِيحٌ زَيْلَقٌ: تیزی سے گزر جانے والی ہوا۔
(المِزْلَاقُ): دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاستاط یا اسقاط کی عادی عورت (ج) مزاليق۔

(المَزْلَقُ) بمعنی الزَّلَّاقَةُ (ج) مَزَالِقُ۔
(المَزْلَقَةُ) بمعنی الزَّلَّاقَةُ کہتے ہیں: مكانٌ مَزْلَقَةٌ وارضٌ مَزْلَقَةٌ: پھسلواں اور چکنی جگہ یا زمین (ج) مَزَالِقُ۔
(المَزْلَقَان): لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلواں اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے (محدثہ)
(زَلْقَمَهٗ): کھانا' نگلنا۔
(الزُّلْقُمُ): سمندر۔
(الزَّلْقَمَةُ): کشادگی' پھیلاؤ۔
(الزُّلْقُوْمُ): گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ (ج) زَلَاقِيمُ۔
(زَلَّتْ) (ض) قدمُه زَلًّا و زُلُوْلًا: قدم کا پھسل جانا۔
— زَلَّ فی منطقه ورایه: گفتگو یا رائے میں غلطی کرنا۔
—عن مكانه: اپنی جگہ سے ہٹنا۔
— منه اِلٰی فلانٍ نعمةٌ: اس کے پاس سے نعمت فلاں کے پاس چلی گئی۔
—عمره: عمر ختم ہونا۔
—من كذا: تیزی سے گزر جانا۔
—النُّقُوْدُ: سکہ کا وزن کم ہوجانا۔
(زَلَّ) (س) زَلَلًا: پیر پھسلنا' لغزش ہونا (۲) سرین اور رانوں کے گوشت کا کم ہونا۔هو اَزَلُّ وهی زَلَّاءُ (ج) زُلٌّ۔
(اَزَلَّهٗ): پھسلانا' ٹھوکر لگوانا (۲) آگے بڑھانا۔
—اليه نعمةً: کسی کو نعمت پہنچانا۔
(زَلَّلَ) اليه نعمةً: کسی کو نعمت عطا کرنا۔
— فلانٌ مزلِّلٌ: فلاں بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے۔هی مُزَلِّلَةٌ۔
(استزَلَّهٗ): لغزش کرانا' پھسلانا' غلطی کروانا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ}
(الاَزَلُّ): تیز رفتار۔
— السِّمْعُ الازلُّ: بھیڑیے اور بجو سے مل کر

پیدا ہونے والا بچہ۔
(الزُّلَالُ): صاف شفاف ٹھنڈا شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔جیسے ذهبٌ و فِضَّةٌ زُلَالٌ۔
(۳) علم کیمیاء میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اس میں گندھک کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۴) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کی باریک جھلیوں (انسجہ) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے (مج)
(الزُّلَالِيُّ) بولٌ زلالِيٌّ: وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو (مج)
(الزُّلُّ) مقامٌ زُلٌّ: وہ جگہ جہاں پھسلاہٹ ہو۔اسی طرح مقامةٌ زُلٌّ۔
(الزَّلَّاءُ): مونث الازل۔
— قوسٌ زَلَّاءُ: وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے (ج) زُلٌّ۔
(الزَّلَّةُ): لغزش' ٹھوکر' غلطی (۲) شادی (۳) ولیمہ۔جیسے اتخذ فلانٌ زَلَّةً: فلاں نے ولیمہ کیا (۴) حسن سلوک' اچھا برتاؤ (۵) عطیہ' بخشش۔
(الزُّلَّةُ): دمہ کی بیماری۔
(الزِّلَّةُ): چکنے پتھر۔
(الزِّلِّيَّةُ): ایک قسم کا فرش (ج) زَلَالِیُّ۔
(الزُّلُوْلُ) ماءٌ زُلُوْلٌ: صاف شفاف میٹھا ٹھنڈا پانی۔مكانٌ زُلُوْلٌ: پھسلواں جگہ۔
(الزَّلِيلُ): ٹھنڈا میٹھا صاف شفاف پانی، (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔
(المَزِلَّةُ): لغزش و پھسلاہٹ کی جگہ۔جیسے ارضٌ مِزَلَّةٌ (ج) مَزَالُّ۔
(زَلَمَ) (ن) زَلْمًا: غلطی کرنا۔
—اَنْفَهٗ: کسی کی ناک کاٹنا۔
—عطاءَه: عطیہ کو کم کرنا۔
—السهمَ: تیر کا عمدہ اور سیدھا بنانا۔
—الاِناءَ وغيرَه: برتن وغیرہ کو بھرنا هو مَزْلُوْمٌ وزَلِيمٌ۔

ز

(زَلِمَ) (س) زَلَمًا: کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا هو أَزْلَمُ وهي زَلْمَاءُ۔
(زَلَّمَهُ) بمعنی زَلَمَهُ۔
— غذاءَهُ: غذا کا خراب کرنا جس کی وجہ سے جسم کمزور ہو جائے۔
— الإبلَ: اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئے حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑ دینا۔
— الرحی: چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔
(ازْدَلَمَ) رأسَهُ أو أنفَهُ: سر یا ناک کاٹنا۔
(الأَزْلَمُ): پہاڑی بکرا (۲) آفات و مصائب سے پر زمانہ۔
(الزَّلَمُ): بے پر تیر (ج) أَزْلَامٌ۔ زمانہ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے ہیں، پھر جب کسی کو اپنے بارے میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا اور اگر اس پر اجازت یا حکم لکھا ہوا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوئی ہوتی تو وہ اس سے رک جاتا (۲) جانور کا کھر یا اس کے آس پاس کا حصہ۔
(الزَّلْمَاءُ): مؤنث الأزلم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ۔
(الزُّلْمَةُ): حالت، ہیئت قد و قامت۔
— هو العبدُ زُلْمَةً: وہ شکل و صورت سے غلام معلوم ہوتا ہے۔
(الزَّلَمَةُ): ہیئت، قد و قامت (۲) بھیڑ یا بکری کے کان کا لٹکا ہوا حصہ۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ زلمتان۔
(المُزَلَّمُ): کوتاہ قد، پھرتیلا خوش طبع آدمی۔ (۲) چھوٹی دم والا۔

ز..........م

(زَمَتَهُ) (ن) زَمْتًا: گلا گھونٹنا۔
(زَمُتَ) (ك) زَمَاتَةً: سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا۔ هو زَمِيتٌ۔
(تَزَمَّتَ): باوقار و سنجیدہ بننا (۲) اپنی رائے اور مذہب کا پکا ہونا۔
(الزُّمَّتُ): کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ۔
(الزِّمِّيتُ): بہت تشدد، اپنی رائے اور مذہب کا پکا۔ وهي زِمِّيتَةٌ۔
(المُتَزَمِّتُ): باوقار، سنجیدہ (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ (ج)
(زَمَجَ) (ن) علیه زَمْجًا: بن بلائے اور بغیر اجازت کے داخل ہونا۔
— بین الناسِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔ ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
— القربةَ ونحوها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
(زَمِجَ) (س) زَمَجًا: غصہ ہونا۔ هو زَمِجٌ وهي زَمِجَةٌ۔
(ازْمَأَجَّ) بمعنی زَمِجَ۔
— الرُّطَبَةُ: ناپختہ کھجوروں کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا۔
(الزُّمَّاجُ): ہلکے پیروں والا۔
(الزُّمَّجُ): ہلکے پیروں والا (۲) فصیلہ العقاب النسریہ کا ایک سرخ رنگ کا پرندہ۔
— زُمَّجُ الماءِ: فصیلہ نورسیہ کا ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے (ج) زَمَامِجُ (ج)
(زَمْجَرَ): شور مچانا، سینہ کے اندر سختی کے ساتھ آواز کو گھمانا۔
(تَزَمْجَرَ) بمعنی زَمْجَرَ۔
(زَمَخَ) (ف) زَمْخًا و زُمُوخًا: مغرور و متکبر ہونا، ناک چڑھانا۔
— بأنفِهِ: تکبر کی وجہ سے ناک چڑھانا۔
(تَزَمَّخَ): تکبر کرنا۔
(الزَّامِخُ): بلند۔ جبلٌ زَامِخٌ: بلند پہاڑ۔ أنفٌ زَامِخٌ: اونچی ناک۔ کیلٌ زَامِخٌ: بھرپور پیمانہ (ج) زُمَّخٌ و زَوَامِخُ۔
(الزَّمَخُ): عَقَبَةٌ زَمَخٌ و رِحلَةٌ زَمَخٌ: دور دراز کا سفر۔
(الزَّمُوخُ) بمعنی الزَّمَخُ۔ عَقَبَةٌ زَمُوخٌ: دور دراز گھاٹی۔ رِحلَةٌ زَمُوخٌ: لمبا سفر۔
(زَمْخَرَ) الصَّوتُ: آواز کا سخت ہونا۔
— النَّمِرُ وغیرُهُ: چیتے وغیرہ کا غصہ سے دھاڑنا، چیخنا۔
— الشَّجَرُ: درختوں کا زیادہ اور گھنا ہونا۔
— العُشبُ: گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آ جانا۔
(تَزَمْخَرَ) النَّمِرُ: چیتے وغیرہ کا دھاڑنا۔
(ازْمَخَرَّ) الصوتُ: آواز کا سخت ہونا۔
(الزُّمَاخِرُ) و (الزُّمَاخِرِيُّ) کھوکھلا، بے مغز۔
(الزَّمْخَرُ): کھوکھلا، بے مغز جیسے بانس، ہڈی وغیرہ (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی۔
(زَمَرَ) (ن ض) زَمْرًا و زَمِيرًا و زَمَرَانًا: بانسری بجانا، بانسری میں گانا۔
— بالمزمارِ وفیه: بانسری بجانا، بانسری میں گانا۔
— بالحدیثِ: بات کو پھیلانا، مشہور کرنا۔
— النعامةُ زِمَارًا: شتر مرغ کا بولنا۔
— الظبیُ ونحوُهُ زَمَرَانًا: ہرن وغیرہ کا بھاگنا۔
— فلانًا بفلانٍ زَمْرًا: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
— الوعاءَ ونحوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
(زَمِرَ) (س) الشیءُ زَمَرًا و زَمَارَةً و زُمُورَةً: کم ہونا۔ جیسے: زَمِرَ صوفُه او شعرُهُ او ریشُهُ۔
فلانٌ: بے مروت ہونا۔ عطیّةٌ زَمِرَةٌ: معمولی عطیہ۔ فلانٌ زَمِرُ المُرُوءَةِ: فلاں بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا۔ زَمِرَ فلانٌ: فلاں آدمی اچھا ہے۔ هو زَمِرٌ و زَمِيرٌ۔
(زَمَّرَ) بالمِزمَارِ: بانسری بجانا۔
— الوعاءَ ونحوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
— الکلبَ وغیرَهُ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔

ز

(اِسْتَزْمَرَ): سکڑ جانا' کمزور ولاغر ہو جانا۔

(الزَّامِرُ): بانسری بجانے والا۔ ھی زَامِرَۃٌ۔

(الزِّمَارُ): شترمرغ کی آواز (۲) تالو' دماغ کے اوپر کی جھلی۔

(الزُّمْرَۃُ): جماعت' گروہ (ج) زُمَرٌ

(الزَّمَّارُ): بانسری بجانے والا۔

(الزَّمَّارَۃُ): مؤنث الزَّمَّار (۲) بانسری' بین (۳) بیڑی (۴) گلے کا پٹا (ج) زَمَامِیْرُ۔

(الزِّمِّیْرُ): ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے اس کا جسم چکنا اور چھلکے سے صاف ہوتا ہے (مج) (۲) دو رنگ کا ایک خاص پرندہ یہ عموماً پہاڑوں پر رہتا ہے اور مصر اور دوسرے عرب ممالک میں پایا جاتا ہے (مج)

(الزُّمَّیْرُ): ناریل کی قسم کا ایک درخت۔

(الزُّمُّوْرُ): خوبصورت لڑکا (ج) زُمُرٌ۔

(المِزْمَارُ): بانسری (ج) مزامیرُ۔

(الزِّمِیْرُ): چھوٹے قد والا (۲) خوبصورت لڑکا (ج) زِمَارٌ۔

(المَزْمُوْرُ):: بانسری (ج) مزامیر۔

—مزامیرُ داؤد: حضرت داؤد کے وظائف اور دعائیں۔ (۲) زبور' وہ کتاب جس میں حضرت داؤد علیہ السلام و حضرت سلیمان علیہ السلام و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں اور اسے ہی زبور کہتے ہیں۔

(الزُّمُرُّدُ): زمرد' سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر۔ یہ جتنا زیادہ سبز ہوتا اتنا ہی قیمتی اور اعلیٰ ہوتا ہے واحد: زمرّدۃ (مج)

(زَمْزَمَ): گونج دار آواز ہونا' دور سے گنگناہٹ سنائی دینا۔

— الحِصَانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا۔

— المُغَنِّیْ: گویے کا نغمہ پیدا کرنا' گنگنانا۔

— المجوسِیُّ عند الاَکلِ والشرب: آتش پرست کا کھانے یا پینے میں منہ بند کر کے آواز پیدا کرنا۔

— النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز پیدا ہونا۔

— شیئًا: سمیٹنا' کناروں سے پکڑ کر اکٹھا کرنا۔

(تَزَمْزَمَ) الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔

— بہ شفتاہُ: ہونٹوں کا ہلنا۔

(الزُّمَازِمُ) من المیاہ: بہت زیادہ پانی۔

(الزَّمْزَامُ) من المیاہ: ایسا پانی جو نہ کھارا ہو نہ میٹھا۔

— سَحَابٌ زَمْزَامٌ: ایسا بادل جس کی آواز کم ہو۔

(الزَّمْزَمُ): ایسا پانی جو نہ میٹھا ہو نہ کھارا' (۲) زیادہ پانی۔

— زَمْزَمُ: (غیر منصرف بوجہ علمیت و تانیث) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک وطن لے جاتے ہیں۔

(الزِّمزِمَۃُ): جماعت (ج) زِمزِمٌ۔

(الزَّمْزَمِیَّۃُ): صراحی' پانی کی بوتل (۲) تھرماس (مو)

(الزُّمْزُوْمُ) من النَّاسِ: چیدہ اور منتخب لوگ۔ کہتے ہیں: فلانٌ فی زُمْزُوْمِ قومِہ: فلاں اپنی قوم کے منتخب لوگوں میں سے ہے (ج) زَمَازِیْمُ۔

(زَمَعَ) ف زَمْعًا وزُمُوْعًا و زَمَعَانًا: تیز چلنا۔

— الأَرْنَبُ: خرگوش کا تیز چلنا' دوڑنا۔

(زَمِعَ)(س) زَمَعًا: حیران ہونا' خوفزدہ ہونا' کانپنا (۲) کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بالوں والا ہونا۔

— زَمِعَتْ أَصَابِعُہُ: انگلیوں کا زائد ہونا۔ ھو أَزْمَعُ وھی زَمعاء (ج) زُمْعٌ۔

— فلانٌ زَمْعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا۔

(أَزْمَعَ): تیز چلنا۔

— الأرنبُ: خرگوش کا دوڑنا' تیز چلنا۔

— الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل کا کلی نکالنا۔

— النَّبَاتُ: نباتات کا مختلف ٹکڑوں میں ہو کر اگنا۔

— الامرَ وبہ وعلیہ: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا' اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا۔

(زَمَّعَ) الزُّنبورُ ونحوُہُ: بھڑ کا بھنبھنانا۔

— الامرُ وبہ وعلیہ: پختہ ارادہ کرنا۔

(الزَّمَاعُ): تیزی (۲) کسی کام کو کر گزرنے کی طاقت (۳) کسی کام کا عزم۔

(الزَّمَعُ) بمعنی الزَّمَاعُ (۲) اہم کام کرتے وقت طاری ہونے والی گھبراہٹ اور کپکپی۔

(الزَّمِعُ): وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو۔

(الزُّمْعَۃُ): گھاس کا ایک قطعہ (ج) زُمَعٌ۔ کہتے ہیں: أرضٌ بِہَا زُمَعٌ مِنَ العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں۔

(الزَّمَعَۃُ): کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال۔

فلانٌ زَمَعَۃٌ وھُوَ مِنَ الزَّمَعِ: وہ ناقابل التفات پچھ لگو آدمی ہے (۲) انگور کے بیل کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۳) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۴) نشیبی زمین (ج) زَمَعٌ وزِمَاعٌ وأزْمَاعٌ۔

(الزَّمِعِیُّ): کم ظرف' کمینہ (۲) جلد غصہ ہو جانے والا (۳) چالاک آدمی۔

(الزُّمَّعُ): کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنگ بھڑ جس کو بچے پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے۔

(الزَّمُوْعُ): جلد باز اور تیز رفتار (۲) تیز رفتار خرگوش۔

(الزَّمِیْعُ): تیز رفتار' جلد باز (۲) ایسا بہادر جو ارادے کا پکا ہو' میدانی آدمی' کام کا دھنی (۳) عمدہ رائے والا' پیش پیش رہنے والا آدمی۔

— زَمِیْعُ الرَّأْیِ: پختہ ارادہ والا۔

— فلانٌ زَمِیْعٌ: فلاں نڈر اور بہادر آدمی ہے (ج) زُمَعَاءُ۔

(زَمَکَہُ)(ن) زَمْکًا: بھرنا۔

—فُلانًا عَلَيهِ: بھڑکانا' غصہ دلانا۔
(زَمِكَ) (س) زَمَكًا: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
—فلانٌ: غصہ ہونا۔
(زَمَّكَهُ): بھرنا۔
(الزِّمَكَّةُ): جلد غصہ ہونے والا۔فلانٌ زِمَكَّةٌ بھی کہتے ہیں (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد (مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(الزِّمِكُّ): پرندہ کے دم اگنے کی جگہ۔
(الزِّمِكَّى): پرندہ کے دم اگنے کی جگہ۔
(زَمَلَ) (ن) زَمْلًا و زَمَلَانًا: ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا خوشی اور مستی میں جھوم کر چلنا۔
.السُّقَاةُ عَلَى البِئْرِ زَمْلًا: پانی پینے والوں کا کنویں پر باہم جھگڑنا۔
—القوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔
— فُلَانًا زَمْلًا: کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا' ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا' پیچھے ہونا۔
— الشيءَ: اٹھانا' بلند کرنا۔هو مَزْمُولٌ و زَمِيلٌ.
(زَامَلَهُ): اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا۔
—فی العملِ: شریک کار ہونا۔
(زَمَّلَهُ): چھپانا۔
— بثوبه وفيه: کسی کو کپڑے میں لپیٹنا' کپڑا اوڑھانا۔
(تَزَامَلُوا): باہم جھگڑنا۔
(تَزَمَّلَ): کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا۔
(إِزَّمَّلَ): کپڑا اوڑھنا۔قرآن مجید میں ہے: يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ ٱلَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
(اِزْدَمَلَ) بمعنی تَزَمَّلَ.
—شيئًا: ایک ہی مرتبہ اٹھانا۔
(الأَزْمَلُ): ملی جلی آواز۔کہتے ہیں سَمِعْتُ أَزْمَلَ القوسِ: میں نے کمان کی آواز سنی (ج)

ازامِلُ وآزامِيلُ.
أَخَذَ الشيءَ بأَزْمَلِهِ: اس نے سارے کا سارا لے لیا۔
— جَاءَ بأَزْمَلِهِ: وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا۔
—تَرَكَ أَزْمَلًا: اس نے بال بچے چھوڑے۔
(الأَزْمَلَةُ): بہت۔لَه عِيَالٌ أَزْمَلَةٌ: اس کے بہت بال بچے ہیں۔تَرَكَ أَزْمَلَةً: اس نے بہت سے بال بچے چھوڑے۔أَخَذَ الشيءَ بأَزْمَلَتِهِ: اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز (ج) أَزَامِلُ.
(الإِزْمِيلُ): راپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) کہتے ہیں: قطعتُ الجلدَ بالإِزميلِ (۲) چاندی نما ایک لوہا جو نیزہ کے کنارے پر لگا کر اس کے ذریعہ جنگلی گائے کو شکار کرتے ہیں (۳) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی (۴) رندہ (لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار) (مج) (ج) أَزَامِيلُ.
(الزَّامِلُ) من الدوابّ: پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا جانور۔
(الزَّامِلَةُ): مؤنث الزامِلِ (۲) بار برداری کا جانور (ج) زَوَامِلُ کبھی عقلاء کی صفت کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هو زاملةٌ من زوامِلِ القلمِ والدَّواةِ أو مِنْ زوامل الشِّعرِ والنَّثرِ: ایسے شخص کے بارے میں جو قلم یا شعر ونثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو۔
(الزُّمَّالُ): لنگڑا پن (۲) کمزوری (۳) کنویں سے پانی نکالنے والے کا چمڑے کا دستانہ (ج) زُمُلٌ وأَزْمِلَةٌ.
(الزَّمَالَةُ): علمی ڈگری' تعلیمی رفاقت۔
(الزِّمْلُ): بوجھ' کہتے ہیں: مَا فِي جُوَالِقِكَ إِلَّا زِمْلٌ: تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (۲) پیچھے سوار ہونے والا (۳) کمزور اور بزدل (۴) سست و کاہل (ج) أَزْمَالٌ.
(الزُّمَّلُ): کمزور و بزدل۔

(الزِّمْلَةُ): کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے۔
(الزُّمْلَةُ): رفقاء' ساتھی' ایسوسی ایشن۔
(الزَّمْلَةُ): کنبہ' اہل وعیال جیسے تَرَكَ زَمْلَةً اس نے بال بچے چھوڑے۔
—أَخَذَ الشيءَ بِزَمْلَتِهِ: اس نے ساری چیز لے لی۔
(الزُّمَّيْلُ): کمزور و بزدل۔
(الزَّمِيلُ): ساتھی' رفیق سفر' رفیق کار (۲) ردیف' پچھلا سوار (۳) زمالہ ڈگری حاصل کرنے والا۔
(الزُّمَّيْلُ): کمزور و بزدل۔
(المُزَمَّلَةُ): ہرے رنگ کا پانی ٹھنڈا کرنے کا مٹکا یا گھڑا (عراقی استعمال)
(زَمَّ) (ن ض) زَمًّا: آگے چلنا (۲) بولنا۔
—بِأَنْفِهِ: ناک چڑھانا' تکبر کرنا۔کہتے ہیں: زَمَّ بِأَنْفِهِ عَنِّي: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھالی۔
— البَعِيرُ وَنَحْوُهُ بِأَنْفِهِ او بِرَأْسِهِ: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔
—القِرْبَةُ وَنَحْوُهَا زُمُومًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔
— الزُّنْبُورُ أَوِ الْعُصْفُورُ زَمِيمًا: بھڑ یا چڑیا کا آواز نکالنا۔
—الشيءَ زَمًّا: باندھنا' مضبوط کرنا۔
—البَعِيرَ وَنَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو نکیل ڈالنا۔
— فلانًا كَلِمَتَهُ: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔کہتے ہیں ما تكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ حَتَّى أَزُمَّهَا وَأَخْطِمَهَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کا مقصد متعین کرتا۔
—الحَذَاءَ وَنَحْوَهُ: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔
— رَأْسَهُ وبه: سر کو اوپر اٹھانا۔کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئْبُ السَّخْلَةَ زَامًّا بها رَأْسَهُ: بھیڑیا بکری کے بچے کو پکڑ کر سر اوپر اٹھاتے ہوئے

ز

لے گیا۔

— القومَ: لوگوں سے آگے رہنا۔

— زَمَّتِ النَّاقةُ الإبِلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے آگے رہنا۔

— الشئَ: لبالب بھرنا۔

(أزَمَّ) النَّعْلَ وغيْرَها: جوتے کو تسمہ لگانا۔

(زَامَّ): تکبر کرنا۔

— البعيرَ ونحوهُ: اونٹ وغیرہ کو نکیل باندھنا۔

فلانًا: مقابلہ کرنا' مخالفت کرنا۔

(زَمَّمَهُ) بمعنی زَمَّهُ۔

— الجملَ: اونٹ کا لگام باندھنا۔

(الازْمِيمُ): آخر ماہ کا کمان دار چاند (ج) آزامِيمُ۔

(الزِّمَامُ): ہار' نکیل' لگام' باگ' وہ ڈوری یا رسّی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندھی جائے (ج) أزِمَّةٌ (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشتکاری کی تمام زمین (۴) باگ ڈور۔

— هوزِمَامُ قومِهِ: وہ قوم کا سردار اور راہ نما ہے۔

— هوزِمَامُ الأمرِ: معاملہ کی اصل' کل معاملہ۔

— ألقى فى يدِهِ زِمَامَ امرِهِ: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔

— هو يُصَرِّف أزِمَّةَ الأُمُورِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے۔

(الزَّمَمُ): معتدل' متوسط۔ جیسے أمرُهم زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔

— دَارِىْ مِنْ دارِهِ زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر کے قریب ہے۔

— دَارِىْ زَمَمَ دَارِهِ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔

— وَجْهِى زَمَمَ كذا: میرا چہرہ فلاں چیز کے ساتھ ہے۔

(زَمِنَ)(س) زَمَنًا وزُمْنَةً وزَمانةً: دائمی اور لمبے عرصہ تک بیمار رہنا (۲) بڑھاپے یا پے در پے بیماریوں کی وجہ سے کمزور ہونا هو زَمِنٌ و زمِيْنٌ۔

(أزْمَنَ) بالمكانِ: کسی جگہ لمبے عرصہ تک ٹھہرنا۔

— الشَّيْءُ: کسی چیز کا لمبے عرصہ تک باقی رہنا۔

کہتے ہیں: مرضٌ مُزْمِنٌ وعلَّةٌ مُزْمِنَةٌ: لمبی اور طویل بیماری۔

— عنه عطاؤهُ: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا اور نہ ملنا۔

— الله فلانًا وغيْرَهُ: دائمی بیماری میں مبتلا کرنا۔

(زَامَنَهُ) مُزَامَنَةً وزِمَانًا: کسی کے ساتھ کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔

(الزَّمَانُ): وقت (کم ہو یا زیادہ) زمانہ' مدت' عرصہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔ کہتے ہیں: السَّنَةُ أرْبعَةُ أزْمِنَةٍ: سال کے چار موسم ہوتے ہیں (ج) أزْمِنةٌ وأزْمُنٌ۔

(الزَّمَانَةُ): دائمی مرض۔

(الزَّمَنُ) بمعنی الزَّمَانُ (ج) أزْمَانٌ وأزْمُنٌ

— زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔

(الزَّمِنُ): دائمی مریض۔

— زَمِنُ الرَّغْبَةِ: کم خواہش رکھنے والا (ج) زَمْنَى۔

(الزَّمِيْنُ): دائمی مریض' اپاہج (ج) زُمَنَاءُ و زَمْنَى وزَمَنَةٌ۔

(الزِّمِّيْنُ): لمبی مدت' عرصہ دراز۔ کہتے ہیں: لقيتُه ذاتَ الزُّمَيْنِ۔

(المُتَزَامِنُ): ہم زمانہ' ہم عصر۔

(زَمِهَ)(س) الحرُّ زَمَهًا: گرمی کا سخت ہونا۔

— الرجلُ بِالحرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا۔

— الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔

(زَمْهَرَتْ) عيناهُ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔

(ازْمَهَرَّ) اليومُ: دن کا سخت ٹھنڈا ہونا۔

— الوَجْهُ: چہرہ پر چھائیاں اور بل پڑنا۔

— فلانٌ: سخت غضب ناک ہونا۔

— عيناهُ: آنکھوں کا غصہ کی وجہ سے سرخ ہونا۔

— الكواكِبُ: ستاروں کا روشن ہونا' تیز روشن ہونا۔

— اسنَانُه عند الضَّحِكِ: مسکراتے وقت دانتوں کا چمکنا۔

(الزُّمَاوَرْدُ): گوشت اور انڈے سے بنا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (۳) ایک مٹھائی جسے لقمةُ القاضى اور لقمةُ الخليفه کہتے ہیں (مع)

ز .... ن

(زَنَأَ)(ف) زُنُوْءًا: تنگ ہونا۔

— بَوْلُهُ: پیشاب رک جانا۔

— اليه: پناہ پکڑنا' قریب ہونا۔

— الشئُ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا۔

— الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔

— فيه: چڑھنا۔

— بَوْلَهُ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔

— فلانًا: پناہ لینا' قریب کرنا (۲) چڑھانا۔

(زَنَّأَ) عليه: کسی کے لئے تنگی کرنا۔

(الزَّنَاءُ): تنگی (۲) تنگ (۳) پستہ قد گٹھے ہوئے بدن کا آدمی (۴) پیشاب روکنے والا۔

(الزَّنِيْءُ): تنگ (۲) چھوٹی مشک۔

(زَنِبَ)(س) زَنَبًا: کوتاہ قد اور موٹا ہونا۔ هو أزْنَبُ وهى زَنْبَاءُ (ج) زُنْبٌ۔

(الزُّنَابَى) و(الزُّنَابَةُ): بچھو کا سینگ اور وہ دو ہوتے ہیں زبانیان۔

(الزَّيْنَبُ): بزدل (۲) ایک حسین مہکدار پودا' اسی وجہ سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔

(الزَّنْبَارُ): بھڑ۔ واحد: زنبارةٌ (ج) زَنَابِيْرُ۔

(الزُّنْبُرُ): پھرتیلا خوش مزاج لڑکا۔ (ج) زَنَابِرُ۔

(الزِّنْبَرِىُّ) مِنَ الرِّجَالِ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔

(الزِّنْبَرِيَّةُ): ایک قسم کی بڑی کشتی۔

(الزُّنْبُوْرُ): بھڑ (ج) زَنَابِيْرُ۔

(الزُّنْبُوْرِيَّةُ) المسألةُ الزّنبوريّةُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی کے درمیان اختلاف ہوا۔ وہ جملہ یہ ہے: كنتُ اظنُّ اَنَّ العَقْرَبَ اشدُّ لَدْغَةً مِنَ الزُّنْبُوْرِ فَإِذَا هو هي او هو اِيَّاها۔

(المَزْبَرَةُ): زیادہ بھڑوں والا علاقہ (ج) مَزَابِرُ۔

(الزُّنْبُرُكُ): اسپرنگ، پیچ دار کمانی (د)

(الزَّنْبَقُ): سفید سوسن یا چنبیلی۔ واحد: زنبقةٌ (۲) چنبیلی کا تیل۔

(الزَّنْبَلِكُ): سپرنگ۔

(تَزَنْتَرَ): اترانا، مٹکنا، جھومنا۔

(الزَّنْتَرَةُ): تنگی، تنگ حالی، مشکلات۔

(زَنِجَتِ) (س) الإبِلُ نَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔

— الرجلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے کھانے پینے کی کثرت ممکن نہ ہو۔ هو زَنِيْجٌ۔

(زَانَجَه) مُزَانَجَةً وزِناجا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔

(تَزَنَّجَ) عليه: کسی پر دست درازی کرنا۔

(الزِّنْجُ): سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ بال گھونگھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں۔ خط استواء کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریائے نیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض سیاہ فام قبائل کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں (۲) سیاہ فام۔

(الزِّنْجِيُّ): سیاہ فام آدمی۔

(الزِّنْجَبِيْلُ): ادرک، سونٹھ (۲) شراب۔

— زنجبيلُ الشَّامِ: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جسے دوائی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

— زنجبيلُ الكلابِ: ایک سبزی جو کتوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔

(زَنْجَرَ) لفلانٍ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی سے ٹکرانا، یعنی میں اتنا سا بھی نہیں دونگا۔

(الزِّنْجَارُ): تانبے کا زنگ (مع)

(الزُّنْجُرُ): نوعمروں کے ناخن کی سفیدی۔

(الزِّنْجِيْرُ): نوعمروں کے ناخن کی سفیدی (۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کے ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵) علم المساحۃ میں پیائش کا ایک آلہ جس کے اجزاء مساوی اور ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔ (ج) زَنَاجِيْرُ۔

(الزُّنْجُفْرُ): شنگرف۔ ایک چمکدار دھات جو گندھک میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے اور اسکے سفوف کو کاتب اور مصور استعمال کرتے ہیں (د)

(زَنِخَ) (س) الدُّهْنُ زَنَخًا: تیل کا بد بو دار ہونا۔ هو زَنِخٌ۔

(زَنَّخَ) بمعنی زَنِخَ۔

(زَنَدَ) (ن) النَّارَ زَنْدًا: آگ جلانا۔

— نَارَ الحَرْبِ: لڑائی کی آگ بھڑکانا۔

— الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

(زَنِدَ) (س) زَنَدًا: پیاسا ہونا۔ هو زَنِدٌ۔

(أَزْنَدَ): زیادہ ہونا، بڑھنا۔ کہتے ہیں مَا أَزْنَدَكَ أحدٌ عَلَى فَضْلٍ: کرم و مہربانی میں کوئی آپ سے بڑھ نہیں سکتا۔

(زَنَّدَ): چقماق کا آگ نکالنا۔ (۲) جھوٹ بولنا۔

— شيئًا: تنگ کرنا۔

— على اهله: اپنے اہل و عیال پر سختی کرنا۔

— الإناءَ وغيرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

— فُلانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا۔

(تَزَنَّدَ): تنگ ہونا۔

— في الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان ہونا، گھٹن محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: سأَلْتُه مسألَةً فتَزَنَّدَ۔

(الزِّنَادُ): چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی جائے (محدثہ)

(الزَّنْدُ): چقماق کا اوپر والا حصہ یا اوپر والا پتھر یا وہ لکڑی جس کے ذریعہ آگ نکالی جائے نچلے حصہ کو زندةٌ کہتے ہیں (ج) زِنَادٌ و آزْنادٌ (۲) مجوسیوں کی کتاب (۳) لکڑی اور پتھر سے بنا ہوا دھار رکھنے کا اوزار (ج) آزْنادٌ۔

— وَرَتْ بِكَ زِنادِي: تم نے میری مدد کی ہے۔

(الزَّنْدَانِ): کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ)

(الزَّنْدَةُ): چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر والے کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۲) آتشیں گولہ کا فتیلہ جس میں آگ پکڑنے والا مادہ رکھا جاتا ہے (محدثہ)

(الزَّنْدِيَّةُ): کنگن۔

(المُزَنَّدُ) ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض کا کپڑا رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی (۲) متبنی (لے پالک) منہ بولا بیٹا (۳) جلد غصہ ہونے والا۔

(تَزَنْدَقَ): ملحد اور بے دین ہونا، زندیق ہونا۔

(الزَّنْدَقُ): انتہائی بخیل۔

(الزَّنْدَقَةُ): لادینیت، بداعتقادی، الحاد۔ دنیا کی ازلیت کا عقیدہ۔ زردشتیت اور مانویت وثنویت پر اس کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعًا لادینیت اور گمراہی والحاد پر بھی اطلاق ہونے لگا (مع)

(الزِّنْدِيقُ): لادین، گمراہ، ملحد، عقیدہ زندقہ رکھنے والا (ج) زَنادِيق و زنادِقةٌ (زندہ کرد، فارسی کا معرب ہے)

(زَنَرَهُ) (ن) زَنْرًا: عیسائیوں کی پیٹی پہننا۔

— الإناءَ: برتن بھرنا۔

(زَنَّرَتْ) عينه: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے وقت باہر نکل آنا۔ کہتے ہیں: عينٌ مُزَنَّرَةٌ۔

— إِلَيْهِ عينه و بِهَا: کسی کو گھورنا۔

— القَسَّ: عیسائی عالم کو زنار پہنانا۔

(تَزَنَّرَ) القَسُّ: عیسائی عالم کا زنار پہنانا۔

— الشيءُ: باریک ہونا۔

(الزُّنَّارُ): وہ پیٹی جسے عیسائی کمر اور پیٹ پر باندھتے ہیں (ج) زَنَانِيْرُ۔

(الزِّنْزَانَةُ): جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک قیدی کو رکھا جاتا ہے۔

ز

(زَنِفَ)(س)زَنَفًا: غضبناک ہونا۔
(تَزَنَّفَ): غصہ ہونا۔
(الزَّنُوفُ): ہیجڑا' مخنث۔
(زَنْفَلَ): کنویں سے پہلی بار نکلے ہوئے پانی کی طرح اچھلنا' ناچنا۔
— فی مَشیِه: بوجھ لدے ہوئے آدمی کی طرح چلنا (۲) تیز چلنا۔
(زَنَقَ)(ض)عَلیٰ عیالِهٖ زَنْقًا: بخل یا فقر کی وجہ سے اپنے اہل وعیال پر تنگی کرنا۔
— الدابّةَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے سر تک تسمہ باندھنا۔
— الشیءَ: محدود اور تنگ کرنا۔
— الرَّأیَ ونحوَہ: مضبوط اور پختہ کرنا۔ هو زَنِيْقٌ۔
(أَزْنَقَ) علی عیالہ ونحوهم بمعنی زَنَقَ۔
(زَنَّقَ) بمعنی أَزْنَقَ۔
— الشیءَ: محدود و تنگ کرنا۔
(الزِّنَاقُ): وہ کپڑا یا تسمہ جو جانور کے جبڑے کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) گلوبند' طوق' ایک قسم کا زیور (ج) زُنُقٌ وأَزْنِقَةٌ۔
(الزَّنَقُ): زناق باندھنے کی جگہ (۲) نیزہ کی نوک اور باریک حصہ (ج) زُنُوقٌ۔
(الزَّنَقَةُ): گاؤں کا تنگ راستہ' گلی۔
(الزِّنْكُ): جست' زنک' قلعی یا ملمع کاری کے لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا دھاتی عنصر (مع)
(زَنَمَ) (ن) الشَّاةَ أوِ البَعِيْرَ: اونٹ یا بکری کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔
(زَنِمَ) (س) زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کان والا ہونا۔ هو زَنِمٌ وأَزْنَمُ۔
(زَنَّمه) بمعنی زَنَمَه جیسے: بعيرٌ مُزَنَّمٌ۔
(الزَّنَمَةُ): بکری یا اونٹ کے کان کا وہ حصہ جسے کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا جائے۔
— زَنَمَتَا الأُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔
(الزَّنِيْمُ): وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا جائے (۲) لے پالک' منہ بولا بیٹا (۳) کمینہ جو کمینگی اور بدی میں مشہور ہو۔ قرآن مجید میں ہے: {عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٌ}۔
(زَنَّ) (ن ض) عَصَبُه زَنًّا: پٹھے کا خشک ہونا۔
— الرجلُ: اعضاء کا ڈھیلا پڑنا۔
— فلانًا بخيرٍ او شرٍّ زَنًّا: کسی کو خیر یا شر کے ساتھ متهم کرنا' گمان کرنا۔
— ببَولِه: پیشاب کو روکنا' بند کرنا۔
(أَزَنَّه) بکذا: کسی بات کی تہمت لگانا' گمان کرنا۔
(الزَّنَنُ): تھوڑا' تنگ۔ کہتے ہیں ماءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ بئرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
(الزَّنَّةُ): گمان' تہمت' خیال۔
— ابُو زَنَّةٍ: بندر کی کنیت۔
(الزَّنِيْنُ): پیشاب روکنے والا۔
(زَنْهَرَ) اليه بعينه: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔
(زَنَی)(ض) زِنًی و زِنَاءً: زنا کرنا' عورت کے ساتھ بلا عقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زنی بالمرأة بھی کہتے ہیں هو زانٍ (ج) زُناةٌ وهی زانيةٌ (ج) زَوانٍ۔
(أَزْنَاه): کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔
(زَنَّاه) بمعنی أَزْنَاه۔
(الزَّنَّاءُ): بڑا زنا کار' بڑا بدکار۔
(الزِّنْيَةُ) إبْنُ زِنْيَةٍ: حرامی لڑکا۔

ز .... ھ

(زِهْ): واہ واہ' کبھی پسندیدگی کے وقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے (فارسی لفظ)
(زَهِدَ) (س) فيه وعنه زُهْدًا وزَهَادَةً کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا۔
— فِی الدُّنیا: دنیا سے بے رغبت ہونا' تارک الدنیا ہونا۔
(أَزْهَدَ) الرَّجُلُ: کسی کے مال کا کم ہونا۔
(زَهَّدَه): کم کرنا۔
— فيه وعنه: بے رغبت اور کنارہ کش ہونا (۲) کنجوس بنانا۔
(تَزَاهَدُوْا): کم اور معمولی سمجھنا' حقیر سمجھنا۔ حدیث خالد رضی اللہ عنہ میں ہے: (کتب الی عمر ان الناس قد اندفعوا فی الخمر و تزاهدوا الحدّ)
(تَزَهَّدَ): زاہد اور تارک الدنیا بننا (۲) عبادت گزار ہونا۔
(إِزْدَهَدَهُ): تھوڑا سمجھنا۔
(الزَّاهِدُ): عبادت گزار (ج) زُهَّدٌ وزُهَّادٌ و هی زَاهِدَةٌ (ج) زَوَاهِدُ۔
(الزَّهَادَةُ) فِی الشَّیْءِ: بے رغبتی' کنارہ کشی' بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت (۳) تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔
(الزُّهْدُ): عبادت گزاری' ترک دنیا' خدا ترسی۔
(الزُّهْدُ): تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زَهْدَ مَا یکفیك: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔
(الزَّهْدُ): زکوٰۃ۔
(الزَّهَّادُ): بڑا زاہد' خدا رسیدہ' بزرگ۔
(الزَّهِيْدُ): قلیل' تھوڑا۔ ثَمَنٌ زَهِيْدٌ: کم قیمت
— زَهِيْدُ الأكلِ: کم کھانے والا۔
— زهيدُ العينِ: جسے تھوڑا دیکھنا کافی ہو۔ (ج) زُهدان وهی زهيدةٌ (ج) زَهائد۔
(زَهَرَ)(ف) الوجه والسراجُ والقمرُ زَهْرًا و زُهُوْرًا: چمکنا' روشن ہونا۔
— الشیءُ: کسی چیز کا صاف رنگ والا ہونا۔
— الزَّنْدُ ونَحْوُه: چقماق کا روشن ہونا' آگ نکالنا۔ کہتے ہیں: زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِی: تمہاری وجہ سے مجھے طاقت وقوت ملی۔

زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِي: تمہاری وجہ سے میری ضرورت پوری ہوئی۔
— النَّبَاتُ أَوِ الشَّجَرُ: پودوں یا درخت کے پھول نکلنا۔
— الشمسُ اللونَ: دھوپ کا رنگ کو بدل دینا۔
(زَهِرَ)(س) زَهَارَةً و زَهَرًا و زُهُورَةً: خوبصورت، سفید اور صاف رنگ والا ہونا۔هو أَزْهَرُ وهي زَهْراءُ۔
(أَزْهَرَ) النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکالنا۔
— النَّارَ وغَيْرَهَا: آگ کو روشن کرنا، جلانا۔
کہتے ہیں: أَزْهَرَتْ زَنْدِي: تمہاری وجہ سے میری شان بلند ہوئی اور ضرورت پوری ہوئی۔
(ازْدَهَرَ) بمعنی زَهَرَ (۲) خوش نما اور روشن و چمکدار چہرے والا ہونا۔
— بِهِ: محفوظ رکھنا، حفاظت کرنا، دل میں رکھنا۔
(أَزْهَرَ) النباتُ او الشَّجَرُ: درختوں یا پودوں کا پھول نکالنا، پھولوں کا زیادہ ہونا۔
(ازْهَارَّ) النباتُ او الشجرُ: آہستہ آہستہ پھول نکالنا۔
(الأَزْهَرُ): ہر چمکدار سفید روشن صاف شفاف رنگ (۲) چاند۔ کہتے ہیں: قَمَرٌ أَزْهَرُ (۳) جمعہ کا دن (۴) ہر خوش رنگ، چمکدار و صاف شفاف جانور یا نباتات (ج) زُهْرٌ۔
(الأَزْهَرَانِ): سورج و چاند۔
(الزَّاهِرُ): روشن و تابناک، چمکدار، صاف رنگ، خوشنما (نبات، حیوان، جماد) و هي زاهِرةٌ (ج) زواهر۔
احمرُ زاهِرٌ: تیز سرخ۔
(الزَّاهِرِيَّةُ): اتراہٹ، نزاکت۔
— هو يمشي الزاهِرِيَّةَ: وہ اترا کر مٹک کر چلتا ہے۔
(الزَّهْرُ): پھول، کلی۔ واحد: زهرةٌ (ج) أَزْهَارٌ (جج) ازاهِيرُ۔
— زَهْرُ النَّرْدِ: پانسہ، چھوٹا مکعب، مہرہ۔

— ماءُ الزَّهْرِ: نارنگی کے پھول کا عرق (مو)
(الزُّهُرُ): مہینہ کے شروع کی تین راتیں۔
(الزَّهْرَاءُ): مؤنث الازهر (ج) زُهْرٌ (۲) فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب۔
(الزَّهْرَاوَانِ): سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران۔
(الزَّهْرَةُ): الزهْرُ کا واحد۔
— زَهْرَةُ الدُّنْيَا: دنیا کی آرائش و مال و متاع۔
(الزُّهْرَةُ): چمکدار سفیدی (۲) رنگ کی صفائی۔
(الزُّهَرَةُ): زہرہ، نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک۔ آفتاب سے دوری میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے درمیان واقع ہے چاند اور سورج کے بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے نزدیک (ڈینوس)
(الزِّهْرَةُ): ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْهُ زِهْرَتِي: میں نے اس سے اپنی ضرورت پوری کی۔
(الزُّهْرِيُّ): آتشک، سوزاک (ایک جنسی متعدی بیماری)
(الزُّهْرِيَّةُ): گل دان، پھول رکھنے کا برتن (ج) زُهْرِيَّات۔
(الزَّهَّارُ): پھول بیچنے والا۔ وهي زَهَّارَةٌ۔
(المِزْهَرُ): آلۂ طرب، سارنگی (ایک قسم کا باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے والا (ج) مَزَاهِرُ۔
(زَهْزَقَ): خوب زور زور سے ہنسنا (۲) غیر واضح کلام کرنا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو نچوانا۔
(الزَّهْزَاهُ): اکڑباز۔ هي زَهْزَاهَةٌ۔
(زَهَفَ)(ف) زُهُوفًا: ذلیل و حقیر ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔
— للموتِ وغيرِهٖ: قریب ہونا۔ هو زاهِفٌ وزَهَّافٌ
(زَهِفَ)(س) زَهَفًا: کم عقل ہونا۔

— للشَّيءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔ هو زَهِفٌ۔
(أَزْهَفَ): جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا (۳) بدی کی طرف دوڑنا۔
— بِهٖ: لوگوں کا اپنے معاملہ کی کوئی ایسی خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ ہو (۲) تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا۔
— إِلَيْهِ فُلَانَةٌ: کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔
— عليهِ: کام تمام کر دینا، زخمی یا لب دم کو ہلاک کر دینا۔
— الشَّيءَ: لے جانا (۲) برباد کرنا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔
— الطَّعْنَةُ فُلَانًا: نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کر دینا۔
— اليهِ الطعنةَ وَنَحْوَهَا: نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔
— له حديثًا: کسی سے غلط بات کرنا۔
— اليهِ حديثًا: کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔
— الخَبَرَ وفيهِ: خبر میں اضافہ کرنا۔
— فلانًا بِالشَّرِّ: کسی کو بدی پر ابھارنا۔
(انْزَهَفَ): اچھلنا، چوپائے کا مارنے کی وجہ سے بدکنا۔
(تَزَهَّفَ) عنه: الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔
(ازْدَهَفَ) بمعنی زَهِفَ۔
— لَهُ: قریب ہونا (۲) گھسنا، الجھنا۔
— له بِالسَّيفِ: تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار سے وار کرنا۔
— فی كلامِهٖ: بات کرنے میں سخت لب و لہجہ اختیار کرنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
— عنه: اعراض کرنا، کنارہ کشی کرنا۔
— الشيءَ وبِهٖ: لے جانا۔
— فُلَانًا بالقولِ: کسی کے قول کو غلط قرار دینا۔
— له فِي الخَبَرِ: کسی کو واقعہ میں اضافہ کر کے بتانا۔
— اليهِ حَدِيثًا: کسی کی طرف نامناسب بات

منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) جلدی کرانا۔ کہتے ہیں:
ما أزْدَهَفَ منه شيئًا: اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔
(زَهَقَ)(ف)زَهَقًا وزُهُوقًا: آگے نکل جانا' جیسی زهقتِ الفرسُ۔
— الباطِلُ: ناپید و فنا ہونا' کمزور پڑنا۔هو زاهِقٌ وزَهُوقٌ۔
— السهمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔
— نَفْسُهُ زُهُوقًا: روح نکلنا۔صعوبت و دشواری سے نکلنے کو زُهُوق کہتے ہیں۔شاعر کہتا ہے:
ے "فَلمّا تولَّت كادت النفسُ تزهقُ"
— مُخُّ الْعَظْمِ: ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا۔
(أَزْهَقَ) فی السَّيْرِ: تیز چلنا۔
— الشئَ: نیست و نابود کرنا' ہلاک و برباد کرنا' ناپید کرنا (۲) بھرنا۔
— اللهُ الباطِلَ: اللہ تعالیٰ کا باطل کو مٹانا۔
— السَّهْمَ مِنَ الهَدَفِ: تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔
(زَاهَقَه): بمعنى أَزْهَقَهُ جیسے زَاهَقَ الحقُّ الباطِلَ۔
(انزَهَقَ): آگے نکلنا۔
(الزَّاهِقُ): تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) ست و کمزور (۴) آگے بڑھنے والا (۵) سوکھا' خشک (ج) زُهُقٌ وزُهَّقٌ ۔ کہتے ہیں: بِئْرٌ زَاهِقٌ: گہرا کنواں (ج) زواهِق و هی زاهقةٌ (ج)زَواهِق۔
(الزَّهَقُ): نشیبی زمین۔
(الزَّهُوقُ) بِئْرٌ زَهُوقٌ: گہرا کنواں۔
(المَزْهَقَةُ): سبب ہلاکت' سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔
— جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لِأرواحِ المطيِّ: ایسا اونٹ جسے پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں لیکن پکڑ نہ سکیں۔

(زَهْكَهُ) (ف) زَهْكًا: دو پتھروں کے درمیان کوٹنا۔
— الريحُ الارضَ أو التُّرابَ عن الارضِ: ہوا کا زمین سے مٹی اڑانا۔
(زَهَلَ) (ف)زَهْلًا: مطمئن ہونا۔
— عنه: دور ہونا۔
(زَهِلَ) (س) زَهَلًا: سفید و ملائم ہونا۔هو زَهِلٌ۔
(الزُّهْلُولُ): چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے (ج) زَهالیل۔
(زَهَمَ) (ن) العَظْمُ زَهْمًا: ہڈی میں گودا آنا۔
— فلانًا: کسی کے متعلق بہت سی باتیں کرنا۔
— فلانًا وغيرَهٗ عن كذا: ڈانٹ کر روکنا۔
(زَهِمَتْ)(س) يَدُهٗ زَهَمًا: ہاتھ پر چکنائی لگنا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا' چربی چڑھ جانا۔
— فلانٌ: بدہضمی ہونا۔هو زَهْمان۔
(أَزْهَمَ) العَظْمُ: ہڈی میں گودا آنا۔
— الشئَ: قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے: أزْهَمَ الاربعين او الخمسين او غيرهما من هٰذِهِ العقودِ: وہ چالیس یا پچاس سال وغیرہ کے قریب ہے۔
(زَاهَمَهٗ): قریب ہونا۔
— فی السَّيْرِ او البيع او الشراء وغير ذلك: قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا' جدا ہونا۔
(الزُّهْمُ): سڑاند' بدبو (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔
(الزَّهَمُ): مردار کی بُو' سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی۔
(الزُّهْمَةُ): بدبُو' سڑاند۔
(الزُّهُومَةُ): بدبُو' تعفن' سڑاند۔
(زَهَا) (ف ن) زَهْوًا و زُهُوًّا: اترانا' بڑا بننا' شیخی بگھارنا۔
— السِّراجُ وغيرُهٗ: روشن ہونا۔

— اللونُ: صاف اور چمکدار ہونا۔
— البُسْرُ: کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا' نشوونما پانا۔
— الغُلَامُ ونحوُهٗ: جوان ہونا۔
— النَّبَاتُ: پودوں کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔
— الشئُ فلانًا زَهْوًا: حقیر بنانا۔
— الكِبْرُ فلانًا: تکبر کا کسی کو خود پسندی میں مبتلا کرنا۔
— السِّراجَ وغيرَهٗ: چراغ وغیرہ جلانا۔
— الطَّلُّ الزَّهْرَ: شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا۔
— السرابُ الشئَ زَهْوًا: سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔
— الريحُ النباتَ والشَّجَرَ: ہوا کا درختوں اور پودوں کو ہلانا۔
— السفينةَ: کشتی چلانا۔
— المروِّحُ المِرْوَحَةَ: پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔
— الشئَ بكذا: اندازہ کرنا۔
(زُهِيَ) بكذا زَهْوًا: پسند آنا۔هو مَزْهُوٌّ وهی مَزْهُوَّةٌ۔
— الشئُ لِعَيْنِهٖ: وہ چیز اسے بھا گئی۔
— على النَّاسِ: تکبر کرنا۔
(أَزْهَى) بمعنى زُهِيَ۔
— البُسْرُ بمعنى زَهَا۔
— النباتُ بمعنى زَهَا۔
(زَهَّى) البُسْرُ بمعنى زَهَا۔
— المِرْوَحَةَ ونحوَها: پنکھا جھلنا۔
(ازْدَهَى): مغرور و متکبر ہونا۔
— الشئُ فلانًا وبه: کسی چیز کا کسی کو حقیر بنانا۔
(الزُّهَاءُ)زُهَاءُ الشيءِ: کسی شے کی اصل (۲) مقدار (۳) قریب قریب (تخمینا اور اندازا) کہتے ہیں: هُمْ زُهَاءُ الفٍ: وہ تقریبا

ایک ہزار ہیں۔ کَمْ زهاءُ هُمْ؟ وہ کتنے ہیں؟

هُمْ قَوْمٌ ذَوُوْزُهَاءٍ: وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔

(الزَّهْوُ): تکبر (۲) خوشنمائی تروتازگی۔ (۳) تروتازہ پودے یا گھاس (۴) رنگ دار کھجور۔ واحد: زَهْوَةٌ۔

ز..........و

(زَابَ)(ن) الماءُ زَوْبًا وزَوَبَانًا: پانی چلنا

— فلانٌ: چپکے سے نکل جانا۔

(زَوْبَرَ) الثوبُ ونحوُهٗ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔

(الزَّوْبَرُ): روآں۔ کہتے ہیں: اَخَذَ بِزَوْبَرِهٖ: اس نے پورا کا پورا لے لیا۔ رَجَعَ بِزَوْبَرِهٖ: اسے کچھ نہ ملا۔

(زَاجَ)(ن) بینهم زَوْجًا: لڑائی کرانا' پھوٹ ڈالنا۔

(أَزْوَجَ) بینهما: دو کو ملا دینا۔

(زَاوَجَهٗ) مُزَاوَجَةً وزِوَاجًا: تعلق رکھنا' میل جول رکھنا۔

— بینهما: ملانا۔

(زَوَّجَ) الاشیاءَ تَزْوِیجًا وزِوَاجًا: باہم ملانا' جوڑ لگانا۔

— فلانًا امرأةً وبها: کسی کا کسی عورت سے نکاح کرنا۔

(اِزْدَوَجَ): دو چیزوں کا ملنا۔

— القومُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا۔

— الکلامُ: کلام کے حصوں کا وزن اور قافیوں میں یکساں ہونا۔

— الشیءُ: دو ہونا' جوڑا ہونا۔

(تَزَاوَجَا) بمعنی اِزْدَوَجَا۔

— تَزَاوَجَ القومُ بمعنی اِزْدَوَجَ۔

— الکلامُ بمعنی اِزْدَوَجَ۔

(تَزَوَّجَ) امرأةً وبها: کسی عورت سے شادی کرنا۔

(الزَّاجُ) الزَّاجُ الأبیضُ: پھٹکری۔

— الزَّاجُ الأَزْرَقُ: نیلا تھوتھا۔

— الزَّاجُ الأَخْضَرُ: ہرا گندھکی تیزاب۔

— زَیْتُ الزَّاجِ: تیزاب (مج)

(الزَّوَاجُ): شادی' بیاہ۔ خاوند اور بیوی کا ملاپ۔

(الزَّوْجُ): جوڑ (خلاف الفرد) ہم جنس دو چیزیں یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک نر اور مادہ۔ قرآن مجید میں ہے: {قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ} (۲) دن رات (۳) میٹھا کڑوا (۴) ہم پلہ' جوڑی دار (۵) مشابہ ومماثل (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) جفت (خلاف الفرد) (۹) قسم نوع وصنف۔ قرآن مجید میں ہے: {وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ} (۱۰) ہر چیز کی قسم (ج) أَزْوَاجٌ و زَوَجَةٌ۔

(الزَّوْجَةُ): بیوی۔

(الزَّوْجِيَّةُ): میاں بیوی کا رشتہ' شادی' رشتہ ازدواج (مصدر صناعی ہے) کہتے ہیں: بینهما حقُّ الزَّوْجِيَّةِ. مَا زَالَتِ الزَّوْجِيَّةُ بینهما قَائِمَةً۔

(المُزَاوَجَةُ): علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزاء پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں اسے محسنات بدیعیہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر: ؎

اذا ما نهى الناهي فلجّ بي الهوى
اَصَاخَتْ اِلَى الواشي فلجّ بها الهجر

(المِزْوَاجُ): بہت شادیاں کرنے والا۔ اِمْرَأَةٌ مِزْوَاجٌ (ج) مزاویجُ۔

(المُزْدَوِجُ): مُزْدَوِجُ الثَّمَرِ: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔

— مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا (مج)

— مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداء نرمی اور آخر میں شدت ہے۔

(زَاحَ)(ن) عَنِ المکانِ زَوْحًا وزَوَاحًا: ہٹنا' الگ ہونا' دور ہونا۔

الشیءَ زَوْحًا: دور کرنا

— الابلَ وغیرَهَا: اونٹوں کو جدا جدا کرنا' منتشر کرنا۔

(أَزَاحَهٗ): ہٹانا۔

(اِنْزَاحَ): ہٹنا' دور ہونا۔

(الإزاحةُ الزَّاوِيَّةُ): علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ (مج)

(زَادَ)(ن) زَوْدًا: زاد راہ تیار کرنا۔

(أَزَادَهٗ): توشہ دینا۔

(زَوَّدَهٗ): توشہ دینا۔ کہتے ہیں: زَوَّدْتُهٗ کتابًا اِلَى فلانٍ: میں نے اس کے ذریعہ فلاں کو کتاب بھجوائی۔

(تَزَوَّدَ): توشہ لینا۔

— مِنَ الامیرِ کتابًا اِلَى عَامِلِهٖ: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔

(الزَّادُ): توشہ' زاد راہ (۲) ذخیرۂ عمل (خیر و شر)۔ قرآن مجید میں ہے: {وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى} (ج) أَزْوَادٌ و أَزْوِدَةٌ

(المِزْوَدُ): توشہ دان' مسافر کا سفری تھیلا (ج) مزاودُ۔

(زَارَهٗ)(ن) زَوْرًا وزیارةً ومزارًا: کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا' ملاقات کرنا۔ هو زائرٌ (ج) زُوَّارٌ و زُوَّرٌ و زَوْرٌ وهی زائرةٌ (ج) زَوَائِرُ و زُوَّرٌ۔

(زَوِرَ)(س) زَوَرًا: ٹیڑھے سینہ والا ہونا۔ هو أَزْوَرُ وهی زَوْرَاءُ (ج) زُوْرٌ۔

(أَزَارَهُ) الشیءَ: دکھانا' ملانا' معائنہ کرانا' زیارت کرانا' کہتے ہیں: أَزَرْتُهٗ ثنائی و قصائدی: میں نے اپنی تعریف اور قصیدوں کا رخ ان کی طرف پھیر دیا۔

(زَوَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پوٹہ دانہ کھانے کی وجہ سے پھول جانا۔

ز

— الشیئَ: ٹھیک کرنا' سیدھا و مضبوط کرنا (۲) آراستہ کرنا' خوبصورت کرنا۔

— الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

— الکلامَ فی نفسِه: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔

— الکِذْبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا۔

— الشَّهَادَةَ و نَحْوَهَا: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔

— علیه: جھوٹا الزام لگانا۔

— عَلَيْهِ كَذَا و كَذَا: کسی کی طرف غلط بات منسوب کرنا۔

— اِمضاءَهٗ او توقِیعَه: جعلی دستخط بنانا۔

— نَفْسَهٗ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا۔

— الزَّائِرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا' اعزاز و اکرام کرنا۔

— الأسیرَ ونحوَهٗ: قیدی کے ہاتھوں میں رسّی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔

(تَزَاوَرَ) النَّاسُ: لوگوں کا ایک دوسرے کی زیارت کرنا۔

— عنه: ایک طرف ہونا' ہٹنا' قرآن مجید میں ہے : {وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَّزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ}

(تَزَوَّرَ): جھوٹی بات کرنا۔

— الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

(اِستَزَارَهٗ): کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا۔

(اِزَّاوَرَ) عنه: ایک طرف ہونا' ہٹنا' کنارہ کش ہونا۔ اسی سے قرآن مجید کی آیت : {تَّزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ} میں تزاور کو تَزَّاوَرُ پڑھا گیا ہے جس کی اصل تَتَزَاوَرُ ہے۔

(اِزْوَرَّ) عنه: ہٹنا' منحرف ہونا۔

(اِزْوَارَّ) عنه بمعنی اِزْوَرَّ۔

(الزَّارُ): محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ان ارواح خبیثہ کو بھگانے کے لئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔

(الزَّارَةُ): لوگوں کی بڑی جماعت (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔

(الزَّاوِرَةُ): پرندہ کا پوٹا (معدہ)

(الزِّوَارُ): وہ رسّی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (ج) أَزْوِرَةٌ۔

(الزَّوْرُ): زَارَهٗ کا مصدر' یہ وضعی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر۔ جیسے هو زَوْرٌ وهی زَوْرٌ وهم زَوْرٌ وهُنَّ زَوْرٌ (۲) خیال' خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوتِ ارادہ (۷) عقل (ج) ازوارٌ۔

(الزُّوْرُ): باطل (۲) جھوٹی گواہی (۳) جھوٹ (۴) محفل رقص و غنا۔

(الزَّوَرُ): ترچھی نگاہ۔

(الزَّوْرَاءُ): دور دراز۔ فلاةٌ زَوْرَاءُ: دور تک پھیلا ہوا جنگل۔

— أرضٌ زوراءُ: دور تک پھیلی ہوئی زمین۔

— بئرٌ زوراءُ: گہرا کنواں۔

(۲) بغداد کا ایک شہر' طغرائی کا ایک شعر ہے

فیم الاقامة بالزوراء لا سکنی
بها ولا ناقتی فیها ولا جملی

— كَلِمَةٌ زَوْرَاءُ: بے حقیقت بات۔

— مَنَارَةٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا مینار۔

(الزَّوْرَةُ): ایک ملاقات (۲) دوری۔

(الزِّوَرُّ): سخت انسان اور سخت جانور (۲) سخت رفتار۔

(الزَّوَّارُ): بہت زیارت کرنے والا ۔ وهی زَوَّارَةٌ۔

(الزِّيَارُ) بمعنی الزِّوَارُ۔

(الزِّيْرُ): عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط و بات چیت میں مشغول رہنے والا۔ کہتے ہیں : فلانٌ زِيْرُ نِسَاءٍ۔ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) ٹسر کپڑا (۵) مٹکا' بڑی صراحی (ج) أَزْوَارٌ و أَزْيَارٌ و زِيَرَةٌ۔

(المَزَارُ): زیارت کی جگہ (۲) مزار' اولیاء اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے۔

(تَزَوْرَقَ): (دیکھئے: زرق)

(الزَّوْرَقُ): (دیکھئے: زرق)

(زَوْزَكَ): (دیکھئے: ززك)

(الزوزك): (دیکھئے: ززك)

(زَوْزَى) زَوْزَاةً: کمر کو سیدھا کر کے دوڑنا۔

— فلانًا وَبِه: حقیر سمجھ کر دھتکارنا۔

(زَاعَ) (ن) لحمُهٗ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا۔

— الشیءَ: آگے کرنا۔

— البعیرَ: اونٹ کو دوڑانے کے لئے ہچکانا۔

— الثَّرِيْدَ وشِبْهَهٗ: ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا۔

— الشیئَ: موڑنا (۲) روکنا' ٹھہرانا (۳) باز کرنا' ہٹانا۔

— لفلانٍ زَوْعَةً من البطّیخ ونَحْوِه: خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا۔

(تَزَوَّعَ) اللَّحمُ: پٹھے سے گوشت الگ ہونا۔

(الزَّاعَةُ): پولیس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے)

(الزَّوْعَةُ): خربوزہ وغیرہ کی قاش۔

(الزُّوْعَةُ): پھرتیلا اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا ٹکڑا (۴) پودوں کا ایک حصہ (ج) زُوَعٌ۔

(زَاغَ) (ن) زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا۔

— عَنِ الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹنا۔

— فی مَنْطِقِه: گفتگو میں سختی برتنا۔

— الشیئَ زَوْغًا: جھکانا۔

— النَّاقَةَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا۔

(أَزَاغَهٗ): راستہ سے ہٹانا۔

(الزَّاغُ): کوے کی ایک قسم۔ اسے الغرابُ الزرعیّ' غرابُ الزَّرعِ اور غرابُ الزیتون بھی کہتے ہیں۔ یہ مشرقی یورپ' ترکی' اور ایران میں پایا جاتا ہے اور فلسطین اور مصر کی طرف

ہجرت کرتا ہے (ج) زِیغانٌ (مج)
(المُزَوِّغُ): بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ذریعہ (مج)
(زَافَ) (ن) الطائرُ فی الھواءِ زَوْفًا و زُءُوفًا: پرندہ کا منڈلانا' ہوا میں چکر لگانا۔
— الغلامُ: لڑکے کا اچھلنا اور گھومنا۔
— الماءُ: پانی پر بلبلا اٹھنا۔
— الحمامةُ الذکر عند الحمامةِ الأُنثٰی: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا۔
— فلانٌ: بدن کو ڈھیلا کر کے چلنا۔
(تَزَاوَفَ) الغِلْمانُ: لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا۔
(التَّزَاوُفُ): ایک ورزشی کھیل جس کے ذریعہ گھڑ سواری کی مشق کی جاتی ہے۔
(الزُّواف) و (الزُّؤَاف): موتٌ زُوَافٌ: جلد اور اچانک آنے والی موت۔
(الزُّوفٰی): ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تیج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تیج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے۔
(زَوَّقَهُ): پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ اور خوبصورت کرنا' بناؤ سنگھا کرنا۔ جیسے زَوَّقَ العُرُوسَ۔
— کلامَہ: کلام کو دلچسپ اور دلکش بنانا۔
(۲) نقش و نگار بنانا' سجانا جیسے زَوَّقَ المسجدَ و زَوَّقَ الکتابَ۔
(التَّزْوِیْقُ): تزیین' ملمع سازی (ج) تَزَاوِیق اصل میں پارے کو سونے میں ملا کر پالش کرنے کا نام تزویق ہے لیکن توسعًا ہر قسم کی تزیین اور ملمع کاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے خواہ اس میں پارہ ملا ہوا ہو یا نہ ہو۔
(الزَّاوُوقُ): پارہ۔
(الزَّوَاقُ): عورت کا بناؤ سنگھار۔
(الزَّوَقَةُ): گھروں کی چھتوں پر بیل بوٹے بنانے والے۔
(المُزَوَّقُ): هٰذَا شِعْرٌ مُزَوَّقٌ: خوبصورت و آراستہ شعر۔
(زَاكَ) (ن) زَوْكًا و زَوَكَانًا: شانوں اور کولہوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ ھو زَائِكٌ و زَوَّاكٌ۔
(اَزْوَكَ): کوتاہ قد آدمی کی طرح چلنا۔
(تَزَاوَكَ): شرم کرنا۔
(زَالَ) (ن) زَوَالًا و زَوَلَانًا: الگ ہونا' جگہ سے ہٹنا' سرکنا' منتقل ہونا۔ کہتے ہیں: زَالَ عن مکانِہ و عنہ (۲) سست پڑنا۔
— الشمسُ: وسط آسمان سے ہٹ جانا۔
— النَّھارُ: دن چڑھنا' جانا' گزرنا۔
— الخَیْلُ بِرُکْبانِھا: گھوڑوں کا اپنے سواروں کو لے کر چلنا۔
— السَّرابُ بِالشَّخْصِ: سراب کا کسی کو نمایاں کرنا۔
— اَرَی النُّجومَ تزول ولا تغیب: میں ستاروں کو روشن اور متحرک دیکھ رہا ہوں۔
— زال زائلُ الظِّلِّ: دوپہر ہوگئی' سورج ڈھل گیا۔
— زَوَالُہُ: وہ برباد ہوگیا (بددعا)۔
— زَوالُہ اَوزوِیلُہ: خوف سے دل لرزنا۔
(اَزَالَہُ): ہٹانا' دور کرنا۔ کہتے ہیں: ازال اللّٰہُ زَوَالَہُ: خدا اسے برباد کرے (بددعا)
(زَاوَلَہُ) مُزَاوَلَۃً و زِوَالًا: کسی کام پر لگنا اور مسلسل محنت کرنا۔
(زَوَّلَہُ) بمعنی زَالَہُ۔
(اِنْزَالَ) بمعنی زَالَ۔
— عَنْہُ: الگ ہونا۔
(تَزَوَّلَ): ہوشیار ذہین ہونا۔
(اِستَزَالَہُ): کسی چیز کے زوال کا منتظر رہنا۔
(الزَّائِلُ) زائلُ الظِّلِّ: دوپہر کا وقت۔
— لَیْلٌ زَائِلُ النُّجُومِ: لمبی رات۔
(الزَّائِلَۃُ) مؤنث الزَّائِلِ (۲) ہر ذی روح (۳) ہر متحرک چیز (ج) زَوَائِلُ۔
— زَالَتْ لَہُ زَائِلَۃٌ: کوئی چیز سامنے آنا۔
(الزَّوَائِلُ): شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں۔
فلانٌ یرمی الزَّوائِلَ: فلاں عورتوں کو پھنسانے میں ماہر ہے (۳) ستارے۔
(الزَّوَالُ): زوال' سورج ڈھلنے کا وقت' جب سورج وسط آسمان میں ہوتا ہے۔
(الزَّوْلُ): پھرتیلا (۲) ذہین (۳) شخص' نظر آنے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ کر لوگ اِدھر اُدھر ہو جائیں (۴) شکر (ج) ازوالٌ۔
کہتے ہیں: ھذا زول من الأزوالِ: یہ ایک عجیب بات ہے۔
(الزَّوْلَۃُ): مؤنث الزَّوْل۔ شَتْوَۃٌ زَوْلَۃٌ: عجیب قسم کی سردی (۲) مردوں کا مقابلہ کرنے والی عورت۔
(المِزْوَلَۃُ): دھوپ گھڑی (مو) (ج) مزاوِلُ۔
(زَامَ) (ن) زَوْمًا: مرنا (۲) غصہ سے بڑبڑاتے ہوئے دیکھنا۔
(الزَّامُ): ہر چیز کا چوتھائی۔ کہتے ہیں: مطی زامٌ من النَّھارِ اَوِ اللیلِ۔
— مطی زامان منہ: اس کا نصف گزر گیا۔
(الزَّامَۃُ): گروہ' جماعت (ج) زَامٌ۔
(الزُّوَیْمُ): جمع شدہ چیز۔
(زِیْنَ) البُرُّ: گندم میں خراب دانے پیدا ہونا۔ ھو مَزُوْنٌ۔
(الزَّانُ): بدہضمی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔
(الزَّانَۃُ): چھوٹا نیزہ' برچھی (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا دے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں مدد لی جاتی ہے (ج) زَانٌ۔
(الزَّوَانُ): (دیکھئے: الزُّوَّانُ)
(الزُّوْنُ): بت (۲) اللہ کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے (۳) بت خانہ' مندر (ج) ازوانٌ۔
(اَزْوٰی): کسی کو ساتھ لے کر آنا۔

ز

(الزَّوْ): جوڑی دار، ہم نشین۔ جَاءَ ازَوًّا: وہ اور اس کا دوست اکٹھے آئے (۲) جوڑا (دو): کَانَ تَوًّا فصارزَوًّا: وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔

(زَوَاهُ)(ض) زَیًّا: لے جانا، زائل کرنا۔ کہتے ہیں: زَوٰی الدَّھرُ القومَ۔

— المالَ: مال جمع کرنا۔

— السِّرَّ عنه: کسی سے راز مخفی رکھنا۔

— الشیئَ: اکٹھا کرنا (۲) قبضہ میں لینا۔

— زَوٰی مَا بین عینیہ: پیشانی پر بل ڈالنا۔

— الشیئَ: پھرنا، ہٹانا، روکنا۔

(زَوّٰی): گوشہ نشین ہونا۔

— الشیئَ: لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔

— الکلامَ فی نفسہ: دل ہی دل میں بات کو آراستہ کرنا۔

— الحرفَ: کسی حرف کو زاء کہنا۔

— الزَّایَ: زاء لکھنا۔

(انْزَوٰی): گوشہ نشین ہونا (۲) سکڑنا۔ منقبض ہونا۔

— القومُ بعضھم اِلٰی بعضٍ: لوگوں کا ملنا قریب ہونا۔

(تَزَوّٰی) بمعنی انزوٰی۔

(الزَّاوِیُّ): زاویہ کی شکل۔

(الزَّاوِیَۃُ): عمارت کا کونا، گوشہ (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (مج) (۳) چھوٹی مسجد جس میں منبر نہ ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیاء اور اولیاء رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہے اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے۔ کونیا، گنیا (ج) زاویا۔

(المِزْوَاۃُ): پیمائش کرنے والوں کا ایک آلہ جس کے ذریعہ زاویوں کا اندازہ کرتے ہیں (مج)

ز............ی

(تَزَیَّبَ) لَحمُہ: گوشت کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

(الأَزْیَبُ): پستہ قد اور چھوٹے چھوٹے قدموں والا ہونا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، یا سخت آندھی (۳) خوف، گھبراہٹ (۴) دشمنی۔

(زَاتَ)(ض) الطَّعَامَ وغیرہٗ زَیْتًا: کھانے میں تیل یا روغن ڈالنا۔

— الجِلْدَ وغیرَہٗ: کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔

— فلانًا: تیل کھلانا۔ ھو مَزِیْتٌ ومَزْیُوْتٌ۔

(أَزَاتَ) فلانٌ: بہت تیل والا ہونا۔

(زَیَّتَہٗ) بمعنی زاتَہ۔

— فلانًا: کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔

— الاٰلَۃَ: مشین کو گریس دینا، پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا۔ (مج)

(اسْتَزَاتَ): تیل یا روغن زیتون مانگنا۔

(الزَّیْتُ): زیتون کا تیل۔ دوسری اقسام کے تیلوں پر اضافت اور بلا اضافت بولا جاتا ہے۔

— زَیْتُ الخِرْوَعِ: کاسٹر آئل، ارنڈ کا تیل۔

— الزَّیتُ الحارُّ: السی کا تیل۔

— الزَّیْتُ المعدنیُّ: زمین سے نکالا جانے والا تیل۔

— الزیتُ العِطْرِیُّ: خوشبودار تیل۔ نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو (مج)

(ج) زُیُوْتٌ۔

(الزَّیْتِیُّ): روغن زیتون کا، روغن زیتون جیسا، تیل کا، تیل جیسا۔

(الزَّیَّاتُ): تیل فروش، تیلی۔

(الزَّیْتُوْنُ): ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس کا تیل استعمال کیا جاتا ہے، درخت کو بھی زیتون کہتے ہیں۔ واحد: زَیْتُوْنَۃٌ۔

(الزِّیْجُ): فلکی جدول جس سے ستاروں کی رفتار معلوم کی جاتی ہے اور اس کی مدد سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے (مع) (۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے (مع) اس کی فصیح عربی مطمرٌ ہے۔

(زَاحَ)(ض) زَیْحًا وزُیُوْحًا وزَیَحَانًا: چلے جانا، دور ہونا۔

(أَزَاحَہٗ): زائل کرنا، ہٹانا۔

— اللّٰہُ عِلَّتَہ فزَاحَتْ: بیماری کو دور کرنا، شفا عطا کرنا۔

(اِنْزَاحَ): زائل ہونا، ہٹنا۔

(زَادَ)(ض) زَیْدًا وزِیَادَۃً: زیادہ ہونا، بڑھنا۔

— الشیئَ: زیادہ کرنا۔

— فلانًا خیرًا أوغیرَہٗ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

(زَایَدَہٗ): زیادتی میں مقابلہ کرنا۔

— فی ثَمَنِ السِّلْعَۃِ: مقابلہ میں قیمت بڑھانا۔

(تَزَایَدَ): زیادہ ہونا، بڑھنا۔

— فی قَوْلِہٖ او فِعْلِہٖ: نامناسب بات یا نامناسب کام کرنا۔

— الناسُ فی السلعۃِ وعلیھا: سامان کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی لگانا۔

(تَزَیَّدَ) بمعنی زادَ۔

— فی قولِہٖ أوفعلہ بمعنی تزایَدَ۔

— الجَمَلُ وغیرُہ فی سَیْرِہٖ: اونٹ کا طاقت سے زیادہ چلنا۔

(ازْدَادَ) بمعنی زاد۔

— شَیْئًا لَہ: کوئی چیز اپنے لئے زیادہ کرنا یا چاہنا۔

(اِسْتَزَادَ) فلانًا: کسی سے اضافہ چاہنا۔

(الزَّائِدُ) اَخَذَہٗ بدرھمٍ فزائدًا: اس نے وہ چیز ایک درہم اور کچھ (حصہ درہم) کی لی ہے۔

(الزَّائِدَۃُ): مؤنث الزَّائد۔

— الزَّائِدَۃُ الدُّودِیَّۃُ: اپنڈکس زائد آنت جس میں شدید درد ہوتا ہے۔

— زَائِدَۃُ الکبِدِ: جگر کا بڑھا ہوا حصہ (ج) زَوائِدُ۔

— الزَّوَائدُ: کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی عورتیں۔

— ذو الزَّوَائِدِ: شیر۔

— زوائِدُ الاسنانِ: کچلیوں کے قریب کے دانت۔

(الزِّيَادَةُ): زیادتی' اضافہ۔
—زِيادةُ الكبِدِ: جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔
— حروف الزّيادة: علم الصرف میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ سألتمونيها ہے
(الزَّيْدِيَّةُ): شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن علی رضی اللہ عنہ بن الحسین رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے اور امامت کے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں محدود و مقصور ہونے کا قائل ہے یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا جاتا ہے۔
(المَزَادُ): نیلام گاہ۔
—بيعُ المَزَادِ: نیلامی۔
— ثَمَنُ المَزَادِ: وہ قیمت جس پر نیلامی ختم ہو جائے اور بولی مکمل ہو جائے (مج)
(المَزَادَةُ): توشہ دان' سفر کے لئے پانی کا تھیلا' مشکیزہ (ج) مَزَادٌ۔
(زَارَ) (ض) الدَّابَّةَ زَيْرًا: چوپائے کو اس رسی سے باندھنا جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے۔
(زَيَّرَ) الدابّةَ بمعنی زارها۔
(الزِّيَارُ): (دیکھئے: زور)
(الزِّيَرُ): (دیکھئے: زور)
(الزِّيَازِيَةُ): عجلت' تیزی۔
(الزِّيْزَاءُ): سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پر یا اس کے اطراف (ج) الزَّيَازِي۔
(الزِّيْزَفُوْنُ): سبک اور تیز رفتار اونٹنی (۲) ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا' اس سے شراب بنائی جاتی ہے' کہاوت ہے (هو كالزِّيْزَفُوْنِ يُزْهِرُ وَلَا يُثْمِرُ) وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا۔
(زَاطَ)(ض) زَيْطًا و زِيَاطًا: شور کرنا' چلانا۔
— الناسُ: لوگوں کی آوازوں کا گڈمڈ ہونا۔ هو زائطٌ و زَيَّاطٌ۔
(الزِّيَاطُ): گھونگھرو۔
(الزَّيْطَةُ): چیخ' شور وغل' ہنگامہ (مصدر مرہ از زیاط)

(زَاغَ)(ض) عنه زَيْغًا و زُيُوْغًا و زَيَغَانًا: پھرنا' ہٹنا' ٹیڑھا ہونا' ایک طرف کو جھکنا۔
— زَاغَتِ الشمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
—عن الطريقِ: راستہ سے ہٹنا۔
— البَصَرُ: نگاہ کا حیرت یا دہشت کی بنا پر اصل جگہ سے ہٹ جانا' ترچھا ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: {مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى} هو زائغ (ج) زَاغَةٌ وهي زائغةٌ۔
(أزَاغَه): ٹیڑھا اور ترچھا کرنا' راستہ سے ہٹانا' گمراہ کرنا' قرآن مجید میں ہے: {رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا}۔
(زَيَّغَه): ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا' سیدھا کرنا۔
(الزَّاغُ): (دیکھئے: زوغ)
(الزَّيْغُ): حق سے انحراف۔ کجی' گمراہی۔
(زَافَتِ)(ض) النقودُ زَيْفًا و زُيُوْفًا و زُيُوْفَةً: سکوں کا کھوٹا ہونا۔
— زَافَ في مشيَتِهٖ زَيَفَانًا: جھوم کر' اترا کر اور مٹک کر چلنا۔
— الحمامةُ الذَّكَرُ عند الحمامة الانثى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا۔
— البِنَاءُ وغيرُه زَيْفًا: عمارت کا اونچا اور بلند ہونا۔
— الغلامُ: لڑکے کا گھڑ سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا۔
— النقودَ وغيرَهَا: سکہ وغیرہ کو کھوٹا بنانا۔ هو زَائِفٌ وهي زائِفَةٌ: کہتے ہیں: قطعةٌ من النقود زَائِفةٌ و حُجَّةٌ زائفةٌ: کھوٹا سکہ اور جھوٹی دلیل۔
(زَيَّفَ) النُّقُوْدَ وغَيْرَهَا: سکے کو کھوٹا یا جعلی بنانا (۲) کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَيَّفَ النقودَ عليه: کسی کو کھوٹا سکہ دینا۔
قولَه او رأيَه: قول یا رائے کا غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا۔

(الزَّيْفُ): مصدر بمعنی زائِف' درهم زيفٌ: کھوٹا سکہ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۳) شہ نشین' بالکونی (بالا خانے کا برآمدہ) (۴) زینہ کی سیڑھی (ج) زُيُوْفٌ و أزْيَافٌ و زِيَافٌ۔
(زَيَّقَ) القميصَ ونَحْوَه: گوٹ لگانا' کالر لگانا۔
(الزِّيْقُ): گوٹ' کالر' گریبان پر لگائی جانے والی پٹی۔ کہتے ہیں: عَمِلَ للجَيْبِ زِيْقًا (ج) أزْيَاقٌ و زِيَقَةٌ۔
(زَاكَ) (ض) في مِشْيَتِهٖ زَيْكًا و زَيَكَانًا: اکڑ کر اتراتے ہوئے چلنا۔
(زَالَ) (ض) الشيْءَ زيلاً: ہٹانا' دور کرنا۔ (۲) دوسری چیز سے ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں: زِلْ ضأنَكَ مِنْ مَعْزِكَ: تم اپنی بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرو۔
(زَالَ ويَزَالُ): ان دونوں فعلوں پر ما نافیہ داخل ہو کر استمرار فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں اسم و خبر پر داخل ہوتے ہیں جیسے ما زِلتُ أفْعَل كذا: میں مسلسل یہ کام کرتا رہا۔ لا أزَالُ افعل كذا: میں برابر یہ کام کرتا رہوں گا۔ اسی طرح ما ازال افعل كذا: بطور دعا کے کہتے ہیں لا تزال سَبَّاقًا اِلَى الخَيْرِ: تم ہمیشہ خیر میں آگے بڑھتے ہی رہو۔ ما زِلْتُ بِزَيْدٍ حتّٰى فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا یہاں تک کہ اس نے کیا۔
(زَيِلَ)(س) زَيَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا۔ هو ازيل وهي زَيْلَاءُ (ج) زِيْلٌ۔
(زَايَلَهٗ) مُزَايلةً و زِيالًا: جدا ہونا' الگ ہونا۔
(زَيَّلَهٗ): الگ کرنا۔
(انزَالَ): الگ ہونا' جدا ہونا۔
(تَزَايَلُوْا): باہم الگ الگ ہونا۔
— تَزَايَلَ فلانٌ من جليسه: اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ هو متزايِلٌ وهي متزايلةٌ۔

ز

—امرأۃٌ متزایلۃٌ: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔

(تَزَیَّلُوا): الگ الگ ہونا' جدا ہونا' منتشر ہونا' قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوْ تَزَیَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا﴾

(المِزْیَلُ): ذہین وہوشیار جو چیزوں کے درمیان فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔

— رَجلٌ مِخْلَطٌ مِزْیَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔

(زَامَ) (ض) له زَیْمًا فَاَسْکَتَه: کسی کو کوئی بات کہہ کر خاموش کر دینا۔

(تَزَیَّمَتِ) الاِبِلُ والدَّوابُّ: اونٹوں اور جانوروں کا ٹکڑوں میں تقسیم ہو جانا۔

—اللحمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور لٹکا ہوا ہونا۔

(الزِّیَمَۃُ): اونٹوں کی ٹکڑی' گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں (ج) زِیَمٌ۔

—ماشِیۃٌ زِیَمٌ: بکھرے ہوئے مویشی۔

—غارۃٌ زِیَمٌ: منتشر حملہ۔

(زَانَهُ)(ض) زَیْنًا: آراستہ کرنا' خوبصورت بنانا' حسین کرنا۔

(اَزْیَنَ): زینت والا ہونا۔

—الشیئَ: سجانا' آراستہ کرنا۔

(زَیَّنَه): سجانا' آراستہ کرنا۔

(ازْدَانَ): حسین وخوبصورت ہونا۔

(تَزَیَّنَ) بمعنی ازْدَانَ۔

(اَزَّیَّنَ) بمعنی ازْدَانَ۔

(الزَّائِنُ): آراستہ' سجا ہوا' خوبصورت۔

—امرأۃٌ زَائِنٌ: بناؤ سنگھار کی ہوئی عورت۔

(الزَّیَانُ): سجاوٹ اور زینت کی ہر چیز۔

(الزَّیُّنُ): ہر سجانے اور زینت دینے والی چیز۔ (ج) اَزْیَانٌ (۲) اچھا' خوبصورت وھی زَیْنَۃٌ

امرأۃٌ زینۃٌ: بناؤ سنگھار کی ہوئی عورت۔

(الزِّیْنَۃُ): سامانِ زینت وسجاوٹ۔

— یومُ الزِّیْنَۃِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن (ج) زِیَنٌ۔

(المُزَیِّنُ): حجام (۲) عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) وھی مزیِّنَۃٌ۔

(الزِّیْنُوْنُ): کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(زَیَّاهُ)تَزِیَّۃً: کوئی روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔

—بِه: کسی کو کوئی ہیئت' شکل یا روپ عطا کرنا۔

—الحرْفَ: حرف کو زاء پڑھنا یا لکھنا۔

(تَزَیَّا) بکذا: کوئی روپ' شکل' وضع قطع یا فیشن اختیار کرنا (۲) لباس پہننا۔ کہتے ہیں: تَزَیَّا بِزِیِّ غیرِہ: اس نے دوسروں کی وضع قطع اپنالی۔

(الزِیُّ): ہیئت' شکل' روپ' فیشن' وضع قطع، (۲) لباس۔ کہتے ہیں: اَقْبَلَ بِزِیِّ العرب: وہ عربوں کے لباس میں آیا (ج) أَزْیاءٌ۔

(٦٠)

س

(السِّينُ): حروف تہجی کا بارھواں حرف۔اس کے مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا کے قدرے اوپر کا حصہ ہے سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور وقوع فعل کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کو سین تنفیس بھی کہتے ہیں۔قرآن مجید میں ہے : {فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ}

س.........أ

(سَأْ): اسم صوت' گدھے کو باندھنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے۔

(سَأَبَهُ) (ف) سَأْبًا: گلا گھونٹنا۔ حدیث میں ہے (فأخذ جبريلُ بحلقي فسأبني حتّى اجهشت بالبكاء)

—السقاءَ: مشک کو بڑا کرنا۔

(سَئِبَ)(س)مِنَ الشرابِ سَأَبًا: سیراب ہونا

(السَّأْبُ): مٹکا' بڑی مشک (ج) (سُؤُوبٌ)

(السُّؤْبَانُ): هو سُؤْبَانُ مالٍ: وہ مال کا بہترین انتظام اور حفاظت کرنے والا ہے۔

(الْمِسْأَبُ): مٹکا' بڑی مشک (ج) مَسَائِبُ.

(سَأَدَهُ) (ف) سَأْدًا: گلا گھونٹنا۔

(سُئِدَ): کھارا پانی پینے سے بیمار ہو جانا۔

(سَئِدَ) (س) الجُرْحُ سَأَدًا: زخم کا پھٹ جانا' هو سَئِدٌ.

(أَسْأَدَ) السَّيْرَ: مسلسل چلنا' چلنے کا عادی ہونا۔اسکا اکثر استعمال رات کے چلنے کے بارے میں ہوتا ہے۔

(السُّؤَادُ) کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری۔

(السُّؤْدَةُ): بقیہ جوانی۔

(المِسْأَدُ): مشکیزہ' بڑی مشک۔

(سَأَرَ) (ف) مِنَ الطعامِ وَالشَّراب سَأْرًا کھانا یا پانی بچا دینا۔هو سَآرٌ.

(سَئِرَ) (س) سَأَرًا: بچنا' باقی رہنا۔

(أَسْأَرَ): بچانا' باقی چھوڑنا' حدیث میں ہے (إذا شربتم فاسئروا)

—مِنْ حِسَابِهِ: حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا۔ هو سَآرٌ.

(تَسَأَّرَ) الشَّرابَ: بچا ہوا پانی یا مشروب پینا۔

(السائر): باقی ماندہ' بچا ہوا۔

(السُّؤْرُ): جھوٹا' چیز کا بقیہ۔فضل بن عباسؓ کی حدیث میں ہے (لا أوثر بسؤرك أحدًا)

إنَّهُ سُؤْرُ شَرٍّ: وہ صاحب شر ہے (ج) أَسْآرٌ.

(السُّؤْرَةُ): بقیہ' بچی ہوئی چیز۔وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو اور کچھ باقی ہو اسکے بارے میں کہا جاتا ہے ان فیها لسؤرة (۲) عمدہ مال (ج) سُؤَرٌ.

(سَأْسَأَ) بالحمارِ سَأْسَأَةً و سَأْسَاءً و سِئْسَاءً: گدھے کو سأسأ کہہ کر پانی کیلئے بلانا (۲) گدھے کو سأسأ کہہ کر چلنے یا روکنے کیلئے ڈانٹنا۔

(تَسَأْسَأَتِ) الأُمورُ: معاملات کا خلط ملط ہونا۔

— فلانٌ بحقي: فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا۔

(سَأَفَتْ) (ف) يَدُهُ سَأْفًا: ہاتھ کے ناخن پھٹنا۔ (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے ارد گرد کا حصہ پھٹنا۔

(سَئِفَتْ)(س) يَدُهُ سَأَفًا بمعنی سَأَفَتْ هي سَئِفَةٌ

— شفته: ہونٹ پر پپڑی جمنا۔

— لِيفُ النَّخْلَةِ: کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہو جانا۔

(سُؤِفَتْ) (ك) إبله سَأْفَةً: اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

(انْسَأَفَ) بمعنی سَأَفَ.

(السُّؤَافُ): ایک بیماری جو اونٹوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔

(السَّأَفُ): دم کے بال (۲) پلک۔

(سَأَلَهُ) (ف) عن كذا و بكذا سؤالًا و تَسآلًا ومَسْأَلَةً: پوچھنا' سوال کرنا' دریافت کرنا۔قرآن مجید میں ہے۔: {يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ} اور فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا.

— المحتاجُ الناسَ: ضرورت مند کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔

— فلانًا الشيءَ: کوئی چیز مانگنا۔جیسے سألت زيدًا درهمًا اور قرآن مجید میں ہے : {لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ}

(أَسْأَلَهُ) سُؤْلَهُ ومَسْأَلَتَهُ: کسی کی ضرورت پوری کرنا۔

(سَاءَلَهُ) بمعنی سَأَلَهُ.

(تَسَاءَلُوا): ایک دوسرے سے سوال کرنا۔

(السَّائِلُ): فقیر' بھکاری۔قرآن مجید میں ہے: {وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ}

(السَّأَّلُ): بہت پوچھنے والا' زیادہ سوال کرنے والا۔

(السُّؤَالُ): خیرات طلب کرنا' حدیث میں ہے: (نَهْيٌ عن كثرة السُّؤَال) (۲) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جائے) (ج) أَسئلةٌ.

(السُّؤْلُ والسُّوْلُ): سوال' درخواست' فرمائش۔

(السُّؤْلَةُ) بمعنی السُّوْلُ.

(السُّؤَلَةُ): بہت سوال کرنے والا۔

(السَّؤُولُ): بہت سوال کرنے والا۔

(المَسْأَلَةُ): مصدر بمعنی اسم مفعول۔قابل دریافت بات' حل طلب مسئلہ۔اصطلاح علمی میں وہ قضیہ جس پر دلیل قائم کی جائے (ج) مسائل.

(المَسئُولُ): ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہے (محدثہ)

(المَسْئُولِيَّةُ): ذمہ داری' جواب دہ امر۔کہتے

س

ہیں: انا بریءٌ من مسئولیة هذا العمل۔

(سَئِمَ) (س) الشئَ ومِنه سَأَمًا وسَآمَةً: اُکتانا، طبیعت گھبرانا، دل اچاٹ ہونا۔ ھو سئِمٌ وھی سئِمَةٌ۔

(اَسْأَمَهُ): دل اچاٹ کر دینا۔

(السَّؤُوْمُ): بہت زیادہ اکتا جانے والا۔ کہاوت ہے: (ظُئر رءوم خیر من امٍّ سؤوم)

(سَأَ) (ن) سَأْوًا: دوڑنا۔

— بین القومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔

— الثوبَ اَوِ الجلدَ: کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا۔

— الشئَ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔

(سَأَی) (ف) بین القومِ سَأْيًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔

— الثوبَ او الجلدَ: اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔

(السَّأْوِ): وطن (۲) ہمت، حوصلہ۔

— فلانٌ ذُوْسَأْوٍ: فلاں باہمت آدمی ہے (۲) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے۔

س .... ب

(سَبَأَ) (ف) علی یمینٍ کاذبةٍ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً: لا پرواہی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔

— الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔

— فلانًا: کوڑے مارنا۔

— الحرارةُ او السوطُ الجلدَ: گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا۔

— الجلدَ: کھال کو جلانا (۲) کھال اتارنا کھینچنا۔

(اَسْبَأَ) لِاَمْرِ اللّٰهِ: اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا۔

— علی الشيءِ: کسی چیز پر دل نرم ہونا۔

(اِسْتَبَأَ) الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔

(اِنْسَبَأَ) الجلدُ: کھال چھیلنا، اتر جانا۔

(سَبَأ): ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے وہ انکا جدامجد تھا (منصرف اور غیر منصرف ایسے ہی ممدودہ وغیر ممدودہ دونوں طرح پڑھا جاتا ہے) (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے (تفرّقوا ایدی سبأو ایادی سبأ) وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہو گئے ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کر دی گئی اور ان کے باغات فنا ہو گئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہو گئے اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنالی۔

(السِّبَاءُ): شراب۔

(السُّبْأَةُ): دور دراز کا سفر۔

(السَّبَئِيَّةُ): سبائیہ، شیعوں کا ایک غالی فرقہ جو عبداللہ بن سبا کی طرف منسوب ہے۔

(السَّبَّاءُ): شراب فروش۔

(السَّبِيءُ) سَبِيءُ الحية: سانپ کی کھال۔

(السَّبِيئَةُ): شراب۔

(المَسْبَأُ): پہاڑی راستہ۔

(سَبَّهُ) (ن) سَبًّا: گالی دینا۔

— الشئَ: کاٹنا۔

— الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔

(سَابَّهُ) مُسَابَّةً وسِبَابًا: باہم گالی گلوچ کرنا۔

(سَبَّبَهُ): کسی کو خوب گالیاں دینا۔

— الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔

— لِلْمَاءِ مَجْرًی: پانی کے لئے راستہ بنانا۔

— الحُكْمَ ونَحْوَهُ: کسی فیصلہ کے اسباب و وجوہ بیان کرنا۔

(اِسْتَبُّوْا): ایک دوسرے کو گالی دینا۔

(تَسَابُّوْا): باہم گالی گلوچ کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔

(تَسَبَّبَ) الیهِ: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ بننا۔

(اِسْتَسَبَّ) لَهُ: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں: استسبَّ لِاَبِیْهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا اس طرح کہ اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اس نے جوابًا اس کے باپ کو گالی دی۔

(الأُسْبُوْبَةُ): گالی، بدکلامی، ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے (ج) اسابیبُ۔

(السِّبُّ): بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی، دوپٹہ (۳) عمامہ، پگڑی (۴) رسّی (۵) میخ (۶) باریک کپڑا۔

ـ سِبُّ الشخص: کسی کا گالی دینے میں مقابل (ج) سُبُوْبٌ۔

(السَّبَبُ): رسّی (۲) سبب، ذریعہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا} (۲) رشتہ، تعلق و قرابت۔ کہتے ہیں: مَالِیْ اِلَیْكَ سببٌ (۵) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہتے ہیں (۶) شرعا وہ چیز جو دوسری چیز تک پہنچائے مگر اس میں موثر نہ ہو جیسے وقت نماز (ج) اَسبابٌ۔

— اَسْبَابُ السَّمَاءِ: آسمان کے کنارے یا اس کے زینے۔ قرآن مجید میں ہے: {لَعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ}

تقطعت بهم الاسباب: ان کی تدبیریں بیکار ہو گئیں۔

— اسباب الحكمِ (فی القضاء): عدالتی فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور قطعی دلائل (مج)

(السَّبَّابَةُ): انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی۔

(السَّبَّةُ): زمانہ کا کچھ حصہ، عرصہ کہتے ہیں: مَضَتْ سَبَّةٌ من الدَّهْرِ۔

— الدَّهْرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔ کوئی کیسا کوئی کیسا۔ اصابتنا سَبَّةٌ من بَرْدٍ اَوْ حَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔

(السُّبَّةُ): عار، عیب، داغ (۲) وہ شخص جو اکثر لوگوں کی گالیوں کا نشانہ بنتا ہو۔

(السُّبَبَةُ): بہت گالیاں دینے والا۔

(السَّبَبِيَّةُ): سبب اور مسبب کا درمیانی تعلق، سببیت۔

(السبیب) سبیبُ الشخص: گالی کا

مقابل۔

— سبیبُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔

(السَّبِیبَۃُ): باریک کپڑا (۲) بالوں کا گچھا (۳) تُسر کا باریک ٹکڑا (ج) سَبَائِبُ۔

— امرأۃٌ طویلۃُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔

— سَبَائِبُ الدَّمِ: خون دوڑنے کے راستے۔

(المِسَبُّ): بہت گالی گفتار کرنے والا۔

(المِسَبَّۃُ): شہادت کی انگلی۔

(سَبَتَ) (ن ض) سَبْتًا: سونا، آرام کرنا، ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔

— فلانٌ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔

— الیھودُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی ہفتہ کے دن معاشی کاموں کو چھوڑنا اور مذہبی رسومات ادا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ}

— الشیئَ: ڈھیلا چھوڑنا، لٹکانا۔

— شَعْرَہٗ: بالوں کو چوٹی کی شکل میں لٹکانا (۲) کاٹنا۔

— عِلَاوَتَہٗ: گردن پر مارنا۔

— شَعْرَہٗ اَوْ رَاسَہٗ: بال یا سر مونڈنا۔

(أَسْبَتَتِ) الحیَّۃُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس وحرکت ہو جانا۔

— فلانٌ: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔

— الیھودُ: یہود کا یوم سبت منانا۔

(سَبَّتَ) الشیئَ: کاٹنا۔

(اَنْسَبَتَ) الجِلدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہو جانا۔

— الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا۔

— الشیئُ: لمبا ہونا، لچک کے ساتھ بڑھنا۔ کہتے ہیں: فی وجھِهِ انسباتٌ: اس کی چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔

(السُّبَاتُ): راحت و اطمینان، آرام کا ذریعہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا}

(۲) نیند (۳) اونگھ، ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے، حدیث عمرو بن مسعودؓ میں ہے: (قال لمعاویۃ ما تسأل عن شیخ نومہ سُباتٌ ولیلہ ھباتٌ) (۴) زمانہ (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی اثر انگیز دوا سے بھی زائل نہ ہو، بخلاف الاغماء (مج)

— اِبْنَا سُبَاتٍ: دن رات۔

(السَّبْتُ): ہفتہ، سنیچر، شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ عرصہ۔ کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رفتار گھوڑا (ج) سُبُوتٌ و اَسْبُتٌ۔

(السِّبْتُ): دباغت دی ہوئی کھال۔ رنگی ہوئی یا صاف کی ہوئی کھال۔

— النِّعَالُ السِّبْتِیَّۃُ: صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے۔

(السَّبْتَۃُ): عرصہ، زمانہ کا ایک حصہ، مدت، وقت۔

(المَسْبُوتُ): بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔

(سِبْتَمْبَر): نواں عیسوی مہینہ، ستمبر، سریانی مہینوں میں اس کے مقابل ایلول ہے۔

(تَسَبَّجَ): گھریلو کام کاج کے لئے چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔

(السَّبَجُ): سیاہ کوڑیاں (مع)

(السُّبْجَۃُ): چھوٹی آستین کا کرتا (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں) (مع)

— سُبْجَۃُ القمیص: کرتے کا گھیرا۔

(السَّبِیجَۃُ) بمعنی السُّبْجَۃُ۔

(سَبَحَ) (ف) بِالنَّھْرِ وفیہ سَبْحًا و سِبَاحَۃً: تیرنا۔

— الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنے کے لئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔ ھو سابحٌ و سَبُوحٌ۔

— النُّجُومُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: {كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ}

— فلانٌ فی الارضِ: دور نکل جانا (۲) کھدائی کرنا (۳) روزی کی تلاش میں گھومنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا}

— فی الکلامِ: زیادہ بولنا۔

(سَبَّحَ): سبحان اللہ کہنا۔

— اللہَ ولہٗ: خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ} و {كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا}

(السَّابِحَاتُ): کشتیاں (۲) فرشتے (۳) ستارے۔

(السِّبَاحَۃُ): تیراکی۔

(السَّبَّاحُ): ماہر تیراک، تیراک۔

(السَّبَّاحَۃُ): شہادت کی انگلی۔ حدیث وضو میں ہے: (فادخل اصبعیہ السَّبّاحتین فی اذنیہ)

(السُّبُّوحُ): پاک و برتر (اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک)

(سُبْحَانَ) سبحان اللہ: کلمہ تنزیہ، اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔

— سبحان مِنْ كَذَا: بوقت تعجب کہا جاتا ہے یہ بہت ہی عجیب ہے۔

(السَّبْحُ): فراخ، خلا۔

(السَّبْحَۃُ): چمڑے کا لباس یا کپڑا (ج) سِبَاحٌ۔ (مو)

(السُّبْحَۃُ): تسبیح (مو) (۲) دعا (۳) نفل نماز (ج) سُبَحٌ۔

— السُّبُحَاتُ: سجدہ کی جگہیں۔

— سبحاتُ اللہِ: اللہ تعالیٰ کا جلال وعظمت اور انوار وتجلیات۔

(السوابحُ): گھوڑے (صفت غالبہ)

(المُسَبَّحُ): مضبوط و طاقتور۔

— کِسَاءٌ مُسَبَّحٌ: مضبوط کمبل۔

(المُسَبِّحَۃُ): شہادت کی انگلی۔

(المِسْبَحَةُ): تسبیح۔

(سَبَّحَلَ) فلانٌ: سبحان اللہ کہنا۔

(سَبَخَ) (ف) سَبْخًا: ہلکا ہونا' سست ہونا (۲) دور ہونا۔

— الحَرُّ: گرمی کا کم ہونا۔

— القطنَ ونَحْوَهُ: لپیٹنا' سمیٹنا۔

(سَبِخَتِ) (س) الارضُ سَبَخًا: زمین کا شور ہونا۔ هی سَبِخَةٌ۔

(اَسْبَخَتِ) الارضُ بمعنی سَبِخَتْ۔

— فی حَفْرِ الارضِ: زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شور طبقے تک پہنچنا۔

(سَبَّخَ): سونا' نیند کرنا۔

— الشیءُ: ہلکا ہونا' ٹھہرنا' رکنا۔

— العرقُ: رگ کا خون بند ہو جانا۔

— الحَرُّ: گرمی میں کمی ہو جانا۔

— عنه الشِّدَّةَ: کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: (انه ﷺ سمعها تدعو علی سارق سرقها فقال لاتُسَبِّخِی عنه بدعائك عليه)

(القُطْنُ): روئی دھنکنا اور پھیلانا۔

(تَسَبَّخَ): ہلکا اور کم وزن ہونا' زور کم ہونا۔

(السِّبَاخُ): سَبْخَةٌ کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی وجہ سے زراعت کے قابل نہ ہو (۳) کھاد (مصری لغت)۔

(السَّبَخُ): شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں۔

(السَّبْخَةُ): نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی (ج) سِبَاخٌ۔

(السَّبِخَةُ) ارضٌ سَبِخَةٌ: شور زمین۔

(السَّبِيخَةُ): روئی کا ٹکڑا جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جاتا ہے (۲) دھنی ہوئی اون (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر (ج) سَبِيخٌ و سَبَائِخُ۔

(سَبَدَ) (ن) شَعْرَهُ سَبْدًا: بالوں کو مونڈنا۔

(اَسْبَدَ) بمعنی سَبَدَ۔

(سَبَّدَ) الشَّعْرُ: مونڈنے کے بعد بالوں کا اگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔

— الفَرْخُ: چوزہ کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔

— شَعْرَهُ: اچھی طرح مونڈنا اتنا صاف کرنا کہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔

— رأسه: بالوں کو دھو کر تیل لگا کر چھوڑ دینا حدیث خوارج میں ہے (سیماهم التحليق والتسبيد)

(السَّبَدُ): پودوں کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں (۲) گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۳) تھوڑے سے بال۔ کہتے ہیں: ماله لَبَدٌ وَلَا سَبَدٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ بکریاں ہیں نہ اونٹ (ج) اَسْبَادٌ۔

(السُّبَدُ): جنگلی ابابیل (ج) سِبْدَانٌ۔

(۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ذات اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے۔

(سَبَرَهُ) (ن) سَبْرًا: زخم یا کنویں کی گہرائی جاننا' ماپنا' اندازہ کرنا۔

— الجُرْحَ: سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔

— فلانًا: حقیقت معلوم کرنا' جانچ پڑتال کرنا۔ گہرائی جاننا' تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔

(اَسْبَرَهُ) و (اسْتَبَرَهُ) بمعنی سَبَرَهُ۔

(السَّابِرِیُّ): عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ۔

(السِّبَارُ): زخم یا پانی ناپنے کا آلہ' سلائی (ج) سُبُرٌ۔

(السُّبُورُ): غریب آدمی۔

(السَّبُّورَةُ): تختہ سیاہ' بلیک بورڈ۔

(السَّبْرُ): اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت' شکل (ج) اَسْبَارٌ (۴) اصولیوں کی اصطلاح میں سبر اور تقسیم کا معنی ہے اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینا۔

(السِّبْرُ): اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت' شکل۔

(السُّبَرُ): لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ۔

(السَّبْرَةُ): ٹھنڈی صبح۔

(المِسْبَارُ): ناپنے کا آلہ' سلائی (ج) مَسَابِيرُ۔

(المَسْبُرَةُ): مَسْبُرَةُ الجُرْحِ: زخم کی انتہاء۔

(المَسْبُورُ): خوش منظر' خوبصورت۔

(سَبْرَةٌ): قناعت کرنا' مزید نہ مانگنا۔

(السِّبْرَاتُ): غریب و مسکین۔ وهی سِبْرَاتَةٌ (ج) سَبَارِيتُ۔

(السُّبْرُوتُ): معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) بے ریش لڑکا (۴) بنجر زمین۔ وهی سُبْرُوتة (ج) سباريت۔

ارضٌ سباريت: بنجر زمین۔

(السِّبْرِيتُ): غریب و مسکین۔ وهی سبريتةٌ (ج) سَبَارِيتُ۔

(سَبْرَجَ) عَلَيَّ الأَمْرَ: کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا۔

(سَبْرَدَ) شَعْرَهُ: بالوں کو مونڈنا۔

(سَبْسَبَ) الرَّجُلُ: ہلکے ہلکے چلنا۔

— الماءَ والبولَ: پانی اور پیشاب بہانا۔

(تَسَبْسَبَ) الماءُ: پانی بہنا۔

(السَّبْسَبُ): جنگل' بیابان (ج) سَبَاسِبُ۔

بَلَدٌ سَبَاسِبُ: وسیع شہر۔

(سَبِطَ) (س) سَبَطًا: بالوں کا لمبا اور گھنا ہونا۔ هو سَبِطٌ و سَبْطٌ۔

(سُبِطَ) فلانٌ: بخار زدہ ہونا۔ هو مسبوطٌ۔

(سَبُطَ) (ك) سُبُوطًا و سُبُوطَةً و سَبَاطَةً: بالوں کا لمبا اور گھنا ہونا۔

(اَسْبَطَ): خوف کی وجہ سے خاموش ہونا (۲) بدن ڈھیلا کر کے سر نیچے لٹکانا۔

— بِالأَرْضِ: زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ سے اس پر پھیل جانا۔

— فی النَّوْمِ: نیند میں آنکھیں بند کرنا۔

—عَنْه: غفلت برتنا۔
(سَبَّطَتْ)بِوَلَدِهَا: ناتمام بچہ ڈال دینا۔
(السَّابَاطُ): دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ (ج) سَوَابِيطُ، سَاباطات۔
(سَبَاطِ): بخار (مؤنث)
(السُّبَاطَةُ): کوڑے کرکٹ کا ڈھیر، گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ۔
(السَّبْطُ): لمبا آدمی (۲) سیدھے بال (غیر گھونگھریالے) (۳) مسلسل بارش۔
—سَبْطُ الْيَدَيْنِ: فیاض وسخی۔
— سَبْطُ الأَصَابِعِ: لمبی انگلیوں والا (ج) سِبَاطٌ۔
— سَبْطُ الْجِسْمِ: قد و قامت والا، خوش قامت۔ وهِيَ سَبْطَةٌ۔
— اِمْرَأَةٌ سَبْطَةُ الْخَلْقِ: نرم اور نازک عورت۔
(السَّبْطُ): بہت شاخوں والا درخت جس کی جڑ ایک ہی ہو۔
(السِّبْطُ): پوتا، نواسہ۔
— من اليهود: عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے ایک قبیلہ کا نام (ج) أَسباطٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا}
(السَّبَطَانَةُ): پرندوں کے شکار کی بندوق۔
(اِسْبَطَرَّ): لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا۔
کہتے ہیں: اسبَطَرَّتِ الذَّبِيحَةُ: ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا۔
—فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔
—البِلَادُ: ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا۔
(السِّبَطْرُ): ذہین وسمجھدار (۲) لمبا اور سیدھا۔ جیسے شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار جیسے جَمَلٌ سِبَطْرٌ۔
— أَسَدٌ سِبَطْرٌ: حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کرنے والا شیر۔

(السِّبَطْرَةُ): بھاری بھرکم عورت۔
(السِّبَطْرَى): اتراہٹ کی چال، مغرورانہ چال۔
(السَّبَيْطَرُ): لمبا۔
(سَبَعَ) (ف) القومَ سبعًا: لوگوں کا سات عدد پورا کرنا۔ کہتے ہیں: هو سَابِعُ سِتَّةٍ: وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہوا (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا۔
—الحَبْلَ: رسّی کو سات بل دینا۔
—الذِّئبُ الغَنَمَ: بھیڑئے کا بکری کو پکڑ کر کھا جانا۔
— فُلانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا (۲) گالی دینا، عیب نکالنا۔
(سُبِعَ) المولودُ: ساتویں دن بچہ کا سر مونڈنا اور اس کی طرف سے قربانی کرنا۔
— البَقَرَةُ الوَحْشِيَّةُ: جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔
(أَسْبَعَ) القومُ: لوگوں کا سات کی تعداد میں ہونا (۲) لوگوں کی بکریوں پر درندہ کا حملہ آور ہونا۔
— الحَامِلُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔ هي مُسْبِعٌ والولد مُسْبَعٌ۔
— الطّريقُ: کسی راستہ کا زیادہ درندوں والا ہونا۔
—الشيءَ: کسی چیز کو سات کرنا۔
—ابنَه: بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔
(سَبَّعَ) الشيءَ: سات کرنا (۲) سات اجزاء والا بنانا۔
— العَمَلَ: کسی کام کو سات مرتبہ کرنا (۲) چند مرتبہ کرنا۔
—الإناءَ: برتن کو سات مرتبہ دھونا۔
— اللهُ لكم الأجرَ: اللہ تعالیٰ کا اجر کو دوگنا کرنا۔
—عِنْدَ امْرَأَتِهِ: سات راتیں قیام کرنا۔
—الحَامِلُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔

— القومُ: لوگوں کا سات سو ہونا۔ حدیث میں ہے (سَبَّعَتْ سُلَيْمٌ يوم الفتح)
(اسْتَبَعُوا): سات ہونا۔
(الأُسْبُوعُ): سات دن، ہفتہ (۲) طواف کے سات چکر (ج) أَسابيع۔
(السابِعُ): ساتواں۔ سابِعُ سَبْعَةٍ: سات میں سے ایک۔
(السُّبَاعِيُّ): سات گوشوں والا، سات رکنی۔
—رَجُلٌ سُبَاعِيُّ البَدَنِ: کامل الجسم آدمی۔
— ثَوْبٌ سُبَاعِيٌّ: سات گز یا سات بالشت کپڑا۔
(السَّبْعُ): سات (مؤنث کے لئے)
(السَّبُعُ): درندہ، پھاڑ کھانے والا جانور (دانتوں والا جانور جو پھاڑ کھاتا ہو جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجہ والا جانور۔ هي سَبُعَةٌ (ج) سِبَاعٌ وأَسْبُعٌ وسُبُوعٌ۔
(السُّبُعُ): ساتواں حصہ (ج) اسباعٌ۔
(السَّبْعَةُ): سات (مذکر کے لئے) هٰذا الشئُ وَزْنُ سَبْعَةٍ: یہ چیز سات مثقال ہے۔
(السَّبُعَةُ): شیرنی۔
(السُّبُوعُ) بمعنی الأُسْبُوعُ۔
(السَّبِيعُ): ساتواں حصہ (ج) أَسْبَاعٌ۔
(المُسَبَّعُ): علم ہندسہ کی ایک شکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے (مج)
(المَسْبَعُ): درندوں کا مسکن (ج) مسابع۔
(المُسْبَعُ): عیش وعشرت (۲) وہ بچہ جس کی ماں مر جائے اور اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے (۳) ولد الزنا، حرامی (۴) لے پالک، متبنیٰ، منہ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔
(المَسْبَعَةُ): وہ علاقہ جہاں کثرت سے درندے پائے جائیں (ج) مَسَابِعُ۔
(سَبَغَ) (ن) الشيءُ سُبُوغًا: کسی چیز کا تمام ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا۔
—الدِّرعُ: زرہ کشادہ ہونا۔
—المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔

— النِّعْمَةُ: نعمت کا بھرپور ہونا۔ هو سَابِغٌ و هی سَابِغَةٌ (ج) سَوَابِغُ۔
(أَسْبَغَ) الْفَارِسُ: گھڑسوار کا لمبی زرہ پہننا۔
— الشيءَ: مکمل کرنا۔
— ثَوْبَه: کپڑے کو کشادہ کرنا۔
— الوضوءَ: اعضاء کو اچھی طرح دھونا۔
— له فی النَّفَقَةِ: کسی کے خرچہ میں فراخی کرنا۔
— اللّٰهُ علیك النِّعْمَةَ: اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوشحالی کو پورا کرے۔
(التَّسْبِغَةُ): تَسْبِغَةُ الْخُوْذَة: زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپالیتا ہے (ج) تَسَابِغُ۔
(سَبَقَهٗ) (ض) إلى الشيءِ سَبْقًا: کسی چیز کی طرف بڑھنا۔
— الفرسُ فِي الحَلْبَةِ: گھڑدوڑ کے میدان میں گھوڑے کا سب سے آگے نکل جانا۔
— عَلٰى قَوْمِهٖ: کرم و سخاوت میں سب سے آگے نکل جانا۔
(سُبِقَ) علی الأمرِ: کسی کام پر غلبہ پالیا گیا۔
(أَسْبَقَ) القومُ إلَى الأَمْرِ: کسی کام کی طرف دوڑنا' جلدی کرنا۔
— الرَّایَ ونَحْوَهٗ: رائے کو (بحث و مباحثہ سے قبل) پختہ کرنا۔ الرایُ مُسْبَقٌ۔
(سَابَقَ) إلَى الشيءِ مُسَابَقَةً وسِبَاقًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔ جلدی سے آنا۔ قرآن مجید میں ہے: {سَابِقُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ}
بين الخيلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا۔
فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔ (۲) کسی کے قریب لگنا۔
(سَبَّقَ): شرط کی ہوئی چیز لینا۔
— بين الخيلِ: گھوڑوں میں دوڑ لگوانا۔
— الشَّاةُ و نحوها: بکری وغیرہ کا نا تمام بچہ گرانا۔
— الطيرَ الجارحَ: شکاری پرندہ کے پاؤں میں باندھنا۔
(استَبَقُوْا) إلٰی کَذَا: کسی شے کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
— الطريقَ: راستہ کو پار کرنا۔
(تَسَابَقُوْا): ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (۲) ایک دوسرے سے لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔
(السَّابِقُ): خیر میں آگے بڑھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝}
(السَّابِقَةُ): دوڑ وغیرہ میں سبقت' جیت۔ کہتے ہیں: له فِي هٰذَا الامرِ سَابِقَةٌ: اس معاملہ میں اس کی پہل ہوچکی ہے (۲) (قانونی اصطلاح میں) کسی عاقل بالغ کا وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آ گیا ہو۔ سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل (ج) سوابِقُ۔
— السَّابقات: گھوڑے۔
(السِّبَاقُ): پائے بند' باندھنے کی پٹی' بندش۔
(السِّباقان): شکاری پرندہ کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ کی دو بندشیں۔
— سِبَاقُ الخَيْلِ: گھڑدوڑ۔
(السَّبَّاقُ): سب سے آگے رہنے والا۔
(السِّبِّقُ): آگے بڑھنے والا۔
(السَّبَقُ): دوڑ میں لگی ہوئی شرط بازی (۲) گھر دور کا میدان (ج) أَسْبَاقٌ۔
(سَبَكَ) (ض) المَعْدِنَ سَبْكًا: معدنیات کو پگھلا کر صاف کرکے سانچہ میں ڈالنا۔
سَبَكَتِ التجاربُ فُلانًا: تجربات کا کسی کو باخبر اور مہذب بنانا۔ هو مسبوكٌ و سبيكٌ۔
(سَبَّكَ) المعدنَ بمعنی سَبَكَهٗ۔
(إِنْسَبَكَ): ڈھلنا' پگھلنا۔
(السِّبَاكَةُ): پگھلانے' ڈھالنے کا پیشہ۔
(السَّبَّاكُ): سونا' چاندی اور معدنیات کی ڈھلائی کرنے والا (مج) (۲) گھروں میں نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت کرنے والا' پلمبر (مج)
(السَّبِيكَةُ): چاندی' سونے یا دھات کا کسی شکل میں ڈھالا ہوا ٹکڑا (مج) (۲) دھات کا لمبا ٹکڑا (ج) سَبَائِك۔
(المَسْبَكُ): ڈھلائی کا کارخانہ (ج) مَسَابِك (مج)
(المِسْبَكَةُ): وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات پگھلائی جائے۔
(اِسْبَكَرَّ) الشيءُ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا کہتے ہیں: اسبكرّ النبتُ واسبكرّ الشَّعْرُ (۲) سیدھا' معتدل اور کامل ہونا۔ جیسے اسبكرّ الشبابُ واسبكرّتِ الجاريةُ۔
— فلانٌ: لیٹنا' زمین وغیرہ پر دراز ہونا۔
— النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
(أَسْبَلَتِ) الطريقُ: راستہ کا بہت آمدورفت والا ہونا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
— السماءُ: بارش برسنا۔
— العينُ: آنسو بہنا۔
— عليه: کسی کے خلاف بہت بولنا۔
— الشيءَ: چھوڑنا' لٹکانا جیسے أَسْبَلَ الثَّوْبَ والسِّتْرَ۔
— الفَرَسُ ذَنَبَهٗ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا۔
(سَبَّلَ) الشيءَ: مباح کرنا' فی سبیل اللہ دینا۔
(الأَسْبَلُ): لمبے خوشے والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرے والا (ج) سُبْلٌ۔
(السَّابِلُ) طريقٌ سَابِلٌ: جاری' چلتا ہوا راستہ۔
(السَّابِلَةُ): چلتا ہوا راستہ۔ کہتے ہیں: سبيل سابِلةٌ (۲) راہ گیر' راستہ پر چلنے والا (ج) سوابِلُ۔
(السَّبَلُ): برستی ہوئی بارش (۲) خوشۂ گندم وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا۔
(السَّبْلَاءُ): وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ

پر بال ہو(۲) لمبی پلکوں والی آنکھ(ج) سُبُلٌ۔
(السَّبَلَۃُ): سَبَلَۃُ الزَّرعِ: خوشۂ بالی۔
— سَبَلَۃُ الرَّجُلِ: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) مونچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ۔
— سَبَلَۃُ الإِنَاءِ: برتن کا اوپری حصہ' کہتے ہیں: مَلأَ الانَاءَ إِلٰی سَبَلَتِہٖ۔
— جَرَّ فُلَانٌ سَبَلَتَه: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچنا۔
— جَاءَ وَقَدْ نَشَرَ سَبَلَتَه: وہ دھمکیاں دیتا ہوا آیا۔
— هو أَصْهَبُ السَّبَلَةِ: دشمن۔وهم صُهْبُ السِّبَالِ (ج) سِبالٌ۔
(السَّبِيْلُ): راستہ' کھلی سڑک (مذکر و مؤنث) (۲) سبب' ذریعہ' تعلق۔قرآن مجید میں ہے: {يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا} (۳) حیلہ' تدبیر (ج) سُبُلٌ و أَسْبِلَةٌ (۴) دلیل و حجت۔کہتے ہیں: ليس لك عَلَيَّ سَبِيْلٌ۔
— سَبِيْلُ الله: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہو بمعنی جہاد زیادہ مستعمل ہے(۵) حرج' قصور جیسے ليس عَلَيَّ في كذا سبيل۔
— إِبْنُ السَّبِيْلِ: وہ مسافر' پردیسی جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو۔
(السَّبَنْجُوْنَةُ): لومڑی کی کھال کا پوستین (فارسی معرب) روایت ہے (روی ان الحسن بن علی كانت له سبنجونة من جلود الثعالب كان اذا صلى لم يلبسها)
(السِّبِسَةُ): ریل گاڑی کا آخری ڈبہ(د)
(سُبِهَ) سَبَهًا و سُبَاهًا: بڑھاپے کی وجہ سے عقل زائل ہونا۔هو مسبُوْهٌ۔
(سُبِّهَ) بمعنی سُبِهَ(۲) زبان چلنا۔
(السَّبَاهِيُّ): رَجُلٌ سَبَاهٍ: بڑھاپے کی وجہ زائل العقل آدمی۔

(السَّبِهُ) و(السَّبَاهِيَةُ): مغرور و متکبر۔
(السَّبَهْلَلُ): خالی' فارغ۔کہتے ہیں: جَاءَ سَبَهْلَلًا: وہ خالی آیا (۲) چاق و چوبند' خوش و خرم۔
— هُوَ يَمْشِي سَبَهْلَلًا: وہ بیکار آتا جاتا ہے (۲) بےنتیجہ شے یا عمل۔کہتے ہیں: ذَهَبَ أَمْرُهٗ سَبَهْلَلًا: اس کا معاملہ بےنتیجہ رہا۔
(السِّبَهْلِي): اتراہٹ' غرور و تکبر۔
(سَبٰى)(ض)عدوّه سَبْيًا و سِبَاءً: دشمن کو پکڑنا' قید کرنا۔کہتے ہیں: سَبَتْهُ الغانِيَةُ: حسین عورت کا کسی کو حسن و جمال کا اسیر بنالینا۔
— الخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں لے جانا۔
— الماءَ: کھدائی کرنا یہاں تک کہ پانی مل جائے۔
— سباهُ اللهُ و أبعَدَهٗ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بددعا)
(اِسْتَبَاهُ) بمعنی سَبَاه۔
(تَسَابَى) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا۔
(تَسَبّٰى)له: کسی سے اظہار محبت کر کے اسے اپنا بنالینا۔
(السَّابِيَاءُ): بچہ کی پیدائش کے وقت اس کے ساتھ نکلنے والی جھلی (۲) مویشی' مویشیوں کا ریوڑ' مویشیوں کے بچے (۳) کثرت مال و کثرت اشخاص (ج)سَوَابِيٌ۔
(السَّبَاءُ): وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے بہا کر دوسرے جگہ لے جائے۔
(السَّبْيُ): قیدی (مصدر بمعنی صفت)
— قَوْمٌ سَبْيٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں (ج) سُبِيٌّ۔
(السَّبِيُّ): قیدی مرد و عورت۔هي سبيّةٌ بھی کہتے ہیں (۲) نکلی (۳) وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے بہا کر لے جائے (۴) سانپ کی کینچلی (ج)سَبَايَا۔

(السَّبِيَّةُ): وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر سے نکالتا ہے (ج)سَبَايَا۔

س............ت

(السَّاتُّ): چھٹا' جیسے جاء فلانٌ ساتًّا۔
(السِّتُّ): چھ (مؤنث کے لئے) (۲) خاتون (ج) سِتَّاتٌ (مو)
(السِّتَّةُ): چھ (مذکر کے لئے)
(السِّتُّوْنَ): ساٹھ (مذکر و مؤنث کے لئے) جیسے ستون رَجلًا و ستُّون امرأةً
(سَتَرَهٗ)(ن) سَتْرًا: چھپانا۔
(سَاتَرَهُ) العَدَاوَةَ: کسی سے دشمنی چھپائے رکھنا۔
(سَتَّرَهٗ): چھپانا۔
(اسْتَتَرَ): ڈھک جانا' چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
(إِنْسَتَرَ) بمعنی استَتَرَ۔
(تَسَتَّرَ): چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
—عَلَيْهِ: چھپانا (مو)
(الإِسْتَارُ): چار (۲) ساڑھے چار مثقال کا وزن (۳) پردہ' آڑ (ج) أَسَاتِير۔
— أَسْتَارُ القومِ: قوم کا چوتھا آدمی (ج) أَسَاتِير۔
(السِّتَارُ): پردہ (۲) چق' چلمن' آڑ' دیوار (ج) سُتُرٌ۔
(السِّتَارَةُ) بمعنی السِّتَارُ (ج) سَتَائِرُ
(السِّتْرُ): پردہ' آڑ' رکاوٹ (۲) شرم و حیاء (۳) عقل (ج) أَسْتَارٌ و سُتُوْرٌ و سُتُرٌ۔
(السُّتْرَةُ): پردہ' آڑ۔
(السَّتِيْرُ): حیا دار (۲) پاکدامن (۳) بہت شاخوں والا درخت۔
(المُسَتَّرَةُ) جاريةٌ مُسَتَّرَةٌ: پردہ نشین لڑکی یا باندی۔
(المَسْتُوْرُ): پاکدامن (۲) جس کی حالت معلوم نہ ہو۔
(السُّتُّوْقُ): کھوٹا درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو (مع)

س

(المُسْتُقَةُ): چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ۔
(سَتَلَ) (ن) القومُ سَتْلًا: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مسلسل نکلنا۔
—الدَّمعُ: آنسو ٹپکنا۔
—اللؤلؤُ: موتیوں کا لڑی سے گرنا۔
(سَتِلَهُ) (س) سَتْلًا: کسی کے پیچھے چلنا' پیروی کرنا۔
(سَاتَلَ): مسلسل کسی کے ساتھ رہنا۔
(تَساتَلَ) بمعنی سَتَلَ۔
—الدمعُ واللؤلؤُ: آنسو ٹپکنا' موتی بکھرنا۔
— تَسَاتَلَتْ علیه القوافِيْ: اس کے ذہن میں مسلسل قافیے آئے۔
(سُتَالَةُ) الشيءِ: کسی چیز کا گھٹیا حصہ۔
(السُّتَلُ): عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک بڑے جسم کا جانور جو اڑنے والے جانوروں میں سب سے بڑے جسم کا ہوتا ہے اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے قریب ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے (مج) (ج) سُتْلانٌ۔
(المَسْتَلُ): تنگ راستہ (ج) مَسَاتِلُ۔
(سَتَهَهُ) (ف) سَتْهًا: مسلسل کسی کے پیچھے چلنا۔
(سَتِهَ)(س)سَتَهًا: بڑی سرین والا ہونا۔ ھو اَسْتَهُ وھی سَتْهَاءُ (ج) سُتْهٌ۔
(اَلْاِسْتُ): سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مؤنث ہے اور اس کی اصل السَّتَهُ ہے (ج) اَسْتاهٌ۔ اس میں مختلف لغات ہیں: السَّهُ والسَّتُ گھٹیا درجہ کے لوگوں کے لئے اَسْتاهٌ بولا جاتا ہے کان ھٰذَا عَلَى اَسْت الدَّهْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔: ما زال فلانٌ علی است الدّھر مجنونًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابن استِھا: کنیز زادہ' حرام زادہ۔

س .... ج

(سَجَّ) (ن) بَطْنُه سَجًّا: پتلا پاخانہ کرنا۔: سَجَّ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
—الطائرُ وسَجَّ بِسَلْحِهِ: پتلی بیٹ کرنا۔
— سَطْحَهُ: چھت پر پتلے گارے کا لیپ کرنا۔ سَجَّ الحائطَ بھی کہتے ہیں۔
(السَّجَاجُ): پانی جیسا پتلا دودھ۔
(السَّجُّ) اَخَذَهُ فی بطنِه سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہو گیا۔
(المِسَجَّةُ): پلاسٹر کرنے کا اوزار کرنی' مجھولا' گرمانی (ج) مَسَاجُّ۔
(سَجَحَ)(ف) له بِشَيْءٍ من الکلامِ سَجْحًا: اشارۃً کوئی بات کرنا۔
(سَجِحَ) (س) الخدُ و الوَجهُ سَجَحًا و سَجَاحَةً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گداز ہونا۔ وَجهٌ و خَدٌّ اَسْجَحُ و وَ جْنَةٌ سَجْحَاءُ (ج) سُجْحٌ۔
(اَسْجَحَ): نرم و ملائم کرنا۔ کہتے ہیں: (مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ) تم کو خدا نے ملکیت دی ہے نرمی اور درگزر سے کام لو۔ اذا سَأَلْتَ فَاَسْجِحْ: جب سوال کرو تو لہجہ نرم کرو۔
(سَجَّحَ) له بِشَيْءٍ مِنَ الکلامِ: نرم گفتگو کرنا۔
(سَجَاحِ): قبیلہ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھیوں میں سے تھی۔
(السِّجَاحُ): رخ' جہت۔ کہتے ہیں: دَارِی سِجَاحَ دارِہٖ۔
(السُّجُحُ) من الطریقِ: راستہ کا بیچ' درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُيُوْتَهُمْ عَلٰى سُجُحٍ واحِدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔
(السَّجْحَةُ): عادت' مزاج' انداز۔
(السَّجِيْحُ): نرم و آسان۔
(السَّجِيْحَةُ): عادت' مزاج' انداز۔
— رکب سَجِيْحَةَ رَأسِهِ: اس نے اپنے لئے رائے منتخب کر لی۔ بنوا بُيُوْتَهُم علی سجیحة واحدةٍ: انہوں نے ایک ہی انداز پر مکانات بنائے۔
(سَجَدَ)(ن) سُجُوْدًا: عاجزی اور انکساری کے طور پر جھکنا (۲) سجدہ کرنا' پیشانی کو زمین پر رکھنا۔ ھو ساجِدٌ (ج) سُجَّدٌ و سُجُوْدٌ۔
—السفِيْنَةُ لِلرِّيحِ: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔
(سَجِدَتْ) (س) رِجْلُه سَجَدًا: پاؤں کا پھول جانا ھی سَجْدَاءُ و ھو اَسْجَدُ (ج) سُجْدٌ۔
(اَسْجَدَ): سر جھکانا' جھکنا۔ اَسْجَدَ الرجلُ بھی کہتے ہیں (۲) چیز کی طرف نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔
(السَّاجِدُ) فلانٌ ساجِدُ المنخر: فلاں ذلیل و رسوا ہے۔
(السَّاجِدَةُ): مؤنث السَّاجِدِ۔
—عَيْنٌ سَاجِدَةٌ: جھکی ہوئی آنکھ۔
—نَخْلَةٌ سَاجِدَةٌ: جھکا ہوا کھجور کا درخت (ج) سَوَاجِدُ۔
(السَّجَّادُ): بہت سجدے کرنے والا۔
(السَّجَّادَةُ): قالین (۲) جائے نماز، (۳) پیشانی پر سجدوں کا نشان۔
(المَسْجَدُ): پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشان سجدہ ہوتا ہے (ج) مَسَاجِدُ۔
— المساجِدُ من بدن الانسان: وہ اعضاء انسانی جن پر سجدہ کیا جاتا ہے وہ پانچ ہیں: پیشانی' ناک' ہاتھ' گھٹنے' پاؤں۔
(المَسْجِدُ): مسجد' باجماعت نماز کی جگہ۔
— المسجدُ الحرامُ: خانہ کعبہ۔
— المسجدُ الاَقْصٰى: مسجد بیت المقدس قرآن مجید میں ہے: {سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا} (ج) مساجِدُ۔
(المِسْجَدَةُ) بمعنی السَّجَّادَةِ۔
(سَجَرَ)(ن) سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھر جانا۔
—الاِناءَ ونحوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
—الماءَ فی حلقِهِ: گلے میں پانی بہانا۔
—التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔
—الرَّجُلَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔
(سَجِرَتْ) (س) عَيْنُه سَجَرًا و سُجْرَةً: آنکھ

کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا۔ هی سَجْرَاءُ وهو اَسْجَرُ (ج) سُجْرٌ ۔ نبی کریم ﷺ کی صفت میں ہے (انّه کان اسجر العین)

(سَاجَرَہٗ): کسی کا مخلص دوست ہونا' خالص تعلق رکھنا۔

(سَجَّرَ) الإناءَ ونحوَهٗ: برتن کو بھرنا۔

— الماءَ: پانی جاری کرنا۔

— الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھی کرنا (۲) بالوں کو کھلا چھوڑنا' لٹکانا۔

— الکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔

(اَنْسَجَرَ): بھر جانا۔

— الشَّعْرُ وغَیْرُہٗ: بال وغیرہ لٹکنا۔

— فی السَّیْرِ: مسلسل چلنا۔

(الأَسْجَرُ): گدلا۔

— غدیرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو (ج) سُجْرٌ۔

(السَّاجِرُ): بہاؤ' سیلاب۔

(السَّاجُوْرُ): کتے کے گلے میں ڈالا جانے والا پٹہ۔

(السَّجْرُ): گرج۔

— بئرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔

(السَّجُوْرُ): ایندھن' ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔

(السَّجِیْرُ): مخلص دوست (ج) سُجَرَاءُ۔

(المِسْجَرُ): تنور میں ایندھن کو بجھانے والی لکڑی (ج) مَسَاجِرُ۔

(المِسْجَرَةُ) بمعنی المِسْجَرُ (ج) مَسَاجِرُ۔

(المَسْجُوْرُ): بھرا ہوا (۲) روشن' جلتا ہوا۔

(سَجِسَ) (س) سَجَسًا: گدلا ہونا' بدل جانا۔

— الماءُ: پانی کا گدلا ہو جانا۔ هو سَجِسٌ و سَجِیسٌ وبئرٌ سَجِسَةٌ وسجیسةٌ۔

(سَجَّسَ) الإبِطُ والماءُ: بدبودار ہونا۔

— الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔

(السَّاجِسِیُّ) کبشٌ سَاجِسِیٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔

(السَّجِیسُ): کہتے ہیں لا افعله سجیس اللّیالی او سجیس اللیالی والایام او سجیس الدّھر: میں یہ کام کبھی نہیں کروں گا۔

(السَّجْسَجُ) یومٌ سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔

— هواءٌ سَجْسَجٌ: معتدل ہوا' نہ زیادہ گرم نہ زیادہ سرد۔

— ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔

— ارضٌ سَجْسَجٌ: ایسی زمین جو نہ زیادہ سخت ہو' نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین (ج) سَجَاسِجُ۔

(سَجَعَتِ) (ف) الحمامةُ والناقةُ سَجْعًا: ایک ہی طریقے پر آواز کو لوٹانا (جس سے آواز لمبی محسوس ہو)

— فلانٌ: اشعار کی طرح مقفی کلام کرنا لیکن وہ موزون نہ ہو۔ کہاوت ہے سجع الکلامِ، سجع به، هو سجّاع وهو وهی سجّاعةٌ۔

— لهٗ: ارادہ کرنا۔

— فلان فی سیرہ: سیدھے راستے پر اس طرح چلنا کہ اصل منزل سے ہٹنے نہ پائے۔

(سجّع): الکلامَ وسجّعَ فیه: بمعنی سَجَعَه

(الاُسْجُوْعَةُ): قافیہ دار کلام (ج) اساجیع۔

(السَّاجِعُ): درمیانی رفتار سے چلنے والا۔ کہا جاتا ہے۔ ناقةٌ ساجع وساجعةٌ (ج) سَوَاجع و سُجَّعٌ (۲) معتدل خلقت کا اچھا چہرہ۔

(السَّجْعُ): مقفی کلام جو کہ موزون نہ ہو (ج) اُسجاعٌ وسُجوعٌ۔

(السَّجْعَةُ): قافیہ دار کلام کا ایک فقرہ۔

(المَسْجَعُ): مقصد (ج) مَسَاجِعُ۔

(سَجَفَ) البیتَ سَجْفًا: گھر پر پردہ لٹکانا۔

(سَجِفَتِ) (س) المرأةُ سَجَفًا: عورت کا پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا۔

(اَسْجَفَ) اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔

— البَیْتَ: گھر پر پردہ لٹکانا۔

— السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔

(سَجَّفَ) البَیْتَ: گھر کو پردہ والا بنانا۔

(السِّجَافُ): پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ (محدثہ):

(السَّجْفُ): دو ملے ہوئے پردے جن کے درمیان خلا ہو (ج) اَسْجَافٌ وسُجُوْفٌ۔

(السُّجْفَةُ): رات کا ایک حصہ (ج) سُجَفٌ۔

(السُّجُقُّ): گوشت کی بوٹیاں، ابھری ہوئی آنت (مع)

(سَجَلَ) (ن) بهٖ سَجْلًا: اوپر سے پھینکنا۔

— الشَّیْءَ: مسلسل چھوڑنا' ڈالنا۔

— السُّوْرَةَ والقَصِیْدَةَ: ملا ملا کر پڑھنا۔

(اَسْجَلَ) فلانٌ: انتہائی فیض رساں ہونا۔

— الحوضَ ونحوَهٗ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

— فلانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول یا اس سے زیادہ دینا۔

— لهٗ: کسی کے نام خط لکھنا۔

— الشیءَ: چھوڑنا' بھیجنا۔ کہتے ہیں: اَسْجَلَ البهمة مع امّها: بکری کے بچہ کو اس کی ماں کے ساتھ چھوڑنا۔

— الکلامَ: کلام کو آزاد اور غیر مقید رکھنا۔

— لهُ الامرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ هٰذا الامرُ مُسْجَلٌ: یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔

— الناسَ: لوگوں کو چھوڑ دینا۔

(سَاجَلَهٗ): کسی سے مقابلہ کرنا' فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔

(سَجَّلَ): رجسٹر میں لکھنا۔

— القاضِیْ: قاضی کا فیصلہ کو رجسٹر میں درج کرنا' محفوظ کرنا۔

— العَقْدَ ونَحْوَهٗ: کسی معاہدہ کو رجسٹر میں درج کرانا' رجسٹری کرانا۔

— الخطابَ ونحوهٗ فی البَرِیْدِ: خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا۔ (ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کروا کے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)

— علیه بکذا: کسی کے بارے میں کوئی بات

مشہور کرنا۔

(انْسَجَلَ) الماءُ والدَّمْعُ: پانی یا آنسو گرنا۔

(تَسَاجَلُوا): باہم مقابلہ کرنا، کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔

(السَّاجُوْلُ): شیشی کا کور (ج) سَوَاجِیْلُ۔

(السِّجِّیْلُ): سخت مٹی، کنکر، کھنکتی ہوئی مٹی۔ قرآن مجید میں ہے: {تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ} (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔

(السَّجْلُ): بڑا ڈول، بھرا ہوا ڈول، وہ ڈول جس میں تھوڑا یا زیادہ پانی ہو (مذکر) (۲) بڑا تھن (۳) کسی چیز کا کوئی حصہ (ج) سُجُوْلٌ و سِجَالٌ۔

اَلْحَرْبُ بَیْنَهُمْ سِجَالٌ: لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے کبھی اس فریق کو۔

(السِّجِلُّ): رجسٹر، وہ کتاب یا کاپی جس میں کوئی چیز بطور حفاظت کے لکھی جائے۔ (ج) سِجِلَّاتٌ (۲) کاتب، لکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: {کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ}

(السَّجِیْلَةُ) مِنَ الدِّلَاءِ: بڑا ڈول۔

(الْمُسَجَّلُ) عَقْدٌ مُسَجَّلٌ: رجسٹری کیا ہوا معاملہ۔

— خطابٌ مُسَجَّلٌ: رجسٹری کیا ہوا خط (محدثہ)

(الْمُسْجَلُ): فعلنا ذٰلك والدَّهْرُ مُسْجَلٌ: یہ کام ہم نے اس وقت کیا جب کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔

(سَجَمَ) (ن) الدَّمْعُ والمَطَرُ سُجُوْمًا و سِجَامًا و تَسْجَامًا: تھوڑا یا زیادہ بہنا۔

— عَنِ الْأَمْرِ: کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔

— العَیْنُ الدَّمْعَ سَجْمًا و سُجُوْمًا: آنکھ کا آنسو بہانا۔ سَجَمَتِ السحابَةُ الماءَ: بادل کا پانی برسانا۔

(أَسْجَمَتِ) السحابةُ: مسلسل بارش ہونا۔

— العینُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔

— السَّحابَةُ الماءَ: بادل کا بارش برسانا۔

(انْسَجَمَ): بہنا۔

(السَّجْمُ): پانی (۲) آنسو۔

(السَّجُوْمُ): بہت بہنے یا بہانے والا۔

— عَیْنٌ سَجُوْمٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

— نَاقَةٌ سَجُوْمٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

(الْمِسْجَامُ) بمعنی السَّجُوْمُ (ج) مَسَاجِیْمُ۔

(سَجَنَهُ) (ن) سَجْنًا: قید کرنا۔ هو مسجونٌ و سجینٌ (ج) سُجَنَاء و سَجْنٰی و هی مسجونٌ و سَجِیْنَةٌ (ج) سَجْنٰی و سَجَائن۔

— لِسَانَهُ: زبان بند رکھنا۔ حدیث میں ہے: (لیس شئٌ اَحقَّ بطول سجن من لسان)

— الهَمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا۔

(سَجَّنَهُ) بمعنی سَجَنَه۔

— النَّخْلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے کیاریاں بنانا۔

(السَّاجُوْنُ): زمین سے نکلا ہوا لوہا۔

(السَّجَّانُ): جیلر، داروغہ جیل۔

(السِّجِّیْنُ): جیل، قید خانہ۔ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں۔ (۴) بہت سخت، ٹھوس (۵) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۶) اعلانیہ ہونے والی چیز (۷) وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے کیاریاں بنائی گئی ہوں۔

ضَرْبٌ سِجِّیْنٌ: ایسی ضرب جو مضروب کو وہیں بٹھا دے ہلنے نہ دے۔

— فَعَلَ ذٰلك سِجِّیْنًا: اس نے یہ کام علی الاعلان کیا۔

(السِّجْنُ): قید خانہ، جیل (ج) سُجُوْنٌ قرآن مجید میں ہے: {رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ}

(السَّجَنْجَلُ): آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔

(سَجَا) (ن) الشئُ سَجْوًا و سُجُوًّا: پرسکون ہونا، سنسان رہنا، جیسے سجا اللیل و سجا البَحْرُ و سَجَتِ الرِّیْحُ و سَجَتِ الحلوبةُ للحالِبِ (۲) برقرار رہنا۔ جیسے سَجَا طبعُهُ علی کذا۔

— الشئَ سَجْوًا: ڈھانپنا۔

(أَسْجٰی) البَحْرُ وغَیْرُهُ: سمندر کا پرسکون ہونا۔

— البِئْرُ: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا۔

— الحلوبةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا بہت دودھ والا ہونا۔

— الشئَ: ڈھانپنا۔

(سَاجَاهُ): ہاتھ لگانا، چھونا۔ کہتے ہیں: اتانا بطعامٍ فما ساجیناه۔

(سَجّٰی) المَیِّتَ: میت کو ڈھانپنا۔

(تَسَجّٰی): ڈھک جانا، لپٹ جانا۔

(السَّاجِیْ): طَرْفٌ سَاجٍ: خمار آلود نگاہ۔

— عَیْنٌ سَاجِیَةٌ: نشیلی آنکھ۔

امرأةٌ سَاجِیَةُ الطَّرْفِ: ست یا خمار آلود نگاہ والی عورت۔

لیلةٌ سَاجِیَةٌ: پرسکون رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی۔

(السَّجْوَاءُ) امرأةٌ سَجْوَاءُ: ست یا خمار آلود نگاہ والی عورت۔ ناقةٌ سجواءُ: پرسکون دودھ دینے والی اونٹنی۔

— رِیحٌ سجواءُ: نرم ہوا۔ بِئْرٌ سَجْوَاءُ: بہت پانی والا کنواں۔

(السَّجِیَّةُ): طبیعت، اخلاق، مزاج (ج) سجایا۔

س .... ح

(سَحَبَ) (ف) الشئَ سَحْبًا: کسی چیز کو زمین پر گھسیٹنا۔ سَحَبَتِ الرِّیْحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔

— ذَیْلَهُ: دامن گھسیٹنا۔ سَحَبَتِ الرِّیْحُ اَذْیَالَهَا: ہوا خوب زور و شور سے چلی۔

اِسْحَبْ ذیلك علی ما کان منّی: میری بات سے صرف نظر کر کے معاف کیجئے۔

— جاءَ فلانٌ یَسْحَبُ ذیلَه: وہ تکبر کی وجہ سے دامن گھسیٹتے ہوئے آیا۔

سَحَبَ وَدِیْعَتَهُ: امانت واپس کرنا۔

(اَسْحَبَهُ)الشیَٔ: کسی سے کوئی چیز واپس کرانا۔
(اِنْسَحَبَ): گھسٹنا' کھنچنا۔
— فلانٌ مِنَ المجلس: کسی وجہ سے مجلس سے نکل جانا (محدثہ)
— الجَیْشُ مِنَ المیدانِ: میدان سے لشکر کا ہٹ جانا۔
(تَسَحَّبَ) فی حَقِّ فُلَانٍ: کسی کے حق کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔
— فلانٌ: کسی پر ناز کرنا جیسے هو یتسحَّبُ عَلَیْنَا۔
(السَّحَابُ): بادل (پانی سے بھرا یا خالی) (ج) سُحُبٌ۔
— السحابَۃُ: بادل کا ایک ٹکڑا (ج) سَحَائِب۔
— ظَلَّ یفعلُ کذا سَحَابَۃَ یومِه: وہ پورا دن کام کرتا رہا۔
(السُّحَابَۃُ): تالاب میں بچا ہوا پانی۔
(سَحْبَانُ): سحبان بن وائل۔ قبیلہ وائل کا مشہور فصیح وبلیغ آدمی۔
(السَّحْبَانُ): ہر شے کو بہا کر لے جانے والا۔
(السُّحْبَۃُ): تالاب میں بچا ہوا پانی (۲) پردہ' ڈھانپنے والی چیز۔
(المَسْحَبُ): کھینچنے اور گھسٹنے کی جگہ۔ (ج) مَسَاحِبُ۔
(سَحَتَ)(ف) الشیَٔ سَحْتًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
— رَاسَهٗ: مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔
— البَرَکَۃَ: برکت زائل کر دینا۔
— الشَّحْمَ عن اللحمِ: گوشت سے چربی اتارنا۔
— وَجْهَ الارضِ: زمین کی سطح کو کھرچنا۔
— فی تجارتِه: خراب یا حرام مال کمانا۔
(اَسْحَتَ): خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔
— التجارۃُ: تجارت کا خراب اور حرام طریقہ پر ہونا۔
— فی تجارتِه بمعنی سَحَتَ۔

— الشیَٔ: جڑ سے اکھیڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا فَیُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ}
— رَاسَهٗ: سر کو مونڈ کر بالوں کو جڑوں سے اکھیڑنا۔
— مالَهٗ: مال کو مکمل طور پر برباد کر دینا۔
(سَحَّتَ): خراب یا حرام مال کمانا۔
— الشیَٔ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(الاَسْحَتُ)عامٌ اَسْحَتُ: خشک سال۔ هی سَحْتَاءُ۔
— سَنَۃٌ سحتاءُ: خشک سال۔
— اَرْضٌ سحتاءُ: بنجر زمین (ج) سُحْتٌ۔
(السُّحْتُ): ناجائز اور حرام آمدنی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن مجید میں ہے: {سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ}
حدیث ابن رواحہؓ میں ہے جبکہ ان کو خیبر کے یہود نے رشوت دینی چاہی (اتطعمونی السّحت) (۲) تھوڑی چیز (ج) اَسْحَاتٌ۔
(السُّحْتُ) من النَّاسِ: وہ حریص پیٹو جس کا پیٹ کبھی نہ بھرتا ہو۔
(السَّحْتُ): پرانا کپڑا (۲) کھانے پینے کی زیادتی (۳) عذاب۔
— بردٌ سَحْتٌ: سخت سردی۔
— مالٌ ودَمٌ سَحْتٌ: ایسا مال یا خون جس کے ضائع کرنے والے پر تاوان نہ آئے۔
(السُّحْتُوتُ): کم چکنائی والا ستو (۲) نرم مٹی والا جنگل۔ (۳) پرانا کپڑا۔ (ج) سَحَاتِیتُ۔
(السَّحِیْتُ): پیٹو' جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
(السَّحِیْتَۃُ)من السحاب: وہ بادل جو اپنے راستہ کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے۔
(المَسْحُوْتُ) بمعنی السَّحِیْتُ۔
— مسحوتُ المُعِدَۃِ: پیٹو جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
(سَحَجَه) (ف) سَحْجًا: چھیلنا' رگڑنا۔ هو مَسْحُوْجٌ و سَحِیْجٌ۔

— العودَ بالمِبْرَدِ: لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور سلائی کرنا۔
— سَحَجَتِ الریحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔
— شَعْرَهٗ بالمُشْطِ: بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔
— فی سَیْرِهٖ: ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ یَسْحَجُ: وہ دوڑتے ہوئے گزر گیا۔
(سَحَّجَهٗ): چھیلنا' رگڑنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔
(اِنْسَحَجَ): چھیلنا' صاف ہونا' گھس جانا۔
(تَسَحَّجَ): چھل جانا' چھلکا اتر جانا۔
(السَّحُوْجُ): بہت قسمیں کھانے والی عورت۔
(المِسْحَاجُ): بہت قسمیں کھانے والی عورت (۲) کاٹ کھانے والا جانور (ج) مَسَاحِیْجُ
(المِسْحَجُ): کاٹ کھانے والا جانور (۲) رندہ' لکڑی صاف کرنے کا آلہ (ج) مَسَاحِجُ۔
(سَحَّ)(ن ض) الانسانُ والحیوانُ سَحًّا وَ سُحُوْحًا: بہت موٹا ہونا۔ هو سَاحٌّ وهی ساحَّۃٌ۔
— الماءُ ونحوُهٗ: پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے کی طرف بہنا۔
— الماءَ ونحوَهٗ ـ سَحًّا: پانی وغیرہ کو لگا تار خوب برسانا' بہانا' ڈالنا۔ کہتے ہیں: استنشدته قصیدۃً فَسَحَّها عَلَیَّ سَحًّا: میں نے اسے نظم سنانے کا کہا تو اس نے بڑی خوشی سے مجھے پوری نظم سنائی۔
— فلانًا: مارنا (۲) کوڑے مارنا۔
— سَحَّهٗ مَائۃَ سوطٍ: اس کو سو کوڑے مارے
(سَحْسَحَ) الماءُ ونحوُهٗ بمعنی سَحَّ۔
(اِنْسَحَّ): پانی کا بہنا۔
(تَسَحْسَحَ) بمعنی سَحْسَحَ۔
(السَّحَّاحُ): ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل' مذکر اس سے نہیں آتا)
— یمینهٗ سَحَّاءُ: اس کا ہاتھ عطا کرنے کے لئے

ہروقت کھلا رہتا ہے۔
— غَارَةٌ سَحَّاءُ: ہرطرف پھیلا ہوا حملہ (ج) سُحٌّ.
(السَّحَّاحَةُ): کیمیائی تحلیل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے ہوتے ہیں) (مج)
(سَحَرَ) (ف) فلانٌ سُحُورًا: سحری کھانا (۲) سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
— عَنِ الشيءِ سَحْرًا: دور ہونا۔
— فُلَانًا بالشيءِ: کسی کو کسی چیز سے دھوکا دینا۔
— بِالطَّعامِ: کھانا کھلانا، غذا دینا۔
— بالشرابِ: بار بار پلانا۔
— الشَّيْءَ عَنْ وَجْهِهِ: کسی چیز کو پلٹ دینا۔
— عن الشيءِ: کسی چیز سے پھیرنا۔
— بِكَذَا: کسی چیز کے ذریعہ اپنی طرف مائل کرنا۔
— فلانًا: جادو کرنا، مسحور کرنا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
— الشيءَ: خراب کرنا۔
— المَطَرُ الارضَ: زیادہ بارش کی وجہ سے زمین خراب ہوجانا۔
(سَحِرَ) (س) سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے کی وجہ سے پھیپھڑا کٹ جانا ھو سَحِيرٌ وسَحِرٌ۔
(أَسْحَرَ) القومُ: وقت سحر میں داخل ہونا (۲) سحر کے وقت چلنا۔
(سَحَّرَ) فُلانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا۔ یہاں تک کہ اس کا ذہنی توازن بگڑ جائے۔ (۲) کسی کو سحری کھلانا۔
(اسْتَحَرَ) القومُ بمعنی أَسْحَرُوا۔
— الطَّائِرُ: پرندہ کا صبح کے وقت چہچہانا۔
(تَسَحَّرَ): سحری کھانا۔
— السُّحُورَ: سحری کھانا۔
(السُّحَارَةُ): گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔

(السِّحْرُ): جادو، ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا ماخذ انتہائی لطیف اور دقیق ہو (ج) أَسْحَارٌ وسُحُورٌ۔
(السُّحْرُ): پھیپھڑا (ج) أَسْحَارٌ و سُحُورٌ ۔ إِنْتَفَخَ سُحْرُهُ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا۔ انقَطَعَ مِنْهُ سَحَرِي: میں اس سے ناامید ہوگیا۔
(السَّحَرُ والسُّحْرُ): رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا حصہ، تڑکا (۲) کسی چیز کا کنارہ (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفیدی (ج) أَسْحَارٌ۔ کہتے ہیں: لَقِيتُه فِي أَعْلَى السَّحَرَيْنِ: میں اسے پو پھوٹنے سے پہلے ملا۔ یعنی صبح کاذب کے وقت ملا۔ سَحَرَين سے صبح صادق اور صبح کاذب دونوں مراد ہیں۔
(السُّحْرَةُ): رات کا اخیر صبح سے کچھ پہلے کا وقت (۲) تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
(السَّحَرِيُّ): سحری کا وقت، اخیر رات فجر سے کچھ پہلے صبح کاذب کا وقت۔
(السَّحَرِيَّةُ) بمعنی السَّحَرِيُّ۔
(السَّحُورُ): سحری کا کھانا پینا۔
(السَّوْحَرُ): بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
(المَسَاحِرُ): انتفَخَتْ مَسَاحِرُهُ: اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سَحْرٌ کی جمع ہے)
(المَسْحُورَةُ) من الأرضِ: نہ اگانے والی بنجر زمین (۲) تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی۔
(تَسَحْسَحَ) الماءُ ونحوُهُ: پانی بہنا۔
(السَّحْسَاحُ): شدید بارش۔
(السَّحْسَاحَةُ): سخت بارش۔
— عينٌ سَحْسَاحَةٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔
(السَّحْسَحَةُ): گھر کا صحن۔

(سَحَطَهُ) (ف) سَحْطًا: تیزی سے ذبح کرنا۔ حدیث وحشیؓ میں ہے: (فبرك عليه فسحطه سحط الشاةِ)
— الطَّعامُ فلانًا: حلق میں اٹکنا، اچھو لگنا۔
— الشَّرابَ: شراب یا شربت میں پانی ملانا۔
(انسَحَطَ) الشيءُ مِنْ يَدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔
— فلانٌ عن النَّخْلةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور بغیر پکڑے نیچے اترنا۔
(المَسْحَطُ): حلق (ج) مَسَاحِطُ۔
(سَحَفَ) (ف) الشيءَ سَحْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔
— الشَّحْمَ عَنْ ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کی وجہ سے چھیلنا۔
— اللهُ فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
(أَسْحَفَتِ) الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو لے جانا۔
— فلانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔
(السُّحَافُ): مرض سل۔
(السَّحْفَةُ): کھال سے چمٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولہوں کے درمیان ہوتی ہے) (ج) سَحْفٌ و سِحَافٌ۔
(السُّحْفَةُ) رَجُلٌ سُحْفَةٌ: منڈے ہوئے سر والا۔
(السَّحُوفُ): وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (ج) سُحُفٌ (۲) چکی کی آواز (۳) دودھ دوہتے وقت دودھ کی آواز۔
(السَّحِيفُ) بمعنی چکی کی آواز۔
(السَّحِيفَةُ) بمعنی السَّحْفَةُ (۲) سخت طوفانی بارش جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے (ج) سَحَائِفُ۔
(المَسْحَفُ): مَسْحَفُ الحَيَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان۔
(المَسْحَفَةُ): پتلی اور باریک گھاس والی زمین (ج) مَسَاحِفُ۔
(المِسْحَفَةُ): گوشت یا چمڑا وغیرہ چھیلنے یا

س

اتارنے کا اوزار (ج) **مَسَاحِفُ**۔

(سَحَقَهُ) (ف) سَحْقًا: کسی چیز کو اچھی طرح کوٹنا' سفوف بنانا۔ جیسے **سَحَقَ الدَّوَاءَ**۔

— الشیءَ الشَّدِیْدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔

— الشیءَ: تباہ و برباد کرنا' ہلاک کرنا (۲) پرانا اور بوسیدہ کرنا۔ کہتے ہیں: **سَحَقَ فلانًا و سَحَقَ الحشرۃَ و سَحَقَ الثوبَ**۔

— رَاْسَه: سر مونڈنا۔

— العَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔

— اللّٰهُ فلانًا: اللہ اسے برباد کرے۔

(سَحِقَ) (س) سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہونا قرآن مجید میں ہے: **{فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ} هو سحیقٌ و هی سَحِیْقَةٌ**۔

(سَحُقَ) (ك) الشیءُ سَحَاقَةً و سُحُوْقَةً: پرانا و بوسیدہ ہونا۔

— الشیءُ سُحْقًا: بہت دور ہونا۔ **هو سحیقٌ و هی سحیقةٌ**۔ قرآن مجید میں ہے: **{فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ}**

— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔

(اَسْحَقَ): پرانا و بوسیدہ ہونا جیسے **اَسْحَقَ الثوبُ** (۲) بہت دور ہونا۔

— الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو کر پیٹ سے لگ جانا۔

— اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو ہلاک و برباد کر دینا۔

(اِنْسَحَقَ) الدَّوَاءُ: دوا کا باریک ہونا۔

— الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔

— فلانٌ: دور ہونا۔

— الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔

— الشیءُ: وسیع و کشادہ ہونا۔

(السَّحْقُ) من الثیاب: پرانا کپڑا' کبھی اضافت بیانیہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے **سَحْقُ ثوبٍ و سَحْقُ عِمَامَةٍ** (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل (ج) **سُحُوْقٌ**۔

(السُّحْقُ): بہت دوری' ہلاکت۔

— سُحْقًا لَه و سُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے لئے) وہ برباد ہو' خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔

(السَّحُوْقُ): لمبا' لمبی۔ کہتے ہیں: **عُوْدٌ سَحُوْقٌ و نَخْلَةٌ سَحُوْقٌ و امرأةٌ سَحُوْقٌ (ج) سُحُقٌ**۔

(السَّحِیْقَةُ): زوردار بارش جو سب کچھ بہا کر لے جائے (ج) **سَحَائِقُ**۔

(المَسْحُوْقُ): پسی ہوئی چیز (۲) سفوف پاؤڈر (ج) **مَسَاحِیْقُ**۔

(سَحَلَتِ) (ف) العینُ سَحْلًا و سُحُوْلًا آنکھ سے آنسو بہنا۔

— السماءُ: آسمان کا پانی برسانا۔

— الحمارُ سَحِیْلًا و سُحَالًا: گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔

— الحَبْلَ سَحْلًا: رسی کو بل پر بٹنا۔

— الدَّرَاهِمَ: روپیہ پیسہ نقد دینا۔

— فلانًا کذا دِرْهَمًا: کسی کو کوئی رقم فوری طور پر دینا۔

— السُّوْرَةَ و القصیدةَ: ملا ملا کر پڑھنا۔

— الشیءَ: کوٹنا' پیسنا' گھسنا' رگڑنا۔ جیسے **سَحَلَ الذَّهَبَ و الفِضَّةَ**۔ کہتے ہیں: **سَحَلَتِ الرِّیْحُ الارضَ:** آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا۔

— فلانًا بلسانِه: کسی کو گالی دینا' مذمت کرنا۔

(اَسْحَلَ) الحَبْلَ: رسی کو ایک بل دینا۔

(سَاحَلُوْا): ساحل اور کنارہ دریا پر آنا یا اس پر چلنا۔

— فُلَانًا مُسَاحَلَةً و سِحَالًا: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔

(اِنْسَحَلَ): چھلنا' پسنا۔ (۲) تیز چلنا۔ تیزی سے گزر جانا۔ جیسے **اِنْسَحَلَتِ النَّاقَةُ و انسحل الخطیبُ**۔

(الاِسْحِلُ): وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے۔

(السَّاحِلُ): سمندر کا کنارہ' ساحل' وہ ملحقہ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثر انداز ہوتی ہوں (مؤ) (ج) **سَوَاحِلُ**۔

(السِّحَالُ): لگام۔

(السُّحَالَةُ): سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گندم اور جو وغیرہ کا چھلکا' بھوسہ۔

— سُحَالَةُ القومِ: گرے پڑے گھٹیا درجے کے لوگ۔

(السَّحْلُ): کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی (۳) سفید باریک کپڑا (ج) **اَسْحَالٌ و سُحُوْلٌ و سُحُلٌ**۔

(السَّحِیْلُ): کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسی۔

(المُسْحَلَةُ): سوت کا گولہ۔

(المِسْحَلُ): لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۳) داڑھی کا ایک کنارہ اور وہ دو ہوتے ہیں: **مِسْحَلَانِ** (۴) چھینی (تراشنے کا اوزار) (۵) زبان۔ کہتے ہیں: **رَكِبَ الخَطِیْبُ مِسْحَلَه:** خطیب نے تقریر جاری رکھی (۶) ریتی' چھینی (۷) رندا (ج) **مَسَاحِلُ**۔

(المَسْحُوْلُ): حقیر اور معمولی (۲) وسیع و ہموار جگہ۔

(سَحِمَ) (س) سَحَمًا و سُحَامًا و سُحْمَةً: کالا ہونا' سیاہ ہونا **هو اَسْحَمُ و هی سَحْمَاءُ (ج) سُحْمٌ**۔

(اَسْحَمَتِ) السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔

(سَحَّمَ) الشیءَ: کالا کرنا' سیاہ کرنا۔

(الاِسْحِمَانُ): ہر کالی چیز۔

(السُّحْمُ): لوہار کے ہتھوڑے۔

(السَّحْمَةُ): لوہے کا ٹکڑا (ج) **سَحْمٌ**۔

(سَحَنَ) (ف) الشیءَ سَحْنًا: کوٹنا' توڑنا' پیسنا۔

— الخشبةَ: لکڑی کو رگڑ رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کئے بغیر)

(سَاحَنَهُ): کسی سے اچھی طرح ملنا۔

— الشیءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں شریک ہونا' بات چیت کرنا۔

(السَّحْنَاءُ): حالت، ہیئت (۲) رنگ (۳) رنگ وروپ (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت وآسائش۔
(السَّحْنُ) يَوْمُ سَحْنٍ: بڑے اجتماع کا دن۔
(السِّحْنُ): گوڈ حفاظت۔هو فِيْ سِحْنِهِ: وہ اس کی حفاظت میں ہے۔
(السَّحْنَةُ) بمعنی السَّحْنَاءُ۔
(المِسْحَنُ): رندا، لکڑی کو نرم اور چکنا کرنے کا آلہ (ج) مَسَاحِنُ۔
(المِسْحَنَةُ): رندا (۲) لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (ج) مَسَاحِنُ۔
(سَحَا) (ن ض) الشيءَ سَحْوًا: چھلنا، کھرچنا۔ کہتے ہیں: سَحَا الطِّيْنَ عَنْ وَجْهِ الأَرْضِ وسحا الشحمَ۔
— القِرْطَاسَ: کاغذ کو صاف کرنا۔
— مِنَ القِرْطَاسِ: کاغذ کو تراشنا۔
— الشَّعْرَ: بالوں کو مونڈنا۔
— الكتابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد بنانا۔
(سَحِي) (ف) الطينَ سَحْيًا: مٹی کو کھرچنا۔
(أَسْحَى) الكتابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد بنانا۔
(سَحَّاهُ) بمعنی سَحَاهُ۔
(اِسْتَحَى) الشيءَ: چھیلنا، رگڑنا۔
— الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
(انْسَحَى): چھل جانا، کھرچ جانا۔
(الأُسْحُوَانُ): خوبصورت اور لمبا (۲) زیادہ کھانے والا۔
(الأُسْحِيَّةُ): گوشت پر چڑھی ہوئی جھلی (ج) أَسَاحِيُّ۔
(السَّاحِيَةُ): طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔سَيْلٌ سَاحِيَةٌ (تاء مبالغہ کے لئے) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے۔
(السَّحَا) مِنْ كُلِّ شيءٍ: ہر چیز کا چھلکا۔
(السَّحَاءُ): ہر چیز کا چھلکا۔واحد: سِحَاءَةٌ وسِحَايَةٌ: کہتے ہیں: مافي السماءِ سِحَاءَةٌ مِنَ السحابِ: آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔
(السِّحَايَةُ): وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جاتی ہے (۲) دماغ کا غلاف، جھلی۔)
(المِسْحَاةُ): چھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بیلچہ پھاوڑا وغیرہ (ج) مَسَاحٍ۔

س .... خ

(السِّخَابُ): موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (مونگے وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار جو بچے استعمال کرتے ہیں۔کہتے ہیں: وَجَدْتُهُ مَارِتَ السِّخَابِ: میں نے اسے بچوں کی طرح ناسمجھ پایا۔(ج) سُخُبٌ۔
(السَّخْبَرُ): ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف لٹک جاتے ہیں واحد: سَخْبَرَةٌ۔
— رَكِبَ فلانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا، غداری کرنا۔
(السَّخْتُ): شدید، سخت۔جیسے حَرٌّ سَخْتٌ و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک۔
(السِّخْتِيتُ) بمعنی: السَّخْتُ (۲) ٹھوس اور خالص سفید۔
(السِّخْتِيَان): بکری کی دباغت دی ہوئی کھال (مع)
(المَسْخُوتُ): چکنا۔
(سَخَّتِ) (ض) الجرادةُ سَخْتًا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔
— فِي السَّيْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کودنے میں دور نکل جانا۔
(السَّخَاخُ): نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔
(سُخِّدَ) وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا تر ہو کر ایک دوسرے پر چڑھ جانا۔
(السَّخْدُ): گرم۔
(السُّخْدُ): بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچہ کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے۔
— السُّخْدُ الطُّبْطَابِي: ولادت کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی وہ جھلی جس میں "الحبل السّرّيّ" (umbilical cord) کنارے کے ساتھ جڑی ہوتی ہے (مج)
(السَّخْوَدُ) شَبَابٌ سَخْوَدٌ: چڑھتی جوانی۔
(المُسَخَّدُ): ورم آلود زرد رنگ کا بوجھل آدمی۔
(سَخَرَتِ) (ف) السَّفِيْنَةُ سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوش گوار ہوا میں چلنا۔
— فُلَانًا سِخْرِيًّا: کسی سے جبراً کوئی کام لینا۔
(سَخِرَ) (س) مِنْه و بِهِ سَخَرًا و سُخْرًا وسُخْرِيَّةً وسُخْرِيَةً: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ}
(سَخَّرَهُ): کسی کو ایسے کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو (۲) بلا اجرت ومعاوضہ کسی سے کام لینا۔
— اللهُ الإِبِلَ: اونٹوں کو قابو کرنا۔
— عليهِ: مسلط کرنا، قرآن مجید میں ہے: {سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ}
(تَسَخَّرَهُ): بلا اجرت کسی سے کام لینا۔
(اِسْتَسْخَرَ) مِنْهُ بمعنی سَخِرَ۔
(السُّخْرَةُ): بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام، بیگاری (۲) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے۔
(السُّخَرَةُ): لوگوں سے بہت مذاق کرنے والا۔
(المَسْخَرَةُ): ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کا سبب (ج) مَسَاخِرُ۔
(السُّخْرِيَّةُ والسُّخْرِيَةُ): مذاق، ٹھٹھا۔
(سَخِطَهُ) (س) و سَخِطَ عليه سَخَطًا و سُخْطًا: کسی سے ناراض ہونا، نفرت کرنا، غصہ ہونا۔
(أَسْخَطَهُ): ناراض کرنا۔
(تَسَخَّطَهُ): ناراض ہونا، کسی کو برا سمجھنا۔
— العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔

کہتے ہیں اعطاہُ قلیلًا فَسَخَّطَہٗ۔

(سَخُفَ) (ك) الشئُ سُخْفًا و سُخْفَةً و سَخَافَةً: باریک اور کمزور ہونا۔

— الثَّوبُ: کپڑے کے تانے کا باریک ہونا۔

— العقلُ: عقل کا کمزور ہونا۔ هو سخیفٌ و هی سخیفةٌ۔ رائٌ سخیفٌ: کمزور رائے۔

— ثوبٌ سَخِیفٌ: باریک کپڑا۔

(سَخَّفَه): باریک کرنا۔ کمزور کرنا (۲) کم عقل و بے وقوف قرار دینا۔

— الجوعُ فلانًا: بھوک کا کسی کو کمزور کرنا۔

(السُّخفَةُ) سُخْفَةُ الجُوْعِ: بھوک کی وجہ سے ہونے والی کمزوری۔

(سَخَلَ) (ف) الشئَ سَخْلًا: دھوکہ سے لینا۔

(اَسْخَلَ) الأَمْرَ: موخر کرنا، پیچھے ڈال دینا۔

(سَخَّلَتِ) النَّخلةُ: کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔

— النَّخلَةَ: کھجور کو جھٹکا دے کر پھل گرانا۔

(السُّخَالَةُ): پھوڑن، پھٹکن۔

(السَّخَلُ): وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔

(السُّخلُ) بمعنی السَّخَلُ۔

(السَّخْلُ): ہر تمام چیز (۲) کمزور اور گھٹیا (ج) سُخَّلُ و سُخَّالٌ۔

(السَّخْلَةُ): بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) (ج) سَخْلٌ و سِخَالٌ و سُخْلَانٌ۔

(سَخَمَ) اللَّحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔

— فلانًا بصدرہ: غصہ دلانا۔

— اللّٰهُ وَجْهَهٗ: چہرہ سیاہ کردینا۔

(تَسَخَّمَ) علیه: کینہ رکھنا۔

(الأَسْخَمُ): کالا سیاہ ۔وھی سَخْمَاءُ (ج) سُخْمٌ۔

(السُّخَامُ): ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ۔

— لَیْلٌ سُخَامٌ: تاریک رات۔

(السُّخَامِیُّ): سیاہ، کالا۔

— لَیْلٌ سُخَامِیٌّ: تاریک رات۔

(السَّخَمُ): کالا سیاہ۔

(السُّخْمَةُ): کالا سیاہ (۲) غصہ۔

(السَّخِیمُ): ہلکا گرم پانی۔

(السَّخِیمَةُ): کینہ، حسد و بغض۔ کہاوت ہے: سَلَلْتُ سَخِیْمَتَه بِاللُّطفِ والتَّرضّی: میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا (ج) سَخَائِمُ۔

(المُسَخَّمُ): کینہ پرور۔

(سَخَنَ) (ن) سُخْنًا و سُخُونَةً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔ هو سَاخِنٌ۔

(سَخِنَ) (س) سَخَنًا بمعنی سَخَنَ۔

— العَیْنُ سَخَنًا و سُنَةً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا۔ هو سَخِینٌ و هی سَخِیْنَةٌ۔

(اَسْخَنَه): گرم کرنا۔

— اللّٰهُ عَیْنَه و بعینه: ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا جس میں آنسو نکلنے لگیں۔ اس کے برعکس ہے: اَقَرَّ اللّٰهُ عَیْنَه: اللہ کا کسی کو سکون و چین عطا کرنا۔

(سَخَّنَه) بمعنی اَسْخَنَه۔

(التَّسَاخِیْنُ): پانی گرم کرنے کے برتن (۲) موزے (۳) علماء کا سر پر ڈالنے کا رومال۔

(السُّخَّانُ): پانی گرم کرنے کا سماور یا ٹنکی، گیزر (۲) ہیٹر (مج)

(السِّخِّیْنُ): گرم (۲) شدید اور درد انگیز چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴) خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری (ج) سَخَاخِیْنُ۔

(السُّخْنُ): گرم۔

(السُّخْنَانُ): گرم۔

(السُّخْنَةُ): گرمی، حرارت، بخار (۲) درد کی بقیہ حرارت و سوزش کہتے ہیں: عَلَیكَ بالأَمْرِ عندَ سُخْنَتِه: تم کو معاملہ کے آغاز میں ہی اس کی تدبیر کرنی چاہیے۔

— سُخْنَةُ العَیْنِ: آنکھ کی سوزش۔

(السَّخْنَةُ) بمعنی السُّخْنَةُ۔

(السَّخُوْنُ): گرم شوربا۔

(السُّخُوْنَةُ): سُخُوْنَةُ النِّفَاسِ: علم طب میں ولادت کے قریبی زمانہ میں بڑھی ہوئی حرارت۔

(السَّخِیْنُ) ضَرْبٌ سَخِیْنٌ: گرم اور شدید چوٹ۔

(السَّخِیْنَةُ): آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲) گرم کھانا۔

(المِسْخَنَةُ): وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس میں کھانا گرم کیا جائے (ج) مَسَاخِنُ۔

(سَخَا) (ن) سَخَاءً: سخاوت کرنا۔

— بِه: سخاوت کے ساتھ دینا۔ هُوَ سَاخٍ و هی سَاخِیَةٌ۔

— فلانٌ: پرسکون ہونا۔

(سَخُوَ) (ك) وسَخَاوَةً: سخی و فیاض ہونا۔ وَهُوَ سَخِیٌّ (ج) اَسْخِیاءُ و هی سَخِیَّةٌ (ج) سَخَایا۔

(سَخِیَ) (س) سَخًا: سخی و فیاض ہونا۔

— نَفْسُه عَنِ الشیءِ: طبیعت کا کسی چیز سے ہٹ جانا۔

(اَسْخَی) النارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ بنانا۔ اَسْخَی القِدْرَ بھی کہتے ہیں۔

(سَخَّی) نَفْسَه و بنفسِه عن كذا: طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر آمادہ کرنا۔

— النَّارَ بمعنی أَسْخَی۔

(تَسَخَّی) عن أصحابِه: اپنے ساتھیوں کے ساتھ بتکلف سخاوت کرنا۔

(السَّخَاوِیَّةُ): نرم و کشادہ زمین (ج) سَخَاوِیٌّ۔

(السَّخْوَاءُ): نرم اور کشادہ زمین (ج) سَخَاوِی و سَخَاوٍ۔

س ....د

(سَدَحَتْ) (ف) فُلَانَةٌ سَدْحًا: عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور کثیر الاولاد ہونا۔

— بِالْمَكانِ: قیام پذیر ہونا۔

— الشیءَ: پھیلانا، بچھانا۔

— فلانًا: پچھاڑنا، منہ کے بل گرنا۔

س

—النَّاقَةَ: اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر لٹا کر ذبح کرنا۔
(السَّادِحُ) رَجُلٌ سَادِحٌ: خوشحال آدمی۔
(السَّادِحَةُ): زبردست بادل (ج) سوادحُ۔
(سَدَّ) (ض ن) الشئُ سَدَادًا و سُدُودا: سیدھا اور درست ہونا۔
—السَّهْمُ: تیر کا سیدھا ہونا۔
—فلانٌ: قول وفعل میں صحیح روش پر ہونا۔
— قوله وفِعله: قول وفعل کا درست ہونا۔
۔فالقَوْلُ والفِعْلُ سَدِيدٌ واسَدُّ۔
—الشئَ سَدًّا: خرابی یا بگاڑ دور کرنا۔
—القَنَاةَ ونَحْوَهَا: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔
—عليه بَابَ الكلامِ: کسی کو کلام سے روکنا۔
(أَسَدَّ): درست روش پر ہونا (۲) صحیح راہ ہونا۔
(سَدَّدَ) السَّهْمَ إِلَى الصَّيْدِ: شکار پر تیر مارنا۔
—اللهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لانا۔
—صَاحِبَهُ: راہنمائی کرنا، تعلیم دینا۔
—مَالَه: مال کا صحیح انتظام کرنا۔
—عليه القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا۔
(اِسْتَدَّ): سیدھا اور بالترتیب ہونا۔
(اِنْسَدَّ): بند ہونا، ختم ہونا، ادا ہونا۔
(تَسَدَّدَ): سیدھا اور درست ہونا۔
(الإنسِدَاد التاجيّ): طب باطنی کی اصطلاح میں شریان تاجی میں جلطہ دمویہ (Thrombus) Blood Clot آ جانے کو کہتے ہیں۔
(السَّادُّ): سادُّ الْقَامَةِ: سیدھے قد والا۔
(السَّادَّةُ): کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے (ج) سُدُدٌ۔
(السَّدَادُ): راست روی (۲) قول وفعل کی درستگی۔
(السِّدَادُ): بندش، روک، ہر وہ چیز جس سے خلل و رخنہ دور کیا جائے۔
—سِدَادُ القَارُورَةِ: شیشی کی ڈاٹ۔

— سِدَادٌ مِن عَوَزٍ و سِدَادٌ مِنْ عَيْشٍ: حاجت روائی، تکمیل ضرورت (۲) (علم طب کے مطابق) جما ہوا خون یا کسی جگہ اکٹھا ہو کر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون (ج) أَسِدَّةٌ (مع)
— سِدَادُ الثَّغْرِ: سرحدی حفاظتی دستہ۔ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
(السُّدَادُ): ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہو کر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی (۲) بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والی چیز۔
(السَّدُّ): دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ (۲) آبی گزرگاہ میں کھڑی ہوئی عمارت، بند، ڈیم، پشتہ (ج) سُدُودٌ و أَسْدَادٌ۔
(السُّدُّ) بمعنی السَّدُّ سُدٌّ مِنْ سَحَابٍ: افق پر چھایا ہوا بادل۔
— سُدٌّ مِنْ جَرادٍ و جَرَادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر اور چٹانیں ہوں جن کی وجہ سے وادی میں پانی رک جاتا ہو (ج) سُدُودٌ و أَسْدَادٌ۔
(السِّدُّ): کلام صحیح۔
(السَّدَدُ) بمعنی السَّدَادُ۔
(السَّدَادُ) رَجُلٌ سَدَّادٌ: راست رو۔
(السُّدَّةُ): گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازہ کا سائبان (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چار پائی (۵) ناک بند ہونے کی بیماری (ج) سُدَدٌ۔
(المَسَدُّ) سَدَّ مَسَدَّهُ: قائم مقام ہونا۔ هم يَسُدُّونَ مَسَادَّ آبَائِهِم۔
(سَدَرَ) (ض) فلانٌ في البلادِ سَدْرًا و سُدُورًا: ملک میں جا کر واپس نہ آنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کو پھاڑنا۔
(سَدِرَ) (س) سَدَرًا و سَدَارَةً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔ سَدِرَ بَصَرُهُ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا، حیران و پریشان ہونا، خیرہ ہو جانا۔ هُوَ سَادِرٌ سَدِرٌ وهي سَدِرَةٌ

— هُوَ سَادِرٌ فِي الغَيِّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔
—تَكَلَّمَ سَادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا۔
(أَسْدَرَهُ): بے پرواہ بنانا۔
(اِنْسَدَرَ): تیز دوڑنا۔
(تَسَدَّرَ) بِالثَّوْبِ: کپڑے میں لپٹ جانا۔
(الأَسْدَرَانِ): دو رگیں جو رخسار سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جَاءَ يَضْرِبُ أَسْدَرَيْهِ: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے وہ دونوں پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا۔
(السِّدَارُ): مچھر دانی، وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔
(السَّدَرُ): سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے۔
(السِّدْرُ): بیری کا درخت (ج) سِدَرٌ۔
—سِدْرَةُ المُنْتَهَى: جنت کا ایک درخت۔
(السَّدِيرُ): سر شاخہ عمارت، سر شاخہ گنبد (مع) (۲) پانی کا چشمہ (۳) گھاس۔
—سَدِيرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ
(السِّيدَارَةُ): بلا پھندنا لمبی ٹوپی، عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے۔
(سَدَسَ) (ن ض) القَوْمَ سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔
—القومَ = سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا۔
(أَسْدَسَ) القومُ: لوگوں کا چھ ہونا۔
(السُّدَاسُ): چھ چھ جائے و اُسْدَاسَ۔
(السُّدَاسِيُّ): إِزَارٌ سُدَاسِيٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار۔
(السُّدَاسِيَّةُ): علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زوایا کے ابعاد (فاصلوں) کو ناپا جاتا ہے (مع)
(السُّدُسُ): چھٹا حصہ (ج) أَسداسٌ۔ کہتے ہیں (هو يضرب أَخْمَاسًا لأَسْدَاسٍ) وہ مکر و

فریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔
(السَّدُوسُ): ہرے رنگ کی چادر یا مطلقاً چادر۔
(السَّدِيْسُ): چھٹا حصہ (ج) أَسْدَاسٌ۔ (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والا اونٹ (ج) سُدُسٌ۔
(المُسَدَّسُ): (علم الہندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع کی مقدار مساوی چھ ہوتی ہے، (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں) (محدثة)
(مَسْدَسَ): جَاءُوْا مَسْدَسَ: وہ چھ چھ آئے۔
(سَدَعَ) (ف) الشيءَ بِغَيْرِهٖ سَدْعًا: ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔
— الشيءَ: پھیلانا۔
— الحَيَوانَ: جانور کو ذبح کرنا۔
— فُلَانًا: راستہ بتانا۔
(المِسْدَعُ): اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار رہبر (ج) مَسَادِعُ۔
(سَدِفَ) (س) البَصَرُ سَدَفًا: بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ هو أَسْدَفُ والعَيْنُ سَدْفَاءُ (ج) سُدْفٌ۔
(أَسْدَفَ): تاریک ہو جانا۔ جیسے أَسْدَفَ اللَّيْلُ۔
— فلانٌ: سو جانا (۲) بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۳) تاریکی میں داخل ہونا (۴) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔
— السِّتْرَ: پردہ اٹھانا۔
— البَابَ: دروازہ کھولنا۔
— المرأةُ القِنَاعَ: عورت کا نقاب منہ پر ڈالنا۔
(سَدَّفَ) اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(الأَسْدَفُ): تاریک، سیاہ۔
— لَيْلٌ أَسْدَفُ: تاریک رات۔

(السُّدَافَةُ): پردہ، چلمن۔
(السَّدَفُ): تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی (ج) أَسْدَافٌ۔
(السُّدْفَةُ): تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر سے روشنی ہونے تک کا وقت (ج) سُدَفٌ۔
(السُّدْفَةُ): دروازہ یا اس کا سائبان (ج) سُدَفٌ۔
(السَّدَفَةُ): رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے روشنی ہونے تک کا وقت۔
(السَّدِيْفُ): کوہان کا گوشت (ج) سَدَائِفُ وسِدَافٌ۔
(سَدِكَ) (س) بالشيءِ سَدَكًا وسَدْكًا: چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ هو سَدِكٌ وهي سَدِكَةٌ۔
(سَدَّكَ) جِلَالَ التَّمْرِ: کھجور کی پیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
(السَّدِكُ): پھرتی سے کام کرنے والا۔
— سَدِكٌ بالرُّمْحِ: تیزی سے نیزہ چلانے والا۔
(سَدَلَ) (ن) الثَّوْبَ والسِّتْرَ والشَّعْرَ سَدْلًا: چھوڑنا، لٹکانا۔
— فِي البِلَادِ: ملک میں جانا۔
(سَدِلَ) (س) سَدَلًا: مائل ہونا۔ هو أَسْدَلُ وهي سَدْلَاءُ (ج) سُدْلٌ۔
(أَسْدَلَهُ): لٹکانا، چھوڑنا۔
(سَدَّلَهُ) بمعنی أَسْدَلَه۔
(انْسَدَلَ): لٹکنا، نیچے کو چھوڑنا۔
(السِّدْلُ): سینہ تک لٹکا ہوا موتیوں یا ہیروں کا ہار (ج) سُدُولٌ۔
(السُّدْلُ): پردہ (ج) أَسْدَالٌ وسُدُولٌ۔
(السَّدِيْلُ): پالکی وغیرہ کا پردہ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دولہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ (ج) أَسْدَالٌ وسُدُلٌ وسَدَائِلُ۔
(سَدَمَ) (ن) البابَ سَدْمًا: دروازہ بند کرنا۔

(سَدِمَ) (س) الماءُ سَدَمًا: پانی کا زیادہ دیر ٹھہرے رہنے کی وجہ سے بدبودار ہو جانا (۲) مٹی کا پانی میں پڑ کر اندر اتر جانا اور گدلا کر دینا۔
— فلانٌ: مصیبت میں ہونا، غصہ اور رنج ہونا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کا بہت خواہش مند ہونا۔ هو سَادِمٌ وسَدِمٌ و سَدْمَانُ (اکثر اس کا استعمال نادِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) هو سَادِمٌ نَادِمٌ: وہ غمناک و پریشان ہے۔ وسَدْمَانُ نَدْمَانُ وسَدِمٌ نَدِمٌ۔
(سَدَّمَ) الماءَ طولُ العَهْدِ: پانی کو درازی مدت کا بدل دینا۔
(انْسَدَمَ) دَبَرُ البَعِيْرِ: اونٹ کے زخم کا اچھا ہونا۔
(السَّدِمُ) من الفُحُولِ: مست و غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی (ج) أَسْدَامٌ۔
— عَاشِقٌ سَدِمٌ: زبردست عاشق۔
(السَّدَمُ): من الفحولِ والمياهِ: مست و غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی (ج) أَسْدَامٌ وسِدَامٌ۔
(السُّدُمُ) بِئْرٌ سُدُمٌ: بند ہو جانے والا کنواں۔
(السَّدِيْمُ): تھکا ماندہ (۲) حیران و پریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر، دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے پانی سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (ج) سُدُمٌ۔
(سَدَنَ) (ن) سَدْنًا وسِدَانَةً وسِدَانًا: خانہ کعبہ کی خدمت کرنا۔
(السَّادِنُ): کعبہ کی خدمت کرنے والا دربان۔ کہتے ہیں: هو سَادِنُ فلانٍ وآذِنُه بمعنی دربان (ج) سَدَنَةٌ۔
(السَّدِيْنُ): چربی (۲) خون (۳) اون (ج) أَسْدَانٌ۔
(سَدَا) (ن) فلانٌ سَدْوًا: کسی چیز کی طرف

ہاتھ بڑھانا۔ سَدَا الی الشیئِ بیدہٖ اور یَدَیْہِ بھی مستعمل ہے۔
— فلانٌ سَدْوَ کَذَا: کسی کے طریقہ پر چلنا۔
کہتے ہیں: خَطَبَ فَمَا زَالَ علی سَدْوٍ وَاحِدٍ: وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع و قافیے پر تقریر کرتا ہے۔
(سَدٰی) (ض) الثَّوْبَ سَدْیًا: کپڑے کا تانا پھیلانا۔
(سَدِیَ) (س) ۔ سَدًی: نم ہونا، شبنم والا ہونا۔ کہتے ہیں: سَدِیَتِ الارضُ و سَدِیَ المکانُ سَدِیَتِ اللَّیْلَۃُ ۔ ھو سَدٍ وھی سَدِیَۃٌ۔
(اَسْدَی) الثَّوْبَ: کپڑے کا تانا ڈالنا۔
— الیہِ معروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، عطیہ دینا۔
— الاَمْرَ: کسی مسئلہ میں کامیاب ہونا۔
— الشیئَ: نامکمل چھوڑنا۔
— بَیْنَھُمَا: صلح کروانا۔
— بَیْنَھُمْ حَدِیْثًا: لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا۔
(سَدّٰی) الثوبَ: کپڑے کا تانا ڈالنا۔
— الیہِ: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
— بینھما: صلح کرانا۔
— النَّحْلُ الشَّھْدَ: شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
(اِسْتَدٰی) فلانٌ بمعنی سَدَا۔
— اِلَی الشَّیْئِ: ہاتھ بڑھانا۔
— الفرسُ: گھوڑے کو پسینہ آنا۔
(تَسَدّٰی) الثَّوْبَ: کپڑے کا تانا ڈالنا۔
— الشیئَ: کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا۔
— الامْرَ: کسی کام پر قابو پانا۔
(السُّدٰی): نظر انداز کیا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: {اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی ۝}
(السَّدٰی) من الثوبِ: کپڑے کا تانا (عکس لحمہ: بانا)۔ واحد: سداۃٌ (ج) اَسْدَاءٌ و اَسْدِیَۃٌ (۲) شبنم (۳) نظر انداز کیا ہوا۔

(واحد وجمع دونوں کے لئے)

س ....ذ

(السَّذَابُ): ایک پودا جو فصیلہ سذابیہ سے ہے۔
(السَّاذِجُ): سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (فارسی معرب) (۲) معمولی۔ حُجَّۃٌ سَاذِجَۃٌ: معمولی دلیل۔

س ....ر

(سَرَأَتِ) (ف) الجرادۃُ والسَّمَکَۃُ سَرْءًا: ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا۔
— المرأۃُ: عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔ ھی سَرُوْءٌ (ج) سُرُءٌ و سُرًّا۔
(اَسْرَأَتْ): انڈے دینے کا وقت قریب آنا۔
(سَرَّأَتْ) بمعنی سَرَأَتْ۔
(السِّرْءُ): مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے واحد: سَرْأَۃٌ۔
(سَرَبَ) (ن) سُرُوْبًا: نکلنا۔
— فی الارضِ: زمین میں آزادانہ گھومنا۔
ھو سَارِبٌ قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ ھُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّیْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّھَارِ}
— فی حَاجَتِہٖ: اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
— الماءُ: پانی کا بہنا۔
— العینُ: آنکھ کا بہنا۔
— القربۃَ سَرْبًا: مشکیزہ کو سینا۔
(سَرِبَ) (س) الماءُ سَرَبًا: پانی کا بہنا: ھو سَرِبٌ۔
(اَسْرَبَ) الماءَ: پانی بہانا۔
(سَرَّبَ) السَّرَبَ: خفیہ راستہ بنانا۔
— الشیئَ: ٹکڑے ٹکڑے کرکے بھیجنا یا چھوڑنا۔
— الیہ الشیئَ: کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کرکے بھیجنا۔
— علیہِ الاِبِلَ وَالْخَیْلَ: کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
— الماءَ: پانی بہانا۔
(اِنْسَرَبَ) الماءُ: پانی بہنا۔

— فی جُحْرِہٖ: بل میں گھس جانا۔
(تَسَرَّبَ) بمعنی اِنْسَرَبَ۔
— مِنَ الشَّرَابِ: سیر ہوجانا۔
— القومُ فی الطَّرِیْقِ: راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
(السَّرَابُ): وہ ریت جو صحرا میں دھوپ کی شدت کی وجہ سے پانی جیسی معلوم ہو۔
(السَّرَبُ): خفیہ راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا} (۲) تہ خانہ، زمین دوز راستہ جو آر پار نہ ہو (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (۴) زمین دوز نالا جس سے پانی باغ وغیرہ میں پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی (ج) اَسْرَابٌ۔
(السِّرْبُ): جانوروں اور پرندوں کا گروہ (۲) نفس، دل۔ ھو اٰمِنُ السِّرْبِ وآمِنٌ فی سِرْبِہٖ: اس کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن ہے (۳) سینہ۔ ھو واسعُ السِّرْبِ: وہ وسیع الظرف ہے (۴) راستہ، رخ۔ کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَہٗ: اس کا راستہ چھوڑ دو (ج) اَسْرَابٌ۔
— سِرْبٌ مِنَ النساءِ: عورتوں کی جماعت۔
— سِرْبٌ مِنَ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ۔
(السُّرْبُ): جانوروں کا ریوڑ (۲) راستہ، رخ (۳) سینہ (ج) سُرُوْبٌ۔
(السُّرْبَۃُ): جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں کا جھنڈ (۳) فوجی جماعت جو معسکر سے خفیہ طور پر حملہ کے لیے نکلے اور واپس آجائے (۴) سینہ سے ناف تک کے بالوں کی باریک دھاری (۵) راستہ۔ ھو قریبُ السُّرْبَۃِ: وہ اپنی ضرورت کے لئے جلد راستہ طے کر لیتا ہے۔ ھو بعیدُ السربۃِ: اس کی ضرورت پوری کرنے کی راہ دور دراز ہے (ج) سُرَبٌ۔
(السَّرْبَۃُ): قریبی سفر۔
(المَسْرَبُ): نکلنے یا بہنے کی جگہ۔ راستہ (ج)

س

مسارِبُ۔
—مَسَارِبُ الحیّاتِ: وہ جگہ جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔
(المَسْرُبَۃُ): سینہ سے ناف تک باریک بال (۲) بالا خانہ کی بال کنی (ج) مَسَارِبُ۔
(المَسْرَبَۃُ): سینہ سے ناف تک باریک بال (۲) چراگاہ (ج) مَسَارِبُ۔
(سَرْبَلَہٗ) السِّرْبَالَ: کرتا پہنانا۔ حدیث عثمانؓ میں ہے: (لا اخلع سربالا سربلنیہ اللہ)
(تَسَرْبَلَ) بالسِّرْبَالِ: کرتا پہننا۔
(السِّرْبَالُ): کرتہ (۲) زرہ (۳) ہر پہنی جانے والی چیز (ج) سَرَابِیلُ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَجَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِیْلَ تَقِیْکُمْ بَأْسَکُمْ}
(سَرَجَ) (ن) فلانٌ سَرْجًا: جھوٹ بولنا۔
سَرَجَ فلانُ الکذب بھی کہتے ہیں۔
—المرأۃُ الشَّعْرَ: عورت کا بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(سَرِجَ) (س) سَرَجًا: خوبصورت ہونا، (۲) جھوٹ بولنا۔
(أَسْرَجَ) السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
—الشئَ: خوبصورت ومزین کرنا۔
—الفَرَسَ: گھوڑے پر زین باندھنا۔
(سَرَّجَ) الشئَ: خوبصورت ومزین کرنا۔
—الاحادیثَ: گفتگو کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
—اللہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو توفیق دینا۔
—المرأۃُ شَعْرَھَا: عورت کا بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(اِسْتَسْرَجَ) السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
(السَّارِجُ) جَبِیْنٌ سَارِجٌ: روشن جبیں۔
(السِّرَاجُ): روشن چراغ (ج) سُرُجٌ۔
(السِّرَاجَۃُ): زین فروشی، زین سازی۔
(السَّرْجُ): زین (ج) سُرُوجٌ (۲) مکینیکل کی اصطلاح میں ٹرالی کے اس حصہ کو کہتے ہیں جو turner کی سطح سے ملا جاتا ہے اور اسکے ذریعہ ٹرالی کو لیور کے متوازی خط میں موڑا جا سکتا ہے۔
(السَّرَّاجُ): زین فروش (۲) زین ساز (۳) بہت جھوٹ بولنے والا۔ ھو سَرَّاجٌ مرَّاجٌ: وہ دھوکہ باز اور جھوٹا ہے۔
(سُرَیْجٌ): ایک مشہور لوہار جس کی طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔
(المِسْرَجَۃُ): چراغ، لیمپ (ج) مَسَارِجُ۔
(سَرْجَنَ) الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(السِّرْجِیْنُ): کھاد، گوبر (مع)
(سَرَحَ) (ف) سَرْحًا وسُرُوحًا: صبح کے وقت نکلنا۔
—السَّیْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔
—الماشِیَۃُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا۔
—الشئَ سَرْحًا: چھوڑنا۔
—ما فی صَدْرِہٖ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
—الماشِیَۃَ: جانور کو چرانا۔
—اللہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو توفیق دینا۔
—فی أعْرَاضِ النَّاسِ: غیبت کرنا۔
(سَرِحَ) (س) سَرَحًا: اپنے معاملات کے لئے سہولت سے نکلنا۔
(سَرَّحَ) الشئَ: چھوڑنا، بھیجنا۔
—الرَّسُوْلَ: اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
—الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
—فلانًا إلی موضع کذا: کسی کو کسی جگہ بھیجنا۔
—المَرْأَۃَ: عورت کو طلاق دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ وَ اُسَرِّحْکُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿﴾}
—العامِلَ: کارکن کو برطرف کرنا (محدثۃ)
—الماشِیَۃَ: جانور کو چرانا۔
—الشئَ: آسان بنانا۔
—عَنْہُ الشئَ: کسی کا غم دور کرنا۔
—اللہُ العبدَ للخیر: خیر کی توفیق دینا۔
(اِنْسَرَحَ) فلانٌ: کپڑے اتارنا، ننگا ہونا (۲) تیز چلنا۔
(تَسَرَّحَ) من المکان: جانا، نکلنا۔
(التَّسْرِیْحَۃُ): بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو۔
(السَّارِحُ): چرواہا (۲) جانور، مویشی۔
(السَّارِحَۃُ): مویشی، جانور۔ کہتے ہیں: مالہ سارحۃٌ ولا رائحۃٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(السَّرَاحُ): آزادی، رہائی۔ کہتے ہیں: افعلُ ذلك فی سَرَاحٍ ورواحٍ: میں یہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔ أطْلَقَ سراحۃ: رہا کرنا، آزاد کرنا۔
(السَّرْحُ): مویشی (تسمیہ بالمصدر) جو صبح جا کر شام کو آتے ہوں۔ (۲) لمبے اور بڑے درخت۔ واحد: سَرْحَۃٌ (۳) گھر کا صحن۔
(السُّرُحُ): آسان، نرم۔
مِشْیَۃٌ سُرُحٌ: سبک رفتار۔
—وَلَدَتْہُ سُرُحًا: آسانی کے ساتھ جننا۔
—عطاءٌ سُرُحٌ: مکمل عطیہ۔
فرسٌ سُرُحٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(السِّرْحَانُ): بھیڑیا۔
—ذَنَبُ السِّرْحَانِ: صبح کاذب۔
—سِرحانُ الحَوضِ: حوض کا بیچ (ج) سَرَاحِینُ وسَرَاحٍ وسَرَاحٌ۔
(السُّرُوْحُ) من الإبلِ والخیلِ: تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے (ج) سُرُحٌ۔
(السَّرِیْحُ): آسان اور سہل (۲) جلدی، عجلت۔ کہتے ہیں: لا یکون ذٰلِكَ إلّا فِی سَرِیْحٍ: ایسا کام جلدی میں ہی ہوسکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا، کہتے ہیں: خیرُكَ سَرِیْحٌ وخَیْرُكَ فی سَرِیْحٍ: تمہارا فائدہ جلد دیئے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے نوکر اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں (۵) برہنہ پیٹھ گھوڑا جس کی کمر پر زین نہ ہو۔
(السَّرِیْحَۃُ): چیتھڑا، کپڑے کا ٹکڑا (۲) بہتے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری (ج) سَرِیْحٌ و سَرَائِحُ (۲) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں نسبتاً

س

پودے وغیرہ زیادہ ہوں (ج) سَرائح۔
(المَسْرَحُ): چراگاہ (۲) تھیٹر، تماشہ گاہ، اسٹیج (مو) (ج) مَسارِحُ۔
(المِسْرَحُ): کنگھا، کنگھی (ج) مَسارِحُ۔
(المِسْرَحَةُ) بمعنی المِسْرَحُ (ج) مَسارِحُ
(المَسْرَحِيَّةُ): ڈرامہ اور کہانی جو مشخص کر کے دکھائی جائے۔ (مو)
(المُنْسَرِحُ): شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے
مستفعلن مفعولات مستفعلن۔
(سَرَدَ) (ن) الشيءَ سَرْدًا: سوراخ کرنا۔
—الجِلْدَ: چمڑے کو سینا۔
—الدِّرْعَ: زرہ بنا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن مجید میں ہے: {أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ}
— الشيءَ: جاری رکھنا، لگا تار کرنا۔ جیسے سَرَدَ الصَّومَ۔
—الحديثَ: روانی اور ترتیب سے بات کرنا۔
(سَرِدَ) (س) سَرَدًا: مسلسل روزے رکھنے والا ہونا۔
(أَسْرَدَ) الشَّيءَ: سوراخ کرنا (۲) سینا۔
(سَرَّدَهُ): سوراخ کرنا (۲) سینا۔
—الدِّرْعَ: زرہ بنا۔
(تَسَرَّدَ) الشيءُ: لگا تار ہونا، پے در پے ہونا۔
—الدُّرُّ: موتیوں کا ترتیب وار ہونا۔
—الدَّمْعُ: لگا تار آنسو گرنا۔
—الماشي: مسلسل چلنا۔
—الحديث: بات کا مسلسل اور مرتب ہونا۔
(السَّارِدُ): سلائی کرنے والا۔
(السَّرَادُ): برما (۲) ستاری یا سواں۔
(السَّرْدُ): زرہ، زرہ کے حلقے، کڑیاں (تسمیہ بالمصدر)
—شَيءٌ سَرْدٌ: مسلسل و لگا تار ترتیب وار جیسے **نجوم سَرْدٌ۔**
(السَّرَدُ) بمعنی السَّرْدُ۔

(السَّرَّادُ): زرہ ساز، حلقے اور کڑے بنانے والا۔
(المِسْرَدُ): سینے اور سوراخ کرنے کا آلہ، برما، ستاری (۲) زبان۔
—ماشٍ مِسْرَدٌ: مسلسل قدم اٹھا کر چلنے والا (ج) مَسارِدُ۔
(السِّرْدَابُ): تہ خانہ، سرنگ (ج) **سَرادِيب**
(السِّرْدَارُ): سردار لشکر، فوجیوں کا کمانڈر (د):
(سَرْدَقَ) البَيْتَ: گھر کے چاروں طرف پردے لگانا۔
(السُّرادِقُ): چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ (۲) خیمہ، شامیانہ، پنڈال (مع)
(السَّرْدِينُ): جزیرہ سردینیہ کی ایک مچھلی جسے نمک لگا کر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔
(سَرَّهُ) (ن) سُرُورًا و مَسَرَّةً: خوش کرنا۔
—فُلانًا سَرًّا: گلدستہ پیش کر کے استقبال کرنا، مبارک باد پیش کرنا۔
—الصبيَّ: بچے کی ناف کاٹنا۔
—فلانًا: کسی کی ناف پر نیزہ مارنا۔
—الشيءَ: چھپانا۔
(سَرَّ) (ف) سَرَرًا و سَرًّا: ناف میں تکلیف ہونا۔ **هو أَسَرُّ و هي سرّاء (ج) سُرٌّ۔**
(أَسَرَّهُ): چھپانا۔
—إِلَيْهِ حَدِيثًا: کسی کو کوئی بات پہنچانا، بتانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا} کہتے ہیں: **اسرّ اليه المودّة و بالمودّة:** اظہار تعلق و محبت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ}
(سَارَّهُ) مُسَارَّةً و سِرَارًا: سرگوشی کرنا (۲) راز بتانا۔
(سَرَّرَهُ) الماءُ: پانی کا ناف تک پہنچنا۔
(اسْتَسَرَّ): چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
—القَمَرُ: چاند کا مہینہ کی آخری راتوں میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا۔
—الأَمْرُ: معاملہ کا خفیہ اور پوشیدہ رہنا۔

—فلانًا: کسی کو اپنا راز بتانا۔
—الجَارِيَةَ: لڑکی کو باندی بنانا۔
(تَسَارُّوا): باہم سرگوشی کرنا۔
—تَسَارَّ إِلَى كذا: کسی چیز سے مطمئن اور راضی ہو جانا۔
(تَسَرَّرَ) الثَّوْبُ: کپڑے کا پھٹ جانا۔
—فلانٌ: لونڈی بنانا۔
—بِنْتَ فلانٍ: کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بناء پر شادی کرنا حالانکہ خود گھٹیا نسل کا ہو جب کہ منکوحہ اعلیٰ نسل کی ہو۔ اس فعل کو تَسرّی بھی کہا جاتا ہے۔
(الأَسَارِيرُ): ہتھیلی پیشانی اور چہرے کے خطوط۔ واحد: أسرارٌ (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار، گال۔
(الأَسَرُّ) أَسَرُّ الرَّجُلِ: کسی کا مخصوص ہم راز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو۔
(السَّرَارُ) سَرارُ الشهرِ: مہینہ کی آخری رات۔
—سَرَارُ الحَسَبِ: خالص و افضل نسب۔
—سَرَارُ الوادِي: وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ۔
(السِّرَارُ) سِرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
—سِرَارُ الارضِ: زمین کا درمیانی حصہ۔ (۲) ہتھیلی کی اندر کی لائنیں اور پیشانی و چہرہ کے خطوط۔
(السَّرَارَةُ) سَرَارَةُ الارضِ: زمین کا بہترین و افضل حصہ (ج) سَرَارٌ۔
— سَرَارَةُ الحَسَبِ: نسب کی بلندی و شرافت، کہتے ہیں: **سِرٌّ بَيِّنُ السَّرَارَةِ:** بے داغ حقیقت یا اصل۔
(السِّرُّ): راز، بھید (۲) اصل، شی کی حقیقت اور اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ اور افضل حصہ۔ جیسے **سِرُّ الوادي و سِرُّ الارضِ:** وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ۔ (۴) دل میں ٹھانی ہوئی بات۔ **اعطاهُ سِرَّ الشيءِ:** اس نے خالص چیز عطا کی۔

— سِرُّ النَّسَبِ: خالص اور اعلیٰ نسب۔ هو فی سِرِّ قومه: وہ اپنی قوم کے افضل لوگوں میں سے ہے۔ (ج) أَسْرَارٌ و سِرَارٌ۔ هو سِرُّ هٰذَا الامْرِ: وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے۔ وُلِدَ له ثلاثةٌ علی سِرٍّ واحِدٍ: اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی لڑکی نہیں۔

(السِّرُّ): ہتھیلی، پیشانی اور چہرے کے خطوط، (۲) نومولود کی نالی جسے کاٹا جاتا ہے۔ کہتے ہیں عرفتُ ذٰلك قبل ان يُقْطَعَ سُرُّكَ (ج) أَسْرَارٌ۔

(السِّرَرُ): نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ (۲) مہینہ کی آخری رات۔ کہتے ہیں: وُلِدَله ثلاثةٌ علی سِرَرٍ واحِدٍ: اس کے تین بیٹے ہوئے جن میں لڑکی کوئی نہیں۔

(السَّرَرُ): نومولود بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ۔

— سَرَرُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات (ج) أَسْرَارٌ۔

(السَّرَّاءُ): آسودگی، خوشحالی، مسرت وخوشی (۲) کھوکھلی نہر (۳) عمدہ زمین۔

(السُّرَّةُ): ناف، نال (ج) سُرَرٌ۔

— سُرَّةُ الرَّوْضَةِ: باغ میں عمدہ روئیدگی کی جگہ۔

— سُرَّةُ الوادِي: وادی کا عمدہ حصہ۔

سُرَّةُ الحَوْضِ: حوض کا درمیانی حصہ۔

— سُرَّةُ البَذْرَةِ: بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے (ج) سُرَرٌ۔

(السَّرَّةُ): گل دستہ۔

(السِّرِّيْرُ): دوستوں کو خوش رکھنے والا اور ان سے بھلائی کرنے والا۔

(السُّرِّيَّةُ): مملوکہ لونڈی، باندی (ج) سَرَارِيٌّ۔

(السُّرُوْرُ): خوشی، فرحت، مسرت۔

(السَّرِيْرُ): تخت، چارپائی، بیڈ (۲) میت کی چارپائی (جس پر میت کو نہ رکھا گیا ہو) میت رکھنے کے بعد نعش کہا جائے گا۔

— سَرِيْرُ الرَّأسِ: گردن کا وہ حصہ جس پر سر کا ہوا ہوتا ہے (ج) سُرُرٌ و أَسِرَّةٌ۔

(السَّرِيْرَةُ): راز، بھید، پوشیدہ بات (ج) سَرَائِرُ۔

(المَسَرَّةُ): نیاز بو کی شاخیں۔

(السَّرْسُوْبُ): ولادت کے بعد کا پہلا دودھ (اس کی فصیح عربی اللِّبَاء ہے)

(السُّرْسُوْرُ): دانا، ہوشیار جو معاملات میں بہت دخیل رہتا ہو۔

(السِّرْسَامُ): سرسام، دماغ کے پردہ میں ورم ہوجانے سے دائمی بخار ہوجاتا ہے جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے بے خوابی اور انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہوجاتی ہیں (د)

(سَرَطَهُ) (ن) سَرْطًا: نگلنا۔

(سَرِطَهُ) (س) سَرَطًا: نگلنا۔

(إِسْتَرَطَهُ): نگلنا۔

(انْسَرَطَ) الطعامُ فی حَلْقِهِ: کھانا حلق سے بآسانی اتر جانا۔

(تَسَرَّطَهُ): نگلنا۔

(السِّرَاطُ): واضح راستہ۔

(السُّرَاطُ) سيفٌ سُرَاطٌ: تیز تلوار۔

(السُّرَطُ): بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا۔

(السَّرَطَانُ): دس پیروں والا بحری جانور، کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) (علم طب کے مطابق) کینسر ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں، غدودی خلیاتِ ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو قریبی انسجہ میں پھیل جاتا ہے (مج)

(السُّرَيْطُ): فالودہ (۲) گھی اور کھجور میں بنایا ہوا حلوہ۔

(المِسْرَطُ): حلق، نگلنے کی نالی (ج) مَسَارِطُ۔

(سَرِعَ) (س) سَرَعًا: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔ هو سَرِعٌ و سَرْعَانُ وهی سَرْعَی۔

(سَرُعَ) (ك) سَرَاعَةً و سُرْعَةً و سِرَعًا: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔ هو سَرِيْعٌ (ج) سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ وهی سَرِيْعَةٌ (ج) سِرَاعٌ۔

(أَسْرَعَ): جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔ أَسْرَعَ السَّيْرَ وفيه۔

(سَارَعَ): سبقت کرنا، لپکنا۔

(تَسَارَعَ) بمعنی سَارَعَ۔

(تَسَرَّعَ) بمعنی سَارَعَ۔

(الأُسْرُوْعُ): أَسَارِيع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والا پانی (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دی جاتی ہے (ج) أَسَارِيْعُ۔

— أَسَارِيْعُ الذَّهَبِ: سونے پر پڑی ہوئی لکیریں۔

(السُّرَاعُ): تیز رفتار۔

(السِّرْعُ): ہر تر لکڑی یا شاخ (ج) سُرُوْعٌ۔

(سُرْعَانَ) مافعلت كذا: میں نے یہ بہت جلد کیا (تعجب کے لئے) خبر محض کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔

(السَّرَعَانُ) سَرَعَانُ النَّاسِ: کسی کام میں سبقت لے جانے والے پہلے لوگ۔

— سَرَعَانُ الخَيْلِ: آگے رہنے والے گھوڑے۔

(السَّرِيْعُ): تیز رو، تیز رفتار (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ (ج) سُرْعَان، (۲) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم وجدید دور میں بہت کم اشعار کہے گئے۔ بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے: مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ۔

(السَّرَعْرَعُ): تروتازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم ونازک جوان۔ ھی سَرَعْرَعَةٌ۔

(سَرَفَتِ) (ن) السُّرْفَةُ الشَّجَرَةَ سَرْفًا: ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھا جانا۔

— الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کردینا۔

(سَرِفَ) (س) الطعامُ سَرَفًا: کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہوجانا جیسے اس میں کیڑے

پڑ گئے ہوں۔ھو سَرِفٌ۔
—الشَّيْءَ: غفلت برتنا' نظر انداز کرنا (۲) خطا کرنا۔حدیث میں ہے : (اردتکم فسرِ فتکم) (۳) لاعلم اور ناواقف ہونا۔
—القومَ: لوگوں سے آگے نکلنا۔
(اَسْرَفَ): حد کو تجاوز کرنا۔
—فی مالِهٖ: اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔
—فی الکلامِ: ضرورت سے زیادہ باتیں کرنا۔
—فی القتلِ: مارڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔
—الرجلُ: غلطی کرنا (۲) ناواقف اور لاعلم ہونا (۳) غافل ہونا۔
(السَّرَفُ): کسی چیز کی حسرت اور اس کی شدید خواہش۔حدیث عائشہؓ میں ہے : (انّ لِلَّحْمِ سَرَفًا کسرف الخمرِ) (۲) حد سے تجاوز۔
— سَرَفُ الماءِ: بیکار اور ضائع ہونے والا پانی۔ذَهَبَ هٰذَا الماءُ سَرَفًا: یہ پانی بیکار ضائع ہو گیا۔
(السَّرِفُ) سَرِفُ العقلِ: کم عقل' بے عقل۔
—سَرِفُ الفؤادِ: غافل آدمی۔
—مکانٌ سَرِفٌ: بہت کیڑوں والی زمین۔
(السُّرْفَةُ): ریشم کا کیڑا (ج) سُرَفٌ۔
(السَّرُوْفُ): بہت بڑا اور سخت۔
(السَّرِيْفُ): انگور کی بیل کی ایک لائن۔
(سَرَقَ) منهُ مَالًا و سَرَقَه مَالًا سَرَقًا و سَرِقَةً: چوری کرنا۔کسی کا مال خفیہ طور پر لینا۔ھو سَارِقٌ (ج) سَرَقَةٌ و سُرَّاقٌ وھو سَرُوْقٌ (ج) سُرُوْقٌ و ھو سروقةٌ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)
—السَّمْعَ: چپکے سے بہنا'
—البصرَ: چپکے چپکے دیکھنا۔
—سَرَقَتْنِيْ عَيْنِيْ: میں سو گیا۔
(سُرِقَ) صَوْتُه: آواز بیٹھنا۔ھو مَسْرُوْقٌ۔
(سَرِقَ) سَرَقًا: پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔
(سَارَقَه) النَّظَرَ و سَارَقَ النَّظَرَ اليهِ: کسی کو ایسا موقع پا کر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔

—السَّمْعَ: کسی کی بات چوری سے سننا۔
(سَرَّقَ) الشيْءَ بمعنی سَرَقَهٗ۔
—فلانًا: چوری کا الزام لگانا۔
(اِسْتَرَقَ) الشیءَ بمعنی سَرَقَهٗ۔
—النَّظَرَ والسَّمْعَ: چوری سے دیکھنا' سننا۔
(اِنْسَرَقَ): سست اور دھیما ہونا۔
—صوتُه: آواز کا پست اور سست ہونا۔
— انسَرَقَتْ مفاصلُه وقوتُه: اعضاء اور قوت کا کمزور ہونا۔
—عَنِ القومِ: خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔
(تَسَرَّقَ): تھوڑا تھوڑا چرانا۔
— النَّظَرَ والسَّمْعَ: چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔
(السَّارِقَةُ): پاؤں میں ڈالی جانے والی بیڑی یا بیڑی کی کیل (ج) سَوَارِقُ۔
(السُّرَاقَةُ): چرائی ہوئی چیز۔کہتے ہیں : هٰذِهٖ سُرَاقَةُ فلانٍ۔
(السَّرَقُ): ریشمی کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمی کپڑا۔واحد: سَرَقَةٌ (مع)
(السَّرِقَةُ): اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو چوری۔
(المُسْتَرِقُ): کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔
—مُسْتَرِقُ العُنُقِ: چھوٹی گردن والا۔
(سَرْقَنَ) الأرْضَ: زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔
(السِّرْقِيْنُ): کھاد' گوبر (مع)
(سَرِكَ) (س) سَرَكًا: طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہو جانا۔
(تَسَارَكَ) فی المشيِ: تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
(السَّرْكِيْ): رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا نامچہ۔(د)

(السَّرْكُوْدِيَّةُ): ایک بیماری جو طویل ہوتی ہے' اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا' یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔(ج)
(السَّرْكُوْمَةُ): سرکوما' ورم لحمی' گوشت میں پیدا ہونے والا خطرناک ورم (ج)
(سَرَّمَهٗ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(تَسَرَّمَ): ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(السُّرْمُ) مستقیم آنت کا کنارہ۔
(السَّرْمَدُ): دائمی' سرمدی' ابدی' نہ ختم ہونے والا۔قرآن مجید میں ہے : {قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ}
(السَّرْمَدِيُّ): ابدی' ہمیشہ رہنے والا۔
(سَرَا) (ن) فلانٌ سَرْوًا و سَرَاوَةً: شریف و معزز ہونا' سخی اور با مروت ہونا۔
—الشيْءَ عَنْه سَرْوًا: زائل کرنا' ہٹانا۔
—عنهُ ثوبَهٗ و دِرْعَهٗ: زرہ یا کپڑا اتارنا۔
—الهَمَّ عَنْ فؤادِهٖ: کسی کے دل سے غم کو دور کرنا۔
—السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
(سَرُوَ) (ك) سَرَاوَةً وسَرْوًا: شریف و معزز ہونا۔ھو سَرِيٌّ (ج) اَسْرِيَاءُ و سَرَاةٌ (جج) سَرَوَاتٌ وھی سَرِيَّةٌ (ج) سَرَايَا۔
(اَسْرَى) الشيْءَ عنه: زائل کرنا۔
(سَرَّى) الشيْءَ عنه: زائل کرنا' دور کرنا' کہتے ہیں : سُرِّيَ عَنْ فلانٍ: فلاں کی تکلیف دور ہو گئی۔
(اِنْسَرَى): زائل ہونا۔
—الهَمُّ عَنه: غم دور ہونا۔
(تَسَرَّى): مروت و سخاوت کا مظاہرہ کرنا۔
(السَّرَاةُ) سَرَاةُ كُلِّ شيْءٍ: ہر چیز کا اعلیٰ اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ (۳) بڑا حصہ۔
— سَرَاةُ النَّهَارِ: دن چڑھنے کا وقت' دن کا درمیانی وقت۔
—سَرَاةُ الطَّرِيقِ: راستہ کا بڑا اور درمیانی حصہ۔

— سَرَاةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ (ج) سَرَوَاتٌ۔
(السَّرْوُ): سرو کا درخت۔واحد: سَرْوَةٌ (۲) وادی کا بلند حصہ (۳) (فن موسیقی کے مطابق) قانون کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ (قانون ایک باجہ کا نام ہے)
(سَرْوَلَهُ): شلوار، پائجامہ پہنانا۔
(تَسَرْوَلَ): شلوار، پائجامہ پہننا۔
(السَّرَاوِيلُ): شلوار، پائجامہ (مذکر و مؤنث) (ج) سَرَاوِيلَاتٌ۔
(المُسَرْوَلُ) من الحَمَامِ: وہ کبوتر جس کے پیر پر پر ہوں۔
— مِنَ الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔
(سَرَى) (ض) اللَّيْلُ سَرْيًا و سِرَايَةً و سُرًى: رات کا گزر جانا۔قرآن مجید میں ہے: {وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ}
— الهَمُّ: غم یا تکلیف کا زائل ہونا۔
— الليلَ وبِهِ: رات کو چلتے ہوئے گزارنا۔
— بفلانٍ ليلًا: کسی کو رات میں چلانا۔
— عِرْقُ الشَّجَرَةِ فِي الْاَرْضِ سَرْيًا و سِرَايَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔
— فيه السُّمُّ والخمر: شراب یا زہر کا کسی کو نڈھال کردینا۔
— فرج عِرْقُ السّوءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔
— عليه الهَمُّ: کسی پر رات کے وقت مصیبت آنا۔
— الجُرْحُ إِلَى النفسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔
— التَّحْرِيمُ: حرمت کا حلال چیز تک پہنچ جانا۔
— العِتْقُ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔

(أَسْرَى) اللَّيْلَ وَبِهِ: رات میں چلنا۔
— بفلانٍ وَفُلانًا: رات میں چلانا۔
(سَارَى) صَاحِبَهُ: اپنے ساتھی کے ساتھ رات میں چلنا۔
(اِسْتَرَى) الليلَ وبِهِ: رات میں چلنا۔
— الشيءَ: پسند کرنا، اختیار کرنا۔
(تَسَرَّى): فوجی لشکر میں نکلنا۔
— الشيءَ: اختیار کرنا، پسند کرنا۔
(السَّارِيَةُ) مِنَ السَّحَابِ: رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (۴) پول، کھمبا (ج) سَوَارٍ۔
— سَارِيَةُ العَلَمِ: وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔
(السُّرَى): اکثر رات کا سفر (مذکر و مونث) کہاوت ہے (عند الصباح يَحْمَدُ القومُ السُّرى) لوگ صبح کے وقت رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مصیبت کے بعد آسانی آتی ہے۔صبر کی تلقین کے لئے بولا جاتا ہے۔
(السَّرِيُّ): پانی کی گول اور چھوٹی نہر (ج): أَسْرِيَةٌ وسُرْيَانٌ۔
(السَّرِيَّةُ): ایک فوجی دستہ جو پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل یا گھوڑوں کی تقریبًا چار سو کی جماعت پر مشتمل ہوتا ہے (ج) سَرَايَا۔
(السُّرْيَالِيَّةُ): فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا ہے اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے (مج)
(سِرْيُومُ): ایک کیمیائی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے (مج)

س..........ز

(سِزْيُومُ): ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک ہوتی ہے (مج)

س..........ط

(الأُسْطُبَّةُ): کتان کو صاف کرتے وقت گرنے والا حصہ (مع)۔
(المِسْطَبَةُ): لوہار کی سندان (۲) دکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری (ج) مَسَاطِبُ۔
(سَطَحَهُ) (ف) سَطْحًا: بچھانا، برابر کرنا، ہموار کرنا۔هو مَسْطُوحٌ و سطيحٌ: جیسے سطح الله الارضَ۔قرآن مجید میں ہے: {وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ}
— الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا، باریک کرنا۔
— الثَّرِيدَةَ في الصَّحْفَةِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔
— فلانًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔
— البَيْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا۔
(سَطَّحَهُ) بمعنی سَطَحَهُ۔
(اِنْسَطَحَ): پھیلنا، بچھنا (۲) بے چین و حرکت ہو کر چت لیٹنا۔
(تَسَطَّحَ): پھیلنا، بچھنا، پچھڑنا۔
(السَّطْحُ): ہر چیز کا بالائی اور اونچا حصہ (۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس میں طول و عرض ہو (ج) سُطُوحٌ۔
(السُّطَّاحُ): زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔
(السَّطِيحُ): جو کسی بیماری کی وجہ سے کھڑے ہونے اور بیٹھنے پر قادر نہ ہو (۲) مشکیزہ۔
(السَّطِيحَةُ): دو چیزوں سے بنی ہوئی مشک۔
(المَسْطَحُ): کھجوروں کو سکھانے کی جگہ (ج) مَسَاطِحُ۔
(المِسْطَحُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔حدیث میں ہے: (فَضَرَبَتْ إِحْدٰهما الاخرٰى بمسطح) (۳) گیہوں بھوننے کی بڑی کڑھائی (۴) انگور کی بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں لگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (ج) مَسَاطِحُ۔
(المُسَطَّحُ): سطح دار، ہموار۔
— أَنْفٌ مُسَطَّحٌ: چپٹی ناک۔
(سَطَرَ) (ن) الكتابَ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔
— فُلانًا: پچھاڑنا۔

س

—الشيءَ بالسَّيفِ: تلوار سے کاٹنا۔
(أَسْطَرَ) الشيءَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ أَسْطَرَ اسْمِيْ: وہ میرے نام والی سطر سے باہر نکل گیا۔
—الورقةَ: کاغذ پر لائنیں لگانا' سطریں کھینچنا۔
—العِبَارَةَ: ترتیب دینا۔
—سَطَّرَ الاکاذیبَ و سَطَّرَ علینا: من گھڑت افسانے سنانا۔
(اسْتَطَرَ) الکتابَ بمعنی سَطَرَہٗ۔
(الأَسَاطِيْرُ): گھڑے ہوئے افسانے اور قصے بے اصل واقعات۔ قرآن مجید میں ہے: إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ۔ واحد: إِسطارٌ و إِسطيرٌ وأُسطورٌ وإِسطارةٌ و اسطيرةٌ و أُسطورةٌ۔
(السَّاطِرُ): قصاب۔
(السَّاطُوْرُ): بغدار (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) (مو) (ج) سواطیرُ۔
(السَّطْرُ): ہر چیز کی قطار' صف' سطر' لکیر۔ سَطْرٌ مِنَ الکتابَةِ و سَطْرٌ مِنَ الشَّجَرِ (ج) أُسْطُرٌ و سطورٌ و أَسطارٌ (جج) اساطر۔
(السُّطْرَةُ): آرزو۔
(المِسْطَارُ): وہ تیز شراب جسے پینے والا گر پڑتا ہے (۲) آسمان میں بلند ہونے والا گرد و غبار (۳) (علم رسم و تصویر کے مطابق) خط کش' فن تصویر کشی و نقاشی کا ایک قلم جس کے نوکدار دوسرے ہوتے ہیں اس کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہو جاتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (مج)
(المِسْطَرَةُ): اسکیل' پیمانہ' لائن ڈالنے کا رول یا پٹی (مج)
— المِسْطَرَةُ الحَاسِبَةُ: سلائڈ رول' ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کئے جاتے ہیں (مج) (ج) مَسَاطِرُ۔
(المُسَيْطِرُ): گھیرنے والا' چھا جانے والا۔
(المُسْطَرِيْنُ): معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالا یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا مجھولا (د)
(سَطَعَ) (ف) الشيءُ سَطْعًا و سُطُوْعًا: پھیلنا' بلند ہونا۔ کہتے ہیں: سطعتِ الرَّائحةُ: بو کا پھیلنا' بلند ہونا۔
—البرقُ فی السماءِ: بجلی چمکنا۔
—الغبارُ: غبار اٹھنا۔
—الرِّیحُ: ہوا چلنا۔
—الامرُ: بات کا واضح ہونا۔
—الرَّجُلُ وغیرُہ: سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔
—فلانٌ بیدیهِ: تالی بجانا۔
—فلانًا رائحةُ المسكِ: کسی کے ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔
(سَطِعَ) (س) سَطَعًا: لمبی گردن والا ہونا۔ ھو أَسطعُ وھی سطعاءُ (ج) سُطْعٌ۔
(السِّطَاعُ): خیمہ کا سب سے لمبا ستون (ج) أَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔
(السَّطْعُ): ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز۔
(السَّطِيْعُ): صبح (۲) لمبا۔
(المِسْطَعُ): فصیح اللسان۔ خطیبٌ مِسْطَعٌ: فصیح و بلیغ خطیب۔
(الأُسْطُوْلُ): (دیکھئے: أسطول)
(السَّاطِلُ) مِنَ الغبارِ: اٹھا ہوا گرد و غبار۔
(السَّطْلُ): بالٹی (ج) أَسْطَالٌ و سُطُوْلٌ: (فارسی لفظ شطل کا معرب ہے)
(سَطَمَ) (ن) البابَ سَطْمًا: دروازہ بند کرنا۔
(الإِسْطَامُ): آگ کریدنی' لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کو کریدا جاتا ہے۔
(الأُسْطُمُّ): سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔
(الأُسْطُمَّةُ): أُسْطُمَّةُ القومِ: لوگوں کا بیچ (۲) قوم کے اعلیٰ اور معزز لوگ۔
(السِّطَامُ): آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
(السَّطْمُ): تلوار کی دھار۔
(سَطَنَهٗ): جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔
(الأُسْطُوَانَةُ): (دیکھئے: اسطوانةٌ)
(سَطَا) (ن) الفَرَسُ سَطْوًا و سَطْوَةً: گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا' سرکش ہونا۔
—الماءُ: پانی کا زیادہ ہونا۔
—علیه وبه: حملہ کرنا اور مغلوب کرنا۔
—اللِصُّ عَلَى المَتَاعِ: چور کا زبردستی سامان لینا۔
—علی الحاملِ: حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔
—الطعامَ وفیه: کھانا کھالینا: کہتے ہیں: ما سطوتُ فی طعامِ أحدٍ: میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔
(أَسْطیٰ) عَلَيْهِ بمعنی سَطَا۔
(سَاطَاہٗ): کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
(السَّوَاطِی): ہاتھ۔ واحد: ساطیةٌ۔

س......ع

(سَعَّبَ) له بکذا: کسی کے لئے کوئی چیز آسان بنانا۔
(إِنْسَعَبَ): بہنا (۲) کھنچنا' لمبا ہونا۔
(تَسَعَّبَ): لمبا ہونا' کھنچنا۔
(السَّعْبُ): مائع' سیال چیز جیسے شربت وغیرہ۔
(السَّعَابِيْبُ): شہد یا شیرہ وغیرہ سے اٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لمبے قطرے۔ سَالَ فَمُهُ سَعَابِيْبَ: اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔ واحد: سُعْبُوْبٌ و سُعْبُوْبَةٌ۔
(سَعَدَ) (ف) سَعْدًا و سُعُوْدًا: نیک بخت و خوش نصیب ہونا۔
—سَعَدَ یومُكَ: آپ کا دن مبارک ہو۔

— الله فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا۔ ھو مَسْعُوْدٌ۔
(سَعِدَ)(س) سَعَادَةً: نیک بخت و خوشحال ہونا۔ ھو سعیدٌ (ج) سُعَدَاءُ۔
— الماءُ: پانی کا بہنا' جاری ہونا۔
(اَسْعَدَہٗ) اللهُ: اللہ کا کسی کو نیک بخت اور خوشحال بنانا۔ ھو مُسْعَدٌ و مَسْعُوْدٌ۔
— فلانًا: کسی کی مدد کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْعَدَتِ النَّائِحَةُ الثَّكْلٰى: نوحہ کرنے والی عورت نے اولاد گم کردہ عورت کی مدد کی۔
(سَاعَدَہٗ) علی الامْرِ مُساعدةً و سِعَادًا: مدد کرنا۔
(اِسْتَسْعَدَ) بِرُؤْيَتِهٖ: کسی کے دیدار کو اپنے لئے سعادت سمجھنا۔
(السَّاعِدُ): کلائی' بازو (ہتھیلی سے کہنی تک کا حصہ (مذکر ہے) (۲) ہڈی میں گودے کا راستہ (۳) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (۴) پستان یا تھن کا سوراخ (ج) سَوَاعِدُ۔ کہتے ہیں شَدَّ اللهُ علٰی سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
— سَاعِدُ القومِ: قوم کا سردار۔
— سواعِدُ الطيرِ: پرندہ کے بازو۔
— اَمْرٌ ذُوْ سَوَاعِدَ: ایسا معاملہ جس کے بہت سے پہلو ہوں۔
(السَّاعِدَةُ): نیک بختی' اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھلائی حاصل کرنے کی توفیق و معاونت۔
(السَّعَادَةُ): سَاعِدَةُ الساقِ: پنڈلی کی چھوٹی ہڈی۔
ضد: شقاوۃ۔
(السَّعْدَانُ): کھجور کے درخت کے کانٹے، (۲) ایک کانٹے دار پودا جو گھنی جھاڑی میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: (مَرْعًى ولا كَالسَّعْدان) یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر اور افضل ہے۔
(السَّعْدَانَةُ): کبوتری (۲) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (۳) پستان کی گھنڈی کے گرد سیاہ حلقہ۔
(سَعْدَيْكَ): بطور دعا کے کہتے ہیں: لبيك و سعديك: تم آسودہ حال و خوش نصیب رہو۔
(السُّعُوْدُ) سُعُوْد النجومِ: دس ستارے جن میں سے ہر ایک کو سعد کہا جاتا ہے ان ہی میں سے ایک سعدُ السعود ہے۔
(السَّعِيْدَةُ): سَعِيْدَةُ القميص: کرتے کی کلی۔
(سَعَرَ) (ف) الفَرَسُ سَعَرانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
— النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا۔
— الحَرْبَ: لڑائی بھڑکانا۔
— القومَ بِالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا۔
— القومَ و عليهم شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
— اللَّيْلَ بِالمطيِّ: اونٹ پر رات گزارنا۔
— اليومَ فی حاجتهٖ: اپنی ضرورت کے لئے دن بھر گھومنا۔
(سُعِرَ): بھوک پیاس کا شدید ہونا (۲) مجنون ہونا۔ ھو مسعورٌ۔
(سَعِرَ)(س) سَعَرًا و سُعْرَةً: جھلسے ہوئے رنگ ہونا۔ ھو اَسْعَرُ و ھی سَعْرَاءُ (ج) سُعْرٌ۔
(اَسْعَرَ) النَّارَ والحَرْبَ: شعلے بھڑکانا۔
— الشيءَ: بھاؤ مقرر کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْعَرَ الاَمِيْرُ لِلنَّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔
(سَعَّرَ) بمعنی اَسْعَرَ۔
— السِّلْعَةَ: سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا۔
(اِسْتَعَرَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
— الشَّرُّ والمَرَضُ: فساد یا بیماری کا پھیلنا۔
— الحربُ: لڑائی کا بھڑکنا۔
— اللُّصُوْصُ: چوروں کا زور ہونا' کثرت سے چوری کرنا۔
(تَسَعَّرَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
(الاَسْعَرُ): دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں ھی سَعْرَاء۔ (ج) سُعْرٌ۔
(التَّسْعِيْرُ الجَبْرِيُّ): چیزوں کی سرکاری قیمتیں' سرکاری نرخ بندی (مج)
(السَّاعُوْرُ): تنور (۲) آگ (ج) سَوَاعِيْرُ۔
(السَّاعُوْرَةُ): آگ (ج) سواعیرُ۔
(السُّعَارُ): آگ کی تپش (۲) بھوک کی تیزی (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون' دیوانہ پن۔
(السِّعْرُ): نرخ' قیمت' بھاؤ۔
— له سِعْرٌ: اس کی ایک قیمت ہے (قیمت میں اضافہ اور حیثیت بڑھانے کے وقت کہا جاتا ہے)
— لَيْسَ لَه سِعْرٌ: بے بھاؤ' بے قیمت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)
— سِعْرُ السُّوْقِ: بازار کا ریٹ' بھاؤ جس پر اشیاء بیچی جا سکے لئے جائے ہوں۔
— سِعْرُ الصَّرْفِ: بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ (مج) (ج): اَسْعَارٌ۔
(السَّعِرُ): مجنون' پاگل' دیوانہ (ج) سَعرى۔
(السُّعْرُ): گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی چاہت (۳) جنون' دیوانگی (۴) تعدیہ (۴) درجۂ حرارت' کیلوری۔
(السُّعُرُ): جنون' دیوانگی۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ}
(السَّعْرَةُ): سخت کھانسی (۲) آغاز کار اور اس کا نیا پن۔
(السَّعِيْرُ): آگ (۲) آگ کا شعلہ۔ کہتے ہیں: خبا سعيرُ النارِ: آگ کا شعلہ ہلکا ہو گیا۔
(المِسْعَارُ): لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی (ج) مَسَاعِيْرُ: آگ کریدنی' کہتے ہیں: ھو مِسْعَرُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے عُنُقٌ مِسْعَرٌ: لمبی یا سخت گردن (ج) مَسَاعِرُ۔
(المَسْعَرُ) (ج) مساعِرُ البعير: اونٹ کی

بغل اور ران کی جڑیں جہاں اسے خارش ہوتی ہے۔
(الْمَسْعُوْرُ): بھرے ہوئے پیٹ پر کھانے کا حریص (۲) مجنون' دیوانہ (ج) مَسَاعِيْرُ۔
(سَعْسَعَ): بہت بوڑھا ہونا۔
— الْجِسْمُ: بڑھاپے کی وجہ سے جسم کا ڈانواں ڈول ہونا۔
— الشَّعْرَ: بالوں کو تیل سے تر کرنا۔
(تَسَعْسَعَ): بہت بوڑھا ہونا۔
— الْجِسْمُ: بدن کا کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
— الشيءُ: انتہاء کے قریب ہونا۔ جیسے تَسَعْسَعَ عُمُرُہٗ: اس کی عمر ختم ہونے کے قریب ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا۔
— الشهرُ: مہینہ کا ختم ہونے کے قریب ہونا۔
— فَمُہٗ: ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا۔
(سَعَطَهُ)(ف)الدَّواءَ۔ سَعْطًا و سُعُوْطًا: دوا ناک میں چڑھانا۔
(اَسْعَطَهُ)الدَّواءَ: دوا ناک میں چڑھانا۔
— عِلْمًا: سمجھانے کی پوری کوشش کرنا۔
(اسْتَعَطَ)الدواءَ: ناک میں دوا چڑھانا۔
(السُّعَاطُ): بو کی تیزی۔
(السَّعُوْطُ): ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار' ہلاس' ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)
(الْمِسْعَطُ): نسوار یا ہلاس کی ڈبیا وغیرہ (ج): مَسَاعِطُ۔
(سَعَفَ) (ف) بحاجةِ فلانٍ ۔ سَعْفًا: کسی کی ضرورت پوری کرنا۔
(سُعِفَ) الصبيُّ: بچہ کو پھنسیاں نکلنا۔ هو مَسْعُوْفٌ۔
(سَعِفَتْ) (س) يَدُہٗ ۔ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
(اَسْعَفَ): قریب ہونا۔ کہتے ہیں: اَسْعَفَتِ الدَّارُ۔
— بفلانٍ: کسی کے قریب ہونا' لهُ الصَّيدُ: کسی کے لئے شکار کا حصول ممکن ہونا۔
— باَهْلِهٖ: اپنے اہل وعیال میں مقیم ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ ہمدردی اور بھائی چارے کا سلوک کرنا۔
— الْمَرِيْضَ: مریض کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں جلدی کرنا۔
— فلانًا بحاجتهٖ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
(سَاعَفَهٗ) بمعنی اَسْعَفَه۔
(تَسَعَّفَتْ) اظفارُہٗ بمعنی سَعِفَتْ۔
(الإسْعَافُ) جمعيّةُ الإسعافِ: امدادی انجمن (محدثہ)
(السُّعَافُ): ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی کھال۔
(السَّعَفُ): کھجور کی شاخ اور اس کا پتہ (۲) کھجور کا سوکھا پتہ (۳) دولہن کا جہیز (ج) سُعُوْفٌ۔
(السَّعَفُ): سامان۔
(السَّعْفَةُ): بچوں کی جلدی بیماری' پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آ جاتا ہے (مج)
(السُّعُوْفُ): طبائع' مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعْفٌ۔
(الْمُسَاعِفُ): قریب' نزدیک۔
(سَعَلَ)(ن) سُعَالًا و سُعْلَةً: کھانسنا' کھانسی کا مریض ہونا۔
(سَعِلَ)(س) سَعَلًا: چست و پھرتیلا ہونا۔
(اَسْعَلَه): چست و پھرتیلا ہونا۔
(اسْتَسْعَلَتْ) فلانةٌ: عورت کا بھوتنی جیسا ہونا۔
(السَّاعِلُ): گلا' حلق (۲) منہ۔
(السُّعَالُ): کھانسی۔
— السُّعَالُ الدِّيْكِيُّ: بچوں کی کالی کھانسی (مج)
(السِّعْلِي): بھوت' پریت (ج) السَّعَالِي۔
(السِّعْلَاةُ): بھوت' پریت۔
(اَسْعَنَ) فلانٌ: سائبان بنانا' شامیانہ لگانا۔
(تَسَعَّنَ): بھرپور موٹا پے والا ہونا۔
(السُّعْنُ): بڑا ڈول' سوت اور روئی رکھنے کی ڈلیا وغیرہ (ج) سَعَنَةٌ و اَسْعَانٌ (۲) شبنمی چھوٹا شامیانہ' جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے (ج) سُعُوْنٌ۔
(السَّعْنُ): چربی۔
(السُّعْنَةُ): سائبان' شامیانہ (ج) سُعَنٌ۔
(السَّعْنَةُ) مَالَه سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
(السِّعْوُ) مِنَ اللَّيْلِ و السَّعْوَةُ مِنْه: رات کا ایک حصہ۔
(السَّعْوَةُ): شمع' موم بتی' موم کا ٹکڑا۔
(سَعٰی)(ف) فلانٌ سَعْيًا: کسی کام کی کوشش کرنا۔ کوئی کام کرنا' دوڑنا۔
— اليهٖ: کسی کے پاس جانا' قصد کرنا۔
— لعيالِهٖ: بال بچوں کے لئے روزی کمانا۔
— للامْرِ وفيهٖ: کسی کام کی کوشش کرنا۔
— اِلَى الصَّلٰوةِ: کسی بھی صورت میں نماز کے لئے جانا۔
— بين الصفا والمروةِ: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
— علي الصَّدَقةِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا۔
— عَلَى الْقَوْمِ: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
— بِهٖ سِعَايَةً: چغل خوری کرنا' شکایت کرنا۔
— فُلَانًا (ض) سَعْيًا: کسی سے کوشش کروانا۔
(اَسْعَاهُ): کوشش کروانا' چلانا۔
(سَاعَاهُ): کسی کے ساتھ چلنا اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا۔
(تَسَاعَوْا) اِلٰى كذا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا۔
(اسْتَسْعَاهُ): کسی سے صدقات وصول کرنا' کسی کو صدقات کی وصولی پر لگانا۔
— الْعَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے بقدر غلامی کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے اور وہ مکمل آزادی حاصل کر لے)۔

(السَّاعِيْ): صدقات وصول کنندہ
(۲) پوسٹ مین، ڈاکیا (ج) سُعَاةٌ۔
(الْمَسْعَاةُ): کرم وعظمت (ج) مَسَاعٍ۔
— المساعی الحمیدۃ: دو متخاصم حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار حکومتوں کی طرف سے صلح و صفائی کی کوشش (مج)

س……غ

(سَغَبَ) (ن) سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا۔
(سَغِبَ) (س) سَغَبًا و سَغَابَةً: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا۔ هو سَغِبٌ وهي سَغِبَةٌ (ج) سِغَابٌ وهو سَغْبَانُ وهي سَغْبٰی (ج) سِغَابٌ۔
(أَسْغَبَ): فاقہ کشی میں مبتلا ہونا۔ حدیث میں ہے: (انّه قدم خيبر باصحابه وهم مسغبون)
(السَّغَابُ): بھوک۔
(الْمَسْغَبَةُ): فاقہ مستی۔ قرآن مجید میں ہے: {أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ}
(سَغِلَ): ورم آلود ہونا، سوجنا۔
(سَغْسَغَ) الشيَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔
— فِي التُّرَابِ: مٹی میں دھنسانا۔
— الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی ڈالنا۔
— راسه بِالدُّهنِ: سر میں تیل لگانا۔ کہتے ہیں: سَغْسَغَ الدُّهْنَ فِيْ رَاسِهٖ: تیل کو بالوں کی جڑوں تک پہنچانا۔
(تَسَغْسَغَتْ) ثَنِيَّتُهٗ: اگلے دانتوں کا ہلنا۔
— فِي الْاَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔
— من الْاَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
(سَغِلَ) (س) الرجلُ وغيرُه سَغَلاً: آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے اعضاء والا ہونا (۲) لاغر کمزور ہونا (۳) بدمزاج ہونا۔ هو سَغِلٌ۔
(السَّغَلُ التَّنَاسُلِيُّ): ایک بیماری جس میں خارجی اعضاء تناسلیہ میں کمزوری آ جاتی ہے اور چربی زیادہ ہو جاتی ہے (مج)

(سَغَمَهٗ) (ف) سَغْمًا: کسی کو انتہائی تکلیف پہنچانا، دل کو ٹھیس پہنچانا۔
(أَسْغَمَهٗ): بمعنی سَغَمَهٗ۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو عمدہ غذا دینا۔
(سَغَّمَهٗ): کسی کو عمدہ غذا کھلانا۔
— الفَصِيلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا۔
— الشيَ: خوب سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَغَّمَ الزرعُ الطين ماءً و به۔
— الطعامَ دُهْنًا و به: کھانے کو خوب مرغن کرنا۔
— المِصْبَاحَ زَيْتًا و بِهٖ: چراغ وغیرہ میں خوب تیل ڈالنا۔
(الْمُسَغَّمُ): ناز و نعمت سے پلا ہوا صحت مند لڑکا۔
(السَّغْنُ): خراب غذا (ج) أَسْغَانٌ کہتے ہیں: هُمْ يَتَعَيَّشُوْنَ بِالْاَسْغَانِ: وہ خراب غذا پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔

س……ف

(سَفِتَ) (س) الشَّرَابَ سَفْتًا: زیادہ پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
(اسْتَفَتَ) الشيَ: لے جانا۔
(السَّفِتُ): بے برکت کھانا۔
(سَفْتَجَ) بِالنَّقْدِ: کسی کو بذریعہ چیک یا ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔
(السُّفْتَجَةُ): چیک، ڈرافٹ، ہنڈی، ایک شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی کو دے جس کی رقم، رقم سپرد کرنے والے کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس سے حاصل کرے (معرب فارسی)
(۲) کسی کے نام بنک کا ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا
(۳) ساہوکار (مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا (ج) سَفَاتِجُ۔
(سَفَحَ) (ف) الدَّمُ وَنَحْوُهٗ سُفُوْحًا: خون یا اس جیسی چیز بہنا۔
— الدَّمَ سَفْحًا و سُفُوْحًا: خون بہانا۔
— الدَّمْعَ والماءَ: بہانا، هو سَافِحٌ و سَفَّاحٌ و سَفُوْحٌ۔

— دَمْعٌ سَفُوْحٌ: بہا ہوا آنسو۔
(سَافَحَهَا): مُسَافَحَةً و سِفَاحًا: کسی عورت کے ساتھ بغیر عقد شرعی کے رہنا، مقولہ ہے: بينهم سِفَاحٌ: انکے درمیان خونریزی ہے۔
(سَفَّحَ): فضول اور بے فائدہ کام کرنا۔
(تَسَافَحَا): باہم خونریزی کرنا (۲) زنا کرنا۔
(السَّفْحُ) سَفْحُ الجَبَلِ: پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے، دامن کوہ (ج) سُفُوْحٌ۔
السُّفُوْحُ: چکنی اور نرم چٹانیں۔
(السَّفَّاحُ): بہت خونریزی کرنے والا، اسی مناسبت سے عباسی خلیفہ اوّل کو سفاح کا لقب دیا گیا ہے۔
(السَّفِيْحُ): موٹی چادر (۲) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں۔
— السَّفِيْحَانِ: اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے۔
(الْمَسَافِحُ) مُسَافِحُ الوادي: وادی میں پانی گرنے کی جگہ۔
(الْمُسَافَحَةُ) ولدُ الْمُسَافَحَةِ: ولد الزنا۔
(الْمَسْفُوْحُ): کشادہ، وسیع۔
— جَمَلٌ مَسْفُوْحُ الضُّلُوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔ ایسے ہی نَاقَةٌ مَسْفُوحَةُ الْإِبِطِ۔ مَسْفُوْحُ العُنُقِ: موٹی اور لمبی گردن والا۔
(سَفَدَ) (ض) ذَكَرُ الحيوان أُنْثَاهُ و عَلٰى أُنْثَاهُ سَفْدًا: نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا۔
(سَفِدَ) (س) الذَّكَرُ الانثٰى سَفَدًا بمعنی سَفَدَ۔
(أَسْفَدَ) الذَّكَرَ: جفتی کرانا۔
(سَافَدَهَا): مادہ سے جفتی کرنا۔
(سَفَّدَ) اللَّحْمَ: گوشت کو بھوننے کے لئے سیخ میں پرونا۔
(تَسَافَدَ) الحيوانُ: جانوروں کا باہم جفتی کرنا۔
(تَسَفَّدَ) البعيرَ او الفرسَ: اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آ کر سوار ہونا۔
(اسْتَسْفَدَ) البعيرَ او الفرسَ بمعنی

تَسَفَّدَهٗ۔
(السَّفُوْدُ): گوشت بھوننے کی سیخ (ج) سَفَافِید۔
(سَفَرَ) (ض ن) سُفُوْرًا: واضح اور روشن ہونا۔
— الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔
— الشمسُ: سورج کا طلوع ہونا۔
— وجهُه حُسنًا: خوبصورتی کی وجہ سے چہرے کا چمکنا۔
— المرأةُ: عورت کا بے نقاب ہونا۔
— الرَّجُلُ سَفَرًا: آدمی کا سفر پر روانہ ہونا۔
— الشيءَ سَفْرًا: صاف کرنا، روشن وواضح ہونا۔
— العمامةَ عَنْ رأسِهِ: سر سے پگڑی اتارنا۔
— الريحُ الغيمَ عن وجهِ السماءِ: ہوا کا آسمان سے بادلوں کو ختم کر دینا۔
— البَيْتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔
— الترابَ: مٹی اُڑانا۔
— الورقَ و الكتابَ: لکھنا۔
— البعيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
— بين القومِ (ن) سَفْرًا و سِفَارَةً: صلح کروانا۔ هو سَافِرٌ و سَفِيْرٌ۔
(أَسْفَرَ): واضح ہونا، منکشف ہونا۔
— الصُّبحُ: صبح روشن ہونا۔
— وجهُه: چہرہ چمکنا۔
— فلانٌ: صبح کو سفر کے لئے روانہ ہونا۔
— بالصلوٰةِ: نماز کو صبح روشن ہو جانے کے بعد پڑھنا۔
— الشجرُ: درخت کے پتے گرنا۔
— الحربُ: لڑائی کا سخت ہونا۔
— البعيرُ: اونٹ کا سفر کے لئے تیار ہونا۔
(سَافَرَ) مُسَافَرَةً و سِفَارًا: سفر کے لئے روانہ ہونا (۲) مرجانا۔
(سَفَّرَهٗ): سفر کے لئے روانہ کرنا۔
— النَّارَ: آگ بھڑکانا۔
— البعيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
(انسفر) الشيءُ: کھل جانا، منکشف ہو جانا۔ مقولہ ہے: انسفر مقدَّمُ رأسِهِ من الشعر: سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا۔
(تَسَفَّرَ): شام کے وقت آنا، رات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔
— الجلدُ: چمڑے کا متاثر ہونا۔
— النِّساءَ: عورتوں کو بے نقاب کرنا۔
— شيئًا مِنْ حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کر لینا۔
(اِسْتَسْفَرَهٗ): کسی کو کسی ملک یا قوم میں قاصد یا سفیر بنانا۔
— النِّساءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔
(السَّافِرُ): مسافر (ج) سَفْرٌ و سافرةٌ و سُفَّارٌ و أَسْفَارٌ (۲) کاتب، لکھنے والا (۳) نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک (ج) سَفَرَةٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ}
— امرأةٌ سَافِرَةٌ: بے پردہ عورت (ج) سوافِرُ۔
— فَرَسٌ سافِرُ اللحمِ: کم گوشت والا گھوڑا۔
(السَّافِرَةُ): مؤنث السافر (۲) مسافر لوگ۔
(السَّافِيْرُ): نیلا یاقوت۔ (ایک قیمتی پتھر) سیلون، برما، ہندوستان، کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں (مج)
(السِّفَارُ): نکیل، اونٹ کی ناک میں ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا (مج)
(السِّفَارَةُ): عہدہ سفارت، پیشہ سفارت۔ ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ (مج)
(السُّفَارَةُ): جھاڑن، کوڑا کرکٹ جو جھاڑو سے اکٹھا کیا گیا ہو۔
(السَّفَرُ): قطع مسافت، سفر (۲) دور۔ کہتے ہیں: هو مِنِّي سَفَرٌ: وہ مجھ سے دور ہے (۳) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔
(السَّفْرُ): مسافر (واحد و جمع) (۲) جلد پر پڑا ہوا نشان (ج) سُفُوْرٌ۔
(السِّفْرُ): کتاب، بڑی کتاب۔ قرآن مجید میں ہے: {كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا} (۲) تورات کے اجزاء میں سے ایک جز (ج) أَسفارٌ
(السُّفْرَةُ): مسافر کے لئے تیار کردہ کھانا (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دسترخوان (مج) (ج) سُفَرٌ۔
(السَّفِيْرُ): قاصد، ایلچی، مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں سفیر، نمائندہ (۳) دلال (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و باکمال شخص (ج) سُفَرَاء (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔
(السَّفِيْرَةُ): تانیث السفیر۔
(المَسَافِرُ) مَسَافِرُ الوَجْهِ: چہرہ کے ظاہری حصے۔ واحد: مَسْفِرٌ۔
(المِسْفَارُ): سفر پر قادر (۲) بہت سفر کرنے والا (ج) مَسَافِيْرُ۔
(المِسْفَرُ): بمعنی المِسْفَارُ (ج) مَسافِرُ۔
المِسْفَرَةُ: مؤنث المِسْفَر (۲) جھاڑو (ج) مَسَافِرُ۔
(المُسَفَّرَةُ): دھاگوں یا سوت کا گولا۔
(السَّفَرْجَلُ): بہی، ناشپاتی کی طرح کا ایک پھل (ج) سَفَارِجُ۔
(سَفْسَطَ): مغالطہ دینا، مغالطہ آمیز حکمت بیان کرنا (یونانی لغت)
(السَّفْسَطَةُ): منطقی مغالطہ۔ وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقہ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لغت)۔
(السَّفْسَطِيُّ): سفسطہ کی طرف منسوب۔ مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔
(السُّوْفِسْطَائِيَّةُ): ایک فرقہ جو حسیات اور بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد: سُوفسطائيٌّ۔
(سَفْسَفَ) العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا۔ صحیح طرح انجام نہ دینا۔

— الدَّقِيقَ ونحوَهُ: آٹا وغیرہ چھاننا۔
— سفسفةُ المنخلِ: آٹا چھاننے کی آواز۔
— الرِّيحُ الترابَ: ہوا کا مٹی کو اُڑانا۔
(السَّفْسَافُ): باریک مٹی جو ہوا میں اُڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ہر ردی اور خراب چیز یا کام (ج) سَفَاسِفُ۔
(السَّفْسَافَةُ): مٹی اڑانے والی اور سطح زمین سے قریب چلنے والی ہوا (ج) سَفَاسِيْفُ۔
(المُسَفْسِفُ): کمینی خصلت والا (۲) خسیس عطیہ والا۔
(سَفْسَقَ) الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
(سِفْسَقَةُ) السَّيْفِ: تلوار کی چمک (ج) سَفَاسِقُ۔
(سَفُطَ) (ك) سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔ هو سفيطٌ۔
(سَفَّطَ) الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک اور پختہ کرنا۔
(اسْتَفَطَ) ما في الاناءِ: برتن میں موجود سب کچھ پی لینا۔
(تَسَفَّطَ) ما في الاناءِ بمعنی اسْتَفَطَ۔
(السَّفَاطَةُ): کرارہ پن، ایک ہڈی کی بیماری۔
(السُّفَاطَةُ): گھر کا سامان۔
(السَّفَطُ): عورتوں کا سنگھار دان (۲) ٹوکری (۳) مچھلی کا چھلکا (ج) أسفاطٌ۔
(السَّفَّاطُ): ٹوکریاں بنانے والا یا بیچنے والا۔
(السَّفِيْطُ): درخت سے گری ہوئی ہری کھجوریں۔
(سَفَعَ) (ف) بعضوٍ من أعضائِهِ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔ سَفَعَ بناصيته: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔ قرآن مجید میں ہے: { كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۙ } کہا جاتا ہے: سفع بناصيتهِ الفرسَ ليركبَه: اس نے گھوڑے پر سوار ہونے کیلئے اس کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔
— السمومُ والنارُ والشمسُ وجهَه: چہرے کو جھلسا کر اس کی رنگت بدل دینا۔

— الشيءَ: علامت لگانا، نشان ڈالنا۔
(سَفِعَ) (س) سَفَعًا وسُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔ هو أسْفَعُ وهي سفعاءُ (ج) سُفْعٌ۔
(سَافَعَهُ) مُسَافَعَةً وسِفَاعًا: لڑنا، جنگ کرنا، پیچھا کرنا۔
(سَفَّعَتِ) النارُ وجهَه: چہرہ کو جھلس دینا۔
(اسْتَفَعَ) ثيابَه: کپڑے پہننا (یہ اکثر رنگین کپڑے پہننے کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(اسْتُفِعَ) لونُه: خوف وغیرہ سے رنگ کا بدل جانا۔
(تَسَفَّعَ) بالنَّارِ: آگ تاپنا، آگ سے جھلسنا۔
(السَّفْعُ): کسی بھی قسم کا کپڑا (ج) سُفوعٌ۔
(السَّفْعَاءُ): چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو (ج) سُفْعٌ۔
(السوافِعُ): گرم ہوا کے جھونکے۔ واحد: سافِعَةٌ۔
(سَفَّ) (ض ن) الطائرُ سَفِيْفًا: پرندہ کا زمین کے قریب ہو کر اڑنا۔
— الخُوْصَ والحَصِيْرَ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی کا بننا۔
(سَفَّ) (س) الدَّواءَ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ سَفِفْتُ الدَّواءَ۔
(أَسَفَّ) الطائرُ بمعنی سَفَّ۔
— السحابُ: بادل کا زمین کے قریب ہونا۔
— فلانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا۔
— الامْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔
— النَّظَرَ اليه: کسی کی طرف گھورنا۔
— البعيرَ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔
— فلانًا السَّفُوْفَ: کسی کو سفوف کھلانا۔
— الجُرْحَ دواءً: زخم پر دوا چھڑکنا۔ زخم میں دوا ڈالنا۔
— الفرسَ اللجامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔
— الخُوْصَ والحَصِيْرَ: چٹائی بننا۔
— الوَشْمَ: گودے ہوئے حصہ میں کاجل بھرنا۔

— مَا أَسَفَّ منه بِتافِةٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔
(أُسِفَّ) وَجْهُه: چہرہ کے رنگ کا بدل جانا۔
(اسْتَفَّ) السَّوِيْقَ وَالدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔
(السَّفَّةُ): میٹھی سفوف یا پھکی وغیرہ۔ (۲) ٹوکری بنانے کے لئے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا (ج) سُفَفٌ۔
(السَّفُوْفُ): سفوف، پھکی، پاؤڈر۔
(السَّفِيْفَةُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (ج) سَفَائِفُ۔
(سَفَقَ): بمعنی صَفَقَ۔
(سَفَكَه) (ض) سَفْكًا: بہانا، گرانا۔ جیسے سفك الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ والمفعول مسفوكٌ وَسفيكٌ بمعنی مسفوكٌ۔
(انْسَفَكَ): بہنا، گرنا۔
(السُّفْكَةُ): ناشتہ سے پہلے بطور لذت کے کھائی جانے والی چیز (ج) سُفَكٌ۔
(السَّفُوْكُ): بہت جھوٹ بولنے والا (۲) نفس کا ایک نام۔
(سَفَلَ) (ن) سُفُوْلاً و سَفَالاً و سُفَالَةً: پست ہونا، نیچے ہونا، نچلا ہونا (ضد: علا)
— في الشيءِ: اوپر سے نیچے آنا۔
— في عِلْمِهِ و خُلُقِهِ: علم و اخلاق میں پست ہونا۔ هو سَافِلٌ (ج) سُفَّلٌ و سُفَّالٌ و سَفَلَةٌ۔
(سَفُلَ) (ك) سُفَالَةً: ذلیل اور کمینہ ہونا۔ گھٹیا اور پست ہونا۔
(سَفَّلَه): نیچے اتارنا، نیچے کرنا۔
(اسْتَفَلَ): بمعنی اسْفَلَ۔
(تَسَفَّلَ): پست ہونا، گھٹیا اور نیچا ہونا۔
(الأَسْفَلُ): پست ترین، گھٹیا ترین، بہت نیچا (ضد: اعلیٰ) (ج) أَسَافِلُ وهي سُفْلَى۔
(السَّافِلَةُ): مؤنث السافل (۲) نچلا حصہ۔
— سَافِلَةُ الرُّمْحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ۔

س

—سَافِلَةُ النَّهرِ: نہروغیرہ کا زیریں حصہ۔
(السُّفَالَةُ): نچلا حصہ۔
— سُفَالَةُ الرِّيحِ: ہوا چلنے کی جگہ کی بالمقابل سمت۔
(السَّفِلَةُ)من الناسِ: نیچی ذات کے لوگ۔
(السِّفْلَةُ)من الناس: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
(المَسْفَلَةُ): مَسْفَلَةُ الشيءِ: نچلا حصہ۔ کہتے ہیں: هو يَسْكُنُ مَعْلَاةَ المدينة وأنا أسكنُ مَسْفَلَتَهَا: وہ شہر کے بالائی حصہ میں رہتا ہے اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں (ج) مَسَافِلُ۔
(سَفَنَتِ)(ض ن)الرِّيحُ سُفُونًا: ہوا کا زمین پر چلنا۔ هي سَافِنَةٌ (ج) سَوَافِنُ وهي سَفُونٌ (ج)سَفَائِنُ۔
— الشيءَ(ن)سَفْنًا: چھیلنا' تراشنا۔
(سَفَّنَ)الشيءَ بمعنی سَفَنَ۔
(السَّافِنُ): کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق دل سے بھی رہتا ہے اس کو ''الأکحل'' بھی کہتے ہیں۔
(السِّفَانَةُ): کشتی سازی' جہاز سازی۔
(السَّفَّانُ): کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح۔ جہاز کا کپتان۔
(السَّفَّانَةُ): موتی۔
(السَّفَنُ): تراشنے' گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ جیسے کلہاڑی' بسولہ' پتھر' کھردرا چیرہ وغیرہ۔
(السَّفِينَةُ): کشتی (ج) سُفُنٌ و سَفَائِنُ و سَفِينٌ۔
— سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ۔
(السوافِنُ): ہوائیں۔ واحد: سَافِنَةٌ۔
(المِسْفَنُ): تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (ج)مَسَافِنُ۔
(سَفِهَ)(ف ن)نَفْسَه و رايَه سَفَهًا و سَفَاهَةً: نادانی اور بے وقوفی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو نادان و بیوقوف کہنا۔ (۳) اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔
— صَاحِبَه سَفْهًا: اپنے ساتھی سے بیوقوفی میں بڑھ جانا۔
(سَفِهَ)(س) سَفَهًا و سَفَاهًا و سفاهَةً: بے وقوف ہونا' کم عقل و ناسمجھ ہونا۔ سَفِهَ علينا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
— الحقَّ و عليه: حق شناس نہ ہونا۔
— نَفْسَه و رأيَهُ: بیوقوفی کرنا' خود کو بیوقوف قرار دینا' اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔
— فُلانًا سَفْهًا وسَفَاهًا: بےوقوف ٹھہرانا۔
— الشرابَ سَفَاهًا و سفاهَةً: خوب پی کر جی سیراب نہ ہونا۔
— نصيبَهُ: اپنا حصہ بھول جانا۔
(سَفُهَ) (ك) فلانٌ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: بیوقوف و ناسمجھ ہونا۔ کہتے ہیں: سَفُهَ علينا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
(سَافَهَهُ): کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
— الشَّرابَ: حد سے زیادہ پینا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
(سَفَّهَهُ): بےوقوف ٹھہرانا۔
— الجَهْلُ حِلْمَهُ: جہالت نے اسکی عقل کو کھو دیا۔
— فلانًا: بےوقوف قرار دینا۔
(تَسَافَهَ)عليهم: ناواقف ہونا۔
(تَسَفَّهَتِ)الرياحُ: ہواؤں کا ترچھا چلنا۔
— فلانٌ: بےوقوف بننا' بےوقوفی ظاہر کرنا۔
— عليه: رسوا کرنا' مذمت کرنا
— الريحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا۔
— فلانًا عَنِ الشيءِ: دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔
(السَّافِهُ): بےوقوف (۲) سخت پیاسا۔
(السَّفِيهُ): غیر مناسب جگہ مال خرچ کرنے والا (۲) ناواقف' جاہل۔ (ج) سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ وهي سَفِيهَةٌ (ج)سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاهٌ
— ثوبٌ سَفِيهٌ: خراب بنا ہوا کپڑا۔
— زِمَامٌ سَفِيهٌ: ناہموار لگام۔
— ناقةٌ سفيهةُ الزِّمَامِ: کم رفتار اونٹنی۔
(المَسْفَهَةُ)طعامٌ مَسْفَهَةٌ: پیاس لگانے والا کھانا۔
(سَفَا)(ض ن)سُفُوًّا: تیز چلنا۔
— في مَشْيِهِ وطَيَرَانِهِ: تیز چلنا' تیز اڑنا۔
— فلانٌ: عبادات گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل ہونا۔
— الرِّيحُ التُّرابَ و نحوَهُ سَفْيًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔ الريحُ سَافِيَةٌ (ج) سَوَافٍ والترابُ مَسْفِيٌّ و سَافٍ و سَفِيٌّ۔
(سَفِيَ)(س)الشيءُ سَفًى: سبک اور ہلکا ہونا۔
— شَعْرُ الناصيةِ: پیشانی کے بالوں کا کم ہونا۔
— الحيوانُ أوِ الإنسانُ: کمزور ہونا۔ هو أَسْفَى وهي سَفْوَاءُ۔
— سَفِيَتِ البَغْلَةُ: خچری کا تیز رفتار اور سبک ہونا۔
(أَسْفَى)فلانٌ: مٹی ڈھونا (۲) چغلی کھانا۔
— بصاحبِهِ: برا سلوک کرنا (۲) کمزور ہونا۔
— الزَّرْعُ: غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔
— فلانًا: کسی کو بیوقوفی پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْفَاهُ الامْرَ۔
— الرِّيحُ التّرابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔
(السَّافِيَاءُ): گرد و غبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔
(السَّفَا): مٹی (۲) کانٹے دار درخت، (۳) کانٹا۔ واحد: سَفَاةٌ۔
(السِّفَاءُ): دوا۔
(السُّفَيَّةُ): (علم احیاء کے مطابق) ایک باریک نوک جس پر نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے جیسے سنا کی (ایک دوا) کا پتا (مج)

س .... ق

(سَقِبَ)(س)سَقَبًا و سُقُوبًا: قریب ہونا۔ هو سَاقِبٌ وسَقِيبٌ۔

(أَسْقَبَ): قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔
— الشیئَ: قریب کرنا۔ نزدیک کرنا۔
(سَاقَبَہٗ): قریب ہونا۔
(تَسَاقَبَا): ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
(السِّقَابُ): خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جسے زمانہ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تاکہ لوگوں کو علم ہو سکے (ج) سُقُبٌ۔
(السَّقْبُ): اونٹنی کا نوزائیدہ بچہ (۲) لمبے اور بھرپور جسم والی چیز (۳) خیمہ کا ستون (ج) أَسْقُبٌ وسُقُوبٌ وسِقَابٌ وسُقْبَانٌ۔
(السَّقَبُ): قرب، نزدیکی، منزلٌ سَقَبٌ: قریبی گھر۔ حدیث میں ہے: (الجارُ احقُّ بِسَقَبِہٖ)
(السَّقِيبَۃُ): خیمہ کے ستون (ج) سَقَائِبُ۔
(سَقَدَ) (ض) فَرَسَہٗ سَقْدًا: گھوڑے کو کمزور کرنا۔
(السُّقْدُ): دبلا گھوڑا (ج) أَسْقَادٌ۔
(السُّقْدَۃُ): ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے کھاتا ہے کمر خاکی، پروں کے سرے عنابی، پیٹ سفید۔ سینہ، پچھلا حصہ، دم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و مسکن ہے (مج) (ج) سُقَدٌ۔
(سَقَرَ) (ن) سَقْرًا: دور ہونا۔
— النَّارُ أَوِ الشَّمْسُ فلانًا: کھال کو جھلس دینا، رنگ بدل دینا (۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔
(أَسْقَرَتِ) النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت سے شیرہ بہنا (۲) درخت کا شیرہ والا ہونا۔
(السَّاقُورُ): گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا جس سے داغ دیا جائے (ج) سواقیرُ۔
(السَّقْرُ): سورج یا آگ کی تپش یا تکلیف (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (ج) سُقُورٌ۔
(سَقَرُ): جہنم کا ایک نام۔

(السَّقْرَۃُ): دھوپ کی تیزی (ج) سَقَرَاتٌ۔
(السَّقَّارُ): کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت کرنے والا جو لعنت کا مستحق نہ ہو (۳) بہت جھوٹ بولنے والا (ج) سقّارۃٌ۔
(المِسْقَارُ): وہ گھوڑا جس کی رال بہت بہتی ہو (ج) مَسَاقِيرُ۔
(سَقْسَقَ) الطائرُ: پرندہ کا کمزور آواز نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔
(المُسَقْسِقُ): چبوترے پر کھڑا ہو کر شعر پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے چبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو (مو)
(سَقَطَ) (ن) سُقُوطًا و سَقْطًا: گرنا، اوپر آ پڑنا۔ کہتے ہیں: سَقَطَ من کذا فی کذا أو الیہ و علیہ کہاوت ہے (سَقَطَ العَشَاءُ بِہٖ عَلٰی سِرْحَانٍ) رات کے کھانے نے اسے بھیڑیئے کے پاس پہنچا دیا ایسے شخص کے بارے میں جو اچھی چیز کی خواہش کرے لیکن مصیبت میں پھنس جائے۔
— الجنینُ مِنْ بطنِ اُمِّہٖ: ناتمام بچہ ساقط ہو جانا۔
— الکوکبُ: ستارہ کا غائب ہو جانا۔
— الحَرُّ أَوِ البَرْدُ: گرمی یا سردی کا آنا۔
— الحرّ او البردُ عنی: گرمی یا سردی کا ختم ہونا زائل ہونا۔
— فی کلامِہٖ وبِہٖ: غلطی کرنا، لغزش کرنا۔
— مِنْ عَيْنِيْ أَوْ مِنْ مَنْزِلَتِہٖ: بے وقعت و بے حیثیت ہونا، نظروں سے گر جانا۔ ھو سَاقِطٌ و سَقُوطٌ و ھی سَاقِطَۃٌ و سَقُوطٌ۔
(سُقِطَ) فِيْ يَدِہٖ: نادم و پشیمان ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَمَّا سُقِطَ فِيْ أَيْدِيْهِمْ}
(أَسْقَطَ) فِيْ قولِہٖ أو فعلِہٖ: غلطی کرنا۔ ٹھوکر کھانا۔ کہتے ہیں: تکلّمَ فَمَا أَسْقَطَ بکلمۃٍ: اس نے بات کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔
— لہ: نازیبا کلام سے مخاطب کرنا۔
— الحامِلُ الجنینَ: حاملہ نے ناتمام بچہ جنا۔
ھی مُسْقِطٌ۔
— الشیئَ: گرانا، نیچے ڈالنا۔
— فُلانًا: حیثیت گھٹانا (۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے وہ حقیر ہو جائے۔
— کذا من کذا: کم کرنا، وضع کرنا، کاٹنا۔
(أُسْقِطَ) فِيْ يَدِہٖ: نادم و پریشان ہونا۔
(سَاقَطَ) الشیئَ مُسَاقَطَۃً و سِقَاطًا: گرانا (۲) گراتے رہنا۔
— فلانٌ فلانًا الحدیثَ: ایک کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا کہ ایک بولے تو دوسرا خاموش رہے دوسرا بولے تو پہلا خاموش رہے۔
— الفرسُ العَدْوَ: گھوڑے کا ہلکا ہلکا دوڑنا۔
— الحصانُ الخَيْلَ وغیرھا: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے بڑھ جانا۔
(تَسَاقَطَ): گرنا، لگاتار گرنا۔
— علیہ: کسی پر پڑ جانا۔ اِسَّاقَطَ بھی کہا جاتا ہے۔
(تَسَقَّطَ) فلانًا: کسی سے اس کی غلطی کا خواہش مند ہونا (۲) کسی سے غلطی کروانا یا جھوٹ بلوانا جس سے اس کی حیثیت کم ہو جائے۔
— الخَبَرَ و نَحْوَہٗ: خبر کو تھوڑا تھوڑا کر کے معلوم کرنا۔
(اسْتَسْقَطَہٗ): بمعنی تَسَقَّطَہٗ۔
(الإِسْقَاطُ): (علم طب کے مطابق) چار اور سات ماہ کے درمیان عورت کے بچہ کا ضیاع (مج)
(السَّاقِطُ): کمینہ، کمینی ذات والا (۲) اچھے کاموں میں دوسروں سے پیچھے رہنے والا (ج) سُقَّاطٌ و ھی سَاقِطَۃٌ (ج) سَوَاقِطُ۔ مقولہ ہے (لکلّ سَاقِطَۃٍ لاقِطَۃٌ) ہر گری پڑی چیز کو کوئی اٹھانے والا ہے یعنی ہر منہ سے نکلی ہوئی بات کو کوئی پھیلانے والا ہے، یا یہ کہ ہر خراب چیز کا بھی کوئی طالب ہے، بطور مبالغہ ساقط کو ساقطۃٌ بھی کہتے ہیں (۲) علم طب کے مطابق رحم کے اس اندرونی پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ رحم کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں (مج)

(السِّقَاطُ): کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) غلطی' لغزش' ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے۔
— مِنَ الشیئِ: کنارہ' کونا' گوشہ۔
— سِقَاطَا اللیل: رات کی تاریکی کے دو سرے۔
(السُّقَاطُ): گری پڑی چیز۔
(السُّقَاطَۃُ): گری پڑی چیز۔
(السُّقْطُ): ہر گرنے والی چیز (۲) ناتمام بچہ جو ساقط ہو جائے (نر ہو یا مادہ) (۳) چقماق سے نکلنے والی۔ چنگاری ابو العلاء معرّی کے دیوان کو ''سِقْطُ الزَّنْدِ'' کہتے ہیں (۴) ریگستان کا پتلا سرا یا کنارہ (ج) اَسْقَاطٌ۔
(السَّقْطُ): گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
(السِقْطُ): ہر چیز کا کنارہ (۲) پرندہ کا بازو' بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے (ج) اَسْقَاطٌ۔
— سِقْطَا اللَّیلِ: رات کی تاریکی کے دو کنارے۔
(السَّقَطُ): ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز۔ بیکار سامان یا کھانا' ذبیحہ کے اوجھ کو بھی کہا جاتا ہے (۳) قول وفعل کی لغزش (ج) اَسْقَاطٌ۔
— اَسْقَاطُ الناسِ: اوباش لوگ' گرے پڑے لوگ۔
(السَّقْطَۃُ): ایک مرتبہ کا گرنا (مصدر مرہ) (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش (ج) سِقَاطٌ۔
(السَّقَطِیُّ) و (السَّقَّاطُ): ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا۔
(السَّقَّاطَۃُ): دروازہ بند کرنے کی چٹخنی وغیرہ۔
(السُّقُوطُ) سقوطُ الذراعِ: ولادت کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔
— سقوطُ الخصومۃِ: پیروی نہ کرنے کی وجہ سے ایک مدت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا (مج)
(السَّقِیْطُ): بمعنی السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف (ج) سُقُطٌ (۵) بے وقوف (ج) سَقَائِطُ۔
(السَّقِیْطَۃُ): مؤنث السَّقِیط (۲) کمینی عورت۔
(المِسْقَاطُ): اکثر حمل ضائع کرنے والی عورت (ج) مَسَاقِیط۔
(المَسْقَطُ): گرنے کی جگہ۔
— مَسقطُ الرَّاسِ: وطن' جائے ولادت۔ کہتے ہیں: فلانٌ یَحِنُّ اِلٰی مسقطِہٖ۔
— مسقطُ النجمِ: ستارے کے نکلنے کی جگہ۔
— مسقطُ الغیثِ: بارش ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: ھم ینتجعون مساقطَ الغیثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔
— مسقطُ النورِ فی البیتِ: روشن دان (محدثہ) (ج) مَسَاقِطُ۔
(المَسْقِطُ): پر یا وہ حصہ جو زمین پر کھینچا جائے (ج) مَسَاقِطُ۔
(المَسْقَطَۃُ): گرنے کا سبب (ج) مَسَاقِطُ۔
(السُّقُطْرِیُّ): ہندوستان کا ایک جزیرہ سُقُطْرٰی (سکترا) کی طرف منسوب۔ جیسے الصَّبِرُ السُّقُطْرِیُّ: سکتری ایلوا۔
(سَقَعَ) (ف) سَقْعًا: جانا۔
— الدِّیْکُ: مرغ کا بانگ دینا۔
— الشیئَ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
(سَقِعَ) سَقْعًا: جانا۔
— الشیئَ الصّلبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
(الَاسْقَعُ): حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہرا پن اور سر سفید ہوتا ہے یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے (ج) اَسَاقِعُ۔
(سَقَفَ) (ن) البَیْتَ ونحوہٗ سَقْفًا: چھت بنانا' چھت دار بنانا۔
(سَقِفَ) (س) سَقَفًا: لمبا اور خم دار ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔
— الرَّجُلُ: پاؤں کا مڑا ہوا ہونا۔
— الظَّلِیْمُ: شتر مرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ ھو اَسْقَفُ وھی سقفاءُ (ج) سُقْفٌ۔
(اَسْقَفَ) النَّصَارٰی فلانًا: عیسائیوں کا کسی کو بڑا پادری بنانا۔
(سَقَّفَہٗ): بمعنی اَسْقَفَہٗ۔
(تَسَقَّفَ): بشپ (بڑا پادری) بننا۔
(الاُسْقُفُّ) و (الاُسْقُفُ): بشپ۔ بڑا پادری' قسیس سے اوپر اور مطران سے کم درجہ کا عیسائی مذہبی عالم (ج) اَسَاقِفَۃٌ و اَسَاقِفُ۔
(الاُسْقُفِیَّۃُ): بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ (محدثہ)
(السَّقْفُ): چھت (۲) آسمان (ج) سُقُوْفٌ و اَسْقُفٌ و سُقُفٌ۔
(السَّقَّافُ): چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔
(السَّقِیْفُ): چھت (ج) سُقُفٌ۔
(السَّقِیْفَۃُ): سائبان' چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔
— سَقِیفَۃُ بنی ساعدۃَ: قبیلہ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفہ اول ابوبکر صدیق ؓ سے بیعت کی تھی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پتھر (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (ج) سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔
(اَلْمُسَقَّفُ): لمبا۔
(سَقِلَتِ) (س) الیدُ او الرِّجلُ سَقَلًا: ہاتھ یا پاؤں کا ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَسْقَلُ وھی سَقْلاءُ (ج) سُقْلٌ۔
(الاِسْقَالُ) و (الاِسْقِیْلُ): جنگلی پیاز۔
(السِّقَالَۃُ): (دیکھئے: اِسقالۃٌ) فی باب الھمزۃ (ج) سَقَائِلُ۔
(السُّقْلُ): کمر' کوکھ۔
(السَّقِلُ): پتلی کوکھ والا۔
(سَقِمَ) (س) سَقَمًا و سَقَامًا: بیماری کا لمبا ہونا ھو سَقِمٌ۔
(سَقُمَ) (ک) سَقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَۃً:

بمعنی سَقِمَ-هو سقیمٌ۔
(أسْقَمَ)فُلانٌ: مسلسل بیمار رہنا۔
— اللّٰہُ فلانًا: بیمار کرنا' کہتے ہیں: أسْقمهُ العشقُ وأضْنَاهُ: عشق نے اسے دکھی کر کے پگھلا دیا۔
(سَقَّمَه): بمعنی أسْقَمَه۔
(السَّقِیمُ): بیمار' دکھی-سقیمُ الصدرِ علی أخیه: اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔
—فهمٌ سقیمٌ: ناقص فہم۔
— کلامٌ سقیمٌ: بے ہودہ اور ناقص کلام۔
(ج)سُقُمٌ وهی سَقِیمَةٌ (ج)سَقَائِمُ۔
(المِسْقَامُ): بہت بیمار رہنے والا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
(المَسْقَمَةُ)ارضٌ مَسْقَمَةٌ: زیادہ بیماریوں والی زمین (ج)مَسَاقِمُ۔
(السَّقْمُونیا): ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے' سقمونیا(د)
(سَقِیَ)(ض)بطنُه سَقْیًا: پیٹ میں پانی جمع رہنا۔
—العِرْقُ: رگ کا مسلسل بہنا' بند ہونا۔
— الحیوانَ والنباتَ: سیراب کرنا۔ کہتے ہیں:سقاهُ غَیْثًا: اس کو بارش سے سیراب کیا۔
— الثوبَ ونحوَهُ: کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ سقاهُ صبغًا بھی کہتے ہیں۔ هو سَاقٍ (ج)سُقَاةٌ وسقاء وسُقًّى وسُقِیٌّ۔
(سُقِیَ) بطنُه سَقْیًا بمعنی سقِیَ' هو مسقیٌّ
—قَلْبُه عداوةً: دل میں دشمنی رچ بس جانا۔
(أسْقَاهُ): پلانا' سیراب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَأَسْقَیْنَاکُمْ مَّاءً فُرَاتًا} کسی کو پانی دینا' پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں: أسقاهُ جَدْوَلاً مِن نهرِهِ: اپنی نہر سے ایک کول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔
— فُلانًا: پانی کی جگہ بتانا (۲) بطور دعا کے سَقَاكَ اللّٰہ یاسُقْیًا لكَ کہنا۔

(سَاقَی)فلانًا ماءً او شرابًا او کاسًا: پلانا' سیراب کرنا۔
—فلانًا شَجَرَةً او ارضَةً وفیها: کسی کو درخت یا زمین بٹائی پر دینا کہ وہ اسے سیراب کر کے قابل انتفاع بنائے اور اس میں اس کا ایک حصہ مقرر ہو۔
(سَقَّاهُ): خوب سیراب کرنا' خوب پلانا۔
— الثوبَ کذا مِنَ الصِّبغِ: کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔
—فلانًا: کسی کو سَقاكَ اللّٰہ یاسُقْیًا لكَ کہنا۔
(اسْتَقَی) فلانًا و مِنْه: پانی یا سیرابی طلب کرنا۔
— من النهرِ أو البئرِ أو الساقیة و نحوها: پانی لینا۔
— المعارفَ او الأخبارَ و نحوها من کذا: کہیں سے علوم و معارف اور خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔
(تَسَاقَی) القومُ: ایک دوسرے کو پانی پلانا۔ کہتے ہیں: تَسَاقَوْا کؤوسَ المَنِیَّة: ایک دوسرے کو جام ہلاکت پلانا۔ باہم قتال کرنا۔
(تَسَقَّی): پانی قبول کرنا' سیراب ہونا۔
— السَّائلَ: سیال چیز کو جذب کرنا جیسے تَسَقَّی الجلدُ الدَّمَ۔
(اسْتَسْقَی)بَطْنُه بمعنی سَقِیَ۔
—فُلانًا ومنه: سیرابی طلب کرنا' پانی مانگنا۔
(الاسْتِسْقَاءُ): پانی و سیرابی کی طلب و کوشش۔ اسی سے ہے دعاءُ الاستسقاء صلوة الاستسقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔
الإسْتسقاءُ الدِّماغِیُّ: ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی ہے (مج)
(السَّاقِیُ): پلانے والا (ج)سُقَاةٌ۔
(السَّاقِیَةُ): آبپاشی کی نہر (۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آبپاشی کی جاتی ہے (مو) (ج) سَوَاقٍ۔

(السِّقَاءُ): پانی یا دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ (ج)أسْقِیَةٌ (جج)أسَاقٍ۔
(السِّقَایَةُ): پانی پلانے کی جگہ (۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن مجید میں ہے: {جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ أَخِیْهِ} (۳) آب رسانی کا پیشہ' سقا گری۔
— سِقَایَةُ الحاجّ: زمانہ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔
(السَّقَّاءُ): سقا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ پانی فراہم کرنے والا۔ هی سَقَّاءَةٌ و سَقَّایَةٌ: کہاوت ہے: (اِسْقِ رَقَاشِ إنَّهَا سَقَّایَةٌ) رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے یعنی اپنے محسن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔
(السَّقْیُ): سیرابی' آبپاشی (۲) بطور دعا کے سَقْیًا لَه ورَعْیًا: کہا جاتا ہے۔
(السِّقْیُ): سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی۔ زَرْعٌ سِقْیٌ: وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو (۲) آبپاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں: کم سِقْیُ أرْضِكَ: آبپاشی میں تمہارا کتنا حصہ ہے (۳) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ لپٹا ہوتا ہے (۴) وہ زرد پانی جو اس جھلی کے اندر سے نکلتا ہے (ج)أسْقِیَةٌ۔
(السُّقْیَا): سیرابی' آبپاشی۔ کہتے ہیں: سُقْیَا رَحْمَةٍ لا سُقْیَا عَذَابٍ: ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔
(السَّقِیُّ): سیراب کیا ہوا (۲) پانی کا محتاج۔ پیاسا جیسے زَرْعٌ سَقِیٌّ و نخلٌ سَقِیٌّ (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائے (۴) گل تسبیح۔ واحد سَقِیَّةٌ (۵) بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔
(المَسْقَاةُ): آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی

نہر (ج) المَسَاقِيْ۔

(المِسْقَاةُ): بمعنی المَسْقَاةُ (۲) آلۂ آب پاشی (ج) المَسَاقِيْ۔

(المَسْقوِيُّ): دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔ مصر کے عوام الناس اسے ''مِسْقَاوِی'' کہتے ہیں۔

س......ک

(سَكَبَ)(ن) الماءُ و نحوُه سَكْبًا و سُكُوْبًا: پانی وغیرہ بہنا، اوپر سے نیچے گرنا۔ هو سَاكِبٌ وسَكْبٌ وسَكُوْبٌ۔

- الماءَ و نحوَه سَكْبًا و تَسْكَابًا: پانی گرانا، بہانا، ڈالنا۔ هو مسكوبٌ۔

(انْسَكَبَ): گرنا، بہنا۔

(الإسْكَابَةُ): مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ کو چھاننے کے لئے چھوڑا جاتا ہے۔

(الأُسْكُوْبُ): مسلسل ہونے والی بارش (۲) زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۳) کھجور کے درختوں کی قطار (ج) أسَاكِيبُ۔

(السَّكْبُ): لگاتار بارش (۲) لگاتار برسنے والا (۳) تیز رو جیسے مَاءٌ سكبٌ و فرسٌ سَكْبٌ (۴) پھرتیلا اور سبک (۵) ضروری کام۔ امْرٌ سَكْبٌ بھی کہتے ہیں (۶) لمبا آدمی (۷) تانبا یا پیتل (۸) سیسہ۔

(السَّكَبُ): سیسہ (۲) خوشبودار درخت۔

(السَّكْبَةُ): سر پر باندھنے کا کپڑا (۲) پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والا پانی (ج) سِكَابٌ۔

(السَّكَبَةُ): سر سے گرنے والی بھوسی، میل کی پپڑیاں (ج) سَكَبٌ وَسِكَابٌ۔

(المِسْكَبَةُ): پانی ڈالنے کا برتن، پانی پہنچانے کا برتن۔ کہتے ہیں: أرْسَلَ الماءَ فی المِسْكَبَةِ (ج) مَسَاكِبُ۔

(سَكْبَج): گوشت اور سرکہ سے بنا ہوا کھانا تیار کرنا۔

(السِّكْبَاجُ): گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا، ایک ٹکڑے کا نام سِكْبَاجَةٌ ہے (مع)

(سَكَتَ)(ن) سُكوتًا و سُكَاتًا: خاموش ہونا (۲) بولتے ہوئے رک جانا (۳) متحرک چیز کا پرسکون ہوجانا (۴) مرجانا۔

— الغَضَبُ عَنْهُ: غصہ ٹھنڈا ہونا، یا کم ہوجانا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا، بند ہوجانا۔

— الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔

(أسْكَتَه): خاموش کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں (لا أسْكَتَ اللهُ لكَ حِسًّا) خدا تم کو زندہ وسلامت رکھے۔

(سَكَّتَه): بمعنی أسْكَتَهُ۔

(الأُسْكَاتُ): ہر چیز کا باقی ماندہ حصہ، (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام۔

(الإسْكَاتَةُ): مختصر وقفہ سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قراءت کا انتظار ہو۔

(السَّاكُوتُ): بہت خاموش۔

(السَّاكُوتَةُ): بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔

(السُّكَاتُ): خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموش رہنے والا (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ هُوَ عَلَى سُكَاتِ الأمْرِ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کے قریب ہے۔

(السَّكْتُ): گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو بغیر سانس لئے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی، خاموشی پسند۔

— هاءُ السَّكْتِ: وہ ہاء جو حرکتِ بناء (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے جیسے ''مَاهِيَه؟'' اور ''وَازيداه!''۔

(السَّكْتَةُ): ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلوۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوۃ کے بعد یا قراءت فاتحہ سے فارغ ہوکر خاموش ہوجائے (۳) ناگہانی موت۔

(السُّكْتَةُ): بچہ وغیرہ کو چپ کرنے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز (ج) سُكَتٌ۔

(السِّكْتَةُ): بچہ کی خاموشی کی نوعیت یا ہیئت، (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔

(السَّكُوْتُ): (مبالغہ برائے مذکر و مؤنث) انتہائی خاموش، خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منہ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں (۳) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ (ج) سُكُتٌ۔

(السِّكِّيتُ): خاموش طبیعت، کم گو۔

(السُّكَّيْتُ والسُّكَيْتُ): خاموش طبیعت، کم گو (۲) گھڑ دوڑ کے میدان میں اخیر میں آنے والا گھوڑا: فلانٌ سُكَّيْتُ الحَلْبَةِ: یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں غیر ماہر ہے۔

(المُسَكِّتُ): جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔

(سَكَرَ)(ن) سُكُوْرًا و سَكَرَانًا: کم اور ہلکا ہونا، ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔ جیسے سَكَرَتِ الرِّيحُ و سكر الحرُّ۔

— عَيْنُهُ: آنکھ کا دکھنا۔

— الاناءَ و نحوَهُ سَكْرًا: بھرنا۔

— النَّهْرَ و نحوَهُ: نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا، روکنا۔

(سَكِرَ)(س) الحوضُ و نحوهُ سَكَرًا: حوض وغیرہ کا بھرنا۔

من الغضبِ: طیش میں آنا، مشتعل ہونا، غضبناک ہونا۔

— فلانٌ مِنَ الشَّرابِ سَكَرًا و سُكْرًا و سَكَرَانًا: شراب سے مدہوش ہونا، نشہ میں چور ہونا۔ هو سَكِرٌ و سَكْرَانُ و هی سَكِرَةٌ و سَكْرَى و سكرانةٌ۔

(سُكِرَ) البحرُ و نحوهُ: دریا وغیرہ کا ٹھہرا ہوا ہونا۔

—بَصَرُهٗ: نگاہ خراب ہونا۔

(اَسْکَرَهٗ) الشرابُ: شراب کا مدہوش کر دینا۔

— فلانٌ: کسی کو ایسی چیز دینا جو اسے مدہوش کر دے۔

(سَکَّرَهٗ): زیادہ نشہ چڑھانا' بالکل بے ہوش کر دینا۔

— سُکِّرَ بَصَرُهٗ: بے ہوشی طاری کرنا (۲) نگاہ کا خیرہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے {لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ}

— الماءَ ونَحْوَهٗ: پانی وغیرہ کو شکر سے میٹھا بنانا (مو)

(تَسَاكَرَ) فلانٌ: مصنوعی نشہ ظاہر کرنا۔

(السَّکَارِین): سکرین' ایک مصنوعی مٹھاس' شکر سے متعلق یا اس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔

(السُّکْرُ): نشہ' مدہوشی' بے ہوشی۔ سُکْرُ الشَّبَابِ او القوّةِ او السُّلْطَانِ: جوانی طاقت یا اقتدار کا گھمنڈ۔

— سکرُ النَّوْمِ: نیند کی بے ہوشی۔

(السِّکْرُ): دریا وغیرہ کا پشتہ' بند (۲) بند کیا جانے والا شگاف (ج) سُکُورٌ۔

(السَّکَرُ): شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن میں ہے: {وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا}

(السَّکْرَةُ): ایک دفعہ کا نشہ' مدہوشی' سستی۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ بَيْنَ الصَّحْوَةِ والسَّكْرَةِ: وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ' جوش (۳) جوانی' مستی (۴) موت یا غم یا نیند کی سختی' شدت۔

(السَّكَرَةُ): گیہوں ملا ہوا کالا دانہ۔

(السَّكَّارُ): شراب فروش' نشہ آور چیزیں بنانے یا بیچنے والا۔

(السُّكَّرُ): شکر' چینی (گنے سے بنی ہوئی مٹھاس) (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ و تر کھجور۔ واحد: سُکَّرَةٌ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)

— سُکَّرُ الشَّعِیْرِ: جو کی شکر۔

(السُّکَّرِیُّ) البولُ السُّکَّرِیُّ: پیشاب میں شکر آنے کی بیماری جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہارمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن وتناسب قائم رہتا ہے (مج)

(السُّکَّرِیَّةُ): شکردان (محدثہ)

(السِّکِّیْرُ): بہت نشہ کرنے والا (ج) سِکِّیْرَةٌ۔

(السَّکُوْرُ): بہت نشہ والا (ج) سُکُرٌ۔

(السَّکْرَانُ): ایک سدا بہار پودا جو فصیلہ بازنجانیہ سے ہے یہ مصر اور ہندوستان کے صحراؤں میں پایا جاتا ہے اس کی بہت سی شاخیں ایک ہی تنے پر قائم ہوتی ہیں اس کے پتے میں رس ہوتا ہے اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور دوائی کے طور پر مستعمل ہے (مج)

(المُسَکَّرُ): شکر' چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست۔ وھی سکّرةٌ۔

(السُّکُرُّجَةُ): طشتری' چھوٹی رکابی' چینی وغیرہ کی طشتری (مع) (ج) سَکَارِجُ۔

(السُّکُرْکَةُ): مکی کی شراب (مع)

(سَکَعَ) (ف) سَکْعًا: بے مقصد گھومنا' مارے مارے پھرنا (۲) حیران وسرگرداں ہونا۔

-فلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔

(سَکِعَ): بمعنی سَکَعَ۔

— فلانًا: آوارہ وسرگرداں پھرانا' بے مقصد پھرانا۔

(تَسَکَّعَ): بمعنی سَکَعَ (۲) باطل میں حد سے بڑھنا۔

— فی الظلامِ وفی الضلالِ: گمراہی اور تاریکی میں حیران وسرگرداں پھرنا۔

— فِیْ اَمْرِہٖ: کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہونا۔

(السَّاکِعُ): اجنبی' پردیسی۔ ھی ساکعةٌ۔

(السَّکِعُ): اجنبی' پردیسی۔ ھی سَکِعَةٌ۔

(السُّکَعُ): دربدر پھرنے والا' تاریکی میں ٹھوکریں کھانے والا۔

(المَسْکَعَةُ): ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی و پریشانی کا سبب (ج) مَسَاکِعُ۔

(المُسْکِعَةُ) من الاَرْضِ: بھٹکانے والی زمین جس میں کوئی راہ نہ ملے۔

(سَکِفَ) (س) البَابَ اَو البَیْتَ سَکْفًا: دہلیز لگانا' چوکھٹ لگانا۔ کہتے ہیں: مَا سَکِفْتُ البابَ: میں نے دروازہ میں چوکھٹ نہیں لگائی۔ یا میں نے دروازہ میں قدم نہیں رکھا۔

(اَسْکَفَ) فلانٌ: موچی بنا۔

(تَسَکَّفَ) البابَ اَو البَیْتَ بمعنی سَکِفَهٗ۔

(الاِسْکَافُ): موچی (۲) جوتوں کی مرمت کرنے والا' جوتے بنانے والا (۳) چمڑے کی سلائی کرنے والا (ج) اَسَاکِفَةٌ۔

(الاُسْکُفُّ) من العَیْنِ: پلکوں کے اُگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا (۳) آنکھ کے بال۔

(الاُسْکُفَّةُ): دروازہ کی دہلیز (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا۔ کہتے ہیں: وقعت الدَّمْعَةُ عَلٰی اُسْکُفَّةِ عَیْنِہٖ۔

(السَّاکِفُ): چوکھٹ کی بالائی لکڑی جو دہلیز کے بالمقابل ہوتی ہے (ج) سَوَاکِفُ۔

(السِّکَافَةُ): موچی گری' جوتوں کی مرمت کا پیشہ۔

(سَكَّ) (ن) الشیءَ سَکًّا: بند کرنا۔

— البابَ اَوِ الخَشَبَ وغَیْرَھُمَا: لوہے کی پٹی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا۔

— الکلامُ السَّمْعَ: سخت کلامی یا شور وغل کا کان پھاڑنا۔ کہتے ہیں: مَا سَكَّ سمعی مثلُ ذٰلك: اس جیسی بات میرے کان میں نہیں پڑی۔

— البابَ: دروازہ بند کرنا (مو)

— مَا فی بطنہٖ مِنْ غائطٍ ونحوہٖ: پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا۔

— أُذُنَيْهِ: کانوں کو جڑ سے اُکھاڑنا۔
— البِئْرَ: کنویں کو تنگ کھودنا۔
— النُّقُوْدَ: سکے ڈھالنا، کرنسی بنانا۔
(سَكَّ) (س) سَكَكًا: چھوٹے اور سر سے چپکے ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا۔ هو أَسَكُّ وهي سَكَّاءُ (ج) سُكٌّ۔
— الأُذُنُ: کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا۔
(اِسْتَكَّ): بند ہونا۔
— مَسَامِعُه: کانوں کا بہرا ہونا یا بند ہونا۔ کہتے ہیں: مَا اسْتَكَّ فِيْ مَسَامِعِيْ مِثْلُه: میں نے اس جیسی بات نہیں سنی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا، تنگ ہونا۔
— الشَّجَرُ والنَّبَاتُ: گھنا اور بھرا ہوا ہونا۔
(اِنْسَكَّ): سیدھے رخ پر چلنا۔
— الطَّيْرُ: پرندہ کا سیدھا اڑنا۔
(تَسَكَّكَ): آہ وزاری کرنا، گڑگڑاہٹ وعاجزی کرنا۔
(السُّكَاكُ): زمین وآسمان کے درمیان کی ہوا۔ کہتے ہیں: لاَ أَفعَلُ ذٰلك ولو صَعِدْتَّ فِى السُّكَاكِ: میں یہ کام ہرگز نہ کروں گا چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ (۲) تیر میں پر لگنے کی جگہ۔
(السُّكَاكَةُ) بمعنی السُّكَاكُ (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) خودرائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو (ج) سَكَائِكُ۔
(السَّكُّ): کمینہ پن، گراوٹِ طبع (۲) کیل، میخ (۲) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی عمارت یا سیدھا گڑھا (ج) سُكُوْكٌ و سِكَاكٌ کہتے ہیں: ضَرَبُوْا بيوتهم سِكَاكًا: انہوں نے اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے۔
— دَارُ السَّكِّ: سکے ڈھالنے کا کارخانہ (مج)
(السُّكُّ): تنگ اور بند راستہ (۲) بچھو یا مکڑی کا بل (۳) تنگ حلقوں والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵) کمینہ پن، گراوٹِ طبع۔ کہتے ہیں: هو يفعَلُ ذٰلك بسُكِّ طَبْعِهٖ: (۶) ایک قسم کی

مشک ملی ہوئی خوشبو (ج) سُكُوْكٌ وسِكَاكٌ۔
(السَّكَّاءُ): تانیث الاسكّ (۲) تنگ حلقوں والی زرہ (ج) سُكٌّ۔
(السَّكَّاكُ): سکے ڈھالنے والا (ج) سَكَّاكَةٌ۔
(السَّكَّاكَةُ): مؤنث السَّكَّاكِ (۲) مسافر، راہ گیر۔
(السِّكَّةُ): کھجور اور دیگر درختوں کی قطار، (۲) تنگ راستہ، گلی (۳) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۴) ہل کی پھال، وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے۔
— أَخَذَ الامْرَ بِسِكَّتِهٖ: اس نے اس کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اُٹھایا۔
— فلانٌ صعبُ السِّكَّةِ: فلاں کو اپنی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں (ج) سِكَكٌ۔
— اصحابُ السِّكَكِ: ڈاک لے جانے والے لوگ، نامہ بردار لوگ۔
(السَّكِيُّ): کیل، میخ (۲) دینار۔
(السِّكِّيُّ): سکہ سے متعلق (۲) قاصد، ڈاکیا، نامہ بر۔
(السِّكَّلُ): سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی (ج) أَسْكَالٌ وسِكَلَةٌ۔
(الإِسْكِلَةُ): بانس وغیرہ کی بنی ہوئی سیڑھی جو منتقل کی جاسکے (۲) بندرگاہ (د)
(سَكَمَ) (ن) سَكْمًا: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
(الإِسْكِيمُ): (دیکھئے: إِسْكِيمُ)
(الإِسْكِيمُوْ): (دیکھئے: إِسْكِيمُوْ)
(السَّيْكَمُ): کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔
(سَكَنَ) (ن) المتحرّكُ سُكُوْنًا: پرسکون ہونا، ہلتی ہوئی چیز کا ٹھہر جانا۔
— المتكلِّمُ: خاموش ہونا۔
— المَطَرُ: بارش رکنا، تھم جانا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا۔
— النَّفْسُ بَعْدَ الإضْطِرَاب: بے قرار کے

بعد سکون آنا۔
— اليه: کسی سے مانوس ہونا، کسی کے پاس راحت محسوس کرنا۔
— الحرفُ: حرف کا ساکن ہونا، بغیر حرکت کے ہونا۔
— المكانَ وبهٖ سَكَنًا و سُكْنَى: رہائش اختیار کرنا، آباد ہونا۔
(سَكُنَ) (ك) فلانٌ سُكُوْنَةً و سَكَانَةً: مسکین ہونا، غریب وبیچارا ہونا۔
(أَسْكَنَ) فلانٌ بمعنی سَكُنَ۔
— المتحركَ: متحرک کو ساکن کرنا، حرکت ختم کرنا۔
— فلانًا المكانَ وفِيْهِ: آباد کرنا، رہنے کی جگہ دینا۔
— المكانَ فلانًا: کسی کو رہائش کی جگہ دینا۔
— اللهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو محتاج و نادار بنا دینا۔
— الفَقْرُ فلانًا: غربت کا کسی کی نقل وحرکت کو کم کردینا۔
(سَاكَنَهٗ): کسی کے ساتھ ایک ہی مکان میں رہنا۔
(سَكَّنَ) المُتَحَرِّكَ و نَحْوَهٗ: حرکت ختم کرنا، پرسکون بنانا۔
— فلانًا المَنْزِلَ: کسی کو گھر میں بسانا۔
— القَنَاةَ و نَحْوَهَا: تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔
— الكلمةَ: لفظ کو ساکن کرنا، جزم لگانا۔
(اِسْتَكَنَ) فلانٌ: عاجز وذلیل ہونا۔
(تَسَاكَنُوْا) فِى الدَّارِ: گھر میں مل جل کر رہنا۔
(تَسَكَّنَ): غریب و نادار ہونا (۲) غریبوں کی مشابہت اختیار کرنا (۳) مطمئن اور باوقار ہونا۔
(تَمَسْكَنَ) بمعنی تَسَكَّنَ۔
(السَّاكِنُ): ساکن، ٹھہرا ہوا (خلاف المتحرک) (۲) علم طبیعت کے مطابق وہ جزء کہ کسی بھی آلہ کے گھومنے والے حصہ کی نسبت اس کی طرف ہو

(ج) سُکَّان (مع)

(السَّاکِنَةُ): تانیث الساکن (ج) سَوَاکِنُ (۲) اہل خانہ۔

(السَّکَاکِینِیُّ): چاقو اور چھری بنانے والا۔

(السَّکَّانُ): چاقو اور چھری بنانے والا۔

(السُّکَّانُ): کشتی کھیلنے کا پتوار (۲) باشندے۔

(السِّکِّینُ): چاقو' چھری (مذکر و مونث) (ج) سکاکِینُ۔

(السِّکِّینَةُ): چھری' چاقو۔

(السَّکْنُ): اہل خانہ' گھر میں رہائش پذیر لوگ۔

(السُّکْنُ): رہائش گاہ (۲) روزی' خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش (ج) أَسْکَانٌ۔

(السَّکَنُ): رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے اُنسیت اور راحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک (ج) أَسکانٌ۔

(السُّکْنٰی): رہائش' آبادی (۲) بلا معاوضہ رہائش' مکان (۳) مسکن' رہائش گاہ۔

(السُّکْنَةُ): رہائش و سکون (ج) سُکَنٌ۔

(السَّکِنَةُ): رہائش گاہ (۲) سر کی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ کہتے ہیں: ترکتُهُمْ علٰی سَکِنَاتِهِمْ: میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔

(السُّکَیْنَةُ): پھرتیلی' شوخ اور خوش مزاج لڑکی۔

(السَّکِینَةُ): اطمینان' سکون' سنجیدگی اور وقار۔

(المَسْکَنُ): رہائش گاہ' مکان' کوارٹر (ج) مَسَاکِنُ۔

(المَسْکَنَةُ): غربت و ناداری' عاجزی' بدحالی۔

(المِسْکِینُ): وہ شخص جس کے پاس اہل و عیال کی ضرورت اور کفالت کا سامان بھی نہ ہو (۲) کمزور و عاجز' ذلیل و حقیر۔ وھی مسکینةٌ (ج) مَسَاکِینُ۔

(السَّکَنْجَبِینُ): مٹھاس اور ترشی سے بنا ہوا شربت (مع) (اسکی فارسی اصل سرکا انگبین ہے)

س ...... ل

(سَلَأَ) (ف) الزُّبْدَ او الدُّهْنَ سَلْئًا وَ سِلَاءً: گرمی سے پگھلانا۔

— السِّمْسِمَ وغیرَہ: تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا۔

— فلانًا: مارنا۔ جیسے سَلَأَهُ مائةَ سَوْطٍ۔

— الدَّرَاهِمَ ونحوها: نقد ادا کرنا۔

— فلانًا کذا دِرْهَمًا: کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔

— النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت سے کانٹے اتارنا۔

(اسْتَلَأَ) الزُّبْدَ أو الدُّهْنَ: پگھلانا' صاف کرنا۔

(السلاءُ): خالص گھی یا روغن (ج) اسلئة۔

— السُّلَاءُ: کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَّاءَةٌ (۲) کھجور کے کانٹے جیسا نیزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔

(المَسْلُوءُ): گھی۔

(سَلَبَ) (ن) الشیءَ سَلْبًا: زبردستی چھیننا۔

— فلانةٌ فؤادَہُ أو عَقْلَه: عورت کا کسی کے دل و دماغ پر قبضہ کرلینا۔

فلانًا: کسی کا سامان چھین کر لباس و ہتھیار سے خالی کر دینا۔

— الشَّجَرَ والنَّبَاتَ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا' چھلائی کرنا۔

— القَضِیَّةَ: قضیہ کو سالبہ بنانا' قضیہ پر حرف نفی داخل کر کے اس کی نسبت کو سالبہ بنانا۔

(سَلِبَتِ) (س) المرأةُ سَلْبًا: عورت کا ماتمی لباس پہننا۔

(أَسْلَبَ) الشَّجَرُ و نَحْوُہُ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا' چھلائی کرنا۔

— الثُّمَامُ: ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کو اسقاط حمل ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔ ھی مُسْلِبٌ و سَلُوبٌ (ج) سُلُبٌ و سَلَائِبُ۔

(سَلَّبَتْ) بمعنی سَلِبَتْ۔

— الحَامِلُ: عورت کا حمل گرنا' ھی مُسَلِّبٌ۔

(اسْتَلَبَهُ): لوٹنا' چھیننا۔ کہتے ہیں: إِسْتَلَبَه إِیَّاہُ: اس نے اسے چھین لیا۔

(تَسَلَّبَتْ) فلانةٌ بمعنی سَلِبَتْ۔

(الأُسْلُوبُ): راستہ' طریقہ' طرز۔ کہتے ہیں: سَلَکْتُ أُسْلُوبَ فلانٍ فِی کذا (۲) طرزِ نگارش' طرز بیان (۳) فن۔ کہتے ہیں: أَخَذْنَا فِی أَسَالِیبَ مِنَ القَوْلِ: ہم نے بیان کے مختلف انداز پیش کئے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (ج) أَسَالِیبُ۔

(السَّالِبُ): ادھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی اور علم طبیعات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کا اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔ (۶) بیکٹیریا کی وہ قسم جس میں جراثیم کا وجود یقینی نہ ہو۔

— کَهْرَبِیَّةٌ سَالِبَةٌ: مادہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔

(السِّلَابُ): وہ سیاہ یا سفید کپڑا جسے عورت رنج و غم کی حالت میں پہنتی ہے۔ ماتمی لباس (ج) سُلُبٌ۔

(السَّلْبُ): سبک و تیز رفتاری۔

(السِّلْبُ): ہل میں لگی ہوئی لکڑی' ہل کا ہتھا (ج) سُلُوبٌ و أَسْلَابٌ۔

(السَّلَبُ): چھینی ہوئی چیز' لوٹا ہوا مال۔ (۲) درختوں کی چھال جس سے کنڈیاں' ٹوکرے اور رسیاں بنائی جاتی ہیں (۳) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا (۴) کھجور کے درخت کی چھال (۵) مذبوحہ جانور کی کھال' پیٹ اور پیر (ج) أَسْلَابٌ۔

— سَلَبُ القتیل: مقتول کا چھینا ہوا مال۔

(السَّلِبُ): لمبا (۲) پھرتیلا۔ ھی سَلِبَةٌ۔

(السُّلْبَةُ): برہنگی' ننگا پن۔

(السَّلَبَةُ): ایک قسم کی رسی (ج) سَلَبٌ وَ سِلَابٌ۔

(السَّلْبُوْتُ): بہت لوٹ ڈالنے والا' لوٹ کا عادی (مذکر ومؤنث)

(السَّلْبِيَّةُ): ایک منفی رجحان جو عدم تعاون اور کام نہ کرنے کے اصول و ذہنیت پر قائم ہو' فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل وحرکت میں پس و پیش لاحق ہو۔

(السَّلَّابُ): ریشہ اور چھال کی رسیاں وغیرہ بنانے اور بیچنے والا۔

(السَّلَّابَةُ): بہت لوٹ کھسوٹ کرنے والا۔

— امراۃٌ سلَّابَۃٌ: لٹیری عورت۔

(السَّلِيبُ): لوٹا ہوا' چھینا ہوا (د)

— رَجلٌ سليبُ العقل: بے عقل (ج) سُلُبٌ وسَلْبٰی۔

(سَلَتَه) (ن ض) الشیءُ سَلْتًا: سونتنا' کھینچنا (۲) کسی کے اندر سے سب کچھ لے لینا صاف کر دینا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا صاف کر دینا۔

— المِعٰی: آنت کو ہاتھ سے باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔

— المَرْأةُ: عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا۔

— الشَّعْرَ او الرَّاسَ: مونڈنا۔

— الانفَ: ناک کاٹنا۔

— فُلانًا: مارنا۔

(انْسَلَتَ): چپکے سے نکل جانا' کھسک جانا۔

(الأَسْلَتُ): ناک کٹا (ج) سُلْتٌ۔

(السُّلاتَۃُ): ہر وہ چیز جو نکالی یا کھینچی گئی ہو، (۲) پیالہ کے کنارہ سے صاف کی گئی چیز۔

(السُّلْتُ): حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی ایسی جو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا۔

(السَّلْتَاءُ): مؤنث الأَسْلَت (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت (ج) سُلْتٌ۔

(السُّلْتَۃُ): کہتے ہیں: ذَهَبَ مِنِّي سَلْتَةً: وہ مجھ سے آگے نکل گیا اور مجھ سے ضائع ہو گیا۔

(سَلَجَتِ) (ن) الإبِلُ سُلُوْجًا: سلج نامی گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چل جانا۔

— الفصیلُ الناقةَ: اونٹ کے بچہ کا دودھ پینا۔

— اللقمةَ: لقمہ نگلنا۔

(اسْتَلَجَ) الشَّرابَ: شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے۔

(تَسَلَّجَ) الطعامَ وغیرَہٗ: نگلنا۔

— الشَّرابَ: غٹاغٹ پینا۔

(السُّلَّجُ): ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں۔

(السُّلْجَانُ): السُّلَّجُ یا اس کی کوئی قسم۔

(السِّلِّجَانُ): گلا' حلق' حلقوم۔

(السَّلِيجُ) مِنَ الطَّعَامِ: مزیدار کھانا جو بآسانی اور سہولت کے ساتھ حلق سے اتر جائے۔

(السَّلِيجَۃُ): ساگوان کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (ج) سَلائِجُ۔

(السُّلاجِمُ): لمبا آدمی (۲) لمبا نیزہ (ج) سلاجِمُ۔

(السَّلْجَمُ) بمعنی السُّلاجِمُ (۳) گھنی ڈاڑھی' لمبے جبڑوں والا سر (ج) سلاجِمُ (۳) شلغم (ایک ترکاری) واحد: سلجمةٌ (مع)

(سَلَحَ) (ف) سَلْحًا و سُلاحًا: پرندہ کا بیٹ کرنا' جانور کا گوبر یا لید کرنا۔ هو سَالِحٌ

(أَسْلَحَهُ) الدَّواءُ: دوا کا کسی کو گوبر یا لید کروانا۔

(سَلَّحَهُ) بمعنی اَسْلَحَهُ جیسے سَلَّحَ العُشْبُ الماشيةَ۔

— فلانًا: مسلح کرنا' ہتھیار بند کرنا۔

— اناءَ السمنِ: گھی کے برتن کو شیرہ ملنا۔

(تَسَلَّحَ): ہتھیاروں سے لیس ہونا' مسلح ہونا۔

— الابلُ وغیرها بأَسْلِحَتِهَا: مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا۔

(الإِسْلِيحُ): ایک قسم کی گھاس جسے کھانے سے اونٹنی کا دودھ زیادہ ہو جاتا ہے۔

(السَّالِحُ): مسلح' ہتھیاروں سے لیس' ہتھیار بند۔

(السِّلاحُ): اسلحہ' ہتھیار' بحر و بر اور فضائی لڑائی میں کام آنے والے آلات (ج) أَسْلِحَةٌ (مذکر و مؤنث) کہتے ہیں: أَخَذَتِ الإبلُ سِلاحَهَا: مالک کی نظروں میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا۔

— ذُو السِّلاحِ مِنَ النُّجومِ: سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ۔

(السُّلاحُ): پیٹ سے نکلنے والے فضلات۔

(السَّلْحُ) بمعنی السُّلاحُ (ج) سُلُوحٌ و سلحانٌ۔

(السُّلْحُ): گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا۔

(السَّلَحُ): تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی۔

(السُّلَحُ): چکور کا بچہ (ج) سِلْحَانٌ۔

(السَّلَّاحُ): جس کو بہت دست آتے ہوں۔

(المَسْلَحُ): ہتھیار خانہ (۲) ہتھیاروں سے لیس سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پولیس (ج) مَسَالِحُ۔

(المَسْلَحَةُ) بمعنی المَسْلَحُ (ج) مَسَالِحُ۔

(السُّلَحْفَاةُ): کچھوا (ج) سَلاحِفُ۔

(سَلَخَتِ) (ن ف) الحَيَّةُ سُلُوخًا: سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا۔

— الشَّهرُ و نَحْوُهٗ: مہینہ گزر جانا۔

— النباتُ: نبات کا سوکھنے کے بعد ہرا ہونا۔

— الجِلْدَ سَلْخًا: کھال اتارنا' کھینچنا۔ کہتے ہیں: سَلَخَ الحَرُّ الجِلْدَ: گرمی نے کھال کو جھلس دیا۔ سَلَخَ الجَرَبُ الجِلْدَ: خارش کا کھال کو چھیل دینا۔

— ثیابَهٗ: کپڑے اتارنا۔

— اللهُ النَّهَارَ من الليلِ اَو اللَّيْلَ من النَّهَارِ: اللہ کا رات کو دن سے اور دن کو رات سے جدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾}

— فلانًا: کسی کو اپنی بات سے تکلیف دینا۔

— فلانٌ شَهْرَهٗ و نحوَهٗ: مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر تک پہنچنا۔

س

— الرِّيحُ مَا مَرَّتْ بِهِ: ہوا کا گزرگاہ کی چیزوں کو اڑا لے جانا۔
— الكلامَ: کلام کے کسی حصہ کو حذف کر کے اس کا مترادف لانا۔
— مَوْضِعَ الماءِ: پانی کی جگہ کھودنا۔
— الشَّاةَ و نَحْوَهَا: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
(سَلُخَ) (ك) الطعامُ والشَّرابُ سَلاَخَةً: بے مزہ ہونا۔ هُوَ سَلِيخٌ۔
(سَلَّخَه) بمعنی سَلَخَه۔
(انْسَلَخَ): کھال کا اترنا، الگ ہونا، بدن سے کپڑا اترنا۔
(تَسَلَّخَ) بمعنی انْسَلَخَ۔
(الأَسْلَخُ): گنجا (۲) بہت سرخ (ج) سُلْخٌ۔
(السَّالِخُ): بہت کالا سانپ۔ اسودُ سَالِخٌ بھی کہتے ہیں (مادہ کے لئے سَالِخَةٌ مستعمل نہیں بلکہ أسودةٌ کہا جاتا ہے) (ج) سَوَالِخُ و سُلَّخٌ (۲) اونٹوں کو لگنے والی خارش جو ان کی جلد کو چھیل دیتی ہے۔
(السِّلاَخَةُ): کھال اتارنے کا پیشہ۔
(السَّلْخُ): اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر۔
(السَّلَخُ): تکلے پر چڑھا ہوا دھاگا۔
(السَّلْخَةُ): ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ (۳) چربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اُٹھایا جاتا ہے۔ (محدثہ)
(السِّلْخَةُ): کھینچے یا نکالنے کی ہیئت۔
(السَّلاَّخُ): بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا۔
(السَّلِيخُ): جس کی کھال اتار لی گئی ہو (۲) کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۳) بے مزہ۔
— سليخٌ مليخٌ: پھیکا بے مزہ۔
(السَّلِيخَةُ): نومولود بچہ (۲) عطر وغیرہ کا چھاپہ (۳) بان کے پھل کا تیل (جس کا ابھی مربانہ بنایا گیا ہو)
(المِسْلاَخُ): کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال، تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ هو مَلَكٌ في مِسْلاخ الإنسان اور مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے: هو حِمارٌ في مِسْلاخ الانسان (ج) مَسَالِيخُ۔
(المَسْلَخُ): مذبح، وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جائے، بوچڑ خانہ (ج) مَسَالِخُ۔
(المَسْلَخَةُ) بمعنی المَسْلَخُ۔
(سَلِسَ) (س) الشيءُ سَلَسًا: نرم اور آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا۔ هو سَلِسٌ شرابٌ سَلِسٌ: آسانی سے پیا جانے والا مشروب۔
— البولُ و نَحْوُهُ: پیشاب کا جاری رہنا۔
— لَه بحَقِّهِ: کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا۔
— الخَشَبَةُ: لکڑی کا بوسیدہ اور کرم خوردہ ہو جانا۔
هو سَلِسٌ و سَلِيسٌ و سالِسٌ۔
(سُلِسَ) سَلْسًا: بے عقل و مجنون ہونا۔ هو مَسْلُوسٌ۔
(أَسْلَسَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری بھری کھجوروں کا گر جانا۔
— النَّاقَةُ و نحوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا۔ هي مُسْلِسٌ و مِسْلاسٌ۔
— الشيءَ: آسان اور نرم اور تابع بنانا۔
— قِيادَهُ له: تابعدار اور مطیع بنانا۔
(سَلَّسَ) الحُلِيَّ و نَحْوَهَا: زیورات پر جواہرات جڑنا۔
(السَّلاَسُ): بے عقلی، دیوانگی۔
(السَّلاَسَةُ) سَلاَسَة اللفظِ: روانی، ربط الفاظ، سہولت و نرمی۔
(السَّلْسُ): موتیوں کی لڑی، دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی (ج) سُلُوسٌ۔
(السَّلَسُ): سلس بول، پیشاب بند ہونے کی بیماری۔
(السَّلِسَةُ): ایک قسم کی گھاس۔
(السَّلْسَبِيلُ): آسانی سے حلق میں اتر جانے والی شراب (۲) شراب (۳) جنت کے ایک چشمہ کا نام، تیز رو اور شیریں چشمہ کی صفت۔ قرآن مجید میں ہے: {عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا} (ج) سلاسب و سلاسيبُ۔
(سَلْسَلَ) الأَشْيَاءَ: ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا۔ جیسے سَلْسَلَ الأَعْدَادَ۔
— الماءَ و نَحْوَهُ: پانی کو مسلسل نیچے گرانا۔
— الحيوانَ و غَيْرَهُ: جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا۔
— الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر زنجیر جیسے نقوش بنانا۔
(تَسَلْسَلَ): لگاتار ہونا، ترتیب وار ہونا، مسلسل ہونا۔
— الماءُ: پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا۔
— فِرِنْدُ السَّيْفِ: تلوار کی زنجیر کا چمکنا۔
— الشيءُ: تھرکنا، متحرک و مضطرب ہونا۔
— الثوبُ: کپڑے کو اتنا پہننا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
(السَّلاَسِلُ): ریت کی لہریں (۲) چمکدار بجلی یا بادل۔ برقٌ ذو سلاسِلَ و رَمْلٌ ذو سَلاَسِلَ۔
— من الكتابِ: کتاب کی سطریں۔
(السُّلاَسِلُ): خوشگوار اور شیریں پانی جو آسانی کے ساتھ حلق سے نیچے اتر جائے۔
(السَّلْسَالُ) بمعنی السُّلاَسِلُ ماءٌ سَلْسَالٌ: شیریں اور صاف و شفاف پانی (۲) عمدہ شراب۔
(السَّلْسَلُ) بمعنی السُّلاَسِلُ۔ کہتے ہیں: شرابٌ و خمرٌ سَلْسَلٌ: وہ شراب یا مشروب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں۔
(السُّلْسُلُ): چست و پھرتیلا لڑکا۔
(السِّلْسِلَةُ): زنجیر (۲) سلسلہ جیسے سلسلةٌ من المقالات أو المولَّفاتِ مَا أَشْبَهَ

(محدثة) (٣) افق میں پھیلی ہوئی بجلی کی لہر (ج) سَلاَسِل۔

— سِلْسِلَةُ الْجَبَلِ: پہاڑی سلسلہ۔

(الْمُسَلْسَلُ) ثوبٌ مُسَلْسَلٌ: پرانا جھنجھنا کپڑا (٢) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا۔

— من الاحادیثِ: وہ حدیث جس میں راویوں کا سلسلہ نبی کریم ﷺ تک ایک ہی حالت پر قائم ہو جیسے گویا کہ ہر راوی یہ کہے: "حَدَّثَنِیْ فلانٌ وهو یَبْتَسِمُ"۔

(سَلِطَ) (س) الطَّعَامُ سَلَطًا: کھانے کا روغن دار ہونا۔ هو سَلِطٌ۔

— فلانٌ سَلاَطَةً وَسُلُوْطَةً: زبان دراز ہونا۔

(سَلُطَ) (ك) فلانٌ سَلاَطَةً و سُلوطَةً: زبان دراز ہونا۔ هو سلیطٌ (ج) سُلَطَاءُ وهی سلیطةٌ (ج) سَلاَئِط۔ سَلُطَ لسانُه بھی کہتے ہیں۔

(سَلَّطَهُ): اختیار واقتدار دینا۔

— علیه: مسلط کرنا، کسی کے بارے میں اختیارات دینا۔

(تَسَلَّطَ) علیه: مسلط ہونا، کسی پر اختیار اور قابو پانا، حاکم بنا۔

(السَّلاَئِطُ): بڑی روٹیاں۔ واحد: سَلِیْطَةٌ۔

(السَّلِطُ): سخت (٢) لمبی تیز زبان (٣) زبان دراز آدمی۔

(السَّلِطُ): نیزہ جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو (ج) سِلاَطٌ۔

(السُّلْطَةُ): قبضہ، غلبہ، اختیار، اقتدار۔

(السِّلْطَةُ): لمبا اور پتلا تیر (٢) گھاس اور بھس وغیرہ ڈالنے کا بورا وغیرہ (ج) سِلَطٌ و سِلاَطٌ۔

(السَّلَطَةُ): سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا مجموعہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (٢) نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر بنائی ہوئی چٹنی۔ (مج)

(السَّلِیْطُ): کسی بھی غلہ سے نکالا ہوا تیل (٢) شیرہ (ج) سُلْطَان۔

(المِسْلاَطُ): چابی کے دندانے (ج) مَسَالِیْطُ۔

(الْمَسْلُوْطُ): رجلٌ مسلوطُ اللِّحْیَةِ: ہلکی ڈاڑھی والا آدمی۔

(اِسْلَنْطَحَ) الوادی: وادی کا وسیع اور کشادہ ہونا۔

— الشیءُ: لمبا چوڑا ہونا۔

— الرجلُ: آدمی کا پھیل جانا۔ لیٹ جانا (٢) منہ یا پیٹھ کے بل زمین پر لیٹ جانا۔

(سَلْطَنَهُ): بادشاہ بنانا۔

(تَسَلْطَنَ): بادشاہ بنا۔

(السُّلْطَانُ): حکمران، بادشاہ، سلطان (ج) سلاطِیْنُ هی سلطانةٌ (٢) غلبہ واقتدار (٣) دلیل وبرہان۔

(السُّلْطَانِیَّةُ): پیالہ (مج)

(السَّلْطَنَةُ): حکومت، بادشاہ کی عمل داری (مو)

(سَلَعَ) (ف) راسَه سَلْعًا: سر پھاڑنا۔

— الطَّرِیْقَ: راستہ نکالنا۔

(سَلِعَ) (س) جلدُه سَلَعًا: کھال کا پھٹنا (٢) خون کی خرابی سے سفید دھبوں کا پڑنا۔

— الرجلُ: کبڑا ہونا۔ هو اسلعُ وهی سلعاءُ (ج) سُلْعٌ۔

(أَسْلَعَ) فلانٌ: زخمی سر والا ہونا (٢) سامان والا ہونا۔

(سَلَّعَ) الجلدَ: کھال کا پھاڑنا۔

(اِنْسَلَعَ): پھٹنا۔

(تَسَلَّعَ) جلدُهُ: کھال کا پھٹنا۔

(الأَسْلَعُ): پھٹی ہوئی کھال والا (٢) داغدار کھال والا۔ برص کا مریض (٣) کبڑا (ج) سُلْعٌ۔

(السَّلْعُ): کھال کی پھٹن (٢) پہاڑ وغیرہ کا شگاف (ج) سُلُوْعٌ و اَسْلاَعٌ۔

(السِّلْعُ): پہاڑ کا شگاف (٢) کسی چیز کی مثل اور مشابہ چیز (ج) سُلُوْعٌ و اَسْلاَعٌ۔

(السَّلَعُ): ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔

(السَّلْعَةُ): سر کا کسی بھی قسم کا زخم (ج) سِلاَعٌ۔

(السِّلْعَةُ): سامان تجارت (٢) سامان (٣) کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (٤) کھال میں ابھری ہوئی گوشت کی گرہ (٥) جونک (ج) سِلَعٌ۔

(السَّوْلَعُ): کڑوا ایلوا۔

(المِسْلَعُ): راہبر، گائیڈ (ج) مَسَالِعُ۔

(سَلَغَ) (ف) ذو الحافر سَلْغًا و سُلُوْغًا: سم والے جانور کا زخمی ہونا۔

— وَلَدُ الشَّاةِ او البقرةِ: بکری یا گائے کے بچے کے دانت نکلنا، پورے دانتوں والا ہونا (٢) دودھ کے دانت گرنا هو وهی سَالِغٌ (ج) سُلَّغٌ وسَوَالِغُ۔

(سَلِغَ) (س) سَلَغًا: برص کا مریض ہونا، کھال کا داغ دار ہونا (٢) تیز سرخی والا ہونا۔

— اللحمُ: گوشت کا پختہ ہونا۔

— فلانٌ: کمینہ ہونا۔ هو اَسْلَغُ وهی سَلْغَاءُ (ج) سُلْغٌ۔

(سَلَفَ) (ن) سُلُوْفًا و سَلَفًا: گزرا ہوا ہونا۔ هو سَالِفٌ (ج) سُلاَّفٌ و سَلَفٌ و هی سَالِفَةٌ (ج) سَوَالِفُ (٢) ختم ہو جانا، گزر جانا۔

— السائرَ سَلْفًا: چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے سَلَفَ القومَ۔

— الأرضَ: زمین کو ہموار کرنا۔

(أَسْلَفَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا پینتالیس سال کی عمر تک پہنچ جانا۔ هی مُسْلِفٌ۔

— الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔

— فُلاَنًا: کسی کو بطور قرض کے مال دینا۔

— الیهِ فِی الشیءِ: کسی کو بیع سلم میں کوئی چیز دینا۔

(سَالَفَ): آگے نکل جانا۔

— سَائِرًا فی الأرضِ: چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔

— فلانًا فِی امرٍ: کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ

س

کرنا۔
(سَلَّفَ)فلانٌ: ناشتہ سے پہلے پیش کی ہوئی چیز کھانا۔
— الضَّیفَ: کھانے سے پہلے مہمان کو معمولی کھانے کی چیز کھلانا۔
— الشیَٔ: آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا۔
— فلاناً مالاً: کسی کو مال قرض دینا۔
— الیه فی کذا: بیع سلم میں کوئی چیز دینا۔
(اِسْتَلَفَ): قرض لینا۔
(تَسَالَفَ)الرَّجُلاَنِ: دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا۔ ایک دوسرے کا ہم زلف ہونا۔
(تَسَلَّفَ)لازم سَلَّفَه (۲) ناشتہ کرنا۔
— مِنه: قرض لینا۔
(اِسْتَسْلَفَ)منه مالاً: قرض لینا۔
(الأُسْلُوْفَةُ): داماد (۲) رشتہ دامادی' سسرالی رشتہ (ج) اَسَالِیفُ۔
(السَّالِفَةُ): گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن (ج) سَوَالِفُ۔
(السُّلاَفُ): خالص عمدہ شراب (۲) ہر چیز کا خالص حصہ۔
(السُّلاَفَةُ) بمعنی السُّلاَفُ۔
(السَّلْفُ): نامکمل دباغت والا چمڑہ (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا (ج) اَسْلُفٌ و سُلُوْفٌ۔
(السِّلْفُ): ہم زلف' بیوی کی بہن کا خاوند، ھی سِلفان (۲) دیور' جیٹھ (۳) داماد' سسرال۔ (ج) أَسْلاَفٌ۔
(السَّلَفُ): سَالِفٌ کی جمع (۲) گزرے ہوئے لوگ' آباء و اجداد (۳) فضل و کمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۴) گزشتہ نیک عمل (۵) بیعنامہ' بیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت (۶) قرض حسن جس میں قرض دینے والی کی کوئی منفعت نہ ہو (۷) بیع سلم (ج) اَسْلاَفٌ و سُلاَّفٌ۔
(السُّلَفُ) بمعنی السِّلْفُ (۲) چکور کا بچہ (ج) اَسْلاَفٌ۔
(السُّلَفُ): طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا چوزہ (ج) سُلْفَانٌ۔
(السُّلْفَةُ): کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا' ناشتہ (۲) عورتوں کی طرف سے بالخصوص اور دوسرے لوگوں کی طرف سے بالعموم ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تمغہ (۳) گزشتہ لوگ۔ کہتے ہیں: جَاءُ وا سُلفةً سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے۔ (۴) کاشت وغیرہ کے لئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) بچہ کا غلاف' حشفہ (۷) قرض (ج) سُلَفٌ۔
(السِّلْفَةُ)لِلْمَرْأَةِ: دیورانی' جٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی) هما سِلْفتَانِ (ج) سلائف۔
(السَّلِفَةُ): تھوڑے درختوں والی زمین۔
(السَّلَفِيُّ): جو احکام شریعت میں صرف قرآن و سنت سے رجوع کرے اور اس کے سوا کسی چیز کو قابل اعتبار نہ سمجھے۔
(السُّلاَّفُ): لشکر کا اگلا حصہ۔
(السَّلِيفُ): گزشتہ' اگلا (۲) اگلے لوگ (ج) سُلُفٌ۔
(المِسْلَفَةُ): زمین ہموار کرنے کا آلہ' ہینگا (ج) مَسَالِفُ۔
(سَلَقَ) (ن) سَلْقًا: دوڑنا (۲) چیخنا' شور وغل کرنا۔
— اللحمَ أو الخُضَرَ بالماءِ الحارِّ وفيهِ: گوشت یا سبزی وغیرہ کو اُبالنا' جوش دینا۔
— فلاناً بكلامِهِ أو بِلِسانِهِ: کسی کو تکلیف پہنچانا' پھبتیاں کسنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ} (۲) مارنا (۳) نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا (۴) گدی کے بل زمین پر گرانا۔
— الطبيبُ فُلاَناً: طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
— الذَّبِيحَةَ بالماءِ الحارِّ: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
— اللحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَتْ بَاطِنَ فَخِذَيْهِ او أَلْيتيه: وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
— بالسَّوْطِ وغيرِهِ: کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
— ظَهْرَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
— البَرْدُ او الحَرُّ النَّبَاتَ: سردی یا گرمی کا نباتات کو تباہ کر دینا۔
— الجلدَ: تیل لگانا۔
— الحائطَ وغيرَهُ: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
— العُوْدَ و نحوَهُ فِي العُرْوَةِ: برتن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
— الجُوَالِقَ و نحوَهُ: تھیلے کے ایک دستے کو دوسرے میں داخل کرنا۔ هو مَسْلُوْقٌ و سَلِيْقٌ۔
(سُلِقَ) فلانٌ عَلٰى هٰذِهِ السَّلِيْقَةِ و سُلِقَهَا: فلاں کا یہ مزاج ہے' اسکی طبیعت ایسی ہے۔
(أَسْلَقَ) الرَّجُلُ: سلقہ (انڈوں سے فارغ ہونے والی ٹڈی) کا شکار کرنا۔
— العُوْدَ فِي العُرْوَةِ: دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا۔
(اِنْسَلَقَ): لازم سَلَقَه۔
— اللِّسَانُ: زبان کا چھل جانا' چھالے پڑ جانا۔
— الجُفُوْنُ: پپوٹوں کا سرخ ہو کر چھل جانا۔
(تَسَلَّقَ)عَلٰى فِرَاشِهِ: درد یا غم سے بستر پر لیٹنا' کروٹیں بدلنا۔
— الجِدَارَ و نحوَهُ وعليه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
(الأَسَالِقُ): حلق کے تالو کے آس پاس کا حصہ۔
(السَّالِقَةُ): مصیبت کے وقت چیخنے والی یا منہ کو پیٹنے والی عورت۔ (ج) سَوَالِقُ۔
(السُّلاَقُ): زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں

(۲) زبان کی جڑ کی خراش۔
(السِّلْقُ): بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے پکا کر کھائی جاتی ہے (۳) پانی کی نالی (ج) سِلْقان۔
(السَّلَقُ): کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو (ج) اَسْلاقٌ و سُلِقانٌ۔
(السِّلْقَةُ): زبان دراز عورت (۲) انڈہ دینے والی ٹڈی (ج) سِلَقٌ۔
(السَّلاّقُ) خطیبٌ سَلاّقٌ: فصیح و بلیغ و زوردار مقرر۔
(السَّلُوْقِیُّ): سلوق گاؤں کی طرف منسوب جہاں کی زرہیں اور کتے عمدہ ہونے کی بنا پر مشہور ہیں۔
(السَّلُوْقِیَّةُ): جہاز کے کپتان کی سیٹ۔
(السَّلِیْقُ) بمعنی المَسْلُوْقُ (۲) گرمی سے جلی ہوئی یا سردی سے مری ہوئی نبات (۳) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (۴) راستہ کا ایک کنارہ (۵) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوتا ہے (ج) سُلُقٌ - سُلْقٌ۔
(السَّلِیْقَةُ): فطرت، طبیعت، طرز سلیقہ۔ کہتے ہیں: فلانٌ یتکلَّمُ بالسَّلِیْقَةِ: فلاں فطرۃً صحیح کلام کرتا ہے (۲) دونوں پہلوؤں کے درمیان گوشت کا ٹکڑا (۳) راستہ میں سُموں اور پیروں کے نشانات (۴) واضح راستہ (۵) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (۶) مکئی جسے کوٹ کر دودھ ملا کر کھایا جاتا ہے (ج) سَلائِقُ و سُلُقٌ۔
(السَّلِیْقِیُّ): سلیقہ مند، فطری ذوق والا (۲) تعلیم حاصل کئے بغیر فطرۃً صحیح کلام کرنے والا عرب شاعر کہتا ہے

لَسْتُ بِنَحْوِیٍّ یلوك لسانه
ولكن سليقی اقول فأُعْرِبُ

(المِسْلاقُ) بمعنی السَّلاّقُ (ج) مَسالِیْقُ۔
(المِسْلَقُ) بمعنی السَّلاّقُ (ج) مَسالِقُ۔
(المَسْلُوْقَةُ): ابلا ہوا، جوش دیا ہوا۔
Read Lead آکسائیڈ، رنگوں اور دوسرے آکسائیڈز وغیرہ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

(سَلَكَ) (ن) المَكانَ و بہ وفیه سَلْكًا و سُلُوْكًا: داخل ہونا اور پار ہو جانا۔
— الشيءَ فی الشيءِ وبہ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
— فلانًا المكانَ: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا سلك بہ المكان بھی کہتے ہیں۔
(اَسْلَكَهٗ) المكانَ و فیه وبہ و علیه: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا (۲) چلانا، منسلک کرنا۔
(سَلَّكَهٗ): بمعنی اَسْلَكَهٗ۔
(اِنْسَلَكَ): لازم سَلَكَهٗ۔
(تَسَلَّكَ): لازم سَلَّكَهٗ۔
(السِّلْكُ): دھاگا، لڑی، تار، لائن، سلسلہ (ج) سُلُوْكٌ و اَسْلاكٌ۔
— السِّلْكُ السِّیَاسِیُّ او الدِّبلوماسِیُّ: ڈپلومیٹک لائن، سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں (محدثہ)
(السُّلَكُ): چکور یا تیتر کا چوزہ (ج) سِلْكانٌ وھی سُلَكَةٌ۔
(السُّلْكِیُّ): یکساں کام (۲) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
(السِّلْكَةُ): سلائی کا دھاگا (ج) سِلَكٌ (جج) اَسْلاكٌ و سُلُوْكٌ۔
(السَّلاّكُ): تاری دھاگہ فروش (۲) دھاگہ یا تار بنانے والا۔
(السُّلُوْكُ): طور طریقہ، برتاؤ، سلوک کہتے ہیں: فلانٌ حسنُ السلوكِ اَو سیّئُ السلوك (۲) (علم نفس کے مطابق) کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے وقت جو رد عمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیات (مج)
(المَسْلَكُ): راستہ، طریقہ (۲) نالی، پانی کا راستہ (ج) مَسالِك۔
— خُذْ مِنْ مَسالِكِ الحقِّ: حق کی راہوں پر چلو۔

(سَلَّ) (ن) الشيءَ مِنَ الشَّیءِ سَلًّا: آہستہ سے نکالنا، کھینچ کر نکالنا۔
— الشّعرةَ مِنَ العجینِ: آٹے سے بال نکالنا۔
— السَّیْفَ مِنْ غِمْدِہٖ: تلوار کو میان سے نکالنا۔
— الشيءَ: چرانا۔
— سَلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ ھو مَسْلُوْلٌ و سَلِیْلٌ۔
(سُلَّ): مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المریضُ مَسْلُوْلٌ۔
(اَسَلَّ): سرعام حملہ کرنا۔
— الشيءَ: چوری کرنا۔
— اللهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
(اِسْتَلَّ) الشيءَ: چرانا۔
— بہ: کسی کو چپکے سے لے جانا۔
— الجدولُ النَّهرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا۔
(اِنْسَلَّ): لازم سَلَّهٗ (۲) خفیہ طریقہ سے نکلنا۔
(تَسَلَّلَ): بمعنی اِنْسَلَّ۔
— فی الظلامِ او مِنَ الزِّحامِ: تاریکی یا رش میں سے نکل جانا۔
(الأَسَلُّ): چور۔
(الإِسْلالُ): چوری، حدیث میں ہے: (لا اِغلالَ ولا اِسْلالَ) (۲) رشوت (۳) کھلا سرعام حملہ۔
(السَّالُّ): وادی کی تنگ نالی (ج) سوالٌّ و سُلاّنٌ۔
(السُّلالُ): مرض سل، پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر اور کمزور کر کے ہلاک کر دیتی ہے۔
(السُّلالَةُ): کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (۲) نطفہ۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ} (۳) نسل، خاندان کی اصل۔
(السِّلُّ): بانس کی کنڈی، ٹوکری۔

(السَّلُّ): سل کی بیماری۔
(السَّلَّةُ): ایک جنبش، تلوار کی برآمدگی، حرکت۔ کہتے ہیں: اتیناهم عند السَّلَّةِ: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آپہنچے (۲) چوری۔ کہتے ہیں: الخَلَّةُ تَدْعُوْ إِلَى السَّلَّةِ: مجبوری یا غربت چوری کا باعث بنتی ہے (۳) گھوڑے کی ایک دوڑ (۴) ٹوکری، کنڈی (ج) سِلالٌ۔
(السِّلَّةُ): ایک کانٹے دار گھاس۔
(السَّلاَّلُ): ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔
(السَّلِيْلُ): بمعنی المَسْلول۔ نکالی ہوئی چیز (۲) نومولود بچہ (۳) خالص شراب (۴) وادی کا آبی راستہ (ج) سُلاَّنٌ۔
(السَّلِيْلَةُ): تانیث السَّلِيْل (۲) اون یا بالوں کی پونی جس سے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا (لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے) (ج) سَلائِلُ۔
—سَلائِلُ السَّنَامِ: کوہان کی لمبی دھاریاں۔
(المِسَلَّةُ): بڑی سوئی، سینے کا سواں (۲) مصر کے فرعونوں کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر (ج) مَسَالٌّ۔
(المُسَلِّلُ): چوری چھپے کام کرنے کا ماہر۔
(سَلَمَ) (ض) الجِلْدَ سَلْمًا: چمڑی کو سلم درخت کے پتوں سے رنگنا۔
(سَلِمَ) (س) مِنَ الآفاتِ و نحوها سَلامًا و سَلامَةً: آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا۔
—له كذا: خالص ہونا، هو سَالِمٌ و سَلِيمٌ۔
(أَسْلَمَ): مطیع وفرمانبردار ہونا (۲) صرف اللہ کے دین کو اختیار کرنا (۳) دین اسلام میں داخل ہونا، مسلمان ہونا (۴) سلامتی اور امن میں داخل ہونا۔
—عن الشيءِ: اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔
—في البَيْعِ: بیع سلم کا معاملہ دینا۔

—الشيءَ إليه: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
—أمرَهُ له وإليهِ: اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔
—الخَيْطُ و نَحْوُهُ: دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا۔
—فُلانًا: بے یارومددگار چھوڑنا۔
(سَالَمَهُ) مُسَالَمَةً و سِلامًا: کسی سے مصالحت کرنا۔
(سَلَّمَ): تابعدار ہونا، مطیع ہونا، (۲) فیصلہ ماننا۔
—المُصَلِّي: السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔
—على القومِ: سلام کرنا۔
—في البَيْعِ: بیع سلم کرنا۔
—الدَّعْوَى: دعویٰ کی درستگی کا اعتراف کرنا۔
— الجَيْشُ لِعَدُوِّهِ: دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا۔ دشمن کا غلبہ تسلیم کر لینا۔
— أَمْرَهُ لِلّٰهِ و إِلَيْهِ: اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا۔
—نَفْسَهُ لِغَيْرِهِ: دوسرے کو اپنے اوپر غالب کر لینا۔
—الشيءَ له: کوئی چیز کسی کے حوالہ کرنا۔
— اللّٰهُ فُلانًا مِنْ كذا: اللہ کا کسی کو کسی سے نجات دینا۔
—الشيءَ له وإليهِ: کوئی چیز کسی کو دینا، کسی کے پاس پہنچانا۔
(اِسْتَلَمَ) الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
—الحاجُّ الحَجَرَ الأسودَ بالكعبة: خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کو استلام کرنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لا يُسْتَلَمُ عَلَى سَخَطِهِ: وہ جس چیز کو ناپسند کرتا ہے اس کو اس سے منوایا نہیں جا سکتا۔
(تَسَالَمَا): باہم مصالحت کرنا۔
—الخيلُ و نحوُها: گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا۔
(تَسَلَّمَ) الشيءَ: وصول کرنا، قبضہ میں لینا۔
—منه: چھٹکارا پانا، نجات حاصل کرنا۔
(تَمَسْلَمَ) الكافِرُ: مسلمان ہونا (۲) مسلمانوں والا نام رکھنا یا مسلمانوں کی مشابہت اختیار کرنا۔

(اِسْتَسْلَمَ): فرماں بردار اور مطیع ہونا۔
—سَنَنَ الطَّرِيقِ: صحیح راستہ پر چلنا۔
(الاسلامُ): محمد ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کو بے چون و چرا ماننا اور سر تسلیم خم کرنا (۲) نبی کریم ﷺ کا لایا ہوا مذہب۔
(الأُسَيْلِمُ): کن انگلی اور اس کی بیچ والی انگلی کی رگ۔
(السَّلامُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) تسلیم ورضا، فرماں برداری (۳) مسلمانوں کا ملاقات کے وقت کا سلام (۴) امن وسلامتی (۵) عیوب ونقائص سے براءت وحفاظت (۶) صلح (۷) قومی ترانہ (محدثہ) (۸) درختوں کی ایک قسم۔
— دارُ السلامِ: جنت۔ قرآن مجید میں ہے: {لَهُمْ دَارُ السَّلامِ} (۲) بغداد۔
(السَّلامي): جنوبی ہوا۔
(السُّلامي): ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں (ج) سُلامياتٌ۔
— السُّلامَيَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر کی رگیں۔
(السَّلامَانُ): ایک درخت۔
(السُّلَّمُ): سیڑھی، زینہ (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ (۳) (فن موسیقی کی اصطلاح میں) چند نغموں کا ایک مجموعہ (ج) سَلالِمُ و سَلالِيمُ۔
(السِّلْمُ) بمعنی الإسلام و (۲) صلح (۳) امن (خلاف الحرب) قرآن مجید میں ہے: {وَإِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا} (۴) صلح جو، امن پسند (وصف بالمصدر) (ج) أَسْلُمٌ و سِلامٌ۔
(السَّلَمُ) بمعنی الإِسْتِسْلامُ (۲) تسلیم و اعتراف (۳) بلا جنگ کے قید کرنا (۴) بیع سلم، ایسی چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الاداء ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال سے

س

چمڑے کورنگا جاتا ہے۔ واحد: سَلَمَةٌ۔
(ابو سَلْمَان): ایک قسم کا کیڑا۔
(السَّلِمَةُ): پتھر (۲) نرم نازک اعضاء والی عورت (ج) سِلاَمٌ وَسَلِمٌ۔
(السَّلِيمُ): سانپ کا ڈسا ہوا (۲) وہ زخمی جو قریب الموت ہو (ج) سَلْمٰی وسُلَمَاءُ۔
(المُسْلِمُ): مسلمان، حضور ﷺ کی تصدیق کرنے والا اور ان کو بلا چون وچرا ماننے والا۔
(اسْلَهَبَّ) الفرسُ و نحوهُ: گھوڑے کا دوڑتے رہنا۔
(السِّلْهَابُ): بہادر اور جرأت مند عورت (ج) سَلاهِيبُ۔
(السِّلْهَابَةُ): بہادر اور دلیر عورت۔
(السَّلْهَبُ): لمبا آدمی یا گھوڑا (ج) سلاهِبُ وسَلاهِبَةٌ۔
(اسْلَهَمَّ): بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمزور ولاغر ہو جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر ہی بے چین اور مضطرب ہو جانا (۳) رنگ یا جسم یا بو کا بدل جانا (۴) مریض کے جسم پر بیماری کا اثر نمایاں ہونا۔
(السَّلْهَمُ): کمزور، لاغر (۲) بیماری کے بعد تندرست ہونے والا (ج) سَلاهِمُ۔
(سَلاَهُ) (ن) وعنه سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا، کسی کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا۔
(سَلِيَهُ) (س) سُلِيًّا: برا سمجھنا، ناپسند کرنا۔ کہتے ہیں: مَا سَلِيتُ أَنْ أَقُولَ كذا: میں نے ایسا قصداً نہیں کیا اس لئے نہیں کہ میں بھول گیا تھا۔
(أَسْلَى) القومُ: درندہ سے محفوظ ہو جانا۔
— فلاناً عن كذا: دلاسا دینا، تسلی دینا۔
— فلاناً مِنْ همّه: غم غلط کرنا، دور کرنا۔
(سَلاَّهُ) عنه ومِنْهُ بمعنی أَسْلاَهُ۔
(انْسَلَى) عنهُ الهَمُّ وغيرهُ: غم دور ہونا۔
(تَسَلَّى) فلانٌ: تسلی پانا، غم دور ہونا۔
— عنهُ الهَمُّ وغيرهُ: کسی کا غم وغیرہ دور ہو جانا۔

(السَّلْوَى): تسلی بخش چیز (۲) لوا (ایک پرندہ) واحد: سلواةٌ۔
(السُّلْوَانُ): ایک پانی جس کے بارے میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پیئے تو عشق بھول جائے (۲) فرحت بخش دوا۔ کہتے ہیں: سَقَيْتَنِي سُلْوَانًا۔
(السُّلْوَانَةُ): ایک مہرہ جس کے بارے میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی پڑ جائے اور پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق زائل ہو جائے گا (۲) ہر تسلی بخش اور فرحت آمیز چیز۔
(السُّلْوَةُ): تسلی بخش چیز۔ جیسے سَقَيْتَنِي سُلْوَةً (۲) خوشحالی وآسودگی۔
(المَسْلَى): بھول، بے وفائی (ج) مَسَالٍ۔
(السِّلَّوْرُ): تقریباً تین میٹر لمبی دریائی یا سمندری مچھلی۔
(سَلَى) (ض) النَاقَةَ و نَحْوَهَا سَلْيًا: اونٹنی وغیرہ کی وہ جھلی نکالنا جس میں بوقت ولادت بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے۔
(سَلِيَتِ) (س) الحَامِلُ سَلًى: حاملہ عورت کی جھلی الگ ہونا، یا لٹک جانا ھی سَلْيَاءُ۔
(أَسْلَتِ) الحَامِلُ: جھلی ڈالنا۔
(سَلَّى) الشَّاةَ ونحوها: بکری وغیرہ کی جھلی الگ کرنا۔
(اسْتَلَتِ) الحَامِلُ: جھلی ڈالنا۔
— الشَّاةُ ونحوها: بکری وغیرہ کا موٹا ہونا۔
(السَّلَى): جھلی، باریک جھلی جس میں ولادت کے وقت بچہ لپٹا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں: انْقَطَعَ السَّلَى فِي البَطْنِ: جب معاملہ خطرناک حد تک پہنچ جائے اور کوئی تدبیر کارآمد نہ ہو (ج) أَسْلاَءٌ۔
— آكِلُ الأَسْلاَءِ: خسیس وکمینہ آدمی۔

س............م

(سَمْأَلَ) الخَلُّ: سرکہ پر (سرکہ کی) مکھی بیٹھنا۔
(اسْمَأَلَّ) الظِّلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا۔
— الحيوانُ: جانور کا کمزور ولاغر ہونا۔

— الثوبُ و نحوهُ: کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
(السَّمْأَلُ): سایہ۔
(السَّمَوْأَلُ): سایہ (۲) سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی۔
(سَمَتَ) (ض) سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا، اچھی ہیئت والا ہونا (۲) انکل اور اندازہ سے رخ اختیار کرنا۔
— للقومِ: لوگوں کی گفتگو رائے اور کام میں راہ نمائی کرنا یا سمت متعین کرنا۔
— الشيءَ: قصد اور ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: سَمَتَ سَمْتَ فلانٍ: وہ فلاں کے نقش قدم پر چلا۔
(سَامَتَه): آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا۔
(سَمَّتَ) فلانٌ: راستہ اختیار کرنا۔
— الله: اللہ تعالیٰ کو تنگی ومصیبت دونوں حالتوں میں یاد کرنا۔
— عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا۔
(تَسَامَتَا): ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔
(تَسَمَّتَهُ): کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا۔
(السَّمْتُ): واضح راستہ (۲) جہت ورخ (۳) سنجیدگی ووقار (۴) حالت وہیئت (۵) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ (مج)
(المُتَسَامِتَةُ): النُّقَطُ المتسامِتَةُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے (مج)
(المُسَمَّتُ) مِنَ النَّعْلِ: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ۔
(سَمُجَ) (ك) سَمَاجَةً و سُمُوجَةً: بدنما ہونا، هو سَمْجٌ و سَمِيجٌ و سَمِجٌ۔
(سَمَّجَهُ): بدنما اور بدصورت بنانا۔
(اسْتَسْمَجَهُ): برا سمجھنا۔
(السَّمْجُ): بدذائقہ یا بدبودار دودھ، سڑا ہوا دودھ۔
(السَّمِيجُ) بمعنی السَّمْجُ (ج) سُمَجَاءُ و

سِمَاحٌ وهي سَمِيْحَةٌ (ج) سِمَاحٌ۔
(سَمَّجَ) اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
(سَمَحَ) (ف) سَمْحًا و سَمَاحًا و سَمَاحَةً: نرم اور آسان ہونا (۲) دشواری کے بعد آسان ہونا' قابو میں آنا۔
—العودُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔
—فُلانٌ: تنگی و فراخی دونوں میں سخاوت سے کام لینا۔
—له بحاجةٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
(سَمُحَ) (ك) سَمَاحَةً و سُمُوْحَةً: سخی و فیاض ہونا۔ هو سَمْحٌ و سَمِيْحٌ۔
(أَسْمَحَ) سَمَحَ کہتے ہیں: أَسْمَحَتْ نَفْسُهُ: نرم دل اور مطیع و فرمانبردار ہونا۔
(سَامَحَهُ) بكذا و فيه: کسی معاملہ میں کسی کا ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: سَامَحَكَ اللهُ: اللہ تعالیٰ آپ کو معاف فرمائے۔
(سَمَّحَ) بمعنی سَمَحَ (۲) آہستہ آہستہ چلنا۔
—الشيءَ: نرم و آسان کرنا۔
—الرُّمحَ و غَيْرَهُ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
—فلانًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
(تَسَامَحَ) في كَذَا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا' چشم پوشی کرنا۔
(تَسَمَّحَ) فيه بمعنی تَسَامَحَ (۲) توسع اور رواداری برتنا۔
(السَّمَاحُ): چشم پوشی' فراخ دلی۔
—بيعُ السَّمَاحِ: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
—رَقصةُ السَّمَاحِ: اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں (محدثہ)
(السَّمَاحَةُ): سخاوت' فیاضی (۲) نرمی' سہولت۔
(السَّمْحُ): فُلانٌ سَمْحٌ: سخی' فیاض۔
—عُودٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔

(السَّمْحَةُ): تانیث السَّمْح۔
—شَرِيعَةٌ سَمْحَةٌ: نرمی یا سہولت آمیز احکام و شریعت (ج) سِمَاحٌ۔
(المِسْمَاحُ): بہت سخی فیاض (ج) مَسَامِيحُ۔
(المَسْمَحُ): سہولت' نرمی' گنجائش۔ کہتے ہیں: عليك بالحقِّ فانَّ فيه مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہئے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش و امکان ہے۔
(المِسْمَحُ): بہت بڑا سخی (ج) مَسَامِحُ۔
(السِّمْحَاقُ): سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) حاملہ کی جھلی' جنین کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان (ج) سَمَاحِيقُ۔
— سماحِيقُ مِنْ شَحْمٍ: باریک چھلکا نما چربی۔
— سِمْحَاقُ سُنُوْخِ الأَسْنَانِ: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی (مج)
(السُّمْحُوقُ): پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت (ج) سَمَاحِيقُ۔
(سَمَدَ) (ن) سُمُوْدًا: بلند ہونا (۲) سر اُٹھانا اور سینہ تاننا (۳) غافل و بے پرواہ ہونا' کھیل میں لگنا۔
—عنه: بھولنا' غافل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَأَنْتُمْ سَامِدُوْنَ} (۲) حیرت زدہ و مبہوت ہونا۔ حدیث میں ہے: (مَا لِي اراكم سَامِدِين)
(سَمَّدَهُ): غافل و بے پرواہ کرنا' کھیل کود میں لگانا۔
—الارضَ: زمین میں کھاد ڈال کر اس کی اصلاح کرنا۔
(اسْمَدَّ): بہت زیادہ پھولنا' انتہائی ورم آلود ہونا۔
—من الغيظِ و الغَضَبِ: غصہ و غضب کی وجہ سے منہ پھولنا۔
(السَّمَادُ): کھاد (ج) أَسْمِدَةٌ۔
(السَّمْدُ): دائمی' ابدی۔
(السَّمِيْدُ): میدہ (مع)

(اسْمَدَرَّ) بَصَرُهُ: نگاہ میں اُڑتے ہوئے ذرات نظر آنا۔
—الطريقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
—الكلامُ: کلام کا درست ہونا۔
(السَّمَادِيْرُ): نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرات۔ واحد: سُمْدُوْرٌ۔
(السَّمَيْدَعُ): سردار سخی و فیاض (۲) رئیس (۳) بہادر (۴) اپنی ضروریات میں تیز اور پھرتیلا (ج) سَمَادِعُ و سمادِعَةٌ۔
(السَّمِيْذُ): سوجی' دلیا' سفید آٹا' سفید آٹے کی روٹی۔
(سَمَرَ) (ن) سَمَرًا و سُمُوْرًا: رات کے وقت اپنے ساتھی سے بات چیت کرنا۔ لا أَفْعَلُهُ مَا سَمَرَ السميرُ او ابن سَمِيْرٍ او ابنا سَمِيْرٍ: میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ هو سَامِرٌ (ج) سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَةٌ و سَامِرَةٌ۔
— الماشيةُ: مویشی کا چرنا۔ سَمَرَتِ الماشيةُ النَّبَاتَ۔
—الإبلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔
—اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کر دینا۔
—الخَشَبَ وغيره: لکڑی وغیرہ میں کیل ٹھونک کر اسے مضبوط کرنا۔
(سَمِرَ) (س) سُمْرَةً: گندمی رنگ کا ہونا' سفید اور سیاہ کے درمیانی رنگ کا ہونا۔ هو أَسْمَرُ وهي سَمْرَاءُ (ج) سُمْرٌ۔
(سَمُرَ) (ك) سُمْرَةً بمعنی سَمِرَ۔
(سَامَرَهُ): کسی کے ساتھ رات کے وقت بات چیت کرنا۔
(سَمَّرَ) الإبلَ واللَّبَنَ والخَشَبَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا' دودھ کو پتلا کرنا' لکڑی میں کیل ٹھونکنا۔
(تَسَامَرُوا): رات کو ایک دوسرے سے باتیں کرنا۔
(اسْمَارَّ): آہستہ آہستہ گندمی رنگ کا ہونا۔
(اسْمَرَّ) بمعنی سَمِرَ۔
(الأَسْمَرُ): گندمی رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرن کا

س

دودھ (ج) سُمُرٌ۔
—عَامٌ اَسْمَرُ: قحط کا سال۔
(الأَسْمَرَانِ): پانی اور گیہوں۔
(السَّامِرُ): رات کو باتیں کرنے والے،
(۲) رات کی قصہ گوئی کی محفل۔
(السَّامِرِيُّ): سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔
سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان میں سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی قوم کو اس کی پوجا کی دعوت دی۔
(السَّمَارُ): پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔
(السِّمَارَةُ): رات کی قصہ گوئی، رات کی گفتگو۔
(السَّمَرُ): رات کی گفتگو (۲) رات کو بیان کی جانے والی کہانیاں (۳) قصہ گوؤں کی مجلس (۴) مدت دراز زمانہ۔ کہتے ہیں: لا اکلّمهُ السَّمَرَ والقَمَرَ: میں اس سے کبھی بات نہیں کروں گا۔
(السَّمُرُ): ببول کا درخت۔ واحد: سَمُرَةٌ (ج) اَسْمُرٌ۔
(السُّمْرَةُ): گندمی رنگ۔
(السَّمَرَةُ): رات کی گفتگو۔
(السَّمُّورُ): نیولے جیسا ایک جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے۔ اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
(السِّمِّيرُ): ماہر قصہ گو۔ فلانٌ سِمِّيرُ ملوكٍ۔
(السَّمِيرُ): رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا (ج) سُمَرَاء (۲) زمانہ لمبی مدت۔ کہتے ہیں: لا افعلهٔ سمِيرَ اللّيالي: میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
(السُّمَيْرِيَّةُ): ایک قسم کی کشتی۔
(المِسْمَارُ): کیل، میخ۔ کہتے ہیں: فلانٌ مِسْمَارُ الإبِلِ: فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے (ج) مَسَامِيرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ (مع)

(المَسْمُورُ): کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں۔
(سَمْرَجَ) له: خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)
(السَّمْرَجُ): سال میں خراج کی تین قسطیں (ج) سَمَارِجُ (مع)
(السَّمْرَجَةُ): سال میں خراج کی تین قسطیں۔
(السَّمَرْمَرُ): تیتر جیسا ایک پرندہ اس کی آواز سے ٹڈی ڈر جاتی ہے۔
(السَّمَرْمَرَةُ): بھوت۔
(سَمْسَرَ) فلانٌ: بائع اور مشتری کے درمیان سہولت پیدا کرنے کے لئے کمیشن پر ثالثی کرنا۔
(السِّمْسَار): دلال (ج) سَمَاسِرَةٌ (مع)
(السَّمْسَرَةُ): دلالی، ایجنٹ کا پیشہ (۲) دلالی کی اجرت۔
(السَّمْسَقُ): چنبیلی (مع)
(سَمْسَمَ): آہستہ چلنا، خراماں خراماں چلنا۔
—الثَّعْلَبُ ونحوهٔ: لومڑی وغیرہ کا دوڑنا۔
—اللّٰهُ وَجهَ فلانٍ: کسی کے چہرہ پر تل جیسے داغ ڈالنا۔
(السُّمَاسِمُ): ہر خفیف، چست اور تیز رفتار چیز (۲) لومڑی (ج) سَمَاسِمُ۔
(السَّمْسَامُ): تیز رفتار اور خفیف اور لطیف چیز۔
(السَّمْسَمُ): لومڑی (۲) زہر۔
(السُّمْسُمُ): سرخ چیونٹیاں (۲) ایک پرندہ۔ واحد: سمسُمةٌ (ج) سماسِمُ۔ کہتے ہیں: لا كَلَّفْتَنِي یعنی مجھے تجھ سے کوئی سروکار نہیں۔ بيضُ السماسِمِ۔
(السِّمْسِمُ): سرخ چیونٹیاں (۲) تل۔ واحد: سِمْسِمَةٌ (ج) سماسِمُ۔
(السُّمْسُمَانُ): تیز رفتار اور چست چیز۔
(سَمَطَ) (ن) اللَّبَنُ سَمْطًا و سُمُوطًا: دودھ کی مٹھاس ختم ہونا اور ذائقہ نہ بدلنا۔
—على اليمين: قسم اٹھانا۔
—فلانًا يمينًا على حَقِّهِ: کسی سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا۔

—الذَّبِيحَةَ سَمْطًا: ذبح کئے ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی مادے میں ڈال کر کھال کے بال و پر وغیرہ صاف کرنا، پکانے، دباغت دینے یا بھوننے سے پہلے۔
—السِّكِّينَ ونحوهَا: دھار بنانا۔
—الشيءَ: زین کے تسموں کے ساتھ لگانا۔
(سَمَّطَ) الشيءَ: زین کے تسموں کے ساتھ لگانا۔
—القَصِيدَةَ: نظم کو مسمط کرنا یعنی کسی قصیدے کے اشعار کے ہر ہر شعر کے مصروں میں اپنی جانب سے ایک مصرعہ بڑھانا۔
—الشيءَ: کسی چیز کے ساتھ لگ جانا۔
(تَسَمَّطَ) بِهِ: کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا۔
—اللحمَ و غيرَهٔ: گوشت اُٹھا کر لے جانا۔
— رايتُه مُتَسَمِّطًا لَحْمًا: میں نے اسے گوشت اٹھتے ہوئے دیکھا۔
(السَّامِطُ): گرم پانی جس سے مذبوح جانور کی کھال صاف کی جائے، بال و پر صاف کئے جائیں۔
(السِّمَاطُ): صف، قطار، لائن۔
مَشَى بَيْنَ سِمَاطَيْنِ مِنَ الجُنُودِ و غيرهِمْ: وہ سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان چلا (۲) نظم و ترتیب۔ کہتے ہیں: هُمْ عَلَى سِمَاطٍ واحدٍ (۳) وہ دستر خوان جس پر کھانا چنا جائے (۴) کنارہ، جانب۔ کہتے ہیں: مَشَى عَلَى سِمَاطَي الطَّرِيقِ او النَّهْرِ (۵) وادی کے درمیان سے آخری کونے تک کی جگہ (ج) سُمُطٌ و اَسْمِطَةٌ۔
(السَّمْطُ): بدحال محتاج آدمی۔
(السِّمْطُ): لڑی، دھاگا (جبکہ اس میں موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں) (۲) ہار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چست بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶) ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے معاملات میں ماہر ہو (ج) سُمُوطٌ۔

(السُّمُطُ): اونی کپڑا (ج) أَسْمَاطٌ۔
(السِّمْطَاءُ) من القصائد بمعنی المُسَمَّطَةُ (ج) سُمُط۔
(السَّمِيْطُ) بمعنی المَسْمُوْطُ (۲) اینٹوں کا ردہ (۳) بدحال وفقیر آدمی۔
(السُّمَيْطُ) من الآجُرِّ: اینٹوں کا ردہ۔
(المَسْمَطُ): وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال صاف کی جائے (۲) وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں (محدثہ)
(المُسَمَّطُ) مِنَ القَصَائِدِ: وہ نظم جس کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی کی جائے (۲) من الأشياء: ناقابل واپسی چیز۔ کہتے ہیں: حُكْمُكَ مُسَمَّطًا: یعنی تمہارا فیصلہ ادا نہیں کیا جا سکتا۔ خُذْ حُكْمَكَ مُسَمَّطًا: تم اپنے فیصلہ کو نافذ العمل سمجھو۔
(سَمِعَ) (س) لِفُلَانٍ او اليهِ او الى حديثهِ سَمْعًا و سَمَاعًا: کسی کی بات توجہ اور دھیان سے سننا۔
—له: اطاعت وفرماں برداری کرنا۔
—اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللہ کا کسی کی حمد کو سننا اور قبول کرنا۔
—الصَّوْتَ وبه: سننا۔
—الدُّعَاءَ و نَحْوَهُ: کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔
—الكلامَ: کلام کو سمجھنا۔ هو سَامِعٌ (ج) سُمَّاعٌ و سَمَعَةٌ وهو سَمَّاعٌ وهي سَامِعَةٌ و سَمَّاعَةٌ وهو وهي سميعٌ و سَمُوْعٌ کہتے ہیں: أُذُنٌ سميعة۔
—اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ: تم سنو لیکن تمہاری بات قبول نہ کی جائے گی۔ اسی طرح کہا جاتا ہے: اِسْمَعْ لاَ أُسْمِعْتَ۔
(أَسْمَعَ) الدَّلْوَ او الزَّنْبِيْلَ و نحوهما: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کے لئے لکڑی لگانا۔
—فلانًا: گالی دینا۔
—فلانًا الكلامَ: سنانا یا کان میں بات ڈالنا، یا اس تک بات پہنچانا۔
(سَمَّعَهُ) الكلامَ: سنانا۔
—بفلانٍ: کسی کو برا مشہور کرنا (۲) کسی کے عیب کو مشہور کرنا۔
(اِسْتَمَعَهُ) له و اليه: غور سے سننا، کان لگا کر توجہ سے سننا۔
(تَسَامَعَ) النَّاسُ بالكلامِ: ایک دوسرے کو بات سنانا، تبادلہ کرنا۔
—النَّاسُ بِفُلانٍ: لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔
(تَسَمَّعَهُ) وله واليه: توجہ سے سننا۔
—الطبيبُ: ڈاکٹر یا حکیم کا کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا (مو)
(السَّامِعَةُ): مونث السَّامِع (۲) کان۔
—أُذُنٌ سَامِعَةٌ: جلد سننے والا کان هما سَامعتان (ج) سَوَامِعُ۔
(السَّمَاعُ): قابل سماعت پرکشش اور عمدہ ذکر بات (۲) گانا گانا، قوالی (۳) اہل لغت کے یہاں اس کی ضد قیاس ہے سماع وہ ہے جو عربوں سے سنا جائے اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔
(سَمَاعِ): اسم فعل بمعنی اِسْمَعْ۔
(السَّمَاعِيُّ): سماعی (۲) عرب علماء لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو بلکہ اہل لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی (۲) فن موسیقی میں عربی موسیقی کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جسے ہر خانہ کے بعد دہرایا جاتا ہے۔
(السَّمْعُ): قوت سماعت (۲) کان (۳) سنی ہوئی بات (۴) ذکر (ج) أَسْمَاعٌ۔
—سَمْعًا و طَاعَةً: (أَسْمَعُ سَمْعًا و أُطِيعُ طَاعَةً) مجھے منظور ہے۔ میں حاضر ہوں۔ اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے: سَمْعَكَ إِلَيَّ: میری بات سنو۔
—هُوَ بَيْنَ سَمْعِ الارضِ و بَصَرِها: وہ زمین کے طول وعرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔
—القَى نَفْسَه بَيْنَ سَمْعِ الأرضِ و بَصَرِهَا: اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔
—أُمُّ السَّمْعِ: دماغ۔
(السِّمْعُ): دعا میں کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ سِمْعًا لاَ بِلْغًا: اے اللہ! میری فریاد سن لے جو کسی کو بتانے کی نہیں۔
—سِمْعٌ لاَ بِلْغٌ: بات صرف سننے کے قابل ہے آگے پہنچانے کے قابل نہیں۔
—سَمْعَ أُذُنِي: میرے سنتے ہوئے۔
(السِّمْعُ): ذکر مسموع، سنی ہوئی اچھی بات، (۲) کتے سے بڑا ایک جانور۔ کہتے ہیں: هو أَسْمَعُ مِن سِمْعٍ و أَسْمَعُ مِنَ السِّمْعِ الازَلِّ۔
(السَّمْعَةُ): شہرت خواہ اچھی ہو یا بری۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِكَ رِياءً و سَمْعَةً: اس نے یہ کام دکھلاوے اور شہرت کے لئے کیا۔
—أُذُنٌ سَمْعَةٌ: تیز سننے والے کان۔
(السُّمْعَةُ): شہرت۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِكَ رِياءً و سُمْعَةً: اس نے یہ کام دکھلاوے اور شہرت کے لئے کیا۔
(السَّمْعِيَّاتُ) فی العقائدِ: وہ امور جن کا علم بذریعہ وحی ہو۔ جیسے جنت و دوزخ اور احوال قیامت۔
(السَّمَّاعَةُ): سَمَّاع کی تانیث
أُذُنٌ سَمَّاعَةٌ: بہت تیز کان (۲) دل کی دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (محدثہ) (۳) ٹیلیفون ریسیور (محدثہ)

(السَّمِيْعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) سننے والا (۳) سنانے والا۔ جیسے: منادٍ سَمِيْعٌ۔
(الْمَسْمَعُ): سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هُوَ مِنّي بمرأي و مَسْمَعٍ: وہ میری آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہے۔
(الْمِسْمَعُ): کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا حلقہ یا دستہ (ج) مَسَامِعُ۔
(الْمِسْمَعَةُ): کان (ج) مَسَامِعُ۔
(الْمُسْمِعَةُ): مؤنث الْمُسمِع (۲) گانے والی گلوکارہ۔
(السَّمَعْمَعُ): تیز و سبک رفتار (۲) مکار و چالاک (۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جسم والا (۴) ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶) بدچلن عورت۔
(السَّمَعْمَعَةُ): تانیث السَّمَعْمَعِ (۲) بھوتنی یا چڑیل۔ بھیڑیئے جیسی عورت۔
(سَمَقَ) (ن) النَّبَاتُ والشَّجَرُ و غيرُه سَمْقًا و سُمُوْقًا: لمبا اور اونچا ہونا، بلند ہونا۔
(السُّمَاقُ): بالکل خالص۔
(السِّمِقُّ): لمبا آدمی۔
(السُّمَّاقُ): ایک پہاڑی درخت جس کا پھل ترش ہوتا ہے۔ یہ فصیلہ بطمیہ سے ہے۔
(السَّمِيْقُ) السَّمِيْقَانِ: بیلوں کے جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا جاتا ہے جوئے کے کنارے کی دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن گھیر لی جاتی ہے (ج) أَسْمِقَةٌ۔
(سَمَكَ) (ن) سُمُوْكًا: بلند ہونا، اونچا ہونا۔ هو سَامِك
—سَنَامٌ سَامِكٌ: اونچا کوہان۔
—الشيءَ سَمْكًا: بلند کرنا، اُٹھانا۔
(اسْتَمَكَ) البَيْتُ: گھر کا اونچا ہونا۔
(السِّمَاكُ): ہر بلند چیز، دیوار، چھت وغیرہ، (۲) کسی چیز کو اوپر اُٹھانے کا ذریعہ (۳) گلے کا ہنسلی سے ملا ہوا حصہ۔
(السِّمَاكَانِ): دو روشن ستارے جن میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں دوسرا جنوب میں ہوتا ہے جیسے السِّمَاكُ الأَعْزَلُ کہتے ہیں۔
(السَّمْكُ): چھت (۲) کسی چیز کی موٹائی (۳) (علم ریاضی کے مطابق) بعد جو طول وعرض کے علاوہ ایک تیسرا فاصلہ جسے ارتفاع کہا جاتا ہے (ج) سُمُوْكٌ۔
(السُّمْكُ): سُمْكُ الشَّيْءِ: موٹا پن، دبیز پن۔
(السَّمَكُ): مچھلی، اس کی کئی قسمیں ہیں اور ہر قسم کا ایک منفرد نام ہے (ج) سِمَاكٌ و سُموكٌ و أَسْمَاكٌ۔
(السَّمَكَةُ): ایک مچھلی۔ کہتے ہیں: شوى في الحريق سَمَكَته: اس نے لگی ہوئی آگ میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ اُٹھانا۔
(السَّمِيْكُ): موٹا، دبیز (محدثہ)
(السُّمَيْكَاءُ): دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں جن کو کھانے کے بعد استعمال کرتے ہیں۔
(الْمِسْمَاكُ): خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون جن کے ذریعہ اس کی چھت کو بلند کیا جاتا ہے۔ (ج) مَسَامِيْكُ۔
(الْمَسْمُوْكُ): لمبا (۲) مضبوط گھوڑا۔
(السَّمْكَرِيُّ): گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں بنانے والا جیسے کوزے قیف وغیرہ، (۲) لوہے کی تختی جس پر رنگ کی پالش کی گئی ہو (محدثہ)
(سَمَلَ) (ن) الثوبُ و نحوُه سُمُوْلاً و سُمُوْلَةً: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہو جانا۔
—بَيْنَهُمْ سَمْلاً: صلح کروانا۔
—فِي الْمَعِيْشَةِ: معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
—العينَ: لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے آنکھ پھوڑنا۔
—الْحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کی گار نکال کر اسے صاف کر دینا۔
(سَمُلَ) (ك) الثوبُ وَنَحْوُه سَمَالَةً و سُمُوْلَةً: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہو جانا۔ هو سَمِيْلٌ۔
(أَسْمَلَ) بمعنی سَمُلَ۔
—بَيْنَهُمْ: صلح کروانا۔
(سَمَّلَ) الحوضَ: حوض سے کم پانی نکالنا۔
—الحوضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کی گار نکال کر اسے صاف کرنا۔
—فلانًا بالقَوْلِ: کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
(اسْتَمَلَ) العَيْنَ بمعنی سَمَلَهَا۔
(تَسَمَّلَ) فلانٌ: برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا یا لینا۔
—النبيذَ: نبیذ کو بڑے شوق سے پینا۔
(السَّمَالُ): جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
(السَّمِلُ) ثَوْبٌ سَمِلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ حوض میں بچا ہوا پانی (ج) أَسْمَالٌ۔
ثوبٌ اسمالٌ (السَّمِلُ) ثَوْبٌ سَمِلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔
(السُّمْلاَنُ) من الشرابِ والماءِ: باقی ماندہ پانی یا شراب۔
(السُّمْلَةُ): برتن کی تہہ میں بچ جانے والا تھوڑا پانی (۲) ایسی بھوک جو آنسو نکال دے۔
(السَّمَلَةُ) ثوبٌ سَمَلَةٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) برتن کی تہہ میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (۳) حوض میں بچا ہوا پانی، کیچڑ یا گار وغیرہ۔ (ج) سَمَلٌ و سِمَالٌ۔
(سَمْلَجَ) الشَّيْءَ فِي حَلْقِهِ: رک رک کر آسانی سے پینا۔
(السُّمَالِجُ): میٹھا دودھ۔
(السَّمِلاَّجُ): عیسائیوں کی عید۔
(السَّمَلَّجُ): خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
(السَّمَالِجِيُّ): بے مزہ دودھ یا کھانا، جمایا جانے والا دودھ۔
(السَّمْلَقُ): بے آب و گیاہ ویران زمین (۲) بانجھ مادہ (۳) بوڑھی عورت (ج) سَمَالِقُ۔
(السَّمَلَّقُ) من الكذب: خالص جھوٹ۔

3

(سَمَّلَكَ) اللُّقْمَةَ و نحوَهَا: لقمہ کو لمبا اور گول کرنا۔
(سَمَّتِ)(ن) الرِّيحُ سُمُوْمًا: ہوا کا جھلسا دینا' لوچلنا۔
—اليَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔
—الشيءُ: خاص ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَّتِ النِّعْمَةُ۔
—الهامَّةُ فُلانًا و غيرَهُ سَمًّا: زہر پہنچانا۔
—فلانًا: زہر پلانا۔
—الطَّعَامَ و غَيْرَهَا: زہر ملانا۔
—السُّمُوْمُ النَّبَاتَ: گرم ہوا کا پودوں کو جلا ڈالنا۔
—الإِبْرَةَ وَنَحْوَهَا: سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
—الثُّقْبَ: سوراخ میں گھسنا۔
—الشيءَ: درست کرنا۔
—الأَمْرَ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا' اس کی حقیقت معلوم کرنا۔
—بينهم: صلح کروانا۔
—القَارُوْرَةَ: شیشی یا بوتل کا ڈھکن بند کرنا۔
—فلانًا: خاص کرنا۔
—النعمةَ: نعمت کو کسی کے لئے خاص کرنا۔
—فلانٌ سُمَّ فلانٍ: کسی کے نشان قدم پر چلنا۔
(سُمَّ) اليَوْمُ: دن کا گرم ہوا والا ہونا یا گرم ہوا چلنا۔
(أَسَمَّ) اليومُ بمعنی سُمَّ۔
(سَمَّمَهُ) بمعنی سَمَّه۔
—السِّلاحَ: ہتھیار کو زہر آلود کرنا۔
—الوَضِيْنَ: ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
—الشيءَ: سیپیوں سے سجانا۔
(تَسَمَّمَ): زہر آلود ہونا۔
—الطعامُ: کھانے کا زہر آلود ہونا۔
—الرجلُ و الحيوانُ: آدمی یا جانور کے جسم کا زہر آلود ہونا۔
—الجُرْحُ: زخم کا زہر پھیل جانا' زہریلا ہو جانا۔
(الأَسَمُّ): تنگ نتھنے والا ناک۔

(السَّامُّ): زہر آلودہ' زہریلا (ج) سَوَامُّ۔
— سَامُّ ابرص: چھپکلی۔ صرف سوامّ اور صرف بَرَصَةٌ وأَبَارِصُ بھی کہتے ہیں۔
(السَّامَّةُ): زہریلی۔ تانیث السَّامّ۔ (۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت، (۴) خاص لوگ (ج) سَوَامُّ۔
(السَّمَامُ): چھوٹا سا پرندہ (۲) ہر تیز اور خفیف و لطیف چیز۔
(السَّمَامَةُ) من كل شيءٍ: ہر چیز کی ذات۔
فلانٌ بهِيُّ السَّمَامَةِ: فلاں خوش طبع آدمی ہے (۲) جھنڈا (۳) گھوڑے کی گردن کا ایک خوشنما دائرہ۔
(السَّمُّ): ہر زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے دریا سے نکالتے ہیں اور زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
أَحَدُ السَّمَّيْنِ: گھوڑے کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک (ج) سُمُوْمٌ کہتے ہیں: أَصَابَ سَمَّ حاجَتِهِ: اس نے اپنا مقصد حاصل کر لیا۔
(السُّمُّ): زہریلا مادہ (۲) ہر باریک سوراخ' جیسے سوئی کا ناکا' کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ} (ج) سُمومٌ و سِمامٌ۔ سمومُ الانسان: ناک کے نتھنے اور دونوں کان۔
—سُمُّ الفَارِ: چوہے مار دوا۔
(السُّمَّةُ): کوڑی جسے زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں اور دریا سے نکالتے ہیں (۲) کھجور کے پتوں کا دسترخوان جو کھجور کے درخت کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ و قرابت (۴) درخت خرما کھجور کے درخت کا گوند (ج) سُمَمٌ و سِمَامٌ۔
(السَّمُوْمُ): گرم ہوا' لُو' باد سموم (اکثر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی۔ قرآن مجید' فرقان حمید میں ہے: {وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ} (ج) سَمَائِمُ۔

(المِسَمُّ): جو جتنا کھا سکتا ہو کھالے۔
(المَسَامُّ): بدن میں باریک سوراخ جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔
(المَسَمَّةُ): خواص' خاص لوگ۔
—اهلُ المسمَّةِ: خاص لوگ اور رشتہ دار۔
(سَمَنَ)(ن) لفلانٍ سَمْنًا: کسی کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔
— الطعامَ و نحوَهُ: کھانے کو مرغن کرنا۔ یا کھانے کو گھی میں چپڑنا۔
—فلانًا: کسی کو گھی کھلانا۔
(سَمِنَ)(س) سِمَنًا و سَمَانَةً: پر گوشت اور چربی دار ہونا۔ هو سَامِنٌ و سمينٌ و سَمِيْنَةٌ (ج) سِمَانٌ۔
(سَمُنَ)(ك) سِمَنًا و سَمَانَةً: بمعنی سَمِنَ هو سمينٌ۔
(أَسْمَنَ): پیدائشی موٹا ہونا۔
—فلانٌ: موٹا پا بڑھنا (۲) موٹے جانوروں والا ہونا (۳) موٹی چیز کا مالک ہونا (۴) موٹی چیز خریدنا۔
—الحيوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔
— الطَّعَامَ و نَحْوَهُ: کھانے وغیرہ میں گھی ملانا' گھی میں تر بتر ہونا۔
(سَمَّنَه): موٹا کرنا۔ کہاوت ہے (سَمِّنْ كلبكَ يأ كلكَ) کتے کو خوب موٹا کرتا کہ وہ تجھے کھا لے۔ اس شخص کے بارے میں بولا جاتا ہے جو کسی کے ساتھ احسان و بھلائی کر کے نقصان اُٹھائے۔
—الطعامَ و نحوَهُ: گھی ملانا۔
— فلانًا: کسی کو گھی کھلانا (۲) کسی کو گھی کا توشہ دینا۔
—لفلانٍ: کسی کو خوب عطا کرنا۔
(تَسَمَّنَ): موٹا ہونا' سوج جانا۔
—فلانٌ: کسی کا بے فائدہ چیزوں کو اکٹھا کر کے ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے اسباب مثلاً اشیاء خورد و نوش جمع کرنا۔
(اسْتَسْمَنَ) فلانٌ: گھی مانگنا۔

س

—الشيءَ: موٹا سمجھنا' موٹا قرار دینا۔ کہاوت ہے (قدِ استَسْمَنْتَ ذا وَرَمٍ) تو نے ورم آلود کو موٹا سمجھا۔ یعنی تو نے ظاہر سے دھوکہ کھا لیا (۲) موٹا پانا (۳) موٹا پا چاہنا۔

(الأَسْمَنُ) فلانٌ اَسْمَنُ حظًا مِن فلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ خوش قسمت ہے۔

(السَّامِنُ): جس کے پاس گھی ہو۔

(السُّمَانَى): بٹیر۔ واحد: سماناۃٌ۔

(السَّمَّانُ): گھی فروش (۲) زینت وسجاوٹ میں کام آنے والے رنگ۔

(السَّمْنُ): گھی (جسے مکھن گرم کر کے نکالا جاتا ہے) کہاوت ہے (سَمْنُكُمْ هُرِيْقَ فِيْ دَقِيْقِكُمْ) تمہارا گھی تمہارے ہی آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے ہی کام آ رہا ہے۔

(السُّمْنَةُ): موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کے لئے استعمال کرتی ہیں اس کی ٹہنی باریک اور پتے موٹے ہیں اس پر سفید کلی نکلتی ہے جس کے دانے سیاہ مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں۔

(السُّمَنِيَّةُ): ہندوستان کے شہر سومنات کی طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا عقیدہ تناسخ ارواح کا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل نہیں ہوتا بلکہ وہ صرف حسی چیز ہے۔

(السَّمِينُ): موٹا۔ ضد: الغَثُّ۔

— كلامٌ سمينٌ: پر حکمت اور سنجیدہ کلام وهي سمينةٌ (ج) سِمانٌ۔

اَرضٌ سمينةٌ: قابل کاشت اور پیداوار والی زمین۔

(المَسْمَنَةُ): موٹاپے کا ذریعہ اور سبب۔

—طعامٌ مَسمنةٌ للجِسْمِ: جسم کو موٹا کرنے کی دوا ہے۔

(السَّمَنْدُ): گھوڑا۔ (فارسی)

(السَّمَنْدَلُ): ایک قسم کا جانور (۲) ہندوستان کا پرندہ جس کے بارے میں مشہور ہے کہ اسے آگ نہیں جلاتی (۳) بعض پرندوں کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ نہیں جلاتی۔

(سَمَهَ) (ف) سَمْهًا و سُمُوْهًا: حیران و متحیر ہونا۔ هو سَامِهٌ (ج) سُمَّهٌ۔

—بَقِيَ القومُ سُمَّهًا: لوگ حیران رہ گئے۔

—الفَرَسُ في شوطِهِ سُمُوْهًا: گھوڑے کا بے تھکان سرپٹ دوڑنا۔

(سَمَّهَ) اللهُ عَقْلَه: اللہ تعالیٰ کا عقل کو ختم کر دینا۔

— الرَّجُلُ إبلَهُ و نحوهَا: اونٹ وغیرہ کو بے مہار چھوڑنا۔

(السُّمَّهُ): بے حقیقت چیز' باطل (۲) جھوٹ (۳) فضول کام' بے مقصد کام۔

—ذَهَبَ فلانٌ فِي السُّمَّهِ: وہ بے سوچے سمجھے چلا۔

— جَرَى جَرْيَ السُّمَّهِ: کہتے ہیں (۲) ہوا' قدرتی ہوا۔

(السُّمَّهَى): دوپہر کے وقت سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات (۲) اتراہٹ۔

(السُّمَّهَةُ): کھجور کے پتوں سے بنائی گئی دسترخوان نما چیز۔

(السُّمَّيْهَى) بمعنی السُّمَّهَى کہتے ہیں: مَشَى السُّمَّيْهَى: اترا کر چلنا۔

(سَمْهَجَ) فِي السَّيْرِ و غيرِهِ: تیز چلنا۔

—الشيءَ: بھیجنا۔

—كَلامَهُ: جھوٹی بات کرنا۔

—الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔

—اليَمِيْنَ: سخت قسم کھانا۔

(السُّمَاهِجُ): بے مزہ دودھ۔

(السُّمْهَاجُ): جھوٹ۔

(السَّمْهَجُ): ملائم آسان۔ ماءٌ سَمْهَجٌ ہلکا پانی۔ ارضٌ سَمْهَجٌ: نرم زمین۔ دِرْعٌ سَمْهَجٌ: ہلکی زرہ۔

—مِن اللَّبَنِ: گاڑھا اور میٹھا دودھ۔

(السَّمْهَجَةُ) من الأَيمانِ: پختہ قسم۔

سَمْهَرَ: کھیتی کا گھنا نہ ہونا' شاخ در شاخ نہ ہونا۔

(اسْمَهَرَّ) الشيءُ والأَمْرُ: سخت اور دشوار ہونا (۲) معتدل ہونا۔

—فِي القِتالِ: لڑائی میں سخت ہونا۔

—الظلامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔

(السَّمْهَرِيُّ): مضبوط لکڑی والا نیزہ۔ یہ سَمْهَر نامی آدمی کی طرف منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر تھا اس کی بیوی کا نام رُدَينة ہے جس کی طرف نیزوں کی نسبت کی جاتی ہے (۲) مضبوط اور سخت تانت۔

(سَمَا) (ن) سُمُوًّا و سَمَاءً: بلند' مرتفع اور لمبا ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَتْ هِمَّتُه إلى مَعَالِي الأُمُوْرِ: بلند مرتبہ و عالیشان ہونا (۲) شکار کے لئے جنگل اور ویران جگہوں میں نکلنا۔

—بَصَرُهُ إِلَى الشيءِ: نگاہ اُٹھنا۔

—الهِلالُ: چاند کا اونچا ہونا۔

—الشَّوْقُ لفلانٍ: کسی کا مشتاق ہونا۔

—القومُ و نَحْوُهُمْ على المائة و نحوِهَا: لوگوں کا کسی تعداد مثلاً سو سے زیادہ ہونا۔

—لَه شَخْصٌ: کسی کو کوئی چیز نظر آنا اور اس کو اچھی طرح دیکھنا۔

—بِه: بلند و اونچا کرنا۔

—لَهُمْ: کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہونا۔

—الفَحْلُ سَمَاوَةً: نر اونٹ کا مادہ پر چڑھنا۔

—فلانًا محمدًا او بِه سَمْوًا: کسی کا نام محمد رکھنا۔

— الصَّائدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانوروں کی گھات میں بیٹھنا۔

(اَسْمَى) الشيءَ: بلند و اونچا کرنا۔

—فلانًا مِنْ بَلَدٍ إلى بَلَدٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا۔

—الشيءَ كذا و بكذا: کسی چیز کا کوئی نام رکھنا۔

(سَامَاهُ): کسی سے فوقیت لے جانے میں مقابلہ کرنا۔

(سَمَّاهُ): كذا و بكذا: کسی کا کوئی نام رکھنا۔

(اسْتَمَى) فلانٌ: شکار کے لئے نکلنا (۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔

س

—الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا شکار کی گھات لگانا۔
—فلانًا: کسی سے شکاری جراب یا موزہ مانگنا (۲) کسی کو شکاری جراب پہنا کر ہرنوں کا شکار کروانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کے لئے جانا (۴) کسی میں خیر کے آثار دیکھنا۔
—الشَّیئَ: کسی چیز کی چھت کی طرف دیکھنا۔
(تَسَامٰی) القومُ: باہم فخر کرنا (۲) ایک دوسرے کو اس کے نام سے پکارنا۔
—عَلَی الخَیْلِ وغیرِھَا: گھوڑے پر سوار ہونا۔
(تَسَمّٰی) بِکذا: نام رکھنا۔
—بالقومِ و اِلَیْھِمْ: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
(اِسْتَسْمٰی) الصائِدُ الوحْشَ: شکاری کا جانور کی گھات میں بیٹھنا۔
—فلانًا: نام پوچھنا۔
(الاِسْمُ): جس کے ذریعہ کسی چیز کو پہچانا جائے یا جس کے ذریعہ کسی چیز کی معرفت حاصل کی جائے (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو کسی زمانہ کے ساتھ ملے بغیر اپنی ذات میں کسی معنی پر دلالت کرے۔ جیسے: رَجلٌ و فرسٌ۔
—الاسْمُ الأعظمُ: اللہ تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی تمام صفات کے مفہوم کو شامل ہو۔
—اِسْمُ الجلالۃِ: اللہ تعالیٰ کا نام (ج) اَسْمَاءٌ (جج) اَسَامِیُّ و اَسَامٍ۔
(السَّامِیُّ): بلند، اونچا۔ مقامٌ سَامٍ: بلند اور اونچی جگہ۔ رَدَدْتُ مِنْ سَامِیْ طَرْفِہٖ: میں نے اس کے تکبر کو خاک میں ملا دیا۔
(السُّمَا): ذَھَبَ صِیْتُہٗ فی النّاسِ و سُمَاہُ: وہ لوگوں میں مشہور ہو گیا (خیر کے اعتبار سے)
(السَّمَاءُ): آسمان، زمین کے بالمقابل فضا، فلک (۲) ہر چیز کا اونچا حصہ (۲) سر سے اوپر کی ہر چیز (ج) سماوات (۴) بادل (۵) بارش۔ قرآن مجید میں ہے: {یُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا} (۶) گھاس (ج) اَسْمِیَۃٌ و سُمِیٌّ۔

(السَّمَاوَۃُ): چھت، سائبان وغیرہ (۲) ہر چیز کی ذات یا جھلک۔
—سَمَاوَۃُ الھلالِ: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک (ج) سَمَاءٌ و سماوٌ۔
(السُّمُوُّ): بلندی و رفعت۔
—صَاحِبُ السُّمُوِّ: تعظیمی لقب، اعلیٰ حضرت، جناب (مو)
(السَّمِیُّ): فخر کرنے والا، بڑائی مارنے والا (۲) ہم نام۔
(المِسْمَاۃُ): اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں (ج) مَسَامٍ۔
(المُسَمّٰی): متعین، مقرر، نامزد۔ قرآن مجید میں ہے: {اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ} کہتے ہیں: فلانٌ مِنْ مُسمّٰی قومِہٖ ومِنْ مُسَمَّاتِھِمْ: وہ ان سب میں سے بہترین اور سلجھا ہوا آدمی ہے۔

س......ن

(السَّنَابُ): بڑا فتنہ۔
(السِّنَابُ): لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
(السِّنَابَۃُ): بڑے پیٹ اور لمبی کمر والا۔
(السَّنْبُ): زمانہ، مدت طویل۔
(السِّنْبُ): بہت دوڑنے والا گھوڑا (ج) سُنُوْبٌ۔
(السَّنْبَۃُ): زمانہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضٰی مِنَ الدَّھْرِ سَنْبَۃٌ: زمانہ کا ایک حصہ گزر گیا۔
(السَّنُوْبُ): بہت جھوٹا اور عیب نکالنے والا، (۲) چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرنے والا۔
(السُّنْبُوْقُ): چھوٹی کشتی (ج) سَنَابِیْقُ۔
(السُّنْبُكُ): جانور کے کھر کا کنارہ (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابنا سُنْبُكُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ کَانَ ذٰلِكَ عَلٰی سُنْبُكِ فلانٍ: فلاں بات فلاں کے دور حکومت یا ابتدائی دور میں ہوئی (۳) ہر چیز کا کنارہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) برقعہ کا بند جس کے ذریعہ اسے سر سے اٹکایا جاتا ہے (۷) بنجر اور سخت زمین (۸) پیداوار (ج) سَنَابِكُ (مع)
(السُّنْبُوْكُ): چھوٹی کشتی (ج) سَنَابِیْكُ۔
(سَنْبَلَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا بالیں (خوشے) نکالنا۔
—ثوبَہٗ: کپڑا زمین پر گھسیٹ کر چلنا۔
(السُّنْبُلُ): خوشہ، بالی (۲) ایک خوشبودار پودا (ج) سَنَابِلُ۔
(السُّنْبُلَۃُ): ایک بالی، خوشہ (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جیسے عذرا بھی کہتے ہیں۔
(السُّنْبُوْلُ) بمعنی السُّنْبُلُ۔ واحد: سُنْبُوْلَۃٌ۔
(اَسْنَتَ) القومُ: قحط سالی میں مبتلا ہونا۔
(سَنَّتَ) القِدْرَ و نحوَھَا: زیرہ ڈالنا۔
(تَسَنَّتَ) کریمۃَ آلِ فلانٍ: شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ خاندان کے مالدار آدمی کا نکاح کرنا۔
(السُّنُّوْتُ): زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد۔
(سَنَجَہٗ) (ن) سَنْجًا: کسی چیز کو اس کے رنگ کے علاوہ کسی اور چیز میں لت پت کر کے رنگنا۔
(سَنَّجَ) الثوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔
(السِّنَاجُ): دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھویں کا نشان۔ کہتے ہیں: لا بُدَّ لِلسِّرَاجِ مِنَ السِّنَاجِ: کسی چیز کو پانے کے لئے کچھ کھونا ہی پڑتا ہے (۲) علم کیمیا کے مطابق کاربن کے وہ چھوٹے ذرات جو ایندھن کی آگ میں کمی سے باقی رہ جاتے ہیں (ج) سُنُجٌ و اَسْنِجَۃٌ۔
(السَّنْجَۃُ): سَنْجَۃُ المِیْزَانِ: ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل اور اوقیہ وغیرہ (ج) سِنَجٌ۔
(السُّنْجَۃُ): چتکبرا رنگ (ج) سُنَجٌ۔
(السِّنْجَابُ): چوہے اور گلہری جیسا ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھرتیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے۔
— اللون السِّنْجَابِیُّ: بھورا رنگ، نیلگوں

رنگ۔
(السَّنْجَقُ): ضلع، انتظامی تقسیم کا ایک حصہ (د)
(سَنَحَ) (ف) سُنُوحًا: سامنے آنا، پیش آنا۔ کہتے ہیں: سَنَحَ لِيْ رائٌ فی كذا۔
—الطائِرُ أوِ الظَّبيُ و غيرهما: پرندہ یا ہرن وغیرہ کا بائیں جانب سے دائیں جانب اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے۔ هو سَانِحٌ۔ (ج) سَوَانِحُ وَ سُنَّحٌ و هو سنيحٌ۔ (ج) سُنُحٌ وهي سَانِحَةٌ (ج) سوانِحُ۔
—الشيئُ: آسان و میسر ہونا۔
—الخاطِرُ بكذا: کسی بات کے لئے طبیعت کا آمادہ ہونا۔
—فلانٌ بكذا: کسی بات کو اشارہ سے کہنا کھول کر بیان نہ کرنا۔
—بِه أو عَلَيه: کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔
—الشيئَ سَنْحًا: کسی چیز کی طرف متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا۔
—فلانًا عَن كذا: باز رکھنا۔
(سَانَحَ) سِنَاحًا و مُسَانَحَةً بمعنی سَنَحَ۔
(تَسَنَّحَ) من الرِّيحِ: تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا۔
—فلانًا عَن كذا: کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کروانا۔
(اِسْتَسْنَحَهُ) عن كذا: کسی سے جستجو کروانا۔
(السُّنُحُ): خیر و برکت (۲) راستہ کا وسط۔
(السَّنِيحُ): سامنے آنے والا، حاصل ہونے والا (۲) موتی (۳) زیور (ج) سُنُحٌ۔
(سَنَخَ) (ف) سُنُوخًا: راسخ و پختہ ہونا۔
(سَنِخَ) (س) الدُّهْنُ والطَّعَامُ سَنَخًا: تیل یا کھانے کا خراب ہونا۔
—اَسْنَانُه: دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہونا۔ هو سَنِخٌ وهي سَنِخَةٌ۔
—من الطعامِ: بہت زیادہ کھانا۔
(السَّنَاخَةُ): بدبودار، سڑانڈ۔

(السِّنْخُ): ہر چیز کی اصل، جڑ (۲) دانت اُگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا وہ حصہ جو دستہ میں گھسا ہوا ہو (۴) نیزہ میں داخل شدہ پھل کا کنارہ (۵) بخار کی تیزی۔
(السَّنِخُ): بَلَدٌ سَنِخٌ: وہ شہر جس میں بخار پھیل گیا ہو۔ هي سَنِخَةٌ۔
(سَنَدَ) (ن) إليه سُنُودًا: سہارا لگانا، ٹیک لگانا، اعتماد کرنا۔
—ذنبُ الناقةِ: اونٹنی کی دم کا ہل کر سرین کے ارد گرد لگنا۔
—في الجَبَلِ و نحوِه: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔
—الخمسين و نحوَها: پچاس سال (مثلاً) کے قریب پہنچنا۔
—الشيئَ سَنْدًا: سہارا دینا یا سہارے کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔
(أَسْنَدَ) اليه: سہارا لگانا، ٹیک لگانا۔
—في الجَبَلِ: چڑھنا۔
—في العَدْوِ: تیز دوڑنا۔
—الشيئَ: سہارا دینا۔
—الحديثَ إلى قائِلِه: بات کو متکلم کی طرف منسوب کرنا۔
—اليه امرَهُ: کسی کو وکیل بنانا، کسی کو کوئی کام سپرد کرنا۔
—في الشِّعْرِ: شعر میں مختلف ردیف لانا۔
(سَانَدَهُ) مُسَانَدَةً و سِنَادًا: مدد کرنا، تقویت پہنچانا (۲) سہارا دینا۔ جیسے: سُوْنِدَ المريض (۳) بدلہ دینا۔
—الشَّاعِرُ شِعْرَهُ و فيه: شاعر کا مختلف ردیف لانا۔
(سَنَّدَ): دھاری دار یمنی کپڑا پہننا۔
—الشيئَ: سہارا دینا۔
(استَنَدَ) اليه: سہارا لینا، ٹیک لگانا۔
(تَسَانَدَ) اليه: سہارا لینا۔
—القومُ أوِ الجَيْشُ: قوم یا لشکر کی مختلف شاخوں کا مختلف پرچموں تلے چلنا۔ خرجوا

متساندين بھی کہتے ہیں۔
(الإِسْنَادُ): (علماء عربیہ کے نزدیک) ایک کلمہ کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ معنی تام حاصل ہو جائے۔
(السِّنَادُ): اختلاف ردیف۔ قافیہ شعر کے آخری حرف روی سے پہلے حرکات و سکنات اور مد کی یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا۔ یہ شعر میں ایک قباحت سمجھی جاتی ہے۔
(السَّنَدُ): یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک قسم (ج) أَسْنَادٌ (مج)
(السِّنْدُ): سندھ، متحدہ ہندوستان میں شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے (۲) سندھی، سندھ کے رہنے والے (ج) سُنُودٌ و أَسْنَادٌ۔
(السَّنَدُ): یمن کی چادریں یا کپڑا (۲) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی یا دامن کوہ کا بلند حصہ (ج) أَسنادٌ (۳) سہارا، سہارے کی چیز (۴) رسید، بل، واؤچر (۵) وثیقہ قرض، رقعہ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸) دستاویز (۹) (حدیث کی اصطلاح میں) کسی حدیث کو روایت کرنے والے (ج) أَسَانِيدُ۔
—السَّنَدُ الإِذْنِيُّ: ڈرافٹ، وہ دستاویز جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر شخص خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم دینے کا وعدہ ہو (مج)
(السَّنْدَانُ): نہائی، اہرن (لوہے کا موٹا ٹکڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے)
(السِّنْدَانُ): بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا۔
(السِّنْدِيَانُ): شاہ بلوط کا درخت، ایک خاردار درخت۔ واحد: سِنْدِيَانَةٌ۔
(السَّنِيدُ): منہ بولا بیٹا، لے پالک بیٹا۔ وهي سنيدةٌ۔
(المُسْنَدُ) من الحديث: وہ حدیث جس کی سند نبی کریم ﷺ تک پہنچتی ہو (۲) منہ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط جو مروجہ رسم الخط سے

س

مختلف ہے (۴) وہ شعر جس کے ردیف میں اختلاف ہو (ج) مَسَانِدُ (۵) مَحکوم بہٖ یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے ساتھ قائم کی گئی ہو۔

—المُسْنَدُ اليه: محکوم علیہٗ جس پر کوئی حکم لگایا گیا ہو۔

(المُسْنَدُ): ہر وہ چیز جس کا سہارا یا ٹیک لی جائے (ج) **مَسَانِدُ۔**

(سَنْدَرَ فِي الامْرِ: جلدی کرنا' کر گزرنا، (۲) جرأت سے کام لینا' ہمت کرنا۔

(السِّنْدَرُ): نڈر' دلیر۔

(السَّنْدَرَةُ): ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر و کمان بنائے جاتے ہیں، (۳) مکان کی چھت پر بنا ہوا کباڑ خانہ (جس میں بیکار چیزیں رکھی جاتی ہیں) (مع)

(السَّنْدَرِيُّ): کاموں میں سنجیدہ اور عجلت پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط (۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ۔

(السَّنْدَرُوسُ): ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے (د)

(السُّنْدُسُ): باریک ریشم کی ایک قسم (مع)

(سَنْدَلَ): شکار کرنے کے لئے جراب پہننا۔

(السِّنْدَالُ): اہرن' نہائی (لوہا کوٹنے کا آلہ)

(السَّنْدَلُ): چمڑہ کے موزہ کے اندر کی جراب (ج) **سَنَادِلُ۔**

(سَنِرَ)(س) سَنَرًا: بد اخلاق اور سخت مزاج ہونا۔ **ھو سَنِرٌ۔**

(السِّنَّوْرُ): بلا' **ھی سنَّورةٌ** (۲) گردن کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ (۳) دم کی جڑ (ج) **سَنَانِيرُ۔**

(السَّنَوَّرُ): لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے کی زرہ۔

(سَنْسَنَتِ الرِّيحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔

(السِّنْسِنُ): پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ (ج) **سَنَاسِنُ** کہتے ہیں: **جاءتِ الرِّيحُ سَنَاسِنَ:** ہوا ایک ہی طرح چلی۔

(السِّنْسِنَةُ): پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲) سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) رہٹ کا کنارہ (ج) **سَنَاسِنُ۔**

(سَنُطَ)(ك) سَنَاطَةً: قدرتی طور پر بے ریش ہونا (۲) ہلکی داڑھی والا ہونا۔ **ھو سُنَاطٌ و سَنُوطٌ۔**

(سَنِطَ)(س) سَنَطًا بمعنی **سَنُطَ۔**

(السَّنْطُ): ببول کا درخت۔ واحد: **سَنْطَةٌ۔**

(السِّنْطُ): کلائی' ہاتھ کا گٹا (ج) **سُنُوطٌ و أَسْنَاطٌ۔**

(السُّنْطُورُ): ستار کی طرح کا ایک باجا جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں ان پر انگلیاں مار کر بجاتے ہیں (د)

(السِّنْطِيرُ): بمعنی **السُّنْطُورُ۔**

(سَنُعَ)(ك) سَنَاعَةً و سُنُوعًا: لمبا اور اونچا ہونا (۲) حسین و جمیل ہونا (۳) نازک بدن ہونا۔ **ھو سنيعٌ وھی سنيعةٌ۔**

(أَسْنَعَ): بمعنی **سَنُعَ۔**

— فلانٌ: دراز قد اور خوبصورت اولاد والا ہونا (۲) کلائی میں درد والا ہونا۔

— مَهْرَ المَرأةِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا۔

(الأَسْنَعُ): لمبا' دراز قد۔ **ھی سنعاءُ** کہتے ہیں: **ھو أَسْنَعُ مِنْهُ:** وہ اس سے افضل اور بہتر ہے۔

(السِّنْعُ): کلائی (ج) **أَسْنَاعٌ و سِنَعَةٌ۔**

(السَّنِيعُ) مهرٌ سَنِيعٌ: زیادہ مہر۔

(السَّنِيعَةُ): مؤنث السنيع، (۲) خوبصورت اور نرم و نازک عورت، (۳) پہاڑی راستہ (ج) **سَنَائِعُ۔**

(السُّنْعُبَةُ): نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت (ج) **سَنَاعِبُ۔**

(سَنَفَ)(ن) البعيرُ سَنْفًا: باقی اونٹوں سے آگے نکل جانا۔

—البَعِيرَ: اونٹ پر چمڑے کا چوڑا تسمہ کسنا۔

(أَسْنَفَ) البعيرُ: باقی اونٹوں سے آگے نکل جانا۔

—البكرةُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور اس کے تھن کا ورم آلود ہونا۔

— البَرْقُ والسحابُ: بجلی اور بادل کا ایک دوسرے کے قریب دکھائی دینا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا تیز اور گرد و غبار اڑاتے ہوئے چلنا۔

—النَّاقَةُ: اونٹنی کا کمزور اور لاغر ہونا۔

—الارضُ: قحط زدہ ہونا۔

— البعيرَ: اونٹ کو تنگ (چمڑہ کا چوڑا تسمہ) کسنا۔

—الأَمْرَ: مضبوط اور پختہ کرنا۔

(السِّنَافُ): اونٹ کو کسنے کی تنگ رسّی یا چمڑے کا تسمہ جسے پیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے سے لا کر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین اپنی جگہ جمی رہتی ہے (ج) **سُنُفٌ و أَسْنِفَةٌ۔**

(السِّنْفُ): پھل یا دانہ کا خول' چھلکا (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو میں پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت' گروہ (ج) **سُنُوفٌ و سِنَفَةٌ۔** واحد: **سِنْفَةٌ۔**

(السَّنِيفُ): فرش کی گوٹ (ج) **سُنُفٌ۔**

(المِسْنَافُ): چلنے میں آگے بڑھنے والا (۲) کمزور اور لاغر بدن والا (ج) **مَسَانِيفُ۔**

(سَنِقَ)(س) من الطَّعَامِ أو الشرابِ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔

— فلانٌ: آسودہ اور خوشحال ہونا۔ **ھو سَنِقٌ وھی سَنِقَةٌ۔**

(أَسْنَقَه) الطعامُ او الشرابُ: بدہضمی میں مبتلا کر دینا۔

—التَّعِيمُ فُلانًا: خوشحالی کا کسی کو عیش و عشرت میں مبتلا کر دینا۔

(السُّنَّيْقُ): پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ (ج) **سَنَانِيقُ۔**

(اَلسِّنْكِسَارُ): (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
(سَنِمَ) (س) البَعِيْرُ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
— الشيءُ: زمین کی سطح پر بلند و نمایاں ہونا۔ هو سَنِمٌ وهي سَنِمَةٌ۔
(أَسْنَمَ): بمعنی سَنِمَ۔
— النارُ: آگ کی لپٹ اُٹھنا۔
— الطَّعامُ البعيرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
(سَنَّمَ) الكلأُ البعيرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
— فلانٌ الشيءَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا۔ جیسے قبر۔ کہتے ہیں: سَنَّمَ القبرَ۔
— الوِعَاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اُٹھ جائے۔
(اِسْتَنَمَ) البعيرَ: اونٹ کے کوہان پر سوار ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا۔
(تَسَنَّمَه): بمعنی اِسْتَنَمه۔
— عليه مِنْ فَوْقِ الغُرَفِ: نیچے اُترنا۔
— السَّحابُ الأَرْضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
— فلانًا: اچانک پکڑنا۔
— الشَّيْبُ فلانًا: کسی پر خوب بڑھاپا ظاہر ہونا۔
(التَّسْنِيْمُ): جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيْمٍ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ}
(السَّنَامُ): کوہان (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ، (۳) زمین کا درمیان (۴) لوگوں میں معزز اور سربرآوردہ آدمی (۵) آدمی کی عظمت اور بلندی (ج) أَسْنِمَةٌ۔
(السِّينَمَا): سینما، تماش بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنے والی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر (د)
(السِّينَمَاتوغراف): وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویر دکھائی جاتی ہے۔
(السَّنَمَةُ): شگوفہ، خوشہ، بالی، کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نہ آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں (ج) سَنَمٌ۔
(السَّنِيْمُ) رَجُلٌ سَنِيْمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ هي سَنِيْمَةٌ۔
(المُسَنَّمُ) مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ۔
(السِّنِمَّارُ): چاند (۲) رات کو جاگنے والا (۳) چور (۴) سنمار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی مثال آپ تھا نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تاکہ وہ کسی دوسرے کا ایسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال (جُوزِي جزاءَ سنمار) ہر ایسے شخص کے بارے میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دیا جائے۔
(سَنَّ) (ن) السِّكِّيْنَ و نَحْوَهٗ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ هو مسنونٌ و سنِيْنٌ۔
— الحَجَرَ و نَحْوَهٗ: صاف کرنا۔ کہتے ہیں: هٰذا مِمَّا يسنُّكَ عَلَى الطعامِ: یہ چیز تمہاری کھانے کی رغبت کو بڑھائے گی۔
— الأَمِيْرُ رعيَّتَه: حاکم کا اپنی رعایا سے اچھا برتاؤ کرنا۔
— الأَسْنَانَ: دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔
— الرُّمْحَ: بلم میں لوہے کا پھل لگانا۔
— فُلانًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) دانت توڑنا، (۳) نیزہ مارنا۔
— الشيءَ: تصویر کھینچنا (۲) چکنا کرنا۔
— الطِّينَ: (تر مٹی) کو پکا کر برتن بنانا۔
— العُقْدَةَ: راستہ بنانا، راہ نکالنا۔
— الأَمْرَ: کسی بات کو واضح کرنا۔
— اللهُ سُنَّةً: اللہ کا کوئی واضح اور پختہ قانون بنانا۔
— المشرِّعُ القانونَ: قانون بنانا۔
— فلانٌ السُّنَّةَ: طریقہ جاری کرنا، وضع کرنا۔
— الماءَ او التُّرابَ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ: زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔
— سَنَّتِ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
(سُنَّ) الوجهُ و نحوُه: ترشے ہوئے خد و خال والا ہونا۔
— الماءُ: پانی کا بدل جانا، هو مسنونٌ۔
— الارضُ: زمین کا گھاس وغیرہ چر لیا جانا۔
(أَسَنَّ): کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر زیادہ ہونا، بوڑھا ہونا۔
— اللهُ سِنَّهٗ: اللہ کا کسی کے دانت اُگانا۔
— الرُّمْحَ: نیزہ میں پھل لگانا۔
(سَنَّنَ) السِّكِّيْنَ وغيرَه: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
— كلامَهٗ: کلام کو خوبصورت اور موزوں بنانا۔
— الرُّمْحَ: نیزہ کا پھل لگانا۔
— الرُّمْحَ اليه: کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز میں دندانے لگانا جیسے آرے وغیرہ میں ہوتے ہیں (مو)
— الرَّجُلَ: کسی کی عمر کا اندازہ لگانا۔
(اِسْتَنَّ): مسواک کرنا۔
— العينُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— دَمُ الطَّعْنَةِ: نیزہ کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهٗ: گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا۔ کہاوت ہے: (إِسْتَنَّتِ الفِصَالُ حَتَّى القَرْعَى) دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارے میں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔
— السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھر تھرانا۔

س

—بِسنَّتِهٖ: کسی کے طریقہ پر چلنا' اتباع کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَّ فلانٌ طریقًا مِنَ الخیرِ لقومِهٖ فَاسْتَنُّوْا بِهٖ وسلکوهُ: فلاں نے اپنی قوم کے لئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔

(تَسَنَّنَ) فِیْ عَدْوِهٖ: اپنے طریقہ پر دوڑنا، (۲) طریقہ اپنانا۔

(اِسْتَسَنَّ): عمر رسیدہ ہونا۔

—الطریقةَ: راستہ پر چلنا۔

(اَلسِّنَانُ): نیزے کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا آلہ (ج) اَسِنَّةٌ۔

(اَلسِّنُّ): دانت (۲) دندانے جیسے کنگھے' آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۳) قلم کی نب (۴) دھار (۵) عمر۔ کہاوت ہے: (صَدَقَنِیْ سِنَّ بَکْرِهٖ) اس نے ابتدائی عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) ہم عمر ساتھی۔ فلانٌ سِنُّ فلانٍ (ج) اَسْنَانٌ و اَسُنٌّ (جج) أَسِنَّةٌ۔

(اَلسَّنَنُ): طریقہ' نمونہ' طرز۔ جیسے بَنَوْا بیوتَھُمْ عَلٰی سَنَنٍ واحدٍ (۲) راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: تَنَحَّ عَنْ سَنَنِ الخَیْلِ: راستہ میں گھوڑوں کی گزرگاہ سے ہٹ جاؤ۔

(اَلسَّنَّةُ): ایک مرتبہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۳) ایک راہ (۴) ریچھنی (۵) چیتے کی مادہ (ج) اِسِنَانٌ۔

(اَلسُّنَّةُ): طریقہ' ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت' شکل۔ کہتے ہیں: هُوَ اَشْبَهُ شیئٍ بِهٖ سُنَّةً: وہ صورۃً اس کے مشابہ ہے (۷) شرعاً وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔ (ج) سُنَنٌ۔

—سُنَّةُ اللّٰهِ: مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ۔

—سُنَّةُ النبیِّ ﷺ: نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب قول' فعل' عمل۔

—اَھْلُ السُّنَّةِ: مقابل شیعہ' وہ تمام مسلمان جو حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کی خلافت کے برحق اور بنا بر استحقاق ہونے کا عقیدہ رکھتے ہوں۔

(اَلسِّنَّةُ): دونوکی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین گاہی جاتی ہے) (ج) سِنَنٌ۔

(اَلسُّنِّیَّةُ): اہل سنت' ھو سُنِّیٌّ وھی سُنِّیَّةٌ۔

(اَلسَّنُوْنُ): دانتوں کا منجن وغیرہ۔

(اَلسَّنِیْنُ): سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار بناتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی' ہم جولی۔

(اَلسَّنِیْنَةُ): تانیث السَّنین (۲) سطح زمین پر اُٹھی ہوئی ریت (ج) سَنَائِن۔ کہتے ہیں: جَاءَتِ الریحُ سَنَائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

(اَلْمَسَانُّ) مِنَ الابلِ: بڑے اونٹ۔ واحد: مُسِنٌّ۔

(اَلْمِسَنُّ): طریقہ' عادت (ج) مَسَانٌّ۔

(سَنِهَ) (س) الطعامُ او الشرابُ سَنَهًا: خراب ہوجانا' سڑ جانا۔

—النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا ھو سَنِهٌ وھی سَنِهَةٌ وھی سَنْهَاءُ (ج) سُنْهٌ۔

(سَانَهَتِ) النَّخْلَةُ و غیرُھا مُسَانَهَةً و سِنَاهًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔

—فلانًا: کسی سے ایک سال کا معاہدہ کرنا۔

(تَسَنَّهَ): بدبودار ہوجانا' سڑ جانا۔

—عِنْدَ فلانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زائد قیام کرنا۔

(اَلسَّنَاهِیَّةُ): وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے (علم الاقتصاد) (مج)

(اَلسَّنَةُ): سال' سورج کے بارہ آسمانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت۔ اسی کو شمسی سال کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر' اسی کو قمری سال کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی رو سے وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہوکر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہوتا ہے (۴) عرب عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہوکر آئندہ شمسی سال کے اسی دن پر ختم ہو جائے (ج) سَنَوَاتٌ و سِنُوْنٌ (۵) قحط (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اصل سَنَهَةٌ ہے لام کلمہ کو حذف کرکے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام (مج)

(اَلسَّنْهَاءُ): نخلةٌ سَنْهَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔

—ارضٌ سَنْهَاءُ: قحط زدہ زمین۔

—سَنَةٌ سَنْهَاءُ: خشک سال (ج) سُنْهٌ۔

(سَنَا) (ن) البَرْقُ و غیرُهٗ سَنَاءً: چمکنا۔

—النارُ ونحوُھا: آگ کا شعلہ اٹھنا' بلند ہونا۔

—فلانٌ اِلٰی معالی الاُمورِ: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔

—سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَةً: پانی پلانا' سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَا عَلَی الدَّابَّةِ: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا۔

القومُ لِاَنْفُسِهِمْ: لوگوں کا اپنے لئے پانی حاصل کرنا۔

—السَّانِیَةُ: بڑے ڈول کے ذریعہ کنویں کا پانی نکالنا۔

—السَّانِیَةُ الاَرْضَ: بڑے ڈول کا زمین کو سیراب کرنا۔

—الدَّلْوَ و نَحْوَھَا: کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔

—البابَ ونَحْوَهٗ: دروازہ کھولنا۔

—الشیئَ: آسان اور سہل بنانا۔

(سَنٰی) (ض) سَنْیًا و سُنِیًّا و سِنَایَةً بمعنی سَنَا۔

(سَنِیَ) (س) سَنًا و سَنَاءً: بلند ہونا (۲) باعظمت اور بلند مرتبہ ہونا۔ ھو سَنِیٌّ وھی سَنِیَّةٌ۔

— الدَّابَّۃَ: چوپائے کے ذریعہ پانی بھرنا' سیراب کرنا۔
(اَسْنَی) الْبَرْقُ و نحوہٗ: بجلی وغیرہ کا چمکنا، (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا۔
— القومَ: کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا، (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
— الشیئَ: روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
— النَّارَ و نَحْوَھَا: آگ جلانا' تیز کرنا۔
— لہُ الجائِزَۃَ: کسی کو بڑا انعام دینا۔
— جِوارَہٗ: پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
(سَانَی) البابَ و غَیْرَہٗ مُسَانَاۃً و سِنَاءً: دروازہ کھولنا۔
— فُلاناً: کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا' مل جل کر رہنا۔
(سَنَّاہُ): بمعنی سَانَاہُ۔
(اسْتَنْی): سیراب ہونا۔
— النَّارَ و نحوھا: آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
(تَسَنَّی) الشیئُ: بدل جانا' سڑ جانا۔
— العقدۃُ: گرہ کھلنا' ڈھیلی ہونا' اخطل کا شعر ہے:

اِذا عَثَرْتُ اَتانی من فواضلہٖ
سَیْبٌ تَسَنّٰی بہ الاغلالُ والعُقَدُ

— عِنْدَ فلانٍ: کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ ٹھہرنا۔
— الشیئَ: کسی چیز پر چڑھنا' سوار ہونا۔
— فلاناً: کسی کو راضی کرنا' نرمی سے پیش آنا۔
(السَّانِیۃُ): بڑا ڈول' چرس (۲) پانی نکالنے کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ۔ کہاوت ہے: (سَیْرُ السوانی سفرٌ لاینقطع) پانی نکالنے کے لئے اونٹوں کا چلنا ایسا سفر ہے جو کبھی ختم نہ ہونے والا ہے (ج) سَوَانٍ۔
(السَّنَا): چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی (۳) قرآن مجید میں ہے: {یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یَذْھَبُ بِالْاَبْصَارِ} (۲) بجلی کی چمک (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی

(محدثۃ)
(السَّنَاءُ): اونچائی' بلندی' رفعت۔
(السَّنَۃُ): (دیکھئے: سنہ)
(السَّنْوَاءُ) سَنَۃٌ سَنْوَاءُ: سخت سال۔
ارضٌ سَنْوَاءُ: قحط زدہ زمین۔
(المُسَنَّاۃُ): پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
(المَسْنَوِیَّۃُ): بہت گہرا کنواں (۲) ایسا کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر یا بڑے ڈول کے ذریعہ نکالا جائے۔
(السِّنْیُوْرِیَّۃُ): ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہو جاتی ہے (مج)

س......ھ

(سَھَبَہٗ) (ف) سَھْباً: لینا۔
(اَسْھَبَ): جنگل میں رہنا۔
— المکانُ: جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
— فلانٌ: کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی کنجوس' لالچی اور حریص ہونا کہ کبھی سیر ہی نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا' طول دینا' وسیع کرنا (۴) دل کھول کر عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: اَسْھَبَ العطاءَ وفیہ (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا۔ کہتے ہیں: اَسْھَبَ کلامَہ وفیہ و فی کلامِہٖ اِسْھَابٌ: اس کی بات میں طول ہے۔
— الفَرَسَ و غَیْرَہٗ: گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
— الرَّضِیعُ: شیر خوار بچہ کا خوب دودھ پینا۔
— الماشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
(اُسْھِبَ) فلانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کرنا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا یا چہرہ کا بدل جانا۔
(اسْتَھَبَ) فلانٌ: خوب عطیہ دینا۔
(التَّسْھِیبُ): عقل کا ماؤف ہونا' دیوانگی۔

(السَّھْبُ): جنگل بیاباں (۲) ہموار و کشادہ زمین۔ کہتے ہیں: قطعوا سھباً من الارض: انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رفتار گھوڑا جس کو دیر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ جیسے مَطی سھبٌ من اللیل (ج) سُھُوْبٌ۔
(السُّھْبُ): ہموار و کشادہ زمین (ج) سُھُوْبٌ۔
— سھوبُ الفلاۃِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں جانا ممکن نہ ہو۔
(السَّھْبَۃُ): گہری تلی والا کنواں (ج) سِھَابٌ۔
(المُسْھَبُ) رجلٌ مُسْھَبٌ: لمبا آدمی۔
— طویلٌ مُسْھَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔
(المُسْھَبَۃُ): تانیث المُسْھَبِ (۲) گہری تلی والا کنواں۔
(سَھَجَتِ) (ف) الرِّیحُ سُھُوْجاً: تیز ہوا چلنا (۲) مسلسل چلنا۔
— الشیئَ سَھْجاً: کوٹنا' باریک کرنا۔
— الریحُ الارضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا۔
— السَّائرُ لیلتَہٗ: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا۔
(الأَسَاھِیجُ): چلنے کے مختلف انداز۔
(السَّاھِجُ): تیز ہوا (ج) سُھَّجٌ و سَوَاھِجُ۔
(السَّھُوْجُ): تیز ہوا (۲) عقاب۔
(السَّیْھَجُ): تیز ہوا۔ ھی سَیْھَجَۃٌ (ج) سَیَاھِجُ۔
(المَسْھَجُ): ہوا کی گزرگاہ (ج) مَسَاھِجُ۔
(المِسْھَجُ): کوٹنے یا پیٹنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا' حق ہو یا باطل (۳) زور آور مقرر۔ (ج) مَسَاھِجُ۔
(سَھْجَرَ): ڈر کر دوڑنا۔
(سَھِدَ) (س) سَھَداً و سُھْداً و سُھَاداً: نیند نہ آنا' بےخوابی میں مبتلا ہونا۔ کہتے ہیں: فی عینہٖ سُھْدٌ و سُھَادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ ھو سَھِدٌ و سَاھِدٌ۔

(أَسْهَدَتِ) الحاملُ بِجَنِيْنِها: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔
—فلانًا: جگائے رکھنا' نیند اڑانا۔
(سَهَّدَهٗ): بمعنی أَسْهَدَهٗ۔
رجلٌ مُسَهَّدٌ: بیدار مغز ومحتاط آدمی۔
(الأَسْهَدُ): هو أَسْهَدُ مِنه رَأيًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار ومحتاط ہے۔
(السَّهْدُ): بہتر' اچھا۔ کہتے ہیں: هٰذا شَيْءٌ سَهْدٌ مَهْدٌ۔
(السُّهُدُ): بہت جاگنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ سُهُدٌ و امرأةٌ سُهُدٌ وَعَيْنٌ سُهُدٌ فُلانٌ سُهُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔
(السَّهْدَةُ): بیداری (مصدر مرة)
—فلانٌ ذُوْ سَهْدَةٍ مِنْ أَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔
—ما رأَيْتُ مِنْ فلانٍ سَهْدَةً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا (۲) قابل بھروسہ بات۔
(السُّهْوُدُ): نازک بدن لڑکا (۲) لمبا تڑنگا آدمی۔
(سَهِرَ)(س) سَهَرًا: ساری رات یا رات کے کچھ حصہ میں نہ سونا' جاگتے رہنا۔
—البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکنا۔ هو سَاهِرٌ و سَهْرَانُ و سَهَّارٌ و سُهَرَةٌ۔
(أَسْهَرَهٗ): جگائے رکھنا' نیند اڑانا۔
(الأَسْهَرَانِ): ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔
(السَّاهِرُ) ليلٌ ساهِرٌ: وہ رات جس میں جاگا جائے۔
(السَّاهِرَةُ): تانیث السَّاهِرِ، ارضٌ سَاهِرَةٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو۔ کہتے ہیں: قطعوا ساهِرَةً: انہوں نے ایسی لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید وہموار زمین۔ ایسی ہی زمین پر قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ} (۳) جنگل جہاں آمد ورفت نہ ہو (۴) جاری چشمہ (۵) چاند کا ہالہ۔
—ظِلُّ الساهِرةِ: زمین کی سطح۔
(السَّاهُوْرُ): چاند کا ہالہ (۲) مہینہ کی باقی نو راتیں (۳) پانی کا سرچشمہ۔
(السُّهَارُ): بیماری یا غم کی وجہ سے ہونے والی بے خوابی' نیند کا فقدان۔
(السُّهَرَةُ): بہت جاگنے والا۔ هو سُهَرَةٌ وهي سُهَرَةٌ۔
(السَّهَّارُ): بہت جاگنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ سَهَّارُ العينِ: بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو۔ هي سَهَّارَةٌ۔
(السَّهَّارِيُّ): سوتے وقت ہلکی روشنی کا بلب یا لیمپ وغیرہ (مج)
(المِسْهَارُ): کثرت سے جاگنے کا عادی۔
اخطل کا شعر ہے:

ومهمهٍ طامِسٍ تُخْشَى غوائِلُه
قطعتُه بكَلُوءِ العينِ مِسْهارِ

(سَهَفَ)(ف) الدُّبُّ سَهْفًا و سُهَافًا و سَهِيْفًا: ریچھ کا چیخنا۔
—القَتِيْلُ أَوِ الذَّبِيْحُ: مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا۔
(سَهِفَ)(س) سَهَفًا و سُهَافًا: سخت پیاسا ہونا۔ هو سَهِفٌ وسَاهِفٌ وهي سَهِفَةٌ۔
(اسْتَهَفَهٗ): حقیر سمجھنا' معمولی سمجھنا۔
(السَّاهِفُ): ہلاک ہونے والا (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے بے ہوش ہونے والا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرہ والا ھی سَاهِفَةٌ۔
(السُّهَافُ): پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو۔
(السَّهَفُ): مچھلی کی کھال پر لگے ہوئے چھلکے۔
(المِسْهَافُ): سخت پیاسا۔
ناقةٌ مِسْهَافٌ: سخت پیاسی اونٹنی (ج) مَسَاهِيْفُ۔
(المَسْهَفَةُ): پیاس لگانے والی چیز۔ جیسے طعامٌ مَسْهَفَةٌ (۲) ہوا کی گزرگاہ (ج) مَسَاهِفُ۔
(المَسْهُوْفُ) رجلٌ مَسْهُوْفٌ: وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو۔ هي مَسهوفَةٌ (ج) مَسَاهِيْفُ۔
(سَهَكَتِ)(ف) الرِّيحُ سُهُوْكًا: ہوا کا تیز ہونا' آندھی بن جانا۔
—الدَّابَّةُ: تیز دوڑنا۔
—الرِّيحُ الأرضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا کر صاف کر دینا۔
—التُّرابَ عن الارضِ وغيرِها: ہوا کا مٹی اڑانا۔
(سَهِكَ)(س) سَهَكًا: بدبودار ہونا۔
—فلانٌ: کسی کو بدبودار پسینہ آنا۔ هو سَهِكٌ۔
—لَحْمٌ وَ سَمَكٌ سَهِكٌ: بدبودار گوشت یا مچھلی۔ کہتے ہیں: يَدِيْ مِنَ السَّمَكِ ومِنْ صَدإِ الحَدِيْدِ سَهِكَةٌ: مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بُو آرہی ہے۔
(الأَسَاهِيْكُ): أساهيك الدَّابَّةِ: جانور کے چلنے کے انداز' دائیں بائیں کے ہچکولے۔
(السَّاهِكُ): آنکھ کی بیماری۔ آشوب چشم (۲) آنکھ کی کھجلی (اس معنیٰ میں فعل مستعمل نہیں)
—بَعينه سَاهِكٌ: اس کی آنکھ میں بیماری ہے۔
(السَّاهِكَةُ): تیز ہوا جو ہر چیز کو اُڑا کر لے جائے اور زمین کو صاف کر دے۔ (ج) سَوَاهِكُ۔
(السُّهَاكَةُ): بہلاوے کا ذریعہ۔ وہ چیز جس سے طبیعت کو قدرے فرحت حاصل ہو۔
—سُهَاكَةٌ مِنْ خَبَرٍ: بہلانے والی بات۔
(السَّهْكَةُ) و (السُّهْكَةُ): بدبو' سڑاند۔
(السُّهُوْكُ): بدبودار ہونا (۲) عقاب۔
(سَهُلَ)(ك) سُهُوْلَةً: آسان وسہل ہونا' نرم ہونا۔ هو سَهْلٌ وهي سَهْلَةٌ۔
(أَسْهَلَ): ہموار زمین میں اترنا' آنا یا قیام کرنا۔

—الشَّيْءَ: ہموار کرنا' آسان وزم بنانا۔
—الاَمْرَ: آسان پانا۔
—الدَّوَاءُ و نَحْوُهُ الْبَطْنَ: دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا۔
(اُسْهِلَ) البَطْنُ: پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا۔
(سَاهَلَهُ): نرمی سے پیش آنا (۲) درگزر سے کام لینا۔
(تَسَاهَلَ)الشَّيْءُ: آسان وزم ہونا۔
—فلانٌ: نرمی برتنا' رواداری سے کام لینا۔
— الناسُ بعضُهُمْ مع بَعْضٍ: باہم نرمی برتنا۔
(تَسَهَّلَ): بمعنی سَهُلَ۔
(إِسْتَسْهَلَ) فلانٌ: کسی کا دست آور دوا استعمال کرنا۔
—الشیْءَ: آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا۔
(الإِسْهَالُ): (طب کی روشنی میں) معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج۔ دست' دستوں کی بیماری۔
(التَّسْهِيلُ): آسانی' سہولت (۲) متاخرین قراء اور صرفیین کے نزدیک ہمزہ کی ایسی تخفیف جس میں اس کو بین بین پڑھا جائے۔
(السَّهْلُ): نرم' ہموار' آسان' معمولی (۲) ہموار اور وسیع زمین (مج) (ج) سُهُولٌ۔ کہتے ہیں: هو سَهْلُ الوَجْهِ: کم گوشت والا چہرہ۔ سَهْلُ الخَدَّيْنِ: نرم رخسار آدمی۔ سَهْلُ الخُلُقِ اوِ القِيَادِ او المُعَامَلَةِ: نرم مزاج فرماں بردار آدمی۔ بوقت ملاقات استقبال کے لئے اَهْلاً و سَهْلاً یعنی لَقِيْتَ اَهْلاً و حَلَلْتَ سَهْلاً: آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام دہ جگہ آئے ہیں۔
(السِهْلُ): پانی کے ساتھ بہہ کر آنے والی ریتلی مٹی (ج) سُهُولٌ و اَسْهَالٌ۔
(السُّهْلِيُّ): خلاف قیاس سَهْل کی طرف منسوب ہے۔ نباتٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں پیدا ہونے والی گھاس۔ بعيرٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ۔
(السَّهُولُ): دست آور دوا۔
(السُّهُولَةُ)فی الكلامِ: کلام کا پیچیدگی اور تصنع و تکلف سے پاک ہونا۔
(سُهَيْلٌ): ایک ستارے کا نام' ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہو جاتی ہے۔ کہاوت ہے: (اِذَا طَلَعَ سُهَيْلٌ رُفِعَ كَيْلٌ وَ وُضِعَ كَيْلٌ) جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے۔ احکام کی تبدیلی کے وقت بولا جاتا ہے۔
(المُسْهِلُ): دست آور دوا۔
(سَهَمَ) (ف) سُهُوْمًا و سُهَامًا: غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) لاغر اور کمزور ہو جانا۔ هو سَاهِمٌ۔
—فلانًا سَهْمًا: قرعہ اندازی میں کسی پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: سَاهَمَهُ فَسَهَمَهُ: اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہو گیا۔
(سُهِمَ): بدلے ہوئے رنگ والا' لاغر (۲) لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردستی شریک کیا جانا۔
(سَهُمَ)(ك)سُهُوْمًا: بمعنی سَهَمَ۔
(اَسْهَمَ)بَيْنَهُمْ: قرعہ ڈالنا۔
—له: کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا۔
—فی الشیءِ: شریک ہونا۔
—الشیءَ: حصے کرنا۔
(سَاهَمَهُ)مُسَاهَمَةً و سِهَامًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا۔ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ} (۲) کسی کے ساتھ حصہ بانٹ کر لینا۔
—فيهِ: شریک ہونا' حصہ۔ زہیر کا شعر ہے:
اباثابتٍ سَاهمتَ فی الحزمِ اَهلَه
فرايُكَ محمودٌ وعهدُكَ دائمٌ
(سَهَّمَ)الثَّوْبَ او غيرَهُ: کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا۔ هو مُسَهَّمٌ۔
(تَسَاهَمَ)الرَّجُلَانِ: باہم قرعہ اندازی کرنا۔
(السَّهَامُ): تغیر' تبدیلی (۲) لاغر پنا' دبلا پن (۳) لو' گرم اور جھلسا دینے والی ہوا۔
(السُّهَامُ): کمزور اور لاغر' بدلے ہوئے رنگ والا۔
(السَّهْمُ): قرعہ اندازی کا تیر' جوئے کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) علم الاقتصاد کے مطابق کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیائش میں) (۶) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہوتا ہے (محدثہ) (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی لکڑی (ج) اَسْهُمٌ و سِهَامٌ۔
—سهمُ الرَّامِي: ایک ستارہ۔
(السُّهْمَةُ): نصیب' حصہ (۲) رشتہ داری (ج) سُهَمٌ۔
(السَّهِيْمُ): شریک' کسی کام میں کسی کا ہاتھ بٹانے والا۔ بدیع الزمان کا قول ہے: (افترضي اَن تكونَ سَهِيْمَ حمزةَ فِي الشَّهَادَةِ)
(سَهَا)(ن) عنه و فيه سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً: غافل ہونا' لاپرواہ ہونا۔
—فِيهِ: کسی چیز کو علم نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑنا' یعنی بھول جانا۔
—عنه: علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی جان بوجھ کر نظر انداز کرنا۔
—فِي الصَّلٰوة: نماز میں سہو ہونا۔
—عن الصلوٰةِ: نماز کو چھوڑنا۔ کہتے ہیں: هو سَاهٍ و سَهْوَانُ۔ کہاوت ہے: (اِنَّ الْمُوَصَّيْنَ بنو سَهْوَانَ): بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی جو لوگ غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاج وصیت ہوتے ہیں۔
(سَهِيَ)(س)سَهْوًا: بمعنی سَهَا۔

(سَهُوَ)(ك)سَهَاوَةً: نرم ہونا' پرسکون ہونا' ہموار ہونا' تابع ہونا۔
(اَسْهٰى)فلانٌ: گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا کمرہ بنانا۔
— فُلَانًا عَنِ الشيئِ او فيه: کسی کو بھول میں مبتلا کردینا' غافل کردینا۔
(سَاهَاهُ): غافل کرنا (۲) مذاق کرنا (۳) کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا' رواداری سے پیش آنا۔
(سَهَّاهُ): غافل کرانا' بھول کرانا (فرائی پان میں گرم کرکے خشک کرنا)۔
(السُّهَا): بنات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ۔ کہاوت ہے: أُرِيهَا السُّهَا وتريني القَمَرَ: حواس باختہ آدمی جب سوال کا غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے۔
(السَّهْوُ): بھول' غفلت' لاپروائی۔ کہتے ہیں: افعَلْ ذٰلِكَ سَهْوًا رَهْوًا: وہ کام یونہی جاری کرو۔ حَمَلَتِ المرأةُ سَهْوًا: عورت کا حالت حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم۔ تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب وٹھیک (۴) نرمی (۵) سکون وٹھہراؤ۔
(السَّهْوَاءُ): رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ۔
(السَّهْوَةُ): وہ کمان جو قابو میں رہے (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترا (۳) چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خواب گاہ ہو (۴) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا خیمہ یا گھر (۵) گھر کے آگے کا پردہ (۶) گھر کی چار دیواری (۷) سامان کی الماری یا مچان (ج) سِهَاءٌ۔

س..........و

(سَاءَ)(ن)سَوْءًا وسَوَاءً: برا ہونا۔
— بِهِ: بدگمانی کرنا' شک کرنا۔ هو سَيِّئٌ وهي سَيِّئَةٌ وهو اَسْوَأُ وهي سَوْآءُ (ج) سُوْءٌ۔
— فلانًا سُوْءًا و مَسَاءَةً و سَوْءًا: کسی کو ناگوار کرنا' تکلیف پہنچانا۔
(سَاءَ): بِئْسَ کی طرح فعل ذم۔ جیسے سَاءَ مَا يَفْعَلُ: اس کا کام برا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ}
(اَسَاءَ)فلانٌ: برا یا غلط کام کرنا۔
— الشيئَ: خراب کرنا (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا۔
— فُلَانًا و لَه وإليهِ وعليه و بِهٖ: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا' تکلیف پہنچانا۔
— بِهٖ ظَنًّا: بدگمانی کرنا۔
(سَوَّأَهُ): معیوب کرنا' بدنما اور خراب کرنا۔
— عَلَيْهِ قَوْلَهٗ او فِعْلَهٗ: عیب نکالنا۔ (۲) کسی سے اَسَأْتَ کہنا۔ کہاوت ہے (ان اَخْطَاتُ فَخَطِّئْنِيْ وإِنْ اَسَأْتُ فَسَوِّئْ عَلَيَّ) اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار قرار دو اور اگر برا کام کروں تو میری مذمت کرو۔ کہتے ہیں: سَوِّ وَلَا تُسَوِّئْ: صلح کراؤ فساد پیدا نہ کرو۔
(اِسْتَاءَ): لازم سَاءَهُ (۲) تکلیف محسوس کرنا' برا اثر لینا' ناگواری محسوس کرنا۔
(السَّوْءُ): برائی' بدکاری۔ کہتے ہیں: رَجُلُ سَوْءٍ وَعَمَلُ سَوْءٍ و رَجُلُ السَّوْءِ والرجلُ السوءُ۔
(۲) آگ (ج) اَسْوَاءٌ۔
(السُّوْءُ): ہر ناگوار چیز یا بات (۲) برائی۔ کہاوت ہے: (مَا اُنْكِرُكَ مِنْ سُوْءٍ) میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے غفلت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے (۲) ہر آفت و مرض۔ قرآن مجید میں ہے: {اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ} (ج) اَسْوَاءٌ۔
(السُّوْاٰی): تانیث الاسوأ (۲) بدی' برائی (۳) آگ۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاءُوا السُّوْآى}
(السَّوْآءُ): بری عادت (۲) بدصورت عورت۔ حدیث میں ہے: {سَوْآءُ وَلُوْدٌ خيرٌ مِن حسناء عقيم}
(السَّوْأَةُ): بے حیائی (۲) بدکار عورت (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) ستر' شرم گاہ۔
(السَّيِّئُ) و (السَّيِّي): برا معیوب' خراب' بدنما۔
(السَّيِّئَةُ): صغیرہ گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ} (۲) عیب و نقص۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ} (۳) گناہ' غلطی۔
(المَسَاءَةُ): غم و پریشانی نقیض المسرة۔
(المَسَاوِي): عیوب و نقائص' خرابیاں۔ ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں آتا اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلاف قیاس سُوْءٌ ہے۔ کہاوت ہے: (الخيلُ تجري على مساويها) گھوڑے معیوب ہونے کے باوجود خوب دوڑتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو عیب دار ہونے کے باوجود نفع رساں ہو۔
(السُّوْبَةُ): دور دراز کا سفر۔
(السُّوْبِيَةُ): اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔
(سَاجَ)(ن) سَوْجًا و سُوَاجًا و سَوَجَانًا: آنا جانا (۲) رینگ کر چلنا' آہستہ چلنا۔
— الحائكُ النسيجَ بِالْمِسْوَجَةِ سَوْجًا: جولاہے کا کپڑا بننے کے دوران اس پر برش پھیرنا۔
(سَوَّجَ)عَلَى البُسْتَانِ وغيرِه: باغ وغیرہ پر باڑ لگانا۔
(السَّاجُ): ساگوان کا درخت (ج) سيجانٌ۔
(السَّاجَةُ): ساج کا واحد' ساگوان کی ایک لکڑی (۲) ایک کی طرح شال۔
(السُّوْجُ): مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مالا۔
(السِّيَاجُ): باڑ' چہار دیواری' احاطہ۔ تاروں یا اینٹوں سے بنائی ہوئی باڑ (ج) اَسْوِجَةٌ و سُوْجٌ۔
(المِسْوَجَة): کپڑا بننے والے کا برتن جسے وہ کپڑوں پر پھیرتا ہے (۲) آب پاشی۔

(السَّاحَةُ): وسیع و کشادہ جگہ (۲) صحن' گھروں کے درمیان کھلی جگہ۔ کہتے ہیں: نَزَلَ بِسَاحَةِ فلانٍ: وہ فلاں کے پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ}

— هو برئُ السَّاحَةِ: وہ گناہ سے پاک ہے (ج) سَاحٌ وسُوحٌ۔

— اِحْمَرَّ اللُّوحُ و اغْبَرَّتِ السُّوحُ: قحط پڑ گیا۔

(سَاخَتْ)(ن) قوائمُه سَوْخًا و سُيُوخًا و سُؤُوخًا و سَوَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنسنا۔ ساخَتْ قوائمُه في الارض بھی کہتے ہیں۔

— الارضُ بِهِمْ: زمین کا اپنے اندر کسی کو دھنسانا۔

(أَسَاخَهُ): دھنسا دینا۔

(تَسَوَّخَ) فِي الطِّينِ: کیچڑ میں دھنسنا۔

(السُّوَاخُ): کیچڑ' دلدل۔ کہتے ہیں: مُطِرْنَا حَتّٰى صَارَتِ الارضُ سُوَاخًا: ہمارے ہاں اتنی بارش ہوئی کہ زمین میں دلدل ہوگئی۔

(سَادَ)(ن) سِيَادَةً و سُودَدًا و سُؤْدُدًا: عظمت اور شان وشوکت والا ہونا (۲) سردار اور صاحب اقتدار ہونا' حکمران ہونا۔

— قومَه او غيرَهم: سردار بننا' حکمرانی کرنا۔

— غَيْرَهُ: کسی سے آگے نکلنا' کسی کو پیچھے چھوڑنا۔

— فُلَانًا: کسی پر بالادستی حاصل کرنا (۲) کسی سے راز کی بات کہنا۔

(سَوِدَ)(س) سَوَدًا: سیاہ فام ہونا' کوئلہ جیسا ہونا ھو اَسْوَدُ وھی سوداءُ (ج) سُوْدٌ۔

(أَسَادَ) و (أَسْوَدَ): کسی کے ہاں کالا بچہ ہونا (۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔

(سَاوَدَهُ) مُسَاوَدَةً و سِوَادًا: حیثیت وعزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳) رازدارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ مکر وفریب کرنا۔

— الماشِيَةُ النَّبَاتَ: جانور کا گھاس کھانے کی کوشش کرنا لیکن وہاں تک نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔

(سَوَّدَ): جراتمند ودلیر ہونا۔

— الشيئَ: کالا کرنا۔

— الكِتَابَ: مسودہ بنانا۔

— فُلَانًا: سردار بنانا۔ سَوَّدَهُ عليهم بھی کہتے ہیں۔

(اِسْتَادَ) القومُ: لوگوں کا اپنے سردار کو قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی لڑکی کے رشتہ کا پیغام بھیجنا۔

— القومَ بَنِي فلانٍ: لوگوں کا کسی قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اسے قید کرنا یا اس کی لڑکی کا رشتہ مانگنا۔

— القومَ وَفِيْهِمْ: لوگوں میں کسی معزز خاتون سے پیغام نکاح دینا' یا اس کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔

— قَوْمَه ونَحْوَهُمْ: سردار بننا۔

(تَسَوَّدَ): شادی کرنا۔

(اِسْوَادَّ): آہستہ آہستہ کالا ہونا۔

(اِسْوَدَّ): بتدریج کالا ہونا۔

— وجهُه مِنْ كذا: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔

(الأَسْوَدُ): کالا' سیاہ' نقیض ابیض' عرب گہرے سبز رنگ کو بھی اَسْوَد کہتے ہیں۔

— أَسْوَدُ الكَبِدِ: دشمن (ج) سُوْدُ الاكبادِ
الغَنَمُ سُوْدُ البُطُوْنِ: بکریاں کمزور ہیں۔

— مِنَ القَلْبِ: دل کا نقطہ۔

— مِنَ السِّهَامِ: مبارک تیر جس سے نیک فال لی جائے (۲) چڑیا (ج) سُوْدٌ و سُوْدَانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا اور خطرناک سانپ۔ اسے اَسْوَدُ سَالِخٌ بھی کہتے ہیں' کیونکہ وہ ہر سال کینچلی اتار دیتا ہے۔ (ج) أَسَاوِدُ (۵) بڑا سردار۔ کہتے ہیں: هُوَ اَسْوَدُ مِنْ فلانٍ۔

(الأَسْوَدَانِ): سیاہ پتھریلی زمین اور رات، (۲) سانپ اور بچھو (۳) کھجور اور پانی (۴) پانی اور دودھ۔

(الأَسْوَدَةُ): بڑا کالا سانپ۔

(السَّوَادُ): سیاہی (۲) وجود' شخص' ذات' کہتے ہیں: لا يفارقُ سَوَادِي سَوَادَهُ: میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی۔ یعنی میں اس سے جدا نہ ہوں گا۔ لا يُزَايِلُ سَوَادِي بَيَاضَكَ حدیث میں ہے: (اذا رأى احدكم سَوادًا بليل فلا يكن اَجْبَنَ السَّوَادَيْنِ فَإِنَّهُ يَخَافُكَ كَمَا تَخَافُهُ (۲) دل کا نقطہ (۳) آنکھ کی پتلی (۴) جگر (۵) درختوں اور پودوں وغیرہ کا جھنڈ (۶) سرکاری لباس۔ کہتے ہیں: جَاءَ الوزيرُ وعليه سَوَادُهُ (۷) شہر سے متصل دیہات اور آبادیاں۔ کہتے ہیں: خرجوا اِلٰى سَوَادِ المَدِيْنَةِ (۸) فوج کا جنگی ساز وسامان (۹) باعظمت لوگ (۱۰) زیادہ مال۔ کہتے ہیں: لفلانٍ سوادٌ مِنَ الماشِيَةِ والمزارع (ج) أَسْوِدَةٌ (جج) أَسَاوِدُ۔

— سوادُ العراقِ: بصرہ اور کوفہ کے درمیان کی آبادیاں اور دیہات۔

(السُّوَادُ): راز دارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری، (۳) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہو کر وہ مر جاتی ہے (۴) رنگ کی زردی (۵) ناخن کی سبزی (۶) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔

(السِّوَادُ): باہم سرگوشی۔

(السَّوْدُ): سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو۔ سَوْدَةٌ: مذکورہ زمین کا ایک ٹکڑا۔

(السَّوْدَاءُ): کالی' مؤنث ع ف (۲) اخلاط اربعہ (خون' بلغم' سوداء، صفراء) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا وجود اور مضبوطی ہوتی ہے اور جسم کی صحت وسلامتی کا دارو مدار ان کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے (ج) سُوْدٌ۔

— الحَبَّةُ السَّوْدَاءُ: کلونجی۔ کہاوت ہے: كَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ عَلَيَّ سَوْدَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ: میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ

برا۔

(السُّوْدَانُ): اَسْوَدُ کی جمع (۲) کالے رنگ کے لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: سودانیٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک۔

(السُّوْدَدُ) و (السُّوْدُد): سرداری، بڑائی، عظمت۔

(السُّوَیْدَاءُ): تصغیر السَّوْدَاء (۲) دل کا سیاہ نقطہ۔

(السَّیِّدُ): مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں (۴) بڑی جماعت کا منتظم (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی کریم علیہ السلام کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (مو) موجودہ زمانہ میں توسعاً ہر معزز شخص کے لئے مستعمل ہے (۷) ہر چیز کا اعلیٰ و باعظمت حصہ۔ جیسے: القرآنُ سَیِّدُ الکلامِ (ج) سَادَۃٌ وَسَیَائِدُ۔

(المَسْوَدَۃُ): مَاءٌ مَسْوَدَۃٌ: وہ پانی جسے پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو (ج) مَسَاوِدُ۔

(المُسَوَّدُ): سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا جانے والا کھانا۔

(المُسَوَّدَۃُ): ابتدائی تحریر جس میں کاٹ تراش کی جائے۔ رف کاپی، مسودہ۔

(السَّوْذَقُ): شکرا یا باز (مع) (ج) سَوَاذِقُ۔

(سَوْذَلَ) فلانٌ: لمبی مونچھوں والا ہونا۔

(السَّوْذَلُ): مونچھ۔

(السَّوْذَنِیقُ): باز یا شکرا (مع)

(السَّوْذَاقُ): شکرا یا باز (۲) ہاتھ کے کنگن (۳) ہتھکڑی یا بیڑی کا کڑا (ج) سَوَاذِقُ۔

(السُّوْذَقُ): بمعنی السَّوْذَقُ۔

(السَّوْذَقِیُّ): سَوْذَق کی طرف منسوب (۲) چالاک و ہوشیار ھی سَوْذَقِیَّۃٌ۔

(سَارَ) (ن) سَوْرًا سَوْرَۃً: جوش میں آنا، اُچھل کود کرنا۔

—علیہ: حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا۔

—الشُّجَاعُ فِی الحَرْبِ: جنگ میں بہادر آدمی کا زور دکھانا۔

—الشَّرَابُ فِی رَأْسِہٖ: شراب سے سر چکرانا۔

—الحَائِطَ وغیرَہٗ: دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔

س—سُرْ سُرْ: امر حاضر، بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے کے لئے تاکیداً مکرر بولا جاتا ہے یعنی آگے بڑھ ہمت کر۔

(سَاوَرَہٗ) مُسَاوَرَۃً و سِوَارًا: کسی پر حملہ آور ہونا (۲) لڑائی میں سر کو پکڑنا۔ کہتے ہیں: سَاوَرَتْہُ الْهُمُوْمُ: دماغ پر غم سوار ہونا۔ سَاوَرَتْہُ الأفکارُ و الهَوَاجِسُ: کسی کے دماغ پر افکار و خیالات کا ہجوم ہونا۔

(سَوَّرَہٗ): فصیل بنانا، چہار دیواری بنانا۔

—المَرْأَۃَ و نَحْوَهَا: عورت کو کنگن پہنانا۔

الحَائِطَ: دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔

—فلانًا: سردار و آقا بنانا (۲) راہ نما بنانا۔

(تَسَاوَرَ) لِلشَّیْءِ: خود کو اونچا کرنا، اوپر اُٹھانا۔

—الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

(تَسَوَّرَتِ) المَرْأَۃُ: کنگن پہننا۔

— الحائطَ او السورَ و غَیْرَهُمَا: چڑھنا، پھاندنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَهَلْ اَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ} (۳) حملہ آور ہونا۔

(الإِسْوَارُ): کنگن (ج) أَسْوِرَۃٌ (ج) أَسَاوِرُ و أَسَاوِرَۃٌ (۲) اہل فارس کا کمانڈر (۳) عمدہ نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنے والا (ج) أَسَاوِرُ و أَسَاوِرَۃٌ (مع)

(الأَسَاوِرَۃُ): قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں آکر بسنے والے عجمی لوگ۔

(السِّوَارُ): کنگن (ج) أَسْوِرَۃٌ و أَسَاوِرُ (مع)

(السُّوَارُ): کنگن (ج) أَسْوِرَۃٌ و أَسَاوِرُ۔

—سُوَارُ الخَمْرِ و نحوِها: شراب وغیرہ کی تیزی و نشہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَہٗ سُوَارُ الفَرَحِ و نحوِہٖ: کسی پر خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا۔

(السُّوْرُ): چہار دیواری، احاطہ (ج) أَسْوَارٌ و سِیْرَانٌ (۲) عمدہ نسل کے اونٹ (اسم جنس) واحد: سورۃ (۳) طعامِ ضیافت۔ حدیث جابرؓ میں ہے: (ان النبی ﷺ قال لاصحابہ قوموا فقد صنع جابرٌ سُوْرًا)

(السَّوْرَۃُ): جوش، تیزی (۲) حملہ، چھلانگ (۳) عظمت و شرافت کی علامت و بلندی (۴) گرمی، سردی یا غصہ کی تیزی و سختی (۵) بادشاہ وغیرہ کا رعب و دبدبہ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ذو سَوْرَۃٍ فِی الحَرْبِ: جنگ میں فلاں کی نظر درست ہے۔

(السُّوْرَۃُ): لمبی اور خوبصورت عمارت (۲) دیوار کا ایک ردہ (۳) عمارت کی ایک منزل (۴) قرآن مجید کی سورت (۵) بلند مرتبہ (۶) فضیلت و بڑائی (۷) عزت و شرافت (۸) نشانی (ج) سُوَرٌ و سُوْرٌ۔

(السَّوَّارُ): بہت پُر جوش، بہت تیز (۲) نشہ میں مست۔ شراب وغیرہ کے نشہ سے جس کا سر جلد چکرائے (۳) بہت حملہ کرنے والا (۴) لوگوں پر چڑھ دوڑنے والا کتا (۵) سر چکرا دینے والی باتیں۔ ھی سَوَّارَۃٌ۔

(المِسْوَرُ): چمڑے کا تکیہ (۲) تکیہ (ج) مَسَاوِرُ۔

(المِسْوَرَۃُ): بمعنی المِسْوَرُ (ج) مَسَاوِرُ۔

(المُسَوَّرُ): کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ (۲) بااختیار و با اقتدار بادشاہ۔

(سَاسَ) (ف ن) الحَبُّ و الخَشَبُ سَوْسًا: غلہ یا لکڑی کو گھن لگنا۔

— الشَّاۃُ: بکری کی اون میں جوئیں پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔

— النَّاسَ سِیَاسَۃً: لوگوں کے معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے تدبیر و انتظام کرنا۔

— الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا، پرورش کرنا۔

— الأُمُوْرَ: معاملات چلانا، تدبیر و انتظام کرنا۔

ھو سَائِسٌ (ج) سَاسَۃٌ و سُوَّاسٌ۔

(سَوِسَ) (س) الحَبُّ و غَیْرُہٗ سَوَسًا: گھن

لگانا۔
— الحَيَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری لگنا۔ هو اَسْوَسُ وهى سَوْسَاءُ (ج) سُوسٌ۔
(اَسَاسَ) الحَبُّ وغَيْرُهُ: کیڑا لگنا' گھن لگنا۔
— القومُ فُلانًا: اپنا قائد ومنتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: اَسَاسُوا فُلانًا اُمُوْرَهُمْ۔
(سَوَّسَ) الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا۔ کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُهُ و دَوَّدَ لحمه من كذا: وہ فلاں بات کے غم میں ہلاک ہو گیا۔
— القومُ فلانًا: کسی کو اپنا قائد ومنتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّسُوهُ اُمُوْرَهُمْ۔
— فلانًا لِفُلانٍ اَمْرًا: کوئی کام کسی کے قابو میں کرنا۔
(اِسْتَاسَ) الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا۔
(تَسَوَّسَ): لازم سَوَّسَ۔
(السَّائِسُ): سائس' جانوروں کو سدھانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا (ج) سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
(السَّاسُ): غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز (۳) کیڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ (۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا کیڑا) (۵) دانت یا داڑھ کا کیڑا۔
(السَّاسَةُ): ساس کی جمع (۲) زمین یا غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے کھالیا ہو۔
(السَّوَاسُ): جھاؤ جیسا ایک درخت جس کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے۔ واحد: سَوَاسَةٌ۔
(السُّوَاسُ): گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو اسے لاغر کر دیتی ہے اور وہ مر جاتا ہے۔
(السَّوَسُ): جانوروں کے پیروں کی ایک بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔
(السُّوسُ): سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا) دانت یا ہڈی کا کیڑا۔ واحد: سُوسَةٌ۔
— سُوسُ كُلِّ شَيْءٍ: ہر شے کو کھا جانے والا کیڑا' یا کوئی اور چیز۔ کہاوت ہے: كيف تكونُ الرَّعِيَّةُ مَسُوسَةً إذا كان رَاعيها سُوسَةً: رعیت کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا نگہبان خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو (۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج وفطرت۔ کہتے ہیں: الكَرَمُ او اللُّؤْمُ مِنْ سُوسِهِ: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس کی فطرت ہے۔
(السِّيَاسَةُ): (اقتصادیات کے مطابق) ملکی معاملات کی نگہداشت۔ حکمت عملی اور تدبیر سیاست۔ (مج)
(السَّوْسَنُ): ایک خوشبودار پودا۔
(سَاطَتْ) (ن) نَفْسُه ۔ سَوْطًا: جی متلانا۔
— الشيءَ سَوْطًا: کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔
سَاطَ القِدْرَ و نحوَها: دیگچی وغیرہ میں کف گیر وغیرہ چلانا کہاوت ہے: سِيْطَ حُبُّكَ بِدَمِي ودَمِي: تیری محبت میرے خون میں ملی ہوئی ہے۔
— الأَمْرَ و نَحْوَهُ: خوب چھان بین کرنا اور غور کرنا۔
— الحَرْبَ و نَحْوَهَا: جنگ میں کود پڑنا' براہِ راست حصہ لینا۔
— الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: کوڑا مارنا۔
— فُلانًا: کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا۔ کہتے ہیں: سَاوَطَنِي فَسُطْتُهُ: اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آ گیا۔
(سَاوَطَ) فُلانًا: کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔
(سَوَّطَ) الكُرَّاثُ: کرات (پیاز نما ترکاری) پر پھل آنا۔
— الشيءَ: کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔
— اَمْرَهُ اَوْ رَأْيَهُ او فيه: گڈمڈ اور پیچیدہ کرنا۔
— الحَرْبَ وَ نَحْوَهَا: لڑائی میں براہِ راست شریک ہونا۔
(اِسْتَوَطَ) الأَمْرُ: معاملہ کا گڈمڈ ہونا۔ اِستَوَطَ عليه الامرُ بھی کہتے ہیں۔
(السَّوْطُ): کوڑا' چابک (۲) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو والی ایک ترکاری) کی شاخیں (۳) حصہ' قسمت' نصیب (۴) سختی' شدت۔ قرآن مجید میں ہے: {فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ} (۵) پانی جمع ہونے کی وجہ (۶) تالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۷) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (ج) اَسْوَاط و سِيَاط۔
— سَوْطٌ بَاطِلٌ: روشندان وغیرہ سے اندر آنے والے کوڑے کی طرح کی روشنی۔ کہتے ہیں: هُمَا يتعاطَيَانِ سَوْطًا واحِدًا: وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔
(السَّوَّاطُ): کوڑا یا کوڑے والا (۲) کوڑا رکھنے والا سپاہی۔
(السُّوَيْطَاءُ): شوربا اور سوپ وغیرہ جس میں پانی' پیاز اور غلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔
(السَّوِيْطَةُ): مخلوط' مشترکہ۔ کہتے ہیں: اَمْوَالُهُمْ سَوِيْطَةٌ بينهم: ان کا مال ان کے درمیان مشترکہ ہے۔
(المِسْوَاطُ): چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے (۲) چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۳) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو (ج) مَسَاوِيْط۔
(المِسْوَطُ): بمعنی المِسْوَاط (ج) مَسَاوِط۔
(المِسْيَاطُ): حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی (ج) مَسَايِيْط۔
(سَاعَ) (ن) الشيءُ سَوْعًا: ضائع ہو جانا (۲) ہلاک ہونا۔ ضَائِعٌ سَائِعٌ کہتے ہیں۔
— الإِبِلُ اَوِ الماشِيَةُ: چراگاہ میں جانا' یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔
(اَسَاعَ): ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) تاخیر ہونا۔
— الشيءَ: نظر انداز کرنا' ضائع کرنا۔
— الماشِيَةَ: جانور کو آزاد چھوڑنا۔
(سَاوَعَهُ) مُسَاوَعَةً و سِوَاعًا: کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔

س

(السَّاغ): مشقت۔

(السَّاعَةُ): وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی کیوں نہ ہو) (۲) ایک گھنٹہ (۳) گھڑی' وقت بتانے کا آلہ (۴) قیامت یا قیامت کا دن۔

—السَّاعَةُ الشمسِيَّةُ: دھوپ گھڑی (ج) سَاعٌ وسَوَاعٍ۔

—سَاعَةُ الغَفْلَةِ: مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت۔

—سَاعَةٌ سَوْعَاءُ: سخت اور کٹھن وقت۔

— سَاعَةُ الصِّفرِ: فوجی اصطلاح میں جنگی کارروائی کے آغاز کا خفیہ وقت (مج)

(السُّوَاعُ): رات کا ابتدائی حصہ (۲) وقت۔

(سُوَاعٌ): ایک بت جو نوح علیہ السلام کی قوم میں پوجا جاتا تھا' پھر بنی ہذیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلاَ تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا}

(السَّوْعُ) من اللَّيلِ: رات کا ابتدائی حصہ۔

(المِسْيَاعُ): بہت ضائع کرنے والا۔ کہتے ہیں: هُوَ مِسْيَاعٌ مِضْيَاعٌ (۲) بلا نگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی (ج) مَسَايِيعُ۔

(سَاغَ) (ن) الشيءُ ـُ سَوْغًا و سَوَاغًا: خوش گوار ہونا' آسان ہونا۔

—الشَّرَابُ و الطَّعَامُ فِي الحَلْقِ: بآسانی حلق سے کھانا اُترنا۔

— الشيءُ: جائز ہونا' مباح ہونا۔ هو سَائِغٌ و سَيِّغٌ۔

— الطعامَ اَو الشراب: بآسانی حلق سے اتارنا' مزے لے کر کھانا یا پینا۔

(اَسَاغَ) فلانٌ بفلانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا۔

— الشيءَ: آسان کرنا' کھانے اور پانی وغیرہ کو خوشگوار بنانا۔ کہتے ہیں: أَسِغْ لِي غُصَّتِي: جلدی نہ کرو مجھے ذرا سانس لینے دو۔

(اَسْوَغَ اَخَاهُ): بھائی کے ساتھ یا اس کے بعد پیدا ہونا۔

(سَوَّغَ) الشيءَ: خوشگوار بنانا۔

—الأَمْرَ و نَحْوَهُ: جائز کرنا' مباح قرار دینا۔

—فلانًا مَا اَصَابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا۔

—له كَذَا: کسی کو کوئی چیز دینا۔

(اِسْتَسَاغَه): مزے سے کھانا اور پینا' بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزے دار اور خوشگوار سمجھنا۔

لا اَسْتَسِيغُ الطَّعَامَ او الكلامَ: مجھے یہ کھانا یا بات پسند نہیں۔

(الأَسْوَغُ): مزیدار' عمدہ۔

— شَرَابٌ أَسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب۔

(التَّسْوِيْغُ) تسويغاتُ السلاطِينَ: بادشاہوں کی طرف سے مستحقین کو اپنے مطالبات و سہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ (مو)

(السِّوَاغُ): وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگلی جائے جیسے کہتے ہیں: الماءُ سِوَاغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ ہے (ج) أَسْوِغَةٌ۔

(السَّوْغُ): مطابق' ہم صفت' جیسے هٰذَا سَوْغُ هٰذَا: وہ اس جیسا ہے (۲) کسی کے بعد پیدا ہونے والا۔ جیسے فلانٌ سَوْغُ اَخِيهِ: وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ہے (مذکر و مؤنث) (ج) أَسْوَاغٌ۔

(السَّوْغَةُ): بمعنی السَّوْغُ: هو سَوْغَتُه وهي سَوْغَتُه (مذکر و مؤنث)

(المُسَوِّغَاتُ): مسوّغاتُ التَّعْيِيْنِ: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات' وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت اُمیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے (محدثہ)

(سَافَتِ) (ف ن) الماشِيَةُ، سَوْفًا و سَوَافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مرجانا۔

—عليهِ۔ سَوْفًا: صبر کرنا۔

—الشَّيْءَ: سونگھنا۔

—السائفةَ: ریتلی زمین سے قریب ہونا۔

(أَسَافَ الرَّجلُ): کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلانا۔ هو مُسِيْفٌ۔ کہاوت ہے: (أَسَافَ حَتّٰى مَا يَتَشَكَّى السُّوافَ) اس پر اتنی مصیبتیں پڑیں کہ اب وہ ان کا شاکی نہ رہا۔

— الولدانِ: بچہ کا مر جانا۔ بچہ مُسَافٌ اور والد مُسِيْفٌ۔

—الخَرَّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب و کمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھڑ جائیں)

—الخَرْزَ: کمزور سلائی کرنا۔

—فلانًا و غيرَهُ: ہلاک کرنا (۲) کسی کا مال برباد کرنا۔

—فلانًا رِيحًا و غيرَهُ: سونگھانا۔

(سَاوَفَ) فلانًا: کسی سے سرگوشی کرنا (۲) کسی سے سونگھنے میں مقابلہ کرنا (۳) ٹال مٹول کرنا۔

(سَوَّفَ) فلانٌ: صبر کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔

—فلانًا: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔

—الأَمْرَ: کسی کام کو ٹالنا (۲) یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا۔ سَوَّفَ بِه بھی کہتے ہیں۔

—فلانًا أَمْرَهُ: کسی کو اس کے معاملہ میں مختارِ کل بنا دینا۔

(اِسْتَافَهُ): سونگھنا۔ جیسے شاعر کا قول:

"اذا الدليل استاف اخلاق الطُّرُقُ"

—المسافَةَ: مسافت طے کرنا۔

جیسے شاعر کا قول ہے:

فانّي لمستاف البلادِ بسرعة
فمبلغ نفسی عذرها او مطوّف

(السَّائِفَةُ): ریتلی زمین (۲) ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین (ج) سوائِفُ۔

(السَّافُ): دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردہ' اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہہ۔ اسے مِدْمَاكٌ بھی کہتے ہیں۔ (ج) أُسُفٌ (۲) ہوا کے ساتھ اُڑنے والا گرد و غبار۔ واحد: سَافَةٌ۔

(السَّوَافُ): اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی

بیماری۔
(السَّوْفُ): صبر وبرداشت (۲) ٹال مٹول۔ کہتے ہیں: فلان يقتاتُ السَّوْفَ: فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے۔ ایسے ہی وَمَا قُوْتُه اِلاَّ السَّوْفُ۔
(سَوْفَ): مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہیں ہوتا' اس کا اکثر استعمال افعالِ وعید کے لئے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: { كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ } زمانہ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوئے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے (۲) کبھی یہ وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى}۔
(السِّيْفَةُ): دوری' فاصلہ' مسافت۔ کہتے ہیں: كَمْ سِيْفَةُ هٰذِهِ الارضِ يقال بَيْنَنَا سِيْفَةُ عِشْرِين يومًا۔
(المَسَافُ): فاصلہ' بعد (۲) ناک۔
(المَسَافَةُ): فاصلہ' رقبہ' مسافت۔ مقدار اور رقبہ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے کبھی زمان میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَسَافَةُ يَوْمٍ او شهرٍ: یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگ جائے (ج) مَسَاوِفُ (۲) علم ریاضی اور ہندسہ کے مطابق قبا اور مرکز قوت کے درمیان کی دوری (مج)
(سَاقَ) (ن) المَرِيْضُ سَوْقًا و سِيَاقًا و سِيَاقَةً و مَسَاقًا: نزع کی حالت میں ہونا۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ فُلاَنًا يَسُوْقُ: نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِيْضُ بنفسه و نَفْسَه: بیمار کا آخری سانس لینا۔ هو سَائِقٌ و سَوَّاق۔
— فُلاَنًا: کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) ہانکنا' چلانا' چلنے پر اکسانا۔
— اللهُ اليه خيرًا و نحوَهُ: اللہ کی جانب سے خیر کا میسر ہونا۔
— الريحُ التُّرَابَ او السَحَابَ: ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا۔
— الحَدِيْثَ: تسلسل کے ساتھ بات کرنا۔
— الحَدِيْثَ إِلٰى فلانٍ: بات کا رخ کسی کی طرف موڑنا۔
— المَهْرَ إِلَى المَرْأَةِ: عورت کا مہر بھیجنا۔
(سَوِقَ) (س) سَوَقًا: موٹی پنڈلی والا ہونا۔ هو اَسْوَقُ وهي سَوْقَاءُ (ج) سُوْقٌ۔
(اَسَاقَه): ہانکنا۔
— فُلاَنًا مَاشِيَةً: کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا۔
(سَاوَقَه): جانوروں کا ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) کسی سے سختی اور تیزی میں مقابلہ کرنا (۳) ساتھ مل کر ہانکنا (۴) ساتھ ساتھ چلنا۔
(سَوَّقَ) النَّبْتُ او الشَّجَرُ: درخت یا پودے کا تنا دار ہونا۔
— الحيوانَ و غَيْرَهُ: ہانکنا۔
— فلانًا اَمْرَهُ و نَحْوَهُ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک و مختار بنانا۔
— البِضَاعَةَ: سامان کے لئے بازار تلاش کرنا۔ سامان کو خرید و فروخت کیلئے بازار میں لانا (محدثہ)
(اِسْتَاقَهُ): بمعنی سَاقَه۔
(اِنْسَاقَ): لازم سَاقَ (۲) کسی کے پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا' مطیع ہونا۔
— الحَبْلُ و نَحْوُهُ: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
(تَسَاوَقَتِ) الماشِيَةُ و نَحْوُهَا: جانوروں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
— الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ و یکساں ہونا۔
— القومُ: باہم فخر کرنا۔ ہانکنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَسَوَّقَ): خرید و فروخت کرنا۔
— القومُ: بازار بنانا' مارکیٹ بنانا۔
(السَّائِقُ): ڈرائیور' کپتان' پائلٹ وغیرہ (ج) سَاقَةٌ۔
(السَّاقُ): پنڈلی۔ قرآن مجید میں ہے: {فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْأَعْنَاقِ} درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں۔ (۲) سُوْقٌ و سِيْقَانٌ و اَسْوُقٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ}
(۳) جان۔ (کنایۃً) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے جو حرب شراہ کے بارے میں ہے: لا بُدَّ لي من قتالِهِم و لو تلفت ساقِي۔ کہاوت ہے: (كَشَفَ عَنْ سَاقِهِ) معاملہ سنگین ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: {يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ} (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں۔
— قَرَعَ لِلاَمْرِ سَاقَهُ: تیار ہونا۔
— كَشَفَ الأمرُ عَنْ سَاقِهِ: کسی معاملہ کا سخت ہونا۔
— قامت الحربُ و نحوها على ساقٍ: جنگ کا سخت ہو جانا۔
— قَامَ فلانٌ على ساقٍ: دوڑ دھوپ کرنا۔
— بنى القومُ بيوتَهُمْ عَلٰى سَاقٍ واحدٍ: ایک قطار میں گھر بنانا۔
— ولدتِ المرأةُ ثلاثة ذكور على ساقٍ واحدٍ و ساقًا عَلٰى سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین بچے جننا جن میں تمام نر ہوں مادہ کوئی نہ ہو۔
— سَاقُ حُرٍّ: نر قمری۔
(السَّاقَةُ) مِنَ الجَيْشِ: لشکر کا پچھلا حصہ۔
(السُّوْقُ): بازار' مارکیٹ' خرید و فروخت کی جگہ (مؤنث و مذکر)
— سوقُ القِتَالِ اَو العِرَاكِ اَو الحربِ: میدان کارزار (ج) اَسْوَاقُ۔
— السوق الرسمِيَّةُ: سرکاری بازار۔ جس کے نرخ سرکاری ہوں۔

— السُّوقُ المالِيّةُ: طویل المدت مالی معاملات کا بازار۔

— السوق الحُرَّةُ: آزاد مارکیٹ یا بازار جس میں ٹیکس وغیرہ نہ لگتا ہو۔

— السُّوقُ السَّوْدَاءُ: بلیک مارکیٹ۔ وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید وفروخت ہو (مج)

(السُّوْقَةُ): عوام، رعیت، پبلک (واحد وجمع) جیسے هو سُوْقَة وهم سُوْقَةٌ (ج) سُوَقٌ۔

(السُّوْقِيُّ): نسبة الى السوق، بازاری، بازار کا (۳) نسبة الى السوقة عام آدمی، رعیت کا آدمی۔ (شَيْءٌ سُوْقِيٌّ): معمولی چیز (محدثۃ)

(السَّوَّاقُ): ڈرائیور، کوچوان، پائلٹ، کپتان وغیرہ (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے یا بنانے والا۔

(السُّوَّاقُ): لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جبکہ ایک بالشت کے برابر ہوجائے۔

(السَّوِيْقُ): ستو جو گندم اور جو کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے (ج) أَسْوِقَةٌ۔

(السُّوَيْقَةُ): بازار، چھوٹا سا بازار۔

(السِّيَاقُ): عورت کا مہر۔

— سِيَاقُ الكَلامِ: کلام کا اسلوب و انداز، سلسلہ کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: هو فی السِّيَاق۔

(السَّيِّقُ): ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل جس میں پانی ہو یا نہ ہو۔

(السَّيِّقَةُ): ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جن کو دشمن ہانک کر لے جائے۔ مقولہ ہے: (المرءُ و نحوهُ سَيِّقَةُ القَدَرِ) آدمی قضاء و قدر کے تابع ہے (مذکر، مؤنث) (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے (ج) سَيَائِقُ۔

(المِسْوَقُ): اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے (ج) مَسَاوِقُ۔

(المِسْوَقَةُ): چوپائے کو ہانکنے کا ڈنڈا (ج) مَسَاوِقُ۔

(سَاكَ) (ن) سَوْكًا و سِوَاكًا: نقاہت سے چلنا۔

— الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔

— فَمَه و أسْنَانَه بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا۔ دانتوں کو برش سے صاف کرنا۔

(سَوَّكَهُ): بمعنی سَاكَهُ۔

(اِسْتَاكَ): مسواک کرنا۔

(تَسَاوَكَ): کمزوری سے چلنا۔

— الماشيةُ: جانور کا کمزوری کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا۔

(تَسَوَّكَ): مسواک کرنا (۲) کمزوری سے چلنا۔

(السِّوَاكُ): مسواک، برش وغیرہ (ج) أَسْوِكَةٌ و سُوُكٌ۔

(المِسْوَاكُ): مسواک، برش وغیرہ (ج) مَسَاوِيك۔

(سَالَ) (ف) فلانٌ سُوَالاً: (دیکھئے: سَأَلَ)

(سَوِلَ) (س) سَوَلاً و سَوْلَةً: بدن کا ڈھیلا ہونا۔

— البطنُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔

— فلانٌ: لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا۔ هو أَسْوَلُ وهي سَوْلَاءُ (ج) سُوْلٌ۔

(سَوَّلَ) لَهُ الشَّرَّ: بدی کو مزین کرنا اور اس پر اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَه نَفْسُه كَذَا و سَوَّلَ لَهُ الشيطانُ كذا اور کہتے ہیں: هذا من تسويلاتِ الشيطان: یہ شیطان کی فریب کاریوں میں سے ہے۔

(تَسَوَّلَ): ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا، خیرات مانگنا (مو)

(السُّوالُ): (دیکھئے: سَأَلَ)

(السُّوْلُ): (دیکھئے: سَأَلَ)

(السُّوْلَارُ): پٹرول سے نکالا ہوا سیال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے (مج)

(السَّوْلَعُ): (دیکھئے: سلع)

(سَامَ) (ن) سَوْمًا و سَوَامًا: منہ اٹھا کر ادھر ادھر جانا (۲) کسی چیز کی تلاش میں نکلنا۔

— الماشِيَةُ: جانور کا آزادی سے چرنا، (۲) جانور کا گھاس کھاتے رہنا۔

— الطيرُ عَلَى الشيءِ: پرندہ کا کسی چیز پر منڈلانا۔

— الإبلُ و الرِّيحُ وغَيْرُهَا: تیزی یا سکون سے چلنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کے ساتھ چمٹے رہنا۔

— الإبلَ و نحوَهَا فِي المَرْعَى: اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے چراگاہ میں چھوڑ دینا۔

— الانسانَ و نَحْوَهُ ذُلاًّ أَوْ خَسْفًا أَوْ هوانًا: کسی کے ساتھ ذلت وحقارت کا برتاؤ کرنا۔

— فلانًا الامرَ: لازم کرنا، مکلف کرنا، پابند کرنا۔

— البائعُ السّلعةَ وبها سَوْمًا و سُوَامًا: سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا۔

— المشتري السلعةَ وبها: گاہک کا سامان کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا۔ حدیث میں ہے: لا يَسُوْمُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيْهِ کہتے ہیں: سُمْتُ فلانًا بِسِلْعَتِي: میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی میں نے اس سے کہا کہ تم میرا سامان اتنے میں لینا چاہو گے؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُكَ بَعِيْرَكَ سِيْمَةً حَسَنَةً: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا ہے۔

— الماشيةَ على الحوض ونحوه: مویشی کو پانی پلانے کے تالاب یا حوض پر لانا۔

(أَسَامَ) المَاشِيَةَ: جانور کو پانی پلانے کے لئے حوض پر لانا یا چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

— اليه ببصره: کسی پر نگاہ ڈالنا۔

(سَاوَمَه) مُسَاوَمَةً و سِوَامًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا۔

— البائعُ بالسِّلْعَةِ: سامان کی قیمت بڑھانا۔

(سَوَّمَ) المَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا یا پانی پینے کے لئے حوض پر لانا۔

— الخيلَ: گھوڑوں کو مع سوار بھیجنا۔

س

—فُلانًا: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔
—فلانًا فی مَالِہٖ: کسی کو اس کے مال میں تصرف عطا کرنا۔
—فلانًا الامرَ: لازم کرنا، پابند کرنا۔
—علی القومِ: حملہ کر کے لوگوں میں فساد برپا کرنا۔
—الشیَٔ: نشان لگانا، خاص نشان لگانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ}
(اِسْتَامَتِ) المَاشِیَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔
— البائعُ بِالسِّلْعَةِ و عَلَیْهَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا۔
—المُشتری مِن البَائعِ بِسِلْعَتِہٖ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا۔
—فُلانًا السلعةَ و عَلَیْهَا: کسی سے سودا کرنا، بھاؤ طے کرنا۔
(تَسَاوَمَا) السلعةَ و فیها: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا۔
(تَسَوَّمَ) فلانٌ: امتیازی علامت یا نشان مقرر کرنا۔
(السَّائِمَةُ): چراگاہ میں چرنے والا مویشی (ج) سوائِمُ۔
(السَّامُ): موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے یا چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی)۔ واحد: سامةٌ۔
(السَّامِیُّ): حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد، سامی خاندان کا۔ (لغةٌ سَامیةٌ): سامی زبان۔ (جنسٌ سَامِیٌّ): سامی نسل۔
(السُّوْمَةُ): علامت، نشانی (۲) قیمت۔ کہتے ہیں: اِنَّہٗ لغالی السُّوْمَةِ۔
(السِّیْمَةُ): بمعنی السُّوْمَةُ۔
(السِّیْمَا): نشانی، علامت۔ قرآن مجید میں ہے: {سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ}

(السِّیْمَاءُ) و (اَلسِّیْمِیَاءُ): نشانی، علامت۔
(سَوِیَ) (س) الرَّجُلُ سِوًی: درست کار و باکردار ہونا۔
(اَسْوٰی): درست اور مناسب ہونا۔
—فلانٌ: درست کار و باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا (۳) بھول جانا (۴) برا کام کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا ہونا (۷) وجود میں لانا (۸) برص میں مبتلا ہونا۔
—الشیَٔ: برابر اور سیدھا کرنا (۲) چھوڑ دینا۔
—الشیَٔ بالشیِٔ: برابر کرنا۔
(سَاوَاہُ): برابر و ہم پلہ ہونا۔ کہتے ہیں: سَاوٰی فلانٌ قِرْنَه وبہٖ فی العِلْمِ وغیرِہٖ: علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا۔
—هٰذَا بِذَاكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اس کے برابر کر دیا۔
—بینَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں کرنا۔
(سَوَّی) الشیَٔ: سیدھا و برابر کرنا، ٹھیک کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اَلَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ}
—بینَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں بنانا۔
—الطعامَ و نَحْوَہٗ: کھانا تیار کرنا۔
—سُوِّیَتْ علیہ الارضُ وبہٖ: ہلاک ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: {یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِهِمُ الْاَرْضُ}
(اِسْتَوٰی): سیدھا اور درست ہونا۔
—الشَّیْئَانِ: باہم برابر ہونا۔
—فلانٌ: مکمل جوان ہونا۔
—الطعامُ و نحوُہٗ: کھانا پک جانا۔
—الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
—بہ الاَرْضُ: ہلاک ہونا۔
—علی کذا اَو فوقَہ: چڑھنا (۲) قرار پکڑنا، جم جانا۔
—علیہ: مالک بننا، مستحکم ہونا۔ جیسے استوٰی سَرِیْرُ الملكِ اَوْ عَلَی الْعَرْشِ: تخت نشین ہونا۔
—الیہ: سیدھا رخ کرنا۔
(تَسَاوَیَا) فِی کَذَا: برابر و یکساں ہونا۔
(تَسَوّٰی): لازم سَوَّاہُ۔
—بہٖ الارضُ: ہلاک ہونا۔
(الاِسْتِوَاءُ) خَطُّ الاستِوَاءِ: (دیکھئے: خط)
(السِّوٰی): برابری، یکسانیت (۲) ارادہ، مقصد (۳) کسی چیز کا درمیان (۴) کسی چیز کا غیر (۵) بدل (ج) اَسواءٌ۔
(السَّوَاءُ): بمعنی السِّوٰی (۲) مثل، نظیر، (۳) سیدھا، مستوی (ج) اَسْوَاءٌ۔
—مکانٌ سَوَاءٌ: برابر جگہ۔
—ثَوْبٌ سَوَاءٌ: ہموار کپڑا جس کے طول و عرض اور اجزاء برابر ہوں۔
—رجلٌ سَوَاءُ البَطْنِ: وہ آدمی جس کا پیٹ سینے کے برابر ہو۔
سواءُ القدمِ: ہموار پیر والا۔
—مِنَ الجَبَلِ و نحوِہٖ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
—من النهارِ و نحوِہٖ: دن کا وسط (۲) دن کی وسعت۔
—لیلةُ السَّوَاءِ: قمری مہینہ کی چودھویں رات۔
—مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سواءٍ والعدمُ: میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
(السَّوَاءُ) من الاَرضِ: وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
(السَّوِیُّ): برابر، ہموار، معتدل، ٹھیک و درست (۲) معمولی (۳) وسط، درمیان۔
(السَّوِیَّةُ): اعتدال، برابری (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (ج) سَوَایَا۔
(السِّیُّ): مثال، نظیر، مماثل، یکساں (مذکر و مؤنث) کہتے ہیں: هو سِیُّكَ وهی سِیُّكَ وهم سِیٌّ وهٰذا سِیَّانِ (۲) برابر، سیدھا، معتدل (۳) بیابان (ج) اَسْوَاءٌ۔

(سِيَّمَا) لا سِيَّمَا: خاص طور پر (برائے استثناء) جیسے: أتْقَنَ فلانٌ العلومَ العربيةَ ولا سِيَّمَا النَّحْوَ۔

(المُسْتَوِيْ): سیدھا، سطح معیار۔

س............ی

(سَيَّأَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا بغیر دودھ دوہے دودھ بہانا۔

—فلانٌ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔

(انْسَيَأَ) اللَّبَنُ مِنَ الضَّرْعِ: دودھ کا بغیر دوہے نکالنا۔

(تَسَيَّأَتِ) النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: بغیر دوہے دودھ بہانا۔

—الأُمُوْرُ و نحوُهَا: گڈمڈ ہونا، ملتبس ہونا۔

— فلان لِيْ لِشَيْئٍ قليلٍ: کوئی چیز دینا، عطا کرنا۔

—فلانٌ بحقِّيْ: پہلے انکار کے بعد اقرار کرنا۔

—فلانٌ النَّاقَةَ و نحوهَا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

(السَّيْءُ) و (السِيْءُ): دودھ دھونے سے پہلے تھن سے نکلنے والا دودھ۔

(السَّيَّاءُ): کفن فروش۔

(سَابَ) (ض) سَيْبًا و سَيَبَانًا: جہاں چاہنا چلے جانا۔

—فلانٌ فِيْ كلامِهٖ: بغیر سوچے سمجھے بولنا۔

(سَيَّبَهٗ): جانے کے لئے چھوڑ دینا، بہنے دینا۔

(انْسَابَ): بمعنی ساب۔

—نَحْوَ كذا: کسی جگہ لوٹنا۔

(الإِسَابَةُ): (علم کیمیاء کے مطابق) وہ عمل جس سے ٹھوس جسم سیال بن جاتا ہے یا گیس بن جاتا ہے۔

(السَّائِبَةُ): چھوڑی ہوئی اونٹنی جو زمانۂ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآن مجید میں ہے: {مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِيلَةٍ وَّلَا حَامٍ} (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہو جاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا نہ اس پر سواری کی جاتی تھی اور نہ سامان لادا جاتا تھا (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے (ج) سَوَائِبُ وَ سُيَّبٌ۔

(السَّيَابُ): ہری خام کھجور۔

(السَّيَابَةُ): ایک ہری خام کھجور (۲) شراب۔

(السَّيْبُ): ہر بہنے والی اور بغیر روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ، بخشش (۳) بھلائی (۴) نفل (۵) گھوڑے کی دم کے بال (۶) رواج، عرب، روایت (۷) زمانہ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا خزانہ، مال (۸) کان، دھات (۹) چیو (ج) سُيُوب۔

(السِّيْبُ): پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب (مع) سیبویہ اسی سے مشتق ہے یعنی سیب کی خوشبو (ج) سُيُوبٌ۔

(السُّيَّابُ): ہری خام کھجور۔ واحد: سُيَّابَةٌ۔

(السُّيُوبَةُ): علم کیمیاء میں جسم سیال کی صفت، سیال پن، کبھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت کو بھی کہتے ہیں (مج)

(سَيَّجَ) كذا و عَلَيهِ: باڑ لگانا، احاطہ بنانا۔

— الحائِطَ بِالشَّوْكِ أَوْ بِالْأَسْلَاكِ الشَّائِكَةِ: دیوار پر کاٹنے یا خاردار تار لگانا۔

(السَّاجُ): (دیکھئے: سوج)

(السِّيَاجُ): (دیکھئے: سوج)

(السِّيْجَارُ): سگار (د)

(السِّيْجَارَةُ): سگریٹ (د)

(سَاحَ) (ض) الماءُ و نَحْوُهٗ سَيْحًا و سَيَحَانًا: پانی کا بہنا، چلنا۔

— فلانٌ فِي الارضِ سَيْحًا و سَيَحَانًا و سِيَاحَةً: سیاحت کرنا، چلنا پھرنا (۲) عبادت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳) مسجد میں رہنا (۴) ہمیشہ روزہ رکھنا۔

— الظِّلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔ هو سَائِحٌ وَ سَيَّاحٌ۔

(أَسَاحَ) الفَرَسُ و نَحْوُهٗ بذنبِهٖ: دم کو ڈھیلا کرنا۔

— كذا: بہانا۔

— نَهْرًا و نَحْوَهٗ: نہر نکالنا (۲) نہر کا پانی چھوڑنا۔

(سَيَّحَ): زیادہ باتیں کرنا (۲) خوش گفتار ہونا۔

— كذا: بہانا، جاری کرنا (۲) خوشنما و دھاری دار بنانا۔

(انْسَاحَ): کشادہ ہونا، وسیع ہونا۔

— البَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔

— الماءُ: پانی کا زور سے چلنا۔

— الثَّوبُ و غَيْرُهٗ: کپڑے کا پھٹنا، یا جگہ جگہ سے پھٹنا۔

— الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی پھیل جانا۔

(السَّائِحُ): مسجد میں رہنے والا روزے دار، (۲) سیاح، ٹورسٹ (ج) سُيَّاحٌ۔

(السِّيَاحَةُ): سیاحت، معلوماتی یا تفریحی سفر، جہاں گردی۔

(السَّيْحُ): سطح زمین پر بہنے والا پانی (تسمیة بالمصدر) (۲) دھاری دار چادر (ج) أَسْيَاحٌ۔

(السَّيَّاحُ): سیاح، بکثرت گھومنے پھرنے والا هی سيَّاحَةٌ۔

(المِسْيَاحُ): فسادی، چغل خور، اِدھر اُدھر چغلیاں لگاتے ہوئے پھرنے والا (ج) مَسَايِيحُ۔

(المَسِيْحُ): (دیکھئے: مسح)

(المُسَيَّحُ): دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔

(سَاخَتْ) (ض) قوائمُهٗ سَيْخًا و سَيَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔

— الأرضُ بِهِمْ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

(أَسَاخَ) الشيءَ: دھنسا دینا۔

(السِّيْخُ): سکھ، ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ، (۲) لوہے کی سیخ جس پر گوشت کے پارچے اور کباب بنائے جاتے ہیں (مج) اس کے لئے خالص عربی لفظ السَّفُّود ہے۔

(السِّيْدُ): بھیڑیا (ج) سِيدانٌ و هی سِيْدَةٌ۔

(السِّيْدَانَةُ): مادہ بھیڑیا (۲) بہادر عورت (ج) سِيْدَانٌ۔

(السِّيْدَاقُ): مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَيْدَاقَةٌ۔
(سَارَ)(ض) سَيْرًا و سِيْرَةً و تَسْيَارًا و مَسَارًا و مَسِيْرَةً: چلنا۔ کہتے ہیں: سِرْ عَنْكَ: بے پرواہ ہو اور تغافل برت' اصل اس طرح ہے: سِرْ وَدَعْ عَنْكَ الْمِراءَ والشَّكَّ: تو ہر شبہ سے بالاتر ہو کر چل۔
—الكلامُ او المثَلُ و نَحْوُهُ: مشہور ہونا' پھیلنا۔ هو سَائِرٌ و سَيَّارٌ ۔ کہاوت ہے: (أسَائِرٌ اليومُ وقد زال الظهرُ) یعنی اب جبکہ دوپہر ڈھل گیا سارا دن چلے گا۔ مایوسی کے وقت کہا جاتا ہے۔
—الشيءَ وبه: مشہور کرنا' چلانا۔
—الدابَّةَ و نحوَها: سوار ہونا۔
—السُّنَّةَ او السِّيْرَةَ: اتباع و پیروی کرنا' نقش قدم پر چلنا۔
(أَسَارَهُ): چلانا' ترقی دینا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا۔
(سَايَرَهُ): ساتھ ساتھ چلنا' ہم نوا ہونا۔ کہتے ہیں: فلان لا تُسَايَرُ خيلاهُ: فلاں کذاب ہے۔
(سَيَّرَهُ): چلانا۔
— فلانًا مِن بلدٍ او موطنٍ: روانہ کرنا' باہر نکالنا' جلاوطن کرنا۔
—المثَلَ او الكلامَ: مشہور کرنا' شائع کرنا۔
— فلانٌ سِيْرَةً: پرانے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔
—الثَّوبَ وَ غَيْرَهُ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔
—سَيَّرَتِ المرأةُ خِضَابَهَا: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔
(اسْتَارَ) بِسِيْرَتِهِ او بِسُنَّتِهِ: کسی کے طریقہ اور نقش قدم پر چلنا۔
(تَسَايَرَ): چلنا' دور ہونا۔
—عَنْ وجهِهِ الغَضَبُ: چہرہ سے غصہ کے آثار زائل ہونا۔
—الرجلانِ و غيرهما: مل کر چلنا۔
(السَّائِرُ) مِن الشيءِ: چالو' رائج۔
— المَثَلُ السائِرُ: مشہور مثال (ج) سَوَائِرُ۔
(السَّيْرُ) مِنَ الجلْدِ و نحوِهِ: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا' تسمہ (ج) سُيُوْرٌ و أَسْيَارٌ و سُيُوْرَةٌ۔
(السِّيَرَاءُ): زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس پر تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلی۔
(السِّيْرَةُ): طریقہ' عادت' سنت (۲) سوانح عمری' طرز زندگی۔
—السِّيْرَةُ النَّبَوِيَّةُ: نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کی تفصیل' واقعات اور غزوات (ج) سِيَرٌ۔
(السُّيَرَةُ): بہت چلنے والا (مذکر و مونث)
(السَّيَّارُ): بہت چلنے والا (۲) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔
(السَّيَّارَةُ): قافلہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ} (۲) پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر گاڑی (محدثہ)
(المُسَيَّرُ): دھاری دار ریشم کی آمیزش والا کپڑا۔
(سَيِسَ) (س) الحَبُّ و غَيْرُهُ سَيَسًا: غلہ وغیرہ کو کیڑا لگنا۔
(السِّيْسَاءُ): ریڑھ کی ہڈی۔ کمر کی ہڈیوں کی زنجیر (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ۔ حَمَلَهُ عَلَى سِيْسَاءِ الحَقِّ: اسے حق کے قائم کرنے پر اُبھارا (ج) سَيَاسِيُّ۔
(السِّيْسَاءَةُ): نرم زمین۔
(المِسْيَاطُ): (دیکھئے: سوط)
(سَيْطَرَ) عليه: مسلط ہونا' قبضہ کرنا (۲) نگرانی کرنا' کنٹرول کرنا' قابو میں کرنا۔
(تَسَيْطَرَ) عليه: بمعنی سَيْطَرَ۔
(سَاعَ) (ض) سَيْعًا و سُيُوْعًا: ضائع ہونا (۲) ہلاک و برباد ہونا۔
—الماءُ او السَّرابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا۔
(أَسَاعَهُ): ضائع کرنا' ہلاک و برباد کرنا۔
(سَيَّعَ) الحائطَ و نَحْوَهُ: گارے کا پلاسٹر کرنا' لپائی کرنا (۲) چونے کا پلاسٹر کرنا۔
— الزِّقَّ و السَّفِيْنَةَ: مشکے یا کشتی پر ہلکا ہلکا تارکول پھیرنا۔
—الجِلْدَ و نَحْوَهُ: چمڑے وغیرہ پر چربی ملنا۔
(انْسَاعَ) الماءُ او السَّرابُ: پانی یا سراب کا چمکنا۔
—الجَمَدُ: پگھلنا اور بہنا۔
(تَسَيَّعَ): ضائع ہونا' ہلاک ہونا۔
— البقلُ و نَحْوُهُ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔
(الأَسْيَعُ): تھرکتا ہوا پانی یا سراب۔
(السِّيَاعُ): سرو کا درخت۔ واحد: سِيَاعَةٌ (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول جو کشتیوں پر ملا جاتا ہے (۴) چربی جو مشکیزہ پر ملی جاتی ہے۔
(السِّيَاعُ): بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن' تارکول جو کشتیوں پر ملا جاتا ہے (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔
(السَّيْعُ): سطح زمین پر بہنے والا پانی۔
(السِّيَعَاءُ) و (السِّيَعَامُ): رات کا ایک ٹکڑا۔
(المِسْيَاعُ): (دیکھئے: سوع)
(المِسْيَعَةُ): معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے (ج) مَسَايِعُ۔
(سَاغَ) (ض) سَيْغًا: خوش گوار و مزیدار ہونا۔
—الطَّعامُ و الشَّرابُ فی الحَلْقِ: حلق میں آسانی سے اترنا۔
— الشَّيءُ: جائز و مباح ہونا۔ هو سَائِغٌ و سَيِّغٌ۔
— الطَّعامَ و الشَّرابَ: مزے لے کر کھانا

پینا' بآسانی نگلنا۔
(أَسَاغَهُ): خوشگوار بنانا (۲) آسانی سے حلق سے اترنے والا بنانا۔
(السَّيْغُ) هٰذَا سَيْغُ هٰذَا: یہ اس کے مثل ہے۔
(سَافَتْ) (ض) يَدُه سَيْفًا: ہاتھ کی کھال کا پھٹنا (۲) ناخن کے اردگرد سے پھٹنا۔
—فُلانًا و غيرَهُ: تلوار مارنا۔
(سَيِفَتِ) (س) النَّخْلَةُ سَيَفًا: کھجور کی شاخ میں پتہ نکلنا۔
(أَسَافَ) فلانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲) تلوار خریدنا (۳) ساحل پہ آنا۔
—الوالدان: لڑکا مرجانا۔
—فلانٌ: فقیر و مفلس ہونا۔
—الخَرَّازُ: سلائی کا کام کرنے والے کا ٹانکے اُدھیڑنا۔
—الخَرْزَ: سلائی خراب کرنا (دیکھئے: سوف)
(سَايَفَهُ): شمشیر زنی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
(سَيَّفَ): تلوار سے نقش و نگار بنانا۔
(استَافُوا): ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲) ایک ساتھ تلواریں لینا۔
(تَسَايَفُوا): بمعنی استَافُوا۔
(تَسَيَّفَه): تلوار مارنا۔
(السَّائِفُ): تلوار والا۔
(السَّائِفَةُ): ریت اور سخت زمین کے درمیان والی زمین (ج) سَوَائِف (دیکھئے: سوف)
(السَّيْفُ): تلوار۔ کہتے ہیں: بين فكَّي فلانٍ (سَيْفٌ صارمٌ): وہ آدمی تیز زبان والا ہے (۲) تلوار جیسی ایک مچھلی (ج) سُيُوفٌ و أَسْيَافٌ۔
—سَيْفُ الغُرَابِ: ایک پھول جس کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی ہیں۔
(السِّيفُ): تلوار نما مچھلی (۲) دریا کا ساحل (۳) وادی کا کنارہ (ج) أَسْيَاف (۴) کھجور کی شاخ کی جڑ سے ملا ہوا پتے کا باریک حصہ۔

—سِيفُ القارَّةِ: سمندر سے متصل خشکی کا پھیلا ہوا علاقہ (مج)
(السَّيْفَانُ): لمبا اور پتلا آدمی۔ هي سَيْفَانَةٌ
(السِّيفَةُ): (دیکھئے: سوف)
(السَّيَّافُ): تلوار ساز (۲) شمشیر زن (۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن اڑانے والا) (ج) سَيَّافَةٌ۔
—السَّيَّافَةُ: فوج کا شمشیر زن دستہ۔
(المَسَائِفُ): قحط کے سال۔
(المُسَايَفَةُ): شمشیر زنی' تلواروں سے ایک دوسرے پر وار کر کے کھیلنا۔ شمشیر زنی کی مشق کرنا۔
(المُسِيفُ): تلوار لٹکانے والا۔
(المُسَيَّفُ): تلواروں کی طرح نقوش والا دھاری دار کپڑا۔
—من الدَّراهِمِ و نَحْوِهَا: وہ درہم جس کا کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔ هي مُسَيَّفَةٌ۔
(السِّيفُونُ): سیفن' وہ بکس جس سے پانی دباؤ کے ساتھ نکل کر بیت الخلاء کی غلاظت کو بہاتا اور صاف کرتا ہے (د)
(سَالَ) (ض) سَيْلاً و سَيَلانًا و مَسِيلاً و مَسَالاً: بہنا (۲) اُمنڈ آنا (۳) رواں ہونا، (۴) پگھلنا (۵) ٹپکنا۔
—سَالَتِ الارضُ و نَحْوُهَا: زمین میں موجود ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
—عليه الخَيلُ و غيرُهَا: گھوڑوں کا چاروں طرف سے ٹوٹ پڑنا۔
—سَالَ بهم السيلُ و جَاشَ بنا البَحْرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور ہم ان سے بھی سخت مصیبت میں گھر گئے۔
—الغُرَّةُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور ناک پر پھیلنا۔ هو سَائِل و سَيَّالٌ۔
(أَسَالَهُ): بہانا' جاری کرنا' پگھلانا۔
—المعدِنَ: دھات کو پگھلانا۔

—جَدَّ النَّصْلِ: نیزے کے پھل کی دھار کو تیز کرنا۔
—الغازَ: گیس کو سیال نما کرنا (مج)
(سَيَّلَه): بہانا' جاری کرنا۔
(تَسَايَلَ): بمعنی سَالَ۔
—الكتائبُ و نحوها: فوجی دستوں کا چاروں طرف سے ٹوٹ پڑنا۔
(السَّائِلُ): بہنے والی چیز' علم کیمیاء کی اصطلاح میں مادہ کی تین حالتوں میں سے درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل ٹھوس ہو نہ گیس کی شکل میں (ج) سَوَائِلُ۔ کہتے ہیں: الزَّيْتُ نوعٌ مِنَ السَّوَائِلِ۔
(السَّائِلَةُ): مؤنث السائِلِ (۲) رش' اژدحام۔ رأيتُ سَائِلَةً من النَّاسِ (ج) سَوَائِلُ۔
(السَّيَالُ): کانٹے دار درخت جس کی چھال دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔ (واحد: سَيَالَةٌ)
(السَّيْلُ): سیلاب' پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار (۲) بارش کی رو (ج) سُيُولٌ۔
(السَّيَلانُ): بہاؤ (۲) اعضاء تناسلیہ کی ایک بیماری جس سے رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہوجاتی ہے' جریان (مج)
(السِّيلانُ): تلوار یا چھری کا وہ سرا جو دستہ میں داخل کیا جائے۔
(المَسِيلُ): پانی بہنے کی جگہ' نالی۔ (ج) مَسَائِلُ و مُسُلٌ و مُسْلانٌ۔
(السِّيمَافُورُ): ریلوے سگنل۔ (د)
(السِّيمِيَاءُ): جادو (دیکھئے: سوم)
(السِّيَةُ) من القوسِ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ وهما: سِيَتَانِ۔

س

(۳۰۰)
ش

(الشین): حروف تہجی کا تیرہواں حرف اس میں صفت ہمس اور رخوت پائی جاتی ہے، اس کا مخرج وسط لسان ہے اور یہ حروف شجریہ میں سے ہے۔

ش.........أ

(الشُّؤْبُوبُ): ایک دفعہ کی بارش (۳) ہر چیز کی تیزی، سختی۔

—شؤبوبُ الشَّمسِ: دھوپ کی تیزی۔

شُؤبُوبُ الفرسِ: گھوڑے کی تیز رفتاری (ج) شآبیبُ۔

(شَئِزَ) (س) المکان شَأَزًا: بلند ہونا، سخت اور ٹھوس ہونا۔

—فلانٌ: غمگین و پریشان ہونا۔ ھو شَئِزٌ۔

(أَشْأَزَهُ): غمگین اور پریشان ہونا۔

(إشْتَأَزَ): بدکنا، جاگنا۔

(شَأْشَأَتِ) النَّخلةُ شَأْشَأَةً و شِئْشَاءً: کھجور کے درخت کا بار آور ہونا۔

— فلانٌ بالحُمُرِ والغنمِ: شَأْشَأْ کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا۔

(تَشَأْشَأَ) القومُ: منتشر ہونا، بکھرنا۔

—امرُهُمْ: آسان ہونا، کھل کر سامنے آنا۔

(شُئِفَتْ) رِجلُه: پاؤں میں آبلہ پڑ جانا، ھو مشؤُوفٌ۔

(شَئِفَتْ) (س) رِجلُهُ شَأَفًا: پاؤں میں آبلہ پڑنا۔

—الأَصَابِعُ: انگلیوں کے ناخن کے اردگرد کا پھٹنا۔

— جسمُهُ: بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ ھو شَئِفٌ۔

—فُلانًا ولَه ومنه شَأْفًا و شَأْفَةً: کسی سے بغض رکھنا اور اس کو منحوس سمجھنا۔

(اسْتَشْأَفَتِ) القَرحَةُ: زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا۔

(شَأْفُ) الجُرحِ: زخم جو مندمل نہ ہو سکے۔

(الشَّأْفَةُ): وہ زخم جس کی جڑ داغ دے کر نکالی جائے (۲) بغض، دشمنی اور عداوت۔ کہتے ہیں: اسْتأْصَلَ اللهُ شأْفَتَهُ: اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا۔

(شَأَمَهُمْ) (ف) شَأْمًا: لوگوں کے لئے نحوست کا سبب بنا۔ شَأَمَ علیهم بھی کہتے ہیں۔

(شُئِمَ) علیهم: باعث نحوست بنا۔ ھو مَشْؤُومٌ علیهم (ج) مَشائِيمُ۔

(أَشْأَمَ): ملک شام میں جانا۔

(شَاءَمَ) بِہ: کسی کو اپنی بائیں طرف لینا۔

(تَشَاءَمَ): فال لینا۔

—بِہ: منحوس سمجھنا، بری فال لینا۔

(تَشَأَّمَ): ملک شام کا باشندہ بننا (۲) بائیں طرف لینا۔

—بِہ: فال لینا، منحوس سمجھنا۔

(الأَشْأَمُ): منحوس، نامبارک (ج) أَشَائِمُ۔ کہتے ہیں: أَشْأَمُ كُلِّ امرءٍ بَيْنَ لَحْيَيهِ: ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔

(الشَّأْمُ): ملک شام۔

(الشُّؤْمُ): نحوست، بدشگونی۔

(الشُّؤْمَى): تانیث الأَشْأَمِ (۲) بائیں جیسے اليَدُ الشُّؤْمَى۔

(الشَّأْمَةُ): بائیں جہت۔ کہتے ہیں: نَظَرَ يُمْنَةً وشَأْمَةً۔

(المَشْأَمَةُ): بدشگونی، نحوست (۲) بائیں جانب۔ قرآن مجید میں ہے: {هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ}

(المُتشائِمُ): زندگی سے ناامید (محدثہ) (۲) بری فال لینے والا۔

(شَأَنَ) (ف) شَأْنًا: صاحب شان و شوکت ہونا۔

—شَأَنَ فلانٍ: کسی کی پیروی و اتباع کرنا۔

(اشْتَأَنَ) شأنَهُ: کسی کی پیروی و اتباع کرنا۔

(الشَّأْنُ): حالت و کیفیت۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ} (۲) قدر و منزلت۔ کہتے ہیں: رجُلٌ مِن ذَوِي الشَّأْنِ (۲) اہم معاملہ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ} (ج) شؤون۔

شؤون العین: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ۔ اس کا اطلاق ان حالات پر بھی ہوتا ہے جن کا خصوصی اہتمام کیا جائے جیسے شؤون الطلبة و شؤون العاملین۔

وزارة الشؤون الاجتماعیة: وہ وزارت جو اجتماعی احوال کی نگرانی و اہتمام کرے۔

(شَأَوْتُ) (ن) القومَ شَأْوًا: آگے نکل جانا۔

—الشیْءُ فلانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا۔

(شَاءَاهُ): آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔

(تَشَاءَى) ما بَيْنَهُمْ: آپس میں نفرت پیدا ہونا۔

—القومُ: بکھر جانا، متفرق ہونا۔

(الشَّأْوُ): چکر، پھیرا۔ امرؤالقیس کا شعر ہے:

اذا ما جرى شأوين وابتلّ عِطْفُهٗ
تقول هَزِيزُ الريح مرّت بأَثْأَبِ
(۲) حوصلہ، ہمت۔ کہتے ہیں: اِنَّهٗ بعِيدُ الشَّأوِ: وہ بلند ہمت ہے۔

ش ....ب

(شُبَاط): پانچواں سریانی (یا ترکی) مہینہ بمقابل فروری۔
(شَبَّ) (ض ن) الغُلامُ شَبَابًا: لڑکے کا جوان ہونا۔
—النَّارُ - شُبُوبًا: آگ جلنا۔
—الفَرَسُ شِبَابًا و شُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہوکر اگلی ٹانگیں اُٹھانا۔
—النّار شَبًّا: آگ جلانا۔
—الخِمارُ والشَّعْرُ لونَ المَرْأةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا۔
(شُبَّ) له كَذَا: کسی چیز کا مہیا و میسر ہونا۔
(أَشَبَّ) الغُلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
—فُلانٌ: کسی کا جوان اولاد والا ہونا۔
—الحَيَوانُ: جانور کی نشوونما کا پورا ہونا۔
—اللهُ الصَّبِيَّ: جوان کر دینا۔
— الفَرَسَ و نَحْوَهٗ: گھوڑے وغیرہ کو ہچکانا، اکسانا۔
(شَبَّبَ) الشَّاعِرُ: جوانی اور کھیل کود کے ایام کو اشعار میں یاد کرنا۔
—بفلانةٍ: عشقیہ اشعار میں کسی عورت کے حسن و خوبصورتی کو بیان کرنا۔
(اِسْتَشَبَّ) على سَاقيهِ: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اُٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا۔
(الشَّابُّ): جوان لڑکا (ج) شُبَّانٌ وهي شَابَّةٌ (ج) شَوَابُّ۔
(الشَّبَابُ): جوانی (سن بلوغ سے تیس سال تک کی عمر) (۲) ہر شے کا اوّل حصہ۔ کہتے ہیں: لقيتُه في شبابِ النَّهارِ (۳) تشبیب (اشعار میں عورتوں کے محاسن کا ذکر) کہتے ہیں:

كان جريرٌ أَرَقَّ النَّاسِ شَبَابًا۔
(الشِّبَابُ): جس سے آگ روشن کی جائے۔
(الشَّبَبُ): جوان بیل یا بھیڑ بکری۔
(الشَّبُّ): جوان (۲) ایک کیمیائی نمک (مع)
(الشَّبَّةُ): جوان لڑکی (ج) شَبَائِبُ۔
—شَبَّةُ النَّارِ: آگ کا شعلہ۔
(الشَّبُوبُ): جس کے ذریعہ آگ جلائی جائے (۲) زینت اور خوبصورتی کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: هذا شَبُوبٌ لكذا (۲) جوان بیل یا بکری۔
(الشَّبِيبَةُ): جوانی۔
(المَشْبُوبُ) رَجُلٌ مَشْبُوبٌ: ہوشیار بہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ (ج) مشابيبُ۔
—مَشْبُوبُ الأَظَافِرِ: تیز ناخنوں والا۔
(الشَّبَثُ): خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
(شَبِثَ) (س) الشيءَ و بالشيءِ شَبَثًا: چمٹنا، لٹکنا، وابستہ ہونا۔ هو شَبِثٌ۔
(شَابَثَ) الشيءَ: کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا، گتھم گتھا ہو جانا۔
(تَشَبَّثَ) بالشيءِ: چمٹ جانا، لٹکنا۔
—برأيِهِ: رائے کو ماننا، اس پر عمل کرنا۔
(الشَّبَثُ): ایک قسم کی مکڑی (ج) أَشْبَاثٌ و شِبْثَانٌ۔
(الشَّبِثُ) رَجُلٌ شَبِثٌ: رائے پر جمے رہنے والا آدمی۔
(الشُّبَثَةُ): ہم جولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا۔
(شَبَحَ) (ف) الشيءُ شَبْحًا: دھندلا اور نا صاف نظر آنا۔
— الجِلْدَ و غيرَه: چمڑے وغیرہ کو کھونٹیوں پر ٹانگنا۔
—الشَّخْصَ: کوڑے مارنے کے لئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا۔
—العُودَ: لکڑی کو برابر اور چوڑا کرنا۔

—الرَّجُلُ: دعا کے لئے ہاتھ اُٹھانا، پھیلانا۔
(شَبُحَ) (ك) الرَّجُلُ شَبَاحَةً: چوڑے سینے اور بھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا۔ هو مشبوح الذراعين۔
(شَبَّحَ) فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) مانگنے پر اصرار کرنا (۳) خوب پھیلانا، خوب پھیرنا (شَبَحَ کا مبالغہ)
—الشيءَ: پھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا۔
(الشَّبَحُ): دور سے نظر آنے والا جسم، وجود (۲) کسی چیز کی پرچھائی، سایہ۔
—شَبَحُ الموتِ: موت کا سایہ۔
—شَبَحُ الحَرْبِ: جنگ کا نقشہ (ج) أَشْبَاحٌ و شبوحٌ کہتے ہیں: هُمْ أشباحٌ بلا ارواحٍ: وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں۔
(شَبَرَ) (ن) الثَّوبَ وغيرَهٗ شَبْرًا: بالشت سے ماپنا۔
(شَبِرَ) (س) شَبَرًا: اکڑنا، اترانا۔
(شَبَّرَ) الثَّوبَ و غيرَهٗ: بالشت سے ماپنا۔
(تَشَابَرَ) الفَرِيقَانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا۔
(الشِّبْرُ): بالشت (ج) أَشْبَارٌ۔
(المَشَابِرُ): نشیبی نالے جن میں ادھر اُدھر سے پانی سمٹ آئے۔ واحد: مَشْبَرٌ و مَشْبَرَةٌ۔
(الشَّبُّورُ): بِگل (مع)
(الشَّبُّورَةُ): دوپہر کے وقت کا کہر (محدثہ)
(شَبْرَقَهٗ) شَبْرَقَةً و شِبْرَاقًا: ٹکڑے کر ڈالنا، دھجیاں بکھیر دینا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ الثَّوبَ واللَّحمَ و شَبْرَقَ البازي الصَّيْدَ۔
(شُبَارِقٌ) ثَوبٌ شُبَارِقٌ: پھٹا پرانا کپڑا۔
— لحمٌ شبارِقٌ: مختلف طریقوں پر پکایا گیا گوشت۔
(شَبَارِقُ): بمعنی شُبَارِقٌ۔
(الشَّبَارِيقُ) ثوبٌ شباريق: پھٹا پرانا کپڑا۔

(الشِّبْرِقَةُ): کپڑے کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی معمولی روئیدگی۔
(الشَّبُّوْطُ): دریائے دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک مچھلی جو درمیان سے چوڑی ہوتی ہے اس کی دم باریک اور جسم ملائم اور چکنا ہوتا ہے (ج) شبابيط۔
(شَبِعَ)(س) شِبَعًا: شکم سیر ہونا۔ کہتے ہیں: شَبِعَ طعامًا وشَبِعَ مِنَ الطَّعامِ۔
—الجِسْمُ: موٹا اور بھرا ہوا ہونا۔
—مِنَ الأَمْرِ: اکتا جانا' طبیعت اچاٹ ہو جانا۔
هو شَبْعَان (ج) شِبَاعٌ و شَبَاعَى وهي شَبْعَى و شَبْعَانَةٌ (ج) شِبَاعٌ. کہتے ہیں: هِيَ شَبْعَى الوشاحِ: بھرے ہوئے بھاری پیٹ والی۔
(أَشْبَعَه): پیٹ بھر دینا' شکم سیر کر دینا۔
—الثَّوبَ وَغَيْرَهُ: کپڑے کو خوب رنگنا۔
—السَّائِلَ: (علم کیمیاء میں) سیال شے کو مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود کسی بھی چیز کو مکمل طور پر حل کر دینا) (مج)
—الشَّيْءَ: مکمل کرنا۔ جیسے أَشْبَعَ البَحْثَ و نَحوَهُ۔
(تَشَبَّعَ): شکم سیری کا اظہار کرنا۔
—الماءُ بِالملحِ: پانی میں نمک بالکل گھل گیا (مج)
(الشُّبَاعَةُ): شکم سیری کے بعد بچنے والی چیز۔
(الشِّبْعُ) مِن الطعامِ: سیر کرنے والی چیز' آسودگی۔
(الشُّبْعَةُ) مِنَ الطَّعَامِ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے بقدر چیز۔
(الشَّبِيْعُ): بھرا ہوا (۲) تر (۳) پیوست۔
(شَبِقَ)(س) الذَّكَرُ مِنَ الحيوانِ شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔
(شَبَكَ)(ض) الشَّيْءُ شَبْكًا: الجھنا' جال بنا' پیچیدہ ہونا۔
—الشيءَ: اُلجھانا' پیچیدہ بنانا۔
—أَصَابِعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔
(شَبَّكَ): خوب الجھانا' انتہائی پیچیدہ بنانا۔
(تَشَابَكَ) الشيءُ: اُلجھنا' پیچیدہ ہونا۔ جیسے تَشَابَكَتِ الأُمُوْرُ۔
(اشْتَبَكَ): الجھنا' گتھم گتھا ہونا۔ جیسے اشتبكَ الجيشانِ۔
(تَشَبَّكَ): بمعنی اشْتَبَكَ۔
(الشَّابِكُ) طريقٌ شَابِكٌ: پیچیدہ راستہ۔ امرٌ شابِكٌ: پر پیچ معاملہ۔
(الشَّبَّاكُ):: جال سے شکار کرنے والا۔
(الشُّبَّاكُ): کھڑکی (۲) سوراخ دار کھڑکی' جنگلہ (۳) سامان اُٹھانے کا جال (ج) شبابيك۔
(الشَّبَكُ): کنگھے کے دندانے۔ واحد: شَبَكَةٌ۔
(الشُّبُكُ): سگریٹ پائپ (وہ پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں۔ (سگار) (د)
(الشَّبَكَةُ): شکاری کا جال' پھندا (۲) چند چیزوں کا باہم گتھم گتھی ہو جانا' سلسلۂ اشیاء جیسے شَبَكَة المواصلات وشَبَكَةُ الكهرباء (ج) شَبَكٌ وشِبَاكٌ۔
(الشَّبْكَةُ): منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (محدثہ)
(الشَّبَكِيَّةُ): آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے (مج)
(الشُّبَيْكَةُ): جالی دار کپڑا (مو)
(المُشَبَّكُ): جلیبی (مو)
(المُشْبَكُ): کپڑے وغیرہ لٹکانے کی چٹکی' کلپ' ہینگر (مج) (۲) سینے یا سر کا زیور (ج) مشابك (محدثہ)
(شَبَلَ)(ن) الغلامُ شُبُوْلاً: بچہ کا نعمت میں پرورش پا کر بڑا ہونا۔ هو شَابِلٌ۔
(أَشْبَلَتِ) اللَّبُوءَةُ: شیرنی کا بچہ جنا۔
—المرأةُ عَلَى أَوْلَادِهَا: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسری شادی نہ کرنا۔ هي مُشْبِلٌ۔
(الشِّبْلُ): شیر کا بچہ (ج) أَشْبَالٌ۔
(شَبَمَهُ)(ن) شَبْمًا: بکری کے منہ میں لکڑی کا لمبا ٹکڑا لگانا تا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
(شَبِمَ)(س) شَبَمًا: ٹھنڈا ہونا (۲) بھوک اور ٹھنڈا محسوس کرنا هو شَبِمٌ ۔ ماءٌ شَبِمٌ: ٹھنڈا پانی۔
—غَدَاةٌ شَبِمَةٌ: ٹھنڈی صبح۔ قَلْبٌ شَبِمٌ: بے حس دل۔
(الشِّبَامُ): دودھ پیتے بچے کے منہ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ جو بچہ کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
—الشِّبَامَانِ: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں۔
(شَبَنَ)(ن) الغلامُ شَبْنًا: لڑکے کا پر گوشت اور جوان ہونا۔
—الشيءُ: قریب ہونا۔ هُوَ شَابِنٌ۔
(الشَّبِيْنُ): (عیسائیوں کے نزدیک دولہا یا دولہن کا خدمتگار' ہم راہی۔ مؤنث: شبينة (ج) شبائن و أَشَابِنَةٌ (د)
(أَشْبَهَ) الشيءُ الشيءَ: مشابہ ہونا' ہم شکل ہونا۔
(شَابَهَهُ): مشابہ ہونا' ہم شکل ہونا۔
(شَبَّهَ) عليه الأَمْرَ: کسی کے لئے کسی بات کو ناقابل فہم یا ناقابل حل بنا دینا' مبہم کر دینا۔
—الشيءَ بالشيءِ: مشابہ بنانا' ہم شکل کرنا (۲) ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا۔
(شُبِّهَ) عليه ولده و كَذَا: غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ}
(إِشْتَبَهَ) الأَمْرُ عليه: غیر واضح اور مشابہ ہونا۔
—فِي المَسْأَلَةِ: مسئلہ کی صحت میں شک کرنا۔
(تَشَابَهَ) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ہم شکل اور ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا}
(تَشَبَّهَ) بغيرِه: دوسرے کی شکل وصفت اختیار کرنا' مشابہ ہونا۔

(التَّشْبِيْهُ): مشابہت، علم بیان کی اصطلاح میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا۔
—تَشْبِيْهُ الْمَسْجُوْنِيْنَ: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا' شناخت نامہ (مج)
(الشِّبْهُ): مثل' مانند۔
(الشَّبَهُ): پیتل (ج) اَشْبَاهٌ۔
(الشُّبْهَةُ): شک' التباس (۲) شریعت کی اصطلاح میں غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت و حرمت واضح نہ ہو (ج) شُبَهٌ۔
(الشَّبِيْهُ): مثل' مانند' مشابہ (ج) شِبَاهٌ و اَشْبَاهٌ۔
(الْمُتَشَابِهُ): وہ لفظ قرآنی جو مختلف معانی کا احتمال رکھے۔ قرآن مجید میں ہے: {مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ}
(الْمَشَابِهُ): ملتے جلتے اوصاف۔ کہتے ہیں: فيه مَشَابِهُ مِنْ فلانٍ۔ خلاف قیاس شَبَهٌ کی جمع ہے۔
(الْمُشَبِّهَةُ): ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق سے تشبیہ دیتا ہے۔
(شَبَا)(ن) الشَّيْءُ شَبْوًا: بلند ہونا۔
—الْفَرَسُ: گھوڑے کا دو ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
—وَجْهُهُ: چہرہ کا کسی تغیر کے بعد چمک اُٹھنا۔
—النَّارُ: آگ جلانا۔
(اَشْبَى) الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔
—عَلَى فلانٍ: مہربان ہونا' مدد کرنا۔
—فلانٌ: محتاط اور ذہین اولاد والا ہونا۔
—فلانًا: اکرام و اعزاز کرنا۔
—الْاَوْلَادُ اَبَاهُمْ: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
(الشَّبَا): کائی (۲) اولے۔
(شَبَاةُ) الشَّيْءِ: دھار جیسے شَبَاةُ السَّيْفِ۔
—شَبَاةُ الْعَقْرَبِ: بچھو کا ڈنگ (ج) شَبًا۔

(شَبْوَةُ): (غیر منصرف): بچھو کا اسم علم (کبھی اسے الشبوة بھی کہتے ہیں)
(جَارِيَةٌ شَبْوَةٌ) پھرتیلی اور بہادر لڑکی یا کنیز۔

ش .... ت

(شَتَّ)(ض) الْاَشْيَاءُ شَتَاتًا: چیزوں کا بکھرنا' منتشر ہونا۔
—الدِّيَارُ بفلانٍ: فلاں وطن سے دور ہو گیا۔
—شَتَّ بقلبهِ الوَجْدُ: غم نے اس کے دل کو بے چین کر دیا۔ هُوَ شَتِيْتٌ۔
—الاشياءَ: بکھیرنا' منتشر کرنا۔
(اَشَتَّ) القومَ: شیرازہ بکھیرنا۔ کہتے ہیں: اَشَتَّ بِيْ قَوْمِيْ: میری قوم نے مجھے اپنے معاملہ میں پریشان کر دیا۔
(شَتَّتَ) الاشياءَ: منتشر کرنا' بکھیرنا۔
(تَشَتَّتُوْا): منتشر ہونا' الگ الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُهُمْ: ان کا شیرازہ بکھر گیا۔
(الشَّتَاتُ): پھوٹ' جدائی' انتشار۔
—امرٌ شتاتٌ: بگڑا ہوا معاملہ۔ جَاءَ القومُ شَتَاتَ شَتَاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔
(الشَّتُّ) أَمْرٌ شتٌّ: بکھرا ہوا' بگڑا ہوا معاملہ۔
ذَهَبُوْا اَشْتَاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔ قرآن مجید میں ہے: {يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ}
(شَتَّانَ): اسم فعل بمعنی بَعُدَ شَتَّانَ مَا بينهما: ان میں بڑا فرق اور بُعد ہے۔ شَتَّانَ بينهما اور شَتَّانَ مَا بينهما بھی کہتے ہیں۔
(الشُّتُوْتُ) من النَّاسِ: مختلف قبائل اور خاندانوں کے لوگ۔
(الشَّتِيْتُ): متفرق' منتشر' مختلف۔
—ثَغْرٌ شَتِيْتٌ: چھدرے دانت (ج) شَتّٰى۔
—اَشياءُ شَتّٰى: مختلف اور بے جوڑ چیزیں۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى} و {تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى}
(شَتَرَهُ)(ض) شَتْرًا: کاٹنا۔
—ثَوْبَهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

—فُلانًا: زخمی کرنا۔
—اللّٰهُ عَيْنَهُ: بیماری کا پلک کو پلٹ دینا۔
(شَتِرَ)(س) شَتَرًا: کاٹنا۔
—فلانٌ: کسی کے نچلے ہونٹ کا کٹنا (۲) آنکھ کی پلک کا پلٹ جانا۔ شَتِرَتْ عَيْنُهُ بھی کہتے ہیں: هُوَ أَشْتَرُ وهي شَتْرَاءُ (ج) شُتْرٌ۔
(شَتَّرَ) بفلانٍ: گالی دینا' برا بھلا کہنا۔
(الشِّتِّيْرُ): بہت عیب نکالنے والا بداخلاق۔
(الشُّتْرَةُ): دو انگلیوں کے درمیان کا خلا۔
(شَتَلَ)(ض) الزَّرْعَ شَتْلًا: کسی چیز کی پود لگانا یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر اگانا اور پھر پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا (محدثہ)
(الشَّتْلَةُ): پود یا پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا گیا ہو اور پھر دوسری جگہ بویا جائے' زسری پودا (محدثہ)
(الْمَشْتَلُ): زسری' پودے اگانے کی جگہ (محدثہ)
(شَتَمَهُ)(ن) شَتْمًا: گالی دینا' برا بھلا کہنا۔
(شَتُمَ)(ك) شَتَامَةً: بدشکل ہونا۔ هو شَتِيْمٌ۔
(شَاتَمَهُ): باہم گالی گلوچ کرنا۔
(تَشَاتَمَا): ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(الشُّتَامُ) و (الشُّتَامَةُ): بدشکل (۲) بد اخلاق۔
(الشَّتِيْمَةُ): گالی (ج) شَتَائِمُ۔
(شَتَنَ)(ن) الثوبَ شَتْنًا: کپڑا بننا۔ هو شَاتِنٌ و شَتُوْنٌ۔
(شَتَّانَ): (دیکھئے: شتت)
(شَتَا)(ن) بالمكانِ شَتْوًا: کسی جگہ سردیاں گزارنا۔
—الشِّتَاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا یا سخت ٹھنڈا ہونا۔
—اليومُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
—السماءُ: بارش برسانا' هو شاتٍ۔
(اَشْتَى) فلانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا۔
—القومُ: قحط و خشک سالی آنا۔

ش

(شَاتَاهُ)مُشَاتَاةً و شِتَاءً: کسی کے ساتھ موسم سرما تک کا معاملہ کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شَاهَرَهُ (من الشهر) ویاوَمَه (من الیوم)۔

(شَتّٰی)بالمکان: کسی جگہ سردیاں گزارنا۔

—الشئُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کے لئے موسم سرما تک کافی ہونا۔

(الشِّتَاءُ): سردی' موسم سرما جغرافیائی نقطہ نظر سے 22 دسمبر کو شروع ہو کر 21 مارچ تک رہتا ہے (۲) قحط وخشک سالی (ج) اَشْتِيَةٌ۔

(الشَّتْوَةُ): سردی' موسم سرما۔

(الشَّتَوِيُّ): موسم سرما کی بارش۔

(الشَّتِيُّ): موسم سرما کی بارش۔

(المَشْتٰی): گرم مقام' سردیاں گزارنے کی جگہ (۲) سردی کا زمانہ (ج) مَشَاتٍ۔

(المَشْتَاةُ): بمعنی المَشْتٰی (۲) سردی کا موسم۔

ش .... ث

(شَثِنَتْ)(س) كَفُّهُ شَثَنًا: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔

(الشَّثْنُ): موٹا' کھردرا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ شَثْنُ الاَصابع: موٹی اور کھردری انگلیوں والا آدمی۔ امرؤالقیس کا شعر ہے:

وتعطو برخصٍ غیر شثن کانّه
اساریع ظبی اومساویك إسحِلِ

ش .... ج

(شَجَبَ)(ن) فلانٌ شُجُوبًا: ہلاک ہونا (۲) غمگین ہونا۔

—الغُرَابُ شَجِيبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔

—فلانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا۔

—الصَّيْدَ: شکار کو تیر مار کر گرادینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔

—فلانًا: غمگین کرنا۔

—الشئُ فلانًا: مشغول کردینا۔

—الشئَ: کھینچنا۔

—اللجامَ: لگام کھینچنا۔

—فلانًا عن حاجته: روکنا' باز رکھنا۔

—القَارُورَةَ بِالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈھکن لگانا۔

—الرَّأيَ والموقفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔

(شَجِبَ)(س) شَجَبًا: ہلاک ہونا (۲) غمگین ہونا۔

(اَشْجَبَهُ): غمگین کرنا۔

(تَشَاجَبَتِ)الاُمورُ: امور کا گڈمڈ اور مشابہ ہونا۔

(الشَّاجِبُ): فضول اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔

(الشِّجَابُ): بوتل کا ڈھکن (۲) ہینگر' کپڑے لٹکانے کے ہینگر۔

(الشَّجْبُ): ضرورت (۲) رنج وغم (ج) شُجُوبٌ۔

(الشَّجَبُ): بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ (ج) شُجُوبٌ۔

(الشَّجُوبُ) امرأةٌ شَجُوبٌ: غمگین وپریشان عورت (ج) شُجُبٌ۔

(المِشْجَبُ): کپڑے لٹکانے کا سٹینڈ' ہینگر' کھونٹی وغیرہ (ج) مَشَاجِبُ۔

(شَجَّه)(ض ن) شَجًّا: سر یا چہرہ کو زخمی کرنا۔ کہتے ہیں: شَجَّ رَاسَه وشَجَّه فی راسِه اووجهِه۔

-السفینةُ البحرَ، السابحُ الماءَ: سمندر کے پانی کو چیرنا' طے کرنا۔

— الشَّرَابَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا۔ کہاوت ہے (فلانٌ يَشُجُّ بِيدٍ و يَأسُو بأخرٰی) ایسے شخص کے بارے میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔

(شَجَّ)(س) شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ هو أَشَجُّ وهی شَجَّاءُ (ج) شُجٌّ۔

(شَاجَّه)شِجَاجًا و مُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سرکوبی میں مقابلہ کرنا' ایک دوسرے کا سر توڑنا۔

(الشَّجَجُ): پیشانی پر چوٹ کا اثر۔

(الشَّجَّةُ): سر' پیشانی یا چہرہ کا زخم (ج) شِجَاجٌ۔

(الشَّجِيجُ): پیشانی' چہرہ یا سر کے زخم والا۔

(شَجَرَ)(ن) الأَمْرُ بَيْنَهُمْ شُجُورًا: باہم کسی معاملہ کا متنازع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ}

—الشَّجَرَ والنَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔

—الشئَ: باندھنا (۲) انگلی وغیرہ پر ڈالنا۔

—فُلانًا عَنِ الأَمْرِ: باز رکھنا' رکنا۔

(أَشْجَرَتِ)الأَرْضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔

(شَاجَرَهُ): کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔

(شَجَّرَ)النباتُ: پودے کا درخت بن جانا۔

—الأَرْضَ: درخت لگانا (مو)

—الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے لگانا۔

— النَّسَبَ و نَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا۔ نسب کو درخت کی شکل میں لگانا۔

—النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو ٹوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔

(اشْتَجَرَ): ایک دوسرے میں گھس جانا' جیسے: إشْتَجَرَتِ الأَصَابِعُ والرِّمَاحُ۔

—القومُ: لوگوں کا باہم جھگڑنا۔

—فلانٌ: ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا۔

(تَشَاجَرَ) الشَّئُ: ایک دوسرے میں گھسنا۔ جیسے تَشَاجَرَتِ الرِّمَاحُ۔

—القومُ: باہم جھگڑنا۔

(الشِّجَارُ): چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) حیوان کے منہ میں رکھی جانے والی لکڑی تاکہ اس کو دودھ پینے سے روکا جاسکے (ج) شُجُرٌ۔

(الشَّجْرُ): اختلافی بات (۲) منہ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۲) تھوڑی

(ج) شُجُوْرٌ و أَشْجَارٌ۔
(الشَّجَرُ): درخت یعنی ایسا پودا جو مضبوط تنے پر قائم ہو لیکن کبھی اس کا اطلاق غیر مستحکم پودے پر بھی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ} علم نباتات کے ماننے والے شجر اس پودے کو کہتے ہیں جو کافی عمر رسیدہ اور مضبوط تنے پر قائم ہو۔ واحد: شَجَرَةٌ۔ کہتے ہیں: هو من شَجَرٍ طَیِّبَةٍ: وہ اچھی نسل کا ہے۔
—شَجَرَةُ النَّسَبِ: نسب نامہ۔
(الشَّجْرَاءُ): گھنا درخت (۲) گھنے درختوں والی زمین۔
(الشَّجْرِیُّ): وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے۔ حروف شجریہ چار ہیں: ش، ض، ج، ی۔
(الشَّجِیْرُ) وادٍ شَجِیْرٌ: کثیر درختوں والی زمین۔ أَرْضٌ شَجِیْرٌ بھی کہتے ہیں۔
(الشَّوَاجِرُ): موانع، رکاوٹیں۔ کہتے ہیں: قَدْ شَجَرَتْنِی عنهُ الشَّوَاجِرُ۔
— رِمَاحٌ شَوَاجِرُ: ایک دوسرے میں گتھے ہوئے مختلف نیزے۔
(المُشَجَّرُ): بیل دار، پھولدار جیسے ثَوبٌ مُشَجَّرٌ۔
(المَشْجَرُ): درختوں کے اُگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (ج) مَشَاجِرُ۔
(المَشْجَرَةُ): بمعنی المَشْجَرُ۔
(المِشْجَرُ): کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا سٹینڈ، ہینگر۔
(شَجُعَ)(ك) شَجَاعَةً: دلیر و بہادر ہونا۔ هو شَجِیْعٌ (ج) شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ وهی شجیعةٌ (ج) شجائعُ و شِجاعٌ۔
(شَاجَعَهُ): بہادری میں مقابلہ کرنا۔
(تَشَجَّعَ): دلیر بننا، ہمت کرنا، حوصلہ کرنا۔
(الأَشْجَعُ): ہتھیلی کے اوپر کی رگ۔
(الشُّجَاعُ): بہادر، دلیر، باہمت (ج) شِجْعَانٌ و شِجَعَةٌ و هی شُجَاعَةٌ (۲) سانپ (ج) شُجْعَانٌ۔
(الشِّجْعَةُ): انتہائی دلیر و فتح یاب۔
(الشَّجِعَةُ): امرأةٌ شَجِعَةٌ و شَجْعَاءُ: زبان دراز اور مردوں پر غالب آنے والی عورت۔
(الشَّجِیْعُ) رَجُلٌ شَجِیْعٌ: دلیر و بہادر آدمی (ج) شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ وهی شَجِیعةٌ (ج) شجائعُ و شِجاعٌ۔
(شَجَنَتِ)(ن) الحمامةُ شُجُوْنًا: کبوتری کا درد بھری آواز نکالنا۔
—الأَمْرُ فلانًا شَجْنًا: مغموم کرنا، غمناک کرنا۔
(شَجِنَ)(س) شَجَنًا: غمگین ہونا۔ هو شَجِنٌ۔
(أَشْجَنَ) الكَرْمُ و نَحْوُهُ: انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا۔
—الأَمْرُ فُلانًا: غمگین کرنا۔
(تَشَجَّنَ): غمگین ہونا (۲) ماضی کی یاد سے دل گرفتہ ہونا۔
—الشَّجَرُ: درخت کا گنجان ہونا۔
(الشَّاجِنُ): گنجان درختوں والی وادی (۲) وادی کا راستہ (ج) شَوَاجِنُ۔
(الشَّجْنُ): الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) حصہ، شعبہ، شاخ۔ کہاوت ہے (الحدیثُ ذُوْ شُجُوْنٍ) بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے (۳) غم و حزن (۴) کسی بات کی دھن (ج) أَشْجَانٌ و شُجُوْنٌ۔
(الشَّجْنَةُ): گھنی ٹہنی، الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) حصہ، شعبہ۔
(شَجَاهُ)(ن) الأَمْرُ شَجْوًا: غمگین کرنا۔
— الحدیثُ و نَحْوُهُ فلانًا: خوش کرنا، صدمہ پہنچانا۔
—تَذَكُّرُ الإِلْفِ: محبوب کی یاد کا کسی کو تڑپا دینا۔
(شَجِیَ)(س) شَجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ و غمگین ہونا (۳) کسی کی یاد میں تڑپنا۔
—بالهَمِّ: غم میں مبتلا رہنا۔
—بِقِرْنِهِ: اپنے مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہونا۔ هو شَجٍ و شَجِیَّةٌ۔
(أَشْجَاهُ): مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا، مغلوب کرنا۔
—بِكذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔
(الشَّجَا): حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ۔
(الشَّجْوُ): غم و پریشانی (۲) ضرورت۔ کہتے ہیں: بَكَى فلانٌ شَجْوَهُ: اس نے گریہ زاری کی۔
(الشَّجِیُّ): غمگین، فکر مند۔ کہاوت ہے: (وَیْلٌ لِلشَّجِیِّ مِنَ الخَلِیِّ)

ش......ح

(شَحَبَ)(ن) جِسْمُه شُحُوْبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہونا، لاغر ہونا۔
—اللَّوْنُ: رنگ بدل جانا، رنگ کا پھیکا پڑ جانا هو شَاحِبٌ۔
(شَحَتَ): مانگنا اور مانگنے میں اصرار کرنا۔
(الشَّحَّاتُ): ضدی بھکاری، فقیر۔
(شَحَجَ)(ف) البَغْلُ والحِمَارُ شَحِیْجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا۔
—الغُرَابُ: کوے کی آواز کا کرخت ہونا۔ هو شَاحِجٌ و شَحَّاجٌ۔
(تَشَحَّجَ) صَوْتُه: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔
(الشَّاحِجُ): خچر (۲) گدھا۔
(شَحَّ)(ض) الماءُ و نَحْوُه شَحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا۔
—الزِّنَادُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
—فلانٌ بالشَّیءِ: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا۔
—علی الشیءِ: حریص ہونا هو شَحِیْحٌ و شَحَاحٌ۔
(شَاحَّ) فُلانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا۔ علماء لغت کا قول ہے: (لَا مُشَاحَّةَ فِی الاِصطِلاحِ) اصطلاح میں اختلاف و اعتراض کی گنجائش نہیں ہے۔
(تَشَاحُّوا) فِی الأَمْرِ و عَلَیْهِ: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

—الخَصْمَانِ: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب آنے کی شدید خواہش رکھنا۔
(الشُّحُّ): بخل، خودغرضی۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ أُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ}
(الشَّحَّةُ): نَفْسٌ شَحَّةٌ: انتہائی لالچی طبیعت۔
(الشَّحِيحُ): بخیل (ج) شِحَاح و أَشِحَّة .... و أَشِحَّاءُ۔ قرآن مجید میں ہے: {سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ} هي شحيحة (ج) شحائح۔
—إِبِلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والی اونٹنیاں۔
(شَحَذَ) (ف) السَّيْفَ و نحوهٗ شَحْذًا: تلوار کی دھار بنانا۔ فالسَّيْفُ شَحِيذٌ و مَشْحُوذٌ۔
—ذِهْنَهٗ: ذہن کو تیز کرنا۔
— النَّاسَ: بھیک مانگنا، اصرار اور ضد کر کے مانگنا۔
(أَشْحَذَ) السَّيْفَ و نَحْوَهٗ: تلوار کو تیز کرنا۔
(الشَّحَّاذُ): بھکاری، اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔
(المِشْحَذُ): سامان رکھنے کا پتھر یا مشین (ج) مشاحذ۔
(المَشْحَذَةُ) هٰذَا الكلامُ مَشْحَذَةٌ لِلْفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔
(الشُّحْرُ): وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔
(الشُّحْرُورُ): طوطے جیسا ایک پرندہ جو اپنی خوبصورت آواز کی وجہ سے پنجرہ میں پالا جاتا ہے۔ اس کا نر سیاہ اور مادہ کا اوپر کا حصہ گدلا اور سبز سرخی مائل ہوتا ہے۔
(شَحَطَ) (ف) المكانُ شُحُوطًا: دور ہونا۔
—فِي المُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے گزر جانا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔
—الآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہوجانا۔
—القَتِيلُ فِي الدَّمِ: مقتول کا خون میں تڑپنا۔
—فُلانًا شَحْطًا: دوڑ یا خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔
—الكَرْمَةَ و غَيْرَهَا: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔
—الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
—الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کے لئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا۔
—اللَّبَنَ: دودھ میں زیادہ پانی ملانا۔
(أَشْحَطَهٗ): دور کرنا۔
(شَحَّطَهٗ) فِي دَمِهٖ و بِدَمِهٖ: خون میں تڑپانا، لت پت کرنا۔
(الشَّحْطُ): وہ لکڑی جس میں انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔
(الشَّحْطَةُ): زخم اور چھلنے کا نشان۔
(الشَّوْحَطُ): ایک قسم کا درخت جس سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔ واحد: شوحطة۔
(شَحَمَ) (ف) الطَّعَامَ و الخُبْزَ شَحْمًا: چربی یا روغن ملانا۔
—القومَ: چربی کھلانا۔
(شَحِمَ) (س) شَحَمًا: موٹا ہونا، چربی دار ہونا۔
—العِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا۔
—الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔
—إِلَى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا۔
(أَشْحَمَ): کسی پر چربی چڑھنا۔
—القَوْمَ: چربی کھلانا۔
(شَحَّمَ): خوب چربی ملانا (۲) موٹا کرنا۔
—الآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا (محدثہ)
(الشَّحْمُ): چربی (۲) گریس، مشین میں ڈالنے کا گاڑھا تیل (ج) شُحُومٌ۔
(الشَّحْمَةُ): چربی کا ٹکڑا۔
—شَحْمَةُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی۔
—شَحْمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔
—شَحْمَةُ الرُّمَّانَةِ: انار کے اندر کا باریک چھلکا۔
(الشَّحِيمُ): چربی دار، موٹا۔ رَجُلٌ شَحِيمٌ: موٹا تازہ آدمی۔
(شَحَنَ) (ف) السَّفِينَةَ و غَيْرَهَا شَحْنًا: کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان لادنا۔ کہتے ہیں: شَحَنَ البَلَدَ بالخَيْلِ: شہر کو گھوڑوں سے بھر دیا۔
—فُلانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
(شَحِنَ) (س) عليه شَحْنًا: کینہ رکھنا۔
(أَشْحَنَ) له بِسَهْمٍ: کسی پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔
(شَاحَنَهٗ): دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔
(تَشَاحَنُوا): باہم بغض و عداوت رکھنا۔
(الشَّاحِنُ) مَرْكَبٌ شَاحِنٌ: لدی ہوئی سواری۔
(الشَّحْنَاءُ): کینہ، عداوت، بغض (۲) کشتی یا جہاز وغیرہ میں لادا جانے والا سامان (۳) وقت معین کے لئے تیار کی ہوئی خوراک (۴) گھڑ سوار دستہ (۵) شہر کی پولیس (ج) شِحَنٌ۔
—الشِّحْنَةُ الكهربيّةُ: چارج کی ہوئی بیٹری (مج)
(شَحَا) (ن) فلانٌ شَحْوًا: لمبے قدموں سے چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کرنا۔
—فِي الفِتْنَةِ: فساد پھیلانا۔
—فَمَهٗ: منہ کھولنا۔
(شَحِيَ) (ف) فَمَهٗ شَحْيًا: منہ کھولنا۔
(تَشَحَّى) فِي الشَّيْءِ: پھیلانا، وسیع کرنا۔۔
—فِي السَّوْمِ: قیمت زیادہ کرنا۔
—عَلَى فلانٍ: کسی کے خلاف زبان کھولنا۔
(الشَّحْوَةُ): قدم، ڈگ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ رَغِيبُ الشَّحْوَةِ: مناسب رفتار گھوڑا۔ فَرَسٌ بَعِيدُ الشَّحْوَةِ دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔ فلانٌ بعيدُ الشَّحْوَةِ فِي مقاصدِهٖ: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔ اناءٌ واسعُ الشَّحْوَةِ: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش ...... خ

(شَخَبَ) (ف) اللَّبَنُ شَخْبًا: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔

ش

—اللَّمُ مِنَ الجُرْحِ: زخم سے خون بہنا۔ کہتے ہیں: شَخَبَتْ اَوْداجُ القَتِيلِ دَمًا: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑنا۔
(اِنْشَخَبَ) اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا۔
—العِرْقُ دمًا: رگ سے بہت خون نکلنا۔
(الأُشْخُوبُ): دودھ دوہنے کی آواز۔
(الشَّخْبُ و الشُّخْبُ): دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار۔ کہاوت ہے: (شُخْبٌ فِي الاناءِ وَ شُخْبٌ فِي الأَرْضِ) ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ ایسے شخص کے بارے میں جو کبھی صحیح اور کبھی غلط کام کرتا ہو۔
(الشُّخْبَةُ): بمعنی الشُّخْبُ (ج) شِخَابٌ۔
(شَخُتَ)(ك) شُخُوتَةً: پیدائشی طور پر پتلے جسم والا ہونا۔ هو شَخْتٌ و شَخِيتٌ (ج) شِخَاتٌ۔
(الشَّخْتُ): پیدائشی کمزور۔ کہتے ہیں: فلانٌ شَخْتٌ (ج) شِخَاتٌ۔
—شَخْتُ العطاءِ: کم فیض آدمی۔
(شَخَّ)(ن) فِي نَوْمِهِ شَخًّا: خراٹے لینا۔
—ببوله: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔
(شَخَرَ)(ض) شَخْرًا و شَخِيرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کا ہنہنانا۔
—الحمارُ: گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔
(شَخَسَ)(ف) الامرُ شَخْسًا: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ هو شَخِيسٌ۔
(تَشَاخَسَتْ) اسنانُه: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہونا۔
—ما بينَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہونا۔
(شَخْشَخَ) القَشُّ و نَحْوُه: پھونس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔
(شَخَصَ)(ف) الشيءُ شُخُوصًا: بلند ہونا (۲) دور سے ظاہر ہونا۔
—السهمُ: تیر کا نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔
—مِنْ بَلَدِهِ و عنه: شہر سے نکلنا۔
—اليه: لوٹنا۔
—أَمامَهُ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔
—فلانٌ بَصَرَهُ و ببَصَرِهِ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ}
(شَخُصَ)(ك) فلانٌ شَخَاصَةً: بھاری بدن والا اور موٹا ہونا۔ هو شَخِيصٌ وهي شخيصةٌ۔
(اَشْخَصَ) فلانٌ: روانگی کا وقت آجانا۔
—الرَّامِي: تیر انداز کے تیر کا نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔ کہتے ہیں: اَشْخَصَ سهمَه وبه۔
—فلانًا مِنْ بَلَدِهِ: شہر یا ملک سے نکالنا۔
—فلانًا اليه: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا۔
(شَخَّصَ) الشيءَ: متعین کرنا، ماسوا سے ممتاز اور جدا کرنا۔
(تَشَخَّصَ) الامرُ: متعین و ممتاز ہونا۔
(الشَّاخِصُ): نظر آنے والی شے۔ سامنے آنے والا (۲) مقرر حد کی علامت۔
(الشَّخْصُ): ہر نمایاں اور بلند جسم (۲) شخص، انسانی فرد، فلاسفہ کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو (ج) أشخاصٌ و شُخُوصٌ۔
(الشَّخْصِيُّ): ذاتی، انفرادی، ایک ذات انسانی سے متعلق۔
(الشَّخْصِيَّةُ): ممتاز ہستی، شخصیت (Personality)، کہتے ہیں: فلانٌ ذُو شخصيةٍ قويّةٍ: ممتاز صفات، قوتِ ارادی کا مالک۔
—الاحوالُ الشَّخْصِيَّةُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل۔
—البطاقةُ الشَّخْصِيَّةُ: (دیکھئے: بطاقة)
(شَخِمَ)(س) الطعامُ شَخَمًا: بدبو دار ہونا، خراب ہوجانا۔
—فَمُ فلانٍ: منہ سے بدبو آنا۔ هو شَخِمٌ۔
(اَشْخَمَ): بمعنی شَخِمَ۔
(الأَشْخَمُ) فلانٌ اَشْخَمُ الرَّأْسِ: شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہوں۔
—شَعْرٌ أَشْخَمُ: سفید بال۔
—عامٌ اَشْخَمُ: خشک سال، بے آب و گیاہ سال۔
—روضٌ أَشْخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں۔

ش .... د

(شَدَخَتِ)(ف) الغُرَّةُ شُدُوخًا: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔
—الشيءَ شَدْخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأْسَ والحَنْظَلَ۔
—دَمَ فلانٍ: کسی کا خون رائیگاں کرنا۔
(شَدَّخَهُ): ریزہ ریزہ کرنا۔
(اِنْشَدَخَ): ٹوٹنا۔
(تَشَدَّخَ): ٹوٹ پھوٹ جانا۔
(الشَّدْخَةُ): ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔
(المِشْدَخُ والمِشْدَخَةُ): توڑنے کا آلہ (ج) مَشَادِخُ۔
(شَدَّ)(ض ن) الشيءُ شِدَّةً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔
—فلانٌ شَدًّا: دوڑنا۔
—النهارُ: دن چڑھنا۔
—عليه فِي الحَرْبِ: زوردار حملہ کرنا۔
—عَلَى قلبه شَدًّا: مہر لگانا، راستہ بند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ}
—فُلانًا: مضبوط باندھنا۔
—عَضُدَهُ: بازو باندھنا۔
—عَلَى يَدِهِ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد کرنا۔
—العُقْدَةَ: گرہ مضبوط کرنا۔
—رِحالَهُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
—مِئْزَرَهُ: کوشش کرنا، محنت سے کام کرنا۔

—الحَبْلَ و نَحْوَهٗ: رسی وغیرہ کو پھیلانا' کھینچنا۔
—لَشَدَّ مَاجَنٰی یا شَدَّ مَاجَنٰی: اس نے بڑا سنگین جرم کیا (بطور تعجب کے مستعمل ہے)
(اَشَدَّ) الفَتٰی: عقل وعمر میں کمال کو پہنچنا، (۲) طاقتور سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے: {یَرُدُّ مُشِدُّهُمْ عَلٰی مُضْعِفِهِمْ}۔
(شَادَّهٗ) مُشَادَّةً و شِدَادًا: غالب آنا۔
— فی الأمرِ: مبالغہ کرنا' تخفیف نہ کرنا۔ حدیث میں ہے: (لَنْ یُشَادَّ الدِّینَ أحدٌ إلاَّ غلبهٗ)
(شَدَّدَ): بہت مضبوط کرنا (۲) زور سے باندھنا۔
—الشئَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
—الحرفَ: مشدد کرنا' حرف کو حرف میں ملانا۔
(اِشْتَدَّ): مضبوط اور زیادہ ہونا' سخت ہونا۔ جیسے: اشْتَدَّ مرضُه واشْتَدَّ بِه المرضُ واشتدَّ علیه فِی الأمرِ۔
—فِیْ عَدْوِهٖ: تیز دوڑنا۔
—النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
—السِّعْرُ: نرخ بڑھنا۔
—اللَّبَنُ و نَحْوُهٗ: دودھ وغیرہ کا جم جانا' پنیر بن جانا۔
(تَشَادَّا): باہم زور آزمائی کرنا۔
(تَشَدَّدَ) فِی الأَمْرِ: تشدد کرنا' سختی برتنا' نرمی نہ کرنا، (۲) بخل کرنا۔
(الأَشُدُّ): بلوغ عمر وعقل کی پختگی۔ کہتے ہیں: بَلَغَ اَشُدَّهٗ: مرد کامل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰٓی اٰتَیْنٰهُ حُکْمًا وَّ عِلْمًا} و {وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ} یہ لفظ صرف جمع ہی مستعمل ہے۔
(الشِّدَادُ): رسی وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
(الشَّدُّ): کشش' بندش۔ کہتے ہیں: لا یَقْوٰی علٰی شدٍّ ولا اِرخاءٍ: وہ کچھ نہیں کرسکتا۔
—اَتَانَا شَدَّ النَّهَارِ و شَدَّ الضُّحٰی: وہ ہمارے پاس دن چڑھے آیا۔

(الشَّدَّةُ): زوردار حملہ (۲) تشدید' شین کے سرے جیسی ایک علامت جو تضعیف حرف پر دلالت کرتی ہے۔
(الشِّدَّةُ): سختی دباؤ' مصیبت وپریشانی۔
—شِدَّةُ الْعَيْشِ: زندگی کی تنگی۔
(الشَّدِیْدُ): طاقتور' مضبوط (۲) سخت' بہادر۔
—شَدِیْدُ الْقُوٰی: عظیم قدرت والا۔ قرآن مجید میں ہے: {عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی}
—عِطْرٌ شَدِیْدُ الرَّائِحَةِ: تیز خوشبو کا عطر۔
—شدید العین: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو (ج) شِدَادٌ و أَشِدَّاءُ و هُنَّ شِدَادٌ و شدائد۔
—الشدیدُ فِی الأَصْوَاتِ: وہ آواز جو مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے بند ہوجاتی ہے جیسے دال اور تاء وغیرہ کی آواز۔
(المِشَدُّ): عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا (مو)
(شَدَفَه) (ض) شَدْفًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(شَدِفَ) (س) شَدَفًا: حد سے زیادہ خوش ہونا' جھومنا (۲) غرور سے منہ ٹیڑھا کرنا۔ هو أَشْدَفُ وهی شَدْفاءُ (ج) شُدْفٌ۔
(تَشَادَفَ): مڑنا' بل کھانا۔
(الأَشْدَفُ): بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (Left Hander)۔
(الشَّادُوْفُ): آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔
(الشُّدْفَةُ): ٹکڑا' حصہ' قطعہ (ج) شُدَفٌ۔
(شَدِقَ) (س) شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا' بڑے جبڑے والا ہونا۔ هو أَشْدَقُ وهی شَدْقَاءُ (ج) شُدْقٌ۔
(تَشَدَّقَ): چبانے کے لئے جبڑے ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔
(الأَشْدَقُ) خطیبٌ أَشْدَقُ: بلند آواز پرزور خطیب۔
— شفةٌ شدقاءُ: چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔

(الشِّدْقُ): گوشۂ دھن' باچھ' جبڑا (ج) أَشْدَاقٌ و شُدُوْقٌ۔
(الشَّدْقَمُ): چوڑی باچھوں والا۔
(شَدَنَ) (ن) الظبیُ شُدُوْنًا: ہرنی کا بڑا ہوکر ماں سے الگ ہوجانا۔ هو شادِنٌ۔
(أَشْدَنَتِ) الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا: ہرن کا جوان بچے والی ہونا۔ هی مُشْدِنٌ (ج) مَشَادِنُ۔
(الشَّادِنُ): ہرنی کا جوان بچہ (ج) شَوَادِنُ۔
(شَدَهَ) (ف) فُلانًا شَدْهًا: حیران کردینا۔
(شُدِهَ): حیران وپریشان رہ جانا۔
(أَشْدَهَهٗ): حیرت میں ڈالنا۔
(انْشَدَهَ): حیران ہونا' متحیر ہونا۔
(الشُّدَاهُ): حیرت' حواس باختگی۔
(المَشَادِهُ): حیران کن امور' مشاغل۔ واحد: مَشْدَهَةٌ۔
(شَدَا) (ن) شَدْوًا: گانا' سر نکالنا۔
—بِالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
—منَ الادبِ والعلمِ: علم وادب حاصل کرنا۔
— شَدْوَ فلانٍ: نقل اتارنا' کسی کی مشابہت اختیار کرنا۔
(الشَّادِیْ): گویا' حدی خواں' گانا گانے والا (۲) علم وادب کا طالب (ج) شُدَاةٌ۔
(الشَّدَا): قدرے طاقت۔ کہتے ہیں: لَمْ یَبْقَ مِنْ قُوَّتِهٖ إلاَّ شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کی حد' کنارہ۔
(الشَّدْوُ): بہت تھوڑی سی مقدار۔ کہتے ہیں: اَخَذَ شَدْوًا مِنَ المالِ۔

ش .... ذ

(شَذَبَ) (ض) اللِّحاءَ شَذْبًا: چھال اتارنا۔
—العُوْدَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا تاکہ اس کی چھال اتاری جاسکے۔
—عَنْ فلانٍ: دفاع کرنا' شر دور کرنا۔
(شَذَّبَ) اللحاءَ والعُوْدَ والشَّجَرَ: کاٹنا' تراشنا' چھیلنا۔ کاٹ تراش کر عمدہ بنانا۔
—الشئَ: بکھیرنا' منتشر کرنا۔ شَذَّبَ المالَ:

مال کو تباہ و برباد کرنا۔
—فُلَانًا عَنِ الشَّیْءِ: ہٹانا، دھتکارنا۔
(تَشَذَّبَ) القومُ: منتشر ہونا۔
(الشَّاذِبُ): پردیسی، مسافر (۲) مایوس، نا اُمید۔
(الشَّذَبُ): کاٹ تراش کر پھینکی جانے والی چیز (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: فِی الارض شَذَبٌ مِنَ الکَلَإِ: زمین میں کچی پکی گھاس ہے (ج) أَشْذَابٌ۔
(الشَّذِبُ): رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوْقِ: نمایاں اور اُبھری ہوئی رگوں والا آدمی
(المِشْذَبُ): کاٹ تراش کا آلہ، بڑی قینچی (ج) مَشَاذِبُ۔
(شَذَّ) (ض) شُذُوْذًا: الگ تھلگ ہونا، تنہا رہ جانا۔
—عن الجماعةِ: جماعت سے الگ ہوجانا۔
— الکلامُ: کلام کا قاعدہ اور قیاس کے مخالف ہونا۔ یعنی شاذ ہونا۔
(أَشَذَّ) فلانٌ: نئی اور نامانوس بات کرنا۔
—الشَّیْءَ: دور کرنا۔
—القَوْلَ: نئی اور نامانوس بات کہنا۔
(الشَّاذُّ): خلاف قیاس، خلاف اصول، خلاف معمول (۲) اجنبی، منفرد و غیر معمولی (۳) کم یاب، نادر الوجود (۳) نامناسب طرز عمل (۴) نامانوس طرز (ج) شَوَاذُّ۔
(شَذَّرَ) العِقْدَ و نَحْوَهُ: ہار وغیرہ میں موتیوں کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا۔
—الأَدِیْبُ کلامَهُ بِالشِّعْرِ: ادیب کا کلام میں شعر لانا۔
(تَشَذَّرَ) القومُ: باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا۔
—فلانٌ: لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔
—الرجُلُ: غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا۔
(الشَّذْرُ): کان (معدن) سے چنے جانے والے سونے کے ٹکڑے (۲) وہ مہرے یا منکے جو فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں پروئے جائیں (۳) چھوٹے موتی۔ واحد: شَذْرَةٌ (ج) شُذُوْرٌ و شَذَرَاتٌ۔
(شَذَرَ مَذَرَ): تَفَرَّقُوْا شَذَرَ مَذَرَ: وہ الگ الگ سمتوں میں منتشر ہوگئے، تتر بتر ہوگئے۔
(شَذَا) (ن) المِسْكُ شَذْوًا: مشک کا تیز خوشبو اور مہکنا۔
—فُلَانٌ: مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔
(أَشْذَاهُ) عنه: ہٹانا، دور کرنا۔
(الشَّذْوُ): مشک (۲) مشک کی خوشبو (۳) مشک کا رنگ۔
(الشَّذَا): تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن سے خوشبو حاصل کی جائے۔
(الشَّذَاةُ): طاقت و سختی کا بقیہ۔

ش ....ر

(اِشْرَأَبَّ) الیه وله اشْرِئْبَابًا و شُرَأْبِیْبَةً: گردن لمبی کرنا یا بلند کرنا تا کہ کسی چیز کو دیکھ سکے۔
(شَرِبَ) (س) الماءَ و نحوَهُ شُرْبًا: پینا، ھو شاربٌ (ج) شاربون و شَرَبَةٌ۔
—السُّنْبُلُ الدَّقِیْقَ: گندم کے دانوں کا سخت اور پکنے کے قریب ہوجانا۔
(أَشْرَبَ) الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲) سیراب ہونا۔
—فُلَانًا: سیراب کرنا، پلانا۔ کہتے ہیں: (أَشْرَبَنِیْ مَا لَمْ أَشْرَبْ): اس نے میرے متعلق وہ باتیں کہیں جو میں نے نہیں کہیں۔
—اللَّوْنَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
—اللَّوْنَ و غَیْرَهُ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا جیسے: أَشْرَبَ البَیَاضَ حُمْرَةً۔
(۲) بھرنا، راسخ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَأُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ}
(شَارَبَهُ) مُشَارَبَةً و شِرَابًا: کسی کے ساتھ پینا۔
(شَرَّبَ) قَصَبُ الزَّرْعِ: گنے میں پانی دوڑنا۔
—فلانًا: پلانا۔
(تَشَرَّبَ) الماءَ و نَحْوَهُ: آہستہ آہستہ چوسنا۔ کہتے ہیں: تَشَرَّبَ الثَّوْبُ العَرَقَ والصِّبْغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کرنا۔
(استَشْرَبَ) اللونُ: رنگ کا تیز کرنا۔
(اِشْرَأَبَّ) الیه وله اشْرِئْبَابًا: (دیکھئے: اشرأبّ)
(الشَّارِبُ): پینے والا (ج) شُرَّابٌ (۲) مونچھ اس کی دونوں طرفوں کو "شاربان" کہتے ہیں (ج) شَوَارِبُ۔
(الشَّارِبَةُ): تانیث الشَّارب (۲) دریا کے کنارے بسنے والی قوم جو پانی میں تصرف کرتی ہو۔
(الشَّرَابُ): پینے کی چیز، مشروب (ج) أَشْرِبَةٌ۔
(الشَّرْبُ): ساتھ مل کر پینے والے لوگ۔
(الشِّرْبُ): پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳) پانی پینے کا وقت۔ قرآن مجید میں ہے: {لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُوْمٍ ۝}
(۴) دریا کا گھاٹ (ج) أَشْرَابٌ۔
(الشَّرْبَةُ): ایک دفعہ کا پینا (۲) ایک گھونٹ۔
(الشُّرْبَةُ): چہرے کی سرخی (۲) سیرابی کے بقدر پانی (۳) سوپ، یخنی (مو) (ج) شُرَبٌ
(الشَّرَبَةُ): پینے کی زیادتی (۲) پیاس۔ کہتے ہیں: لَمْ تَزَلْ بِهِ شَرَبَةٌ هٰذَا الیومَ: آج وہ پیاسا رہا۔ یَوْمٌ ذُوْ شَرَبَةٍ: سخت گرمی اور پیاس کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے (۳) درخت کے اردگرد کا گڑھا جس میں پانی بھرا جائے (ج) شَرَبٌ۔
(الشُّرَبَةُ): بہت پینے والا۔
(الشِّرِّیْبُ): پینے کا شوقین۔
(الشَّرُوْبُ): بہت پینے والا (۲) وہ پانی جو شیریں نہ ہونے کی بنا پر مجبوراً پیا جائے (ج) شُرُبٌ۔
(الشَّرِیْبُ): بمعنی الشَّرُوْبُ (۲) پینے کا ساتھی، ہم نوش۔

(المَشْرَبُ): پانی پینے کی جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: {قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ} (۲) مشروب۔ مَشْرَبُ الرَّجُلِ: آدمی کا میلان و خواہش۔ کہتے ہیں: هم قومٌ اختلفت مشاربهم: ان لوگوں کے رجحانات وخواہشات الگ الگ ہیں۔

(المَشْرَبَةُ): پانی پینے کی جگہ (۲) سدا بہار زمین۔ طَعَامٌ مَشْرَبَةٌ: بہت پیاس لگانے والا کھانا (ج) مَشَارِبُ۔

(المِشْرَبَةُ): پینے کا برتن (ج) مَشَارِبُ۔

(شَرِثَتْ) (س) يَدُهُ او رجلُه شَرَثًا: کھال کا ظاہری حصہ موٹا ہوکر سردی سے پھٹ جانا۔

—النَّعْلُ: جوتا ٹوٹ جانا۔ هو شَرِثٌ۔

(انْشَرَثَتْ) يَدُهُ: کھال کا کھردرا ہونا' پھٹ جانا۔

(الشَّرِثُ): دھاردار تلوار وغیرہ۔

(شَرَجَ) (ن) الشيءَ شَرْجًا: اجزاء کو باہم ملانا۔

—اللَّبِنَ و نحوَهُ: اینٹوں کو تہ بہ تہ لگانا۔

—العَيْبَةَ: بھس وغیرہ کی جالی یا تھیلے کے منہ کو ڈورے سے کس کر باندھنا۔

—الشَّرَابَ بالماءِ: شراب یا شربت میں پانی ملانا۔

(شَرِجَ) (س) الجِسْمُ شَرَجًا: جسم کا موٹا اور گھٹا ہوا ہونا۔

(أَشْرَجَ) العَيْبَةَ و الخِبَاءَ: تھیلے یا خیمے کے تسمے باندھنا۔

—صَدْرَهُ عَلَى كذا: دل میں کوئی بات چھپانا۔

(شَرَّجَ): اچھی طرح جوڑنا' خوب ملانا۔

—الثَّوْبَ: دوردور ٹانکے لگانا' بڑی سلائی لگانا۔

(انْشَرَجَ): دوٹکڑے ہونا۔

(تَشَرَّجَ) اللَّحْمُ بالشَّحْمِ: ایک دوسرے میں داخل ہوجانا۔

(الشَّرْجُ): اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ' فرقہ' جماعت۔ کہتے ہیں: أصبحوا فی هٰذا الأَمرِ شَرْجَيْنِ: اس معاملہ میں دو گروہ ہو گئے (ج) شِرَاجٌ۔

(الشَّرَجُ): خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں (۲) دبر کا حلقہ۔

— شَرَجُ الوادي: وادی کا کشادہ حصہ (ج) أَشْرَاجٌ۔

(الشَّرِيجُ): چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ۔

—الشَّرِيجَانِ: ہرشے کے دومختلف رنگ۔

(الشَّرِيجَةُ): کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (ج) شرائجُ۔

(شَرْجَعَ) الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ: حروف کند کرنا۔

(الشَّرْجَعُ): لمبا (۲) میت' جنازہ۔

(المُشَرْجَعُ): بہت لمبا۔

(شَرَحَ) (ف) اللحمَ شَرْحًا: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔

—الشيءَ: پھیلانا' وسعت دینا۔

—صدرَهُ بالأمرِ: دل مطمئن ہونا۔

—له: کسی چیز کے لئے شرح صدر کروانا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ}

—الكلامَ: کلام کو واضح کرنا' کلام کی تفسیر کرنا۔

(شَرَّحَ) اللحمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔

—الجُثَّةَ: پوسٹ مارٹم کرنا' علم طب میں تحقیق کے لئے لاش کی چیر پھاڑ کرنا۔

(انْشَرَحَ): لازم شرح کھلنا' واضح ہونا۔ کہتے ہیں: انشرحَ صَدْرُهُ لِكذا: اس کا دل اس بات کے لئے کھل گیا۔

(التَّشْرِيحُ): عِلْمُ التَّشْرِيحِ: وہ علم جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق اور معائنہ کیا جاتا ہے۔

(الشَّرِيحَةُ): باریک لمبا ٹکڑا' پارچہ (ج) شَرَائِحُ۔

(المَشْرَحَةُ): چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز (۲) پوسٹ مارٹم کا کمرہ (محدثہ)

(شَرَخَ) (ن) الصبيُّ شُرُوخًا: بچہ کا جوان ہو جانا۔

—نابُ البعيرِ شَرْخًا: اونٹ کا دانت نکلنا۔ هُوَ شَارِخٌ (ج) شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔

(الشَّرْخُ): اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی ترخ' کریک (۴) دیوار کا شگاف (محدثہ)

(شَرَدَ) (ن) البعيرُ وغيرُه شُرُودًا و شِرَادًا: اونٹ کا بھاگ جانا اور قابو میں نہ آنا۔

— عَنِ الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹ جانا۔ هو شارِدٌ و شَرُودٌ۔

—فلانٌ: آوارہ ہوجانا۔

(أَشْرَدَهُ): آوارہ کرنا (۲) شہربدر کرنا۔

(شَرَّدَهُ): آوارہ کرنا۔

— القومَ: منتشر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ}

(تَشَرَّدُوا): جدا ہونا' منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: تَشَرَّدُوا فِي الأَرضِ: وہ زمین میں پھیل گئے۔

(الشَّارِدُ) رجلٌ شارِدُ العين: بدنظر آدمی جو دوسروں کی چیزوں میں کھویا رہتا ہو۔ هي شارِدةٌ۔

— قصيدةٌ شاردةٌ: مشہور ومعروف نظم (ج) شوارِدُ۔

—شوارِدُ اللغةِ: اجنبی ونامانوس الفاظ۔

(الشُّرُودُ): شُرُودُ الذِّهنِ: آنے والے حالات ومعاملات سے بے توجہی کی کیفیت' ذہنی انتشار (مج)

(الشَّرِيدُ): آوارہ' جس کا ٹھکانہ کوئی نہ ہو۔

(المتشرِّدُ): آوارہ ٹھوکریں کھاتے پھرنے والا (مو)

(الشِّرْذِمَةُ): ٹکڑا' حصہ' قطعہ۔ کہتے ہیں: شِرْذِمَةٌ مِنَ النَّاسِ: لوگوں کی چھوٹی جماعت۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ} (ج) شَرَاذِمُ۔ کہتے ہیں: ثوبٌ شَرَاذِمُ و ثيابٌ شَرَاذِمُ: پھٹے پرانے کپڑے۔

(شَرَّ)(ن ف)فلانٌ شَرًّا و شِرَّةً: شر کی طرف مائل ہونا (۲) فساد مچانا۔
—فلانًا۔شَرًّا: بدنام کرنا، عیب لگانا۔
— الثَّوبَ او اللحمَ و نحوهما: کپڑے یا گوشت کوسکھانے کے لئے پھیلانا۔
(أَشَرَّ)الشیئَ: پھیلانا، ظاہر کرنا۔ کہتے ہیں: أَشَرَّ الثَّوبَ او اللحمَ و نحوهما: کپڑے یا گوشت وغیرہ کوسکھانے کے لئے پھیلانا، اسی سے ہے:
''وحتّٰی أُشِرَّتْ بالاکفّ المصاحف''
—فلانًا: کسی کو برا قرار دینا۔
(شَارَّ)فُلانًا: کسی سے جھگڑا کرنا۔
(الإِشْرَارَةُ): گوشت وغیرہ سکھانے کا کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت کا ٹکڑا (ج) أَشَارِيْرُ۔
(الشَّرَارُ): چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ وغیرہ دبانے سے نکلنے والی چنگاری۔ واحد: شرارةٌ (مج)
(الشَّرَرُ): الشَّرَارُ۔ واحد: شَرَرَةٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ}
(الشَّرُّ): برائی اور خرابی، فساد (ج) شُرُوْرٌ۔
—رَجُلٌ شَرٌّ: برا اور شرارتی آدمی (ج) اشرارٌ و شِرارٌ۔ کہتے ہیں: هو شرّ الناسِ وهی شرّ الناسِ وشَرَّةُ الناسِ وشَرَّاهُنَّ۔
(الشِّرَّةُ): تیزی۔ کہتے ہیں: اعوذ باللّٰه من شِرَّةِ الغضب (۲) پھرتی، چستی۔ کہتے ہیں: للشباب شِرَّةٌ۔
(الشِّرِّيْرُ): بہت زیادہ شر والا۔
(شَرَزَ)(ض)الشیئَ شَرْزًا: کاٹنا۔
(أَشْرَزَهُ) اللّٰهُ: مصیبت میں پھنسانا۔
(شَارَزَهُ): دشمنی رکھنا، جھگڑا کرنا۔
(شَرَّزَهُ): سزا دینا (۲) گالی دینا۔
—الشَّیئَ: اجزاء کو جوڑنا۔
(الشَّرْزُ): برائی، شر (۲) موٹاپا (۳) سختی وقوت (۴) سخت و مضبوط۔ کہتے ہیں: عَذَّبَهُ اللّٰهُ عذابًا شرزًا۔

(المُشَارِزُ): بداخلاق (۲) سخت مزاج، لڑاکا۔
(شَرَسَ)(ن)الجلدَ شَرْسًا: رگڑنا، ملنا۔
—صاحبَهُ: اپنے ساتھی سے سخت کلامی کرنا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
(شَرِسَ)(س) شَرَسًا و شَرَاسَةً: بداخلاق اور جھگڑالو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِسَ خُلُقُه و شَرِسَتْ نفسُه هو شَرِسٌ و أَشْرَسُ وهی شرِسَةٌ وشَرْساءُ (ج) شُرْسٌ۔
(شَرُسَ) (ك) - شَراسَةً: شَرِسَ هو شَرِيْسٌ وهی شریسةٌ۔
(شَارَسَه)مُشَارَسَةً و شِرَاسًا: تنگ کرنا، بدسلوکی کرنا۔
(تَشَارَسَ)القومُ: باہم دشمنی اور مخالفت رکھنا۔
(الإِشْرَاسُ): گوند، سریس، چپکانے کا مادہ۔
(الشِّرَاسُ): سریس، چپکانے کا مادہ۔
(الشَّرِيْسُ): بداخلاق (۲) جھگڑالو، لڑاکا (۳) بےمزہ چیز۔
(الشُّرْسُوْفُ): پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں کا کنارہ (ج) شَرَاسِيْفُ۔
(شَرْشَرَ)الماءُ وَنَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا ٹپکنا۔
—السِّكِّينَ ونحوَها: دھاردار بنانا (۲) دندانے بنانا (محدثہ)
—الشیئَ: منہ سے کاٹ کر پھینک دینا۔
(الشَّرَاشِرُ): بازوؤں کے کنارے (۲) پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَةٌ۔ کہتے ہیں: أَلْقٰی علیه شَرَاشِرَهُ: کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے غم ڈال دینا۔
(الشَّرْشَرُ) شِوَاءٌ شَرْشَرٌ: ایسا بھنا ہوا گوشت جس سے روغن ٹپکتا ہو۔
(الشَّرْشَرَةُ): چھوٹی درانتی (مو)
(الشِّرْشِرَةُ): ٹکڑا، حصہ، قطعہ (ج) شَرَاشِرُ۔
(الشُّرْشُوْرُ): چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ۔
(شَرَطَ)(ن ض)الجلدَ ونحوهُ شَرْطًا: پھاڑنا، چیرنا، نشتر لگانا۔
—له أَمْرًا: شرط کا پابند ہونا۔

—علیه أَمْرًا: لازم کرنا، شرط کا پابند کرنا۔
(شَرِطَ)(س)فلانٌ شَرَطًا: کسی اہم کام میں پڑنا۔
(أَشْرَطَهُ): نشانی یا علامت لگانا۔
—نَفْسَه لِكَذَا: خود کو کسی کام کے لئے مقرر و تیار کرنا۔
—نَفْسَه و مَالَه فِيْ كَذَا: کسی کام کے لئے اپنی جان و مال پیش کرنا۔
—الرَّسُوْلَ إِلٰی فلانٍ: کسی طرف بعجلت قاصد بھیجنا۔
— فلانًا لعملِ كذا: کام مہیا کر کے اس پر لگانا۔
(شَارَطَهُ) عَلٰی كَذَا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا۔
(اشْتَرَطَ)علیه كذا: کسی سے شرط لگانا۔
— القومُ كذا: لوگوں کا باہم کوئی علامت مقرر کرنا۔
(تَشَارَطَا)عَلٰی كذا: باہم شرط لگانا۔
(تَشَرَّطَ)فِيْ عَمَلِهِ: کام میں مہارت اور عبور دکھانا۔
(الشَّرْطُ): بیع وغیرہ میں لزوم و پابندی کی لگائی جانے والی قید جس کی پابندی ضروری ہو (۲) فقہ اسلامی کی روشنی میں وہ قید جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن اس کی حقیقت سے خارج ہو (۳) نحویوں کے نزدیک ایک بات کا بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر موقوف و منتج ہونا۔ أَدَوَاتُ الشَّرْطِ: وہ الفاظ جو کلام عرب میں شرط کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے إِنْ و مَنْ و مَهْمَا وغیرہ (ج) شروطٌ۔
(الشَّرَطُ): علامت، نشانی (ج) أَشْرَاطٌ قرآن مجید میں ہے: { فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا }
— الشَّرَطَانِ: دو ستارے جن کو قَرْنَا الحَمَل کہا جاتا ہے اور بہار کے شروع میں ظاہر ہوتے ہیں۔
(الشُّرْطَةُ): پولیس۔ واحد: شُرْطِيٌّ و شُرَطِيٌّ۔
—صاحبُ الشُّرْطَةِ: پولیس افسر۔

(الشَّرِيْطُ): تسمہ' ٹیپ' فیتا (۲) چراغ وغیرہ کا فتیلہ (مو) (۳) مضبوط بٹی ہوئی رسی (۴) زنانہ پرس جس میں وہ خوشبو وغیرہ رکھتی ہیں۔
—شریط القیاس: پیائش کا گز یا فیتہ۔
(الشَّرِيْطَةُ): بمعنی الشَّرْطُ (ج) شَرَائِطُ۔
(المِشْرَطُ) و (المِشْرَطَةُ): نشتر' کھال چیرنے کا اوزار (ج) مَشَارِطُ۔
(شَرَعَ) (ف) الوَارِدُ شَرْعًا: منہ لگا کر پانی پینا۔
—المَنْزِلُ: گھر کا راستہ کے قریب ہونا' لب سڑک مکان بنانا۔
—فلانٌ یفعل کذا: کسی کام کو شروع کر دینا۔
—الشیئَ: بلند کرنا' ظاہر کرنا۔
—الدِّیْنَ: مذہب کا طریقہ بتلانا' وضاحت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا}
—الأَمْرَ: قانونی شکل دینا۔
—الطَّرِیْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
—البَابَ: کھلے راستہ پر دروازہ بنانا۔
(أَشْرَعَ) الشیئَ: بلند اور واضح کرنا۔
—نَحْوَہُ الرُّمْحَ: کسی کی طرف نیزہ تاننا۔
—الطَّرِیْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
—النَّافِذَةَ إِلَى الطَّرِیْقِ: راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو پانی پلانا۔
(شَرَّعَ): شَرَعَ کا مبالغہ۔
—البَیْتَ: گھر کو اونچا بنانا۔
—الطَّرِیْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
—السَّفِینَةَ: کشتی میں بادبان لگانا۔
(اشْتَرَعَ) الشرِیْعَةَ: شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر عمل کرنا۔
—شِرْعَةَ فلانٍ: کسی کی اتباع کرنا۔
(الأَشْرَعُ): أَنْفٌ أَشْرَعُ: بلند بانسے والی ناک۔
(التَّشْرِیْعُ): قانون سازی۔

(الشَّارِعُ) فِي الشَّيْءِ: شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز' قانون ساز (۳) شارع' بڑی سڑک۔
(الشِّرَاعُ): کشتی کا بادبان (ج) أَشْرِعَةٌ و شُرُعٌ۔
(الشَّرَّاعَةُ): دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان (محدثہ)
(الشَّرْعُ): راستہ' طریقہ (۲) شریعت' اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ راستہ۔ کہتے ہیں: النَّاسُ فی ھٰذا شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں لوگ ایک راہ پر قائم ہیں۔
(الشَّرَعُ): برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فِيْ ھٰذَا شَرَعٌ: ہم اس میں برابر ہیں۔
(الشِّرْعُ): مانند' مثل۔ جیسے ھما شِرْعَانِ (۲) کمان یا سارنگی کی تانت۔
(الشَّرْعَةُ): چھپر' سائبان (ج) أَشْرَاعٌ۔
(الشِّرْعَةُ): راستہ (۲) سیدھا راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: {لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْھَاجًا}
(الشَّرِیْعَةُ): شریعت' وہ عقائد و احکام جو اللہ تعالیٰ نے بندوں کیلئے مقرر کئے ہیں (۲) راستہ' طریقہ۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ جَعَلْنَا عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْھَا} (۳) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر ڈول و رسی کے پانی پیا جائے (۴) دہلیز' چوکھٹ۔
(المَشْرَعَةُ): پانی کا راستہ (ج) مَشَارِعُ۔
(المَشْرُوْعُ): شرعاً جائز اور حلال (۲) منصوبہ' پروگرام' اسکیم (مو) (ج) مشروعات۔
(شَرَفَتِ) (ن) الدَّابَّةُ شُرُوْفًا: جانور کا بوڑھا ہو جانا۔
—علی الشیءِ شَرْفًا: اوپر سے دیکھنا۔
—الحائِطَ: دیوار پر خوبصورتی کے لئے کنگورہ بنانا۔
(شَرُفَ) (ك) المکانُ شَرَفًا: اونچا ہونا۔
—الرَّجُلُ: بلند رتبہ اور باعزت ہونا۔ ھو شَرِیْفٌ (ج) شُرَفَاءُ و أَشْرَافٌ و ھُنَّ شَرَائِفُ۔

(أَشْرَفَ) الشیئُ: بلند اور اونچا ہونا۔
—علیه: اوپر سے جھانکنا (۲) نگرانی اور انتظام کرنا (۳) قریب ہونا۔ جیسے أَشْرَفَ المریضُ عَلَی الموتِ (۴) شفقت کرنا۔
—الشیئَ له: ممکن کرنا' قابو میں آنا۔
—المِرْقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔
(شَارَفَه): عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
—الشیئَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا (۲) قریب ہونا۔
(شَرَّفَ) البناءَ: عمارت میں خوبصورتی کے لئے کنگورے اور گیلریاں بنانا۔
—فُلانًا: عظمت دینا' عزت بخشنا۔
(تَشَرَّفَ) البناءُ: عمارت کا کنگورے والی ہونا۔
—الرَّجُلُ: عزت و بزرگی حاصل کرنا۔
—للشَّیْءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا۔
—للفِتْنَةِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔
—الشیئَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
—المِرْقَاةَ و علیھا: سیڑھی چڑھنا۔
(اِسْتَشْرَفَ): بلند اور اونچا ہونا' سیدھا ہونا۔
—لِلشیءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا۔
—الشیئَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
(أَشْرَافُ) الوجهِ: ناک اور کان۔
(الشَّارِفُ) مِن الدَّوابِّ: بوڑھا جانور (ج) شَوَارِفُ و شُرُفٌ (۲) پرانی اور بوسیدہ چیزیں۔
(الشَّارُوْفُ): جھاڑو (مع) (ج) شَوَارِیْفُ
(الشَّرَّافَةُ): وہ علامتی اشیاء جو کسی چیز کو نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں جیسے آؤٹ لائن وغیرہ۔
(الشَّرَفُ): بلند جگہ جہاں سے اردگرد کی چیزیں

دکھائی دیں۔ کہتے ہیں: هُوَ عَلٰی شَرَفٍ مِنْ کذا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) سربلندی و عظمت (بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کے ساتھ خاص ہے (ج) أَشْرَافٌ۔

(الشُّرْفَةُ): بلند جگہ (۲) اندرون عمارت چھجا' شہ نشین (۲) بالکنی' گیلری' کنگورہ (ج) شُرَفٌ۔

(المَشَارِفُ) مُشَارِفُ الأَرْضِ: زمین کے بلند حصے۔ واحد: مَشْرَفٌ۔

— مَشَارِفُ العراقِ و مشارِفُ الشامِ و مَشارِفُ اليَمَنِ: اطراف و جوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔

(المَشْرَفِيُّ): تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے۔

(شَرَقَتِ) (ف) الشمسُ، شَرْقًا و شُرُوقًا: سورج طلوع ہونا۔

(شَرِقَ) (س) المکانُ شَرَقًا: کسی جگہ دھوپ پڑنا۔

— الشيءُ: خلط ملط ہونا' ملا جلا ہونا۔

— لونُه: رنگ سرخ ہوجانا۔

— البَلَحُ: کھجور سرخ ہوگئی۔

— وَجْهُه: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ سرخ ہوجانا۔

— الدَّمُ بجسَدِه: خون ظاہر ہونا (لیکن بہانہ ہو)

— فلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا۔

— بریقِه: لعاب کا گلے میں اٹک جانا

— الموضِعُ بأَهْلِه: جگہ کا لوگوں سے بھر کر لوگوں سے تنگ ہوجانا۔

— الآلَةُ: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہوکر باہر بہنے لگنا (محدثہ)

— الأَرْضُ: زمین کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہوجانا (مو) هو شَرِقٌ وهي شَرِقَةٌ۔

(أَشْرَقَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا طلوع ہو کر زمین کو روشن کرنا۔

— الارضُ: زمین کا سورج کی روشنی سے روشن ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا}

— وَجْهُه: چہرے کا حسن سے چمک اٹھنا۔

— البَلَحُ: کھجور پر سرخی آجانا۔

— القومُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَأَتْبَعُوهُمْ مُّشْرِقِيْنَ}

— فلانًا: کسی کے حلق میں پانی پھنسانا۔

— الثَّوْبَ بالصِّبْغِ: کپڑے کو اچھی طرح رنگنا۔

(شَرَّقَ): مشرقی جہت میں آجانا۔

— وَجْهُه: چہرہ کا روشن ہونا۔

— الارضُ: زمین کا خشک اور قحط زدہ ہونا، (۲) پانی روک دینے سے خشک ہوجانا۔

— اللحمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔

(انْشَرَقَتِ) القوسُ: کمان کا پھٹنا۔

(تَشَرَّقَ): طلوع کے وقت دھوپ تاپنے کے لئے دھوپ میں بیٹھنا۔

(الإِشْرَاقُ): طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو (مع)

(التَّشْرِيقُ) أيامُ التَّشْرِيقِ: عید الاضحیٰ کے بعد ایام نحر کے تین دن (۲) عید کی نماز۔ حدیث میں ہے: (لا ذَبْحَ إلا بعد التشريق)۔

(الشَّارِقُ): سورج (۲) مشرقی گوشہ (ج) شُرَّقٌ۔

— أَحْمَرُ شَارِقٌ: تیز سرخ۔

(الشَّرَاقِيُّ): (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریائے نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو۔ جب یہ زمین سیراب ہوکر قابل کاشت ہوجاتی ہے تو اسے ريُّ الشَّرَاقِي کہتے ہیں (مج)

(الشَّرْقُ): سورج (۲) مشرق۔

— شجرةٌ شرقيةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف نہار تک دھوپ پڑتی رہے۔

(الشَّرْقُ): سورج۔

— لحمٌ شَرَقٌ: بے چربی گوشت۔

(الشَّرْقَةُ): اچھو' گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔

(الشَّرِيقُ): مشرق (ج) شُرُقٌ۔

(المَشَارِقَةُ): مشرق کے رہنے والے۔ واحد: شُرُقِيٌّ۔

(المَشْرِقُ): مشرق' سورج نکلنے کی جہت (۲) جزیرہ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک (ج) مَشَارِقُ۔

(المَشْرِقَانِ): مشرق و مغرب۔ قرآن مجید میں ہے: {يَالَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ}

(المِشْرِيقُ): دروازہ کی اوٹ سے داخل ہونے والی روشنی (۲) دروازہ کی اوٹ جھری (ج) مَشَارِيقُ۔

(شَرِكَتِ) (س) النَّعْلُ شَرَكًا: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔

— فلانًا في الأمرِ شِرْكًا و شَرِكَةً و شِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقرر حصہ ہونا۔ هو شَرِيكٌ۔

(أَشْرَكَه) في أَمْرِه: شریک کرنا۔

— باللهِ: اللہ کا شریک ٹھہرانا۔ قرآن مجید میں ہے: {يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ}

— النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔

(شَارَكَه): کسی کے ساتھ شریک ہونا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يشارِكُ في علمِ كذا: فلاں کو اس بات کا علم ہے۔

(شَرَّكَ) بينهم: باہم شرکت کرنا۔

— النعلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔

(اشْتَرَكَ) الأمرُ: کسی بات کا غیر واضح اور ملتبس ہونا۔

— فلانٌ في كذا: ممبر بننا (مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلومہ حاصل کرنا) جیسے اشترك في الصحيفة أو في السكة الحديدية۔

— الرجلانِ: ایک دوسرے کا ساتھی و شریک ہونا۔

(تَشَارَكَا): باہم شریک ہونا۔

(الإِشْتِرَاكِيَّةُ): ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل و

منافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے (مج)

(الشِّرَاكُ): ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے جدا ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے (ج) شُرُكٌ و أَشْرُكٌ۔

(الشِّرْكُ): حصہ (ج) أَشْرَاك (۲) عقیدہ شرک۔

(الشَّرَكُ): شکاری کا جال (ج) أَشْرَاكٌ و شُرُكٌ۔

(الشِّرْكَةُ): شرکت، دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کا معاہدہ۔

(المُشْتَرِكُ) رَجُلٌ مُشْتَرِكٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔

—لفظٌ مشتركٌ: زائد المعنی لفظ۔

— مالٌ أَوْ أَمْرٌ مُشْتَرَكٌ: وہ مال یا معاملہ جو مشترک ہو۔

(شَرَمَ) (ض) الشيءَ شَرْمًا: کنارے سے کاٹنا۔

—الأَنفَ والأُذُنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے کاٹنا۔ هو مَشْرُومٌ و شَرِيمٌ۔

—له مِن مَالِه: تھوڑا سا مال دینا۔

(شَرِمَ) (س) شَرَمًا: پھٹنا، چرنا۔ هو أَشْرَمُ وهي شَرْمَاءُ (ج) شُرْمٌ۔

(شَرَّمَه): پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

(انْشَرَمَ): پھاڑنا، ٹکڑے کرنا۔

(تَشَرَّمَ): پھٹنا، ٹکڑے ہونا۔ جیسے تَشَرَّمَ الجلدُ: کھال کا پھٹنا اور تَشَرَّمَتْ نواحي الكتاب: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔

(انْشَرَمَ): پھٹ جانا۔

(الشَّرْمُ): دیوار یا پہاڑ کی دراڑ جو آر پار نہ ہو (۲) سمندر کی خلیج۔

(شَرْنَقَه): کاٹنا۔

— الدُّودَةُ: کیڑے کا اپنے اردگرد جال بنانا (محدثہ)

(الشَّرَانِقُ): سانپ کی کینچلی۔

(الشَّرْنَقَةُ): کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے جسم کے اوپر بنا لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اسی قسم کا جال بنتا ہے (محدثہ)

(شَرِهَ) (س) إلى الطعامِ و غيرِه وعليه شَرَهًا: حریص ہونا، کھانے وغیرہ کا انتہائی خواہش مند ہونا۔ هو شَرِهٌ و شَرْهَانُ وهي شَرِهَةٌ و شَرْهى۔

(شَرَاه) (ض) شَرًى: بیچنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ} و {وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ} (۲) خریدنا۔

—اللهُ فلانًا: پتی اچھلنے کی بیماری میں مبتلا کر دینا۔

(شَرِيَ) (س) فِي الأَمْرِ شَرًى: حد سے بڑھنا، کسی کام پر لگے رہنا۔ الگ نہ ہونا جیسے شَرِيَ الرَّجُلُ فِي غَضَبِه: وہ غصہ جس میں بے قابو ہو گیا ہو اور شَرِيَ الفرسُ في سيرِه: گھوڑا مسلسل دوڑتا رہا۔

—البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

—العَيْنُ بالدَّمعِ: لگاتار آنسو ٹپکانا۔

— الشَّرُّ بَيْنَهُمْ: لڑائی زیادہ ہونا۔ فالشرُّ شَرِيٌّ۔

الجِلْدُ: کھال پر پتی اچھلنا۔ هو شَرٍ۔

(أَشْرَتِ) الشَّجَرَةُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا۔

— القومُ: لوگوں کا خرید و فروخت کرنے والوں کے مشابہ ہونا۔

—بين القومِ: اختلاف پیدا ہونا۔

—الشيءَ: جھکانا۔

—فلانًا بكذا: ابھارنا، اکسانا۔

(شَارَاه) مُشَارَاةً و شِرَاءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی سے جھگڑتے رہنا۔

(اشْتَرَاه): خریدنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ اللهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ} و {أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ}

(تَشَرَّى) القومُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہونا (۲) خریداروں یا خارجیوں میں شامل ہونا۔

(اسْتَشْرَى): پتی زیادہ اچھلنا۔

—الشَّرُّ والدَّاءُ: فساد یا بیماری کا شدت اختیار کر لینا۔

(الشَّارِي): خریدار (۲) بیچنے والا، بائع، (۳) اپنے نفس کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا (ج) شُرَاةٌ۔

—الشُّرَاةُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔

(الشَّرى): پتی، خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دھپڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ، (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہتے ہیں: هُمْ أُسُدُ الشَّرى: وہ بہادر اور جاندار ہیں (۴) گوشہ، کونہ (ج) أَشْرَاءٌ۔

(شَرْوَى) الشيءِ: کسی چیز کی مثل، مشابہ۔ کہتے ہیں: وهو لا يملك شروى فقير: اس کے پاس کچھ نہیں۔

(الشَّرْيُ): اندرائن، حنظل (۲) گٹھلی سے اگنے والا کھجور کا درخت۔ واحد: شَرْيَةٌ۔

(الشِّرْيَانُ): وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے۔ متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے (مج) (ج) شرايين۔

(الشَّرِيَّةُ) من النساءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔

(المُشْتَرِي): سب سے بڑا سیارہ، مشتری۔ پرانے زمانہ میں لوگ اسے بھی ایک معبود مانتے تھے۔

ش.........ز

(شَزَبَ) (ف) الحيوانُ شُزُوبًا: کمزور اور لاغر ہونا۔

— المكانُ: کھردرا ہونا۔ هو شَازِبٌ۔ (ج) شُزَّبٌ وهي شازِبَةٌ (ج) شوازِبُ۔

(شَزَّبَ) الحَيَوانَ: کمزور کرنا (۲) قابو میں کرنا،

سدھانا۔
(الشَّزِیْبُ): درخت کی غیر صاف شدہ ٹہنی (ج) شُزُوْبٌ۔
(شَزَرَ) (ض) الحَبْلَ شَزْرًا: رسی بننا' رسی کو بل دینا۔
— فُلانًا و الیہ: ترچھی نگاہ سے دیکھنا' غضب آلودہ نگاہوں سے دیکھنا۔
— بالسِّنَانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا۔
(تَشَازَرُوْا): ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
(اسْتَشْزَرَ) الحَبْلُ: رسی کا بٹا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: استشزرتِ الغدائِرُ: چوٹیاں گوند دی گئیں۔
— الحَبْلَ: رسّی کو بٹنا۔
(الشَّزْرُ): نفرت کی نگاہ' نگاہِ حقارت۔ غضب آلود نگاہ' خشمگیں نگاہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ اِلَیْہِ شَزْرًا۔
(شَزِنَ) (س) شَزَنًا: پھرتیلا اور چالاک ہونا (۲) کوشش کے بعد تھک جانا۔
(تَشَزَّنَتِ) الأَرْضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔
— الشئُ: سخت ہونا۔
— الأَمْرُ عَلَیْہِ: کام کا کسی کے لئے مشکل ہونا۔
— فِي الأَمْرِ: دشواری محسوس کرنا۔
— للأَمْرِ: تیار ہونا۔
— قِرْنَہ: مقابل کو پچھاڑنا۔
— الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
(الشَّزَنُ): کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج (۳) گوشہ' کنارہ' جانب (۴) دوری' فاصلہ (ج) شُزُنٌ وشُزُوْنٌ۔
(الشُّزْنُ): گوشہ' کنارہ' جانب۔

ش .... س

(شَسَعَ) (ف) الشئُ شُسُوْعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فلانٌ عَنْ بَلَدِہٖ ووَطَنِہٖ۔
— بِفُلانٍ: دور کرنا۔ ھو شاسِعٌ۔ (ج) شُسَّعٌ وھی شَاسِعَۃٌ (ج) شَوَاسِعُ۔
— النَّعْلَ شَسْعًا: جوتی میں تسمہ لگانا۔
(شَسِعَتِ) (س) النَّعْلُ شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔
(أَشْسَعَ) النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔
— الشئَ: دور کرنا۔
(شَسَّعَ) النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔
(الشِّسْعُ): چپل کا تسمہ (جس میں پیر کی انگلیاں رہتی ہیں) (ج) أَشْسَاعٌ وشُسُوْعٌ۔
— مِنَ المکانِ: کنارہ' گوشہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوْا بِشِسْعِ الوَادِيْ أَوْ بِشِسْعِ الصّحراء: وہ وادی یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
— مِن الأَرْضِ: تنگ زمین۔
— شِسْعُ المالِ: باقی ماندہ مال۔ کہتے ہیں: لہ شِسْعُ مَالٍ و رجلٌ شِسْعُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم۔
(الشِّسْفُ): سوکھی روٹی۔
(الشَّسِیْفُ): چیری ہوئی کچی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو۔

ش .... ش

(الشِّشْمُ): آنکھ کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جاتا ہے (معرب فارسی اس کی اصل چشم عین)

ش .... ص

(شَصَبَ) (ن) العَیْشُ شَصْبًا: زندگی کا پریشان کن اور مشکل ہونا۔ ھو شَاصِبٌ۔
(شَصِبَ) (س) المکانُ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
— الامْرُ: سنگین ہونا۔ ھو شَصِبٌ۔
(الشِّصْبُ): قحط' خشک سالی (ج) أَشْصَابٌ
(الشَّصِیْبَۃُ): سختی' خشک سالی (ج) شَصَائِبُ
(شَصَرَ) (ن) الثَّوْرُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
— فُلانًا بالرّمحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
— الشَّوْکَۃُ فُلانًا: کانٹا چبھنا۔
— الثَّوْبَ: دوردور ٹانکے لگانا۔
(الشَّاصِرُ): ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہو گیا ہو۔
(الشَّاصِرَۃُ): تانیث الشَّاصِرِ (۲) درندوں کے شکار کا جال (ج) شَوَاصِرُ۔
(الشِّصَارُ): اونٹنی کے تھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
(الشَّصَرُ) مِنَ الظِّباء: بمعنی الشَّاصِرُ۔
(شَصَّ) (ض ن) فلانٌ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
— النَاقَۃُ و نحوُھا: اونٹنی کا کم دودھ دینا یا بالکل نہ دینا۔
— السَّنَۃُ: قحط سالی ہونا۔
— المَعِیْشَۃُ: گزربسر دشوار ہونا۔ المَعِیْشَۃُ شَصُوْصٌ۔
— فلانًا عن الشئِ شَصًّا: روکنا' باز رکھنا۔
(أَشَصَّہ) عَنِ الشَّئِ: روکنا' دور کرنا۔
الشِّصُّ: ہوشیار چور (ج) شُصُوْصٌ
(الشِّصُّ): مچھلی کے شکار کا کانٹا۔
(الشَّصُوْصُ): کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
— مِنَ السِّنِیْنِ: خشک سالی۔ (ج) شَصَائِصُ وشِصَاصٌ۔
(شَصَا) (ن) السحابُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
— القربۃُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا۔
— بَصَرُہٗ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
— عَیْنُہ: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دور چیزوں کو دیکھ رہا ہے۔
— المیّتُ شصُوًّا و شُصِیًّا: میت کا پھول کر ہاتھ' پیر اوپر اٹھ جانا۔ ھو شاصٍ وھی شاصیۃ (ج) شَوَاصٍ۔
(أَشْصٰی) بصرَہٗ: نگاہ اٹھانا۔
(الشَّصْوُ): سختی وشدت (۲) مسواک۔

ش .... ط

(شَطَأَ) (ف) الزَّرْعُ شَطْئًا و شطوءًا: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
—الأُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
—الرَّجُلُ: دریا کے کنارے پر چلنا۔
(أَشْطَأَ) الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
—الشجرةُ بغُصُونِها: درخت پر شاخیں نکلنا۔
—الوادِي: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
(شَاطَأْتُهُ): کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک ایک کنارے پر ہو اور دوسرا دوسرے کنارے پر۔
(شَاطِئُ) النَّهْرِ والوادِي: دریا یا وادی کا کنارہ (ج) شواطئُ و شُطْآنٌ۔
(الشَّطْءُ): درخت کی شاخ (۲) کونپل، ابتداء نمودار ہونے والا پتا۔ قرآن مجید میں ہے: {كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ} (ج) شُطُوءٌ و أَشْطاءٌ (۲) وادی یا دریا کا کنارہ (ج) شُطُوءٌ۔
(شَطَبَ) (ن) عنه شَطْبًا: اعراض کرنا، منہ موڑنا۔
—الأَدِيمَ ونَحْوَهُ: کھال کو چیرنا۔
— الكاتِبُ الكلمةَ: کاٹنا، کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا (مو)
— القاضِي الدَّعْوٰى: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا)۔
(شَطَّبَ): مبالغہ شطب۔
—العملَ: کام کو ختم کرنا (مج)
—اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
—السَّيْفُ جِسْمَهُ: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا۔
(انْشَطَبَ) الماءُ وغيرهُ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
(الشَّاطِبُ) طَرِيقٌ شاطِبٌ: ٹیڑھا راستہ۔
— مكانٌ شاطِبٌ: دور دراز جگہ۔ رَمْيَةٌ شَاطِبَةٌ: خطا ہونے والا نشانہ۔
(الشُّطَبُ): شُطَبُ السَّيْفِ: تلور پر دکھائی دینے والی دھاریاں۔ واحد: شُطْبَةٌ۔
(الشَّطْبُ): لمبا اور خوبصورت آدمی (۲) دفتری اصطلاح میں نشان حذف جو بجٹ میں مذکورہ مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے (مج)
(الشَّطْبَةُ): کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) وہ لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ پر کھینچی جائے (مو)
(الشَّطِيبَةُ): چمڑے کی لمبی پٹی (ج) شَطَائِبُ۔
(شَطَحَ) في السَّيْرِ أَوْ في القَوْلِ: مسلسل چلتے یا بولتے رہنا۔
(الشَّطْحَةُ): لفلانٍ الصوفيِّ: فلاں صوفی کے مختلف احوال و اقوال ہیں۔
(شَطَرَ) (ن) الرَّجُلُ على قومِهِ شُطُورًا و شَطَارَةً: کسی کا اپنی قوم کو اپنی برائی اور خباثت سے تنگ کر دینا۔
—عَنِ القَوْمِ: ناراض ہو کر الگ ہو جانا۔
— الشَّيْءَ شَطْرًا: تقسیم کرنا (۲) آدھا آدھا کرنا۔
— الحَلُوبَةَ: اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔
(شَاطَرَهُ) الشيءَ: کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا۔
(شَطَّرَ) الشيءَ: نصف کرنا۔
— الشِّعْرَ: ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرعہ لگانا۔
(الشَّاطِرُ): بدکار، خبیث، مکار (۲) (صوفیاء کے نزدیک) اللہ تعالیٰ کی طرف سبقت لے جانے والا بندہ (۲) سمجھدار نگران (ج) شُطَّارٌ۔
(الشَّطْرُ): نصف (۲) کسی چیز کا جز (ج) أَشْطُرٌ و شُطُورٌ۔ کہتے ہیں: حَلَبَ الدَّهْرَ أَشْطُرَهُ: وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے یعنی تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ} (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔
(الشَّطُورُ) ثوبٌ شَطُورٌ: وہ کپڑا جس کا ایک پلہ لمبا اور دوسرا چھوٹا ہو۔
(الشَّطِيرُ): دور۔ جیسے بَلَدٌ شَطِيرٌ و منزِلٌ شطيرٌ (۲) اجنبی، پردیسی (۳) کسی چیز کا نصف (ج) شُطُرٌ۔
(الشَّطِيرَةُ): دال بھری روٹی، کچوری، سموسا (ج) شطائِرُ (محدثۃ)
(المَشْطُورُ) من الخُبْزِ: قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔ وہ شعر جس کے نصف اجزاء حذف ہوں۔
(الشِّطْرَنْجُ): شطرنج، ایک کھیل۔ (یہ اصلاً ہندوستانی کھیل ہے) دیکھئے: الرقعة) (ج) شطرنجات۔
(شَطَّ) (ن ض) شُطُوطًا و شَطَطًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَطَّتِ الدَّارُ۔
—فِي الأَمْرِ: حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں: شَطَّ فِي الْمُسَاوَمَةِ: وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا۔
شَطَّ عليه فِي حُكْمِهِ شَطَطًا: ظلم کرنا۔
(أَشَطَّ): دور کرنا یا ہونا۔ کہتے ہیں: أَشَطَّ فِي الصحراءِ: جنگل میں دور نکل جانا اور أَشَطَّ فِي السَّوْمِ: ایذا رسانی میں حد سے آگے نکل جانا۔
—فِي الطَّلَبِ: تلاش میں دور نکل جانا۔
—فِي حُكْمِهِ: فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
(شَاطَّهُ): ظلم و زیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
(شَطَّطَ): بہت دور نکل جانا۔
(اشْتَطَّ): دور ہونا۔
—في حكمِهِ: فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
(الشِّطَاطُ): دوری (۲) قد و قامت کی خوشنمائی۔
(الشَّطُّ): دریا کا کنارہ (ج) شُطُوطٌ و شُطَّانٌ۔
(شَطَفَ) (ن) عن الشيءِ شَطْفًا: الگ ہونا، دور ہٹنا۔
—في الثوبِ: دھونا (مو)

ش

(الشَّطُوْفُ)نِيَّةٌ شَطُوْفٌ: دوردراز کا ارادہ۔
(الشُّطْفَةُ): ٹکڑا (ج) شُطَفٌ۔
(المَشْطُوْفُ): (علم ریاضی کے مطابق) جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو (مج)
(شَطَنَتِ) (ن) الدَّارُ شُطُوْنًا: دور ہونا۔
—عن الدَّارِ: گھر سے دور ہونا۔
—صَاحِبَهٗ شَطْنًا: ارادہ اور جہت میں مختلف ہونا۔
—الدَّابَّةَ: رسی سے باندھنا۔
(شَيْطَنَ): شیطان کی طرح ہونا (۲) شیطان جیسا عمل کرنا۔
(تَشَيْطَنَ): بمعنی شَيْطَنَ۔
(أَشْطَنَهٗ): دور کرنا۔
(الشَّطَنُ): جانور باندھنے یا پانی نکالنے کی لمبی رسی (ج) أَشْطَانٌ۔
(الشَّطُوْنُ) بِئْرٌ شَطُوْنٌ: گہرا کنواں۔
—سَفَرٌ شَطُوْنٌ: لمبا سفر۔
—حَرْبٌ شطُونٌ: گھمسان کی جنگ۔
(الشَّيْطَانُ): گمراہ کن شریر روح (۲) مفسد اور سرکش (۳) خطرناک سانپ کسی چیز کی مذمت بیان کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: كَأَنَّهٗ وجهُ شيطان او رأسِ شيطان۔ قرآن مجید میں ہے: {طَلْعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ} کہتے ہیں: رَكِبَهٗ شيطانُهٗ: وہ غصہ سے پاگل ہوگیا۔
—نَزَعَ عنه شيطانُه: وہ بردبار اور سنجیدہ ہو گیا۔
—شيطانُ الفلاةِ: پیاس۔
—شيطانُ الشَّاعِرِ: زمانہ جاہلیت کے اعتقاد کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القاء کرتا تھا۔
شاعر کا قول ہے:
"فإن شيطاني أميرُ الجنّ"

ش......ظ

(شَظَفَ) (ك) الشجرُ شَظَفًا و شَظَافَةً: درخت کا کم پانی ملنے کی وجہ سے خشک ہوجانا۔
—العَيْشُ: زندگی کا تنگ اور سخت ہونا۔
—الخُلُقُ: اخلاق کا بگڑنا۔ هو شَظِيْفٌ۔
(الشِّظْفُ): جلی ہوئی روئی (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی لکڑی (ج) شِظَفَةٌ۔
(الشَّظَفُ): تنگی و سختی، ابن الرقاع کا شعر ہے:
ولقد اصبت من المعيشة لذة
ولقيتُ من شظفِ الامور شدادها
(ج) شِظَافٌ (۲) ناخن کی جڑ سے گوشت کی پھٹن۔
(شَظِيَ) (س) العودُ و نحوُهٗ شَظًى: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔
—القومُ: منتشر ہونا۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کے گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ هو شَظٍ وهي شظيَةٌ۔
(أَشْظَاهُ): گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا۔
(شَظَّى) الشيءَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا۔
—القومَ: شیرازہ بکھرنا۔
(تَشَظَّى) العُوْدُ: لکڑی کے ٹکڑے ہو کر اڑنا۔
—الصَّدَفُ عن اللُّؤْلُوِ: موتی سے سیپ کا الگ ہوجانا۔
—القَوْمُ: منتشر ہونا۔
(الشَّظَى): گھٹنے کی باریک ہڈی۔ واحد: شظاةٌ (۲) پچھلگو لوگ۔
(الشَّظِيَّةُ): پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (مج) (۲) کرچ، چھوٹا ٹکڑا، ریزہ، چورہ، برادہ (ج) شظايا۔
—الشَّظَايَا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش......ع

(شَعَبَ) (ف) الشيءَ شَعْبًا: متفرق ہونا۔
—اليه: مائل و مشتاق ہونا۔
—عنه: دور ہونا۔
—الشيءَ: متفرق کرنا، جدا کرنا (۲) جمع کرنا، جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)
—الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا۔
(شَعِبَ) (س) الرَّجُلُ شَعَبًا: مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا۔
—الظَّبْيُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ هو أشعبُ وهي شعباءُ (ج) شُعْبٌ۔
(أَشْعَبَ) الشيءَ: پھٹن کو درست کرنا۔
(شَعَّبَ) الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
—الأَمْرَ: شاخیں نکالنا۔
—الإِنَاءَ و نحوَهٗ: برتن کی مرمت کرنا۔
(اِنْشَعَبَ): بکھرنا، پھیلنا۔ کہتے ہیں: اِنْشَعَبَتْ أغصانُ الشجرة و انْشَعَبَ النَّهْرُ والطَّرِيْقُ (۲) شاخ دار ہونا۔
—عنه: دور ہونا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَ القولُ بصاحبه: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔
(تَشَعَّبَ): منتشر اور جدا ہونا۔
—الزَّرْعُ و نحوُهٗ: شاخ دار ہونا۔
(أَشْعَبُ): مدینہ کا ایک آدمی جو عثمان بن عفان کا غلام تھا اور لالچ میں ضرب المثل ہے۔ کہا جاتا ہے: اطمعُ من اشعب و طَمَعٌ أَشْعَبِيٌّ۔
(الشَّعْبُ): لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے (۲) لوگوں کی ایک بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو۔ کسی ملک کے عوام، پبلک (ج) شُعُوْبٌ۔
(الشِّعْبُ): دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ (ج) شِعَابٌ (۲) راستہ (۳) زمین کے نیچے پانی کی گزرگاہ۔
(شَعْبَانُ): آٹھواں قمری مہینہ شعبان۔
(الشُّعْبَةُ): گروہ، حصہ، شاخ، فرقہ۔ قرآن مجید میں ہے: {اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلَاثِ شُعَبٍ} (۲) برتن درست کرنے کا ٹکڑا (۳) درخت کی شاخ (ج) شُعَبٌ و شِعَابٌ۔

ش

—الشُّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں (ج) شُعَبٌ۔

—شُعَبُ السَّفُّوْدِ: سیخ کے دندانے۔

—شُعَبُ شَوْكَةِ الطعَامِ: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔

—شُعَبُ الدَّهْرِ: حوادثات زمانہ۔

— مَسْأَلَةٌ كثيرةُ الشُّعَبِ: کثیر الفروع مسئلہ۔

— شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔

—النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّةُ: کھانسی۔

(شَعُوْبُ): موت (اسم علم بلاتنوین) کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ شَعُوْبُ: اسے موت آ گئی۔

(الشُّعُوْبِيَّةُ): ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شعوبی کہا جاتا ہے۔

(الشُّعَيْبَةُ): کھانسی (مع)

(المِشْعَبُ): برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار، برما (ج) مَشَاعِبُ۔

(شَعْبَذَ) شَعْبَذَةً: شعبدہ باز ہونا۔ (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ هو مُشعبِذٌ۔

(شَعِثَ) (س) الشَّعْرُ شَعَثًا و شُعُوْثَةً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فلانٌ و شَعِثَ رَاسُه و بَدَنُه۔ هو أَشْعَثُ وهي شَعْثَاءُ (ج) شُعْثٌ۔

—الأَمْرُ: منتشر اور دگرگوں ہونا۔

(شَعَّثَ) مِنَ الشيءِ: کچھ لینا۔

—مِنْ فُلَانٍ: نظرانداز کرنا، چشم پوشی کرنا، (۲) عیب نکالنا۔

- الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیث کرنا۔ (تشعیث علم عروض کی ایک اصطلاح ہے)

—الشيءَ: جدا و منتشر ہونا۔

(تَشَعَّثَ): جدا و متفرق ہونا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہونا۔ جیسے تَشَعَّثَ رَاسُ الوَتَدِ والمِسْوَاكِ۔

—الشَّعْرُ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔

—القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔

(الأَشْعَثُ): میخ (۲) مسواک۔

(الشَّعَثُ): بکھرے ہوئے اجزاء، پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللّٰهُ شَعَثَهُ: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا۔

(التَّشْعِيثُ): فاعلاتن کو بحر خفیف اور مجتث میں مفعولن کر دینا۔ یعنی اس کے وتد کے ایک متحرک کو حذف کر دینا۔

(شَعْوَذَ) شَعْوَذَةً: بمعنی شَعْبَذَ هو مُشَعْوِذٌ۔

(المُشَعْوَذُ): جادوزدہ، شعبدہ سے متاثر۔

(شَعَرَ) (ن) فلانٌ شِعْرًا: شعر کہنا۔

—له: کسی کو شعر سنانا یا کسی کے لئے شعر کہنا۔

—به شُعُوْرًا: محسوس کرنا، سمجھنا۔

—فلانًا: شاعری میں کسی پر غالب آنا۔

—الشيءَ شَعْرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔ جیسے شَعَرَ الخُفَّ والمِيثَرَةَ: موزے یا برش پر بال لگانا۔

(شَعِرَ) (س) شَعَرًا: لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا۔ هو أَشْعَرُ وهي شَعْرَاءُ (ج) شُعْرٌ وهو شَعِرٌ۔

(شَعُرَ) (ك) فلانٌ شِعْرًا: شعر گوئی میں ماہر ہونا۔

(أَشْعَرَ) الغلامُ والجاريةُ: لڑکے یا لڑکی کے مراہقت کے وقت بال نکل آنا۔

—القومُ: قوم کا اپنے لئے علامتِ امتیاز بنانا۔

—الشيءُ الشيءَ: کسی چیز کے ساتھ چپک جانا، خلط ملط ہو جانا۔

—الامْرَ: مشہور کرنا، پھیلانا۔

—فُلانًا: تحتانی لباس پہنانا۔

—فلانًا الأَمرَ وبالأَمرِ: سکھانا، بتانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَا اِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ}

(شَاعَرَهُ): کسی سے شعر و شاعری میں مقابلہ کرنا۔

(شَعَّرَ) الشيءَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔

(تَشَاعَرَ): شاعر ہونے کا دعویٰ کرنا۔

(اسْتَشْعَرَ) القومُ: جنگ میں اپنی امتیازی علامت سے ایک دوسرے کو پکارنا۔

—الثَّوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا۔

—الخَوْفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: اسْتَشْعَرَ خَشْيَةَ اللّٰهِ۔

(الأَشْعَرُ): ناخنوں کے نیچے کا گوشت (ج) شُعْرٌ و أَشَاعِرُ۔

—أَشْعَرُ الرَّقَبَةِ: مضبوط گردن والا۔

(الأَشْعَرِيَّةُ): متکلمین کا ایک فرقہ جو ابو الحسن اشعری کی طرف منسوب ہے اور معتزلہ کے افکار و عقائد کے خلاف ہے۔

(الشَّاعِرُ): شاعر، شعر کہنے والا (ج) شُعَرَاءُ۔

—شِعْرٌ شَاعِرٌ: عمدہ شعر۔

(الشَّعَارُ): گھنا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔

(الشِّعَارُ): تحتانی کپڑا، بدن سے لگا ہوا کپڑا (۲) ملک یا کسی جماعت کا امتیازی نشان (۳) نعرہ (ج) أَشْعِرَةٌ۔

(الشَّعْرُ): زائد بال (۲) نبات، پودا۔ (ج) أَشْعَارٌ و شُعُوْرٌ۔ واحد: شَعْرَةٌ۔

(الشِّعْرُ): شعر، وہ کلام جو بالقصد مقفیٰ اور موزون ہو (۲) مناطقہ کے یہاں ایسے خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب و ترہیب مقصود ہوتی ہے جیسے عربوں کا مقولہ ہے: الخَمْرُ يَاقُوْتَةٌ سَيَّالَةٌ والعَسَلُ قَيْءُ النَّحْلِ۔

—الشِّعْرُ المَنْثُوْرُ: مسجع اور بلیغ کلام جو تخیل اور اثر انگیزی میں شعر کی طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو۔ کہا جاتا ہے: لَيْتَ شعري ما صَنَعَ فلانٌ: کاش مجھے معلوم ہوتا اس نے کیا کیا ہے؟ (ج) أَشْعَارٌ۔

(الشِّعْرَى): سخت گرمی میں طلوع ہونے والا

ایک روشن ستارہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى} یہ دو ستارے ہیں: الشِّعْرَى العبورُ والشِّعْرَى الغميصاء۔
(الشَّعْرَاءُ): پوستین، چری کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین۔
— داهِيَةٌ شَعْرَاءُ: سخت اور بڑی مصیبت۔ نامناسب بات کرنے والے کو کہا جاتا ہے: جِئْتَ بها شعرا ذاتَ وَبَرٍ۔
(الشَّعْرَانِيُّ): لمبے اور گھنے والوں والا۔
(الشَّعْرَةُ): واحد: الشعر (۲) (علم رمد کے مطابق) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔
(الشُّعْرُوْرُ): معمولی درجہ کا شاعر۔
(الشَّعْرِيَّةُ): سویاں (محدثہ)
(الشُّعُوْرُ): جو چیز بغیر دلیل کے حاصل ہو، حس، احساس (۲) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو، شعور اس کی تین صورتیں ہیں: ادراک، وجدان، رجحان۔
(الشَّعِيْرُ): جو (اناج کی ایک قسم) کہاوت ہے: (فلانٌ كالشعيرِ يُؤكَلُ و يُذَمُّ) معمولی آدمی کے بارے میں جس سے کام لیا جاتا ہے، مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔
(الشَّعِيْرَةُ): وہ مذہبی عمل جس کا شریعت نے حکم دیا ہو۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ} (۲) حج میں قربانی کا جانور جو اللہ کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن مجید میں ہے: {يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَائِرَ اللّٰهِ} (۳) علامت، نشانی۔
(المَشَاعِرُ)مَشَاعِرُ الحج: مناسک حج، حج کے اعمال۔
(المَشْعَرُ): گھنا درخت (۲) مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔
— المَشْعَرُ الحرامُ: مزدلفہ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ} (۳) حاسۂ درخت کے نیچے سایہ کی جگہ (ج) مَشَاعِرُ۔

(شَعْشَعَ)الضوءُ: ہلکی روشنی پھیلنا۔
— الشَّرَابَ و نَحْوَهُ: شراب یا شربت وغیرہ میں تھوڑا سا پانی ملانا۔
— الثَّرِيْدَ و نَحْوَهُ: ثرید وغیرہ میں روغن کی زیادتی کرنا۔
(تَشَعْشَعَ)الضَّوْءُ: روشنی پھیلنا۔
— الشَّهْرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
(الشَّعْشَاعُ): متفرق، منتشر۔
ظِلٌّ شَعْشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوبصورت اور پھرتیلا آدمی۔
(الشَّعْشَعُ): بمعنی الشَّعْشَاعُ۔
(شَعَّ) (ض ن) الشيءُ شَعًّا: متفرق و منتشر ہونا، پھیل جانا۔
— فلانٌ: جلدی کرنا۔
— الماءُ شَعًّا: پانی بہانا۔
(أَشَعَّتِ) الشَّمْسُ: سورج کا اپنی کرنیں بکھیرنا۔
— النارُ: آگ کا روشن اور گرم ہونا۔
— السُّنْبُلُ: خوشہ کا بیجوں سے بھر جانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
— الماءَ: پانی کو ادھر ادھر ڈالنا۔
(الإِشْعَاعُ): فضا یا کسی جگہ مہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری (مج)
(الأَشِعَّةُ السِّيْنِيَّةُ): تیز رفتار الیکٹرونکس کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں۔ جنہیں ان کی سمت متعین کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(الأَشِعَّةُ الكَوْنِيَّةُ): فضا خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں (مج)
(الشَّعَاعُ): متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ ۔ ذَهَبَتْ نَفْسُه أَوْ قلبُه شَعَاعًا: اس کا دل پریشان اور ذہن منتشر ہو گیا۔
— ذَهَبُوْا شَعَاعًا: وہ ادھر ادھر چلے گئے۔

— تَطَايَرَتِ العَصَا شَعَاعًا: لاٹھی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔
— شَعَاعُ السُّنْبِلِ: خوشہ کا خشک کانٹا۔
(الشُّعَاعُ): سورج یا روشنی کی کرن، شعاع۔ واحد: شعاعةٌ (ج) أَشِعَّةٌ و شُعُعٌ۔
(الشَّعُّ): بمعنی الشُّعَاعُ (۲) لکڑی کا جالا (ج) شِعَاعٌ۔
(اَلْمُشِعَّةُ): النظائرُ المشِعَّةُ: وہ نظائر جن میں شعاع پھیلانے کی خاصیت فاعلیہ موجود ہو (مج)
(شَعَفَ) (ف) الشيءَ شَعْفًا: بلند کرنا۔
— الحُبُّ فلانًا: محبت کی آگ کا کسی کو جلا ڈالنا۔
(شَعِفَ) (س) به و بحبِّهِ شَعَفًا: کسی کی محبت میں گرفتار ہونا۔
— بالأَمْرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لئے پریشان ہونا۔
(الشُّعَافُ): دیوانگی، جنون۔
(الشَّعَفَةُ): بلند حصہ، چوٹی۔ کہتے ہیں: شَعَفَةُ الجَبَلِ و شعفةُ الرَّأْسِ و شعفةُ القلبِ: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی زلف (۳) بے انتہاء محبت (ج) شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوْفٌ۔
(الشُّعْفَةُ): سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (ج) شِعَافٌ
(المَشْعُوْفُ): محبت میں دیوانہ، مجنون، خوفزدہ۔
(شَعَلَتِ) (ف) النارُ شَعْلاً: آگ جلنا، سلگنا، لپٹیں مارنا۔
— النارَ وغيرَها: آگ جلانا، سلگانا۔
(شَعِلَ) (س) شَعَلاً: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا۔ هُوَ أَشْعَلُ وهي شَعْلاءُ۔
(أَشْعَلَ)النارَ: آگ جلانا۔
— فلانًا: غصہ دلانا، غضب ناک کرنا۔
— الفتنةَ: فساد کی آگ بھڑکانا۔

ش

—الطعنةُ الدَّمَ: نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
—القِرْبَةُ الماءَ: مشکیزہ کا پانی بہانا۔
(شَعَّلَ) شَعَلَ کا مبالغہ۔
(اِشْتَعَلَتِ) النارُ: آگ بھڑکنا، لپٹیں مارنا۔
—فلانٌ غَضَبًا: غصہ سے مشتعل ہونا۔
— الرَّأْسُ و نَحْوُهٗ: سر کے بال سفید ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا}
(تَشَعَّلَ): آگ جلنا، بھڑکنا۔
(الأَشْعَلُ): وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو (۲) وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
(الشُّعْلَةُ): شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) مشعل، جلتی ہوئی لکڑی (محدثہ) کہتے ہیں: كَأَنَّهٗ شُعْلَةُ نَشَاطٍ أو شُعْلَةُ زكاءٍ: غضب کا ذہین و پھرتیلا (ج) شُعَلٌ۔
(الشَّعِيلُ): روشن و چمکدار، جلتا ہوا وهي شَعِيلَةٌ (ج) شُعَلٌ و شعائل۔
(المِشْعَالُ) و (المِشْعَلُ): وہ چیز جس کے ذریعہ روشن کیا جائے یا آگ جلائی جائے، مشعل۔ (ج) مَشَاعِلُ۔
(المَشْعَلُ): لالٹین، لیمپ، قندیل (ج) مَشَاعِلُ۔
(المُشْعِلُ): بکھرا ہوا، متفرق، منتشر جیسے جرادٌ مُشْعِلٌ و كتيبةٌ مُشْعِلَةٌ۔
(شَعِنَ) (س) شَعْرُهٗ شَعَنًا: بالوں کا پراگندہ اور بکھرا ہوا ہونا۔
(أَشْعَنَ) فلانٌ: دشمن کی پیشانی سے بال پکڑ کر کھینچنا۔
(اشْعَنَّ) شَعْرُهٗ و نَحْوُهٗ: بالوں کا بہت زیادہ پراگندہ اور بکھرا ہوا ہونا۔
(الشَّعَانِيْنُ): عیسائیوں کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے (د)
(الشُّعْنُوْنُ) رَجُلٌ شُعْنُوْنٌ: بکھرے ہوئے پراگندہ بالوں والا آدمی (۲) بے وقوف (مو) (ج) شَعَانِيْنُ۔
(شَعَا) (ن) شَعْوًا: پھیلنا، متفرق ہونا، منتشر ہونا۔
—الشَّعْرُ و نَحْوُهٗ: پراگندہ ہونا، بکھرنا۔
(شَعِيَ) (س) شَعًا: بمعنی شَعَا هو أَشْعَى وهي شَعْوَاءُ۔
(أَشْعَى) القومُ الغارَةَ و نَحْوَهَا: زبردست حملہ کرنا، دھاوا بول دینا۔
(الشَّاعِيْ): پھیلا ہوا (۲) مشترک (۳) دور
(الشُّعي): بکھرے ہوئے بالوں کے گچھے۔ واحد: شَعْوَة۔
(الشَّعْوَاءُ): ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی۔ جیسے شَجَرَةٌ شعراءُ: پھیلا ہوا درخت۔ غَارَةٌ شَعْوَاءُ: زبردست دھاوا۔
(شَعْوَذَ): (دیکھئے: شعذ)

ش......غ

(شَغَبَ) (ف) القَوْمَ و عليهم و فيهم و بهم شَغْبًا: لوگوں میں فساد ڈالنا، شور و شغب کرنا۔
—فلانٌ: غنڈہ گردی اور شور و شغب کرنا۔
—عن الطَّرِيْقِ و غيرِها: راستہ سے ہٹنا۔
(شَاغَبَه): کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی اور لڑائی جھگڑا کرنا۔
(تَشَاغَبَ) فلانٌ: بتکلف شرارت کرنا۔ کہتے ہیں: طلبتُ منه كذا فتشاغَبَ وامتنع۔
— الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا۔
(الشَّغْبُ): شور شرابہ، بدمعاشی، غنڈہ گردی، ہنگامہ خیزی (۲) لڑائی جھگڑا۔
(الشَّغِبُ): بہت فساد کرنے والا۔
(المِشْغَبُ): بہت فساد کرنے والا۔
(شَغَرَ) (ن ف) المكانُ و نَحْوُهٗ شُغُوْرًا: خالی ہونا۔
—المَنْصَبُ أو الكرسيُّ مِنْ شاغِلِه: عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا۔
—البَلَدُ: شہر کا محافظ سے خالی ہونا (۲) شہر کا وسیع ہونا۔
—السِّعْرُ: بھاؤ کم ہو جانا۔
—الكَلْبُ شَغْرًا: کتے کا پیشاب کرنے کے لئے ایک ٹانگ اُٹھانا۔
—فُلَانًا عَنِ البَلَدِ و نَحْوِهٖ شَغْرًا و شغارًا: شہر سے نکالنا، شہر بدر کرنا۔
(أَشْغَرَ) المَنْهَلُ: چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔
—الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہو جانا۔
(شَاغَرَهٗ) مُشَاغَرَةً و شِغَارًا: تبادلہ کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کو اپنی بہن یا بیٹی نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کو بلا مہر نکاح میں دے)
(اشْتَغَرَ): بمعنی أَشْغَرَ (۲) زیادہ ہونا۔ خلط ملط ہو جانا، مل جل جانا۔ کہتے ہیں: اشْتَغَرَتِ الدوابّ۔
— الأَمْرُ بِفُلَانٍ: کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہو جانا۔
—الحسابُ عليه: حساب زیادہ ہونے کی بنا پر غلط ہو جانا۔
—على فلانٍ: بڑائی جتانا، ناز کرنا۔
(تَشَاغَرَا): اپنی بہن یا بیٹی اس شرط پر کسی کے نکاح میں دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کو بغیر مہر نکاح میں دے گا۔ تبادلہ کا نکاح کرنا۔
(تَشَغَّرَ) فلانٌ فِي القَبِيْحِ و نَحْوِهٖ: برے کام کو کرتے چلے جانا۔
(الشَّاغِرُ): خالی۔ کہتے ہیں: مكانٌ شاغِرٌ أَوْ مَنْصِبٌ شاغِرٌ أو كُرْسِيٌّ شَاغِرٌ: خالی ملازمت، خالی اسامی۔
—الشَّاغِرانِ: ناف کی رگ کا آخری سرا۔
(الشَّغَارُ): خالی (۲) بہت پانی جمع کرنے والا کنواں (واحد جمع کے لئے) (۳) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔

(الشِّغَارُ): تبادلہ کی شادی (دیکھئے: تَشَاغَرَا)

(الشَّغَرُ): تَفَرَّقُوْا شَغَرَ بَغَرَ: وہ ہر طرف پھیل گئے۔

(الشَّغَّارَةُ): چقماق، آگ نکالنے کا پتھر۔

(شَغْشَغَ): اللِّجَامَ فِي فَمِ الدَّابَّةِ: لگام ہلانا۔

— السِّنَانَ فِي الْمَطْعُوْنِ: نیزہ زن کا حملہ کئے ہوئے شخص کے جسم میں نیزہ کو حرکت دینا۔

(شَغَفَهُ) (ف) شَغْفًا: دل پر چوٹ لگنا۔

(شَغِفَ) (س) بِهِ و بِحُبِّهِ شَغَفًا: کسی سے محبت کرنا، فریفتہ ہو جانا هو شَغِفٌ وهي شَغِفَةٌ۔

(شُغِفَ) بِهِ او بِحُبِّهِ شَغَفًا: محبت کرنا، فریفتہ ہونا۔ هو مشغوفٌ۔

(تَشَغَّفَهُ): دل پر چوٹ لگنا، فریفتہ ہونا۔

— الْخَبَرُ فلانًا: خبر کا کسی کو پریشان اور بے چین کر دینا۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما میں ہے: (ما هٰذِهِ الفُتْيا التي تشغفتِ الناسَ؟)

(الشَّغَافُ): دل کا پردہ یا اس کا نکتہ (ج) شُغُفٌ۔

(الشُّغَافُ): دل کی اندرونی تکلیف۔

(شَغَلَ) (ف) الدَّارَ شَغْلًا: گھر میں رہنا۔

— فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ: کسی چیز سے ہٹانا، غافل کرنا۔

(شَغِلَ) عنه بكذا: کسی چیز کی وجہ سے توجہ ہٹنا، غافل ہونا۔ کہتے ہیں: مَا أَشْغَلَهُ: وہ کس چیز میں مشغول ہوا (کہ اسے بھول گیا)

(شَغَّلَهُ): بہت زیادہ مصروف کرنا۔ (مبالغہ) (۲) کام پر لگانا، مشغول کرنا۔

(اشْتَغَلَ) بكذا: کوئی کام کرنا (۲) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔

— الدَّوَاءُ فِي جِسْمِهِ: دوا کا بدن میں سرایت کر جانا۔

(انْشَغَلَ): لازم شَغَلَ۔

(تَشَاغَلَ) بِهِ: مصروف و مشغول ہونا۔

(الأُشْغُوْلَةُ): مصروفیت کا سبب، مشغلہ، (۲) غفلت کا سبب (ج) أَشَاغِيْلُ۔

(الشَّغَّالُ): بہت زیادہ مصروف آدمی، (۲) مزدور (صنعت کار کے علاوہ) (مج)

(الشُّغُلُ): مصروفیت، مشغلہ، کام (ضد: الفراغ) (۲) ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں: هُوَ فِي شُغُلٍ شَاغِلٍ: وہ ہمہ تن مصروف ہے (ج) أَشْغَالٌ۔

— شُغُلٌ شَاقٌّ: محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)

— شُغُلٌ جَيِّدٌ: کام (یہ کام بمعنی نوعیت و کیفیت ہے)

(الْمَشْغُوْلُ): فلانٌ فارغٌ مَشْغُوْلٌ: فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے۔ مَالٌ مشغولٌ: مصروف سرمایہ۔ دارٌ مشغولةٌ: آباد مکان۔ منصبٌ مَشْغُوْلٌ: بھری ہوئی اسامی۔

(شَغِيَتْ) (س) سِنُّهُ شَغًى: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑ والا ہونا۔

— مَنْسَرُ الطائِرِ: چونچ کا مڑا ہوا ہونا هو أَشْغَى وهي شَغْوَاءُ۔

— الاسنانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا۔ هي شَاغِيَةٌ۔

(أَشْغَى) الرَّجُلُ: ناپختہ رائے والا اور غیر مستقل مزاج ہونا۔

— القومُ بكذا: لوگوں کا مختلف الخیال ہونا۔

— ببوله: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

ش......ف

(شَفَرَهُ) (ن) شَفْرًا: ہونٹ پر چوٹ لگنا۔

— الشيءَ: کنارے پر مارنا۔

(شَفَّرَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

— المالُ: مال کا ختم یا کم ہو جانا۔

— عَلَى الأَمْرِ: متوجہ ہونا، نگرانی کرنا، قریب ہونا۔

(الشُّفْرُ): ہر چیز کا کنارہ۔

— شُفْرُ الْجَفْنِ: پلک کی جڑ (ج) أَشْفَارٌ۔

(الشَّفْرَةُ): دھار (۲) بلیڈ (محدثة (۲) خفیہ تحریر یا باہمی طور پر متفق خفیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی (د) (ج) شِفَارٌ و شَفْرٌ۔

(الشَّفَّارُ): بلیڈ، دھار یا استرا وغیرہ بنانے والا۔

(الشَّفِيْرُ): کنارہ، گوشہ، کونہ، جانب، نکڑ۔ اسی سے ہے: شفير جهنّم (۲) پلک کی جڑ (ج) أَشْفَارٌ۔

(الْمِشْفَرُ): اونٹ کا موٹا ہونٹ۔

(شَفْشَفَ) فلانٌ: غیرت آنا۔

— الحَرُّ الشيءَ: گرمی کا کسی چیز کو سکھا دینا، خشک کر دینا۔

— الصَّقِيْعُ النَّبَاتَ: سخت سردی کا پودوں کو مرجھا دینا۔

— الهَمُّ فلانًا: غم کا کسی کو کمزور اور لاغر کر دینا۔

— الماءَ و نَحْوَهُ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔

— الدَّوَاءَ عَلَى الجُرْحِ: دوائی چھڑکنا۔

(الشَّفْشَافُ) من الثياب و نحوِهِ: کمزور بناوٹ والا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پر نم ہوا۔

(الْمُشَفْشَفُ): شدت و غیرت اور حمیت کے جوش سے کانپتا ہوا۔

(شَفَعَ) (ف) الشَّيْءَ شَفْعًا: کسی چیز کے ساتھ اس جیسی چیز ملانا (۲) دوہرا کرنا، دوگنا کرنا۔

— البَصَرُ الأَشْبَاحَ: دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لِيَ الأَشْخَاصُ: مجھے چیزیں دو دو نظر آتی ہیں۔

— الحامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا۔

— لفلانٍ: کسی کی سفارش کرنا۔

— إِلَى فلانٍ: کسی کے ذریعہ تقرب حاصل کرنا۔

— فِي الأَمْرِ: کسی کام میں سفارش کرنا۔

(شَفَّعَ): مبالغہ شَفَعَ۔

— فلانًا فِي كَذَا: سفارش قبول کرنا۔

— هو مُشَفِّعٌ: سفارش قبول کرنے والا۔

— هو مُشَفَّعٌ: جس کی سفارش قبول کی جائے۔

(تَشَفَّعَ) له: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ

لِفلانٍ الی فلانٍ فِی الأمْرِ: سفارش کرنا۔
—بہ الیہ: کسی سے کسی کا قرب حاصل کرنا۔
—فلانٌ: شافعی ہو جانا۔ فقہ میں امام محمد بن ادریس شافعیؒ کی تقلید کرنا۔
(اِسْتَشْفَعَ): مددگار اور سفارشی تلاش کرنا۔
اِسْتَشْفَعَ فلانًا وبہٖ والی فلانٍ وفی الأمر وعلیہ: سفارشی بنانا، سفارش طلب کرنا۔
(الشَّافِعُ): سفارش کرنے والا۔
—نَاقَۃٌ أو شاۃٌ شافعٌ: بچہ والی بکری یا اونٹنی۔
(الشَّفائِعُ): دوہری اور جفت چیزیں۔
—شَفَائِعُ النَّبْتِ: دوہری اُگنے والی نبات۔
(الشَّفَاعَۃُ): سفارش، وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے۔
(الشَّفْعُ): جوڑا، جفت، وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (ج) أشْفَاعٌ وشِفَاعٌ۔
(الشِّفْعُ): بمعنی الشَّفْعُ۔
(الشَّفْعَۃُ): چاشت کی دو رکعتیں۔
(الشُّفْعَۃُ): فقہاء کرام کی طے کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبراً ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ ملکیت جس میں حق شفعہ ہو سکتا ہے (۳) نماز چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر۔ کہتے ہیں: أصَابَتہ شُفْعَۃٌ: اسے نظر لگ گئی۔
(الشَّفُوْعُ): اپنے ہم سر کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے والا۔ کہتے ہیں: نَاقَۃٌ شَفُوْعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔
(الشَّفِیْعُ): سفارشی، سفارش کرنے والا، (۲) پڑوسی کی جائیداد کو از روئے شفعہ جبراً لینے والا، (۳) جفت عدد (ج) شُفَعَاءُ۔
(شَفَّ) (ض ن) الثوبُ و نحوہٗ شُفُوْفًا: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔
—الشَّیْئُ: صاف و شفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ کہتے ہیں: شَفَّ الاناءُ والسَّائِلُ۔
—فلانٌ: انتہائی کمزور اور لاغر ہونا (۲) ہلکے پن کی وجہ سے تھرکنا، ہلنا۔

—الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
—الشیئَ شَفًّا: پتلا اور باریک کرنا۔ کہتے ہیں: شَفَّہُ الحُبُّ او الھَمُّ۔
—الھواءُ الماءَ وغَیْرَہٗ: ہوا کا پانی وغیرہ کو اڑا کر کم کر دینا۔
—الشاربُ الماءَ او الشَّرابَ: پانی یا شراب وغیرہ کو پورا پی لینا۔
— الرَّسْمَ: ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا (محدثہ)
(أشَفَّ) علیہ: برتری لے جانا۔
—الشیئَ شَفَّافًا: صاف و شفاف بنانا۔
—بَعْضَ اولادہٖ عَلٰی بعضٍ: اولاد میں بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔
(شَفَّفَ) علیہ: فوقیت اور برتری لے جانا۔
—الشیئَ: باریک اور پتلا کرنا۔
(اِشْتَفَّ) مَا فِی الإناءِ: سب کچھ پی لینا۔
—الأُمُوْرَ: تحقیق کرنا، تفتیش کرنا۔
(اِسْتَشَفَّ) الشیئَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو روشنی میں پھیلا کر اس کا عیب تلاش کرنا۔
— الکتابَ والأمْرَ: چھان بین کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔
—الشَّرابَ: سارے کا سارا پی لینا۔
(الشُّفَافَۃُ): بقیہ شراب۔
(الشَّفُّ): باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوبٌ شَفٌّ (ج) شُفُوْفٌ
(الشِّفُّ): فضیلت، کمال (۲) خوشگوار چیز۔ بطور شک کے کہا جاتا ہے (شِفٌّ لك یا فلان) تمہارا خوب مزا ہے (ج) شُفُوْفٌ۔
(الشَّفَفُ): پتلا پن، دُبلا پن، ہلکا پن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔
(الشَّفَّافُ): صاف و شفاف، جو کسی کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔
(الشَّفِیْفُ): بمعنی الشَّفَّافُ (تڑپا دینے والی

سردی کی شدت (ج) شِفَافٌ۔
(شَفِقَ) (س) مِنہ و عَلَیہ شَفقًا: ڈرنا، خوف کھانا۔ ھو شَفِقٌ۔
—عَلیہ: مہربانی کرنا، نرمی کرنا، شفقت کرنا۔ ھو شفیقٌ۔
(أشْفَقَ) مِنہ: کسی چیز سے ڈرنا، خوفزدہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ}
—علیہ: نرمی و شفقت کرنا۔
(الشَّفَقُ): شفقت، مہربانی (۲) وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے اور غروب سے کچھ دیر پہلے سے لے کر عشاء تک رہتی ہے (۳) کونہ، گوشہ (۴) چیز کا گھٹیا حصہ۔
(الشَّفَقَۃُ): مہربانی، شفقت، نرمی (۲) مصیبت کا خوف۔
(الشَّفِیْقُ): مہربان، شفقت کرنے والا (ج) شفقاء۔ کہاوت ہے: (إنَّ الشَّفِیقَ بسوءِ ظَنٍّ مُولَعُ): ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے۔
(شَفَنَہٗ) (ض) و الیہِ شُفُوْنًا: ناگواری، تعجب یا مذاقاً ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔ ھو شافِنٌ و شَفُوْنٌ۔
(شَفَھَہٗ) (ف) شَفْھًا: ہونٹ پر مارنا، (۲) مانگ مانگ کر سب کچھ ختم کر دینا۔
—المالَ و نَحْوَہٗ: مال کو ختم کر ڈالنا۔
(شُفِہَ) الشیئُ: کسی چیز کی بہت مانگ ہونا۔ ھو مَشْفُوْہٌ جیسے شُفِہَ الطعامُ و شُفِہَ المالُ۔
—الرجُلُ: زیادہ مانگنے کی وجہ سے کسی کا مال ختم کر دیا جانا۔
(شَافَھَہٗ) مُشَافَھَۃً و شِفَاھًا: آمنے سامنے بات کرنا، بالمشافہ گفتگو کرنا۔
—البَلَدَ او الأمْرَ: قریب ہونا۔
(الشَّافِہُ): وہ پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔
(الشُّفَاھِیُّ): بڑے ہونٹوں والا۔
(الشَّفَۃُ): آدمی کا ہونٹ (۲) کسی چیز کا کنارہ۔ جیسے شَفَۃُ الدَّلْوِ اور شَفَۃُ الجَبَلِ۔

ش

— بِنْتُ الشَّفَةِ: لفظ، کلمہ۔ کہتے ہیں: لَمْ يَنْبِسْ بِبِنْتِ شَفَةٍ: اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا (ج) شِفَاهٌ۔

(شَفَتِ) (ن ض) الشَّمْسُ شَفُوًا: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

—اللهُ العَلِيلَ: اللہ تعالیٰ کا بیمار کو شفایاب کرنا۔

(أَشْفَى) فلانٌ: رات کے آخری حصہ میں چلنا۔

— عَلَى الشيئِ: قریب ہونا۔ جیسے أَشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغروب وأَشْفَى الرَّجُلُ عَلَى المَوْتِ۔

—المَرِيضَ: بیمار کے لئے شفا چاہنا، شفا بخش دوا طلب کرنا۔

—المَرِيضَ الدَّوَاءَ: بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔

(شَافَاهُ): آمنے سامنے بات چیت کرنا۔

(اشْتَفَى) مِنْ عِلَّتِهِ: صحت یاب ہونا۔

—بكذا: کسی چیز کے ذریعہ شفا حاصل کرنا۔

— مِنْ عَدُوِّهِ: دشمن کو شکست دے کر دل ٹھنڈا کرنا۔

(تَشَفَّى): بمعنی اِشْتَفَى۔

(اسْتَشْفَى) المريضُ مِنْ عِلَّتِهِ: بیمار کا صحت یابی طلب کرنا۔

—بِهِ: کسی چیز کو بطور دوا استعمال کرنا۔

(الأَشْفَى): جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ هي شَفْوَاءُ (ج) شُفْوٌ۔

(الشَّفَا): کنارہ، طرف۔ قرآن مجید میں ہے: {وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا} (۲) ہر شے کا تھوڑا حصہ۔ کہتے ہیں: مابَقِيَ مِنْهُ الاَّ شَفًا۔

(الشِّفَاءُ): شفا یابی، صحت یابی۔ قرآن مجید میں ہے: {يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ} (۲) تسکین، دواء دل۔ قرآن مجید میں ہے: {وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ}

(المُسْتَشْفَى): ہسپتال، علاج خانہ (محدثہ) (ج) مستشفيات و مَشَافٍ۔

(الشَّفَوِيُّ): زبانی۔ هي شفويّةٌ۔

(الشَّفَوِيَّةُ): فصیلہ شفویہ یعنی وہ پودے جن کے پتوں یا پھولوں میں ہونٹوں سے مشابہت پائی جاتی ہے۔

—الحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ: فاء، باء، میم، واو۔

ش .... ق

(شَقَأَ) (ف) نَابُه شُقُوءًا: دانت نکلنا۔

— شَعْرَهُ بالمشطِ شَقْئًا: بالوں میں کنگھا کرنا۔

— فلانًا بالعصا: کسی کے بالوں کی مانگ پر مارنا۔

(المَشْقَأُ): بالوں کی مانگ (ج) مَشَاقِئُ۔

(المِشْقَأُ): کنگھا (ج) مَشَاقِئُ۔

(شَقَحَ) (ف) الشيئَ شَقْحًا: دور کرنا، (۲) توڑنا۔

—الجَوْزَةَ وَنَحْوَهَا: اخروٹ وغیرہ کا گودا نکالنا۔

(شَقِحَ) (س) شَقَحًا و شُقْحَةً: بھورے رنگ کا ہونا۔

(شَقُحَ) (ك) شَقَاحَةً: بدشکل ہونا۔

(أَشْقَحَ) البُسْرُ: گدر کھجور میں بھورا پن آ جانا۔ أَشْقَحَ النّخلُ بھی کہتے ہیں۔

—الشيئَ: دور کرنا۔

(شَاقَحَهُ): کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔ گالیاں دینا۔

(تَشَاقَحَا): باہم گالی گلوچ کرنا۔

(الأَشْقَحُ): بھورے رنگ کا۔ هي شَقْحَاءُ (ج) شُقْحٌ۔

(الشُّقْحَةُ): رنگ برنگی گدر کھجور (ج) شِقَاحٌ۔

(الشِّقْدَةُ): ایک دودھ والی گھاس۔ اسے قِشْدَةٌ بھی کہتے ہیں (ج) شِقَدٌ۔

(الشُّقْدُفُ): ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہوکر عرب لوگ حج بیت اللہ کے لئے جایا کرتے تھے (ج) شقَادِفُ۔

(شَقَذَ) (ض) شَقْذًا: دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔

(شَقِذَ) (س) شَقَذًا: بمعنی شَقَذَ۔ (۲) جاگتے رہنا، نیند نہ آنا (۳) نیند پر قابو پایا اور اونگھ نہ آنے دینا، کڑی نگاہ رکھنا هو شَقِذٌ۔

(أَشْقَذَهُ): کسی کو دھتکار کر دور بھگانا۔

(شَاقَذَهُ): باہم دشمنی رکھنا۔

(الشَّقَذُ): بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا (۵) وہ شخص جس کی نظر بہت تیز ہو اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہتے ہیں: مَا بِهِ شَقَذٌ ولاَ نَقَذٌ: اس میں نہ کوئی عیب ہے نہ خرابی۔

(الشَّقَذُ) مَا بِهِ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب نہیں، ما لَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

(الشَّقَذَانِ): بمعنی الشَّقَذُ۔

(الشَّقَذَانَةُ): خوش طبع اور ہنس مکھ عورت (۲) بدزبان اور زبان دراز عورت۔

(الشِّقِّيذُ): جاگتے رہنے والا۔

(شَقِرَ) (س) شَقَرًا و شُقْرَةً: بھورا ہونا۔ هو شَقِرٌ وهي شَقِرَةٌ وهو أَشْقَرُ وهي شَقْرَاءُ (ج) شُقْرٌ۔

(اِشْقَرَّ): بھورے رنگ کا ہونا۔

(الأَشْقَرُ) مِنَ الدِّمَاءِ: بےغبار جما ہوا خون۔

(الشُّقَّارَى): ایک پھولدار پودا اس پر سیاہ دھبے پڑے ہوتے ہیں اس کی مختلف قسمیں ہیں جن میں سے بعض تو بطور فصل کے اُگائے جاتے ہیں اور بعض سردیوں کے آخر اور بہار میں اُگائے جاتے ہیں۔ یہ فصیلہ شقیقیہ سے ہے (۲) جھوٹ۔

(الشُّقُرُ): غیر معمولی معاملہ (۲) راز (ج) شُقُورٌ۔ کہتے ہیں: بَثَّهُ شُقُورَهُ: اس نے اسے اپنا غم بتایا (امر مقصود و دلچسپ)۔

(الشُّقَرُ): مرغا۔

(الشِّقْرَى): عمدہ قسم کی کھجوریں۔ اسے یمن میں المُشَقَّر کہتے ہیں۔

(الشِّقِرَّانُ): کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک

بیماری۔

(الشُّقْرَةُ): بھوراپن' سفیدی و سرخی سے ملا ہوا۔

(الشُّقَّارُ): بمعنی الشُّقَّارَى (۲) لمبے کوہان والی مچھلی۔

(الشُّقَّارَى): بمعنی الشُّقَّارَى۔

(الشُّقُورُ): ایسی فکر جو نیند اڑادے۔

(الشُّقَيْرُ): گرگٹ کی ایک قسم۔

(المَشْقَرُ): جمی ہوئی سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت (ج) مَشَاقِرُ۔

(المُشَقَّرُ): بڑا تیر (۲) چمڑہ کا مشکیزہ (۳) بحرین کے ایک قلعہ کا نام۔

(الشِّقْرَاقُ و الشِّقِرَّاقُ): فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔ اسے أخيل بھی کہا جاتا ہے' عرب اس سے بدشگونی کی فال لیتے ہیں۔

(شَقْشَقَ) الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔

—العُصْفُورُ: چڑیا کا چہچہانا۔

(الشِّقْشِقَةُ): اونٹ کے منہ سے نکلنے والا جھاگ (ج) شَقَاشِقُ۔ کہتے ہیں: هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فلانٍ: مشتعل ہونا' فصیح کلام کرنا۔ کہاوت ہے: (شِقْشقةٌ هَدَرَتْ ثم قَرَّتْ) ہنگامہ برپا ہوا پھر سکون ہو گیا۔ فلانٌ شقشقةُ قومِهِ: وہ اپنی قوم کا سردار اور ترجمان ہے۔

(شَقَّصَ) الذَّبِيحَةَ وَ غَيْرَهَا: ذبیحہ کی بوٹیاں بنانا' ٹکڑے کرنا (۲) مذبوحہ جانور کے برابر حصہ کر کے حصہ داروں میں تقسیم کرنا۔

(الشِّقْصُ): کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ' نصیب (ج) أَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔

(الشَّقِيصُ): بمعنی الشِّقْصُ (۲) تھوڑی اور معمولی چیز (۳) حصہ دار شریک۔

(المِشْقَصُ) مِنَ النِّصَالِ: لمبا چوڑا پھلکا (۲) چوڑے پھل کا نیزہ (ج) مَشَاقِصُ۔

(المُشَقِّصُ): قصاب۔

(الشَّقَفُ): ٹھیکری (۲) مٹی کا برتن۔ واحد: شقفةٌ۔

(الشَّقَّافُ): کمہار' مٹی کی چیزیں بنانے یا بیچنے والا۔

(شَقَّ) (ن) الأَمْرُ شَقًّا: دشوار اور ناقابل برداشت ہونا۔

—عَلَى فلانٍ: مشقت میں ڈالنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ}

—النَّبْتُ: کونپل نکلنا' روئیدگی ظاہر ہونا۔

-النابُ: دانت نکلنا۔

— البَرْقُ: بجلی کا بادل میں لمبی رسی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا (اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)۔

—الشیءَ: پھاڑنا' چیرنا' دراڑ ڈالنا۔

—نهرًا: نہر کھودنا۔

—الأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا۔

—عَصَا الطَّاعَةِ: سرکشی کرنا۔

—عَصَا الجماعَةِ: انتشار پیدا کرنا' پھوٹ ڈالنا۔

(شَاقَّهُ): مخالفت کرنا' لڑائی جھگڑا کرنا' دشمنی رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: {ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝}

(شَقَّقَهُ): مبالغہ شَقَّهُ۔

— الكَلَامَ: کلام کو لمبا کرنا اور تفصیل اور شقیں بیان کرنا۔

(اشْتَقَّ) الفرسُ و نحوُهُ في عَدْوِهِ: دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔

—فلانٌ فِي الكلامِ او الخُصُومَةِ و نَحْوِهَا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروعات میں مشغول ہوجانا۔

— الطريقَ فِي الفَلَاةِ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔

— طريقَهُ فِي الامْرِ: کسی معاملہ میں بھرپور طریقہ سے لگنا۔

— الكلمةَ مِنْ غَيْرِهَا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ مشتق کرنا۔

(انْشَقَّ): پھٹنا' شگاف پڑنا۔

—الفَجْرُ: فجر طلوع ہونا۔

—البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

—الرَّأْيُ: رائے کا فضول اور گھٹیا ہونا۔

—عَصَا الجماعَةِ: منتشر اور جدا جدا ہونا' شیرازہ بکھرنا۔

(تَشَاقَّا): باہم مخالفت اور دشمنی رکھنا۔

(تَشَقَّقَ): دراڑ پڑ جانا' شگاف پڑ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: {يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا}

—الفرسُ: کمزور و لاغر ہونا۔ اشَّقَّقَ بھی اسی معنی میں ہے۔

(اسْتَشَقَّ) الحامِلُ بِحِمْلِهِ: دروازہ وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ کو ایک پہلو پر لے کر چلنا۔

(الإِشْتِقَاقُ): (علم الصرف میں) ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا اشتقاق۔

(الشَّاقُّ): مشکل اور دشوار (ج) شَوَاقُّ۔

(الشَّقَائِقُ) او (شَقَائِقُ النعمان): بمعنی الشُّقَّارَى۔

(الشُّقَاقُ): بیماری یا سردی کی وجہ سے ہاتھ' پاؤں یا کھال کی پھٹن۔

(الشَّقُّ): مشقت (۲) پھٹن' شگاف' دراڑ' ترخن (ج) شُقُوقٌ۔

— الشَّقُّ القيصريُّ: آپریشن کے ذریعہ بچہ کی ولادت (مج)

(الشِّقُّ): کسی چیز کا حصہ' نصف کنارہ (۲) جہد و مشقت۔ قرآن مجید میں ہے: {وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ}

(الشَّقَّاقُ): رَجُلٌ شَقَّاقٌ: مغرور و شیخی خور۔

(الشِّقَّةُ): کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا (۳) کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا (۴) تختے یا لکڑی کی گانٹھ (۵) مکان کا ایک حصہ' فلیٹ (مج)

(الشُّقَّةُ): نصف' آدھا (۲) کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا (۳) دوری' بعید (۴) لمبا سفر' لمبا فاصلہ' جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن میں ہے: {وَلٰكِنْ

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ } (ج) شُقَق۔
(الشَّقِيْقُ): سگا بھائی (۲) مثل' نظیر' مانند' مشابہ۔ حدیث میں ہے: (النساء شقائق الرجال) (ج) أَشِقَّاءُ۔
(الشَّقِيْقَةُ): سگی بہن (۲) موسلا دھار بارش (۳) دردِ شقیقہ' آدھے سر کا درد (ج) شَقَائِق۔
(المَشَقَّةُ): دشواری' مشکل (ج) مَشَاقّ۔
(شَقَلَه) (ن) شَقْلًا: تولنا۔
(الشَّاقُوْلُ): کھیت کی پیائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا ہوتا ہے (۲) معماروں کی ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے۔ (ج) شَوَاقِيْلُ (مع)
(شَقَاهُ) (ن) شَقْوًا: تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا۔
(شَقِيَ) (س) شَقًا و شَقَاءً: نامراد اور بدحال ہونا۔
—فِيْ كذا: محنت اور مشقت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ}
(أَشْقَاه): نامراد و بدحال بنانا' تنگی میں مبتلا کرنا۔
(شَاقَى) الشيءَ مُشَاقَاةً و شِقَاءً: کسی چیز کی مشقت برداشت کرنا۔
—فلانًا في الحَرْبِ: لڑائی میں کسی پر غالب آنا۔
(الشَّقَاءُ): مشکل و دشواری (۲) سختی و آزمائش (۳) گمراہی۔
(الشَّقَاوَةُ): بمعنی الشَّقَاءُ۔
(الشِّقْوَةُ): بمعنی الشَّقَاءُ۔ قرآن مجید میں ہے: {رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا}
(الشَّقِيُّ): بدبخت' نامراد۔ قرآن مجید میں ہے: {فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ} (۲) گمراہ (ج) أشقياء وهي شقية۔

ش.........ک

(شَكِئَ) (س) ظفرهُ شَكَأً: ناخن پھٹ جانا۔
—فلانٌ: پھٹے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔ کہتے ہیں: شكِئت اصابِعُه: انگلیاں پھٹ جانا۔
(أَشْكَأَتِ) الشَّجَرَةُ: درخت میں ابتدائی شاخیں نکلنا۔
(الشُّكَاءُ): ناخنوں کے اردگرد کی پھٹن (۲) کھال پر پپڑی اور اس کا جلنا۔
(الشُّكْبَانُ): گھاس جمع کرنے کا جالی دار تھیلا۔
(شَكَدَهُ) (ن) شَكْدًا: عطیہ دینا (۲) توشہ دینا' سفر کا کھانا دینا۔
(الشُّكْدُ): عطیہ (۲) کھجور کی فصل کاٹنے کے بعد مالک کو دی جانے والی مقررہ مقدار (۳) توشۂ زاد راہ' مسافر کو دیا جانے والا کھانا۔
(شَكَرَتِ) (ن) الدابّةُ شُكْرًا و شُكورًا و شُكرانًا: جانور کا تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کر لینا (۲) چراگاہ میں چر کر موٹا ہو جانا۔
—فلانًا وله شُكْرًا و شُكْرَانًا: شکریہ ادا کرنا۔ کسی کے احسان پر اس کی تعریف کرنا۔ کہتے ہیں: شكر الله وله ونِعْمَتَه: قرآن مجید میں ہے: { يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ }
عملَه: کسی کام کا اجر دینا۔
(شَكِرَتِ) (س) الشجرةُ شكرًا: درخت کی کونپلیں نکلنا۔
—الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا۔
—النَّاقةُ: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
— فلانٌ: بخیل ہونے کے بعد سخی ہونا (۲) بہت فیاض ہونا۔ هُوَ شَكِرٌ و شَكْرَانُ وهي شَكِرَةٌ و شكْرى (ج) شكارى۔
(أَشْكَرَ) الضرعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
—الشَّجَرُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔
(اشْتَكَرَ) الجنينُ: جنین کے جسم پر رواں اُگنا۔
—السماءُ: زوردار بارش برسانا۔
—الرِّيَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
—الحرُّ او البردُ: گرمی یا سردی کا تیز ہونا۔
—الرَّجُلُ فِي عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
(تَشَكَّرَ) لَه: شکریہ ادا کرنا' احسان مند ہونا۔
(الشَّكَائِرُ): پیشانیاں۔ واحد: شكيرةٌ۔
(الشِّكَارَةُ): کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مقررہ وزن کا تھیلا' جیسے سیمنٹ وغیرہ کا پیکٹ یا تھیلا (ج) شكائِرُ (د)۔
(الشُّكْرُ): شکر' اظہار ممنوعات' شکر گزاری' احسان مندی۔
—من الله: اللہ کی رضا اور بدلہ۔
(الشَّكُوْرُ): بہت شکر گزار' بہت احسان مند۔ قرآن مجید میں ہے: { قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝ } (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت۔ اجر و ثواب سے نوازنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ} (۳) وہ انسان یا جانور جس پر اللہ کی نعمتوں کے آثار ظاہر ہوں جیسے امرأةٌ شكورٌ وناقةٌ شكُوْرٌ (ج) شُكُرٌ۔
(الشَّكِيْرُ): رواں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال (۳) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلے پہل اگی ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے اردگرد اگنے والے پتے وغیرہ۔
(المِشْكَارُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی (ج) مَشَاكِيْرُ۔
(المَشْكَرَةُ) من العشبِ وغيرِهِ: جانور کو موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس (ج) مَشَاكِرُ۔
(شَكَزَهُ) (ن) شَكْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چبھونا (۲) طعنہ دینا' زبان سے تکلیف دینا۔
(شَكِسَ) (س) شَكَسًا و شَكَاسَةً: بداخلاق اور بے مروت ہونا۔
(شَاكَسَه): مخالفت و جھگڑا کرنا' سختی سے پیش آنا۔
(تَشَاكَسَا): باہم مخالفت کرنا۔ باہم جھگڑا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فِيْهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ}
(الشَّاكُوْشُ): ہتھوڑی (ج) شَوَاكِيْشُ (د)۔

ش

(شَكْشَكَ) السلاحَ: ہتھیار تیز کرنا۔
(شَكَعَ) (ف) الدابّةَ بزمامِها شَكْعًا: لگام سے جانور کا سر اوپر کرنا۔
(شَكِعَ) (س) فلانٌ شَكَعًا: آہیں بھرنا، درد و تکلیف میں مبتلا ہونا۔
(أَشْكَعَهُ): دل برداشتہ و پریشان کرنا، (۲) ناراض کرنا۔
(شَكَّ) (ن) الشیئَ شَكًّا: چپک جانا، جڑ جانا، مل جانا۔
—القرابةُ: رشتہ جڑ جانا۔
—الدّابةُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے بعد لنگڑا ہو جانا۔
—علیه الأَمْرُ: مشتبہ و مشکل ہونا۔
—فی الأَمْرِ و غیرِہ: شک کرنا۔
—فی السِّلاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
—الخرَزَ و نحوَہ: مہرے وغیرہ پرونا۔
—الجلدَ بالمِخْرَزِ و نحوِہ: ستالی وغیرہ سے، چمڑا سینا۔
— القومُ بیوتَهُم و نحوَها: مکان وغیرہ کو ایک قطار میں ترتیب سے بنانا۔
—الشیئَ: پھاڑنا۔
— الدّابّةَ بالمِهْمَازِ: جانور کو دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔
—فلانًا و نحوَہ بالرمحِ و غیرِہ: نیزہ مارنا۔
(شَكَّكَهُ): شک میں مبتلا کرنا۔
(اشْتَكَّ) الشیئَ: چیز کے اجزاء کو جوڑنا یا پھاڑنا۔
(تَشَكَّكَ): لازم شَكَّكَ۔
—فی كَذَا أَو فی الأَمْرِ: شک کرنا، شبہ کرنا۔
(التَّشْكِيكُ): علم منطق میں کہتے ہیں: لفظ مَقُولٌ بالتشكيكِ: وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد میں مشترک ہو جیسے ابیض۔
(الشَّاكّةُ): طب کی ایک اصطلاح، حلق کا ورم (مج)

(الشِّكَاكُ): ضَرَبُوا بُيُوتَهُم شِكَاكًا: انہوں نے ایک قطار میں ترتیب سے گھر بنائے۔
(الشَّكُّ): شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت جو اثبات و نفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا (مج) (۲) ہڈی میں چھوٹی سی درز (ج) شُكُوكٌ۔
(الشَّكَّاكُ): بہت شک کرنے والا۔
(الشَّكَّاكُونَ): فلاسفہ کی ایک جماعت جو حقائق اشیاء کے اثبات و انکار میں متردد رہتی ہے۔ اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا ہے۔
(الشِّكَّةُ): جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار میخ جو چول سے پھنسائی جانے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے (ج) شِكَكٌ۔
(الشَّكُوكُ): شک و شبہ پیدا کرنے والا۔
(الشَّكِيكَةُ): چند باہم ملی ہوئی چیزوں کا مجموعہ (ج) شَكَائِكُ و شُكُكٌ۔
(المِشَكُّ): سلائی کا ستالی (۲) چمڑے کا باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے (ج) مَشَاكُّ (زرہ)۔
(شَكَلَ) (ن) الأَمْرُ شُكُولاً: مشکل اور گڈمڈ ہونا۔
—المریضُ: شفایاب ہونا۔
—الثَّمَرُ: پھل کا پکنے کے قریب ہونا۔
—الدّابّةَ و نحوَها شَكْلاً: جانور کو بیڑی ڈالنا۔
—الكتابَ: اعراب لگانا۔
(شَكِلَ) (س) اللَّوْنُ شَكَلاً: ایک رنگ میں دوسرا رنگ مل جانا۔
—العینُ: آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا۔
— الخَیْلُ: سیاہ و سرخ ہونا۔ هو شَكِلٌ و أَشْكَلُ و هی شَكِلَةٌ و شَكْلاءُ۔
(أَشْكَلَ) الأَمْرُ: مشتبہ ہونا، پیچیدہ ہونا۔
—اللَّوْنُ: مخلوط ہونا۔
—فلانٌ: ہم شکلوں اور ہم مثلوں سے ملنا۔

— النَّخْلُ: کھجوروں کے پکنے کا وقت قریب ہو جانا۔
—الكتابَ: اعراب لگانا۔
—المرأةُ شَعْرَهَا: بالوں کی لٹیں بنا کر چھوڑنا۔
(شَاكَلَهُ): کسی کے مشابہ اور ہم شکل ہونا۔
(شَكَّلَ) الدّابّةَ: جانور کو بیڑی باندھنا۔
—الكِتَابَ: اعراب لگانا۔
—الشیئَ: تصویر کھینچنا۔
— الفنونُ التَّشْكِيلِيَّةُ: تصویر سازی کے فنون۔
—الزَّهْرُ: پھول کا رنگ برنگ ہونا۔
—المرأةُ شَعْرَهَا: زلفیں بنانا۔
(تَشَكَّلَ): لازم شَكَّلَه۔
—الشیئُ: صورت و شکل بن جانا۔
(اسْتَشْكَلَ) الأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا۔
—علیه: اشکال کرنا، اعتراض پیش کرنا۔
— فی تَنْفِيذِ الحُكْمِ: (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جا سکے (مج)
(الإِشْكَالُ): مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ، اشکال، اعتراض (۲) قانون مرافعات میں فیصلہ کے نفاذ سے متعلق منازعت۔ (مج)
(الأَشْكَلُ): دورنگی چیز۔ جریر کا شعر ہے:
فما زالت القتلی تَمُجُّ دِماءَها
بِدِجلةَ حتّی ماءُ دِجلةَ أَشْكَلُ
— من الناسِ: وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو۔ کہتے ہیں: هُوَ أَشْكَلُ بِأَبِيهِ: وہ اپنے باپ کے مشابہ ہے۔
(الشَّاكِلَةُ): طرز، طریقہ، عادت۔ قرآن مجید میں ہے: {قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ} (۲) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) کوکھ، پہلو۔ کہتے ہیں: أَصَابَ شَاكِلَةَ الصَّوَابِ: اس نے درست بات کی (ج) شَوَاكِلُ۔
(الشِّكَالُ): بیڑی (۲) گھوڑے کی وہ رسی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جاتی

ہے۔
(الشَّكْلُ): پیچیدہ اور دشوار معاملہ۔ (۲) حالت وصورت (۳) مانند' مثل' مشابہ (۴) مناسب و بہتر۔ جیسے کہا جاتا ہے: هٰذَا مِنْ شَكْلِي: یہ میرے مناسب ہے (۵) (علم ہندسہ میں) جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مثلث و مربع (۶) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (ج) أَشْكَالٌ و شُكُولٌ۔
—الدفعُ الشَّكْلِيُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعویٰ کے غلط ہونے کا دعویٰ کر کے اسے خارج کروانے کی کوشش (مج)
(الشِّكْلُ): مانند' مشابہ۔
(الشَّكْلَةُ): شَكْلٌ کا مصدر مرہ۔ ایک اعراب۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے (۲) اس حرکت کا اشارہ (ج) شَكْلٌ و شَكَلاتٌ۔
(الشُّكْلَةُ): رنگ برنگ' مختلف رنگوں کا مجموعہ (۳) مشابہت جیسے فيه شُكْلَةٌ مِنْ أبيه۔
(المُشَاكَلَةُ): مشابہت' مشاکلت' یکسانیت (۲) علم بدیع کی اصطلاح میں ایک معنی کو ایسے دیگر الفاظ کے ذریعہ ادا کرنا جو اس کے لئے وضع نہیں کئے گئے لیکن اس کے ساتھ ہوئے ہیں جیسے قرآن مجید میں ہے: { نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ } اور { وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ }
(المُشْكِلُ): پیچیدہ' دشوار' مشکل (۲) علماء اصول فقہ کے نزدیک وہ لفظ یا شے جو بغیر خارجی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔
— الخُنْثَى المُشْكِلُ: ہیجڑا' مخنث' جس کی جنس متعین نہ ہو۔
(شَكَمَ) (ن) الفَرَسَ و نَحْوَهُ شَكْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا لگانا۔

—المُعْتَدِي: حملہ آور کو زور سے ہٹانا۔
—المتسلّطَ: مسلط آدمی کو رشوت دینا۔
—فلانًا: بدلہ دینا۔
(شَكِمَ) (س) شَكَمًا: بھوکا ہونا۔ هو شِكْمٌ۔
(أَشْكَمَه): بمعنی شَكَمَه۔
(الشُّكْمُ): بخشش' عطیہ' انعام۔
(الشَّكِيمَةُ): لگام کا وہ لوہا جو منہ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت۔ فلانٌ شديدُ الشَّكِيمَةِ او ذو شَكِيمَةٍ: غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو (ج) شَكَائِمُ و شَكِيمٌ و شُكُمٌ۔
(شَاكَهَهُ) مُشَاكَهَةً و شِكَاهًا: کسی کے مشابہ اور ہم مثل ہونا۔
(تَشَاكَهَا): باہم مشابہ ہونا۔
(شَكَا) (ن) شَكْوًا و شَكْوَى و شَكَاةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔
— هَمَّه إِلَى فلانٍ: تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّٰهِ }
— فلانًا: شکایت کرنے پر ابھارنا (۲) کسی کی شکایت کو ختم کرنا اور راضی کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْكَاهُ عَلَى مَا يَشْكُوهُ: اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور تکلیف دور کی۔
—شَكْوَةً: مشکیزہ بنانا۔
(شاكاهُ): بمعنی شكاهُ۔
(شَكَّى) فلانٌ أو الرَّاعِي: دودھ نکالنے یا ابالنے کے لئے مشکیزہ بنانا۔
—فلانًا: کسی کی شکایت دور کرنا۔
(اشْتَكَى): بمعنی شَكَا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔
— اليه: فریاد رسی کرنا' درد و غم کی شکایت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ }
(تَشَاكَى) القومُ: ایک دوسرے کی شکایت

کرنا۔
(تَشَكَّى): بمعنی اشتكى۔
(الشَّاكِي): شکایت کنندہ۔
—شاكِي السلاح: ہتھیاروں سے لیس اور ماہر آدمی۔
(الشَّكَاةُ): شکایت (۲) بیماری (۳) عیب۔
(الشَّكْوَى): دکھ' درد (۲) شکایت' وہ بات جس کی شکایت کی جائے (ج) شَكَاوَى۔
(الشَّكْوَةُ): وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کر ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جائے (ج) شِكَاءٌ و شُكًى و شُكِيٌّ۔
(الشَّكِيَّةُ): شکایت' وہ معاملہ جس کی شکایت ہو (۲) بقیہ (ج) شَكَايَا۔
(المِشْكَاةُ): دیوار میں چراغ وغیرہ رکھنے کا طاق۔ قرآن مجید میں ہے: { كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ } (۲) شمع دان' لیمپ۔

ش .... ل

(الشَّلْجَمُ): شلجم (ایک سبزی)
(شَلَحَهُ): برہنہ کرنا' کپڑے اتارنا۔
(شَلَحُ العَيْنِ): ایک بیماری جس میں دونوں پلکیں پوری طرح نہیں ملتیں (مج)
(شَلْشَلَ) الماءُ و نَحْوَهُ: لگاتار پانی ڈالنا۔
—السيفُ الدَّمَ: خون بہانا۔
(تَشَلْشَلَ) الماءُ و نحوهُ: جگہ جگہ ٹپکنا۔
— السَّيْفُ و نحوهُ بالدَّمِ: تلوار وغیرہ کا خون بہانا۔
-فلانٌ في عَمَلِهِ: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا۔
(الشُّلاشِلُ): تازہ گھاس یا پودا۔
(الشَّلْشَلُ): پھرتیلا اور مستعد (۲) نیک دل' خوش مزاج۔ ماءٌ شَلْشَلٌ و دمٌ شَلْشَلٌ: مسلسل ٹپکتا ہوا پانی یا خون۔
(شَلَقَهُ) (ن) شَلْقًا: کوڑا وغیرہ مارنا۔
—الأُذُنَ أو الأَنْفَ: لمبائی میں چیرنا۔
(شَلَّ) (ن) الدَّابَّةَ شَلًّا: جانور کو ہانکنا' دھتکارنا۔

—العینُ الدَّمعَ: آنسو بہنا۔
— الصباحُ الظَّلامَ: صبح کی روشنی کا تاریکی کو ختم کردینا۔
—الثَّوبَ: کچے ٹانکے لگانا' معمولی سلائی کرنا۔
(شَلَّ) (س) العضوُ شَلَلاً: عضو کا شل ہوجانا' سوکھ کر بے حرکت ہوجانا۔ مفلوج ہوجانا۔ شَلَّ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: لا شَلَّتْ یمینُكَ اور بددعا کے وقت کہا جاتا ہے: شَلَّتْ یمینُه هو أَشَلُّ و هی شَلَّاءُ (ج) شُلٌّ۔
— الثَّوبُ: کپڑے پر ایسا داغ یا دھبہ پڑنا جو دھونے سے بھی زائل نہ ہو۔
(أَشَلَّ) فلانٌ: مفلوج ہونا۔
—اللّٰهُ فلانًا او یَدَهٗ: مفلوج کردینا' شل کردینا۔
(انْشَلَّ) المطرُ: زوردار بارش برسانا۔
(الشِّلَالَةُ): معمولی اور بڑے ٹانکے۔
(الشَّلَلُ): فالج' لنجاپن' عضو کی بیکاری۔
(الشَّلَّالُ): آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا) (مج)
—شَلَّالُ العین: آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری (مج)
(الشَّلُوْلُ): پھرتیلا اور مستعد (۲) بوڑھی بکری یا اونٹنی (ج) شُلُلٌ۔
(الشَّلِیْلُ): وادی میں پانی کی گزرگاہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا وہ ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کی پیٹھ پر ڈالا جاتا ہے۔ (ج) أَشِلَّةٌ۔
(الْمِشَلُّ): سوئی' سواں۔ سلائی کرنے کا آلہ (۲) بہت دھتکارنے والا (۳) گردن ڈھانپنے کا کپڑا (ج) مَشَالُّ۔
(الْمُشَلِّلُ): وہ جنگلی گدھا جو ہروقت گدھیوں کے پیچھے پڑا رہے۔
(الشَّالَمُ) و (الشَّوْلَمُ) و (الشَّیْلَمُ): گندم کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ۔
(أَشْلَی) الحیوانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دوہنے کے لئے بلانا۔
— الكلبَ عَلَی الصَّیْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔
(اشْتَلَاهُ): ہلاکت یا مصیبت سے بچانے کے لئے بلانا۔
(اسْتَشْلَی): غضبناک ہونا' غصہ سے دانت پیسنا۔
— الكلبَ و نحوَهٗ: کتے وغیرہ کو شکار کے پیچھے لگانا۔
—فلانًا: ہلاکت یا مصیبت سے بچانے کے لئے بلانا۔
(الشِّلَا): کسی چیز کا جسم (۲) باقی ماندہ، (۳) کھال' چمڑا (۴) عضو' جوڑ (ج) أَشْلَاءٌ۔
(الشِّلْوُ): عضو' جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) باقی ماندہ (ج) أَشْلَاءٌ۔
— أَشْلَاءُ الانسان و غیرهٖ: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضاء۔
(الشَّلِیَّةُ): باقی ماندہ مال وغیرہ۔ کہتے ہیں: لَمْ یبقَ مِنْ مَالِهٖ اِلاَّ شَلِیَّةٌ (۲) گوشت کا ٹکڑا (ج) شَلَایَا۔
(الْمُشَلِّی): دبلا پتلا' لاغر کمزور۔

ش......... م

(اشْمَأَزَّ): (دیکھئے: شمز)
(شَمِتَ) (س) بِهٖ أَوْ بِعَدُوِّهٖ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا' هو شَامِتٌ (ج) شُمَّاتٌ و هُنَّ شَوَامِتُ۔
(أَشْمَتَهُ) اللّٰهُ بعدوِّهٖ: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْأَعْدَاءَ}
(شَمَّتَه) بِعَدُوِّهٖ: دشمن کی تکلیف پر خوش کرنا۔
— العَاطِسَ و علیه: چھینکنے والے کو یرحمك اللّٰه کہہ کر دعا دینا۔
(تَشَمَّتَ): مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس لوٹنا۔
(الشَّامِتَةُ): جانور کی ٹانگ۔ بددعا کے موقع پر کہتے ہیں: لا ترك اللّٰه له شامِتةً: اللہ اس کے جانوروں کو ہلاک کردے (ج) شوامِتُ کہتے ہیں: بَاتَ فلانٌ بلیلةِ الشَّوَامِتِ و بَاتَ طَوعَ الشَّوَامِتِ: اس نے مصیبت کی حالت میں رات گزاری۔
(الشِّمَاتُ): وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا کوئی مفرد نہیں)
(الشَّمَاتَی): بمعنی الشِّمَات۔
(الشَّمَاتَةُ): دشمن کی مصیبت پر خوشی۔
(شَمَجَتِ) (ن) الدَّابَّةُ شَمْجًا: جانور کا تیز چلنا۔ هی شَمَجَی۔
—فی الأمرِ: جلدی کرنا۔
—الشیئَ: غیر چیز کی آمیزش کرنا۔
—الثَّوبَ: معمولی اور کچے ٹانکے لگانا۔
— الشَّعِیرَ أو الرزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا۔
(الشَّمَاجُ): جو یا چاول کی موٹی روٹی، (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں۔ کہتے ہیں: مَا ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا کھانا بھی نہیں کھایا۔
(شَمَخَ) (ف) الجَبَلُ و نَحْوُهٗ شُمُوخًا: بلند ہونا۔
—انْفِه: تکبر کی وجہ سے ناک اونچا ہونا۔
— بأنفِهٖ و أنْفَه: تکبر کرنا' بڑا بننا۔ هو شامِخٌ کہتے ہیں: نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب (ج) شوامخ و شُمَّخٌ و هنَّ شَامِخاتٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شَامِخَاتٍ}
(الشَّمَخُ) سَفَرٌ شَمَخٌ: لمبا سفر۔
—مفازةٌ شَمَخٌ: لمبا چوڑا جنگل۔
(الشُّمُوخُ) سَفَرٌ شُمُوخٌ: دور دراز کا سفر۔
—مفازةٌ شموخٌ: وسیع و عریض جنگل۔
(الشَّمَخْتَرُ): کمینہ (۲) منحوس (مع)
(شَمْخَرَ): تکبر کرنا۔
(اشْمَخَرَّ): بہت اونچا ہونا۔ هو مُشْمَخِرٌّ۔
(الشَّمْخَرِیْرَةُ): تکبر' بڑائی' غرور۔

(الشَّمَّخْرُ): بھاری بھرکم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر مغرور (۳) دوراندیش اور بلند پرواز آدمی۔

(شَمَذَ) (ض) الحیوانُ شَمْذًا و شُمُوْذًا: دم اونچی کرنا۔ شَمَذَ بذنبہ بھی کہتے ہیں۔

—الرجلُ ثوبَہ: گھٹنوں تک کرتا اُٹھانا۔

(الشَّامِذُ): بچھو (کیونکہ اس کی دم اوپر اُٹھی ہوتی ہے) (ج) شُمَّذٌ و شَوَامِذُ۔

(الشَّمَذَۃُ): وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے (ج) شَمَذٌ و شِمَاذٌ۔

(شَمَرَ) (ن) شَمْرًا: ٹھیک چلنا (۲) اترا کر اکڑتے ہوئے چلنا۔

—الشیئَ: سمیٹنا، سکیڑنا۔

(أَشْمَرَ) الدَّابَّۃَ: تیز ہانکنا۔

(شَمَّرَ): بمعنی شَمَرَ۔

—فی الأمرِ: پھرتی دکھانا، مستعد ہونا۔

—للأمرِ: تیار ہونا۔

—عن ساعِدِہٖ او عن ساقِہٖ: کوشش کرنا، تیار ہوجانا۔

—الشیئَ: سکیڑنا، سمیٹنا۔

—ثوبَہٗ: آستین اوپر چڑھانا، پائنچہ چڑھانا۔

—الدَّابَّۃَ: تیز ہانکنا۔

— شَمَّرَتِ الحَرْبُ و شَمَّرَت عَنْ سَاقِھَا: لڑائی کے شعلے بلند ہونا۔

(انْشَمَرَ): لازم شَمَرَہٗ۔

(تَشَمَّرَ): لازم شَمَّرَہٗ۔

—الشیئُ: سمٹنا، سکڑنا۔

—تَشَمَّرَتِ اللِّثَۃُ: مسوڑھے کا سکڑنا۔

(الشَّامِرُ) ناقۃٌ او شاۃٌ شامِرٌ: وہ اونٹنی یا بکری جس کے تھن سکڑ کر پیٹ سے لگ گئے ہوں۔

(الشَّمَارُ): ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں۔

(الشَّمَرُ): بمعنی الشَّمَارُ۔

(الشِّمِّرُ): عمدگی اور محنت سے کام کرنے والا، (۲) پختہ عزم (۳) فیاض و سخی (۴) تجربہ کار۔

(الشِّمِرُّ): سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ مقولہ ہے: أَجاءَہُ الخوف إلی شرّ شِمِرٍّ: شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا۔

(الشَّمَّرِیُّ): اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا۔

(الشِّمِّیْرُ): بہت زیادہ پختہ کار و تجربہ کار آدمی۔

(شَمْرَجَ) الثَّوبَ و نَحْوَہٗ شَمْرَجَۃً و شَمْرَاجًا: خراب سلائی کرنا، موٹے ٹانکے لگانا۔

—النَّسَّاجُ الثوبَ: خراب اور کمزور بننا۔

—الکلامَ: مخلوط کلام کرنا۔

(الشُّمْرُجُ): باریک بنا ہوا کپڑا (ج) شَمَارِجُ و شَمَارِیْجُ۔

(الشُّمْرُوْجُ): بمعنی الشُّمْرُجُ۔

(شَمْرَخَ) العِذْقَ: کھجور یا انگور کے گچھوں کو کاٹنا، توڑنا۔

—النَّخْلَۃَ: گدر کھجوریں توڑنا۔

(الشِّمْرَاخُ): کھجوروں کا گچھا (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑے شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (ج) شَمَارِیْخُ۔

(الشُّمْرُوْخُ): بمعنی الشِّمْرَاخُ۔

(الشَّمَرْدَلُ): مضبوط و بہادر لڑکا۔

—جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و ناقۃٌ شَمَرْدَلَۃٌ: بہادر اونٹ یا اونٹنی۔

(شَمَزَ) (ن) شَمْزًا: سکڑنا، سمٹنا (۲) اظہار ناگواری کرنا۔

(تَشَمَّزَ): منقبض ہونا، ناگواری کا اظہار کرنا۔

—وَجْھُہ: ناگواری کی وجہ سے چہرہ کا بدل جانا۔

(اشْمَأَزَّ) بالأمرِ و منہ اشْمِئْزَازًا: گھٹن ہونا، منقبض ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ}

(الشُّمَأْزِیْزَۃُ): نفرت و ناگواری، گھٹن۔

(شَمَسَ) (ن) الیومُ و نحوہٗ شُمُوْسًا: دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا ہونا۔

— الدابۃُ شُمُوْسًا و شِمَاسًا: جانور کا بدکنا، سرکش ہونا۔

—فلانٌ: ضد اور ہٹ دھرمی کرنا، نافرمانی کرنا۔

—لفلانٍ: کسی کو تکلیف دینے کا ارادہ کرنا۔ ھو شامِسٌ (ج) شُمُسٌ و ھُنَّ شوامِسُ۔

(أَشْمَسَ) الیومُ و نَحْوَہٗ: بمعنی شَمَسَ۔

(شَامَسَہٗ) مُشَامَسَۃً و شِمَاسًا: بغض و دشمنی کرنا۔

(شَمَّسَ): سورج کی عبادت کرنا۔

—الشیئَ: سکھانے اور خشک کرنے کے لئے سورج کے سامنے لانا۔

(تَشَامَسَا): باہم عداوت و دشمنی رکھنا۔

(تَشَمَّسَ): لازم شَمَّسَہ (۲) سورج کے سامنے آنا (۳) دھوپ میں آنا (۴) بخل کرنا۔

(الشَّامِسُ) یومٌ شامِسٌ: دھوپ والا دن۔

(الشِّمَاسُ): ضد، ہٹ دھرمی

(الشَّمْسُ): سورج۔

(الشَّمْسِیَّۃُ): سورج کا (نسبۃ إلی الشمس) (۲) چھتری۔

— اللامُ الشَّمْسِیَّۃُ: وہ لام معرفہ جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کرکے پڑھا جائے۔ حروف شمسی یہ ہیں: تاء، ثاء، دال، سے ظاء تک اور لام، نون۔ ان کے علاوہ تمام حروف قمریہ ہیں۔

(الشَّمَّاسُ): انتہائی ضدی و سرکش (۲) کنیسہ کا خادم جس کا درجہ قسیس سے کم ہوتا ہے (سریانی) (ج) شمامِسَۃٌ۔

(الشَّمُوْسُ): سرکش اور بے قابو۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ شموسٌ و امرأۃٌ شموسٌ (۲) شراب (ج) شُمُسٌ۔

(شَمَصَ) (ن) الدَّابَّۃَ و غیرَھا شَمْصًا و شُمُوْصًا: بہت تیز ہانک کر تھکا دینا۔

—الرَّجُلَ: ڈرانا، دھمکی دینا۔

(الشَّمُوْصُ): سرکش اور ضدی (ج) شُمُصٌ۔

(المَشْمُوْصُ): حد سے زیادہ ڈرایا ہوا اور پریشان کیا ہوا۔

(شَمَطَ) (ض) الشجرُ و نحوہٗ شَمْطًا: پتے

بھرنا۔
—الشیَٔ: غیر کے ساتھ ملانا۔
—مالَهٗ: حلال وحرام کو ملانا۔
—الکلامَ اوفیه: طرح طرح کی باتیں کرنا۔
—الإناءَ و نَحْوَهٗ: بھرنا۔ هو مَشْمُوْطٌ و شَمِيْطٌ۔
(شَمِطَ) (س) الشیءُ شَمَطًا: غیر کے ساتھ ملنا۔
—شعرُهٗ: بالوں کا سیاہ وسفید ہونا۔
—الشَّجَرُ: پتے گرانا۔ هو أشْمَطُ وهی شَمْطاءُ۔
(أَشْمَطَ): بمعنی شَمِطَ۔
—الشیَٔ: غیر کے ساتھ ملانا۔ کہتے ہیں: أَشْمِطْ عَمَلَكَ بِصَدَقَةٍ۔
(اشْمَأَطَّ) و (اشْمَاطَّ): بمعنی شَمِطَ۔
(الأَشْمَطُ): سیاہ وسفید بالوں والا۔ هی شمطاء (ج) شُمْطٌ۔
(الشَّمْطُ): کھانے میں ملایا جانے والا مسالا یا رنگ وغیرہ (ج) أَشْماطٌ و شِماطٌ۔
(الشَّمَطُ): بالوں کی سفیدی و سیاہی (ج) أشماطٌ و شِمَاطٌ۔
(الشَّمَطَاتُ): سیاہ بالوں میں سفید بال۔
(الشُّمْطَانُ): گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب پک چکا ہو۔ واحد: شُمطانةٌ۔
(الشَّمِيْطُ): مخلوط۔
(الشَّمَاطِيْطُ): مختلف گروہ۔ کہتے ہیں: تَفَرَّقَ القومُ شماطيط: لوگ مختلف گروہوں میں تقسیم ہوگئے۔ ثوبٌ شَمَاطِيطُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
(شَمَعَ) (ف) شَمْعًا و شُمُوْعًا: ہنسی مزاح کرنا (۲) مست ہونا۔
(أَشْمَعَ) السِّرَاجُ و نَحْوُهٗ: روشن ہونا۔
(شَمَّعَهٗ): ہنسی مذاق میں لگانا۔
—له: تفریح ومستی کا سامان فراہم کرنا۔
—به: کسی کو چھیڑ کر ہنسنا۔
—الثَّوبَ و نحوهٗ: کپڑے پر پالش کرنا۔

—الحِرْزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔ (محدثہ)
(الشِّمَاعُ و الشِّمَاعَةُ): مذاق، دل لگی۔
(الشَّمْعُ): موم بتی (۲) موم (ج) شُمُوْعٌ۔
(الشَّمْعَةُ): ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ۔ کہتے ہیں: هو ذو عشر شمعات أو مائة شمعة و هكذا: یہ بلب دس واٹ یا سو واٹ کا ہے (محدثہ)
(الشَّمَّاعُ): موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا۔ شمع فروش۔
(الشَّمَّاعَةُ): کپڑے لٹکانے کا سٹینڈ یا ہینگر وغیرہ۔
(الشُّمُوْعُ): مسخرہ، بہت مذاق اور مزاح کرنے والا (ج) شُمُعٌ۔
(المَشْمَعَةُ): ہنسی مذاق (۲) موم بتیوں کا کارخانہ (ج) مَشَامِعُ۔
(المُشَمَّعُ): موم چڑھایا ہوا۔
(الشَّمْعدَانُ): شمع دان۔
(اِشْمَعَلَّ) الرَّجُلُ: بلند مرتبت اور عالی شان ہونا (۲) جھومنا، تھرکنا۔
—الدَّابَّةُ: جانور کا مگن و چاق و چوبند ہونا۔
—الغارةُ: حملہ کا پھیل جانا۔
—اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
(المُشْمَعِلُّ): مست ومگن (۲) شریف، بلند ہونا۔ شاعر کا قول:

له داعٍ بمكة مشمعِلٌّ
وآخر فوق دارته ينادي

(شَمِقَ) (س) فلانٌ شَمَقًا و شَمَاقَةً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا۔
(الأَشْمَقُ): خون آلود منہ کا جھاگ۔
(الشَّمِقُ): پھٹا ہوا کپڑا۔
(الشَّمَقْمَقُ): لمبا قد آور۔
(شَمَلَتِ) الرِّيحُ شَمْلاً و شُمُولاً: ہوا کا شمال کی جانب چلنا۔
—بفلانٍ: کسی کو بائیں جانب لے جانا۔
—الأَمْرُ القَوْمَ: سب کا عام ہونا۔

—فلانًا: شال اوڑھانا۔
—التمرَ و الطَّرْعَ: تھیلی چڑھانا۔
(شَمِلَ) (س) الأَمْرُ القومَ شَمَلاً: سب کا شامل ہونا۔
—الدابَّةُ اللِقاحَ: جانور کا گابھن ہونا۔
(أَشْمَلَتِ) الريحُ: ہوا کا بائیں جانب سے آنا۔
—القومُ: لوگوں پر شمالی ہوا چلنا۔
—فلانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
—فلانًا: شال اوڑھنا۔
—التَّمرَ و الطَّرْعَ وَ نَحْوَهٗ: کھجور اور تھن پر تھیلی چڑھانا۔
(اشْتَمَلَ) بثوبه: کپڑے میں پورا لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
— الصَّمَّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
—بسیفه: تلوار گلے میں لٹکانا۔
—علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، قرآن مجید میں ہے: {أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ}
—علی فُلانٍ: کسی کو اپنے ذریعہ بچالینا۔
(تَشَمَّلَ) بِالشَّمْلَةِ و نحوِها: چادر کو ہر طرف سے لپیٹنا۔
(الشَّمَالُ): جانب شمال (مقابل جنوب) (۲) شمالی ہوا۔ شَمْأَلٌ و شَأْمَلٌ بھی کہتے ہیں۔
(الشِّمَالُ): بائیں جانب، بایاں۔ جیسے اليَدُ الشِّمالُ و الجانبُ الشِّمالُ وغیرہ قرآن مجید میں ہے: {لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ} (ج) أَشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ} (۲) نحوست، بدفالی۔
—طیرُ الشِّمالِ: منحوس پرندہ جس سے بدفالی لی جائے (۳) اخلاق، عادت (ج) شَمَائِلُ

(۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی یا کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔
(الشَّمْلُ) شَمْلُ القومِ و نحوهِم: اجتماعیت' اتحاد' شیرازہ۔ جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَهُم: اللہ ان کو متحد اور اکٹھا کرے۔
(الشِّمْلُ): کھجور کا گچھہ۔
(الشَّمِلُ): چادر میں لپٹا ہوا۔
(الشَّمْلَةُ): پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر (۲) مفلر یا شال جو سر یا گردن ڈھانپنے کے لئے ہو (ج) شِمَالٌ۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: (انَّ اَبَاهذا كان يَنسِج الشِّمالَ بيمينه)
(الشِّمْلَةُ): چادر اوڑھنے کا طریقہ۔
(الشِّمِلَّةُ): تیز رفتار اونٹنی۔
(الشَّمُولُ): شمالی ہوا (۲) شراب۔
(المِشْمَالُ): بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے (ج) مَشَامِيلُ۔
(المِشْمَلُ): بمعنی الشَّمْلَةُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جا سکے (ج) مَشَامِلُ۔
(المِشْمَلَةُ): دو پرت کی اوڑھنے کی چادر' اس کے دونوں کناروں کو ملا کر سوتے وقت ڈھانپ لیتے ہیں۔
(المَشْمُولُ): وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔
—غديرٌ مَشْمُولٌ: وہ تالاب جس کے پانی کی سطح پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دیں۔
— نارٌ مَشْمُولَةٌ: شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ۔
—نَوًى مَشْمُولَةٌ: دوستوں کو جدا کرنے والا سفر۔
—شَمْلَلَ: جلدی کرنا۔
-الشَّجَرَةَ: درخت کے پھل چننا۔
(الشِّمْلالُ): تیز پھرتیلا۔
(الشُّمْلُولُ): ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ (ج) شَمَالِيلُ۔
—قومٌ شَمَالِيلُ: بکھرے ہوئے لوگ۔

—ثوبٌ شَمَالِيلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
(الشِّمْلِيلُ): تیز رفتار اور پھرتیلا۔
(شَمَّهُ) (ن) شَمًّا و شَمِيمًا: سونگھنا۔
—الخبرَ: خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا۔
—الأَمْرَ: جانچ پڑتال کرنا۔
(شَمَّ) (س) البناءُ اوِ الجبلُ شَمَمًا: بلند چوٹی والی ہونا۔
—الأَنفُ: ناک کا اونچا ہونا۔
—الرَّجُلُ: اونچی ناک والا ہونا' مغرور و متکبر ہونا۔
هو أَشَمُّ وهي شَمَّاءُ (ج) شُمٌّ۔
—الشيءَ شَمًّا و شَمِيمًا: سونگھنا۔
(أَشَمَّ) الرجُلُ: تکبر کی وجہ سے سر اٹھا کر چلنا۔
—عنه: الگ ہونا' ہٹنا۔
—فلانًا الطِّيبَ: خوشبو سونگھانا۔
— الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی سی کھال چھوڑ دینا۔
(شَمَّمَهُ) الطِّيبَ او الدواءَ: سونگھانا۔
(اشْتَمَّهُ): سونگھنا۔
(تَشَمَّمَهُ): آہستہ آہستہ سونگھنا۔
—الأَمْرَ: تلاش و جستجو کرنا۔
(الإِشْمَامُ): (علم نحو اور فن قراءت کی اصطلاح میں) ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قراء حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت ضمہ محذوفہ کا اشارہ کرنا اس طور پر کہ اس ضمہ میں بغیر آواز کے سکون کیا جائے۔
(الشَّمُّ): قوت شامہ' سونگھنے کی حس۔
(الشَّمَمُ): بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار۔
(الشَّمَّامُ): پیپتا (ایک خربوزہ نما خوشبو دار پھل) (مج) (۲) بہت سونگھنے والا۔
(الشَّمَّامَاتُ): وہ چیزیں جن سے خوشبو حاصل کی جائے' خوشبودار چیزیں۔
(الشَّمِيمُ): سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند۔
ش.........ن

(شَنَأَهُ) (ف) شَنْئًا و شَنَآنًا: بغض رکھنا' گریز کرنا۔ جیسا قرآن مجید میں ہے: {وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا} هو شانِئٌ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ}
(تَشَانَئُوا): باہم بغض و عداوت رکھنا۔
(الشَّنَاءَةُ): بہت زیادہ بغض و دشمنی۔
(الشَّنُوءَةُ): نفرت' گھن (۲) عیوب سے نفرت اور گریز (۳) نقائص و معایب سے گریز کرنے والا۔
(المَشْنَأُ): بدشکل' بدصورت (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہی کیوں نہ ہو)۔
—مَشْنَأُ الخلق: بدشکل۔
(المِشْنَاءُ): لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا اور بہت بغض رکھنے والا۔
(المَشْنُوءُ): وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو اگرچہ وہ خوبصورت ہو۔
(شَنِبَ) (س) شَنَبًا و شُنْبَةً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔
—الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔
— اليَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ هو شَنِبٌ و شانبٌ وهو أَشْنَبُ وهي شَنْبَاءُ۔
(الشَّنَبُ): دانتوں کی صفائی اور چمک۔
ذو الرمة کا شعر ہے:
"وفی اللثاتِ وفی انیابها شَنَبُ"
محدثین علماء اس کو استعارۃ شارب کے معنی میں استعمال کرتے اور حقیقی معنی کو ترک کر دیتے ہیں۔
(الشَّنْبَاءُ): وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو (ج) شُنْبٌ۔
(شَنْتَرَ) ثوبَه و نحوهُ: پھاڑنا۔
(شَنِجَ) (س) شَنَجًا: سکڑنا' سمٹنا۔ هو شَنِجٌ۔
(شَنَّجَ) الشيءَ: سکیڑنا' سمیٹنا۔
—وجهُهُ: چہرہ پر جھریاں پڑنا۔
— الخَيَّاطُ القَباءَ: درزی کا کپڑے کو موڑنا'

ش

سیون دینا۔

(تَشَنَّجَ): سکڑنا۔ جیسے تَشَنَّجَ عضلاتُهٗ: اعضاء کا سکڑنا' تشنج میں مبتلا ہونا۔

(الأَشْنَجُ): سکڑا ہوا (ج) شُنُجٌ۔

(التَّشَنُّجُ): تشنج' غیر ارادی طور پر اعضاء کا سکڑ جانا (ایک بیماری) (ج)۔

(المُشَنَّجُ): سکڑا ہوا' سمیٹا ہوا۔ بطور مبالغہ کے شَنِجٌ مُشَنَّجٌ کہتے ہیں۔

— السَّرَاوِیْلُ المُشَنَّجَةُ: ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ جس کی وجہ سے ٹخنوں میں سلوٹیں پڑ جائیں۔

(شَنَّرَہ) وعلیہ: کسی پر الزام لگانا' بدنام کرنا۔

(الشَّنَارُ): عیب اور قباحت میں مشہور بات۔ کہتے ہیں: عَارٌ شنارٌ: عیب ورسوائی۔

(شَنْشَنَ) القِرْطَاسُ والثَّوْبُ الجدیدُ و نحوُہٗ: کھڑکھڑانا' آواز پیدا ہونا۔

(الشِّنْشِنَةُ): کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ۔ کہاوت ہے: (شِنْشِنَةٌ اعرفها مِنْ اَخْزَمَ): عادت میں زیادہ مشابہت کے وقت بولا جاتا ہے (ج) شَنَاشِنُ۔

(شَنَطَ) اللحمَ: گوشت کو ہلکا ہلکا بھونا۔

(شَنَعَ) (ف) الخِرْقَةَ و نحوَھَا شَنْعًا: پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے نکالنا' جھالر بنانا۔

— فلانًا: عیب نکالنا' بدنام ورسوا کرنا۔

(شَنِعَ) (س) بہ شَنَعًا: ناپسند کرنا' نفرت کرنا۔

(شَنُعَ) (ك) شَنَاعَةً: بدشکل ہونا۔ ھو شَنِیْعٌ و شَنِعٌ و أَشْنَعُ۔

(شَنَّعَ): مبالغہ در شَنَعَ۔

— الشیئَ: بدصورت اور بھونڈا کرنا۔

— عَلٰی فلانٍ: رسوا کرنا' بدنام کرنا۔

(تَشَنَّعَ): بہت برا ہونا۔

— القومُ: باہمی اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالت خراب ہونا۔

— الثَّوْبُ و نَحْوُہٗ: بوسیدہ اور خراب ہونا۔

— الغَارَةَ: وسیع پیمانہ پر لوٹ مار کرنا۔

(استَشْنَعَ) الأَمْرَ: کسی کام کو برا سمجھنا۔

— فلانٌ: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: استَشْنَعَهٗ جَهْلُه و استَشْنَعَ بِهٖ جَهْلُهٗ: اس کی جہالت نے اسے برائی میں مبتلا کر دیا۔

(الشَّنْعَاءُ) فَعْلَةٌ شَنْعَاءُ: بہت برا عمل۔ (ج) شُنْعٌ۔

(الشُّنْعَةُ): برائی' قباحت۔

(الشَّنِیْعُ): ناپسندیدہ' قابل نفرت۔ (ج) شَنَائِعُ۔

(شَنَفَ) (ن ض) الیہِ شَنْفًا و شُنُوْفًا: نفرت اور ناگواری سے دیکھنا۔

— عنه: تکبر کی وجہ سے منہ پھیر لینا۔

(شَنِفَ) (س) لہ شَنَفًا: سمجھ جانا' تاڑ لینا۔

— الشَّفَةُ العلیا: اوپر والا ہونٹ اوپر کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرجلُ بھی کہتے ہیں: ھو اشنفُ وھی شَنْفَاءُ۔

— فلانًا و لہ: بغض رکھنا' ناپسند کرنا۔

(شَنَّفَ) المَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالیاں ڈالنا۔

— الأذانَ بکلامِهٖ: کانوں کو اپنے کلام سے محظوظ کرنا۔

— کلامَهٗ: کلام کو مزین کرنا۔

(تَشَنَّفَتِ) المرأَةُ: بالیاں پہننا۔

(الشَّنْفُ): بالی (قرط اور شنف میں اوّل کو کان کے نچلے حصہ اور ثانی کو کان کے اوپر والے حصہ کے لئے بھی مخصوص کیا جاتا ہے) (ج) شُنُوْفٌ و أَشْنَافٌ۔

(شَنَقَهٗ) (ن) شَنْقًا: لٹکانا۔

— الرجلَ: گلے میں پھندا ڈال کر ہلاک کرنا' پھانسی دینا۔ (محدثہ)

— البعیرَ: اونٹ کو قابو کرنے کے لئے گھوڑے کی طرح لگام کو سر سے باندھنا۔

(شَنِقَ) (س) الأَمرَ شَنَقًا: دلچسپی لینا' گرویدہ ہونا۔

(أَشْنَقَ) الشیئَ: لٹکانا۔

— الیَدَ إِلَی العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے ساتھ باندھنا۔

— البعیرَ و نحوَہٗ: بمعنی شَنَقَه۔

— القِرْبَةَ و نحوَھَا: مشکیزہ کو تسمہ سے باندھ کر اس کا منہ بند کرنا۔

— مَاشِیَتَه إِلٰی مَاشِیَةِ کذا: (زکوٰۃ کم دینے کے لئے) اپنے مویشی کو دوسرے کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر ایک پر ایک بکری واجب ہے اب ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی بکریوں میں ملا کر زکوٰۃ وصول کرنے والے کو کہا کہ یہ اسّی بکریاں اس ایک شخص کی ہیں لہٰذا ایک ہی بکری وصول کی جائے۔

(شَانَقَهٗ) مُشَانَقَةً و شِنَاقًا: زکوٰۃ کم دینے کے لئے ایک مال کو دوسرے کے مال میں ملانا۔ حدیث میں ہے: (لا شِنَاقَ)

(شَنَّقَ) العجینَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔

— اللحمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔

(تَشَانَقَ) الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کے مال میں اپنا مال ملانا۔

(الشَّنَاقُ): لمبا (مفرد' تثنیہ' جمع' مذکر و مؤنث)

(الشِّنَاقُ): تسمہ یا رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ کوئی چیز باندھی یا لٹکائی جائے (۲) کمان کی تار (ج) شُنُقٌ و أَشْنِقَةٌ۔

(الشَّنَقُ): رسی یا گلے کا پھندا (۲) دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں کا تاوان (ج) أَشْنَاقٌ۔

(الشَّنْقَاءُ): مؤنث الأَشْنَق (لمبے سر والا) (۲) چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا پرندہ (ج) شُنُقٌ۔

(المِشْنَاقُ): ہر چیز کا آرزومند۔

(المِشْنَقَةُ): پھانسی کی ٹکٹکی' سولی (ج) مَشَانِقُ (محدثہ)

(شَنَّ) (ن ض) شَنًّا: خشک اور پرانا ہونا۔

جیسے **شنّتِ القِرْبَۃُ**: مشکیزہ خشک ہو گیا اور **شَنّ الجَمَلُ**: پیاس کی وجہ سے اونٹ خشک ہو گیا۔
—**الماءُ شَنِیْنًا و تَشْنَانًا**: پانی کا ٹپکنا۔
—**السَّائِلَ شَنًّا**: چھڑکنا، ٹپکانا۔
— **الماءَ عَلَی الشَّرابِ**: شراب میں تھوڑا تھوڑا پانی ملانا۔
—**العینُ الدَّمعَ**: آنسو بہانا۔
—**الغَارَۃَ علی عدوِّہٖ**: ہر طرف سے حملہ کرنا۔
(أَشَنّ): بمعنی شَنّ۔
(شَلَّنَ) السِّقاءُ او الماءُ: ٹپکنا۔
(انْشَنّ) الذئبُ فِی الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
(تَشَنَّنَ) الماءُ: زیادہ ٹپکنا۔
—**الجِلْدُ**: کھال کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔
—**بَشَرَۃُ الرَّجُلِ**: بڑھاپے سے جلد پر جھریاں پڑ جانا۔
(اسْتَشَنَّتِ) القِرْبَۃُ: مشکیزہ کا خشک ہو جانا۔
—**الرَّجُلُ او الجَمَلُ**: لاغر و کمزور ہونا۔
(الشَّانَّۃُ): وادی کی طرف جانے والا نالا (ج) **شَوَانّ**۔
(الشُّنَانُ): پانی برسانے والا بادل (۲) ٹھنڈا پانی۔ **مَاءٌ شُنَانٌ**: متفرق پانی۔
(الشُّنَانَۃُ): درخت یا مشک سے ٹپکتا ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ۔
(الشَّنُّ): پرانا مشکیزہ جس میں دوسرے کی نسبت پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو (ج) **شِنَانٌ**۔
— **شَنٌّ و طَبَقَۃٌ**: ایک مرد و عورت کا نام جو ذہانت میں ضرب المثل تھے۔ ان کے بارے میں کہاوت ہے: **(وافق شَنٌّ طَبَقَۃً)**: ایسے دو شخصوں کے بارے میں جو کسی سخت معاملہ میں باہم متفق ہوں۔
(الشَّنَّۃُ): بمعنی الشَّنُّ (۲) بڑھیا۔
— **قوسٌ شَنَّۃٌ**: پرانی کمان۔ **جبھۃٌ شَنَّۃٌ**: سکڑی ہوئی پیشانی۔ کہتے ہیں: **جاءَ بجبھۃٍ شَنَّۃٍ**: وہ پیشانی پر بل ڈالے ہوئے آیا (ج) **شِنَانٌ**۔
(الشَّنُّوْنُ): نہ دبلا نہ موٹا۔
(الشَّنِیْنُ): خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو۔
(المِشَنَّۃُ): چنگیری، روٹیاں رکھنے کی چھوٹی ٹوکری (مو)

ش .... ھ

(شَھَبَہٗ) (ف) **الحَرُّ او البَرْدُ شَھْبًا**: گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل دینا۔
—**السَّنَۃُ القَوْمَ**: قحط سالی کا لوگوں کے مال کو نقصان پہنچانا۔
(شَھِبَ) (س) **شَھَبًا و شُھْبَۃً**: سیاہی مائل سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ **ھو أَشْھَبُ وھی شھباءُ**۔
(أَشْھَبَ) الشِّھَابَ: آگ سلگانا، انگاروں کو دہکانا۔
(اشْھَابَّ): آہستہ آہستہ سفید ہونا۔
—**الزَّرْعُ**: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا۔
—**الشِّفَاہُ والمشافِرُ**: سفیدی مائل ہونا۔
(اشْھَبَّ): بمعنی اشْھَابَّ۔
(الأَشْھَبُ): **عامٌ أشْھَبُ**: قحط کا سال۔ **یَوْمٌ أَشْھَبُ**: ٹھنڈی ہوا والا دن۔
(الشُّھَابُ): پانی ملا دودھ جس سے سفیدی کم ہو گئی ہو۔
(الشِّھَابُ): آگ کا دہکتا ہوا انگارہ۔ قرآن مجید میں ہے: {**أَوْ اٰتِیْکُمْ بِشِھَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ**} (۲) روشن چمکدار ستارہ (۳) وہ ستارہ جو فضائے آسمانی میں تیرتا ہے لیکن جب فضائے ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے (ج) قرآن مجید میں ہے: {**فَأَتْبَعَہٗ شِھَابٌ ثَاقِبٌ**} (۳) آزمودہ کار اور ماہر آدمی۔ کہتے ہیں: **ھو شِھَابُ عِلْمٍ و شِھَابُ حَرْبٍ و نحوھما** (ج) **شُھُبٌ و شُھْبَانٌ و أَشْھُبٌ**۔
— **(الشُّھُبُ)**: روشن و چمکدار ستارے۔
(الشِّھَابَۃُ): بمعنی الشِّھَابُ۔
(الشَّھْبُ): برف پوش پہاڑ (ج) **شُھُوبٌ**۔
(الشَّھْبَاءُ) **کَتِیْبَۃٌ شَھْبَاءُ**: خوب مسلح فوجی دستہ۔ **غُرَّۃٌ شَھْبَاءُ**: پیشانی، جس میں چند سفید بال ہوں۔
—**سَنَۃٌ شَھْبَاءُ**: قحط کا سال۔
— **ارضٌ شَھْبَاءُ**: برف پوش زمین (۲) شام کے شہر حلب کا لقب (کیونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) (ج) **شُھْبٌ**۔
(الشُّھْبَۃُ): وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔
(شَھِدَ) (س) **عَلٰی کذا شَھَادَۃً**: کسی بات کی یقینی خبر دینا، گواہی دینا۔
—**باللّٰہِ**: اللہ کی قسم کھانا۔
—**المجلسَ**: مجلس میں شریک ہونا۔
— **الشَّیْءَ**: دیکھنا، پانا۔ قرآن مجید میں ہے: {**فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ**}
— **الحادثَ**: جائے واردات پر موجود ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {**قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰہِ لَنُبَیِّتَنَّہٗ وَأَھْلَہٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّہٖ مَا شَھِدْنَا مَھْلِکَ أَھْلِہٖ**}
— **عَلٰی شَھَادَۃِ غیرِہٖ**: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔
(أَشْھَدَہٗ) عَلٰی کذا: گواہ بنانا، گواہی دلوانا۔
—**الشَّیْءَ**: حاضر کرنا۔
(شَاھَدَہٗ): دیکھنا، معائنہ کرنا۔
(تَشَھَّدَ): کلمہ شہادت پڑھنا {**اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ و اشھد ان محمدا رسول اللّٰہ**}
(۲) گواہی طلب کرنا۔
(اِسْتَشْھَدَ): خدا کی راہ میں مرنے کے لئے تیار ہونا۔ شہادت کی چاہت کرنا۔
— **الرَّجُلَ**: گواہی طلب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {**وَاسْتَشْھِدُوْا شَھِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِکُمْ**}

—بکذا: استدلال کرنا۔

(أُسْتُشْهِدَ)فلانٌ: شہید ہونا۔

(الإِشْهَادُ): فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کردیا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کرو۔

(التَّشَهُّدُ)فی الصلوٰۃ: نماز میں التحیات کے لئے بیٹھنا (۲) التحیات پڑھنا۔

(الشَّاهِدُ): گواہ (۲) دلیل (۳) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقت پیدائش نکلنے والی ریزش (ج) شُهُودٌ و أَشْهَادٌ و شُهَّدٌ و شُهَّدٌ غیر عاقل کی جمع: شَوَاهِدُ۔

—صلوٰۃُ الشَّاهِدِ: نماز مغرب و نماز فجر۔

(الشَّهَادَةُ): گواہی (۲) تصدیق، اقرار، (۳) محسوس کی جانے والی چیز (۴) قسم، حلف (ج)

—عالم الشَّهَادَةِ: عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری چیزوں کا مشاہدہ ہو۔ اس کے مقابلہ میں عالم الغیب ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ہے: {وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ}

(الشُّهْدُ): شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو (ج) شِهَادٌ۔

(الشَّهِيدُ): شہید، اللہ کے راستہ میں مارا جانے والا (۲) گواہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ} (ج) شُهَدَاءُ و أَشْهَادٌ۔

(المُشَاهَدَةُ): مشاہدہ، کسی ایک حاسہ کے ذریعہ ادراک۔

(المُشَاهَدَاتُ): محسوسات، ادراکات۔

(المَشْهَدُ): موجودگی، اجتماع (۲) منظر، آنکھوں دیکھی چیز (۳) جمع ہونے کی جگہ، اجتماع گاہ (ج) مشاهد۔

—مشاهدُ مكّةَ: مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (۵) قبر (محدثہ)

(المَشْهُودُ)يومٌ مشهودٌ: جس دن لوگ کسی اہم معاملہ کی وجہ سے جمع ہوں۔

(الشَّهْدَانِجُ): سن کا بیج، جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، اسے مصر میں شرانق یا شارق کہتے ہیں۔

(الشَّهْدَانَقُ): سن کا بیج۔

(شَهَرَهُ) (ف) شَهْرًا و شُهْرَةً: مشہور کرنا (۲) شائع کرنا۔

—السَّيْفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا۔

—العَقْدَ: جائیداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ توثیق کرنا (محدثہ)

(أَشْهَرَ)الشيءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا۔

—فی المكان او به: ایک مہینہ قیام کرنا۔

—الحاملُ: ماہ ولادت میں داخل ہونا۔

—الشيءَ: مشہور اور شائع کرنا۔

(شَاهَرَهُ)مُشَاهَرَةً و شِهَارًا: کسی سے ایک ماہ کا معاہدہ کرنا۔

(شَهَّرَهُ): خوب مشہور کرنا۔

—بِه: بدنام کرنا۔

(اشْتَهَرَ)الامرُ: پھیلنا، مشہور ہونا۔

—بكذا و اشْتُهِرَ بِه: کسی بات میں مشہور ہونا۔

—الشيءَ: مشہور کرنا۔

(تَشَاهَرَ)بكذا: اظہار شہرت کرنا۔

(الشَّهْرُ): مہینہ شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ (۲) چاند (۳) ماہانہ معاملات کی توثیق کا نظام (محدثہ) (ج) أَشْهُرٌ وَشُهُورٌ۔

—الاشهرُ الحُرُمُ: وہ مہینے جن میں عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی۔ ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم رجب۔

—مصلحةُ الشَّهْرِ: معاہدات کی ماہانہ توثیق کا محکمہ (محدثہ) (ج) أَشْهُرٌ وَشُهُورٌ۔

(الشُّهْرَةُ): شہرت، پھیلاؤ (۲) بدنامی۔

(الشَّهْرِيَّةُ): مشاہرہ، ماہانہ تنخواہ۔

(الشَّهِيرُ): مشہور و معروف زمانہ، نیک نام۔

(المَشْهُورَاتُ): تمام لوگوں کے نزدیک مسلمہ اصول۔ جیسے جھوٹ کا قبیح ہونا، انصاف کا پسندیدہ ہونا۔

(الشَّهْرَمَانُ): مرغابی کی ایک قسم۔

(شَهَقَ) (ف) البناءُ و الجَبَلُ و نحوُهُمَا شُهُوقًا: بلند و بالا ہونا۔ هو شَاهِقٌ (ج) شَوَاهِقُ۔

(شَهِقَ) (س) شَهِيقًا: حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا (۲) سسکی لینا (۳) سانس اندر لے جانا۔

(الشَّاهِقُ): بلند و بالا۔ فلانٌ ذُو شَاهِقٍ: فلاں بہت غصہ والا ہے۔

—فَحْلٌ ذُو شَاهِقٍ: اونچی آواز والا سانڈ۔

(الشَّهِيقُ): سخت اور بھیانک آواز۔ قرآن مجید میں جہنم کے بارے میں ہے: {سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ} (۲) اندر جانے والا سانس۔

(شَهِلَ) (س) اللونانِ شَهَلًا: دو رنگوں کا آپس میں مل جانا۔

— فلانٌ: سرخ و سیاہ پتلی والی آنکھ والا ہونا۔ شَهِلَتْ عينُه بھی کہتے ہیں۔ هو أَشْهَلُ وهي شَهْلَاءُ (ج) شُهْلٌ۔

(شَاهَلَه)مُشَاهَلَةً: برا بھلا کہنا، گالی گلوچ کرنا (۲) عیب نکالنا۔

(تَشَهَّلَ) ماءُ وَجهِه: چہرہ کا بے رونق ہوجانا۔ تَشَهَّلَ الرجلُ بھی کہتے ہیں۔

(الشَّهَلُ) و (الشُّهْلَةُ): آنکھ کی پتلی میں اُتری ہوئی سرخی۔

(الشَّهْلَةُ): بوڑھی عورت (۲) سمجھدار ادھیڑ عمر عورت۔

(شَهَمَه) (ف) شَهْمًا و شُهُومًا: ڈانٹنا، (۲) چست و چالاک بنانا۔

(شَهُمَ) (ک) شهامةً: خوددار باوقار ذہین، صاحب رائے ہونا، روشن ضمیر اور متحمل مزاج ہونا۔

(الشَّهَامَةُ): عزت نفس، خودداری، حوصلہ مندی، فہم و فراست۔

(الشَّهْمُ): ذہین، صاحب رائے، شریف و روشن ضمیر، جفاکش۔

ش

—فرسٌ شَهْمٌ: تیز رفتار اور طاقتور گھوڑا (ج) شِهَامٌ و شُهُوْمٌ۔
(الشَّيْهَمُ): ایک قسم کا نر جنگلی چوہا اسے دُلدُل بھی کہتے ہیں (ج) شیاھِمُ۔
(الشاھِنشاہ): بڑا بادشاہ، ملک اعظم، شہنشاہ (فارسی) (دیکھئے: شوہ)
(الشاھِیْنُ): شاہین، ایک شکاری پرندہ (مع) (۲) ترازو کی ڈنڈی (مع) (ج) شواھین و شیاھین۔
(شَهَاہُ) (ن) شَهْوَةً: کسی چیز کو چاہنا، پسند کرنا، رغبت کرنا۔
(شَهِيَہُ) (س) شَهْوَةً: بمعنی شَهَاہُ۔
(شَهُوَ) (ك) الطعامُ و غیرُہ شھاوۃً: کھانے کا لذیذ ہونا۔ ھو شَهِيٌّ۔
(أَشْهَاہُ): مزیدار و پسندیدہ بنانا۔ (۲) خواہش پوری کرنا۔
(اشْتَهَى) الشيءَ: کسی چیز کی شدت سے چاہت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ}
(تَشَهَّى) الشيءَ: خواہش کرنا، بہت دل چاہنا۔
— علیه كذَا: کسی سے کوئی چیز لینے کی بار بار خواہش کرنا۔
(الشاھِيَةُ): خواہش۔
(الشَّهْوَانُ): کسی چیز کا شدید خواہش مند۔ ھی شَهْوَى (ج) شھاوٰی۔
(الشَّهْوَانِيُّ): مادی لذات کا خواہش مند۔
(الشَّهْوَةُ): خواہش (۲) نفسانی خواہش جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے۔ (۳) مرغوب چیز (ج) شھوات و أشْهِيَةٌ و شُهًى۔ قرآن مجید میں ہے: {زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ}
(الشَّهِيُّ): مرغوب، پسندیدہ (۲) مزیدار، قابل رغبت (۳) عیش پرست۔
(الشَّهِيَّةُ): مؤنث الشَّهِيّ۔ (۲) کھانے کی خواہش (مع)
(المُشَهِّيَاتُ): مُشَهِّيَاتُ الطَّعَامِ: وہ چیزیں جن کی وجہ سے کھانے میں رغبت پیدا ہو۔

ش ....و

(شَابَ) (ن) فلانٌ في بيعٍ او شراءٍ شَوْبًا: دھوکہ دینا۔
—في قولِهِ: جھوٹ بولنا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَشُوْبُ وَ يَرُوْبُ: وہ جھوٹ بولتا ہے اور غلط بیانی کرتا ہے۔ کبھی صحیح کہتا ہے اور کبھی غلط۔
—عَنْ صديقِهِ: اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا کبھی بددلی کے ساتھ۔
—الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
—الشيءُ غيرَہُ: ایک چیز کا دوسرے میں مل جانا۔ ھو شائِبٌ وھو مَشُوْبٌ۔
(شَوَّبَ) عنه: کبھی بہت زور و شور سے دفاع کرنا اور کبھی بالکل سستی سے۔
(الشائِبَةُ): کسی چیز میں ملی غیر شے (۲) شک و شبہ۔ کہتے ہیں: ما فیه شائبةٌ: اس میں کچھ شبہ نہیں۔ (۳) میل کچیل، گندگی وغیرہ (ج) شوائب کہتے ہیں: فلانٌ بریٌّ مِنَ الشَّوائبِ: فلاں بے عیب ہے۔
(الشَّوْبُ): ملاوٹ، وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں ملائی جائے۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ}
— سَقَاہُ الذَّوبَ بالشَّوْبِ: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا۔
(الشَّوْبَةُ): دھوکہ، فریب۔
—في فلانٍ شوبةٌ: وہ دھوکہ باز آدمی ہے۔
(الشِّيَابُ): ملاوٹ، ملائی جانے والی چیز۔
(الشَّوْحَطُ): (دیکھئے: شحط)
(شَوَّذَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
—السَّحابُ الشَّمْسَ: بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپا لینا۔
(شَارَ) (ن) الرَّجُلُ شَوْرًا: خوبصورت ہونا۔
—الشيءَ: خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو فروخت کرنے کے لئے دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا۔ حدیث طلحہ رضی اللہ عنہ میں ہے: (كان يَشُورُ نَفسَه امامَ رسولِ الله ﷺ) یعنی اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔
—العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔
(أَشَارَ) اليه بيدِہِ و نحوِہِ: اشارہ کرنا۔
—عليه بكذا: مشورہ دینا۔
—فلانًا على العَسَلِ: شہد نکالنے میں مدد دینا۔
(شَاوَرَہُ) مُشَاوَرَةً و شِوَارًا: مشورہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ}
(شَوَّرَ) اليه بيدِہِ و نحوِہِ: اشارہ کرنا۔
—بالنَّارِ: آگ تیز کرنا۔
— فلانًا و به: شرمندہ کرنا (۲) شرمندہ کرنے والی بات کرنا۔
—الثَّوْبَ و نَحْوَہُ: زرد رنگ سے رنگنا۔
(اشْتَارَ) العَسَلَ: چھتہ سے شہد نکالنا۔
—الفَحْلُ النَّاقةَ و نَحْوَهَا: اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔
(اشْتَوَرَ) القومُ: باہم مشورہ کرنا۔
(تَشَاوَرُوْا): باہم مشورہ کرنا۔
(اسْتَشَارَ) فلانٌ: عمدہ لباس پہننا۔
—أمْرُہُ: واضح ہونا، کھل جانا۔
-فلانًا في كذا او في الامرِ: مشورہ کرنا۔
(الإِشَارَةُ): اشارہ (۲) علامت (۳) حوالہ (۴) مشورہ۔
(الشَّارُ): خوبصورت۔ جیسے رجُلٌ صارٌ شارٌ او شارٌ صارٌ: خوبصورت و خوب سیرت۔
(الشَّارَةُ): خوبصورتی و حسن (۲) حالت و ہیئت (۳) خوبصورت لباس (۴) موٹا۔
(الشَّوَارُ): بمعنی الشَّارَةُ (۲) زینت۔
(الشُّوَارُ): گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان

ش

(۳) دُلہن کا جہیز۔
(الشَّوْرُ): نکالا ہوا شہد۔
(الشُّوْرٰى): مشورہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ} (۲) وہ معاملہ جس کی بابت مشورہ کیا جائے۔
(الشُّوْرَةُ): باطن (۲) ظاہرُ صورت (۳) شہد کا چھتہ یا شہد کی جگہ۔
(الشِّيَارُ): بمعنی الشَّارَةُ۔
(الشَّيِّرُ): خوبصورت وحسین (ج) شُوَرَاءُ وهنّ شِيَار۔
(المُسْتَشَارُ): مشیر (جو کسی علم وفن کا ماہر وتجربہ کار ہو) (محدثۃ)
(المَشَارُ): وہ چھتہ جس سے شہد نکالا جائے (ج) مَشَاوِرُ۔
(المِشْوَارُ) و (المِشْوَرُ): شہد نکالنے کا آلہ (۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) تجارت کا سامان دکھانے کی جگہ (۴) فاصلہ میدان۔ کہتے ہیں: الخُطَبُ مِشْوارٌ كثيرُ العِثَارِ: تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے۔
(المَشُوْرَةُ) و (المَشْوَرَةُ): مشورہ ہمدردانہ رائے نصیحت۔
(المُشِيْرَةُ): شہادت کی انگلی۔
(شَاسَ) (ف) فلانٌ شَوْسًا: غصہ یا تکبر کی وجہ سے کن انکھیوں سے دیکھنا (۲) آنکھوں کو چھوٹا کر کے پلکیں ملا کر دیکھنا۔
—خُلُقُه: بد اخلاق ہونا۔
(شَوِسَ) (س) شَوَسًا: بہادر وجرأت مند ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) تکبر کرنا۔ هو اشْوَسُ وهي شَوْسَاءُ (ج) شُوْسٌ وأَشَاوِسُ۔
(شَاوَسَ) الماءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا۔
(تَشَاوَسَ) اليه: بمعنی شَاسَ (۲) عقلمندی کا مظاہرہ کرنا۔
(شَوَّشَهُ): خلط ملط کرنا، ترتیب بگاڑنا۔
— بينهم: شیرازہ بکھیرنا، فساد ڈالنا۔ ایک قول کے مطابق اس کی اصل تهويش ہے۔ (دیکھئے: هوش)
(تَشَوَّشَ) عليه الأَمْرُ: خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا، اُلجھنا۔
(الشَّاشُ): زخموں کی پٹی میں کام آنے والا کپڑا، ململ (مو)
(المُشَوَّشُ): بے ترتیب۔ بے ڈھنگا۔ اہل بلاغت کا قول ہے: (لَفٌّ و نَشْرٌ مُشَوَّشٌ) کسی چیز کے ایجاز کی تفصیل کو موجز کی ترتیب سے ہٹا دینا۔
(شَاصَ) (ن) شَوْصًا و شَوَصَانًا: حرکت کرنا، تھرکنا، پھدکنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الجَنِينُ فِي بطنِ أُمِّهِ۔
—بهِ العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
—المَرَضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا۔
— فلانٌ بفلانٍ: کسی کا شرارت وغنڈہ گردی کرنا۔
—الشيءَ شَوْصًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے زور سے ہلانا۔
—أَسْنَانَهُ بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا۔
(تَشَوَّصَ): ہلنا، تھرکنا، پھدکنا۔
(الأَشْوَصُ): جس کی پلکیں اکثر پھڑکتی ہوں (۲) جس کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں (ج) شُوْصٌ۔
(الشَّوْصُ): ہاتھ سے رگڑنا (۲) ڈاڑھ کا درد (۲) پیٹ کا درد۔
(الشَّوْصَاءُ): مؤنث الاشوص (۲) وہ آنکھ جو گوشہ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو (ج) شُوْصٌ۔
(الشَّوْصَةُ): ریحی درد شکم (۲) رگ کا پھڑکنا۔
(الشُّوْصَةُ): بمعنی الشَّوْصَةُ۔
(الشِّيَاصُ): بد اخلاقی۔
(شَاطَ) (ن) الفَرَسُ وغيرُه شَوْطًا: منزل کی طرف دوڑنا۔
(شَوَّطَ) المسافرُ: سفر کا لمبا ہونا۔
—الفَرَسَ: منزل کی طرف دوڑانا۔
(تَشَوَّطَ) الفَرَسَ و نَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑا دوڑا کر تھکا دینا۔
(الشَّوْطُ): مقررہ حد تک کی ایک دوڑ۔ جیسے اجرٰى فرسه شَوْطًا او شَوْطَيْنِ او اكثر (۲) کسی کام کا حصہ (ج) أَشْوَاطٌ (۳) زمین کی دو بلندیوں کے درمیان کا اتنا فاصلہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے (ج) شِيَاطٌ۔
(شَاظَ) (ن) بهِ المَرَضُ شَوْظًا: بیماری کا زور پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کر دینا۔
—الغضبُ: غصہ کا تیز ہونا۔
(الشُّوَاظُ): آگ کا شعلہ (جس میں دھواں نہ ہو) (۲) گرمی کی شدت۔ قرآن مجید میں ہے: {يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ}
(شَاعَ) (ن) شَوْعًا: پراگندہ اور گرد آلود بالوں والا ہونا۔
(شَوِعَ) (س) الشَّعْرُ شَوَعًا: بالوں کا پھیل کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ شَوِعَ رَأْسُهُ بھی کہتے ہیں۔
(الشَّوْعُ): دو جڑواں بچوں میں بعد والا ہونا۔
(الشُّوْعُ): سرو کا درخت یا اس کا پھل (ج) شِيَاعٌ۔
(شَافَ) (ن) شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔
—الشيءَ: صاف کرنا، مزین کرنا، چمکانا۔
(أَشَافَ): لمبا اور اونچا ہونا۔
—عَلَيْهِ: جھانکنا۔
(شَوَّفَهُ): بمعنی شَافَهُ۔
—الجَارِيَةَ: سجانا، آراستہ کرنا۔
(شَيَّفَ) الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا۔
(إِشْتَافَ) اليه: گردن لمبی کر کے دیکھنا۔
—الفَرَسُ وغيرُه: گردن نکا کے دیکھنا۔
—الشيءَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(تَشَوَّفَ) الشيءُ: بلندی سے دکھائی دینا، (۲) آراستہ ہونا۔
—له و اليه: انتظار و شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔

—الخَبَرَ: خبر کی ٹوہ لگانا۔

—اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔

(الشُّوْف): بیلنا' گاہی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ۔

(الشُّوْفَانُ): جو کی قسم کا ایک اناج۔

(الشِّیَافُ): آنکھوں کی دوا۔

(المُشَوَّفَةُ): بناؤ سنگھار والی عورت جو خود کو دوسروں کے لئے ظاہر کرتی ہو۔

(شَاقَ) (ن) الیه شَوْقًا: رغبت رکھنا' شائق ہونا۔

—الشیئُ فلانًا: شوق دلانا' دلچسپی پیدا کرنا۔

— الشیئَ الی آخر: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ باندھنا۔

—المشجب ونحوهُ إلى الحائطِ: کھونٹی یا کھ کو دیوار میں لگانا۔

(أَشَاقَ) الشيئُ فلانًا: شوق دلانا' دلچسپی پیدا کرنا۔

—فلانٌ الشيئَ: دلچسپ پانا' پسند کرنا۔

(إِشْتَاقَه) واليه: کسی کی طرف رغبت کرنا' شوق رکھنا۔

(تَشَوَّقَ) إلى الشيءِ: کسی چیز کی رغبت میں رضا مند ہونا (۲) بتکلف شوقین ہونا۔

(الشَّائِقُ): مشتاق' راغب (۲) باعث شوق' دلچسپ۔

(الشَّوْقُ): دلچسپی' شوق' خواہش۔ (ج) أَشْوَاقٌ۔

(الشَّیِّقُ): عاشق' انتہائی خواہش مند۔

(شَاكَتْهُ) (ن) الشَّوْكَةُ شَوْكًا: کانٹا چبھنا۔

—فلانٌ فلانًا: کانٹا چبھونا (۲) تکلیف دینا۔ لا تَشُوكُكَ مِنِّي شَوْكَةٌ: تمہیں مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

(شَاكَ) (ف) الشَّجَرُ وغيرهُ شَوْكًا: کانٹے نکالنا یا زیادہ کانٹوں والا ہونا۔

—الرَّجُلُ: شان و شوکت ظاہر ہونا۔

— ثَدْيُ الفتاة: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔

—فلانٌ الشَّوْكَ: کانٹوں میں الجھنا۔

(شِيْكَ) الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا' (۲) بدن پر لال پڑیاں پڑنا۔

(أَشَاكَ) الشَّجَرُ ونَحْوُهُ: بمعنی شَاكَ۔

—فلانًا: کانٹا چبھونا۔

(شَوَّكَ) الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔

—الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا۔

— الرَّأسُ: سر پر بال آنا' ابتدائی یا منڈوانے کے بعد۔

— شَارِبُ الغلامِ او عِذَارُهُ: لڑکے کی مونچھ یا بال کا کھردرا ہونا۔

—فلانًا بالشوكِ ونحوهِ: کانٹا چبھونا۔

—الحائِطَ: دیوار پر کانٹے لگانا۔

(الشَّائِكُ): خاردار' کانٹوں سے بھرا ہوا' (۲) دشوار گزار۔ جیسے: أَمْرٌ شائِكٌ و موضوعٌ شائِكٌ۔

—رَجُلٌ شَائِكُ السِّلاحِ: مسلح اور ہتھیار بند آدمی۔

— الأَسْلاكُ الشَّائِكَةُ: خاردار حفاظتی تار (محدثہ)

(الشَّوْكُ): کانٹا (ج) أشواكٌ۔

—جَاءَ بالشَّوْكِ والشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہوکر آیا۔

(الشَّوْكاءُ): کھردرا۔ جیسے حُلَّةٌ شوكاءُ و بُرْدَةٌ شوكاءُ۔

(الشَّوْكَةُ): کانٹا (۲) ڈنک (۳) ہتھیار (۴)، طاقت و سختی۔ قرآن مجید میں ہے: {وَتَوَدُّوْنَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ} (۵) کھانے میں چھری کے ساتھ استعمال کیا جانے والا کانٹا (۶) منہ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۷) کاغذ نتھی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔

(الشَّوْكِيُّ): خار دار' کانٹوں والا۔ الحَبْلُ الشوكيُّ او النُّخَاعُ الشَّوْكِيُّ: کمر کی عصبی مرکزی زنجیر میں عصبی نظام کا جز (مج)

—التِّيْنُ الشَّوْكِيُّ: ایک خاردار پودا۔

(شَالَ) (ن) الشيئُ شَوْلاً و شَوَلانًا: بلند ہونا۔

—المِيْزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اُٹھ جانا۔

— ميزانُ فلانٍ: کسی کے مقابلہ میں پیچھے رہ جانا۔

—نَعَامَةُ فلانٍ: جلد غصہ آنا اور جلدی ختم ہو جانا (۲) مرجانا۔

—نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا۔

— الشَّيئَ وبه: اوپر اُٹھانا۔ جیسے: شَالَ الرَّجُلُ يديهِ وشَالَتِ النّاقةُ بذنبِها۔

(أشالَه): اُٹھانا' بلند کرنا۔

(شَاوَلَ) الشيئَ: اُٹھانا' بلند کرنا۔

—فلانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا۔

(شَوَّلَ) السائِلُ: مائع چیز کا کم ہونا۔ جیسے: شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقةِ وشَوَّلَ ماءُ المزادةِ اور شَوَّلتِ الناقةُ وشوّلتِ المزادةُ۔

— الدَّوَابُّ و نحوُها: جانوروں کا بھوک اور کمزوری کی وجہ سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔

—في المَزَادَةِ: مشکیزے میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔

(انْشَالَ): اُٹھنا' بلند ہونا۔

(تَشَاوَلَ) القومُ عندَ القتالِ: لڑائی کے وقت لوگوں کا ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اُٹھانا۔

(الشَّائِلُ): ہر بلند اور اوپر اُٹھنے والی چیز (۲) جفتی کے لئے آمادہ اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اُٹھانا (ج) شُوَّلٌ وشُوَّالٌ۔

(الشَّائِلَةُ): مؤنث الشَّائِل (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ تھوڑا ہونے کی وجہ سے اوپر اٹھ گئے ہوں (ج) شوائِلُ۔

(الشَّالُ): شال چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈھے ڈھانکے جاسکیں (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے (ج) شِيْلانٌ (۳) دریائے

نیل کی مچھلی (د)

(الشَّوْلُ): تھن میں باقی ماندہ دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۳) تھوڑا پانی (ج) أشْوَالٌ۔

(الشَّوِلُ) رجلٌ شَوِلٌ: پھرتیلا اور تیز آدمی۔

(الشَّوْلَةُ): بچھو کی دم کا اُٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (') واؤ معکوس جو کسی شے کی اقسام و انواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتی ہے۔ اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (محدثہ) (۳) چاند کی ایک منزل۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے اور ان دونوں ستاروں کو حُمَةُ العقرب بھی کہتے ہیں، اس مقام کو شَوْكَةُ العقرب کہتے ہیں۔

(الشَّوَّالُ): بہت بلند ہونے والا۔

—شَوَّال: شوال ایک قمری مہینہ جو رمضان کے بعد آتا ہے۔ کبھی اس پر الف لام بھی آتا ہے۔ جیسے الشَّوّال (ج) شَوَاوِيلُ و شَوَاوِلُ۔

(الشَّوَّالَةُ): چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔

—شَوَّالَةُ: بچھو کا اسم علم۔

(المِشْوَالُ): اُٹھانے کا آلہ (ج) مَشَاوِيلُ

(المِشْوَلُ): اُٹھانے کا آلہ (۲) چھوٹی درانتی (ج) مَشَاوِلُ۔

(المِشْوَلَةُ): اُٹھانے کا آلہ (۲) چھوٹی درانتی (ج) مَشَاوِل۔

(الشَّوْلَمُ): (دیکھئے: شلم)

(الشَّوْمُ): ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے دستے بنائے جاتے ہیں (مع)

(شَوَّنَ) الغَلَّةَ و نَحْوَهَا: غلہ کا ذخیرہ کرنا (مو)

(الشُّونَةُ): غلہ کا ذخیرہ (ج) شُوَنٌ (۲) پرانے زمانہ کے جنگی بحری جہاز (ج) شَوَانٍ۔

(الشَّوَّانُ): گودام کا نگہبان۔

(الشُّونِيزُ): کالا دانہ (کلونجی) (حَبَّةُ البركة) (د)

(شَاهَ) (ن) الشيءُ شَوْهًا: برا ہونا، قبیح ہونا۔

—نَفْسُهُ إلى كذا: خواہش پیدا ہونا۔

—عينُهُ: گھور کر دیکھنا۔

—الانسان: نظر لگانا۔

(شَوِهَ) (س) الشيءُ شَوَهًا: بھدا اور بدنما ہونا (۲) بلند اور اُٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ هو أشْوَهُ و هي شَوْهَاءُ (ج) شُوْهٌ۔

(شَوَّهَهُ): بدنما اور بدشکل ہونا۔

(تَشَوَّهَ) له و اليه: گھور کر دیکھنا۔

—له: اجنبی بننا۔

— فلانٌ شَاةً: شاۃ (دیکھئے: الشَّاةُ) کا شکار کرنا۔

(الأشْوَهُ): بدنما، بدشکل، بھدا، بھونڈا (۲) متکبر مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا هي شَوْهَاءُ (ج) شُوْهٌ۔

(الشَّاةُ): ایک بکری، بھیڑ، دنبی، ہرنی، گائے یا شتر مرغی (مذکر و مونث) (ج) شَاءٌ و شِيَاهٌ۔

(الشَّاهُ): بادشاہ (فارسی لفظ) (۲) شطرنج کا بادشاہ۔

—شَاهُبَلُّوط: القسطل (دیکھئے: قسطل)

(شاهِنشاه و شهِنْشاه): بادشاہوں کا بادشاہ، بڑا بادشاہ، شہنشاہ۔

(الشَّوْهَاءُ): بھونڈی، بدشکل، بدنما (ج) شُوْهٌ۔

(الشُّوهَةُ): بدنما، بدشکل۔

(المَشَاهَةُ): بہت بکریوں والی زمین۔

(شَوَى) (ض) اللَّحْمَ و غَيْرَهُ شَيًّا: آگ میں بھوننا۔

—المَاءَ: پانی گرم کرنا۔

—الشيءَ: ایسی جگہ پہنچنا جہاں سے چھٹکارا ناممکن ہو۔

(أشْوَى) القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہو کر بھوننے کے قابل ہو جانا۔

—السَّعَفُ: کھجور کے درخت کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔

—فلانٌ: خراب اور ردی مال لے لینا۔

—من الشيءِ: تھوڑا سا چھوڑ دینا۔

—فُلانًا: بھونا ہوا گوشت کھلانا۔

—الصَّيْدَ و غَيْرَهُ: شکار نہ کر سکنا۔

(شَوَّى) فلانًا و غَيْرَهُ: بھنا ہوا گوشت کھلانا۔

(اشْتَوَى): لازم شَوَاهُ۔

—اللحمَ و غيرَهُ: گوشت بھوننا۔

(انْشَوَى): لازم شَوَاهُ۔

(الشَّوَى): اعضائے جسم، ہاتھ پاؤں۔

—فرسٌ عَبْلُ الشَّوَى: مضبوط ہاتھ پاؤں والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا ظاہری حصہ۔ واحد: شَوَاةٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {كَلَّا إِنَّهَا لَظَى نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى} (۵) بقیہ، باقی ماندہ (۶) آسانی یا معمولی کام۔ کہاوت ہے: (كلُّ شيءٍ شَوًى ما سلم لك دينُك وعِرْضُك) جب تک تمہاری عزت اور دین باقی ہے ہر چیز آسان اور معمولی ہے۔

(الشِّوَاءُ): بھنا ہوا گوشت۔

(الشَّوَاةُ): الشوی کا واحد۔

(الشُّوَايَةُ): بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا (۲) ذبح کئے ہوئے جانور کا حصہ جیسے سری پائے وغیرہ (ج) شَوَايَا۔

(الشِّوَايَةُ): گوشت کی بھنائی کا پیشہ۔

(الشَّوَّاءُ): گوشت بھوننے والا۔

(الشَّوِيُّ): بھنا ہوا۔

(الشَّوَّايَةُ): بھوننے کا آلہ (مج)

(الشَّوِيَّةُ): بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) باقی ماندہ (ج) شَوَايَا۔

(الشُّوَيَّةُ): بہت میں تھوڑا۔

(المَشْوَى): بھوننے کی جگہ (ج) مَشَاوٍ۔

(المِشْوَاةُ): بھوننے کا آلہ (ج) مَشَاوٍ۔

ش............ی

(شَاءَهُ) (ف) شَيْئًا: ارادہ کرنا، چاہنا۔

—عَلَى الأمْرِ: کسی بات پر آمادہ کرنا۔

(أشَاءَهُ) إلى كذا: کسی پر مجبور کرنا۔

(شَيَّأَهُ) عَلَى الأمْرِ: اُبھارنا، آمادہ کرنا۔

(تَشَيَّأَ) فلانٌ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
—الشَّيئَ: چیز کا ارادہ ظاہر کرنا۔
(الشئُ): موجود ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور جس کے بارے میں خبر دی جا سکے۔
(المَشِيئَةُ): ارادہ۔
(المُشَيَّأُ): کسی کام کے لئے مجبور کیا ہوا (۲) بدنما، بدشکل، بدہیئت۔
(شَابَ) (ض) فلانٌ شَيْبًا و شَيْبَةً: بوڑھا ہونا، سفید بالوں والا ہونا۔
— شَابَ الشَّعْرُ و شَابَ الرَّأسُ: سر یا بالوں کا سفید ہونا۔ هو شَائِبٌ و أَشْيَبُ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أَشْيَبُ اور عورت کو شَمْطَاء کہا جاتا ہے۔
—شَابَتْ رُؤُوسُ الآكَامِ و غَيْرِهَا: ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہوگئیں۔
(أَشَابَ) الرجُلُ: بوڑھی اولا د والا ہونا۔
—الكِبَرُ أو الحزنُ او الخوفُ فلانًا: غم، خوف یا بڑھاپے کا کسی کو بہت بوڑھا کر دینا اور بال سفید کر دینا۔
(شَيَّبَه): أَشَابَہ مقولہ ہے۔ شَيَّبَنِي اعتلاءُ المنابرِ: مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی میری عمر خطابت میں گزر گئی۔
(الأَشْيَبُ): بوڑھا، سفید بالوں والا۔
— جَبَلٌ أَشْيَبُ: برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ۔
— يَوْمٌ أَشْيَبُ: ٹھنڈا ابر آلود دن۔ هي شَيْبَاءُ (ج) شِيبٌ۔
—الليلةُ الشَّيْبَاءُ: مہینہ کی آخری رات۔
(الشَّيْبُ): بالوں کی سفیدی (۲) سفید بال۔
(المَشِيبُ): بڑھاپے کی عمر۔
(الشِّيتُ): باریک پھولدار کپڑا (د)
(شَاحَ) (ض) فِي الأَمْرِ -شَيْحًا: کوشش اور جدوجہد کرنا۔
—عَلَى حَاجَتِهِ: اپنے کام پر متوجہ رہنا۔
(أَشَاحَ) المكانُ: کسی جگہ کا شیح نامی گھاس کو اُگانا۔
—وجهَه أو بوجهِهِ عنه: نفرت و کراہت سے منہ پھیر لینا۔
(الشَّائحُ): غیور آدمی (۲) محتاط، چوکنا آدمی۔
(الشِّيحُ): ایک نبات جسے جانور کھاتے ہیں (ج) شِيحَان۔
(شَاخَ) (ض) الإنسانُ شَيْخًا و شُيُوخَةً و شَيْخُوخَةً: عمر رسیدہ ہونا۔
—النباتُ: اندر سے خشک ہو جانا۔
(شَيَّخَ): بوڑھا ہونا۔
—فلانًا: کسی کو تعظیماً شیخ کہہ کر بلانا۔
—عليه: عیب لگانا۔
—بِه: رسوا کرنا۔
(تَشَيَّخَ): بوڑھا بننا۔
(الشُّيَاخُ): صحت کی ناہمواری کی وجہ سے جلد آنے والا بڑھاپا (مج)
(الشِّيَاخَةُ): منصب حکومت، حاکمیت علاقہ (۲) شیخ کا علاقہ حکومت (محدثہ)
(الشَّيْخُ): عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا، بڑھاپے یا اس کے بعد کا درجہ هَرِمٌ کا ہے) (۲) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۳) گاؤں کا چوہدری (ج) شُيُوخٌ و أَشْيَاخٌ۔
—شَيْخُ البَلَدِ: حاکم شہر۔
(شَادَ) (ض) البناءَ شَيْدًا: چونے سے پلاسٹر کرنا (۲) عمارت بلند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وقَصْرٍ مَّشِيدٍ}
(أَشَادَ) البِنَاءَ: بلند کرنا۔
—بِالشَّيءِ: کسی چیز پر آواز بلند کرنا۔
—بِذِكْرِهِ: تعریف کرنا۔
—عليه: کسی کو بدنام و رسوا کرنا۔
—بالشيءِ: سراہنا، تعریف کرنا۔
(شَيَّدَه): بمعنی شَادَهُ (۲) مضبوط کرنا۔
(الشِّيدُ): پلستر کا مسالا (چونا، گچ وغیرہ)
(الشَّيْرَجُ): تلوں کا تیل۔
(شَيَّرَ) البُرْدَ أَوِ الثَّوْبَ نحوَهُ: سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا۔
(الشِّيزُ) و (الشِّيزَى): سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
(أَشَاشَتِ) النَّخْلَةُ: درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا۔
(الشِّيشُ): نرم گٹھلی والی کھجور یا بغیر گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھاری کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کرتے ہیں (د) (۳) کانچ، شیشہ۔
—لعبةُ الشيش: بغیر دھار کھلے تلواروں سے شمشیرزنی کی مشق۔
—شِيشُ النَّافِذَةِ: کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑیوں کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے) (د)
(الشِّيشَاءُ): خراب کھجور۔
(الشِّيشَةُ): حقہ (د)
(اشَاصَتِ) النَّخْلَةُ: درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا۔
(شَايَصَ) مُشَايَصَةً و شِيَاصًا: بداخلاق ہونا۔
—فلانًا: نفرت کرنا۔
(شَيَّصَتِ) النَّخْلَةُ: خراب کھجوریں لگنا۔
—فلانٌ النَّاسَ و غيرَهم: تکلیف دینا۔
(الشِّيصُ): ردی اور ناکارہ کھجور جس کا گابھا صحیح نہ لگا ہو۔
(الشِّيصَاءُ): خراب کھجور۔
(شَاطَ) (ض) شَيْطًا و شِيَاطَةً: جلنے کے قریب ہونا۔
—الطَّعَامُ: کھانے کا جل جانا۔
—القِدْرُ و نحوها: دیگچی کی تلی میں سالن کا جل کر لگ جانا۔
—فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) خون رائیگاں جانا۔
-دَمُ القتيلِ: مقتول کا خون رائیگاں جانا۔
(أَشَاطَ) الشئَ: جلانا، ہلاک کرنا۔

ش

—دَمَ الذَّبِيْحَةِ: جانور کا خون بہانا۔
—الحاكِمُ دَمَ الرَّجُلِ: حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔
—اللحمَ عَلَى القَوْمِ: گوشت کے ٹکڑے کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا۔
(شَيَّطَ) الشيئَ: جلانا' ہلاک کرنا۔
—الجِلْدَ: چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا۔
—الصَّقِيْعُ النَّبْتَ: پالے کا پودوں وغیرہ کو جلا ڈالنا۔
—اللحمَ: گوشت کو آگ پر رکھ کر سینکنا' پوری طرح نہ پکانا۔
(اشْتَاطَ) عليه: انتہائی غضبناک ہونا۔
(تَشَيَّطَ): جلنا۔
—دَمُ الرَّجُلِ: آدمی کے خون کا غصہ کی وجہ سے کھولنا۔
—فِي الحَرْبِ: لڑائی میں جان کی بازی لگانا۔
—فِي الضِّحْكِ: ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہوجانا۔
(الشِّيَاطُ): روئی وغیرہ جلنے کی بو۔
(تَشَيْطَنَ): (دیکھئے: شطن)
(الشَّيْطَانُ): (دیکھئے: شطن)
(تَشَيْظَمَ) عَلَيْهِ بِالكَلامِ: تیزی اور سختی سے بولنا۔
(الشَّيْظَمُ): شیر (۲) لمبا (۳) شگفتہ رو (ج) شَيَاظِمُ وشَيَاظِمَةٌ۔
(شَاعَ) (ض) الشيئُ شُيُوْعًا: ظاہر ہونا' پھیلنا۔
—بِالشيْءِ: مشہور کرنا۔
—الدارُ ونحوُهُما مُمَلَّكٌ: گھر یا مملوکہ اشیاء کا مشترکہ اور غیر منقسم ہونا۔ کہتے ہیں: اِشْتَرَى دارَهُ عَلَى الشُّيُوْعِ: اس نے غیر منقسم مکان خریدا۔
—الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔ دعا کے موقع پر کہتے ہیں: شَاعَكَ الخَيْرُ: خیر تمہارے شامل حال ہو۔
شَاعَكُمُ السلامُ والأَمْنُ: امن وسلامتی تمہارے ساتھ ہو۔

(أَشَاعَ) الشيئَ و بِهِ: ظاہر کرنا' مشہور کرنا' پھیلانا۔
—الدَّارَ و نحوَهَا: مکان کو مشترکہ غیر منقسم بنانا۔
—بِالْقَوْمِ: آواز دینا' پکارنا۔
—اللّٰهُ القَوْمَ بالسلامِ و نحوِهِ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو امن وسلامتی کے ساتھ رکھنا۔
(شَايَعَه) مُشَايَعَةً و شِيَاعًا: پیچھے چلنا' اتباع کرنا (۲) ساتھ ہونا' حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ چلنا۔
(شَيَّعَ): بمعنی شَاعَ۔
— فلانٌ: کسی کا ہم نوا ہونا (۲) شیعہ مذہب اختیار کرنا۔
—الزَّامِرُ: بانسری بجانا۔
—فلانًا نَفْسُه عَلَى كذا: کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا۔
—النَّارَ فِي الحَطَبِ: لکڑیوں میں آگ جلانا۔
—الغَضَبُ فلانًا: غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا۔
— فلانًا: کسی کو رخصت کرنے کے لئے ساتھ چلنا۔
—الجنازَةَ: جنازہ کے ساتھ چلنا۔
(اشْتَاعَا) فِي كذا: مشترک ہونا۔
(تَشَايَعَ الأَمْرُ): معاملہ کا مشترک ہونا۔
—الرَّجُلانِ فِي الشيْءِ: شرکت رکھنا' تقسیم نہ کرنا۔
—القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، (۲) گروہوں میں تقسیم ہوجانا۔
(تَشَيَّعَ): شیعہ مذہب اختیار کرنا۔
—فِي الشيْءِ: کسی چیز کی محبت میں گھائل ہوجانا۔
—الشَّيْبُ شَعْرَهُ: بالوں میں سفیدی پھیلنا۔
—الغَضَبُ فلانًا: غصہ کا کسی کو مشتعل کردینا۔
(الإِشَاعَةُ): افواہ (غیر مصدقہ خبر)
(الشَّائِعُ): ظاہر' پھیلا ہوا۔
(الشَّائِعَةُ): افواہ' غیر مصدقہ خبر۔ (ج) شَوَائِعُ۔
(الشَّاعُ): ظاہر' پھیلا ہوا۔

(الشَّاعَةُ): افواہ' غیر مصدقہ خبر۔
(الشِّيَاعُ): آواز' پکار (۲) اعلان کرنے کا بھونپو (۳) آگ سلگانے کی چیز۔
(الشَّيْعُ) شَيْعُ الشيْءِ: کسی چیز کی شبیہ' مثل (۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جاتا ہے: اٰتِيْكَ غَدًا او شَيْعَهُ: میں کل یا اس کے قریب کسی دن آپ کے پاس آؤں گا۔ ثمنه شَيْعُ عشرين درهمًا۔
(الشِّيْعُ): عورتوں کے ساتھ کثرت سے میل جول کرنے والا۔ هو شِيْعُ نساءٍ۔
(الشَّيْعَةُ): ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے۔ اس سے کپڑوں کو خوشبودار کرتے ہیں اور اس کے رس کو شہد کی مکھی چوستی ہے۔
(الشِّيْعَةُ): گروہ' جماعت۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا} (۲) مددگار' متبعین' پیروکار۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ}
هُمْ شِيْعَةُ فلانٍ: وہ فلاں کے پیروکار ہیں۔
هُمْ شيعةُ كذا من الآراءِ: وہ فلاں نظریہ کے پیروکار ہیں۔
(۳) شیعہ' ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اوّلین حقدار بھی مانتا ہے (ج) شِيَعٌ و أَشْيَاعٌ۔
(الأَشياعُ): مثال' مشابہ۔ قرآن مجید میں ہے: {كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ}
(الشِّيْعِيُّ): ایک شیعہ۔
(الشَّيِّعُ): حصہ دار' شریک (ج) شُيَعَاءُ۔
(الشُّيُوْعِيَّةُ): کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔
(الشُّيُوْعِيُّ): کمیونسٹ۔

ش

(المَشَاعُ): عموم، اشتراک۔
(المُشَاعُ): ظاہر، پھیلا ہوا (۲) مشترک غیر تقسیم شدہ۔
(المِشْيَاعُ): بہت خبریں اور افواہیں اڑانے والا (ج) مَشَايِيعُ۔
(المِشْيَعَةُ): عورتوں کی بقچی (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا) جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں (ج) مَشَايِعُ۔
(المُشَيَّعُ): مددگار، متبعین (۲) بہادر، دلیر، جرأت مند۔
(الشِّيقُ): دو چٹانوں کے درمیان کا شگاف (۲) تنگ راستہ۔
(الشِّيكُ): چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ) (مج)
(شَالَهُ) (ض) وبه شَيْلًا و مَشَالًا: اوپر اُٹھانا (دیکھئے: شول)
(الشِّيَالُ): وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں ادنیٰ نسل کی۔
(الشِّيَالَةُ): قلی گیری بار برداری (۲) اجرت۔
(الشَّيَّالَةُ): سامان اُٹھانے کا ذریعہ۔

(المِشْيَالُ): بے ڈول آدمی۔
(الشَّيْلَمُ): (دیکھئے: شلم)
(شَامَ) (ض) فلانٌ شَيْمًا: کھال پر تل یا مسّہ ہونا۔
— السَّحَابَ وَ الْبَرْقَ: بادل اور بجلی کو اندازہ لگانے کے لئے دیکھنا کہ بجلی کہاں گئی۔
— مَخَايِلَ الشيءِ: (کسی کے انتظار میں) علامات دیکھنا۔
(الشَّيْءَ): اندازہ لگانا۔
— شَيِمَ (س) شَيَمًا: بدن پر تل یا مسّے والا ہونا (۲) زیادہ تلوں والا ہونا۔ هو أَشْيَمُ وهي شَيْمَاءُ۔
(شَيَّمَ) يَدَيه فِي راس فلانٍ او ثَوْبِه: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو پکڑ کر کھینچنا۔
(تَشَيَّمَ) الشيءُ غَيْرَهُ: ایک چیز کا دوسری میں پھیل جانا۔ جیسے تَشَيَّمَ الحريقُ القَصَبَ: بانسوں میں آگ پھیل گئی و تَشَيَّمَ الشَّيْبُ الرَّجُلَ: بالوں میں سفیدی چھا گئی۔
— فلانٌ اَبَاهُ: اخلاق و عادات میں باپ جیسا ہونا۔

(الشَّامَةُ): بدن پر نکلا ہوا تل یا مسّہ۔ کہتے ہیں: كانّهم شامَةٌ فِي الناسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔
— شَامَةُ القَمَرِ: چاند کا داغ (ج) شَامٌ۔
(الشَّيَمُ): وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔
(الشِّيْمَةُ): اخلاق، عادت، مزاج (ج) شِيَمٌ۔
(المَشِيْمَةُ): وہ جھلی جس میں بچہ رحم مادر میں لپٹا ہوتا ہے اور بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلتی ہے (ج) مَشَايِمُ (مج) (۲) نباتات میں بیضۂ نر کے اتصال کی جگہ (مج)
(شَانَهُ) (ض) شَيْنًا: عیب لگانا (۲) بدصورت اور بدنما کرنا۔
(الشَّيْنُ): عیب، بدنمائی۔
(المَشَايِنُ): عیوب، بدنمائیاں، معایب ونقائص۔
(الشِّيَةُ): (دیکھئے: وشی)
(الشَّايُ): چائے کا پودا (مع)۔

ش

(۹۰)
ص

(الصَّادُ): چودھواں حرفِ تہجی' اس کا مخرج طرف زبان اور ثنایا علیا کا سرا ہے۔ اس میں ہمس' رخوت' صفیر اور اطباق پائی جاتی ہیں۔

(۲) قرآن مجید کی ایک سورت کا نام۔

ص.........أ

(صَئِبَ)(س) صَأَبًا: بہت زیادہ پینا۔

—من الشَّرَابِ: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔

—الرَّأسُ: سر کا لیکھوں سے بھرا ہوا ہونا۔

(أَصْأَبَ)الرَّأسُ: بمعنی صَئِبَ۔

(الصُّؤَابَةُ): جوں کا انڈا' لیکھ۔ (ج) صُؤَابٌ و صِئْبَانٌ۔

(صَأْصَأَ)الجَرْوُ: پلے کا آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔

—الرجلُ: بزدل ہونا۔

—من فلانٍ: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔

(تَصَأْصَأَ)منه: بمعنی صَأْصَأَ۔

(صَئِكَ)(س)الشيءُ- صَأَكًا: پسینہ یا نمی سے بدبودار ہو جانا۔

—صَئِكَ الرّجلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔

—صَئِكَ الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بدبودار ہونا۔

—الدمُ: خون کا جم جانا۔

—الشيُ بغيرِهٖ: چمٹ جانا۔ ھو صَئِكٌ۔

(صَاءَكَهٗ): سختی برتنا' مصیبت میں ڈالنا۔

(الصَّاكَةُ): پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔

(صَؤُلَ) (ك) البعيرُ صآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا ھو صؤولٌ۔

(صَأَى)(ف)الفرخُ و نَحْوُهٗ صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا۔ جو شخص ظلم کر کے شور مچاتا ہے اس کے بارے میں کہتے ہیں: تلدغ العقربُ و تَصْأَى: بچھو ڈنک مارتا اور شور مچاتا ہے۔

(تَصَأَّى): بلا وجہ شور و غل کرنا۔

(الصَّاءَةُ): بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔

ص.........ب

(صَبَأَ)(ف) النابُ و نَحْوُهٗ صُبُوءًا: دانت نکلنا۔

— من الشيءِ إلى الشيءِ: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کر لینا۔

— الرَّجُلُ: ایک مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کر لینا۔

—عليهِ: کسی پر حملہ کرنا' چڑھائی کرنا۔ ھو صَابِئٌ۔

(أَصْبَأَ)النابُ و نَحْوُهٗ: دانت نکلنا۔

—على القومِ: حملہ کرنا۔

—القومَ: اندھا دھند حملہ کرنا۔

(الصَّابِئُوْنَ): مذہب تبدیل کرنے والے لوگ (۲) وہ لوگ جو ستاروں کی پوجا کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں ان کا قبلہ نصف نہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔

(صَبَّ) (ض ن) الرجلُ في الوادي- صَبِيْبًا: اوپر سے نیچے آنا' لڑھکنا۔

—الماءُ: پانی کا بہہ کر آنا۔

—الماءَ و نحوهٗ صَبًّا: پانی بہانا۔

— عليهِ سَوْطَ عذابٍ و عليه العذابَ: سخت ترین عذاب میں مبتلا کرنا۔ عذاب کا کوڑا برسانا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ} ھو مصبوبٌ و صبيبٌ۔

—الرّجُلَ فِي القيدِ: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔

—عَلَيْهِ دِرْعَهٗ: زرہ پہننا۔

— فلانًا عَلَى الأمْرِ: آمادہ کرنا' اکسانا' ترغیب دینا۔

— الكلبَ على اللصِّ: کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔

—رَأْسَهٗ: سر جھکانا۔

(صَبَّ) (س) إِلَيْهِ صَبَابَةً: مشتاق ہونا' گرویدہ ہونا۔ ھو صَبٌّ و ھی صَبَّةٌ۔

(أَصَبَّ)القومُ: نشیب کی طرف آنا۔

(انْصَبَّ)الماءُ: پانی بہنا۔

— الناسُ عَلَى الماءِ: لوگوں کا پانی پر ٹوٹ پڑنا۔

—البازي عَلَى الصَّيْدِ: باز کا شکار پر حملہ کرنا۔

(اصْطَبَّ): بہنا۔

—الماءَ: اپنے لئے پانی بہانا۔

—الصَّبَابَةَ: بچا ہوا پانی پینا۔

(تَصَابَّ)الماءَ: پانی بہانا۔

—الشيءَ: تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔

(تَصَبَّبَ) الماء من فوق: اوپر سے پانی گرنا۔

—وجهُهٗ عَرَقًا: چہرہ سے پسینہ ٹپکنا۔

—الصُّبَابَةَ: باقی ماندہ تھوڑا پانی پینا۔

(الصَّبَابَةُ): شوق' گرویدگی (۲) سوزشِ عشق۔

(الصُّبَابَةُ): بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔

(الصَّبُّ)مَاءٌ صَبٌّ: اوپر سے ڈالا ہوا پانی

4

(۲) کم۔ اَخَذَ مَائَۃً فَصَبًّا: اس نے سو لئے پھر کچھ کم (۳) اوپر سے جیسے: صُبَّ علیه البلاءُ مِنْ صَبٍّ: اس پر مصیبت نازل ہوئی۔

(الصَّبَبُ): نشیب' اتار' ڈھلوان (ج) أصْبَابٌ۔

(الصُّبَّۃُ): بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دستر خوان (۳) جماعت' گروہ۔ جیسے: صُبَّۃٌ مِنَ النَّاسِ ومن الحیوانِ (۴) جز' ٹکڑا' حصہ۔ جیسے: مَضَتْ علیه صُبَّۃٌ مِنَ اللَّیلِ۔

(الصَّبِیْبُ): بہایا ہوا پانی۔

— صبیبُ السَّیفِ: تلوار کی دھار۔

(المَصَبُّ): پانی گرنے کی جگہ۔

— مَصَبُّ النَّھْرِ: نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے (ج) مَصَابٌّ (مع)

(صَبَحَه) (ف) صَبْحًا: صبح کے وقت آنا (۲) صبح کی شراب پلانا۔

— القَوْمَ: صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پر لانا۔ کہتے ہیں: صَبَحَھُمْ خَیْرًا او شَرًّا: صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔

(صَبِحَ) (س) الشَّعْرُ صَبَحًا و صُبْحَۃً: بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا۔

— الحَدِیْدُ: لوہے کا چمکنا۔ ھُوَ اَصْبَحُ وھی صَبْحَاءُ (ج) صُبْحٌ۔

(صَبُحَ) (ك) الوَجْهُ صَبَاحَۃً: چہرہ کا روشن اور خوبصورت ہونا۔

— الغُلامُ: لڑکے کا خوبصورت ہونا۔ ھو صَبِیْحٌ (ج) صِبَاحٌ۔

(اَصْبَحَ): صبح کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَسُبْحَانَ اللهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ}

— الحَقُّ: حق ظاہر ہونا۔

— بمعنی صَارَ' ہونا' ہو جانا جیسے: اَصْبَحَ فلانٌ سَالِمًا: فلاں تندرست ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا}

(الِمصْبَاحُ): لیمپ جلانا۔

(صَبَّحَ) القومَ: لوگوں کے پاس صبح کے وقت آنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَقَدْ صَبَّحَھُمْ بُکْرَۃً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ}

— فلانًا: صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَکُمُ اللهُ بخیرٍ: اللہ تمہاری صبح بخیر کرے۔

(اِصْطَبَحَ) فلانٌ: صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔

(تَصَابَحَ): عاشق بننے کی کوشش کرنا۔

(تَصَبَّحَ): صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔

(اِسْتَصْبَحَ): چراغ جلانا۔

— بالزَّیْتِ و نحوهٖ: چراغ میں تیل ڈالنا۔

(الإِصْبَاحُ): صبح کا وقت۔ قرآن مجید میں ہے: {فَالِقُ الْاِصْبَاحِ}

(الصَّابِحُ) حَقٌّ صَابِحٌ: واضح و ظاہر۔

— طَعَامٌ صَابِحٌ: تازہ کھانا۔

(الصَّبَاحُ): صبح' دن کا ابتدائی حصہ۔

— اَتَاهُ صَبَاحَ مَسَاءَ: وہ اس کے پاس صبح و شام آیا۔

(الصُّبَاحُ): قندیل کا شعلہ۔

(الصُّبَاحِیُّ) مِنَ الدَّمِ: گہرا سرخ خون۔

(الصَّبَاحِیَّۃُ): سہاگ رات کے بعد کی صبح (محدثہ)

(الصُّبْحُ): صبح۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ} (ج) اَصْبَاحٌ۔

(الصَّبْحَانُ): خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا۔ ھی صَبْحَی۔

(الصُّبْحَۃُ): صبح کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ۔

(الصَّبُوحُ): صبح کی شراب (۲) صبح کے وقت کھائی اور پی جانے والی چیز۔

(الصَّبِیْحَۃُ): صبح۔

(المِصْبَاحُ): چراغ (ج) مَصَابِیْحُ۔

— مَصَابِیْحُ السَّمَاءِ: ستارے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَزَیَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ}۔

(المِصْبَحُ): چراغ (ج) مَصَابِحُ۔

(صَبَرَ) (ض) صَبْرًا: صبر کرنا' برداشت کرنا' ہمت سے کام لینا۔

— عَلَی الأَمْرِ: برداشت کرنا' ہمت نہ ہارنا۔

— عنه: خود کو کسی بات سے روکنا۔

— نَفْسَه: دل کو تھامنا' روکنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ}

— البُرَّ: گندم کا ڈھیر لگانا۔

— فلانًا: روکنا (۲) پابندی لگانا۔

(أَصْبَرَ) الطعامُ و نَحْوُهٗ: کھانے وغیرہ کا کڑوا اور بدمزہ ہونا۔

— فلانًا: روکنا' پابند کرنا۔

(صَابَرَهٗ) مُصَابَرَۃً و صِبَارًا: صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَرَابِطُوْا}

(صَبَّرَهٗ): صبر کی نصیحت کرنا' برداشت کروانا۔

— البُرَّ: گندم کا ڈھیر لگانا۔

— الجُثَّۃَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کے لئے ایلوا استعمال کرتے تھے) (مو)

(اِصْطَبَرَ): بمعنی صَبَرَ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ} و {وَأْمُرْ اَھْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا}

(تَصَبَّرَ): برداشت کرنا' صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا۔

(اِسْتَصْبَرَ): ڈھیر لگنا' اکٹھا ہونا۔

— الطعامُ: کھانا اکٹھا ہونا۔

(التَّصْبِیْرَۃُ): کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اس کو لُھنه اور سُلفه بھی کہتے ہیں۔

(الصَّابُوْرَۃُ): جہاز یا کشتی میں وزن برابر کرنے کے لئے رکھا جانے والا وزن تا کہ وہ ڈانواں ڈول نہ ہو۔

(الصِّبَارَۃُ): بوتل یا شیشی کا ڈھکن۔

ص

(الصَّبَارَّةُ): سردی کی شدت۔

(الصَّبَّارُ): بڑا صابر، بہت صبر کرنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ} (۲) ایک کڑوی بوٹی۔

(الصَّبْرُ): قوتِ برداشت، صبر وتحمل (۲) محبوب چیز سے رکنے کی پابندی (۳) تکلیف گوارہ کرنے کا حوصلہ (۴) قید۔ قَتَلَه صَبْرًا: اسے قید کرکے مار دیا۔

— شَهْرُ الصَّبْرِ: رمضان کا مہینہ۔

(الصُّبْرُ): کسی چیز کا بلند اور اونچا حصہ (۲) گوشہ، کونا، کنارہ (ج) أَصْبَارٌ - مَلَأَ الْكَأْسَ إِلٰى أَصْبَارِهَا: گلاس کو کنارے تک بھر دیا۔ أَخَذَ الشيءَ بِأَصْبَارِهِ: سارے کا سارا لے لیا۔

(الصَّبِرُ): ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اسی کا عرق) واحد: صَبِرَةٌ (ج) صُبُورٌ۔

(الصَّبْرَةُ): سردی کی شدت۔

(الصُّبْرَةُ): غلہ کا ڈھیر۔ کہتے ہیں: اشْتَرَى الطعامَ صُبْرَةً: اس نے غلہ بلا ناپ تول اندازہ سے خریدا (ج) صُبَرٌ و صِبَارٌ۔

(الصَّبُورُ): بہت صبر کرنے والا، برداشت کرنے والا (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ یعنی اللہ تعالیٰ قدرت کے باوجود مجرموں کو انتقام دینے میں جلدی نہیں کرتا۔

(الصَّبِيرُ): گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ (ج) صُبُرٌ (۳) قوم کا سردار (ج) صُبَرَاءُ۔

(الْمَصْبُورُ): قتل کے لئے قید کیا ہوا۔

(صَبْصَبَ) الشيءُ: جدا جدا کرنا۔

(تَصَبْصَبَ) الشيءُ: جدا جدا ہونا۔ (۲) تھوڑا سا باقی رہ جانا۔ جیسے تَصَبْصَبَ ما في السقاء اور تصبصب الليلُ۔

(الصُّبْصُبَابُ): بچی ہوئی تھوڑی چیز۔

(صَبَعَ) (ف) بِهِ وَصَبَعَ عليه صَبْعًا: کسی کا مذاق اڑاتے ہوئے اس کی طرف انگلی اٹھانا۔

— فِي الشيءِ: انگلی داخل کرنا۔

— فِي الطعامِ: بالکل نہ کھانا۔

— فلانًا: انگلی پر مارنا۔

— فلانًا على الشيءِ: انگلی سے اشارہ کرکے بتانا۔

— الإِنَاءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دبا کر پانی نکالنا تاکہ یکبارگی نہ گرے۔

(الإِصْبَعُ والأُصْبُعُ): انگلی (ج) أَصَابِعُ (۲) اثر، نشان۔

— عليه مِنَ اللهِ إِصْبَعٌ حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر ہے۔

— هُوَ حَسَنُ الإِصبعِ في مالِهِ: وہ مال کا اچھا منتظم ہے۔

— لَه في هٰذا الامرِ إِصبع: اس کام میں اس کا دخل ہے۔

— في الكيمياء: عود اسطوانی کی ہیئت میں ڈھالا ہوا ایک مادہ۔

(الأُصْبُوعُ): انگلی (ج) أَصَابِيعُ۔

(صَبَغَ) (ن) الثَّوْبَ ونَحْوَهُ صَبْغًا: رنگنا۔ هو صَابِغٌ و صَبَّاغٌ والثوبُ ونحوه مَصْبُوغٌ و صَبِيغٌ۔

— الشَّيْءَ: ڈبونا۔ جیسے صَبَغَ يَدَهُ فِي الاناءِ و صَبَغَ اللقمةَ فِي الادامِ۔

— الحديثَ: جھوٹ سچ ملا کر بات کرنا۔

— صَبَغُوْنِي فِي عَيْنِكَ: انہوں نے میرے بارے میں تمہاری رائے غلط کردی۔

— النَّصْرَانِيُّ وَلَدَهُ: عیسائی کا اپنے بچے کے سر پر مقدس چھینٹے مارنا تاکہ اسے عیسائی مان لیا جائے پانی کا بپتسمہ دینا۔

(أَصْبَغَتِ) النَّخْلَةُ: کچی کھجوروں کا پکنا شروع ہونا۔

(صَبَّغَتِ) البُسْرَةُ: کچی کھجور کا پکنے لگنا۔ صَبَّغَتِ النَّخْلَةُ بھی کہتے ہیں۔

— الثوبَ: کپڑے کو رنگنا۔

(اصْطَبَغَ) بِكذا: رنگ پکڑنا۔

— بِالإِدَامِ: سالن لگانا۔

(تَصَبَّغَ) فِي دِيْنِهِ و بدينه: مذہب پر سختی سے قائم ہونا۔

(الصِّبَاغُ): رنگ (۲) سالن (۳) صِبَاغُ الدمِ: (علم طب کی اصطلاح میں) وہ مادہ جو خون کے رنگ کا سبب بنتا ہے۔ (ج) أَصْبِغَةٌ (مج)

(الصِّبَاغَةُ): رنگائی کا پیشہ۔

(الصَّبَّاغُ): رنگریز، رنگائی کا کام کرنے والا (۲) بہت جھوٹا۔

(الصِّبْغُ): رنگ (۲) سالن۔ قرآن مجید میں ہے: {وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ} (۳) رنگی ہوئی چیز (ج) أَصْبَاغٌ۔

(الصِّبْغَةُ): رنگ (۲) رنگے جانے کے بعد کی شکل۔

— صِبْغَةُ اللهِ: فطرت انسانی (۲) دین اسلام، شریعت۔ قرآن مجید میں ہے: {صِبْغَةَ اللهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً} (ج) صِبَغٌ۔

(الْمَصْبَغَةُ): رنگریز کی دوکان، رنگائی کا کارخانہ (ج) مَصَابِغُ۔

(الصِّبْغِيُّ): مادے کی وہ شکل جو وہ خلیہ کے بیچ میں اختیار کرتا ہے (ج) صبغيات۔ انہیں "کروموسومز" کہتے ہیں اور تمام جانداروں میں پائے جاتے ہیں۔

(صَبَنَ) (ض) عَنهُ الهَدِيَّةَ و نَحْوَهَا۔ صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا۔ عمرو بن کلثوم کا شعر ہے:

صبنتِ الكأسَ عنا أُمَّ عمرٍو
وكان الكأسُ مجراها اليمينا

— المُقَامِرُ الكَعْبَيْنِ: جواری کا پانسہ کو ہاتھ میں لے کر پھینکنے کی درخواست کرنا۔

(الصَّابُوْنُ): صابن۔ واحد: صَابُونَةٌ (د)

(الصَّبَّانُ): صابن بنانے والا یا بیچنے والا۔

(الصَّبَّانَةُ): صابن دانی (مج)

(الْمَصْبَنَةُ): صابن کا کارخانہ (ج) مَصَابِنُ۔

(صَبَا) (ن) فلانٌ صَبْوًا و صَبْوَةً: کھیل کود کی طرف مائل ہونا۔

— الیه: دلچسپی لینا، شوق رکھنا، مائل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ}
— الرِّیْحُ: ہوا کا مشرقی سمت سے چلنا۔
(الصِّبَا): بچپن، کم سنی (۲) شوق۔
(الصَّبِیُّ): بچہ جس کا ابھی دودھ نہ چھڑایا گیا ہو (۲) تلوار کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھوڑی کے قریب ڈاڑھی (ج) صِبْیَةٌ و صِبْیَانٌ (۵) مبتدی جسے کسی کام کی تربیت دی جائے (مج)
— صِبْیَانُ الْمَطَرِ: چھوٹی چھوٹی بوندیں۔
— صِبْیَانُ الْجَلِیْدِ: جمی ہوئی برف کے چھوٹے چھوٹے دانے۔
(الصَّبِیَّةُ): بچی (ج) صَبَایَا۔
(صَبِیَ) (س) صَبًا و صَبَاءً: بچوں جیسی باتیں کرنا۔
— اِلَیْهَا: مائل ہونا، دلچسپی لینا۔
(اَصْبَتِ) الْمَرْأَةُ: بچوں والی ہونا۔ (نر ہوں یا مادہ) (۲) زیادہ بچوں والی ہونا۔ هی مُصْبٍ و مُصْبِیَةٌ۔
— الْفَتَاةُ فُلَانًا: نوجوان لڑکی کا کسی اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے برعکس۔
(صَابَی) الشَّیْءَ: ٹیڑھا کرنا، جھکانا۔
— بِنَاءَهُ: جھکی ہوئی عمارت بنانا۔
— رُمْحَهُ: نیزہ کو ٹیڑھا کرنا۔
— سَیْفَهُ: تلوار کو میان میں الٹا رکھنا۔
— السِّکِّیْنَ: چھری کو پلٹنا یعنی اس کے دستہ کو کسی طرف کرنا۔ کہتے ہیں: صَابِ السِّکِّیْنَ: چھری کا دستہ میری طرف کرو۔
— الْکَلَامَ: صحیح طریقہ پر بات نہ کرنا۔
(صَبّٰی) رَأْسَهُ: زمین کی طرف جھکانا۔
(تَصَابَی): بچہ بننا۔
— الْمَرْأَةَ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔
(تَصَبّٰی): بمعنی تَصَابَی۔
(الصَّبَا): مشرق سے آنے والی ہوا۔

ص............ح

(صَحِبَهُ) (س) صَحَابَةً و صُحْبَةً: ساتھ ہونا، ہمراہ ہونا۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: صَحِبَكَ اللهُ۔
(اَصْحَبَ) فلانٌ: دوستوں والا ہونا (۲) کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا (۳) دماغی خرابی کی وجہ سے خود سے باتیں کرنا۔
— له: فرماں بردار ہونا۔
— فُلَانًا: ساتھی ہونا۔
— فُلَانًا الشیءَ: کسی کو کسی شے کا مالک بنانا۔
(صَاحَبَهُ) مُصَاحَبَةً و صِحَابًا: ہم صحبت ہونا، ساتھ رہنا۔
(اِصْطَحَبَ) فُلَانًا: ساتھی بنانا۔
— الْقَوْمُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
(تَصَاحَبَا): باہم دوست اور ساتھی ہونا۔
(اِسْتَصْحَبَ) الشیءَ: اپنے ساتھ رکھنا۔
— اِسْتَصْحَبَهُ الشیءَ: کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔
— فُلَانًا: ساتھی بنانا، ساتھی بننے کی دعوت دینا۔
(الصَّاحِبُ): ساتھی، ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا جَعَلْنَا اَصْحَابَ النَّارِ اِلَّا مَلَائِکَةً} (۴) کسی ملک کا متبع۔ جیسے أصحاب ابی حنیفةؒ و أصحاب الشافعیؒ (ج) صَحْبٌ و أَصْحَابٌ و صِحَابٌ - یَا صَاحِ: یا صاحبی کا مخفف ہے۔
(الصَّاحِبَةُ): بیوی۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاَنَّهُ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا}
(الصَّحَابِیُّ): جس ہستی نے نبی کریم ﷺ سے ایمان کی حالت میں ملاقات کی ہو اور ایمان ہی کی حالت میں ان کا انتقال بھی ہوا ہو (ج) صَحَابَةٌ۔
(الْمِصْحَابُ): بڑا مطیع اور فرماں بردار۔
(الْمُصْحَبُ): وہ لکڑی جس کی چھال نہ اتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔

(صَحَّ) (ض) الشَّیْءُ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا: بیماری یا عیب یا شک سے پاک و بری ہونا جیسے: صَحَّ الْخَبَرُ و صَحَّ الْمَرِیْضُ و صَحَّتِ الصلوٰةُ و صَحَّتِ الشهادةُ و صَحَّ الْعَقْدُ۔ هو صحیحٌ (ج) صِحَاحٌ (اس میں ذوی العقول اور دیگر شامل ہیں) أَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هی صَحِیْحَةٌ (ج) صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔
— لَه علٰی فلانٍ کذا: کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔
(اَصَحَّ) الرَّجُلُ: صحت مند تندرست ہونا۔
— اللهُ فلانًا: صحت یاب کرنا۔
(صَحَّحَه): درست کرنا، صحیح کرنا۔ غلطی یا عیب کو زائل کرنا۔ جیسے: صَحَّحَ الْخَبَرَ و صَحَّحَ الکتابَ والحسابَ و صَحَّحَ اللهُ المریضَ۔
(تَصَحَّحَ) بِالدَّوَاءِ: علاج کرنا۔
(اِسْتَصَحَّ) مِنْ عِلَّتِهِ: صحت یاب ہونا۔
— الشَّیْءُ: ٹھیک پانا۔
(الصَّحَاحُ): ٹھیک، درست (۲) دشوار راستہ۔
(الصِّحَّةُ): تندرستی، شفایابی، صحت (۲) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضاء کو ساقط کرنے والا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا۔ اس کے مقابلہ میں بطلان ہے۔
(الصَّحِیْحُ): بیماری اور عیب سے پاک تندرست (۲) قابل اعتماد قول (۳) وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق و ادا میں ضبط مسلم ہو۔
(الْمَصِحَّةُ): صحت کا سبب۔ الصَّوْمُ مَصِحَّةٌ والسفرُ مَصِحَّةٌ۔
— الأرضُ المصحّةُ: بیماریوں اور وباؤں سے محفوظ سرزمین (۲) ہسپتال (محدثہ)
(صَحَرَ) (ف) الطعامَ - صَحْرًا: کھانا پکانا۔
— الشَّمْسُ فلانًا: دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔

(صَحِرَ) (س) ۔صَحَرًا و صُحْرَةً: سرخی مائل رنگ کا ہونا۔ھو أَصْحَرُ وھی صَحْرَاءُ۔
(أَصْحَرَ) القَوْمُ: جنگل میں نکلنا۔
-المکانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
-الأمرَ وبه: ظاہر کرنا۔
(صَاحَرَ) قِرْنَهُ: مقابل کو دھوکہ دینا۔
(اصْحَرَّ) بمعنی صَحِرَ۔
(الصِّحَارُ): أَبْرَزَلَهُ الأَمْرَ صِحَارًا: کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا۔
(الصَّحْرَاءُ): بیابان' جنگل ۔بے آب وگیاہ میدان (ج) الصَّحَارِي۔
(الصَّحِيْرَةُ): دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
(صَحْصَحَ) الأَمْرُ: واضح ہونا۔
(الصَّحْصَاحُ) و(الصَّحْصَحُ): کشادہ اور ہموار زمین (ج) صَحَاصِحُ۔
(الصُّحْصُحُ و الصَّحْصُوحُ): محقق' باریکیوں اور دقائق کی تلاش اور ضبط کرنے والا' باریک بین۔
(أَصْحَفَ) الكِتَابَ: لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا۔
(صَحَّفَ) الكَلِمَةَ: حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا۔
(تَصَحَّفَتِ) الكَلِمَةُ أَو الصَّحِيْفَةُ: لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا۔
(الصِّحَافَةُ): اخبار نویسی' جرنلزم' صحافت (محدثہ)
-الصحافِيُّ: صحافی' اخبار نویس۔
(الصَّحَّافُ): پلیٹیں بنانے یا بیچنے والا۔
(الصَّحْفَةُ): کھانے کا ایک برتن' پلیٹ' رکابی (ج) صِحَافٌ۔
(الصَّحَفِيُّ): کتابی عالم' استاد کے بغیر کتابوں سے علم حاصل کرنے والا (۲) اخبار نویس صحافی (محدثہ)
(الصَّحِيْفَةُ): اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ یا کاغذ وغیرہ پر لکھی ہوئی چیز۔(ج) صُحُفٌ۔ قرآن میں ہے: { إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝ } (ج) صُحُفٌ وصَحَائِفُ۔
-صحيفةُ الوَجْهِ: چہرہ کی جلد (ج) صحيف۔
(المُصْحَفُ): لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ۔اس کا اکثر استعمال قرآن مجید کے لئے ہوتا ہے (ج) مَصَاحِفُ۔
(صَحِلَ) (س) فلانٌ ۔صَحَلًا: بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا۔صَحِلَ صوتُه بھی کہتے ہیں۔ھو صَحِلٌ وھی صَحِلَةٌ ھو أَصْحَلُ وھی صَحْلَاءُ (ج) صُحْلٌ۔
(صَحَنَه) (ف) ۔صَحْنًا: مارنا۔
-بِرِجْلِهِ: ٹھوکر مارنا۔
(الصَّحْنُ): بڑا پیالہ' عمرو بن کلثومؓ کا شعر ہے:

أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِيْنَا
وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الْأَنْدَرِيْنَا

(۲) بڑی گہری رکابی (ج) أَصْحُنٌ و صِحَانٌ و صُحُوْنٌ (۳) گھر کا اندرونی کھوکھلا حصہ (۴) گھر کا صحن' کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہو (ج) صُحُوْنٌ۔
- صَحْنُ الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ (ج): أَصْحَانٌ۔
(الصَّحْنَانُ): جھانجھ دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں۔
(الصِّحْنَاءُ) و(الصِّحْنَاةُ): چھوٹی مچھلی کا سالن۔
(الصَّحُوْنُ): بہت دولتیاں مارنے والا گھوڑا۔
(المِصْحَنَةُ): پیالہ۔
(صَحَا) (ن) النائمُ ۔صَحْوًا: بیدار ہونا۔
-السَّكْرانُ ونَحْوُهُ: نشہ ختم ہونا۔
-القلبُ: دل کا غفلت اور لاپرواہی کو چھوڑنا۔
-السَّمَاءُ: بادلوں کا صاف ہونا۔
- اليومُ: دن کا سورج نکلا ہوا اور کم سردی والا ہونا۔
(أَصْحَىٰ) بمعنی صحا (۲) دھوپ والے اور بے بادل کے دن میں ہونا۔
فلانًا: جگانا (۲) بے ہوشی یا نشہ سے ہوش میں لانا۔
(الصَّحْوُ): يَوْمٌ صحوٌ و سَمَاءٌ صَحْوٌ: بے بادل دن یا آسمان۔
(المِصْحَاةُ): پینے کا چاندی کا برتن (ج) مَصَاحٍ۔
(المَصْحَاةُ): ہوش میں لانے کا ذریعہ' نشہ و غفلت دور کرنے کی چیز۔

ص.....خ

(صَخِبَ) (س) الجَمْعُ ۔صَخَبًا: مجمع میں شور وغل ہونا۔
-فلانٌ: شور شرابہ کرنا۔
- البَحْرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔ھو صَاخِبٌ وصَخِبٌ وصَخَّابٌ (مؤنث تاء کے ساتھ) ھو وھی صَخُوْبٌ۔
(صَاخَبَهُ): شور وغل میں مقابل کرنا۔
(اصْطَخَبَ) القومُ: لوگوں کا باہم مار کٹائی اور ہنگامہ آرائی کرنا۔
-الموجُ: موج کی آواز آنا۔
(تَصَاخَبَ) بمعنی اصْطَخَبَ۔
(صَخَّ) (ن ض) الحَجَرُ ۔صَخًّا و صَخِيْخًا: پتھر کی آواز۔
- فلانًا ۔صَخًّا: کسی کے کان پہ مار کر اسے بہرہ کر دینا۔
- سَمْعَه: مار کر بہرہ کر دینا۔ایسے ہی صَخَّ الصوتُ أُذُنَه۔
- الصُّلْبَ عَلَى الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔
(أَصَخَّ) سَمْعَهُ: کانوں کو بہرہ کر دینے والی خوفناک آواز (۲) قیامت کے دن کی چیخ۔قرآن مجید میں ہے: { فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ }
(الصَّخَّةُ): پتھر ٹکرانے کی آواز۔
(الصَّخِيْخُ): پتھر ٹکرانے کی آواز۔
(صَخَدَ) (ف) اليَوْمُ ۔صَخَدَانًا: دن کا سخت گرم

ہونا۔

- الشَّمْسُ الشئَ والانسانَ صَخْدًا: دھوپ لگنا۔ صَخَدَا الحرُّ بھی کہتے ہیں۔

(صَخِدَ) (س) اليومُ ، صَخَدًا: دن کا سخت گرم ہونا۔ ھو صَاخِدٌ۔

(أَصْخَدَ) فلانٌ: کسی کو سخت گرمی لگنا۔

(اصْطَخَدَ) الحرباءُ: گرگٹ کا دھوپ سینکنا۔

(الصَّاخِدَةُ): دوپہر کی گرمی۔

(المَصْخَدَةُ): دوپہر کی گرمی (ج) مَصَاخِدُ۔

(الصَّيْخُودُ) صَخْرٌ صَيْخُودٌ: سخت ترین چٹان جس پر کدال اثر نہ کرتا ہو۔

(صَخِرَ) (س) المكانُ صَخَرًا، جگہ کا پتھریلا ہونا

(أَصْخَرَ) المكانُ: بمعنی صَخِرَ ھو صخر ھی صخرة۔

(الصَّاخِرُ): لوہے کے لوہے سے ٹکرانے کی آواز۔

(الصَّاخِرَةُ): پانی پینے کا برتن۔

(الصَّخْرَةُ): پتھر کی چٹان (ج) (ج) صَخْرٌ وصُخُورٌ۔

- علم الصَّخرِ: چٹانوں کے اجزائے ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔

ص............د

(صَدِئَ) (س) الحَدِيدُ ونحوهُ ، صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔ صَدِئَتْ يَدُهُ مِنَ الحَدِيدِ: لوہے کی وجہ سے ہاتھ پر زنگ لگنا۔

- فلانٌ: سست اور ڈھیلا ہو جانا (۲) ملامت کے قابل ہونا۔ ھو صَدِئٌ۔

- القَلْبُ: دل کا مردہ ہو جانا۔

- اللَّوْنُ: سیاہی مائل سرخ ہونا، زنگ جیسا ہو جانا۔ ھو أَصْدَأُ وھی صَدْآءُ (ج) صُدْءٌ۔

(أَصْدَأَ) الحديدَ ونحوهُ: زنگ لگانا۔

(الصَّدَأُ): زنگ (۲) پھپھوندی۔

(صَدَحَ) (ف) الطَّائِرُ صَدْحًا و صُدَاحًا: پرندہ کا چہچہانا۔ صَدَحَتِ المُغَنِّيَةُ: گانا گانے والی کا مست بنا دینا۔

- المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔ ھو صَادِحٌ وصَدَّاحٌ وھی صَادحةٌ وھو وھی صَدُوحٌ ومِصْدَحٌ۔

(الصَّدَحُ): چھوٹا پتھریلا ٹیلہ (ج) صِدْحَانٌ۔

(الصَّيْدَاحُ): خوش آواز نغمہ سرا۔

(الصَّيْدَحُ): خوش آواز نغمہ سرا۔

(صَدَّ) (ن ض) عنه صَدًّا و صُدُودًا: اعراض کرنا، منہ پھیرنا۔

ومنه ، صَدًّا: چلانا، شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ }

- فُلَانًا عن كذا صَدًّا: روکنا، منع کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ } ھُوَ صَادٌّ (ج) صُدَّدٌ۔ ھی صادّةٌ۔

(أَصَدَّ) الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

- فلانًا عَنْ كذا: روکنا۔

(الصَّدُّ): جدائی، فراق (۲) پہلو، جانب، کنارہ (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔

(الصَّدَدُ): گوشہ، کنارہ (۲) ارادہ، قصد (۳) مقابل جیسے: هٰذِهِ الدَّارُ صَدَدَ هٰذِهِ و بصددها: کہاوت ہے: لَا حَدَدَ لِي دُوْنَهُ وَ لَا صَدَدَ: میرے لئے کوئی رکاوٹ نہیں ھُوَ بِصَدَدِ كذا: وہ اس کے درپے ہے۔

(الصَّدِيْدُ): کچ لہو خون ملی پیپ۔ دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ہے: { وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ }

(صَدَرَ) (ن) الأَمْرُ صَدْرًا و صُدُوْرًا: معاملہ واقع ہونا، ثابت ہونا، جاری ہونا۔

الشئُ عَنْ غيرِهِ: پیدا ہونا، نکلنا۔

فلانٌ يصدُرُ عَنْ كذا: فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔

- عَنِ المكان والوِرْدِ صَدْرًا وصَدَرًا: واپس ہونا۔ لوٹنا۔

- إلى المكان: پہنچنا۔

- فلانًا: لوٹانا، باز رکھنا۔ منع کرنا (۲) سینہ پر مارنا۔

(صُدِرَ) صَدْرًا: سینہ میں تکلیف ہونا ھو مصدورٌ۔

(أَصْدَرَ) الأَمْرَ: نافذ کروانا، پھیلانا۔

- فلانًا عن الشيئ: روکنا، پھیرنا۔

- القومَ: شکم سیر کرنا سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: اطْعَمَهُمْ حَتّٰى أَصْدَرَهُمْ۔

- الرعاءُ دَوَابَّهُمْ: چرواہوں کا جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا۔ قرآن مجید میں ہے: { قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ } کہتے ہیں: فلانٌ يُوْرِدُ ولا يُصْدِرُ: وہ کام شروع تو کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا۔

(صَادَرَهُ) عَلٰى كذا: اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔

- الدولةُ الأَمْوَالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزا کے طور پر قبضہ میں لے لینا۔

(صَدَّرَ) الفَرَسُ): دوسرے گھوڑوں سے آگے نکلنا۔

- فلانًا: واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا، (۳) مجلس کے صدر کو مقام میں بٹھانا۔

- الكتابَ: کتاب کا مقدمہ لکھنا۔

- البضاعةَ: مال باہر بھیجنا (ایکسپورٹ کرنا) (محدثة)

(تَصَدَّرَ) الفرسُ بمعنی صَدَّرَ۔

- فلانٌ: مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا۔ (۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔

(اسْتَصْدَرَ) الأَمْرَ: حکم جاری کروانا۔

(الأَصْدَرُ): بڑے سینہ والا۔

(الصَّادِرُ) مَالَهُ صَادِرٌ ولا وارِدٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

- طريقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت آمدورفت والا راستہ۔

(الصَّادِرَاتُ): باہر بھیجا جانے والا ملکی سامان، برآمدات (محدثة)

(الصِّدَارُ): واسکٹ۔

(الصَّدَارَةُ): صدارت، سرداری جیسے : فلانٌ لہ الصَّدارةُ فی القومِ (۲) نحاۃ کے یہاں کسی کلمہ کا ابتدائی کلام میں واقع ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔جیسے اسمائے استفہام۔

(الصَّدْرُ): ہر چیز کا اگلا حصہ۔جیسے صَدْرُ الکتاب و صَدْرُ النَّهارِ و صَدْرُ الأمْرِ (۲) حصہ، ٹکڑا (۳) سردار (۴) انسان کا سینہ۔ قرآن مجید میں ہے : { قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ }

—ذاتُ الصَّدْرِ: سینہ کا درد۔

—ذاتُ الصُّدُور: راز ہائے دل۔دل کی چھپی باتیں، قرآن مجید میں ہے : { اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ }

(الصَّدَرُ): پانی سے واپسی (۲) واپسی۔

—یَوْمُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا دن (کیونکہ اس دن حجاج کرام مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)

(الصُّدْرَةُ): سینہ (۲) واسکٹ (۳) چھوٹی زرہ (ج)صُدَرٌ۔

(الصَّدِيرَةُ): وادی کا بالائی اور سامنے کا حصہ (ج)صَدَائِرُ۔

(المَصْدَرُ): اصل، جڑ، سرچشمہ۔کسی چیز کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲) علماءلغت کے نزدیک۔ اسم کا وہ لفظ جو محض حدوث پر دلالت کرے۔

(المُصَدَّرُ): رَجُلٌ مُصَدَّرٌ : مضبوط اور سخت سینہ والا آدمی۔

(صَدْصَدَ) المُنْخُلَ ونَحْوَهُ: چھلنی کو چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے ہلانا۔

(صَدَعَ) (ف) النباتُ الارضَ صَدْعًا: پودے کا زمین کو پھاڑ کر نمودار ہونا۔

—الزُّجَاجَ ونحوَه: توڑنا۔

—المُسَافِرُ الفلاةَ: جنگل طے کرنا۔

—القومَ: شیرازہ بکھیرنا۔

—الامْرَ وبِه: اظہار واعلان کرنا۔

قرآن مجید میں ہے : { فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ }

(صُدِعَ): سر درد میں مبتلا ہونا۔ہو مصدوعٌ

(صَدَّعَهُ) تصديعًا وتَصْدَاعًا: سخت دردسر میں مبتلا کرنا۔(۲) سر درد کا سبب بننا یا تکلیف کا سبب بننا۔

(صُدِّعَ): سر درد میں مبتلا ہونا۔قرآن مجید میں ہے: { لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ }

(تَصَدَّعَ): پھٹنا۔جیسے : تَصَدَّعَتِ الارضُ بالنبات۔

—القومُ: منتشر وجدا جدا ہو جانا۔

(انْصَدَعَ): پھٹ جانا۔

—الصُّبْحُ: صبح روشن ہو جانا۔

(التَّصَدُّعُ): چٹانوں کا زور اور شدت کے ساتھ ٹوٹنا۔

(الصَّادِعُ): حاکم، فیصلہ کرنے والا۔

(الصُّدَاعُ): سر کا درد (مج)

(الصَّدْعُ): ٹھوس چیز کا شگاف۔دراڑ، پھٹن۔ قرآن مجید میں ہے : { وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ } (ج) صُدُوْعٌ۔

(الصِّدْعَةُ): پھٹی ہوئی چیز کا آدھا، (۲) جانوروں کا ریوڑ (ج)صِدَعٌ۔

(الصَّدِيعُ): پھٹی ہوئی چیز (۲) پھٹی ہوئی چیز کا آدھا۔

(صَدَغَ) (ن ف) الی الشيءِ صُدُوْغًا: مائل ہونا، رغبت کرنا۔

—عَنْ طريقه: راستہ سے ہٹنا۔

—فُلانًا صَدْغًا: کنپٹی پر مارنا۔

—البَعِيرَ ونَحْوَهُ: کنپٹی پر داغ دینا۔

—فُلانًا: کسی کو سیدھا کرنا۔

—فلانًا عَنِ الأمْرِ: روکنا باز رکھنا، پھیرنا۔

(صَدُغَ) (ك) صَدَاغَةً : کمزور ہونا۔ہو صَدِيغٌ وهی صَدِيغَةٌ۔

(صَادَغَهُ): کسی کی کنپٹی کے ساتھ کنپٹی ملا کر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔

(تَصَدَّغَ): کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔

(الأَصْدَغانِ): کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔

(الصِّدَاغُ): کنپٹی پر لمبا نشان۔

(الصُّدْغُ): کنپٹی (۲) کنپٹی کے بال (ج) اَصْدَاغٌ واَصْدُغٌ۔

(المِصْدَغَةُ): تکیہ (ج) مَصَادِغُ۔

(صَدَفَ) (ض) عنه صَدْفًا و صُدُوْفًا: ہٹنا، پھرنا، اعراض کرنا۔

— فلانًا عن الشيءِ صَدْفًا: روکنا، ہٹانا، باز رکھنا۔

(صَدِفَ) (س) صَدَفًا: چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے لانے والا ہونا۔ہو أَصْدَفُ وهی صَدْفاءُ (ج) صُدْفٌ۔

(أَصْدَفَه) عَنِ الشيءِ: ہٹانا، پھیرنا، روکنا۔

(صَادَفَه) مصادَفةً: سامنے آ جانا۔

—فلانًا: اچانک مل جانا۔

(تَصَادَفَا): اچانک آمنے سامنے آ جانا۔

(تَصَدَّفَ) له: مانع بن جانا، رکاوٹ اور آڑ بن جانا۔

—عنه: اعراض کرنا، پھرنا۔

(الصُّدَافُ الشِّدْقِيُّ): (طب کے مطابق) ہونٹ پر پڑے ہوئے سفید دھبے (ج)۔

(الصَّدَفُ): چلتے ہوئے ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (۲) ہر بلند اور اونچی چیز۔جیسے دیوار اور پہاڑ وغیرہ (۲) گوشہ، جانب کونہ جیسے صَدَفَا الجبل: پہاڑ کے دو متقابل کنارے۔قرآن مجید ہے : { حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا } (۴) سیپی۔واحد : صَدَفَةٌ (ج) أصْدَافٌ۔

(الصَّدَفَةُ) صَدَفَةٌ (ج) أَصْدَافٌ۔

(الصَّدَفَةُ) صَدَفَةُ الأُذُنِ: کان کا جوف۔

— الصَّدَفَتانِ: دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ یعنی ہڈی کے دو گڑے جن میں رانوں کے سرے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔

(الصَّدُوفُ): کسی کے سامنے چہرہ کر کے ہٹا لینے والی عورت (۲) گندا دہن جس سے بدبو آتی ہو۔

(صَدَقَ)(ن) فلانٌ فی الحدیثِ صِدْقًا: سچ

بولنا۔

۔في القتالِ ونحوِه: بے جگری سے لڑنا۔

– فلانًا: سچی بات بتانا۔ایسے ہی صَدَقه الحدیث بھی کہتے ہیں۔

– فلانًا النَّصِيحَةَ والإخاءَ: کسی کا سچا خیر خواہ ہونا۔

– فلانًا الوَعْدَ: وعدہ پورا کرنا۔قرآن مجید میں ہے: { وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ } هو صَادِقٌ وصَدُوقٌ (ج) صُدُقٌ

(أَصْدَقَ) فلانًا: سچا سمجھنا۔

– المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر ادا کرنا۔

– فلانًا المودّةَ والنصيحةَ: سچی ہمدردی اور خیر خواہی کرنا، سچی محبت رکھنا۔

(صَدَّقَه) وبه تصديقًا وتصداقًا: تصدیق کرنا، سچا ماننا (۲) سچا کر دکھانا۔قرآن مجید میں ہے: { وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ }

– على الامرِ: اقرار کرنا، مان لینا۔ (۳) منظور کرنا، توثیق کرنا (محدثہ)

(تَصَادَقَا): باہم خالص محبت اور ہمدردی رکھنا۔

– الحديثَ والمودّةَ او فيهما: باہم سچ بولنا، محبت و تعلق رکھنا۔

– عَلَى الأَمرِ: توثیق کرنا، پاس کرنا (محدثہ)

(تَصَدَّقَ) عليه: صدقہ دینا، خیرات دینا۔

(التَّصْدِيقُ): مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ کے دونوں طرفوں کی درمیانی نسبت یا حکم کا ادراک۔ (۲) معاہدہ وغیرہ کی توثیق۔سربراہِ حکومت کی آخری منظوری (مج)

(الصَّادِقُ): مخلص، وفادار، سچا۔

– تَمْرٌ صَادِقُ الحلاوة: بہت میٹھی کھجور۔

– صادِقُ الحكمِ: انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے والا۔

– فَجْرٌ صَادِقٌ: افق میں پھیلی ہوئی سفیدی۔اس سے پہلے فجر کاذب ہوتی ہے جو لمبی لکیر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔

(الصَّادِقَةُ): تانیث الصَّادِق کہتے ہیں: حَمَلَ عليه حَمْلَةً صَادِقَةً: اس نے بھرپور حملہ کیا۔فَعَلَه غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح ہونے کے بعد اس کو کیا۔

(الصَّدَاقُ): بیوی کا مہر (ج) أَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔

(الصَّدَاقَةُ): دوستی، محبت، تعلق، الفت۔

(الصِّدِّيقُ): بہت سچ بولنے والا (۲) ہمیشہ تصدیق کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے تصدیق کرنا۔قرآن مجید میں ہے: { وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا } (۲) حضرت ابوبکر صدیقؓ کا لقب۔

(الصَّدْقُ): ہر کامل چیز۔

– رُمْحٌ صَدْقٌ: ٹھوس اور سیدھا نیزہ۔

– رَجُلٌ صَدْقٌ: ٹھوس اور سیدھا نیزہ۔

– رَجُلٌ صَدْقُ اللّقاءِ: قابل بھروسہ ملاقاتی۔

(الصِّدْقُ): سچائی، واقعیت، حقیقت متکلم کے اعتقاد کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت (۲) ٹھوس پن اور مضبوطی۔رجلٌ صِدْقٍ و امرأةُ صِدْقٍ (۳) درست اور نقص و عیب سے پاک بات۔قرآن مجید میں ہے: { وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ }

(الصَّدُقَةُ): مہر (ج) صَدُقات۔قرآن مجید میں ہے: { وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً }

(الصَّدَقَةُ): صدقہ، خیرات، ثواب کی نیت سے دی جانے والی چیز۔

(الصَّدِيقُ): سچا تعلق رکھنے والا، ہمدرد، خیر خواہ، دوست (ج) أَصْدِقاء و صُدَقاءُ (واحد جمع اور مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے) جیسے هو صَدِيقٌ وهم صَدِيقٌ وهي صَدِيقٌ و هن صَدِيقٌ قرآن مجید میں ہے: { اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ } واحد مؤنث کے لئے صَدِيقَةٌ بھی کہتے ہیں بمعنی سہیلی، رفیقہ۔

(الماصَدَقُ): مناطقہ کے ہاں وہ افراد جن پر کلی کے معنی صادق آئیں۔

(مِصْدَاقُ) الأَمرِ: معاملہ کے سچ ہونے کی دلیل۔

(صَدَمَ) (ض) الشَّيءُ الشيءَ صَدْمًا: ٹکر مارنا، دھکا دینا۔جیسے صَدَمَ الرَّجُلُ غَيْرَهُ۔ (۲) دفع کرنا جیسے: صدمتُ الشرَّ بالشرِّ۔

– النَّازِلَةُ فلانًا: اچانک مصیبت ٹوٹ پڑنا۔

– فلانًا بالقولِ: خاموش کر دینا۔

(صَادَمَه) مصادمةً وصِدَامًا: ہاتھا پائی کرنا، ٹکرانا۔

(اصْطَدَمَا): باہم ٹکرانا، لڑنا۔

(تَصَادَمَا): باہم ٹکرانا۔جیسے تَصَادَمَتِ الأراءُ: خیالات کا مختلف ہونا۔

(الصَّدْمَةُ): جھٹکا، ٹکر، دھکا جیسے: صَرَعَهُ بصَدْمَةٍ (۲) ناگہانی آفت، صدمہ۔کہا جاتا ہے: الصَّبرُ عِندَ الصَّدْمَةِ الأُولٰى۔

(صَدِيَ) (س) صَدًى: سخت پیاسا ہونا۔ هو صَادٍ (ج) صُدَاةٌ وهي صَادِيَةٌ (ج) صَوَادٍ و هو صَدٍ وهي صدِيَةٌ وهو صَدْيانُ وهي صَدْيا جمعهما صِدَاءٌ۔

(أَصْدَى) الجبلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت ہونا۔

(صَادَاه): آڑے آنا (۲) دلجوئی کرنا۔

(صَدَّى) فلانٌ بيديه تصديةً: تالی بجانا۔قرآن مجید میں ہے: { وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً }

(تَصَدَّى) للأَمرِ: توجہ دینا، کسی کام پر لگ جانا۔

– لِفُلَانٍ: سامنا کرنا، سامنے آنا۔قرآن مجید میں ہے: { اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ } (۲) آڑے آنا، پیچھے پڑنا۔

(الصَّدَى): سخت پیاس (۲) آواز بازگشت۔

– صَمَّ صَدَاه: وہ ہلاک ہو گیا۔

— اَصَمَّ اللہ صداہٗ: اللہ تعالیٰ نے اسے ہلاک کر دیا (ج) أَصْدَاءٌ ۔ (۳) بہترین منتظم و مدبر۔ کہتے ہیں: هُوَ صَدٰى مالٍ (۴) زمانہ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہ لیا جاتا وہ کہتا رہتا: مجھے سیراب کرو، مجھے سیراب کرو (دیکھئے: ھامة)

ص..........ر

(صَرَبَ)(ض) اللَّبَنَ صَرْبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔

—اللَّبَنَ فِي الضَّرْعِ: تھن میں دودھ روکنا۔

—البَوْلَ: پیشاب روکنا۔

(صَرِبَ) (س) اللَّبَنُ ـ صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہوجانا۔

(اصْطَرَبَ) اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑ دینا۔

(الصَّرْبُ): کھٹا دودھ۔

(الصَّرِيْبُ): سرخ گوند، ببول کا درخت (۲) کھٹا دودھ۔

(المِصْرَبُ): دودھ جمع کرنے اور کھٹا کرنے کا برتن۔

(صَرَّجَ) البناءَ: چونا سرخی کا پلاسٹر کرنا۔

(الصَّارُوْجُ): گچ، چونا سرخی ملا ہوا مسالا (ج)

(صَرَحَ) (ف) الامرَ ـ صَرْحًا: واضح اور ظاہر کرنا۔

(صَرُحَ)(ك) الشيءُ ـ صَرَاحَةً وصُرُوْحَةً: صاف واضح اور بے خلل ہونا۔

هو صَرِيْحٌ (ج) صُرَحاءُ وصِرَاحٌ (ذوی العقول کے لئے) اور صرائح (غیر ذوی العقول کے لئے)

(صَارَحَ) بما في نفسه: دل کی بات ظاہر کرنا۔

—فُلَانًا بالامرِ: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا۔

(صَرَّحَ) الشيءُ: واضح اور ظاہر ہونا جیسے: صَرَّحَ الحقُّ۔

—الخَمْرُ: شراب کی جھاگ دور ہوکر خالص بنانا۔

—النَّهارُ: بادل چھٹ جانا اور دھوپ نکل آنا۔

—الأَمْرَ: ظاہر کرنا۔

—بالأمرِ: تصریح کرنا، صاف لفظوں میں کہنا۔

(انْصَرَحَ) الامرُ: ظاہر اور واضح ہونا۔

(تَصَرَّحَ) بمعنی انْصَرَحَ۔

— الزَّبَدُ عَنِ الخَمْرِ: شراب کی جھاگ دور ہو جانا۔

(التَّصْرِيْحُ): سرکاری بیان، پرمٹ، اجازت، ڈیکلریشن (۲) اعلان، اقرار، اقرارنامہ (محدثہ)

(الصُّرَاحُ): خالص۔ جیسے نسبٌ صُرَاحٌ و خمرٌ صِراحٌ تكلّمِ به وصُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔

(الصَّرَاحَةُ) في الخَبَرِ: وضاحت، انکشاف، ظہور بے آمیزی صفائی۔

(الصَّرْحُ): بلند و عالی شان محل۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ} (۲) بلند و بالا عمارت، سربفلک عمارت۔ قرآن مجید میں ہے: {يٰهَامٰنُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ}

(الصَّرْحَةُ): گھر کا صحن۔

(الصَّرِيْحُ): واضح کھلا ہوا، خالص۔

(صَرَخَ)(ن) ـ صُرَاخًا وصَرِيْخًا: زور زور سے چیخنا، آہ وزاری کرنا (۲) مدد طلب کرنا۔

(أَصْرَخَهٗ): فریاد سننا، مدد کرنا۔

(تَصَرَّخَ): بلا وجہ چیخیں مارنا۔

(اصْطَرَخَ): چیخنا، فریاد کرنا، مدد مانگنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا}

(تَصَارَخُوْا): باہم چیخ و پکار کرنا۔

(اسْتَصْرَخَهٗ): مدد مانگنا، مدد طلب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ}

(الصَّارِخُ): فریاد رس، مدد مانگنے والا (۲) فریاد کنندہ۔

(الصَّارِخَةُ): فریاد کرنے کی آواز، آہ وزاری۔

(الصَّارُوْخ): راکٹ، میزائل، ایک جدید جنگی ہتھیار، مخروطی شکل کا دھماکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس بھری ہوتی ہے اور اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔

(الصَّرِيْخُ): فریاد (۲) فریاد کنندہ (۳) فریاد رس۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ}

(صَرِدَ) (س) صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ جیسے: صَرِدَ اليومُ وصَرِدَ الرجلُ وصَرِدَتِ الرّيحُ۔

—السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

—عَنِ الشيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔ هو صَرِدٌ۔

(أَصْرَدَ) السَّهْمُ: تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔

(صَرَّدَ) الشيءَ: کم کرنا جیسے صَرَّدَ عَطَاءَهٗ۔

—الاناءَ: برتن کو کم بھرنا جس سے سیرابی نہ ہو۔

—فلانًا: ضرورت سے کم پانی پلانا۔

—شُرْبَهٗ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

(الصَّادِرَةُ): ٹھنڈی ہوا (ج) صوارِدُ۔

(الصَّرْدُ): بالکل خالص۔ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔ جیسے: ذَهَبٌ صَرْدٌ ونبيذٌ صَرْدٌ وحُبٌّ صَرْدٌ ۔ وَجَاءَ وَمَعَه جَيْشٌ صَرْدٌ: اس کے ساتھ ایک ایسا لشکر تھا جس کے سارے افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی (ج) صُرُوْدٌ۔

(الصُّرَدُ): لٹور (ایک پرندہ)

(الصُّرَدَانِ): زبان کے نیچے کی دو رگیں۔

(الصُّرَّادُ): پرنم ٹھنڈی ہوا۔

(الصَّرِيْدَةُ): وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو (ج) صَرائِدُ۔

(المِصْرَادُ) ارضٌ مِصْرَادٌ: سردی کی وجہ سے مردہ زمین۔

— رجلٌ مِصْرَادٌ: بہت سردی محسوس کرنے والا آدمی۔

— ريحٌ مِصْرَادٌ: سخت ٹھنڈی ہوا (ج) مَصَارِيدُ۔

(صَرَّ) (ن ض) صَرِيْرًا: چوں چوں کرنا' سرسر کرنا جیسے: صَرَّ العصفورُ والجُنْدُبُ و صَرَّ القَلَمُ وصَرَّ البابُ۔
-صَرَّتِ الأُذُنُ: کان بجنا۔
-النَّاقَةَ ونحوهَا وبها صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے۔
-الدَّراهِمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔
-الصرّةَ: تھیلی کا منہ بند کرنا۔
-وجْهَه: چہرہ یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
- الفَرَسُ او الحمارُ او الكلبُ أُذنَه و بأُذنِهِ: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
(صُرَّ) النباتُ: پودوں کا سردی سے ٹھٹھر جانا۔
-فلانٌ: ہتھکڑی لگنا هو مَصْرُوْرٌ۔
(أَصَرَّ) على الأَمْرِ: کسی بات پر جمے رہنا' ضد کرنا' برقرار رہنا۔ برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔جیسے: اصر على الذنب۔
- السُّنْبُلُ: خوشہ کا دانہ پڑنے سے پہلے خار نکلنا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ خشک ہوجانا۔
(صَارَّهُ) على الشيءِ: مجبور کرنا۔
(صَرَّرَ) النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
(اصْطَرَّ) الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
- جَاءَ فلانٌ يَصْطَرُّ: وہ تنگ ہوکر شور مچاتا ہوا آیا۔
(الصَّارُّ): سایہ دار درخت۔
(الصَّارَّةُ): ضرورت' پیاس (ج)صَوَارُّ۔
(الصَّارُوْرُ): کنوارہ آدمی (۲) غیر حاجی' جس نے حج نہ کیا ہو۔
(الصَّارُوْرَةُ) بمعنی الصَّارُوْرُ۔
(الصِّرَارُ): بچہ کو دودھ پینے سے روکنے کیلئے تھن کے اوپر باندھا جانے والا دھاگا (۲) رکاوٹ' پشتہ جہاں پانی نہ پہنچ سکے (ج)أَصِرَّةٌ۔
(الصِّرُّ): سخت سردی (۲) تیز آواز۔

-رِيحٌ صِرٌّ و رِيحٌ فيها صِرٌّ: یخ بستہ ہوا۔
قرآن مجید میں ہے: { كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ }
(الصَّرَرُ): وہ خوشے جس میں دانہ نہ پڑا ہو۔
(الصَّرَّاءُ)صخرةٌ صَرَّاءُ: چکنی چٹان۔
(الصَّرَّةُ): جماعت (۲) چیخ و پکار (۳) شور وغل (۴) گرمی' تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی۔قرآن مجید میں ہے: { فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ }
(الصِّرَّةُ): زبردست چیخ و پکار (۲) سخت سردی۔
(الصُّرَّةُ): تھیلی' بٹوہ' بیگ (ج)صُرَرٌ
(الصَّرِيْرَةُ): تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
(المَصَارُّ): آنتیں۔کہتے ہیں: شَرِبَ حَتّٰی مَلأَمَصَارَّهُ۔
(صَرْصَرَ): رک رک کر زور زور سے بولنا۔ جیسے: صَرْصَرَ الرجلُ والبازی۔
- الدَّوابَّ: جانوروں کو ادھر ادھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
(الصَّرْصَرُ): رِيحٌ صَرْصَرٌ: ٹھنڈی ہوا یا سخت تیز آواز والی ہوا۔قرآن مجید میں ہے: { وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ }
(الصُّرْصُوْرُ): جھینگر (ج)صَرَاصِيْرُ۔
(الصِّرَاطُ): راستہ۔قرآن مجید میں ہے: { وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ }
(صَرَعَهُ) (ف) ۔ صَرْعًا و مَصْرَعًا: پچھاڑنا' زمین پر پٹخنا۔صَرَعَتْهُ المنيةُ: اسے موت نے آ پکڑا۔
- صَرَعَتِ الريحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کردیا۔هو مصروعٌ وصَرِيْعٌ۔
-البابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا۔
(صُرِعَ)فلانٌ: مرگی کا مریض ہونا۔مرگی کا دورہ پڑنا۔هو مَصْرُوعٌ۔
(صَارَعَهُ) مُصَارَعَةً وصِرَاعًا: کشتی میں غالب آنا۔

(صَرَّعَهُ): زور سے زمین پر گرانا۔
-البابَ: دروازہ کو کواڑ لگانا۔
- البَيْتَ مِنَ الشِّعْرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔
(اصْطَرَعَ) القومُ: باہم کشتی کرنا۔ایک دوسرے کو گرانا۔
(تَصَارَعَ)الرَّجُلَانِ: باہم کشتی کرنا۔
(الصَّرْعُ): مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہوجاتا ہے)
- الصَّرْعَانِ: دو کنارے ۔جیسے للأمرِ صَرْعَانِ جئتُه صَرْعَيِ النَّهَارِ: میں اس کے پاس صبح و شام آیا۔هو ذوصَرْعَيْنِ: وہ دو رُخ ہے۔
(الصِّرْعُ): مانند' مثل (۲) کسی چیز کی قسم' نوع۔ کہتے ہیں: ما ادرى على أيّ صِرْعَيْ امرِهِ هو: مجھے نہیں پتا وہ کس ڈھنگ کا ہے (ج) صُرُوْعٌ ۔(۳) پہلوان' کشتی کرنے والا۔هما صِرْعانِ۔
(الصُّرَعَةُ): بہت پچھاڑا جانے والا۔
(الصُّرَعَةُ): بہت پچھاڑنے والا ۔جیسے: رجُلٌ صُرَعَةٌ وقومٌ صُرَعَةٌ۔
(الصَّرِيْعُ): پچھڑا ہوا' نیم مردہ۔ کہتے ہیں: بَاتَ صَرِيْعَ الكَأْسِ: اس نے نشہ میں رات گزاری (۲) مجنون' دیوانہ (ج)صَرْعَى۔
(المُصَارَعَةُ): کشتی' دنگل (محدثہ)
(المِصْرَاعُ): کواڑ' دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرع' پہلے مصرع کو صدر اور دوسرے کو عجز کہتے ہیں (ج) مَصَارِيْعُ۔
(صَرَفَ) (ض) البابُ او القَلَمُ و نحوهما صَرِيْفًا: سرسر کرنا' آواز نکلنا۔
-نَابُه وبِنَابِه: دانت کی آواز نکلنا۔
- الشيءَ صَرْفًا: ہٹانا جیسے: صَرَفَ الأَجِيْرَ مِنَ العَمَلِ والغُلَامَ من المكْتَبِ: چھٹی دے دینا۔
-المالَ: خرچ کرنا۔

-النَّقْدَ بمثله: تبدیل کرنا، سکہ بدلنا۔
-الكلامَ: کلام کو مزین کرنا۔
-الشَّرابَ: بلا آمیزش رکھنا۔
(أَصْرَفَ) الشَّرابَ: خالص شراب پیش کرنا۔
(صَارَفَ) نَفْسَه عَنِ الشيئِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا۔
(صَرَّفَ) الأَمْرَ: تدبر کرنا (۲) بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ}
-الألفاظ: بعض الفاظ کو بعض سے مشتق کرنا۔
-الشَّرابَ: بے آمیزش رکھنا۔
-الشيئَ: بالکل بدل دینا، بالکل ہٹا دینا۔
(اصْطَرَفَ): روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
(انْصَرَفَ) عَنْه: ہٹنا، الگ چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ}
(تَصَرَّفَ) فلانٌ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں اختیار چلانا۔
-لعياله: اہل وعیال کے لئے روزی کمانا۔
- بِهِ الأحوالُ: کسی کے حالات الٹ پلٹ جانا۔
(استَصْرَفَ) اللهُ المكارِهَ: اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست کرنا۔
(تَصَارِيْفُ) الأُمُوْرِ: معاملات کا الٹ پھیر۔
-تَصارِيْفُ الرِّياحِ: ہواؤں کی گردش۔
(الصَّارِفُ): دانت۔ مَا فِيْ فمه صَارِفٌ اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں۔
(الصَّرَّافُ): سکے تبدیل کرنے والا (۲) کیشئر خزانچی۔
(الصِّرَافَةُ): سکوں کی تبدیلی کا کام۔
(الصَّرْفُ): صَرْفُ الدَّهْرِ: گردش زمانہ (ج) صُرُوْفٌ (۲) شرح مبادلہ (۳) وہ علم جس کے ذریعہ کلمات کے صیغوں اور اشتقاقات سے بحث کی جائے۔ علم الصرف (۴) نحاۃ کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہو جاتا ہے۔
(الصَّرْفانِ): دن، رات۔
(الصِّرْفُ): خالص، بغیر ملاوٹ کا۔
-شَرابٌ صِرْفٌ: خالص شراب۔
(الصَّرِيْفُ): خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔
(الصَّيْرَفُ): سکے تبدیل کرنے والا صراف (۲) امور کا تجربہ کار منتظم (ج) صيارِفُ و صَيَارِفَةٌ۔
(الصَّيْرَفِيُّ) بمعنی الصَّيْرَفُ۔
(المَصْرِفُ): واپسی (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی۔
(صَرَمَه) (ض) صَرْمًا: کاٹنا، جیسے صَرَمَ الحَبْلَ۔
-الشَّجَرَ والنَّخْلَ: پھل توڑنا۔
-فلانًا: چھوڑ دینا۔
- وصْلَهُ: قطع تعلق کرنا۔ هو مصرومٌ و صَرِيْمٌ۔
(صَرُمَ) (ك) السَّيْفُ صَرَامَةً و صُرُوْمَةً: تیز دھار والی ہونا۔
- فلانٌ: پختہ عزم اور سخت مزاج والا ہونا۔ هو صارمٌ و صَرُوْمٌ۔
(أَصْرَمَ) النَّخْلُ والشَّجَرُ: پھل توڑنے کا وقت آ جانا۔
(صَارَمَهُ): قطع تعلق کرنا۔
(صَرَّمَهُ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
- النَّاقَةَ: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کے دو تھن کاٹ دینا۔
-الليلُ: رات گزر جانا۔
(الشِّتاءُ): موسم ختم ہو جانا۔
(تَصَارَمَا): باہم قطع تعلق کرنا۔
(تَصَرَّمَ): کٹ جانا۔
-الليلُ: رات گزر جانا۔
-فلانٌ: دلیر بننا، مستقل مزاج ہونا۔
(الصَّارِمُ) سيفٌ صَارِمٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ رجلٌ صَارِمٌ: بہادر، مستقل مزاج آدمی۔
(الصِّرَامُ): پھلوں کی اترائی (۲) پھل توڑنے کا وقت۔
(الصَّرَّامُ): چمڑہ فروش (۲) جفت فروش۔ موزے فروش۔
(الصَّرْمُ): چمڑہ۔
(الصِّرْمُ): ٹکڑا، حصہ (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ (ج) أَصْرَامٌ و صُرْمَانٌ۔
(الصِّرْمَةُ): ایک کھجور کا درخت (۲) ایک اونٹ (۳) بادلوں کی ایک ٹکڑی۔
(الصَّرِيْمُ): وہ درخت جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔ جیسے شَجَرٌ صَرِيْمٌ۔ ارضٌ صَرِيْمٌ: وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں، (۲) توڑے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ۔
(الصَّرِيْمَةُ) بمعنی الصَّرِيْمُ (۲) ارادہ کی پختگی (۳) قطع تعلق۔
(صَرَى) (ض) الرَّجُلَ صَرْيًا: کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔
- النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن میں دودھ روکنا۔ کہتے ہیں: صَرَى الماءَ واللَّبَنَ والدَّمْعَ: روکے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے دینا۔
- النَّاقَةُ عُنُقَهَا: بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا۔
(صَرِيَتْ) (س) النَّاقَةُ و نحوُها صَرًى: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا۔ هي صَرِيَةٌ و صَرْيَا (ج) صَرَايَا۔
- الماءُ واللَّبَنُ: زیادہ دیر ٹھہرنے کی وجہ سے خراب ہو جانا۔
- الدَّمْعُ: آنسوؤں کا آنکھ میں رکے رہنا۔ هو صَرٍ۔
- فلانٌ فِي يدِ فُلانٍ: کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا۔

ص

(أَصَرَّت) النَّاقَةُ: اونٹنی کے دودھ کا تھن میں جمع ہونا۔
-النَّاقَةَ: تھن میں دودھ روکنا۔
(صَرّٰی) النَّاقَةَ: تھن میں دودھ روکنا۔
(الصَّارِیْ): بادبان باندھنے کا بانس (ج) صَوَارٍ (۲) ملاح (ج) صُرَّاءُ۔
(الصَّارِيَةُ): وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا گیا ہو۔
(الصَّرِّی): زیادہ دیر رکھنے سے خراب ہو جانے والی چیز۔ جیسے: لَبَنٌ صَرّٰی۔
(المُصَرَّاةُ): دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ تھن میں روک دیا گیا ہو۔

ص............ط

(الأُصْطُبَّةُ): کتان کا پرانا ٹکڑا۔
(المِصْطَبُ): لوہار کا اہرن۔ وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر لوہے کو رکھ کر کوٹا جاتا ہے (ج) مصاطبُ۔
(المِصْطَبَةُ): چبوترہ (ج) مَصَاطِبُ۔

ص............ع

(صَعُبَ) (ك) صُعُوْبَةً: مشکل و دشوار ہونا۔
-الرجلُ والدَّابَّةُ: سرکش ہونا۔
(أَصْعَبَ) الامرُ: دشوار و مشکل ہونا۔
-الرَّجُلَ: مشکل پیش آنا۔
-الشيءَ: مشکل پانا۔
(صَعَّبَهُ): مشکل بنانا۔
(تَصَعَّبَ): مشکل و دشوار ہونا۔
-الأَمْرَ: مشکل سمجھنا۔
(اِسْتَصْعَبَ) الأَمْرُ: دشوار و مشکل ہونا۔
-الأَمْرَ: مشکل سمجھنا۔
(الصَّعْبُ): مشکل، دشواری (۲) خود دار آدمی۔ ھی صَعْبَةٌ۔
-عَقبةٌ صَعْبَةٌ: دشوار گزار گھاٹی۔
-حَیَاۃٌ صَعْبَةٌ: سخت زندگی (ج) صِعَابٌ۔
(الصَّعْبَةُ) العملةُ الصَّعْبَةُ: ہارڈ کرنسی وہ سکہ جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل مشکل ہو (مج)
(المُصْعَبُ): سردار (۲) وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو (ج) مَصَاعِبُ۔
(صَعِدَ) (س) صُعُوْدًا: چڑھنا۔ جیسے: صَعِدَ الجَبَلَ وصَعِدَ السُّلَّمَ وفیه وعلیه۔
- الیه: اوپر پہنچنا۔ قرآن مجید میں ہے: { اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ }
(أَصْعَدَ): اوپر چڑھنا۔ جیسے: اَصْعَدَ فی الأَرْضِ۔
- فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: { اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ }
- فی الوادِی: سیلاب کے راستہ میں اوپر سے نیچے کو آنا۔
- السَّفینةُ: کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے کر چلنا۔
(صَعَّدَ) فی الجَبَلَ وعلیه وعلی الدَّرَجَةِ: چڑھنا۔
-فیهِ النَّظَرَ: اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔
-الشَّرَابَ: شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔
- السائلَ: مائع چیز کو حرارت دے کر بھاپ میں تبدیل کرنا (مج)
-الحَرْبَ: لڑائی تیز کرنا (محدثہ)
(تَصَاعَدَ) یَتَصَاعَدُ و یَصَّاعَدُ: اوپر چڑھنا۔
-الامْرُ: کوئی بات شاق و دشوار ہونا۔
(تَصَعَّدَ) یَتَصَعَّدُ و یَصَّعَّدُ بمعنی تَصَاعَدَ۔
-فی الشَّيءِ: دشواری اور مشکل سے چڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے: { كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ }
-النَّفَسُ: سانس مشکل سے آنا۔
-الشيءُ الرَّجُلَ: انتہائی مشقت میں ڈالنا۔
(الصَّاعِدُ): زائد۔ جیسے: بَلَغَ کذا فصاعدًا
(الصَّعَدُ): مشکل، دشواری۔
-عَذَابٌ صَعَدٌ: سخت عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: { يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا }
(الصُّعُدُ): هٰذَا النَّبَاتُ یَنْمُو صُعُدًا: یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔
(الصُّعَدَاءُ): مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ: گہرا لمبا سانس لینا۔
(الصَّعْدَةُ): سیدھا نیزہ (۲) بانس (ج) صِعَادٌ۔
(الصَّعُوْدُ): مشقت، دشواری۔ قرآن مجید میں ہے: { سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا } (۲) دشوار گزار گھاٹی (۳) چڑھتا ہوا راستہ (ج) أَصْعِدَةٌ و صُعُدٌ و صَعَائِدُ۔
(الصَّعُوْدَاءُ): دشوار گزار گھاٹی۔
(الصَّعِیْدُ): سطح زمین (۲) مٹی۔ قرآن مجید میں ہے: { فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا } (۳) اونچی زمین (۴) کشادہ جگہ (ج) صُعُدَانٌ و صُعُدٌ۔
(المِصْعَادُ): چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ (مج)
(المِصْعَدُ) بمعنی المِصْعَادُ (ج) مَصَاعِدُ۔
(صَعِرَ) (س) صَعَرًا: گردن یا منہ کا بیماری کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔
-فلانٌ: تکبر کی وجہ سے منہ پھیرنا۔
- رأسُهُ: سر کا چھوٹا ہونا۔ ھو اَصْعَرُ وھی صَعْرَاءُ (ج) صُعْرٌ۔
(أَصْعَرَ) خَدَّهُ: تکبر کی وجہ سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔
(صَاعَرَ) بمعنی أَصْعَرَ۔
(صَعَّرَ) خَدَّهُ: تکبر یا خود پسندی کی وجہ سے گال کو ٹیڑھا کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: { وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ }
(تَصَاعَرَ) و (تَصَعَّرَ): رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔
(اِصْعَرَّتْ) الدَّابَّةُ: جانور کا تیز چلنے کی وجہ سے ادھر ادھر ڈولنا۔
(الصَّعَرُ): گردن کا ٹیڑھا پن، جس کی وجہ سے دائیں بائیں دیکھنا مشکل ہوتا ہے (مج)
(صَعْصَعَ) الرَّجُلُ صَعْصَعَةً و صَعْصَاعًا: ڈرنا، مضطرب ہونا (۲) شور کرنا، چیخنا۔
-القومَ: ڈرانا اور شیرازہ بکھیرنا۔
-رَاسَهُ بالدُّهْنِ: تیل لگانا۔

(تَصَعْصَعَ) الرَّجُلُ: ذلیل ورسوا ہونا۔
–القومُ: ڈرنا' منتشر ہونا۔
–صفوفهمْ: صفوں کا درہم برہم ہونا۔
–بهم الدَّهْرُ: تتر بتر کر دینا' تباہ و برباد کر دینا۔
(الصَّعْصَعُ): متفرق و منتشر۔
(صَعْفَقَ): بدن کا پتلا و کمزور ہونا۔
(الصَّعْفَقُ): بازار میں بے پیسہ گھومنے والا' دوسرے تاجر کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا (ج) صَعَافِقَةٌ و صَعَافِيْقُ۔
(الصَّعْفُوقُ) بمعنی الصَّعْفَقُ (ج) صَعَافِيْقُ۔
(صَعَقَتْهُمْ)(ف) السَّماءُ صَعْقًا: آسمان کا کسی پر بجلی گرانا۔
–الصَّاعِقَةُ القَوْمَ: لوگوں پر بجلی گرنا۔
– التَيَّارُ الكهربيّ فُلَانًا: کرنٹ لگنا' بجلی کا کسی کو شاک مارنا (مج)
(صَعِقَ) (س) الحَيَوانُ ،صَعَقًا وصَعْقًا و صُعَاقًا: آواز بلند ہونا۔ جیسے: صَعِقَ الحمارُ و صَعِقَ الثورُ۔
– الرَّجُلُ: کسی پر بجلی گرنا (۲) بے ہوش ہو جانا (۳) ہلاک ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ } هو صَعِقٌ وهي صَعِقَةٌ۔
(صُعِقَ): بجلی لگنا۔ هو مصعوقٌ۔
(أَصْعَقَهُ) بمعنی صَعَقَهُ۔
(الصَّاعِقَةُ): آسمان سے برسنے والی آگ (۲) ہلاک کرنے والا عذاب قرآن مجید میں ہے: { وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ } (۳) آسمان سے گرنے والی کڑکدار بجلی۔
– مانعةُ الصواعِقِ: بجلی سے بچاؤ کا لوہے کا ستون جو عمارتوں پر لگایا جاتا ہے (مج)
(الصَّعِقُ): سخت اور گرجدار آواز (۲) بے ہوش (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے والا۔
(صَعِلَ) (س) صَعَلًا: چھوٹے سر اور پتلی گردن والا ہونا ۔هو أَصْعَلُ وهي صَعْلَاءُ (ج) صُعْلٌ۔

(اصْعَالَّ) بمعنی صَعِلَ۔
(الصَّعْلُ): لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا۔
(الصَّعْلَةُ): بدن کا ہلکا اور دبلا پن (۲) کھجور کا لمبا درخت جس میں ٹیڑھ ہو اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں۔
(صَعْلَكَ) فلانًا: غریب و محتاج بنانا۔
– البَقْلُ الدَّوابَّ: سبزیوں کا جانوروں کو موٹا کر دینا۔
(تَصَعْلَكَتِ) الإِبِلُ: اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔
– الرَّجُلُ: فقیر و محتاج ہو جانا۔
(الصُّعْلُوكُ): فقیر و محتاج (ج) صَعَالِيكُ۔
۔صَعَاليك العَرَبِ: عرب کے خون ریز غریب لوگ۔
(المُصَعْلَكُ): رأس مصعلك: چھوٹا گول سر۔

ص.........غ

(صَغَرَهُ) (ن) وصَغْرًا: عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا ۔جیسے هو يصغرني بسنةٍ واحدةٍ۔
(صَغُرَ)(ك)صِغَرًا: جسامت یا عمر کے اعتبار سے چھوٹا ہونا۔ هو صغيرٌ (ج) صِغَارٌ۔
(أَصْغَرَ): چھوٹا کام یا چھوٹی بات کرنا۔
– الارضُ: زمین کا چھوٹے پودوں والی ہونا۔
–فُلَانًا: حقیر و ذلیل کرنا۔
(صَغَّرَهُ): چھوٹا کرنا (۲) حقیر و ذلیل کرنا۔
(تَصَاغَرَ) فلانٌ: چھوٹا بننا' چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔
– اليهِ نَفْسُهُ: کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا اور بے وقعت ہونا۔
(اسْتَصْغَرَ): چھوٹی چیز طلب کرنا۔
–الشيْءَ: چھوٹا شمار کرنا۔
(الأَصْغَرُ): سب سے چھوٹا' بہت چھوٹا (اسم تفضیل) (ج) أَصَاغِرُ وأَصْغَرُوْنَ وهي

صُغْرَى (ج) صُغَرٌ صُغْرَيَاتٌ۔
– الأَصْغَرَانِ: دل و زبان ۔جیسے کہاوت ہے: (المَرءُ بأَصْغَرِيه: قلبه ولسانه)
(التَّصْغِيْرُ): علم الصرف میں تحقیر و تمليح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یا ساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کرنے کا نام تصغیر ہے۔جیسے: قَمَرٌ سے: قُمَيْرٌ اور كتابٌ سے كُتَيِّبٌ۔
(الصُّغَارُ): چھوٹا۔
(الصَّغِيْرَةُ): چھوٹا گناہ (ج) صَغَائِرُ۔
(صَغَا)(ن) وصَغْوًا: جھکنا' مائل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: { اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا }
–الشمسُ والنجومُ: قریب الغروب ہونا۔
–فلانٌ: ایک پہلو کی طرف جھکا ہوا ہونا (۲) کسی کے ایک پہلو میں جھکاؤ ہونا۔
– إِلى القومِ: کسی کی خواہشات کا کسی کے مطابق ہونا۔
– على القومِ: خواہشات کا کسی قوم کے مخالف ہونا۔
(صَغِيَ) (س) صَغًى: مائل ہونا' جھکنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ . . . }۔
(أَصْغَى) إلى فلانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا۔
– اليه برأسه و بأُذُنِهِ: کسی کی بات سننے کے لئے کان لگانا۔
– الاناءَ: پانی بہانے کے لئے برتن کو جھکانا۔
(صَاغِيَةُ)الرَّجُلِ: تبعین' مصاحبین' مریدین' معتقدین۔
(الصِّغْوُ): چمچہ یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ۔

ص.........ف

(صَفَحَ) (ف) عَنْه صَفْحًا: اعراض کرنا' منہ پھیرنا۔
–عَنْ ذنبِه: صاف کرنا' درگذر کرنا۔

-فلانًا عن حاجتہ: کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔
-القومَ: ایک ایک کر کے پیش کرنا۔
-ورقَ الکتابِ: ایک ایک ورق دیکھنا۔
-الشيءَ: چوڑا کرنا' پھیلانا۔
-فلانًا بالسّیفِ: کسی کو چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔
(صَفِحَتْ) (س) جَبْهَتُهٗ صَفَحًا: چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ھو أَصْفَحُ وھی صَفْحَاءُ (ج) صُفْحٌ۔
(أَصْفَحَ) الشيءَ: پلٹنا۔
- فلانًا عن الحاجةِ: کسی کی ضرورت پوری کئے بغیر واپس بھیجنا۔
(صَافَحَهٗ): مصافحہ کرنا' ہاتھ ملانا۔
(صَفَّحَ) الشيءَ: چوڑا بنانا۔
-بیدیہ: تالی بجانا۔
-الشيءَ: فولاد یا معدنیات کی چادر یا پتھر چڑھانا (محدثہ)
(تَصَافَحَا): باہم مصافحہ کرنا۔
(تَصَفَّحَ) الشيءَ: غور سے دیکھنا۔جیسے تَصَفَّحَ الکتابَ۔
- القومَ: کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا یا لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔
(اسْتَصْفَحَ) فلانًا: معافی چاہنا۔
-فلانًا ذنبہ: غلطی کی معافی چاہنا۔
(الصِّفَاحُ) لَقِیَہٗ صِفَاحًا: میں اسے اچانک یا آمنے سامنے ملا۔
(الصَّفْحُ): معافی (۲) جانب' پہلو۔گوشہ جیسے: صَفْحُ الجَبَلِ۔
- صَفْحُ السَّیفِ والوجهِ: تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح' رخسار (ج) صِفَاحٌ وأَصْفَاحٌ۔
ضَرَبَ عنه صَفْحًا: اس نے اعراض کیا' منہ پھیرا۔
(صَفْحَةُ) الشيءَ: جانب' طرف' سامنے کا حصہ۔

-صفحةُ الورقِ: ورق کا ایک رخ' صفحہ۔
-صَفْحَةُ الرَّجُلِ: سینہ کی چوڑائی۔
أَبْدٰی صَفْحَتَه: اس نے اپنے گناہ اور خطا یا ظاہر کر دیئے۔حدیث میں ہے: (مَنْ أَبْدٰی لنا صفحته أقمنا علیه الحَدَّ)
-الصَّفْحَتَانِ: دونوں رخسار۔
(الصَّفَّاحُ): پتلے چوڑے پتھر۔
(الصَّفُوْحُ): کریم وروادار' عفو ودرگزر سے کام لینے والا۔
- اِمْرَأَةٌ صَفوحٌ: بے مروت اور لاپرواہ عورت۔
(الصَّفِیحُ): ہر چوڑی چیز کی سطح (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن یا معدنیات یا فولاد کی چادر (محدثہ) (ج) صَفَائحُ وصفاحٌ وصفیح۔
-صفیحةُ الوجهِ: چہرہ کی جلد۔
-صفائحُ البابِ: دروازہ کے تختے۔
(المُصَفَّحُ): وہ چیز جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) جس پر چوڑا چکلا پتھر لگا ہوا ہو۔
-أنفٌ مُصَفَّحٌ: ہموار ومعتدل بانسہ والی ناک۔
(المُصَفَّحَةُ) السَّیارةُ المُصَفَّحَةُ: بکتر بند گاڑی' زرہ پوش موٹر۔(محدثہ)
(صَفَدَهٗ)(ض) صَفْدًا: باندھنا' ہتھکڑی لگانا' لوہے سے باندھنا۔
(أَصْفَدَهٗ) بمعنی صَفَدَهٗ (۲) کسی کو اتنا مال دینا کہ وہ مقید ہوجائے۔
(صَفَّدَهٗ): خوب زور سے باندھنا۔
(الصِّفَادُ): ہتھکڑی' بیڑی۔
(الصَّفَدُ): ہتھکڑی' بیڑی۔ (ج) أَصْفَادٌ قرآن مجید میں ہے: { مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ } (۲) بخشش' عطاء۔
(صَفَرَ)(ض) صَفِیْرًا: سیٹی بجانا۔
-بِہٖ: سیٹی بجا کر بلانا۔
(صُفِرَ): بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے یا صفراء جمع ہونا۔ھو مصفورٌ۔

(صَفِرَ) (س) صَفَرًا و صُفُوْرًا: خالی ہو جانا۔جیسے: صَفِرَ البیتُ من المتاعِ و صفر الإناءُ من الشراب و صَفِرَتْ یَدُهٗ من المالِ۔ھو صَفِرٌ۔
(أَصْفَرَ) الشيءُ: خالی ہونا۔
-فلانٌ: فقیر ہونا۔
-الشيءَ: خالی کرنا۔
(صَفَّرَ): سیٹی بجانا۔
-لہ: سیٹی بجا کر بلانا۔
-الشيءَ: زرد رنگ میں رنگنا۔جیسے: صَفَّرَ الثوبَ ونَحْوَهٗ۔
- الزَّرْعُ: کھیتی کے پتوں کا زرد ہو جانا اور کھیتی کے کاٹنے کا وقت ہو جانا۔ھو أَصْفَرُ و ھی صَفْرَاءُ (ج) صُفْرٌ۔
(الأَصْفَرُ): سونا۔
-بنو الأَصْفَرِ: ایشائے کوچک اور قسطنطنیہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
(الأَصْفَرَانِ): سونا اور زعفران۔
(الصِّفَارُ): جانور کے دانتوں میں لگی ہوئی گھاس پھس وغیرہ۔
(الصَّفَارُ): سیٹی' سیٹی کی سی آواز۔جیسے: فی کلامِہٖ صُفارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) پیٹ میں جمع ہوجانے والا زرد پانی (۴) بیماری یا کمزوری کی وجہ سے نمایاں ہونے والی زردی۔
(الصُّفَارَةُ): مرجھایا ہوا پودا۔
(صَفَرٌ): آٹھواں قمری مہینہ' صفر۔
(الصُّفْرُ): پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو' اس میں واحد وجمع برابر ہیں) کبھی اصفارٌ بطور جمع استعمال کرتے ہیں۔نیز مفرد کے لئے بھی آتا ہے جیسے: إناءٌ اصفارٌ۔
(الصِّفْرُ): خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ' صفر۔
- درجةُ الصِّفرِ: کسی چیز کا نقطہ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں۔
-ساعة الصفر: (دیکھئے: ساعة)

(الصَّفَرُ): بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے، (۳) یرقان کی بیماری۔

(الصِّفْرَاءُ): سونا (۲) صفراوی مادہ' جسم کے مزاجوں میں سے ایک مزاج' اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط۔ پتا۔

(الصَّفَّارُ): پیتل کے برتن بنانے والا۔

(الصَّفَّارَةُ): سیٹی' جس کو پھونک مار کر بجایا جائے۔

(الصُّفْرِيَّةُ): عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔

(الصَّفِيرُ): سیٹی' ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے سین' زاء اور صاد کے ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔

(صَفْصَفَ): تنہا بیابان میں چلنا۔

—العُصْفُورُ: چڑیا کا چہچہانا۔

(الصَّفْصَافُ): بید کا درخت۔

(الصَّفْصَفُ): ہموار زمین جس میں نبات نہ ہو۔ قرآن میں ہے: { فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا } (۲) جنگل بیابان۔

(الصُّفْصُفُ): چڑیا (ج) صَفَاصِفُ۔

(صَفَعَهُ)(ف) صَفْعًا: تھپڑ مارنا۔ طمانچہ رسید کرنا۔

(صَفَّ) (ن) القَوْمُ صَفًّا: صف بندی کرنا ایک صف میں کھڑے ہونا۔

—الطيرُ في السماءِ: پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ هي صَافَّةٌ (ج) صَافَّاتٌ و صوافٌّ قرآن مجید میں ہے: { أَوَ لَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَٰفَّٰتٍ }

—الشيءَ: ترتیب سے لگانا۔

— الابلَ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رہنا۔ قرآن مجید میں ہے: { فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ }

—القَوْمَ: جنگ وغیرہ میں قطار میں کھڑا کرنا۔

— اللحمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر پر سینکنا۔ هو صَفيفٌ۔

(أَصَفَّهُ): کسی کے لئے سایہ دار جگہ بنانا۔

—الاريكةَ او البيتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔

—السَّرجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔

(صَافَّ) الجَيْشُ عدوَّهُ: لشکر کا صف میں دشمن سے مقابلہ کرنا۔

— القائدُ جندهُ: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں کھڑا کرنا۔

(صَفَّفَهُ): مرتب کرنا' خوب جمانا۔

— المرأةُ شَعْرَهَا: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا' مانگ نکالنا۔

(اصْطَفَّ): لازم صَفَّه۔

(تَصَافُّوا): ایک دوسرے کے مقابلہ میں صف آراء ہونا۔

—عَلَى كَذَا: کسی بات پر متفق ہونا۔

(الصَّفُّ): قطار' لائن' صف (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن مجید میں ہے: { إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ } (۳) مدرسہ یا سکول کی کلاس' تعلیمی درجہ (محدثۃ) (ج) صُفُوفٌ۔

(الصِّفَفُ): زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔

(الصُّفَّةُ): سایہ' سائبان (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ (۳) مسجد نبوی میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرامؓ بغرض تعلیم قیام فرمارہتے تھے' اور نبی اکرم ﷺ ان کی تربیت فرماتے تھے اور انہی کو اصحاب صفہ کہا جاتا ہے۔

(الصَّفِيفُ): گوشت کے وہ ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے یا آگ پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔

(صَفَقَ) (ض) الشيءَ صَفْقًا و صَفْقَةً و تَصْفَاقًا: کسی چیز پر اتنے زور سے ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔

— الريحُ الثَّوْبَ والشَّجَرَ والمَاءَ: ہوا کا کپڑے' پانی اور درخت سے ٹکرا کر آواز پیدا کرنا۔

— الطَّائِرُ جناحيهِ وبهما: پرندہ کا پروں کو حرکت دینا۔

—العُودَ: سارنگی بجانا۔

—البَابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا۔

—الشَّرَابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔

—القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔

— البَيْعَ: فروخت کا معاملہ کرنا' عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا نفاذ کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور اس سے لوگ سمجھتے تھے کہ بیع مکمل ہوگئی۔

(صَفُقَ) (ك) الثوبُ صَفَاقَةً: کپڑے کا دبیز اور ٹھکا ہوا ہونا۔

—الوجهُ: بےحیاء ہونا۔ هو صفيقٌ۔

(أَصْفَقَ) القومُ عَلَى كذا أَوْلَهُ: کسی بات پر متحد اور متفق ہونا۔

—عَنه: پھر جانا۔

— فلانٌ الشيءَ والبَابَ و القدحَ و الشَّرَابَ: زور سے بند کرنا' زور سے ہلانا' تھپکی دینا۔

— الناسِجُ الثَّوْبَ: کپڑے کو دبیز اور ٹھکا ہوا بنانا۔

(صَافَقَ): پہلو کے بل سونا۔ صَافَقَ بَيْنَ جنبيهِ: کروٹیں بدلنا۔

— بين ثوبين: ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے پر پہننا۔

(صَفَّقَ): مبالغہ صَفَقَ زور زور سے ہاتھ مارنا۔

— بِيَدَيْهِ: تالی بجانا۔ کہاوت ہے: (يَدٌ وَحْدَهَا لاتصفّق) ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں جانب سے کیا جاتا ہے۔

(اصْطَفَقَ): لازم صَفَقَهُ۔

— الشيءُ: ہلنا' تھرکنا' حرکت کرنا۔ جیسے: اصْطَفَقَتِ الأَشْجَارُ و اصطفق العودُ: سارنگی کی آواز آنا۔

–البَحْرُ: سمندر کی موجوں کا جوش مارنا۔
–النّاسُ: لوگوں کا پریشان و بے چین ہوجانا۔
– المجلسُ بالقومِ: مجلس میں لوگوں کی ہلچل ہونا۔
(انْصَفَقَ): لازم صَفَقَه۔
–القَوْمُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا۔
(تَصَافَقَ) البَائِعُ والمُشْتَرِيْ: سودے کو آخری شکل دینا۔
(تَصَفَّقَ): کروٹیں بدلنا۔
–الدَّابَّةُ: دردِزہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
–للأَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑے رہنا۔
(الصِّفَاقُ): جلد کے اوپر نیچے کی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (ج) صُفُقٌ۔
(الصَّفَّاقُ): سودے باز بڑا سوداگر۔
– الدِّيْكُ الصَّفَّاقُ: بانگ دیتے وقت پروں کو پھڑ پھڑانے والا مرغا۔
(الصَّفْقُ): خرید و فروخت (۲) پہلو۔جیسے صَفْقَا الإنسانِ: انسان کے دو پہلو۔صَفْقَا العُنُقِ: گھوڑے کا دورخسار۔
– صَفْقَا البَابِ: دروازہ کے دو کواڑ (ج) صُفُوْقٌ۔
(الصِّفْقُ): دروازہ کا کواڑ۔اسے درفہ بھی کہتے ہیں : بابه صِفْقٌ وَاحِدٌ او صِفْقان: دروازے کو دونوں کواڑوں کو بند کرنے کے لئے ملانا۔(ج) صُفُوْقٌ وأَصْفَاقٌ۔
(الصَّفْقَةُ): سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) سودا' خرید و فروخت کا معاہدہ صَفْقَةٌ رابِحَةٌ : نفع بخش سودا ۔ صَفْقَةٌ خاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت' عہد جیسے: أعطاه صَفْقَةَ يَدِهِ۔
(المَصْفَقُ): وہ بازار جہاں خرید و فروکت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں۔(ج) مَصَافِقُ۔
(صَفَنَ) (ض) الفَرَسُ صُفُوْنًا: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا۔

–الرَّجُلُ: دو پیروں کو ایک سیدھ میں رکھنا۔
–الطَّائِرُ: پرندہ کا اپنے بچوں کے لئے گھاس اور تنکوں کا گھونسلا بنانا۔هو صَافِنٌ (ج) صُفُوْنٌ۔
–به الأرضَ صَفْنًا: پچھاڑنا۔
–فُلَانًا: خصیے پھاڑ دینا۔
(صَافَنَ) القَوْمَ: بالمقابل کھڑا ہونا' حدیث میں ہے (فلما دنا القوم صافناهم)
(صَفَّنَ) الطَّائِرُ: چوزوں کے لئے گھونسلے کا فرش بنانا۔
(تَصَافَنَ) القَوْمُ: پانی کو حصوں میں تقسیم کرنا۔
(الصَّافِنُ): پنڈلی کے نیچے والے حصہ کی ایک بڑی رگ (ج) صُفُوْنٌ و صَوَافِنُ۔
(الصُّفْنُ): بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان۔چمڑے کا تھیلا جس میں کھانے پینے کا سامان رکھتے ہیں اور کبھی اس میں پانی بھی پیتے ہیں۔
(ج) أَصْفَانٌ۔
(الصَّفَنُ): خصیہ کی تھیلی (۲) گندم کا خوشہ، (۳) پرندہ کا اپنے چوزوں کے لئے بچھایا ہوا فرش
(ج) أَصْفَانٌ و صُفْنَانٌ۔
(صَفَا) (ن) صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور بے غبار ہونا۔
– الماءُ ونَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا گار اور غبار وغیرہ سے پاک ہونا۔
–الجَوُّ واليومُ: بے غبار اور بے بادل ہونا۔
– اليَوْمُ: دن کا بے غبار ہونا۔هو صَافٍ و صفوانٌ۔
(أَصْفَى) الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا پتھر تک پہنچ کر کھدائی نہ کرسکنا۔
– الشَّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہو جانا۔
– الدَّجَاجَةُ: مرغی کے انڈے دینے کا سلسلہ بند ہوجانا۔
–فلانًا: کسی سے خالص ہمدردی و محبت رکھنا۔
–أَصفاهُ الودَّ: خالص محبت رکھنا۔

–فلانًا بكذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اس میں ترجیح دینا۔
– الحاكِمُ ونَحْوُهُ دارَ فلانٍ و مالَه: حاکم وغیرہ کا کسی کے مکان و مال وغیرہ کو کل کا کل لے لینا۔
(صَافَاهُ): کسی سے خالص محبت اور ہمدردی رکھنا۔
(صَفَّاهُ): صاف کرنا' گندگی یا گرد و غبار دور کرنا' نکھارنا۔اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا۔
–الحسابَ: حساب بے باق کرنا۔
–الشَّرِكَةَ: کمپنی کا حساب کتاب کر کے اسے ختم کر دینا (محدثة)
(اصْطَفَاهُ): برتری اور فضیلت عطا کرنا۔قرآن مجید میں ہے: { إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿﴾ }
(تَصَافَيَا): باہم پرخلوص تعلق اور محبت رکھنا۔
(اسْتَصفاهُ) بمعنی اصطفاه (۲) مخلص اور ہمدرد سمجھنا۔
–الشيءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لے لینا۔
–مالَ فلانٍ: سارے کا سارا لے لینا۔
(الصَّفَاةُ): چوڑا اور چکنا پتھر۔
– قُلَّتْ صَفَاتُهُ: کمزور ہو گیا۔ما تندى صَفَاتُه: وہ بخیل ہے۔مَا تُقْرَعُ له صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا (ج) صَفًا۔
(الصَّفْوُ): صفائی' خلوص' نکھار (۲) ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔
(الصَّفْوَاءُ) بمعنی الصَّفَاةُ۔
(الصَّفْوَانُ): چکنا پتھر' چکنی چٹان۔قرآن مجید میں ہے: { كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ }
(الصَّفْوَاةُ): خالص چیز' منتخب و پسندیدہ (مذکر مؤنث' مفرد' تثنیہ و جمع کے لئے)
(الصَّفِيُّ): ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ، (۲) منتخب مخلص دوست۔هو صفيٌّ (ج) أَصْفِيَاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم تقسیم سے پہلے اپنے لئے مقرر کرے (ج) صَفَايَا۔
(الصَّوَافِي): جائدادیں (۲) لاوارث و غیر آباد

زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو بادشاہ اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد: صافيةٌ۔
(المِصْفَاةُ): چھلنی، چھاننے کا آلہ (۲) سیال چیزیں چھاننے کا آلہ وذریعہ (ج) مَصَافٍ۔

ص.........ق

(صَقَبَ)(ن)الطَّائِرُ صَقْبًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
- الجسمَ المُصْمَتَ: زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔
- الشيَ: جمع کرنا۔
- البناءَوغيرَهُ: بلند کرنا۔
(صَقِبَ) (س) صَقَبًا: قریب ہونا۔ هُوَ صَقِبٌ۔
(أَصْقَبَ) الشيَ: قریب کرنا۔
(صَاقَبَه) مُصَاقَبَةً وصِقَابًا: کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ قریبی یا سامنے والا پڑوسی۔
(تَصَاقَبَتِ)البُيُوتُ: گھروں کا قریب قریب ہونا۔
(الصَّقْبُ): خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بلی (۲) مٹھی (ج) صُقُوبٌ وصِقَابٌ۔
(الصَّقَبُ): نزدیک و قریب (مصدر بمعنی صفت)
- الجَارُ أَحَقُّ بصَقَبِه: پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے۔ (یہ شفعہ کے بارے میں کہا جاتا ہے)
(صَقَرَتِ) (ن) الشَّمْسُ صَقْرًا: سورج کی گرمی کا سخت ہونا۔
- الشَّمْسُ فُلَانًا: سورج کی گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
- فلانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔
- فلانًا: ناحق گالی دینا۔ هو صَقَّارٌ۔
- فلانًا بالعَصَا: کسی کے سر پر لاٹھی مارنا۔
- بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
- الحَجَرَ: ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔

(صَقَّرَ) و (تَصَقَّرَ): شکرے سے شکار کرنا۔
(الصَّاقِرُ): صَقْرٌ صَاقِرٌ: تیز نظر شکرا۔
(الصَّاقِرَةُ): سخت مصیبت (ج) صَوَاقِرُ۔
(الصَّاقُورُ): باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (ج) صَوَاقِيْرُ۔
(الصَّاقُورَةُ) بمعنی الصَّاقورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ (ج) صَوَاقِيْرُ۔
(الصَّقْرُ): شکرا ایک شکاری پرندہ جو فصیلہ صقر یہ سے ہے (ج) أَصْقُرٌ و صُقُورٌ۔
(الصَّقْرَةُ): دھوپ کی شدت اور گرمی۔
(الصَّقَرَةُ): تھوڑا اور میلا پانی۔
(الصَّقَّارُ): شکروں کو تربیت دینے والا (۲) شکرے کے ذریعہ شکار کرنے والا۔
(صَقَعَ) (ف) فِي البِلَادِ صَقْعًا: ملکوں میں گھومنا، نکلنا۔
- فِي القولِ: طرح طرح کی باتیں بنانا۔
- صُقِعَ كذا: رخ کرنا، کہتے ہیں: مَا أَدرِي اين صَقَعَ۔
- الدِّيكُ و نَحْوُهُ صقِيعًا و صُقَاعًا: بانگ دینا، آواز نکالنا۔
- فلانًا وغيرَهُ صَقْعًا: مارنا۔
- بِهِ الأَرْضَ: پچھاڑنا۔
- فلانًا بِكَيّ: کسی کو آگ کا داغ دینا۔
(صَقِعَ) (س) صَقَعًا: پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔
(صُقِعَتِ) الارضُ ونحوُهَا: زمین کا پالا زدہ ہونا۔
(أَصْقَعَ): برف باری میں داخل ہونا۔
(الصِّقَاعُ): خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دونوں کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (ج) صُقُعٌ و أَصْقِعَةٌ۔
(الصُّقْعُ): جانب، کونا، گوشہ (ج) أَصْقَاعٌ۔
(الصَّقَعُ): سخت سردی کی تکلیف۔
(الصَّقْعَةُ): سخت سردی۔

(المِصْقَعُ): بلند آواز و خوش گفتار۔ جیسے خطيبٌ مِصْقَعٌ۔
(صَقَلَهُ) (ن) صَقْلًا و صِقَالًا: پالش کرنا زنگ اتارنا، چمکانا۔ جیسے: صَقَلَ السيفَ و المرآةَ ونحوهما۔
- كلامَهُ: کلام کو مزین کرنا۔
- الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
(صَقِلَ) (س) صَقَلًا: چکنا اور چمکدار ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا۔
- الفَرَسُ: کمزور ہونا۔
(الصِّقَالُ): چمک، پالش، صفائی۔
(الصَّقَّالُ): پالش کا کام کرنے والا۔
(الصُّقْلُ): پہلو، کوکھ۔ هما صُقْلَانِ۔
(الصُّقْلَةُ): دبلا پن، لاغری۔
(الصَّقِيْلُ): صاف کیا ہوا، زنگ اتارا ہوا۔ جیسے: سَيْفٌ صقيلٌ ومعدنٌ صَقِيلٌ (ج) صِقَالٌ۔
(الصَّيْقَلُ) بمعنی الصَّقَّالُ (ج) صَيَاقِلُ و صَيَاقِلَةٌ۔
(المِصْقَلَةُ): چمکانے اور پالش کرنے کا آلہ (ج) مَصَاقِلُ۔
(الصَّقَالِبَةُ): بلغاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد قوم جن کو آج کل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرق اور بلغاریہ کے مغرب میں بھی پھیلے ہوئے ہیں۔

ص.........ک

(صَكَّهُ) (ن) صَكًّا: قوت سے دھکیلنا (۲) مارنا۔
- البابَ ونحوَهُ: دروازہ وغیرہ کو بند کرنا۔
(صَكَّ) (س) صَكَكًا وصَكِيكًا: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔
(اصْطَكَّ) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: اصطكَّتْ رُكبتاهُ وقدمَاهُ: چلتے

وقت پیروں یا گھٹنوں کا ٹکرانا۔
(الأَصَكُّ): ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (ج) صُكٌّ۔
(الصَّكُّ): دستاویز، اقرار نامہ (۲) چیک، مالی دستاویز۔(مج)(ج)صُكُوكٌ۔
(المِصَكُّ): دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) ملے ہوئے دانتوں والا۔
(صَكَمَ) (ن) الفَرَسُ عَلَى اللجامِ، صَكْمًا و صَكْمَةً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔
-الشيءَ: ٹکر مارنا۔

ص............ل

(صَلَبَتِ) (ن) الحُمّى عَلَى فلانٍ صَلْبًا: بخار کا تیز اور لمبا ہونا۔
-الحَرُّ فلانًا: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
-الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
-الجِسْمَ: ہاتھ وغیرہ باندھ کر لٹکانا، جیسے صَلْبِ الجَانِي۔
- اللَّحْمَ: گوشت کو بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔
(صَلُبَ)(ك) صَلَابَةً: مضبوط اور ٹھوس ہونا۔
- على المالِ وغيرِهِ: کنجوس و بخیل ہونا۔ مال خرچ کرنے میں بہت سخت ہونا۔
(صَلَّبَ) الشيءُ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَةِ۔
-النَّصْرَانِيَّ: عیسائی کا صلیب کا نشان بنانا (۲) سینہ یا چہرہ پر صلیب کا نشان لگانا۔
- الجِسْمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا۔ صَلَّبَه على كذا وفيه بھی کہتے ہیں۔
قرآن مجید میں ہے: { وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؕ }
- الدَّلْوَ: ڈول کے منہ پر صلیب نما دولوہے کے حلقے لگانا۔
-الشيءَ: سخت و مضبوط کرنا۔
-السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا، اٹھا لینا۔

(اصْطَلَبَ) العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔
(تَصَلَّبَ): مضبوط اور ٹھوس ہونا (۲) لکڑی کی طرح سخت ہو جانا۔ جیسے: تَصَلَّبَ العودُ و تَصَلَّبَ الشِّرْيَانُ۔
-فِي الرَّأْيِ ونحوِهِ: رائے وغیرہ میں پختہ ہونا۔
(الصَّالِبُ): بہت تیز بخار۔
(الصَّلَابَةُ): سختی، ٹھوس پن۔ في وجههٖ صَلَابَةٌ: اسکے چہرہ سے بے حیائی ٹپک رہی ہے۔
(الصُّلْبُ): سخت، مضبوط، قوی (۲) سخت زمین (۳) ٹھوس چیز جو مختلف حالت میں بھی اپنی ہیئت پر قائم رہے (مج) (۴) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے انتہائی سخت ہونے کے باوجود کوٹنے سے نرم ہو کر مختلف شکلیں اختیار کر لیتا ہے نیز پگھلنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں (مج) (۵) کمر کی ہڈی۔ کمر۔ قرآن مجید میں ہے: { يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآىِٕبِ ؕ } (۶) نسل خاندان۔ قرآن مجید میں ہے: { وَ حَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ } (ج) أصلب و أصلاب۔
(الصَّلَبُ): سخت، ٹھوس (۲) گودا، چربی (ج) أَصْلَابٌ۔
(الصَّلَّبُ): سخت، مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھاردار۔
(الصَّلِيبُ): سخت، مضبوط (۲) خالص النسب جیسے: هُوَ عَرَبِيٌّ صليبٌ۔ (۳) سولی چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا، چربی (۵) سولی۔ دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی بنی ہوئی چیز (۶) عیسائیوں کے نزدیک وہ لکڑی جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی دی گئی تھی (ج) صُلُبٌ وصُلْبَانٌ۔
- الصَّلِيبُ الأَحْمَرُ: ریڈ کراس، ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو مصائب و آفات میں انسانوں کی مفت خدمت کرتی ہے۔
(الصَّلِيبِيُّونَ): یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کیے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔

(صَلَتَ) (ض ن) اللَّبَنَ ونَحْوَهُ صَلْتًا: دودھ کی چکنائی کا کم ہونا۔
- فلانًا وغيره بالسَّيْفِ صَلْتًا: تلوار مارنا۔
-الفَرَسَ وَغَيْرَهُ: ایڑ لگانا۔
- مَا فِي القَدَحِ ونحوِهِ: پیالہ میں موجود چیز کو انڈیلا۔
(صَلُتَ) (ك) الجَبِيْنُ صُلُوتَةً: پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔ ایسے ہی: صَلُتَ الرَّجُلُ۔
(أَصْلَتَ) الشَّيءَ: ظاہر کرنا، نمایاں کرنا۔
-السَّيْفَ: تلوار سونتنا، نیام سے باہر نکالنا۔
(انْصَلَتَ): ظاہر اور نمایاں ہونا۔
-فِي سَيْرِهِ أو أَمْرِهِ: کوشش کر کے آگے نکلنا۔
(الإِصْلِيتُ): تیز اور پختہ کار (ج) أَصَالِيتُ
(الصَّلْتُ): نمایاں (۲) چکنا۔
-جَبِيْنٌ صَلْتٌ: کشادہ اور چمکدار پیشانی۔
- سِكِّيْنٌ صَلْتٌ: تیز دھار چھری (ج) أَصْلَاتٌ۔
(الصَّلَتَانُ): سخت اور طاقتور (۲) چوکنا پختہ کار آدمی (ج) صِلْتَانٌ۔

(صَلِجَ) (س) صَلَجًا: بہرا ہونا۔ هو أَصْلَجُ وهي صَلْجَاءُ (ج) صُلْجٌ۔
(تَصَالَجَ) فلانٌ: بہرا بننا۔
(الصُّلَّجَةُ): ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں (ج) صُلَّجٌ (مو)
(الصَّلِيجَةُ): پگھلی ہوئی صاف چاندی۔
(الصَّوْلَجُ): صاف و خالص (۲) ہاکی نما ڈنڈا۔ پولو کھیلنے کا بلا (مع) (ج) صَوَالِجُ۔
(الصَّوْلَجَةُ) بمعنی الصَّوْلَجُ۔
(الصَّوْلَجَانُ) بمعنی الصَّوْلَجُ (مع)
- صَوْلَجَانُ المُلْكِ: وہ ڈنڈا جسے بادشاہ اپنے

پاس بطور علامتِ بادشاہت رکھتا ہے ۔(ج) صَوَالِجُ وصَوَالِجَةٌ۔

(الصَّوْلَجَانَةُ) بمعنی الصَّوْلَجَانُ۔

(صَلَحَ) (ن) صَلَاحًا وصُلُوحًا: خرابی دور ہونا، درست ہونا۔

– الشیئُ: نفع رساں اور لائق و مناسب ہونا جیسے: هٰذا الشیئُ یصلح لَكَ۔

(صَلُحَ) (ك) صَلَاحًا و صُلُوحًا بمعنی صَلَحَ هو صَلِيحٌ۔

(أَصْلَحَ) فِي أَمْرِهِ أو عَمَلِهِ: ٹھیک اور درست کام یا معاملہ کرنا۔

– الشیئَ: خرابی دور کرنا، اصلاح کرنا۔

– بینهما أو ذاتَ بینهما أو مَا بینهما: صلح کروانا، ناراضگی اور دشمنی ختم کروانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا} و {فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ}

– اللهُ لفلانٍ فی ذریّتِهِ او مَالِهِ: کسی کی اولاد میں درستگی اور نیکی پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وأصلح لی فی ذریتی}

(صَالَحَهُ) مُصَالَحَةً وصِلَاحًا: کسی کے ساتھ صلح و امن سے رہنا۔

– عَلَی الشیئِ: صلح کا معاہدہ کرنا، کسی بات پر مصالحت کرنا۔

(اصْطَلَحَ) القَوْمُ: لوگوں کے مابین صلح ہونا۔

– علی الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کے لئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا۔

(تَصَالَحُوا): باہم مصالحت کرنا۔

(اسْتَصْلَحَ) الشیئُ: ٹھیک ہونے کے قابل یا ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔

– الشیئَ: درست کرنا (۲) درست کروانا (۳) درست سمجھنا۔

(الإِصْطِلَاحُ): درستگی، صلح (۲) اصطلاح، کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ اور ہر علم میں اصطلاح ہوتی ہے۔

(الصَّالِحُ): ٹھیک، درست، صحیح (ج) صُلَحَاء (۲) کثیر، زیادہ جیسے: عندہ قَدْرٌ صَالِحٌ من المالِ (۳) فائدہ، نعمت۔ جیسے: وَاتَتْنِي صَالِحَةٌ من فلان (ج) صَوَالِحُ۔

(الصَّلَاحُ): درستگی، صحت، نیکی۔

(الصَّلَاحِيَةُ): درستگی۔

– الصلاحِيَةُ للعملِ: کسی کام کو کرنے کی صلاحیت، استعداد، لیاقت، مناسبت۔

– الذی السلطانِ: دائرہ اقتدار (محدثہ)

(الصُّلْحُ): صلح، امن وسلامتی، دوستی (۲) وصفی معنی، پر امن، صلح پسند جیسے هو صلح لی وهم لنا صلح۔

(الصَّلِيحُ): نیک، صالح، ایماندار (ج) صُلَحَاءُ۔

(المَصْلَحَةُ): درستگی، نیکی (۲) منفعت، فائدہ (۳) کسی وزارت کا محکمہ، انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہو۔ جیسے انکم ٹیکس کا محکمہ، پاسپورٹ کا محکمہ (ج) مَصَالِحُ (محدثہ)

(صَلِخَ) (س) صَلَخًا: بہرا ہو جانا۔ هو أَصْلَخُ وهی صَلْخَاءُ (ج) صُلْخٌ

(تَصَالَخَ): بہرہ بننا۔

(صَلَدَ) (ض) صَلْدًا وصُلُودًا: سخت ہونا، خشک ہونا۔

– الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا۔

– فلانٌ: بخیل اور کنجوس ہونا (۲) سخت دل والا ہونا۔

– الدَّابَّةُ: جانور کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پر مارنا۔

– الزَّنْدُ: چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہ جانا۔

– فلانٌ بیدیه: تالی بجانا۔

– أَنْيَابُهُ: دانتوں کے بجنے کی آواز ہونا۔

– الشیئُ: چمکنا۔

(صَلُدَ) (ك) صُلُودًا و صَلَادَةً: سخت اور چکنا ہونا (۲) بخیل ہونا۔

(أَصْلَدَ): سخت اور چکنا ہونا۔

– الشیئَ: سخت اور چکنا ہونا (۲) سخت اور چکنا پانا۔

(الأَصْلَدُ): بہت سخت، بہت ٹھوس (۲) انتہائی بخیل، هی صَلْدَاءُ (ج) صُلْدٌ۔

(الصَّلْدُ): سخت ٹھوس چکنا (۲) چوڑی چکنی چٹان (۳) بنجر زمین۔ قرآن مجید میں ہے: {كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا} (۴) بال نہ اگانے والا سر یا کھال (۵) آگ نہ دینے والا چقماق (ج) أَصْلَادٌ هی صَلْدَةٌ (ج) صُلَادٌ۔

(الصَّلُودُ): بہت سخت، بہت ٹھوس (۲) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو آگ اس پر دیر سے اثر کرتی ہو (ج) صُلُدٌ۔

(المِصْلَادُ) نَاقَةٌ مِصْلَادٌ: وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ نہ ہو (ج) مَصَالِيدُ۔

(المِصْلَادَةُ) بمعنی المِصْلَادُ (ج) مَصَالِيدُ۔

(الصِّلْدِمُ): ٹھوس اور مضبوط۔ (۲) مضبوط کھر والا جانور (ج) صَلَادِمُ۔

(صَلْصَلَ) الشیئُ: گونج دار آواز نکالنا۔ جیسے صَلْصَلَ الجَرَسُ۔

– الحَلْيُ والسِّلَاحُ: زیور یا ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔

– الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا۔

– فلانٌ: دھمکی دینا۔

– بکلامِهِ: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا۔

(تَصَلْصَلَ) بمعنی صَلْصَلَ۔

– الغَدِيرُ ونَحْوُهُ: تالاب یا حوض کا خشک ہو جانا۔

(الصَّلَاصِلُ): آواز نکالنے والا۔

(الصَّلْصَالُ): خشک مٹی (۲) آواز نکالنے والا (۳) ایک قسم کی چٹان (مج)

(الصُّلْصُلُ): گھوڑے کی پیشانی (ج) صَلَاصِلُ۔

(الصُّلْصُلُ): تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی

(۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ (ج) صَلَاصِلُ۔
(صَلْطَحه): پھیلانا، چوڑا کرنا۔
(المُصَلْطَحُ): چوڑا (۲) موٹا، بھاری بھرکم۔
(المُصَلْلَحُ): چوڑا کشادہ۔
(صَلِعَ) (س) فلانٌ ۔ صَلَعًا: سر کے اگلے بال گرجانا بیچ سر کے بال اڑ جانا۔
–رَأْسُه: سر کے بال اڑ جانا۔
– الشَّجَرَةُ ونحوُها: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گرجانا یا مویشی کا ان کو کھاجانا۔
(صَلَّعَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے باہر نکل آنا۔
(تَصَلَّعَتِ): سورج کا بادلوں سے باہر نکلنا۔
–السَّماءُ: آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا۔
(الأَصْلَعُ): گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا) (۲) صیقل کیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمکدار چیز۔ ھی صَلْعَاءُ (ج) صُلْعٌ وصُلْعَانٌ۔
(الصِّلَاعُ): صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
(الصَّلَعُ): گنجاپن، سر کے اگلے حصہ یا درمیان کے بال گرجانا۔
(الصَّلْعَةُ): سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں۔
(الصَّلَعَةُ) بمعنی الصَّلْعَةُ۔
(الصُّلَّاعَةُ): چوڑی سخت چٹان (ج) صُلَّاعٌ۔
(الصَّلِيْعُ): گنجا (۲) بنجر زمین (ج) صُلَعَاءُ وھی صليعةٌ (ج) صَلَائِعُ۔
(صَلَفَهُ) (ض) ۔صَلْفًا: دشمنی رکھنا، نفرت کرنا۔
(صَلِفَ) (س) الشئُ صَلَفًا: بے برکت ہونا، کم فیض والا ہونا۔
–النباتُ: کم پیداوار والا ہونا۔
–الطعامُ: کم غذائیت والا ہونا۔
–السَّحَابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا۔
– فلانٌ: لوگوں میں مبغوض اور ناپسندیدہ ہونا، شیخی بگھارنا۔ھو صَلِفٌ وھی صَلِفَةٌ۔
(أَصْلَفَ) بمعنی صَلِفٌ (۲) تنگ ظرف ہونا۔
– فلانًا وغيرَهٗ: نفرت کرنا۔أَصْلَفَهُ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا۔
(تَصَلَّفَ): بے فیض ہونا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا۔
(الأَصْلَفُ): بنجر اور سخت زمین (ج) أَصَالِفُ وصُلُفٌ۔
(الصَّلِفُ): کم فیض والا (۲) شیخی خور، بے کار باتیں بنانے والا۔
–سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل۔
–طعامٌ صَلِفٌ: بے مزہ اور بے برکت کھانا۔
(الصَّلْفَاءُ): سخت اور بنجر زمین (ج) الصَّلَافِي۔
(الصَّلِيفُ) بمعنی الصَّلِفُ (۲) گردن کی بیرونی سطح، گردن کا کنارہ۔ھما صليفان (ج) صَلَائِفُ۔
(الصَّليفانِ): گردن کی دونوں جانبیں،
(۲) پالکی یا کجاوہ میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں۔
(صَلَقَ) (ن) صَلْقًا: تکلیف کی وجہ سے چلانا۔
–القَوْمَ وفيهم: سخت مصیبت میں مبتلا کرنا۔
–نَابَهٗ: دانت پیسنا۔
–اللَّحْمَ ونَحْوَهٗ: گوشت وغیرہ کو پکانا۔
– الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا۔
– الشَّمْسُ فلانًا وغَيْرَهٗ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا۔
–فلانًا وغَيْرَهٗ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا۔
(أَصْلَقَ) بمعنی صَلَقَ۔
–النَّابُ: دانت بجنا۔
(تَصَلَّقَ): بے چینی کی وجہ سے تڑپنا اور پہلو بدلنا۔
– المرأةُ: عورت کا دردِ زہ میں تڑپنا اور آہیں بھرنا۔
–الدَّابَّةُ: جانور کا مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
(اصْطَلَقَ) بمعنی أَصْلَقَ۔
(الصُّلَاقَةُ): ایک جگہ کافی مدت ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ جانے والا پانی۔
(الصَّلْقُ): چیخ و پکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔
(الصَّلَقُ): ہموار میدان (ج) أَصْلَاقٌ۔
(الصَّلَّاقُ): زور زور سے چیخنے چلانے والا (۲) خوش گفتار اور پرزور بیان مقرر یا متکلم۔
(الصَّلِيْقُ): پکا ہوا یا بھنا ہوا گوشت (۲) پتلی روٹی (ج) صَلَائق۔
(المِصْلَقُ) بمعنی الصَّلَّاقُ (ج) مَصَالِقُ و مَصَالِيْقُ۔
(صَلَّ) (ض) الشئُ ۔ صَلِيْلًا: باریک آواز نکالنا۔
– بَيْضُ الحَدِيدِ: خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔
–المِسْمَارُ: کیل ٹھونکنے کی آواز پیدا ہونا۔
–الإناءُ الفَارِغُ: خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔
–السِّقَاءُ: مشک کا خشک ہوجانا۔
– اللَّحْمُ صُلُولًا: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
–الماءُ ونَحْوُهٗ: پانی وغیرہ کا بدمزہ ہوجانا۔
– الشَّرَابَ ونَحْوَهٗ صلًّا: مٹی میں ملے ہوئے غلے کو پانی میں ڈال کر صاف کرنا۔
(أَصَلَّ) اللَّحمُ أو الماءُ ونحوُهٗ: خراب و بدبودار ہوجانا۔
(صَلْصَلَ) صَلَّ کا مبالغہ۔
(الصَّالُّ): تیز آواز والا جنگلی گدھا۔
(الصَّالَّةُ): مؤنث الصالّ (۲) مصیبت۔
(الصُّلُّ): بدل جانے والا یا بدبودار ہوجانے والا گوشت۔
(الصِّلُّ): ایک انتہائی خطرناک سانپ۔
–ھو صِلُّ أَصْلَالٍ: سوکھی بدبودار کھال۔(ج)

صِلَالٌ۔

(الصِّلَّةُ): کیل ٹھونکنے کی آواز۔

(صَلَمَه)(ض) صَلْمًا: کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔ کان اور ناک کاٹنے کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔

(صَلَّمَه): مبالغہ صَلَمَه۔

(اصْطَلَمَه) بمعنی صَلَمَه اصطلمهم الدهر او الموتُ اوالعدوُّ: تباہ وبرباد کردینا' صفایا کر ڈالنا۔

(الأَصْلَمُ): کٹے ہوئے کانوں والا، (۲) چھوٹے کانوں والا جو کٹے ہوئے معلوم ہوتے ہوں (ج) صُلْمٌ۔

(الصَّلْمَاءُ): تانیث الاصلَمِ (ج) صُلْمٌ۔

(الصُّلْمَةُ): خود (ج) صُلَمٌ وصِلَامٌ۔

(الصَّيْلَمُ): تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت۔

(المُصَلَّمُ) بمعنی الأصلَمِ کہتے ہیں مَشَوْا بآذانِ النَّعَامِ المصلَّمِ: وہ ذلت ورسوائی کے ساتھ چلے۔

(صَلِيَتِ) (س) النَّاقَةُ او الحاملُ و نحوهما۔ صَلًا: اونٹنی یا حاملہ کے دبر اور دم کے درمیانی حصہ کا ولادت کے قریب ڈھیلا ہوجانا۔

(أَصْلَتِ) الحاملُ بمعنی صَلِيَتْ (۲) حمل کا وقت قریب آنا۔

(صَلَّى) الفَرَسُ فِي السِّبَاقِ: گھوڑے کا دوڑ میں دوسرے نمبر پر آنا۔

— **عليه:** کسی کے لئے دعائے خیر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ} (۲) نماز ادا کرنا۔

— **اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِه:** اللہ تعالی کا اپنے رسول کو اپنی رحمت سے ڈھانپنا۔

(الصَّلَا): دم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ هُمَا صَلَوَان (۲) دم اور دبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کا درمیان (ج) أَصْلَاءٌ۔

(الصَّلٰوةُ): دعا۔ کہتے ہیں: صَلّٰى صَلٰوةً نہ کہ تصلية (۲) نماز (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ' قرآن مجید میں ہے: {وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ}

(المُصَلِّي): گھڑ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آنے والا گھوڑا۔ مجازاً ہر اس شخص کے لئے مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔

(المُصَلّٰى): نماز پڑھنے کی جگہ (۲) جائے نماز' نماز کے لئے بچھایا جانے والا کپڑا۔

(صَلَى) (ض) الشَّيْءَ ۔ صَلْيًا: آگ میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: صَلَاهُ النَّارَ و فِيها وعليها آگ میں جلانا۔ صَلَاهُ العَذَابَ او الهَوَانَ او الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔

— **اللَّحْمَ ونَحْوَهُ:** گوشت بھونا۔

— **الصَّيْدَ وله:** شکار کے لئے جال لگانا۔

— **فلانًا وله:** مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش تیار کرنا۔

(صَلِيَ) (س) النَّارَ و بِهَا صَلًى و صِلِيًّا: آگ میں جلنا۔ قرآن مجید میں ہے: {لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ}

— **الأَمْرَ وبِه:** کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝}

— **بفلانٍ وبشرِّ فلانٍ:** کسی کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہونا۔

(أَصْلَاهُ) النَّارَ وبِهَا و فيها وعليها: آگ میں جلانا۔

— **اللَّحْمَ ونَحْوَهُ:** گوشت کو بھونا۔

(صَلَّاه) النَّارَ وبِهَا و فيها وعليها: آگ میں ڈالنا۔ قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ}

— **الماءَ:** پانی گرم کرنا۔

— **القَنَاةَ أوِ العَصَا بالنَّارِ و عليها:** بانس یا لاٹھی کو آگ پر رکھ کر موڑنے کے لئے تپانا۔

(اصْطَلَى) النَّارَ وبِها: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝}

— **فُلانٌ لا يُصْطَلَى بناره:** فلاں اتنا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔

(تَصَلَّى) النَّارَ وبِها: آگ سینکنا۔

— **القَنَاةَ ونَحْوَهَا على النار:** بانس کو موڑنے کے لئے آگ پر رکھنا۔

(الصَّلَى): آگ (۲) ایندھن۔

(الصِّلَاءُ): آگ ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔

(الصِّلَايَةُ) و (الصَّلَاءَةُ): دوائی وغیرہ کو کاٹنے کی سل۔

(الصُّلِيُّ): آگ میں داخل ہونا (مصدر) قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝}

(المِصْلَاةُ): شکار کرنے کا پھندا یا جال (۲) (مجازاً) فریب' جال (ج) مَصَالٍ۔

اِنَّ للشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وفخوخًا: شیطان کے پاس پھندے اور جال ہوتے ہیں۔

ص .... م

(أَصْمَأَلَّ): سخت ہونا۔

— **النباتُ:** گھنا اور گنجان ہونا۔

— **فلانٌ:** غصہ سے پھول جانا۔ هو مُصْمَئِلٌّ۔

(صَمَتَ) (ن) ۔ صَمْتًا و صُمُوتًا و صُمَاتًا: خاموش ہوجانا۔ سکت صرف ناطق کے خاموش ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔

(أَصْمَتَ) العليلُ: بیمار کی زبان بند ہوجانا' بولنے پر قادر نہ ہونا۔

— **فلانًا:** خاموش کردینا۔

(صَمَّتَ) بمعنی أَصْمَتَ۔

— **فلانًا:** خاموش کردینا۔

— **الشيءَ:** ٹھوس بنانا۔

(الصَّامِتُ): خاموش (۲) بے زبان، جس میں قوت گویائی نہ ہو (۳) سونا اور چاندی۔
-مالہ صَامِتٌ وَلَا نَاطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (ج) صُمُوتٌ و صَوَامِتٌ۔
(الصُّمَاتُ): سکوت، خاموشی، باکرہ لڑکی کے بارے میں کہتے ہیں: إذنها صُمَاتُهَا: اس کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے۔ رَمَاهُ اللهُ بِصُمَاتِهٖ: اللہ اسے خاموش کردے۔
(الصَّمَاتُ): کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے) جیسے: ماذقتُ صَمَاتًا۔
(الصِّمَاتُ): ارادہ، کہتے ہیں: بَاتَ عَلٰی صِمَاتِ أمْرِهٖ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
-فلانٌ عَلٰی صِمَاتِ الأمْرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے۔
(الصُّمْتَةُ): وہ چیز جس کو کھلا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے (ج) صُمَتٌ۔
(الصَّمُوْتُ): کم گو، بہت خاموش رہنے والا، (۲) بوجھل۔
-ضَرْبَةٌ صَمُوْتٌ: بے آواز ضرب۔
-مسدّسٌ صَمُوْتٌ: بے آواز پستول،
(۳) وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو (۴) ملائم اور چمکدار زرہ۔
-خَلْخَالٌ صَمُوْتٌ: بے آواز پازیب۔
- جَارِيَةٌ صَمُوْتُ الخلخَالِ: بے آواز پازیب والی لڑکی (۵) ٹھوس۔
(المُصْمَتُ): ٹھوس، سخت (۲) آواز دینے والا تالا (۳) خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو (۴) گہری نیند۔
(المُصَمَّتُ): مکمل۔
(المُصَمِّتُ): بے پرواہ، غیر متوجہ، جیسے هو يشكو إلٰى غير مُصَمِّتٍ۔
(صَمَحَ) (ف) اليومُ صَمْحًا: سخت گرم ہونا۔
-الحَرُّ فلانًا: دماغ کو تکلیف پہنچانا۔
-فلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
-فِي المَسْألَةِ: سوال میں اصرار کرنا۔

(الصُّمَاحُ): آگ سے دیا ہوا داغ، (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پھٹن پر لگائی جائے۔
(صَمَخَهٗ) (ف) صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
-الصَّوْتُ السامِعَ: کان کے پردے پھاڑنا۔
(الأُصْمُوْخُ): کان کا پردہ، سوراخ۔
(الصِّمَاخُ): کان کے سوراخ، پردہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ اللهُ عَلٰی صِمَاخِهٖ: اللہ تعالیٰ نے اس کو سلا دیا (ج) أصْمِخَةٌ و صُمُخٌ۔
(الصَّمِخَةُ): جگالی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
(صَمَدَ) (ن) ہ صَمْدًا و صُمُوْدًا: قائم و ثابت قدم رہنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے: (صَمْدًا صَمْدًا حتّٰی يتجلّٰى لكم عمود الحقّ) اس وقت تک ٹھہرو جب تک تمہیں روشنی کا مینار نظر نہ آ جائے۔
-الشيءَ وله واليه صَمْدًا: ارادہ کرنا۔
-الشمسُ وَجْهَهٗ ونَحْوَهٗ: گرمی کا چہرہ وغیرہ کو جھلس ڈالنا۔
-القارُوْرةَ ونَحْوَهَا: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
(أَصْمَدَ) الأمْرَ اليهِ: کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
-فلانًا إلٰى كذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
(صَامَدَهٗ) مُصَامَدَةً وصِمَادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(صَمَّدَهٗ): مبالغہ صَمَدَهٗ۔
-رَاسَهٗ: سر کو رومال سے باندھنا۔
(تَصَامَدَا): باہم جمے رہنا، ثابت قدمی میں مقابل کرنا۔
(الصِّمَادُ): رومال یا وہ کپڑا وغیرہ جو سر پر پگڑی کے نیچے رکھا جاتا ہے (۲) شیشی کا ڈھکن۔ کہتے ہیں: بَاتَ علی صِمَادِ الماءِ وہ تات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔
(الصِّمَادَةُ): شیشی کا ڈھکن (ج) صَمَائِدُ

بَاتَ عَلٰی صِمَادَةِ أمْرِهٖ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہو گیا۔
(الصَّمْدُ): بلند جگہ (ج) أصْمَادٌ و صِمَادٌ۔
(الصَّمَدُ): وہ ذات جس کی طرف ضروریات کے پورا کرنے کی درخواست کی جائے (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔ شيءٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز۔
(الصَّمْدَةُ): لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان۔ (ج) صِمَادٌ۔
(المِصْمَادُ) نَاقَةٌ مِصْمَادٌ: سردی اور قحط سالی برداشت کرنے والی اونٹنی۔ (ج) مَصَامِيدُ۔
(المُصَمَّدُ): مقصود (۲) ٹھوس و سخت۔
(صَمَرَ) (ن) الماءُ صَمْرًا و صُمُوْرًا: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
-الريحُ: ہوا بند ہو جانا۔
-الرَّجُلُ: بخل کرنا۔
-الشيءَ: روکنا، منع کرنا۔
(صَمِرَ) (س) اللبنُ صَمَرًا: دودھ کا ترش ہونا۔
-الماءُ: بدبودار ہونا۔ هو صَمِرٌ کہتے ہیں يَدِيْ مِنَ السَّمَكِ صَمِرَةٌ: میرا ہاتھ مچھلی کو لگنے کی وجہ سے بدبودار ہو گیا۔
(أَصْمَرَ) اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا۔
- فلانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
-المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
(صَمَّرَ): مبالغہ صَمَرَ۔
-المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
(الصَّامُوْرَةُ): گھنا دودھ۔
(الصِّمْرُ): اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھہرنے کی جگہ (ج) أصْمَارٌ۔
(الصَّمَرُ): بدبو۔ کہتے ہیں: أصَابَهٗ صَمَرُ البَحْرِ۔
(الصَّمِيْرُ): وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بدبو آتی ہو (ج) صُمَرَاءُ هنّ صَمَائِرُ۔

(الصُّمَيْرُ): غروب آفتاب کا وقت۔جیسے : دَخَلْنَا فِي الصُّمَيْرِ۔
(صَمْصَمَ) فِي كذا: ثابت قدم رہنا۔
-القُنْفُذَةُ: سیہی کا آواز نکالنا۔
(الصَّمْصَامُ): ثابت قدم (۲) نہ مڑنے والی تیزتلوار (ج) صَمَاصِمَةٌ۔
(الصَّمْصَامَةُ) بمعنی الصَّمْصَامُ۔
(الصَّمْصَمُ): انتہائی بخیل۔
(الصِّمْصِمَةُ): جماعت' سخت ٹیلہ جس کے پتھر کھڑے ہوئے معلوم ہوں (ج) صِمْصِمٌ و صَمَاصِمُ۔
(صَمِعَ) (س) صَمَعًا: چھوٹے کانوں والا ہونا۔
-القَدَمُ: ٹخنہ کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
- القَنَاةُ: نیزہ کے ڈنڈا کا باریک گرہوں والا ہونا۔
- فلانٌ: بہادر اور دلیر ہونا (۲) بے پرواہ ہوکر ادھر ادھر پھرنا۔هو أَصْمَعُ وهي صَمْعَاءُ (ج) صُمْعٌ۔
(صَمَّعَ) الشيءَ: باریک اور تیز کرنا۔
-الحَيَوَانَ: لاغر اور کمزور کرنا۔
- اللهُ الظَّبْيَ ونحوَهُ: اللہ تعالیٰ کا ہرن کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
-عَلَى رأيِهِ ونحوِهِ: رائے پر جمے رہنا۔
(انْصَمَعَ) فِي غضبِهِ ونحوِهِ: غصہ پر قائم رہنا۔
(تَصَمَّعَ): یکجا ہونا' جڑنا۔
- رِيشُ السَّهْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہوکر باہم مل جانا۔ تَصَمَّعَ السَّهْمُ بھی کہتے ہیں۔
(الأَصْمَعُ): بہت چھوٹے کانوں والا، (۲) تیز دھاروالا گٹھا ہوا۔
- نباتٌ أَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی کھلی نہ ہوں۔
-قَلْبٌ أَصْمَعُ: تیز اور مضبوط (ج) صُمْعٌ۔
(الصَّمِعُ): دلیر' مضبوط دل والا۔
(الصَّمْعَاءُ) أُذُنٌ صَمْعَاءُ: سر سے چپکا ہوا چھوٹا کان۔قَدَمٌ صَمْعَاءُ: ہموار نازک ٹخنہ والا پاؤں۔برعُومَةٌ صَمْعَاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔قَنَاةٌ صَمْعَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی ہو۔عَزْمَةٌ صَمْعَاءُ: پختہ عزم (ج) صُمْعٌ۔
(صَوْمَعَ) الشيءَ: جمع کرنا۔
-البناءَ: عمارت کو بلند کرنا۔
-الثَّرِيدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔
(الصَّوْمَعُ): عیسائی راہب کی عبادت گاہ، (۲) گرجا' عیسائیوں کا عبادت خانہ۔
(الصَّوْمَعَةُ) بمعنی الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام (محدثہ) (ج) صَوَامِعُ۔
(أَصْمَغَتِ) الشَّجرةُ: درخت سے گوند نکلنا۔
-شِدْقُهُ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا۔
(اسْتَصْمَغَ) الشَّجَرَ: درخت سے گوند نکالنا۔
(التَّصَمُّغُ): چپکاہٹ' ایک خرابی جو نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے (مج)
(الصَّامِغَانِ): باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔
(الصَّمْغُ): گوند۔واحد: صَمْغَةٌ (ج) صُمُوغٌ۔
(الصَّمْغَانُ): وہ آدمی جس کے منہ یا کان سے گوند جیسی چیز نکلتی ہو۔
(الصَّمْغَةُ): (علم طب کے مطابق) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والا ورم (مج)۔
(الصَّمَّاغَةُ): گوند کی شیشی (مج)
(صَمَلَ) (ن) صَمْلًا وصُمُولًا: پر گوشت اور ٹھکا ہوا ہونا۔سخت ہونا جیسے: صَمَلَ البَدَنُ و صَمَلَ العُودُ و صملتِ الشَّجرةُ۔
-عَنِ الطَّعَامِ ونحوِهِ: کھانے سے رک جانا۔
- لِلعَمَلِ و فِيهِ: جفاکشی اور محنت سے کام کرنا۔(محدثہ) هو صَامِلٌ و صَمِيلٌ۔
(أَصْمَلَهُ): کمزور کر دینا' لاغر کر دینا' سکھا دینا جیسے: أَصْمَلَهُ الصِّيَامُ اور أَصْمَلَ الشجرةَ العطشُ۔
(الصُّمْلُولَةُ): بیج کا بلانٹ (محدثہ)
(الصِّمْلَاخُ): کان کا سوراخ (۲) کان کا میل (مج)
(الصُّمْلُوخُ) بمعنی الصِّمْلَاخُ۔
(صَمَّ) (ن) القَارُورَةَ ونحوَهَا صَمًّا: ڈھکن لگانا۔
-الجُرْحَ: مرہم پٹی کرنا۔
-الحديثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔
-فلانًا وغيرَهُ: زور سے مارنا۔
(صَمَّ) (س) صَمًّا وصَمَمًا: بہرہ ہونا۔
صَمَّتْ أُذُنُهُ: کان بہرا ہونا۔قرآن مجید میں ہے: {وَحَسِبُوٓا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا}
- عَنْ حَدِيثِهِ: کسی کی بات نہ سننا' کان بند کر لینا۔
- القَنَاةُ: نیزہ کے ڈنڈے کا مضبوط اور سخت ہونا۔
-الحَجَرُ: ٹھوس اور سخت ہونا۔
- الأَمْرُ: دشوار اور محنت طلب ہونا۔هو أَصَمُّ وهي صَمَّاءُ۔
(أَصَمَّ): بہرا ہونا۔
- فلانًا ونحوَهُ: بہرہ کر دینا۔قرآن مجید میں ہے: {أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰٓ أَبْصَارَهُمْ} (۲) بہرہ پانا۔
-القَارُورَةَ ونحوَهَا: شیشی کو ڈھکن لگانا۔
(صَمَّمَ) فِي كذا او عليهِ: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔
-العَزِيمَةُ: ارادہ کا پختہ ہونا۔
-السيفُ ونحوُهُ: ہڈی تک پہنچ جانا۔
-فلانًا وغيرَهُ: بہرہ کرنا (۲) بہرہ پانا۔
-صَاحِبَهُ الحديثَ: بات یا حدیث یاد کروانا۔
(تَصَامَّ) الحديثَ وعَنْهُ: بات کو ان سنی کر دینا (اور یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرہ ہے)
(الأَصَمُّ): بہرہ (۲) خواہش کا غلام جو کسی کی نہ مانے (۳) ٹھوس اور سخت (ج) صُمٌّ و صُمَّانٌ۔

- حِلْمٌ أَصَمُّ: کامل بردباری۔
- خَطْبٌ أَصَمُّ: سخت مصیبت۔
- مکانٌ أَصَمُّ: بنجر جگہ۔
- الشَّهْرُ الاصَمُّ او شَهْرُ اللهِ الاَصَمُّ: ماہ رجب (کیونکہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے)
(الصَّمَّاءُ): الغُدَّةُ الصَّمَّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو (مؤ)
(صَمَامِ): سخت مصیبت (اسم علم)
- صَمَامِ صَمَامِ: خاموش رہ (اسم فعل) (واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث کے لئے)
(الصِّمَامُ): ڈھکن، ڈاٹ۔
- صِمَامُ الامنِ والأَمَانِ: میکانک میں وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے (مؤ) (ج) أَصِمَّةٌ۔
(الصِّمَامَةُ) بمعنی الصِّمَامُ۔ (ج) صَمَائِمُ۔
(الصَّمَمُ): بہرہ پن جیسے بِهِ صَمَمٌ۔
(الصِّمَّةُ): بہادر جیسے رجَلٌ صِمَّةٌ (۲) ڈاٹ (۳) سیپی کی مادہ (ج) صِمَمٌ۔
(الصَّمِيمُ): ہر چیز میں خالص اور اصلی خیر ہو یا شر (مفرد و جمع سب کے لئے) (۲) دل وغیرہ کا درمیان (۳) سخت سردی یا گرمی۔
- صمیمُ العُضْوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهُ فَاَصَابَ مِنْهُ صَمِيمَهُ: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی۔
(المُصَمِّمُ): پختہ عزم رکھنے والا (۲) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے (۳) تیز چلنے والا۔
(الصَّمَّانُ): و (الصَّمَّانَةُ): ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین۔
(صَمَى) (ض) الصَّيْدُ ونَحْوُهُ صَمْيًا و صَمَيَانًا: شکار کا شکاری کے قریب مرجانا۔
- الرجلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا۔
(أَصْمَى) الصَّيْدُ والرَّجُلُ بمعنی صَمَى۔
- الصَّيْدَ: شکار کو مار کر سامنے گرا دینا۔ حدیث میں ہے: (كُلْ مَا أَصْمَيْتَ وَدَعْ مَا أَنْمَيْتَ) جو جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھالو اور جو زخمی ہو جائے اور دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ۔
- الرَّمِيَّةَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا۔

ص............ن

(الصِّنَابُ): رائی اور کشمش کی چٹنی۔ حدیث میں ہے (أتاه اعرابيٌّ بِأَرْنَبٍ قدشواها وجاء معها بِصِنَابِها) (ج) صُنُبٌ و أَصْنِبَةٌ۔
(الصِّنَابِيُّ): بھورے رنگ کا۔
(صَنْبَرَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا۔
- أَسْفَلُ النَّخلةِ: کھجور کی جڑ یا تنے کا پتلا ہونا۔
(الصَّنْبَرُ): ہر باریک اور پتلی چیز (ج) صَنَابِرُ۔
(الصُّنْبُورُ): کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنے کے بجائے زمین پر اُگے (۲) کھجور کا وہ درخت جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) کھجور کے درخت کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) کھجور کا وہ درخت جس کا پھل کم اور تنا پتلا ہو۔ (۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (مؤ) (ج) صَنَابِيرُ۔
(الصِّنَّبْرُ): بادل والی سرد ہوا۔
- غَدَاةٌ صِنَّبْرٌ: سرد صبح۔ لَيْلَةٌ صِنَّبْرٌ: سرد رات۔ (ج) صَنَابِرُ۔
- صَنَابِرُ الشِّتَاءِ: موسم سرما کے سخت سردی کے اوقات۔
(الصَّنَوْبَرُ): چیڑھ کا درخت صنوبر۔
(صَنَجَ) (ن) صَنْجًا و صُنُوجًا: ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا، چنگ بجانا۔
- النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔
(الصَّنْجُ): چنگ، پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کنارے یا رقاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں۔ ان سے آواز پیدا ہوتی ہے (ج) صُنُوجٌ (۳) سارنگی جیسا ایک باجا۔
(الصَّنْجَةُ): سنگ ترازو، بٹ (ج) صِنَجٌ۔
(الصَّنَّاجُ): جھانجھ بجانے والا یا جھانجھ سے کھیلنے والا۔
(الصَّنَّاجَةُ): جھانجھ بجانے کا ماہر۔
- صَنَّاجَةُ العَرَبِ: عربوں کے ایک شاعر اعشی قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔
(الصِّنْدِدُ): بہادر اور باعزت آدمی۔
(الصِّنْدِيدُ): شریف و بہادر آدمی (۲) سخت و شدید۔
- بَرْدٌ صِنْدِيدٌ: سخت سردی۔
- رِيحٌ صِنْدِيدٌ: سخت ہوا۔
- مَطَرٌ صِنْدِيدٌ: تیز بارش۔
(ج) صَنَادِيدُ۔ يومٌ حَامِي الصَّنَادِيدِ: سخت گرمی کا دن۔ صَنادِيدُ القَدَرِ: تقدیر کے لکھے مصائب۔
(الصُّنْدُوقُ): بکس، ٹرنک، پیٹی، ڈبا، صندوق (۲) روپے کا ذخیرہ۔ فنڈ (محدثہ)
- صُنْدُوقُ البَرِيدِ: لیٹر بکس، پوسٹ بکس۔
- صندوقُ التَّوْفِيرِ: بچت فنڈ، سیونگ بنک۔
- صُنْدُوقُ الطَّرْدِ: سیفن، بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔
(تَصَنْدَلَ) الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا پہننا (مو)
(الصُّنَادِلُ): بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔

(الصَّنْدَلُ): صندل (ایک درخت کا نام) (۲) تسموں والا جوتا (چپل یا سینڈل) (۳) بار برداری کی کشتی جس کا پیندا سیدھا ہوتا ہے اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے (مع) (ج) صَنَادِلُ۔

(الصَّنْدَلَانِيُّ): عطار (۲) دوا فروش (ج) صَنَادِلَةٌ۔

(الصِّنَارَةُ): مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا۔

(صَنَعَ)(ف) الشيئَ ۔صُنْعًا: کوئی چیز بنانا۔

– بِهٖ صُنْعًا قبيحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔

– فرسه ونحوهٗ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا۔

– فلانًا علٰى عينه: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگرانی اور تربیت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ }

– الشيئَ بعين فلانٍ: کسی کی نگرانی میں کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا }

(صَنِعَ) (س) ۔صَنَعًا: ماہر ہونا، کسی کام میں کاری گر ہونا۔ هو صَنِعٌ۔

(أَصْنَعَ) الأَخْرَقُ: سیکھنا اور پختگی حاصل کرنا۔

– الفَرَسَ وغيرَهٗ: گھوڑے کو سدھانا اور اس کی اچھی نگہداشت کرنا۔

(صَانَعَهٗ): حسن سلوک و رواداری کا معاملہ کرنا۔

– عن الشيئ: دھوکہ دینا۔

(صَنَّعَهٗ): مبالغہ صَنَعَهٗ۔

– الجاريةَ ونحوَها: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا۔

– الأُمَّةَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعت میں ترقی دینا (مج)

(اِصْطَنَعَ): مبالغہ صَنَعَ۔

– فلانٌ: صدقہ کا کھانا تیار کرنا۔

– عند فلانٍ صَنِيْعَةً: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

– فلانًا: چننا، منتخب کرنا، پسند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: { وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ }

(تَصَنَّعَ): خلاف اصل ظاہر کرنا، بناوٹ اختیار کرنا۔

(اِسْتَصْنَعَ) فلانًا كذا: کسی سے کوئی چیز بنوانا، تیار کروانا۔

(التَّصْنِيْعُ): قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانے کا عمل (۲) صنعتی فروغ (مج)

(الصَّانِعُ): کاری گر، ہنرمند، صنعت کار (ج): صُنَّاعٌ۔

– امرأةٌ صَانعةُ اليَدَيْنِ: دست کاری میں ماہر عورت (ج) صَوَانِعُ۔

(الصَّنَاعُ): نالی میں عارضی طور پر پانی روکنے کے لئے لگائی جانے والی لکڑی وغیرہ (۲) کسی کام یا فن کا ماہر۔ رَجُلٌ او امرأةٌ صَنَاعُ اليدِ او اليدين: دستکار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: (تحسبها خرقاءَ وهي صَنَاعٌ) (ج) صُنُعٌ۔

(الصِّنَاعَةُ): ہنر، کاری گری (۲) ہر وہ علم اور فن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ بنا لے۔

(الصَّنَاعِيَةُ) قومٌ صَنَاعِيَةٌ: مال کو عمدہ طریقہ سے جمع کرنے والے لوگ۔

(الصِّنَاعِيُّ): صنعتی، فنی، ٹیکنیکل، انڈسٹریل (۲) مصنوعی، نقلی، غیر فطری، بناوٹی جیسے: حريرٌ صناعيٌّ۔

– المصدرُ الصِّنَاعِيُّ: وہ مصدر جو اسم کے آخر میں یاء مشدد اور تاء مربوط بڑھا کر بنایا جائے جیسے: خصوصيّةٌ فروسيّةٌ طفوليّةٌ اسماء اعیان کے آخر میں بھی یاء مشددہ اور تاء مربوطہ بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صخريّةٌ وخشبيّةٌ کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابليّةٌ اور مسئولية اور حِرِّيَّةٌ ادوات کلام سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے كميّةٌ و كيفيّةٌ وماهِيّةٌ۔

(الصُّنْعُ): کام، عمل (حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا) قرآن مجید میں ہے: { وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ } (۲) بھنی ہوئی چیز، مصنوعہ، قرآن مجید میں ہے: { صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ }

(الصِّنْعُ): ہر بنی ہوئی چیز (۲) بنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض (ج) أَصْنَاعٌ وصُنُوعٌ۔ رَجُلٌ صِنْعُ اليَدَيْنِ: ماہر دستکار (۵) ماہر دستکار (ج) أَصْنَاعٌ۔

(الصَّنَعُ) لسانٌ صَنَعٌ و رَجُلٌ صَنَعُ اللسان: بلیغ اور ماہر الکلام۔ صَنَعُ اليَدَيْن: ماہر دستکار (ج) أَصْنَاعٌ و صُنُعٌ۔

(الصَّنْعَةُ): صنعت، ہنر، کاری گری (۲) مخصوص طریقہ کار۔

(الصَّنِيْعُ): کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی یا نیکی (۲) حسن سلوک (۳) طعام ضیافت (۴) آزمودہ تلوار یا تیر۔ فلانٌ صنيعُ فلانٍ: فلاں فلاں کا پروردہ ہے (ج) صَنَائِعُ۔

(الصَّنِيْعَةُ): بھلائی، نیکی، حسن سلوک (ج): صَنَائِعُ۔

(المُصَانَعَةُ): حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۲) رشوت۔

(المَصْنَعُ): کارخانہ، فیکٹری۔ مِل صنعت (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض (ج) مَصَانِعُ۔

– المَصَانِعُ: محلات، قلعے، بڑی آبادیاں۔ بڑے مکانات یا کنویں۔ قرآن مجید میں ہے: { وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ }

(المَصْنَعَةُ) بمعنی المَصْنَعُ (۲) دوستوں کی ضیافت کا کھانا (۳) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ (ج) مَصَانِعُ۔

(المَصْنُوْعُ): تیار کردہ، بنایا ہوا (۲) مصنوعی بال۔

(صَنَّفَ) الشَّجَرُ: درخت کی مختلف قسمیں ہونا (۲) درخت پر مختلف قسم کی شاخیں اور پتے نکلنا۔

– الثَّمَرُ: پھل کا کچھ حصہ پک جانا۔

-الاشیاءَ: چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا۔

-الکتابَ: کتاب تصنیف کرنا۔

(تَصَنَّفَ) الشَّجَرُ: درخت پر مختلف قسم کے پتوں کا نکلنا۔

-الاشیاءُ: اشیاء کی مختلف قسمیں ہونا۔

-شَفَتُه: ہونٹ پھٹنا' ہونٹ پر پپڑی جمنا۔

(الصِّنْفُ): قسم' نوع (۲) مرتبہ' درجہ (۳) صفت (ج) أَصْنَافٌ وصُنُوْفٌ۔

(الصَّنْفَرَةُ): ریگ مال' لکڑی وغیرہ کو رگڑنے اور چکنا کرنے کا کھرفرے مسالے کا ایک کاغذ (د)

(أَصْنَقَ): غصہ کی وجہ سے کھانا پینا ترک کر دینا۔

(صَنِمَتِ) (س) الرَّائِحَةُ۔ صَنَمًا: بو کا خراب ہونا۔

-الجسمُ: جسم کا بدبودار ہونا۔

(صَنَّمَ) فلانٌ: بت بنانا' مورتی بنانا۔

-الشئَ: مورتی کی شکل پر بنانا۔

(الصَّنَمُ): بت' مورتی (ج) أَصْنَامٌ قرآن مجید میں ہے: { فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ج }

(الصَّنَمَةُ) بمعنی الصَّنَمُ۔

(صَنَّ) (ض) صَنًّا وصُنُوْنًا: بدبودار ہونا' سڑ جانا۔ جیسے: صَنَّ اللَّحمُ وصَنَّ الماءُ۔

(أَصَنَّ) بمعنی صَنَّ۔

-فلانٌ: خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر کی وجہ سے ناک چڑھانا۔

-علیه: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا۔

(الصُّنَانُ): سڑاند' بدبو۔

(أَصْنَى) فلانٌ: راکھ آلود ہو جانا۔

- الشجرةُ: درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اگنا۔

تَصَنَّى فلان: أَصْنَى۔

(الصِّنَاءُ): راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔

(الصِّنْوُ): مثل' یکساں (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی۔ هُوَ صِنْوُ اَخِیهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔: هُمَا صِنْوَانِ: وہ دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: { صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ط } هي صنوةٌ۔

(الصَّنَوْبَرُ): چیڑھ کا درخت۔

ص............ه

(صَهِبَ) (س) اللونُ۔ صَهَبًا و صُهْبَةً: بھورے رنگ کا ہونا۔

(صَهُبَ) (ك) صُهُوْبَةً وصَهَبًا بمعنی صَهِبَ۔

(صَهَّبَهُ): بھورے رنگ کا بنانا۔

(اصهبّ) الشَّعْرُ ونحوهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔

(الاصْهَبُ): بھورے رنگ کا۔ هي صَهْبَاءُ (ج) صُهْبٌ۔

(الصَّهْبَاءُ): شراب۔

(الصُّهْبَةُ): بھورا رنگ۔

(صَهَدَهُ) (ف) الحَرُّ۔ صَهْدًا وصَهَدَانًا: سخت گرمی لگنا۔

(الصَّيْهَدُ): سخت گرم۔

(صَهَرَ) (ف) الشئَ النّارُ ونحوها۔ صَهْرًا: پگھلانا۔ قرآن مجید میں ہے: { يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ }

-فلانًا الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

-الخُبْزَ ونَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کے لئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔

-الشَّعْرَ والجسمَ: چربی ملنا۔

- الشئَ الیه: نزدیک کرنا۔ هو مصهورٌ و صَهِيرٌ۔

(أَصْهَرَ) الیه: قریب ہونا۔

- الی القومِ وبهم: کسی قوم میں شادی کرنا' داماد بنا یا بنانا' بہنوئی بنا یا بنانا۔

(صَاهَرَ) القومَ و فيهم واليهم بمعنی اَصْهَرَ

(اصطَهَرَ) الشَّحْمَ: چربی پگھلا کر کھانا۔

(انْصَهَرَ): پگھلنا۔

(تَصَاهَرَا): ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا' رشتہ ازدواج قائم کرنا۔

(الْاِنصِهَارُ): کیفیت تحلیل' علم کیمیا میں مادہ کا ٹھوس پن سے سیالی کیفیت میں تبدیل ہونا۔

(الصُّهَارَةُ): پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا' مغز۔

(الصِّهْرُ): داماد (۲) بہنوئی۔ هو صِهْرِيْ: وہ میرا داماد یا بہنوئی ہے (ج) أَصْهَارٌ (۲) ازدواجی رشتہ وقرابت۔ قرآن مجید میں ہے: { وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط }

(الصَّهُوْرُ): گوشت بھوننے والا۔ (۲) چربی پگھلانے والا (ج) صُهُرٌ۔

(الصَّهِيْرُ): پگھلا ہوا' بھونا ہوا۔

(المَصْهَرُ): ڈھلائی کا کارخانہ' فاؤنڈری (ج) مَصَاهِرُ۔

(صَهْرَجَ) صِهْرِيْجًا: پانی کا حوض یا ٹینکی بنانا۔

-الحوضَ ونحوهُ: حوض وغیرہ پر چونے کا پلاستر کرنا۔

(الصِّهْرِيْجُ): پانی کا بڑا حوض' ٹینکی (ج) صَهَارِيْجُ۔

(صَهْ): بمعنی اسکت: خاموش رہ (اسم فعل واحد مخاطب وغیرہ کے لئے) اس پر تنوین بھی آتی ہے اور وہ نکرہ کے لئے ہوئی ہے۔ اگر بغیر تنوین کے ہو تو معنی ہوں گے: دَعْ حديثك هٰذا لاتَمْضِ فيه: اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ۔

(صَهْصَهَ) بالقومِ: چپ کرانے کے لئے ڈانٹنا۔

(صَهَلَ) (ف ض) الفرسُ صهيلا و صُهَالاً: گھوڑے کا ہنہنانا۔

(تَصَاهَلَتِ) الخَيْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے

ص

کو دیکھ کر ہنہنانا۔
(الصَّاهِلُ): گھوڑا (ج) صَوَاهِلُ۔
(صَهِيَ) (س) ۔صَهًا: بہتے ہوئے زخم والا ہونا۔
-الجُرحُ: زخم کا پیپ دار ہونا' رسنا۔
-يَدُهُ: ہاتھ کا زخمی ہونا۔
(أَصْهَى) الفرسُ ونحوهُ: گھوڑے کا پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
- المَرِيْضَ: بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا۔
(صَاهِي) الفرَسَ: گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
(الصَّهْوَةُ): گھوڑے کی پشت پر زین رکھنے کی جگہ (۲) ہر چیز کا بلند حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۵) پہاڑ میں پانی کا چشمہ (ج) صِهَاءٌ و صُهًا۔
(الصِّهْيَوْنِيَّةُ): صیھون کی طرف منسوب (جو کہ یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے) یہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نو آبادی کا قیام ہے۔

ص............و

(صَابَ) (ن) المَطَرُ صَوْبًا و صَيْبُوبَةً بارش ہونا۔
- السَّحابُ بالمطرِ: بارش برسانا۔کہاوت ہے: (صَابَتْ بِقُرٍّ): آفت اپنی جگہ آئی اور اس نے تکلیف پہنچائی۔
-المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین پر خوب برسنا۔
- السَّهْمُ ونحوُهُ الهَدَفَ وغَيْرَهُ: تیر وغیرہ کا نشان پر لگنا اور آگے نہ بڑھنا۔
-بِهِ: لگنا' واقع ہونا۔
(أَصَابَ): درست اور ٹھیک ہونا' غلطی سے پاک ہونا۔
-الشيءَ: پالینا۔
-الخَطْبُ فُلَانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
-بعينِهِ: کسی سے حسد کرنا' جلنا۔
-السَّهْمُ الرَّمِيَّةَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
-الرَّامِيْ: نشانہ پر مارنا۔
-من المالِ ونحوهِ: مال وغیرہ حاصل کرنا۔
(صَوَّبَ) السَّهْمَ: تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا۔
- الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا۔
- قَوْلَه أوْ فِعْلَهُ: درست قرار دینا' تصدیق کرنا۔
-الخَطأَ: غلطی کو درست کرنا۔
- فلانًا: تصدیق وتصویب کرنا' مقولہ ہے (ان اخطئتُ فخطِّئنِي وان اصبتُ فصوِّبْنِي)۔
الشيءَ: جھکانا' نیچا کرنا۔
-الطعامَ او الحَبَّ: ڈھیر لگانا۔
(انْصَابَ) الماءُ: پانی بہنا۔
(تَصَوَّبَ) لازم صَوَّبَه (۲) بمعنی "اِنْحَدَرَ" (بہنا ڈھلوان ہونا) کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے جیسے صنوبری کا شعر ہے:

وکــــان محمــــر الشــــقی
ق اذاتصــــوب اوتصــــعدْ
اعــــلام یــــاقــــوت نُشِــــرْ
نَعلــــی رِمــــاح مــــن زبرجَــــدْ

(اسْتَصَابَ) قَوْلَه أو فِعْلَهُ أو رايَهُ: درست سمجھنا' درست اور صحیح قرار دینا۔
(اسْتَصْوَبَهُ) بمعنی اسْتَصَابَهُ۔
(الصَّابُ): اندرائن' حنظل (ایک انتہائی کڑوا پودا)
(الصَّوابُ): درستگی' صحت (۲) حق' درست۔
(الصَّوْبُ): جہت' جانب' طرف اتَّجَهَ صَوْبَهُ: اس نے اپنا رخ کیا۔
- فلانٌ مُسْتَقِيمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا (۲) ضروری اور فائدہ مند بارش۔
(الصُّوبَةُ): گلہ اور مٹی وغیرہ کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی نگہداشت کے لئے کانچ کا بنا ہوا کمرہ (محدثہ)
(الصُّوَّابَةُ): صُوَّابَةُ القَوْمِ: قوم کے بہترین لوگ۔
(الصُّوَيْبُ): درست' ٹھیک۔
(الصَّيِّبُ): بارش والا بادل (۲) بارش۔
قرآن مجید میں ہے: اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ۔
(الصَّيُّوبُ) بمعنی الصَّيِّبُ۔
(المُصَابُ): درستگی (۲) سخت' آفت و مصیبت (۳) مصیبت زدہ۔
(المُصِيبَةُ): آفت' مصیبت (ج) مَصَائِبُ۔
(الصَّوْبَجُ): روٹی بنانے کا بیلن (ج) صَوَابِجُ (مع)
(الصَّوْبَجُ) بمعنی الصَّوْبَجُ (مع)
(صَاتَ) (ن) صَوْتًا و صُوَاتًا: آواز نکالنا۔
(أَصَاتَ) بمعنی صَاتَ۔
-بفلانٍ: مشہور کرنا۔
-فُلَانًا: آواز نکلوانا۔
(صَوَّتَ) مبالغةٌ في صَاتَ۔
-بِهِ: بلانا' آواز دینا۔
-له: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا (محدثہ)
-الطَّسْتَ ونَحْوَهُ: طشت وغیرہ کی آواز نکالنا۔
(انْصَاتَ): بات ماننا' اطاعت کرنا۔جیسے: انْصَاتَ فلانٌ للأمرِ (۲) ٹیڑھا ہونے کے بعد سیدھا ہو جانا جیسے انْصَاتَ المعوّجُ۔
-بِهِ الزمانُ: مشہور ہونا۔
(الصَّاتُ): نیک نامی' اچھائی میں مشہور (۲) سخت آواز والا۔
(الصَّوْتُ): آواز (۲) نغمہ گیت جیسے: غَنّٰى صَوْتًا (یہ مذکر ہے لیکن بعض نے مؤنث کیا ہے) (۳) اچھی شہرت' نیک نامی (۴) ووٹ (محدثہ) (ج) أصواتٌ۔

- **اسمُ الصَّوتِ**: نحاۃ کے نزدیک ہر وہ لفظ جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ، دعا، تعجب اور افسوس کے اظہار کیلئے آواز نکالی جائے۔
(الصِّیتُ): نیک نامی، اچھی شہرت کہتے ہیں: **ذَھَبَ صیتُه بین النّاسِ**: وہ لوگوں میں مشہور ہوگیا۔
(الصِّیتَةُ) بمعنی **الصِّیتُ**۔
(الصَّیِّتُ): سخت آواز والا (۲) سخت اور اونچی آواز۔
(صَاخه) (ن) صَوْخًا: پھاڑنا۔
(صَوَّخَ) النبتُ وغیرُهٗ: پودے کا خشک ہوکر پھٹ جانا۔
- **النَّخْلُ ونَحْوُهٗ**: کھجور کے درخت وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
- **الحَرُّ او الریحُ الشیئَ**: گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کرکے بکھیرنا۔
(انصاخ): پھٹنا۔
- **النبتُ ونحوهٗ**: خشک ہوکر پھٹنا۔ (۲) کلیاں ظاہر ہونا۔
- **الفجرُ أوالبرقُ أو القمرُ**: روشن ہونا، چمکنا۔
- **تَصَوَّحَ النَّبْتُ**: خشک ہوکر پھٹنا۔
- **الارضُ**: زمین کا خشک ہوکر شگاف پڑنا۔
- **الشَّعْرُ**: بالوں کا پھٹ کر بکھرنا۔
(الصَّاحَةُ): بنجر زمین (ج) **صَاحٌ وصُوحٌ**۔
(الصُّوَاحُ): کھجور کا خشک شگوفہ (۲) چونا سرخی ملا یا ہوا مسالا۔
(الصُّوْحَانُ): خشک۔ ھی **صوحانةٌ**
(الصُّوَّاحَةُ): بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں۔
(أصَاخَ) له والیه: کان لگا کر سننا۔
- **عن الأمرِ**: چھوڑنا، رجوع کرنا۔
- **علیٰ حقِّ فلانٍ**: کسی کے حق کو نظر انداز کرنا۔
(الصَّاخَةُ): مصیبت (۲) علم طب کے مطابق ہڈی کا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے (ج) **صَاخٌ**۔
(الصودیوم): ایک ہلکا اور چمکدار سبک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے (مج)
(صَارَ) (ن) صَوْرًا: آواز نکالنا۔
- **الشیئَ الیه**: قریب کرنا، اسی سے ہے **(فَصُرْهُنَّ الیكَ)**
(صَوِرَ) (س) صَوَرًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔: **ھو أَصْوَرُ وھی صَوْرَاءُ (ج) صُوْرٌ**۔
(أَصَارَهٗ) الیه: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
(صَوَّرَهٗ): جسمانی شکل وصورت بنانا۔ قرآن مجید میں ہے: { **هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ** }
- **الشیئَ او الشَّخْصَ**: تصویر کھینچنا، تصویر بنانا، نقشہ کھینچنا۔
- **الأمْرَ**: کسی معاملہ کا پوری طرح نقشہ کھینچنا۔
(تَصَوَّرَ): شکل وصورت بننا۔
- **الشیئَ**: تصور کرنا، دل میں خیال لانا۔
(التَّصَوُّرُ): علم نفسیات میں کسی محسوس چیز کو کوئی تصرف کئے بغیر عقل میں مستحضر کرنے کا نام ہے (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی و اثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد کے ادراک کو تصور کہتے ہیں (مج)
(التَّصَوُّرِیَّةُ): فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے اس کے بالمقابل نظریہ واقعیت اور نظریہ اسمیت ہے (مج)
(التَّصْوِیْرُ): فوٹو، تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو۔
- **التصویرُ الشمسیُّ**: شمسی کیمرے سے لیا گیا فوٹو۔
(الصَّارَةُ): پہاڑ کی چوٹی۔
(الصُّوَارُ): گایوں کا گلہ، جماعت (ج) **أَصْوِرَةٌ وصِیْرَانٌ**۔
(الصُّوْرُ): بگل، صور (ج) **اصوارٌ**۔
(الصُّوْرَةُ): شکل، حلیہ، تصویر، مجسمہ، قرآن مجید میں ہے: { **الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝** }
- **صورةُ المسألةِ او الأمْرِ**: مسئلہ یا معاملہ کی نوعیت، تفصیل۔ جیسے: **هٰذَا الأمْرُ علیٰ ثلاثِ صوَرٍ**۔
- **صورةُ الشیئِ**: ماہیت مفردہ (۲) ذہن یا عقل میں آیا ہوا خیال۔
- **صورةُ الحکمِ التفیذیة**: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے (مج)
(الصَّیِّرُ): خوبصورت۔
(المُصَوِّرُ): آرٹسٹ، فوٹوگرافر۔
(المُصَوِّرَةُ): تانیث **المُصَوِّر** (۲) کیمرہ، آلہ تصویر کشی (مج)
(صَاعَتِ) (ن) النَّحْلُ صَوْعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہوکر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔
- **الاشیاءَ**: بکھیرنا، منتشر کرنا۔
- **الأقْرَانَ**: ہم عمروں کو ڈرا کر منتشر کرنا۔
- **الحَبَّ**: صاع سے غلہ کا وزن کرنا۔
(صَوَّعَ) الاشیاءَ: بکھیرنا، جدا جدا کرنا۔
- **المَوْضِعَ**: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے زمین کو ہموار کرنا۔
(انْصَاعَ): لازم **صَاعَهٗ** (۲) تیزی سے آنا یا گزرنا۔
(تَصَوَّعَ) القومُ: منتشر ہونا، جدا جدا ہونا۔
(الصَّاعُ): غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ، صاع، جو اہل حجاز کے حساب سے ۴ مد (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے اور اہل عراق کے حساب کے مطابق آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلا (ج) **أَصْوُعٌ و صُوْعَانٌ وصِیْعَانٌ**۔
(الصَّاعَةُ): چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کی گئی زمین (۲) روئی دھنکنے کے لئے تیار کردہ جگہ۔
(الصُّوَاعُ): **الصَّاعُ** پانی پینے کا برتن، غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن مجید میں ہے: { **قَالُوْا نَفْقِدُ**

ص

صُوَاعَ الْمَلِكِ } (ج) صِيعَانٌ۔
(صَاغَه) (ن) ء صَوْغًا و صِيَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا۔
- المعدنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا۔
- الکلامَ: کلام کو مرتب اور مزین کرنا۔
(انْصَاغَ) الشيءُ: لازم صَاغَهُ۔
(الصَّائِغُ): سنار، زیورات بنانے والا (ج) صَاغَةٌ وصُوَّاغٌ وصُيَّاغٌ۔
- فلانٌ مِنْ صَاغَةِ الكَلَامِ: وہ عمدہ کلام کا ماہر ہے: هُنَّ صَوَائِغُ۔
(الصَّوَّاغُ): ماہر کلام جو کلام کو مختلف طریقوں پر مرتب و منظم کر کے پیش کرتا ہو۔ جیسے کہا جاتا ہے: هذهِ كلمة صاغها صَوَّاغٌ۔
(الصِّيَاغَةُ): زیور سازی، سنار کا پیشہ۔
- كلامٌ حَسَنُ الصِّيَاغَةِ: مرتب و عمدہ کلام۔
(الصِّيغةُ): ڈھلی ہوئی چیز۔ اس کا اکثر استعمال زیورات کے بارے میں ہے (۲) اصل خاندان۔ جیسے: ـ هو مِنْ صيغةٍ كريمةٍ (۳) طریقہ عمل، نوعیت جیسے صيغةُ الامرِ كَذَا و كَذَا۔
- صِيغةُ الكَلِمَةِ: لفظ کی مخصوص شکل جو حرکات اور حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے (ج) صِيَغٌ کہتے ہیں: اختلفت صِيَغُ الكلامِ: کلام کی تراکیب اور عبارتیں مختلف ہیں۔
- الصيغةُ التنفيذيةُ: (عدالت کی اصطلاح میں) مخصوص عبارت یا مضمون جو حکم کی صورت کے متعلق ہوتا ہے اور اس کا نفاذ جرا کیا جاتا ہے (مج)
(الصَّيَّاغُ) بمعنی الصَّوَّاغُ۔
(الصَّيِّغُ): بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا (۲) جھوٹا (۳) سنار۔
(الصَّيِّغَةُ): مؤنث الصَّيِّغ (۲) سختی، مصیبت
(المَصَاغُ): ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور۔
(المَصُوغُ): زیور۔

(صَافَ) (ن) الكَبْشُ صَوْفًا: اون نکل آنا۔ هو صَائِفٌ (۲) اون کا زیادہ ہونا هو أَصْوَفُ وهي صَوْفَاءُ۔
(صَوَّفَ) النَّبَاتُ: پودوں پر اون جیسا روآں نمودار ہونا۔
- فلانًا: صوفی بنانا۔
(تَصَوَّفَ) فلانٌ: صوفی بن جانا۔
(التَّصَوُّفُ): تصوف، ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی، چال چلن اور اخلاقی و روحانی ترقی پر ہوتا ہے۔
- علم التصوّفِ: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت وجلوت میں حامل ہوتے ہیں۔
(الصُّوفُ): اون (ج) أَصوافٌ۔
- صُوفُ البَحْرِ: سمندر کے اوپر اون کی طرح ابھری ہوئی جھاگ (ج) اصوافٌ۔
(الصُّوفانُ): ایک پودا جس پر اون نمار وئیں ہوتے ہیں۔
(الصُّوفانِيُّ): اونی (نسبت خلاف قیاس صوف کی طرف ہے) (۲) زیادہ اون والا۔
(الصُّوفَةُ): اون کا ٹکڑا۔
(الصُّوفِيُّ): صوفی، تصوف کی راہ پر چلنے والا، سادگی اور مخصوص آداب و اصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاق و روحانی ترقی حاصل ہوتی ہے۔
(الصُّوفِيَّةُ): تصوف۔
(الصَّوَّافُ): اون بیچنے والا۔
(الصَّيِّفُ) ثوبٌ صيِّفٌ: وہ کپڑا جس میں اون غالب ہو۔
(صَاكَ) (ن) بِهِ المسكُ ونحوهُ ء صَوْكًا مشک کا چپکنا۔
- الطِّيبُ ونحوُهُ: خوشبو کا مہکنا۔
(تَصَوَّكَ) بِالمسكِ ونحوِهِ: مشک کی خوشبو لگانا۔

(صَالَ) (ن) عليه ء صَوْلًا وصَوَلَانًا: حملہ کرنا، مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا۔
- الجَمَلُ ونحوهُ: کاٹنا۔
(صَاوَلَهُ) مُصَاوَلَةً وصِيَالًا وصِيَالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(صَوَّلَ) البَيْدَرَ و نحوَهُ: غلہ کے کھلیاں کو چاروں طرف سے صاف کرنا۔
- الحِنْطَةَ و نحوَهَا: گندم کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
(تَصَاوَلَا): حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
(الصَّؤُولُ): زبردست حملہ آور۔
(الصَّوْلَةُ): حملہ، جست (۲) طاقت، بہادری۔ جیسے: هُوَ ذُو صَوْلَةٍ۔
(الصُّولَةُ): پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گندم وغیرہ (ج) صُوَلٌ۔
(المِصْوَلُ): گندم کو گاہنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں کڑواہٹ دور کرنے کے لئے حنظل کو بھگویا جائے (ج): مَصَاوِلُ۔
(المِصْوَلَةُ): کھیت کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو (ج) مَصَاوِلُ۔
(الصَّوْلَجُ والصَّوْلَجَةُ): (دیکھئے (صلج)
(الصَّوْلَجَانُ والصَّوْلَجَانَةُ) (دیکھئے: صلج)۔
(صَامَ) (ن) ء صَوْمًا صِيامًا: رکنا (۲) شرعی اعتبار سے طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع سے رکنا۔ (۲) خاموش رہنا۔
- الفَرَسُ: گھوڑے کا کھڑا رہنا اور چارہ نہ کھانا۔
- الماءُ والريحُ ونحوُهَا: رک جانا، تھمنا۔
- الشَّمسُ: زوال کے وقت سورج کا آسمان کے درمیان میں پہنچنا۔
- النَّعَامُ ونَحْوُهُ: رک کر بیٹ کرنا۔
(صَوَّمَهُ): روزہ رکھوانا۔
(اصْطَامَ): مکمل طور پر رکنا، یا بہت روزے رکھنا۔

(الصَّائِمُ): روزہ دار (ج) صُوَّمٌ و صُيَّمٌ و صُوَّامٌ وصُيَّامٌ وصِيَامٌ۔
(الصَّوَامُ): خشک و بے آب زمین۔
(الصَّوْمُ): کسی بھی بات یا عمل سے رکنا (۲) اصطلاح شرع میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے، جماع سے رُکنا (۲) خاموشی۔قرآن مجید میں ہے: {اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا}
(الصَّوَّامُ): بہت روزے رکھنے والا، بہت خاموش رہنے والا۔
(الصِّيَامُ) بمعنی الصَّوْمُ (۲) جمع صائم۔
(المَصَامُ): مَصَامُ الفَرَسِ ونحوِهٖ: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
— مَصَامُ النَّجمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔
— مَصَامُ الشَّمسِ: وسط آسمان جیسے جِئتُه والشّمسُ فی مَصَامِها: میں اس کے پاس نصف نہار کے وقت آیا۔
(صَوْمَعَ) الشیءَ: (دیکھئے: صمع)
(الصَّوْمَعُ): (دیکھئے: صمع)
(الصَّوْمَعَةُ): (دیکھئے: صمع)
(صَانَ) (ن) الفَرَسُ صَوْنًا: گھوڑے کا سم کے کنارے پر کھڑا ہونا (۲) سم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔
— الشیءَ صَوْنًا وصِيَانَةً: محفوظ جگہ میں رکھنا۔
— عِرْضَهٗ: عزت وآبرو کی حفاظت کرنا۔
(اصْطَانَهٗ): خوب حفاظت کرنا۔
(تَصَاوَنَ) و(تَصَوَّنَ): خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔
(الصُّوَانُ): کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری، بکس (ج) أَصْوِنَةٌ۔
(الصَّوَّانُ): ایک پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔واحد: صَوَّانَةٌ۔
(الصِّيْنَةُ): حفاظت۔هذا ثوبٌ صِيْنَةٌ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں بلکہ خاص کپڑا ہے۔
(صَوِيَ) (س) صَوِیً: خشک اور کمزور ہونا۔
— الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔
(أَصْوٰي) القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا۔
— فلانٌ: کسی کے جانوروں کا لاغر ہونا۔
(صَوَّی) الصُّوَی فی الطَّرِیْقِ: راستہ میں راہ نمائی کے پتھر گاڑنا۔
— النَّاقَةَ ونحوَھا: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(الصُّوَّةُ): بلند اور سخت زمین (۲) راستہ میں راہ نمائی کے لئے نصب کیا گیا پتھر یا بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں (ج) صُوًی و أَصْواءٌ حدیث میں ہے: (ان للدین صُوًی ومَنَارًا کمنارِ الطریق)

ص............ی

(صَيَّأَ) النَّخْلُ: کھجور کے پھل کا رنگ نمودار ہونا۔
— رَاسَهٗ: سر کو تھوڑا دھونا، بالکل صاف نہ رکھنا۔
(الصَّاءُ): رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نالی کا پانی (۲) ولادت کے بعد نکلنے والی گندگی۔
(الصَّيَأَةُ) بمعنی الصَّاءُ۔
(الصَّيُّوبُ): ٹھیک، درست، بالکل ٹھیک، بہت درست۔
(الصَّيِّبُ): (دیکھئے: صوب)
(الصُّيَّابَةُ): سردار، قائد۔جیسے: هُو صُيَّابَةُ قومِه۔
(صَاحَ) (ض) صَيْحًا وصِيَاحًا: چیخ مارنا۔
— بِه: بلانا، آواز دینا۔
— علیه: ڈانٹنا، جھڑکنا، دھمکانا۔
— الشجرةُ ونحوُھا: لمبا ہونا۔
— العُنْقُودُ: خوشہ کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔هو صَائِحٌ۔
(صِيحَ) بِه: گھبرا جانا۔
— الشیءَ: اس طرح پھاڑنا کہ آواز نکلے۔
(انْصَاحَ): کسی چیز کا اس طرح پھٹنا کہ اس کی آواز سنائی دے۔
— الارضُ: زمین کے اوپر جزوی روئیدگی ہونا۔
(الصَّائِحَةُ): نوحہ کا شور (۲) ڈر، گھبراہٹ (ج) صَوَائِحُ۔
(الصَّيْحَةُ): چیخ، شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز۔قرآن مجید میں ہے: {يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝۴۲} (۳) اچانک کیا جانے والا حملہ (۴) عذاب۔قرآن مجید میں ہے: {وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ}
(الصَّيَّاحُ): بہت چیخنے اور شور مچانے والا۔
(صَادَ) (ض) الطَّيْرَ والوحشَ و نحوَھما صَيْدًا: شکار کرنا (۲) جال یا پھندہ لگا کر پکڑنا۔
— النَّاسَ بالمعروفِ: لوگوں پر احسان کر کے اپنا بنانا۔
— فلانًا طيرًا ونحوَهٗ: کسی کے لئے پرندہ شکار کرنا۔
(صَيِدَ) (س) صَيَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
(أَصَادَ) فلانًا ونَحْوَهٗ: کسی کو شکار پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھا پن کا علاج کرنا۔
(اصْطَادَهٗ): مشکل سے شکار کرنا۔
(تَصَيَّدَهٗ): شکار کے لئے چال چلنا۔
— خَرَجَ يتصيَّدُ: شکار کے لئے نکلا۔
(اصْيَدَّ) بمعنی صَيِدَ۔
(الأَصْيَدُ): جس کی گردن بیماری کی وجہ سے ٹیڑھی ہوگئی ہو اور وہ ادھر اُدھر دیکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (۲) مغرور وخود پسند (۳) طاقت واقتدار کا مالک۔ھی صيداءُ (ج) صِيدٌ۔
(الصادُ): صاد (ایک حرف تہجی) (۲) شکار۔
(الصَّيْدُ): شکار۔قرآن مجید میں ہے: {اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ}
(الصَّيَدُ): گردن کا ٹیڑھا پن (۲) تکبر وغرور۔
(الصَّيُودُ): ماہر شکاری۔جیسے: كلبٌ صَيُودٌ و

صقرٌ صَيُوْدٌ۔
(الصَّيَّادُ): شکاری۔
(الصَّيُوْدُ): نشانہ پر لگنے والا تیر۔
(المَصَادُ): شکار کرنے کی جگہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (ج) مَصَايِدُ۔
(المُصْطَادُ): شکار (۲) شکار کیا ہوا جانور۔
(المِصْيَدُ المِصْيَدَةُ): شکار کرنے کا ذریعہ (ج) مَصَايِد۔
(صَيْدَلَ): دوافروشی کا پیشہ اختیار کرنا۔
(الصَّيْدَلُ): چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے پتھروں کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے)
(الصَّيْدَلَةُ): دواسازی، دوافروشی (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دوا بنانے کے طریقوں سے بحث کی جاتی ہے۔
(الصَّيْدَلَانِيُّ): دواساز، دوافروش (۲) دواؤں کے خواص کا جاننے والا (ج) صَيَادِلَةٌ۔
(الصَّيْدَلِيُّ) بمعنی الصَّيْدَلَانِيُّ۔
(الصَّيْدَلِيَّةُ): میڈیکل سٹور، فارمیسی، دواخانہ۔
(الصَّيْدَانُ): وہ پتھر جس کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا۔
(الصَّيْدَانَةُ): بھوت پریت (۲) بداخلاق اور زیادہ باتیں کرنے والی عورت۔
(الصَّيْدَنُ): چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا۔
(صَارَ) (ض) الشيءُ كذا ، صَيْرًا و صَيْرُوْرَةً و مَصِيْرًا: ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہونا۔
—اليه: لوٹنا، پہنچنا۔
(أَصَارَهُ) كذا وإلى كذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا۔
(صَيَّرَهُ) كذا وإلى كذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا۔
(تَصَيَّرَ) أَبَاهُ ونحوَهُ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا۔

(الصَّائِرَةُ): سوکھی گھاس جو ہری ہونے کے بعد کھائی جائے۔
(الصِّيَارَةُ): جانوروں کا باڑا۔
(الصِّيْرُ): انجام، انتہاء، نتیجہ۔ (۲) طرف، کونہ، گوشہ۔ هو عَلَى صِيْرِ حَاجَةِ اخيه: وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
هو عَلَى صِيْرِ الأَمْرِ: وہ کام کو پورا کرنے ہی والا ہے (۳) پانی جہاں لوگ پڑاؤ ڈالیں (۴) دروازہ کی ریخ، جھری۔ حدیث میں ہے (من نظر من صِيرِ بابٍ فَفُقِئَتْ عينُه فهي هدرٌ) (۵) یہودیوں کا پادری۔
(الصِّيْرَةُ): جانوروں کا باڑہ (ج) صِيَرٌ۔
(الصَّيُّورُ): انجام، آخری حد (۲) پختہ رائے۔
(المَصِيْرُ): انجام، نتیجہ، انتہاء (۲) پانی کے لوٹ جانے کی جگہ۔
— مصيرُ الخلق: مخلوق کے واپس لوٹنے کی جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: { وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ }
(صَاصَتِ) (ض) النَّخْلَةُ ، صَيْصًا: کھجور کے درختوں پر کھجور کا خراب ہونا۔
(أَصَاصَتْ) و (صَيَّصَتِ) النَّخْلَةُ بمعنی صَاصَتْ۔
(الصِّيْصُ): خراب کھجور۔
(الصِّيْصَاءُ): مؤنث الصِّيْصِ (۲) اندرائن کی گٹھلی جس میں دانہ نہ ہو۔
(الصِّيْصَةُ): کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا وغیرہ صاف کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ (ج) صَيَاصٍ۔
(الصِّيْصِيَةُ) بمعنی الصِّيْصَةُ (۲) مرغ کا پنجہ جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی نگرانی کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ (ج) صَيَاصٍ قرآن مجید میں ہے: { وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ }
(صَاعَ) (ض) الْغَنَمَ وَنَحْوَهَا صَيْعًا: بکریوں وغیرہ کو جدا جدا کرنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا، انتشار پیدا کرنا۔
(أَصَاعَهُ) بمعنی عَاعَهُ.
(انْصَاعَ) فلانٌ: تیزی سے لوٹنا۔
(صَيَّغَ) الطَّعَامَ: روٹی وغیرہ کو سالن میں خوب تر کرنا۔
(صَافَ) (ض) اليومُ ونحوُهُ ، صَيْفًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
— بالمكانِ: گرمیاں گزارنا۔
— عَنه: ہٹنا، الگ ہو جانا۔ جیسے: صَافَ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: نشانہ خطا کرنا۔
— المطرُ الارضَ او النَّاسَ: گرمی میں بارش ہونا۔
(أَصَافَ): گرمی کے موسم میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے میں باپ بننا۔
— النَّاقَةُ ونحوُها: اونٹنی وغیرہ کا گرمی میں بچہ دینا۔
— الرَّجُلُ النِّسَآءَ: عورتوں کو جوانی میں چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
— الشيءَ عَنه: الگ کرنا، ہٹانا۔
— اللّٰهُ عَنهُ الشَّرَّ: اللہ تعالیٰ کا کسی سے شر کو دور کرنا۔
(صَايَفَهُ) مُصَايَفَةً وصِيَافًا: کسی سے گرمی سے گرمی تک معاہدہ کرنا۔
(صَيَّفَ) بالمكان: گرمیاں گزارنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا کسی شخص کو موسم سرما سے موسم گرما تک کافی ہونا۔
— المطرُ الارضَ او النَّاسَ: زمین یا لوگوں پر گرمیوں میں بارش پڑنا۔
(إِصْطَافَ) بالمكان: موسم گرما گزارنا۔
(تَصَيَّفَ) بالمكان: موسم گرما گزارنا۔
(الصَّائِفُ): گرم۔
(الصَّائِفَةُ): موسم گرم۔ (۲) موسم گرما کا حملہ، رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔

ص

- صَائِفَةُ القومِ: موسم گرما کی خوارک (ج): صَوَائِفُ۔

(الصَّافُ): گرم۔ یومٌ صَافٌ: گرم دن۔

(الصَّيْفُ): گرمی کا موسم (ج) أصْيَافٌ و صُيُوفٌ۔

(الصَّيْفِيُّ): گرم کا، موسم گرمی سے متعلق۔

- نبتٌ صيفيٌّ: گرمی میں پیدا ہونے والا پودا (۲) بڑھاپے کی اولاد۔

(الصَّيِّفُ): ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں پیدا ہو۔

(المِصْيَافُ): بڑھاپے میں شادی کرنے والا (۲) گرمی کے موسم میں بچے دینے والی اونٹنی (۳) وہ زمین جس پر صرف گرمی میں گھاس اگتی ہو (ج) مَصَايِيفُ۔

(المُصْطَافُ): گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ۔

(المَصِيفُ): گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ (ج) مَصَايِفُ۔

(صَاقَ) (ض) بِهٖ كذا صيقًا: چپکنا۔

(الصِّيقُ): زبردست گردوغبار (۲) پسینہ (ج) صِيَقٌ و صِيقَانٌ۔

(صَاكَ) (ض) بِهٖ كذا صَيْكًا: چپکنا۔

- الدَّمُ ونحوُهُ: خون کا خشک ہونا۔

(صَالَ) (ض) عليه صَيْلًا و صِيَالًا و صَيَلَانًا: (دیکھئے: صول)

(صِيْلَ) له كذا: کسی کو کوئی چیز مہیا اور دستیاب ہونا۔

(الصِّينِيُّ): چینی، چین کا باشندہ۔

(الصِّينِيَّةُ): چینی (مٹی) کی ٹرے (ج) صِينِيَّاتٌ۔

ص

(۸۰۰)

ض

(الضَّادُ): پندرہواں حرفِ تہجی۔ اس میں صفت جہر پائی جاتی ہے' بعض عرب ممالک میں اس کی شدت اپنی آخری حد کو پہنچتی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اس کے اندر نرمی و رخاوت اپنی انتہاء کو پہنچ جاتی ہے تو اس کا تلفظ زاء مفخم کی آواز سے ہوتا ہے' سیبویہ کے نزدیک قدیم ضاد کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اس کے پاس کے ڈاڑھوں کے درمیان ہے۔

ض.........آ

(الضِّعْبُ): ایک سمندری جانور (۲) موتی۔
(الضُّوْبَانُ): مضبوط و موٹا اونٹ۔
(ضَأَزَهُ)(ف) ضَأْزًا: ظلم وزیادتی کرنا۔
-حقَّه: حق تلفی کرنا۔
(الضِّئْزَی) قسمةٌ ضِئْزَی: ظالمانہ تقسیم۔
(ضَأْضَأَ) ضَأْضَأَةً وضِأْضَاءً: شور وغل کرنا۔
(الضَّأْضَاءُ): شور وغل چیخ وپکار۔
(الضِّئْضِئُ): اصل' نسب هُوَ مِنْ ضِئْضِئِ كَرِيمٍ: وہ اچھے خاندان کا ہے (ج) ضَآضِئُ۔
(ضَئِطَ) (س) ضَأَطًا: بدن او رشانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔
(ضَؤُلَ) (ك) الرَّجُلُ، ضَآلَةً و ضُؤُولَةً: چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر و معمولی ہونا۔
- رأْيُه: ناپختہ رائے ہونا۔ هو ضَئِيلٌ (ج) ضُؤَلَاءُ وضِئَالٌ وهي ضَئِيلَةٌ (ج) ضِئَالٌ کہتے ہیں: مَا عَلَيْكَ فِي ذٰلِكَ ضُؤُولَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔
(ضَاءَلَ) شَخْصَه: خود کو چھوٹا اور حقیر بنانا۔
(تَضَاءَلَ): کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا۔
(الضُّؤْلَانُ): بوجھ۔ جیسے: هُوَ عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے۔

- حسبُه عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ: اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے۔
(أَضْأَنَ) فلانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
(الضَّائِنُ): اون والی بکری (بھیڑ' دنبی) (۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام' غیر فربہ (ج) ضَأْنٌ وضَئِينٌ وهُنَّ ضوائنُ۔
(الضَّأْنُ): اون والی بکری' دنبی۔
- لَحْمُ ضَأْنٍ ولَحْمٌ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)
(الضِّئْنِيُّ): دودھ ابالنے کی بڑی مشک۔
-مِعزَى ضِئْنِيَّةٌ: بھیڑ سے انسیت رکھنے والی بکریاں
(ضَأَى)(ف) ضَأْيًا: کمزور و لاغر ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض.........ب

(ضَبَأَ) (ف) بالأَرْضِ و فِيهَا، ضَبْئًا و ضُبُوءًا: زمین سے چمٹنا یا زمین میں چھپنا۔ جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ هو ضَابِئٌ وضَبِيءٌ۔
-منه: شرمانا۔
-اليه: کسی کی پناہ لینا۔
-عليه: کسی کے سامنے آنا۔
-بِهِ الأَرْضَ: زمین سے چمٹانا۔
(أَضْبَأَ) عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔
-عَلَى مَا فِي نفسِه: دل کی بات چھپانا۔
-عَلَى مَا فِي يَدَيْه: ہاتھ کی چیز کو تھامنا۔
(الضَّابِئُ): راکھ۔
(الضَّابِئَةُ): بھاری سامان جسے زمین سے اٹھانا دشوار ہو۔
- غِرارةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوجھ جس کا اٹھانا مشکل ہو (ج) ضَوَابِئُ۔
(المَضْبَأُ): چھپنے کی جگہ (ج) مَضَابِئُ۔
(ضَبَّ) (ض) الماءُ ونحوُه، ضَبًّا و ضُبُوبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔

-الدَّمُ والعَرَقُ والرِّيقُ: بہنا۔
-بكذا أو عليه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔
-الرَّجُلُ: غصہ کرنا (۲) کینہ رکھنا۔
-عَلَى مَا فِي نَفْسِه: دل کی بات چھپانا۔
(أَضَبَّ) اليومُ: دن کا کہر آلود ہونا' دھندلا ہونا۔ أَضَبَّ المكانُ و أَضبّتِ السماءُ: جگہ یا آسمان کا کہر آلود ہونا۔
-الأَرْضُ: زمین کا بہت سبزہ والی ہونا (۲) بہت کہر والی ہونا۔ هي مُضِبَّةٌ۔
-القَوْمُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا۔
-فِي الحَدِيثِ: شور مچا کر بات کرنا۔
-فلانٌ: دل میں کینہ رکھنا۔
-عَلَى مَا فِي نفسِه: غصہ کی وجہ سے دل کی بات دل میں رکھنا۔
-عَلَى مَا فِي يَدِهِ: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا۔
-(ضَبَّبَ) الخَشَبَ ونَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا۔
- البَابَ ونحوَهُ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے چٹخنی لگانا (۲) ایک دوسرے میں داخل کرنا (۳) ٹھیک کرنا' الگ الگ کرنا۔
-الضَّبَّ: گوہ پکڑنے کیلئے چال چل کر باہر نکالنا
-الشَّيءَ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے۔
(تَضَبَّبَ): موٹاپا آنے لگنا۔
(الضَّبَابُ): کہر' دھند۔
(الضَّبُّ): گوہ' ایک جانور (۲) کینہ' دل میں چھپا ہوا غیظ و غضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آ جاتا ہے۔
-رَجُلٌ خَبٌّ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بچ نکلنا چاہتا ہو (ج) أَضُبٌّ وضِبَابٌ وضُبَّانٌ۔
(الضَّبِيبُ): وہ جگہ جہاں کثرت سے گوہ ہوں۔
(الضَّبَّةُ): گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا

(۴) دروازوں میں کواڑوں کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا دستہ (مو) (۵) لوہے کی چٹخنی (ج) ضِبَابٌ۔

(الضَّبُوبُ): وہ جانور جو چلتے ہوئے پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہو (ج) ضَبَائِبُ۔

(الضَّبِيْبُ) من السَّيفِ: تلوار کی دھار۔

(الضَّبِيْبَةُ): ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ کیا جاتا تھا۔

(ضَبَثَ) (ض) الشيئَ وبِهٖ عليه۔ ضَبْثًا: زور سے پکڑنا۔

—بِهٖ: گرفت میں لینا۔

—فلانًا: مارنا۔

(الضُّبَاثُ): شیر (۲) شیر کے پنجے (ج) اَضْبِثَةٌ۔

(ضَبَجَ) (ن)۔ ضَبْجًا: مار کھا کر یا سستی و تھکان کی وجہ سے خود کو زمین پر ڈال لنا۔

(ضَبَحَ) (ف) الثَّعْلَبُ۔ ضَبْحًا وضُبَاحًا لومڑی کا آواز نکالنا۔ حدیث ابن زبیرؓ میں ہے (قاتل الله فلانًا ضَبَحَ ضَبْحَةَ الثعلب وقبع قبعة القنفذ) نیز ضَبَحَ الانسانُ و البُوْمُ والقَوْسَ بھی کہا جاتا ہے۔

— الخَيْلُ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا}

— النَّارُ او الشَّمْسُ الشيئَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا۔

— العُوْدُ بِالنَّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا۔ هو مضبوحٌ وضَبِيحٌ۔

(ضَابَحَهٗ) مُضَابَحَةً: برا بھلا کہنا۔

(اِنْضَبَحَ): لازم ضَبَحَهٗ۔

—لونُه: رنگ کا سیاہی مائل ہوجانا۔

(الضُّبَاحُ): گھوڑوں کے سانس کی آواز (۲) لومڑی کی آواز۔

(الضِّبْحُ): راکھ۔

(الضَّبْحَاءُ): آگ کے نشان واثر والی کمان۔

(المَضَابِحُ): بھوننے اور تلنے کے برتن۔

(المَضْبُوحَةُ): چقماق کے پتھر۔

(ضَبَرَ) (ف)۔ ضَبْرًا و ضَبَرَانًا: اچھل کود کرنا۔

— الفرسُ ونَحْوُهٗ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا۔

— المُقَيَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا۔

— الوَجْهُ: چہرہ بدلنا۔

— الشيئَ ضَبْرًا: اکٹھا کرکے باندھنا۔

— الكُتُبَ وغَيْرَهَا: کتابوں یا اخباروں کا بنڈل بنانا۔

(أَضْبَرَ) بمعنی ضَبَرَ۔

(ضَبَّرَ) اللَّحْمُ: گوشت کا گٹھا ہوا اور بھرپور ہونا۔

— الشيئَ: جمع کرنا۔

(الإِضْبَارَةُ): اخبارات یا کاغذوں وغیرہ کا بنڈل (ج) أَضَابِيْرُ۔

(الضَّبَارَةُ): مخلوق کا جمع ہونا۔

(الضُّبَارَةُ): فائل، بنڈل (۲) جمع شدہ قوتیں (۳) لوگوں کی جماعت (ج) ضَبَائِرُ۔

(الضُّبَارِمُ): اَسَدٌ ضُبَارِمٌ: مضبوط جسم وہیبت کا شیر۔

(الضُّبَارِمَةُ) بمعنی الضُّبَارِمُ۔

(الضَّبَّارُ): ایک عمدہ لکڑی والا درخت۔

(الضَّبْرُ): ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ۔ فَرَسٌ ضَبْرٌ: گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا، (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پر چمڑہ چڑھا ہوا ہوتا تھا اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت، گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت (ج) ضُبُوْرٌ۔

(الضَّبْرَةُ): قدیم جنگی ٹینک۔

(الضَّبِرُ): سخت ومضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان۔

(الضَّبِيْرُ): سخت ومضبوط۔

(المُضَبَّرُ) فَرَسٌ مُضَبَّرُ الخَلْقِ: مضبوط بدن کا گھوڑا۔

(المَضْبُوْرُ): مضبوط بدن کا گھوڑا (۲) درانتی۔

(ضَبَسَه) (ن)۔ ضَبْسًا: اصرار کرنا۔

(ضَبِسَ) (س) الرَّجُلُ۔ ضَبَسًا: بد باطن اور بداخلاق ہونا۔ ضَبِسَتْ نَفْسُهٗ بھی کہتے ہیں (۲) حریص وبخیل ہونا۔ هو ضَبِسٌ وضَبِيْسٌ۔

(الضبْسُ): بخیل، کنجوس۔

(الضِّبْسُ): کمزور اور بے وقوف آدمی۔

— ضِبْسٌ شَرٌّ: شریر آدمی۔

(ضَبَطَهٗ) (ن ض) ضَبْطًا: احتیاط اور توجہ کے ساتھ محفوظ رکھنا، یاد رکھنا (۲) مضبوط اور پختہ کرنا۔

— البلادَ و غَيْرَهَا: ملک پر کنٹرول کرنا، نظام درست کرنا۔

— الكتابَ ونَحْوَهٗ: اصلاح کرنا، تصحیح کرنا، اعراب لگانا۔

— المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا (محدثہ)

(ضَبِطَ) (س)۔ ضَبَطًا: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔ هو اَضْبَطُ وهى ضَبْطَاءُ (ج) ضُبْطٌ۔

(اِنْضَبَطَ): لازم ضَبَطَ۔

(تَضَبَّطَ) فلانًا: زبردستی پکڑنا، گرفتار کرنا۔

(الضَّابِطُ): وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو (ج) ضَوَابِطُ (۲) فوجی افسر، پولیس افسر (ج) ضُبَّاطٌ۔

— رَجُلٌ ضَابِطٌ: مضبوط وطاقتور آدمی۔

(الضَّابِطَةُ): بریک (ج) ضَوابِطُ۔

(المَضْبَطَةُ): رجسٹر کاروائی، روئیداد (ج) مَضَابِطُ (محدثہ)

(ضَبَعَ) (ف) الفَرَسُ۔ ضَبْعًا و ضُبُوْعًا و ضَبَعَانًا: بازو ہلا کر تیز چلنا۔

— فلانٌ ضَبْعًا: ظلم کرنا۔

— فلانًا: اپنے بازو کسی کی طرف مارنے کیلئے بڑھانا۔

— اليه يَدَهٗ بالسَّيفِ ونَحْوِهٖ: تلوار کھینچنا۔

-عَلٰی فلانٍ وغیرہٖ: بد دعا کیلئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔
-الضَّبُعُ الحَیَوانَ: لگڑ بگڑ کا جانور کو کھا جانا۔
(ضَبِعَتِ) (س) الدَّابَّةُ ۔ضَبَعًا: جانور کا جنسی شہوت کی وجہ سے نر کو تلاش کرنا ھی ضَبِعَةٌ و ضَبْعٰی (ج) ضِبَاعٌ وضَبَاعٰی۔
(أَضْبَعَتِ) الدَّابَّةُ بمعنی ضبعت۔
(ضَابَعَهٗ) بالسَّیْفِ مُضَابَعَةً وضِبَاعًا: باہم تلوار کا ہاتھ بڑھانا۔
(ضَبَّعَ) فلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا۔
(اضْطَبَعَ) بالثَّوْبِ ونحوِہٖ: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔
(اسْتَضْبَعَتِ) الدَّابَّةُ بمعنی ضَبِعَتْ۔
(الضَّبْعُ): بغل سے بازو کے آدھے حصہ تک۔ هما ضَبْعَانُ۔
(الضَّبُعُ): لگڑ بگڑ (ایک جانور) (ج) أَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال۔
(الضَّبْعُ): گوشہ کنارہ۔
(الضِّبْعَانُ): نر بجو یا لگڑ بگڑ (ج) ضَبَاعِیْنُ۔
(المَضْبَعَةُ): بجوؤں یا لگڑ بگڑ کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت۔
(ضَبَنَهٗ) (ن) ۔ضَبْنًا: بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اٹھانا۔
-الشیءَ عنه: ہٹانا' روکنا۔
(ضَبِنَ) (س) ۔ضَبَنًا: بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔
-المکانُ: تنگ ہونا۔هو ضَبِنٌ۔
-مَاءٌ ضَبِنٌ: پورا پیا ہوا پانی۔
(أَضْبَنَ) الشیءَ: بغل میں دبانا۔
-الداءُ فُلانًا وغیرہٗ: کسی کو دائمی مرض لاحق ہوجانا۔
(اضْطَبَنَ) الشیءَ: گود میں اٹھانا' ہاتھ میں اٹھانا' بغل میں دبانا۔
(الضَّبَانَةُ): تنگی (۲) دائمی بیماری۔

(الضِّبْنُ): کمی (۲) درندوں کا مسکن (ج) أَضْبَانٌ۔
(الضِّبْنُ): بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ۔
-فلانٌ فی ضِبْنِ فلانٍ: فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے (۲) کونہ گوشہ۔ اَخَذَ فِی ضِبْنٍ مِنَ الطَّرِیْقِ: اس نے راستہ کا گوشہ اختیار کر لیا (ج) أَضْبَانٌ۔
(الضَّبْنَةُ): دائمی مرض۔
(الضِّبْنَةُ): مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام۔
(الضَّبِیْنَةُ): هُوَ ضَبِیْنَةُ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
(ضَبَا) (ن) الیه ۔ضَبْوًا وضُبُوًّا: پناہ لینا۔
-النارُ والشمس الشیءَ ضَبْوًا: جھلسنا (۲) جلا ڈالنا۔
(أَضْبٰی): کمزور اور دبلا ہونا۔
-السَّفَرُ بالقَوْمِ: سفر کا قوم کی تجارتی توقعات میں ناکام کرنا۔
(الضَّابِیْ): راکھ۔

ض ...... ج

(ضَجَّ) ض ۔ضَجًّا وضَجِیْجًا: تکلیف یا مشقت کی وجہ سے شور وغل کرنا۔
(أَضَجَّ) القومُ: لوگوں کا ہنگامہ برپا کرنا۔
(ضَاجَّهٗ) مُضَاجَّةً و ضِجَاجًا: ہنگامہ آرائی کرنا' شرارت کرنا۔
(الضِّجَاجُ): زبردستی' جبر وقہر۔
(الضَّجَّةُ): شور وغل' ہنگامہ۔
(الضَّجُوْجُ): انتہائی شور وشغب۔
(ضَجِرَ) (س) بِالأَمْرِ ومِنْهُ۔ ضَجَرًا: تنگ آنا' پریشان ہونا۔هو ضَجِرٌ۔
-المکانُ: جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہوجانا۔
(أَضْجَرَهٗ): تنگ کرنا' پریشان کرنا' دل میں گھٹن پیدا کرنا۔
(تَضَجَّرَ): تنگ دل ہونا' پریشان ہونا۔
(الضَّجُوْرُ): بہت تنگ' بہت پریشان ۔بہت اجاٹ (مذکر ومؤنث) (ج) ضُجُرٌ۔
(ضَجَعَ) (ف) ضَجْعًا وضُجُوْعًا: پہلو کے بل لیٹنا۔
-الیه: مائل ہونا' جھکنا۔
- الشَّمْسُ أَوِ النَّجْمُ: غروب کے قریب ہونا۔
-فی الأَمْرِ: کسی کام میں پختگی نہ رکھنا۔
(أَضْجَعَ) بمعنی ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (جیسے الف کی طرف مائل کرنا)
-فلانًا ونَحْوَہٗ: لٹانا' پہلو کے بل سلانا۔
-المَرَضُ ونَحْوُہٗ فلانًا: بیماری کا کسی کو بستر پر لٹا دینا۔
-الشیءَ: جھکانا' نیچا کرنا۔
(ضَاجَعَهٗ) مُضَاجَعَةً وضِجَاعًا: کسی کے ساتھ لیٹنا۔
-الهَمُّ وغیرُہٗ فلانًا: غم طاری ہونا۔
(ضَجَّعَ) فی الامرِ: کوتاہی کرنا۔
-الشمسُ: غروب ہونے کے قریب ہونا۔
(اضْطَجَعَ): پہلو کے بل لیٹنا۔بعض عرب اضَّجَعَ بھی بولتے ہیں۔
(انْضَجَعَ): لازم أَضْجَعَهٗ۔
(تَضَاجَعَ) عَنْ كَذَا: غفلت برتنا۔
(تَضَجَّعَ) بمعنی ضَجَعَ۔
-فِی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں سستی سے کام کرنا۔
- أَضْجَعُ الثَّنَایَا: ٹیڑھے دانتوں والا (ج): ضُجْعٌ۔
(الضَّاجِعُ): سست اور اڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو (۲) قریب الغروب ستارہ (۳) وادی وغیرہ کا موڑ (ج) ضَوَاجِعُ۔
(الضَّجْعَةُ): زندگی کی خوشحالی (۲) رائے کی کمزوری۔
(الضِّجْعَةُ): لیٹنے کا انداز (۲) سستی۔
(الضُّجَعَةُ): بہت سست وکاہل (۲) ہر وقت گھر میں پڑا رہنے والا۔
(الضُّجَعِیُّ) بمعنی الضُّجَعَةُ۔

ض

(الضَّجُوعُ): کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی (۳) مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۴) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل۔

(الضَّجِيعُ): ساتھ لیٹنے والا' ہم بستر۔

— بِئْسَ الضَّجِيعُ الْجُوعُ: بھوک بد ترین ہے۔

(الْمَضْجَعُ): بستر' چارپائی' خوابگاہ۔

— مَضَاجِعُ الْغَيْثِ: بہت بارش والے مقامات۔

(الْمَضْجُوعُ): ناپختہ رائے۔

(ضَجِمَ) (س) الشيئُ ـ ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔ هو أَضْجَمُ وهي ضَجْمَاءُ (ج) ضُجْمٌ۔

(تَضَاجَمَ) بمعنی ضَجِمَ۔

— الأَمْرُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔

(الضَّجِمُ): بہت کھانے والا۔

ض .... ح

(الضِّحُّ): سورج' سورج کی روشنی' دھوپ لگی ہوئی چیز (۲) کھلی جگہ۔ جَاءَ بِالضِّحِّ وَالرِّيحِ: وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا' یعنی بہت چیزیں لایا۔

(ضَحْضَحَ) السَّرابُ: سراب کا حرکت کرنا۔

(تَضَحْضَحَ) السَّرابُ: سراب کا حرکت کرنا۔

(الضَّحْضَاحُ): تھوڑا' کم مَاءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرائی والا پانی۔

(الضَّحْضَحُ): کم گہرا تھوڑا پانی (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب کے قریب اکٹھی ہونے والی ریت یا چٹان جس سے جہاز رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو۔

(ضَحِكَ) (س) ـ ضَحْكًا وضِحْكًا وضحكا: ہنسنا۔

— من وبه: مذاق کرنا' ٹھٹھا کرنا (۲) گھبرانا' متعجب ہونا۔

— طَلْعُ النَّخْلَةِ: کھجور کا شگوفہ کھلنا۔

— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ نکلنا۔

— الأَرْضُ عَنِ النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا۔

— السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا۔

— الطَّرِيقُ: راستہ کا نمایاں ہونا۔ هو ضَاحِكٌ۔

(أَضْحَكَتِ) النَّخْلَةُ بمعنی ضَحِكَتْ۔

(أَضْحَكَ) الشيئُ الإنسانَ: ہنسانا۔

— الحوضَ: تالاب کو لبالب بھرنا۔

(ضَاحَكَه): کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔

مقولہ ہے (رأيُكَ يُضَاحِكُ المُشْكِلات) تمہارے رائے مسائل کا حل نکالتی ہے۔

(ضَحَّكَه): ہنسانا۔

(تَضَاحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کا اظہار کرنا۔

(تَضَحَّكَ): ہنسنا۔

(اِسْتَضْحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کو ظاہر کرنا۔

(الأُضْحُوكَةُ): ہر ہنسانے والی بات (ج): أَضَاحِيكُ۔

(الضَّاحِكَةُ): ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی داڑھ (ج) ضَوَاحِكُ۔

(الضَّحَّاكُ): بہت ہنسنے والا (۲) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۳) واضح راستہ۔

(الضَّحْكُ): تعجب (۲) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۳) روشنی۔

(الضُّحْكَةُ): بہت ہنسانے والا' جسے دیکھ کر بہت ہنسی آتی ہو۔

(الضُّحَكَةُ): بہت ہنسنے والا۔

(الضَّحُوكُ): بہت ہنسنے والا۔

— طَرِيقٌ ضَحُوكٌ: بہت واضح راستہ۔

(الْمُضْحِكَةُ): ہنسی کی بات' لطیفہ (ج) مُضْحِكَاتٌ۔

(ضَحَلَ) (ف) الغَدِيرُ ـ ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہوجانا۔

(الضَّحْلُ): زمین پر کم گہرا پانی (ج) أَضْحَالٌ و ضِحَالٌ وضُحُولٌ۔

— أَتَانُ الضَّحْلِ: کنویں کے دہانے پر لگا ہوا پتھر جو کائی کی وجہ سے چکنا ہوجاتا ہے۔

(ضَحَا) (ن) ـ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا: گرمی کی تپش لگنا۔

(ضَحِيَ) (س) ـ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا وضَحًا: دھوپ کی تپش لگنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَى} (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھتے وقت کھانا۔ هو ضَحٍ وضَحْيَانُ و هو اضحى وهي ضَحْيَاءُ (ج) ضُحًى۔

(أَضْحَى): چاشت کے وقت آنا (۲) چاشت کی نماز پڑھنا۔ اضحى يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔

— عنه: دور ہونا۔

— الشيئَ: ظاہر کرنا۔

— لا اضحى اللهُ لنا ظِلَّكَ: اللہ تمہیں سلامت رکھے (بطور دعا کے کہا جاتا ہے)

(ضَاحَتِ) البلادُ: کسی ملک میں دھوپ کی وجہ سے پودوں کا خشک ہوجانا۔

— فلانًا: کسی کے پاس چاشت کے وقت میں جانا۔

(ضَحَّى) بِالشَّاةِ ونحوِهَا: عیدالاضحیٰ میں چاشت کے وقت قربانی کرنا۔

— الحَاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔

— بنفسه او بعمله او بماله: بلا معاوضہ اپنی رضا سے جان' محنت اور مال پیش کرنا (محدثہ)

— الأُضْحِيَّةَ: عیدالاضحیٰ میں قربانی کرنا۔

عَنِ الشيئِ: کسی کام میں آہستگی کرنا' کہتے ہیں۔ ضَحِّ رويدًا: آہستہ ذبح کرو۔

— الحيوانَ: جانور کو چاشت کے وقت کھلانا (۲) دوپہر کو کھلانا۔

— الماشيةَ: چاشت کے وقت چرانا۔

(تَضَحَّى): چاشت کے وقت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا۔

(استضحى) بمعنی تَضَحَّى۔

(الأَضْحَى) مِنَ الخَيْلِ: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) أَضْحَاةٌ کی جمع۔

ض

(الأَضْحَاةُ): عیدالاضحی کے دن قربانی کی جانے والی بکری یا گائے وغیرہ (ج) أَضْحًی

(الإِضْحِيَانُ) من الأَيَّامِ: بے ابر دن۔

(الأُضْحِيَّةُ) بمعنی الأَضْحَاةُ (ج) اَضَاحِيُّ۔

(الضَّاحِيَةُ) فَعَلَه ضَاحِيَةً: اس نے یہ کام سر عام کیا۔

- مَفَازَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلَالِ: وہ بیابان جس میں درخت نہ ہو۔

- من الماشيةِ: چاشت کے وقت پانی پینے والے مویشی۔

- من النَّخلِ ونحوها: احاطہ سے باہر نکلا ہوا کھجور کا درخت۔

-من البلدِ: شہر کا بیرونی کنارہ (ج) ضَوَاحٍ۔

-الضواحِيْ: آسمان۔

-ضَوَاحِي الرُّوْمِ: روم کے بیرونی حصے۔

- قُرَيْشُ الضَّوَاحِيْ: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔

ض

(الضُّحٰی): سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ، چاشت۔

-ما لكلامِهِ ضُحًی: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔

(الضَّحَاءُ) بمعنی الضُّحٰی (۲) نصف النہار کا قریبی وقت دوپہر کا کھانا۔

(الضَّحْوُ) بمعنی الضُّحٰی۔

(الضَّحْوَةُ) بمعنی الضَّحَاءُ۔

(الضَّحِيَّةُ) بمعنی الضُّحٰی (۲) قربانی کا جانور (ج) ضَحَایَا۔

(المَضْحَاةُ): ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپتا ہو۔

ض .... خ

ضَخَّ (ف ن) الماءُ ـ ضَخًّا: پانی گرنا۔

-العَيْنُ: آنسو بہانا۔

-الماءَ ونَحْوَہٗ ـ ضَخًّا: پانی چھڑکنا، بہانا۔

(انْضَخَّ): لازم ضَخَّ، پانی بہنا، چھڑکا جانا۔

(المِضَخَّةُ): آب پاش، پچکاری کا آلہ (۲) ہینڈ پمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشین (مج) (ج) مَضَاخُّ۔

(ضَخُمَ) (ك) ـ ضَخَامَةً: کسی چیز کا موٹا اور بڑا ہونا ـ هو ضَخْمٌ و ضَخِيْمٌ (ج) ضِخَامٌ

(ضَخَّمَهٗ): موٹا اور بڑا کرنا۔

(الأُضْخُوْمَةُ): وہ گدی جس سے عورت سرین کو موٹا کرتی ہے (ج) اَضَاخِیمُ۔

(التَّضَخُّمُ): (اقتصادیات میں) افراط زر، (۲) سکوں اور دیگر ذرائع ادائیگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہوجانا (مج)

(الضُّخَامُ): ہر موٹی اور لمبی چیز۔

(الضَّخْمُ): بڑا، موٹا (۲) کشادہ راستہ (۳) بوجھل پانی (ج) ضِخَامٌ۔

ض .... د

(ضَدَّهٗ) (ن) فی الخُصُوْمَةِ ونحوِها ـ ضَدًّا: غالب آنا۔

-عنه: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا۔

(أَضَدَّ): غصہ ہونا۔

-فُلَانًا وغيرَهٗ: مخالف بنانا۔

-الإناءَ ونحوَهٗ: بھرنا۔

(ضَادَّهٗ): مخالفت کرنا (۲) مقابل بننا۔

-بين الشيئين: ایک دوسرے کی ضد ماننا۔

(تَضَادَّ) الأَمْرَانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا۔

(الضِّدُّ): منافی، مخالف، خلاف (۳) مثل، ہم رتبہ (ج) أَضْدَادٌ ـ هٰذا اللفظ مِنَ الاضدادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں ہے جیسے لفظ جون کالے اور سفیدی دونوں کو کہتے ہیں۔

(الضَّدِيْدُ) بمعنی (ج) أَضْدَادٌ۔

(المُتَضَادَّانِ): (اصطلاح منطق میں) وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں لیکن ان کا ارتفاع ہو سکے۔

(ضَدِيَ) (س) ـ ضَدًی: غصہ سے بھرنا۔

(أَضْدَی) الإِنَاءَ ونَحْوَهٗ: برتن کو پورا بھر دینا۔

(ضَادَاهُ): مخالفت کرنا۔

(الضَّوَادِيْ) مِنَ الكلامِ: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض .... ر

(ضَرَبَ) (ض) الشيءُ ـ ضَرَبًا وضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔

- القَلْبُ: رگ پھڑکنا، رگ میں خون کا جوش مارنا۔

- الرَّجُلُ فی الأرضِ: زمین میں گھومنا ـ سفر کرنا ـ قرآن مجید میں ہے: {وَآخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللهِ} (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔

-فِي الماءِ: تیرنا۔

-فِيْ الْأَمرِ بِسَهْمٍ ونحوِهٖ: حصہ لینا۔

-عَنِ الأَمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

- اللونَ إِلَی اللَّوْنِ: ایک رنگ کا دوسرے کی طرف مائل ہونا۔

-بيدِهٖ إِلٰی كذا: ہاتھ جھکانا۔

-اليه: اشارہ کرنا۔

-علی المكتوبِ وغيرِهٖ: مہر لگانا۔

-النَّوْمُ عَلٰی أُذُنِهٖ: نیند غالب آنا۔

- فلانٌ عَلٰی يَدِ فُلَانٍ: ہاتھ پکڑنا، ہاتھ میں ہاتھ لینا۔

- عَلٰی فلانٍ: کسی کے کام کو بگاڑنا کہتے ہیں: ضَرَبَ القَاضِيْ عَلٰی يدِ فلانٍ: قاضی نے پابندی لگادی۔

-بالسيفِ وغيرِهٖ: تلوار کا وار کرنا۔

- الدَّهْرُ بَيْنَ القومِ: زمانہ کا لوگوں کو منتشر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔

-الشيءَ ضَرْبًا وتَضْرَابًا: چوٹ لگانا۔

-بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔

-بِهٖ عُرْضَ الحَائِطِ: بنظر حقارت ٹھکرانا۔

- فلانًا وغيرَهٗ بِكَذَا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا ـ قرآن مجید میں ہے: {وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ}

— العَقْرَبُ فلانًا وغيرَهُ بِأَبرتها: ڈنک مارنا۔
— الخَاتَمَ ونَحْوَهُ من الحليّ والمعادن: انگوٹھی وغیرہ میں ڈالنا۔
— الدّرهمَ ونَحْوَهُ: سکہ کو ڈھالنا۔
— له مَثَلًا: مثال بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے : {وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ}
— الحاسِبُ عَدَادًا في آخرَ: ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دینا۔
— له أَجَلًا أو غيرهِ سَهْمًا أو نصيبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا (۲) لازم کرنا۔
— الخَيْمَةَ ونحوها: خیمہ گاڑنا۔ ضرب اللّيلُ بظلامِه: رات نے ڈیرے ڈال دیا۔
— عليهِ الحِصَارَ او النِّطَاقَ: گھیرنا' ناکہ بندی کرنا ضَرَبَ عليه الذّلّة ونحوَها: ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے : {ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ}
— الشيءَ عليه: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔
— عليه خَرَاجًا ونَحْوَهُ: کسی پر خراج عائد کرنا۔
— الشيءَ بالشيءِ: خلط ملط کرنا۔
— الرُّزَّ: چاول کا چھلکا اتارنا (محدثۃ)
— بذقنِهِ الأرضَ: ڈر یا شرم سے سر جھکانا۔
— له الأرضَ كلّها: کسی چیز کو ہر جگہ تلاش کرنا۔
— الرّقْمَ القياسيّ: ریکارڈ قائم کرنا۔ (محدثۃ) (دیکھئے: رقم)
(ضرب) (س) ۔ ضَرَبًا: سردی سے ٹھٹھر جانا۔
— الارضُ وغيرُهَا: زمین پر پالا پڑنا۔
— الحيوانُ: جانور کا بڑے پیٹ والا ہونا۔
(ضَرُبَتْ) (ك) يَدُهُ ۔ ضَرَابَةً: ہاتھ کا بہت مارنے والا ہونا۔
(أَضْرَبَ) في المَكَانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا (۲) پرسکون وغیر متحرک ہونا (۳) سر جھکانا۔

— العُمَّالُ ونَحْوُهُمْ: ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک کام نہ کرنا) (محدثۃ)
— عنه: اعراض کرنا' منہ پھیرنا۔
— الخُبْزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر آجانا کہ اس کی راکھ جھٹک دی جائے)
— القَوْمُ وغيرُهُمْ: لوگوں پر پالا پڑنا۔
— البَرْدُ او الرّيحُ النّبَاتَ وغيرَهُ: نباتات وغیرہ سردی یا ہوا کا سخت حملہ ہونا۔
(ضَارَبَهُ) مُضَارَبَةً وضِرَابًا: کسی کے ساتھ مار پیٹ کرنا (۲) مار پیٹ میں مقابلہ کرنا۔
— لِفلانٍ في مَالِهِ: کسی کے لئے اس کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا حصہ مقرر کر کے اس کے لئے تجارت کرنا۔
— في السُّوقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا اور کبھی بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اٹھانا۔ (محدثۃ)
(ضَرَّبَ): مبالغہ ضَرَبَ۔
— فلانٌ: مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا۔ سخت سردی میں آنا۔
— عينُهُ: آنکھ کا دھنس جانا۔
— الشيءَ بالشيءِ: خلط ملط کرنا۔
— بَيْنَ القَوْمِ: باہم لڑائی کرانا۔
— المُضَرَّبَةَ: لحاف یا رضائی میں نگندے ڈالنا۔
(اضْطَرَبَ): مضطرب ہونا' تڑپنا' تھرکنا۔
— البَحْرُ ونَحْوُهُ: دریا میں جوش آنا۔
— الأَمْرُ: معاملہ بگڑ جانا۔
— الشيءُ: لہرانا۔
— الحبلُ بينَهُمْ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔
— القَوْمُ: باہم مار کٹائی کرنا۔
(تَضَارَبَا): ایک دوسرے کو مارنا۔
— الآراءُ ونَحْوُهَا: خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
(تَضَرَّبَ): حرکت کرنا' موجیں مارنا۔
(اسْتَضْرَبَ) العَسَلُ: شہد کا گاڑھا ہونا۔

(الإِضْرَابُ): اضرب کا مصدر۔
— في العُرْفِ: ہڑتال' سڑائیک وغیرہ (کسی بھی عمل کا مقاطعہ)
(الضَّرْبُ): مثل' مانند' جیسا (۲) قسم' نوع (۳) ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دینا (حساب کی اصطلاح) (ج) (۴) (علم عروض کی اصطلاح میں) شعر کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (ج) أَضْرَابٌ وأَضْرُبٌ وضُرُوبٌ۔
— رَجُلٌ ضَرْبٌ: چھریرے بدن کا قد آور آدمی ۔ کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
— مَطَرٌ ضَرْبٌ: ہلکی بارش۔
— دِرْهَمٌ ضَرْبٌ: ڈھالا ہوا سکہ۔
(الضَّرَبُ): گاڑھا سفید شہد۔
— الضَّرَبَةُ: تھوڑا سا شہد۔
(الضَّرِبُ): مار پیٹ کا ماہر۔
(الضَّرْبَةُ): ایک ضرب' ایک دفعہ کی مار۔
— ضَرْبَةُ الشمس: دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے (مج)
(الضَّرُوبُ): بہت زیادہ اور سخت مارنے والا۔
(الضَّرِيبُ): بہت مارنے والا (۲) مارنے میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل' نظیر' مشابہ (ج) ضُرَبَاءُ و أَضْرَابٌ (۵) مختلف جانوروں کا ایک برتن میں نکالا ہوا دودھ (۶) حصہ۔
(الضَّرِيبَةُ): مؤنث الضَّرِيب (۲) تلوار کا وار کھایا ہو (۳) روئی' اون یا بالوں کی پونی جس سے چرخہ پر دھاگہ نکالا جائے (۴) مزاج' طبیعت (۵) ٹیکس وہ مال کی مقررہ مقدار جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو تاوان دی جاتی ہے (۶) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب: اردب خشک چیزیں ماپنے کا بڑا پیمانہ) (مو) (ج) ضَرَائِبُ۔
(المُضَارَبَةُ): شرعاً نفع تجارت میں معاہدہ شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کی محنت (۲) اقتصادیات میں خرید و فروخت کا وہ عمل جسے بازار کے نرخوں کے

ض

فروق کے انقاع کے ماہرین انجام دیتے ہیں (ج)

(المِضْرَابُ): مارنے کی چیز (۲) زیادہ اور سخت ضربیں لگانے والا (ج) مَضَارِیبُ۔

(المِضْرَبُ) بمعنی المِضْرَابُ (۲) بڑا خیمہ' پنڈال (ج) مَضَارِبُ۔

(المَضْرِبُ): مارنے کا وقت یا جگہ۔

—مَضْرِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔

—مَضْرِبُ الرُّزِّ: چاول کا چھلکا اتارنے کی جگہ۔ رائس مل (ج) مَضَارِبُ۔

(المُضَرَّبَةُ): وہ گدا وغیرہ جس پر بہت ٹانکے لگائے گئے ہوں (۲) نگندے پڑا ہوا لحاف یا رضائی۔

(ضَرَجَهُ) (ن) ـ ضَرْجًا: پھاڑنا۔

—النارَ: آگ کے لئے راستہ بنانا۔

—الثوبَ ونَحْوَهُ: ہلکا لال رنگنا۔

—الشیءَ بكذا: لت پت کرنا' تھیڑنا۔

(ضَرَّجَهُ): مبالغہ ضَرَجَهُ۔

—الكلامَ: مزین و آراستہ کرنا۔

—الدَّابَّةَ: ایڑ لگانا۔

(انْضَرَجَ): پھٹنا۔

—النَّوْرُ: کلی کھلنا۔

—الشَّجَرُ: درخت کے پتوں کا کھل جانا اور نوکیں نکل آنا۔

—الطَّرِيقُ: کشادہ ہونا۔

—ما بينهُمْ: نفرت پیدا ہونا۔

(تَضَرَّجَ): لازم ضَرَّجَهُ۔

—الخَدُّ: گال کا سرخ ہونا۔

—المرأةُ: بناؤ سنگھار کرنا۔

—بالدَّمِ: خون میں لت پت ہونا۔

—الشیءُ: پھٹنا۔

— عَنِ البقلِ الفائفةُ: سبزی کا غلاف سے نکلنا۔

—الزَّهْرُ: کلی کھلنا۔

(الإِضْرِيجُ): لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا (۳) سرخ ریشمی چادر (۴) دوڑنے والا طاقتور گھوڑا (ج) أَضَارِيجُ۔

(الضَّرِيجُ) بمعنی المَضْرُوجُ۔

—عَدْوٌ ضَرِيجٌ: تیز دوڑ۔

(المِضْرَجُ) ثوبٌ مِضْرَجٌ: پھٹا پرانا کپڑا (ج) مَضَارِجُ۔

(المَضْرُوجَةُ): عَيْنٌ مَضْرُوجَةٌ: بڑی اور کشادہ آنکھ۔

(ضَرَحَتِ) (ن ف) السُّوقُ ـ ضُرُوحًا: بازار میں مندا ہونا۔

—الدَّابَّةُ ضِرَاحًا: دولتی مارنا۔

—الشیءَ ـ ضَرْحًا: پھاڑنا۔

—القَبْرَ: قبر کھودنا۔

—الشیءَ: پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا۔

—شَهَادَةَ فلانٍ: گواہی تسلیم نہ کرنا۔

(أَضْرَحَهُ): دور کرنا' ہٹانا (۲) بگاڑنا' خراب کرنا۔

—السُّوقَ: بازار کو مندا کرنا۔

(ضَارَحَهُ): گالی گلوچ کرنا' برا بھلا کہنا۔ (۲) مقابلہ کرنا (مشابہ ہونا)۔

(اضْطَرَحَهُ): ایک طرف ڈالنا۔

(انْضَرَحَ): لازم ضَرَحَهُ۔

(ضَرَاحِ): اسم فعل بمعنی امر یعنی اِضْرَحْ۔

(الضَّرْحُ) نِيَّةٌ ضَرْحٌ: لمبا ارادہ۔

(الضَّرُوحُ) مبالغۃ ضارحٍ: بہت دولتی مارنے والا جانور جیسے فَرَسٌ ضَرُوحٌ

— قَوْسٌ ضَرُوحٌ: بہت قوت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔

(الضَّرِيحُ) بمعنی المَضْرُوحُ (۲) قبر (۳) قبر کے بیچ کی تنگ جگہ (ج) ضَرَائِحُ

(الضَّرِيحَةُ) بمعنی الضَّرِيحُ (ج) ضَرَائِحُ۔

(المَضْرَحُ): شکرا (۲) لمبے بازوؤں والا گدھ۔

(المَضْرَحِيُّ) بمعنی المَضْرَحُ (۲) وسیع الظرف سردار یا شریف النسل آدمی۔

(ضَرَّهُ) (ن) وبهِ ـ ضُرًّا وضَرَرًا: تکلیف پہنچانا' نقصان دینا۔

—فلانًا إلى كذا: پناہ دینا۔

(أَضَرَّتِ) المرأةُ: عورت کی سوکن بننا۔

— فلانٌ عَلَى السَّيْرِ الشَّدِيْدِ ونحوِهِ: سخت رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا۔

— عَلَى فلانٍ وغيرِهِ: کسی کو مجبور کرنا' اصرار کرنا۔

— الشیءَ وبهِ: بہت زیادہ قریب ہو کر تنگی پیدا کرنا۔

—فلانًا وبهِ: نقصان پہنچانا۔

—فلانًا على الأمرِ: مجبور کرنا۔

(ضَارَّهُ) مُضَارَّةً وضِرَارًا: نقصان پہنچانا (۲) مخالفت کرنا (۳) پریشان کرنا (۴) زیادتی کرنا۔

(اضْطَرَّهُ) اليهِ: مجبور کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ}

(تَضَارَّا) بهِ او مِنْهُ: کسی کی وجہ سے یا کسی سے نقصان اٹھانا۔

(اسْتَضَرَّ) بِهِ بمعنی تَضَرَّرَ۔

(التَّضِرَّةُ) بمعنی الضُّرُّ۔

(الضَّرَارَةُ) بمعنی الضَّرَرُ (۲) جانی و مالی نقصان (۳) نابینا پن۔

(الضُّرُّ): نقصان' بدحالی' تکلیف۔ قرآن مجید میں ہے: {مَسَّنَا و أَهْلَنَا الضُّرُّ} و {وَأَيُّوبَ إِذْنَادٰی رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ}

تَزَوَّجَ عَلَى ضُرٍّ: کسی کا ایک یا زیادہ بیویوں پر شادی کرنا۔

(الضِّرُّ) بمعنی الضُّرُّ۔

— هُوَ ضِرُّ أَضْرَارٍ: وہ بڑا کڑیل' چالاک اور ہوشیار ہے۔

(الضَّرَرُ): تنگی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو۔ قرآن مجید میں ہے: {غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ}

(الضَّرَّاءُ): سخت مصیبت (۲) تکلیف کی حالت' فقروفاقہ (۲) دائمی بیماری۔
(الضَّرَّةُ) بمعنی الضَّرَّاءُ (۲) سوکن (ج) ضَرَائِرُ۔ بينهم داءُ الضَّرائر: ان میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصہ۔
(الضَّرُورَةُ): حاجت' ضرورت (۲) نا قابل ازالہ سختی (۳) مشقت (۴) اصطلاح شعر میں ایسی حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جا سکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو (ج) ضَرائر۔
(الضَّرُورِيُّ): ضروری' لازمی جس کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔ ضد: الكمالیُّ۔
(الضَّرِيرُ): نابینا' اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت وحمیت جیسے: ما أشَدَّ ضريره على زوجته (ج) أضِرَّاءُ۔
(المِضْرَارُ): ذرا سی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنے والی اونٹنی یا گھوڑا۔
(المَضَرَّةُ): نقصان' تکلیف (ج) مَضَارُّ۔
(ضَرَسَ) (ض) الشيَ ـ ضَرْسًا: داڑھوں سے کاٹنا' چبانا جیسے: ضَرَسَ العودَ۔
-الزَّمَانُ فلانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
-البئرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
- الدَّابَّةَ: جانور کو قابو میں کرنے کے لئے نکیل ڈالنا۔
(ضَرِسَتْ) (س) أَسْنَانُه ـ ضَرَسًا: ترش چیز کے استعمال سے دانتوں کا کھٹا ہوجانا۔
- الرجلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا۔ کہاوت ہے: (الآبَاءُ يأكُلُون الحِصْرِمَ والأبْنَاءُ يضرَسُونَ)
-فلانٌ: بداخلاق اور بدمزاج ہونا۔ هو ضَرِسٌ
(أَضْرَسَه) الحامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا۔
-بالكلامِ: چپ کرانا۔
-الأَمْرُ فلانًا: پریشانی میں ڈالنا۔

(ضَارَسَ) الأُمُورَ: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا۔
(ضَرَّسَهُ) مبالغةٌ فى ضَرَسَه (۲) داڑھ جیسی نوکوں والا بنانا۔
- الثوبَ: کپڑے پر داڑھ کی شکل کے نقوش بنانا۔
- الحُرُوبُ والخُطُوبُ فلانًا: حوادثات اور لڑائیوں کا کسی کو تجربہ کار اور ماہر بنا دینا۔
(تَضَارَسَ) البناءُ: عمارت کا ناہموار اور داڑھ کی طرح کے ابھار والا ہونا۔
-القومُ: باہم دشمنی رکھنا' لڑائی جھگڑا کرنا۔
(تَضَرَّسَ) البناءُ بمعنی تَضَارَسَ۔
(التَّضْرِيسُ): داڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ (ج) تَضَارِيسُ۔
- تَضَارِيسُ الارضِ: زمین کے نشیب وفراز (ج)
(الضِّرْسُ): داڑھ (مذکر و مؤنث) (ج) أَضْرَاسٌ وضُرُوسٌ کہتے ہیں ضِرْسُ العَقْلِ: عقل داڑھ (دانتوں کے بعد پیچھے کی چار داڑھوں میں سے ایک داڑھ۔
- هُوَ لا يَعَضُّ في العلمِ بِضِرْسٍ قاطعٍ: وہ علم میں ناپختہ ہے (۲) کنویں کی منڈیر کے پتھر یا کنویں کو پاٹنے کے پتھر (۳) ناہموار اور ابھار والا ٹیلہ (۴) ہلکی اور معمولی بارش۔
- رجُلٌ ضِرْسٌ: بداخلاق آدمی۔
(الضَّرُوسُ): کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹتا ہو)
- نَاقَةٌ ضروسٌ: دودھ دوہنے والے کو لات مارنے والی اونٹنی۔
-حَرْبٌ ضَرُوسٌ: تباہ کن لڑائی۔
(الضَّرِيسُ): پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے گئے ہوں (۳) داڑھ کی طرح ناہموار پتھر۔
(المَضْرُوسَةُ) أَرْضٌ مَضْرُوسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین۔

(ضَرَطَ) (ض) ـ ضَرْطًا وضُرَاطًا: گوز نکالنا' آواز کے ساتھ ہوا خارج کرنا هو ضَرُوطٌ و ضَرَّاطٌ: کہاوت ہے (قد يضرِط العَيْر والمِكواةُ فى النَّارِ)
(ضَرِطَ) (س) ـ ضَرْطًا بمعنی ضَرَطَ هو ضَرِطٌ۔
(أَضْرَطَهُ): گوز نکلوانا۔
- بِهِ: کسی کے سامنے مذاقاً منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول وعمل کی تحقیر وتردید کرنا۔
(ضَرَّطَ) بمعنی ضَرَطَ۔
-فلانًا وغيرَهُ: گوز نکلوانا۔
-بِهِ: أَضْرَطَ عمرو بن ہند کو اس کی سختی اور قوت کی وجہ سے (مضرِّط الحجارة) کہا جاتا تھا۔
(الضُّرَاطُ): گوز سرین سے آواز کے ساتھ خارج ہونے والی ہوا۔
(الضِّرِّوطُ): گوز مارنے والا۔
(ضَرَعَ) (ف) الرَّضِيعُ ـ ضَرُوعًا: شیر خوار بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔
-الشمسُ ونحوُهَا: قریب الغروب ہونا۔ ضَرَعَ مِنَ المغيب بھی کہتے ہیں۔
-الحيوانُ: کمزور ولاغر ہونا۔
- إليهِ: عاجزی و انکساری کرنا' تابع ہونا۔ (۲) عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔
(ضَرِعَ) (س) ـ ضَرَعًا وضَرَاعَةً: کمزور اور نحیف ہونا۔
- إليهِ ولَه بمعنی ضَرَعَ هو ضَرِعٌ و أَضْرَعُ وهي ضَرِعَةٌ وضَرْعَاءُ۔
(أَضْرَعَتِ) الأُنْثَى: مادہ جانور کا تھن نمودار ہونا۔
- الحامِلُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہوجانا۔
- فلانًا اليهِ اوله: کسی کو عاجز کرنا' تابع کرنا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: أَضْرَعَتْه الحُمَّى۔
-اللهُ خَدَّهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ذلیل ورسوا کرنا۔
-لفلانٍ مَالًا ونحوهِ: مال خرچ کرنا۔

ض

(ضَارَعَهٗ): مشابہ ہونا۔

(تَضَارَعَا): باہم مشابہ ہونا۔

(تَضَرَّعَ اليه وله): عاجزی و انکساری کرنا' تابع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَوْلَآ إِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوْا}

-الى الله: اللہ سے رورو کر مانگنا۔

-منه: چپکے چپکے قریب ہونا۔

(الضَّارِعُ): کم عمر۔ خَدٌّ ضَارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنْبٌ ضَارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسْمٌ ضَارِعٌ: کمزور اور دبلا بدن۔

(الضَّرْعُ): تھن (ج) ضُرُوْعٌ۔

- مَالَه زَرْعٌ ولا ضَرْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

(الضِّرْعُ): مشابہ' مثل (ج) ضُرُوْعٌ۔

(الضَّرَعُ): کم عمر (۲) بزدل۔

(الضَّرْعَاءُ): بڑے تھنوں والی (ج) ضُرْعٌ۔

(الضَّرُوْعُ) بمعنی الضَّرْعَاءُ (ج) ضُرُعٌ۔

(الضَّرِيْعُ) شَاةٌ ضَرِيْعٌ: خوبصورت پستانوں والی بکری (۲) خاردار گھاس (۳) دوزخ کا ایک خاردار اور کڑوا درخت جو انتہائی بدبودار ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ}

(الْمُضَارِعُ): (نحاۃ کے نزدیک) وہ فعل جو حروف مضارع زوائد یعنی (اتین) میں سے کسی حرف سے شروع ہو اور حال اور استقبال پر دلالت کرے۔ فعل مضارع (۲) علم عروض کی اصطلاح میں ایک بحر کا نام جس کا وزن مفاعیلن فاعلاتن دو مرتبہ ہے' اس کو مضارع اس لئے کہتے ہیں کیونکہ یہ بحر مُجْتَثّ کے مشابہ ہوتی ہے۔

(ضَرْغَمَتِ) الْأَبْطَالُ وَنَحْوُهُمْ: شیروں کی طرح بہادری اور جرأت سے کام کرنا۔

(تَضَرْغَمَتِ) الْأَبْطَالُ وَنَحْوُهُمْ: بمعنی ضَرْغَمَتْ۔

(الضِّرْغَامُ): خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی (ج) ضَرَاغِمُ وضَرَاغِمَةٌ۔

(الضِّرْغَامَةُ) بمعنی الضِّرْغَامُ۔

(الضِّرْغَمُ) بمعنی الضِّرْغَامُ۔

(ضَرُكَ) (ك) ـ ضَرَاكَةً: مضبوط و قوی الاعصاب ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) محتاج ہونا۔

(الضِّرَاكُ): مضبوط اور سخت اعضاء والا۔

(الضَّرِيْكُ): فقیر و محتاج (۲) بے وقوف هُمْ ضُرَكَاءُ وضَرَائِكُ وهُنَّ ضَرَائِكُ۔

(ضَرِمَتِ) النَّارُ ضرما: آگ سلگنا' بھڑکنا۔

- فلانٌ: سخت غضبناک ہونا (۲) بہت بھوکا ہونا۔

الشيءُ: بہت گرم ہونا۔

-فلانٌ في الأمرِ: کسی کام میں جلدی کرنا۔

-في عدوه وفي اكله: تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔

هو ضَرِمٌ وضَارِمٌ۔

(أَضْرَمَ) النَّارَ: آگ جلانا' بھڑکانا۔

-الشيءَ: آگ لگانا (۲) تیز گرم کرنا۔

(ضَرَّمَ) النَّارَ ونحوَهَا: آگ کو خوب جلانا' دھکانا۔

(اضْطَرَمَتِ) النَّارُ: آگ سلگنا' بھڑکنا۔

-الشَّرُّ والحربُ بينهُمْ: لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔

-الشَّيْبُ فِي الرَّأْسِ: بڑھاپا آجانا۔

(تَضَرَّمَتِ) النَّارُ وغيرُهَا: آگ سلگنا' دہکنا۔

-عليه غَضَبًا: سخت غصہ ہونا۔

(اسْتَضْرَمَ) الحَبُّ وَنَحْوُهٗ: غلہ کے دانوں کا موٹا ہو کر بھوننے کے قابل ہو جانا۔

(الضِّرَامُ): آگ کی دھک' بھڑک (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو۔ واحد: ضِرَامَةٌ۔

(الضَّرَمُ): ایک خوشبودار بوٹی۔ اس کا دھواں بھی خوشبودار ہوتا ہے اور یہ لبنان کے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔

(الضَّرَمُ) بمعنی الضِّرَامُ۔

(الضَّرَمَةُ): انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارے پر آگ جلتی ہوئی ہو۔ کہاوت ہے (مابها نافخُ ضَرَمَةٍ): گھر میں کوئی نہیں۔

(الضَّرِيْمُ): جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔

(ضَرَا) (ن) العِرْقُ أو الجُرْحُ ـ ضَرْوًا و ضُرُوًّا: رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔

- الإناءُ ونحوهٗ: برتن وغیرہ سے لگا تار کوئی چیز بہنا۔

- فلانٌ وغيرُهٗ: پوشیدہ ہو جانا۔ هو ضَارٍ و ضَرِيٌّ۔

(ضَرَى)(ض) العِرْقُ وغيرهٗ ـ ضَرْيًا بمعنی ضَرَا۔

(ضَرِيَ)(س) ـ ضَرًا وضَرَاءً وضَرَاوَةً: سخت ہونا۔

- بِهِ أَوْ عليه: کسی چیز سے لگے رہنا (۲) عاشق و دلدادہ ہونا (۳) عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔

(ضَرَّاهُ): مبالغہ اضراہ۔

ضَرَّاهُ به وعليه: بھی کہتے ہیں۔

(اسْتَضْرَى) الصَّيْدَ ونحوَهٗ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑ لینا۔

-للصَّيْدِ: داؤ لگانا۔

(الضَّارِيْ) من الجَوَارِحِ والكِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ (۲) خونخوار درندہ جو گوشت کا عادی ہو (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی (ج) ضَوَارٍ۔

(الضَّرَاءُ): کھلی جگہ' کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ (۳) ہموار درختوں والی زمین۔

-هُوَ يَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءُ أَوْ يَمْشِيْ لَهُ الضَّرَاءُ: وہ اسے دھوکہ دیتا ہے اور اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

(الضِّرْوُ): شکاری کتوں کے پلے (ج) أَضْرٍ وضِرَاءٌ۔

(الضَّرِيُّ) بمعنی الضَّارِیُ۔

ض............ز

(ضَزَنَه) (ن) ۔ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔

(تَضَازَنَا): ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔

(الضَّيْزَنُ): کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا' اپنے باپ کی بیوی اور بہو سے شادی کرنے والے مجوسی کو کہا جاتا تھا: له ضَيْزَنٌ لذلك (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد آدمی۔

ض............ع

(ضَعْضَعَ) البِنَاءَ: عمارت زمین تک گرا دینا۔

-الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) تابع کرنا (۳) ذلیل کرنا۔

(تَضَعْضَعَ) جِسْمُه: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور و دبلا ہوجانا۔

-مالُهُ: دولت کم ہوجانا۔

-بِهِ الدَّهْرُ: ذلیل کردینا۔

(الضَّعْضَاعُ): ہر کمزور چیز (۲) بے رائے شخص۔

(الضَّعْضَعُ) بمعنی الضَّعْضَاعُ۔

(ضَعَّ) (ن) الجَمَلَ ونَحْوَهُ ۔ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا یا اسے ضَعْ کہنا۔

(ضَعْ): ایک آواز جو اونٹ کو سدھانے اور قابو میں کرنے کے لئے نکالی جاتی تھی۔

(ضَعَفَ) (ف) الشیءَ ۔ضَعْفًا: دوگنا کرنا۔

-القومَ: تعداد بڑھانا۔

(ضَعُفَ) (ك) ۔ضَعْفًا: کمزور بیمار ہونا۔

— الشیءُ: زیادہ ہونا۔حدیث میں ہے: (تضعف صلاةُ الجماعة عَلی صلوةِ الفذّ خمسًا وعشرين درجةً)

(أَضْعَفَ) الرَّجُلُ: مال میں خوب اضافہ ہونا (۲) کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔

-الشيءَ: زیادہ کرنا۔

-لهُ الوُدَّ: کئی سے تعلق بڑھانا۔

-القَوْمَ وغَيْرَهُمْ: کئی گنا زیادہ دینا۔

-الرَّجُلَ ونحوهُ: کمزور کرنا۔

(ضَاعَفَهُ) بمعنی ضَعَفَه ۔ضَاعَفَ له العطاءَ ووغيرهُ: کئی گنا زیادہ عطا کرنا۔

(ضَعَّفَه) بمعنی أَضْعَفَهُ۔

-الحَدِيْثَ او الرَّأيَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔

-الشيءَ: کسی چیز کو تہ لگانے کے لئے دوگنا کرنا۔

(تَضَاعَفَ): لازم ضَاعَفَه (۲) دوگنا ہونا۔

(اسْتَضْعَفَه): کمزور سمجھنا' کمزور پانا (۲) تابع کرنا۔قرآن مجید میں ہے: {وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِنْهُمْ}

(التَّضَاعِيْفُ): تَضَاعِيْفُ الشيءِ: اضافے' بڑھنے کی کیفیت۔

-تَضَاعِيْفُ الكتابِ: کتاب کے حاشیے اور بین السطور۔

(الضِّعْفُ): گنا' مثل ۔ضعفُ الشيءِ: دوگنا چیز۔

لفظ ضِعْف کے بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ جس عدد کی طرف اس کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسے عدد کے ساتھ مل کر دوگنا ہوجائے گا جیسے ایک کا ضعف دو اور دس کا ضعف بیس۔ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد بھی ہوتی ہے جیسے ضعفا الشيءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنا ہو گئی ایک وہ خود اور دو اس کی مثلیں۔اگر کہا جائے أَعْطِهِ ضعفَيْ وَاحِدٍ: تو معنی ہوگا اسے تین دو۔قرآن مجید میں ہے: {رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ} کی تفسیر مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔لفظ جمع اضعاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چہار گنا ہوجائے گا۔کبھی ضعف کا معنی ایک چند (گنا) کے ہوتے ہیں اور کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے چنانچہ اگر کہا جائے: هٰذَا ضِعْفُ ذٰلِكَ تو معنی یہ ہوگا کہ یہ چیز اس کی دوگنی ہے یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)

-من الشيءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی حصہ۔

اسی قبیل سے ہے أضعافُ الكتاب: کتاب کے حواشی و بین السطور۔أضعافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضاء اور ہڈیاں۔

(الضَّعْفَانُ): کمزور (ج) ضَعَافَى۔

(الضَّعْفَةُ): دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی' بے عقلی۔

(الضَّعُوْفُ): بہت کمزور (ج) ضُعُفٌ۔

(الضَّعِيْفُ): عورت' غلام۔حدیث میں ہے: (اتقوا اللهَ فی الضَّعِيْفَيْنِ) (ج) ضعافٌ و ضُعَفَاءُ و ضَعْفَى وضَعَفَةٌ (۲) حدیث کی اصطلاح میں جو کسی بھی سبب سے حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو (ج) ضِعَافٌ۔

(المُضَاعَفُ): دوگنا' ڈبل' دہرا۔

-مُضَاعَفُ الثُّلَاثِيِّ: وہ فعل جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے: شَدَّ۔

-مُضَاعَفُ الرُّبَاعِيِّ: وہ فعل جس کا فاء کلمہ لام کلمہ اوّل ایک جنس اور عین کلمہ و لام کلمہ ثانی ایک جنس کے ہوں۔جیسے: زَلْزَلَ قَهْقَهَ۔

- فی الحساب: المضاعف البسيط: اس سب سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو یا زیادہ اعداد پر تقسیم قبول کرے۔

(المُضَاعَفَةُ): دوہرے حلقوں والی زرہ۔

- الاضعافُ المُضَاعَفَةُ: گنا در گنا' چند در چند۔قرآن مجید میں ہے: {لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً}

(المُضَعَّفُ) بمعنی المضاعف (صرفیوں کی اصطلاح)

(المُضَعَّفَةُ) أَرْضٌ مُضَعَّفَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔

ض............غ

(الضُّغْبُوْسُ): چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ

(۳) کمزور حقیر (ج) ضَغَابِيْس۔
(ضَغَثَ) (ف) الحَشِيْشَ وَغَيْرَهُ. ضَغْثًا گھاس اکٹھی کرنا، مٹھا باندھنا۔
-الاشياءَ: خلط ملط کرنا۔
-الحديثَ: گفتگو کو الجھا دینا۔
- المرأةُ شعرَها: بال دھوتے وقت ان میں ہاتھ گھمانا تا کہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے۔
-الشئَ: ٹٹول کر دیکھنا۔
(أَضْغَثَ) الشئَ: سمیٹ کر گٹھا بنانا۔
- الحالِمُ الرؤْيَا: خواب کو غیر واضح طور پر بیان کرنا۔
(ضَغَّثَهُ): مبالغہ ضَغَثَهُ.
(الضَّغَاثَةُ): بچا کھچا ردی مال۔
(الضِّغْثُ) بمعنی المضغوث (۲) ہر چیز کا مٹھا قرآن مجید میں ہے: {وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ} (ج) أَضْغَاثٌ۔
-أتانا بِأَضْغَاثٍ من اخبارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم کی ملی جلی خبریں لایا۔
-أَضْغَاثُ الأَحْلَامِ: نا قابل تعبیر الجھے ہوئے خواب۔ قرآن مجید میں ہے: {قَالُوْا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ}
-ضِغْثٌ على إِبَّالَةٍ: مصیبت بالائے مصیبت۔
(ضَغْضَغَ) الأَدْرَدُ اللُّقْمَةَ ونحوَهَا: پوپلے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس سے آواز نہ جائے۔
-اللحمَ فی فیهِ: گوشت کو ہلکا سا چبانا۔
-الكلامَ: چبا چبا کر بولنا۔
(ضَغَطَهُ) (ف). ضَغْطًا: دیوار وغیرہ سے لگا کر دبانا۔
-الكلامَ: کلام میں اختصار کرنا۔
- عليه فِي غُرْمٍ أو نحوهِ: کسی پر تاوان وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا (۲) تنگ کرنا، مجبور کرنا۔
(ضَاغَطَهُ) بمعنی مُضَاغَطَةً وضِغَاطًا: مزاحمت کرنا۔
(تَضَاغَطَا): ایک دوسرے کو دبانا، باہم مزاحمت کرنا۔
-(الضَّاغِطُ): نگہبان، محافظ (ج) ضَوَاغِطُ۔
(الضَّاغِطَةُ): روئی وغیرہ دبانے کی مشین (محدثہ)
(الضَّغْطُ): ضَغْطُ الدَّمِ: خون کا دباؤ بلڈ پریشر (۲) فضائی دباؤ اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے (مج)
(الضَّغْطَةُ): تنگی (۲) زبردستی، مجبوری۔
(الضُّغْطَةُ): سختی، تنگی (۲) قرض خواہ اور قرضدار کے درمیان آویزش جس میں قرضدار ٹال مٹول کر کے قرض کے کچھ حصہ کو کم کرانے کا خواہشمند ہوتا ہے۔
(الضَّغِيْطُ): رَجُلٌ ضَغِيْطٌ: کمزور رائے والا آدمی۔
بئرٌ ضَغِيطٌ: وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنواں تک پہنچ کر اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کا پانی اس کے قریب کنواں کھودنے کی وجہ سے کم ہو گیا ہو (ج) ضَغْطَى۔
(المَضْغَطُ): نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو (ج) مَضَاغِطُ۔
(ضَغَمَهُ) (ف) وبهِ. ضَغْمًا: پورا منہ لگا کر زور سے کاٹنا۔
-الفَقْرُ: غربت کا کسی کو ستانا۔
(أَضْغَمَ) الفَمُ: منہ کا بہت لعاب والا ہونا۔
(الضُّغَامَةُ): دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز۔
(الضَّيْغَمُ): بڑی باچھوں والا شیر (ج) ضَيَاغِمُ وضَيَاغِمَةٌ۔
(ضَغِنَ) (س) العُوْدُ ونَحْوُهُ. ضَغَنًا: ٹیڑھا اور پیچ دار ہونا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا سرکش ہونا، قابو میں آنا۔
-اليهِ: چاہت رکھنا، مشتاق ہونا۔
- عليه: کینہ رکھنا، کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا۔
- صَدْرُهُ: دل میں کینہ رکھنا۔ هُوَ ضَغِنٌ و ضَاغِنٌ۔
(أَضْغَنَ) عليه ضَغِيْنَةً: دل میں دشمنی چھپائے رکھنا۔
(ضَاغَنَهُ): دشمنی رکھنا، بغض کا بدل بغض سے دینا۔
(اضْطَغَنَ) القومُ: باہم کینہ رکھنا۔
-فلانٌ عَلٰى فلانٍ: کینہ و بغض رکھنا۔
-بِالثَّوْبِ: کپڑا اوڑھنا۔
(تَضَاغَنَا): باہم کینہ رکھنا، حسد کرنا۔
(الضَّاغِنُ) مِنَ الخيلِ ونحوها: وہ گھوڑا وغیرہ جو بغیر پٹائی کے نہ چلتا ہو۔
(الضِّغْنُ): زبردست کینہ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۞ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ}
مقولہ ہے: سَلَّ ضِغْنَ فلانٍ: کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ، میلان، اشتیاق۔
نَاقَةٌ ذاتُ ضِغْنٍ: اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی (ج) اضغانٌ۔
-مجامِعُ الاضغان: دل۔
(الضَّغُوْنُ): اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے مڑتا ہوا معلوم ہو (ج) ضُغُنٌ۔
(الضَّغِيْنَةُ): شدید بغض و عداوت (ج) ضغائِنُ۔
(ضَغَا) (ن) القِطُّ ونحوُهُ. ضَغْوًا وضُغَاءً: لومڑی، بلی، بھیڑیئے کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا، اس کا استعمال انسان کے لئے بھی ہوتا ہے جب کہ وہ کسی درد و تکلیف کی وجہ سے کسی سے فریاد کرے۔
-المَقْهُوْرُ: مظلوم آدمی کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا۔
(أَضْغَاهُ): بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے۔

ض

(ضَغَّاهُ) بمعنی أَضْغَاهُ.
(تَضَاغَى) القِطُّ وغيرُهُ بمعنی ضَغَا.
-مِنَ الجُوعِ والألمِ: بھوک یا تکلیف کی وجہ سے چلانا' بلبلانا۔
-الثَّرِيْدَةُ ونحوُهَا: ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکالنا۔
-(الضَّاغِيَةُ): چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی دودھ طلب (ج) ضَوَاغٍ.

ض.........ف

(ضَفْدَعَ) الماءُ او المكانُ: زیادہ مینڈکوں والا ہونا۔
(الضُّفْدُعُ): مینڈک (مذکر ومؤنث) (ج): ضَفَادِعُ.
نَقَّتْ ضَفَادِعُ بطنه: بہت زیادہ بھوک لگنا۔
(الضِّفْدَعُ): مینڈک۔
(ضَفَرَ) (ض) ضَفْرًا: کودنا' دوڑنا۔
-الشَّعْرَ وَغَيْرَهُ: چوٹی بنانا' گوندنا۔
- الحَبْلَ اَوالخَيْطَ: رسّی یا دھاگے کو بٹنا' بل دینا۔
- البناءَ ونحوَهُ: چونے اور مسالے کے بغیر پتھروں کی عمارت بنانا (۲) پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر چھوڑنا۔
(ضَافَرَهُ) عَلَيْهِ: مدد کرنا' پشت پناہی کرنا۔
(ضَفَّرَهُ): مبالغہ فی ضَفَرَهُ.
(انْضَفَرَ) الحَبْلَانِ ونَحْوُهُمَا: دو رسیوں وغیرہ کا گندھ جانا یا گوندھا ہوا ہونا۔
(تَضَافَرُوْا) عليه: کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
(الضِّفَارُ): بالوں کی رسّی جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جاتا ہے (ج) ضُفُرٌ.
(الضَّفْرُ) بمعنی الضِّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پیٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ (ج) ضُفُورٌ وأَضْفَارٌ
(الضَّفِيْرُ): گندھے ہوئے بال وغیرہ۔
-ضَفِيْرُ البحرِ: سمندر کا کنارہ' ساحل۔
(الضَّفِيْرَةُ): چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار (ج) ضَفَائِرُ وأَضْفَارٌ.
(ضَفَزَ) (ن) ضَفْزًا: کودنا' دوڑنا۔
-الشيءَ: دھکا دینا' دھکیلنا۔
- اللجامَ او العَلَفَ في فَمِ الفرسِ: منہ میں لگام یا چارہ ڈالنا۔
- الحيوانَ: چارے میں جو ملا کر کھلانا (۲) زبردستی کھلانا۔
(اضْطَفَزَ) الشيءَ: مجبوراً منہ میں لینا۔
(الضَّفْزُ): کٹے ہوئے اور تر کئے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ۔
(الضَّفَّازُ): چغل خور۔
(الضَّفِيْزَةُ) بمعنی الضَّفْزُ (۲) بڑا لقمہ۔
(ضَفَّ) (ن) القومُ على الشيءِ ـ ضَفًّا: اکٹھا ہونا' بھیڑ لگانا۔
-المُصْطَلِي: آگ کے قریب کرنا۔
-الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
(تَضَافُّوْا) عَلَى الشَّيءِ: کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا' سب کا اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہو جانا۔
(الضَّفُّ) رَجُلٌ ضَفُّ الحَالِ: تنگدست آدمی۔
(الضُّفُّ): ٹمیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے ڈھیری پڑ جاتی ہے (ج) ضِفَفَةٌ.
(الضَّفَفُ): بدحالی' تنگدستی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل وعیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۶) اوچھا پیمانہ (۷) ڈھیری ہوئی چیز (۸) رائے کی کمزوری (۹) جلدی' عجلت۔
(الضَّفَّةُ): کنارہ' ساحل ـ هُمَا ضَفَّتَانِ (۲) پانی کا پہلا اچھال (۳) لوگوں کی جماعت (ج) ضِفَافٌ.
(الضِّفَّةُ) بمعنی الضَّفَّةُ (ج) ضِفَفٌ.
(الضَّفُوفُ) من العيونِ: بہت پانی والا چشمہ۔
-من الشاةِ والابالِ: زیادہ دودھ والی بکری یا اونٹنی (ج) ضُفُفٌ.
(الضَّفِيفُ) فلانٌ مِنْ لفِيفِنَا و ضَفِيْفِنَا: بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں۔
(الضَّفِيْفَةُ): کمزور پودا یا سبزی۔
(المَضْفُوْفُ): وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی۔
(ضَفَنَ) (ض) بِالشَّيءِ ـ ضَفْنًا: پھینکنا۔
-الدَّابَّةُ بِرِجْلِهَا: لات مارنا۔
-اليه: کسی کے پاس بیٹھنے کے لئے جانا۔
-مَعَ الضَّيْفِ: مہمان کے ساتھ چلنا۔
-الشيءَ عَلَى الدَّابَّةِ: کوئی چیز جانور پر لادنا۔
(ضَافَنَهُ) عليه: مدد کرنا۔
(تَضَافَنُوْا): باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
(الضِّفَنُّ): پستہ قد (۲) موٹا اور بیوقوف۔
(ضَفَا) (ن) الشيءُ ـ ضَفْوًا و ضُفُوًّا: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
-الثوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔
-رأسُه: سر کا زیادہ بالوں والا ہونا۔
- الحَوْضُ ونَحْوُهُ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرا ہوا ہونا۔
- فلانٌ ضَافِي الفضْلِ ونحوه: فلاں بہت زیادہ سخی ہے۔
(الضَّفَا): کنارہ' جانب' پہلو۔
(الضَّفْوَةُ) ضَفْوَةُ العَيْشِ: خوشحالی' آسودگی۔

ض.........ک

(ضَكْضَكَ): تیز چلنا۔
-الشيءَ: دبانا' بھینچنا۔
-المطرُ والأرضُ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔
(تَضَكْضَكَ): دبنا' بھنچنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا' بے تکلف ہونا۔
(الضُّكَاضِكُ) بمعنی الضُّكَاضِكُ.

(ضَكَّهُ) (ن) ۔ضَكًّا: دبانا' بھینچنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔

–الأَمْرُ فلانًا: پریشان کرنا' تڑپانا۔

–فلانًا بِالْحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا۔

ض.........ل

(ضَلَعَ) (ف) ۔ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا۔

–عن الحقِّ: حق سے اعراض کرنا۔اسی سے کہتے ہیں: ضَلْعُكَ مَعَ فلانٍ: تو فلاں سے محبت رکھتا ہے۔

–عليه: ظلم وزیادتی کرنا۔

–الحيوانَ: پسلی توڑنا۔

(ضَلِعَ) (س) ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔

– مَعَ فُلانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا اور اس کی مدد ومعاونت کرنا (۲) شکم سیر ہونا' پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔

(ضَلُعَ) (ك) ۔ضَلاعَةً: مضبوط وقوی ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔

– فَمُهُ: چوڑے منہ والا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔

(أَضْلَعَتِ) الدَّابَّةُ: بوجھ اٹھانے کے قابل نہ ہونا۔

–للشيءِ وعليه: قابو پانا' قادر ہونا۔

–الشيءَ: جھکانا' ٹیڑھا کرنا۔

– الحِمْلُ الدَّابَّةَ ونَحْوَهَا: سامان کا جانور کو بوجھل کر دینا۔

– فلانًا الخُطُوبُ: مصائب کا سختی اور تنگی پیدا کرنا۔

(ضَلَّعَهُ): پسلیوں جیسے نقش و نگار بنانا۔جیسے: ضَلَّعَ الثوبَ أو النَّسِيجَ۔

– شيءٌ أو شَكْلٌ أو رَسْمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش وغیرہ۔

(اضْطَلَعَ) للأَمْرِ وعليه: قابو پانا' قادر ہونا۔

–به: کسی چیز پر قابو پانا (۲) کسی چیز کو لے کر اٹھنا۔

(تَضَلَّعَ): کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔

– من العلومِ ونحوِهَا: علوم میں ماہر اور پختہ ہونا۔

(اسْتَضْلَعَ) بمعنی تَضَلَّعَ۔

(الأَضْلَعُ): سخت اور مضبوط پسلیوں والا (۲) پسلیوں کی طرح چوڑے دانتوں والا (ج) ضُلْعٌ۔

(الضَّالِعُ): ٹیڑھا (ج) ضَوَالِعُ۔

(الضِّلَعُ): پسلی (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) (علم ہندسہ کے مطابق) مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط یا ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے اور پھر دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے جائیں۔(ج) أَضْلُعٌ و ضُلُوعٌ وأَضْلاعٌ۔

(الضُّلُوعُ): ڈھلوان زمین۔

(الضَّلِيعُ): طاقتور (۲) مضبوط پسلیوں والا (۳) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۴) کشادہ دھن اور بڑے دانتوں والا (۵) خم دار ٹیڑھی کمان (ج) ضُلُعٌ وهُنَّ ضَلائِعُ۔

(ضَلَّ) (ض) ۔ضَلًّا وضَلالًا وضَلالَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ جیسے: ضَلَّ في الشيءِ: (۳) ضائع ہونا (۴) ہلاک و برباد ہونا (۵) باطل و بے اثر ہونا (۶) چلا جانا' گمراہ ہو جانا پتہ نہ چلنا۔

–سعيُه: کوشش کا بیکار اور ضائع ہو جانا۔

– المَيِّتُ في الأَرْضِ: مردہ کا زمین میں گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔

– النَّاسِيُ: یادداشت ختم ہو جانا۔

– الشيءَ وعنه وفيه: بھول جانا (۲) گم کرنا' نہ پانا۔

– الطَّرِيقَ: راستہ بھولنا' بھٹکنا۔

– الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا قابو میں نہ آنا' قبضہ سے نکل جانا۔

(ضَلَّ) (س) ۔ضَلاً وضَلالَةً: بمعنی ضَلَّ يَضِلُّ۔

(أَضَلَّهُ) متعدی ضَلَّ (۲) پوشیدہ رکھنا' چھپانا (۳) غائب کرنا (۴) دفن کرنا (۵) ہلاک و برباد کرنا (۶) گمراہ پانا یا سمجھنا۔

–الشيءُ فلانًا: قبضہ وقدرت سے باہر ہونا۔

–اللهُ أَعْمَالَهُمْ: اللہ تعالیٰ کا اعمال کو ضائع کرنا' اجر وثواب نہ دینا۔

(ضَلَّلَهُ) تَضْلِيلًا وتَضْلالًا: گمراہ کرنا (۲) گمراہ قرار دینا۔

–الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔

(تَضَالَّ) فلانٌ: گمراہ ہونے کا دعویٰ کرنا (۲) گمراہی کو ظاہر کرنا۔

(تَضَلَّلَ) الماءُ مِنْ تحت الحَجَرِ: زیر چٹان پانی جاری ہونا۔

(اسْتَضَلَّ) ضَلالَةَ: کسی کی گمراہی چاہنا۔

(الأُضْلُولَةُ): گمراہی (ج) أَضَالِيلُ۔

(الضَّالُّ): گمراہ' ہر وہ شخص جو اللہ کے دین حق سے اعراض کرے (ج) ضُلَّالٌ۔

(الضَّالَّةُ): کھوئی ہوئی چیز' تلاش کی جانے والی گمشدہ چیز خواہ محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں سے۔خاص طور پر حسی چیزوں میں جانور پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے (الحكمةُ ضَالَّةُ المؤمنِ) (ج) ضَوَالُّ۔

(الضَّلالُ): غیبوبت (۲) ہلاکت (۳) باطل (۴) بھول (۵) بے راہ روی۔قصدا ہو یا سہوا تھوڑی ہو یا زیادہ' گمراہی۔مقولہ ہے: هو الضَّلالُ ابن التَّلالِ: وہ نہ جانے کس کی اولاد ہے اور کون ہے۔

(الضَّلالَةُ) بمعنی الضَّلالُ (۲) ایسا راستہ جو مقصود نہ پہنچائے۔

–ضَلالَةُ العَمَلِ: عمل کا ضیاع۔

(الضُّلُّ) بمعنی الضَّلالُ۔

(الضُّلُّ) هُوَ ضُلُّ بْنُ ضُلٍّ: وہ مجہول النسب ہے یا انتہائی گمراہ ہے اور نہ جانے وہ کون ہے اور کس سے ہے یا وہ فضول یا نکما ہے۔

(الضُّلَلُ): وہ پانی جو زیر چٹان یا درختوں کے درمیان چلتا ہو اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو۔

(الضَّلَّةُ): حیرانگی۔

(الضُّلَّةُ): سفر میں راہنمائی کی واقفیت و مہارت۔ هُوَ دَلِيلٌ ذُوضُلَّةٍ: وہ ماہر رہبر ہے۔

(الضِّلَّةُ) ذَهَبَ دَمُه ضِلَّةً: اس کا خون رائیگاں ہوا۔ هُوَ ابْنَة لِضِلَّةٍ: بے نفع و مکار آدمی۔

(الضِّلِّيلُ): گمراہ ترین، انتہائی گمراہ، (۲) لغویات اور فضول باتوں کو پسند کرنا۔ اسی وجہ سے امرؤالقیس کو الملك الضّلّيل کہتے ہیں۔

(الضُّلُولُ) بمعنی الضِّلِّيلُ (۲) الضَّالّ۔

(المُضِلُّ): سراب (کیونکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے)

(المَضَلَّةُ) فِتْنَةٌ مَضِلَّةٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر ومونث سب کے لئے) (ج) مَضَالٌّ۔

ض............م

(اِضْمَحَلَّ): کمزور اور مضمحل ہونا (۲) آہستہ آہستہ گھل کرنا پید ہوجانا، گراوٹ آجانا۔

- السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا۔

(ضَمَخَ) (ن) جَسَدَه وغَيْرَه بِالطِّيبِ وغَيْرِهٖ۔ ضَمْخًا: جسم وغیرہ پر خوب خوشبو ملنا۔

فلانًا: تھکا دینا۔

(ضَمَّخَهُ) بِالطِّيب وغيرِهٖ: خوب خوشبو ملنا۔ مبالغه ضَمَخَهٗ۔

(تَضَمَّخَ) بِالطِّيبِ وغيرِهٖ: بہت خوشبو لگانا۔ اِضْطَمَخَ اور اِضَّمَخَ کا بھی یہی معنی ہے۔

(الضِّخْمَةُ): ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔

(ضَمَدَ) (ض) الجُرْحَ وغَيْرَهٗ۔ ضَمْدًا و ضِمَادًا: زخم پر پٹی کرنا، یا دوا لگانا۔

- فلانًا: دلداری کرنا، دلاسہ دینا، ہمدردی کا اظہار کرنا۔

- اَلْمرأةُ فلانًا: عورت کا کسی کو کسی سے دوستی میں شریک کرنا۔

(ضَمِدَ) (س)۔ ضَمَدًا: سوکھنا، خشک ہونا۔ جیسے ضَمِدَ الدَّمُ عَلَى الذَّبِيحَةِ۔

- عَلَيْهِ: سخت کینہ رکھنا۔

(أَضْمَدَ) القَوْمَ وغَيْرَهُمْ: اکٹھا کرنا، متحد کرنا۔

(ضَمَّدَهٗ) مبالغہ (ضَمَدَهٗ)

(تَضَمَّدَ): لازم ضَمَّدَهٗ۔

(الضِّمَادُ): عورت کی ایک وقت میں دو مردوں سے دوستی تاکہ تنگی کے وقت میں دونوں سے کھا سکے (۲) پلاسٹر، جوٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے کے لئے لگایا جاتا ہے (۳) مرہم پٹی لیپ جو زخم پر لگایا جائے (ج) أَضْمِدَةٌ و ضَمَائِدُ۔

(الضِّمَادَةُ): لیپ، مرہم پٹی، پلاسٹر (۲) جراحی کا پیشہ (ج) ضَمَائِدُ اَنَا عَلَى ضَمَادَةٍ مِنَ الأَمْرِ: میں معاملہ کے قریب ہوں۔

(الضِّمْدُ): دوست، ساتھی (ج) أَضْمَادُ۔

(الضَّمَدُ): سخت کینہ ونفرت (۲) سخت غصہ (۳) ظلم وزیادتی۔

(المِضْمَدَةُ): بیلوں کے جوتے جانے کی دو لکڑیاں جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی ہیں (ج) مَضَامِدُ۔

(ضَمَرَ) (ن)۔ ضُمُورًا: لاغر و کمزور ہونا (۲) سکڑنا، سمٹنا۔

- العُودُ ونَحْوُهٗ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہوجانا۔

(أَضْمَرَتِ) المَرْأَةُ ونَحْوُهَا: عورت کا حاملہ ہو جانا۔

- الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار استعمال کرنا۔

- الشَّيْءَ: چھپانا۔

- فی نفسِهٖ أَمْرًا: دل میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔

(ضَمَّرَ): دبلا اور لاغر کر دینا (۲) تابع کرنا، ذلیل کرنا۔

- الفَرَسَ للسباق ونحوِهٖ: گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا، کھانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں چالیس دن ہوتی تھی۔

(اِضْطَمَرَ): دبلا پتلا ہونا۔

- اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا مل جانا۔

(اِنْضَمَرَ) بمعنی ضَمَرَ۔

(تَضَمَّرَ): لازم ضَمَّرَهٗ۔

- الوَجهُ ونحوُهٗ: کمزوری کی وجہ سے چہرہ سکڑ جانا۔

(الإِضْمَارُ): سبب کے جز ثانی کو ساکن کر دینا جیسے مُتَفَاعِلُنْ سے مُتْفَاعِلُنْ پھر یہ منتقل ہوگا: مُسْتَفْعِلُنْ کی طرف (علم عروض کی اصطلاح)

(الضَّامِرُ): پتلا دبلا، چھریرے بدن کا۔ جیسے: جَمَلٌ ضَامِرٌ ونَاقَةٌ و ضَامِرٌ وضَامِرَةٌ قرآن مجید میں ہے: {وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ} (ج) ضُمَّرٌ وضَوَامِرُ۔

(الضِّمَارُ): غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ۔

- مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔

- دَيْنٌ ضِمَارٌ: ایسا قرض جس کی واپسی کی امید ہو۔

- وَعْدٌ ضِمَارٌ: ٹال مٹول کا وعدہ۔

(الضُّمْرُ): تنگ رَجُلٌ ضَمْرٌ: پتلے پیٹ والا (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا (۳) الضَّمِيرُ۔

(الضُّمُورُ): دبلا پن۔

(الضَّمِيرُ): پوشیدہ، مضمر (۲) دل کی بات، پوشیدہ خیال (۳) ایک انسانی خوبی جو اچھے اور برے اعمال، اقوال اور افکار کی تمیز اور اچھے کو اچھا سمجھنا اور برائی کو برا جاننے کا کام انجام دیتی ہے (۴) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔ جیسے انا (میں) انت (تو) هو (وہ) (ج) ضَمَائِرُ۔

(الضَّوْمَرَانُ والضَّيْمُرَانُ): فارس کی چنبیلی۔

(المِضْمَارُ): گھڑ دوڑ کا میدان (۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳) گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کے لئے تیار کرنے کی مدت (ج) مَضَامِيرُ۔

(ضَمَزَ)۔ الحَيَوَانُ۔ ضُمُوْزًا: جانوروں کا خوف وغیرہ کی وجہ سے جگالی نہ کرنا۔

- فلانٌ: خاموش رہنا۔ ضَمَزَ فاهٗ بھی کہتے ہیں (۲) عاجزی وانکساری کرنا۔

- عَلٰی مَالِهٖ ونحوِهٖ: مال کو خرچ نہ کرنا اور بخل کرنا۔

- فلانًا ونَحْوَهٗ: ٹھنڈا کرنا' پرسکون کرنا۔ (۲) عیب لگانا۔

- اللُّقْمَةَ: لقمہ نگلنا (۲) زیادہ لقمے لینا۔

(الضِّمْزُ): ٹیلہ' بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں مٹی نہ ہو۔

(ضَمَسَهٗ) (ض)۔ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ چبانا۔

(ضَمْضَمَ) الأسدُ: شیر کا دھاڑنا۔

- فلانٌ: ہمت افزائی کرنا۔

- عَلَى المالِ ونحوِهٖ: سارے کا سارا لے لینا۔

(الضُّمَاضِمُ): بپھرا ہوا شیر (اور ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہو) (۲) زیادہ کھانے والا جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) لالچی' کنجوس' بخیل۔

(الضَّمْضَامُ): مطلب پرست لالچی آدمی۔

(الضَّمْضَمُ) بمعنی الضُّمَاضِمُ الضَّمْضَامُ: موٹا' بھاری بھرکم (۲) بہادر (ج) ضَمَاضِمُ۔

(الضَّمِيلَةُ): لنگڑی اور اپاہج عورت (ج) ضَمَائِلُ۔

(ضَمَّ) (ن) فلانٌ مِنْ مَالِهٖ۔ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لے لینا۔

- علی المالِ: سارے کا سارا لینا۔

- الأشْيَاءَ: مٹھی میں لینا' اکٹھا کرنا۔

- الشيءَ إلى الشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔

- فلانًا ونحوَهٗ إلى صَدْرِهٖ: معانقہ کرنا' سینہ سے لگانا۔

- جَنَاحَه عن النَّاسِ: نرمی برتنا۔

- الحرفَ: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا۔

(ضَامَّهٗ) اليه مُضَامَّةً وضِمَامًا بمعنی ضَمَّهٗ۔

- فلانٌ فلانًا: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

(اِضْطَمَّ) بعضُه إلى بَعْضٍ: باہم مل جانا۔

- عليه: مشتمل ہونا' لپٹا ہوا ہونا۔

- الشيءَ: اپنی طرف کھینچنا۔ ایسے ہی: اِضْطَمَّ الشيءَ إلى نفسِه۔

(اِنْضَمَّ) الشيءُ: باہم مل جانا۔ جیسے اِنْضَمَّ القَوْمُ ونحوُهُمْ۔

(تَضَامَّ) الشيءُ بمعنی اِنْضَمَّ۔

(الإضْمَامَةُ): باہم جڑی ہوئی چیز۔ (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کا فائل' بنڈل (ج) أَضَامِيمُ کہتے ہیں: فَرَسٌ سَبَّاقُ الأَضَامِيمِ: گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا۔

(الضُّمَامُ): ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ۔

- ضُمَامُ الشيءِ: کسی چیز کے اجزاء ومشتملات حاصل' جوہر۔ جیسے التَّقْوٰى ضِمَامُ الخَيْرِ كُلِّهٖ: تقویٰ خیر کا جوہر ہے۔

(الضِّمَامَةُ) بمعنی الإضْمَامَةُ۔

(الضَّمَّةُ): گھڑدوڑ میدان کا میدان (۲) ضمہ پیش' علامت رفع کے لئے اور علامت بناء مبنی برضمہ کے لئے۔

(الضَّمِيمُ): مَضْمُوْمٌ: جس حرف پر پیش ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا۔

(ضَمِنَ) (س)۔ ضَمْنًا و ضَمَانَةً: مریض ہونا۔

- عَلٰی أَهْلِهٖ ونحوِهِمْ: اہل واقارب پر بوجھ بننا۔

- الرَّجُلُ ونحوُهٗ ضَمَانًا: ضامن بننا' ضمانت لینا۔

- الشيءَ: ضمانت دینا' گارنٹی دینا (۲) کسی چیز پر مشتمل ہونا۔

(أَضْمَنَهُ) اللهُ أو غيرُهٗ: پرانی بیماری میں مبتلا کر دینا۔

(ضَمَّنَ) الشيءَ الوعاءَ ونحوَهٗ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا۔

- فلانًا الشيءَ: ذمہ دار اور ضامن بنانا۔

(تَضَامَنُوا): ایک دوسرے کا ضامن وکفیل بننا (مو)

(تَضَمَّنَ) الوعاءُ ونَحْوُهُ الشيءَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا۔

- العِبارةُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی بات اشارۃً یا استنباطاً سمجھنا۔

- الغَيْثُ ونَحْوُهُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا زمین میں نباتات کا اگانا اور بڑھانا۔

- الشيءَ عنه أوْ منهُ: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت اور ذمہ داری لینا۔

(التَّضَامُنُ): طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی محتاج کے لئے ضمانت (محدثہ)

(التَّضْمِينُ): کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لا کر اسی جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد والا لفظ جو اس سے متعلق ہو (۳) علم القوافی میں شعر کے قافیہ کا مابعد سے ایسا تعلق ہو کہ وہ مستقل بالافادہ نہ ہو (۴) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی آیت قرآنی' حدیث' حکمت کہاوت یا کسی شعر یا اس کے مصرعہ کو اپنے کلام کا جز بنانا۔

(الضَّامِنُ): کفیل' ضامن' ذمہ دار۔ (ج) ضُمَّانٌ وضَمَنَةٌ۔

(الضَّامِنَةُ): کسی بستی یا آبادی کے اندر موجود کھجور کے درخت (ج) ضَوَامِنُ۔

(الضَّمَانُ): ضمانت' کفالت' ذمہ داری۔

- ضَمَانُ الدَّرَكِ: بائع کا مشتری کو دوسرے کا حق ثابت ہونے کی صورت میں ثمن لوٹا دینے کا ضمان دینا۔ اس میں وہ یوں کہتا ہے: تكفّلْتُ بما يدريك في هذا المبيع۔

- ضَمَانُ الرَّهْنِ: یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ شکل ہے جس میں مرتہن شی مرہون کے ضائع ہو جانے پر مرہون اور راہن کو اپنے دیئے ہوئے

قرض میں سے جو کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔
- ضَمَانُ الغَصبِ: غاصب کے پاس اگر شی مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یہ ضمان الغصب ہے۔
- ضَمَانُ المبیع: جس میں مبیع کی قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت کی واپسی بائع پر لازم ہے۔
- الضَّمَانُ الاجتماعیُّ: معاشرتی تکفل حکومت کی طرف سے مستحقین کی امداد کا ذمہ (محدثہ)
(الضَّمَانَةُ): ضمانت، ذمہ داری، کفالت، (۲) بائع کی طرف سے مبیع کے عیب سے خالی ہونے کی ذمہ داری (محدثہ)
(الضِّمنُ): اندرونی شیٔ، ضمن، ذیل۔ جیسے: یُفْهَمُ مِنْ ضِمْنِ کلامِهِ: اس کے کلام سے یہ بات سمجھی جارہی ہے۔
- مَا أَغْنٰی عنِّی ضِمْنًا: مجھے اس نے کوئی فائدہ نہیں دیا۔
(الضَّمِنُ): پرانا بیمار (۲) عاشق و دیوانہ محبت (۳) دوسروں پر بوجھ بننے والا (ج) ضَمْنٰی۔
(الضَّمِینُ) بمعنی الضَّامِنُ (ج) ضُمَنَاءُ (۲) الضَّمِنُ (ج) ضَمْنٰی۔
(المِضْمَانُ) بمعنی الضَّامِنُ (ج) مَضَامِینُ۔
(المَضْمُونُ): مشتمل، وہ چیز جو دوسری کے اندر ہو۔ جیسے: مضمونُ الکتابِ: یعنی کتاب کے اندر موجود معنی و مفہوم (ج) مَضَامِینُ۔
(ضَنَأَتِ) (ف) المرأةُ ونحوُها۔ ضَنْئًا و ضُنُوءًا: عورت کی نسل کا زیادہ ہونا۔
- المالُ: مال کا زیادہ ہونا۔
(أَضْنَأَتِ) المرأةُ وغیرُها بمعنی ضَنَأَتْ۔
(الضَّنْءُ) من کلِّ شیءٍ: ہر چیز کی نسل پھیلاؤ (ج) ضُنُوءٌ۔
(ضَنَکَهُ) (ن)۔ ضَنْكًا: تنگ کرنا جیسے ضَنَكَ اللّٰهُ عَیْشَهُ۔
(ضَنُكَ) (ك)۔ ضَنَاكَةً وضُنُوكَةً: تنگ ہونا۔
- عَیْشُه: تنگدست ہونا۔
- فلانٌ: لاغر بدن یا کمزور عقل والا ہونا۔
- السَّحَابُ ونَحْوُهُ: بادل وغیرہ کا گھنا اور تہ بہ تہ ہونا۔
(ضُنِكَ) ضَنْكًا وضُنَاكًا: زکام میں مبتلا ہونا۔
(أَضْنَکَهُ) اللّٰهُ: زکام میں مبتلا کرنا۔
(تَضَنَّكَ): زکام۔
(الضِّنَاكُ): مضبوط اور سخت جسم والا جیسے نَاقَةٌ ضِنَاكٌ (مذکر و مؤنث کے لئے) (۲) گھنا یا بڑا درخت (ج) ضُنُكٌ۔
(الضَّنْكُ): کسی بھی چیز کی تنگی (مذکر و مؤنث) قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَإِنَّ لَهُ مَعِیْشَةً ضَنْكًا}
(الضُّنَكَةُ): زکام۔
(الضَّنِيكُ): تنگ (۲) کمزور بدن یا نا پختہ رائے والا شخص (۳) خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔
(ضَنَّ) (س ن) بِهِ وعلیهِ ضِنًّا وضَنَانَةً: انتہائی کنجوس اور بخیل ہونا۔
- بالمکانِ ونحوِهِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، قائم رہنا۔
(الضَّنَانَةُ): أَخَذْتُ الأَمْرَ بِضَنَانَتِهِ: میں نے معاملہ کو شروع ہی سے قابو میں لے لیا۔
- هَجَمْتُ عَلَی الْقَوْمِ وهم بِضَنَانَتِهِمْ: میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ مجتمع تھے۔
(الضَّنَنُ): بہادر۔
(الضِّنُّ): وہ چیز جس پر بخل کیا جائے (۲) عمدہ چیز یا خاص آدمی جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ جیسے فلانٌ ضِنِّی وهو ضِنِّی مِنْ بینِ اخوانی: وہ میرا خاص ہے۔
(الضَّنِینُ): انتہائی بخیل (۲) عمدہ چیز کی خواہش رکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ} (ج) أَضِنَّاءُ وهُنَّ ضَنَائِنُ۔
- ضَنَائِنُ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے خواص۔
(المَضِنَّةُ): وہ چیز جس کے لئے مقابلہ اور رغبت کی جائے۔
(المَضْنُونُ والمَضْنُونَةُ): ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔
(ضَنَتِ) (ن) المَرْأَةُ وغَیْرُهَا۔ ضَنْوًا وضَنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
- نَصِیبُ فلانٍ: کسی کے حصہ کا زیادہ ہونا۔
(ضَنِیَ) (س)۔ ضَنًی وضَنَاءً: سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور کمزور ہو جائے۔ هو ضَنٍ وضَنِیٌّ وضَنًی۔
(أَضْنٰی): سخت بیماری کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
- المَرَضُ وغَیْرُهُ الإِنسانَ ونَحْوَهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔
(ضَانٰی) المَرَضَ ونَحْوَهُ: بیماری جھیلنا، تکلیف اٹھانا۔
(تَضَنّٰی): بیمار بننا۔
(الضَّنٰی): انتہائی لاغری یا بیماری (۲) کہنہ مریض، لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے) کہتے ہیں هُمْ أَضْنَاءُ۔
(الضَّنِیُّ): مریض (ج) أَضْنِیَاءُ۔

ض............ھ

(ضَاهَأَهُ): مشابہ ہونا (۲) نقل کرنا، کسی کی طرح کوئی کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {یُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ} (۳) نرمی برتنا، ہمدردی کرنا۔
(الضَّهْیَاءُ): وہ عورت جو حیض و حمل و ولادت کے فقدان کی وجہ سے مردوں کے مشابہ ہو۔
(ضَهَبَ) (ف) الرَّجُلُ۔ ضُهُوبًا: مرد کا پوری

ض

طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔
- اللحمَ ونَحْوَهٗ: گوشت وغیرہ کو آگ پر سینکنا۔
(الضَّهْبَاءُ): آگ پر تاپی ہوئی کمان (ج) ضُهْبٌ۔
(ضَهَدَه) (ف) ۔ضَهْدًا: ذلیل کرنا، قابو کرنا (۲) ظلم کرنا۔
(أَضْهَدَهٗ) وبه بمعنی ضَهَدَه۔
(اضْطَهَدَهٗ): بہت زیادہ ظلم کرنا، ستانا۔
(الضُّهَدَةُ): غلبہ، قہر و جبر (۲) مظلوم، ظلم و ستم کا شکار۔ ھی ضُهَدَةٌ۔
(الضَّاهِرُ): پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی (ج) ضَوَاهِرُ۔
(الضَّهْرُ): پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کچھوا (ج) ضُهُورٌ و أَضْهَارٌ۔
(ضَهَلَ) (ف) اللَّبَنُ و نَحْوُهٗ ۔ضَهْلاً و ضُهُولًا: آہستہ آہستہ جمع ہونا۔
- الشَّرَابُ: پینے کی چیز یا شراب کا تھوڑا اور بیلا ہونا۔
- الشَّاةُ ونحوُهَا: بکری کا کم دودھ والا ہونا۔
- الظلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا۔
- اليه: لوٹنا، پہنچنا۔
- اليه خبرٌ: خبر پہنچنا۔
- فلانًا حقَّه ضَهْلًا: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔
(أَضْهَلَ) البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ أَضْهَلَ النخل بھی کہتے ہیں۔
- إِلَى فلانٍ مالاً: کسی کے پاس مال پہنچانا۔
(تَضَهَّلَ) إِلَى فلانٍ بمعنی ضَهَلَ۔
(اسْتَضْهَلَ) الخَبَرَ: جہاں تک ممکن ہو خبر کی جستجو کرنا۔
(الضَّاهِلَةُ) مِنَ العُيُوْنِ: کم پانی والا چشمہ (ج) ضَوَاهِلُ۔

(الضَّهْلُ): تھوڑا پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔
(الضَّهُوْلُ) مِنَ النِّعَامِ: بہت سفید شتر مرغ (ج) ضُهُلٌ۔
(ضَهِيَتْ) (س) ۔ضَهًى: عورت کا عدم حیض و ولادت کی وجہ سے مردوں کے مشابہ ہونا۔
(أَضْهَى): غیر نسوانی عورت سے شادی کرنا۔
(ضَاهَاهٗ): مشابہ ہونا۔
(الضَّهْوَاءُ) بمعنی الضَّهْيَاءُ۔
(الضَّهْوَةُ): پانی کا تالاب یا گڑھا (ج) أَضْهَاءٌ۔
(الضَّهْيَاءُ) بمعنی الضَّهْوَاءُ۔
(الضَّهِيُّ): مشابہ، نظیر، شبیہ۔

ض.........و

(ضَاءَ) (ن) الشيءُ۔ ضَوْءًا وضِيَاءً: روشن ہونا، چمکنا۔
(أَضَاءَ) بمعنی ضاء، قرآن مجید میں ہے: {يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ}
- الشيءَ: چمکانا، روشن کرنا۔
- النَّارُ ونَحْوُهُ الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی کو ظاہر کر دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ}
(ضَوَّأَ) الشيءَ: روشن کرنا۔
- عَنهُ: اعراض کرنا، الگ ہونا۔
(تَضَوَّأَ) الشيءَ: تاریکی میں کھڑے ہو کر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا۔
(اسْتَضَاءَ): روشن ہونا۔
- بہٖ: روشنی چاہنا۔
(الضَّوْءُ): روشنی (۲) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۳) ضوء نور کے معنی میں قوی اور تیز ہے (۴) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی جب کہ نور عارضی اور مستفاد روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی۔ قرآن مجید میں ہے: {هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُوْرًا} (ج) أَضواءٌ۔
(ضَاجَ) (ن) الوادی ونحوہ۔ ضَوْجًا: وسیع اور کشادہ ہونا۔

(انْضَوَجَ) فی ضَوْجِ الوَادِیْ: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔
(تَضَوَّجَ) الوادِیْ ونحوُہ: کشادہ ہونا (۲) زیادہ موڑوں والا ہونا۔
(الضَّوْجُ): وادی کا موڑ (ج) أَضْوَاجٌ۔
(ضَارَ) (ن) ۔ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔
- الشيءُ فلانًا وغَيْرَهٗ: نقصان دینا۔
(تَضَوَّرَ): بھوک یا ضرب و کرب کی بنا پر تڑپنا، بلبلانا۔
(الضَّوْرَةُ): سخت بادل۔
(الضُّوْرَةُ): حقیر و کمزور جو اپنا دفاع نہ کر سکے: ھی ضُوْرَةٌ (ج) ضُوَرٌ۔
(ضَوْضَأَ) ضَوْضَأَةً: شور و غل کرنا۔
- القَوْمُ: لڑائی میں چیخ و پکار کرنا۔
(ضَوْضَى) ضَوْضَاءً بمعنی ضَوْضَأَ۔
(الضَّوْضَى): شور و غل، ہنگامہ، لڑائی کی چیخ و پکار۔
(الضَّوْضَاءُ) بمعنی الضَّوْضَى۔
(ضَوِطَ) (س) فَكُّهٗ ۔ضَوَطًا: ٹیڑھا ہوتا ہوا۔ أَضْوَطُ وھی ضَوْطَاءُ (ج) ضُوْطٌ۔
(الضَّوِيْطَةُ): حوض کا کیچڑ گاد (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا۔
(الضَّوْطَارُ): بلا سرمایہ بازار جا کر کمائی کی تدبیر کرنے والا۔
(الضَّوْطَرُ): بے فائدہ موٹا اور بڑا۔
(الضَّوْطَرٰی) بمعنی الضَّوْطَرُ۔ بَنُوْ ضَوْطَرٰی بے خیر اور بے فیض لوگ۔
- أَبُوْ ضَوْطَرٰی: بھوک۔
(ضَاعَ) (ن) الشيءُ۔ ضَوْعًا: کسی چیز کے ملنے سے خوشبو پھیلنا۔
- الرَّائِحَةُ: خوشبو مہکنا۔
- الضُّوَعُ: طائر شب کا بولنا۔
- الشَّيْءَ: جھکانا (۲) حرکت دینا (۳) ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔ کہتے ہیں: لَا يَضُوْعَنَّكَ مَا تَسْمَعُ مِنْهُ: اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا

باعث نہ ہوئی چاہیے۔
-الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا۔
(ضَوَّعَهُ): مبالغةُ ضَاعَه۔
(انْضَاعَ) الفَرْخُ: چوزہ کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا۔
(تَضَوَّعَ): مہکنا' پھیلنا (۲) تڑپنا۔
(الضُّوَاعُ): طائرشب کی آواز۔
(الضُّوَعُ): ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح کے قریب ہونے کے وقت چہچہاتا ہے (ج) اَضْوَاعٌ وضِيعَانٌ۔
(ضَانَ) (ن)۔ضَوْنًا: کثیرالاولاد ہونا۔
(تَضَوَّنَ) بمعنی ضَان۔
(الضَّوْنُ): بینگن کی طرح کا ایک پودا۔
(الضَّيْوَنُ): بلا (ج) ضَيَاوِنُ۔
(ضَوٰى) (ض) اليہ۔ضَيًّا وضُوِيًّا: کسی کی طرف مائل ہونا' کسی کے ساتھ مل جانا۔
-فلانًا وغيرهُ اليه: اپنے ساتھ ملانا۔
(ضَوِيَ) (س)۔ضَوًى: کمزور و لاغر ہونا۔ (۲) پتلا ہونا۔
(ضُوِيَتِ) الإبلُ ونحوُها: اونٹوں کا مرض ضواۃ میں مبتلا ہونا۔(دیکھئے: ضواۃ)
(أَضْوٰى) بمعنی ضَوِيَ (۲) کمزور اولاد یا کمزور نسل والا ہونا حدیث مبارکہ میں ہے: (اغتربوا لاتُضْوُوْا) پردیسی عورتوں سے شادی کروتا کہ تمہاری اولاد طاقتور ہو۔
-فلانًا: کمزور دبلا کردینا۔
-الأَمْرَ وغَيْرَهُ: کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا۔
- حَقَّه ونَحْوَهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا' ایسے ہے: اضوٰی فلانًا حقَّه۔
(انْضَوٰى) اليہ بمعنی: ضَوٰى کہا جاتا ہے اِنْضَوٰى تحت لوائِهِ: کسی کے ساتھ ہوجانا۔
(الضَّوَاةُ): کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم (ج): ضَوًى۔

ض.........ی

(ضَاحَتِ (ض) البلادُ ونحوُها۔ضَيْحًا: قحط سالی کی وجہ سے ملک کا خالی ہوجانا۔
- اللبنَ: دودھ میں اتنی ملاوٹ کرنا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
-عَيْشٌ مَضْيُوحٌ: وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو۔
(ضَيَّحَ) اللَّبنَ: دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہوجائے۔
-فُلانًا: پانی ملا ہوا دودھ دینا۔
(تَضَيَّحَ) اللَّبنَ او الدَّواءَ او نَحْوَهُ: پانی کی آمیزش سے پتلا ہوجانا۔
-فلانٌ: پانی ملا دودھ پینا۔
-المُسْتَقِيْ: پانی پینے والے کا حوض پر سب سے آخر میں آنا یا اس وقت آنا' جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو۔
(الضَّيَاحُ): زیادہ پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۲) پانی ملی دوا۔
(الضَّيْحُ) بمعنی الضَّيَاحُ۔
(ضَارَهُ) كذا۔ضَيْرًا: نقصان پہنچانا۔
قرآن مجید میں ہے: {قَالُوْا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ}
(ضَازَ) (ض)۔ضَيْزًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا۔
-فلانًا و فلانًا حقَّه: ظلم کرنا' حق مارنا۔
(الضِّيْزٰى) القِسْمَةُ الضِّيْزٰى: غیر منصفانہ تقسیم۔قرآن مجید میں ہے: {تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى}
(ضَاعَ) (ض) ضَيَاعًا: ضائع و برباد ہونا۔
(أَضَاعَ) فلانٌ: بہت جائیداد والا ہونا۔
-الشيءَ: ضائع کرنا' تلف کرنا۔
(ضَيَّعَهُ) بمعنی أَضَاعَهُ۔
(الضَّائِعُ): رائیگاں' بیکار' ضائع۔(۲) بھوکا (ج) ضُيَّعٌ وضِيَاعٌ۔
(الضَّيْعَةُ): غلہ اگانے والی زمین (۲) نفع بخش جائیداد یا کام جیسے تجارت اور صنعت وغیرہ (۳) نفع (ج) ضِيَاعٌ وضِيَعٌ کہا جاتا ہے فَشَتْ عَلَيْهِ ضَيْعَتُهُ: اس کا مال یا مشاغل بڑھ گئے۔
(المِضْيَاعُ): بہت ضائع کرنے والا ۔هي مِضياعٌ ومِضْيَاعَةٌ۔
(المَضْيَعَةُ): اضاعت واتلاف بے توجہی، (۲) سنسان جنگل جہاں انسان و حیوان گم ہو جائیں (۳) ہلاکت و بربادی کا سبب (ج) مَضَايِعُ۔
(المَضِيعَةُ) بمعنی المَضْيَعَةُ۔
(الضَّيْغَمُ): طاقتور اور بہادر شیر۔
(ضَافَ) (ض) اليہ ۔ضَيْفًا وضِيَافَةً: کسی کی طرف مائل ہونا' قریب ہونا۔
-عَنْه: پھرنا' توجہ ہٹانا۔
-مِنْه: ڈرنا' بچنا۔
-فلانًا: کسی کا مہمان بننا (۲) ضیافت چاہنا۔
-ضَافَهُ الهَمُّ: غم سوار ہونا۔
(أَضَافَ) بمعنی ضَافَ۔
- إِلٰى صَوْتِهِ: آواز سے مانوس ہوکر اس کے قریب ہونا۔
-مِنْه: ڈرنا۔
- الشيءَ اليه: ملانا' شامل کرنا' اضافہ کرنا' منسوب کرنا' حوالہ کرنا۔
-فلانًا: مدد کرنا' پناہ دینا (۲) مہمان بنانا۔
-فلانًا عليه: موڑنا کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
(ضَيَّفَ) الشيءَ اليہ: جھکانا' موڑنا۔
- فلانًا او الغَرِيْبَ: مہمان بنانا' قرآن مجید میں ہے: {فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَآ أَتَيَآ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَآ أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا}
(انْضَافَ) اليه: ملنا' سہارا لینا۔
(تَضَايَفَ) الوادِي ونحوُهُ: وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
- فلانٌ الوادِيَ ونحوَهُ: کسی کا وادی وغیرہ کے کنارے میں ہونا۔

-السَّبُعَان فلانًا: دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
- الکلابُ ونَحْوُهَا الصَّيدَ ونحوه وعَلَيْهِ: کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
(تَضَيَّفَ) فلانًا: مہمان نوازی کرنا۔
(اسْتَضَافَ) فلانًا: کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت طلب کرنا۔
-منه إلى كذا: ٹھکانہ پکڑنا۔
- (الإِضَافَةُ): علم النحو میں دو اسموں کو ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف اور تخصیص حاصل ہو سکے (۲) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ایک دوسرے کے وجود کا تقاضا کرے۔
(التَّضَايُفُ): حکماء کے نزدیک دو ایسے چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ایک دوسرے کے وجود کا تقاضا کرے ان دو چیزوں کو متضادیفان کہتے ہیں۔
(الضَّيْفُ): مہمان، ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ وجمع اور مذکر مؤنث برابر ہیں) جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ} اس کی جمع أضيافٌ و ضُيوفٌ و ضيافٍ و ضِيفَانٌ آتی ہے۔
(الضِّيفُ): کونہ، گوشہ جیسے: ضِيفُ الجَبَلِ وضيفُ الوادي (ج) أَضْيَافٌ.
(الضَّيْفَنُ): طفیلی، مہمان کے ساتھ بن بلائے آیا ہوا۔ هي ضيفنٌ وضَيْفَنَةٌ.
(المُضَافُ): اپنایا ہوا (کسی قوم کی طرف منسوب)
(المَضُوفَةُ): تشویشناک یا باعث خوف معاملہ۔ هي مِضْيَافٌ.
(المَضْيَفَةُ): مہمان خانہ (ج) مَضَايِفُ.
(المَضِيفَةُ) بمعنی غم وحزن۔
(المُضِيفُ): میزبان (۲) جہاز کا میزبان خادم (محدثہ)
(المُضِيفَةُ): ایئر ہوسٹس، ہوائی جہاز کی میزبان خاتون (محدثہ)
(ضَاقَ) (ض) ۔ضَيْقًا وضِيقًا: تنگ ہونا۔ بہت ملا ہوا اور کسا ہوا ہونا۔
-ضَاقَتْ حيلتُه: تدبیریں ناکام ہوگئی۔
-ضَاقَ بِالأَمْرِ: کسی بات سے پریشان ہونا۔
ضاقَ بِهِ ذَرْعًا و ضَاقَ بِهِ صَدْرُهُ: کسی بات سے تنگ ہو جانا۔ عاجز آ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا} و {وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ} هو ضَائِقٌ و ضيّقٌ (ج) ضَاقَةٌ.
(أَضَاقَ): محتاج وتنگدست ہونا۔
-الشيءَ: تنگ کرنا۔
(ضَايَقَه) فِي كذا: کسی بات میں کسی کو تنگ و پریشان کرنا۔
(ضَيَّقَهُ): تنگ کرنا۔
-عليه: سختی کرنا۔
(تَضَايَقَ): تنگ ہونا۔
-منه: تنگ آنا، پریشان ہونا۔
- القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔ (۲) کسی جگہ نہ سمانا۔
(الضَّيْقُ): تنگی، سختی، محتاجی (۲) پریشانی، گھٹن، تکلیف۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ}
(الضِّيقُ) بمعنی الضَّيْقُ.
-ضِيقُ النَّفَسِ: سانس کی بیماری۔
(المَضِيقُ): پریشان کن معاملہ (۲) دو پہاڑوں یا دریاؤں کے درمیان تنگ راستہ (ج) مَضَايِقُ.
(أَضَالَ) المكانُ: جگہ کا جنگلی بیروں والا ہونا۔
(الضَّالُ): جنگلی بیر (۲) جھاڑی کے بیر۔
(الضَّالَةُ): ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر۔
(ضَامَه) (ض) ۔ضَيْمًا: ظلم کرنا (۲) ذلیل اور تابع کرنا۔
-فلانًا حقَّه: حق مارنا۔
(اسْتَضَامَهُ) بمعنی ضَامَهُ.
(الضَّيْمُ): ظلم وزیادتی (ج) ضُيُومٌ. مثقب عبدی کا شعر ہے:

ونحمي على الثّغرِ المخوفِ ونَتَّقِي
بغارتنا كيدَ العِدى وضيومَها

(۹)

ط

(الطاء): حروفِ تہجی کا سولھواں حرف۔ اس کا مخرج طرف زبان اور اوپر کے دانتوں کی جڑ ہے۔ یہ شدید الصوت حروف مطبقہ میں سے ہے متقدمین کے ہاں یہ مجہورہ کے قبیل سے ہے جب کہ ہم اکثر بلادِ عرب میں اسے مہموس سنتے ہیں۔

ط............ب

(الطَّابُورُ): فوجی جماعت جو آٹھ سو سے ایک ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہوتی ہے (۲) قطار۔ اور: الطابور الخامس (سیاسی اصطلاح میں) وہ شہری لوگ جو دشمن کے معاون ہوں (د) جب کہ تاج العروس میں تابور مذکور ہے۔

(طَأْطَأَ): من الشيءِ: حیثیت کم کرنا، گھٹانا۔

— من فلان: اپنی حیثیت کم کرنا۔

— الشيءَ: گھٹانا، کم کرنا۔

— يَدَهُ بعنانِ الفرس وغيره: لگام ڈھیلی کرنا دوڑانے کے لئے۔

— الحفرة ونحوها: گڑھے کو گہرا کرنا۔

— فرسه ونحوه: رانوں پر دھکا دینے کے لئے مارنا اور اس کی کوکھوں میں ایڑ لگانا۔

(تَطَأْطَأَ): جھکنا اور چھوٹا بننا۔

— يقال: تَطَأْطَأَ لَه اس کے آگے جھک گیا۔

(طَأْمَنَ): دیکھئے: طَمْأَنَ۔

(طَبَّ) (ن ض) فلانٌ۔ طَبًّا: ماہر ہونا۔

— به: نرمی کرنا، مہربانی کرنا۔

— المريضَ ونحوَهُ۔ طَبًّا: علاج ومعالجہ کرنا، دوا دینا۔

— ويقال: طَبَّ لَه أوْ لِدَائِه۔ کسی پر جادو کرنا۔

— الشيءَ: اصلاح ودرستگی کرنا، مضبوط کرنا۔

— خُرَزَ السِّقاءِ ونحوه: مشک کے ٹانکوں کو پٹی کے ساتھ سینا۔

(طَابَّه): دوا دارو کرنا اور علاج معالجہ کرنا۔

(۲) گھومنا یا بحث مباحثہ کرنا۔

(طَبَّبَه): علاج میں مبالغہ کرنا یعنی خوب علاج کرنا۔

— الخَيَّاطُ الثوبَ ونحوَه: درزی کا کپڑے میں کسی ٹکڑے کا اضافہ کر کے اس کو چوڑا کرنا۔

(تَطَبَّبَ): فلانٌ: علاج کے درپے ہونا جب کہ طب کو اچھی طرح نہ جانتا ہو۔

— له: کسی کے لئے طبیب کو بلانا۔

(اِسْتَطَبَّ لِدَائِه): ڈاکٹر یا کسی اور سے دوا کے بارے میں پوچھنا کہ کونسی دوا اس کے مرض کے لئے بہتر ہے۔

— بالدَّواءِ ونحوِه: دوا استعمال کرنا اور علاج کرنا۔

(الطِّبَابُ): علاج۔

الطِّبَابَةُ: ڈاکٹری کا پیشہ۔

(۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا۔

(۳) کپڑے کا ٹکڑا جو کپڑے کو چوڑا کرنے کیلئے بڑھایا جائے (۴) چمڑے کا لمبا ٹکڑا جو دوہرا کر کے چمڑے کے دونوں کناروں پر سیتے وقت رکھا جائے تا کہ سوراخ چھپ جائیں اور مضبوطی پیدا ہو (۵) زمین یا ریت یا درخت یا بادلوں میں سے لمبا راستہ۔

الطَّبُّ: مہارت اور ہوشیاری۔

(۲) ماہر (۳) مہربان اور دانا۔

(الطُّبُّ): مہارت وہوشیاری۔

(الطِّبُّ): جسمانی وروحانی علاج۔

من: علم طب (۲) نرمی اور حسن تدبیر (۳) جادو (۴) عادت اور خوبی۔

(الطَّبِيبُ): وہ شخص جو طب کے پیشہ سے منسلک ہو یعنی جو شخص بیماروں وغیرہ کا علاج کرتا ہو (۲) علم طب جاننے والا (۳) ماہر (۴) مہربان و شفیق (ج) أطِبَّةٌ اور أطِبَّاءُ۔

(الطَّبِيبَةُ): زمین، کپڑے، بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا (ج) طَبَائِبُ۔

(طَبَخَه) (ن)۔ طَبْخًا): شوربے وغیرہ میں پکانا۔ (۲) بھوننا (۳) پگھلانا اور ڈھالنا۔

يقال طَبَخَ الآجُرَّ أوِ الطُّوبَ: اینٹیں پکانا یعنی جلانا۔

— القِدْرَ ونحوَهَا: ہنڈیا میں کسی چیز کو پکانا۔

يقال: طَبَخَ الحَرُّ الثَّمَرَ وغيره: گرمی نے پھل پکا دیئے۔

(طَبَّخَ): الطَّعَامَ وغيره: خوب پکانا۔

(اِطَّبَخَ): پکی ہوئی چیز لینا۔

— الشيءُ: پک جانا۔

(تَطَبَّخَ): پکی ہوئی چیز کھانا۔

(الطَّابِخُ): سخت بخار، شدید دائمی۔

(الطَّابِخَةُ): الطَّابِخُ کا مؤنث۔

(۲) دوپہر کی سخت گرمی (ج) طَوَابِخُ۔

(الطُّبَاخَةُ): پکی ہوئی چیز کا نچوڑ۔

(۲) وہ جھاگ جو ہنڈیا سے اٹھے جب اس میں کسی چیز کو پکایا جائے۔

(الطِّبَاخَةُ): پکانے کا پیشہ۔

(الطَّبَّاخُ): باورچی، گوشت وغیرہ کو پکانے والا۔

يقال: هُوَ أبْيَضُ سِرْبَالِ الطَّبَّاخ: وہ بخیل ہے۔

الطِّبِّيخُ: خربوزہ (لغت اہل مدینہ)

الطِّبْخُ: پکی ہوئی چیز۔

(الطَّبِيخُ): پکی ہوئی چیز۔

(اَلْمَطْبَخُ): پکانے کی جگہ (باورچی خانہ)

يقال: هُوَ أبْيَضُ الْمَطْبَخِ: وہ بخیل ہے۔ (ج) مَطَابِخُ۔

(المِطْبَخُ): پکانے کا برتن جیسے ہنڈیا وغیرہ۔ (ج) مَطَابِخُ۔

(طَبَرَ) (ن)۔ طَبْرًا): کودنا۔

(۲) چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

(الطَّبَرُ): قدیم اسلحہ کی ایک قسم جو کلہاڑی کے مشابہ ہوتا ہے۔

(الطَّبَاشِيرُ): سفید چونا جس سے تختہ سیاہ وغیرہ پر لکھا جاتا ہے (چاک) (د)

(طَبْطَبَ) الماءُ والسَّيْلُ ونحوهُما: پانی یا

سیلاب کا تلاطم کے وقت آواز نکالنا۔
(۲) تھر تھرانا، حرکت کرنا۔
الماءُ وغیرہ: پانی کو حرکت دینا اور لہریں پیدا کرنا۔
(تَطَبْطَبَ) الماءُ ونحوہ: حرکت کرنا۔
(الطَّبْطَابَۃُ): ایک چوڑی لکڑی جس کے ساتھ گیند کھیلی جاتی ہے (بلا)
(الطَّبْطَبَۃُ): پانی وغیرہ کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔
(طَبَعَ) (ف) الشّیءَ۔ طَبْعًا و طِبَاعَۃً: کسی شکل میں ڈھالنا۔
یقال طَبَعَ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا یعنی خاص شکل میں ڈھالا۔
طَبَعَتِ الدَّوْلَۃُ النَّقْدَ: حکومت نے سکہ ڈھالا اور اس پر نقش گاڑا۔
وَطَبَعَ الإِنَاءَ مِنَ الطِّیْنِ: مٹی سے برتن وغیرہ بنانا اور اس پر نقش و نگار کرنا۔
الکتابَ: کتاب کی صورت یعنی اسکے حروف کے مجموعہ کو ورق پر منتقل کرنا پریس کے ذریعے محدثہ)
-فلانًا علی کذا: عادت ڈالنا۔
ترتیب دینا یا کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا۔
-الشیءَ علیہ: مہر لگانا (۲) بند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ} اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی اور انہیں بند کر دیا کہ ان کے دل بھلائی تک نہیں پہنچتے۔
-الدَّابَّۃَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
-الشیءَ: گندا کرنا، عیب دار بنانا۔
(طَبِعَ (س) ۔طَبَعًا): گندا ہونا اور عیب دار ہونا جسمانی طور پر اخلاقی اعتبار سے۔
یقال طَبِعَ السَّیْفُ وغیرُہ: زنگ آلود ہونا۔
-الثَّوبُ ونحوُہ: بہت زیادہ میلا کچیلا ہونا۔
-فلانٌ: جس کا اخلاق کریمہ میں سے کچھ حصہ نہ ہو۔ ھو طَبِعٌ، وطَبِیْعٌ۔
(أَطْبَعَہ): کسی کو سامان سے بوجھل کر دینا۔

(طَبَّعَہ): مبالغہ در طَبَعَہ۔
یقال: طَبَّعہ عَلٰی کَذَا: کسی چیز کا عادی بنانا۔
(۲) گندا کرنا، میلا کچیلا کرنا۔
(۳) کسی کو سامان سے بوجھل کر دینا۔
(اِنْطَبَعَ): چھپنا، نقش ہونا، ڈھلنا، بند ہونا، بوجھل ہونا۔ لازم طَبَعَہٗ۔
(تَطَبَّعَ): بِکَذَا او بطباعِہ: کسی کی عادت اپنانا۔
- الإِنَاءُ بالماءِ وغیرِہ: بھر جانا اور کناروں سے بہہ جانا اور چھلکنا۔
(الطَّابَعُ): مہر لگانے کا آلہ۔
(۲) داغ لگانے کا آلہ یا استری۔
(۳) غالب عادت۔
- طابَع البَرِید: وہ چھوٹے چھوٹے کارڈ جو خطوط وغیرہ پر چسپاں کئے جاتے ہیں اور ان پر حکومت نقش کرتی ہے اور وہ بھیجنے کے خرچ کی ادائیگی کی علامت ہوتا ہے۔
طابَع التبرّعات: چندہ کا ٹکٹ۔
طابَع الدَّمْغَۃِ: اسٹمپ پیپر۔
(ج) طَوَابِعُ۔
(اَلطَّابِعُ): مہر الطَّابِعُ (۲) طبیعت و عادت۔
یقال: لَہٗ طَابِعٌ حَسَنٌ: اس کے اخلاق اچھے ہیں۔
(الطِّبَاعَۃُ): متعدد نسخوں کو نقل کرنے کا پیشہ خواہ لکھائی کے ذریعے ہو یا آلات کے ذریعے یعنی چھپائی یا فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (مج)
(الطَّبَّاعُ): (۱) بہت زیادہ مہریں لگانے والا
(۲) وہ شخص جو چھپائی کا کام کرتا ہو۔
(اَلطَّبِّیْعُ): کھجور کی کلی کا گودا۔
(الطَّبْعُ): عادت (۲) نمونہ، شکل۔
(۳) (علم النفس کی اصطلاح میں) ایسے احساسات کا مجموعہ جو ایک فرد کو دوسرے سے جدا کرتے ہیں۔ یہ کبھی ہوتے ہیں اور موروثی بھی (مج)

(ج) طِبَاعٌ وأَطْبَاعٌ۔
(الطَّبَعُ): بہت زیادہ سخت میل (۲) زنگ (۳) عیب۔
(الطَّبِعُ): میل (۲) گھٹیا اخلاق والا شخص۔
(الطَّبِیْعُ): گندا اور گھٹیا اخلاق والا۔
(الطَّبِیْعَۃُ): عادت (۲) انسانی مزاج جو اخلاط اربعہ سے مرکب ہو۔
(۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ قوت جس کے ذریعے اجسام کمال طبعی تک پہنچتے ہیں۔
(۴) طبیعۃُ النارِ أو الدّواءِ او نحوہ: آگ یا دواء کی وہ تاثیر جو اللہ نے اس میں رکھی ہے (ج) طبائع۔
- علم الطّبیعۃ: وہ علم جو اشیاء کی فطرت اور ان کے تاثیری خواص سے بحث کرتا ہے۔
والطبائعُ الاَربَعُ عند الأَقدمین: قدماء کے نزدیک اشیاء کے طبائع اربعہ: حرارت، ٹھنڈک تری اور خشکی ہیں۔
(الطَّبِیْعِیُّ): طبیعت سے متعلق۔
(اَلْمَطْبَعَۃُ): وہ جگہ جو کتب کی طباعت کے لئے بنائی گئی ہو (۲) چھپائی میں کام آنے والے آلات کا مجموعہ (مج) (ج) مَطَابِعُ۔
(اَلْمِطْبَعَۃُ): کتابوں کی چھپائی کا آلہ (پریس مشین) (ج) مَطَابِعُ۔
(اَلْمَطْبُوْعُ): چھپی ہوئی چیز۔
یقال: فلانٌ مطبوع فی فنّ کذا او غیرِہ: کہ فلاں چیز اس میں ودیعت رکھی گئی ہے وہ اسے بلا تکلف استعمال کرتا ہے اور عمدگی کے ساتھ کرتا ہے۔
فلانٌ مطبوعٌ علی الکرم: کہ فلاں کی عادت ہی شرافت ہے۔
(أَطْبَقَ) القومُ علی کذا: متفق ہونا۔
أَطْبَقَتْ علیہ الحمی: شب و روز بخار رہنا۔
أَطْبَقَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
الشیءَ: کسی چیز کو کسی دوسری پر رکھ کر برابر کر دینا۔

وقالوا: أَطْبَقَ الرّحى: یعنی چکی کے اوپر والے پاٹ کو نیچے والے پاٹ پر رکھنا۔
وفَمَه: ایک ہونٹ کو دوسرے ہونٹ سے ملانا اور بند کر دینا۔
ويقال: أَطْبَقَ شَفَتَيْهِ۔
– الصَّحيفةَ أو طرفي الصحيفةِ: ایک کاغذ یا دو کاغذوں کے کناروں کو ملانا اور برابر کر دینا۔
– الشيءُ الشيءَ: ایک شی کو دوسری شی سے ڈھانپنا۔
–يقال: أَطْبَقَ السحابُ السماءَ۔
الثلجُ الأَرْضَ: بادل نے آسمان کو اور برف نے زمین کو ڈھانپ دیا۔
(طَابَقَ): الفَرَسُ في مشيه أو جريه مطابقةً و طِبَاقًا: گھوڑے کا اپنی پچھلی ٹانگوں کو اگلی ٹانگوں کی جگہ رکھنا۔
– الْمُقَيَّدُ: پیر بندھے ہوئے شخص کا پاؤں ملا کر چلنا۔
–فلانًا: کسی سے موافق ہونا (۲) مدد کرنا۔
– على الأمرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا اور ساتھ دینا۔
–الشيءَ على الشيءِ: منطبق کرنا۔
–بين الشيئَيْن: دونوں کو برابر کرنا۔
– بين قَمِيصَيْن او نحوهما: ایک قمیص کو دوسری پر پہننا۔
(طَبَّقَ) الجازرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچنا۔
–الحاكم: اپنے حکم کو استوار کرنا۔
– الفرسُ ونحوهُ: دوڑتے ہوئے اپنی اگلی ٹانگوں کو اکٹھے اٹھانا اور ایک ساتھ ہی رکھنا۔
–الشيءَ: ایک کو دوسری پر رکھنا۔
يقال: طَبَّقَ الشيءَ على الشيءِ: ایک چیز کو دوسری پر رکھ کر برابر کر دیا۔
– المصلّي او الرَّاكِعُ كَفَّيهِ أوْ يَدَيْهِ: نماز پڑھنے والے یا رکوع کرنے والے کا اپنے ہاتھ یا ہتھیلیوں کو اپنی رانوں یا اپنے گھٹنوں کے درمیان رکوع یا تشہد میں رکھنا اور ایسا کرنا ممنوع ہے۔
يقال طَبَّقَ السحاب الجو والغيمُ السماءَ والماءُ وَجْهَ الارض: ڈھانپنا۔
(انْطَبَقَ): ایک چیز کا دوسری سے مل جانا۔
يقال: إِنْطَبَقَ عَلَيْهِ كذا: یعنی موافق ہونا، مناسب ہونا اور منطبق ہونا۔
(تَطَابَقَا): دونوں کا موافق و برابر ہونا۔
(تَطَبَّقَ): موافق ہونا۔
(الإطْبَاقُ): ادائیگی و تلفظ میں زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو سے اٹھا کر ملا دینا کہ جس سے حرف کی ادائیگی موٹی ہوتی ہے اور حروف اطباق یہ ہیں: الصاد، الضاد، الطاء اور الظاء۔
(التَّطْبِيقُ): معاملات اور فیصلوں کو علمی یا قانونی قاعدہ وغیرہ کے تابع کر دینا (مو)
(الطَّابَقُ): مطابق۔
(۲) وہ برتن جس میں پکایا جائے (مع)
(۳) بڑی پختہ اینٹ (مع)
(۴) گھر یا بلڈنگ کی ایک منزل (محدثہ)
(ج) **طَوَابِقُ، وطَوَابِيقُ۔**
(الطِّبَاقُ): مطابق و موافق۔
(۲) (فن بدیع کی اصطلاح میں) دو متضاد معانی کو جمع کرنا۔ مثلاً: **{يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ}** **{وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ}**
(۳): **طبق یا طبقة** کی جمع ہے اور اسی سے ہے: **السَّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ:** یعنی تہہ بہ تہہ آسمان۔
(الطَّبَاقَاءُ): وہ شخص جس کے معاملات اس پر الجھے ہوئے ہوں۔
(۲) وہ شخص کہ جس کے ہونٹ کلام کرتے وقت بند ہو جائیں۔
(الطُّبَّاقُ): دھونی دینے کا ایک پودا جو کہ فصیلہ مرکبہ سے نالی دار پھول والا ہوتا ہے۔ شام کے بعض علاقوں میں اسے بھڑوں کے سدباب کیلئے انگور کی منقی سازی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (مع)
(الطِّبْقُ): مطابق۔
(الطَّبَقُ): کسی غیر کے مطابق ہو کر مساوی ہو
(۲) پردہ (۳) ڈھکن، کور۔
(۳) برتن جس میں کھایا جائے۔ (۴) حالت، کیفیت۔ قرآن مجید میں ہے: **{لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ}**
يقال: بَاتَ يرعى طبَقَ النجوم: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا۔
(۴) (علم طب میں) ریڑھ کی ہڈی کے ہر دو مہروں کے درمیان کی نرم ہڈی (ج)
(ج) أطباق، وطِبَاق۔
أطْبَاقُ الرَّأْسِ: سر کی ہڈیاں۔ مطابقت کی بنا پر۔ **بَنَاتُ طَبَقٍ:** کچھوے۔
(الطِّبَقَةُ): پھندا، جال (ج) **طِبَقٌ۔**
(الطَّبَقَةُ): (۱) نسل بعد نسل (۲) ایسی جماعت جو عمر یا زمانے میں متشابہ ہوں۔
(۳) حالت، پوزیشن۔
(۴) ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ۔
(۵) درجہ، مرتبہ، گریڈ۔ (۶) زمین کی تہہ۔
(۷) (علم طبقات الارض میں) مضبوط چٹانوں کی ہم جنس چٹان جو کہ اپنے ساتھ متصل چٹانوں سے رنگ اور ترکیب میں مختلف ہوتی ہے۔ ان میں اسقاد بیز مین ہوتا ہے ریتلے پتھر اور گچ کے پتھر کے طبقہ کی طرح۔
(ج) طبقات، طَبق (ج)
(الْمُطَبَّقُ): وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہہ چڑھا کر موتی جیسا بنا دیا جائے۔
(الْمُطْبَقُ) يقال: رجلٌ مُطْبَقٌ عليه: بیہوش شخص۔
(الْمُطْبِقُ): (۱) زمین دوز قید خانہ۔
– من الجنون: جو اسے ڈھانپ لے اور عام ہو۔
– يقال: جهلٌ أوْ جنونٌ مُطْبِقٌ: ایسی دیوانگی جو الگ نہ ہوئی ہو۔
– حُمّى مُطْبِقَةٌ: ایسا بخار جو بیمار کا پیچھا نہ چھوڑتا ہو۔

ط

(اَلْمُطْبَقِيَّةُ): باورچی خانے میں ایک شیلف جس میں پلیٹیں قطار میں رکھی جاتی ہیں (مع)
(طَبَلَ (ن) ـ طَبْلًا): ڈھول بجانا۔
(طَبَّلَ): زور سے ڈھول بجانا۔
(اَلتَّطَبُّلُ): (علم طب میں) آنتوں کا ورم جو ٹائیفائیڈ میں ہو جاتا ہے (مج)
(الطِّبَالَةُ): ڈھول بجانے کا پیشہ۔
(الطَّبَّالُ): ڈھول بجانے والا۔
(۲) ڈھول والا (۳) ماہر ڈھولچی۔
(اَلطَّبْلُ): ایک ایسا آلہ جس پر چمڑا وغیرہ باندھا جاتا ہے (چڑھایا جاتا ہے) اور اسے بجایا جاتا ہے اور عام طور پر یہ دور خا ہوتا ہے۔
(ج) طُبُول وأطبال۔
بُرُودُ الطبل: چادریں جنہیں امراء مصر پہنا کرتے تھے۔
(الطَّبْلَةُ): طبل' ایک رخے ڈھول کے لئے مستعمل ہے۔
(الطَّبْلِيَّةُ): طبل کی طرف منسوب۔
(۲) دسترخوان جس پر کھانا کھایا جائے۔
(ج) طَبَالِيُّ (مع)
(طَبَنَ) (ض) النارَ ـ (طَبْنًا): آگ کو گڑھے میں دبانا تا کہ بجھے نہ۔
–الشيءَ وله وبه طَبْنًا وطَبَانَةً: سمجھنا۔
–فلانًا وله: دھوکہ دینا' نا کام بنانا۔
(طَبِنَ) (س) له وبه ـ طَبَنًا وطَبَانَةً: سمجھنا۔
هُوَ طَبِنٌ۔
(طَابَنَهُ مُطَابَنَةً وطِبَانًا) (۱) گھٹانا' کم کرنا
(۲) موافق ہونا۔
(الطَّابُونُ): وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے تا کہ بجھے نہ۔ اب یہ لفظ تنور اور بیکری کے لئے بولا جاتا ہے جبکہ دیدیا استعمال میں یہ الطابونة ہے
(ج) طَوَابِينُ۔
(اَلطِّبْنُ): سطح زمین پر پڑی ہوئی لکڑی (ایندھن) (۲) اشیاء کے علیحدہ علیحدہ مجموعے

(۳) مٹی کا بنا ہوا گھر۔
(الطُّبْنَةُ): ستار کی آواز (ج) طُبَنٌ۔
(طَبَاهُ) (ن) اليهِ ـ طَبْوًا): نرمی سے بلانا' اپنی طرف مائل کرنا۔ (۲) راہنمائی کرنا۔
(طَبِيَتِ) (س) الناقةُ وغيرُها من ذوات الأَطْبَاء ـ طَبًا او طَبًى: اونٹنی وغیرہ کا ڈھلیے تھنوں والی ہونا۔
اِطَّبَاه اليه: اپنی طرف مائل کرنا۔
وقالو: اطبى القلوبَ حتّٰى ما تَعْدِلُ به: لوگوں کے دلوں میں محبوب ہو گیا اور وہ اس سے قریب ہو گئے۔
(۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کر دینا۔
(الطَّبْوَاءُ): ڈھلیے تھنوں والی اونٹنی۔
(الطُّبْيُ): تھن کا منہ جس میں دودھ ہوتا ہے اور جس سے بچہ پیتا ہے اور کبھی تھن کو بھی کہا جاتا ہے۔
(ج) أَطْبَاءٌ اس کا اطلاق انسان کے علاوہ دوسرے حیوانات پر ہوتا ہے۔
(الطّبوغرافِيَا): سطح زمین کے عمومی خدوخال بیان کرنا چاہے طبعی ہوں یا مصنوعی (مج)

ط............ث

(طَثَّهُ) (ن) ـ طَثًّا): گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا۔
(۲) مارنا اور ٹھوکر لگانا یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔
(الطَّثْرَةُ): دیکھئے: الطَّعْرَةُ۔

ط............ج

(طَجَنَ) (ن) الشَّيْءَ ـ طَجْنًا): بھوننا اور پکانا کڑاہی میں۔
(طَجَّنَه): بھوننا اور پکانا۔
(الطَّاجِنُ): تلنے یا بھوننے کا برتن (کڑاہی)
(۲) کھانے کی ایک گول پلیٹ کہ جس کے کنارے اونچے ہوتے ہیں اور ٹھیکری سے بنائی جاتی ہے اور اس میں کھانا تنور میں پکایا جاتا ہے۔
(مع) (ج) طَوَاجِنُ۔
(الْمُطَجَّنُ): کڑاہی میں تلا ہوا۔

يقال: قَلِيَّةٌ مُطَجَّنَةٌ: تلی ہوئی چیز۔

ط............ح

(طَحَّهُ) (ن) ـ طَحًّا): ایڑیوں سے ملنا۔
(اَطَحَّه): گرانا' پھینکنا۔
(اِنْطَحَّ): پھیلنا۔
(طَحَرَ) (ف) ـ طَحْرًا وطُحَارًا وطَحِيرًا) تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس کا چڑھنا۔
الشيءَ طَحْرًا: پھینکنا۔
يقال: طَحَرَتْ عَيْنُ الماءِ الطَّحَالِبَ: پانی کے چشمہ نے کائی کو باہر نکال پھینکا۔
– طَحَرَتِ الْقَوْسُ السَّهْمَ: کمان نے تیر پھینک ڈالا۔
– الحجّامُ ونحوُه القلفة: حجام کا ختنے کے دوران اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔
(الطُّحَارُ): مرض کہ جس میں سانس چڑھے اور تیز ہو۔
(الطَّحُورُ): دور مار کمان۔
(طَحْطَحَ): ہلکی سی مسکراہٹ' ہلکا سا ہنسنا۔
– الشَّيْءَ طَحْطَحَةً وطِحْطَاحًا: توڑنا اور برباد کر دینا۔
يقال طَحْطَحَ بهم الدَّهرَ: زمانے نے انہیں ہلاک و برباد کر دیا۔
(تَطَحْطَحَ): لازم طحطحه۔
طَحَلَه (ف) طَحْلًا: تلی پر مارنا۔
(طَحِلَ) (س) ـ طَحَلًا): تلی کا بڑھ جانا۔
(۲) ـ كان اطحل اللَّوْن: تلی جیسے رنگ والا۔
– الماءُ وغيره: گدلا ہونا' گرد آلود ہونا۔
(۲) کائی والا ہونا (۳) بہت زیادہ کائی والا ہونا۔
– فلانٌ: غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہو جانا۔
(اَلأَطْحَلُ): خاکی رنگ والا۔
(الطِّحَالُ): پیٹ کے بائیں جانب واقع معدہ اور فاصل پردے (جھلی) کے درمیان ایک عضو جس کا کام خون بنانا اور پرانے عضو کا تلف کرنا

ط

ہے۔
(ج) طُحُلٌ وَاَطْحِلَةٌ۔
(اَلطُّحَالُ): تلی کا مرض۔
(اَلطَّحِلُ): گدلا سیاہ (۲) غصہ والا۔
(اَلطَّحْلَاءُ): الاطحل کا مؤنث (ج) طُحْلٌ۔
(اَلطُّحْلَةُ): سفیدی اور گرد کا درمیانی رنگ جس میں سیاہی کے ساتھ سفیدی کا اختلاط ہو راکھ کے رنگ کی طرح (۲) تلی جیسا رنگ۔
(طَحْلَبَ): المَاءُ: پانی کا کائی بلند ہونا۔
—الارضُ: زمین کا نباتات سے سرسبز ہونا۔
(اَلطُّحْلُبُ): ایک سبزہ جو بدبودار پانی پر آ جاتی ہے اور یہ بغیر پھولوں کے ایک پودا ہے اس کی واضح طور پر شاخیں ہوتی ہیں اور نہ پتے اور نہ ہی جڑ ہوتی ہے۔ یہ سفید، زرد، سرخ اور نیلے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ میٹھے اور کھارے پانی میں اور گیلی زمین میں رہتی ہے (ج) طَحَالِبُ۔
(طَحَنَ) (ف) الحَبَّ وغيرَهَ۔ طَحْنًا: غلہ کو آٹا بنانا۔
يقال: طَحَنَتْهُمُ الحَرْبُ واحداثُ الايام: حادثات زمانہ اور جنگ نے انہیں پیس ڈالا یعنی مار ڈالا۔
(طَحَّنَه): اچھی طرح پیسنا۔
(اِنْطَحَنَ): لازم طَحَنَه۔
(تَطَحَّنَ) بمعنی اِنْطَحَنَ۔
(اَلطَّاحِنَةُ): ضواحک کے قریب بارہ داڑھوں میں سے ایک داڑھ۔ ہر جبڑے کی ایک طرف تین نیچے اور تین اوپر (اَسْفَل) اور انہیں اَرْحَاء بھی کہا جاتا ہے (مج)
(ج) طَوَاحِنُ۔
(اَلطَّاحُوْنُ): پیسنے کا آلہ۔
— (اَلطَّاحُوْنَةُ) بمعنی اَلطَّاحُوْن (ج) طَوَاحِيْنُ۔
(اَلطِّحَانَةُ): پینا (۲) پیسائی کا پیشہ۔
(اَلطَّحَّانُ): وہ شخص جو چکی پر کام کرتا ہو۔
(اَلطَّحَّانَةُ): الطّحّان کا مؤنث (۲) چکی۔

(اَلطِّحْنُ): پسی ہوئی چیز۔
(اَلطُّحَنَةُ): بہت پیسنے والا (۲) بہت چھوٹے قد کا۔
(اَلطَّحُوْنُ) بمعنی اَلطَّحَّانُ (۲) لشکر کا ایک بڑا دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
يقال: حَربٌ طَحُوْنٌ۔
(اَلطَّحِيْنُ): پسی ہوئی چیز۔
(اَلطَّحِيْنَةُ): تلوں کا بھوسا ان کا تیل نکالنے کے بعد صناعت میں الحلاوة الطحينيّة بھی داخل ہے (مو)
(اَلْمِطْحَانُ): کنڈلی مارنے والا سانپ (ج) مَطَاحِيْنُ۔
(اَلْمَطْحَنُ): پیسنے کا آلہ اور جگہ (ج) مَطَاحِنُ۔
(ج) مَطَاحِنُ۔
(طَحَا) (ن) طَحْوًا: دور ہونا۔
(۲) ہر طرف میں ہلاک کرنا۔
قالوا: طحابه قلبُه وهواه همُّه: قال علقمة۔
طحابك قلبٌ في الحسان طروب
—القومُ: دھکم دھکا ہونا۔
—المكانُ: پھیلنا اور کشادہ ہونا۔
—الشئَ: پھیلانا (۲) کشادہ کرنا (۳) پھینکنا۔
قالوا: طحابالكُرَّةِ۔
(طَحّى): پھیلنا اور بڑھنا، دراز ہونا۔
(۲) بچھنا (۳) زمین وغیرہ سے چمٹ جانا۔
تَطَحّى: بمعنی طَحّى۔
اَلطَّحَا: کشادہ زمین۔
(اَلْمُطْحِيَةُ): ترکاری وغیرہ جو سطح زمین پر اگی ہو جب کہ وہ بچھی ہو۔

ط..........خ

(طَخَّ) (ن ض)۔ طَخًّا وطُخُوْخًا: بدمزاج اور برے اخلاق والا ہونا۔
الشئَ۔ طَخًّا: پھینکنا اور دور کر دینا۔
(اَلْمِطَخَّةُ): طخ سے اسم آلہ (ج) مَطَاخُّ۔
(طَخَا) (ن) الليلُ ونحوهُ۔ طَخْوًا وطُخُوًّا: تاریک ہونا اور اس کی تاریکی کا بڑھ جانا۔
(اَلطَّخَاءُ): ایسا پردہ جو دوسری چیز کو ڈھانپ دے۔
يقال على قلبه طَخَاءٌ: یعنی پردہ ہے تکلیف یا جہالت کا یا غم کا (۲) بلند بادل۔
(اَلطَّخْوَاءُ) من اللَّيالى ونحوها: سخت تاریک راتیں۔
(اَلطَّخْيَاءُ): بمعنی الطَّخْوَاء۔
(۲) ایسا کلام جس کا معنی واضح نہ ہو۔
(اَلطَّخْيَةُ): سخت تاریکی (۲) بادلوں کا ایک ٹکڑا۔

ط..........ر

(طَرَؤَ) (ك) طَرْءًا طُرُوْءًا: پیش آنا۔
(۲) اچانک نکلنا۔ هو طارِءٌ۔
(ج) طُرَّاءٌ وطَرَآءٌ۔
(طَرُؤَ) (ك)۔ طَرَاْةً وطَرَاءٌ: تروتازہ ہونا۔
هو طَرِئٌ۔
(طَرَّاَهُ): اچانک لانا یا تروتازہ کرنا۔
(اَلطَّارِءُ): اجنبی (ج) طُرَّاءٌ وطَرَآءٌ: جبکہ غیر عاقل کی جمع: طَوَارِءُ۔
الطَّارِئَةُ: الطَّارِء کا مؤنث۔
(۲) ایسی مصیبت جس کا علم نہ ہو کہ وہ کہاں سے آئی (ج) طَوَارِءُ۔
يقال: كلامٌ طُرْآنِيٌّ: ایسا کلام جو ادب جمیل سے خارج ہو۔
(طَرِبَ) (س) منه اَوْ لَهُ۔ طَرَبًا: ہلکا ہونا اور خوشی اور مسرت سے جھومنا یا غم کی وجہ۔
يقال۔ طرب للغناءِ: خوش ہونا اور جھومنا۔
هو طَرِبٌ وطَرُوبٌ، وهي طَرُوبٌ وطَرُوْبَةٌ
اَطْرَبَهُ: خوشی سے مگن کرنا۔
(طَرَّبَ): خوشی سے مگن کرنا۔
(طَرَّبَ): گانا گانا۔
—في صوْتِه: سر نکالنا، دراز کرنا اور لے بنانا۔
—فلانًا: بمعنی اَطْرَبَه۔

ط

تَطَرَّبَ: خوشی سے جھومنا۔
-فلانًا: بمعنی أطرَب۔
إستَطرَبَ: بمعنی طَرِبَ
(۲) ۔جھومنے کو چاہنا۔
- فلانًا: کسی سے کہنا کہ وہ مگن کر دے یا گائے۔
فلانًا: بمعنی اطربَهٗ۔
(الطَّرَب): خوشی یا غم کی نفس پر موثر ہونے والی کیفیت وجد۔
آج کل اس کا استعمال زیادہ تر خوشی میں ہوتا ہے
(۲) گانا وغیرہ جس سے نفس میں طرب کی تحریک ہوتی ہو۔
(الطَّرُوبُ): بے حد خوشی اور وجد۔ بے خود' مست' بے حد خوش۔
(ج) **طِرَابٌ**۔
(اَلْمُطْرِبُ) اطرب سے اسم فاعل۔ عام طور پر اس کا اطلاق ایسے گویے پر ہوتا ہے جو خوبصورت آواز اور ادائیگی والا ہو۔
(اَلطُّرْبِيْلُ): بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی' سمندی' جہاز یا ہوائی جہاز' دشمن کی کشتیوں یا ٹھکانوں پر پھینکتا ہے (د)۔
الطَّرْبُوْشُ): ٹوپی جو کہ دبیز ٹھکے ہوئے اون وغیرہ سے بنائی جاتی ہے اور اس پر عمامہ بھی باندھا جاتا ہے (د) (ج) **طَرَابِيْشُ**۔
(طَرْبَلَ فلانٌ): (دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا۔
(الطِّرْبَالُ): پہاڑ پر لگایا جانے والا جھنڈا۔
(۲) ہر بلند عمارت جو مینار وغیرہ کی مانند ہو۔
(۳) پہاڑ یا دیوار کا ہر وہ ٹکڑا جو آسمان کی طرف دراز ہو (ج) **طَرَابِيْلُ**۔
الطِّرْبِيْلُ: ایسی مشین جس میں کاٹا ہوا غلہ پیسا جاتا ہے (ج) **طرابِيْلُ**۔
(الطَّرْثُوْثُ): فصیلہ سنومور یہ کی ایک طفیلی بوٹی اس کی ایک قسم تپلی لمبی ہوتی ہے حشروم کی طرح۔ یہ مصر کے جنگلات اور بحر روم کے ارد گرد اگتی ہے۔

(طَرَحَ) (ف) الشئَ وبِهٖ۔ طَرْحًا: ڈالنا۔
يقال: طَرَحَتْ له النَّوىٰ كلَّ مَطْرَحٍ: دوری نے اسے دور پہنچا دیا۔
-من يدهٖ: ڈالنا۔
-عددًا مِن عددٍ: کم ہونا۔
-عليهِ شيئًا: ڈالنا اور پھیلانا' پیش کرنا۔
يقال: طرح عليه المسألة: وطرح بين يديه الأمرَ اس کے سامنے معاملہ پیش کیا۔
-الشئَ عنه: ڈالنا اور دور کرنا۔
يقال: طَرَحَ عن بَالِهِ الهمَّ: اس کے دل سے غم دور کر دیا۔
(طَرِحَ) (س)۔ طَرَحًا: دور ہونا۔ **هو طَرِحٌ**۔
طَارَحَه الحديثَ ونحوهٗ: کسی بات پر تبادلہ کلام کرنا۔
(طَرَّحَ الشئَ): بمعنی طَرَحَه
-البناءَ ونحوهٗ: خوب لمبا کرنا یا چوڑا کرنا۔
(اطَّرحه): بمعنی طَرَحَه۔
(انطرح): لازم طَرَحَه۔
تَطَارَحَا الحديثَ ونحوَه: باہم گفتگو و مناظرہ کرنا۔
(تَطَرَّحَ): کمزور آدمی کی طرح چلنا۔
(۲) کندھوں پر چادر ڈالنا۔
(اَلْأُطْرُوحَةُ): وہ چیز جو پیش کی جائے۔
(۲) وہ معاملہ جسے بحث و مباحثہ کے لئے پیش کیا جائے (ج) **أَطَارِحُ**۔
(الطَّرَاحُ): دور دراز جگہ۔
(الطَّرْحُ) (حساب میں) ایک عدد کا دوسرے بڑے عدد سے کم ہونا۔
طَرْحُ البحرِ في مصر: مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کاری کی جاتی ہے۔
(الطِّرْحُ): بمعنی **اَلْمَطْرُوحُ**۔
الطَّرحَةُ: ایک قسم کی چادر جو کندھوں پر ڈالی جاتی ہے۔ جب کہ اس لفظ کا استعمال ایسی چادر پر ہوتا ہے جو سر اور کندھے پر ڈالی جاتی ہے۔
ومنه طَرحَة العروس: دلہن کے سر اور کندھوں پر ڈالی جانے والی چادر (ج) **طِرَاحٌ**۔
الطَّرُوْحُ: بہت زیادہ یا کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے والا۔
- من القِسِيّ: تیر کو بہت زور سے پھینکنے والی کمان (ج) **طُرُحٌ** مؤنث میں: **طَرَائِحُ** بھی ہے۔
(الطَّرِيْحُ): بمعنی **المطْرُوحُ**۔
(۲) پھینکی ہوئی یا بیکار چیز جس کی کسی کو ضرورت نہ ہو بوجہ حقارت یا کسی شمار میں نہ ہونے کے (ج) **طَرْحَى**۔
اَلْمَطْرَحُ: طَرَحَهٗ سے اسم مکان۔ مسکن اور مجلس وغیرہ کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔
(۲) دور کی جگہ۔
(۳) مصدر میمی بمعنی **الطَّرْحُ (ج) مَطَارِحُ**۔
اَلْمِطْرَحُ: طَرَحَ سے اسم آلہ۔
-من الرماح: دور مار کرنے والا نیزہ۔
(۲) میز پوش (ج) **مَطَارِحُ**۔
(المِطْرَحَةُ): ایک ایسا آلہ جس کے ذریعے روٹی کو تنور میں لگایا جاتا ہے (مو) (ج) **مَطَارِحُ**۔
(اَلْمَطْرُوحُ): (علم حساب میں) وہ چھوٹا عدد ان دو عددوں میں سے جن کے درمیان فرق یعنی تفریق مقصود ہو۔
المطروحُ منه: ان میں سے بڑا عدد۔
(الطَّرْخُوْنُ): زرعی ترکاری جو کہ فصیلہ مرکبہ سے ہے اور اس کا پھول نالی نما ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کی خوشبو کی وجہ سے اسے اگایا جاتا ہے۔ یہ پتے کھانے کے ساتھ سبز ترکاری کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں اور اس ہے: "**الحوذان**" بھی کہتے ہیں۔
(اَلطِّرِّيخُ): ایک چھوٹی مچھلی جسے نمک میں پکا کر کھایا جاتا ہے۔
(طَرَدَهٗ) (ن) ۔طَرْدًا: حقارت یا بطور سزا دھتکارنا۔

ط

– المغيرَ ونحوه: حملہ آور کو شکست دینا اور ہانکنا۔
–الدَّوابَّ: چوپاؤں کو ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
–القاعِدَةَ والحكمَ: عام کرنا۔
–بصره في اثر القوم: نگاہوں سے پیچھا کرنا۔
– المولودُ اخاهُ: بچہ کا اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونا۔
– القومَ ونحوهم: لوگوں پر حملہ کرنا اور گزر جانا۔
–الصيدَ طَرْدًا: شکار کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔
أَطْرَدَهُ: آوارہ گشت بنانا۔
– فلانًا عن البلد ونحوه او منه: ملک چھوڑنے اور دور جانے کا حکم دینا۔
– صاحبَه: کسی کے ساتھ دوڑ یا جوئے یا کشتی کی شرط لگانا۔
طَارَدَهُ مُطَارَدَةً وطِرَادًا: حملہ آور ہونا۔ مدافعت کرنا' مقابلہ میں سبقت لے جانا۔
طَرَّدَهُ: درطَرَدَهُ مبالغہ کرنا۔
– السَّوْطَ ونحوه: کوڑے کو مارنے کے لئے دراز کرنا۔
(اِطَّرَدَ): لگا تار ہونا (۲) پے درپے ہونا۔
وعلى هذا قولهم اِطَّرَدَ الكلامُ او الحديثُ: بات کا ایک ہی طرز پر جاری رہنا۔
–النَّهرُ: دریا کے پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔
– القياسُ: قیاس کے حکم کا وجود اور عدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔
تَطَارَدَ الأَقران وغيرُهم في الحرب ونحوه: جنگ میں ہم پلہ افراد کا باہم مقابلہ کرنا۔
–الشيءُ: کسی چیز کا مسلسل ہونا۔
اِسْتَطْرَدَ له في الحرب وغيرها: دھوکے سے بھاگنا' پھر حملہ کرنا۔
– في الكلام او الحديث: ایک موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف منتقل ہونا۔ کہا جاتا ہے کہ اسے سب سے پہلے بحتری نے استعمال کیا۔
(الطِّرَادُ):

فُرْسَان الطِّرَاد: وہ لوگ جو جنگ میں ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتے ہیں۔
يقال: مَشٰى طِرَادًا: سیدھا چلنا۔
(الطَّرْدُ): وہ سامان وغیرہ جو بذریعہ ڈاک ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جائے یہ اصل میں مصدر ہے اس کا اطلاق مَطْرُوْد پر کیا گیا ہے (مو)
(۲) (علم طب میں) کسی چیز کا قسری اخراج (ج) طُرُوْدٌ۔
الطَّرَّادُ من السُّطُوح: ہموار سطح۔
(۲) ایک آلہ جو بل میں لگایا جاتا ہے تاکہ لائن چوڑی ہو (محدثۃ)
(الطَّرِيْدُ): بمعنی المطرُودُ (۲) وہ بچہ جو اپنے بھائی کے بعد پیدا ہو۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا طرید ہے۔
(الطَّرِيْدَةُ): بمعنی اَلْمَطْرُوْدَةُ۔
(۲) شکار وغیرہ جس کا تعاقب کیا جائے۔
(۳) کندھے اور کولہے کے درمیان کی لکیر۔
(۴) زمین یا گھاس میں سے پگڈنڈی راستہ۔
(۵) کپڑے کا ٹکڑا جسے طولاً پھاڑا گیا ہو۔
(۶) ایک کپڑا جسے تر کیا جاتا ہے اور اس سے تنور صاف کیا جاتا ہے۔
(۷) ایک سرکنڈا جس میں شگاف ہوتا ہے جسے سوت کے چرخے یا ہنڈیا پر رکھا جاتا ہے اور اس کے ذریعے چھیلا اور تراشا جاتا ہے۔
(اَلْمَطْرَدَةُ): تعاقب کی جگہ۔
(۲) سیدھا راستہ (ج) مَطَارِدُ۔
(اَلْمُطَّرَدُ): نامانوس پڑا ہوا بچہ۔
(طَرَّ) (ن) ۔طَرًّا و طُرُوْرًا: كَانَ طَرِيْرًا ذَارُوَاءٍ وجَمَالٍ: رونق والا ہونا۔
– الشَّعْرُ: بال اُگنا۔
يقال للشاب: طَرَّ شاربُه: اس کی مونچھیں نکل آئیں۔
– النبتُ: نمودار ہونا' ظاہر ہونا۔

– النجومُ: چمکنا روشن ہونا۔
– اليَدُ: کٹ کر گر جانا۔
والشَّعْرَ: کاٹنا۔ كان عليه السلام يَطُرُّ شارِبَه۔
– الثَّوْبَ وغيرَهُ: کپڑا کاٹنا۔
يقال: طَرَّهُم بالسَّيفِ: تلوار سے کاٹ ڈالا۔
– البناءَ ونحوه: عمارت پر رنگ کرنا اور مزین کرنا۔
– المالَ ونحوه: اچک لینا' چھین لینا۔
(أَطَرَّ): ناز کرنا اور محبت میں آگے بڑھنا۔
(۲) وادی کے اطراف میں چلنا۔
اور کہاوت ہے: (أَطِرّي فانك ناعلة) یعنی مشکل کام کو کرو تم اس کے کرنے پر قادر ہو۔
– الشيءَ: کاٹنا یا گرانا۔
(طَرَّرَ): بال سنوارنا (پیشانی کے) زلفیں بنانا۔
يقال: طَرَّرَ الثَّوْبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔
وَطَرَّرَتِ الجارِيَةُ: لڑکی کا بال سنوارنا۔
(الطَّرُّ): گدھے وغیرہ کی گردن کے نرم بال اور دیگر بالوں کا گرنے کے بعد نکلنا۔
(الطُّرُّ): کنارہ (۲) گوشت' پہلو۔
(۳) حاشیہ' گوٹ (۴) جماعت (ج) أَطْرَارٌ۔
(الطُّرَّةُ): کٹی ہوئی چیز (۲) ہر چیز کا کنارہ (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴) کپڑے وغیرہ کا گوٹ (۵) عورت کی پیشانی پر بڑھے ہوئے بال جنہیں وہ سنوارے اور وہ بالوں کا گچھا یا لٹ ہوتی ہے (۶) طغرا (ج) طُرَرٌ وطِرَارٌ۔
يقال: بَدَتْ مَخَايِلُ الْأَمْرِ وطُرَرَهُ: بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔
(الطَّرَّارُ): جیب کترا' آدمی کے کپڑے پھاڑ کر اس میں موجود چیزوں کو نکال لینے والا۔
(الطُّرُوْرُ): لڑکی وغیرہ کے پیشانی کے بال (ج) طُرُرٌ وطِرَارٌ۔
(الطَّرِيْرُ): بمعنی اَلْمَطْرُوْرُ۔
(۲) بارونق' خوش منظر' بھلی صورت (۳) وہ شخص

جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں۔
طَرَزَهٗ (ن) ۔طَرْزًا: سینہ پر مکا مار کر پیچھے دھکیلنا۔
طَرِزَ(س) طَرَزًا: بدخلق کے بعد اچھے اخلاق والا ہونا (۲) خوش نما لباس اور خوراک والا ہونا۔
فهو طَرِزٌ۔
طَرَّزَ الثوبَ وغيرَه: کپڑے کو خوش نما بنانا۔ (۲) بیل بوٹے بنانا' کڑھائی کرنا۔
تَطَرَّزَ: في الملبس ونحوه: بمعنی طرز۔
(الطِّرَازُ): نمونہ' صورت (۲) عمدہ چیز۔
يقال: لَيْسَ هٰذَا طِرَازَكَ: یہ آپ کی شان نہیں (۳) کپڑے وغیرہ کی دھاریاں (۴) بادشاہ کے لئے بنایا جانے والا کپڑا (۵) وہ جگہ جہاں عمدہ کپڑا تیار کیا جاتا ہو۔ (ج) **طُرُزٌ' وأَطْرِزَةٌ۔**
(الطِّرَازَةُ): کڑھائی کا کام۔ **طَرَّاز یا مُطَرِّزٌ** کا پیشہ۔
(الطَّرَّازُ): کشیدہ کاری کرنے والا یا وہ شخص کہ جو کپڑے پر ریشم کے دھاگوں یا سونے اور چاندی کے دھاگے کے ساتھ کشیدہ کاری کرتا ہو۔
(الطِّرْزُ): شکل' نمونہ (۲) عمدہ چیز۔
(الطَّرْزِيُّ): بمعنی **الطَّرَّازُ۔**
(الْمُطَرِّزُ): بمعنی **الطَّرَّازُ۔**
طَرَسَ (ض) الكتابَ ۔طَرْسًا: لکھنا (۲) مٹانا۔
طَرَّسَه: بمعنی **طَرَسَ** تشدید مبالغہ کے لئے ہے۔
(۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ کتابت کرنا۔
تَطَرَّسَ في مَطْعِمِهٖ أو مَلْبَسِهٖ او نحوهما کھانے اور لباس کو خوش نما اور بہت کرنا۔
عن الشيءِ: اجتناب کرنا اور پرہیز کرنا۔
الطِّرْسُ: صحیفہ (۲) وہ کتاب جس پر سے مٹا کر لکھا گیا ہو (ج) **طُرُوسٌ واَطْرَاسٌ**
طَرِشَ (س) ۔طَرَشًا وطُرْشَةً: شنوائی کا کمزور ہونا (۲) سننے کی قوت کا معطل ہونا۔
تَطَارَشَ: بظاہر بہرا بننا اور اونچا سننا۔

(اَلْاَطْرَشُ): بہرا ۔**وهي طَرْشَاءُ** (مؤنث) (ج) **طُرْشٌ۔**
اَلْاَطْرُوشُ: بمعنی **اَلْاَطْرَشُ۔**
اَلطَّرَشُ: بہرا پن۔
(طَرْطَرَ): بے جا فخر کرنا (۲) **بِضَأْنِهٖ ونحوها:** بکری وغیرہ کو دودھ دوہنے کے لئے بلانا۔
—الطَّرْطَرُ: خالص شراب کی تلچھٹ۔
(الطُّرْطُورُ): پتلا لمبا (۲) سر کی پتلی لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور (ج) **طَرَاطِيرُ۔**
(الطِّرْطِيرُ): شراب کی تلچھٹ' یہ یونانی لفظ (ترتیر) سے معرب ہے۔ یہ اس کی اصل ہے پھر ہر درد میں استعمال کیا جانے لگا (۴)۔ (علم کیمیا میں) **حمض الدردی (حمض الطرطريك)** عضوی ترشی جس کی متعدد اقسام ہیں۔ ایک عام قسم وہ ہے جس کے بلور شفاف ہوتے ہیں اور وہ پانی اور الکحل میں پگھل جاتی ہے۔ عام طور پر یہ جز ترکاری اور پھلوں کے انسجہ پر پایا جاتا ہے۔ (مج)
طَرَفَ (ض) البصرُ ۔ طَرْفًا: پلکوں کو حرکت دینا۔
قالوا: ما بقِيَتْ منهم عينٌ يَطْرِفُ: اس کی آنکھ کھلی رہ گئی سو جھپکتی نہیں۔
—اليه: دیکھنا۔
عينَيه وبهما: پلک جھپکنا۔
—الشيءَ: دیکھنا۔
—عينَهٗ: آنکھ مارنا۔
يقال: طَرَفَ عينَهُ الحزنُ: اس آنکھ میں غم کی جھلک ہے۔
طرفَ عينَه المالُ: مال نے اس کی آنکھیں حق سے اندھی کر دیں۔
—فلانًا عن الشيءِ: پھیرنا۔
طَرُفَ (ك) ۔طَرَافَةً: انوکھا ہونا۔
(أَطْرَفَ): انوکھی بات کہنا۔
الرَّجُلَ: انوکھی چیز دینا۔
يقال: أَطْرَفَه بِكَذَا: تحفہ میں کوئی چیز دینا۔

—الثَّوبَ: کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا۔
(۲) اس کے اطراف میں دھاریاں بنانا۔
طَرَّفَ الجندِيُّ: کناروں پر لڑنا۔
— الشَّيءَ: کنارے پر کرنا (۲) کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا اور باریک کرنا۔
—المرأةُ اناملها واَظفارها: عورت کا اپنے ناخنوں پر خضاب لگانا یا مزین کرنا۔
الشيءَ: انوکھا شمار کرنا' نئی چیز سمجھنا۔
اِطَّرَفَ الشيءَ انوکھا سمجھنا (۲) نئی چیز خیال کرنا۔
(تَطَرَّفَ): کنارہ آنا۔
يقال: تَطَرَّفَتِ الشمسُ: غروب کے قریب ہو گیا۔
—منه: ہٹنا۔
— في كذا: حد اعتدال سے آگے بڑھ جانا اور درمیان میں نہ رہنا۔
—الشيءَ: کناروں سے لینا (۲) انوکھا سمجھنا۔
(۳) نئی چیز کا استعمال کرنا۔
(اِسْتَطْرَفَهٗ): انوکھا خیال کرنا۔
(۲) نئی چیز کو استعمال کرنا۔
اَلْاُطْرُوفَةُ: نئی اور انوکھی چیز' تحفہ۔
(۲) نئی اور عمدہ چیز (ج) **اَطَارِيفُ۔**
(اَلتَّطْرِيفُ): ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزیین کاری (مج)
الطَّارِفُ: بمعنی **المستطرَفُ۔**
(۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ۔ تالد کی ضد۔
الطَّارِفَةُ: آنکھ۔
— من الخِبَاءِ: وہ خیمہ جس کے اطراف باہر کا نظارہ کرنے کے لئے اٹھا دیئے گئے ہوں۔
(۲) ایک حلقہ جس میں رسیوں کو میخوں کے ساتھ باندھا گیا ہو (ج) **طَوَارِفُ۔**
(الطِّرَافُ): اشاروں اور کنایوں میں گفتگو تا کہ ہلکی ہو (۲) چمڑے کا گھر' دیہاتی لوگوں کا گھر ایسا ہوتا ہے (۳) کھیتی کے اطراف میں سے کاٹی ہوئی فصل (ج) **طُرُفٌ وأَطْرِفَةٌ۔**

ط

(الطَّرْفُ): پلک جھپکنا (۲) آنکھ۔ واحد وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے۔ جنت کی حور کے تذکرے میں قرآن مجید میں ہے: {قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ} (۳) نظر۔ سلیمان علیہ السلام کے قصہ میں قرآن مجید میں ہے: {قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الكتابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ} (۴) ہر چیز کا انتہا (لغة فی الطَّرَفِ) (ج) أطْرَافٌ۔

(الطِّرْفُ): شریف النسل آدمی یا اصیل گھوڑا۔ (۲) بمعنی الطَّارِفُ (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ آئی ہو (۴) جو ایک چراگاہ سے دوسری میں چلا جائے ایک پر ثابت قدم نہ رہے (۶) ایسا لالچی جو کسی چیز کو بھی دیکھ کر خواہش کرے کہ یہ اس کی ہو جائے۔ (۷) نئی نئی عزت والا (ج) طُرُوفٌ و أطْرَافٌ۔

(الطَّرَفُ): من كل شيء: ہر چیز کی انتہا۔ (۲) کنارہ یا جانب - وفی التنزيل العزيز وأَقِمِ الصلاةَ طَرَفَيِ النَّهارِ (۳) کسی چیز کا ٹکڑا (۴) کسی معاملہ کی ایک فریق (مو) (ج) أطْرَافٌ۔

(الطَّرْفَاءُ): پودوں کی ایک قسم جس میں درخت بھی ہیں اور گھاس وغیرہ بھی۔ جو کہ فیصلہ طرفاویہ میں سے ہے۔ اسی کی ایک قسم ہے جھاؤ کا درخت۔

(الطَّرْفَةُ): خون کا سرخ نقطہ جو آنکھ میں ضرب وغیرہ لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔

(الطُّرْفَةُ): ہر نئی عجیب چیز (ج) طُرَفٌ۔

(الطِّرْفَةُ): الطِّرْف کا مونث (ج) طِرَفٌ۔

- الطَّرِيفُ: عمدہ اور نادر۔ (۲) نیا اور پسندیدہ (۳) نیا نیا حاصل شدہ مال اس کی ضد تلید یا تالد ہے (ج) طُرُفٌ و طِرَافٌ۔

اَلْمُطْرَفُ: ریشمی دھاری دار چادر یا چوکور کپڑا۔ (ج) مَطَارِفُ۔

اَلْمُطَرَّفُ مِنَ الخيلِ: وہ گھوڑا جس کا سر یا دم سفید اور باقی سارا جسم اس کے الٹ ہو یا سر اور دم سیاہ ہوں اور باقی جسم اس کے الٹ۔

(اَلْمُطَرَّفَةُ): وہ بکری جس کے دونوں کانوں کے کنارے سفید ہوں اور باقی جسم سیاہ ہو یا دونوں کانوں کے کنارے سیاہ ہوں اور باقی جسم سفید ہو۔

(اَلْمَطْرُوفُ): يقال فلانٌ مَطْرُوفٌ بِفُلَانٍ: جب وہ صرف اسی کی طرف دیکھتا ہو۔

اَلْمَطْرُوفَةُ مِنَ النِّساءِ: نشیلی آنکھوں والی۔

طَرَقَ (ن) النَّجمُ - طُرُوقًا: رات کو طلوع ہونا۔ وهو النجمُ الطارق۔

- المَعدِنَ طَرْقًا: لوہے وغیرہ کو پیٹنا اور لمبا کرنا۔

- الصُّوفَ ونحوه: اون وغیرہ کو دھنکنا۔

- البابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

- القومَ طَرْقًا وطُرُوقًا: قوم کے پاس رات کے وقت آنا۔

- الطريقَ: راستہ پر چلنا۔

- الكلامَ: کلام پیش کرنا بات پر طبع آزمائی کرنا۔

طُرِقَ طَرْقًا: عقل کمزور ہونا۔

أَطْرَقَ: اپنے سر کو سینے کی طرف جھکانا اور خاموش رہنا، بات نہ کرنا۔ (۲) حیرانی یا خوف کی وجہ سے خاموش ہونا۔

يقال: أَطْرَقَ بصرَه: نگاہ نیچی رکھنا۔

- جناحَ الطَّائِرِ: پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔

- الشيءَ: ایک چیز کے حصوں کو ملانا۔

- الشيءَ بالجلد ونحوه: کسی چیز پر چمڑا وغیرہ چڑھانا۔

- فلانًا فَحْلًا: کسی کو عاریۃً جفتی کے لئے اونٹ دینا۔

- الصَّيدَ ونحوه: شکار کے لئے جال لگانا۔

طَارَقَ الشيءَ: ایک حصے کو دوسرے پر رکھ کر برابر کرنا۔ والشيئين وبينهما: كذلك۔

- النَّعْلَ ونحوهما: جوتے وغیرہ کو ایک دوسرے سے ملا کر اوپر نیچے رکھنا۔

- طَرَّقَتِ الحاملُ: حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا بچہ کا کچھ حصہ نکلنا اور باقی اٹک جانا۔

يقال: طَرَّقَتْ بِوَلَدِها: اس کے پیٹ میں بچہ اٹکا رہ گیا۔

- الدَّجاجةُ ونحوُها: مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا۔

- الشيءَ: اچھی طرح کوٹنا۔

- المَوضِعَ: جگہ کو راستہ اور گزرگاہ بنانا۔

- طَرِيقًا: آسان کرنا حتیٰ کہ گزرنے والا اس پر سے گزر سکے۔

- لَهُ: کسی کے لئے راستہ بنانا۔

اِنْطَرَقَ: لازم طَرَّقَه۔

تَطَارَقَ: پے در پے ہونا۔

تَطَرَّقَ إِلَيْهِ: کسی کام کی راہ تلاش کرنا۔ (۲) پہنچ جانا۔

يقال: تَطَرَّقَ إِلى ذِهْنِهِ كذا: ذہن میں کوئی بات آنا۔

تَطَرَّقَ الى المَوضوعِ وما أَشْبَهَ: کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا۔

اِسْتَطْرَقَ: إِلَى البابِ ونحوه: دروازے کو جانے والے راستے پر چلنا۔

- فلانًا: کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا۔

- فُلانًا فَحْلًا: اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا۔

الطَّارِقُ: رات کے وقت آنے والا۔ (۲) نجم ثاقب (۳) پیش آمدہ واقعہ یا رات کو پیش آنے والا واقعہ۔

(ج) طُرَّاق (عقلاء میں) طَوارِق (غیر عقلاء میں)

الطَّارِقَةُ: آدمی کا خاندان (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (ج) طَوارِقُ۔

ط

الطِّرَاقُ: چمڑے کا ٹکڑا جو دوسرے پر رکھا ہوا ہو۔ ہر تہہ طِرَاقُ ہے اور تمام تہیں طِرَاق ہیں (۲) اونٹ کی جفتی۔

الطَّرْقُ: کنکری مارنا اور یہ منتر کی ایک قسم ہے (۲) پھندا یا جال (ج) طُرُوقٌ۔

الطِّرْقُ: پھندا (۲) چربی (۳) طاقت (ج): اَطْرَاقٌ۔

الطَّرْقَةُ: ایک دفعہ کی کتائی۔

يقال: انا آتيه فى اليوم طرقتين و طرقة واحدة میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں یا ایک دفعہ۔

الطُّرْقَةُ: راستہ (۲) مذہب۔

(۳) عادت (۴) ایک دوسرے پر رکھی ہوئی چیزوں کے درمیان راستہ۔

(ج) طُرُقٌ والطُّرُقُ: اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر۔

الطَّرِيْقُ: بمعنی اَلْمُطْرُوْقُ: (۲) وسیع طویل سڑک (۳) اہل تصوف کے ایک گروہ کا مسلک (ج) طُرُقٌ۔

طُرُقُ الطَّعْنِ: (قانون مرافعات میں) وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیل کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے (مج)

الطَّرِيْقَةُ: بمعنی الطَّرِيْقِ (۲) چلنا۔

(۳) مذہب' قرآن مجید میں فرعون کے قصہ میں ہے: {وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى}

(۴) تہہ (ج) طَرَائِقُ۔

والطَّرَائِقُ: ایک دوسرے پر رکھی ہوئی چیزیں۔

(۲) مختلف خواہشات کے گروہ۔

يقال: ثوبٌ طَرَائِقُ: پھٹا پرانا یا ٹکڑے ٹکڑے

اَلْمُسْتَطْرِقَةُ: الاوانى المستطرقة: کوٹنے کے قابل معدنیات۔

(۲) (سائنس میں) مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک اُفقی معیار پر پہنچ جائے (مج)

- اَلْمِطْرَقُ: کوٹنے کا آلہ (۲) بہت چالو راستہ۔

- مِنَ الشيءِ: کسی شے کی نظیر و مثل۔

(ج) مَطَارِيْقُ و المَطَارِيقُ: پیدل چلنے والے لوگ۔

وجاءت الدواب مطاريقَ: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔

اَلْمِطْرَقُ: لوہے وغیرہ کا آلہ جس کے ذریعے لوہے اور دیگر دھاتوں کو کوٹا جاتا ہے۔

(۲) آلہ جس کے ذریعے روئی اور اون کو دھننے کے لئے کوٹا جائے (ج) مَطَارِقُ۔

اِلْمَطْرَقَةُ: بمعنی اَلْمِطْرَقُ۔

اَلْمَطْرُوْقُ الذى به طَرَقٌ: عقل کی کمزوری والا۔

المنطرقات: کوٹے ہوئے معدنیات۔

طَرِمَتْ (س) بيوت النَّخل. طَرَمًا: شہد کی مکھیوں کے چھتے کا شہد سے بھر جانا۔

اَطْرَمَتْ اَسْنَانَهٗ: دانتوں پر میل چڑھنا۔

تَطَرَّمَ فِي كلامه: بات کرنے میں اٹکنا۔

الطِّرْمُ: شہد (۲) جھاگ۔

الطُّرْمَةُ: اوپر کے ہونٹ کا ابھار۔

(ج) طِرَمٌ وطُرَمٌ۔

الطُّرْنُشُول: فیصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جس کا پھول سورج کی جانب رہتا ہے۔

(فرانسیسی لفظ تورنسول سے معرب ہے)

(دیکھئے: عبّاد الشمس)

طَرِيَ (س). طَرَاوَةً وطَرَاءَةً: نرم و نازک ہونا۔

طَرُرَ (ك). طَرَاوَةً وطَرَاءَةً وطَرَاءً: تر و تازہ ہونا۔

اَطْرَاهُ: خوب تعریف کرنا (۲) عمدہ تعریف کرنا۔

طَرَّاهُ: تر و تازہ بنانا۔

- الطِّيبَ: خوشبو میں آمیزش کرنا۔

اَلْاَطْرِيَةُ: دھاگوں کی مانند کھانے کی ایک قسم جو آٹے سے بنایا جاتا ہے جو سویوں کے مشابہ ہوتا ہے۔

الطَّرِيُّ: نرم و نازک و تازہ۔

(۲) صاف ستھرا (ج) طِرَاءٌ۔

اَلْمُطَرَّاةُ: خوشبو کی ایک قسم۔

ط.........ز

الطَّازِجُ: نیا (مع) تازہ۔

اَلطَّزَاجَةُ: الطارج سے مشتق ہے۔ بمعنی تازگی 'عمدگی' جدت۔

ط.........س

اَلطَّسْتُ: ایک بڑا گول تانبے وغیرہ کا بنا ہوا برتن' جس میں برتن وغیرہ دھوئے جاتے ہیں (معرب: تشت سے)

مؤنث اور مذکر دونوں طرح آتا ہے (ج) طُسُوْت۔

طَسَّ (ن) فى الارض واليها. طَسًّا: دور چلے جانا۔

- فلانًا: نیزہ مارنا (۲) جھگڑا کرنا اور اسے مغلوب کر دینا۔

الشيءَ فى الماء ونحوه: پانی میں غوطہ دینا۔

(۲) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔

طَسَّسَ فى الارض: زمین میں کسی جگہ جانا۔

الطَّاسَّةُ: پیٹ کے اندر پہنچنے والا نیزہ۔

الطِّسَاسَةُ: سلفچی سازی۔

اَلطَّسُّ: سلفچی ساز (۲) اور بیچنے والا۔

الطَّسَّانُ: میدان کارزار (۲) اڑتا ہوا غبار۔

الطَّسَّةُ: ایک دفعہ جانا (۲) سلفچی (۳) ناخن (ج) طِسَاسٌ واَطْسَاسٌ۔

الطِّسَّةُ: سلفچی (ج) طِسَاسٌ طِسَسٌ

ط.........ش

اَلطَّشْتُ: سلفچی (مع) طشت (ج) طُشُوْتٌ۔

طَشَّتِ (ض ن) السماءُ. طَشًّا وطَشِيْشًا: ہلکی بارش ہونا۔

–المطرُ: ہلکا پڑنا۔
–فلانٌ: پانی نکلنا جب کہ اسے زکام ہو۔
(۲) ناک صاف کرنا (۳) ضعف بصری مبتلا ہونا۔
– الطَّشَاشُ الارضَ. طَشًّا: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا۔
طشّ: ضعف بصرلاحق ہونا۔
–الارضُ: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا۔
اَطَشَّتِ السماءُ: بمعنی طَشَّتْ۔
الطَّشَاشُ السماءُ بمعنی طَشَّتْ۔
الطَّشَاشُ: من المطر: ہلکی بارش جو وابل سے کم اور رزاد سے زیادہ ہو۔
(۲) ضعف بصر اسی سے ضرب المثل ہے۔
الطَّشَاشُ ولا العمٰی: کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں (مو)
اَلطُّشَاشُ: زکام کی مانند ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت بہنے لگے جیسے بارش بہتی ہے۔
الطَّشُّ: بمعنی الطَّشَاشُ۔
الطَّشِيشُ: ہلکی بارش۔
طَعِمَ (س) طَعْمًا وطَعَامًا: کھانا (۲) چکھنا۔
–الغُصنُ اَو الفرعُ: شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا۔
–الشیءَ و منه: منہ کے اگلے حصہ اور سامنے کے دانتوں سے کھانا (۲) اور چکھنا۔
قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ}
اَطْعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا۔
–الشجرۃ: پھل پکنا۔
الماکولُ: کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔
یقال اطعمت الشمرۃُ۔
–فلانًا: کھلانا' چکھانا۔

–اللّٰہُ فلانًا: رزق دینا۔
–فلانًا طُعْمَةً: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
– فلانًا ارضًا ونحوھا: کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔
–الغصنَ بآخر من غیر شجرہ: ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا اور پیوند لگانا تاکہ دونوں شاخوں سے ایک نئی شاخ پیدا ہو جانیا پھل دے۔
طَاعَمَه: کسی کے ساتھ کھانا۔
– الحمامُ اُنثاہُ: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔
طَعَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گودے والی ہونا۔
–الغُصنُ: پیوند لگانا (بمعنی اطعم)
– منهُ: طَعَّمَ کذا بِعُنْصُرٍ کذا: یعنی تقویت کے لئے یا تحسین کے لئے یا اس سے ایک دوسری قسم نکالنے کے لئے۔
– الجسدَ بالمصل: ٹیکہ لگانا بیماری سے بچاؤ کے لئے (مو)
– الخشبَ بالصَّدَفِ ونحوہ: لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ وغیرہ لگانا (مو)
اِطَّعَمَتِ البسرۃُ: کچی کھجور کا ذائقہ بننا۔
–الشجرۃ: پھل پکنا۔
یقال: فلانٌ لا یَطَّعِمُ: فلاں مہذب نہیں اور اصلاح کار آمد نہیں ہوتی۔
تَطَاعَمَا: اکٹھے کھانا۔
– الحمامتان: نر کبوتر کا مادہ کبوتری کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔
– المُتَلاثمان: دو بوسہ لینے والوں کا بوسہ لیتے وقت کبوتر کے جوڑے کی طرح کرنا۔
یقال: انه لمُتَطَاعِمُ الخَلْقِ: وہ مزاج کا سنجیدہ ہے۔
والشیءَ: کھانا۔
(۲) اور چکھنا تاکہ اس کا ذائقہ معلوم ہو سکے۔
اِسْتَطْعَمَ الشیءَ: بمعنی تَطَعَّمَه۔ (۲) ذائقہ دار پانا۔

– فلانًا: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ اِسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا}
– فلانًا الحدیث: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے کے لئے کلام کرنے کا مطالبہ کرنا۔
(اَلتَّطْعِیمُ): (فی النبات) ایسا عمل کہ جس میں ایک درخت کی قلم کو جسے طُعْم کہتے ہیں دوسرے درخت کی قلم سے ملانا دراں حالیکہ اس کی جڑ قائم ہو اور دوسری قلم کو اصل کہتے ہیں اور اس کے بعد وہ دونوں متحد ہو جائیں (مج)
(الطَّاعِمُ): طَعِمَ سے اسم فاعل۔
قرآن مجید میں ہے: {قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً}
(۲) کھانا رکھنے والا۔
(۳) یقال رَجُلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک شخص۔
(۴) خوش خوراک شخص۔
الطَّعَامُ: ہر وہ چیز جسے کھایا جائے اور اس پر بدن کی طاقت کا دارومدار ہو۔
(۲) ہر وہ چیز جسے بطور غذا حاصل کیا جائے۔ جیسے گندم جو اور کھجور۔ اہل حجاز اور اہل عراق اس کا اطلاق صرف گندم پر کرتے ہیں (ج) اَطْعِمَةٌ
وطَعَامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جانے پر بغیر شکار کے پکڑی جائیں۔
(۲) وہ نباتات جو سمندری پانی سے سیراب ہو کر اگیں قرآن مجید میں ہے: {اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ البَحْرِ وَطَعَامُهٗ}
(الطَّعَامِیُّ): کھانا بیچنے والا۔
الطَّعْمُ: چکھنے کی قوت کھانے یا پینے کی جس میں ادراک کرے۔ جیسے مٹھاس' کڑواہٹ' کھٹاس اور اس کے درمیان کا ذائقہ۔
(۲) کھانے میں سے مرغوب چیز۔
یقال: تَغَيَّرَ طعمُ فلانٍ: فطری یا طبعی ذائقہ سے نکلنا۔

ط

فلانٌ ذوطعمٍ: عقل مند ہونا۔
وماهوبذی طَعمٍ: کہاجاتا ہے جب وہ دبلا ہو۔
وهو لاطَعْمَ له: جب وہ مقبول نہ ہو (ج) **طُعُوْمٌ**۔
(الطُّعْمُ): طعام۔
(۲) وہ کھانا جو مچھلیوں کو ڈالا جائے شکار کے لئے۔مجازاً بولا جاتا ہے ہر اس چیز پر کہ جس کے ذریعے کسی دوسری چیز تک پہنچا جائے۔جیسے رشوت، ہبہ اور ہدیہ۔
(۳) ٹیکہ ازالہ مرض کے لئے جسم میں داخل کیا جائے (محدثہ)(ج) **طُعُوْمٌ و أَطْعَامٌ**۔
الطَّعمُ: بمعنی **الطَّاعِمُ**۔
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی (۳) تاوان (۴) ٹیکس (۵) غنیمت (۶) ذریعہ معاش۔
یقال: هو طیِّب الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے۔
وهو خبیث الطُّعمة: جب کمائی حلال نہ ہو۔
(۷) کھانے کی طرف بلانا۔
(۸) زمین کا ٹکڑا کسی شخص کو دینا تا کہ وہ اس پر کام کرے اور عشر ادا کرے اس کی مدت تاحیات ہو اور اس کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کی طرف لوٹ آئے (ج) **طُعَمٌ**۔
الطِّعْمَةُ: ذریعہ معاش (ج) **طِعَمٌ**۔
الطَّعْمِيَّةُ: ایک کھانا جو چھلکے والے کوٹے ہوئے لوبے سے بنایا جاتا ہے علاوہ ازیں دوسری سبز ترکاریوں کے جنہیں نمک اور دیگر مسالے لگاتے ہوں پھر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر انہیں تیل میں تلا جاتا ہے (محدثہ)
الطَّعُوْمُ من الماشية ونحوها: وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو۔
یقال: لك غَثُّ هذا وطعومه اس کا سب کچھ تمہارے لئے ہے (ج) **طُعُمٌ**
الطَّعُوْمَةُ من الماشيةِ ونحوها: وہ جانور کہ جنہیں باندھا جائے کھانے کے لئے (ج): **طَعَائِمُ**۔
الطَّعِيْمُ: بمعنی **الطُّعُوْمِ**۔
اَلْمِطْعَامُ: بہت کھانے والا۔
(۲) بہت کھلانے والا۔
(۳) مہمان نواز کثرت سے ضیافت کرنے والا (اس میں مذکر ومونث برابر ہیں)۔
یقال: امرأةٌ مِطْعَامٌ: (ج) **مَطَاعِيْم**
المَطْعَمُ: طعام۔
(۲) وہ جگہ جہاں مہنگا کھانا پیش کیا جائے (ج) **مَطَاعِمُ**۔
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو۔
یقال: انك مُطْعَمٌ مَوَدَّتِي: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے۔
اَلْمِطْعَمُ: بہت کھانے والا۔
اَلْمُطْعِمَةُ: حلق۔
یقال: اخذَ بِمُطْعِمَةِ فلان: اس نے اس کا گلا گھوٹنے کے لئے پکڑ لیا۔صرف مارنے کے لئے ہی بولا جاتا ہے۔
(۲) وہ کمان جس کے ذریعے شکار کیا جائے۔
(۳) وہ پنجہ جس کے ذریعہ پرندہ گوشت وغیرہ اچکتا ہے۔
- فی الجوارح وغیرها من الصید: موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی۔ ہر پرندے اور جارح کے لئے ایسی دو انگلیاں ہوتی ہیں اور یہی دو آگے بڑھی ہوئی انگلیاں ہوتی ہیں کہ جن کے ذریعے پرندہ پکڑتا ہے۔
طَعَنَ فِیه، وعلیه بِلِسَانِه او بقوله۔ طَعْنًا وطَعَنَانًا: کسی بات کا طعنہ دینا، عیب نکالنا کسی پر اعتراض کرنا۔
یقال: طَعَن فی عرضه او فی رأیه، او فی حکمه: عزت پر حملہ کرنا، یا رائے کو کمزور ثابت کرنا۔
-فی الشیٔ: داخل ہونا یا شروع کرنا۔
یقال: طعنت المرأة فی الحَیْضَةِ: عورت کے ایام حیض شروع ہوگئے۔
وطعن غصنُ الشجرة فی الدار: درخت کی شاخ گھر کے اندر آ گئی۔
-فی السِّنِّ: بوڑھا ہونا۔
-فی الارضِ ونحوها: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔
- الفرسُ ونحوه فی عِنانِه: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا اور دراز کرنا۔
- اللیلَ ونحوه أو فیه: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔
- فلانًا وغیرَهٗ بالرُّمْحِ ونحوه طعْنًا: کسی کو نیزہ سے چونکا دینا نیزے کا سرا مارنا۔
طُعِنَ: طاعون میں مبتلا ہونا۔
-بكذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
- فی بطنهٖ او فی جنازته: مرنے کے قریب ہونا۔
طَاعَنَه بِكَذا مُطَاعَنَةً وطِعَانًا: باہم نیزہ بازی کرنا۔
اِطَّعَنَا: باہم نیزہ بازی کرنا۔
تَطَاعَنَا: بمعنی **اطَّعَنَا**۔
الطَّاعُوْنُ: ایک ورمی وبائی مرض جس کا سبب پھوڑا ہوتا ہے یہ بیماری پہلے چوہوں کو لگتی ہے اور پھر یہ اسے دوسرے چوہوں اور انسانوں تک منتقل کر دیتے ہیں۔
(ج) **طَوَاعِیْنُ** (مج)
الطَّعَّانُ: بہت زیادہ نیزہ بازی کرنے والا۔
الطِّعِّيْنُ: بمعنی **الطَّعَّانُ:** یا نیزہ زنی میں ماہر۔
الطَّعْنُ: بطریق نقض (قانون مرافعات میں) طعن کہتے ہیں کہ محکوم علیہ حکم آخر کو محکمہ نقض میں لے جائے اور مطالبہ کرے اس کے توڑ کا ایسے اسباب کی وجہ سے کہ جن کا مرجع قانون ہو نہ کہ وقائع (مج)
اَلطَّعْنَةُ: ایک مرتبہ کی نیزہ زنی۔
(۲) نیزہ کا نشان۔
الطَّعِیْنُ: بمعنی **اَلْمَطْعُوْن** (ج) **طُعُنٌ**۔
اَلْمِطْعَانُ: بمعنی **الطَّعَّانُ** (ج) **مَطَاعِیْنُ**۔

اَلْمَطْعَنُ: بمعنی الطَّعْنُ۔
(۲) موضع طعن۔
(۳) عیب (ج) مَطَاعِنُ۔
اَلْمِطْعَنُ: بمعنی اَلْمِطْعَان (ج) مَطَاعِنُ۔

ط............غ

اَلطُّغْرَاءُ: خاص نشان جو حاکم کے خطوط اور کتب پر بسملہ کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ جو مشتمل ہوتا ہے حاکم کے اوصاف والقاب پر اور اس کی اصل ''طور غای'' ہے اور یہ تاتاری لفظ ہے جسے اہل روم اور فارس نے استعمال کیا پھر اہل عرب اپنے استعمال میں لے آئے۔
اَلطُّغْرَی والطُّغْرَیٰ: بمعنی الطُّغْرَاءُ۔
اَلطُّغْرَائِيُّ: طغراء کی طرف نسبت۔ اس کے بنانے والے یا لکھنے والے کو کہتے ہیں۔
تَطَغَّمَ علیه: بتکلف انجان بنا۔ گویا کہ کمینے والا فعل کیا۔
اَلطَّغَامُ: کمینے اور گھٹیا لوگ۔
یقال: طیر طغام: چھوٹے پرندے (۲) ہر کمزور اور گھٹیا چیز۔
اَلطَّغَامَةُ: الطَّغَام کا واحد۔
(۲) احمق (مذکر اور مؤنث اس میں برابر ہیں)
(ج) طَغَامٌ۔
اَلطَّغْمُ: سمندر (۲) ماء کثیر۔
اَلطُّغْمُوْمَةُ: دناءت، کمینگی (۲) بیوقوفی۔
اَلطُّغْمُوْمِيَّةُ: بمعنی الطُّغْمُوْمَةُ۔
طَغَی (ف)۔ طَغْيًا وطُغْيَانًا: حد مناسب سے بڑھنا۔
الماءُ: پانی کا جوش مار کر حد سے بڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّا لَمَّا طَغَی الْمَاءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ}
البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
-یقال: طَغَی الموجُ
-فلانٌ: سرکشی میں بڑھنا۔
(۲) ظلم وستم میں حد سے تجاوز کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَاَمَّا مَنْ طَغٰى وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى}
به الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان پیدا ہونا۔
اَطْغَاه المالُ والسلطانُ: مال واقتدار کا سرکش بنانا۔
تَطَاغَی الموج: تلاطم خیز ہونا۔
اَلطَّاغُوْتُ: حد سے تجاوز کرنے والا یا انتہائی سرکش (۲) راہ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) اللہ کے سوا ہر معبود۔ جن و انس اور بتوں میں سے۔ قرآن مجید میں ہے: {فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى}
(۷) بت خانہ (اس میں واحد وغیرہ اور مذکر اور مؤنث برابر ہیں)
(ج) طَوَاغِيْتُ، وَطَوَاغٍ۔
اَلطَّاغِيَةُ: جابر، ظالم انتہائی سرکش۔ تاء مبالغہ کی ہے۔
(۲) بجلی کی کڑک۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ}
(۳) سرکشی اسی بناء پر یہ فاعلۃ کے وزن پر آنے والے مصادر سے آتا ہے (ج) طَوَاغٍ۔
اَلطَّغْوَی: بمعنی الطُّغْيَان قرآن مجید میں ہے: {كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا}
اَلطُّغْيَانُ: پانی یا ظلم میں حد سے بڑھ جانا۔
(۲) (علم طبقات الارض میں) سمندر کے پانی کا زمین کو چہار اطراف سے ڈھانپ لینا۔ دور دراز فاصلے تک اور رواسب سمندر کا تہ بہ تہ ہو جانا۔ (مج)
اَلطَّغْيَةُ: ہر اونچی جگہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط............ف

طَفِئَتِ (س) النَّارُ ونحوَها۔ طَفْئًا وطفوءًا: آگ وغیرہ کا بجھنا۔
ویقال: طَفِئَ النورُ والسراجُ: چراغ گل ہو جانا۔
وَطَفِئَتِ الْعَيْنُ: آنکھ کی بینائی کا جاتے رہنا۔
طَفِئَتِ الْفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔
-فلانٌ: رونق، چستگی کا ختم ہو جانا (۲) مر جانا۔
اَطْفَأَ النارَ أو الْفِتْنَةَ ونحوهما: بجھانا۔
طَفَّأَ النارَ وغيرها: بمعنی أَطْفَأَهَا۔
اِنْطَفَأَ: بمعنی طَفِئَ: اَطْفَأَه کا لازم۔
اَلْمُطْفِئُ: مطفئ الجمر: بہت ٹھنڈا دن۔ ایام عجوز میں سے ایک دن۔
مُطْفِئُ الرَّضْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ مصیبت کو بھلا دے۔
اَلْمُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والا آلہ کسی سیال چیز یا ہوا کے ذریعہ۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: موٹی بکری۔
(۲) بڑی مصیبت جو اپنی شدت کی بنا پر سابقہ کو بھلا دے۔ (ج) مَطَافِئُ۔
طَفَحَ (ف) الاناءُ او النهرُ اوالحوضُ ونحوه۔ طَفْحًا وطُفُوْحًا: نہر وغیرہ کا بھر کر کناروں سے بہہ جانا۔
ویقال: طَفَحَ الْكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔
- السکرانُ ونحوه: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔
- القِدْر ونحوُها بزبَدِهَا: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ کا نکلنا۔
- البَشَرةُ او الجلد: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔
عقلُه: عقل کا کامل ہونا۔
- الحاملُ بالأولادِ: حاملہ کی اولاد کثیر ہونا۔
- بالولد: مکمل بچہ جننا۔
- الفرسُ ونحوه: تیز چلنا اور دوڑنا۔
- عنه: زائل ہونا۔
- الإناءَ ونحوه طَفْحًا: برتن وغیرہ کو بھرنا یہاں تک کہ وہ چھلکنے لگے۔
- الرِّيحُ ونحوُها الشئَ في الهواء: ہوا کا کسی چیز کو فضا میں بلند کرنا۔
اَطْفَحَه: چھلکانا۔
طَفَّحَه: بمعنی اطفحه۔

ط

اِطَّفَحَ القِدْرَ ونحوَها: ہنڈیا وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔
ویقال: اِطَّفَحَ الطُّفَاحَةَ۔
الطُّفَاحَةُ: جوکسی چیز کے اوپر سے چھلکے جیسے ہنڈیا کا جھاگ (۲) ہر وہ چیز جو بلند ہو اور کناروں سے بہہ پڑے۔
الطَّفْحُ: (فی الطب) ظاہری جلدی بیماری جو امراض عامہ جیسے بخار وغیرہ سے ہو (ج) طُفُوحٌ (مُ)
الطَّفْحُ الزَّاحِفُ (طب میں) جلدی بیماری جو یرقانات کے کیڑوں اور بھڑ وغیرہ کے جلد کی اندرونی تہ تک داخل ہونے سے ہوتی ہے۔
الطَّفْحَانُ: بمعنی الطَّافِحُ وھی طَفْحیٰ۔
الطَّفَّاحُ: یقال: فرس طَفَّاحُ القَوَائِمِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔
اَلْمِطْفَحَةُ: جھاگ اتارنے کا کف گیر (ج): مَطَافِحُ۔
طَفَرَ (ن ض) اللَّبَنُ۔ طَفْرًا: دودھ پر بالائی آنا۔
فلانٌ۔ طَفْرًا وطُفُوْرًا: کودنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کے اوپر سے کودنا اور اس سے درے کو پار کرنا۔
اَطْفَرَ الفَرَسُ ونحوُہ: دوڑنا' تیز چلنا۔
— الفرس ونحوہ: دوڑانا۔
طَفَّرَ اللَّبَنُ: مبالغہ فی طَفَر۔
— الفَرَسَ وغیرَہ النَّھر ونحوہ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کدانا۔
اِطَّفَرَ الفرسُ ونحوُہ: مبالغہ فی طَفَرَ
الطَّفْرَةُ: ایک مرتبہ کودنا۔
(۲) بالائی۔ یعنی دودھ کی اوپر کی سطح کثیف ہو جائے اور نیچے والی پتلی۔
طَفَسَ (ف)۔ طُفُوْسًا: مرجانا یا ظاہری بیماری کے بغیر مرجانا۔
طَفِسَ (س)۔ طَفَسًا وطَفَاسَةً: میلا ہونا' گندا ہونا۔ ھو طَفِسٌ۔

طَفَّسَ: بمعنی طَفِسَ۔
طَفْطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں ڈھیلا ہوجانا۔
— الطائرُ: پرندے کا پر پھیلانا۔
الطَّفْطَافُ: جانب (۲) کنارہ۔ (۳) تر نباتات (۴) درخت کے اطراف (۵) ٹہنیوں کے پتے۔
الطَّفْطَفَةُ: پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا نرم حصہ (ج) طَفَاطِفُ۔
الطِّفْطِفَةُ: بمعنی الطَّفْطَفَةُ۔
طَفَّ (ن ض) الشيءُ۔ طَفًّا: اوپر تیرنا اور بلند ہونا (۲) قریب ہونا' فراہم ہونا۔
— الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
— منه وله: ظاہر ہوکر قریب الحصول ہونا۔
— الفرسُ ونحوہ: سبک اور تیز رفتار ہونا۔
— له بحجرٍ ونحوہ: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— الحائطَ ونحوہٗ طَفًّا: دیوار پر چڑھنا۔
— الشيءَ بیدہٖ او برجلہٖ: کسی چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے اٹھانا۔
— الناقةَ ونحوہ: اونٹنی کے پاؤں باندھنا۔
اَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
— علیہِ: جھانکنا (۲) مشتمل ہونا۔
— الناقةُ اَو الحاملُ: ناتمام بچہ جننا۔
— لہٗ: سمجھنا اور دھوکہ دینے کا ارادہ کرنا۔
علیہ بحجرٍ ونحوہ: پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— له السیفَ ونحوہ: تلوار نکالنا اور دھمکاتے ہوئے قریب کرنا۔
— الشيءَ: اوپر لانا' تیرانا۔
— الکیلَ ونحوَہ: پیمانہ وغیرہ کناروں تک بھر دینا۔
— المکیالَ ونحوہ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
— الشَّمسُ: غروب کے قریب ہونا۔

— الطائرُ: پروں کو پھیلانا۔
— بہٖ الفرسُ ونحوہٗ: گھوڑے کا کودنا۔
— بہٖ کذا: کسی چیز کے قریب لاکر مقابل کردینا یا آگے بڑھادینا۔
— علی فلان: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا۔
علیه او علی عیاله: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا۔
— المکیال ونحوہ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا' کم کرنا۔
اِسْتَطَفَّ بمعنی طَفَّ۔
— السَّنَامُ ونحوہ: کوہان وغیرہ اونچا ہونا۔
— له الشيءُ: کوئی چیز کسی کو دکھائی دینا۔
— علیه: سامنے ہونا۔
الطَّافَّةُ: طَافَّةُ البُسْتَانِ: باغ کے اردگرد کی دیوار یا باڑھ وغیرہ (ج) طَوَافُّ۔
الطَّفَافُ: طَفَافُ الشمس: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
ومن المکیالِ ونحوہ: پیمانے وغیرہ کا بالائی حصہ یا کنارہ بالائی حصہ کا۔
(۲) پیمانے کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
الطُّفَافَةُ: وہ تھوڑی چیز جو برتن میں بچے (۲) ناقابل التفات چیز۔
الطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں کی بلند زمین (۲) جانب (۳) کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن (گھر کا) (ج) طُفُوْفٌ۔
الطَّفَّافُ: سبک تیز رفتار۔
الطَّفِیْفُ: نامکمل (۲) قلیل (۳) حقیر و معمولی (۴) گھٹیا۔
طَفِقَ (س) یفعَل الشيءَ۔ طفقًا وطُفُوْقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ}
— بہ: کامیاب ہونا۔
اَطْفَقَهٗ بہ: کامیاب کرنا۔

طَفَلَتِ (ن) الناقةُ ونحوُها۔ طَفْلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچے کی پرورش کرنا۔

– الشمسُ طَفْلًا وطُفُوْلًا: ڈوبنے کے قریب ہونا۔

(۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا یا طلوع ہونے کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا۔

– فلانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔

طَفِلَ (س) النباتُ۔ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہونا اور لمبا نہ ہونا۔

– العشْبُ: گھاس کا لمبا نہ ہونا۔

– هو طَفِلٌ۔

طَفُلَ (ك)۔ طُفُوْلَةً وطَفَالَةً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردہ ناز و اندام ہونا۔

أَطْفَلَتِ الْأُنْثٰى: عورت کا بچہ جننا۔

– الشمسُ: غروب کے قریب ہونا۔

– فلانٌ وغيره: بمعنی طفل۔

طَفَّلَتِ الشمسُ: بمعنی طَفَلَتْ۔

– اللَّيْلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔

– النَّاقَةُ ونحوُها: اونٹنی کا بچے کو پالنا۔

ويقال: طَفَّلَتِ النّاقةُ ولدها۔

– الحيوانُ وغيره: آہستہ چلنا۔

– الابلَ ونحوَها: اونٹوں کو اہستہ چلانا تا کہ ان کے بچے ان کے ساتھ آملیں۔

– الماشيةُ العشْبَ: گھاس چرنا اور اس پر مٹی اڑا دینا۔

– الكلامَ: غور و فکر کرنا۔

تَطَفَّلَ: طفیلی (بچہ) بننا۔

الطُّفَالُ: خشک مٹی۔

الطَّفْلُ: نرم و نازک۔ هي طَفْلَةٌ۔

ويقال: امرأةٌ طَفْلَةُ الأنامل: نرم و نازک انگلیوں والی عورت۔

(۲) زرد مٹی جو اس پر پڑی ہوئی چٹان کے دباؤ سے باریک صورت میں جم جاتی ہے اس کے ساتھ کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ (د) (ج) طُفُوْلٌ وطِفَالٌ۔

الطِّفْلُ: بچہ جب تک نرم و نازک ہو۔

(۲) بچہ بالغ ہونے تک۔ یہ مفرد مذکر کے لئے ہے (ج) أَطْفَالٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا} اور اس میں مذکر، مونث اور جمع برابر ہیں۔

قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا و فيه أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ}

(۳) کسی چیز کا جزء حسی یا معنوی۔

قال:

يَضمُّ الىَّ اللَّيلُ اطفالَ حبِّها

كَمَا ضمّ ازرارَ القميصِ البَنَائِقُ۔ من

العُشْبِ ونحوه: چھوٹی گھاس۔

– من النار: چنگاری۔

يقال: تطايرت اطفال النار: آگ کی چنگاریاں پھیل گئیں۔

يقال: هو يسعى لى فى اطفال الحوائج: وہ میری چھوٹی ضروریات کے لئے کوشاں ہے۔

آتَيْتُهُ والليلُ طِفْلٌ: یعنی آغاز شب میں۔

الطَّفَلُ: بمعنی الطَّفَالَةُ۔

(۲) رات کا دن پر تاریکی لانا۔

(۳) تاریکی (۴) غروب شمس سے کچھ پہلے کا وقت (۵) یا عصر کے بعد جب سورج غروب کے قریب ہو (۶) طلوع شمس کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔

طَفَلُ العَشِيِّ: غروب شمس اور اس کی زردی کے وقت شام کا آخر۔

طَفَلُ الْغَدَاةِ: طلوع شمس کے کچھ دیر بعد۔

الطُّفُوْلَةُ: پیدائش سے بلوغت تک کا مرحلہ۔

الطُّفُوْلِيَّةُ: بمعنی الطُّفُوْلَةُ۔

الطَّفِيْلُ: گدلا پانی جو حوض وغیرہ میں باقی بچا ہو۔

الطُّفَيْلِيُّ: جو ولیموں، شادیوں اور مجالس میں بن بلائے شریک ہو۔

کہا جاتا ہے یہ منسوب ہے "طفیل" کی طرف جو اہل کوفہ میں سے بنو عبداللہ بن غطفان سے تھا۔ یہ وہ ولیموں اور شادیوں وغیرہ میں شریک ہوتا نہ کوئی ولیمہ چھوڑتا اور نہ ہی کوئی شادی۔ اسے کہا جاتا تھا: طفيل الأعراس أو العرائس ہر ایسا کرنے والا اس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

(۲) (علم احیاء میں) ہر وہ زندہ مخلوق جو کسی دوسری مخلوق کے سہارے جیتی ہو خواہ دوسری مخلوق اس کے وجود سے خارج ہو یا داخل۔

اَلْمُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا مادہ جانور۔

ليلة مُطفلٌ: وہ رات جو اپنی شدت کی سردی کی بنا پر بچوں کو مار ڈالے۔

طَفَا (ن) الشئُ فوق الماءِ طَفْوًا وطُفُوًّا: پانی پر کسی چیز کا بلند ہونا، اندر نہ جانا۔

– الثورُ الوحشي: جنگلی بیل کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔

– الفرسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔

الظبيُ: ہرن کا زمین پر اچھلنا اور تیز دوڑنا۔

– فلانٌ: کسی معاملہ میں داخل ہونا۔

(۲) حلیم شخص کی سنجیدگی کے وقت غلبہ ہو جانا۔

– فلانٌ فوق الفرس: گھوڑے پر کودنا (سوار ہوتے ہوئے)

– الخُوصةُ فوق الشجر: درخت پر ناریل کا نکلنا۔

هو طافٍ هي طافيةٌ۔

أَطْفَى فلانٌ: سطح پانی پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا خوگر ہونا۔

الطَّافيةُ من العنب: انگور کا دانہ جو دوسرے دانوں سے بڑھا ہوا اور ظاہر ہو کر بلند ہو۔

حدیث دجال میں ہے

وكَأَنَّ عينه عنبة طافيةٌ

(الطُّفَاوَةُ): ہنڈیا کا تیرتا ہوا روغن یا جھاگ۔

يقال: اصبنا طُفاوة من الربيع: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا (۲) چاند اور سورج کے گرد

ط

ہالہ۔
الطَّفُّوُ: باریک نبات۔
الطُّفْيَةُ: گوگل (جنگلی کھجور) کا خوشہ اور یہ درخت دوم ہے (درخت کا نام) (۲) سانپ کی پشت پر سفید، سیاہ یا زرد دھاری (۳) خبیث قسم کا لچکدار سانپ۔ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کی پشت پر دو دھاریاں ہوتی ہیں کھجور کے پتوں کی مانند (ج) طُفًى اس سانپ کو "ذات الطُّفْيَتَيْنِ" بھی کہتے ہیں۔

ط............ق

(الطَّقْسُ): نظام ترتیب (۲) (نصاری کے ہاں) دینی خدمت کا نظام یا مذہبی تہوار و رسومات کا نظام (د)
(۳) فضا یا آب و ہوا کی صورتحال (محدثہ)
(ج) طقوس۔
طَقَّ (ض) ۔طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا یا سننا۔
طَقْطَقَ: ٹک ٹک کی آواز ہونا یا زیادہ ہونا، چٹخنے کی آواز اور وہ دہرانا ہے ٹک ٹک کا۔
- الحجارةُ ونحوها: پتھر کا ایک دوسرے پر گرنا جس سے ایسی آواز سنائی دے۔
- الدَّوابُّ: سخت زمین پر چلنے سے کھروں کا آواز پیدا کرنا۔
- الشيءَ: کسی چیز سے آواز پیدا کرنا یا ٹک ٹک کی آواز پیدا کرنا یا چٹخنے کی آواز۔
طَقٌ: ایک پتھر کے دوسرے پر گرنے کی آواز اور اگر ذیل ہو تو کہا جاتا ہے: **طَقْطَقٌ یا طَقٌ طَقٌ۔**
طِقٌ: ٹک کی آواز یا مینڈک کے نہر کے کنارے سے کودنے کی آواز۔
یقال لا یُساوِی طِقًّا: اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔
الطَّقْمُ: مختلف برتنوں کے سیٹ جو خاص مقصد میں استعمال کئے جائیں (مج)

ط............ل

طَلَبَهُ (ن) ۔طَلَبًا: کسی کے حاصل کرنے کا ارادہ کرنا یا تلاش کرنا۔
یقال: طلب له شیئا: کسی کے لئے کسی چیز کی فرمائش کرنا۔
- الیه کذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست کرنا۔
طَلِبَ (س) ۔طَلَبًا: دور ہونا تا کہ تلاش کیا جائے۔
أَطْلَبَ بمعنی **طَلَبَ۔**
(۲) دور ہوتا تا کہ تلاش کیا جائے۔
- فلانًا: کسی کی فرمائش پوری کرنا اور اس کی اس میں مدد کرنا۔
ویقال: اطلب فلانًا الشيءَ: کسی چیز کے حصول میں مدد دینا۔
(۲) کسی کو تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔
طَالَبَه بحقّه مطالبةً وطِلَابًا: کسی سے اپنا حق مانگنا۔
طَلَّبَه بمعنی طلبه (۲) وقفہ سے مانگنا۔
اطَّلَبَه بمعنی طَلَبَه (۲) وقفہ سے مانگنا۔
تَطَلَّبَه: بمعنی اطَّلَبَه۔
- الامرُ کذا: کسی شی کا محتاج ہونا۔
الطَّالِبُ: جو علم کی جستجو میں ہو، عام طور پر سیکنڈری سکول اور یونیورسٹی کے طالب علم کے لئے بولا جاتا ہے (ج) طُلَّاب و طَلَبَةٌ۔
الطِّلَابُ بمعنی المطلوب۔
الطِّلَابَةُ بمعنی الطِّلَابُ۔
الطِّلْبُ: بمعنی المطلوب۔
یقال: هي طِلْبُ فلانٍ: یہ فلاں کی خواہش کی چیز ہے جب وہ اس کی خواہش رکھتا ہو۔
(۲) خواہش مند۔
یقال: هو طلبُ نساءٍ۔
هي طِلْبُ رجال (ج) أَطْلَاب وطِلَبَةٌ
الطَّلَبُ: مطلوب (۲) (اقتصادیات میں) مارکیٹ میں سامان کا اتنی مقدار میں معین قیمت میں ہونا کہ جسے لوگ خریدنا قبول کریں (ج) طَلَبَاتِ۔
والطَّلَبَاتُ: (قانون مرافعات میں) دعویٰ کے اس ما حصل کو کہتے ہیں جو مدعی فیصلہ کے لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔
الطُّلْبَةُ: دور کا سفر۔
الطِّلْبَةُ: مطلوب۔
- أُمُّ طِلْبَةَ: عقاب کی کنیت۔
الطَّلِبَةُ: مطلوب (۲) حاجت۔
الطَّلَّابُ: بہت زیادہ خواہش مند۔
الطَّلُوبُ: بمعنی الطَّلَّابُ۔
یقال: بِئْرٌ طَلُوبٌ: گہرے پانی والا کنواں۔
(ج) طُلُبٌ۔
الطَّلِيبُ: طالب یا مطلوب (ج) طُلَبَاءُ۔
هي طلیبٌ وطلیبةٌ (ج) طَلَائِبُ۔
اَلْمَطْلَبُ: خواہش (۲) مقصد۔
(۳) بحث (۴) موضع طلب (ج) مَطَالِبُ۔
طَلَحَ (ف) ۔طَلْحًا وطَلَاحًا: چلنے وغیرہ سے تھک جانا۔
- فلانٌ طَلَاحًا: خراب ہونا۔
- البعیرَ ونحوه طَلْحًا: اونٹ کو تھکا دینا، دبلا کر دینا۔
طَلِحَ (س) المکانُ ۔طَلَحًا: جگہ میں ببول کے درختوں کی کثرت۔
- الإبلُ: ببول کھانے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
هي طَلَاحَى۔
- البعیرُ: کھانے سے اونٹ کا پیٹ خالی ہونا۔:
هو طَلِحٌ۔
أَطْلَحَ بمعنی **طَلَحَ۔**
البعیرَ ونحوه بمعنی **طَلَحَهُ۔**
طَلَّحَ بمعنی **أَطْلَحَ۔**
- البعیرَ ونحوَه بمعنی **أَطْلَحَهُ۔**
- علیه: اصرار کر کے تھکا دینا۔
الطَّلْحُ: ببول کا بڑا درخت جس سے اونٹ کھاتے ہیں۔
(۲) کیلا، ذیل کا ارشار خداوندی اسی کی وضاحت کرتا ہے۔ "وطَلْحٍ مَنْضُودٍ": الطَّلْعُ (اس میں ایک لغت ہے)

الواحدة: طلحَةٌ (۳) حوض وغیرہ سے بچنے والا گدلا پانی (۴) خالی پیٹ کھانے سے (۵) تھکا ہوا (ج) اَطْلَاحٌ۔
اَلطِّلِحُ: تھکا ماندہ (۲) لاغر (۳) اونٹ کے بدن سے چمٹی ہوئی چچڑی۔
یقال: هو طِلحُ مال۔ مال کا حریص۔
هو طِلحُ نساءٍ: ہر وقت عورتوں میں رہنے والا (ج) اَطْلَاحٌ وطِلَاحٌ۔
اَلطَّلِيحُ: تھکا ماندہ (۲) لاغر و کمزور۔ (فعیل بمعنی مفعول) (۳) چچڑی (ج) طَلْحَی هُنّ طَلائحُ۔
طَلَسَ (ض) بَصَرَهُ۔ طَلْسًا: بینائی کا ختم ہو جانا۔
۔بالشیٔ علی وجهه: کسی چیز کو اس کی حالت میں لانا یا بیان کرنا جس طرح سنا ہو۔
۔به فی السجن ونحوه: جیل میں ڈالنا۔
۔الشیٔ: مٹانا۔
یقال: طَلَسَ الکتابَ ونحوه: کتاب وغیرہ کی لکھائی بدنما کرنا یا خراب کرنا۔
طَلِسَ (س)۔ طَلْسًا، وطُلْسَةً: مٹنا۔
۔الثوبُ: پرانا ہونا (۲) خاکی رنگ کا سیاہی مائل ہو جانا۔
طَلَّسَه مبالغہ در طَلَسَه۔
اِنْطَلَسَ: مٹنا یا چھپنا۔
تَطَلَّسَ بمعنی اِنْطَلَسَ۔
۔ بالطَّالِسَانِ او الطَّيْلَسِ او الطَّيْلَسَانِ: چوغہ پہننا۔
اَلْاَطْلَسُ: جس کے رنگ میں سیاہی مائل خاکی رنگ ہو۔
(۲) یقال: اطْلَس: ایسے ریتلے علاقے کے بھیڑیئے کو جس کے رنگ میں سیاہی مائل خاکی رنگ ہو۔
(۳) چور (۴) کتا (۵) بیل (۶) متہم، بدکردار گویا کہ وہ ملوث کیا گیا ہو (۷) ہلکا (۸) ریشمی کپڑا (د) (ج) طُلْسٌ۔

والأطلس الجغرافی (دیکھئے باب الهمزة میں)
الطَّالِسَانُ: ایک قسم کی چادر جسے کندھوں پر اوڑھا جاتا ہے یا بدن کے گرد۔ جو سلائی کے بغیر ہوتی ہے، مصر میں شال کے نام سے مشہور ہے (فارسی لفظ تالسان یا تالشان سے معرب ہے)
(دیکھئے: الطیلسان)
الطِّلْسُ: (۱) من الذِّئاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا۔
(۲)۔من الشیاب: میلا کپڑا یا خاکی رنگ کا کپڑا (۳) مٹائی تحریر جسے اچھی طرح نہ مٹایا گیا ہو
(۴) اونٹ کی ران کی کھال جب کہ اس کے بال گر گئے ہوں (ج) اَطْلَاسٌ و طُلُوسٌ۔
الطَّلْسَاءُ: الأَطْلَس کی مونث (ج) طُلْس
الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکی رنگ (۲) پتلا بادل (ج) طُلَسٌ۔
الطَّلَّاسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعے تختہ سیاہ پر لکھی ہوئی تحریر مٹائی جائے۔
الطِّلِّيسُ: اندھا۔
الطَّلِّيسُ: اندھا۔
الطَّيْلَسُ: الطَّيْلَسَان میں ایک لغت (ج): طَيَالِسُ، طَيَالِسَةٌ۔
الطَّيْلَسَانُ بمعنی الطَّالِسَانُ (ج) طَيَالِسُ و طَيَالِسَةُ: ومن شَتم العرب: یا ابن الطَّيْلَسان اس سے مراد لیتے ہیں: یا عجمی اہل عرب کی گالی ہے۔
طَلْسَمَ: منہ بسورنا چیں بہ جبیں ہونا۔
۔السَّاحِرُ ونحوه: جادو کا نقش بنانا۔
۔الشیٔ: کسی چیز پر جادو کرنا۔
ومن کلام الصُّوفية: سِرٌّ مُطَلْسَمٌ و حِجابٌ مُطَلْسَمٌ و ذات مُطَلْسَمٌ: بمعنی پوشیدہ، دقیق، نا قابل فہم۔
الطِّلَسْمُ: (علم سحر میں) ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے بقول ان کے کواکب علویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شی کا حصول اور ناپسندیدہ شی یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔ یہ یونانی لفظ ہے جو ہر پوشیدہ سربستہ چیز کیلئے بولا جاتا ہے۔ جیسے پہیلیاں وغیرہ۔ زبان زد عام طَلْسَمٌ ہے بروزن جَعْفَر۔
یقال: فَكَّ طَلْسَمَه او طَلَاسِمَه: نا قابل فہم کی وضاحت کرنا۔
(ج) طَلَاسِمُ۔
الطِّلَّسْمُ بمعنی الطِّلَسْم۔
طَلْطَلَ: چلتے ہوئے ہاتھوں کو ہلانا۔
۔الشیٔ: کسی چیز کو ہلانا۔
الطَّلَاطِلُ: لاعلاج مرض (۲) کمر کا درد، (۳) ایک مرض جو گدھوں کی نسل ختم کر دیتا ہے (۴) موت۔
الطُّلَاطِلَةُ: بمعنی الطُّلَاطِلُ (۲) بچھڑے والی ذبیحہ گائے۔
(۳) حلق میں گوشت کا ٹکڑا یا لہات (کوے) کا گر جانا جس سے کھانا، پینا دشوار ہو۔
الطُّلْطُلُ: دائمی مرض (ج) طَلَاطِلُ۔
طَلَعَ (ن) الشمسُ أو الکوکبُ۔ طُلُوعًا: اوپر سے ظاہر ہونا۔
یقال: طلع منه او فيه علی کذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔
۔النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر شگوفے نکلنا۔
۔علیه: متوجہ ہونا، حملہ کرنا، اچانک آنا۔
۔عنه: پوشیدہ ہو جانا کہ وہ دیکھ نہ سکے۔
۔ السَّهمُ ونحوهُ عن الهدَفِ: تیر کا نشانے سے آگے نکل جانا۔
۔الشَّیٔ وفیه: اوپر ہونا، چڑھنا۔
۔المکانَ: کسی جگہ پہنچنا، قصد کرنا۔
اَطْلَعَ النَّخْلُ بمعنی طَلَعَ هو مُطْلِعٌ هی مطلعٌ او مُطْلِعَةٌ۔
۔الشجر: درخت پر پتے نکلنا۔
۔الرَّامی: تیر کا نشانے کے اوپر سے گزر جانا۔
۔علیه بمعنی طَلَعَ۔
۔النَّخْلةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔

-الشیئ: ظاہر کرنا۔

رأسه علی الشیئ: جھانک کر دیکھنا۔

النَّخلُ الطَّلْعَ: درخت کا خرما کا شگوفہ نکالنا۔

- فلانًا علی کذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا، ظاہر کرنا۔

-فلانًا: جلدی کروانا۔

- الیه معروفًا ونحوه: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

طَالَعَ الشیئَ مُطَالَعَةً وطِلَاعًا: غور کر کے کسی چیز پر مطلع ہونا۔

-الکتابَ: پڑھنا۔

-فلانًا: کسی کا جائزہ لینا۔

- فلانًا بالأمر: کسی کو کسی بات سے روشناس کروانا۔

- فلانًا بکتبه: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتب بھیجنا۔

طَلَّعَ النَّخلُ: درخت کا خرما کا شگوفہ نکالنا۔

-الکَیلَ ونحوه: پیمانہ بھرنا۔

اِطَّلَعَ: دیکھنا، اوپر سے آ کر دیکھنا، جھانکنا۔

قرآن مجید میں ہے: {فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَاءِ الْجَحِیْمِ}

-علی الأمرِ: جاننا۔

-علی الشیئِ: سامنے آنا۔

قرآن مجید میں ہے: {لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا}

- الیه: دیکھنا تا کہ پہچان سکے۔ قرآن مجید میں ہے: {فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰهِ مُوْسٰی}

-للأمرِ: کسی کام پر قابو پانا۔

- الأمرَ: معاملہ کی حقیقت کو جاننا۔ قرآن مجید میں ہے: {اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا}

تَطَلَّعَ بمعنی طَلَعَ۔

-الاناءُ: برتن کا بھرنا۔

-الماءُ ونحوه من الاناء وغیره: پانی کا برتن کے کناروں سے بہہ پڑنا۔

-فی مَشْیِه: اترا کر چلنا۔

-الی قُدُومِه: کسی کی آمد پر نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔

یقال: عافی الله رجلًا لم یَتَطَلَّعْ فی فَمِكَ: خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔

اِسْتَطْلَعَ الشیئَ: کسی شے کے ظہور اور معرفت کا خواہش مند ہونا۔

-رأیَه: رائے میں غور کرنا۔

قد یقال: اِسْتَطْلَعَه رَأْیَه: کسی سے رائے لینا۔

-الشیئ: ختم کر دینا۔

اَلْاِسْتِطْلَاعُ: الصَّحفی: تحقیق جسے ایک یا کئی صحافی مل کر تیار کرتے ہیں۔ جو جگہ یا واقعہ کی مع وصف اور تصاویر، تحقیق پر مشتمل ہوتی ہے (مج)

الطَّالِعُ: چاند (۲) فجر کاذب۔ (۳) وہ تیر جو نشانے کے پار گرے (۴) (نجومیوں اور ماہر فلکیات کے ہاں) کسی معین ستارے کے طلوع کے ساتھ نجومی واقعات کی اطلاع دینا (ج) طُلَّعٌ، وطَوَالِعُ۔

الطَّالِعَةُ: من الابل ونحوها: اونٹوں کی پہلی جماعت (ج) طَوَالِعُ۔

الطِّلَاعُ بمعنی الاِطِّلَاعُ۔

(۲) جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع ہو۔

طِلَاعُ الشیئِ: کسی چیز کا بھرا ہوا حصہ۔

یقال: طِلَاعُ الارض: کل زمین۔

طلاع الاناءِ: بھرا ہوا برتن۔

قوسٌ طِلَاعُ الکف: پورے ہاتھ سے پکڑی جانے والی کمان۔

یقال: قَدَحٌ طِلَاعٌ: بھرا ہوا برتن۔

عینٌ طِلَاعٌ: آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔

(ج) طُلُعٌ۔

الطَّلَعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کی دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) ایک چھلکا جو مکئی کی بالی کی مانند ہوتا ہے اور دانے کے پکنے سے کھل جاتا ہے اس میں کھجور کے خوشہ یا شادابی کا مادہ ہوتا ہے۔

الطِّلْعُ بمعنی الاِطِّلَاعُ۔

(۲) وہ جگہ جہاں سے اِدھر اُدھر دیکھا جائے۔

(۳) کنارہ (ج) طُلُوعٌ واَطْلَاعٌ۔

الطَّلْعَةُ: ہر چیز میں سے ظاہر ہونے والا۔

(۲) چہرہ (۳) خوشہ کھجور کا ٹکڑا۔

الطُّلَعَةُ: کثرت سے طلوع یا ظاہر ہونے والا (اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں)

یقال: امْرَأةٌ طُلَعَةٌ خُبَأَةٌ: وہ عورت جو کبھی سامنے آئے اور کبھی چھپ جائے۔

طُلَعَةٌ قُبَعَةٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانپتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔

نفسٌ طُلَعَةٌ: کسی چیز کا بہت خواہش مند نفس۔

الطَّلَّاعُ: یقال: هو طَلَّاعُ الثَّنَایَا والأَنْجُدِ: تجربہ کار، جو معاملہ سے خوب واقف ہو اور حسن تدبیر سے امور سر انجام دیتا ہو۔

الطَّلِیْعَةُ: مِنَ الجَیْشِ ونحوه: فوج کا ہر اوّل دستہ (۲) مقدمة الجیش (۳) جسے آگے بھیجا جائے دشمن کی فوج کا پتہ لگانے کے لئے۔

یقال: هو فی الطَّلِیْعَةِ او فی طلیعة کذا: وہ فلاں چیز میں سرفہرست ہے۔

(ج) طَلَائِعُ۔

اَلْمَطْلَعُ:

(۱) مطلع القصیدة: قصیدہ کا پہلا شعر۔

(۲) طلوع آفتاب کی جگہ قرآن حکیم میں ہے: {حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ} (۳) وقت طلوع۔ قرآن مجید میں ہے: {سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ}

(۴) مطلع الامر: کام کا وہ حصہ جہاں سے اسے شروع کیا جائے۔

(۵) سیڑھی (زینہ) یقال: هذا لك مطلع الأکَمَةِ: یہ آپ کے سامنے ہے۔ بالکل واضح ہے۔

(ج) مطالِعُ: مَطَالِعُ الشَّمْسِ: سورج کے

مشارق۔
یقال: للشمس مطالع ومغارب۔
أَطْلَفَ: فلانٌ: دشمن کا انتقام باطل ہوجانا۔
-دَمَ القتِيل: مقتول کا خون رائیگاں کردینا۔
- مالَ فلان او حقّه: کسی کے مال یا حق کو ضائع کردینا۔
-فلانًا كذا: کسی کو کوئی چیز ہبہ کرنا۔
طَلَّفَ عَلَيهِ: اضافہ کرنا' بڑھنا۔
الطَّلْفُ: رائیگاں (۲) ضائع۔
الطَّلَفُ بمعنی الطَّلْفُ (۲) معمولی چیز۔
(۳) زائد چیز (۴) بخشش (ہبہ) دینا۔
الطَّلِيفُ بمعنی الطَّلْفُ (۲) مفت،
(۳) معمولی شئ۔
طَلَقَ (ض). طُلُوقًا وطلاقًا: قید وغیرہ سے آزاد ہونا۔
- المرأةَ من زَوجها طَلاقًا: نکاح کی قید سے آزاد ہونا اور عصمت زواج سے نکل جانا۔
يَدَهٗ بالخير. طَلْقًا: ہاتھ کو سخاوت اور خرچ کرنے کے لئے پھیلانا۔
-فُلانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
طَلِقَ (س). طَلَقًا: دور ہونا۔
طَلُقَ (ك). طُلُوقَةً وطلاقَةً بمعنی طَلَقَ۔
-اليَدُ: سخی ہونا۔
- الوجهُ: چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا۔ کھلا ہوا ہونا۔
-اللِّسَانُ: سلیس اور شیریں زبان ہونا۔
-فلانٌ: ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا۔
-اليومُ: سہانا اور گرمی اور سردی سے خالی ہونا۔
المرأةُ من زوجها طَلاقًا: عورت کا مطلقہ ہونا۔
طُلِقَتِ المرأةُ اوالحامِلُ فى المخاض: عورت کا دردزہ میں مبتلا ہونا۔ هي مَطْلُوقَةٌ۔
أَطْلَقَ القُوْمُ: پانی اور چارہ کی تلاش میں قوم کے اونٹوں کا آزاد پھرنا۔

-الشيءَ: چھوڑنا' آزاد کرنا۔
یقال: أطلق الاسير ونحوه: قیدی کو رہا کرنا۔
یقال: اطلق الماشية: مویشی کو چراگاہ کی طرف چھوڑنا۔
أَطْلَقَ خَيلَه فى الحَلْبَةِ ونحوها: گھوڑے کو میدان میں دوڑانا۔
أَطلق المرأةَ: نکاح کے بندھن سے آزاد کرنا۔
وَاطلَقَ له العِنانَ: لگام چھوڑنا۔
له التَّصرُّفَ: معاملہ میں تصرف کی اجازت دینا۔
- الدّواءُ ونحوه بَطْنَه: دواء کا پیٹ چلانا' اسہال میں مبتلا کرنا۔
-الكلامَ: کسی قید کے بغیر کلام کرنا۔
-يدهٗ بخيرٍ او غيره: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا۔
-المِدْفَعَ ونحوه: توپ وغیرہ چھوڑنا (مو)
كذا على كذا: کسی چیز کو کوئی علامت یا نام دینا یا کسی کے لئے وضع کرنا اور اس میں استعمال کرنا (مو)
طَلَّقَه بمعنی أَطْلَقَهٗ
اِطَّلَقَ: امتزاج ہونا۔
یقال: اطّلقت نَفْسُهٗ: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا۔ اس کی اصلی اطتلق ہے۔
اِنْطَلَقَ: آزاد ہونا (۲) جانا' گزرنا۔
یقال: اِنطلَقَ يفعل كذا: کرنے لگا۔
- الوجه أو اللِّسَانُ: چہرے کا کھلا ہوا ہونا' زبان کا سلیس ہونا۔
تَطَلَّقَ بمعنی اِنْطَلَقَ۔
الظّبيُ ونحوه: ہرن وغیرہ کا تیزی سے کسی چیز کی طرف التفات کئے بغیر گزر جانا۔
- الخيل: گھوڑے کا میدان میں انتہا تک آزادنہ پہنچ جانا' رو کا نہ جانا۔
- الفَرَسُ ونحوه: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا۔

اِسْتَطْلَقَ بمعنی تَطَلَّقَ۔
-بَطْنُه: پیٹ کا جاری ہونا۔
-الشيءَ: جلدی چاہنا' آزادی چاہنا۔
یقال: استطلق من صاحب الدَّين كذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا۔
الطَّالِقُ یقال: امرأة طالق: نکاح کے بندھن سے آزاد عورت۔
وناقةٌ او شاةٌ طالق: کھلی چھوڑی ہوئی اونٹنی یا بکری جہاں چاہے چرے (ج) طُلَّقٌ وَطَوَالِقُ۔
الطَّالِقَةُ من النِّسَاء او النوق او الشياه: بمعنی الطَّالِقُ
من اللّيالى: ایسی راتیں جو گرمی اور سردی اور ہر تکلیف سے خالی ہوں (ج) طَوَالِقُ۔
الطَّلاقُ: آزادی۔
(۲) (شریعت میں) قید نکاح جو زوجین کے درمیان الفاظ مخصوصہ کے ساتھ منعقد ہوا اس قید کو ختم کرنا۔
الطَّلْقُ: (۱) مطلق غیر مقید۔
ويقال (۲) رَجُلٌ طَلْقُ اليَدِ أو اليدين: سخی (۳) فرس طلق اليه: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں حلقہ نہ ہو (۴) ہرن' تیز رفتاری کی وجہ سے (۵) شکاری کتا۔ اس کے شکار کی طرف تیز دوڑنے کی وجہ سے
(۶) من الوجوه: ہنس مکھ۔
(۷) من الألسنة: سلیس' تیز' شیریں گفتار۔
- من الايام والليالى: جو گرمی' سردی' بارش تیز ہوا اور ہر قسم کی تکلیف سے خالی ہوں۔ (خوشگوار دن)
(۹) دردزہ (۱) ایک بوٹی جو رنگائی میں استعمال ہوتی ہے۔
(۱۱) ایک چمکدار شفاف پتھر جو مختلف طبقات والا ہوتا ہے۔ اسے کوٹتے وقت وہ پتھر ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں۔ اسے پیس کر سفید سفوف بنایا جاتا ہے۔ اسے جسم پر چھڑکا جاتا ہے اور یہ ٹھنڈک اور ملائمت پیدا کرتا ہے۔ (مع)

الطَّلِقُ: مطلق (۲) ایسا آزاد شخص جو تمام تصرفات میں بااختیار ہو۔
(۳) حلال یقال: افعل کذا طِلْقًالك: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو۔
اَنت طِلْقٌ منه: تم اس سے بری ہو۔
—من الوجوہ اَو الاَلسنة بمعنی الطَّلْقُ
الطُّلُقُ: مطلق۔
یقال: بعیرٌ او ناقةٌ طُلُقٌ۔
—من الوجوہ او الألسنة بمعنی الطِّلْقُ۔
الطَّلْقُ: چکر (۲) حصہ۔
(۳) آفت (۴) پیٹ کا گول حصہ
(ج) اَطْلَاقٌ۔
الطَّلِقُ: ہنس مکھ۔
—من الوجوہ والألسنة بمعنی الطَّلْقُ۔
الطُّلُقُ: یقال لِسانٌ طُلُقٌ ذُلَقٌ: تیز طرار زبان۔
الطَّلْقَةُ: ایک دفعہ کی رہائی یا ایک طلاق یا ایک دفعہ چھوڑنا۔
—من اللیالی بمعنی الطَّلْقُ۔
الطُّلَقَةُ: من الرجال: عورتوں کو بہت زیادہ طلاق دینے والا۔
الطَّلَّاقُ بمعنی الطُّلَقَةُ۔
الطِّلِّیْقُ بمعنی الطُّلَقَةُ۔
الطَّلِیْقُ: من الوجوہ والاَلسنة بمعنی الطَّلِقُ (۲) آزاد یا قیدی جسے رہا کیا گیا ہو
(۳) من الناس: قابل تکریم۔
(۴) جسے اسلام میں زبردستی داخل کیا گیا ہو۔
(ج) طُلَقَاء۔
طَلِیق الاله: ہوا۔
اَلمِطْلَاق بمعنی الطُّلَقَةُ۔
من النوق ونحوھا: آزادانہ چرنے والی اونٹنی
(ج) مَطَالِیْق۔
اَلْمُطْلَقُ: جو مقید نہ ہو کسی قید یا شرط کے ساتھ (۲) غیر معین۔
(۳) من الاحکام: جس میں استثناء نہ ہو۔

من الماء (عند الفقهاء): جو پانی اصلی خلقت پر باقی ہو۔ اس سے نجاست نہ ملی ہو اور نہ ہی اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہو۔
— من الخیل: وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔
اَلْمُطَلِّقُ: گھوڑ دوڑ لگانے والا۔
طَلَّ (ن ض) دم القتیل۔ طِلًّا وطُلُوْلًا: مقتول کا خون رائیگاں جانا اور اس کی دیت نہ لیا جانا۔
—الارض ونحوُھا: ہلکی بارش کی پھوار پڑنا۔
—اللبنُ ونحوہ: کم ہونا۔
—دم فلان۔ طَلًّا: رائیگاں کرنا، ضائع کرنا۔
—فلانًا: ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔
—فلانًا حقّه: روکنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔
— المطرُ الارض ونحوھما: بارش برسنا، قطرے پڑنا۔
—الشیَٔ بالدُّھنِ وغیرہ: تیل وغیرہ ملنا۔
—الأبلَ ونحوَھا: سختی سے ہانکنا۔
طُلَّ دَمُه طَلًّا: طَلَّ: یہ عموماً مبنی للمعلوم (یعنی معروف) کے لئے مستعمل ہے ھو مَطْلُوْلٌ۔
—الأَرْضُ ونحوُھا: ہلکی بارش برسنا۔
ھِیَ مَطْلُوْلَةٌ
طَلَّ (س) طَلًّا وطَلَالَةً: اچھا اور پسندیدہ ہونا۔
—فلانٌ: خوش ہونا۔
اَطَلَّ: جھانکنا۔
یقال: اَطَلَّ علیه:
(۲) قریب ہونا
(۳)۔علی حَقِّه: غالب آنا، حق کھانا۔
(۴)۔بالأَذٰی ونحوِہ: کسی کو مسلسل تکلیف پہنچانا۔
—دمَ القتیل: بمعنی طَلَّه
یقال: اُطِلَّ دَمُه (مبنی للمجهول)
تَطَالَّ: لمبا ہو کر دیکھنا۔
تَطَلَّلَتِ الارضُ: زمین کا روئیدگی کے بعد

روندا ہوا نہ ہونا۔
اِسْتَطَلَّ علیه بمعنی اَطَلَّ۔
—الفرَسُ ونحوُہ ذَنَبه: گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔
یقال: استَطَلَّ الفرس بذنبه۔
الطَّلَالَةُ: حسن اور رونق وخوشنمائی۔
(۲) خوشی اور شادابی (۳) ہر شے کی ذات۔
(۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار۔
الطَّلُّ: ہر پسندیدہ اور خوبصورت چیز۔
(۲) ہلکی بارش جس کا اثر کم ہو۔
قرآن مجید میں ہے: {فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ}
(۳) شبنم جسے درخت کے پتے شاخوں تک پہنچاتے ہیں (۴) دودھ (۵) بڑی عمر کا (ج): طِلَالٌ وطِلَلٌ۔
الطِّلُّ: ضائع۔
الطَّلَلُ: گھر کے آثار میں سے دکھائی دینے والے باقی آثار ونشانات۔
—من الدَّارِ ونحوھا: گھر کے صحن میں بلند جگہ جو گھر والوں کی مجلس کے لئے تیار کی گئی ہو یا اس پر خوان رکھا جاتا ہو۔
—من السفینة او السّیَارة ونحوھا: پردہ جس کے ذریعے ڈھانپا جائے جیسے چھت۔
(ج) اَطْلَالٌ وطُلُوْلٌ۔
الطُّلَّاء: اس کی اصل الطُّلَّلُ ہے۔ رائیگاں کیا جانے والا خون۔
الطَّلَّةُ: عورت (۲) مِن الارض ونحوھا: جو شبنم سے تر ہو (۳) خوش خورا کی وخوش پوشا کی
(۴) صاف ولذیذ شراب (۵) خوشبودار چیز۔
الطُّلَّةُ: دودھ کا ایک گھونٹ۔
(۲) گردن (ج) طُلَلٌ۔
الطَّلِیْلُ بمعنی اَلْمَطْلُوْلُ۔
(۲) کھجور کے پتوں یا چھلکے کی بنی ہوئی چٹائی۔
(۳) پرانی چیز (ج) اَطِلَّةٌ وطُلُلٌ وطِلَّةٌ ھُنَّ طَلَائِلُ۔

اَلْمُطِلُّ من الامور: ناپختہ معاملات جن میں قرار نہ ہو۔
یقال: اَمْرٌ مُطِلٌّ۔
اَلْمَطْلُوْلُ: دودھ جس کے اوپر جھاگ ہوتی ہے اور اس پر پانی بہایا گیا ہوتا ہے۔ اسے اچھا سمجھا جاتا ہے حالانکہ اس میں کوئی عمدگی نہیں ہوتی۔
طَلَمَهٗ (ن)۔ طَلْمًا: کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
— الْخُبْزَةَ: روٹی کو برابر کرنا۔
طَلَّمَ الْخُبْزَةَ ونحوَها بمعنی **طَلَمَها**۔
العَرَقَ عن جَبِينه: پیشانی سے پسینہ پونچھنا۔
الطُّلْمُ: خوان میں جس پر روٹی کو پھیلایا جائے۔
الطَّلْمُ: دانتوں کا میل جو صفائی میں کوتاہی سے پیدا ہو۔
الطُّلْمَةُ: بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی اور وہ گرم راکھ کو کہتے ہیں۔
(۲) چپٹا پتھر جسے طابق کی مانند رکھا جائے اور اس پر روٹی پکائی جاتی ہے (ج) **طُلَمٌ**۔
المَطْلَمَةُ: آلہ جس کے ذریعے روٹی کو پھیلایا جاتا ہے پکانے سے پہلے (بیلن)
طَلْمَسَ: جادو کرنا' پیشانی پر بل ڈالنا۔
— الكتابَ ونحوَه: مٹانا۔
اِطْلَمَّسَ: اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا یا تاریکی کا بڑھ جانا۔
الطِّلْمِسَاءُ: سخت تاریکی۔
(۲) وہ زمین جس پر نہ کوئی مینار ہو اور نہ ہی کوئی علامت (۳) پتلا بادل۔
طَلاَ (ن)۔ طَلْوًا وطَلاَوَةً: دیر کرنا۔
— الظَّبْيَ ونحوه طَلْوًا: باندھنا' قید کرنا۔
طَلِيَتْ (س) اَسْنَانُه ـ طَلاً: دانتوں پر زردی آنا۔
یقال: طَلِيَ فَمُه۔
وكانت به طُلاَوَةٌ۔ پیاس سے لعاب خشک ہو جانا۔
اَطْلَتِ الظَّبْيَةُ: ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا۔

— فلانٌ ونحوه: کسی ایک جانب گردن جھکانا۔
وقيل: ما اَطْلَى نَبِيٌّ قَطُّ: کوئی نبی خواہشات نفس کی طرف مائل نہیں ہوا۔
الطَّلاَ: ہر چھوٹی چیز۔
(۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے نوعمر ہونے تک (۳) ہرنی کا بچہ (۴) خشک ہونے والا لعاب یا دانتوں پر پیاس یا بھوک یا مرض وغیرہ کی وجہ سے۔
(ج) **اَطْلاَءٌ وطِلاَءٌ وطُلِيٌّ**۔
الطُّلاَةُ: گردن یا گردن کی دیوار۔
(ج) **طُلًى**۔
الطُّلاَوَةُ: خوبصورتی و رونق (۲) خون یا دودھ کے اوپر باریک جھلی (۳) منہ میں بچ جانے والا کھانا۔
الطُّلاَوَةُ: ہر وہ چیز جسے ملا جائے (۲) کائی،
(۳) **ومِن الكَلاَءِ ونحوه**: تھوڑی سی گھاس۔
الطِّلْوُ: بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری اسے بھیڑیے سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) وہ رسّی جس کے ذریعے ہرن کے بچے کے پاؤں کو میخ کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔
(ج) **اَطْلاَءٌ وطِلاَءٌ**۔
الطُّلَوَاءُ: انتظار (۲) دیر کرنا۔
(۳) کائی۔
الطَّلَوَان: وہ سفیدی جو مرض یا پیاس کی وجہ سے زبان پر آئے۔
الطُّلْوَةُ: صبح کی سفیدی (ج) **طُلًى**۔
الطِّلْوَةُ: جنگلی جانور کا بچہ۔
(۲) رسّی یا رسّی کا ٹکڑا۔
یقال: ما يُسَاوِي طِلْوَةً: جس کی کوئی حیثیت نہ ہو۔
طَلَى (ض) الماءُ ـ طَلْيًا وطِلاَءً: پانی پر کائی آنا۔
الشيءَ بكذا: کسی چیز پر کچھ ملنا' جس سے کچھ چھپ جائے۔
— اللَّيْلُ الآفاقَ وغيرَها: رات کا آسمان کو اپنی تاریکی سے ڈھانپ دینا۔

— فلانًا: گالی دینا۔
— الظَّبْيَ: ہرن کا پاؤں باندھنا اور قید کرنا۔
طَلَّى فلانٌ: گانا۔
— الشيءَ بكذا: مبالغہ کرنا مانگنے میں
اِطَّلَى بكذا: تیل ملنا۔
تَطَلَّى: لازم **طَلاَّهُ**۔
(۲) کھیل کود گانے بجانے میں مشغول رہنا۔
الطُّلَّى: ایک مرتبہ دودھ پینے کی مقدار۔
الطَّلاَّءُ: جو معاون وغیرہ پر رنگ کرے۔
الطَّلْيُ: ہرن وغیرہ کا بچہ۔
(۲) تار کول ملا ہوا (ج) **اَطْلاَءٌ طِلاَءٌ**
الطِّلَى: مقصور **الطِّلاَءِ** (۲) لذت۔
الطِّلاَءُ: ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مادہ جیسے: حناء کالا تیل' تیل اور مٹی وغیرہ۔
(۲) انگور کا پکایا ہوا رس (۳) خالص چاندی (۴) وہ رسّی جس کے ذریعے ہرن کے بچے کی ٹانگ کو باندھا جائے۔
الطَّلْيَاءُ: خارش زدہ اونٹنی (۲) **من النُّوق ونحوها**: وہ اونٹنی جس کے بدن پر تیل ملا گیا ہو۔
(۳) حائضہ کی خون صاف کرنے کی پٹی (ٹاکی)
الطِّلْيَانُ: دانتوں کی زردی۔
الطُّلْيَةُ بمعنی **الطُّلاَةُ**۔
(۲) اون وغیرہ جس کے ذریعے خارش زدہ پر روغن ملا جائے (۳) حائضہ کی پٹی (ج) **طُلًى**۔
الطَّلْيَا: خارش (۲) اگیزیما کے مشابہ پھوڑا جو انسان کے پہلو میں نکلتا ہے۔
المِطْلَى: روغن کرنے کا آلہ۔
المِطْلاَءُ بمعنی **اَلْمِطْلَى**۔
المَطْلِيُّ: یقال: اَمْرٌ مَطْلِيٌّ: مشکل معاملہ۔

ط............م

طَمَثَتْ (ن) المَرْاَةُ ـ طَمْثًا: عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ **هي طَامِثٌ** (ج) **طُمَّثٌ وطَوَامِثُ**۔
— المرأةَ: عورت سے ہم بستری کرنا۔ قرآن مجید

ط

میں ہے: {لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلاَ جَانٌّ}
يقال: مَا طَمَثَ هذا البعير حَبْلٌ: اس اونٹ کو بھیڑیے نے نہیں چھوا۔
ما طَمَثَ هذا المرْتَعَ او هذهِ الرَّوْضَةَ احدٌ قَبْلَنَا: اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ: حیض کا خون (۲) میل۔
طَمَحَ (ف) الماءُ ونحوهٗ ـ طُمُوْحًا، طِمَاحًا: پانی کا بلند ہونا۔
-الدَّابَّةُ: سرکشی کرنا۔
-بصرُهٗ اليه: دیکھنا۔
ويقال: طمح ببصرهٖ: نظر اٹھا کر ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-بأنفه: تکبر کرنا (ناک چڑھانا)
-الى الامر: کسی کام پر نگاہ رکھنا، توقع رکھنا۔
- المرأة على زوجها: خاوند کو چھوڑ کر عورت کا اپنے گھر کو چلے جانا۔
اَطْمَحَهٗ: نگاہ مبذول کروانا۔
-بصرهٗ اليه: نگاہ اٹھانا۔
طَمَّحَ الفرسُ ونحوهٗ: اپنے اگلے پاؤں اٹھانا۔
-بالشئِ في الهواءِ: پھینک دینا۔
الطَّامِحُ: ہر بلند شی۔
- من النِّساءِ: وہ عورت جو اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو اور غیر کی طرف التفات کرتی ہو (ج) طَوَامِحُ۔
الطَّمْحَةُ: ایک مرتبہ موج کا بلند ہونا۔
طمحات الدهر: مصائب زمانہ۔
الطَّمَّاحُ: کثیر الطموح۔
(۲) بلند نگاہ دوررس انسان (۳) حریص۔
الطَّمَّاحَةُ: وہ عورت جو اپنے خاوند کو چھوڑ کر دائیں بائیں بار بار دیکھتی ہو۔
الطَّمُوْحُ يقال: بحرٌ طَمُوْحُ المَوْجِ: بلند موجوں والا سمندر۔
بِئْرٌ طَمُوْحُ الماءِ او نچے پانی والا کنواں۔

طَمَرَ (ض) ـ طَمْرًا وطُمُوْرًا: نیچے کی طرف چھلانگ لگانا۔
في الارض ونحوها: زمین میں چلے جانا اور چھپ جانا۔
على مطمارِ فلان: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
- الشئَ طَمْرًا: ایسی جگہ چھپانا کہ حاصل نہ کیا جا سکے یا نظر نہ آئے۔
البِئْرَ: کنویں کو پاٹنا۔
- المَطْمُوْرَةَ: زمین دوز کوٹھی میں غلہ وغیرہ بھرنا۔
طُمِرَ فِي ضِرْسِهٖ: داڑھ میں درد ہونا۔
طَمِرَتْ (س) يَدُهٗ وغيرهَا ـ طَمَرًا: ہاتھ میں ورم آنا، پھول جانا۔
اَطْمَرَهٗ بمعنی طَمَرَهٗ۔
طَمَّرَهٗ: اچھی طرح دفن کرنا۔
(۲) لپیٹنا۔
-السِّتْرَ ونحوهٗ: پردہ لٹکانا۔
(۳) سمیٹنا، اکٹھا کرنا۔
(۴) برباد کرنا۔
اِطَّمَرَ على فرسه ونحوهٖ: گھوڑے وغیرہ کے پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔
-الشئَ بمعنی طَمَرَهٗ۔
الطَّامِرُ: طامر بن طامر: نامعلوم شخص جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو۔
الطَّامُوْرُ: صحیفہ (ج) طَوَامِيْرُ۔
طَمَارِ: بلند جگہ۔
يقال: طَمَارٌ (بالاعراب والتنوين)
وبنات طمارِ: مصائب۔
الطِّمْرُ: پرانا بوسیدہ کپڑا (ج) اَطْمَارٌ۔
الطِّمِرُّ: عمدہ تیز رفتار گھوڑا۔
طُمُرَّةُ الشَّبَابِ: ابتدائے جوانی۔
الطُّوْمَارُ: صحیفہ (ج) طَوَامِيْرُ۔
اَلْمِطْمَارُ: وہ دھاگہ جسے عمارت پر لٹکایا جاتا ہے یہیں اس کی تعمیر کی جاتی ہے۔ اسے ''امام'' بھی کہتے ہیں۔

يقال: هو على مِطْمَارِ ابيه او يَطْمِرُ على مِطْمارِ ابيه: یعنی اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے۔ (۲) چیتھڑوں میں ملبوس شخص (ج): مَطَامِيْرُ۔
اَلْمَطْمُوْرَةُ: زمین دوز جگہ جو غلہ وغیرہ جمع کرنے کے لئے بنائی گئی ہو۔
(۲) جیل خانہ (ج) مَطَامِيْرُ۔
طَمَسَ (ن ض) الشئُ ـ طُمُوْسًا: صورت بدل جانا۔
يقال: طَمَسَ القَمَرُ او النُجم او البصرُ او نحوُهٗ: یعنی روشنی ختم ہوگئی۔
- القلبُ ونحوهٗ: دل خراب ہو جانا پس وہ کسی چیز کو محفوظ نہ کر سکے۔
- الشئَ وعليهِ ـ طَمْسًا: بگاڑنا یا مٹانا اور زائل کرنا۔
يقال: طَمَسَتِ الرِّيحُ الاثَرَ: ہوا نے نشان مٹا دیئے۔
يقال: طَمَسَ الغيمُ الكواكِبَ: بادل نے ستاروں کی روشنی کو چھپا دیا۔
طَمَسَ عينَهٗ وعليها: اندھا کر دیا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى اَعْيُنِهِمْ}
طَمَّسَهٗ: مبالغہ در طَمَسَهٗ۔
اِنْطَمَسَ: لازم طَمَسَهٗ۔
تَطَمَّسَ: لازم طَمَسَهٗ۔
الطَّامِسُ: يقال رسمٌ طامسٌ: مٹا ہوا نشان۔
طريقٌ طامِسٌ: دور دراز راستہ جس پر چلنا ممکن نہ ہو۔
نجمٌ طامسٌ: ستارہ جس کی روشنی ختم ہوگئی ہو (ج) طَوَامِسُ۔
يقال: رجلٌ طامِسُ القلبِ: خراب دل جو کسی چیز کو محفوظ نہ کرتا ہو۔
الطَّمِيْسُ بمعنی المَطْمُوْسُ (۲) اندھا، جس کی آنکھ کی پلک کا کنارہ سرگوشہ ظاہر نہ ہو۔

ط

طَمْطَم البَحْرُ: سمندر کا بڑا ہونا۔
-فلان: سمندر کا وسط میں تیرنا یا وسط میں ہونا۔
-فی کلامه: غیر سلیس گفتگو کرنا۔
الطَّمَاطِمُ: ایک سال بھر کی زرعی پیداوار جو کہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔ کچا اور پکا کر دونوں طرح کھایا جاتا ہے (ٹماٹر) (د)
الطُّمَاطِمُ: گونگا۔
الطَّمْطَامُ: سمندر کا وسط۔
(۲) زبردست آگ (تشبیہ کے موقع پر)
الطُّمْطُمَانِيُّ بمعنی الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمْطُمَانِيَّةُ: گونگا پن۔
طُمْطَانِيَّةُ حِمْيَرَ: قبیلہ حمیر کے کلام میں ناخوشگوار لہجہ جیسا کہ ان کا حرف تعریف کے لام کو میم سے بدلنا۔ پس وہ طالب الھواء کو یوں کہتے ہیں طاب امْهَوَاء۔
الطِّمْطِمُ بمعنی الطُّمَاطِمُ۔
الطَّمْطَمَةُ: گونگا پن۔
الطُّمْطُمِيُّ بمعنی الطُّمَاطِمُ۔
طَمِعَ (س) فيه وبه۔ طَمَعًا وطَمَاعًا وَطَمَاعِيَةً: خواہش مند ہونا، رغبت رکھنا،
(۲) حریص ہونا۔
طَمُعَ (ك)۔ طَمَعًا وطَمَاعَةً: بہت زیادہ لالچی ہونا۔
أَطْمَعَهُ: لالچی بنانا۔
طَمَّعَهُ بمعنی اطْمَعَه يقال: طَمَّعَ الْمَطَرُ: بارش ہوئی تو سہی لیکن تھوڑی ہوئی۔
يقال: كانَ حديثُها تطميع قَطْرٍ: اس نے کلام تو کیا لیکن تھوڑا کیا۔
تَطَمَّعَ: لازم طَمَّعَه (۲) بمعنی طَمِعَ۔
الطَّمَعُ: امید۔ عام طور پر اس کا استعمال اس چیز میں ہوتا ہے جس کا حصول قریب ہو (ج): أَطْمَاعٌ۔
الطَّمَّاعُ: بہت زیادہ لالچی۔
الطَّمُوعُ بمعنی الطَّمَّاعُ۔
الْمِطْمَاعُ بمعنی الطَّمَّاعُ (اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں)
- من النساء: وہ عورت جو کسی دوسری کی لالچ دلائے اور خود پر قابو نہ دے (ج) مَطَامِيعُ۔
اَلْمَطْمَعُ بمعنی الطَّمَعُ
(۲) ذریعہ حرص (۳) جس چیز کی خواہش کی جائے
(۴) وہ پرندہ جو جال وغیرہ کے بیچ میں رکھا جائے دوسرے پرندوں کو اس میں لانے کے لئے دھوکہ دینے کے طور پر (ج) مَطَامِعُ۔
اَلْمَطْمَعَةُ بمعنی اَلْمَطْمَعُ۔
طَمَلَ (ن) فلانٌ۔ طَمْلاً وطُمُولاً: بے پرواہ ہونا۔
-الجملُ وغيرَه: سخت چال چلنا۔
-الإبلُ وغيرَها طَمْلاً: سختی سے ہانکنا۔
الشيءَ: باندھنا۔
- الحصيرَ ونحوَه: چٹائی بننا اور اس میں دھاگے ڈالنا۔
-الشيءَ بكذا: آلودہ کرنا۔
يقال: طمل الدَّمُ السهمَ۔
-الصَّبَّاغُ الثوبَ ونحوَه: گہرا رنگنا۔
-الخَبَّازُ الْخُبْزَ: بیلن سے روٹی چوڑی کرنا۔
طَمِلَ (س) بِكَذَا۔ طَمَلاً: آلودہ ہونا۔
اطَّمَلَ الكتابَ ونحوَه: مٹانا۔
اَطْمَلَ ما في الحوض ونحوَه: حوض میں سے پانی وغیرہ کو نکالنا اور ایک قطرہ تک نہ چھوڑنا۔
إِنْطَمَلَ فلانٌ: چوروں کے ساتھ شریک ہونا۔
الطِّمْلُ: ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا،
(۳) قلادہ (گلے کا ہار یا پٹا)
(۴) گدلا پانی (۵) بدزبان، بے حیا آدمی جسے پرواہ نہ ہو اپنے کئے اور کہے کی اور نہ ہی اس بات کی جو اسے کہی جائے۔
(۶) بیوقوف (۷) ایسا تنگدست جو بدخلق اور بدحال ہو (۸) دھاری دار پتلا بھیڑیا (۹) چور (ج) طُمُولٌ و أَطْمَالٌ۔
الطَّمْلَةُ: حوض کے پیندے میں جو گدلا پانی یا باریک مٹی باقی رہ جائے۔
الطَّمَلَةُ بمعنی الطَّمْلَةُ۔
الطِّمْلَةُ: کمزور عورت (ج) طِمَلٌ۔
الطَّمُولُ: من رجال بمعنی الطِّمْلُ
الطَّمِيلُ من الناس وغيرهم: خون میں لت پت یا کسی برے کام میں ملوث۔
(۲) وہ روٹی جو بیلن سے پھیلائی گئی ہو۔
(۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمام (۶) چوڑا پھلکا۔
الطَّمِيلَةُ: الطَّمِيلُ کی مؤنث۔
الْمِطْمَلَةُ: بیلن، وہ لکڑی وغیرہ جس کے ذریعے روٹی کو پھیلایا جاتا ہے۔
(ج) مَطَامِلُ۔
طَمَّ (ن ض) الشيءُ۔ طُمُومًا: کسی چیز کا بڑھنا یہاں تک کہ عظیم ہو جائے یا عام ہو جائے۔
يقال: طَمَّ البحرُ او الماءُ: سمندر بڑھ گیا۔
طَمَّ الامرُ و طَمَّت الفتنة أو الشدَّةُ: معاملہ سنگین ہو گیا، فتنہ و فساد بڑھ گیا۔
- الفرسُ وغيرُه في سيره: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔
-الشيءَ وعليه۔ طَمًّا: ڈھانپ لینا۔
يقال: طَمَّ التُّرَابُ البِئْرَ: مٹی کا کنویں کو پاٹ دینا۔
- فلانٌ الحفرةَ بالتراب ونحوه: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کر دینا۔
-الإناءَ وغيرَه: اتنا بھرنا کہ بہنے لگے۔
-شَعْرَهُ: بال کاٹنے کا وقت آ جانا۔
طَمَّمَ الطَّائِرُ: شاخ پر بیٹھنا۔
إِسْتَطَمَّ شَعْرُه بمعنی أَطَمَّ۔
الطَّامُّ: بہت بڑی چیز (۲) بہت زیادہ پانی۔
الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن مجید میں ہے: {فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى} (۲) ایسی مصیبت جو دوسری مصیبتوں سے بڑھ کر ہو۔
الطَّمُّ: سمندر۔
الطِّمُّ: بہت زیادہ پانی (۲) بڑی تعداد۔

(۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ۔
یقال: جاء هم الطِّمُّ والرِّمُّ: ان کے پاس قلیل وکثیر سب آیا۔
الطُّمَّةُ: گمراہی، حیرانی (۲) گھاس کا ٹکڑا۔ عام طور پر اس کا اطلاق خشک گھاس پر ہوتا ہے۔
(۳) گندگی۔
من الناس ونحوهم: لوگوں کی جماعت، برادری، معاشرہ (ج) طُمَمٌ۔
الطَّمُوْمُ من الخيل ونحوها: تیز رفتار گھوڑا (اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں)
الطَّمِيْمُ بمعنی **المَطْمُوْم (۲) الطَّمُوْمُ۔**
طميم الناس: لوگوں کا اختلاط اور کثرت۔
طَمْأَنَه: ساکن کرنا (۲) نیچا کرنا، جھکانا۔
یقال: طَأْمَنَه وطَامَنَه۔
إِطْمَأَنَّ: ساکن ہونا، ٹھہرنا۔
یقال: اطمأَن به القرارُ: اسے سکون ہوگیا۔
واطمأنَّ جالسًا: پرسکون ہو کر بیٹھ گیا۔
اطمأَنَّ القلب ونحوه: دل کو سکون ہوگیا۔
— المكانُ وغيره: جگہ کا پست آور ہونا۔
— بالمكان وفيه: ٹھہرنا، وطن بنانا۔
تَطَأْمَنَ: لازم **طَأْمَنَهُ** جب وہ ساکن ہو جائے یا پست ہو جائے تو ہمزہ کی تخفیف کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: **تَطَامَنَ۔**
الطُّمَأْنِيْنَةُ: اطمینان (۲) سکون قلب، آرام۔
طَمَا (ن) الشيءُ ـ طُمُوًّا: بلند ہونا۔
یقال: طما الماءُ: پانی بلند ہوا اور نہر بھی گئی۔
— النَّهْرُ ونحوُه: نہر کا بھرنا اور پانی کا بہت زیادہ ہو جانا۔
— النبتُ: لمبا ہونا، بلند ہونا۔
یقال: طَمَتْ هِمَّتُه: حوصلہ بلند ہونا۔
— المرأةُ بزوجها: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔
به الهمُّ او غيرُه: غم وغیرہ بڑھ جانا۔
— بالغويِّ نفسُه: گمراہ آدمی کے نفس کا سرکش ہونا۔

قال الأعشي:
و كنت اذا نَفْسُ الغويِّ طَمَتْ به۔
صَقَعْتُ على العرنين منه بميسَم
الطَّمْيُ: وہ مٹی جسے سیلاب بہالائے اور وہ زمین پر ٹھہر جائے چاہے تر ہو یا خشک اور اسے: "**غِرْيَن**" کہتے ہیں۔

ط............ن

طَنَأَ (ف) ـ طَنْئًا وطُنُوْءًا: شرمانا۔
(۲) بسد کاری کرنا، زنا کرنا۔
طَنِئَ (س) فلانٌ ـ طَنَأً: شرم کی بات دل میں چھپانا۔
— الحيوانُ: جانور کی تلی کا پہلو سے لگ جانا۔
— الانسانُ: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بخار ہونا۔
(۲) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھ جانا۔ **هو طَنِئٌ۔**
أَطْنَأَ: بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) چٹائی کی طرف مائل ہونا اور سستی کی وجہ سے اس پر سو جانا۔
(۴) حوض کی طرف میلان کر کے پانی پینا۔
یقال: حيّةٌ لا تُطنِئُ: وہ سانپ جو اپنے ڈسے ہوئے کو باقی نہ چھوڑے اور فوراً مار ڈالے۔
الطِّنْءُ: شک (۲) تہمت لگانا۔
(۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا کھچا پانی۔
(۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ۔
(۷) صحراء میں پتھروں سے تیار کی گئی قیام گاہ۔
(۸) درندوں کے شکار کے لئے دیوار جیسے **الزُّبْيَةِ** (ج) **أَطْنَاءٌ۔**
طَنِبَ (س) طَنَبًا: ڈھیلا چھوڑنے میں ٹانگوں کا لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ ہونا یہ گھوڑے میں عیب ہے۔
— الرمحُ ونحوه: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا۔
هو أَطْنَبُ هِيَ طَنْبَاءُ (ج) طُنْبٌ۔
أَطْنَبَ النهرُ: نہر کا راستہ لمبا ہونا۔
— الريحُ: غبار میں ہوا کا تیز ہونا۔
— الدوابُّ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔

— في العَدْوِ ونحوه: دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا، دور نکل جانا۔
یقال: أَطْنَبَ في الكلام أو الوَصْفِ او الأمر: بہت زیادہ بڑھ گیا۔
طَانَبَه: اپنے خیمہ کی رسّی کو دوسرے خیمہ کی رسّی کے ساتھ باندھنا۔
منه الجار المُطانِبُ۔
طَنَّبَ الشيءُ: چیز کا اس قدر بڑھنا کہ اس کی انتہا دکھائی نہ دے۔
— بالمكان: قیام کرنا۔
— الخيمةَ ونحوها: خیمہ کی رسیاں لگا کر باندھنا۔
— السِّقاءَ ونحوه: مشکیزہ کو خیمہ کی کسی رسّی کے ساتھ لٹکانا۔
تَطَانَبا: باہم خیموں کی رسیاں باندھنا۔
الاطْنَابُ: (علم معانی میں) الفاظ کا معنی سے کسی فائدہ کے ساتھ زائد ہونا۔ یہ ایجاز کا مقابل ہے۔ ان دونوں کے درمیان میں "مساواۃ" ہے۔
الإِطْنَابَةُ: چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) پرندوں یا گھوڑوں کا غول (ج) **أَطَانِيْبُ۔**
یقال: خيلٌ اطانيبُ: پے در پے گھوڑے۔
حاجاتٌ أَطَانِيْبُ: نہ ختم ہونے والی لمبی لمبی ضروریات۔ **غاراتٌ اطانيب:** پے در پے حملے اور لشکر۔
الطُّنُبُ: خیمہ اور شامیانہ باندھنے کی رسّی۔
(۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے۔
(۳) جسم کا پٹھا جو ملا ہوا ہوتا ہے جوڑوں اور ہڈیوں کے ساتھ اور ان کو باہم جوڑتا ہے۔
(بطور تشبیہ) (۴) گردن کا پٹھا جو لمبا ہوتا ہے جب انسان گردن گھماتا ہے۔ **هما طُنُبان**
(۵) کنارہ، گوشہ (ج) **أَطناب وطِنَبَةٌ۔**
أَطْنَابُ الشمس: سورج کی شاخوں کی مانند لمبی شعاعیں۔
یقال: مَدَّتِ الشمسُ اطنابها: سورج کا طلوع ہونا۔

تَقَضَّبَتْ اطنابُها: غروب ہونا۔

اَلطَّنِيْبُ: وہ شخص کہ جس کے خیموں کی طنابیں آپ کے خیمے کی جانب ہوں (۲) جس کی مدد اور حمایت آپ پر لازم ہو (محدثہ) (ج) **طُنَبَاءُ هُنَّ طَنَائِبُ**۔

اَلْمِطْنَابُ من الجُيُوشِ: بڑا جری لشکر (ج) **مَطَانِيْبُ**۔

اَلْمَطْنَبُ: کندھا (ج) **مَطَانِبُ**۔

المِطْنَبُ: کندھا (۲) چھلنی (ج) **مَطَانِبُ**۔

الطُّنْبُوْرُ: لہو ولعب، گانے بجانے کا ایک آلہ جو گردن اور تاروں والا ہوتا ہے (ستار) (مع) (۲) آبپاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین۔ (۳) چھپائی (**طباعة** میں) ایک ستون نما آلہ جو سانچوں کو روشنائی دینے اور نمونے کے طور پر چھپائی کے لئے دبانے کے لئے ہوتا ہے۔

طَنْبَلَ: سمجھ کے بعد بیوقوف بن جانا۔

الطَّنْبَلُ: بے وقوف، کند ذہنی۔

يقال له بالعامّية: تَنْبَل۔

طَنْثَرَ: چکنائی کھانے سے جسم بھاری ہو جانا۔

تَطَنْثَرَ بمعنی **طَنْثَرَ**۔

تَطَنَّجَ فِى الكلام ونحوه: باتوں میں مختلف انداز اختیار کرنا، تنوع پیدا کرنا۔

الطَّنْجُ: نوع، صنف (۲) فن (۳) کاپی یا صحیفہ (ج) **طُنُوج**۔

الطَّنْجَرَةُ: پیتل وغیرہ کی ہنڈیا یا بڑا پیالہ۔ (مع) (ج) **طَنَاجِرُ**۔

الطِّنْجِيْرُ بمعنی **الطَّنْجَرَةُ** (مع) (۲) کمینہ بزدل یا کنایہ ہے شہری سے کیونکہ وہ پیتل کی ہانڈیوں اور پیالوں میں کھاتے ہیں۔ (ج) **طَنَاجِيْرُ**۔

طَنِخَ (س) ـ طَنَخًا: موٹا پا زیادہ ہو جانا۔

ـ نَفْسُه: خبیث الطبع ہونا۔

اَطْنَخَهُ الدَّسمُ ونحوه: چکنائی سے بدہضمی ہو جانا (۲) موٹا کر دینا۔

طَنَّخَه الدَّسم بمعنی **اَطْنَخَه**۔

طَنَزَ بمعنی به ـ **طَنْزًا:** مذاق اڑانا، استہزاء کرنا۔

طَانَزَه بمعنی **طَنَزَبِه**۔

تَطَانَزُوا: ایک دوسرے کا مذاق اڑانا۔

الطَّنَّازُ: بہت فخر کرنے والا۔

اَلْمَطْنَزَةُ: جائے طنز۔

يقال: قومٌ مَطْنَزَةٌ: جو اپنی وقعت خود کھو دے ہوں، جن میں کوئی بھلائی نہ ہو (ج) **مَطَانِزُ**۔

طَنْطَنَ: ٹن ٹن کی آواز بار بار دینا یا گنگنانا، ہلکی آواز سے بات کرنا۔

يقال: للانسان والذُّباب والعود ذى الأوتار وغيرها: یعنی ان کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

الطَّنْطَانُ: شور وغل، چیخ و پکار۔

يقال: رجلٌ ذوطنطان: شور وغل مچانے والا۔

الطَّنْطَنَةُ: ستار وغیرہ کی آواز۔ (۲) باتوں کی کثرت اور شور (۳) مخفی کلام (۵) گنگنانا۔

طَنِفَ (س) ـ طَنَفًا وطَنَافَةً: خراب ہونا، بد باطن ہونا (۲) کھانا کم ہونا۔ (۳) تہمت زدہ ہونا، **يقال: طنف بِكَذَا** ـ وہ فلاں بات پر متہم ہے ـ **هوَ طَنِفٌ**۔

اَطْنَفَ: گھر کے دروازے کے اوپر چھجے ہونا۔ (۲) چھجے پر چڑھنا۔

طَنَّفَ فلانٌ للأمرِ ونحوه: کسی معاملہ میں پڑنا۔

ـ فلانًا بكذا: الزام لگانا۔

ـ نفسَه الى كذا: خود کو کسی چیز کا لالچ دینا۔

ـ البستانَ ونحوه: باغ کی باڑ لگانا (کانٹے دار)

ـ الجدارَ: دیوار پر کانٹے، شیشے یا ٹہنیاں لگانا یا کہ اس پر چڑھنا دشوار ہو۔

تَطَنَّفَ: لازم **طَنَّفَه**۔

ـ نَفْسُه الى كذا: طبیعت کا کسی چیز کی طرف مائل ہونا، کھنچنا۔

ـ القومَ ونحوهم: سب کو دبوچ لینا۔

الطَّنَفُ: پہاڑ سے جو ظاہر ہو گویا وہ پر ہے۔ (۲) وہ چھت یا سائبان جو دروازے کے اوپر بنایا جاتا ہے بارش سے بچنے کے لئے۔ (۳) دیوار کی منڈیر۔ (۴) عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ۔ (ج) **اَطْنَافٌ وطُنُوْفٌ**۔

الطُّنُفُ بمعنی **الطَّنَفُ**۔

طَنْفَسَ: الرجلُ: حسن خلق کے بعد بد اخلاق ہونا (۲) بہت سارے کپڑے پہننا۔

ـ السماءُ: آسمان پر بہت سارے بادل چھا جانا۔

الطِّنْفِسُ: ردی، خراب۔

الطِّنْفِسَةُ: چٹائی (۲) کجاوہ کے اوپر چھوٹا سا تکیہ۔ (ج) **طَنَافِسُ**۔

الطُّنْفُسَةُ بمعنی **الطَّنْفَسَةُ**۔

الطِّنْفَسَةُ بمعنی **الطَّنْفَسَةُ**۔

طَنْفَشَ: النظرَ اليه: گھور کر دیکھنا، تیز نگاہوں سے دیکھنا۔

الطَّنْفَشُ: کمزور نگاہ شخص۔

طَنَّ (ف) طَنًّا وطَنِيْنًا: آواز نکلنا، آواز گونجنا۔

يقال: طَنَّ الذُّبابُ: بھنبھنانا۔

طَنَّ النُّحَاسُ: پیتل کا جھن جھن کرنا۔

طَنَّ العُوْدُ: لکڑی کا چرچرانا۔

طَنَّتِ الْاُذُنُ: کان بجنا۔

ـ المَقْطُوْعُ: کاٹی جانے والی چیز کی آواز آنا۔

اَطَنَّه: آواز نکلنا۔

ـ ساقَهُ: پنڈلی کاٹنا۔

طَنَّنَ: مبالغہ در **طَنَّ**۔

اَلطَّنُّ: سرخ انتہائی میٹھی کھجور۔

الطُّنُّ بمعنی **الطَّنُّ** (۲) انسان وغیرہ کا جسم (۳) قد (۴) بانس یا لکڑیوں کا گٹھا (۵) دھنی ہوئی روئی کا گٹھا (۶) ہزار کلوگرام کے مساوی ایک وزن (د)

(ج) أَطْنَانٌ وطِنَانٌ۔

الطَّنَّانُ: (فَعَّالٌ من طَنَّ) هي طَنَّانَةٌ۔

یقال: قصیدةٌ طَنَّانَةٌ أو طَنَّانَةٌ رَنَّانَةٌ: شہرہ آفاق نظم یا قصیدہ، زوردار اور پر اثر قصیدہ۔

الطُّنِّيُّ: جسم۔

الطَّنِينُ: ایک قسم کی آواز گھنٹی یا لکڑی کی آواز کی مانند۔

یقال قصیدةٌ او خُطبةٌ، أو مقالة طَنِينٌ: وہ نظم خطبہ یا مقالہ جس کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہو۔

طَنِيَ (س) ـ طَنًى: لاغر ہونا (۲) بیمار ہونا۔ (۳) کمزوری لاحق ہونا۔

ـ فی فُجوره: بدکاری میں مبتلا رہنا۔

(دیکھئے: طَنَأَ وطَنِئَ)

أَطْنَى: بمعنی أَطْنَأَه (۲) مائل ہونا بدکاری کی طرف (۳) تہمت وشک کی طرف مائل ہونا۔

ـ فی فجوره: بدکاری میں مبتلا رہنا۔

ـ فلانًا: ایسی جگہ مارنا جہاں ضرب سے موت واقع نہ ہو۔

والمرضُ فلانًا: مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔

یقال: حَيَّةٌ لاتُطْنِي: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مرجائے۔

ضربةٌ لاتُطْنِي: ایسی ضرب جو مار ڈالے۔

ـ الشجرَ أو ثَمَرَ النخل: درخت کا پھل بیچنا۔

إِطَّنَى الشجرَ أو ثمرَ النخل: درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔

الطَّنَى: بدکاری (۲) لاغری یا مرض اس کے ساتھ متصف کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: **رجل طَنًى**۔

(۳) تلی یا پھیپھڑے یا پسلیوں کا پیاس یا شدت پیاس کی وجہ سے پہلو سے چمٹا ہوا ہونا۔

(۴) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھ جانا۔

(۵) درخت کا خریدنا یا خاص پھل خرما کا بیچنا۔

(۶) **الطِّنُّ** (۷) وہ جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہو جائے۔

الطِّنِي: بچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط ....!.....ھ

طَهَرَ ـ طُهْرًا وطَهَارَةً: ناپاکی اور میل کچیل سے صاف ہونا (۲) ہر عیب لگانے والی چیز سے برآت۔

ـ الحائضُ أو النُّفَسَاءُ: حائضہ یا نفاس والی کے خون کا بند ہونا یا حیض سے پاکی پر غسل کرنا۔

طَهَّرَ الشيءَ بالماء وغیره: پاک کرنا۔

(۲) عیوب وغیرہ سے منزہ و بری کرنا۔

ـ المَوْلُودَ: بچے کے ختنے کرنا۔

ـ القناةَ أو التُّرعَةَ: نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا (محدثہ)

ـ الجسمَ ونحوه (علم طب میں): جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا (مج)

إِطَّهَرَ بمعنی **تَطَهَّرَ**۔

تَطَهَّرَ: لازم **طَهَّرَهُ** (۲) **طَهُرَ**۔

الطَّاهِرُ: صاف ـ یقال فلان طاهر الثوب أو الذیل أو العرض: پاکدامن، عیوب سے پاک (ج) **أَطْهَارٌ و طَهَارَى** (غیر قیاسی طور پر)

قال امرؤ القیس:

ثیابُ بنی عوفٍ طَهَارَى نقیّةٌ
وأوجُهُهم عند المشاهدِ غُرَّانُ

ـ من الماء: پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔

ـ من النساء: حیض سے پاک عورت۔

یقال لها ایضا: طاهِرَة (ج) طَوَاهِرُ۔

الطِّهَارَةُ: پانی وغیرہ کے ذریعہ پاکی حاصل کرنا۔

(۲) پاک کرنا، طہارت کی دو قسمیں ہیں: جسمانی اور نفسانی۔

الطُّهَارَةُ: طہارت کا بچا ہوا پانی۔

الطَّهَارَةُ: بچوں کے ختنے کرنے کا پیشہ۔

الطُّهْرُ: نجاست اور حیض وغیرہ سے پاکی۔

(ج) **أَطْهَارٌ**۔

الأَطْهَارُ: عورت کی پاکی کے دن۔

الطَّهِرُ: طاہر، پاک۔

یقال: رجلٌ طَهِرُ الخُلق: پاکیزہ اخلاق آدمی (ج) **أَطْهَارٌ**۔

الطَّهُورُ: جو خود پاک ہو اور دوسرے کو پاک کرنے والا ہو۔ قرآن مجید میں ہے: **{وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا}**

ہر طہور طاہر ہے لیکن اس کا عکس نہیں۔

(۲) ہر وہ چیز جس کے ذریعے پاکی حاصل کی جائے جیسے پانی وغیرہ (۳) صاف ستھرا پانی۔

الطَّهُورِيَّةُ: بہت زیادہ پاکی۔

المَطْهَرُ: (عند النصارى): وہ جگہ جہاں موت کے بعد نعش وقتی عذاب پا کر پاک ہو جاتی ہے۔

المِطْهَرَةُ: طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ۔

(۲) ہر وہ برتن جس کے ذریعے پاکی حاصل کی جائے ـ جیسے لوٹا، بالٹی، ڈول وغیرہ۔

(۳) جس برتن میں پاکی حاصل کی جائے (ج) **مَطَاهِرُ**۔

المَطْهَرَةُ بمعنی **المِطْهَرَةُ** (۲) پاکی حاصل کرنے کا ذریعہ، حدیث رسول ﷺ میں ہے: **(السِّواكُ مَطهرةٌ للفم)**

(المُطَهِّرُ) (علم طب میں) وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ سے مانع ہو (مج)

طَهَشَ (ف) فلانٌ ـ طَهْشًا: ہر وہ کام جسے ہاتھ میں لیا جائے اسے بگاڑ دینا۔

ـ العملَ: کام خراب کرنا۔

طَهَمَ مِنهُ: نفرت کرنا، مانوس ہونا۔

ـ الشيءُ: بھاری بھرکم ہونا۔

ـ الشيءَ: موٹا کرنا، بھاری کرنا۔

تَطَهَّمَ: لازم **طَهَّمَه**۔

ـ الطعامَ وغیره: ٹھکرانا، ناپسند کرنا۔

ـ منه وعنه بمعنی **طَهَّمَ**۔

الطُّهْمُ: لوگ۔

الطُّهْمَةُ: سیاہی مائل رنگ، گندمی رنگ جو سیاہی

ط

کی طرف متجاوز ہو۔
اَلمُطَهَّمُ: بہت زیادہ موٹا۔
(۲) پھولے ہوئے چہرے والا۔
(۳) کامل چیز (۴) حسن میں انتہا کو پہنچا ہوا۔
(۴) شریف النسب۔
تَطَهْمَلَ: خالی ہاتھ چلنا۔
-لفلانٍ: کسی کے سامنے چال چلنا (حیلہ کرنا) کوئی چیز لینے کے لئے۔
اَلطَّهْمَلُ: بدخلقت جسم آدمی (ج) طَهَامِلُ۔
اَلطَّهْمِلِيُّ: چھوٹے قد کا کالا شخص۔
طَهَا (ن) اللحمَ ونحوَه۔ طَهْوًا وطُهُوًّا: گوشت پکانا۔
یقال: طَهَا الْخُبْزَ: روٹی پکانا۔
طَهَا الأمرَ و نَحْوَهُ: معاملہ مضبوط کرنا' اخیر تک پہنچانا۔
اَطْهٰی فلانٌ: اپنے پیشے میں ماہر ہونا۔
اَلطَّاهِيُ: باورچی (ج) طهاةٌ وطُهِيٌّ ۔ هُنَّ طَوَاهٍ۔
اَلطُّهَاوَةُ: باریک جھلی جو خون یا دودھ کے اوپر ہوتی ہے۔
اَلطِّهَايَةُ: پکانے کا پیشہ۔
اَلطَّهْيُ: پکانا۔
اَلطَّهَيَانُ: پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط............و

اَلطُّوبُ: پختہ اینٹ جسے آگ میں جلایا گیا ہو۔
واحدته: طوبةٌ ۔ایک قول کے مطابق یہ قدیم مصری لغت ہے۔
یقال: فلانٌ لا آجُرَّةَ لَه ولا طُوبةَ: کسی چیز کا مالک نہیں۔
اَلطَّوَّاب: اینٹیں بیچنے یا بنانے والا۔
طُوبَةٌ: پانچواں قبطی مہینہ۔
طُوبٰی: دیکھئے: طب۔
طَاحَ (ن)۔طَوْحًا: ہلاک ہونا۔
-فلانٌ: عقل کا مضطرب ہونا۔
-فی الارض وغیرِها: بھٹکنا۔
-السهمُ: نشانہ خطا ہونا۔
یقال: طاحَ به فرسُه: گھوڑے کا سوار کو بھٹکے ہوئے تیر کی طرح لے کر چلنا۔
-الشیءُ من یدِه: کسی چیز کا ہاتھ سے گرنا۔
اَطَاحَه: فنا کرنا' ختم کرنا۔
-شَعْرَهُ: بال گرانا۔
طَاوَحَهُ: باہم تیراندازی کرنا۔
طَوَّحَهُ بمعنی اَطَاحَهُ۔
-الشیءَ وبه: ضائع کرنا' بھٹکانا۔
(۲) ایسی سرزمین کی طرف بھیجنا جہاں سے پلٹ نہ سکے۔
(۳) ہلاکتوں کے راستے پر ڈالنا۔
(۴) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا۔
(۵) چھڑی وغیرہ سے مارنا۔
تَطَاوَحَ: دور دراز ہونا۔
یقال: تطاوحتْ بهمُ النَّوَی ونحوها: سفروں نے ان کو دور لے جا کر ڈال دیا۔
- القومُ الأمرَ بينهم: لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
یقال: تطاوح القومُ فلانًا وغیرہ بالضرب ونحوه: لوگوں کا کسی کے ساتھ مار پٹائی کرنا۔
تَطَوَّحَ: ہوا میں گھومنا۔
- فی البلادِ ونحوِها: ملکوں یا شہروں میں اِدھر اُدھر پھرنا۔
-اَلْمَطَاحُ: طاح سے اسم مکان۔
(۲) مہلک و خطرناک راستہ (ج) مَطَاوِحُ۔
اَلمَطَاحَةُ بمعنی المَطَاحُ۔
اِلْمِطْوَاحُ: پھینکنے کا آلہ یا جس کے ذریعے ہوا میں پھینکا جائے (۲) لاٹھی (ج) مَطَاوِيحُ۔
طَادَ (ن)۔طَوْدًا: ٹھہرنا' ثابت قدم ہونا۔
طَوَّدَ فی البلادِ ونحوِها تَطْوِيدًا: گھومنا۔
-الشیءَ وبه: گھمانا۔
-الشیءَ: لمبا کرنا اور بلند کرنا۔
اِنْطَادَ: ہوا میں یا فضا میں بلند ہو کر جانا۔
تَطَوَّدَ: لازم طَوَّدَه۔
-فی البلادِ ونحوِها: مبالغہ در طَوَّدَ۔
اَلطَّادُ: ثقیل بوجھل (۲) مشتعل اونٹ۔
اَلطَّوْدُ: ٹھہراؤ (۲) بڑا پہاڑ جو فضا میں بلند ہو۔ ہر بلند' عظیم اور راسخ چیز کو اس کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔قرآن مجید میں ہے: {فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ}
(۳) پہاڑی سلسلہ (۴) ریت کا ٹیلہ (ج) اَطْوَادٌ وطِوَدَةٌ۔
ابنُ الطَّوْدِ: بڑے پہاڑ سے لڑھک کر آنے والی چٹان (۲) بازگشت۔
اَلْمَطَادُ: ہلاکت کی جگہ۔
(۳) بیابان' جس کے دونوں اطراف کے درمیان بہت فاصلہ ہو (ج) مَطَاوِدُ۔
اَلْمَطَادَةُ بمعنی المَطَاد (ج) مَطَاوِدُ۔
اَلْمُنْطَادُ: بلند۔
یقال: بناءٌ مُنْطَادٌ: بلند عمارت (۲) بڑے حجم والی غبارے کی ایک قسم۔اس میں ہائیڈروجن بھری جاتی ہے اور یہ ہوا میں اپنے نیچے ایک بڑا سا تھیلا لئے ہوئے اڑتا ہے (محدثہ)
طَارَ (ن) الشیءَ وبه و حوله ۔طَوْرًا وطَوَارًا: قریب ہونا' اردگرد گھومنا۔
یقال: لا أَطُورُ به: نہ میں اس کے پاس جاؤں گا نہ ہی کروں گا۔
طَوَّرَہ: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا یہ طَوْر سے مشتق ہے (مج)
تَطَوَّرَ: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا (مج)
اَلتَّطَوُّرُ: تدریجا تبدیلی جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتی ہے' انسانی برادری' یا اقدار انسانی یا طریقہ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی ترقی کو بھی کہا جاتا ہے۔
اَلطِّوَارُ: حد' رتبہ۔

ط

طِوَارُ الدَّار: گھر کا صحن۔
– من الطریق: راستہ کی تھوڑی سی طرف۔جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں (فٹ پاتھ) (محدثہ)
– المُسَاوی: ہر وہ چیز جو دوسری کے برابر ہو: هو طِوَارٌ لَهٗ.
الطَّوْرُ: دفعہ، کبھی (۲) حد (۳) جو کسی چیز کے مقابل ہو۔
یقال: عَدَا او تعدّیٰ طورَہٗ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا۔
(۴) صنف، قسم (۵) حال، ہیئت (ج) اَطْوَارٌ
قرآن میں ہے: {وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا}
الطُّوْرُ: پہاڑ (۲) درخت اگانے والا پہاڑ (۳) جو کسی چیز کی حد پر یا مقابل ہو۔
(۴) گھر کا صحن (ج) اَطْوَارٌ۔
الطُّوْرَانِیُّ: الطور کی طرف نسبت (غیر قیاسی طور پر) (۲) غیر مانوس انسان یا پرندہ۔
الطَّوْرَةُ: طَوْرَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
الطُّوْرَةُ: الطَّوْرَةُ.
الطِّوَرَةُ بمعنی الطِّيَرَةُ.
(۲) بدفال، بدشگونی کی چیز۔
طَاسَ (ن) ۔طَوْسًا: حسن و خوبصورتی میں چاند کی طرح ہونا۔
– الشیءَ: روندنا (۲) توڑنا۔
طَوَّسَ المصوِّرُ ونحوہ: چاند کی یا موروں کی تصویر بنانا۔
– الشیءَ: کسی چیز کو چاند یا موروں کی صورت بنانا حسن اور زینت کے اعتبار سے۔
تَطَوَّسَ: لازم طَوَّسَہ.
– المرأۃُ او غیرھا: زینت اختیار کرنا۔
الطَّاسُ: پیتل وغیرہ کا برتن جس میں یا جس کے ذریعے کسی چیز کو پیا جائے۔ والعامۃ یقولون: طاسۃ.
الطَّاوُوسُ: (مور) مختلف رنگوں والا خوبصورت پرندہ۔

یوں دکھائی دیتا ہے جیسے وہ اپنے آپ پر اور اپنے پروں پر فخر کرتا ہے۔اپنی دم کو طاق کی مانند پھیلاتا ہے (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے)
(۲) خوبصورت شخص (۳) سرسبز زمین جس میں ہر قسم کے پودے اور پھول ہوں۔
(ج) طَوَاوِیس، اَطْوَاسٌ.
الطَّائُوسُ بمعنی الطَّاوُوس.
الطَّوَاسُ: مہینے کی آخری راتوں میں سے ایک رات۔
الطُّوْسُ: چاند (ج) اَطْوَاسٌ۔
الطُّوْسُ: دست آور دواء۔
طَوَّشَ فلانٌ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
– فلانًا: ختنہ کرنا اور آلۂ تناسل کاٹنا (د)
الطَّوَاشی: خصی ھم طَوَاشِیَّة (د)
طَاعَ (ن) فلانٌ ۔طَوْعًا: فرمانبردار ہونا۔
– النباتُ طوعًا، وطاعةً وطَوَاعیة: چرنے کے قابل ہونا۔
– الشجرُ: درخت کے پھلوں کا اکٹھا کرنا ناممکن ہونا۔
– له المرادُ ونحوہ: مراد وغیرہ آسانی سے پوری کرنا۔
– لسانه کذا او به: کسی چیز پر زبان کو قابو ہونا۔
– الغُلامُ اَبَاہ وله: لڑکے کا باپ کی فرمانبرداری کرنا۔
– الکلاءُ الحیوانَ وله: جانور کے لئے گھاس چرنا آسان ہونا کہ جہاں سے چاہے چرے۔
اَطَاعَ الشجرُ اطاعةً و طاعةً: درخت کا پوری عمر کو پہنچنا۔
– الثمرُ: پھل توڑنے کا وقت آ جانا اور پھل توڑنا آسان ہونا۔
– النباتُ: استعمال کرنا ممنوع نہ ہونا۔
یقال: اللّٰھمَّ لاتطیعنّ بی شامتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارے میں بامراد نہ کرنا۔

– فلانًا: کسی کا فرمانبردار ہونا۔
طَاوَعَه فیه وعلیه مُطَاوَعة وطَوَاعِیَةً: بمعنی اَطَاعَه.
طَوَّعَ: مبالغہ در طاع۔
– له نفسُه کذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا کسی چیز کو پسندیدہ بنانا اور نفس کو اس پر ابھارنا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ}
اِنْطَاعَ لَه: فرمانبردار ہونا۔
تَطَاوَعَ لِلْاَمْرِ: بتکلف فرمانبردار رکھنا یہاں تک کہ اس پر قادر ہو جائے۔
تَطَوَّعَ: نرم ہونا۔
(۲) بتکلف فرمانبردار بننا (۳) نفل پڑھنا۔
یعنی اپنی مرضی سے اللہ کی طرف سے فرض کئے بغیر عبادت کرنا۔قرآن مجید میں ہے: {فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ}
یقال: تَطَوَّعَ للجندیة: فوجی خدمت کے لئے تیار ہونا۔
یقال: اِطَّوَّعَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تطوّع ہے۔
– الشیءَ اَوْ لَه اَوْ بِه: اپنا فرمانبردار رکھنے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَطَاعَ الشیءَ: کرسکنا، قادر و قابو یافتہ ہونا۔
– فلانًا ونحوہ: کسی سے اطاعت و فرمانبرداری چاہنا۔
الطَّاعَةُ: موافقت، فرمانبرداری۔
اور یہ حکم کے بغیر نہیں ہوسکتی۔
الطَّوَاعِیَةُ بمعنی الطَّاعَةُ.
الطَّوْعُ: یقال ھو طَوْعُ یَدِكَ اَو ارادتِكَ: تیرا فرمانبردار ہے۔
وفرسٌ طوعُ العنان: فرمانبردار گھوڑا۔
فلانٌ طَوْعُ المکارہ ونحوھا: جب وہ عادی ہو مصائب کو جھیلنے اور برداشت کرنے کا۔
الطَّیِّعُ: فرمانبردار۔
یقال: رجلٌ طَیِّعُ اللِّسان: فصیح شخص۔

اَلْمُطَاعُ: يقال في فلان شُحٌّ مُطَاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخیل ہے جس کی وجہ سے وہ اللہ کی طرف سے فرض شدہ حقوق کی ادائیگی نہیں کرتا۔

اَلْمُطَاوِعُ: مطیع، مانبردار، موافق۔

(۲) (نحویوں کے ہاں) وہ فعل جو کسی فعل متعدی کو لازم ہو۔

كما يقال: كسرته فانكسر: اس نے اسے توڑا اور وہ ٹوٹ گیا۔

المِطْوَاعُ: جو فرمانبرداری کی طرف بہت راغب ہو دوڑتا ہو (دوڑ کر فرمانبرداری کرنے والا)

يقال: هو مِطواعةٌ مبالغہ کے لئے تاء کی زیادتی کے ساتھ (ج) ومَطَاوِيعُ۔

اَلْمُطَّوِّعُ بمعنی المُتطوِّع قرآن مجید میں ہے: {اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ} وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والوں پر عیب لگاتے ہیں۔

يقال لهم: المطَّوِعة والمُطَوِّعَةُ (طاء کی تخفیف کے ساتھ)

طَافَ (ن) حولَه وبه، وعليه، وفيه۔ طَوْفًا وطَوَافًا: گھومنا۔

- الخيالُ وغيرُه به، اوعليه: خیال آنا۔

الكرى او النوم به اوعليه: اونگھ آنا۔

- به على كذا: گھومنا کسی چیز کے گرد۔

أطَافَ به اوعليه: گھومنا۔

- به: کسی کے پاس آنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔

- الشيءَ بكذا او عليه، او فيه، اوحولَه: کسی شی کو کسی کے گرد گھمانا۔

طَوَّفَ حولَه، وبه او عليه وفيه تَطْوِيفًا، وتَطْوَافًا: مبالغہ در طاف۔

- النّاسُ والجراد او غيرُهما: انسان اور ٹڈی دل وغیرہ کا زمین کو طوفان کی مانند بھر دینا۔

- الشيءَ وبه بمعنی أطَافَه۔

اطَّافَ به وعليه، وحولَه بمعنی طافَ۔

تَطَوَّفَ به وحولَه وفيه وعليه بمعنی طَافَ۔ ويقال: اطَّوَّفَ (قلب اور غام کے ساتھ) جب کہ اس کی اصل تَطَوَّفَ ہے قرآن مجید میں ہے: {فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا}

استطاف به وحوله وعليه بمعنی طافَ۔

- الشيءَ بمعنی اطافه۔

الطَّائِفُ: گھروں وغیرہ کے اردگرد پہرے کیلئے گھومنے والا۔ خاص طور پر رات کے وقت۔ (۲) وہ خیال وتصور جو کسی کے ذہن میں آئے۔

يقال: طائف من الشيطان، شیطانی وسوسہ: قرآن مجید میں ہے: {اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا} (۲) وہ خادم جو آپ کی خدمت کرتا ہے عنایت ومہربانی کے ساتھ (ج) طائفون ذوی العقول کے لئے اور طوائف غير ذوی العقول کے لئے۔

الطَّائِفَةُ: جماعت، گروہ قرآن حکیم میں ہے: {وَاِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا}

(۲) لوگوں کا ایک گروہ جو کسی مذہب یا رائے پر اکٹھے ہوں اور اس کے ذریعے ممتاز ہوں۔

(۳) ٹکڑا۔

(۴) (علم الاحیاء میں) مخلوق کی منفرد اکائی۔ جیسے حشرات جانوروں میں اور ذوات الفلقتین پودوں میں (ج) طَوَائِفُ۔

الطَّائِفِيُّ: طائف یا طائفة کی طرف نسبت (۲) منقی یا انگور کو جس کے خوشے جڑے ہوئے دانوں والے ہوں۔

الطَّائِفِيَّةُ: مخصوص تعصبی گروہ (محدثۃ)

الطَّوْفُ: قطعہ زمین کے گرد بنائی جانے والی دیوار (۲) ایک مشک جس میں ہوا بھری جاتی ہے اور مضبوط بند کر دیا جاتا ہے اور اس کے ایک سرے کو دوسرے سے باندھ دیا جاتا ہے سطح کی صورت میں اس پر لکڑی رکھی جاتی ہے جس پر لوگ پانی میں سواری کرتے ہیں۔ تاکہ دریا وغیرہ عبور کریں یا اس میں سیر کریں۔

(دیکھئے: الرِّمث)

(۲) سامان وغیرہ رکھنے کا لکڑیوں کا ٹانڈ۔

(۳) پہرہ دینے والا گھومنے والا۔

الطُّوفَانُ من كلِّ شيءٍ: حوادثات یا اشیاء کثیرہ جو دوسروں پر چھا جائیں۔

(۲) زبردست پانی کا سیلاب جیسے وہ سیلاب جس نے قوم نوح کو ہلاک کیا۔

الطَّوَّافُ: بہت زیادہ گھومنے والا۔

(۳) وہ خادم جو عنایت و مہربانی سے خدمت کرے۔

(۴) صاحبُ الطَّوْفِ: ان مشکوں کا مالک جن پر سمندر میں سواری کی جاتی ہے۔

(۵) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا (مو)

المَطَافُ بمعنی الطَّوَّاف

(۲) کعبہ کے اردگرد طواف کرنے کی جگہ۔

اَلْمُطَوِّفُ: جس کا پیشہ حاجیوں کی مناسک حج کی طرف رہنمائی کرنا ہو (مو)

طَاقَه (ن)۔ طَوْقًا وطَاقَةً: قادر ہونا۔

أطَاقَه وعليه، وله بمعنی طاقَه

طَوَّقَه الطَّوقَ وبه: طوق پہنانا۔

- الشيءَ وبه: طوق نما بنانا۔

اسی سے ہے قرآن میں: {سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ}

يقال: طَوَّقَ الجيشُ العَدُوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا۔

طَوَّقَتْهُ السَّيْفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔

طَوَّقَتْهُ نعمةُ الله: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہونا۔

- الله فلانًا أداءَ حقِّهٖ: ادائیگی حق کی طاقت۔

تَطَوَّقَ: لازم طَوَّقَه

(۲) طوق نما بنانا۔

يقال: تطوَّقت الحيةُ ونحوها: سانپ وغیرہ

کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا۔
(۳) طوق پہننا۔
یقال: تَطَوَّقَ بہ واطَّوَّقَ۔
الطَّائِقُ: طوق یا طوق نما۔
-من الجبل وغیرہ: پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔
الطّاق بمعنی الطّائق۔
(۲) عمارت کی محراب جسے کمان نما بنایا جائے۔
(۳) چوغہ (مع)
(ج) اَطْوَاقٌ وطیقانٌ۔
الطَّاقَةُ: قدرت۔
(۲) جس کے کرنے پر انسان مشقت کے ساتھ قادر ہو۔
(۳) خوشبودار پودوں، یا پھولوں یا بالوں یا لکڑیوں یا دھاگوں یا رسیوں کا مجموعہ (گچھا)
الطَّاقِيَةُ: سوتی یا اونی ٹوپی (محدثہ)
الطَّوْقُ: قدرت (۲) ہر گول چیز۔
(۳) ہر وہ چیز جس نے پیدائشی طور پر حلقہ باندھا ہو۔ جیسے کبوتری کی گردن کا حلقہ یا صنعةً ہو جیسے گردن میں سونے یا چاندی کا ہار۔
اسی وجہ سے کبوتری کو ذات طوقٍ کہا جاتا ہے۔
(۴) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی رسّی
(ج) اَطْواقٌ۔
الطَّوْقَةُ: سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔
المُطَوَّقُ: من الحمام ونحوہ: جس کی گردن میں حلقہ ہو۔ یعنی بالوں کا حلقہ جو جسم کے باقی بالوں کے رنگ سے مختلف ہو۔
المُطَوَّقَةُ: گردن والی بڑی بوتل۔
طَالَ (ن)۔ طُولًا: بلند ہونا۔
-علیہ طَوْلاً: مہربانی کرنا، انعام کرنا۔
- فلانًا: لمبائی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ یا انعام میں۔
یقال فلانٌ طُوَالٌ: فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے۔
لاتطولہ الطُّوْلُ: لمبے یا مہربان لوگ اس پر فوقیت نہیں لے جاسکتے۔
طَوِلَ (س) البعیرُ ونحوہ۔طَوَلًا: اوپر والا ہونٹ کا نیچے والے سے لمبا ہونا ھو اَطْوَلُ ھی طَوْلاءُ (ج) طُولٌ۔
اَطَالَ علیہ اللیلُ وغیرہ بمعنی طال۔
-علیہ: انعام کرنا۔
-الشیءَ وفیہ: لمبا کرنا۔
قالوا: أطالَ اللہ بقاءہ: اللہ اس کی عمر دراز کرے۔
- لِفُرَسہ ونحوہ: گھوڑے کو کھونٹی سے باندھنا۔
(۲) لگام ڈھیلی کرنا۔
اَطْوَلَہ بمعنی اَطالَہ۔
شاعر کہتا ہے

صَدرتِ فَأَطْوَلتِ الصُّدُودَ وقلَّما
وصالٌ علی طُولِ الصُّدودِ یدومُ

طَاوَلَ فی الشیءِ بمعنی طَوَّلِ۔
- فلانًا فی الدَّیْنِ ونحوہ: کسی کو ٹالنا اور ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
طَوَّلَ: الدَّابَّةَ اَولَھا: رسّی کو ڈھیلا چھوڑنا۔
-لہ: مہلت دینا۔
-الشیءَ: لمبا کرنا۔
تَطَاوَلَ بمعنی طَالَ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ} (۲) دور دیکھنے کے لئے کھڑے ہو کر لمبا ہونا۔
- الی الشیءَ: کسی چیز کو دیکھنے کے لئے یا مطلع ہونے کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) لمبا یا مہربان بننا (بتکلف)۔
(۳) غرور و تکبر کرنا۔
-علیہ بکذا: احسان کرنا۔
-علیہ: ظلم کرنا۔
- الطُّوْلُ الرَّجُلانِ: لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَطَوَّلَ: لازم طَوَّلَہ۔
-علیہ بکذا: انعام کرنا، احسان کرنا۔
اِسْتَطَالَ بمعنی طَالَ (۲) تطاول۔
-علیہ بکذا: احسان کرنا۔
-علیہ: ظلم و زیادتی کرنا۔
-الشیءَ: لمبا خیال کرنا۔
الطَّائِلُ: بہت زیادہ (۲) بلندی۔
(۳) قدرت (۴) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے) (۵) انعام، مہربانی (۶) مالداری (۷) کشادگی (۸) نفع (۹) فائدہ (اسے صرف بعد النفی ہی ذکر کیا جاتا ہے)
یقال: ھذا امر لا طائل تحتہ: (ج) طوائل۔
الطَّائِلَةُ بمعنی الطائل۔
(۲) عداوت، دشمنی (۳) بدلہ، انتقام۔
(ج) طَوَائِلُ۔
الطَّاوِلَةُ: چوسر کا کھیل (د)
(۲) کھانے کا میز (د)
الطَّوَالُ بمعنی الطُّوْلُ (۲) لمبا عرصہ۔
یقال: لا أُكَلِّمہ طَوَالَ الدھر: میں اس سے کبھی کلام نہیں کروں گا۔
(۲) عمر یقال: طَالَ طَوالُكَ: آپ کی عمر دراز ہو۔
الطُّوَالُ بمعنی الطَّوِیْلُ۔
الطُّوَالَةُ: مویشیوں کے چارے کا کنڈ (محدثہ)
الطَّوْلُ: احسان، مالداری، تمول۔
قرآن حکیم میں ہے: {وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ}
(۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے)
الطُّوْلُ: لمبائی: قصر یا عرض کا مقابل۔ اعیان اور اعراض دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے زمان وغیرہ۔
طول الخطّ (علم ہندسہ میں) خط کے طرفین کے درمیان بعد کی مقدار قیاس کرتے ہوئے خط پر (ع)

ط

خط الطّولِ: وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استواء پر اس کا مدار ہوتا ہے۔خطوط طول کو عام طور پر خط صفر کے اعتبار سے ماپا جاتا ہے جو کہ جرمنیشن سے گزرتا ہے (مج)

الطِّوَلُ بمعنی الطول (۲) وہ رسّی جو میخ وغیرہ کے ساتھ باندھی جائے اور اسے لمبا کیا جائے چوپائے کے لئے جس میں وہ مقید ہو کر چرے۔

الطُّوْلی: اطول کی مؤنث (۲) اونچی حیثیت (ج) طُوَلٌ۔

السَّبْعُ الطُّوَلُ من القرآن: سورۃ البقرۃ، آل عمران، النساء، المائدۃ، الانعام، الاعراف، الانفال اور براءۃ اکٹھی۔ **وقیل یونس۔**

والسبع الطُّوَل من الشِّعر معلقات امرؤ القیس، زہیر عمرو بن کلثوم بعید، طرفۃ، عنترۃ الحارث بن حلزۃ۔

الطُّوَّال: بہت لمبا۔

الطُّوَّلُ: دو لمبی ٹانگوں والا بحری پرندہ۔

الطَّوِیْلُ: لمبا (۲) قصیر یا عریض کا الٹ۔

یقال: ھو طویل الباع: وہ سخی ہے۔

طویل الید (عند المعاصرین) خیانت کرنے والا، چور یا دست درازی میں منہمک۔

(۲) (علم عروض میں) شعر کی ایک بحر ہے جو کہ وہ کثیر الاستعمال ہے۔اس کا وزن یوں ہے:

فعولن مفاعلین معولن مفاعیلن

(ج) طِوَالٌ وطِیَالٌ (واؤ کو ما قبل کسرہ کی مناسبت سے یاء کیا گیا)

الطَّوِیْلَۃُ: الطِّوَلُ اور وہ رسّی ہے جو جانور کے لئے لمبی کی جائے اور وہ اس میں مقید ہو کر چرے۔

یقال: ارخی طویلۃ الدابّۃِ: اس نے جانور کی رسّی کو ڈھیلا چھوڑ دیا (ج) طِوَالٌ۔

الطِّیَلُ والطِّیَلُ والطِّیَلَۃُ بمعنی الطُّوَلُ۔

طَوَی (ض) الشیءَ ۔طَیًّا: ایک دوسرے کے ساتھ ملانا، یا لپیٹنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ﴾

— اللہُ عُمُرَہٗ: وفات دینا۔

— فلانٌ کَشْحَہٗ او نَفْسَہٗ عَنِّی: کسی سے تعلق ختم کرنا۔

— الخَبَرَ او السِّرَّ عنہ: چھپانا۔

یقال: طور فؤادہ علی الامر: ظاہر نہ کرنا۔

— بطنَہ: اپنے آپ کو بھوکا رکھنا، بھوکے رہنے کا فیصلہ کرنا، حدیث میں ہے: **کان یطوی بطنَہ عن جارہ:** یعنی خود کو بھوکا رکھتے تھے اور پڑوسی کو ترجیح دیتے تھے کھانے میں۔

— الاَرْضَ والبلادَ وغیرھا: شہروں کو قطع کرنا، طے کرنا۔

— اللہُ البعیدَ: قریب کر دینا۔

— السَّیْرُ الماشی ونحوہ: پیدل سفر کا چلنے والے کو تھکا دینا۔

— فلانٌ البئرَ وغیرَھا بالحجارۃِ ونحوھا کنویں وغیرہ کو پتھر سے تعمیر کرنا یا من بنانا۔

طَوِیَ (س) السقاءُ ونحوہ۔ طَوًی: سکڑنا مشک وغیرہ کا۔

— البطنُ: بھوک کی وجہ سے پیٹ اندر ہو جانا۔

یقال: طَوِیَ فلانٌ: بھوکا ہونا۔

ھو طَوٍ وطَیّانٌ ھی طَیًّا (ج) طِوَاءٌ

اَطْوٰی بمعنی طَوِیَ۔

طَوَّاہُ: مبالغہ در طَوَاہُ۔

اِطَّوٰی: لازم طَوَاہ۔

— علی کذا: مشتمل ہونا۔

اِنْطَوٰی بمعنی اِطَّوٰی۔

— الحیّۃُ وغیرُھا: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

تَطَوّٰی بمعنی اِنْطَوٰی۔

الاَنْطِوَاءُ: (فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور فرط حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جائیں۔

الطَّایَۃُ: سطح (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) غیر پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) جماعت، گروہ یا ٹکڑا۔

الطَّوٰی: جم دار لپٹی ہوئی مشک۔

الطُّوٰی: طے کی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿بِالْوَادِی الْمُقَدَّسِ طُوًی﴾ وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی۔ یا وہ شام میں کوئی پہاڑ ہے یا طور سینا کے دامن میں وادی۔

الطِّوٰی: بھوک (۲) الطُّوٰی۔

(۳) ٹڈی کی دُم کا موڑ (ج) اَطْوَاءٌ۔

الطَّوِیُّ: لپٹی ہوئی چیز۔

(۲) گیہوں کا گٹھر (۳) رات کی ایک گھڑی (ج) اَطْوَاءٌ۔

الطُّوِیَّۃُ ضمیر (ج) طَوَایَا۔

الطَّیُّ: کسی چیز کا اندرونی حصہ، ضمن۔

— فی الثوب او الطین والأمعاء ونحوھا کپڑے وغیرہ کی سلوٹ (۳) دل کا کھوٹ، کینہ (ج) اَطْوَاءٌ۔

(علم عروض میں) مستفعلن اور مفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کر دینا اور جو باقی بچے مستعلن اور مفعلات اسے مفتعلن اور فاعلات میم منتقل کر دینا۔

(علم طبقات الارض میں) زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی حصے کا سکڑنا اور اس کے نتیجے میں چٹانوں کا سمٹنا (مج)

الطِّیَّۃُ: جہت یا کنارہ بعید۔

(۲) نیت (۳) حاجت۔

المِطْوٰی: سوت یا دھاگہ لپیٹنے کی چیز (ج) مَطَاوٍ۔

المِطْوَاۃُ: چھوٹا چاقو ایک پھل یا کئی پھلوں والا (محدثہ) فولڈنگ چاقو۔

ط..........ی

طَابَ (ض) الشیءُ ۔طِیْبًا وطِیْبَۃً: پاکیزہ ہونا۔

(۲) خوبصورت وعمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا۔

(۴) حلال ہونا (۵) زمین کا سرسبز ہونا۔

— نفسُہ بالشیءِ: جی خوش ہونا، دل کو بھانا، پسند آنا۔

— عنہ نفسًا: چھوڑنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ

شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا}

يقال: طَابَتْ نَفْسِي عنه تَرْكًا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا۔

أَطَابَ: پاکیزہ حلال چیز لانا۔

يقال أَطَابَ فِي مَكْسَبِهِ: حلال کمائی کرنا۔

اطاب فی کلامه: عمدہ گفتگو کرنا۔

(۲) گندگی یا تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔

– للضيف وغيره: مہمان کے آگے اچھا کھانا رکھنا۔

– الشيءَ: عمدہ بنانا (۲) عمدہ پانا۔

(طَايَبَهُ): کسی سے دل لگی کرنا' دل خوش کرنا۔

طَيَّبَ الشيءَ: پاکیزہ یا عمدہ بنانا۔

(۲) خوشبو ملنا۔

– الصَّبِيَّ وغيرَه: بچہ کو قریب لانا اور اس سے دل لگی والی باتیں کرنا۔

اسی سے ہے: طَيَّبَ خاطِرَه: خوش کرنا' مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا یا تسلی دینا' حوصلہ افزائی کرنا۔

– لغريمه أو غيره نصف المال أوِ الدَّيْنِ او نحوه: قرض دار کو قرض کی آدھی رقم سے بری کر دینا اور اس سے بخش دینا۔

تَطَايَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔

تَطَيَّبَ: لازم طَيَّبَه۔

إِسْتَطَابَ: پاک صاف ہونا۔

(۲) پاکیزہ چیز پینا۔

– الشيءَ: عمدہ پانا اور عمدہ خیال کرنا۔

يقال: اسْتَطَابَ القومَ: لوگوں سے اچھی چیز یا میٹھے پانی کے بارے میں پوچھنا۔

الأَطْيَبُ: طَابَ سے اسم تفضیل۔

(ج) أَطَايِبُ هي طُوْبَى (ج) طُوبَيات، طُوَبٌ۔

الأطيبان: اطیب کی تثنیہ (۲) کھانا اور نکاح یا نیند اور نکاح یا چربی اور جوانی۔

الطَّابُ بمعنی الطَّيِّبُ (۲) بمعنی الطَّيِّب۔

الطَّابَةُ: شراب۔

الطُّوبَى: نیکی (۲) بھلائی۔

طُوبَى: قرآن حکیم میں ہے: {طُوبَى لَهُمْ} جنت کی ہر خوشگوار چیز یعنی بقاء لازوال' ابدی عزت اور سرمدی دولت۔

الطِّيبُ: جس کے ذریعے خوشبو حاصل کی جائے جیسے عطر وغیرہ (۲) پاکیزگی (۳) ہر چیز سے اعلیٰ و افضل۔

ومنه: طِيبُ العيش وطيب الحياة: اعلیٰ و افضل زندگی (ج) أَطْيَابٌ وطُيُوبٌ۔

الطِّيبَةُ من الاشياءِ: پاکیزہ و افضل چیز۔

يقال مالٌ طِيبَةٌ: حلال مال۔

(الطَّيِّبُ): ہر وہ چیز جس سے حواس یا نفس کو لذت ملے۔

(۲) ہر وہ چیز جو تکلیف اور برائی سے پاک ہو۔

(۳) وہ شخص جو رذائل سے پاک ہو اور فضائل سے مزین ہو۔

يقال: فلان طَيِّبُ الازار، وطيب القلب یعنی پاکیزہ باطن والا ہے۔

زَبونٌ طَيِّبٌ: خوش معاملہ گاہک۔

– من البلاد ونحوها: عمدہ مٹی والا شہر۔ هي طيبة۔

يقال امرأةٌ طيِّبة: پاک دامن عورت۔

نفسٌ طيِّبة: تقدیر پر راضی ہونے والا نفس۔

كلمةٌ طيبةٌ: عمدہ خوبصورت کلمہ۔

بلدةٌ طيبةٌ: بھلائیوں والا شہر جو آفات و بلیات سے محفوظ ہو اور دوسرے کو بھی محفوظ رکھے۔

مساكنُ طيبة: پاکیزہ ٹھکانہ۔

تربة طيبة: پاکیزہ مٹی جو پیداوار کی صلاحیت رکھے۔

طُعمة طيبة: حلال کمائی۔

ريحٌ طيبة: نرم ہوا' ہلکی ہوا۔

فَكْهَةٌ طيبة: خوشگوار مہک' جس میں بدبو نہ ہو۔

(المَطَايِبُ): عمدہ بہترین چیزیں۔

قيل: اسکا کوئی واحد نہیں باعتبار الفاظ کے یا بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطَابٌ یا مَطَابَةٌ ہے۔

(المَطْيَبَةُ): خوشبو والی جگہ (ج) مَطَايِبُ۔

المُطَيَّبُونَ: پانچ قبیلے' بنو عبد مناف' بنو اسد' بنو تمیم' بنو زہرۃ' بنو حارث' وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبد الدار کے پاس خانہ کعبہ کی چار منصب تھے: حجابہ' رفادہ' لواء اور سقایہ بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبد الدار اس کے لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہیں بنیں گے اور متحد رہیں گے پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کیلئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اسلئے ان کو مُطَيِّبِين کہا جاتا ہے۔

طَاخَ (ض). طَيْخًا: تباہ و ہلاک کرنا۔

(۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔

أَطَاخَهُ: ہلاک کرنا (۲) ختم کر دینا۔

– شعرهُ: بال گرانا۔

(طَيَّخه): تباہ و برباد کرنا۔

تَطَايَخَ: بکھیرنا' پھیلنا۔

(الطَّيْخُ): ہل کے نیچے لگی ہوئی لکڑی۔

(الطَّيْخَةُ): يقال اصابَتْهم طَيْخَةٌ۔ ان میں افتراق و انتشار پیدا ہو گیا۔

طَاخَ بمعنی. طَيْخًا: قول و فعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان و کم عقل ہونا۔

(۳) مغرور ہونا۔

– فلانًا ونحوه: برائی میں ملوث کرنا یا برے ہونے کا الزام لگانا۔

. الامر: خراب کرنا۔

طَيَّخَ عليه: دبا ڈال کر ہلاک کر دینا۔

يقال: طَيَّخَ الهمُّ او العذاب عليه: ہیبت یا عذاب نے اسے ہلاک کر دیا۔

– الامرَ: خراب کر دینا۔

– الشيءَ: تارکول ملنا۔

– السِّمَنُ الحيوان: جانور کا موٹاپے کی بناء پر چربی اور گوشت سے بھر جانا۔

تَطَيَّخَ: برائی سے آلودہ کرنا۔

ط

الطَّائِغُ: بے وقوف' گندا جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔
(الطَّيْغَةُ) بمعنی الطَّائِغُ (۲) فتنہ۔
(۳) جنگ۔
زمن الطيخة: فتنہ اور جنگ کا زمانہ۔
طار (ض) الطائر ونحوه۔ طَيْرًا وطَيَرَانًا: اپنے پروں کو ہلا کر ہوا میں بلند ہونا۔
يقال: طار طائره: غصہ میں آنا۔
طار غرابه: جوان ہونا۔
طار قلبُه مطارَه: دل کا پسندیدہ چیز کی طرف مائل ہونا۔
طارت نفسُه شُعاعًا: بے چین و پریشان ہونا۔
— الشيءَ: لمبا ہو کر پھیل جانا۔
يقال: طار له صيتٌ او ذكرٌ في الناس او الآفاق: لوگوں میں چرچا ہونا۔
— السِّمَنُ في الدَّوابّ ونحوها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا' بڑھنا۔
— فلانٌ الى كذا: کسی چیز کی طرف لپکنا۔
— الى بلد كذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔
— الشيءُ عن الشيءِ ومنه: گرنا۔
أَطَارَ المكانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔
— الطائرَ وغيرهَ: پرندے کو اڑانا۔
يقال: اطار نومَه: نیند اڑا دینا۔
— المالَ ونحوه بينهم: باہم مال تقسیم کرنا۔
(طَايَرَه): اڑان کا مقابلہ کرنا۔
طَيَّرَه وبه بمعنی أَطَارَه۔
(انْطَارَ): پھٹ جانا' دراڑ پڑنا۔
(تَطَايَرَ): لمبا ہونا (۲) متفرق پھیلنا۔
يقال: تَطَايَرَ القَوْمُ: جدا ہونا۔
(تَطَيَّرَ): اچھا شگون لینا۔
— به و منه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندے سے نیک شگون لینے کے معنی میں تھا پھر برا اچھے اور بدشگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔

يقال: إِطَّيَّرَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تَطَيَّرَ ہے
قرآن مجید میں ہے
: {وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ}
اسْتَطَارَ الشيءُ: منتشر ہونا' بکھرنا۔
يقال: استطار البرقُ: افق میں روشنی پھیل گئی۔
استطار الفجر أو الصبح أو غيره: کپڑے وغیرہ میں بوسیدگی کا پھیل جانا (ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا)۔
اسْتَطَارَ الشَّقُّ او الصَّدْعُ في الحائط او الزجاجة: دیوار میں دراڑ پڑنا یا شیشہ تڑخنا۔
— الشيءَ: اڑانا۔
— السَّيْفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔
أُسْتُطِيرَ بمعنی طُيِّرَ (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جتنا تیز پرندہ لے کر اڑتا ہے۔
(۳) خوفزدہ ہونا' گھبرا جانا۔
يقال: أُسْتُطِيرَ فؤاده: دل گھبرانا۔
— الفرسُ وغيرهُ: تیز دوڑنا۔
يقال: فحل مستطار: مست سانڈ۔
الطائرُ: من الحيوان: ہر وہ پرندہ جو فضا میں دو پروں کے ذریعے اڑتا ہے۔
(۲) وہ پرندہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے
(۳) خیر یا شر کا حصہ اس کی تفسیر کرتا ہے قول باری تعالیٰ : {وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ}
يقال: طَارَ طائرُهُ: غضبناک ہونا' تیز ہونا۔
هو ساكن الطائر: حلیم بردبار باوقار ہونا۔
هو ميمون الطائر: مبارک آدمی۔
يقال في الدعاء للمسافر: على الطائر الميمون: سفر مبارک ہو۔
طائرُ الله لا طائرُكَ فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کا نہیں۔
يقال: طائرَ الله لا طائرَكَ (فتحہ کے ساتھ)

میں اللہ کا فیصلہ پسند کرتا ہوں تمہارا نہیں۔
(ج) طير و أَطْيَارِ وطيور قرآن مجید میں ہے: {والطَّيْرُ صَافَّاتٍ}
يقال: كأنَّ على رؤسهم الطير: ساکن اور باوقار میں طیش نام کی کوئی چیز نہیں ان میں۔
الطَّائِرَةُ: مشین جو پرندہ نما ہوتی ہے فضا میں تیرتی ہے اور نقل و حرکت اور جنگ میں کام آتی ہے۔ ہوائی جہاز (محدثہ)
(الطَّيْرَةُ): بے وقاری' اوچھاپن۔
طِيَرَةُ الغضب او الشباب ونحوه: آفت غضب یا آفت جوانی۔
(الطِّيَرَةُ والطِّيْرَةُ): (یاء کے سکون کے ساتھ) نحوست' فال (۲) وہ چیز جس کے ذریعے اچھی یا بری فال نکالی جائے۔
(الطُّيَيْرِيَّةُ): ایک بیماری جو خاص کر طوطوں سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے (مج)
(الطَّيَّارُ): جہاز کا پائلٹ' طیارچی۔
الطَّيُّورُ يقال: هو طَيُّورٌ فَيُّورٌ: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔
المَطَارُ: طار سے اسم مکان۔
وہ جگہ جو جہازوں کے اترنے اور اڑنے کے لئے بنائی گئی ہو (ایئرپورٹ) (محدثہ)
المَطَارَةُ: وہ جگہ جہاں پرندوں کی کثرت ہو۔
(۲) چوڑے منہ والا کنواں۔
طَاسَ (ض)۔ طَيْسًا: زیادہ ہونا۔
(الطَّيْسُ): کثیر چیز جیسے پانی' ریت وغیرہ۔
(۲) ہر وہ جاندار جس کی نسل کثیر ہو۔ جیسے مکھی' چیونٹی وغیرہ۔
طَاشَ (ض) طَيْشًا و طَيَشَانًا: بے چین ہونا' منحرف ہونا۔
يقال: طَاشَ فلانٌ: اوچھا اور بے صبرا ہونا۔
طاش عقلُه: بہکنا' یا ناسمجھی کی باتیں کرنا یا غلطی کرنا۔
— السهمُ ونحوه عن الهدف ونحوه: تیر

ط

وغیرہ کا نشانہ سے پھر جانا' اس تک نہ پہنچنا۔
یقال لِمَنْ ضَلَّ ویخطئ الصواب: طَاشَ سَهْمُه: وہ بھٹک گیا۔
أَطَاشَهٗ: بہکا ہوا بنانا' تیر کو نشانہ سے ہٹانا۔
(الطَّائِشُ): خفیف الحرکت' اوچھا' بیہودہ۔
(۲) وہ شخص کہ جس کا تیر' تیر اندازی کے وقت نشانہ پر نہ پہنچے (ج) طُيَّاش' وطاشة۔
(الطَّيَّاشُ): متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر جمتا نہ ہو (۲) جلد باز' بے سوچے سمجھے کام کرنے والا۔
یقال: قومٌ طَيَّاشةٌ۔
طَاعَ (ض) ـطَيْعًا بمعنی طاعَ يَطُوعُ طَوْعًا۔
یقال: یطیعه يَطِيعُ له۔
طَافَ (ض) به 'وحوله' وعليه۔ طَيْفًا: طاف یطوف میں ایک لغت۔
أَطَافَهٗ: گھمانا۔
(طَيَّفَ): گھمانا (متعدی اور لازم دونوں میں)

بمعنی طَوَّفَ۔
تَطَيَّفَ بمعنی طاف و أطاف (۲) بمعنی تَطَوَّفَ
(الطِّيَافُ): رات کی تاریکی۔
جیسے شعر کا یہ حصہ
عِقْبانَ دَجْنٍ بادرتْ طِيَافا۔
(الطَّيْفُ): ذہن میں آنے والا خیال۔ جسے سویا ہوا شخص دیکھے (۲) جنون (۳) غصہ (۴) قوس قزح اور اس کے رنگ (ج) أَطْيافٌ
(الطَّيْلَسَان): (دیکھئے: طلس)
طَانَ (ض) فلانٌ ـطَيْنًا: گارے کی اچھی طرح لپائی کرنا۔
–الشيءَ: مٹی سے آلودہ کرنا۔
– الكتابَ او الرسالة او الخطاب: مٹی سے مہر لگانا جیسے موم سے لگائی جاتی ہے۔
– اللهُ فلانًا على الخير او الشر: اللہ تعالیٰ کا کسی کی جبلت وفطرت میں خیر وشر کا رکھنا۔
–فيه كذا من الصفات: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا۔

أَطَانَهٗ بمعنی طَانَه۔
(طَيَّنَهٗ): مبالغہ در طَانَه۔
(تَطَيَّنَ): مٹی سے لتھیڑنا۔
یقال: إِطَّيَّنَ (قلب اور ادغام کے ساتھ)
(الطِّيَانَةُ): گارے کی لپائی کا پیشہ۔
(الطِّينُ): مٹی۔ میکاد سے پیدا شدہ مادہ جو کہ المرو اور فلسپار اور بعض عضوی مادوں سے مرکب ہوتا ہے اس کے دانے باہم چپکے ہوئے باریک باریک ہوتے ہیں (مج)
(۲) پانی ملی مٹی۔ بسا اوقات اسے مٹی ہی کہا جاتا ہے اگرچہ پانی کی رطوبت ختم ہو چکی ہو (۳) کیچڑ (ج) أَطْيانٌ۔
(الطِّينَةُ): مٹی کا ایک ٹکڑا (حصہ)
(۲) مٹی کا ایک ٹکڑا: پہلے زمانے میں اس سے کتب اور خطوط کو مہر لگائی جاتی تھی۔
(۳) فطرت (ج) طِيَنٌ۔
(الطَّيَّانُ): گارا بنانے یا لیپنے والا۔

ط

(۹۰۰)

ظ

الظاء : حروفِ ہجاء کا سترہواں حرف۔اس کا مخرج طرف زبان اور ثنایا علیہ کا کنارہ ہے حروف مجہورہ اور رخوہ میں سے ہے۔ **مطبق** بھی ہے' صفت اطباق ہی ہے جو اس کے اور ذال کے درمیان فارق ہے۔

ظ............أ

ظَأَبَ(ف) فلانٌ ظَأْبًا: شور کرنا۔
(۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا اور چیخنا۔
ظَاءَبَ فلانٌ فلانًا مظاءَبةً : اپنی سالی سے شادی کرنا۔
تَظَاءَبَ الرجلان : ہم زلف ہونا (ایک کا ایک عورت اور دوسرے کا اسی عورت کی بہن سے شادی کرنا)
الظَّأْبُ : ہم زلف (ج) **أَظْؤُبٌ وظُؤُوبٌ**
ظَأَرَت(ف) المرأةُ والناقةُ ونحوهما على ولدِ غيرها ظأْرًا وظِئَارًا : مہربان ہونا۔ **هي ظَئُورٌ وظَئُورَةٌ**.
— فلانٌ على عدوِّه: حملہ کرنا۔
يقال: ظَأَرَ المرأةَ والنَّاقة : عورت یا اونٹنی کا غیر کے بچہ پر مہربانی کرنا۔
يقال: ظَأَرَ فلانًا على كذا : کسی چیز پر کسی کو مہربان کرنا' مائل کرنا۔
— فلانًا على الأمرِ : کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا مجبور کرنا۔
أَظْأَرَها على ولدِ غيرها : غیر کے بچہ پر مہربان بنانا۔
يقال: أَظْأَرَ فلانًا على كذا : کسی بات کی طرف مائل کرنا۔

ظَاءَرَ: دایہ رکھنا۔
— المرأةُ : دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ لینا۔
— فلانًا على كذا : مائل کرنا۔
(۲) پھسلانا یا مجبور کرنا۔
— فلانٌ فلانًا : باہم ایک دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔
اظَّأَرَتِ المرأةُ والناقةُ۔ بمعنی **اظأَرَتْ**.
—لولدِهِ ظِئْرًا : اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا۔
الظَّأْرُ : ہر وہ چیز جو اپنی جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔
يقال: عَدُوٌّ ظَأْرٌ : طاقت ور دشمن۔
الظِّئْرُ : غیر کے بچہ کو دودھ پلانے والی دایہ اور اس کے خاوند کو بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) محل کا ایک کونہ۔
(ج) **أَظْؤُرٌ وأَظْآرٌ وظُئُورٌ**.
الظِّئْرَةُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔
ظَأَفَهُ(ف) ظَأْفًا : پریشان کر کے نکالنا۔

ظ............ب

الظَّبْأَةُ: لنگڑا بجو۔
ظَبْظَبَ فلانٌ ظَبْظَبَةً وظِبْظَابًا : شور مچانا' دھمکی دینا۔
ظُبْظِبَ فلانٌ: بخار ہونا۔
الظِّبْظَابُ: بیماری۔
يقال: مابه ظَبْظَاب.(۲) آنکھ کے اندر پھنسی۔(۳) عیب (۴) درد (۵) شوروغل۔
الظَّبْظَبَةُ : آواز' شور (ج) **ظَبَاظِبُ**.
الظُّبَةُ : تلوار' بھالا' خنجر وغیرہ کی دھار (ج) **ظُبًا وظُبَاتٌ وظُبُونٌ**.

أَظْبَتِ الأرضُ : زمین پر ہرنوں کا کثرت سے ہونا۔
الظَّبْيُ : کھروں اور کھوکھلے سینگوں والے حیوانات کی ایک قسم۔اس میں سے مشہور عربی ہرن ہے جسے **الغزال الأعفر**۔ کہا جاتا ہے۔
ضرب المثل ہے: **به داءُ ظَبْيٍ** : وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے یا اس کی بیماری کا محل نامعلوم ہے۔
يقال: لَاتُرْكَنَّكَ تَرْكَ الظَّبْيِ ظِلَّهُ : میں تمہارے پاس دوبارہ نہ رکوں گا۔کیونکہ ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں واپس نہیں پلٹتا۔
(ج) **أَظْبٍ ظُبِيٌّ وظِبَاءٌ هي ظبية (ج) ظِبَاءٌ**.
(۲) **الظَّبْيَةُ** : ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوں (ج) **ظِبَاءٌ**.
اَلْمَظْبَأَةُ: أَرْضٌ مَظْبَأَةٌ: وہ زمین جہاں ہرن بکثرت ہوں۔

ظ............ر

ظَرِبَ(س) ظَرَبًا : چمٹنا۔
الظَّرِبُ: ابھرا ہوا نوک دار پتھر۔
(۲) پھیلا ہوا پہاڑ (ج) **ظِرَابٌ**.
حدیث استسقاء میں ہے: (**اَللّٰهُمَّ عَلَى الآكَامِ والظِّرَابِ وبُطُوْنِ الأَوْدِيَةِ**)
الظَّرِبَانُ: فصیلہ سموریہ۔کا ایک جانور جو بلی سے چھوٹا ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے کانوں والا' بڑے سر لمبی ناک' چھوٹے پاؤں والا اور سخت بدبودار ہوتا ہے۔
يقال: فَسَابينهُمُ الظَّرِبَانُ : باہم پھوٹ پڑنا۔(ج) **ظِرْبِيٌّ وظَرَابِيْنُ وظَرَابِيُّ**.
ظَرَّ (ن) الرَّجُلُ ظَرًّا، ومَظَرَّةً: دھار دار پتھر

توڑنا۔
— الناقةَ ونحوَها : دھار دار پتھر سے اونٹنی وغیرہ ذبح کرنا۔
اَظَرَّ الرَّجُلُ : نوکیلے پتھروں والی زمین میں آنا۔
— المكانُ : دھاردار پتھروں کا کثیر ہونا۔
الظِّرُّ : نوکیلا چھری کی مانند دھاردار پتھر۔
واحدته: ظِرَّةٌ۔
— (۲) چقماق کے ٹکڑے جو قدیم زمانے میں بھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کئے جاتے تھے۔ (ج) ظُرَّانٌ وظِرَارٌ۔
الظُّرَرُ : نوکیلا پتھر۔
واحدته: ظُرَرَةٌ
الظِّرِّيُّ: الطَّورُ الظِّرِّيُّ۔ (جیولوجیا میں) وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات استعمال کئے۔
ظَرُفَ (ف) فلانٌ ظَرْفًا وظَرَافَةً هو ظريفٌ: تیز طبع، ماہر ہونا۔
قيل: الظَّرْفُ في الوجه: حسن۔
في القلب: ذکاوت۔
في اللسان: فصاحت وبلاغت۔
ومنه قول عمر ﷺ اذا كان اللِّصُّ ظريفًا يُقْطع: یعنی جب سمجھدار ہو۔
اَظْرَفَ فلانٌ: بہت برتنوں والا ہونا۔
(۲) چالاک اولاد والا ہونا۔
— بِفُلانٍ: کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا۔
— المتاعَ: سامان کے لئے ظرف بنانا۔
ظَارَفَهٗ: ہوشیاری میں مقابلہ کرنا۔
تَظَارَفَ : بتکلف ہوشیار بننا، جبکہ حقیقت میں ہوشیار نہ ہونا۔
تَظَرَّفَ۔ بمعنی تَظَارَفَ۔
اِسْتَظْرَفَهٗ: کسی کو ہوشیار سمجھنا۔
الظَّرْفُ: برتن (۲) ہر وہ چیز جس میں کوئی چیز قرار پکڑے۔ اسی سے ہے ظرف زماں نحویوں کے ہاں۔
(۳) حالت (ج) ظروفٌ۔
فلانٌ نقيُّ الظَّرْفِ: امانت دار ہونا۔
يقال: رايتُ فلانًا بظَرفِهٖ: میں نے بعینہ اسے دیکھا۔
الظَّرفيَّةُ: کسی چیز کا کسی چیز میں حلول کرنا۔ حقیقتاً جیسے الماء الکوز۔ یا مجازاً ہو جیسے النجاة في الصدق۔
المظْرُوْفُ: وہ چیز جسے ظرف شامل ہو۔
يقال: بعثتُ بالرسائل مظروفةً (محدثہ)

ظ............ع

ظَعَنَ (ف) ظَعْنًا وظُعُوْنًا: روانہ ہونا، چلنا۔
يقال: ظَعَنَ به۔
اَظْعَنَهٗ: چلانا۔
الظِّعَانُ: ہودج باندھنے کی رسّی۔
الظُّعْنَةُ: مختصر سفر (ج) ظُعَنٌ۔
الظَّعِيْنَةُ: وہ سواری جس پر سوار ہوا جائے۔
(۲) ہودج (۳) بیوی۔
(ج) ظَعَائِنُ وظُعُنٌ واَظْعَانٌ۔

ظ............ف

ظَفَرَ (ض) الشيءَ ظَفْرًا : کسی چیز میں ناخن گاڑنا۔
يقال: ما ظفرتُكَ عيني منذُ زمان : یعنی میں نے آپ کو ایک عرصہ سے نہیں دیکھا۔
ظَفِرَ (س) الرجلُ ظَفَرًا : ناخنوں کا لمبا اور چوڑا ہونا۔ هُوَ اَظْفَرُ۔
— عينُه : آنکھ میں ناخنہ (ایک بیماری) ہونا هِيَ ظَفِرَةٌ۔
— فلانٌ على عدوّه وبعدوّه: غالب آنا دشمن پر۔
هو ظَافِرٌ وظَفِرٌ۔
— الشيءَ وبه: کامیاب ہونا، پالینا۔
يقال: ظَفِرَ اللهُ فلانًا على فلانٍ : غالب کرنا۔
اَظْفَرَ الشيءَ: ناخن گاڑنا۔
اَظْفَرَهُ اللهُ لعدوّه وعليه : اللہ کا کسی کو دشمن پر قوت وغلبہ دینا۔
— الجِلْدَ: کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔
— فلانًا: کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔
تَظَافَرُوا على كذا: باہم مدد کرنا۔
اَظْفَارُ الجلدِ: کھال کے کھرنڈ۔
الْاَظْفَارُ: ناخنوں کے مشابہ ایک خوشبودار بوٹی۔
الْاُظْفُوْرُ: انگلیوں کے کنارے ملا ہوا مادہ۔
(ناخن) (ج) اَظَافِيْرُ واظافِرُ۔
الظُّفْرُ۔ بمعنی الاُظْفُوْرُ۔
(ج) اَظْفَارٌ (جج) اَظَافِيْرُ۔
يقال: رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفْرِ اَوْ كَلِيْلُ الظُّفْرِ: بے وقعت، حقیر شخص۔
الظَّفَرَةُ: ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آ جاتی ہے۔
الْمِظْفَارُ: ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے والا۔
الْمُظَفَّرُ۔ بمعنی المِظْفَار

ظ............ل

ظَلَعَ (ف) ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔
— الارضُ بأهلها : زمین کا اہل زمین کی کثرت کی وجہ سے تنگ پڑ جانا۔
هو ظالعٌ هي ظالعٌ وظالعةٌ۔ ضرب المثل ہے۔
لا يُدرك الظَّالع شأو الظَّليع: لنگڑا بیل تیز رفتار گھوڑے کو نہیں پا سکتا۔
ایک اور ضرب المثل ہے ظالع يقود كَسِيْرًا: اس کمزور شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے کمزور کی مدد کر رہا ہو۔
الظَّالِعُ: الزام رسیدہ۔
الظُّلَاعُ : جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔
الظَّلْعُ: ضرب المثل ہے: اربَعْ عَلَى ظَلْعِكَ۔ یعنی تو کمزور ہے پس اپنے آپ پر رحم کھا اور اتنا ہی بوجھ لاد جس کی تو طاقت رکھتا ہو۔

— یہ دھمکی دینے والے کو بھی کہا جاتا ہے یعنی اپنی دھمکی میں حد سے تجاوز نہ کر۔

ایک اور ضرب المثل ہے: **لا یربع علی ظَلْعك من لیس یحزُنه اَمْرُك**: تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کا احساس ہو۔

ظَلَفَه (ض) عن الامرِ ظَلْفًا: روکنا۔

یقال: ظَلَفَ نفسه عما لا یَجْمل به: اس نے نامناسب بات سے اپنے آپ کو باز رکھا۔

— **الصَّیدَ**: شکار کے کھر پر مارنا۔

— **الأَثرَ**: نشان قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔

— **القوم**: لوگوں کے قدموں کے نشانات پر چلنا۔

ظَلِفَتِ (س) الارضُ ظَلَفًا: زمین کا سخت اور کھردار ہونا۔

یقال: ظَلِفَت معیشته: گذران مشکل ہونا۔

نفسه عن الشيءِ: رکنا **هو ظَلِفٌ**۔

یقال: هو ظَلِفُ النفسِ: رذائل سے پاک ہے۔

أَظْلَفَ الأَثَرَ۔ بمعنی **ظَلَفَهُ**۔

— **فلانًا عن کذا**: دور کرنا۔

ظَلَّفَ علی کذا: اضافہ کرنا۔

الظَّلْفُ: یقال: ذهب دَمُه ظلفًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔

الظِّلْفُ: گائے، بکری اور ہرن کا شق زدہ ناخن (کھر) (ج) **اَظلاف وظلُوفٌ**۔

یقال: فلانٌ له الخُفُّ والظِلْفُ: یعنی فلاں کے پاس چوپائے ہیں۔

جاءَتِ الابلُ علی ظِلفٍ واحدٍ: اونٹ آگے پیچھے آئے۔

وجدَت الدَّابَّةُ ظِلْفَها: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا۔

وجدَ ظلفه: مراد پانا۔

الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) سخت گزران۔

یقال: ذهب دمه ظلفًا: خون رائیگاں جانا۔

اَخذَه بظَلَفِهٖ: کچھ نہ چھوڑنا۔

الظَّلَفَاتُ: یقال اقامه الله علی الظَّلَفَاتِ: اللہ تنگی اور سختی پر اسے قائم رکھے۔

الظَّلِیفُ: کھردری جگہ (۲) سخت مشکل کام۔ (۳) سختی (۴) بدحال (ج) **ظُلُفٌ**۔

یقال: ذهب به ظَلِیْفًا: وہ اسے مفت لے گیا، ناحق لے گیا۔

ذهب دمُه ظلیفًا: خون رائیگاں جانا۔

هو ظَلِیفُ النفس: بلند کردار شخص۔

الظَّلِیْفَةُ: یقال: اخذ الشيءَ بِظَلِیْفَتِه: ساری کی ساری چیز لے جانا۔

ظَلَّ (س ض) الشيءُ ظَلَالَةً: سایہ دار ہونا۔

ظَلَّ فلان یفعل کذا (س) ظَلاًّ وظُلُوْلًا: دن میں کرنا۔

یقال: ظَلَّ یفعل کذا: کرتے رہنا۔

اَظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) سایہ دراز ہونا۔

یقال: اَظَلَّ الیومُ واظَلَّ الشجرُ: دن کا ابرآلود ہونا، درخت کا سایہ فگن ہونا۔

— **فلانٌ فلانًا**: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔

— **الشيءَ فلانًا**: کسی چیز کا کسی کو ڈھانپ لینا۔

یقال: اَظَلَّه الامرُ: معاملہ کا ذہن پر چھا جانا۔

یقال: اَظَلَّ الشَّهْرُ واظلَّ الشتاءُ واَظَلَّکُم فلان: مہینہ یا سردی کا آنا، یا فلان کا تمہارے پاس آنا۔

— **الشيءُ فلانًا**: قریب ہونا اور سامنے آنا۔

ظَلَّلَ بالسَّوْطِ: ڈرانے کے لئے کوڑے سے اشارہ کرنا۔

— **فلانًا**۔ بمعنی **اَظَلَّه**۔

یقال: ظَلَّلَه بکذا: سایہ دینا کسی چیز کا۔

ظَلَّلَ اللهُ علیهم الغمامَ: بادلوں کا سایہ کرنا۔

ظَلَّلَه من الشمس: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا۔

— **الرَّسْمَ**: تصویر یا خط پر شیڈ ڈالنا جب کہ وہ ایک ہی رنگ کا ہو (مج)

تَظَلَّلَ بالشيءِ: سایہ حاصل کرنا۔

یقال: تَظَلَّلَ من الشمس: دھوپ سے سایہ میں آنا۔

اِسْتَظَلَّ۔ بمعنی **تَظَلَّلَ**۔

یقال: اِسْتَظَلَّ بالظِّلِّ: سایہ کی طرف آنا اور اس میں بیٹھنا۔

اَلاَظَلُّ: انگلی کی اندرونی سطح (ج) **ظُلّ**

الظَّلاَلُ: ہر سایہ دار چیز۔

الظِّلاَلُ: ظِلال البحر: سمندر کی موجیں۔

الظَّلاَلَةُ: وجود شی، ذات شی۔

رأیت ظلالةً من الطَّیْرِ: میں نے پرندوں کے جھنڈ کو دیکھا۔

الظِّلُّ: سورج کی شعاعوں کی روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے چھپ جائے (ج) **ظِلالٌ و اَظلالٌ**۔ **من کل شیءٍ**: ہر چیز کی ذات۔

— **من الشيءِ**: شی کا ابتدائی حصہ۔

یقال: ظِلُّ الشَّبَابِ، ظِلُّ الشتاءِ، وظِلُّ اللیلِ: جوانی کا آغاز، سردیوں کا آغاز، رات کی تاریکی۔

یقال: آتانا فی ظِلِّ اللیلِ: وہ ہمارے پاس رات کی تاریکی میں آیا۔

— **من السحاب**: سورج کو چھپانے والا بادل۔

— (مصورین کی اصطلاح میں) **الظِّلُّ الخلفی**۔ ہلکا سیاہ رنگ جو کسی تصویر کے پیچھے کیا جائے۔

— **الظِّلُّ الممدُوْدُ**: شیڈ یا خیال جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے۔

الظِّلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے (مج)

یقال: هو فی ظِلِّ فلان: فلان کی حفاظت میں ہے۔

وجهُهٗ كَظِلِّ الحجرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بے حیا ہے۔
مشيتُ على ظِلِّي وانتعلتُ ظِلِّي: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا جس وقت میرا سایہ نہ تھا۔
هو يباري ظِلَّ رأسِه: وہ اکڑتا ہے۔
مُلاَعِبُ ظِلِّه: سیاہ چونچ اور پاؤں والا ایک پرندہ۔ جس کا سینہ سفید، کمر پر اور دم چتکبری ہوتی ہے۔
مصر میں صَيَّادُ السمك۔ جبکہ عراق میں قرلی۔ کے نام سے مشہور ہے۔
الظَّلَلُ: درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (ج) اَظْلاَلٌ۔
الظُّلَّةُ: ہر سایہ دار درخت وغیرہ (۲) چھتری (ج) ظُلَلٌ۔
الظَّلِيْلُ: سایہ دار۔
يقال: ظِلٌّ ظَلِيْلٌ: دائمی سایہ۔
الظَّلِيْلَةُ: گھنے درختوں والا باغ (ج) ظَلاَئِلُ۔
المِظَلَّةُ: چھتری (ج) مَظَالٌّ۔
ظَلَمَ (ض) ظُلْمًا ومَظْلِمَةً: ظلم کرنا، حد سے بڑھنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا۔
ضرب المثل ہے: مَنْ اَشْبَهَ اَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ: جو اپنے باپ کے مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے۔
ایک اور ضرب المثل ہی مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بے ایمان کو ایمان دار سمجھے۔
يقال: ظَلَمَ الارضَ: زمین کو غلط جگہ سے کھودنا۔
— فلانًا حقَّه: حق مارنا یا کمی کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ سے ہٹنا۔
حدیث میں ہے: لَزِمُوا الطَّرِيْقَ فلم يظلموه هو ظالمٌ و ظَلاَّمٌ هو وهي ظَلُوْمٌ۔

يقال: ما ظَلَمَكَ عن أن تفعل كذا: تجھے ایسا کرنے سے کس نے روکا۔
ظَلِمَ (س) الليلُ. ظَلْمًا: رات کا تاریک ہونا، هو ظَلِمٌ۔
اَظْلَمَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔
يقال: اَظْلَمَ الشَّعْرُ: اَظْلَمَ البَحْرُ۔
— القومُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
— الثَّغْرُ: دانتوں کا چمکدار ہونا۔
— البيتَ: تاریک کرنا۔
— فلانٌ علينا البيتَ: ہمیں ناپسندیدہ اشعار سنائے۔
ظَالَمَه مظالمة وظِلاَمًا۔ بمعنی ظَلَمَه۔
ظَلَّمَه: ظلم کو کسی کی طرف منسوب کرنا، ظلم کا الزام دینا (۲) ظلم سے انصاف دلانا۔
— تَظَالَمَ القومُ: ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔
— المِعْزى: بکریوں کا سینگوں سے لڑنا۔
يقال: نزلنا بأرضٍ تتظالم معزاها: ہم ایسی جگہ ٹھہرے جہاں بکریاں باہم لڑتی تھیں (خوشحالی کی وجہ سے)
تَظَلَّمَ: ظلم کی شکایت کرنا۔
يقال تَظَلَّمَ منه: کسی کے ظلم کی شکایت کرنا۔
(۲) ظلم برداشت کرنا۔
— فلانًا حقَّه: کسی کی حق تلفی کرنا۔
— اظَّلَمَ: ظلم برداشت کرنا۔
— انْظَلَمَ۔ بمعنی اِظَّلَمَ۔
الظَّلاَمُ: تاریکی۔
الظِّلاَمُ: يقال: نَظَرَ اِلَيْهِ ظِلاَمًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔
الظُّلاَمَةُ: مظلوم کا مطالبہ، مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز کو کہتے ہیں۔
تقول: عند فلان ظلامَتِي: فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے۔
الظَّلْمُ: دانتوں کا پانی اور چمک (۲) برف (ج) ظُلُوْمٌ۔

الظَّلْمُ: ذات (۲) پہاڑ (ج) ظُلُوْمٌ۔
الظَّلْمَاءُ: تاریکی۔
يقال: لَيْلَةٌ ظَلْمَاءُ: تاریک رات۔
الظَّلْمَةُ: ليلةٌ ظَلْمَةٌ: تاریک رات۔
الظُّلْمَةُ: تاریکی۔
ظُلماتُ البحرِ: مصائب سمندر۔
الظَّلِيمُ: نر شتر مرغ (ج) ظُلْمَانٌ۔
الظَّلِيمَةُ: ظلماً لیا ہوا مال (ج) ظلائمُ۔
المِظْلاَمُ: سخت تاریکی۔
يقال: يومٌ مِظْلاَمٌ: انتہائی تاریک دن۔
اَمْرٌ مِظْلاَمٌ: سخت دشوار کام۔
(ج) مَظَالِيمُ۔
المُظْلِمُ: من النبات: سیاہی مائل گھاس۔
يومٌ مُظْلِمٌ: پرفتن دن۔
اَمْرٌ مُظْلِمٌ: دشوار کام۔
شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
اَلْمَظْلِمَةُ۔ بمعنی الظُّلاَمَةُ (ج) مَظَالِمُ۔

ظ.........م

ظَمِئَ (س) ظَمَأً وظَمَاءً و ظَمَاءَةً: پیاسا ہونا، شدت کی پیاس لگنا۔
يقال: ظَمِئَ اليه: مشتاق ہونا۔
هو ظامِئٌ، ظَمِئٌ، هو ظَمْآن هي ظَمْاَى، وظَمْآنة (ج) ظِمَاء۔
اَظْمَأَهُ: پیاسا کرنا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
الظِّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان وقفہ (ج) اَظْمَاء۔ ضرب المثل ہے: لم يبق منه اِلَّا قدر ظِمْءِ الحمار: اس کی عمر بہت کم رہ گئی کیونکہ گدھا پیاس کو کم برداشت کرتا ہے۔
الظَّمْآنُ: يقال: وجه ظَمْآن: ایسا چہرہ جس پر گوشت کم ہو، جلد ہڈیوں کے ساتھ لگی ہو۔
الظَّمْاَى يقال: ريحٌ ظَمْاَى: خشک گرم ہوا۔
عينٌ ظَمْاَى: کم گوشت والی پنڈلی۔
المِظْمَاءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِيَتِ (س) الشَّفَةُ. ظَمًى: ہونٹ کا پژمردہ

اور گندمی رنگ کا ہونا۔
—اللِّثَةُ: مسوڑھے کا کم خون ہونا۔
—العينُ: باریک پلک والا ہونا۔
—السَّاقُ: کم گوشت والا ہونا۔
هي ظَمْيَاءُ (ج) ظُمْيٌ۔
اَلاَظْمٰى: ظِلٌّ اَظْمٰى: سیاہ سایہ۔
رُمْحٌ اَظْمٰى: گندمی رنگ کا نیزہ (ج) ظُمْيٌ۔

ظ............ن

الظِّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ۔
يقال: قَرَعَ هٰذه الأمر ظُنْبُوبَهٗ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی کوتاہی نہ کی۔
(ج) ظَنَابيب۔
يقال: قرع ظنابيب الأمر: معاملہ کو آسان بنایا' قابو میں کرلیا۔
ظَنَّ (ن) الشيَ ظَنًّا: غیر یقینی علم ہونا' کبھی کبھی یقین کے معنی میں آتا ہے۔
— قرآن مجید میں ہے: {قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ}
—فلانًا وبه: الزام لگانا۔
کبھی متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔
يقال: ظَنَنْتُ زيدًا صادقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔
اَظَنَّ فلانًا الشيَ: شک میں ڈالنا۔
يقال: اَظَنَّ به الناسَ: کسی کے بارے میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّهٗ: الزام لگانا۔
تَظَنَّى۔ بمعنی ظَنَّ۔ يقال فيها تَظَنّٰى: تیسرے نون کو الف سے بدل کر۔
— جیسا کہ: تَقَضَّضَ کو تَقَضّٰى۔ پڑھا جاتا ہے۔
الظِّنَانَةُ: تہمت۔
الظَّنُّ: ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا اور کبھی یقین کے ساتھ ہوتا ہے۔
(ج) ظُنُوْنٌ' اَظَانِيْنُ۔

اِلظِّنَّةُ: تہمت (ج) ظِنَنٌ۔
الظَّنُوْنُ: ناقابل اعتبار۔
يقال: رجلٌ ظَنُوْنٌ: جس کی عقل پر اعتماد نہ ہو یا جس کی بات کا اعتبار نہ ہو۔
دَيْنٌ ظَنُوْنٌ: وہ قرض جس کی ادائیگی کا اعتماد نہ ہو۔
بِئْرٌ ظَنُوْنٌ: ایسا کنواں جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
۔من الرِّجال: بدگمان شخص۔
الظَّنِيْنُ: ناقابل اعتبار (۲) مہتم' مشکوک بے فیض (ج) مَظَانٌّ۔
وَالْمَظَانُّ: مراجع جن کی طرف محقق رجوع کرتا ہے (مو)

ظ............ھ

ظَهَرَ (ف) الشيُ۔ ظُهُوْرًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔
—على الحائط ونحوه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
—على الامر: کسی بات پر مطلع ہونا۔
— قرآن مجید میں ہے: {اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ}
—على عَدُوِّه وبه: دشمن پر غالب آنا۔
—بالحاجَةِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا۔
—عنه العارُ: عیب دور ہونا۔
— الطَّيْرُ من بلد كذا الى بلد كذا: ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔
—بالشيءِ: فخر کرنا۔
—فلانًا ظَهْرًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑے پر ابرا لگانا۔
— البيتَ والحائطَ ونحوهُمَا: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ظَهِرَ (س)۔ ظَهْرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
هو ظَهِرٌ وظَهِيْرٌ۔
اَظْهَرَ القومُ: دوپہر کے وقت چلنا۔
(۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا۔

—الشيَ: واضح کرنا۔
—يقال: اَظْهَرَ فلانًا على السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتلانا۔
—فلانٌ القرآنَ وعليه: قرآن پاک کو زبانی پڑھنا۔
— فلانًا على عَدُوِّه: کسی کی دشمن کے خلاف مدد کرنا۔
—الشيَ: پس پشت ڈالنا۔
يقال: اَظْهَرَ حاجتي واَظْهَرَ بِهَا: ضرورت کو اہمیت نہ دینا معمولی سمجھ کر۔
ظاهر: بين الثوبين مُظاهرة وظِهَارًا: ایک دوسرے کے مطابق کرنا' ایک دوسرے پر پہننا۔
—فلانًا: مدد کرنا۔
— امرأته ومنها قال لها: اَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ اُمِّيْ: عورت سے ظہار کرنا یعنی اس سے کہنا کہ تو مجھ پر حرام ہے۔ زمانہ جاہلیت میں ایسا کہنا طلاق دینا تھا لیکن اسلام نے اس سے روکا۔
ظَهَّرَ القومُ: دوپہر کے وقت چلنا۔
—الحاجَةَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
— الصَّكَّ ونحوه: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جو دوسرے شخص تک پہنچانے میں فائدہ مند ہو (مج)
تَظَاهَرُوا: باہم تعاون کرنا۔
(۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کے لئے لوگوں کا اکٹھا ہونا' مظاہرہ کرنا (مج)
اِسْتَظْهَرَ به: مدد کرنا۔
—الشيَ: محتاط ہونا۔
—الشيَ: حفظ کرنا' بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
الظَّاهِرُ۔ اسمائے الٰہیہ میں سے ایک نام۔
يقال: قرأه ظاهرًا: بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
— (۲) (فلسفہ میں) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل (مج)
الظَّاهِرَةُ من الارض وغيرها: بلند زمین۔
—من العين: ابھری ہوئی آنکھ۔

ظ

ظَاهِرَةُ الرَّجُلِ: کنبہ۔
(۲) کسی بات کا لوگوں کے درمیان ظہور۔
یقال: بَدَتْ ظَاهِرَةُ الاهتمام بالصِّنَاعة (محدثۃ)
الظَّاهرة الجوّيّة: فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوئی ہو اور نگاہ خیال پر اثر انداز ہوتی ہے (محدثۃ)
الظَّاهِرِيَّةُ من الفُقهاء: فقہاء کا ایک گروہ جو ظاہری روایات پر عمل کرتے ہیں اور وہ داؤد بن علی بن خلف الاصبہانی کی طرف منسوب ہیں۔ (جو کہ ظاہری کے لقب سے مشہور ہیں)
الظُّهَارُ: کمر کا درد۔
الظِّهَارَةُ من الثَّوب: کپڑے کے اوپر لگا ہوا کپڑا جو کہ جسم کے ساتھ نہیں ملا ہوتا اور یہ بِطَانَة۔ کی ضد ہے (بطانة۔ نیچے جسم کے ساتھ لگے ہوئے کپڑے کو کہتے ہیں)
۔من السباط: چٹائی کا اوپر والا حصہ جو زمین کے ساتھ نہ لگا ہوا ہو۔
(۲) گدے پر سونے کے لئے بچھائی جانے والی چادر (ج) ظَهَائِر۔
الظَّهْرُ: پیٹ کا الٹ، پشت۔
— من الانسان: کندھوں سے سرین تک کا حصہ (ج) أَظْهُرٌ و ظُهُورٌ و ظُهْرَانٌ۔
(۲) سواری کا جانور یا بار برداری کا جانور۔
(۳) خشکی کا راستہ۔
(۴) سخت اور بلند زمین۔
(۵) نظر سے اوجھل چیز۔
یقال: قَرَأَ الْقُرْآن عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهٖ: زبانی پڑھنا۔
أَعْطَاهُ عَنْ ظَهْرِ يَدٍ: اسے کسی مکافاۃ کے طور پر نہیں از خود ہی دیا۔
هو خفيفُ الظَّهْرِ: کم عیال والا ہونا۔
ثقيلُ الظَّهْرِ: بڑے کنبہ والا ہونا۔
قَلَّبْتُ الأَمْرَ ظَهْرَ البَطْنِ: میں نے معاملہ پر اچھی طرح سے غور کیا۔
هو يَأْكُلُ عَنْ ظَهْرِ يَدِي: میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔
آقَامَ بين ظَهْرَيْهِمْ، وظَهْرَانَيْهِمْ، وأَظْهُرِهِمْ: اس نے ان میں قیام کیا۔
الظُّهْرُ: سورج کے زوال کا وقت (ج) ظُهُورٌ۔
الظَّهَرُ: گھر کا ساز و سامان۔
الظُّهْرَةُ: مددگار (۲) کنبہ۔
الظِّهْرِيُّ: يقال: جعله ظِهْرِيًّا: بھلا دینا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا}
الظَّهِيرُ: مددگار (واحد اور جمع دونوں کے لئے)
(۲) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔
هما ظَهِيرَان: دائیں اور بائیں کھڑے ہونے والے کھلاڑی (محدثۃ)
الظَّهِيرَةُ: ظہر۔
اَلْمَظْهَرُ: کسی شے کی سامنے کی شکل۔
(۲) تعلق۔
(۳) (علم نباتات میں) مختلف موسموں میں پودوں کی صورت و کیفیت۔ یقال۔
المظهر الربيعي والخريفي والصيفيّ — (مج) (ج) مَظَاهِرُ۔

(۷۰)
ع

العَیْنُ: حروفِ تہجی کا اٹھارواں حرف۔ یہ حروف مجہورہ رخوہ میں سے ہے: اس کا مخرج وسط حلق ہے۔قدماء اسے حروف متوسط میں سے شمار کرتے ہیں۔اہل لغت کے ایک گروہ نے اس حرف کو اپنی کتب میں مقدم کیا اور اپنی تصنیفات کا آغاز اس سے کیا۔جیسا کہ امام خلیل بن احمدؒ نے اپنی کتاب ''کتاب العین'' میں ایسا کہا:
عین کو حاء سے بھی بدل دیا جاتا ہے جیسے حتّٰی۔کو عتّٰی۔پڑھتے ہیں اور کبھی ہمزہ سے جیسے: اَنَّ۔کو عَنَّ پڑھتے ہیں۔

ع ....ب

عَبَأَ (ف) الشیءَ۔عَبْئًا: تیار کرنا۔
یقال: عَبَأَ المتاعَ: سامان کو ایک دوسرے پر رکھنا۔
عَبَأَ الجَیْشَ: فوج تیار کرنا لڑائی کے لئے۔
حدیث عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ میں ہے (عبانا **رسولُ ﷺ بِبَدْرٍ لَیلًا**)
— الطِّیبَ: خوشبو تیار کرنا' ملانا۔
— لہ شَرًّا: فتنہ کھڑا کرنا۔
یقال: مَا عَبَأَ بِہِ: اس نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔
— قرآن مجید میں ہے: {**قُلْ مَا یَعْبَأُ بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاءُ کُمْ**}
عَبَّأَ المتاعَ والخَیْلَ والجَیْشَ: تیار کرنا۔
— **الدواءَ والسلعۃَ ونحوھما**: ڈبوں میں چیک کرنا (محدثہ)
اِعْتَبَأَ ماعندہ: سب کچھ لے لینا۔
— الشراب: گھونٹ بھرنا۔
التَّعْبِئَۃُ: جنگ کے موقع پر ملکی وسائل کی فراہمی وتیاری۔
اَلْعَبَاءُ: بغیر آستین کے شق زدہ چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے (ج) **اَعْبِئَۃٌ**۔
اَلْعَبَاءَۃُ۔بمعنی **اَلْعَبَاءَۃُ**۔
اَلْعِبْءُ: مثل' نظیر (ج) **اَعْبَاءٌ**۔
اَلْعِبْءُ۔بمعنی **اَلْعِبْءُ**۔(۲) بوجھ (۳) وزن کسی بھی چیز کا (ج) **اَعْبَاءٌ**۔
اَلْمَعْبَأُ: راستہ۔
یقال: فلانٌ لا یُعرف مَعبؤُہ: فلاں کے مذہب ومسلک کا علم نہیں (ج) **مَعَابِئُ**
عَبَّ (ن) الماءَ۔عَبًّا: سانس اور چسکی لئے بغیر پینا۔
یقال: عَبَّ فی الماء او فی الاناء: منہ لگا کر پینا۔
یقال: الحمامُ یشرب عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منہ ڈال کر پانی پیتا ہے۔
— النَّبات: لمبا ہونا۔
— البَحْرُ عُبَابًا: سمندر کا موجیں مارنا' شوروغل ہونا۔
یقال: عَبَّ عُبَابُہٗ: جس کا کلام بہت بڑھ جائے' بات بڑھ جائے۔
تَعَبَّبَ الشَّرَابَ: پانی وغیرہ کو بڑے بڑے گھونٹ لے کر غڑ غڑ کر پینا۔
اَلْعَبَابُ۔بمعنی **اَلْعَبُّ**۔
اَلْعُبَابُ: اول ونمایاں چیز۔
حدیث میں ہے: **(اِنَّا حَیٌّ من مَذْحِجٍ عُبَابُ سَلَفِھَا ولُبَابُ شرفِھا)**۔
(۲) پانی کی بہتات' سیلاب۔
(۳) موجیں اٹھنا۔
یقال: جَاءُوْا بِعَبَابِھِمْ: وہ سب کے سب آئے۔
اَلْعُبُّ: آستین (ج) **اَعْبَابٌ**۔
اَلْعُبِّیَّۃُ: غرور وتکبر۔
عَبَثَ (ض)۔عَبْثًا: دوقسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا۔
— الشیءَ بِالشیءِ: ملانا۔
عَبِثَ (س)۔عَبَثًا: کھیلنا' بے فائدہ کام کرنا۔قرآن مجید میں ہے: {**اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا**}
یقال: عَبِثَ بہ الدَّھْرُ: بدل جانا۔
ھو عابِثٌ وعَبِیْثٌ۔
اَلْعَبِیْثَۃُ: دومختلف چیزوں کو ملا کر تیار کیا جانے والا کھانا۔
(۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔
(۳) ملی جلی بھیڑ' بکریاں۔
یقال: مررنا علی غنم بنی فلان عبیثۃً واحدۃً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں۔
اَلْعَبَیْثَرَانُ والعَبَوْثَرَانُ: دیکھئے **اَلْبُعَیْثَرَانُ**۔
عَبَدَ (ن) اللہ۔عِبَادَۃً وعُبُوْدِیَّۃً: اطاعت وفرمانبرداری کرنا۔
یقال: مَا عَبَدَکَ عَنِّیْ: کون سی چیز تمہیں مجھ سے الگ کرنے کا باعث ہوتی ہے۔
عَبِدَ (س)۔عَبَدًا وعَبَدَۃً: نادم ہونا۔
— علیہ: ناراض ہونا۔
— مِنہ: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔

ع

—علی نفسہ: خود کو ملامت کرنا۔
—علیہ: حریص ہونا۔
—بہ: لازم پکڑنا' الگ نہ ہونا۔
عَبُدَ (ك)۔عُبُودًا وعُبُودِيَّةً : آبائی غلام ہونا۔
أَعْبَدَ القومُ بفلانٍ: کسی کو اکٹھا ہو کر مارنا۔
—فلانًا: غلام بنانا۔
—فلانًا عبدًا: کسی کو مالک بنانا۔
أُعْبِدَ بِه: سواری کا راستہ میں مرجانا۔ یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔
عَبَّدَه: تابعدار کرنا۔
يقال: عَبَّدَ الطَّرِيقَ عَبَّدَ الْبَعِيرَ۔
—فلانًا: غلام بنانا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَآئِيلَ}
يقال: مَا عَبَّدَ فلانٌ أَنْ فَعَلَ كَذَا : اس نے فورا ایسا کیا۔
تَعَبَّدَ: تنہا عبادت کرنا۔
—فلانًا: غلام بنانا (۲) اطاعت کی دعوت دینا۔
اعْتَبَدَهُ: غلام بنانا۔
إِسْتَعْبَدَه۔بمعنی إِعْتَبَدَه۔
العَابِدُ: موحد (ج) عَبَدَةٌ وعُبَّدٌ وعُبَّادٌ۔
اَلْعَبَابِيدُ من الخيل والناس : متفرق گروہ۔
يقال: تفرّقوا عبابيد۔مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے۔
(۲) ٹیلے (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
اَلْعِبَادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے۔ انہی میں سے عدی بن زید العبادی تھا۔
اَلْعِبَادَةُ: بطور تعظیم رب کے آگے جھکنا۔
(۲) دینی شعائر۔
عَبَّادُ الشَّمسِ: فصیلہ کا مرکبہ کا ایک پودا جس کا پھول سورج کی طرف رخ کئے ہوتا ہے۔ یہ طُرْنشول۔ کے نام سے مشہور ہے۔

(جو کہ فرانسیسی لفظ تورنسول سے معرب ہے)
(دیکھئے: الطُّرنشول)
اَلْعَبْدُ : غلام (۲) انسان چاہے غلام ہو' چاہے آزاد۔ اس لئے کہ وہ رب عزوجل کا غلام ہے (ج) عَبِيدٌ وعُبُدٌ وأَعْبُدٌ وعُبْدَانٌ۔
اَلْعَبَدَةُ: طاقت' موٹاپا۔
يقال: نَاقَةٌ ذاتُ عَبَدَةٍ: موٹی طاقتور اونٹنی۔
(۲) بقاء يقال: مالهذا الثوب عَبَدَةٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا۔ (۳) خوشبو پیسنے کی سل۔
اَلْعَبْدِيَّةُ: بندے کی حالت وکیفیت۔
اَلْعُبُودَةُ۔بمعنی اَلْعَبْدِيَّةُ۔
اَلْعُبُودِيَّةُ: غلامی۔
اَلْمُتَعَبَّدُ: عبادت گاہ۔
اَلْمِعْبَدُ: کسی پھاوڑا (ج) مَعَابِدُ۔
المَعْبَدُ: عبادت خانہ (ج) مَعَابِدُ۔
اَلْعَبَادِلَةُ : عبد اللہ بن عمر' عبد اللہ بن عباس' عبد اللہ بن مسعود اور عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم۔
اَلْعَبْدَلِيُّ: فصیلہ قرعیہ کا ایک پودا جو کہ ''عبدلاوی'' کے نام سے مشہور ہے۔ جو کہ منسوب ہے عبد اللہ بن طاہر کی طرف جو کہ مامون کے دور میں مصر کا گورنر تھا۔
عَبَرَ (ن) فلانٌ۔عَبْرًا: آنسو نکلنا۔
—القومُ: مرجانا۔
— النَّهرَ عَبْرًا و عُبُورًا : ایک کنارے سے دوسرے کنارے جانا' پار کرنا۔
—الطريقَ: ایک طرف سے دوسری طرف جانا۔
يقال: عَبَرَ به الماءَ: کسی چیز کے ذریعہ پانی عبور کرنا۔
— الكتابَ عَبْرًا : دل میں غور وفکر کرنا' مطالعہ خاموشی سے کرنا۔
— المتاعَ والدراهمَ : سامان یا سکوں وغیرہ کے وزن کی جانچ پڑتال کرنا۔
— الرُّؤْيَا عَبْرًا و عِبَارَةً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ}

عَبِرَ (س)۔عَبَرًا : آنسو نکلنا۔
يقال: عَبِرَتْ عَيْنُه هو وَهي عَابِرٌ وهو عَبِرٌ هي عَبِرَةٌ (ج) عَبَارَى۔
عَبَّرَ عَمَّا في نفسه وعن فلان : اظہار مافی الضمیر کرنا' وضاحت کرنا۔
—به الامرُ : معاملہ کا سنگین ہو جانا۔
—بفلانٍ: مشقت میں ڈالنا (۲) ہلاک کرنا۔
—الرُّؤيَا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔
—فلانًا: کسی کو رلانا۔
يقال: عَبَّرَ عَيْنَه: اسے رلا دیا۔
إِعْتَبَرَ الشيءَ: جانچنا' پرکھنا۔
—منه: تعجب کرنا۔
—به: کسی چیز سے عبرت پکڑنا۔
—فلانًا: کسی کو اہمیت وحیثیت دینا۔
— فلانًا عالمًا : کسی کو عالم سمجھنا اور اس سے عالم جیسا معاملہ کرنا (مو)
إِسْتَعْبَرَ فلانٌ: آنسو بہنا۔
يقال: استَعْبَرَتْ عَيْنُه۔
—فلانًا الرُّؤيَا: خواب کی تعبیر پوچھنا۔
اَلْإِعْتِبَارُ : فرض وتقدیر۔
يقال: امرٌ اعتِبَارِيٌّ: فرضی بات۔
(۲) اہمیت واحترام۔
—منه۔(قضاء میں) اعتبار کی بحالی (مو)
اَلْعَابِرُ: يقال: هو عَابِرُ سَبِيلٍ : وہ مسافر ہے وهم عَابِرُو سَبِيلٍ وعُبَّارُ سَبِيلٍ۔
اَلْعَابِرَةُ: يقال: كلمةٌ عَابِرَةٌ: جو بات بے سوچے سمجھے یونہی کہہ دی گئی ہو۔
بضاعة عابرة : گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔
اَلْعِبَارَةُ: وہ کلام جس میں اظہار مافی الضمیر ہو۔
يقال: هذا الكلامُ عبارةٌ عن كذا : یعنی اس کا مطلب فلاں ہے۔
العِبْرُ من النهر : نہر کا کنارہ۔

ع

—من المجالِس: بھری ہوئی مجلس۔
یقال: مجلسٌ عَبِرٌ۔
العُبْرُ: بہت زیادہ چیز' عام طور پر اس کا اطلاق لوگوں کی جماعت پر ہوتا ہے۔
(۲) تیز بادل (۳) عقاب۔
یقال: اَرَی فلانٌ فلانًا عُبْرَ عینِه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔
العُبْرُ: یقال: رجلٌ عبْرُ اسفارٍ: سفر کا عادی۔ متحمل۔ جَمَلٌ عبْرُ اسفارٍ
(مذکر' مؤنث' واحد اور جمع سب کے لئے)
هُوَ عَبْرٌ لِکُلِّ عَمَلٍ: وہ ہر عمل کی صلاحیت رکھتا ہے۔
اَلعِبْرَانِيُّ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی مرد۔
العِبْرَانِیَّةُ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی عورت۔
العَبْرَةُ: آنسو۔
— ضرب المثل ہے: لك ما اَبْکِي ولا عَبْرَةَ بِي: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو (ج) عِبَرٌ۔
العِبْرَةُ: نصیحت حاصل کرنا۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب (ج) عِبَرٌ۔
اَلعِبْرِيُّ۔ بمعنی العِبْرَانِيُّ۔
العُبْرِيُّ: دریا کے کنارے اگنے والی گھاس (غیر قیاسی نسبت)
العِبْرِيَّةُ۔ بمعنی العِبْرَانِيَّةُ۔
العَبُوْرُ من الغنم: بکری کا ایک سال کا بچہ۔
الشِّعْرَی العبور: جوزاء کے مقابل دو ستاروں میں سے ایک ستارہ جبکہ دوسرے کو الشِّعْرَی الغُمَیْصَاء کہتے ہیں۔
اَلعَبِیْرُ: مرکب خوشبو۔
قَوْمٌ عَبِیْرٌ: بہت زیادہ لوگ۔
اَلمَعَابِیْرُ: کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔

المِعْبَرُ: نہر عبور کرنے کا ذریعہ جیسے پل یا کشتی: (ج) مَعَابِرُ۔
المِعْبَرَةُ: نہر عبور کرنے کی کشتی (ج) اَلمَعَابِرُ۔
عَبَسَ (ض) فلانٌ. عَبْسًا وعُبُوْسًا: دونوں آنکھوں کے درمیان اور پیشانی کی کھال کو جمع کرنا۔ چیں بہ جبیں ہونا۔
— الیومُ: دن کا سخت ہونا۔
هو عَابِسٌ وعَبَّاسٌ وعَبُوْسٌ۔
عَبِسَ (س). عَبَسًا: میلا ہونا۔
یقال: عَبِسَ فلانٌ: عَبِسَ الثَّوْبُ۔
یقال: عَبِسَ الوَسَخُ علیه وفیه: میل جمنا (خشک ہوکر)
— الابلُ: اونٹوں کا بول و براز میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔
حدیث میں ہے: (اَنّه نظر الی نَعَم بنی المطلق وقد عَبِسَتْ فی اَبوالها و اَبْعَارِها)
عَبَّسَ۔ بمعنی عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ۔ بمعنی عَبَسَ۔
اَلعَبَّاسُ: وہ شیر جس سے دوسرے شیر بھاگتے ہوں۔
اَلعَبَسُ: پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹ کی دم پر لگ کر خشک ہوگئی ہوں۔
عَبَطَ (ض) الثَّوْبُ. عَبْطًا: پھٹنا۔
— الذَّبِیْحَةَ: صحت مند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
یقال: عَبَطَهُ المَوْتُ: کسی کی موت کا جوانی' تندرستی کی حالت میں آنا۔
— الثوبَ: صحیح کپڑے کو پھاڑنا۔
— الارضَ: ایسی جگہ گڑھا کھودنا جہاں پہلے نہ کھودا گیا ہو۔
— الرِّیْحُ وجهَ الاَرْضِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
— التُّرَابَ: مٹی اڑانا۔
— النباتُ الارضَ: زمین کو پھاڑنا۔

— فلانٌ نَفْسَه وبها فی الحرب: اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
— الفرسَ: دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
— الضَّرْعَ: تھن کو خون آلودہ کرنا۔
— الکذبَ علیه: کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
— فلانًا: عیب نکالنا۔ هو مَعْبُوْطٌ۔
اَعْبَطَهُ الموتُ۔ بمعنی عَبَطَه۔
اِعْتَبَطَ: بغیر کسی بیماری کے مرجانا۔
اَلعَابِطُ: جھوٹا۔
اَلعُبْطَةُ: یقال: مات عَبْطَةً: بغیر کسی بیماری کے تندرست حالت میں جوانی میں مرجانا۔
اَلعَبِیْطُ: یقال لحمٌ عَبِیْطٌ: کچا تازہ گوشت۔
دَمٌ عَبِیْطٌ: تازہ خون۔
زَعْفرانٌ عَبِیْطٌ: تازہ خالص زعفران۔
رجلٌ عَبِیْطٌ: ناپختہ عقل آدمی (محدثہ)
(ج) عُبُطٌ وعِبَاطٌ۔
اَلعَبَاطَةُ: ناپختگی' نادانی (محدثہ)
عَبِقَ (س) به الشیءُ. عَبَقًا وعَبَاقَةً: چمٹنا' لگنا۔
یقال: عَبِقَ به الطِّیْبُ: خوشبو لگنا اور اس کی خوشبو کا ظاہر ہونا۔
عَبِقَ الشیءُ بِقَلْبِي: دل میں بیٹھنا۔
عَبِقَ بالمکان: قیام کرنا۔
— بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔ هو عَبِقٌ۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّیْبِ: خوشبو مہکانا۔
تَعَبَّقَ: خوشبو لگانا۔
اَلعَبَاقِیَةُ: چالاک' مکار (۲) دلیر چور۔
اَلعَبِقُ: یقال: رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ: ذہین شخص۔
اَلعَبِقَةُ: یقال: امرأةٌ عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ: ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہو۔
اَلعَبَقَةُ: باقی ماندہ۔

يقال: ما في الأناء عَبَقَةٌ من سَمْنٍ: برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں۔
ما بَقِيَتْ لَهُمْ عَبَقَةٌ: ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
عَبْقَرَ السَّرَابُ: سراب چمکنا۔
عَبْقَر: اہل عرب کے خیال کے مطابق جنات کا مسکن۔ پھر ہر غیر معمولی اور قابل تعجب مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کرنے لگے۔
العَبْقَرُ: بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نہ نکلی ہو۔
واحد: عَبْقَرَةٌ۔
(۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبْقَرَةُ من النساء۔ بمعنی اَلْعَبْقَرُ۔
اَلْعَبْقَرِيُّ: عَبْقَر۔ کی طرف منسوب۔
— حیرت انگیز با کمال و بے مثال آدمی یا چیز۔
يقال: رجلٌ عبقريّ، ثوب عَبْقَرِيٌّ۔
حضرت عمرؓ کی شان میں آپ ﷺ کی حدیث مبارکہ میں ہے جس میں انہیں خواب میں کنویں میں سے پانی نکالتے ہوئے دیکھا۔
فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِيْ فَرِيَّهُ: ایک روایت میں "فَرْيَه"۔ تخفیف کے ساتھ ہے۔
(۲) سردار (۳) بڑا (۴) ریشم۔
(۵) دبیز غالیچے۔ قرآن میں ہے: {مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾}
اَلْعَبْقَرِيَّةُ: غیر معمولی خصوصیت، یہ مصدر رضاعی ہے۔
عَبَلَ (ض) بِهٖ۔ عَبْلًا: لے جانا۔
— الشَّجَرَ: پتے گرانا۔
— الشيءَ: لوٹانا (۲) روکنا۔
يقال: مَا عَبَلَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے تمہیں کیا مانع پیش آیا (۲) کاٹنا۔
يقال: عَبَلَتْهُ عَبُوْلٌ: اسے موت آ گئی۔
عَبِلَ (س)۔ عَبَلًا: موٹا اور سفید ہونا۔
هو عَبِلٌ۔
عَبُلَ (ك)۔ عَبَالَةً۔ بمعنی عَبِلَ هو عَبْلٌ۔

اَعْبَلَ۔ بمعنی عَبِلَ۔
— الشجرُ: درخت کا پھٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
اَلْاَعْبَلُ: سفید پہاڑ۔
يقال: حَجَرٌ اَعْبَلُ: سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوئی ہے۔
اَلْعَابِلُ من الغِلْمَانِ: موٹا (ج) عُبَّلٌ۔
اَلْعَبَالُ: پہاڑی گلاب۔
اَلْعَبَالَّةُ: غقاص: اَلْقٰى عَلَيْهِ عَبَالَّتَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ لاد دیا۔
اَلْعَبَالَةُ۔ بمعنی اَلْعَبَالَّةُ۔
اَلْعَبْلُ: ضخیم چیز۔
يقال: هو عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ: موٹے بازوؤں والا۔
فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوٰى: موٹے اور بھاری پاؤں والا گھوڑا۔
يقال: اِمْرَأَةٌ عَبْلَةٌ: کامل الخلقت عورت (ج) عِبَالٌ۔
اَلْعَبَلُ: ہر پھٹا ہوا پتا جو پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جھاؤ کے درخت کا پتا۔
يقال: جَاءَ بِعَلَه: وہ خود کو سنوارے بغیر آیا۔
اصل میں اس درخت کو کہتے ہیں جس کے پتے وغیرہ چھال اتار کر صاف نہ کئے گئے ہوں (محدثہ)
اَلْعَبْلَاءُ: چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان۔
عَبُوْلُ: اسم علم برائے موت۔
امرأةٌ عَبُوْلٌ: وہ عورت جس کے بچے مرجاتے ہوں۔
المِعْبَلَةُ: تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک۔
(ج) مَعَابِلُ۔
اَلْعُبَاهِرُ: عظیم یا ہر لمبی نازک چیز۔
اَلْعَبْهَرُ۔ بمعنی: اَلْعُبَاهِرُ۔
— (۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرے ہوئے جسم والا هي عَبْهَرٌ وعَبْهَرَةٌ۔
اَلْعَبْهَرَةُ من النساء: حسین و خوش خلق عورت۔

عَبَا (ن) فلانٌ۔ عَبْوًا: روشن چہرے والا ہونا۔
— المتاعَ والجيشَ ونحوهما: تیار کرنا۔
اَلْعَابِيَةُ: حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔
اَلْعَبَايَةُ: عبائی، چوغہ۔
عُبُوَّةُ الشيءِ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔
يقال: عُبُوَّةُ هذه القادورة مائة جرام: اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔
عُبُوَّةُ كيس القطن قنطار۔ (محدثہ)

ع .... ت

عَتَبَ (ن ض) عَتْبًا، وعِتَابًا و تَعْتَابًا، مَعْتَبًا و مَعْتَبَةً: ملامت کرنا، کسی سے تعلق یا کسی پر ناز کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری کرنا کہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کرے جو باعث ناگواری ہو۔
فلانٌ عَتْبًا وعَتَبَانًا وتَعْتَابًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر کودنا۔
— مقطوعَ الرِّجل: بیساکھی پر چلنا۔
يقال: عَتَبَ البعيرُ ونحوه: اونٹ وغیرہ کا تین ٹانگوں پر ایسے چلنا جیسے کود رہا ہو۔
— البرقُ عَتَبَانًا: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
— البابَ عَتْبًا: دروازہ کی دہلیز پر پاؤں رکھنا۔
— يقال: ما عَتَبْتُ بابَ فلانٍ: میں نے فلاں کے دروازے پر قدم نہیں رکھا۔
من مكان الى مكان۔ عَتْبًا: منتقل ہونا۔
يقال: عتب مِنْ قَوْلٍ اِلٰى قَوْلٍ: ایک بات سے دوسری بات کی طرف منتقل ہو جانا۔
اَعْتَبَه: کسی کو ملامت کرنے کے بعد خوش کرنا۔
ضرب المثل ہے: ما مُسِيءٌ من اَعْتَبَ: ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں۔
— عن الشيءِ: پھر جانا۔
عَاتَبَه مُعَاتَبَةً وعِتَابًا: کسی پر عتاب کرنا۔

ع

عَتَّبَ فلانٌ: دیر کرنا۔
يقال: ماعَتَّبَ ان فعل كذا: اس نے بلا تاخیر ایسا کیا۔
—عتبةً: دہلیز بنانا۔
يقال: عَتَّبَ البابَ۔
تَعَاتَبُوا: باہم ملامت کرنا۔
تَعَتَّبَ القومُ۔ بمعنی تَعَاتَبُوا۔
—عليه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔
—البابَ: دروازے کو دہلیز لگانا۔
يقال: فلانٌ لا يُتَعَتَّبُ بشيءٍ: فلاں کو کوئی الزام نہیں لگایا جاتا۔
إعْتَتَبَ عن الشيءِ: پھر جانا۔
—الطريقَ: آسان راستہ چھوڑ کر مشکل راستہ اختیار کرنا۔
—فلانًا من نفسه: اپنی حسن تدبیر سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کر لینا۔
إسْتَعْتَبَ فلانٌ: راضی کرنا (۲) رضا مندی چاہنا۔
اَلْأُعْتُوبَةُ: سبب ملامت (ج) أعَاتِيبُ۔
العِتْبُ: بہت عتاب کرنے والا۔
اَلْعَتَبُ: سختی، تکلیف دہ بات۔ (۲) کمی، فساد، خرابی۔
يقال: مافي مودَّتِهِ عَتَبٌ: اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں۔
(۳) انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کا درمیانی حصہ یا درمیانی انگلی اور اس کے ساتھ متصل چھوٹی انگلی کا درمیان۔
(۴) دو پہاڑوں کا درمیان۔
(۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاں سے تانت سارنگی کے کناروں تک لے جائے جاتے ہیں۔
اَلْعُتْبٰى: رضامندی۔
يقال: يُعَاتَبُ من تُرْجٰى عنده العُتْبٰى: اسی کو عتاب کیا جاتا ہے جس سے غلطی اور برائی سے پھرنے کی امید ہو۔
اَلْعَتَبَةُ: دروازے کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) اوپر کی لکڑی۔
(۳) ہر قسم کی سیڑھی (ج) عَتَبٌ۔
—(۴) سختی (۵) (علم ہندسہ میں) وہ جسم جو دو یا دو سے زائد ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔
اَلْعَتُوبُ: وہ شخص جس پر عتاب کا کوئی اثر نہ ہو۔
يقال: عَتَّه بِالْمَسْأَلَةِ: کسی سے مانگنے میں اصرار کرنا۔
—فلانًا بالكلامِ: کسی بات سے جھڑکنا۔
عَتَّ (س) كلامُه۔ عَتَتًا: ترش و سخت ہونا۔
هو اَعَتُّ والكلمةُ عَتَّاءُ: (ج) عُتٌّ۔
عَاتَّهُ مُعَاتَّةً وعِتَاتًا: بار بار کلام کرنا، جھگڑا کرنا۔
— حدیث حسن رضی اللہ عنہ میں ہے: اَنَّ رَجُلًا حَلَفَ أَيْمَانًا فجعلوا يُعَاتُّونَه فقال: عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ۔
تَعَتَّتَ في كلامِهِ: اپنی بات میں تردد کرنا، اس کو جاری نہ رکھنا۔
عَتَدَ (ك) الشيءُ۔ عَتَادًا عتادة: تیار ہونا، موجود ہونا (۲) بھاری بھرکم ہونا۔
أعْتَدَ الشيءَ: تیار کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً}
تَعَتَّدَ في صنعتِهِ: اپنے کلام میں پختگی پیدا کرنا۔
اَلْعَتَادُ: تیار کیا ہوا سامان۔
نبی اکرم ﷺ کی صفت والی حدیث میں ہے: لِكُلِّ حَالٍ عِنْدَهُ عَتَادٌ۔
يقال: عَتَادُ الحربِ: سامان جنگ، اسلحہ گھوڑے وغیرہ (ج) أعْتُدٌ وأعْتِدَةٌ وعُتُدٌ۔
حدیث میں ہے: (اِنَّ خَالِدًا اجعل رقيقه وَاَعْتُدَهُ حُبُسًا في سبيل الله)
اَلْعَتِدُ: تیار، مہیا۔
يقال: فرسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے گھوڑے (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
اَلْعَتُودُ من أوْلَادِ المِعْزٰى: بکری کا ایک سالہ قوی بچہ (ج) أعْتِدَةٌ۔
اَلْعَتِيدُ: حاضر، تیار۔
قرآن مجید میں ہے: {مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ}۔ یعنی موجود۔
اَلْعَتِيدَةُ: عتيد۔ کی مؤنث (۲) وہ بکس جس میں عورت خوشبو، عطریات اور کنگھا وغیرہ رکھتی ہے۔ (ج) عَتَائِدُ۔
عَتَرَ (ن) الرُّمْحُ۔ عَتْرًا عَتَرَانًا: نیزے کا لچکنا۔
اَلْعَتَّارُ: بہت کھلنے والا (۲) بہادر (۳) ویران کھردری جگہ۔
العِتْرُ: اصل، ضرب المثل ہے:
عَادَتْ لِعِتْرِهَا لميسُ: لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت کو چھوڑ کر دوبارہ اختیار کر لے۔
(۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو بطور دواء استعمال ہوتی ہے جو کہ فصيلة جارونية۔ سے ہے۔
العِتْرَةُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں (۲) آدمی کی نسل، قبیلہ، خاندان۔
عِتْرَةُ المِسْحَاةِ: بیلچہ کا قبضہ۔
عِتْرَةُ الثَّغْرِ: دانتوں کی نوکوں کا پتلا پن اور صفائی۔
العَتِيرَةُ: وہ ذبیحہ جسے زمانہ جاہلیت میں معبودانِ باطلہ کے لئے ذبح کیا جاتا تھا (ج): عَتَائِرُ۔
المُعْتَرُّ من الرِّجال: مضبوط اور پر گوشت آدمی۔
عَتْرَسَ في الامرِ: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔
—فلانًا: ظلم و جبر کرنا۔
اَلْعِتْرِيسُ: غضبناک جابر۔
عَتَقَ (ض) الشيءُ۔ عَتْقًا: پرانا ہونا۔
هو عَاتِقٌ وعَتِيقٌ۔
(۲) انتہاء کو پہنچنا۔
—المالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔
—اليمينُ: قسم کا واجب ہونا۔
يقال: عَتَقَتْ عليه يَمِيْنٌ۔

ع

— العَبْدُ عَتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً : غلامی سے نکلنا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِيقٌ (ج) عُتَقَاءُ هي عَتِيقٌ و عَتِيقَةٌ (ج) عَتَائِقُ۔

— الفرسُ عِتْقًا : عمدہ و تیز رفتار ہونا۔

— المالَ : مال کو ٹھیک کرنا۔

— فلانًا بِفَمِهِ : کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔

عَتُقَ (ك) عِتْقًا و عَتَاقَةً : پرانا ہونا۔ (۲) عمدہ ہونا۔ هو عَتِيقٌ هي عَتِيقَةٌ و عَتِيقٌ

أَعْتَقَ العبدَ : غلام آزاد کرنا۔ هو مُعْتَقٌ۔

— المالَ : مال کو ٹھیک کرنا۔

عَتَّقَ الخمرَ : شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑنا۔ هي مُعَتَّقَةٌ۔

العاتِقُ : مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ (۲) پرانی شراب (۳) پرندہ کا بچہ جبکہ اس کے پہلے پر گر کر مضبوط پر اُگ آئے ہوں : (ج) عَوَاتِقُ و عُتُقٌ۔

العِتْقُ : خاندانی شرافت۔

العَتِيقُ : پرانا (۲) شریف۔

ثوبٌ عَتِيقٌ : مضبوط عمدہ بناوٹ کا کپڑا۔

البيت العتيق : خانہ کعبہ۔

(ج) عُتُقٌ و عِتَاقٌ۔

العِتَاقُ مِنَ الطَّيْرِ : شکاری پرندے۔

من الخيل : اصلی و عمدہ نسل گھوڑے۔

عَتَكَ (ض) في القتالِ. عَتْكًا و عُتُوكًا : حملہ کرنا۔

— في الأرضِ : تنہا جانا۔

— عليه يضربه : بھرپور حملہ کرنا۔

— على يمينٍ فاجِرَةٍ : جھوٹی قسم کھانا۔

— المرأةُ على زوجها أو أبيها : خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔

— عليه بِخَيْرٍ أو شَرٍّ : کسی کے ساتھ برائی یا بھلائی کے ساتھ پیش آنا۔

— القومُ الى موضعٍ كذا : کسی جگہ کا رخ کرنا، مائل ہونا۔

— اللَّبَنُ أو النَّبِيذُ : دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہونا۔

— بفلانٍ : لازم پکڑنا۔

— الطِّيبُ به : خوشبو لگنا۔

— يَدَهُ عَتْكًا : ہاتھ کو سینہ پر موڑ کر رکھنا۔

العَاتِكُ : شریف (۲) خالص چیز اور رنگ۔

يقال: أَحْمَرُ عَاتِكٌ : گہرا سرخ۔

(۲) ضدی۔

العَاتِكَةُ : عاتك۔ کی مؤنث (۲) وہ عورت جس کی جلد کی سطح بہت زیادہ خوشبو لگانے کی وجہ سے سرخ ہوجائے (ج) عَوَاتِكُ۔

العَتِيكُ من الأيام : انتہائی گرم دن۔

عَتَلَه (ض). عَتْلًا : زور سے کھینچنا، گھسیٹ کر اٹھانا۔

قرآن مجید میں ہے : {خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ}

يقال: عَتَلَه الى السِّجْنِ : قیدخانہ میں ڈالنا۔

عَتِلَ (س) الى الشَّرِّ. عَتَلًا : جلدی کرنا۔

هُوَ عَتِلٌ۔

اِنْعَتَلَ : لازم عتله۔

يقال: لا أَنْعَتِلُ مَعَكَ : میں اپنی جگہ سے نہیں ہلوں گا۔

تَعَتَّلَ: يقال: لا أَتَعَتَّلُ مَعَكَ۔ بمعنی لا أَنْعَتِلُ۔

العَتَّالُ : مزدوری لے کر سامان اٹھانے والا، قلی۔

العَتَلَةُ : لوہے کی ایک سلاخ جس کا سر چوڑا ہوتا ہے اور اس کے ذریعے دیوار وغیرہ گرائی جاتی ہے اور درخت اور پتھر وغیرہ اکھاڑے جاتے ہیں (کدال) (ج) عَتَلٌ۔

العُتُلُّ : ہر سخت چیز۔

يقال: رجلٌ عُتُلٌّ : روکھا مزاج شخص۔

جَبَلٌ عُتُلٌّ : سخت پہاڑ۔

العَتِيلُ : مزدور (۲) نوکر۔

(ج) عُتُلٌ و عُتَلاءُ۔

داءٌ عَتِيلٌ : سخت بیماری۔

المِعْتَلُ : کھینچنے میں طاقتور۔

عَتَمَ (ض). عَتْمًا : دیر ہونا، تاخیر ہونا۔

يقال: عَتَمَتْ حاجَتُه : اس کے کام میں دیر ہوگئی۔

عَتَمَ عن الشيءِ : کسی کام کو شروع کر کے رک جانا۔

— اللَّيْلُ : رات کا ایک حصہ گزر جانا۔

— فلانٌ قِرَى ضيفه : مہمان کی ضیافت میں تاخیر کرنا۔

أَعْتَمَ اللَّيْلُ۔ بمعنی عَتَمَ۔

— الرَّجُلُ : تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔

— الشيءُ : دیر ہونا، تاخیر ہونا۔

— عنه : کام کو شروع کر کے رک جانا۔

— الشيءَ : دیر کرنا، تاخیر کرنا۔

عَتَّمَ : تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا کام کرنا۔

— عنه : کام شروع کر کے رک جانا۔

يقال: حَمَلَ عليه فما عَتَّمَ : اس نے اس پر بھرپور حملہ کیا کوئی سستی نہیں دکھائی۔

يقال: مَا عَتَّمَ أن فعل كذا : اس نے بلا توقف یہ کام کیا۔

— الشيءَ : دیر کرنا، تاخیر کرنا۔

اِسْتَعْتَمَه : کسی سے دیر کرانا، یا سست پانا۔

العَاتِمُ: يقال: أَتَانَا ضَيْفٌ عَاتِمٌ : ہمارے پاس مہمان تاخیر سے آیا۔

قِرىً عَاتِمٌ : تاخیر سے لایا جانے والا کھانا۔

العُتُمُ : زیتون کی جنس سے فصيله زيتونيه۔ کا ایک خشکی کا درخت جو کہ شام کے شمالی علاقے لگام کے پہاڑوں پر اگتا ہے۔ اس کے پھل کو الزَّعْبَج۔ کہتے ہیں۔

عَتَمَةُ اللَّيْلِ : شفق کے نور کے زائل ہونے کے بعد رات کی ابتدائی تاریکی۔

عَتِهَ (س)۔عَتَهًا وعَتَاهًا وعَتَاهَةً : جنون طاری ہوئے بغیر عقل کا کم ہو جانا۔

عُتِهَ عُتَاهًا و عَتَاهَةً وعَتَاهِيَةً۔ هو مَعْتُوهٌ۔فی الشیٔ : دلدادہ اور حریص ہونا۔

یُقَال: عُتِهَ فی العِلمِ۔

عُتِهَ فلانٌ فی فلانٍ : کسی کی نقل اتارنے اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا۔هو عَاتِهٌ و عَتِيهٌ۔

— دونوں کی جمع: عُتَهَاءُ۔

تَعَتَّهَ۔بمعنی عَتِهَ۔

— فی کذا : کسی چیز میں مبالغہ کرنا۔

یقال: تَعَتَّهَ فی المأکل والملبس۔

— عنه : کسی سے انجان بننا، تغافل برتنا۔

العُتَاهُ الشَّلَلِیّ : ایک دماغی بیماری جس میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے (مج)

— العُتَاهُ البَاكِرُ : سن بلوغ کے قریب لاحق ہونے والی ضعف عقل کی بیماری (مج)

اَلْعَتَاهَة : گمراہ لوگ۔

اَلْعَتَاهِيَةُ۔بمعنی اَلْعَتَاهَةُ۔(۲) بیوقوف۔

العُتَاهِيَةُ : بیوقوف۔

المُعَتَّهُ: رجُلٌ مُعَتَّهٌ : ناقص العقل، ناسمجھ شخص۔

عَتَا (ن)۔عُتُوًّا وعُتِيًّا : حد سے بڑھنا، تکبر کرنا۔

هو عَاتٍ (ج) عُتَاةٌ وعُتِيٌّ

یقال: عَتَتِ الرِّیحُ : ہوا کا انتہائی تیز ہو جانا۔

— الشیٔ : ختم ہونا۔

یقال: عَتَا الشیخ : بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔قرآن مجید میں ہے : ﴿وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا﴾

تَعَتِّی: نافرمانی کرنا۔

اَلْعَاتِی: زبردست۔

(ج) عُتَاةٌ وعُتِيٌّ۔

لیلٌ عَاتٍ: سخت تاریک رات۔

ع ... ث

عَثَّتِ (ن) اَلْعُثَّةُ الصُّوفَ۔عَثًّا : کیڑے کا اون کو کھا لینا۔

— الحَیَّةُ فلانًا : سانپ کا ڈسنا۔

عَاثَّ فی الغناءِ مُعَاثَّةً وعِثَاثًا : گانے میں آواز اٹھانا، سرنکالنا۔

عَثَّثَ فی غِنَائِهِ۔بمعنی عاث۔

اِعْتَثَّهُ عِرْقُ سَوْءٍ : بداصل کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔

اَلْعَثَّاءُ : سانپ۔

العُثَّةُ : ایک کیڑا جو چمڑے، اون، لباس اور چٹائی وغیرہ کو چٹتا ہے (ج) عُثٌّ، وعُثَثٌ وعِثَاثٌ۔

اَلْعُثَيْثَةُ: عُثَّة۔کی تصغیر۔

— ضرب المثل ہے:

عُثَيْثَةٌ تَقْرِمُ جِلْدًا اَمْلَسَا۔

— چھوٹا سے کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے۔اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز کے درپے ہو جبکہ وہ اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔

عَثَرَ (ن ض)۔عَثْرًا و عِثَارًا : ٹھوکر کھا کر پھسلنا۔

ضرب المثل ہے : مَنْ سَلَكَ الْجَدَدَ أَمِنَ الْعِثَارَ : جو ہموار جگہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر سے محفوظ رہتا ہے۔

یقال: عَثَرَ فی ثَوْبِهِ : اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔

عَثَرَبِهِ فَرَسُه : گھوڑے کا کسی کو لئے ہوئے ٹھوکر کھانا۔

عَثَرَ جَدُّهُ: بدنصیب ہونا۔

عَثَرَبِهِ الزَّمَانُ : زمانہ کا ناسازگار ہونا۔

— علی الشیٔ عَثْرًا وعُثُورًا : مطلع ہونا۔

قرآن مجید میں ہے : ﴿فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا﴾

اَعْثَرَبِهِ عند السُّلطان : سلطان سے کسی کی برائی کرنا۔

— فلانًا: ٹھوکر لگوانا۔

یقال: اَعْثَرَهُ اللهُ : بدنصیب بنانا۔

— علی الامرِ : مطلع کرنا۔

قرآن مجید میں ہے : ﴿وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ﴾۔ہم نے ان کے بارے میں مطلع کیا۔

عَثَّرَهُ: ٹھوکر لگوانا، پھسلانا۔

تَعَثَّرَ: لازم عَثَّرَه۔

یقال: تَعَثَّرَ حَظُّهُ: قسمت خراب ہونا۔

تَعَثَّرَ لِسَانُهُ: زبان لڑکھڑانا۔

اَلْعَاثِرُ: شکاری کا جال (ج) عواثر۔

اَلْعَاثُورُ : سبب لغزش۔

(۲) شیر وغیرہ کے لئے کھودا جانے والا گڑھا تاکہ وہ اس میں گر پڑے۔

(۳) ہلاکت گاہ۔

یقال: وقعَ فی عاثورٍ : وہ ہلاکت میں پڑ گیا۔

لَقِیتُ منه عاثورًا : مجھے اس کی وجہ سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا (ج) عَوَاثِیرُ۔

العِثَارُ : مصیبت، فتنہ (۲) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے۔

اَلْعَثَرُ : بارش سے سیراب ہونے والا درخت اور کھیتی۔

اَلْعَثْرَةُ: لغزش۔

اَلْعَثَرِیُّ۔بمعنی اَلْعَثَرُ۔(۲) ایسا شخص جو نہ طلب دنیا کے لئے کوشش کرے نہ آخرت کے لئے۔

حدیث میں ہے : (اَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللهِ الْعَثَرِیُّ)

یقال: جَاءَ عَثَرِیًّا : وہ بیکار آیا۔

اَلْعَثُورُ : بہت ٹھوکر کھانے والا۔

یقال: جَدٌّ عَثُورٌ : بہت برا نصیب۔

اَلْعِثْيَرَةُ: غبار۔

عَثَلَتْ (ن) يَدُهُ۔عَثْلًا : ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔

عَثِلَ (س)۔عَثَلًا : بہت ہونا۔

(۲) ضخیم وجسیم ہونا۔هو عَثِلٌ۔

ع

اَلْعَثُوْلُ: کھجور کا سخت اور خشک درخت۔
اَلْعَثُوْلِيَّةُ: لِحْيَةٌ عَثُوْلِيَّةٌ: گھنی داڑھی۔
عَثَمَ (ض) اَلْعَظْمُ۔ عَثْمًا: ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
— الْجُرْحُ: زخم پر بغیر بھرے چھلکا آجانا۔
— العَظْمَ عَثْمًا: ناہموار ہڈی کو جوڑنا۔
— الْقِرْبَةَ ونحوها: مشکیزہ کی کچی سلائی کرنا۔
عَثِمَ (س) اَلْعَظْمُ۔ عَثَمًا۔ بمعنی عَثَمَ هو عَثِمٌ۔
اَعْثَمَ الْقِرْبَةَ۔ بمعنی عَثَمَهَا۔
عَثَّمَ الْعَظْمَ۔ بمعنی عَثَمَه۔
اِعْتَثَمَ به: مدد طلب کرنا، فائدہ اٹھانا۔
— بِيَدِه: ہاتھ کو جھکانا۔
— الْقِرْبَةَ۔ بمعنی عَثَمَهَا۔
اَلْعَاثِمُ: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا (ج) عُثُمٌ۔
اَلْعُثْمَانُ: اژدہا کا بچہ۔
(۲) سرخاب کا بچہ۔
اَبُوْ عُثْمَانَ: کالے بڑے سانپ کی کنیت
اَلْعَيْثَمُ: لمبا جسیم۔
اَلْعَيْثُوْمُ: بجو (۲) ہاتھی (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) عَيَاثِيْمُ۔
عَثَنَتِ (ن) النَّارُ۔ عَثْنًا و عُثُوْنًا: آگ سے دھواں نکلنا۔
— فلانٌ فِي الْجَبَلِ عَثْنًا: پہاڑ پر چڑھنا۔
— الثَّوْبَ بِالطِّيْبِ: کپڑے کو خوشبودار چیز کی دھونی دینا تاکہ وہ مہک جائے۔
عَثِنَ (س) الثَّوْبُ۔ عَثَنًا: کپڑے کا دھونی سے مہک جانا، هو عَثِنٌ۔
عَثَّنَتِ النَّارُ۔ بمعنی عَثَنَتْ۔
يقال: عَثَّنَ فلانٌ: دھونی دینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔
— الشَّيْءَ: ملانا۔
— فلانٌ عليهم بِالْفَسَادِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا۔

اَلْعُثَانُ: دھواں، اسکا اکثر استعمال خوشبودار چیزوں کے دھوئیں پر ہوتا ہے جبکہ گرد وغبار پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے (ج) عَوَاثِنُ۔
اَلْعَثَنُ: چھوٹا بت (۲) دھواں (ج) اَعْثَانٌ۔
اَلْعَثِنُ من الطعام: دھوئیں کی بو والا کھانا۔
اَلْمُعَثَّنُ: بڑی داڑھی والا۔
اَلْمَعْثُوْنُ من الطَّعَامِ۔ بمعنی اَلْعَثِنُ۔
اَلْعُثْنُوْنُ: ٹھوڑی پر نیچے کی طرف اگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال۔
(۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (ج) عَثَانِيْنُ۔
عَثَا (ن)۔ عَثْوًا و عُثُوًّا و عُثِيًّا: زبردست فساد انگیزی کرنا۔
عَثِيَ (س)۔ عُثُوًّا وعُثِيًّا و عَثَيَانًا۔ بمعنی عثا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ}
اَلْاَعْثَى: بدنما اکھڑا اور بہت بالوں والا۔
(۲) گھنی داڑھی والا (ج) عُثْوٌ، وعُثْيٌ۔
اَلْعُثْوَةُ: دراز زلف (ج) عُثًى۔

ع .... ج

عَجِبَ (س) منه۔ عَجَبًا وعَجْبًا عُجْبًا: تعجب کرنا قلیل الوقوع ہونے کی وجہ سے۔
اَعْجَبَهُ الْاَمْرُ: حیرت میں ڈالنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔ هُوَ مُعْجَبٌ والشَّيْءُ مُعْجِبٌ۔
اُعْجِبَ به: کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔
اُعْجِبَ بِنَفْسِه: تکبر کرنا۔
عَجَّبَه: حیرت وتعجب میں ڈالنا۔
تَعَجَّبَ: لازم عَجَّبَهُ۔
— منه۔ بمعنی عَجِبَ۔
— الشيءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز پسند آنا کسی چیز کا اپنی طرف مائل کرنا۔
اِسْتَعْجَبَ: سخت تعجب کرنا۔
اَلْاُعْجُوْبَةُ: جو تعجب میں ڈالے عجوبہ۔

(ج) اَعَاجِيْبُ۔
التَّعَاجِيْبُ۔ بمعنی اَلْاَعَاجِيْبُ۔ (اس کا کوئی مفرد نہیں)
التَّعَجُّبُ: (علم نحو میں) کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔
نحاۃ کے ہاں فعل تعجب کے دو صیغے ہیں:
مَا اَفْعَلَهُ واَفْعِلْ بِهِ
— جیسے: مَا اَحْسَنَهُ۔ اور اَحْسِنْ بِهِ۔
اَلْعُجَابُ: تعجب کا باعث۔
قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ}
عَجَبٌ عُجَابٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے استعمال ہوتا ہے)
اَلْعَجَبُ: ایسی شان وشوکت جس کی وجہ سے انسان اس چیز کو معظم خیال کرے۔
يقال: هٰذَا اَمْرٌ عَجَبٌ: حیرت انگیز کام۔
هٰذِهِ قِصَّةٌ عَجَبٌ: حیرت انگیز قصہ۔
عَجَبٌ عَاجِبٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے)
اَلْعُجْبُ: ہر چیز کی انتہا، پچھلا حصہ۔
(۲) دم کی جڑ۔
عَجْبُ الذَّنَبِ: دم کی جڑ کا آخری حصہ جو جڑ کے سرے کے پاس ہوتا ہے۔ (ج) عُجُوْبٌ وَ اَعْجَابٌ۔
العُجْبُ: خود پسندی، تکبر۔
العَجِيْبُ: باعث تعجب۔
يقال: عَجَبٌ عَجِيْبٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے مستعمل ہے)
هي عجيبةٌ (ج) عَجَائِبُ۔
عَجَّ (ض)۔ عَجًّا وعَجَّةً وعَجِيْجًا: آواز بلند کرنا، چیخنا۔
يقال: عَجَّ الى الله بِالدُّعَاءِ: اللہ سے باآواز بلند دعا مانگی۔
عَجَّ بِالتَّلْبِيَةِ فی الحجِّ: بلند آواز سے تلبیہ پڑھنا۔

عَجَّ الماءُ: پانی کا چلتے ہوئے آواز نکالنا۔
عَجَّتِ القَوْسُ: کمان سے تیر کے چلنے کی آواز۔
— الرِّيحُ: ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
— الطريقُ: راستہ کا لوگوں سے بھر جانا۔
هُوَ عَاجٌّ و عَجَّاجٌ۔
يقال: عَجَّ ثَدْيَا الجَارِيَةِ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
أَعَجَّتِ الرِّيحُ۔ بمعنی عَجَّتْ۔
يقال: أَعَجَّ اليَوْمُ: دن کا تیز ہوا اور گرد وغبار والا ہونا۔
عَجَّجَ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔
— البَيْتَ دُخَانًا: گھر کو دھوئیں سے بھر دینا۔
تَعَجَّجَ: لازم عَجَّجَه۔
اَلعَجَاجُ: غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجے کے لوگ۔
واحد: اس کا عَجَاجَةٌ ہے۔
اَلعَجَاجَةُ: يقال: لَفَّ عَجَاجَتَه عَلَيْهِمْ: ہم پلہ حملہ کرنا۔
لَبَّدَ عَجَاجَتَه: اپنی کسی بات سے رک جانا۔
اَلعُجَّةُ: انڈوں سے بنا ہوا کھانا' انڈے کو پھینٹ کر گھی یا زیتون کے تیل میں بھرا جاتا ہے (آملیٹ)
اَلمِعْجَاجُ: غبار اڑانے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے بولا جاتا ہے) (ج) مَعَاجِيجُ
عَجَرَ (ض) الفَرَسُ۔ عَجْرًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔
— الحِمارُ: گدھے کا دولتی مارنا۔
— الفَرَسُ والرَّجُلُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی جلدی گزرنا۔
— عليه بالسَّيفِ: تلوار سے حملہ کرنا۔
— عليه: ضد کرنا۔
— الرِّيقُ على أَسْنَانِهِ: رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔
— فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مار کر جگہ سے اٹھا دینا۔
عَجِرَ (س)۔ عَجَرًا: موٹا اور سخت ہونا۔
(۲) پیٹ کا بڑا ہونا۔
يقال: عَجِرَ البَطْنُ ونحوه۔
هو أَعْجَرُ۔ هِيَ عَجْرَاءُ (ج) عُجْرٌ۔
عَاجَرَ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی جلدی گزرنا۔
إِعْتَجَرَ فلانٌ بِالعِمَامَةِ: عمامہ سر پر باندھنا اور اس کا پلہ منہ پر ڈالنا۔
حدیث میں ہے: (أَنَّ النبيَّ ﷺ دخل مَكَّةَ يوم الفَتْحِ مُعْتَجِرًا بعمامة سوداء)
— المرأةُ: عورت کا سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔
— المرأةُ بغلامٍ أو جارِيَةٍ: عورت کا نا امیدی کے بعد بچہ جننا۔
تَعَجَّرَ بطنُه: موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔
اَلأَعْجَرُ: کبڑا۔
اَلعِجَارُ: عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کی بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے (ج) عُجُرٌ۔
اَلعَجْرَاءُ: کبڑی۔
— من العِصِيِّ: گرہوں والی لاٹھی۔
اَلعُجْرَةُ: بدن کا موٹا حصہ۔
(۲) لاٹھی یا جسم کی رگوں کی گرہ (ج) عُجَرٌ۔
يقال: ذَكَرَ عُجَرَه وبُجَرَه: کسی کے عیوب بیان کرنا۔ ظاہر اور چھپی ساری باتیں بیان کر دینا۔
حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: (إِلَى اللهِ أَشْكُو عُجَرِي وبُجَرِي)
جَاءَ بِالعُجَرِ والبُجَرِ: جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔
(طب میں) عُجْرَةٌ۔ (قیرکوف) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو (مج)
اَلعِجْرَةُ: عمامہ لپیٹنے کی شکل۔
يقال: هو حَسَنُ العِجْرَةِ: وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے۔
تَعَجْرَفَ على القومِ: لوگوں کے سامنے بڑائی جتانا بدسلوکی کرنا۔
— الأَمْرَ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
اَلعَجْرَفَةُ: اکھڑی اکھڑی باتیں (۲) کام میں بگاڑ۔
عَجَارِفُ الدَّهْرِ: حوادثات زمانہ۔
واحد: عُجْرُوفٌ۔
عَجَارِيفُ الدَّهْرِ۔ بمعنی عَجَارِفُه۔
اَلعَجْرَفِيَّةُ: اَلعَجْرَفَةُ۔
عَجَزَتِ (ض) المرأةُ۔ عُجُوزًا: بوڑھا ہونا' عمر رسیدہ ہونا۔
— عن الشيءِ عَجْزًا و عَجَزَانًا: قادر نہ ہونا' کمزور ہونا۔
— فلانٌ عن الشيءِ عَجْزًا: کسی چیز میں کمزور ہونا۔
— عن العملِ: بیکار ہونا هو عَاجِزٌ۔
(ج) عَجَزٌ و عَجَزَةٌ۔
عَجِزَ (س) الرَّجُلُ او المرأةُ۔ عَجَزًا و عُجْزًا: سرین کا بھاری ہونا۔
هو أَعْجَزُ: هِيَ عَجْزَاءُ (ج) عُجْزٌ۔
عَجُزَتِ (ك) المرأةُ۔ عُجُوزًا: بوڑھا ہونا۔
هِيَ عَجُوزٌ و عَجُوزَةٌ (ج) عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
أَعْجَزَه فلانٌ: آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا۔
يقال: أَعْجَزَه فلانٌ۔
— (۲) عاجز کر دینا۔
— عَاجَزَ فلانٌ: کسی کا نکل جانا بایں طور کہ اس تک پہنچنے پر قدرت نہ ہو۔
يقال: طَلَبْتُه فَعَاجَزَ: میں نے اسے تلاش کیا لیکن وہ سبقت لے گیا اور پکڑا نہ جا سکا۔
— إلى فلانٍ: مائل ہونا۔
يقال: عاجَزَ الى ثِقَةٍ۔
عاجَزَ عن الحق الى الباطل: حق کو چھوڑ کر

ع

باطل کو اختیار کرنا۔
—فلانًا: کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
عَجَزَتِ المرأۃُ: بوڑھا ہوجانا۔
—فلانًا: بوڑھا و عاجز کردینا۔
(۲) حوصلہ پست کرنا۔
—الشاعِرُ: شعر کا آخری جز بیان کرنا۔
اَلْعِجَازَۃُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔
اَلْعَجُزُ: پچھلا حصہ (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) (۲) شعر کا دوسرا مصرعہ (ج): اَعْجَازٌ۔
اَعْجَازُ النَّخْلِ: کھجور کی جڑیں۔
اَعْجَازُ الاُمُوْرِ: آخری معاملات۔
یقال: رکب فی الطلب اَعْجَازَ الاِبِلِ: کسی چیز کی طلب میں ذلت ومشقت جھیلنا۔
العُجْزَۃُ: آخری اولاد (مذکر، مؤنث اور جمع سب کے لئے)
یقال: ھو ابن عُجْزَۃٍ و وُلِدَ لِعُجْزَۃٍ: وہ آخری اولاد ہے۔
اَلْعَجُوْزُ: بوڑھا (مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے)
ھُمْ عُجُزٌ ھُنَّ عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
ایام العجوز عند العرب: سردیوں کے آخری سات دن جن میں انتہائی سردی ہوتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا مخصوص نام ہے اور وہ فروری (شباط) کے آخری چار دن اور مارچ (آزار) کے پہلے تین دن ہیں۔
اَلْعَجُوْزَۃُ: بوڑھی عورت۔
اَلْعَجِیْزَۃُ: عورت کی سرین (بطور خاص)
اَلْمِعْجَازُ: راستہ (ج) مَعَاجِیْزُ۔
اَلْمُعْجِزَۃُ: خلاف عادت کام جسے اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی تائید کے لئے اس کے ہاتھ پر ظاہر فرماتے ہیں۔
(۲) جو انسانوں کو اس جیسا کام کرنے سے عاجز کر دے۔
عَجْعَجَ عَجْعَجَۃً: زور سے چیخنا۔
ضرب المثل ہے عَجْعَجَ عَجْعَجَۃً: زور سے چیخنا۔

جب اس پر حق لازم ہوگیا تو اودھم مچانے لگا۔
اَلْعَجْعَاجُ: ہر آواز والے کی چیخ۔
اَلْعَجْعَجَۃُ: (قبیلہ قضا کی زبان میں) عین کے ساتھ والی یاء کو جیم سے بدلنا۔
یقولون: ھذا راعجّ خرج مَعِجْ: أی راعِیّ خرج معی۔
عَجَفَ (ض) نفسَه عن الطعام۔ عَجْفًا و عُجوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے کے لئے خود نہ کھانا۔
یقال: عَجَفَ نفسه علی فلانٍ: کھانے میں اپنے آپ پر کسی کو ترجیح دینا۔
عَجَفَ نَفْسَه عن المقابِحِ: برائیوں سے نفس کو روکنا۔
—نفسَه: خود کو صابر و بردبار بنانا۔
یقال: عَجَفَ نَفْسَه علی المریض: بیمار داری کی صعوبت برداشت کرنا۔
عَجَفَ نفسَه عن فلانٍ: کسی کی نادانی کو برداشت کرنا اور اس پر گرفت نہ کرنا۔
— الدَّابَّۃَ عَجْفًا: لاغر ہونا۔ ھو اَعْجَفُ ھی عَجْفَاءُ (ج) عُجْفٌ و عِجَافٌ۔ (غیر قیاسی طور پر) قرآن حکیم میں ہے: {یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ} ھو وھی عَجِفٌ۔
عَجُفَ (ك)۔ عَجَفًا۔ بمعنی ھو عَجِیْفٌ (ج) عَجْفَی۔
اَعْجَفَ بنفسه علی المریض۔ بمعنی عَجَفَهَا۔
الدَّابَّۃَ: لاغر کرنا۔
عَجَّفَ نفسه عن الطَّعامِ۔ بمعنی عَجَفَهَا۔
اَلْاَعْجَفُ یقال نصلٌ اَعْجَفُ: پتلا پھلکا۔
اَلْعَجْفَاءُ: اعجف۔ کا مؤنث۔
یقال: اَرضٌ عَجْفَاءُ: بے کار زمین۔
لِثَۃٌ عَجْفَاءُ: خشک مسوڑھا۔
شَفَتَانِ عَجْفَاوَانِ: پتلے ہونٹ۔
عَجِلَ (س)۔ عَجَلًا و عَجَلَۃً: جلدی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: {وَ عَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی}

یقال: عَجِلَ اِلیه ھو عَاجِلٌ و عَجِلٌ ھو، ھی عَجُوْلٌ ھو عَجْلَانٌ ھی عَجْلَی: دونوں کی جمع (عُجَالَی و عِجَالٌ)۔
—فلانًا والاَمْرَ: کسی پر سبقت لے جانا۔
قرآن مجید میں ہے: {اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ}
اَعْجَلَتِ البَقَرَۃُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔ ھی مُعْجِلٌ۔
—الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
—فلانًا: عجلت پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔
عَاجَلَه: کسی کے ساتھ جلدی کا مقابلہ کرنا۔
—فلانًا بِکَذَا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔
یقال: عَاجَلَهُ اللّٰهُ بِذَنْبِهٖ: اللہ کا کسی سے فوری مواخذہ کرنا، مہلت نہ دینا۔
عَجَّلَ لِلضَّیْفِ: مہمان کے لئے جلد تیار کیا ہوا کھانا پیش کرنا۔
—فلانًا: سبقت لے جانا۔
(۲) عجلت پر ابھارنا۔
— له من الثمن کذا: قیمت کا کچھ حصہ فورا دینا۔
—له من الثمن: فورا دینا۔
—اللَّحْمَ: گوشت کو جلدی جلدی پکانا۔
تَعَجَّلَ۔ بمعنی عَجِلَ۔
—فلانًا: ابھارنا۔
—الشیءَ: جلدی سے پکڑنا۔
اِسْتَعْجَلَ۔ بمعنی عَجِلَ۔
—فلانًا: ابھارنا۔
اَلْعَاجِلُ (آجل کی ضد) جلد باز۔
اَلْعَاجِلَۃُ: عاجل۔ کی مؤنث۔
(۲) موجودہ وقت (۳) دنیا۔
قرآن مجید میں ہے: {مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَۃَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ}
اَلْعُجَالَۃُ: جلد تیار کی جانے والی چیز۔
(۲) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔
اَلْعِجْلُ: بچھڑا (ج) عُجُوْلٌ۔

ع

اَلْعُجلَةُ۔ بمعنی اَلْعُجَالَةُ۔
اَلْعَجَلَةُ: جلدی۔
ضرب المثل ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا۔ کبھی جلد بازی تاخیر کا سبب بن جاتی ہے۔ ایک اور ضرب المثل ہے: اَلْعَجَلَةُ فُرْصَةُ الْعَجَزَة: جلد بازی نکمے یا معذور لوگوں کا کام ہے۔
(۲) طوق یا تکیہ جو گھوم سکے (مج)
(۳) (علم ریاضی میں) رفتار کی تبدیلی کا اوسط (مج) (ج) عَجَلٌ۔
عجلة القيادة: سٹیرنگ جس کے ذریعے ڈرائیور گاڑی وغیرہ کو موڑتا ہے (محدثہ)
اَلْعَجُولُ: گم کردہ اولاد (ج) عُجُلٌ و عَجَائِلُ۔
اَلْمِعْجَالُ من الحَوَامِلِ: قبل از وقت بچہ جننے والی حاملہ (۲) مختصر راستہ (ج) مَعَاجِيلُ۔
يقال: خُذْ مَعَاجِيلَ الطُرُقِ فَإِنَّهَا اَقْرَبُ۔
اَلْمُعَجَّلُ: پیشگی۔
اسی سے ہے: مُعَجّل الصَّداق: بوقت نکاح ادا کیا جانے والا مہر۔
عَجَمَ (ن) الحرفَ والكتابَ۔ عَجْمًا: نقطے یا اعراب لگا کر ابہام کو دور کرنا۔
۔الشیءَ عَجْمًا و عُجُوْمًا: دانتوں سے دبا کر سختی اور نرمی معلوم کرنا۔
يقال: عَجَمَ فلانًا وعَجَمَ عُودَه: آزمانا' پرکھنا۔
عَجَمَتِ الأُمورُ فلانًا: معاملات کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
مَا عَجَمَتْكَ عَيْنِي مُنْذُ كذا: اتنے دن سے میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔
جَعَلَتْ عَيْنِي تَعْجُمُه: میری آنکھ اسے دیکھنے لگی اور محسوس ایسے ہوا کہ پہلے اسے کہیں دیکھا ہے۔
عَجُمَ (ك) فلانٌ۔ عُجْمَةً: زبان میں لکنت ہونا۔
يقال كذلك: عَجُمَ الكلامُ: غیر فصیح کلام ہونا۔
هو اَعْجَمُ۔ هي عَجْمَاءُ (ج) عُجْمٌ۔
اَعْجَمَ الكلامَ: مبہم کلام کرنا' بے نقطہ اور بے اعراب رکھنا' اعربه۔ کی ضد۔
— الكتابَ۔ بمعنی عَجَمَه۔
عَجَّمَ الكتابَ۔ بمعنی عَجَمَه۔
تَعَاجَمَ فلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کلام کرنا اپنی مراد واضح نہ کرنا۔
اِسْتَعْجَمَ: خاموش ہونا۔
يقال: سَأَلْتُهُ فَاسْتَعْجَمَ۔
— الكلامُ عليه: کسی پر بات مخفی ہونا' واضح نہ ہونا۔
اَلْاَعْجَمُ: گونگا۔
مَوْجٌ اَعْجَمُ: بغیر چھینٹوں اور بغیر آواز والی موج۔
اَلْاَعْجَمِيُّ۔ بمعنی الاعجم۔
يقال: لِسَانٌ اعجميٌّ' كتاب اَعْجَمِيٌّ: غیر فصیح زبان و کتاب وغیرہ۔
اَلْعُجَامُ: کھجور وغیرہ کی گٹھلی' انار' منقی وغیرہ کے بیج۔
اَلْعُجَامَةُ: وہ چیز جسے آپ نے آزمایا ہو' پرکھا ہو۔
العَجَمُ: عرب کی ضد۔
واحد: عَجَمِيٌّ: چاہے عربی بولے یا نہ بولے۔
(۲) خاص طور پر ایرانیوں کا علم۔
(۳) العُجَامُ۔ واحدته: عَجَمَةٌ
العُجْمُ: عرب کی ضد۔
العَجْمَاءُ: چوپایہ حدیث میں ہے:
(جرح العَجماءِ جُبَارٌ)۔ چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں۔
صَلَاةٌ عَجْمَاءُ: سری نماز جس میں قراءت مسموع نہ ہو۔
اَلْمُعْجَمُ: مفردات لغت کا مجموعہ جو کہ حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب ہو۔
(ج) معجمات' ومَعَاجم۔
حروف المُعجَم: حرف ہجائیہ۔
عَجَنَ (ض) فلانٌ۔ عَجْنًا: موٹاپے یا بڑھاپے کی وجہ سے ہاتھ زمین پر رکھ کر اٹھنا۔
— الدَّقِيقَ ونحوه: آٹے میں پانی ملا کر ہاتھوں یا مشین سے ملنا' گوندھنا۔
اَعْجَنَ: بوڑھا' عمر رسیدہ ہونا۔
اِعْتَجَنَ الدَّقِيقَ۔ بمعنی عَجَنَهُ۔
عَاجِنَةُ المكان: درمیان۔
العَجَّانُ: جس کا پیشہ گوندھنا ہو۔
(۲) بیوقوف۔
اَلْعَجِيْنُ: گوندھا ہوا آٹا (۲) مخنث۔
(ج) عُجُنٌ۔
اَلْعِجِيْنَةُ: مخنث (۲) بیوقوف (ج) عُجُنٌ۔
المِعْجَنُ: جس میں گوندھا جائے۔
المِعْجَنَةُ: جس کے ذریعے گوندھا جائے۔
المَعْجُوْنُ من الأدوِيَة: جسے مختلف اشیاء کے ساتھ ملا کر گوندھا گیا ہو (ج) مَعَاجِيْنَ۔
عَجَتِ (ن) الأُمُّ الوَلَدَ۔ عَجْوًا: وقت مقررہ کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ کے ذریعے غذا دینا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو جائے۔
يقال: عَجَاهُ اللَّبَنَ: دودھ کے ذریعہ غذا دینا۔
— فلانٌ فَاهُ: منہ کھولنا۔
— الشيءَ: جھکانا۔
يقال: لَقِيَ مَا عَجَاهُ: اسے سختی و مصیبت کا سامنا ہوا۔
عَجِيَ (س) الصَّبِيُّ۔ عَجًا: دودھ کے علاوہ کسی اور چیز سے دل بہلانا۔
عَاجَى فلانٌ الصَّبِيَّ: ماں کے علاوہ کسی اور کا دودھ پلانا (۲) دودھ بند کر کے کھانے وغیرہ سے غذا دینا۔
— الشيءَ: کسی چیز سے تکلیف اٹھانا' زور آزمائی کرنا۔
ومنه قول بعض الاعراب لمّا قال له الحجّاج: اِنِّي اَرَاكَ بَصِيْرًا بِالزَّرْعِ: قال اِنِّي طَالَمَا عَاجَيْتُه۔

عَجَّى وجهه: چہرے کو ٹیڑھا کرنا' جھکانا۔
العُجَاوَةُ: وہ دودھ جس کے ذریعے یتیم بچے کو غذا دی جائے (ج) عُجًا۔
اَلْعَجْوَةُ: مدینہ کی عمدہ کھجوروں کی ایک قسم (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر۔
العَجِيُّ: بغیر ماں کا بچہ جس کی پرورش غیر ماں کے دودھ سے ہوئی ہو۔ هي عَجِيَّةٌ۔
(ج) عَجَايَا۔

ع............د

عَدَّ (ن) الدَّرَاهِمَ وغيرَهَا۔ عُدًّا و تَعْدَادًا و عِدَّةً: گننا' شمار کرنا۔
۔فلانًا صادقًا: کسی کو سچا سمجھنا۔
أَعَدَّ الشيءَ: تیار کرنا' مہیا کرنا۔
عَادَّهُ مُعَادَّةً و عِدَادًا: تعداد کی کثرت میں فخر کرنا۔
(۲) جنگ میں مقابلہ کرنا۔
— المَرَضُ فلانًا: کافی عرصہ بعد بیماری کا لوٹ آنا۔
يقال: عَادَّتْهُ اللَّسْعَةُ: ٹھہر ٹھہر کر ڈنک کی لہر مارنا۔
عَادَّتْهُ الحُمّٰى: بخار کا لوٹ آنا۔
— حدیث میں ہے: (مَا زَالَتْ أَكْلَةُ خَيْبَرَ تُعَادُّنِي اى تُعَاوِدُنِي)
يقال: عَادَّهُمُ الشيءُ: کسی چیز کا بقدر تعداد تقسیم ہونا۔
عَدَّدَ الشيءَ: شمار کرنا۔
يقال: عَدَّدَتِ النَّائِحَةُ: نوحہ کرنے والی نے بہت مناقب بیان کئے۔
— الشيءَ۔ بمعنی عَدَّه۔(۲) کسی چیز کے عدد بنانا۔
إِعْتَدَّ: شمار میں آنا۔
— المرأةُ: عورت کا طلاق یا خاوند کی وفات کے بعد عدت میں داخل ہونا (۲) عدت کا ختم ہونا۔
— بالشيءِ: گنتی میں لانا۔
هذا شيءٌ لا يُعْتَدُّ بِه: اس چیز کی کوئی اہمیت نہیں۔
— الشيءَ: حاضر کرنا۔
تَعَادَّ القومُ: ایک دوسرے کو شمار کرنا۔
تَعَدَّدَ القومُ: متعدد ہونا۔
هم يَتَعَدَّدُونَ على ألفٍ: وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
إِسْتَعَدَّ له: تیار ہونا۔
اَلْإِسْتِعْدَادُ: (علم تربیت میں) جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت وصلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اور اس کے لئے آمادگی' تیاری۔
التَّعْدَادُ: گنتی۔
(۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری (محدثہ)
اَلْعِدَادُ: موت کا وقت۔
هٰذا عِدَادُ الحُمّٰى: بخار کے لوٹنے کا وقت۔
به مَرَضٌ عِدَادٌ: کچھ عرصہ بعد لوٹنے والا مرض۔
فلانٌ في عِدَادِ بَنِي فلانٍ: وہ فلاں قبیلے میں شامل ہے۔
هو في عِدَادِ الصَّالِحِينَ: وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔
هٰذا يَوْمُ عِدَادٍ: جمعہ' عید الفطر یا عید الاضحٰی کا دن۔
اَلْعِدُّ: وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو (۲) کسی چیز کا کثرت (۳) پرانا۔
يقال: حَسَبٌ عِدٌّ: قدیم نسب یا خاندان۔
(۳) مقابل' ہم پلہ (ج) أَعْدَادٌ۔
اَلْعُدُّ: چہرے میں ظاہر ہونے والے کیل مہاسے وغیرہ۔
(۲) (علم طب میں) ایک جلدی پھنسیوں کی بیماری جو چکناہٹ کی غدود کے ورم سے پیدا ہوتی ہے۔ چہرے کا کارنس کے ساتھ ساتھ (یہی جوانی کے دانے ہیں)
العُدُّ الوردي: پھنسیاں وغیرہ جو رخساروں اور ناک پر ابتدائے شعور میں چہرے کی سطح کے پھیلاؤ اور خون کے اکٹھے ہونے کے ساتھ نکلتی ہیں (مج)
اَلْعَدَدُ: شمار کئے ہوئے کی مقدار (۲) جماعت۔
(ج) أَعْدَادٌ۔
اَلْعَدَّادُ: ایک آلہ جس کے ذریعے زمانہ' بعض آلات کی کیت' یا پانی کی کم ہونے والی مقدار یا روشن کرنے کی گیس یا بجلی وغیرہ کو ماپا جاتا ہے (مج)
العَدَّانُ: کسی چیز کا زمانہ' عہد۔
يقال: عِدَّةُ كُتُبٍ و عِدَّةُ رِجَالٍ۔
العِدَّةُ: شمار کئے ہوئے کی مقدار۔(۲) جماعت۔
عِدَّةُ المُطَلَّقَةِ والمتوفّٰى عنها زوجُها: اتنی مدت جو شریعت نے مقرر کی ہے جسے عورت طلاق یا اپنے خاوند کی وفات کے بعد بغیر نکاح کئے گزارتی ہے (ج) عِدَدٌ۔
اَلْعُدَّةُ: تیاری (۲) پیش آنے والے امر کے لئے تیار کی جانے والی چیز (ج) عُدَدٌ۔
اَلْعَدِيدُ: ہم پلہ' ہم عصر (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا (ج) أَعْدَادٌ و عَدَائِدُ۔
(۲) کثیر تعداد۔
يقال: مَا أَكْثَرَ عَدِيدَهم: ان کی کتنی بڑی تعداد ہے!
هم عَدِيدُ الحِصٰى والثَّرٰى: ان کی کثرت شمار سے باہر ہے۔
هٰذا عَدِيدُ هٰذا: یہ تعداد میں اس جیسا ہے۔
اَلْعَدِيدَةُ: حصہ (ج) عَدَائِدُ۔
اَلْمِعْدَادُ: (علم ریاضی میں) گنتی کرنے کا ایک آلہ (محدثہ)
اَلْمَعْدُودَاتُ: الأيّامُ المَعْدُودَاتُ: ایام تشریق اور وہ یوم النحر کے بعد کے تین دن ہیں۔
عَدَسَ (ض) في الأرضِ۔ عَدْسًا و عُدُوسًا و عَدَسَانًا: سفر کرنا۔
يقال: عَدَسَتْ بِهِ المَنِيَّةُ: اسے موت لے گئی۔
— بالبَغْلِ: خچر کو عَدَس عَدَس۔ کہہ کر ڈانٹنا۔

—فلانًا: خدمت کرنا۔
عُبِسَ فلانٌ: مہلک رسولی نکلنا۔
اَلْعَدَسُ: پتلے تنے والی فصیلہ قرنیہ۔کی ایک سالہ بوٹی جس کے پتے چھوٹے چھوٹے پتلے اور ریشوں والے ہوتے ہیں۔اس کا پھل چھوٹی پھیلی ہوئی پھلی ہوتی ہے جس میں ایک یا دو بیج ہوتے ہیں۔ہر بیج مالٹائی رنگ کے دوٹکڑوں میں پھٹتا ہے اور بغیر پھٹے وہ مسور ہے جسے ابو جُبَّة۔کہتے ہیں۔
الواحدة: عَدَسَةٌ۔
عَدْسُ: خچر کوڈانٹنے کا حکم۔
اَلْعَدَسَةُ: جسم میں نکلنے والا دانہ جیسے طاعون جس کا مریض بہت کم بچتا ہے۔
(۲) (علم ضوء میں) دوسطی شفاف مادے کا ٹکڑا شیشے کی مانند جس کی دونوں سطحیں یا تو محدب ہوتی ہیں یا دونوں مقعر یا ایک محدب اور دوسری مقعر۔یا ایک سیدھی ہوتی ہے اور دوسری محدب یا مقعر۔خمدار کرنے والے عدسوں میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔
عَدَسَةُ العین: صاف شفاف لچکدار جسم جس کی دونوں سطحیں محدب ہوتی ہیں جو آنکھ کی پتلی اور شیشے کے فریم کے درمیان ہوتا ہے آنکھ کے سامنے والے حصے پر پڑنے والی روشنی کو ایک نقطہ میں مرکوز کرتا ہے جو کہ آنکھ کی پتلی پر مناسب جگہ پڑتا ہے تاکہ واضح نظر آئے (ج) اَلْعَدُوْسُ من النَّاس والدَّوابّ: بہت چلنے والا مضبوط (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
یقال: هو عَدُوْسُ السُّرٰی: هو عَدُوْسُ اللَّيْلِ۔
رات کے وقت بہت تیز چلنے والا۔
اَلْعَدِيْسَةُ: (علم نباتات میں) مسور کی دال کی شکل کا چھوٹا سا سوراخ جو عام طور پر درختوں کے تنوں پر ان جگہوں میں ہوتا ہے جہاں درختوں کی چھال کا نسیج ظاہری جلد پر پگھلتا ہے اور یہ سوراخ کھلے ہوتے نسیج کے مثل کر دیتا ہے جو پودوں کے اندرونی حصوں میں روشنی اور ہوا کے تبادلہ کو سہولت بخشتے ہیں۔
عَدَلَ (ض). عَدْلًا وعُدُوْلًا: جھکنا۔
یقال: عَدَلَ عَنِ الطريقِ: ایک طرف کو ہونا۔
—الیه: کسی کی طرف پلٹنا۔
— فی امرِه عَدْلاً وعَدَالَةً ومَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔
—فی حکمه: انصاف کرنا فیصلہ میں۔
یقال: عَدَلَ فلانًا عن طریقه: راستہ سے ہٹنا۔
عَدَلَه إلی طَرِيْقِهٖ: پھیرنا۔
—الشیَٔ عَدْلاً: سیدھا کرنا' برابر کرنا۔
یقال: عَدَلَ المیزانَ: ترازو کے پلڑے برابر کرنا۔
عَدَلَ السهمَ: تیر سیدھا کرنا۔
— الشیَٔ بالشیِٔ: ایک چیز کو دوسری کے برابر کر کے اس جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
یقال: عَدَل بربّهٖ عَدْلًا وعُدُولاً: خدا کا شریک بنانا' غیر کو اس کے برابر کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ} عَدَلَ فلانًا بفلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔
— الأَمْتِعَةَ: سامان کو اٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا۔
— فلانًا فی المِحْمَلِ: کجاوے میں کسی کے ساتھ سوار ہونا۔
۔الشیَٔ بالشیِٔ: برابر کرنا۔هو عَادِلٌ۔
عَدُلَ (ك). عَدَالَةً، وعُدُوْلَةً: عادل و منصف ہونا۔
عَادَلَ عنه: الگ ہونا۔
بین الشیئَین: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
— الشیَٔ بالشیِٔ: ایک چیز کو دوسری کے برابر کر کے اس جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
— منه مُعَادَلَه الشَّهَادَاتِ: اسناد کا موازنہ کرنا۔
— فلانًا فی المحمل: کجاوے میں کسی کے ساتھ سوار ہونا۔
— الشیَٔ: موازنہ کرنا۔
— الامرَ: کام میں توقف کرنا' پورا نہ کرنا۔
یقال: هو يُعَادِلُ اَمْرَهٗ يُقَسِّمُه: جب وہ کرنے اور نہ کرنے کے درمیان ہو۔
عَدَّلَ الشیَٔ: سیدھا کرنا' برابر کرنا۔
یقال: عَدَّل المِكْيَالَ والمیزانَ: ترازو کے پلڑے برابر کرنا۔
— الحكمَ او الطَّلَبَ: پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا (مو)
— الشَّاهِدَ او الرَّاوِیَ: گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔
— المتاعَ: سامان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔
إِعْتَدَلَ: کم' کیف یا تناسب میں متوسط ہونا۔
یقال: ماءٌ مُعْتَدِلٌ: نہ گرم نہ ٹھنڈا۔
جَوٌّ مُعْتَدِلٌ: معتدل (نہ زیادہ سردی نہ گرمی)
جسمٌ مُعْتَدِلٌ: نہ زیادہ لمبا نہ زیادہ ٹھگنا' نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا۔
(۲) راست رو ہونا۔
یقال هی حَسَنَةُ الاعتدالِ: راست رو ہے۔
تَعَادَلاَ: باہم برابر ہونا۔
اَلْإِعْتِدَالُ: تمام دنیا میں دن رات کے برابر ہونے کا وقت۔یہ موسم بہار اور موسم خزاں کے پہلے دن ہوتا ہے۔
اَلْعَدَالَةُ: (فلسفہ میں) قدیم فلاسفہ کے ہاں مسلم چار فضائل میں سے ایک اور وہ یہ ہیں: حکمت' شجاعت' عفت اور عدالت۔
اَلْعَدْلُ: انصاف' آدمی کو اس کا واجب حق دینا اور اس پر واجب حق لینا۔
یقال: إِمْرَأَةٌ عَدْلَةٌ اَيْضًا: انصاف پرور
(۲) مثل اور نظیر (۳) بدلہ (۴) فدیہ۔

ع

قرآن مجید میں ہے: {وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ}(ج) اَعْدَالٌ۔

اَلْعِدْلُ: مثل اور نظیر (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری' بڑا تھیلا (ج): اَعْدَالٌ' وعُدُوْلٌ۔

اَلْعَدِيْلُ: مثل اور نظیر۔

عَدِيْلُ الرَّجُلِ: آدمی کی بیوی کی بہن کا خاوند (ج) اَعْدَالٌ وعُدَلاءُ۔

اَلْعَدِيْلَتَانِ: اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی بوریاں کیونکہ وہ دونوں ہم وزن ہوتی ہیں۔

اَلْمُعَادَلَةُ: (علم ریاضی میں) تساوی جو شامل ہو مجہول یا اس سے زائد جسے نکالنا مقصود ہو(مج)

اَلْمُعْتَدِلَةُ: المِنْطَقَةُ الْمُعْتَدِلَةُ: (جغرافیہ میں) وہ علاقہ جو خط استواء کے شمالی علاقے سے متصل ہو اسے معتدله شماليه۔ کہا جاتا ہے اور جو علاقہ جنوبی علاقے سے متصل ہو اسے معتدله جنوبيه۔ کہا جاتا ہے۔

اَلْمُعَدَّلاتُ: گھر کے گوشے۔

اَلْمُعْدِلُ: يقال: مَالَه عَنهُ مُعْدِلٌ: اس سے ہٹ نہیں سکتا۔

عَدِمَ (س) المالَ. عَدَمًا' وعُدْمًا: مال مفقود ہونا۔ هو عَادِمٌ' وعَدِيمٌ۔

المفعول: مَعْدُوْمٌ وعَدِيْمٌ۔

يقال: مَا يَعْدَمُنِيْ هذا الامرُ: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا۔

اَعْدَمَ فلانٌ: مفلس ہونا۔ هُوَ مُعْدِمٌ و عَدِيْمٌ۔

— الشئَ فلانًا: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا۔

— فلانًا: روکنا۔

— فلانًا الشئَ: کسی چیز کو کسی کے پاس سے گم کرانا۔

يقال: لاَ اَعْدَمَنِي اللّٰهُ فَضْلَكَ: خدا مجھے اپنے کرم سے محروم نہ کرے۔

— الجَلاَّدُ المُجرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا۔

اَلْاِعْدَامُ: يقال: قَضَى القَاضِي بإعدامِ المجرمِ: بطور قصاص روح نکالنے یعنی پھانسی کا حکم دینا (مو)

اَلْعَدَمُ: وجود کی ضد (۲) مفلسی۔

العُدْمُ: فقر۔

اَلْعَدِيْمُ: مفلس جس کے پاس کوئی مال نہ ہو (ج) عُدَمَاءُ۔

اَلْمَعْدُوْمُ: غیر موجود۔

يقال: هُوَ يَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ: وہ خوش قسمت ہے اس چیز کو پالیتا ہے جسے دوسرے نہیں پا سکتے۔

حدیث خدیجہؓ میں ہے: كَلاَّ اِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُومَ و تَحْمِلُ الْكَلَّ)

عَدَنَ (ض) بالمكانِ. عَدْنًا و عُدُونًا: قیام کرنا۔

قيل: ومنه جَنَّةُ عَدْنٍ: قیام کا باغ' جنت کا نام کیونکہ وہاں ہمیشہ قیام ہوگا۔

يقال: عَدَنَ البَلَدَ: وطن بنانا۔

— الأرضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔

— الحَجَرَ: پتھر اکھاڑنا۔

عَدَّنَ الارضَ: زمین پر درے مارنا۔

التَّعْدِيْنُ: زمین سے خام معدنیات نکالنے اور دھاتوں کو خستہ کرنے کا علم (کان کنی)

اَلْعَدَانُ: ساحل سمندر' نہر کا کنارہ۔

— من الزَّمانِ: سات سال۔

اَلْعَدَانَةُ: جماعت' گروہ۔

اَلْمُعَدِّنُ: زمین سے خام معدنیات نکال کر دھاتوں کو چننے والا۔

اَلْمَعْدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو۔ (۲) سونا' چاندی' جواہرات نکالنے کی جگہ۔

(۳) فِلِزٌّ۔ (ایک کیمیاوی عنصر سائنس کی اصطلاح میں)

يقال: فلان. مَعْدِنُ الْخَيْرِ والْكَرَمِ: جس کی سرشت میں خیر و سخاوت پڑی ہو۔

(۴) (علم کیمیا میں) غیر عضوی مرکبات جو زمین میں پائے جاتے ہیں اور کبھی اس کا اطلاق عضوی مواد جیسے معدنی تیل اور کوئلہ وغیرہ کے مختلف گڑھوں پر ہوتا ہے (ج) مَعَادِنُ۔ (مج)

عَدَا (ن) عَدْوًا' وعُدُوًّا' وتَعْدَاءً' وعَدَوَانًا: دوڑنا۔

— عليه عَدْوًا وعُدُوًّا وعَدَاءً' وعُدْوَانًا: ظلم میں حد سے بڑھ جانا۔

— اللِّصُّ على الشئِ عَداءً وعَدَوَانًا و عُدْوَانًا: چرانا۔

— عليه: چھلانگ لگانا۔

— فلانًا عن الامرِ عَدْوًا' و عُدْوَانًا: کسی کام سے ہٹانا' باز رکھنا۔

ومنه. فما عدا مِمَّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔

— الامرَ وعنهُ: چھوڑنا' درگزر کرنا۔

عدا: حروف استثناء میں سے ہے' وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے نصیب دیتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے جر دیتا ہے جب اس پر ماء مصدریہ داخل ہو تو اس کے مابعد کو مفعول ہونے کی حیثیت سے نصب دینا ضروری ہے۔

تقول: جاء القومُ عدا محمدًا و عدا محمدٍ وما عدا محمدًا۔

اَعْدَاه: دوڑانا۔

— فلانًا من مرضِه او خُلُقِهِ: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔

يقال: اعداه بالدَّاءِ' وأعْدَاه والدَّاءُ: بیماری لگانا۔

عَادَاهُ مُعَادَاةً وعِدَاءً: دشمنی کرنا۔

— الشئَ: دور کرنا۔

— الوِسَادَةَ: تکیہ کو موڑنا۔

— بين اثْنَيْنِ: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔

يقال: عادى بين الصَّيْدَيْنِ: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔

عَدَّىٰ فلانٌ عن الامرِ: چھوڑنا' کنارہ کش ہونا۔

يقال: عَدِّ عَمَّا ترى: جسے آپ مناسب سمجھیں

چھوڑ دیں۔
ضرب المثل ہے: عَدِّ عَن ھٰذا وخلاك ذمّ: آپ اس کام کو چھوڑ دیں مذمت ختم ہو جائے گی۔
— الشيءَ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری کو اختیار کرنا۔
الشيءَ اليه: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔
يقال: عَدّى الرَّجُلَ أو الشيءَ الى الشاطِئ الآخر للنهر: آدمی کو یا چیز کو نہر کے دوسرے کنارے تک لے گیا۔
— فلاناً عن الامر: پھیرنا' روکنا۔
إعْتَدٰى عليه: ظلم کرنا۔
— الحقَّ: حق کو چھوڑنا۔
يقال: إعْتَدٰى عن الحقِّ وفوق الحقِّ.
تَعَادَوْا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
(۲) باہم دشمنی کرنا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگانا۔
— النَّوائبُ: لگاتار مصائب آنا۔
— الشيءُ: کسی چیز میں فرق آنا' یکساں نہ رہنا۔
يقال: تعادى الوسادُ تعادى المكانُ.
— عنه: الگ ہونا' دور ہونا۔
يقال: تعادى مابينهم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا۔
تَعَدّٰى عليه: ظلم کرنا۔
— الشيءَ: تجاوز کرنا۔
إِسْتَعْدَاهُ: مدد مانگنا۔
يقال: إِسْتَعْدَيْتُ الأميرَ على فلان: میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
اَلْعَادِي: دشمن (ج) عداة.
عَادِيَا اللَّوْحِ: تختی کے دو کنارے۔
اَلْعَادِيَةُ: عادي۔ کا مؤنث۔
(۲) حملہ آور گھوڑے۔
قرآن حکیم میں ہے: {وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا}
(۳) لڑائی کی تیاری کرنے والی جماعت۔
(۴) توجہ ہٹانے والی چیز۔
دَفَعْتُ عَنْكَ عَادِيَةَ فلانٍ: میں نے آپ سے فلاں کے ظلم وشر کو دور کر دیا (ج) عَوَادٍ.

عَوَادِي الْكُرُومِ: بڑے درختوں کی جڑ میں اگائی جانے والی انگور کی بیل۔
اَلْعِدٰى: وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن۔
اَلْعَدَاءُ: توجہ ہٹانے والی چیز۔
(۲) ہر چیز کی حد جو اس کے ساتھ ساتھ چلے عرضا اور طولا (۳) دوڑ کا ایک چکر۔
عَدَاءُ الخَنْدَقِ او الوادي: خندق یا وادی کا درمیان۔
اَلْعِدَاءُ: دوڑ کا ایک چکر۔
(۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) چیز کی حد۔
اَلْعَدَاوَةُ: دشمنی۔
اَلْعَدَّاءُ: تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا۔
اَلْعَدْوِي: بیماری کا بیمار سے کسی بھی واسطہ کے ذریعے تندرست آدمی کی طرف منتقل ہو جانا۔
اَلْعُدَوَاءُ: ناہموار زمین یا سواری (۲) دوری۔
عُدَوَاءُ الشُّغْلِ: کام کے مواقع۔
عُدَوَاءُ الشَّوْقِ: شوق کی کلفتیں۔
اَلْعَدَوَانُ: تیز دوڑنے والا۔
اَلْعُدْوَانُ: يقال: لاعُدْوَانَ عَلَى فلان: فلاں کا کوئی مواخذہ نہیں۔
قرآن مجید میں ہے: {فَإِنِ انْتَهَوْا فَلاَ عُدْوَانَ إِلاَّ عَلَى الظَّالِمِيْنَ}
اَلْعُدْوَةُ: بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ اور جانب۔
— قرآن حکیم میں ہے: {إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى} (ج) عُدًى وعِدَاءٌ.
اَلْعَدُوَ: دشمن (مذکر' مؤنث' واحد اور جمع سب کے لئے) کبھی کبھی اس کا تثنیہ اور مؤنث بھی لایا جاتا ہے اور اس کی جمع عِدىً اور أَعْدَاء۔ آتا ہے (جج) أَعَادٍ.
اَلْعِدِيُّ: لڑائی کے لئے تیار جماعت۔
اَلْمُتَعَدِّي: الفِعلُ المتعدِّي: وہ فعل جو مفعول بہ کو بغیر کسی حرف کے واسطے کے خود نصب دیتا ہو۔

اَلْمَعْدَىٰ: يقال: مَالِيْ عنه مَعْدَىً: میرے لئے اس سے ہٹنے کی گنجائش نہیں۔
اَلْمُعَدِّيَةُ: ایک کنارے سے دوسرے کنارے لے جانے والی سواری (محدثہ)
اَلْعَدَوْلِيَّةُ: بحرین کے مقام عدولی۔ کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع .... ذ

عَذَبَ (ض)۔ عَذْبًا: پیاس کی شدت کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔
يقال: عَذَبَ الأَكْلَ: هو عَاذِبٌ و عَذُوبٌ.
عنه: رکنا۔
— فلاناً عن الشيءِ: روکنا۔
عَذُبَ (ك) الطَّعَامُ والشَّرَابُ۔ عُذُوبَةً: خوشگوار ہونا۔
أَعْذَبَ عنه: رکنا اور چھوڑنا۔
— فلاناً عن الشيءِ: روکنا' باز رکھنا۔
يقال: أَعْذِبْ نَفْسَكَ عَنْ كذا: اپنے آپ کو فلاں چیز سے روکو۔
حدیث علی کرم اللہ وجہہ میں ہے: (أَعْذِبُوا عن ذِكْرِ النساءِ أنفسكم فَإِنَّ ذلك يكسر كم عن الغزو)
— الماءَ: میٹھا کرنا۔ يقال: أَعْذِبْ مَاءَكَ و حَوْضَكَ: اپنے پانی اور حوض کو کائی اور دیگر گندگیوں سے پاک رکھو۔
عَذَّبَه: عذاب دینا' سزا دینا۔
— فلاناً عن الشيءِ: روکنا۔
إِعْتَذَبَ فلانٌ: پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔
إِسْتَعْذَبَ فلانٌ: میٹھا پانی مانگنا۔
— عن الشيءِ: باز رہنا۔
— الطَّعَامَ والشراب: میٹھا اور خوشگوار پانا۔
إِعْذَوْذَبَ الماءُ وغيره: خوشگوار ہونا۔
العَذَابُ: سزا (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو۔ حدیث میں ہے: (السَّفَرُ قطعةٌ مِنَ العذاب) (ج) أَعْذِبَةٌ.

ع

اَلْعَذْبُ: خوشگوار کھانا یا پانی وغیرہ۔
یقال: هو عَذْبُ اللِسان، وعَذْبُ الکلام۔ شیریں گفتار (ج) عِذَابٌ، وعُذُوْبٌ۔
اَلْعَذَبَةُ: کسی چیز کا کنارہ۔
یقال: عَذَبَةُ السَّوط، عذبَةُ اللسان، عَذَبَةُ العمامة۔
— (۲) وہ رسّی جس کے ذریعے ترازو اٹھایا جائے۔ (ج) عَذَبٌ۔
عَذَرَ (ض) فلانٌ۔ عُذْرًا: گناہوں اور عیوب کا بکثرت ہونا۔
— فلانًا فیما صَنَعَ عُذْرًا، ومَعْذِرَةً: کسی سے اس کے فعل پر ملامت دور کرنا۔
— الغُلامَ والجاریةَ عَذْرًا: ختنہ کرنا۔
— العاذورُ فلانًا: کسی کے حلق میں درد ہونا۔
هو مَعْذُورٌ۔
— الفرسَ عَذْرًا: لگام دینا۔
اَعْذَرَ فلانٌ: معذور ہونا۔
ضرب المثل ہے: اَعْذَرَ مَنْ اَنْذَرَ: جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے۔
(۲) عذر پیش کرنا۔
— فی الشیءِ: زیادہ کوشش نہ کرنا اور بتلانا کہ اس نے کوشش کی ہے (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا
(۳) گناہوں اور عیوب کا بڑھنا۔
— للقومِ: لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
— فلانًا فیما صَنَعَ۔ بمعنی عَذَرَهٗ۔
— فلانًا من فلانٍ: کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔
— الغُلامَ والجاریةَ: ختنے کرنا۔
— الفَرَسَ: لگام ڈالنا۔
— فلانًا فی ظهرہ: کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔
یقال: ضربهٗ فَاَعْذَرَهٗ: اتنا مارا کہ اسے بوجھل کر دیا۔
ضُرِبَ فَاُعْذِرَ: اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔

عَذَّرَ الغُلامُ: داڑھی کے خط کا نکلنا۔
— الرجلُ: بتکلف عذر پیش کرنا جبکہ حقیقت میں کوئی عذر نہ ہو۔
— فلانٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
یقال: عَذَّرَ القَوْمَ: ختنے کے کھانے کی دعوت دینا۔
— الفرسَ: لگام ڈالنا۔
اِعْتَذَرَ فلانٌ: معذور ہونا۔
— الیه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
یقال: اعتذر من ذنبه، اعتذر عن فِعْلِه: کسی جرم یا فعل سے اظہار برآءت کرنا۔ اسے کرنے کی مجبوری بتانا۔
— فلانٌ: معذور ہونا۔
— من فلانٍ: کسی کی شکایت کرنا۔
— العمامةُ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
تَعَذَّرَ عَنِ الْاَمْرِ: دیر کرنا۔
من الذَّنْبِ: گناہ سے بریٔ الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا۔
یقال: تَعَذَّرَ اِلٰی فلانٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
— علیه الأمرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل ہونا۔
— القومُ علی فلانٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ کر لوگوں کا بھاگ جانا۔
اِسْتَعْذَرَ الیه: کسی سے اظہار معذرت کرنا۔
— من فلانٍ: کسی کے سلسلے میں عذر خواری کرنا یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
العاذِرُ: وہ رگ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے۔
اَلْعَاذُوْرُ: حلق کے درد کی تکلیف۔
یقال: لقیتُ منه عاذورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی۔
(۲) (علم طب میں) گلے آ جانا، حلق کے غدود کا ورم آ جانا (ج)

اَلْعِذَارُ: عِذَارُ الغُلامِ: لڑکے کی داڑھی کے برابر کا حصہ (۲) گھوڑے کے چہرے پر آئی ہوئی لگام۔
یقال: خَلَعَ فلانٌ عذارہ: بے حیائی اختیار کرنا اور شرم نہ کرنا۔
لَوَیٰ عنه عذارَہٗ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا۔
(۳) ختنے کا کھانا (۴) نیزے کی دھار (ج): عُذُرٌ۔
یقال: فلانٌ شدیدُ العِذَارِ، مُسْتَمِرُّ العِذَارِ۔ پختہ عزم و باحوصلہ۔
عِذَارا الحائط والطریق والوادی: دو طرف، دو کنارے۔
عِذَارٌ من النخل والشجرِ والرَّمْلِ: لمبی لائن۔
یقال: غَرَسَ فی کَرْمِهٖ عِذَارًا من الشجر: اس نے انگور کے باغ میں درختوں کی باڑ لگائی۔
اَلْعُذْرُ: وہ دلیل جس کے ذریعے عذر پیش کیا جائے۔ (ج) اَعْذَارٌ۔
اَلْعَذْرَاءُ: کنواری (ج) عَذَارَیٰ وعَذَارٌ۔
یقال: دُرَّةٌ عَذْرَاءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی۔
رملةٌ عَذْرَاءُ: جسے روندا نہ گیا ہو۔
اَلْعُذْرَةُ: کنوارا پن (۲) اَلْعَاذُوْرُ۔
(۳) پیشانی (۴) گھوڑے کے بال (۵) بالوں کی لٹ (ج) عُذَرٌ۔
اَلْعَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔
عَذِرَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
حدیث میں ہے: (اَلْیَهُوْدُ اَنْتَنُ خلقِ اللہ عَذِرَةً)
(اَلْعُذْرِیُّ) یقال: هَوًی عُذْرِیٌّ: پاک دامن بنو عذرہ۔ کی طرف منسوب کیونکہ وہ عفت میں مشہور تھے۔
اَلْعَذِیْرُ۔ بمعنی العاذِرُ۔ (۲) مددگار۔

(۲) قابلِ عذر کام (ج) عُذُرٌ۔
یقال: عذیرك من فلان: اسے لاؤ جو تمہارا عذر مانے۔ مَنْ عَذِیرِی من فلان: اس کے معاملہ میں میرا عذر سننے والا کوئی ہے؟ جو مجھے ایسا کرنے پر ملامت نہ کرے۔
اَلْعَذِیْرَةُ: یقال: مَا عِنْدَهُمْ عَذِیْرَةٌ: ای لَا یَعْذِرُوْنَ۔
اَلْمَعْذِرَةُ: دلیل، جو بات پر مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے (ج) مَعَاذِرُ، و مَعَاذِیْرُ عَذَفَ (ض) من الطعامِ والشراب۔ عَذْفًا: تھوڑا سا لینا، چکھنا۔ ھو عَاذِفٌ۔
العَذُوْفُ: تھوڑا سا کھانا۔
یقال: ماذُقْتُ عَذُوْفًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
عَذَقَ (ض) النَّخْلَةَ۔ عَذْقًا: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔
— فلانًا الی کذا: منسوب کرنا۔
یقال: عَذَقَه بِشَرٍّ او قَبِیحٍ: کسی کے شر یا اچھائی کی تشہیر کرنا یہاں تک کہ وہ مشہور ہوجائے۔
عَذَّقَ النَّخْلَةَ۔ بمعنی عَذَقَهَا۔
اَلْعَذْقُ: کھجور کا پھل دار درخت۔
حدیث میں ہے: لَا وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْعَذْقَ من الجریمة: یعنی جس نے کھجور کو گٹھلی سے پیدا کیا (ج) عِذَاقٌ و اَعْذُقٌ۔
اَلْعِذْقُ: شاخوں والی ٹہنی۔
(۲) کھجوروں کا گچھا (۳) انگور کا خوشہ یا وہ خوشہ جس کے انگور کھالئے گئے ہوں۔
(ج) اَعْذَاقٌ و عُذُوْقٌ۔
(۲) عزت۔
یقال: فی بَنِی فلانٍ عِذْقٌ کَهْلٌ: فلاں قبیلہ میں انتہا کی عزت ہے۔
اَلْعَذِقُ: چرب زبان ہوشیار و ماہر۔
طِیبٌ عَذِقٌ: تیز خوشبو۔
اَلْعَذَقَةُ: بکری کے گلے میں پڑی ہوئی اون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے خلاف ہو۔

عَذَلَه (ن ض)۔ عَذْلًا و عَذَلًا و تَعْذَالًا: ملامت کرنا۔
ضرب المثل ہے: سبق السیفُ العَذَلَ۔ تلوار اپنا کام کرچکی۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو مر چکا ہو۔ ھو عَاذِلٌ۔
(ج) عُذَّلٌ و عُذَّالٌ و عَذَلَةٌ ھی عَاذِلَةٌ (ج) عَوَاذِلُ۔
عَذَّلَه: بہت زیادہ ملامت کرنا۔
اِعْتَذَلَ: ملامت کرنا، معتوب ہونا۔
— الیومُ: گرمی کا زیادہ ہونا۔
— علی الشیٔ: پختہ ارادہ کرنا۔
تَعَاذَلُوا: باہم ملامت کرنا۔
تَعَذَّلَ: ملامت قبول کرنا، معتوب ہونا۔
اَلْعَاذِلُ: وہ رگ جس سے استحاضہ کا خون بہتا (ج) عُذُلٌ۔
اَلْعُذَلَةُ: لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔
عَذَا (ن) البلدُ۔ عَذْوًا: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔
اِسْتَعْذَی المکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔
اَلْعَذَاةُ: عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ عمدہ نباتات والی (۲) پانی، آلودگی اور وباء سے دور علاقہ (ج) عَذَوَاتٍ و عَذًا۔
قال حُذیفة لرجُلٍ: ان کنت لا بُدَّ نازِلًا بالبصرةِ فانزل عُذواتِها وَلَا تنزل سُرَّتَها: اگر آپ کو بصرہ میں لازمًا قیام کرنا ہے تو پھر اس کے درمیانے علاقے میں مت ٹھہرو بلکہ اچھی آب و ہوا والی جگہ میں ٹھہرو۔
اَلْعِذْیُ: وہ کھیتی جو صرف بارش سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔
اَلْعَذِیَّةُ۔ بمعنی اَلْعَذَاةُ۔

ع......ر

عَرِبَ (س)۔ عَرَبًا: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
— المِعْدَةُ: خراب ہونا۔

— حدیث میں ہے: (اَنَّ رَجُلًا اَتَی النبیَّ ﷺ فقال: اِنَّ ابن اَخی عَرِب بطنُه فقال اَسْقِهِ عَسَلًا)۔
یقال: عَرِبَ فلانٌ: کھانے سے گرانی ہو جانا۔
— الجُرْحُ: زخم کا سوجنا اور پیپ پڑنا۔
(۲) زخم اچھا ہونے کے بعد بھی نشان باقی رہنا۔
— المرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کے لئے پسندیدہ ہونا۔
— الماءُ: پانی صاف ہونا۔ ھو عَرِبٌ و عَرِبٌ۔ النَّهْرُ وغیرُہ: زیادہ پانی والا ہونا۔
هُوَ عَارِبٌ۔
عَرُبَ (ك)۔ عُرُوْبًا و عُرُوْبَةً و عَرَابَةً و عُرُوْبِیَّةً: فصیح ہونا۔
یقال: عَرُبَ لِسَانُه۔
اَعْرَبَ فلانٌ: عربی زبان میں فصیح ہونا اگرچہ غیر عربی ہو۔
— الکلامَ: واضح کرنا (۲) نحو کے قواعد کے مطابق کلام کرنا (۳) نحو کے قواعد کو اس پر جاری کرنا۔
— بِمُرَادِهٖ: مقصد ظاہر کرنا۔
— عن حَاجَتِهٖ: اظہار ضرورت کرنا۔
— الاسم الاعجمیّ: عجمی لفظ کو عربوں کی طرح ادا کرنا۔
— فی البیع: بیعانہ دینا۔
حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: (اَنَّ عامله بمكة اشتری دارًا للسجن بأربعة آلافٍ واَعْرَبُوا فیها اربعمائةٍ)
عَرَّبَ المُشْتَرِی: بیعانہ دینا۔
— عن صاحبه: اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔
یقال: عَرَّبَ عنه لِسَانُه: زبان کا واضح اور فصیح ہونا۔
— فلانًا: عربی زبان سکھانا۔
— الاسم الاعجمیّ: عجمی لفظ کو عربوں کے لہجہ

میں ادا کرنا۔
— مَنْطِقَهُ: اپنے کلام وگفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔
— فلانًا: کسی کے کلام کو برا قرار دے کر جواب دینا۔
يقال: عَرَّبَ عليه: کسی کے کلام کے نقص بیان کرنا۔
تَعَرَّبَ: عرب جیسا بننا (۲) جنگل میں مقیم ہو کر دیہاتی بن جانا۔
— وكان يقال: تَعَرَّبَ فلانٌ بعد الهجرة: فلاں ہجرت کے بعد جنگل میں مقیم ہو کر دیہاتی بن گیا۔
— المرأةُ لزَوْجِهَا: عورت کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔
إِسْتَعْرَبَ: غیر عرب کا عربوں میں داخل ہو کر خود کو ان میں سے سمجھنا۔
الأَعْرَابُ من العربِ: خاص طور پر دیہات کے رہنے والے جو بارشوں والے اور گھاس والے مقامات کے درپے ہوتے ہیں۔
واحد: أَعْرَابِيٌّ۔
اَلإِعْرَابُ: وہ تبدیلی جو کلمات عربیہ کے آخر میں لاحق ہوتی ہے۔ جیسے رفع، نصب، جر اور جزم وغیرہ جیسا کہ قواعد نحو میں بیان کیا گیا ہے۔
التَّعْرِيْبُ: غیر عربی لفظ کو عربی زبان میں ڈھالنا، ترجمہ کرنا۔
اَلْعَارِبَةُ: عَرَبٌ عَارِبَةٌ: خالص عرب،
(۲) ناپید قبائل جن کے نشانات مٹ چکے ہیں۔ جیسے۔ عاد، ثمود، طسم اور جدیس وغیرہ یہی عرب بائدہ ہیں۔
اَلْعِرَابُ: خَيْلٌ عِرَابٌ: خالص عربی گھوڑے براذین۔ کی ضد۔
إِبِلٌ عِرَابٌ: خالص عربی اونٹ۔ بخاتی۔ کی ضد۔
الواحد: عَرَبِيٌّ۔
اَلْعَرَبُ: سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے (ج) أَعْرُبٌ۔
— ان کی طرف منسوب عَرَبِيٌّ۔ کہلاتا ہے۔
يقال: لِسَانٌ عَرَبِيٌّ لُغَةٌ عَرَبِيَّةٌ۔
اَلْعُرْبُ۔ بمعنی اَلْعَرَبُ۔
اَلْعَرْبَاءُ عَرَبٌ عَرْبَاءُ: خالص عربی النسل۔
اَلْعَرْبَانِيُّ: جو عربی زبان بولتا ہو جبکہ عربی نہ ہو۔
اَلْعَرَبَةُ: تیز دور دریا (۲) نفس۔
واحدة العربات: دو یا چار پہیوں والی گاڑی۔ جسے گدھا یا گھوڑا ہانکتا ہے اور اس پر اشیاء منتقل کی جاتی ہیں (مو)
اَلْعُرْبُوْنُ: قیمت کا وہ حصہ جو پیشگی دیا جاتا ہے اور بیع کے مکمل ہو جانے پر اسے شمار کر لیا جاتا ہے ورنہ بائع اس کا حق دار ہوتا ہے (بیعانہ) (مع)
اَلْعَرَبِيْنُ: (مادہ آحیاء میں) ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے (مج)
اَلْعَرُوْبُ: خاوند کو محبوب عورت۔
(ج) عُرُبٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {فَجَعَلْنَا هُنَّ أَبْكَارًا، عُرُبًا أَتْرَابًا}
اَلْعَرُوْبَةُ۔ بمعنی اَلْعَرُوْبُ۔
يَوْمُ الْعَرُوْبَةِ: زمانہ جاہلیت میں جمعہ کے دن کو کہا جاتا تھا۔
اَلْعُرُوْبَةُ: عرب قوم کی خصوصیات واوصاف سے متصف ہونا۔
اَلْعُرُوْبِيَّةُ۔ بمعنی اَلْعُرُوْبَةُ۔
اَلْعَرِيْبُ: يقال: مَا بِالدَّارِ عَرِيْبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
اَلْمُتَعَرِّبَةُ من العرب: بنو قحطان بن عابر، جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔
اَلْمُسْتَعْرِبَةُ من العرب: اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
عربد: بد خلق ہونا۔
— السكرانُ على الناسِ: نشے میں مست شخص کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
يقال: عَرْبَدَ على اصحابه عَرْبَدَةً السكرَان: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو مدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
اَلْعِرْبِيْدُ: بہت زیادہ اودھم مچانے والا۔
(۲) جو نشہ میں لوگوں کو تنگ کرے۔
عَرْبَنَهُ: بیعانہ دینا۔
اَلْعُرْبُوْن: دیکھئے: عرب۔
عَرَجَ (ن) الشيءُ۔ عُرُوْجًا: بلند ہونا۔
هُوَ عَرِيْجٌ۔
— فلانٌ: کسی تکلیف کی وجہ سے لنگڑا کر چلنا گو کہ پیدائشی طور پر ایسا نہ ہو۔
— في السُّلَّمِ وعليه: سیڑھی پر چڑھنا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
منه عُرِجَ بِالرُّوحِ والعمل: روح اور عمل اوپر لے جایا جانا۔
— قرآن مجید میں ہے: {تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ}
عَرِجَ (س) عَرَجًا وعَرَجَانًا: پیدائشی طور پر پاؤں میں کچھ ہونا جس کی وجہ سے لنگڑا کر چلے۔
(۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہو جانا۔
هو أَعْرَجُ هي عَرْجَاءُ (ج) عُرْجٌ۔
— الشمسُ عَرَجًا: غروب کے قریب ہونا۔
أَعْرَجَ فلانًا: لنگڑا بنا دینا۔
عَرَّجَ عليه: جھکنا۔
— بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
— الشيءَ: جھکانا۔
يقال: عَرَّجَ البناءَ والنَّهرَ والخطَّ۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
إِنْعَرَجَ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں جھکنا۔
يقال: إِنْعَرَجَ النهرُ، إِنْعَرَجَ الطريقُ
إِنْعَرَجَتِ الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
إِنْعَرَجَ القومُ عن الطريقِ: راستہ سے ہٹنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑے کی چال کی نقالی کرنا۔

تَعَرَّجَ: جھکنا۔
یقال: تَعَرَّجَ البناءُ، تَعَرَّی النّهرُ۔
اَلْاَعْرَجُ: کوا۔
التَّعَارِیْجُ: تَعَارِیْجُ النَّهرِ: دریا کے موڑ۔
اَلْعُرْجَةُ: لنگڑاپن (۲) مڑنے کی جگہ۔
اَلْعَرِیْجُ: بلندوبالا (۲) غیر مستحکم معاملہ۔
المِعْرَاجُ: زینہ (۲) شب معراج میں آپ ﷺ کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ۔
مُنْعَرَجُ الطریقِ والوادی والنهرِ ونحوها: موڑ۔
عَرَجَنَ الثَّوْبَ ونحوه: کپڑے پر کھجور کی شاخوں یا خوشے کی شکل بنانا۔
اَلْعُرْجُوْنَ: کھجور کا گچھا (۲) انگور کے خوشے کی طرح کھجور کا خوشہ (ج) عَرَاجِیْنُ۔
عَرَدَ (ن). عُرُوْدًا: اگنا اور مضبوط ہوجانا۔
یقال: عَرَدَ النَّابُ: دانت کا بڑا اور موٹا ہونا۔
عَرَّدَ النَّجْمُ: ستارے کا وسط آسمان سے متجاوز ہوکر غروب کی طرف مائل ہونا۔
—فلانٌ: بھاگنا۔
یقال: عَرَّدَ عَنْ قِرْنِهِ: ہم پلہ کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔
—عن الطریقِ: راستہ سے ہٹنا۔
—السَّهمُ فی الرَّمِیَّةِ: تیر کا نشانہ کو پار کرجانا۔
—فلانٌ بحاجة فلانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
اَلْعَرَادَةُ: مادہ ٹڈی۔
اَلْعَرِدُ: بہت زیادہ سخت۔
اَلْعُرُدُّ: بہت سخت۔ قال الراجزُ:
والقوس فیها وَتَرٌ عُرُدٌّ
مثلُ ذراع البَکْرِ اَوْ اَشَدُّ
اَلْعَرَّادَةُ: قدیم جنگی آلہ چھوٹی منجنیق۔
عَرَّتِ (ن ض) الابلُ. عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
—الظَّلیمُ عِرَارًا: شترمرغ کا چیخنا۔
—فلانًا. عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا۔

(۲) تکلیف دینا (۳) ناگوار بات کہنا۔
یقال: عَرَّهُ بشرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، بدسلوکی کرنا۔
—الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
عَرَّ (س). عَرَرًا وعُرُوْرًا: خارش زدہ ہونا۔
هُوَ اَعَرُّ هِیَ عَرَّاءُ (ج) عُرٌّ۔
عَارَّ الظَّلِیْمُ مُعَارَّةً و عِرَارًا: شترمرغ کا چیخنا۔
—بالمکان: ٹھہرنا۔
—فلانًا: لڑنا، تکلیف پہنچانا۔
عَرَّرَ الارضَ: کھاد ڈالنا۔
اِعْتَرَّ فلانًا واعترَّ بِهٖ: کسی سے سوال کئے بغیر احسان کا طالب ہونا۔
تَعَارَّ فلانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں لینا۔
اسْتَعَرَّهُم الجربُ: خارش کا پھیلنا۔
اَلْعَرَارُ: ایک خوشبودار بوٹی۔
الواحد: عَرَارَةٌ۔
اَلْعَرَارَةُ: بدخلق (۲) سختی۔
(۳) اولاد نرینہ جننے والی عورتیں۔
یقال: تَزَوَّجَ فِی عَرَارَةِ نِسَاءٍ۔
العُرُّ: خارش۔ عُرَّا الوَادِی: وادی کے دونوں کنارے۔
العُرّیٰ: عیب دار عورت۔
اَلْعُرَّةُ: سختی (۲) خراب کھجور کا درخت۔
اَلْعُرَّةُ: خارش (۲) انسان کو طاری ہونے والا جنون (۳) جرم (۴) لاٹھی میں گرہ (۵) گندگی۔
یقال: هو عُرَّةُ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم کے لئے بدنما داغ ہے (۲) کوہان کی چربی۔
اَلْعَرِیْرُ من الرجال: اجنبی۔
(۲) (حدیث میں ہے) حدیث غریب۔
اَلْمُعْتَرُّ: مفلس (۲) ملاقاتی مہمان۔
(۳) بلاسوال بخشش کا خواہاں۔
— قرآن مجید میں ہے: {فَکُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ}

اَلْمَعَرَّةُ: تکلیف، برائی، ناگواری (۲) جرمانہ (۳) دیت (۴) گناہ (۵) سختی (۶) خارش زدہ جگہ۔
مَعَرَّةُ الجَیْشِ: لشکر کا کہیں مقیم ہوکر اس مقام کے لوگوں کی فصل اور ان کے اموال کا ان کی اجازت کے بغیر کھانا۔
اَلْعِرْزَالُ: تھوڑا سا سامان۔
یقال: اِحْتَمَلَ عِرْزَالَه۔
— (۲) شیر کی کچھار (۳) جنگل میں کھجور کے درخت اور دیگر درختوں پر شیر سے بچنے کے لئے بنائی جانے والی جگہ (۴) توشہ دان کا منہ (۵) لوگوں کا گروہ (ج) عَرَازِیْلُ۔
عَرَسَ (ن) عن الشیءِ. عَرْسًا: چھوڑنا ہٹنا۔
— البعیرَ: بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ هو عارسٌ وعَرَّاسٌ۔
عَرِسَ (ن) فلانٌ. عَرَسًا: اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا (۲) برسرپیکار رہنا۔ هو عَرِسٌ۔
—الشیءُ: سخت ہونا۔
یقال: عَرِسَ الشَّرُّ بینهم: لوگوں میں فساد برپا رہنا۔
— بالشیءِ: کسی چیز سے مانوس ہونا اور چمٹے رہنا۔
یقال: عَرِسَ الصَّبِیُّ بِاُمِّهِ: بچہ کا اپنی ماں سے چمٹے رہنا۔
اَعْرَسَ المسافرونَ: آرام کے لئے آخر شب میں قیام کرنا۔
—فلانٌ: شادی کرنا۔
—بالمرأة: ہم بستری کرنا۔
—الشیءَ: چمٹے رہنا اور مانوس ہونا۔
عَرَّسَ المسافرون۔ بمعنی اَعْرَسُوْا۔
تَعَرَّسَ لِامْرَأَتِهٖ: اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
عَرَائِسُ النِّیْلِ: شنین، نیلوفر کی ایک قسم (مو)
اَلْعِرِّیْسُ: شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں۔
العِرِّیْسَةُ۔ بمعنی العِرِّیْسُ۔

العِرْسُ: دولہا۔
يقال: هو عِرْسُهَا۔
هي عِرْسُهُ هما عِرْسَانِ (ج) أَعْرَاسٌ۔
اِبْنُ عِرْسٍ: چوہے کی طرح کا جانور جو مرغی وغیرہ کا شکار کرتا ہے: نیولا۔
(ج) بَنَاتُ عِرْسٍ۔ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
العُرْسُ: نکاح' شب زفاف۔
— (۲) ولیمہ (ج) أَعْرَاسٌ۔
العَرُوسُ: عورت جب تک شادی میں ہو۔ دلہن' اسی طرح دولہا۔ هُمْ عُرُسٌ هُنَّ عَرَائِسُ۔
اَلْعَرُوسَةُ: دلہن۔
(۲) گڑیا جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں (محدثہ)
اَلْعَرِيْسُ۔ دولہا (ج) عِرْسَانٌ۔ (محدثہ)
المِعْرَسُ: بہت شادیاں کرنے والا۔
(۲) ماہر ڈرائیور' جب لوگ چست رہیں تو وہ چلتا رہے اور جب لوگ ست پڑیں تو وہ بھی ان کے ساتھ پڑاؤ کرنے لگے۔
المُعَرَّسُ: وہ جگہ جہاں مسافر اخیر شب پڑاؤ کریں۔
عَرَشَ (ن ض) فلانٌ۔ عَرْشًا: جانوروں کا باڑا بنانا۔
— بالمكان۔ عُرُوْشًا: قیام کرنا۔
— العَرْشَ: تخت بنانا۔
— الكرمَ عَرْشًا وعُرُوْشًا: لکڑیوں پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرَّشَ فلانٌ: جانوروں کا باڑا بنانا۔
والطائرُ: پرندے کا اوپر اٹھ کر اپنے پروں کا سایہ کرنا۔
— الامْرُ عنه: کسی کام کا مؤخر ہو جانا۔
— الكرمَ: لکڑیوں پر انگور کی بیل چڑھانا۔
— البيتَ: گھر کی چھت بنانا۔
اِعْتَرَشَ فلانٌ: جانوروں کا باڑا بنانا۔
— العنبُ العريشَ وعلى العريش۔ انگوروں کا ٹہنی پر چڑھ کر لٹکنا۔

تَعَرَّشَ بالمكان: قیام کرنا' ٹھہرنا۔
العَرْشُ: بادشاہت (۲) شاہی تخت۔
(۳) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ﴾
— (۳) اصل' بنیاد۔
يقال: استوى الملك على عَرْشِه: بادشاہ بننا۔
ثُلَّ عَرْشُه: بے عزت ہونا۔
(۴) چھت (۵) سائبان۔ اکثر استعمال بانس کے سائبان کے لئے ہے۔
(۶) لکڑی کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے اور اس کی ٹہنیاں نیچے کو لٹک جاتی ہیں۔
(۷) پاؤں کے اوپر کا حصہ۔
عَرْشُ القَوْمِ: قوم کا سردار' امور کا منتظم۔
عَرْشُ الطَّائِرِ: گھونسلا۔
(ج) عُرُوْشٌ و أَعْرَاشٌ۔
اَلْعُرْشُ: گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان۔
يقال: نَفَثَ فِي عُرْشَيْهِ: کان میں بات کہنا۔
عُرْشَا العُنُق: گردن کے دونوں کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے (ج) أَعْرَاشٌ۔
اَلْعَرِيْشُ: ہر سایہ دار چیز۔
(۲) انگور کی بیل کی ٹہنی (۳) چھت۔
(ج) عُرُشٌ۔
اَلْعَرِيْشَةُ: پالکی (ج) عَرَائِشُ۔
عَرَصَتِ (ض) السماءُ۔ عَرْصًا: آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا۔
عَرِصَ (س) البَرْقُ۔ عَرَصًا: بجلی چمکنا۔
— الصِّبيَانُ: بچوں کا کھیلنا اور خوشی میں مست ہونا۔
— فلانٌ: چست ہونا' هو عَرِصٌ۔
أَعْرَصَ: تڑپنا۔
عَرَّصَ اللحمَ: گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ کے ساتھ مل کر اچھی طرح نہ پکنا۔
اِعْتَرَصَ: مضطرب ہونا۔
(۲) چست ہونا (۳) خوشی میں مست ہونا۔
اَلْعَرَّاصُ: چمک اور گرج والا بادل۔
(۲) لچکدار نیزہ (۳) لچک دار تلوار۔
اَلْعَرْصَةُ: گھر کا صحن (۲) گھر کے درمیان کھلی جگہ جس میں کوئی عمارت نہ ہو۔
(۳) مٹی کا پختہ توا یا لوہے کی گول پلیٹ جو تنور میں لگائی گئی ہو تا کہ اس پر روٹی پکے (مو) (ج) عراصٌ۔

عَرَضَ (ض) الشيئُ۔ عَرْضًا وعُرُوْضًا: ظاہر و نمایاں ہونا۔
يقال: عَرَضَ له أَمْرٌ: معاملہ پیش آنا۔
عرض له عارضٌ: ضرورت پیش آنا۔
(۲) امکان ہونا۔
يقال: عَرِضَ له الصَّيْدُ و عرض له الخيرُ۔ الرَّجُلُ عَرْضًا: مکہ اور مدینہ کے اطراف میں آنا۔
— بسِلْعته: سامان کا تبادلہ کرنا۔
— له عارض من الحُمّى: بخار ہونا۔
يقال: سِرْتُ فعرض لی فی الطريق عارض: میں چلا لیکن راستے میں مجھے مانع پیش آ گیا۔
— الشيئَ: ظاہر و نمایاں کرنا۔
— الكتابَ: زبانی پڑھنا۔
— المتاعَ للبَيْعِ: سامان کو خواہش رکھنے والے کے سامنے ظاہر کرنا تا کہ وہ خریدے۔
— عليه الشيئَ: کسی کو کوئی چیز دکھانا۔
يقال: عرض الدَّابَّة على الحَوضِ: چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض پر لانا۔ یہ مقلوب ہے اصل میں یوں تھا۔
عرض الحوضَ على الدَّابَّةِ۔

— الجُنْدَ عَرْضَ عين : فوج کو ایک ایک کر کے گزارنا۔
(۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا تا کہ معلوم ہو سکے کہ کون حاضر ہے اور کون غائب۔
— له مِن حَقّه شيئًا : کسی کو اپنے حصے میں سے کچھ دینا۔
— القومُ على السَّيفِ: لوگوں کو تلوار سے مار ڈالنا۔
— القومُ على النَّارِ : آگ میں جلا ڈالنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کے کنارے پر مارنا۔
— الحصيرَ : چٹائی بچھانا۔
— الشيءَ : کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا۔
يقا : عَرَضَ العودَ على الاناء: عرض السيف على فخذه : لکڑی کو برتن پر ایک کنارے سے دوسرے تک رکھنا۔
عَرَضَ عُرْضَ فلانٍ : فلاں کا طریقہ اختیار کرنا۔
لاتَعْرِضْ عِرْضِ فلانٍ: فلاں کی برائی نہ کر۔
عُرِضَ: مجنون ہونا۔
يقال: عُرِضَ له أيضًا: (ك) الشئ۔
عِرَضًا وعَرَاضَةً: کناروں کا دور ہونا اور عرض کا وسیع ہو جانا۔
هو عَرِيْضٌ وعُرَاضٌ (ج) عِرَاضٌ۔
— قرآن مجید میں ہے : {وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِيْضٍ}۔ یعنی لمبی چوڑی دعا کرتے ہیں۔
أَعْرَضَ الشئُ : ظاہر ہونا (۲) چوڑا ہونا۔
يقال: أَعْرَضَ الثَّوْبُ : کپڑے کا چوڑا ہونا۔
— في الشئِ : کسی چیز کے اندر آ جانا۔
يقال: أَعْرَضَ في العلم : علم میں دست گاہ حاصل کرنا، وسیع النظر ہو جانا۔
— له الشئُ : ممکن ہونا۔
يقال: أَعْرَضَ لك الصَّيْدُ فَارْمِهِ : شکار تیرے قابو میں آ گیا پس تیر پھینک۔
أَعْرَضَ لك الخَيْرُ : تمہارے لیے بھلائی کرنا ممکن ہو گیا۔
— عنه : منہ پھیرنا، روگردانی کرنا۔
قرآن مجید میں ہے : {وَ إِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ نَا بِجَانِبِهٖ}
— فلانٌ في المكارم : بہت نیکوکار ہونا۔
— الشيءَ : چوڑا کرنا۔
— المسألةَ : کسی مسئلہ کو بڑا کرنا یا بسط و تفصیل سے بیان کرنا۔
والعرب تقول: أَعْرَضْتُ القِرْفَةَ۔
— تم نے الزام کو اس قدر وسیع کیا کہ وہ سارے کے سارے قبیلے کو شامل ہو جائے۔
عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً وعِرَاضًا : راستہ کے ایک ایک طرف چلنا۔
— فلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا، الگ ہونا۔
— فلانًا في السير : چلنے میں کسی کے ساتھ رہنے کی کوشش کرنا۔
— الكتابَ بالكتابِ : مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا۔
— فلانًا : مقابلہ کرنا اور اس کے مثل لانا۔
يقال: عَارَضَه في الشِّعْر: عارضَهُ في السَّيرِ وعارُضَه بمثل صنيعه.
— فلانًا: کٹ حجتی کرنا۔
— الجنازةَ: راستے سے جنازے کے ساتھ ہونا، میت کے ساتھ ابتداء سے نہ ہونا۔
— فلانًا بمَتَاعٍ: سامان کا تبادلہ کرنا۔
— (علم قضاء میں) : عدالت متعلقہ کے غائبانہ فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست کرنا (مج)
عَرَّضَ الشيءَ : چوڑا کرنا (۲) چوڑائی کے رخ کھڑا کرنا۔
يقال: عَرَّضَ الرُّمحَ۔
عَرَّضَ العودَ على الإناءِ۔
— فلانًا بكذا: کسی کو کسی شئ کا نشانہ بنانا۔
يقال: عَرَّضَه لِلذَّمِّ : مذمت کا نشانہ بنانا۔
— له بالقول: بات واضح نہ کرنا۔
يقال: عَرَّضَ بِفُلانٍ وله : کسی پر کیچڑ اچھالنا۔
— القَوْمَ عَرَاضَةً : لوگوں کے آنے پر ان کی راہنمائی یا کھانے کی دعوت کرنا۔
(اِعترض) الشيءُ : چوڑائی میں ہونا۔ جیسے لکڑی ہوتی ہے راستے یا نہر میں۔
يقال: اعترضَ دُونَهُ : حائل ہونا۔
إِعْتَرَضَ له : روکنا۔
إِعْتَرَضَ عَلَيْهِ : کسی کے قول یا فعل کا انکار کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
— له بشَيءٍ : کسی کے سامنے آ کر کوئی چیز مار کر اسے قتل کر دینا۔
— الشيءَ : پیش کرنا۔
يقال: اعترضَ المتاعَ للبَيْعُ : بیچنے کے لئے سامان پیش کرنا۔
إِعْتَرَضَ القَائِدُ الجُنْدَ : کمانڈر کا فوج کو ایک ایک کر کے دیکھنا۔
.عِرْضَ فلانٍ: کسی کی عزت پر حملہ کرنا، عیب نکالنا۔
تَعَارَضًا: باہم مخالفت کرنا۔
تَعَرَّضَ: درپے ہونا۔
يقال: تَعَرَّضَ المعرُوفَ۔ بمعنی تَعَرَّضَ لَه۔
— فلانٌ لكذا : کسی چیز کی زد میں آنا، نشانہ بننا۔
— الشئُ : ٹیڑھا ہونا۔
يقال: تَعَرَّضَ في سيْرِه : دائیں جھکتے ہوئے چلنا راستے کی صعوبت کی وجہ سے۔
إِسْتَعْرَضَ الرَّجُلُ: چوڑی چیز مانگنا۔
— فلانًا : کسی سے کوئی چیز دکھانے کی فرمائش کرنا
— القومَ : کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔
— المسألةَ : کسی مسئلے پر بحث کرنا۔

ع

اَلتَّعَرُّض۔ (قضا میں) کسی کے قبضے کے خلاف قانونی' امتناعی کارروائی (مج)

اَلْعَارِضُ : افق میں پھیلا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل۔

قرآن مجید میں ہے : {قَالُوا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا}۔ (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا رخ ایک حصہ۔

(۵) رخسار کی سطح هما عارضان' يقال: هو خفيف العارضَيْن: ہلکی داڑھی والا۔

(۶) گردن کی سطح (۷) حائل' رکاوٹ۔

يقال: عَرَضَ له عارِضٌ: رکاوٹ پیش آنا۔

(۹) دانتوں کی کچلی هی: الثَّنَايَا۔

(ج) عَوَارِضُ۔

يقال: إمْرَأَةٌ العوارِض: چمکدار دانتوں والی عورت۔

العارِضَةُ: رخسار کا بالائی حصہ۔

(۲) دانتوں کی کچلی (۳) دروازے کے اوپر کی لکڑی جس پر دروازہ گھومتا ہے۔

يقال: هُوَ قَوِيُّ الْعَارِضَةِ: وہ صاحب بیان اور قادر الکلام ہے۔ بداہت اور عمدہ رائے والا ہے (ج) عَوَارِضُ۔

العوارِضُ: (میکانیات میں) مادہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان مائل ہو جاتی ہیں (مج)

يقال: اجازةٌ عارضةٌ : وہ چھٹی جو ملازم کو ہنگامی ضرورت کی وجہ سے ملے۔

عَارِضَةُ الْأَزْيَاءِ : وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نت نئے فیشن کے کپڑوں کا نمائش کرتی ہے۔ ماڈل گرل (مج)

اَلْعُرَاضَةُ : سفر سے واپس آنے والا جو تحفہ دے۔

اَلْعَرَضُ: سامان (۲) دراہم اور دنانیر کے علاوہ ہر چیز۔

يقال: أخَذْتُ في هذه السلعة عَرَضًا : میں نے اس سامان کے بدلے دوسرا سامان لیا

(۳) چوڑائی۔

(۴) پہاڑ (۵) بڑا لشکر۔

عَرْضُ الحال: افسر یا حاکم کو کسی مقصد یا حصول غنیمت کے لئے پیش کی جانے والی درخواست (محدثہ)

(ج) عُرُوضٌ وعِرَاضٌ وأعْرَاضٌ۔

اَلْعَرْضُ الْعَسْكَرِيُّ : مسلح فوجی گودیوں کا بطور نمونہ خاکہ کے سامنے سے قوم سے جمع ہونے کے دن گزرنا۔ فوجی پریڈ (محدثہ)

العِرْضُ: جسم (۲) نفس (۳) انسان کی مدح یا ذم خواہ وہ فی نفسہ ہو یا سلف کی وجہ سے ہو یا ان کی وجہ سے ہو جو اس کے محکوم ہیں۔

(۴) حسب نسب (۵) بو کیسی بھی ہو۔

(۶) بہت بڑا بادل (۷) ایسی وادی جس میں درخت ہوں (ج) أعْرَاضٌ۔

اَلْعُرْضُ: عُرْضُ الشيءِ : کنارہ۔

يقال: عُرْضُ الجبلِ : دامن کوہ۔

عُرْضُ السيفِ: تلوار کا چپٹا حصہ۔

عُرْضُ العُنُقِ والوجه: جانب۔

نَظَرَ اليه عن عُرْضٍ: گوشہ چشم سے دیکھنا۔

خَرَجُوا يَضْرِبُونَ النَّاسَ عن عُرْضٍ: ایک طرف سے جیسا بھی ممکن ہو بغیر لحاظ کئے مارنا۔

يقال: اضرِبْ به عرضَ الحائط : کسی بھی جانب سے مار یعنی نظر انداز کر۔

عُرْضُ البَحْرِ والنهر: سمندر کا درمیان۔

عُرْضُ الحديث: بات چیت کا بڑا حصہ۔

هُوَ مِنْ عُرْضِ النَّاسِ: اکثر لوگ۔

نَاقَةٌ عُرْضُ اسفارٍ : سفر کے لئے مضبوط اونٹنی۔

اَلْعُرُضُ: يقال: نظر اليه عن عُرُضٍ : گوشہ چشم سے دیکھنا۔

اَلْعَرَضُ: آنے جانے والی بیماری وغیرہ

(۲) تھوڑا یا بہت سامان دینا۔

قرآن مجید میں ہے : {لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا}

يقال: جاء هٰذَا الرأيُ عَرَضًا : اتفاقی طور پر سامنے آجانا۔

عُلِّقْتُهَا عرضًا : میرے سامنے آئی تو میرا دل اس پر آ گیا۔

(۳) (علم منطق میں) وہ چیز جو قائم بالغیر ہو۔ جو ہر کی ضد۔ جیسے سفیدی' طول اور قصر۔

(۴) (علم طب میں) ظاہری علامات مرض جنہیں مریض محسوس کرتا ہے (ج) اَعْرَاضٌ۔ (مج)۔

اَلْعُرْضَةُ: جعله عُرْضَةً لكذا : نشانہ بنانا۔

هُوَ عُرْضَةٌ لِلشَّرِّ : شر پر قابو پانے کی طاقت رکھنا۔

اَلْعَرَضِيُّ: جو ذاتی کا مقابل ہو۔

يقا: مَسْأَلَةٌ عَرضية : جو شی کی ذات اور جوہر میں داخل نہ ہو۔

اَلْعَرَضِيَّةُ: (علم نباتات میں) غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں۔ جیسے السوق العرضية : تنا۔

البَرَاعِم العرضية: کلیاں۔

اور الجذور العرضية: جڑیں۔

اَلْعُرْضِيَّةُ: خودداری' نخوت۔

يقال: فلانٌ فيه عُرْضِيَّةٌ۔

مَشَى الفَرَسُ العُرْضِيَّةَ :۔ گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا۔

العَرُوضُ: علم اوزان شعر۔

— من البيت : مصرعہ اوّل کا آخری جز (ج) أعَارِيضُ۔

— (۲) کنارہ (۳) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۴) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ۔

— من الكلام : مفہوم ومصداق۔

يقال: عَرَفْتُ هذا في عروض كلامه۔

هذا المسألة عروض هذه: یہ مسئلہ اس مسئلے جیسا ہے (۵) ضرورت۔

اَلْعَرِيْضَةُ الدعوىٰ : وہ صفحہ جس میں مدعی اپنا

مطالبہ لکھ کر قاضی کو پیش کرے (محدثہ)
(ج) عرائض۔
اَلْمُعَارَضَةُ : (قضاء میں) کسی کی غیر موجودگی میں کئے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض (مج)
المِعْرَاضُ : توریہ مقصد اس کی اصل ستر (چھپانا) ہے۔
یقال: عرفتُ ھذا فی معراضِ کلامه
(ج) مَعَارِیْض۔
— حدیث میں ہے : اِنّ فی المعاریض لمندوحة عن الکذب المَعْرِضُ۔ وہ جگہ جہاں فنی، زرعی یا صنعتی منتخب نمونے رکھے جائیں، نمائش گاہ۔
مَعْرِضُ الشئِ : کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ۔
یقال: قلتُه فی معرِض کذا : میں نے اسے فلاں چیز کے ذیل میں کہا۔
المِعْرَضُ: دلہن کا لباس۔
(ج) مَعَارِضُ ومَعَارِیْضُ۔
یقال: الالفاظ معریض المعانی : الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں۔
العَرْطَنِیْثَا : اصل میں آرامی لفظ ہے۔بخور مریم نامی بوٹی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
عُرْعُرَةُ کلِّ شئٍ : بالائی حصہ۔
یقال: عُرْعُرَةُ الجَبَلِ : پہاڑ کی چوٹی۔
— من القارورة: بوتل کی ڈاٹ (ج) عَرَاعِرُ
اَلْعَرْعَرُ : صنوبر کے درختوں کی ایک قسم جس میں مختلف اقسام ہیں جو کہ تزئین کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ان کی اقسام متعدد ہیں۔
عَرَفَ (ن ض) فلانٌ علی القوم۔ عِرَافَةً: کسی کا قوم کے معاملات کی دیکھ بھال اور تدبیر و انتظام کرنا۔
— الشئَ۔ عِرْفَانًا و عِرِفَّانًا و مَعْرِفَةً : کسی حاسہ کے ذریعے جاننا۔ ھو عَارِفٌ و عَرِیْفٌ ھو، ھی عَرُوْفٌ ھو عَرُوْفَةٌ۔ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)

یقال: لَاَعْرِفَنَّ لك ما صَنَعْتَ : کسی کے احسان کا بدلہ دینا۔
— للأمرِ عُرُفًا : برداشت کرنا۔
ھو عَارِفٌ وعَرُوفٌ وعَرُوْفَةٌ۔
عُرِفَ فلانٌ : کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا۔ ھُوَ مَعْرُوْفٌ۔
عَرِفَ(س)۔ عَرَفًا : خوشبو لگانا چھوڑ دینا۔
ھُوَ عَرِفٌ۔
— الدِّیْكُ: مرغ کا کلغی دار ہونا۔
ھو اَعْرَفُ ھِیَ عَرْفَاءُ (ج) عُرْف۔
عَرُفَ (ك)۔ عَرَافَةً : قوم کا نگران و منتظم ہونا۔
(۲) بہت خوشبودار ہونا۔
اَعْرَفَ الطَّعَامُ : خوشبودار ہونا۔
— الفرسُ : گھوڑے کی گردن کے بالوں کا لمبا ہونا۔
عَرَّفَ الحُجَّاجُ : عرفات میں وقوف کرنا۔
— الاسمَ : (نحاۃ کی اصطلاح میں) معرفہ بنانا۔
— الشئَ : خوشبودار بنانا، سجانا۔
— الضَّالَّةَ : گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
— علیھم عَرِیْفًا : کسی کو نگران مقرر کرنا تاکہ وہ معلوم کر سکے کہ کون صالح ہے اور کون غیر صالح۔
— فلانًا بکذا : کسی کو کسی چیز میں مشہور کرنا۔
— فلانًا الامرَ : کسی کو کوئی بات بتانا۔
— اِعْتَرَفَ بالشئِ : اقرار کرنا۔
یقال: اِعْتَرَفَ بِذَنبِه۔
— الیه : اپنا تعارف کرانا یعنی نام اور کیفیت بتلانا۔
— للأَمرِ : برداشت کرنا۔
— القومَ : خبر گیری کرنا۔
تَعَارَفُوْا : ایک دوسرے سے واقف ہونا۔
تَعَرَّفَ: یقال: تَعَرَّفْتُ اِلٰی فلانٍ : کسی کو اپنے سے واقف کرانا۔
— ما عندہ : کسی کے پاس کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان جانا۔
اِسْتَعْرَفَ: یقال: اَتَیْتُه مُتَنَکِّرًا ثم

اِسْتَعْرَفْتُ : یعنی اجنبی ہو کر آنا پھر بتانا کہ میں فلاں ہوں۔
یقال: اِسْتَعْرَفَ الیه۔
اَلْأَعْرَافُ : جنت اور دوزخ کے درمیان حد فاصل۔قرآن مجید میں ہے : {وَنَادٰی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ}
(۲) عُرْف۔کی جمع۔
عُرْفُ الجبَلِ ونحوه : پہاڑ وغیرہ کی چوٹی، فصیل کو بھی کہتے ہیں۔
التَّعْرِیْفُ: کسی چیز کے خواص ممیزہ بیان کر کے حد بندی کرنا۔
التَّعْرِیْفَةُ : اشیاء کی قیمتوں، کام اور نقل وحمل کی اجرتوں کی تفصیلی فہرست (مج)
العَارِفَةُ: احسان (ج) عَوَارِفُ۔
العِرَافَةُ: نجومی کا پیشہ۔
العَرَّافُ: نجومی (۲) عربوں کا طبیب۔
(۳) کاہن۔
العَرْفُ : مطلقاً بو، عام طور پر اس کا استعمال خوشبو میں ہوتا ہے۔
العُرْفُ : معروف، نکر۔کی ضد۔
(۲) لوگوں کی عادات و معاملات میں جو مشہور ہو۔
(۳) اعتراف۔سے اسم۔
یقال له عَلَیَّ مائةٌ عُرْفًا۔ (۴) گھوڑے کی گردن کے بال۔
(۵) مرغ کا کلغی۔(۶) بلند جگہ۔
یقال: عُرْفُ الجَبَلِ ونحوه : اس کے بلند اور ظاہر ہونے کی وجہ سے۔
(۷) سمندر کی موج (ج) اَعْرَافٌ۔
یقال: طَارَ الطَّیْرُ عُرْفًا : ایک دوسرے کے پیچھے اڑے۔
جاءَ القومُ عُرْفًا : لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
العُرُفُ: برداشت، صبر۔
ابو دہبل الجمحی کا شعر ہے
قل لابن قیسٍ اَخی الرُّقیَّات
ما اَحْسَنَ العُرفَ فی المصیباتِ

اَلْعُرْفَةُ: ہتھیلی کا پھوڑا یا زخم۔
اَلْعُرْفَةُ: دو چیزوں کے درمیان حد فاصل۔
(ج) عُرَفٌ۔
عَرَفَاتُ۔ (تنوین کے ساتھ بھی مستعمل ہے اور تنوین کے بغیر بھی) مکہ کے قریب ایک پہاڑ (۲) مکہ سے بارہ میل دور حاجیوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔
يَوْمُ عَرَفَات: ۹ ذی الحجہ۔
عَرَفَةُ۔ بمعنی عَرَفَات۔
العُرْفِيُّ: الحكمُ العُرْفِيُّ: وہ نظام حکومت جو ہنگامی ضرورت کے تحت برقراری امن کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ کر قائم کیا جائے (ج)
اَلْعَرِيْفُ: واقف (۲) قوم کا سردار، منتظم (ج) عُرَفَاءُ۔
امرٌ عريفٌ: مشہور معاملہ۔
المعارف: خدوخال۔
يقال: هي حسنةُ المعارف: یعنی اس کا چہرہ اور نمایاں حصے خوبصورت ہیں۔
حَيَّا اللهُ المعارِف: اللہ ان کو زندہ رکھے۔
غَطَّوْا معارِفَهُمْ: انہوں نے اپنے چہروں کو ڈھانپ لیا۔
هو من المعارف: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔
هاجت معارف فلان: کسی کا کسی سے تعلق منقطع کرنا جیسے ہوا پودوں کو مرجھا کر زرد کر دیتی ہے۔
خَرَجْنَا مِنْ مجاهل الارض الى معارفها۔ ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف مقامات میں آ گئے۔
المَعْرَفَةُ: پرندے یا گھوڑے کی گردن کے بالوں کی جگہ (ج) مَعَارِفُ۔
المَعْرُوفُ: ہر وہ فعل جو شرعاً یا عقلاً اچھا ہو، منکر کی ضد۔
(۲) کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ بھلائی کرنا۔
اَلْعُرْفُطُ: فصیلہ قرنیہ کا ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے۔

عَرَقَ (ن ض) فی الارضِ۔ عُرُوْقًا: ہڈی کے اوپر کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا۔
يقال: عرفته السِّنُونَ: بڑھاپے نے اسے کمزور کر دیا۔
عرفته الخطوب: مصائب کا آنا۔
يقال ايضًا: فلانٌ معروقٌ: جس کا گوشت کم ہو۔
عَرِقَ (س)۔ عَرَقًا: پسینہ آنا، هو عَرْقَانُ۔
يقال: عَرِقَ الحائطُ، عَرِقت الارض: زمین میں نمی آنا، دیوار تر ہونا۔
هو عَرِقٌ وعَرْقَانُ۔
اَعْرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا۔
يقال: اَعْرَقَ فلانٌ في الكَرَمِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔
(۲) ملک عراق میں آنا۔
— الفرسَ وغيرَهُ: گھوڑے کو پسینہ دلانے کے لئے دوڑانا۔
— الشراب: شراب میں تھوڑا پانی ملانا۔
عَارَقَه: خاندانی شرافت پر فخر کرنا۔
عَرَّقَ۔ بمعنی اَعْرَقَ۔
اِعْتَرَقَ العَظْمَ۔ بمعنی عَرَقَه۔
تَعَرَّقَ الشجرُ۔ بمعنی اَعْرَقَ۔
العَظْمَ۔ بمعنی عَرَقَه۔
يقال: تَعَرَّقَتْهُ السِّنُوْنَ تَعَرَّقَتْهُ الخطوبُ۔
تَعَرَّقْتُ فلانًا: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر زمین پر پٹخنا۔
اِسْتَعْرَقَ: خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا یا پسینہ لانے والی دوا پینا۔
— الشَّجَرُ۔ بمعنی اَعْرَقَ۔
العِرَاقُ من البحر والنَّهر: لمبا کنارہ۔
— من الدار: گھر کا صحن۔
— من الاُذنِ: کانوں کا گھیرا۔
— من الظُّفُرِ: ناخن کا ارد گرد کا حصہ۔

— من الرِّيْشِ: پروں کا اندرونی حصہ۔
— من الحشا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت (ج) اَعْرِقَةٌ وعُرُقٌ۔
العُرَاقُ: وہ حصہ جس پر سے گوشت کھا لیا گیا ہو (۲) صاف شفاف پانی۔
عُرَاقُ الغَيْثِ: بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔
العَرَاقَةُ: خاندانی اصلیت (محدثہ)
العُرَاقَةُ: صاف پانی (۲) موسلا دھار بارش (ج) عُرَاقٌ۔
اَلْعَرْقُ: وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت باقی ہو (ج) عِراقٌ۔
العِرْقُ: ہر چیز کی اصل۔
يقال: تدارکته اعراق صدق اَوسَوءٍ: سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آ رہی ہے۔
(۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے۔
(۳) شور و بنجر زمین (۴) بلند لمبی لکڑی جس پر گھر وغیرہ کی چھت رکھی جائے۔
(۵) تھوڑی سی چیز۔
يقال: فيه عِرقٌ من مَاءٍ۔
عرقٌ من حموضة و ملوحة: ہلکی سی ترشی اور نمکینی۔
(ج) عروقٌ واَعْرَاقٌ عِرَاقٌ۔
عِرقُ السُّوْسِ: سوس کی جڑیں۔
(دیکھئے: سوس)
اَلْعَرَقُ: مسامات جلد کے خاص غدود سے خارج ہونے والا پانی۔
عرق الحائطِ والارض: تری۔
تَجَشَّمْتُ لَه عَرَقَ القِرْبَةِ: میں نے اس کی وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اٹھائی۔
(۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر اور عراق میں کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے (محدثہ)
عَرَقُ الخِلالِ: محبت کا سبب بننے والی چیز۔
(۳) اینٹوں یا پکی اینٹوں سے پتھروں سے چنی ہوئی دیوار۔

ع

يقال: بنى البانى عَرَقًا او عرقين : معمار نے ایک ردا یا دو ردے چنے۔

(۴) گھوڑوں، پرندوں یا صف بندی کرنے والوں کی قطار (۵) مزدور یا کارکن کی اجرت (مجازاً) (محدثہ)

يقال: جرى الفرسُ عَرَقًا او عَرَقين : گھوڑے نے ایک یا دو چکر لگائے۔

اَلْعَرْقَاةُ: اصل (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین کی گہرائی میں پھیلے اور اس سے جڑیں نکلیں۔

العِرْقَةُ۔ بمعنی العَرْقَاةُ (ج) عِرَقٌ۔

العَرَقَةُ: دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں کی لائن۔

(۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی۔

(۳) چمڑے کے تسمہ جس کے ساتھ قیدی کو باندھا جائے (ج) عَرَقٌ۔

العُرَقَةُ يقال: رجلٌ عُرَقَةٌ: بہت پسینہ والا۔

العَرْقُوَتانِ: ڈول کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں جو صلیب کی شکل کی ہوتی ہیں۔

اَلْعَرَقِيَّةُ : عمامہ کے نیچے سر کے اوپر پسینہ چوسنے کے لئے پہنا جانے والا کپڑا (۲) گھوڑے یا گدھے وغیرہ کی کمر پر زین کے نیچے رکھا جانے والا نمدہ (مو)

اَلْعَرِيْقُ: رجلٌ عَرِيْقٌ: فرسٌ عَرِيْقٌ : شریف، اصلی النسل۔

غلام عَرِيْقٌ : جو نحیف جسم اور خفیف ہو، دبلا پتلا ہو۔

المُعَرَّقُ: کم گوشت والا دبلا۔

المِعْرَقُ : جسم پر پسینہ چوسنے کے لئے پہنا جانے والا کپڑا (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے کی چھری (ج) مَعَارِقُ۔

عَرْقَبَ الدَّابَّةَ: جانور کی کونچیں کاٹنا۔

تَعَرْقَبَ: وعدہ خلافی میں عرقوب نامی شخص کے مشابہ ہونا۔

(۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔

— لخصمه: ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا مقابل کو علم نہ ہو سکے۔

— عن الأمر : اعراض کرنا۔

— المطيَّةَ : پیچھے سے سوار ہونا۔

عُرْقُوْبُ : عمالقہ میں سے ایک شخص کا نام جو کہ وعدہ خلافی میں ضرب المثل ہے۔

يقال: مَوَاعِيْدُه مواعيد عُرْقوبٍ : اس کے وعدے عرقوب کے وعدوں کی مانند جھوٹے ہیں۔

العُرْقُوْبُ من الإنسان : انسان کی ایڑی کے اوپر سخت پٹھا۔

— من الدَّابَّةِ: جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا، اگلی ٹانگ کے رکبتہ کے درجہ میں۔ ہر چوپائے کی پچھلی دو ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرْقوبانٌ اور اگلی دونوں ٹانگوں کے گھٹنوں کو رکبتان کہتے ہیں۔

— من الوادي: وادی کا موڑ، گھماؤ۔

(۲) تنگ پہاڑی راستہ (ج) عَرَاقِيْبُ۔

عَرَاقِيْبُ الامور : معاملات میں رکاوٹیں اور دشواریاں۔

عَرْقَلَ عليه كلامَهُ: گھما پھرا کر بات کرنا۔

يقال: عَرْقَلَ على فلانٍ : اپنی بات یا فعل کو کسی کے سامنے الجھا کر پیش کرنا۔

— الامْرَ : دشوار بنانا۔

تَعَرْقَلَ: دشوار ہونا، رکاوٹیں پڑنا۔

اَلْعَرَاقِيْلُ عَرَاقِيْلُ الامور:۔ مشکل معاملات۔

عَرَكَ(ن) الجلدَ و نحوَهُ۔ عَرْكًا: رگڑنا۔

— الشئَ : مل کر مٹا دینا۔

يقال: عَرَكَتْهُمُ الحربُ: جنگ کا پیس ڈالنا۔

عَرَكهم في الحربِ: جنگ میں حملہ کرنا۔

— عركتِ الماشيةُ الارضَ: زمین کو چارے سے خالی کر دینا۔

عَرَكَ بجنبه ذنب فلانٍ : کسی کے جرم کو برداشت کر لینا۔

عَرِكَ (س) فلانٌ۔ عَرَكًا : جنگ میں زبردست حملہ آور ہونا۔ هُوَ عَرِكٌ۔

عَارَكَه مُعَارَكَةً وعِرَاكًا: جنگ کرنا۔

اِعْتَرَكُوْا: بھیڑ کرنا، ازدحام کرنا۔

يقال: اِعْتَرَكُوْا في القتالِ : جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔

اِعْتَرَكَتِ الابِلُ على الماءِ : پانی پر اونٹوں کا ازدحام ہونا۔

تَعَارَكوا في القتال والخصام : لڑائی میں باہم گتھم گتھا ہونا۔

العِرَاكُ: اونٹوں کا پانی پر ازدحام۔

يقال: اَوْرَدَ ابِلَه العِرَاكَ : وہ اپنے اونٹوں کو اکٹھا کر کے پانی پر لایا۔

اَلْعَرْكَةُ: ایک دفعہ۔

يقال: لقيتُه عَرْكَةً بعدَ عَرْكَةٍ : میں نے اس سے بار بار ملاقات کی۔

اَلْعُرَكَةُ: تکلیف برداشت کرنا والا۔

اَلْعَرَكِيُّ: مچھلیوں کا شکاری (ج) عَرَكٌ۔

اَلْعَرِيْكُ رملٌ۔ عَرِيكٌ: باہم گتھا ہوا ریت۔

اَلْعَرِيْكَةُ: کوہان (۲) کوہان کا بقیہ، (۳) فطرت، نفس، طبیعت۔

يقال: هو ليّنُ العَرِيْكَةِ: وہ نرم مزاج ہے۔

هو شَدِيْدُ العَرِيْكَةِ : سخت مزاج (ج) عَرَائِكُ۔

المُعْتَرَكُ: میدان کارزار۔

معتَرَكُ المنايا من السنينَ : ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔

المَعْرَكُ۔ بمعنی المعتَرَكُ (ج) مَعَارِك۔

المَعْرَكَةُ: لڑائی کا میدان (ج) مَعَارِكُ۔

عَرَمَ (ن) فلانٌ۔ عَرْمًا: سخت ہونا۔

(۲) بدباطن بہت زیادہ شریر ہونا۔

— فلانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔

— الصبيُّ اُمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔

عَرِمَ (س) الشئُ۔ عَرَمًا و عُرْمَةً: ملے جلے سفید و سیاہ رنگ کا ہونا۔ هو اَعْرَمُ هِيَ عَرْمَاءُ (ج) عُرْمٌ۔

— فلانٌ عَرَمًا: سخت مزاج، بدخلق ہونا۔

عَرِمَ (ك) فلانٌ۔ عَرَامَةً وعُرَامًا : سخت مزاج، بدخلق ہونا۔
عَارَمَهُ: جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشيءَ: خلط ملط کرنا۔
إِعْتَرَمَ۔ بمعنی عَرِمَ۔
يقال: اعترمَتِ الفتنةُ: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ۔ بمعنی عَرِمَ۔
اَلْعَارِمُ: يومٌ عَارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔
اَمرٌ عارِمٌ: سخت معاملہ۔
خُلقٌ عارِمٌ: بری عادت۔
العُرَامُ من الشجرةِ: درخت کی چھال۔
مِن القِدْرِ: ہانڈی کا میل۔
۔من الجيش: فوج کی کثرت اور سختی۔
العَرِمُ: ناقابل برداشت سیلاب۔
قرآن مجید میں ہے : {فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ} (۲) جنگلی چوہے اس لئے کہ وہ سیل عرم کا سبب بنے۔
العَرَمُ: ہنڈیا کا میل (۲) گوشت۔
(۳) گاہے ہوئے گیہوں کا کھلیاں جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العُرْمَةُ: گاہے ہوئے گیہوں کا کھلیاں جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو (ج) عُرَمٌ۔
العَرَمَةُ۔ بمعنی العُرْمَةُ (ج) عَرَمٌ۔
العَرِمَةُ: وادی کا بہاؤ روکنے کا بند (۲) سخت بارش (ج) عَرَمٌ۔
العَرِيمُ: مصیبت (۲) زمین ہوتنے والا (ج) عُرْمَانٌ۔
العَرَمْرَمُ: سخت، کثیر۔
جيشٌ عَرَمْرَمٌ: کثیر لشکر، بہت بڑا لشکر۔
عَرَنَتِ (ك) الدّارُ۔ عِرَانًا: گھر کا دور ہونا۔
أَعْرَنَ فلانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عَارَنَ فلانًا مُعَارَنَةً وعِرَانًا: جنگ کرنا لڑنا۔
العَارِنُ: شیر۔
العِرَانُ: دو گھر (۲) نوکدار کیل، جو کھوکھلے نیزے اور پھل کو جوڑتا ہے۔
العَرَنُ: گوشت، یا پکا ہوا گوشت۔
(۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سم کے کنارے کی ہڈی کا سخت ورم (مج)
اَلْعَرِينُ: شیر کی کچھار، بجو، بھیڑیے اور اژدھا کا مسکن (۲) درختوں کا جھنڈ۔
(۳) گھر کا صحن، شہر کا میدان (ج) عُرُنٌ۔
—(۲) عزت، شوکت۔
العِرْنِينُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
(۲) ناک کے اوپر کا سخت بانسے کی جگہ۔
(ج) عَرَانِينُ۔
يقال: هُمْ شُمُّ العَرَانين: باعزت لوگ۔
عَرَانِينُ القوم: قوم کے سردار، شرفائے قوم۔
اَلْعِرْنَاسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ۔
(۲) لکڑی کی سلاخ یا بانس جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے۔
(ج) عَرَانِيسُ۔
عَرَانيس الذرة: مکئی یا جوار کا بھٹا جو بھٹے کی لائنوں کے درمیان ہو۔
عَرَاهُ (ن) الدّاءُ والامرُ۔ عَرْوًا: تکلیف پہنچنا، بیماری لگنا۔
—فلانٌ فلانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔
عُرِيَ فلانٌ: ابتداءً کسی کو بخار کی سردی لگنا۔
—هواهُ الى كذا: کسی کا مشتاق ہونا۔
يقال: عُرِيَ الى الشيءِ: کسی شے کو بیچنے کے بعد تکلیف محسوس کرنا۔
أَعْرَى القميصَ أو الكوزَ ونحوَهُما: کاج بنانا۔
—صديقه: مدد نہ کرنا۔
عرى القميصَ او الكوز ونحوهما: کاج بنانا۔
—الشيءَ: نظر انداز کرنا۔
إِعْتَرَاهُ۔ بمعنی عَرَاهُ۔
العِرْوُ: کنارہ۔
هو عِرْوٌ من هٰذا الامرِ: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔
عِرْوٌمنه: اس سے خالی ہے (ج) أَعْرَاءٌ۔
العُرَوَاءُ: بخار کی ابتدائی سردی۔
(۲) سورج کے زرد ہونے سے لے کر رات تک کا حصہ جب سردی سخت ہو جائے اور ٹھنڈی ہوا چلنے لگے۔
العُرْوَةُ من الثّوب: کپڑے وغیرہ میں بنایا ہوا کاج (۲) مضبوط زریعہ اتحاد (مجازا) قرآن مجید میں ہے : {فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا}
—من القميص أو الكوزِ ونحوهما: قمیص کا کاج، لوٹے وغیرہ کا دستہ۔
— من الشجر: وہ درخت جس کے پتے سردی میں نہ گرتے ہوں۔
—من المال: عمدہ مال (۲) قلادہ کا طوق۔
يقال: عُرَى المَرْجانِ: موتی کے ہار کے کڑے۔
(۳) شہر کے نواح (ج) عُرًى۔
العُرَى: فوج کا کمانڈر۔
(علم زراعت میں) ایسی ترکاریوں کے بونے کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ آلو سال میں دو بار بویا جاتا ہے (مج)
اَلْعَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔
لَيْلَةٌ عَرِيَّةٌ: ٹھنڈی رات۔
اَلْعَرِيَّةُ۔ بمعنی اَلْعَرِيُّ۔
عَرِيَ (س) من ثيابه۔ عُرْيًا وعُرْيَةً: ننگا ہونا۔
هو عَارٍ وعُرْيَانٌ۔
يقال: عَرِيَ من العيب: عیب سے پاک ہونا۔
عَرِيَ بَدَنُهُ من اللّحم: دبلا ہونا۔
— الفرسُ: بغیر زین کے گھوڑا۔
أَعْرَى فلانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔
— فلانٌ صديقَهُ: دوست سے دور ہونا، اس کی

مدد نہ کرنا۔

۔فلانًا ثوبه ومن ثوبه: کپڑے اتارنا۔

عَارَى القومُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا۔

عَرَّاهُ ثوبَه ومن ثوبه۔ بمعنی أعْرَاه۔

يقال: عَرَّاهُ من الامر: چھٹکارا دلانا۔

تَعَرَّى من ثيابه: ننگا ہونا۔

يقال: تَعَرَّى من الامر: چھٹکارا پانا۔

اِعْرَوْرَى الفرسَ۔ بمعنی عَرِيَ۔

— الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔

— الفرسَ: بغیر زین کے سوار ہونا۔

ومنه: فلانٌ يَعْرَوْرِي ظهور المهالك: خطرات مول لینا۔

يقال: اِعْرَوْرَى أمرًا قبيحًا: برا کام کرنا۔

التَّعْرِيَةُ: (علم طبقات الارض میں) فطری عوامل جیسے حرارت، پانی، ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر انداز ہونا (مج)

اَلْعَارِيَةُ: (دیکھئے: عور)

العَرَى: چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔

يقال: نَزَلَ بِعَرَى فلانٍ: فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔

العُرْيُ: فَرَسٌ عُرْيٌ: بغیر زین کے گھوڑا۔

ولا يقال: فرسٌ عُرْيَانٌ: عریان۔ رجل کے ساتھ اور عری۔ گھوڑے کے ساتھ خاص ہے۔

كما لا يقال: رجلٌ عُرْيٌ (ج) أعْرَاءٌ۔

العَرَاءُ: کھلی فضا جس میں کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو (ج) أعْرَاءٌ۔

العُرْيَانُ: يقال: فلانٌ عُرْيَانُ النَّجِيِّ: ہلکے پیٹ کا جو کوئی راز نہ چھپا سکے۔

المَعَارِي: مَعْرَى۔ کی جمع۔ بدن کے کھلے رہنے والے حصے جیسے چہرہ، ہاتھ اور پیر۔ (۲) بچھانے کی فرش، چٹائیاں۔ (۳) وہ جگہیں جہاں روئیدگی نہ ہو۔

ع.....ز

عَزَبَ (ن) الشيءُ۔عُزُوبًا: دور ہونا، پوشیدہ ہونا۔

— فلانٌ عُزْبَةً، وعُزُوبَةً: کنوارا ہونا۔

هو عَازِبٌ (ج) عُزَّابٌ۔

— المرأةُ الرجلَ عَزْبًا: عورت کا مردوں کے کام انجام دینا۔

أعْزَبَ: دور ہونا۔

— الشيءَ: دور کرنا۔

عَزَّبَه: دور کرنا۔

— المرأةُ الرجلَ: مردوں کے کام انجام دے کرا اپنے سے کنوارے پن کو دور کرنا۔

تَعَزَّبَ فلانٌ: کنوارا رہنا۔

يقال: تَعَزَّبَ زمانًا ثم تَأَهَّلَ: ایک عرصے تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کر لی۔ عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہوتا ہے۔

اَلأعْزَبُ من الرجال: کنوارا، یہ قلیل الاستعمال ہے۔ بہتر عَزَبٌ ہے۔

العَازِبَةُ: عَازِبَةُ الرَّجُلِ: اپنے شوہر کے کام انجام دینے والی۔

العَزَبُ: جس کا زوج نہ ہو۔ مرد ہو خواہ عورت ہو، کنوارا مرد یا عورت۔

يقال: امرأةٌ عَزَبَةٌ (ج) أعْزَابٌ۔

العِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ کا محل یا مکان ہو اور اس کے ارد گرد کاشت کاروں کے مکانات ہوں (مو)

العَزِيبُ: اتنے لمبے عرصے تک کنوارا رہنے والا کہ شادی کی ضرورت باقی نہ رہے۔

عَزَرَ (ض) فلانًا۔عَزْرًا: ملامت کرنا۔ (۲) مدد کرنا۔

— عن الشيءِ: روکنا، لوٹانا۔

— على فرائضِ الدِّينِ: دین کے فرائض سے باخبر کرنا، واقف کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا دینا۔

عَزَّرَهُ: روکنا، لوٹانا (۲) تادیب کرنا، ادب سکھانا۔

— القاضي المذنبَ: حد شرعی سے کم سزا دینا۔

(۳) تعظیم و تکریم کرنا (۴) مدد کرنا، تائید کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِه وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ}

— على فرائض الدين واحكامه: دین کے فرائض سے باخبر کرنا، واقف کرنا۔

التَّعْزِيْرُ: (شرعا) حد شرعی سے کم سزا دینا جیسے گالی دینے والے کو حد قذف کے بغیر سزا دینا۔

عَزَّ (ن ض) فلانٌ۔ عِزًّا، وعِزَّةً، عَزَازَةً: طاقتور رہنا، ذلت سے بری ہونا۔

يقال: عَزَّ فلانٌ على فلانٍ: کسی سے برتر ہونا۔

— الشيءُ: کم یاب ہونا۔

— الامرُ عليه: سخت ہونا۔

يقال: عَزَّ عَلَيَّ ان تفعل كذا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا، هو عزيزٌ۔

(ج) أعِزَّةٌ وأعِزَّاءُ وعِزَازٌ۔

— فلانًا۔ عَزًّا: غالب آنا، زیر کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ}

أعَزَّهُ: طاقتور بنانا (۲) محبوب بنانا، اکرام کرنا۔

أُعْزِزْتُ بما أصَابَه: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔

أعْزِزْ عَلَيَّ بذلك: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے جب انہوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہوا پایا: أعْزِزْ عَلَيَّ أبَا محمدٍ ان اراكَ مجدَّلًا تحت نُجُوْمِ السماء: ابو محمد مجھ پر یہ بات انتہائی شاق ہے کہ میں تم کو ستاروں کے نیچے بچھڑا ہوا دیکھوں۔

عَازَّهُ: غالب ہونا۔

عَزَّزَهُ: مضبوط، طاقتور کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ}

يقال: عَزَّزَ الماءُ الارضَ: پانی کا مٹی کو جما کر پکا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔

اعْتَزَّ بِه: خود کو طاقتور سمجھنا، فخر کرنا۔
تَعَزَّزَ فلانٌ۔ بمعنی عَزَّ۔
—لَحْمُهُ: گوشت کا سخت ہونا۔
—بِه: بمعنی اِعْتَزَّ۔
اِسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا، جس میں آدمی گرنے نہ پائے۔
—بحقِّ فلانٍ: حق مارنا۔
— عليه المرض: بیماری کا سخت اور غالب ہونا۔
—اللهُ بفُلانٍ: موت دینا۔
اِسْتُعِزَّ بالعليل: بیماری کا بڑھ جانا۔
اَلْاَعَزُّ۔ بمعنی العزيزُ۔ مؤنث: العُزّٰی۔
اَلْعَزَازُ: سخت زمین جس پر پانی جلدی سے بہہ جاتا ہو۔
العُزّٰی: بنوکنانہ اور قریش کا بت۔ یا بنوغطفان کا ببول کا درخت جس کے پاس گھر تعمیر کر کے وہ عبادت کرنے لگے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف حضرت خالد بن ولیدؓ کو بھیجا سو آپؓ نے گھر منہدم کر کے ببول کے درخت کو آگ لگا دی۔
العَزَّةُ: ہرنی کا بچہ۔
العِزَّةُ: قوت، غلبہ (۲) غیرت وحمیت۔
قرآن مجید میں ہے: {وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ}
اَلْعَزِيزُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام جس کا معنی ہے: جسے چاہے عزت دینے والا۔
عَزَفَتْ (ض) نَفْسُه عن الشيءِ۔ عُزُوْفًا: دل پھرنا، بے رغبت ہونا، هو هي عَزُوْفٌ۔
يقال: هُوَ عَزُوْفٌ عَنِ اللَّهْوِ: اسے کھیل کود سے دلچسپی نہیں۔
— فلانٌ عَزْفًا و عَزِيْفًا: باجے سے کھیلنا، گانا۔
يقال: عَزَفَ على العود۔
—الشيءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا۔
يقال: عَزَفَت الرِّيحُ: عَزَفت القوسُ هو عازِفٌ وعزّافٌ۔
اَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا۔
عَزَّفَ: آواز نکلنا۔
تَعَازَفُوا: مل کر اشعار پڑھنا۔
(۲) باہم فخر کرنا۔
العَزَّافُ: سحابٌ عَزَّافٌ: گرج دار بادل
(۲) جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔
العَزُوْفُ من النَّاس: جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو۔
العَزِيْفُ: ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز
(۲) ریت کی آواز جس کی سمت متعین نہ ہو۔
المِعْزَفُ: گانے بجانے کا آلہ سارنگی وغیرہ کی طرح کا (ج) مَعَازِفُ۔
المِعْزَفَةُ۔ بمعنی المِعْزَفُ۔
المَعْزُوْفَةُ: موسیقی کا ایک قطعہ (محدثہ)
عَزَقَ (ض) الارضَ۔ عَزْقًا: زمین پھاڑنا۔
— الحقلَ: کھیت کی مٹی کو کھودنا ہوا لگانے اور نقصان دہ بوٹیوں کو ختم کرنے کے لئے (مو)
—فلانًا ضَرْبًا: کسی کو خوب مارنا۔
عَزِقَ (س) خُلُقُه۔ عَزَقًا: بدمزاج، بدخلق ہونا۔
—بِه الشيءُ: چپکنا۔ هو عَزِقٌ هي عَزِقَةٌ۔
اَعْزَقَ فلانٌ: بیلچہ یا کدال چلانا۔
اَلعَزِيْقُ: پست زمین۔
المِعْزَقُ: زمین کھودنے کے اوزار جیسے کلہاڑی وغیرہ۔
المِعْزَقَةُ۔ بمعنی المِعْزَقُ۔
عَزَلَه (ض)۔ عَزْلاً: کسی کو کام سے الگ کرنا، دور کرنا۔
يقال: عَزَلَهُ من مَنصبه: عہدے سے ہٹانا۔
(۲) ایک شیٔ کو دوسری سے الگ کرنا۔
يقال: عَزَلَ الزُّوَانَ عن القمح: گیہوں سے گوٹے وغیرہ نکالنا۔
يقال: عَزَلَ المرضٰى عن الأصحاء: بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنا، چھوت کی بیماری سے بچاؤ کے لئے۔
اِعْتَزَلَ الشيءَ وعنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ}
اِنْعَزَلَ عنه: دور ہونا، الگ ہونا۔
تَعَازَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
تَعَزَّلَ الشيءَ وعنه۔ بمعنی اِعْتَزَلَه۔
اَلْاَعْزَلُ من الرَّمْلِ: ریت کا الگ تھلگ ڈھیر۔
—من النَّاس: غیر مسلح۔
—من السحاب: نہ برسنے والا بادل۔
(ج) عُزْلٌ وعُزَّلٌ۔
السِّمَاكُ الاَعْزَلُ۔ (دیکھئے: سمك)
العَازِلُ الكهربائي۔ (سائنس میں) بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل (مج)
العُزُلُ۔ بمعنی الاَعْزَلُ (ج) اَعْزَالٌ۔
اَلْعَزْلاءُ: مشکیزہ وغیرہ سے پانی گرنے کی جگہ۔
(ج) عَزَالی وعَزَالِي۔
يقال: اَرْسَلَتِ السماءُ عَزَالِيَهَا: آسمان نے پانی برسایا۔
اَرْخَتِ الدنيا عَزَالِيَهَا: دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔
العُزْلَةُ: کنارہ کشی۔
اَلْمُعْتَزِلَةُ: متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت والجماعت سے اختلاف کرتا تھا اس فرقہ کا سردار واصل بن عطاء تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔
واحد: مُعْتَزِلِيٌّ۔
المِعْزَالُ: نہتا، غیر مسلح۔
(۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا۔
(۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (ج) مَعَازِيْلُ۔
المَعْزِلُ: يقال: هو بِمَعْزِلٍ عن كذا: جدا

ہے (۲) وہ جگہ جہاں بیماروں کو چھوت کی بیماری کے ڈر سے تندرست لوگوں سے الگ رکھا جاتا ہے۔(محدثۃ)
عَزَمَ فلانٌ. عَزْمًا وعَزِيْمًا وعَزِيْمَةً عَزْمَةً ومَعزِمًا: کوشش کرنا (۲) صبر کرنا۔
یقال: مالی عنك عزمٌ: مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔
۔الامرُ: ضروری اور لازم ہو جانا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ}
— اللّٰهُ لِيْ: اللہ کا قوت اور برداشت عطا کرنا۔
— علی فلانٍ: سختی کے ساتھ حکم دینا، تاکید کرنا۔ (۲) قسم دینا۔
یقال: عَزَّمَ الرَّاقِي: عامل کا تعویذ کرنا، جھاڑ پھونک کرنا۔
— الأَمْرَ وعليه: کسی کام کا تہیہ کر لینا۔
عَزَّمَ الرَّاقِي ۔بمعنی عَزَمَ۔
فلانٌ الطریقَ: راستہ طے کرنا مڑے بغیر۔
تَعَزَّمَ الْأَمْرَ ۔بمعنی عَزَمَه۔
العَزَّامُ: پختہ ارادے والا (۲) پختہ ارادہ (۳) شیر۔
العَزْمُ: صبر، کوشش۔
أُولُو العَزْمِ من الرُّسُلِ: وہ انبیاء جنہوں نے دعوت الی اللہ کے کام میں صبر و تحمل سے کام لیا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ}
اَلْعَزْمَةُ: یقال: هٰذا عَزْمَةٌ مِّنْ عَزَمَاتِ اللّٰهِ ۔یہ حقوق اللہ میں سے ہے۔
اَلْعُزْمَةُ: عُزْمَةُ الرَّجُلِ: قبیلہ، خاندان۔
(ج) عُزُمٌ۔
اَلْعَزْمِيُّ: عہد کا پکا، باوفا۔
اَلْعَزِيْمَةُ: پختہ ارادہ (۲) تعویذ عَزَائِمُ۔
عَزَائِمُ الله: اللہ کے مقرر کردہ فرائض۔
— حدیث میں ہے: (إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتٰى رُخَصه كما يُحِبُّ أَنْ تُؤْتٰى عزائمه)

عَزَا (ن ض) فلانًا الی فلانٍ عَزْوًا، وعَزْيًا: منسوب کرنا۔
یقال: عَزَا الْخَبَرَ الی صاحِبِهٖ: خبر دینے والے کے حوالے سے خبر دینا۔
یقال: عَزَا فلانٌ الی فلانٍ ولفلانٍ: غلط یا صحیح طور پر کسی کی طرف منسوب ہونا۔
عَزِيَ (س)۔عَزَاءً: مصیبت پر صبر کرنا۔
هو عَزٍ، وعَزِيٌّ۔
عَزَّاهُ: تسلی دینا، صبر دلانا۔
إِعْتَزَىٰ الی فلانٍ: کسی کی طرف غلط یا صحیح طور پر منسوب ہونا۔
تَعَازَى القَوْمُ: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَعَزَّى فلانٌ تَعَزِّيًا: صبر سے کام لینا۔
— الی فلانٍ: منسوب ہونا۔
— العربيُّ: کسی عرب کا اپنے قبیلے کو مدد کے لئے پکارنا۔مثلاً "یا تمیم" کہہ کر آواز لگانا۔
اِلْعُزَةُ: لوگوں کا گروہ (ج) عِزِيٌّ و عُزُوْن:
قرآن مجید میں ہے: {عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ}
العِزْوَةُ: منسوب ہونا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
العِزْيَةُ ۔بمعنی العِزْوَةُ۔
المَعْزٰى: تعزیت کی جگہ (محدثۃ)

ع.....س

عَسَبَهٗ (ض)۔عَسْبًا: جفتی کرانے کے لئے سانڈ کرائے پر دینا۔
أَعْسَبَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔
۔فلانٌ فلانًا جَمَلَهٗ: کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریۃً دینا۔
إِسْتَعْلَبَ منه: نفرت کرنا۔
— الفرسُ: گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا۔
— من الشيءِ: نفرت کرنا۔
— جملَه: کسی سے اس کا اونٹ عاریۃً لینا۔
العَسْبُ: سانڈ کا مادہ منویہ (۲) نسل، اولاد۔
یقال: قطع الله عُسْبَهٗ: اللہ اس کی نسل کو ختم کردے۔
العَسِبُ: رَأْسٌ عَسِبٌ: جس میں کنگھا وغیرہ عرصے سے نہ کیا گیا ہو۔
اَلْعَسْبَةُ: پہاڑ میں شگاف۔
اَلْعَسِيْبُ: عَسِيْبُ الذَّنَبِ: دم کی ہڈی یا دم پر بال اگنے کی جگہ۔
— من القَدَمِ والرِّيْشِ: پیر یا پر کا لمبائی والا حصہ (۲) پتے توڑی ہوئی کھجور کی شاخ جس سے خوشہ اتار دیا گیا ہو (۳) خوشہ اگنے سے پہلے جس پر ابھی خوشہ نہ اگا ہو (۴) پہاڑ میں شگاف۔
(ج) أَعْسِبَةٌ وعُسُبٌ وعُسْبَانٌ۔
عَسِيْبَةُ الذَّنَبِ ۔بمعنی عَسِيْبُهٗ۔
اليَعْسُوْبُ: شہد کی ملکہ مکھی اور یہ مؤنث ہوتی ہے۔عرب اسے اس کی ضخامت کی وجہ سے مذکر سمجھتے تھے۔
یقال: هو يَعْسُوْب قومه: قوم کا سردار، بڑا
(ج) يَعَاسِيْبُ۔
اَلْعَوْسَجُ: فصيلة باذنجانيه۔کا ایک کانٹے دار پودا۔جس کا پھل عقیق کے موتی کی مانند گول ہوتا ہے۔
واحدته: **عَوْسَجَةٌ۔**
العَسْجَدُ: سونا۔
عَسَرَ (ن) الزَّمانُ. عَسْرًا: زمانہ کا سخت ہونا۔
— المرأةُ: دشوار ولادت والی ہونا۔
المدينَ: قرض دار سے اس کی تنگدستی میں قرض مانگنا۔
— فلانًا: کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
عَسِرَ (س) الأَمْرُ والزَّمانُ. عَسَرًا: مشکل اور سخت ہونا، **هُوَ عَسِرٌ۔**
قرآن مجید میں ہے:
{مُّهْطِعِيْنَ إِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ}
— فلانٌ: معاملات میں تنگ دل اور سخت ہونا۔
— عليه الأَمْرُ: الجھن کا باعث ہونا۔

—فلانٌ: بائیں ہاتھ سے ہر کام کرنا۔
هُوَ أَعْسَرُ هِيَ عَسْرَاءُ (ج) عُسْرٌ وعُسْرَانٌ۔
عَسُرَ (ك) الامرُ۔ عُسْرًا وعَسَارَةً۔
یقال: عَسُرَ الزمانُ هو عَسِيْرٌ۔ قرآن مجید میں ہے: {وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا}
عَسَرَ عَلَيْهِ فلانٌ: مخالف ہونا۔
أَعْسَرَ فلانٌ: تنگدست ہونا۔
—المرأةُ: ولادت میں دشواری ہونا۔
—المدینَ۔ بمعنی عَسَرَهُ۔
عَاسَرَهُ: کسی کے ساتھ سختی سے برتاؤ کرنا۔
عَسَّرَ علیه: تنگی پیدا کرنا۔
—علی فلان: کسی کی مخالفت کرنا۔
—الامرَ: مشکل بنانا۔
—فلانًا: کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
إِعْتَسَرَهُ: مجبور کرنا' زبردستی کرنا۔
یقال: إِعْتَسَرَ الدَّابَّةَ: جانور پر بغیر سدھائے سوار ہونا۔
یقال: إِعْتَسَرَ مِنْ مَّالِهِ: زبردستی کسی کا مال لینا۔
—الکلامَ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
تَعَاسَرَ الأمْرُ: سخت' دشوار ہونا۔
—البیّعان والزَّوْجان: بائع و مشتری یا خاوند اور بیوی کا باہم متفق نہ ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرٰى}
تَعَسَّرَ الأمْرُ۔ بمعنی عَسُرَ۔
الأَعْسَرُ: یقال: هُوَ أَعْسَرُ يَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا۔ هِيَ عَسْرَاءُ يَسَرَةٌ۔
حمامٌ أَعْسَرُ: کبوتر جس کے بائیں پر میں سفیدی ہو۔
یومٌ أعسرُ: سخت دن۔
العَسْرَاءُ: أعسر۔ کی مؤنث۔
—من الریش: اگلا سفید پر۔
العُسْرَةُ: تنگدستی (۲) قرض سے بے بسی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَإِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلٰى مَيْسَرَةٍ}
جَيْشُ الْعُسْرَةِ: غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا لشکر۔
سَاعَةُ الْعُسْرَةِ: سخت گھڑی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَالْأَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ}
العُسْرٰی: سخت دشوار کام۔
قرآن مجید میں ہے: {وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى}۔ اس خصلت کی وجہ سے جو عذاب اور دشواری کی طرف لے جائے۔
المِعْسَرُ: جو اپنے قرض دار پر تنگی پیدا کرے۔
المَعْسُرَةُ: فقر' تنگدستی۔
المَعْسُورُ۔ بمعنی العُسْرُ۔
عَسَّ (ن) فلانٌ۔ عَسًّا: رات کو چکر لگانا مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانے کے لئے۔ هُوَ عَاسٌّ۔
—خَبَرُهُ عن فلان: کسی کی خبر دیر سے ملنا۔
—صَاحِبَهُ: ساتھی کی جستجو کرنا۔
إِعْتَسَّ۔ بمعنی عَسَّ۔
—الشئَ: رات کے وقت قصد کرنا یا جستجو کرنا (۲) پتہ لگانا۔
یقال: إِعْتَسَّ الاثرَ: نشان پر چلنا۔
اَلْعَاسُّ: جو رات کو چکر لگائے پہرہ دینے اور مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانے کے لئے۔
(ج) عَسَسٌ' وعُسَّاسٌ' وعَسَسَةٌ۔
اَلْعَسُّ: یقال: جاءَ بِالشئِ من عَسِّهِ و بَسِّهِ: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہ تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ۔
(ج) عِسَاسٌ وأَعْسَاسٌ وعِسَسَةٌ۔
العَسَّاسُ: مبالغہ عَسَّ۔
العَسُوْسُ: شکار کا طالب (۲) وہ عورت جسے مردوں کے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔
العَسِيْسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: جائے تلاش۔
یقال: هو قریبُ المَعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے۔
عَسْعَسَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
—الذِّئْبُ: رات کو چکر لگانا۔
—السحابُ: بادل کا رات کے وقت زمین کے قریب ہونا۔
—الأمْرَ: پیچیدہ اور معما بنانا۔
—الشئَ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئْبُ ونحوه: رات کے وقت شکار تلاش کرنا۔
اَلْعَسْعَاسُ: ہلکی پھلکی چیز۔
عَسَفَ (ض) علی فلانٍ ولفلانٍ۔ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔
یقال: هُوَ يَعْسِفُ ضَيْعَتَهُمْ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
—الطریقَ: بغیر رہنمائی کے چلنا۔
یقال: عَسَفَ عنه: راستہ سے ہٹنا۔
عَسَفَ فی الامرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
—فلانًا: سختی سے پیش آنا' ظلم کرنا۔
یقال: عَسَفَ المرأةَ: عورت پر زبردستی کرنا۔ عزت لوٹنا۔
عَسَفَ الدَّمْعُ الجُفُوْنَ: آنسوؤں کا بہتات میں اِدھر اُدھر بہنا۔
عَسَفَ فلانًا: خدمت لینا۔
هو عاسِفٌ وعَسَّافٌ وعَسُوْفٌ۔
أَعْسَفَ فلانٌ: رات کے وقت بغیر رہنمائی کے چلنا۔
(۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا۔
عَسَّفَهُ: ف۔ تھکا دینا۔
إِعْتَسَفَ الطَّریقَ و عن الطریقِ۔ بمعنی عَسَفَ۔
—فلانًا: ظلم کرنا (۲) خدمت لینا۔
إِنْعَسَفَ: مڑنا۔

ع

تَعَسَّفَ فی الکلام : کلام میں تکلف سے کام لینا۔

— الطریقَ وعن الطریق ۔بمعنی عَسَفَ۔

— فلانًا : ظلم کرنا۔

التَّعَاسِیْفُ: یقال: ھو یَرکَبُ

التَّعَاسِیْفَ : غلط راہ پر چلنا' سیدھی راہ پر نہ چلنا۔

العَسِیْفُ : خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ کام لیا جائے (ج) **عُسَفَاءُ وعَسِفَةٌ**۔

عَسِقَ (س) بِہٖ۔عَسَقًا : لازم پکڑنا' چمٹنا۔

(۲) دل دادہ ہونا۔

— علیہ : کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا۔

تَعَسَّقَ بِہٖ وعلیہ ۔بمعنی **عَسِقَ**۔

العَسَقُ : پیچیدگی (۲) بدمزاجی' تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔

العُسُقُ : قرض داروں پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔

اَلْعَسِیْقَةُ : بہت پانی ملی گھٹیا شراب۔

اَلْعُسْقُوْلُ : سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم۔

(ج) **عَسَاقِلُ وعَسَاقِیْلُ**۔

— (۲) (علم زراعت میں) پودے کی جڑ یا پودے کے تنے کا حصہ جو سخت خشک اور موٹا ہوتا ہے اور اس میں کافی غذائی مواد ہوتا ہے جیسے: بطاطس۔(مج)

عَسْکَرَ القومُ بالمکانِ : جمع ہونا۔

یقال: عَسْکَرَ اللَّیْلُ : رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

— الشیئَ : جمع کرنا۔

اَلْعَسْکَرُ : لشکر (۲) جم گھٹا (۳) ہر چیز کی کثیر تعداد۔

تقال: عَسْکَرٌ من رجال،عَسْکَرٌ من خیل عَسْکَرُ اللیل : رات کی تاریکی۔

انجلتْ عنہ عسا کرُ الھموم : غموں کے بادل چھٹ جانا۔

شَهِدْتُ العسکَرَیْنِ : میں منیٰ اور عرفات میں حاضر ہوا (ج) **عَسَاکِرُ**۔

اَلْعَسْکَرَةُ : سختی۔

یقال: وَقَعُوْا فی عَسْکَرَةٍ۔

العَسْکَرِیُّ : فوجی (مو)

المُعَسْکَرُ : فوجی بیرک' کیمپ۔

عسل (ض) الماءُ۔ عَسْلاً و عُسُوْلاً و عَسَلَانًا : حرکت کرنا' تھرتھرانا۔

یقال عَسَلَ الذِّئبُ والفرس : جھومتے ہوئے دوڑنا۔

عَسَلَ الرُّمْحُ : لچک کی وجہ سے نیزے کا لہرانا۔

ھو عاسِلٌ وعَسُوْلٌ وعَسَّالٌ۔

— الطعامَ عَسْلاً : شہد ملانا یا شہد سے تیار کرنا۔

— فلانًا : کسی کے لئے بطور سالن شہد پیش کرنا۔

(۲) اچھی تعریف کرنا۔

— اللہُ فلانًا : لوگوں کے ہاں محبوب بنانا۔

حدیث میں ہے: (**اِذَا اَرَادَ اللہُ بِعَبْدٍ خَیْرًا عَسَلَہٗ فی النَّاسِ**)

عَسَّلَتِ النَّحلُ : شہد کی مکھی کا شہد نکالنا۔

— النائمُ : ہلکی نیند سونا (محدثۃ)

— الطعامَ : شہد میں ملانا۔

— القومَ : شہد زادراہ میں دینا یا شہد کھلانا۔

— اللہُ فلانًا : اللہ کا کسی کو لوگوں میں نیک شہرت عطا کرنا۔

اِسْتَعْسَلَ : شہد کی فرمائش کرنا۔

اَلْعَاسِلُ : چھتے سے شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا (ج) **عُسَّلٌ وعَوَاسِلُ وعُسْلَانٌ**۔

مکان عاسِلٌ : جس جگہ شہد ہو۔

اَلْعَاسِلَةُ: خَلِیَّةٌ عَاسِلَةٌ : شہد بھرا چھتا۔

العَسَّالُ : چھتے سے شہد نکالنے والا۔

(۲) شہد بیچنے والا۔

العَسَّالَةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا۔

(۲) شہد کی مکھی۔

العَسَلُ : وہ صاف خالص مادہ جسے شہد کی مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں۔ شہد (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) اس کا اطلاق اس پر بھی ہوتا ہے جو کھجور یا گنے سے بنایا جاتا ہے۔

(ج) **اَعْسَالٌ وعُسْلَانٌ وعُسُوْلٌ**۔

یقال: فلانٌ علی اَعْسَالِ اِبِیْہِ : فلاں کے اخلاق اپنے والد جیسے ہیں۔

العَسَلُ الاسود : قند جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔

العِسْلُ: یقال: ھُوَ عِسْلُ مَالٍ : وہ مال کے تصرف میں مدبر و منتظم ہے۔

العَسَلَةُ : شہد کا ایک ٹکڑا۔

یقال: ما اَعرِفُ لہ مَضْرِبَ عَسَلَةٍ : مجھے اس کا نسب معلوم نہیں۔

ما ترك لہ مَضْرِبَ عَسَلَةٍ : اس کی اتنی برائی کی کہ اس کے حسب نسب کا ہی ملیامیٹ کر دیا۔

العَسَلِیُّ : شہد کے رنگ کا۔

العَسِیْلُ : عطار کی صافی جس سے وہ عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے (ج) **عُسُلٌ**۔

المَعْسَلَةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا (ج) **مَعَاسِلُ**۔

المعسُولُ : شہد ملا ہوا۔

یقال: ھُوَ مَعْسُوْلُ الکلامِ : شیریں گفتار۔

ھِیَ مَعْسُوْلَةُ الکلام : شریں گفتار نغمہ خیز خاتون۔

ھو مَعْسُوْلُ المواعید : وعدے کا پکا۔

عَسْلَجَتِ الشجرةُ : درخت کا نرم و سبز شاخیں نکالنا۔

العِسْلَاجُ : درخت کی ابتدائی یا انگور کی بیل کی نرم و سبز شاخیں (ج) **عَسَالِیْجُ**۔

العُسْلُوْجُ ۔بمعنی **العِسْلَاجُ** (ج) **عَسَالِیْجُ**۔

عَسَمَ (ض) فلانٌ۔ عَسْمًا : لالچ کرنا۔

یقال: ھٰذا اَمْرٌ لا یُعسَمُ فیہ : ایسی بات یا معاملہ جس کے لئے طمع' لالچ نہ کی جائے۔

فلانٌ عَسْمًا وعُسُوْمًا : روزی کمانا۔

— فِی الْاَمْرِ : کوشش کرنا۔

عینُہ : آنسو بہنا۔

ع

فلانٌ بنفسه وسط القوم: لڑائی یا غیر لڑائی میں لوگوں میں بے پرواہ ہو کر رل جانا۔

عَسِمَتِ (س) القَدَمُ والكَفُّ. عَسَمًا: ہاتھ یا پاؤں کے جوڑ کا خشک ہو کر ٹیڑھا ہو جانا۔

الرَّجُلُ اَعْسَمُ والمرأةُ عَسْمَاءُ۔

(ج) عُسْمٌ۔

اَعْسَمَتْ عَيْنُه۔ بمعنی عسمت۔

— يَدَه: ہاتھ کو خشک کر دینا۔

— فلانًا: عطا کرنا۔

اِعْتَسَمَ: روزی کمانا۔

العَسْمُ: سوکھی روٹی (ج) عُسُوْمٌ۔

العَسْمَةُ: لقمۂ نوالہ۔

يقال: ما ذُقْتُ الاَعْسَمَةَ۔

العَسِيْمُ: بال بچوں کے لئے روزی کمانے والا۔

المَعْسَمُ: يقال: ما في هذا الامرِ معسمٌ: اس کام سے کوئی دلچسپی نہیں۔

عَسَتْ (ن) يَدُهُ. عُسُوٌّ: کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہو جانا۔

— فلانٌ عَسْوًا و عُسُوًّا و عَسَاءً و عُسِيًّا: عمر رسیدہ ہونا۔

— النباتُ وغيره عَسَاءً و عُسُوًّا: سخت ہونا، خشک ہونا۔

— اللَّيْلُ: سخت تاریک ہونا۔

عَسَى (ض) النباتُ. عَسْيًا و عُسِيًّا و عَسَاءً۔ بمعنی عَسَا۔

عَسَى: رجاء: امید کے معنی میں فعل۔

— قرآن مجید میں ہے: {عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ}

عَسِيَ (س) فلانٌ والنَّبَاتُ. عَسًى۔ بمعنی عَسَا۔

اَعْسٰى: يقال: مَا اَعْسَاهُ بِكَذَا: وہ اہل و لائق ہے۔

وَاَعْسِ بِهٖ: وہ کتنا اہل و لائق ہے!

العَسِيُّ: يقال: هُوَ عَسِيٌّ اَنْ يَفْعَلَ كَذَا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع.........ش

عَشِبَ (س) المكانُ. عَشَبًا و عَشَابَةً: گھاس اگنا۔

— الخُبْزُ وغيره: سوکھ جانا۔ هُوَ عَشِبٌ۔

عَشُبَ (ك) المكانُ. عَشَابَةً: گھاس اگنا۔

هو عَاشِبٌ وعَشِيْبٌ الارضُ عَاشِبَةٌ و عَشِيْبَةٌ۔

اَعْشَبَ المكانُ۔ بمعنی عَشِبَ۔

— القومُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔

— الابلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔

عَشَّبَ المكانُ۔ بمعنی عَشِبَ۔

اِعْتَشَبَتِ الابلُ: ہری گھاس چرنا۔

تَعَشَّبَتِ الابلُ۔ بمعنی اِعْتَشَبَتْ۔

اَعْشَوْشَبَ المكانُ والقومُ۔ بمعنی اَعْشَبَ

التَّعَاشِيْبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے (اس کا کوئی واحد نہیں)

يقال: ارضٌ تعاشيب: رنگ برنگی گھاس والی زمین۔

العَاشِبُ: مكانٌ عَاشِبٌ: ہری ہری گھاس والی جگہ۔

يقال: ارضٌ عاشبةٌ۔

بعيرٌ عاشِبٌ: ہری گھاس چرنے والا۔

حيوان عاشِبٌ: ہری گھاس پر رہنے والا۔

العُشْبُ: ہری گھاس، زرد ہونے کے بعد حشیش کہا جاتا ہے (۲) (علم نباتات میں) ایک ایسا پودا جس کے لکڑی نہیں ہوتی اس کا سبز تنا بہت کم بوجھ برداشت کرتا ہے۔

(ج) اَعْشَابٌ۔

واحدته: عُشْبَةٌ۔

المِعْشَابُ: اَرْضٌ مِعْشَابٌ: بہت ہریالی والی زمین (ج) مَعَاشِيْبُ۔

عَشَرَ (ن ض) فلانٌ. عَشْرًا: دسواں حصہ لینا۔

(۲) نو پر ایک کا اضافہ کر کے دس کرنا۔

— القومَ: جماعت کا دسواں فرد ہونا۔

— القومَ. عَشْرًا، وعُشُوْرًا: مال کا دسواں حصہ لینا۔

يقال: عَشَّرَ المالَ: مال کا دسواں حصہ بطور ٹیکس لینا، هو عاشِرٌ۔

عَشَّرَ الشيءَ: تعداد بیس کرنا۔

اَعْشَرَتِ الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔

— القومُ: دس کی تعداد میں ہونا۔

عَاشَرَه: مل جل کر رہنا، ساتھ زندگی گزارنا۔

عَشَّرَ الحمارُ: ایک ہی دفعہ بار بار رینگنا۔

— الغُرابُ: کائیں کائیں کرنا (کوے کا)

— الناقةُ: دس ماہ کی حاملہ ہونا۔

— العَدَدَ: نو پر ایک کا اضافہ کر کے دس کرنا۔

يقال: اللّٰهُمَّ عَشِّرْ خُطَايَ: میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں عطا فرما۔

— القومَ: مال کا دسواں حصہ لینا۔

يقال: عَشَّرَ المالَ: مال کے عشر لینا۔

— الشيءَ: کسی چیز کے دس حصے کرنا۔

يقال: عَشَّرَ القَدَحَ۔

اِعْتَشَرَ القومُ: باہم خلط ملط ہونا، ساتھ ساتھ زندگی گزارنا۔

تَعَاشَرُوْا۔ بمعنی اِعْتَشَرُوْا۔

اَلْعَاشُوْرُ: محرم کا دسواں دن۔

عَاشُوْرَاءُ۔ بمعنی العاشور۔

العاشوراء: ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے اور کبھی اس کے ساتھ دودھ، کشمش اور میوہ جات بھی ملائے جاتے ہیں (مو)

عُشَارُ: يقال: جاءَ القومُ عُشَارَ: لوگ دس دس کر کے آئے۔

العُشَارَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا (ج) عُشَارات

يقال: جاءَ القومُ عُشَارات: لوگ منتشر ہو کر آئے۔

العُشَارِيُّ: ثوبٌ عُشَارِيٌّ: کپڑا جس کی

لمبائی دس ہاتھ ہو۔
غلام عُشَارِيٌّ: دس سال کا لڑکا۔
العِشْرُ۔ بمعنی العُشَارَةُ (ج) أَعْشَارٌ۔
العَشْرُ: مفرد ہونے کی صورت میں عَشَرَةٌ۔ کی تانیث۔
يقال عَشْرُ نسوةٍ: عَشَرَةُ رجالٍ۔
العُشْرُ: دسواں حصہ (۲) اس زمین کو زکوۃ جس کے مالکان نے عشر کی ادائیگی کی شرط پر اسلام قبول کرلیا ہو اور ان زمینوں کو مسلمانوں نے آباد کیا ہو (ج) عُشُورٌ، وأَعْشَارٌ۔
قِدْرٌ أَعْشَارٌ: ٹوٹ کر دس ٹکڑے ہو جانے والی ہنڈیا۔
العُشَرَاءُ من النُّوقِ و نحوها: دس ماہ کی حاملہ اونٹنی (ج) عِشَارٌ۔
— قرآن مجید میں ہے: {وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ}
اَلْعَشَرَةُ: پہلی دہائی۔
يقال: عَشَرَةُ رجالٍ وعَشْرُ نسوةٍ
— ترکیب (مرکب) کی صورت میں: ثلاثة عَشَر رجلاً۔
ثلاثَ عَشْرَةَ امرأةً۔ الخ۔
العِشْرَةُ: صحبت اختلاط۔
العَشَّارُ: سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا۔
عَشُورَاءُ۔ بمعنی عاشوراء۔
العَشِيرُ۔ بمعنی العُشْرُ (ج) أَعْشِرَاءُ
— (۲) شوہر (۳) بیوی (۴) معاشر (۵) دوست (۶) رشتہ دار (ج) عُشَرَاءُ۔
العَشِيرَةُ: عَشِيرَةُ الرَّجُلِ: باپ کی طرف سے قریبی رشتہ دار اور قبیلہ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ} (ج) عَشَائِرُ
المِعْشَارُ: دسواں حصہ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ} (ج) مَعَاشِيرُ۔
المَعْشَرُ: ایک طرز کے لوگ، جن کے معاملات ایک جیسے ہوں۔
قرآن مجید میں ہے: {يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ}
— (۲) اہل وعیال، رشتہ دار (ج) مَعَاشِرُ۔
يقال: جاء القومُ مَعْشَرَ: او: مَعْشَرَ مَعْشَرَ: لوگ دس دس کر کے آئے۔
عَشَّ (ن) الطائرُ۔ عَشًّا: پرندے کا اپنے گھونسلے میں رہنا۔
— الشيءَ: تلاش کرنا (۲) جمع کرنا۔
— القميصَ: کم کرنا۔
— المعروفَ: کم کرنا۔
عَشَّ (س) بَدَنُهُ۔ عَشَشًا و عَشَاشَةً و عُشُوشَةً: بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا۔
أَعَشَّ اللهُ بَدَنَه: ہلکا دبلا کرنا۔
— فلانًا عن حاجتِه: کسی کو اس کے کام پر اکسانا۔
— الظبيَ وغيره: ہرن کو پریشان کرنا۔
عَشَّشَ الطائرُ: گھونسلہ بنانا۔
— الارضُ والكلأُ: زمین اور گھاس کا خشک ہونا (دونوں کا)
— الخُبْزُ: خراب ہونا، پھپھوندی لگنا۔
— فلانٌ الخُبْزَ: روٹی کو خراب ہونے دینا۔
إِعْتَشَّ الطائرُ۔ بمعنی عَشَّشَ۔
إِنْعَشَّ القميصُ: پیوند لگنا۔
العُشُّ: پرندہ کا اپنا گھر بنانے کے لئے لکڑیوں وغیرہ کو اکٹھا کر کے درخت میں رکھنا۔
اگر پہاڑ میں ہو تو اسے وَكْرٌ اور وَكْنٌ۔ کہتے ہیں (ج) أَعْشَاشٌ، و عِشَاشٌ و عُشُوشٌ و عِشَشَةٌ۔
اَلْعَشُّ۔ بمعنی العُشُّ (ج) عِشَاشٌ، وأَعْشَاشٌ۔
— من الرِّجَالِ: بازو، ہاتھ اور پیر کی پتلی ہڈیوں والا۔
المَعَشُّ: مطلب، مقصد (ج) مَعَاشٌّ
اَلْمَعَشَّةُ: سخت زمین (ج) مَعَاشُّ۔
اَلْعَشْعَشُ: تہ بہ تہ بنا ہوا گھونسلا۔ (ج) عَشَاعِشُ۔
العُشْعُشُ۔ بمعنی العَشْعَشُ۔
عَشِقَه (س)۔ عِشْقًا و عَشَقًا و مَعْشَقًا: انتہائی محبت کرنا۔ هو عَاشِقٌ هی عَاشِقٌ و عَاشِقَةٌ۔
— بالشيءِ: چپٹے رہنا۔
عَشَّقَ الشيءَ بآخر: ایک شی کو دوسری میں داخل کرنا (محدثہ)
تَعَشَّقَ: جو خوشبودار پودوں کی ٹہنیوں کو برابر کرتے ہوں اور ان کی دیکھ بھال کرتے ہوں۔
العَشَقَةُ: پیلو کا درخت (ج) عَشَقٌ۔
العَشِيقُ: عاشق (۲) معشوق۔
عَشِمَ (س) فلانٌ۔ عَشَمًا و عَشَمَةً: لالچ کرنا۔
— الشيءَ عَشَمًا وعُشُومًا: خشک ہونا، سوکھ جانا۔
تَعَشَّمَ الشيءُ: سوکھ جانا۔
اَلْأَعْشَمُ: جس میں دو ملے ہوئے رنگ ہوں۔
(۲) وہ درخت جو غبار کی وجہ سے خشک ہو گیا ہو۔
هِيَ عشماءُ۔ يقال: شجرةٌ عَشْماءُ: جس کا اکثر حصہ خشک ہو گیا ہو۔
العَشَمَةُ: لالچ (۲) دبلا سوکھا ہوا۔
عَشَا (ن)۔ عَشْوًا: رات کو نظر نہ آنا۔
يقال: ذهبت إحدى عينيه وهو يعشو بالأخرى: ایک آنکھ کی بینائی چلی گئی اور دوسری سے بہت کم نظر آتا ہے۔
۔عن الشيءِ: نظر کی کمزوری کی بناء پر کسی چیز کو دیکھ نہ سکنا (۲) صرف نظر کرنا اور گزر جانا، اعراض کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ}
— فلانًا: کسی کا مقصد کرنا۔
— النارَ والیها عَشْوًا وعُشُوًّا: رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کا قصد کرنا۔

ع

—فلانًا: کسی کورات کا کھانا کھلانا۔
عَشِيَ (س) ۔عَشًا، وعَشَاوَةً۔ بمعنی عَشَا ھی
عَشْوَاءُ (ج) عُشْوٌ۔
—فلانٌ: رات کا کھانا کھانا۔
—علیه: ظلم کرنا۔
أَعْشٰی فلانًا: رات کا کھانا کھلانا۔
(۲) رتوندے میں مبتلا کرنا۔
—فلانًا الشيءَ: کوئی چیز دینا۔
عَشَّاهُ: رات کا کھانا کھلانا۔
—عن فلانٍ: مہربانی کرنا۔
إعْتَشٰی فلانٌ: اوّل شب میں چلنا۔
—النارَ و بها۔ بمعنی عَشَاها۔
تَعَاشٰی: خود کو رتوندے والا بنانا حالانکہ ایسا نہ ہو۔
یقال: تعاشٰی عنه: تغافل برتنا، چشم پوشی کرنا۔
تَعَشّٰی: رات کا کھانا کھانا۔
یقال: تَغَدَّبه قبل أن یتعشّٰی بك: تم اسے دوپہر کا کھانا کھلاؤ قبل اس کے کہ وہ تمہیں رات کا کھانا کھلائے۔
إسْتَعْشَاهُ: پریشان پانا۔
—النارَ: آگ سے رہنمائی حاصل کرنا۔
العَشَاءُ: رات کا کھانا، غدا۔ کی ضد۔
العِشَاءُ: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) مغرب سے لے کر مکمل تاریکی کے وقت تک۔
العشاءان: مغرب اور عشاء۔
العَشْوَاءُ: الأعشٰی۔ کی تانیث۔
یقال: هو یخبط خَبْطَ عَشْوَاءَ: غلطی کرتا ہے پھر درستگی کرتا ہے۔ اس اونٹنی کی طرح ہے جس کی بصارت صحیح نہ ہو اور اپنا پاؤں زور سے زمین پر مارے۔ (۲) تاریکی۔ هُم فی عشواء من امرهم: وہ اپنے معاملے میں بھٹکے ہوئے ہیں، براہنمائی نہیں۔
رَکِبَ العَشواءَ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
العَشْوَةُ: ابتدائی رات سے چوتھائی رات تک کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَةُ: تاریکی (۲) آگ کا شعلہ۔
العَشْوَةُ: بے سوچے سمجھے اقدام۔
العَشِيُّ: زوال آفتاب سے لے کر مغرب تک کا وقت یا مغرب کی نماز سے لے کر مکمل تاریکی تک کا وقت۔
صلاتا العَشِيِّ: ظہر اور عصر کی نماز۔
العَشِيَّةُ۔ بمعنی العَشِيُّ (ج) عَشَایَا۔

ع.....ص

عَصَبَتِ (ض) الأَسْنَانُ۔ عَصْبًا و عُصُوْبًا۔ دانتوں کا غبار یا دھویں وغیرہ سے میلا ہونا۔
—علی الشيءِ عَصْبًا و عِصَابًا: پکڑنا۔
—به: گھیرنا۔
یقال عَصَبَ القومُ به: لوگ اس کے اردگرد جمع ہو گئے۔
—الرِّیْقُ بِفِیْهِ: تھوک کا منہ میں خشک ہونا۔
یقال: عَصَبَ الرِّیْقُ فَاهُ۔
—الشيءَ عَصْبًا: طے کرنا۔
(۲) باندھنا۔
یقال: عَصَبَ رَأْسَه بالعِصَابَةِ: سر پر پٹی باندھنا۔
—الشجرةَ: درخت کی بکھری ہوئی ٹہنیوں کو رسّی سے باندھنا پھر پتے جھٹکنا۔
یقال: عَصَبَهُمُ الأمرُ: معاملہ کی سنگینی کی بناء پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
—القُطنَ الصُّوفَ: روئی اور اون کا تنا۔
—الغبارُ رأسَه: سر پر گرد چمٹنا۔
—الشيءَ: لگے رہنا۔
عَصِبَ (س) اللَّحْمُ۔ عَصَبًا: گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا هو عَصِیبٌ۔
—القومُ به عَصَبًا: کسی کے اردگرد لوگوں کا جمع ہونا۔
عَصَّبه: پٹی باندھنا۔
—القومُ فلانًا: سردار بنانا۔
—فلانًا: بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
یقال: عَصَّبَتْهُ السِّنُوْنُ: زمانے نے اس کا مال تباہ کر دیا۔
عَصَّبَهُ بالسَّیْفِ: پگڑی باندھنے کی جگہ تلوار مارنا۔
إعْتَصَبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
یقال: إعْتَصَبَ بالتَّاجِ: تاج پہننا۔
إعْتَصَبَ بالعمامة: پگڑی باندھنا۔
—القومُ: لوگوں کا گروہ بن جانا۔
إنْعَصَبَ: سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
—القومُ علیهم: کسی کے مقابلہ میں اکٹھا ہونا۔
—فلانٌ: متعصب ہونا۔
یقال: تَعَصَّبَ له و تَعَصَّبَ منه: مدد کرنا۔
إعْصَوْصَبَ القَوْمُ: گروہ بننا۔
—الشَّرُّ والامْرُ: سخت ہونا۔
العِصَابُ: رومال یا کپڑے کا ٹکڑا جو باندھا جائے۔ پٹی۔
العُصَابُ: ذہنی اور دماغی اضطراب (مج)
العِصَابَةُ: پٹی (۲) پگڑی (۳) تاج۔
(۴) لوگوں، گھوڑوں یا پرندوں کا گروہ (ج) عَصَائِبُ۔
العَصْبُ: (علم عروض میں) عروض وافر میں: مفاعلتن۔ کے لام کو ساکن کر کے مفاعیلن بنا دینا۔
العَصَبُ: پٹھا، جو جوڑوں کو باندھتا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ جوڑتا ہے (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے۔
العَصَبَةُ: پیلو کا درخت (ج) عَصَبٌ۔
اَلْعُصْبَةُ: انسانوں، گھوڑوں یا پرندوں کا گروہ۔
— قرآن مجید میں ہے: {وَآتَیْنَاهُ مِنَ الْکُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ

أُولِي الْقُوَّةِ}

(ج) عُصَبٌ۔(۲) پیلو کا درخت (ج) عُصْبٌ۔

اَلْعَصَبَةُ۔بمعنی اَلْعُصْبَةُ (۲) عَصَب۔کا واحد۔

عَصَبَةُ الرجلِ: اولاد اور باپ کی طرف سے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ۔

(واحد اور جمع دونوں کے لئے)

(۳) (علم فرائض میں) وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہوا سے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے بقیہ حصہ ملتا ہے۔

العَصَبِيُّ: ظلم کے خلاف اپنی جماعت کا مددگار یا وہ شخص جو اپنے لوگوں کی حمایت کرتا ہو اور ان کی حمایت میں بگڑ جاتا ہو۔

یقال: رجلٌ عصبيٌّ: منفعل المزاج شخص (محدثہ)

العَصَبِيَّةُ: اپنے لوگوں یا ہم مذہب لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ، تعصب۔

العَصِيبُ: يومٌ عَصِيبٌ: انتہائی گرم یا ہولناک دن۔قرآن مجید میں ہے: {وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ}

المُعَصَّبُ: سردار (۲) فقیر۔

المَعْصُوبُ: بہت زیادہ بھوکا۔

(۲) سبک تلوار۔

هو مَعْصُوبُ الخَلْقِ: اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف و مضبوط ہوں۔

المَعْصُوبَةُ من النساء: گٹھے ہوئے جسم والی۔

— **عَصَدَ (ن ض) السَّهْمُ۔ عُصُودًا**: تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا۔

— **العَصِيدَةَ۔ عَصْدًا**: آٹے گھی کا حلوا بنانا۔

— **الشيءَ**: موڑنا۔هو معصودٌ و عَصِيدٌ۔

— **فلانًا على الامرِ**: مجبور کرنا۔

اَعْصَدَ العصيدةَ: آٹے کو گھی کے ساتھ ملا کر پکایا جاتا ہے (ج) عَصَائِدُ۔

المِعْصَدُ: پکاتے ہوئے عصیدہ حلوے کو جس کے ساتھ ہلایا جائے۔(ج) مَعَاصِدُ۔

عَصَرَ (ض) الشيءَ۔عَصْرًا: کسی چیز میں موجود تیل یا پانی وغیرہ نکالنا۔

یقال: عَصَرَ الثَّوبَ: کپڑے کو نچوڑنا۔

عَصَرَ الدُّمَّلَ: پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا۔

عَصَرَ الرَّكْضُ الفرسَ: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔

عَصَرَ الحَرُّ العُودَ: گرمی کا شاخ کو سکھا دینا۔

اَعْصَرَ: عصر کے وقت میں داخل ہونا۔

— **الفتاةُ**: لڑکی کا سن بلوغت کو پہنچنا۔

اُعْصِرَ القومُ: لوگوں پر بارش کا ہونا۔

عَاصَرَ فلانًا: کسی کی پناہ لینا (۲) کسی کے ساتھ ایک زمانے میں رہنا۔

عَصَّرَ الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔

— **الفتاةُ**: لڑکی کا بالغ ہونا۔

— **الشيءَ**: بار بار نچوڑنا۔

اِعْتَصَرَ بالماءِ: گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا پانی پینا۔

— **من الشيءِ**: کوئی چیز لینا۔

— **بہ**: التجا کرنا، پناہ لینا۔

— **الشيءَ**: نچوڑنا۔

— **العصيرَ**: رس نکالنا۔

اِنْعَصَرَ: نچوڑنا۔

تَعَصَّرَ: نچوڑنا (۲) فلانٌ: رونا۔

الإعْصَارُ: انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی طرح آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔

(۲) (علم جغرافیا میں) فضائی دباؤ والا علاقہ جو ان ہواؤں کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتا ہے جو کہ نصف کرہ شمالی اور نصف کرہ جنوبی میں عقارب ساعۃ کے الٹ سمت ہوں۔عروض وسطی میں ان علاقوں کو منفضات جویہ کہتے ہیں۔

(ج) اَعَاصِيرُ۔ضرب المثل ہے۔

ان كنتَ ريحًا فقد لاقيتَ اعصارًا

— زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو میرے مقابلہ میں تم کچھ بھی نہیں اس لئے کہ اگر تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔

العِصَارُ: وقت۔

یقال: جاءَ عَلَى عِصَارٍ من الدَّهْرِ: وہ کسی لمحہ آیا (۲) سخت غبار۔

العُصَارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا رس یا عرق۔

العُصَارَةُ۔بمعنی العُصَارُ۔

یقال: اِشْتَفَّ فلانٌ عُصَارَةَ اَرْضِي: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔

هو كريمُ العُصَارَةِ: وہ سخی و کریم ہے۔

(۲) عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک۔

اَلْعَصْرُ: دن کے آخری حصے سے لے کر سورج کے سرخ ہونے تک کا وقت (۲) عصر کی نماز (نماز کے ساتھ مؤنث آتا ہے اور اس کے علاوہ کے ساتھ مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے)

اَلْعَصْرَانِ: صبح و شام، دن اور رات۔

(۲) زمانہ (۳) وہ زمانہ جو کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات کی طرف منسوب ہو۔

یقال: عصرُ الدولة العباسية عصرُ هارون الرشيد: العصرُ الحجريُّ۔

عصر البخار و الكهرباء: بجلی کا دور۔

عصر الذَّرَّةِ: ایٹمی دور۔

یقال (فی التاریخ) العصر القديم: العصر المتوسط۔اور **العصر الحديث**۔ (موجودہ زمانہ)

(۵) (علم طبقات الارض میں) وہ طویل عرصہ جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے ہیں۔جیسے **العصر الفحمی (الكربوني) العصر الطباشيري**۔

العُصْرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ۔

یقال: جاءَ ولكن لم يَجِئْ لِعُصْرٍ: وہ آیا لیکن صحیح وقت پر نہیں آیا۔

نام و ما نامَ لعُصرٍ: او ما نامَ العُصْرَ: اسے بالکل نیند نہیں آئی۔

العَصَرُ: پناہ گاہ (۲) غبار۔

العَصَرَةُ: سخت غبار۔

مَرَّتْ متطيّبةً ولذيلها عَصَرةٌ: زمین پر دامن گھسٹنے کی وجہ سے غبار لگنا۔ او فَوْحٌ من كثرة الطِّيب: اس کے ساتھ تشبیہ دینا جو ہواؤں کو اڑائے۔

العُصْرَةُ: پناہ گاہ۔

يقال: بَلَّ المَطَرُ ثِيَابَهُ حتّٰى صَارَتْ عُصَرَةً: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگوئے کہ وہ نچوڑ کے قابل ہو گئے۔

العَصَّارَةُ: مشین جس کے ذریعے پھلوں اور گنے کا رس نکالا جاتا ہے (مج)

العَصِيْرُ: شیٔ یا نچوڑ کا خلاصہ۔ جیسے: عصيرُ البرتقال: سنگترہ کا رس۔

المِعْصَارُ: عرق یا رس نکالنے کی مشین (ج): مَعَاصِيْرُ۔

المَعْصَرُ: يقال: هو كريمُ المعصر: وہ سخی و کریم ہے۔

المِعْصَر: ایک آلہ جس کے ذریعے بیجوں کا تیل نکالا جاتا ہے (مج) (ج) مَعَاصِرُ۔

المُعصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکیاں۔

المِعْصَرَةُ: وہ جگہ جہاں تلوں وغیرہ کا تیل نکالا جاتا ہے۔

المُعْصِرَاتُ: بارش برسانے والے بادل۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاۤءً ثَجَّاجًا}۔ یہ مُعْصِرَةٌ کی جمع ہے۔

العُصْعُص: دم کی جڑ۔ (۲) (علم طب میں) انسان اور بڑے بندروں کی ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں چھوٹی ہڈی، جو کہ تین یا چار مہروں کے ملنے سے بنتی ہے (مج)

العَصْعَصَةُ: (طب میں) پٹھوں کا درد یا جوڑوں کا درد ریڑھ کی ہڈی یا دم میں (مج) العُصْعُوْص۔

بمعنی العُصْعُص (ج) عَصَاصِيْص۔

عَصَفَتِ (ض) الرِّيْحُ۔ عَصْفًا عُصُوْفًا: ہوا کا تیز چلنا۔ هِيَ عَاصِفٌ و عَاصِفَةٌ۔

— قرآن مجید میں ہے: {جَاۤءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ} (ج) عَوَاصِفُ هِيَ عَصُوْفٌ

يقال: عَصَفَتْ بِهِمِ الحرب: جنگ نے انہیں مار ڈالا۔ اسی طرح: عَصَفَ بِهِمِ الدَّهْرُ۔

— السائر: چلنے والے تیز رفتار ہو جانا۔

— الشيءُ۔ مائل ہونا، جھکنا۔

— الزَّرْعَ عَصْفًا: کھیتی کاٹنا۔

اَعْصَفَتِ الرِّيْحُ۔ بمعنی عَصَفَتْ، هي مُعْصِفٌ و مُعْصِفَةٌ۔

— الزَّرْعُ: کھیتی کا خوشہ دار ہونا۔ (۲) کھیتی کاٹنے کا وقت آ جانا۔

— المكانُ: زیادہ کھیتی والا ہونا۔

اَلْعَاصِفُ: يقال: يَوْمٌ عَاصِفٌ وليلةٌ عَاصِفَةٌ: آندھی والا دن، آندھی والی رات۔

سَهْمٌ عَاصِفٌ: نشانہ سے ہٹنے والا تیر۔

اَلْعُصَافَةُ: بھوسا، تنکوں کا چورا۔

العَصْفُ۔ بمعنی العُصَافَةُ۔

— قرآن مجید میں ہے: {وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ}

وفيه: {فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ}۔

— (۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔

العَصْفَةُ۔ بمعنی العُصَافَةُ: (۲) شراب کی بو۔

العَصِيْفَةُ۔ بمعنی العُصَافَةُ۔ (۲) پتوں کا مجموعہ جن میں خوشہ ہوتا ہے (۲) پھل کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔

عَصْفَرَ الثَّوْبَ وغيرَه: عصفر سے رنگنا۔

تَعَصْفَرَ: عصفر سے رنگا ہوا۔

العُصْفُرُ: فصيله مركبه۔ سے ایک گرمی کا پودا جس کا پھول نالی نما ہوتا ہے جو کہ بطور مسالہ استعمال ہوتا ہے اور اس میں سے ایک زرد رنگ نکالا جاتا ہے جس سے ریشم کے کپڑے وغیرہ کو رنگا جاتا ہے (مع)

العُصْفُوْرُ: پرندوں کی ایک قسم جن کی جسامت مخروطی ہوتی ہے اور چونچ بھی ہوتی ہے، چڑیا۔ (۲) گھوڑے کی پیشانی میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دائیں بائیں دو ہوتی ہیں (۳) کشتی کا کیل/کنڈا (ج) عَصَافِيْرُ۔

يقال: نَقَّتْ عَصَافِيْرُ بَطْنِهِ: بھوک لگنا۔

طَارَتْ عَصَافِيْرُ رأسه: تکبر کرنا۔

العُصْفُوْرَةُ: عُصفور۔ کی تانیث۔ (۲) عصفور کی طرح کی لکڑی جس کے ذریعے دروازہ بند کیا جاتا ہے (محدثۃ)

عُصفورة الجمل: وہ لکڑی جس سے پالان کے سرے باندھے جاتے ہیں (محدثۃ)

العُصفورِيُّ من المجالِ: دو کوہانوں والے اونٹ۔

العُصفوريَّة: فصيله جُرسيَّات۔ سے ایک قسم کا پھول جس کی کلی ہوتی ہے جو چھوٹی چڑیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

عَصَلَ (ن) العُودَ ونحوَهُ۔ عَصْلاً: لکڑی کو موڑنا۔

عَصِلَ (س) الشيءُ۔ عَصَلاً: سختی کے ساتھ ٹیڑھا ہونا۔

يقال: عَصِلَتْ سَاقُه: اس کی ٹانگ ٹیڑھی ہو گئی۔

عَصِلَ ذَنَبُ الفرس: گھوڑے کی دم ٹیڑھی ہو گئی۔

عَصِلَ النابُ: سامنے کا دانت مڑ گیا۔

هو اَعْصَلُ: هي عَصْلاءُ (ج) عُصْلٌ۔

عَصَّلَ فلانٌ: دیر کرنا۔

— العودَ ونحوه: ٹیڑھا کرنا (لکڑی وغیرہ کو)

العَصَلُ: آنت (ج) اَعْصَالٌ۔

العِصْلُ۔ بمعنی العَصَلُ۔

العَصْلاءُ من النِّساء: سوکھی ہوئی دبلی عورت جس کے گوشت نہ ہو۔

ع

المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس کے ذریعے درخت کی شاخوں کو پکڑا جاتا ہے۔
(۲) ہاکی کا بلا (ج) **مَعَاصِيْلُ**۔
المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا کرنے والا۔
عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا ہونا۔
العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا آدمی۔
العَصْلَبِيُّ۔ بمعنی **العَصْلَبُ**۔
عَصْلَجَ الشئُ: سخت ہونا' دشوار ہونا (محدثہ)
اَلْعَصْلَّجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔
عَصَمَ (ض) إلَيْهِ۔ عَصْمًا: کسی کی پناہ لینا۔
۔القِرْبَةَ: مشک کو اٹھانے کے لئے رسّی کا پھندا لگانا۔
— اللّٰهُ فلانًا من الشرّ أو الخَطَإ عِصْمَةً: فتنہ یا خطا سے بچانا' محفوظ رکھنا۔
يقال: عصم الشئَ: روکنا۔
عَصِمَ (س) الحيوانُ۔ عَصَمًا' و عُصْمَةً۔ ایک ہاتھ یا دونوں ہاتھوں میں سفیدی کا ہونا اور باقی سارا جسم سیاہ یا سرخ ہونا۔ **هو اَعْصَمُ هي عَصْماءُ**۔
(ج) **عُصْمٌ۔ يقال: ظبيٌ اعْصَمُ۔ فرسٌ اعْصَمُ**۔
غراب اعصم: سرخ چونچ اور پاؤں والا کوا۔
اَعْصَمَ به: پکڑنا۔
يقال: اَعْصَمَ بالفرس: سر کے بال پکڑنا۔
— بفلان: پناہ حاصل کرنا۔
— القربَة۔ بمعنی **عَصَمَهَا**۔
إعْتَصَمَ به: پناہ لینا۔
ومنه: اعتصام الطَّلبة ونحوهم بمعهدهم: طلبہ کا دھرنا دینا نہ کام کریں نہ نکلیں اپنے مطالبے کے پورے ہونے تک۔
اِنْعَصَمَ: لازم **عَصَّمَهُ**۔
إسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا۔
— به۔ بمعنی **إعْتَصَمَ**۔

اَلْعَاصِمَةُ: شهر: اس کا اطلاق مرکز یا صوبہ کے پایۂ تخت پر ہوتا ہے (ج) **عَوَاصِمُ**۔
العِصَامُ: وہ رسّی جس کے ساتھ مشکیزہ اٹھانے کے لئے باندھا جاتا ہے (۲) برتن کو پکڑ کر اٹھانے کا حلقہ' دستہ (ج) **عُصُمٌ و اَعْصِمَةٌ**۔
— ضرب المثل ہے: **ما وراءَكَ يا عِصَامُ**۔ کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے بارے میں بولا جاتا ہے۔ اس کا اصل مخاطب نعمان کا دربان عصام تھا۔
العِصَامِيُّ: جو ذاتی شرافت والا ہو' اس کا مقابل **العظامی** ہے جو کہ آبائی شرافت والے کو کہا جاتا ہے۔ یہ منسوب ہے نعمان کے دربان عصام کی طرف جس کے بارے میں نابغہ نے کہا تھا
— **نفسُ عِصَامٍ سَوَّدَتْ عِصَامًا**۔
العِصْمَةُ: قدرتی ملکہ جو گناہ کے کام سے اور اس کی طرف میلان سے روکتا ہے' باوجود قدرت کے۔
(۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے خاوند جب چاہے ختم کر دے اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو قرآن مجید میں ہے: {**وَلاَ تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ**} تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان باقی نہ رکھو۔
(۳) ہاتھ کا کنگن۔
المِعْصَمُ: ہاتھ میں کنگن پہننے کی جگہ۔
(۲) ہاتھ (ج) **مَعَاصِمُ**۔
عَصَاهُ (ن) عَصْوًا: ڈنڈے سے مارنا۔
— فلانًا: لاٹھی کے ساتھ مارنے میں کسی پر غالب آنا۔
يقال: عَاصَاهُ فَعَصَاهُ۔
— القومَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔
عَصِيَ (س) بالعَصَا۔ عَصًا: ڈنڈے کے ساتھ کھیلنا جیسے تلوار سے کھیلتے ہیں۔
اَعْصَى الكَرْمُ: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔
عَاصَاهُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔

إعْتَصَى على العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔
— الشئَ: کسی چیز کو لاٹھی بنانا۔
العَصَا: لکڑی وغیرہ جس کو سہارے یا مارنے کے لئے بنایا گیا ہو۔
(مؤنث) اس کا تثنیہ: **عَصَوان**۔
(ج) **عِصِيٌّ**۔ اس کا اطلاق پنڈلی کی ہڈی اور زبان پر بھی ہوتا ہے۔
يقال: هو لَيِّنُ العصا و ضعيف العصا: نرم طبیعت اور حسن سیاست والا۔
هو صُلب العصا و شديدُ العصا: متشدد۔
يقال: شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا' جماعت سے بغاوت کرنا' شیرازہ بکھیرنا۔
إنْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا۔
رَفع عَصَاهُ: چلنا۔
اَلْقَى عَصَاهُ: سفر ترک کر کے قیام کرنا۔
قَرَعَ لَهُ العَصَا: متنبہ کرنا' ہوشیار کرنا۔
— ضرب المثل ہے: **إنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلم**: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔
رأسُ العصا: چھوٹا سر۔
هم عَبِيْدُ العَصَا: ذلیل لوگ۔
العِصِيُّ: بڑے پروں والا۔
العِصِيّ المَمْلُوْصَةُ: چھوٹی لاٹھیوں کی شکل کی روئی کی ایک قسم (محدثہ)
العُصَيَّةُ: العَصَا۔ کی تصغیر۔
ضرب المثل ہے: **إنَّ العَصَا من العُصَيَّةِ** — سنگین بات چھوٹی بات سے پیدا ہوتی ہے۔
عَصَاهُ (ض)۔ مَعْصِيَةً' وعِصْيَانًا: اطاعت سے نکلنا۔ حکم کی مخالفت کرنا۔ **هو عَاصٍ و عَصَّاءٌ و عَصِيٌّ**۔
عَاصَاهُ۔ بمعنی **عَصَاهُ**۔
إعْتَصَتِ النَّوَاةُ: گٹھلی کا سخت ہو جانا۔
تَعَصَّى عليه۔ بمعنی **تعصى**۔
العِصْيَانُ: فرمانبرداری سے رکنا' نافرمانی۔
ع .... ض

عَضَبَ (ض) عن الامرِ۔ عَضْبًا : الگ ہونا۔
— الشیءَ : کاٹنا۔
یقال فی الدُّعاء علیه: ماله عضبه اللّٰهُ؟ : اسے کیا ہو گیا خدا اس کا ناس کرے (بطور بددعا)
ضرب المثل ہے: إنَّ الحاجةَ يَعْضِبُهَا طَلَبُهَا قبلَ وقتِهَا : قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔
— الناقةَ ونحوها : اونٹنی وغیرہ کے کان چیرنا۔
— فلانًا عن حاجته : کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
— فلانًا بلسانه : گالی دینا۔
— المرضُ فلانًا : بیماری کا کسی کو طویل عرصہ لاحق رہ کر بے حرکت کر دینا۔
— فلانًا بالرُّمح : کسی کو نیزہ مارنا۔
— بالعَصا : لاٹھی مارنا۔
عَضِبَ (س) ذو الْاُذُن۔ عَضَبًا : کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔
— ذوالقرن : کٹے ہوئے سینگ والا ہونا (سینگ والے کا) هو اَعْضَبُ هي عَضْبَاءُ (ج) عُضْبٌ۔
— حدیث میں ہے: نَهٰى اَنْ يُضَحّٰى بِالْاَعْضَبِ الْقَرْنِ۔
عَضُبَ (ك) السَّيْفُ۔ عُضُوْبًا وعُضُوْبَةً۔ تلوار کا تیز ہونا، کاٹنے والی ہونا۔
یقال: عَضُبَ اللِّسانُ : زبان کا تیز ہونا۔ هو عَضْبٌ۔
اَعْضَبَ النَّاقةَ ونحوها۔ بمعنی عَضَبَهَا۔
عَاضَبَه : روکتے رہنا۔
اِنْعَضَبَ القرنُ : سینگ کا ٹوٹ جانا۔
اَلْاَعْضَبُ : چھوٹے ہاتھ والا۔
— (۲) بے یار و مددگار (۳) اکلوتا جس کا بھائی نہ ہو (ج) عُضْبٌ۔
العَضَّابُ : بہت گالی گلوچ کرنے والا۔
عَضْبَرَ الكلبُ : کتے کا شیر جیسا ہونا۔

العَضْبَارَةُ : بڑا سخت پتھر جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹا جاتا ہے۔
عَضَدَهٗ (ن ض) عَضْدًا : بازو پر مارنا (۲) مدد کرنا۔
— الشجرةَ ونحوها۔ عَضْدًا : درانتی سے کاٹنا۔ تحریم مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: "نُہِیَ اَنْ يُعْضَدَ شجرها"۔ (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔
عَضِدَ (س)۔ عَضَدًا : بازو میں تکلیف ہونا۔
عُضِدَ : بازو میں درد ہونا۔
عَاضَدَهٗ : مدد کرنا۔
اِعْتَضَدَ به : تقویت حاصل کرنا۔
— الشیءَ : گود میں لینا، بغل میں دبانا۔
تَعَاضَدَ القومُ : باہم مدد کرنا۔
تَعَضَّدَه : گود یا بغل میں لینا۔
اِسْتَعْضَدَ الثمرةَ : پھل توڑنا۔
— الشجرةَ : کاٹنا۔
الأَعْضَدُ : پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔
العَضَادُ : موٹے بازو والا (۲) پستہ قد مرد و عورت۔
العِضَادُ : بازو پر باندھا جانے والا زیور وغیرہ (۲) لوہا جس کے ذریعے درختوں کی شاخوں کو جھکایا جاتا ہے اور توڑا جاتا ہے، درانتی۔
العِضَادَةُ : راستہ کا کنارہ۔
(۳) (مسافت میں) پیائش کے لئے استعمال ہونے والے آلات کی متحرک کہنی (ج)
عِضَادَتَا النِّيرِ : جانوروں کے جوتے کے دونوں طرف کی لکڑیاں۔
عِضَادَتَا البابِ : دروازے کے اردگرد کی دو کھڑی لکڑیاں جو دیوار میں نصب ہوتی ہیں، چوکھٹ کے بازو۔
عِضَادَتَا الرَّجُلِ : آدمی کے دو رفیق اور معاون۔
اَلْعَضَدُ : درخت کے تنے یا بڑی بڑی شاخوں پر اگے چھوٹے تنوں کو کاٹنا۔ مثلاً : پست زمین میں سفید لکڑی کے درخت کے تنوں کو کاٹنا۔ اسے آج کل تقلیم کہتے ہیں (قلم)
العَضُدُ : کندھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ۔
(ج) اَعْضَادٌ : اس کے علاوہ اس کی جمع مکسر نہیں آتی۔
اَعْضَادُ الْمَزَارِعِ : کھیتوں کی حدود۔
(۲) مددگار۔ قرآن مجید میں ہے: {وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا} (۳) کنارہ۔
یقال: فتَّ فی عَضُدِه : قوت کمزور پڑ جانا، مددگاروں کا جدا ہو جانا۔
شَدَّ عَضُدَاهُ : مدد کرنا، تقویت دینا۔
قرآن مجید میں ہے: {سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ}۔ (۴) انگور کی بیل کی شہ جس پر لوہے کی سلاخیں پھیلی ہوتی ہیں۔
العَضَدُ : اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں۔
(ج) اَعْضَادٌ، وعُضُودٌ۔
المِعْضَادُ : درانتی، بازو بند۔
المِعْضَدُ : درانتی، بازو بند (ج) مَعَاضِدُ۔
اَلْيَعْضِيْدُ : کاسنی کے پودے کی مانند ایک سنہری سبزی جو ریتلے اور عام علاقے میں اگتی ہے۔ اسے "جُعْضِيض"۔ کہتے ہیں۔
اَلْعَضْرَسُ : سردی (۲) اولا (۳) برف۔
زمینی خطمی۔ معتدل آب و ہوا اور یورپ کی ریتلی زمینوں میں پیدا ہونے والی ایک بوٹی۔ (ج) عَضَارِسُ۔
عَضَّهٗ (س) و به وعليه۔ عَضًّا وعَضِيْضًا : دانتوں سے پکڑنا (۲) مضبوطی سے تھامنا۔
حدیث میں ہے: عليكم بِسُنَّتِي و سنة الخلفاء الراشدين من بعدي عَضُّوا عليها بالنَّواجذ۔
— فلانًا بلسانه : برائی کے ساتھ تذکرہ کرنا۔
— الزَّمانُ الرَّجُلَ : زمانہ کا سخت ہونا۔

يقال: عَضَّ على يدہ حنقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا۔
عَضَّ على يدہ: نادم ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ}
اَعَضّتِ الأرضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا۔
—فلانٌ فلانًا الشيءَ: کسی سے کسی کو کٹوانا۔
عَضَّضَ الشيءَ: بہت زیادہ کاٹنا۔
اَلْعَاضُّ بعيرٌ عاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ۔
العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔
(۲) بھاری درخت (ج) عُضُضٌ۔
العِضَاضُ: سختی کا عادی۔
العُضُّ: چھوٹا کانٹے دار درخت وغیرہ۔
العَضُوْضُ۔ بمعنی العاضُّ۔ (۲) کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔
مُلْكٌ عَضُوْضٌ: جس ملک میں ظلم و زیادتی ہو۔
حدیث میں ہے: الخلافة بعدی ثلاثون سنةً ثم يكون مُلكٌ عَضوض۔
(۲) سخت فتنہ انگیز زمانہ (ج) عُضُضٌ و عِضَاضٌ۔
عَضَلَ (ن) به الأمرُ۔ عَضْلاً: معاملہ کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا۔
— عليه: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، کسی کے مقصد کے حصول میں رکاوٹ ڈالنا۔
— المرأةَ: عورت کو ظلماً شادی سے روکنا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ}
— فلانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا۔
عَضِلَ (س)۔ عَضَلاً: بڑے پٹھوں والا ہونا۔
هو عَضِلٌ۔
اَعْضَلَتِ الوالدَةُ: ولادت کا دشوار ہونا۔

— الامرُ: معاملہ کا سنگین اور الجھا ہوا ہونا۔
— الشيءُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔
— الدّاءُ الاَطِبّاءُ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز کر دینا۔
يقال: اَعْضَلَه فلان و اَعْضَلَ بِه: پریشان یا عاجز کر دینا۔
— حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: اَعْضَلَ بِي اَهْلُ الْكُوْفَةِ مَا يَرْضَوْنَ بِاَمِيْرٍ ولا يَرْضَاهُمْ اَمِيْرٌ۔ اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے۔ نہ تو وہ کسی امیر سے راضی ہیں اور نہ ہی کوئی امیر ان سے راضی ہے۔
عَضَّلَتِ الوالِدةُ بولدها۔ بمعنی اَعْضَلَتْ۔
— النَاقةُ: اونٹنی کا چلنے، سواری اور ہر کام سے عاجز آ جانا۔
— الارضُ بأهلها: زمین کا اہل زمین کی کثرت کی بنا پر تنگ ہو جانا۔
— فلانًا وعليه: کسی کو پریشان کرنا، کسی کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔
— المراةَ۔ بمعنی عَضَلَها۔
اِسْتَعْضَلَ الشيءُ: سخت دشوار ہونا۔
العُضَالُ: ناقابل حل، انتہائی دشوار۔
يقال: داءٌ عُضَالٌ: لاعلاج مرض۔
العَضَلَةُ: گوشت کا ایک عضو جس کے ریشوں کے سکڑنے سے جسم میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔
المعضِلَةُ: تنگ راستہ (۲) نہ حل ہونے والا مشکل مسئلہ۔
العَضْمُ: لوہے یا لکڑی کا گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چابی آلہ (ج) عِضَامٌ واَعْضِمَةٌ وعُضُمٌ۔
عَضَهَتِ (ف) الابلُ۔ عَضْهًا: اونٹوں کا بول کھانا۔
— الرَّجلَ: تہمت لگانا، گالی دینا۔
— العِضَاهَ: بول کاٹنا۔
اَعْضَهَ القومُ: لوگوں کے اونٹوں کا بول کھانا۔
— الارضُ: بول کے درختوں کی بہتات ہونا۔

الرجُلَ۔ بمعنی عَضَهَ۔
عَضَّهَ العِضَاهَ۔ بمعنی عَضَهَها۔
العَاضِهُ: سانپ جس کا کاٹا فوراً مر جائے۔
(۲) بول کھانے والی اونٹنی۔
العَاضِهَةُ۔ بمعنی العَاضِهُ۔
العِضَاهُ: چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔
الواحد: عِضَاهَةٌ۔
اَلْعَضِيهَةُ: بہت بول والی زمین۔
(۲) جھوٹی تہمت (۳) افتراء پردازی۔
عَضَا (ن) الشيءَ۔ عَضْوًا: حصے کرنا، اجزاء کرنا۔
عَضَّى الشيءَ۔ بمعنی عَضَاهُ۔
يقال: عَضَّى القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَةُ: گروہ (۲) ٹکڑا (۳) جھوٹ (ج) عِضُوْن۔ قرآن مجید میں ہے: {كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ}
العُضْوُ: جسم کا ایک حصہ۔ جیسے ہاتھ، پاؤں کان (۲) کسی جماعت وغیرہ کا ممبر۔
هي عُضْوٌ وعُضْوَةٌ۔ (مج) (ج) اَعْضَاءٌ۔
العُضْوِيَّةُ: کسی جماعت کا ممبری (مج)

ع .... ط

عَطَبَ (ن)۔ عَطْبًا وعُطُوْبًا: نرم ہونا۔
عَطِبَ (س)۔ عَطَبًا: ہلاک ہونا (۲) خراب ہونا۔
— البعيرُ والفرسُ: تھکنا۔
— على فلانٍ: کسی سے سخت ناراض ہونا۔
اَعْطَبَه: ہلاک کرنا۔
عَطَّبَ الكرمُ: انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
— الشرابَ: شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اِعْتَطَبَ فلانٌ: ہلاک ہونا۔
— النارَ: آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ: روئی۔ الواحدة: عُطْبَةٌ۔
العُطْبَةُ: چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔

الْمَعْطَبُ : بگاڑ اور ہلاک کی جگہ (ج) مَعَاطِبُ.

الْعُطْبُلُ : جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت۔ (۲) لمبی گردن والی ہرنی (ج) عَطَابِلُ.

الْعُطْبُوْلُ۔بمعنی الْعُطْبُل۔ (۲) دراز گردن، طویل القامت شخص (ج) عَطَابِيْلُ.

عَطِرَ (س)۔ عَطَرًا : خوشبودار ہونا۔

عَطَّرَهٗ : خوشبو لگانا۔

تَعَطَّرَ : خوشبودار ہونا۔

إِسْتَعْطَرَ : خوشبودار ہونا۔

اَلْعَاطِرُ : خوشبو پسند (ج) عُطُرٌ.

الْعِطَارَةُ : عطر سازی، عطر فروشی۔

الْعِطْرُ : وہ ہر چیز جو اپنی خوشبو کی وجہ سے اشیاء کو معطر کر دے۔

(ج) عُطُوْرٌ و اَعْطَارٌ.

— (۲) وہ خوشبو والی بوٹیاں جن سے خوشبو نکالی جائے۔

الْعَطِرُ : خوشبودار اگرچہ خوشبو نہ لگائی ہو۔

الْعَطَّارُ : خوشبو بیچنے والا۔خوشبودار مسالے بیچنے والے کو بھی کہتے ہیں۔

الْمِعْطَارُ من الرِّجَالِ والنساءِ : اکثر خوشبو لگانے والا مرد یا عورت (ج) مَعَاطِيْرُ.

الْمِعْطِيْرُ۔بمعنی الْمِعطَارُ.

عَطْرَدَهٗ : سامان فراہم کرنا۔

عُطَارِدُ : نو سیاروں میں سے ایک جو کہ سورج کے سب سے زیادہ قریب ہے۔کہانیوں میں ''ابن المشتری'' بڑا خدا، فصاحت اور تجارت کا رب (تنوین اور بغیر تنوین کے دونوں طرح آتا ہے)

الْعُطْرُوْدُ : سامان ضرورت، یا کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا گیا سامان۔

عَطَسَ (ض) الرَّجُلُ۔ عَطْسًا و عُطَاسًا : چھینک آنا۔

چھینک کی آواز آنا (۲) ہلاک ہونا۔

— الصُّبْحُ : صبح کا نمودار ہونا۔

عَطَّسَه : چھینک دلانا۔

الْعَاطِسُ من الظِّبَاءِ : سامنے سے آنے والا ہرن (۲) صبح۔

اَلْعَاطُوْسُ : ناس، ہلاس۔

الْعَطَسَةُ : يقال: فلانٌ عَطَسَةُ فلانٍ : فلاں تو ہو بہو فلاں ہے (پیدائش میں بھی اور اخلاق میں بھی)

الْعَطُوْسُ من الرجال : جیسے لڑائی جھگڑے کے وقت آگے رکھا جاتا ہو۔

الْمَعْطِسُ : ناک (ج) مَعَاطِيْسُ.

الْمُعَطَّسُ : مقہور و مغلوب۔

عَطِشَ (س)۔ عَطَشًا : پیاس لگنا۔

— اليه : مشتاق ہونا هو عَاطِشٌ، و عَطِشٌ و عَطْشَانُ، وعَطْشَانٌ هي عَاطِشَةٌ، عَطِشَةٌ و عَطْشَى وعَطْشَانَةٌ

أَعْطَشَ الرَّجُلُ : مویشیوں کا پیاسا ہونا۔

— فلانًا : پیاسا کرنا۔

عَطَّشَهٗ بمعنی اَعْطَشَه.

تَعَطَّشَ : پیاسا بننا۔

الْعُطَاشُ : انسانوں اور جانوروں کو لگنے والی پیاس کی بیماری جس میں وہ پانی پیتے ہیں لیکن سیراب نہیں ہوتے۔

الْمَعْطَشَةُ : بے آب زمین (ج) مَعَاطِشُ.

عَطَّ (ن) الثَّوْبَ۔ عَطًّا : کپڑے کو لمبائی یا چوڑائی میں پھاڑنا۔

۔فلانًا الى الأرض : زمین پر پٹخنا اور غالب آجانا۔

عَطَّ الثوبَ۔بمعنی عَطَّهٗ.

إِعْتَطَّ الشيءَ : پھاڑنا۔

إِنْعَطَّ الثَّوْبُ : پھٹنا۔

۔العودُ : بغیر توڑے مڑ جانا۔

تَعَطَّطَ الثوبُ۔بمعنی انْعَطَّ.

عَطْعَطَ الْقَوْمُ : ایک دوسرے پر غالب ہوتے وقت ''عِيطِ عِيطِ'' ۔کہنا۔

— الكلامَ : بات کو خلط ملط کرنا۔

— الذِّئْبُ : بھیڑیے کو ''عاطِ عاطِ'' ۔کہنا۔

الْعَطْعَطَةُ : لڑائی کے وقت آوازوں کا باہمی اختلاط، شور غل۔

عَطَفَ (ض) عَطْفًا، و عُطُوْفًا : مائل ہونا، جھکنا۔

يقال: عَطَفَتِ الظَّبْيَةُ : ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا۔

— الى ناحيه كذا : کسی پہلو کی طرف پھر جانا۔

يقال: عَطَفَ فلانٌ عن كذا : پھرنا، اعراض کرنا۔

— النَاقَةُ على ولدِهَا : اونٹنی کا اپنی بچہ پر مہربان اور دودھ بڑھ جانا۔

— عليه : کسی پر مہربان اور مشفق ہونا۔

(۲) حملہ کرنا، لوٹ کر حملہ کرنا۔

— الشيءَ عَطْفًا : جھکانا، موڑنا۔

— اللَّفْظَ على سابقه : کسی حرف کے ذریعے لفظ کو پہلے کے تابع کرنا۔

— اللهُ قَلْبَ السُّلْطَانِ و بِقَلْبِهِ على رعِيَّتِهِ۔ اللہ کا بادشاہ کو رعایا پر مہربان کرنا۔

عَطَّفَ الشيءَ : جھکانا، موڑنا۔

— فلانًا العِطَافَ او المِعْطَفَ وبه : کوٹ پہنانا۔

— النَاقَةَ على ولدِهَا : اونٹنی کو اس کے بچہ پر مہربان بنانا۔

اعْتَطَفَ العِطَافَ وبه : کوٹ پہننا۔

— السَّيْفَ والقوسَ : تلوار یا کمان اٹھانا۔

إِنْعَطَفَ : جھکنا، مڑنا۔

تَعَاطَفَ القومُ : باہم محبت و الفت کرنا۔

— فلانٌ في مشيته : اترا کر چلنا۔

تَعَطَّفَ۔بمعنی عَطَفَ.

— عليه : کسی پر احسان کرنا۔

(۲) مہربان ہونا۔

— العِطَافَ وبه : کوٹ پہننا۔

إِسْتَعْطَفَهٗ : رحم کی درخواست کرنا۔

اَلْعَاطِفَةُ : قرابت (۲) قرابت کے ذرائع۔

ع

(۳) ولاء کے طور پر تعلق (۴) شفقت۔
(۵) (نفسیات میں) ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے (ج)

اَلْعَاطُوْفُ: شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سر والی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔

العِطَافُ: چادر (۲) اون وغیرہ کی بنی ہوئی موٹی چادر جسے سردی سے بچنے کے لئے کپڑوں کے اوپر پہنتے ہیں (کوٹ) (مو) (ج) **عُطُفٌ و اَعْطِفَةٌ**۔

العَطَّافُ: خوش اخلاق لوگوں پر مہربان۔
(۲) پست حوصلہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا۔

العَطَفُ: فصيله عليقية۔ کی ایک بیل جس کے نہ تو پتے ہوتے ہیں اور نہ ہی سیدھی شاخیں۔ ریشم اور سن کے درخت پر لپٹتی ہے اور چھوٹی ہی رہتی ہے۔

العَطْفُ۔ (نحاۃ کے ہاں) عطف بیان: یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔

عَطْفُ نَسَق: یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو۔

العِطْفُ: عِطْفُ كل شيءٍ: ہر چیز کی طرف اور انسان میں سر سے لے کر کولہے تک کا حصہ۔
(۲) راستہ کا وسطی بالائی حصہ۔
(ج) **اَعْطَافٌ وعِطَافٌ وعُطُوْفٌ**۔

يقال: ثَنى عِطْفَه: اعراض کرنا۔

مَرَّ يَنْظُرُ فِيْ عِطْفِهِ: وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔

اَلْعَطُوْفُ من الرِّجالِ: پس ماندہ لوگوں کا حامی۔

— من النساءِ: اپنے شوہر سے محبت کرنے والی عورت۔
(۲) اپنے بچہ یا بھس بھرے بچہ پر مہربان اونٹنی:

العَطِيْفُ من النساءِ: نرم مزاج اور مطیع عورت۔

المِعْطَفُ: کوٹ (ج) **مَعَاطِفُ**۔

الْمُنْعَطَفُ: مُنْعَطَفُ الطَّرِيْقِ: راستہ کا موڑ۔

عَطِلَ (س). عَطَلاً وعُطْلاً وعُطُوْلاً: خالی ہونا۔

يقال: عَطِلَتِ المرأةُ: عورت بے زیور ہو گئی۔

هِيَ عَاطِلٌ (ج) عَوَاطِلُ وعُطَّلٌ۔

عَطِلَ الرَّجُلِ: کام کی طاقت کے باوجود بے کار رہنا۔

عَطِلَتِ الابلُ ونحوها: بغیر چرواہے کے ہونا اور چرنا۔

— قران مجید میں ہے: **{وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ}**

— البِئْرَ: کنویں پر جانا چھوڑنا (پانی کے لئے جانا)
قرآن مجید میں ہے: **{وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ}**

— المرأةَ: عورت کا اپنے زیورات اتارنا۔

— الشيءَ: چھوڑنا۔

يقال: عَطَّلَ الدَّارَ: گھر کو بے کار کر ڈالنا۔
(۲) ضائع کرنا۔

يقال: عَطَّلَ الشَّرِيْعَةَ: شریعت پر عمل نہ کرنا اور کوتاہی کرنا۔

عَطَّلَ الثُّغُوْرَ: سرحدوں کی حفاظت چھوڑنا اور سرحدوں پر فوج کھڑی نہ کرنا۔

تَعَطَّلَ: بے کار رہنا۔

— للمرأةِ: زیورات کا مفقود ہونا۔

اَلْعَطَلُ: گردن (ج) **اَعْطَالٌ**۔ (۲) قدو قامت۔

يقال: مَا اَحْسَنَ عَطَلَه۔

العُطُلُ: بے زیور عورت (۲) ادب اور مال سے خالی۔ (ج) **اَعْطَالٌ**۔

العُطْلَةُ: کاریگر کا بے کار رہنا۔

يقال: فلانٌ يشكو الْعُطْلَةَ۔
— (۲) ایک یا ایک سے زائد دن جس میں مدارس میں چھٹی ہو (محدثۃ)

العَيْطَلُ: لمبی گردن والا۔

يقال وامرأةٌ عَيْطَلَةٌ: دراز گردن موٹی اور خوبصورت عورت۔

المِعْطَالُ من النِّسَاءِ: عورت کا کامل الخلقت ہونے کی وجہ سے عادۃً بے زیور رہنا۔

عَطَنَتِ (ض) الابلُ. عُطُوْنًا: پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا۔

— الجلدَ عَطْنًا: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا۔

هُوَ مَعْطُوْنٌ عطينٌ۔

يقال: عَطَنَ التِّيْلَ ونحوه: سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لئے پانی میں ڈالنا۔ اس کے ریشوں کا باریک ہونا (مو)

عَطِنَ (س) الجلدُ. عَطَنًا: نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد سڑنا۔ **هو عَطِنٌ هي عَطِنَةٌ**

اَعْطَنَ الابلَ: اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھانا۔

عَطَّنَ: اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا۔

— الابلُ۔ بمعنی **عَطَنَتْ**۔

الجلدَ۔ بمعنی **عَطَنَهُ**۔

— الابلَ۔ بمعنی **اَعْطَنَها**۔

اِنْعَطَنَ الجلدُ۔ بمعنی **عَطِنَ**۔

تَعَطَّنَتِ الإبلُ۔ بمعنی **عَطَنَتْ**۔

اَلْعِطَانُ: گوبر یا نمک جسے کھال وغیرہ میں سڑنے سے بچانے کے لئے رکھا جائے۔

اَلْعَطَنُ: پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (ج) **اَعْطَانٌ**۔

يقال: ضَرَبَتِ الإبلُ بَعَطَنٍ: اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا۔

ضَرَبَ فلانٌ بِعَطَنٍ: اونٹوں کو سیراب کر کے پانی کے پاس ٹھہر جانا۔

فلانٌ واسِعُ العَطَنِ: فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کا سامنا کر لیتا ہے، سخی ہے، دولت مند

ہے۔
اس کی ضد: ضَيِّقُ العُطَنِ۔
المَعْطِنُ۔ بمعنی العَطَنُ۔ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ (ج) مَعَاطِنُ۔
عَطَا (ن) الشيءَ واليه۔ عَطْوًا: لینا۔
يقال: عَطَا عِرضَ اَخِيه: آبروریزی کرنا۔
حدیث میں ہے: (اَرْبَى الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ اَخِيهِ بِغَيْرِ حَقٍّ)
— اليه يَدَه: کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا۔
— فلانًا: کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا۔
اَعْطَى البعيرُ: تابعدار ہونا، سرکش نہ ہونا۔
يقال: اَعْطَى فلانٌ بِيَدِهِ: کسی کا فرماں بردار ہونا۔
۔فلانًا الشيءَ: دینا۔
عَاطَاهُ الشيءَ مُعَاطَاةً وعِطَاءً: دینا۔
عَطَّاهُ: کسی سے جلدی کروانا۔
تَعَاطَى الرَّجُلُ: کسی چیز کو پکڑنے کے لئے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہو کر ہاتھ بڑھانا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَتَعَاطَى فَعَقَرَ}
— القومُ: لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا۔
الشيءَ: لینا۔
— الامرَ: کسی کام میں منہمک ہونا۔
تَعَطَّى: عطیہ طلب کرنا۔
(۲) جلدی کرنا۔
— الامرَ: کسی کام میں مشغول ہونا۔
اِسْتَعْطَى: عطیہ طلب کرنا۔
العَطَاءُ: بخشش (ج) اَعْطِيَةٌ۔ (جج) اَعْطِيَاتٌ
اَعْطِيَاتُ المُلُوكِ: شاہی عطیات۔
اَعْطِيَاتُ الجُندِ: سپاہیوں کا روزینہ۔
العَطِيَّةُ: بخشش (ج) عَطَايَا۔
المِعْطَاءُ: بہت زیادہ بخشش کرنے والا (اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں) (ج) مَعَاطٍ و مَعَاطِيّ۔
المُعْطَيَاتُ: (فلسفہ اور منطق میں) وہ مسلّم قضایا جن کے ذریعے مجہول قضایا کا علم ہو۔

ع..........ظ

عَظَرَ (ض) السِّقَاءَ ونحوَه۔ عَظْرًا: مشکیزہ کو بھرنا۔
— الشيءَ: ناپسند کرنا۔
اَعْظَرَهُ الشَّرابُ: شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے۔
العِظَارُ: شراب سے پرشکمی۔
العِظَارَةُ۔ بمعنی العِظَارُ۔
العَظَارِيُّ: نڈیاں۔
العَظُورُ: شراب سے پرشکم (ج) عُظُرٌ۔
عَظَّه (ن) بالارضِ۔ عَظًّا: زمین سے چمٹا دینا۔
— الحربُ والزمانُ فلانًا: جنگ یا زمانے کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعَاظَّةً وعِظَاظًا: جنگ میں ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
— فلانًا: کسی کے ساتھ لڑنا اور لڑائی میں خودسر ہونا۔
عَظَلَتِ (ن) السِّبَاعُ والكلابُ والجرادُ ونحوها۔ عَظْلًا: درندوں اور نڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر جفتی کے لئے چڑھنا۔
عَاظَلَتِ السِّبَاعُ والكلابُ ونحوها مُعَاظَلَةً وعِظَالاً۔ بمعنی عَظَلَتْ۔
— بالكلامِ: مشکل اور پیچیدہ بنانا۔
— الشَّاعِرُ فی شعرِه: نظم کے بعض اشعار کو وضاحت مفہوم کے لئے دوسرے کا محتاج بنانا۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
— السِّباعُ ونحوها۔ بمعنی عَظَلَتْ۔
اِعْتَظَلَتِ السِّباعُ ونحوُها۔ بمعنی عَظَلَتْ
— القومُ علی الماءِ: اکٹھا ہونا، ازدحام کرنا۔
تَعَاظَلَتِ السِّباعُ ونحوها۔ بمعنی عَظَلَتْ۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔

— فلانٌ: کھوئی ہوئی چیز کی تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
تَعَظْلَمَ اللَّيلُ: تاریک ہونا، تاریکی کا بڑھنا۔
العِظْلِمُ: ایک بوٹی جس سے نیل رنگ نکالا جاتا ہے۔ جونیل کے نام سے مشہور ہے۔
(۲) سخت تاریک رات۔
العَظْلَمَةُ: سخت تاریکی۔
عَظَمَهُ (ن) عَظْمًا، و عَظْمَةً: کسی کی ہڈیوں پر خوب لگانا۔
— الكلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا۔
عَظُمَ (ك) الشيءُ عِظَمًا، وعَظَامَةً: بڑا ہونا۔
— الرجلُ: شاندار ہونا هو عَظِيمٌ۔
(ج) عِظَامٌ و عُظَمَاءُ هو عُظَامٌ و عُظَّامٌ۔
اَعْظَمَ الامرُ: اہم ہونا۔
— القولُ او الامرُ الرجلَ: کسی بات کا کسی کو ڈرانا۔
— الشيءَ: بڑا بنانا، شاندار بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔
— الكلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا۔
عَظَّمَه: بڑا اور شاندار بنانا۔
— الامرُ فلانًا: کسی کام کا کسی کے لئے سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: تکبر کرنا۔
اِسْتَعْظَمَ فلانٌ۔ بمعنی تَعَظَّمَ۔
— الأمرَ: بڑا سمجھنا (۲) نامانوس بنانا۔
— الشيءَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظَامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی۔
العِظَامِيُّ: آباؤاجداد پر فخر کرنے والا۔
العِصَامِيُّ۔ کی ضد۔
العُظَّامَةُ۔ بمعنی العِظَامَةُ۔
العَظْمُ: ہڈی (جس پر گوشت ہو) (ج) اَعْظُمٌ وعِظَامٌ۔
عَظْمُ الشيءِ: کسی چیز کا بڑا حصہ۔
عَظْمُ الفَدَّانِ: چوڑی لوح جس کے سرے

میں لوہا ہو۔

العَظْمُ السَّبْعَانِيُّ۔(علم احیاء میں): () کی شکل کی ایک چھوٹی ہڈی جو زیادہ تر ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں میں دم کی ہڈیوں کے نیچے پائی جاتی ہے(مج)

العَظْمُ الزّاوِيُّ: (علم احیاء میں): اکثر ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں میں نیچے کے آخری کھلاؤ کے قریب ہڈی (مج)

عُظْمُ الشيءِ: اکثر حصہ۔

عَظْمُ الطّرِيْقِ: سیدھا، درمیانی راستہ۔

العَظَمَةُ من الذّراعِ واللّسان: زبان یا بازو کا موٹا حصہ (۲) بڑائی (۳) نخوت (۴) اتراہٹ۔

العَظَمُوْتُ: نخوت (۲) تکبر (۳) اتراہٹ۔

العَظْمِيُّ: سفیدی مائل رنگ کا کبوتر۔

العَظِيْمَةُ: سخت مصیبت (ج) عَظَائِمُ

المعظَمُ: مُعْظَمُ الشيءِ: اکثر اور بڑا حصہ۔ (ج) مَعَاظِمُ۔

المَعَاظِمُ: حرمات، حقوق۔

المَعْظُوْمُ: وہ بچہ جس کی زبان کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور دودھ نہ پی سکتا ہو۔ جس پر اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو۔

عَظَاهُ (ن) **عَظْوًا**: اچانک پکڑ کر زہریلی چیز پلانا۔

یقال: لقّاهُ اللهُ ما عظاه: غم پہنچانا (۲) خیر سے روکنا۔

العَظَاءَةُ: چار پاؤں والے رینگنے والے جانوروں میں سے ایک جانور۔ جسے مصر میں **سِحْلِيّة** اور شام کے ساحلی علاقوں میں **عَقّايَة**۔ کہا جاتا ہے۔ اس کی اقسام میں گوہ اور چھپکلی ہے۔

عَظِيَ (ض) **الجملُ**۔ **عَظًى**۔ کھانے سے پیٹ پھولنا۔

العُنْظُوَان (دیکھئے: عنظوان)

ع .... ف

عَفَتَهُ (ض) **عَفْتًا**: موڑنا (۲) ٹکڑے الگ کئے بغیر توڑنا۔

یقال: عفت يَدَهُ وعُنُقَهُ۔

عَفَتَ كلامَه وفي كلامَه: بات کا طرز بگاڑنا یا لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا۔ ھو **عَفّاتٌ**۔

یقال: عَفَتَهُ عن حاجَتِه: کام سے روکنا۔

عَفِتَ (س) **عَفَتًا**: بیوقوف ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھولنے والا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ھو **اَعْفَتُ** ھِيَ **عفتاءُ** (ج) **عُفْتٌ**

العِفِتَّانُ: رجلٌ عِفِتَّانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی۔

العَفِيْتَةُ: دلیہ (ج) **عَفَائِتُ**۔

المِعْفَتُ: ہر شی کو موڑنے اور توڑنے والا۔

عَفَجَهُ (ض) **بالعصا عَفْجًا**: کمر یا سر میں لاٹھی مارنا۔

عَفِجَ (س) **عَفَجًا**: موٹی آنتوں والا ہونا۔

هُوَ عَفِجٌ واَعْفَجُ ھی **عَفِجَةٌ وعَفْجَاءُ**۔

تَعَفَّجَ في مشيه: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔

العِفْجُ: آنت (ج) **اَعْفَاجٌ وعِفَجَةٌ**۔

المِعْفَاجُ: لاٹھی (۲) دھوتے ہوئے کپڑے کو کوٹنے کا ڈنڈا۔

المِعْفَجُ: بیوقوف، جس کے قول وفعل میں بے تکا پن ہو۔

المِعْفَجَةُ۔ بمعنی **المِعْفَاجُ**۔

عَفَدَ (ض) **عَفْدًا**، **عَفَدَانًا**: دونوں پیر ملا کر بغیر دوڑے کودنا۔

اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے تصور سے خود پر دروازہ بند کر لینا۔

عَفَرَهُ (ض) **عَفْرًا**: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔

— **الزَّرْعَ**: پہلی بار سیراب کرنا۔

عَفِرَ (س) **عَفَرًا**: مٹیالے رنگ کا ہونا۔

— **الرَّجُلُ**: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔

— **الظّبيُ**: ہرن کی سفیدی کا سرخی سے خلط ملط ہو کر مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔

هُوَ اَعْفَرُ ھِيَ **عَفْرَاءُ** (ج) **عُفْرٌ**۔

عَفَّرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔

حدیث میں ہے: "**فقال: مالونها؟ فقالت سُودٌ فقال: عَفِّرِي**.

— **المرأةُ في الفِطَامِ**: بچے کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر مٹی ملنا۔

— **الشيءَ**: خاک آلودہ کرنا۔

— **اللَّحْمَ**: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔

— **النَّخْلَ**: کھجور پر گھابھا لگا کر فارغ ہونا۔

— **الزَّرْعَ**: کیڑے مار ادویات چھڑکنا (محدثہ)

عَافَرَهُ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی کرنا۔

یقال: عَافَرَ في الشيءِ: کسی چیز کو مقصد برآری کا ذریعہ بنانا (مو)

اِعْتَفَرَ الشيءُ: خاک آلودہ ہونا۔

— **الشيءَ**: خاک آلود کرنا۔

اِنْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا۔

— **الشيءُ**: خاک آلود ہونا۔

تَعَفَّرَ۔ بمعنی **اِنْعَفَرَ**۔

اَلاَعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔

— ضرب المثل ہے: **بَاتَ عَلَى قَرْنِ اَعْفَرَ**۔

— اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس نے کرب و بے چینی میں رات گزاری ہو۔

اَلْعَفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح۔

(۲) **فصيلة اَريكيّه**۔ کا ایک چھوٹا سا درخت جس کا گری کی مانند پھل ہوتا ہے اور اس سے چقماق بنایا جاتا ہے۔

ضرب المثل ہے: **في كل شجر نارٌ، واسْتَمْجَدَ المَرْخُ والعَفَارُ**۔

العُفَارِيَةُ: برا، بدباطن۔

العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی۔

(ج) **اَعْفَارٌ**۔ (۲) کھیتی کی پہلی سیرابی۔

اَلْعَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی۔

(ج) **اَعْفَارٌ**۔

يقال: كلامٌ لا عَفَرَ فيه: آسان کلام۔
اَلْعَفَرُ۔ بمعنی العُفَارِيَةُ۔ (۲) زخنزیر۔
العَفْرُ: بہادر (۲) بہت سخت۔
(ج) اَعْفَارٌ، وعِفَارٌ۔
(۳) دوری، درازی زمانہ (۴) قلت ملاقات۔
يقال: ماتأتينا الاعن عُفْرٍ: آپ تو ہمارے پاس بہت کم آتے ہیں۔
(۵) مندا بازار۔
۔۔ من ليالي الشهر: مہینہ کی ساتویں، آٹھویں نویں شب۔
العُفُرُ: دوری، درازی زمانہ۔
العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلا نہ گیا ہو۔
۔۔ من ليالي الشَّهْرِ: مہینہ کی تیرہویں شب۔
العَفْرَاةُ: انسان کے سر کے درمیان اگے ہوئے بال (۲) شیر اور مرغ کی گدی کے بال۔
العُفْرَةُ: سفیدی جس میں سرخی کا اختلاط ہونے کی وجہ سے خاکی رنگ ہو جائے۔
(۲) شیر اور مرغ کی گدی کے بال۔
العَفَرَةُ۔ بمعنی العِفْرَاةُ:
العِفْرُ: برا، بدباطن۔
اَسَدٌ عِفِرٌّ: قوی ہیکل شیر۔
العِفِرِّيُّ۔ بمعنی العِفِرُّ۔
العُفُرَّةُ: مخلوط قسم کے لوگ۔
العِفِرِّيْنُ: چالاکی کے ساتھ کام کرنے والا۔
لَيثٌ عِفِرِّيْنٌ: شیر اور کامل قوی شخص۔
العِفْرِيَةُ: سخت طاقتور (۲) بدباطن۔
من الدِّيك: مرغ کی گردن کے بال۔
۔۔ من الإنسان والدَّابَّةِ: گدی یا پیشانی کے بال۔
يقال: جاءَ فلانٌ نَافِشًا عِفْرِيَتَهُ: غصے میں آیا۔
العَفَّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفِيْرُ: ہدیۃً کوئی چیز نہ دینے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (۲) دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت۔
۔زَرْعُ العَفِيْرِ: سیرابی سے پہلے زمین میں ڈالے ہوئے بیج (مو)

اَلْمُعَافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المَعْفُوْرَةُ: وہ مندا بازار جس کا سامان گرد آلود ہو گیا ہو (۲) وہ زمین جس کی پیداوار کھالی گئی ہو اور اس پر مٹی ظاہر ہو گئی ہو۔
اَلْيَعْفُوْرُ: مٹیالے رنگ کا ہرن۔
(۲) گاؤ خر کا بچہ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(ج) يَعَافِيْرُ۔
تَعَفْرَتَ: مکار خبیث ہونا۔
العِفْرِيْتُ: بدباطن، برا (۲) چالاک۔
(ج) عَفَارِيْتُ۔
اَلْعَفَازُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔
الواحدةُ: عَفَازَةٌ۔
العُفَازَةُ: روئی کا ڈوڈا۔
عَفَسَهُ (ض) عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور سے دبانا (۲) سرین پر مارنا۔
۔۔ عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا (۲) قید کرنا۔
۔۔ الشيءَ: حقیر و بے وقعت کرنا۔
عَافَسَ الأمورَ مُعَافَسَةً و عِفَاسًا: کاموں میں لگنا، نمٹانا۔
إعْتَفَسَ القومُ: باہم کشتی کرنا۔
إنْعَفَسَ في الماءِ: غوطہ لگانا۔
۔۔ في التُّراب: مٹی میں لوٹنا۔
تَعَافَسُوْا: باہم کشتی لڑنا۔
عَفَشَ (ض) الشيءَ۔ عَفْشًا: اکٹھا کرنا۔
اَلاَعْفَشُ: کمزور نگاہ والا۔
اَلْعُفَاشَةُ من النَّاسِ: بے فیض لوگ۔
عَفَصَ (ض) الشيءَ عَفْصًا: موڑنا۔
يقال: عَفَصَ يَدَهُ: موڑنا (۲) اکھاڑنا۔
۔۔ القارورة: شیشی کے سر پر ڈاٹ لگانا۔
عَفِصَ (س) الطَّعَامُ عَفَصًا وعُفُوْصَةً: کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا۔
اَعْفَصَ القارورةَ۔ بمعنی عَفَصَها۔
۔۔ الحِبْرَ: روشنائی میں مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوْبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
العِفَاصُ: غلاف جس کے ذریعے شیشی کے سر کو ڈھانپا جاتا ہے، ڈاٹ۔
۔۔ (۲) چرواہے کا چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا تھیلا۔
العَفْصُ: شاہ بلوط کا درخت (مازو) (۲) شاہ بلوط کا پھل، ایک قسم کی دوا جو کسی سیال شے کو خشک اور گاڑھا کر دیتی ہے اس کی روشنائی اور گوند بھی بنایا جاتا ہے۔
العَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
عَفَطَتِ (ض) العنزُ أو الضأنُ عَفَطَانًا: بھیڑ بکری کا گدھے کی طرح چھینکنا۔
يقال: هو لا يساوي عَفْطَةَ عنزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
۔۔ الرّاعي بِغَنَمِهٖ عَفْطًا: چرواہے کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا اور بلانا۔
۔۔ فلانٌ بشفتِه: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز نکالنا۔
۔۔ في كلامه: عربی فصیح طور پر بولنا۔
هو عَافِطٌ، وعفّاطٌ۔
عَفَّ (ض) عِفَّةً و عَفَافًا: ناجائز یا ناپسندیدہ قول و فعل سے بچنا۔ هو عَفٌّ وعَفِيْفٌ۔
(ج) اَعِفَّةٌ واَعِفَّاءُ۔
يقال: هُمْ اَعِفَّةُ الفقرِ: جو غربت کے باوجود سوال نہ کرتے ہوں۔
هِيَ عَفَّةٌ و عَفِيْفَةٌ۔
۔۔ اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔
اَعَفَّهُ اللهُ: پاک دامن بنانا۔
۔۔ الشاةَ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَهُ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اِعْتَفَّ۔ بمعنی عَفَّ۔
تَعَفَّفَ۔ بمعنی عَفَّ۔ (۲) پاک دامن بننا۔
(۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اِسْتَعَفَّ۔ بمعنی عَفَّ۔
العُفَافَةُ: دودھ دوہنے کے بعد یا کثرت سے پہلے تھن میں تھوڑا سا دودھ۔
العُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی، پکی ہوئی کا ذائقہ چاولوں کی مانند ہوتا ہے۔

ع

العِفَّةُ: ہر شے سے خواہشات کا ترک۔ اکثر استعمال شرمگاہ کی غیر حلال سے حفاظت میں ہوتا ہے۔
العَفِيْفَةُ: پاکدامن (۲) نیک خاتون۔
(ج) عَفَائِفُ۔
عَفَقَ (ض) فلانٌ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔
(۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا پھر سو جانا۔
— فلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
— الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
— العملَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔
— العازِفُ الوترَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے زور سے دبانا۔
أَعْفَقَ: بلاضرورت کثرت سے آنا جانا۔
عَافَقَه مُعَافَقَةً و عِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکہ دینا۔
— الذِئبُ الغنمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں آ جا کر تباہی مچانا۔
عَفَّقَ الغنمَ بعضَها علی بعضٍ: بکریوں کو سامنے کی طرف سے ہانکنا۔
إعْتَفَقَ الشيءُ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا۔
— القومُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا۔
— الأسدُ فريستَه: شیر کا شکار پر جھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔
اِنْعَفَقَ فی حاجته: اپنے کام کو جلدی کرنا۔
تَعَفَّقَ به: کسی کی پناہ لینا۔
الْمِعْفَاقُ: رجلٌ مِعْفَاقُ الزِّيَارَةِ: بار بار آنے جانے والا۔
عَفِكَ (س) عَفَكًا و عُفْكًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔
هو عَفِكٌ وعَفِيْكٌ وأَعْفَكُ۔
عَفَلَ (ن) الكبشَ عَفْلًا: دنبے کے دبلے پن اور موٹاپے کو دیکھنے کے لئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔
عَفِلَتِ (س) المرأةُ والناقةُ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کی فرج سے مرد کے خصیے کی طرح گول غدود کا نکلنا' یہ باکرہ عورت میں نہیں ہوتا ایسا صرف ولادت کے بعد ہوتا ہے۔
— الرجلُ: آدمی کی دبر سے انڈے کی مانند گول چیز کا نکلنا۔ **هو أَعْفَلُ هِيَ عفلاءُ۔**
(ج) عُفْلٌ۔
عَفَّلَ: غدود نکلنے کی بیماری کا داغ لگا کر علاج کرنا۔
اَلْعَافِلُ: وہ شخص جو لمبے کپڑوں پر چھوٹے کپڑے پہنے۔
اَلْعَفْلُ: دنبے کے خصیتین اور اردگرد کی چربی۔
(۲) وہ جگہ جہاں دنبے کے دبلا پن اور موٹاپے کو دیکھنے کے لئے ٹٹولا جاتا ہے۔
(۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔
العَفَلُ: مرد کے خصیے کی طرح گول چیز جو عورت کے رحم اور اونٹنی کی فرج سے نکلتی ہے۔
۔فی الرجل: انڈے کی مانند گول چیز جو دبر میں سے نکلتی ہے۔
العَفْلَاءُ: تنگ فرج والی عورت اس ورم کی وجہ سے جو اس کی دبر اور قبل کے درمیان ہو۔
العَفَلَةُ: عورت کی اندام نہانی کا ابھار۔
(۲) عورت کے رحم' اونٹنی کی فرج' آدمی کی دبر سے نکلنے والی گول چیز۔
عَفَنَ (ض) الشيءُ عَفْنًا: خرابی کے اسباب لاحق کرنا حتیٰ کہ گل سڑ جائے۔
عَفِنَ (س) الشيءُ عَفَنًا و عُفُوْنَةً: خراب ہونا۔
هو عَفِنٌ وعَفِيْنٌ۔
أَعْفَنَ فلانٌ: کھال میں سوراخ ہونا۔
— الشيءَ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔
عَفَّنَ الشيءَ۔ بمعنی **عفنه۔**
تَعَفَّنَ الشيءُ۔ بمعنی **عَفِنَ۔**
العَفَنُ: بے پھول بوٹی جو گل سڑ کر زندگی گزارتی ہے اور بدبو کا باعث ہوتی ہے (ج): **أَعْفَانٌ۔**
عَفَا (ن) الأثرُ عَفْوًا وعُفُوًّا و عَفَاءً: زائل ہونا' نشان مٹنا۔ **يقال عَفَا اثرُ فلانٍ۔**
— الشيءُ: پوشیدہ ہونا۔
— الارضُ: پودوں کی کثرت کا زمین کو ڈھانپ دینا۔
— الماءُ: گدلا کرنے والی چیز کا پانی میں نہ ملنا۔
— الرِّيحُ الاثرَ: ہوا کا پاؤں کے نشانات کو مٹانا۔
— الشيءَ: لمبا اور زیادہ کرنا۔
— فلانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا۔
— له بماله: کسی کو اپنے خرچ میں سے بچے ہوئے مال میں سے دینا۔
— عن ذَنْبه، عنه ذنبَه وله ذنبَه عَفْوًا: درگزر کرنا' گناہ معاف کرنا۔
أَعْفَى فلانٌ: بیمار کا تندرست ہونا۔
— فلانًا من الأمرِ: سبکدوش کرنا' بریُ الذمہ کرنا۔
— اللهُ فلانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا۔
— الرجلَ: عطا کرنا' دینا۔
— الشَّعْرَ ونحوه: بال وغیرہ کو باقی رکھنا۔
— حدیث میں ہے: **(قُصُّوا الشوارب و اعفوا اللِّحى)**
عَافَاهُ اللهُ مُعَافَاةً وعِفَاءً وعَافِيَةً: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا۔
— الدَّولَةُ فلانًا من الجندية معافاةً: کسی وجہ سے فوجی بھرتی نہ کرنا (محدثہ)
عَفَّى فلانٌ علی ما کان منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔
— الحیوانُ: بالوں کا بہت اور لمبا ہونا۔
— الريحُ الأثرَ۔ بمعنی **أَعْفَاه۔**
إعْتَفَاه: طالب کرم ہو کر آنا۔
— الإبلُ اليَبِيْسَ: سوکھی گھاس کو مٹی جھاڑ کر کھانا۔
تَعَافَى فلانٌ: صحت یاب ہونا۔
— الشيءَ: چھوڑنا۔
تَعَفَّى الشيءُ: مٹنا۔
إسْتَعْفَى مُكَلِّفَه: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا۔
— الإبلُ اليَبِيْسَ: سوکھی گھاس کو مٹی جھٹک کر کھانا۔
اَلْعَافِي: قائد (۲) پانی کے گھاٹ پر آنے والا۔
(۳) مہمان (۴) ہر طالب کرم۔
اَلْعَافِيَةُ: کامل صحت یابی (۲) مہمان (جمع)

(۳) طالبِ کرم (۴) رزق مانگنے والے لوگ‘ پرندے اور چوپائے۔

الواحد: عَافٍ۔

العَفَا: آزاد و خودمختار ملک۔

العَفَاءُ: ہلاکت‘ زوال۔

یقال: علی الدنیا العفاء (۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔

العِفَاءُ: زیادہ لمبے بال و پر۔

العِفَاءَةُ: شتر مرغ کے گھنے بال۔

العُفَاوَةُ من کلِّ شیئٍ: ہر شے کا عمدہ و بہتر حصہ۔ (۲) ہنڈیا کی جھاگ یا ہنڈیا میں باقی بچا ہوا شوربہ۔

العَفْوُ من المال: خرچ سے زائد مال۔ قرآن مجید میں ہے: {وَ يَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ}

— من الماء: وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد ہو اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا عمدہ بہتر حصہ۔ (۳) بھلائی‘ احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو (ج) عِفَاءٌ، وأعْفَاءٌ۔

العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا}

ع..........ق

عَقَبَتِ (ن) الإبلُ عُقُوْبًا: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔

— فلان علی فلانةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔

— فلانًا عَقْبًا: جانشین ہونا‘ کسی کے پیچھے آنا۔ (۲) ایڑی پر مارنا۔

— الشیئَ: تانت سے باندھنا۔

عَقِبَ (س) النَّبْتُ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔

عَقِبَ فلانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔

أَعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔

— الإبلُ۔ بمعنی عَقَبَتْ۔

— الأمرُ: کسی کام کا انجام اچھا ہونا۔

— بین الشیئین: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔

— عن الشیئ: کنارہ کشی کرنا۔

— فلانًا فی الراحلة والعمل وغیرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا۔

— فلانًا باحسانه: اچھا بدلہ دینا۔

— الطائفُ فلانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔

عَاقَبَ بین الشیئین: ایک چیز کو دوسری کے بعد لانا۔

فلانًا: کسی کے بعد آنا۔

— فلانًا فی الراحلة والعمل۔ بمعنی أعْقَبَه۔

فلانًا بذنبه مُعَاقَبَةً وعِقَابًا: کئے پر سزا دینا۔

عَقَّبَ فلانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیچھا کرنا۔

— فلانٌ فی الصلوة: نماز کے بعد دوسری نماز یا دعا کے لئے بیٹھنا۔

— فی الأمرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا۔

— علی فلانٍ: کسی کی گرفت کرنا‘ عیوب و نقائص بیان کرنا۔

— علیه: کسی کے پاس واپس آنا‘ لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ}

— القاضی علی حکم سلفه: قاضی کا اپنے پیش رو قاضی کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ}

— فلانًا حقَّه: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔

— الشیئَ: تانت سے باندھنا (۲) ایک کے بعد دوسری شے لانا۔

— الجیشَ: فوج کے ایک حصے کو واپس کر کے دوسرے کو روکنا۔

إعْتَقَبَ القومُ علیه: تعاون کرنا۔

— من کذا ندامةً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا۔

— الرجلَ: قید کرنا۔

— البائعُ السلعةَ: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا۔

— فلانًا: جانشین ہونا۔

— القومُ الشیئَ: باری باری لینا‘ باہم استعمال کرنا۔

— فلانًا خیرًا أو شرًّا بما فعل: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ دینا۔

تَعَاقَبَ الشیئان: یکے بعد دیگرے ہونا۔ حدیث میں ہے: (اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ)

— القومُ فی الشیئ او الأمرِ: کسی کام میں باری باری مقرر کرنا۔

— علی الشیئ: تعاون کرنا۔

تَعَقَّبَ فلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار احسان کرنا۔

— من امره: نادم ہونا۔

— فلانًا: کسی کی ٹوہ میں لگنا۔

یقال: تعقَّبَ عورةَ فلان او عثرته: عورت تلاش کرنا۔

— فلانًا: کسی کی گرفت کرنا۔

إسْتَعْقَبَ منه خیرًا او شرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا۔

— فلانًا: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔

الأَعْقَابُ: کنویں کے اندر اینٹوں کے ردوں کے درمیان کا بھراؤ تاکہ وہ مضبوط ہو جائے (اس کا کوئی واحد نہیں) آج کل اسے معماروں کی اصطلاح میں حشو کہتے ہیں۔

التَّعَاقُبُ: التعاقب القِمّی۔ (علم الاحیاء میں) اعضائے نباتاتی کا اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر مسلسل نشوونما پانا (ج)

اَلْعَاقِبُ: کسی چیز کا آخر‘ خاتمہ (۲) جانشین یا قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۳) قائم مقام افسر (۴) اچھا بدلہ۔

اَلْعَاقِبَةُ: اولاد‘ نسل (۲) اچھا بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ‘ انتہا۔

العُقَابُ: مضبوط پنجوں والا ایک شکاری پرندہ۔ جس کے پاؤں پر بال ہوتے ہیں اور چھوٹی سی مڑی ہوئی چونچ ہوتی ہے۔ تیز نگاہ والا ہوتا ہے۔

ضرب المثل ہے۔
أَبْصَرُ مِنْ عُقَابٍ: (اس کا لفظ مونث ہے مذکر اور مونث دونوں کے لئے آتا ہے)
(ج) أَعْقُبٌ، عِقْبَانٌ.
العُقْبُ: ہر چیز کی انتہا، خاتمہ۔قرآن مجید میں ہے: {هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا}
يقال: جِئْتُ فِي عُقْبِ الشَّهْرِ: مہینے کے آخر میں آنا۔ (ج) أَعْقَابٌ.
عُقْبُ الجَمَالِ: حسن و جمال کی نشانی، ہیئت۔
اَلْعَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے۔ (ج) أَعْقَابٌ.
اَلْعَقِبُ: پاؤں کے آخر کی ہڈی (ایڑی) اور یہ پاؤں کی سب سے بڑی ہڈی ہوتی ہے (ج) (۲) ہر چیز کا آخر (۳) اولاد۔ (۴) وہ اولاد جو پیچھے رہ جائے (ج) أَعْقَابٌ.
جَاءَ عَقِبَه وبِعَقِبِه: وہ اس کے پیچھے آیا۔
رَجَعَ على عَقِبِه: جس راستے سے آیا تھا اسی سے جلدی واپس پلٹ گیا۔
وَطِئُوا عَقِبَ فلانٍ: فلاں قوموں کے نشانات پر چلے۔
فلانٌ مُوَطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔
العُقْبَى: آخرت، رجوع الی اللہ (۲) ہر چیز کا خاتمہ (۳) بدلہ (۴) بدل۔
العُقْبَةُ: ہر چیز کا آخر (۲) باری (۳) بدل۔ (۴) کھانے کے بعد کھایا جانے والا حلوہ (میٹھی چیز) (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں بوقت واپسی چھوڑا جائے (۶) دن اور رات۔
—من الجَمَالِ: حسن و جمال کے نشانات (ج) عُقَبٌ.
فلانٌ يَسْتَقِي على عُقْبَةِ آلِ فلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔
ما يفعل ذٰلك الا عُقْبَةَ القمرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے۔
العَقَبَةُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ۔ (ج) عِقَابٌ.
العَقُوبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔

العُقُوبَةُ: سزا۔منه قانون العقوبات۔
— قانون تعزیرات۔
العَقِيبُ: ہر بعد میں آنے والی چیز۔اگلی۔
المُعَاقِبُ: سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا۔
المِعْقَابُ: وہ عورت جس کی عادت نر کے بعد مادہ جننے کی ہو۔
المُعَقِّبُ: يقال: جاء فلانٌ مُعَقِّبًا: دن کے آخر میں آیا۔
المُعَقِّبَاتُ: دن اور رات کے فرشتے۔قرآن مجید میں ہے: {مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ}۔ (۲) باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات۔
اَلْيَعَاقِبَةُ: یعقوب براذعی جو شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے اس کے پیروکاروں کا ایک عیسائی فرقہ۔جو کہ لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کے قائل ہیں۔
اليَعْقُوبِيَّةُ۔ بمعنی اليعاقبة۔ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک۔
تَعَقْبَلَهٗ: کسی کی گرفت کرنا، ٹوہ میں لگنا۔
العُقْبُولُ: سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عداوت یا عشق (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی۔ (ج) عَقَابِيلُ.
اَلْعَقَابِيلُ: آفات و مصائب۔
عَقَدَ (ض) السَّائلُ عَقْدًا: سیال چیز کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہوجانا، جم جانا۔ (ج)
— الزَّهْرُ: پھول کا سٹ کر پھل بن جانا۔
— لِفُلانٍ على البلادِ: کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا۔
— الحَبْلَ ونحوه: گرہ لگانا۔
يقال: عَقَدَ ناصيتَه: غصہ میں آ کر شر پر آمادہ ہونا۔
— طَرَفَي الحَبْلِ ونحوه: رسی وغیرہ کے دوسروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا۔
— البناءَ: عمارت کے پتھروں کو باہم ملانے کے لئے مسالہ لگانا (۲) عمارت میں محراب بنانا۔
— التَّاجَ فوقَ رأسِه: سر پر تاج جمانا۔

— البيعَ واليمينَ والعَهْدَ: پختہ کرنا۔
— قلبَه على الشيءِ: پابند ہونا، لازم ہونا۔
عَقِدَ (س) الشيءُ عَقَدًا: الجھا ہوا ہونا۔
— الرَّجُلُ: گرہ دار زبان والا ہونا، لکنت ہونا۔
— اللِّسَانُ: زبان کا بند ہونا، رکنا۔
هو أَعْقَدُ، وعَقِدٌ هي عَقِدَةٌ وعَقْدَاءُ.
أَعْقَدَ السائلَ: سیال چیز کو گرم کر کے یا ٹھنڈا کر کے گاڑھا کرنا اور جمانا۔
عَاقَدَه: معاہدہ کرنا۔
عَقَّدَه۔ بمعنی عَقَدَه.
يقال: عَقَّدَ البيعَ و عَقَّدَ اليمينَ.
— قرآن مجید میں ہے: {وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ}
— العَسَلَ ونحوه: گاڑھا کرنا۔
— الكلامَ: مغلق اور ناقابل فہم بنانا۔
إِعْتَقَدَ الشيءُ: سخت اور ٹھوس ہونا۔
يقال: إِعْتَقَدَ الإِخاءُ بينهما: بھائی چارگی کا مضبوط ہونا۔
— الحَبْلَ ونحوه: گرہ لگانا۔
— التَّاجَ فوقَ رأسِه: سر پر تاج جمانا۔
— الدُّرَّ ونحوه: موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا۔
— فلانٌ الامرَ: دل اور ضمیر کو اس پر پختہ کرنا، تصدیق کرنا۔
— ضَيْعَةً وعَقَارًا و مَتَاعًا: حاصل کرنا، مالک ہونا۔
إِنْعَقَدَ: لازم عَقَدَه.
يقال: إِنْعَقَدَ الحَبْلُ أو البناءُ أو اليمينُ.
تَعَاقَدَ القومُ: باہم معاہدہ کرنا۔
تَعَقَّدَ الخَيْطُ ونحوه۔ بمعنی انعقد.
— السائلُ۔ بمعنی عَقَدَ.
— الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا، تہہ بہ تہہ ہونا۔
— السَّحابُ وقوسُ قُزَحَ في السماءِ: آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہو جانا۔

ع

—الثَّرَى: ترمٹی کا نالیوں کی طرح دھاری دار ہونا۔

—الإِخَاءُ: بھائی چارگی مستحکم ہونا۔

—الکلامُ: معنی کی پوشیدگی یا غلط ترکیب کی وجہ سے نا قابل فہم ہونا۔

التَّعْقِيْدُ: (اہل بیان کے نزدیک) کلام کو ایسے طور پر تالیف کرنا کہ پیچیدہ ترتیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو' یہ تعقید لفظی ہے۔

یا ایسے مجاز کا استعمال کرنا جس کا حقیقت سے بہت دور کا تعلق ہو یا ایسے کنایہ کا جو بعیدۃ اللزوم ہو اور یہ تعقید معنوی ہے۔

العَقْدُ: عمارت کی محراب (۲) عہد۔

—(۳) طرفین کے درمیان ایسا اتفاق کہ ان میں سے ہر ایک اس کی شرائط کا پابند ہو۔ جیسے عقد بیع اور شادی کا عقد۔

عَقْدُ العمل: (اقتصاد سیاسی میں) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی خدمت کا پابند ہو (مج)

—من الأَعداد: دہائیاں' جیسے دس' بیس اسی طرح نوے تک (ج) عُقُوْدٌ۔

صِيَغُ العقود: وہ الفاظ اور جملے جن کے ذریعے معاملات قیام پذیر ہوتے ہیں۔ جیسے: زَوَّجْتُكَ، وبِعْتُكَ۔

العِقْدُ: گردن میں ڈالا جانے والا دھاگہ جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوتے ہیں (ج) عُقُوْدٌ

العُقْدَةُ: جائے عقد۔ جہاں گرہ لگائی جائے۔

(۲) (نباتات میں) پودے کی ساق پر پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) (نفسیات میں) کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بن جاتی ہے۔

(۴) (علم جغرافیہ میں) سمندر مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی ۱۸۵۲ میٹر ہوتی ہے جسے میل بحری کہا جاتا ہے۔

(۵) کسی چیز کا سہارا' مضبوطی کا ذریعہ۔

(۶) جماعت' حضرت علیؓ کے اپنے ساتھیوں کو خطاب میں ہے: هذا جزاءُ من ترك العُقْدَةَ۔ (۷) شہر کی حکمرانی۔

منه: هَلَكَ أَهْلُ العُقْدَةِ وَرَبِّ الكَعْبَةِ

—من اللِّسان: زبان کی گرہ' بندش جو خلقتاً پیدا ہوتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي}

—(۸) ہر وہ چیز جس کا انسان مالک ہو' زمین جائیداد' مال اور اسباب میں سے

(۹) بہت زیادہ درختوں اور گھاس والی زمین۔

منه قولهم: عَشِّ إِبِلَكَ بِتِلْكَ العُقْدَةِ۔

—من كل شيءٍ: ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام۔

قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ}

—في الكلام: ابہام' اغلاط۔

(۱) ہاتھ کی شکستگی کا وہ ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھا دیا گیا ہو۔

تقول: جَبَرَتْ يَدُهُ عَلَى عُقْدَةٍ (ج) عُقَدٌ۔

يقال: تَحَلَّلَتْ عُقَدُهُ: اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔

العُقْدَةُ النَّفْسِيَّةُ: ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے۔

عُقْدَة اوديب: جنسی شذوذ جس کا مظہر ماں کا عشق ہوتا ہے (مج)

العَقَدَةُ: زبان کی جڑ کا موٹا حصہ۔

العَقَّادُ: مبالغہ در عاقد۔

—(۲) دھاگے یا گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا

(مو) **العَقِيْدُ من السوائل:** گاڑھا سیال۔

(۳) ایک فوجی عہدہ جو میجر سے اوپر اور بریگیڈیر سے کم ہوتا ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل (محدثہ)

يقال: فلانٌ عَقِيْدُ كَرَمٍ وعقيدُ لُؤْمٍ: فطرتاً سخی یا کمینہ ہے۔

العَقِيْدَةُ: ایسا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو۔

(۲) (دین میں) وہ پختہ عقیدہ جو اعتقادی ہو نہ کہ عملی جیسے وجود باری تعالیٰ اور بعثت رسل کا عقیدہ (ج) عَقَائِد۔

العُنْقُوْدُ من العِنَبِ ونحوه: ایک ہی خوشہ میں تہہ بہ تہہ پھلوں کا ہونا۔

المُعْتَقَدُ۔ بمعنی العَقِيْدَةُ۔

المَعْقِدُ: گرہ لگانے کی جگہ۔

جیسے: معقد الازار: پاجامہ پہننے کی جگہ۔

يقال هو مِنِّي مَقْعِدُ الإزار: وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔ (ج) مَعَاقِدُ۔

المُعَقَّدُ: وہ رسّی جس میں بہت زیادہ گرہیں ہوں۔ اسی طرح وہ کلام جس میں بہت زیادہ پیچیدگیاں ہوں۔

المُعَقِّدُ: گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر۔

عَقَرَتِ (ض) المرأةُ والرَّجُلُ عَقْرًا' عُقْرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا۔ هو وهي عَاقِرٌ، هم عُقَّرٌ هُنَّ عُقَّرٌ و عَوَاقِرُ۔

—النَّخْلَ عَقْرًا: کھجور کے درخت کو اوپر کے سرے سے کاٹنا۔

—البَعِيْرَ: اونٹ کو ذبح کرتے وقت قابو کرنے کے لئے ایک ٹانگ کاٹنا تاکہ وہ گر جائے۔

—الحيوانَ: ذبح کرنا۔

السَّرْجُ والرَّحْلُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔

—الكَلْبُ الوَلَدَ: کتے کا کاٹنا۔

—الرَّجُلَ عن حاجته: کام سے روکنا۔

عَقِرَ (س) الرَّجُلُ عَقَرًا: حیران و ششدر اپنی جگہ رہنا نہ آگے بڑھنا نہ پیچھے ہٹنا' جیسے اس کے پاؤں کٹے ہوئے ہوں۔

—المرأةُ عَقَارًا: بانجھ ہونا۔

يقال: عَقُرَ الرَّجُلُ۔

—الامرُ: کوئی نتیجہ نہ نکلنا۔

أَعْقَرَ فلانٌ: بہت جائیداد والا ہونا۔

—الرَّحْلُ والسَّرْجُ الظَّهْرَ۔ بمعنی عَقَرَہ۔

—اللهُ رَحِمَ المرأةِ: رحم میں ایسی بیماری لگنا کہ وہ حاملہ نہ ہو سکے۔

عَاقَرَ الخمرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔

—فلانًا: سخاوت و فیاضی کا مظاہرہ کے طور پر اونٹوں

کوذبح کرنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اس وقت تک سلسلہ ذبح جاری رکھنا جب تک کہ ایک دوسرے کو عاجز کردے' ایسا جاہلیت میں ہوتا تھا' اسلام نے اس سے منع کردیا۔
اِنْعَقَرَ ظَهْرُ الدَّابَّةِ: زخمی ہونا۔
— البعيرُ والفرسُ: تلوار سے کونچیں کاٹی جانا۔
تَعَاقَرَ الرَّجلان: اونٹ ذبح کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَعَقَّرَ فلانٌ۔ بمعنی أَعْقَرَ۔
—ظَهْرُ الدَّابَّةِ: زخمی ہونا۔
—شَحْمُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی چربی کا گٹھا ہوا ہونا۔
—الغيثُ: بارش کا جاری رہنا۔
—النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
اَلْعَاقِرُ من الطيور: جس کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اگتے ہوں۔
اَلْعَاقِرُ قَرْحًا: افریقہ میں بہت زیادہ پائی جانے والی فصیلہ مرکبہ۔ کی ایک بوٹی جس کی جڑیں طب میں استعمال ہوتی ہیں (مع)
اَلْعَقَارُ: غیر منقولہ جائیداد' ہر اصل ثابت شدہ ملکیت جیسے زمین' گھر (ج) عَقَارَاتٌ۔
اَلْعَقَارُ الْحُرُّ: فردی جائیداد جس سے سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور وہ کسی کی خاص ملکیت ہو (مج)
—مِنْ كُلِّ شيءٍ: ہر عمدہ چیز۔
اَلْعُقَارُ: شراب۔
—من كُلِّ شيءٍ: ہر چیز کا عمدہ حصہ۔
اَلْعَقْرُ: شگاف کی مانند چوپاؤں کی ٹانگوں میں نشان (۲) ہر چیز کی اصل (۳) محلہ' قبیلہ۔
يقال: جَدْعًا له وعَقْرًا: (بددعا) وہ برباد ہو۔
اَلْعُقْرُ: ہر چیز کی اصل۔
—من الدَّارِ: درمیان۔
(۲) محلہ (۳) بہترین گھاس۔
(۴) اس عورت کا مہر جس سے وطی بالشبهة کرلی گئی ہو (۵) قصیدہ کے عمدہ اشعار (ج) أَعْقَارٌ۔
بَيْضَةُ العُقْرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔
اَلْعُقْرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا (ج) أَعْقَارٌ۔
العُقْرَةُ: بانجھ پن۔
العُقَرَةُ: ایک مٹکا جسے عورت حاملہ نہ ہونے کی غرض سے اٹھاتی ہے۔
ومنه قولهم: عُقَرَةُ العِلمِ النِّسيَانُ۔
اِمْرَأَةٌ عُقَرَةٌ: وہ عورت جس کے رحم میں کوئی بیماری ہو جس سے وہ حاملہ نہ ہوتی ہو۔
العَقَّارُ: مبالغہ در عاقر۔ (۲) اصل دوا (دوا کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) (ج) عَقَاقِيْرُ۔
اَلْعَقُوْرُ: مبالغہ عَاقِرُ۔
يقال: كَلْبٌ عَقُوْرٌ (ج) عُقُرٌ۔
اَلْعَقِيْرُ: زخمی' کونچیں کاٹا ہوا جانور (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)۔
—من الرِّجَالِ: جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔
العَقِيْرَةُ: زخمی کیا ہوا شکار۔
(۲) کٹی ہوئی پنڈلی (۳) آواز (ج) عَقَائِرُ۔
عَقْرَبَ المكانُ والارضُ: جگہ کا بہت بچھوؤں والی ہونا۔
العَقْرَبُ: عنكبيات۔ میں سے ایک جانور جو زہریلا ڈنک مارنے والا ہوتا ہے (عام طور پر مؤنث استعمال ہوتا ہے)
عَقْرَبُ الْبَحْرِ: بحار استوائیہ۔ کی ایک مچھلی جس کا سر بڑا ہوتا ہے جس کی کمر پر ایک بڑا پنکھ ہوتا ہے اس کی بعض اقسام زہریلی ہیں۔
(۲) آسمان کا ایک برج۔
(۳) جوتے کا تسمہ۔
— من الشِّتَاءِ: سردی کی شدت' زور (ج) عَقَارِبُ۔
العَقَارِبُ: چغل خوریاں' سختیاں۔
عَقْرِبا الساعَةِ: گھڑی کی دوسوئیاں۔ چھوٹی گھنٹوں اور بڑی منٹوں کی بابت بتلاتی ہے (محدثہ)
العَقْرَبَاءُ: بچھو کی مادہ۔
العَقْرَبَةُ۔ بمعنی العَقْرَبَاءُ۔
— (۲) کاٹھی کی کنڈی جو زین اور کجاوہ میں لٹکائی جاتی ہے۔
العُقْرُبَانُ: نربچھو۔
الْمُعَقْرَبُ: ٹیڑھا' مڑا ہوا۔
—من النَّاسِ: گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔
عَقَصَتِ (ض) المرأَةُ شَعْرَها عَقْصًا: بالوں کا ہر گچھا لے کر اسے لپیٹنا' پھر انہیں گرہ لگانا۔ یہاں تک کہ ایک گھماؤ باقی رہ جائے اور اسے چھوڑ دیا جائے۔
(۲) بالوں کو لپیٹنا اور اطراف کو جڑوں میں داخل کر کے گدی پر یا سر پر انار کی مانند چھوڑ دینا۔
—امرَہ: پیچیدہ بنانا' الجھانا۔
عَقِصَ (س) التَّيْسُ و نحوُہٗ عَقَصًا: مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
۔اَسْنَانُ الرَّجُلِ: آدمی کا مڑے ہوئے اور منہ کی طرف داخل ہوتے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
—اَصَابِعہ: انگلیوں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
يقال: عَقِصَ الرَّجُلُ: بخیل اور بدخلق ہونا۔
—الدَّابَّةُ على صاحِبها: چوپائے کا ہٹ کرنا۔
هو أَعْقَصُ، هِيَ عَقْصَاءُ (ج) عُقْصٌ۔
عَقَّصَ اَمْرَہ: معاملہ کو الجھانا۔
العِقَاصُ: بالوں کو باندھنے کا دھاگہ۔
(ج) عُقُصٌ۔
العَقِصُ: اوجھ کی گردن (۲) جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو۔
العِقْصَةُ: بندھے ہوئے بالوں کا مجموعہ (ج): عِقَصٌ و عِقَاصٌ۔
العُقْصَةُ من القرن: سینگ کی گرہ (ج) عُقَصٌ۔
العَقِصَةُ: ریت کا جما ہوا ٹیلہ جس میں کوئی راستہ نہ ہو۔
العِقِّيْصُ: بخیل' اکھڑا (۲) تندخو' بدخلق۔

العُقَيْصَاءُ: بڑی اوجھ کے ساتھ ملی ہوئی چھوٹی اوجھ۔

اَلْعُقَيْصَةُ۔ بمعنی **اَلْعِقْصَةُ (ج) عَقَائِصُ، وعِقَاصٌ۔**

المِعْقَاصُ: مڑے ہوئے سینگوں والی بکری۔

المِعْقَصُ: ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ (محدثہ) (ج) **مَعَاقِصُ۔**

عَقْعَقَ العَقْعَقُ: کوے نما پرندے کا بولنا۔

العَقْعَقُ: جوائم کے رتبہ کا کوے کی قسم کا ایک پرندہ جو بہت شور وغل کرتا ہے۔ اس کی لمبی دم اور لمبی چونچ ہوتی ہے عرب اسے نحوست کی علامت سمجھتے ہیں۔

العَقْعَقَةُ: عقعق کی آواز اور وہ عین اور قاف کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے۔

(۲) نئے کپڑے اور کاغذ کی حرکت کی آواز۔

عَقَفَ (ض) الشيءَ عَقْفًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

عُقِفَتِ الشَّاةُ: پیر ٹیڑھے ہونے کا مرض لگنا۔

عَقَّفَهُ۔ بمعنی **عَقَفَه۔**

اِنْعَقَفَ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔

تَعَقَّفَ الشيءُ۔ بمعنی **اِنْعَقَفَ۔**

اَلْاَعْقَفُ: مڑا ہوا، ٹیڑھا۔

يقال: عُودٌ اَعْقَفُ و ظَبْيٌ اَعْقَفُ القرون (ج) عُقُفٌ۔

العُقَافُ: بکریوں کے پاؤں ٹیڑھا کرنے والی بیماری۔

العُقْفَاءُ: لوہا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہوتا ہے، اس کے ذریعہ اشیاء کو کھینچا جاتا ہے۔

العُقَّافَةُ: لکڑی جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہوتا ہے، اس کے ذریعے چیزوں کو کھینچا جاتا ہے۔

المَعْقُوفُ: الصَّلِيبُ المعقوف: ایک صلیب جس کے ہر قائمہ میں ایک علامت ہوتی ہے جس سے ایک قائمہ زاویہ تشکیل پاتا ہے اور یہ نازیوں کا شعار تھی۔

القوسان المعقوفان۔ (طباعت کی اصطلاح میں) دو قوسیں جو اصلی نص سے بڑھنے تک کا احاطہ کرتی ہیں (محدثہ)

عَقَّتْ (ن ض) انثى الحيوان عَقَقًا وعَقَاقًا: حاملہ ہونا۔

—البرقُ (ن) عَقًّا: بجلی کا پھٹنا۔

فلانٌ: عقیقہ کرنا (نومولود بچے کے پیدائشی بال کاٹنا)۔

— القومُ بسهمٍ: خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔

—عن ولده: بچہ سات روز کا ہو جانے پر اس کی طرف سے قربانی کرنا۔

—ثوبه: پھاڑنا۔

— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل سے پانی لینا گویا کہ اسے پھاڑ دیا ہو۔

— اباهُ عَقًّا، وَعُقُوقًا، و مَعَقَّةً: ۔واجب خدمت انجام نہ دینا، نافرمانی کرنا، بدسلوکی کرنا۔

هُوَ عَاقٌّ وعَقٌّ وعُقُوقٌ۔

—رَحِمَهُ: قطع تعلق کرنا۔

اَعَقَّتِ النَّخْلَةُ اَوِ الْكَرْمَةُ: جڑوں سے شاخیں نکلنا۔

—فلانٌ: نافرمانی وسرکشی کرنا۔

— المرأةُ: عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اُگنا۔

— الماءَ: پانی کو کڑوا کر دینا۔

عَاقَّهُ: مخالفت کرنا۔

—اِعْتَقَّ السَّحَابُ: بادلوں کا پھٹنا۔

— المُعْتَذِرُ: بہت زیادہ معذرت کرنا۔

—فلانٌ السَّيفَ: تلوار سونتنا۔

اِنْعَقَّ من الماءِ: سخت کڑوا پانی۔

العَقُّ: نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن۔ (۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔

العُقَقُ: بادلوں کے درمیان سونتی ہوئی تلوار کی مانند بجلی (۲) نافرمان اولاد۔

الْعِقَّانُ: عِقَّانُ الكَرْمِ والنَّخِيلِ: کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں کی جڑوں سے نکلنے والی شاخیں۔

العَقَّةُ: زمین میں گہرا گڑھا۔

(۲) آسمان میں مستطیل بجلی۔

العَقُوقُ من البَهَائِمِ: حاملہ۔

الاَبْلَقُ العُقُوقُ: ان ہونی بات۔

کیونکہ 'ابلق' نر گھوڑے کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہوسکتا۔

تقول: كلَّفتني بيض الانوق، والابلقَ العقوق: تو نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے (ج) **عُقُقٌ وعِقَاقٌ۔**

العُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ۔

الْعُقُقُ: قطع تعلقی کرنے والے۔

العَقِيقُ: سرخ رنگ کا قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں جو کہ یمن اور بحر متوسط کے ساحلوں میں پایا جاتا ہے۔ واحد: **عقيقةٌ۔**

—(۲) وہ وادی جسے قدیم زمانے میں سیلاب نے چیر دیا ہو اور اس سے نہر بن گئی ہو (ج) **اَعِقَّةٌ۔**

—(۳) انسانوں اور جانوروں کے بچے کے اگنے والے بال جبکہ وہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہو۔

العَقِيقَةُ: انسانوں اور جانوروں کے بچے کے اگنے والے بال جبکہ وہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہو۔

(۲) بچے کے ساتویں روز اس کے بال کاٹنے کے وقت اس کی طرف سے ذبح کیا جانے والا جانور۔

—من البرقِ: بادلوں میں رہ جانے والی بجلی کی شعاعیں (۳) زمین میں لمبا گڑھا۔

(ج) عَقَائِقُ والعَقَائِقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔

يقال: سَلُّوا عَقَائِقَ كالعقائقِ: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔

عَقَلَ (ن ض) عَقْلاً: اشیاء کی حقیقتوں کا ادراک کرنا، سمجھنا۔

—الْغلامُ: سمجھدار ہونا۔

يقال: ما فعلتُ هذا مُذْعَقَلْتُ: جب

سے میں سمجھدار ہوا میں نے یہ کام نہیں کیا۔
—الیہ: عَقْلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔
—الشئَ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔
—البعیرَ: اونٹ کی کلائی کوران کے ساتھ ملا کر رسّی سے باندھنا تاکہ وہ بیٹھا رہے۔
—الرّجُلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر زمین پر گرادینا۔
—فلاناً عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
—القتیلَ: قاتل کا مقتول کے ورثاء کو خون بہا ادا کرنا۔ جاہلیت میں یہ اونٹوں سے ادا کی جاتی تھی۔
—الدَّوَاءُ الْبَطْنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔
—فلانٌ فلاناً(ن) عَقْلاً: عقل وفہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
عَقِلَ (س) البعیرُ ونحوهٗ عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) ٹانگوں کا ٹیڑھا ہونا۔
هُوَ اَعْقَلُ وهی عَقْلاءُ (ج) عُقْلٌ۔
عَاقَلَهٗ: عقل وخرد میں مقابلہ کرنا۔
عَقَّلَ الْکَرْمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔
—فلاناً عن حاجتِهٖ: ذاتی کام سے روکنا۔
—فلاناً: عقل مند بنانا۔
اِعْتَقَلَ بَطْنُهٗ: قبض ہونا۔
—لسانُهٗ: زبان بند ہونا۔
یقال: اُعْتُقِلَ لِسَانُهٗ۔
—من دَمِ فلانٍ: کسی کا دیت لینا۔
—فلاناً عن حاجته: ذاتی کام سے روکنا۔
—الشُّرطَةُ الْمُتَّهَمَ: پولیس کا ملزم کو مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا (محدثہ)
—الدواءُ بطنَه: قبض کرنا۔
—فلاناً: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر اسے زمین پر گرادینا۔
—الرّجُلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے پر رکھنا۔
—فلانٌ رُمْحَهٗ: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔
تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: بتکلف عقل مند بننا۔
—القومُ دمَ القتیل: مقتول کی دیت باہم مل کر دینا۔
تَعَقَّلَه عن حاجته: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔
—البعیرَ۔ بمعنی عَقَلَه۔
—الدَّواءُ بَطْنَهٗ: قبض کردینا۔
—الرَّجُلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے پر رکھنا۔
اَلْعَاقِلُ: سمجھدار (ج) عُقَّالٌ وعُقَلاءُ۔
هِیَ عَاقِلَةٌ وعاقِلٌ وهُنَّ عواقل۔
—(۲) دیت دینے والا (ج) عَاقِلَةٌ۔
عَاقِلَةُ الرجُلِ: عصبه۔ یعنی باپ کی طرف سے وہ رشتہ دار جو دیت دینے میں شریک ہوتے ہیں۔
اَلْعَاقُوْلُ: فصیله قرنیه کا کانٹے اور چھوٹے درختوں سے نیچے ایک پودا جس کی شاخیں تیز کانٹوں میں بدل جاتی ہیں اور یہ فراشی ہے۔ اس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے جو کہ ربیع میں کھلتا ہے اور نوک دار ہوتا ہے اور بیج سخت ہوتا ہے صحرائی وادیوں اور بے کار زمینوں میں بکثرت پایا جاتا ہے اونٹ کے لئے بہترین چارہ ہے۔
(۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ پانی دشوار ہو۔
(۳) مبہم، پیچیدہ معاملہ (ج) عَوَاقِیْلُ۔
اَلْعِقَالُ: رسّی جس کے ذریعے اونٹ کو باندھا جاتا ہے۔
(۲) جھکے ہوئے جسم کی نوجوان اونٹنی۔
عِقَالُ المِئِینَ عند العرب: وہ شریف و معزز شخص کہ اگر اسے بند کر لیا جائے تو اس کے فدیہ میں سینکڑوں اونٹ دیئے جائیں۔
(۳) اون یا ریشم کی بنی ہوئی رسّی جسے سر پر رکھے جانے والے رومال پر لپیٹا جاتا ہے۔ یہ رومال اور ڈوری دونوں سر کے ڈھانپنے کا ذریعہ بن جاتے ہیں (مج) (ج) عُقُلٌ۔
اَلْعُقَّالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنا دیتی ہے (مج)
یقال: داءٌ ذو عُقَّالٍ: لاعلاج بیماری۔
العُقَّیلی: ردی چیز، ناپختہ پھل۔
اَلْعَقْلُ: اس فطرت کے مقابل جو غیر اختیاری ہوتی ہے۔
منه۔ الإنسانُ حیوانٌ عاقل۔
—(۲) جس کے ذریعے تفکر، استدلال اور تصورات اور تصدیقات کو جوڑا جاتا ہے۔
(۳) جس کے ذریعے اچھے کو برے سے، خیر کو شر سے، اور حق کو باطل سے جدا کیا جاتا ہے۔
(۴) دل (۵) دیت (۶) قلعہ (۷) جائے پناہ (ج) عُقُوْلٌ۔
العُقْلَةُ: بند یا تسمہ جس کے ذریعے باندھا جائے (۲) (جسمانی ورزش میں) لکڑی یا دھات کا ڈنڈا جسے دو طرف سے رسّی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکا دیا جاتا ہے۔
(۳) گنے کی دو گانٹھوں کے درمیان کی پوری (مو)
(۴) (باغبانی میں) شاخ یا شاخ کا جز جسے پودے سے علیحدہ کر کے لگایا جائے جیسے انگور اور انجیر وغیرہ کی شاخ (مو)
اَلْعَقُوْلُ: عاقِلٌ۔ کا مبالغہ (۲) قبض کی دوا۔
(۳) (علم طب میں) بدن کی انسجه۔ کو منقبض کرنے یا مادہ کے اخراج یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب (مج)
العَقِیْلَةُ: پردہ نشین خاتون (۲) شریف بیوی۔
(۳) قوم کا سردار (ج) عَقَائِلُ۔
اَلْمُعْتَقَلُ: قید خانہ۔
المَعْقِلُ: پناہ گاہ، قلعہ (ج) مَعَاقِلُ۔
عَقِمَتِ (ن) المرأةُ والرَّجُلُ عَقْمًا وعُقْمًا: عورت یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کی وجہ سے اولاد کے قابل نہ ہونا۔
یقال: عَقَمَ اللهُ المرأةَ او الرجلَ: بانجھ کر دیا۔
قرآن مجید میں ہے: {و یَجْعَلُ مَنْ یَّشَاءُ عَقِیْمًا}

ع

عَقِمَ (س) عَقَمًا۔ بمعنی عَقَمَ۔
عَقُمَتِ (ك) المرأةُ والرَّجُلُ عُقْمًا: بانجھ ہونا۔
هو عَقِيمٌ (ج) عُقَمَاءُ وعِقَامٌ هيَ عَقِيمٌ (ج) عَقَائمُ وعُقُمٌ۔
يقال: ريحٌ عقيم: بے بارش ہوا۔
يومٌ عقيمٌ: بغیر ہوا کے دن۔
عقلٌ عقيمٌ: نہ اس میں کوئی بھلائی ہو نہ اس سے کوئی فائدہ ہو۔
عاقَمَه: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
عَقَّمَ الشيءَ: کسی چیز میں موجود نقصان دہ جراثیم کو ختم کرنا تا کہ وہ مزید نہ بڑھ سکیں۔
يقال: ماءٌ مُعَقَّمٌ: جراثیم سے پاک کیا ہوا پانی (مو)
التَّعْقِيمُ: ابال کر یا کسی اور طریقے سے جاندار اشیاء سے بیکٹیر یا زکو ہلاک کرنے کا عمل تا کہ معدات جراحیہ یا بیکٹیر یالوجی نظام کو تباہ کیا جا سکے (مج)
العُقَامُ: يقال: يومٌ عُقَامٌ: سخت دن۔
حَرْبٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے۔
داءٌ عقامٌ: لاعلاج مرض۔
العَقَامُ۔ بمعنی العُقَامُ: يقال: رَجُلٌ عَقَامٌ: بے اولاد شخص۔
العُقْمُ: مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو (مج)
اَلْعَقَنْقَلُ: وسیع وعریض وادی (۲) تہہ بہ تہہ ریت کا ٹیلہ۔
عَقَا (ن) الرَّجُلُ عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے پانی جاری کرنا جب کہ اس کی تہہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے۔
—فلانٌ الأمرَ: ناپسند کرنا۔
عَقَى (ض) المولودُ عَقْيًا: نوزائیدہ بچے کا پاخانہ کرنا۔

—فلانٌ الامرَ: ناپسند کرنا۔
اَعْقَى الشيءُ: کڑوا ہونا۔
—فلانٌ الشيءَ: کڑواہٹ کی وجہ سے منہ سے نکالنا۔
عَقَّى الطَّائرُ: بلند پرواز کرنا۔
—المولودَ: ایسی دوا پلانا جو اس کا پاخانہ نکال دے۔
اِعْتَقَى الرَّجُلُ: کنواں کھود کر ایک طرف سے پانی جاری کرنا جب کہ اس کی تہہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔
—فلانٌ: بات سے بات نکالنا۔
العَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا وسیع میدان (ج) عَقًا۔
العَقْوَةُ۔ بمعنی العَقَاةُ (ج) عِقَاءٌ۔
العِقْيُ: نوزائیدہ کے پیٹ سے وقت ولادت نکلنے والی چیز (ج) أَعْقَاءٌ۔
العِقْيَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو ریت اور پتھروں کے اختلاط سے پاک ہو۔

ع........ک

عَكَبَ (ن) عُكُوبًا: ازدحام ہونا۔
يقال: عَكَبَ النَّاسُ والطَّيرُ و عَكَبت الجماعة۔
—القِدْرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا۔
عَكِبَ (س) فلانٌ عَكَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا، بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کا انگلیوں کے ایک دوسرے کے قریب والا ہونا۔
هو اَعْكَبُ هِيَ عَكْبَاءُ (ج) عُكْبٌ۔
عَكَّبَتِ النارُ: آگ کا دھواں دینا۔
اِعْتَكَبَ الغُبَارُ: گرد اڑنا۔
تَعَكَّبَتْهُ الهمومُ: مصائب کا کسی پر سوار ہونا۔
الْعُكَابُ: غبار، گرد (۲) دھواں (۳) ہنڈیا کی بھاپ (۴) ہنڈیا کا جوش۔
العَكُّوبُ: گرد (۲) فصيله مركبه۔ کی ایک سبزی جس کی تلاش میں دمشق میں موسم ربیع میں لوگ نکلتے ہیں اور اسے پکاتے ہیں۔

عَكَدَ (ض) اليهِ عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا۔
— الامْرُ فلانًا: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔
عَكِدَ (س) البعيرُ والضَّبُّ عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔
—به: چمٹنا۔ هو عَكِدٌ هي عَكِدَةٌ۔
اَعْكَدَ اليه: کسی کی پناہ لینا۔
اِعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا۔
اِسْتَعْكَدَ البعيرُ والضَّبُّ۔ بمعنی عَكَدَ۔
— الطَّائرُ والضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندے یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔
—الماءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔
اَلْعُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ۔
(۲) قوت (۳) گوہ کا بل (ج) عُكَدٌ۔
اَلْعَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ (ج) عَكَدٌ۔
—(۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ۔
(۳) روٹی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پر۔
اَلْمَعْكُوْدُ: ٹھہرا ہوا، قیام پذیر (۴) ممکن۔
—من الطَّعَامِ: دیرپا کھانا۔
عَكَرَ (ن) عَكْرًا، وعُكُوْرًا: مائل ہونا، لوٹنا۔
يقال: عَكَرَ على الشيءِ وعكرَ عليه الزَّمانُ بِخَيْرٍ: زمانے کا کسی پر مہربان ہونا۔
—به بعيرُه: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل وعیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔
هو عَاكِرٌ، وعَكَّارٌ۔
عَكِرَ (س) الماءُ ونحوُه عَكَرًا: پانی کا گدلا ہونا۔
هُوَ عَكِرٌ هِيَ عَكِرَةٌ۔
يقال: فلانٌ يَصْطَادُ في الماءِ العَكِرِ: یعنی معاملات کی گڑبڑ سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ (محدثة)
— المِسْرَجَةُ: چراغ میں تیل یا میل کی گار کا جمنا۔
اَعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلہ والا ہونا۔
—السَّنَامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔

—اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا اور ملتبس ہوجانا۔
—الشيءَ: گدلا کرنا۔
عَكَّرَ الشيءَ۔ بمعنی اَعْكَرَه.
اَعْتَكَرَ فلانٌ: آنا اور لوٹنا۔
على الشيءِ: مائل ومتوجہ ہونا۔
— القومُ في الحرب: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
—الشيءُ: کثیر ہونا' ڈھیر لگنا۔
—اللَّيْلُ: سخت تاریک ہونا۔
—الريحُ: ہوا کا گرد اڑانا۔
—الشَّبَابُ: جوانی کا برقرار رہنا۔
تَعَاكَرَ القومُ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
اَلْعَكَرُ: اونٹوں کا بڑا گروہ۔
اَلْعِكْرُ: جڑ (۲) عادت' خصلت۔
اَلْعَكَرُ: مٹی (۲) ہر چیز کا گار۔
(۳) تلوار وغیرہ کا زنگ۔
اَلْعَكَرَةُ: اونٹوں کا گلہ (۲) زبان کی جڑ (ج): عَكَرٌ۔
العِكْرِشُ: فصیلہ نجیلیہ سے ایک لمبی پھیلی ہوئی گھاس۔ پانی پھوٹنے والی جگہ میں اگتی ہے اس سے کھوکھلے تنے نکلتے ہیں اور اس کے پتے نیزہ نما ہوتے ہیں اور پھول خوشہ نما۔
عِكْرِمُ اللَّيلِ: رات کی تاریکی۔
اَلْعِكْرِمَةُ: مادہ کبوتری۔
عَكَزَ (ن) بالشيءِ عَكْزًا: کسی چیز سے رہنمائی حاصل کرنا۔
—على عُكَّازَتِه: لاٹھی وغیرہ کا سہارا لینا۔
—الرُّمْحَ: نیزے کو زمین میں گاڑنا۔
تَعَكَّزَ على عُكَّازَتِه: سہارا لینا۔
—قَوْسَه: کمان کو لاٹھی بنالینا۔
اَلْعُكَّازُ: لاٹھی جس پر سہارا لیا جائے۔
(ج) عَكَاكِيزُ۔
العُكَّازَةُ۔ بمعنی العُكَّازُ۔
عَكَسَ (ض) الشيءَ عَكْسًا: الٹا کرنا۔
(۲) آخری کو شروع میں لانا۔
يقال: عكس الكلامَ: بات کو پلٹنا۔
عَكَسَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا۔
عَكَسَ الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
عَكَسَ على فلانٍ امره: کسی کا معاملہ اس کی طرف لوٹا دینا۔
—الشيءَ: زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ عَكْسًا وعِكَاسًا: چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسّی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا۔
— القضيّةَ۔ (منطق کی اصطلاح کے مطابق) قضیہ میں عکس جاری کرنا۔
عَاكَسَه: کسی کے خلاف کام کرنا' ستانا۔
(۲) ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔
اِنْعَكَسَ الشيءُ: آخر کا اوّل ہوجانا۔
(۲) پلٹنا' منعکس ہونا۔
اَلْعَاكِسُ: عَاكِس التَّيار۔ (طبیعیات میں) ایک آلہ جو پلٹنے والی لہروں (برقی رو) کو سیدھا پھیر دے۔
المِفْتَاحُ الْعَاكِسُ: ایک آلہ جس کے ذریعے برقی رو کے گزران کو برقی زون کی طرف پھیر دیا جاتا ہے (مج)
العِكَاسُ: وہ رسّی جس کے ذریعے چوپائے کو قابو کرنے کے لئے اس کی نکیل کو ٹانگ سے باندھا جاتا ہے۔
اَلْعَكْسُ: الٹ (۲) چوپائے کو بھوکا رکھنا۔
(۳) (منطق میں) قضیہ کے اطراف کو ایک دوسرا قضیہ بنانے کے لئے تبدیل کرنا جو کہ صدق میں پہلے کے مساوی ہو۔
(۴) (علم بدیع میں) کلام کے ایک جزء کو دوسرے پر مقدم کر دینا۔ یقول عاداتُ السادات ساداتُ العادات۔
(۵) (علم ہندسہ اور ریاضی میں) دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں پہلے ہر ایک دوسرے کا الٹ ہے' جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کے لئے مقدمہ بن جائے۔
اَلْعَكِيْسُ: دودھ جس میں شوربا وغیرہ ڈال کر پیا جاتا ہے۔
— (۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دوسری جگہ دبادی جاتی ہے۔
عَكَشَتِ (ض) العنكبوتُ عَكْشًا: مکڑی کا جالا بننا۔
—على الشيءِ: مائل ہونا۔
—الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
عَكِشَ (س) الشعرُ والنباتُ عَكَشًا: بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا' گھنا ہونا اور مڑا ہوا ہونا۔
—الرَّجُلُ: بھلائی کا کم ہونا۔
هو عَكِشٌ هي عَكِشَةٌ۔
عَكَّشَ الخُبْزُ: روٹی کا سوکھ جانا اور پھپھوندی لگ کر خراب ہوجانا۔
تَعَكَّشَ الشَّعرُ والنَّباتُ۔ بمعنی عَكِشَ۔
—الشيءُ: سکڑنا' سمٹنا۔
—الامرُ: معاملہ کا مشکل ہونا۔
— العنكبوت: مکڑی کا جالا بننے کے لئے اپنے پاؤں سمیٹنا۔
العُكَاشَة والعُكَّاشَةُ: مکڑی۔
عَكِصَ (ض) عَكَصًا: بدخلق ہونا۔
—الدَّابَّةُ: چوپائے کا سرکش ہونا۔
—الرَّملة: ریت کا دشوار گزار ہونا۔
هو عَكِصٌ۔
تَعَكَّصَ به: کسی چیز میں بخل کرنا۔
عَكَظَ (ض) الشيءَ عَكْظًا: رگڑنا۔
يقال: عَكَظَ الاَدِيمَ بالدِّبَاغ: چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا۔
— خصمه بالحُجَجِ: مد مقابل پر دلائل سے غالب آنا۔

یقال: عَكَظَه فی المُفَاخَرَةِ: فخر یہ مقابلہ میں غالب آنا۔
—الدَّابَّةَ: چوپائے کو بند کرنا۔
عَاكَظَه: کسی کو اس کی مراد سے روکنا اور ٹالنا۔
عَكَّظَه عن حاجَتِه: مراد سے روکنا۔
—عَلیه حَاجَتَه: ضرورت میں کمی کر دینا۔
تَعَاكَظُوْا: باہم اشعار کہنے میں مقابلہ کرنا' باہم فخر یہ مقابلہ کرنا' باہم جھگڑا کرنا' باہم خرید و فروخت کرنا۔
تَعَكَّظَ امرُه وعليه امرُه: معاملہ کا دشوار و مشکل ہو جانا۔
—القومُ فی مكان كذا: اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا اپنے معاملات میں غور کرنے کے لئے۔
عُكَاظ: عربوں کے ایک بازار کا نام جس میں وہ جمع ہو کر باہم شعر گوئی اور فخر یہ مقابلہ کیا کرتے تھے اور یہ مقام نخلہ اور طائف کے درمیان واقع ہوا کرتا تھا۔ یہ بازار یکم ذی قعدہ سے شروع ہو کر ۲۰ ذیقعدہ تک جاری رہتا تھا۔
عَكَفَ (ن) فی المكانِ عَكْفًا، وعُكُوْفًا۔ کسی جگہ قیام کرنا' ٹھہرنا۔
یقال: عَكَفَ فی المسجد: عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا۔
—علی الشیءِ: مائل ہونا' پابند ہونا' اس سے نہ پھرنا۔
—القومُ حولَه: کسی کے گرد چکر لگانا۔
یقال: عكف الطّیرُ حولَ القتیل: پرندے کا مقتول کے گرد گھومنا۔
—فلانًا علی كذا عَكْفًا: کسی کو کسی کام پر لگائے رکھنا۔
—فلانًا عن حاجته: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ}
عَكَّفَ الشیءَ: موڑنا۔
—الشَّعْرَ: بالوں کو گھونگھریالا بنانا۔

—القومَ عن كذا: روکنا۔
اِعْتَكَفَ فی المكان۔ بمعنی عكف فيه۔
—علی الشیءِ: متوجہ ہونا' لگے رہنا۔
تَعَكَّفَ فی المكان۔ بمعنی اعتكف فيه۔
الاِعتِكَافُ: عبادت کی نیت سے مسجد میں ٹھہرنا۔
اَلْعَكِفُ: گھونگھریالے بال۔
عَكَّ (ن ض) الْحَرُّ عَكًّا: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
یقال: عَكَّ الیَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔
—الرَّجُلُ: کسی جگہ ٹھہرنا اور بند ہونا۔
—بالأَمرِ: کسی کام کو بار بار کر کے تنگ ہونا۔
— فلانًا بالقولِ (ن) عَكًّا: کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کرنا۔
یقال: عَكَّهٗ عَنْ حَاجَتِه: ضرورت سے روکنا۔
—فلانًا بالحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا۔
—الحُمّٰی فلانًا: کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور لاغر کر دینا۔
—الكلامَ: وضاحت کرنا۔
— الحدیثَ من غیرِه: کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا۔
عُكَّ فلانٌ: بخار ہونا (۲) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔
العِكَاكُ: ہوا کے بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
یقال: یوم عِكَاكٌ ومكان عِكَاكٌ: حبس والا دن' حبس والی گرم جگہ۔
العَكَكُ۔ بمعنی العِكَاكُ۔
العَكُّ۔ بمعنی العِكَاكُ۔
العَكَّةُ: ہوا کے بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
(۲) سورج سے تپتی ہوئی ریت۔
(۳) بخار کی سردی (۳) ابتدائی کپکپی میں بخار کا

چھونا۔
العُكَّةُ۔ بمعنی العَكَّةُ۔
(۲) گھی کا چھوٹا سا مشکیزہ۔
(ج) عُكَكٌ، وعِكَاكٌ۔
عَكَلَ (ن) علیه الامرُ عَكْلاً: معاملہ مبہم اور مشتبہ ہونا۔
— فلانٌ فی الامر: کسی کا معاملہ میں رائے دینا۔
—الشیءَ: بکھری ہوئی شی کو اکٹھا کرنا۔
—الدَّابَّةَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو کے ساتھ ملا کر باندھنا عِكَال۔ کے ساتھ جو کہ عَقَل میں ایک لغت ہے۔
—المَتاعَ (س) المِسْرَجَةُ ونحوها عَكَلاً: چراغ کی تہہ میں گار جمنا۔
اَعْكَلَ علیه الامرُ: معاملہ کا مبہم اور مشتبہ ہونا۔
اِعْتَكَلَ الرَّجُلُ: الگ ہونا (۲) ٹکرا کر بچھڑ جانا۔
یقال: اِعْتَكَلَ الثَّوْرَانِ: بیلوں کا سینگوں سے مڑنا۔
—علیه الامرُ۔ بمعنی عَكَلَ عَلَيْهِ۔
اَلْعِكَالُ: وہ رسّی جس کے ذریعے چوپائے کے بازو کو کلائی کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔
العُكُلُ: کمینہ (ج) اَعْكَالٌ۔
اَلْعَوْكَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (۲) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ ہو۔
(۳) بیوقوف عورت۔
اَلْعَوْكَلَةُ۔ بمعنی عَكْمًا: ۔موٹا ہونا۔
—فلانٌ: انتظار کرنا۔
—المتاعَ: سامان کو رسّی سے باندھنا۔
(۲) کپڑا بچھا کر اس پر سامان رکھنا پھر وہ کپڑا اس سامان پر باندھ دینا (گٹھڑی باندھنا)
(۳) گون میں سامان رکھنا۔
—الدَّابَّةَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا۔

(گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلوں کو کہتے ہیں)
(۴) چوپائے کا منہ باندھنا۔
أَعْكَمَ فلانًا: سامان باندھنے میں کسی کی مدد کرنا۔
عَكَّمَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
إِعْتَكَمَ القَوْمُ: چوپایوں پر گون باندھنے کے لئے تیار کرنا۔
—الشيءُ: ڈھیر لگ جانا۔
اَلْعِكَامُ: وہ دھاگا یا رسّی جس کے ساتھ باندھا جائے (ج) عُكُمٌ۔
اَلْعِكْمُ: وہ کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (۲) کنویں کی چرخی (ج) أَعْكَامٌ۔
العَكَّامُ: چوپاؤں پر گون لادنے والا۔
عَكَّنَتِ الجَارِيَةُ: پیٹ کا سلوٹوں والا ہونا۔
تَعَكَّنَ البطن: پیٹ کا سلوٹوں والا ہونا۔
—الشيءُ: کسی چیز کا اکٹھا ہو کر سلوٹیں پڑنا۔
اَلْعَكْنَاءُ من الجواری: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی لڑکی۔
اَلْعُكْنَةُ: موٹاپے کی وجہ سے پیٹ کی سلوٹ۔
عَكَتِ(ن) الدَّابَّةُ عَكْوًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا ہونا۔
—الدُّخَانُ: دھواں آسمان کی طرف اٹھنا۔
—فلانٌ بإزاره: ازار باندھنے کی جگہ کو مضبوط اور سخت کرنا تاکہ پیٹ نہ لٹکے۔
—الضَّبُّ ونحوہ ذَنَبَه وبذنبه: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔
يقال: عَكَا الرجلُ ذَنَبَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھا کر باندھ دینا۔
—الشيءَ: کسی چیز کو باندھنا۔
يقال: عَكَا فلانًا في الحديد: جکڑ دینا، قید کرنا۔
—المرأةُ شعرَها: بالوں کو نہ لٹکانا۔
عَكَى (ض) فلان بإزارِهِ عَكْيًا۔ بمعنی عَكَا بِهِ۔
—فلانٌ: مرجانا۔

أَعْكَى فلانٌ۔ بمعنی عَكَى۔
عَكَّى فلان۔ بمعنی عَكَى۔
—على السيفِ وَالرُّمْحِ: تلوار یا نیزے پر تر تانت باندھنا۔
—الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔
الأَعْكَى: دم کی سخت جڑ والا (۲) بھرے ہوئے پہلوؤں والا۔
اَلْعَاكِيُ: سوت بیچنے والا۔
(۲) خالص دودھ پینے کا شوقین۔
اَلْعَكْوَةُ: دم کی جڑ جو بالوں سے پاک ہو۔
(۲) زبان کی جڑ (۳) سفید تانت جسے چیر کر بل دیا ہوا ہو جیسے ان ٹاکیوں کو بنا جاتا ہے جس کے ذریعے بچے کھیل میں ایک دوسرے کو مارتے ہیں (۴) چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کی درز (ج) عُكًا۔
اَلْعُكْوَةُ۔ بمعنی العَكْوَةُ: (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ اور موٹا حصہ (۳) موٹی گدی (۴) پٹی (اس کے موٹاپن کی وجہ سے کہا جاتا ہے) (۵) گولا بنانے سے پہلے تکلے سے نکلا ہوا دھاگہ (ج) عُكًا و عِكَاءٌ۔
اَلْعَكِيُّ: خالص دودھ (۲) دودھ کا برتن۔

ع .... ل

عَلَبَ(ن) الشيءُ عَلْبًا: خشک اور سخت ہونا۔
يقال: عَلَبَ اللَّحْمُ۔
—اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
—الشيءَ عَلْبًا وعُلُوبًا: نشان لگانا، خراش لگانا یا دبا کر گڑھا ڈالنا۔
— السيفَ ونحوه: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ(س) الشيءُ عَلَبًا۔ بمعنی عَلَبَ۔
—يَدُهُ: ہاتھ موٹا ہو جانا۔
—الحيوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا۔
—بیماری کی وجہ سے گردن کا ٹیڑھا ہو جانا۔
—السيفُ: تلوار کا کند ہو جانا۔
عَلْبِيَ الرجلُ: بڑھاپے کی وجہ سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔

عَلَّبَ الرجُلُ: ڈول استعمال کرنا۔
(۲) ڈول بنانا۔
—السيفَ ونحوه۔ بمعنی عَلَبَه۔
—الشيءَ: دبا کر نشان ڈالنا۔
— الفاكهةَ واللحمَ والخضرَ ونحوها: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو پکا کر ڈبے میں رکھنا خاص طریقے سے محفوظ رکھنے کے لئے (مج)
إِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ والجلدُ: گوشت کا اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا، لیکن خستہ نہ ہونا۔
—اللحمُ: بدبودار ہونا۔
—البَقْلَ: سبزی کو خشک اور سخت پانا۔
—المَاشِيَةُ البَقْلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا اور سخت پانا۔
إِعْلَنْبَى الدِّيكُ والكلبُ ونحوهما: مرغ اور کتے کا لڑنے کے لئے تیار ہونا۔
اَلْعَلْبُ: سخت چیز (۲) گڑھا یا نشان۔
(۳) بنجر زمین (ج) عُلُوبٌ۔
العِلْبُ من الأرضِ۔ بمعنی العَلْبُ۔
— (۲) روکھا اور سخت مزاج آدمی (۳) بیر کے درختوں کے اگنے کی جگہ (ج) عُلُوبٌ۔
اَلْعَلِبُ: بوڑھا، بھاری بھرکم سخت پہاڑی بکرا یا گوہ وغیرہ (۲) بنجر زمین (۳) روکھا اور سخت مزاج آدمی۔
العِلْبَاءُ: گردن میں لٹکا ہوا پٹھہ (مذکر)
هما عِلْبَاوَانِ وعِلْبَاءَانِ۔
يقال: تَشَنَّجَ عِلْبَاءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا۔
(ج) اَلْعَلَابِيُّ۔
اَلْعُلْبَةُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال کا بنا ہوا سخت برتن، جس میں دودھ دوہا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس میں لکڑی کا حلقہ بھی ہوتا ہے۔
(۲) لکڑی یا دھات وغیرہ کی چادر کا بنا ہوا برتن (ج) عُلَبٌ وعِلَابٌ۔
المَعْلُوبُ: ہموار راستہ۔
عَلْبَى: (دیکھئے: علب)

ع

عَلَثَ (ض) الزَّنْدُ عَلْثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
—الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔
عَلِثَ (س) القومُ عَلَثًا: لوگوں کا باہم لڑنا۔
—بہ: لگنا، چمٹنا۔
یقال: عَلِثَ الذِّئبُ بالْغَنَمِ۔
عَالَثَه: کسی سے لڑتے رہنا۔
عَلَّثَتِ النفسُ: ملنا۔
—الشیءَ: ملانا۔
اِعْتَلَثَ فلانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب ہونا۔
—الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
یقال: فلان غیر مُعْتَلِث الزِّنادِ: بیوی کو منتخب کر کے لانے والا۔
—الشیءَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا۔
یقال: اِعْتَلَثَ زَنْدًا: ایسے درخت سے چقماق لینا جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ وہ آگ دے گی یا نہیں۔
—الشیءَ: ملانا۔
اَلْعُلاثَةُ: مخلوط کی ہوئی چیزیں۔
(۲) ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھی کرنے والا۔
اَلْعَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں نکال کر پھینکی جانے والی چیزیں جو ملی ہوئی ہوں۔
(۲) گیہوں اور جو ملا کھانا۔
اَلْعَلِثُ: اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب۔
اَلْعُلْثَةُ: وہ روزی یا خوراک جس سے انسان سہارا لے۔
اَلْعَلْثی: یقال: قتل النَّسْرَ بالعَلْثی: گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملا دینا جو اس کے لئے قاتل ہو۔
العَلِیْثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
العَلِیْثَةُ۔ بمعنی العَلِیْثُ۔
عَلَجَ (ن) الغُلامُ وغیرہُ عَلْجًا وعُلُوْجًا: لڑکے کا موٹا اور مضبوط ہونا۔
—البعیرُ: اونٹ کا بول کھانا۔
—الناقةُ عَلَجانًا: اونٹنی کا مضطرب ہونا۔
—فلانًا عَلْجًا: غالب ہونا۔
عَلِجَ (س) عَلَجًا: سخت ہونا۔
عَالَجَ الشیءَ مُعَالَجَةً و عِلاَجًا: کسی چیز کو کرتے رہنا اور اس کی مشق کرنا۔
—المریضَ: علاج کرنا۔
—فلانًا: مقابلہ میں غالب آنا۔
—عنه: دفاع کرنا۔
عَلَّجَ الابلَ: اونٹ کو بول کھلانا۔
اِعْتَلَجَ القَوْمُ: باہم لڑنا اور پچھڑنا۔
—الارضُ: زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔
—الموجُ: موج کا ٹکرانا۔
یقال: اعتلج الهمُّ فی صدرہ: غم کا لہریں مارنا۔
—الرملُ: ریت کا اکٹھا ہونا۔
تَعَلَّجَ الرَّملُ: بمعنی اِعْتَلَجَ۔
—الجلدُ: موٹا اور سخت ہونا۔
—فلانٌ: موٹا اور سخت جسم والا ہونا۔
اَلْعَالِجُ: جما ہوا ریت کا ڈھیر (ج) عَوَالِجُ۔
— حدیث دعا میں ہے: (وما تحویه عوالج الرِّمال)۔ اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہوں۔
العِلاَجُ: علاج، دوا۔
العِلْجُ: سخت اور روکھا آدمی۔
(۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا۔
(ج) عُلُوْجٌ، واَعْلاَجٌ۔
العَلِجُ من الرجال: مضبوط اور ہم سروں کو پچھاڑنے والا، معاملات کو سلجھانے والا۔
العُلَجُ من الرِّجال۔ بمعنی العَلِجُ۔
العَلَجُ۔ بمعنی العَلَجَانُ۔ (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔
اَلْعَلْجَانُ: جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ۔
العَلَجَانُ: صحراؤں کا ایک درخت جس کی ٹہنیاں سرسبز اور پتے چوڑے جبکہ اس کا پھول زرد اور اس کا پھل آنسیون بوٹی کی مانند ہوتا ہے جب کہ اس کی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے۔
العَلْجَمُ: پانی کی بہتات والا تالاب۔
(۲) لمبا اونٹ یا گدھا (ج) عَلاَجِمُ۔
العُلْجُمُ: سخت سیاہ۔
العُلْجُوْمُ۔ بمعنی العُلْجُم۔ (۲) پر گوشت گدھی۔
(۳) بے انتہا پانی (۴) زمینڈک اور بطخ۔
(ج) عَلاَجِیْمُ۔
عَلِدَ (س) الشیءُ عَلَدًا: سخت ہونا۔
العَلْدُ: گردن کا پٹھا (۲) ہر سخت چیز۔
(۳) ایک چھوٹا سا درخت جسے حیوانات چرتے ہیں اور وہ صحراؤں میں پایا جاتا ہے خاص کر صحرائے سیناء میں۔ اس کی جڑیں برہنہ ہوتی ہیں اور پتوں کے چھوٹے ہونے کی بناء پر یوں لگتا ہے جیسے پتے ہیں ہی نہیں (ج): اَعْلاَدٌ۔
عَلِزَ (س) عَلَزًا و عَلَزَانًا: گھبرانا، ڈرنا۔
—الی الشیءِ: مائل ہونا (۲) مشتاق ہونا۔
اَعْلَزَہُ الوَجَعُ: درد کا بے چین کر دینا۔
—الشیءُ: عاجز کر دینا۔
العِلَّوْزُ: پیٹ کا درد (۲) جلدی آنے والی موت (۳) دیوانگی۔
عَلَسَ (ض) عَلْسًا: کھانا اور پینا۔
—الرَّجُلُ: شور مچانا۔
—الإبِلُ: اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا۔
(عموماً اس کا استعمال منفی کے طریقے پر کیا جاتا ہے یقال: ما علس الرجل، ما علستِ الابلُ)
عَلَّسَ الداءُ: بیماری کا بڑھنا۔
—فلانٌ: شور مچانا۔
یقال: مَا عَلَّسُوْا ضِیفَهم: انہوں نے اپنے مہمان کو کچھ نہ کھلایا۔
العُلاَسُ: کھانا۔
یقال: ما اَکلتُ الیوم عُلاَسًا۔
العَلُسُ: کھانے پینے کی چیز۔
العَلَسُ: گھی میں بھونا ہوا گوشت۔
(۲) گیہوں کی ایک قسم جس کی ایک پھلی میں دو یا تین دانے ہوتے ہیں اور یہ اہل صنعاء کی غذا ہے۔

العَلَسِيُّ: سخت آدمی۔
العَلُوْس: کھانا۔
یقال: ماذقت الیوم عَلُوْسًا۔
العَلِیْس: گھی میں بھونا ہوا (۲) بھونے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔
عَلَّصَتِ التُّخَمَةُ فِی بَطْنِہٖ: پیٹ میں درد ہونا۔
العِلَّوْص: بدہضمی اور درد شکم (۲) بھیڑیا۔
عَلَضَه (ض) عَلْضًا: علیحدہ کرنے کے لئے ہلانا۔
یقال: عَلَضَ الوتدَ ونحوہ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
عَلَطَ (ن) البعیرُ عَلْطًا: اونٹ کی گردن پر داغ لگا کر کوئی علامت بنانا۔ هو مَعْلُوْطٌ۔
— الرّجلَ بقبیح: کسی کی برائی کرنا۔
عَلَّطَ البعیرَ۔ بمعنی عَلَطَه۔
— (۲) اونٹ کی گردن سے پٹہ نکالنا۔ هو مُعَلَّطٌ۔
اِعْتَلَطَه وبه: جھگڑنا' لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوْسَ: کمان گلے میں ڈالنا۔
اِعْلَوَّطَ الشیءَ: کسی چیز سے چمٹ کر اسے اپنی طرف کرنا۔
یقال: اِعْلَوَّطَ البعیرَ: اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔
— فلانًا: کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا' قید کرنا۔
— فلانٌ الامرَ: بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا۔
لِاَعْلِیْطُ: گردن کے کسی جانب نشان جو خط کی مانند ہو یا چوڑائی میں ہو۔
(۲) ہر وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے ہوں۔
(۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
اَلْعَالِطُ: شاعِرٌ عَالِطٌ: فصیح اور مزین کلام والا شاعر۔
العِلاَطُ: گردن کی جانب' هما عِلاَطَان۔
— (۲) گردن کی کسی جانب نشان جو خط کی مانند ہو یا چوڑائی میں ہو (۳) گردن کے گرد رسی۔

العَلْطُ: گردن کی جانب میں نشان۔
(۲) سیاہ لکیر جو خوبصورتی کے لئے عورت اپنے چہرے پر بناتی ہے (ج) اَعْلاَطٌ۔
الاَعْلاَط من الکواکِب: بے نام ستارے۔
اَلْعُلْطَةُ: سیاہ لکیر جو خوبصورتی کے لئے عورت اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) لونگ وغیرہ کا گلے کا پٹہ۔ (ج) عُلَطٌ۔
اَلْعَلْطَتَان: پرندوں کی گردن کے گرد نشان۔
اَلْعُلْطَتَانِ: دو گھونگھے جو بچے کی گردن میں ڈالے جائیں۔
عَلْ عَلْ: بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ: مضطرب اور ڈھیلا ہونا۔
العَلْعَالُ: نر چنڈول۔
العُلْعُلُ۔ بمعنی العَلْعَالُ۔
— (۲) معدے کی طرف کی پسلی کا سرا۔
العُلْعُولُ: برائی (۲) بے چینی (۳) لڑائی۔
عَلَفَ (ض) الرَّجُلُ عَلْفًا: بہت زیادہ پینا۔
— الحیوانَ: چارہ کھلانا۔
هو مَعْلُوْفٌ' هی مَعْلُوْفَةٌ و عَلِیْفٌ۔
عَلَّفَ الطَّلْحُ: ببول کے درخت کے پھول جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
— الحَیَوانَ ونحوہ: جانور وغیرہ کو گھاس دانہ ڈالنے کی دیکھ بھال کرنا۔ هو مُعَلِّفٌ۔
اِعْتَلَفَ الدَّابَّةُ وغیرُھا: چارہ کھانا۔
اِسْتَعْلَفَتِ الدَّابَّةُ وغیرُھا: ہنہنا کر چارہ مانگنا۔
اَلْعُلَفُ: انگور کے پتوں کی طرح کا ایک یمنی درخت جسے گوند کر سکھا کر سر کے کی جگہ گوشت میں پکایا جاتا ہے۔
العِلَفُ۔ بمعنی العُلَفُ۔ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ: جانور کا کھانا (ج) عُلُوْفَةٌ۔ واَعْلاَفٌ و عِلاَفٌ۔
العُلْفی: کھیتی کاٹتے وقت چوکیدار یا اپنے دوست کے لئے چھپر بنانا۔
العَلاَّفُ: چارہ بیچنے والا۔

العُلَّفُ: ببول کا پھل' جو نرم لوبیے کی طرح ہوتا ہے اور اونٹ اسے کھاتے ہیں۔
واحدته: عُلَّفَةٌ۔
العُلَّفَةُ: (علم نباتات میں) فصیله قرنیه کا پھل جیسے لوبیا' مسور اور سیم۔
العَلُوْفَةُ: چارہ (ج) عُلُفٌ۔
— (۲) وہ چوپایہ جو موٹا ہونے کے لئے چارہ کھائے اور چراگاہ کی طرف نہ جائے۔
العَلِیْفُ: وہ جانور جسے موٹا کرنے کے لئے چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ کی طرف نہ چھوڑا جائے۔
(ج) عَلائِفُ هی عَلِیْفَةٌ (ج) عَلاَئِفُ۔
المَعْلَفُ: چارہ کی جگہ۔
اَلْعُلْفُوْفُ: سخت' عمر رسیدہ' پر گوشت۔
(۲) بوڑھا شخص بھاری بھرکم اور لمبے بالوں والا۔
عَلَقَ (ن) الضّبیُّ عُلُوْقًا: انگلیاں چوسنا۔
— البَھِیْمَةُ الشجرَ عَلْقًا: چوپائے کا درخت کے پتے کھانا۔
— فلانٌ فلانًا: باہمی فخر کے مقابلہ میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
— فلانٌ فلانًا: گالی دینا۔
یقال: عَلَقَه بلسانہٖ: بدگوئی کر کے تکلیف دینا۔
عَلِقَتِ (س) البَھِیْمَةُ۔ عَلَقًا و عَلاَقَةً و عُلُوْقًا: جانور کے پانی پینے کے دوران پانی میں موجود جونک کا حلق میں چمٹ جانا اور مضبوطی سے پکڑ لینا۔
— الشیءُ الشیءَ وبه: ایک چیز کا دوسری کے ساتھ چمٹنا اور لگنا۔
یقال: عَلِقَ الشَّوْكُ الثوبَ وبه: کانٹے کا کپڑے کے ساتھ لگ جانا۔
عَلِقَ الظبیُ بالحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنسنا۔
عَلِقَ الاُنْثٰی بالجنِیْنِ: مادہ کا حاملہ ہونا۔
یقال: عَلِقَ فلانٌ فلانًا وبه: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔
— اَمْرَہ: اپنے معاملہ کو جاننا۔

ع

عَلِقَ يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔

عُلِقَ الانسانُ وغيرُه: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ **هو مَعْلُوْقٌ۔**

اَعْلَقَ الصَّائدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔

— الرَّجُلُ: جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے۔

— فلانٌ: اچانک عمدہ مال پانا۔

— ظُفْرَه بالشيءِ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا۔

— الشيءَ بالشيءِ: لٹکانا۔

— السيفَ وغيرَه: تلوار وغیرہ کو لٹکانے کے لئے دستہ لگانا۔

عَالَقَه: عمدہ اشیاء میں باہم فخریہ مقابلہ کرنا۔

عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام سواری کے گلے میں ڈال کر اتر جانا۔

— الشيءَ بالشيءِ وعليه: ایک چیز کو دوسری پر رکھنا، لٹکانا۔

يقال: عَلَّقَ الثَّوبَ عَلَى الْمشجبِ: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔

— بابًا على داره: گھر پر دروازہ لگانا۔

— اَمْرَه: اپنے کام کو نہ تو کرنا اور نہ ہی چھوڑنا۔

يقال: عَلَّقَ القاضى الحُكْمَ: قاضی کا قطعی فیصلہ نہ کرنا۔

— على البَهِيْمَةِ: چوپائے کو جو کھلانا (مو)

تَعَلَّقَ الشَّوكُ بالثَّوبِ۔ بمعنی **عَلِقَ۔**

— الوحش أو الظبيُ بالحِبَالَةِ: وحشی جانور یا ہرن کا جال میں پھنسا رہنا۔

— الابِلُ: اونٹ کا **عَلْقى**۔ کھانا۔

— الشيءَ: لٹکانا۔

— فلانًا وبه: محبت کرنا۔

ضرب المثل ہے: **لَيْسَ الْمُتَعَلِّقُ كَالْمُتَأَنِّقِ** تھوڑے پر قناعت کرنے والا اس شخص کی مانند نہیں جو حسب منشا کھاتا ہو۔

الأَعَالِيْقُ: لٹکائی ہوئی چیزیں (اس کا واحد کوئی نہیں)

التَّعْلِيْقَةُ: کتاب کے حاشیہ میں کتاب کے بعض حصہ کی شرح وغیرہ (ج) **تَعَالِيْقُ**۔ (مو)

عَلاقِ: اسم فعل امر بمعنی **تَعَلَّقْ۔**

العَلاَقُ: جانوروں کی خوراک بننے والے درخت کے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز۔ عموما اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔

يقال: مَا ذُقْنَا عَلاَقًا و مَا فى الارضِ عَلاَقٌ۔

العَلاَقَةُ: دوستی (۲) دلی محبت (۳) جانوروں کی خوراک جو درختوں سے حاصل ہو۔

(۴) بقدر کفایت معاش۔

(۵) انسان سے متعلق پیشہ وغیرہ۔

(۶) (علم بیان میں) مجاز اور کنایہ میں معنی اصلی اور معنی مراد کے درمیان مناسبت۔

(ج) عَلاَئِقُ۔

العِلاَقَةُ: جس کے ذریعے تلوار کو لٹکایا جائے۔

العَلْقُ: دباغت میں کام آنے والا پودا۔

العِلْقُ: ہر عمدہ چیز جو دل کو لگے (ج) **اَعْلاَقٌ و عُلُوْقٌ۔**

يقال: هو عِلْقُ عِلْمٍ: یعنی وہ علم سے محبت رکھتا ہے اور اس کی طرف مائل ہے۔

هُوَ عِلْقُ شَرٍّ: برائی کا دوست ہے۔

اَلْعَلَقُ: ہر لٹکائی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک بنے (۴) کسی چیز کے لگنے کی وجہ سے کپڑے میں پیدا ہو جانے والی پھٹن۔

(۵) کپڑے کے ساتھ لگ جانے والی چیز۔

(۶) تسمہ جس سے مشکیزہ وغیرہ کو باندھا جاتا ہے۔

(۷) راستہ کا بڑا حصہ۔

(۸) گدلے پانی میں پائے جانے والی خون چوسنے والی جونک، جب جانور اس پانی کو پیتے ہیں تو ان کے حلق میں چمٹ جاتی ہے۔

واحدته: عَلَقَةٌ۔

— (۹) گاڑھا یا جامد خون۔

قرآن مجید میں ہے: **{خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ}**۔ اس کے ایک ٹکڑے کو **عَلَقَةٌ**۔ کہتے ہیں اور **عَلَقَةٌ**۔ وہ خون کا ٹکڑا ہے جس سے رحم مادر میں جنین بنتا ہے۔

قرآن مجید میں ہے: **{هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ}**

العَلْقى: ایک درخت جو سخت تپش میں بھی سرسبز رہتا ہے۔ اس کے پتے نازک اور ٹہنیاں لمبی ہوتی ہیں اور یہ **فصیلہ صندلیہ** سے ہے۔

العِلْقَةُ: عمدہ کپڑا (۲) پیدائش کے بعد بچے کا پہلا کپڑا (۳) بغیر آستین اور جیب کے قمیص۔

(۴) وہ پودا جس سے دباغت دی جاتی ہے۔

العُلْقَةُ: درخت کے پتے جو جانوروں کی خوراک بنیں (۲) بقدر کفایت معاش۔

(۳) کھانے سے قبل کھائی جانے والی چیز۔

يقال: له فى هذا المال عُلْقَةٌ: اس کا اس مال میں کچھ حصہ ہے۔ **ولم يبق عنده عُلْقَةٌ:** اس کے پاس کچھ باقی نہ رہا۔

(۴) وہ درخت جو سردیوں میں باقی رہ جاتا ہے اونٹ اسی سے چرتے ہیں یہاں تک کہ بہار آ جاتی ہے۔

(۵) تعلق۔ **يقال: له بفلان عُلْقَ** فلاں سے تعلق ہے۔

(۶) وہ چیز جس سے سہارا لیا جائے (ج) **عُلَقٌ**۔

العُلَّيْقُ: درخت پر لپٹنے والی ایک بیل۔

العُلَّيْقى۔ بمعنی **العُلَّيْق۔**

العَلُوْقُ: نر اونٹ کا مادہ منویہ۔

(۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے۔

(۳) جانوروں کا چارہ۔

(۴) وہ عورت جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی سے محبت نہ کرتی ہو۔

يقال: ما بالنَّاقةِ عَلُوْقٌ: اونٹنی کے دودھ نہیں۔

العَلِيْقُ: جو وغیرہ جسے جانور کھائیں۔

العَوَالِقُ: سمندری حیوانات اور نباتات جو عموما باریک آبی اوالی اور مفصلیات، اور کائی وغیرہ یعنی

ع

معمولی حقیر کائنات سے وجود میں آئیں۔

المِعْلاَقُ: فصیح زبان (۲) لٹکانے کی چیز۔

(۳) لٹکا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ۔

(۴) **من الرجال:** بہت جھگڑالو' کٹ حجت

(۵) (علم نباتات میں): نباتات کا جزء' تنا' پتا یا جڑ۔ جو حساس جسم میں بدل جائے اور اس کے تنے سے پودا سہارا لے کر روشنی یا ہوا حاصل کرے۔

المَعْلَقَةُ: رجلٌ ذومَعْلَقَةٍ: ہر حاصل ہونے والی چیز سے محبت کرنے والا شخص۔

المُعَلَّقَةُ: وہ عورت جس سے اس کا شوہر نہ تعلق رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو۔

قرآن مجید میں ہے: {فَلاَ تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ}

—(۲) معلقات کا واحد اور وہ جاہلیت کے مشہور شعراء کے سات قصائد ہیں۔

المَعْلُوقُ: جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے۔

(۲) لٹکا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ۔

عَلْقَمَ الطَّعَامَ: کھانے میں کڑوی چیز ملانا۔

العَلْقَمُ: ہر کڑوی چیز (۲) حنظل/اندرائن۔

العَلْقَمَةُ: کڑوی چیز کا ٹکڑا یا اندرائن کا ٹکڑا (۲) کڑواہٹ۔

عَلَكَ(ن) العِلْكَ وغيره عَلْكًا: گوند وغیرہ کو منہ میں چبانا اور گھمانا۔

—الدابةُ اللِّجَامَ: چوپائے کا لگام کو منہ میں چبانا اور گھمانا۔

—نابيه: ایک دانت کو دوسرے سے ٹکرا کر آواز پیدا کرنا۔

عَلَّكَ مالَه: مال کی اچھی تدبیر کرنا۔

—يديه على ماله: بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا۔

—العَجِينَ: آٹے کو اچھی طرح گوندھنا۔

العَالِكُ: طَعَامٌ عَالِكٌ: سختی سے چبایا جانے والا کھانا۔

العَلاَكُ: چبانے کی چیز۔ **يقال: ما ذُقْتُ عَلاَكًا۔**

العُلاَكُ ۔بمعنی **العَلاَكِ**۔

العِلْكُ: درخت وغیرہ کا گوند جو چبانے سے نہ گھلے۔ جیسے لوبان (ج) **عُلُوكٌ وأَعْلاَكٌ**

واحدته: عِلْكَةٌ۔

العَلِكُ: لیس دار۔ **يقال: طَعَامٌ عَلِكٌ:** چبانے میں سخت۔

العَلِكَةُ: وہ زمین جو پانی کے قریب ہو۔

(۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔

العَلاَّكُ: گوند بیچنے والا۔

عَلَّ (ض ن) عَلًّا وعَلَلًا: دوسری دفعہ یا لگا تار پینا۔

—فلان عَلًّا: بیمار ہونا۔ **هو عَلِيلٌ۔**

(ج) **أَعِلاَّءُ۔**

—فلانًا (ن) عَلًّا: دوسری دفعہ یا لگا تار پلانا۔

—فلانًا ضربًا: مسلسل مارنا۔

ایک تابعی سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے کسی کو مار مار کر ہلاک کر دیا ہو۔ تو انہوں نے کہا۔

إِذَا عَلَّه ضربًا ففيه القود: اگر مسلسل مارا ہے تو اس کی سزا قصاص ہے۔

—الله فلانًا: بیمار کر دینا۔

عُلَّ الانسانُ عِلَّةً: بیمار ہونا۔ **هو مَعْلُولٌ۔**

أَعَلَّ القومُ: قوم کے اونٹوں کا دوبارہ پانی پینا۔

—الرجلَ ونحوه: دوسری دفعہ یا بار بار پلانا۔

—الشيءَ: عیب دار کرنا۔

—الإبلَ: اونٹوں کو سیراب ہونے سے پہلے واپس لے جانا۔

—الله فلانًا: بیمار کر دینا۔ **هو مُعَلٌّ وعَلِيلٌ۔**

يقال: أَعَلَّهُ اللهُ فهو مَعْلُولٌ ۔(یہ نادر الوقوع ہے)

عَلَّلَ فلانٌ: دوسری دفعہ پلانا۔

(۲) دوسری دفعہ پھل توڑنا۔

—فلانًا بطعامٍ أو غيره: کھانے وغیرہ میں مشغول کر دینا' بہلانا۔

—الشيءَ: کسی چیز کی علت بیان کرنا' دلیل سے ثابت کرنا۔

—الكلمةَ: (علماء صرف کی اصطلاح میں): کلمہ میں تعلیل کی وجہ بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔

— فلانًا: کسی کی بیماری کا علاج کرنا۔ **هو مُعَلِّلٌ۔**

اِعْتَلَّ: دوسری بار پینا۔

—الرجلُ ونحوه: بیمار ہونا۔

—فلانٌ: دلیل پکڑنا' عذر بتانا۔

—بالأمر: کسی کام میں مشغول ہونا' بہلنا۔

—الكلمة ۔(علماء صرف کی اصطلاح میں): کلمہ میں حرف علت کا ہونا۔ **هي مُعْتَلَّةٌ۔**

— الجزءُ: (علم عروض میں) جزء کو علت لاحق ہونا۔

—فلانًا وعليه بِعِلَّةٍ: کسی کام سے روکنا (۲) الزام لگانا۔

تَعَالَّتِ المرأةُ من نِفاسها: عورت کا نفاس سے نکلنا اور پاک ہونا۔

—الصبيُّ ثَدْيَ أُمِّه: بچہ کا اپنی ماں کے پستان میں موجود دودھ چوس جانا۔

—فلانًا: کام سے روکنا۔

تَعَلَّلَتِ المرأةُ من نفاسها: نفاس سے نکل کر پاک ہونا۔

—الرجلُ: دلیل و حجت بیان کرنا۔

—بالأمر: کسی کام میں دل بہلا کر اسی پر اکتفا کرنا۔

التَّعِلَّةُ: جس کے ذریعے بہلایا جائے۔

التَّعْلِيلُ ۔(اہل مناظرہ کے ہاں) شی کی علت کو بیان کرنا (۲) وہ علت جس کے ذریعے معلوم پر استدلال کیا جائے۔ اسے برہان لمّی۔ کہتے ہیں۔

اَلْعُلاَلَةُ: وہ چیز جس کے ذریعے دل بہلایا جائے۔

(۲) ہر چیز کا باقی ماندہ۔

(۳) صبح و شام کی گھڑدوڑ کے وسط والی دوڑ۔

(کبھی ان سب کو عُلالة۔ کہتے ہیں)

ع

(۲) دوڑ کے بعد دوڑ۔
اَلْعَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا۔
(۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا۔
(۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) کمزور پتلے جسم والا۔
(۵) کمزور چچڑی (ج) عِلاَلٌ۔
العَلَلُ: دوسری دفعہ پینا۔
یقال: شَرِبَ عَلَلاً بعد نَهَلٍ۔
العَلَّةُ: وہ چیز جس کے ذریعے دل بہلایا جائے۔
(۲) سوکن (ج) عَلاَّت۔
بنو العَلاَّت: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد۔ حدیث میں ہے: (الانبیاءُ اولاد عَلاَّتٍ) یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہیں۔
اس کا مدمقابل بنو الأخیاف۔ ہے جو ایک ماں اور مختلف باپ کی اولاد ہوں۔
اَلْعِلَّةُ: باعث تشویش مرض۔
(۲) (فلاسفہ کے ہاں) ہر وہ امر جس سے کوئی دوسرا امر صادر ہو جائے مستقل طور پر یا کسی دوسری چیز کو اس کے ساتھ ملانے کے ساتھ ہو۔ وہ چیز اس امر کی علت ہوگی اور وہ امر معلول ہوگا اور یہ علت فاعلیہ ہوگی یا مادیہ یا صوریہ یا غائیہ۔
(۳) ۔من کل شیءٍ: ہر چیز کا سبب۔
(۴) (اہل عروض کے ہاں): وہ تغیر جو اسباب و اوتاد کو عروض اور خصوصاً ضرب کو لازماً لاحق ہوتا ہے۔
حروف علت: واؤ، الف اور یاء ہیں۔
(ج) عِلاَّت، وعِلَلٌ۔
یقال: جرٰی هذا الامر علی عِلاَّتِهٖ: وہ کام ہر حال میں جاری رہا۔
العَلُولُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا۔
(ج) عُلُلٌ۔
عَلَمَه (ن ض) عَلْمًا: شناخت کے لئے نشان لگانا۔
(۲) علم میں کسی پر غالب آنا۔
—شَفَتَهٗ (ض) عَلْمًا: ہونٹ چیرنا۔

عَلِمَ (س) فلانٌ عَلَمًا: اوپر کا ہونٹ پھٹا ہوا ہونا۔
هو اَعْلَمُ هي عَلْمَاءُ (ج) عُلْمٌ۔
—الشيءَ عِلْمًا: پہچاننا، جاننا۔
قرآن مجید میں ہے: {لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ}
—الشيءَ وبه: خوب جاننا، محسوس کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَلِيْ رَبِّيْ}
—الشيءَ حَاصِلاً: یقین کرنا، تصدیق کرنا۔
تقول: علمت العلمَ نافعا۔
— قرآن مجید میں ہے: {فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ} هو عَالِمٌ (ج) علماء۔
اَعْلَمَ نفسَه وفرسه: جنگ میں خود پر یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا۔
—الثَّوبَ: کپڑے پر دھاریاں وغیرہ بنانا۔
—فلانًا الخبرَ وبه: کوئی بات بتانا۔
—علی کذا من کتاب وغیرہ: کتاب کے کسی حصہ پر نشان لگانا۔
الفاعلُ معلم، والمفعُوْلُ مُعْلَمٌ۔
فلانًا الأمرَ حاصلاً: کسی کو کسی معاملے سے واقف کرانا۔
عَالَمَهٗ: کسی سے علم میں مقابلہ کرکے غالب آنا۔
عَلَّمَ نَفْسَه: خود پر علامت جنگ لگانا۔
—له علامة: کسی کی پہچان کے لئے کوئی نشان مقرر کرنا۔
الفاعل مُعَلِّمٌ، والمفْعُوْلُ مُعَلَّمٌ۔
—فلانًا الشيءَ تعلیمًا: تعلیم دینا، سکھانا۔
اِعْتَلَمَ البرقُ: پہاڑ پر بجلی چمکنا۔
—الشيءَ: جاننا۔
تَعَالَمَ فلانٌ: اظہار علم کرنا۔
—الجمیعُ الشيءَ: سب کا مل کر کسی چیز کو جاننا۔
تَعَلَّمَ الأمرَ: اچھی طرح جاننا، سیکھنا۔
تَعَلَّمْ ۔(صیغہ امر کے ساتھ): بمعنی اِعْلَمْ۔
— یہ متعدی بہ دو مفعول ہے اور عموماً اس کا وقوع

اَنَّ۔ اور اس کے مابعد پر ہوتا ہے۔ جیسے: فقلتُ تَعَلَّمْ اَنَّ لِلصَّيْدِ غِرَّةً۔
اِسْتَعْلَمَهُ الخبرَ: کسی سے کوئی بات معلوم کرنا۔
الأُعْلُوْمَةُ: علامت امتیاز (ج) أَعَالِيْمُ
العَالَمُ: تمام مخلوق۔
قیل: آسمان تلے ہر چیز۔
—(۲) مخلوق کی تمام اقسام میں سے ہر قسم۔ جیسے عالم الحیوان، عالم النبات۔
(ج) عَوَالِمُ، وعَالَمُوْنَ۔
العَلاَمَةُ: علامت امتیاز (۲) راہنمائی کے لئے راستہ میں جسے نصب کیا جائے (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (ج) عَلاَمٌ۔
—(۴) (علم طب میں) ماہر طبیب مرض کی جس علامت کا کھوج لگائے (مج)
العُلاَمِيُّ: زیرک و ہوشیار شخص۔
العَلاَّمُ: بڑا عالم (۲) ماہر انساب۔
(تاء کی زیادتی مبالغہ کے لئے ہے۔ تقول: فلان عَلاَّمَةٌ)
العُلاَّمُ: بڑا عالم (۲) باز (۳) مہندی۔
العُلاَّمَةُ: سنگ میل۔
العَلَمُ: بمعنی العالَمُ۔
العِلْمُ: شیٔ کی حقیقت کا ادراک (۲) یقین (۳) خدائی نور جسے اللہ اپنے محبوب بندے کے دل میں ڈال دیتا ہے (۴) معرفت۔
بعض علماء کا کہنا ہے: علم کا اطلاق ادراک کلی اور مرکب پر جبکہ معرفت کا اطلاق ادراک جزئی اور بسیط پر ہوتا ہے اسی وجہ سے کہا جاتا ہے: عرفتُ اللہ۔ نہ کہ علمتُه۔ علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعہ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے۔ جو کسی خاص جہت سے تعلق رکھتے ہوں۔ جیسے علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات اور علم الآثار (ج) علوم۔
علوم العربیة: وہ علوم جو لغت عربیہ سے متعلق ہیں۔
جیسے: نحو، صرف، معانی، بیان، بدیع، شعر اور خطابت

ع

اورانہیں علم ادب بھی کہا جاتا ہے۔
آج کل علم کا اطلاق ایسے علوم طبیعہ پر بھی ہوتا ہے جو تجربہ اور مشاہدہ کے محتاج ہوتے ہیں۔خواہ وہ بنیادی ہوں جیسے کیمیا' طبیعات' فلکیات' ریاضی' نباتات' حیوانات' جیولوجیا یا علوم تطبیقیہ ہوں جیسے طب' ہندسہ' زراعت اور علم بیطرہ (جانوروں کے علاج کا پیشہ) وغیرہ۔
اَلعَلَمُ: نشان (۲) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل۔
— (۳) سنگ میل (۴) کپڑے کی دھاریاں' نقوش (۵) قوم کا لیڈر (۶) پہاڑ (۷) جھنڈا۔
(ج) **أعْلَامٌ**۔
اَلْعَلْمَانِيُّ: عَلْم۔بمعنی عَالَم۔کی طرف منسوب یعنی لادینی' غیر مذہبی' یا کاہن۔
اَلْعُلْمَةُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن جو خرگوش کے ہونٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔
اَلْعَلِيْمُ: وسیع علم والا (ج) **علماء**۔
اَلْعَيْلَامُ: زبجو (ج) **عَيَالِيمُ**۔
اَلْعَيْلَمُ: زبجو (۲) بہت پانی والا کنواں (ج): **عَيَالِمُ**۔
اَلْمَعْلَمُ: نشان راہ۔
— **من كُلِّ شيءٍ**: جائے گمان و جودشیٔ (ج) **مَعَالِمُ**۔
يقال: خَفِيَت معالم الطريق: راستے کے نشانات مٹ گئے۔
اَلْمُعَلِّمُ: پیشہ تعلیم سے وابستہ۔
(۲) جس میں کسی کام کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو۔ یہ لقب کسی پیشے مثلاً لوہار یا بڑھئی کے اعلیٰ درجات پر فائز شخص کو حاصل ہوتا ہے (مو)
اَلْمُعَلَّمُ: خداداد صلاحیت وخیر کا مالک۔
اَلعِلْمَادُ: سوت لپیٹنے کی چرخی۔(ج) **علامدةٌ علاميدُ**۔
عَلَنَ (ض) الامرُ عُلُوْنًا: پھیلنا' ظاہر ہونا۔
(۲) خفی کے الٹ۔
عَلِنَ (س) الامرُ عَلَنًا و علانيةً۔بمعنی **عَلَنَ هو عَلِنٌ و عَلِيْنٌ**۔
أَعْلَنَهُ وبه: ظاہر کرنا۔
— **المحكمةُ او النِّيَابة فلانًا**: عدالت یا انتظامیہ کا کسی کو حاضر ہونے کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا (محدثہ)
عَالَنَه وبه مُعَالَنَةً وعِلاَنًا: ظاہر کرنا۔ کسی بات کو واضح طور پر کرنا۔
عَلَّنَه۔بمعنی **أَعْلَنَهُ**۔
إِعْتَلَنَ الامرُ۔بمعنی **عَلَنَ**۔
إِسْتَعْلَنَ الأمرُ: بمعنی **إعْتَلَنَ**۔
—(۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا۔
الإعْلاَنُ: اخبارات میں شائع کر کے کسی چیز کو ظاہر کرنا (محدثہ)
اَلْعَلاَنِيَةُ: ظاہر' خلاف سر۔
يقال: رجلٌ علانيةٌ: یعنی اس شخص کا معاملہ ظاہر ہے (ج) **عَلاَنُوْنَ**۔
العُلَنَةُ: بکثرت راز افشاء کرنے والا شخص۔
إِعْلَنْبَى: (دیکھئے: علب)
عَلِهَ (س) عَلَهًا: حیران ہونا' ششدر رہ جانا۔
(۲) گھبرا کر چلے جانا۔
(۳) بدفطرت اور کمزوردل ہونا۔
(۴) غمگین ہونا (۵) شرمندہ ہونا۔
هو عَلِهٌ وعَلْهَانُ هي عَلْهَى۔
(ج) **عِلاَهٌ وعَلاَهَى**۔
اَلْعَلْهَاءُ: وہ کپڑے جن میں اونٹ کی اون کو دھنا گیا ہوتا ہے اور انہیں نیزہ بازی سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جاتا ہے۔
اَلْعَالِهُ: امرأةٌ عَالِهٌ: نا عاقبت اندیش عورت۔
العَلَهُ: غم (۲) حرص وطمع۔
عَلاَ (ن) الشيءُ عُلُوًّا: بلند ہونا۔
هو عَالٍ وعَلِيٌّ۔
يقال: عَلاَ النهارُ: دن چڑھنا۔
يقال: علا فلان فى الارض: غرور وتکبر کرنا۔
— قرآن مجید میں ہے: {**إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلاَ فِي الْأَرْضِ**}
—**فلانٌ بالأمرِ**: کسی کام کو خود سنبھالنا۔
—**بالشيءِ**: بلند کرنا۔
—**الشيءَ وعليه وفيه**: اوپر چڑھنا۔
—**الرجلَ**: غالب آنا۔
—**بالسَّيف**: تلوار مارنا۔
—**فلانٌ حاجتَه**: ضرورت سے آگاہ ہونا۔
عَلِيَ (س) فى الشرف عَلاَءً: بلند ہونا۔
هو عَلِيٌّ۔
أَعْلَى عن الشيءِ: اترنا۔
يقال: أَعْلَى عن الدَّابَّةِ: سواری سے اترتے وقت کہا جاتا ہے۔
—**الشيءَ**: بلند کرنا' اٹھانا۔
—**الشيءَ**: چڑھنا۔
—**عَالَى الشيءَ**: بلند کرنا۔
—**الشيءَ وبه**: اوپر چڑھنا۔
يقال: عَالِ عَنَّا: ہم سے دور ہو جا۔
عَلَّى الشيءَ: بلند کرنا۔
يقال: عَلاَّه على ظهر الدَّابَّة: سواری پر بٹھانا۔
— **المتاعَ عن الدَّابَّةِ**: سواری سے سامان اتارنا۔
إِعْتَلَى الشيءُ: بلند ہونا۔
يقال: إِعْتَلَى النهارُ: دن چڑھنا۔
—**الشيءَ**: اوپر چڑھنا۔
—**فلانًا**: غالب آنا۔
تَعَالَى فلانٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا۔
—**المرأةُ من نفاسها أو مرضها**: نفاس یا بیماری سے پاک ہونا۔
تَعَالَ ياهذا: آاے فلاں۔
يقال: تَعَالَيْ ياهذهِ وتَعَالَيَا وتَعَالَوْا۔
قرآن مجید میں ہے: {**قُلْ يَآ أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ**}
تَعَالَيْنَ: قرآن مجید میں ہے: {**فَتَعَالَيْنَ**

ع

أُمّتِعُكُنّ}

تَعَلّى الشئُ: بلند ہونا۔

—المرأةُ من نفاسها أو مرضها: عورت کا نفاس سے پاک ہونا یا بیماری سے صحت یاب ہونا۔

—الرَّجُلُ: تدریجا اوپر چڑھنا۔

—عنه: کسی کے سامنے بڑائی جتانا۔

إسْتَعْلَى النهارُ: دن چڑھنا۔

—فلانٌ: تدریجا اوپر چڑھنا' بلند ہونا۔

—الكلمةُ لسانَه: کسی لفظ کا زبان زد عام ہونا۔

—الشئَ: اوپر چڑھنا۔

—فلانًا و عليه: غالب آنا۔

—حاجتَه: ضرورت سے آگاہ ہونا۔

إعْلَوْلَى الشئَ: اوپر چڑھنا۔

العَالِيْ: يقال: فلان عالِي الكَعْب: فلاں شریف ہے۔

أتيتُه من عالٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔

العَالِيَةُ من كلّ شيءٍ: ہر بلند چیز۔

(۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ۔

(۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ۔

—من الوادي: وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے (ج) عَوَالٍ۔

عَلُ بمعنی فوق: يقال: أتيته من عَلُ ومن عَلٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔

العُلاَ: شرافت و بلندی۔

(۲) عُلْيَا کی جمع۔

العَلاَءُ: رفعت و عظمت۔

العِلاَوَةُ: من كل شيءٍ: ہر چیز پر اضافہ۔

(۲) اونٹ پر سامان رکھنے کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ (ج) عَلاَوٰی۔

عَلاَوَة الذَّهب: (اقتصادیات میں) قانونی قیمت پر اضافہ (مح)

—للعامل و المستخدم: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت متعینہ میں دیا جائے (اسے علاوة الدّوريّة کہتے ہیں) یا گریڈ کی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانے والا اضافہ (اسے علاوةُ الترقية۔ کہتے ہیں) (محدثہ)

العُلِّيَّةُ: دوسری منزل یا اس سے اوپر کمرہ (ج) عَلاَلِيُّ۔

العِلِّيُّ: بلند جگہ یا بلند درجہ (۲) بلند جگہ کا رہنے والا (۳) بلند تر جگہ والا (ج) عِلِّيُّوْنَ۔

العُلْوُ من كل شيء: ہر بلند چیز' ہر چیز کا بلند حصہ۔

يقال: قَعَدْتُ عِلْوَه و فِي عُلوِه۔

العِلْوَةُ۔ بمعنی العُلْو۔

العُلُوُّ: شان و شوکت۔

قرآن مجید میں ہے: {تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا}

العُلْيَا: أَعْلَى۔ کی مؤنث۔

حدیث میں ہے: (اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيدِ السُّفْلى) (ج) عُلًى۔

العَلْيَاءُ: ہر بلند چیز جیسے پہاڑ کی چوٹی' بلند جگہ اور آسمان۔

(۲) بلندی' مرتبہ' مقام۔

العَلِيُّ: بلند (۲) بہت زیادہ سخت مضبوط۔

(۳) بلند مرتبت (ج) عِلْيَةٌ۔

يقال: هم عِلْيَةُ القومِ: سرداران قوم۔

المَعْلاَةُ: رفعت و عظمت (ج) اَلْمَعَالِيْ۔

المُعَلَّى: جوئے کا ساتواں تیر' کامیابی پر اس کے سات حصے ہوتے ہیں اور بازی ہارنے پر سات حصے لازم ہو جاتے ہیں۔

المُعَلِّي: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا جس کے ذریعے وہ پانی پینے والے کی مدد کرتا ہے۔

عَلْوَنَ الكِتَابَ عَلْوَنَة و عِلْوَانًا: کتاب پر عنوان لگانا۔

العِلْوَانُ: عِلوان الكتاب: کتاب کا نام۔

عَلَى (ض) الشئَ وعليه وفيه عَلْيًا وعُلِيًّا: اوپر چڑھنا۔ هو عَالٍ، عَلِيٌّ۔

—عَلَّى الكتابَ: کتاب پر عنوان لگانا۔

على: حرف جر بمعنی پر۔ کسی چیز کے اوپر جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: {وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ}

—(۲) یا قریب کی جگہ کے اوپر۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى}۔ یعنی یا آگ کے ہر قریب کی جگہ پر میں رہنمائی پاؤں۔

(۳) کبھی فوقیت معنوی ہوتی ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: {وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ}

(۴) کبھی مَعَ کے معنی میں۔ جیسے قرآن میں ہے۔ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ۔

(۵) عن کے معنی میں: جیسے قُحَيف۔ کا قول۔

إِذَا رَضِيَتْ عَلَيَّ بَنُو قُشَيْرٍ
لعمرُ الله أعْجَبَنِيْ رضاها

—(۶) بمعنی لام تعلیل جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَلِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ} اى لِهدايته اياكم}

—(۷) بمعنی فِيْ۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلَى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا}

(۸) بمعنی مِنْ۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: {اَلَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ}

(۹) بمعنی باء جیسے: إركب على إسم الله۔

(۱۰) استدراک کے لئے۔ جیسے: فلانٌ على أنه لا ييأس من رحمة الله۔

ع............م

عَمَتَ (ض) فلانٌ عَمْتًا: اندھا دھند لاٹھی مارنا۔

—الصُّوْفَ ونحوه: اون کو لمبا اور گول لپیٹنا تاکہ ہاتھ میں رکھ کر کاتا جا سکے۔

—حَبْلَ القَتِّ: گھاس کی رسی کو بل دینا' پیٹنا۔

وَمَعْمُوْتٌ وعَمِيْتٌ۔

—فلانًا: غالب آنا۔
عَمَّتَ: مبالغہ در عَمَتَ۔
العَمِيْتُ: دلیر، ہوشیار (۲) زیرک، قوی الحافظ، ذہین (ج) أَعْمِتَةٌ۔
العَمِيْتَةُ: گول یا لمبی اون کی پونی (ج) عُمُتٌ أَعْمِتَةٌ۔
عَمَجَ (ض) عَمْجًا: تیز چلنا۔
—الرجُلُ: پانی میں تیرنا۔
تَعَمَّجَ: پیچ و تاب کھانا، بل کھانا۔
یقال: تَعَمَّجَتِ الحَيَّةُ و تَعَمَّجَ السيلُ فی الوادی۔
عَمَدَ (ض) الشئَ عَمْدًا: سہارا دینا، مضبوط کرنا۔
—فلانًا: موٹے بانس سے مارنا۔
یقال: ما عَمَدَكَ۔ یعنی تم کیوں غمگین ہو؟
—الشئَ وللشئِ وإلَيْهِ: قصد کرنا۔
—المرضُ فلانًا: مرض کا لاغر کر دینا۔
عَمِدَ (س) البَعِيْرُ عَمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ کی کوہان کا ورم والا ہونا۔
(۲) کوہان کا باطنی طور پر کھوکھلا ہونا اور ظاہرا صحیح ہونا۔ هُوَ عَمِدٌ۔
یقال: عَمِدَتْ أَلْيَتَاهُ من الرُّكُوْبِ: اس کے کولہے سواری کی وجہ سے متورم ہو گئے۔
—الثَّرىٰ: تر مٹی کا بارش سے تہہ بہ تہہ ہو کر سکڑ جانا۔
—الإنسانُ: مرض سے کمزور ہو جانا۔
—الخُرَاجُ: پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کی وجہ سے پھوٹ جانا اور کیل وغیرہ نکلنا۔
أَعْمَدَ البناءَ ونحوه: عمارت کے لئے ستون بنانا جس پر وہ کھڑی ہو۔
عَمَّدَ الخَيْمَةَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا۔
—القومُ فلانًا: کسی کو سردار بنانا (محدثۃ)
—السيلَ: سیلاب کے جریان کو مٹی وغیرہ سے روکنا تاکہ وہ اسی جگہ ٹھہر جائے۔
—الشَّوْقُ فلانًا: شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔

—الطِّفْلَ۔ (عیسائیوں کے ہاں) مقدس پانی (عمودیہ) کا غسل دینا۔ هو مُعَمَّدٌ۔
إعْتَمَدَ الشئَ وعليه: سہارا لینا۔
یقال: اعتمد فلانًا وعليه: بھروسہ کرنا۔
—الشئَ: قصد و ارادہ کرنا (۲) جاری کرنا۔
یقال: اعتمد الرئيسُ الأمْرَ: افسر کا رقم کسی کام کے لئے منظور کرنا اور اس کے نفاذ کا حکم کرنا (محدثۃ)
إنْعَمَدَ: لازم عَمَدَہ۔
—(۲) ستون یا سہارے پر کھڑا ہونا۔
تَعَمَّدَ الشئَ وله: قصد کرنا۔
العِمَادُ: وہ لکڑی جس پر خیمہ کھڑا ہوتا ہے۔
(۲) ہر وہ چیز جو کسی کو بلند کر کے تھام لے۔
یقال: فلان رفيع العِمادِ: فلاں شریف ہے۔
(۳) لشکر کا سردار (ج) عُمُدٌ۔
—(۴) عیسائی بچہ کو عمودیہ (مقدس پانی) سے غسل دینا۔
العِمَادَةُ: بلند عمارتیں (مذکر و مؤنث) (ج): عِمَادٌ۔
اهل العماد: بلند عمارتوں والے (۲) پرنسپل شپ (محدثۃ)
العَمْدُ: یقال: فعله عَمْدًا وعَن عَمْدٍ: قصداً کرنا۔
یقال: فعله عمدًا على عينٍ وعَمْدَ عَيْنٍ: کسی کام کو محنت و یقین سے کرنا۔
القتلُ العمد (شریعت میں): قاتل قصداً اسلحہ یا قائم مقام اسلحہ سے قتل کرے۔
القتلُ شِبْهُ العمد: ایسے آلہ سے قتل کرے جس سے عموماً قتل نہیں کیا جاتا۔
العُمْدَةُ: جس پر اعتماد کیا جائے یا سہارا لیا جائے۔
(۲) لشکر کا سردار یا ناظم شہر (محدثۃ) (ج) عُمَدٌ۔
—(۳) (نحویوں کی اصطلاح میں): خلاف فضلہ (زائد) جس کا کلام سے حذف کرنا صحیح نہ ہو۔

العَمُوْدُ: وہ سردار جس کا معاملات میں سہارا لیا جائے۔ یا بھروسہ کیا جائے، جو قابل اعتماد ہو۔
(۲) من العصار: آسمان میں چمکنے والا گولہ۔
(۳) من الصبح: صبح کی کرن۔
عمد البطن: کمر۔
یقال: ضربه على عمود بطنه: کمر پر مارنا۔
عمود الأمر: معاملہ کی اصل جس کے ساتھ ہی معاملہ مستقیم ہو۔
یقال: استقاموا على عمود أيهم: وہ اپنی ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے۔
—(علم ہندسہ میں): ہر وہ قطعہ جس کا طول اس کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گنا زیادہ ہو اور دباؤ کا متحمل ہو سکتا ہو (مج)
—(مکینیکل میں) عمود الادارة: وہ گول لاٹھی جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچا کر گول چلاتی ہے (مج)
—العمود (فی المنشآت): ادارہ/ بلند کشتی میں۔
العمود: اوپر کا ستون۔
عمود الإشارة: ایک ستون جس کے اوپر ایک پٹی ہوتی ہے جو راستہ کے کھلے ہونے کے بارے میں بتلاتی ہے (محدثۃ)
عمود الشعر: شعر کے وزن، قافیہ اور اسلوب کا عرب سے منقول طریقہ۔
عمود الطعام: کھانے کے برتنوں کے ایک دوسرے کے اوپر عمودار رکھنے کی گڈی، لاٹ (مج)
عمود الميزان وعُمُدٌ وعَمَدٌ۔
العَمِيْدُ: سردار، منتظم، افسر (۲) فیکلٹی ڈین (محدثۃ)
(۳) وہ مریض جو پہلوؤں میں تکیے رکھ کر ان پر ٹیک لگائے بغیر نہ بیٹھ سکتا ہو۔
(۴) فوجی رتبہ جو عقید سے اوپر اور لواء سے کم ہوتا ہے (۵) بیمار عشق (ج) عُمَدَاءُ۔
المَعْمُوْدِيَّةُ: (عیسائیوں کے ہاں) پانی پر انجیل

کے کچھ فقرے دم کر کے عیسائی بچہ پر عیسائی عالم اس پانی کے چھینٹے مارتا ہے' جو کہ ان کے ہاں عیسائی ہونے کی نشانی ہے۔

عَمَرَ (ن) الرجلُ عَمْرًا: لمبی عمر پانا۔

—المالُ: مال کی بہتات وکثرت ہونا۔

—المنزلُ بأهله: مکان آباد ہونا۔ **هو عامِرٌ**۔

—اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔

—فلانٌ الدارَ: گھر تعمیر کرنا' **هي معمورةٌ**۔

—القومُ المكانَ: لوگوں کا کسی جگہ کو مسکن بنانا' **هو معمورٌ**۔

يقال: عَمَرَ اللهُ بك منزلك۔

— المالَ عُمورًا' وعُمْرانًا: مال کا اچھا انتظام کرنا۔ **هو عامِرٌ**۔

عَمُرَ (ك) المالُ عَمارةً۔ بمعنی **عَمَرَ هو عَمِيْرٌ**

أعْمَرَ فلانٌ الارضَ: آباد پانا۔

—فلانًا: کسی کی عمرہ کی ادائیگی میں مدد کرنا۔

—فلانًا دارًا: کسی کو عمر بھر کے لئے مکان دینا۔

—فلانًا المكانَ: کسی کو آباد کرنا۔

عَمَّرَ اللهُ فلانًا: عمر دراز کرنا **هو مُعَمَّرٌ**۔

—المنزلَ: گھر آباد کرنا۔

يقال: عَمَّرَ اللهُ بك منزلك۔

—الأرضَ: زمین کا آباد کرنا۔

—نَفْسَه: اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا۔

—فلانًا دارًا: کسی کو گھر میں بسانا۔

يقال: أُعَمِّرُكَ اللهَ أن تفعل كذا: میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ ایسا کرو۔

إعْتَمَرَ: پگڑی باندھنا (۲) عمرہ ادا کرنا۔

—الأمْرَ: قصد کرنا۔

تَعَمَّرَ: عمرہ ادا کرنا۔

إسْتَعْمَرَهُ في المكان: کسی کو کسی جگہ بسانا۔

— قرآن مجید میں ہے : **﴿هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا﴾**

— الأرضَ: زمین کے لئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا۔

— دولةٌ دَوْلَةً اخرى: ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نو آبادی بنانا (محدثہ)

عَوْمَرَ القومُ: خلط ملط کرنا' شور وغل کرنا' چیخنا۔

—النَّاسَ: لوگوں کو اکٹھا کر کے قید کرنا۔

العَمارُ: گل ریحان جس کے ذریعے بادشاہ کو: **عَمَّرَكَ اللهُ**۔ کہہ کر سلامی دی جاتی تھی۔

(۲) وہ پھول جن سے شراب کی محفل مزین کی جاتی تھی۔ جب کوئی آتا تو اسے اپنے ہاتھوں میں بلند کر کے مرحبا کہتے تھے۔

(۳) خیمہ کی چھت کا خوبصورت کپڑا۔

(۴) سر کے اوپر کی ہر چیز جیسے پگڑی' ٹوپی وغیرہ۔

العَمَارةُ: سر کے اوپر کی ہر چیز جیسے پگڑی' ٹوپی وغیرہ۔

(۲) خیمہ کی چھت کے اوپر کا خوبصورت کپڑا (ج) **عَمائِرُ وعَمارٌ**۔

العُمارةُ: مزدور کی اجرت۔

العِمارةُ: آبادی (۲) عمارت۔

(۳) وہ باڑ جس کے ذریعے جگہ کی حفاظت کی جائے (۴) قبیلہ کی ایک شاخ۔

(۵) بڑی بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اور منزلیں ہوں (مج) (ج) **عنایر**۔

فَنُّ العِمارةِ: عمارتوں کو مضبوط کرنے اور خوبصورت بنانے کا فن' متعین قواعد وضوابط کے مطابق۔

العَمْرُ: مدت زندگی (ج) **أعْمارٌ**۔

— (۲) دین (۳) مسوڑھے کا گوشت (ج) **عُمُورٌ**۔

— (۴) لمبا درخت (۵) عمدہ کھجور **واحدته: عَمْرَةٌ**۔

— (۶) کان کے بالائی حصے میں لٹکایا جانے والا زیور وغیرہ۔

يقال في القسم: عَمْرَكَ اللهُ افْعَلْ كذا او إلّا فعلتَ كذا وإلاّ ما فعلتَ كذا: قسم ہے تجھے' ایسا کر۔

ويقال ايضًا: لَعَمْرُكَ: ابتداء کی وجہ سے رفع دیتے ہیں اور خبر کو حذف کر دیتے ہیں۔

تقدیر یوں ہے: **لعمرك قسمي**۔

العُمْرُ: مدت زندگی (ج) **أعْمارٌ**۔

— (۲) مسوڑھے کا گوشت (ج) **عُمُورٌ**۔

عُمْرُ النِّصْفِ: (ایٹمی سائنس میں) اتنا وقت جو تابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے اور اس میں اس عنصر کے ذرات کی تعداد نصف تک کم ہوتی ہے۔

العَمْرُ: آزاد عورت کے سر ڈھانپنے کا کپڑا (۲) دین۔

العُمَرانِ: ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما۔

العُمُرُ: زندگی کی مدت (ج) **أعْمارٌ**۔

العُمْرانُ: عمارت (۲) جس کے ذریعے شہر کو تعمیر اور مزین کیا جائے' کھیتی باڑی' صناعت' تجارت آبادکاری کی کثرت' تہذیب وتمدن۔

يقال: استبحر العمرانُ' والعدلُ اساس العمران' علم العُمران۔ (ابن خلدون کے نزدیک) علم معاشرت۔

العَمْرَةُ: سر کے اوپر کی ہر چیز' ٹوپی' پگڑی وغیرہ۔

(۲) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ۔

العُمْرَةُ: حج کی مانند کی ایک عبادت' جس کا نہ تو معین وقت ہوتا ہے اور نہ ہی اس میں وقوف عرفہ ہوتا ہے (ج) **عُمَرٌ**۔

(۲) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس جانا۔

العَمْرَتانِ: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔

(۲) دو ابھرے ہوئے بڑے سینگ۔

العُمْرى: (عقود تملیک۔ میں) مثلاً کوئی شخص یوں کہے: یہ گھر عمر بھر کے لئے تیرا ہے۔ جب تو مر جائے گا تو یہ پھر پلٹ کر میری طرف واپس ہو جائے گا۔ یا یہ گھر میری عمر بھر کے لئے تیرا ہے جب میں مر جاؤں گا تو یہ پلٹ کر میرے ورثاء کا ہو جائے گا۔

العُمْرِيُّ: من الشَّجرِ: پرانا درخت۔

(۲) نہر وغیرہ پر بیری کا پرانا درخت۔
العَمَّارُ: کثرت سے صوم وصلاۃ کرنے والا۔
العَمَّار: گھروں میں رہنے والے جن۔
واحدهم: عامر۔
المُسْتَعْمَرَةُ: وہ ملکی علاقہ جس پر غیر ملکی حکمرانی کریں یا اس پر اپنے سیاسی یا اقتصادی اثر ورسوخ کی وجہ سے منافع حاصل کریں (مج)
المستعمرة: ۔(خورد بینی جانداروں کے علم میں) خلیوں کا مجموعہ جو مادہ مخاطیہ میں اکٹھے گڑے ہوئے رہتے ہیں۔
مستعمرة الاستيطان: نئی بستی جہاں حکمران ملک کے لوگوں کو لا کر آباد کیا جائے جب وہاں رہنے والوں کے لئے جگہ کم پڑ جائے (محدثہ)
المِعْمَارِيُّ: فن تعمیر کا ماہر (محدثہ)
المَعْمَرُ: وہ جگہ جس میں پانی، گھاس اور لوگوں کی کثرت ہو۔
يقال: نزل فلان فی مَعْمَرِ صدقٍ: فلان آباد اور پسندیدہ جگہ میں مقیم ہوا۔
المَعْمُوْرَةُ: بنا ہوا مکان (۲) آباد گھر۔
اس کا اطلاق آباد جگہ پر ہوتا ہے۔
العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز۔
(۲) بدمزاج وطاقتور (۳) مکار و بدباطن۔
العُمْرُوْدُ: ہر لمبی چیز۔
العَمَرَّسُ: سخت طاقتور شخص۔
(۲) تیز رفتار (۳) سخت دن (۴) بد مزاج و طاقتور۔
العُمْرُوْسُ: مضبوط وموٹا لڑکا (۲) دنبہ (ج): **عَمَارِيْسُ۔**
عَمْرَطَ الشيءَ: لینا۔
العُمْرُوْطُ: وہ چور جو ہر چیز چھین لے۔
عَمَسَ (ن) الكتابُ۔ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ جانا۔
—فلانٌ الشيءَ: چھپانا۔
يقال: عَمَسَ عليهم الخبر ونحوه
—عليه الأمْرَ: معاملہ کو خلط ملط کر دینا، واضح نہ کرنا۔
عَمِسَ (س) الكتابُ عَمَسًا: لکھا ہوا مٹ جانا۔
—اليومُ: سخت اور تاریک ہونا۔
عَمُسَ (ك) اليومُ عَمَاسَةً و عُمُوْسَةً۔ بمعنی **عَمَسه۔**
تَعَامَسَ عن الشيء: جاننے کے باوجود غفلت کرنا۔
—عَلَيَّ: اندھا ہونے کا بہانہ کر کے مجھے معاملہ میں شبہ میں ڈال دیا۔
العَمَاسُ: سخت معاملہ جس کا پتا نہ لگتا ہو کہ کیسے کیا جائے۔
(۲) سخت لڑائی (ج) **عُمُسٌ۔**
العَمُوْسُ: جاہل کی مانند بے سوچے سمجھے کام کرنے والا (۲) سخت شدید معاملہ جو قابو میں نہ آتا ہو۔ (ج) **عُمُسٌ۔**
العَمِيْسُ: سخت لڑائی (۲) سخت معاملہ۔ (ج) **عُمُسٌ۔**
عَمَشَ (ض) فلانًا عَمْشًا: بغیر قصد کے لاٹھی مارنا۔
عَمِشَ (س) فلانٌ عَمَشًا: آنکھوں سے اکثر اوقات پانی نکلنے کے ساتھ بینائی کا کمزور ہونا۔
هو أَعْمَشُ هي عَمْشَاءُ (ج) عُمْشٌ۔
— جسمُ المريض: مریض کے جسم کا مرض سے قبل والی صحت کی حالت میں دوبارہ آنا۔
—فيه الكلامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔
يقال: فلانٌ تَعْمَشُ فيه الموعِظَةُ: نصیحت آدمی پر اثر انداز ہوتی ہے۔
عَمَّشَ عن الشيءِ: غفلت برتنا۔
—فلانًا: چندھیاپن ختم کرنا۔
— اللهُ المريضَ: مریض کو دوبارہ صحت یاب کرنا۔
اِسْتَعْمَشَهُ: بےوقوف سمجھنا۔
العَمْشُ: وہ چیز جو بدن کے لئے بہتر ہو۔
(۲) موافق چیز۔
يقال: هذا الطعام عَمْشٌ لك۔
عَمُقَتِ (ك) البئرُ عُمْقًا و عُمُقًا و عَمَاقَةً: کنویں کا گہرا ہونا۔
يقال: عَمُقَتِ الفكرةُ: فکر کا معاملہ کی گہرائی اور حقیقت تک پہنچانا۔
—المكانُ ونحوه: دور یا لمبا ہونا۔
هو عميقٌ هي عَمِيْقَةٌ (ج) عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشيءَ: گہرا بنانا۔
يقال: عَمَّقَ البئرَ و عَمَّقَ الرأيَ: گہری سوچ سوچنا، خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ فی الامرِ: معاملہ کی گہرائی میں جانا، باریکی سے پرکھنا۔
يقال: تَعَمَّقَ فی البحث او الرأي۔
—فی كلامه: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی (۲) وادی۔
(۳) جنگل کے دور دراز کنارے (ج) **أَعْمَاقٌ۔**
أَعْمَاقُ الأَرْضِ: زمین کے اطراف۔
(علم ہندسہ میں) کسی مستوی کے نیچے کا بعد راسی کہ جسے پیمائش کے لئے مبدأ بنایا جائے (مج)
العُمْقِيُّ: رجلٌ عُمْقِيُّ الكلامِ: جس کے کلام میں گہرائی ہو۔
عَمِلَ (س) عَمَلًا: قصدًا کوئی کام کرنا۔
(۲) پیشہ کرنا، بنانا۔
—فلان على الصدقة: صدقہ وصول کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: **{إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا}**
—لِلسُّلطان على بلدٍ: بادشاہ کی طرف سے علاقہ کا گورنر بننا۔ **هو عَامِلٌ۔**
أَعْمَلَه: گورنر بنانا۔
—فلانًا: کسی کو اجرت دینا۔
—آلته أَوْ رأيَه: مشین سے کام لینا، رائے پر عمل کرنا۔
—ذِهنَه فی كذا: ذہن کو کسی چیز میں مشغول کرنا۔ کسی چیز کے بارے میں تفکر کرنا۔

عَامَلَهٗ: کسی کے ساتھ بیع وغیرہ کا معاملہ کرنا۔
عَمَّلَهٗ: کسی کو اجرت دینا۔
—علی البلد: شہر کا حاکم بنانا۔
—علی القوم: قوم کا سردار بننا۔
إِعْتَمَلَ فلانٌ: اپنے لئے کام کرنا۔
(۲) اپنی مرضی سے کام کرنا۔
تَعَامَلَا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فلان لکذا: بتکلف کوئی کام کرنا۔
—من أجل فلان وله وفی حاجاته: کسی کے لئے کوشش ومحنت کرنا۔
إِسْتَعْمَلَهٗ: حاکم بنانا۔
—فلانًا: کسی سے اپنا کام کروانا۔
—الثَّوْبَ ونحوه: جس لئے تیار کیا ہو اس کام میں لانا۔
—آلته: مشین سے کام لینا۔
—رأیه: رائے پر عمل کرنا۔
العَامِلُ: کسی صنعت یا پیشہ کا کام کرنے والا۔
(۲) وہ شخص جو کسی کے مالی امور کا متولی ہو۔
(۳) محصل زکوٰۃ، زکوٰۃ وصول کرنے والا (ج) عُمَّالٌ، وعَمَلَةٌ۔
—من الرمح: نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ۔
(علم النحو میں): جو الفاظ کے اعراب پر اثر انداز ہو۔ایک ان میں معنوی ہے۔ جیسے ابتداء عامل معنوی ہے۔
(۴) کسی چیز میں موثر۔
یقال: کثرة الإنتاج من عوامل الرخاء: (علم الحساب میں) وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے (ج): عوامل۔
اَلْعَامِلَةُ: کھیتی باڑی اور پانی لگانے میں کام آنے والے جانور جیسے اونٹ اور زنبیل وغیرہ۔
(۲) چوپائے کی ٹانگ۔
—من الرمح: نیزے کا پھل سے قریب اوپر والا حصہ (ج) عَوَامِلُ۔

العُمَالَةُ۔ بمعنی العِمَالَةُ۔
العَمَلُ: پیشہ، کام (ج) أَعْمَالٌ۔
اعمال المرکز ونحوه۔(تقسیم اداری میں) مرکز کے ماتحت اور اس سے متعلق۔
یقال: قریة فلان من اعمال مرکز کذا: فلاں قصبہ فلاں مرکز کی زیر نگرانی ہے۔
(اقتصادیات میں) نفع کے حصول کے لئے انسانی کوشش۔
العَمْلَةُ: غلط کام جیسے چوری، خیانت۔
العُمْلَةُ: کام کی اجرت (۲) نقد (مو)
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف رہنے والا۔
العُمُوْلَةُ: دلال کی اجرت۔(مج)
العَمِیْلُ: ایجنٹ، کسی کے لئے کام کرنے والا (ج) عُمَلَاء۔
اَلْعَمَلِیَّةُ: تمام وہ کام جو خاص اثر رکھتے ہوں۔
یقال: عملیّةٌ جراحیّة، او حربیّة او مالیة۔(محدثۃ)
المُسْتَعْمَلُ من الثیاب ونحوها: کام کاج کے کپڑے، استعمال شدہ۔
المُعَامَلَاتُ: وہ شرعی احکام جن کا تعلق دنیاوی امور سے ہو۔جیسے بیع شراء، اجارہ۔
المَعْمَلُ: وہ جگہ جہاں کاریگر اپنے اوزار سمیت اکٹھے ہوتے ہوں۔فیکٹری وغیرہ۔
(۲) ٹیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ (محدثۃ)
(ج) مَعَامِلُ۔
المَعْمُوْلُ من الشراب: وہ شربت جس میں دودھ، شہد اور برف ہو۔
عَمْلَسَ فی سیره: تیز چلنا۔
العَمَلَّسُ: تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا۔
(۲) خبیث کتا یا بھیڑیا۔
عَمْلَقَ الماءُ: کم ہونا۔
—الماءُ فی الحوض: تالاب میں پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا۔
(۲) گہرائی والا کلام کرنا۔

العِمْلَاقُ من الإنسان والشجر: وہ درخت یا انسان جو لمبائی اور جسامت میں اپنے ہم جنسوں سے بڑھ کر ہو۔
یقال: فلانٌ عِمْلَاقٌ فی الادب او السیاسة: ادب اور سیاست میں فائق و ماہر (محدثۃ)
(ج) عَمَالِیْقُ، وعَمَالقة وعمالق۔
العمالقة: عملیق یا عملاق بن لاوذ بن ارم بن سام بن نوح کی اولاد۔
عَمَّ (ن) الشیءُ عُمُوْمًا: شامل ہونا، عام ہونا۔
—النباتُ: لمبا ہونا۔
—الرجلُ عُمُوْمَةً: چچا بن جانا۔
—القومَ بالعطیةِ عُمومًا: سب لوگوں کو عطیہ دینا۔
یقال: عَمَّ المطرُ الأرضَ: تمام زمین پر بارش ہوئی۔
—رأسه عَمًّا: پگڑی باندھنا۔
أَعَمَّ الرَّجُلُ: شریف اور بہت سے چچاؤں والا ہونا۔
(۲) سب لوگوں کے لئے صاحب خیر و بھلائی ہونا۔هُوَ مُعِمٌّ۔
عَمَّمَ القومُ فلانًا امرَهم: لوگوں کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا تا کہ وہ ملجأ عام بن جائے۔
—الشیءَ: عام کرنا، پھیلانا (۲) خَصَّصَه۔کی ضد (خاص کرنے کی ضد)
—زیدًا: کسی کو پگڑی پہنانا۔
إِعْتَمَّ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
—الشابُّ: نوجوان کا لمبا اور کامل ہونا۔
—النبتُ: پودے کا مکمل لمبا ہو کر اس کی کلی کھلنا۔
تَعَمَّمَ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
—الآکامُ بالنبت: ٹیلوں پر نباتات کا عمامہ کی طرح پھیلنا۔
—فلانًا: کسی کو چچا بنا لینا۔

ع

إِسْتَعَمَّ الرَّجُلُ: عمامہ باندھنا۔
—**فلانًا:** چچا بنانا۔
الأَعَمُّ: لوگوں کی بہت بڑی جماعت۔
(۲) اخص کی ضد۔
العَامُّ: شامل، عام (۲) خاص کی ضد۔
العَامَّةُ من النَّاس: خاص کے برعکس (ج) **عَوَامُّ**۔
یقال: جاء القومُ عامَّةً: سب کے سب لوگ آئے۔
العَامِّيُّ: عامّة۔ کی طرف منسوب، عوامی۔
—**من الكلامِ:** وہ کلام جو لوگ عربی کلام کی طرز سے ہٹ کر کرتے ہیں۔
العَامِّيَّةُ: عوامی زبان (**فُصحی**۔ کے برعکس)
العِمَامَةُ: پگڑی (ج) **عَمَائِمُ**۔
یقال: أَرْخى فلان عِمَامته: فلاں پر امن اور خوشحال ہوگیا۔
العَمُّ: چچا (ج) **أَعْمام و عُمومة**۔
—(۲) لوگوں کی بڑی جماعت۔
(۳) پوری گھاس (۴) کھجور کا لمبا درخت۔
العَمَمُ: اجتماع اور کثرت۔
(۵) ہر مکمل اور عام چیز۔
—**من الرجال:** جس کا فیض عام و کافی ہو۔
یقال: فلان عَمَمُ خیر: فلاں بڑا فیاض ہے۔
العُمُمُ: جسم، جوانی اور مال کی تکمیل۔
یقال: استوى الشباب على عُمُمِه: مکمل جوانی آ گئی۔
العَمَّةُ: پھوپھی (ج) **عَمَّات**۔
العِمَّةُ: پگڑی۔
(۲) عمامہ باندھنے کی ہیئت۔
یقال: فلان حسن العِمَّة: فلاں اچھی پگڑی باندھتا ہے۔
العُمُومَةُ: مصدر۔
یقال: بيني و بين فلان عُمُومَةٌ: میرے اور فلاں کے درمیان چچا کا رشتہ ہے۔
جیسے کہا جاتا ہے: **أُبُوَّةٌ و خُؤُولَةٌ**۔

العَمِيمُ: ہر اکٹھی اور کثیر چیز۔
—(۲) ہر لمبی اور کامل چیز (ج) **عُمٌّ** ھی **عَمِيمَةٌ** (ج) **عَمَائِمُ**۔
عَمَنَ (ض) بالمكان عَمْنًا: ٹھہرنا۔
هو عَامِنٌ و عَمُونٌ (ج) عُمُنٌ۔
عُمان: خلیج عرب اور بحر ہند پر واقع جنوب مشرق میں ایک عرب علاقہ (منصرف وغیر منصرف)
عَمَّانُ: شامی علاقہ جو کہ اب اردن کا دار الحکومت ہے (منصرف وغیر منصرف)
عَمَهَ (ف) عَمْهًا و عَمَهَانًا و عُموهًا: راستے میں حیران و پریشان ہو جانا پتہ نہ لگے کہ کہاں جائے۔
هو أَعْمَهُ عَمِهٌ ھی عَمْهَاءُ و عَمِهَةٌ۔
—**في الأمرِ:** صحیح صورت معلوم نہ ہونا۔
هو عَامِهٌ (ج) عُمَّهٌ۔
عَمِهَ (س) عَمَهًا، و عَمَهَانًا، و عُمُوهَةً: راستہ میں پریشان و بھٹکا ہوا ہو پتہ نہ لگے کہ کہاں جائے۔
—**في الامرِ:** معاملہ کی صحیح صورت معلوم نہ ہو۔
هو أَعْمَهُ، و عَمِهٌ ھی عَمِهَةٌ و عَمْهَاءُ (ج) عُمْهٌ۔
—**الارضُ:** بے نشان ہونا۔
عَمَّهَ في ظُلْمِه: بغیر واضح جنایت کے ظلم کرنا۔
العَمَهُ: حیرانی و تردد ایسا کہ سمت راہ کا پتہ نہ لگے۔ وہ بصیرت میں نابینا کی مانند ہے۔
(علم طب میں) ادراک بالحس کے ملکہ کا مفقود ہو جانا، جیسے مختلف اشیاء کی اشکال میں تمیز اور اشخاص میں تمیز سے عاجز آ جانا (مج)
عَمَى (ض) العَمَاءُ و الماءُ وغیرہ عَمْيًا: بہنا۔
—**المَوْجُ:** موج کا جھاگ و گھاس پھونس پھینکنا۔
—**البعيرُ بلُغَابِه:** رال ٹپکانا۔
—**الى كذا:** بغیر غلطی کئے کسی جانب جانا۔
عَمِيَ (س) فلانٌ عَمًى: دونوں آنکھوں سے بینائی کا مکمل طور پر ختم ہونا۔

هُوَ أَعْمَى (ج) عُمْيٌ و عُمْيَانٌ ھی عَمْيَاءُ (ج) عُمْيٌ۔
—**القلبُ أو الرجل:** بصیرت کا مفقود ہو جانا بھلائی کی راہ سے بھٹکنا۔ **هو أَعْمَى ھی عَمْيَاءُ (ج) عُمْيٌ**۔
هو عَمٍ ھی عَمِيَةٌ، من قَوْمٍ عَمِينَ۔
—**الاخبارُ والأُمُورُ منه، وعليه:** معاملات اور باتوں کا ملتبس اور پوشیدہ ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {**فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنبَاءُ يَوْمَئِذٍ**}
یقال: عَمِيَ عليه طَرِيقُه: راہ یاب نہ ہونا۔
—**فلانٌ عَمَايَةً:** باطل میں حد سے بڑھنا۔
أَعْمَاهُ: اندھا کر دینا۔
—**عليه الشيءَ:** کسی چیز کو کسی پر مخفی و پوشیدہ کر دینا۔
یقال: عَمَّى مَعْنَى البَيْتِ والكلامِ: شعر یا کلام کا مبہم کر دینا۔
—**العَمَاءُ الهِلالَ:** بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا اور چاند دکھائی نہ دینا۔ **هو مُعَمًّى**۔
تَعَامَى: جان بوجھ کر اندھا بننا (خواہ بصیرت سے ہو یا بصارت سے)
تَعَمَّى: اندھا ہو جانا۔
الأَعْمَيَانِ: سیلاب اور آگ۔
یقال: اعوذ بالله من الأَعْمَيَيْنِ۔
العَامِي: وہ شخص جسے اپنا راستہ معلوم نہ ہو۔
(۲) لمبا شخص (ج) **أَعْمَاءُ**۔
الأَعْمَاءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام و نشان نہ ہو۔
العَمَاءُ: بادل۔
العَمَايَةُ: باطل میں حد سے بڑھنا، گمراہی۔
المُعَمَّى: معمہ (۲) پہیلی (مو) (ج) **مُعَمَّيَات**۔

ع............ن

عَنَّبَ الكَرْمُ: انگور کی بیل کا انگوروں والا ہونا۔
العَانِبُ: انگور بردار کی صفت۔

الْعُنَابُ: تروتازہ انگور (ج) **اَعْنَابٌ**۔

عِنَبُ الذِّئب: روئی کے پودے کے ساتھ اُگنے والا پودا جس کا پھل چھوٹا سیاہ رنگ کا انگور کی طرح اور بے مزہ ہوتا ہے۔

العَنْبَا: آم' جو کہ پھل دار پودوں کی ایک قسم ہے۔**فصیله بطمیه** سے ہے اس کا پھل گٹھلی والا اور لذیذ ہوتا ہے۔ جو کہ کھایا جاتا ہے اور اس کا جوس بنایا جاتا ہے۔ یہ گرم علاقوں کا پودا ہے اس کی زراعت مصر میں عام ہے اور یہ **منجو**۔یا **منجة**۔ جو کہ ہندی لفظ ہے کے نام سے معروف ہے۔

العُنَّاب: فصیله سدریه کا ایک کانٹے دار پودا جس کی بلندی چھ میٹر ہوتی ہے۔

عُنّاب۔ اس کے پھل کو بھی کہتے ہیں جو کہ سرخ رنگ کا میٹھا اور خوشنما ذائقہ والا ہوتا ہے بیر کی طرح۔

العَنْبَرُ: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پینے اور جلانے کے بعد مہکتا اور خوشبو دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سمندری جانور کی لید ہے۔

(۲) **فصیله قیطسیّة** کا ایک جانور جو کہ مچھلی نما ہوتا ہے اور مادہ عنبر خارج کرتا ہے۔

(۳) وسیع جگہ جو کام یا مال جمع کرنے کے لئے بنائی جائے (گودام اور کارخانہ) جو فوجیوں یا بیماروں کا ٹھکانہ ہو۔

(معرب انبر) (ج) **عَنَابِرُ**۔

عَنِتَ (س) الشیءِ عَنَتًا: خراب ہونا۔

—**فلانٌ:** مصیبت ومشقت میں پڑنا۔

قرآن مجید میں ہے: **{لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ}**

—(۲) گناہ کرنا۔

—**العَظْمُ:** ہڈی کا جڑوانے کے بعد دوبارہ ٹوٹ جانا۔

هو عَنِتٌ۔

أَعْنَتَه: مصیبت ومشقت میں ڈالنا۔

قرآن میں ہے: **{وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ}**

—**المَرِيْضَ:** بیمار کو نقصان پہنچانا۔

عَنَّتَهُ: تکلیف دینا' کوئی ایسا کام کسی پر لازم کر دینا جس کی ادائیگی اس کے لئے مشکل ہو۔

تَعَنَّتَه: تکلیف دینا' مشقت میں ڈالنا۔

(۲) مشقت ولغزش کا خواہاں ہونا۔

یقال: جاءَنِي فلان مُتَعَنِّتًا۔

—**الرجلَ وعليه:** مشکل بات پوچھ کر مشقت اور تردد میں ڈالنا۔

العَنَتُ: غلطی اور زنا۔

— قرآن مجید میں ہے: **{ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنكُمْ}**۔(۲) معاندانہ ہٹ دھرمی۔

عَنْتَرَ الذُّبَابُ الأزرقُ: نیلی مکھی کا بھنبھنانا۔

—**فلانٌ:** لڑائی میں بہادر ہونا۔

(۲) مشکل راہ اختیار کرنا۔

—**فلانًا بالرمح:** نیزہ مارنا۔

العَنْتَرُ: نیلی مکھی **واحدته: عَنْتَرَةٌ**۔

عَنَجَ (ن) الشيءَ عَنْجًا: کھینچنا۔

یقال: عَنَجَ رأسَ البَعِيْرِ: اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا۔

—**البعيرَ:** اونٹ کی نکیل کو اپنی کہنی میں باندھ کر چھوٹا کر دینا۔

.**الدَّلْوَ:** رسّی سے باندھنا۔

أَعْنَجَ فلانٌ: پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا۔

—**البعيرَ**۔ بمعنی **عَنَجه**۔

العِنَاجُ: اونٹ کی نکیل۔

(۲) رسی جو ڈول کے نیچے باندھی جاتی ہے اور اس کے کنارے ڈول کے اوپر جا ملتے ہیں جب ڈول کے سرے ٹوٹ جائیں تو وہ اسے کنویں میں گرنے سے روکے رکھتی ہے۔

(۳) آدمی کی پیٹھ اور جوڑ۔

—**من الأمرِ:** معاملہ کی اصل (ج) **أَعْنِجَةٌ و عُنُجٌ**۔

یقال: هذا قولٌ لا عِنَاجَ له: یہ بات بغیر سوچے سمجھے کہی گئی ہے۔

عَنْجَدَ العنبُ: انگور کا خراب منقی بننا۔

العَنْجَدُ: خراب منقی۔

العُنْجُهُ: بڑا سیہی۔

العُنْجُهِيُّ: متکبر۔

العُنْجُهِيَّةُ: کبر' بڑائی' جفا۔

(۲) بڑا اور موٹا کھانا پینا وغیرہ۔

عَنَدَ (ض) عنه عَنْدًا وعُنُودًا: ہٹنا' دور ہونا۔

—**الناقةُ:** اونٹنی کا اونٹ سے دور ہو کر تنہا چرنا۔

—**العِرْقُ أو الجُرْحُ:** زخم وغیرہ سے خون کا بہتے رہنا خشک نہ ہونا۔

—**فلانٌ:** متکبر بننا اور گناہ میں حد سے بڑھنا۔

(۲) جاننے کے باوجود حق کی مخالفت کرنا۔**هُوَ عَانِدٌ**۔

(ج) **عُنَّدٌ وعَنَدَةٌ هو عَنُودٌ وعَنِيدٌ**۔

(ج) **عُنُدٌ. هي عَنُودٌ** (ج) **عُنُدٌ**۔

هي عَانِدٌ وعَانِدَةٌ (ج) **عَوَانِدُ**۔

أَعْنَدَ العِرْقُ والجرحُ۔ بمعنی **عَنَدَ**۔

یقال: أَعْنَدَ أنفُه: ناک سے بہت زیادہ خون بہنا۔

—**فلانٌ القَيْءَ وفيه:** بار بار قے کرنا۔

عَانَدَ فلانٌ مُعَانَدَةً وعنادًا: جاننے کے باوجود حق کی مخالفت کرنا۔

تَعَانَدَ الخصمان: دو فریقوں کا باہم جھگڑنا۔

إِسْتَعْنَدَ الفَرَسُ والبَعِيْرُ: رسی وغیرہ سے اپنے آپ کو چھڑا کر بے قابو ہو جانا۔

—**فلانًا من بين القومِ:** لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا۔

—**السقاءَ:** مشک کو جھکا کر اس کے منہ سے پانی پینا۔

—**القيءُ أو الدمُ فلانًا:** کسی پر خون اور قے کا غالب آنا اور کثرت سے آنا۔

—**عصاه:** لوگوں میں لاٹھی گھمانا۔

العِنَادِيَّةُ: سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کا منکر ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ سب وہم اور خیال

باطل ہے۔
عِنْدَ: موجود چیز کے لئے ظرف مکان۔
يقول: عندی مصحف۔ جبکہ وہ اس گھر میں ہو کہ جس میں آپ ہیں۔
اور قریب چیز کے لئے آپ کہتے ہیں ۔**عندی مصحف**۔ جب آپ اپنے کام کی جگہ ہوں اور قرآن آپ کے گھر میں ہو اور یہ دونوں جگہیں قریب قریب اور متجاوز ہوں۔
غائب چیز کے لئے آپ کہتے ہیں ۔**عندی مصحف**۔ جبکہ قرآن آپ کی ملکیت میں ہو اور آپ سے غائب مثلاً کسی کو عاریۃً دیا ہو۔
عند۔ معنوی چیزوں میں بھی استعمال ہوتا ہے کہا جاتا ہے: **عندہ اخبارٌ وعندہ خیرٌ او شرٌّ**۔
عند۔ کی اضافت جب زمانہ کی طرف کی جائے تو وہ ظرف زماں ہو گا۔ جیسے : **نهضت عند الفجر**۔ اور جب آپ کہیں کہ **هذا عندی افضل من هذا** ۔ تو اس وقت **عند**۔ بمعنی ۔حکم یا ظن ہو گا یعنی **فی حکمی وظنّی**۔
— یہ معرب اور منصوب علی الظرفیہ ہے کبھی **من**۔ جارہ کی وجہ سے اس پر جر بھی آتی ہے۔
جیسے: **ساخرج من عِندِك ظهرًا**۔
— یوں نہیں کہا جاتا : **ذهبت الی عنده ولا لعنده**۔
العِنْدِيَّةُ: سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کو اعتقاد کے تابع کرتا ہے حتی کہ اس کے نزدیک یہ اعتقاد رکھنا کہ انسان جماد ہے درست ہے۔
العَنُوْدُ: سخت عناد و دشمنی رکھنے والا۔
يقال: عقبةٌ عَنُوْدٌ: دشوار گزار گھاٹی۔
سَحَابَةٌ عَنُوْدٌ: بہت بارش والا قریب ہو کہ اکھاڑ پھینکے۔
القِدْح العنود (فی المیسر): جوئے کا وہ تیر جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کے رخ چلے۔ (ج) **عُنُدٌ**۔
عَنْدَلَ العَنْدَلِيْبُ: عندلیب (بلبل) کا چہچہانا۔

العَنْدَلِيْبُ: (بلبل) چھوٹے جسم والا پرندہ، پھرتیلا اور مختلف آوازوں والا، باغوں میں رہتا ہے اور فصل بہار میں نکلتا ہے (ج) **عَنَادِلُ**۔
عَنَزَ (ن) عنهُ عَنْزًا و عُنُوْزًا: ہٹنا، دور ہونا۔
—**فلانًا عَنْزًا**: نیزہ مارنا۔
اَعْنَزَهُ: جھکانا اور ہٹانا۔
اَعْتَنَزَ: دور ہونا۔
يقال: اعتنز عن الشي۔
تَعَنَّزَ ۔ بمعنی **اعتنزَ**۔
العَنْزُ: بکری، ہرنی (ج) **اَعْنُزٌ و عُنُوْزٌ**۔
— (۲) پانی میں چٹان (ج) **عُنُوْزٌ**۔
— (۳) ریتلی اور اور پتھریلی زمین۔
العَنَزَةُ: ڈنڈے سے لمبا اور نیزے سے چھوٹا جس کے نیچے نیزے کے پھل کی طرح پھل ہوتا ہے بوڑھے اس کا سہارا لیتے ہیں۔
من الفأْسِ: کلہاڑی کی دھار (ج) **عَنَزٌ، عَنَزَاتٌ**۔
العَنَزِيُّ: بنوعنزہ کا فرد، جو شجر سلم کا پھل لانے گیا تھا واپس نہ پلٹا۔
اسی سے ضرب المثل ہے : **لا افعل كذا حتی يؤوب القارظ العنزی**: یعنی میں ایسا کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ: چھوٹے سر والا۔
(۳) وہ شخص جس کی داڑھی بکرے کی داڑھی کی طرح ہو۔
عَنَسَتِ (ن ض) البنتُ البكرُ. عَنْسًا وعُنُوْسًا و عِنَاسًا: کنواری لڑکی کا بلوغت کے بعد لمبے عرصے تک بغیر شادی کے گھر بیٹھے رہنا۔ **هی عانِسٌ**۔
(ج) عُنُسٌ وعُنَّسٌ وعَوَانِسُ۔
—**الرَّجُلُ**: بن شادی بوڑھا ہو جانا۔
هو ايضًا عانِسٌ : اس کا عموماً استعمال عورتوں میں ہوتا ہے۔
عَنِسَ (س) عَنَسًا: ہر وقت آئینے میں دیکھتے رہنا۔

اَعْنَسَ: آئینوں کی تجارت کرنا۔
—**الشيءَ**: بدل ڈالنا۔
يقال: اَعْنَسَتِ السنُّ وجه فلان: عمر نے فلاں کا چہرہ بدل ڈالا۔
—**الشَّيْبُ رأسَه**: سر میں سفید بال آجانا۔
عَنَّسَتِ البنتُ البِكْر ۔ بمعنی **عَنَسَتْ**۔
— **البنتَ الكبرَ اهلُها**: نوجوان لڑکی کو گھر والوں کا شادی سے روکے رکھنا حتی کہ اس کی شادی کی عمر ختم ہو جائے۔
العِنَاسُ: آئینہ (ج) **عُنُسٌ**۔
العَنْسُ: پانی میں چٹان، عنز میں ایک لغت۔
(۲) عقاب (۳) مضبوط اونٹنی، مضبوطی اور قوی ہونے کی وجہ سے چٹان سے تشبیہ دی گئی ہے (ج) **عِنَاسٌ، عُنُوْسٌ**۔
اَعْنَصَ الرَّجُلُ: سر میں متفرق طور پر بچے ہوئے بالوں والا ہونا۔
العُنْصُرُ: اصل اور حسب۔
يقال: فلان كريمُ العنصر۔
— (۲) جنس۔ **يقال: فلان من العنصر الآري او السامي**۔ (علم کیمیا میں) ابتدائی مادہ جس کی کیمیائی تحلیل اس سے چھوٹے مادہ میں ممکن نہ ہو۔
(۲) وہ مادہ جو کسی جسم کی تکوین میں داخل ہو جیسے ہائیڈروجن، آکسیجن پانی کی تکوین میں داخل ہیں۔
العَنَاصِرُ (عند القدماء)۔ چار ہیں، آگ، ہوا، پانی اور مٹی۔
العُنْصرِيَّةُ: قومی یا نسلی تعصب (محدثہ)
العُنْصُلُ: (فصیلہ زنبقیہ کا طویل العمر پودا جس کے پتے کراث پودے کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کے پھول پتوں سے پہلے موسم سرما کے بعد نکلتے ہیں۔ یہ نرم و نازک ہوتا ہے اونچائی ایک میٹر ہوتی ہے۔ اس کے پھول سفید اور اس کا طب میں بہت استعمال ہے۔
العِنْصَاةُ: تھوڑی متفرق چیز جیسے گھاس اور بال

ع

وغیرہ (ج) عناصِ۔
—(۲) ہر چیز کا بڑا حصہ ختم ہو جانے کے بعد بچا کھچا۔
(۳) اونٹ یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔
العُنْصُوَۃُ۔ بمعنی العِنْصَاۃُ (ج) عَنَاصِ۔
العِنْظَابُ: زرد رنگ کی موٹی ٹڈی۔
(ج) عَنَاظِبُ۔
عَنْظٰی بِہٖ: مذاق اڑانا' برا بھلا کہنا اور گالی دینا۔
العُنْظُوَان: ترش گھاس جسے اگر اونٹ زیادہ کھا لے تو اس کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔
(۲) ٹڈی (۳) شریر اور فحش گو' بدزبان۔
عَنْعَنَ فلانٌ عَنْعَنَۃً: ہمزہ کا عین کی طرح کلام میں تلفظ کرنا اور یہ بنو تمیم کی لغت ہے۔
—الرّاوی: راوی کا اپنی روایت میں یوں کہنا۔
روی فلانٌ عن فلانٍ عن فلانٍ۔
عَنُفَ (ك) بِہٖ و علیہ عُنْفًا' و عَنَافَۃً: کسی کے ساتھ سختی کرنا (۲) ملامت کرنا' عار دلانا۔
هو عَنِیْفٌ (ج) عُنُفٌ۔
أَعْنَفَهُ۔ بمعنی عَنُفَ بِہٖ و علیہ۔
عَنَّفَهُ۔ بمعنی أَعْنَفَهُ۔
إِعْتَنَفَ الامرَ: سختی سے نمٹنا۔
(۲) کچھ جانے بغیر کام لینا۔
—الشیءَ: ناپسند کرنا۔
یقال: إِعْتَنَفَ الطَّعَامَ۔
—فلانٌ المجلِسَ: مجلس سے الگ ہونا۔
العَنَفَۃُ: آلہ جو پانی کی زوردار ٹکر سے گھومے اور مشین چلائے (۲) کھیت کی دو لائنوں کے درمیان کی جگہ۔
عُنْفُوَانُ الشیءِ: چیز کی ابتداء۔
یقال: هو عُنْفُوَانِ شبابِہٖ: آغاز جوانی یا بھرپور جوانی۔
العَنْفَقُ: چیز کی کمی اور ہلکا پن۔
العَنْفَقَۃُ: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے بال۔ (بالوں کی خفت کی وجہ سے کہا جاتا ہے)
(ج) عَنَافِقُ۔

عَنَقَهُ (ن) عَنْقًا: گردن پر مارنا۔
—الکلبَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔
عَنِقَ (س) عَنَقًا: لمبی اور سخت گردن والا ہونا۔
هو أَعْنَقُ، هي عَنْقَاءُ (ج) عُنْقٌ۔
یقال: هَضْبَۃٌ عنقاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ۔
—الکلبُ: گلے میں سفیدی ہونا۔
أَعْنَقَ الرجلُ: لمبی گردن والا ہونا۔
—الزرعُ: کھیتی کا لمبا ہونا اور خوشہ نکلنا۔
—الهَضْبَۃُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔
هو مُعْنِقٌ، هي معنقۃٌ۔
—الدَّابَّۃُ: چوپائے کا تیز چلنا۔ هو و هي معنق و هي معنقۃ ایضًا۔
—الثُّرَیّا: ثریا ستارے کا غائب ہونا۔
—النجومُ: غروب کے قریب ہونا۔
—الکلبَ۔ بمعنی عَنَقَهُ۔
—فلانٌ فلانًا شیئًا: کسی کے گلے میں کسی کی کوئی چیز ڈالنا۔
عَانَقَهُ معانقۃً و عِنَاقًا: اپنی گردن کو کسی کی گردن کے قریب کر کے سینے کے ساتھ ملانا معانقہ کرنا (ایسا محبت میں ہوتا ہے)۔
عَنَّقَ طَلْعُ النَّخْلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔
—البُسْرَۃُ: کچی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہو جانا۔
—فلانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا۔
إِعْتَنَقَ الرجلانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پر ہاتھ ڈالنا۔
—الأَمْرَ: کسی کام میں لگنا۔
یقال: إِعْتَنَقَ دِیْنًا أَوْ نِحْلَۃً: مذہب اختیار کرنا (مو)۔
(۲) محنت سے کام کرنا۔
تَعَانَقَا: محبت سے باہم گلے ملنا۔
تَعَنَّقَ الیربوعُ أَوِ الأَرْنَبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا۔
العَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا گڑھا جو نرم

مٹی سے بھرا ہوتا ہے۔ خطرے کے وقت اس میں اپنی گردن داخل کرتے ہیں۔
العَنَاقُ: ولادت کے وقت سے سال پورا ہونے تک کا بھیڑ بکری کا مؤنث بچہ۔
(ج) أَعْنُقٌ و عُنُقٌ و عُنوقٌ۔
(۲) لواحم۔ کے مرتبہ اور فصیلہ سنانیر۔ کا ایک جانور جو کہ بلی سے قدرے بڑا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے کانوں کے اوپر والے حصے میں چھوٹے چھوٹے سیاہ بال ہوتے ہیں جو تُفَۃ۔ کے نام سے مشہور ہے (دیکھئے: التُّفَّۃُ)
العُنُقُ: گردن' سر اور جسم کے درمیان کا جوڑ۔ (مذکر ہے اور کبھی کبھی مؤنث آتا ہے)
—من کل شیءٍ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
یقال: وُلِدَ فی عنقِ الصَّیفِ: گرمیوں کی ابتداء میں پیدا ہوا۔
اخذ بعُنقِ السِّتّینَ: وہ ساٹھ سال کی ابتداء میں ہے (۲) لوگوں کی جماعت۔
یقال: کان ذلك علی عُنقِ الدَّهرِ: فلاں بات ابتدائی زمانے میں تھی۔
لفلانٍ عُنُقٌ فی الخیرِ: فلاں پہلے سے بھلائی کرتا ہے (ج) أَعْنَاقٌ۔
الأَعْنَاقُ: رؤساء۔
حدیث میں ہے: (لایزال النَّاسُ مختلفۃً أَعْنَاقُهُم فی طلب الدنیا)
العَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ چال۔
العَنْقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔
العَنِیْقُ: بغل گیر۔
یقال: بات خیالُ طیفِكَ لی عَنِیْقًا: رات بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔
المُعَانَقَۃُ: (علم نباتات میں) وہ پتا جو تنے کا جزئی احاطہ کرے۔ جیسے خشخاش کے پتے (مج)
المِعْنَاقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا (ج) مَعَانِیْقُ۔
المُعْنِقُ: زمین کا سخت اور بلند حصہ جس کے ارد گرد نشیب ہو (ج) مَعَانِیْقُ۔
المِعْنَقَۃُ: قلادہ (پٹا) (ج) مَعَانِقُ۔

ع

(۲) رَحل کے درمیان چھوٹی رسی۔
(ج) مَعَانِیقُ۔ (غیر قیاسی طور پر)
العَنْقَلُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔
العُنْقُودُ: (دیکھئے: عقد)
العُنْقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ جب تک سفید اور اکٹھی ہوا اور اس کا رنگ نہ بدلا ہوا اور نہ پھیلی ہو۔
(۲) خرما کا بیچ والا حصہ اس کی سفیدی کی بنا پر ایسا کہا جاتا ہے۔
عَنْقَشَ فلان: کسی چیز سے چمٹنا۔
تَعَنْقَشَ: ۔سخت ہونا اور بل کھانا۔
العِنْقَاشُ: کمینہ (۲) وہ شخص جو بستیوں میں پھر کر اشیاء بیچتا ہو۔
عَنَكَ (ن) الرملُ عَنْكًا و عُنُوكًا: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ رہنا۔
هو عانِكٌ (ج) عُنُكٌ ۔ هی عانِكٌ ایضًا (ج) عَوانِكُ۔
—الفرسُ: گھوڑے کا حملہ کر کے دوبارہ حملہ کرنا۔
—اللّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا' چھٹنا۔
— المرأةُ علی زوجها: عورت کا خاوند کی نافرمانی کرنا۔
—علی ابیها: باپ کی اطاعت نہ کرنا۔
—أَعْنَكَ: بیٹھی ہوئی ریت کے ڈھیر میں چلنا اور قریب ہو کہ اس سے چھٹکارا نہ پا سکے' اس میں راہ نہ پائے۔
یقال: أَعْنَكَ الرجلُ و أَعْنَكَ البَعِیرُ۔
عَنَّكَهُ: تنگی و مشقت میں ڈالنا' سختی کرنا۔
اعْتَنَكَ ۔بمعنی أَعْنَكَ۔
العِنْكُ من کل شیء: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
(۲) ریت کا ایک حصہ (ج) أَعناك۔
العَنِیكُ: ریت کا ٹیلہ (ج) عُنُكٌ۔
العَنْكَبُ: نر مکڑی یا جنس مکڑی (ج) عَنَاكِبُ
العَنْكَبَةُ: مادہ مکڑی۔
العَنْكَبُوتُ: عنکبیات۔ کے مرتبہ سے ایک حشرات جس کی ٹانگوں کے چار جوڑے ہوتے ہیں جو کہ باریک جالا بنتی ہے جس کے ذریعے اپنا کھانا شکار کرتی ہے (مؤنث ہے کبھی مذکر آتا ہے)
(ج) عَنْكَبُوتَات و عَنَاكِبُ و عَنَاكِیبُ
عَنْكَشَ العشبُ: گھاس کا گھنا' گنجان اور خشک ہونا۔
یقال: عنكش الشَّعرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَعَنْكَشَ ۔بمعنی عَكَشَ۔
اَلْعَنْكَشُ: جو بناؤ سنگھار کی پرواہ نہ کرتا ہو۔
عَنَّمَ البنانَ: انگلیوں کے پوروں کو عنم سے رنگنا۔
العَنَمُ: سرسبز لیس دار پودا۔ جس کی ٹہنیاں ستون کی شکل میں زیتون کے پتوں کی مانند پتے اٹھائے ہوئے ہوتی ہیں۔ مگر زیادہ چھوٹی اور زیادہ سرسبز ہوتی ہیں۔ اس کے پھولوں سے خضاب بنایا جاتا ہے۔ اس کا پھول اندر سے مخاطی ہوتا ہے۔ بیری وغیرہ کے درخت پر نصف سہارا لئے ہوتا ہے (مج)
(۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعے انگور کی بیل ٹہنیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔
العَنَمَةُ: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔ واحدته عَنَمَةٌ۔
عَنَّ (ن ض) لَه الشیءُ عَنًّا و عُنونًا: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا' پیش آنا۔
یقال: لا أَفْعَلُهُ ما عَنَّ نجمٌ فی السماءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر نہ آئے گا میں ایسا نہیں کروں گا۔
یقال: عَنَّ لیَ الأمرُ أَو عَنَّ بفکری الامر: ذہن میں کوئی بات آنا۔
—عنِ الشیءِ: اعراض کرنا' پھرنا۔
—الفرسَ او اللّجامَ (ن) عنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔
—الکتابَ: کتاب کا عنوان لگانا۔
عُنَّ الرجلُ عُنَّةً: بیماری کی وجہ سے جماع سے عاجز آنا۔ هو مَعْنُونٌ و عَنِینٌ و عِنِّینٌ۔
یقال: امرأةٌ عِنِّینَةٌ: وہ عورت جو مردوں کی خواہش مند نہ ہو۔
أَعَنَّتِ السماءُ: آسمان ابر آلود ہونا۔
—الفرسَ أو اللّجامَ: گھوڑے کو لگام دینا۔
—الکتابَ لکذا: کتاب کو کسی کے آگے لانا یا اس کی طرف پھیرنا۔
أُعِنَّ الرجلُ ۔بمعنی عُنَّ۔
عانَّهُ مُعانَّةً و عِنانًا: مخالفت کرنا۔
عَنَّنَ الکتابَ: کتاب کا عنوان دینا۔
—المرأةُ شعرَها: بالوں کو ایک دوسرے سے ملا کر شکل دینا۔
—الفرسَ او اللّجامَ: ہر ایک کو لگام دینا۔
اِعْتَنَّ له الشیءُ ۔بمعنی عَنَّ۔
—له ما عندَ القومِ: قوم کی خبر ملنا۔
تَعَنَّنَ الرجلُ: نامردی کے بغیر عورتوں کو چھوڑ دینا۔
الأَعْنَانُ: کنارے (۲) درخت کے کنارے
العَنَانُ: آسمان کا وہ حصہ جو نظر اٹھانے سے نظر آئے۔ (۳) بادل۔
—من کل شیءٍ: ہر چیز کا کنارہ۔
العِنَانُ: لگام کی ڈوری جس کے ذریعے جانور کو پکڑا جاتا ہے اور وہ دو برابر کے طاق ہوتے ہیں (ج) أَعِنَّةٌ۔
یقال: فلانٌ طویلُ العِنَانِ: شریف اور بااثر آدمی۔
فلانٌ قصیرُ العِنَانِ: کم فیض شخص۔
أَبِیُّ العِنَانِ: خوددار۔
یقال: ذَلَّ عِنَانُه: قابو میں ہونا۔
هما یَجریانِ فی عِنانٍ: وہ علم و فضل وغیرہ میں برابر ہیں۔
أَرْخَی من عِنَانِه: پریشانی دور کرنا۔
بینهما شرکةُ عِنَانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شراکت ہے اس لئے کہ لگام کے دونوں طاق برابر ہوتے ہیں۔
العَنُّ: کنارا (ج) أَعْنَانٌ۔
العَنَنُ ۔بمعنی العَنُّ (ج) أَعْنَانٌ۔

العَنَّانُ: بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا۔

یقال: فلانٌ عَنَّانٌ علی آنُفِ القومِ: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔

ویقال: هو عَنَّانٌ عن الخَیرِ: بھلائی میں سستی کرنے والا ہے۔

العُنَّةُ: بیماری جس کی وجہ سے انسان جماع پر قادر نہیں رہتا۔

(۲) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز۔

(۳) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ۔

(ج) **عُنَنٌ و عِنَانٌ**۔

یقال: لَقِیتُهُ عَیْنَ عُنَّةٍ: وہ اس لمحہ مجھے مل گیا جب میں اسے تلاش نہ کر رہا تھا۔

أعْطَیتُه ذلك عَیْنَ عُنَّةٍ: میں نے اسے وہ چیز اس کے ساتھیوں میں سے اسے خاص کر کے دی۔

المِعَنُّ: ہر چیز اور لایعنی چیزوں میں دخل اندازی کرنے والا (۲) بڑا بولنے والا خطیب بلیغ مقرر۔

عَنْوَن الکتابَ عَنْوَنَةً وعِنْوَانًا: کتاب کو عنوان دینا' عنوان لکھنا۔

العُنْوَانُ: جس کے ذریعے کسی دوسرے کا پتہ لگے۔ومنه عِنُوان الکتاب۔

عَنَا (ن) عُنُوًّا: ذلت سے جھکنا' تابعدار رہنا۔

یقال: عَنَا فلانٌ للحقّ: حق کو تسلیم کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا﴾

—(۲) قیدی ہو جانا۔

—**الدَّمُ او الماءُ:** پانی یا خون کا بہنا۔

—**الأمْرُ به:** کسی پر کوئی بات آ پڑنا۔

—**علیه الامرُ:** کام دشوار ہونا۔

—**الامْرُ فلانًا:** کوئی بات کسی سے متعلق ہونا۔

—**الشیئَ عَنْوَةً:** بزور کوئی چیز لینا۔

هو عَانٍ (ج) عُنَاة هی عَانِیَةٌ (ج) عَوَانٍ۔

عَنَی (ض) به الأمْرُ عَنْیًا: معاملہ کسی پر آ پڑنا۔

—**الشیئَ:** ظاہر و نمایاں کرنا۔

—**بالقول کذا عَنْیًا وعِنَایَةً:** کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔

—**الأمرُ فلانًا عُنِیًّا عِنَایَةً:** کسی بات کا کسی سے متعلق ہونا۔

حدیث میں ہے: (مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْ کُهُ مَالَا یَعْنِیْهِ)

یقال: عَنَی بأَمْرِ فلانٍ وعَنَاهُ امرُه: کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا۔

عَنِیَ (س) عَنًا و عَنَاءً: تھکنا' تکلیف و مشقت اٹھانا۔

—**الرجلُ:** قید ہونا هو عَانٍ (ج) عُنَاة۔

—**فلانٌ بالأمرِ:** کسی کام میں مشغول ہونا۔

هو عَنٍ به۔

عُنِیَ بالأمرِ عَنْیًا و عِنَایَةً: کسی کام میں مشغول ہونا۔ **هو مَعْنِیٌّ بِهِ**۔

أَعْنَتِ الارضُ النباتَ: زمین کا گھاس نکالنا۔

یقال: أَعْنَی الغَیْثُ النباتَ: بارش کا گھاس نکالنا۔

مَا أَعْنَتِ الارضُ شَیْئًا: زمین نے کچھ نہیں اگایا۔

—**الرجلُ:** تابع کرنا' قید کرنا۔

—**الامرُ فلانًا:** تھکا دینا۔

(۲) متعلق ہونا' اہم ہونا۔

عَانَاهُ: سختی جھیلنا' تکلیف اٹھانا۔

—**فلانًا:** جھگڑا کرنا (۲) دل داری کرنا۔

—**المالَ:** مال کا بہتر بندوبست کرنا۔

یقال: هم یعانون مالَهم۔

—**الهمومُ فلانًا:** غموں کا کسی پر آ پڑنا۔

عَنَّاهُ: ایسی چیز کا کسی کو مکلف کرنا جو اس کے لئے مشکل ہو۔

—**الکتابَ:** کتاب کا نام رکھنا (عَنَّنَ۔ میں ایک لغت)

اِعْتَنَی الأمْرُ: معاملہ آ پڑنا۔

—**فلانٌ بالامر:** اہمیت دینا۔

تَعَنَّی الرجلُ: تھکنا (۲) اونٹ کو بول و براز لگنا (مو)

—**فی الامر:** میانہ روی اختیار کرنا۔

—**الامرَ:** مشقت کے باوجود کام اٹھانا۔

—**الحُمّی فلانًا:** کسی کو بار بار بخار آنا۔

التَّعْنِیَةُ: اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹوں کو ملا جاتا ہے۔

(۲) (علم طب میں): قضائے حاجت کے وقت تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری (مج)

العَانِی: ذلیل (۲) قیدی۔

حدیث میں ہے: (اتقوا الله فی النساء فإنهن عندکم عوانٍ)۔یعنی قیدی ہیں یا مثل قیدی ہیں۔

العِنَا: کنارہ۔

منه: اعناءُ السماء

—(۲) مختلف قسم کے لوگ (ج) أعْنَاءٌ۔

یقال: جاء نا اعناء من النَّاس: ہمارے پاس مختلف لوگ آئے۔

العِنَایَةُ: العِنَایَةُ الإلهِیَّةُ: اللہ کی تکوینی تدبیر (مج)

العِنو بمعنی **العِنا**۔

المَعْنَی: وہ جس پر لفظ دلالت کرے۔(ج): **مَعَانٍ**۔

المَعَانِی: انسان کی صفات محمودہ۔

یقال: فلان حسن المعانی۔

علم المعانی: علوم بلاغت میں سے وہ علم جس کے ذریعے لفظ عربی کے ان احوال کو جانا جاتا ہے جن سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہوجاتا ہے۔

مَعْنَاةُ الکلامِ بمعنی **مَعْنَاہ**۔

المَعْنَوِیُّ: مادی کے برعکس (۲) ذاتی کے برعکس (محدثان)

ع .... ھ

عَهِدَ (س) فلان الى فلان عَهْدًا: ذمہ داری دینا اور اس کی حفاظت کی وصیت کرنا۔
یقال: عَهِدَ اليه بالامر وفيه: وصیت کرنا۔
—الشئ: واقف ہونا۔
یقال: الامر كَمَا عَهِدتَ: بات وہی ہے جس سے تم آشنا ہو۔
—فلانًا: واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کے لئے کسی کے پاس بار بار آنا۔
—فلانًا بمكان كذا: کسی سے کسی جگہ میں ملاقات کرنا۔ هو عَهِدٌ۔
عُهِدَ المكانُ: موسم کی ابتدائی بارش ہونا۔
هو مَعْهُودٌ۔
أَعْهَدَهُ: ضمان دینا۔
عَاهَدَهُ۔ بمعنی أَعْهَدَهُ۔
یقال: عَاهَدَ الذِّمِّيَّ: عہد و پیمان کرنا۔ هُوَ مُعَاهِدٌ و مُعَاهَدٌ۔
إِعْتَهَدَهُ: نگرانی کرنا' بار بار تجدید عہد کے لئے آنا۔
تَعَاهَدَا: باہم قسم کھانا' معاہدہ کرنا۔
—الشئ۔ بمعنی اعتهد۔
تَعَهَّدَ بالشئِ: پابند ہونا۔
—الشئ بمعنی اعتهده۔
إِسْتَعْهَدَ من صاحبه: کسی سے وعدہ لینا' شرط کرنا' کسی پر ذمہ لکھنا۔
العِهَادُ: موسم کی ابتدائی بارش۔
مُفْرَدُه: عَهْدَةٌ۔ (۲) اس بارش کی جگہ۔
العِهَادَةُ۔ بمعنی العِهَادُ۔
العَهْدُ: علم' واقفیت۔
یقال: هو قريب العهد بكذا: نیا نیا واقف ہوا ہے۔
عهدى بك مساعدًا للضعفاء: میں اسے جانتا ہوں۔
(۲) وصیت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَبِعَهْدِ اللهِ أَوْفُوا﴾۔ یعنی اللہ کی وصایا اور فرائض کو پورا کرو۔

(۳) وہ عہد جو گورنروں کے لئے لکھا جائے۔
(۴) وہ قسم جس کے ذریعے وثیقہ طلب کیا جائے معاہدے۔
(۵) زمانہ۔ یقال: كان ذلك على عهد فلان (ج) عُهُودٌ و عِهَادٌ۔
العهد القديم: عیسائیوں کے ہاں کتاب مقدس کے وہ صحیفے جو قبل مسیح لکھے گئے ہیں۔
العهد الجديد: وہ صحیفے جو بعد المسیح لکھے گئے ہیں۔
وَلِيُّ العهد: جو بادشاہ ملک کا وارث بنا دیا گیا ہو۔
العَهِدُ: امور کی نگرانی کرنے والا۔
(۲) مناصب و اقتدار کا محب۔
العَهْدَةُ: بارش کے بعد بارش (ج) عِهَاد۔
العُهْدَةُ: باہم معاملہ کا معاہدہ۔
(۲) ذمہ داری یقال: على فلانٍ في هذا عُهْدَةٌ لا خلاص منها: اس سلسلہ میں فلاں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ اس سے بری نہیں۔
—في البيع: بیع کی صحت اور مبیع کی سلامتی کی ضمانت۔
(۳) خبر کے صحیح ہونے کے ضمان۔
یقال: عُهدة الخبَر على روايه: خبر کے صحیح ہونے کی ذمہ داری اس کے بیان کرنے والے پر ہے۔
(۴) دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی گئی اشیاء۔
(۴) امین (محدثہ)
یقال: فيه عُهدة لمْ تُحْكَمْ: اس میں عیب ہے جسے ٹھیک نہیں کیا گیا۔
العَهِيدُ: عہد کرنے والا۔
(۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔
(۳) قدیم جس پر طویل عرصہ گزر چکا ہو۔
مونثه: عَهِيدَةٌ۔
یقال: قرية عهيدة: پرانا قصبہ جس پر طویل زمانہ گزر چکا ہو۔

اَلْمُتَعَهِّدُ: عہد جو دو افراد یا دو جماعتوں کے درمیان ہو (۲) (في القانون الدولي): دو یا زائد حکومتوں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا معاہدہ (مج)
المَعْهَدُ: لوگوں کی مجلس۔
(۲) تعلیم و تحقیق کے لئے قائم کیا گیا ادارہ۔ جیسے معهد الدراسات العليا۔ معهد البحوث (محدثة) (ج) مَعَاهِدُ۔
عَهَرَ (ف) عُهُورًا: بدکار ہونا۔
—المرأةَ و اليها عُهُورًا و عَهَارَةً: زنا کرنا۔
هو عَاهِرٌ (ج) عُهّار هی عاهر و عاهرةٌ (ج) عَاهِرَاتٌ و عَوَاهِرُ۔
عَاهَرَهَا۔ بمعنی عَهَرَهَا۔
العَهْرُ: بدکاری۔
العِهْرُ۔ بمعنی العَهْرُ۔
اَلْعَاهِلُ: ملک اعظم جو بہت سی اقوام پر حکمران ہو۔ جیسے خلیفہ اور شہنشاہ (ج): عَوَاهِلُ۔
العَاهليَّةُ: ملک اعظم کی مملکت۔ جیسے شہنشاہت (محدثہ)
عَهَنَ (ن ض) الشئُ عَهْنًا: قائم رہنا۔
یقال: مالٌ عَاهِنٌ: دیر پا مال۔
(۲) موجود ہونا۔
یقال: طعام و شراب عاهِنٌ۔
—في العمل: محنت کرنا۔
—بالمكان عُهُونًا: قیام کرنا۔
—النخلة: کھجور کے پتوں کا سوکھنا۔
—له مراده: کسی کی مراد جلد پوری کرنا۔
—القضيبُ (ض) عَهْنًا و عُهُونًا: شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا' ٹوٹ کر جڑی رہنا۔
العاهِنُ: موجود و حاضر (ج) عَوَاهِنُ۔
یقال ألقى الكلامَ على عَوَاهِنِهِ: بغیر سوچے سمجھے کلام کرنا۔ گویا کہ اس نے اکتفا کر لیا اس پر جو حاضر تھا بغیر سوچے اور خوشی اسلوبی کے۔
العِهْنُ: مختلف رنگوں سے رنگا ہوا اون اور اس کا

ع

ایک ٹکڑا۔ عِهْنَةٌ۔
— قرآن مجید میں ہے: {وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ} (ج) عُهُوْنٌ۔
يقال: فلان عِهْنُ مالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔

ع .... و

عَاثَه (ن) عن الأمرِ عَوْثًا: کسی کام سے ہٹا کر حیران کر دینا۔
عَوَّثَه عن الأمرِ ۔بمعنی عاثَه عنه۔
—(۲) روکنا' ہٹانا' رکاوٹ ڈال دینا۔
تَعَوَّثَ: حیران ہونا۔
المَعَاثُ: مذہب و مسلک ۔(۲) کشادگی۔
يقال: انَّ لی عن هذا الامر لمَعَاثًا: میرے لیے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے' چارہ کار ہے۔
عاجَ عَوْجاً: پلٹنا۔
—عن الامر: پھرنا۔
يقال: ماعاجَ بكلامِ فلانٍ: اس نے فلاں کے کام کی پرواہ نہیں کی۔
فلان ما يعوج عن الشيءِ: فلاں باز نہیں آتا۔
—بالمكان وفيه: ٹھہرنا۔
—على المكان: مڑنا۔
—الشيءَ عوجًا وعِياجًا: موڑنا' جھکانا۔
يقال: عَاجَ رأسَ البعير بالزمام: لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔
عَوِجَ (س) العودُ ونحوه عَوَجًا: جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔
—الارضُ: ناہموار ہونا۔
—الطريقُ: ٹیڑھا میڑھا ہونا۔
—الإنسانُ عِوَجًا: بدخلق ہونا۔
(۲) غلط عقیدے والا ہونا۔
يقال: قول به عِوَجٌ: مقصد سے ہٹی ہوئی بات۔
قولٌ غيرُ ذي عِوَجٍ: بے عیب بات۔

قرآن مجید میں ہے: {قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ} هو أَعْوَجُ هي عَوْجَاءُ (ج) عُوْجٌ۔
عَوَّجَ العودَ ونحوه: ٹیڑھا کرنا۔
— العصا ونحوها: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔
—فلانا عن الشيءِ: روکنا' ہٹانا۔
إنْعَاجَ الشيءُ: ٹیڑھا ہونا۔
يقال: إنْعَاجَ عليه: کسی کی طرف جھکنا۔
تَعَوَّجَ العودُ ونحوه: ٹیڑھا ہونا۔
—بالمكان وعليه: مڑنا۔
إعْوَجَّ الشيءُ: ٹیڑھا ہونا هو مُعْوَجٌّ۔
الأَعْوَجِيَّاتُ: عمدہ گھوڑوں کی ایک قسم جو کہ اعوج کی طرف منسوب ہے۔ أَعْوَجُ۔ جو کہ بنو ہلال کا گھوڑا تھا۔
العَاجُ: ہاتھی دانت' کسی دوسرے کے دانت کو عاج نہیں کہا جاتا۔
العَوَّاجُ: ہاتھی دانت بیچنے والا (۲) اور بنانے والا۔
المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے اور جس کا رخ کیا جائے۔
عَادَ (ن) اليه، وله، وعليه عَوْدًا، وعَوْدَةً: لوٹنا' واپس ہونا۔
۔الرجلُ او البعيرُ: بوڑھا ہو جانا جبکہ زندگی کی کچھ رمق ہو۔
—الأمر كذا: تبدیل ہوجانا۔
يقال: عادفلان شيخا۔
—الشيءَ: بار بار کرنا۔
—الشيءَ فلانًا: بار بار لاحق ہونا۔
يقال: عادَهُ الشوقُ اوالحنينُ۔
—العليلَ عَوْدًا وعِيادَةً: مریض کی عیادت کرنا۔
۔الطبيبُ المريضَ: علاج کی غرض سے مریض کا معائنہ کرنا (مو) هو عَائِدٌ۔ (ج) عُوَّادٌ وعُوَّدٌ ۔ هُنَّ عُوَّدٌ و عَوَائِدُ والمفعول مَعُوْدٌ

أَعَادَه: لوٹانا۔
—الشيءَ الى مكانه: کسی چیز کو اسی کی جگہ کی طرف لوٹانا (۲) کسی چیز کو بار بار برداشت کرنا۔
يقال: فلان ما يُعيد وما يبدئُ: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے۔
رأيت فلانًا ما يبدیٔ وما يُعيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا۔
عَاوَدَه مُعَاوَدَةً وعِوَادًا: کسی چیز سے پھرنے کے بعد اس کی طرف پلٹنا۔
يقال: عَاود ما كان فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔
عَاوَدَتْهُ الحُمّٰى: اسے بخار لوٹ آیا۔
يقال: عَاوده بالمسألة: اس نے بار بار پوچھا۔
—الشيءَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
عَوَّدَ الرجلَ أو الحيوانَ الشيءَ: کسی چیز کو عادت بنانا حتی کہ وہ عادت بن جائے۔
عَيَّدَ: عید میں ہونا' عید منانا۔
إعْتَادَه: عادت بنانا۔
—الشيءُ فلانًا: کسی کے عوض کوئی چیز بار بار آنا۔
تَعَوَّدَ الشيءَ: عادت بنانا۔
إسْتَعَادَه: واپس بلانا۔
— فلانًا الشيءَ: کسی سے دوبارہ کام کرنے کا مطالبہ کرنا۔
الأَعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔
يقال: هذا أَعْوَدُ عليك۔
العَائِدُ: وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصے میں آتا ہے (مو) (ج) عَوَائِدُ۔
العَوَائِدُ: سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹیوں کی طرف سے لگایا جاتا ہے (مو)
اَلعَائِدَةُ: بھلائی وہمدردی۔
يقال: ما أكثر عائدةَ فلان على قومه:

فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بہت ہمدردی و بھلائی ہے (ج) عَوَائِدُ۔

العَادَةُ: ہر وہ چیز جسے اپنایا جائے حتیٰ کہ وہ بغیر کوشش کے ہونے لگے (عادت)

(۲) وہ حالت جو بار بار ایک ہی طرح ہو۔

(معمول) جیسے عورت کی حیض کی عادت۔

(ج) عَادٌ، وعادات وعوائد۔

العَادِيُّ: قدیم۔

یقال: مجدٌ عادیٌّ: خاندانی عظمت۔

بِئرٌ عادِيَّةٌ: پرانا کنواں (گویا کہ ہود علیہ السلام کی قوم عاد کی طرف منسوب ہے)

(۲) وہ معاملہ جو معمول کے مطابق ہو۔ (ج): **عادِيَّات۔**

عَوَادِ: اسم فعل بمعنی عُدْ۔ (بطور مبالغہ)

العَوَادُ: لطف وکرم۔

یقال: عُدْ فإنَّ لك عندنا عَوَدًا حسنًا: تم لوٹ کر آؤ تمہارے لئے ہمارے ہاں بڑا لطف و کرم ہوگا۔

العَوْدُ یقال: رجع عَوْدًا علی بدءٍ و رجع عَوْدُه علی بَدْئِه: وہ ابھی گیا ہی نہ تھا کہ پلٹ آیا۔

یقال: لك العَوْدُ: آپ کو فلاں معاملہ میں لوٹنے کا حق ہے۔

ضرب المثل ہے ۔ **العَوْدُ أَحْمَدُ:** واپسی قابل ستائش ہے۔

(۲) انتہائی بوڑھا اونٹ یا بکری جس میں زندگی کی کچھ رمق ہو۔

(۲) پرانا عام راستہ۔

العُودُ: ہر لکڑی، موٹی ہو یا پتلی، خشک ہو یا تر۔

یقال: رَكِبَ و اللهِ عُودٌ عُودًا: فساد پھیل گیا۔

(۲) خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے۔

(۳) تانت والا آلہ موسیقی جس پر پر وغیرہ مارا جاتا ہے (سارنگی) (ج) **أَعْوَادٌ وعِيدَانٌ۔**

العَوَّادُ: سارنگی بنانے والا۔

(۲) سارنگی بجانے والا۔

العِيَادَةُ: مریضوں کو چیک کرنے کی ڈاکٹری جگہ (محدثہ) کلینک۔

العِيدُ: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا شوق وغیرہ۔

(۲) ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے (ج) **أَعْيَادٌ۔**

المَعَادُ: اخروی زندگی۔

(۲) انجام۔

المَعَادَةُ: نوحہ خوانی کی جگہ (ج) **مَعاوِدُ**

یقولون خرجوا الی المَعاود: وہ نوحہ گاہوں میں گئے اس لئے کہ وہ بار بار اس کی طرف پلٹتے ہیں۔

المُعَاوَدَةُ: عوارض مرض کا ختم ہونے کے بعد دوبارہ ظاہر ہونا۔

المُعِيدُ: ماہر (۲) امور سے واقف تجربہ کار۔

(۳) جو سبق کی ان چیزوں کی تشریح پر مامور ہو جو استاد کی تشریح کے بعد مزید وضاحت چاہتی ہوں (مو)

(۴) جو مدرس کے منصب پر فائز ہونے سے پہلے تعلیمی منصب پر فائز ہو۔ (محدثہ)

عَاذَ (ن) به عَوْذًا، وعِيَاذًا: کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔

تقول: اعوذ بالله من الشيطن الرجيم: یعنی میں شیطان سے بچ کر اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں۔

—به: ساتھ رہنا، لگے رہنا۔

—الناقةُ ونحوها عُوُوذًا، وعِيَاذًا: نئی بچے والی ہونا۔ **ھی عَائِذٌ (ج) عُوذٌ وعُوذَانٌ۔**

أَعَاذَه بالله: اللہ کی پناہ میں رہنا، اسماء باری تعالیٰ کے ذریعے حفاظت کرنا۔

عَوَّذَه۔ بمعنی **أَعَاذَه۔**

—(۲) تعویذ باندھنا۔

تَعَاوَذَ القومُ في الحرب: جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا۔

تَعَوَّذَبه: پناہ میں آنا، پناہ لینا۔

یقال: تَعَوَّذَ بالله۔

إِسْتَعَاذَبه۔ بمعنی: **تَعَوَّذَ۔**

یقال: إِسْتَعَاذَ بالله۔

العَوَائِذُ: چار ستارے جن میں ربع نامی ستارہ بھی ہوتا ہے۔

العَوْذُ: پناہ گاہ۔

یقال: فلانٌ عَوْذٌ لبني فلان۔

یقال: عَوْذٌ بالله منك۔ یعنی **أَعُوذُ بالله**

العُوذَةُ: تعویذ۔

(۲) تعویذ یا جھاڑ پھونک جس کے ذریعے انسان کا ڈر، خوف یا جنون وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے (ج) **عُوَذٌ۔**

العُوَّذُ: درخت یا کانٹوں کی جڑ میں یا سایہ فگن درخت کے نیچے اگنے والی گھاس۔

المَعَاذُ: پناہ گاہ۔

یقال: العِيَاذُ بالله منه: یعنی **أَعُوذُ**

المَعَاذُ: یقال: مَعَاذَ اللهِ ومَعَاذَ وجه الله ای اعوذ بالله وبوجه الله۔ (۲) پناہ گاہ (ج) **مَعَاوِذُ۔**

المَعَاذَةُ۔ بمعنی **العُوذَةُ۔**

یقال: مَعَاذَةَ الله، ومَعَاذَة وجه الله۔ یعنی **أَعُوذُ۔**

المُعَوِّذَتَانِ: قرآن پاک کی سورہ فلق اور سورہ ناس۔

عَارَ (ن) الانسانَ وغيرَهٗ عَوْرًا: کانا بنا دینا۔

—الشیءَ: ضائع کر دینا۔

عَوِرَتْ (س) عَيْنُه عَوَرًا: بینائی کا ختم ہونا۔

یقال ایضًا: عَارتْ تَعَارُ۔

یقال: عَوِرَ الرجُلُ: کانا ہو جانا (ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا) **ھی أَعْوَرُ ھی عَوْرَاءُ (ج) عُورٌ۔**

أَعْوَرَ الشیءُ: ظاہر ہونا، ممکن ہونا۔

یقال: أَعْوَرَلك الصَّيْدُ۔

—الرجلُ والمرأةُ: مرد یا عورت کا ستر کھلنا۔
مَنزِلُ فُلان: کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا۔ جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔
—الفارس: گھڑسوار کی کسی جگہ کا نیزے بازی اور شمشیر کے لئے ظاہر ہو جانا۔
—فلاناً: کانا کر دینا۔
أَعَارَهُ الشيءَ إعَارَةً وعَارَةً: عاریۃً کسی کو کوئی چیز دینا۔
عَاوَرَهُ الشيءَ: عاریۃً کسی کو کوئی چیز دینا۔
— فلاناً الشيءَ: کسی چیز کے ساتھ وہی رویہ اختیار کرنا جو اس کے ساتھ اس کے مالک نے کیا ہو۔
—الشَّمسَ: سورج کو دیکھتے رہنا۔
عَوَّرَه: کانا بنا دینا۔
—فلاناً عن الأمرِ: روکنا، باز رکھنا۔
—عليه امرَه: کسی کے معاملہ کی مذمت کرنا۔
إعْتَوَرُوا الشيءَ: کسی چیز کو باری باری لینا یا ہم لینا دینا۔
تَعَاوَرُوا الشيءَ۔ بمعنی اعتوروہ۔
يقال: تَعَاوَرَتِ الرِّيَاحُ رسمَ الدَّارِ: ہواؤں نے چہار اطراف سے گھر کے نشانات کو آلیا۔ کبھی جنوب سے، کبھی شمال سے کبھی آگے سے اور کبھی پیچھے سے۔
تَعَوَّرَ الكتابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔
—القومُ الشيءَ۔ بمعنی اعتوروہُ۔
— فلانٌ العارِيَةَ: عاریۃً لی ہوئی چیز واپس مانگنا۔
يقال: إسْتَعَارَه اياه۔
الاستعارةُ: (علم بیان میں) ایک کلمہ کو دوسرے کی جگہ علاقہ تشبیہ کی وجہ سے استعمال کرنا اور اس کے اس استعمال پر کوئی قرینہ بھی دال ہو۔ جیسے لفظ اسد کا استعمال شجاع میں۔
(۲) وہ کلمہ جسے سابقہ تعریف کے مطابق استعمال کیا جائے۔
(۳) وہ چِٹ جس کے ذریعے قاری لائبریری سے کتاب حاصل کرتا ہے جس پر اس کے دستخط موجود ہوتے ہیں تا کہ وہ اس پر سند رہے (محدثہ)
ألأَعْوَرُ: کانا۔
(۲) ہرگھٹیا چیز۔
(۳) غلط رہنما (۴) وہ جس کا کوئی بھائی اس کے والدین سے نہ ہو۔
(۵) وہ کتاب جس کے نقوش مٹ گئے ہوں۔
(ج) عُورٌ۔
— (۶) کوا (۷) موٹی آنت کا ابتدائی حصہ۔ وہ تھیلی جس میں کوئی سوراخ نہ ہو جو کہ آنتوں کے بل کے نیچے ہوتی ہے۔
العَائِرُ: آنکھ کو تکلیف دینے والی ہر چیز۔
—من السِّهامِ ونحوها: وہ تیر جس کے پھینکنے والا نا معلوم ہو۔
يقال: اصابَهُ سهمٌ او مقذوفٌ عَائِرٌ
العَائِرَةُ: کثرت۔
يقال: له من المال عَائِرةُ عَيْنَيْنِ: اس کے پاس مال کی بہت کثرت ہے گویا اگر آنکھ بھر کر دیکھ لے تو قریب ہے کہ وہ کانا ہو جائے۔
— من العيونِ: کنکری والی آنکھ۔ (ج) عوائرُ۔
العَوَائِرُ من الجَرادِ: ٹڈیوں کی بکھری ہوئی جماعتیں۔
العَارُ: (دیکھئے: عير)
العَارَةُ: کسی دوسرے کو دی ہوئی چیز اس شرط پر کہ وہ آپ کو واپس کرے۔
يقال: كُلُّ عَارَةٍ مُسْتَرَدَّةٌ۔
العَارِيَةُ۔ بمعنی العارَةُ (ج) عَوَارٍ۔
العَارِيَّةُ۔ بمعنی العارَةُ (ج) عَوَارِيّ۔
العُوَارُ: عیب (۲) کپڑے کی پھٹن۔
العَوَرُ: عیب، بھدا پن۔
العِوَرُ: بدکردار۔
—من الأشياء: جس کا کوئی نگہبان نہ ہو۔
العَوْرَاءُ: کانی (۲) برا کلمہ یا برا کام۔
وقد قيل: عَجِبْتُ ممن يُؤْثر العوراءَ على العيناءِ: مجھے اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھتی آنکھ پر کانی کو ترجیح دی۔
العَوْرَةُ: کسی چیز میں عیب۔
(۲) ہر وہ گھر یا جگہ جس میں رخنہ کی وجہ سے دشمن کے داخل ہونے کا خوف ہو۔
قرآن مجید میں ہے: {يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا}
—(۳) ہر وہ حصہ جسم جسے انسان کراہت یا شرم کی وجہ سے چھپاتا ہے۔
العُوَّارُ: آنکھ کی کنکری۔
(۲) تکلیف دینے والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز
(۳) کمزور بزدل، جلد بھاگنے والا۔
(۴) راستے سے ناواقف (ج) عَوَاوِيرُ۔
المُعَارُ: چھریرا گھوڑا۔
المُعْوِرُ من الأَمكِنَةِ: ذرا اونی جگہ۔
—من الرجال: بدکردار۔
—من الاشياء: جس کا کوئی نگہبان نہ ہو۔
(۲) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال چونٹ دیئے گئے ہوں۔
عَازَه (ن) الشيءُ عَوْزًا: ضرورت کی چیز نہ پانا۔
عَوِزَ (س) الشيءُ عَوَزًا: ضرورت کے باوجود کسی چیز کا کمیاب ہونا۔
—الرجلُ: ضرورت مند اور بدحال ہونا۔
هو أَعْوَزُ هي عَوْزَاءُ (ج) عُوْزٌ۔
—الامرُ: معاملہ کا دشوار و مشکل ہونا۔
أَعْوَزَ الشيءَ: ناپید ہونے کی بناء پر نہ ملنا۔
—الرجلُ: فقیر ہونا۔
—الشيءُ فلاناً: ضرورت کی چیز کا کم ہونا۔
—الدَّهرُ فلاناً: ضرورت کی چیز کا کم ہونا۔
— المطلوبُ فلاناً: مطلوب کا کسی کو عاجز کر دینا۔
إعْوَزَّ فلانٌ۔ بمعنی عَوِزَ
العَوْزُ: دانۂ انگور۔

الْعَوْزُ: ضرورت منداور بدحالی۔
ضرب المثل ہے: سِدَادٌ من عوز۔ضرورت کو پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
المِعْوَزُ: بوسیدہ کپڑا۔
(۲) بچہ کو لپیٹنے کا کپڑا (ج) مَعَاوِزُ۔
المِعْوَزَةُ۔ بمعنی المِعْوَزُ۔(۲) ہر وہ کپڑا جو دوسرے کپڑے کی حفاظت کرے۔
(ج) مَعَاوِزُ ومَعَاوِزَةٌ۔
عَاسَ (ن) عَوْسًا و عَوَسَانًا: رات کو گشت کرنا۔ هو عَائِسٌ وعَوَّاسٌ۔
—علی عیاله عَوْسًا: اہل وعیال کے لئے محنت کر کے کمانا۔
—ماله عَوْسًا و عِيَاسَةً: مال کا اچھا انتظام کرنا۔ هو عَائِسٌ۔
عَوِسَ (س) عَوَسًا: ہنستے وقت دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنا۔ هو اَعْوَسُ هِيَ عَوْسَاءُ (ج) عُوس۔
العُوَاسَةُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوْسَجُ: (دیکھئے: عسج)
عَاصَ (ف) الامرُ عَوْصًا: معاملہ کا دشوار و پیچیدہ ہونا۔
—الكلامُ: معنی کا پوشیدہ ہونا اور سمجھنا دشوار ہونا۔ هو عَوِيصٌ۔
عَوِصَ (س) الامْرُ و الكلامُ عَوَصًا بمعنی: عَاصَ هو اَعْوَصُ هي عَوْصَاءُ۔(ج) عُوْصٌ۔
اَعْوَصَ بخَصْمِهٖ وعليه: مقابل کو مشکل میں ڈالنا۔
—فلانٌ فی الكلام: پیچیدہ بات کرنا۔
عَوَّصَ فلانٌ: کسی قول وعمل پر قائم نہ رہنا۔
—فلانٌ: پیچیدہ بات کہنا۔
اعتَاصَ عليه الأمرُ۔ بمعنی عَاصَ۔
—فی الكلام۔ بمعنی اَعْوَصَ۔
العَوْصَاءُ: شدت ضرورت سختی۔

يقال: اصابَتْهُمْ عَوْصَاءُ۔
—من الكلِم: اجنبی کلمات۔
عَاضَه (ن) بكذا وعنه ومنه عَوْضًا: اس سے کھو جانے والی چیز کا اسے بدل دینا۔
هو عَائِضٌ۔
اَعَاضَه منه۔ بمعنی عَاضَه منه۔
عَاوَضَه۔ بمعنی اَعَاضَه۔
يقال: عَاوَضَ فلانًا بِعِوَضٍ فی البيع والأخذ والاعطاء۔
عَوَّضَه منه: بدلہ دینا۔
فلانًا: بدلہ مانگنا۔
تَعَاوَضَ القومُ: بدحالی کے بعد خوشحال ہونا۔
تَعَوَّضَ منه: بدلہ مانگنا۔
استَعَاضَه ومنه: بدلہ مانگنا۔
عَوْضُ: استغراق مستقبل کے لئے ابدا کی طرح کا ظرف مگر یہ نفی کے ساتھ خاص ہے۔ اضافت کی صورت میں معرب ہوتا ہے۔
كَقَوْلِهِمْ: لا اَفْعَلُه عَوْضَ العَائِضِيْنَ: بغیر اضافت کے ہو تو مبنی علی الضم ہے۔
قبلُ۔ کی طرح یا مبنی علی الکسر اَمْسِ کی طرح یا مبنی علی الفتح اَيْنَ کی طرح اور کبھی قَطُّ۔ کی طرح استغراق ماضی کے لئے آتا ہے۔
تقول: ما رأيت مِثْلَهٗ عَوْضَ۔
العِوَضُ: بدلہ (ج) اَعْوَاضٌ۔
المَعُوْضَةُ: العِوَض
عَاطَتِ (ن) العُنُقُ عَوْطًا: گردن کا مناسب طور پر لمبا ہونا۔
يقال: عَاطَتِ المَرْأَةُ۔
—المرأةُ والنَّاقَةُ: بانجھ نہ ہونے کے باوجود کئی سال تک حاملہ نہ ہونا۔
عَافَ (ن) الطَّائِرُ عَوْفًا: پرندے کا کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے منڈلانا۔
يقال: عَافَ الذُّبَابُ على القَذَرِ هُوَ عَائِفٌ۔
العُوَافُ: رات کے وقت انسان یا جانور کے ہاتھ آنے والا شکار وغیرہ۔
الْعُوَافَةُ۔ بمعنی الْعُوَافُ۔
الْعَوْفُ: حال اور شان۔
يقال: نَعِمَ عَوْفُه۔
عَاقَه (ن) عن الشئ عَوْقًا: روکنا باز رکھنا۔
هو عَائِقٌ (ج) عُوَّق للعاقل ولغيره عَوَائِق هي عَائِقَةٌ (ج) عوائِق۔
عوائِقُ الدَّهْرِ: واقعات وحوادثات زمانہ۔
عَوَّقه عن كذا۔ بمعنی عاقه۔
اِعْتَاقَه۔ بمعنی عاقه
تَعَوَّقَ: رکنا التوا میں پڑنا۔
—فلانًا: روکنا۔
عَاقِ عَاقِ: کوے کی آواز۔
العَائِقُ: حیوانی یا طبعی رکاوٹ جو جڑوں پھلوں اور نباتات کو بڑھنے اور پھیلنے سے روکے (مج)
(۲) فصيله شقيقيه۔ کا ایک پودا جس کے پھول مختلف رنگوں والے خوبصورت ہوتے ہیں سفید سرخ اور نیلے۔
العُوَاقُ: چلتے ہوئے جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
العَوْقُ: توجہ ہٹانے والی چیز۔
(۲) بھلائی سے کورا آدمی۔
(۳) وادی کا کونہ (ج) اَعْوَاق۔
العَوِقُ۔ بمعنی العَائِقُ (ج) اَعْوَاقٌ۔
العُوَقُ۔ بمعنی العَائِقُ۔(۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ درپیش رہے۔
العِوَقُ۔ بمعنی العوق۔
العَوَقَةُ: جو لوگوں کو بھلائی سے روکے۔
العُوَقَةُ: بڑی رکاوٹ بہت زیادہ رکاوٹ ڈالنے والا۔
العَيُّوقُ: سرخ چمکدار ستارہ (دائیں کہکشاں) کے کنارے میں جو ثریا کے پیچھے نکلتا ہے اور جوزاء سے پہلے طلوع ہوتا ہے۔
يَعُوْقُ: زمانہ جاہلیت میں ایک بت کا نام۔
عَالَ (ن) الميزانُ عَوْلاً: ترازو کے دونوں

ع

پلڑوں کا برابر نہ ہونا' ایک جھکا ہوا ہو اور دوسرا بلند۔
—فلانٌ في الميزان: خیانت کرنا۔
— السَّهْمُ: نشانہ سے پھر جائے 'نشانہ پر نہ لگے۔
—الحُكْمُ: حق سے ہٹ کر ظلم کرنا۔
—امْرُ القومِ: (میراث کی تقسیم میں) حصوں میں عَوْل۔کا داخل ہونا۔
— الرجلُ عيالَه: اہل وعیال کی ضرورت کی چیزیں مثلاً کھانا' لباس وغیرہ کا انتظام کرنا۔
هو عَائِلٌ۔
— حدیث میں ہے: وابدأ بِمَنْ تعول۔
—الامرُ فلانًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت اور بھاری ہونا۔
عِيلَ صبرُه: صبر کا پیمانہ لبریز ہونا۔
هو مَعُوْلٌ۔
اَعَالَ الرَّجُلُ: اہل وعیال کی کثرت کی وجہ سے ان کا بوجھ ہونا۔
(۲) اونچی آواز سے اور بلند چیخنا۔
عَوَّلَ الرجُلُ: بارش سے بچاؤ کے لئے چھتری بنانا۔
(۲) اونچی آواز سے رونا اور چیخنا۔
—عليه: بھروسہ کرنا' اعتماد کرنا۔
(۲) کسی سے مدد چاہنا۔
يقال: عَوَّلْنا على فلان في حاجتنا فوجدناه نِعم المُعَوَّل: ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا۔
—على السفر: سفر کے لئے کمر بند ہونا۔
العَائِلُ: وہ پودا جس پر کوئی دوسرا طفیلی پودا بھروسہ کرتا ہو اور اس سے اپنی غذا حاصل کرتا ہو۔ جیسے لوبیا کہ سنکھیا اس کی جڑوں پر گزارہ کرتا ہے (مج)
العَائِلَةُ: وہ افراد جو ایک گھر میں اکٹھے رہتے ہوں۔جیسے باپ' بیٹے اور اقرباء (مو) اور یہ فاعل

بمعنی مفعول ہے۔
العَالَةُ: خیمہ کے مشابہ (چھتری) جو درخت وغیرہ سے بنائی جاتی ہے بارش سے بچنے کے لئے۔
العَوْلُ: جس سے مدد حاصل کی جائے۔
(۲) بال بچوں کی غذا (۳) اونچی آواز سے رونا اور چیخنا (۴) (علم الفرائض میں): فریضہ پر حصوں کی زیادتی جس سے اس کی قیمت بقدر حصص کم ہو جائے۔
العِوَلُ: بھروسہ' استعانت (۲) معتمد علیہ۔
يقال: فلان عِوَلي من النّاس: فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے۔
العَوْلَةُ: اونچی آواز سے رونا اور چیخنا۔
(۲) غم ومحبت کی حرارت جو بغیر آواز اور رونے کے ہو (ج) عِوَلٌ۔
العَوِيْلُ۔بمعنی العَوْلَةُ۔
العَيِّلُ: آدمی کے اہل خانہ جن پر وہ خرچ کرتا ہو (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
(ج) عِيَالٌ وَعَيَائِلُ وَعَالَةٌ۔
— (کبھی عَيِّل۔سے جمع اور عيال۔سے مفرد مراد لیا جاتا ہے)
يقال: هو عِيَالٌ على غيره: وہ دوسرے پر بوجھ ہے خود کفیل نہیں۔
المِعْوَلُ: کدال' لوہے کا ایک اوزار جس سے چٹان کو کھودا جاتا ہے (ج) مَعَاوِلُ۔
عَامَ (ن) في الماءِ عَوْمًا: پانی میں تیرنا۔
هو عَائِمٌ وعَوَّامٌ۔(مبالغہ کے لئے)
يقال: عَامتِ السفينةُ في البحر: کشتی کا سمندر میں چلنا۔
عَامتِ الابِلُ في البيداء: اونٹ کا صحراء میں چلنا۔
عامت النجومُ: آسمان پر ستاروں کی گردش۔
— الفرسُ: گھوڑے کا سبک رفتاری سے چلنا گویا وہ تیر رہا ہے۔
اَعْوَمَ: ایک سال کسی چیز پر گزرنا۔
(۲) ابتداء سال میں ہونا۔

عَاوَمتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور دوسرے سال نہ آنا۔
— فلانًا مُعَاوَمَةً و عِوَامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔
عَوَّمَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ پھل آنا اور دوسرے سال کم۔
—فلانٌ: کٹی کھیتی کو پولے بنا کر رکھنا۔
—النخلة۔بمعنی عاومت۔
—السَّفِينةُ: پانی میں کشتی تیرنا۔
العَامُ: سال (ج) اَعْوَامٌ۔
العَامَةُ:۔کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر۔
(۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی (ج) عَامٌ وعُوَمٌ۔
الْعُوْمَةُ: پانی میں تیرنے والا چھوٹا کیڑا۔
العَوَّامُ: ماہر تیراک۔
(۲) تیز رفتار گویا ہوا میں اڑنے والا گھوڑا۔
العَوَّامَةُ: پانی کی سطح پر بنایا ہوا لکڑی وغیرہ کا گھر (مج) (۲) دھاتی گولا جو سطح پانی پر تیرتا ہے (مج)
عَوْمَرَ القومُ: (دیکھئے: عمر)
عَانَتِ (ن) المرأةُ عَوْنًا: درمیانہ عمر کی ہونا۔
—البقرةُ عُوُونًا: درمیانہ عمر کی ہونا۔
اَعَانَهُ على الشيء: مدد کرنا۔
عَاوَنَه مُعاونةً وعِوانًا۔بمعنی اَعَانَهُ۔
عَوَّنَتِ المَرْأَةُ والبقرةُ: درمیانہ عمر کی ہونا۔
—فلانًا: مدد کرنا۔
تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا۔
اِسْتَعَانَ فلانٌ فلانًا و به: کسی سے مدد طلب کرنا۔
الإِعَانَةُ: (اقتصادیات میں): وہ رقم جو حکومت کسی صنعتی یا زرعی ادارے کو بغرض ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے (مج)
التَّعَاوُنُ: (اقتصادیات میں): ایک اقتصادی گروہ جس کا شعار ہے فرد جماعت کے لئے اور جماعت فرد کے لئے۔
جس کا مطلب ہے: مشترک عمل کے لئے ایسی

جماعتوں کا قیام جن میں افراد کا فائدہ ہو اور واسطہ نہ ہو (مج)
العَانَةُ: گورخر کا ریوڑ۔
(۲) شرمگاہ کے اردگرد پیٹ کے نیچے اگنے والے بال (ج) **عُونٌ**۔
العَوَانُ: درمیانہ عمر عورتوں اور چوپاؤں میں سے۔
یقال: حَربٌ عَوَانٌ: وہ جنگ جس میں بار بار لڑائی ہوتی ہو (وقفہ وقفہ سے) (ج) **عُونٌ**۔
العَوْنُ: ہر معاون چیز (مفرد وغیرہ کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث) (ج) **أعوان**۔
المُتَعَاوِنَةُ من النِّسَاء: فربہ اور عمر رسیدہ عورت۔
المَعَانَةُ۔ بمعنی **العَوْنُ**۔
المُعَاوِنُ: مدد گار (۲) اسسٹنٹ آفیسر جیسے: **مُعاون الادارة، معاون النیابة**۔
—(محدثہ)
المِعْوَانُ: لوگوں کا بہت زیادہ مدد گار (ج) **مَعَاوِیْنُ**۔
المَعُوْنُ۔ بمعنی **العَوْنُ**۔
المَعُوْنَةُ۔ بمعنی **العَوْن**۔ (۲) مدد۔
یقال: لاتبخلوا بمعونتکم (ج) مَعَاوُنُ۔
عَاهَ (ن) الزرعُ والماشیةُ عَوْهًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا۔ **ھو عَائِهٌ**۔
أعَاهَ الزرعُ والماشیةُ۔ بمعنی **عَاهَ**۔
—الرجلُ: کسی شخص کی کھیتی یا مویشی میں آفت آنا۔
عَوَّهَ الزرعُ او الماشیة۔ بمعنی **أعَاهَ**۔
العَاهَةُ: وہ مرض یا آفت جو کھیتی یا مویشیوں پر آئے۔ حدیث میں ہے: **(لا یُورِدَنَّ ذو عاهة علی مُصِحّ)**
عَوَی (ض) الکلبُ والذئبُ وابن آوی عُوَاءً: کتے وغیرہ کا تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا۔
ھو عَاوٍ وعَوَّاءٌ۔
—القومَ: لوگوں کو فساد کی طرف بلانا۔

—الشیئَ: مروڑنا، خم دینا۔
یقال: عوی الحبلَ والشعرَ والقوسَ۔
—عن فلانٍ: کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔
عَاوَاھُمْ: ایک دوسرے کو پکارنا۔
عَوَّی عن الرجل: کسی کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا اور جھٹلانا۔
—الشیئَ تَعْوِیَةً: موڑنا، بل دینا۔
إعْتَوَی الکلبُ ونحوہ۔ بمعنی **عَوَی**۔
—الشیئَ: موڑنا، بل دینا۔
إنْعَوَی الشیئُ: مڑنا، جھکنا۔
تَعَاوَتِ الکلابُ: کتوں کا مل کر بھونکنا۔
—بنو فلان علی فلانٍ: کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔
إسْتَعْوَاھُم: مدد طلب کرنا۔
(۲) فتنہ پر آمادہ کرنا۔
—الکلبَ ونحوہ: کتے وغیرہ کو بھونکانا۔
—فلانًا: کسی سے رسی یا بالوں کو بل ڈلوانا۔
العَوَّاءُ: چاند کی ایک منزل۔
العَوِیُّ: بھیڑیا۔
العَوَّةُ: شور وغل (۲) وہ پتھر جو راہگیروں کی رہنمائی کے لئے ناہموار زمین پر نصب کیا جاتا ہے (۲) سرین
المُعَاوِیَةُ: کتے کی خواہش مند کتیا۔
(۲) لومڑی اور کتے کا پلا۔

ع .... ی

عَابَ (ض) الشیئُ عَیْبًا و عَابًا: عیب دار ہونا۔
—الشیئَ: عیب دار بنانا۔ **ھو عَائِبٌ**۔
والمفعول مَعِیْبٌ ومَعْیُوْبٌ۔
—فلانًا: برائی یا عیب بیان کرنا۔
عَیَّبَہٗ: عیب دار بنانا، عیب بیان کرنا۔
—العَیْبَةَ: ٹوکری یا زنبیل بنانا۔
تَعَیَّبَہ۔ بمعنی **عَیَّبَہٗ**۔
العَابُ: عیب، برائی (ج) **أعْیَابٌ و عُیُوْبٌ**۔

العِیَابُ: روئی دھنکنے کا آلہ۔
العَیْبُ: عیب، برائی (ج) **عُیُوبٌ**۔
العَیْبَةُ: عیب (۲) پتوں وغیرہ کی ٹوکری جس میں کٹی ہوئی کھیتی کو کھلیان کی طرف منتقل کیا جاتا ہے۔
(۲) سامان رکھنے کی چمڑے وغیرہ کی ٹوکری۔
(ج) **عِیَبٌ وعِیَابٌ**۔
عِیَابُ الوُدِّ: دل اور سینہ۔
یقال: کَادَتْ عِیَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ: محبت بھرے دل خالی ہونے لگے۔
—من الرَّجُلِ: آدمی کے بھید کی جگہ۔
یقال: فلان عَیْبَةُ فلانٍ: فلاں فلاں کا راز دار ہے۔
حدیث میں ہے: **(الأنصار کَرِشی وعیبتی)**
العُیَبَةُ: بڑا عیب جو۔
العَیَّابُ۔ بمعنی **العُیَبَةُ**۔
العَیَّابَةُ۔ بمعنی **العَیَّابُ**۔
المَعَابُ: عیب (۲) جائے عیب (ج) **مَعَایِبُ**
المَعَابَةُ: عیب (ج) **مَعَایِبُ**۔
المَعِیبُ: جائے عیب (۲) زمانہ عیب۔
عَاثَ (ض) عَیْثًا وعُیُوْثًا وعَیَثَانًا: فساد کرنا۔
یقال: عَاثَ فی مالہ: مال کو فضول خرچی میں ضائع کرنا۔
عَاثَ الذئبُ فی الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں چیر پھاڑ اور قتل وغارت کر کے تباہی مچانا۔
ھو عَیْثَانٌ ھی عَیْثَی (ج) عَیَاثَی۔
عَیَّثَ فی الوعَاءِ وغیرہ: برتن وغیرہ میں بغیر دیکھے کوئی چیز نکالنے کے لئے ہاتھ گھمانا۔
تَعَیَّثَتِ الابلُ: سیرابی سے کم پانی پینا۔
العَیْثَمُ: (دیکھئے: عثم)
العَیْثُوْمُ: (دیکھئے: عثم)
العَیُوْثُ: بڑا فسادی۔
العَیَّاثُ۔ بمعنی **العَیُوْثُ**۔

عَاجَ (ض) بِه عَيْجًا: اعتماد کرنا۔
(۲) پرواہ کرنا۔ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے۔
یقال: مَا عَاجَ بقوله: اس کے کہنے کی پرواہ نہ کی۔
ما عَاجَ بالشيءِ: پسند نہ کرنا۔
شرب الدَّوَاءَ فما عاجَ به: دوا تو پی لی مگر فائدہ نہ ہوا۔
العِيَادَةُ: (دیکھئے: عود)
العِيْدُ: (دیکھئے: عود)
عَيْدَنَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا معمول سے لمبا ہونا۔
العَيْدَانَةُ: درخت خرما جو کہ معمول سے لمبا ہو۔
(ج) عَيْدَانٌ۔
العَيْدَهُ: جو حق بات کو قبول نہ کرے اور اترائے۔
(۲) خشک طبع خوددار آدمی۔
العَيْدَاهُ۔ بمعنی العَيْدَهُ۔
عَارَ (ض) عَيْرًا وعَيَرَانًا: متردد ہو کر آنا جانا۔
یقال: عار الرجلُ فی الارض: زمین میں حیران وسرگرداں پھرنا۔
— القصيدةُ: نظم وقصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا۔
— فی القومِ: لوگوں میں فساد کرانے کی کوشش کرنا۔
— فلانًا: عیب لگانا۔ هو عَائِرٌ وعَيَّارٌ۔
— الشيءَ: ضائع کرنا۔
أَعَارَهُ: عار دلانا (۲) موٹا کرنا۔
هو مُعَارٌ۔
أَعْيَرَ النَّصْلَ: پھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا۔
عَايَرَ بين المكيالين مُعَايَرَةً وعِيَارًا: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا۔
— المكيالَ والميزانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسرے سے ملا کر جانچنا۔
عَيَّرَه: کسی کو عار کی طرف منسوب کر کے اس کے سامنے اس کے فعل کی مذمت کرنا۔

یقال: عَيَّرَه الجهلَ وبالجهل۔
تَعَايَرُوا: باہم عیب جوئی کرنا۔
(۲) ایک دوسرے کو عار دلانا، طعنہ دینا۔
العَائِرَةُ: العائِر۔ کی مؤنث۔
شاةٌ عَائِرَةٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو۔
العَارُ: ہر باعث شرم، باعث عیب بات (ج): أَعْيَارٌ۔
العِيَارُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ اشیاء کا وزن یا پیمائش کی جائے۔
(۲) جسے مقارنت کے لئے اساس بنایا جائے (مج)
عِيَارُ النُّقُودِ: سکہ میں وہ خاص معدنی مقدار جسے ان کے وزن کے لئے بنیاد بنایا جاتا ہے (مج)
العيار النارِيّ: ریوالور وغیرہ کی گولی جو خاص وزن کی ہوتی ہے (محدثہ) (ج) عيارات۔
العَيْرُ: گدھا۔
ضرب المثل ہے: إنْ ذهب عَيْرٌ فعيرٌ فی الرِّبَاطِ: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی بات نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کھوئی جانے والی چیز کی پرواہ چھوڑ دے اور حاضر پر راضی ہو جائے۔
(۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ ناک کے کنارے سے اور کنپٹی کے کنارے سے۔
— من النَّصْلِ: پلکوں کے درمیان واضح لمبی لکیر۔
— من ورقة الشجر: پتے کے درمیان واضح لمبا خط (ج) اعيار۔
الاعيار: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں تابناک ستارے۔
العِيْرُ: اونٹوں، خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ لایا جائے۔
ضرب المثل ہے: فلان لا فِي العير ولا فی النَّفِيْرِ: فلاں کسی شمار میں نہیں۔

انتہائی گھٹیا شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
العَيَّارُ: زمین میں بہت آنے جانے والا۔
— من الرجال: جو اپنے نفس اور خواہش کو آزاد چھوڑ دے نہ روکے اور نہ ڈانٹے۔ بے شرم آدمی۔
المُعَارُ من الخيلِ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستے سے ہٹ جائے۔
المَعَايِرُ: عیوب۔
المُعَايَرَةُ: ناپ تول کی جانچ پڑتال (مج)
المِعْيَارُ: وزن، پیمانہ۔
— (فلسفہ میں): ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہئے۔
منه العلوم المعيارية: اور وہ ہیں علم منطق، علم اخلاقیات، علم جمالیات وغیرہ (مج)
(ج) مَعَايِيرُ۔
أَعْيَسَ الزَّرْعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔
تَعَيَّسَتِ الابِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہو جانا۔
الأَعْيَسُ مِن الإبلِ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ (ج) عِيْسٌ۔
العَيْسَاءُ: الأَعْيَسُ۔ کی مؤنث (ج) عِيْسٌ
عَاشَ (ض) عَيْشًا و عِيْشَةً ومَعَاشًا: زندگی گزارنا، زندہ رہنا۔ هو عَائِشٌ۔
أَعَاشَهُ: زندگی گزروانا۔
یقال: اعاشهُ اللهُ عِيشةً راضِيَةً۔
عَايَشَه: کسی کے ساتھ زندگی گزارنا۔
عَيَّشَه۔ بمعنی أَعَاشَه۔
تَعَايَشُوا: مل جل کر باہم الفت ومحبت کے ساتھ رہنا۔
منه التَّعَايُشُ السِّلْمِيّ: پر امن بقاء باہمی۔
تَعَيَّشَ: اسباب زندگی کے حصول کی کوشش کرنا۔
العَائِشُ: خوش حال۔
العَائِشَةُ: العائش۔ کی مؤنث۔
العَيْشُ: زندگی۔
(۲) گزر بسر کا سامان جیسے کھانا، پینا آمدنی وغیرہ

ع

(۳) روٹی۔
یقال: عَیْشُ بنی فلان اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کی گزر اوقات دودھ پر ہے۔
العِیْشَةُ: زندگی میں انسانی حالت۔
یقال: عَاشَ فلانٌ عِیْشَةَ صِدقٍ وعِیْشَةَ سَوْءٍ: اس نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری۔
اَلْعَیَّاشُ: مبالغہ العائش۔
—(۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا۔
اَلْمُتَعَیِّشُ: سامان گزر بسر رکھنے والا۔
المَعَاشُ: اسباب زندگی۔ جیسے کھانا پینا وغیرہ۔
(۲) زمانہ تلاش روزی یا مکان تلاش روزی۔
(۳) سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کر کے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ۔ (مج)
المَعِیْشَةُ: اسباب زندگی، جیسے کھانا، پینا و آمدنی وغیرہ (ج) قیاسی طور پر مَعَایِشُ۔ اور غیر قیاسی طور پر مَعَائِشُ۔
— قرآن مجید میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے:
{وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ}
العِیْصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ۔
(۲) گنجان گھنے درخت (۳) اصل، نسل۔
یقال: فلان من عِیْصِ بنی هاشم: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے۔
ضرب المثل ہے: عِیْصُكَ مِنْكَ وإِنْ كَانَ أَشِبًا: تمہاری اصل تمہاری ہی ہے اگرچہ وہ خاردار ہو (ج) أَعْیَاصٌ وعِیَاصٌ۔
المِعْیَاصُ: ہر مشکل الحصول چیز۔
المَعِیْصُ: اگنے کی جگہ۔
عَاطَتِ (ض) العُنُقُ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبی ہونا۔
— المرأةُ والناقةُ عَیْطًا وعِیَاطًا: عورت اور اونٹنی کا کئی سال بغیر بانجھ کے حاملہ نہ ہونا۔
(۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے۔
هی عائطٌ (ج) عِیْطٌ وعُیَّطٌ۔

عَیِطَ (س) عَیَطًا: گردن لمبی ہونا۔ هو أَعْیَطُ هی عَیْطَاءُ (ج) عُیْطٌ۔
عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا (مو)
تَعَیَّطَتِ العُنُقُ۔ بمعنی عَاطَتْ۔
— المرأةُ۔ بمعنی عَاطَتْ۔
— العُوْدُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہہ جانا یا گوند بن جانا۔
— الرجُلُ: غصہ ہونا۔
— القومُ: چیخنا چلانا شور و غل کرنا۔
العَائِطُ: چیخنے والا (ج) عِیطٌ وعُیَّطٌ
یقال: عائِطٌ عِیطٍ۔ (بطور مبالغہ)
العِیَاطُ: شور و غل، چیخنا چلانا (۲) رونا (مو)
عِیطِ (بالكسر مبنية): شریر بچوں کا شور۔
العِیْطُ: عمدہ اور جوان اونٹ۔
العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا۔
العَیْطَلُ: (دیکھئے: عطل)
عَافَتِ (ف ض) الطَّیْرُ عَیْفًا و عَیْفَةً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا۔
— الطیرَ عِیَافَةً: نیک یا بد فال لینے کے لئے پرندے کو آواز دے کر اڑانا۔ هو عَائِفٌ۔
— الطَّعَامَ او الشَّرابَ عَیْفًا وعِیَافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا۔
أَعَافَ القَوْمُ: قوم کے اونٹوں کا پانی کو ناپسند کر کے پانی نہ پینا۔
إِعْتَافَ: زادراہ لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اڑانے کا پیشہ اختیار کرنا۔
(۲) اس پیشے پر محنت کرنا۔
— الشيءَ: ناپسندیدگی کی بناء پر چھوڑ دینا۔
تَعَیَّفَ: پرندہ اڑا کر فال نکالنے کا پیشہ کرنا۔
(۲) پیش گوئی کرنا۔
العِیَافَةُ: پرندے کو اڑا کر، اکسا کر ان کے ناموں، آوازوں اور گزرگاہوں سے فال نکالنا۔
(۲) گمان، اندازہ۔
العَیْفَةُ: بہترین مال۔
العَیُوفُ: مبالغہ العائف۔

— من الابل: وہ اونٹ جو پیاسا ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دے۔
عَاقَهُ (ض) عَیْقًا: روکنا، باز رکھنا۔
عَیَّقَ فی صَوْتِهِ: آواز نکالنا۔
العَیْقُ: پانی کا حصہ۔
العَیْقَةُ: کھلی زمین (۲) سمندر کا ساحل، کنارہ۔ (ج) عَیْقَاتٌ۔
العَیُّوقُ: (دیکھئے: عوق)
عَالَ (ض) عَیْلاً وعَیْلَةً: مفلس ہونا۔
(۲) کثیر العیال ہونا۔ هو عَائِلٌ۔
(ج) عَالَةٌ وعُیَّلٌ هو عَیِّلٌ ایضًا۔
— فی الارض عَیْلاً وعُیُوْلاً: گھومنا، پھرنا۔
— فی مشیه: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا۔
هو عائلٌ وعَیَّالٌ۔
— المِیْزَانُ: ترازو کا کم یا زیادہ ہونا۔
— فلانٌ: ظلم و زیادتی کرنا۔
— الشيءُ فلانًا عَیْلاً: محتاج و بے بس کر دینا۔
— الضَّالَّةَ عَیْلاً و عَیَلانًا: گم شدہ چیز کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ کہاں تلاش کرے اور کہاں پائے۔
— کلامَه: اپنا کلام ایسے شخص کے سامنے پیش کرنا جس کی نہ اسے خواہش ہو اور نہ سروکار۔
أَعَالَ الرجلُ: کثیر العیال ہونا۔
— الشيءَ: تلاش کرنا۔
یقال: أَعَالَ الذِّئبُ والأسَدُ والنمر والصائِدُ: شکار تلاش کرنا۔ هو مُعِیْلٌ۔
أَعْیَلَ: کثیر العیال ہونا۔ هو مُعْیِلٌ۔
عَیَّلَ: کثیر العیال ہونا۔
— عیالَه: بال بچوں کی پرورش و کفالت کرنا۔
— القومَ: بے یار و مددگار چھوڑ دینا۔
تَعَیَّلَ فی مَشْیِهِ: جھوم کر اور اترا کر چلنا۔
العَائِلَةُ: (دیکھئے: عول)
العَالَةُ: فقر و محتاجی۔
یقال: طَالَتْ عَیْلَتِي إِيَّاكَ۔
العَیِّلُ: عیّل الرجل: آدمی کے اہل خانہ جن

ع

کی وہ کفالت کرتا ہے (ج) عِیَال۔
یقال: عنده کذا و کذا عَیِّلاً: اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں۔
(۲) فقیر (دیکھئے: العیّل: عول۔ میں) چھوڑا ہوا جہاں چاہے جائے۔
یقال: خلیعٌ مُعَیَّلٌ۔
المُعَیَّل: رجلٌ مُعَیَّلٌ: اہل وعیال والا۔
عَامَ (ض) الرجلُ عَیْمًا و عَیْمَةً وعِیَامًا۔ دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہونا۔
(۳) پیاسا ہونا۔ ھو عَیْمَانٌ ھی عَیْمٰی۔
(ج) عِیَام و عَیَامٰی۔
أَعَامَ القومُ: اونٹوں کے ہلاک ہو جانے کی وجہ سے دودھ میسر نہ آنا۔
—اللّٰہُ فلانًا: اللہ کا کسی کے اونٹ کو ہلاک کر کے دودھ سے محروم کر دینا۔
إِعْتَامَ الرجلُ: عمدہ چیز لینا۔
—الشیءَ: قصد وارادہ کرنا۔
العَیَامُ: دن۔
یقال: سرتُ العَیَامَ کُلَّه۔
العَیْمَةُ: دودھ کی شدید خواہش۔
(۲) شدید پیاس۔
العِیْمَةُ: من کل شیءٍ: ہر عمدہ چیز (ج) عِیَمٌ۔
عَانَ (ض) الحَفَّارُ عَیْنًا: کنواں کھودنے والے کا پانی کے چشموں پر پہنچنا۔
یقال: حَفَرْتُ حتّٰی عِنْتُ۔
یقال: مَاءٌ مَعِیْنٌ: آب جاری۔
—الماءُ او الدمعُ: پانی یا آنسو بہنا۔
—البئرُ: کنویں کا پانی کثیر ہونا۔
—علی القومِ: لوگوں کی جاسوسی کرنا۔
—فلانًا: آنکھ پر مارنا۔
—الحاسدُ فلانًا: حاسد کا نظر لگانا (نظر لگانے والا)
فالمُصِیْبُ عَائِنٌ، وھو مِعْیَانٌ وعَیونٌ: (بطور مبالغہ) المُصَابُ۔ (جسے نظر لگ)

مَعِیْنٌ ومَعْیُونٌ۔
— القومَ ولھم عِیَانَةً: لوگوں کا جاسوس بننا۔
—علیھم: لوگوں کے خلاف جاسوسی کرنا۔
عَیِنَ (س) عَیَنًا وعِیْنَةً: کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔
ھو أَعْیَنُ ھی عَیْنَاءُ (ج) عِیْنٌ۔
أَعَانَ الحَفَّارُ: کنواں کھودنے والے کا پانی کے چشموں تک پہنچنا۔
عَایَنَہ مُعَایَنَةً وعِیَانًا: آنکھوں سے مشاہدہ کرنا۔
لقیتُه عِیَانًا ومعایَنَةً: میں نے اسے بالیقین دیکھا۔
ضرب المثل ہے: لیس الخبرُ کالعِیَانِ
عَیَّنَ الرجلُ: ادھار لینا یا دینا۔
—التاجرُ: تاجر کا اپنے سامان متعین قیمت کے ساتھ مقررہ مدت کے وعدہ پر فروخت کرنا پھر اسی مجلس میں سود سے بچنے کے لئے نقد کم قیمت پر خرید لینا۔
—الشجرُ: سرسبز ہونا، کلی نکلنا۔
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے اس میں پانی ڈالنا جبکہ وہ نیا ہو۔
—الثَّوْبَ: گائے کی آنکھ کے مشابہ نشان بنانا۔
—اللؤلؤةَ: موتی میں سوراخ کرنا۔
—الحَرْبَ بینھم: لڑائی کرانا۔
—الشیءَ: متعین کرنا، خاص کرنا۔
—المالَ لفلان: کسی کے لئے بعینہ کوئی مال خاص کرنا۔
—فلانًا: کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔
یقال: عَیَّنَ علیه: بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب اس کی موجودگی یا غیر موجودگی میں بیان کرنا۔
یقال: اتیتُ فلانًا فما عیَّن لی بشیءٍ وما عَیَّنَنِی شَیْئًا: میں اس کے پاس آیا لیکن اس نے مجھے کچھ نہ دیا۔

—فلانًا فی وظیفته: کسی کا کسی اسامی پر تقرر کرنا (مو)
إِعْتَانَ القومَ ولھم: خبر لے کر آنا۔
یقال: اعتان لھم منزلاً خِصْبًا: سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
اعتان لھم: پیش رو ورہنما بننا۔
—الشیءَ: عمدہ چیز لینا (۲) ثمن مؤجل کے ساتھ خریدنا (ادھار خریدنا)
تَعَیَّنَ الرجلُ: قرض لینا۔
(۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے آنکھ اٹھا کر ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
—السِّقَاءُ: مشک کا بوسیدہ ہو کر آنکھ جیسے سوراخ ہو جانا۔
—علیه الشیءُ: کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا۔
—الشیءَ: آنکھوں سے دیکھنا۔
—القومُ عَیْنًا: اپنا جاسوس بنانا۔
العَائِنُ: یقال ما بالدار عَائِنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
شَرِبَ من ماءٍ عائِنٍ: جاری پانی سے پیا۔
العَائِنَةُ: مؤنث العائِنُ۔
عائِنَةُ بنی فلانٍ: فلاں قبیلہ کا مال۔
یقال: رأیتُه اول عائنةٍ أَدْنٰی عَائِنَةٍ: میں نے اسے ہر چیز سے پہلے دیکھا۔
وما بالدار عائنةٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَیْنُ: انسان اور دوسرے حیوانات کا عضو بصارت (۲) زمین سے جاری ہونے والا پانی کا چشمہ۔ قرآن مجید میں ہے: {فِیْهِمَا عَیْنَانِ تَجْرِیَانِ} (ج) أَعْیُنٌ وعُیُوْنٌ۔
—(۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس (۶) لشکر کا سردار (۷) لشکر کا رہنما۔
(۸) قوم کا سردار ومعزز شخص۔
(۹) نفس شی وذات شی۔
یقال: ھُوَ ھُوَ عَیْنًا اَوْ بِعَیْنِهٖ جَاءَ مُحَمَّد عینُه: وہ بالکل وہی ہے، وہ وہی ہے۔ محمد بذات خود آیا۔

ع

(۱۰) ڈھلا ہوا سکہ (دنانیر وغیرہ میں سے)
یقال: اشتریتُ بالعَیْنِ لابالدَّیْنِ: میں نے نقد خریدا نہ کہ ادھار (ج) اَعْیَانٌ۔
(۱۱) ہر موجود چیز۔
یقال: بِعْتُه عَیْنًا بِعَیْنٍ: میں نے موجود چیز کو نقد بیچا۔
ضرب المثل ہے: **لاَ تَطْلُبْ اَثَرًا بعْدَ عَیْنٍ:** نظر آنے والی شئ کو چھوڑ کر اس کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے نشانات کو تلاش کرنے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(۱۲) ہر عمدہ چیز۔
یقال: هٰذِهِ القَصِیْدَةُ مِنْ عُیُونِ الشِّعرِ۔
(۱۳) اعیان کا واحد جو کہ بڑے ساتھیوں کے لئے بولا جاتا ہے۔
یقال: هو عَبْدُ عَیْنٍ وصدیق عینٍ: وہ خدمت کرے گا، دوستی کرے گا جب تک آپ کی نظروں کے سامنے ہوگا۔ بعد میں نہیں **فعله علی عینٍ وعلی عَیْنَیْنِ و علی عمد عَیْنٍ وعلی عَمْدِ عَیْنَیْنِ:** یقین وسنجیدگی سے کیا۔
یقال: نَعِمَ اللّٰه بِكَ عَیْنًا: اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ کو ٹھنڈا رکھے یا تمہاری آنکھ کو تمہارے دوست سے ٹھنڈا رکھے۔
لقیته اَوَّلَ عینٍ: میں اسے سب سے پہلے ملا۔
انت علی عَیْنِی: میری نگاہ میں آپ کی عزت ہے یا آپ میری حفاظت ونگرانی میں ہیں۔ قرآن میں ہے: {**وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ**}۔ تاکہ آپ کی پرورش وتربیت میری حفاظت ونگرانی میں ہو۔
لَقِیتُه عَیْنَ عُنَّةٍ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَینُ الجمل: اخروٹ (بطور تشبیہ) (مو)
عینُ السمکة۔ (جلدی امراض میں): گانٹھ یا کسی اور وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار جیسا کہ جوتے کے دباؤ کی وجہ سے پاؤں کی انگلیوں میں ہوتا ہے۔

العِیْنَةُ: عمدہ چیز (۲) قرض۔
(۳) جنگی سامان۔
یقال: ثوبُ عِیْنَةٍ: خوش نما کپڑا۔
العَیُوْنُ: سخت نظر لگانے والا۔
(ج) عِیْنٌ وعُیُنٌ۔
العَیِّنُ من الرجال: جلد رو پڑنے والا۔
—**من الاسْقِیَةِ:** وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔
العَیِّنَةُ: مادہ کا جزء جو اس میں بطور نمونہ بقیہ کے لئے لیا جائے (مج)
المَعَانُ: منزل، مقام۔
یقال: هم منكَ بمعانٍ: وہ ایسی جگہ ہیں کہ آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں۔
المِعْیَانُ۔ بمعنی **العَیُوْنُ (ج) مَعَایِینُ۔**
المَعْیُوْنُ من الماءِ: زمین پر نظر آنے والا جاری پانی۔
المَعِیْنُ من الماء۔ بمعنی **المعیون۔** (دیکھئے: **معن**)
المُعَیَّنُ من البقر: وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔
— **من الاَثواب:** وہ کپڑا جس پر وحشی جانور کی آنکھوں جیسے چھوٹے دائرے بنے ہوئے ہوں۔
(۲) (علم ہندسہ میں) ایسی مسطح شکل جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور مساوی ہوں اور ان کا محیط غیر قائمۃ الزاویہ ہو۔
عَاهَ (ض) المالُ والزَّرْعُ عَیْهًا: مال یا کھیتی پر آفت آنا۔
عِیْهَ المالُ والزرعُ۔ بمعنی **عَاهَ: هو مَعِیْهٌ و مَعْیُوْهٌ۔**
اَعْیَهَ القومُ: لوگوں کی کھیتیوں یا مویشیوں پر آفت آنا۔
عَیَّهَ بالرجل: زور سے پکارنا۔
العَاهَةُ: چیخ وپکار۔
العَاهَةُ: (دیکھئے: **عوه**)
عَیَّ (ف) فی منطقه عِیًّا و عَیَاءً: کلام سے

عاجز ہونا مراد واضح نہ کر سکنا۔
یقال: عَیَّ بِاَمْرِهِ وعَیَّ عن حجته۔ اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز آ رہنا۔
۔الاَمْرَ و بالاَمرِ: ناواقف ہونا۔ **هُوَ عَیٌّ (ج) اَعْیَاءٌ هو عَیٌّ (ج) اَعْیِیَاءُ، هو عَیَّان هی عَیَّا (ج) عَیَایَا۔**
عَیِیَ (س) عَیًّا۔ بمعنی **عَیَّ**
اَعْیَا الرَّجُلُ او البعیرُ فی سَیْرِهِ: آدمی یا اونٹ کا چلتے ہوئے سخت تھک جانا۔
یقال: اَعْیَا السیرُ: تھکا دینا۔
—**علیه الاَمرُ:** معاملہ کا کسی کو عاجز کر دینا۔
یقال: اَعْیَا الداءُ الطبیبَ: مرض کا طبیب کو عاجز کر دینا۔
عَایَا فلانٌ: ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔
—**صَاحِبَه:** ایسا کلام کرنا جسے وہ سمجھ نہ سکے۔
عَیَّا الرَّجُلُ۔ بمعنی **عَایَا۔**
—**صاحِبَه۔** بمعنی **عَایَاهُ۔**
تَعَایَا الرَّجُلُ: خود کو کلام سے عاجز ظاہر کرنا حالانکہ ایسا نہ ہو۔
بالاَمرِ: کام کو پختہ نہ کر سکنا۔
—**علیه الاَمْرُ:** معاملہ کا عاجز کر دینا کسی طرح سمجھ نہ آئے۔
یقال: تَعَایَاهُ الاَمْرُ۔
تَعَیَّا بالاَمْرِ و علیه الامر۔ بمعنی **تَعَایَا به وعلیه**
اِسْتَعْیَا بالاَمرِ۔ بمعنی **عَیَّ به۔**
الاُعْیِیَّةُ: پیچیدہ کلام جس کے ذریعے کسی کو عاجز کیا جائے۔
العَیَاءُ (الداءُ العیاءُ): ایسی سخت بیماری جس کا کوئی علاج نہ ہو۔
العِیُّ: معنی مقصود کیلئے مفید تعبیر لفظی سے عاجزی۔
(۲) مراد تک رہنمائی نہ ہو۔
(۳) اداء مراد سے عاجزی۔

ع

(۱۰۰۰)

غ

الغَيْنُ: حروف ہجاء کا انیسواں حرف۔ اس کا مخرج ادنیٰ حلق اور منہ کے درمیان لہاۃ کے قریب ہے اور یہ حروف مجہورہ اور رخوہ میں سے ہے۔

الغازُ: مادہ کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں عموماً وہ شفاف ہوتا ہے۔ وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اسی میں سما کر اس کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جیسے ہوا اور آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ حرارت اور دباؤ کے درجات میں (مج)

غاز الفحم: چولہوں یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی مختلف گیسوں کا مجموعہ۔

غاز الاستصباح: روشنی کے لئے استعمال میں آنے والی ہر گیس۔

غاز الخردل: جنگ وغیرہ میں استعمال ہونے والی زہریلی گیس (مج)

الغَازُوزَةُ: خوشبودار تیل کی ملی ہوئی تھوڑی مقدار والا ایک شیریں مشروب جس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ ملی ہوتی ہے۔ کبھی اسکے ساتھ کوئی دوسرا مواد بھی رنگ یا خاص ذائقہ کیلئے ملایا جاتا ہے (مج)

غ .... ب

غَبَّتِ (ض) الماشيةُ في الوِرْدِ غَبًّا: ایک دن پینا اور ایک دن نہ پینا۔

—الحمّٰى على المحموم: ایک دن بخار چڑھنا اور دوسرے دن نہ چڑھنا۔

—الرَّجلُ في الزيارة: کبھی کبھی ملاقات کرنا۔

منه قولهم: زُرْغِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا: کبھی کبھی ملا کرو اس سے محبت بڑھے گی۔

—الامرُ: آخری مرحلہ میں ہونا۔

—الطَّعامُ غِبًّا وغُبُوْبًا وغُبُوْبَةً: خراب و بدبودار ہونا۔

—فلانٌ عنده غَبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا۔

—الرأيَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا۔

أَغَبَّ القومَ: اپنے جانوروں کو ایک دن پانی پلانا اور دوسرے دن نہ پلانا۔

—الحَلُوبَةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کر کے دودھ دینا۔

—الطعامُ: خراب، بدبودار ہونا۔

—عنده: رات گزارنا۔

—الماشيةَ: پانی پلانا چھوڑ دینا۔

—القومَ: لوگوں کے پاس ایک دن چھوڑ کر ایک دن آنا۔

—الحمّٰى فلانًا وعليه: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بخار چڑھنا۔

—الشئ فُلانًا: کسی پر کوئی چیز آ پڑنا۔

يقال: فلانٌ لا يُغِبُّنا عطاؤه: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے۔

غَبَّبَ الطعامُ: خراب، بدبودار ہونا۔

—فلانٌ في الامر: نہ پہنچ پانا، نہ کر سکنا۔

—الشاةَ: ایک دن چھوڑ کر بکری کا دودھ دوہنا۔

التَّغْبِبَةُ: جھوٹی گواہی۔

الغِبُّ من كل شئ: انجام۔ (۲) بمعنی بعد۔

يقال: جاء غِبَّهُ: وہ اس کے بعد آیا۔

و حُمّٰى غِبٌّ و حُمّٰى الغِبِّ: وہ بخار جو ایک دن چھوڑ کر تیسرے دن آئے۔

ماءٌ غِبٌّ: گہرا پانی (ج) اَغْبَابٌ۔

الغُبُّ: سمندری موج کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آ جائے (۲) وادی (ج) اَغْبَابٌ وغُبَّانٌ۔

يقال: اَصَابَنا مطرٌ سال منه الغُبَّانُ: ہمارے یہاں اس قدر بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ پڑا۔

الغَبْغَبُ: آدمی، مرغ اور گائے کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت (ج) اَغْبَابٌ۔

الغُبَّةُ: تھوڑی سی گزران۔

الغَبِيبُ: باسی گوشت۔

(۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا سا نالہ۔

الغَبِيبَةُ: صبح کا دودھ جس میں رات کا دودھ ملا کر اگلے دن بلولیا جائے۔

المَغَبَّةُ من كل شئ: انجام آخر۔

يقال: لهذا الأمر مَغَبَّة طَيِّبَةٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے۔

المُغَبَّبُ: ثورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت لٹکا ہوا ہو۔

غَبَثَ (ض) الشئَ غَبْثًا: ملانا۔

يقال: غَبَثَ الزُّبدَ بالعسل: مکھن شہد میں ملایا۔

غَبِثَ (س) اللَّونُ غَبَثًا وغُبْثَةً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا۔ **هو اَغْبَثُ هي غبثاء (ج) غُبْثٌ**

اِغْبَثَّ: بمعنی **غَبِثَ**۔

الغَبِيثَةُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو۔ (ج) **غَبَائِثُ**۔

غَبِجَ (س) الماءَ غَبْجًا: لگاتار گھونٹ بھرنا۔

الغُبْجَةُ: الجُرْعَةُ گھونٹ (باعتبار وزن و معنی کے)

غَبَرَ (ن) غُبُوْرًا: ٹھہرنا۔

(۲) باقی رہنا (۳) گزر جانا۔

غَبِرَ (س) الشئُ غَبَرًا وغُبْرَةً: گرد آلود ہونا۔

(۲) گرد کے رنگ کی طرح ہونا **هو اَغْبَرُ هي غَبْرَاءُ (ج) غُبْرٌ**۔

—الجرحُ غَبَرًا: زخم کا پھوٹے بغیر مندمل ہو جانا پھر صحیح ہونے کے بعد پھوٹ پڑنا۔ **هو غَبِرٌ**۔

أَغْبَرَ: گرد اڑانا۔

—الشئُ: گرد کے رنگ کی طرح کا ہو جانا۔

—في حاجته: اپنے کام کیلئے کوشش کرنا، ہمہ تن ہونا۔ گویا کہ اس کام کی حرص میں اور تیزی میں گرد اڑا رہا ہے۔

غَبَّرَ: گرد اڑانا۔
—فی وجهه: آگے نکل جانا گویا کہ اس کے آگے غبار اڑ رہا ہے۔
—الشیئَ: گرد میں لت پت کرنا۔
—الضَّیفَ: مہمان کو غُبَّران۔ (ایک غلاف میں بند دو پختہ یا خام کھجوریں) کھلانا۔
تَغَبَّرَ: گرد آلود ہونا۔
—الناقةَ: اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا۔
یقال: تَغَبَّرَ من المرأةِ ولدًا: لڑکا حاصل کرنا۔
اِغْبَرَّ الشیئُ۔ بمعنی غَبِرَ۔
یقال: اِغْبَرَّ الیومُ: غبار آلود ہونا۔
(۲) گرد آلود ہونا۔
—الیومُ: سخت غبار آلود ہونا۔
—الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
الأَغْبَرُ: جانے والا مٹنے والا۔
یقال: لَا یَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنْیَا فانه اَغْبَرُ: دنیاوی عزت سے دھوکہ مت کھائیے کیونکہ یہ ختم ہونے والی ہے (ج) غُبْرٌ۔
الغَابِرُ: باقی۔ قرآن میں ہے: {اِلَّا امْرَأَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِیْنَ} یعنی گھر میں باقی رہنے والوں میں سے ہے اور وہ ہلاک ہو گئے۔
غَابِرُ بنی فلان: قبیلہ کا بقیہ آدمی (۲) زمانہ گزشتہ
یقال: کان ذلك فی الزمن الغابر
الغُبَارُ: باریک راکھ یا مٹی۔
(۲) ایک لطیف خط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعے بھیجا جانے والا خط لکھا جاتا ہے (مو)
یقال: طلب فلانًا فما شقَّ غبارَه: وہ اس کی تلاش میں رہا لیکن اسے نہ پا سکا۔
الغُبَارُ الذَّرّیّ: ایٹمی انفجار کے نتیجہ میں نکلنے والی شعاعوں سے پیدا ہونے والا غبار جسے ہوا دور دور تک اڑا لے جاتی ہے۔ جہاں وہ زمین پر موجود مخلوقات کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے (مج)
الغُبَارِیَّةُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی سوزش (مج)
الغُبَّرُ: غُبَّرُ کل شیئٍ: بقیہ اور آخر۔
غُبَّرُ اللیل: رات کا بقیہ اور آخری حصہ۔

غُبَّرُ المرض: مرض کا باقی ماندہ باقی اثرات اس کا اکثر استعمال تھن میں باقی رہ جانے والے دودھ اور حیض کے خون پر ہوتا ہے۔
یقال: ناقة بها غُبَّرٌ: اس اونٹنی کے تھن میں باقی ماندہ دودھ ہے (ج) غُبَّرات۔
الغُبْرُ۔ بمعنی الغُبَّرُ (ج) اَغْبار۔
الغَبَرُ: گرد (۲) بقاء۔
(۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔
الغَبْرَاءُ: زمین، حدیث میں ہے: (مَا اَقَلَّتِ الغَبْرَاء ولاَ اَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ اَصْدَقَ لَهْجَةً من اَبِی ذَرٍّ)
۔من السنین: قحط کا سال۔
بنو غَبْرَاءَ بنو الغَبْرَاءِ: فقیر و محتاج لوگ۔
الغُبْرَانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا کچی کھجوریں (ج) غَبَارِیْنُ۔
الغُبْرَةُ: گرد کی پرت۔
الغَبَرَةُ: گرد، قرآن مجید میں ہے: {وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ}
الغُبَیْرَاءُ: مکئی کی بنی ہوئی نشہ آور شراب۔
(۲) فصیلہ وردیہ کا درخت ہے کچھ اقسام تو بہت گھنی ہیں جبکہ کچھ تزیین اور حصول پھل کے لئے اگائی جاتی ہیں۔
غَبَسَ (ن) اللَّیْلُ غَبْسًا: رات کا تاریک ہونا۔
غَبِسَ اللَّیْلُ۔ غَبَسًا وغُبْسَةً۔ بمعنی غَبَسَ هو اَغْبَسُ هی غَبْسَاءُ (ج) غُبْسٌ۔
اَغْبَسَ اللیلُ۔ بمعنی غَبِسَ۔
الغَبَسُ: تاریکی (۲) راکھ جیسا رنگ۔
الغُبْسَةُ۔ بمعنی الغَبَسُ۔
غَبَشَ (ض) فلانًا غَبْشًا: دھوکہ دینا۔
یقال: غَبَشَه عن حاجته: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ هو غَابِشٌ۔
غَبِشَ (س) اللیلُ۔ غَبَشًا و غُبْشَةً: رات کی بقیہ تاریکی میں صبح کی سفیدی کا مل جانا۔
— الدَّابَّةُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا جانور ہونا۔ هو اَغْبَشُ وغَبِشٌ هی غَبْشَاءُ وغَبِشَةٌ۔
اَغْبَشَ اللَّیلُ۔ بمعنی غَبِشَ۔
الغَبَشُ: رات کا بقیہ اور تاریکی کا آخری حصہ۔
الغُبْشَةُ: اخیر رات کی تاریکی (۲) چوپاؤں کے رنگ میں گہری سیاہی۔

غَبِصَتِ (س) العَیْنُ غَبَصًا: زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھوں کا سفید میل والی ہونا۔ هی غَبْصَاءُ (ج) غُبْصٌ۔
یقال: غَبِصَ الانسانُ هو اَغْبَصُ (ج) غُبْصٌ۔
الغَبَصُ: آنکھوں کے کناروں میں اکٹھی ہو جانے والی سفید میل۔
غَبَطَ (ض) الحیوانَ غَبْطًا: جانور کے موٹاپن اور دبلے پن کی پہچان کیلئے ہاتھ سے ٹٹولنا۔
—فلانًا: کسی کے مال کے مثل مال کی تمنا کرنا اس سے زائل ہونے کے ارادہ کئے بغیر۔
حدیث میں ہے: (اَقُوْمُ مَقَامًا یَغْبِطُنِی فِیْهِ الاَوَّلُوْنَ والآخِرُوْنَ۔ هو غَابِطٌ (ج) غُبَّطٌ۔
غَبِطَ (س) فلانًا غَبَطًا۔ بمعنی غَبَطَه یَغْبِطُه۔
غُبِطَ غِبْطَةً: خوش حال ہونا هو مَغْبُوْطٌ۔
اَغْبَطَ فلان الغَبِیْطَ علی الدابة: جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا اور اس سے نیچے نہ اتارنا۔
—علیه الحُمّٰی: کسی کو بخار رہنا۔
اِغْتَبَطَ: نعمت پر خوش ہونا۔
الغَبْطُ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھڑ (ج) غُبُوْطٌ۔
الغِبْطَةُ: آدمی کسی دوسرے کو ملی ہوئی نعمت کے حصول کی تمنا کرے اس بات کی تمنا کئے بغیر کہ نعمت اس سے زائل ہو۔
(۲) خوش حالی۔
الغَبِیْطُ: وہ پالکی جو عورت کے بیٹھنے کیلئے اونٹ کی کمر پر رکھی جاتی ہے جیسے کجاوہ مرد کے لئے۔

غ

(۲) وسیع زمین جس کے کنارے بلند ہوں۔
(۳) پانی کا نالہ جو سخت اور بلند زمین کو پھاڑتا ہوا آرہا ہو۔
(۴) خرج کی طرح کا ایک برتن جس کے دو سرے ہوتے ہیں اور اس میں مٹی اور کھاد ڈال کر کھیت تک لے جایا جاتا ہے یا واپس لایا جاتا ہے (مو)
غَبْغَبَ فلانٌ: خرید و فروخت میں خیانت کرنا۔
الغَبْغَبُ: انسان کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت۔بعض اس کی تخصیص مرغ، بکری اور گائے کے ساتھ کرتے ہیں (ج) غَبَاغِبُ۔
غَبَقَه (ض) غَبْقًا: شام کی شراب پلانا۔
—الماشِيَةَ: مویشی کو رات کے وقت پلانا یا دوہنا۔
غَبَّقَه۔بمعنی غَبَقَهَا۔
تَغَبَّقَ الماشِيَةَ۔بمعنی اِغْتَبَقَهَا۔
الغَبْقَانُ: شام کی شراب پینے والا۔
هی غَبْقَى (ج) غُبَاقَى۔
الغَبُوْقُ: شام کے وقت پی جانے والی شراب (۲) شام کے وقت دوہا جانے والا دودھ (ج) غَبَائِقُ۔
یقال: هذه الناقة غَبُوْقِي: اس اونٹنی کا دودھ شام کے وقت دوہا جاتا ہے۔
المُغْتَبَقُ۔بمعنی الاغتِبَاق۔(۲) رات کی شراب پینے کی جگہ۔
غَبَنَه (ض) في البيع غَبْنًا: بیع میں کمی بیشی کرنا۔
—الثوبَ: دہری سلائی کرنا۔
(۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا۔
—الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا۔
—الرجلَ: کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ نہ وہ دیکھے اور نہ اسے پتہ لگے۔
غَبِنَ (س) رَأْيُهُ غَبَنًا: کمزور و ناقص رائے ہونا۔

یقال: غَبِنَ الرجلُ رأيَهُ۔
—الشيءَ غَبَنًا: بھولنا۔
اِغْتَبَنَ الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا۔
تَغَابَنَ القومُ: باہم دھوکہ دہی کرنا۔
—له: اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکہ کھا جائے۔
التغابن: يوم التغابن۔قرآن مجید میں ہے: {يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ} اس سے مراد یوم قیامت ہے۔
الغَبَنُ: وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے۔
(۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں۔
الغَبِيْنَةُ: دھوکہ۔
یقال: لَحِقَتْهُ في تجارته غَبِيْنَةٌ۔
المَغْبِنُ: بغل (۲) حوالب۔رگوں کے قریب رانوں کا اندرونی حصہ (ج) مَغَابِنُ۔
غَبِيَ (س) الشيءُ عن فلان وعليه و منه غَبًا و غَبَاءً و غَبَاوَةً: کسی سے کوئی بات مخفی رہنا۔
—فلانٌ الشيءَ وعنه: کسی چیز سے ناواقف ہونا، اس کا علم نہ ہونا۔هو غَبِيٌّ۔(ج) أَغْبِيَاءُ۔
یقال: لَايَغْبَى عَلَيَّ مَا فَعَلْتَ: جو کچھ آپ نے کیا وہ مجھ پر مخفی نہیں۔
اُدْخُلْ فِي النَّاسِ فإِنَّهُ أَغْبَى لك: لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔
أَغْبَتِ السماءُ: یکا یک زور سے برسنا۔
غَبَّى الشيءَ: چھپانا۔
یقال: غَبَّاه عن الشيءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا۔
غَبَّى البِئْرَ: کنویں کا سرا ڈھانپ کر اس کے اوپر مٹی ڈالنا۔
—الشَّعرَ: بال کاٹنا، کم کرنا۔
تَغَابَى فلانٌ: غفلت برتنا، بے وقوف بننا۔
یقال: تغابى الشيءَ وتغابى عنه۔
الأَغْبَى: یقال: غُصْنٌ أَغْبَى: گھنی شاخ

(ج) غُبْيٌ۔
الغَبَاءُ: زمین سے پوشیدگی۔
(۲) گرد (۳) کسی چیز کو چھپانے کے لئے اس کے اوپر رکھی گئی مٹی۔
الغَبْوَةُ: غفلت۔
الغَبْيَاءُ: شجرةٌ غَبْيَاءُ: گھنا درخت (ج) غُبْيٌ۔
الغَبْيَةُ: بارش کا زبردست چھینٹا۔
(۲) پانی کی بڑی بوچھاڑ۔
—من التراب: دھول، گرد۔

غ .... ت

غَتَّ (ن) الطعامُ والكلامُ غَتًّا: خراب ہونا۔
—الميزابُ في الحوض: حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔
—الشاربُ الماءَ: منہ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔
—فلانًا في الماءِ: غوطہ دینا۔
یقال: غَتَّ اللهُ القومَ في العذاب: عذاب میں مبتلا کرنا۔
فلانٌ الضحكَ: منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔
—فلانًا: مشقت میں ڈالنا، حدیث مبعث میں ہے: فأَخَذَنِي جبريلُ فَغَتَّنِي حتّى بلغ مِنِّي الجَهْدُ۔یعنی حضرت جبریل نے مجھے پکڑ کر زور سے دبایا۔
—بالكلامِ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
—الدابةَ بالسوط: چوپائے کو کوڑا مارنا۔
غُتَّ فلانٌ: دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔
هو مَغْتُوْتٌ۔
غَتَّتَ الطعامَ: کھانا خراب کرنا۔
اِغْتَتَّ الطعامَ: بگاڑ دینا
غَتَمَ (ن) الحرُّ غَتْمًا: گرمی کا سخت ہونا اور دم گھٹنا۔
غَتِمَ (س) غَتَمًا و غُتْمَةً: صاف نہ بول سکنا۔صاف عربی نہ بول سکنا۔هو أَغْتَمُ۔

(ج) غُثُمٌ. واَغْتَامَ هي غَثْمَاءُ (ج) غُثْمٌ۔
اَغْتَمَ فلانٌ الزيارةَ: کثرت ملاقات سے اکتا جانا۔
اغْتَتَمَ الرجلُ: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔
المَغْتُوْمُ: گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ......ث

غَثَّ (ض) الجُرْحُ غَثًّا: زخم میں پیپ اور دیگر مواد بن جانا۔
—اللحمُ والشئُ غَثَاثَةً غُثُوْثَةً: خراب ہونا۔
—الشَّاةُ: بکری کا دبلا اور کمزور ہونا هي غَثَّةٌ۔
—حديثُ القومِ: لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔
يقال: غَثَّ الرجلُ في المنطق. هو غَثٌّ۔
—الرجلُ اللَّحْمَ: خراب گوشت خریدنا۔
غَثَّتَ: آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔
يقال: غَثَّ بعيري ثم غَثَّتَ: یعنی میرا اونٹ کمزور و دبلا ہوا پھر تھوڑے سے موٹاپے کے ذریعے اس کا دبلا پن دور ہوا۔
اِسْتَغَثَّ الجُرْحَ: زخم میں سے پیپ وغیرہ نکال کر اس کا علاج کرنا۔
الغَثُّ: دبلا کمزور، سمین (موٹا) کی ضد۔
يقال هو لا يعرف الغث من السمين: اسے موٹے اور پتلے کی پہچان نہیں۔
(۲) ہر گھٹیا اور خراب چیز۔
الغُثَّةُ: چراگاہ کی تھوڑی چیز (۲) تھوڑا سا سامان گزر بسر (۳) نحیف بکری۔
الغَثِيْثُ: بے فائدہ (۲) زخم میں موجود پیپ اور مردہ گوشت وغیرہ۔
الغَثِيْثَةُ۔ بمعنی الغَثِيْثُ۔ (۲) خرابی عقل۔
يقال: لبستُه على غَثِيْثَةٍ فيه: اس کی عقل کی خرابی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔
غَثَرَ (ن) المكانُ بالنباتِ غَثْرًا: کسی جگہ میں گھاس کا کثیر ہونا۔

غَثِرَ (س) الطائرُ والثوبُ غُثْرَةً: پرندے یا کپڑے میں میلا رنگ ہونا۔
— الرَّجلُ: بے وقوف ہونا۔ هو اَغْثَرُ هي غَثْرَاءُ (ج) غُثْرٌ۔
اَغْثَرَ الشجرُ: درخت سے گوندنما چیز کا بہنا۔
اِغْثَارَّ الثوبُ: بہت روئیں دار ہونا۔
تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔
الاَغْثَرُ: روئیں دار کپڑا۔
(۲) کائی (ج) غُثْرٌ۔
الغَثْرَاءُ: کپڑے کا رواں۔
الغَثْرُ: بازاری قسم کے عام لوگوں کی جماعت۔
الغَثْرَةُ: خوش حالی وشادابی۔
يقال: هم في غَثْرَةٍ من العيش۔
الغَثْرَةُ: بازاری قسم کے عام لوگوں کی جماعت۔
(۲) کثرت۔
يقال: عليه غَثْرَةٌ من مال: یعنی مال کا وافر حصہ ہے۔
الغَيْثَرَةُ۔ بمعنی الغَثْرَةُ۔ (۲) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔
يقال: تركت القومَ في غَيْثَرَةٍ۔
المِغْثَارُ: گوندنما چیز جو بعض درختوں سے نکلتی ہے۔ شہد کی طرح میٹھی لیکن بدبودار ہوتی ہے۔
(ج) مَغَاثِيْرُ۔
المِغْثَرُ۔ بمعنی المِغْثَارُ (ج) مَغَاثِرُ۔
المَغْثُوْرُ۔ بمعنی المِغْثَارُ (ج) مَغَاثِيْرُ۔
غَثْغَثَ القومُ: بغیر اسلحہ کے معمولی لڑائی لڑنا۔
—فلانٌ بالمكان: قیام کرنا۔
—الشئَ: رگڑنا۔
غَثَمَ (ن) لَه من المالُ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔
—الشئَ: ملانا، حصہ دینا۔
غَثِمَ (س) الرجلُ غَثَمًا و غُثْمَةً: بالوں کی سیاہی کا سفیدی پر غالب ہونا۔ هو اَغْثَمُ، هي غَثْمَاءُ (ج) غُثْمٌ۔
اَلْغَثْمَةُ: قسط۔

يقال: غَثَمَ له من المال غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔
غَثْمَرَ مالَه: خراب کرنا۔
—الشئَ: ملانا۔
المُغَثْمِرُ: حقوق ضائع کرنے والا، پامال کرنے والا۔
المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا۔
(۲) بے چھنا اور غیر صاف شدہ غلہ۔
غَثَا (ن ض) الوادى۔ غَثْوًا، وغُثُوًّا: وادی میں کوڑے کرکٹ کا زیادہ ہونا۔
— السيلُ: کوڑے سے بھرا ہوا ہونا۔ هو غَاثٍ۔ نَفسُه (ض) غَثْيًا وغَثَيَانًا: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔
—السماءُ بالسَّحاب: آسمان ابر آلود ہونا۔
—الكلامَ: گڈمڈ کردینا۔
غَثِيَتِ (س) النفسُ غَثًى و غَثَيَانًا۔ بمعنی: غَثَتْ۔
— الارضُ بالنبات: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔
—الكلامَ غَثْيًا: گڈمڈ کرنا۔
الغُثَاءُ: وہ گھاس پھونس اور جھاگ جو سیلاب بہالائے اور اشیاء کا برادہ وغیرہ جو زمین پر پڑا ہو۔
(۲) ہانڈی کا جھاگ۔
واحدته: غُثَاءَةٌ۔
(ج) اَغْثَاءٌ
غُثَاءُ النَّاس: گھٹیا لوگ۔

غ......ج

الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جو تمام براعظموں میں پھیلی ہوتی ہے۔ ان کی اپنی خاص عادات اور روایات ہیں اور ان کا ذریعہ معاش تجارت ہے۔
والواحدُ منهم: غَجَرِيٌّ۔ (د)

غ......د

غَدَّ (ن) اَلْبَعِيْرُ غَدًّا: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔
غُدَّ البعيرُ: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا

ہونا۔ھو مَغْدُوْدٌ۔
اَغَدَّتِ الابِلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔
۔القومُ: لوگوں کے اونٹوں کو طاعون ہونا۔
یقال: اَغَدَّ علیه: غصہ سے پھول جانا۔
ھو وھی مُغِدٌّ۔
أُغِدَّ البعیرُ۔ بمعنی غَدَّ ھو مُغَدٌّ۔
الغَدَدُ: طاعون شتری (ج) غِدَادٌ۔
الغُدَّةُ۔ بمعنی الغَدَدُ۔
—(۲) جلد (بشر) وغیرہ سے بن جانے والی گرہ (بشرۃ کی طرف نسبت کرتے ہوئے)
الغُدَّةُ الجرابیة: (علم طب میں) قدیم نام جس کا اطلاق ہر قسم کی غدودی یا اخراجی تھیلی پر ہوتا تھا۔
الغُدَّةُ الغِرائیة: (علم أحیاء میں) مادہ کیڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے (مج) (ج) غُدَدٌ وغَدَائِدُ۔
الغُدَدَةُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔
غَدَرَ (ض) الرجلُ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔
—فلانًا و به غَدْرًا و غَدَرَانًا: بدعہدی کرنا' بے وفائی کرنا۔ھو غَادِرٌ (ج) غَدَرَةٌ ھو غَدَّار و غَدُوْرٌ۔
۔بطور ندا کہا جاتا ہے: یاغُدَرُ۔ واحد کے لئے اور یا آلُ غُدَرَ۔ جمع کے لئے ھی غَادِرَةٌ (ج) غَوَادِرُ ھی غَدُورٌ وغَدَّارَةٌ۔
—المرأةُ ولَدَهَا: بچہ کو خراب غذا دینا۔
غَدِرَ (س) الرجلُ غَدَرًا: تالاب سے پانی پینا۔
—المكانُ: وہ جگہ جہاں بہت پتھر اور دراڑیں ہوں۔ جانور اس سے نہ گزر سکیں۔ یا جہاں بہت دلدل ہو۔ھو اَغْدَرُ ھی غَدْرَاء (ج) غُدْرٌ۔
عن اَصْحَابِه: پیچھے رہ جانا ساتھیوں سے۔
فلانٌ: بھائیوں کے مر جانے کے بعد تنہا رہ جانا۔ھو غَدِرٌ۔

اَغْدَرَہٗ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔
یقال: اَعانني فلان فَاَغْدَرَ له ذلك في قلبي موَدَّةً: فلاں نے میری مدد کی اس کے اس فعل نے میرے دل میں اس کی محبت باقی رکھی۔
الشيءَ: کسی چیز کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
یقال: اَغْدَرَ المائةَ: ھو مُغْدِرٌ۔
غَادَرَہٗ مُغَادَرَةً وغِدَارًا: چھوڑنا۔
(۲) باقی رکھنا۔
اِغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا۔
تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا۔
(۲) لوگوں سے پتھریلی اور بہت زیادہ دراڑوں والی جگہ ملنا یا بہت دلدل والی جگہ ملنا۔
اِسْتَغْدَرَ المكانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب ہونا۔
الغَادِرَةُ: یقال: به غَادِرَةٌ من مرض: اس کی کچھ بیماری باقی ہے۔
غَدَارِ: مبني علی الكسرة: یہ نداء کے ساتھ خاص ہے۔ (بطور گالی مستعمل ہے)
یاغدار: عورت کو کہا جاتا ہے۔
الغُدَارَةُ: شی کا بقیہ۔
الغَدَّارَةُ: بندوق اور ریوالور کے درمیان چھوٹی توڑے دار بندوق (محدثہ)
الغَدَرُ: ہر وہ جگہ جہاں پتھر اور دراڑیں بہت زیادہ ہوں اور جانوروں کا وہاں سے گزر مشکل ہو۔
(۲) نہر کا پانی خشک ہو جانے کے بعد باقی رہ جانے والی دلدل (ج) اَغْدَار۔
یقال: رجل ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی میں ثابت قدم رہنے والا۔
ما اَثْبَتَ غَدَرَہٗ: اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کی زبان لڑائی اور غلطی کی جگہ میں ہو۔
فرسٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: پھسلاہٹ والی جگہ میں ثابت قدم رہنے والا گھوڑا۔
الغُدْرَةُ: شی کا بقیہ۔ (ج) غُدَرٌ۔
الغَدَرَةُ: شَیٔ کا بقیہ۔
الغُدَرَةُ: لوگوں کے ساتھ بہت زیادہ بے وفائی کرنے والا۔

—الغَدَرَةُ: واحدۃ الغَدَر۔
(۲) شی کا باقی بچ جانے والا حصہ۔
یقال: علی بني فلان غَدَرَةٌ من صدقة: فلاں قبیلے پر صدقہ کا کچھ حصہ باقی ہے۔
الغَدِیْرُ: وہ پانی جو سیلاب کے بعد کسی جگہ ٹھہر جاتا ہو۔
—(۲) (عند الجغرافیین)۔ چھوٹی نہر (مج)
(ج) غُدُرٌ' وغُدْرٌ وغُدْرَانٌ۔
الغَدِیْرَةُ: گھاس والا قطعہ زمین (ج) غُدْرَان
—(۲) عورت کے بالوں کا جوڑا (ج) غَدَائِرُ۔
غَدَفَ (ن) له في العطاء غَدْفًا: بخشش کثیر کرنا۔
اَغْدَفَ اللیلُ: تاریکی پھیلنا۔
—البحرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔
—الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا مختون کی پوری کھال کاٹ دینا۔
—المرأةُ قِنَاعَهَا: چہرے پر نقاب لٹکانا۔
—الصَّیَّادُ الشبكةَ علی الصَّیدِ: شکار پر جال ڈالنا۔
غَادَفَ القومُ مُغَادَفَةً و غِدَافًا: لوگوں کا فراخی کی زندگی بسر کرنا۔
اِغْتَدَفَ منه: بہت زیادہ چیز لینا۔
—الثوبَ: کاٹنا۔
اِغْدَوْدَفَ اللیلُ: رات کا آنا اور تاریکی پھیلا دینا۔
الغُدَافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو بڑے ہوتے ہیں۔
(۲) لمبے گھنے سیاہ بال (ج) غِدْفَانٌ۔
الغُدَافِيُّ: جس چیز کا رنگ سیاہ ہو۔
(۲) غداف۔ کی طرف منسوب۔
یقال: لَیْلَةٌ غُدَافِیَّةُ الإهاب: تاریک رات۔
الغَدَفُ: نعمت وخوش حالی۔
یقال: هم في غَدَفٍ من العَیْن: وہ خوشحال

ہیں۔

الغُدْفَةُ: نقاب کی مانند چادر جسے دیہاتی عورتیں پہنتی ہیں۔عوام اسے "غطفه"۔ کہتے ہیں۔

الغِدْفَةُ: لوبیا وغیرہ کا چھلکا۔

الغَدَفَةُ۔بمعنی الغِدْفَةُ۔

غَدَقَتِ (ض) الاَرْضُ غَدَقًا: زمین کا پانی سے تر ہونا۔

غَدِقَتِ (س) الارض غَدَقًا: زمین کا بہت پانی کی کثرت ہونا۔

—المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔

—العَیْنُ: چشمہ میں پانی کی بہتات ہونا۔

—الاَرضُ: زمین کا زرخیز ہونا۔

—العَیْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ہو غَدِقٌ۔

یقال: عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس۔

اَغْدَقَ المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔

—العینُ: چشمہ کا بہت ہونا اور بہنا۔

—الارضُ: زرخیز ہونا۔

اِغْدَوْدَقَ۔بمعنی اَغْدَقَ۔

یقال: اِغْدَوْدَقَ المَطَرُ و اغْدَوْدَقَتِ العینُ۔

غَیْدَقَ۔بمعنی اِغْدَوْدَقَ۔

—الرجلُ: بہت زیادہ لعاب والا ہونا۔

الغَدَقُ: کثیر پانی۔

قرآن مجید میں ہے: {لَاَسْقَیْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا}

—من العُشبِ: تر گھاس۔

الغَیْدَاقُ من الغِلمانِ: نرم و نازک لڑکا۔

—من الرجال: فیاض وسخی شخص۔

—من الخیل: لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

—من العیش: کشادہ اور فراخ زندگی۔

الغَیْدَقُ من الغلمان ومن العیش: بمعنی الغَیْدَاقُ۔

غَدِنَ (س) غَدَنًا: ڈھیلا اور نرم ہونا۔

تَغَدَّنَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔

اِغْدَوْدَنَ الشیءُ: لمبا ہونا، گھنا ہونا۔

یقال: اِغْدَوْدَنَ الشعر ونحوه: بال وغیرہ کا لمبے اور گھنے ہونا۔

—الشجرُ: نرم اور لچکدار ہونا۔

—النبتُ: سرسبز ہونا حتیٰ کہ کثرت سیرابی کی وجہ سے سیاہی مائل ہو جائے ہو مُغْدَوْدِنٌ۔

الغُدَانِیُّ: نرم و نازک نوجوان۔

الغَدَنُ: نیند، اونگھ۔

الغُدُنَّةُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت۔

الغَدَوْدَنُ: نازک نوجوان۔

المُغْدَوْدِنُ۔بمعنی الغَدَوْدِنُ۔

—(۲) نرم سخت سیاہ بال۔

غَدَا (ن) غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلے جانا۔

یقال: اُغْدُ عَنِّیْ: میرے پاس سے چلے جاؤ۔

—علیه غَدْوًا و غُدُوًّا و غُدْوَةً: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔

یقال: غَدَا الی کذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا۔

وغَدَا یَفْعَلُ کذا: صبح کے وقت کوئی کام شروع کرنا۔

—الشیءُ کذا: کسی چیز کا ایسا ہو جانا۔

غَدِیَ (س) غَدًا، غَدَاءً: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا۔

ہو غَدْیَانُ و غَدْیَانُ ھی غَدْیَانَةُ و غَدْیَا:

غَادَاہ: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔

یقال: غادیتُه مع صیاح الدّیك۔

غَدَّاہ: ناشتہ کرانا، دوپہر کا کھانا کھلانا۔

اغْتَدَی علیه۔بمعنی غاداہ۔

تَغَدّٰی: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا۔

یقال: اُدْنُ فَتَغَدَّ: قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ جواباً کہتے ہیں مَا بِیْ تَغَدٍّ ولَا تَعَشٍّ۔ مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش ہے اور نہ ہی شام کے کھانے کی۔آپ یہ نہیں کہتے ما بی غَدَاءٌ ولا عشاءٌ۔

الغَادِیَةُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل۔

(۲) صبح کی بارش (ج) غَوَادٍ۔

الغَدُ: آئندہ کل (۲) وہ دن جو دور ہو لیکن آمد متوقع ہو۔

الغَدَاءُ: ناشتہ۔قرآن مجید میں ہے: {آتِنَا غَدَاءَنَا}

—(۲) دوپہر کا کھانا (مؤ) (ج) اَغْدِیَةٌ۔

الغَدَاةُ: فجر اور طلوع شمس کے درمیان کا وقت (ج) غَدَوات۔

الغُدْوَةُ۔بمعنی غُدًا و غُدُوّ۔

المَغْدٰی: صبح کو آنے کی جگہ۔

یقال: ماترك من ابیه مَغْدًی ولا مَراحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی مشابہت نہیں چھوڑی۔

المَغْدَاةُ۔بمعنی المَغْدٰی۔

غ............ذ

غَذَّ (ن ض) الجرحُ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہہ جانا۔

—العِرْقُ: رگ سے خون بہنا اور نہ رکنا۔

—الشیءَ غَذًّا: کم کرنا۔ہو غَاذٌّ۔

اَغَذَّ الجرحُ والعِرْقُ۔بمعنی غَذَّ۔

—السَّیرَ وفی السَّیرِ: تیز چلنا۔

الغَاذُّ: آنکھ کی بغیر رکے چلنے والی ایک رگ۔

الغَاذَّةُ: بچے کے سر میں متحرک نرم جھلی۔جب وہ سخت ہو کر ہڈی بن جاتی ہے تو اسے یافوخ۔کہتے ہیں۔

الغَذِیْذَةُ: زخم کی پیپ و کچ لہو وغیرہ۔

اِغْتَذَرَ: غذیرہ: تیار کرنا۔

الغَذِیْرَةُ: دھوپ یا آگ پر گرم کئے ہوئے پتھر پر پکایا جانے والا آٹا جس پر دودھ ڈالا جاتا ہے۔

غَذْرَمَ الکلامُ: گڈمڈ ہونا۔

—الشیءَ: اندازے سے بیچنا۔

تَغَذْرَمَ الرجلُ یمینًا: بلا جھجک قسم کھانا۔

—الشیءَ: کھانا۔

الغُذَارِمُ: آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کی صفت۔

المُغَذْرَمُ من النبت: اچھی بری ملی ہوئی

گھاس۔
غَذَمَه (ن) غَذْمًا: بے صبری اور حرص سے کھانا۔
— الفصیلُ ما فی ضَرْعِ امه: تھن کا پورا دودھ پی جانا۔
اَغْذَمَ الفصیلُ ما فی ضَرْعِ امه۔ بمعنی غَذَمَه۔
اِغْتَذَمَ الفصیلُ ما فی ضَرْعِ اُمّه۔ بمعنی غَذَمَه۔
—فلانٌ الشیءَ۔ بمعنی غَذَمَه۔
تَغَذَّمَ الشیءِ۔ بمعنی اِغْتَذَمَه۔
هو يَتَغَذَّمُ كلَّ شیءٍ: بہت زیادہ کھانے والے کو کہا جاتا ہے۔
الغُذَامَةُ: بہت دودھ۔
الغُذَمُ: ہر چیز کھا جانے والا۔
الغُذَمَةُ: بہت دودھ (۲) مویشیوں کا گلہ۔
—من اللَّوْنِ: بھوراپن (ج) غُذَمٌ۔
يقال: اَصَابُوا من معروفه غُذَمًا: اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا۔
الغُذَمَةُ: بِئْرٌ غُذَمَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔
الغَذَمَةُ۔ بمعنی الْغُذَامَةُ۔ (۲) مویشیوں کا گلہ (ج) غَذَمٌ۔
غَذْمَرَ: غضبناک ہونا' چلانا۔
(۲) بلاتحقیق کسی معاملے میں پڑنا۔
(۳) اپنی قوم کے بارے میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ اس کی نافرمانی کی جائے۔
—الشیءَ: باہم ملانا' خلط ملط کرنا۔
(۲) بغیر ماپے تولے اندازے سے بیچنا۔
تَغَذْمَرَ: غصہ سے ملا جلا کلام کرنا اور چیخنا چلانا۔
الغُذَامِرُ: آب کثیر۔
غَذَا (ن) الماءُ والعَرَقُ غَذْوًا: بہنا۔
—العِرْقُ: رگ سے خون بہنا۔
—الجرحُ: زخم کا بہتے رہنا۔
— الجملُ بولَه وبِبَوْلِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

—الرجلُ والحيوانُ غَذْوًا و غَذَوَانًا: دوڑنا تیز چلنا۔
— الطعامُ المَوْلُوْدَ غِذَاءً: کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا۔
يقال: غَذَا الصَّبِیَّ باللبن: بچے کو دودھ سے پالنا۔
—فلانًا الطعامَ: کھانا کھلانا۔هو غَاذٍ۔
(ج) غُذَاةٌ هی غَاذِيَةٌ (ج) غَوَاذٍ۔
غَذَّی العِرْقُ: رگ سے خون بہنا۔
—الجملُ بِبَوْلِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
۔المَوْلُودَ: پرورش کرنا۔
اِغْتَذَی: غذا لینا۔
تَغَذَّی۔ بمعنی اِغْتَذَی۔
الغَاذِی: يقال: فلان غاذِی مالٍ: ۔مال کو صحیح خرچ کرنے والا۔
الغَاذِيَةُ۔ بمعنی الغَاذَّةُ۔ (دیکھئے: غذذ)
الغِذَاءُ: وہ کھانا پینا جس سے جسم کی نمو اور بڑھوتری ہوتی ہے (ج) اَغْذِيَةٌ۔
الغَذَوِیُّ: وہ بچہ جسے ماں کے علاوہ کسی اور کے دودھ سے غذا دی جاتی ہو۔

غ.........ر

غَرَبَتِ (ن) الشمسُ غُرُوْبًا: سورج مغرب میں ڈوبنا۔
فلانٌ: غائب ہونا۔
—القومُ: چلے جانا۔
—عنه: ہٹنا۔يقال: اغْرُبْ عَنِّی۔
—فلان غَرْبًا و غُرْبَةً: اپنے وطن سے دور ہونا۔
غَرِبَ (س) الشیءُ غَرَبًا: سیاہ ہونا۔
—العینُ: آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا۔
—الشاةُ والفرسُ: بال گرنے کی بیماری لگنا۔
غَرُبَ (ك) عن وطنهٖ غَرَابَةً و غُرْبَةً: وطن سے دور ہونا۔
—الكلامُ غَرَابَةً: کلام کا نامانوس اور خفی المراد ہونا۔هو غَرِيْبٌ (ج) غُرَبَاءُ۔ هی غَرِيْبَةٌ

(ج) غَرَائِبُ۔
اَغْرَبَ: مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا۔
(۳) کوچ کر جانا (۴) انوکھا کام کرنا۔
—فی كلامه: ناقابل فہم بات کرنا۔
—فی الارضِ: دور دراز سفر پر جانا۔
يقال: رَمٰی فَاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا۔
—فی الضحك: بہت ہنسنا۔
— الرجلُ الأسمر: سانولے رنگ والے کا گورے رنگ والا بچہ ہونا۔
—فلانٌ: مال کا بہت ہونا' خوش حال ہونا۔
يقال: اَغْرَبَ المالُ واَغْرَبَتِ الحالُ۔
—الشیءَ: ہٹانا' دور کرنا۔
غَرَّبَ فی الاَرضِ: سفر کرتے ہوئے دور نکل جانا۔
—القومُ: مغرب کی طرف جانا۔
قال الشاعر
سارت مُغَرِّبَةً وسِرتُ مُشَرِّقًا
شَتَّانَ بَيْنَ مُشَرِّقٍ ومُغَرِّبٍ
— المرأةُ السمراءُ: سانولی عورت کے سفید بچے ہونا۔
— الوحشُ فی مَغَارِبِها: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپنا۔
—فلانًا: دور کرنا' ہٹانا۔
— الدهرُ فلانًا وعليه: زمانے کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔
اِغْتَرَبَ: تارک وطن ہونا۔
(۲) تیز اور چالاک ہونا۔
—فلانٌ: غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔
حدیث میں ہے: (اِغْتَرِبوا لاتُضْوُوا)
تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا۔
اِسْتَغْرَبَ الرجلُ فی الضحك: بہت ہنسنا۔
يقال: استغرب عليه الضِّحكُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا۔
—الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

—الشيءَ: انوکھا اجنبی پانا۔

الغاربُ: کندھا۔

—من البعير: اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ۔ جہاں اونٹ کی لگام کو رکھ کر اسے چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ جہاں چاہے چرے۔

يقال للإنسان: حَبْلُكَ على غارِبِكَ: جہاں چاہو جاؤ۔ یہ کنایات طلاق میں سے بھی ہے۔

(۲) ہر چیز کا بلند حصہ۔ (ج) غَوارِبُ۔

غَوارِبُ الماءِ: پانی کی بلند موجیں۔

الغُرابُ: کوا' ایک پرندہ' اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ جیسے: اَسود' اَبْقَعُ' زاغ' غُدافُ

—اَعْصَمُ: اگر سفر پر روانگی سے قبل بول پڑتا تو عرب اس سے بری فال لیتے ہیں۔ کہتے ہیں: غُرابُ البَيْنِ۔ سیاہی' صبح جاگنے' بچنے اور بعد جیسے اوصاف کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

يقولون: بَكَّرَ بُكُورَ الغُرابِ۔

فلان أحذر من الغُراب۔

دون هٰذا شيبُ الغُراب: کوے سے بھی کالا ہے۔

يقال: طار غُرابُهٗ: بوڑھا ہوگیا۔

ارضٌ لا يطير غرابها: زرخیز زمین۔

(ج) غِرْبانٌ واَغْرُبٌ واَغْرِبَةٌ۔

—من كل شيءٍ: کسی چیز کی ابتداء' نوک۔

يقال: غرابُ الفأسِ وغرابُ السَّيفِ ونحو ذلك۔

الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت۔

—(۲) مغربی سمت میں واقع ممالک۔ جو مشرقی ممالک کے مقابل میں ہیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ اور نوک۔

يقال: غَرْبُ السَّيفِ والسِّكّين والفأسِ ونحو ذلك۔

(۴) چستی اور معاملہ میں انہماک (۵) تیزی۔

يقال: في لسانِهٖ غَرْبٌ۔

اَخافُ عليه غَرْبَ الشباب: مجھے اس کی پر زور جوانی کا ڈر ہے۔

سيفٌ غَرْبٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

فَرَسٌ غَرْبٌ: اپنے آپ کو مسلسل تیز رفتار دوڑ میں پھینکنے والا۔

—(۶) بیل کی کھال سے بنایا ہوا بڑا ڈول۔

(۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ کا گوشہ۔

(۱۰) آنکھ کا اگلا حصہ۔

(۱۱) منہ میں تھوک کی کثرت۔

يقال: اصابه سَهْمُ غَرْبٍ وسهمٌ غَرْبٌ: اسے اندھا تیر لگا یعنی جس کا چلانے والا نامعلوم ہے (ج) غُرُوْبٌ۔

الغَرَبُ: سونا (۲) چاندی۔

(۳) ہنڈیا (۴) شراب۔

(۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے۔

(۶) ایک درخت جس سے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام میں اس کا اطلاق "حور" درخت پر ہوتا ہے۔ یہ فصيله صفصافيه کا درخت ہے جو کہ چھوٹی نہروں کے اردگرد لکڑی کے حصول کیلئے اگایا جاتا ہے۔ مصر میں صفصاف کی ایک قسم ہے جسے شعر النبت یا اُمُّ الشعور کہتے ہیں۔

(۷) ایک مرض جو بکری کو لگتا ہے جس سے اس کی ناک اور آنکھ کے بال گرنے لگتے ہیں۔

يقال: بعينيه غَرَبٌ: جب آنسو بہتے ہوں اور تھمتے نہ ہوں تو کہا جاتا ہے۔

الغَرْبَةُ: دوری (۲) تیزی۔

الغُرْبَةُ: دوری (۲) خالص سفیدی۔

الغَرْبِيّ من الشجر: وہ درخت جسے آفتاب کی تپش غروب کے وقت پہنچے۔

(۲) مغرب کی طرف منسوب۔

الغَرِيْبُ: غیر ملکی اور غیر قومی شخص' اجنبی (ج): غُرَباءُ۔

المَغْرِبُ: سورج غروب ہونے کی جگہ۔

(۲) سورج غروب ہونے کا وقت۔

(۳) غروب کی سمت۔

بلاد المغرب: افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ممالک 'لیبیا' تیونس' جزائر اور مراکش۔

مملكة المغرب: الجزائر کے مغربی جانب بلاد مغرب کے آخر میں واقع خطہ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحر اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہیں۔

المغربان: مغرب اور مشرق (على التغليب)

المُغْرِبُ: ہر وہ چیز جو آپ کے لئے آڑ بن جائے۔

عَنقاءُ مُغْرِبٌ ومُغْرِبَةٌ: (وصف کی صورت میں) عنقاءُ مُغْرِبٍ۔ (اضافت کی صورت میں): ایک پرندہ جو لمبی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض افسانہ ہے حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

المُغَرِّبُ: شَأْوٌ مُغَرِّبٌ: دور دراز کی منزل۔

هل مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ: کیا دور دراز سے کوئی نئی خبر آئی ہے؟

الغِرْبِيْبُ: انگور کی عمدہ قسم۔

(۲) خضاب سے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا۔

(۳) سخت سیاہ (اکثر بطور تاکید استعمال ہوتا ہے۔

يقال: اَسْوَدُ غِرْبِيبٌ)

(ج) غَرابِيبُ۔

—قرآن حکیم میں ہے: {وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ}

غَرْبَلَ فلانٌ في الأرض: گھومنا۔

—الحَبَّ ونحوه: چھلنی کے ذریعے گندم وغیرہ کو صاف کرنا۔

—القومَ: قتل کرنا' کچل دینا۔

البَلَدَ والناسَ: چھان بین کرنا۔

ضرب المثل ہے: مَنْ غَرْبَلَ النّاسَ نَخَلُوْهُ۔ جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔

الغِرْبالُ: دف (۲) سوراخوں والا دف کی مانند

ایک آلہ جس کے ذریعے دانوں کو گند وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہے۔
(۳) چغل خور (ج) غَرَابِیْلُ۔
العَظْمُ الغِرْبَالِیُّ: (علم تشریح میں) ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہہ میں پائی جانے والی ہڈی (مج)
المُغَرْبَلُ من الرجال: صاف چنیدہ آدمی۔
المُغَرْبِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا۔
غَرِثَ (س) غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ هو غَرْثَانُ۔
— ضرب المثل ہے: غَرْثَانُ فاربُکُوا له۔ (دیکھئے: ربك) (ج) غَرْثَی و غَرَاثٌ وهی غَرْثَی (ج) غِرَاثٌ۔
یقال: امرأةٌ غَرْثَی الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرَّثَه: بھوکا رکھنا۔
غَرِدَ (س) الطائرُ والانسانُ غَرَدًا: بلند آواز سے گانا اور جھومنا۔ هو غَرِدٌ۔
غِرِّیدٌ۔ (بطور مبالغہ)
أَغْرَدَ الطائرُ والانسانُ۔ بمعنی غَرِدَ۔
— الطائرُ الانسانَ: گانا گا کر مست کر دینا۔
یقال: سمعت قُمْرِیًّا فاغردنِی: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھما دیا۔
غَرَّدَ الطائرُ والانسانُ۔ بمعنی غَرِدَ۔
إِسْتَغْرَدَه: گوانا' کسی سے گانا سننا۔
الأُغْرُودَةُ: انسان یا پرندے کا گانا (ج) أَغَارِیْدُ۔
یقال: طائر او مُغَنٍّ مُسْتَمْلِح
الأَغَارِیْدِ: دل آویز گویا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس سے تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات (مج) (ج) غِرَاد۔
الغَرْدُ۔ بمعنی الغَرَادُ۔ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی' چھپر (ج) غِرَاد۔
غَرَّ (ن ض) الرجلُ غَرَارَةً وغِرَّةً: امور سے جاہل اور غافل ہونا۔ هو غِرٌّ۔
— الماءُ: پانی کا خشک ہو جانا۔

— فلانًا غَرًّا وغُرُورًا: دھوکہ دینا۔ بے جا چیز کا لالچ دینا۔
یقال: غَرَّهُ الشیطانُ ونحوه۔
غَرَّتْهُ الدنیا' غَرُورٌ هو مغرورٌ وغَرِیْرٌ۔
یقال: ما غَرَّكَ بکذا: تجھے فلاں چیز کی ڈھٹائی کے لئے کس چیز نے آمادہ کیا۔
قرآن مجید میں ہے: {یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ}
— فلانًا: کسی کو غفلت میں ڈال کر اپنا مقصد نکالنا۔
— الطائرُ فرخَه غَرًّا وغِرَارًا: پرندے کا اپنے بچے کو اپنی چونچ سے کھلانا۔
غَرَّ (س) غَرَرًا وغَرَارَةً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) سفید ہونا۔
یقال: غَرَّ وَجْهُه: معزز اور بااثر ہونا۔
(۲) بلند کردار ہونا۔ هو أَغَرُّ هی غَرَّاءُ (ج) غُرٌّ۔
— الرجلُ: کم عقل اور غافل ہونا۔ هو غِرٌّ۔
غَارَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
— الناقةُ: کم دودھ والی ہونا هی مُغَارٌّ (ج) مَغَارٌّ۔
— التَّحِیَّةَ: سلام میں کمی کرنا۔
— الطائرُ أُنْثَاهُ: پرندے کا اپنی مادہ کو کھلانا' چوگا دینا۔
غَرَّرَبه تغریرًا وتَغِرَّةً: ہلاکت میں ڈالنا۔
یقال: غَرَّرَ بنفسه و ماله: خود کو اور اپنے مال کو ہلاکت میں ڈال دیا۔
— الغلامُ: بچے کا پہلا دانت نکلنا' گویا اس کے دانتوں کی سفیدی ظاہر ہوگئی۔
یقال: غَرَّرَتْ ثَنِیَّتَا الغلام: بچے کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
— الطیرُ: بازو اٹھا کر اڑان کی تیاری کرنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اِغْتَرَّ فلان: غافل ہونا۔
— بکذا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔

— فلانًا: کسی کی غفلت چاہنا۔
— الأمرُ فلانًا: کسی کو بے خبری اور غفلت میں کوئی معاملہ پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفرسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔
یقال: تَغَرَّرَ الفرسُ وتحجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
إِسْتَغَرَّ۔ بمعنی إِغْتَرَّ۔
— فلانًا: بے خبری میں آنا۔
الأَغَرُّ: مشہور۔
یقال: یَوْمٌ أَغَرُّ۔
لَیْلَةٌ غَرَّاءُ (ج) غُرٌّ۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار۔
(۲) وہ نمونہ جس پر اصلاح کے لئے نیزوں کو ڈھالا جاتا ہے۔
یقال: ضَرَبَ نصاله علی غِرَارٍ واحدٍ: اس نے ایک ہی طرز پر نیزے بنائے۔
ضَرَبَ علی غِرَارِهٖ: وہ اس کے طریقے پر چلا (۳) تھوڑی سی تنقید۔
یقال: مَا ذُقتُ النَّوْمَ الا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سا سویا۔
ما لبِثْتُ عِنْدَه الاغِرَارًا: میں اس کے پاس تھوڑی دیر ہی ٹھہرا۔
یقال: جاءَ نَا عَلَی غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔
لَبِثَ الیومُ غِرَارَ شهر: دن مہینے کی طرح لمبا ہو گیا۔
۔من الصلاةِ: نماز کے ارکان کا نقص' کمی (ج) أَغِرَّةٌ۔
الغَرَارَةُ: غفلت (۲) کم سنی۔
یقال: کان ذلك علی غَرَارَتِی: وہ بات میری کم سنی تھی۔
الغِرَارَةُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری جس میں گیہوں وغیرہ کو رکھا جاتا ہے اور یہ جوالق۔ سے بڑا ہوتا ہے (ج) غَرَائِرُ۔

الغِرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین میں شگاف۔ (۳) کپڑے یا چمڑے کی سلوٹ۔

یقال: طوی الثوبَ علی غِرّہ: کپڑے کو اس کی تہہ کے نشان پر لپیٹا۔

طویتُ فلانًا علی غِرّہ: فلاں کو میں نے بلا انکشاف معاملہ اس کے حال پر چھوڑ دیا۔

(۴) چوگا جو پرندہ اپنے بچہ کو دیتا ہے (ج) **غُرورٌ**۔

الغِرُّ: دھوکہ میں آجانے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) **ھی غِرَّۃٌ ایضًا (ج) اَغْرَارُ وغِرار**۔

الغُرُّ: سیاہ چشم، سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، حوضوں اور تالابوں کے پانی پر زندگی گزارتا ہے۔

واحدہ: غَرّاء۔ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)

الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔

بَیْعُ الغَرَرِ: ایسی چیز کی بیع جس کا بائع اور مشتری دونوں کو علم نہ ہو یا جس بیع کے حصول کا یقین نہ ہو۔ جیسے پانی میں مچھلی کی بیع یا ہوا میں پرندے کی بیع۔

حَبْلٌ غَرَرٌ: غیر مضبوط رسّی۔

الغُرَّۃُ من کل شیءٍ: ہر چیز کا ابتدائی اور اعلیٰ حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی میں سفیدی۔

—من الشھر: چاندرات۔

—من الھلال: ابتدائی چاند کی جھلک۔

—من الاسنان: دانتوں کی سفیدی اور ابتدائی دانت۔

—من الرجل: آدمی کا چہرہ۔ ہر وہ روشنی یا صبح جو ظاہر ہو۔

—من القوم: قوم کا سردار اور معزز شخص۔

—من المتاع: اعلیٰ اور منتخب مال۔

(ج) غُرَرٌ۔

الغُرَرُ: ہر قمری مہینے کی ابتدائی تین راتیں۔

الغِرَّۃُ: نیند میں غفلت (ج) **غِرَرٌ**۔

الغَرُورُ: ہر وہ چیز جو انسان کو دھوکہ دے جیسے مال، جاہ، شہوت، انسان یا شیطان۔

قرآن مجید میں ہے: **{وَغَرَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُورُ}**

(۲) غرغرہ کی دوا۔

الغَرِیْرُ: ناتجربہ کار نوجوان۔

(ج) اَغِرَّۃ واَغِرّاء۔

—(۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی۔

(۴) کفیل اور ضامن (ج) **غُرّانٌ**۔

یقال: انا غَرِیْرُكَ من فلان: میں تمہیں فلاں سے بچانے والا ہوں۔

انا غَرِیْرُكَ من ھذا الأمر: تجربے اور واقفیت کی بناء پر میں اس معاملے میں تمہارا ضامن ہوں۔

الغُرَیْرُ: کتے اور بلی کے درمیان کا ایک گوشت خور جانور جس کے پاؤں چھوٹے اور سیاہ ہوتے ہیں اور چہرہ سفید ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے چہرے کی دونوں جانب سیاہ نشان ہوتے ہیں۔

(۲) نر اونٹ۔

مولّد۔ کے بارے میں عرب کہتے ہیں **اَثْمَنُ من غُرَیْر**۔

غَرَزَتِ (ض) الجَرَادۃُ غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں اپنی دم گھسانا۔

—الشیءَ فی الشیءِ: داخل کرنا، گاڑنا۔

یقال: غَرَزَ الإبرۃَ فی الثوب: کپڑے میں سوئی داخل کرنا۔

غرز العود ونحوہ فی الارض: زمین میں لکڑی گاڑنا۔

غرز الراکبُ رجلَه فی الغَرْزِ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پاؤں رکھنا۔

غَرِزَ (س) غَرَزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرمانبردار اور ہم رکاب ہونا۔

اَغْرَزَ الوادی: وادی کا غرز۔ نامی پودا اگانا۔

—الشیءَ۔ بمعنی **غَرَزَہ**۔

غَرَّزَ۔ بمعنی **غَرَزَ**۔

—فلان الغنمَ: بکری کا دودھ نکالتے ہوئے درمیان میں موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔

اِغْتَرَزَ رجلَه فی الغَرْزِ: رکاب میں پاؤں رکھنا۔

التَّغْرِیْزُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا کر لگایا جانے والا کھجور کا چھوٹا پودا۔ (ج) **تَغَارِیْزُ**۔

الغَارِزُ: یقال: ھو غَارِزٌ فی سِنَتِہٖ: ناواقف ہے۔

الغَرْزُ: چمڑے کے سلے ہوئے رکاب جن میں سوار ہونے کے لئے پیر رکھتے ہیں۔

حدیث میں ہے: **(کان اذا وضع رجلَه فی الغَرْزِ یرید السفر یقول بسم اللہ)**

یقال: اِلْزَمْ غَرْزَ فلان: فلاں جس کام کا حکم دے کر و جس سے روکے باز آؤ۔

اشدد یدیك بِغَرْزِہٖ: تو اس کا دامن تھام لے۔

(۲) زمین میں گاڑی ہوئی چیز۔

(۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو ملانے کے لئے لگائی جائے (ج) **غُروزٌ**۔

الغَرَزُ: یک سالہ پودا جو خوب بڑھتا اور پھیلتا ہے اس کی جڑ میں سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں اور اس کا پھل تکونی چھوٹا سا ہوتا ہے (مج)

الغَرِیْزَۃُ: جبلت، فطرت۔

(فلسفہ میں): نفسی چستگی کی ایک کیفیت۔

بائیولوجیک وراثت اور فطرت پر اعتماد کئے جانے کا طریقہ۔

المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ۔

(ج) مَغَارِزُ۔

المَغْرِزُ: ہر وہ جگہ جہاں کسی چیز کو گاڑا جائے۔

یقال: مَغْرِزُ الضِّلَعِ۔

مَغْرِزُ الضِرس ومغرز الرِّیشۃ ونحوھا (ج) مَغَارِزُ۔

غَرَسَ (ض) الشجرَ و نحوہ غَرْسًا: زمین میں پودا لگانا، **ھو مغروس وغَرِیس و غَرْسٌ**۔

یقال: غَرَسَ فلانٌ عندی نعمۃً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔

غ

أَغْرَسَ الشجرَ - بمعنی غَرَسَه۔
اِغْتَرَسَ الشجرَ - بمعنی غَرَسَه۔
الغِرَاسُ: لگایا جانے والا پودا اور درخت وغیرہ۔
(۲) پودا لگانے کا وقت۔
الغِرَاسَةُ: کھجور کے درخت کی پود۔
الغَرْسُ: لگایا ہوا پودا۔
يقال: انا غَرْسُ يدہ نحن غرسُ يدہ: ہم اس کے پروردہ ہیں (ج) غِرَاس و اَغْرَاس.
الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ۔
(۲) باریک جھلی جو وقت پیدائش مولود کے سر پر ہوتی ہے (ج) اَغْرَاس۔
الغَرِيْسُ: بویا گیا پودا، درخت۔
الغَرِيْسَةُ: کھجور کے درخت کا ابتدائی اگنے والا حصہ (۲) بوئی جانے والی گٹھلی۔
(۳) پود وغیرہ جڑ پکڑنے تک جو زمین میں لگائی جائے (ج) غَرَائِسُ و غِرَاس۔
المَغْرِسُ: بونے کی جگہ (ج) مغارِسُ۔
غَرَضَ (ض) فلانٌ غَرْضًا: صبح سویرے پانی کے پاس آنا۔
—السقاءَ ونحوہ: مشک بھرنا۔
(۲) دودھ بلونا، جب اس پر جھاگ آ جائے تو اس کے اکٹھے ہونے سے قبل لوگوں کو پلانا۔
—الشيءَ: تازہ چننا۔
—له غَرِيضًا: تازہ دودھ پلانا۔
—الشيءَ: روکنا۔
يقال: غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔
غَرِضَ (س) اليه غَرَضًا: مشتاق ہونا۔
—منه: اکتا جانا۔
يقال: غَرِضَ بِالْمُقَامِ: وہ قیام سے تنگ آ گیا۔ ھو غَرِضٌ۔
غَرُضَ (ك) الشيءُ غَرَضًا، وغَرَاضَةً: تازہ ہونا ھو غَرِيْضٌ۔
اَغْرَضَ الرجلُ: اپنے قول یا فعل کو بامقصد بنانا۔ ھو غَرِيْضٌ۔ (مج)

—للقومِ غَرِيْضًا: تازہ آٹا گوندھ کر کھلانا، باسی نہ کھلانا۔
—فلانٌ الغَرَضَ: مقصد پالینا۔
—الرجلَ: اکتا دینا، تنگ کرنا۔
—الإناءَ ونحوہ: برتن وغیرہ کو بھر دینا۔
غَرَّضَ: تازہ گوشت کھانا۔
(۲) تفریح، دل لگی و مذاق کرنا۔
—الشيءَ: تازہ چننا۔
يقال: غَرِّضْ في سقائك: اپنے مشکیزے کو نہ بھر۔
اِغْتَرَضَ الشيءَ - بمعنی غَرَضَه۔
اِنْغَرَضَ الغُصْنُ: شاخ کا مڑ کر الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا۔
تَغَرَّضَ الغُصْنُ: ٹوٹ جانا الگ ہوئے بغیر یا ریزہ ریزہ نہ ہونا۔
الإِغْرِيْضُ: کھجور کے شگوفے سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید چیز (ج) اَغَارِيْضُ۔
اَلْغَارِضُ: صبح سویرے پانی کے پاس آنے والا۔
يقال: اَتَيْتُه غَارِضًا: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔
—من الأُنوفِ: لمبی ناک۔ (ج) غُرْضَانٌ۔
الغَرْضُ: کجاوہ کی پٹی (۲) وادی کا نامکمل حصہ (ج) غُرْضان۔
—(۳) سلوٹ (۴) جسم کا موٹا ہونا پھر لاغر ہو جانا اور سلوٹیں باقی رہ جانا (ج) غُرُوْض، اَغْرَاضٌ
— ضرب المثل ہے: طويت الثوبَ علی غُرُوْضِہ: میں نے کپڑے کو جیسا تھا ویسا ہی چھوڑ دیا۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے اس کی رائے پر چھوڑ دیا جائے۔ بے فکر ہو جایا جائے۔
الغَرَضُ: نشانہ جس کی طرف تیر پھینکا جائے۔
(۲) ضرورت، حاجت (۳) مقصد۔
يقال: فهمتُ غَرَضَكَ: میں آپ کا مقصد سمجھ گیا (ج) اَغْرَاض۔

الغُرْضَان في الأَنْفِ: ناک کے بانسے کے دونوں طرف ڈھلوان حصے۔
الغَرِيْضُ: تازہ کھجور اور گوشت وغیرہ۔
(۲) ہر تازہ و سفید چیز۔
(۳) ہر عمدہ نیا گانا (۴) عمدہ گویا۔
(۵) وہ پانی جس کے پاس صبح سویرے آیا جائے
(۶) بارش کا پانی۔
الغَرِيْضَةُ: پکنے سے پہلے توڑے جانے والے دانے۔ جیسے توڑی ہوئی مکئی وغیرہ۔
المَغْرُوْضُ: بارش کا پانی۔
غَرْغَرَ الرجلُ: نگلے بغیر پانی یا دوا کو گلے میں گھمانا، غرارے کرنا۔
يقال: غَرْغَرَ بالماء وبالدواء.
—الرُّوحُ: وقت مرگ گلے میں دم اٹکنا۔
—القِدْرُ: جوش کے وقت ہانڈی کی آواز نکلنا۔
—اللحمُ: گوشت کے پکنے کے وقت آواز آنا۔
تَغَرْغَرَ بالماءِ او الدواءِ - بمعنی غَرْغَرَ۔
—عيناہ: آنکھوں میں آنسو ڈبڈبانا۔
الغِرْغِرُ: افریقی بری مرغی کی ایک قسم۔
الغَرْغَرَةُ: گلے میں پانی یا دوا گھمانا، غرارے کرنا (۲) وہ دوا جس کے ذریعے غرارے کئے جائیں (مو)
غَرَفَ (ض) الغَرْفَ والشيءَ غَرْفًا: کاٹنا۔
(۲) موڑنا، لکڑی وغیرہ توڑنا۔
—الناصيةَ: پیشانی کے بال توڑنا۔
— الجلدَ: غرف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا۔
— الماءَ ونحوہ بيدہ أو بالمغرفة: ہاتھ یا ڈونگے سے پانی لینا۔ ھو غارِفٌ (ج) غُرَّفٌ ھي غارِفةٌ (ج) غوارِف۔
اَغْرَفَ الاسدُ: شیر کا جھاڑیوں وغیرہ میں داخل ہونا (اپنے مسکن میں)
اِغْتَرَفَ الماءَ بيدہ: چلو سے پانی لینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً

بِيَدِهٖ}

يقال: اغترف منه.

انْغَرَفَ الشيءُ: لازم غرفه۔

تَغَرَّفَه: پوری چیز لے لینا۔

الغُرَافَةُ: ہاتھ وغیرہ سے لیا ہوا پانی وغیرہ۔

الغَرَّافُ: مبالغہ در غارف۔

—من الخيل: لمبے ڈگ والا گھوڑا۔

—من الانهر: بہت پانی والی نہر۔

—من الغيث: زبردست بارش والا بادل۔

الغَرْفُ: جزیرہ عرب، مصر، افریقہ اور ہند میں پایا جانے والا چھوٹا پودا، جس کے پتے لمبے یا نوک دار ہوتے ہیں اور اس کا پھل نارنگی جیسے رنگ کا ہوتا ہے۔ جبکہ پودے کی اونچائی تین میٹر تک ہوتی ہے (مج)

الغَرَفُ: فصيله نجيليه۔ سے ثُمَام (ایک پودے کا نام) کی ایک قسم۔

واحدته: غَرَفة۔

الغُرْفَةُ: ہاتھ سے لیا ہوا پانی وغیرہ (ج) غِرَاف (۲) بالا خانہ۔ (ج) غُرُفٌ، غُرُفات۔ قرآن مجید میں ہے: {وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُوْنَ}

الغُرْفَةُ التِّجَارِيَّةُ: تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور میں غور وخوض کرتی ہے۔

(۲) چیمبر آف کامرس (محدثان)

الغُرْفَةُ الزِّرَاعِيَّةُ: صنعتی یا زرعی امور میں غور وخوض کرنے کے لئے کاشتکاروں کی جماعت۔

(۲) ایوان زراعت۔ (محدثان)

الغَرُوْفُ: بِئْرٌ غَرُوْفٌ: وہ کنواں جس کا پانی ہاتھ سے نکالا جائے۔

طنبور أو دلوٌ غَرُوْفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول یا آب پاشی کی مشین جسے ہاتھ سے چلایا جاتا ہے۔

الغَرِيْفُ: کوئی بھی گھنا درخت۔

طنبور أو دلوٌ غَرِيْفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول یا آب پاشی کی ہاتھ سے چلنے والی مشین۔

(۳) جھاڑی۔

الغَرِيْفَةُ۔ بمعنی الغَرِيْفُ۔

المِغْرَفَةُ: جس کے ذریعے کھانا وغیرہ نکالا جائے (کف گیر) (ج) مَغَارِفُ۔

غَرِقَ (س) فی الماءِ غَرَقًا: کسی پر پانی کا غالب آجانا جس سے وہ ڈوب کر ہلاک ہو جائے یا ہلاکت کے قریب ہو جائے۔ هو غَرِقٌ وغَارِقٌ وغَرِيْقٌ۔

—آخری کی جمع: غَرْقَى۔

يقال: غَرِقَ فی الدَّيْنِ أو البَلْوَى: قرض یا مصیبت میں ڈوبا ہوا ہونا۔

يقال: غَرِقَتِ السفينةُ ونحوها: کشتی وغیرہ کا پانی کی تہہ میں بیٹھ جانا۔

—الارضُ: زمین کا پانی سے بھر جانا۔

هی غَرِقَةٌ۔

أَغْرَقَ فی الشيءِ: حد سے بڑھنا۔

—الرامی فی القَوْسِ: تیرانداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔

—فلانًا أو الشيءَ فی الماءِ: ڈبونا۔

—الكأسَ: پیالے کو بھرنا۔

—اعماله الصالحة: ارتکاب معاصی کے سبب نیک اعمال کا اکارت کرنا۔

غَارَقَهٗ: قریب ہونا۔

يقال: غَارَقَتْهُ المَنِيَّةُ۔

غَرَّقَ الرامی فی القوسِ۔ بمعنی أَغْرَقَ۔

—الشيءَ فی الماءِ۔ بمعنی أَغْرَقَ۔

إِغْتَرَقَ النَّفَسَ: زور سے اندر کا سانس لینا۔

—البعيرُ الحِزَامَ: اونٹ کا بہت بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا۔

—فلانةٌ نَظَرَ القومِ: لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔

—الفرسُ الخَيْلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا۔

خَاصَمَنِي فَاغْتَرَقْتُ حَلْقَتَه: یعنی میں جھگڑے میں اس پر غالب آگیا۔

إِسْتَغْرَقَ فی الضِحْكِ: بہت ہنسنا۔

—الشيءَ: گھیر لینا۔

—البعيرُ الحزامَ۔ بمعنی اغْتَرَقَهٗ۔

إِغْرَوْرَقَتِ العَيْنُ: آنکھ آنسوؤں سے بھرنا۔

الإِغْرَاقُ۔ (اقتصادیات میں): غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کاروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلے میں سستا فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (مج)

الغَرَقُ: زوردار کمان کشتی وغیرہ۔

غَرْقَأَتِ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا ایسا انڈا دینا جس پر سفید جھلی ہو۔

يقال: غَرْقَأَتِ البيضةُ: کچا انڈا گرنا۔

الغِرْقِئُ: باریک جھلی جو انڈے کی سفیدی کے ساتھ چمٹی ہوتی ہے۔

الغَرْقَدُ: فصيله باذنجانيه۔ کا ایک پودا جس کی بلندی ایک میٹر سے لے کر تین میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کا تنا اور شاخیں سفید ہوتی ہیں اپنے سرخ پتوں اور کانٹے دار شاخوں میں عَوْسَج۔ کے مشابہ ہوتا ہے اس کے لمبے خوشبودار پھول ہرے بھرے سفید ہوتے ہیں۔ اس کا مخروطی پھل کھایا جاتا ہے۔ اسے غردق۔ بھی کہا جاتا ہے۔

غَرْقَلَ الرَّجُلُ: سر پر ایک بار پانی ڈالنا۔

—البيضةُ والبِطِّيْخَةُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہو جانا۔

الغِرْقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔

غَرِلَ (س) الصَّبِيُّ غَرَلاً: بچہ کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔

—العامُ: زرخیز ہونا۔

—العَيْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔

هو أَغْرَلُ هی غَرْلاءُ (ج) غُرْلٌ۔

—الرجلُ: ڈھیلا ہونا۔ هو غَرِلٌ۔

الغُرْلَةُ: بچے کی کھال جو ختنے میں کاٹی جاتی ہے —(ج) غُرَلٌ۔

غَرِمَ (س) غُرْمًا وغَرَامَةً: غیر لازم چیز کا

ذمہ دار ہونا۔

یقال: غَرِمَ الدِّیَۃَ والدَّیْنَ: کسی دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض کی ادائیگی کرنا۔

—فی التجارۃ: نقصان اٹھانا۔

أَغْرَمَہٗ: ادائیگی کا ذمہ دار بنانا۔

أُغْرِمَ بالشيء: فریفتہ ہونا۔ھو مُغْرَمٌ۔

یقال: إِنَّ فلانًا لَمُغْرَمٌ بکذا۔

غَرَّمَہ۔بمعنی أَغْرَمَہ۔

—(۲) جرمانہ لازم کرنا۔(محدثہ)

الغَارِمُ: ضامن، کفیل ذمہ دار۔

حدیث میں ہے: (الدَّین مقضیٌّ والزعیم غارم) (ج) غُرَّام۔

الغَرَامُ: کسی چیز کے ساتھ ایسا تعلق جس سے خلاصی بساط سے باہر ہو۔

(۲) دائمی لازمی عذاب۔

قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا}

الغَرَامَۃُ: بطور تادیب یا عوض جس کی ادائیگی لازم ہو۔

یقال: حکم القاضی علی فلان بالغرامۃ (محدثہ)

الغُرْمُ: مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والا نقصان۔

الغَرِیْمُ: قرض خواہ (ج) غُرَمَاءُ۔

المَغْرَمُ۔بمعنی الغَرَامَۃُ (ج) مَغَارِمُ۔

حدیث میں ہے: **أَعُوْذُ باللہ من المَغْرَمِ و المَأْثَمِ**۔یعنی گناہوں اور معاصی سے۔

الْمُغْرَمُ: قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا۔

(۲) کسی چیز کا مشتاق کہ جس کی مفارقت برداشت نہ کرسکتا ہو۔

غَرِنَ (س) العَجِینُ علی الإناءِ غَرَنًا: آٹا سوکھ جانا۔

—الرجلُ: کمزور ہونا۔ھو غَرِنٌ۔

الغَرِیْنُ: حوض میں باقی رہ جانے والی جھاگ جسے پیا نہ جاسکتا ہو (۲) وہ مٹی جسے سیلاب بہالائے اور وہ زمین پر تر یا خشک حالت میں پڑی رہ جائے۔

(۲) (علم طبقات الارض میں) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ذرے گیلے ہونے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں (مج)

الغِرْیَنُ۔بمعنی الغَرِیْنُ۔

یقال: أتی بالطِّرْیَنِ والغِرْیَنِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔

غَرْنَقَ: آنکھ لڑانا۔

الغُرَانِقُ: فصیلہ جارونیہ۔کا ایک طویل العمر پودا جو معتدل علاقوں میں اگتا ہے جس کے پتے نرم اور لمبے ہوتے ہیں جبکہ ان کا سرا تقریبا گول ہوتا ہے۔اس کی کلی خیمہ نما جبکہ پھل لمبی نوک والا ہوتا ہے (مج)

(۲) سفید خوبصورت نازک نوجوان۔

(ج) غَرَانِقُ و غَرَانِیْقُ۔

یقال: امرأۃٌ غُرَانِقٌ۔

الغُرْنُوْقُ۔بمعنی الغُرَانِقُ۔

— (۲) خوبصورت سفید لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔جس کی سنہری کلغی ہوتی ہے اور یہ سارس کی ایک قسم ہے (ج) غَرَانِیق۔

غَرَا (ن) الرجلُ غَرْوًا: تعجب کرنا۔

—الشيءَ: مسالے سے جوڑنا۔

یقال: غَرَا السَّمَنُ قلبَہ: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔

غَرِيَ (س) بہٖ غَرًا و غَرَاۃً: کسی چیز پر دل آ جانا گویا اسے گوند سے چپکا دیا گیا ہو۔

—فلانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔

—الغَدِیْرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا۔

أَغْرَی بین القومِ: فساد کرانا۔

—الانسانَ وغیرہ بالشيءِ: کسی چیز کی رغبت دلانا۔

یقال: أَغْرَی الولدَ بالفضیلۃ: بھلائی پر آمادہ کرنا۔

أَغْرَی الکلبَ بالصید: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔

أَغْرَی العداوۃَ بینھم: دشمنی ڈالنا۔

قرآن مجید میں ہے: {فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ}

أُغْرِيَ بہٖ: فریفتہ ہونا۔

غَارَاہُ مُغَارَاۃً و غِرَاءً: حجت بازی کرنا۔

غَرَّی الشيءَ: سریش سے جوڑنا یا سریش ملنا۔

غُرِّيَ بہٖ: فریفتہ ہونا۔

الإِغْرَاءُ۔(علم نحو میں): مخاطب کو امر محمود پر تنبیہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو۔

یقال: أخاك أخاك والمروءۃَ والنجدۃَ: یعنی تم کو بھائی کا خیال رکھنا چاہئے اور مروت و مدد سے کام لینا چاہئے۔

الغِرَا: وہ گوند جس سے کاغذ، چمڑے اور لکڑی کو جوڑا جائے (ج) أَغْرَاء۔

الغِرَاءُ۔بمعنی الغِرَا۔

الغَرْوُ: تعجب کی کوئی بات نہیں۔

الغَرْوَی: الغَرْوَ۔

الغَرَوِيُّ: غَرَا۔کی طرف منسوب۔

الغَرَوَانِيُّ: سریش جیسا مسالہ (مج)

الغَرِيُّ: سرخ گوند گویا اس پر فریفتہ ہوا جاتا ہے۔

(۲) بت کا نام جس پر خون ملا جاتا تھا۔

(۳) خوبصورت چہرے والا۔

غ........ز

غَزُرَ الشيءُ (ك) غَزَارَۃً و غُزْرًا: کثیر ہونا۔

یقال: مَا طَابَ ونَزُرَ خیرٌ مما خَبُثَ و غَزُرَ: تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار میں بری چیز سے بہتر ہے۔ھو غَزِیْرٌ (ج) غِزَار۔

أَغْزَرَ القومُ: لوگوں کے اونٹوں اور بکریوں کا کثیر ہونا اور دودھ دینے والا ہونا۔

—الشيءَ: زیادہ کرنا۔

یقال: أَغْزَرَ اللہُ مَالَہ۔

غَازَرَ فلانٌ: کسی کو کوئی چیز دینا تاکہ وہ بدلے میں اس سے زیادہ دے۔

غَزَّرَ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جبکہ دودھ کم ہوجائے)

اِسْتَغْزَرَ۔ بمعنی غَازَرَ۔

—الشیءَ: زیادتی چاہنا۔

یقال: الخَرَاج عمود الملك وما استُغْزِرَ بمثل العدل ولا استُنْزِر بِمِثْلِ الجَوْرِ۔

الغَزْرُ: کھجور و ناریل کے پتوں کا برتن وٹوکری وغیرہ۔

المُغْزِرَةُ: ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔

غَزَّ (ن) فلانٌ بفلان غَزَزًا: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا۔

— فلان بالقرابة والأولاد والجيران: بھلائی کرنا۔

— الثَّوبَ أو الجسمَ بالإبرة ونحوها: کپڑے یا جسم میں ہلکی سی سوئی چبھونا (محدثہ)

أغَزَّتِ الشجرةُ: کانٹوں کا بہت زیادہ ہونا اور درخت کا سخت اور گھنا ہونا۔

— الدَّابَّةُ: حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ هي مُغِزٌّ۔

غَازَّهُ: کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔

اغْتَزَّهِ: کسی کو مخصوص کرنا۔

تَغَازُّوا الشيءَ: کسی چیز میں جھگڑنا۔

الغُزُّ: ترک قبیلہ۔

الواحد: غُزِّيٌّ۔

غَزْغَزَ: بلاخواہش منہ کے دونوں طرف سے کھانا۔

—الشيءَ: کسی چیز میں مسلسل سوئی چبھونا۔ (محدثہ)

غَزَلَ(ض)الصوفَ أو القطنَ ونحوهما غَزْلًا: روئی اون وغیرہ چرخے سے کاتنا۔

غَزِلَ (س) غَزَلًا: عورتوں سے بات چیت کرنے اور دوستی کرنے کا شوقین ہونا۔ هو غَزِلٌ۔

أغْزَلَ: چرخہ چلانا۔

—الظَّبيةُ: ہرنی کا بچہ ہونا۔ هي مُغْزِلٌ۔

غَازَلَ المرأةَ: عورت سے گفتگو کرنا اور دوستی کرنا۔

—فلانٌ الأربعينَ: چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔

اِغْتَزَلَ القُطنَ ونحوه۔ بمعنی غَزَلَه۔

تَغَزَّلَ: بتکلف عشق بازی کرنا۔

يقال: تَغَزَّلَ بالمرأة۔

الغَزَال: ہرنی کا بچہ (ج) غِزْلَة وغِزْلانٌ۔

الغَزَالَةُ: مؤنث الغَزَال۔ (۲) طلوع کے وقت کا سورج۔

— من الضُّحیٰ: چاشت کا اول وقت (ج): غَزَالات۔

يقال: اتيتُه غَزَالَةَ الضُّحیٰ، غَزَالاتِ الضُّحیٰ۔

الغَزْلُ: کاتا ہوا (ج) غُزُوْلٌ۔

المَغْزَلُ: کاتنے کی جگہ (ج) مَغَازِلُ۔

المِغْزَلُ: چرخہ وغیرہ جس سے روئی یا اون کاتا جاتا ہے خواہ ہاتھ والا ہو یا مشینی۔ (۲) (میکانیات میں) چھوٹے گول جسم کا عمود جو بہت تیزی سے گھومے (مج) (ج) مَغَازِلُ۔

مَغَازِلُ النَّوْرَجِ: غلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔

غَزَا (ن) العدوَّ غَزْوًا وغَزَوَانًا: لڑنے اور قتل وغارت کے لئے دشمن کی سرزمین کی طرف جانا۔

هو غَازٍ (ج) غُزَاة وغُزَّى وغُزِيّ۔

—الشيءَ غَزْوًا: طلب کرنا، قصد کرنا۔

يقال: عَرَفْتُ ما يُغْزَىٰ من هذا الكلام: اس کلام کا مقصد میں سمجھ گیا۔

—فلانٌ لفلانٍ: کسی کو اپنے اصحاب میں سے خاص کرنا۔

أغْزَاهُ: حملہ کرنے کے لئے تیار کرنا۔

—فلانًا: مہلت دینا اور اس پر لازم قرض کو مؤخر کرنا۔

غَزَّاهُ: حملہ کرنے کے لئے تیار کرنا۔

اِغْتَزَاهُ: قصد کرنا۔

—بفلانٍ: کسی کو اصحاب میں سے خاص کرنا۔

الغَزَاةُ: الغزو۔ کا اسم۔ جب کہا جائے غَزَاةٌ۔ تو اس سے مراد ایک سال تک کی لڑائی ہوتا ہے اور جب کہا جائے غزوة۔ تو اس سے مراد ایک دفعہ کی لڑائی ہے۔

الغَزْوَةُ: ایک دفعہ کی لڑائی۔

الغِزْوَةُ: جس کو طلب کیا جائے جس کا قصد کیا جائے۔

المَغْزَىٰ: لڑائی (۲) جنگ کی جگہ (۳) غازی کی منقبت (۴) مطلب، مقصد۔

يقال: مَا مَغْزَاكَ: آپ کا مقصد کیا ہے؟

—من الكلام: کلام کا مقصد (ج) مَغَازٍ۔

المَغْزَاةُ۔ بمعنی الغَزْوَةُ (ج) مَغَازٍ۔

غ............س

غَسَرَ (ن) على الغَرِيْمِ غَسْرًا: قرض دار پر سختی کرنا۔

تَغَسَّرَ الأمْرُ: معاملہ کا مبہم ہونا، خلط ملط ہونا۔

— الغَزْلُ: سوت کا خلط ملط ہو جانا، صحیح کرنا مشکل ہوجائے۔

—الغَدِيْرُ: تالاب میں ہوا کا کوڑا لا ڈالنا۔

الغَسِرُ: مبہم معاملہ۔

الغَسَرُ: وہ کوڑا وغیرہ جو ہوا تالاب میں لا ڈالے۔

غَسَّ (ن) خطبةَ الخطيبُ غَسًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا۔

—فلانًا في الماءِ: غوطہ دینا۔

غُسَّ البعيرُ: اونٹ کو غُسَاس۔ بیماری لگنا۔

انْغَسَّ في الماءِ: غوطہ لگانا۔

الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری۔

الغُسُّ: کمزور کمینہ شخص۔

(ج) أغْسَاس، وغُسُوس وغَسَّاس۔

غَسَقَ (ض) الليلُ غَسْقًا وغُسُوْقًا وغَسَقَانًا: رات تاریک ہونا۔

—القمرُ: گرہن کی وجہ سے تاریک ہونا۔

—عينُه: آنکھوں سے آنسو بہنا۔

—السماءُ: تاریک ہونا، بارش برسانا۔

—اللبنُ: تھن سے دودھ گرنا۔
—الجُرحُ: زخم سے زرد پانی بہنا۔
اَغْسَقَ اللیلُ۔ بمعنی غَسَقَ۔
—فلانٌ: رات کی تاریکی میں ہونا۔
—المؤذّنُ: رات کی ابتدائی تاریکی تک مغرب کی اذان کا موخر کرنا۔
الغَاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے۔
(۲) چاند جب گہن کی وجہ سے تاریک ہو جائے۔قرآن مجید میں ہے: {وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ}
الغَسَاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خون اوران کی پیپ۔الغَسّاقُ۔بمعنی الغَسَاقُ۔
—قرآن مجید میں ہے: {اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا}
اوراسے غَسَاقًا۔بھی پڑھا گیا ہے۔
الغَسَقُ: رات کی تاریکی۔
قرآن مجید میں ہے: {اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ}
غَسَلَ(ض) الشیءَ غَسْلاً: کسی چیز سے میل کچیل دور کر کے اسے پانی سے صاف کرنا۔
یقال: غَسَلَ اللّٰهُ حَوْبَتَهُ: اللہ اسے گناہوں سے پاک کرے۔
—فلانًا بالسوط: کوڑا مار کر درد میں مبتلا کر دینا۔
غَسَّلَ الاَعْضَاءَ: اعضاء کو اچھی طرح دھونا۔
—المیّتَ: میت کو پاک صاف کرنا۔
اِغْتَسَلَ بالماءِ: پانی سے جسم دھونا۔
اِنْغَسَلَ الشیءُ: لازم غَسَلَه۔
الغَاسُوْلُ: یک سالہ بوٹی جو مصر کے صحراؤں میں پائی جاتی ہے۔
الغُسَالَةُ: دھونے سے کسی چیز سے جو کچھ نکلے۔
الغَسَّالَةُ: وہ عورت جس کا پیشہ کپڑے دھونا ہو (۲) بجلی کی طاقت سے کپڑے دھونے والی مشین یا برتن دھونے والی مشین (مج)
الغَسُوْلُ: جس سے دھویا جائے جیسے صابن۔

(۲) وہ پانی جس سے غسل کیا جائے۔
الغُسْلُ: پورے جسم کا دھونا۔
(۲) بمعنی الغَسُوْلُ۔(ج) اَغْسَالٌ۔
الغِسْلُ۔بمعنی الغَسُوْلُ۔
الغِسْلَةُ۔بمعنی الغِسْلُ۔
—(۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ۔
الغِسْلِیْنُ: میل وغیرہ جو دھونے سے کپڑوں سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ وغیرہ۔قرآن مجید میں ہے: {وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ}
الغَسُوْلُ۔بمعنی الغَسُوْلُ۔
الغَسِیْلُ: دھوئی ہوئی چیز۔
المُغْتَسَلُ: غسل خانہ۔
(۲) وہ پانی جس سے غسل کیا جائے۔قرآن مجید میں ہے: {هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ}
المَغْسَلُ: دھلائی کی جگہ (ج) مَغَاسل
المَغْسَلَةُ: کپڑے دھونے یا صاف کرنے کی جگہ (مج)
—(۲) وہ تختہ جس پر میت کو غسل دیا جاتا ہے (محدثتان)
المِغْسَلَةُ: دھلائی کی مشین، دھونے کا آلہ۔
غَسَمَ(ن) اللیلُ غُسُوْمًا: تاریک ہونا۔
اَغْسَمَ اللیلُ۔بمعنی غَسَمَ۔
—القومُ: تاریکی کے وقت میں داخل ہونا۔
الغَسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) بادل کا ٹکڑا (ج) اَغْسَامٌ۔
الغُسْمَةُ: بادل کا ٹکڑا (ج) غُسَمٌ۔
غَسَنَهُ(ن) غَسْنًا: چبانا۔
الغُسَانُ: دل کا آخری گوشہ۔
الغَسَّانُ۔بمعنی الغُسَانُ۔
یقال: لقد علمتُ اَنَّ ذلك من غَسّانِ قلبِك: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے۔
(۲) جوانی کی تیزی۔

یقال: کان ذلك فی غَسّانِ شبابه: یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا۔
یقال: مَا اَنْتَ من غَسَّانِه: تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو۔
الغَسَّانِیُّ: بہت خوبصورت۔
الغُسْنَةُ: پیشانی کے بالوں کا گچھا (ج) غُسَنٌ۔
الغَیْسَانُ: جوانی کی تیزی۔
یقال: ما ذلك فی غَیْسَان شبابه
غَسَا(ن) اللیلُ غُسُوًّا: تاریکی کی جانب بڑھنا۔
غَسِیَ(س) اللیلُ غَسًی۔بمعنی غَسَا۔
اَغْسَى اللیلُ۔بمعنی غَسَا۔
—الرجلُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
یقال: اَغْسِ من اللیل: جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کے اول وقت نہ چلو۔
—اللیلُ فلانًا: تاریکی شب کا اپنی لپیٹ میں لینا۔
الغُسُوُّ: مغرب کے وقت اور اس کے کچھ بعد تک کی رات کی تاریکی۔

غ......ش

غَشَّ(ض ن) صدرُهُ غِشًّا: کسی کے دل میں کینہ و بغض ہونا۔
—صاحبَه(ن) غِشًّا: بغیر مصلحت کے مزین کرنا۔دل میں پوشیدہ بات کے برعکس ظاہر کرنا۔ھو غَاشٌّ۔(ج) غُشَّاشٌ، و غَشَشَةٌ
اَغَشَّهُ: دھوکہ میں ڈالنا۔
—عن حاجته: کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا۔
غَشَّشَهُ: بہت زیادہ دھوکہ دینا۔
اِغْتَشَّهُ: کسی کے بارے میں دھوکے کا گمان کرنا۔
اِسْتَغَشَّهُ۔بمعنی اِغْتَشَّه۔
الغِشَاشُ: تاریکی کی ابتداء وانتہاء۔
—من الشُّرْبِ: گدلا پانی (پانی کے صاف نہ ہونے کی وجہ سے کہا جاتا ہے)

—من النوم: تھوڑی نیند (۲) جلدی۔

یقال: لقیتُه علی غِشَاش: میں اس سے عجلت میں ملا۔

الغَشَشُ: گدلا گھاٹ۔

المَغْشُوْشُ: غیر خالص۔

یقال: لبنٌ مغشوش وذهب مغشوش۔

غَشَمَ (ض ن) الحاطِبُ غَشْمًا: لکڑہارے کا رات کے وقت بغیر دیکھے وسوچے لکڑیاں کاٹ کر اکٹھی کرنا۔

—الرجلَ (ن) غَشْمًا: بہت زیادہ ظلم ڈھانا۔

هو غاشم وغَشُوْمٌ۔

تَغَاشَمُوْا: ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔

الأَغْشَمُ: پرانا سوکھا پودا۔

الغَشُوْمُ: لوگوں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے بٹورنے لگنا۔

جنگ کو بھی غشوم۔ کہا جاتا ہے کیونکہ جنگ بغیر جرم کے اشیاء وصول کر لیتی ہے۔

نَاقَةٌ غشومٌ: جو سامنے سے نہ ہٹائی جا سکے۔

الغَشِيْمُ: معاملات سے ناواقف' گویا کہ وہ غاشم۔ کی طرح ہے کہ جو رات کے وقت بغیر دیکھے اور سوچے جو ہاتھ لگے اسی کو کاٹ کر اکٹھا کر لیتا ہے (محدثہ)

المِغْشَمُ: دلیر' اپنے ارادے سے نہ پھرنے والا۔

غَشْمَرَ السَّيْلُ: سیلاب آنا۔

—فلانٌ: حق وباطل میں اپنے کئے کی پرواہ کئے بغیر ٹانگ اڑانا۔

تَغَشْمَرَ له: غضبناک ہونا۔

—السَّيْلُ او الجيش: لشکر یا سیلاب آنا۔

—الشئَ: جبراً لے لینا۔

الغَشَمْشَمُ: دلیر اپنے ارادے سے نہ پھرنے والا۔

(۲) بہت ظالم۔

غَشِيَ (س) الليلُ غَشًا: تاریک ہونا۔

—الفرسُ وغيرُه: جسم میں سے سر کا مکمل سفید ہونا۔ هو أَغْشٰى هي غشواءُ۔

—الامرُ فلانًا غشًا و غَشْيًا: معاملہ کا گھیر لینا۔

یقال: غَشِيَهُ النعاسُ: نیند غالب آنا۔

غشيه الموجُ و غشيه العذاب و غشيه الموتُ۔

—المكانَ غِشْيَانًا: آنا۔

—الأمرَ: کسی کام میں لگ جانا۔

—فلانًا بالسوط: کوڑے سے بہت مارنا۔

غُشِيَ عليه غَشْيَةً، وغَشْيًا وغَشَيَانًا: بے ہوش ہوجانا۔ هُوَ مَغْشِيٌّ عليه۔

أَغْشَى الليلُ۔ بمعنی غَشِيَ۔

—اللهُ علی بصره: اللہ کا کسی کی آنکھ پر پردہ ڈالنا۔

—فلانًا الأمرَ: کسی کام میں لگانا۔

—فلانًا: اپنی طرف آنے پر اکسانا۔

غَشَّى الشئَ وعلی الشيءِ: پردہ ڈالنا۔

یقال غَشَّى اللهُ علی بصره۔

—فلانًا الأمرَ: کسی کام میں لگانا۔

— فلانًا بالسَّوْطِ او السيفِ: کوڑے یا تلوار سے بہت زیادہ مارنا۔

تَغَشَّى الشئُ: ڈھک جانا۔

—الشئُ فلانًا: ڈھانک لینا۔

یقال: تغشَّى فلان بثوبه: کپڑا اوڑھنا۔

إسْتَغْشَى ثوبَه' وبثوبه: کپڑا اوڑھ لینا تا کہ دیکھ اور سن نہ سکے۔

الغَاشِيَةُ: پردہ (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری یا ناپسندیدہ پیش آمدہ بات۔

(۵) تلوار کی میان۔

(۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں۔

(۷) باری باری آنے والے ملاقاتی اور دوست۔

(۸) پیٹ کی اندرونی بیماری۔

—من العذاب: سخت ترین سزا۔

الغِشَاءُ: پردہ (ج) أَغْشِيَةٌ۔

الغَشَاوَةُ۔ بمعنی الغِشَاءُ۔

الغَشْيَةُ: غَشْيَةُ الموت: وقتِ موت کی بیہوشی۔

غ..........ص

غَصَبَ (ض) الشئَ غَصْبًا: جبراً وظلماً لینا۔

یقال: غَصَبَ مالَه وغصب منه مالَه۔

—المرأةَ: زبردستی زنا کرنا۔

الجلدَ: دباغت دیئے بغیر کھال کے بال وغیرہ اتارنا۔

—فلانًا علی الشيءِ: مجبور کرنا هو غَاصِبٌ۔

إِغْتَصَبَ الشئَ۔ بمعنی غَصَبَه۔

غَصَّ (س) بالماءِ غَصًّا وغَصَصًا: حلق میں پانی ٹھہر جانا' نگلا نہ جانا۔ هو غاصٌّ و غَصَّانُ۔

—المكانُ بأهله: جگہ کا بھر جانا' تنگ ہوجانا۔

أَغَصَّه: کسی چیز سے اچھو لگوانا۔

—عليهمُ الأرضَ: تنگ کرنا۔

اغْتَصَّ: لازم أَغَصَّه۔

الغُصَّةُ: وہ کھانا یا پانی جو حلق میں اٹک جائے۔

(ج) غُصَصٌ۔

غَصَنَ (ض) الغُصْنَ غَصْنًا: شاخ کاٹنا۔

—الشئَ: لینا۔

—فلانًا حاجته: روکنا۔

یقال: مَا غَصَنَكَ عَنِّيْ: تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا؟

أَغْصَنَ العُنْقُوْدُ: خوشہ انگور کے دانے بڑے ہونا۔

—الشجرةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

غَصَّنَ العُنْقُوْدُ۔ بمعنی أَغْصَنَ۔

الغُصْنُ: درخت کے تنے سے نکلنے والی موٹی اور پتلی ٹہنی ز(ج) غُصُوْن' وأَغْصَان۔

الغُصْنَةُ: چھوٹی سی شاخ۔

غ..........ض

غَضِبَ (س) عليه غَضَبًا: ناراض ہونا اور انتقام کی ٹھانا۔ هو غَضِبٌ' هي غَضِبَةٌ هو غَضْبَانُ هي غَضْبَى' هو غضبانٌ هي غَضْبَانَةٌ۔ (تنوین کے ساتھ)

غ

(ج) (مذکر کی: غِضَابٌ ۔مؤنث کی: غضابی) غَضِبَ له: کسی کی خاطر کسی دوسرے پر غصہ ہونا۔
غَاضَبَ فلانٌ فلانًا: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔
—فلانًا: قطع تعلق اختیار کرنا۔
تَغَضَّبَ علیه۔ بمعنی غَضَبَ۔
یقال: اَغْضَبْتُه فَتَغَضَّبَ۔
الغُضَّابِیُّ: بدمزاج، نا ملنسار۔
الغَضِبُ من الرِّجال: جلد غصہ کرنے والا۔
الغَضَبُ: انفعال کو قبول کرنا جس میں اعتداء کی طرف میلان کا امتیاز ہو (ج)
الغَضُوبُ: بہت غصہ کرنے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
غَضَرَ (ض ن) علیه غَضْرًا: مہربان ہونا۔
—عنه: پھر جانا۔
یقال: ما غَضَرْتُ عن صَوْبِی: میں اپنی جہت سے نہیں ہٹا۔
مَا غَضَرَ عَنْ شَتْمِی: اس نے میری برائی میں تاخیر نہیں کی۔
—الشیءَ: کاٹنا۔
یقال: غَضَرَ له من ماله: مال میں سے کچھ حصہ اسے دیا۔
—الرجلَ: روکنا۔
یقال: اردت ان آتیك فَغَضَرَنی امرٌ: میں آپ کے پاس آنا چاہتا تھا لیکن ایک کام نے مجھے روک لیا۔
—الجلدَ: اچھی طرح صاف کرنا۔
—الله فلانًا (ن) غَضْرًا: کسی کے رزق میں فراخی کرنا۔
غَضِرَ (س) الرجلُ بالمال والسَّعة والأهل غَضَرًا: تنگ دستی کے بعد آسودہ حال ہونا۔ هو غَضِرٌ۔
—عن الشیءِ: پھر جانا۔
غَضُرَ (ك) غَضارَةً: آسودہ حال، خوش عیش ہونا۔
—النباتُ: سرسبز و شاداب ہونا هو غَاضِرٌ، وغَضِیْرٌ۔
اُغْتُضِرَ: جوان تندرست حالت میں مرجانا۔
—(دیکھئے: احتضر)
تَغَضَّرَ عنه: پھر جانا۔
الغَاضِرُ: عمدہ صاف کی ہوئی کھال۔
الغَضَارُ: چکنی ہری ٹھیکری۔
(۲) باریک ذرات والی ترمٹی جو بہت زیادہ پکڑ اور مضبوطی والی ہوتی ہے اس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں۔
(۳) اس سے بنایا ہوا برتن۔
الغَضَارَةُ: تقول: اِنهم لفی غَضَارَةٍ من العیش وفی غَضَارَةِ عَیْشٍ: وہ آسودگی و خوشحالی میں ہیں۔
(۲) چکنی ہری ٹھیکری۔
الغَضْراءُ: چکنی ہری مٹی والی سرزمین۔
یقال: هم فی غضراء عیش، وفی غضراء من العیش: وہ فراخی و آسودگی میں ہیں۔
الغُضْرُوفُ: کسی جگہ کی نرم ہڈی۔
غَضَّتِ (ض ن) المرأةُ غَضَاضَةً و غُضُوْضَةً: جلد کا پتلا ہونا اور خون ظاہر ہونا۔
—النباتُ وغیرہ: تروتازہ ہرا بھرا ہونا۔
هُوَ غَضٌّ وغَضِیْضٌ هی غَضَّةٌ۔
—بَصَرَہ و صوتَه وغیرهما (ن) غَضًّا، و غِضَاضًا و غضَاضَةً: نگاہ نیچی کرنا، آواز پست کرنا۔
یقال: ایضًا: غَضَّ من بصرہ ومن صوته ۔قرآن مجید میں ہے: {وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ} هو غَاضٌّ۔
یقال: غَضَّ الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی وجہ سے نگاہ نیچی کرنا۔
غَضَّ طَرْفَه عن فلانٍ: کسی سے ناپسندیدہ کے احتمال کے باوجود اس کا مواخذہ نہ کرنا۔
—الغُصْنَ: توڑنا لیکن جدا نہ ہو۔
—فلانًا: بے قدری کرنا۔
یقال ایضًا: غَضَّ منه۔
—فلانًا حقَّه: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
یقال: لاَ اَغُضُّكَ دِرْهَمًا: میں ایک درہم بھی کم نہ کروں گا۔
اَغَضَّ الشیءُ: کم ہونا۔
غَضَّضَ فلانٌ: تازہ چیز کھانا۔
(۲) عیب لاحق ہونا۔
—الشیءُ: تروتازہ ہونا۔
اِغْتَضَّ منه: حیثیت کم کرنا۔
اِنْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
الغُضَاضُ: سر کا اگلا حصہ اور اس سے متصل چہرہ۔
الغَضَاضَةُ: ذلت (۲) عیب۔
یقال: لا غَضَاضَةَ علیك فی هذا الفعل: اس کام میں تم پر کوئی ملامت نہیں۔
الغَضُّ: ہر تازہ اور نئی چیز۔
الغُضَّةُ: ذلت۔
الغَضِیْضُ: نکلتا ہوا شگوفہ۔
(۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ۔
(۳) ذلیل و عیب دار (ج) اَغِضَّاءُ و اَغِضَّةٌ
المَغَضَّةُ: عیب و نقص، ذلت۔
غَضَفَ (ض) الفرسُ ونحوہ غَضْفًا: بے انداز ہ دوڑنا۔
—العَیْشُ غُضُوْفًا: خوش عیش ہونا۔
—فلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ هو غَاضِفٌ۔
—العودَ والشیءَ: لکڑی یا کسی چیز کو توڑ کر موڑنا لیکن اچھی طرح نہ توڑنا۔
— الکلبُ اذنَه: کتے کا اپنے کان آگے کی طرف ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔
غَضِفَ (س) الشیءُ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا۔
یقال: غَضِفَتِ الاُذُن و غَضِفَتِ الاشفارُ۔
—السهمُ: تیر کے پر کا موٹا ہونا۔
—اللیلُ: تاریک ہونا۔

غ

—العامُ: زرخیز ہونا۔
—العیشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔
هو أغْضَفُ هی غَضْفَاءُ (ج) غُضْفٌ۔
أغْضَفَتِ الثمرةُ: پھل کا ڈھیلا ہو کر درخت سے لٹک جانا۔
—النَّخْلَةُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہوجانا۔
هی مُغْضِفٌ، ومُغْضِفَةٌ۔
—السماءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔
—اللیلُ: تاریک ہونا۔
غَضَفَه: توڑ کر موڑنا۔
یقال: غَضَّفَ العُودَ۔
انْغَضَفَ العُودُ: لکڑی کا ٹوٹ کر مڑ جانا۔
—أُذُنُه: کان کا غیر خلقی طور پر لٹک جانا۔
— القومُ فی الغُبَارِ: گرد وغبار میں داخل ہونا۔
—البئرُ: کنویں کا منہدم ہوجانا۔
—الضَّبَابُ: کہر کا گہرا ہونا۔
تَغَضَّفَ: لازم غَضَفَه۔
—الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
علیهم اللَّیلُ: رات کی تاریکی چھا جانا۔
علیهم الدنیا: آسودگی لے کر آنا۔
—علیه: جھک جانا، مہربان ہونا۔
—البئرُ: کنویں کے اطراف کا منہدم ہوجانا۔
الغَضَفُ: ہند میں پایا جانے والا کھجور کے مشابہ درخت جس کی چھال سے جھولیں بنائی جاتی ہیں۔
غَضْفَرَ الشیئَ: بھاری ہونا۔
الغُضَافِرُ: شیر۔
الغَضْفَرُ: سخت، خشک مزاج۔
الغَضَنْفَرُ: شیر۔
رجل غضنفر: سخت جسم والا شخص۔
غَضَنَتِ (ن) الناقَةُ بولدها غَضْنًا وغِضَانًا: اونٹنی کا بچے کے بال اگے بغیر اور ناتمام خلقت والا ہونے کی حالت میں جن دینا۔ هو غَضِینٌ۔
—فلانًا: روکنا۔

یقال: ما غَضَنَك عَنَّا: ہم سے آپ کو کس چیز نے روکا؟
غَضِنَتِ (س) العَیْنُ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا۔
—الجَبْهَةُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا۔
أغْضَنَتِ السماءُ: مسلسل بارش برسنا۔
یقال: أغْضَنَ المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
—علیه الحُمّٰی: بخار کا مسلسل رہنا۔
—علیه اللیلُ: تاریک ہونا۔
غاضَنَ عَینَه: شک کے طور پر آنکھ کو سمیٹنا۔
—المرأةَ: آنکھ مار کر اظہار محبت کرنا۔
غَضَّنَتِ السماءُ۔ بمعنی أغْضَنَتْ۔
—الناقَةُ بولدها۔ بمعنی غَضَنَتْ۔
یقال: دخلت علی فلان فَغَضَّنَ لی من جبهته: میں فلاں کے پاس گیا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔
تَغَضَّنَ الشیئُ: مڑنا اور ٹوٹنا۔
الغَضَنُ: کپڑے، چادر، جلد یا کان وغیرہ کی سلوٹ، شکن (ج) غُضُونٌ۔
یقال: جاء فی غضون کلامك کذا: وہ آپ کی اس بات کے دوران آیا۔
(۲) تھکان، مشقت۔
یقال: لأُطِیلَنَّ غَضَنَكَ: میں آپ کی مشقت میں اضافہ کردوں گا۔
الغَضَنْفَرُ: (دیکھئے: غضنفر)
غَضَا (ن) اللیلُ غَضْوًا وغُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔
—البعیرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔
— فلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔
—علی الشیئِ: خاموش ہونا۔
غَضِیَتِ (س) الأرضُ غَضًی: زمین میں جھاؤ کے درختوں کی کثرت ہونا۔
—الرجلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کرلینا۔
—البعیرُ: جھاؤ کے پتے کھانے سے بیمار ہونا۔

—أغْضَی اللیلُ: غَضَا۔
—فلانٌ: دونوں پلکیں ملانا۔
یقال: أغْضَی جفونَهٗ وأغْضَی عَینَه۔
—عنه طرْفَه: نگاہ پھیر لینا۔
—علی الشیئ: خاموشی اختیار کرنا، صبر کرنا۔
یقال: أغْضَی عینًا علی قذًی: تکلیف برداشت کرنا۔
تَغَاضَی عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا۔
الغَاضِیَةُ من اللیالی: سخت تاریک راتیں۔
—من النِّیران: روشن اور بڑی آگ۔
الغَضَی: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی بہت زیادہ سخت ہوتی ہے، اس کی لگی آگ طویل عرصے تک رہتی ہے بجھتی نہیں۔
واحدته: غَضَاةٌ۔
أهلُ الغَضَی: اہل نجد، کیونکہ وہاں یہ درخت بکثرت پایا جاتا ہے۔
الغَضْیاءُ من الأرض: جہاں جھاؤ کے درختوں کی کثرت ہو۔

غ............ط

غَطْرَسَ علی اقرانه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا (۲) تکبر کرنا۔
—فلانًا: ناراض کرنا۔
تَغَطْرَسَ۔ بمعنی غَطْرَسَ۔ (۲) غصہ ظاہر کرنا۔
(۳) اندھادھند راستہ پر چلنا۔
—فی مشیته: اکڑ کر چلنا۔
الغِطْرِسُ: ظالم متکبر (ج) غطارس۔
الغِطْرِیْسُ بمعنی الغِطْرِس (ج) غطاریس۔
غَطْرَشَ فلانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔
هو مُغَطْرِشٌ، هی مُغَطْرِشَةٌ۔
یقال: فلان آذانه عن الحق مُغَطْرِشة: فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔
تَغَطْرَشَ فلانٌ: کسی بات سے نظر انداز کرنا۔
غَطْرَفَ: فضول کام کرنا، تکبر کرنا۔
تَغَطْرَفَ۔ بمعنی غطرف۔ (۲) اکڑ کر چلنا۔
الغُطَارِفُ: شریف سردار۔

غ

الغِطْرَافُ۔ بمعنی الغُطَارِفُ۔
الغِطْرِيفُ۔ بمعنی الغُطَارِفُ (ج) غَطَارِيفُ وغُطَارِفَةٌ۔
غَطَسَ (ض) فی الماءِ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا۔
یقال: غَطَسَ فی بحرٍ من أنْعُمِه: خدا کی نعمتوں میں مست ہونا۔
—فی الإناءِ: برتن سے منہ لگا کر پانی پینا۔
—الشیءَ فی الماءِ: پانی میں ڈبونا۔
غَطَّسَهُ فی الماءِ: ڈبونا۔
تَغَاطَسَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پانی میں ڈبونا۔
—الرجلُ: غفلت برتنا۔
الغَاطِسُ: یقال: لیلٌ غَاطِسٌ: تاریک رات۔
—من السفینة: کشتی کا نیچے والا حصہ جو پانی میں چھپ جاتا ہے (محدثہ)
الغِطَاسُ: (نصاری کے ہاں) بچہ کی ماء العمودیه۔ سے تطہیر کی تقریب۔
عید الغِطَاس: مسیح علیہ السلام کی تعمید کی یادگار کا دن جسے قبطی مناتے ہیں۔
الغَطَّاسُ: اپنے مقصد کی چیز نکالنے کے لئے پانی میں غوطہ خوری کرنے کا پیشہ کرنے والا۔
الغِطْيَسُ: سیاہ۔
یقال: أسود غِطْيَس: بہت زیادہ سیاہ۔
المَغْطِسُ: غسل میں نہانے کا ٹب۔
(ج) مَغَاطِسُ۔
غَطَشَ (ض) اللیلُ غَطْشًا: تاریک ہونا۔
—فلان غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔
غَطِشَ (س) غَطَشًا: آنکھ میں کمزوری ہو جس کی وجہ سے صاف دکھائی نہ دیتا ہو۔ ھو أغْطَشُ وغَطِشٌ، ھی غَطْشَی، وغَطْشَاءُ، وغَطِشَةٌ (ج) غُطْشٌ۔
یقال: غَطِشَ البصرُ: بینائی کا کمزور ہونا۔
غَطِشَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
یقال: فلانٌ غَطْشَی وغَطْشَاءُ: تاریک جنگل جس کے راستے اس قدر پیچیدہ اور مبہم ہوں کہ انسان راہ نہ پاتا ہو۔
أغْطَشَ اللیلُ والبصرُ: روشنی نہ ہونا، تاریک ہونا۔
—القومُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
—اللهُ اللیلَ: تاریک کر دینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا﴾
غَطَّشَ: یقال: غَطِّشْ لی شیئًا: (صیغہ امر کے ساتھ) میرے لئے کام، رائے، بات کو واضح کرو۔
تَغَاطَشَ عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا۔
تَغَطْشَتْ عینُه: روشنی نہ ہونا، بینائی کا کمزور ہونا۔
إغْطَاشَّ البصرُ: نگاہ آہستہ آہستہ کم ہونا۔
غَطَّ (ض ن) فی نومه غَطًّا وغَطِيطًا: نیند میں خراٹے لینا۔
یقال: غَطَّ النائمُ، غَطَّ المذبوحُ، غَطَّ المخنوقُ۔
—القِدْرُ: دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔
—الشیءَ فی الماءِ (ن) غَطًّا: پانی میں ڈبونا۔
—الشیءَ: زور سے دبا کر نچوڑنا۔
إنْغَطَّ فی الماءِ: ڈوبنا۔
تَغَاطَّ القومُ فی الماءِ: ایک دوسرے کو ڈبونا۔
الغُطَاطُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی کا صبح کی ابتدائی روشنی سے ملنا۔
غَطْغَطَتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش کے وقت آواز دینا۔
—علیه النومُ: نیند غالب آنا۔
—البحرُ: سمندر میں موجیں اٹھنا۔
تَغَطْغَطَ البحرُ۔ بمعنی غَطْغَطَ۔
—الشیءُ: بکھر جانا، برباد ہونا۔
غَطِفَ (س) العَيْشُ غَطَفًا: فراخ و آسودہ ہونا۔
—الرجلُ: لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا۔
—الرجلُ: بھوؤں کے کم بال والا ہونا۔
ھو أغْطَفُ، وھی غَطْفَاءُ (ج) غُطْفٌ۔
غَطَا (ن) اللیلُ غَطْوًا، وغُطُوًّا: تاریک ہونا، ہر طرف تاریکی چھا جانا۔
—الشیءَ وعلیه غَطْوًا: پردہ پوشی کرنا، چھپانا۔
أغْطَتِ الشجرةُ: درخت کی شاخیں لمبی ہونا اور زمین پر پھیل کر اردگرد چھپا لینا۔ ھی غَاطِيَةٌ۔ (غیر قیاسی طور پر)
—الكَرْمُ: انگور کی بیل کا رس دار ہو کر بڑھنا اور پھیلنا۔
—الشیءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔
یقال: اللهم أغْطِ علی قلبه: اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے۔
غَطَّاهُ: چھپانا، پردہ پوشی کرنا۔
—اللیلُ فلانًا: تاریکی کی لپیٹ میں لینا۔
اغْتَطَی: چھپانا۔ یقال: اغتطی به۔
تَغَطَّی۔ بمعنی اغْتَطَی۔
یقال: تَغَطَّی به: کسی کی آڑ میں چھپ جانا۔
الغِطَاءُ: جس کو کسی چیز پر رکھ کر اسے ڈھانپ دیا جائے، چھپا دیا جائے۔
اسی سے ہے غِطَاءُ المائدة، غِطَاءُ الفراش
الغِطَايَةُ: میز پوش، پلنگ پوش، وہ کپڑا جسے عورت اپنے کپڑوں کے نیچے پہنتی ہے۔ جیسے: غلالة (بنیان وغیرہ)
الغَطَوَانُ: کثرت و حفاظت۔
یقال: انّه لذو غَطَوَانٍ۔
الغَطَيَانُ: غَطَيَانُ البحرِ: سمندری آبی بہاؤ۔
المَغْطِيُّ: یقال: فلانٌ مَغْطِيُّ القِنَاعِ: گمنام۔

غ .... ف

غَفَرَ (ض) الجريحَ أو المريضُ غَفْرًا: بیماری کا لوٹ آنا' زخم دوبارہ ہرا ہونا۔

العَاشِقُ: دلاسے کے بعد عاشق کا دوبارہ گرفتار عشق ہونا۔

ـــ الشیءَ: ڈھانپنا' چھپانا۔

یقال: غفر الشَّیْبَ بالخضاب: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔

غفر المتاعَ فی الوعاء: ظرف میں سامان رکھ کر چھپانا۔

ـــ اللہ لہ ذنبہ غَفْرًا وغُفْرَانًا و مغفرةً: ستر پوشی کرنا' معاف کرنا' ھو غافر۔
(بطور مبالغہ) غَفُور' وغفّار۔

ـــ الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مال تجارت کا بازار میں پھل سستا کر دینا۔

غَفِرَ (س) الثوبُ غَفَرًا: رؤاں ابھرنا۔

ـــ الجرحُ أو المریضُ: مرض دوبارہ لوٹ آنا۔

أَغْفَرَ الرِّمْثُ والعُرْفُطُ: رمث اور عرفط نامی پودے سے گوند نکلنا۔

ـــ النَّخْلُ: خام کھجوروں پر جھلی سی آنا۔

ـــ الارض: ہری کونپلیں نکلنا۔

ـــ انثی تَیسِ الجبلَ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا۔

ـــ المتاعَ فی الوعاءِ: سامان کسی ظرف میں داخل کر کے چھپا دینا۔

ـــ الشَّیْبَ بالخضاب: خضاب سے سفید بال چھپانا۔

إغْتَفَر لہ ذنبہ: گناہ معاف کرنا۔

تَغَافَرَ القومُ: ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔

تَغَفَّرَ: پودوں سے گوند اکٹھا کرنا۔

اِسْتَغْفَرَ اللہَ ذنبَہ و من ذنبہ و لذنبہ: معافی طلب کرنا۔

إغْفَارَّ الثوبُ: کپڑے کا رؤاں نکلنا۔

الغُفَارُ: رؤیں نما چھوٹے چھوٹے بال جو جبڑوں' ٹھوڑی' پیشانی' گدی اور عورت کی پنڈلی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔

الغِفَارُ: رخسار کا نشان۔

الغِفَارَةُ: ایک کپڑا جو عورتیں اپنے سر پر پہنتی ہیں جس سے ان کے سر کا اگلا اور پچھلا حصہ چھپتا ہے نہ کہ درمیان۔
(۲) تہہ بہ تہہ بادل۔
(۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا زائد حصہ (ج) غفائر۔

الغَفْرُ: پیٹ (۲) بمعنی الغُفَارُ (ج) أَغْفَارٌ' غُفُور۔
(۳) کپڑے کی رؤیں۔
واحدتُه: غَفْرة۔
(۴) چاند کی منازل میں سے پندرھویں منزل جس میں برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے ہوتے ہیں۔

الغِفْرُ: گائے کا بچہ۔

الْغُفْرُ: پہاڑی بکرے کی نر اولاد (ج) أَغْفَارٌ' و غُفُور۔

الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اگنے والے پودے جو چڑیوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

ـــ من الکلاءِ: چھوٹی چھوٹی گھاس (ج) أغفار وغُفُور۔

الغَفِرُ: یقال: رجلٌ غَفِرُ القفا: گدی پر روئیں والا۔

الغُفْرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ۔
(۲) وہ چیز جس سے سر ڈھانپا جائے۔

یقال: اغفِرُ واھذا الشیءَ بغُفْرته: اس چیز کو اس کے مناسب چیز سے درست کرو۔

الغَفِیْرُ بمعنی الغُفَار (۲) کثیر' بہت۔

یقال: جَاءَ القومُ جمًّا غَفِیْرًا و جمّاءَ غَفِیْرًا و جَمُّ الغَفِیرِ و جمّاءَ الغَفِیرِ والجمّاءَ الغَفِیْرَ: سارے کے سارے لوگ آئے' ادنیٰ و اعلیٰ' کوئی پیچھے نہ رہا اور وہ بہت زیادہ تھے۔

الغَفِیْرَةُ: یقال: ما عندھم غَفِیْرَةٌ: وہ کسی کا گناہ معاف نہیں کرتے۔
(۲) جس سے کسی چیز کو ڈھانپا جائے۔
(۳) کثرت' زیادتی۔

المِغْفَارُ: عرفط نامی درخت سے نکلنے والا میٹھا گوند جسے کھایا جاتا ہے' یا کپڑے میں لگا کر اس پر پانی ٹپکا کر پیا جاتا ہے۔
(ج) مَغَافِیْرُ۔

المِغْفَرُ: ٹوپی کے نیچے پہنا جانے والا زرہ سے ملا ہوا سر کے بقدر حصہ (ج) مَغَافِرُ۔

المِغْفَرَةُ بمعنی المِغْفَرُ (ج) مَغَافِرُ۔

المُغْفُورُ بمعنی المِغْفَارُ۔

غَافَصَہُ مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آ پکڑنا اور بری طرح پیش آنا۔

یقال: اخذ الشیءَ مُغَافَصَةً: زبردستی جبراً کوئی چیز لے لینا۔

الغَافِصَةُ: مصائب زمانہ میں سے سختی (ج) غَوَافِص۔

إغْتَفَّتِ الدابةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا۔

ـــ فلانًا: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔

تَغَفَّفَتِ الدابةُ بمعنی إغْتَفَّتْ۔

ـــ الاناءَ والضَّرْعَ: برتن یا تھن کا باقی ماندہ دودھ نکالنا۔

الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتا۔

الغِفَّانُ: وقت۔

یقال: جاءَ علی غِفَّانِہ: وہ اپنے وقت پر آیا۔

الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ اپنے منہ میں عجلت میں لے لیتا ہے۔
(۳) فصل بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک۔

غُفَّةُ الإناءِ والضَّرعِ: برتن یا تھن میں باقی ماندہ۔

غَفَقَ (ض) فلانٌ غَفْقًا: اچانک بلہ بولنا۔

ـــ فلانٌ: اچانک آموجود ہونا۔

ـــ الرجلُ: بار بار بکثرت پینا۔

ـــ فلانٌ غَفْقَةً: سوتے ہوئے لوگوں کی باتیں سننا۔

غَفَّقَ: لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا۔
اغْتَفَقَ بہ: گھیر لینا۔
تَغَفَّقَ الشراب: بار بار بکثرت پینا۔
الغَفْقُ: متوسط درجہ کی بارش۔
غَفَلَ (ض) عن الشيءِ غُفُوْلًا وغَفْلَةً: قلت حفاظت وتوجہ کی بناء پر بھولنا۔
۔۔ الشيءَ: بغیر بھولے غفلت سے کوئی چیز چھوڑ دینا۔
(۲) ڈھانپنا' هو غافل (ج) غُفُوْل' وغُفَّل
اَغْفَلَ الشيءَ بمعنی غَفَلَ عنه۔
۔۔ الدابة: جانور پر داغ نہ لگانا۔
۔۔ فلانًا عن الشيءِ: غافل کرنا۔
۔۔ فلانًا: غافل پانا۔
(۲) غافل کہنا۔
(۳) مشغولیت کے وقت سوال کرنا' فراغت کا انتظار نہ کرنا۔
۔۔ فلانًا عن الشيءِ: غافل کر دینا' ذہن سے نکال دینا۔
غَفَّلَ فلانًا بمعنی اَغْفَلَه۔
(۲) کسی کی حمایت کرنا جبکہ وہ غافل ہو کچھ پتہ نہ ہو۔
۔۔ الشيءَ: بھولنا۔
تَغَافَلَ: جان بوجھ کر غفلت کرنا۔
(۲) یہ ظاہر کرنا کہ وہ غافل ہے حالانکہ غافل نہ ہو۔
۔۔ من فلان: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا۔
تَغَفَّلَ فلانًا: بے خبری میں آنا۔
(۲) کسی کی بے خبری کی تاک میں رہنا۔
۔۔ فلانًا عن كذا: بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارے میں دھوکہ دینا۔
اِسْتَغْفَلَه: کسی کی بے خبری کے تاک میں رہنا۔
اَلْغُفْلُ: جس سے خیر کی امید نہ ہو اور اس کے شر کا اندیشہ نہ ہو۔
(۲) معلوم النسب شخص۔
(۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان۔
یقال: قِدْحٌ غُفْلٌ. قِداحٌ غُفْل. واغفال۔

(۴) بے نشان وعلامت جگہ' راستے وغیرہ۔
(۵) بے نشان جانور۔
یقال' ابلٌ اَغفال: وہ اونٹ جن پر کوئی نشان نہ ہو۔
(۶) ناتجربہ کار شخص۔
(۷) بارش سے خالی زمین۔
(۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو۔
(۹) وہ شعر جس کا شاعر نامعلوم ہو۔
(۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف نامعلوم ہو۔
(ج) اَغْفال۔
الغَفَلُ: فراخی زندگی۔
یقال: فلان فی غَفَلٍ من عِيشِهٖ: فلاں آسودہ حال ہے۔
المُغَفَّلُ: بے دانش۔
غَفَا (ن) غَفْوًا و غُفُوًّا: تھوڑا سونا۔
۔۔ الشيءُ على الماءِ: پانی کے اوپر تیرنا۔
اَغْفَی فلانٌ بمعنی غَفَا۔
(۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
۔۔ الشجرَ: شاخیں لٹکانا۔
الاغْفَاءَةُ: ہلکی اونگھ۔
یقال: اَلَذُّ من اِغْفَاءَةِ الفجر۔
الغَفَا: کھلیان کا بھوسا۔
(۲) گیہوں کا چھلکا۔
الغَفْوَةُ: شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
(۲) الِاغْفَاءَةُ. الغَفْوُ۔
غَفَی (ض) البُرَّ ونحوَهٖ غَفْيًا: گیہوں وغیرہ کو صاف کرنا۔
غَفِيَ (س) غَفًى: اونگھنا۔
اَغْفَی فلانٌ: کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
۔۔ الطَّعَامَ: کھانے کی چیز (غلہ وغیرہ) میں کوڑا کرکٹ کثیر ہونا۔
۔۔ البُرَّ و نحوہ: گیہوں وغیرہ کو صاف کرنا۔
غَفَّى الطَّعَامَ: صاف کرنا۔
اِنْغَفَى الشيءُ: ٹوٹ جانا۔
(۲) گیہوں وغیرہ میں ملی ہوئی اجنبی اشیاء جیسے تنکے گونے وغیرہ۔
(۳) ہر گھٹیا چیز۔
(۴) درخت خرما کو لگنے والی بیماری' جو گرد کے مشابہ ہوتی ہے اور کچی کھجور کو لگ کر اسے پھلنے بڑھنے سے روک کر اس کے ذائقہ کو بدل دیتی ہے۔
(۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھوٹا سا چھلکا۔
(۶) وہ اونٹ جنہیں باہر نکال دیا جائے۔
(۷) نچلے درجہ کے لوگ (ج) اَغْفَاءٌ۔
الغُفَاءُ: چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے۔
(۲) درخت خرما کو لگنے والی بیماری جو گرد کے مشابہ ہوتی ہے اور کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روک کر اسے بدمزہ کر چھوڑتی ہے۔
الغُفَاءَةُ: آنکھ کی پتلی کی سفیدی۔
(۳) گیہوں وغیرہ میں اجنبی چیزیں جیسے تنکے گونے وغیرہ۔

غ..........ق

غِقٌ غِقٌ: ابلنے اور جوش مارنے کی آواز۔
(۲) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز۔
غَقَّ (ض) القدرُ و نحوها غَقًّا و غَقِيْقًا: تارکول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز دینا۔
۔۔ الصقرُ فی بعض اَصواته: باز شکرے کا اپنی آواز کو باریک کر کے نکالنا۔
۔۔ الطائرُ غقيقًا: پرندے کا آواز نکالنا۔
۔۔ الماءُ غَقًّا وغَقِيقًا: کشادگی سے تنگی یا تنگی سے کشادہ ہوتے وقت آواز دینا۔
هو غاقّ (مبالغہ کے لئے): غَقَّاق۔
گویا کہ یہ سب اشیاء بعض حالات میں غِقٌ غِقٌ کہتی ہیں۔
الغَقْغَقَةُ: پہاڑی ابابیل۔
غَقْغَقَ الصَّقرُ: شکرے کا اپنی آواز باریک کر کے نکالنا۔

غ..........ل

غَلَبَه (ض) غَلْبًا و غَلَبًا وغَلَبَةً: غالب

آنا۔
یقال: أيَغْلِبُ احدكم أن يصاحب الناس معروفًا: کیا تم لوگوں سے اچھے انداز میں پیش آنے سے عاجز ہو؟
یقال: غَلَبَ عليه: غلبہ پانا۔
ــــ فلانًا على الشيءِ: جبرًا لینا۔ هو غالب۔ (ج) غَلَبَةٌ، هو غلّاب۔
یقال: غَلَبَ على فلان الكرمُ: کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
غَلَبَتْ عليه الحمرةُ أو الصُّفْرَةُ: کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ (س) غَلَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔
ــــ الحديقةُ: باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔
هو أغْلَبُ هي غَلْبَاءُ (ج) غُلْبٌ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَحَدَآئِقَ غُلْبًا}
غُلِبَ على الشيءِ: جبراً کوئی چیز لینا۔
غَالَبَه مُغَالَبَةً وغِلَابًا: ہر ایک کا دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کرنا۔
غَلَّبَهُ عليه: غالب کرنا۔
ــــ على بلد كذا: زبردستی قبضہ کروانا۔
غُلِّبَ بمعنی غُلِبَ۔
ــــ على صاحبه: ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
تَغَالَبُوا على البلد: غلبہ حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا۔
تَغَلَّبَ على بلد كذا: زبردستی کسی شہر پر قبضہ کرنا۔
اِسْتَغْلَبَ عليه الضَّحِكُ: کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اِغْلَوْلَبَ الْعُشْبُ: گھاس کا گھنا ہونا۔
ــــ الحديقةُ: باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
ــــ القومُ: افراد کا زیادہ ہونا۔
الأغْلَبُ: موٹی گردن والا۔ (۲) اکثر۔
یقال: على الأغْلَبِ وفي الأغْلَبِ: اکثر، بسا اوقات، بیشتر۔ (۳) شیر۔

الأغْلَبِيَّةُ الْمُطْلَقَةُ: رائے شماری یا ووٹنگ (انتخابات یا قرعہ اندازی میں) حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافے کے ساتھ (محدثۃ)
الأغْلَبِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: ووٹ حاصل کرنے میں ایک امیدوار کی دوسرے امیدوار کے مقابلے میں معمولی زیادتی (محدثۃ)
التَّغْلِيبُ (لغت میں): احکام عربیہ میں دو لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا جبکہ ان دونوں کے مدلول کے درمیان ربط اور تعلق ہو۔ جیسا کہ الأبَوَيْنِ میں الأب والأمّ۔
الْمَشْرِقَيْنِ: المشرق والمغرب۔
الْعُمَرَيْنِ: أبي بكر وعمر رضي الله عنهما۔
الغَلَبَةُ: العَلَمُ بِالْغَلَبَةِ: غلبہ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے مدلول کی تعیین ہونہ کہ وضع کی وجہ سے۔ جیسے اہل شریعت کے ہاں الکتاب کے لفظ کا استعمال قرآن کے لئے اور اہل لغت عربیہ کے ہاں سیبویہ کی کتاب کے لئے۔
غَلَتَ (ن) غَلْتًا: بیع فسخ کرنا۔
غَلِتَ غَلَتًا: غلطی کرنا (حساب میں)
اِغْتَلَتَهُ: بے خبری میں لینا۔
تَغَلَّتَهُ بمعنی اغتلته۔
الغَلْتَةُ: رات کا ابتدائی حصہ۔
غَلَثَ (ض) الشيءَ بالشيءِ غَلْثًا: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
یقال: غَلَثَ الحنطة بالشعير واللبن بالماءِ۔
غَلِثَ (س) في الحرب غَلَثًا: جنگ میں سخت ہونا۔ هو غَلِثٌ۔
ــــ بالشيءِ: ساتھ لگنا۔
یقال: غَلِثَ الذئبُ بالغنم: بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگ کر انہیں چیرتا پھاڑتا رہا۔
ــــ الطائرُ: پرندے کا نگلی ہوئی چیز اگلنا۔
ــــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ــــ فلانٌ: کسی کو کھانے یا پینے سے نشہ ہونا۔ (۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔

اِغْتَلَثَهُ الزَّنْدُ بمعنی غَلِثَ۔
اِغْتَلَثَ الزَّنْدُ بمعنی غَلِثَ۔
ــــ الشيءَ بمعنی غَلَثَه۔
ــــ للقومِ غُلْثَةً: جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا۔
تَغَلَّثَ به: محبت کرنا۔
یقال: فلان تَغَلَّثَ بي۔
الغَلْثُ: غَلْثُ الحُلُمِ: جھوٹا خواب دیکھنا۔ خواب میں جھوٹی چیز دیکھنا۔
الغَلَثُ: ٹھوس جمی ہوئی مٹی اور سیاہ (گونوں) دانوں کا گیہوں وغیرہ ملنا۔
الغَلِيثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔ (۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی۔ مثلا ایسے آٹے کی روٹی جس میں سیاہ (گونے) دانے اور مٹی وغیرہ ملی ہو۔
الْمُغَلَّثُ: ایسے درد میں مبتلا جو نہ تو صاحب فراش بنائے اور نہ ہی اس کی اصل وجہ معلوم ہو۔ (۲) وہ کھانا جس میں ایسی چیز ہو جو اسے گھٹیا کرے۔ جیسے گیہوں کہ اس میں مٹی وغیرہ اور سیاہ دانے (گونے) ہوں۔
غَلَجَ (ض) الفرسُ غَلْجًا وغَلَجَانًا: گھوڑے کا ایک رفتار سے دوڑنا۔
ــــ الحمارُ: گدھے کا پانی پی کر زبان نکال کر ہونٹوں پر پھیرنا۔ هو مِغْلَجٌ۔
تَغَلَّجَ: زیادتی کرنا۔
یقال: تَغَلَّجَ عليه۔
الأُغْلُوجُ: نرم ٹہنی (ج) أغَالِيجُ۔
أغْلَسَ القومُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی میں داخل ہونا۔
غَلَّسَ القومُ: رات کے آخری حصہ کی تاریکی میں چلنا۔
ــــ فلان بالصلوة: رات کے آخری حصے کی تاریکی میں نماز پڑھنا۔
ــــ القومُ الماءَ: اخیر شب کی تاریکی میں پانی پر آنا۔

غ

الغَلَسُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی جب تاریکی صبح کی روشنی سے مل جائے۔
حدیث میں ہے: (اَنّ النبی ﷺ کان یصلّی الصُّبحَ بِغَلَسٍ)
غَلْصَمَه: حلق کاٹنا۔
ـــ فلانًا: گلا پکڑنا۔
یقال: هن مُغَلْصَمَاتٌ ان کی گردنیں بندھی ہوئی ہیں۔
الغَلْصَمَةُ: (طب میں)۔ زبان کی جڑ کے پاس چپٹی غضروفی ہڈی زین کی شکل کی جسے مخاطی پردے نے ڈھانپ رکھا ہوتا ہے۔ حنجرہ کے کھلنے کے وقت پیچھے ہٹ جاتی ہے کیونکہ وہ نگلنے کے دوران بند ہوتا ہے۔ (مج)
(ج) غلاصِمُ۔
غَلِطَ (س) غَلَطًا: غلطی کرنا۔
یقال: غَلِطَ فی الامرِ، اَوفی الحساب، اَوفی المنطق، هُوَ غَلْطانٌ۔
اَغْلَطَه: غلطی کرانا۔
غَالَطه مُغَالَطَةً وغِلاَطًا بمعنی اَغْلَطَه۔
غَلَّطه بمعنی اَغْلَطَه۔
ـــ قال له: کسی سے کہنا کہ تم نے غلطی کی۔
(۲) غلطی کی طرف منسوب کرنا۔
الاُغْلُوطَةُ: وہ چیز جس میں غلطی کی جائے یا وہ مبہم کلام جس سے غلطی میں مبتلا کیا جائے (ج) اَغَالِيطُ۔
الغَلْطَةُ: ایک دفعہ کی غلطی (ج) غَلَطات۔
الغَلاَّطُ: بہت زیادہ غلطی کرنے والا۔
الغَلُوطُ: یقال: مَسْأَلَةٌ غَلُوطٌ: مغالطہ آمیز مسئلہ۔
المِغْلاَطُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَغْلَطانِیُّ: لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا۔
المَغْلَطَةُ بمعنی الاُغْلُوطَةُ۔
غَلُظَ (ض) الشیءُ غِلَظًا وغِلْظَةً: موٹا ہونا (خلاف رَقّ)

غَلُظَ (ك) الشیءُ غِلَظًا وغِلْظَةً: موٹا ہونا، سخت ہونا۔
ـــ الزَّرعُ: کھیتی کا تیار ہو کر اس میں دانہ نکل آنا۔
ـــ الرجلُ: سخت ہونا۔
ـــ الارضُ: زمین کا سخت ہونا۔
ـــ الخُلُقُ والطبعُ والقولُ والفعلُ والعَيْشُ: عادت، مزاج، قول، فعل اور زندگی کا سخت ہونا۔
ـــ علیه، وله: کسی پر سخت ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: { يَاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ }
هو غَلِيظٌ (ج) غِلاَظٌ۔
هو غُلاَظٌ ایضًا، هی غَلِيظَةٌ (ج) غِلاَظٌ وغَلاَئظُ۔
اَغْلَظَ الشیءَ: موٹا پانا، سخت پانا۔
(۲) موٹا خریدنا۔
ـــ الیمینَ والقولَ: سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا۔
یقال: اَغْلَظَ له فی القول: سخت کلام کرنا۔
غَالَظَه: دشمنی رکھنا۔
یقال: بَيْنَهُمَا مُغَالَظَةٌ۔
غَلَّظَه: موٹا کرنا۔
ـــ الیمینَ: مؤکد کرنا، مضبوط کرنا هی مُغَلَّظَة۔
یقال: غَلَّظ علیه فی الیمین: کسی سے سخت قسم کھانے کا مطالبہ کرنا اور اس پر زور دینا۔
اِسْتَغْلَظَ النباتُ والشجرُ: موٹا ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: { كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ }
ـــ الزَّرعُ: کھیتی کا تیار ہو کر اس میں دانہ نکل آنا۔
ـــ الشیءُ: موٹا ہونا۔
ـــ الشیءَ: موٹا دیکھنا۔
(۲) موٹا پا کر خریداری چھوڑ دینا۔
الغِلاَظَةُ: یقال: رجل فیه غِلاَظَةٌ: اس شخص میں سخت مزاجی اور اکھڑ پن ہے۔

الغَلْظُ من الارض: ناہموار زمین، کھردری۔
الغَلْظَةُ بمعنی الغِلاَظَةُ۔
یقال: بَيْنَهُم غُلْظَةٌ: ان کے درمیان دشمنی ہے۔
الغَلِيظُ: موٹا (خلاف: الرَّقِيقُ)
یقال: امرٌ غَلِيظٌ: سخت معاملہ۔
عذابٌ غليظٌ: سخت تکلیف دہ عذاب۔
ماءٌ غَلِيظٌ: کڑوا پانی۔
طَعَامٌ غَلِيظٌ: غیر معیاری کھردرا کھانا۔
عهدٌ غَلِيظٌ: پختہ عہد و پیمان۔
رجلٌ غَلِيظُ الكَبِدِ: سخت دل آدمی۔
المُسْتَغْلَظُ: یقال: طعنهٗ فی مُسْتَغْلَظ ذراعِه: اس کے بازو کے موٹے حصے پر نیزہ مارا۔
المُغَلَّظَةُ: الدِّيَةُ المُغَلَّظَةُ: وہ خون بہا جو قتل کی قسم شبہ عمد میں لیا جاتا ہے۔
غَلْغَلَ: تیز چلنا۔
ـــ الشیءَ فی الشیءِ: ایک کو دوسرے میں داخل کرنا حتی کہ دونوں ایک معلوم ہونے لگیں۔
تَغَلْغَلَ: تیز چلنا۔
ـــ فی الشیءِ: داخل کرنا، پیوست کرنا۔
ـــ الماءُ فی الشجرة: درخت میں پانی سرایت کر جانا۔
ـــ فلانٌ: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
الغَلْغَلُ: زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ۔
(ج) غَلاَغِلُ۔
الغُلْغُلَةُ: ملی جلی آوازیں۔
المُغَلْغَلَةُ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا پیغام یا خط۔
غَلَفَ (ض) الشیءَ غَلْفًا: غلاف چڑھانا۔
(۲) غلاف میں رکھنا۔
یقال: غَلَفَ السیفَ والقارورةَ ونحوهما۔
غَلِفَ (س) غَلَفًا: فطری طور پر غلاف دار ہونا۔
یقال: غَلِفَ الصبیُّ: بچہ کا غیر مختون ہونا۔
یقال: غَلِفَ قلبُه: ہدایت نہ پانا، گویا اس

غ

کے دل پر غلاف ہے۔ هو اَغْلَفُ هي غلفاءُ (ج) غُلْفٌ۔

قرآن مجید میں ہے: {وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ}

غَلَّفَ الشيءَ بمعنی غَلَفَهُ۔

تَغَلَّفَ: غلاف دار ہونا۔

الاَغْلَفُ: عامٌ اَغلف: بہت خوشحالی اور زرخیزی والا سال۔

عيشٌ اَغلفُ: آسودہ اور فراخ زندگی۔

الغِلافُ: جس کے ذریعے کسی چیز کو ڈھانپا جائے۔ جیسے بوتل، تلوار، کتاب اور دل کا غلاف جیسے انڈے کا چھلکا اور کلی کی جھلی۔

(۲) وہ لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے۔

(ج) غُلُفٌ۔

الغُلْفَةُ: دوران ختنہ کاٹی جانے والی کھال۔

(ج) غُلَفٌ۔

غَلَقَ (ض) البابَ غَلْقًا: دروازہ بند کرنا۔

غَلِقَ (س) البابُ غَلَقًا: دروازہ مشکل سے کھلنا۔

— الرهنُ غَلَقًا، وغُلُوقًا: راہن کا رہن رکھی ہوئی چیز کو مقررہ مدت میں رہن رکھنے والے سے چھڑانے پر قادر نہ ہونا اور اس کی وجہ سے رہن رکھی ہوئی چیز کا رہن رکھنے والے کی ملکیت میں چلے جانا۔ ایسا زمانہ جاہلیت میں ہوتا تھا اسلام نے اسے باطل قرار دیا۔

— الجانی والاَسيرُ: مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دے سکنا۔ هو غَلِقٌ۔

— فلانٌ: سینہ تنگ ہونا اور قوت برداشت کم ہونا۔

يقال: ايّاك والغَلَقَ والضَّجر والقَلَقَ تنگ دلی، اکتاہٹ اور پریشانی سے بچو۔

— الشيءُ في الشيءِ: پھنس جانا۔

اَغْلَقَ عَلَيْهِ الاَمْرُ: کسی بات کا مبہم رہنا۔

— البابَ: دروازہ لاک کرنا۔ هو مُغْلَقٌ۔

— فلانًا على شيءٍ يفعله: کسی سے زبردستی کوئی کام کروانا۔

— القاتِلَ: قاتل کو مقتول کے ولی کے حوالہ کرنا تاکہ وہ اس کے خون کے بارے میں جو چاہے فیصلہ کرے۔

— الاَمرُ فلانًا: بہت زیادہ غصہ دلانا۔

ظَهْرَ البعيرِ: اونٹ کی پیٹھ کو بوجھ کی کثرت سے زخمی کرنا۔

— ظَهْرَهُ بالذنوب: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا۔

— الرهنَ: رہن رکھی ہوئی چیز کو رہن رکھنے والے کا حق قرار دینا۔

غَالَقَ على الشيءِ: شرط لگانا۔

غَلَّقَ الاَبْوَابَ: زور سے بند کرنا۔

اِنْغَلَقَ البابُ: بند ہونا (خلاف: انفتح)

(۲) کھلنا، مشکل ہونا۔

اِسْتَغْلَقَ البابُ: کھلنا، مشکل ہونا۔

يقال: اِسْتَغْلَقت المَسْأَلَةُ: معاملہ فہمی مشکل ہونا۔

— الرجلُ: کلام نہ کرسکنا، مشکل ہوجانا۔

يقال: اسْتَغْلَقَ عليه الكلامُ: زبان کو تالا لگ جانا۔

— فلانًا في بيعته: فروخت شدہ چیز کو لوٹانے کا اختیار نہ دینا۔

الاِغْلاقُ (اقتصادیات میں): صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندش استفادہ (مج)

الاِغْلِيقُ: چابی (ج) اَغَالِيقُ۔

الغَلِقُ: مشکل کلام، ناقابل فہم بات۔

المِغْلاقُ: تالا (جس کے ذریعے دروازہ بند کیا جائے اور پھر چابی سے کھولا جائے) (ج) مَغَالِيقُ۔

المِغْلَقُ بمعنی المغلاق (ج) مَغَالِقُ۔

غَلَّ (ض ن) الماءُ بين الاَشجار۔ غَلًّا: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔

— بَصَرُ فلانٍ: راہ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔

— في الشيءِ: گھس جانا۔

— الشيءَ في غيره: داخل کرنا۔

يقال: غَلَّ فلان المفاوزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچانا۔

غَلَّ الدهنَ اَو الطِّيبَ في رأسه: تیل یا خوشبو کو بالوں کی جڑوں تک پہنچانا۔

— فلانًا: ہاتھ یا گردن میں لوہے کا طوق ڈالنا۔

قرآن مجید میں ہے: {خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ}

— الغِلالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان وغیرہ پہننا۔

قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ}

— صدره (ض) غِلًّا وغَلِيلًا: دل میں بغض وکینہ ہونا۔

غُلَّ: سخت پیاسا ہونا۔

يقال: غُلَّتْ يَدُهُ اِلى عنقه: بخیل ہونا۔

هُوَ غَلِيْلٌ ومَغْلُوْلٌ۔

قرآن مجید میں ہے: {وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ}

غَلَّ (س) البعيرُ غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے پلٹ جانا۔ هو غَالٌّ۔

اَغَلَّ الرجلُ: مال غنیمت میں خیانت کرنا۔

الضَّعةَ: زمین کا غلہ اگانا۔

— علی عياله: اہل وعیال کے پاس غلہ لانا۔

— الجازرُ في الجلد: قصاب کا کھال اتارنا لیکن کھال کے ساتھ لگی ہوئی چربی اور گوشت چھوڑ دینا۔

— فلانًا: خائن بنانا۔

غَلَّلَهُ بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔

— فلانٌ الغِلالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان وغیرہ پہننا۔

اِغْتَلَّ فلان بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔

— الثوبَ: کپڑوں کے نیچے پہننا۔

يقال: هُوَ مُغْتَلٌّ اليه: یہ فلاں کا مشتاق ہے۔

اِنْغَلَّ في الشيءِ: گھس جانا، داخل ہونا۔

تَغَلَّلَ في الشيءِ: گھس جانا۔

— بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔

اِسْتَغَلَّ الضَّيْعَةَ: زمین سے غلہ حاصل کرنا۔

غ

ـــ فلانًا: اپنا غلہ مانگنا۔
ـــ فلانًا: اپنے اثر ورسوخ کی بنا پر ناحق کسی سے فائدہ اٹھانا (محدثہ)
الغَالُّ: ہموار وکثیر درختوں والی وادی (ج) غُلاَّنٌ۔
الغَالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جاکے مل جائے۔
الغِلاَلَةُ: پتلا باریک کپڑا جو کپڑوں کے نیچے پہنا جاتا ہے (ج) غَلاَئِل۔
الغِلُّ: دل میں چھپا ہوا بغض وکینہ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ}
الغُلُّ: لوہے یا چمڑے کا طوق جو قیدی یا مجرم کی گردن یا ہاتھوں میں ڈالا جاتا ہے (ج) أَغْلاَل۔
(۲) سخت پیاس وحرارت پیاس۔
الغَلَلُ: پیاس کی شدت وحرارت۔
(۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر۔
(۴) کھال اتارتے وقت کھال پر چھوڑ دیا جانے والا گوشت۔
الغَلَّةُ: زمین کی پیداوار یا گھر کے کرائے سے حاصل ہونے والی آمدنی (ج) غَلاَّت وغِلاَل۔
الغُلَّةُ: پیاس کی شدت وحرارت۔
(۲) بمعنی الغِلاَلَةُ۔ (۳) لوٹے، جگ وغیرہ کا منہ پر باندھا جانے والا کپڑا۔ (۴) انسان کے لئے چھپانے کی چیز (ج) غُلَلٌ۔
الغَلُوْلُ: وہ کھانا یا پانی جو پیٹ میں پہنچتا ہے۔
یقال: نِعْمَ الغَلُوْل شَرَابٌ شَرِبْتُه أَو طعامٌ طَعِمتُه: جب کھانا یا پانی موافق مزاج ہو۔
الغَلِيْلُ: پیاس کی شدت وحرارت۔
(۲) غیظ وغضب۔
یقال: شفٰی فلان غليله: فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت (ج) غلائل۔
المُغِلُّ: یقال: رجلٌ مُغِلٌّ: حسد وکینہ کو چھپائے رکھنے والا شخص۔

غَلَمَ (ن) الإنسانَ غَلْمًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھنا۔
ـــ الأَدِيْمَ: چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانپنا۔
غَلِمَ (س) الإنسانُ وغيرهٗ غَلَمًا وغُلْمَةً: شہوت جماع کا شدید ہونا۔
هو غَلِمٌ ومِغْلِيم هي غَلِمَةٌ ومِغْلِيم۔
أَغْلَمَهُ الشيءُ: شہوت پیدا کرنا۔
إِغْتَلَمَ الانسانُ وغيره: شہوت بڑھنا۔
ـــ الغلامُ: حد شہوت کو پہنچنا۔
ـــ البحرُ: سمندر میں موجیں اٹھنا۔
الغُلاَمُ: نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں۔
(۲) بچہ پیدائش سے لے کر جوان ہونے تک۔
مجازاً آدمی پر بھی بولا جاتا ہے۔
(۳) نوکر۔ (ج) غِلْمَان وغِلْمَة۔
الغُلاَمِيَّةُ: لڑکپن۔
یقال: جاوز حَدَّ الغُلاَمِيَّةِ۔
(۲) لڑکوں جیسی ہیئت وصورت بنانے والی لڑکی۔
الغُلْمَةُ: جماع کی شدید خواہش۔
الغُلُوْمَةُ: لڑکپن۔
یقال: هو غلام بَيِّنَ الغُلُوْمَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔
الغُلُوْمِيَّةُ بمعنی الغُلاَمِيَّةُ
الغَيْلَمُ: نر کچھوا۔
(۲) چوڑی پیشانی اور کثیر بالوں والا لڑکا۔
(۳) کنویں میں پانی کا چشمہ۔
یقال: ما بالدار غليمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
غَلا (ن) السِّعرُ وغيره غُلُوًّا وغَلاَءً: قیمت چڑھنا، قیمت بڑھنا۔
(۲) حد سے بڑھنا۔ هو غَالٍ غَلِيٌّ۔
ـــ النبتُ: پودے کا بڑھنا اور گھنا ہونا۔
ـــ فلان فی الأمر والدِّين: دین یا کسی معاملہ میں متشدد ہونا، حد سے بڑھنا۔ هو غَالٍ (ج) غُلاَةٌ۔
قرآن مجید میں ہے: {لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ}
ـــ الدَّابَّةُ فی سيرها: چوپائے کا مناسب رفتار سے تیز چلنا۔
یقال: غلا بها عَظْمٌ: موٹا ہونا۔
ـــ بالسهمِ غَلْوًا وغُلُوًّا: تیر کا بلند ہو کر نشانہ سے آگے چلا جانا، اسی طرح پتھر کا۔
ـــ لسهم: تیر کو بہت دور پھینکنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔
أَغْلَى الكَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے گھنے ہونا اور شاخیں بڑھ کر لمبی ہونا۔
ـــ الكَرْمَ: نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے کم کرنا۔
ـــ الشيءَ: گراں پانا۔
ـــ السعر: بھاؤ بڑھانا، قیمت بڑھانا۔
غَالَى فی الأمرِ غِلاَءً ومُغَالاَةً: مبالغہ کرنا۔
ـــ الشيءَ وبه: گراں قیمت پر خریدنا۔
ـــ فلانًا: تیر مارنا۔
ـــ بالسهم بمعنی غَلاَ بِه۔
غَلَّى السِّعْرَ: نرخ بڑھانا۔
إِغْتَلَى الشيءُ: بڑھ جانا۔
ـــ البعيرُ ونحوه فی سيره: اچھی رفتار سے تجاوز کر جانا۔
تَغَالَى فی الأمرِ تَغَالِيًا: مبالغہ کرنا۔
ـــ فی البيع: مہنگے داموں بیچنا۔
ـــ القومُ بالسهامِ: باہم تیراندازی کرنا۔
إِسْتَغْلَى الشيءَ: مہنگا پانا۔
(۲) مہنگا شمار کرنا۔
الغَالِي: مہنگا (خلاف: الرَّخِيص)
یقال: بعتُه بالغالی۔
(۲) فربہ گوشت۔
الغَلاَءُ: قیمت کا چڑھنا۔
الغُلَوَاءُ: غلو۔
غلواء الشباب: لڑکپن کا آغاز اور عروج

الغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ جسے تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ شمار کیا جاتا ہے۔ (ج) غِلاءٌ وغَلْوات۔

غَلَتِ (ض) القِدْرُ ونحوها غَلْيًا وغَلَيَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا۔

— الرجلُ: سخت غضبناک ہونا۔

أَغْلَى الماءَ: جوش دینا، ابالنا۔

يقال: أَغْلَى القدر ونحوها هو مُغْلٍ، هي مُغْلاةٌ۔

غَلَّى فلان: دور سے اشارے سے سلام کرنا۔

— الماءَ بمعنى أَغْلاه۔

فلانًا بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔

تَغَلَّى بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔

الغَالِيَةُ: مشک وغیرہ کی ملی ہوئی خوشبو۔

الغَلاَّيَةُ: مائع چیز گرم کرنے کا برتن (مج)

غ.........م

غَمَتَ (ض) الطَّعامُ فلانًا غَمْتًا: کھانے کا مرغن ہونے کی بناء پر بھاری ہوکر بدہضمی کرنا۔

الشيءَ: ڈھانکنا۔

— غَمِتَ (س) الرجلُ غَمَتًا: کھانے کا بوجھل ہوکر بدہضمی کرنا۔

غَمَدَ (ض) السيفَ غَمْدًا: تلوار میان میں داخل کرنا۔ هو مغمودٌ۔

أَغْمَدَ السيفَ: تلوار میان میں داخل کرنا۔ هو مُغْمَدٌ۔

— الأَشْيَاءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔

غَمَّدَ فلانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا، ڈھانپنا۔

— فلانٌ فلانًا كذا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا۔

إِغْتَمَدَ فلانٌ الليلَ: رات میں داخل ہونا۔

تَغَمَّدَ فلانًا: پردہ پوشی کرنا۔

يقال: تَغَمَّدَ اللهُ فلانًا برحمته: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا۔

— الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

يقال: تَغَمَّدَ المِكْيَالَ۔

الغَامِدُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی۔

الغَامِدَةُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی۔ (۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔

الغِمْدُ: تلوار کی میان (ج) غُمُودٌ، وأَغْمَاد۔

الغِمْدِيَّةُ: غمدية الأَجْنِحَةِ: (علم الاحیاء میں): کیڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں اور وہ پچھلے بازوؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں (مج)

غَمَرَهُ (ن) غَمْرًا: بلند ہوکر ڈھانپ لینا۔

يقال: غمر فلانٌ فلانًا: احسانات سے ڈھانپ لینا، احسانات کی بارش کرنا۔

غَمِرَتِ (س) اليَدُ غَمَرًا: ہاتھ میں چکناہٹ کی بو ہونا۔

يقال: غَمِرَ عِرضُه: عزت داغ دار ہونا۔

— صدرُه على فلان: دل میں کسی کے خلاف بغض وکینہ بھرا ہونا۔

— الرجلُ: ناتجربہ کار ہونا۔

هو غَمِرٌ۔

غَمُرَ (ك) الماءُ غَمارةً وغُمُورةً: پانی کا بڑھ کر اردگرد کو ڈھانپ لینا۔

— الرجلُ: باتجربہ کار ہونا۔ هو غُمُر۔

أَغْمَرَهُ: ڈھانپنا۔

غَامَرَ فلانٌ: اپنے آپ کو مصائب میں دھکیلنا۔

— فلانًا: جان کی پرواہ کئے بغیر لڑنا۔ هو مُغَامِرٌ۔

غَمَّرَ الرجلُ: اپنے آپ کو مصائب میں دھکیلنا، هو مُغَمِّرٌ۔

— المرأةُ وجهَها بالغُمْرَةِ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا۔

إِغْتَمَرَتِ المرأةُ: رنگ صاف کرنے کے لئے چہرے پر زعفران ملنا۔

— الرجلُ في الماءِ: پانی میں ڈوبنا۔

— الماءُ الشيءَ: ڈھانپنا۔

يقال: جيشٌ يغتمر كلَّ شيءٍ: ہر جانب کو ڈھانپے ہوئے لشکر۔

— السُّكْرُ فلانًا: نشہ کا عقل پر چھا جانا۔

إِنْغَمَرَ في الماءِ: ڈوبنا۔

تَغَمَّرَتِ المرأةُ بمعنى إِغْتَمَرَتْ۔

— الرجلُ: سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا۔

— الماشيةُ: مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔

الغَامِرُ من الأَرضِ: غیر آباد (خلاف العامِرُ) وہ زمین جس پر پانی، ریت یا مٹی کی کثرت کی وجہ سے وہ قابل کاشت نہ رہے۔

الغُمَارُ: غُمار الناس: بہت بڑا ہجوم۔

غُمَار القدم: (علم طب میں) ایک بیماری (جس کا درجہ حرارت کم تو ہو لیکن صفر سے اوپر ہو جو سرد پانی) میں پیر کو زیادہ دیر تک رکھنے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے (مج)

الغَمْرُ من الماءِ: ڈوبنے کے بقدر پانی (خلاف: الضَّحْل)

غَمْرُ البحر: سمندر کا بڑا حصہ۔

— من الثياب: ڈھیلا اور بدپوش لباس۔

(۲) چکنائی کی تیز بو۔

غَمْرُ الناسِ: لوگوں کی بھیڑ۔

رجلٌ غَمْرُ الرداءِ: بہت سخی۔

رجلٌ غَمْرُ الخُلُقِ: وسیع الاخلاق۔

رجلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار۔

— من الخيل: پرجوش اور تیز رو گھوڑا۔

(ج) غُمور، وأَغْمار۔ (۲) پوشیدہ کینہ وحسد۔

يقال: ليلٌ غَمْرٌ: سخت تاریک رات۔

الغِمْرُ: کینہ وحسد۔ (۲) پیاس (ج) أَغْمار۔

الغُمْرُ: زعفران۔

(۲) ہلدی یا زعفران سے بنائی ہوئی ملنے کی خوشبو (ج) أَغْمار۔

الغَمَر: حسد وکینہ (ج) غُمور۔

غَمَرُ الناسِ: لوگوں کی بھیڑ۔

رجلٌ غُمَرٌ: ناتجربہ کار (ج) أَغْمار۔

الغُمَرُ: چھوٹا سا پیالہ جس کے ذریعے دوران سفر پانی کی قلت کی صورت میں پانی تقسیم کیا جاتا ہے۔

غ

بایں طور کہ اس میں کنکری ڈالی جاتی ہے اور اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے (ج) اَغمار۔
یقال: بَلّت الابلُ اَغمارها: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔ گویا ان کے چھوٹے پیالوں نے انہیں تر کیا۔
الغَمْرَةُ: سختی (۲) بھیڑ۔
(۳) گمراہی جو اپنے صاحب کو گھیرے ڈھانپ لے۔ (۴) بہت پانی۔
(ج) غُمَرٌ و غِمار و غَمَرات۔
غَمَرات الموت: موت کی سختیاں۔
ضرب المثل ہے: غَمَراتٌ ثم ينجلين۔ مصائب کو برداشت کرنے کی تلقین کے لئے کہا جاتا ہے ان کے چھٹ جانے کی امید کرتے ہوئے۔
الغُمْرَةُ بمعنی الغُمْرُ۔ (ج) غُمَر۔
الغَمِيْرُ: بہت پانی۔
جب چیز کی کثرت ہو جائے تو کہا جاتا ہے۔
هذا كثير غمير (ج) غِمار۔
(۲) پودوں کی جڑوں میں اگنے والی گھاس۔
(ج) اَغْمِراء۔
الغَمِيْرَةُ: تر و تازہ (۲) خشک قت (ایک جنگلی دانہ)
(۳) دوران تضمیر (گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا) گھوڑے کو بطور چارہ کھلایا جانے والا جو۔
المُغْتَمَرُ من القمح: چھلکوں والا غیر صاف گیہوں۔
المُغَمَّرُ من الثياب: زعفران سے رنگا ہوا کپڑا۔
— من الرِّجال: ناتجربہ کار شخص۔
(۳) پانی کی قلت کی صورت میں چھوٹے پیالے سے پانی پینے والا۔
المَغْمُورُ من الرِّجال: غیر معروف۔
(۲) مدفون۔
(۳) مغلوب و مقہور۔

غَمَزَتِ (ض) الدابةُ غَمْزًا: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا اور یہ عرج (ٹیڑھے پن) کے مشابہ ہوتا ہے۔
— بفلان: چغلی کھانا، برائی کرنا۔
— على فلان: طعن کرنا۔
هو غامِزٌ: و غَمّاز۔
— الكبشَ وغيرَه بيده: دنبے وغیرہ کو پرکھنے کے لئے کہ وہ موٹا ہے یا دبلا ہاتھ سے ٹٹولنا۔
— التينَ ونحوه: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگا کر دیکھنا کہ وہ پکی ہے یا کچی۔
اسی سے ہے غمزَ المُثقِّفُ القناةَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔
— فلانًا بالعين أو بالجفن أو الحاجب: آنکھ یا پلک یا ابرو سے کسی کو اشارہ کرنا۔
— زِرَّ الجرس ونحوه: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ وغیرہ انگلی سے دبانا (محدثہ)
أَغْمَزَ الرجلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہو جائے۔
— فلانًا وفيه: کمزور سمجھنا، عیب لگانا، حیثیت و وقعت کم کرنا۔
إغْتَمَزَ الرَّجلُ مافعله غيرُه: کسی کام کے کرنے والے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے۔
— الكلمةَ: کمزور سمجھنا۔
تَغَامَزَ القومُ: ایک دوسرے کو آنکھ یا ہاتھ سے اشارہ کرنا۔
الغَمْزُ: کمزور شخص، کمزور لوگ۔
(۲) ردی مال اونٹوں اور بھیڑوں میں سے (ج) اَغْماز۔
يقال: رجلٌ غَمْزٌ مِن قومٍ غُمْزٍ و اَغْماز: گھٹیا لوگ۔
الغَمّازُ: مبالغہ در الغامز۔
(۲) مچھلی کے کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی سی نلکی جو پانی پر تیرتی ہے اور جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے

(محدثہ)
— من الناى والمزمار ونحوهما: بانسری وغیرہ کے سوراخ کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ۔ (مج)
الغَمّازَةُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے سے گداز معلوم ہو۔
الغَمِيزُ: عیب۔
يقال: مَا فيه غَمِيزٌ: اس میں کوئی عیب نہیں۔
(۲) کمزوری در عمل و جہل در عقل۔
الغَمِيْزَةُ بمعنی الغَمِيزُ۔
يقال: ما فيه غَمِيزةٌ۔
المَغْمَزُ: عیب۔
(۲) طعن و تنقید کا محل۔
يقال: ما فيه مَغْمَزٌ لغامز (ج) مغامِزُ۔
المَغْمُوزُ: عیب لگایا ہوا۔
يقال: هُوَ مَغْمُوزٌ فى نسبه أو دينه۔
غَمَسَ (ض) النَّجمُ غُمُوسًا: ستارہ غروب ہونا۔
— الطعنةُ: نیزے کے وار کا آر پار ہو جانا۔
— الشيءَ فى الماءِ ونحوه غَمْسًا: ڈبونا۔
يقال: غَمَسَ اللُّقمةَ فى الادام۔
— اليمينُ الكاذبةُ صاحبَها فى الاثم: جھوٹی قسم کا اپنے صاحب کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
غَامَسَ: لڑائی یا خطرات میں اپنے آپ کو دھکیلنا۔
— فلانًا: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
— القومَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
— الأمْرَ: کام میں لگ جانا۔
غَمَّسَ شُرْبَه: پینے میں کمی کرنا۔
إغْتَمَسَ فى الماءِ: غوطہ لگانا۔
إنْغَمَسَ فى الماءِ: غوطہ لگانا۔
تَغَامَسَ القومُ: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔
الغَمّاسَةُ: گوشت میں گھس کر آر پار ہو جانے والے نیزے کا وار۔

غ

الغَمُوْسُ: اليمينُ الغموسُ: جھوٹی قسم جو کہ قسم کھانے والے کو گناہ میں مبتلا کردے۔
حدیث میں ہے (اليمين الغموس تَذَرُ الدِّيارَ بَلاقِعَ)
—من الأمرِ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ۔
(۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے والی چیز (محدثہ) (ج) غُمُسٌ۔
الغَمِيْسُ من النبات: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی۔
(۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے۔
(۳) درختوں کے جھنڈوں کے درمیان چھوٹی نالی۔
الغَمِيْسَةُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے۔
غَمَصَه (ض) غَمْصًا: حقیر سمجھنا' کوئی حیثیت نہ دینا۔
يقال: غَمَصَ فلانًا۔
—النِّعْمَةَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا۔
— عليه قولًا قاله: کسی کی بات میں برائی پیدا کرنا۔
يقال: لاَ تَغْمِصْ عَلَيَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔
غَمِصَتِ (س) العينُ غَمَصًا: آنکھ کا کیچ والی ہونا۔
يقال: غَمِصَ فلانٌ هو أَغْمَصُ هي غَمْصَاءُ (ج) غُمْصٌ۔
إِغْتَمَصَه بمعنی غَمَصَه۔
الغَمَصُ في العين: آنکھ وغیرہ سے بہنے والی کیچ۔
المُتَغَبِّصُ يقال: فلان مُتَغَبِّصٌ من هذا الخبر: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے سچ نہ ہونے کا اندیشہ ہو۔
الغُمَيْصَاءُ: برج جوزاء کے برابر دو روشن ستاروں میں سے ایک' دوسرے کو غبور کہتے ہیں۔
غَمَضَ (ن ض) المكانُ غُمُوْضًا: جگہ کا اتنا نیچے ہونا کہ اس میں موجود کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
— الشيءُ والكلامُ: پوشیدہ ہونا۔
— الدارُ: شاہراہ سے دور ہونا۔
— عينُه: نیند آنا۔
يقال: مَا غَمَضْتُ: میں نہیں سویا۔
— الخَلْخَالُ في الساق: پنڈلی میں موٹاپے کی وجہ سے پازیب کا گھس جانا۔
— الكعبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا۔
— فلانٌ في الأرض غَمْضًا و غُمُوْضًا: دور جا کر غائب ہوجانا۔ هو غَامِضٌ۔
— عنه في البيع أو الشراء غَمْضًا: خرید و فروخت میں نرمی برتنا۔
غَمُضَ (ك) المكانُ غَمَاضَةً و غُمُوْضَةً بمعنی غَمَضَ۔
— الشيءُ والكلامُ بمعنی غَمَضَ۔
أَغْمَضَتِ الفَلاةُ على الشُّخوص: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
— فلان في السِّلْعَةِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلَسْتُمْ بِآخِذِيْهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ} تم اس کو چشم پوشی کئے بغیر نہیں لوگے۔
— فلان عن فلان: خرید و فروخت میں کسی کے ساتھ رعایت کرنا۔
— عن الشيءِ: اعراض کرنا۔
— الرجلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
— عينيه: دونوں پلکیں ملانا' آنکھیں بند کرنا۔
يقال: مَا أَغْمَضْتُ: میں نہیں سویا۔
— عنه طَرْفَه: چشم پوشی کرنا۔
— العينُ فلانًا: حقارت کی نگاہ سے دیکھنا۔
— فلانٌ النَّظَرَ: صحیح رائے دینا۔
— الميّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فلان: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
— على هذا الأمر: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
— عن الشيءِ: اعراض کرنا' درگزر کرنا۔
— في البيع: فروخت میں رعایت برتنا۔
— عينيه: آنکھیں بند کرنا۔
— الميّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
— الكلامَ: مبہم اور غیر واضح کلام بنانا۔
إِغْتَمَضَ البرقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا۔
— عيناهُ: سوجانا۔
يقال: ما اغتمضتُ: میں نہیں سویا۔
أتاني ذلك على اغتماض: وہ بات میرے ذہن میں بغیر سوچ اور مشقت کے آئی۔
— عن الإساءةِ: گستاخی معاف کرنا۔
اِنْغَمَضَ طَرْفُه: آنکھ بند ہونا۔
تَغَامَضَ: پلکیں مل جانا۔ (۲) سوجانا۔
الغَامِضُ: پوشیدہ۔
يقال: حَسَبٌ غَامِضٌ: غیر مشہور۔
كلام غَامِضٌ: غیر واضح۔
رجل غامضٌ: گمنام۔
الغِمَاضُ: نیند۔
يقال: ما اكتحلتُ غَمَاضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغُمْضُ: اتنی نیچی جگہ کہ اس میں موجود کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
(۲) غیر واضح۔ (ج) أَغْمَاضٌ و غُمُوْض۔
الغُمْضُ: نیند۔
يقال: ما اكتحلت عينُه غُمْضًا:
المُغْمِضَاتُ والمُغَبِّضَاتُ من الذُّنُوْبِ: جان بوجھ کر کئے جانے والے بڑے بڑے گناہ۔
— من الليل: رات کی تاریکیاں' گھٹا ٹوپ اندھیرے۔
غَمَطَ (ض) فلانٌ فلانًا غَمْطًا: حقیر سمجھنا۔
— النعمةَ: کفران نعمت کرنا' شکر ادا نہ کرنا۔
— الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا۔
غَمِطَ (س) فلان فلانًا غَمْطًا بمعنی غَمَطه۔
— العافيةَ والنعمةَ: کفران نعمت کرنا' شکر ادا نہ کرنا۔
— الحقَّ: جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا۔

أَغْمَطَ عليه الشئُ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لازم رہنا۔
یقال: أَغْمَطتْ علیه الحُمّٰی: مسلسل بخار رہنا۔
أَغْمَطَ المطرُ، وأغمطت السماءُ بالمطر: مسلسل بارش کا ہونا۔
غَامَطَ فی الشرب: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
إِغْتَمَطَ الشئُ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی علامت ونشان باقی نہ رہے۔
— فلانًا بالکلام: گفتگو میں کسی پر غالب آ کر اسے زیر کر دینا۔
(۲) کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا
تَغَمَّطَ علیه الترابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمْطُ: نشیبی اور پست جگہ۔
غَمْغَمَ الثَّوْرُ: بیل کا ڈکر کر آواز نکالنا۔
— الأبطالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا۔
— الصبیُّ: بچہ کا دودھ کی طلب میں پستان سے منہ لگا کر رونا۔
تَغَمْغَمَ الغریق تحت الماء: ڈوبے ہوئے کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغَمْغَمَةُ: غیر واضح، مبہم کلام۔
التَّغَمْغُمُ بمعنی الغَمْغَمَةُ۔
غَمَقَتِ (ن) الأرضُ غَمْقًا: جگہ کا تر ہونا۔
(۲) پانی یا پانی رسنے کی جگہ کے قریب ہونا۔
— النباتُ: نباتات کا رطوبت سے خراب ہو کر بدبودار ہونا۔
غَمِقَتِ (س) الأرضُ أو النباتُ غَمَقًا: بمعنی غَمَقَتْ۔
— البلدُ: ملک یا شہر کا مرطوب آب وہوا والا ہونا، هو غَمِقٌ۔
غَمُقَتِ (ك) الارضُ غَمَقًا بمعنی غَمَقَت
الغَامِقُ من الألوان: سیاہی مائل (ج)
الغَمَقُ: رطوبت، نمی۔
غَمَلَ (ن) النباتُ غَمْلاً: نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر بدبودار اور خراب ہو جانا۔
— الأمرَ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
— فلانًا: پسینہ لانے کے لئے کسی کو کپڑا اوڑھانا۔
— البُسرَ: خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانپنا۔
— الأدِیمَ: کھال کو ریت میں لت پت کر کے دفن کرنا تاکہ گل سڑ کر ڈھیلی ہو جائے اور اس سے بال علیحدہ ہو جائیں۔
— العنبَ فی الزَّبیل: انگوروں کو زنبیل میں تہہ بہ تہہ رکھنا۔
غَمِلَ (س) النَّبْتُ غَمَلاً: پودے کا آپس میں گھل مل کر بدبودار ہو جانا۔
— الجرحُ: پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہو جانا۔
أَغْمَلَ اهابَه: کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہو جائے۔
انْغَمَلَ الأدِیمُ: لازم غَمَلَه
تَغَمَّلَ النباتُ بمعنی غَمِلَ۔
الغُمَالِجُ: جلد بڑھنے والا درخت۔
— من الرِّجال: غیر مستقل مزاج شخص۔
— من القصب: تربانس۔
الغَمْلَج والغَمَلَّجُ: وہ شخص جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو۔
الغَمَلَّسُ: ڈھیٹ اور بدخو (بھیڑیئے کی صفت)
غَمَّ (ن) الیومُ غَمًّا وغُمومًا: دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے هو غَامٌّ وغَمٌّ ومِغَمٌّ۔
— الشئَ غَمًّا: ڈھانپنا، چھپانا۔
یقال: غَمَّ القمرُ الجنومَ: چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا۔
— الثورَ ونحوه: رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
— فلانًا: رنج پہنچانا۔
غُمَّ علیه الهِلالُ: چاند کا دکھائی نہ دینا بادل یا کہر کے حائل ہونے کی وجہ سے۔
حدیث میں ہے: (صوموا لرؤیته وافطروا لرؤیته فان غُمَّ علیکم فأکملوا عدّة شعبان ثلاثین یومًا)
— علیه الخبرُ: کسی سے خبر کا مخفی اور مبہم ہونا۔
غَمَّ (س) غَمَمًا: سر کے بالوں کا اتنا لمبا ہونا کہ اس سے پیشانی اور گدی تنگ پڑ جائے اور یہ بالوں کا عیب ہے۔
— السَّحابُ: بادلوں کے درمیان خلا نہ ہونا۔
هو أَغَمُّ، هی غَمَّاء (ج) غُمٌّ۔
یقال: فلان أَغَمُّ الوجه، وأَغَمُّ القفاء: بیوقوف ہے۔
أَغَمَّتِ السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
— الیومُ بمعنی غَمَّ۔
— الارضُ: بہت نباتات والی ہونا هو مُغِمٌّ۔
یقال: مَا أَغَمَّكَ لی، وما أَغَمَّكَ إِلَیَّ وَمَا أَغَمَّكَ عَلَیَّ: تم نے میری وجہ سے کیوں رنج کیا؟
غَامَّه: ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا رنجیدہ کرنا۔
إِغْتَمَّ: ڈھک جانا۔
(۲) غمگین ہونا۔ (۳) دم گھٹنا۔
— النبتُ: پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
انْغَمَّ: ڈھک جانا۔ (۲) غمگین ہونا۔
الغَامُّ: یقال یومٌ غَامٌّ: یوم الحزن۔
یومٌ غَامٌّ: سخت گرم دن۔
الغَمَامَةُ: بادل (ج) غَمائِم، غَمام۔
حَبُّ الغمام: اولے۔
یقال: هو یَفْتَرُّ عن مثل حَبِّ الغمام: وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمَامَةُ: جانور کے منہ پر باندھنے کی پٹی جو اس کے چارہ کھانے سے مانع ہو۔
(۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں پر باندھی جانے والی پٹی تاکہ اسے چکر نہ آئیں (ج) غَمائِمُ۔
الغَمُّ: غم، حزن، جو کسی وجہ سے دل کو پہنچے (ج): غُمُوْمٌ
یوں کہا جاتا ہے: یومٌ غَمٌّ: گرم دن۔
یومٌ غَمٌّ: غمناک دن۔
الغَمَّاءُ: مصائب زمانہ میں سے کوئی مصیبت۔

یقال: مثلك یكشف الغَمَّاء: تم جیسا آدمی زمانہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔
إنّهم لَفِی غَمَّاءٍ من الامر: وہ لوگ مشکل معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں۔
—من اللیالی: مہینے کی آخری رات۔
یقال: صُمْنَا للغَمَّاءِ: یعنی چاند والی رات میں چاند کے نظر نہ آنے کی وجہ سے ہم نے روزہ رکھا۔
الغُمَّةُ: غم۔(۲) گھی کے برتن کی تلی۔
یقال: اَمرٌ غُمَّةٌ: مبہم، مشکل معاملہ۔
انه لفی غُمّة من امره: وہ اپنے معاملہ میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں پا رہا۔
ساروا فی اَرضٍ غُمّةٍ: وہ تنگ جگہ میں چلے۔
صُمْنَا لِلْغُمة: چاند نہ دیکھنے پر ہم نے روزہ رکھا (ج) غُمَمٌ۔
الغُمّی: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے والی سخت صورت حال۔(۲) گرد۔(۳) تاریکی۔
یقال: لیلةٌ غُمّی: وہ رات جس میں چاند کو تلاش کیا جائے لیکن اس کے اور لوگوں کے درمیان بادل یا کہر حائل ہو جائے۔
الغُمّی: مصائب زمانہ میں سے سختی۔
یقال: إنّهم لفی غُمّی من اَمرهم: وہ مشکل معاملے میں الجھے ہوئے ہیں۔
المُغَیّمُ من الغیوم والبحار: بہت پانی والا سمندر یا بادل۔
المَغْمُومُ: رُطَبٌ مغموم: تر و تازہ رکھنے کے لئے پتھریلی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور۔
غَمَنَ (ن) الجلدَ غَمْنًا: چمڑے کو اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا۔
—البُسرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے ڈھانکنا۔
—فلانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھانا۔
غُمِنَ فی الارض: زمین میں داخل کیا جانا۔
اِنْغَمَنَ فی الارض: زمین میں داخل ہونا۔
الغُمْنَةُ: خوبصورتی کے لیے کوئی چیز جسے عورت اپنے چہرے پر ملے۔
غَمَا (ن ض) البیتَ غَمْوًا و غَمْیًا: گھر کی چھت ڈالنا۔
غُمِیَ علیه غَمْیٌ: بے ہوشی طاری ہونا جس سے حس و حرکت مفقود ہو جائے هو مَغْمِیٌّ علیه۔
— الیومُ واللیل: رات یا دن بھر بادل چھائے رہنا جس سے نہ سورج دکھائی دے اور نہ ہی چاند۔
اُغْمِیَ علیه: بے ہوشی طاری ہونا هو مُغْمًی علیه۔
یقال: اُغْمِیَ علینا الهلالُ هو مُغْمًی: بادل یا کہر کی وجہ سے چاند دکھائی نہ دینا۔
—علیه الخبرُ: پوشیدہ ہو جانا۔
غَمّی البیتَ: چھت ڈالنا۔
—الشیءَ: چھپانا۔
الإغْمَاءُ: بے ہوشی، کسی عارض کی وجہ سے حس و حرکت کھو جانا۔
الغِمَاءُ: گھر کی چھت (ج) اَغْمِیَةٌ۔
الغَمْی: گھر کی چھت۔
—من كل شیءٍ: ہر بلند چیز۔
(۲) پسینہ لانے کے لئے جس سے گھوڑے کو ڈھانکا جائے۔
(۳) رہٹ یا چکی میں چلنے والے جانور کے چہرے پر باندھی جانے والی پٹی تاکہ وہ چکر آنے سے بچ جائے (محدثہ)
یقال: كان علی السماء غَمًّی: آسمان پر چاند دیکھنے کے دوران بادل حائل تھا۔
الغَمْیُ: یُقالُ كان علی السماء غَمْیٌ: آسمان پر چاند دیکھنے کے دوران بادل حائل تھا۔
الغُمْیَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند نہ دیکھا جا سکے۔

غ............ن

الغُنْبُ: بہت سا مال غنیمت۔
الغُنْبَةُ: جاذب شکل لڑکے کی باچھ یا ٹھوڑی پر دائرہ نما لکیر۔(ج) غُنَبٌ۔
غَنِجَتِ (س) المراَةُ غَنَجًا: شوہر کو نخرہ دکھانا، گویا وہ اس کے مخالف اور اس کا شوہر نہیں۔
هی غَنِجَة و مِغْنَاج۔
تَغَنَّجَتِ المراَةُ بمعنی غَنِجَتْ۔
الاُغْنُوجَةُ: وہ باتیں یا حرکات جن سے عورت نازنخرہ کرے (ج) اَغَانِیجُ۔
الغُنَاجُ: نازنخرہ۔
الغُنْجُ: نازنخرہ۔
(۲) آنکھ کا سرگیں پن۔
الغُنْدُبَةُ: مخاطی پردے کی ایک تہہ جنہیں لوزتین (حلق میں گوشت کا ٹکڑا) باہم ملاتے ہیں، آگے اور پیچھے سے۔ هما غُنْدُبتان (مج)
الغُنْدُرُ: گدار جسم خوبصورت نوجوان۔
الغُنْدُورُ بمعنی الغُنْدَرُ۔
الغُنُوصِیّةُ: دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ایک نزاعی فکر۔ اس کا اطلاق مفکرین کی ایسی خاص جماعت پر ہوتا ہے جو پہلی اور دوسری صدی میں گزرے ہیں (مج)
غَنَظَ (ض) غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہو کر بچ نکلنا۔
—الامرُ فلانًا: سخت پریشانی والا معاملہ، معاملہ کا مشکل ہو جانا۔
الغِنَاظُ: سخت پریشانی و مشقت۔
غَنِمَ (س) الشیءَ غُنْمًا: حاصل کرنا، پالینا۔
— الغازی فی الحرب: غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا}
اَغْنَمَهُ الشیءَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنا دینا۔
غَنَّمَهُ: مال غنیمت یا ہبہ کر دینا۔
اِغْتَنَمَ الشیءَ: غنیمت جاننا۔
(۲) فائدہ اٹھانا۔
تَغَنَّمَ الشیءَ بمعنی اغتنمه۔
یقال: فلان یَتَغَنَّمُ الامرَ: وہ معاملہ کا اس طرح حریص ہے جس طرح مال غنیمت کا حریص ہوا جاتا ہے۔

غ

الغُنْمُ: بغیر مشقت کسی چیز کا حصول۔
(۲) مالِ غنیمت۔
یقال: الغُنْمُ بالغُرْمِ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔(ج) غُنُوْمٌ۔
الغَنَمُ: بھیڑ بکریوں کا ریوڑ (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں) (ج) اَغْنَامٌ و غُنُوْمٌ۔
الغَنَّامُ: بکریوں والا۔
(۲) چرواہا یا بھیڑ بکریوں کا نگراں۔
الغَنِيْمَةُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مقابل جنگجوؤں کا مالِ غنیمت۔(ج) غَنَائِمُ۔
المَغْنَمُ بمعنی الغَنِيْمَةُ (ج) مَغَانِمُ۔
غَنَّ (س) غَنًّا وغُنَّةً: گنگنانا۔
یقال غَنَّ الرجل، وغَنَّ الظبی و نحو ذلك۔
— الرَّوضَةُ اَو الوادی: باغ یا وادی میں درختوں کی کثرت کی وجہ سے مکھیوں کا زیادہ ہونا جس سے ان کی بھنبھناہٹ کی آواز آئے۔
هو اَغَنُّ هی غَنَّاءُ (ج) غُنٌّ۔
اَغَنَّتِ الروضَةُ اَو الوادی بمعنی غَنَّ۔
یقال: اَغَنَّ الذبابُ: مکھی کا بھنبھنانا۔
هو مُغِنٌّ هی مُغِنَّةٌ۔
— الارضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔
غَنَّنَهٗ: گھنا اور گنجان بنانا۔
الغُنَّةُ: خیشوم (ناک کے بانسے) سے نکلنے والی آواز۔
غَنِيَ (س) فلانٌ غِنًى و غَنَاءً: مال دار ہونا۔
هو غَانٍ و غَنِيٌّ۔
— عن الشیءِ: بے نیاز ہونا۔
— المكانَ: آباد ہونا۔
— بالمكانِ: قیام آنا۔
— القومُ فی دیارِهم: اپنے ملک میں لمبا قیام ہونا۔
یقال: غَنِيتُ لك مِنّی بالمودّة والبِرّ: میں نے تم سے تعلق اور ہمدردی قائم رکھی۔
— المرأة بزوجها غِنًى وغُنیانًا: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ ہونا۔
اَغْنَى الشيءُ: کافی ہونا۔
— الرجلُ عنك: کسی شخص کا کسی کیلئے کافی ہونا۔
یقال: ما یُغْنِی عنك هذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع بخش نہ ہوگی۔
— اللهُ فلانًا: مالدار کرنا۔
یقال: اَغْنَى عنه غَنَاءَ فلان، مَغْنَاه و مَغْنَاتَهٗ: وہ اس کے قائم مقام ہوگیا۔
غَنّٰى: ترنم سے موزوں کلام (شعر) پڑھنا۔
یقال: غَنَّى الحمامُ: کبوتر کا بولنا۔
— فلانٌ بفلان: مدح سرائی کرنا یا ہجو کرنا۔
— بالمرأةِ: عشق بازی کرنا۔
— اللهُ فلانًا: مال دار بنانا۔
— فلانُ الرَّكبَ لفلان: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا۔
— فلانًا الشِّعْرَ وبالشعر: کسی کو ترنم سے شعر سنانا۔
اِغْتَنٰى: مال دار ہونا۔
تَغَانٰى بمعنی اغتنی۔
— القومُ: ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنّٰى بمعنی اغتنی۔
— الحمامُ بمعنی غَنّٰى۔
— بالشعرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اِسْتَغْنٰى بمعنی اغتنی۔
— به: اکتفا کرنا۔
— اللهَ: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا۔
الاُغْنِيَةُ: موزون کلام جو ترنم سے پڑھا جائے۔ گانا، سُر، رُگ۔(ج) اَغَانٍ۔
الاُغْنِيَّةُ بمعنی الاُغْنِيَةُ (ج) اَغَانِيُّ۔
الغَانِي: مال دار۔
یقال: رجلٌ غانٍ عن كذا: فلاں سے مستغنی (بے نیاز) شخص۔
الغَانِيَةُ: اپنے حسن و جمال کی وجہ سے زیب و زینت سے بے نیاز عورت۔(۲) نفع، کفایت۔
یقال: هذا الشيءُ لاغَنَاءَ فيه۔
الغِنَاءُ: موزوں کلام کو طرب اور ترنم سے پڑھنا، خواہ موسیقی کے ساتھ ہو یا بغیر موسیقی کے۔
الغِنَائِيَّةُ: مکالماتی شعری ڈرامہ جو موسیقی کی تھاپ اور سروں پر کھیلا جائے۔ (محدثۃ)
الغِنٰى یقال: ماله عنه غِنًى: ضروری خبر جس کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔
الغُنْیَانُ: یقال: ماله عنه غُنْیَان: اس کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔
الغَنِيُّ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام: وہ ذات جو کسی بھی چیز میں اپنے غیر کی محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
المَغْنٰى: وہ جگہ یا گھر جو اپنے اہل کے لئے کافی ہو۔(ج) مَغَانٍ۔
یقال: ماله عنه مَغْنًى: اس کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔
المُغْنِي: باری تعالیٰ کا اسماء میں سے ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں میں سے جسے چاہے غنی اور دوسروں سے بے نیاز کردے۔
المغَنِّي: گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ.........ھ

غَهِبَ (س) عنه غَهَبًا: غفلت کرنا، فراموش کر دینا۔
اَغْهَبَ عنه بمعنی غَهِبَ عنه۔
اِغْتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔
الغَهَبُ: بلا قصد و ارادہ کوئی چیز پالینا۔
یقال: اَصَابَ صَيْدًا غَهَبًا: بلا قصد و ارادہ شکار پالینا۔
الغَيْهَبُ: تاریکی۔
— من اللیل: سخت تاریک رات۔
— من الخیل و نحوها: سخت سیاہ گھوڑا وغیرہ۔
یقال: اَسْوَدُ غَيْهَبٌ۔
— من الرِّجال: موٹی عقل والا۔ بدھو۔

(۲)غافل وکمزور(ج)غیاھب۔
الغَیْھَبَۃُ: لڑائی کا شور وغل۔

غ .... و

غَاثَہٗ (ن) اللہ غَوْثًا: مدد ونصرت کرنا۔
اَغَاثَہٗ بمعنی غاثہٗ۔
یقال: آغاثھم اللہ برحمتہ: اللہ ان کی سختی و پریشانی دور فرمائے۔
اغاثھم بالمطر: ان پر بارش برسائے۔
غَوَّث الرجلُ: واغوثاہ (ہائے مدد) پکارنا۔
یقال: ضُرِب فلان فَغَوَّث۔
اِسْتَغَاثَ الرجلُ بمعنی غَوَّث۔
—فلانًا وبہ: مدد طلب کرنا۔
الإِسْتِغَاثَۃُ: طلب مدد واعانت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا دفع مصائب پر معاونت کرے۔ مستغاث بہ (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوحہ اور مستغاث لہ کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے۔
یقال: یاللہ لِلمُسلِمین اور اگر مستغاث بہ کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر من جارہ بھی داخل ہوتا ہے۔
کقولہ:
یاللرجال ذوی الألباب من نفر
لایبرحُ السَّفَہُ المُردِی لھم دِینًا
الغَوْثُ: مدد ونصرت۔
بوقت مصیبت طلب مدد کے لئے کہا جاتا ہے۔
واغوثاہ۔
الغُوَیْثُ: مدد، خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِیَاثُ: سامان مدد۔
المُغَاثُ: موصل اور فارس کے پہاڑوں پر اگنے والی ایک بوٹی جس کی سخت جڑوں کو کوٹ کر پانی اور گھی شکر ملا کر اکثر زچہ اور اس کے پاس آنے والی زائرات کو پلائی جاتی ہے (د)
المَغُوثَۃُ: مدد، امداد (ج) مغاوث۔

غَاجَ (ن) فی مشیتہ غَوْجًا: لنگڑا کر چلنا' جھک کر چلنا۔
تَغَوَّجَ فی مشیتہ بمعنی غاجَ۔
الغَوْجُ من الرِّجال: نیند کی وجہ سے ست و ڈھیلا (ج) غُوج۔
— من الأفراس: جھک کر آنے جانے والے۔
یقال: فرس غَوْج اللَّبان: چوڑے سینہ والا۔
غَارَ (ن) الماءُ غَوْرًا وغُؤُورًا: پانی کا زمین میں اترنا' گہرائی میں پہنچنا۔
—عینُہ: آنکھ کا سر میں دھنس جانا۔
—الشیئُ فی الشیئِ: داخل ہوجانا' گھس جانا۔
یقال: غُرتَ فی غَیْرِ مَغَارٍ: تم نے غلط راہ اختیار کی۔
—الشمسُ ونحوُھا: غائب ہوجانا۔
—فی الأمر: غور کرنا۔
—اللہُ القومَ بخیر غِیَارًا: اللہ کا بارش' شادابی اور نفع دینا۔
یقال: اللھم غُرْنَا منك بغیث أو بخیر: اے اللہ بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما!
أَغَارَ فلانٌ: نشیبی زمین میں آنا۔
(۲) چلنے میں جلدی کرنا۔
(۳) طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔
—فی الارض: جانا۔
—القومَ وبھم والیھم: مدد کرنے کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔
— علیھم: گھوڑوں سے چڑھائی کرنا' دھاوا بولنا۔
—الحَبْلَ: رسی کو خوب بٹنا۔
ھو مُغِیْرٌ والمفعول مُغَار۔
غَاوَرَ القومُ مُغَاوَرَۃً وغِوارًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
غَوَّرَ الماءُ: زمین کی گہرائی میں چلے جانا۔
—فلانٌ: نشیبی علاقے میں آنا۔

—عینُہ: آنکھ دھنسنا۔
—الشمسُ ونحوھما: غروب ہونا۔
—النھارُ: دن ڈھلنا' سورج ڈھلنا۔
تَغَاوَرَ القومُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
اِسْتَغَارَ فلانٌ: موٹا ہونا' چربی چڑھنا۔
—القَرْحَۃُ: زخم پر ورم ہونا۔
—علیھم: حملہ کرنا۔
الغَائِرَۃُ: نصف النہار۔
الغَارُ: ہر نشیبی جگہ۔
(۲) پہاڑوں میں تراش کر بنایا ہوا گھر۔
(۳) دونوں جبڑوں کے درمیان گڑھا۔
(۴) لشکر یا لوگوں کا بڑا مجمع۔
یقال: التقی الغاران: دونوں لشکر باہم ٹکرا گئے۔
(۷) شام کے ساحل کے نشیبی علاقوں اور ساحلی پہاڑوں میں اگنے والا پودا جو ہمیشہ سرسبز رہنے کی وجہ سے تزیین کے لئے لگایا جاتا ہے اہل روم اس کا تاج بنا کر فاتح قائدین اور بلیغ خوش نما شعراء کے سروں پر بطور عزت افزائی لگایا کرتے تھے (ج) غیران۔
الغارانِ: خانہ چشم کی دو ہڈیاں جن میں آنکھیں لگی ہوتی ہیں۔
الغاران: شکم وفرج۔
یقال: المرء یسعی لغارَیہ: آدمی دو چیزوں پیٹ اور فرج کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے۔
الغَارَۃُ: دشمن پر حملہ۔
(۲) حملہ آور گھوڑے۔
الغَورُ: پست جگہ۔
—من کل شیئٍ: گہرائی۔
یقال: سَبرَ غَورَہ: حقیقت و اصلیت سے واقف ہونا۔
(۲) پہاڑ میں تراشا ہوا چھوٹا سا گھر۔
(ج) غِیْران' وآغوار۔
یقال: فلانٌ بعیدُ الغور: چالاک وہوشیار۔
ماءٌ غور: گہرا پانی۔

غ

قرآن مجید میں ہے: {قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاۗؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَاۗءٍ مَّعِیْنٍ}

المَغَارُ: پہاڑی غار۔

المُغَارُ: حملہ کی جگہ۔

المَغَارَةُ بمعنی **المَغَارُ**۔

المِغْوَارُ: من الرِّجال: بڑا جنگجو جو دشمن پر خوب حملے کرتا ہو۔

المُغِيْرِيَّةُ: ایک سبائی فرقہ جو مغیرہ بن سعید العجلی کی طرف منسوب ہے۔

غَازَهُ(ن) **غَوْزًا**: ارادہ کرنا۔

غَوْز المَادَّة: (کیمیائی طور پر): مادہ کو گیس میں تبدیل کرنا (مج)

الاَغْوَزُ: اہل خانہ اور اہل قرابت پر مہربان۔

الغَازُ: (دیکھئے: غاز)

الغَازُوْزَةُ: (دیکھئے: غازوزة)

غَاصَ (ن) **فی الماءِ غَوْصًا**: پانی میں اترنا نیچے کو۔

— **فی البحر علی اللؤلؤ**: موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا۔

— **یقال: ما غاص غَوْصَةً الا اخرج دُرَّةً**

غَاصَ علی المعانی: معانی کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا۔

فلانٌ یَغُوْص علی حقائق العلم وما اَحْسَنَ غَوْصَه عَلَیْهَا: فلاں حقائق کی تہہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے۔ **هو غَائِصٌ** (ج) **غُوَّاص وغَاصة**۔

هی غَائِصَةٌ هو غَوَّاص ایضًا۔

غَوَّصَه فی الماء: ڈبونا۔

الغَوَّاص: مبالغہ در غائص۔ (۲) غوطہ خور۔

(۳) تدبیر معاش میں مہارت والا۔

الغَوَّاصَةُ: جنگی کشتی جو سمندر میں غوطہ خوری کے لئے تیار کی جاتی ہے اور اس کے اندر ٹھہرنے کے لئے اور اس کا کام تارپیڈ کے ذریعے دشمن کی کشتیاں بم سے اڑانا ہوتا ہے (محدثہ)

الغِیَاصَةُ: غوطہ خوری کا پیشہ۔

المُتَغَوِّصَةُ من النساء: وہ عورت جو حائضہ نہ ہو لیکن جماع سے بچنے کے لئے اپنے خاوند سے جھوٹ بولے کہ وہ حائضہ ہے۔

المَغَاصُ: غوطہ لگانے کی جگہ۔

منه مَغَاص اللُّؤْلُؤ: موتی نکالنے کی جگہ۔

المُغَوِّصَةُ من النساء بمعنی **المتغوصة**۔

غَاطَ (ن) **فی الشیئِ غَوْطًا**: داخل ہو کر چھپ جانا۔

یقال: غاط فی الوادی غاط فی الماء۔

یقال: هذا رملٌ تَغُوط فیه الاقدام: اس ریت میں پاؤں دھنس جاتے ہیں۔

— **الشیئ**: زمین میں اترنا۔

اَغَاطَ بِئْرَه: کنویں کو گہرا کرنا۔

غَوَّطَ البِئْرَ: کنواں کھود کر گہرا کرنا۔

تَغَاوَطَا فی الماء: باہم غوطہ لگانا۔

تَغَوَّطَ: پاخانہ کرنا۔

الغَائِطُ: کشادہ نشیبی زمین۔

یقال: ذهب الی الغائط وجاءَ منه: پاخانہ سے کنایہ کرتے ہوئے کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں ہے: {اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗئِطِ} پاخانہ سے کنایہ کرتے ہوئے۔

(۲) پاخانہ (ج) **غُوطٌ وغِیاط**۔

الغَاطُ: جماعت۔

یقال: ما فی الغاط مثله۔

(۲) نشیبی کشادہ زمین (ج) **اَغْوَاط وغِیطان**۔

الغَوْطُ: نشیبی کشادہ جگہ اور یہ غائط کے مقابلہ میں زیادہ نشیبی جگہ کو کہتے ہیں۔

(ج) **اَغْواطٌ وغِیَاطٌ وغِیطان**۔

الغَوْطَةُ: نشیبی جگہ۔

الغُوْطَةُ: پانی اور نباتات سے بھری پڑی۔

منه: غُوْطَةُ دمشق۔

الغَوِیْطُ من الاشیاء: گہری **هی غَوِیْطَةٌ**۔

یقال: بِئرٌ غویطةٌ اِناءٌ غَوِیْطٌ۔

الغَیْطُ: کشادہ ہموار زمین۔

قرآن مجید میں یوں بھی پڑھا گیا ہے: {اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗیِطِ} اہل مصر اسے کھیت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ (ج) **غِیطان**۔

اَلْغَاغَةُ: دیر پا خوبصورت خوشبودار پودا، جو آدھ میٹر بلند ہوتا ہے اور بحر متوسط کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ حوضوں اور نہروں کے کناروں پر۔ لوگ اسے **فُلَیَّة** (بوٹی کا نام) کا تیل نکالنے کے لئے استعمال کرتے ہیں (مج)

الغَوْغَاءُ: شور وغل۔

(۲) نچلے درجے کے لوگ (ان کے شور وغل اور چیخنے کی کثرت کی وجہ سے)

(۳) کسی کو بے خبری میں ہلاک کر دینا۔

یقال: غالته الخمرُ: جب شراب کے پینے کی وجہ سے عقل یا بدن کی صحت ختم ہو جائے۔

غالته الارض: زمین کا کسی کو ہلاک کر دینا۔

غالته الغُولُ: بے راہ ہو جانا۔

غَاوَلَ: چال وغیرہ میں جلدی کرنا۔

— **الاعداء**: دشمن کی طرف حملہ کرنے میں پہل کرنا۔

اِغْتَالَهُ: بے خبری میں پکڑ کر ہلاک کر ڈالنا۔

— **الخمر فلانًا** بمعنی **غَالَتْه**۔

تَغَوَّلَ الامرُ: معاملہ کا مشکل اور مشتبہ ہو جانا۔

— **المرأةُ**: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہو جانا۔

— **الارضُ بفلان**: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہو جانا۔

— **الغِیْلانُ القَوْمَ**: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔

الغَائِلُ: غائلُ الحوض: حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کر نکل جائے۔

الغَائِلَةُ: شر و فساد۔

(۲) مصیبت (ج) **غوائل**۔

الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سر درد یا نشہ۔

قرآن مجید میں ہے: {لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ

عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ}
(۲) بیابان کی دوری۔اس لئے کہ اس سے گزرنے والا بے خبری میں ہلاک ہوجاتا ہے۔
یقال: مَفَازَة ذات غُوْلٍ: دور افتادہ بیابان اگرچہ دیکھنے میں قریب ہو۔
(۳) مشقت۔
یقال: هَوَّنَ الله عليك غَوْلَ هٰذا الطَّريق: اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو آسان کردے۔
(۴) بہت زیادہ مٹی۔
الغُولُ: ہر وہ چیز جو انسان کو بے خبری میں آکر ہلاک کردے (ج) أَغْوَالٌ و غِيلَانٌ۔
(۲) غیلان کا مفرد: عربوں کے خیال کے مطابق یہ شیاطین کی ایک قسم ہیں۔ جو بیابانوں میں لوگوں کے سامنے مختلف شکلوں میں ظاہر ہوکر انہیں ہلاک کرڈالتے ہیں یا بے راہ کرچھوڑتے ہیں۔
(۳) ہر وہ چیز جو عقل کو ختم کردے۔
(۴) موت۔
(۵) مصیبت۔
یقال: غالَتْ فلانًا غُوْلٌ: فلاں کو ناگہانی مصیبت نے ہلاک کردیا۔
الغِيْلَةُ: قتل ناگہانی۔
یقال قَتَلَهٗ غِيْلَةً: اسے بے خبری میں مارڈالا۔
المَغَالَةُ: چھپا ہوا بغض، کینہ۔
(۲) بدی، شر۔
یقال: فلانٌ قليلُ المَغَالَةِ۔
المِغْوَلُ: کواڑ یا عصا جس کے اندر باریک نیزہ ہوتا ہے (ج) مَغَاوِلُ۔
غَوٰى (ض) غَيًّا وغَوَايَةً: سخت گمراہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى} هو غَاوٍ و غَوِيٌّ وغَيّان (ج) غُوَاةٌ و غاوون هي غَاوِيَةٌ (ج) غاويات۔
الرضيعُ: شیرخوار بچے کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہوجانا۔
— الشيطانُ فلانًا: گمراہ کرنا۔ نامراد کرنا۔

أَغْوَاهُ: گمراہ کرنا، ورغلانا۔
قرآن مجید میں ہے: {رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا}
غَوَّاهُ بمعنی أَغْوَاهُ۔
— اللَّبَنَ: دودھ کو جمانا، دہی بنانا۔
تَغَاوَى القومُ: برائی پر اکٹھا ہونا اور باہم تعاون کرنا۔
— على فلانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا خواہ اسے ہلاک کریں یا نہ کریں۔
— الطَّيرُ على الشيءِ: پرندہ کا کسی چیز پر منڈلانا۔
إِسْتَغْوَاهُ بالأَمَانِيِّ الكاذبة: جھوٹی امیدیں دلا کر گمراہ کرنا۔
الأَغْوَاءُ: أغواء الظلام: تاریکی کا پردہ جو انسان کو چھپالے۔
الأُغْوِيَّةُ: بھیڑیے وغیرہ کے لئے کھودا جانے والا گڑھا جس میں بکری کا بچہ رکھا جاتا ہے، جب بھیڑیا اسے دیکھتا ہے تو اسے پکڑنے کی خاطر اس میں جاگرتا ہے جس پر اسے شکار کرلیا جاتا ہے (ج) أَغَاوِيُّ۔
الغَيَّةُ: یقال هو ولدُ غِيَّةٍ: ولد الزنا۔
كَمَا يقال: في نقيضه هو ولدُ رَشْدَةٍ: ثابت النسب لڑکا۔
المَغْوَاةُ من الارضِ: گمراہی کا مقام۔
(ج) مَغَاوٍ۔
المُغَوَّاةُ من الارض بمعنی المَغْوَاة۔
(۲) بمعنی الأُغْوِيَّةُ۔

غ............ی

غَابَ (ض) غَيْبًا وغَيْبَةً وغَيْبُوبَةً وغِيَابًا: پوشیدہ ہونا، غائب ہونا (خلاف شَهِدَ و حَضَرَ)
یقال: غَابَ فلان: دور ہونا۔
غاب فلانٌ عن بلاده: مسافر ہونا۔
غابت الشمسُ وغيرها: ڈوبنا، نظروں سے چھپنا۔

— الشيءُ في الشيءِ: کسی چیز میں چھپ جانا۔
یقال: غابَ عنه الأمرُ: معاملہ کا مخفی ہوجانا۔
— وَعْيُ فلانٍ أو حِسُّه غَيْبُوبَةً: بے ہوش ہونا۔
— فلانًا غِيْبَةً: کسی کے پیچھے اس کے ان عیوب کا ذکر کرنا جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کا تذکرہ ناپسند خیال کرتا ہو۔ هو غائبٌ (ج) غُيَّب غُيَّاب۔
أَغَابَ القومُ: غروب ہونے کی جگہ یا وقت میں داخل ہونا۔
— المرأةُ: عورت کے خاوند کا غائب ہونا۔
هي مُغِيْب ومُغِيْبَة۔
أَغْيَبَتِ المرأةُ: عورت کے خاوند کا اس سے غائب ہوجانا هي مُغْيِبٌ۔
غَايَبَه مُغَايَبَةً وغِيَابًا: کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کہنا (خلاف: خاطب)
یقال أنا معكم لا اغايبكم۔
غَيَّبَه وعنه: دور کرنا، چھپانا۔
یقال: غَيَّبَه غَيَابُهٗ: قبر میں دفن کیا جانا۔
إِغْتَابَه: کسی کے پیچھے اس کے ان عیوب کو ذکر کرنا جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کے تذکرے کو ناپسند خیال کرتا ہو۔
تَغَيَّبَ: غائب ہونا۔
یقال: تغيب فلان: مسافر ہونا۔
(۲) دور ہونا، چھپنا۔
— عنه الامرُ: معاملہ کا مخفی ہونا۔
الغَابَةُ: گھنے اور کثیر درختوں والا جنگل (ج) غابٌ و غابات۔
الغابات الغارقة: (علمائے طبقات الارض کے ہاں) قدیم زمانے کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الغَيَابُ: قبر۔
غَيَابُ الشجر: درخت کی جڑیں۔
الغَيَابَةُ: غَيَابَةُ كل شيءٍ: ہر چیز کی تہہ۔

كقعر الجُبّ: کنویں کی تہہ۔
قرآن میں ہے: {وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَةِ الْجُبِّ}
غَيَابَةُ الشجرِ: درخت کی جڑیں۔
(۲) ہر وہ چیز جو کسی دوسری چیز کو چھپا دے۔
يقال: وقعوا فی غيابة عن الارض: یعنی زمین کے زیریں حصہ میں۔
الغَيْبُ: غائب (خلاف: الشهادة)
(۲) ہر وہ چیز جو انسان سے پوشیدہ ہو خواہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو۔
يقال: تَكَلَّمَ عن ظهر الغيب و سمعتُ صوتًا من وراءِ الغيب: یعنی ایسی جگہ سے جسے میں نہ دیکھ رہا تھا (ج) غُيُوبٌ۔
الغِيْبَةُ: اپنے بھائی کے ان عیوب کا تذکرہ کرنا اس کی غیر موجودگی میں جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کے ذکر کو ناپسندیدہ خیال کرتا ہو۔
الغَيَّبان: وہ نباتات جنہیں دھوپ نہ لگتی ہو۔
المَغِيْبُ: جائے غیب، زمانہ غیب۔ کمغیب الشمس: سورج کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ۔
غَاثَ (ض) اللهُ البلادَ غَيْثًا وغِيَاثًا: بارش برسانا۔
أغاثَ اللهُ عبادَه: دعا قبول کرنا۔
— الداعيَ: پکارنے والے کی بات سننا۔
الغِيَاثُ (دیکھئے: غوث)
الغَيْثُ: بارش یا رحمت کی بارش مجازاً آسمان بادل اور گھاس پر بھی بولا جاتا ہے۔
(ج) غُيُوثٌ، وأغياث۔
الغَيْثَرَةُ: (دیکھئے: غیثر)
غَيِدَ (س) غَيَدًا: نرمی کی بناء پر ٹیڑھا ہونا اور جھکنا۔ هو أَغْيَدُ هي غَيْداءُ (ج) غِيْدٌ۔
تَغَايَدَ بمعنی غَيِدَ۔
الأَغْيَدُ من النبات: نرم و نازک اور لچکدار پودا۔
— من الناس: نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا۔
(۲) اٹھلانے والا۔

الغَادَةُ: من الفتيات: نرم و نازک لڑکی۔
— من الأشجار: تروتازہ درخت۔
الغَيْدانُ من الشباب: آغاز جوانی۔
غَيْدَق: (دیکھئے: غدق)
الغَيْداقُ: (دیکھئے: غدق)
الغَيْدَقُ: (دیکھئے: غدق)
غَارَه (ض) غَيْرًا وغِيَارًا: نفع پہنچانا۔
يقال: غار الله القومَ بالخيرِ والرّزق و غارهم بالمطر۔
— الرجلُ اهلَه: بال بچوں کے لئے کھانے کا سامان لے جانا۔
غَارَ (س) الرجلُ على المرأة وهي عليه غَيْرَةً: آدمی کا مشتعل ہونا اس کے بیوی کا اپنے محاسن اور زینت کو غیر کے سامنے ظاہر کرنے کی وجہ سے یا اس کے کسی اور مرد کی طرف انصراف کی وجہ سے۔ اسی طرح عورت کا اپنے خاوند پر مشتعل ہونا
هُوَ غَيْرَان، هي غَيْرَى (ج) غُيَارَى۔
هُوَ وهي غَيُور (ج) غُيُر. هو غَيّار هي غَيّارة هو وهي مِغيار (ج) مغايير۔
أَغَارَ الرجُلُ زوجَه: دوسری شادی وغیرہ کر کے عورت کو غیرت دلانا۔
غَايَرَه مغايرةً وغيارًا: تبادلہ کرنا۔
يقال: غَايَرَه بالسِّلْعَةِ: سامان کا تبادلہ کرنا۔
(۲) مخالفت کرنا۔ (۳) برعکس ہونا (مو)
غَيَّرَ فلانٌ عن بعيره: اپنے اونٹ کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔
يقال: نَزِلَ القومُ يُغَيِّرون۔
— الشيءَ: کسی چیز کو بدلنا۔
يقال: غَيَّرتُ دابَّتي وغَيَّرتُ ثيابي
(۲) وصف وغیرہ بدلنا۔
يقول: غيّرت داري: جب آپ اپنے گھر کی بناء پہلے سے بدل ڈالیں۔
اغْتَارَ: فائدہ اٹھانا۔
(۲) کھانے کا سامان لانا يقال: خرج فلان يغتارُ لأهله۔

تَغَايَرَتِ الأشياءُ: مختلف ہونا۔
تَغَيَّرَ الشيءُ: لازم غیّره۔
الغِيَارُ: تبادلہ ہر چیز کا بدل۔
(۲) باہر سے لایا ہوا کھانے کا سامان۔
(۳) ذمیوں کا نشان، جیسے زنار، مجوسیوں کے لئے جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔
غَيْر: اسم بمعنی إلاّ۔
تقول: جاء القومُ غيرَ محمد: سوائے محمد کے سب آئے۔
اس صورت میں اس کا اعراب الا کے بعد والے اسم کا ہوگا۔ یہاں یہ منصوب بوجہ استثناء ہے اور یہ اسم ہوتا ہے بمعنی سوی۔
نحو: مررت بغيرك: میں تمہارے علاوہ کسی دوسرے کے پاس سے گزرا۔
هذا غيرُك: یہ تمہارے علاوہ ہے اور بمعنی لَيْسَ بھی ہوتا ہے۔
نحو: كلامُك غيرُ مفهوم: آپ کی بات ناقابل فہم ہے۔
یہاں عامل کے مطابق اس پر اعراب آئے گا اور یہ اسم ہوتا ہے بمعنی لا۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے: {فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ}
گویا فرمان باری تعالیٰ ہے
فَمَنِ اضْطُرَّ جَائِعًا لَا بَاغِيًا وَلَا عَادِيًا نحو: (غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ) و (غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ)
ان سب میں حال ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔
بطور صفت، جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے: {غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ}
یہاں موصوف کا اعراب ہے اور اس آیت میں (موصوف) مجرور ہے کیونکہ وہ الذین کی صفت ہے اور یہ لفظ لازم الا ضافة ہے اور کبھی بغیر اضافت کے بھی آتا ہے جبکہ اس کا معنی سمجھ میں آ رہا ہو اور اس سے پہلے "لَيس" یا لا ہو۔
جیسے قبضت عشرةً ليس غيرُ أو لا غير۔
يقال: جاء ببناتِ غيرٍ: اس نے جھوٹی

باتیں کیں۔
فعله غَيْرَ مَرَّةٍ: کئی مرتبہ یہ کام کیا۔
عندی غیرُ کتاب: میرے پاس ایک سے زائد کتابیں ہیں۔
الغَيْرُ: تبدیلی۔
(۲) (قانون میں) مقدمہ کا تیسرا فریق۔
الغِيَرُ: غِيَرُ الدهر: زمانے کے بدلتے احوال و حوادث۔
یقال: لا أرانی الله بك غِيَرًا: بعض حضرات کے نزدیک اس کا مفرد "غِيرة" ہے اور بعض کے نزدیک یہ خود مفرد ہے۔ (ج) أغيار۔
الغَيْرِيَّةُ: ہر چیز کا دوسری سے مختلف ہونا (مج)
(۲) اجنبیت (خلاف: الانانية) (مج)
المُتَغَايِرُ من المواد: وہ چیز جس کے اجزاء باہم مختلف ہوں (مج)
غَيِسَ (س) غَيَسًا: نرم ونازک ہونا۔
یقال: غَيِسَتِ المرأةُ وغَيِسَ الشَّعرُ هو أغْيَسُ هي غيساء (ج) غِيْسٌ۔
یقال: لِمَّةٌ غيساء: گھنی زلف۔
الغَيْسَانُ: جوانی کا جوبن، آغاز۔
یقال: فلانٌ يَتَقَلَّبُ فی غَيْسَان شبابه۔
الغَيْسَانِيُّ: خوبصورت گویا وہ حسن قامت اور اعتدال میں مثل نہیں ہے۔
غَاضَ (ض) الماءُ غَيْضًا ومَغَاضًا و مَغِيْضًا: پانی کا زمین میں اتر کر جذب ہوجانا۔
— الدِّرَّةُ: دودھ رک جانا اور کم ہوجانا۔
— ثمنُ السِّلعَةِ: سامان کی قیمت کم ہوجانا۔
— الكرامُ: شریف لوگوں کا چلے جانا، کم ہو جانا۔
یقال: غاضَ الكرامُ غَيْضًا وفاض اللِّئامُ فَيْضًا: شرفاء کا فقدان ہوگیا جبکہ رذیلوں کی بہتات ہوگئی۔
— اللهُ الثمنَ والماءَ: اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔
یقال: غِيْضَ الماءُ: پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ هو مَغِيْض۔
أغَاضَ الماءَ والثمنَ بمعنی غَاضَهُما۔
— دمعَه: آنسو روکنا اور کم کرنا۔
إنْغَاضَ الماءُ بمعنی غاض۔
الغَيْضُ: اسقاط شدہ نامکمل بچہ۔
(۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت۔ (۳) کم۔
یقال: أعطاهُ غَيْضًا من فيض: اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔
الغِيْضُ: شگوفہ۔
الغَيْضَةُ: جھاڑی۔
(۲) گھنے اور بکثرت درختوں والی جگہ۔
(ج) غِيَاض، وأغْيَاض۔
المَغِيْضُ: پانی اترنے کی جگہ۔
غَاطَ (ض) فی الوادی غَيْطًا: وادی میں داخل ہونا۔
— فی الارض: چھپ جانا، غائب ہونا۔
غَايَطَ: یقال: بينهما مُغَايَطَةٌ: ان دونوں کا کلام مختلف ہے۔
الغَيْطُ: (دیکھئے: غوط)
غَاظَهُ (ض) غَيْظًا: بہت زیادہ غصہ دلانا۔
أغَاظَهُ بمعنی غَاظَهُ۔
غَايَظَه بمعنی غَاظَهُ۔
— صَاحِبَهُ فی العمل: شریک کار سے کام میں مقابلہ کرنا اور اس جیسا کام کرنا۔
غَيَّظَهُ بمعنی غَاظَهُ۔
إغْتَاظَ لازم غَاظَهُ۔
یقال: إغْتَاظَ علی صاحبه، واغتاظ من كذا و اغتاظ من لا شيء: اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا، فلاں بات پر غصہ آیا، خواہ مخواہ غصہ کیا۔
تَغَيَّظَ: لازم غَيَّظَهُ۔
یقال: غَيَّظَهُ فَتَغَيَّظَ۔
(۲) غصہ کا اظہار کرنا۔
— النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا﴾
— الهاجرة: دوپہر کا سخت گرم ہونا۔
الغَيْظُ: کسی ناپسندیدہ چیز سے انسان کو لاحق ہونے والی تبدیلی، غصہ وغیرہ۔
غَافَتِ (ض) الشجرةُ غَيَفَانًا: دائیں بائیں شاخوں کا جھومنا۔
غَيِفَ (س) الشجرُ غَيَفًا بمعنی غَافَ۔
— الانسانُ: ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑنا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا هو أغيفُ، هي غيفاء (ج) غِيْفٌ۔
أغَافَ الشجرةَ: جھکانا۔
غَيَّفَ: بزدلی سے بھاگنا۔
یقال حمل فلان فی الحرب فَغَيَّفَ۔
— عن الامر: رک جانا، پیچھے ہٹ جانا۔
تَغَيَّفَ الشجرُ بمعنی غَافَ۔
یقال: تَغَيَّفَ الرجلُ، و تَغَيَّفَ الفرسُ۔
— عن الامر: رک جانا، پیچھے ہٹ جانا۔
الغَافُ: فصیلہ قرنیہ کا ایک درخت جس کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے، بلاد عرب، افغانستان، ایران اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے (مج)
غَيَّقَ فلانٌ فی رأيه: فیصلہ پر قائم نہ رہنا۔
۔ مالَه: خراب کرنا۔
— الشيءُ بصرَه: نگاہ کو پھیر دینا۔
تَغَيَّقَ بصرُه: نگاہ پر تاریکی چھا کر اندھیرا کر دینا۔ مصر اور سوڈان میں اسے عَفَق کہتے ہیں۔
یقال: تَغَيَّقَتْ عَيْنُه۔
غَاقِ: کوے کی آواز۔
الغَاقُ: سیاہ آبی پرندہ، مچھلی کا شکار کر کے اسے مردہ کھاتا ہے۔
الغَاقَةُ بمعنی الغاق۔
غَالَتِ (ض) المرأةُ ولدَها غَيْلاً: زمانہ حمل میں دودھ پلانا۔
— الشيءَ غِيَالًا وغِيَالَةً وغُؤولاً: چرانا۔
— فلانًا كذا و كذا: کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔
أغَالَتِ المرأةُ ولدَها: زمانہ حمل میں دودھ

پلانا۔ھی مُغِیْلٌ ھو مُغَالٌ۔
—الغنمُ: ایک سال میں دومرتبہ بچے جننا۔
—الشجرُ: درخت کا بڑا ہوکر گھنا ہونا اور سایہ دار ہونا۔
— الرَّجُلُ: اپنی عورت سے جماع کرنا جبکہ وہ اپنے بچہ کودودھ پلا رہی ہو۔
اَغْیَلَتِ المرأۃُ ولدَھا بمعنی غالتہ۔ ھی مُغْیِلٌ،ھو مُغْیَلٌ۔
غَیَّلَ: وادی میں داخل ہونا۔
اغتالَ الغُلامُ: موٹا تازہ ہونا۔
یقال: اغتال الساعدُ: بازو کا موٹا ہونا۔
— الرجلُ ولدَہ: بچہ کی شیرخواری کے دوران اس کی ماں سے جماع کرنا۔
تَغَیَّلَ القومُ: دولت مند ہونا۔
(۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
—الشجرُ: گھنا اور وسیع سایہ دار ہونا۔
—الأسدُ الشجرَ: درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنالینا ھو مُتَغَیِّلٌ۔
الأغْیَلُ: شاندار اور بھرے ہوئے جسم والا۔
الغَیْلُ: زمانہ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ۔
(۲) سطح زمین پر جاری پانی۔
—من الغِلمان: شاندار اور موٹا تازہ لڑکا۔
— من الارضِ: قریب دکھائی دینے والی دور زمین۔
(۳) گھنا اور گنجان درخت (ج) اَغْیَالٌ وغُیُولٌ۔
الغِیْلُ: وہ وادی جس میں پانی ہو۔
(۲) شیر کا مسکن۔ (۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جاسکے (ج) غُیُوْلٌ واَغْیَالٌ۔
غَیْلَانُ: امّ غیلان: کیکر کا درخت اور یہ فصیلہ قرنیہ سے ببول کے درخت کی ایک قسم ہے۔اسے طَلْح بھی کہتے ہیں۔
الغَیْلَۃُ: شاندار اور موٹی تازی عورت۔
الغِیلَۃُ: یقال: اَضَرَّتِ الغِیْلَۃُ بولدِ

فلان: دوران حمل دودھ پلانے کا عمل یا دودھ پلانے کے دوران بچہ جننا۔
(۲) دھوکہ (دیکھئے غول)
الغَیْلَمُ: (دیکھئے: غلم)
غَامَتِ (ض) السماءُ غَیْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
یقال: غَامَ الیومُ۔
— فلانٌ الی الماءِ غَیْمًا و غَیَمَانًا: سخت پیاس لگنا ھو غَیْمَانُ ھی غَیْمٰی۔
اَغَامَتِ السماءُ بمعنی غامت۔
—القومُ: بادل میں ہونا۔
اَغْیَمَتِ السماءُ بمعنی غامت۔
—القومُ: سخت پیاس لگنا۔
(۲) بادل میں ہونا۔
غَیَّمَتِ السماءُ بمعنی غامت۔
تَغَیَّمَتِ السماءُ بمعنی غامت۔
الغَیْمُ: بادل (ج) غُیومٌ وغیامٌ۔
یقال: شجرٌ غَیِّمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو۔
الغَیْمَۃُ: بادلوں کا ایک ٹکڑا۔
(۲) سخت پیاس۔
الغَیُوْمُ۔ یقال: یومٌ غَیُوْمٌ: ابر والا دن۔
المَغْیُوْمُ۔ یقال: یومٌ مَغْیُوْمٌ: بہت ابر والا دن۔
غَانَتِ (ض) السماءُ غَیْنًا: ابر آلود ہونا۔
(۲) بارش برسانا۔
—النفسُ: جی متلانا۔
غِیْنَ علی الرجلِ: بھول اور غفلت طاری ہونا۔
—بفلان: بے ہوشی طاری ہونا۔
—بہ: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
—علی قلبہ: خواہش نفس کا سوار ہونا۔
غَیِنَتِ (س) الشجرۃُ غَیَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا۔
الوادی اَغْیَنُ والشجرۃُ غَیْنَاءُ (ج) غِیْنٌ۔

اُغْیِنَ علی قلبہ بمعنی غِیْنَ علی قلبہ۔
—بالرّجلِ: بے ہوشی طاری ہونا۔
—بہ: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
الغَانَۃُ: تانت کے سرے کا حلقہ۔
الغَیْنُ: بادل (لغۃ فی الغیم)
(۲) گھنا اور گنجان درخت۔
الغَیْنَۃُ: پہاڑ یا ہموار زمین میں لگے ہوئے درخت جن کے پاس پانی نہ ہو۔
الغَیْہَبُ: (دیکھئے غھب)
اَغْیَا الرجلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا۔
یقال: اَغْیَا الامرُ: تکمیل کو پہنچنا۔
اَغْیَا الفرسُ فی سباقہ: دوڑ کی حد کو پہنچنا۔
—علیہ السحابُ: بادل کا کسی پر سایہ کرنا۔
—الغَایَۃَ: حد کا نشان مقرر کرنا۔
غَایَا فلانٌ فلانًا: کسی مقصد میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
غَیَّا الغَایَۃَ: حد کا نشان مقرر کرنا۔
—فلانًا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا۔
—الشیءَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا۔ھو مُغَیًّا۔
تَغَایَا: یقال: تَغَایَوْا علیہ حتی قتلوہ: وہ اس کے خلاف اسے قتل کرنے تک باہم تعاون کرتے اور اکٹھے رہے۔
الغَایَۃُ: انتہا۔
غایۃ کل شیءٍ: ہر چیز کی انتہا، حد۔
(۲) جھنڈا۔ (ج) غایٌ وغایاتٌ۔
یقال: غایتك ان تفعل کذا: تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے۔
غایۃ الامر: کسی کام سے مقصود فائدہ۔
یقال: فلان بعید الغایۃ: پختہ رائے رکھنے والا۔
الغَیَایَۃُ: ہر وہ چیز جو انسان کے سر کے اوپر سایہ فگن ہو۔ جیسے بادل گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ۔
(الغِیَّۃُ): (دیکھئے: غوی)

(۸۰)

ف

الفاءُ: حروف ہجائیہ کا بیسواں حرف جو کہ مہموسہ اور رخوہ میں سے ہے اور اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔

فاء حرف مہمل ہے اس کا کوئی عمل نہیں۔ مختلف طریقوں سے یہ آتا ہے۔

عاطفه اور یہ تین چیزوں کا فائدہ دیتا ہے۔

(۱) **الترتیب:** پھر ترتیب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ترتیب فی المعنیٰ بایں طور کہ معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بغیر کسی وقفہ کے متصلاً لاحق ہونا جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ}

(۲) ترتیب فی الذکر یعنی مفصل کا عطف مجمل پر۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ:

{وَنَادٰى نُوحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ} الآية.

(۳) **التعقيب:** اور یہ ہر چیز میں اس کی مناسبت سے ہوتی ہے۔ جیسے: تَزَوَّجَ زيد فَوُلِدَ له. اور بمعنی ثُمَّ بھی ہوتا ہے۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ:

{ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا}

بمعنی واؤ جیسے امرئ القیس کا قول:

بِسِقْطِ اللِّوٰى بين الدَّخول فَحَوْمَلِ (ج)

السببية اور یہ عام طور پر عاطفہ میں ہوتا ہے خواہ بطور جملہ ہو یا بطور صفت۔

اوّل کی مثال (جملہ عاطفہ) جیسے:

{فَوَكَزَهٗ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ}

اور اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہوتا ہے جب نفی محض یا طلب محض کے بعد واقع ہو۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا}

دوسرے کی مثال (عطف صفت) جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے: {ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ}۔

(۲) فاء جملہ شرط میں بھی واقع ہوتی ہے۔ جب شرط اور جواب شرط ادات شرط کی بنا پر مستقبل کے معنی میں ہوں جب جواب شرط واقع پر دلالت کرتا ہو تو فاء کا لانا ضروری ہے۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

{وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ}

اور اسی طرح جب حرف شرط کی تاثیر کے بغیر اس کی دلالت مستقبل پر ہو۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ}

اور ارشاد باری تعالیٰ:

{مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ}

اور ارشاد عزوجل ہے:

{وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ}

ارشاد خداوندی ہے:

{اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ}

۳: فازائدہ جو اور کلام میں تاکید پر دلالت کرتی ہو۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ}

قولك: كل رجل يدخل الدّار أو في الدار فله درهم.

قرآن مجید میں ہے: {وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ}

فنحو وأنت فرعاك الله.

اَلْفَالُوْذُ: (دیکھئے: فلذ)

ف .... آ

اِفْتَأَتَ بِرَأْيِهِ و بِاَمْرِهِ اِفْتِئَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا، منفرد ہونا۔

يقال: افْتَأَتَ عليهم برأيه.

— عليه القول: کسی کے خلاف بات گھڑنا، تخفیف ہمزہ کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے۔

افتات افتياتا.

فَأَدَهٗ (ف) فَأْدًا: دل پر چوٹ لگنا۔

يقال: فادہ الداءُ، وفأده الخوف.

— الخُبْزَ أو اللَّحْمَ: گرم راکھ میں پکانا۔

فَئِدَ (س) فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

فُئِدَ: دل کا مریض ہونا، دل پر چوٹ لگنا۔

هو مَفْئُوْدٌ.

اِفْتَأَدَ القومُ: گوشت بھوننے کے لئے آگ جلانا۔

— الخُبْزَ واللحمَ بمعنی فَأَدَهُمَا۔

تَفَأَّدَتِ النارُ: آگ جلنا، بھڑکنا۔

الفُؤَادُ: دل۔

قرآن مجید میں ہے:

{مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى}

يقال: هو فارِغُ الفُؤَادِ: بے غم وحزن وملال یا بدحال۔

بعض مفسرین نے اس آیت میں یہی معنی لئے ہیں۔ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا (ج) أَفْئِدَةٌ۔

الفَئِيْدُ: آگ پر بھنا اور پکایا ہوا۔

(۲) آگ (۳) بزدل۔

المِفْأَدُ والمِفْأَدُ والمِفْأَدَةُ: آگ پر بھوننے کی سیخ۔

(۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑی۔

(ج) مَفَائِيد ومفائد۔

فَأَرَ (ف) فلانٌ فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا۔

ـــ الشيءَ: دفن کرنا، چھپانا۔

فَئِرَ (س) المكانُ فَأَرًا: بہت چوہے ہونا۔

ـــ الطعامُ أو الشرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ ھو فَئِرٌ۔

اَلْفَأْرُ: (چوہا) فصیله فأرية کی طرف منسوب ایک کاٹنے والا جانور۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: فار۔

(ج) فِئْرَان وفیران وفِئَرَةٌ۔

فأرُ الظهر: کمر کا گوشت۔

گھر میں چوہوں کی قلت کو فقر سے کنایہ کیا جاتا ہے۔

اَلْفَأْرَةُ: ایک چوہا۔

قيل: الفأر: مذکر اور الفأرة مؤنث پر بولا جاتا ہے۔

فأرُ المِسْكِ: مشک کا نافہ۔

(۲) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار (محدثہ)

الفُؤَارَةُ: میٹھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔

المَفْأَرُ من الأَمْكِنَةِ: بہت چوہوں والی جگہ۔

فَأَسَ (ف) الخشبةَ فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔

يقال: فَأَسَ فلانًا: کلہاڑی مارنا۔

(۲) سر کے پچھلے حصے پر چوٹ مارنا۔

الفَأْسُ: ایک آلہ جس کا لکڑی کا دستہ ہوتا ہے اور اس کا پھل چوڑے لوہے کا ہوتا ہے اس سے چیرا جاتا ہے۔ (کدال، بیلچہ، کلہاڑی) (مؤنث)

فَأْسُ اللِّجَامِ: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا۔

فأس الفم: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔

فأس الرأس: گدی کے اوپر سر کا پچھلا اوپر کا حصہ۔ (ج) أَفْؤُسٌ، فُؤُوس۔

فَأْفَأَ: کلام میں حرف فاء کو زیادہ بولنا ھو فَأْفَأٌ وفَأْفَاءٌ۔

فَاقَ (ف) فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔

فَئِقَ (س) فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد ہونا۔ ھو فَئِقٌ۔

تَفَأَّقَ الشيءُ: فراخ وکشادہ ہونا۔

الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ۔

اَلْفَأَقُ: ریڑھ کی ہدی کے جوڑ میں ہونے والی درد۔

الفُؤَاقُ ہچکی لغت فی الفواق (دیکھئے: فوق)

فَاءَلَه: کسی کے ساتھ فال نکالنے کا کھیل کرنا۔

فَأَّلَه بالشيء: کسی چیز سے نیک شگون لینے کو کہنا۔

إِفْتَأَلَ بالشيء: پرامید ہونا۔

تَفَاءَلَ به بمعنی إِفْتَأَلَ۔

تَفَأَّلَ به: لازم فَأَّلَه۔

اَلْفَأْلُ: قول یا فعل جس سے اچھے نتیجے کی امید ہو۔ ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: الفال۔

کبھی ناپسندیدہ چیز میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

يقال: لَا فَأْلَ عليك: تجھے کوئی نقصان نہ پہنچے (ج) أَفْؤُلٌ وفُؤُولٌ۔

الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔

المُفَائِلُ: فِئَال کھیلنے والا۔

فَأَمَ (ف) من الماء فَأْمًا: سیراب ہونا۔

ـــ فی الماء: پانی کی جگہ منہ لگا کر پینا۔

ـــ الحيوانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔

أَفْأَمَ السَّرْجَ أو الدَّلْوَ نحوهما: پھیلانا، بڑھانا، بڑا کرنا۔

فَأَّمَ الرَّجْلَ: پالان کو بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ أو الدَّلْوَ ونحوهما بمعنی افأمه۔

الفِئَامُ: ہودج میں بچھایا جانے والا کپڑا۔

(۲) لوگوں کی جماعت (ج) فُؤُم۔

الفُؤْمة: ٹکڑا (ج) فُؤَم۔

يقال: قَطَّعُوهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

فَأَى (ف) رأسه فَأْوًا وفَأْيًا: سر پھاڑنا۔

إِنْفَأَءَ الشيءُ: پھٹنا، دراڑ پڑنا۔

الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کشادگی۔

الفِئَةُ: گروہ۔

قرآن مجید میں ہے:

{كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ} (ج) فِئَاتٌ وفِئُونَ۔

فَتِئَ (س) فَتْأً: يقال: مَا فَتِئَ يَفْعَلُ كذا: وہ مسلسل یوں کرتا رہا۔

قرآن مجید میں ہے:

{قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوسُفَ}

یعنی برابر ان کا ذکر کرتے رہو گے۔

اس آیت میں قسم کے بعد اور فعل مضارع سے پہلے نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن ملحوظ ضرور ہے۔

ف .... ت

فَتَّهُ (ن) فَتًّا: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ھو فَاتٌّ والمفعول: مَفْتُوتٌ وفَتِيتٌ و فَتُوتٌ۔

يقال: فَتَّ فی عَضُدِهِ: طاقت ختم کرنا کمزور کرنا۔

فَتَّتَ الشيءَ: مبالغہ در فَتَّ۔

اِنْفَتَّ: لازم فَتَّه۔

تَفَتَّتَ الشيءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا۔

الفُتَاتُ من الشيءِ: چورا، ریزہ، برادہ۔

الفَتُّ: چٹان کا شگاف۔

(۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا (مو) جسے ثرید کہتے ہیں۔ (ج) فتوت۔

الفَتَّةُ والفِتَّةُ: کھجوروں کا ڈھیر۔

(۲) ثرید (مو)
اَلْفَتُوت بمعنی المفتوت۔
الفَتِيْتُ بمعنی الفَتُوتُ (۲) گر کر ریزہ ریزہ ہو جانے والی چیز۔
الفَتِيْتَةُ: ریزہ، روٹی وغیرہ کا ٹکڑا۔ (ج) فَتَائِتُ۔
فَتَحَ (ف) بين الخَصْمَيْنِ فَتْحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ}
ـــ عليه: رہنمائی کرنا، راہ دکھلانا۔
یقال: فَتَحَ على القارئ: بھولی ہوئی چیز کو پڑھ کر بتلانا۔
(۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا۔
ـــ المُغْلَقَ: بند چیز کو کھولنا۔
یقال: فَتَحَ البابَ والصندوقَ والقُفْلَ۔
یقال: فتح الكتابَ: کتاب کے موڑ یا سلوٹ کو کھولنا۔
فتح الطريقَ: راستہ بنانا اور گزرنے کی اجازت دینا۔
فتح الجلسة: میٹنگ کا آغاز کرنا۔
فتح في الميزانية اعتمادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا (یہ تینوں معنی مولد ہیں)
فَتَحَ لفلان قلبه: کسی پر اعتماد کرنا، راز دار بنانا۔
ـــ البلدَ: قبضہ کرنا۔
ـــ الله قلبه للأمرِ: کسی کام کے لئے شرح صدر کرنا۔
فَاتَحَه في الأمرِ: کسی معاملہ میں کسی بات کا آغاز کرنا۔ (۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔
ـــ فلانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا۔
فَتَّحَ الأبوابَ: دروازے بالکل کھول دینا۔ مبالغہ در فتح۔
اِفْتَتَحَ البابَ ونحوه: کھولنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کا آغاز کرنا۔

ـــ منه قولهم: افتتح دورة المجمع أو المجلس: مجلس یا علمی ادارے کے اجلاس کا افتتاح کرنا۔
یقال: اِفْتَتَحَ الكلامَ باسمِ الله: اللہ کے نام سے شروع کرنا۔
اِنْفَتَحَ البابُ: لازم فَتَحَهُ: کھلنا۔
ـــ الشيءُ عن الشيءِ: ہٹنا، زائل ہونا۔
تَفَاتَحَا كلامًا بينهما: آپس میں دو آدمیوں کے چپکے چپکے بات کرنا۔
تَفَتَّحَ: لازم فَتَّحَ۔
ـــ الأَكْمَامُ عن النَّوْرِ: کلیوں کا کھلنا۔
ـــ اللَّوْزَةُ عن القطنِ: روئی سے شگوفہ کا نمودار ہونا۔
ـــ في الكلامِ: بات کو پھیلانا۔
(۲) شیخی بھگارنا، فخر کرنا۔
اِسْتَفْتَحَ البابَ بمعنی فَتَحَهُ۔ (۲) کھلوانا۔
ـــ فلانًا: مدد مانگنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ}
یقال: اِسْتَفْتَحَ فلانٌ عليَّ بفلانٍ: فلاں نے میرے خلاف فلاں سے مدد طلب کی۔
الفاتحة من الكتاب الكريم: سورت الحمد۔
فاتحةُ كل شيءٍ: ابتداء، آغاز (ج) فَوَاتِحُ۔
الفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ۔
الفُتَاحَةُ: مدد۔
الفَتَّاحُ: باری تعالیٰ کا نام۔ اس لئے کہ باری تعالیٰ رزق اور رحمت کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتے ہیں اور لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہیں۔
(۲) سیاہ پرندہ جو اپنی دم کو بہت حرکت دیتا ہے۔ اس کی دم کے نیچے والا حصہ سفید ہوتا ہے (ج) فَتَاتِيحُ۔
الفَتَّاحَةُ: ڈبے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔ (مج)
الفَتْحُ: عند اهل العربية: ایسی حرکت جس سے منہ کھل جاتا ہے۔ حرکات کا ایک نام ہے۔
الفُتُحُ: کشادہ، کھلا ہوا۔

یقال: بابٌ فُتُحٌ: بند نہ ہونے والا دروازہ۔
قارورةٌ فُتُحٌ: بغیر ڈاٹ کے بڑے منہ والی بوتل۔
الفَتْحَةُ في الاعراب: نصب کی اصل علامت (زبر)
الفُتْحَةُ: ادب یا مال جس پر فکر کیا جائے۔ (۲) کشادگی (ج) فُتَحٌ۔
المِفْتَاحُ: (چابی کھولنے کا آلہ) (ج) مَفَاتِيحُ ومَفَاتِحُ۔
قرآن مجید میں ہے:
{وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ}
المِفْتَحُ بمعنی المِفْتَاحُ۔
(۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر (ج) مَفَاتِحُ۔
فَتَخَهُ (ف) فَتْخًا: نرم کر کے موڑنا۔
یقال: فَتَخَ أصابعَ رجلِه في جلوسه: انگلیوں کو پیر کے اوپر کے حصے کی طرف موڑنا۔
حدیث میں ہے: (انَّهُ ﷺ كَانَ اِذَا سَجَدَ جافى عضدَيه عن جنبيه و فَتَخَ أصابعَ رِجْلَيه)
فَتِخَ (س) فَتَخًا: ڈھیلا ہونا، مڑنا۔
ـــ الكفُّ والقدمُ: ہتھیلی اور پیر کا نرم ہو کر پھیلنا، دراز ہونا۔
یقال: فَتِخَ الرجلُ: ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔
ـــ الرِّجْلَانِ: ٹانگوں کا کم گوشت اور لمبی ہڈیوں والی ہونا۔
یقال: فتِخ الرَّجُلُ وفَتِخَ الاسدُ و نحوه، هو أَفْتَخُ هي فَتْخَاءُ (ج) فُتْخٌ۔
یقال: هو أَفْتَخُ الطَّرْفِ: خمار آلود چشم۔
اَفْتَخَ: سست و ڈھیلا ہونا، سانس پھولنا۔
فَتَّخَ أصابعهُ بمعنی فَتَخَهَا۔
تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلا پہننا۔
اَلْفَتَخُ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ۔
(۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ) (ج) فُتُوخٌ۔
الفَتْخَاءُ: اونٹنی جس کی پشت پیٹ کی جانب اٹھی ہوئی ہو۔

(۲) نرم بازوؤں والا عقاب۔
(۳) نرم لکڑی جس پر بیٹھا جاتا ہے عموماً اس کا استعمال شہد نکالنے کے لئے ہوتا ہے۔
الفَتَخَةُ: سونے یا چاندی کا چھلا جس کا نگینہ نہیں ہوتا ہے جو کہ بِنْصَر (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی) میں پہنا جاتا ہے۔ انگوٹھی کی مانند (ج) **فَتَخٌ وَفُتُوخٌ**۔
فَتَرَ (ن) فُتُوْرًا: سختی کے بعد نرم ہو جانا یا چستی کے بعد سست پڑ جانا۔
قرآن مجید میں ہے: {**يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ**}
یقال: فترت المفاصل: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
فتر الماءُ الساخنُ: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا۔
فَتَرَ البردُ: سردی کا کم ہو جانا۔
فَتَرَ الطَّرْفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔
فَتَرَ عن عملِهِ: کام میں کوتاہی کرنا۔
— إلى الشيءِ: کسی چیز سے مطمئن ہونا۔
حدیث میں ہے: (**مَنْ فَتَرَ إِلَىٰ سُنَّتِي فَقَدْ نَجَا**)
— الشيءَ فَتْرًا: اپنے فتر سے ناپنا۔
أَفْتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ والا ہونا۔
— الداءُ ونحوه وفلانًا: کمزور کرنا۔
فَتَّرَ بمعنی **فَتَرَ**۔
السحابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔
— الشيءَ الحارَّ أو المؤلم: گرم شے کو ہلکا کرنا یا تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {**إِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ**}
— العاملَ: کارکن سے کوتاہی کروانا۔
— الشرابُ الجسمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کر دینا۔
الفَاتِرُ: نیم گرم۔
یقال: طرف فاتر: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)

الفُتَارُ: نشہ کی ابتدائی حالت۔
الفَتْرُ: کمزوری۔
الفِتْرُ: انگوٹھے اور انگشت شہادت کے سروں کو کھولنے کے وقت درمیان کا فاصلہ (ج) **أَفْتَارٌ**۔
الفُتْرُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس ... جائے۔
الفَتْرَةُ: کمزوری، ڈھیلا پن۔
(۲) دو زمانوں یا دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔
قرآن مجید میں ہے: {**يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ**}
فترةُ الحُمّٰى: بخار کی دو باریوں کے درمیانی وقفہ۔
فترة الرَّخاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں اور نرخوں میں تیزی ہو (مج)
فَتَشَ (ض) عن الشيءِ فَتْشًا: پوچھنا، تفتیش کرنا، ڈھونڈنا۔
یقال: فَتَشَ الشيءَ۔
فَتَّشَ الشيءَ وعنه بمعنی **فَتَشَه**۔
— الأمورَ والأعمالَ: جانچ پڑتال کرنا، کام کی کامیابی کے لئے اختیار کی گئی باریک بینی واہتمام کا جائزہ لینا۔
الفَتَّاشُ: بہت تفتیش کرنے والا لوگوں کے امور کی کھود کرید کرنے والا۔
المُفَتِّشُ: حکومتی وغیر حکومتی کاموں کا معائنہ کرنے والا افسر (محدثہ)
فَتَقَ (ن) الشيءَ فَتْقًا: چیرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {**أَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا**}
یقال: فَتَقَ الثَّوْبَ: ادھیڑنا، دھاگے الگ الگ کرنا۔
— المِسْكَ: مشک کی خوشبو تیز کرنے والی چیز اس میں ملانا۔
— القُطْنَ ونحوه: روئی دھننا۔
— الكلامَ: بات کو پختہ اور واضح کرنا۔

فَتِقَ (س) فَتَقًا: موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا۔ **هو فَتِقٌ**۔
(۲) شگاف پڑنا، پھٹن والا ہونا **هو أَفْتَقُ، هي فَتْقَاءُ**۔
أَفْتَقَ السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا۔
— الشمسُ: آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔
— فلانٌ: ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے ارد گرد بارش ہوتی ہو۔
(۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہو یعنی فقر، بھوک، مرض اور قرض کی آفات کا۔
فَتَّقَ: مبالغہ در فتق۔
انْفَتَقَ: پھٹنا۔
تَفَتَّقَ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔
— الماشِيَةُ: موٹا ہونا۔
— بالكلامِ: گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔
الفِتَاقُ: کھجور کی چھال کی سفید جڑ، چہرے کو اس سے صفائی کی وجہ سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
(۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانے والا خمیر کا پیڑا۔
(۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی سورج کی روشنی۔
الفَتْقُ: پھٹن۔
(۲) جماعت کی پھوٹ، اختلاف۔
(۳) وہ جگہ جس کے ارد گرد بارش ہوئی ہو۔
(۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ۔
(۶) پیٹ کے پردے میں شگاف کی وجہ سے آنتوں کا ظاہر ہونے والا حصہ (ج) **فُتُوْقٌ**۔
الفَتَقَةُ: وہ جگہ جس کے ارد گرد بارش ہوئی ہو اور اس پر نہ ہوئی ہو۔
الفَتِيقُ: چرب زبان۔ فصیح۔ (۲) روشن صبح۔
المَفْتَقُ: پھٹن کی جگہ۔
المُفَتَّقَةُ: مسالوں اور تیل و شہد کا معجون جو موٹا ہونے کے لئے کھایا جائے (محدثہ)
فَتَكَ (ض) فَتْكًا: جو دل چاہے بے دھڑک کرنا۔
— به: حملہ کرنا، دھوکہ میں۔

(۲) علی الاعلان مار ڈالنا۔
—فی الخُبثِ: بدی میں آگے بڑھنا۔
—فی سلوکه: طرزِ عمل میں بے حیا ہونا۔
اَفتَكَ به بمعنی فَتَكَ۔
فَاتَكَ فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
(۲) مہارت فن میں مقابلہ کرنا۔
—الاَمْرَ: کسی کام پر سختی سے لگنا۔
فَتَّكَ القُطنَ: روئی دھنا۔
تَفَتَّكَ بِاَمرِه: کسی سے مشورہ کئے بغیر کام کرتے رہنا۔
الفَتَّاكُ: بڑا مہلک۔
فَتَلَ (ض) الحبلَ وغیرہِ. فتلًا: رسّی کو بل دینا۔ ہو مَفتُولٌ وفَتِیلٌ۔
یقال: فَتَلَ فلانًا عن رأیِهٖ: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا۔
فَتَلَ وجهه عنهم: منہ پھیرنا۔
فَتِلَ (س) فَتَلاً: گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔
یقال: فتِلَتْ ذراعه: مضبوط پٹھوں والا ہونا: ھو اَفْتَلُ. فَتْلاءُ (ج) فُتْلٌ۔
اَفْتَلَ السَّلَمُ والسَّمُرُ: ببول اور بیری پر پھل آنا۔
فَتَّلَ الشيءَ بمعنی فَتَلَه۔
اِنْفَتَلَ: بل پڑنا (۲) پھر جانا۔
یقال: اِنْفَتَلَ عن رأیه و حاجته، وانفتل وجهه عنهم۔
تَفَتَّلَ: لازم فَتَّلَه۔
اَلْفَتْلُ: درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔
اَلْفَتْلَةُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف خاص طور پر جو اس کی ابتدائی طلوع میں ہوتا ہے۔
(۲) درخت کا سکڑا ہوا پتا، جیسے جھاؤ وغیرہ کے پتے۔ (۳) روئی یا ریشم کا ایک دھاگہ (محدثہ)
(۴) ہاتھ کے پٹھے کی سختی۔
(۵) کیکر کے درخت کا پھل (ج) فَتْلٌ۔
(۶) کھجور کی گٹھلی کے بیج کی جھلی۔
یقال: ما اَغْنٰی عَنْهُ فَتْلَةً: اس نے کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔
الفَتِیلُ: بٹا ہوا۔
(۲) انگلیوں سے بٹی ہوئی چیز جیسے دھاگہ یا میل۔
(۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ۔
یقال: ما اَغْنٰی عنه فَتِیلًا: اس نے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔
قرآن مجید میں ہے: {بَلِ اللّٰهُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا}
(۴) بم یا پٹاخے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (محدثہ)
الفَتِیلَةُ: چراغ کی بتی (ج) فَتَائِلُ۔
فَتَنَ (ض) المَعْدِنَ فَتْنًا وفُتُوْنًا: جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔
یقال: فتنته النارُ: آگ نے اسے پگھلا دیا۔
— فلانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔
قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ}
(۲) آزمائش کے لئے سختی میں ڈالنا۔
قرآن مجید میں ہے: {اَوَلَا یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ}
یقال: فتنه به وفیه۔
الشيءُ فلانًا: گرویدہ بنانا، فریفتہ کرنا۔
یقال: فتنه المالُ۔
فتنته المرأةُ: عورت نے فریفتہ کر لیا۔
—فلانًا عن الشيءِ: ہٹانا، باز رکھنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاحْذَرْهُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ}
ھو فَاتِنٌ و فَتَّانٌ و المفعولُ مفْتُوْنٌ، وفَتِیْنٌ۔
فَتَّنَهُ: مبالغہ در فتنہ۔
اِفْتَتَنَ بالاَمْرِ: کسی کام کا دل دادہ ہونا، پسند کرنا۔
—بالمرأةِ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔
—فلانًا: آزمائش میں ڈالنا۔
تَفَاتَنَ الرجالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔
الفَتَّانُ: شیطان (۲) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔
حدیث میں ہے: (المسلمُ اَخو المسلمِ یسعهما الماءُ والشجرُ ویتعاونان علی الفتّان)
(۲) زیور بنانے والا۔
الفَتَّانَانِ: درہم و دینار۔
فَتَّانا القبرِ: منکر نکیر۔
—الفِتْنَةُ: آگ میں پگھلا کر جانچنا۔
(۲) آزمائش۔
قرآن مجید میں ہے: {وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً}
(۳) فریفتگی، پسندیدگی۔
(۴) دیوانگی۔
(۵) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔
قرآن مجید میں ہے: {فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ}
(۶) عذاب۔
قرآن مجید میں ہے: {ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ}
(۷) گمراہی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا}
فِتْنَةُ الصَّدْرِ: وسوسے۔
الفُتْنَةُ: ببول کے درخت کی ایک قسم جس کے پھول زرد ہوتے ہیں (مو)
الفَتِیْنُ: سیاہ گرم زمین، گویا اس کے پتھر جلائے گئے ہیں۔
(۲) فتنہ، فساد، یہ مصدر ہے جو کہ مفعول کے وزن پر آتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے: {بِاَیِّکُمُ الْمَفْتُوْنُ}
فَتَاهُ (ن) فَتْوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔

ف

فَتُوَ (ك) فَتَاءً وفُتُوًّا وفُتُوَّةً: جواں ہونا۔
فَتِيَ (س) فَتًى وفَتَاءً: جواں ہونا۔
اَفْتَى فِي المَسْأَلَةِ: شرعی حکم بیان کرنا۔
فَاتَاهُ: جواں مردی میں مقابلہ کرنا۔
(۲) شرعی حکم معلوم کرنا، فیصلہ جانچنا۔
فُتِّيَتِ البِنْتُ: بچپن کے مرحلے سے گزرنے کے بعد لڑکی پر بلوغت کا حکم لگانا۔
تَفَاتَى المرءُ: جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا۔
ـــ القومُ الى المُفْتِي: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا۔
تَفَتَّى: جوان ہوجانا۔
(۲) جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا۔
ـــ البنتُ: جواں ہونا۔
ـــ الصغيرةُ اَو ذاتُ السنِّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان لڑکیوں کے طرز کو اختیار کرنا۔
اِسْتَفْتَاهُ: کسی مسئلے میں حکم معلوم کرنا۔
الفَتَى: مراہقت اور رجولت کے درمیان کا نوجوان۔
قرآن مجید میں ہے:
{قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيمُ}
(۲) سخی۔ (۳) بہادر۔ (۴) خادم۔
قرآن مجید میں ہے: {قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا}
تثنيه: فَتَيَان، فتيةٌ، و فُتُوٌّ، وفُتِيٌّ (ج) فِتيانٌ، فتيةٌ، و فُتُوٌّ، وفُتِيٌّ هي فتاةٌ (ج) فتياتٌ۔
الفُتُوَّةُ: مراہقت اور رجولیت کے درمیان کی عمر، جوانی۔ (۲) بہادری۔
(۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی اور شجاعت پیدا کرنے کا نظام۔
الفَتْوٰى: قانونی یا شرعی سوال کا جواب۔
(ج) فَتَاوٍ وفَتَاوٰى۔
دار الفتوى: مفتی کی جگہ۔
الفُتْيَا بمعنی الفَتْوٰى۔
الفَتِيُّ: انسان یا جانور جو جوان ہو۔ (ج) فِتَاءٌ واَفْتَاءٌ۔

المُفْتِي: جو لوگوں کو فتوی دے۔
(۲) فقیہ جسے سرکار کی جانب سے لوگوں کے شرعی مسائل کے حل کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔
(ج) مُفْتُوْنَ۔

ف ...... ث

فَثَأَ (ف) اللَّبَنَ فَثْئًا وفُثُوْءًا: دودھ کھولنا
(۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
ـــ الحَارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا۔
ـــ القِدْرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم یا کم کرنا۔
ـــ غَضَبَه: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ـــ البارِدَ: گرم کرنے کے ذریعے ٹھنڈک ختم کرنا۔
يقال: فَثَأَ فلانًا عن رأيه: کسی کو اس کی رائے سے پھیر دینا۔
فَثِئَ الغَضَبُ فُثُوْءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
اَفْثَأَ الحَرُّ: گرمی کم ہونا۔
ـــ الرجلُ: تھک کر چور ہونا۔
ـــ السماءُ: آسمان صاف ہونا۔
ـــ بالمكان: قیام کرنا۔
ـــ القومُ للمريض: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپا کر اس پر پانی ڈالنا۔
فَثَّ (ن) الحَارَّ بالبارِدِ فَثًّا: گرمائش کم کرنا۔
ـــ وعاءَ التمرِ: کھجوروں کی ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔
اِفْتَثَّهُ: مغلوب وذلیل کرنا۔
اِنْفَثَّ: لازم فَثَّه
يقال: اِنْفَثَّ الرجلُ من هَمٍّ اَصَابَه: غم سے چھٹکارا پانا۔
الفَثُّ: اندرائن کا درخت واحدته: فَثَّةٌ۔
فَثَجَ (ن) الشيءَ فَثْجًا: کم کرنا۔
ـــ البئرَ ونحوها: کنویں کا پانی نکالنا۔
يقال: فلان بحر لا يُفْثَجُ: فلاں بے پایاں سمندر ہے۔
ماءٌ لا يُفْثَجُ: جس کی گہرائی نامعلوم ہو۔
ـــ الحارَّ بالبارِدِ: حرارت کم کرنا۔

اَفْثَجَ الرجلُ: تھک کر چور ہونا، تھکان کی وجہ سے ہانپنا۔
فَثَّدَ دِرْعَهُ: زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔
الفَثَاثِيْدُ: کپڑوں وغیرہ کے استر۔
(۲) تہہ بہ تہہ بادل۔
اَلْفَاثُوْرُ: جاسوس (۲) طشت۔
(۲) بڑا پیالہ (۳) سنگ مرمر کی کھانے وغیرہ کی میز۔
فَثَغَ (ف) رأسَهُ فَثْغًا: سر پھاڑنا۔

ف ...... ج

فَجَأَهُ (ف) الاَمْرُ فَجْئًا، فَجْأَةً وفُجَاءَةً اچانک اور غیر متوقع طور پر پیش آنا۔
فَاجَأَهُ مُفَاجَأَةً وفِجَاءً بمعنی فَجَأَهُ۔
اَلْفَجْأَةُ: اچانک پیش آنے والی چیز۔
الفُجَاءَةُ بمعنی الفَجْأَةُ۔
موت الفجأةِ والفُجَاءَةِ: انسان پر اچانک طاری ہونے والا سکتہ، اچانک موت۔
فَجَّ (ن) فَجًّا: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
ـــ القوسَ: کمان کے وتر اور پیٹ کے درمیان فاصلہ کرنا (کمان کھینچنا)
ـــ الارضَ: زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔
فَجَّ (س) الرجلُ والدَّابَّةُ (كَمَلَّ) فَجَجًا و فَجِيْجًا: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
ـــ القوسُ: کمان کے وتر کا پیٹ سے دور ہونا۔
هُوَ اَفَجُّ هِيَ فَجَّاءُ (ج) فُجٌّ۔
اَفَجَّ: کشادہ راستے پر چلنا۔ و
(۲) تیز چلنا۔
(۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
ـــ حافرُ الفرسِ ونحوه: گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔
هو مُفِجٌّ: یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے۔
يقال: اَفَجَّ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
ـــ الارضَ بالمحراثِ: ہل کے ذریعے زمین کو خوب پھاڑنا۔
فَاجَّ مُفَاجَّةً وفِجَاجًا: دونوں ٹانگوں کے

درمیان فاصلہ کرنا۔

یقال: فَاجَّ رِجلَیهِ وما بَینَ رِجلَیه بمعنی **فَجَّ**۔

اِفتَجَّ: کشادہ راستے میں چلنا۔

اِنفَجَّتِ القوسُ: کمان کے وتر کا اس کے پیٹ سے دور ہو کر کھنچ جانا۔

تَفَاجَّ: ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا۔

یقال: تَفَاجَّتِ الناقةُ لِلحَلَب: اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کر لینا۔

الاِفجِیجُ: کشادہ وادی۔

الفُجَاجُ: کشادہ راستہ۔

الفَجَاجَةُ: فَجَاجَةُ کلِّ شیءٍ: کچاپن۔

(۲) کچا پھل۔

الفَجُّ: طویل کشادہ راستہ۔ (ج) **فِجَاجٌ و اَفِجَّةٌ**۔

الفِجُّ من کل شیءٍ: ناپختہ۔

الفُجَّةُ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، درہ۔

فَجَرَ (ن) فَجرًا و فُجُورًا: بے پرواہی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا۔

—**أمرُ القومِ:** معاملہ بگڑنا۔

—**فی یمینه:** جھوٹی قسم کھانا۔

—**الراکبُ عن سَرجِه:** زین سے سوار کا ایک طرف کو جھکنا۔

—**فلانٌ عن الحقّ:** حق سے پھرنا۔

—**من مرضه:** بیماری سے شفا پانا۔

—**القَنَاةَ:** نہر نکالنا۔

یقال: فَجَرَ الماءَ: پانی کا راستہ بنانا۔

قرآن مجید میں ہے:

{وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا}

—**اللّٰهُ الفَجرَ:** فجر طلوع کرنا۔

—**اَفجَرَ:** فجر میں داخل ہونا۔

(۲) گناہ کرنا۔

(۳) حق سے پھرنا۔

—**فلانًا:** کسی کو بدکار پانا۔

—**الینبوعَ:** چشمہ جاری کرنا۔

فَاجَرَ مُفَاجَرَةً و فِجَارًا: بدکاری میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

فَجَّرَ: مبالغہ در **فَجَرَ**۔

قرآن مجید میں ہے: {وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا}

—**الرجلُ القَذِیفَةَ ونحوَها:** بم وغیرہ کو آتشیں کرنا تاکہ پھٹ جائے (محدثہ)

—**فلانًا:** فاجر قرار دینا۔

اِفتَجَرَ الکلامَ: کسی سے سنے اور سیکھے بغیر اپنی طرف سے بات بنانا۔

اِنفَجَرَ: لازم **فَجَرَ**۔

—**الماءُ ونحوُه:** پانی جاری ہونا۔

قرآن مجید میں ہے: {فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا}

یقال: اِنفَجَرَ فلانٌ باکیًا: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

—**الصبحُ:** صبح نمودار ہونا۔

—**اللیلُ عنه:** رات ختم ہو جانا۔

—**علیهم العدوُّ:** لوگوں پر دشمن کا زبردست حملہ کرنا۔

یقال: انفَجَرَت علیهمُ الدَّواهی: مصائب کا ٹوٹ پڑنا۔

تَفَجَّرَ لازم **فَجَّرَ**۔

—**الماءُ ونحوُه** بمعنی **انفَجَرَ**۔

الفَاجِرُ: بے دھڑک گناہ کرنے والا۔

یقال: یمینٌ فاجرةٌ: جھوٹی قسم (ج) **فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ**۔

قرآن میں ہے: {وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ}

مزید ہے: {أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ}

فَجَارِ: اسم مبنی غیر منون ہے۔ بمعنی فجور۔

نابغہ کا قول ہے:

أنّا اقتسمنا خُطّتینا بیننا
فحملتُ بَرّةَ واحتملتَ فَجَارِ

عورت کے وصف میں کہا جاتا ہے: "فَجَارِ" بمعنی فاجرۃ سے معدول۔ ایسا صرف نداء میں استعمال ہوتا ہے۔

یقال للمرأةِ فَجَارِ۔

الفِجَار: حَربُ الفِجَار: قریش اور اس کے حلیفوں اور بنو ہوازن کے درمیان ہونے والی جنگ جس میں نبی ﷺ بھی شریک ہوئے جبکہ آپ کی عمر تقریباً بیس سال تھی۔

الفَجرُ: نور صبح سے رات کی تاریکی کا چھٹ جانا۔

فجر دو ہیں ایک مستطیل جو کاذب ہوتی ہے اور دوسری وہ جو کہ افق میں پھیلتی ہے اور وہ صادق ہوتی ہے۔

یقال: طریقٌ فَجرٌ: واضح راستہ۔

فُجَرُ: مبالغہ در فاجر، عام طور پر نداء میں استعمال کیا جاتا ہے۔

فَجرَةُ: یقال: رکب فلانٌ فَجرَةَ (بغیر تنوین) بہت بڑا جھوٹ بولا۔

الفُجرَةُ: پانی جاری ہونے کی جگہ۔

فُجرَةُ الوادی: وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے۔

المُتَفَجِّرَاتُ: کیمیائی آتشیں مادہ جس سے گولیاں، بارود اور بارودی سرنگیں بنائی جاتی ہیں (مج)

فَجَسَ (ن) فَجسًا: بدکار ہونا، مغرور ہونا۔

تَفَجَّسَ بمعنی **فَجَسَ**۔

فَجَعَهُ (ف) فَجعًا: سخت تکلیف دہ بات جو لوگوں کو مصائب سے تکلیف پہنچائے۔

فَجَّعَهُ: سخت تکلیف پہنچانا۔

تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا۔

یقال: تَفَجَّعَ لفلانٍ: کسی کے لئے دردمند ہونا۔

الفَاجِعُ: جدائی کے کوے کے لئے عموماً صفت

یقال: رجلٌ فَاجِعٌ: حسرت و افسوس کرنے والا۔

امرأةٌ فَاجِعٌ: مصیبت زدہ عورت۔

الفَاجِعَةُ: مال یا جسم جو انسان کو عزیز ہو، اس کے فقدان کے سبب پہنچنے والی تکلیف۔

(ج) **فَوَاجِعُ**۔

الفَجُوعُ بمعنی **الفَاجِعُ**۔

یقال: مَوتٌ فَجُوعٌ: تکلیف دہ موت۔

الفَجِیعَةُ بمعنی **الفاجِعَةُ** (ج) **فَجَائِعُ**۔

المُفجِعُ بمعنی **الفاجع**۔

یقال: میتٌ جافعٌ و مُفجِعٌ: اجفع کے وزن

ف

پڑ آتا ہے لیکن اس طرح بولا نہیں جاتا)
تَفَجْفَجَ: غیر حاصل چیز پر فخر کرنا هو فُجْفَاجٌ ، وفُجَافِجٌ۔
فَجِلَ (س) الشئُ فَجَلاً: ڈھیلا اور موٹا ہونا۔
فَجَّلَ الشئَ: چوڑا کرنا۔
اِفْتَجَلَ امرًا: گھڑنا، ایجاد کرنا، افتجر میں ایک لغت یہ بھی ہے۔
الاَفْجَلُ: دونوں قدموں کے درمیان فاصلے والا۔
الفَجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: یک سالہ عشبی پودا یا دو سالہ (مولی) واحدته: فُجْلَةٌ۔
فَجِمَ (س) فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا۔
هو اَفْجَمُ هی فَجْمَاءُ (ج) فُجْمٌ۔
اِنْفَجَمَ الوادی: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّمَ الوادی بمعنی اِنْفَجَمَ۔
الفُجْمَةُ: فُجْمَةُ الوادی: وادی کی کشادہ جگہ۔
فَجَا (ن) البابَ فَجْوًا: کھولنا۔
— القوسَ: کمان کے وتر اور شکم کے درمیان فاصلہ کرنا (کمان کی تانت کھینچنا)
فَجِیَ (س) فَجًا: دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا هو اَفْجٰی هی فَجْوَاءُ (ج) فُجْوٌ۔
اَفْجٰی الرجل: اہل وعیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَّاهُ: کھولنا۔
— عنه: دفع کرنا، ہٹانا۔
تَفَاجٰی: درمیانی کشادگی والا ہونا۔
الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی۔
فَجْوَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن (ج) فِجَاءٌ و فُجًا و فَجَوَاتٌ۔
الفَجْوَاءُ بمعنی الفجوة۔

ف .... ح

فَحَثَ (ف) عنه فَحْثًا: تلاش کرنا۔
یقال: فَحَثَ عن الخبرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
فَحَثَ فی الارض: کھوج لگانا۔
اِفْتَحَثَ عنه بمعنی فَحَثَ۔
یقال: اِفْتَحَثَ ما عند فلان: کسی کے پاس موجود چیز کی ٹوہ لگانا۔

الفَحِثُ: فِحِثُ الکَرِش: اوجھ سے متصل تہہ بہ تہہ جوف دار چیز۔ (۲) اَفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شی کا کچھ حصہ۔
فَحِجَ (س) فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا هو اَفْحَجُ هی فَحْجَاءُ (ج) فُحْجٌ
اَفْحَجَ عن الامر: پیچھے ہٹنا، رکنا۔
— حَلُوبَتَهُ: دودھ دوہنے کے لئے دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ فَحَجَ۔
— رِجْلَیْهِ: ٹانگوں کو پھیلانا۔
اِنْفَحَجَتْ ساقاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا۔
فَحَّتِ (ن) الاَفْعٰی فَحًّا و فَحِیْحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
— النائمُ: خراٹے لینا۔
الفُحَّةُ: فُحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی۔
فَحُشَ (ن) القولُ والفعلُ و فُحْشًا: قول و فعل کا انتہائی برا ہونا۔
— الامرُ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔
هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ (ن) فُحْشًا و فَحَاشَةً بمعنی فَحَشَ۔
یقال: فَحُشَ علی من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔
اَفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا۔
یقال: اَفْحَش علیه فی المنطق: بد کلامی کرنا۔
فَحَّشَ بالشئِ: برائی کرنا، خراب کرنا۔
تَفَاحَشَ: فحش پن کو ظاہر کرنا۔
— القومُ: ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
— الامرُ: انتہائی گندا ہونا۔
تَفَحَّشَ بمعنی تَفَاحَشَ۔
— بالشئِ: برائی کرنا، خراب کرنا۔
الفَاحِشَةُ: فاحش کا مونث۔
(۲) برا فعل یا قول (ج) فَوَاحِشُ۔
قرآن مجید میں ہے: {قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ}
الفُحْشُ: برا فعل یا قول۔

الفَحْشَاءُ بمعنی الفُحْشُ۔
قرآن مجید میں ہے: {اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُ کُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَاءِ}
فَحَصَتِ (ف) القَطَاةُ فَحْصًا: سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کیلئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
— عن الامرِ: انتہائی تحقیق و جستجو کرنا۔
— الارضَ: کھودنا۔
— الشئَ: جانچ پڑتال کرنا۔
— الطبیبُ المریضَ: بیماری کے کھوج لگانے کے لئے مریض کا معائنہ کرنا۔
— الکتابَ ونحوه: کتاب کو گہری نظر سے دیکھنا، مطالعہ کرنا۔
اِفْتَحَصَ عنه بمعنی فَحَصَ عنه۔
تَفَحَّصَ: اچھی طرح جانچنا۔
الاُفْحُوص: سنگ خوار مرغی یا مرغ کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا (ج) اَفَاحِیْصُ۔
الفَحْصَةُ: تھوڑی یا رخساروں کا گڑھا۔
المَفْحَصُ بمعنی الاُفْحُوصُ (ج) مَفَاحِصُ۔
فَحْفَحَ: خراٹے لینا۔ (۲) آواز بیٹھنا۔ (۳) بہت بولنا۔ هو فَحْفَاحٌ۔
فَحَلَ (ف) الابلَ ونحوَهَا فَحْلاً: اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (نراونٹ) چھوڑنا۔
یقال: فَحَلَهَا فَحْلاً۔
اَفْحَلَ فلانٌ: سانڈ بنانا، پالنا۔
— فلانًا فَحْلاً: عاریتاً سانڈ دینا۔
اِفْتَحَلَ فلانًا بعیرًا بمعنی اَفْحَلَهُ۔
تَفَحَّلَ: سانڈ جیسا ہونا۔
— الشجرُ: درخت پر پھل آنا بند ہونا۔
اِسْتَفْحَلَ الاَمْرُ: سنگین اور سخت ہو جانا۔
— النَّخْلَةُ: مادہ درخت خرما کا نر بن جانا، بار آور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ: مردپن۔
الفُحَّالُ: نر درخت خرما (ج) فَحَاحِیْلُ۔
الفَحْلُ: ہر طاقتور نر حیوان۔ (ج) فُحُوْلٌ و اَفْحُلٌ
فُحُوْلُ الشِّعْرِ اَو العِلم: بلند پایہ علماء و شعراء قادر الکلام شعراء۔

ف

الْفَحْلَةُ من النساءِ: تیز طرار عورت۔
الفِحْلَةُ بمعنی الفِحَالَةُ۔
الفُحُولَةُ بمعنی الفِحَالَةُ۔
الفَحِيْلُ: مکمل مرد یا سانڈ۔
فَحْلٌ فَحِيْلٌ: شریف النسب آدمی۔
فَحَمَ (ف) الصبيُّ فَحْمًا و فُحُوْمًا: روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
— فلانٌ: ساکت ولا جواب ہو جانا۔
فَحُمَ (ك) الشئُ فُحُوْمًا و فُحُوْمَةً: سیاہ ہونا۔
هو فَاحِمٌ و فَحِيْمٌ۔
أَفْحَمَ القومُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا۔
— البُكاءُ الصبيَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔
— الخَصْمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا۔
— الهَمُّ و نحوُه فلانًا: فکر وغم کا نشاط طبع کو ختم کر دینا۔
فَحَّمَ الخشبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔
— الشئَ: کوئلہ سے کالا کرنا۔
الفَاحِمُ: بہت سیاہ۔
يقال: أَسْوَدُ فَاحِمٌ۔
الفِحَامَةُ: کوئلہ کا پیشہ۔
الفَحَّامُ: کوئلہ بیچنے والا (۲) کوئلہ کا کارکن۔
الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ، مسام دار سیاہ مادہ جو لکڑیوں اور ہڈیوں وغیرہ کو جزوی جلانے کے طور پر باقی رہ جاتا ہے (ج) فِحَامٌ، فُحُوْمٌ۔
الفَحْمُ النباتِيُّ: نباتات کے جلانے سے پیچھے رہ جانے والا کوئلہ۔
الفَحْمُ الحجرِيُّ: پتھر کا کوئلہ سیاہ چمکدار یا سیاہی مائل معدن جو نباتاتی مواد کے کافی عرصہ زمین کے شکم میں رہنے سے بنتا ہے۔
الفَحْمَةُ: فَحْمَةُ اللَّيْلِ: رات کی تاریکی یا بہت زیادہ تاریکی۔
الفَحِيْمُ بمعنی الفَاحِمُ۔
المُفْحَمُ: دلیل کے آگے خاموش ہو جانے والا (۲) عاجز۔
المَفْحَمَةُ: وہ زمین جس میں پتھر کا کوئلہ بکثرت ہو (ج) مَفَاحِمُ۔

فَحَا (ن) بكلامه الى كذا و كذا فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا۔
فَحّى بكلامه الى كذا: مبالغہ در فَحَا۔
— الطعامَ: کھانے میں بہت مسالے ڈالنا۔
فَاحَاهُ: کسی کو مخاطب کر کے اپنی بات کا مقصد سمجھانا۔
الفَحَا: کھانے میں ڈالنے کا مسالہ جیسے مرچ، زیرہ وغیرہ (ج) أَفْحَاءٌ۔
الفَحْوىٰ: فَحْوى القول: بات کا مضمون اور مقصد جس کی طرف قائل توجہ کرا رہا ہو۔
(ج) فَحَاوٍ و فَحَاوى۔
الفَحْوَةُ: شہد کا ٹکڑا موم نچوڑنے سے پہلے۔
الفَحِيَّةُ: سوپ۔

ف............خ

فَخَتَتِ (ف) الفَاخِتَةُ فَخْتًا: فاختہ کا بولنا۔
— الإنسانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔
— الطَّبَّاخُ: باورچی کا دیگ سے گوشت کی بوٹی بغیر چمچے کے ہاتھ سے نکالنا۔
— الشئَ: کاٹنا۔
يقال: فَخَتَ راسَه بالسيف۔
— السقفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔
فَخَّتَتِ الفاخِتَةُ: مبالغہ در فَخَتَ۔
الفَاخِتَةُ: کبوتر کی طرح کا ایک طوق والا پرندہ جو اپنے بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے۔
(ج) فواخِتُ۔
الفَخْتُ: شکاری کا پھندا۔
(۲) چھت کے گول سوراخ۔
(۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔
فَخِجَ (س) الرَّجُلُ فَخَجًا: تکبر کرنا۔
فَخَّتِ (ض) الأَفْعَى فَخًّا و فَخِيْخًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔
— النائم: خراٹے لینا۔
فَخَّتْ (ف) رِجلاهُ فَخَخًا: ٹانگوں کا ڈھیلا کرنا۔
هو أَفَخُّ هي فَخَّاءُ (ج) فُخٌّ۔
الفَخُّ: پرندوں اور درندوں کو شکار کرنے کا پھندا (ج) فِخَاخٌ و فُخُوْخٌ۔

فَخَذَهُ (ف) فَخْذًا: ران پر مارنا۔
فَخَّذَ بين القومِ: تفریق کرنا۔
— الرجلُ عشيرتَه: اپنے قبیلے کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔
تَفَخَّذَ عن الأمر: رکنا، تاخیر کرنا۔
الفَخْذُ و الفَخِذُ: گھٹنے کے اوپر سے لے کر کولہے تک کا حصہ (ران) (مؤنث)
— في العشيرة: قبیلے کی شاخ (مذکر) (ج): أَفْخَاذٌ۔
فَخَرَ (ف ن) الرجلُ فَخْرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً: اپنے یا قوم کے محاسن پر فخر کرنا۔
(۲) تکبر کرنا۔ هو فَاخِرٌ و فخورٌ۔
— الرجلَ فَخْرًا: فخر میں فوقیت لے جانا۔
فَخِرَ (س) فَخَرًا: بڑائی خو ہونا هو فَخِرٌ۔
أَفْخَرَ فلانًا على فلان: کسی کو دوسرے پر فوقیت دینا۔
فَاخَرَهُ مُفَاخَرَةً و فِخَارًا: کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا هو مُفَاخِرٌ و فَخِيْرٌ۔
فَخَّرَهُ عليه: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔
إِفْتَخَرَ بمعنی فَخَرَ۔
تَفَاخَرَ: بڑائی جتانا، تکبر کرنا۔
— القومُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
إِسْتَفْخَرَ الطِّيْنُ: مٹی کا ٹھیکری بننا۔
— الشئَ: نفیس و فائق سمجھنا۔
الفَاخِرُ: ہر عمدہ چیز۔
يقال: نَبَاتٌ فَاخِرٌ: عمدہ نبات۔
ثَوْبٌ فَاخِرٌ: بیش قیمت اعلیٰ کپڑا۔
الفَاخُوْرُ: مٹی کے برتن بنانے والا۔
الفَاخُوْرَةُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ (محدثہ)
الفِخَارَةُ: کمہار کا پیشہ۔
الفَخَّارُ: برتن وغیرہ جو مٹی سے بنا کر پکائے جاتے ہیں۔
الفَخَّارِيُّ: مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا (محدثہ)
المَفْخَرُ و المَفْخَرَةُ: قابل فخر (ج) مَفَاخِرُ۔
تَفَخْفَخَ: ناحق فخر کرنا۔
الفَخْفَخَةُ: بے جا فخر۔

ف

(۲) کاغذ یا نئے کپڑے کو حرکت دیتے وقت پیدا ہونے والی آواز۔
فَخُمَ (ك) فَخَامَةً: موٹا ہونا، عظیم الشان ہونا۔
—المنطقُ: کلام کا فصیح ہونا۔
هو فَخْمٌ (ج) فِخَامٌ۔
فَخَّمَهُ: بلند رتبہ بنانا۔
تَفَخَّمَهُ بمعنی فَخَّمَهُ۔
الفَيْخَمَانُ: بڑا شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔

ف......د

فَدَحَهُ (ف) الحِمْلُ فَدْحًا: بوجھل کر دینا۔
يقال: فَدَحَهُ الدَّيْنُ۔
فَدَحَهُ الأمرُ: معاملہ کا کسی کو زیر بار کر دینا ہو فَادِحٌ۔
إِسْتَفْدَحَ الأمرَ: پریشان اور دشوار پانا۔
الفَادِحَةُ: مصیبت (ج) فَوَادِحُ۔
فَدَخَ (ف) الشيءَ فَدْخًا: توڑنا، اکثر اس کا استعمال تر اور جوف دار چیز کے توڑنے میں ہوتا ہے۔
يقال: فَدَخَ الرأسَ، فَدَخَ البُسْرَ۔
فَدَّ (ض) فَدًّا، و فَدِيدًا: آواز سخت ہونا۔
—الطائرُ: اپنے پروں کو پھیلا کر بند کرنا جس سے پھڑ پھڑاہٹ کی آواز آئے۔
—الرجلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا۔
(۲) خوشی و مسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پڑنا۔
فَدَّدَ الرجلُ: متکبرانہ چال چلنا۔
(۲) خرید و فروخت میں شور وغل کرنا۔
الفَدَّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا۔
الفَدَّادَةُ: مینڈک۔
الفَدِيدُ: شور وغل، آواز۔
فَدَرَ (ض) فَدْرًا، و فُدُورًا: سست پڑنا۔
—الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا۔
(۲) موٹا اور بڑا ہونا۔
(۳) عمر رسیدہ ہونا۔
—اللحمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا۔

هو فَادِرٌ (ج) فُدْرٌ، هي فَادِرٌ أيضًا۔ (ج) فَوَادِرُ۔
فَدِرَ (س) فَدَرًا: بیوقوف ہونا هو فَدِرٌ۔
أَفْدَرَ بمعنی فَدَرَ۔
فَدَّرَ بمعنی فَدَرَ۔
—الحِجَارَةَ: پتھروں کو چھوٹا بڑا توڑنا۔
تَفَدَّرَ الحجرُ: پتھر ٹوٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا۔
الفَادِرُ: عمر رسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفَادِرَةُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدِرُ من الوعول بمعنی الفادِرُ (ج) فُدُورٌ
الفَدَرُ من العِيدان: کمزور اور جلد ٹوٹ جانے والی لکڑی۔
الفِدْرَةُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ، ٹکڑا۔
يقال: فِدْرَةٌ من اللَّحم، فدرة من التمر، فِدرَةٌ من اللَّيل (ج) فِدَرٌ۔
الفَدُورُ من الوعول بمعنی الفَدَرُ (ج) فُدُرٌ
المَفْدَرَةُ: أرضٌ مَفْدَرَةٌ: بہت زیادہ پہاڑی بکروں والی جگہ۔
فَدِعَ (س) فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا۔
يقال: فدعت قَدَمُه أو يَدُهُ هو أَفْدَعُ هي فَدْعَاءُ۔
فَدَّعَه: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں میں ٹیڑھا پن جیسے وہ اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں، اکثر ہاتھ کی کلائی اور پاؤں کے ٹخنوں میں ہوتا ہے۔
فَدَغَ (ف) الشيءَ فَدْغًا: توڑنا، اکثر اس کا استعمال تر اور جوف دار چیز کے توڑنے میں ہوتا ہے۔
—الطَّعَامَ: گھی سے تر بتر کرنا۔
إِنْفَدَغَ الشيءُ: سوکھنے کے بعد نرم ہو جانا۔
(۲) ٹوٹ جانا۔
فَدْفَدَ: آواز بلند ہونا۔
(۲) خوشی اور مسرت کے مارے زمین پر بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار و کشادہ چٹیل میدان۔
(ج) فَدَافِدُ۔
الفَدْفَدَةُ: ہلکی آواز، سرسراہٹ۔

فَدَمَ (ض) فا، وعلى فيه فَدْمًا: منہ پر ڈھکنا رکھنا، منہ بند کرنا۔
يقال: فدم الإبريق: وفدم الدَّابَّةَ۔
—المجوسيُّ فمه: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں بغرض عبادت منہ بند کرنا۔
فَدُمَ (ك) فُدُومَةً و فَدَامَةً: کم فہم ہونا۔ حجت سے عاجز ہونا۔
(۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا۔
(۳) موٹا ہونا۔ هو فَدْمٌ (ج) فِدَامٌ۔
أَفْدَمَه بمعنی فَدَمَه۔
فَدَّمَ (مبالغہ در فَدَمَ) کہاوت ہے فَدَّمَ الإبْرِيقَ ونحوه: اچھی طرح منہ باندھنا۔
—فاهُ وعليه بمعنی فَدَمَه۔
—البعيرَ: اونٹ کے منہ پر سربند باندھنا۔
—الثوبَ: کپڑے کو خوب سرخ رنگ دینا، هو مُفَدَّمٌ۔
الفِدَامُ: منہ بند کرنے کے لئے باندھا جانے والا (۲) لوٹے، جگ وغیرہ کے منہ پر باندھا جانے والا کپڑا۔
الفِدَامَةُ بمعنی الفِدَام۔
الفَدْمُ: رجل فَدْمٌ: غیر قادر الکلام، کم فہم۔
من الثياب: تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا (ج) فِدَامٌ۔
المُفَدَّمَاتُ: برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
فَدَّنَ الإبلَ ونحوها: موٹا کرنا۔
الفَدَّانُ: بل (۲) جوا جو بل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے۔
(۳) زرعی زمین کی مقدار جس کی پیمائش بلاد عرب میں مختلف ہے۔ مصر میں اس کی پیمائش ۳۳۳ ½ مربع قصبہ (قصبہ پیمائش کا ذریعہ جس کی مقدار مصر میں ۳۰۰ میٹر ہوتی ہے) یا ۴۲۰۰ مربع میٹر ہے (ج) فدادين (مو)
الفَدَنُ: محل (ج) أَفْدَانٌ۔
فَدَاهُ (ض) فَدًى، وفِدًى وفِدَاءً: مال وغیرہ دے کر کسی کو چھڑوانا، فدیہ دینا۔
يقال: فداه بماله، فداه بِنَفسِه، هو فاد

(ج) فُدَاةٌ۔
چھوٹنے والا: مَفْدِيٌّ۔
اَفْدٰی: بھاری بدن والا ہونا۔
— صبيَّه: بچہ کو نچانا۔
— فلانًا اسيرَه: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاهُ مُفَادَاةً وفِدَاءً: فدیہ دینا۔
(۲) فدیہ لے کر آزاد کرنا۔
— الاَسْرٰی عنده: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاهُ بنفسه: کسی پر اپنی جان قربان کرنا۔
قال له: کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
اِفْتَدٰی: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ﴾
یقال: اِفْتَدٰی منه بكذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔
الفِدَاءُ: جان چھڑانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ۔
(۲) عبادت میں کوتاہی کے بدلے جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے، جیسے روزے کا کفارہ اور احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے اور حلق کروانے کا کفارہ۔
(۳) قربانی۔
الفِدَائِيُّ: اللہ کی راہ میں یا وطن کی خاطر اپنی جان قربان کرنے والا (ج) فدائيّون (محدثہ)
الفِدْيَةُ بمعنی الفِدَاءُ: (ج) فِدًى۔

ف ...... ذ

فَذَّ (ض) اَصْحَابَه فَذًّا: ساتھیوں کو چھوڑ کر اکیلا رہ جانا۔
یقال: فَذَّ عَنْ نُظَرَائِهٖ: اپنے ہم مرتبہ لوگوں میں منفرد ہونا هو فَاذٌّ و فَذٌّ۔
— فلانًا: سختی سے دھتکارنا هو فَاذٌّ۔
اَفَذَّتِ الشَّاةُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔
هي مُفِذٌّ: یہ اس وقت کہا جائے گا جب اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچہ جننے کی ہو۔
— القومُ: لوگوں کا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔
تَفَذَّذَ بالامرِ اَوْ بِرَأْيِهٖ: اپنی مرضی پر چلنا، رائے میں الگ تھلگ ہونا۔
اِسْتَفَذَّ بالامر اَوْ بِرَأْيِهٖ بمعنی تَفَذَّذَ۔
الاَفَذُّ من السِّهام: بے پر تیر۔
الفَاذَّةُ: یقال: كلمةٌ فَاذَّةٌ: شاذ اور نادر الوقوع کلمہ۔
الفُذَاذَى: یقال: جاءَ القومُ فُذَاذَى: لوگ تنہا یکے بعد دیگرے آئے۔
الفُذَاذُ: یقال: جاءَ القومُ فُذَاذًا: لوگ تنہا یکے بعد دیگرے آئے۔
الفَذُّ: تنہا، اکیلا۔
(۲) الگ تھلگ، اپنی جگہ میں متفرد۔
(۳) جوئے کا پہلا تیر۔
— من التمر: بکھری ہوئی ایک دوسرے سے جدا کھجوریں (ج) اَفْذَاذٌ وفُذُوذٌ۔
یقال: جاءَ القومُ اَفْذَاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَذَّةُ: فساد۔
الفُذَّاذُ بمعنی الفُذَاذُ۔
المِفْذَاذُ: من الشاءِ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔
فَذْلَكَ الحِسَابَ: حساب چکانا، فارغ ہوجانا۔
اس کی اصل "فَذْلِكَ كذا وكذا" ہے۔ جب حساب اچھی طرح نمٹ جائے۔
الفَذْلَكَةُ: خلاصہ (محدثہ)

ف ...... ر

الفَرَأُ: گورخر۔
یقال فی مثل: كلّ الصّيد فی جوف الفَرَا: ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ، یعنی ہر شکار گورخر سے کم درجہ کا ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کے لئے جو دوسرے سے مستغنی کر دے۔ (ج) فِرَاءٌ واَفْرَاءٌ۔
الفَرَاءُ: بمعنی الفَرَأُ۔
الفَرِيءُ: یقال: اَمْرٌ فَرِيءٌ: گھڑا ہوا معاملہ۔
اَمْرٌ فَرِيءٌ: بڑا معاملہ۔
فَرَتَ (ن) فَرْتًا: بدکار ہونا۔
فَرِتَ (س) الرجلُ فَرَتًا: مضبوطی کے بعد عقل کا کمزور ہوجانا۔
فَرُتَ (ك) الماءُ فُرُوْتَةً: بہت میٹھا ہونا۔
یقال: ماءٌ فُراتٌ ونهرٌ فراتٌ۔
فَرْتَكَ: قدم ملا کر چلنا۔
— الشيءَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
— النَّسِيْجَ ونحوَه: کپڑے وغیرہ کو خراب کرنا۔
فَرْتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔
— فی كلامه: کلام کی شقیں نکال کر طول دینا۔
فَرْتَنٰی: (بغیر ال کے): زنا کار عورت۔
(۲) باندی، لونڈی۔
الفَرْتَنٰی: بجو کا بچہ۔
(۲) پیشہ ور زانیہ (۳) باندی۔
فَرَثَتِ (ن) الحُبْلٰی فَرْثًا: حمل کی وجہ سے جی متلانا۔
— الكَرِشَ: اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو نکالنا۔
— وعاءَ التَّمر: کھجور کی ٹوکری کو کھول کر کھجوریں وغیرہ بکھیر دینا۔
یقال: فَرَثَ الحُبُّ كبدَه: محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
فَرِثَ (س) الرجلُ فَرَثًا: شکم سیر ہونا۔
یقال: شَرِبَ علی فَرَثٍ هو فَرِثٌ۔
— القومُ: بکھر جانا۔
اَفْرَثَ الكَرِشَ بمعنی فَرَثَهَا۔
— الرجلَ: الزام لگانا۔
— اَصحابَه: چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا۔
(۲) لوگوں کو ملامت کا نشانہ بناڈالنا۔
اِنْفَرَثَتِ الحُبْلٰی بمعنی فَرَثَتْ۔
تَفَرَّثَ القومُ: منتشر ہونا۔
— الحُبْلٰی بمعنی فَرَثَتْ۔
الفُرَاثَةُ: اوجھ میں بقیہ فضلات وغیرہ۔
الفَرْثُ بمعنی الفُرَاثَةُ (ج) فُرُوثٌ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِي بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا

سَائِغًا لِلشَّارِبِيْنَ}

الفَرِثُ: شکم سیر ہونا۔

المَکانُ الفَرِثُ: وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار۔

فَرَجَ(ض) بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ فَرْجًا: کشادگی کرنا چیرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ}

یعنی جب آسمان پھٹ جائے گا۔

— القومُ له: لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا۔

— الله الغَمَّ: اللہ کا کسی کی تکلیف یا غم کو دور کرنا۔

— اللهُ فَارِجٌ: والكربُ مَفْرُوجٌ۔

فَرِجَ(س) فَرَجًا: ستر کھلا ہوا ہونا۔

(۲) ڈرپوک و بزدل ہونا هو فَرِجٌ۔

(۳) بڑے کولہوں والا ہونا۔

— ثناياه: اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا۔

هو أَفْرَجُ هي فَرْجَاءُ(ج) فُرْجٌ۔

فَرُجَ(ك) فَرَاجَةً: راز نہ چھپانا۔

أَفْرَجَ الغُبَارُ: گرد وغبار زائل ہونا۔

— القومُ عن المكانِ: لوگوں کا کسی جگہ سے چلے جانا۔

— عن الحَبِيْسِ: قیدی کو رہا کرنا۔

يقال: أُفْرِجَ عن الأسير: أُفرِجَ عن المالِ: قیدی کو رہا کرنا، مال کو چھوڑ دینا۔

— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا چوزوں والی ہونا۔

فَرَّجَ الشيئَ: کشادہ کرنا۔

— الله الغَمَّ: تکلیف دور کرنا۔

إِنْفَرَجَ الشيئُ: کشادہ ہونا۔

يقال: انفرج ما بين الشيئين۔

— فلانٌ من ضيقه: پریشانی اور گھٹن سے نجات پانا۔

تَفَرَّجَ الشيئُ أو الغَمُّ أو الكَرْبُ بمعنی إِنْفَرَجَ۔

يقال: تَفَرَّجَ الرجلُ بكذا وعليه: کسی چیز کے مشاہدہ سے دل بہلانا، خوش ہونا (محدثہ)

التَّفَارِيْجُ: تَفَارِيْجُ الأَصَابِعِ: انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ۔ اسکا واحد "تِفْرَاجٌ" آتا ہے۔

يقال: تَفَارِيْجُ القَبَاءِ والدَّارِبِزِيْنَ و نحوهما۔

الفَرْجُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی۔

قرآن مجید میں ہے: {وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ}

یعنی شگاف یا پھٹن۔

— ما بين الرِّجْلَيْنِ: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کنایۃً شرمگاہ، غالب استعمال بھی یہی ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

{وَالَّتِيْ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا}

{وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ}

(۲) سرحد۔

(۳) چوپائے کی ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ۔

يقال: جَرَت الدابة مِلْءَ فُرُوْجِهَا: چوپایہ پوری طاقت سے چلا۔

فُرُوْجُ الأرضِ: اطراف زمین۔

الفَرَجُ: ازالۂ غم وکلفت۔

الفُرُوْجُ من الرجالِ: جو راز نہ چھپا سکے۔

الفُرْجَةُ: دو چیزوں کے درمیان شگاف۔

(۲) ازالۂ غم۔

(۳) دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے (محدثہ)

الفَرَجِيَّةُ: لمبی آستینوں کا جبہ جو علمائے دین پہنتے ہیں (محدثہ)

الفَرُّوْجُ: بچہ کا کرتہ۔

(۲) چوزہ (ج) فَرَارِيْجُ۔

الفَرِيْجُ: تانت سے الگ کمان۔

(۲) کثرت ولادت سے تنگ آ جانے والی عورت۔

(۳) ظاہر، واضح (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)

المُفْرَجُ: وہ مقتول جس کا قاتل نا معلوم ہو۔

(۲) وہ شخص جس کی نہ اولاد ہو، نہ مال اور نہ ہی خاندان۔

المُفَرَّجُ: کنگھا (۲) بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا۔

المُنْفَرِجَةُ: الزاوية المنفرجة (علم ہندسہ میں) ۹۰ درجے سے زائد کا زاویہ (ج)

الفِرْجَارُ: پرکار، دو شاخہ نوک دار قلم جس سے دائرے وغیرہ کھینچے جاتے ہیں (ج)

فَرْجَنَ الدَّابَّةَ: جانور کی جلد کو کھریرے سے صاف کرنا۔

— الثوبَ ونحوه: برتن سے صاف کرنا۔

الفِرْجَوْنُ: لوہے کا آلہ جس کے دندانے ہوتے ہیں اس سے چوپائے کی جلد کو صاف کیا جاتا ہے۔

(۲) برش جس سے کپڑے وغیرہ کو صاف کیا جاتا ہے (مع)

فَرِحَ(س) فَرَحًا: راضی ہونا۔

حدیث میں ہے: (اللهُ أشدّ فرحًا بتوبة عبده)

يقال: فَرِحَ بكذا: خوش ہونا۔

قرآن مجید میں ہے:

{وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللهِ}

(۲) نعمت وغیرہ پر اترانا۔

قرآن مجید میں ہے:

{إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ}

وقال: {ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ}

هو فَرِحٌ، فَرْحَانُ و فَارِحٌ هي فَرِحَةٌ و فَرْحَى فرحانة وفَارِحَةٌ۔

أَفْرَحَه: خوش کرنا۔

فَرَّحَه: خوش کرنا۔

الفَرَحُ: تقریب شادی اور یہ مجازاً ہے۔

الفَرْحَةُ: خوشخبری۔

المِفْرَاحُ: بہت خوش۔

المُفْرَحُ: قرض میں دبا ہوا جو ادائیگی کے قابل نہ ہو۔

أَفْرَخَ الطائرُ: چوزوں والا ہونا۔

— البَيْضَةُ: انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا۔

— الزرعُ: پودے کی شاخیں نکلنا۔

— فُؤَادُه: دل سے خوف دور ہونا۔

— الأمرُ: اشتباہ کے بعد معاملہ کے انجام کا واضح ہونا۔

— الله رَوْعَ فلانٍ: اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور

کر دینا۔
ـــ القومُ بَيْضَتَهُمْ: اپنا بھید ظاہر کرنا۔
فَرَّخَ الطائرُ والبيضةُ والزَّرْعُ بمعنی اَفْرَخَ۔
ـــ القومُ: ذلیل ومرعوب ہونا۔
ـــ الامْرُ: گنجلک ہونے کے بعد انجام کا واضح ہونا۔
وقالوا: باض في رأسه الشيطان وفَرَّخَ: شیطان نے اسے بہکالیا اور گمراہ کر دیا۔
اِسْتَفْرَخَ الطَّائِرَ: پرندے کے چوزے نکلوانا۔
الفرخُ في الأصل: پرندے کا بچہ
(۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ۔
(۳) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت۔
ـــ من الرِّجال: ذلیل۔
ـــ من الزَّرْع: وہ پودا جس کا دانہ ظاہر ہو گیا ہو
(۴) دماغ کا اگلا حصہ۔ جو محدود جسم کا ہو۔
ـــ من الورَق: کاغذ کا تختہ (شیٹ) (محدثہ)
(ج) اَفْرُخٌ واَفْرَاخٌ وفُرُوخٌ۔
فراخ الشجرة: درخت پر شاخیں کاٹنے کے بعد نکلنے والی کونپلیں۔
الفَرْخَةُ: چوڑی انی۔
الفَرُّوخُ من السُّنْبُل: وہ خوشہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔
المَفَارِخُ: بچے نکلوانے کی جگہیں۔
واحدُها: مَفْرَخٌ ومَفْرَخَةٌ۔
فَرَدَ(ن)۔ فُرُودًا: تنہا ہونا، یکتا ہونا۔
ـــ بالأمرِ والرَّأيِ: منفرد ہونا۔
اَفْرَدَتْ أُنْثَى الحَيَوان: مادہ کا ایک بچہ جننا، اس کے بارے میں نہیں کہا جاتا ہے جو جنتی ہی ایک ہو۔ هِيَ مُفْرِدٌ۔
ـــ بالأمرِ: منفرد ہونا۔
ـــ الشيءَ: الگ ہونا، کرنا۔
ـــ الشيءَ: ایک فرد بنانا۔
ـــ اليه رسولًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنا۔
فَرَّدَ الرَّجُلُ: فقیہ ہونا۔
(۲) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے خلوت گزین ہونا۔
حدیث میں ہے: (طُوْبَى لِلْمُفَرِّدِيْنَ)
ـــ برأيه: اپنی رائے پر چلنا۔
ـــ الذَّهبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے دانوں سے فصل کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا۔
ـــ الأشياءَ: چیزوں میں فصل کرنا (محدثیان)
اِنْفَرَدَ بِالْأَمْرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا کسی کو شریک نہ بنانا۔
ـــ بنفسه: خلوت گزین ہونا۔
تَفَرَّدَ بِالْأَمْرِ بمعنی اِنْفَرَدَ۔
اِسْتَفْرَدَ بِالْأَمْرِ أَوِ الرَّأْيِ بمعنی اِنْفَرَدَ۔
ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا۔
ـــ فلانًا: تنہا پانا۔
يقال: اِسْتَفْرَدَ الغوَّاصُ هذه الدُّرَّةَ: غوطہ خور کو فلاں موتی تنہا ملا۔
ـــ الشيءَ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا۔
ـــ الشيءَ: بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے لینا۔
الإِفْرَادُ: (علم نحو میں): خلاف تثنیہ اور جمع۔
(۲) (علم فقہ میں) ایک احرام میں حج اور عمرہ کو جمع نہ کرنا۔
الفَارِدُ: منفرد، الگ، تنہا۔
يقال: ثورٌ فاردٌ: گلہ سے الگ تھلگ بیل۔
يقال: شَجَرَةٌ فاردا او فَارِدَةٌ: تمام درختوں سے الگ درخت۔
نَاقَةٌ فَارِدَةٌ: چرنے اور پانی پینے میں الگ رہنے والی اونٹنی۔
شَاةٌ فَارِدَةٌ: دودھ نکالنے کے لئے، بکریوں سے الگ کی جانے والی بکری۔
ـــ من السُّكَّر: عمدہ اور نہایت سفید چینی (ج) فوارد۔
الفوارد من الابل: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرَاد: يقال: جاء القومُ فُرَادَ وفُرَادًا و فُرَادَى: لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ}
الفَرْدُ: منفرد، تنہا اور مونث (تاء کے ساتھ)
قرآن مجید میں ہے: {رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ}
ـــ من الناس وغيرهم: عمدگی میں بے نظیر و بے مثال شخص۔
(۲) ہر جوڑے کا ایک فرد۔
(۳) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ۔
(۴) داڑھی کی ایک جانب (ج) اَفْرَادٌ۔
(۵) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی ٹوکری (محدثہ) (ج) اَفْرَادٌ۔
يقال: عددت الجوزَ أوِ الدَّراهمَ اَفْرَادًا: میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کر کے گنے۔
يقال: لقيتُه فَرْدَيْن: میں اس سے اس طرح ملا کہ ہم دو ہی تھے کوئی تیسرا نہ تھا۔
اَفْرادُ النُّجُومِ: آسمان کے کناروں پر عام ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَرَدُ من الانسان وغيره بمعنی الفَرْدُ۔
(ج) اَفْرَادٌ وفِرَادٌ۔
يقال: جاء القومُ فِرَادًا: لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
الفَرْدَانُ بمعنی الفَرْدُ اس کی مونث "فُرْدى" آتی ہے۔
(ج) فُرَادَى۔
الفُرْدَةُ: درختوں کا جھنڈ (ج) فُرُدَات۔
الفُرْدَةُ: لوگوں سے بہت زیادہ الگ تھلگ رہنے والا۔
الفَرْدِيَّةُ: جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے آزاد رہنے کا نظریہ۔
(۲) فرد کی خودمختاری اور اس پر سیاست کے محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ (محدثہ)
الفَرَّادُ: موتی بیچنے والا۔
(۲) موتی بنانے والا۔
الفَرُودُ من الأشياء: ایک فرد۔

ف

الفُرُوْدُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے۔
فُرُوْدُ النجوم: ستاروں کے افراد۔
الفَرِیْدُ: یکتا، تنہا۔
(۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے۔
(۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے کر پروئے گئے ہوں واحدته: فَرِیْدَةٌ
(۴) نفیس اور بیش قیمت موتی (ج) فَرائدُ
المِفْرَاد من النُّوْقِ: الگ تھلگ رہنے والی اونٹنی۔
المُفْرَدُ: جنگلی بیل۔
— فی الاَلْفَاظِ: وہ لفظ جس کا جز اس کے معنی کے جزو پر دلالت نہ کرتا ہو (مج)
المُفَرِّدُ: یقال: راکبٌ مُفَرِّدٌ: سوار جس کے ساتھ اس کے اونٹ کے علاوہ اور کوئی نہ ہو۔
فَرْدَسَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا، ٹہنی پر چڑھانا۔
— قِرْنَه: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
— وعاءَ التمر ونحوه: کھجور وغیرہ کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: یقال رجلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَةُ: گنجائش، وسعت۔
الفَرْدُوْسُ: گیہوں وغیرہ میں اضافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوْسُ: مکمل لوازمات والا باغ (مذکر اور کبھی مؤنث آتا ہے)
(۲) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ۔
(۳) سرسبز وشاداب وادی۔
(۴) جنت کے باغات میں سے ایک باغ
(ج) فَرَادِیْسُ (قیل: یہ لفظ معرب ہے)
فَرَّ (ض ن) فَرًّا و فِرَارًا: بھاگنا هو فارٌّ، فَرُوْرٌ و فَرُوْرَةٌ، فَرَّارٌ۔
یقال: فَرَّ الیه: پناہ لینا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰهِ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ}
(۲) لپکنا، تیز ہونا۔

قالوا: فَرَّ الفارسُ: مڑنے کے لئے لمبا چکر لگانا۔
— فلانٌ: آزمایا جانا۔
قال الحجاج: ولقد فُرِرْتُ عَنْ ذَكَاءٍ و فُتِّشتُ عن تجربة: میری ذہانت کو آزمایا گیا اور میرے تجربہ کی جانچ کی گئی۔
— الدّابّةُ (ن) فَرًّا و فُرَارًا: عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔
ضرب المثل ہے: اِنَّ الجوادَ عینُه فُرارُه۔ اصل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کا ظاہر اس کے باطن کے بارے میں جاننے سے بے نیاز کردے۔
— الاَمرَ و عنه: واضح کرنے کے لئے کسی معاملے میں غور کرنا۔
یقال: فَرَّ فلانٌ عَمَّا فی نفسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
اَفَرَّتِ الدَّوابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
— فلانًا و نحوه: دوڑانا، بھگانا۔
— رأسَه بالسَّیْفِ: تلوار سے سر پھوڑنا۔
فَارَرْتُه: میں نے اس کا حال پوچھا اور اس نے میرا حال پوچھا۔
اِفْتَرَّ البرقُ: بمعنی چمکنا۔
— فلانٌ: اگلے دانت ظاہر کرکے ہنسنا۔
کہاوت ہے: اِفْتَرَّ عن اَسنانه ضاحكًا
شاعر کہتا ہے: یَفْتَرُّ عَنْ کَالبَرَدِ المُنْهَلِّ
— الشیءَ: ناک میں چڑھانا۔
تَفَارَّ القومُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا۔
الفُرَارُ من الشاءِ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھا کر موٹی ہوگئی ہو۔
الفُرُّ: عمدہ چیز۔
یقال: هذا فُرُّ مالی۔
— من الناس: سربرآوردہ شخص۔
قیل: هو فُرُّ قَومِه۔
الفَرَّاءُ من النِّسَاءِ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفُرَّةُ بمعنی الفُرُّ۔
الفَرَّةُ: یقال: هی حسنة الفِرَّةِ: حسین مسکراہٹ والی عورت۔
الفُرِّیُّ: شکست خوردہ فوجی دستہ یقال: کَتِیْبَةٌ فُرِّیٌّ۔
الفَرِیْرُ بمعنی الفُرَار۔
المَفَرُّ بمعنی الفِرار۔ (۲) جائے پناہ۔
نفیل بن حبیب کہتا ہے
اَیْنَ المَفَرُّ والاِلٰهُ الطالبُ
فَرَزَ (ض) الشیءَ والنَّصِیْبَ فَرْزًا: چھانٹنا، الگ کرنا۔
— مسامُّ الجسدِ العرقَ والغُدَّةُ اللعابَ: مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔
یقال: فَرَزَه منه و فَرَزَه عنه۔
— القطنَ و نحوه: عمدہ روئی میں سے خراب کو علیحدہ کرنا۔
اَفْرَزَه بمعنی فَرَزَه۔
— فلانًا بالشیءِ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا خاص کرنا۔
— الصَّیْدُ الصَّائِدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شریکَه: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا۔
فَرَّزَ علیه برأیه تَفْرِیْزًا و تَفْرِزَةً: کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا۔
اِفْتَرَزَ الاَمرَ: کسی معاملے میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَ الشِّرکَةَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کرکے الگ الگ ہوجانا۔
الاِفْرِیْزُ: عمارتوں کی دیواروں سے جو آگے کو ظاہر حصہ ٹیڑھی افقی حالت میں ہوتا ہے۔ دیوار کی کارنس، چھجا (مع) (ج) اَفَارِیْزُ۔
اَلْفَارِزُ: یقال: کلامٌ فارزٌ: واضح کلام۔
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان نشیب۔
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ (ج) اَفْرازٌ، فُرُوْزٌ۔

ف

اَلْفَرْزَةُ: سخت جگہ کا شگاف۔

الفِرْزَةُ بمعنی الفِرْزُ (ج) فِرَزٌ

المَفْرُوْزُ: الگ کیا ہوا۔

(۲) ہاتھ کی تزئین کاری والا کپڑا۔

الفَرْزَدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے: واحدته: فَرزدقة۔

(۲) مشہور اموی شاعر کا لقب۔ جس کا نام همّام تھا (ج) فَرَازِق، وفَرازِد (مع)

اس کی اصل فارسی میں پرازدہ ہے۔

فَرَسَ (ض) الأَسَدُ فَرِيسته فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو قتل کر ڈالنا۔

— الذَّبِيحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی موت سے پہلے گردن توڑنا (اسلام نے اس سے منع فرمایا)

— الأمرَ فِرَاسَةً: تاڑ جانا، بھانپ جانا هو فارس۔

فَرُسَ (ك) فَرَاسَةً و فُرُوْسَةً وفُرُوسِيَّةً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا، سواری کا ماہر ہونا۔ هو فارسٌ بالخيل۔

— فلانٌ: معاملہ فہم ذی رائے ہونا۔

هو فارسٌ بالأمرِ: اس کو معاملہ میں بصیرت ہے۔

اَفْرَسَ الرَّاعِيْ: چرواہے کی غفلت سے بھیڑیے کا اس کی بکری کو جکڑ لینا۔

— فلانٌ الأسَدَ دابّته: شیر کے آگے اپنے جانور کو کر دینا تاکہ وہ اس جانور کو شکار کر لے اور سوار بچ جائے۔

فَارَسَه مُفَارَسَةً وفِرَاسًا: شہسواری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

فَرَّسَ الأسَدُ الغَنَمَ: شیر کا بکریوں میں بہت زیادہ چیر پھاڑ کرنا۔

— الأسَدَ الشيءَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے آگے کر دینا۔

اِفْتَرَسَ فَرِيْسَته بمعنی فَرَسَها۔

تَفَرَّسَ فلانٌ: شہسوار بننے کی نقل کرنا۔

يقال: فلانٌ لَيْسَ بفارسٍ لكنّه يتفرّس۔

— في الشيء: غور سے دیکھنا۔

يقال: تَفَرَّسَ فيه الخيرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا۔

الأَفْرَسُ: يقال: هو أَفْرَسُ بِالأُمُوْرِ: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر۔

الفارِسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر (ج) فَوَارِسُ، فُرْسَانٌ۔

الفُرْسَانُ في الجيش: گھڑسوار فوج، گھوڑوں پر جنگ کرنے والے۔

(۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار۔

فَارِسُ: انسانوں کا ایک گروہ هم الفُرْسُ۔

فَارِسُ اَيْضًا: فارسیوں کے علاقے ملک فارس۔ جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔

الفَارِسِيُّ: الفُرْسُ کا واحد۔

الفَارِسِيَّةُ: فارسیوں کی زبان۔

الفِرَاسَةُ: ظاہر سے باطن جان لینے کی مہارت حدیث میں ہے: (اتَّقُوْا فِرَاسة المؤمن فإنّه ينظر بنور الله)

(۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے۔

يقال: فِرَاسَتِي في فُلانٍ الصَّلاحُ: فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے۔

الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا۔

الفَرَسُ: گھوڑا۔ واحد (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) اَفْرَاسٌ، وفُرُوْسٌ۔

يقال في المثل: هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں اور ایک دوسرے کے مساوی ہو جائیں۔

فَرَسُ النَّهْرِ: سبزی خور پانی میں رہنے والا جانور، دریائی گھوڑا۔ جس کا سائنسی نام: هيبوبوتاس ہے۔

الفَرْسَةُ: کمر میں کبڑا پن نکالنے والی ایک بیماری۔

(۲) گردن میں نکلنے والا پھوڑا جو گردن توڑ دیتا ہے۔

يقال: اَصَابَتْهُ فَرْسَةٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہو گیا۔

الفَرِيْسُ: مقتول (اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں)

يقال: بَقَرَةٌ فَرِيْسٌ و ثَوْرٌ فَرِيْسٌ (ج) فَرْسَى

(۲) رسی کے کنارے پر بندھا ہوا لکڑی کا ٹکڑا۔

الفَرِيْسَةُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار (ج) فَرَائِسُ۔

فَرْسَخَ: يقال: فرسخت عنه الحمّى والمرضُ والبردُ: دور ہو جانا۔

الفَرْسَخُ: شگاف۔

(۲) لمبا دن یا لمبی رات۔

(۳) قدیم پیمانہ ساخت جو تین میل کے برابر ہوتا ہے (دیکھئے المیل)

(۴) نہ ختم ہونے والی ہر کثیر چیز (ج) فَرَاسِخُ۔

حدیث میں ہے: (ما بينكم و بين أن يُصَبّ عليكم الشر فراسخَ إلّا موتُ رجل) اس سے مراد عمر بن الخطابؓ ہیں۔

المُفَرْسَخُ: يقال: سَرَاوِيلُ مُفَرْسَخَةٌ: ڈھیلی و کھلی شلوار۔

الفِرْسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر جیسے حافر گھوڑے کے لئے اور قدم انسان کے لئے (مؤنث) (ج) فَرَاسِنُ۔

المُفَرْسَنُ من الرِّجالِ: پر گوشت چہرے والا شخص۔

فَرَشَ (ض ن) النَّبَاتُ فَرْشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیلنا، بچھ جانا۔

— الشيءَ (ض ن) فَرْشًا و فِرَاشًا: بچھانا۔

يقال: فَرَشَ الطائرُ جَنَاحَيْهِ: پروں کو پھڑپھڑانا اور پھیلانا۔

فَرَشَ لفلانٍ بِسَاطًا أو نحوه: کسی کی ضیافت میں بچھونا وغیرہ بچھانا۔

— الأمْرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔

— فلانًا امرَه: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا، کھول کر بتانا۔

اَفْرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔

— الشجرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

يقال: ما اَفْرَشَ عَنْهُ: وہ اس سے دور نہیں ہوا۔

--- الشَّجَّةُ الرَّأسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں پہنچ کر بغیر توڑے درد پیدا کرنا۔
--- فلانًا: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
--- السَّيْفَ: تلوار کی دھار کو پتلا کرنا۔
--- فلانًا بِسَاطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا پھیلانا۔
فَرَّشَ الطائرُ: اپنے پروں کو پھڑپھڑانا اور پھیلانا۔
--- الزَّرْعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔
--- فلانٌ الدَّارَ: گھر میں فرش لگانا۔
--- فلانًا بِسَاطًا: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔
إِفْتَرَشَ الشيُّ: بچھنا، پھیلنا۔
--- الثَّوبَ ونحوَهُ: کپڑے وغیرہ کا بستر بنانا۔
--- السماءُ القَوْمَ: بارش برسانا۔
--- فلانًا: کسی کو پچھاڑ کر اوپر چڑھنا۔
--- لِسَانَهُ: زبان کھولنا اور جو منہ میں آئے کہنا۔
--- أثَرَهُ: نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا ھو مُفْتَرِشٌ۔
اِنْفَرَشَ الشيُّ: پھیلنا۔
تَفَرَّشَ الطَّائِرُ بمعنی فَرَّشَ۔
الفَرَاشُ: فصيله فراشيه کا ایک کیڑا جس کے پروں پر گول پیڑیاں ہوتی ہیں۔ آگ کے گرد گھومتا ہے اور جل جاتا ہے، پروانہ، واحِدَتُها: فَرَاشَةٌ۔
ضرب المثل ہے: أَطْيَشُ مِنْ فَرَاشَةٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف۔
(۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔
فَرَاشُ اللِّسَانِ: زبان کے نیچے کا گوشت۔
فَرَاشُ الظَّهْرِ: پسلیوں کے بالائی حصے کے اگنے کی جگہ۔
الفِرَاشُ: گھر کے بچھانے کا سامان۔ جیسے گدا، بچھونا، دری وغیرہ۔
(۲) گھر (۳) پرندے کا گھونسلا۔
(۴) منہ کے اندر زبان کی جڑ (ج) فُرُشٌ، وأَفْرِشَةٌ۔
الفَرَاشَةُ: الفَرَاشُ کا واحد۔
(۲) کم عقل، اوچھا آدمی۔
(۳) پتلی ہڈی یا پتلا لوہا۔
(۴) حوض میں باقی بچ جانے والا تھوڑا سا پانی
(۵) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی
(ج) فَرَاشٌ۔
الفِرَاشَةُ: فَرَّاش کا پیشہ (مج)
الفَرَّاشُ: گھر میں خدمت اور فرش وغیرہ بچھانے والا (مج)
(۲) شادی بیاہ وغیرہ میں لوگوں کے لئے ٹینٹ، قالین اور کرسیاں وغیرہ اجرت پر بچھانے والا (مج)۔
الفَرْشُ: فَرْشُ البيت: بچھایا جانے والا گھر کا سامان۔
فرش المسائل: مسائل کی تفصیل، وضاحت۔
(۲) کھلی اور کشادہ جگہ۔
(۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ۔
(۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل، پودا۔
(۵) چھوٹے جانور جو باربرداری کے قابل نہ ہوں، قرآن مجید میں ہے:
{وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا}
الفَرِيْشُ: بچھایا ہوا۔
--- من النبات: سطح زمین پر بچھا ہوا پودا جو تنے پر کھڑا نہ ہو (ج) فَرَائِشُ۔
(۲) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا۔
المُفَرَّشُ من الجمالِ: بغیر کوہان کے اونٹ
المِفْرَشُ: موٹے کپڑے، دری۔
(۲) دسترخوان وغیرہ (محدثہ)
المِفْرَشَةُ: چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا موٹا کپڑا وغیرہ۔
(۳) کجاوے کا وہ گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے۔
المَفْرُوشَةُ: يقال: ناقة مفروشة الرجل: ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی۔
فَرْشَحَ فَرْشَحَةً: دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
--- الدَّابةُ: چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
تَفَرْشَحَ بمعنی فَرْشَحَ۔
الفِرْشَاحُ من الحَوَافِرِ: پھیلا ہوا کھر۔
--- من السَّحاب: نہ برسنے والا بادل۔
(۲) کھلی کشادہ چوڑی جگہ، عضو تناسل۔
فَرَصَ (ض) الثَّوبَ ونحوَهُ فَرْصًا: کپڑا وغیرہ لمبائی میں چیرنا (۲) پھاڑنا۔
يقال: فَرَصَ الحَذَّاءُ النَّعْلَ: جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا۔
--- الحَيَوانَ: جانور کے شانہ پر مارنا۔
--- الفُرْصَةَ: موقع پانا۔
فُرِصَ فَرْصًا: شانہ کے گوشت میں درد ہونا۔
أَفْرَصَتِ الفُرْصَةُ فلانًا: کسی کو موقع ملنا۔
يقال: أَفْرَصَهُ الأمْرُ: کام ممکن ہونا۔
فَارَصَهُ في الشيءِ: کسی چیز میں باری مقرر کرنا۔
إفْتَرَصَ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت پانا۔
--- فلانًا ظُلْمًا: کسی کے ساتھ زیادتی وعیب جوئی کا موقع پانا۔
تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَهُمْ: کنویں کی باری مقرر کرنا۔
تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ بمعنی اِفْتَرَصَهَا۔
الفِرَاصُ: سخت۔
الفَرْصُ: کھجور کے مشابہ دوم درخت کے پھل کی گٹھلی۔
الفَرْصَاءُ من النُّوقِ: وہ اونٹنی جو حوض کے ایک طرف کھڑی ہو جب جگہ خالی ہو تو آ کر پانی پئے۔
الفَرْصَةُ: کمر کے مہروں میں لگنے والی بیماری جو کبڑا پن کر دے۔ الفرسة میں ایک لغت۔
(ج) أَفْرِصَةٌ (۲) الفَرْص کا واحد۔
الفُرْصَةُ: پانی پر لوگوں کی مقرر کی ہوئی باریوں میں سے ایک باری (ج) فُرَصٌ۔
يقال: جَاءَتْ فُرْصَتُكَ من البِئْرِ: کنویں پر تمہاری باری آ گئی۔
جَاءَتْ فُرْصَتُكَ من السَّقْيِ: پانی پینے کا تمہارا وقت آ گیا۔
يقال: اِنْتَهَزَ فلانٌ الفُرْصَةَ: موقع پانا۔
--- مِنَ الفَرَسِ: گھوڑے کی سبقت، عادت، قوت۔
الفَرِيْصُ: کسی کے ساتھ پینے وغیرہ کی باری کرنے والا۔
الفَرِيْصَةُ: پانی پر لوگوں کی مقرر کی ہوئی باری۔

(۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے۔
هُمَا فَرِيْصَتَانِ.
(۲) (علم تشریح میں) سینے کے پٹھے (مج)
(ج) فَرِيْصٌ، وفَرَائِصُ.
يقال: فلانٌ ضَخْمُ الفَرِيْصَةِ: مضبوط اور بہادر ہے۔
المِفْرَاصُ: لوہا جس سے معدنیات کو کاٹا جائے
(۲) جوتی ساز کی لمبی چوڑی چھری جس سے وہ چمڑا کاٹتا ہے۔
يقال: بين فَكَّيْهِ مِفْرَاصُ الخَفَاجِيّ: اس کے جبڑوں کے درمیان خفاجی کی قینچی ہے یعنی زبان دراز ہے۔
المِفْرَصُ بمعنی **المِفْرَاصُ.**
الفِرْصَادُ: شہتوت۔
(۲) لال رنگ (۳) انگور کا بیج۔
فَرَضَ (ن ض) الشيءُ فُرُوْضًا: وسیع ہونا۔
—**الشيءَ وفيه (ض) فَرْضًا:** چھید کرنا۔
يقال: فَرَضَ العُوْدَ وفَرَضَ فيه.
هو فارضٌ والعودُ مَفْرُوضٌ.
—**الأَمْرَ:** لازم کرنا۔
يقال: فرضه عليه: لازم کرنا۔
—**له:** کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {**مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللهُ لَهُ**}
يقال: فَرَضَ له في العطاء: عطیہ کا حصہ مقرر کرنا۔
—**القاضي فريضة:** قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔
فَرُضَ (ك) الحيوانُ فَرَاضَةً: سن رسیدہ اور بوڑھا ہونا۔ **هو فارضٌ، هي فارضٌ، و فارِضةٌ.**
قرآن مجید میں ہے: {**قَالَ إِنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ**}
أَفْرَضَ بِفُلَانٍ: حصہ مقرر کرنا۔
—**المالُ:** زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچنے کی وجہ سے مال میں زکوٰۃ واجب ہونا۔
—**فلانًا:** کسی کو مقرر حصہ دینا۔
فَرَّضَ: مبالغہ در **فَرَضَ.**
إِفْتَرَضَ الجُنْدُ: سپاہیوں کا مقرر روزینہ لینا۔
—**الشيءَ:** فرض کرن
—**فلانًا:** مقرر حصہ دینا۔
—**الباحثُ:** محقق کا کسی مسئلے کو حل کرنے کے لئے فرض کر لینا (مج)
الفَارِضُ: علم المیراث کا عالم۔
الفَرَائِضُ: فريضه کی جمع' حصے۔
(۲) شرعی تقسیم میراث کی معرفت کا علم۔
الفِرَاضُ: نہر کا دہانہ۔
(۲) چقماق سے نکلنے والا آگ کا شعلہ۔
الفَرَّاضُ بمعنی **الفَارِضُ.**
الفَرْضُ: لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چھید (ج): **فِرَاضٌ، وفُرُوْضٌ.**
(۲) بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل۔
(۳) جسے انسان اپنے آپ پر لازم کرے۔
(۴) کسی مسئلے یا قضیہ میں بطور استشہاد فرض کیا ہوا نظریہ (مج)
(۵) سرکاری عطیہ یا تنخواہ۔ (۶) ڈھال۔
(۷) پھل اور پر لگنے سے پہلے کا تیر (ج) **فُرُوْضٌ.**
الفُرْضَةُ من النَّهْرِ: دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے۔
—**من البَحْرِ:** سمندر کی بندرگاہ۔
—**من الدَّوَاةِ:** دوات میں روشنائی کی جگہ۔
—**من الحائِطِ:** دیوار کا شگاف۔
(۲) لکڑی وغیرہ کا چھید۔
—**من الباب:** چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے۔
—**من الجَبَلِ:** پہاڑ کی نشیبی جگہ (ج) **فُرَضٌ و فِرَاضٌ.**
الفَرَضِيُّ: علم الفرائض کا عالم و ماہر۔
(**فريضة** کی طرف منسوب)
الفَرِيْضُ بمعنی **الفَرَّاضُ.**
(۲) عمر رسیدہ اونٹ۔
—**من السِّهَامِ:** وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔
الفَرِيْضَةُ: بندوں پر اللہ کی مقرر کردہ حدود جن کا بندوں کو حکم دیا گیا ہے یا جن سے روکا گیا ہے۔
(۲) کسی انسان کے ذمے لازم معلوم حصہ۔
—**من الدَّوابّ:** عمر رسیدہ چوپایہ۔
المِفْرَاضُ: وہ لوہا جس کے ذریعے سوراخ کیا جائے (ج) **مَفَارِيْضُ.**
المُفْرَّضَةُ: يقال: ثناياهُ مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کنارے چھدرے ہیں۔
المِفْرَضُ بمعنی **المِفْرَاضُ (ج) مَفَارِيْضُ.**
فَرَطَ (ن ض) فُرُوْطًا وفَرْطًا: جلدی و تیزی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {**قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَّطْغٰى**}
یعنی ہماری سزا میں جلدی کرے گا۔
—**منه كلامٌ:** بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔
يقال: فرطَ منه خيرٌ أو شرٌّ: کسی سے کوئی بھلائی یا برائی سرزد ہو جانا۔
—**الى سيفه:** تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔
—**عليه في القول:** کسی کو بے جا بات کہنا۔
—**الأمر:** کوتاہی کرنا۔
—**القَوْمَ (ض) فَرْطًا و فَرَاطَةً:** لوگوں سے آگے نکل جانا۔ **هو فَارِطٌ (ج) فُرَّاطٌ.**
زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں آتا ہے۔
—**اليه رسولاً:** کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں جلدی کرنا۔
—**فلانٌ وَلَدًا:** چھوٹی عمر میں بچے سے محروم ہو جانا۔
يقال: فَرَطَ له وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔
—**العِقْدَ والعنقودَ و نحوهما:** ہار کے موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا (محدثہ)
أَفْرَطَ: قول یا فعل میں حد سے بڑھنا یا مقررہ مقدار سے بڑھنا۔

ف

(۲) اپنے خاص مقصد کے لئے خاص قاصد بھیجنا۔
— بيده الى سيفه ليستله: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔
— عليه: کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈال دینا۔
— فلانًا: جلدی کروانا۔
قرآن مجید میں ہے: {لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ} یعنی آگ کی طرف لے جائے جائیں گے اور ان سے جلدی کروائی جائے گی۔
— اَمْرَهٗ وفی امره: عجلت کرنا' جلدی میں کرنا۔
— الشئَ: پیش کرنا۔
یقال: اَفْرَطُوْهُ الى الماءِ: پانی کی طرف آگے کرنا۔
— الحَوْضَ: حوض کو اتنا بھرنا کہ بہہ جائے۔
— فلانٌ وَلَدًا: سن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے ہی بچہ سے محروم ہوجانا۔
— الشئَ: بھول جانا۔
— فلانًا فی الخُصُوْمَةِ: جھگڑے میں حوصلہ افزائی کرنا۔
فَارَطَ فلانًا مُفَارَطَةً وفِرَاطًا: سبقت لے جانا۔
فَرَّطَ الشئَ وفیه: کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کرنا یہاں تک کہ فوت ہوجائے۔
قرآن مجید میں ہے: {اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ} (۲) چھوڑ دینا' غفلت برتنا۔
قرآن مجید میں ہے: {تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ}
— البِئْرَ: کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا۔
— فلانًا: آگے کرنا' پیش کرنا۔
— فی الخُصُوْمَةِ: جھگڑے میں حوصلہ افزائی کرنا۔
— الیه رَسُوْلًا: کسی کی طرف قاصد بھیجنا۔
اِفْتَرَطَ الیه فی هٰذَا الاَمرِ: کسی معاملہ میں کسی سے بڑھنا یا کسی کی طرف بڑھنا۔

یقال: فلانٌ مُفْتَرِطُ السِّجَالِ الی العلاء فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔
— فلانٌ وُلْدًا: کسی کے بچوں کا بلوغت کو پہنچنے سے قبل ہی مرجانا۔
اِنْفَرَطَ الشئُ: ضائع ہو جانا' بکھر جانا (محدثہ)
تَفَارَطَ القَوْمُ: باہم سبقت لے جانے میں مقابلہ کرنا۔
— الشئُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔
— الرجلُ: آگے بڑھنا' عجلت کرنا۔
— الهُمُوْمُ فلانًا: کسی کو غموں کا لاحق ہونا۔
— القَطَا الماءَ: قطا پرندے کا پانی پر دوڑ کے آنا۔
تَفَرَّطَ الشئُ: وقت نکل جانا۔
یقال: تَفَرَّطَتِ العِشَاءُ: عشاء کی نماز کی ادائیگی سے قبل اس کا وقت نکل جانا۔
— الشئُ: آگے نکل جانا۔
یقال: تَفَرَّطَ الفَرَسُ الخَیْلَ: گھوڑا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل گیا۔
الفَارِطُ: آگے بڑھنے والا۔
(۲) پانی کی تیاری اور انتظام کے لئے قوم سے آگے نکل جانے والا (ج) فُرَّاطٌ۔
الفُرَاطَةُ: چند قبیلوں کا مشترک پانی' جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت پانی حاصل کرے۔
یقال: الماءُ بینهم فُرَاطَةٌ: پانی ان کے درمیان مسابقت سے لیا جاتا ہے۔
الفَرَّاطَةُ: مکئی کے دانے نکالنے کی مشین (محدثہ)
الفَرْطُ: حد سے تجاوز۔
یقال مِنْ فَرْطِ شَغَفِه به اَو کُرْهِه له: اس کے ساتھ سے زیادہ دلچسپی یا حد سے زیادہ نفرت کی بناء پر۔
(۲) وہ معاملہ جس میں حد سے زیادہ تجاوز کیا گیا ہو (ج) اَفْرُطٌ واَفْرَاطٌ۔
الفُرُطُ: دامن کوہ (ج) اَفْرَاطٌ۔
یقال: اَفْرَاطُ الصباحِ: صبح کی سفیدی۔
الفَرَطُ بمعنی الفَارِطِ: (واحد اور جمع دونوں کے لئے)

یقال: رجلٌ فَارِطٌ' وقومٌ فَارِطٌ۔
(۲) پانی جو دوسرے پانیوں سے آگے ہو۔
(۳) انسان کو پیشگی ملنے والا عمل یا اجر۔ چھوٹے بچے کی میت کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے۔ اللّٰهم اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا: اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ کام آنے والا ذریعہ اجر بنا
(۴) وہ معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ کوتاہی کر کے اسے ضائع کردے۔
(۵) جلد بازی۔
الفُرُطُ من الاُمورِ: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو
(۶) متروک و ضائع شدہ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا}
الفَرَطَی من الرِّجال و الجمال: بے قابو آدمی یا اونٹ۔
المَفَارِطُ: مَفَارِطُ البَلَدِ: اطراف شہر۔
فَرْطَحَ الشئَ: پھیلانا' کشادہ کرنا۔
رَغِیْفٌ مُفَرْطَحٌ: چوڑی روٹی۔
رَأْسٌ مُفَرْطَحٌ: چوڑا سر۔
فَرْطَسَ الخِنْزِیْرُ: ناک کو لمبا کرنا۔
الفِرْطَاسُ: یقال: اَنْفٌ فِرْطَاسٌ: چپٹی ناک۔
الفُرْطُوْسَةُ من الخِنْزِیْرِ: ناک (ج) فَرَاطِیْسُ۔
فَرَعَ (ف) الشئُ فَرَاعَةً: لمبا اور اونچا ہونا۔ هو فَارِعٌ۔
— الشئَ فَرْعًا و فُرُوْعًا: کسی شے پر چڑھنا۔
یقال: فَرَعَ قَوْمَهٗ: عزت و وجاہت میں اپنے لوگوں سے بڑھنا۔
— الاَرْضَ: زمین میں گھومنا۔
— فَرَسَهٗ: گھوڑے کو قابو میں کرنا۔
— بین المتخاصمین: دو فریقوں میں فیصلہ کرنا۔
— البِکْرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا۔

ف

فَرِعَ (س) فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا ھو اَفْرَعُ ھی فَرْعَاءُ (ج) فُرْعٌ و فُرْعَانٌ۔
اَفْرَعَ الشیءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔
یقال: اَفْرَعَ فلانٌ فی قَوْمِهٖ: اپنی قوم میں بلندرتبہ ہونا۔
—فی الجبل: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا۔
— بنو فلان: سب سے پہلے کسی قبیلے کے اونٹوں کا بچے جننا۔
(۲) ان کے اونٹوں اور چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع ہونا۔
(۳) پہلے بچہ کو ذبح کرنا۔
—النَّعَمُ: پہلا بچہ جننا۔
— المرأۃُ: عورت کا ولادت سے پہلے خون دیکھنا۔
— القومُ من سفرھم: سفر سے واپس جانا جبکہ یہ ان کے آنے کا وقت نہ ہو۔
—الحَدِیْثَ والاَمْرَ: شروع کرنا۔
یقال: نِعْمَ مَا اَفْرَعْتَ: تم نے جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے۔
بئس ما اَفْرَعَ به فلان: فلاں نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے۔
— اللِّجَامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو زخمی کرنا۔
—الاَرْضَ بمعنی فَرَعَھَا۔
اُفْرِعَ بسیّدبنی فلان: فلاں قبیلے کے سردار کو پکڑ کر قتل کر دیا گیا۔
فَارَعَ الرجُلَ: کفالت کرنا، کسی کا بار اٹھالینا۔
فَرَّعَ فلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچہ کو ذبح کرنا۔
— بین المتخاصمین: دو لڑنے والے فریقوں میں صلح صفائی کرانا۔
—فی قومه: دراز ہونا، نمایاں ہونا۔
— من الاَصل المسائلَ: قاعدے سے جزوی مسائل نکالنا، تفریعات نکالنا۔
یقال: فلانٌ حسن التفریع للمسائل۔
—الجبلَ وفی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
—الاَرضَ وفیھا: زمین پر چکر لگانا۔
اِفْتَرَعَ الْبِکْرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔
—الاَمْرَ: شروع کرنا۔
تَفَرَّعَ الشیءُ: شاخوں والا ہونا۔
—الاَغْصَانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا۔
یقال: تَفَرَّعت المسائلُ: مسائل کی کسی سے اصل شاخیں نکلنا۔
تَفَرَّعَ منه: کسی کی شاخ ہونا۔
تَفَرَّعَ علیه: کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر مرتب اور منتج ہونا۔
—الشیءَ: چڑھنا، بلند ہونا۔
یقال: تَفَرَّعَ قَوْمَهٗ: اپنی قوم میں نمایاں ہونا فوقیت لے جانا۔
الاَفْرَعُ: بہت بالوں والا ھی فَرْعَاءُ (ج) فُرْعٌ۔
الفَارِعُ: بلند۔
یقال: ھو فَارِعُ الطُّوْلِ: بہت بلند (ج) فَرَعَۃٌ: ھُنَّ فَوَارِعُ۔
الفَرْعُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ: ہر چیز کا بلند حصہ۔
یقال: نَزَلُوْا فَرْعَ الوادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا۔
فلانٌ فَرْعُ قَوْمه: اپنی قوم میں بلند رتبہ والا۔
(۲) مکمل بال۔
(۳) کسی چیز کی شاخ (ج) فُرُوْعٌ۔
فُرُوْعُ الشجرۃ: درخت کی ٹہنیاں۔
فُرُوْعُ الرَّجُلِ: اولاد۔
فروع المسألۃِ: مسئلہ کی شقیں۔
الفَرَعُ: اونٹوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے جن کو زمانہ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے (ج) فُرُعٌ وفِرَاعٌ۔
الفُرَیْعَاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔
فَرْعَنَ فَرْعَنَۃً: تکبر کرنا۔
—فلانًا: کسی کو متکبر وخودسر بنانا (مو)
تَفَرْعَنَ النباتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا۔
—فلانٌ: مغرور وسرکش ہونا۔
(۲) فرعون جیسے اطلاق والا ہونا۔
فِرْعَوْنُ: قدیم تاریخ میں بادشاہ مصر کا لقب مصری زبان میں اس کی اصل پَرْعو بغیر نون کے ہے۔ جس کا مطلب ہے: عظیم گھر۔
(۲) ہر ظالم وسرکش کا لقب (ج) فَرَاعِنَۃٌ۔
قیل: دُرُوعٌ فرعونِیَّۃٌ: فرعون کی طرف منسوب زرہیں۔
فَرَغَ (ن ض) الشیءُ۔ فَرَاغًا و فُرُوْغًا: خالی ہونا۔
یقال: فَرَغَ الاِناءُ، فَرَغَ الفُؤَادُ۔
—من الشیءِ: پورا کرنا۔
—الی الشیءِ ،وله: قصد کرنا۔
لاَفْرُغَنَّ لَکَ: بطور وعید کہا جاتا ہے میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔
قرآن مجید میں ہے: {سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا الثَّقَلٰنِ}
فَرُغَ (ك) الفَرَسُ۔ فَرَاغَۃً: گھوڑے کا خوب چلنا، تیز چلنا۔
—الطَّعْنَۃُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا۔
ھو فَرِیْغٌ، ھی فَرِیْغٌ، وفَرِیْغَۃٌ۔
اَفْرَغَ الاِنَاءَ: برتن خالی کرنا۔
—الشیءَ: برتن وغیرہ سے کوئی چیز انڈیلنا۔
یقال: اَفْرَغَ الماءَ۔
یقال: اَفْرَغَ الدِّمَاءَ: خون بہانا۔
اَفْرَغَ الذھبَ والفِضَّۃَ ونحوھما من المعادن المصھورۃِ: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈھالنا۔
قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا}
— اللّٰه الصبرَ علی القلوب: کسی کو صبر دینا۔
قرآن مجید میں ہے: {رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا}
فَرَّغَ الشیءَ: خالی کرنا۔
یقال: فَرَّغَ الاِنَاءَ، فَرَّغَ المَکَانَ۔
—ما فی الوعاءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا۔
اِفْتَرَغَ الماءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا۔
تَفَرَّغَ مِنَ الشُّغْلِ: کام سے فارغ ہوجانا۔

ف

ـــ له: کسی کام کے لئے فارغ ہوجانا۔
إسْتَفْرَغُ فلانٌ: قے کرنا۔
ـــ مجهودَه في كذا: کسی کام میں پوری طاقت و کوشش صرف کرنا۔
الفَارِغُ: خالی۔
يقال: اناءٌ فارِغٌ، قولٌ فارِغٌ، قَلْبٌ فَارِغٌ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا} یعنی صبر اور عقل سے خالی۔
الفَرَاغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ۔
الفِرَاغُ من الدَّلْوِ: ڈول کا کنارہ جس سے پانی گرایا جائے۔
(۲) چمڑے کا بہت بڑا کھلا ٹب۔
ـــ من القِسِيِّ: بے پر یا بے تانت کمان۔
ـــ من الآنِيَةِ: اتنا بڑا برتن جو اٹھایا نہ جا سکے (ج) أفْرِغَةٌ۔
يقال: رَجُلٌ فِرَاغٌ: تیز چلنے والا آدمی۔
نَاقَةٌ فِرَاغٌ: بے نشان و بے داغ اونٹنی۔
الفَرَاغَةُ: گھبراہٹ، بے چینی۔
الفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ۔
يقال: اصابته طعنة ذات فَرْغ: اسے بڑا کاری زخم لگا جس سے خون بہہ رہا ہے۔
(ج) فُرُوْغ يقال: ذهَب دمُه فَرْغًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔
الفُرُغُ: يقال: إناءٌ فُرُغٌ: خالی برتن۔
قَوْسٌ فُرُغٌ: بغیر تانت کے کمان۔
الفَرِيْغُ: کھلا چوڑا۔
ـــ من السهام والسكاكين ونحوهما: تیز چھری یا تیر وغیرہ۔
يقال: رَجُلٌ فَرِيْغٌ: تیز زبان شخص۔
طَعْنَةٌ فَرِيْغٌ و فَرِيْغَةٌ: خون چکاں کشادہ وار۔
المُفَرَّغُ: يقال: دِرهمٌ مُفَرَّغٌ: سانچہ میں ڈھلا ہوا درہم۔
المُفْرَغَةُ: يقال: حَلَقَةٌ مُفْرَغَةٌ: غیر منقطع سلسلہ۔

ـــ فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا۔
(۲) بدن کو جھٹکنا۔
ـــ فلانٌ: کم عقل ہونا۔
(۳) عورتوں کی پالکی بنانا۔
(۴) حماقت کی طرف دوڑنا۔
ـــ في كلامه: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا۔
ـــ الشيءَ: خوب پھاڑنا۔
ـــ الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا۔
ـــ الشيءَ: جھٹکنا۔
ـــ فلانًا: بے عزتی کرنا، برا کہنا۔
يقال: فَرْفَرَ لَه۔
عون بن عبد اللہ کی حدیث میں ہے: (مَا رَأَيْتُ رَجُلاً يُفَرْفِرُ الدُّنْيَا فَرْفَرَةَ هٰذَا الْاَعْرَجِ) یعنی ابو حازم جس طرح دنیا کی مذمت اور بے وقعتی کرتے ہیں اس طرح میں نے کسی اور کو نہیں دیکھا۔
هو فَرْفَارٌ۔
الفُرَافِرُ: بے وقوف، کم اندیش۔
(۲) بکری، بھیڑیے اور جنگلی گائے کا بچہ
(۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے
يقال: اَسَدٌ فُرَافِرٌ و فُرَافِرَةٌ۔
(۴) الفُرَافِرُ: بکری کا بچہ جو موٹا ہو اور بڑے پیٹ والا ہو۔ (۵) بالغ لڑکا۔ (۶) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے۔
الفَرْفَارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
(۲) عورتوں کی پالکی۔
الفُرْفُرُ: چھوٹی چڑیا۔
الفُرْفُوْرُ: نوجوان لڑکا۔
(۲) چھوٹی چڑیا۔
الفِرْفِيْرُ: ایک قسم کا رنگ جو سرخ تیز ہوتا ہے۔
يقال: جوهر فِرفيريٌّ: یائے نسبت کے ساتھ۔
الفِرْفِيْرين (علم طب میں) پگ منٹ جو ہیمو گلوبن میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (مج)

الفِرْفيرينيُّ: البَوْلُ الفِرفِيْرينيُّ: وہ پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو (مج)
فَرَقَ (ن) بين الشيئين فَرْقًا و فُرْقَانًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا۔
ـــ بين الخُصُوْمِ: فریقین میں فیصلہ کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ}
ـــ بين المتشابهين: دو متشابہ چیزوں کے درمیان وجہ فرق بیان کرنا۔
ـــ له عن الأمرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا۔
ـــ له الطريقُ أو الرائُ: ظاہر ہونا۔
ـــ الشيءَ: تقسیم کرنا، پھاڑنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ}
ـــ الله الكتابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ}
ـــ فلانًا: کسی کے مقابلے میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔
ـــ الصبيّ: بچہ کو ڈرانا۔
فَرِقَ (س) فَرَقًا: گھبرانا، بہت ڈرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ}
يقال: فَرِقَ منه۔
ـــ عليه: مہربان ہونا۔ هو فَرِقٌ۔
ـــ فلان: سمندر کی موج میں گھسنا۔
(۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا۔
(۳) دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا۔
يقال: فَرِقَتِ الأسْنَانُ۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کے سرین کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا۔
ـــ البعيرُ: اونٹ کا پھیلے ہوئے کھروں والا ہونا۔
ـــ التيسُ: چوڑی پیشانی والا ہونا یا دونوں خصیتین کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا۔

ـــ الدِّيكُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا' ان کے درمیان کشادگی کی وجہ سے۔

يقال: فَرَقَ عُرْفُ الدِّيكِ: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ سے چرا ہوا ہونا هو أَفْرَقُ، هي فَرْقَاءُ (ج) فُرْقٌ.

أَفْرَقَ العَلِيلُ: بیمار کا صحت یاب ہونا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہونا۔

(۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گابھن نہ ہونا۔

ـــ فلانًا: گھبرانا' ڈرانا۔

ـــ الرجلُ غَنَمَهُ: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہوجانا۔

ـــ إبلَه العامَ: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا' ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا۔

ـــ النُّفَسَاءَ: زچہ کو یخنی پلانا۔

فَارَقَه مفارقةً وفِرَاقًا: علیحدگی اختیار کرنا۔

يقال: فَارَقَ فلانًا من حسابه على كذا و كذا: کسی بات پر اتفاق ہوجانے کے باعث معاملہ ختم کردینا اور علیحدگی اختیار کرلینا۔

فَرَّقَ بين القومِ: تفریق کرڈالنا۔

ـــ بين المتشابهين: ایک دوسرے سے جدا کرنا' واضح کرنا۔

يقال: فَرَّقَ القاضي بين الزوجين: زوجین کے درمیان تفریق کا فیصلہ کرنا۔

ـــ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کردینا۔

ـــ اللهُ القرآنَ: اللہ کا قرآن کریم آہستہ آہستہ حصوں کی شکل میں نازل کرنا۔

ـــ الأشياءَ: تقسیم کرنا۔

ـــ الصبيَّ: ڈرانا۔

إفْتَرَقَ القَوْمُ: باہم الگ الگ ہوجانا۔

إنْفَرَقَ الشيءُ: الگ ہونا۔

(۲) پھٹنا۔

يقال: إنْفَرَقَ الصُّبْحُ: صبح کی روشنی کا نمودار ہونا۔

تَفَارَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے جدا ہونا۔

تَفَرَّقَ الشيءُ تَفَرُّقًا و تِفِرَّاقًا: بکھر جانا۔

ـــ الرجلان: ہر ایک کا اپنی راہ لینا۔

إفْرِيقِيَّةُ: (دیکھئے: افريقية)

التَّفَارِيقُ: تَفَارِيقُ الشيءِ: چیز کے متفرق اجزاء۔

يقال: أخَذَ حقَّه بالتفاريق: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا۔ ضَمَّ تَفَارِيقَ مَتَاعِه۔

الفَارِقُ: دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز۔ (ج) فَوَارِقُ.

الفَارُوقُ: باطل سے حق کو ممتاز کرنے والا۔

(۲) امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا لقب۔

(۳) بہت ڈرپوک۔

الفَارُوقَةُ: بہت ڈرپوک۔

الفِرَاقُ: جدائی' اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہوتا ہے۔

الفَرْقُ بين الأمْرَيْنِ: دوسرے سے ممتاز کرنے والا۔

ـــ من الرأس: بالوں کی مانگ (ج) فُرُوقٌ.

الفِرْقُ: پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ

قرآن مجید میں ہے: {أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ}

(۲) پہاڑی' اونچا ٹیلہ۔

(۳) سمندر کی بڑی موج۔

ـــ من كلّ شيءٍ: ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا۔

الفَرِقُ والفَرُقُ من الرِّجال: پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک۔

الفُرْقَانُ: القرآن۔

قرآن مجید میں ہے: {تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا}

(۲) دلیل' حجت۔

(۳) حق اور باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز۔

الفِرْقَةُ: لوگوں کا ایک گروہ۔

يقال: فِرْقَةُ التَّمْثِيلِ: ڈرامہ گروپ۔

فِرْقَةُ المَطَافِئ: فائر بریگیڈ کا عملہ۔

ـــ في المدرسة: تعلیم کے ایک درجہ میں ایک کلاس' سیکشن۔

ـــ من الجيش: فوج کا ایک ڈویژن (محدثتان)

الفُرْقَةُ: جدائی۔

الفَرُوقُ: بہت ڈرپوک۔

الفَرِيقُ: لوگوں کا ایک گروہ جو **فرقة** سے بڑا ہوتا ہے۔

(۲) جدائی اختیار کرنے والا۔

ـــ من الخَيْلِ: آگے بڑھ جانے والا گھوڑا۔

يقال: نِيَّةٌ فَرِيقٌ: علیحدگی کردینے والی

(۳) اعلیٰ فوجی مرتبہ (محدثة)

(ج) فُرَقَاءُ وأفْرِقَةٌ.

المَفْرِقُ من الرَّأْسِ: سر کی مانگ۔

ـــ من الطَّرِيقِ: وہ جگہ جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو (ج) مَفَارِقُ.

يقال: وَقَفْتُهُ على مَفَارِقِ الحديث: میں نے اسے گفتگو کے واضح پہلوؤں سے واقف کیا۔

الفَرْقَدُ: قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ اسی وجہ سے لوگ اس سے راہ پاتے ہیں۔ اسے **النجم القطبي** بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے قریب اس جیسا ایک اور ستارہ ہوتا ہے جو کہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔

هما فرقدان.

(۲) گائے کا بچہ (ج) فَرَاقِدُ.

الفُرْقُودُ بمعنی الفرقد (ج) فَرَاقِيدُ.

فَرْقَعَ الشيءُ: چٹخنے کی آواز سنائی دینا۔

ـــ الشيءَ: پھوڑنا جس سے آواز آئے۔

يقال: فرقع أصابعه: انگلیاں چٹخنا جس سے آواز پیدا ہو۔

ـــ فلانًا: گردن اس طرح موڑنا کہ اس سے آواز پیدا ہو۔

إفْرَنْقَعَ: پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا۔

ـــ الأصابعُ: انگلیاں چٹخنا جس سے آواز سنائی دے۔

يقال: افرنقع القومُ عن الشيء: الگ ہونا' کنارہ کشی اختیار کرنا۔

تَفَرْقَعَتِ الأَصَابِعُ: انگلیوں کے چٹخانے سے آواز کا پیدا ہونا۔
الفَرْقَعَةُ: دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز۔
(۲) چٹخنے کی آواز۔گرج دار آواز۔
المُفَرْقَعَاتُ: دھما کہ خیز چیزیں۔
آتش گیر دھماکہ خیز مادہ جو جنگ' تباہی اور بعض صناعات میں استعمال ہوتا ہے (محدثہ)
فَرَكَ (ن) الشئَ فَرْكًا: رگڑنا' کھرچنا۔
یقال: فَرَكَ الحِمَّصَ وفَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے کھرچ کر باریک چھلکا اتارنا۔
یقال فَرَكَ الثوبَ ونحوَه: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا۔
هو فَارِكٌ والثوبُ ونحوه مَفْرُوكٌ و فَرِيْكٌ۔
فَرِكَ (س) فَرَكًا: ناراض ہونا' بغض رکھنا۔ اکثر اس کا استعمال خاوند اور بیوی کے بغض میں ہوتا ہے
-هو وهي فارِكٌ۔
أَفْرَكَ السُّنْبُلُ: خوشے کا پکنے کے قریب ہو جانا۔
إِنْفَرَكَ الشئ: ملنے سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہو جانا۔
—المَنْكِبُ: مونڈھا ڈھیلا پڑنا' اترنا۔
تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ في كلامِهِ و مَشْيَتِهِ: ہیجڑے کا بولتے ہوئے اور چلتے ہوئے مٹکنا۔
إِسْتَفْرَكَ الحبُّ في السُّنْبُلَةِ: خوشے میں دانوں کا سخت اور موٹا ہو جانا اور پکنے کے قریب ہو جانا۔
الفَرِكُ من الأشيَاءِ: چھلکا اتاری ہوئی چیز یا دانے۔
الفَرِيْكُ بمعنی المفروكُ۔
(۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی۔
(۳) گیہوں جسے بھون کی سکھا کر پکایا جائے (محدثہ)
(۴) زبان کی جڑ کی ہڈی' هما فَرِيكان۔
الفَرِيْكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی هما فَرِيْكَتَانِ
المَفْرُوكَةُ: مصر میں دیہاتی کھانا جو دودھ اور مکھن' مکئی میں ملا کر بنایا جاتا ہے (مو)
فَرَمَ (ن) اللَّحْمَ فَرْمًا: قیمہ کرنا (محدثہ)
أَفْرَمَ الإِنَاءَ: قیمہ کرنے کی مشین۔
المِفْرَمَةُ بمعنی الفَرَّامَة۔
الفَرَّانُ: نان بائی۔
الفُرْنُ: روٹی پکانے کا تنور (ج) فُرُنٌ۔
الفِرِنْدُ: تلوار۔
(۲) آب شمشیر۔
(۳) انار کا دانہ۔
(۴) سرخ گلاب۔
الفُرَانِقُ: شیر۔
(۲) لشکر یا ڈاک کے آگے کا رہبر۔
فَرِهَ (س) فَرَهًا: اکڑباز یا زندہ دل ہونا۔
هو فَرِهٌ۔
فَرُهَ (ك) فَرَاهَةً و فُرُوهَةً: حسین وجمیل ہونا۔
(۲) پھرتیلا اور چست ہونا۔
(۳) ہوشیار و ماہر ہونا۔هو فَارِهٌ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ}
الفَارِهُ کی جمع فُرَّهٌ اور فرِهَةٌ آتی ہے۔
أَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا جننا۔
(۲) عمدہ چیز اپنا لینا۔
یقال: أَفْرَهَتِ المرأةُ: عورت کا حسین بچے جننا۔
فَرَّهَ بمعنی أَفْرَهَ۔
إِسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا۔
أَفْرَهُ: یقال: فُلَانٌ أَفْرَهُ من فُلَانٍ: فلاں فلاں سے زیادہ حسین و روشن رو ہے۔
فَرْهَدَ الغُلَامُ: لڑکے کا اچھے جسم والا اور بھرپور جسم ہونا۔
(۲) اتنا دوڑنا کہ سانس چڑھ جائے۔
—نفسُه: دل گرفتہ ہونا' دل تنگ پڑنا۔
تَفَرْهَدَ الغُلَامُ: موٹا اور خوبصورت ہونا۔
الفُرْهُدُ من الغلمان: گٹھے ہوئے اچھے بدن والا لڑکا۔
(۲) شیر کا بچہ۔
الفُرْهُوْدُ بمعنی الفُرْهُدُ (ج) فَرَاهِيْدُ
فَرَّى الثياب: کپڑوں پر پوستین لگانا۔
هي مُفَرَّاةٌ۔
إِفْتَرَى فَرْوًا: پوستین پہننا۔
الفَرا: جنگلی گدھا (دیکھئے: فرأ)
الفَرَّاءُ: پوستین ساز۔
(۲) پوستین فروش۔
الفَرْوُ: ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جنہیں دباغت دے کر ان سے گرم اور زینت کے لئے کپڑے بنائے جاتے ہیں (ج) فِرَاءٌ۔
الفَرْوَةُ: بال دار چمڑا۔
یقال: فَرْوَةُ الرأس فَرْوَةُ الذِّئبِ فَرْوَةُ الأَرْنَبِ والثَّعْلَبِ (ج) فِرَاءٌ۔
أَبُوفَرْوَةَ: قسطل یا شاہ بلوط (مصرية)
فَرَى (ض) الشئَ فَرْيًا: پھاڑنا۔
(۲) چورہ کرنا' ریزہ ریزہ کرنا۔
القِرْبَةَ: توشہ دان بنانا۔
—الكَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—الارضَ: زمین پر چلنا' گزرنا۔
فَرِيَ (س) فَرًى: ششدر رہ جانا' حیران رہ جانا۔
أَفْرَى الشئَ: پھاڑنا۔
—فلانًا: بہت زیادہ ملامت کرنا۔
—الأوداجَ: گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔
فَرَّاهُ: مبالغہ در فَرَاهُ۔
إِفْتَرَى القولَ: بات گھڑنا۔
إِنْفَرَى الشئُ: پھٹنا' الگ ہونا۔
تَفَرَّى الشئُ: پھٹنا۔
یقال: تَفَرَّى عنه ثوبُه: کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا۔
تَفَرَّى الليلُ عن صبحه: رات ختم ہو کر صبح نمودار ہونا۔
—العينُ: چشمہ پھوٹ کر اس سے پانی جاری ہونا۔
یقال: تَفَرَّتِ الارضُ بالعَيْنِ: زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔

ف

الفِرْيَةُ: جھوٹ (ج) فِرًى۔
الفَرِيُّ من الأُمُوْرِ: گھڑی ہوئی بات۔
(۲) عجیب بات۔
قرآن مجید میں ہے: {قَالُوْا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا}
يقال: فلانٌ يَفْرِي الْفَرِيَّ: فلاں عجیب اور عمدہ کام کرتا ہے۔
—من الرِّجال: بات گھڑنے والا۔

ف ..... ز

فَزَرَ (ض) الثَّوْبَ ونحوه فَزْرًا: پھاڑنا
(۲) بوسیدہ کردینا۔
—الشيءَ: شگاف ڈالنا' علیحدہ علیحدہ کردینا۔
الشيءَ من الشيءِ: جدا کرنا۔
فَزِرَ (س) فَزَرًا: پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہوجانا۔
هو أَفْزَرُ هي فَزْرَاءُ (ج) فُزْرٌ۔
أَفْزَرَ الشيءَ بمعنی فَزَرَه۔
فَزَّرَ الشيءَ بمعنی فَزَرَه۔
اِنْفَزَرَ الثَّوْبُ: پھٹنا۔
(۲) بوسیدہ ہونا۔
تَفَزَّرَ: پھٹنا' پارہ پارہ ہونا۔
الفَازِرَةُ: ریگستان میں برابر ہموار لمبا' صاف قدرتی راستہ' جیسے وہ زمین میں شگاف ہو۔
الفَزَارَةُ: چیتے کی مادہ۔
الفِزْرُ: چیتے کا بچہ۔
(۲) شیر ببر کا بچہ۔
(۳) بکری کا بچہ۔
الفَزْرَاءُ: چربی اور گوشت سے پر لڑکی۔
(۲) قریب البلوغ لڑکی۔
الفُزْرَةُ: سینہ یا کمر میں بڑا ابھار (ج) فُزَر
الفِزْرَةُ: الفزر کی مؤنث۔
(۲) پھٹن (ج) فِزَر وفُزور۔
فَزَّ (ض ن) فَزًّا: گھبرانا۔
—عن الأمرِ: کنارہ کشی اختیار کرنا۔
—الرجلُ فَزَازَةً و فُزُوزَةً: پھرتیلا اور چالاک ہونا۔
—الجُرْحُ فَزًّا، فَزِيزًا: زخم سے مواد بہنا۔

—فلانًا فَزًّا: پریشان کردینا' ڈرا دینا۔
أَفَزَّه بمعنی فَزَّه۔
تَفَازًّا: باہم مقابلہ کرنا' ایک دوسرے پر غالب آنے کا مقابلہ کرنا۔
اِسْتَفَزَّهُ الخوفُ: خوف طاری ہوجانا۔
—فلانًا: جوش دلانا' پریشان کردینا۔
الفَزُّ من الرِّجال: ہلکا' پھرتیلا' حقیر۔
(۲) جنگلی گائے کا بچہ (ج) أَفْزَازٌ۔
الفَزَّةُ: اضطرابی حالت کی چھلانگ۔
فَزَعَ (ف) فلانٌ فَزْعًا: خوفزدہ ہونا' خوفناک چیز سے ڈرکر بھاگنا۔ هو فَازِعٌ۔ (ج) فَزَعَة۔
—القومَ: مدد کرنا' فریاد رسی کرنا۔
فَزِعَ (س) فَزَعًا: ڈرنا' سہمنا هو فَزِعٌ۔
—اليه: پناہ لینا' مدد مانگنا۔
—من نَوْمِهِ: بیدار ہونا۔
—القَوْمَ: مدد کرنا' فریاد رسی کرنا۔
أَفْزَعَه: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(۲) مدد کرنا' فریاد رسی کرنا۔
قالوا: افزعه لَمَّا فَزِعَ: جب اس نے مدد مانگی تو اس کی مدد کی۔
—من نومه: جگانا' بیدار کرنا۔
فَزَّعَه بمعنی أَفْزَعَه۔
فُزِّعَ عنه: خوف اور گھبراہٹ دور ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ}
الفَزَّاعَةُ: بہت ڈرپوک
(۲) پناہ گیری۔ (۳) فریاد رسی۔
حدیث میں ہے انصار کی شان میں: (انكم لتكثرون عند الفَزَع و تقِلّون عند الطَّمَع) مدد طلبی کے وقت تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور حصول منفعت کے لئے تمہاری تعداد کم ہوتی ہے (ج) أَفْزَاعٌ۔
الفَزِعُ: مددگار۔
(۲) طالب مدد۔
الفُزَعَةُ من الرجال: جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں۔
الفُزْعَةُ من الرِّجال: جو لوگوں سے بہت ڈرتا ہو۔

المُفَازِعُ من الرِّجال: مددگار (۲) طالب مدد۔
المُفَزَّعُ: جس کا خوف دور کردیا گیا ہو۔
(۲) بزدل۔
المَفْزَعُ: مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے۔ (واحد' جمع' مذکر اور مؤنث سب کے لئے)
—المَفْزَعَةُ بمعنی المَفْزَع۔
(۲) جس سے ڈرا جائے۔
فَزْفَزَه: ڈرانا' دھتکارنا۔

ف ..... س

فَسَأَ (ف) الثَّوْبَ فَسْئًا: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا۔
—فلانًا عن الأمرِ: روکنا۔
فَسِئَ (س) فَسَئًا: ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا هو أَفْسَأُ، هي فَسْأَءُ (ج) فُسْءٌ (ج) فسء۔
فَسَّأَ الثَّوْبَ تَفْسِئَةً و تَفْسِيئًا: مبالغہ در فَسَأَهُ۔
تَفَسَّأَ الثَّوْبُ: پھٹنا اور بوسیدہ ہونا۔
المَفْسُوءُ: سرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا۔
الفُسْتَانُ: مختلف رنگوں اور شکلوں والا عورتوں کا لباس (ج) فَسَاتِيْنُ (مع)
الفُسْتُقُ: فصيله بطميه کا پھل دار درخت جوزات الفلتقین میں سے ہے۔ اس کے پھل کی گری سبزی مائل ہوتی ہے۔ خوش ذائقہ یہ پودا حلب میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔
الفُسْتُقِيُّ: لونٌ فُسْتُقِيٌّ: سرسبز پستہ کے رنگ جیسا رنگ۔
فَسَحَ (ف) لَه في المجلس فَسْحًا: کسی کے بیٹھنے کے لئے کشادگی کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ}
—له الأميرُ في السَّفَرِ: سفر کی اجازت دینا۔
—الخُرْزَتَيْنِ ونحوهما: سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا۔

— الشيءَ: پھیلانا۔
قالوا: جمل مَفْسُوحُ الضُّلوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔
فَسُحَ (ك) المكانُ فَسَاحَةً: کشادہ ہونا۔ هو فَسِيحٌ۔
أَفْسَحَ المكانَ: کشادہ کرنا۔
فَسَّحَ المكانَ: کشادہ کرنا۔
يقال: فَسَّحْتُ لفلان أن يفعل كذا: کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا۔
اِنْفَسَحَ المكانُ: کشادہ ہونا۔
— صَدْرُهُ: شرح صدر ہونا۔
— طَرْفُهُ: نگاہ دور تک لے جانا' دوڑانا۔
تَفَاسَحَ القومُ: باہم کشادگی پیدا کرنا۔
تَفَسَّحَ المكانُ: کشادہ ہونا۔
— فلانٌ: جگہ میں گنجائش چاہنا۔
(۲) آرام کے لئے کام سے چھٹی چاہنا۔
— له في المجلس: کسی کے لئے کشادگی کرنا
قرآن مجید میں ہے: {إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا}
الفَسْحُ: سفر کی اجازت' پاسپورٹ۔
الفُسُحُ: يقال: مَنْزِلٌ فُسُحٌ: کشادہ۔
رجلٌ فُسُحٌ: وسیع الصدر آدمی۔
الفُسْحَةُ: کشادگی (ج) فُسَحٌ۔
يقال: في هٰذا الأمرِ فُسْحَةٌ: اس میں گنجائش ہے۔
(۲) دو کاموں کے درمیان راحت و آرام کے لئے وقفہ (محد ثتان)
الفُسْحَتَانِ: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ۔
فَسَخَ (ف) الرّجلُ فَسْخًا: کمزور و جاہل ہونا۔
— الرَّأيَ: بے اثر اور غیر مفید کر دینا۔
— الأشياءَ: الگ الگ کرنا۔
— الشيءَ: توڑنا' ختم کرنا۔
يقال: فَسَخَ البيعَ أو العَقْدَ۔
— المَفْصِلَ: جوڑ کو توڑے بغیر اپنی جگہ سے ہٹا دینا۔

— الثَّوبَ عن نَفْسه: اپنے کپڑے اتارنا۔
فَسِخَ (س) الرَّأيُ ونحوُه فَسَخًا: فاسد غیر مفید ہونا۔ هو فَسِيخٌ۔
أَفْسَخَ القُرآنَ: قرآن کو بھلا دینا۔
فَاسَخَهُ البَيْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا' یا کسی سے بیع فسخ کرنے کے معاملہ پر متفق ہونا۔
اِنْفَسَخَ الشيءُ: ختم ہونا' ٹوٹ جانا' زائل ہو جانا۔
تَفَاسَخَ البَيِّعَانِ البَيْعَ ونَحْوَه: بائع اور مشتری کا بیع فسخ کرنے پر متفق ہونا۔
— الأقاويلُ: اقوال کا متضاد ہونا۔
تَفَسَّخَ الشيءُ: ختم ہونا' ٹوٹ جانا۔
— المادةُ العُضوِيَّةُ: جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا۔
— الشَّعرُ عن الجلد: بال اڑ جانا۔
يقال: تَفَسَّخَ اللَّحمُ عن العَظمِ: ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا۔
— الفَارَةُ في الماءِ: چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ یہ چار خاص ہیں مردار کے ساتھ۔
— الفَصِيلُ تحت الحِمْلِ الثَّقِيلِ: اونٹ کے بچہ کا وزن نہ اٹھا سکنا۔
الفَسْخُ: کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کر سکے یا اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔
الفَسِيخُ بمعنی المَفْسُوخُ۔
(۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جسے گلنے کے لئے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے (مو)
فَسَدَ (ن) اللَّحمُ أو اللَّبَنُ أو نحوُهما فَسَادًا: بدبودار ہونا' گلنا' خراب ہونا۔
— العَقْدُ ونحوُهُ: باطل ہو جانا۔
— الرجلُ: حدودِ عقل و حکمت سے تجاوز کرنا۔
— الأمورُ: معاملات بگڑ جانا' خلل پڑنا۔
قرآن مجید میں ہے: {لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا} هو فَاسِدٌ ۔ وفَسِيدٌ (ج) فَسْدَى۔
أَفْسَدَ الرجلُ بمعنی فَسَدَ۔

— الشيءَ: بگاڑنا' خراب کرنا۔
فَاسَدَ الرجلُ رَهْطَه: اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور فساد کرنا۔
فَسَّدَهُ: مبالغہ در فَسَدَهُ۔
تَفَاسَدَ القومُ: باہم قطع تعلق کرنا۔
اِسْتَفْسَدَ الشيءَ: بگاڑنے کی کوشش کرنا۔
يقال: استفسد الزرعَ۔
— الأمرَ: خراب پانا یا خراب سمجھنا۔
— الرجلُ رَهْطَه بمعنی فَاسَدَهُ۔
الفَسَادُ: بگاڑ' خرابی' تعفن۔
(۲) ابتری' گڑبڑ' خلل۔
(۳) قحط و خشک سالی۔
قرآن مجید میں ہے: {ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ}
(۴) ضرر رسانی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا}
المَفْسَدَةُ: ضرر۔
يقال: هٰذا الأمرُ مَفْسَدَةٌ لكذا: یہ چیز فلاں بات کے لئے نقصان دہ ہے۔
(۲) لہو و لعب جو فساد کی طرف لے جائے۔
ابو العتاہیہ کہتا ہے۔
إنَّ الشَّبَابَ والفَرَاغَ والجِدَةَ
مَفْسَدَةٌ للمرءِ أيُّ مَفْسَدَةٍ
(ج) مَفَاسِدُ۔
فَسَرَ (ن) الشيءَ فَسْرًا: واضح کرنا۔
(۲) طبیب کا مریض کے پیشاب کو دیکھ کر مرض کا پتہ لگانا (مو)
فَسَّرَ الشيءَ: واضح کرنا۔
— آياتِ القرآنِ الكريمِ: وضاحت کرنا اور ان میں پوشیدہ معانی' اسرار اور احکام کو واضح کرنا۔
اِسْتَفْسَرَهُ عن كذا: کسی سے کسی چیز کی وضاحت طلب کرنا۔
يقال: استفسره كذا۔
التَّفْسِرَةُ: شرح و وضاحت۔
(۲) مریض کے پیشاب کی مقدار جسے دیکھ کر طبیب مرض کا پتا لگائے (مو)

التَّفْسِيْرُ: شرح وبیان۔
تفسير القرآن من العلوم الاسلامية۔ جس سے مقصد قرآن کریم کے معانی کی توضیح اور اس کی آیات جن عقائد' اسرار وحکم اور احکام پر مشتمل ہیں ان کی وضاحت ہو۔
الفُسْطَاطُ: اون کا بنایا ہوا خیمہ۔
(۲) مصر قدیم کا شہر جسے حضرت عمرو بن العاصؓ نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا۔
(۳) لوگوں کا گروہ' جماعت (ج) **فَسَاطِيْطُ**۔
الفَسِيْطُ: ناخن کا تراشہ۔
(۲) کھجور کی پینِدی میں چپکی ہوئی چیز۔
فَسْفَسَ فلانٌ: بہت بے وقوف ہونا۔
فَسَافِسُ: بدبو دار خطرناک کیڑا جسے بقة کہتے ہیں (د)
الفَسْفَاسُ: بے وقوف۔
(۲) کند تلوار۔
(۳) بدبو دار گھاس جس کا سفید پھول ہوتا ہے اور نالیوں میں اگتی ہے۔
الفِسَيْفِسُ: رنگ برنگ پتھر کے نقش ونگار والا گھر (مع)
الفُسَيْفِسَاءُ: رنگ برنگ سنگ مرمر یا پتھر وغیرہ جنہیں باہم جوڑ کر مختلف شکلیں بنائی جاتی ہیں جن سے گھر کی زمین یا دیواروں کو مزین کیا جاتا ہے (مع)
فَسَقَ (ن) كلُّ ذي قِشْرٍ۔ فِسْقًا۔ فُسُوْقًا: چھلکے سے باہر آنا۔
يقال: فَسَقَتِ الرُّطَبَةُ عن قِشْرِها: پکی ہوئی کھجور کا چھلکے سے نکلنا۔
فَسَقَتِ الفَارَةُ عَنْ جُحرِها: چوہیا کا اپنے بل سے باہر ہونا۔
—**فلانٌ:** نافرمانی کرنا' شریعت کی حدود سے تجاوز کرنا۔
يقال: فَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ: اطاعت سے نکلنا۔
قرآن مجید میں ہے: {**فَسَجَدُوْا اِلاَّ اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ**} هو **فَاسِقٌ (ج) فَسَقَةٌ و فُسَّاقٌ و فَاسِقُوْنَ**

هي فَاسِقَةٌ (ج) فَاسِقَاتٌ، فَوَاسِقُ۔
فَسَّقَهٗ: فاسق قرار دینا۔
اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَةُ بمعنی **فَسَقَتْ**۔
فَسَاقِ: يقال لِلْمَرْأَةِ: يا فَسَاقِ: یعنی اے فاسقہ (صرف بطور نداء ہی مستعمل ہے)
الفِسِّيْقُ: بڑا فاسق۔
الفِسْقُ: نافرمانی۔
الفُسَّقُ بمعنی **الفِسِّيْقُ**۔
الفُسُوْقُ بمعنی **الفِسْقُ**۔
الفَسْقِيَّةُ: مستدیر سنگ مرمر کا حوض جس میں فوارے سے پانی اٹھتا ہے جو کہ محلوں' یا باغیچوں میں ہوتا ہے (ج) **فَسَاقِيٌّ** (د)
فَسْكَلَ الفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا۔
—**الرجُلُ:** اخیر میں تابع بن کر آنا۔
الفُسْكُوْلُ: گھڑ دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا۔
—**من الرِّجال:** تابع اور پیچھے رہ جانے والا (ج) **فَسَاكِيْلُ**۔
فَسَلَ (ن) الفَسِيْلَ۔ فَسْلاً: پودا لگانا۔
فَسُلَ (ك) الرَّجُلُ فَسَالَةً وفُسُوْلَةً: بزدل اور حقیر ہونا۔
اَفْسَلَ الفَسِيْلَةَ: پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔
فَسَّلَ الشيءَ: گھٹیا' کھوٹا بنانا۔
—**الرَّجُلَ:** سست بنانا' چستی ختم کرنا۔
اِفْتَسَلَ النباتَ بمعنی **اَفْسَلَه**۔
الفَسَالَةُ: کمزوری' رائے کی خرابی۔
(۲) انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری۔
الفُسَالَةُ من الحديد ونحوه: لوہے کا برادہ جو کوٹنے پیٹنے وقت گرتا ہے۔
الفَسْلُ: انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے۔
—**من كل شيءٍ:** ردی اور گھٹیا چیز (ج) **اَفْسُلٌ، وفُسُوْلٌ**۔
يقال: رجلٌ فَسْلٌ: بے مروت آدمی۔
درهم فَسْلٌ: کھوٹا درہم۔

الفُسُوْلَةُ: بے مروتی' ضعف رائے۔
(۲) بری غذا کی وجہ سے لگنے والی بیماری جو نشوونما روکتی ہے۔
الفَسِيْلَةُ: چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔
(۳) پودے کا وہ حصہ جو پودے سے الگ کر کے لگایا جائے (ج) **فَسِيْلٌ، وسائلُ**۔
فَسَا (ن) فَسْوًا و فَسَاءً: بلا آواز ریح خارج کرنا۔
المَفْسَى: حیوان کے ریح نکلنے کی جگہ۔
الفَاسِيَاءُ: گوریلا' بدبو کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔

ف .... ش

فَشَجَ (ض) فَشْجًا: پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
فَشَّجَ: مبالغہ در **فَشَجَ**۔
تَفَشَّجَ بمعنی **فَشَجَ**۔
فَشَخَ (ف) فلانًا فَشْخًا: طمانچہ مارنا۔
—**الصِّبيَانُ في لعبهم:** بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور باہم مار دھاڑ کرنا۔
فَشَّخَ الرجلُ: جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا۔
(۲) تھک کر چور ہونا۔
تَفَشَّخَ: جوڑ ڈھیلے ہونا۔
فَشَّ (ن)۔ فَشًّا: آہستہ پھونک مارنا۔
(۲) جی متلانا۔
—**الوَرَمُ:** سوجن کم ہونا' اترنا۔
—**القِرْبَةَ ونحوها:** مشکیزے وغیرہ میں سے ہوا یا پانی کو نکالنا۔
يقال للغضبان: لَاَفُشَّنَّكَ فَشَّ الوَطْبِ: میں تمہارا غصہ تمہارے سر سے نکال دوں گا۔
فَشَّ غَلِيلَه: غصہ کم کرنا۔
—**الضَّرْعَ:** تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
—**القُفْلَ:** تالا بغیر چابی کھولنا۔
اَفَشَّ القومُ: تیزی سے نکلنا۔
اِنْفَشَّتِ القربةُ ونحوها: مشکیزے میں سے ہوا نکل جانا۔
—**اللَّبَنُ:** دودھ کا برتن سے بہنا۔

ف

—الرِّيحُ: مشکیزے وغیرہ میں سے ہوا کا نکلنا۔
—الجرحُ: زخم کے ورم کا اترنا۔
یقال: اِنْفَشَّتْ عِلَّةُ فلانٍ: فلاں کی بیماری دور ہوگئی۔
—فلانٌ عن الأمرِ: کام میں کوتاہی وسستی کرنا۔
— الأنفُ: ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارے کا اٹھا ہوا ہونا۔
الفَشُّ: بے وقوف۔
(۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر۔
(۳) پانی کا مجمع' جوہڑ (ج) فِشَاش۔
الفَشَّاشُ: بغیر چابی کے تالوں کو کھولنے کا ماہر۔
الفِشَّةُ: پھیپھڑا' جو اپنے اندر سے ہوا کو نکال دیتا ہے (محدثہ)
الفَشُوشُ من الأشياءِ: بے کار چیز۔
— من النُّوقِ: وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو۔
— من الأوطابِ: وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو۔
الفَشِيشُ: مشکیزے وغیرہ سے ہوا کے نکلنے کی آواز۔
فشيش الأفعي: خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز۔
فَشَغَ (ف) الشيءُ فَشْغًا: پھیلنا۔
—غيرَه: اوپر ہونا' ڈھانکنا۔
—بالسوطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔
فَشِغَتِ (س) الثَّنِيَّةُ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا دانتوں کی ترتیب سے آگے ہونا' ابھرا ہوا ہونا۔
—الرَّجُلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔
هو أفْشَغُ هي فَشْغَاءُ۔
فَاشَغَ فلانًا بالأمرِ: کسی سے بوقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔
فَشَّغَهُ: مبالغہ در فَشَغَه۔
—النومُ فلانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا۔
إنْفَشَغَ الشيءُ: بہت ہونا اور پھیلنا۔
تَفَشَّغَ: پھیلنا۔
یقال: تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو ڈھانپ لینا۔
تَفَشَّغَ الشيبُ فلانًا وتَفَشَّغَ الشيبُ فيه: بڑھنا یا پھیلنا' ظاہر ہونا۔
—الولَدُ: اولاد زیادہ ہونا' پھیلنا۔
— فلانٌ بيوتَ الحي: محلہ کے گھروں کے درمیان داخل ہو کر اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔
—الدَّيْنُ فلانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا۔
الأفْشَغُ: دائیں بائیں مڑے ہوئے سینگوں والا مینڈھا۔
الفُشَاغُ: چمڑے کا ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے۔
(۲) فصیلہ زنبقیہ کا ایک پودا جس کی اونچائی سات میٹر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ درختوں سے چمٹ جاتا ہے اور انہیں خراب کرتا ہے۔
الفِشَاغُ: دو شخصوں کا باہم اس بات پر متفق ہونا کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے نکاح کرے گا اور یہ ان دونوں کی بیویوں کے حق مہر کے بدلے میں ہوگا۔ ایسا جاہلیت میں ہوتا تھا۔
(۲) سستی۔
الفُشَّاغُ: چوب چینی ۔ الفشاغ بمعنی الشجرة۔
الفَشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے اور بعض درختوں کے تنے کے اندر ہوتا ہے۔
فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔
—في قوله: حد سے زیادہ جھوٹ بولنا اور غیر کے قول کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
—الماءَ وبه: پانی چھڑکانا۔
الفَشْفَاشُ: باریک دھاگے والا معمولی کپڑا۔
یقال: سيف فَشْفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار۔
(۲) بے جا فخر کرنے والا۔
(۳) ایک قسم کی گھاس۔
فَشَقَ (ن) الشيءَ فَشْقًا: توڑنا۔
فَشِقَ (س) فَشَقًا: دوڑنا۔
(۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے ایک کے انتخاب میں پس وپیش سے دونوں کا کھو دینا۔
هو فَشِقٌ۔
— الظَّبْيُ ونحوه: ہرن وغیرہ کے دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ ہونا هو أفْشَقُ، هي فَشْقَاءُ (ج) فُشْقٌ۔
فَاشَقَهُ: کسی کے پاس اچانک آنا۔
تَفَشَّقَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔
فَشَلَ (ك) لحيته فَشْلاً: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا۔
فَشِلَ (س) فَشَلًا: ڈھیلا پڑنا' بزدل ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ﴾
یقال: دُعِيَ الى القتال فَفَشِلَ۔
—عن الأمرِ: کسی کام کا ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا۔
— في عمله: ناکام ہونا (ج) هو فَشِلٌ و فَشْلٌ (ج) أفْشَالٌ۔
تَفَشَّلَ الماءُ: پالکی کا پردہ۔
(۲) پالکی میں بیٹھنے کے لئے بچھا ہوا کپڑا (ج) فُشُولٌ۔
الفَيْشَلَةُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ)
(۲) ہر گول اور چکنی چیز کا سرا (ج) فَيَاشِيلُ۔
فَشَا (ن) فَشْوًا و فُشُوًّا: ظاہر ہونا' پھیلنا۔
— عليه أمُورُه: معاملات کا یوں بکھرنا کہ سمجھ میں نہ آئے کہ کیسے کیا جائے۔
—أنْعَامُهُمْ: جانوروں کی کثرت ہونا۔
أفْشَاهُ: پھیلانا' شائع کرنا۔
یقال: أفْشَى سِرَّهُ وخيرَه ومعروفَه۔
—اللهُ رزقَ فلانٍ: رزق کا اس قدر کثیر ہونا کہ آخرت سے غافل ہو جائے۔
تَفَشَّى الشيءُ: پھیلنا' وسیع ہونا۔
یقال: تَفَشَّتِ القَرْحَةُ: السر کا پھیل جانا۔
تَفَشَّى الخبرُ: خبر پھیلنا۔
—المَرَضُ القَوْمَ وبهم: بیماری پھیلنا۔
التَفَشِّي: (علم القراءت میں) حرف کی ادائیگی کے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا اس صفت کا ایک ہی حرف ہے اور وہ شین ہے اور یہ زبان اور گلے کے

اوپر کے حصے کے درمیان توسیع کی وجہ سے ہے۔
الفَاشِيَّةُ: سیاسی اور اقتصادی مذہب۔ جو انیسویں صدی میں اٹلی میں پیدا ہوا۔ جنہوں نے ایسوسی ایشنز قائم کیں اور نشاطِ اقتصادی کے تمام مظاہر میں مملکت کو دخل اندازی دی۔
الفَشَاءُ: مال میں اضافہ اور کثرت۔
(۲) مال۔
الفَشْوَةُ: عورت کا عطر دان۔

ف.........ص

فَصَحَهُ (ف) الصُّبْحُ فَصْحًا: صبح کی روشنی کا غالب آنا۔
فَصُحَ (ك) اللَّبَنُ فَصْحًا و فَصَاحَةً: دودھ کا خالص ہونا' اس سے جھاگ نکال کر باقی خالص دودھ رہ جانا۔
—**الرجلُ:** آدمی کی زبان کا صحیح اور واضح کلام ادا کرنا۔
یقال: فَصُحَ الأعْجَمِيُّ: غیر عرب کی زبان کا عمدہ ہونا' غلطی نہ کرنا۔ **هو فَصُحٌ.**
(ج) **فِصَاحٌ هو فَصِيحٌ** (ج) **فُصَحَاءُ هي فَصِيحَةٌ** (ج) **فَصَائِحُ.**
أَفْصَحَ الصُّبْحُ: صبح کی روشنی کا ظاہر ہونا۔
یقال: أَفْصَحَ الامر: واضح ہونا۔
—**النهارُ:** دن کا بادل اور ٹھنڈ سے خالی ہونا۔
—**عن مرادہ:** مقصد واضح کرنا۔
—**النصاریٰ:** نصرانیوں کی عید فصح آجانا۔
فَصَّحَ مبالغہ در **فَصَحَ.**
تَفَاصَحَ فی کلامه: فصیح بننا۔
تَفَصَّحَ الرجلُ: فصاحت بڑھ جانا۔
—**فی کلامه** بمعنی **تَفَاصَحَ.**
الفَصَاحَةُ: بیان
(۲) الفاظ کا ابہام اور خرابی ترکیب سے محفوظ ہونا۔
الفِصْحُ من الأيّام: وہ دن جس میں نہ بادل ہو اور نہ سردی۔
(۲) (عند الیهود) یہود کے مصر سے نکلنے کی یاد میں عہد
(۳) (عند المسیحیین): عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اٹھنے کی یادگار کا دن جو عید کبیر کے نام سے مشہور ہے (مع) ایسٹر۔
اس کی اصل عبرانی زبان میں **پِسَيَّح** ہے' گزر را اور آگے بڑھ گیا۔
أَلْفَصِيحُ: یقال: رجُلٌ فَصِيحٌ: جو عمدہ کلام کرتا ہو اور عمدہ کلام کو گھٹیا سے جدا کر سکے۔
کلامٌ فَصِيحٌ: سالم اور واضح کلام جو کانوں کو بھلا لگے اور عقل اس کی باریکی جانچے۔
لِسَانٌ فَصِيحٌ: شیریں اور عمدہ زبان جو اپنے صاحب کی عمدہ تعبیر میں معاون ہو۔
فَصَدَ (ض) العِرْقَ فَصْدًا وفِصَادًا: رگ کھولنا۔
یقال: فصد المریض: علاج کے مقصد سے رگ کا خون نکالنا۔
فَصَدَ الناقَةَ: اونٹنی کی رگیں کھولنا تاکہ اس سے خون نکلے جسے پیا جا سکے ایسا قحط کے زمانے میں ہوا کرتا تھا۔
اسی سے ضرب المثل ہے:
لَمْ يُحْرَمِ القِرَى مَن فُصِدَ له: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنی بعض حاجت پوری کرلے۔
فَصَدَ له عطاءً: درخت میں کونپلیں نکلنا (پتوں کے سروں کا کھلنا اور اطراف کا بڑھنے لگنا)۔
فَصَّدَ: مبالغہ در **فَصَدَ.**
یقال: فَصَّدَ السيلُ الارضَ: سیلاب کا زمین میں گڑھے اور شگاف ڈالنا۔
۔**الشيءَ:** تھوڑے پانی سے تر کرنا۔
إفْتَصَدَ بمعنی **فَصَدَ.**
إنْفَصَدَ الدمُ و نحوه: خون وغیرہ بہنا۔
تَفَصَّدَ الدمُ: بہنا۔
الفَاصِدَان: چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ۔
أبُو فَصَادَةَ: فصیله فُتّاحیه کا ایک پرندہ جو عصفوریات کے مرتبے میں سے ہے اور کیڑے وغیرہ کھاتا ہے (مولا)
المِفْصَدُ: فصد لگانے کا آلہ' نشتر۔
فَصَّ (ض) الجرحُ فَصِيصًا: زخم کا کچھ مواد نکلنا۔
—**العَرَقُ:** پسینہ ٹپکنا۔
—**الجُنْدَبُ فَصًّا و فَصِيصًا:** ٹڈی کا آواز نکالنا۔
—**الشيءَ:** الگ کرنا' دوسری چیز میں سے نکالنا۔
أَفَصَّ اليه من حقِّه شيئًا: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
فَصَّصَه: مبالغہ در **فَصَّهُ.**
—**الخاتَمَ:** انگوٹھی میں نگینہ لگانا۔
إفْتَصَّ الشيءَ: علیحدہ کرنا' کسی دوسری چیز میں سے نکالنا۔
إنْفَصَّ منه: الگ ہونا۔
إسْتَفَصَّ: یقال: ما اسْتَفَصَّ مِنْهُ شيئًا: وہ اس سے کچھ حاصل نہ کر سکا۔
الفُصُّ: ہر دو ہڈیوں کا جوڑ۔
(۲) انگوٹھی میں لگا یا جانے والا قیمتی پتھر وغیرہ
(۳) ۔**من الليمون ونحوه أو الثُّومِ و نحوه:** لیموں کی قاش یا لہسن کی گانٹھ کا جوا۔
—**من العین:** آنکھ کی پتلی۔
—**من الأمر:** معاملہ کی اصل اور حقیقت۔
—**من الشيءِ:** جوڑ۔
— **من السائل:** سیال چیز کا بلبلہ (ج) **فُصوص وأَفُصٌّ.**
یقال: فلان حَزَّازُ الفصوص: فلاں شخص صائب الرائے اور صاحب بصیرت ہے۔
الفَصَّاص: نگینہ ساز۔
الفَصِيصُ: چکنی' ملائم گٹھلی جیسے اسے تیل میں ڈبویا گیا ہو یا تیل لگایا گیا ہو۔
فَصَعَ (ف) الرُّطَبَةَ ونحوها فَصْعًا: تر کھجور کو دو انگلیوں سے ملا کر چھلکا اتارنا۔
—**الصبيُّ قُلْفَتَه:** بچہ کا حشوہ سے کھال ہٹانا۔
—**العمامةَ عن رأسه:** پگڑی اتارنا۔
—**الشيءَ عن الشيءِ:** نکالنا۔
فَصَّعَ الرجُلُ: آدمی کا بودار ہونا۔
—**له بمالٍ:** مال دینا۔
—**الشيءَ من غیره:** نکالنا۔
إفْتَصَعَ الغُلامَ: لڑکے کا عضو تناسل کی کھال

ہٹا کر حشفہ کھولنا۔
— حَقَّه: بزور اپنا سارا حق وصول کرنا۔
إِنْفَصَعَ الشئُ: ہٹنا۔
— من غيره: نکلنا۔
تَفَصَّعَ: لازم فَصَّعَ
الأَفْصَعُ: وہ لڑکا جس کے حشفہ سے کھال ہٹی ہو اور حشفہ ظاہر ہو۔
الفَصْعَانُ: گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا۔
الفُعْصَةُ: ختنہ سے پہلے بچہ کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔
فَصْفَصَ فلانٌ: چوپائے کو فِصْفِصَة نام کی گھاس کھلانا۔
تَفَصْفَصُوا عنه: لوگوں کا جدا ہونا' ہٹ جانا۔
الفُصَافِصُ: طاقتور سخت آدمی۔
الفِصْفِصُ: (مصر میں) الفِصَّةُ (شام میں) فصيله قرنيه کی ایک طویل العمر گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔
الفِصْفِصَةُ بمعنی الفِصْفِصُ
(ج) فَصَافِصُ۔
فَصَلَ (ن ض) الكرمُ فُصُولاً: انگور کی بیل کا چھوٹا سا دانہ نکلنا۔
— القومُ عن البلد: نکلنا قرآن مجید میں ہے: {فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ}
— بَيْنَ الشيئين (ض) فَصْلاً و فُصُولاً: دو چیزوں کو الگ کرنا۔
— الحاكمُ بين الخَصْمَيْنِ: فیصلہ کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ}
— الشئَ عن غيره فَصْلاً: جدا کرنا' الگ کرنا۔
— الشئَ: کاٹنا۔
— الخطيبُ و نحوُه القولَ: دوٹوک بات بیان کرنا۔
— المولودَ عن الرضاع فصلاً: دودھ چھڑانا۔
يقال: فصل الفصيلَ عن أُمِّه: دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کو ماں سے دور کرنا۔

فَاصَلَ شريكَه: اپنے شریک سے شراکت ختم کر لینا۔
فَصَّلَ الشئَ: مستقل الگ الگ حصے کرنا۔
— الامرَ: واضح کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ}
— القَصَّابُ الشاةَ: قصاب کا بکری کے ٹکڑے کرنا' اس کے اعضاء الگ الگ کرنا۔
يقال: فَصَّلَ الخيَّاط الثوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا۔
— العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے درمیان فرق کے لئے دوسرا موتی پرونا ہو مُفَصَّلٌ۔
إِفْتَصَلَتِ المرأةُ رضيعَها: شیر خوار بچے کا دودھ چھڑانا۔
— النَّخْلَةَ عن موضعها: کھجور کے پودے کو اس کی جگہ سے منتقل کرنا۔
إِنْفَصَلَ الشئُ: الگ ہونا۔
— القومُ عن مكان كذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔
الفَاصِلُ: يقال: حُكْمٌ فَاصِلٌ و قَضَاءٌ فاصلٌ: قطعی فیصلہ۔
الفَاصِلَةُ: ہار کے دو مہروں کے درمیان فرق کرنے والا خاص مہرہ۔
(۲) کسر اعشاریہ کے حساب میں کسر اور عدد کے درمیان لکھی جانے والی علامت۔
الفاصلة (علم عروض میں) تین متحرک حروف جن کے ساتھ حرف ساکن ہو۔ جیسے: كَتَبَتْ اور یہ صغریٰ ہے۔
اور چار متحرک حروف جن کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو جیسے سَمِعَهُمْ اور یہ کبری ہے (ج) فَوَاصِلُ۔
الفَاصُولِيَةُ والفَاصُولياءُ: فصيله قرنيه کی یک سالہ زرعی ترکاری جسے حصول پھل اور جڑوں کے لئے کاشت کیا جاتا ہے اور خشک اور تر دونوں طرح کھایا جاتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں (مع)
الفِصَالُ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔

قرآن مجید میں ہے: {وَحَمْلُهُ وَ فِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا}
الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ۔
(۲) جسم کی ہر دو ہڈیوں کے درمیان جوڑ۔
(۳) دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ' آڑ
(۴) شاخ۔
يقال: للنَّسب اصولٌ وفصولٌ۔
(۵) شمسی سال کا چار موسموں میں سے ایک موسم جو کہ یہ ہیں: بہار' گرما' سرما' خریف۔
(۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ۔
(۷) ڈرامہ کی ایک قسم' پارٹ۔
يقال: تمثيلية ذات أربعة فصول
(۸) اسکول کی کلاس اسے الصف بھی کہتے ہیں (محدثہ)
— من القول: صحیح اور قطعی بات۔
يوم الفصل: قیامت کا دن۔
فصل الخطاب: فیصلہ کن بات۔
الفَصْلَةُ: کھجور کا پودا جو اپنی جگہ سے منتقل کیا گیا ہو۔
(۲) کسی رسالہ وغیرہ سے لی ہوئی بحث یا مضمون' مقالہ (محدثہ)
(۳) ترقیم کی ایک علامت جو یوں (') دو عاطفہ جملوں کے درمیان لگائی جاتی ہے اور مختلف انواع و اقسام کے درمیان اور لفظ منادی کے بعد ایک مقام پر (') کے نیچے نقطے بھی ہے ایسا دو جگہوں میں ہوتا ہے۔
(ا) طویل جملوں کے درمیان جیسے: ان الناس لا ينظرون الى الزمان الذى عمل فيه العمل؛ و انما ينظرون الى مقدار جودته.
(ب) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ جن میں سے دوسرا پہلے کے لئے سبب ہو۔
جیسے: سهرت الليل كلّه؛ لأُنجز بعض الأعمال۔
الفَصِيلُ: گائے یا اونٹنی کا بچہ دودھ چھڑانے اور اپنی ماں سے الگ کئے جانے کے بعد۔
(۲) قلعہ سے چھوٹی دیوار (ج) فُصْلَانٌ و فِصْلَانٌ و فِصَالٌ۔

ف

الفَصِيلَةُ: جسم کے اعضاء کا ایک ٹکڑا۔
(۲) ران کے گوشت کا ٹکڑا۔
(۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَ أَخِيهِ وَ فَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ﴾
(۴) (نبات اور حیوان میں) تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات ہوں۔
(۵) فوج کی کمپنی۔
الفَيْصَلُ: حاکم یا قاضی۔
(۲) حق اور باطل میں قطعی فیصلہ کرنے والا۔
(۳) **یقال: حکومةٌ فَيْصَلٌ و قَضَاءٌ فَيْصَلٌ و قَوْلٌ فيصلٌ و طعنةٌ فيصلٌ** (ج) **فَيَاصِلُ**۔
المُفَصَّلُ: قرآن مجید کا آخری ساتواں حصہ کیونکہ اس میں سورتوں کے درمیان فصل بہت ہے۔
المُفَصِّلَةُ: دو پرت والا لوہے وغیرہ کا آلہ، ایک کو دروازے کی چوکھٹ کے بازو میں اور دوسرے کو کواڑ میں لگایا جاتا ہے (محدثہ) (ج) **مفصّلات**۔
المَفْصِلُ: جسم کی ہر دو ہڈیوں کے درمیان جوڑ
(۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ۔
(۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف و شفاف رہتا ہے (ج) **مَفَاصِلُ**۔
داءُ المَفَاصِلِ: گٹھیا۔
المَفْصِلِيَّاتُ: جوڑ دار ٹانگوں والے حیوانات کی فیملی، جیسے حشرات، بچھو اور مکڑی وغیرہ (ج)
المِفْصَلُ: زبان۔
فَصَمَ (ض) الشيءَ فَصْمًا: پھاڑنا۔
(۲) علیحدگی کے بغیر توڑنا۔
— **العُقْدَةَ**: گرہ کھولنا۔
— **الشيءَ**: موڑنا، کمان نما بنانا۔
أَفْصَمَ الشيءُ: زائل ہونا، ختم ہونا۔
یقال: أَفْصَمَ الحَرُّ و أَفْصَمَ المطرُ و أَفْصَمَتْ عنه الحُمّى۔
فَصَّمَهُ: زور سے پھاڑنا، توڑنا۔
إِنْفَصَمَ الشيءُ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹنا۔
— **العُقْدَةُ**: گرہ کھلنا۔
— **العُروة**: کڑا ٹوٹنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا﴾
— **ظَهْرُه**: کمر ٹوٹنا۔
— **الدُّرَّةُ**: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔
— **المطرُ**: بارش تھمنا، بند ہونا۔
تَفَصَّمَ الشيءُ: علیحدہ ہوئے بغیر ٹوٹنا۔
الفَصْمَةُ: دراڑ، شگاف۔
الفِصْمَةُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا حصہ۔
الفَصِيمُ: یقال: **فَأْسٌ فَصِيمٌ**: بڑی کلہاڑی۔
فَصَى (ض) الشيءَ من الشيءِ و عنه فَصْيًا: علیحدہ کرنا، زائل کرنا۔
یقال: فَصَى اللَّحمَ عن العَظْمِ ونحوُ ذلك
أَفْصَى من الأمرِ: معاملہ کا خیر یا شر سے الگ ہونا، خلاصی پانا۔
المطرُ: بارش بند ہوجانا۔
— **عنه البَرْدُ أو الحَرُّ**: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا۔
— **الصَّائِدُ**: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا۔
فَصَّاهُ منه وعنه: الگ کرنا، رہائی دلانا۔
یقال: فَصَّى اللحمُ عن العَظمِ
إِنْفَصَى اللَّاصِقُ من غيره: لگی ہوئی چیز کا الگ ہونا۔
یقال: إِنْفَصَى اللحمُ عن العظمِ۔
تَفَصَّى من الشيءِ وعنه: چھٹکارا پانا، الگ ہونا۔
یقال: تَفَصَّى من الدُّيُونِ و تَفَصَّى اللَّحمِ عن العَظْمِ
یقال: ما كدتُ أتَفَصَّى منه: یعنی رہائی اور خلاصی کے قریب تھا۔
والشيءَ: چھان بین کرنا، کھوج لگانا

ف .... ض

تَفَضَّخَ الجِسمُ: بدن کا گوشت موٹا ہو کر سلوٹیں پڑنا۔
— **الشيءَ**: کشادہ ہونا۔
— **الرأسُ عَرَقًا**: سر سے پسینہ بہنا۔
فَضَحَهُ (ف) فَضْحًا: عیب کشائی کرنا۔
هو فَاضِحٌ، هي فَاضِحَةٌ
(۲) کھولنا، ظاہر کرنا۔
یقال: فَضَحَهُ النَّهار
فَضَحَ القَمَرُ النُّجُومَ: چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا۔
إفْتَضَحَ الرَّجُلُ: کسی کے عیب کھلنا۔
تَفَاضَحَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کی عیب کشائی کرنا۔
الفَاضِحُ: **الفعل الفاضح** (قانون کی رو سے) شرمناک فعل۔
الفَضِيحَةُ: بدنامی، رسوائی۔ (۲) عیب (ج) **فَضَائِحُ**۔
فَضَخَ (ف) الشيءَ الأجْوَفَ فَضْخًا: سر پا مارا اور اسے پھاڑ دیا۔
ضَرَبَ البِطِّيخَةَ فَفَضَخَهَا: تربوز یا خربوزہ توڑنا۔
— **العَيْنَ**: آنکھ پھوڑنا۔
— **البُسْرَ**: کچی کھجور کی شراب بنانا۔
أَفْضَخَ العُنْقُودُ: نچوڑے جانے کا وقت آ جانا۔
إفْتَضَخَ الشيءَ الأجْوَفَ: کھوکھلی چیز توڑنا۔
— **البُسْرَ**: کچی کھجور کی شراب بنانا۔
یقال: لا تَفْتَضِخْ لا تَفْتَضِحْ۔
إِنْفَضَخَ: لازم **فَضَخَ**۔
— **الشيءُ**: کھلا اور کشادہ اور چوڑا ہونا۔
— **السِّقاءُ و هو ملآنُ**: بھرے ہوئے مشکیزے کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا۔
— **فلانٌ**: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
— **القَارُورَةُ**: بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا۔
الفَضُوخُ: نشہ آور شراب۔
الفَضِيخُ: انگور کا رس۔
(۲) کچی کھجور کی شراب جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو۔

(٣) پانی ملا دودھ جس پر پانی غالب ہو۔
المِفْضَخَةُ: شراب بنانے کا برتن۔
— من الدِّلاء: بڑا ڈول (ج) مَفَاضِخُ۔
فَضَّ (ن) الشيءَ فَضًّا: علیحدہ کرنا۔
يقال: فَضَّ القومَ: منتشر کرنا۔
فَضَّ المالَ على القوم: تقسیم کرنا۔
— خاتمَ الكتاب: خط وغیرہ کی مہر توڑنا۔
يقال: فَضَّ الكِتَابَ وفَضَّ الخاتَمَ عن الكتاب۔
— الماءَ: پانی بہانا۔
— اللُّؤْلُؤَةَ ونحوَها: سوراخ کرنا۔
يقال: فَضَّ عُذرةَ المرأةِ: بکارت زائل کرنا۔
— ما بينهما: باہمی تعلق توڑنا۔
يقال: فَضَّ الأمرَ: معاملہ ختم کرنا۔
يقال: فَضَّ الله فاه: خدا اس کے دانت گرائے (بطور بددعا)
اور بطور دعا: لا يَفْضُضِ الله فاه۔
فَضَّضَ الشيءَ: چاندی کا ملمع کرنا یا چاندی سے آراستہ کرنا۔
اِفْتَضَّ بمعنی فَضَّ۔
اِنْفَضَّ الشيءُ: ٹوٹنا۔
— الجمعُ: مجمع منتشر ہونا
قرآن مجید میں ہے: {وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ}
الفُضَاضُ: ٹوٹے ہوئے ٹکڑے۔
يقال: طارت عظامه فُضَاضًا: اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے۔
الفُضَاضَةُ بمعنی الفُضَاض۔
الفَضُّ من الناس: منتشر مجمع۔
يقال: خَرَزٌ فَضٌّ: بکھرے ہوئے مہرے۔
الفَضَضُ من الشيءِ: کسی چیز کے ٹکڑے۔
يقال: أصابه فَضَضٌ من الماء: پانی کے چھینٹے۔
الفَضَّةُ: اوپر تلے بکھری ہوئی چٹان۔
(٢) کالے پتھروں والی اونچی زمین (ج) فِضَاضٌ۔

الفِضَّةُ: (چاندی) پیسے جانے، کوٹے جانے اور صیقل کے قابل ایک سفید عنصر، حرارت اور بجلی کو بہت زیادہ منتقل کرنے والا۔ جو کہ قیمتی جواہرات میں سے ہے۔ اس کے بنانے اور تصویر سازی میں اس کی پلیٹس استعمال ہوتی ہیں (ج) فِضَضٌ، فِضَاضٌ۔
الفَضِيضُ: ادھر ادھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے ہوئے اولے وغیرہ۔
(٢) چشمہ سے نکلنے والا پانی یا آسمان سے اترنے والا پانی۔
(٣)۔ من الأمكنة: بہت پانی والی جگہ۔
— من النَّوى: منہ سے نکال کر پھینکی جانے والی گٹھلی۔
المِفَضَاضُ: ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری۔
المِفَضُّ والمِفَضَّةُ بمعنی المِفَضَاض۔
فَضْفَضَ الشيءُ: کشادہ ہونا۔
يقال: فَضْفَضَ الثَّوبُ والدِّرعُ والعَيْشُ۔ الثَّوبَ: کشادہ کرنا، هو فَضْفَاضٌ۔
تَفَضْفَضَ بَوْلُ الناقة: اونٹنی کے پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا۔
الفُضَافِضَةُ مِنَ الدُّروع و من الثياب: کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا کپڑا۔
الفَضْفَاضُ من المياه: بہت پانی۔
— من الرِّجال: بہت عطا کرنے والا سخی۔
— من الثياب: کھلا اور کشادہ کپڑا۔
يقال: عيشٌ فَضْفَاضٌ: آسودہ زندگی۔
— من الارض: کثرت باراں کے باعث پانی سے ڈھکی ہوئی زمین۔
الفَضْفَاضَةُ: سحابة فَضْفَاضَةٌ: بہت پانی والا بادل۔
فَضَلَ (ن) الشيءُ فَضْلاً: ضرورت سے زائد ہونا۔
يقال: أنْفِقْ من مالك ما فَضَلَ: (٢) باقی بچنا۔
يقال: خُذْ هذا الذی فضل مما أنفقتَ۔
— فلانٌ على غيره: احسان وکرم وفضیلت میں فوقیت لے جانا۔

يقال: فَاضَلَ غيرَه فَفَضَلَه هو فاضِلٌ (ج) فُضَلاءُ۔
فَضُلَ (ك) الشيءُ فُضُولاً: اعلیٰ درجہ کا ہونا۔
أفْضَلَ عليه: احسان کرنا۔
— من الشيءِ: بچانا، باقی رکھنا۔
— عليه فی الحسب والشَّرَفِ: خاندانی عزت وبلندی میں فوقیت لے جانا۔
فَاضَلَه مُفَاضَلَةً و فِضَالاً: فضل وکمال میں مقابلہ کرنا۔
— بين الشيئين: ترجیح کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
فَضَّلَه على غيره: دوسرے پر کسی کو ترجیح دینا یا فائق خیال کرنا۔
تَفَاضَلَ القَوْمُ: فضل وکمال میں باہم مقابلہ کرنا۔
(٢) ایک دوسرے پر اپنی برتری وفضیلت کا دعویٰ کرنا۔
تَفَضَّلَ: کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا۔
— عليه: احسان کرنا۔
(٢) کسی پر فضیلت کا دعویٰ کرنا
قرآن مجید میں ہے: {مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ}
— على غيره: قدر ومنزلت میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
اِسْتَفْضَلَ من الشيءِ: بچانا، باقی رکھنا۔
— الشيءَ: حق سے زائد لینا۔
يقال: أخَذَ حقَّه واسْتَفْضَلَ ألفًا۔
الفَاضِلُ: ضرورت سے زائد باقی۔
— من الرِّجال: اعلیٰ درجہ اور فضیلت والا
الفَاضِلَةُ: عظیم نعمت (ج) فَوَاضِلُ۔
فَوَاضِلُ المال: زمین کا غلہ، مویشیوں کا دودھ اور اون، منافع تجارت۔
الفِضَالُ: ایک سادہ کپڑا جسے آدمی یا عورت گھر میں کام کاج یا سونے کے لئے پہنتے ہیں۔
الفُضَالَةُ: چیز کا بقیہ حصہ۔
الفَضْلُ: احسان جو ابتداءً بلا علت ہو۔
(٢) اقتصاد سے زائد۔ (٣) شے کا بقیہ۔

فضل الزّمام: لگام کا کنارہ۔ (ج) فضول۔
يقال: فلان لا يملك درهمًا فضلاً عن دينار: نہ اس کے پاس درہم ہے اور نہ دینار گویا یوں کہا گیا کہ وہ تو درہم کا ہی مالک نہیں تو دینار کا مالک کیسے ہوسکتا ہے۔
الفُضُلُ: عورت جب اس نے کام کاج کے کپڑے پہن رکھے ہوں اور وہ ایک کپڑے میں ہو۔ والرَّجلُ فُضُلٌ ايضًا۔
يقال امرأةٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔
الفَضْلَةُ: کسی چیز کا بقیہ۔
(۲) جسم سے نکلنے والا پیشاب وغیرہ (ج) فَضَلاتٌ و فِضَال۔
الفُضُولُ: بے فائدہ۔
يقال: هذا من فُضُولِ القول: بے فائدہ بات۔
(۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت
(۳) (اطباء کے ہاں): بغیر علاج کے جو بدن سے نکلے۔
حِلْفُ الفُضُولِ: قریش کے قبائل کے درمیان ایک معاہدہ اس بات پر کہ مکہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور ظالم کی مخالفت' تاوقتیکہ اس کا حق واپس لے لیا جائے۔ اس میں نبی کریم ﷺ بھی اسلام سے قبل عبداللہ بن جدعان کے گھر میں شریک ہوئے تھے نبوت ملنے کے بعد آپ فرماتے تھے۔
ما اُحبُّ اَنَّ لِی به حُمْرَ النَّعَم۔
الفُضُولِیُّ من الرِّجال: بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا۔
(۲) (شریعت میں): جو نہ تو ولی ہو نہ وصی نہ اصل اور نہ وکیل۔
الفَضِيلَةُ: حسنِ اخلاق میں اعلیٰ درجہ۔
فضيلةُ الشيءِ: کسی چیز کا مطلوبہ فعل و کارکردگی۔
يقال: فضيلةُ السَّيْفِ اِحكامُ القطع: تلوار کا کام اچھی طرح کاٹنا ہے۔
فضيلة العَقْل اِحكام الفكر: عقل کا کام صحیح طور پر سوچنا ہے (ج) فضائل۔
اُمَّهاتُ الفضائل: حکمت' پاکدامنی' شجاعت اور اعتدال۔
فَضَا (ن) المكانُ فَضَاءً وفُضُوًّا: کشادہ ہونا (۲) خالی ہونا۔
— الشجرُ بالمكان فُضُوًّا: بہت ہونا۔
— فلانٌ دراهمه: درہموں کو تھیلی میں نہ رکھنا۔
اَفْضَى المكانُ بمعنی فَضَا۔
— فلانٌ: کھلی جگہ میں جانا۔
— الى فلانٍ: پہنچنا۔
— الامرُ به الى كذا: نتیجہ پر پہنچانا۔
يقال: هٰذا الكلامُ يُفضي الى كذا من النتائج۔
— السَّاجدُ بيده الى الأرض: سجدہ میں سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا۔
— الى فلان بالسِّرِّ: راز بتانا۔
— اِلى المراةِ: عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَ كَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ}
— المكانَ: کشادہ کرنا' خالی کرنا۔
الفَضَا: تنہا' اکیلا' خشک انگور کا دانہ۔
يقال: سَهمٌ فَضًا: اکیلا تیر۔
بقيتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا۔
تركتُ الأمْرَ فَضًا: میں نے کام کو ناپختہ چھوڑ دیا۔
اَمرهم فضًا بينهم: ان کا معاملہ برابری کا ہے ان میں کوئی بڑا نہیں۔
الفَضَاءُ: کشادہ اور کھلی جگہ۔ (۲) خالی جگہ۔
— من الدار: گھر کے سامنے کھلی جگہ۔
(۴) ستاروں کے درمیان کی مسافت جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (محدثہ) (ج) اَفْضِيَةٌ۔

ف .... ط

فَطَأَ (ف) عن رأيه فَطْئًا: رائے سے ہٹانا۔
— الشيءَ: توڑنا' چپٹانا۔
— الرَّجلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا۔
— به الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
— القومُ: خلاف منشا بوجھ لادنا۔
— ظَهْرَ بعيرٍ أو نحوه: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ وغیرہ کی کمر جھکا دینا۔
فَطِئَ (س) الرَّجُلُ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسی ہوئی اور سینہ باہر کو نکلا ہوا ہونا۔
(۲) چپٹی ناک والا ہونا۔
— البعيرُ: کمر جھکنا۔
هو اَفْطَأُ هي فَطْأءُ (ج) فُطْءٌ
اَفْطَأَ الرَّجُلُ: مالدار ہونا۔
(۲) خوش اخلاقی کے بعد بد خلق ہو جانا۔
— فلانًا: کوئی چیز یا کھانا کھلانا۔
تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا۔
— عنه: پیچھے ہٹنا' سستی برتنا۔
— عنِ القوم: حملہ کرنے کے بعد لوٹ آنا۔
فاطَأَ به الأرضَ بمعنی فَطَأَ۔
الفُطْأَةُ: پیٹھ کا دھنساؤ اور سینہ کا ابھار۔
فَطَحَتِ (ف) المرأةُ بالولدِ فَطْحًا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
— الشيءَ: چوڑا کرنا۔
يقال: فَطَحَ القلَمَ: قلم تراشنا' آگے سے چوڑا کرنا۔
— فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
يقال: فَطَحَ ظَهْرَه۔
فَطِحَ (س) فَطَحًا: چوڑا ہونا۔
يقال: فَطِحَ الرأسُ هو اَفْطَحُ۔
فَطِحَتِ القدمُ والأرْنبةُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا هي فَطْحَاءُ۔
— النَّخْلُ: درخت خرما کا قلم لگنا۔
فَطَّحَ: مبالغہ در فَطَحَ۔
يقال: فَطَّحَ الحَدِيْدَ: لوہے کو چوڑا اور ہموار کرنا۔
الاَفْطَحُ: چوڑا' چپٹا۔
(۲) ٹیڑھے ہاتھ یا پاؤں والا۔
الفِطَحْلُ: زبردست سیلاب۔
(۲) بھاری بھر کم پر گوشت۔ (۳) بڑا عالم۔

مولدین کا کبار علماء کو فطاحل کہنا تشبیہ کی بنا پر ہے(مو)
(۴) عہد انسانی سے پہلے کا زمانہ۔
قال ابو عبیدۃ: اعراب کا خیال ہے کہ فِطَحْل وہ زمانہ ہے جس وقت پتھر نرم ہوا کرتے تھے (ج) فَطَاحِل۔
فَطَرَ (ن) نَابُ البعیر ونحوہ فَطْرًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا۔
— النباتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا۔
— الشیئَ: پھاڑنا۔
— الأمْرَ: ایجاد کرنا، آغاز کرنا۔
— اللّٰہُ العَالَمَ: اللہ کا دنیا کو ابتداء وجود میں لانا قرآن مجید میں بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام مذکور ہے: {اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا}
— العجینَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا، خمیر نہ اٹھنے دینا۔
یقال: فَطَرَ الأجیرُ الطِّینَ: کاریگر کا لیس پیدا کئے بغیر گارہ ملنا۔
— النَّاقَةَ ونحوَهما: اونٹنی وغیرہ کا انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دودھ دوہنا۔
اَفْطَرَ الصَّائِمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ ختم کرنا۔
— فلانٌ: افطار کے وقت میں داخل ہونا۔
— فلانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا (مج)
— علی الرُّطب ونحوہ: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا۔
— الشَّیْءُ الصَّوْمَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا۔
یقال: ھذا العملُ یُفْطِرُ الصائمَ۔
فَطَّرَ الشیئَ: مبالغہ در فَطَر۔
— الصَّائِمَ: روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔
— الرجلَ: کسی کو افطاری کا سامان دینا۔
اِفْتَطَرَ الأَمْرَ بمعنی فَطَرہ۔
اِنْفَطَر الشیئُ: پھٹنا۔
قرآن مجید میں ہے: {اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ}
یقال: اِنْفَطَرَ الْغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا۔

تَفَطَّرَ الشیئُ: پھٹنا، پارہ پارہ ہو جانا۔
قرآن مجید میں ہے: {تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ}
یقال: تَفَطَّرَتِ الیَدُ أو القَدَمُ: ہاتھ پاؤں پھٹنا۔
حدیث میں ہے: (أنه ﷺ قَامَ حَتّٰی تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ)
یقال: تَفَطَّرَ الثوبُ و تَفَطَّرَتِ الأَرْضُ بالنبات۔
التَّفَاطِیْرُ: فصل ربیع کی پہلی بارش کے بعد اگنے والا پودا۔ (۲) صبح کی سپیدی
(۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والی پھنسیاں۔
الفُطَارُ: یقال: سَیْفٌ فُطَارٌ: تازہ بنی ہوئی تلوار غیر صیقل شدہ جو کاٹ نہ سکے۔
الفُطَارِیُّ من الرِّجال: نکما بے فیض آدمی جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان۔
الفَطْرُ: پھٹن، شگاف۔
قرآن مجید میں ہے: {فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ}
الفِطْرُ: روزہ کشائی، افطار۔
(۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئی ہوں۔
یقال: رجلٌ فِطْرٌ و قومٌ فِطْرٌ: بے روزہ۔
عِیْدُ الفِطْرِ: رمضان کے روزوں کے بعد آنے والی عید۔
زکاۃُ الفِطْرِ: واجب صدقہ جو مسلمان عید الفطر کی مناسبت سے محتاجوں کو دیتے ہیں۔
الفُطْرُ: انگور کے ابتدائی دانے۔
(۲) زمین سے اگنے والی مختلف اقسام کے پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ انہیں فُطْرِیّات بھی کہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے ہوتے ہیں اور کچھ دوسروں پودوں پر سہارا کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک کھمبی بھی ہے۔
واحدتہ: فُطْرَۃٌ (ج) اَفْطَارٌ، فُطورٌ۔
(۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہتے وقت کا تھوڑا سا دودھ۔

الفِطْرَۃُ: صدقہ فطر۔
(۲) وہ پیدائشی حالت یا کیفیت جس پر موجود کا وجود ابتداء سے ہوتا ہے۔ فطرت۔
(۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے:
{فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ}
الفطرۃ السلیمۃ (فلاسفہ کی اصطلاح میں) ایسی استعداد جس کے ذریعے اصابت حکم اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کیا جا سکے (مج)
(ج) فِطَرٌ۔
الفِطْرِیَّۃُ: یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلت میں تجربہ اور تلقین سے پہلے ہی موجود ہیں (مو)
الفَطُوْرُ: غروب شمس کے بعد روزے دار کا کھانا تناول کرنا۔ صبح کے وقت ناشتہ کرنا (مج)
الفُطُوْرُ: افطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولے۔ (۲) صبح کا ناشتہ (مج)
الفَطِیْرُ: ہر ناپختہ چیز جو جلدی میں لی جائے۔
خُبْزٌ فَطِیْرٌ: خمیر اٹھنے سے قبل پکائی جانے والی روٹی۔
یقال: رأیٌ فَطِیْرٌ: خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کر دی جائے۔
الفَطِیْرَۃُ: روٹی جسے مکھن، کریم وغیرہ لگا کر پکایا جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں (پیسٹری، کیک، پراٹھا وغیرہ) (مو) (ج) فَطَائِرُ۔
فَطَسَ (ض) فَطْسًا و فُطُوْسًا: کسی ظاہری سبب کے بغیر مر جانا۔
— الحدیدَ فَطْسًا: لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔
— فلانًا بالکلمۃِ: کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا۔
فَطِسَ (س) فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا۔
ھو اَفْطَسُ ھی فَطْسَاءُ (ج) فُطْسٌ۔
فَطَّسَ: مبالغہ در فَطَسَ۔
الفَطْسَۃُ: مہندی کا ایک بیج۔
الفَطْسَۃُ: ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا

ٹیڑھاپن۔(۲) خنزیر کی تھوتھنی۔
الفِطِّيسُ: لوہار کا بڑا ہتھوڑا۔
(۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی
الفِطِّيسَةُ من الخنزير: خنزیر کی تھوتھنی۔
فَطَمَ (ض) العُودَ أو الحَبْلَ فَطْمًا: لکڑی یا رسی کاٹنا۔
يقال: فَطَمَ فلانًا عن عادتِهِ: عادت چھڑانا۔
— المُرْضِعُ الرَّضِيعَ: دودھ پلانے والی کا بچے کا دودھ چھڑانا هي فَاطِمٌ و فَاطِمَةٌ۔
اَفْطَمَ الرَّضِيعُ: بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا۔
إِنْفَطَمَ: دودھ چھوٹ جانا۔
— عن الشيءِ: پھرنا۔
الفَاطِمِيَّةُ: الدَّولَةُ الْفَاطِمِيَّةُ: مملکت جس کے خلفاء حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ کی طرف منسوب ہیں، مراکش میں قائم ہوئی اور مصر میں ۳۵۹ء سے ۵۶۷ھ تک قائم رہی۔
الفِطَامُ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
الفَطِيمُ: دودھ چھڑایا ہوا خواہ لڑکا ہو یا لڑکی (ج) فُطُمٌ۔
الفَوَاطِمُ: دولت فاطمیہ کے خلفاء۔
فطن (ض) الامر فطنةً: چاہنا۔ کسی کے لئے معاملے کا واضح ہونا۔
فَطِنَ (س) فطنا فطنةً فطانةً: زیرک ہونا، سمجھدار ہونا۔
— لِلأمرِ وبه واليه: اچھی طرح جان جانا۔
هو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِينٌ۔
فَاطَنَه في الكلامِ: کلام میں مراجعت کرنا۔
قال الراعي.
إذا فاطَنَتْنَا في الحديث تهزهزت
اليها قلوبٌ دونهنّ الجوانحُ
فَطَّنَه: سمجھدار اور زیرک بنانا۔
— لِلأمرِ وبه: واقف کرانا، باخبر کرنا۔
تَفَطَّنَ بمعنی فَطِنَ۔
الفَطَانَةُ: ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد۔
الفِطْنَةُ بمعنی الفَطَانَةُ (۲) مہارت (ج) فِطَنٌ۔

ف .... ظ

فَظَّ (س) فَظَظًا و فَظَاظَةً: بدخلق اور سخت مزاج ہونا۔ هو فَظٌّ۔
إِفْتَظَّ البعيرَ: اونٹ کی اوجھ کو چاک کر کے اس کا پانی نچوڑنا، عرب مسافر صحراء میں اونٹوں کو پانی پلا کر ان کے منہ باندھ دیتے تھے تا کہ وہ جگالی نہ کر سکیں اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں۔
الفَظُّ: سخت مزاج بدخلق (ج) اَفْظَاظٌ۔
(۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا (ج) فُظُوظٌ۔
فَظِعَ (س) بالأمرِ فَظَعًا و فَظَاعَةً: کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا۔
يقال: فَظِعَ منه.
فَظُعَ الامرُ (ك) فَظَاعَةً: بہت بڑا ہونا۔
اَفْظَعَ الأمرُ: بمعنی فَظُعَ هو مُفْظِعٌ۔
فلانًا: برے کام میں ڈالنا۔
— الأمرَ: برا اور قابل نفرت پانا۔
— الأمرُ فلانًا: مشکل میں ڈالنا خوفزدہ کرنا۔
فَظَّعَ الأمرَ: بھیانک، بہت برا بنا دینا۔
إِسْتَفْظَعَ الأمرَ: بہت برا یا بھیانک سمجھنا۔

ف .... ع

فَعْفَعَ في امره: جلدی کرنا۔
الفَعْفَاعُ: بزدل۔
فَعَلَ (ف) الشيءَ فِعْلاً و فَعَالًا: کرنا۔
إِفْتَعَلَ الشيءَ: گھڑنا، جعلی بنانا۔
يقال: افتعل الحديث و افتعل عليه الكذب.
إِنْفَعَلَ: لازم فَعَلَه هو مُنْفَعِلٌ۔
— بكذا: متاثر ہونا۔
تَفَاعَلاَ: ایک دوسرے پر اثر ڈالنا۔
الأُفْعُولَةُ: ناگوار عجیب بات (ج) اَفَاعِيلُ۔
التَّفَاعُلُ: التَّفَاعُلُ الكيمياوى (دیکھئے: کیمیاء)
التَّفَاعِيلُ: (علم عروض میں) شعر کا وزن نکالنے کے لئے وضع کردہ کلمات۔ جیسے فعولن، مفاعلتن مستفعلن۔
الفاعِلُ: کرنے والا۔ (۲) قادر (۳) بڑھئی۔
(۴) تعمیر اور کھدائی کا کام مزدوری پر کرنے والا۔
(۵) (نحویوں کی اصطلاح میں) وہ اسم جس کی طرف ماقبل میں واقع صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو۔
الفَاعِلِيَّةُ: فاعل ہونے کی صلاحیت و صفت (مج)
الفَعَالُ: ایک آدمی کا ایک اچھا یا برا کام۔
(۲) قابل تعریف کام۔ (۳) کرم۔
الفِعَالُ: دو آدمیوں کا کام۔
(۲)۔ من الفأْس والقدوم والمطرقة: کلہاڑی ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ (ج) فُعُلٌ۔
الفِعْلُ: کام۔
(۲) (نحو میں) وہ کلمہ جو حدوث مع زمانہ پر دلالت کرے (ج) فِعَالٌ و اَفْعَالٌ۔
(۳) الفِعْلُ المنعكسُ: وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غدودی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجے میں پیدا ہو۔
الفَعْلَةُ: ایک دفعہ کا کام اس سے اشارہ ناپسندیدہ عمل کی طرف ہوتا ہے۔
قرآن مجید میں موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں ہے:
{وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ}
الفِعْلِيُّ: موجود (مقابل: ممکن)
المُفَاعِلُ الذَّرِيّ: ایک ایسا سسٹم جس میں یورینیم کے جوہری ذرات کو مسلسل و خود خیز انتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے جبکہ اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں (مج)
المُفْتَعَلُ: ہر وہ چیز جو پہلے نمونہ کے مطابق نہ ہو۔
يقال: جاءَ بالمُفْتَعَلِ: اس نے بڑا کام کیا۔
(۲) جعلی، گھڑا ہوا۔
المَفْعُولِيَّةُ: مفعول ہونے کی صلاحیت و صفت۔

ف

فَعَمَ (ف) **الإناءَ۔ فَعْمًا**: لبالب بھرنا۔
فَعِمَهٗ (س) **الطِّيبُ فَعَمًا**: خوشبو کا ناک کو بھر دینا' خوشبو کا مہک جانا۔
فَعُمَ (ك) **الإناءُ فَعَامَةً و فُعُومَةً**: بھر جانا۔
— **السَّاعِدُ و نحوُه**: بازو کا گوشت سے پر ہونا۔ **هو فَعْمٌ**۔
يقال: **فَعُمَتِ المرأةُ**: اچھی ساخت والی ہونا۔ **هي فَعْمَةٌ**۔
أَفْعَمَ الإناءَ: پورا بھرنا۔
يقال: **أَفْعَمَهُ الخَبَرُ مَسَرَّةً أو سَاءَةً**۔ خبر کا خوشی یا غم میں ڈو با دینا۔
— **المِسْكُ البَيْتَ**: مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا **هو مُفْعَمٌ**۔
فَعَّمَ الإناءَ بمعنی **فَعَمَه**۔
الأَفْعَمُ: لبالب بھرا ہوا۔
الفَعْمُ: يقال: **وجهٌ فَعْمٌ**: بھرا ہوا چہرہ۔
جَارِيَةٌ فَعْمَةٌ: گٹھے ہوئے بدن والی عورت۔
هو فَعْمُ الأَوْصَالِ: پر گوشت اعضاء والا۔
مُخَلْخَلٌ فَعْمٌ: پر گوشت پنڈلی۔
حَيٌّ فَعْمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا محلہ۔
أَفْعَى فلانٌ: اچھائی کے بعد برا ہو جانا۔
فَعَّى الشيءَ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا اور یہ اونٹ کی نشانی ہوتی تھی۔
تَفَعَّى فلانٌ: بدی پر آمادہ ہونا۔
الأَفْعَى: خطرناک زہریلا سانپ جو چتکبرا ہوتا ہے۔ اس کی گردن پتلی اور سر چوڑا ہوتا ہے (ج) **أَفَاعٍ**۔
الأَفَاعِيْ: بن ران کی رگ سے پھیلنے والی رگیں۔
الأُفْعُوَانُ: نر **أَفْعَى** (ج) **أَفَاعٍ**۔
المَفْعَاةُ: **أَرْضٌ مَفْعَاةٌ**: وہ جگہ جہاں **أَفْعَى** سانپ بکثرت ہوں۔
المُفَعَّاةُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ۔
(۲) برائے امتیاز جس اونٹ پر سانپ کی شکل بنائی گئی ہو۔

ف .... غ

فَغَرَ (ف) **فَمَهٗ فَغْرًا**: منہ کھولنا۔
أَفْغَرَ فاهُ بمعنی **فَغَرَه**۔
اِنْفَغَرَ الفَمُ: کھلنا (لازم: **فَغَرَه**)
— **النَّوْرُ**: کلی کھلنا۔
الفَاغِرَةُ: ایک قسم کی خوشبو یا کبابہ یا بیخ نیلوفر۔
فَغَارِ: (جیسے: **قَطَامِ**) يقال: **طَعْنَةٌ فَغَارِ**: نیزے کی آر پار ضرب۔
الفُغْرَةُ: وادی کا دہانہ (ج) **فُغَرٌ**۔
اَلْمَفْغَرَةُ: کشادہ زمین۔
(۲) پہاڑ کی کھوہ **كَهْف** سے چھوٹا
فَغَمَ النَّوْرُ (ف) **فَغْمًا و فُغُومًا**: کلی کھلنا۔
— **الرَّائحةُ أَنْفَهٗ**: بو کا ناک میں بھر جانا۔
— **الرائحةُ زُكَامَ المَزْكُوْمِ**: زکام والے کے زکام کو کھول دینا۔
فَغِمَ (س) **بالشيءِ فَغَمًا**: مشتاق و حریص ہونا۔
— **بالمكانِ**: قیام کرنا' برقرار رہنا **هو فَغِمٌ**۔
أَفْغَمَ البَيْتَ: خوشبو سے بھر دینا۔
— **فلانًا**: شوق دلانا۔
يقال: **هو مُفْغَمٌ بِهٖ**: اس کا دلدادہ ہے حریص ہے۔
فَغَّمَهٗ: مسالوں سے خوشبودار بنانا۔
اِفْتَغَمَ الزُّكَامُ: کھلنا۔
اِنْفَغَمَ الزُّكَامُ: کھلنا۔
تَفَغَّمَ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
الفَغْمُ: دانتوں سے لگ جانے والا کھانا۔
الفُغْمُ: ٹھوڑی دائیں بائیں کناروں سمیت (۲) منہ۔
الفَغَمُ: ناک کیونکہ بو اسے بھر دیتی ہے اور کھول دیتی ہے۔
الفَغْمَةُ من الطِّيْبِ: خوشبو کی مہک۔
المَفْغُوْمُ: مسالوں سے خوشبودار کیا ہوا، (۲) زکام میں مبتلا شخص۔
فَغَا (ن) **الشَّجَرُ فَغْوًا**: درخت کی کلی کھلنا۔
— **الشيءُ**: خوشبو نکلنا' پھیلنا۔
— **جِسْمَه**: حنا سے معطر کرنا۔

فَغِيَ (س) **التَّمْرُ فَغًى**: کسی آفت کی وجہ سے کھجور کی چھلی کا موٹا ہو جانا **هو فَغٍ**۔
أَفْغَى الشَّجَرُ بمعنی **فَغَا**۔
— **التَّمْرُ أو البُسْرُ** بمعنی **فَغِيَ**۔
يقال: **أَفْغَتِ النَّخْلَةُ**: کھجور کی چھلی کا موٹا ہو جانا۔
— **فلانٌ**: خوب روئی کے بعد بدصورت ہو جانا۔
(۲) اطاعت کے بعد نافرمان ہو جانا۔
(۳) مالداری کے بعد فقیر و نادار ہو جانا۔
— **الطَّعَامَ**: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا۔
الفَاغِيَةُ: خاص طور پر حنا کی کلی' عام طور پر حنا کے پھل کو کہتے ہیں۔
(۲) ہر خوشبودار پودے کی کلی۔ (۳) خوشبو۔
الفَغَى: خراب کچی کھجور۔ (۲) ہر گھٹیا چیز۔
الفَغْوُ بمعنی **الفَاغِيَةُ**۔
الفَغْوَةُ: پھول (۲) خوشبو۔
المَفْغُوُّ من الأشياءِ: حنا خوشبو لگائی ہوئی چیز۔

ف .... ق

فَقَأَ (ف) **العَيْنَ أو البَثْرَةَ ونحوَها فَقْأً**: پھنسی کو پھ[illegible] [illegible]النا۔
— **حَبَّ الرمانِ ونحوَه**: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
أَفْقَأَ فلانٌ: بیماری کے باعث سینہ اندر گھسنا۔
فَقَّأَ: مبالغہ در **فَقَأَ**۔
اِنْفَقَأَ: پھٹنا۔
تَفَقَّأَ: لازم **فَقَأَ**۔
— **النباتُ**: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا۔
— **السَّحابَةُ عن مائِها**: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا۔
— **فلانٌ شَحْمًا**: اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِيَاءُ: ولادت کے وقت بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔
(۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقْءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا چھوٹا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جائے (ج) **فُقُوْءٌ**

الفَقَّاقَةُ: بغیر کڑک اور بجلی کے بادل برسنے کے قریب ہو۔
المُفَقِّقَةُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں۔
فَقَحَ (ف) النَّبَاتُ فَقْحًا: کلی آنا' پھول کھلنا۔
— الجِرْوُ ونَحْوُہ: پلے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ۔
یقال: فَقَّحْنَا و صَأْصَأْتُمْ: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔
تَفَاقَحَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا۔
تَفَقَّحَ الشيُ: کھلنا۔
یقال: تَفَقَّحَ الوردُ' تَفَقَّحَ النَّوْرُ۔
الفُقَّاحَةُ: شگوفہ کھلتے وقت خواہ کسی بھی رنگ کا ہو (ج) فُقَّاحٌ۔
الفُقَّاحِيَّةُ: یقال: حُلَّةٌ فُقَّاحِيَّةٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ۔ پوشاک۔
فَقَدَ (ض) الشيَ فَقْدًا' وفُقْدَانًا: کوئی چیز ضائع ہوجانا۔ یقال: فَقَدَ الکتابَ۔
— المالَ ونحوَہ: مال میں نقصان ہونا اور کھو بیٹھنا۔
یقال: فَقَدَ الصَّدِيقَ' فَقَدَتِ المرأةُ زَوْجَهَا: دوست یا خاوند سے محروم ہوجانا۔
هو فَاقِدٌ والمفعول مَفْقُودٌ وفَقِيدٌ۔
أَفْقَدَهُ الشيَ: کوئی چیز ضائع یا گم کرا دینا۔
اِفْتَقَدَ الشيَ بمعنی فَقَدَہ
(۲) گم ہونے پر تلاش کرنا۔
ابوخراش شاعر کہتا ہے۔
وفی اللیلة الظَّلْمَاءِ یُفْتَقَدُ البدرُ۔
تَفَاقَدَ القومُ: ایک دوسرے کو کھونا۔
تَفَقَّدَ الشيَ: گم شدہ کو تلاش کرنا
قرآن مجید میں ہے: {وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ}
— أحوالَ القومِ: قوم کے احوال کی اچھی طرح جانچ پڑتال کے لئے خوب جائزہ لینا۔
الفَاقِدُ مِنَ النِّسَاءِ: وہ عورت جس کا خاوند یا بیٹا یا قریبی رشتہ دار فوت ہوگیا ہو۔
یقال ظَبْيَةٌ فَاقِدٌ أو بَقَرَةٌ فَاقِدٌ: جس کا بچہ درندہ کھا گیا ہو۔
الفَقِيدُ بمعنی المَفْقُودُ۔
یقال: مَاتَ فلانٌ غيرَ فَقِيدٍ: وہ اس طور مرا کہ اس کے مرنے کی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقَرَ (ن) الأرضَ فَقْرًا: کھودنا۔
یقال: فَقَرَ البِئْرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا۔
فَقَرَ الخَرَزَ: مہروں پر پرونے کے لئے سوراخ کرنا۔
— الشيَ: توڑنا۔
— الرَّجُلَ ونحوَہ: ریڑھ کی ہڈی کے مہرے توڑنا۔
یقال: فَقَرَتْهُ الدَّاهِيَةُ: سخت مصیبت آ پڑنا۔
فَقِرَ (س) فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونا۔
هو فَقِرٌ و فَقِيرٌ۔
أَفْقَرَ الظَّهْرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا۔
— الصَّيْدُ فلانًا: شکار کا قریب ہونا اور شکار کا موقع دینا۔
— فلانًا دابَّتَه: اپنا جانور کسی کو عاریۃً دینا۔
یقال: أَفْقَرَہ أرضًا: کسی کو زراعت کے لئے زمین عاریۃً دینا۔
— اللهُ فلانًا: کسی کو غریب بنانا۔
فَقَّرَ الشيَ: مبالغہ در فَقَر۔
— للفسيلة: کھجور کے پودے کو گاڑھنے کے لئے گڑھا کھودنا۔
اِفْتَقَرَ: غریب ہونا۔
— الی الأمرِ: محتاج ہونا۔
تَفَاقَرَ: غربت کا اظہار کرنا۔
تَفَقَّرَتِ الأرضُ: زمین بہت گڑھوں والی ہونا۔
الفَاقِرَةُ: مصیبت (ج) فَوَاقِرُ۔
الفَقَارَةُ: ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ' سر سے لے کر عظمی زنجیر کا ایک حلقہ۔ ان حلقوں کی تعداد انسان میں تینتیس ۳۳ ہوتی ہے۔ سات گردن میں' بارہ کمر میں پسلیوں کے درمیان' پانچ پیٹ میں' پانچ سرین میں اور چار سرین کی جڑ میں۔
(ج) فَقَارٌ۔
الفَقْرُ: غربت' افلاس (ج) مَفَاقِرُ (غیر قیاسی طور پر)
(۲) شگاف' سوراخ۔ (۳) غم' مرض (ج) فُقُورٌ۔
فقر الدم: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑی' قلت خون' انیمیا (مو)
الفَقْرَةُ بمعنی الفَقَارَةُ (ج) فَقَرَاتٌ۔
الفِقْرَةُ بمعنی الفَقَارَةُ
(۲) پہاڑ یا کسی ٹھکانے پر لگا ہوا جھنڈا
(۳) کلام کا ایک جملہ یا موضوع کا ایک حصہ یا شعر کا ایک بیت۔
یقال: زِدْتُ فی کلامه أو شِعْرِہ فِقْرَةً
مَا أَحْسَنَ فِقَرَ کلامه: اس کے کلام کے نکتے کس قدر عمدہ ہیں۔
(۲) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون۔
(محدثہ) (ج) فِقَرٌ و فِقْرَاتٌ۔
الفُقْرَةُ: وہ گڑھا جس میں کھجور کا پودا لگایا جائے۔
فُقْرَةُ القمیص: کرتے کا گریبان (ج) فُقَرٌ
الفَقِيرُ: ٹوٹی ہوئی ریڑھ کی ہڈی والا
(۲) نہر سے پانی نکلنے کا راستہ۔
— من الناس: معمولی روزی کا مالک۔
(۲) ایک درویش (مو) (ج) فقراء' وفُقُرٌ
المَفَاقِرُ: اسبابِ غربت۔
یقال: سَدَّ اللهُ مفاقِرَہ: اللہ اس کو مالدار کرے۔
فَقَسَ (ض) فُقُوسًا: اچانک مرجانا۔
(۲) اچھلنا' کودنا۔
— فلانًا عن الأمرِ فَقْسًا: بری طرح ہٹانا' روکنا۔
— الطائرُ بیضتَه: چوزہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈہ توڑنا۔
— الحیوانَ: قتل کرنا۔
— الشيَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا۔
— الفَخُّ الطَّيْرَ: پھندا لگ جانا۔

إِنْفَقَسَ الشيُ: پلٹنا۔
تَفَاقَسَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
الفَقُّوسُ: شام میں ایک قسم کا تربوز' مصر میں ایک قسم کی لکڑی۔
المِفْقَاسُ: جال کی لکڑی جو پرندے پر الٹ پڑتی ہے۔
فَقَسَ (ض) البيضَةَ ونحوَها فَقْسًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا۔
فَقَصَ بمعنی فَقَسَ۔
الفَقُّوصُ: بری ککڑی' کچا خربوزہ۔
فَقَّطَ الحِسَابَ: حساب ختم کرنا اور لفظ فقط لکھ کر اس سے آگے نہ بڑھانا (مو)
فَقَطْ: بس بمعنی فَحَسْبُ۔
اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں پھر اس پر اضافہ نہیں کیا جاتا ہے گویا مراد ہوتا ہے اس کے علاوہ نہیں (دیکھئے: قَطّ)
فَقَعَ (ف) اللَّوْنُ فَقْعًا وفُقُوْعًا: رنگ کا صاف ہونا' اس کا کثیر استعمال زرد رنگ کے لئے ہوتا ہے۔
— الشيَ: پھاڑنا۔
يقال: فَقَعَتْهُ الفَوَاقِعُ: دردناک مصیبتوں کا آپڑنا اور ہلاک کر دینا۔
فَقَّعَ فلانٌ: بے معنی کلام کرنا۔
۔الأَدِيمَ: صاف (فاقع) رنگ سے چمڑے کو رنگنا۔
— الخُفَّ: جوتے میں چونچ لگانا۔
— المَفَاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا۔
— ورقَةَ الورد: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔
— الشيَ المنفوخ: پھونک بھری ہوئی چیز پر ہاتھ مارنا تا کہ وہ پھٹ جائے اور آواز پیدا ہو۔
إِنْفَقَعَ الشيُ: پھٹنا۔
تَفَاقَعَتْ عَيْنُه: آنکھوں میں سفید میل آنا اور سفید ہو جانا۔
تَفَقَّعَتِ الورقَةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا۔
— الأَصَابِعُ: انگلیاں دباتے وقت آواز آنا۔

— النباتُ: خشک ہو کر سخت ہو جانا هو مُتَفَقِّعٌ۔
الأَفْقَعُ بمعنی الفَاقِعُ۔
الفَاقِعُ: صاف چمکدار رنگ' زرد رنگ میں غالب مستعمل ہے (ج) فَوَاقِعُ۔
الفَاقِعَةُ: دردناک مصیبت (ج) فَوَاقِعُ۔
الفَقْعُ: من الكَمْأَةِ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔
ضرب المثل ہے: فَقْعَةٌ بِقَرْقَرٍ: ذلیل شخص کو کہا جاتا ہے۔ (ج) أَفْقُعٌ وفُقُوعٌ۔
الفَقَّاعُ: سخت بد باطن۔
الفُقَّاعُ: جو سے بنائی جانے والی شراب جس کے خمیر سے بلبلے اٹھنے لگیں۔
الفُقَّاعَةُ: پانی کی سطح کے بلبلے۔
جیسی قواریر: جو جلدی پھٹ جاتے ہیں۔
(ج) فَقَاقِيعُ۔
فَقْفَقَ الماءُ: ٹپکتے وقت یا گرتے وقت پانی کی آواز آنا۔
— فلانٌ فی كلامه: بے تکی باتیں کرنا۔
الفَقْفَاقُ من الرِّجال: بے فائدہ بولنے والا۔
فَقَّ (ض ن) الشيُ فَقًّا: کشادہ ہونا۔
— الشيَ (ض) فَقًّا: کھولنا۔
يقال: فَقَّ البابَ ونحوَه
— النَّخْلَةَ: کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا تا کہ پیوند لگائے۔
إِنْفَقَّ الشيُ: کشادہ ہونا۔
الفَقْفَاقُ: بے فائدہ اور بسیار گو۔
فَقَمَ (ن) فلانًا فَقْمًا: کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا۔
فَقِمَ (س) الرَّجُلُ فَقَمًا' وفُقْمًا: ایک جبڑا لمبا ہونا اور دوسرا چھوٹا ہونا۔ جب منہ بند کرے تو دونوں برابر نہ ہوں هو أَفْقَمُ هي فَقْمَاءُ (ج) فُقْمٌ۔
— الإناءُ وغيره: بھر جانا۔
يقال: أَصَابَ من الطَّعَام حتى فَقِمَ: اتنا کھایا کہ بدہضمی ہو گئی۔

— الأَمْرُ: معاملہ سنگین ہو جانا' مستوی نہ رہنا۔
فَقُمَ (ك) الأَمْرُ فَقَامَةً و فُقُومًا: سنگین اور خطرناک ہو جانا۔
تَفَاقَمَ الأَمْرُ: سنگین اور خطرناک ہو جانا۔
الأَفْقَمُ من الأُمُورِ: ٹیڑھا اور خلاف مفاد۔
الفُقْمُ: جبڑا۔ هما فُقْمَان۔
(۲) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ۔
الفُقْمَةُ: سمندری مچھلی جو دودھ پلانے والے اور پھیپھڑوں والے جانوروں میں سے ہے۔
فَقِهَ (س) الأَمْرَ فَقَهًا و فِقْهًا: اچھی طرح جاننا۔
يقال: فَقِهَ عنه الكلامَ ونحوَه: سمجھ جانا۔ هو فَقِهٌ۔
فَقُهَ (ك) فَقَاهَةً: فقیہ ہونا۔
أَفْقَهَهُ الأَمْرَ: کسی کو سمجھانا۔
فَاقَهَهُ: علم اور فقہ میں کسی سے بڑھنا۔
فَقَّهَهُ: فقیہ بنانا۔
— الأمرَ: کسی بات سے باخبر کرنا۔
تَفَقَّهَ: فقیہ ہونا۔
— الأَمْرَ: سمجھ جانا۔
يقال: تَفَقَّهَ فيه۔
الفَقَاهَةُ: سمجھ بوجھ (۲) علم۔
زیادہ استعمال علم شریعت اور علم اصول الدین میں ہوتا ہے۔
الفَقِيهُ: عالم' سمجھدار۔
(۲) اصول شریعت اور احکام سے واقف۔ اس کا استعمال ان لوگوں کے لئے بھی ہوتا ہے جو قرآن پڑھیں اور پڑھائیں (ج) فُقَهَاءُ۔

ف ...... ک

فَكَرَ (ض) فی الأَمْرِ فَكْرًا: عقل استعمال کرنا اور بعض امور معلومہ کو ترتیب دینا تا کہ مجہول تک پہنچ سکے۔
أَفْكَرَ فی الأَمرِ بمعنی فَكَرَ فيه' هو مُفْكِرٌ۔
فَكَّرَ فی الأَمر: مبالغہ در فَكَرَ۔
فَكَرَ سے اس کا استعمال زیادہ ہے۔
— فی الأَمرِ: غور کرنا' عقل استعمال کرنا۔
تَفَكَّرَ فی الأَمر بمعنی إِفْتَكَرَ۔

التَّفْكِيْرُ: مشکل مسئلہ کو حل کرنے کے لئے غور و فکر کرنا۔
الفِكْرُ: معلوم چیز میں غور وفکر کرنا تا کہ مجہول تک پہنچ سکے۔
يقال: لِيَ الأمرِ فِكْرٌ: اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے۔
ما لِي في الأمْرِ فِكْرٌ: اس معاملہ سے مجھے کوئی سروکار نہیں (ج) أفْكَارٌ۔
الفَكْرُ: يقال: لَيْسَ لِي في هٰذا الامرِ فَكْرٌ: مجھے اس کی نہ تو ضرورت ہے اور نہ پرواہ۔
الفِكْرَةُ بمعنی الفِكْرُ (ج) فِكَرٌ۔
الفِكْرَى بمعنی الفِكْرُ (ج) فِكْرَيَاتٌ۔
الفِكِّيْرُ: بہت زیادہ غور فکر کرنے والا۔
المُفَكِّرَةُ: چھوٹی سی نوٹ بک جس میں یاد رکھنے کی باتیں لکھی جاتی ہیں (محدثۃ)
فَكَّ (ن) الشيَ فَكًّا: اجزاء الگ کرنا۔
يقال: فَكَّ الآلَةَ ونحوَها۔
فَكَّ النُّقُوْدَ: بڑے سکے کو چھوٹے سکوں سے تبدیل کرنا (مو)
(۲) غیر سے علیحدہ کرنا۔
يقال: فَكَّ العُقْدَةَ والغُلَّ والقَيْدَ: گرہ بیڑی ہتھکڑی کھولنا۔
يقال: فَكَّ الأسِيْرَ: رہا کرنا۔
فَكَّ رَقَبَتَهٗ: آزاد کرنا۔
فَكَّ الرَّهْنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا۔
— الصبِيّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا۔
— إدغامَ الحرفين: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا۔
فَكَّ (س) المَفْصِلُ فَكَكًا: جوڑ ڈھیلا اور کمزور ہو جانا۔
— الفَكُّ: جبڑا ٹوٹ کر سرک جانا۔
— الرَّجُلُ فَكَّةً: ڈھیلا پڑنا، شخصیت کمزور پڑ جانا۔ هو أفَكُّ هي فَكَّاءُ۔
أفَكَّ الظَّبْيُ من الحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا۔
فَكَّكَ: مبالغہ در فَكَّ۔
إفْتَكَّ الرَّهْنَ بمعنی فَكَّه۔

إنْفَكَّ الشيءُ: الگ ہونا۔
— العُقْدَةُ ونحوُها: گرہ وغیرہ کھلنا۔
— عَظْمُ المفصل: جوڑ کی ہڈی کا سرک جانا۔
يقال: ما انفكَّ يفعل كذا: وہ مسلسل ایسا کرتا رہا۔
تَفَكَّكَ بمعنی إنْفَكَّ۔
يقال: تَفَكَّكَتْ شَخْصِيَّةُ فلانٍ: شخصیت کمزور پڑ جانا۔
فلانٌ يَتَفَكَّكُ في مشيه و كلامه: چلنے یا بولنے میں ڈانواں ڈول ہونا۔
إسْتَفَكَّ العُقْدَةَ او المُشْكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا۔
الأفَكُّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا هي فَكَّاءُ (ج) فُكٌّ۔
الفَاكُّ من الرِّجَالِ: بہت بے وقوف (۲) بوڑھا (ج) فَكَكَةٌ۔
الفِكَاكُ: فِكَاكُ الرهن والأسير: وہ رقم جس کے ذریعے رہن یا قیدی چھڑایا جائے۔
الفَكُّ: جبڑا (۲) دانتوں کے نکلنے کی جگہ۔
هما فَكَّان: اوپر والا اور نیچے والا (ج) فُكُوكٌ۔
قيل: مَقْتَلُ الرَّجل بَيْنَ فَكَّيْهِ: اس سے مراد زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات ہے۔
المِفَكُّ: پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ۔
(ج) مَفَاكُّ (محدثۃ)
الأفْكَلُ: کپکپی، لرزہ۔
يقال: أخَذَه أفْكَلُ: خوف یا سردی کی وجہ سے لرزہ طاری ہونا۔
فَكِنَ (ن) في الأمرِ فَكْنًا: کام میں لگے رہنا۔
تَفَكَّنَ: تعجب کرنا۔
— على الشيءِ: کسی چیز کے ضائع ہو جانے پر افسوس کرنا۔
— في الأمرِ: غور کرنا۔
الفُكْنَةُ: فوت شدہ پر ندامت۔
فَكِهَ (س) فَكَهًا وفَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، مذاق ہونا۔
— منه: تعجب کرنا هو فَكِهٌ وفَاكِهٌ۔

أفْكَهَتِ النَّاقَةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھا کر دودھ زیادہ دینا هي مُفْكِهٌ ومُفْكِهَةٌ۔
فَاكَهَه: ہنسی مذاق کرنا۔
فَكَّهَ القَوْمَ: پھل لا کر دینا۔ (۲) چٹکلے سنانا۔
تَفَاكَهَ القَوْمُ: آپس میں ہنسی مذاق کرنا۔
تَفَكَّهَ: پھل کھانا، میوہ کھانا۔
— الرجلُ: نادم ہونا۔
اسی معنی کے ساتھ اس آیت قرآن کی تفسیر کی گئی ہے: {فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ}
— منه: تعجب کرنا۔
— بالشيءِ: لطف اندوز ہونا، لذت حاصل کرنا۔
يقال: تركت القومَ يتفكَّهُوْنَ بفلان: یعنی اس کی غیبت کر رہے تھے اور اس پر کیچڑ اچھال رہے تھے۔
الأُفْكُوْهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز چیز۔
(ج) أفَاكِيهُ۔
الفَاكِهُ من الرِّجال: آسودہ حال۔
قرآن مجید میں ہے: {وَنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ}
الفَاكِهَانِيُّ: میوہ فروش۔
الفَاكِهَةُ: مزیدار پھل۔
(۲) مٹھائی (ج) فَوَاكِهُ۔
الفَاكِهِيُّ: میوہ فروش۔
الفُكَاهَةُ: خوش طبعی (۲) چٹکلے ایسی باتیں جن سے لطف اندوزی ہو۔
الفَكِهُ: عیش اڑانے والا آسودہ حال۔
(۲) خوش طبع جو اکثر خوش طبعی کرے۔
يقال: فلانٌ فَكِهٌ بأعراض الناس: لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہونے والا۔
الفَكِيْهَةُ بمعنی الفُكَاهَةُ۔
الفَيْكَهَانُ: بہت مسخرہ، بہت ہنس مکھ۔

ف .... ل

فَلَتَ (ض) الشيءُ فَلْتًا: چھٹکارا پانا هو فَالِتٌ۔
أفْلَتَ منه: نجات اور چھٹکارا پانا۔
— الشيءَ: چھوڑ دینا۔

ف

يقال: افلتني الشئ: ایک دم چھوٹ جانا۔
فَالَتَه مُفَالَتَةً وفِلاَتًا: اچانک آنا۔
فَلَّتَه بمعنی **اَفْلَتَه**۔
اِفْتَلَتَ الامرَ: کام کوجلدی سے ہاتھ میں لینا۔
یقال: **اِفْتَلَتَ الكلامَ:** برجستہ بولنا۔
— **الشئَ:** جلدی سے لے لینا۔
— **الامرُ فلانًا:** اچانک درپیش ہونا۔
یقال: افتلته الموتُ: اچانک موت آ گئی۔
اِنْفَلَتَ: چھٹکارا پانا (۲) جلدی سے نجات حاصل کرنا۔
تَفَلَّتَ: اچانک چھوٹ جانا۔
یقال: **تفلّت منه**۔
— **عليه:** حملہ کرنا۔
اِسْتَفْلَتَ الشئَ من يده: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز چھین لینا۔
الفُلْتُ من الخيل: تیز رفتار شیر دل گھوڑا۔
الفَلَتَانُ من الخيل بمعنی **الفُلْتُ**۔
— **من الرِّجال:** تیز دل، مضبوط آدمی، مؤنث کے لئے "**فَلَتَانَةٌ**" آتا ہے۔
(۲) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی (ج): **فِلْتَانٌ**۔
الفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات۔
یقال: **حدث هذا فلتةً**۔ (۲) لغزش
یقال: **هذا من فلتاتِ اللسان**۔
الفَلُوتُ من الثياب أو الأكسية: وہ چادر جس کے اطراف کو چھوٹے ہونے کی وجہ سے ملانا مشکل ہو یا نرم پن کی وجہ سے بدن پر نہ ٹھہر سکے۔
فَلَجَ (ن) فَلْجًا: کامیاب ہونا۔
یقال: **فَلَجَ بحاجتِه**۔
— **بحُجَّتِه:** اپنی دلیل اچھے انداز میں دینا اور مد مقابل کو مغلوب کر دینا۔
یقال: **فَلَجَتْ حُجَّتُه**۔
— **الشئَ:** دو ٹکڑے کر دینا۔
یقال: **فَلَجَ الحَرَّاثُ الأرضَ للزراعة:** ہل چلانے والے کا زمین کو چیرنا، الٹ پلٹ کرنا۔
— **الطعامَ ونحوَه بينهم:** تقسیم کرنا۔
— **الوالي الجزيةَ على القوم:** حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
فَلِجَ (س) الرَّجُلُ ونحوُه فَلَجًا، وفلجةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان پیدائشی طور پر فاصلہ ہونا۔
یقال: **فَلِجَ ثَغْرُه وفَلِجَتْ اَسْنَانُه، هو اَفْلَجُ هي فَلْجَاءُ (ج) فُلْجٌ**۔
فُلِجَ الرجلُ: کسی پر فالج گرنا هو **مَفْلُوجٌ**۔
اَفْلَجَ فلانًا على خَصْمِه: کسی کو مقابل پر غالب کرنا، فوقیت دینا۔
— **الله حُجَّتَه:** اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت و قائم کر دینا۔
فَالَجَهُ: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنا، مقابلہ کرنا۔
فَلَّجَ الطعامَ ونحوَه بينهم: مبالغہ در **فَلَجَهُ**۔ **الامرَ:** غور و فکر کرنا۔
— **المرأةُ أسنانها:** بطور زینت دانتوں کو الگ الگ کرنا۔
تَفَلَّجَ: پھٹنا۔
— **الأسنانُ ونحوُها** بمعنی **فَلِجَتْ**۔
الفَالِجُ: ایک بیماری جو جسم کے آدھے حصے کو طولاً بے حس و حرکت کر دیتی ہے۔
(۲) دو کوہان والا بڑا اونٹ (ج) **فَوَالِجُ**۔
الفَلَجُ: چھوٹی نہر (ج) **فُلُوجٌ**۔
الفِلْجُ من كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا نصف۔
— **من النَّاس:** لوگوں کی ایک صنف۔
(ج) **فُلُوجٌ**۔
الفُلُجُ: تمام باغ کو سیراب کرنے والی نہر (ج) **فَلْجَانٌ**۔
الفَلَجَاتُ: کھیت (جمع)
الفُلْجَةُ: مقصد میں کامیابی۔
الفَلُّوجَةُ: کاشت کے قابل زمین (ج) **فَلاَلِيجُ**۔
المُفَلَّجُ: یقال: **رجلٌ مُفَلَّجُ الثَّنَايَا:** سامنے کے علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔
اُمُورٌ مُفَلَّجَةٌ: غیر منظم بے ترتیب کام۔
فَلَحَ (ف) فَلاَحًا: مقصد میں کامیاب ہونا۔
— **بالقومِ فَلاَحَةً:** لوگوں میں خرید و فروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مزین کرنا۔
— **في البيع:** مشتری کو دھوکہ دینے کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔
— **الشئَ فَلْحًا:** پھاڑنا۔
یقال: **فَلَحَ الارضَ للزراعة**۔
فَلِحَ (س) فَلَحًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
یقال: **فَلِحَتْ شَفَتُه هو اَفْلَحُ هي فَلْحَاءُ (ج) فُلْحٌ**۔
قد یقال: **رجلٌ فَلْحَاءُ**۔
عنترة العبسي کا لقب الفلحاء تھا۔
قال: **وعَنترة الفلحاءُ فاء مُلاَّمًا**
اَفْلَحَ: مقصد میں کامیاب ہونا۔
(۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {**قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ**}
اِنْفَلَحَتِ الشَّفَةُ أو اليَدُ: ہاتھ یا ہونٹ کا پھٹنا۔
فَلَّحَ بِه: مذاق اڑانا، مکر کرنا، فریب دینا۔
تَفَلَّحَ بمعنی **اِنْفَلَحَ**۔
یقال: **تَفَلَّحَتِ اليَدُ وتَفَلَّحَتِ الشفة:** سردی سے ہاتھ یا ہونٹ کا پھٹنا۔
اِسْتَفْلَحَ بِاَمْرِه: کامیاب ہونا۔
(۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا۔
اَلاَفْلاَحُ: یقال: **قومٌ اَفْلاَحٌ:** کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)
الفَلاَحُ: کامیابی۔
یقال: **لَا اَفْعَلُ ذلك فَلاَحَ الدَّهر:** زمانہ کی بقا تک میں یہ کام نہیں کروں گا۔
الفِلاَحَةُ: زرعی زمین کے امور مثلاً کھیتی باڑی، پانی دینا، ہل چلانا۔
الفَلْحُ: پھٹن (ج) **فُلُوحٌ**
الفَلاَّحُ: کاشت کار۔
(۲) کشتی کا ملاح (ج) **فَلاَّحُوْنَ**۔
الفَلْحَةُ: نچلے ہونٹ کا پھٹن۔
تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ: طفیلی بننا، بن بلایا مہمان

بننا۔
(۲) اصرار کرنا، ضد کرنا۔
الفِلْحَاسُ من الرِّجال: قبیح، بدشکل۔
الفَلْحَسُ: لالچی، حریص۔
(۲) سوال میں ہٹ دھرم۔
فَلْحَسٌ: بنوشیبان کا ایک فرد جس کے بارے میں اصرار کرنے کے اندر ضرب المثل مشہور ہے۔
یقال: فلانٌ اَسْأَلُ من فَلْحَسٍ۔
فَلَذَ(ض) الشيءَ۔ فَلْذًا: کاٹنا۔
یقال: فَلَذَ له من ماله: اپنے مال کا کچھ حصہ دینا۔
فَالَذَه: تبادلہ خیال کرنا۔
فَلَّذَ الشيءَ: مبالغہ در فَلَذَ۔
اِفْتَلَذَ الشيءَ: کاٹنا۔
یقال: افتلذت منه حقّي: حق چھینا
افتلذت له قطعة من مالي: مال کا ایک حصہ اسے دیا۔
اِفْتَلَذَ فلانًا ما لَه: کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔
الفَالُوذُ والفَالُوذَجُ: فالودہ جو آٹے، پانی اور شہد سے بنایا جاتا ہے جبکہ اب نشاستہ، پانی اور چینی سے بنایا جاتا ہے۔
الفِلْذُ: اونٹ کا جگر (ج) اَفْلَاذٌ۔
الفِلْذَةُ: جگر، گوشت، سونے اور چاندی کا ٹکڑا۔
(ج) فِلَذٌ واَفْلَاذٌ۔
اَفْلَاذُ الاَكْبَادِ: اولاد۔
اَفْلَاذُ الاَرضِ: زمین کے خزانے۔
الفُولَاذُ: فولاد مضبوط لوہا جو پگھلا کر معدنیات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے (مج)
المُفَلْوَذُ: سیف مُفَلْوَذٌ: فولاد کی بنی ہوئی تلوار۔
الفِلِزُّ: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت وبجلی کو منقطع کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔
— من الرِّجال: بھاری اور سخت مضبوط آدمی: فِلِز سے مشابہت کے طور پر۔
(۲) سخت بخیل۔ اس کے خشک پن اور اپنے طالبوں سے دوری کی وجہ سے مشابہت دی گئی

ہے۔
(۲) آہنی ٹکڑا جس پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے۔
فَلِسَ (س) من الشيءِ۔ فَلَسًا: الگ ہونا، علیحدہ ہونا۔
هو فَلِسٌ یقال: هو فَلِسٌ من الخَيْرِ: وہ بے فیض ہے۔
اَفْلَسَ فلانٌ: مال ختم ہونا، خوشحالی و مالداری کے بعد تنگدست ہونا **هو مُفْلِسٌ** (ج) **مُفْلِسُونَ ومَفَالِيسُ۔**
۔فلانًا: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا۔
فَلَّسَ القاضي فلانًا: قاضی کا کسی کے مفلس ہونے کا فیصلہ سنانا۔
الإفْلَاسُ: تاجر کی وہ حالت جو قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے (مج)۔
الفَلْسُ: مچھلی کی کمر پر گول چھلکا۔
(۲) ایک کرنسی سکہ جو سونے اور چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کا ڈھلا ہوا اور درہم کا چھٹا حصہ ہوا کرتا تھا۔ جبکہ آج عراق وغیرہ میں دینار کے ہزارویں حصہ کے برابر ہے (ج) **فُلُوسٌ**
(۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر
الفَلَسُ: ناکامی۔
المُفَلَّسُ: یقال: شيءٌ مُفَلَّسُ اللون: مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔
فُلَيْسَةٌ: چھوٹا حرشفی پتہ جو کہ نجیلتات (ترن گھاس) کے پھول کے باہر ہوتا ہے اور پھول کے مڑے ہوئے کٹے ہوئے غلاف کی مانند ہوتا ہے۔
فَلْسَفَ الشيءَ: عقلی طور پر وضاحت کرنا (مو)
تَفَلْسَفَ: بحث میں عقلی طرز اپنانا۔
(۲) بتکلف فلسفی طرز اپنانا جبکہ ٹھیک طرح نہ ہو (مو)
الفَلْسَفَةُ: اشیاء کے بنیادی اصول وعلل سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح اور یہ تمام علوم پر مشتمل ہے۔ جبکہ آن منطق، علم اخلاق علم الجمال ماوراء طبیعات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے (مع)
الفَيْلَسُوفُ: فلسفہ کی فروع سے بحث کرنے والا عالم (مع)

اَفْلَصَ الحبلُ من یده: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا۔
فَلَّصَه من یده: جھٹکا دینا ہاتھ سے چھوڑ دینا۔
تَفَلَّصَ الحبلُ من یده: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا۔
فَلْطَحَ الشيءَ: کشادہ کرنا، پھیلانا۔
یقال: فَلْطَحَ الخُبزَ والقُرصَ۔
هو مُفَلْطَحٌ۔
الفِلْطَاحُ بمعنی **المُفَلْطَحُ۔**
فَلَعَ (ف) الشيءَ۔ فَلْعًا: پھاڑنا۔
یقال: فَلَعَ رَأسَه بالسَّيفِ۔
فَلَّعَهُ بمعنی **فَلَعَهُ۔**
اِنْفَلَعَ الشيءُ: پھٹنا۔
یقال: انفلعت البيضة عن الفرخ
تَفَلَّعَ الشيءُ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔
یقال: تَفَلَّعَتِ القَدَمُ
فَلَغَ (ف) رأسَهُ۔ فَلْغًا: سر توڑنا، کچلنا۔
تَفَلَّغَ الشيءُ: ریزہ ریزہ ہوجانا۔
فَلْغَمُونَ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش، کبھی یہ پھوڑے نکلنے کا سبب ہوتی ہے۔
فَلْفَلَ الطعامَ: مرچ ڈالنا۔
— فاه: مسواک سے منہ صاف کرنا۔
— الأرزَ: چاولوں کو پھر پراپکانا۔ (محدثہ)
تَفَلْفَلَ الشَّعرُ: بالوں کا بہت گھونگھریالا ہونا۔
حَلَمَاتُ الضَّرعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔
— في سيره: اتراتے ہوئے چلنا۔
الفُلْفُلُ: (مرچ) فصیلہ فلفلیہ کا ایک پودا جو کہ گرم علاقوں میں ہوتا ہے۔ اس کا پھل کھانے میں بطور مسالہ استعمال ہوتا ہے۔
المُفَلْفَلُ: مرچوں والا۔
— من الشَّعرِ: بہت گھونگھریالے بال۔
من الأديم ونحوه: مرچ جیسے دھبوں والی کھال۔
الفُلَيْفِلَةُ: فلفل کی قسم کا ایک پودا جس کا پھل مرچ کی طرح کا ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم کے

پھل میں تیزی نہیں ہوتی یہ فصیلہ بازنجانیہ سے تعلق رکھتا ہے۔
فَلَقَتِ(ض) النَّخْلَةُ۔فَلْقًا: کھجور کے شگوفے کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔
—الشيءَ: پھاڑنا۔
يقال: فلق الله الحبّ عن النبات۔
فَلَقَ اللهُ الصُّبحَ: صبح واضح کرنا' ظاہر کرنا۔
أَفْلَقَ الشَّاعِرُ: شعر میں ندرت پیدا کرنا
هو مُفْلِقٌ۔
—فِي الْأَمرِ: کام میں مہارت دکھانا۔
فَلَّقَ الشيءَ: مبالغہ در فَلَقَ۔
إِفْتَلَقَ الجسمُ: موٹا اور بڑا ہونا۔
—في عَدْوِهِ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔
إِنْفَلَقَ الشيءُ: پھٹنا۔
تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا۔
—الجِسْمُ: موٹا اور بڑا ہونا۔
—في عَدْوِهِ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ کھٹاس سے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
تَفَيْلَقَ الغُلَامُ: موٹا اور بڑا ہونا۔
(۲) دوڑنے میں زور لگانا۔
الفَالِقُ: دوٹیلوں کے درمیان نشیبی راستہ۔
— الله{فَالِقُ الحَبِّ والنَّوى} پھاڑ کر پودا نکالنے والا۔
اسی طرح: **(فَالِقُ الْإِصْبَاحِ):** رات میں سے صبح کو نکالنے والا۔
الفِلَاقُ من اللَّبنِ: ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانے والا دودھ۔
الفُلَاقَةُ: ٹکڑا (ج) **فُلَاقٌ۔**
الفَلَقُ: پھٹن
(۲) دوحصوں میں بٹا ہوا کھجور کا تنا' ہر حصہ کو **فِلْقٌ** کہتے ہیں۔
(۳) سر کے بالوں کی مانگ (ج) **فُلُوقٌ**
الفِلْقُ: عجیب وغریب بات۔
(۲) دوحصوں میں بٹا ہوا کھجور کا تنا ہر حصہ کو فلق کہتے ہیں
الفَلَقُ: رات کی تاریکی کو پھاڑ کو نکلنے والا صبح کا اجالا۔
(۲) دوٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ۔
(۳) لکڑی جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں اس میں چور کو قید کیا جاتا ہے۔
الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔واضح جھوٹ۔
الفِلْقَةُ: ٹکڑا۔
—من الجَفْنَةِ: پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ۔
(ج) فِلَقٌ۔
الفَلَقَةُ: لکڑی۔
(۲) لکڑی جس کے ساتھ دو رسیاں لگی ہوتی ہیں اس کے ذریعے کوڑے مارنے کے لئے پاؤں باندھے جاتے ہیں (مو)۔
الفَلَقِي: عجیب وغریب بات۔
الفُلَّيْقُ: من الخوخ والمشمش ونحوه: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہو گیا ہو۔
الفَلِيقُ: عجیب وغریب بات
(۲) گردن کی ابھری ہوئی رگ۔
(۳) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ۔
الفَلِيقَةُ: عجیب وغریب بات۔
الفَيْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ۔
(۳) عجیب وغریب بات
المِفْلَاقُ: برائیوں کا خوگر شخص (ج) **مَفَالِيقُ۔**
المُفَلَّقُ: خوبانی وغیرہ جو گٹھلی نکال کر سکھائی گئی ہو۔
فَلَكَ (ن) ثديُ الفتاةِ۔ فَلْكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ابھرا ہوا ہونا۔
يقال: فلكت الفتاةُ هي فالِكٌ (ج) فَوَالِكُ
فَلِكَ(س)۔ فَلَكًا: جوڑوں کا سوکھ جانا۔
(۲) کولہے کا بڑا ہونا۔ **فَلِكٌ**
أَفْلَكَ الرَّجُلُ في الامر: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا۔
— الفَتَاةُ: لڑکی کے پستان کا گول ابھرا ہوا ہونا۔
هي مُفْلِكٌ۔
فَلَّكَ ثديُ الفتاةِ: مبالغہ در فَلَكَ۔
—فلانٌ في الامرِ بمعنی **أَفْلَكَ۔**
— الفَصِيلَ: اونٹنی کے بچہ کو دودھ سے روکنے کے لئے زبان کو بالوں کے گچھے سے باندھنا۔
تَفَلَّكَ ثديُ الفتاةِ بمعنی **فَلَكَ**
إِسْتَفْلَكَ ثديُ الفتاةِ بمعنی **فَلَكَ۔**
الفَلَاكَةُ: تنگدستی (مو)
الفُلْكُ: کشتی (مذکر' مؤنث' واحد اور جمع سب کے لئے)
الفَلَكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا ٹکڑا۔
—من البحرِ: سمندر کی گول اور تیز موج
(۲) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار (ج) **أَفْلَاكٌ۔**
علم الفلك: وہ علم جس میں اجرام سماوی کے احوال سے بحث کی جاتی ہے۔
الفَلْكَةُ: زمین کا گول ٹکڑا جو اردگرد جگہ سے بلند ہو۔
(۲) کمر کی دو ہڈیوں کا جوڑ۔
—من الزَّورِ: مونڈھے کی طرف ابھرا ہوا گول حصہ۔
(۳) اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اس کی زبان پر باندھا جانے والا بالوں کا گچھا۔
—من المِغْزَلِ: چرخے کی گول لکڑی جو چرخے کے اوپر رکھی جاتی ہے۔چرخے کے تکلے کے سرے کو اس کے اوپر اور چرخہ اس کے نیچے ہوتا ہے۔
الفَلَكِيُّ: علم فلک سے بحث کرنے والا۔
الفُلَيْكَةُ: چھوٹی کشتی۔
المَفْلُوكُ: تنگدست (مو) (ج) **مَفَالِيكُ۔**
فلكلور: لوک کہاوتیں یا قومی ورثہ (ج)
فَلَّ (ض ن) عن عقلِه۔ فَلًّا: عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا۔
— السَّيفَ۔فَلًّا: تلوار میں دندانے پڑ جانا۔
:هو أَفَلُّ۔
أَفَلَّتِ الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
—القومُ: بنجر زمین پر آنا۔

— فلانٌ: کسی کا مال ضائع ہوجانا۔
فَلَّلَ السَّيفَ: مبالغہ در فَلَّه۔
— الثَّغْرَ: دانتوں کو تیز اور صاف کرنا۔
اِفْتَلَّ السَّيفُ: دھار ٹوٹ جانا۔
اِنْفَلَّ السيفُ: دھار خراب ہونا۔
— للقومُ: لوگوں کا شکست کھانا۔
تَفَلَّلَ السيفُ اِفْتَلَّ: لازم فَلَّه
يقال: تَفَلَّلَتْ مضارِبُهُ: تلوار کی دھار خراب ہونا۔
— القومُ: شکست خوردہ ہونا۔
اِسْتَفَلَّ السيْفَ بمعنی فَلَّه۔
— الشئَ الصلبَ: سخت چیز کا تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں حصہ۔
الفَلُّ: تلوار کی دھار میں دندانہ
(۲) کسی چیز کے بکھرنے والے ریزے۔ جیسے سونے کا برادہ لوہے کا برادہ۔
آگ کی چنگاریاں (ج) فُلُولٌ۔
(۳) شکست خوردہ (واحد اور جمع دونوں کے لئے)
(۴) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہو۔
يقال: فلانٌ فَلٌّ من الخير: بھلائی سے خالی۔ (ج) فُلُولٌ۔
الفِلُّ: وہ زمین جس میں نبات نہ ہو۔
(۲) باریک بال، اس کا واحد "فلة" آتا ہے۔
الفِلَّةُ: شیشی کی ڈاٹ (د)
الفُلُّ: آج کل اس لفظ کا اطلاق زنبقی چنبیلی کے پھول پر ہوتا ہے جو کہ چنبیلی کی ایک قسم فصیلہ زیتونیہ میں سے ہے۔
الفُلِّيْ: شکست خوردہ فوجی دستہ۔
الفَلِيَّةُ: وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ کر ایک سال بارش ہوتی ہو۔ (ج) فَلَالِيُّ۔
اِفْتَلَمَ انفه: ناک کاٹنا۔
تَفَيْلَمَ الغلامُ: موٹا ہونا۔
الفَيْلَمُ: من الرِّجال: بڑا بھاری بھرکم۔
— من الأمُورِ: بڑا کام۔
(۳) بہت تلچھٹ (۴) بڑی زلف۔
(۵) بڑا کنگھا (۶) چوڑے منہ والا کنواں۔
(ج) فَيَالِمُ۔

الفِيلْمُ: ویڈیو یا آڈیو کی فلم ریل (مج) (ج): أفْلَام۔
الفِلِّيْنُ: نرم لچکدار مادہ جو بدبودار نہیں ہوتا اور شاہ بلوط کی ایک قسم کے چھال میں سے نکالا جاتا ہے اور بوتلوں کے ڈاٹ بنانے کے کام آتا ہے۔
فلانٌ: عاقل مذکر کے نام کا کنایہ۔
اس کا مؤنث فُلانةُ غیر منصرف۔ کبھی مذکر کے لئے کہا جاتا ہے۔ فُلُ اور مؤنث کے لئے: فلاةُ وفُلَة۔
ایسا نداء میں بکثرت ہوتا ہے۔ کبھی اس پر الف لام کا اضافہ کر کے یوں کنایہ کیا جاتا ہے الفُلان والفُلانة غیر انسانوں کے لئے۔
تقول العرب: ركبت الفلان۔
حلبت الفُلانة: گھوڑے اور اونٹنی سے کنایہ کر کے۔
الفُلْهَدُ: جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا
الفُلْهُودُ بمعنی الفُلْهَدُ
فَلاهُ (ن) بالسَّيْفِ. فَلْوًا، وفِلاءً: سر پر تلوار مارنا۔
— راسه: سر میں جوئیں تلاش کرنا۔
— الصبيَّ: تربیت کرنا، پرورش کرنا۔
— الرَّضيعَ: شیر خوار بچے کا دودھ چھڑانا۔
فَلَى (ض) راسه. فَلْيًا: سر میں جوئیں تلاش کرنا، (۲) چوٹ لگانا، کاٹنا۔
— القومَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا۔
— الأمْرَ: غور و فکر کرنا۔
يقال: فَلَى الخَبَرَ: جانچ پڑتال کرنا۔
فَلَى الرجلَ فی ذكائه: ہوشیاری میں امتحان لینا۔
فَلَى الشِّعْرَ: شعر کے مطالب اخذ کرنا۔
فَلَى القضيةَ: کسی معاملہ پر خوب غور و فکر کرنا۔
فَلِيَ (س). فَلًا: کٹ جانا۔
أفْلَى القَوْمُ: جنگل کی طرف جانا۔
— الفرسُ أو الأتانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا۔
(۲) ان کے بچہ کا دودھ چھڑانے کے قابل ہونا: هی مُفْلٍ، ومُفْلِيَةٌ۔

— الصبيّ والرَّضِيعَ بمعنی فلاهُ۔
— القومَ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔
فَلَّى الشَّعرَ أو الثوب ونحوهما: بالوں یا کپڑوں کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا۔
اِفْتَلَى القومَ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔
— الصبيَّ أو الرَّضِيعَ بمعنی فلاهُ۔
— المكانَ: چرنا یا چراگاہ بنانا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا بچہ جننا۔
تَفَالَى النِّسَاءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں تلاش کرنا۔
— فلانٌ: جوئیں تلاش کرانے کی خواہش کرنا۔
يقال: تَفَالَى راسُه ایضًا۔
تَفَلَّى فلانٌ: بالوں وغیرہ کو جوؤں سے صاف کرنا۔
اِسْتَفْلَى فلانٌ بمعنی تَفَالَى۔
الفَلاةُ: بیابان، جس میں پانی اور سبزہ نہ ہو (ج) فَلاً، فَلَوَات۔
الفَلاَّيَةُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی (مو)
الفِلْوُ، والفُلُوُّ: گدھے کا بچہ یا گھوڑے کا بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ایک سال کا ہو گیا ہو (ج) أفْلاءٌ۔
الفُلَيَّةُ: فصيله شفويه کی ایک بوٹی جو خشک جگہ اگتی ہے اس کا خوشبودار پکی خوشبو والا پھل ہوتا ہے جس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے (مصرية)

ف ...... م

الفَمُ من الإنسان (منه) چہرے میں ظاہرا ایک شگاف جس کے پیچھے ایک جوف ہوتا ہے اور یہ چبانے اور بولنے کے سسٹم پر مشتمل ہوتا ہے۔ کبھی میم کو مشدد اور کبھی فاء کو مضموم پڑھا جاتا ہے (دیکھئے: فوه) (ج) أفْمَامٌ۔
مجازاً اس کا اطلاق غیر انسان کے لئے بھی ہوتا ہے۔ فيقال: فم القرية، فم التُّرعة: پانی کے مدخل کے لئے۔
فم الوادی: وادی کا دہانہ

ف ...... ن

فَنْجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہو کر چلنا۔

ف

(۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا۔
الفِنْجَالُ: ٹھیکری کی چھوٹی پیالی جس میں قہوہ وغیرہ پیا جاتا ہے (مع) (ج) فَنَاجِيْلُ۔
الفِنْجَانُ بمعنی الفنجال (ج) فَنَاجِيْنُ۔
الفِنْجَانَةُ بمعنی الفنجان۔
فَنَخَ (ف) العَظْمَ۔ فَنْخًا: واضح پھٹن کے بغیر ہڈی کو توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔
يقال: فَنَخَ رأسه۔
— فلانًا: مغلوب وتابع کرنا۔
— العقدَ والعزمَ: معاہدہ یا ارادہ پورا نہ کرنا
فَنَّخَهُ: مبالغہ در فَنِيْخٌ۔
الفَنِيْخُ من الرِّجال: کمزور ڈھیلا آدمی۔
يقال: شيخٌ فَنِيْخٌ۔
المِفْنَخُ من الرِّجال: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔
فَنِدَ (س) فَنَدًا: بڑھاپے کی وجہ سے کمزور رائے والا ہونا۔
(۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا۔
نابغہ کہتا ہے
إلَّا سليمانَ إذْ قال الالهُ لَه
قُمْ في البرية فاحدُدْها عن الفَنَدِ
أَفْنَدَ بمعنی فَنِدَ
— فلانًا: کسی کی رائے کو غلط قرار دینا۔
يقال: أَفْنَدَه الكِبَرُ: بڑھاپے کا کسی کو ضعیف العقل کر دینا۔
— فلانًا: جھٹلانا، تکذیب کرنا۔
فَنَّدَ في الشَّراب: شراب میں مست رہنا۔
— فلانًا بمعنی أَفْنَدَه
قرآن مجید میں یعقوب علیہ السلام کے قصہ میں ہے: {لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُوْنِ}
يقال: فَنَّدَ رأيَ فلانٍ: کمزور اور باطل قرار دینا۔
— الفَرَسَ: دبلا کر دینا۔
إِفْتَنَدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا۔
تَفَنَّدَ فلانٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا۔
أَفَنْدِي: (دیکھئے باب الهمزة میں)
الفِنْدُ: پہاڑ پر ابھرا ہوا بھاری پتھر۔

بھاری بھرکم آدمی کو کہا جاتا ہے: كَأَنَّه فِنْدٌ۔
(۲) زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو۔
(۳) درخت کی ٹہنی (ج) أَفْنَادٌ۔
الفِنْدَةُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے۔
المُفَنَّدُ: کمزور رائے والا۔
الفُنْدُقُ: مسافروں کی کرایہ پر اقامت کے لئے تیار کیا گیا مہمان خانہ، سرائے، ہوٹل (ج): فَنَادِقُ۔
الفَنَارُ: تیز روشنی والا چراغ جو بلند ستون یا بلند پل نما پر سمندر میں کشتیوں کی منزل کی طرف رہنمائی یا خطرات کی جگہ سے آگاہ کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے (منار کا محرّف)
فَنَسَ (ض)۔ فَنْسًا: چغلی کھانا۔
الفَانُوْسُ: چغل خور۔
(۲) مستقل قندیل جس کے کنارے شیشے کے ہوتے ہیں اور اس میں چراغ رکھا جاتا ہے تا کہ ہوا اور لوٹنے سے بچ سکے لالٹین (مع)
(ج) فَوَانِيْسُ۔
الفَنَسُ: غربت، تنگدستی۔
فَنَّشَ في الأمرِ: سستی کرنا۔
— عنه: چھوڑنا، پیچھے ہٹنا۔
الفِنْطَاسُ: میٹھے پانی کی ٹینکی جو کشتی یا جہاز میں پانی کے نظام کو محفوظ رکھنے کے لئے رکھی جاتی ہے۔
(۲) سیال چیزوں کو محفوظ رکھنے کے لئے بڑا عمودی برتن (محدثہ) (ج) فَنَاطِيْسُ۔
فَنِعَ (س) الرَّجلُ۔ فَنَعًا: مالدار ہونا۔
(۲) فیاض و سخی ہونا ھو فَنِعٌ و فَنِيْعٌ۔
— المسكُ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔
— الرَّجلُ: اچھی شہرت والا ہونا۔
الفُونُغرافُ: ایک آلہ جو خاص اسطوانات پر ریکارڈ آوازیں نکالتا ہے۔ ایک سوئی اور سماعة کے ذریعے۔ کبھی اسکا ہارن بھی ہوتا ہے۔ گراموفون۔
فَنَقَ (ض) فَنْقًا: آسودہ خوشحال ہونا۔
أَفْنَقَ فلانٌ: تنگدستی کے بعد خوشحال ہونا۔
فَنَّقَه: عیش کرانا۔
تَفَنَّقَ بمعنی فَنَقَ۔

— في أمرِ كذا: مبالغہ کرنا، خوش نمائی کرنا۔
الفَنِيْقُ من الإبلِ: نر اونٹ، سانڈ۔
(ج) فُنُقٌ۔
الفَنِيْقَةُ من النساء: ناز و نعمت کی پروردہ
(۲) بوری (ج) فَنَائِقُ۔
فَنَكَ (ن) في الأمرِ۔ فُنُوْكًا: کسی کام میں لگے رہنا۔
— بالمكان: قیام کرنا۔
أَفْنَكَ في الأمرِ بمعنی فَنَكَ۔
فَنَّكَ: مبالغہ در فَنَكَ۔
الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی اون عمدہ ہوتی ہے۔ اس کی اون کو بھی فنک کہتے ہیں۔
الفَنِيْكُ من الانسان: ٹھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی ڈاڑھی ملنے کی جگہ۔
(۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ۔
(۳) دم اگنے کی جگہ، دم کی جڑ۔
(۴) ایک زہریلا صاف کرنے والا محلول (د):
فَنَّ (ض ف) فلانٌ۔ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا۔
هو مِفَنٌّ، فَنَّانٌ۔
— الرجلَ۔ فَنًّا: تھکانا
(۲) ٹال مٹول کرنا۔
— فلانًا في البيع: دھوکہ دینا۔
— الشيءَ: مزین کرنا۔
أَفْنَتِ الشجرةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا۔
فَنَّنَ الثوبُ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا۔
(۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگہ باریک اور کوئی موٹا ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز کی قسمیں کرنا۔
يقال: فَنَّنَ الكلامَ: کلام میں تنوع کرنا۔
— الرأْيَ: رائے کو بدلتے رہنا قائم نہ رہنا۔
إِفْتَنَّ في القول: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا۔
— في الخُصومة: جھگڑے کو بڑھانا، مختلف شقیں نکالنا۔
— الحمارُ الوحشيُّ بأُتنِه: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں سے تیزی سے دوڑانا۔

تَفَنَّنَ الشیءُ: متنوع ہونا۔
—فی القول بمعنی اِفْتَنَّ فیه۔
—فی الأمرِ: ماہر ہونا۔
— فی السیر: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔
اِسْتَفَنَّ فرسَه: گھوڑے کو مختلف حالیں چلانا۔
الأُفْنُونُ: گنجان شاخ۔
(۲) فن کی خاص نوع (ج) أَفَانِیْنُ۔
أَفَانِیْنُ الکلامِ: کلام کے مختلف انداز۔
الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق اور تعلیم سے حاصل ہوتی ہے۔
(۲) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد وضوابط کا مجموعہ۔
(۳) جذبات واحساسات کو ابھارنے والے وسائل خصوصا جمالیاتی حسن کو ابھارنے والے وسائل جیسے تصویر کشی، موسیقی اور شعر۔
(۴) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے (ج) فنون۔
الفِنُّ: یقال: فلانٌ فِنُّ عُلُومٍ: ماہر علوم۔
الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ (ج) أَفْنَانٌ۔
قرآن مجید میں ہے: {ذَوَاتَآ أَفْنَانٍ}
الفَنَّاءُ: شجرةٌ فَنَّاءُ: شاخوں دار درخت۔
الفَنَّانُ: فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر، انشاء پرداز، موسیقار، مصور ایکٹر (وهو مبالغة من فنّ)
(۲) وحشی گدھا (بھاگنے میں تفنن کی وجہ سے)
الفَنِّيُّ: ماہر فن۔
الفَیْنَانُ: شاخوں والا۔
یقال: شجرٌ فینانٌ وشعرٌ فینانٌ: خوبصورت لمبے بال۔
المَفَنُّ: فن کار کی عملی تجربہ گاہ۔
المِفَنُّ بمعنی الفنانُ۔
فَنِیَ (س) الشیءُ۔ فَنَاءً: معدوم ہو جانا، فنا ہو جانا۔
— فلانٌ: بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب ہونا۔
— فی الشیءِ: حد سے زیادہ منہمک ہونا، بہت زیادہ محنت کرنا۔
یقال: فلانٌ یَفنی فی عمله هو فانٍ۔
أَفْنَی الشیءَ: ختم کرنا۔
فَانَاهُ: دل جوئی کرنا۔
تَفَانَی القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا۔
— فی العمل: اس قدر منہمک ہونا کہ مرنے کے قریب ہو جائے (محدثہ)
الأَفْنَی: یقال: شعرٌ أَفْنَی: گھنے اور بہت زیادہ خوبصورت۔
رجلٌ أَفْنَی: لمبے گھنے بالوں والا۔
هی فَنْوَاءُ۔
الأَفْنَاءُ من الناسِ: خلط ملط لوگ معلوم نہ ہو کہ کس قبیلے سے ہیں۔
الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن (ج) أَفْنِیَةٌ۔
الفَنَاةُ: دانہ مکو (ج) فناً۔

ف ــــــ ھ

فَهَدَ (ف) لفلانٍ۔ فَهْدًا: پس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
فَهِدَ (س) الرَّجُلُ۔ فَهَدًا: تیندوے کی طرح زیادہ سونا۔
(۲) اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے میں سستی کرنا۔
— عن الامرِ: غفلت برتا هو فَهِدٌ۔
الأُفْهُودُ: بھرپور جسم کا موٹا قریب البلوغ جوان لڑکا۔
الفَهْدُ: فصیله سنوریه کا ایک درندہ جو کتے اور چیتے کے درمیان لیکن چیتے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ بہت غصیلا ہوتا ہے۔ زیادہ سونے میں اس کی مثال دی جاتی ہے۔
یقال: هو أَنْوَمُ من فَهْدٍ (ج) أَفْهُدٌ، فُهُودٌ
الفَهْدَةُ: فهد کی مؤنث۔
(۲) گھوڑے کے سینے پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت۔
(۳) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی، هما فهدتان۔
الفَهَّادُ: تیندووں کو پالنے والا۔
(۲) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔
الفَوْهَدُ بمعنی الأُفْهُودُ۔
أَفْهَرَ فلانٌ: گوشت کا اکٹھا ہو کر جگہ جگہ سے ابھرا ہوا ہونا اور یہ موٹاپے میں بہت برا ہے۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست اور لنگ دار ہونا۔
فَهَّرَتِ الدَّابَّةُ بمعنی أَفْهَرَتْ۔
تَفَهَّرَ فی الکلامِ: واضح اور کھل کر بات کرنا۔
یقال: تَفَهَّرَ فی المالِ: مال دار ہونا۔
الفِهْرُ: پتھر (مذکر اور مؤنث دونوں طرح)
(۲) ملائم سخت پتھر جس سے دوا ساز دوائیں پیستا ہے (ج) أَفْهَار وفُهُورٌ۔
الفُهْرُ: آذار (مارچ) یہودیوں کے عبرانی مہینے کی چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو منایا جانے والا یہودیوں کا تہوار۔ (مع)
الفِهْرَةُ: پتھر کا ٹکڑا۔
المَفَاهِرُ: سینے کا گوشت۔
فَهْرَسَ کتابَه: فہرست بنانا۔
الفِهْرِسُ: کتاب جس میں کتابوں کے نام ترتیب سے لکھے جاتے ہیں۔
(۲) کتاب کے شروع یا آخر میں لگائی جانے والی لسٹ جس میں کتاب کے مندرجات یا کتاب میں مذکور اعلام، فصلیں، ابواب ترتیب کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔
(معرب فهرست الفارسية)
الفِهْرِسْت بمعنی الفهرس (د)
فَهْفَهَ الرَّجُلُ فَهْفَهَةً: زبان بند ہونا۔
(۲) الفاظ کے حروف کو بار بار دہرانا
(۳) بلند رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا۔
الفَهْفَهُ: بولنے سے عجز کا عیب جس میں ہو۔
فَهِقَ (س) الإناءُ والحوضُ۔ فَهَقًا وفُهُقًا: اتنا بھرنا کہ بہہ پڑے۔
أَفْهَقَ الإناءَ وغیرَه: بھرنا۔
تَفَهَّقَ الشیءُ: کھلا ہونا، کشادہ ہونا۔
— فلانٌ فی الکلامِ: کھل کر اچھا کلام کرنا۔
تَفَیْهَقَ فی کلامه: بڑھا چڑھا کر بات کرنا۔
حدیث میں ہے: (إِنَّ أَبْغَضَكُم إِلَی

التَّرْثَارُون الْمُتَفَيْهِقُوْنَ)
—فی مشیه: اترا کر چلنا۔
یقال: هو يَتَفَيْهَقُ علينا بمالِ غيره: ہمارے سامنے کسی کے مال پر فخر کرتا ہے۔
هو مُتَفَيْهِقٌ۔
الفَهْقَةُ: گردن کی ہڈی کا سر سے ملا ہوا مہرہ (ج) فِهَاقٌ۔
الفَيْهَقُ من كل شيئ: کشادہ۔
یقال: مَفَازَةٌ فَيْهَقٌ: لق ودق صحراء۔
فَهِمَهُ (س). فَهْمًا: صحیح تصور کرنا۔
(۲) استنباط کی صلاحیت کا عمدہ ہونا۔
یقال: فهمت عن فلان، و فهمت منه: کوئی بات کسی سے اخذ کرنا۔
هو فَاهِمٌ. فَهِمٌ فَهِيْمٌ (ج) فِهَامٌ۔
اَفْهَمَهُ الامرَ: اچھی طرح سمجھانا۔ کہا جاتا ہے: قَلَّ من اُوْتِی ان یَّفْهَمَ ویُفْهِمَ۔
فَهَّمَهُ الاَمْرَ: سمجھانے کی کوشش کرنا۔
تَفَاهَمَ: بتدریج سمجھنا۔
—القومُ: ایک دوسرے کو سمجھانا۔
تَفَهَّمَ الکلامَ: بتدریج سمجھنا۔
اِسْتَفْهَمَه: کسی سے سمجھانے کی درخواست کرنا۔
یقال: استفهم من فلان عن الامر: کوئی بات دریافت کرنے کا مطالبہ کرنا۔
الفَهْمُ: اچھی سمجھ بوجھ
(۲) استنباط کی عمدہ ذہنی صلاحیت (ج) اَفْهَامٌ، فُهُوْمٌ۔
الفَهَامَةُ بمعنی الفَهْمُ۔
الفَهَّامَةُ: مبالغہ در الفاهم۔
المَفْهُوْمُ: کسی کلی معنی کی وضاحت کرنے والی خصوصیات وصفات (ج)
فَهَّ (ف). فَهًّا و فَهَاهَةً: بول نہ سکنا۔
(۲) زبان کا لغزش کھانا۔
—الشیئ وعنه فَهًّا: بھول جانا۔
هو فَهٌّ و فَهِهٌ فَهِيْهٌ۔
اَفَهَّهُ اللهُ: کلام سے عاجز بنانا۔
— فلانٌ فلانًا عن حاجته: کسی کو اس کا کام بھلا دینا، غافل کر دینا۔
فَهَّهَهُ اللهُ بمعنی اَفَهَّهُ۔
الفَهَاهَةُ: ناقادر الکلامی۔
(۲) لغزش زبان۔
الفَهَّةُ بمعنی الفَهَاهَةُ۔
فَهَا (ن) فلانٌ. فَهْوًا: زبان کی کمزوری کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
— فؤادُ فلانٍ: دل دھڑکنا اور کسی چیز کے پیچھے تیزی سے جانا۔
—عن الشیئ: بھولنا۔
اَفْهٰی فلانٌ: کمزور رائے والا ہونا۔
(۲) اپنی رائے ظاہر ہونا۔
الاَفْهَاءُ: بیوقوف لوگ۔

ف ....و

فَاتَ (ن) الامرُ. فَوْتًا و فَوَاتًا: کسی کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا۔
—فلانٌ: گزر جانا۔
—الامرُ فلانًا: کسی کا نا کام رہ جانا۔
—فلانًا فی کذا وبکذا: کسی چیز میں کسی سے آگے بڑھنا۔
اَفَاتَهُ الأمر: کسی کا کام چھڑوانا۔
فَوَّتَه بمعنی اَفَاتَه۔
اِفْتَاتَ فی الاَمْرِ: خود رائے ہونا، ذی رائے سے مشورہ نہ لینا۔
یقال: افتات علیه فیه: کسی پر اپنے رائے تھوپنا۔
فلانٌ لا یُفتاتُ علیه: فلاں کے مشورے کے بغیر کام نہیں کیا جا سکتا۔
—الکلامَ: بات گھڑنا۔
یقال: افتات علیه القولَ: کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔
تَفَاوَتَ الشیئان: دو چیزوں میں مقدار کے لحاظ سے فرق ہونا۔
یقال: تفاوت الرجلان: کردار وعمل میں باہم مختلف ہونا۔
— الخَلْقُ: مخلوق کا مختلف ہونا یا باہم یکساں نہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: {مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ}
تَفَوَّتَ الشیئُ: مختلف اور گڈمڈ ہونا۔
—علیه فی الرأی بمعنی افتات۔
یقال: تفوّت علیه فی ماله: مال میں کسی کی مرضی کے خلاف تصرف کرنا۔
الفَوَاتُ: مَوْتُ الفَوَاتِ: اچانک موت۔
الفَوْتُ: دو انگلیوں کے درمیان کشادگی (ج) اَفْوَاتٌ۔
یقال: جَعَلَ اللهُ رِزْقَهُ فَوْتَ فَمِهٖ وفَوْتَ یَدِهٖ: بایں طور کہ وہ اسے دیکھ سکے لیکن حاصل نہ کر سکے۔
هو مِنِّی فَوْتَ الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنی دور ہے کہ جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
اَفَاجَ القومُ: لوگوں کا گروہ درگروہ ہو کر گزرنا۔
—القومَ: گروہ در گروہ بھیجنا۔
الفَائِجُ: گروہ۔
الفَائِجَةُ: ریت کے دو ٹیلوں کے درمیان کشادہ جگہ (۲) گروہ (ج) فَوَائِجُ۔
الفَوْجُ: لوگوں کی جماعت، گروہ۔
(۲) تیزی سے گزرنے والی جماعت
(ج) فُؤُوج وافواج (جج) اَفَاوِجُ۔
فَاحَ (ن) الشیئُ. فَوْحًا و فَوَحَانًا: اچھی یا بری بو پھیلنا۔
یقال: فاحت رائحةُ الامر: کسی بات کی بری شہرت ہونا۔
—الشَّجَّةُ: سر کے زخم سے خون بہنا۔
اَفَاحَ الدمَ: خون بہانا۔
تَفَاوَحَ الزَّهرُ: پھول کی خوشبو مہکنا۔
الفَوْحُ: بو پھیلنا۔
فَوْحُ الحَرِّ: گرمی کی شدت۔
فَاخَتْ (ن) رِیحُ المِسْكِ. فَوْخًا وفَوَخَانًا: مشک کی خوشبو کا اتنا پھیلنا کہ سانس متاثر ہونے لگے۔
—الرِّیحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔
فَادَ (ن) المالُ. فَوْدًا: مال کا صاحب مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فلانٌ المالَ: مال حاصل کرنا۔

—فلانًا المالَ: عطا کرنا۔
تَفَوَّدَ الوَعْلُ فَوقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
إسْتَفَادَ المالَ وغيرَه: حاصل کرنا۔
(۲) نفع حاصل رکھنا۔
الفَائِدَةُ: پائدار مال۔
(۲) حاصل شدہ مال، علم یا عمل وغیرہ
(۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر مال کا منافع (مج)(ج) فَوَائِدُ.
الفَوْدُ: کان سے متصل سر کا کنارہ، کنپٹی
(۲) اس کے اوپر اگے ہوئے بال هما فَوْدَان.
لفلان فودَان: اس کی دو چوٹیاں ہیں (ج): أَفْوَادٌ.
(۲) کنارہ۔
يقال: نزلوا بين فَوْدَي الوادي: وہ وادی کے دو جانبوں میں اترے۔
الْقَتِ العقابُ فَوْدَيْهَا على الهيثم: عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے چوزے پر پھیلا دیے۔
(۲) بڑا تھیلا (گون)
يقال: قَعَدَ بين الفَوْدَيْنِ: وہ دونوں گونوں کے درمیان بیٹھا۔
يقال: جَعَلَ الصحيفةَ فَوْدَيْنِ: اخبار کے اوپر والے پرت کو نیچے والے پر رکھ کر تہ کیا۔
المِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔
يقال: فلانٌ مِتْلاَفٌ مِفوادٌ.
فَارَ (ن) الماءُ۔فَوْرًا، وفَوَرَانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا ھو فَوَّارٌ۔
— القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، اس کے اندر موجود چیز کا ابلنا۔
— النَّارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا۔
يقال: فار الغَضَبُ.
— العِرْقُ: رگ کا پھول جانا۔
— المِسْكُ فُوَارًا وفَوَرَانًا: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

أَفَارَ القِدْرَ وغيرَها: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔
فَوَّرَ بمعنی أَفَارَ۔
الفُوَارَةُ: ابلنے والی چیز۔
الفَارُ: انسان کا پٹھا، چوہا۔
الفَارَةُ: فارة المسك: مشک کی خوشبو
(۲) مشک دان۔
الفورُ: ابتدائی وقت۔
يقال: أتيتُ من فوري: میں ابھی آیا۔
فعلت ذلك من فَوْرِي و فَوْرًا وَفور وُصولي: یعنی میں نے آنے کی حرارت اور سکون کی برودت سے قبل یہ کام کیا۔
—من الحَرِّ: گرمی کی شدت۔
— من الشَّفَقِ: مغربی افق میں سورج کی بقیہ سرخی۔
الفُورُ: ہرن (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
ضرب المثل ہے: لا افعلُ ذلك ماَلألأتِ الفُور: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کروں گا۔
الفَوْرَةُ من الحَرِّ: گرمی کی شدت۔
—من الناس: لوگوں کا مجمع جس وقت وہ اپنے بازاروں میں نکلیں۔
—من النهار: دن کا ابتدائی حصہ۔
يقال: اتيتهم في فورة النهار
—من الجبل: پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ
الفَوَّارُ: بہت ابلنے والا۔
الفَوَّارَةُ من الماءِ: پانی کا چشمہ
(۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ۔
—من الورِكِ: سرین کا سوراخ۔
الفِيَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا۔
الفِيْرَةُ: زچہ کے لئے پکایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔
الفَيُّورُ من الرِّجال: تیز طرار اور بہت جلد غصے میں آنے والا شخص۔
فَازَ (ن) فلانٌ بالخير۔فَوْزًا ومَفَازًا و

مَفَازَةٌ: کامیاب ہونا۔
—من الشَّرِّ: نجات پانا۔
—قِدْحُ المَيْسِرِ: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا۔
أَفَازَهُ اللّٰهُ بكذا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرانا۔
فَوَّزَ الرَّجُلُ: جنگل میں داخل ہونا۔
(۲) سفر کے لئے روانہ ہونا۔ (۳) ہلاک ہونا۔
تَفَوَّزَ: سفر کے لئے روانہ ہونا۔
الفَائِزَةُ: يقال: فَازَ بِفَائِزَةٍ: اسے وہ چیز مل گئی جو اسے پسند ہو اور جس سے یہ کامیاب ہو۔
الفَازَةُ: دو ستونوں یا ایک ستون والا شامیانہ (ج) فَازٌ۔
المَفَازُ: بے آب وگیاہ صحرا۔
المَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات۔
(۳) صحرا (۴) ہلاکت گاہ (ج) مَفَاوِزُ۔
فَاوَضَهُ في الأمر مفاوضة: صلح صفائی اور اتفاق کی غرض سے تبادلہ خیال کرنا۔
—في الحديث: تبادلہ گفتگو کرنا۔
—في المال: سرمایہ کاری میں شریک ہونا۔
فَوَّضَ الأمرَ اليه: کسی معاملے میں تصرف کا اختیار دینا۔
—المرأةُ زواجها: بغیر مہر کے نکاح کرنا۔
تَفَاوَضَا: باہم کسی مسئلے پر گفتگو کرنا۔
الفَوْضى: قومٌ فَوْضى: بغیر سربراہ کے لوگ۔
افوہ اودی کہتا ہے:
لا يَصلُحُ النَّاسُ فوضى لا سَرَاةَ لهم
ولا سَرَاةَ إذا جُهَّالُهم سادُوا
يقال: مالُهم ومتاعُهم فَوضى بينهم: جبکہ سارے شریک ہوں ان میں سے ہر ایک بغیر روک ٹوک سارے مال میں تصرف کرسکتا ہو۔
الفَوْضَةُ: سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہو کر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات و معاملات استوار کرنے کا قائل ہے۔
المُفَاوَضَةُ: تصفیہ طلب مسئلے سے متعلق بات

ف

چیت جس میں کسی نتیجہ اور اتفاق تک پہنچنے کی کوشش کی جائے۔
شركة المُفَاوَضةِ: (فقہ میں): ایسی شرکت جس میں اطراف مال اور تصرف کے اعتبار سے برابر ہوں۔
المُفَوَّضُ: الوزيرُ المُفَوَّضُ: غیر ملک میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے والا سیاسی افسر۔ جس کا رتبہ سفیر سے کم اور ناظم الامور سے زیادہ ہوتا ہے۔
المُفَوَّضِيَّةُ: وزیر مفوض کا لیگیشن۔
فَوَّطَهُ: کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا۔
الفُوْطَةُ: کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی۔
(۲) روئی وغیرہ کا کپڑا (تولیہ) جس سے ہاتھ یا منہ سکھایا جائے۔ یا کپڑوں کی حفاظت کے لئے کھانا کھاتے ہوئے سینے پر یا ٹانگوں پر رکھا جائے (ج) **فُوَطٌ**۔
الفُوْطِيُّ من الألْوَان: دھندلا نیلا رنگ۔
الفُوْطِيّ: تولیہ یا لنگی بانی سے متعلق۔
الفواطُ: تولیے یا لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
فَاظَتْ (ن) الطِّيبُ. فَوْغًا: خوشبو پھیلنا۔
الفَوْعَةُ: فَوْعَةُ الطِّيبِ: خوشبو۔
—من السُّمِّ: زہر کی تیزی۔
فوعةُ الشَّبَاب أو النَّهار أو اللَّيْل: آغاز۔
فَافَ (ن) به. فَوْفًا: انگوٹھے کے ناخن کے اندرونی حصے کو شہادت کی انگلی کے اندرونی حصے سے لگا کر **ولا هذا** کہنا۔ یہ مراد لینا کہ میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوْفُ: گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے کھجور کا پودا نکلتا ہے۔
(۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا۔
(۳) دھاری دار منقش باریک کپڑا۔

(۴) روئی کے پھوئے۔ (ٹکڑے)
واحدته: فُوفَةٌ۔
المُفَوَّفُ: بُرُدٌ مُفَوَّفٌ: دھاری دار باریک چادریں۔
فَاقَ (ن) فلانٌ. فُوَاقًا: لمبا سانس لینا، زور سے ہچکی لینا۔
— النَاقَةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ کا اکٹھا ہونا۔
—فلانٌ بنفسه عند الموت: مرجانا۔
— الشيءَ فَوْقًا وفَوَاقًا: اوپر ہونا۔
يقال: فَاقَ أصْحَابَه: فضل میں ساتھیوں کے لئے تانت میں لگانا۔
(۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ (س) السَّهْمُ. فَوَقًا: تیر کے پھل کی ایک جانب کا ٹوٹا ہوا ہونا یا ٹیڑھا ہونا **هو أفْوَقُ هي فَوْقَاءُ** (ج) **فُوْقٌ**۔
أفَاقَ فلانٌ: طاری ہونے والی غشی سے اصل حالت کی طرف لوٹ آنا۔
يقال: أفاقَ السكرانُ من سُكره، والمجنون من جنونه، والنائم من نومه، والغافل من غفلته۔
— الزمانُ: قحط کے بعد آسودگی ہونا۔
—عن فلان النُّعَاسُ: نیند غائب ہونا۔
— السَّهْمَ بمعنی **فَاقَه**۔
يقال: أفَاقَ بالسَّهْمِ۔
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سوفار لگانا۔
— الرضيعَ: شیر خوار بچے کو تھوڑا تھوڑا دودھ پلانا۔
—فلانًا على غيره: فوقیت دینا۔
إفْتَاقَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔
إنْفَاقَ السَّهْمُ: تیر کا سوفار ٹوٹ جانا۔
— الدَّابةُ: دبلا ہو جانا۔
(۲) ہلاک ہو جانا۔
تَفَوَّقَ على قومه: قوم پر فوقیت لے جانا۔
(۲) بڑائی جتانا۔

— شرابَه: ٹھہر ٹھہر کر پینا۔
الأمْرَ: مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا۔
إسْتَفَاقَ: أفَاقَ۔
الفَائِقُ: ہر عمدہ چیز (۲) ریڑھ کی ہڈی کے بالائی مہرے کے سر (کھوپڑی کے سوراخ ہڈی سے ملنے کی جگہ۔
(۳) دوسرے لوگوں سے ممتاز (ج) **فَوَقَةٌ**۔
الفَاقَةُ: تنگدستی، ضرورت مندی۔
(۲) دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت۔
(۳) دوہنے والے کا تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت۔
(۴) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہو کر تھن میں دوبارہ اکٹھا ہو جانے والا دودھ۔
(۵) راحت اور سکون۔
قرآن مجید میں ہے: **{وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ}**
الفُوَاقُ بمعنی **الفَوَاقُ**
(۲) بیماری یا نشہ سے افاقہ
(۳) جان کنی کے وقت کی ہچکی اور حالت۔
(۴) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا۔
فَوْقَ: بلندی اور ارتفاع کے بیان کے لئے ظرف مکان۔ اضافت کے وقت منصوب ہوگا۔
يقال: السَّمَآءُ فوقَ الأرض۔
العشرة فوقَ التِّسْعَةِ: دس نو سے زیادہ ہے۔
قرآن مجید میں ہے: **{فَإِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ}**
رأيُ فلان فَوْقَ رأيِ فلان: فلاں کی رائے فلاں سے افضل ہے۔
جب اسے صرف لفظاً اضافت سے منقطع کر دیا جائے نہ کہ معنی تو اس وقت منبی **على الضمّ** ہو گا: جیسے **السماءُ من فوقُ**۔
الفُوْقُ: چکر۔
(۲) کلام کا خاص ڈھنگ۔
(۳) منہ کھلنے کی جگہ اور جوفِ دہن۔
—من السَّهمِ: تیر کا سوفار جہاں کمان کا تانت

ٹھہرتا ہے۔ هُما فُوقان۔
(ج) فُوَقٌ وأفْواقٌ۔
(۴) قسمت، نصیب۔
یقال: فلانٌ اعلاهم فُوقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے۔
الفُوقَةُ: فُوقَةُ السَّهمِ: تیر کا سوفار (ج) فُوَقٌ۔
الفِيقَةُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان تھن میں اکٹھا ہو جانے والا دودھ۔
(ج) فِيَقٌ وَفِيقٌ وأفْواقٌ وأفاوِيقُ۔
یقال: أتيتُه فِيقَةَ الضُّحى: چاشت کے اوّل وقت میں اس کے پاس آیا۔
الأفاوِيقُ: بادل جو اکٹھے ہو کر وقفے وقفے سے برسیں۔
الافاوِيقُ من اللّيلِ: رات کا اکثر حصہ۔
یقال: خَرجُوا بعد أفاوِيقَ من الليل: وہ رات کا اکثر حصہ گزر جانے کے بعد نکلے۔
المُفَوَّقُ: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب۔
الفُولُ: (لوبیا) فصیلہ قرینہ (فراشیہ) کا ایک پودا جس کے سفید پھول ہوتے ہیں۔ فصل خریف میں کاشت کیا جاتا ہے اور فصل ربیع میں پکتا ہے۔ بطور غذا انسان اور حیوان استعمال کرتے ہیں۔
الفَوّال: لوبیا بیچنے والا۔
الفُومَةُ: خوشہ۔
(۲) ہر ایسے غلہ کا دانہ جس سے روٹی پکائی جاتی ہے۔
(۳) لہسن کی ایک پوتھی۔
(۴) وہ تھوڑی چیز جو دو انگلیوں سے اٹھائی جائی
(ج) فُومٌ وفُوَمٌ۔
فَاهَ (ن) بالقَوْلِ۔ فَوْهًا: بولنا۔
یقال: هذا أمْرٌ مافُهتُ به وما فُهتُ عنه: یہ بات میں نے نہیں کی۔
فَوِهَ (س) فَوَهًا: منہ چوڑا ہونا۔
(۲) ہونٹوں سے نکلتے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
هو أفْوَهُ هي فَوْهاءُ (ج) فُوهٌ
فَاهَاهُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا۔
فَوَّهَ الطعامَ أو الشرابَ: مسالا ڈال کر خوشبودار کرنا۔
— الثوبَ: فَوَّهَ بوئی سے رنگنا۔
— الشيءَ: منہ کھلا کرنا۔
تَفَاوَهَ القومُ: باہم باتیں کرنا۔
تَفَوَّهَ بالكلامِ: بولنا۔
تقول: ماتفوَّهتُ بهذا الأمرِ: میں نے ایک لفظ بھی نہیں بولا۔
— المكان: جگہ کے دہانے میں داخل ہونا۔
الفَاهُ: رجلٌ فاهٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا۔
الفُوهُ: منہ (ج) أفْواهٌ (۲) خوشبو۔
(۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالہ (ج) أفَاوِيهُ
الفَوْهاءُ: چوڑے منہ والی۔
یقال: فرسٌ فَوْهاءُ بئرٌ فوهاءُ۔
طعنةٌ فَوْهاءُ: سیپ جس کا دائرہ چوڑا ہو اور آسنان لمبے ہوں۔
الفُوَّة: بحر متوسط کے کنارے اگنے والی طویل العمر بوٹی۔ جس کی ساق سرخ ہوتی ہے اور اس کی جڑ سرخ ہوتی ہے۔ اس میں سے ایک مادہ نکلتا ہے جو ریشم اور اون کے رنگنے میں استعمال ہوتا ہے۔
الفُوْهَةُ من كل شيءٍ: منہ، دہانہ (ج) فُوَهاتٌ۔
یقال: قعد على فُوَهة الطريقِ والنَّهرِ والوادي والبُركان۔ (۲) چغلی۔
یقال: هو يخاف فُوَهة الناس
انه لذوفوهة: چغل خور ہے۔
المُفَوَّهُ: بہت بولنے والا۔

ف .... ی

فَاءَ (ض) فَيْئًا: پلٹنا۔
یقال: فَاءَ عن غضبه فاءَ الى حلمه
— الظِّلُّ: سایہ کا مغرب کی جانب سے مشرق کی جانب آنا۔
— الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
— على ذي الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا۔
— الرَّجلُ الى امرأته: کفارہ قسم دے کر رجوع کرنا۔
أفَاءَ الظِّلُّ: پھیلنا، ایسا زوال کے بعد ہوتا ہے۔
— الامرَ: لوٹانا۔
— عليه الخيرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
— عليه المالَ: کسی کے لئے مال کو مال غنیمت قرار دینا۔
— فلانًا على الأمرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا پھر اس کام سے کسی دوسرے کام کی طرف پھیر دینا۔
فَيَّأتِ الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
— الرِّياحُ الزرعَ ونحوَها: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو ہلانا۔
یقال: فَيَّأَتِ المرأةُ شَعرَهَا: عورت کا اتراہٹ سے بالوں کو ہلانا۔
تَفَيَّأَتِ الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
— فلانٌ على الشجرةِ وبالشجرةِ ونحوها: درخت کا سایہ لینا۔
— الظِّلالُ: سایہ کا ادھر ادھر ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: { يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ }
— الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔
— المرأةُ لزَوجها: عورت کا ناز میں خاوند کے سامنے اٹھلانا، دہرا ہونا۔
— فلانٌ الاخبارَ: خبروں کی تلاش میں رہنا۔
إسْتَفَاءَ: پلٹنا، لوٹنا۔
— المالَ: مال غنیمت لینا۔
— الأخبارَ: خبروں کی تلاش میں رہنا۔
الفَيْءُ: زوال کے بعد کا سایہ جو شرقاً پھیلتا ہے۔
(۲) خراج (۳) مال غنیمت جو قتال کے بعد حاصل ہو (ج) أفْيَاءٌ وفُيوءٌ۔
الفَيْئَةُ: رجوع۔

ف

یقال: فَاءَ الی اللہِ فَیْئَۃً حسنۃً: اچھی طرح توبہ کی۔
(۲) وقت، دیر یقال: جاءَ بعد فَیْئَۃٍ۔
(۳) پرندہ جو نقل مکانی کر جائے پھر اپنے موسم میں پلٹ آئے۔
المُفَاءُ: بطور غنیمت لیا جانے والا مال۔
المُفِيءُ: غنیمت لینے والا۔
الفِیْتَامِین: متنوع عضوی مادہ جو کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اور یہ مقوی اور حیات بخش ہوتا ہے۔ وٹامن
(ج) فیتامینات۔ (د)
الفِیْتُو: حق تنسیخ، دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں (مج)
فَاجَ (ض)۔ فَیْجًا: پھیلنا۔
— الدَّابَّۃُ برِجلیہا: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ ھی فَیَّاجَۃٌ۔
الفَائِجُ والفائجۃُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین (ج) فوائِجُ۔
الفَیْجُ: لوگوں کی جماعت۔
(۲) بادل (مع) (ج) فُیُوْجٌ۔
فَاحَ (ض) المِسْكُ۔ فَیْحًا وفَیَحَانًا: مشک کا مہکنا۔
یقال: فاحتْ رائحۃُ المسك۔
— الشَّجَّۃُ: زخم سے خون نکلنا۔
یقال: فاحتْ بہ۔
— الحَرُّ: گرمی تیز و سخت ہونا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔
— الرَّبیعُ: موسم ربیع کا سرسبز و شاداب ہونا۔
یقال: فاحتِ البلَادُ: ملک کا آسودہ ہونا۔
فَاحَ (س) فَیَحًا: کشادہ ہونا۔
(قیاس سے فَیِحَ یَفْیَحُ۔ ہونا چاہئے تھا)
یقال: فَاحَ المکانُ فَاحَ البِئْرُ۔ فاحتِ المَفَازَۃُ۔ فاحتِ الدَّارُ۔ فَاحتِ الرَّوْضَۃُ

ھو أَفْیَحُ۔ ھی فَیْحَاءُ (ج) فِیْحٌ۔
أَفَاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا کو جوش آنے دینا۔
— فلانٌ: ٹھنڈا ہونا۔
یقال: أَفِحْ عنك من حَرِّ الظَّھِیْرَۃِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔
فَیَّحَ الشيءَ: خوب بکھیرنا۔
الفَیْحَاءُ: مسالے دار سوپ۔
(۲) بصرہ، دمشق، طرابلس شام کا لقب۔
الفَیَّاحُ: یقال: رَجُلٌ فَیَّاحٌ: بہت سخی
الفَیَّاحَۃُ: یقال: نَاقَۃٌ فَیَّاحَۃٌ: بڑے تھنوں اور بہت دودھ دینے والی۔
فَادَتْ (ض) لفلانٍ فائِدَۃٌ۔ فَیْدًا: نفع حاصل ہونا۔
— المالُ لفلانٍ: کسی کا مال قائم رہنا۔
— فلانٌ: اترا کے چلنا۔
— فلانٌ الشيءَ: بچتے ہوئے الگ ہونا۔
— المرأۃُ الطِّیبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔
— الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا۔
أَفَادَ فلانٌ عِلْمًا أو مَالًا: علم یا مال حاصل کرنا۔
یقال: أَفَادَ منہ مالًا أو عِلْمًا۔
— فلانًا عِلْمًا أو مَالًا: کسی کو علم و مال سے مستفید کرنا۔
— المَلَّۃَ عن الخُبزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔
تَفَایَدَا بالمال أو العِلْمِ: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔
تَفَیَّدَ: اتراتے ہوئے چلنا۔
(۲) بچتے ہوئے کسی چیز سے الگ ہونا۔
إِسْتَفَادَ مالًا: (دیکھئے: فود) (ج)
(ج) فَوَائِدُ۔
الفَیْدُ: زعفران کا پتا۔
(۲) زعفران کا محلول۔

(۳) گھوڑے کے ہونٹ کے بال۔
الفَیَّادُ: اترا کر چلنے والا۔
(۲) جو چیز جس قدر لپیٹی جا سکے لے لینے والا۔
الفَیْرُوْزَجُ: غیر شفاف نیلے رنگ کا قیمتی پتھر، آسمانی رنگ کا یا سبز مائل رنگ۔ اس کا زیور بنایا جاتا ہے۔ (مع)
یقال: لَوْنٌ فَیْرُوزِيٌّ: فیروزی رنگ (سبزی مائل نیلا رنگ)
الفَیْرُوس: دقیق ترین کائنات جو عام خوردبین سے نظر نہیں آتی۔ بیکٹیریائی حشرات سے نفوذ کر جاتی ہے اور بعض امراض پیدا کرتی ہے (وائرس) (د)
فَاشَ (ض) الرجلُ۔ فَیْشًا: فخر، تکبر کرنا جبکہ پاس کچھ نہ ہو۔
— فلانٌ فَیْشُوْشَۃً: اعضاء کا ڈھیلا اور کمزور پڑنا۔
فَایَشَ فلانٌ: لڑائی میں بہت زیادہ دھمکیاں دینا اور سچ نہ کر دکھانا۔ ڈینگیں مارنا۔
— فلانًا: بلا وجہ کسی کے سامنے فخر کرنا۔
فَیَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَایَشَ القومُ: باہم فخر کرنا، بڑائی جتانا۔ بہت زیادہ باہم دعوے کرنا۔
تَفَیَّشَ عنہ: کمزوری اور عجز کی بناء پر پلٹ جانا۔
— الشيءَ: بلا وجہ اور بے فائدہ دعویٰ کرنا۔
الفَیْشَۃُ: سر کا بالائی حصہ (ج) فَیْشٌ۔
الفَیُوْشُ من الرِّجال: جھوٹا دعویٰ کرنے والا۔
الفَیَّاشُ: بے بنیاد فخر کرنے والا۔
یقال: رجلٌ فَیَّاشٌ: بے جا تکبر کرنے والا۔
فَاصَ (ض) من الأمرِ۔ فَیْصًا: ہٹنا۔
یقال: ما استطعتُ أن أَفِیصَ منہ۔
أَفَاصَ الصیدُ من یدہ: شکار ہاتھ سے نکل جانا۔
المَفِیْصُ: یقال: مالہ منہ مَفِیْصٌ: اسے اس بات سے چھٹکارا نہیں۔

فَاضَ (ض) الماءُ. فَيْضًا و فُيُوْضًا وفَيَضَانًا: بہت زیادہ کر بہنا۔
هو فَائِضٌ وفَيَّاضٌ۔
يقال: فَاضَ النهرُ فَاضَ السَّيْلُ۔
—الإناءُ: ۔برتن کا بھر کر چھلکنا۔
—عينُه: آنسو بہنا۔
—الشيُّ: بہت ہونا۔
يقال: فَاضَ الخيرُ۔
—الخَبَرُ: پھیلنا۔
—صدرُه بالسِّرِّ فَيْضًا: دل میں راز نہ رکھ سکنا' ظاہر کرنا۔
—عليه الدِّرْعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا۔
اَفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الى مِنًى: حجاج کا وقوف عرفہ کے بعد منٰی کی طرف پلٹنا۔
—القومُ فی الحديث: بات چیت کو لمبا کرنا۔
—بالشيءِ: پھینکنا۔
— أصحابُ الميسر القِدَاحَ: جواریوں کا تیروں کو پھینکنا۔
يقال: اَفَاضُوا بها وعَلَيْهَا۔
—اللهُ الخَيْرَ: خیر و برکت عام کرنا۔
—الإناءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا۔
—الماءَ على جسده: جسم پر پانی بہانا۔
—دَمْعَهُ: آنسو بہانا۔
يقال: اَفَاضَتِ العينُ الدَّمْعَ۔
اِسْتَفَاضَ الخَبَرُ: پھیلنا۔
—القومُ فی الحديث: مفصل اور لمبی گفتگو کرنا۔
—الوادی شجرًا: وادی کا درختوں سے بھرنا۔
الإفَاضَةُ: حاجیوں کا وقوف عرفہ کے بعد پلٹنا۔
طوافُ الإفَاضَةِ: یوم نحر کا طواف جب حاجی منٰی سے مکہ کی طرف پلٹتے ہیں اور طواف کرتے ہیں اور پھر منٰی واپس چلے جاتے ہیں۔
الفَائِضُ: وہ فائدہ جو سرمایہ کار کو اس کے اصل مال سے حاصل ہو (محدثہ)
الفَيْضُ: بہت زیادہ۔
يقال: اَعْطَانَا غَيْضًا من فَيْضٍ: اس نے ہمیں بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔
رجلٌ فَيْضٌ: نفع رساں آدمی۔
فَرَسٌ فَيْضٌ: تیز رفتار گھوڑا
(ج) فُيُوْضٌ۔
الفَيَضَانُ: بہت زیادہ بارشوں اور سیلاب سے آنے والی دریا کی طغیانی۔
الفَيُوضُ: کشادہ۔
يقال: دِرْعٌ فَيُوْضٌ: ڈھیلی زرہ۔
الفَيَّاضُ: فائض۔ کا مبالغہ۔
يقال: نهرٌ فَيَّاضٌ: بہت پانی والا دریا۔
رجلٌ فيّاضٌ: بہت عطا کرنے والا۔
المُفَاضُ: يقال: حديثٌ مُفَاضٌ ومُفَاضٌ فيه: شائع اور عام بات۔
دِرْعٌ مُفَاضَةٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔
فَاظَ (ض) فلانٌ. فَيْظًا. فُيُوْظًا: مرجانا۔
يقال: فَاظَتْ نفسه وروحُه۔
اَفَاظَهُ اللهُ: کسی کو موت دینا۔
الفَيْظُ: موت۔
يقال: حان فَيْظُه۔
الفَيْفُ: وسیع و عریض' کھلا صحراء
(۲) دو پہاڑوں کے درمیان راستہ۔
(۳) مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں والی جگہ
(ج) اَفْيَافٌ. وفُيُوْفٌ۔
الفَيْفَاءُ. بمعنی الفَيْفُ (ج) الفَيَافِيُ۔
فَاقَ (ض). فَيْقًا: جان جانِ آفریں کے سپرد کرنا۔
اَفْيَقَ الشاعرُ: شاعر کا کمال دکھانا۔
فَالَ (ض) رأيُه. فَيْلًا وفُيُوْلًا: رائے کا کمزور اور غلط ہونا۔
يقال: فَالَ الرَّائُ. فَالَ الرَّجُلُ فی رأْيِهِ۔
فَايَلَه مُفَايَلَةً وفِيالًا: فیال کھیل کھیلنا۔
هو مُفَايِل۔ طرفہ کہتا ہے۔
كَمَا قسمَ الترب المفايِلُ باليَدِ
فَيَّلَ رأيَه: کمزور اور غلط قرار دینا۔
(۲) ہاتھی کی طرح موٹا ہو جانا۔
—النباتُ: نبات کا اپنی حد تک طویل ہو جانا۔
اِسْتَفْيَلَ الجَمَلُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا۔
الفائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت۔
(۲) ران کی ایک رگ۔
مكنونُ فائِلِه: اس میں پوشیدہ خون۔
الفَائِلَتَانِ: خون کے دو لوتھڑے پشت کے قریب' صَلَوَين۔ کے مقام پر ان میں سے نیچے والا ہوتا ہے۔ عُصعُص۔ کے پہلو میں ان کی جانب جھکے ہوتے ہیں۔
الفَالُ: (دیکھئے: الفَأْلُ)
الفِيَالُ: (دیکھئے: الفأل)
الفِيْلُ: ہاتھی 'بڑے جسم والا ایک جانور عواشب ثديية۔ میں سے۔ لمبی سونڈ والا جس سے اشیاء کو ہاتھ کی طرح پکڑتا ہے۔ اس کے دو بڑے بڑے دانت ہوتے ہیں جن سے اشیاء بنائی جاتی ہیں (ج) اَفْيَالٌ و فِيَلَةٌ هی فِيلَةٌ۔ داءُ الفيل: ایک بیماری جس میں پاؤں سوج جاتا ہے۔ فیل پا۔
اصحابُ الفيل: ابرہہ حبشی کا لشکر جنہوں نے اسلام سے قبل مکہ پر حملہ کیا۔ معجزۃً اسکا لشکر ہلاک ہو گیا۔
الفَيَّالُ: ہاتھی بان (ج) فَيَّالَةٌ۔
تَفَيْلَقَ: (دیکھئے: فلق)
الفَيْلَقُ: (دیکھئے: فلق)
الفَيْلَمُ: (دیکھئے: فلم)
فَانَ (ض) الرَّجُلُ. فَيْنًا: آنا۔
الفَيْنَةُ: وقت۔
يقال: اَزُورُهُ الفَيْنَةَ بعدَ الفَيْنَةِ و فَيْنَةً بعدَ فَيْنَةٍ: میں اسے وقتاً فوقتاً ملتا ہوں۔
الفَيْنَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا۔
هی فَيْنَانَةٌ۔
يقال: شَعْرٌ فَيْنَانٌ: لمبے بال۔
تَفَيْهَقَ: (دیکھئے: فہق)
الفَيْهَقُ: (دیکھئے: فہق)

ف

(۱۰۰)

ق

حروفِ ہجائیہ کا اکیسواں حرف اصل میں یہ مجہورہ ہے لیکن اب یہ بھی اکثر اہلِ زبان کی ادائیگی میں مہموسہ ہے اور بہت موٹا ہوتا ہے اس کا مخرج گلے کے کوے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ عامی لہجے میں قاف بہت بدل گیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور بعض قراءت اور یمن اور مصر کے بالائی علاقوں اور بہت سے بدوی قبائل میں فارسی (گاف) کی طرح اس کا تلفظ کیا جاتا ہے۔

قَأَبَ (ف) الطَّعَامَ: أو الشَّرابَ۔ قَأْبًا: برتن میں موجود سارا کھانا یا مشروب تناول کرلینا۔

قَئِبَ (س) من الشرابِ۔ قَأَبًا: شراب سے سیراب ہونا۔

القَؤُوبُ: بہت پینے والا۔

المِقْأَبُ۔ بمعنی القَؤُوبُ۔

القِئْقِئُ: انڈے کی سفیدی کے ساتھ ملی باریک جھلی۔

ق .... ب

قَبَّ (ض ن) النَّباتُ أو اللَّحمُ أو نحوُهما۔ قَبًّا: خشک ہوجانا، سوکھ جانا۔

يقال: قَبَّ الجُرحُ قَبَّ الظَّهرُ: ضرب کے آثار کا مندمل ہوجانا، زخم خشک ہوجانا۔

ـــ فلانٌ: گنبد بنانا۔

ـــ القومُ: لوگوں کا جھگڑے میں شوروغل کرنا۔

ـــ ذوالنّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔

يقال: قَبَّ نابُهٗ وقَبَّ جَوفُ الفرسِ۔

ـــ القُبَّةَ۔ قَبًّا: گنبد بنانا۔

ـــ الشيءَ: کاٹنا۔

(۲) اطراف سے اکٹھا کرکے گنبد نما بنانا۔

ـــ بطنَه: پیٹ کو زور سے دبا کر گول کردینا۔

قَبَّ (س)۔ قَبَبًا: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا۔

هو أقَبُّ، هي قَبّاءُ (ج) قُبٌّ۔

يقال: قَبِبَ: اظہار تضعیف کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔

أقَبَّ السَّفَرُ الفرسَ: سفر کا گھوڑے کو لاغر کردینا۔

قَبَّبَ: مبالغہ در قَبَّ۔

يقال: قَبَّبَ البيتَ: گھر پر گنبد بنانا۔

ـــ الشيءَ: گنبد نما بنانا۔

تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا۔

القَابَّةُ: بارش کا قطرہ۔

القُبابُ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

ـــ من الأنُوفِ: موٹی اور بڑی ناک۔

القَبُّ: سانڈ اونٹ، قوی الباہ آدمی۔

(۲) لوگوں کا سردار۔

(۳) چرخے کا سوراخ جس میں لکڑی کے دندانے ہوتے ہیں۔

(۴) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا۔

ـ من اللُّجُمِ: بڑی اور سخت لگام (ج) أقْبٌ۔

القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔

القَبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان، کالر (محدثہ)

القُبَّةُ: (گنبد) گول عمارت جو کمان نما اور جوف دار ہو اور پختہ اینٹوں سے تعمیر کی جائے۔

(۲) چھوٹا خیمہ جو اوپر سے گول ہو۔

(ج) قِبابٌ، وقُبَبٌ۔

القِبَّةُ من الشاةِ: بکری کی مینگنی کی تھیلی۔

(ج) قِبابٌ۔

القِبِّيُّ: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔

القِبَةُ من الشاةِ۔ بمعنی القِبَّةُ (ج) قِبابٌ۔

القَبِيبُ: سوکھا پودا۔

(۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز۔

(۳) سانڈ کے دانت پیسنے کی آواز۔

ـــ من الأقِطِ: خشک اور تر ملا ہوا پنیر، خشک نباتات۔

المُقَبَّبُ: گنبد نما۔

يقال: حافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھوکھلا کھر۔

المُقَبَّبَةُ: يقال: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔

المَقْبُوبَةُ۔ بمعنی المُقَبَّبَةُ۔

القَبَجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ جس کا شکار کیا جاتا ہے جو کہ فصیلہ طیہوجیات میں سے ہے۔

قَبَحَ (ف) الله فلانًا۔ قَبْحًا، وقُبُوحًا: ہر بھلائی سے دور کرنا۔ **هو مَقْبُوحٌ۔**

ـــ قرآن مجید میں ہے: **{وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ}**

ـــ له وجهَهٗ: کسی کو قَبَّحَهُ الله۔ کہنا۔

ـــ الشيءَ قَبْحًا: کسی شے کے اندر کی چیز نکالنے کے لئے توڑنا۔

يقال: قبح البَثْرةَ قبح البيضةَ۔

قَبُحَ (ك) الشيءُ۔ قُبْحًا وقَباحةً: برا ہونا، بد صورت ہونا (ضد: حُسُن)

أقْبَحَ فلانٌ: برا کام کرنا۔

قَابَحَهٗ: گالی دینا۔

قَبَّحَهٗ: بھلائی سے دور کرنا۔ (۲) برا بنانا۔

ـــ وجهَهٗ: کسی کو برا کہنا۔

ـــ له وجهَهٗ: کسی کے کام کو ناپسند کرنا۔

ـــ عليه فعلَه: کسی کے کام کی مذمت کرنا۔

ـــ البَثْرةَ: پھنسی کو پکنے سے پہلے دبانا۔

إسْتَقْبَحَهٗ: برا سمجھنا۔

القُبَاحُ: کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ
(۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبْحُ: (ضد: الحُسن)
فعل ہو قول ہو یا صورت۔
(۲) ذوق سلیم پر بھاری چیز' گراں۔
(ج) مَقَابِحُ۔ (غیر قیاسی طور پر)
یقال: بطور بددعاء: قُبْحًا لَه: بھلائی سے دور ہو' اس کا برا ہو۔
القَبِيحُ: حسن کی ضد' جسے ذوق سلیم ناپسند کرے۔
(۲) شرعاً ناپسندیدہ (۳) عرفاً ناپسندیدہ۔
(ج) قِباحٌ وقَبَاحَى وقَبْحَى۔
القَبِيحَةُ: برائی' عیب' خرابی (ج) قِبَاحٌ و قَبَائِحُ۔
المقَابِحُ: برے اخلاق' اخلاق کی برائیاں۔
قُبح۔ کی جمع (غیر قیاسی طور پر)
قَبر (ن) المَيِّتَ۔ قَبْرًا: دفن کرنا۔
أَقْبَرَ فلانًا: قبر بنانا۔
قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ أَمَاتَه فَأَقْبَرَه}
—القومَ: لوگوں کو انکا مقتول دفنانے کیلئے دینا۔
یقال: أَقْبَرَهُمْ قَتِيلَهُم۔
القُبَّارُ: شکاری کا رات کا چراغ۔
(۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے جمع ہونے والا مجمع۔
القُبَّرُ: فصیلہ قبریات سے (چنڈول) پرندوں کی ایک قسم' جو مخروطی چونچ والے ہوتے ہیں۔ اوپر سے سانولا اور نیچے سے سفید مائل ہوتا ہے۔ سینے پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ واحدته قُبَّرَةٌ۔
القَبْرُ: میت کو دفن کرنے کی جگہ (ج) قُبُورٌ و أَقْبُرٌ۔
القُبَرُ: سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے۔
(۲) بمعنی القُبَّرُ۔
القَبُورُ: جلد بار آور ہونے والا درخت خرما۔
(۲) جس کی بار آوری سوکھے پتے میں ہو۔
المَقْبُرَةُ: قبرستان (۲) قبر (محدثہ) (ج) مَقَابِرُ۔
قَبَسَ (ض) النَّارَ۔ قَبْسًا: آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
—النارَ أو الكهرباءَ: آگ یا بجلی کا شعلہ لینا۔
—العِلْمَ: علم حاصل کرنا۔
—الرجلَ علمًا أو نورًا: کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا هو قابِسٌ (ج) أَقْبَاسٌ۔
أَقْبَسَه: کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا' علمی فائدہ دینا۔
إِقْتَبَسَ نارًا۔ بمعنی قَبَسَها۔
—فلانًا: کسی سے علم حاصل کرنا۔
یقال: إِقْتَبَسَ منه نارًا۔
منه عِلْمًا: کسی سے علم حاصل کرنا۔
یقال: جئتُ لأَقتبس من أنوارك: میں آپ کے انوار علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔
قرآن مجید میں ہے: {انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ}
القَابِسُ: دو شاخوں یا زائد والا آلہ جو مَقْبِس میں لگایا جاتا ہے تاکہ اس کے ذریعے بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جائے (مج)
القَابُوسُ: خوبصورت رنگ اور چہرے والا شخص۔
القَبَسُ: آگ' یا آگ کا شعلہ۔
قرآن میں ہے: {لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ}
یقال: هذه حُمّى قَبَسٍ لا حُمّى عَرَضٍ}۔ جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَةُ: شعلہ جو آگ میں سے لیا جائے۔
یقال: ما زُرْتُكَ إِلَّا كَقَبَسَةِ العَجْلَانِ: میں نے آپ سے سرسری ملاقات کی۔
القَوَابِسُ: لوگوں کو علم سکھانے والے لوگ۔
المِقْبَاسُ: لکڑی وغیرہ جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ۔
المَقْبِسُ: پلگ ہولڈر' وہ جگہ جہاں قابس لگایا جائے تاکہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جا سکے (ج) مَقَابِسُ۔
المِقْبَسُ: جس سے آگ اٹھائی یا جلائی جائے۔
المُقْتَبَسُ: آگ کا شعلہ' انگارہ۔
قَبَصَ (ض)۔ قَبْصًا: تیز دوڑنا۔
—الغُلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
—الشيءَ: انگلیوں کے کنارے سے کوئی چیز پکڑنا۔
—الرجُلُ وغيرَه: کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا۔
یقال: قبص الشاربَ: پینے سے سیرابی سے پہلے روک دینا۔
قَبِصَ (س)۔ قَبَصًا: چست اور پھرتیلا ہونا۔
(۲) درد جگر میں مبتلا ہونا۔ هو قَبِصٌ۔
—الرَّجُلُ: بڑے سر والا ہونا۔
هو أَقْبَصُ' هي قَبْصَاءُ۔
یقال: هو أَقْبَصُ الرَّأْسِ: بڑے سر والا۔
هامَةٌ قَبْصَاءُ: اونچی بڑی کھوپڑی۔
(ج) قُبْصٌ۔
قَبَّصَ الشيءَ: انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔
اِقْتَبَصَ من أثرِه قَبْصَةً: چٹکی بھر لینا۔
(ج) مَقَابِصُ۔
اِنْقَبَصَ: سکڑنا' سمٹنا۔
تَقَبَّصَ الجرادُ على الشجرِ: ٹڈیوں کا درخت پر جمع ہونا۔
الحبلُ: رسی کا نہ پھیلنا۔
القَابِصَةُ: جماعت' گروہ (ج) قوابص۔
القَبَصُ: درد جگر۔
القِبْصُ: لوگوں کی بڑی تعداد۔
یقال: هم في قِبْصِ الحَصَى: وہ لاتعداد ہیں۔
(۲) ریت کا بڑا ڈھیر۔
(۳) چیونٹیوں کا بڑا گروہ۔
(۴) اصل۔ یقال: فلان كريمُ القِبص۔
القَبِصُ: یقال: حَبْلٌ قَبِصٌ: سکڑی ہوئی رسی۔
القَبَصُ۔ بمعنی القبص۔
القَبْصَةُ: چٹکی بھر چیز۔ انگلیوں سے پکڑی ہوئی چیز۔
—من الطعامِ والحبِّ: مٹھی بھر غلہ' دانے۔
(۲) بڑی ٹڈی۔

الْقَبِيْصُ: مٹی کا ڈھیر۔

—من الخَيْلِ: تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ وہ زمین سے ٹکراتا ہو۔

الْمِقْبَصُ: گھوڑوں کو لائن میں کھڑا کرنے کے لئے گھڑ دوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسی۔ (ج) مَقَابِصُ۔

قَبَضَ (ض) الشئَ وعليه۔ قَبْضًا: قبضہ میں لینا۔

—اللِّصَّ: چور کو پکڑنا۔

يقال: قبض على اللص۔

قبضَ عليه الرزقَ: کسی پر روزی تنگ کر دینا۔

—المالَ: مال وصول کرنا۔

يقال: قبض العاملُ أجرتَه۔

قبض الله فلانًا وقبض روحهٗ: موت دینا۔

—يدهٗ عن الشئِ: دست کش ہونا، ہٹانا۔

يقال: قبض يده عن النفقة وعن المعروف: بھلائی سے رکنا یا خرچ دینے سے رکنا۔

قرآن مجید میں ہے: {وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ}

—الشئَ: لپیٹنا۔

—الظِّلَّ: سایہ ہٹانا، مٹانا۔

قرآن مجید میں ہے: {ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا}

— الطائرُ جناحيه: پرندے کا اڑنے کے لئے باز و سمیٹنا۔

قرآن مجید میں ہے: {اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ}

قُبِضَ فلانٌ: مرنا یا مرنے کے قریب ہونا۔

هو مَقْبُوْضٌ۔

اَقْبَضَ السَّيْفَ ونحوَه: تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا۔

—فلانًا المتاعَ: کسی کو سامان پر قابض کرنا۔

قَابَضَهٗ: ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا۔

قَبَّضَ الشئَ: اپنے قبضہ میں لینا۔

(۲) جمع کرنا، لپیٹنا، اکٹھا کرنا۔

يقال: قَبَّضَ وجهه وقَبَّضَ ما بين عَيْنَيْهِ: چہرہ پر شکن ڈالنا بھنویں سکیڑنا۔

—فلانًا المالَ: مال کسی کے قبضہ میں دینا۔

(۲) کسی کے حوالے کرنا، سپرد کرنا۔

اِقْتَبَضَ الشئَ: بمعنی قبضه۔

—المتاعَ لنفسه: اپنا سامان لینا۔

اِنْقَبَضَ الشئُ: سکڑنا، اکٹھا ہونا۔

—المالُ: وصول شدہ ہونا۔

— الرَّجُلُ على نفسه: کسی کی زندگی تنگ ہونا، تنگ ہو کر گوشہ نشین ہونا۔

—عن الشئِ: ناک بھویں چڑھانا۔

—عن القومِ: قطع تعلق کرنا۔

—في حاجته: اپنے کام کیلئے دوڑ دھوپ کرنا۔

تَقَابَضَ المُتَبَايِعانِ: بائع کا ثمن پر اور مشتری کا سامان پر قبضہ کرنا۔

تَقَبَّضَ الشئُ: سکڑنا۔

— الاَسَدُ: جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا۔

—الجلدُ: کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا۔

—فلانًا على الامرِ: کسی کام پر لگائے رکھنا۔

—عنه: کسی چیز سے منقبض ہونا، متنفر ہونا۔

القابِضُ: الله کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

هو القابض الباسط۔

—من الأدوية: قبض کرنے والی دوا۔

القَبْضُ: يقال: صار الشئُ في قبضه: چیز اس کی ملکیت میں آ گئی۔

القَبْضَةُ من الشئِ: مٹھی بھر چیز۔

يقال: اعطاهُ قَبْضَةً مِنْ تمر أو سويق: مٹھی بھر کھجور یا ستو دینا۔

قرآن مجید میں سامری کے بارے میں ہے: {فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ}

—من السيف: تلوار کا دستہ۔

يقال: صَارَ الشئُ قَبْضَتَه وفي قَبْضَتِه: چیز اس کی ملکیت میں آ گئی۔

قرآن مجید میں ہے: {وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ}

— ان دونوں آیتوں میں صاد کے ساتھ بھی پڑھا گیا ہے۔

القُبْضَةُ: مقبوضہ چیز۔ مٹھی بھر چیز۔

القُبَضَةُ: سختی کے ساتھ تھامنے والا۔

يقال: رَجُلٌ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا۔

(۲) اونٹوں کو قابو میں کر کے حسب منشا چرانے والا چرواہا۔

(۳) بکریوں کو قریب قریب کر کے چرانے والا چرواہا۔

يقال: راعٍ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو انہیں سمیٹ کر رکھے اور چراگاہ ملنے پر پھیلا دے۔

القَبِيْضُ من الدَّوابِّ: جلد پاؤں اٹھانے والا تیز رفتار چوپایہ۔

يقال: فَرَسٌ قَبِيْضُ الشَّدِّ۔

—من الرجال: اپنے فن میں لگا رہنے والا ماہر ہنر مند۔

المَقْبِضُ: وصول یابی کی جگہ۔

— من السَّيفِ والسِّكين ونحوهما: دستہ جسے ہتھیلی میں لے کر کوئی چیز پکڑی جائے (ج) مَقَابِضُ۔

المِقْبَضُ والمِقْبَضَةُ: من السَّيْفِ السِّكين ونحوهما: دستہ۔

المُنْقَبِضُ: تنگ دل جو کشادگی کی طرف میلان نہ رکھتا ہو۔

(۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل و حرکت سے گریز کرتا ہو۔

قَبَطَ (ض) الشئَ۔ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔

—الشئَ بغيره: ملانا۔

القِبْطُ: یونانی لفظ بمعنی مصر کا باشندہ آج کل اس سے مصر کے عیسائی مراد لئے جاتے ہیں (ج) اَقْبَاطٌ۔

ق

القُبطِيَّةُ: مصر کی بنی ہوئی عمدہ پاپلین جو کہ غیر قیاسی طور پر قبط کی طرف منسوب ہے۔
(ج) **قَبَاطِيُّ و قُبَاطِيُّ۔**
قَبَعَ (ف) القُنفُذُ۔ قُبُوعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔
یقال: قَبَعَ الرَّجلُ: اپنے کپڑوں میں سر دینا۔
قَبَعَ النجمُ: ظاہر ہونا پھر چھپ جانا۔
ـــ **الرَّاكِعُ:** رکوع میں بہت زیادہ جھکنا۔
ـــ **فلانٌ:** تھکان سے سانس چڑھنا۔
ـــ **في الشيءِ:** داخل ہونا۔
یقال: قَبَعَ في الأرضِ: زمین میں جانا' سفر کرنا۔
ـــ **عن أَصْحَابِهِ:** ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
ـــ **الجُوَالِقَ:** گون یا بورے کے کنارے کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا تاکہ اس کے اندر کی چیز آسانی سے لی جاسکے۔
إِقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کر کے پینا۔
إِنْقَبَعَ فلانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا۔
ـــ **الطائرُ في وكره:** پرندہ کا گھونسلہ میں جانا۔
القَابِعَةُ: من خيول السبق: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والوں کے پیچھے ہوں۔ (ج) **قَوَابِعُ۔**
القُبَاعُ: سیہی۔
ـــ **من المكاييل:** بڑا پیمانہ۔
القُبَّعَةُ: بچوں کی ایک ٹوپی جو بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہوتی ہے۔
القِبِّيْعَةُ: خنزیر کی ناک۔
القُبَعُ: سیہی۔
القُبَعَةُ: یقال: امرأةٌ قُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔
القَبِيْعَةُ من السَّيفِ ونحوه: تلوار وغیرہ کے دستہ کے کنارے پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی۔
القَوبَعُ: تلوار کا دستہ۔
ایک سرخ رنگ کے پاؤں والا پرندہ۔
قَبقَبَ الفَحْلُ أَو الأسدُ ونحوهما قَبْقَبَةً و قَبْقَابًا: نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرانا۔
(۲) دانت پیسنا جس سے آواز پیدا ہو۔
ـــ **الرَّجلُ:** الٹی سیدھی اور فضول باتیں کرنا۔
هو قَبْقَابٌ۔
تَقَبْقَبَ الفحلُ أَو الأسدُ ونحوهما: بمعنی **قَبْقَبَ۔**
القُبَاقِبُ: بلا سوچے سمجھے بہت بولنے والا (خواہ صحیح ہو یا غلط)
القَبْقَابُ: لکڑی کا جوتا جس کے تسمے چمڑے وغیرہ کے ہوتے ہیں (ج) **قَبَاقِيبُ۔**
قَبَلَ (ن)۔ قَبْلًا: آنا۔
یقال: قَبَلَ الليلُ أو الشهرُ أو العام۔
ـــ **الرِّيحُ:** ہوا چلنا۔
ـــ **العملَ:** کام میں جلدی کرنا۔
ـــ **المكانَ:** جگہ کے سامنے ہونا۔
یقال: قَبَلْتُ الجبل مرة و دبرته مرة۔ (۲) آنا۔
یقال: قَبَلَتِ الماشيةُ الوادِيَ: وادی کا رخ کرنا۔
ـــ **النَّعْلَ:** جوتے میں تسمہ لگانا۔
یقال: قَبَلَ الثوبَ: پیوند لگانا۔
قَبِلَ (س) بفلان۔ قَبَالَةً: کسی کی کفالت کرنا' ضامن ہونا۔
ـــ **القابلةُ الوَلَدَ:** دایہ کا بچہ جنانا۔
ـــ **الشيءَ قَبُولاً:** خوش دلی سے لینا۔
یقال: قبل الهدية ونحوها۔
یقال: قبل الله دعاءَ فلان: دعا قبول کرنا۔
ـــ کام کو پسند کرنا۔
یقال: قَبِلَ الخبرَ: خبر کی تصدیق کرنا۔
ـــ **فلانٌ قَبَلًا:** بھینگی نظر والا ہونا **هو أَقْبَلُ۔**
یقال: قبلت عينُه۔ هي قَبْلاءُ۔
قَبُلَ (ك) الرجلُ۔ قَبَالَةً: ضامن ہونا۔
أَقْبَلَ: آنا۔
یقال: أَقْبَلَ الرَّكبُ۔ أَقبَلَ العامُ۔
ـــ **بالشيءِ:** دل کھول کر دینا۔
یقال: أَقْبَلَتِ الارض بالنبات: زمین کا سرسبز ہونا۔
یقال: أَقْبَلَ بفلان و أَدْبَرَبه: آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا۔
ـــ **على العمل ونحوه:** کسی کام پر لگ جانا۔
یقال: أَقْبَلَتِ الدُّنيا عليه: دنیا اسے اپنی بھلائی کے ساتھ مل گئی۔
ـــ **عينَ فلانٍ:** بھینگا کر دینا۔
ـــ **فلانًا الشيءَ:** کوئی چیز کسی کے سامنے کر دینا۔
یقال: أَقْبَلْتُ الماشيةَ الوادِيَ: مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا۔
أَقْبَلْنَا الرِّماحَ نحوَ القوم: ہم نے نیزے قوم کی طرف کر دیئے۔
یقال: أَقْبَلْتُ فلانًا الطريقَ: کسی کو راستہ دکھانا۔
قَابَلَه: آمنے سامنے ہونا۔
ـــ **الشيءَ بالشيءِ:** مقابلہ کرنا' ایک شی کو دوسری شے سے ملانا۔
یقال: قَابَلَ الكتابَ بالكتاب۔
قَبَّلَه: چومنا' بوسہ دینا۔
ـــ **العامِلَ العَمَلَ:** کارکن کو معاہدے کے تحت کام پر لگانا۔
إِقْتَبَلَ الرجلُ: بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔
ـــ **امرَهُ:** از سرنو کرنا۔
ـــ **الخُطْبَةَ:** برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابَلَا: ایک دوسرے کو بالمقابل ملنا۔
تَقَبَّلَ بِهِ: کسی کا تکفل کرنا' ضامن ہونا۔
ـــ **الشيءَ:** خوش دلی سے لینا۔
یقال: تَقَبَّلَ الله الأعمالَ: اعمال کو قبول کرنا اور ان پر ثواب دینا۔
قرآن مجید میں ہے: { **أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا** }
تَقَبَّلَ الله الدُّعاءَ: دعا قبول کرنا۔
تقبل الله فلانًا: کسی سے خوش ہونا۔
کسی کا متکفل ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: { **فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ** }

إِسْتَقْبَلَهٗ: کسی کے سامنے ہونا۔
(۲) استقبال کرنا' خوش آمدید کہنا۔
ـــ الامر: از سرِ نو کرنا۔
الإِسْتَقْبَالُ حجرة الاستقبال: بیٹھک' گھر کا ایک کمرہ جو ملاقاتیوں کے لئے مختص ہو۔
یَوْمُ الاستقبال: وہ دن جسے کسی خاندان نے ملاقاتیوں کے استقبال کے لئے خاص کیا ہو۔
حفلة الاستقبال: ملاقاتی یا اس کے نائب یا سفر سے آنے والے کی تکریم کے لئے خاص یا عام جلسہ یا تقریب۔
جهاز الاستقبال: وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں اور وہ حالت اثبات میں سین۔ اور سوف ہیں اور حالت نفی میں حرف لَنْ۔ ہے۔
القَابِلَةُ: دایہ' وہ عورت جو حاملہ کی خدمت کرتی ہے اور اس سے بچہ بوقت ولادت وصول کرتی ہے (ج) قَوَابِلُ۔
قَوَابِلُ الامر: آغاز' ابتدا۔
یقال: اَخَذْتُ الاَمْرَ بِقَوَابِلِهٖ: میں نے معاملہ کو ابتدائی حالت میں ہی لے لیا۔
القَابِلِیَّةُ: قبول کرنے کی صلاحیت (یہ مصدر صناعی ہے)
القَابُوْلُ: دو مکان یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ (ج) قَوَابِیْلُ۔
القِبَالُ: پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت۔
ـــ من النَّعْلِ: تسمہ جو درمیان والی انگلی اور ساتھ والی انگلی کے درمیان ہوتا ہے۔
یقال: رجلٌ منقطع القِبالِ: بری رائے رکھنے والا۔
ما هو لهم فی قِبَالٍ ولا دِبَارٍ: وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔
القُبَالُ من كلِّ شیءٍ: ہر شے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔
یقال: قُبَالُ الدَّابة: چوپائے کی پیشانی اس لئے کہ دیکھنے والے کے آگے وہی ہوتی ہے۔

القَبَالَةُ: ضمانت نامہ جسے انسان عمل کی ادائیگی یا قرض وغیرہ کی ادائیگی کے لئے استعمال کرتا ہے۔
یقال: نحن فی قَبَالة فلان: ہم فلاں کے زیر ضمانت ہیں اور یہ ریاسة کے مقابلہ میں کم درجہ کا ہوتا ہے۔
القِبَالَةُ: کفالت۔ (۲) دایہ کا پیشہ۔
(۳) ذمہ لیا ہوا کام۔
القُبَالَةُ من الطریق: راستے کا سامنے والا حصہ۔
یقال: جلس فلانٌ قُبَالَةَ فلانٍ: فلاں فلاں کے سامنے بیٹھا۔
قَبْلُ: ظرف زمان گزشتہ یا ظرف مکان گزشتہ (ضدہ: بعد) یہ مبہم ہے اس کا معنی اضافت کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا' لفظاً ہو جیسے جاءَ فلان قَبْلَ فلان۔
داری قبل داره: یا تقدیراً جیسے قرآن مجید میں ہے: {لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ}
القُبُلُ: قصد۔
یقال: اِذَا اَقْبَلَ قُبُلَكَ: یعنی میں تمہاری طرف متوجہ ہوا ہوں۔
القُبُلُ من كل شیء: ہر چیز کا اگلا حصہ۔ قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کے گواہ کے قصہ میں ہے: {اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ}
ـــ من الجبل: پہاڑ کا دامن۔
ـــ من الزمان: وقت کا ابتدائی حصہ۔
یقال: کان ذلك فی قُبُل الصَّيف اَو فی قُبُل الشتاء۔
ـــ من الرجل والمرأة: عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔
یقال: رأیته قُبُلاً: میں نے اسے صاف دیکھا۔
القِبَلُ: طاقت۔
یقال: مَالِیْ بِهٖ قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔
قرآن مجید میں بزبان سلیمان علیہ السلام مذکور ہے: {ارْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا}
(۲) جہت' کنارہ۔
یقال: لی قِبَلَ فلان دینٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔
لی فی قِبَلِه کذا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے۔
اَصَابَه هذا الامر من قِبَلِه: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی ہے۔
من ذی قِبَلٍ: آئندہ۔
یقال: اَفْعَلُ ذلك مِنْ ذِیْ قِبَلٍ: میں ایسا آئندہ کروں گا۔
یقال: لا اکلمك الی عشر من ذی قِبَلٍ: میں آئندہ دس دن تک تم سے نہیں بولوں گا۔
القُبَلُ: یقال: رایته قُبَلاً: میں نے اسے بالمقابل دیکھا۔
القَبَلُ فی العین: آنکھ کی سیاہی کا ناک یا ابرو کی جانب ہونا۔
(۲) کھلا واضح رستہ۔
(۳) بالمقابل ہونے والا زمین کا بلند حصہ پہاڑ یا ٹیلہ وغیرہ۔
یقال: انزل بِقَبَل هذا الجبل: اس پہاڑ کے دامن میں اترو۔
(۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے۔
(۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس۔
(۷) ہاتھی دانت کا گول ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینے پر چمکتا ہے (ج) اَقْبَالٌ۔
القُبْلَةُ: بوسہ۔
(۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان:
قُبلة الحُمّٰی: بخار والے کے منہ پر نکلنے والی پھنسی (مو) (ج) قُبَلٌ۔
القِبْلَةُ: جہت' سمت۔
یقال: مالکلامه قِبْلَةٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ نہیں۔
اَیْنَ قِبْلَتُكَ: آپ کی سمت کیا ہے؟
(۲) کعبہ کیونکہ مسلمان اس کی طرف نماز میں منہ کرتے ہیں۔

یقال: اجعلوا بیوتکم قبلة: اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔
ماله قِبْلَةٌ ولا دِبرَةٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں۔
القَبَلَةُ: تعویذ وغیرہ جسے لوگ نظر سے بچنے یا محبت کے لئے پہنتے ہیں۔
(۲) ہاتھی دانت کا چمکدار ٹکڑا جو عورت کے سینہ پر یا گھوڑے وغیرہ کے سینے پر لٹکایا جاتا ہے۔
القَبُوْلُ: کسی چیز کو قبول کرنا نفس کا کسی چیز کی طرف میلان۔
(۲) حسن وخوبی (۳) بادِصبا قبائل۔
القَبِیْلُ: پہاڑ (۲) جماعت۔
(۳) پیروکار۔
قرآن مجید میں ہے: { اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ }
(۴) مماثل قسم۔
تقول: خذ هذا وما کان من قبیله۔
(۷) ضامن یا کفیل اس معنی کے ساتھ تفسیر کی گئی ہے جو قرآن مجید میں آیا ہے:
{اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا}
(۸) سردار قوم، سید سے چھوٹا (مذکر اور مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے) (ج) قُبُلٌ۔
القَبِیْلَةُ: ایک باپ یا دادا کی طرف منسوب لوگوں کی جماعت۔
ـــ من حیوان والنبات: ایک قسم۔
(۲) قمیص کے استر کا ٹکڑا۔
(۳) لگام کا تسمہ۔
(۴) باہم ملی ہوئی سر کی ایک ہڈی۔
(ج) قَبَائِلُ۔
قبائل الرَّحلِ: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔
قبائل الشجرة: درخت کی ٹہنیاں۔
یقال: ثوبٌ قبائلُ: بوسیدہ کپڑے۔
المُقَابَلُ من الرجال: والدین کی طرف سے شریف النسب، نجیب الطرفین۔
المُقَابَلَةُ من الشَّاءِ والنُّوْقِ: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کئے بغیر آگے کی طرف لٹکے ہوئے چھوڑ دیئے گئے ہوں۔
(۲) (علم بدیع میں) دو یا زیادہ معانی کے برعکس الفاظ ترتیب وار لانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے:
{فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْكُوْا كَثِیْرًا}
المُقْبَلَةُ: ارضٌ مُقْبَلَةٌ: وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو ہر جگہ نہ ہوئی ہو۔
قَبَنَ (ض) قُبُوْنًا: نفع بخش کام کے لئے زمین میں کہیں جانا۔
اَقْبَنَ فلانٌ: شکست کھانا۔
(۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔
قَبَّنَ الشيءَ: کانٹے سے تولنا (محدثہ)
القِبَانَةُ: کانٹے سے تولنے کا پیشہ۔
القَبَّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک ترازو جس کا باز و لمبا اور مختلف اقسام میں منقسم ہوتا ہے۔ اس پر ایک بھاری جسم کو وزن کی تعیین کے لئے منتقل کیا جاتا ہے جسے الرُّمَّانَة۔ کہتے ہیں۔
(۲) محافظ، نگران۔
یقال: فلانٌ قبانٌ علی فلان: فلاں فلاں کا محافظ نگہبان ہے اس کا محاسبہ کرتا ہے اور اس کے کام کی نگرانی کرتا ہے۔
القَبَّانِیُّ: کانٹے سے تولنے والا۔
القَبِیْنُ: دوسرے سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
قَبَاهُ (ن) قَبْوًا: انگلیوں سے سمیٹنا۔
یقال: قَبا الزّعفرانَ ونحوهُ: زعفران چننا، پودوں سے توڑنا۔
ـــ الشيءَ: کمان کی طرح کرنا، موڑنا۔
ـــ البناءَ: عمارت بلند کرنا۔
قَبَّیَ الثوبَ: کپڑے کی قبا بنانا۔
ـــ المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
اِنْقَبَی: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبَّی الشيءُ: گنبد کی طرح ہونا۔
ـــ فلانٌ: قبا پہننا۔
یقال: تَقَبَّی قباءَهُ۔
القَابِیَاءُ: کمینہ۔
بَنُو قَابِیَاءَ: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القَابِیَةُ: زعفران جمع کرنے والی عورت۔
القِبَا: قبا القوس: کمان کا آدھا حصہ۔
یقال: بینهما قِبَاقَوْسَیْنِ: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ ہے۔
القَبَاءُ: ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں یا قمیص کے اوپر پہنا جاتا ہے۔
القِبَةُ من الشاة: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار طاقچہ (پنیر، مکھن، پھل)
(۲) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھنے کے لئے رکھا جاتا ہے۔
(ج) اَقْبَاءٌ۔
القَبْوَةُ: چھوٹا لمبا تہ خانہ۔ اسی سے ہے قَبْوَةٌ
التَّنُّور: تنور کا گڑھا۔

ق............ت

قَتَبه (ن)۔ قَتْبًا: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
اَقْتَبَ البَعِیْرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
ـــ الیَمِیْنَ: قسم کو پختہ کرنا۔
یقال: اَقْتَبَ فلانًا یمینًا: کسی کو سخت قسم دینا۔
یقال: ارفُقْ به ولا تُقْتِبْ علیه فی الیمین: اس پر رحم کرو اسے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
ـــ الدَّیْنِ فلانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا۔
قَتَّبه تَقْتِیْبًا: جھکانا۔
یقال: فی کاهِلِ الفرس تَقْتِیْبٌ: گھوڑے کے کندھے میں جھکاؤ ہے هو مُقَتَّبٌ۔
یقال: رجلٌ مُقَتَّبُ الکاهل: جھکے ہوئے کاندھے والا۔
القَتَبُ: اونٹ کے کوہان کے بقدر چھوٹا کجاوہ (ج) اَقْتَابٌ۔
القَتِبُ من الرِّجال: تنگ دل، مستقل مزاج شخص۔

ق

القِتْبُ ۔بمعنی القَتَبُ۔
۔۔ (۲) آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی ہوتا ہے)
(۳) رہٹ وغیرہ سے متعلق تمام سامان اس کی رسی وغیرہ۔
(۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں (ج) اَقْتَابٌ۔
القِتْبَةُ: آنت (ج) قِتَب۔
القَتُوبَةُ من الابِلِ: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پر پالان رکھے جاتے ہیں۔
حدیث میں ہے: (لاَ صَدقَةَ فی الابلِ القَتُوبَةِ) مراد اس سے کام کاج کرنے والے ہیں۔
قَتَّ (ن) فلان۔ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔
۔۔ بینَ الناسِ: لوگوں میں گھس کی ان کی لاعلمی میں باتیں سننا۔ خواہ چغلی کھائے یا نہ کھائے۔
۔۔ فلانًا: خفیہ طور پر کسی کا مقصد معلوم کرنے کے لئے پیچھا کرنا۔
۔۔ الحدیثَ: فساد کی غرض سے باتیں پہنچانا۔
یقال: هو یَقُتُّ الحدیثَ: بات بڑھا چڑھا کر مزین کر کے بیان کرنا۔
۔۔ اَثَرَ الشیءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا۔
۔۔ الشیءَ: مہیا کرنا' تیار کرنا (۲) کم کرنا۔
(۳) تھوڑا تھوڑا اکٹھا کرنا هو قَتَّاتٌ وقَتُوتٌ۔
قَتَّتَ الاَحادیثَ: فساد کی غرض سے باتیں پہنچانا۔
۔۔ الاَفاویهَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا۔
۔۔ الزَّیْتَ: خوشبودار پودے کو زیتون میں پکانا یا خوشبودار تیل میں زیتون کے تیل کو ملانا۔
هو مُقَتِّتٌ۔
القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ۔ (۲) خشک اسپت۔
واحدتها: قَتَّةٌ۔
۔۔ (۳) ایک جنگلی دانہ' جس کی متعدد اقسام میں کچھ کاشت کی جاتی ہیں اور کچھ جنگل میں میدانوں یا چراگاہوں میں اگتی ہیں۔
القَتَّاتُ: چوری سے لوگوں کی لاعلمی میں ان کی باتیں سننے والا چاہے چغلی کھائے یا نہ کھائے۔

قَتِدَتِ (س) الابِلُ۔ قَتَدًا: قتاد درخت کھانے سے پیٹ میں درد ہونا۔ هی قَتِدَةٌ۔
قَتَّدَ القَتَادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلا کر اونٹوں کو کھلانا۔
القَتَادُ: فصیله قرنیه۔ کا ایک سخت پودا جس کے سوئی نما کانٹے ہوتے ہیں۔ سوڈان میں اسے الخشاب۔ کہتے ہیں۔ اس سے بہت عمدہ گوند نکلتا ہے۔
ضرب المثل ہے: مِن دونه خَرْطُ القتَادِ: ایسی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے جو مشقت کے بعد حاصل ہو۔
القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی (ج) اَقْتَادٌ وقُتُودٌ۔
قَتَرَ (ن) فلانٌ۔ قَتْرًا: تنگ حال ہونا۔
۔۔ علی عیاله: اولاد پر خرچ کرنے میں تنگی کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَالَّذِیْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا}
۔۔ اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔
۔۔ لِلاَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے۔
۔۔ الشیءَ والاَمرَ: کام میں لگے رہنا۔
۔۔ الشیءَ: کسی شے کو اس کی ایک جانب رکھنا۔
(۲) اجزاء کو باہم ملانا۔
۔۔ الدِرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔
قَتِرَ (س) البُخُورُ واللَّحْمُ وغیرُهٗ۔ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔
اَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگ حال ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَعَلَی الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ}
۔۔ المراَةُ: عورت کا عود کو جلا کر اس کی دھونی لینا۔
۔۔ الصائدُ اَو الصَّیْدُ: شکار یا شکاری کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا' گھات میں ہونا۔
۔۔ اللّٰه رِزقَ فلان: رزق میں کمی کرنا۔
۔۔ النَّارَ: آگ سے دھواں اٹھانا۔
قَتَّرَ علی عیاله: بخیل ہونا ان پر خرچ کرنے میں تنگی کرنا۔
۔۔ الشِّواءُ: گوشت بھوننے کے خوشبو پھیلنا۔

یقال: قَتَّرَ الرَّجُلُ الشِّوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو مہکانا۔
۔۔ الصَّیَّادُ لِلاَسَدِ۔ بمعنی قَتَرَ۔
۔۔ الاَشیاءَ وبَیْنَها: چیزوں کو یکجا کرنا اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔
حضرت انسؓ سے روایت ہے: اَنَّ اَبا طلحة کان یرمی والنبی ﷺ یقتّرُ بین یدیه: یعنی آپ ﷺ ان کے سامنے تیروں کو اکٹھا اور نیزوں کو سیدھا کر رہے تھے۔
۔۔ فلانًا: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔
اَقْتَرَ الصائدُ فی قُتْرَتِه: ٹٹی کی آڑ میں چھپنا۔
تَقَاتَرَ القومُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔
تَقَتَّرَ فلانٌ: غضبناک ہو کر لڑنے کے لئے تیار ہونا۔
۔۔ لِلصَّیدِ: ٹٹی کی آڑ میں چھپنا تا کہ دھوکہ دے کر شکار کرے۔
۔۔ عنه: علیحدہ ہونا' ہٹ جانا۔
۔۔ فلانًا: غافل پا کر دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
القَاتِرُ: کمزور۔
القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی خاص خوشبو یا جلتی ہوئی ہڈی اور دھونی دینے والی چیزوں کی خوشبو۔
القُتْرُ: کنارہ (ج) اَقْتَارٌ۔
القِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا ارسل۔ (ج): قِتَرٌ۔
ابنُ قِتْرَة: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔
القُتْرَةُ: تنگدستی۔
(۲) باغ میں پانی آنے کا تنگ راستہ یا سوراخ۔
(۳) دروازے کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہو کر دروازہ بند ہو جاتا ہے۔
(۴) زرہ کا حلقہ۔
(۵) تنور کا حلقہ۔
(۶) آر پار کا طاقچہ۔
حدیث میں ہے: (من اطّلع من قُتْرَة فَفُقِئَتْ عینُه فهی هَدَرٌ)
۔۔ (۷) درخت یا بانس وغیرہ کا گھر جس میں شکاری شکار کے وقت چھپتا ہے (ج) قُتَرٌ۔

القَتَرَةُ: دھویں جیسا غبار جو خوف کے وقت چہرے کوڈھانپ لیتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے: {وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ}
القَتُورُ من الرِّجال: بخیل، کنجوس۔
القَتِيرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے۔
(۲) بڑھاپے کی ابتدا۔
قَتَعَ (ف)۔ قُتُوعًا: ذلیل وتابع ہونا۔
قَاتَعَه: لڑائی کرنا، جنگ کرنا۔
القِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔
القَتَعُ: کیڑے (مطلقًا)
(۲) لکڑی کھانے والے سرخ کیڑے۔
واحدته: قَتَعَةٌ۔
القَتَعَةُ: ذلیل، حقیر، تابع۔
قَتَلَهُ (ن)۔ قَتْلاً: مارنا۔
يقال: قَتَلَ الله فلانًا: کسی کے سر کو رفع کرنا۔
قَتَلَ جوعَه أو عَطَشَه: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ ختم کرنا۔
قَتَلَ غَلِيلَه: پیاس بجھانا۔
قَتَلَ الخَمرَ: شراب کی تیزی کم کرنے کے لئے پانی ملانا۔
ـــ فلانًا: ذلیل کرنا۔
ـــ الشيءَ عِلْمًا: خوب تحقیق کر کے مکمل علم حاصل کرنا۔
أقْتَلَه: قتل کے لئے پیش کرنا۔
قَاتَلَهُ مُقَاتَلَةً وقِتَالاً: جنگ کرنا۔
(۲) مزاحمت کرنا۔
نمازی کے سامنے سے گزرنے والی حدیث میں ہے: (قَاتِلْهُ فَإِنَّه شَيْطَانٌ)
ـــ الله فلانًا: لعنت بھیجنا۔
قرآن مجید میں ہے: {قَاتَلَهُمُ اللهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ}
يقال: قَاتَلَهُ اللهُ مَا أَفْصَحَهُ: خدا اسے برکت دے وہ کتنا خوش بیان ہے (دعاء اور مدح کے لئے)

قَتَّلَ فلانًا: قتل کر کے مثلہ بنانا (مبالغہ در قَتَلَ)، (۲) ذلیل کرنا۔
يقال: قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہو جانے والا دل۔
ـــ القومَ: بہت سے لوگوں کو قتل کر دینا، قتل عام کر دینا۔
إقْتَتَلَ القومُ: باہم مار دھاڑ کرنا۔
ـــ النِّسَاءُ فلانًا: دام عشق میں پھنسا کر ہلاک کر دینا۔ اہل عرب کہا کرتے تھے۔
إقْتُتِلَتْه الجِنُّ: جن نے اسے دیوانہ بن دیا۔
اقْتُتِلَ الرَّجُلُ: عشق میں پھنس کر پارہ پارہ ہو جانا اور عقل کھو بیٹھنا۔
تَقَاتَلَ القومُ۔ بمعنی إقْتَتَلُوا۔
ـــ الرَّجُلُ لِحَاجَتِهِ: اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔
ـــ لِلْمَرْأَةِ: عورت کا تابع ہونا۔
ـــ المرأةُ في مِشْيَتِهَا: عورت کا مٹک کر چلنا۔
ـــ للرجل: عورت کا مرد کے سامنے مزین ہو کر آنا اور ادائیں دکھانا تا کہ وہ عاشق ہو جائے۔
اسْتَقْتَلَ: قتل کئے جانے کیلئے خود کو سپرد کرنا۔
ـــ في الأمرِ: کوشش کرنا۔
القَتَالُ: جان یا جان کا بقایا۔
يقال: أصَابَ قَتَالَه: اس کی جان کو تکلیف پہنچی۔
(۲) گوشت، چربی۔
يقال: دابةٌ ذاتُ قَتَالٍ: موٹا تازہ جانور۔
بقي منه قَتَالٌ: کمزوری کے بعد ہڈیوں کا نکل آنا۔
القِتْلُ: ہم پلہ، ہمسر لڑائی وغیرہ میں۔
يقال: هما قِتْلاَنِ۔
ـــ (۲) واقف کار، ماہر۔
يقال: إنَّه لَقِتْلُ شرٍّ: وہ لڑائی سے خوب واقف ہے (ج) أقْتَالٌ۔
القَتُولُ: بہت قتل کرنے والا (ج) قُتُلٌ و قُتْلٌ۔
المُقَاتِلُ: جنگ کی صلاحیت رکھنے والا جنگجو، لڑاکا

(ج) مُقَاتِلَةٌ۔
المُقَتَّلُ: کام سے تھکا ماندہ۔
يقال: جَمَلٌ مُقَتَّلٌ۔
ـــ من الرجال: ماہر، تجربہ کار۔
المُقْتَتَلُ: میدان جنگ۔
المُقْتَلُ: میدان جنگ۔
المَقْتَلُ: میدان جنگ یا زمانہ جنگ۔
(۲) وہ جگہ جہاں جب انسان یا حیوان کو تکلیف پہنچے تو بچ نہ سکے۔
يقال: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ: یعنی آدمی کی ہلاکت کا سبب زبان اور اس کی گفتگو ہے
(ج) مَقَاتِلُ۔
يقال: وَلِّنِي مَقَاتِلَكَ: اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
المَقْتَلَةُ: معرکہ کارزار۔
يقال: كَانَتْ بالرُّومِ مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ۔
قَتَمَ (ن)۔ قُتُومًا: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا۔
يقال: قَتَمَ الغُبَارُ، قَتَمَ الوَجْهُ: غبار کا سیاہی مائل ہونا، چہرے کا بھورا ہونا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ (س)۔ قَتَمًا وقُتُومًا۔ بمعنی قَتَمَ۔
هو أقْتَمُ، هي قَتْمَاءُ۔
أقْتَمَ الشيءُ۔ بمعنی قَتَمَ۔
يقال: أقْتَمَ اليومُ: دن کا بہت غبار والا ہونا۔
الأقْتَمُ: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ والا۔
هي قَتْمَاءُ (ج) قُتْمٌ۔
القَاتِمُ بمعنی الأقْتَمِ۔
يقال: أسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ۔
أحمرُ قَاتِمٌ: بہت سرخ۔ (ج) قَوَاتِمُ۔
القَتَامُ: سیاہ غبار۔
يقال: ارتفعَ القتامُ حتى خفيت الأعلامُ۔ سیاہ گرد اس قدر پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے۔
القَتَمُ: غبار (۲) غبار والی ناگوار ہوا۔

ق

القُتْمَةُ: سرخی مائل اور گرد آلود رنگ یا ہلکی سیاہی۔
قَتَنَ(ن) المِسكُ أوِ الدمُ۔ قُتُونًا: مشک یا خون کا خشک ہوجانا ارتازگی ختم ہوکر سیاہ ہوجانا۔
قَتُنَ(ك) الرجلُ وغيرُه۔ قَتَانَةً: خوراک کم ہوکر کمزور ہوجاناهو وهي قَتِينٌ۔
أقْتَنَ۔ بمعنی قَتُنَ۔
القَتِينُ: چھری۔
(۲) دبلا پتلا۔
—من الأسِنَّةِ: پتلا نیزے کا پھل۔
قَتَا(ن) فلانًا۔ قَتْوًا: خدمت کرنا۔
يقال: فلانٌ يَقْتُو الملوكَ۔
إقْتَوَى فلانٌ: خادم بن جانا۔
المَقْتَوِيُّ: خادم (ج) مَقَاتِيَةٌ ومَقْتَوُون۔
المَقْتَوِينُ من النَّاس: کھانے کے بدلے لوگوں کی خدمت کرنے والا (اس میں مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)
يقال: رجُلٌ مقتوين، امرأةٌ مقتوين، رجلان مَقْتوين، امرأتان مقتوين، رجال مقتوين، نساء مقتوين۔

ق.........ث

أقْثَأَ المكانُ: جگہ کا بہت کھیروں والی ہونا۔
يقال: أقْثَأَ القومُ۔
القِثَّاءُ: تربوز کی ایک قسم، خیار۔ کے قریب قریب لیکن اس سے لمبا۔ اس کی واحد قِثَّاءَةٌ ہے
(۲) اس سبزی کا اسم جنس جیسے مصر میں الخيار، العَجُور، اور القَقُوس۔ کہتے ہیں۔
المَقْثَأَةُ: کھیرے کے کاشت کرنے اور اگنے کی جگہ۔
(۲) وہ جگہ جہاں کھیرے بہت زیادہ ہوں۔
قَثَّ(ن) الشيءَ۔ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔
يقال: قَثَّ فلانٌ مالًا۔
جاءَ يَقُثُّ معه دنيا عريضةً: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا یعنی بہت مال متاع لایا۔
(۲) ہٹانا، سرکانا۔
يقال: قَثَّ السَّيْلُ هشيمَ النبات: سیلاب گھاس پھونس اٹھالایا۔
إقْتَثَّ الشيءَ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا۔
يقال: إقْتَثَّ الحجرَ: إقْتَثَّ القومَ عن أصلهم۔
القُثَاثُ: سامان۔
يقال: جاء القوم بقُثَاثِهِمْ۔
القَثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
القَثِيثُ: انگور یا کھجور کے درختوں کی ادھر ادھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
(۲) کھجور کے درخت کی پود۔
القَثِيثَةُ۔ بمعنی القَثَاثَةُ۔
المِقَثَّةُ: چھوٹی لکڑی جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں۔ کوئی چیز گاڑتے ہیں پھر اسے اس کی جگہ سے اس لکڑی کے ذریعے اکھاڑتے ہیں۔
قَثَمَ (ن) فلان في مشيه۔ قَثْمًا: سست رفتاری سے چلنا۔
—لفلان من ماله: عطا کرنا۔
—الشيءَ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
إقْتَثَمَ الشيءَ۔ بمعنی قَثَمَه۔
(۲) بالکل جڑ سے اکھاڑ دینا۔
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی إقْثِمْ: آہستہ چل
(۲) بجو کی مادہ کیونکہ وہ آہستہ چلتی ہے۔
القُثُمُ: بہت سخی۔
(۲) گٹھے ہوئے بدن والا۔
(۳) نر بجو کیونکہ وہ آہستہ چلتا ہے۔
القَثُومُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا (ج) قُثُمٌ۔
قَثَا(ن) فلانٌ۔ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جس کے ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو۔ جیسے لکڑی، کھیرا۔
—المالَ وغيرَه: جمع کرنا۔
إقْتَثَى المالَ وغيرَه: جمع کرنا۔

ق.........ح

قَحَبَ (ن) الجملُ أوِ الفرسُ۔ قَحْبًا وقُحَابًا: کھانسنا۔ کہا جاتا ہے۔
قَحَبَ الرجُلُ: خبث وشرارت سے کھانسنا۔
قَاحَبَتِ المرأةُ: بدکار رہنا۔
قَحَّبَ: مبالغہ در قَحَبَ۔
تَقَحَّبَتِ المرأةُ۔ بمعنی قَاحَبَتْ۔
القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی۔
القَحْبُ: بوڑھا جو کھانستا رہتا ہو (ج) قِحَابٌ۔
القَحْبَةُ: بڑھیا جسے کھانسی رہتی ہو۔
(۲) پیٹ کی مریضہ۔
(۳) زانیہ کیونکہ زمانہ جاہلیت میں وہ اپنے طلبگاروں کو کھانس کر بلاتی تھی۔ (ج) قِحَابٌ۔
قَحَّ(ن) قُحُوحَةً وقَحَاحَةً: خالص ہونا۔
القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو۔
يقال: أعْرَابِيٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی جو شہروں میں داخل نہ ہوا ہو اور نہ ہی ان سے اختلاط کیا ہو۔
يقال: صار إلَى قُحَاحِ الامر: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا۔
القُحُّ۔ بمعنی القُحَاحُ۔
يقال: كريمٌ قُحٌّ لئيمٌ قُحٌّ عبدٌ قُحٌّ: جو خالص کمینہ، کریم یا غلام ہو (ج) أقْحَاحٌ۔
قَحَرَ (ف) الرَّجُلُ أوِ البعيرُ۔ قُحُورًا: ایسا بوڑھا ہونا کہ جوانی اور کچھ طاقت باقی ہو۔
القُحَارِيَةُ من الجِمالِ والرِّجال: مضبوط کاٹھی کا آدمی۔
القَحْرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی اور طاقت باقی ہو (ج) أقْحُرٌ وقُحُورٌ۔
قَحَزَ(ف) الرَّجُلُ۔ قَحْزًا: ڈر کر اچھلنا۔
—عن دابَّتِه: گر پڑنا۔
—به: پچھاڑنا۔
يقال: ضربه فقحزه۔
—السَّهمُ: تیر کا تیرانداز کے آگے گرجانا۔
يقال: قَحَزَ الرّامي السَّهمَ: تیر کو ٹھیک طرح سے نہ پھینکنے کی وجہ سے تیر کا تیرانداز کے سامنے ہی گرجانا۔
—فلانًا وغيرَه عن الماءِ: پانی کے پاس سے ہٹانا۔ هو قَاحِزٌ۔
قَحَّزَهُ: اچھالنا، کدوانا۔

القُحازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری،
(۲) اونٹ کی کھانسی۔
القُحّازَۃُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ۔
قَحَطَ (ف) المَطَرُ۔ قَحْطًا: بارش نہ ہونا۔
یقال: قَحَطَ العامُ: وہ سال جس میں بارش نہ ہو اور زمین خشک ہو جائے۔
ــــ البلدُ: قحط زدہ ہونا۔
اَقْحَطَ: قحط پڑنا۔
یقال: اَقْحَطَ القومُ۔ اَقْحَطَ البلدُ۔
ــــ اللہ الارضَ: قحط ڈالنا۔
القَحْطُ: بارش کا نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا۔
(۲) چیز کی بھلائی کا نقدان۔
القَحِطُ: قحط زدہ۔
المِقْحَطُ من الافراس: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا۔
المَقْحَطَۃُ: قحط۔
یقال: ھم فی مَقْحَطَۃٍ۔
قَحَفَ (ف) المَطَرُ۔ قَحْفًا: بارش کا اچانک تیز ہو کر ہر چیز کو بہا لے جانا۔
ــــ الانسانَ: کھوپڑی پر مارنا۔
ــــ الإناءَ: برتن میں موجود سب کچھ کھا پی جانا۔
یقال: قَحَفَ ما فی الاناء۔
ــــ الرمّانَۃَ: انار کو چھیلنا۔
قَاحَفَہ: کسی کے ساتھ پیالہ میں شراب پینا۔
(۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا اور دل کو تسلی دینا۔ زمانہ جاہلیت میں جب کوئی انتقاماً قتل کرتا تھا تو دل کی تشفی کے لئے مقتول کی کھوپڑی میں شراب پیتا تھا۔
اِقْتَحَفَ ما فی الإناءِ۔ بمعنی قَحَفَہ۔
ــــ السَّیلُ النباتَ: سیلاب کا نباتات کو اکھاڑ کر بہا لے جانا۔
ــــ قِحْفًا من رأس فلانٍ: کھوپڑی کا کوئی حصہ توڑنا۔
القُحافُ: یقال: سیلٌ قُحافٌ: تیز رو سیلاب جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے۔
القُحافَۃُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا ثرید وغیرہ۔
القِحْفُ: کھوپڑی کے آٹھ حصوں میں سے ایک جس سے پیالہ نما کھوپڑی بنتی ہے اور اس میں دماغ ہوتا ہے۔
(۲) کھوپڑی سے الگ ہونے والا ٹکڑا۔
(۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا۔
(۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن۔
ــــ من الرُّمانۃ: انار کا چھلکا (ج) اَقْحافٌ۔
القَحْفاءُ: یقال: عَجاجَۃٌ قَحْفاءُ: سب کچھ لے جانے والی آندھی یا غبار۔
القُحُوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے۔
المِقْحَفَۃُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا الگ کیا جائے (ج) مَقاحِفُ۔
قَحِلَ (س) الشیءُ۔ قَحَلًا۔ قُحُلًا: خشک ہونا۔
یقال: قَحِلَ العودُ۔ قَحِلَ الجلدُ۔
یقال: قَحِلَ الشَّیخُ: بوڑھے آدمی کی جلد سوکھ جانا۔
قَحِلَتِ الارضُ: زمین کا خشک ہو کر بنجر ہونا۔
ھو قَحْلٌ۔ قَحِلٌ۔
اَقْحَلَ الشیءَ: خشک کرنا۔
یقال: اَقْحَلَہُ الصومُ: کمزور کر دینا۔
اَقْحَلَ القحطُ الماشیۃَ: لاغر کر دینا۔
قَاحَلَہ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
تَقَحَّلَ۔ بمعنی قَحِلَ۔
ــــ فلانٌ: لباس وغیرہ میں سادگی برتنا۔
القَاحِلُ: خشک۔
یقال: عُودٌ قاحِلٌ۔ جِلدٌ قاحِلٌ
مکانٌ قاحِلٌ: بنجر اور خشک جگہ۔
القُحالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس سے کھال سوکھ کر وہ مر جاتی ہیں۔
قَحَمَ (ن ف)۔ قُحُومًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔
یقال: قحم فی الامر و قحم علیہ۔
ھو قاحِمٌ۔
ــــ الیہ۔ قَحْمًا: قریب ہونا۔
ــــ المنازِلَ والمفاوِزَ: منزلوں اور جنگلوں کو طے کرتے جانا، قیام نہ کرنا۔
اَقْحَمَ اھلُ البادیۃ: جنگل میں رہنے والوں کا قحط سے بھاگ کر دوسری جگہ چلے جانا۔
ــــ فلانًا فی الأمرِ: بغیر سوچے سمجھے کسی کو کام میں لگا دینا۔
ــــ فلانًا المکانَ: کسی کو جگہ میں داخل کرنا۔
اُقْحِمَ البعیرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا ظاہر کرنا جتنی اس کی نہ ہو۔ جیسے چار دانت کا معلوم ہو جبکہ ہو وہ دو دانت۔ تو اسے چار دانت کا کہا جائے جسم کا بڑا ہونے کی وجہ سے۔
قَحَّمَہ فی الامر۔ بمعنی اَقْحَمَہ۔
یقال: قَحَّمَ نفسہ فی الشیءِ۔
ــــ الفَرَسُ فارِسَہٗ: گھوڑے کا سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔
اِقْتَحَمَ النَّجْمُ
ـمُ: ستارہ غائب ہونا، گرنا۔
ــــ المکانَ: زبردستی گھسنا۔
ــــ الاَمرَ العظیمَ: بغیر سوچے سمجھے کسی بڑے کام میں لگنا۔
یقال: اقتحم فلانٌ عَقَبَۃً اَو وَھْدَۃً: کسی گھاٹی یا گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَلَا اقْتَحَمَ العَقَبَۃَ}
ــــ الشیءَ: حقیر سمجھنا۔
اِنْقَحَمَ فی الاَمرِ۔ بمعنی قَحَمَ۔
تَقَحَّمَتِ الدَّابۃُ براکبھا: جانور کا سوار کو لئے ہوئے ادھر ادھر بھاگنا اور بسا اوقات گڑھے میں گرا دینا۔
ــــ الاَمرَ العظیمَ۔ بمعنی اِقْتَحَمَہ۔
القَحامَۃُ: ارذل عمر کو پہنچنا، انتہائی بڑھاپا۔
القَحْمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور۔
(۲) بوڑھا دبلا گھوڑا (ج) قِحامٌ
القَحْمَۃُ من النَّخلِ: کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو (ج) قِحامٌ۔
القُحْمَۃُ: دشوار اور بڑا کام جس کو کرنے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو۔
ــــ (۲) قحط (۳) گناہ گاری (ج) قُحَمٌ۔
قُحَمُ الطَّرِیقِ: راستہ کا وہ حصہ جو چلنے والے پر

دشوار ہو۔
القُحَمُ من الشَّهرِ: آخری تین راتیں۔
القُحُومُ۔بمعنی **القُحَمُ**۔
المُقْحَمَةُ: زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو (ج) **مُقْحَمَاتٌ**۔
قَحَا(ن) المالَ۔ قَحْوًا: سارا مال لے لینا۔
—**الدَّواءَ**: دواء میں گل بابونہ ملانا۔
هو مَقْحُوٌّ۔
أَقْحَتِ الأرضُ: زمین کا گل بابونہ اگانا۔
إِقْتَحَى المالَ۔بمعنی **قَحَاهُ**۔
الأُقْحُوان: (گل بابونہ) پودوں کی ایک قسم کا نام اس میں سے ایک سفید بابونہ ہے اور ایک وہ ہے جسے عام مصری اراولة اور دمشق والے : **الغريب** کہتے ہیں۔
(ج) **أَقَاحِيُّ وأَقَاحٍ**۔
يقال: رَأَيْتُ أَقَاحِيَّ الامرِ: میں نے معاملہ کی شروعات دیکھیں۔
(دیکھئے: **الأقحوان: باب الهمزة** میں)
القُحْوانُ: الأُقحوان۔میں ایک لغت۔
المِقْحَاةُ: کدال، بیلچہ۔

ق ....د

قَدَحَ(ف) الدُّودُ في الشجرِ أو الأسنانِ۔
قَدْحًا: درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا۔
—**بالزَّنْدِ**: پتھر کو پتھر پر مار کر آگ نکالنا۔
يقال: قَدَحَ النارَ من الزَّنْدِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
قَدَحَ الزَّنْدَ: چقماق کے پتھر کو دوسرے پر مارنا تا کہ آگ نکلے۔
—**الشيءُ في صدرہ**: کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔
—**في عرضِ اخيه**: ہتک عزت کرنا۔
—**في القِدْحِ**: پھلکا لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔
— **الطَّبيبُ العينَ**: آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔
—**القِدْرَ**: ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔
—**خِتَامَ الإِنَاءِ**: برتن کی بندش کو توڑنا۔
قَادَحَه: مناظرہ کرنا، ایک دوسرے پر طعن و تشنیع کرنا۔
قَدَّحَ الفرسَ: گھوڑے کو چھریرا، دبلا کرنا۔
إِقْتَدَحَ بالزَّنْدِ۔بمعنی **قَدَحَ به**۔
—**الأمرَ**: غور و فکر کرنا۔
تَقَادَحَا: باہم مناظرہ کرنا۔
إِسْتَقْدَحَ زَنْدَه: چقماق سے آگ نکالنا۔
القَادِحُ: لکڑی میں دڑار۔
(۲) دانتوں کی سیاہی۔
(۳) درخت، لکڑی اور دانتوں میں لگنے والا کیڑا
(۴) بدبو، سڑاند۔
القَادِحَةُ: لکڑی، درخت اور دانتوں کا گھن (ج) **قَوَادِحُ**۔
القِدَاحَةُ: چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ۔
القِدْحُ: لکڑی کا ٹکڑا جو تھوڑا چوڑا اور ہموار ہوتا ہے۔ جو ایک **فتر**۔لمبا یا اس سے کم ہوتا ہے اس میں نشان لگائے جاتے ہیں اور ہر ایک نشانوں کی تعداد سے پہچانا جاتا ہے اور یہ جوئے میں استعمال ہوتے ہیں اور ان پر **لا**۔یا **نعم**۔لکھا جاتا ہے یا خالی چھوڑ دیا جاتا ہے تا کہ قرعہ ڈالا جائے اور حصے تقسیم کئے جائیں۔ (دیکھئے: **قسم**)
يقال: أَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: خود کو پہچان۔
صَدَقَهُم وَسْمَ قِدْحِه: اس نے حق بات کہی۔
له القِدْحُ المُعَلَّى: اس کا بڑا حصہ ہے۔
القَدَحُ: پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ۔
(۲) غلہ کا ایک پیمانہ (مو) (ج) **أَقْدَاحٌ**۔
القَدَّاحُ: پیالہ ساز۔
(۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے۔
(۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔
(۴) کلی (کھلنے سے قبل)
(۵) وہ طبیب جو آنکھ کا سفید مضر پانی نکالتا ہے۔
القَدَّاحَةُ: چقماق کا لوہا جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے۔
(۲) چقماق کا پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔
(۳) معدن کا آلہ جو پتھر اور چقماق والا ہوتا ہے۔ پٹرول وغیرہ کے ذریعے اسے آگ لگائی جاتی ہے۔لائٹر (مج)
القَدُوحُ: مکھی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جائے۔
يقال: بئرٌ قَدُوحٌ: وہ کنواں جس سے تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔
القُدُوحُ: قُدُوحُ الرَّحْلِ: پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد کوئی نہیں)
القَدِيحُ: ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا بچا ہوا سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے۔
يقال: في أسفل القدر قديحٌ: دیگچی میں بچا ہوا شوربہ ہے۔
المُتَقَادِحُ: شجر مُتَقَادِحٌ: نرم شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے۔
يقال: زَنْدُكَ للمتقادح: طعنہ زن کے لئے تم پر طعنہ زنی کی گنجائش ہے۔
المِقْدَاحُ: چقماق کا لوہا جس سے آگ نکالی جائے۔
المَقْدَحُ: تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کو جڑ فٹ کی جائے۔
المِقْدَحُ والمِقْدَحَةُ۔بمعنی **المِقْدَاحُ**۔
(۲) چمچہ۔
قَدَّ(ن) القلمَ أو الثوبَ ونحوهما۔قَدًّا: لمبائی میں پھاڑنا۔قرآن مجید میں ہے: **{وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ}**
قُدَّ فلانٌ: پیٹ کی درد میں مبتلا ہونا۔
قَدَّدَ الشيءَ: مبالغہ در **قَدَّه**۔
—**اللَّحمَ**: لمبا لمبا کاٹ کر نمک لگا کر دھوپ اور ہوا میں خشک کرنا۔
إِنْقَدَّ الثوبُ أو الجلدُ أو نحوهما: پھٹنا۔
تَقَدَّدَ الشيءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
(۲) خشک ہو جانا، سوکھ جانا۔
—**القومُ**: لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر منتشر ہونا۔
القَدَادُ: سیہی (۲) جنگلی چوہا۔
القُدَادُ: پیٹ کا درد۔
قَدْ: حرف تاکید جو فعل ماضی پر داخل ہو مفید للتاکید ہوتا ہے۔

یقال: قد حضر صاحبي۔

ــــ فعل مضارع پر داخل ہو کر شک اور احتمالِ وقوع کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: **قد یحضر اخي۔** یا تقلیل کا جیسے: **قد یجود الکریم۔**۔ اور اسم فعل بمعنی **یکفي۔** (کافی ہونا) بھی ہوتا ہے۔

تقول: قدني درهم: میرے لئے ایک درہم کافی ہے۔

القَدُّ: مقدار۔

یقال: هذا علی قَدِّ ذلك: یہ اسکے برابر ہے۔

(۲) قدو قامت، مناسب لمبائی۔

(۳) چمڑے کا برتن۔

(۴) بکری کے بچے کی بوقت ولادت کھال۔

(ج) اَقُدٌّ و قِدَادٌ و اَقِدَّةٌ۔

القِدُّ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز۔

(۲) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعے جوتے کی سلائی کی جاتی ہے۔

(۳) چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) کوڑا۔ (ج) **اَقُدٌّ۔**

القُدُّ: فصیله حوت۔ سے ایک سمندری بڑی مچھلی جس کا گوشت پکایا جاتا ہے اور اس کے جگر سے نکلنے والے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

القِدَّةُ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔

(۲) لوگوں کا گروہ جس کے افراد کی آراء مختلف ہوں۔

قرآن مجید میں ہے: **{كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا}**

ــــ (۳) لکڑی کا بڑا پیمانہ جس سے چنائی یا پلاسٹر کو برابر کیا جاتا ہے (مج) (ج) **قِدَد۔**

القَدِيْدُ من اللحم: جو لمبا لمبا کاٹ کر نمک لگا کر ہوا اور دھوپ میں خشک کیا گیا ہو۔

(۲) بالوں کا بنا ہوا کپڑا یا چادر۔ (۳) بوسیدہ کپڑا۔

المَقَدُّ: ہموار جگہ (۲) راستہ، طریقہ۔

یقال: هو مستقیم المَقَدِّ

المِقَدُّ و المِقَدَّةُ: کاٹنے کی چھری۔

المَقْدُوْدَةُ: جاریةٌ مَقْدُوْدَةٌ: خوش قامت لڑکی۔

قَدَرَ (ض) علیه قَدَارَةً: قادر ہونا۔

ــــ **الشيءَ قَدْرًا:** مقدار مقرر کرنا۔

یقال: قَدَرَ الأمرَ: کسی معاملہ کو نمٹانے کی تدبیر و غور کرنا۔

ــــ **الشيءَ بالشيء:** ایک شے کا دوسری سے ملا کر اندازہ کرنا اور مقدار متعین کرنا۔

ــــ **الله الامرَ علی فلان:** اللہ کا کسی معاملے کو کسی کے لئے مقرر کرنا۔ اس کے حق میں فیصلہ کرنا۔

ــــ **الرِّزقَ علیه:** رزق تنگ کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: **{وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ}**

ــــ **اللَّحمَ:** ہنڈیا میں پکانا۔

قَدِرَ (س) الشيءُ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا۔

یقال: قَدِرَ الرَّجلُ: قَدِرَ العُنُقُ۔

ــــ **الفرسُ:** گھوڑے کی پچھلی ٹانگیں اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔

هو اَقْدَرُ، هي قَدْرَاءُ (ج) قُدْرٌ۔

اَقْدَرَهُ اللهُ علی الأمر: قادر بنانا۔

قَادَرَه: کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا۔

یقال: فلانٌ یقادِرُني: فلاں قدرت و طاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔

قَدَّرَ فلانٌ: کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور و فکر کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: **{وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ}**

ــــ **الشيءَ:** اندازہ لگانا۔

ــــ **الشيءَ:** ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا اور دوسری شے کے ذریعے کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔

ــــ **اللهُ الامرَ علیه وله:** اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقرر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کرنا۔

ــــ **فلانًا علی الشيء:** قادر بنانا۔

ــــ **اَمرَ کذا و کذا:** کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔

اِقْتَدَرَ علی الشيء۔ بمعنی **قَدَرَ۔**

ــــ **القومُ:** لوگوں کا ہنڈیا میں گوشت پکانا۔

اِنْقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا۔

یقال: قَدَرتُ الثوبَ فانقدر۔

تقادَرَ الرَّجلان: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا۔

تَقَدَّرَ علیه الأمرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا۔ اس کی قسمت میں لکھا جانا۔

ــــ **علیه الثوبُ:** کسی پر کپڑا مقدار کے مطابق آنا۔

ــــ **له الامرُ:** آسان و سہل ہونا۔

اِسْتَقْدَرَ اللهَ خیرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی استدعا کرنا۔

القَادِرُ: اللہ کا نام یا صفت۔

القَادِرَةُ: یقال: بَیْنَنَا لیلةٌ قادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے۔

القَدْرُ: مقدار۔

یقال: هم قَدْرُ مائة۔

یقال: جاءَ الشيءُ علی قَدْرِ الشيء: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق اور برابر آئی۔

(۲) مساوی، بغیر کمی بیشی کے۔

یقال: هذا اقدر هذا۔

ــــ (۳) حرمت، وقار، درجہ۔

یقال: له عندي قَدْرٌ (ج) اَقْدَارٌ۔

سُوْرَةُ القَدْرِ: قرآن کی ایک سورت۔

لَیْلَةُ القدر: ماہ رمضان کی ایک مبارک رات جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔

القِدْرُ: پکانے کا برتن، ہنڈیا (مؤنث اور کبھی مذکر آتا ہے)

القِدْرُ الکاتمة: پکانے کا برتن جس کا ڈھکن مضبوط بند ہوتا ہے۔ اس میں بھاپ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے کھانا تھوڑی دیر میں پک جاتا ہے (مج) (ج) **قُدُوْرٌ۔**

القَدَرُ: شی کی تعداد اور اس کے مقرر حالات۔

قرآن میں ہے: **{اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ}**

(۳) کسی شے کا وقت یا مقرر جگہ۔

(۴) فیصلہ خداوندی جو بندوں کے لئے کر دیا گیا ہو (ج) **اَقْدَارٌ۔**

القَدْرَاءُ: کان جو نہ چھوٹا ہو اور نہ بڑا۔

القُدْرَةُ: طاقت (۲) کسی چیز پر قدرت و قابو (۳) مالداری۔

یقال: رجلٌ ذو قدرة: مالدار شخص۔

ق

القَدَرَةُ: دو درخت خرما یا درختوں کے درمیان متعین مقدار۔
یقال: غرس علی القَدَرَةِ۔
القَدَرِيَّةُ: تقدیر خداوندی کا منکر، ایک فرقہ جس کا کہنا ہے کہ ہر انسان اپنے افعال کا خالق ہے (مو)
القَدِيْرُ: صاحب قدرت۔
ہر کام کو ایسے صحیح انداز سے کرنے والا جس کی حکمت مقتضی ہو اس سے کم و بیش نہ ہو۔ اس وجہ سے یہ وصف صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔
(۲) ہنڈیا میں پکا ہوا۔
المُقْتَدِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام یا صفت۔
المِقْدَارُ: مِقْدَارُ الشيءِ: عدد، پیمائش، وزن یا سائز میں مماثل شے۔
(۲) قضا، تقدیر (ج) مَقَادِيْرُ۔
(۴) دن اور رات کی ساعات کی تعیین کے لئے آلہ (جسے اب الساعة۔ (گھڑی) کہا جاتا ہے)
المَقْدُرَةُ۔ بمعنی القُدْرَةُ۔
قَدَسَ قُدْسًا: پاک ہونا۔
قَدَّسَ الرجلُ: بیت المقدس کی زیارت کرنا۔
ـــ لِلّٰهِ تَقْدِيْسًا: خود کو اللہ کے لئے پاک کرنا۔
(۲) اللہ کی پاکی بیان کرنا۔
(۳) اس کی عظمت و کبریائی بیان کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ}
ـــ فلانٌ اللّٰهَ: اللہ کو ان تمام چیزوں سے بری و بلند ماننا جو اس کی شان معبودیت والوہیت کے منافی ہیں۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا: خدا کا کسی کو پاک و صاف بنانا اور اسے برکت عطا کرنا۔
تَقَدَّسَ: پاک ہونا۔
ـــ اللّٰهُ: ہر عیب سے بلند و پاک ہونا۔
هو مُتَقَدِّسٌ۔
القَادِسُ: بڑی کشتی۔ (۲) بیت الحرام۔
القَادُوْسُ: رہٹ میں پانی اٹھانے کی بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی اٹھا کر اوپر لے جاتی ہے اور کنویں سے پانی کھیت تک لے جایا جاتا ہے۔
(۲) قیف نما ایک بڑا برتن جس میں غلہ ڈالا جاتا ہے جس سے دانے چکی کی طرف اتر جاتے ہیں۔ (ج)
القَدَاسُ: بڑی عظمت۔
(۲) چاندی کے موتی نما دانے۔
القَدَاسَةُ: پاکی، برکت (محدثہ)
القُدَّاسُ: (عیسائیوں کے ہاں) مخصوص طریقہ پر روٹی اور شراب پر دی جانے والی نذر و نیاز (ج) قَدَادِيْسُ۔
القُدُّوْسُ: نقائص و عیوب سے پاک ذات اللہ کی صفات میں سے ایک صفت۔
القِدِّيْسُ: (عیسائیوں کے ہاں) مؤمن جو پاک و بلند کردار مرا ہو۔ هي قِدِّيْسَةٌ۔ (مو)
القُدْسُ: برکت۔
حَظِيْرَةُ القُدْسِ: شریعت یا جنت۔
(۲) وہ پتھر جو پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں پھینکا جائے کہ پانی زیادہ ہے یا تھوڑا۔
(۳) یروشلم۔
القُدُسُ۔ بمعنی القُدْسُ۔
رُوْحُ القُدُسِ: جبریل امین یعنی پاک روح۔
الروح القُدُسِ: (عیسائیوں کے ہاں) تثلیث مقدس کا تیسرا فرد۔
قُدْسُ الأقداس: (یہودیوں کے ہاں) یہود کے معبد خانہ قبة الهيكل۔ کی سب سے مقدس جگہ۔
القَدَسُ: چھوٹا پیالہ۔
(۲) تسلا کیونکہ اس میں صاف کیا جاتا ہے۔
المُقَدِّسُ: راہب۔
(۲) زائر قدس۔
المُقَدَّسُ: مبارک، بابرکت۔
البيتُ المُقَدَّسُ: بیت المقدس
ان دونوں کی طرف منسوب: مُقَدَّسِيٌّ مَقْدِسِيٌّ۔
الكتاب المُقَدَّسُ: (یہود کے ہاں) عہد قدیم۔
الكتاب المقدَّس: (نصاریٰ کے ہاں) دونوں عہد قدیم اور جدید کا مجموعہ۔
المُقَدَّسَةُ: الارضُ المُقَدَّسَةُ: بابرکت جگہ (۲) ارض فلسطین۔
المَقْدِسُ، بيت المَقْدِسُ: حرم قدسی۔
قَدَعَ (ف) الفَرَسُ قَدْعًا: دوڑنا۔
ـــ الفحلَ: سانڈ کو لوٹانے کے لئے اس کی ناک پر مارنا۔
یقال: قَدَعَ انفه۔
فحلٌ لا يُقْدَعُ انفه: اعلیٰ نسل کا سانڈ۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا۔
یقال: قَدَعَ فلانًا عن الشيءِ: روکنا۔
ـــ السفينةَ: کشتی کو پانی میں اتارنا، دھکیلنا۔
قَدِعَ (س) الرجلُ وغيرُهُ قَدَعًا: رکنا۔
(۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوجھ جانا۔
هو قَدِعٌ۔
یقال: قَدِعَتْ عينُه
ـــ العينُ: زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نظر کمزور ہو جانا۔
ـــ له الخمسون: پچاس سال کے قریب ہو جانا۔
اَقْدَعَهُ: روکنا۔
یقال: اَقْدَعَ لِسَانَه۔
قَادَعَهُ: کھینچا تانی کرنا۔
اِنْقَدَعَ: رکنا۔
ـــ عن الشيءِ: شرمانا۔
تَقَادَعَ القومُ: ایک دوسرے کو گزرنے سے روکنا۔
ـــ الفَرَاشُ في النار: پروانوں کا آگ پر پے در پے گرنا۔
یقال: تَقَادَعَ القومُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا۔
تَقَدَّعَ له بالشَّرِّ: برائی پر آمادہ ہو جانا۔
القَدِعُ من الرجال والخيل: تیز رو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح اڑتا ہو۔
ـــ من الماءِ: وہ پانی جو کھارے پن یا کسی اور وجہ سے پیا نہ جاسکے۔

القِدْعَةُ من الثیاب: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر ہو۔

القَدِعَةُ: کم گو شرمیلی عورت۔

القَدُوْعُ من النّساء۔ بمعنی القَدِعَةُ۔

۔۔۔ (۲) نک چڑھی عورت۔

۔۔۔ من الخیل: وہ گھوڑا جس کو روکنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو۔

المِقْدَعَةُ: لاٹھی جس سے اپنا دفاع کیا جا سکے۔

قَدَفَ (ن) الماءَ قَدْفًا: پانی چلو سے لینا۔

القُدَافُ: چلو بھر پانی۔

(۲) بڑا پیالہ (۳) مٹی کا گھڑ۔

قَدَمَ (ن ف) فلانٌ قُدُمًا: آگے ہونا، آگے آنا۔

۔۔۔ قَدْمًا: بہادر ہونا۔

هو قَدُوْمٌ و مِقدامٌ

۔۔۔ القومَ قَدْمًا و قُدُوْمًا: آگے آگے ہونا۔

قرآن مجید میں ہے: {يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ}

قَدِمَ (س) على الأمْرِ قُدُوْمًا: کسی کام پر لگنا۔

یقال: قَدِمَ على العیب: عیب پر راضی رہنا۔

۔۔۔ الی الامر: قصد کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا}

۔۔۔ من سفرہ: سفر سے پلٹنا۔

۔۔۔ البلدَ: داخل ہونا هو قَادِمٌ (ج) قُدُوْمٌ و قُدَّامٌ۔

قَدُمَ (ك) الشيءُ قِدَمًا و قدامةً: کسی شے کے وجود پر لمبا عرصہ گزر جانا، پرانا ہو جانا هو قَدِيْمٌ (ج) قُدَماءُ و قُدَامٰی هی قَدِيْمَةٌ (ج) قَدَائمُ۔

اَقْدَمَ فلانٌ: آگے آنا۔

۔۔۔ على العمل: بلا توقف کام کی انجام دہی میں جلدی کرنا۔

۔۔۔ فلانٌ على العیب: عیب پر راضی ہو جانا۔

۔۔۔ فلانًا: کسی کو آگے کرنا۔

۔۔۔ فلانًا على الأمر و على قِرْنه: کسی سے فورا کام شروع کرانا، کسی سے اس کے مقابل پر فورا حملہ کرانا۔

قَدَّمَه: آگے کرنا۔

۔۔۔ الشيءَ الی غیرہ: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔

یقال: قدّم رجلك الی هذا الامر: پیش قدمی کیجئے۔

تَقَادَمَ الشيءُ: پرانا ہونا۔

تَقَدَّمَ فلانٌ: آگے ہونا۔

۔۔۔ الیه: کسی کے پاس ہونا۔

۔۔۔ الی فلان بكذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس سے مطالبہ کرنا۔

یقال: فلانٌ یتقدّم بین یدی ابیه: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے میں جلدی کرتا ہے۔

۔۔۔ القومَ وعلیهم: رتبہ میں ان سے بڑھ کر ان سے آگے ہونا۔

اِسْتَقْدَمَ القَوْمُ: ان سے آگے ہونا، سبقت لے جانا۔

۔۔۔ فلانًا: کسی کو بلوانا، کسی کی آمد کا طالب ہونا۔

یقال: استقدمه الامیرُ۔

یقال: فلانٌ مُسْتَقْدِمٌ اِلَیَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے۔

التَّقَادُمُ: (قانون میں) وہ متعینہ مدت جس کے گزر جانے پر مطالبہ حق یا تنفیذ حکم ساقط ہو جاتا ہے۔

القَادِمُ من الانسان: سر۔

۔۔۔ من الرَّحلِ: پالان کا اگلا حصہ۔

القَادِمَانِ من الأطْبَاءِ و الضُّرُوْعِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سر (ج) قَوَادِمُ۔

القَادِمَةُ من الجیش: فوج کا ہراول دستہ۔

۔۔۔ من الرَّحلِ: پالان کا اگلا حصہ۔

(۲) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصے کے چار پروں میں سے ایک۔

(ج) قَوَادِمُ۔

القُدَّامُ: لوگوں میں شرافت اور سرداری میں آگے۔

قُدَّامُ: ظرف مکان بمعنی اَمَامَ۔ (آگے)

القِدَمُ: زمانہ کا نام۔

یقال: كان كذا قِدَمًا: زمانہ قدیم میں ایسا تھا۔

القُدُمُ: پیش رفت۔

۔۔۔ من الرِّجال: بہادر۔

قُدُمٌ: ظرف بمعنی الی الامام: آگے کی طرف۔

یقال: یمشی في الحروب قُدُمًا: وہ آگے بڑھتا جاتا ہے۔

القَدَمُ: انسانی ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اور اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے ان دونوں کے درمیان جوڑ کو ٹخنہ۔ (ٹخنہ) کہتے ہیں (مؤنث)

(۲) بھلائی یا بدی میں آگے بڑھنا۔

یقال: لفلانٍ قَدَمٌ في العلم أو الكَرَم و نحوهما۔

یقال: قَدَمُ صدقٍ و قَدَمُ كرمٍ۔

۔۔۔ قرآن مجید میں ہے:

{وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ} یعنی بہترین سبقت۔

یقال: له عند فلانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے۔

(۳) اچھا یا برا انسان کا فعل۔

۔۔۔ من الرِّجال: بہادر جنگجو جو جنگ میں لوگوں سے آگے ہو پیچھے نہ ہٹے (اس میں مذکر مؤنث، مفرد، جمع سب برابر ہیں)

یقال: رجلٌ قَدَمٌ، امرأةٌ قَدَمٌ، رِجالٌ قَدَمٌ، نساءٌ قَدَمٌ۔

۔۔۔ (۴) ایک فٹ، گز کا تہائی حصہ (ج) اَقْدَامٌ۔

القَدِمُ من الرِّجال: بہت اقدام کرنے والا یعنی بہادر۔

القُدْمَةُ: جنگ میں دشمن پر بھرپور اقدام۔

(۲) سبقت، پہل۔

القُدْمَةُ: بڑی صاحب خیر عورت۔

(۲) بہادر عورت۔

ق

ـــ من الغنم: چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں۔
(۳) معدن کا پیمانہ جس میں دو دندانے ہوتے ہیں ایک ثابت اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ اس سے لمبائی ناپی جاتی ہے (مو)
القُدَمِیَّةُ: مغرورانہ چال۔
یقال: مشی القُدَمِیَّةَ۔
القَدُومُ: بہادر جری، بہت زیادہ آگے بڑھنے والا (ج) قُدُمٌ۔
ـــ (۲) تراشنے کا آلہ۔ بسولا' تیشہ وغیرہ۔
(مؤنث) (ج) قَدَائِمُ وقُدُمٌ۔
القَدِیمُ: جس کے وجود پر طویل زمانہ گزر چکا ہو (ج) قُدَمَاءُ وقُدَامیٰ۔
ـــ (۲) متکلمین کے ہاں وہ ذات موجود جس کے وجود کی ابتداء نہیں ہے (اللہ کی صفت یا نام)
القُیْدَامُ: آگے' سامنے۔
یقال: جلست قُیْدَامَه: میں اس کے آگے بیٹھا۔
ـــ من کلِّ شیءٍ: ہر شے کا اول اور اگلا حصہ۔
المِقْدَامُ والمِقْدَامَةُ: لڑائی میں بہادر' دشمن پر بہت زیادہ اقدام کرنے والا (ج) مَقَادِیمُ۔
المُقَدِّمُ: اللہ تعالیٰ کا نام۔ وہ ذات جو اشیاء کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتی ہے۔
المُقَدَّمُ من الرَّحْلِ: پالان کا اگلا حصہ۔
ـــ من العین: ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ۔
(۲) پولیس اور فوج کا ایک رتبہ' رائد۔ سے اوپر اور عقید۔ سے کم درجے کا (مو)
المُقَدِّمَةُ من کل شیءٍ: ہر چیز کا اول' اگلا حصہ۔
ـــ من الجیش: فوج کا دستہ جو آگے چلتا ہے۔
منه یقال: مقدّمة الکتاب' مقدّمة العلم۔
ـــ (۲) اپنے سامنے کا حصہ' پیشانی۔
قَدَا (ن) قَدْوًا: قریب ہونا۔
ـــ الفرسُ ونحوُه: تیز چلنا۔
ـــ الطعامُ: خوش ذائقہ اور خوشبو ہونا۔
أَقْدیٰ فلانٌ: سفر سے آنا۔

(۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا۔
(۳) عمر رسیدہ اور قریب الموت ہونا۔
ـــ المِسْكُ: مشک کی خوشبو مہکنا۔
قَادَاهُ: یقال: فلانٌ لا یُقَادیه احدٌ: اس کا کوئی مقابل' ہم پلہ نہیں۔
تَقَدَّی الراکبُ علی الدابة: راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔
یقال: تَقَدَّتِ الدابةُ بفلان کذا: سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا (۲) غرور و تکبر سے اترا کر چلنا۔
اِقْتَدیٰ به: کسی کی مشابہت اختیار کرتے ہوئے اس کی طرح کام کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ}
القَادِیَةُ: چھوٹی سی جماعت جو سب سے پہلے کسی کے پاس آئے۔
یقال: اَتَتْنَا قَادِیَةٌ من الناس (ج) قَوَادٍ۔
القَادْیَانِیَّةُ: ایک باطل فرقہ جو مرزا غلام احمد قادیانی ہندی ملعون مدعیٔ نبوت و کذاب کی طرف منسوب ہے۔ المتوفی سنہ ۱۹۰۸ء۔
القَدَا: بو۔
یقال: ما أطیب قَدَا اللَّحم۔
القِدیٰ: مقدار۔
یقال: هو منّی قِدیٰ رُمحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلے پر ہے۔
القَدَاةُ۔ بمعنی القَدَا۔
القَدَاوَةُ۔ بمعنی القَدَا۔
القِدَةُ: نمونہ' غیر اس کی مشابہت میں اس جیسا عمل کرے۔
القِدْوُ: اصل جس سے شاخیں نکلیں۔
القَدْوَی: استقامت۔
القُدْوَةُ۔ بمعنی القِدَةُ۔
یقال: فلانٌ قِدْوَةٌ: فلاں کی اقتداء کی جاتی ہے۔ لی بك قدوة۔
القَدِیُ' القَدِیُّ من الأطعمَةِ: ذائقہ دار اور خوشبودار کھانا جو کہ بھوننے اور پکانے میں ہو۔

یقال: طعامٌ قَدٍ وقَدِیٌّ۔
ق............ذ
قَذَّهُ (ن) قَذًّا: کاٹنا۔
(۲) برابر کرنا۔
یقال: قَذَّ الرِّیشةَ: تیر کو صاف کرنا۔ کناروں کے پر کھرچنا۔
ـــ السَّهمَ: تیر میں پر لگانا۔
ـــ فلانًا: گدی پر مارنا۔
أَقَذَّ السَّهمَ: قَذَّه۔
قَذَّذَ الشیءَ: برابر کرنا' عمدہ کرنا۔
یقال: قَذَّذَ شعره: بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القومُ: منتشر ہونا۔
الأقَذُّ من السِّهام: وہ تیر جس پہ پر لگے ہوں۔
(۲) سیدھا سادہ جس میں عیب و کجی نہ ہو (ج) قُذٌّ وقِذَاذٌ۔
القَاذُّ والقَاذَّةُ: یقال فلانٌ فی قتاله ما یدع شَاذًّا ولا قاذًّا وما یدع شاذَّةً ولا قَاذَّةً: فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذَاذَةُ من کلِّ شیءٍ: کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے۔ جیسے پر' اور سونے' اور چاندی کا برادہ (ج) قُذَاذَات۔
القُذَّانُ: کنپٹی پر بڑھاپے کی سفیدی۔
(۲) پرندے کے دونوں بازوؤں کی سفیدی۔
القُذَّةُ: تیر میں لگانے کے لئے برابر اور تیار کیا ہوا گدھ اور شکرے وغیرہ کا پر۔
حدیث میں ہے: (لترکبُنَّ سنَنَ مَن کان قبلکم حَذْوَ القُذَّةِ بِالْقُذَّةِ): دو چیزوں میں مکمل یکسانیت' برابری کیلئے ضرب المثل ہے۔
(۲) انسان اور گھوڑے کا کان (ج) قُذَذٌ و قِذَانٌ۔
المَقَذُّ: سر کے آخر میں بالوں کے اگنے کی جگہ کی انتہا (گدی) (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ' المِقَذَّةُ: تیر کے کناروں سے پر کھرچنے کا آلہ۔

ق

المُقَذَّذُ من الرِّجال: پھرتیلا آدمی۔
يقال: رجلٌ مُقَذَّذٌ: جسم ولباس کو بہتر رکھنے والا' سنوارنے والا۔
قَذَرَ (ن) الشيءَ قَذْرًا: گندہ کرنا۔
قَذِرَ (س) قَذَرًا: میلا ہونا۔ هو قَذِرٌ۔
—الشيءَ: میلا یا گندا پانا۔
(۲) میل کی وجہ سے نفرت کرنا اور بچنا۔
قَذُرَ (ك) قَذَارَةً: قَذِرَ هو قَذُرٌ۔
قَذَّرَهُ: میلا اور گندا کرنا۔
أَقْذَرَهُ: میلا یا گندا پانا۔
—فلانًا: تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَهُ: بمعنی قَذِرَهُ۔
إِسْتَقْذَرَ الشيءَ۔ بمعنی قَذِرَهُ۔
القَاذُورَةُ: میل (۲) برا کام۔ برا لفظ بری بات۔ حدیث میں ہے: فمن أصاب من هذه القاذورة شيئًا فَلْيَسْتَتِرْ بستر الله۔
— من الرجال: غیر ملنسار یا بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔
(۲) جو کہے یا کیے کی پرواہ نہ کرے۔
(ج) قاذورات۔
القَذَرُ: میل (۲) پاخانہ (ج) أَقْذَارٌ۔
القُذَرَةُ: رَجُلٌ قُذَرَةٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرا۔
القَذُورُ: رَجُلٌ قَذُورٌ: بدخلقی کی وجہ سے لوگوں سے میل جول نہ رکھنے والا۔
—من النِّساء: مردوں سے کنارہ کش عورت۔
(۲) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: يقال: رجلٌ مَقْذَرٌ: وہ شخص جس سے لوگ ملنا جلنا پسند نہ کرتے ہوں۔
قَذَعَه (ف) قَذْعًا: فحش بات کہنا' گالی دینا۔
—بالعصا: لاٹھی مارنا۔
—عن الأمر: روکنا۔
أَقْذَعَهُ وله: بری گالی دینا۔
—بلسانه: کسی سے زبان زوری میں غالب آ جانا۔
—القولَ: بری بات کہنا۔
—الشيءَ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قَاذَعَه: کسی کے ساتھ بدکلامی' گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا۔
—له بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا۔
الأَقْذَعُ من الكلام: برا کلام۔
يقال: مَنْطِقٌ أَقْذَعُ۔
القَذِيعُ من الكلام۔ بمعنی الأَقْذَعُ۔
القَذِيعَةُ: بہت بری گالی' فحش بات۔
المُقْذِعَاتُ: فحش باتیں' مغلظات۔
يقال: رَمَاهُ بالمُقْذِعَاتِ۔
المُقْذِعُ: طعن وتشنیع سے پرہجو۔
المُقْذِعَاتُ: بری گالیاں۔
القُذَعْمِلَةُ من الأشياء: معمولی چیز۔
—من النساء: پستہ قد' خسیس عورت۔
يقال: ما في السَّماء قُذَعْمِلَةٌ: آسمان میں ذرا سا بھی بادل نہیں۔
قَذَفَ (ض) بالحجر وبالشيء قَذْفًا: زور سے شکار وغیرہ باہر پھینکنا۔
—فلانٌ بقوله: بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔
—بالشيء على فلان: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔
قرآن مجید میں ہے: {بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ}۔ ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے۔
— فلانًا بالشيءِ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا۔
يقال: قَذَفَهُ بالكذب۔
قذفه بالمكروه: جھوٹ یا برائی کو منسوب کرنا۔
—فلانًا في البحر أو نحوه: دریا یا سمندر وغیرہ میں پھینک دینا۔
قرآن مجید میں ہے: {أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ}
— المُحْصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا۔
تَقَاذَفُوا بالحجارة: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔
—القومُ بكذا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
يقال: تقاذفت بهم الفلوات۔
—الفرسُ في جريه: تیز رفتار ہونا۔
الأَقْذَافُ: أَقْذَافُ القَصْرِ: محل کے کنگورے قَاذِفَةُ القَنَابِلِ۔ (فضائی اسلحہ میں) جہاز جو دشمن پر بم پھینکنے کے لئے تیار کیا گیا ہو (محدثہ)
القِذَافُ: ہاتھ میں لے کر پھینکی جانے والی چیز۔
(۲) تیز رفتاری۔
يقال: مفازةٌ قِذَافٌ: لق ودق صحراء۔
نَاقَةٌ قِذَافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔
القَذَّافُ والقَذَّافَةُ: کوئی چیز دور پھینکنے کا آلہ۔
—من القِسِيِّ: دور مار کمان۔
القِذِّيفَى: يقال: بينهم قِذِّيفَى: سنگ باری۔
(۲) زبردست بدکلامی۔
القَذَفُ: جانب' کنارہ۔
(۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔
(۳) دور دراز۔
يقال: مَفَازَةٌ قَذَفٌ' منزلٌ قَذَفٌ نِيَّةٌ و نَوًى قَذَفٌ فلاةٌ قَذَفٌ: دور دراز جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے۔
القُذُفُ۔ بمعنی القَذَفِ۔
القُذْفَةُ: القَذَفُ۔
(ج) قُذَفٌ وقِذَافٌ وقُذُفَاتٌ۔
— من الجَبَلِ: جانب یا چوٹی سے ابھرا ہوا اور ظاہر حصہ۔
يقال: بلغ قُذْفَةَ الجبل و قُذُفاته و أَقْذَافِه: پہاڑ کے دور دراز حصوں پر جا پہنچا (۲) بالکونی' کنگورہ۔
القَذُوفُ: دور دراز۔
—من القِسِيِّ: دور مار کمان۔
القَذِيفَةُ: پھینکی جانے والی چیز۔
(۲) لوہے کا مخروطی کنارے والا پائپ جو آتش

گیر مادے سے بھرا ہوتا ہے۔ جو دشمن پر توپ یا جہاز یا کشتی سے داغا جاتا ہے۔ (محدثہ)
(۲) بدکلامی، بری گالی (ج) قَذَائِف۔
المُتَقَاذِفُ: تیز دوڑنے والا۔
یقال: فرسٌ متقاذِفٌ سیرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتار، تیز گھوڑا۔
المَقَاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔
یقال: فلانٌ یَقْذِفُ بنفسه المَقَاذِفَ
قَذَفَت بنا المفازةُ المَقَاذِفَ۔
المِقْذَافُ: چپو، لکڑی جس کے سرے پر چوڑی لوح ہوتی ہے اس سے کشتی کھینچی جاتی ہے (ج) مَقَاذِیْفُ۔
—(۲) پھینکنے کا آلہ۔
المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا موٹا گویا اسے اٹھا کر پھینک دیا گیا ہو۔
(۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔
المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ۔
(۲) کشتی کا چپو (ج) مَقَاذِفُ۔
المِقْذَفَةُ۔ بمعنی مَقَاذِفُ۔
(ج) مَقَاذِفُ
قَذَلَ (ن) فلانٌ قَذْلاً: ظلم و جور کرنا۔
—فی الامر: کوشش کرنا۔
—فلاناً: گدی پر مارنا۔
(۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔
القَاذِلُ: پچھنے لگانے والا۔
القَذَالُ: گدی سے اوپر انسان اور گھوڑے کے سر کا آخری حصہ۔
القَذَالان: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔
قَذَالُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ۔
(ج) قُذُلٌ واَقْذِلَةٌ۔
قَذَمَ (ض) له من العطاء قَذْماً: اپنے مال میں سے بہت دینا۔
قَذِمَ (س) من الماءِ قُذْمَةً وقَذَماً: پانی کا گھونٹ لینا۔
القُذَامُ: کشادہ۔

یقال: بِئْرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں۔
القُذَمُ: بہت عطا کرنے والا۔
القُذُمُ: سخی لوگ۔
القُذْمَةُ من الماء: پانی کا گھونٹ۔
القَذُومُ من الآبار: بمعنی القُذَامُ (ج) قُذُمٌ۔
قَذِیَ (ض) الشیءُ قَذْیاً وقَذًی: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا۔
—العینُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا۔
اَقْذَتْ عینُه۔ بمعنی قَذَتْ۔
هی مُقْذِیَةٌ۔
—عینَهٗ: آنکھ میں کنک ڈالنا۔
(۲) آنکھ سے کنک نکالنا۔
قَاذَاهُ: بدلہ دینا۔
قَذّٰی عینَه۔ بمعنی اَقْذَاهَا هی مُقَذَّاةٌ۔
اِقْتَذَی الطائرُ: پرندے کا آنکھ سے کیچ نکالنا۔
الاَقْذَاءُ من الناس: نچلے درجہ کے لوگ۔
القَذَی: القَذَاة۔ کی جمع آنکھ میں بننے والا کیچ اور چیپڑ وغیرہ۔
یقال: هو یُغْضِیْ علی القَذَی: وہ ذلت و کلفت برداشت کرتا ہے شکوہ نہیں کرتا (ج) اَقْذَاءٌ وقُذِیٌّ۔
القِذَی: باریک مٹی جو آنکھ میں گر جائے (ج) اَقْذَاءٌ وقُذِیٌّ۔
القَذَاةُ: ولادت سے قبل اور بعد خون جو اونٹنی اور بکری خارج کرتی ہے۔ (۲) آنکھ اور پانی میں گرنے والی مٹی وغیرہ (ج) قَذًی۔
یقال: فلانٌ قَذَاةٌ فی عین فلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث تکلیف ہے۔
القَذِیُ: یقال: رجلٌ قَذِیُ العَین: وہ آدمی جس کی آنکھ میں کنکر گر گیا ہو۔

ق..........ر

قَرَأَ (ف) الکتابَ قِرَاءَةً وقُرآناً: کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کی زبان سے ادائیگی کرنا۔

(۲) الفاظ کا تتبع کرنا لیکن زبان سے ادا نہ کرنا۔ آج کل اسے قراءة صامتة کہتے ہیں۔
— الآیة من القرآن: قرآن مجید کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا۔ هو قارئٌ (ج) قُرَّاءٌ۔
—علیه السلامَ قِراءَةً: کسی کو سلام پہنچانا۔
—الشیءَ قَرْءاً وقُرآناً: یکجا کرنا، اکٹھا کرنا۔
اَقْرَأَتِ المرأةُ: عورت کا حائضہ ہونا۔
(۲) حیض سے پاک ہونا (ضد) هو مُقْرِءٌ۔
—الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا۔
—النجومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا۔
—الرِّیاحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا۔
—فلاناً: پڑھانا۔ هو مُقْرِئٌ۔
یقال: اَقْرَأَهُ القُرآنَ۔
—السلامَ: کسی کو سلام پہنچانا۔
قَارَأَهُ مُقَارَءَةً قِراءً ا: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا۔
قَرَّأَ المرأةُ: عورت کو عدت گزرنے کے لئے استبرائے رحم تک روکے رکھنا۔ هی مُقَرَّأَةٌ۔
اِقْتَرَأَ القرآنَ والکتابَ۔ بمعنی قَرَأَهُ۔
تَقَرَّأَ: عبادت گزار ہونا (۲) فقیہ ہونا۔
اِسْتَقْرَأَهُ: کسی سے کچھ پڑھوانا۔
الاِسْتِقْرَاءُ: کلی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا۔
اَقْرَأُ: قرأ سے اسم تفضیل یعنی سب سے بہتر قاری۔
القَارِئُ: عبادت گزار۔
القُرآن: محمد ﷺ پر اللہ کا نازل کردہ کلام جو کہ مصاحف میں مکتوب ہے۔
(۲) قراءت۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ﴾ یعنی قراءت۔
القُرْءُ: حیض (۲) حیض سے پاکی۔
(۳) قافیہ (ج) اَقْرَاءٌ قُرُوءٌ اَقْرُؤٌ۔
اَقْرَاءُ الشِّعر: شعر کے قافیے (۲) طریقے اور بحریں۔

القَرَّاءُ: عبادت گزار۔
القُرَّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقْرَأَةُ: مسجد یا مزار میں حفاظ قرآن کے بغرض حصول برکت قرآن پڑھنے کی جگہ (مو): (ج) مقارٔ۔
قَرَبَ (ن) السَّيْفَ قَرْبًا: تلوار کے لئے میان تیار کرنا۔
(۲) تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
ـــ الابِلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ (س) الشيءَ قُرْبًا، وقُرْبَانًا: قریب ہونا۔ (۲) لگ جانا' مل جانا۔
شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے۔
لاَتَقْرَبْهُ۔
ـــ قرآن مجید میں ہے: {وَلاَتَقْرَبُوا الزِّنٰی}
{وَلاَ تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ}
ـــ الرجلُ زوجتَه: ہم بستری کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلاَ تَقْرَبُوْ هُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ}
قَرُبَ (ك) الشيءُ قَرَابَةً وقُرْبًا وقُرْبَةً وقُرْبٰى ومَقْرُبَةً: قریب ہونا۔ ھو قَرِيْبٌ۔
يقال: قَرُبَ منه، قَرُبَ اليه۔
أَقْرَبَتِ الحامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا: ھی مُقْرِبٌ (ج) مَقَارِبُ۔
ـــ الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر پھٹنے کے قریب ہونا۔
ـــ المستقِي الاناءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
ـــ فلانًا قِرَابًا: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
ـــ السيفَ والسِّكِّينَ: تلوار یا چھری کے لئے میان تیار کرنا۔
(۲) میان میں داخل کرنا۔
قَارَبَ الاناءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔
الاناءُ قُرْبَانُ۔ (اس کی مؤنث قربی)
يقال: اناءٌ قُرْبَانُ، وقَصْعَةٌ قُرْبٰى۔

ـــ فلانٌ فی اموره: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا' حد سے نہ بڑھنا۔
ـــ الخَطْوَ: قدم ملانا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی سے اچھی طرح بات کرنا۔
(۲) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قَرَّبَ فلانٌ: کمر کے درد میں مبتلا ہونا (۲) کمر پر ہاتھ رکھنا۔
ـــ الفرسُ: کم رفتار سے دوڑنا۔
يقال: جاءَ فلانٌ يُقرِّبُ به فَرَسُه۔
ـــ الشيءَ: نزدیک کرنا۔
يقال: قَرَّبَه منه، قَرَّبَه اليه، قَرَّبَه عندَهٗ
ـــ القُرْبانَ: قربانی پیش کرنا۔
ـــ قِرابًا: میان بنانا۔
اِقْتَرَبَ القومُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا
ـــ الوَعْدُ: وعدہ کے وقت کا نزدیک آنا۔
يقال: اقترَبَ منه۔
تَقَارَبَا: ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
الزَّرْعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت قریب ہونا۔
ـــ الوَعْدُ: وعدہ کا وقت نزدیک آنا۔
تَقَرَّبَ اليه: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا۔
(۲) کسی کے قرب یا حق کے ذریعے وسیلہ اختیار کرنا۔
يقال: تَقَرَّبَ الى الله بالأعمالِ الصالحة
إسْتَقْرَبَه: کسی کو قریب سمجھنا۔
(۲) کسی کو قریب بلانا۔
التَقَرُّبَاتُ: يقال: ظهرت تقَرُّبات الماءِ: پانی کے آثار اور وہ چھوٹی کنکریاں ہیں جب کنواں کھودنے والا انہیں دیکھتا ہے تو پانی کو قریب خیال کرتا ہے۔
القَارِبُ: چھوٹی کشتی۔
(۲) کشتی نما پیالہ جس میں کھانا کھایا جاتا ہے (محدثہ) (ج) قَوَارِبُ۔
القِرابُ: تلوار وغیرہ کی میان (ج) قُرُبٌ وأَقْرِبَةٌ۔
ـــ (۲) مسافر کا چمڑے کا توشہ دان۔

القُرَابُ: نزدیک۔
يقال: ماهو بعالِمٍ ولا قُرابُ عالِمٍ: وہ عالم تو کیا عالم کے قریب بھی نہیں۔
يقال: آتَيْتَهُ قُرَابَ العَشِيِّ و قُرَابَ اللَّيْلِ۔ رات کے قریب۔
القَرَابَةُ: رشتہ داری۔
يقال: هم ذَوُو قرابتي ذَوُو قرابةٍ مِنّي۔
القِرَابَةُ: اگلے دن کے پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر۔
القُرَابَةُ۔ بمعنی القُرَابُ۔
القُرْبُ: نزدیکی۔ (۲) رشتہ داری۔
يقال: بيني وبينه قُرْبٌ۔
ـــ (۲) کمر' پہلو' کوکھ (ج) أَقْرابٌ۔
القَرَبُ۔ بمعنی القِرَابَةُ۔
ـــ (۲) وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو۔
(۳) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔
القُرْبٰى: رشتہ داری۔
القُرْبَانُ: ہر وہ ذبیح وغیرہ جس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کیا جائے۔
(۲) بادشاہ کا مصاحب اور درباری (ج) قَرَابِيْنُ۔
القُرْبَةُ۔ بمعنی القَرَابَةُ۔
يقال: بيني وبينه قُرْبَةٌ۔
ـــ (۲) اعمال صالحہ جن سے اللہ کا قرب حاصل کیا جائے (ج) قُرَبٌ، قُرُبَاتٌ۔
ـــ قرآن مجید میں ہے: { وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ }
القِرْبَةُ: چمڑے کا مشکیزہ جس کے ایک جانب سوراخ ہو' اسے پانی یا دودھ وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جائے۔
القَرِيْبُ: مکان' زمان یا نسب میں قریب۔
يقال: مكانٌ قريبٌ مَحَلَّةٌ قريبٌ۔
هما، هم، هُنَّ قريبٌ۔
ـــ قرآن مجید میں ہے: {اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ} (ج) اَقْرِبَاءُ وقَرَابَى۔

يقال: جاؤا قرابي: وہ ایک دوسرے کے قریب آئے۔

(۲) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن: مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔

القَرِيْبَةُ: قرابت والی تقرب والی۔

القَوْرَبُ: وہ پانی جس پر کثرت کی وجہ سے قابو نہ پایا جا سکے۔

المُتَقارِبُ من الرِّجال: پستہ قد آدمی۔

(۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن: فَعُوْلُنْ۔ آٹھ مرتبہ ہے۔

المقارِبُ: عمدہ اور گھٹیا کا درمیانہ۔

المَقْرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔

المَقْرَبَةُ۔ بمعنی القَرَابَةُ۔

— من الطُّرُقِ: مختصر یا چھوٹا راستہ جو بڑے راستے تک پہنچانے والا ہو۔

(۲) مسافروں کے آرام کی منزل (ج) مَقارِبُ۔

المُقْرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی۔

(۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بناء پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔

المُقْرِبَاتُ۔ بمعنی التَّقَرُّبَاتُ۔

القَرَبوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ۔ یہ دو ہوتے ہیں (ج) قَرَابِيْسُ۔

قَرَتَ (ن) الدَّمُ قُرُوْتًا: سوکھنا۔

يقال قَرَتَ الظُّفُرُ: ناخن میں خون اکٹھا ہو کر خشک ہو جانا۔

— الرجلُ: خاموش ہو جانا۔

قَرِتَ (س) الرَّجُلُ قَرَتًا: غم یا غصہ کی وجہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔

يقال: قَرِتَ وجهُه۔

القَرِتُ: خشک، جما ہوا۔

قَرَثَه (ن) الأمرُ أو الغَمُّ قَرْثًا: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔

قَرِثَ (س) قَرَثًا: محنت کرنا۔

قَرَحَه (ف) قَرْحًا: زخمی کرنا۔

— فلانًا بالحق: حق کی بنا پر کسی کا استقبال کرنا۔

قَرِحَ (س) قَرَحًا: ہتھیار یا پھنسیوں کی وجہ سے زخم ظاہر ہونا هو قَرِحٌ۔

يقال: قَرِحَ جلدُه۔

قَرِحَ قلبُه من حزن۔

— الحيوانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر یا اس سے کم سفیدی ہونا هو اَقْرَحُ۔

— الرَّوضةُ قُرْحَةً: باغیچہ کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا۔ هي قَرْحاءُ۔

— ذو الحافر قُرُوْحًا: سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا۔ هو قارِحٌ۔

— للشيءِ: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا۔

اَقْرَحَ فلانٌ: پھوڑے پھنسیوں والا ہونا۔

ذوالحافِرِ۔ بمعنی قَرَحَ۔

— فلانًا: زخمی کرنا۔

قارَحَه: سامنا کرنا۔

يقال: لَقِيَه مُقارَحَةً: وہ اس سے آمنے سامنے ہو کر ملا۔

قَرَّحَ الشَّجرُ: درخت پر پتے کی نوکیں نکلنا۔

— سِنُّ الصغير: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا۔

— الجِسمَ: زخمی کرنا۔

— الوَشْمَ: سوئی سے بدن کو گودنا۔

اِقْتَرَحَ بئرًا: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو۔

— الأمرَ: کسی سے معلوم کئے بغیر کوئی بات ذہن سے نکالنا۔

— الكلامَ: برجستہ بولنا۔

— الشيءَ: پسند اور منتخب کرنا۔

يقال: اقترح عليه صوت كذا و كذا۔

— الرأيَ: رائے یا تجویز پیش کرنا۔ (محدثۃ)

تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا۔

— فلانٌ لِلأمرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔

الاقْتِرَاحُ: تجویز برائے غور و فکر و تشریح (محدثۃ)

القَارِحُ من ذي الحافر: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے پانچ سال پورے ہو گئے ہوں اور رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو (ج) قَوَارِحُ، وقُرَّحٌ هي قَارِحٌ وقَارِحَةٌ۔

— من الفرس: گھوڑے کا دانت، ہر سم والے کے دو دانت ہوتے ہیں اوپر والے چار دانتوں کے گرد، اور دو دانت نیچے والے چار دانتوں کے گرد اور کل چار انیاب۔ ہوتے ہیں ایک انیاب۔ کو قارح۔ کہتے ہیں۔

القَرَاحُ من كل شيءٍ: خالص۔

يقال: ماءٌ قَرَاحٌ۔

— من الارض: کاشت کے لئے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو (ج) اَقْرِحَةٌ۔

القُرْحُ: زخم۔

(۲) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش (ج) قُرُوحٌ۔

القَرْحَةُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو۔ (ج) قَرْحٌ وقُرُوحٌ۔

ذوالقُروح: امرؤالقیس شاعر کا لقب۔

القُرْحَةُ۔ بمعنی القَرْحَةُ

— (۲) ایک چھوٹے درہم یا اس سے کم کے مثل سفیدی جو گھوڑے کی آنکھوں کے درمیان ہو۔

القَرِيحُ: زخمی (ج) قَرْحَى۔

— من الماءِ: خالص پانی جس میں کسی چیز کی آمیزش نہ ہو۔

قَرِيْحُ السَّحَابَةِ: بادل سے برستا ہوا پانی (ج) اَقْرِحَةٌ۔

القَرِيْحَةُ من كل شيءٍ: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ۔

يقال: شربتُ قريحة البئر: کنواں کھودتے وقت سب سے پہلے نکلنے والا پانی میں نے پیا۔

— من الانسان: انسان کی جبلت، فطرت۔

(۲) نیا کلام اور نئی رائے پیدا کرنے کا ملکہ (مو) (ج) قَرَائِحُ۔

قَرَدَ (ض) المالَ قَرْدًا: کمانا، جمع کرنا۔

يقال: قَرَدَ لعياله

ق

قَرِدَ (س) البعيرُ قَرَدًا: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔ هو قَرِدٌ۔
ـــ الشَّعْرُ والصوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔
ـــ الأديمُ: چمڑے کا خراب ہونا۔
ـــ فلانٌ: عجز لسانی سے رک کر خاموش ہونا۔
ـــ أسنانُه: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔ یقال: قَرِدَ فَمُه۔
أَقْرَدَ البعيرُ ونحوُه: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔
ـــ فلانٌ: خاموش ہونا' مردہ ہونے کا اظہار کرنا۔
(۲) بولنے سے عاجز ہو کر خاموش ہونا۔
ـــ الی فلانٍ: کسی کے تابع ہونا۔
اصل اس کی یہ ہے کہ کوا اونٹ کی کمر پر بیٹھ کر اس کی چچڑیاں پکڑے جس سے اونٹ کو راحت ملتی ہے۔
قَرَّدَ فلانٌ: تابع ہونا یقال: قَرَّدَ الی فلان۔
ـــ البعيرَ: اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔
ـــ تَقَرَّدَ الشَّعْرُ ونحوه: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔
ـــ الدَّقيقُ ونحوه: آٹے میں گٹھلیاں پڑنا اور پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔ اسی بارے میں حضرت عمرؓ کا قول ہے۔ ذُرِّي الدَّقيقَ وأنا أحرِّكُ لئلا يتقرَّد۔
القُرَادُ: ایک قسم کا کیڑا جو بہت ٹانگوں والا ہوتا ہے اور چوپاؤں اور پرندوں پر گزر بسر کرتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں اس کا واحد "قرادة"۔ ہے چچڑی۔
(۲) پستان کی نوک (ج) قِرْدَانٌ۔
القِرْدُ: بندر' چار ٹانگوں والے جانور کی ایک قسم' جو نقالی کا حریص ہوتا ہے اور یہ انسان کے سب سے زیادہ مشابہ جانور ہے۔
(ج) أَقْرَادٌ' وقُرُودٌ' وقِرَدَةٌ۔
القَرَدُ: جھڑی ہوئی اون۔
(۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ۔
القَرَّادُ: بندر سدھانے والا' مداری۔

القَرُودُ: تابع و پرسکون۔
قَرْدَحَ فلانٌ: چھوٹا ہو جانا' حقیر و ذلیل بن جانا' ماتحت بن جانا۔
اِقْرَنْدَحَ الرَّجُلُ وغيرُه: شر کے لئے تیار ہونا۔
هو مُقْرَنْدِحٌ۔
ـــ لفلانٍ: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔
القُرْدُحَةُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا تکون حصہ۔ اس کا نام تُفَّاحة آدم۔ ہے۔
القُرْدُوحُ: بڑا ڈیل ڈول کا بندر۔
القَرْدَدُ: بلند ہموار سخت زمین۔
القُرْدُودُ۔ بمعنی القَرْدَدُ (ج) قَرَادِيدُ۔
القُرْدُودَةُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ۔
(۲) پہاڑ کا بالائی حصہ (ج) قَرَادِيدُ۔
القِرْدِيدَةُ من الرجال: سخت گفتار آدمی۔
(۲) کمر کے درمیان کی لکیر (ج) قَرَادِيدُ۔
القِرْدَعُ: اونٹوں اور مرغیوں کی جوئیں۔
واحدته: قِرْدَعَةٌ۔
القُرْدُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔
قَرَّ (ن) قَرِيرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا۔
یقال: قَرَّ الطائرُ' والطائرةُ والحَيَّةُ۔
ـــ عليه الماءَ قُرُورًا: پانی ڈالنا۔
قَرَّ (ض) اليومُ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
ـــ بالمكان قَرًّا' وقَرَارًا وقُرُورًا: قیام کرنا۔
تقول: قررت فی هذا المكان طويلاً
ـــ (۲) پرسکون اور مطمئن ہونا۔
قَرَّ (س) اليومُ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
ـــ عينُه: آنکھ ٹھنڈی' خوش و راضی ہونا۔
هو قرير العين۔
ـــ کہا جاتا ہے قَرَّ بهذا الامر عينًا۔
ـــ قرآن مجید میں ہے: {كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ}۔
أَقَرَّ: ٹھنڈک میں داخل ہونا۔
(۲) سنجیدہ اور فرماں بردار ہونا۔ حدیث میں ہے: أنّه استصعب ثم ارفضَّ وأقرَّ۔
ـــ بالحقِّ وله: حق کا اقرار و تسلیم کرنا۔

یقال: أقرَّ علی نفسه بالذَّنْبِ۔
ـــ الشيءَ فی المكان: قائم و ثابت کرنا۔
ـــ العاملَ علی العمل: کام سے مطمئن ہو کر کاریگر کا کام پر لگائے رکھنا۔
ـــ الرَّأيَ: رائے مان لینا' پاس کرنا۔
ـــ الله عينَه: اللہ کا کسی کو خوش کرنا' عطا کرنا۔
قَارَّه: کسی کے ساتھ ٹھہر رہنا۔
یقال: أنا لا أُقارُّكَ علی ما أنتَ عليه۔
حدیث میں ہے: (قَارُّوا الصلاةَ)۔ نماز میں سکون کے ساتھ رہو نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔
قَرَّرَ الشيءَ فی المكان۔ بمعنی أقرَّه۔
ـــ الشيءَ فی مَحِلِّه: کسی چیز کو اس کی جگہ پر برقرار رکھنا۔
یقال: قَرَّرَ الطَّائرَ فی وكره' قَرَّرَ العاملَ علی عمله۔
ـــ فلانًا بالذَّنْبِ: کسی سے اعتراف جرم کرانا۔
یقال: قَرَّرَ فلانًا علی الحقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرالینا' منوالینا۔
قَرَّرْتُ عنده الخبرَ حتّی استقرَّ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابل یقین بنا دینا۔
قَرَّرَ المسألةَ أو الرَّأيَ: کسی مسئلہ یا رائے کی تحقیق و وضاحت کرنا (مو)
اِقْتَرَّ الشيءُ: قرار پانا' سکون سے ہونا۔
ـــ فلانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔
ـــ القِدْرُ: دیگچی میں اتنا پکانا کہ اس کے پیندے کے ساتھ تلی لگا دینا۔
ـــ القُرَّةَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا۔
تَقَارَّ فی المكانِ: قرار پانا' سکون سے ہونا۔
یقال: فلانٌ ما يتقارُّ فی مكان۔
ـــ حدیث ابوذر رضی اللہ عنہ میں ہے: فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ۔ میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہو گیا۔
تَقَرَّرَ الأمرُ: طے پانا' ثابت و قائم ہونا۔
ـــ الرأيُ أو الحكمُ: رائے پاس ہونا۔
فیصلہ ہو جانا (فیصلہ نافذ کرنے والے کا نافذ کرنا)

اِسْتَقَرَّ بالمكانِ: قرار پانا' سکون ہونا' قیام پذیر ہونا۔
القَارُّ: ٹھہرا ہوا' سکون پذیر۔ (۲) ٹھنڈا
القَارَّةُ: ہموار کشادہ جگہ۔
(۲) زمین کے خشک حصوں کی تقسیم میں سے ایک بڑا حصہ' براعظم۔
القَارُوْرَةُ: سیال مادہ کو محفوظ کرنے کے لئے شیشہ کی بوتل۔
(۲) خوشبو کی شیشی۔
(۳) عورت' نزاکت سے تشبیہ کی بناء پر۔
حدیث شریف میں ہے: (رِفْقًا بِالْقَوَارِيْرِ)
(ج) قَوَارِيْرُ۔
القَرَارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جائے۔
(۲) فیصلہ' فرمان' رائے جو پاس شدہ ہو۔
(۳) موسیقی کی آخری لے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔
القَرَارَةُ: ٹھنڈا پانی جو دیگچی میں پکانے کے بعد اس کو جلنے سے بچانے کے لئے اس پر انڈیلا جاتا ہے۔
(۲) نشیبی جگہ جس کی طرف پانی آ کر اس میں جمع ہو جائے (۳) نشیبی باغ (ج) قَرَارٌ۔
يقال: إِنَّ فلانًا لَقَرَارَةُ حُمْقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔
القُرَارَةُ: ہنڈیا کے نیچے لگ جانے والا شوربہ یا جلا ہوا مسالا یا گھی وغیرہ۔
القَرُّ: اس کا استعمال فتحہ کے ساتھ لازم ہے (مشاکلت کی بناء پر) سردی۔
(۲) ہر ٹھنڈی چیز۔
يَوْمُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن کیونکہ اس دن لوگ منیٰ یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں۔
(۳) ہودج' اونٹ کا کجاوہ۔
القُرُّ: ٹھنڈک۔
يقال: وقعتْ بِقُرٍّ: اس کے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ گئی' اس نے اپنی مراد پالی۔
القِرَّةُ: يقال: ليلة قِرَّةٌ: ٹھنڈی رات۔
أَصَابَهُمْ قِرَّةٌ: ان کو ٹھنڈ لگ گئی۔

القِرَّةُ: ٹھنڈک۔
(۲) انسان وغیرہ کو لگنے والی ٹھنڈ۔
القُرَّةُ: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو۔
يقال: هو قُرَّةُ العين: آنکھوں کی ٹھنڈک' باعث خوشی و تسکین۔
فلانٌ في قُرَّةٍ من العيش: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے۔
(۲) ہنڈیا کے نیچے لگ جانے والا شوربہ' جلا ہوا مسالا یا گھی وغیرہ۔
قُرَّةُ العَيْنِ: فصيله خيمية۔ کی ایک طویل العمر آبی سبزی' حوض' تالاب وغیرہ میں اگتی ہے۔ اس کا پتا کاشت کیا جاتا ہے اور کچا یا پکا کر کھایا جاتا ہے۔ جیسے اِسفاناخ۔ اسے کرفس الماء اور جرجير الماء بھی کہتے ہیں۔
القَرُوْرُ: ٹھنڈا پانی جس سے غسل کیا جائے۔
(۲) خوشی سے نکلنے والے ٹھنڈے آنسو۔
— من النِّساء: وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کی پرواہ نہ کرے۔
المُسْتَقَرُّ: قرار' جماؤ' ٹھہراؤ۔
يقال: لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے ایک غایت ہے۔
صَارَ الأَمرُ الى مُسْتَقَرِّهِ: معاملہ اپنی آخری جگہ اختتام کو پہنچ گیا۔
المَقَرُّ: جائے قرار' جائے قیام (ج) مَقَارٌّ۔
يقال: اذكُرني في المَقَارِّ المقَدَّسَةِ: مجھے مقامات مقدسہ میں یاد رکھے گا۔
(۲) وہ جگہ جسے انسان اپنی قیام گاہ بنائے۔
المُقَرِّرُ: جماعت کا رکن جو جماعت کے نظریہ کو بیان کرنے والا ہو۔ ترجمان (محدثہ)
المُقَرَّرُ: امرٌ مُقَرَّرٌ: طے شدہ' ثابت۔
(۲) پاس شدہ فیصلہ۔
(۳) (تدریسی اصطلاح میں) کسی مضمون کے موضوعات کا مجموعہ جو کسی معین مرحلہ میں طالب علم کے ذمے پڑھنے لازم ہوں (محدثہ)
المَقَرَّةُ: چھوٹا حوض جس میں پانی اکٹھا ہو جائے۔
المَقْرُوْرُ: يقال: يوم مَقْرُوْرٌ: ٹھنڈا دن۔

رجُلٌ مَقْرُوْرٌ: وہ شخص جسے ٹھنڈ لگ گئی ہو۔
قَرَسَهُ (ض) البَرْدُ قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا۔
(۲) سردی کا ہاتھ پاؤں کو سن کر دینا۔
— الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
قَرِسَ (س) البَرْدُ قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔
— الانسانُ: ٹھنڈ لگنا (۲) ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا کوئی کام نہ کر سکنا۔
يقال: قَرِسَتْ أَصَابِعُه۔
أَقْرَسَ العُوْدُ: سخت سردی سے لکڑی کا پانی خشک ہو جانا۔
— البَرْدُ أَصَابِعَهُ: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا۔
يقال: أَقْرَسَهُ البَرْدُ: جب انگلیاں سردی سے سن ہو جائیں تو کہا جاتا ہے۔
— الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
قَرَّسَ الشيءَ: حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
يقال: قَرَّسَ الماءَ في الإِناءِ۔
— قَرِيْسًا: منجمد شے بنا دینا۔
القَارِسُ: سخت سردی۔
يقال: اصبح الماءُ قَارِسًا: پانی کا بہت زیادہ ٹھنڈا ہونا۔
القَرْسُ: سخت ٹھنڈک۔
يقال: ليلة ذات قَرْسٍ: سخت ٹھنڈک والی رات۔
(۲) سخت ٹھنڈا پالا' آسمان سے گرنے والی برف اور اس کی کثرت۔
القَرِسُ بمعنی القَرْس۔
— (۲) چھوٹے مچھر۔
القَرَسُ: ہر جمی ہوئی شے۔
(۲) سخت سردی۔
القَرِيْسُ: يقال: أَصْبَحَ الماءُ قَرِيْسًا: پانی جم گیا' برف ہو گیا۔
— من الطعام: ٹھنڈا کیا ہوا جما ہوا کھانا۔
يقال: سَمَكٌ قَرِيْسٌ: مچھلی کو پکا کر پتلا شوربہ بنا کر اس میں چھوڑ دی جائے حتیٰ کہ جم جائے۔

قَرَشَ (ض) الشيءَ قَرْشًا: ادھرادھر سے اکٹھا کر کے ملانا۔
یقال: قَرَشَ لعیاله: روزی کمانا۔
—من الطعامِ: تھوڑا سا کھانا لینا۔
یقال: قَرَشَ فی معیشته: گزر بسر میں تنگی کرنا۔
قَرِشَ (س) قَرَشًا، قُرْشَةً: سرخ و سفید ہونے کی بنا پر دمکتے ہوئے چہرے والا ہونا۔
أَقْرَشَتِ الشَّجَّةُ: زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اور چکنا چور نہ ہونا۔
— فلانٌ بفلان: کسی سے چغلی کھانا، کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرنا۔
قَرَّشَ بین القومِ: چغل خوری کرنا، باہم لڑانا۔
—لعیاله: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔
—فلانًا: کسی کو قریشی خاندان کا سمجھنا۔
اِقْتَرَشَ لِاَهْلِهٖ: اکٹھا کرنا، کمانا۔
— الرِّماحُ: نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا۔
— فلانٌ بفلانٍ: کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغل خوری کرنا۔
تَقَارَشَ القومُ: باہم نیزہ زنی کرنا۔
—الرِّماحُ۔ بمعنی اِقْتَرَشَتْ۔
تَقَرَّشَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
—فلانٌ فی معیشته: روزی میں تنگی کرنا۔
—لأهله وعیاله: اکٹھا کرنا، کمانا۔
—الرَّجُلُ: قریش کی طرف منسوب ہونا۔
(۲) قریش کی مشابہت اختیار کرنا۔
(۳) برائیوں سے بچنا۔
—الرِّماحُ۔ بمعنی اِقْتَرَشَتْ۔
—المالَ والمتاعَ: اکٹھا کرنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب سے لینا۔
القَرْشُ: ادھر ادھر سے اکٹھی کی ہوئی چیز۔
(ج) قُرُوْش۔
القِرْشُ: مچھلیوں کی ایک قسم جو بہت بڑی ہوتی ہے اور اس سے ڈراجاتا ہے۔
(۲) ایک سکہ جو مختلف ملکوں میں مختلف مقدار کا ہے لیرہ۔ یاجنیه۔ کا سوواں حصہ ہوتا ہے (مع)
(ج) قُرُوْش۔
قُرَیْشٌ: بنومضر کی شاخ ایک عرب قبیلہ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے انتظامات کا منتظم ہوا اسی قبیلے سے محمد ﷺ ہیں۔ اس کی طرف منسوب قُرَشِیٌّ و قُرَیْشِیٌّ۔
القَرَشَةُ: گھوڑوں کی (ٹاپوں کی) آواز۔
(۲) اخروٹ وغیرہ کو ہلانے کی آواز۔
القِرْوَاشُ من الرِّجال: طفیلی۔
(۲) بڑے سر والا۔
القَرِیْشُ: سخت۔
(۳) کم چکنا ایک قسم کا خشک پنیر (مو)
المُقْرِشَةُ: سخت قحط کا سال۔
القِرْشَبُ من الرِّجال: بسیار خور (ج) قَرَاشِبُ۔
قَرَصَه (ن) قَرْصًا: انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے کسی حصہ کو پکڑنا جس سے تکلیف ہو (چٹکی بھرنا)
یقال: قَرَصَه بِاِصْبَعِه، قَرَصَ جلدَه، قَرَصَ لحمَهٗ، قَرَصَه بِظُفْرِهٖ: ناخن سے جلد پکڑنا۔
—البُرْغُوْثُ: پسو یا مچھر کا کاٹنا۔
—الحَیَّةُ: سانپ کا ڈسنا۔
—البَرْدُ فلانًا: سردی کا تکلیف دینا۔
— الشرابُ ونحوُه اللِّسانَ قَرْصًا، قُرُوْصَةً: کسی شراب کا زبان کو لگنا، منہ کاٹنا۔
—العَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا، پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے۔
قَرِصَ (س) الرجلُ قَرَصًا: نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا۔
قَارَصَه: ایک دوسرے کو بدکلامی سے تکلیف پہنچانا، یقال: کان بینهما مقارصاتٌ۔
قَرَّصَ: مبالغہ در قَرَصَ۔
—العَجِیْنَ: آٹے کو کاٹ کر پیڑے بنانا۔
— الماءَ: پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔
تَقَارَصَا: باہم ایک دوسرے کو زبان سے تکلیف دینا۔
القَارِصُ: لب دوز کھٹا دہی۔
(۲) مچھر کی طرح کا کاٹنے والا ایک چھوٹا کیڑا۔
القَارِصَةُ: تکلیف دہ کلمہ۔ (ج) قَوَارِصُ۔
القُرَّاصِیَا: ایک پھل دار درخت، مصر میں یہ لفظ خشک شفتالو پر بولا جاتا ہے۔ جبکہ شام میں خشک آڑو کو کہتے ہیں۔
القَرَّاصُ: یقال: لجامٌ قَرَّاصٌ: ایسی لگام جو جانور کو تکلیف دے۔
القُرَّاصُ: جرجیر۔ کی طرح کا ایک پودا جو لمبا اور اونچا ہوتا ہے اس کا زرد پھول ہوتا ہے اور اس کی ترشی جرجیر کی ترشی کی مانند ہوتی ہے اور چھوٹے سرخ دانے ہوتے ہیں۔ مویشی اسے پسند کرتے ہیں۔
(۲) ایک گھاس جس کے پتلے بالوں کی طرح کانٹے ہوتے ہیں۔ جب انسان اسے چھوتا ہے تو یہ چبھ جاتے ہیں اور اس سے ایک رس نکلتا ہے جس سے ہاتھ کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔
(۳) ورس ایک پودا جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔
(۴) خشک گل بابونہ۔
یقال: احمر قُرَّاص: سخت سرخ۔
القُرْصُ: پھیلا ہوا گول ٹکڑا، ٹکیہ۔
—من الشمسِ: سورج کی ٹکیہ یعنی سورج۔
یقال: غاب قُرصُ الشمسِ۔
— (۲) لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں (مو) (ج) اَقْرَاصٌ، قِرَاصٌ
القُرْصَةُ: چھوٹی گول روٹی (ج) قُرَصٌ۔
القَرُوصُ: یقال: لجامٌ قَرُوصٌ۔ بمعنی قَرَّاصٌ۔
المِقْرَاصُ: خم دار چھری (مو)
المُقَرَّصُ: حَلْیٌ مُقَرَّصٌ: ٹکیہ کی طرح گول۔
(۲) دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا۔

المِقْرَصُ: پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن۔
(ج) مَقَارِصُ۔
قَرْصَعَ فلان: سکڑنا' سمٹنا' چھپنا۔
(۲) خست کی بنا پر تنہا کھانا۔
۔۔۔ المرأةُ: عورت کا بھونڈی چال چلنا۔
۔۔۔ الكتابَ: حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔
تَقَرْصَعَتِ المرأةُ۔ بمعنی قَرْصَعَتْ۔
القُرْصَانُ: سمندری ڈاکو (مع)
(ج) قَرَاصِنَة۔
القَرْصَنَةُ: بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی (مع)
قَرَضَ (ض) الشئَ قَرْضًا: قینچی یا دانت سے کاٹنا۔ یقال: قَرَضَه بنابه' قَرَضَتْهُ الفارةُ۔
۔۔۔ المكانَ: جگہ سے ہٹ جانا' بچ کر نکل جانا۔
یقال: قَرَضه ذاتَ اليمين وقَرَضه ذات الشمال۔
۔۔۔ قرآن میں ہے: {وَإِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ} اور جب وہ (سورج) چھپتا تو انہیں بائیں جانب چھوڑ کر چلا جاتا۔
۔۔۔ فلانًا: بدلہ دینا۔
۔۔۔ الشِّعْرَ: شعر کہنا یا نظم تیار کرنا۔
أَقْرَضَهُ: قرض دینا۔
یقال: أَقْرَضَهُ المالَ وغيرَه۔ أَقْرَضَه من ماله۔
قَارَضَه مُقَارَضَةً وقِرَاضًا: قرض دینا۔
(۲) تجارت کے لئے کسی کو مال دینا اور متعینہ شرائط کے ساتھ منافع میں شراکت کرنا۔
(دیکھئے: ضاربه)
۔۔۔ (۳) اچھا یا برا بدلہ دینا' شر میں زیادہ مستعمل ہے۔
یقال: قَارَضْتُهُ الزِّيَارَةَ: میں نے اس سے ملاقات کی تاکہ وہ مجھ سے ملے۔
إِقْتَرَضَ من فلانٍ: قرض لینا۔
۔۔۔ عِرْضَهُ: کسی کی غیبت کرنا۔
تَقَارَضَا الشئَ أو الأمرَ: تبادلہ کرنا۔
یقال: هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّنَاءَ: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
الخَصْمَان يَتَقَارَضَانِ النظرَ: فریقین کا ایک دوسرے کو بغض وعناد سے دیکھنا۔
القوم يتقارضون الشعر: باہم شعر گوئی کرنا۔
إِسْتَقْرَضَ منه: قرض مانگنا۔
القُرَاضَةُ: کاٹنے سے گرے ہوئے ریزے۔
یقال: قُرَاضَةُ الذهب والفضة وقُراضة الثوب: کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔
قُرَاضَةُ الفارِ: چوہے کے کترے ہوئے روئی وغیرہ کے ٹکڑے۔
۔۔۔ من المال: مال کا ردی حصہ۔
(۲) اون کترنے والا کپڑا۔
القَرْضُ: وہ مال جو غیر کو واپس لوٹانے کی شرط پر دیا جاتا ہے۔
(۲) وہ عمل جسے بدلہ کی طلب کی شرط پر کیا جائے۔
(۳) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی۔
قرآن مجید میں ہے: {وَأَقْرِضُوا اللهَ قَرْضًا حَسَنًا}
القَرْضُ الحَسَنُ: تجارتی فائدے اور منافع کے بغیر قرض (مو) (ج) قُرُوضٌ۔
القِرْضُ۔ بمعنی القَرْضُ۔
القَرِيضُ: شعر۔
المِقْرَاضُ: قینچی کا ایک پھلکا جس سے کپڑے وغیرہ کاٹے جائیں اور یہ دو ہوتے ہیں (ج): مَقَارِيضُ۔
۔۔۔ (۲) وہ آلہ جس سے ٹکٹ چیکر ریل گاڑی میں ٹکٹ کاٹتا ہے (محدثۃ)
یقال: لسانُ فلانٍ مِقْراضُ الأعراض
المِقْرَضُ: إِبْنُ مِقْرَضٍ: نیولے جیسا ایک جانور جو اس سے بڑا ہوتا ہے (مج)
قَرْضَبَ فلانٌ: حریص ہو کر کھانا۔
(۲) خشک چیز کھانا۔
۔۔۔ الشئَ: سختی سے کاٹنا۔
۔۔۔ اللحمَ: سارا گوشت کھا جانا۔
یقال: قَرْضَبَ الذِّئبُ الشَّاةَ۔
القِرْضَابُ: کھانے میں حریص۔
(۲) چور (۳) شیر۔
۔۔۔ من السُّيُوفِ: تیز تلوار جو ہڈیاں کاٹ ڈالے (ج) قَرَاضِبَةٌ۔
قَرِطَتِ (س) المعزى قَرَطًا: بکری کا کٹے ہوئے لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا۔
هو أَقْرَطُ، هي قَرْطَاءُ (ج) قُرْطٌ۔
قَرَّطَ الجَارِيَةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔
۔۔۔ السِّرَاجَ: چراغ کا گل جھاڑنا یعنی چراغ کا فیتہ جو ایک طرف سے جل چکا ہوتا کہ روشنی اچھی ہو۔
۔۔۔ الكُرَّاثَ ونحوَه في القِدْرِ: ترکاری کو ہنڈیا میں ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
۔۔۔ فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا یقال: قَرَّطَ الفرسَ عنانَهُ۔
۔۔۔ الخيلَ: گھوڑے کو تیز چوکڑی بھرنے پر اکسانا' تیز دوڑانا۔
۔۔۔ على فلانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔
۔۔۔ عليه في الطَّلبِ: مطالبے میں سختی کرنا (محدثۃ)
۔۔۔ إليه رسولًا: عجلت میں قاصد بھیجنا۔
تَقَرَّطَتِ الجارِيَةُ: بالی پہننا۔
القَارِيطُ: املی کا بیج۔
القِرْطُ: چراغ (۲) چراغ کا شعلہ (۳) آگ۔
القُرَاطَةُ: فیتے کا ایک کنارہ جو جل گیا ہو اور روشنی کے لئے کاٹنا ضروری ہو۔
القُرْطُ: کان کی لو میں لٹکایا جانے والا موتی یا سونا یا چاندی وغیرہ (بالی)
(ج) أَقْرُطٌ، قِرَاطٌ، قُرُوطٌ، قِرَطَةٌ۔
۔۔۔ (۲) جھاڑ فانوس (۳) آگ کا شعلہ۔
(۴) فصيله قرنيه۔ کی ایک مشہور یک سالہ گھاس جو برسیم کے مشابہ ہوتی ہے۔
قُرطا النَّصْلِ: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔
القِرْطُ: ترکاری کی ایک قسم (لہسن کی قسم)

جسے کُرّاتُ المائدہ۔ کہتے ہیں۔

القِیْرَاطُ: وزن اور پیائش کا ایک پیمانہ جس کی مقدار مختلف زمانوں میں مختلف رہی ہے آج کل وزن میں گندم کے چار دانوں کے مساوی اور صرف سونے میں گندم کے تین دانوں کے مساوی اور پیائش میں چیز کا چوبیسواں حصہ بنتا ہے جبکہ زمین کی پیائش میں ایک سو پچھتر میٹر کے مساوی ہے۔

قَرْطَبَ فلانٌ: غضبناک ہونا۔

یقال: قَرْطَبَ علیه۔

ـــ (۲) تیز دوڑنا۔

ـــ **فلانًا:** گدی کے بل گرانا۔

یقال: طَعَنَهٗ فَقَرْطَبَهٗ۔

ـــ **الجَزُوْرَ:** ذبح شدہ جانور کی ہڈیاں اور گوشت کاٹنا۔

قَرْطَسَ: نشانہ بنانا۔

تَقَرْطَسَ: ہلاک ہونا۔

القِرْطَاسُ: لکھنے کا کاغذ (اس معنی میں قاف پر تینوں اعراب پڑھے جاسکتے ہیں)

(۲) ہر وہ چیز جسے نشانہ کے لئے نصب کیا جائے۔

یقال: رمٰی فَقَرْطَسَ: اَصَابَ القِرْطَاسَ۔

ـــ (۳) ایک مصری چادر۔

(۴) جوان اونٹنی۔

ـــ **من الجواری:** دراز قد گوری لڑکی۔

ـــ **من الدوابّ:** چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ ہو۔

(۵) تیف نما لپٹا ہوا کاغذ جس میں دانے وغیرہ رکھے جائیں (محدثہ) (ج) قَرَاطِیْسُ۔

قَرْطَمَ الشیْءَ: کاٹنا۔

ـــ **الخَفَّافُ الخُفَّ:** موزن ساز کا موزہ کی چونچ بنانا۔

ـــ **الشیْءَ:** پیوند لگانا۔

القُرْطُمُ: فصیله مرکبه۔ کا ایک پودا جو بطور رنگ کے کام آتا ہے اس کا پھول بطور مسالہ اور کھانے کے رنگنے کے کام آتا ہے اس سے سرخ رنگ نکلتا ہے۔

القُرْطُوْمُ من الخُفِّ: موزہ کی چونچ۔

قَرَظَ (ض) القَرَظَ قَرْظًا: قرظ درخت کے پتے توڑ کر جمع کرنا۔

یقال: خَرَجَ یَقْرِظُ۔

ـــ **الجلدَ:** قرظ۔ کے پتوں سے صاف کرنا اور رنگنا۔

یقال: قَرَظَ السِّقاءَ ونحوہ

قَرِظَ (س) فلانٌ قَرَظًا: معمولی حیثیت کے بعد بلند رتبہ ہوجانا۔

قَرَّظَ فلانًا: تعریف کرنا۔

ـــ **الکتابَ:** کتاب کی خصوصیات اور محاسن بیان کرنا۔

تَقَارَظَا المَدْحَ: ہر ایک کا دوسرے کی تعریف کرنا۔

یقال: هما یتقارظان: باہم تعریف کرنا۔

القَارِظُ: قرظ۔ کے پتے جمع کرنے والا۔

ـــ **من امثالهم: لا یکونُ ذلك حتی یؤوب القارظان:** یعنی کبھی نہیں ہوسکتا۔

القَرَّاظُ: قرظ کے پتے بیچنے والا۔

القَرَظُ: بہت بڑا درخت جو کہ **فصیله قرینه** سے ہے۔ اس کے تنے اخروٹ کے درخت کی طرح سخت ہوتے ہیں اور یہ کیکر کی ایک قسم ہے۔ اس سے ایک مشہور گوند نکلتا ہے۔

واحدته: قَرَظَةٌ۔

القَرَظَةُ: ببول کے پھل کی طرح قرنی پھل جو جڑوں پر جھکا ہوا ہوتا ہے۔ (ج)

القَرَظِیُّ: ادیمٌ قَرَظِیٌّ: قرظ سے دباغت شدہ کھال۔

قَرَعَ (ف) الشیْءَ قَرْعًا: مارنا۔

یقال: قَرَعَ البابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

قرع راحلته بالسّوط۔ قرع المسیَٔ بالعصا وبالمقرعة۔

قَرَعَ الدَّلْوُ البِئْرَ: پانی نہ ہونے کی وجہ سے ڈول کا کنویں سے ٹکرانا۔

ـــ **الدَّهْرُ بقوارعه:** زمانہ کا مصیبتیں ڈھانا۔

ـــ **فلانًا اَمْرٌ:** اچانک کوئی بات پیش آنا۔

ـــ **فلانًا بالرُّمح:** نیزہ مارنا۔

ـــ **الدَّابةَ بلجامها:** جانور کو لگام سے روکنا اور قابو میں کرنا۔

ـــ **فلانًا بالحق:** کسی پر حق نکالنا۔

ـــ **سَاقَهٗ لِلاَمْرِ:** کسی کام کے لئے کوشاں ہونا، محنت کرنا۔

ـــ **له العصا:** تنبیہ کرنا۔

ضرب المثل ہے: **اِنَّ العصا قُرِعَتْ لذی الحلم:** اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہوجائے۔

ـــ **علیه سنَّه:** کسی چیز پر ندامت سے دانت پیسنا۔

ـــ **الشیْءَ:** قرعہ سے کوئی چیز اختیار کرنا۔

قَرِعَ (س) الفِنَاءُ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ اور زائرین سے خالی ہونا۔

ـــ **ماءُ البِئْرِ:** کنویں کا پانی ختم ہونا۔

ـــ **فلانٌ:** گنجا ہونا **هو اَقْرَعُ: هی قَرْعاءُ۔ (ج) قُرْعٌ قُرْعَانٌ۔**

ـــ **النعامةُ:** بڑھاپے سے شتر مرغ کے بال گرنا۔

ـــ **الفصیلُ:** اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا جس سے اس کے بال گر جائیں۔ **هو قَرِعٌ وقریعٌ (ج) قَرْعٰی۔** (دونوں میں)

اَقْرَعَ الغائصُ والمائحُ: غوطہ خور کا زمین کی تہہ تک پہنچنا۔

ـــ **المسافرُ:** مسافر کا منزل کے قریب آنا۔

ـــ **الی الحقّ:** حق پر آجانا۔

ـــ **من الشیْءِ:** باز رہنا۔

ـــ **بین القومِ:** لوگوں میں قرعہ ڈالنا۔

(۲) لوگوں کو کسی چیز پر قرعہ ڈالنے کا کہنا۔

ـــ **فلانًا:** روکنا۔

یقال: اَقْرَعَ لَه۔

ـــ **فلانًا:** کلام سے مغلوب کرنا۔

(۲) قرعہ میں مغلوب کرنا۔

ـــ **الدَّابةَ:** جانور کو لگام کھینچ کر روکنا، جانور کی

لگام کھینچنا جس سے اس کا سر اٹھانا اور اسے روکنا مقصود ہو۔

یقال: اَقْرَعَ الدَّابَّةَ بلجامِها: لگام سے روکنا اور قابو میں کرنا۔ **هو مُقْرِعٌ۔**

ـــ **الفحلَ:** سانڈ کے پیروں میں رسّی باندھنا تاکہ اونٹوں کو نہ مارے۔ **هو مُقْرَعٌ۔**

ـــ **فلانًا:** عمدہ مال دینا۔

ـــ **فلانًا فحلًا:** کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔

قَارَعَ الأبْطالُ: لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیر زنی کرنا۔

ـــ **القومُ:** قرعہ اندازی کرنا۔

یقال: قَارَعَهُ فَقَرَعه: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو مغلوب کر دیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہو گیا۔

ـــ **فلانًا بالرمح وغیرہ:** کسی کو نیزہ مارنا۔

قَرَّعَ فلانًا: لعن طعن سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔

ـــ **المکانَ:** خالی چھوڑ دینا۔

ـــ **الأقْرَعَ:** گنجے کا علاج کرنا۔

اِقْتَرَعُوا علی شيءٍ: کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا

یقال: اقترعوا فیما بینهم۔

ـــ **الشيءَ:** پسند کرنا۔

تَقَارَعَ القومُ: قرعہ ڈالنا۔

ـــ **بالرِّماحِ أوِ السُّیوفِ:** باہم شمشیر زنی یا تیر اندازی کرنا۔

تَقَرَّعَ الجِلْدُ: کھال کا گنجے کے قریب ہونا۔

ـــ **الرجلُ:** بے چینی سے کروٹیں بدلنا، نیند نہ آنا۔

الأقْرَعُ: گنجا۔

ـــ **من العیدان:** چھال اتری ہوئی لکڑی۔

(۲) بہت سخت۔

یقال: تُرْسٌ أقْرَعُ، سَیْفٌ أقْرَعُ: سخت مضبوط ڈھال اور تلوار جو باہم شمشیر زنی میں عمدہ رہے۔ **(ج) أقَارِعُ، وقُرْعٌ۔**

القَارِعَةُ: قیامت (۲) مصیبت۔

یقال: قَرَعتهم قوارع الدّهر (ج) قَوَارِعُ

قَارِعَةُ الطَّریق: راستے کا وسط۔

القُرَاعُ: جلدی بیماری جس سے بالوں کی جگہوں پر چھلکے سے ظاہر ہوتے ہیں اور بال گر جاتے ہیں (مج)

القَرَّاعُ: چونچ والا ایک پرندہ، درمیانے جسم کا اپنی مضبوط چونچ سے لکڑی چھیل کر اس میں سوراخ کر دیتا ہے اور اس میں سے حشرات کو اپنی لمبی زبان سے اچک لیتا ہے۔ اسکے پاؤں کی انگلیاں آگے اور دو انگلیاں پیچھے ہوتی ہیں۔ جن سے درختوں کی ٹہنیاں پکڑتا ہے۔ اس کی دم اسے درختوں کے ساتھ چمٹنے میں مدد دیتی ہے۔ آسٹریلیا اور مڈغاسکر کے علاوہ تمام دنیا میں پایا جاتا ہے۔ (مج)

القَرَّاعَةُ: چقماق جس سے آگ جلائی جائے۔

القَرْعُ: فصیلہ قرعیہ کا ایک پودا اس کی متعدد اقسام اس کے پھل کے حصول کے لئے کاشت کی جاتی ہیں جبکہ کچھ قسمیں خوبصورتی کے لئے۔ اس کا واحد "قَرْعَةٌ" ہے۔

اکثر عرب اسے الدُّبَّاء کہتے ہیں۔

القَرَعُ: بمعنی القُرَاعُ۔

(۲) گھاس والی جگہیں جہاں پودا کوئی نہ ہو۔

(۳) اونٹ کی خارش۔

(۴) اونٹوں سے خالی پڑی ہوئی شترگاہ۔

(۵) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔

القَرِعُ: جو سوتا نہ ہو۔

(۲) خراب ناخن والا۔

یقال: رجُلٌ قَرِعٌ ظُفْرٌ قَرِعٌ۔

القَرْعَاءُ: الاقرع۔ کا مؤنث۔

ـــ **من الرِّیاض:** وہ باغ جس کی گھاس مویشیوں نے چر کر بالکل نہ چھوڑی ہو۔

(ج) قُرْعٌ۔

یقال: جاءَ فلانٌ بالسّوءة القرعاء: فلاں نے کھلے طور پر جرم کیا۔

(۳) مال و اسباب تباہ کرنے والی آفت۔

(۴) خراب ناخن۔

القُرْعَةُ: حصہ۔

یقال: کانت له القُرْعَةُ اذا قارع اصحابَه: وہ جب اپنے ساتھیوں کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا تو ان پر غالب رہتا تھا یعنی قرعہ اس کے نام نکلتا تھا۔

القَرَعَةُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ۔

یقال: ضربه علی قَرَعَةِ رأسه۔

ـــ (۲) ڈھال۔

القَرِعَةُ من الارض: وہ جگہ جو کچھ نہ اگاتی ہو، بنجر زمین۔

القَرُوعُ: وہ بکری جس پر قرعہ اندازی کی جائے۔

القَرِیْعُ: جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا عمدہ نسل کا نر اونٹ، (۲) غالب (۳) اونٹ کا بچہ (ج) قَرْعَی۔

ـــ (۴) لڑائی میں مقابلہ کرنے والا۔

(۵) سردار۔

یقال: فلانٌ قَرِیْعُ دهره: زمانے کا بڑا آدمی۔

فلانٌ قَرِیْعُ الکتیبة: فوجی دستہ کا آفیسر۔

المِقْرَاعُ: لوہا جسے گرم کر کے داغ دیا جائے۔

(۲) سخت مصیبت والا زمانہ۔

المَقْرَعَةُ: کدو کا کھیت **یقال: أرْضٌ مَقْرَعَةٌ۔**

المِقْرَعَةُ: مارنے کی چھڑی۔

(۲) ہر وہ چیز جس کے ذریعہ قرعہ اندازی کی جائے۔

(۳) ٹیڑھے سرے والی چھڑی جو اکثر بچوں کے مکاتب میں ہوتی ہے (مو) (ج) مَقَارِعُ۔

قَرَفَ (ض) قَرْفًا: جھوٹ بولنا، گڑبڑ کرنا۔

ـــ **لعیاله:** ادھر ادھر سے کمائی کرنا۔

ـــ **الشيءَ:** گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا۔

ـــ **فلانًا:** کسی میں عیب نکالنا۔

یقال: قَرَفَه بکذا: کسی بات کا الزام لگانا اور عیب لگانا۔

ـــ **الجلدَ:** کھال چھیلنا۔

یقال: قَرَفَ الشجرةَ۔

قَرَفَ القُرْحَةَ: خشک ہو جانے کے بعد زخم کا کھرنڈ اتارنا۔

ـــ **الذَّنْبَ:** گناہ کرنا۔

قَرِفَ (س) قَرَفًا: بیماری کے قریب ہونا۔

يقال: أَخْشٰى عليك القَرَف۔

أَقْرَفَ الرجلُ أو الفَرَسُ: گھوڑے یا آدمی کے والدین میں سے ایک کا عربی اور دوسرے کا غیر عربی ہونا۔

ـــ وجه فلانٍ: چہرے کا سرخ، چتیوں والا ہونا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کے قریب آنا اور اس کے ساتھ ملنا۔ صرف بدنمائی والی صورت میں کہا جاتا ہے۔

ـــ فلاناً: برائی کرنا۔

ـــ المرضُ الرجلَ: مرض کا متعدی ہونا۔ کسی کو دوسرے کی بیماری لگنا۔

يقال: أَقْرَفَه المرضُ، أو أَقْرَفَهُ المريضُ

قَارَفَ الشيءَ: کسی چیز کے قریب ہونا اور ملنا۔

يقال: قَارَفَ فلان الذنبَ والخطيئةَ

قَارَفَ الجَرَبُ البعيرَ: خارش لگنا۔

اِقْتَرَفَ: کمانا۔

يقال: اِقْتَرَفَ لعياله: اپنے بال بچوں کے لئے کمانا۔

ـــ المالَ: مال اپنے پاس رکھنا۔

ـــ الذَّنْبَ: ارتکاب جرم کرنا۔

ـــ فلانٌ من مرض فلان: کسی کو کسی کی بیماری لگ جانا۔

تَقَرَّفَتِ القَرْحَةُ: زخم کا کھرنڈ اتر جانا۔

القَرَافَةُ: قبرستان، ایک یمنی قبیلہ کا نام جو مصر میں قبروں کا مجاور تھا بعد میں ہر قبرستان پر اس لفظ کا استعمال ہونے لگا۔

القُرَافَةُ: درخت کی چھال۔

القَرْفُ: سرخ چمڑا۔

يقال: أَحمرُ قَرْفٌ: شدید سرخ۔

القِرْفُ من كل شيءٍ: ہر چیز کے اوپر کی پرت۔

قِرْفُ الشجرة: درخت کی چھال۔

قرف الرُّمّانة: انار کا چھلکا۔

قرف الخُبزِ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ۔

قِرف الارض: زمین میں سے اکھاڑی ہوئی سبزی اور جڑیں۔

قرف الوَطْب: مشکیزہ کو لگی رہنے والی دودھ کی تلچھٹ۔

(۲) ناک میں لگی رہنے والی خشک ریزش۔

القَرَفُ: آلودگی۔

(۲) چھوت، متعدی مرض۔

(۳) دباؤ (۴) بیماری کی واپسی۔

(۵) تہمت (ج) قِرافٌ۔

القِرْفَةُ: فصیلہ غاریہ کے درخت کی چھال۔ مشہور ترین چھال سیلانیہ اور صینیہ ہے۔ جو بطور خوشبو کھانوں میں استعمال ہوتی ہے۔

(۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا باغت مسالا۔

(۳) کمائی (۴) بدنمائی، عیب (۵) تہمت

(۶) نشانہ تہمت يقال: فلان قِرْفَتِي۔

يقال: بنو فلان قِرْفَتِي: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلے کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے۔

القَرُوفُ: بڑا باغی سرکش (ج) قُرُفٌ۔

المَقْرِفُ: چھال کی جگہ۔

المُقْرِفُ من الوجوه: غیر خوبصورت چہرہ۔

(۲) کمینہ بدذات۔

قَرْفَصَ: دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھنا۔

القُرْفُصَاءُ: سرین پر بیٹھ کر رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کو پنڈلیوں پر رکھ کر حلقہ بنانا یا گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پیٹ کو رانوں سے ملانا اور ہاتھوں کو بغل میں لینا۔

قَرْقَلَ الطعامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا۔

قَرِقَ (ف) قَرَقاً: شور مچا کر بولنا اور ہنسنا۔ (محدثہ)

القَرَقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز۔

القِرْقُ: ہموار میدان۔

(۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت۔

القَرِقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں۔

قَرْقَرَ فی ضحکه قَرْقَرَةً قَرْقَرِيراً: کھلکھلا کر ہنسنا۔

ـــ الشرابُ فی حلقه: گلے میں پینے کی چیز کا غرغر کرنا۔

ـــ بطنُه: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا۔

ـــ الدَّجاجةُ: مرغی کا اس طرح آواز نکالنا جیسے شیشی میں اوپر سے پانی ڈالنے کی آواز آتی ہے۔

القُرَاقِرُ من الحُداةِ: خوش گلو حدی خوان۔

القُرَاقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے یا مستی کے وقت نکلنے والی جھاگ (۲) بہت بک بک کرنے والی عورت۔

القُرَاقِرِيُّ من الرجال: بہت بلند آواز والا۔

يقال: حادٍ قُرَاقِرِيٌّ۔

القَرْقَارُ والقَرْقَارَةُ: لمبی گردن والا شیشے کا برتن۔ (صراحی)

(۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔

القَرْقَرُ من الأرض: نرم نشیبی جگہ۔

ـــ من الأوديةِ والقِيعان: ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں اور نہ پتھر۔

ـــ من البلدةِ: شہر کے ظاہری گردونواح۔

القَرْقَرَةُ: کبوتر کی آواز۔

(۲) پیٹ کی آواز (۳) زور کی ہنسی

(۴) چہرے کی کھال (ج) قراقر۔

القُرْقُورُ: بڑی لمبی کشتی (ج) قَرَاقِيرُ۔

القَرْقِيرُ: لمبی گردن والا برتن۔

القِرْقِيسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر۔

(۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا۔

القَرْقُسُ: صاف سخت میدان جہاں نبات نہ ہو اور اکثر اس میں آگ کی طرح جلا دینے والے پانی کے منبع ہوں۔

قَرْقَفَ المبرودُ: سردی زدہ کا لرزنا۔

يقال: قرقفت ثناياه: دانت بجنا۔

ـــ الفحلُ والحمامُ فی الهدير: کبوتر اور نر اونٹ کا زور سے آواز نکالنا۔

يقال: قرقف الرجل فی الضَّحك: زور سے ہنسنا۔

ـــ البردُ فلاناً: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔

تَقَرْقَفَ: سردی لگنے سے تکلیف ہونا اور دانت بجنا۔
القَرْقَفُ: شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی۔
القِرِلّی: ایک چھوٹا پرندہ جو تیز نگاہ والا' جلد جھپٹنے والا' بہت بچنے والا' چوکنا ہوتا ہے۔ هو "ملاعبُ ظِلِّه"
قَرَمَ (ن ض) الصغيرُ قَرْمًا' قُرُوْمًا' قَرَمَانًا: تھوڑا تھوڑا کھانا' جب اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اور کھانا سیکھ رہا ہو۔
— الطعامَ قَرْمًا: کھانا کھانا۔
— الشيءَ: چھیلنا۔
— فلانًا: برا بھلا کہنا' گالی دینا۔
قَرِمَ (س) الفحلُ قَرَمًا: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہوجانا۔
— اللحمَ واليه: گوشت کی خواہش بڑھنا۔ هو قَرِمٌ۔
أَقْرَمَ الفحلَ: نر اونٹ کو آزاد کرکے پالنا۔
قَرَّمَه: دودھ چھڑانے کے وقت کھانا سکھانا۔
— القِدْحَ: جوئے کے تیر کو آزمانا۔
تَقَرَّمَ الصغيرُ۔ بمعنی قَرَمَ۔
إِسْتَقْرَمَ الفحلُ: نر اونٹ کا آزاد ہوجانا۔
القِرَامُ: منقش پردہ (۲) موٹا اونی کپڑا جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اس سے پردے یا ہودج کا بستر (فراش) بنایا جاتا ہے (ج) قُرُمٌ۔
القُرَامَةُ من الخبز: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔
القَرْمُ من الفحول: وہ نر اونٹ جسے سواری یا بار برداری سے فارغ کرکے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے۔
— من الرجال: بڑا سردار (ج) قُرُومٌ۔
القُرْمُ: سمندر کے پانی کے بیچ میں اگنے والا درخت' چھلکے کی سفیدی اور تنے کی سختی میں چنار کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا پتا بادام کے پتے کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھل صَوْمَر۔ کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے الشوري۔ بھی کہتے ہیں اور یہ فصیلہ قربینیہ سے تعلق رکھتا ہے۔

القُرْمُ: چھوٹے اونٹ۔
(۲) چھوٹے بکری کے بچے۔
القُرْمَةُ: جوئے کے تیروں کا نشان۔
المِقْرَمُ: منقش پردہ۔
المِقْرَمَةُ۔ بمعنی المِقْرَمُ۔
قَرْمَدَ الشيءَ: پالش یا رنگ کرنا۔
يقال: قَرْمَدَ الحائطَ بالجِصِّ: چونہ کرنا۔
قَرْمَدَ الثوبَ بالزعفران أو الطِّيب: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا۔
— البناءَ: عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر سے بنانا۔
— الشيءَ: اوپر اٹھانا۔
(۲) تنگ کرنا۔
القَرْمَدُ: ہر وہ چیز جسے بطور زینت لگایا جائے۔ ملا جائے' جیسے زعفران' چونہ۔
(۲) بنا ہوا پتھر جسے آگ میں پکایا جاتا ہے۔ جس سے عمارت تعمیر کی جاتی ہے یا عمارت کا پردہ (پلستر) کیا جاتا ہے۔
القُرْمُوْدُ: پہاڑی بکرے کا بچہ (ج) قَرَامِيْدُ۔
القِرْمِيْدُ۔ بمعنی القَرْمَدُ۔
— (۲) مکان کی منزل (ج) قَرَامِيْدُ۔
القِرْمِزُ: گہرے سرخ رنگ کا مادہ' رنگائی والا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ چٹانی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔
يقال: لون قِرْمِزِيّ۔
قَرْمَشَ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔ (۲) خراب کرنا۔
القِرْمَشُ: طرح طرح کے لوگ۔
قَرْمَصَ القِرمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منہ کا گڑھا بنانا۔
(۲) اس میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔
تَقَرْمَصَ: اس گڑھے میں داخل ہونا۔
القِرْمَاصُ: کھلے پیٹ اور تنگ منہ والا گڑھا جس میں سردی سے بچا جاتا ہے۔
(۲) کبوتر کا گھونسلا۔
(۳) بھوبھل میں روٹی پکانے کی جگہ۔
(ج) قَرَامِيْصُ۔
قَرَامِيْصُ ضَرْعِ الناقة: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔

القِرْمِصُ بمعنی القِرْمَاص (ج) قَرَامِيْصُ۔
القُرْمُوْصُ۔ بمعنی القِرْمِصُ۔
— (۲) شکاری کا گڑھا (ج) قَرَامِيْصُ۔
يقال: قرمطت الدَّابَّةُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔
— الكاتبُ في الكتابة: باریک اور حرفوں اور سطروں کو ملا کر لکھنا۔
تَقَرْمَطَ: فرقہ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا۔
القُرْمُوْطُ: جھاؤ کا سرخ درخت جیسے انار' پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
(۲) سخت کھال والی اور اندر سے سرخ مچھلی جو پسند نہیں کی جاتی (مو)
القَرَامِطَةُ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ' جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا اس کا سب سے اہم مقصد طلب مساواۃ تھا۔ اس کا واحد قرمطي۔ ہے۔
قَرْمَلَه: پچھاڑنا۔
القِرْمِلُ: چھوٹا اونٹ۔
(۲) دو کوہانوں والا اونٹ۔
(۳) بالوں وغیرہ کی ڈوری جس سے عورت اپنے بالوں کو گوندھتی ہے۔
القَرْمَلَةُ: چھوٹے تنے والا ایک سالہ پودا' جس کا چھوٹا سا زرد پھول ہوتا ہے اور یہ فصیلہ رطریطیہ سے تعلق رکھتا ہے (ج) قَرْمَلٌ۔
— من امثالهم: ذليلٌ عاذَ بقرمَلَةٍ: ذلیل آدمی جو اپنے سے کمتر سے مدد مانگے۔
قَرَنَ (ن ض) الفرسُ قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدموں کو اگلے قدموں کی جگہ رکھنا هو قَرُوْنٌ۔
— البُسْرُ: کھجور کا نیم پختہ ہونا۔
— الشيءَ بالشيءِ' وقَرَن بينهما قَرْنًا و قِرانًا: ملانا۔
يقال: قرن الحجَّ بالعمرة: حج کو عمرہ سے ملانا۔ حج قران کرنا۔
قرن بين الحجِّ والعمرة: حج اور عمرہ کو ایک احرام میں ملانا۔

ق

قالوا: قرن بين ثورين: ایک جوئے میں دو بیلوں کو جوڑنا۔
~ بين عملين: دو کام ایک ساتھ کرنا۔
~ الشيءَ الى الشيءِ: ایک شے کو دوسری سے ملانا' مربوط کرنا۔
~ فلانًا: کسی کے سر کے کناروں پر مارنا۔
قَرِنَ (س) فلانٌ قَرَنًا: ملی ہوئی بھنوؤں والا ہونا۔
هو أقْرَنُ: هي قَرْنِ: سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا **هو أقْرَنُ، هي قَرْناء (ج) قُرْنٌ.**
أقْرَنَ فلانٌ: دو کاموں یا دو چیزوں کو اکٹھا کرنا' جیسے دو دفعہ دودھ دوہنے کو ایک دفعہ کرنا' یا دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا۔
(۲) نیزہ کی نوک کو اوپر کر لینا تا کہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔
~ أفَاطِيرُ وجه الغلام: لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔
~ الثُّرَيَّا: ثریا ستارے کا آسمان کے وسط میں بلند ہونا۔
~ الدَّمُ فى العرق: رگ میں خون زیادہ ہونا۔
~ الدُّمَّلُ: پھوڑے کا نرم ہونا اور پھٹنے کے قریب ہونا۔
~ للشيءِ: کسی چیز کی طاقت رکھنا' قابو پانا۔
~ على غَرِيمِهِ: قرض دار کو تنگ کرنا۔
~ بين الحجّ والعمرة۔ بمعنی: قَرن.
~ فلانًا: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
~ القِرن: ہم پلہ پر غالب آنا۔
قَارَنَه مُقَارَنَةً وقِرَانًا: کسی کے ساتھ ہونا' کسی کے ساتھ ملنا۔
~ بين القوم: لوگوں میں برابری کرنا۔
~ بين الزوجين قِرانًا: دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا (مو)
~ الشيءَ بالشيءِ: موازنہ کرنا (محدثہ)
~ بين الشيئين أو الأشياء: موازنہ کرنا' ملا کر وزن جانچنا' **هو مقارن.**

يقال: الأدب المقارن أو التشريع المقارن. (محدثہ)
قَرَّنَ الأسارى: قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔
قرآن کی اس آیت کے یہی معنی لئے گئے ہیں۔
:{وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ}
يقال: قَرَّنَ المُجْرِمِيْنَ فى القِرانِ: مجرموں کو ایک رسی میں اکٹھا کرنا۔
إقْتَرَنَ الشيءُ بغيره: مل جانا' ساتھ ہو جانا۔
يقال: إقترنا: ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔
تقارن الشيئان: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
إسْتَقْرَنَ للأمرِ: کسی کام پر قادر ہونا' قابو پانا۔
~ فلانٌ لفلان: کسی کے نزدیک کسی کا ہم پلہ ہونا۔
~ الدَّمُ فى العرق: رگ میں خون کا بہت ہونا۔
~ الدُّمَّلُ: پھوڑے یا پھنسی کا پک کر نرم ہونا غصہ ہونے والے کو کہا جاتا ہے: **قَدِ اسْتَقْرَنْتَ وأردت ان تَنْفَقِئَ عَلَيَّ:** تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔
القِرَانُ: ایک احرام میں حج اور عمرہ کو جمع کرنا۔
(۲) ایک عقد میں دو بیویوں کو جمع کرنا (مو)
(۳) جانور کو کھینچنے کی رسی (ج) **قُرُنٌ.**
القَرَانِيا: ایک پودا جو حصول پھل اور تزئین کیلئے اُگایا جاتا ہے۔ فصیلہ قرانیہ سے تعلق رکھتا ہے۔
القَرْنُ: سینگ' گائے بکری وغیرہ کے سر میں کانوں کے پاس ابھرا ہوا سخت مادہ۔ عام طور پر ہر سر میں دو سینگ ہوتے ہیں۔
~ من رأس الإنسان والشيطان: سر کا کنارہ اور سینگ کی جگہ۔
~ من القوم: سردار۔
~ من السيف والنصل: تلوار یا نیزے کی دھار۔
~ من الشمس: سورج کی بوقت طلوع پہلی کرن۔
~ من الأكمة والجبل: پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی۔
~ من الجرادة: ٹڈی کے سر کا بال اور وہ دو ہوتے ہیں۔
~ من الباقلّى واللوبياء ونحوهما: لوبیے مٹر وغیرہ کا غلاف جس میں دانے ہوتے ہیں (مو)
(۲) صاف پتھر جس میں کوئی نشان نہ ہو۔
(۳) دوڑ کا ایک چکر۔
يقال: عَدَا الفَرَس قَرْنًا أو قَرنين فَعَرِق.
~ من الزمان: سو سال۔
يقال: امرأةٌ قِرْنٌ: بہادری میں مثل اور ٹکر کی عورت (ج) **قُرُونٌ.**
صيدُ القَرن: گینڈا کیونکہ اس کے سر کے آگے ایک ہی سینگ ہوتا ہے۔
القِرْنُ لِلإنسان: انسان کا بہادری' قوت' علم اور قتال میں ہم پلہ۔
يقال: هي قِرْنٌ ايضًا (ج) أقْرانٌ
القَرَنُ: وہ رسی جس میں دو اونٹوں کو اکٹھے باندھا جاتا ہے (ج) **أقْرَانٌ.**
(۴) وہ اونٹ جو دوسرے سے بندھا ہوا ہو۔
القَرْناءُ من الحيّات: وہ سانپ جس کے سر میں دو سینگ نما ابھار ہوتے ہیں۔ اکثر ایسا افعی سانپ میں ہوتا ہے۔
القَرْنَانُ: بری صفت ایسے شخص کی جو اپنے اہل کے معاملے میں بے غیرت ہو۔
القَرْنُوَةُ: سرخی مائل پتوں کی ہری بوٹی جس کا پتا سرخ مائل ہوتا ہے اس کا پھل بالی کی طرح ہوتا ہے اور یہ کڑوی ہوتی ہے اس سے اساقی کو رنگا جاتا ہے۔
(۲) سینگ کی شکل کی ایک ترکاری جس کا دانہ چنے سے بڑا ہوتا ہے۔ پکا کر پیلا ہو جاتا ہے۔ ہریسہ کی طرح پکا کر اسے کھایا جاتا ہے۔
القَرْنِيَّةُ: آنکھ کا سامنے والا شفاف حصہ (مج)
القُرُوْنُ: نفس۔
يقال: أسْمَحَتْ قُرُوْنُه: اس کا نفس اس کے

ق

تابع ہو گیا اور کام میں اس کا ساتھ دیا۔

— من الدّوابّ: وہ چوپایہ جسے دوڑتے وقت جلد پسینہ آجائے۔

— من الخیل والابل: وہ گھوڑا یا اونٹ جو دوڑتے ہوئے اپنے پچھلے دونوں پاؤں اگلے پاؤں کی جگہ رکھے۔

— من الابل: وہ اونٹ جو ایک دفعہ دوہنے میں دو برتن بھر دے۔

(۲) حاجت، ضرورت۔

یقال: اَخذتُ قَرونِی من الامر: میں نے فلاں معاملے سے اپنی ضرورت کو پورا کرلیا۔

القَرُونَةُ: نفس۔

یقال: اَسْمَحَت قَرُونَتُه: اس کا نفس تابع ہو گیا اور کام میں اس نے اس کا ساتھ دیا۔

القرونة: لوبیا کی مانند ایک بوٹی جو سیاہی مائل چنے سے بڑے دانے رکھتی ہے۔ جب پک جائے تو ورس کی مانند زرد ہو جاتی ہے۔ یہ اہل دیہات کے لئے مکئی ہے۔

القَرِیْنُ: مصاحب، ساتھی۔

(۲) خاوند۔

(۳) قیدی (ج) قُرَناءُ۔

القُرَیْناءُ: لوبیا۔

القَرِیْنَةُ: نفس (۲) بیوی کیونکہ وہ بھی خاوند کی مصاحب اور ساتھی ہوتی ہے۔

المِقْرَنُ: جوا، لکڑی جو ہل میں دو بیلوں کے سروں پر باندھی جاتی ہے۔ مصر کے کسان اسے النّاف کہتے ہیں۔

المَقْرُونَةُ: ایک قسم کا کھانا جو آٹے، گھی اور بادام سے بنتا ہے (مو)

قَرْنَسَ الدِّیکُ: مرغ کے مقابل کا مرغ سے ڈر کر بھاگ جانا۔

— السَّقْفَ والبیتَ: چھت اور مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں کی سی شکل بنانا۔

ھو مُقَرْنَسٌ۔

القِرْنَاسُ: ناک کی طرح پہاڑ کا اگلا حصہ۔

(ج) قَرانِیسُ۔

القَرَانِیسُ: سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ۔

القَرَنفُل: مشہور پھولوں کی قسم جنہیں مشتری کہا جاتا ہے اور یہ فصیلہ قرنفلیہ سے تعلق رکھتی ہے۔ فصیلہ آسیہ کا اطلاق بھی اس پر ہوتا ہے۔ گرم علاقوں میں اس کے خشک پھولوں کو بطور مسالہ استعمال کرنے کے لئے اگایا جاتا ہے۔

قَرِهَ (س) الجلدُ قَرَهًا: مار کی کثرت سے سیاہ ہونا (۲) کھال کا چھلنا۔

(۳) اگیزیما کی کثرت سے اکھڑنا۔

ھو اَقْرَہُ ھی قَرْھاءُ (ج) قُرْہٌ۔

القَارِہُ: خشک جلد۔

قَرَہ جوز: گتے یا باریک لکڑی کی چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان حرکت دیتا ہے اور خود بول کر یہ ظاہر کرتا ہے جیسے وہ بول رہی ہے اور ہل رہی ہے (مع)

قَرَا (ن) فلانًا قَرْوًا: قصد کرنا۔

(۲) کسی پر نگاہ رکھنا، اس کے کاموں کی نگرانی کرنا۔

— الاَمْرَ: نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔

یقال: قَرَا البلادَ: ملک کے علاقوں میں گھوم کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا۔

قَرَا الارضَ: زمین میں گھوم کر یکے بعد دیگرے لوگوں کا جائزہ لینا۔

قَرَا بنی فلان: کسی قبیلے کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا ھو قَارٍ ھی قَارِیَةٌ (ج) قَوَارٍ۔

قَرِیَ (ض) فلانٌ قَرْیًا قَرِیٌ: دانتوں کے درد کی وجہ سے کسی کی باچھوں کا ورم آلود ہونا۔

کُلُّ مُجْتَرٍّ قَرْیًا: جگالی والے جانور کا کھانے کو منہ کے گوشے میں اکٹھا کرنا۔

یقال: قَرَی فلانٌ فی شِدْقِه جوزۃً: منہ کے کنارے میں کوئی چیز چھپانا۔

— الشیءَ: اکٹھا کرنا۔

یقال: قری الماءَ فی الحوض: اکٹھا کرنا۔

— الضَّیْفَ قِرًی وقراءً: اکرام کرنا، ضیافت کرنا۔

قَرِیَتِ (س) النَّاقَةُ قَرًا: اونٹنی کی کمر کا سخت اور کوہان کا لمبا ہونا۔ ھی قَرْواءُ۔

یقال: جَمَلٌ اَقْرَی۔

اُقْرِیَ فلانٌ: کمر کے درد میں مبتلا ہونا۔

(۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا۔

(۳) قریہ نشین ہونا (۴) ضیافت چاہنا۔

— النّاقةُ: اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہو کر ٹھہر جانا۔ ھی مُقْرٍ۔

اِقْتَرَی فلانٌ: ضیافت کا خواہش مند ہونا۔

— الامرَ: کام کی نگرانی کرنا۔

— البلادَ۔ بمعنی قَرَاھَا۔

یقال: اقتری بنی فلان: کسی قبیلے کے ہر ہر فرد کے پاس جانا۔

— الضیفَ: مہمان کی ضیافت کرنا۔

— فلانًا: کسی سے ضیافت چاہنا۔

تَقَرّی البلادَ۔ بمعنی قراھا۔

— المیاہَ: پانیوں کی تلاش میں ہونا۔

اِسْتَقْرَی الدُّمَّلُ: پھوڑے میں پیپ پڑنا۔

— فلانٌ: ضیافت چاہنا۔

— فلانًا: کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔

— الاشیاءَ: اشیاء کے خواص معلوم کرنے کے لئے ان کا جائزہ لینا۔

— البلادَ۔ بمعنی قراھا۔

یقال: استقری بنی فلان: کسی قبیلے کے ہر ہر فرد کے پاس جانا۔

اِقْرَوْرَی فلانٌ: کسی کی لمبی کمر ہونا۔

القَارِی: گاؤں کا باشندہ۔

القَارَاۃُ: مرکزی شہر۔

القَارِیَۃُ۔ بمعنی القاراۃ۔

— من السَّنامِ: کوہان کا اوپر والا یا نیچے والا حصہ۔

— من السِّنانِ وما اَشْبَهَ: نیزے وغیرہ کی نوک۔

(۲) چھوٹے پاؤں، لمبی چونچ اور سبز کمر والا ایک پرندہ۔ عرب کے بادیہ نشین اسے پسند کرتے اور تبرک سمجھتے ہیں اور اس سے سخی آدمی

کوتشبیہ دیتے ہیں۔
(۳) سنگین معاملہ (ج) قَوَار۔
القَرَا: کمر (۲) کمر کا وسط۔
۔۔ من الاکمه: ٹیلہ کی پشت۔
(ج) قِروانٌ واَقْرَاءٌ۔
القَرْوُ: چوپاؤں کو پانی پلانے کے لئے چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے پہلو میں ہوتا ہے۔
(۲) لکڑی کا بڑا پیالہ۔
(۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا برتن۔
(۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھیلاوٹ۔
(۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔
یقال: رایت القوم علی قَرْوٍ واحدٍ:
مازال علی قَرْوٍ واحد: ایک ہی طریقہ پر قائم
(ج) اَقْرَاءٌ واَقْرٍ۔
اَقْرَاءُ الشِّعْرِ: شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں۔
یقال: اصْبَحَتِ الارض قَرْوًا واحدًا:
۔زمین اور پانی کی سطح ایک ہوگئی۔
ترکتُ الارضَ قَرْوًا واحدًا: میں نے زمین کو چھوڑا جبکہ اس پر ہر طرف پانی برس رہا تھا۔
(۲) بہت مضبوط لکڑی جو چھوٹے ریشے والی ہوتی ہے۔ فرنیچر وغیرہ بنانے میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے (مج) (دیکھئے: بلوط اور سندیان)
القَرْوَى: عادت، طبیعت۔
(۲) پہلا طریقہ، پہلی حالت۔
یقال: عادفلانٌ الی قَرْوَاهُ: اپنی پہلی حالت پر لوٹ آیا۔
القَرْوَانِيُّ من الرجال: وہ آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی بیماری کی وجہ سے موٹی ہوگئی ہو۔
القَرَوِيُّ: قریہ کی طرف منسوب (خلاف قیاس)
القِرَى: مہمان کی ضیافت۔
(۲) حوض میں اکٹھا ہوا پانی۔
القِرِيُّ: ہر وہ چیز جو ایک حالت پر قائم رہے:
(ج) اَقْرَاءٌ۔
القَرَاءُ: ضیافت۔
القَرْيَةُ: بڑی بستی۔

(۲) ہر وہ جگہ جہاں عمارتیں باہم مل جائیں اور یہ شہروں میں ہوتی ہیں۔
قَرْيَةُ النمل: چیونٹیوں کا مسکن۔
(ج) قُرًى۔ (خلاف قیاس)
القَرْيَتَانِ: مکہ اور طائف۔
قرآن مجید میں ہے: {وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْآنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ}
القَرِيُّ: مہمان نواز۔ هِيَ قَرِيَّةٌ یقال: انه لقرِيٌ وانها لَقرِيَّةٌ۔
۔۔ (۲) بلندی سے باغ میں آنے والی پانی کی نالی۔ (ج) اَقْرَاءٌ قُرْيَانٌ۔
(۳) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم ہو۔
یقال: مازال علی قَرِيّ واحد (ج) اَقْرَاء
القَرِيَّةُ: لاٹھی (۲) چیونٹیوں کا مسکن۔
(۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی۔
(۴) وہ سوراخ دار لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا داخل کیا جاتا ہے۔
(۵) ہودج کے اوپر لگی ہوئی لکڑی۔
(ج) قَرَايَا۔
المَقْرَى: وہ حوض جس میں پانی اکٹھا ہو۔
(۲) ٹیلے کی چوٹی (ج) المَقَارِي۔
المِقْرَى: مہمان نواز۔
یقال: اِنّ فلانًا لَمِقْرَى لِلضَّيْفِ۔
۔۔ (۲) ضیافت کا برتن (۳) وہ جگہ جہاں ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہوجائے (ج) مَقَارٍ۔
المِقْرَاءُ: بڑا مہمان نواز (مبالغہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)

ق.........ز

قَزَحَ (ف) قَزْحًا: بلند ہونا۔
یقال: قزحت الاسعارُ: بھاؤ بڑھنا۔
۔۔ نُقَاخَاتُ الماء: پانی میں بلبلے اٹھنا۔
۔۔ القِدرُ قَزْحًا وقزحانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔
۔۔ القِدرُ قَزْحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔
قَزَّحَتِ الشجرةُ: درخت کی بہت شاخیں ہونا۔

۔۔ القِدرَ۔ بمعنی قَزَحَهَا۔
۔۔ الحديثَ: جھوٹ کے بغیر بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
تَقَزَّحَ النَّبَاتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔
(۲) نباتات کے اطراف کتے کے پنجوں کی طرح نکلنا۔
التَّقَازِيْحُ: مسالے مسالوں کے اجزاء (اس کا واحد نہیں)
التَّقْزِيْحُ: کتے کے پنجے کی مانند کوئی چیز۔
القَازِحَةُ: پانی کا بلبلہ (ج) قَوَازِحُ۔
قُزَحَ: قوس قزح۔ (دیکھئے: قوس)
القِزْحُ: ہنڈیا میں ڈالا جانے والا مسالہ جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ (ج) اَقْزَاحٌ۔
القُزَحِيَّةُ: رنگ دار گول پردہ جو آنکھ کے سفید شفاف مادہ کے پیچھے ہوتا ہے اور اس کے درمیان میں سوراخ ہوتا ہے جسے انسان العین یا ہؤبؤ کہتے ہیں (مج)
المِقْزَحَةُ: وہ برتن جس میں مسالے رکھے جائیں۔ جیسے نمک دان۔
قَزَّ (ن) الرجلُ قَزًّا: کھڑے ہونے کی ہیئت پر بیٹھنا پھر کود جانا۔
۔۔ نفسُه الشئَ وعنه قَزَازَةً: گھن کرنا، نفرت کرنا۔
تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیوب کی وجہ سے دور ہونا نہ کہ تکبر کی وجہ سے۔
۔من الشئِ: گھن کرنا، نفرت کرنا۔
یقال: تَقَزَّزَ من اکل الضَّبِّ ونحوه۔
القَازُوْزَةُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی۔
(۲) گلاس مشروبات پینے کا (۳) طشت۔
(۴) سوڈا واٹر اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (سب: مع) (دیکھئے: الغازوزۃ)
القِزُّ من الرجال: گناہوں اور عیوب سے بچنے والا (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔
القَزُّ: خام ریشم جو ابھی ریشم کے کیڑے کے خول سے نکلا ہو۔

دود القزّ: ریشم کا کیڑا۔
القزّازُ: ریشم بیچنے اور بننے والا۔
القُزّازُ من الرجال: پاکبازی کی بناء پر ہر گناہ سے بچنے والا۔
القزّيّةُ: کیڑوں کی اقسام جن میں سے کچھ قسمیں ریشم کا خول وغیرہ بنتے ہیں یہ انہی میں سے ہے۔
قزّيّةُ التُّوت: جسے دودة القزّ بھی کہتے ہیں جوشہتوت کے پتوں پر پرورش پاتا ہے اور قزيّة البلوط۔ کوشاہ بلوط کے پتوں سے غذا مہیا کرتا ہے اور ہند میں عمدہ ریشم تیار کی جاتی ہے۔ اس کی متعدد اقسام مختلف درختوں کے لئے نقصان دہ ہیں۔
القوازيزُ: بوتلیں۔
قَزَعَ (ن) الفرسُ والبعيرُ والظّبيُ قَزْعًا قُزُوعًا: بہت تیز دوڑنا۔
قَزِعَ (س) الكبشُ ونحوه قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر ادھر باقی رہ جانا۔
— الصبيَّ: بچہ کے بال مونڈھ کر کچھ بال ادھر ادھر چھوڑ دینا' هو أقزعُ هي قزعاءُ۔
أقزعَ له في المنطق: بدکلامی کرنا' کسی کو سخت سست کہنا۔
— الرجلَ وغيره: کسی کو کسی کام کے لئے خاص کر دینا کوئی دوسرا کام نہ لینا۔
قزّعَ: مبالغہ در قزعَ۔
تقزّعَ الفرسُ: دوڑنے کے لئے تیار ہونا۔
— القومُ: منتشر ہو جانا۔
— السحابُ: بادل کا چھٹ جانا۔
— الرجلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں تھوڑے بال ہونا۔
قوزعَ الدِّيكُ: مرغے کی گردن کے بال گر جانا۔
القُزَعَةُ: بچہ کے سر پر ادھر ادھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ (۲) سر کے بیچ میں خصوصاً چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال۔
القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھری ہوئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے ٹکڑے۔ سر میں منتشر بال۔
— من الصُّوف: فصل ربیع میں جانور کی گرنے والی اون۔
— من السّهم: پتلے پر والا تیر (۲) سب سے چھوٹا پر (۳) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ (مج) واحدته قزعةٌ۔
القُزعةُ۔ بمعنی القُزعَةُ۔
قَزَلَ (ض) قَزْلًا قَزَلَانًا: کودنا (۲) ٹانگ کٹے ہوئے آدمی کی طرح چلنا۔
قَزِلَ (س) قَزَلًا: بری طرح لنگڑا ہونا۔ (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا۔ هو أقزلُ هي قزلاءُ (ج) قُزْلٌ۔
الأقزلُ: بھیڑیا۔ الأقزلانِ: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال۔ (ج) اقازلُ۔
قَزَمَهُ (ن) قَزْمًا: عیب لگانا۔
قَزِمَ (س) قَزَمًا: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔ هو قزِمٌ قُزُمٌ۔
تقزّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا۔
الأقزامُ: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسطی افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے۔ (مج)
القِزامُ: کمینہ یقال: قومٌ قِزامٌ۔
القَزْمُ: يقال: رجلٌ قَزْمٌ: بونا' ٹھگنا' کمینہ' گھٹیا۔
القَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد۔ (واحد' غیر واحد کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث' بسا اوقات مؤنث تثنیہ اور جمع بھی آتا ہے) (ج) أقزامٌ۔
القزِمُ۔ بمعنی القَزَمُ۔ (۲) بے نفع کمینہ آدمی (ج) أقزامٌ۔
القَزَمَةُ: پستہ قد مرد و عورت۔ (۲) من الشّياه: چھوٹی خراب بکری۔
القِزانُ: تانبے کی بڑی دیگ هو المِرْجَلُ: (ترکی لفظ)
قَزَا (ن) قَزْوًا: عیب و گناہ سے بچنا۔
— بعصاهُ الارضَ: چھڑی کو زمین پر مارنا۔
أقزى: عیب دار ہو جانا۔
القَزْوُ: سنجیدہ آدمی۔
القُزَةُ: دم کٹا سانپ (ج) قُزَاتٌ۔

ق .... س

قَسَبَ (ض) الماءُ قَسْبًا: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا۔
قَسُبَ (ك) قُسُوبًا: سخت اور ٹھوس ہونا۔ هو قَسْبٌ قَسِيبٌ۔
القَيْسَبَةُ: ایک ہی جڑ سے اگنے والا ایک گز بلند چھوٹا سا درخت' جس کا پھل بنفشہ کی طرح ہوتا ہے' اس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ (ج) قَيْسَبٌ۔
قَسَرَ (ض) فلانًا قَسْرًا: مغلوب کرنا۔
— على الامر: کسی کام پر مجبور کرنا۔
اِقْتَسَرَهُ: غالب ہونا۔ مغلوب کرنا۔
— على الأمر۔ بمعنی قَسَرَهُ۔
قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔
— النَّبْتُ: گھنا اور بہت ہونا۔
القَسْوَرُ: شیر۔ من الغِلْمان: طاقتور نوجوان لڑکا (۲) تیرانداز۔ (ج) قَسَاوِرَةُ۔
قَسَّ (ن) فلانٌ قُسُوسَةً: پادری بن جانا۔
— قَسًّا: چغل خوری کرنا۔
يقال: قَسَّ الحديثَ: بات بطور چغلی کرنا اور پھیلانا۔
— القومَ: بات سے تکلیف پہنچانا۔
— الشيءَ: تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔
— الرجلُ ما على العظم من اللّحم: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا۔
— الابلَ: اچھی طرح چرانا۔
تَقَسَّسَ الشيءَ: تلاش کرنا۔
— النّاسَ بالليل: چپکے سے رات کو لوگوں کی باتیں سننا۔
القَسُّ: عیسائیوں کا مذہبی راہنما۔ آج کل شماس اور اسقف کے درمیان ایک مرتبہ کا نام ہے۔ (۲) ماہر يقال فلانٌ قَسُّ إبلٍ: اونٹوں کا ماہر۔ (ج) قُسوسٌ: فلوسٌ۔ کے وزن پر۔

الْقَسَّاسُ: چغل خور۔
الْقَسِّيُّ: مصر اور شام میں بنایا جانے والا ریشم اور کتان کا کپڑا۔ جن پر ترنج کی شکلیں بنی ہوتی ہیں۔
الْقِسِّيسُ۔بمعنی الْقَسُّ (مع) (ج) قَسَاوِسَةٌ قَسَاقِسَةٌ قِسِّيسُونَ۔
قَسَطَ (ض) فلانٌ قِسْطًا: انصاف کرنا۔
— قَسْطًا، قُسوطًا: ظلم اور ناانصافی کرنا۔
(ضد) هو قَاسِطٌ (ج) قُسَّاطٌ قَاسِطُونَ۔
قَسِطَتِ (س) العنقُ قَسَطًا قُسُوطًا: سوکھ جانا۔
— العظامُ: لاغری سے خشک ہوجانا
— الرُّكبةُ: سختی کی وجہ سے مڑنے کے قابل نہ رہنا۔
— الفرسُ: گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا۔ هو أَقْسَطُ، هي قَسْطَاءُ۔ (ج) قُسْطٌ۔
أَقْسَطَ: انصاف کرنا۔ يقال: أَقْسَطَ فى حُكمه، أَقْسَطَ بينهم و اليهم: تقسیم اور فیصلہ میں انصاف کرنا۔ هو مُقْسِطٌ۔
قَسَّطَ الشئَ: ٹکڑے اور حصے کرنا۔
— الدَّيْنَ: قرض کی قسطیں کرنا۔ متعینہ مدت میں وقفہ سے ادائیگی کے لئے ٹکڑے کرنا۔
النَّفَقَةَ على عياله: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔
اقْتَسَطوا المالَ بينهم: باہم تقسیم کرنا۔
تَقَسَّطُوا الشئَ بينهم: آپس میں کسی چیز کو برابر تقسیم کرنا۔
الْقِسْطُ: انصاف۔ (مصدر موصوف بها)۔ برائے واحد اور جمع بھی مستعمل ہے۔
يقال: ميزانٌ قِسْطٌ، ميزانان قِسْطٌ، موازينُ قِسْطٌ۔
— قرآن مجید میں ہے: {وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ}
— (۲) پانی وغیرہ کی مقدار (۳) ترازو۔
(۴) حصہ يقال: وَفَّاهُ قِسْطَه (ج) أَقْسَاطٌ۔
الْقُسْطُ: ہندوستان میں پیدا ہونے والی لکڑی جو دوا اور بخارات میں استعمال کی جاتی ہے۔
الْقَسْطَاءُ: رِجْلٌ قَسْطَاءُ: ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے مل جائے اور پاؤں الگ الگ ہوجائیں۔
الْمُقْسِطُ: اللہ کے ناموں میں سے ایک نام۔
الْقِسْطَاسُ: بالکل صحیح ترازو۔ قرآن مجید میں ہے: {وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ}
قَسْطَرَ الدَّراهمَ: پرکھنا۔
الْقَسْطَارُ: درہم پرکھنے والا۔
الْقَسْطَرَةُ: مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب کیتھیر (مع)
الْقَسْطَرِيُّ: بھاری بھرکم (ج) قَسَاطِرَةٌ۔
الْقَسْطَلُ: لڑائی کے میدان کا غبار (۲) فصیلہ بلوطیہ کا درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔ مصر میں اسے ابو فروة کہتے ہیں۔
قَسْقَسَ فى السير: چلتے ہوئے تھک جانا۔
قَسْقَسَ ليلَةً اجمعَ: رات بھر نہ سونا۔
— عن أمرِ الناسِ: لوگوں کا حال معلوم کرنا۔ هو قَسْقَاسٌ۔
— الشئَ: ہلانا، حرکت دینا۔ يقال: قَسْقَسَ العَصَا۔
— مَا على المائدةِ: کھاجانا۔
تَقَسْقَسَ اصواتَهم بالليل: چوری سے رات کو آوازیں سننا۔
الْقَسْقَاسُ: يقال: وِردٌ قَسْقَاسٌ: تیز، بے فتور۔ کیونکہ وہ مشکل اور دور ہوتا ہے۔ (۲) ہوشیار و مستعد راہنما (۳) سخت بھوک (۴) الكرفس کی مانند ایک سبزی۔ (۵) بدبودار بوٹی جو پانی کی نالی میں اگتی ہے اور اس کا سفید پھول ہوتا ہے۔
قَسَمَ (ض) الشئَ قَسْمًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ (۲) دو حصے کرنا۔
— بين القومِ: ہر ایک کو اس کا حصہ دینا۔
يقال: قسم اللهُ الرِّزقَ: هو القَسَّامُ۔
يقال: قَسَمَ القومُ الشئَ بينهم: ہر ایک کا اپنا حصہ لے لینا۔
— الدَّهرُ القومَ قَسْمًا: متفرق کردینا۔
قَسُمَ (ك) الوجهُ قَسَامَةً و قَسَامًا: خوش رو ہونا۔
يقال: قَسُمَ الرَّجُلُ هو قَسِيمٌ، قسيمُ الوجه (ج) قُسُمٌ۔
أَقْسَمَ إِقْسَامًا، مُقْسَمًا: قسم کھانا۔ يقال: أَقْسَمَ بالله: اللہ کے نام کی قسم اٹھائی۔ هو مُقْسِمٌ۔
قَاسَمَ فلانٌ فلانًا: اپنا اپنا حصہ لینا۔ يقال: قَاسَمَهُ المالَ: هو قَسِيمُهُ فيه۔
— فلانًا: کسی کے لئے قسم کھانا۔
قَسَّمَ الشئَ: ٹکڑے ٹکڑے کردینا۔ يقال: قَسِّمُوا المالَ بينهم۔
— القومَ: منتشر کردینا۔ قَسَّمهم الدَّهرُ۔
الهُمومُ فلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر کردینا۔
— الشئَ: خوبصورت بنانا۔ هو مُقَسَّمٌ۔ يقال شَئٌ مُقَسَّمٌ۔
— الثَّوبَ: کپڑے کی بدن کے مطابق کٹائی کرنا۔ العامةُ تقول كَسَّمَ۔
اِقْتَسَمَ فلانٌ: دو باتوں میں غور کرکے ایک کو ترجیح دینا۔
يقال: تركتُ فلانًا يَقْتَسِمُ۔
— القومُ: قسم اٹھانا۔ ایک دوسرے کو قسم دینا۔
— الشئَ بينهم: اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
اِنْقَسَمَ الشئُ: تقسیم ہوجانا۔ حصوں میں بٹ جانا۔
تَقَاسَمَ القومُ: باہم قسم اٹھانا۔ يقال: تَقَاسَمُوا بالله۔
— الشئَ بينهم۔ بمعنی اِقْتَسَمُوهُ۔
تَقَسَّمَ القومُ: متفرق ہونا۔
— الشئَ بينهم۔ بمعنی اقتسموه۔
— الدَّهرُ القومَ: متفرق کردینا۔
— الهمومُ فلانًا: پراگندہ خاطر کردینا۔

إِسْتَقْسَمَ فلانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعے تقسیم چاہنا۔
—فلانًا باللّٰه: کسی سے اللہ کی قسم کھانے کو کہنا۔
الاسْتِقْسَامُ: تیروں کے ذریعے قسمت شناسی۔ زمانہ جاہلیت میں تیروں پر لا تفعل۔ اور افعل۔ لکھتے اور کچھ کو خالی چھوڑ دیتے۔ جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو ان کے ذریعے قرعہ نکالتے جو قرعہ نکلتا اس کے مطابق عمل کرتے۔
الأُقْسُومَةُ: حصہ نصیب (ج) أَقَاسِيمُ۔
القَسَامُ: حسن و جمال (۲) صلح (۳) قسم کھا کر اپنا حصہ ثابت کرنے والے لوگ۔ (۴) قسم۔ مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پائیں اور قاتل نامعلوم ہو تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے ہیں اگر پچاس نہ ہوں تو جتنے موجود ہوں وہ پچاس قسمیں کھائیں گے جبکہ ان میں بچے، عورتیں، مجنون اور غلام نہ ہوں۔ یا وہ قبیلے والے کہ جن پر قتل کا الزام ہوتا ہے وہ قسمیں کھالیں۔ اگر مدعوین قسمیں کھالیں تو دیت لازم اور متہمین قسمیں کھالیں تو دیت لازم نہ ہوگی۔ یقال: حكم القاضى بالقسامة: حلف برداری کا فیصلہ کرنا۔
القُسَامَةُ: مُقسِم۔ کا حصہ جو وہ رأس المال سے اپنے عمل تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کرے۔
القِسَامَةُ: تقسیم کرنے کا کام۔
القَسَامِيُّ: کپڑے کو ابتداء تہہ کرنے والا تا کہ آئندہ اسی تہہ پر تہہ کیا جائے۔ (۲) خوبصورت۔
القَسْمُ: (مصدر) يقال: هذا ينقسمُ قَسْمَين: (مصدر مراد ہے) قِسْمَين۔ (حصہ یا جزء مقسوم مراد ہے) (۲) عطا، بخشش۔ يقال عِنْدَهٗ قَسْمٌ يَقْسِمه: (جمع نہیں آتی) (۳) رائے۔ يقال: فلانٌ جيّدُ القَسْم (۴) شک (۵) بارش (۶) پانی۔ (۷) اخلاق۔ (۸) عادت (۹) حقیقت بن جانے والا خیال، گمان۔
حصاةُ القسم: برتن میں ڈالی جانے والی کنکریاں کہ جن پر اتنی مقدار پانی کی ڈالی جائے کہ جو کنکریوں کو ڈبو دے۔ پھر ایک ایک اس پانی کو پیتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب وہ سفر میں ہوتے ہیں اور بہت تھوڑا پانی ہو تو پھر یوں تقسیم کرتے۔
القِسْمُ: حصہ (ج) أَقْسَامٌ۔
القَسَمُ: قسم۔ حلف (ج) أَقْسَامٌ۔
القِسْمَةُ: تقسیم (۲) حصہ (ج) قِسَمٌ: (۳) (حساب میں) عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء بنانا پہلے عدد کو مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں۔ نتیجہ کو حاصل قسمت کہتے ہیں۔ (مو)
القَسْمَةُ: عطر فروش کی صندوقچی۔
القَسِمَةُ: حسن و جمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خد و خال (۴) عطر فروش کی منقش صندوقچی (ج) قَسَمَاتٌ۔
القَسُومُ: يقال: نوى قَسُومٌ: سب کو جدا کردینے والی جدائی یا سفر۔
القَسِيمُ: حصہ لینے والا (۲) حصہ۔
قسيمه الشئ: جزء شے۔ (ج) أَقْسِمَاءُ۔
القَسِيمَةُ: رسید وغیرہ کی ایک سے زائد نقل۔ کاپی۔ (محدثۃ)
المُقَسَّمُ: موزوں اور حسین۔ يقال: فلانٌ مقسّم الوجه: خوبصورت۔
المَقْسَمُ: حصہ۔
المَقْسِمُ: جائے تقسیم۔ (۲) بمعنی القِسْمَةُ (ج) مَقَاسِمُ۔
المُقْسَمُ: حلف، قسم۔ (۲) حلف برداری کی جگہ۔
أَقْسَنَ الرَّجلُ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔ يقال أَقْسَنَتْ يدُهٗ۔
قَسَا (ن) الجِسْمُ قَسْوًا قَسَاوَةً: سخت ہونا۔
—قلبُه: دل سخت ہو جانا، رحمت، نرمی سے خالی ہو جانا۔ هو قَاسٍ قَسِيٌّ هي قَاسِيَةٌ قَسِيَّةٌ۔
—الارضَ: کچھ نہ اگانا۔
—اليومُ أو العامُ: سخت حوادث والا ہونا۔
أَقْسَى قلبَه: دل کو سخت کرنا۔ يقال: أَقست السَّيِّئاتُ قلبه۔
قَاسَى الأمرَ الشديدَ: سخت بات جھیلنا اور ازالہ کی تدبیر کرنا۔
الأَقْسَى: يقال: هو أَقْسَى من الصَّخر: سخت۔
القَسْوَةُ: ہر شے کی سختی۔ (۲) بے رحمی، دل کی سختی۔
القَسِيُّ: سخت۔ يقال: قَرب قَسِيٌّ: سخت۔ سَارَ القومُ سيرًا قَسِيًّا: تکلیف دہ سفر کیا۔
—من الأشياء: حقیر چیز۔
المَقْسَاةُ: يقال: الذَّنبُ مَقْسَاةٌ للقلب: گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔
قَسْوَرَ: (دیکھئے قسر)
القَسْوَرُ و القَسْوَرَةُ۔ (دیکھئے قسر)

ق......ش

قَشَبَ (ض) الشئَ بالشئِ قَشْبًا: کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔
—الطعامَ: زہر ملانا۔
—فلانًا: زہر پلانا۔
— فلانًا بعيب نفسه: دوسرے کو اپنا عیب لگانا۔
بسوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔
— فلانًا ريح كذا: کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔
—السيفَ: صیقل کرنا۔ هو قَشِيبٌ۔
قَشُبَ (ك) الثوبُ ونحوُه قَشَابَةً: صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔
—السيفُ: تازہ صیقل شدہ ہونا۔ هو قَشِيبٌ (ج) قُشُبٌ قُشْبَانٌ۔
أَقْشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا، (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا۔
قَشَّبَ الشئَ: کسی چیز میں ایسی چیز بندش کرنا جو اسے خراب کردے۔
يقال: قَشَّبَ الطعامَ: زہر ملانا۔ هو مُقَشَّبٌ۔
—بسوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔

ـــ فلانًا ريحُ الشيءِ: بوکا تکلیف پہنچانا۔
القِشْبُ: زنگ۔(۲)۔من الطعام: کھانے کا ردی حصہ۔(۳) نفس جان۔(۴) زہر، بعض بیکٹیریا زاور مائیکروز سے نکلنے والا زہریلا مادہ۔ (ج) أَقْشَابٌ۔
القَشِبُ: نیا۔
القَشَبُ: زہر۔(ج) أَقْشَابٌ۔
القَشِيْبُ: نیا یا صاف ستھرا۔ یقال: ثوبٌ قَشِيْبٌ وريطةٌ قشيب۔
سيف قَشِيبٌ: تازہ صیقل شدہ تلوار۔ ہرنئی چیز قَشِيبٌ ہے۔(ج) قُشُبٌ۔
قَشَدَهُ (ض) قَشْدًا: کھلنا، پرت ہٹانا۔
إِقْتَشَدَ السمنَ: گھی جمع کرنا۔
القُشَادَةُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ۔
القِشْدَةُ: بالائی، کریم (۲) بہت دودھ والی گھاس۔
قَشَرَ (ن) الشيءَ قَشْرًا: چھیلنا۔ چھلکا اتارنا۔
قَشِرَ (س) الرجلُ قَشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ ھو أَقْشَرُ ھي قَشْرَاءُ۔(۲) گرمی کی شدت سے چھلی ہوئی ناک والا ہونا۔
ـــ التمرُ: چھلکے کا موٹا ہونا۔ ھو قَشِيرٌ۔
قَشَّرَ الشيءَ: چھیلنا۔
إِقْتَشَرَ الرجلُ: برہنہ ہونا۔
إِنْقَشَرَ الشيءُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔
تَقَشَّرَ الشيءُ۔ بمعنی إِنْقَشَرَ۔
القُشَارُ: سانپ کی کھال جو اتار لی گئی ہو۔
القُشَارَةُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے۔
القِشْرُ من کل شيءٍ: چھلکا، حقیقی یا غیر حقیقی ... جیسے زخم یا کینو کا چھلکا۔(۲) ہر بدن پوش کپڑا۔(ج) قُشُورٌ۔
قِشْرُ البياض: دریائے نیل کی ایک چوڑی مچھلی جو ایک بالشت سے بڑی ہوتی ہے اس کا گوشت عمدہ ترین ہوتا ہے۔
القَشِرُ: بہت چھلکوں والا۔
القَشْرَاءُ: وہ سانپ جس نے اپنی کھال اتار دی ہو۔
القُشْرَةُ: القِشْرُ۔ کا واحد (۲) جسم کو ڈھانپنے والا باریک کپڑا۔
القُشْرَةُ: سطح ارض کو چھیل دینے والی سخت بارش۔
القَشُوْرُ: رنگت کی صفائی کے لئے چہرے کی دوا۔
القَشُوْرُ من النساءِ: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو۔
القَشِيْرُ: بہت چھلکوں والا۔
المِقْشَرَةُ: پھل سے چھلکا اتارنے کا آلہ۔ جیسے ٹماٹر اور کھیرے۔(محدثة)
المَقْشُوْرَةُ من النساءِ: وہ عورت جس کے چہرے کی رنگت کی صفائی کے لئے اس کا علاج کیا جائے۔
قَشَّ (ن) النباتُ قَشًّا: سوکھ جانا۔
ـــ الإنسانُ: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔ (۲) خوان پر موجود حسب طاقت ہڑپ کرجانا۔ (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھالینا۔
ـــ الحيوانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہوجانا۔
ـــ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہوجانا۔
ـــ الرجلُ من مرضه: بیماری سے شفایاب ہونا۔
ـــ الشيءَ: ادھر ادھر سے سمیٹنا۔(۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز پھٹ جائے۔
ـــ المكانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا۔
أَقَشَّتِ البلادُ: سبزوں میں خشکی زیادہ ہونا۔
قَشَّشَ: ادھر ادھر سے کھانا تلاش کرنا۔ (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہوسکے کھانا سمیٹنا۔
تَقَشَّشَ۔ بمعنی قَشَّشَ۔
ـــ الرجلُ من مرضه: شفایاب ہونا۔
ـــ الجرحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
القُشَاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا۔ (۲) گری پڑی چیزیں اکٹھی کرنے والا۔
القَشُّ: گھٹیا کھجور (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ، (۳) گیہوں اور چاول کا بھوسا (ج) قُشُوشٌ۔
القَشَّةُ: القَشُّ۔ کا واحد۔
المِقَشَّةُ: جھاڑو۔
قَشَطَ (ض) الشيءَ عن الشيءِ قَشْطًا: اتارنا۔ کھینچنا۔ یقال قشط الخشبة: لکڑی کی سطح سے کھردار حصہ صاف کرنا۔
فلانًا بالعصاءِ: لاٹھی سے مارنا۔
قَشَّطَهُ: کسی کو لوٹ لینا۔
إِنْقَشَطَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف ہوجانا۔
تَقَشَّطَتِ السَّمَاءُ بمعنی إِنْقَشَطَتْ۔
القُشَاطُ: زرد کے کھیل کا سیاہ یا سفید پتھر۔ (محدثة)(ج) أَقْشِطَةٌ۔
المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار۔(ج) مَقَاشِطُ۔
قَشَعَتِ (ف) الريحُ الغيمَ قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا۔
ـــ النورُ الظلامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا۔
ـــ القومَ: منتشر کردینا۔
أَقْشَعَ السحابُ: بادل چھٹنا۔
ـــ القومُ: بکھر جانا۔
ـــ عن الماءِ: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ الريحُ الغيمَ: ہوا کا ابر کو ختم کردینا۔
إِنْقَشَعَ عنه الشيءُ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا۔ یقال: إِنْقَشَعَ الظلامُ عن الصبحِ إِنْقَشَعَ عن القلبِ إِنْقَشَعَ السحابُ عن الجوِّ۔
ـــ عن الماءِ: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ الليلُ: چلے جانا۔ یقال: انقشع البلادُ عن البلادِ: ملک سے بلا اور مصیبت ٹل جانا۔
تَقَشَّعَ عنه الشيءُ۔ بمعنی إِنْقَشَعَ۔
القَشْعُ: کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہہ (۲) حمام کا کوڑا۔
القِشْعُ: آنے والا چھٹا ہوا بادل۔(۲) حمام کا کوڑا۔
القَشِعُ من الرِّجالِ: غیر مستقل مزاج آدمی۔ (۲) سوکھا ہوا خشک۔
القَشْعَةُ: چمڑے کا گھر (۲) پرانا خشک چمڑے

ق

کاٹکڑا۔(ج)قِشَاعٌ۔
— (۳) خشک مٹی کا ٹکڑا (۴) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آ جانے والی مٹی جو پھینک دی جائے۔ (ج) قِشَعٌ۔(۵) خشک کھال (۶) خشک کھال کا ٹکڑا۔(۷) بادل کا چھوٹا سا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے۔ (ج) قِشَاعٌ۔(۸) شمالی ہوا کیونکہ وہ بادلوں کو بکھیر دیتی ہے۔(۹) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے کم ہو گیا ہو۔
اِقْشَعَرَّ جلدُہ: کپکپی طاری ہونا۔
— جلدُہ من الجَرَب: خشک ہو جانا۔
ھو مُقْشَعِرٌّ۔
— الارضُ: بارش نہ ہونا۔
— النباتُ: تری نہ پہنچنا۔
— السَّنَۃُ: قحط کا سال ہونا۔
تَقَشْعَرَ الرَّجلُ: کپکپی طاری ہونا۔
القَشَاعِرُ: مُقْشَعِرٌّ۔ کی جمع۔
القُشَاعِرُ: کھردرا۔
القُشَعْرِیرَۃُ: کپکپاہٹ۔لرزہ۔
القِشْعَامُ من الرجال والنّسور والرخم: عمر رسیدہ۔(۲) بہت بڑا ازگدھ۔
القِشْعَامَۃُ: پھندا۔
القَشْعَمُ۔ بمعنی **القِشْعَامُ، ھی قَشْعَمٌ ایضًا۔**
— من کل شیئ: ہر بڑی موٹی عمر رسیدہ چیز۔
یقال: اُمُّ قَشْعَم: موت، جنگ، مصیبت، بجو، لکڑی، ذلت، چیونٹیوں کا گھر۔
القِشْعَمُ۔ بمعنی **القَشْعَمُ۔**
قَشِفَ (س) فلانٌ قَشَفًا: پراگندہ حال ہونا۔
(۲) تنگ دست ہونا۔(۳) دھوپ سے جھلسنے کا نشان ہونا۔(۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندا ہونا۔ **ھو قَشِفٌ۔**
قَشُفَ (ك) قَشَافَۃً۔ بمعنی **قَشِفَ۔ ھو قَشْفٌ۔ قَشِفٌ۔**
قَشَّفَ اللّٰہُ عیشَہٗ: زندگی تنگ دشوار کرنا۔

تَقَشَّفَ فلانٌ: راحت ولذت ترک کرنا۔
الاَقْشَفُ: عامٌ اَقْشَفُ: سخت سال۔
القَشَفُ: موسم سرما میں جلد کا کھردرا پن اور جمنے والی میل۔
قَشْقَشَ اللَّحمُ علی المقلیٰ اَوْ فی القِدر: گوشت پکنے کی آواز آنا۔
— القَطِرَانُ الجَرَبَ: تارکول کا خارش کو ختم کرنا۔
تَقَشْقَشَ: اچھا ہونے کے قریب ہونا۔یقال: **تَقَشْقَشَ الجرحُ:** اچھا ہو جانا۔
قَشَمَ (ض) فلانٌ قَشْمًا: بہت کھانا۔
— الطعامَ: اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
— الخُوصَ: کھجور کی شاخ کو بُننے کیلئے چیرنا۔
اِقْتَشَمَہٗ: ادھر ادھر سے کھانا۔
القَشَامُ: اون کی چچڑی۔
القُشَامُ: کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا گیا ہو۔
القُشَامَۃُ۔ بمعنی **القُشَامُ۔**
القَشَمُ: خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جائے اور وہ میٹھی ہوتی ہے۔
(۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہو جانے والا گوشت۔
القَشِیمُ: خشک ترکاری۔(ج) **قُشُمٌ۔**
قَشَا (ن) العُودَ وغیرَہٗ قَشْوًا: چھیلنا۔
— الحَبَّۃَ: دانے کو غلاف سے نکالنا۔
اَقْشٰی فلانٌ: مالداری کے بعد غریب ہو جانا۔
قَشَّی العُودَ وغیرَہٗ۔ بمعنی **قَشَاہُ۔ ھو مُقَشٍّ۔ العُودُ مُقَشًّی۔**
— الحَبَّۃَ: دانے کا چھلکا اتارنا۔
— فلانًا عن حاجتہ: روکنا۔
تَقَشَّی الشیئُ: چھل جانا۔
القُشَاءُ: تھوک۔
القُشَاوَۃُ: لمبا راستہ۔
القَشْوَانُ من الرّجال: کمزور، کم گوشت آدمی۔
القَشْوَۃُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سامان سنگار رکھتی ہیں۔
(ج) **قَشَوَاتٌ۔ قِشَاءٌ** (۲) زچہ کا کھانا۔

ق......ص

قَصَبَ (ض) الشیئَ قَصْبًا: کاٹنا۔
— الجَزَّارُ الشاۃَ: قصاب کا ہڈی کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ **ھو قاصبٌ قَصَّاب۔**
— فلانًا: گالی دینا۔ برا بھلا کہنا۔
اَقْصَبَ الزَّرْعُ: فصل میں ڈنٹھل اور نرسل اگنا۔
— المکانُ: سرکنڈوں والی ہونا۔
— فلانًا عِرْضَہٗ: کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔
قَصَّبَ۔ بمعنی **اَقْصَبَہٗ۔**
— شَعْرَہٗ: بالوں کو بل دینا۔ گھنگریالے بنانا۔
— الثوبَ: لپیٹنا۔ تہہ کرنا۔(۲) سونے، چاندی کے نگینوں سے مزین کرنا۔
— فلانًا: کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
یقال: اَخَذَ الرَّجُلَ فَقَصَّبَہٗ۔
اِقْتَصَبَ الزَّرْعُ: ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
— الشیئَ: کاٹنا۔
التَّقْصِیبَۃُ: بالوں کی خمیدہ زلف۔
(ج) **تَقَاصِیبُ۔**
القَاصِبُ: بانسری بجانے والا۔
(ج) **قُصَّابٌ۔**(۲) زوردار گرج۔
القِصَابَۃُ: قصاب کا پیشہ (۲) وادی کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکلنے کا راستہ۔
القُصْبُ: پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر (۴) آنت کی تانت (ج) **اَقْصَابٌ۔**
القُصُبُ: آنت۔
القَصَبُ: ہر وہ نبات جس کا تنا کھوکھلا پتلا اور گانٹھ دار ہو۔ اسی سے ہی **قَصَبُ السُّکَّر**۔ گنا
(۲) فصیلہ نجیلیہ کے لمبے تنے والا آبی پودا جو دریاؤں کے گرد اُگتا ہے۔ مصر میں اسے **الغاب البلدی** اور **قصب النیل**۔ کہتے ہیں۔
(۴) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ۔
یقال للسابق: احرزقصب السبق: اصل میں اہل عرب دوڑ کے میدان میں ایک بانس

گاڑ دیتے تھے پھر جو آگے نکل جاتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔

(۴) ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیاں۔(۵) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی۔(۶) سونے چاندی کی نلکی۔(۷) پھیپھڑے کی نالیاں (ان سب میں واحد قَصَبَةٌ۔ ہے)

(۸) بانسہ یا کتان کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا۔(واحد قَصَبَةٌ)

(۹) سونے چاندی کے پتے جو خوبصورتی کے لئے کپڑوں پر لگائے جاتے ہیں۔(مو)

القَصْبَاءُ: بانس کا جھنڈ۔(۲) بانس اگنے کی جگہ۔

القَصْبَةُ: خمیدہ زلف۔(ج) قَصَبَاتٌ۔

القَصَبَةُ: درخت کی پوری جس کے دونوں طرف گرہ ہو۔(۲) ہر گودے دار کھوکھلی گول ہڈی۔

—من الاصبع: انگلی کی ہڈیاں۔ **من الأنف:** ناک کی ہڈی۔(۳) سونے چاندی کا بنا ہوا عورت کی ناک کا زیور(مو)(۴) **من البلاد:** مرکزی شہر۔(۵) محل۔(۶) قلعہ کا درمیانی حصہ، صحن۔(۷) زمین کی پیائش کا ایک پیمانہ مصر میں اس کی لمبائی تین میٹر اور ایک سو کاس میں سے پچپن میٹر ہوتی ہے۔(ج) قَصَبٌ، قَصَبَاتٌ۔

القَصَّابُ: قصاب۔(۲) بانس کی بانسری بجانے والا۔

القَصَّابَةُ: ایک آلہ جسے مویشی یا مشین کھینچتی ہے اور اس سے زمین کو برابر کیا جاتا ہے یا کاٹا جاتا ہے۔(مو)

القُصَّابَةُ: خمیدہ زلف (۲) نلی (۳) بانسری (۴) آنت کی بنی ہوئی سیدھی تانت۔(ج): قُصَّابٌ۔

القَصِيبَةُ: خمیدہ زلف (۲) نلی (ج) قَصَائِبُ۔

المَقْصَبَةُ: سرکنڈے اگنے کی جگہ۔ یقال: **أرضٌ مَقْصَبَةٌ:** بہت سرکنڈوں والی جگہ۔

المُقْصِبُ: کامیابیاں حاصل کرنے والا۔ دوڑ میں آگے رہنے والا۔(۲) جھاگ دار دودھ۔

قَصَدَ(ض) الطریقُ قَصْدًا: راستہ کا سیدھا ہونا۔

—الشاعرُ: نظمیں تیار کرنا۔

—له وَإليه: کسی کے پاس ارادہ سے جانا۔ یقال: قَصَدَهُ۔

—في الأمر: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا۔

— في الحكم: غیر جانب دارانہ منصفانہ فیصلہ کرنا۔

—في النفقة: خرچ میں اعتدال سے کام لینا۔

—في مشيه: اعتدال سے چلنا۔

—الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

أَقْصَدَ السهمُ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔

—الشاعرُ: شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا۔

—فلانًا: کسی کا صحیح نشانوں پر نیزے مارنا۔ یقال: عَضَّتْه الحيّة فأقصدته۔

قَصَّدَ الشاعرُ الشعر: شاعر کا شعر کو درست کرنا۔

—العُودَ: لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا۔

إِقْتَصَدَ في أمره: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا۔ یقال: **اقتصد في النفقة:** خرچ میں کفایت شعاری کرنا۔

—فلان: نہ بھاری بھرکم نہ دبلا پتلا ہونا۔

— الشاعِرُ: قصیدے بناتے رہنا۔ هو مُقْتَصِدٌ۔

إِنْقَصَدَ العُودُ: ٹوٹ جانا۔

تَقَصَّدَ العودُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ یقال: **تَقَصَّدت الرماحُ:** نیزوں کا ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

الإِقْتِصَادُ: وہ علم جس میں پیداوار اور اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جاتی ہے۔

القَاصِدُ من الأسفار: آسان بے مشقت سفر۔ یقال: **بيننا وبين الماء ليلة قاصدة:** ایک رات کا آسان اور سیدھا سادا سفر ہے۔

— من السهام: ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر۔(ج) قواصد۔

القَصْدُ: یقال: **هو على القَصْدِ وعلى قصد السبيل:** ہدایت یافتہ ہے۔

(۲) راستہ کی سیدھ۔ یقال: **طریق قَصْدٌ:** سیدھا راستہ۔

(۳) متوسط جسامت کا نہ موٹا نہ زیادہ پتلا۔

(۴) سامنے۔ یقال: **هو قصدك:** وہ آپ کے سامنے ہے۔(۵) تھوڑا۔ یقال: **اعطاه قَصْدًا:** تھوڑا دیا۔(۶) خشک گوشت۔

القَصِدُ من الرماح ونحوه: ٹوٹا ہوا نیزہ۔

القِصْدَةُ: ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔(۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ۔(ج) قِصَدٌ۔

القَصِيدُ والقَصِيدَةُ: من الشعر العربي: سات یا زیادہ اشعار۔(ج) قَصَائِدُ۔

—(۲) گودے دار ہڈی۔ **من الرماح:** ٹوٹا ہوا نیزہ۔

المَقْصِدُ: جائے قصد و ارادہ۔

المَقْصَدُ: یقال اليه مَقْصَدِي: اس کی طرف میری توجہ ہے۔

المُقْصَدُ: بیمار ہوتے ہی مر جانے والا۔

المُقَصَّدُ: نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ پتلا۔

القَصْدِيرُ: چاندی رنگ کا ایک عنصر، بہت زیادہ پھیل سکتا ہے اور اسے کوٹ کر باریک اوراق بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ غذائی مواد کی غلاف بندی کے کام آتا ہے۔ تانبے کے ساتھ پگھلایا جاتا ہے۔ ٹھیکری کی صنعت کی ایجاد سے قبل اس کے برتن بنائے جاتے تھے۔ آج کل لوہے اور پیتل کے برتنوں کی حفاظت کے لئے اس کی قلعی کی جاتی ہے۔

قَصَرَ (ن ض) عن الأمرِ قُصُورًا: عاجز آنا۔ رکنا۔

—السهمُ عن الهدف: تیر نشانہ تک نہ پہنچنا۔

—الطعامُ: کم پڑ جانا۔(۲) گراں ہو جانا۔

—النفقةُ بالقوم: خرچ کا لوگوں کی منزل تک پہنچانے کے لئے کافی نہ ہونا۔

—الشيءَ قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

—القيدَ: جانور کے پیر کی رسی کو تنگ کرنا۔

—الصلاةَ ومنها: شرعی رخصت کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت پڑھنا۔

—الشَّعْرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا۔ جڑ سے نہ کاٹنا۔

ـــ الشيءَ على الأمر: کسی شے کو کسی معاملے پر منحصر کرنا۔ يقال: قصر الشيءَ على كذا: کسی شے کو کسی چیز تک محدود کرنا۔ قَصَرَ در ناقته على فرسه: اونٹنی کا دودھ اپنے گھوڑے کے لئے خاص کرنا۔ قَصَرَ غَلَّةَ كذا على عياله: کسی زمین کا غلہ اپنے اہل وعیال کے لئے خاص کرنا۔

قصرها على نفسه: کسی چیز کو اپنے تک محدود کرنا۔

ـــ الشيءَ: روکنا۔

يقال: قصر نفسه على كذا: خود کو کسی چیز کا پابند کرنا۔

ـــ الدارَ: گھر کی دیواروں میں محفوظ کرنا۔

ـــ الثوبَ: قَصْرًا، قصارةً: کپڑے کو دھو کوٹ کر سفید کرنا۔

اللونَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑانا۔ (محدثہ)

قَصِرَ (س) قَصَرًا: گردن کے درد میں مبتلا ہونا اور ٹیڑھی گردن والا ہونا۔

هو قَصِرٌ، أَقْصَرُ، هي قَصِرَةٌ، قَصْرَاءُ۔

قَصُرَ (ك) الشيءُ قَصْرًا، قِصَرًا، قَصَارَةً: چھوٹا ہونا لمبائی میں۔ هو قَصِيْرٌ۔ (ج) قِصَارٌ، قُصَرَاءُ، هي قصيرةٌ (ج) قِصَارٌ، قَصَارَةٌ۔

أَقْصَرَ عن الشيءِ: باز رہنا۔ قدرت کے باوجود نہ کرنا۔

ـــ الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

قَصَّرَ فلانٌ عن الأمر: کسی کام سے عاجز و بے بس ہونا۔

ـــ في الأمر: سستی برتنا۔

ـــ في العطية: عطیہ کم کر دینا۔ هو مُقَصِّرٌ۔

ـــ الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ الصلاةَ: بمعنی قَصَرَهَا۔

ـــ شعرَه من شعرِه: بالوں کو تھوڑا سا کاٹنا، جڑ سے نہ کاٹنا۔

ـــ الثوبَ: کوٹ کر، دھو کر سفید کرنا۔ هو مُقَصِّرٌ۔

اِقْتَصَرَ على الشيءِ: اکتفا کرنا۔ اس سے آگے نہ بڑھنا۔

ـــ الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ اثرَ الشيءِ: نشانات کی ٹوہ لگانا۔

تَقَاصَرَ عن الأمر: رکنا، عاجز ہونا۔ (۲) اظہار عجز و بے بسی کرنا۔

ـــ نفسُ فلان: طبیعت کا کمزور ہونا۔

ـــ الظلُّ: سایہ کا سمٹنا۔

تَقَوْصَرَ الرجُلُ: آدمی کا جسم گٹھا ہوا ہونا۔

اِسْتَقْصَرَهُ: چھوٹا سمجھنا۔ (۲) کوتاہ کار خیال کرنا۔

القَاصِرُ من الورثة: نابالغ، کم عمر۔ (مو)

القَاصِرَةُ: يقال: امرأةٌ قاصرة الطرف: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔ قرآن مجید میں ہے: {وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ}

ـــ (۲) نابالغ لڑکی۔ (مو)

القُصَارُ: آخری حد، درجہ۔ يقال: قصارك ان نفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔

القُصَارَى: يقال قصاراك أن تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔

القِصَارَة: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔

القُصَارَةُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسہ۔ (۲) غلہ گاہنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے (۳) دانے کے اوپر کا چھلکا۔ من الدار: گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب دار کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔

القَصْرُ: مد کی ضد۔ (۲) تقصیر۔ کوتاہی۔ (۳) غالب۔ آخری حد۔

يقال: قَصْرُك ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔

(۴) بلند شان والی عمارت۔ محل۔ (ج) قُصُورٌ۔

(۵) شام۔ يقال: اتيته قَصْرًا: شام کے وقت آیا۔

جئت قصرًا: عصر سے قبل شام کے ابتدائی وقت میں آیا۔

القَصْرُ: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔

مسحوقُ القَصْرِ: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا سفید کیمیائی پاؤڈر۔ (مج)

القَصَرَةُ: يقال: ابلغ هذا الكلامَ بني فلان قصرةً: یہ بات صرف فلاں قبیلے تک پہنچائی، لوگوں تک نہیں۔ هو ابن عَمِّي قَصَرَةً: یہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔

القَصَرَةُ: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ جو موٹی ہوتی ہے۔ (ج) قَصَرٌ، أَقْصَارٌ۔ (۳) پرندے کی دم کی جڑ۔

ـــ من النَّخْلَة: کھجور کے پتے کا نچلا موٹا حصہ۔

(۴) لکڑی کا ٹکڑا (۵) لوہے کا ٹکڑا (۶) چھلنی میں باقی رہ جانے والا چوکر (۷) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا۔ (۸) بیج کا چھلکا (۹) سستی، کاہلی۔

القَصَّارُ: کپڑے کی سفیدی کاری کرنے والا۔

القُصُورُ الذَّاتِيُّ: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا۔ (مج)

القَصِيْرُ من السيول: وہ سیلاب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے۔ وادی کی شانوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں سے ہے۔ يقال: فلانٌ قصير النسب: باپ اتنا مشہور ہو کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کیلئے دادے تک نہ جانا پڑے۔

يقال: فرسٌ قصيرٌ: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر رکھا جاتا ہو۔

القَصِيْرَةُ: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ (ج) قَصِيْرَاتٌ۔ قصائر۔

يقال: هو ابن عَمِّي قصيرةً: میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔

القُصَيْرَى: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر نیچے کے سرے۔ هما قُصَيْرَيَان۔

يقال: قُصَيْرَاك أن تفعل كذا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔

القَوْصَرَّةُ: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔

المَقْصَرَةُ من الظَّلامِ: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت۔ (ج) مَقَاصِرُ۔ (۳) راستہ کا گوشہ۔ (ج) مَقَاصِيْرُ: (غیر قیاسی)

المِقْصَرَةُ: دھوبی کی موگری جس سے وہ کپڑے کو کوٹتا ہے۔
المَقْصُوْرَةُ من النساء: گھر میں رہنے والی خوشحال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو۔(ج) **مَقْصُوراتٌ**۔(۲) پردہ نشین یا کدامن عورت۔
قرآن مجید میں ہے: {حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِ}۔
— **من الدار والمسرح**: گھر یا تھیٹر میں گراؤنڈ فلور کے اوپر چھوٹا کمرہ۔کیبن (مج)
— **من الشِّعر**: شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو۔
(۳) حجلہ عروسی (۴) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے۔
(ج) **مَقَاصِيْرُ، مَقَاصِرُ**۔(۵) امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
يقال: أبلغ هذا الكلامَ بني فلان مقصورةً: یہ بات صرف فلاں قبیلے تک پہنچائی۔**هو ابن عمّي مقصورة**: میرا قریبی چچا زاد بھائی ہے۔
قَصَّتِ (ن) الفرسُ قَصًّا: گھوڑوں کا حمل ظاہر ہونا۔
— **الثوبَ وغيرَه**: قینچی سے کاٹنا۔**يقال: قَصَّ ما بينهما**: باہمی تعلق ختم کرنا۔
— **الشيءَ**: کسی چیز کے نشانات پر چلنا۔پیروی کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيْهِ}
يقال: قَصَّ اَثَرَه قَصًّا، قَصَصًا، خَرَجَ فلانٌ قَصًّا، قَصَصًا في اثر فلان۔
— **القِصَّةَ**: قصہ بیان کرنا۔**يقال: قَصَّ عليه الرُّؤيَا**: خواب بتلانا۔
قَصَّ عليه خبرَه: کسی کو صحیح خبر دینا۔
أَقَصَّ فلانٌ من نفسه: طالب قصاص کا اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا۔
— **من غَرِيمِه**: کسی سے قصاص لینے کے موقع پلا لینا۔

— **الفَرَسُ**: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا۔
— **فلانًا**: کسی کو قصاص کا موقع دینا۔کسی کا کسی سے بدلہ لینا۔
قَاصَّه مُقَاصَّةً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار دے کر حساب چکانا۔
قَصَّصَ الشَّعرَ والصوتَ والظُّفرَ: کاٹنا۔
—**دَارَه**: پلاسٹر کرنا۔چونہ کرنا۔
إقْتَصَّ فلانٌ: قصاص لینا۔(۲) پیروی کرنا۔پیچھا کرنا۔
—**الخبرَ عليه**: خبر کا جوں کا توں بیان کرنا۔
تَقَاصَّ القومُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا۔
تَقَصَّصَ اثرَه: پیروی کرنا۔**يقال تَقَصَّصَ اثر القوم**۔**تَقَصَّصَ الخبر**: پیروی کرنا۔ٹوہ لگانا۔
—**الكلامَ**: یاد کرنا۔
إسْتَقَصَّه: کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا۔
الأُقْصُوْصَةُ: مختصر واقعہ (ج) **أَقَاصِيْصُ**۔ (مو)
التَّقَاصُّ في الجراحات: جراحت بالمثل۔
القَاصُّ: اصل کے مطابق کہانی بیان کرنے والا (۲) افسانہ نویس۔(۳) اپنے وعظ میں قصے بیان کرنے والا خطیب۔(ج) **قُصَّاصٌ**۔
القُصَاصُ من الوركين: سرین کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کولہے ملتے ہیں۔
القِصَاصُ: مجرم سے برابر کا بدلہ۔نفس نفس کے بدلے، زخم زخم کے بدلے۔
القُصَاصَةُ: کترن کپڑے، کاغذ وغیرہ کی۔ (ج) **قُصَاصَاتٌ**۔
القَصُّ: سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے گڑے ہوئے ہوتے ہیں۔
(۲) کتری ہوئی اون وغیرہ (۳) چونہ، پلاسٹر۔
القَصَصُ: بیان واقعہ (۲) بیان کردہ بات۔ (۳) نشان۔
القَصَّاصُ۔بمعنی **القَاصُّ**۔
القَصَّاصَةُ: کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین۔
القِصَّةُ: لکھی جانے والی بات (۲) کلام کا جملہ (۳) بات (۴) معاملہ (۵) خبر (۶) حال (۷) خیالی یا واقعی یا ملی جلی حکایت، داستان جو طویل ہوتی ہے اور اس میں فن کتابت کے متعین قواعد وضوابط کا خیال رکھا جاتا ہے۔(محدثہ)(ج) **قِصَصٌ**۔

القُصَّةُ: بالوں کی لٹ (ج) پیشانی کے بال (ج) **قُصَصٌ، قِصَاصٌ**۔
القَصِيْصُ: کاٹا ہوا۔
القَصِيْصَةُ۔بمعنی **القِصَّة** (ج) **قَصَائِصُ**۔
المِقَصُّ: قینچی کا ایک پھل۔**هما مِقَصَّان** (ج) **مَقَاصُّ**۔
المَقْصُوصَةُ: سوراخ دار کفگیر جس سے گوشت کے ذرات دیگ سے نکالے جاتے ہوں۔(مج)
القَصْطَلُ: (دیکھئے **القَسْطَلُ**)
قَصَعَ (ف) الرجلُ قَصْعًا: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
—**الدَّابَّةُ المُجْتَرَّةُ**: جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منہ میں واپس لے جانا۔
—**فلانًا**: کسی کے سر پر مارنا۔(۲) تذلیل وتحقیر کرنا۔
—**الغلامَ**: سر پر تھپڑ مارنا۔
—**اللّٰهُ شبابَه**: اللہ کا کسی کی جوانی کو روک لینا۔مکمل نہ ہونے دینا۔
—**الرَّحى الحَبَّ**: چکی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا۔
—**القَمْلَةَ**: ناخن سے مارنا۔
— **اليربوعُ جُحرَه**: جنگلی چوہے کا بل میں چھپنا۔
— **الرَّجُلُ بيتَه**: گھر سے باہر نہ نکلنا۔چپٹے رہنا۔
القَاصِعَاءُ: جنگلی چوہے کا بل۔جس میں داخل ہوکر وہ اس کا منہ بند کر دیتا ہے تاکہ سانپ یا جانور داخل نہ ہوسکے۔(ج) **قَوَاصِعُ**۔
القَصْعُ: ناخن کی رگڑ۔(۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب۔
القَصْعَةُ: لکڑی سے بنا پیالہ جس میں کھایا جاتا اور ثرید بنائی جاتی ہے۔
(ج) **قِصَاعٌ، قِصَعٌ، قَصَعَاتٌ**۔
قَصَفَ (ض) الرَّعْدُ قَصْفًا، قَصِيْفًا: زور دار گرج ہونا۔

ق

— الرجلُ: کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا۔ یقال: قَصَفَ باللّهو واللعب۔
— العودَ ونحوہ قَصْفًا: توڑنا۔
قَصِفَ (س) العودُ قَصَفًا: لکڑی کا نرم و کمزور پڑنا۔ هو قَصِيفٌ، أقْصَفُ۔
— النبتُ: لمبا ہوکر ٹیڑھا ہوجانا۔
أقْصَفَ الشجرُ: درخت کا پتلا ہونا۔
اِنْقَصَفَ الشيءُ: ٹوٹ کر الگ ہوجانا۔
— القومُ عن الشيءِ: عاجز ہوکر چھوڑ دینا۔
— القومُ: ہجوم لگانا۔ یقال انقصفوا على الشيءِ: یکے بعد دیگرے آنا۔
تَقَاصَفَ القومُ على الشيءِ: ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگانا۔
تَقَصَّفَ الشيءُ: ٹوٹ جانا۔ القومُ على الشيءِ: ٹوٹ پڑنا۔ بھیڑ لگانا۔
— القومُ: زور زور سے جھگڑنا۔ دھمکیاں دینا۔
— فلانٌ على الطعامِ: کھانے کے دوران موج مستی کرنا۔
القَصْفُ: کھانے پینے کے دوران موج مستی (۲) کھیل کا اعلان اور شور۔
القَصِفُ: ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹنے والا۔
رجل قَصِيفٌ: کم ہمت۔ غیر مستقل مزاج۔
القَصْفَةُ: لوگوں کی بھیڑ ازدحام۔ (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو۔
القَصِيفُ: درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں۔
المَقْصِفُ: (بکسر الصاد) کھانے کے کمروں میں برتنوں کی حفاظت کے لئے استعمال ہونے والا دسترخوان جس پر کھانا رکھا جاتا ہے۔ (محدثہ) (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (ج) مَقَاصِفُ۔
قَصْقَصَ الشيءَ: توڑنا (۲) کترنا۔
القُصَاقِصُ: طاقتور بھاری بھرکم شیر (۲) ٹھگنا موٹا طاقتور آدمی۔
قُصَاقِصُ الوَرِكَيْنِ: کولہوں کے بالائی حصے (ج) قَصَاقِصُ۔
القَصْقَصُ: سینہ پر بال اگنے کی جگہ۔
قَصَلَ (ض) الشيءَ قَصْلًا: زور سے کاٹنا۔ هو مَقْصُولٌ، قَصِيلٌ۔
— الحنطَةَ: گیہوں کاٹنا۔
الدّابّةَ: ہرا چارہ کھلانا۔
أقْصَلَ الزرعُ: کاٹنے کا وقت آجانا۔
اِقْتَصَلَ الشيءُ: کٹنا۔
— الشيءَ: کاٹنا۔
اِنْقَصَلَ: کٹنا۔
تَقَصَّلَ: ٹکڑے ہونا۔
القُصَالَةُ: گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا۔ یقال: ما هو إلّا قُصالةٌ، حُثَالَةٌ
القِصْلُ۔ بمعنی القُصَالَةُ۔ (۲) بے مروت اور کم ہمت آدمی۔
القَصْلَةُ۔ بمعنی القُصَالَةُ۔
— من الشجرِ: نرم و نازک درخت (ج) قَصْلٌ۔
القَصِيلُ: کھیت میں کٹا ہوا ہرا چارہ۔
المِقْصَلُ من السُّيوفِ: تیز تلوار۔ من الالسنة: تیز طرار زبان۔
المِقْصَلَةُ: قصل۔ سے اسم آلہ اور (۲) آلہ جس میں سزائے قتل کے مجرم کی گردن کاٹی جاتی تھی اس کا استعمال فرانسیسی استعمار میں ۱۷۸۹ء میں زیادہ ہوا۔ (ج) مَقَاصِلُ۔
قَصَمَ (ض) فلانٌ قَصْمًا: مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہوجانا۔
— الشيءَ: توڑنا۔ توڑ کر الگ کرنا۔ (۲) ہلاک کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً}
یقال قَصَمَ الله عمرَ الظالم، قصمَ الله ظهر الظالم: خدا ظالم پر آفت نازل کرے۔
قَصِمَتْ (س) ثنيّتُهُ قَصَمًا: کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا۔ هو أقْصَمُ، هي قَصْمَاءُ۔
— الرجلُ: کمزور و ڈرپوک ہونا۔
— الرُّمحُ: ٹوٹ جانا۔ هو قَصِيمٌ۔
اِنْقَصَمَ: ٹوٹنا۔
تَقَصَّمَ: ٹکڑے ہوجانا۔
القَاصِمَةُ: یقال: نزلت بهم قاصِمَةُ الظهر: سخت مصیبت آئی۔
القُصَمُ: جو چیز سامنے آئے اسے توڑ دینے والا۔
القَصْمَاءُ من المَعْزِ: وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔ (ج) قُصْمٌ۔
القَصْمَةُ: زینہ۔ یقال: هذه الدَّرَجَة فيها ثلاثون قَصْمَةً: اسکے تیس زینے ہیں۔
(۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے۔
القَيْصُومُ: ارطماسیا پودوں کی ایک قسم، جو کہ فصیلہ مرکبہ سے ہے۔ جنگلات میں کثیر ہوتی ہے یقال: فلان يَمْضَغُ الشِّيحَ والقيصومَ: فلاں خالص بدو ہے۔
قَصْمَلَ الرجلُ: قدم ملا کر چلنا۔ الطعامَ: سارا کھا جانا۔
— الشيءَ: توڑ دینا۔ فلانًا: پچھاڑ دینا۔
(۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
القَصْمَلَةُ: دانتوں اور داڑھوں کی بیماری جوان کو کھا جائے۔
قَصَا (ن) عنهُ قَصْوًا، قُصُوًّا: دور ہونا۔ هو قَاصٍ (ج) أقْصَاءُ۔
قَصِيَ (س) عنهُ قَصًا، قَصاءً: دور ہونا۔ هُوَ قَصِيٌّ (ج) أقْصَاءٌ۔
أقْصَى الشيءَ: ۔ دور کرنا۔ (۲) انتہا کو پہنچنا۔
یقال: نزلنا منزلاً لا تقصيه الابلُ: ہم نے ایسے دور دراز مقام پر قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے۔
قَاصَاهُ مُقَاصَاةً: کسی سے دوری اختیار کرنا۔
تَقَصَّى المكانَ: کسی جگہ کے اخیر تک پہنچنا۔
— الامرَ: کسی معاملے کی تہہ تک پہنچنا۔
— المسألةَ: مسئلہ کی تحقیق کرنا۔
— الاميرُ الجنودَ: امیر کا فوجوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا۔
استَقْصَى الأمرَ: کسی معاملے کی تحقیق میں آخری حد تک پہنچنا۔
الأقْصَى: دور دراز (ج) أقَاصٍ۔
یقال: فلان بالمكان الأقْصَى۔

ق

ــــ من الابل والشاء: جس کا تھوڑا سا کان کٹا ہوا ہو۔
القاصِي من الناس والمواضع: دور، ایک طرف پڑا ہوا۔
القاصِيَةُ من الناس والبقاع: دور افتادہ آدمی یا جگہ۔
ــــ من الشَّاءِ: ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری۔
القَصا: گھر کا صحن۔ یقال: حُظِني القصا: میرے پاس سے دور ہو۔
القَصاءُ۔ بمعنی القَصا۔
القَصْوَاءُ: مؤنث الأقصى: اونٹ یا بکری۔
القُصْوى: الأقصى۔ کا مؤنث یقال: فلان فى الناحية القصوى: دور دراز گوشہ میں ہے۔ قرآن مجید میں ہے: {إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى}
(۲) وادی کا کنارہ۔ گوشہ (۳) بعید مقصود۔
القَصِيُّ: دور۔ یقال: رَمَيتَ المَرْمَى
القَصِيَّ: تو گمان اور بات کی تاویل میں حد سے زیادہ بڑھ گیا۔ (ج) أَقْصَاءٌ۔

ق .... ض

قَضِيَ (س) السِّقَاءُ قَضاً: مشکیزہ کا سڑنا، بدبودار ہونا جب اسے پینے کیلئے لپیٹ دیا جائے۔
ــــ العينُ: آنکھ کا سرخ ہو کر گوشے ڈھیلے پڑ جانا۔
القُضَأَةُ: شرم و غیرت (۲) عیب، بگاڑ۔
قَضَبَهُ (ض) قَضْبًا: کاٹنا۔
ــــ الدَّابَّةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
ــــ فلانًا: کسی کے چھڑی مارنا۔
أَقْضَبَتِ الارضُ: زمین کا بکثرت درخت قضب اگانا۔
قَضَّبَتِ الشمسُ: سورج کی شاخوں کی طرح پھیلنا۔
ــــ الشئَ: کاٹنا۔ الكَرْمَ: فصل ربیع میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔
اِقْتَضَبَ الشئَ: کاٹنا۔ یقال: كان يُحدِّثنا فجاءَ فلانٌ فاقتضب حديثه۔
ــــ الكلامَ: فی البدیہہ بولنا۔ الدَّابَّةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
ــــ فلانًا: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔
اِنْقَضَبَ: کٹنا۔ یقال: انقضب الكوكبُ من مكانه: ہٹنا۔ الگ ہونا۔ هو مُنْقَضِبٌ۔
تَقَضَّبَ الشئُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
ــــ الشمسُ: سورج کی شعاعوں کا پھیلنا۔
القُضَابَةُ: کسی چیز کا کٹا ہوا جزء۔ من الشجرة: درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں۔
القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) ترو تازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے، (۳) ناشپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں۔ اس کے پتے ناشپاتی سے زیادہ نرم ہوتے ہیں۔ جب پیٹ بھر جاتا ہے تو چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ اس سے کھانسی ہو جاتی ہے۔
(۳) برسیم حجازی۔
القِضْبَةُ: اونٹوں اور بکریوں کا گلہ۔ من النُّوق والرِّجال: دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹنی۔
القَضَّابُ القَضَّابَةُ من السيوف: تیز تلوار۔
ــــ من الرجال: معاملات کا پکا اور ان پر قادر شخص۔
القَضِيبُ: شاخ (۲) کٹی ہوئی شاخ، (۳) لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔
ــــ (محدثہ) (۳) تیز تلوار (ج) قُضْبَانٌ۔
قَضَّ (ض ن) النِّسْعُ والوترُ قَضِيضًا: تانت یا تسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔ جب اسے کھینچ کر چھوڑا جائے۔
ــــ الجدَارَ (ن) قَضًّا: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔
ــــ الشئَ: کوٹنا، توڑنا۔
ــــ الوتِدَ: اکھاڑنا۔
ــــ الخيلَ عليهم: گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔
قَضَّ (س) الطعامُ جیسے مَلَّ قَضَضًا: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔
ــــ الفِراشُ والثوبُ وغيرهما: کھردرا اور ناہموار ہونا۔ مٹی یا ریت پڑنا۔
ــــ الدِّرعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بناء پر کھردار ہونا۔ هي قَضَّاءُ۔
ــــ المَضْجَعُ: خوابگاہ یا شہر کا کنکریوں والا ہونا۔ اس میں آرام سے نیند نہ آئے۔
أَقَضَّ المكانُ وغيرُه: کنکریوں والی جگہ ہونا۔
ــــ الرجلُ: آرام سے نہ سونا یا نیند نہ آنا۔
ــــ عليه المَضْجَعُ: بستر کو کنکریوں والا کرنا۔ (متعدی و لازم دونوں طرح)
ــــ فلانٌ الشئَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات بنانا۔
اِنْقَضَّ الشيءُ: ٹوٹنا۔ ٹکڑے ہونا۔ یقال: اِنْقَضَّت أوصالُهُ: پرخچے اڑنا۔
ــــ الجدارُ: گر جانا۔ الطائرُ: پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔
ــــ الخيلُ على الأعداء: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا۔
یقال: قضضنا عليهم الخيلَ فانقضَّت عليهم۔
تَقَضَّضَ الطائرُ: کسی چیز پر پڑنے کے لئے تیزی سے نیچے آنا۔
یقال: تَقَضَّى تَقَضِّيًا: (تیسرے ضاد کو یا سے بدل کر اجتماع امثال کے ثقل کرنے کی بناء پر)
اِنْقَاضَّ الجدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا۔ گرنا۔
القِضَاضُ: تہہ بہ تہہ چٹان۔ الواحدة: قَضَّةٌ۔
القَضُّ: یقال: طعامٌ قَضٌّ: خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔
مكانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔
یقال: جاء القومُ بِقَضِّهِمْ وقَضِيضِهِم جاؤوا قضُّهم وقضيضُهُم، جاؤوا قَضَضُهُم قضيضُهُم، أتوني قضُّهم بقضيضهم رأيتهم قضَّهم بقضيضهم، مررت بهم قضَّهم بقضيضهم: ان سب جگہوں۔ پر جميعهم: کے معنی امیر، یا بڑے چھوٹے سب آئے کوئی پیچھے نہ رہا۔ کیونکہ قض۔ کہتے ہیں بڑی کنکریوں کو اور القضيض۔ چھوٹی کنکریوں کو۔

ق

القَضَضُ: بستر پر پڑی ہوئی مٹی (۲) ٹوٹی ہوئی چھوٹی کنکریاں۔ واحدته **قِضَّةٌ**۔

القَضَّةُ: ایک دفعہ (۲) القضاض۔ کا واحد (۳) کنکریوں کے ریزے۔ (۴) سوت کا چھوٹا گولا (۵) شے کا بقیہ یقال: **ارضٌ قَضَّةٌ**۔ بہت مٹی اور پتھروں والی جگہ۔

القِضَّةُ: ریتلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند ٹیلہ ہو۔ (۲) چھوٹی کنکریاں۔

القَضِيضُ: کھال اور تانت کھینچنے کی آواز (۲) چھوٹی کنکریاں۔

المِقَضُّ: پتھر توڑنے کا اوزار۔

قَضَعَهُ (ف) قَضْعًا: مغلوب کرنا۔

إنْقَضَعَ القومُ: منتشر ہونا۔

تَقَضَّعَ القومُ: منتشر ہونا۔ (۲) **الرَّجلُ من قومه:** دور ہونا۔ الگ ہونا۔

التَّقْضِيعُ: پیٹ میں شدید مروڑ۔

القُضَاعُ، القُضَاعَةُ: آٹے کی گرد (۲) دیوار کی جھڑ سے جھڑی ہوئی مٹی۔

قَضُفَ قَضَافَةً، قَضَفًا، قَضِيفًا: بغیر بیماری کے دبلا پتلا ہونا۔ **هو قَضِيفٌ۔ (ج) قُضَفَاءُ، قِضَافٌ۔**

القَضَفَةُ: باریک پتھر (۲) ٹیلہ جو ایک چٹان کی طرح دکھائی دے۔ (ج) **قَضَفٌ، قِضَافٌ۔**

قَضْقَضَتِ العِظَامُ: توڑتے وقت ہڈیوں کی آواز ہونا۔

— الشيءَ: توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔

تَقَضْقَضَ الشيءُ: ٹوٹنا (۲) بکھرنا۔ یقال: **تَقَضْقَضَ القومُ:** منتشر ہونا۔

القُضَاقِضُ: یقال: **أَسَدٌ قُضَاقِضٌ:** ہر چیز کو پھاڑ کر اپنے شکار تک پہنچنے والا شیر۔

القَضْقَاضُ: اہل شام کی گھاس۔

قَضَمَ (ض) الشيءَ قَضْمًا: دانتوں کے کنارے سے چھوڑنا۔

قَضِمَتِ (س) السِّنُّ قَضَمًا: دانت کا کنارہ ٹوٹنا۔

الرجلُ: دانت کا کنارہ ٹوٹنا۔ **هو أَقْضَمُ، هي قَضْمَاءُ (ج) قُضْمٌ، هو قَضِمٌ، هي قَضِمَةٌ۔**

السيفُ: دھار جھڑنا۔ **هو قَضِمٌ قَضِيمٌ۔**

أَقْضَمَ القومُ: زمانہ قحط میں لوگوں کا تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا۔

— الدَّابةَ: جانور کو جو کھلانا۔ یقال: **أَقْضَمَ الدَّابةَ القضيمَ:** جو کھلانا۔

قَاضَمَ فلان مُقَاضَمَةً: سامان تھوڑا تھوڑا لینا اور ایسا بیع وشراء میں ہوتا ہے کہ مشتری چھوٹے چھوٹے پیکٹ خریدے گٹھڑی نہ اٹھائے۔

إسْتَقْضَمَ القومُ: زمانہ قحط میں کچھ غلہ یا کھانے کی اشیاء اکٹھی کرنا۔

القَضَامُ: دانتوں کے کنارے سے کتری ہوئی چیز۔ یقال: **ماذقت قَضَامًا۔**

القُضَّامُ: کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے کی بناء پر خشک ہونے لگے۔ یا اس کا پھل خشک ہو کر کم ہو جائے۔ واحدتها **قُضَّامَةٌ (ج) قَضَاضِيمُ۔**

القُضْمَةُ۔ بمعنی **القَضَامُ: یقال ماذقت قُضْمَةً۔**

القَضِيمُ۔ بمعنی **القَضَامُ: یقال ما ذقت قضيمًا۔** (۲) چمڑے کا بچھونا۔ (۳) سفید چمڑی کاغذ جس پر لکھا جائے (۴) وہ تلوار جس کی دھار زیادہ عرصہ بیت جانے کے باعث کند ہو جائے۔ (۵) سفید کاغذ (ج) **قُضُمٌ، أَقْضِمَةٌ۔**

قَضَى (ض) قَضْيًا، قَضَاءً، قَضِيَّةً: فیصلہ سنانا۔ طے کرنا۔

یقال: قضى بين الخصمين، قضى عليه، له، قضى بكذا، هو قاضٍ (ج) قُضَاةٌ۔

اللهُ: حکم دینا۔ قرآن مجید میں ہے: **وَقَضَى رَبُّكَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ۔**

اليه: کسی تک حکم پہنچانا۔ قرآن مجید میں ہے: **{وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ فِي الْكِتَابِ}**

— الصَّلاةَ والحَجَّ والدَّيْنَ: ادا کرنا۔ یقال: **قضى المدينُ الدائنَ دينَه:** ادا کرنا۔

— الصلاةَ: مقررہ وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا۔ **— عَبْرَتَهُ:** آنسو خشک کرنا۔

— الشيءَ: کوئی چیز بنانا۔ صفات وکیفیات مقرر کرنا۔

— حاجَتَهُ: ضرورت پوری کرنا۔

أَجَلَهُ: مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔

— نَحْبَهُ: مر جانا۔ یقال: **قَضَى فلانٌ:** مر جانا۔

ضربه فَقَضَى عليه: قتل کر ڈالا۔ یقال: **لا أَقْضِي منه العَجَبَ۔** (صرف بطور منفی استعمال ہوتا ہے)

قَاضَاهُ مُقَاضَاةً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا۔

— على مالٍ ونحوه: کسی سے صلح کرنا۔

قَضَّى حاجَتَه تَقْضِيَةً۔ بمعنی **قَضَاهَا۔**

— الأميرُ فلانًا: قاضی بنانا۔

— امرَهُ: حکم نافذ کرنا۔

إقْتَضَى الدَّيْنَ: قرض کا مطالبہ کرنا۔

— امرًا: بات کا مقتضی ہونا۔

یقال: افعل ما يقضيه كرمك: تمہارے کرم کا جو تقاضا ہے وہ کرو۔

— منه حقَّه، عليه: حق وصول کرنا۔

— الأمرُ الوجوبَ: امر سے وجوب ثابت ہونا۔

إنْقَضَى الشيءُ: ختم ہونا۔ منقطع ہونا۔ یقال: **انقضى أَجَلُهُ۔**

تَقَاضَاهُ الدَّيْنَ: مطالبہ کرنا۔ (۲) قرض وصول کرنا۔

تَقَضَّى الشيءُ: ختم ہونا۔ فنا ہونا۔ یقال: **تَقَضَّى عُمُرُهُ۔**

استَقْضَى السُّلْطَانُ: سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔

— فلانٌ فلانًا: کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا۔ (۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا۔

— فلانٌ الدينَ: قرض کی ادائیگی کا مطالبہ کرنا۔

القَاضِي: معاملات کو طے اور نافذ کرنے والا۔ (۲) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات طے کرنے والا۔ (۳) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج جو مقدمات کے فیصلے کرتا ہے۔ (ج) **قُضَاةٌ۔**

یقال: سُمٌّ قَاضٍ: زہر قاتل۔

القَاضِيَةُ: موت۔ یقال: **أَتَتْ عليه**

القاضیةُ: موت آ گئی۔
ضَرْبَۃٌ قاضیۃٌ: مہلک ضرب۔
القَضَاءُ: فیصلہ (۲) ادائیگی (۳) قاضی کا منصب۔
رجال القضاء: قوانین کے مطابق مقدمات کا فیصلہ کرنے والی ججوں کی جماعت۔ یقال وقع هذا الحادث قضاءً وقَدَرًا: اس کا سبب معلوم نہیں قدرتی طور پر پیش آیا۔
عقیدة القضاء والقدر: عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اوران پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات وحوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہورہے ہیں۔ (مج)(ج) اَقْضِیَۃٌ۔
القَضٰی: (مقصورہ) فیصلہ۔ (۲) منّی (۳) منّی کے بیج۔
القُضَاۃُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔
القَضِیَّۃُ: فیصلہ (۲) مقدمہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لے جایا جائے۔ (مج)
(منطق میں) موضوع اور محمول سے مرکب وہ قول جس میں اپنی ذات کے اعتبار سے سچ اور جھوٹ دونوں کا احتمال ہو اور وہ دلیل کا موضوع بن سکے۔ (ج) قَضَایَا۔

ق............ط

قَطَبَ (ض) فلانٌ قُطُوْبًا: تیوری چڑھانا۔ ابروؤں کو ملانا۔
یقال: رأیته غضبان قاطبًا۔
—فلانًا: غصہ دلانا۔
—الشيءَ قطبًا: اکٹھا کرنا۔
— الشراب: آمیزش کرنا کسی چیز کی۔ هو قاطبٌ قَطُوبٌ المفعول مقطوبٌ قطیبٌ۔
اَقْطَبَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
—الشراب: کسی چیز کی آمیزش کرنا۔
قَطَّبَ الرجلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا۔
یقال: قَطَّبَ بین عینَیْهِ، ما بین عینیه، قَطَّبَ وجهَهٗ۔

—الشَّراب: کسی چیز کی آمیزش کرنا۔
الإِسْتِقْطَابُ: دو متضاد قطبوں کی یکجائیت کی حالت۔ جیسا کہ مقناطیس میں شمالی اور جنوبی اور بجلی میں مثبت اور منفی۔
(۲) کیمیاء میں ایک کیمیائی علاقہ میں مربوط دو ذروں کو بجلی کی چارجنگ کی سپلائی مکمل طور پر نہ ہونا۔
قَاطِبَۃٌ: یقال: جاء القومُ قاطبۃً: سب کے سب آئے۔ مل جل کے آئے۔
القِطَابُ: امتزاج۔ مشروب وغیر مشروب میں۔
(۲) گریبان کے دونوں حصے ملنے کی جگہ۔
یقال: أدخل یدہ فی قطاب جیبه۔
القُطْبُ: چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے اسی سے ہے۔ قطب الدائرۃ۔
— (۲) محور کا کنارہ۔ زمین کے دو قطب ہیں شمالی اور جنوبی۔
النجم القطبی الشمالیُّ: وہ روشن ستارہ جو بنات نعش صغری (دب اصغر) کی دم کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ کرہ ارض کے قطب شمالی کی سمت ہے اس لئے اس سے جہت شمالی معلوم کی جاتی ہے۔ (۳) نیزہ کا پھل (۴) ایک قسم کی گھاس جو لمبائی میں زمین پر اسی کی مانند اگتی ہے۔ زرد پھول اور کانٹوں والی جب خشک ہو جاتی ہے تو چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کنکری کی طرح گول ہوتی ہے۔
من القوم: سردار۔ فلان قُطْب من الشئ: قوام اور اجزائے ترکیبیہ۔
یقال: فلان قُطْب بنی فلان: قوم کا سردار ہے۔ (ج) قُطُوبٌ اَقْطَابٌ قِطَبَۃٌ: یقال دارت رحی الحرب علی قطبها الأرحاء علی اَقْطَابها۔
القُطْبَۃُ: چکی کی میخ۔
القَطُوبُ: تیوری چڑھائے ہوئے (۲) منہ بنائے ہوئے۔ (۳) شیر۔
القَطِیْبُ من الشراب: آمیزش کی ہوئی شراب۔
المَقْطُوْبُ: بمعنی القطیب۔
قَطَرَ (ن) الماءُ والدَّمْعُ وغیرُهما قَطْرًا،

قَطَرَانًا، قُطُورًا: قطرے ٹپکنا۔
— الصَّمغُ من الشجرِ قَطْرًا: درخت سے گوند نکلنا۔
— فی الارض قطورًا: کسی جگہ جانا اور تیز چلنا۔ الماءَ والدَّمعَ وغیرهما من السوائل قَطْرًا: ٹپکانا۔ بہانا۔ القطورَ فی العین: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔ یقال: قَطَر اللهُ الصمغَ من الشجر۔
— فلانًا: بری طرح پچھاڑنا۔ یقال: قَطَرَہٗ فَرَسُهٗ: گھوڑے نے اسے پہلو کے بل گرادیا۔
ما قَطَرك علینا: تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی؟
— الابلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔ هی قَطُوْرَۃٌ۔
یقال قَطَرَ البعیرُ إلی غیره: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔
— الناقَۃَ أو العَرَبَۃَ: قطار یا ریل گاڑی سے جوڑنا۔
— البعیرَ: تارکول اونٹ سے ملنا۔
— الثوب: کپڑا سینا۔ هو مَقْطُورٌ۔
اَقْطَرَ النَّبتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔
الماءُ وغیرهٗ: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔
یقال: اَقْطَرت السماءُ۔
— الماءَ والدَّمعَ وغیرَهما من السوائل: ٹپکانا۔ تھوڑا تھوڑا پینا۔ یقال: اَقْطَرَ الماءَ فی الحلق۔ اَقْطَرَ الدواءَ فی العین۔
— الابلَ وغیرَها: قطار میں کھڑا کرنا۔ هی مُقْطَرَۃٌ۔
— فلانًا فرسُه: پہلو کے بل گرادینا۔
قَطَّرَ الماءَ والدَّمعَ وغیرَهما من السوائل: بمعنی قَطَرَہٗ۔
— السائلَ: سیال چیز کو اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہو جائے۔ (د)
— الابلَ وغیرها۔ بمعنی قَطَرَها۔ یقال قُطِر اللصوص فی المِقْطَرَۃِ: مقطرہ میں کھڑا کرنا۔

ق

تَقَاطَرَ القومُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہو کر لگا تار آنا۔
— الماءُ والدّمع وغیرُهما من السوائل: لگا تار ٹپکنا۔ کُتب فلان: لگا تار خطوط آنا۔
تَقَطَّر فلانٌ: اوپر سے کود پڑنا۔ بفلان فرسُه: پہلو کے بل گرا دینا۔
— الرجلُ عن کذا: پیچھے رہ جانا۔ (۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
یقال: تَقَطَّر للقتال۔
استَقْطَرَ الشئَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا۔ عرق نکالنا۔
— فلانٌ الخیرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔
الاِسْتِقْطَارُ: ترنبیق سے عرق کشیدگی۔ آلہ کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشید کرنے کا عمل (مو)۔
التَّقْطِیرُ بمعنی الِاسْتِقْطَارُ: (۲) پانی کے مضر مواد سے صفائی اور پاکی۔ (۳) آلہ تقطیر کے ذریعے سیال چیز کو بھاپ بنا کر تبرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لے آنے کا عمل۔ (مو)
القَاطِرَة: ریلوے انجن کی بھاپ یا بجلی جسے ریلوے لائن پر چلاتے ہیں۔ (محدثہ)
القِطَارُ من الابل: اونٹوں کی قطار/لائن۔ ایک ہی ترتیب سے۔
یقال: جاء ت الابلُ قطارًا: ترتیب سے آئے۔
(۲) قطر کی جمع۔ یعنی بارش۔
(۳) ریلوے کی بوگیوں کا مجموعہ۔ ریل گاڑی جسے انجن کھینچتا ہے۔ (محدثہ) (ج) قُطُرٌ۔
القِطَارَةُ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے باندھنا ایک دوسرے کے پیچھے۔ اسی سے حدیث عمارہؓ ہے: اَنَّه مرّت به قِطَارَة جمال۔
القُطَارَة من الشئ: قطرہ یا ٹپکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔ یقال: فی الاناء قُطَارَة من ماء: تھوڑا سا پانی ہے۔
القَطْرُ: بارش۔ (۲) من الماء والدمع وغیرهما من السوائل: قطرے جو ٹپکے ہوں۔ الواحدة: قَطْرَةٌ (ج) قِطَارٌ۔

القِطْرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔
القَطْرُ: آدمی غلہ کی ایک بوری یا کھجور کی ایک ٹوکری کا وزن کرے اور پھر اسی حساب سے لے لے وزن نہ کرے۔
القُطْرُ: کنارہ۔ قرآن مجید میں ہے: {اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا}
قیل القُطْرُ: مختلف شہروں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو۔
— من الانسان: انسان کا پہلو۔ کہا جاتا ہے جمعَ فلان قُطْرَیْهِ: اس نے تکبر اور غصہ کیا۔
من الفرس: گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ۔
(ج) اَقْطَارٌ۔ قُطْرُ الدائرة: (علم ہندسہ میں) وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو مرکز کرہ سے گزرتے ہوئے دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔
القَطْرَة: قطرہ (۲) بارش (۳) نقط (۴) سیال دوا جو آنکھ میں ڈالی جائے۔ (محدثہ) (ج) قَطَرَاتٌ۔
یقال: رماه الله بِقَطْرَةٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی۔
القَطَّارَةُ: آلہ جس سے دوا قطرہ قطرہ ڈالی جائے۔ (محدثہ)
القَطُورُ من السحاب: بہت بارش والا بادل۔
(۲) علاج یا دھونے کے لئے آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔ (مو)
المُقَاطَرَةُ: بمعنی القَطْرُ۔ کہا جاتا ہے اَکْرَاهُ مُقَاطَرَةً: اسے آمد و رفت کے لئے کرایہ پر دیا۔
المِقْطَرَةُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ چوبی۔ جس میں پاؤں کے چند سوراخ ہوتے ہیں۔
المَقْطُورَةُ: ٹریلر جسے انجن کھینچتا ہے۔ (محدثہ)
تَقَطْرَبَ الرجلُ: تیزی سے قطرب کی طرح سر ہلانا۔
القُطْرُبُ: ماہر چور۔ (۲) خار دار پودا جس کا گیہوں کے مثل دانہ ہوتا ہے اور گزرنے والے کے ساتھ چپک جاتا ہے (۳) مسلسل حرکت کرتے رہنے والا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے۔ (۴) ایک

دماغی مرض جس کا مریض بستر پر آرام سے نہیں ٹکتا گویا یہ بھی وہی کیڑا ہے۔ (ج) قَطَارِبُ۔
قَطْرَنَ البعیرَ: تارکول ملنا۔ هو مُقَطْرَنٌ۔
القَطِرَان: چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکا کر اونٹوں پر ملا جاتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے: {سَرَابِیْلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ}۔ کیونکہ وہ شدید الاشتعال ہوتا ہے۔
(۲) سیال لیس دار مادہ جو لکڑی اور کوئلے وغیرہ سے نکلتا ہے اور لکڑی کی دیمک سے اور لوہے کی زنگ سے حفاظت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ (محدثہ)
قَطَّ (ن ض) السِّعْرُ قَطًّا، قُطُوطًا: بھاؤ چڑھنا۔
— الشئَ (ن) قَطًّا: چوڑائی میں کاٹنا۔ یقال: قَطَّ القلمَ (۲) کاٹنا۔ البَیْطَارُ حافِرَ الدَّابة: ڈاکٹر کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔
— السِّعرَ: بھاؤ چڑھانا۔
قَطَّ (س) الشَّعْرُ قَطَطًا، قَطَاطَةً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔ هو قَطٌّ قَطَطٌ۔
یقال: رجل قَطُّ الشَّعر وقططه۔
قَطْقَطَ الخَرَّاطُ الحُقَّةَ: کاٹ کر برابر کرنا۔
اِقْتَطَّ الشئُ: چوڑائی میں کٹنا۔
اِنْقَطَّ الشئُ: چوڑائی میں کٹنا۔
الاَقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔
قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے۔
القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چٹان کا کنارہ، (۳) کسی کام کا نمونہ اور جوتا جس کے مطابق جوتے کاٹے جائیں۔ (۴) بہت گھونگھریالے بالوں کا (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ (ج) اَقِطَّةٌ۔
القَطَائِطُ یقال: جاء ت الخیل قطائط: گروہ در گروہ آئے۔
قَطُّ: اس کے تین احوال ہیں (۱) زمانہ ماضی کے استغراق کے لئے ظرف زمان ہو۔ (اور یہ قاف کے فتحہ اور طاء مضموم کی تشدید کے ساتھ ہے) اور نفی کے ساتھ خاص ہے۔ یقال: ما فعلت هذا قط۔ زمانہ ماضی میں۔
(۲) بمعنی حسب: یا کافی ہو۔ (اور یہ قاف کے فتحہ اور طاء کے سکون کے ساتھ ہے) بہت کم بغیر فاء کے استعمال ہوتا ہے۔ یقال: اخذتهما فقط۔

(۳) اسم فعل بمعنی یکفی۔ یاءِ متکلم کے ساتھ۔ نون وقایہ کا اضافہ ہوگا۔
یقال قطني: کفاني۔ قَطْكَ: کفاكَ۔
— ہر حالت کی وجوہ مطولات میں مذکور ہیں۔
القَطُّ من الشَّعْرِ: چھوٹے گھونگھریالے بال۔
یقال: رجلٌ قَطُّ الشَّعْرِ: چھوٹے گھونگھریالے بالوں والا۔ (ج) اَقْطَاطٌ، قِطَاطٌ۔
القِطُّ: بلی۔ فصیلہ سنوریہ کی ایک جنس جو کہ رتبہ لواحم میں سے ہے۔ (۲) حصہ (۳) رجسٹر حساب (۴) چیک (۵) کتاب۔ (ج) قطاط، قِطَطَةٌ۔
القَطَطُ: یقال: شعرٌ قَطَطٌ: چھوٹے گھونگھریالے بال۔ رجلٌ قَطَطٌ، أو هو جَعْدٌ
قَطَطٌ: انتہائی بخیل آدمی۔
القَطَّاطُ: خراد کرنے والا۔
القَطَّةُ: قاش یا آدھا حصہ یقال: هات قَطَّةً من البطّيخ: تربوز کی بھاری قاش۔
القِطَّةُ: بلی۔ القِطّ: کا مؤنث۔
القُطَيْطَةُ: غار کے کنارے کا بالائی حصہ (ج) قطائط۔
المَقَطُّ من الفرس: گھوڑے کی پسلیوں کے سر کا منتہیٰ۔
المِقَطُّ: وہ شے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔
المِقَطَّةُ: بمعنی المِقَطّ۔
قَطَعَتِ (ف) الطَّيْرُ قُطُوعًا: ایک ملک سے دوسرے ملک جانا۔ هي قَوَاطِعُ: آنے جانے والے۔
— **الرَّجُلُ بحبل قَطْعًا:** رسّی سے اپنا گلا گھونٹنا۔
— **برأيه:** رائے میں قطعیت کو پہنچنا۔
— **الشيءَ قَطْعًا:** کاٹنا۔ جدا کرنا۔ النخلةَ ونحوَها: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔
— **الثمرَ:** پھل توڑنا۔ النُّخَالَةَ من الدقيق: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔
الصديقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔
— **رحمه:** رشتہ دار سے تعلق ختم کرنا۔
هو قُطَعٌ قُطَعَةٌ۔
— **الصلاةَ:** نماز توڑنا' باطل کرنا بات کے ساتھ۔

— **النَّهْرَ:** دریا کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے پر جانا۔ عبور کرنا۔
— **فلانًا بالحُجَّةِ:** کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا۔
— **الطَّريقَ:** رہزنی کرنا۔ غیر محفوظ کرنا۔
— **لِسَانَهُ:** زبان بندی کرنا۔
— **فلانًا عن حقِّ فلان:** کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔
قَطِعَتْ (س) يَدُهُ قَطَعًا: کسی کا ہاتھ کاٹنے یا بیماری سے کٹ جانا۔ هو اَقْطَعُ، هي قَطْعَاءُ
قَطُعَ (ك) الرجلُ قَطَاعَةً: بولنے پر قادر نہ ہونا۔
قُطِعَ بفلان: (مجہول) کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ یقال قُطِعَ به: امید منقطع ہونا۔ یا راستہ مسدود ہونا' یا مقصد میں رکاوٹ ہونا۔
أَقْطَعَ النَّخْلُ: پکنے کے قریب ہونا۔ پھل توڑنے کا وقت آجانا۔
— **الدَّجَاجَةُ:** مرغی کا انڈا دینا بند کرنا۔
— **السماءُ بموضع كذا:** کسی جگہ بارش نہ ہونا۔
یقال: اَمْطَرَتِ السماء ببلد كذا، و اقطعت ببلد كذا۔
— **القومُ:** بارش سے محروم رہنا۔
— **ماءُ البئرِ:** کنویں کا پانی ختم ہوجانا۔
— **فلانٌ:** کسی کا لاجواب ہوجانا۔
خصمَهُ بالحجّة: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔
فلانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔
یقال: اَقْطَعَهُ النَّهْرَ: اسے دریا پار کرانا۔
— **فلانًا ارضًا:** کسی کو زمین دینا۔ یقال اَقْطَعه اَغْصانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔
قَاطَعَ فلانًا: بائیکاٹ کرنا۔
— **القومَ:** قوم کا بائیکاٹ کرنا۔ (۲) اقتصادی اور اجتماعی طور پر مقاطعہ کرنا۔ یقال: قاطع بضائعهم و منتجاتهم (محدثة)
— **الرجلان بسيفيهما:** دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔

یقال: قاطع فلانٌ فلانًا بسيفيهما۔
— **فلانًا على كذا و كذا من الأجر والعمل ونحوهما:** کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا۔
قَطَّعَهُ: مبالغہ در قَطَعَ۔
— **الخَمْرَ بالماء:** شراب میں پانی ملانا۔
— **الفرسُ الجري:** گھوڑے کا مستی میں آکر طرح طرح کی چال چلنا۔
یقال: هذا فرسٌ يقطع الجري۔
— **الجوادُ الخيلَ:** آگے نکل جانا۔
اِقْتَطَعَ من الشيءِ قِطْعَةً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا۔ حصہ الگ کرنا۔
— **من المال:** مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔
اِنْقَطَعَ الشيءُ: وقت گزر جانا۔ ختم ہوجانا۔
یقال: انقطع الحرُّ والبَرْدُ، انقطع الكلامُ۔
— **النهرُ:** خشک ہوجانا۔
— **الكلامُ:** بات کا سلسلہ ختم ہوجانا۔ الی فلانٍ: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا۔
اُنْقُطِعَ بفلان: (مجہول) کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا۔ هو مُنْقَطَعٌ به۔
تَقَاطَعَ الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔
— **القومُ:** لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہوجانا۔ یقال: تقاطعت ارحامُهم۔
تقطّع الشيءُ: پارہ پارہ ہوجانا۔
— **امرُهم بينهم:** معاملہ میں باہمی اختلاف ہوجانا۔
— **بهم الأسبابُ:** راہیں مسدود ہوجانا۔
قرآن میں ہے: {وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ}
استَقْطَعَهُ: کسی سے جاگیر مانگنا۔
الأَقْطَاعُ: یقال: ثوبٌ اَقْطَاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔
الاقْطَاعُ: جاگیردارانہ نظام۔ حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے کا سسٹم۔ (۲) ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارے میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔ (مو)

الإِقْطَاعِيُّ: وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین وجائیداد کا مالک ومختار ہو۔

الاَقْطَعُ: دست بریدہ (ج) قُطْعٌ، قُطْعان (۲) بہرا۔

الأُقْطُوعَةُ: ترک تعلق کی نشانی جولڑکی اپنی سہیلی کی طرف بھیجے۔

التَّقْطِيعُ: پیٹ کا مروڑ۔ **من الانسان:** قد وقامت (ج) تَقَاطِيعُ۔

القَاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا یا کپڑا کاٹا جائے۔ **یقال: قطع الأديمَ على القاطع. یقال: سيفٌ قاطِعٌ:** تیزتلوار۔

كلامٌ قَاطِعٌ: فیصلہ کن بات۔ **لبنٌ قاطِعٌ:** کھٹا دودھ۔ **فلانٌ قاطِعُ الطريق:** رہزن چور جو راستے میں راہگیروں کے تعاقب میں بیٹھ کرانہیں جبراًلوٹے۔ (ج) قُطَّعٌ، قُطَّاعٌ۔

یقال: هم قُطَّعُ الطريق و قُطَّاعُ الطريق.

القِطَاعُ من الليل: اوّل سے تہائی رات تک کا حصہ۔ **من الدائرة:** دائرہ کا وہ جزء جو قطر کے دوحصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔ (مو)

(۳) ہر چیز کا کاٹا ہوا حصہ۔

یقال: هذا خاص بالقطاع الصناعي أو بالقطاع الزراعي مثلا (۲) وہ نمونہ جس پر چمڑا یا کپڑا کاٹا جائے۔

زمنُ قِطَاعِ النَّخْل: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت۔

یقال: هذا وقت قِطَاعِ الطير: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کا وقت۔

القُطَاعَةُ: کاٹا ہوا حصہ۔ (۲) کاٹتے وقت نیچے گرنے والا برادہ۔

القَطَّاعُ من الرِّجال: دوستی سے قطع تعلق کرنے والا۔ (۲) قطع رحمی کرنے والا۔

یقال: سيفٌ قَطَّاعٌ: تیزتلوار۔

القُطْعُ: پیٹ کا مروڑ اور درد (۲) موٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش۔

القِطْعُ من الشَّجرة ونحوهما: درخت کی کٹی ہوئی شاخ۔

— من الليل: قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ﴾ (ج) أَقْطَاعٌ، قُطُوعٌ۔

القِطْعَةُ: ٹکڑا، شے کا حصہ۔

القُطْعَةُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ (ج) قُطَعٌ۔

القَطْعَةُ من الشجر: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے۔ (ج) قَطَعَاتٌ۔

الْقُطُوع: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) دو حصوں میں آڑ (مو)

القَطِيعُ بمعنی **المَقْطُوعُ** (۲) **من الشجرة:** درخت کی کٹی ہوئی شاخ۔ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں۔ (۴) تسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا کوڑا (۵) بکریوں وغیرہ کا ریوڑ۔ (ج) قُطْعانٌ، قِطَاعٌ۔

(۴) نمونہ، مثل (ج) قُطَعَاءُ **یقال: فلانٌ قطيع فلان:** فلاں اخلاق اور قد وقامت میں فلاں جیسا ہے۔

یقال: هذا الثوب قطيع هذا: یہ کپڑا اس جیسا ہے۔

(۲) سانس کا مریض۔ **یقال: رجلٌ قطيع القيام:** موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہ ہو سکے۔

فلانٌ قَطِيعُ اللّسان: بے زبان ہے۔ **امرأةٌ قطيع:** مشکل سے کھڑی ہونے والی سست عورت۔

امرأةٌ قطيعُ الكلام: جوزبان دراز نہ ہو۔

القُطَيْعَاءُ: یقال اتَّقُوا القُطَيعَاءَ: لڑائی میں باہم افتراق اور بکھرنے سے بچو۔

القَطِيعَةُ: قطع تعلق۔ رشتہ داروں اور اہل سے احسان ترک کرنا۔

— من الشيء: ٹکڑا (۲) زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطورعطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے۔ (ج) قَطَائِعُ۔

القَوَاطِعُ من الطيور: مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کہیں اور چلے جائیں۔ **من الاسنان:** اگلے درمیانے تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں۔

المُقَاطَعَةُ: دوسروں سے اقتصادی اور اجتماعی تعلق ختم کرنا۔ بائیکاٹ (محدثہ)

المُقَطَّعُ من الحديد: ہتھیار بنا ہوا لوہا۔ **من الرجال:** آزمودہ کار آدمی۔

— من الذهب: زیور بنا ہوا سونا۔ جیسے کڑا، بالی وغیرہ۔

— من الثياب: کاٹ کر سلے ہوئے کپڑے۔ جیسے قمیص، جبہ وغیرہ۔ (۲) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے)

المُقَطَّعَاتُ: منقش چادریں۔

مُقطّعات الكلام، مقطعات الشعر: منتخب اجزاء۔

المَقْطَعُ من كل شيء: آخر، منتہا۔ جیسے صحرا اور وادی کا آخری حصہ۔

— من النهر: نہر پار کرنے کی جگہ۔ **مقطع الحق:** حق سے باطل کا رد کیا جائے۔ (۲) لغوی صوتی اکائی جس سے کلمات بناتے ہیں یا مفتوح ہوگا یا مغلق۔ مفتوح متحرک حرکت قصیرہ یا طویلہ سے بنتا ہے۔ جیسے فعل کسب تین مفتوح مقطعوں سے مرکب ہے۔

قَالَ: دومفتوح قطعوں سے بنا ہے اور مغلق ایک حرف متحرک اور ایک حرف ساکن سے بنتا ہے جیسے بل، قد (مو) (ج) مَقَاطِعُ۔

المِقْطَعُ: پلاسٹک، لکڑی یا دھات کا کاغذ کاٹنے کا چاقو (محدثہ)

(۲) نمونہ جس پر چمڑے یا کپڑے کو کاٹا جائے۔

من الرجال: قطع رحمی کرنے والا۔

یقال: سيف مِقْطَعٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

المُقْطَعُ من الرجال: بے عمل وکسب شخص۔ (۲) وہ آدمی جس کے مقابل لوگوں کو حصہ دیا جائے لیکن اسے محروم رکھا جائے۔

(۳) اہل وعیال سے دور بے وطن آدمی۔

(۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔

المَقْطَعَةُ: یقال: الهجر مَقْطَعَةٌ للودّ: لاتعلقی محبت کے خاتمہ کا سبب ہے۔

المُنْقَطِعُ: یقال فلان منقطع القرين في

السحاء ونحوه: اس کا مماثل نہیں۔

فلان منقطع العقال فی الشر والخبث: بے لگام ہے۔

قَطَفَتِ (ن ض) الدابۃُ قِطافًا: سست ہونا۔ ضرب المثل ہے أقْطَفُ من أرْنَب۔

— الشیءَ (ض) قَطْفًا وَ قِطافًا: کاٹنا۔

— التمرَ قَطْفًا: پھل توڑنا۔

یقال: قَطَفَ رأسه، قطف رؤس الجراد: کاٹنا۔

— وجهه: منہ نوچنا۔ خراش لگانا۔

قَطُفَتِ (ك) الدابۃُ قُطوفًا بمعنی قَطَفَت۔

أقْطَفَ الکرمُ: کٹنے کا وقت آجائے۔

— القومُ: لوگوں کے انگوروں کے پکنے کا وقت قریب آجانا۔

قَطَّفَه: مبالغہ در قَطَفَهٗ۔

— الماءَ فی الخمر: شراب میں پانی ملانا۔

إقْتَطَفَ بمعنی قَطَفَ: نابغہ شیبانی کا قول ہے۔

تحت الخمار لها جَثْلٌ تُعَکِّفُهٗ

مثل العثا کیل سودا حین تَقْتَطِفُ

القَطائِفُ: چھوٹے چھوٹے آٹے کے سموسے۔ جنہیں گھی میں تلا جاتا ہے اور شیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔ رمضان میں بکثرت بنائے جاتے ہیں۔ (مو)

(۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔

القِطاف بمعنی القَطف: (۲) پھل توڑنے کا وقت۔

القُطافَةُ من الشجر: درخت کا کاٹا ہوا حصہ (۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔

القِطْفُ: ٹوٹے ہوئے پھل (۲) توڑتے وقت کا تازہ انگور کا گچھا۔

حدیث میں ہے یجتمع النَّفَرُ علی القِطْفِ فیشبعُهُم (ج) قِطافٌ، قُطوفٌ۔

القَطَفُ: شان (۲) ایک پودا جسے مویشی کھاتے ہیں۔ کھاری زمین میں بڑھتا ہے اور اس کی بعض اقسام پکائی جاتی ہیں واحدته قَطَفَةٌ۔

القِطْفَةُ: خاردار لمبی اور چپٹی ترکاری جو اندر سے سرخ اور پتہ بھورا ہوتا ہے۔

القَطُوفُ من الدوابّ: سست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپایہ۔ کبھی کبھی انسان کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے:

یقال: هذا غلامٌ قطوفٌ (ج) قُطُفٌ

القَطِيفُ: توڑا ہوا پھل۔

القَطِيفَةُ: جھالردار چادر یا کمبل (۲) مخمل یا اس جیسا سوتی کپڑا جس کے کپڑے اور بچھونے بنائے جاتے ہیں (محدثۃ) (۳) جھالر دار کپڑا (ج) قطائِفُ، قُطُفٌ۔

المِقْطَفُ: کھجور کا چھال کا چھوٹا سا برتن جس میں کھجوریں توڑ کر ڈالی جاتی ہیں۔ پھر استعمال ہوتے ہوئے وہ مٹی یا راکھ یا غلہ وغیرہ کے لئے ہو جاتا ہے اور کاشتکاروں اور کاریگروں کے کام آتا ہے۔ (مع) (ج) مَقاطِفُ۔

المِقْطَفُ: پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔

قَطْقَطَتِ السماءُ: مسلسل بارش ہونا۔

— القطاۃُ والحجلۃُ: قطا اور چکور کا بولنا۔ ھی مُقَطْقِطَةٌ۔

تَقَطْقَطَ الرجُلُ: خودسر ہونا۔

— فلانٌ فی البلاد: جانا۔

— الدَّلْوُ الی البئر: کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا۔

القَطْقاطُ: تیز رفتار۔

القِطْقِطُ: مسلسل بارش (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔

المُقَطْقَطُ: چھوٹی تیز نوک۔

قَطَلَهٗ (ن) قَطْلاً: کاٹنا۔ هو مَقْطُولٌ وَ قَطِيلٌ۔

قَطَّلَهٗ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تَقَطَّلَ الجِذْعُ: تنے کا جڑ سے کٹ جانا۔

القَطِيلَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔

المِقْطَلَةُ: کاٹنے کا اوزار (ج) مَقاطِلُ۔

قَطَمَهٗ (ض) قَطْمًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا۔

یقال: إقْطِمْ هذا العودَ فانظر ما طعمُهٗ۔

یقال قَطَمَ الشیءَ بأطراف أسْنانه: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا۔ قَطَمَ الفصیلُ النَّبْتَ: اونٹ کے بچہ کا منہ کے اگلے حصے میں گھاس دبانا۔

قَطِمَ (س) قَطَمًا: گوشت کی چاہت ہونا۔ هو قَطِمٌ۔

یقال: قَطِمَ الصَّقْرُ إلی اللحم: گوشت کی چاہت ہونا۔

القَطامُ: شکرہ۔

القَطامِيُّ: شکرہ (۲) معاملات میں خودسر (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بناء پر منہ بنائے۔

القُطامِيُّ: شکرہ۔

القُطامَةُ: منہ سے کاٹ کر پھینک دی جانے والی چیز۔

القَطِيمَةُ: روئی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ۔

المِقطَمُ: باز کا پنجہ (ج) مَقاطِمُ یقال: أنْشَبَ فیه البازی مِقْطَمَهٗ۔

المُقَطَّمُ: مصر کے شہر قاہرہ کے جانب شرق کا ایک پہاڑ۔

القِطمِيرُ: گٹھلی پر باریک سی جھلی (۲) حقیر معمولی چیز۔

یقال: ما اصبت منه قطميرًا۔

قَطَنَ (ن) فی المکانِ قُطُونًا: قیام کرنا۔

— الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔

قَطِنَ (ف) ظَهرُهٗ قَطَنًا: جھک جانا۔ هو أقْطَنُ۔

قَطَّنَ الدمُ: گرہیں نمودار ہونا۔

القَطّانُ: روئی کا تاجر۔

القُطْنُ: روئی اس کی متعدد اقسام ہیں۔ مصر میں القطن الحشیشی کی جو اقسام اگائی جاتی ہیں وہ یک سالہ ہیں۔

(۲) اس کا پھل جو کہ سفید نرم و نازک ہوتا ہے اور اندر سے اون نما ہوتا ہے۔ سائز میں مختلف ہوتا ہے اسکے ساتھ بیج الگ کر لئے جاتے ہیں اور اس کے دھاگے بنا کر ان سے کپڑے بنے جاتے ہیں۔

القَطَنُ: پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی کمر کا

نچلا حصہ۔

قَطنُ النَّار: آگ کا پجاری ۔منتظم (ج) اَقطانٌ۔

القِطنَةُ: جگالی کرنے والے جانور کی پرہت دار اوجھڑی۔

القُطنِيَّةُ: غلہ اور دالیں وغیرہ جو گھر میں پکانے کے لئے محفوظ کر لئے جائیں (ج) قطانیٌ۔

القَطِينُ: قَطِينُ الدار: اہل خانہ۔ قطین الله سکان حرم۔

(۲) نوکر، چاکر، خدام (واحد، جمع اور جمع قُطُنٌ آتی ہے)

القِيطانُ: ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری (د)

القَيطُونُ: خواب گاہ (مو)

المَقطَنَةُ: روئی کا کھیت۔

اليَقطِينُ: بے منہ پودا۔ جیسے لکڑی اور تربوز وغیرہ۔ غالب استعمال کدو میں ہے۔

قَطَا (ن) قَطوًا، قُطُوًّا: بھاری قدموں سے چلنا۔

(۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا۔

— القطاۃُ: قطا کا بولنا۔

تَقَطّى: سست رفتار ہونا۔ لاصحابه: ساتھیوں کو فریب دینا۔

— بوجهه عنه: کسی سے منہ پھیرنا۔

الفرسَ: گھوڑے کے آخری حصے پر سوار ہونا۔

القَطى: بکریوں کی ایک بیماری۔

القَطَاۃُ: القَطَا: کا واحد۔ زمین میں دانہ چگنے والا ایک صحرائی پرندہ جو اجتماعی طور پر اڑتے ہیں اور دور دراز کے سفر کرتے ہیں انڈا چتکبرا ہوتا ہے۔

(ج) قَطًا، قَطَوات، قَطَيات۔

(۲) گھوڑے پر پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔

القَطَوَانُ: بھاری قدموں سے قدم ملا کر چلنے والا۔

القَطَوطَى: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلے۔

ق.........ع

قَعَّبَ كلامَه فيه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔

القَعبُ: بڑا اور موٹا پیالہ (ج) قِعَابٌ، اَقعُبٌ

القُعبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔

القَعِيبُ: عدد کثیر۔

قَعبَلَ: یوں چلنا جیسے زمین کھود رہا ہو۔

القَعبَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔

القِعبِلُ بمعنی القَعبَلُ۔

المُقَعبَلُ: رجلٌ مقعبل القدمين: جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے دور ہوں۔

قَعَثَ (ن) له من الشئِ قَعثًا، قَعثَةً: تھوڑی چیز دینا۔

— الشئَ قَعثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔

اَقعَثَ فی ماله: اسراف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔

— فی العطيّةِ وله فی العطيّةِ، والعطيّةَ: خوب دینا۔

اِنقَعَثَ الشجرُ ونحوہ: اکھڑ جانا۔ البناء: جڑ سے گر جانا۔

القُعَاثُ: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔

القَعِيثُ: زبردست سیلاب یا بارش۔

قَعَدَ (ن) قُعُودًا: کھڑے ہوئے کا بیٹھنا۔

— الفسيلةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔ للأمر: کام پر توجہ دینا۔ تیار ہونا۔

— بفلان: بٹھانا۔ بقرنه: کسی کا ہم پلہ ہونا۔

— عن الأمر: پیچھے ہٹنا۔ چھوڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: {وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللهَ وَرَسُولَهُ}

— امرأةٌ عن الحيض أو الولد: نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔

— النخلةُ: ایک سال پھل آنا اور دوسرے سال نہ آنا۔

— يَفعَلُ كذا: کام کرنے لگا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ}

قَعِدَ (س) البعيرُ ونحوُه قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔ ھو اَقعَدُ۔

اَقعَدَ بالمكان: قیام کرنا۔ یقال: اَقعَدَ فلانٌ: ایسی بیماری لگنا جو بٹھا دے۔

— الجملُ: قعاد بیماری لگنا۔ فلانًا: بٹھانا۔

— الهَرَمُ فلانًا: چلنے سے روکنا۔ فلانٌ اَبَاہُ: کسی کا اپنے باپ کو کسب معاش سے بے فکر کر دینا۔ فلانٌ اباہُ: آباء و اجداد کی خست و دناءت کی وجہ سے کسی کا شرف و عزت سے محروم ہونا۔

قَاعَدَہُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا۔

قَعَّدَہُ عن كذا: روکنا۔ اَبَاہُ بمعنی اَقعَدَہُ۔

القاعدةَ: وضع کرنا۔ (محدثة)

اِقتَعَدَ الدّابةَ ونحوها: سواری بنانا۔

فلانًا من كذا بمعنی قَعَّدَہُ۔

تَقَاعَدَ عن الأمر: نظر انداز کرنا۔ یقال: تقاعد بفلان۔

— الموظف عن العمل: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا۔ (محدثة)

تَقَعَّدَہُ: کام سے روکنا۔

— مولاہُ: کسی کا اپنے آقا کا حکم بجالانا۔

تقعّد عن الأمر بمعنی تَقَاعَدَ۔

الاِقعَادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری۔

القَاعِدُ عن الأمر: کام میں سست، پست ہمت۔ قرآن مجید میں ہے: {لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ} (۲) وہ عورت جسے حیض نہ آ [illegible] کے اولاد نہ ہو یا جس کے شوہر نہ ہو۔ (ج) قَوَاعِدُ: قرآن مجید میں ہے: {وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ} (۳) غلہ سے بھری ہوئی بوری۔

القَاعِدَةُ من البناء: بنیاد (۲) ضابطہ یا امر کلی جس پر جزئیات منطبق ہوں۔ جیسے كُلُّ اَذُونٍ ولودٌ، وكُلُّ صَمُوخٍ بَيُوضٌ۔ (ج) قَوَاعِدُ۔

القُعَادُ: یقال: به قُعَادٌ: چلنے پھرنے سے عاجز کر دینے والی بیماری۔

(۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری جو انہیں زمین کی طرف جھکا دیتی ہے۔

القَعَدُ والقَعَدَةُ: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے۔ خوارج کا ایک فرقہ جو تحکیم کو حق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہ تھا۔

القِعدَةُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد بیٹھک۔

یقال: بئر قِعدَةٌ: جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے

انسان کے بقدر ہو۔

ذوالقعدۃ: قمری مہینے کا گیارہواں مہینہ۔ کیونکہ اس مہینے میں اہل عرب جنگ اور سفر سے باز رہتے تھے۔ (ج) **ذوات القعدۃ۔**

القُعْدَۃُ: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زینہ وغیرہ۔ (۲) چرواہے کی سواری جس پر اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہو۔ (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا، گدھا وغیرہ۔

القُعَدَۃُ: بہت بیٹھنے والا۔ پڑا رہنے والا۔

القُعْدِیُّ بمعنی **القُعَدَۃُ:** (۲) عاجز۔

القَعَدِیُّ: خوارج میں سے **قَعَد** کا عقیدہ رکھنے والا۔

القَعُودُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ۔ (ج) **اَقْعِدَۃٌ و قُعُدٌ۔**

القَعِیْدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لئے) قرآن حکیم میں ہے: **{عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ}** (۳) باپ (۴) وہ ٹڈی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں۔ **قعیدُ النسب:** جدا کبر سے قریبی تعلق والا۔

یقال: قعیدَك لتفعلنّ کذا: تیرے باپ کی قسم۔

قعیدك الله: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو۔

القَعِیْدَۃُ: عورت (۲) بیٹھنے کی پتوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری۔ (ج) **قَعَائِدُ۔**

المَقْعَدُ: بیٹھک۔ قرآن حکیم میں ہے: **{فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ}** (۲) جس پر بیٹھا جائے۔ **یقال هو مِنِّی مَقْعد القابلة۔ مقعد الخاتن:** بہت قریب ہے۔

(ج) **مَقَاعِدُ:** قرآن حکیم میں ہے: **{وَاِنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ}**

المُقْعَدُ: تعدیہ رئی میں مبتلا۔ (۲) لنگڑا (۳) اپاہج (۴) تنا ہوا ابھرا ہوا پستان (۵) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں۔ **من الشعر:** ہر وہ شعر جس میں زحاف ہو۔

مُقْعَدُ الحَسَبِ: غیر معزز آدمی۔ **فلانٌ مُقْعَدُ الانف:** بڑی ناک والا۔

المُقْعَدَۃُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قطا کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑتا نہ ہو۔ (۳) مینڈک۔

القُعْدُدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی۔

قَعَرَتِ (ف) الشاۃُ قَعْرًا: بکری کا نا تمام بچہ گرانا۔

— البئرَ: کنویں کی گہرائی تک پہنچنا۔

— الشجرۃ ونحوَها: جڑ سے اکھاڑنا۔

— الإناءَ: برتن کا سب کچھ تلی تک پی جانا۔

— فلانًا: پچھاڑنا۔

قَعُرَت (ك) البئرُ وغیرها قَعَارَۃً: گہرا ہونا۔

قَعَّرَ: گہرائی میں مخفی نتیجہ معلوم کرنے کے لئے جانا۔ (۲) چیخ کر بولنا۔

— الشیءَ: گہرا کرنا۔ (۲) کسی چیز میں تلی لگانا۔

اِنْقَعَرَ: جڑ سے اکھڑ جانا۔ **هو مُنْقَعِرٌ:** قرآن مجید میں ہے: **{تَنْزِعُ النَّاسَ کَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ}**

— الرجلُ عن مال له: اپنا مال چھوڑ کر مر جانا۔

تَقَعَّرَ: الٹ جانا۔ بکھر جانا۔ **فی کلامه:** کلام کی گہرائی میں جانا۔ (۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔

القَعْرُ من کل شیء: جوف، تلی، نچلی سطح۔

یقال: جلس فی قعر بیته: گھر میں رہنے لگا۔

قَعْرُ الفم: منہ کے اندر کا حصہ۔ (ج) **قُعُورٌ۔**

القَعْرَانُ: إناءٌ قَعْرَانُ: گہرا برتن۔

القَعِرَۃُ: قصعۃٌ قَعِرَۃٌ: وہ پیالہ جس میں تلی کے ڈھانپنے کے بقدر کوئی چیز ہو۔

القَعْرَۃُ: وہ چیز جو پہاڑ کی تلی کو ڈھانپ دے۔

القُعْرَۃُ: گڑھا۔

القَعُورُ: گہرا، جس کی تلی دور ہو۔

القَعِیْرُ: گہرا۔ **هی قعیرۃٌ و قعیرٌ ایضًا۔**

المِقْعَارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔ **قدح مِقْعَارٌ:** گہرا وسیع پیالہ۔

قَعَسَ (ف) الشیءَ قَعْسًا: پیچھے ہونا۔ پیچھے کی طرف لوٹنا۔

— الشیءَ: موڑنا۔

قَعِسَ (س) قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا۔

— الفرسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار ہونا اور پچھلے حصے کا اونچا ہونا۔

— فلانٌ: باعزت ہونا۔ مضبوط ہونا۔ **هو اَقْعَسُ۔ هی قَعْسَاءُ (ج) قُعْسٌ۔**

تَقَاعَسَ: سینہ نکالنا۔

— عن الأمر: پیچھے ہٹنا۔

— الفَرَسُ ونحوُه: قابو سے باہر ہونا۔

— العِزُّ: عزت کا پائیدار ہونا۔

تَقَعَّسَت الدَّابۃُ: جم کر کھڑا ہو جانا۔

اِقْعَنْسَسَ: پیدائشی طور پر سینے باہر کو نکلے ہوئے اور کمر اندر کو ہونا۔ (۲) پیچھے لوٹنا۔ ہٹنا۔

— الفَرَسُ ونحوه بمعنی **تقاعَسَ۔**

القُعَاسُ: گردن کا خم جس سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے۔ (م)

القَعْسُ: سڑتی ہوئی مٹی۔

القَعْسَاءُ: یقال عزّۃٌ قَعْسَاءُ: پائیدار و مستحکم عزت۔

قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔

— علیه: قابو یافتہ ہونا۔

— الشیءَ: سختی سے پکڑنا۔

القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط و موٹا اونٹ۔

القَعْسَرِیُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) پرانا۔

یقال: عزٌّ قَعْسَرِیٌّ۔

قَعَشَ (ف) البناءَ وغیره قَعْشًا: منہدم کرنا۔

— الشیءَ: اکتفا کرنا۔

— العودَ: موڑنا۔

القَعْشُ: ہودج کی طرح عورتوں کی پالکی۔

قَعَصَهُ (ف) قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا۔ (۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔

قُعِصَتِ الدَّابةُ: چوپائے کوسینہ کی بیماری لگنا۔ هي مِقْعَاصٌ يقال: قُعِصَ الرجلُ.
قَعِصَت (س) الشاةُ قَعَصًا: بکری کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور دودھ نہ دینا۔ هي قَعُوصٌ.
قَاعَصَهُ: مغلوب کرنا۔
القُعَاصُ: سینے کی ایک بیماری۔
قَعْضَبَهُ: جڑ سے اکھاڑنا۔
القَعْضَبُ: مضبوط اور دلیر۔
القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔
قَعَطَ (ف) الشيئُ قَعْطًا: خشک ہوجانا۔
— فلانٌ: بزدل ہونا۔
(۲) زور سے چیخنا۔ علي غريمه: مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
— الشيئَ: کھولنا۔ (۲) ضبط کرنا۔
— وثاقه: باندھنا۔
— فلانًا: دھتکارنا۔
— الدابةَ: زور سے ہنکانا۔
قَعِطَ (س) قَعَطًا: ذلیل ورسوا ہونا۔
أَقْعَطَ فلانٌ: زور سے چیخنا۔ القومُ عنه: کسی کے پاس سے چلے جانا۔
— في القول: فحش گوئی کرنا۔ في اثره: شدومد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
— فلانًا: کسی کی توہین وتذلیل کرنا۔
قَعَّطَ في القول: فحش گوئی کرنا۔
— علي غريمه: اصرار کرنا۔
— الدَّابَّةَ: زور سے ہنکانا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا۔ سخت ہونا۔
المِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
قَعَّهُ (ن) قَعًّا: کسی سے نڈر ہوکر بات کرنا۔
أَقَعَّ القومُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پیڑ لگانا۔
القُعَاعُ: انتہائی کھارا پانی کہ اس سے اونٹوں کے پیٹ جل جائیں (واحد اور جمع)
القُعُّ بمعنی القُعَاعُ.
قَعَفَهُ (ف) قَعْفًا: جڑ سے اکھاڑنا۔
— المَطَرُ الحجارةَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹانا۔
— ما في الاناء: سارا پانی پی لینا۔
— الدابةُ التُّرابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا۔
قَعِفَ (س) قَعَفًا: گرنا۔
إِقْتَعَفَ الشيئُ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔ يقال: اقتعف البناءُ، اقتعف الجُرُفُ.
— المَطَرُ الحجارةَ: اکھاڑ دینا۔
الشيئَ: بےتابی سے لینا۔
القُعَافُ: سيلٌ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہالے جائے۔
قَعْفَزَ في المشيِ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
— له الكلامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا۔
إِقْعَنْفَزَ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
(۲) گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
قَعْقَعَ الشيئُ: کسی چیز میں حرکت کی بناء پر زوردار آواز ہونا۔
يقال: قَعْقَعَ السلاحُ: يقال قعقعت عُمُدُ القومِ: لوگوں کا رخت سفر باندھنا۔
— في الارض: جانا۔
— الشيئَ اليابِسَ: قَعْقَعَ به: آواز کے ساتھ ہلانا۔
يقال: فلانٌ لا يُقَعْقَعُ له بالشِّنَانِ: نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف زدہ ہوتا ہے۔
تَقَعْقَعَ الشيئ بمعنی قَعْقَعَ: (۲) حرکت کرنا، ڈرانا۔
— بهم الزمانُ: ناسازگار رہنا۔
القُعَاقِعُ: بہت آواز والا۔
القَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے۔ (۲) اسلحہ کی آواز (۳) کپکپی کا بخار جس سے دانت بجنے لگیں (۴) خشک کھجور۔ (۵) دشوار گزار راستہ۔
القُعْقُعُ: عقعق پرندہ۔
القَعْقَعَةُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) عقعق پرندے کی آواز (۳) مسلسل سخت گرج (ج): قَعَاقِعُ.
قَعَمَ (ف) السِّنَّوْرُ قَعْمًا: بولنا۔ میاؤں میاؤں کرنا۔
قَعِمَ (س) قَعَمًا: طاعون یا کسی اور مرض میں مبتلا ہوکر فورا مرجانا۔
— الأنفُ: ٹیڑھا ہونا۔ يقال: قَعِمَ فَمُهُ، هو أَقْعَمُ، هي قَعْمَاءُ (ج) قُعْمٌ.
القُعْمَةُ: قُعمةُ المالِ: عمدہ مال (ج) قُعَمٌ۔
قَعِنَ (س) الأنفُ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔
هو أَقْعَنُ (ج) قُعْنٌ.
القَعْنُ: آٹا گوندھنے کا بڑا پیالہ۔
قَعْنَبَ الأنفُ: ٹیڑھا ہونا۔
إِقْعَنْبَى الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا۔
القُعْنُبُ: ٹیڑھی ناک۔
قَعِيَ (س) قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ هو أَقْعَى، هي قَعْوَاءُ (ج) قُعْيٌ.
أَقْعَى في جلوسه: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
— الكلبُ ونحوه: کتے وغیرہ کا پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔ للأنفِ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔
۔فرَسَه: گھوڑے کو واپس لے جانا۔
القَعْوُ: لکڑی کی چرخی
القَعْوَانِ: دو لکڑیاں یا لوہے جن میں محور ہوتا ہے اور درمیان میں چرخی گھومتی ہے۔ (ج) قُعِيٌّ.
القَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی۔
قَعْوَلَ: اس طرح چلنا جیسے قدموں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق.........ف

قَفِئَتِ (س) الارضُ قَفْئًا: نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہونا۔
قَفَحَ من الشيئ قَفْحًا: نفرت کرنا۔ يقال: قَفَحَهُ.
— الشيئَ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا۔

قَفَدَ(ض)لفلان۔ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔
—فلانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔
قَفِدَ(س) كلُّ ذی عنق قَفَدًا: ڈھیلی یا موٹی گردن والا ہونا۔
— الرجلُ: کمزور ہوتے جوڑ ڈھیلے پڑ جانا۔ (۲) پنجوں کے بل چلنا اور ایڑی زمین پر نہ لگنا۔
هو اَقْفَدُ هی قَفْدَاءُ (ج) قُفْدٌ۔
قَفَرَ (ن) الأَثَرَ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔
قَفِرَ (س) المالُ قَفَرًا: کم پڑ جانا۔ الرأس: بال کم ہونا۔ هو قَفِرٌ۔
— المرأةُ: کم گوشت ہونا۔ هی قَفِرَةٌ۔
— الطعامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن کے ہونا۔
اَقْفَرَ الرجلُ: بیابان کی طرف جانا۔ (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا۔ (۴) اہل وعیال سے الگ ہونا۔ تنہا رہنا۔
— الطعام: خوراک بلا سالن ہونا۔
— المکانُ من الناس والرأسُ من الشعر: خالی ہونا۔
— فلانٌ البلدَ: شہر کو خالی پانا۔
اِقْتَفَرَ الأثرَ بمعنی قَفَرَہٗ۔
تَقَفَّرَ الاثرَ بمعنی قَفَرَہٗ۔
القَفَارُ: خالی' ویران ۔ من الخبز: بغیر سالن کے روٹی۔
القَفْرُ: بے آب وگیاہ جگہ جو لوگوں سے خالی ہو۔
دار قَفْرٌ: خالی ویران گھر۔ نزلنا ببنی فلان فَبِتْنَا القَفْر: ہماری ضیافت نہ کی۔ (۲) بیل جو کھیتی کرنے کے لئے اپنی ماں سے جدا کر لیا جائے۔ (ج) قِفَارٌ۔
القَفْرَةُ: ویران وغیر آباد زمین۔
المِقْفَارُ: خالی جگہ۔
قَفَزَ (ض) الظَّبی ونحوہ قَفْزًا' قَفَزَانًا: کودنا' اچھلنا۔
— فلانٌ: مرجانا۔
قَفِزَ (س) الفرسُ قَفَزًا: اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا۔ هو اَقْفَزُ۔
تَقَافَزُوْا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا۔

تَقَفَّزَتِ المرأةُ بالحِنَّاءِ: ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا۔
القَافِزَةُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک (ج) قَوَافِزُ۔
القَفَزَی: چھلانگ۔
القُفَّازُ: اون یا چمڑے کا ہاتھ کا لباس' دستانے۔
هما قُفَّازان (ج) قَفَافِيْزُ۔
القُفَّيْزَى: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں۔
القَفِيْزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار مختلف شہروں میں مختلف تھی۔ مصری پیمانے کے مطابق وہ تقریباً ۱۷ کلوگرام کے وزن کا تھا۔
— من الارض: ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز۔
(۳) تالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ (محدثہ) (ج) اَقْفِزَةٌ و قُفْزَانٌ۔
قَفَسَ (ض) الرجلُ قَفْسًا: مرجانا۔ الشئ: زور زبردستی سے بطور غصب لینا۔
— فلانًا: کسی کے بال پکڑ کر نیچے کو کھینچنا۔
— الظبیَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔
قَفِسَ (س) قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ هو اَقْفَسُ هی قَفْسَاءُ (ج) قُفْسٌ۔
تَقَافَسَ الرَّجلان بشعورهما: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
الأَقْفَسُ: ہر لمبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔
عَبْدٌ اَقْفَسُ: کمینہ۔ الأمة قَفْساء (ج) قُفْسٌ۔
قَفَشَ (ض) الرجُلُ قَفْشًا: کھانے میں چست ہونا۔
— الشئَ: لینا۔ فلانًا بالعصا أو بالسيف: مارنا۔
— الناقةَ: جلدی سے دوہنا۔
اِقْتَفَشَ العنکبوت ونحوہ: مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔
انقفش العنکبوت ونحوہ بمعنی اقتفش۔

القَفْشُ: تیزی سے کھانے کی ایک حالت (۲) چھوٹا کوزہ (مج)
القَفَشُ: بدکار چور (مج)
قَفَصَ (ض) قَفْصًا: پھرتیلا اور چلبلا ہونا۔ (۲) چڑھنا' بلند ہونا۔
— الأشياءَ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔
— الظَّبیَ: ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔
— اليعسوبَ: شہد کی مکھیوں کے سر کو بلند دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔
— المرضُ أو البرد فلانًا: تکلیف دینا۔
قَفِصَ (س) الفرسُ قَفَصًا: گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا۔
— فلانٌ: معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔
— أصابع فلان من البرد: سردی سے انگلیوں کا سکڑ جانا۔ هو قَفِصٌ (ج) قَفْصَی۔
قَفَّصَ الظبیَ ونحوہ بمعنی قَفَصَهٗ
— الثوبَ: دھاریاں ڈالنا۔
تَقَافَصَ الشئ: ملا ہوا ہونا۔
تَقَفَّصَ: سمٹنا۔ اکٹھا ہو جانا۔
القَافِصَةُ: بہت اونچی پہاڑی جو آسمان سے باتیں کر رہی ہو۔ (ج) قَوَافِصُ۔
القُفَاصُ: ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سکڑ جاتے ہیں۔
القِفَاصَةُ: پنجرے بنانے کا پیشہ۔
القَفَصُ: پرندوں کا پنجرہ جو لکڑیاں تراش کر بنایا جاتا ہے۔ (ج) اَقْفَاصٌ۔
القَفَّاصُ: پنجرے بنانے والا۔
القَفِيْصُ' القَفِيْصَةُ: پل کے اجزاء میں سے ایک آہنی جزء۔
قَفَطَهٗ (ض) بخير قَفْطًا: اچھا بدلہ دینا۔
القُفْطَانُ: آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے اور ریشم یا روئی کا بنایا جاتا ہے۔ (مع)
قَفَعَهٗ (ف) بالمِقْفَعَةِ قَفْعًا: چھڑی مارنا۔
— فلانًا عن كذا: روکنا' باز رکھنا۔
قَفِعَ (س) فلانٌ قَفْعًا: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے

والا ہونا۔
— الأذنُ: کان کا سکڑنا اور کنارے مل جانا۔
— الرجلُ: پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا۔
— الكبشُ أو الشاةُ: مینڈھے یا لکڑی کا چھوٹی دم والا ہونا۔ هو أقفعُ، هي قفعاءُ (ج) قُفْعٌ۔
قَفَّعَ البردُ أو الداءُ اصابعَه: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھا دینا۔
— الشيءَ: ٹوکری میں رکھنا۔
إنقفعَ النباتُ: سوکھ کر سخت ہو جانا۔ عن الشيءِ: رک جانا۔
تقفَّعَ فلانٌ بمعنی قفعَ: (۲) سکڑنا۔
القُفَاعُ: انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔
القَفْعُ: سنگ بار آلہ جنگ۔ قدیم زمانے میں ایک گاڑی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے اور یہ آج کل کے ٹینک کے مشابہ ہوتی تھی۔
القَفْعَاءُ: انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔
القَفْعَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔ جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے۔ (ج) قِفَاعٌ۔
المِقْفَعَةُ: انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔
قَفَّ (ض) الشيءُ قَفًّا، قُفوفًا: سکڑنا۔
— الثوبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔
— الشَّعْرُ: ڈر کی وجہ سے بالوں کا کھڑا ہو جانا۔
الصَّيرَفيُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر دراہم چرا لینا۔
— الأرضُ: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا۔
۔فلانٌ: خوف زدہ ہونے سے کپکپانا۔
أقفَّتِ العينُ: آنکھ کے آنسو ختم ہو جانا اور سیاہی بلند ہو جانا۔
— السائمةُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔
— الدَّجاجةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
القَفُّ: کسی چیز کی پشت۔

القُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والی زمین کا بلند حصہ۔ (۳) زبردست سیاہ بادل (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے۔
— من الناس: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
القَفَّافُ: قفَّ: سے صیغہ برائے مبالغہ۔ یعنی انگلیوں میں درہم چرانے والا۔
(۲) ٹوکریاں بنانے والا۔
القَفَّانُ: جماعت۔ قَفَّانُ الشيءِ: کسی چیز کا موسم (۲) انتہائی کھوج۔
اتيتُه على قفان ذلك: نشانات پر میں آیا۔
القَفَّةُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ۔
القُفَّةُ: پھل رکھنے کا ٹوکرا (۲) زنبیل (۳) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال آج بھی عراق میں ہوتا ہے۔ (مو)
القِفَّةُ: بخار کی کپکپی، لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔
القَفِيفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔
قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔
— النبتُ: خشک ہو جانا۔
تَقَفْقَفَ بمعنی قَفْقَفَ۔
القَفْقافُ: سوکھی گھاس۔
القَفْقَفُ: جبڑا۔ هما قَفْقَفانِ۔
قَفْقَفا الطائر والظليم: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔
قَفَلَ (ض) الفرسُ قُفولاً: دبلا ہونا۔
الجلدُ أو الشجر: خشک ہو جانا۔
— من السفر ونحوه: لوٹنا۔ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
— الطعامَ قفلا: اکٹھا کرنا۔ بیچنے کے لئے ذخیرہ کرنا۔
— الشيءَ: تخمینہ کرنا۔ اندازہ لگانا۔
— القومَ بعينه: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
أقفَلَ الجيشُ: لوٹنا۔
الباب: بند کرنا۔
— القومَ من مَبْعثهم: واپس بلانا۔ على كذا: لوگوں کو کسی بات پر اکٹھا کرنا۔

— في الطريق: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔ الشيءَ: خشک کرنا۔
— العَطشُ أو الصومُ فلانًا: پیاس یا روزے کا کسی کو خشکی سے نڈھال کر دینا۔
— المالَ: یکبارگی کل مال دے دینا۔
تَقَفَّلَ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
إستقفلتْ يدا فلان: بخیل ہونا۔
القافِلَة: سفر میں جانے والی یا سفر سے لوٹنے والی بہت سے ساتھیوں کی جماعت جو زاد راہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامان ضرورت لئے ہوئے ہو۔ (ج) قَوَافِلُ۔
القَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
القَفْلُ: خشک درخت۔
القُفْلُ: لوہے وغیرہ کا تالہ جس سے دروازے کو بند کیا جاتا ہے اور چابی سے کھولا جاتا ہے۔
(۲) بخیل (ج) أقفالٌ، قُفُولٌ۔
القَفْلَةُ: یکبارگی بہت سا مال دینا۔
القُفْلَةُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا۔
(۲) وہ شخص جس کا گمان غلط نہ ہو۔
القَفِيلُ: خشک کھال یا درخت (۲) کوڑا (۳) تنگ گھاٹی جس میں دوڑ ناممکن نہ ہو۔
القِيْفالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔ (مع)
المُتَقَفِّلُ: رجلٌ مُتَقَفِّلُ اليدين: بخیل، کمینہ۔
قَفَنَ (ض) الرجلُ قُفونًا: مرجانا۔
— الكلبُ: منہ مارنا۔
— الشيءَ قفنًا: کوڑا یا لاٹھی مارنا۔ الشاةَ ونحوَها: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
رأسَه: سر کاٹ کر الگ کر دینا۔
قَفَّنَ رأسَهُ: مبالغہ در قَفَنَ۔
إقْتَفَنَ الشاةَ ونحوها بمعنی قَفَنَها۔
القَفَّانُ: محاسبہ کے لئے چکر لگانے والا سربراہ (مج) (۲) ایک قسم کا ترازو (مج)
قَفَّانُ الشيءِ: تلاش۔ کھوج۔
القَفَنُ، القَفَنُّ: گدی۔
القِفَنُّ: گنوار اجڑ۔

القَفِيْنَةُ: گدی کی طرف سے ذبح کی جانے والی بکری یا اونٹنی۔
قَفَاهُ(ن)قَفْوًا: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
—الشيَ أوالاثرَ: پیچھا کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلاَ تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ}
—اللّٰهُ اثرَهٗ: اللہ کا کسی کے اثر ونشان کو مٹا ڈالنا۔
— فلانًا بأمر: کسی کو کسی معاملے کے لئے خاص کرنا۔
—فلانًا: بری تہمت لگانا۔
— السيلُ العشبَ: سیلاب کا گھاس کو لائی ہوئی مٹی سے مرجھا دینا۔
قَفَى(ض)قَفْيًا بمعنی **قَفَا**۔
أقْفَى الرجلُ: پسندیدہ کھانا کھانا۔
—به: اعزاز کرنا۔
— فلانًا بأمر: کسی کام کو کسی کے لئے مخصوص کرنا۔**فلانًا على غيره:** ترجیح دینا۔
قَفَّى على الشيَ: کسی چیز پر پوری طرح قابو پا لینا یا اسے جدا کرنا۔
— الشِّعْرَ: شعر کا قافیہ بنانا۔ **فلانًا به** پیچھے چلے جانا۔ نقش قدم پر چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَقَفَّيْنَا عَلٰى آثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ}
اِقْتَفَاهُ: پیچھا کرنا۔ **الشيَ:** چننا، پسند کرنا۔
— فلانًا بأمر: خاص کرنا۔ **يقال: اقتفى بفلان:** کسی کے ساتھ مخصوص اور وابستہ ہو جانا۔
تَقَافَى الناقةَ: اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
—الأكمةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔
—فلانًا: کسی پر بہتان لگانا۔
تَقَفَّى به: خیر مقدم کرنا۔ **الدابةَ بالعصا:** چوپائے کو پیچھے سے گدی پر لاٹھی مارنا۔
— فلانًا: پیچھا کرنا۔ پیروی کرنا۔ **الشيَ:** پسند کرنا۔ چننا۔
اِسْتَقْفَاهُ: لوٹنے کے بعد کسی کا پیچھا کرنا۔
القَافِيَةُ: گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخر۔

—في الشعر: وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر میں دو حرفوں میں سے ایک ملا ہو۔ جیسے زہیر کے اس قول میں کلمہ "يذمم"۔
وَمَن يكُ ذا فضلٍ فيبخَلْ بفضله۔ على قومه يستَغنَ عنه ويُذْمَم (ج) **قَوَافٍ**۔
القفا: گردن کا پچھلا حصہ (مذکر اور مؤنث اور کبھی محدودہ بھی ہوتا ہے) (ج) **أقْفَاءٌ قُفِيٌّ**۔ **قَفَا كل شيَ:** ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ **لَا افعله قفا الدهر:** کبھی نہ کروں گا۔
رُدَّ الشيخُ على قفاه رُدَّ قَفَا: بوڑھا ہو جانا۔
القَفَاوَةُ: وہ کھانا جس سے مہمان کی ضیافت کی جائے (۲) ترجیح۔
القَفْوُ: بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی پھوار پڑنے کے بعد بنائی ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی۔
القِفْوَةُ: منتخب چیز۔ **وهو قِفْوَتِي:** میری پسندیدہ (۲) سامان ضیافت۔
القُفْيَةُ: شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
القَفِيُّ: مہمان معزز۔ (۲) سامان ضیافت۔ (۳) منتخب دوست یا بھائی۔ (۴) مکمل علم رکھنے والا لطیف وشفیق۔
القَفِيَّةُ: خصوصیت۔ (۲) کنارہ، کونہ (۳) گدی کی طرف سے ذبح شدہ بکری۔
هو قَفِيَّةُ آبائه: وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیروکار ہے۔

ق......ل

قَلَبَ (ض) الشيَ قَلْبًا: اوپر کا حصہ نیچے دائیں کو بائیں اور باطن کو ظاہر کرنا۔
يقال: قلب الأمرَ ظهرَ البطن: الٹ پلٹ کر دیکھنا۔ جانچنا، آزمانا۔
قلب التاجرُ السلعة: خوب جانچنا۔ **قلب عينه وحملاقه:** غصہ ہونا۔
— فلانًا عما يريد: کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔
—الله فلانًا اليه: موت دینا۔

—للقوم قَلِيبًا: کنواں کھودنا۔
—الداءُ فلانًا: بیماری کا دل پر اثر کرنا۔
قَلِبَ (س) قَلَبًا: الٹے ہونٹ والا ہونا۔
يقال: قلبت الشَّفة۔ هو أقلبُ هي قَلْبَاءُ (ج) قُلْبٌ۔
قُلِبَ فلانٌ: بیماری دل کا شکار ہونا۔ **هو مقلوبٌ**۔
الدابةُ: چوپائے کا دل کی بیماری سے مر جانا۔
أقْلَبَ الخبزُ: تنور یا توے پر روٹی کا رکھے جانے کا قابل ہو جانا۔
— القومُ: لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہونا۔
— العنبُ: انگور کا اوپر سے خشک ہو جانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔
— الخبزَ: روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔
قَلَّبَ الشيَ: مبالغہ در **قَلَبَ**۔
يقال: قَلَّبَ الامورَ: تمام پہلوؤں پر غور وفکر کرنا۔ قرآن میں ہے: {وَقَلَّبُوْا لَكَ الْأُمُوْرَ}
اِنْقَلَبَ: لازم **قَلَبَهٗ**: (۲) لوٹنا۔ قرآن میں ہے: **فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ**۔
تَقَلَّبَ في الامور: معاملات کو حسب منشا چلانا۔
يقال: فلانٌ يتقلب في اعمال السلطان وفي نعمائه۔
—في البلاد: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
الانقلابُ: تبدیلی (۲) حکومتی نظام کی اچانک تبدیلی جس کی قیادت عموماً فوج کرتی ہے (ج) (۳) (جغرافیائی اصطلاح میں) وہ وقت جس میں سورج کی عودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں۔ اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا اس وقت جس میں سورج کی عودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں، سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔ (مج)
الْقَالَبُ: سانچہ جس میں معدنیات ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے۔
القَالِبُ بمعنی **القَالَبُ**: (۲) سرخ کھجور۔
شاةٌ قَالِبُ لَوْن: بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔

ق

القُلاَبُ: دل کی بیماری۔
القَلْبُ: جوف دار عضلاتی عضو انسانی جو وریدوں سے خون وصول کر کے شریانوں میں بھیجتا ہے۔ اس کا قاعدہ سینے کے بائیں جانب خالی حصہ میں معلق ہوتا ہے۔ اس کے دو آرٹیکل ہیں بایاں جس میں سرخ خون ہوتا ہے اور دایاں جس میں نیلا خون جو قابل صفائی ہوتا ہے۔ ہر آرٹیکل میں دو دو سب آرٹیکل ہوتے ہیں جن میں والو فاصل ہوتے ہیں ۔بالائی کو الاذین: اور نچلے کو البطین: کہتے ہیں۔ کبھی قلب سے مراد عقل بھی لی جاتی ہے۔
قَلْبُ كل شيء: درمیان، عقل، جوف ۔قلبُ النخلة: کھجور کے درخت کا جوف۔
قلب الشجرة: درخت کا اندرونی نرم حصہ۔
رجلٌ قَلْبٌ: خالص نسب کا آدمی (واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لئے) جئتك بهذا الأمر قلبًا: میں تمہارے پاس محض اس کام کے لئے آیا۔ (ج) قُلُوبٌ، أفعال القلوب: ظَنَّ واخواتها۔
القَلْبُ من الشجرة أو النخلة: درخت کا درونی مغز۔
(۲) ایک لڑکی کے ہاتھ کا زیور۔ عربیٌّ قُلْبٌ: خالص عرب۔ هي قُلْبٌ، قُلْبَةٌ۔
القُلْبَةُ: دل کی بیماری لگنے کا عمل۔ یقال: ما به قَلَبَةٌ۔
القُلَّبُ: بہت پلٹیاں کھانے والا رجلٌ حُوَّلٌ قُلَّبٌ: حُوَّلِيٌّ قُلَّبِيٌّ: آزمودہ کار چالاک 'معاملات کے ہیر پھیر اور انجام دہی کا ماہر۔
القَلُوبُ بمعنی القُلَّبُ۔
القَلِيبُ: کنواں (مذکر اور مؤنث دونوں طرح) (ج) قُلُبٌ، أقْلِبَةٌ۔
المِقْلَبُ: زراعت کے لئے زمین کھودنے کا اوزار، کدال (ج) مَقَالِبُ۔
المَقْلَبُ: مکر وفریب (ج) مَقَالِبُ (محدثة)
المَقْلُوبُ: دل کا بیمار۔ كلامٌ مَقْلُوبٌ: برعکس بات۔

قَلِتَ (س) قَلْتًا: ہلاکت میں پڑنا۔ (۲) خراب ہونا۔
—فلانًا: دبلا پتلا ہونا۔ هو قَلِتٌ۔
أقْلَتَهُ: ہلاکت میں ڈالنا۔ یقال: أقْلَتَه السفر البعيدُ۔
(۲) خراب کرنا۔ الأُنثى: عورت یا مادہ کے بچے نہ جننا۔
القَلْتُ: بدن یا زمین کا گڑھا۔ یقال: قَلْتُ السَّيل: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے۔ قَلْتُ العين: آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے۔
قَلْتُ الخاصرة: کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ۔ قَلْتُ الركبة: گھٹنا۔
یقال: رجلٌ قَلْتٌ: دبلا پتلا۔ (ج) قِلاَتٌ۔
القَلْتَةُ: ناک کے نیچے اور دونوں مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
المِقْلاَتُ: وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔
(۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو (ج) مَقَالِيتُ۔
المَقْلَتَةُ: ہلاکت گاہ۔ (۲) خوفناک جگہ۔ (ج) مَقَالِتُ۔
قَلِحَت (س) السِّنُّ قَلَحًا: دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا۔ هي قَلْحَاءُ۔ الرجل أقْلَحُ (ج) قُلْحٌ۔ هو قَلِحٌ هي قَلِحَةٌ۔
قَلَّحَ الرجُلَ والدابَّةَ: دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا۔
الأقْلَحُ: گبریلا۔ گوبر کا کیڑا۔ (ج) قُلْحٌ۔
القُلاَحُ: دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل۔
القِلْحُ: گندا کیڑا۔
قَلَدَ (ض) الشيءَ قَلْدًا: موڑنا۔ یقال: قَلَدَ الحديدَ: پتلا کر کے کسی چیز پر موڑ دینا۔
— الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔ الماءَ فی الحوض ونحوه: اکٹھا کرنا۔
الحُمّى فلانًا: روزانہ بخار چڑھنا۔ ۔الزرعَ۔ سیراب کرنا۔
أقْلَدَ البحرُ عليهم: سمندر کا غرق کر کے اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

قَلَّدَهُ القِلادَةَ: گردن میں ہار ڈالنا۔
— البَدَنَةَ: قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز ہدی کی علامت کے طور پر ڈالنا۔ فلانًا السيفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔ یقال: قَلَّدَ فلانًا نعمةً: کوئی عطیہ دینا یا بھلائی کرنا۔ قَلَّدَ قِلادةَ سَوءٍ: ایسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو۔
— فلانًا الأمرَ أو العملَ: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا۔ یقال: قُلِّدَ الشيخُ حَبْلَه: بوڑھے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابل التفات ہونا۔
— فلانًا: بلا دلیل پیروی کرنا۔ جو کہے وہی کرے۔
(۲) کسی کی نقل اتارنا۔
یقال: قَلَّدَ القردُ الإنسانَ۔
تَقَلَّدَ القلادةَ: ہار پہننا۔
— السَّيْفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
— الأمرَ: کام کا ذمہ لینا۔
إقْلَوَّدَهُ النُّعَاسُ: نیند کا غلبہ ہونا۔
الإقْلِيدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی (ج): أقَالِيدُ: گردن (ج) أقْلادٌ۔
التَّقَالِيدُ: موروثی عادات و رسوم و رواج جس میں خلف سلف کی اتباع کریں۔ مفردها: تَقْلِيدٌ (مج)
القِلاَدَةُ: ہار، گلے میں پہنا جانے والا زیور (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جائے (محدثة) (ج) قَلائِدُ۔
قلائد الشِّعر: زندہ جاوید اشعار۔
القُلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل رسا کر بنایا ہوا کنگن۔ (ج) أقْلادٌ، قُلُودٌ۔
القِلْدُ: پانی کا حصہ۔ یقال: سقينا ارضنا قلدها، سقتنا السماءُ قِلْدًا كلَّ اسبوع: (۲) بخار کی باری کا دن (ج) أقْلادٌ۔
یقال: اعطيته قِلْدَ أمْرِي: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔
القَلْدَاءُ ناقةٌ قَلْدَاءُ: لمبی گردن والی اونٹنی۔

القَلُّوْدُ: بہت پانی والا کنواں۔
القِلِّيْدُ: خزانہ۔
القَلِيْدُ: فیتہ' تسمہ۔ حبلٌ قليدٌ: بٹی ہوئی رسّی۔
المِقْلَادُ: خزانہ (۲) چابی (ج) مَقَالِيْدُ۔
قرآن مجید میں ہے: {لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ}
يقال: أُلقِيتْ اليه مقاليدُ الأمور: معاملات اس کے سپرد کر دیئے گئے۔
ضاقت عليه المقاليد: معاملات پیچیدہ ہو گئے۔
المِقْلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) پیمانہ (۳) درانتی۔ (۴) چابی۔
(ج) مَقَالِدُ' مَقَالِيْدُ'
رجلٌ مِقْلَدٌ: بالغ آدمی۔
ضاقت مَقَالِدُه: معاملات پریشان کن ہو گئے۔
المُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حائل کرنے کی جگہ (۳) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
مُقَلَّدَاتُ الشِّعرِ: زندہ جاوید اشعار۔
المَقْلُوْدُ: بٹی ہوئی رسّی۔ سوارٌ مقلودٌ: بٹا ہوا کنگن۔
قَلَزَ (ض) الجرادُ قَلْزًا: ٹڈی کا دم زمین میں گاڑنا۔ فلانٌ: لنگڑا ہونا۔
— العُصفورُ ونحوه: کودنا۔ پھدکنا۔
— فلانٌ: چسکی لے کر پینا۔
— بالشيءِ: پھینکنا۔
— فلانًا: مارنا۔
فلانًا اقداحًا: پیالوں سے کسی کو گھونٹ بھروانا۔
قَلَّزَ الجرادُ: مبالغہ در قَلَزَ۔
اِقْتَلَزَ الكأسَ: گلاس سے گھونٹ بھرنا۔
تَقَلَّزَ: چست و پھرتیلا ہونا۔
— الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔
القُلُزُ: رجلٌ قُلُزٌ: ضعیف۔ ہلکا پھلکا۔
اَلْقِلِزُّ: مضبوط ٌدی (۲) تانبا جس پر لوہا اثر
انداز نہ ہو۔
قَلْزَمَ فلانٌ: شور مچانا (۲) کمینہ ہونا۔
— الشيءَ: نگلنا۔ ہڑپ کر جانا۔
تَقَلْزَمَ فلانٌ: بخل سے مرجانا۔ الشيءَ: بمعنی: قَلْزَمَهُ۔
القِلْزِمُ: کمینہ۔
القُلْزُمُ: نہر سویس کی جگہ تعمیر کیا گیا مصر کا قدیم شہر۔ بحر القُلْزُم: بحر احمر۔
قَلَسَتْ (ض) نفسُه قَلْسًا: جی متلانا۔
— الرَّجلُ قَلْسًا' قَلَسَانًا: پیٹ سے منہ بھر کر یا کم کھانا یا پانی نکلنا (جو قے نہ ہو)
— الاناءُ ونحوه: بھر جانا۔ يقال: قلس البحرُ بالزَّبَدِ: سمندر کا جھاگ پھینکنا۔
— الطعنةُ بالدَّمِ: نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
— فلانٌ قَلْسًا: بہت نبیذ پینا۔ (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا۔
السَّحابةُ النَّدى: بادل کا پھوار برسانا۔
— النَّحلُ العَسَلَ: مکھی کا شہد اگلنا۔
قَلَّسَ الرَّجُلُ: سجدہ کرنا۔
لفلان: سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑے ہونا۔
— فلانٌ: دف بجا کر گانا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشا کرنا۔
— القومُ: حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا۔
— فلانًا: کسی کو ٹوپی اڑھانا۔
تَقَلْنَسَ: ٹوپی اوڑھانا۔
الاَنْقَلِيْسُ: ثعبان السمك کے نام سے مشہور سانپ نما مچھلی۔
القَلْسُ: قے (۲) کشتی کا مضبوط رسا۔ (ج): اَقْلَاسٌ۔
القَلَّاسُ: ٹوپیاں بنانے والا۔
بحرٌ قَلَّاسٌ: جھاگ پھینکنے والا' لبالب بھرا ہوا سمندر۔
القَلَنْسُوَةُ: مختلف انواع واشکال کا سر کا لباس۔
(ج) قَلَانِسُ' قلانيسُ' قلاسٍ' قَلَاسِيّ
القَلِيْسُ: شہد۔
المُقَلِّسُ: لوگوں کی تفریح طبع کے لئے مختلف
دلچسپ تماشے کرنے والا۔
قَلَصَ (ض) الشيءُ قُلُوْصًا: سکڑنا' ملنا۔
— الثوبُ بعد الغسل: کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا۔
— الظِّلُّ عنّي: سایہ ہٹنا' کم ہونا۔
— الشَّفةُ: ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا۔
— البئرُ او الغديرُ: کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہوجانا۔
— القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہو کر چلنا۔
— الرجلُ: جانا۔
— نفسُه: جی متلانا۔
اَقْلَصَتِ النَّاقةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا۔
قَلَّصَ الشيءُ بمعنی قَلَصَ۔
— الدِّرعُ: زرہ کا سمٹنا۔
— الدَّوابُّ: جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا۔
— بين الرجلين: لڑائی یا جھگڑے میں دو آدمیوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا۔
— ثوبَه: اپنا کپڑا اوپر کو اٹھانا۔
تَقَلَّصَ الشيءُ: قَلَصَ
القَلْصَةُ: قَلْصَةُ البئرِ: کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی (ج) قَلَصٌ۔
القَلَّاصُ: جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا۔
ماءٌ قَلَّاصٌ: بلند پانی۔
القَلُوْصُ من الابل: جھکے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے۔
(۲) شتر مرغ کا بچہ۔
(۳) حباری پرندہ کا چوزہ (ج) قِلَاصٌ'
قَلَائِصُ: عرب نو عمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلائص اور قُلُص کہتے تھے۔
المُقَلِّصُ: فرسٌ مُقَلِّصٌ: لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا۔
القِلِّيْطُ: سوجن' فوطوں کی پھیلاوٹ۔
القَلِيْطُ: پھیلے ہوئے فوطوں والا۔
(۲) غرور سے منہ پھلانے والا (محدثۃ)
القَلِيْطَةُ بمعنی القِلِّيْطُ (مو)
قَلَاوُوْطُ: مسمار قلاووط: پیچ دار کیل جو

گھمانے سے لگتا ہو نہ کہ ٹھونکنے سے (د) اسی سے مشتق ہے **قَلُوْط**: پیچ دار کیل بنانا۔

قَلَعَه (ف) قَلْعًا: اپنی جگہ سے اکھاڑنا۔

قَلِعَ (س) الرَّاكِبُ قَلَعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔

—**المُصَارِعُ**: کشتی میں پہلوان کے پیر اکھڑنا۔

يقال: قَلِعَتْ قدمه: هو قَلِعٌ.

اَقْلَعَ الشيئُ: ہٹ جانا' زائل ہوجانا۔

يقال: اَقْلَعَ السحابُ واقلعت الغمّه.

—**السماءُ**: آسمان کا برسنا بند ہونا۔

قرآن مجید میں ہے: {**وَيَا سَمَاءُ اَقْلِعِيْ**}

—**عن الاَمْرِ**: رک جانا' چھوڑ دینا۔

—**عنه الحُمّٰى**: بخار ختم ہوجانا' اتر جانا۔

—**المَلاّحُ السفينةَ**: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔

—**المدينةَ**: شہر کو قلعہ بند بنانا۔

قَلَّعَه: مبالغہ در **قَلَعَه**.

اِقْتَلَعَهٗ بمعنی **قَلَعَهٗ**.

—**الشيئَ**: جڑ سے اکھاڑنا۔

اِنْقَلَعَ: لازم **قَلَعَ**.

—**البعيرُ**: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔

تَقَلَّعَ في مشيته: نہ جلدی کرنا' نہ سستی کرنا۔ گویا وہ بلند جگہ سے نیچے اتر رہا ہو۔

القِلاعُ: کشتی کا بادبان (ج) **قُلُعٌ**.

القُلاعُ: حیوان کو لگنے والا مرض جس سے وہ بغیر کسی ظاہری علت کے گر کر مر جائے۔

(۲) چٹخی ہوئی مٹی۔ جب پانی خشک ہوگیا ہو۔ **واحدته: قُلاعَةٌ**.

(۳) بچوں کی ایک بیماری جو بڑوں کو بہت کم ہوتی ہے۔ جس سے منہ اور حلق میں پھنسیاں نکل آتی ہیں اس کا سبب خاص فطر سے چھوت ہے (مج)

القُلاعَةُ: ہموار میدان کے وسط میں بڑی چٹان

(۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے زمین سے اکھاڑا جائے۔

يقال: رَمَاهُ بقُلاعة: اسے دلیل سے خاموش کر دیا۔

القَلْعُ: چرواہے کے توشے اور سامان کا تھیلا

(۲) معمار کی بسولی (ج) **قُلُوْعٌ**.

يقال: تركته في قَلْعٍ من حُمّاه: میں اس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔

القِلْعُ: کشتی کا بادبان (ج) **قُلُوْعٌ وقِلاعٌ وقِلَعَةٌ**.

القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا مرد۔

القَلَعُ: بخار اترنے کا وقت۔

(۲) خارش والے کی کھال سے جھڑنے والی خشکی۔

القَلِعُ: شيخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا بوڑھا۔

القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ قلعہ۔

(۲) کسی چیز سے اکھاڑا ہوا جیسے کھجور کا اکھاڑا ہوا پودا۔

(۳) جڑ سے اکھاڑا ہوا جیسے کھجور کا پودا جو جڑ سے اکھاڑا ہوا ہو۔

(ج) **قلاعٌ وقُلُوْعٌ**.

القِلْعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہوا ٹکڑا۔

(ج) **قِلَعٌ**

القُلْعَةُ: کمزور شخص۔

(۲) وہ شخص جو زین پر نہ جمتا ہو۔

(۳) اکھاڑا جانے والا درخت۔

(۴) زائل ہونے والا مال۔

(۵) مانگا ہوا مال۔

الدنيا دارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔

هو على قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔

هو مجلس قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔

منزلنا منزل قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں۔

القَلْعِيُّ: عمدہ سیسہ' جو سخت سفید ہوتا ہے۔

القَلاّعُ: سپاہی۔

(۲) بادشاہ سے لوگوں کی جھوٹی شکایتیں کرنے والا۔ (۳) کفن چور (۴) جھوٹا۔

القَلُوْعُ: قوسٌ قَلُوْعٌ: وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے (ج) **قُلُعٌ**.

المِقْلاعُ: پتھر پھینکنے کا آلہ (ج) **مَقَالِيْعُ**.

المَقْلُوْعُ: قلاع بیماری سے مرنے والا۔

قَلَفَ (ض) الشجرةَ وغيرها قَلْفًا: درخت کی چھال اتارنا۔

—**الظُّفُرَ**: ناخن جڑ سے اکھاڑنا۔

—**الخاتِنُ القُلْفَةَ**: ختنہ کرنے والا کا حشفہ کی کھال کاٹنا۔

—**الدَّنَّ ونحوه**: مٹکے وغیرہ کی منہ کی مٹی اتارنا۔

—**السفينةَ**: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تارکول وغیرہ مل کر تیار کرنا **هو مقلوفٌ، قليفٌ**.

قَلِفَ (س) قَلَفًا: بے ختنہ ہونا یا حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ **هو اَقْلَفُ (ج) قُلْفٌ**.

قَلَّفَ السفينةَ بمعنی **قَلَفَهَا**.

اِقْتَلَفَ الظُّفُرَ بمعنی **قَلَفَه**.

اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُه: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔

القِلافَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسّی سے جوڑ کر درزوں میں تارکول بھرنے کا پیشہ۔

القُلافَةُ: چھلکا۔

(۲) بعض نباتات کی کلی کی جڑ میں پتوں کا گچھا۔

القِلْفُ: کھردری جگہ۔

القُلْفَةُ: بچے کے عضو تناسل کی کھال جو ختنے کرنے والا کاٹتا ہے۔ (ج) **قُلَفٌ**.

القَلَفَةُ بمعنی **القُلْفَةُ**.

القَلِيْفُ: خشک میوہ۔

القِلْفِعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اڑنے والے ذرات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹنے والی مٹی۔

قَلَقَ (ض) الشيئَ قَلْقًا: ہلانا۔

—**الهمُّ وغيره فلانًا**: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین کر دینا۔

قَلِقَ (س) قَلَقًا: ایک جگہ قرار نہ پکڑنا۔

(۲) ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔

(۳) پریشان ومضطرب ہونا۔ **هو قَلِقٌ**.

اَقْلَقَتِ الناقةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔

—**الهمُّ فلانًا**: غم کا کسی کو بے چین کر دینا۔

القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، انفعال کی حالت جو وقوع پذیر واقعہ پر خوف کی صورت میں پیدا ہو۔
المِقْلاقُ: بہت پریشان۔
یقال: رجلٌ مِقْلاقٌ، امرأةٌ مِقْلاقٌ۔
القُلْقَاسُ: ایک قسم کی سبزی۔ جس کی عسا قیل (سانپ کی چھتری نما تخم) پکا کر کھائی جاتی ہے۔
قَلْقَلَ فی الارض: سفر کرنا، گھومنا۔
—الشیءَ: ہلانا۔
—الحزنُ دَمْعَه: غم کا آنسو بہانا۔
تَقَلْقَلَ: حرکت کرنا۔
—فی البلاد: ملکوں میں پھرنا۔
القُلاقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔
(۲) ہمدرد، بڑا معاون۔
القَلْقَلَةُ: (علم تجوید میں) حرف ساکن کو ادا کرتے وقت آخر میں ہلکی سی حرکت دینا اور یہ صرف حروف شدیدہ غیر مہموسہ میں ہوتا ہے جو کہ یہ ہیں قطب جد۔
قَلَّ (ض) الشیءُ قِلَّةً: کم ہونا (۲) نادر ہونا۔
یقال: هو یقلُّ عن کذا: وہ اس سے کم درجہ ہے۔
کبھی ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شی کا فائدہ دیتا ہے۔
یقال: قلّما یزورنا فلان: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔
أقَلَّ فلانٌ: مفلس وغریب ہونا۔
(۲) تھوڑی چیز لانا۔
—الشیءَ ومنه: کم کرنا۔
یقال: أقَلَّ فِعْلَ کذا: بالکل نہ کرنا۔
—الشیءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَحَتّٰى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ}
قَالَلْتُ له العطاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا۔
قَلَّلَ الشیءَ: کم کرنا۔
—فی عینه: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم ظاہر کرنا حالانکہ ایسا نہ ہو۔ قرآن میں ہے: {يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ أَعْيُنِهِمْ}
تَقَلَّلَ الشیءَ: کم سمجھنا۔

إسْتَقَلَّ: بلند ہونا۔
یقال: إسْتَقَلَّ الطائرُ فی طیرانه: استقلَّ النباتُ، استقلَّتِ الشمسُ۔
—القومُ: گزرنا، روانہ ہونا۔
—فلانٌ: مستقل بالذات ہونا۔
یقال: اسْتَقَلَّ بامره۔
—الدّولةُ: حکومت کا خود مختار ہونا۔ اپنے داخلی اور خارجی معاملات میں آزاد ہونا، کسی دوسری حکومت کی غلامی میں نہ ہونا (محدثہ)
—الشیءَ: کم سمجھنا۔
(۲) اٹھانا، بلند کرنا۔
—الرِّعدةُ فلانًا: کسی پر کپکپی طاری ہونا۔
الأقَلِّيَّةُ: خلاف الاکثریة (ج) أقَلِّيَّاتٌ۔
القِلالُ: زمین سے انگور کی بیل کو اوپر اٹھانے کی لکڑیاں۔
القُلالُ: کم، تھوڑا (ج) قُلُلٌ۔
قِلالَةُ الجبل: پہاڑ کی چوٹی۔
القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی۔
القُلُّ: تھوڑا۔ یقال: شیءٌ قُلٌّ۔
—من الرجال: چھوٹے جسم کا آدمی۔
رجلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی۔
هو قُلُّ بن قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں۔
القَلَّةُ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ۔
القِلَّةُ: کثرة کی ضد (ج) قِلَلٌ۔
القُلَّةُ: پانی کی صراحی۔
قُلَّةُ کل شیءٍ: کسی چیز کی چوٹی، بلند حصہ۔
(ج) قُلَلٌ، قِلالٌ۔
القِلِّيَّةُ: گرجا جیسی عمارت (ج) قَلالِيُّ۔
القَلِیلُ: الکثیر کی ضد (۲) نادر۔
(۳) چھوٹے جسم کا کوتاہ قد آدمی۔
(ج) أقِلاءُ، قُلُلٌ۔
یقال: قوم قلیلٌ ایضًا۔
کبھی قلیل بمعنی عدم ہوتا ہے۔
یقال: رجل قلیل الخیر: بے نفع آدمی واحدته: قلیلة۔

یقال: ما أخذتُ منه قلیلةً ولا کثیرةً: میں نے اس سے کچھ نہ لیا۔ نفی میں ہا داخل ہوتی ہے۔
قَلَمَ (ض) العودَ ونحوَه قَلْمًا: لکڑی وغیرہ کا تھوڑا سا حصہ کاٹنا۔
—القلمَ ونحوَه: قلم تراشنا۔
—الظُّفرَ ونحوَه: ناخن کاٹنا (جو حصہ لمبا ہو)
یقال للضعیف: مقلومُ الظُّفرِ۔
قَلَّمَ: مبالغہ در قَلَمَ۔
یقال: قَلَّمَ ظُفْره: کمزور کرنا، ذلیل کرنا۔
— الشجرةَ: درخت کی نشوونما کے لئے سوکھی شاخیں کاٹنا۔
الإقْلیمُ: عند القدماء: زمین کی سات اقسام میں سے ایک۔
(۲) علاقے جن کا خاص نام ہے۔ جیسی اقلیم الهند، اقلیم الیمن۔
(۳) زمین کا وہ بڑا علاقہ جس کی آب وہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو۔ جیسے: الاقلیم الشمالی، الاقلیم الجنوبی۔
القَالِمُ: کنوارا (ج) قَلَمَةٌ۔
القَلَمُ: جس سے لکھا جائے (ج) أقْلامٌ و قِلامٌ۔
(۲) قینچی، اسے القلمان بھی کہتے ہیں۔
(۳) جوئے اور قرعہ میں لوگوں کے درمیان گھمایا جانے والا تیر۔
جفَّ القلم: فیصلہ ہوجانا، طے پاجانا۔
کاتبین کے ہاں قلم کا اطلاق خط پر بھی ہوتا ہے۔
فقالوا: یکتب بالقلم النَّسخی: خط نسخ
(۴) (دواوین کی اصطلاح میں): دیوان کی ایک قسم شعبہ، محکمہ۔
یقال: قلمُ الکتاب، قلم المحضرین۔ قلم المستخدمین۔
قلم الحبر: وہ قلم جس کی سیاہی اس میں جمع ہوتی ہے اور حرف لکھتے وقت نکلتی ہے۔
قلم الرصاص: پنسل، لیڈ پنسل، جس میں سیاہی نہیں ہوتی۔
القُلامَةُ: تراشہ جو ناخن یا لکڑی کاٹتے وقت گرتا

ہے۔

قُلامَةُ الظُّفرِ: معمولی اور حقیر چیز میں مثل۔

یقال: لم یُغْنِ عَنّی قلامة الظُفرِ۔

المِقلَمُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ۔

(۲) قینچی (ج) مَقَالِیمُ۔

المَقْلَمُ من القصب ونحوہ: دو پوریوں کی درمیان کی گرہ (ج) مَقَالِمُ۔

المِقْلَمَةُ: قلم دان (ج) مَقَالِمُ۔

القَلَنْسُوَةُ: (دیکھئے: قلس)

قَلَتِ (ن) الدّابّةُ قَلْوًا: جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔

— الدابّة: سختی سے ہانکنا۔

— الصبیُّ القُلَةَ او الکرۃ: گلی یا گیند کو ڈنڈا مارنا۔

— الشیءَ: پکانا۔

قَلَی (ض) الحَبّ واللحمَ ونحوهما۔ قَلْیًا: دانوں یا گوشت وغیرہ کو فرائی پان یا کڑھائی میں بھوننا، پکانا۔

— فلانًا: سر پر مارنا۔

— فلانًا قِلًی: کسی سے ناراض، متنفر ہو کر قطع تعلقی کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى}

تَقَالَيَا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔

تَقَلّی الشیءُ الی نفسی: کسی کے نزدیک کوئی چیز قابل نفرت، مبغوض ہونا۔

— فلانٌ: بستر پر بے چینی سے کروٹیں بدلنا۔

اِقْلَوْلَی الطائرُ: بلندی پر اڑنا۔

— فلانٌ فی الجبل ونحوہ: پہاڑ پر بلندی تک چڑھنا اور اوپر سے نیچے دیکھنا۔

— الدّابّةُ: جانور کا اپنے سوار کو لے کر تیز چلنا۔

— فلانٌ: روانہ ہونا۔

(۲) بے چین ہو کر کروٹیں بدلنا۔

(۳) اپنی جگہ سے ہٹنا۔

— فی أمرہ: اپنے کام میں تیز، مستعد ہونا۔

القُلَةُ: چھوٹی سی لکڑی جو درمیان سے موٹی ہوتی ہے اور کنارے باریک ہوتے ہیں۔ جسے زمین پر پھینک کر ڈنڈے سے اس کے کنارے پر مارا جاتا ہے جس سے وہ ہوا میں تھوڑی سی بلند ہوتی ہے پھر ڈنڈے سے زور سے مارا جاتا ہے اور وہ تیر کی طرح جاتی ہے اور بچے اس کے پیچھے بھاگتے ہیں۔

القَلّاءُ: بھوننے کا پیشہ کرنے والا۔

القَلّاءَةُ: کڑھائیاں یا فرائی پان بنانے کی جگہ۔

القِلْوُ: ہر ہلکی چیز۔

(۲) چلنے میں مضبوط چوپایہ۔

قَلَوانی: (شبه قلوی) نائٹروجن رکھنے والی اساسی اشیاء نباتات میں سے، اور حیوانات میں سے یہ نادر ہیں۔

قَلَوِیّ: القلی کے خواص والے ہر مادہ کی صفت۔

قَلْی: جلانے والا مواد جو پانی میں پگھل جاتا ہے جس سے ہائیڈرو آکسائیڈ کے الیکٹرونز کی نسبت ہائیڈروجن کے الیکٹرونز سے بڑھ جاتی ہے۔ جیسے الصودا الکاویة۔

القَلِیَّةُ: بھونا ہوا یا تلا ہوا کھانا وغیرہ۔

(۲) گوشت یا کلیجی کا شوربہ۔

(۳) گرجا (ج) قلایا (مع)

المَقْلی: چنے اور لوبیا وغیرہ بھوننے کی جگہ (محدثہ) (ج) المَقَالِی۔

المِقْلی: جس پر بھونا جائے، فرائی پان وغیرہ۔

(۲) بڑی لکڑی جس سے بچے گلی کو مارتے ہیں۔ بیٹ۔

(ج) المقالی۔

المِقْلاۃُ بمعنی المِقْلی۔

ق.........م

قَمَأَتِ (ف) الماشیةُ قُمُوءًا، قُمُوءَةً: چوپائے کا موٹا ہونا۔

— الرجلُ بالمکان قَمْئًا: قیام کرنا۔

قَمُؤَ (ك) الرجلُ وغیرہ قَمَاءً، قَمَاءَةً: حقیر اور ذلیل ہونا۔

اَقْمَأَ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا موٹا ہونا۔

— بالمکان بمعنی قَمَأَ۔

— المرعی الماشیةَ: چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔

— الشیءُ فلانًا: کوئی چیز پسند آنا۔

— فلانٌ الشیءَ: تحقیر و تذلیل کرنا۔

اِقْتَمَأَ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔

تَقَمَّأَ الشیءَ: تھوڑا تھوڑا جمع کرنا۔

(۲) عمدہ چیز لینا۔

قَامَأَهُ المکانُ: جگہ کا راس آنا۔

القَمِیءُ: وہ جگہ جہاں مویشی رہ کر موٹے ہو جائیں۔

القَمْأَةُ: خوش حالی، آرام۔

القَمِیءُ: ذلیل، چھوٹا، حقیر۔ (ج) قِمَاءٌ، قُمَاءٌ۔

قَمَحَ (ف) عن الماء قُمُوحًا: سیراب ہو کر یا نفرت سے پانی سے سر اٹھانا۔

قَمِحَ (س) الحبَّ ونحوہ قَمْحًا: پھانکنے کے لئے سر اٹھانا۔

— الشرابَ: سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔

اَقْمَحَ السُّنْبُلُ: گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔

— القمحُ: گیہوں کا پک جانا۔

— الرجلُ: ذلت کی بناء پر آنکھ بند کر کے سر اٹھانا۔

— بأنفه: ناک چڑھانا۔

— الراکبُ الدّابّةَ: سوار کا جانور کے سر کو پیچھے کی طرف کھینچنا۔

— الغُلُّ الأسیرَ: طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہو کر سر اٹھا دینا۔ هو مُقْمَحٌ۔

قرآن مجید میں ہے: {فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ}

— الرَّجلَ الحبَّ: گولی نگلوانا، پھنکی کی طرح کھلانا۔

قَامَحَ الحیوانُ عن الماء بمعنی قَمَحَ۔

یقال: ناقة مُقامِحٌ (من اهل قماح)

اِقْتَمَحَ البُرُّ: گیہوں پک جانا۔

— الحبَّ ونحوہ: گولی وغیرہ کو پھانکنے کے لئے ہاتھ میں ڈال کر منہ تک لے جانا۔

— الشرابَ بمعنی قَمِحَه۔

تَقَمَّحَ الحبَّ ونحوہ: گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منہ میں ڈالنا۔

— الشراب: پانی ناگواری کے ساتھ پینا۔

القامِحُ: کسی وجہ سے پانی کو ناپسند کرنے والا۔

القُمَاحُ: جانور کو لگنے والی بیماری جو پانی پینے سے روک دیتی ہے۔

القِمَاحُ: مُقامِحٌ کی جمع (زوائد کو حذف کرنے کے ساتھ)
وہ اونٹنی جو کہ پانی کے پاس جا کر پانی نہ پیے اور سر اٹھالے۔

القَمحُ: فصیلہ نجیلیہ کا پودا جس کا دانہ لمبا اور درمیان سے شق ہوتا ہے زردی مائل اور بالیوں میں اگتا ہے۔ اس کے آٹے کی روٹی بنائی جاتی ہے۔ اسے البُرُّ اور الحنطۃ بھی کہتے ہیں۔

القُمحَۃُ: پانی یا ستو کی منہ بھر مقدار۔

القَمِیحَۃُ: سفوف، پھکی۔

القَمحِیُّ: گیہوں جیسی گندمی رنگت والا (محدثۃ)

القَمَّاحُ: گندم فروش۔

القَمَحدُوَۃُ: سر کے پچھلے حصے میں گدی کے اوپر واضح ہڈی (ج) قَمَاحِدُ۔

قَمَدَ (ن) قَمدًا، قُمُودًا: رکنا، انکار کرنا، باز رہنا۔

قَمِدَ (س) قَمَدًا: جسم کا لمبا ہونا، یا گردن کا لمبائی میں موٹا ہونا۔ ھو اَقمَدُ، قُمُدٌّ ھی قَمدَاءُ، قُمُدَّۃٌ۔

قَمَرَ (ن) فلانًا قَمرًا: جوئے میں کسی کو ہرانا۔
(۲) مقابلے میں باہم فخر میں غالب آ جانا۔

یقال: قَمَرَت فلانۃُ قلبَہ: فلاں عورت نے اس کا دل فریفتہ کر لیا۔

— الطَّیرَ: رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔

قَمِرَت (س) اللیلۃُ قَمَرًا: رات کا چاند سے روشن ہونا۔

— فلانٌ: چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا۔
(۲) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکا چوند کر دینا، دکھائی نہ دینا۔

— الرجلُ وغیرُہ: چاند کی طرح چمکنا۔

— الکلأُ والماءُ وغیرھما: پانی، گھاس وغیرہ کا بہت ہونا ھو قَمِرٌ۔

— الابِلُ: پانی سے سیر ہونا۔

اَقمَرَ الھلالُ: ہلال کا قمر بن جانا جو چاند کی تیسری تاریخ میں ہوتا ہے۔

— اللیلۃُ: رات کا چاند سے روشن ہونا۔

— القومُ: لوگوں پر چاند طلوع ہونا۔

— التَّمرُ: کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا۔

— الابِلُ ونحوھا: اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا۔

قَامَرَہ مُقَامَرَۃً قِمَارًا: کسی کے ساتھ جوا کھیلنا۔

قَمَّرَ القمرُ: چاند کا مکمل ہونے سے پہلے گول دائرے میں محصور ہونا۔

— الطیرَ بمعنی قَمَرَھا۔

تَقَامَرُوا: باہم جوا کھیلنا۔

تَقَمَّرَ: چاند کی روشنی میں نکلنا۔

— فلانًا: کسی سے چاندنی رات میں ملنا۔

— الصَّیدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔

یقال: تَقَمَّرَ عدوَّہ: دشمن پر حملہ کرنے کے لئے دھوکہ دینا، تاک میں رہنا۔

الاَقمَرُ: وجہٌ اَقمَرُ: چاند کی طرح روشن چہرہ (ج) قُمرٌ۔

القِمَارُ: (جوا) ہر وہ کھیل جس میں بازی لگائی گئی ہو۔

القَمَرُ: چھوٹا جرم سماوی جو اپنے سے بڑے ستارے کے گرد گھومتا اور اسکے تابع ہوتا ہے جیسے قمر زمین کے تابع ہے۔ اسی طرح دوسرے چاند جو ستارے مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں۔

القمر الصناعی: فضا میں چھوڑا جانے والا جسم تاکہ وہ زمین کے گرد گھومے اور وہ مرحلہ وار راکٹ کے ذریعے اپنا یہ چکر جلدی مکمل کر لیتا ہے اس کے ساتھ سامان اور آلات ہوتے ہیں جو زمین پر واقع خلائی مرکز کو معلومات اکٹھی کر کے بھیجتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرئی اور صوتی مواصلاتی نظام میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پہلا سیارہ انسان نے ۴ اکتوبر ۱۹۵۷ء میں روانہ کیا (ج) اَقمَارٌ۔

قَمَرُ الدِّینِ: خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ (مع)

اِستَرعَی مالَہُ القَمَرَ: جب کوئی شخص اپنا مال رات کے وقت بغیر محافظ کے چھوڑ دے۔

القَمَرَانِ: سورج اور چاند۔

الشھور القَمَرِیَّۃ: چاند کے زمین کے گرد چکر لگانے سے جن مہینوں کا وقت آتا ہے۔

السَّنَۃُ القَمَرِیَّۃُ: بارہ قمری مہینے جن کا آغاز محرم سے اور اختتام ذوالحجۃ پر ہوتا ہے۔

القَمِرُ: روشن یا چاند والا۔

یقال: لیلٌ قَمِرٌ، لیلۃٌ قَمِرَۃٌ: چاندنی رات

القَمرَاءُ: چاند کی روشنی۔

اللیلۃ القمراء: چاندنی رات (ج) قُمرٌ۔

القُمرَۃُ: انتہائی سفید یا سبزی مائل سفیدی۔

القُمرِیُّ: طوق والی، خوبصورت آواز کبوتر کی ایک قسم (ج) قُمرٌ۔

الانثی: قُمرِیَّۃ (ج) قَمَارِیُّ

القُمَیرُ: قمر کا مصغر، چھوٹا چاند جو مہینے کے شروع اور آخر میں ہوتا ہے۔

القَمِیرُ: جوئے کا شریک۔

قَمَزَ (ض) الشَّیءَ قَمزًا: انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔

القُمزَۃُ: راستہ کی نشانی کے لئے لگایا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول (ج) قُمَزٌ۔

قَمَسَ (ض) الرَّجُلُ وغیرہ فی الماءِ۔ قَمسًا قُمُوسًا: پانی میں غوطہ لگا کر پھر نکلنا۔

یقال: قمست الاِکامُ والقِنان فی السَّراب: سراب میں ٹیلے وغیرہ نظر آنے لگے۔

— الشیءَ قَمسًا: پانی میں ڈال کر غوطہ دینا۔

یقال: قَمَسَ بہ فی الماء۔

قَامَسَ فلانًا فقمسہ: غوطہ دینے میں غالب آ جانا۔

اَقمَسَ الکوکبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا۔

— فلانًا فی الماءِ: پانی میں ڈبونا۔

قَامَسَ غیرَہ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا، فخر کرنا۔

فلانٌ یقامس حُوتًا: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے واسطہ پڑنا۔ اس سے جھگڑنا۔

— فلان فی المکان: کسی جگہ کبھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔

إِنْقَمَسَ الكوكبُ: ستارہ ڈوبنا۔
۔فی الماءِ: پانی میں چھلانگ لگانا۔
تَقَامَسَ الصّبیانُ فی الماءِ: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
القَامِسُ: غوطہ خور۔
القَامِسَةُ: مصیبت (ج) قَوَامِسُ۔
القَامُوْسُ: بڑا سمندر۔
(۲) فیروزآبادی کے مشہور لغت کا نام۔
(۳) توسعاً ہر لغت کی کتاب (مج)
القَمّاسُ بمعنی القَامِسُ۔
القُمّسُ: معزز سردار۔
(۲) (مسیحیت میں): کنیسہ کا ایک عہدہ دار یہ یونانی کلمہ ہے جس کا معنی ہے مدبر یعنی منتظم یہ عہدہ قسّ سے بڑا ہوتا ہے (ج) قَمَامِسُ، قَمَامِسَةٌ۔
القَمُوسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔
القَوْمَسُ: معزز سردار۔
(۲) امیر۔
قَمَشَ (ن) الشئَ قَمْشًا: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
— الریحُ ما علی وجه الارض: ہوا کا سطح ارض پر موجود کو اکٹھا کرنا۔
— قَمّشَهُ: مبالغہ در قَمَشَ۔
إِقْتَمَشَهُ: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
— الطعامَ: جو کچھ موجود ہو کھالینا اگرچہ گھٹیا ہی کیوں نہ ہو۔
تَقَمّشَ: جو ملے کھالینا اگرچہ کم درجہ کا ہو۔
(۲) عمدہ لباس پہننا۔ هو مُتَقَمِّشٌ (مو)
القُمَاشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں۔
— من الناس: گھٹیا' نچلے درجہ کے لوگ۔
قماش البیت: گھریلو سامان۔
(۲) سفر وحضر میں انسان کا سامان ضروریات
(۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا لباس (مو)
(ج) اَقْمِشَةٌ۔
القُمَاشَةُ بمعنی القُمَاشُ (۲) کپڑے کا ٹکڑا۔
القِمْشُ: ہر گھٹیا چیز (ج) قُمَاشٌ۔

القَمّاشُ: گھٹیا سامان بیچنے والا۔
(۲) کپڑا بیچنے والا (مو)
قَمَصَتِ (ض) الدّابّةُ قَمْصًا، قِمَاصًا: چوپائے کا بدکنا بطور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔
— فلانٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔
— البحرُ بالسفینة: سمندر کی موجوں کا کشتی کو ہچکولے دینا۔
قَامَصَ الصبیُّ غَیْرَہ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
قَمّصَ: مبالغہ در قَمَصَ۔
— الثوبَ: کپڑے کا کرتا کاٹنا۔
— فلانًا: کرتا پہنانا۔
تَقَامَصَ الصِّبْیَانُ: بچوں کا دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
تَقَمّصَ فی الماءِ: پلٹیاں کھانا' غوطہ لگانا۔
— القَمِیصَ: کرتا پہننا۔
— شخصیّةَ غیرہ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے کی نقالی کرنا (مو)
القَمَصَةُ: پانی پر اڑنے والا چھوٹا مچھر۔
(ج) قَمَصٌ۔
القُمّصُ فی المسیحیة بمعنی القُمّسُ۔
القَمِیْصُ: دثار کے نیچے بدن سے لگا تحتانی کپڑا۔
(۲) کرتا (۳) دل کا غلاف۔
(۴) نومولود بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی۔
(۵) عام طور پر سترة (قمیص وغیرہ) کے نیچے پہنا جانے والا باریک لباس (محدثة)
(ج) اَقْمِصَةٌ، قُمْصَانٌ۔
قَمَطَ (ض) الشئَ قَمْطًا: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔
یقال: قَمَطَ المولودَ: نومولود بچہ کے ہاتھ پیر سمیٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔
قَمَطَ الحیوانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔
— الابلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا۔
— الثوبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا (مو)
قَمّطَ الأسیرَ والحیوانَ بمعنی قَمَطَه۔
القَامِطَةُ: آلہ جس سے مسالہ لگا کر جوڑی ہوئی چیز کو سوکھنے تک دبایا جائے (مج)
القِمَاطُ: ہاتھ پیر باندھنے کی رسی۔
(۲) چوڑا کپڑا جس میں نومولود کو لپیٹا جائے (ج) اَقْمِطَةٌ، قُمُطٌ۔
القِمْطُ: کھجور کے پتوں کی چھال کی رسی جس سے لکڑی یا بانس کے گھر' جھونپڑی کو باندھا جائے۔
(۲) وہ رسی جس سے ذبح کرتے وقت جانور کے پاؤں باندھے جائیں (ج) اَقْمَاطٌ۔
القَمّاطُ: مختلف قسم کی رسیاں بنانے والا۔
(۲) چور (ج) قُمّاطٌ۔
القَمِیْطُ: پورا' مکمل۔
یقال: مَرّبنا حولٌ قمیطٌ۔
قَمْطَرَ الشئُ: اکٹھا ہونا' سمٹنا۔
— العدوُّ: دشمن کا بھاگ جانا۔
— الشئَ: اکٹھا کرنا۔
— القربةَ ونحوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھر کر بند سے منہ بند کرنا۔
إِقْمَطَرّ: سمٹنا' اکٹھا ہونا۔
— الیومُ أو الشرُّ: سخت ہونا۔
— لِلشّرِّ: فتنہ وفساد کے لئے تیار ہونا۔
— علیه الاشیاءُ: کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکٹھی ہونا' ڈھیر لگنا۔
هو مُقْمَطِرٌّ
القُمَاطِرُ: سمٹا ہوا' سکڑا ہوا۔
القِمَطْرُ: کاغذات' کتابیں رکھنے کا بکس۔
(ج) قَمَاطِرُ۔
القِمَطْرِی: پٹھوں کی گٹھاؤ اور مضبوطی والی چال۔ یقال: مَشَی القِمَطْرِی۔
القَمْطَرِیْرُ، المُقْمَطِرُّ: سخت' کربناک' تکلیف دہ قرآن مجید میں ہے: {إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا}
قَمَعَ (ف) الشّرابُ قَمْعًا: پینے کی چیز کا بغیر گھونٹ لئے حلق میں اتر جانا۔
— فی البیت ونحوِه: کہیں سے بھاگ کر گھر

ق

وغیرہ میں گھس جانا۔
—فلاناً: کسی کے کنڈی مارنا۔
(۲) سر کے اوپر مارنا۔
(۳) ارادے سے باز رکھنا۔
(۴) مغلوب وتابع کرنا۔
—البردُ النباتَ: پالے کا نباتات کو جلا دینا۔
— الاناءَ: برتن میں سیال چیز ڈالنے کے لئے قیف لگانا۔
— القِربَةَ: مشکیزے کے منہ کو باہر کی طرف موڑنا۔
—سَمْعَهُ لفلانٍ: کسی کی بات غور سے سننا۔
— ما فی الاناءِ: برتن کا سارا پانی پی لینا یا لے لینا۔
—البُسرةَ: کھجور کی پینڈی الگ کرنا۔
قَمِعَتْ (س) عینُه قَمَعًا: چندھیاہٹ سے نگاہ کمزور ہونا۔
— الظبیةُ ونحوها: ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی وجہ سے اس کا سر ہلانا۔
—الفرسُ: گھوڑے کا ڈرنا۔
(۲) ایک گھٹنے کا موٹا ہونا۔
—الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا کوہان اٹھانا۔
ھو قَمِعٌ: یقال: سنامٌ قَمِعٌ۔
قَمَّعتِ البسرةُ ونحوها: کھجور وغیرہ کی پینڈی الگ ہوجانا۔
— المراۃُ بنانَھا بالحِنّاءِ: عورت کا اپنی انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا۔
اِقْتَمَعَ السِقاءَ: مشک کا سوراخ منہ سے لگا کر پانی پینا۔
— ما فی الاناءِ: برتن کا سارا پانی پی جانا یا لے لینا۔
—الشیءَ: کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا۔
اِنْقَمَعَ: غائب ہونا' پردہ کی اوٹ میں آنا۔
—فی البیت بمعنی قَمِعَ (۲) خلوت نشین ہونا۔
تَقَمَّعَتِ الظبیةُ ونحوُھا بمعنی قَمِعَتْ۔
—فی البیت بمعنی اِنْقَمَعَ
(۲) حیران و پریشان ہونا۔

(۳) ذلیل ہونا۔
—الشیءَ: چیدہ حصہ لینا۔
—الحمارُ: مکھی کو بھگانے کے لئے گدھے کا سر ہلانا۔
یقال: ترکت فلاناً یتقمَّعُ: میں نے فلاں کو فراغت کی وجہ سے مکھیاں اڑاتے چھوڑا۔
الاَقْمَعُ: بڑے نرخرے والا۔
عُرْقوبٌ اَقْمَعُ: بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ۔
القِمَعُ: مخروطی شکل کا برتن جو برتن کے منہ پر رکھ کر سیال چیز اس میں انڈیلتے ہیں (قیف)
— فی کلامھم: ویلٌ لِاَقْمَاعِ القومِ: وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں ان کے لیے ہلاکت ہے۔
—من الرُّمَّانِ: زرد چھلکے والا انار۔
—من الوردِ: گلاب کے پھول کی سبز پینڈی جو پھول کی پتیاں اتر جانے کے بعد لگی رہ جائے اور سرخ ہوجائے (ج) اَقْمَاعٌ۔
القِمْعُ بمعنی القِمَعُ۔
فلان قِمْعُ اخبارٍ: وہ خبروں کی تلاش میں رہتا ہے اور ان کا چرچا کرتا ہے (ج) اَقْمَاعٌ۔
القَمَعُ: گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹا پن۔
(۲) نرخرے کے باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی۔
(۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی
القَمَعَةُ من الشیءِ: چنی ہوئی' منتخب چیز۔
(۲) نگاہ کی کمزوری' آنکھ کے گوشہ کا ورم اور سرخی۔ جسے الرَّمدُ الزاوی کہتے ہیں (مج)
القَمَعَةُ: سر (۲) کوہان کا سرا۔
(۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی۔
(۴) گوشہ چشم کی سرخی یا ورم۔
قَمَعَةُ الذنبِ: دم کی نوک (ج) قَمَعٌ
(۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے۔
(ج) قَمَعٌ مَقَامِعُ (خلاف قیاس)
القَمِیْعَةُ: چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا ابھار۔

(۲) دم کا کنارہ (ج) قَمَائِعُ۔
المِقْمَعَةُ: مڑے ہوئے کنارے والا لوہا یا لکڑی جس سے ہاتھی کو قابو میں کرنے کے لئے اس کے سر پر مارا جاتا ہے' گرز (ج) مَقَامِعُ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ}
قَمْقَمَ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
تَقَمْقَمَ: پانی میں اندر جا کر ڈوب جانا۔
—الشیءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔
القَمْقَامُ: سمندر۔
یقال: وَقَعَ فی قَمْقَامٍ من الامرِ: بڑے معاملہ میں پھنسنا۔
عَدَدٌ قَمْقَامٌ: بڑی تعداد۔
(۲) بڑا فیض رساں' اقتدار کا مالک۔
القُمْقُمُ: تانبے یا پیتل یا چکنی مٹی کا برتن جس میں عرق گلاب رکھا جاتا ہے (مع)
(۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا تنگ منہ والا برتن (مع)
(۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل (ج) قَمَاقِمُ۔
القُمْقُمَةُ: دو دستوں والا تانبے کا برتن (ج) قَمَاقِمُ۔
قَمِلَ (س) الثوبُ اَوِ الرَّأسُ قَمَلًا: کپڑے یا سر میں جوئیں زیادہ ہونا۔
—الرجلُ: بہت بونا ہونا ھو قَمِلٌ ھی قَمِلَةٌ۔
القَمْلَةُ: بدن سے نکلنے والے تعفن پر پیدا ہونے والا کیڑا (ج) القَمْلُ۔
القُمَّلُ: چیچڑی کی جنس کا ایک کیڑا جو کہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے اور لاغر اونٹ کو چمٹتا ہے۔
(۲) گیہوں کی بالیوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا ٹڈی جیسا کیڑا۔
شاید یہ وہی ہے جسے آج کل التَّطَّاط کہتے ہیں قرآن مجید میں ہے: {فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ}
قَمَّتِ (ن) الشَّاةُ ونحوها قَمًّا: بکری کا سطح زمین پر جو ملے کھانے کے لئے منہ مارنا۔
—البیتَ ونحوہ: جھاڑو دینا۔

ق

— ما علی الخوان: دسترخوان پر موجود سب کھا جانا، کچھ نہ چھوڑنا۔
قَمَّمَ النجمُ: ستارے کا آسمان کے وسط میں سر کی سیدھ میں آجانا۔
— الشاۃُ: بکری کا کوڑا کھانا۔
اِقْتَمَّتِ الشاۃُ الحبَّ: بکری کا دانہ کھانے کے لئے تلاش کرنا۔
— فلان ما علی الخوان بمعنی قَمَّه۔
— الشیءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔
— العِدْلَ: بوری کو جانور کے اوپر سے بغیر ٹھہرے اتار لینا۔
تَقَمَّمَ: کوڑا تلاش کرنا۔
— الجبلَ: پہاڑ پر چڑھتے چڑھتے چوٹی تک جا پہنچنا۔
یقال: تقمّم النخلة، تَقَمَّمَ قِرنَهٗ: مقابل سے آگے بڑھنا۔
القُمَامَةُ: گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ (ج) قُمَامٌ۔
القِمَّةُ من کل شیءٍ: ہر چیز کی چوٹی، بلند حصہ۔
(۲) بدن۔
یقال: القی علیه قِمَّتَه: اپنا بوجھ ڈال دینا۔
یقال: جاء القومُ القِمَّةَ: سب لوگ آ گئے۔
(ج) قِمَمٌ۔
القِمِيمُ: خشک شدہ سبزی (ج) اَقِمَّةٌ۔
المِقَمُّ: دسترخوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔
المَقَمَّةُ: کوڑے دان۔
المِقَمَّةُ: جھاڑو۔
— من ذات الظلف: پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ (ج) مَقَامٌّ۔
قَمِنَ (س) بکذا قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا، اہل ہونا۔
قَمُنَ (ك) بکذا قمانةً بمعنی قَمِنَ۔
تَقَمَّنَ الشیءَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔
— موافقته: کسی کی موافقت و رضامندی چاہنا۔
القَمِنُ: کسی کام کے لائق، مناسب۔
(تثنیہ اور جمع آتا ہے جبکہ مؤنث: قَمِنَةٌ)
القَمَنُ: نزدیک۔
یقال: داری قَمَنٌ من دارہ
(۲) تیز (۳) کسی کام کے لائق، مناسب۔
یقال: هو قَمَنٌ له قَمَنٌ به (اس کا تثنیہ اور مؤنث اور جمع نہیں)
القَمِنَةُ: رائحةٌ قَمِنَةٌ: گلنے سڑنے کی بو۔
القَمِينُ: کسی چیز کے لائق، مناسب۔
(۲) نزدیک (ج) قُمَنَاءُ۔ (۳) حمام کی بھٹی۔
(۴) وہ جگہ جہاں اینٹیں بنا کر انہیں جلا کر پختہ کیا جاتا ہے (مو) (ج) قَمَائِنُ۔
المَقْمَنَةُ: یقال: هذا الامر مقمنةٌ لذلك: یہ بات اس کے مناسب ہے (مذکر اور مؤنث میں تثنیہ اور جمع نہیں)
قَمَهَ (ف) البعیرُ قُمُوهًا: سر اٹھا لینا اور پانی نہ پینا۔ (لغة فی قمح) هو قَامِهٌ (ج) قُمَّهٌ۔
— الشیءُ فی الماء: کبھی ڈوبنا اور کبھی بلند ہونا۔
یقال: قَمَهَ الشیءَ فی الماء: (متعدی اور لازم دونوں طرح)
(۲) زمین میں تعیین منزل کے بغیر گھومنا، پھرنا۔
قَمِهَ (س) قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا (دیکھئے: قهم)
تَقَمَّهَ فی الأرض: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا۔
قَمَتِ (ن ض) الابلُ قَمْوًا، قَمْيًا: موٹا ہونا۔
— فلانٌ الی البیت: گھر میں داخل ہونا۔
— فلان الدار قَمْيًا: جھاڑو لگا کر گھر صاف کرنا۔
اَقْمَی الرَّجُلُ: لاغرپن کے بعد موٹا ہونا۔
(۲) فتنوں سے بچنے کے لئے خانہ نشین ہونا۔
— عَدُوَّہ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا۔
قَامَانِي الرَّجلُ وغیرُہ: کسی کو کوئی آدمی وغیرہ راس نہ آنا۔
القَامِيَةُ من النساء: گھٹیا درجہ کی عورت۔
المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔

ق .... ن

قَنَأَ (ف) الشیءُ قُنوءًا: بہت سرخ ہونا۔
هو قَانِئٌ۔
— اللِّحْيَةُ من الخضاب: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔
— اطراف الجاریة بالحِنَّاء: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔
— الجلدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔
— لحیته قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔
— اللبن: دودھ میں پانی ملانا۔
قَنِئَ (س) الادیمُ قُنوءًا: چمڑا خراب ہونا۔
— فلانٌ: مرجانا۔
— الشیءَ فلانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور بس میں ہوجانا۔
— فلانًا: مارڈالنا یا مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔
قَنَّأَ: مبالغہ در قَنَأَ۔
المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔
المَقْنُوءَةُ بمعنی المَقْنَأَةُ۔
قَنَبَ (ض) الزَّهْرُ قَنْبًا، قُنُوبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔
— الشمسُ: سورج کا غروب ہوجانا، بالکل باقی نہ رہنا۔
— الرجل فی بیته: داخل ہونا۔
— العنبَ: انگور کی بیل کے زائد حصے کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ: بادشاہ یا قرض خواہ سے چھپنا۔
(۲) چلتے چلتے دور نکل جانا۔
— الخیلُ نحو العدوّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا۔
قَنَّبَ الزَّرعُ: کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا۔
— الزهرُ بمعنی قَنَبَ۔
— الخیلُ نحو العدوّ بمعنی اَقْنَبَتْ۔
— شجر العنب: انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا۔
تَقَنَّبَ فی بیته بمعنی قَنَبَ۔
— الخیلُ نحو العدوّ بمعنی اَقْنَبَتْ۔
القَانِبُ: تیز رو ڈاکیا جو خطوط ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جائے۔
القُنَابُ: خوشہ کا ڈوڈا۔
القِنابُ بمعنی القُنَابُ (۲) شیر کا پنجہ۔
(۳) شیر کے پنجہ کے اوپر والی کھال۔

قِناب القوس: کمان کی تانت۔
القُنْبُ: جراب یا ڈھانکنے والی چیز۔
جیسے جراب قضیب الدّابّة۔
شیر کے پنجہ کے اوپر والی کھال' پھولوں اور نباتات کی جھلی وغیرہ۔
(۲) شیر کا پنجہ۔ (۳) بڑا بادبان (ج) قُنُوبٌ۔
القُنّابَةُ بمعنی القُنَاب۔
القُنَّبُ: فصیله قِنَّبیه کا ایک سالہ (سَن کا درخت) زرعی ریشے دار پودا' اس کی چھال کو بٹ کر رسی بنائی جاتی ہے۔
القنّبُ الهِنْدِیُّ: پٹ سن کی ایک قسم جس سے نقصان دہ بھنگ نکالی جاتی ہے جسے حشیش و حشیشه کہتے ہیں۔
القَنِیْبُ: لوگوں کے گروہ۔
(۲) گہرے بادل۔
القِیْنَابُ: تیز رو چھچھی رساں۔
المِقْنَبُ: شکاری کا تھیلا جس میں وہ شکار رکھتا ہے۔
(۲) یورش کے لئے اکٹھا ہونے والا گھوڑوں کا دستہ جو سو سے کم ہوتا ہے (ج) مَقَانِب۔
القُنْبُرَةُ: (دیکھئے: القُبَّرة)
القُنَّبِیْطُ: گوبھی' فصیله صلیبیه کی ایک سبزی جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔ مصر اور شام میں اسے قرنبیط کہتے ہیں۔
قَنْبَعَ فی بیته: چھپنا۔
— الشجرةُ أو البَقلة: درخت یا سبزی کے پھول یا پھل کا غلاف کے اندر ہونا۔
— فلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔
القُنْبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف۔
(۲) گیہوں کی بالی کا غلاف۔
(۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ هی قُنْبُعَةٌ۔
القُنْبُعَةُ: وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے۔
(۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا۔
قَنْبَلَ فلان: تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلے کے ساتھ رہنا۔
القُنَابِلُ: موٹا اور سخت آدمی۔

(۲) بڑے سر والا۔
القَنْبَلُ: گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت۔
قیل: تیس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ (ج) قَنَابِلُ۔
القُنْبُلُ: سخت اور موٹا آدمی۔
(۲) چابلا بڑے سر والا لڑکا۔
القَنْبَلَةُ بمعنی القَنْبَلُ (ج) قَنَابِلُ۔
القُنْبُلَةُ: ابو براقش: پرندے کے شکار کے لئے جال۔
(۲) (بم) کھوکھلا دھاتی جسم جو آتش گیر مادے سے بھرا ہوتا ہے اسے دشمن کی طرف ہاتھ یا ٹینک سے پھینکا جاتا ہے (مؑ) (ج) قَنَابِلُ۔
القُنْبُلانِیَّةُ من القُدور: وہ دیگ جو تیس سے چالیس تک آدمیوں کے لئے کافی ہو۔
قَنَتَ (ن) قُنوتًا: خدا کا فرماں بردار ہونا۔ انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمَنْ یَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَیْنِ} اور: {یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ}
یقال: قنت الله: اطاعت و فرمانبرداری کرنا (متعدی اور لازم دونوں طرح) هو قانت (ج) قُنّتٌ هی قانتة
(۲) نماز میں قیام اور دعا کو دراز کرنا۔
— له: کسی کے تابع ہونا' عاجزی و انکساری کرنا۔
— المراةُ لزوجها: عورت کا خاوند کی فرمانبرداری کرنا' هی قَنُوت۔
قَنُتَ (ك) قَنَاتَةً: کم خوراک ہونا۔
هو وهی قَنِیْتٌ۔
اَقْنَتَ: نماز میں قیام کو دراز کرنا۔
(۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا
(۳) مسلسل حج کرنا۔
(۴) اللہ کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا۔
(۵) دشمن کے لئے بددعا کرنا۔
قَنَّتَتِ المراةُ لزوجها: مبالغہ در قَنَتَ۔
اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ: اطاعت (۲) دعا۔
قَنَحَ (ف) الشاربُ قَنْحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا۔

— من الشراب: چسکیاں لے کر پینا۔
— العودَ والغُصنَ ونحوهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
— الباب: دروازے کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔
هو مقنوحٌ۔
اَقْنَحَ الباب بمعنی قَنَحَه۔
قَنَّحَ الباب: دروازے پر چٹخنی لگانا۔
تَقَنَّحَ من الشراب: سیراب ہونے کے بعد ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا۔
القُنَّاحُ: دروازے کی چٹخنی۔
القُنَّاحَةُ: دروازے بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوتا ہے' چٹخنی۔
(۲) ہر وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جاتی ہے۔
قَنَدَ (ن) السَّوِیْقَ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا۔
اَقْنَدَ السَّویق بمعنی قَنَدَهُ۔
قَنَّدَ السَّویقَ بمعنی قَنَدَهُ۔
القَنْدُ: گنے کا جما ہوا رس' شکر۔
القِنْدأوُ: ہلکا آدمی۔
(۲) تیز رفتار اونٹ۔
قدومٌ قِنْدأوة: تیز بسولا' تیز کلہاڑی۔
القَنْدَةُ: قند (شکر) کا ٹکڑا۔
القِنْدِیْدُ: حالت (۲) گنے کا جما ہوا رس' شکر (۳) شراب (۴) کافور (۵) عنبر۔
(۶) مشک (ج) قَنَادِیْدُ۔
قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
— فی الارض: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا' گھومنا۔
القُنْدُسُ: فصیله قندسیه: کا ایک کاٹنے والا جانور' چپٹی موٹی دم والا گھنی جلد والا' اس کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جھلی ہوتی ہے جو تیرنے میں معاون ہوتی ہے۔ یورپ اور شمالی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔
قَنْدَلَ فلانٌ: بڑے سر والا ہونا۔
(۲) سست اور ڈھیلی چال چلنا۔
القُنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القِنْدِیْلُ: گلاس جیسا چراغ جس کے درمیان

ق

میں فیتہ ہوتا ہے۔ پانی اور زیتون سے بھر کر روشن کیا جاتا ہے (ج) قَنَادِیْلُ (مع)

القُنْزُعُ: سر کے اردگرد کے بال۔

(۲) مرغ اور قُبَّرة پرندے کی کلغی۔

القُنْزُعَةُ: سر کے اردگرد کے بال۔

(۲) بچے کے سر پر چھوڑے جانے والے بالوں کا گچھا (ج) قَنَازِعُ۔

القُنْزُعَةُ بمعنی القَنْزَعَةُ۔

(۲) بہت چھوٹے قد کی عورت۔

(۳) مرغ وغیرہ کی کلغی (ج) قَنَازِعُ۔

اَقْنَسَ فلانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب کا ظاہر کرنا۔

القِنْسُ: اصل، مثل۔

یقال: انه لکریم القِنْس

(۲) سر کا بالائی حصہ (ج) قُنُوس۔

القَنَسُ: تھوڑی سی تے۔

القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ۔

(۲) خود کا بالائی حصہ۔

(۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی۔

(۴) راستہ کا بیچ (ج) قَوَانِسُ۔

قَنْسَرَته السِّنُّ اَو الشَّدَائِدُ: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا ہو کر دینا۔

تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔

القُنَاسِرُ: سخت۔

القِنَّسْرُ: عمر رسیدہ، بوڑھا۔

(۲) پرانا۔

قَنَصَ (ض) الصَّیْدَ قَنْصًا: شکار کرنا۔

ھو قَانِصٌ (ج) قُنَّاص۔

اِقْتَنَصَ الصَّیْدَ: کوشش سے شکار کرنا۔

القَانِصَةُ من الطَّیرِ: معدہ کا عضلاتی جز و جس میں غذا کی پسائی مکمل ہوتی ہے اور یہ ان پرندوں میں ہوتی ہے جو دانے کھاتے ہیں جیسے کبوتر، مرغ ان کے علاوہ بھی خصوصاً ان جانوروں میں جن کی غذا سخت ہو جیسے سمك البوری میں (مج)

(۲) شکاری پرندہ (ج) قوانص

القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور۔

القَنِیصُ: شکاری (۲) شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور۔

(۳) شکاری لوگ (جمع)

القُنْصُلُ: ایک ملک کا دوسرے ملک میں نمائندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے، جس کا مرتبہ کامل الاختیار وزیر سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کا مرتبہ سفیر کے مرتبے سے کم ہوتا ہے (مع)

بنتُ القُنْصُل: فصیله سوسبیه: کے پودوں کی ایک قسم جس کے سردیوں میں سرخ بڑے بڑے چھال ہوتے ہیں۔ مصر کے باغات میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

القُنْصُلِیَّةُ: قونصلیٹ، سفارت خانہ، ایمبسی (محدثہ)

قَنَطَ (ن ض) قُنُوطًا: سخت مایوس ہونا۔

قرآن میں ہے: {وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا} ھو قَانِطٌ، قَنُوطٌ۔

قَنِطَ (س) قُنُوطًا، قَنَاطَةً: مایوس ہونا۔

قرآن میں ہے: {لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ}

اَقْنَطَه: مایوس کرنا۔

قَنَّطَه بمعنی اَقْنَطَه۔

قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا۔

(۲) بہت مال والا ہونا جو قنطار سے تولا جائے۔

— **علینا:** کسی کے پاس لمبا قیام کرنا، جانے کا نام نہ لینا۔

— **البناءَ:** عمارت میں کمان نما ڈاٹ لگانا، پل نما بنانا۔

القِنْطَارُ: لوگوں کے ہاں مختلف مقدار کا معیار، آج کل مصر میں سو ۱۰۰ رطل کا ہے جو کہ ۹۲۸، ۴۴ کلوگرام ہوتے ہیں۔

(۲) مال کثیر (ج) قناطیر

القَنْطَرَةُ: کمان نما عمارت جو دریا کے اوپر ہو۔ جس سے دریا عبور کیا جائے (پل)

(ج) قَنَاطِرُ۔

المُقَنْطَرُ: بناءٌ مُقَنْطَرٌ: پل نما عمارت، ڈاٹ والی عمارت۔

القناطیر المُقَنْطَرة: انبار کے انبار، ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔

قَنَعَتِ (ف) الابلُ والغنمُ قَنْعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں کا رخ کرتے ہوئے اپنے مالکوں کی طرف بڑھنا۔

— **الشاةُ:** بکری کا تھن ابھر جانا۔

— **فلانٌ قُنُوْعًا:** اپنے حصے یا تھوڑی چیز پر اکتفا کر لینا، مطمئن ہو جانا۔ ھو قانعٌ، قَنِیْعٌ۔

— **الی فلانٍ:** کسی کا مکمل تابع ہو جانا، بالکلیہ کسی کا ہو رہنا۔

قَنِعَ (س) قَنَعًا، قَنَاعَةً: جو ملے اس سے مطمئن ہو رہنا۔ ھو قانعٌ (ج) قُنَّعٌ ھو قَنِیْعٌ (ج) قنعاء ھو قَنِعٌ، قنوعٌ ایضًا ھی قنیعٌ، قنیعةٌ (ج) قنائعُ۔

اَقْنَعَتِ الشاةُ بمعنی قَنَعَتْ۔

— **البعیرُ:** پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر اٹھانا۔

— **فلانٌ بیدیه فی الصلاة:** نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا۔

— **الشاةُ:** بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اٹھا ہوا ہونا۔

— **فلانًا الشیءُ:** مطمئن کرنا، خوش کرنا۔

— **الابلَ والغنمَ:** اونٹوں اور بکریوں کو چراگاہ کی طرف کرنا یا ٹھکانوں کی طرف کرنا۔

— **راسَه وعُنُقَه:** عاجزی و انکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اٹھا کر دیکھنا۔

— **حلقه وفمه:** کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔

— **الإناءَ:** برتن کا پانی وغیرہ انڈیلنے کے لئے جھکانا۔

قَنَّعَه: مطمئن کرنا، رضامند کرنا۔

— **المرأةَ:** عورت کو دوپٹا اوڑھانا۔

— **فلانٌ رأسَ الجبل:** پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔

— **فلانًا بالسیف اَو السوط اَو العصا:**

کسی پر تلوار، ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا۔

تَقَنَّعَ: بہ تکلف قناعت کرنا۔

(۲) کپڑے میں لپیٹنا۔

— المرأةُ: اوڑھنی اوڑھنا۔

— فی السلاح: ہتھیار بند ہونا۔

اِقْتَنَعَ بمعنی **قنع**۔

— بالفکرة أو الرأی: رائے یا نظریہ کو ماننا، تسلیم کرنا۔

القَانِعُ: قوم کا خادم، تابع اور کارندہ۔

القِنَاعُ: عورت کے سر ڈھانپنے کا کپڑا۔

(۲) دل کی جھلی۔

(۳) بڑھاپا۔

(۴) کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا کھایا جاتا ہے یا پھل رکھا جاتا ہے۔

(۳) سخت و بلند زمین کا نرم و ہموار حصہ۔

(۴) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اگتے ہوں۔

(۵) ریت کا ٹیلہ (۶) جڑ (ج) **اَقْنَاعٌ، قِنَعَةٌ**۔

القُنْعُ: ہارن جس میں پھونکا جائے۔

القُنْعَانُ: رجل قُنْعانٌ: جس کی رائے اور فیصلے پر اطمینان کیا جائے۔

(۲) تھوڑی چیز پر راضی اور خوش ہونے والا (اس میں مذکر، مؤنث، مفرد اور جمع سب برابر ہیں)

المَقْنَعُ: منصف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے۔

(۲) قابل تسلیم بات یا رائے۔

المُقَنَّعُ: ہتھیاروں سے لیس۔

(۲) وہ شخص جس نے سر پر لوہے کی خود پہن رکھی ہو۔

(۳) نقاب پوش۔

قَنِفَتِ (س) الأُذُنُ قَنَفًا: کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

الرجل أقْنَفُ، المرأةُ والأُذُنُ قنفاءُ

أقْنَفَ: بڑے لشکر والا ہونا۔

(۲) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا۔

(۳) ڈھیلے کانوں والا ہونا۔

القِنَافُ: بڑے ناک والا۔

(۲) بڑے سر اور داڑھی والا۔

(۳) سخت مضبوط لمبے جسم والا۔

القَنِيفُ: لوگوں کے گروہ

(۲) بہت پانی والا بادل۔ (۳) کم کھانے والا آدمی (ج) **قُنُفٌ**

تَقَنْفَذَ القنفذُ: سیہی کا سکڑنا۔

القُنْفُذُ: سیہی تیز کانٹوں والا ایک جانور جو سکڑ کر گیند کی طرح ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ اپنے آپ کو دشمن کے خطرات سے محفوظ کرتا ہے۔

(۲) گھنے نباتات کی جگہ۔

(۳) ریت کا لمبا سلسلہ (ج) **قَنَافِذُ**۔

یقال: إنّه لقُنْفُذُ لیلٍ: وہ رات کو نہیں سوتا کیونکہ سیہی رات بھر کوشاں رہتا ہے۔

ماھو الاّ قنفذُ لیلٍ: وہ چغل خور ہے۔

قَنِمَ (س) الفرسُ ونحوُہ قَنَمًا: گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہونا۔

— الطعامُ واللَّحمُ وغیرھما: سڑنا، بدبودار ہونا۔ **ھو قَنِمٌ، وأقْنَمُ**۔

الأُقْنُومُ: اصل (د) (ج) **أقَانِيمُ**۔

الأقَانِيمُ الثلاثة عند النصاری: باپ بیٹا اور روح القدس۔

القَنَمَةُ: خراب زیتون یا دیگر خراب تیل کی بدبو۔

قَنَّ (ن) الشیءَ قَنًّا: تجسس کی نگاہ سے دیکھنا۔

قَنَّنَ: قوانین وضع کرنا (مو)

اِقْتَنَّ قِنًّا: غلام بنانا۔

(۲) خاموش ہو کر سر جھکانا۔

— الرَّحلُ: اونٹ کی کمر سے کجاوہ کا نہ ہٹنا۔

اِسْتَقَنَّ بالأمرِ: کسی کام میں خود مختار ہونا۔

(۲) دودھ پینے کے لئے بکریوں کے ساتھ رہنا۔

القَانُونُ: ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ قاعدہ (رومی لفظ، ایک قول یہ ہے کہ فارسی لفظ ہے)

(۲) (اصطلاح میں) وہ امر کلی جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے احکام اس کے تحت متعارف ہوں۔

(۳) اصل (۴) تانتوں والا ایک آلہ موسیقی جنہیں انگشتان سے ہلاتے ہیں۔

القُنَانُ: قمیص کا کف (۲) بغل کی بدبو۔

القِنُّ: وہ غلام جس کا باپ بھی اس کے آقا کا غلام ہو۔

یقال: قِنٌّ بیِّنُ القَنَانةِ والقُنُونَةِ: خالص غلام (لفظ واحد کا اطلاق مذکر، مؤنث اور واحد جمع سب پر ہوتا ہے) کبھی جمع **أقنان، أقِنَّةٌ** بھی آتی ہے۔

القُنَّةُ: قُنَّةُ کل شیءٍ: ہر چیز کا بلند حصہ۔

(۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ (ج) **قُنَنٌ، قِنَانٌ**۔

القِنَّةُ: رسّی کی ایک لڑی یا کھجور کی رسّی کی لڑی (خاص طور پر) (ج) **قِنَنٌ**۔

القِنِّينَةُ: بوتل، شیشے کا برتن جس میں شراب ڈالی جائے (ج) **قَنَانِيُّ قَنَانٌ**۔

القِنْقِنُ: زیر زمین پانی کی معلومات رکھنے والا ماہر انجینئر (ج) **قَنَاقِنُ (فارسیة)**

قَنَا (ن) لونُ الشیءِ قُنُوًّا: سرخ ہونا۔ **ھو قَانٍ**۔

— فلانًا: کسی کو کفایت بھر سامان گزر اوقات دینا۔

— فلانًا قِناوةً: بدلہ دینا، مکافات دینا۔

— اللهُ الشیءَ قَنْوًا: پیدا کرنا۔

قَنَى (ض) الشیءَ قَنْيًا: کمانا، جمع کرنا۔

— الغنمَ وغیرھا: بکریوں وغیرہ کو اپنے لئے استعمال کرنا نہ کہ تجارت کے لئے رکھنا۔

فلانًا: رضامند کرنا، خوش کرنا۔

— الحیاءُ فلانًا ان یفعل کذا: حیا کا کسی کام کے کرنے سے روکنا۔

— فلانٌ الحیاءَ: شرم و حیاء پر قائم رہنا۔

قَنِيَ (س) فلان قِنًى: خوش ہونا، مطمئن ہونا۔

یقال: قَنِيَ بالشیءِ: کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا۔

— الأنفُ قَنًا: ناک کے بانسہ کا بیچ سے اٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں کا تنگ ہونا۔

ھو أقْنَى، ھی قنواء (ج) قُنْوٌ۔

— الحیاءُ قُنُوًّا: حیادار ہونا۔

أقْنَتِ السماءُ: بارش رکنا۔

— الصيدُ فلانًا ولفلان: شکار کا کسی کے قبضہ میں آنا۔
— فلانًا: کسی کو اپنا حاصل کردہ مال دینا۔
(۲) خوش کرنا، مطمئن کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى}
قَانَى الشيءُ له: کسی کے پاس کوئی چیز رہنا۔
يقال: قانى لك عيشٌ ناعم: تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے۔
— الشيءُ فلانًا: کوئی چیز کسی کو موافق آنا۔
— الشيءُ بالشيءِ: ایک شے کا دوسری شے سے ملنا۔
— الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
يقال: قَانَى الصُّوفَ بالحرير، والبياضَ بالصُّفرة۔
— المالَ: مال کی تدبیر و انتظام کرنا۔
قَنِّى الحياءَ: شرم وحیاء پر قائم رہنا۔
— القَنَاةَ: نہر کھودنا۔
— الله فلانًا: مالدار کرنا۔
اِقْتَنَى الشيءَ بمعنی قَنَاهُ۔
تَقَنّٰى: خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا۔
اِسْتَقْنَى الحياءَ: شرم وحیاء پر قائم رہنا۔
الْإِقْنَاءَةُ: إِقْنَاءَةُ الحائط: دیوار کا کونہ جس پر سایہ اصلی پڑے۔
القِنَاءُ: کھجور کا خوشہ، جیسے عنقود انگور کا خوشہ (ج) اَقْنَاءٌ، قُنْيانٌ، قُنْوانٌ۔
قِنَاءُ الحائط بمعنی إِقْنَاءَتُه۔
القَنَاةُ: کھوکھلا نیزہ۔
(۲) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا۔
(۳) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی (ج) قَنَوات۔
قَنًا: اسم جنسی جمعی۔
القَنَّاءُ: نیزے میں سوراخ کرکے بیچنے کے لئے تیار کرنے والا (بنانے اور بیچنے والا)
(۲) نہریں کھودنے والا۔
القِنْوُ: پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا۔
(ج) اَقْنَاءٌ، قِنْوَان۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ}

القِنْوَةُ: کسب شدہ مال، حاصل شدہ۔
يقال: له غَنَمٌ قُنْوَةٌ: اس کے پاس خالص اپنی بکریاں ہیں۔
القِنْيَةُ بمعنی القُنْوَةُ۔
القَنِيُّ: دودھ یا بچوں کے لئے، اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں اور اونٹ وغیرہ۔
المَقْنَاةُ: سایہ دار جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو جیسے المَقْنُوَةُ۔
المُقْنِي بمعنی القَنَّاءُ۔

ق............ھ

قَهِبَ (س) قَهَبًا: بھورے رنگ کا ہونا۔
الوصف: قَهِبٌ، قَهِبَة، اَقْهَبُ، قهباءُ
اَقْهَبَ عن الطعامِ: کھانا نہ کھانا، کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
القُهْبَةُ: کسی بھی رنگ پر بھورے پن کا غالب ہونا۔
قَهَدَ (ف) في مشيه قَهْدًا: پاؤں ملا کر چلنا۔ کشادہ ہو کر نہ چلنا۔
القَهْدُ: خوش نما چھوٹی گائے۔
(۲) نیل گائے کا بچھڑا۔
(۳) نرگس کی کلی (ج) قِهَادٌ۔
قَهَرَهٗ (ف) قَهْرًا: غالب آنا، مغلوب کرنا۔
هو قَاهِرٌ، قَهَّار۔
يقال: اَخذهم قَهْرًا: زبردستی پکڑنا۔
فعله قَهْرًا: مجبوراً کام کیا۔
— النارُ اللحمَ: آگ کا گوشت کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کر دینا۔
اَقْهَرَ الرجلُ: کسی کو زبردستی مغلوبیت سے دوچار ہونا۔
— فلانًا: کسی کو مغلوب و مجبور پانا۔
القَاهِرَةُ: مصر کا دار الحکومت، جسے معز لدین اللہ الفاطمی نے دریائے نیل کے مشرق میں تعمیر کیا تھا۔ آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر ہے۔
القَوَاهِرُ: بلند و بالا پہاڑ۔
القُهْرَةُ: يقال: اخذت فلانًا قُهرةً: میں نے فلاں کو مجبوری میں پکڑا۔
هو قُهْرَةٌ للناس: وہ لوگوں کا قہر و جبر برداشت کرتا ہے۔
القَهَّارُ: اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام
(۲) وہ ذات جس کے غلبہ کو کوئی چیز نہ روک سکے۔
القَهْرَمُ: ٹھگنا آدمی۔
القَهْرَمَانُ: امیر یا سلطان کا منشی جو آمد و خرچ کا حساب رکھتا ہے (فارسی مع)
القَهْرَمَانَةُ: گھر کی منتظمہ، سربراہ (مع)
— منه القول المأثور: المراة ريحانة، وليست بقهرمانة"۔
قَهْقَرَ: منہ پھیرے بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا۔
تَقَهْقَرَ بمعنی قَهْقَرَ۔
(۲) شکست کھا کر لوٹنا۔
القَهْقَارُ: پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا پتھر جو کہ الفِهْرُ سے چھوٹا ہوتا ہے۔
القَهْقَرَى: الٹے پاؤں واپسی۔
فلانٌ يمشي القهقرى: فلاں الٹے پاؤں لوٹتا ہے۔
القَهْقَرَةُ: حِنْطَةٌ قَهْقَرَةٌ: بڑا ہونے کے بعد سیاہ پڑ جانے والا گیہوں (ج) قَهْقَرٌ۔
قَهْقَهَ قَهْقَهَةً: [illegible] جس کی آواز آئے۔
قَهِلَ (س، جد[illegible]) قَهَلًا: کھال خشک ہونا، سکڑنا۔
— فلانٌ: بدن پر نہ پانی لگانا نہ صفائی کرنا۔
(۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے ناشکری کرنا۔
تَقَهَّلَ: کھال خشک ہونا اور حالت خراب ہو جانا۔
— فلانٌ: جسم پر نہ پانی لگانا نہ صاف کرنا۔
(۲) آہستہ چلنا۔
(۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا۔
— صوتُه: آواز نرم و کمزور ہونا۔
قَهِمَ (ف) قَهَمًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش کم ہونا۔ هو قَهِمٌ۔
اَقْهَمَ عن الشيءِ: نفرت کرنا۔
— عن الطعام او الشراب: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔
— السماءُ: آسمان سے بادل ہٹنا۔
— في الشيءِ: کسی کے بارے میں چشم پوشی کرنا۔

قَهَّ(ض) قَهًّا: ہنسنا۔
أَقْهَى فلان: مسلسل قہوہ پینا۔
—عن الطعام: کھانا کھانے سے رکنا۔
القَهْوَةُ: شراب۔
(۲) خالص دودھ۔
(۳) کافی کے بیج سے بنا ہوا مشروب (مو)
(۴) بو
(۵) شادابی
(۶) قہوہ خانہ (مو)
المَقْهَى: قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ دیگر پینے کی اشیاء دستیاب ہوں (مج)
قَهِيَ (س) قَهْيًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
یقال: قَهِيَ عن الطعام وعن الشراب
— الشيءُ فلانًا عن الطعام: کسی چیز کا کھانے سے روکنا۔

ق..........و

قَابَ (ن) الأرضَ قَوْبًا: زمین گولائی میں کھودنا۔
—الطائرُ بيضتَه: پرندے کا انڈے کو توڑنا۔
قَوَّبَ الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
—الارضَ: گولائی میں کھودنا۔
— الجَرَبُ جلدَ البعير: خارش کا اونٹ کی کھال میں جگہ جگہ سے بال اڑا دینا۔
إِنْقَابَ المكانُ: کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔
— الارضُ: زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا۔
—البيضةُ: انڈے کا ٹوٹ جانا۔
تَقَوَّبَتِ الارضُ أو البيضةُ بمعنی انقابت۔
—من رأسه مواضعُ: سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔
—الشيءُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
—الأسودُ من الحيّات: کالے سانپ کا کینچلی اتارنا۔
القَائِبَةُ: چوزہ۔
القَابُ: مقدار۔

— من القوس: کمان کے وسط اور کنارے تک کا فاصلہ، یہ دو ہوتے ہیں۔
یقال: بينهما قابُ قَوْسٍ: ان کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔
قرآن مجید میں ہے: {فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى} دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اور بھی کم۔
یا قوس کے دو کنارے یعنی قابَيْ قوس اسے پلٹ دیا گیا ہے۔
القُوبُ: انڈا (۲) چوزہ (ج) أَقْوَابٌ
القُوباءُ، القُوَباءُ: جلدی بیماری جس سے بال اور جلد اکھڑ جاتی ہے۔
القُوبَةُ بمعنی القوباءُ۔
(۲) انڈے کا چھلکا (ج) قُوَبٌ۔
القُوَبَةُ بمعنی القُوباءُ۔
(۲) مستقل خانہ نشین۔
القُوبِيُّ: چوزے کھانے کا شوقین۔
(۲) چوزہ۔
قَاتَ (ن) الرّجلُ قَوْتًا: بقدر سدرمق کھلانا
(۲) کفالت کرنا۔
أَقَاتَه: کسی کو اس کے گزارے کے بقدر خوراک دینا۔
— الشيءَ: قادر ہونا، قابو پانا۔
إِقْتَاتَ الشيءَ: غذا بنانا۔
—لِلنّارِ: آگ میں ایندھن ڈالنا۔
(۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔
تَقَوَّتَ بالشيءِ: کھانا۔
إِسْتَقَاتَه: غذا یا خوراک مانگنا۔
القاتُ: فصیله سلستریه: کا ایک پودا جسے کاشت کیا جاتا ہے اور اس کے پتوں کو کچا چبایا جاتا ہے بہت نشہ آور ہے۔ حبشہ میں پایا جاتا ہے یمن میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے اسے شای العرب کہتے ہیں۔
القَائتُ من العيش: گزارے کے بقدر۔
القُوتُ: بدن کی بقاء کے لئے اشیاء خوردنی (ج) أَقْوَاتٌ۔
القِيتُ، القِيتَةُ بمعنی القُوتُ
المُقِيتُ: اللہ کے اسماء حسنی میں سے ایک نام۔

(۲) وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی خوراک عطا کرتی ہے۔
قرآن مجید میں ہے: {وَكَانَ اللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا}
قَاوَحَهُ: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا (عامية) یہ كاوحه کے معنی کے قریب ہے (دیکھئے: كاوح)
قَادَ (ن) الدّابةَ قَوْدًا، قِيادَةً، قِيادًا: جانور کی نکیل یا لگام پکڑ کر آگے آگے چلنا۔
— القاتلَ الى موضع القتل: قاتل کو پکڑ کر قتل کی جگہ لے جانا۔
— الجيشَ قيادةً: فوج کی کمان کرنا، ضروری ہدایت دینا۔
قَوِدَ (س) الفرسُ وغيرُه قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔
هو أَقْوَدُ هي قَوْداءُ (ج) قُودٌ۔
أَقَادَهُ خيلاً: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔
— القاتِلَ بالقتيل: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو مار ڈالنا۔
إِقْتَادَ الدَّابَّةَ بمعنی قَادَهَا۔
— النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پا کر اس پر ٹوٹ پڑنا۔
إِنْقَادَ: لازم قَادَ
(۲) تابع ہونا، پیچھے پیچھے چلنا۔
یقال: انقادَ لِلأمرِ: کہا ماننا۔
—الطريقُ: راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔
تَقَاوَدَ الرجلانِ: دو آدمیوں کا اس طرح تیز چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔
— الابِلُ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کا قطار در قطار ہونا۔
—المكانُ: جگہ کا ہموار ہونا۔
إِسْتَقَادَتِ الدَّابةُ: اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔
— فلانٌ: تابع ہونا، عاجز ہونا۔ یقال: استقادله
— الأميرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی درخواست کرنا۔

—فلانٌ من آذاہ: برابر کا بدلہ لینا۔
الأَقْوَدُ من الناس: کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ ہٹنے والا۔
(۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا۔
(۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور۔
—من الرجال: سخت گردن والا۔
(۴) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ۔
القَائِدُ: لشکر کا سپہ سالار۔
(۲) میوزیکل گروپ وغیرہ کا لیڈر (محدثہ) (ج)
قَادَةٌ، قُوَّادٌ۔
(۳) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔
القَائِدَةُ: پھیلا ہوا لمبا ٹیلہ۔
—من الابل: آگے رہنے والے اونٹ۔
القَؤُود: فرسٌ قَؤُودٌ: تابعدار گھوڑا۔
القَادُ: مقدار فاصلہ۔
يقال: هو مِنِّي قادُ رُمحٍ: وہ مجھ سے نیزے کے فاصلے پر ہے۔
القَوَدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی جماعت جس پر سواری نہ کی جائے بلکہ ضرورت کے لئے رکھا جائے۔
القَوَدُ: قصاص، بدلہ۔
القَوَّادُ: مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا دلال (مو)
القِيَادُ: رسّی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے چلا جائے۔
يقال: فلان سَلِسُ القِيَادِ: فلاں تمہاری خواہش کے مطابق تمہارے پیچھے چلنے والا ہے۔
أَعْطَى فلانٌ القِيَادَ: فلاں نے اطاعت قبول کر لی۔
القَيِّدُ: فرسٌ قَيِّدٌ (اس کی اصل قَيْوِدٌ ہے جیسے هَيِّنٌ) تابعدار گھوڑا (دیکھئے: قید)۔
القَيِّدَةُ: من الابل: شکار کے لئے آڑ بنائے جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکہ دیا جائے۔
بعيرٌ قَيِّدٌ: تابعدار اونٹ۔
المَقَادَةُ: يقال: أعطاهُ مَقَادَتَهُ: فلاں کا تابع ہو گیا۔

المِقْوَدُ بمعنى القِيَادُ (ج) مَقَاوِدُ۔
المُقْوَدُ: لمبا پہاڑ۔
قَازَ (ن) قَوْزًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
—الصَّيدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔
—الشيءَ: کسی چیز کے بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
—فلانًا: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
—الصَّبِيَّةَ: بچی کے ختنے کرنا۔
قَوِزَ (س) قَوَزًا: بھینگا ہونا۔
هو أَقْوَزُ، هي قوزاءُ (ج) قُوزٌ۔
—الدارُ وغيرها: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا۔
هي قوزاءُ، البيتُ أَقْوَزُ۔
قَوَّزَ الشيءَ: بیچ میں گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
—الحيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
إِقْوَزَّ فلان: بڑھاپے اور لاغری سے کھال سکڑنا اور کمر جھک جانا۔
—الجلدُ: کھال سکڑنا۔
—الارضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہونا۔
الأَقْوَزُ: يقال: لقيت منه الأَقْوَرِين: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
القَازُ: تارکول (دیکھئے: زفت)
يومُ ذي قارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کے واقعہ کا دن۔
القَارَةُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ پہاڑ۔
(۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین۔
(ج) قَارٌ، قُورٌ، قِيران۔
(۳) تیراندازی کا ماہر ایک قدیم عرب قبیلہ ضرب المثل ہے: قَدْ أَنْصَفَ القارةَ من راماها۔
القُوَارَةُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا۔
(۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا۔
(۳) لکڑی، تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا (مو)
المِقْوَرَةُ: بینگن، کدو وغیرہ کو بیچ سے گول کاٹنے کا آلہ۔
قَوَّزَ النبتُ: روئیدگی بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ البيتُ: گھر منہدم ہو جانا۔

القَوْزُ: ریت کا بلند ٹیلہ (ج) أَقْوَازٌ، قِيزَانٌ
قَوْزَعَ: (دیکھئے: قزع)
قَاسَ (ن) الشيءَ على غيرهٖ وبه ـ قَوْسًا، قِيَاسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا۔
قَوِسَ (س) قَوَسًا: کبڑا ہونا هو أَقْوَسُ، هي قَوْسَاءُ
قَوَّسَ الشيءُ: مڑنا۔
يقال: قَوَّسَ الشيخُ: کبڑا ہونا
—السّحابةُ: بادل کا خوب برسنا۔
—الشيءَ: کمان کی شکل کا بنانا (مو)
تَقَوَّسَ الشيءُ بمعنى قوَّسَ
—قوسه: اٹھانا۔
— الشيبُ فلانًا: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کر دینا۔
إِسْتَقْوَسَ الشيءُ بمعنى تَقَوَّسَ۔
الأَقْوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ۔
(۲) پر آشوب زمانہ۔
ليلٌ أَقْوَسُ: بہت تاریک رات۔
(۳) تجربہ کار، چالاک آدمی۔
القَوْسُ: تیر پھینکنے کا ہلال کی شکل کا آلہ (مذکر اور مؤنث دونوں) (ج) أَقْوَاسٌ، قِسِيٌّ۔
يقال: رَمَوا اعداءهم عن قوس واحدة: انہوں نے متحد ہو کر دشمنوں پر تیر برسائے۔
(۲) (علم ہندسہ میں): دائرہ کا ایک ٹکڑا
(۳) ذراع، ہاتھ جس سے کوئی چیز ناپی جائے
(۴) آسمان کا نواں برج۔
قَوْسُ قُزَحَ: یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے۔ اس میں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ اس کا سبب بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس ہوتا ہے۔
قوسُ النصر: لکڑی وغیرہ جو شاہراہ پر قوس (کمان) کی شکل میں نصب کی جائے اور اسے چراغوں وغیرہ سے مزین کر کے قومی تہواروں یا کسی بڑے آدمی کے استقبال کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس پر عام طور پر ایسی عبارات لکھی جاتی ہیں جو خوشی کے اس موقع کی طرف یا آنے والے کو

مبارکباد کا پیغام دے رہی ہوتی ہیں (محدثہ)
القُوْسُ: راہب خانہ (۲) شکار خانہ۔
القُوْسِيُّ من الایّام: لمبا دن۔
(۲) دشوار زمانہ۔
—من البلاد: دور دراز شہر یا ملک۔
القَوَّاسُ والقَیَّاسُ: کمان بنانے والا۔
(۲) کمان اٹھانے والا۔
المُقَاوِسُ: دور کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا۔
المِقْوَسُ: کمانیں رکھنے کا بکس۔
(۲) دوڑنے کے لئے گھوڑوں کو لائن سے لگانے کی رسی۔
(۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کی جاتی ہے (ج) مَقَاوِسُ۔
تَقَوْصَرَ: (دیکھئے: قصر)
القَوْصَرَّة: (دیکھئے: قصر)
قَاضَ (ن) البناءُ قَوْضًا: منہدم کرنا۔
یقال: قَاضَ الخیمةَ۔
قَوَّضَ البناءَ بمعنی قَاضَه۔
یقال: قَوَّضَ الصُّفوفَ والمجالس: صفیں اور مجالس منتشر و درہم برہم کرنا۔
بَنٰی فلان ثم قَوَّضَ: احسان کر کے بدی کرنا۔
اِنْقَاضَ البناءُ: منہدم ہونا۔
یقال: تقوّضت الصّفوفُ والمجالسُ: صفوں اور مجلسوں میں انتشار ہونا۔
—فلانٌ: آنا اور بغیر ٹھہرے چلے جانا۔
القَوْطُ: بکریوں کا ریوڑ (ج) اَقْوَاطٌ۔
القَوْطَةُ: کھجوروں کا ٹوکرا۔
القُوْطَةُ: ٹماٹر۔
القَوَّاطُ: گلہ بان۔
قَاعَ (ن) فلان قَوْعًا: پیچھے رہ جانا، واپس لوٹنا۔
تَقَوَّعَ فلان: خاردار جگہ پر بیچ بیچ کر چلنے والے کی طرح جھک کر چلنا۔
— الحِرْبَاءُ الشجرةَ: گرگٹ کا درخت پر چڑھنا۔

القَاعُ: پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار سطح زمین، جہاں بارشوں کا پانی ٹھہرتا ہو اور وہاں گھاس اگ آتی ہو۔
کبھی یہ زمین میلوں لمبی ہوتی ہے اور کبھی کم (۲) تلی
(ج) اَقْوَاعٌ، قِیْعَانٌ، قِیعٌ، قِیْعَةٌ۔
القَاعَةُ: قاعة الدار: گھر کا صحن۔
(۲) کھلی کشادہ جگہ جہاں لوگوں کا بہت بڑا مجمع آ جاتا ہو۔ جیسے قاعة المحاضرات (مو)
(ج) قاعاتٌ۔
القُوَاعُ: نرخرگوش۔
قَافَ (ن) اَثَرَه قَوْفًا، قِیَافَةً: پیروی کرنا۔
هو قائفٌ (ج) قَافَةٌ۔
اِقْتَافَ اثره بمعنی قافه
تَقَوَّفَ اثره بمعنی قافه۔
— فلانًا فی المجلس: مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور اس سے کہنا کہ یوں یوں کہو۔
—علیه مالَه: کسی پر اس کے مال کے بارے میں روک لگانا۔
الاَقْوَفُ: یقال: هو اَقْوَفُ لِلاَثَرِ: وہ بڑا واقف کار، بڑا کھوجی ہے۔
القَافُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف۔
—من الرَّقبة: گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال۔
القائِفُ: آثار کی اچھی معرفت رکھنے والا اور ان کا تتبع کرنے والا (ج) قَافَةٌ۔
القُوْفُ: کان کے اوپر کا حصہ۔
—من الرَّقبة بمعنی القاف۔
یقال: اخذه بِقُوْفِ رقبته: اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
القِیَافَةُ: قیافہ شناسی، آثار کے تتبع اور معرفت کا ہنر۔
قَاقَتِ (ن) الدَّجَاجَةُ قَوْقًا: مرغی کا آواز نکالنا۔
القَاقُ: لمبی گردن والا آبی پرندہ۔
(۲) لمبا یا بہت زیادہ لمبا۔
(۳) بے عقل۔
القَاوُوْقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی (د)

القُوقَةُ: گنج (۲) گنجا۔
(۳) الو جو غیر آباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے۔ عام لوگ اسے "امّ قُوَیق" کہتے ہیں۔
المُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
قَوْقَأَتِ الدَّجاجةُ: مرغی کا کڑکڑ کرنا۔
قَوْقَتِ الدَّجاجةُ قِیْقَاءً، قَوْقَاةً: مرغی کا انڈا دیتے وقت کڑکڑ کرنا۔
المُقَوْقِسُ: اسلام سے قبل مصر اور اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب۔
(۲) کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جس کے گلے میں سیاہ و سفید طوق نما دھاری ہوتی ہے۔
القَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا جانور جو بحر و بر یا میٹھے پانی میں رہتا ہے۔ اس کی حرکت اور نشاط کے دوران اس کا جسم سیپ سے باہر نکل آتا ہے واحدته: قوقعة۔
القَوْقَعِیَّاتُ: لافقاری جانوروں کی ایک قسم جنہیں رخویات بھی کہتے ہیں جو کہ ممتاز ہوتے ہیں اپنی پیچ دار علیحدہ علیحدہ پسلیوں اور اپنی اس حرکت سے جو نرم جسم کے بطنی جزء پر مکمل ہوتی ہے۔
قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
القَاقُلَّةُ: فصیله زنجباریه: کے خوشبودار پودوں کی ایک قسم جو کہ افریقہ اور ہند کے چینی علاقہ میں اگتی ہے۔ اس کا پھل ایک ہی شگاف والا ہوتا ہے۔ مصر میں اسے حبهان اور عراق میں حبّ الهال کہتے ہیں۔
القَاقُلّٰی: فصیله صلیبیات کا بری یک سالہ پودا جو ساحل کی ریت میں بہت ہوتا ہے اسے رشاد البحر کہتے ہیں۔
قَالَ (ن) قَوْلًا، مَقَالًا، مَقَالَةً: کہنا، بولنا۔
هو قَائِلٌ، قَالٌ کی جمع قَالَةٌ۔
قول مجازاً دلالت حال کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے:
وقالت له العینان: سمعًا وطاعةً
امتلأ الحوضُ وقال: قَطْنی
—له: کسی سے کچھ کہنا۔
— علیه: کسی پر بہتان باندھنا، کسی کے خلاف

بولنا۔

—عنه: کسی کے متعلق خبر دینا۔

—فیه: کسی چیز میں کوشش کرنا۔

—به: کسی بات کا قائل ہونا

قول کے بعد قائل کا جملہ حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے، جیسے قرآن مجید میں ہے: {قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ} یا اس کے معنی میں جیسے: قال انه عبد الله دونوں صورتوں میں جملہ پر قول کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔

قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا ہے اس وقت اپنے بعد مبتدا اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

(بعض اہل عرب کے ہاں) جیسے:

اتقول المسافرَ قادمًا الیوم؟

اَقْوَلَهُ مالم یَقُل: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو۔ یقال: اَقَاله۔

۔**فلانًا:** کسی کو کوئی بات سکھانا، کسی بات کی تلقین کرنا۔

قَاوَلَه فی الأمْرِ: کسی سے بحث ومباحثہ کرنا۔

(۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا (مج)

قَوَّلَه بمعنی اَقْوَلَه۔

تَقَاوَلُوْا فی الامر: کسی سلسلے میں باہم گفتگو کرنا۔

تَقَوَّلَ علیه قَوْلًا: کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔

قرآن مجید میں ہے: {وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ}

اَلتِّقْوَالَةُ: زبان زور، بہت بولنے والا۔

القَالُ: قول۔

آپ علیہ السلام نے قیل وقال سے منع فرمایا ہے۔ مروی ہے: (عن قیلَ وقالَ) بلفظ الفعل الماضی: یعنی ایسی فضول بات سے جو لوگوں کے درمیان جھگڑا کھڑا کر دے۔

رجلٌ قَالٌ: بہت بولنے والا۔

(۲) گلی یا لکڑی جس سے گلی کو مارتے ہیں (ج) قیلان۔

القَالَةُ: لوگوں میں مشہور بات خواہ اچھی ہو یا بری۔

القَوْلُ: کلام، بات۔

(۲) نظریہ، رائے (ج) اَقْوَال، اَقَاوِیل

القَوْلِیَّةُ: شور وغل۔

القَیْلُ: ملک اعظم کے علاوہ زمانہ جاہلیت میں ملوک یمن (ج) اَقْوَالٌ، اَقْیَالٌ۔

القِیْلُ بمعنی القَوْلُ۔

المَقَالَةُ بمعنی: القَوْلُ (۲) مذہب، مسلک (مو)

(۳) علمی، ادبی، سیاسی یا اجتماعی مختصر بحث جو کسی اخبار یا رسالے میں شائع ہو (محدثۃ)

المُقَاوِلُ: خاص شرائط کے ساتھ معین کام کا ٹھیکہ لینے والا۔ جیسے گھر بنانے یا راستہ ٹھیک کرنے کا اور کام کی تفصیلات متعاقدین کے درمیان ہونے والے عقد میں ذکر کردی جائیں (مج)

المُقَاوَلَةُ: طرفین کے درمیان ان میں سے کسی ایک کو دوسرے کے لئے کوئی کام، معین اجرت اور متعین وقت میں کرنے کا ٹھیکہ دینے کا عمل (مج)

المِقْوَالُ بمعنی التِّقْوَالَةُ۔

(۲) زبان (ج) مَقَاوِلُ، مقاولةٌ۔

المُقَوَّلَةُ: بار بار زبان پر آنے والی اور بار بار کہی جانے والی بات۔

القُوْلَنْجُ: آنتوں کی تکلیف دہ بیماری جس کی وجہ سے فضلات اور ریح کا خروج دشوار ہوجاتا ہے اس کا سبب آنتوں کے باہمی جوڑ میں ورم ہونا ہوتا ہے (مع)

القُوْلُوْنَ: تنگ موٹی آنت جو سیدھی آنت سے متصل ہو (د)

قَامَ (ن) قَوْمًا، قِیَامًا، قَوْمَةً: کھڑا ہونا۔

—الأمرُ: اعتدال پر آنا۔

یقال: قام میزانُ النهار: آدھا دن ہو جانا۔

قام قائم الظهیرة: زوال کا وقت ہونا۔

—الماءُ: راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا۔

—الحقُّ: حق واضح اور ثابت ہونا۔

— علی الأمرِ: کسی کام میں دوام کے ساتھ مشغول رہنا۔

—لِلْأمرِ: کسی کام کو سنبھالنا۔

— علی أهله: اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنا، خرچ اٹھانا۔

— المتاعُ بکذا: سامان کی کوئی قیمت متعین ہونا۔

یقال: قام یفعل کذا: کام شروع کرنا۔

اَقَامَ بالمکان: قیام کرنا، وطن بنانا۔

—فلانًا من مکانه: اٹھا دینا، ہٹا دینا۔

—الشیءَ: باقی رکھنا۔

(۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا۔ جیسے نماز قائم کرنا۔

—للصلاة: نماز کے لئے بلانا۔

— العُوْدَ والبناءَ ونحوهما: سیدھا کرنا، ٹیڑھا پن ختم کرنا۔

—الشرعَ: شریعت پر عمل کرنا۔

قَاوَمَه فی المصارعة وغیرها: کسی کے ساتھ کشتی کرنا۔

—فی حاجة: کسی کام میں ساتھ دینا۔

قَوَّمتِ الشاةُ: بکری کو قوام بیماری لاحق ہونا۔

—المعوجَ: ٹیڑھے کو سیدھا کرنا۔

—السِّلْعَةَ: قیمت لگانا۔

تَقَاوَمُوْا فی الحرب: لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا۔

— الشیءَ فیما بینهم: آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔

تَقَوَّمَ الشیءُ: سیدھا ہونا۔

(۲) قیمت مقرر ہوجانا۔

اِسْتَقَامَ الشیءُ: سیدھا ہونا، صحیح راستہ پر ہونا۔

التَّقْوِیْمُ: سالوں، مہینوں اور دنوں سے وقت کا حساب۔

تقویم البلدان: ممالک کے جائے وقوع اور ان کے احوال کا بیان۔

القَائِمُ: قائم السیف: تلوار کا قبضہ۔

دینارٌ قائمٌ: ایک قیمت پر رہنے والا۔ اصل وزن سے کمی بیشی نہ ہو۔

قائم الماء: پانی کی اونچی ٹینکی جہاں سے پانی تقسیم کیا جاتا ہو۔ (محدثۃ) (ج) قُوَّامٌ، قُیَّمٌ۔

القَائِمَةُ من السیف: تلوار کا قبضہ۔

(۲) چوپائے کی ایک ٹانگ استعارۃً انسان کھانے کی میز اور پلنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۳) فہرست جس میں اسماء اور اشیاء کو ایک لائن میں مقید کیا جاتا ہے (مو)

القامَةُ من الانسان: انسان کی لمبائی، قد

(۲) ایک پیائش یونٹ جس کی لمبائی ٦ فٹ ہوتی ہے جسے عام طور پر سمندر کی گہرائی ماپنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (ج) **قامات**۔

القُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے وہ کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے لیکن ہو نہیں سکتا۔

القَوَامُ: اعتدال، معتدل درجہ۔

قرآن مجید میں ہے: {وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا}

رُمْحُ الانسان: قد وقامت، ڈیل ڈول، خوش قامتی۔

بفلانٍ قوام: قلق و پریشانی، اضطراب کی وجہ سے بار بار کھڑا ہونے والا۔

القِوَامُ: قِوَامُ كل شيءٍ: کسی چیز کا نظام، اجزائے ترکیبیہ، عناصر۔

(۲) روزی جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو۔

قِوَامُ الأمر: کسی معاملہ کی جان۔

هو قِوام اهل بيته: اہل خانہ کا کفیل۔

القِوَامَةُ: انتظام امر یا مال کا انتظام یا کفالت و ذمہ داری۔

القَوْمُ: لوگوں کی جماعت جن میں باہمی کوئی تعلق، رشتہ ہو۔

زہیر کے اس قول میں اسے مردوں کی جماعت کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔

وما أدري وسوف إخالُ أدري
أقومٌ آلُ حصنٍ ام نساءُ

قوم الرجل: رشتہ دار، نیم رشتہ دار، خاندانی لوگ۔

القومةُ: اٹھنا، نشاۃ ثانیہ۔

يقال: قاموا قومة واحدة: وہ سب ایک ساتھ کھڑے ہوئے۔

(۲) انسان کی قد وقامت۔

(۳) رکوع اور سجدے کے درمیان قیام۔

القَوْمِيُّ: وہ شخص جو نفع کے حصول اور نقصان سے دوری میں اپنی قوم کی معاونت ضروری سمجھتا ہو، قوم پرست۔

(۲) وطنی، قومی۔

يقال: العيد القومي: قومی تہوار۔

الزعيم القومي: نیشنل لیڈر (محدثہ)

القَوْمِيَّةُ: وطن، جنس، زیادتی اور منافع میں اشتراک سے پیدا ہونے والا اجتماعی تعلق۔ جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد وتعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جیسے **القومية العربية** (محدثہ)

القَوَّامُ: خوش قامت۔

(۲) اچھا منتظم، مدبر۔

القَوِيمُ: معتدل۔

(۲) خوش قامت (ج) **قِوَامٌ**

القِيَامُ: قيام الامر: کسی معاملہ کی بنیاد اجزائے ترکیبیہ۔

القِيَامَةُ بمعنی **القِوَامَةُ**۔

يوم القيامة: حساب کے لئے مخلوق کے اٹھنے کا دن۔

القِيمَةُ: قيمةُ الشيءِ: کسی چیز کی حیثیت قدر و قیمت۔

قيمة المتاع: سامان کی قیمت۔

— من الانسان: انسان کی لمبائی، قد (ج)

قِيَمٌ يقال: ما لفلان قيمةٌ: فلاں آدمی میں استقلال نہیں کسی ایک بات پر قرار نہیں۔

القَيُّومُ: ہر چیز پر نگراں اور اپنے بل پر ہمیشہ قائم۔

(۲) اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

القَيِّمُ: سردار۔

(۲) نگراں کار۔ (۳) متولی، منتظم۔

قيّم القوم: راہنما، لیڈر۔

أمرٌ قيّمٌ: سیدھا، معتدل۔

كتاب قيّمٌ: قیمتی کتاب (مج)

القَيِّمَةُ: الأُمَّةُ القَيِّمَةُ: راست باز، معتدل امت، قرآن مجید میں ہے: {وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ}

المَقَامُ: دونوں پاؤں رکھنے کی جگہ۔

(۲) نشست گاہ۔

(۳) لوگوں کی جماعت۔

المَقَامَةُ: لوگوں کی جماعت۔

(۲) نشست گاہ (۳) وعظ یا تقریر۔

(۴) مسجع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں یا وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو۔ ادباء اس میں اپنے کمال کا اظہار کرتے ہیں (مو)

المُقَامُ: قیام (۲) قیام گاہ۔

المُقَامَةُ بمعنی **المقامُ**۔

المِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔

القَوْنَةُ: لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔

القَاوُون: فصيله قرعيه کا ایک یک سالہ پودا جو پھل کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے اس کا پھل زرد، میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا اطلاق اس پر کرتے ہیں جسے مصر میں **شمّام** کہا جاتا ہے اور شام میں **البطيخ الاصفر** (پپیتا، خربوزہ)

قوّه بصاحبه: اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔

— بالصّيدِ وعليه: شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔

تَقَاوَهَ الرجلانِ: دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جا سکے۔

القَاهُ: عزت، جاہ (۲) آسودہ زندگی۔

يقال: إنّه لفي عَيشٍ قَاهٍ۔

القَاهِيُّ: آسودہ حال آدمی۔

القُوهَةُ: وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہو گیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی حلاوت باقی ہو۔

القُوهِيُّ: سفید کپڑے کی ایک قسم۔

قَوِيَ (س) قُوَّةً: طاقتور ہونا، کسی کام کی طاقت رکھنا۔ **هو قَوِيٌّ (ج) أَقْوِيَاءُ**۔

— على الأمر: کسی کام کو کر سکنا، طاقت رکھنا۔

— قَوِيَ: سخت بھوکا ہونا۔

— المطرُ: بارش رک جانا۔

— الحَبْلُ والوتر: تانت یا رسی کی لڑیوں کا پتلا و موٹا ہونا۔ **هو قَوٍ**۔

— الدارُ قَوًى، قَوَاءً، قوايةً: خالی ہونا۔

اَقْوَی الرَّجُلُ: غریب ومحتاج ہونا۔
(۲) بیابان میں قیام کرنا۔
(۳) کھانا اورزادراہ ختم ہونا۔
(۴) بھوکا ہونا اور کچھ ساتھ نہ ہونا اگرچہ وہ اپنے گھر میں بہتر حال میں رہتا ہو۔
— الدارُ: خالی ہوجانا۔
— فی الشِّعرِ: حرکت روی مطلق میں کسرہ اور ضمہ کا اختلاف کرنا۔ قافیوں کومختلف کرنا۔
— الحبلَ اَو الوترَ: رسّی یا تانت کی بعض لڑیوں کوموٹا کرنا۔
(۲) رسی یا تانت کومضبوط کرنا۔
الحبل والوتر مُقْوًی۔
قَاوَیْتُ فلانًا: کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
قَوّی الرجُلَ اَو الشیءَ: طاقتور بنانا، مضبوط بنانا۔
اِقْتَوی: طاقتور ہونا یا طاقت بڑھنا۔
— علی فلانٍ: سرزنش کرنا۔
— الشیءَ: اپنے لئے خاص کرنا۔
— شیئًا بشیءٍ: تبادلہ کرنا۔
— الشُّرکاءُ المتاعَ بینهم: شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پر خریدنا۔
تَقَاوٰی فلانٌ: رات کو بھوکا رہنا۔
— القومُ الدَّلْوَ: لوگوں کا ڈول سے منہ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔
— الشُّرکاءُ المتاعَ بینهم: قیمت بڑھانا یہاں تک کہ انتہائی قیمت پر پہنچ کراسے لے لینا۔
تَقَوّٰی: طاقتور ہونا۔
التَّقَاوِی: روئی، گیہوں اور لوبیے وغیرہ کے بیج جو زمین میں زراعت کے لئے بوئے جائیں (مج)
القَاوِی: بھوکا (۲) لینے والا۔
القَاوِیَۃُ: انڈا (۲) کم بارش والا سال۔
القَوَاءُ: بیابان جگہ۔
اَرضٌ قَوَاءٌ: ویران زمین۔
منزلٌ قَوَاءٌ: غیر مانوس مقام۔
(۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین (ج) **اَقْوَاءٌ**۔
القَوَایَۃُ: بیابان زمین۔
القُوَّۃُ: طاقت، ضعف کی ضد۔
(۲) رسّی کی ایک لڑی۔
(۳) حیوان کی سخت کاموں پر قدرت۔
(۴) جسم کی ساکن حالت کو بدلنے یا تغیر کی طرف مائل کرنے والی قوت یا جسم کی حرکت کی حالت کو ایسی جلدی کے ساتھ جو خط مستقیم میں منظم ہو، بدلنے والی قوت (مج)
(۵) جسمانی طاقت، تندرستی، نمو جسکی تین قسمیں ہیں: طبعی، حیاتی اور عقلی۔ جیسا کہ باعث اور فاعل کی طرف منقسم ہیں (ج) **قُوًی وقُوَّات**۔
یقال: رجل شدید القُوٰی: تندرست، توانا آدمی۔
القُوَّاتُ المسلَّحة: مسلح افواج، سمندر، خشکی اور فضا میں (محدثۃ)
القَوِیُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
— من الحروف: جو حرف لین نہ ہو۔
(۲) طاقتور۔
القُوِیُّ: انڈے سے نکلتے وقت چوزہ۔
القِیُّ: چکنی ہموار زمین۔
المُقْوِی: بلدٌ مُقْوٍ: وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو۔

ق.........ی

قَاءَ (ض) مَا اَکَلَ قَیْئًا: قے کرنا، کھایا پیا باہر نکالنا۔ **هو قَاءٌ**۔
— الطَّعْنَۃُ الدَّمَ: نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔
— الارضُ ماحوت: زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر نکالنا۔
یقال: قَاءَت الارضُ الکَمْأَۃَ: زمین کا کھمبی اگانا۔
ثوبٌ یَقِیءُ الصِّبغَ: گہرا رنگا ہوا کپڑا۔
اَقَاءَہٗ: قے کرانا، کھایا ہوا اگلوانا۔
قَیَّأَہٗ هو اَو الدواءُ: آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا۔
تَقَیَّأَ: قصداً، بتکلف قے کرنا۔
اِسْتَقَاءَ اِسْتَقْیَأَ بمعنی **تَقَیَّأَ**۔
القَیْءُ: معدے سے نکلا ہوا کھانا یا پینا۔
القَیُوءُ: بہت قے کرنا والا۔
(۲) قے لانے والی دوا (جسے پی کر قے آتی ہو)
یقال: شربت القیوء فما قَیَّأَنی۔
المُقَیِّئُ: قے لانے والی دوا۔
القُیَاءُ: مرض وغیرہ کی وجہ سے کثرت قئے۔
القِیثَارُ والقِیثَارَۃُ: چھ تانت والا آلہ موسیقی (د)
قَاحَ (ض) الجُرحُ قَیْحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔
اَقَاحَ الجُرحُ بمعنی **قَاحَ**۔
— الرجلُ: سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا۔
قَیَّحَ الجُرحُ بمعنی **قاحَ**۔
تَقَیَّحَ الجرحُ بمعنی **قاحَ**
القَیحُ: جراثیم کی وجہ سے نسیجوں کی گڑبڑ سے پیدا ہونے والا مادہ (پیپ)
قَادَہٗ (ض) قَیْدًا: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔
قَیَّدَہٗ بمعنی **قَادَہٗ**۔
یقال: قَیَّدَہٗ بالاحسان۔
— التَّعَبُ فلانًا: تکان کا کام سے روکنا۔
یقال: ناقۃ مقیَّدۃ: تھکی ہاری اونٹنی جو اٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو۔
— العلمَ بالکتاب: علم کو کتاب میں محفوظ کرنا۔
— الخطَّ: لکھائی پر نقطے اور زیر زبر لگانا۔
— الشیءَ فی دفتر اَو ورقۃ: درج کرنا، رجسٹر کرنا، قلم بند کرنا۔
تَقَیَّدَ: لازم **قَیَّدَ**
القَادُ: فاصلہ، مقدار مسافت۔
یقال: بینهما قَادُ رُمحٍ: نیزے کا فاصلہ۔
القِیَادُ: رسّی جس سے کھینچا جائے۔
(دیکھئے: **قود**)
القَیْدُ: چوپائے وغیرہ کو روکنے کے لئے پاؤں میں ڈالی جانے والی رسی (ج) **اَقْیَادٌ قُیُودٌ**۔
فرسٌ قَیْدُ الاَوابد: تیز رفتار گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دے گویا وہ ان کے لئے قید ہے۔

(۲) اعراب، زیر، زبر، پیش وغیرہ۔
یقال: ماعلی هذا الحرف قَیْدٌ
(۳) فاصلہ، مسافت۔
یقال بینهما قَیْدُ رُمحٍ۔
القِیْدُ: مقدار، فاصلہ۔
یقال: بینهما قِیْدُ رُمحٍ
المُقَیَّدُ: پیروں میں پازیب پہننے کی جگہ۔
(۲) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں
(ج) مَقَایِیْدُ۔
— من الشِّعر: خلاف مطلق، وہ شعر جس کا حرف روی ساکن ہو حرف مدنہ ہو۔
جیسے رؤبة کا قول:
وقاتم الاعماق خاوی المخترق
— من الشعر ایضًا: وہ شعر جو قدیم بحور کے اوزان یا جدید قواعد عروض وقوافی کے مطابق ہو جیسا کہ شعر عربی میں ہے۔اس کے بالمقابل ہے:
الشعر المرسل: یعنی وہ شعر جو نظم اور معین قواعد کے خلاف ہو۔
قَیَّرَ السفینةَ وغیرَها: کشتی کو تارکول ملنا۔
القَارُ: تارکول (دیکھئے: زفت)
القِیْرُ بمعنی القَارُ
القَیْرَوانُ: لشکر کا بڑا حصہ۔
(۲) قافلہ۔ (۳) گھوڑوں کا گروہ۔
(۴) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر (سارے معرب ہیں)
القَیَّارُ: تارکول فروش۔
یقال: اشتریت من القَیّار۔
(۲) تارکول کا کام کرنے والا۔
قَاسَ (ض) الشیءَ بغیرہ وعلی غیرہ والیه قَیْسًا، قِیَاسًا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا۔
— الطبیبُ الشَّجَّةَ قَیْسًا: زخم کی گہرائی جانچنا۔هو قَائِسٌ۔
قَایَسَ الشیءَ قیاسًا مقایسةً: اندازہ کرنا۔
— الشیءَ بکذا والی کذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا۔

— فلانًا الی کذا: کسی سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
قَیَّسَ الشیءَ بغیرہ وعلیه بمعنی قاسه۔
اِقْتَاسَ الشیءَ بغیرہ وعلیه بمعنی قاسه۔
— بأبیه: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
اِنْقَاسَ: لازم قَاسَ۔
تَقَایَسَ القومُ: لوگوں کا اپنے مقاصد اور ضروریات بتانا۔
القَاسُ: مقدار، فاصلہ۔
یقال: بینهما قَاسُ رُمحٍ۔
القِیَاسُ: (لغت میں) کسی شے کو اس کی نظیر کی طرف لوٹانا۔
(۲) (علم نفس میں) ایک عقلی عمل جس کے تحت کلی سے اس کے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہن منتقل ہوتا ہے جیسا اس بات کے ذہن میں آنے سے کہ ہر مثلث کے زاویے دو قائمہ زاویہ کے برابر ہوتے ہیں' ذہن اس بات کی طرف منتقل ہوگا کہ یہ جو سامنے مثلث اس وقت بنی ہے اس کے زاویے قائمہ زاویوں کے برابر ہیں۔
(۳) (علم منطق میں) دو یا دو سے زائد قضایا سے مرکب قول کہ اگر اسے تسلیم کر لیا جائے تو اس کی وجہ سے ایک اور قول ماننا لازم آئے۔جیسے جب ہم کہیں کہ ہر کان والا جانور بچہ جنتا ہے اور کچھوا کان والا جانور ہے۔تو اس سے یہ ماننا لازم آئے گا کہ کچھوا بچے جنتا ہے۔
(۴) (علم فقہ میں): کسی فرع کو اصل پر محمول کرنا' ان دونوں کے درمیان علت مشترکہ کی وجہ سے۔ جیسے ہر نشہ آور مشروب کو شراب پر محمول کرتے ہوئے حرام قرار دینا۔اس لئے کہ یہ دونوں تحریم کی علت یعنی نشہ لانے میں مشترک ہیں۔
القَیْسُ: سختی۔
قَیْسٌ: مَضَر کا ایک قبیلہ۔
اُمُّ قَیْسٍ: گدھ۔
القِیْسُ: مقدار، مسافت۔
یقال: هذہ خشبة قیس اصبع۔
القَیَّاسُ: زمین وغیرہ ماپنے والا۔
المِقْیَاسُ: مقدار۔

(۲) پیمائش کا آلہ (ج) مَقَایِیْسُ۔
قَاصَتِ (ض) السِنُّ قَیْصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔
— البطن: پیٹ کا ہلنا۔
اِنْقَاصَتِ السن: دانت ٹوٹنا۔
— البناءُ والبئرُ والرمل: نیچے گر جانا۔
القَیْصَر: (مع) روم اور روس کے قدیم بادشاہوں کا لقب (مع) (ج) قَیَاصِرة۔
قَاضَ (ض) الشیءُ قَیْضًا: پھٹنا۔
— الجدارُ: دیوار گرنا۔
— السِنُّ: دانت ہلنا۔
— الفرخُ البیضةَ: چوزے کا انڈے کو توڑنا۔
— فلانًا بالشیءِ: کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا۔
— فلانًا بفلانٍ: کسی کو کسی کے مشابہ بنانا۔
قَایَضَ فلانًا قِیَاضًا، مُقَایَضَةً: کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا۔
قَیَّضَ اللہ له کذا: اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
— اللہ فلانًا لفلان: اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا۔
اِقْتَاضَ الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اِنْقَاضَ الجدارُ او الکَثِیْبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا' اس میں دراڑ پڑ جانا۔
— الرَّکِیَّةُ او السِّنُّ: کنویں یا دانت کا پھٹ جانا۔
— البیضَةُ: انڈے کا ٹوٹ جانا لیکن چھلکا الگ نہ ہو۔
تَقَیَّضَ الجدارُ او الکَثِیْبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا' اس میں دراڑ پڑ جانا۔
— البیضةُ ونحوها: انڈے وغیرہ کا ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
— الشیءُ له: کوئی چیز مقدر ہونا یا کسی کے لئے سبب بننا۔
— فلانٌ اَبَاہ: باپ کے مشابہ ہونا۔
القَیْضُ: انڈے کے اوپر سوکھا چھلکا۔

ق

(۲) برابر، مساوی۔
یقال: ھذا قَیْضٌ لھذا
ھما قَیْضَان: یہ دونوں برابر ہیں۔
القِیْضَةُ: ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا۔ (ج) قِیَضٌ۔
القَیِّضُ: تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک۔
(۲) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کر کے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغا جاتا ہے۔
قَاظَ (ض) یومُنا قَیْظًا: دن کا بہت گرم ہونا۔ **ھو قائظٌ۔**
— القومُ بالمکان: گرمی کے زمانے میں کسی جگہ قیام کرنا۔
قَایَظَهٗ مُقَایَظَةً، قِیَاظًا: کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا۔
قَیَّظَ بموضع کذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
— فلانًا الطّعامُ أو الثوبُ: کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا۔
اِقْتَاظَ بموضع کذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
القَیْظُ: سخت گرمی، گرمی کا موسم (ج) اَقْیَاظٌ، قُیُوظٌ۔
القَیْظِیُّ: موسم گرما کی پیداوار۔
المَقِیظُ، المَقْیَظُ: موسم گرما گزارنے کا مقام۔
قَاقَتِ (ض) الدَّجَاجَةُ قَیْقًا: مرغی کا کڑکڑانا۔
القِیْقُ: بے عقل، احمق۔
القِیْقَاءَةُ: سخت زمین۔
(ج) القَوَاقِیُ، القَیَاقِیُ، القِیْقُ۔
(۲) کھجور کی کلی کا غلاف (ج) قِیْقَاءٌ
القِیْقِیَةُ: انڈے کی خشک جھلی کے نیچے کی باریک جھلی۔
قَالَ (ض) قَیْلًا: دوپہر کو آرام کرنا، سونا ھو قائِلٌ (ج) قُیَّلٌ، قُیَّالٌ۔

— فلانًا البیعَ: بیع فسخ کرنا۔
اَقَالَ البیعَ أو العَھْدَ: فسخ کرنا۔
— اللّٰهُ عِثْرَتَهٗ: اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا۔
— فلانًا من عمله: کسی کو کام سے ہٹانا، برطرف کرنا۔
— الشیئَ: قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا۔ حدیث شریف میں ہے: **کَانَ لَا یُقِیْلُ المالَ** یعنی آپ ﷺ کے پاس جو مال صبح آتا اسے دوپہر کے وقت تک نہ روکے رکھتے تھے بلکہ فوراً ہی صدقہ کر دیتے۔
قَایَلَهٗ: عوض لینا یا دینا، تبادلہ کرنا۔
قَیَّلَهٗ: دوپہر کو پلانا، سیراب کرنا۔
اِقْتَالَ فلانٌ: دوپہر کو پینا۔
— شیئًا بشیئٍ: بدلنا۔
تَقَایَلَ البیّعانِ: فریقین کا معاملہ بیع فسخ کرنا۔
تَقَیَّلَ: دوپہر کو سونا۔
(۲) دوپہر کو پینا۔
— الماءُ فی المُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکٹھا ہونا۔
— الناقةَ: دوپہر کو دودھ دوہنا۔
— اَبَاهُ: شکل اور صورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔
— من کان قبله من الملوك: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔
اِسْتَقَالَ: قیلولہ کئے جانے کا مطالبہ کرنا۔
یقال استقال عملَه: سبکدوشی چاہنا۔
استقال عثرته: معافی چاہنا۔
استقاله البیع: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا۔
القَائِلَةُ: دوپہر۔
(۲) دوپہر کا سونا۔

القَیْلُ: (دیکھئے: قول)
القَیْلُوْلَةُ: دوپہر کا تھوڑا سا سونا یا دوپہر کے وقت آرام خواہ بغیر سوئے ہو۔
المَقَالُ بمعنی **القیلولة**
(۲) قیلولہ کرنے کی جگہ۔
المِقْیَالُ: دَوحَةٌ مِقْیَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہے۔
المَقِیْلُ بمعنی **المَقَالُ۔**
یقال: طعنه فی مَقِیلِ حِقْدِہٖ: اس کے سینے میں نیزہ مارا۔
قَیَّمَ الشیئَ تَقْیِیْمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا (ع)
قَانَ (ض) قَیْنًا: لوہار کا پیشہ کرنا۔
— الحَدِیْدَةَ: لوہے کے ٹکڑے کوٹنا، پیٹنا، اس کی کوئی چیز بنانا۔
— الشیئَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
— المرأةُ المرأةَ: عورت کا عورت کو سنگار کرنا۔
قَیَّنَهٗ: سجانا۔
یقال: قَیَّنَتِ الماشِطَةُ العروسَ۔
اِقْتَانَ: آراستہ ہونا، سجنا۔
یقال: اِقْتَانَ الرَّجُلُ والنَّبْتُ والروضةُ
تَقَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا۔
یقال: تَقَیَّنَتِ العروسُ، تَقَیَّنَ النبتُ
القَیْنُ: لوہار، توسعاً ہر کاریگر (ج) اقیان، قُیُون۔
(۲) غلام (ج) قِیَانٌ
القَیْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسی باندھنے کی جگہ۔
القَیْنَةُ: باندی، کاریگر ہو یا نہ ہو، زیادہ استعمال مغنیة پر ہوتا ہے (ج) قِیَانٌ (۲) خادمہ، بناؤ سنگھار کرنے والی۔
المُقَیِّنَةُ: خادمہ جو عورتوں کو سنگار کرے۔

ک

الکافُ: حروف ہجاء کا بائیسواں حرف اور یہ حرف شدیدہ اور مہموسہ ہے اس کا مخرج زبان کی جڑ اور منہ اور لہات کے درمیان منہ کے آخری کنارے پر ہے۔
یہ جارّہ اور غیر جارّہ دونوں طرح ہوتا ہے۔
جارہ کے متعدد معانی ہیں۔
(۱) تشبیہ جیسے **محمد کالأسد**۔
(۲) تاکید۔ قرآن مجید میں ہے:
{لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ} تقدیری عبارت یوں ہے: **لَیْسَ شیءٌ مثلَهٗ**۔
غیر جارہ کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) ضمیر منصوب یا مجرور۔
جیسے **مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ**
(ب) حرف بمعنی خطاب' اسی سے ہے وہ کاف جو اسم اشارہ سے لاحق ہو۔ جیسے **ذلك، تلك**۔
اور ضمیر منصوب سے لاحق ہو جیسے:
اِیّاكَ، اِیّاکما ونحوهما اور بعض اسمائے افعال کے جیسے: **رُوَیْدَكَ**۔
الکَاکاو: فصیله براویه(الأسطر قولیة) کا درخت جو امریکی الاصل ہوتا ہے اس کے بیجوں کے پاؤڈر سے ایک مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے (د)

ک............أ

کَئِبَ (س) کَاٰبَةً: شدت غم کی وجہ سے افسردہ ہونا' غمگین ہونا۔ **هو کئبٌ، و کئیبٌ**
اَکْأَبَ فلانًا: غمگین کرنا۔
— وَجْهُ الارض: زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا
ومنه: رمادٌ مکتئب اللون۔
الکأباءُ: سخت غم۔
کَأَدَ (ف) علیه الامرُ کَأْدًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔
تَکَاءَدَهٗ الامرُ: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔
تَکَأَّدَهُ الامرُ بمعنی **تکاءدَهٗ**۔
— الشيءَ: کسی چیز میں دقت محسوس کرنا۔
اِکْوَأَدَّ الشیخُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا۔
الکَأْدَاءُ: سختی' رنج۔
یقال: عَقَبَةٌ کَأْدَاءُ: دشوار گزار گھاٹی۔
الکُؤداءُ: رنج یا تکان کی وجہ سے لمبا سانس۔
الکؤودُ: عقبة کؤودٌ: دشوار گزار گھاٹی۔
الکَأْسُ: شراب سے بھرا ہوا پیالہ' یہ لفظ مؤنث ہے۔ (۲) شراب (ج) **اَکْؤُسٌ، کُؤُوسٌ**۔
بطور استعارہ تکلیف دہ معاملہ کیلئے بولا جاتا ہے۔
یقال: سقاه کأسًا من الذُّلِّ والفُرقةِ والموت
کَأْکَأَ: بزدل ہونا' پیچھے ہٹنا۔
تَکَأْکَأَ بمعنی **کَأْکَأَ**۔
— القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہونا' بھیڑ لگانا۔
— الرجلُ فی کلامه: بولنے میں اٹکنا۔
الکَأْکَاءُ: انتہائی بزدلی۔
(۲) چور کی دوڑ۔
کَأَنَّ: حرف جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔
مفید التشبیه ہے جبکہ اس کی خبر جامد ہو۔ جیسے **کأنَّ محمدًا اسدٌ**۔
اور **مفید للظن** ہے جبکہ اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو جیسے **کأنَّكَ فاهمٌ، کأنَّكَ کنت معی** ایسا عموماً ہوتا ہے۔
کَأَیِّنْ: کاف تشبیہ اور ای منون سے مرکب اسم یہ **کم** خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے اس کی تنوین کو بشکل نون لکھا جاتا ہے۔
جیسے: **کأیِّنْ رجلاً لقیتُ**
کَأَیِّنْ من رجل لقیتُ: اس کے بعد **من** عموماً داخل کیا جاتا ہے۔
مشہور لغتیں **کاین** اور **کائن** ہیں۔

ک............ب

کَبَّه (ن) لوجهه، وعلی وجهه کَبًّا: اوندھا کرنا' منہ کے بل گرانا۔
حدیث میں ہے: **{وهل یکبُّ الناسَ علی مناخرهم فی النار الاحصائدُ السنتهم}**
— فلانًا: پچھاڑنا۔
یقال: کبَّ الاناءَ۔
اَکَبَّ علی الشيءِ: کسی شے پر متوجہ ہونا' منہمک ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز کی طرف جھکنا۔
— فلانٌ: پچھڑنا۔
— علی وجهه: اوندھا ہونا
قرآن مجید میں ہے: **{اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ}**
— الرجلُ: دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا۔
کَبَّبَ الغَزْلَ: سوت کا گولا بنانا۔
— الکبابَ: کباب بنانا۔
اِنْکَبَّ علی الشيءِ: متوجہ ہونا' مشغول رہنا۔
— لوجهه: الٹا ہونا' اوندھا ہونا۔
تَکَابَّ القومُ علی الشيءِ: کسی چیز پر بھیڑ لگانا۔
تَکَبَّبَ الرَّمَلُ: ریت کا نمی سے جم کر تودہ بن جانا۔
— فلانٌ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔

ک

الکَبَابُ: خوب کاٹا ہوا (قیمہ) گوشت جسے انگاروں پر بھونا جاتا ہے۔

اَلْکَبَابَةُ: فصیله فلفلیه کا پھل دار درخت جو مشرقی جزائر ہند میں اگتا ہے۔ اس کا پھل مرچ کی مانند ہوتا ہے مگر اس کی ڈنڈی ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ طب میں اس کا استعمال مخاری بولیة کی تطہیر کے لئے ہوتا ہے۔ اسے ہی الکبابة الصینی کہا جاتا ہے (مج)

الکَبَّةُ: لوگوں وغیرہ کی جماعت۔

(۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ۔

لقیتُه فی الکَبّة: میں نے اس کا بھیڑ میں مقابلہ کیا۔

—من الشتاء: سردی کا شباب' لہر۔

الکُبَّةُ بمعنی الکَبَّةُ (۲) بوجھ۔

یقال: القی علیه کُبَّته: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔

—من الغزل: سوت یا دھاگوں کا گولا۔

(۳) آبلے کی طرح کی گٹھلی۔ (۴) طاعون (مو)

(۵) کوٹا ہوا گوشت (قیمہ) جس میں پکنے اور کباب بنانے سے پہلے آٹا ملایا جاتا ہے (مو)

الکُبَیْبَة: قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر بنایا ہوا کوفتہ (مو)

المِکْبَابُ: زمین کی طرف بہت دیکھنے والا۔

کَبَتَ (ض) فلانٌ فلانًا کَبْتًا: ناراض کرنا۔ ذلیل کرنا' دبانا۔

— اللّٰه العدوَّ: دشمن کو اس کے غصہ کے باوجود پیچھے لوٹا دینا۔

قرآن مجید میں ہے: {لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ}

— فلانٌ غیظه اوشهوته: اپنے غصہ اور خواہش کو دبانا۔

اکتبتَ: غم یا غصہ سے بھرا ہوا ہونا۔

انکبتَ: لازم کبت۔

کَبَثَتِ (ن) الحرارةُ اللحمَ کَبْثًا: گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا' هو مکبوثٌ۔

کَبِثَ (س) اللحمُ کَبَثًا: گوشت خراب ہونا۔

کَبَّثَ السفینةَ: کشتی کو زمین کی طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری کشتی میں منتقل کرنا۔

الکَبَاثُ: اراک پودے کا پھل۔ اس کا پھل سائز میں الکُزبُرة سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔

الکَبِیثُ: خراب گوشت۔

کَبَحَ (ف) الدابةَ کَبْحًا: چوپائے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا جبکہ وہ اس پر سوار ہو۔

یقال: کَبَحَ السیارةَ ونحوها: بریک لگا کر گاڑی کو روکنا۔

—فلانًا عن حاجته: کام سے روکنا۔

کبح الحائطُ السهمَ: دیوار کا تیر کو جذب نہ کر کے الٹا پھینکنا۔

الکَبَّاحَةُ: ریل گاڑی وغیرہ کو روکنے والا آلہ' بریک' هی الفرملة (مج)

کَبَدَه (ن) کَبْدًا: جگر پر مارنا۔

— البردُ وغیره القومَ: سردی وغیرہ کا پریشان کرنا' تکلیف دہ ہونا۔

فلانًا او الامرَ: قصد کرنا۔

کُبِدَ: جگر میں درد ہونا۔ هو مکبودٌ۔

کَبِدَ (س) الرجلُ کَبَدًا: درد جگر سے پریشان ہونا۔

— الشیئُ: کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔

— فلانٌ: اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔

هو اَکْبَدُ هی کَبْداءُ (ج) کُبْدٌ۔

کَابَدَ الامرَ کِبَادًا' مکابدةً: مصیبت جھیلنا۔

تَکَبَّدَ: گاڑھا اور بستہ ہونا۔

— الامرَ: قصد کرنا۔

— الشمسُ السماءَ: سورج کا وسط آسمان میں ہو جانا۔

— الفلاةَ: جنگل سے پار ہونا۔

—الامرَ: مشقت کے ساتھ کام کا بیڑا اٹھانا (مو)

الکُبَادُ: جگر کی بیماری۔

الکَبَّادُ: فصیله سذابیه کا نارنگی نما پھل جس کو کھایا نہیں جاتا بلکہ اس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔

الکَبُّودُ: کوٹ جس کے ساتھ سر ڈھانپنے کے لئے ٹوپی بھی ہوتی ہے فوجی اور پہرے دار اسے سردیوں میں پہنتے ہیں (د) (ج) کبابید۔

الکَبَدُ: مشقت' تکلیف۔

یقال: لقی فلانٌ من هذا الأمر کَبَدًا۔

الکَبِدُ: جگر' پیٹ کے اندر رکاوٹی پردے کے نیچے دائیں جانب ایک عضو' جس کے متعدد کام ہیں سب سے اہم صفراء کی صفائی ہے۔

(مؤنث ہے کبھی کبھار مذکر مستعمل ہوتا ہے)

یقال للأعداء: سُودُ الأکباد: دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔

فلانٌ تضرب الیه اکبادُ الإبل: فلاں کی طرف طلب علم کے لئے سفر کیا جاتا ہے۔

الکَبِدُ: شئے کا درمیان اور بڑا حصہ۔

یقال: الشمسُ فی کبدِ السماء۔

— من القوس: کمان کے پر تلے کے دو کناروں کا درمیان کا حصہ۔

کبدُ الأرض: زمین کے اندر سونا' چاندی اور دیگر معدنیات۔

حدیث میں ہے: (وتُلقی الارضُ افلاذَ کبدها) (ج) اکباد' کُبود۔

امّ وجع الکبدِ: زمین پر پھیلی ہوئی بوٹی جو یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں پائی جاتی ہے اسکے پتے چھوٹے چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ جگر کے امراض میں مفید ہے۔

الکِبْدُ بمعنی الکَبِدُ (ج) اکباد' کُبود۔

الکَبْدَاءُ: وسط آسمان۔

(۲) ہاتھ سے چلائی جانے والی چکی۔

الکُبَیْدَاءُ: وسط آسمان۔

کَبَرَه (ف) فی السِّنِّ کَبْرًا: کسی سے عمر میں بڑا ہونا۔

تقول: فلان يكبُرني بسَنَة: فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ هو كابِرٌ

كَبِرَ (س) الرَّجُلُ أو الحيوانُ كِبَرًا: عمر رسیدہ ہونا۔ هو كبير (ج) كبار، كُبَراء هي كبيرةٌ (ج) كبار

كَبُرَ (ك) كِبَرًا، كُبْرًا، كَبارَةً: عظیم ہونا، جسامت میں بڑا ہونا۔

يقال: كَبُرَ الأمرُ هو كبير و كُبارٌ (ج) كِبار۔

يقال: رجلٌ كُبارٌ و كُبّارٌ: بڑا آدمی۔

— عليه الأمر: معاملہ کا شاق وگراں ہونا۔

أكْبَرَتِ امرأةٌ: بڑا بچہ جننا۔

— الشيءَ: بڑا سمجھنا۔

يقال: اكبر فلانًا: تعظیم کرنا۔

كابر فلانٌ فلانًا: کسی کے سامنے بڑائی جتانا اور کہنا "انا اكبر منك"

— فلانًا على حَقِّه: کسی کے حق کا انکار کرنا اور غالب آجانا۔

— في الخبر أو الحق: خبر یا حق کے سلسلے میں بغض وعناد سے کام لینا۔

كُوبِرَ على ماله: کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔

يقال: كوبر القولُ فأبَى وعُولِجَ فقَسا۔

كَبَّرَ الشيءَ: بڑا سمجھنا۔

— فلانٌ تكبيرًا: اللہ اکبر کہنا (تعظیماً)

تَكابَرَ فلانٌ: عمر یا مرتبہ میں خود کو بڑا سمجھنا۔

تَكَبَّرَ: بڑائی کی بناء پر حق ماننے سے انکار کرنا۔

استكْبَرَ: تکبر اور عناد کی وجہ سے حق ماننے سے انکار کرنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو بڑا سمجھنا، کوئی چیز کسی کے ہاں بلند مرتبہ ہونا۔

الأكْبَرُ: يقال: فلانٌ اكبرُ قومه: نسباً جد کے سب سے قریب۔

جاء في فلانٌ اكبرَ النهار: وہ دن چڑھے آیا۔ (ج) الأكابِرُ۔

الكابرُ بمعنی الكبير۔

يقال: ورثتُ المجدَ كابرًا عن كابر: میں نے اپنے آباؤ اجداد سے نسلاً بعد نسل بزرگی پائی ہے۔

(۲) سردار (۳) جدّا اکبر۔

الكُبّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا۔

قرآن میں ہے: {وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا}

الكِبْرُ: عظمت، بڑائی۔

(۲) بہت بڑا گناہ۔

قرآن مجید میں ہے: {وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ}

(۳) کسی شے کا بڑا حصہ۔

الكُبْرُ: شرافت وبلندی۔

يقال: هو كُبر قومه: قوم میں عمر یا سرداری یا نسب کے لحاظ سے سب سے بڑا۔

يقال: في يده كُبر قومه: اس کے ہاتھ میں قوم کی باگ ڈور ہے۔

الكَبَرُ: یک رخا ڈھول (د) (ج) كِبار، اكبار

(۲) فصيله كَبَريه کا طويل العمر پودا، جو خود بخود اگتا ہے۔ اس کی جڑیں اور تنا نمک لگا کر کھائے جاتے ہیں۔ اس کی جڑیں طب میں استعمال ہوتی ہیں۔

الكِبْرَةُ: بڑا گناہ، تکبر۔

يقال: فلانٌ كِبرة ولد ابويه: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (اس میں واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں)

الكَبْرَةُ: عمر میں بڑا۔

يقال: عَلَتْ فلانًا كَبْرَةٌ

الكِبْرِياءُ (مؤنث) تکبر، اطاعت سے بالاتری کا احساس (۲) اقتدار، حکومت۔

قرآن مجید میں ہے: {وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ}

الكَبِيرُ: اللہ تعالیٰ کا نام یعنی وہ عظیم اور کبریائی والا ہے۔

الكَبِيرةُ: بہت بڑا گناہ جس سے شریعت نے منع کیا ہے جیسے قتل نفس (ج) كبائرُ۔

قرآن مجید میں ہے: {وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ}

الْمُتَكَبِّرُ: اللہ کا نام یعنی عظیم، کبریائی والا یا مخلوق کی صفات سے بلند وبرتر۔

كِبْرِيتَه: گندھک ملنا۔

الكِبْرِيتُ: گندھک سلفر، ایک غیر فلزی عنصر۔ اس کی دو شکلیں شفاف جبکہ تیسری غیر شفاف ہوتی ہے کیمیائی نشاط کے اعتبار سے یہ سخت اشتعال گیر مادہ ہے۔ (ج)

المُكَبْرَتُ: گندھک ملی ہوئی سیال چیز۔

كَبَسَ (ض) البئرَ ونحوَها كَبْسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔

— الشيءَ: دبانا (مو)

— على فلان أو دارَ فلان: کسی شخص یا اس کے گھر پر حملہ کرنا۔

— الناصِيةُ الجَبْهَةَ أو الأرْنَبَةُ الشَّفةَ العليا: سر کے اگلے حصے کا پیشانی کی طرف یا ناک کی پھنگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

— رأسَه في ثوبه كُبُوسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔

كَبِسَ (س) فلانٌ كَبَسًا: کسی کے سر کا آگے نکلا ہوا اور پیشانی کا اندر ہونا۔

هو أكْبَسُ، هي كَبْساءُ۔

قَدَمٌ كَبْساءُ: پیچھے سے اٹھا ہوا بھاری پیر۔

كَبَّسَ عليهم: لوگوں پر دھاوا بولنا۔

— الجسدَ: بدن کو ہاتھوں سے ملنا (مو)

تَكَبَّسَ الرجلُ: اپنے گریبان میں سر دینا۔

— على الشيء: بلّہ بولنا۔

الكابُوسُ: سونے والے کے سینے پر بوجھ جس کی وجہ سے وہ ہل نہ سکتا ہو۔ کہا جاتا ہے یہ لفظ عربی نہیں جبکہ عربی میں اس حالت کو الجاثوم، الباروك اور النِّئدلان کہتے ہیں۔

الكِباسَةُ: کھجور کا مکمل گچھا (ج) كَبائس۔

الكَبّاسُ: روئی، اون اور کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین۔

(۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر

چڑھایا جاتا ہے (محدثتان)
الکُبْس: ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہوجانے سے پگھل جاتا ہے۔ (مو)
(دیکھئے: **قبس**)
الکِبْس: وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے (ج) **اَکْبَاس**۔
الکُبَیْس: کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبا دیا جاتا ہے۔
الکَبْسَۃُ: لیپ کا سال (عیسوی سن میں) چار سال میں سے وہ سال جس کے فروری میں ایک دن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس سے وہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔ یہ وہ سال ہوتا ہے کہ جس کے اعداد چار پر پورے تقسیم ہو جائیں جیسے ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۴ء وغیرہ (مو)
المِکْبَس بمعنی **الکَبَّاس**۔
مِکْبَسُ الترشیح (کیمیا میں): پریس جو ترشیح میں مستعمل ہوتا ہے اور اس میں ترشیح طلب سیال چیز ہینڈ پمپ کے ذریعے ڈالی جاتی ہے (مج)
المُکَبِّس: ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا (مو)
الکُبْسُولَۃُ: (کارتوس میں) ایک جزء جو کہ سریع الاشتعال مادے پر مشتمل ہوتا ہے۔ آگ لگنے سے وہ پھٹ جاتا ہے (د)
(۲) چھوٹا سا ظرف جس کے دو کھو کھلے ملے ہوئے حصے ہوتے ہیں اور اس میں دوا ڈالی جاتی ہے (کیپسول) (مج)
کَبَشَ (ض) الشیءَ کَبْشًا: مٹھی میں لینا۔
کَبَّشَ الزرعَ: کھیتی میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔ (مو)
الکَبَّاش: مینڈھوں والا۔
الکَبْشُ: مینڈھا جو کسی بھی عمر کا ہو۔
(۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے (مو)
(۳) قلعوں پر سنگ باری کے لئے جنگوں میں استعمال ہونے والا آلہ (مو)

(ج) اَکْبُش، اَکْبَاش، کِبَاش، کُبُوش
الکُبْشَۃُ: دیگچی سے سالن وغیرہ نکالنے کا کف گیر (مج)
الکُبَعُ: جَمَلُ البحر: سمندری بڑی مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے۔
کَبْکَبَ فلانًا: الٹنا، پچھاڑنا۔
— **الشیءَ**: الٹ پلٹ کرنا۔
(۲) دھکیل دینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ﴾
— **المواشي**: مویشیوں کو چاروں طرف سے گھیر کر جمع کرنا۔
تَکَبْکَبَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
الکَبْکَبُ: لوگوں کی متحد جماعت۔
الکَبْکَبَۃُ بمعنی **الکَبْکَبُ**۔
کَبَلَ (ض) الأسیرَ کَبْلًا: قید کرنا، بیڑی ڈالنا۔
— **الرَّجُلَ**: جیل وغیرہ میں قید کرنا۔
— **غریمَه الدَّیْنَ**: قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
— **یمینَه علی کذا**: کنجوسی کی بناء پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔
کَابَلَ الدَّیْنَ: قرض میں تاخیر کرنا۔
— **الغَرِیْمَ**: قرض خواہ کو ٹالنا۔
— **في شراء الدار**: مکان خریدنے میں تاخیر کرنا تاکہ دوسرا اسے خرید لے پھر حق شفعہ کے ذریعے لینا۔
کَبَّلَ الأسیرَ: بیڑی ڈالنا۔
یقال: کَبَّلَ الغُلَّ في یدیه: ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈالنا۔
— **الرَّجُلَ**: جیل وغیرہ میں قید کرنا۔
الکَابُوْلُ: (ہندسہ میں) وہ لمبی لکڑی جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو (د)
الکَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی خواہ کسی بھی چیز کی ہو۔
(ج) اَکْبُلٌ، کُبُولٌ، اَکْبَالٌ۔
(۲) معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا

چڑھا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے۔
(۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں (مج)
کَبَنَ (ض ن) فلانٌ کَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا۔
— **عن الشيءِ**: الگ ہوجانا، پیچھے ہٹ جانا۔
— **الشيءَ (ض) کَبْنًا**: ہٹانا، روکنا۔
یقال: کبن عنه لسانَه: زبان بند کرلی۔
— **هدیَّته عن جیرانه ومعارفه**: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دینا۔
— **الثوبَ**: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا۔
الکَبِیْنَۃُ: کشتی کے اندر کمرہ جس میں مسافر سوتے ہیں یا ساحل کے کنارے کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتارتا یا پہنتا ہے۔
(ج) کبائن (د)
کَبَا (ن) الحیوانُ کَبْوًا، کُبُوًّا: منہ کے بل گرنا۔
— **الرَّجُلُ کَبْوًا، کَبْوَۃً**: ٹھوکر کھانا۔
— **الزَّنْدُ**: چقماق سے شعلہ نہ نکلنا۔
— **النَّارُ**: آگ پر راکھ ڈالنا۔
یقال: کَبَتِ النارُ: آگ پر راکھ چھا جانا۔
— **السَّهْمُ**: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔
— **وجهُهُ أو لونُه**: غصے یا مٹی لگنے سے رنگ بدلنا۔
— **لونُ الصبح والشمس**: روشنی کم ہونا، تاریکی ہونا۔
— **النبتُ**: خشک ہوجانا۔
— **الغُبَارُ**: گرد اٹھنا۔
اَکْبَی الرجلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
— **وجهَه**: اپنے چہرے کو بدلنا۔
— **الحَرُّ النَّبتَ**: گرمی کا پودوں کو مرجھا دینا۔
کَبَّی النارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
— **الثوبَ**: دھونی دینا۔

إِكْتَبَى على المِجْمَرَةِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عوددان پر دھونی کے لئے جھکنا۔
تَكَبَّى على المِجْمَرة: عوددان سے دھونی لینا۔
الكَابِي: سطح زمین پر نہ ٹھہرنے والی مٹی
(۲) بجھا ہوا کوئلہ۔
يقال: فلان كابي الرماد: فلاں بہت راکھ والا ہے یعنی اس کے چولہوں میں آگ خوب جلتی ہے (مہمان نوازی سے کنایہ ہے)
الكِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ (ج) أَكْبَاءٌ۔
الكِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم (ج) كُبًا۔
الكَبْوَةُ: ٹھوکر منہ کے بل۔
ضرب المثل ہے: "لكل جوادٍ كبوة۔"
(۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف۔
حدیث میں ہے: (ماعرضتُ الاسلامَ على أحدٍ إلّا كانت عنده له كبوة غير ابي بكر فانه لم يتلعثم)
الكُبْوَةُ: انگیٹھی جس سے دھونی دی جائے۔

ک .... ت

كَتَبَ (ن) الكتابَ كَتْبًا، كِتَابًا، كتابةً: لکھنا۔ هو كاتبٌ (ج) كُتَّابٌ، كَتَبَةٌ۔
يقال: كتب الكتاب: عقد نکاح کرنا (مو)
— السقاءَ ونحوه: مشک وغیرہ کو دو دوہرے ڈورے سے سینا۔
— القربةَ: مشکیزہ کے منہ پر بند باندھنا۔
— الله الشيءَ: اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا، فرض کرنا۔
قرآن میں ہے: {كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ}
أَكْتَبَه: لکھنا سکھانا۔
(۲) کاتب پانا۔
— فلانًا القصيدةَ ونحوها: قصیدے کی املاء کرانا۔

كَاتَبَ صديقَه: خط وکتابت کرنا۔
— السيدُ العَبْدَ: آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ جب اسے قسط وار مقررہ مقدار مال ادا کردے گا تو آزاد ہوجائے گا۔
السيدُ مكاتِبٌ والعَبْدُ مكاتَبٌ
كَتَّبَ فلانًا: لکھنا سکھانا۔
(۲) لکھوانا۔
— الكتائبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔
إِكْتَتَبَ الرَّجُلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج کرانا۔
— في عمل من اعمال البرّ او المال: کسی کار خیر کے لئے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا یا اس میں شریک ہونا (محدثہ)
— الكتابَ لنفسه: کاپی کرنا، اپنی بنا کر پیش کرنا۔
قرآن مجید میں ہے:
{وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا}
(۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا۔
تَكَاتَبَ الصَّديقانِ: باہم خط وکتابت کرنا۔
تَكَتَّبُوا: اکٹھا ہونا۔
إِسْتَكْتَبَهُ: کسی سے املاء کروانے کی فرمائش کرنا۔
(۲) کاتب مقرر کرنا، منشی بنانا۔
— فلانًا الشيءَ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔
الكَاتِبُ: انشا پرداز، مضمون نگار
(۲) دفتر کا منشی محرر، کلرک (مو)
(ج) كُتَّاب، كَتَبَةٌ۔
الكِتَابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ۔
(۲) خط (ج) كُتُبٌ۔
(۳) قرآن (۴) تورات (۵) انجیل۔
(۶) نحو میں سیبویہ کی تصنیف۔
أُمُّ الكتاب: سورہ فاتحہ۔
اهل الكتاب: یہود ونصاریٰ۔
(۷) فیصلہ، حکم جس کے معنی میں یہ قول ہے:

لأقضينّ بينكما بكتاب الله۔
(۸) وقت مقررہ (۹) قدر، تقدیر۔
الكِتَابَةُ: لکھنے کا پیشہ، مضمون نگاری۔
الكِتْبَةُ: حالت۔
(۲) فرض یا رزق وغیرہ میں حصہ واشتراک
(۳) کتاب کی نقل۔
الكُتَّابُ: بچوں کی تعلیم، لکھائی، پڑھائی اور حفظ قرآن کے لئے چھوٹی سی جگہ (ج) كَتَاتِيبُ۔
الكتيبةُ: لشکر، فوج۔
(۲) فوج کا بڑا دستہ جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (محدثہ)
المُكَاتِبُ (صحافت میں): نامہ نگار، اپنے اخبار کو باہر سے مراسلے بھیجنے والا (محدثہ)
المَكْتَبُ: کتابت گھر (۲) تعلیم گاہ۔
(۳) سامان کا ایک حصہ (میز، ڈیسک) جس کے گرد کتابت کے لئے بیٹھا جائے۔
(۴) کسی معین عمل کے لئے تیار کیا گیا مکان، جیسے مكتب المحامي، مكتب المهندس وغیرہ (مج) (ج) مَكَاتِبُ۔
المَكْتَبَةُ: سامان کتابت اور کتب کی خرید و فروخت کی جگہ (۲) ان کی حفاظت اور جمع کی جگہ، لائبریری۔
المَكْتُوبَةُ: دن رات میں پانچ فرض نمازیں۔
كَتَّتِ (ن ض) القِدرُ كَتًّا، كَتِيتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کت کت کی آواز دینا۔
— الرجلُ: آہستہ چلنا، یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔
— فلانًا: رنج پہنچانا، مجبور کرنا۔
— الكلامَ في اذنهُ (ن) كَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
— القومَ: لوگوں کو شمار کرنا۔
عموماً اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔
يقال: اتانا بجيش مايُكَتُّ: یعنی بے شمار لاتعداد۔
أَكَتَّ الكلامَ في اذنه بمعنی كَتَّه۔

ک

إِكْتَتَّ الحديثَ منّي: مجھ سے بات سننا۔
تَكَاتَّ الناسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الكَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔
يقال: رجلٌ كتٌّ امرأةٌ كتٌّ۔
الكَتَّةُ: زمین کی ہریالی۔
(۲) ردی اور معمولی مال۔
كَتَحَ (ف) فلانًا كَتْحًا: کسی پر ایسی چیز پھینکنا جس کا نشان جسم پر پڑ جائے۔
يقال: كتح وجهه بالحصى۔
— الرِّيحُ فلانًا: ہوا کا کسی پر مٹی اڑانا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
— الطعَامَ: شکم سیر ہو کر کھانا۔
— الدَّبَى الارضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الكُتْحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
كَتْخُدَا: گورنر کا سیکرٹری یا وکیل (ترکیة)
الأَكْتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ اور دونوں مونڈھوں کے درمیان کا حصہ بڑا ہو (ج) أكتادٌ، كُتودٌ
الكَتِدُ بمعنی الكَتَدُ (ج) أكتاد۔
أَكْتَرَتِ الناقةُ: اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا۔
الكِتْرُ: ہر چیز کا بیچ
(۲) نشہ والے کی سی چال۔
(۳) چھوٹا ہودج (۴) بڑا اونچا کوہان۔
(۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار۔
الكِتْرُ: کوہان
الكِتْرَةُ بمعنی الكِتْرُ (۲) لڑکھڑاہٹ والی چال۔
كَتَعَ (ف) الرجلُ كَتْعًا: سکڑنا۔
— بالشيءِ: لے جانا۔
— في الارضِ كُتوعًا: دور نکل جانا۔
الأَكْتَعُ: جس کی انگلیاں ہتھیلی کی جانب مڑی ہوئی ہوں اور اس کی انگلیوں کی جڑوں کے جوڑ ظاہر ہوں۔
تاکید میں اکتع کا لفظ تابع ہو کر آتا ہے۔
يقال: جاء الجيش اجمع أكتع
كُتَاعٌ: يقال: ما بالدار كُتَاعٌ
گھر میں کوئی ایک بھی نہیں۔
الكُتَعُ: ذلیل و کمینہ آدمی۔
(ج) كِتْعَان، كُتَع (جمع کی تاکید میں جُمَعَ کے تابع)
يقال: رأيت القوم جُمَعَ كُتَعَ۔
الكَتْعَاءُ: لونڈی
(۲) تاکید مؤنث کے لئے جمعاء کے تابع۔
يقال: اشتريت الدار جمعاءَ كَتْعَاءَ۔
الكُتْعَةُ: شیشی کا کنارہ
(۲) چھوٹا ڈول (ج) كُتَعٌ، كِتَاعٌ
الكَتِيعُ: کمینہ۔
حولٌ كتيعٌ: پورا سال
ما بالموضع كتيعٌ: کوئی نہیں۔
كَتَفَ (ض) الرَّجُلُ كَتْفًا، كَتِيفًا: آہستہ آہستہ کندھے ہلاتے ہوئے چلنا۔
— الطائرُ كَتْفًا، كَتَفَانًا: پرندے کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملا کر اڑنا۔
— فلانًا: کندھے پر مارنا یا کندھے پر زخم ڈالنا۔
يقال: كَتَفَ السَّرجُ الدابَّةَ: زین نے چوپائے کے کندھے کو زخمی کر دیا۔
— فلانًا: كَتْفًا، كِتَافًا: رسی وغیرہ سے پیچھے لے جا کر ہاتھ باندھنا۔
— الإناءَ كَتْفًا: برتن کو لوہے کے تیر سے جوڑنا۔
يقال: كَتَفَ البابَ: دروازے کو چٹخنی لگانا۔
كَتِفَ (س) الرجُلُ كَتَفًا: چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا۔
— الحيوانُ: جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا۔ هو أكتف، هي كتفاء
(ج) كُتْفٌ۔
كَاتَفَهُ في الامرِ، وعلى الأمرِ: کسی کام میں کسی کی مدد و تعاون کرنا۔
كَتَّفَ الرجلَ: دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسی سے باندھنا۔ (ج)
تَكَاتَفَ القومُ: آپس میں تعاون کرنا۔
تَكَتَّفَ: دونوں ہاتھ سینے پر ملانا۔
يقال: تكتَّفَ في صلاته
الكُتَافُ: ہتھیلی کی درد۔
الكِتَافُ: وہ رسی وغیرہ جس سے باندھا جائے۔ (ج) أَكْتِفَةٌ، كُتُفٌ۔
الكَتِفُ: کندھے کے پیچھے چوڑی ہڈی جو کہ انسان اور حیوان دونوں کے ہوتی ہے (مؤنث)
ضرب المثل ہے انه ليعلم من اين تؤكل الكتف ایسے چالاک آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے جو امور کو نمٹنا اچھی طرح جانتا ہو۔
(۲) سہارا، ستون۔
يقال: بني في الحائط كتفًا (مو)
(ج) أكتافٌ۔
الكُتْفُ بمعنی الكَتِفُ (ج) أكتافٌ۔
الكَتِفُ: برتن کا لوہے کا دستہ یا دروازے میں لوہے کی چٹخنی (ج) كُتُفٌ۔
الكَتِيفَةُ: دروازے کی چوڑی لوہے کی چٹخنی (ج) كتيفٌ۔
(۲) کینہ (۳) لوگوں کا گروہ۔
(۴) لوہار کا چمٹا (ج) كتائف
كَتْكَتَ الرجلُ: جلدی جلدی بولنا۔
(۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا
(۳) آہستہ ہنسنا (قہقہہ نہ ہو)
— في ضَحِكِهِ: بہت ہنسا هو كَتْكَاتٌ۔
تَكَتْكَتَ: آہستہ چلنا یا قدم ملا کر تیز چلنا۔
الكَتْكُوتُ: مرغی کا چوزہ کیونکہ وہ تیز تیز بہت چیختا ہے (مو)
كَتَلَهُ (ن) كَتْلًا: روکنا۔ يقال: كَتِلَ جلدُ الحمارِ: گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا، زمین پر لوٹتے ہوئے۔
— الجسمُ: بدن کا سخت ہونا۔
كَتَّلَهُ: کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا۔
يقال: كَتَّلَ الأَقِطَ ونحوَهُ: ڈھیر لگانا۔
إِنْكَتَلَ: تیز چلنا۔
تَكَتَّلَ القصيرُ الغليظُ في مشيه: گٹھری نما آدمی کا قدم ملا کر چلنا جیسے وہ لڑھک رہا ہو۔

— الناسَ: لوگوں کا دھڑا بننا، یعنی کسی ایک نظریہ کے تحت متحد جماعت ہونا (مج)

التَّكْتِيلُ: (اقتصادیات میں) پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی (مج)

الكَتَالُ: جسم کا ٹھوس پن۔

(۲) بوجھ یقال: القى عليه كِتالَه

(۳) قوت، طاقت (۴) جی جان۔

(۵) گوشت (۶) سامان رسد، بوجھ۔

(۷) وہ ضرورت جو پوری ہو جائے۔

(۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس۔

(۹) بدحالی، تنگ دستی۔

الكُتْلَةُ: کسی چیز کا ڈھیر، انبار۔

(۲) ایک رائے پر متفق لوگوں کی جماعت (مج)

(ج) كُتَلٌ.

كُتُولُ الارض: زمین کا بلند حصہ۔

الواحد: كَتْلٌ.

الكَتِيلَةُ: کھجور کا درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو (ج) كَتَائل.

المُكَتَّلُ: چھوٹے جسم کا گٹھا ہوا آدمی۔

المِكْتَلُ: کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرہ (ج) مَكَاتِلُ.

المِكْتَلَةُ بمعنى المِكْتَلُ.

كَتْلُوج: الكَتَلوج: انواع اشیاء کی فہرست، جیسے کتب اور پودوں کی فہرست، کبھی ان اسماء کے ساتھ تصاویر بھی ہوتی ہیں جیسے بڑھئی اور درزی کی فہرست (د)

كَتَمَ (ن) السِّقاءُ كِتَامًا، كُتُومًا: دودھ یا پانی کا رُک کے رہنا۔

— الفرسُ الرَّبوَ كَتْمًا: گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا۔

۔الشئَ كَتْمًا و كِتْمانًا: چھپانا۔

هو كَاتِمٌ، كَتَّامٌ، كَتَّامَةٌ كَتُومٌ.

بسا اوقات کتم متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔

فيقال: كتمتُ فلانًا الحديثَ.

مفعول اوّل میں جوازاً مِن کا اضافہ ہوتا ہے۔

فيقال: كتمتُ من زيدٍ الحديثَ

كَاتَمَ سِرَّهُ مِنِّي بمعنى كَتَمَه.

يقال: كَاتَمَهُ العداوةَ: دشمنی چھپائے رکھنا۔

كَتَّمَ الشئَ: بہت چھپانا۔

إِكْتَتَمَ السَّحابُ: بادل کا گرج دار نہ ہونا

— الحديثَ: بات کو بہت زیادہ چھپانا۔

تَكَاتَمَ القومُ الأمرَ: ایک دوسرے سے راز داری برتنا۔

إِسْتَكْتَمَه الخَبَرَ والسِّرَّ: کسی سے راز چھپانے کو کہنا۔

الكَاتِمُ: يقال: سِرٌّ كَاتِمٌ: سربستہ راز۔

كاتم السِّرِّ: سیکرٹری (محدثہ)

الكَاتِمَةُ: القدر الكاتمة (دیکھئے: القِدْرُ)

الكَتَمُ: فصیلہ مرسینیہ کا ایک شاداب درخت، آس کی مانند، افریقہ اور معتدل آب و ہوا والے گرم پہاڑی علاقوں میں اگتا ہے۔ اس کا پھل فلفل کے مشابہ ہے۔ اسے فلفل القرود کہتے ہیں ۔قدیم زمانے میں خضاب اور روشنائی کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔

الكُتَمَةُ: اپنے راز کو چھپانے والا۔

الكَتُومُ بمعنى الكُتَمَةُ: (ج) كُتُمٌ.

سَحَابٌ كَتُومٌ: وہ بادل جو گرج دار نہ ہو۔

الكَتِيمُ: سِقاءٌ كَتِيمٌ: وہ مشک جس سے پانی نہ نکلتا ہو۔

خَرْزٌ كَتِيمٌ: ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے۔

المَكْتُومَةُ: ایک سرخ عربی تیل جس میں زعفران یا کتم ملائی جاتی ہے۔

كَتِنَ (س) الشئُ كَتَنًا: میلا ہونا۔

يقال: كَتِنَ الثوبُ.

(۲) چپک جانا۔

يقال: كَتِنَت مشافِرِ الدابَّةِ من اكلِ العشب: جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہو گئے یا جانور کے ہونٹوں پر گھاس چپک گئی جس سے وہ کالے ہو گئے۔

كَتِنَ الوسخُ على الشئِ: کسی چیز پر میل لگ جانا۔

— البيتُ: گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہو جانا۔

أَكْتَنَه به: چپکانا، آلودہ کرنا۔

الكَتَّانُ: فصيله كتانيه: کا یک سالہ زرعی پودا جو معتدل گرمائی علاقوں میں ہوتا ہے۔ اس کی اونچائی نصف میٹر سے زائد اور اس کا پھل نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کا پھل گول ہوتا ہے جسے بذر الكتان کہتے ہیں ۔جس سے گرم تیل نکالا جاتا ہے اور اسکے ریشوں سے معروف دھاگہ بنتا ہے۔

(۲) کائی۔

يقال: لَبِسَ الماءُ كَتَّانَه: پانی پر کائی کا اگ آنا۔

(۳) گھر میں دھوئیں کا نشان۔

الكَتُونُ: امرأةٌ كَتُونٌ: بے آبرو عورت۔

ک .... ث

كَثَأَ (ف) اللبنُ كَثْئًا: دودھ کا پانی کے اوپر آ جانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔

— القِدْرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا جوش کی وجہ سے۔

يقال: كَثَأَ القِدْرَ: ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔

الكُثْأَةُ من اللبن: دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے۔

— من الماءِ: سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ۔

كَثَبَ (ن) الشئُ كَثْبًا: جمع ہونا۔

يقال: كثب القومُ: اکٹھا ہونا۔

(۲) کم ہونا۔

يقال: كثب اللبنُ.

— فى المكان: داخل ہونا۔

— الشئَ: قریب سے جمع کرنا۔

— فلانٌ فلانًا: کسی کے پیچھے ہونا۔

— الصَّيْدُ فلانًا: شکار کا کسی کے نزدیک ہونا۔

أَكْثَبَ الشئُ: قریب ہونا۔

منه: أَكْثَبَتْ أطماعُهم: ان کی خواہشات

سامنے آ گئیں۔
—لك الصيدُ: شکار کا قریب ہونا۔
كَاثَبَ القومَ: لوگوں کے قریب آنا۔
كَثَّبَ الشيءَ: کم ہونا۔
يقال: كَثَّبَ اللبنُ.
اِنْكَثَبَ الشيءُ: اکٹھا ہونا۔
(۲) گرنا (سیال چیز کا)
الكَثَبُ: يقال: رَماه من كَثَبٍ: قریب سے مارنا۔
هو كَثَبَكَ: وہ تمہارے قریب ہے (صرف بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)
الكُثْبَةُ: تھوڑی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ۔
(۲) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (ج) كُثَبٌ.
الكَثِيبُ: ریت کا لمبا ڈھیر۔
(ج) اَكْثِبَةٌ، كُثُبٌ، كُثْبانٌ.
كَثَّ (ض) الشعرُ كُثُوثَةً، كَثَاثَةً: بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا هو كَثٌّ هي كَثَّةٌ.
يقال: رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ و كثيثُها.
(ج) كِثَاثٌ.
كَثَّ (س) الشَّعْرُ كَثَثًا: بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔ هو اَكَثُّ، هي كَثَّاءُ (ج) كُثٌّ.
يقال: رَجُلٌ اَكَثُّ و لِحْيَةٌ كَثَّاءُ.
اَكَثَّ الشيءُ بمعنی كَثَّ.
الكاثُّ: کٹی ہوئی کھیتی کے بکھرے ہوئے دانے جو اگلے سال اگ آتے ہیں۔
كَثَرَه (ن) كَثْرًا: تعداد میں غالب آنا۔
هو كاثرٌ.
يقال: كَاثَرُوهم فكَثَرُوهم.
كَثُرَ (ك) الشيءُ كَثْرًا، كَثْرَةً: بہت ہونا۔
(قل کی ضد) هو كَثْرٌ، كثيرٌ، كُثَارٌ
اَكْثَرَ الرَّجُلُ: بہت مال والا ہونا۔
(۲) بہت پھلانا۔
—الشيءَ: تعداد بڑھانا۔

يقال: اَكْثَرَ من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہش مند ہونا۔
اَكْثَرَ اللهُ فينا مثلكَ: اللہ تعالی ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے۔
كَاثَرَهُ: کثرت و تعداد میں مقابلہ کرنا۔
يقال: كَاثَرُوهم فكَثَرُوهم.
كَثَّرَ الشيءَ: زیادہ کرنا۔
تَكَاثَرَتْ اموالُه بمعنی كَثُرَتْ.
—القومُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا۔
—الشيءَ: بہت سمجھنا۔
تَكَثَّرَ بشيءٍ غيرِه: دوسرے کی چیز پر فخر کرنا۔
— من الشيءِ: کسی چیز کو زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔
يقال: تَقَلَّلْ من العلم لتحفظ وتكَثَّرْ منه لتفهم.
تَكَوْثَرَ الشيءُ: بہت زیادہ تعداد میں ہونا۔
اِسْتَكْثَرَ الشيءَ: زیادہ سمجھنا۔
—من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہش مند ہونا۔
(۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔
الأَكْثَرُ: نصف سے زائد۔
الأَكْثَرِيَّةُ: اکثریت الأغلبية (دیکھئے: غلب)
الكُثَارُ بمعنی الكثير.
يقال: فی الدار كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ ہیں۔
الكَثَرُ: کھجور کا شگوفہ۔
الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ۔
—من المال: مال کثیر۔
يقال: ماله قلٌّ ولا كُثْرٌ
الكَثْرَةُ: بہتات، زیادتی۔
کبھی زیادتی فضل و کرم میں استعمال ہوتا ہے۔
الكَثِيرُ: قلیل کی ضد۔
يقال: رجالٌ كثيرٌ و كثيرةٌ و كثيرون، نساء كثير و كثيرة و كثيرات.

برائے تکثیر فعل جیسے كثيرًا ما افعل.
يقال: كثيرًا ما زرتك ولا تزورني.
الكثيراءُ: فصیلہ قرنیہ میں اسطر غالُس کی جنس سے پودوں کی ایک قسم۔
الكَوْثَرُ: بڑی تعداد۔
(۲) خیر کثیر (۳) سخی و فیاض آدمی۔
المِكْثَارُ: باتونی، بسیار گو۔
يقال: رجلٌ وامرأة مكثار: واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی۔
المُكْثِرُ: بہت مالدار۔
المَكْثُورُ: رجلٌ مكثورٌ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب۔
مكثور عليه: وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں۔
(۲) وہ شخص کے پاس کچھ نہ ہو اور اس پر حقوق بہت ہوں۔
المِكْثِيرُ بمعنی المِكْثَارُ.
كَثَعَ (ف) اللَّبنُ كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آ جانا اور نیچے صاف پانی رہ جانا۔
—الشَّفة كثعًا، كُثُوعًا: ہونٹ کا سرخ ہو جانا۔
كَثِعَتِ (س) الشَّفَةُ كَثَعًا: ہونٹ سرخ ہو جانا۔
يقال: رجل اكثع
كَثَّعَ اللبنُ بمعنی كَثَعَ.
—الارضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔
—القِدرُ: ہنڈیا میں ابال آ جانا۔
—الجرحُ: زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا۔
الكَثْعَةُ: مٹی۔
الكُثْعَةُ: دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھا پن
(۲) ہنڈیا کا جھاگ۔
(۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کی پھنس۔
كَثُفَ (ك) الشيءُ كَثَافَةً: سخت اور گاڑھا ہونا۔
(۴) هو كثيفٌ، كُثَافٌ. باہمی اتصال اور

اختلاط سے کثیر ہونا۔

کَثَّفَ الشيءَ: زیادہ کرنا۔

(۲) سخت کرنا' موٹا کرنا۔

تَکَاثَفَ الشيءُ بمعنی **کَثُفَ**۔

یقال: تکاثف السَّحابُ۔

اِسْتَکْثَفَ الشيءُ بعد رِقَّةٍ: نرمی کے بعد گاڑھا یا سخت ہوجانا۔

— الشيءَ: گاڑھا پانا۔

(۲) گاڑھا سمجھنا۔

التَّکَثُّفُ: بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور (مج)

الکَثْفُ: جماعت' گروہ۔

یقال: جاء في کثف من الجیش

المِکْثَافُ: مکثاف السوائل ایک آلہ جس کو سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے (مج)

المُکَثِّفُ: ایک آلہ عموماً یہ ایک نالی سے مرکب ہوتا ہے جس کے اندر سے سیال مادے بخارات گزرتے ہیں اور متعدد وسائل کے ذریعے اس نالی کی بیرونی سطح کو ٹھنڈا رکھا جاتا ہے۔ اسی کے ذریعے وہ بخارات منکشف ہوتے ہیں اور گیس سے سیال مادہ بن جاتے ہیں۔ (مج)

الکِثْکِثُ: باریک مٹی اور پتھر کے ریزے یا عام مٹی۔

بطور بددعا کہا جاتا ہے: **بِفِیه الکِثْکِثُ**۔ خاک بدہن۔

الکَوْثَلُ' الکَوْثَلُّ: کشتی کا پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے۔

الکَاثُولِیكُ: رومن چرچ کے ذمہ دار اعلیٰ (پوپ) کے متبعین (دیکھئے: **جاثلیق**)

کَثَمَ (ض) الشيءَ کَثْمًا: اکٹھا کرنا۔

— فلانًا عن الامر: روکنا۔

— القِثَّاءَ ونحوَه: ککڑی وغیرہ منہ میں دے کر توڑنا۔

— الأَثَرَ: پیروی کرنا۔

کَثِمَ (س) الرجلُ کَثَمًا: شکم سیر ہونا۔

(۲) پیٹ بڑا ہونا **هو اَکْثَمُ**۔

اَکْثَمَ في منزله: اپنے گھر میں چھپنا۔

— القِربَةَ: بھرنا۔

اِنْکَثَمَ: غمگین ہونا۔

— عن وجه کذا: پھر جانا۔

تَکَثَّمَ: توقف کرنا' رکنا۔

(۲) حیران ہونا (۳) دوہرا ہونا۔

— في منزله: اپنے گھر میں چھپنا۔

الأَکْثَمُ: کشادہ راستہ۔

الکُثْنَةُ: ترٹہنیاں اور تنے جن پر بہت سے پتے ہوں اور ان پر پھول بکھرے ہوئے ہوں پھر ان کو لپیٹ کر باندھا جائے بایں طور کہ پھولوں کی کلیاں ان کے درمیان میں ہوں (گلدستہ)

ک............ج

کَجَّ (ن) الصَّبِيُّ کُجَّةً: بچہ کا کجہ کھیلنا۔

الکُجَّةُ: بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دے کر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں۔

ک............ح

کَحَّ (ن) کَحًّا: کھانسنا (اح سے محرف)

الکُحُّ: ہر خالص چیز (جیسے **القُحُّ**)

یقال: عربي کُحٌّ' عَرَبِیَّةٌ کُحَّةٌ (ج) اَکحاح۔

الکُحُحُ: بہت عورتیں۔

الکُحَّةُ: کھانسی (محدثہ)

الکُحْکُحُ: بوڑھی عورت۔

کَحَصَ (ن) الأَثَرُ کُحُوصًا: نشان مٹنا۔

— فلانٌ: پیٹھ پھیر کر جانا۔

— الظَّلِیمُ: شتر مرغ کا زمین میں چھپ کر جانا۔

— برجله کَحْصًا: پاؤں سے کوئی چیز جانچنا۔

— الارضَ: زمین کریدنا' گرد اڑانا۔

— الشيءَ: کوٹنا۔

— البِلَی الأَثَرَ: پرانا پن کے نشان کو مٹانا' گمنام کرنا۔

الکَاحِصُ: پاؤں سے مارنے والا۔

(۲) مٹا ہوا نشان۔

کَحَلَ (ف) العینَ کَحْلًا: آنکھوں میں سرمہ لگانا **هي مَکْحُولَةٌ' کَحِیلٌ' کَحِیلَةٌ**۔

کَحِیل کی جمع **کَحْلَیٰ' کَحِیلَةٌ** کی جمع **کَحَائِلُ**۔

یقال: کَحَلَ الرجُلَ: کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا۔ **هو کَاحِلٌ**۔

کَحَلَ السُّهادُ عینیه: نیند اڑنا۔

کَحِلَتِ (س) العینُ کَحَلًا: پیدائشی طور پر آنکھ سرگیں ہونا۔

یقال: کَحِلَ الرَّجُلُ: هو اَکْحَلُ هي کَحْلاءُ۔

کَحَّلَ العینَ بمعنی **کَحَلَهَا**۔ **یقال: کَحَّلَ الرَّجُلَ۔**

اِکْتَحَلَتِ المرأةُ: سرمہ لگانا۔

یقال: ما اکتحلت عیني بك: میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔

ما اکتحلت عیني بِغُمْضٍ: میں سویا نہیں۔

تَکَحَّلَتِ المرأةُ بمعنی **اکْتَحَلَتْ**

الأَکْحَلُ: بازو کی ایک رگ جس کی فصد کی جاتی ہے۔

الکَحَّالُ: سرمہ سے آنکھ کا علاج کرنے والا۔

الکُحْلُ: آنکھ میں بطور دوا ڈالی جانے والی ہر خشک دوا۔ جیسے إِثْمِد وغیرہ۔

الکَحْلاءُ: بہت سیاہ آنکھوں والی یا وہ جس کی آنکھیں سرگیں لگتی ہوں۔

— من النعاج: سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی۔

(۲) بیل کی زبان۔

(۳) زمین پر پھیلنے والی بوٹی جو کہ **فصیله بوراچینیه** سے ہے اور کانٹے دار جبکہ یہ یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں اگتی ہے۔ اس کا پتہ لمبا اور پھول نیلا جبکہ پھل بندق کی مانند ہوتا ہے۔ اس کے سرخ بیج ہوتے ہیں جن سے رنگدار مادہ نکلتا ہے۔ یہ بوغلص کی ایک قسم ہے (مج)

(۴) فصیله أسبوریة کی ایک مچھلی (محدثہ)

الکُحلَةُ: یک سالہ یا طویل العمر بوٹی جو معتدل آب و ہوا والی جگہوں میں اگتی ہے۔ اس کا پھول برتقالی رنگ کا ہوتا ہے (ج) اَکاحِلُ (مع)

الکُحلِیُّ: سرمہ بنانے والا۔

—من الألوان: سیاہی مائل نیلا رنگ (مو)

الکُحُولُ: بے رنگ سیال مادہ جس کی خاص بو ہوتی ہے جو گلوکوز کے خمیرہ سے بنایا جاتا ہے اور یہ شراب کی اصل ہے (ج) کُحولاَت (مع)

مقیاس الکحول: پانی میں الکوحل کی مقدار معلوم کرنے والا آلہ۔

الکُحولِیُّ: الکوحل ملا ہوا۔

الکُحَیْلُ: پتلے، کالے تیل کی ایک قسم جو اونٹوں کو ملا جاتا ہے۔

المِکْحَالاَنِ: کہنی کے نچلے حصے میں ابھری ہوئی دو ہڈیاں۔

المِکْحَالُ: سرمہ کی سلائی۔

المُکْحُلَةُ: سرمہ دانی (ج) مَکَاحِلُ

کَحْلَلَ المرکَّبَ کَحْلَلَةً: کسی مرکب کو پانی کی بجائے الکوحل سے تحلیل کرنا (مج)

ک.........خ

کَخَّ (ض) الرَّجُلُ کَخًّا، کَخِیْخًا: خراٹے لینا۔

کِخْ کِخْ: بچہ کو ڈانٹنا کسی ایسی چیز کے لئے جس کا لینا اس کے لئے مناسب نہ ہو۔

الکِخْیَا: سیکرٹری۔

ک.........د

کَدَأَ (ف) النَّبْتُ کَدْءًا، کُدُوءًا: نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین کی مٹی سے آلودہ ہونا۔

(۲) پانی نہ ملنے کی وجہ سے نشوونما نہ ہونا۔

یقال: کَدَأَ البردُ الزرعَ: سردی کی وجہ سے نشوونما رک جائے یا دیر سے ہو۔

کَدَّأَ البردُ الزرعَ تکدِیئَةً بمعنی کَدَأَہ۔

الکَادِئَةُ: یقال: اَرْضٌ کادئةٌ: وہ زمین جس میں نباتات سستی سے بڑھیں۔

الکَدَبُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی۔

الواحدة: کَدَبَةٌ۔

الکَدِبُ بمعنی الکَدَبُ۔

دمٌ کَدِبٌ: تازہ خون۔

ایک قراءت کے مطابق: {وَجَاءُوا عَلٰی قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ کَدِبٍ}

المَکْدُوبَةُ من النساء: گوری صاف ستھری عورت۔

کَدَحَ (ف) فی العمل کَدْحًا: محنت اور جانفشانی سے کام کرنا۔

لِنَفْسِه: اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {یٰاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ}

—لعیاله: مشقت سے کمانا۔

—الریحُ: ہوا کا کنکریاں اڑانا۔

—بأسنانه: دانتوں سے کاٹنا۔

— وجهَ فلان: کسی کا منہ نوچنا یا بدنما داغ لگانا۔

—وجهَ الأمر: کام بگاڑ دینا۔

— رأسَه بالمشط: کنگھی سے بالوں کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔

—الجلدَ: کھال چھیلنا۔

اکْتَدَحَ لعیاله بمعنی کَدَحَ۔

تکَدَّحَ الجِلْدُ: کھال کو خراش لگنا۔

الکَدْحُ: خراش یا دانت لگنے کا نشان۔ (ج) کُدُوحٌ۔

کَدَّ (ن) فلان. کَدًّا: کام میں مضبوط ہونا۔

(۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا۔

(۳) روزی تلاش کرنا۔

— فلانًا: کسی کو کام لینے میں درازنفسی سے تھکا دینا۔

یقال: کَدَّ لسانه بالکلام وقلبه بالفکر۔

—رأسَه: کنگھی کرنا۔

— رأسَه وجلدَه بالأظفار: ناخنوں سے سر اور جلد کو بری طرح کھجانا۔

—فلانًا: کسی کو بری طرح نکال باہر کرنا۔

—الشیءَ: ہاتھ سے کھینچنا سیال چیز ہو یا جامد۔

اَکَدَّ: ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔

کَادَّہ: کسی سے مقابلہ کرنا۔

اِکْتَدَّ: ہاتھ کھینچنا اور بخل کرنا۔

—فلانًا: کسی سے محنت کرانا۔

—الشیءَ سائلاً أو جامدًا: ہاتھ سے کھینچنا۔

اِسْتَکَدَّہ: محنت پر اکسانا۔

اَکْدَادٌ واَکَادِیْدُ: یقال: رأیت القومَ اَکْدَادًا واَکَادِیْدَ: لوگوں کو گروہوں اور جماعتوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)

قومٌ اَکْدَادٌ: تیز رفتار لوگ۔

الکُدَادَةُ: ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن۔

(۲) گھی کی تلچھٹ (ج) اَکِدَّةٌ۔

الکَدُوْدُ: وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو۔

الکَدِیْدُ: سخت زمین۔

(۲) کھروں کے نشان والی زمین۔

(۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اڑنے لگے۔

(۴) موٹا پسا ہوا نمک۔

(۵) وادی یا زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔

المِکَدُّ: کنگھا۔

المَکْدُوْدُ: مغلوب۔

کَدَرَ (ن) الماءَ ونحوه کَدْرًا: پانی گرانا، انڈیلنا۔

کَدِرَ (س) الماءُ کَدَرًا: گدلا ہونا۔

(صفا کی ضد) هو کَدِرٌ

یقال: کَدِرَ عَیْشُه. کَدِرت نَفسُه

—اللونُ: سیاہی مائل ہونا۔

هو اَکْدَرُ. هی کَدْرَاءُ (ج) کُدْرٌ

کَدُرَ (ك) الماءُ کَدارة. کُدُورَةً بمعنی کدر. هو کَدِیْرٌ۔

یقال: کَدُرَ عیشه. کَدُرَت نفسُه

كَدَّرَ الماءَ: پانی گدلا کرنا یقال: كَدَّرَ عيشَه
—فلانًا: پریشان کرنا۔
اِنْكَدَرَ فی سیره: تیزی کے ساتھ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔
—علیه القومُ: کسی پر ٹوٹ پڑنا۔
—النجومُ: ستاروں کا بکھرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ﴾
تَكَادَرَتِ العینُ فی الشیءِ: کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔
تَكَدَّرَ الماءُ بمعنی كَدُرَ یقال: تَكَدَّرَتْ معیشةُ فلان
اِكْدَرَّ اللَّوْنُ بمعنی كَدِرَ
الأَكْدَرُ: سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب۔
بَنَاتُ أَكْدَرَ الكدر: جنگلی گدھے۔
الكُدَارَةُ: ہنڈیا کی تلچھٹ۔
الكُدْرَةُ: سیاہی مائل رنگ۔
الكُدَرَةُ من الحوض: حوض کا کیچڑ یا اوپر آئی ہوئی کائی
(۲) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اڑنے والی گرد (ج) الكُدَرُ۔
الكُدْرِیُّ: نیلا بادل۔
(۲) چنڈول کی ایک قسم جو مٹیالے رنگ، حسین کمر اور زرد حلقوں والا ہوتا ہے۔
كَدَسَ (ض) الحصیدَ والتمرَ والدراهمَ كَدْسًا: ڈھیر لگانا۔
— الخیلُ: گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو کھینچتے ہوئے جانا۔
— الدابةُ وغیرها، كَدْسًا، كُدَاسًا: جانور کا چھینکنا۔
— به الارضَ، كَدْسًا: پٹخنی دے کر زمین سے لگا دینا۔
تَكَادَسَ الشجرُ: درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا۔
تَكَدَّسَتِ الخیلُ: گھوڑوں کا چلتے ہوئے ایک دوسرے کو کھینچنا۔
— فلانٌ: مونڈھے ہلاتے ہوئے خود سری کے ساتھ چلنا جیسے اپنے اوپر سوار ہو رہا ہو۔
(۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا۔
— الفرسُ: بوجھل چال چلنا۔
الكُدَاسُ: غلہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے۔
(۲) اکٹھا کیا ہوا برف۔
(۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسانوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے)
الكُدْسُ: ہر چیز کا ڈھیر، جیسے کٹی ہوئی کھیتی کے غلے کا ڈھیر، کھجور، دراہم اور جمی ہوئی ریت کا ڈھیر (ج) أَكْدَاس۔
كَدَشَ (ض) لعیاله كَدْشًا: روزی کمانے کی ترکیب کرنا۔
—من فلان شیئًا: کسی سے کوئی چیز پانا۔
—الشیءَ: دانتوں سے کاٹنا۔
—فلانًا: خراش لگانا۔
—الابلَ: سختی سے ہانکنا۔
(۲) بھگانا۔
أَكْدَشَ بخیر: تھوڑی خبر بتلانا۔
—من فلان شیئا: کسی سے کچھ پانا۔
اِكْتَدَشَ من فلان شیئًا بمعنی أَكْدَشَ۔
تَكَدَّشَ فلان: پیچھے سے دھکا لگنے سے گر جانا۔
الكُدْشُ: زخم، خراش۔
الكَدَّاشُ: بھکاری۔
یقال: رجلٌ كَدَّاشٌ: بہت کمائی کرنے والا۔
الكَدْشَةُ: یقال: مابه كَدْشَةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
الكُدَیْشُ: غیر اصیل گھوڑا (محدثۃ)
أَكْدَفَتِ الدَّابَّةُ: جانوروں کے سموں کی آواز سنائی دینا۔
الكَدْفَةُ: پاؤں کے پڑنے کی آواز یا نا قابل التفات آواز۔
كَدَمَ (ن ض) فلانًا كَدْمًا: منہ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ هو كَدَّامٌ، كَدُومٌ۔
—الصیدَ: شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا۔
ضرب المثل ہے: كَدَمَ فی غیر مَكْدَمٍ: نا قابل حصول شے کی جستجو کرنا۔
أُكْدِمَ الأَسِیرُ: قیدی کو مضبوطی سے باندھنا۔
تَكَادَمَ الفَرَسَان: ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا۔
الكُدَامُ: بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اگ آتی ہیں۔
(۲) بدن کے کسی حصے کا ورم جو کپڑا گرم کر کے اس جگہ پر رکھتے ہیں۔
الكُدَامَةُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ حصہ۔
یقال: بَقِیَ من مرعانا كُدَامَةٌ۔
ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے۔
الكَدْمُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان۔
(۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون (مج) (ج) كُدُومٌ۔
الكَدَمُ بمعنی الكَدْمُ۔
الكَدْمَةُ: نشان، داغ۔
یقال: ما بالبعیر كَدْمَةٌ۔
المُكْدَمُ من الحبال والأكسیة: مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل۔
—من الأقداح: موٹے کانچ کا پیالہ۔
الكَدْمِیُوم: فلزی عنصر جو سفید چمکدار ہوتا ہے اس میں کوٹے جانے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے طبعی خواص میں قصدیر (قلعی) کے مشابہ اور کیمیائی خواص میں خارصین (جست) کی مانند ہے۔ اشابات کی تحفیر میں کام آتا ہے۔
كَدَنَ (ن) بثوبه كَدْنًا: کپڑے کا پٹکا باندھنا۔
كَدِنَ (س) كَدَنًا: گوشت اور چربی والا ہونا اور قوی ہونا۔
(۲) سخت اور مضبوط ہونا هو كَدِنٌ۔
— النباتُ: نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد سخت جڑیں باقی رہ جانا۔

كَوْدَنَ فی مشیه كَوْدَنَةً: بھاری قدموں سے آہستہ چلنا۔
الكِدَانُ: ڈول کے درمیان میں باندھی جانے والی رسی تاکہ وہ کنویں کے اطراف میں ڈولنے نہ پائے۔
الكَدَانَةُ: عیب' خرابی۔
يقال: ما أبْيَنَ الكدانة فيه۔
الكُدْنُ: وہ کپڑا جو پردہ نشین پر یا پردہ کی جگہ ڈالا جائے۔
(۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی (ج) كُدُون
الكَدِنُ: كَدِنُ النباتِ: موٹی اور سخت جڑوں والی۔
الكِدْنَةُ: کثرتِ گوشت و چربی۔
رَجُلٌ ذو كُدْنَةٍ: موٹا اور مضبوط آدمی۔
الكَوْدَنُ: دوغلی نسل کا گھوڑا۔
(۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر۔
كَدَهَ (ف) الشيءَ كَدْهًا: توڑنا۔هو كَادِهٌ۔ (ج) كُدَّهٌ۔
— الحجرُ ونحوه فلانًا: پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا۔
أكْدَهَهُ العملُ: کام کا کسی کو تھکا دینا۔
كَدَّهَه بمعنی كَدَهَه۔
تَكَدَّهَ الشيءُ: ٹوٹنا۔
كَدَتِ (ن) الارضُ كَدْوًا، كُدُوًّا: زمین کا دیر سے اگانے والی ہونا ھی كَادِيَةٌ (ج) كَوَادٍ۔
— الزرعُ وغيرُه: کھیتی وغیرہ کی روئیدگی کا خراب ہو جانا۔
يقال: كَدَا البردُ الزرعَ: سردی کا کھیتی کو زمین سے اوپر نکلنے نہ دینا (دیکھئے: كدأ)
— الشيءَ كِدَاءً: روکنا' کاٹنا۔
— وجهه كَدْوًا: منہ کھسوٹنا۔
كَدِيَ (س) بالعظم كَدًا: ہڈی گلے میں اٹکنا۔
— الفصيلُ: دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
— الكلبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس جانا۔

الكَادِي: سست رفتار پانی۔فصیلہ بندانیہ کا ایک درخت جو بظاہر کھجور کی مانند ہوتا ہے۔مگر اس قدر لمبا نہیں ہوتا۔اس کا تنا کم شاخوں والا ہوتا ہے اس کی جڑوں نے اسے سہارا دے کر رکھا ہوتا ہے۔تنگ لمبے پتے جو کہ تلوار کی مانند ہوتے ہیں یمن 'جنوبی ایشیا' ہند اور آسٹریلیا میں اگتا ہے۔جبکہ اس کی کاشت دیگر علاقوں میں بھی ہوتی ہے۔
(دیکھئے: الكاذيّ)
كَدَى (ض) الرجلُ كَدْيًا: بخل کرنا یا کم دینا۔
كَدِيَ (س) المِسْكُ كَدًى: مشک کی خوشبو ختم ہو جانا هو كَدٍ و كَدِيّ۔
— اصابِعَه: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں شل ہو جانا۔
— المعدنُ: کان میں جوہر نہ پیدا ہونا۔
أكْدَى الحافر: کھدائی کرنے والے کا ایسی زمین تک پہنچ جانا جسے کھودنا ممکن نہ ہو۔
— فلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا۔
(۲) اصرار کے ساتھ مانگنا۔ (۳) بخل کرنا۔
قرآن میں ہے: {وَأَعْطَى قَلِيلًا وَّأَكْدَى}
(۴) مالداری کے بعد فقیر ہونا۔
(۵) ناکام رہنا (۶) حقیر خلقت والا ہونا۔مغلوب ہونے والے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے: اكدت اظفارُك تیرے ناخن کند رہے' تو کچھ نہ کر سکا۔
— المطرُ: بارش کم ہونا۔
— المعدِنِ بمعنی كَدِيَ۔
— العامُ: قحط سالی ہونا۔
— فلانًا عن الشيء: باز رکھنا۔
الكَادِيَةُ: زمانہ کی سختی۔
(۲) سردی کی شدت۔
الكُدْى: جنگل۔
الكَدَاةُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر۔
(ج) الكَدَى
الكُدَايَةُ بمعنی الكَدَاةُ۔

الكُدْيَةُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس پر پھاوڑا اثر نہ کرے (ج) كُدًى۔
(۲) گداگری۔
يقال: بلغ الناس كُدْيَةَ فلان: لوگ بخشش میں فلاں کی آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب وہ دینے سے رک گیا۔

ک............ذ

كَذَبَ (ض) كَذِبًا، كِذْبًا، كِذَابًا: کسی چیز کے بارے میں ایسی خبر دینا جو حقیقت کے خلاف ہو (جھوٹ بولنا)
— عليه: کسی کے خلاف غلط بات کہنا۔
(۲) غلط ہو جانا۔
يقال كذب الظنُّ والسمعُ والعينُ والرأي۔
— الشيءُ: کسی چیز کی توقع غلط ہو جانا یا اس کے بارے میں دی گئی خبر کا غلط ہو جانا۔
يقال: كَذَبَ البرقُ والطَّمَعُ: بجلی کا نہ چمکنا اور خواہش کا نہ ہونا۔
— فلانًا: کسی سے جھوٹ بولنا۔
يقال: كذبه الحديثَ۔
يقال: كَذَبتْ فلانًا نفسُه: دل میں بڑی بڑی آرزوئیں پیدا ہونا۔
يقال: كَذَبَ نفسَهٗ كذبته عينُه: ایسا دیکھنا یا خیال کرنا جس کی کوئی حقیقت نہ ہو هو كَاذِبٌ (ج) كُذَّبٌ هي كاذبةٌ (ج) كَوَاذِبُ۔
أكْذَبَه: جھوٹا پانا۔
(۲) کسی کا جھوٹ ظاہر کرنا۔
(۳) جھوٹ پر اکسانا۔
كَاذَبْتُ فلانًا مُكَاذَبَةً وكِذَابًا: ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا۔
كَذَّبَ بالأمرِ تَكْذِيبًا و كِذَابًا: انکار کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ} وفيه {وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا}
— عن امرٍ أراد: اپنی بات سے پیچھے ہٹنا۔

يقال: حمل عليه فما كَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ کیا اور ڈٹا رہا۔

يقال: كَذَّبَ السِّلاحُ: گولا نہ چھوٹنا۔

يقال: ما كَذَّبَ ان فعل كذا: اس نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی۔

— فلانًا: جھٹلانا' یا یہ کہنا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے۔

تَكَاذَبُوْا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا۔

تَكَذَّبَ: جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔

—فلانًا وعليه: کسی کو جھوٹا کہنا۔

اَلْاُكْذُوْبَةُ: جھوٹی خبر (ج) اكاذِيْبُ۔

التَّكَاذِيْبُ: تَكَاذِيْبُ العَرَبِ: عربوں کی من گھڑت باتیں' افسانے' لغویات۔

الكاذِبَةُ: اسم قائم مقام مصدر۔ جیسے عاقبة' عاقبہ اور باقیہ (۲) نفس۔ (ج) كواذبُ۔

الكَذِبُ: جھوٹ (صدق کی ضد)

الكَذْبَةُ: ایک مرتبہ جھوٹ بولنا' ایک جھوٹ۔

كذبة إبريل: اپریل۔ قول' جھوٹ جو بعض لوگ ہر سال اس ماہ کی پہلی تاریخ کو بولتے ہیں۔ (محدثہ) (اپریل فول) (مترجم)

يقال: لها: سمكة ابريل۔

الكَذَّابُ: بہت جھوٹ بولنے والا۔

جوهرٌ كَذّاب: کھوٹا جوہر۔

الكَذُوب بمعنی الكذّاب۔

ضرب المثل ہے: اِنْ كنتَ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُوْرًا۔ (ج) كُذُبٌ۔

كَذَّ (ن) الشيءُ كَذًّا: کھردرا اور سخت ہونا۔

اَكَذَّ القومُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا۔

الكَذّانُ: نرم پتھر۔ بسا اوقات جو پرانا اور چرا ہوا ہو۔

اَكْذَى الشيءُ: سرخ ہونا۔

يقال: اَكْذَى الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہوجانا۔

الكاذِي: سرخ۔

(۲) کاذی کے پھول سے نکالا جانے والا خوشبودار تیل۔

(۳) فصيله کاذیه کا بہت بڑا درخت جس کا پھول خوشبودار اور خوبصورت ہوتا ہے (دیکھئے: الكاذي)

كَذَا: ایسے دو کلموں سے مرکب ہے جو اپنی اصل پر باقی ہیں اور وہ ہیں کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ جیسے علمت عليًّا فاضلاً و علمت آخاه كذا: یعنی اس کے مثل۔ کبھی اس پر ہائے تنبیہ بھی داخل ہوتی ہے۔ جیسے: {اَهٰكَذَا عَرْشُكِ} کبھی یہ مرکب واحد لفظ بن جاتا ہے اور اس کے ذریعے نامعلوم شے اور غیر واضح کا کنایہ کیا جاتا ہے۔ جیسے فعلت كذا وقلت كذا اور کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے جیسے: اشتريت كذا كتابًا كذا و كذا قلمًا كتبت كذا و كذا صحيفة اس صورت میں اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے اور اس پر ال داخل نہیں ہوتا۔

کــــ.........ر

كَرَبَ (ن ض) فلانٌ كَرْبًا: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا۔

(۲) درخت خرما کے تنے سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا۔

(۳) کھجور کے تنے کے قریب سے چمٹی ہوئی کھجوریں اٹھا کر کھانا۔

— الشيءُ كروبًا: نزدیک آنا۔

— الشمس للمغيب: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔

يقال: كَرَبَ يفعل كذا و كذا و كرب ان يفعلَه: کرنے کے قریب ہونا' یہ افعال مقاربہ میں سے ہے۔

—فلانًا الامرُ والغمُّ والعبءُ: کسی معاملے یا غم یا بوجھ کا پریشان اور تکلیف میں مبتلا کرنا۔

هو مَكْرُوبٌ۔

كَرَبَ (ن) الحَبلَ وغيره كَرْبًا: بٹنا۔

— الارضَ كربًا و كِرَابًا: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا۔

— الدَّلْوَ: ڈول کے دستے میں رسی باندھنا۔

اَكْرَبَ الرَّجلُ: دوڑنا۔

— الدَّلْوَ بمعنی كَرَبَهَا۔

اِكْتَرَبَ لكذا: بے چین ہونا۔

الكِرَابُ: وادی میں پانی کے نالے۔

واحدتها: كَرْبَةٌ۔

الكُرَابَةُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں سے اٹھائی ہوئی کھجوریں (ج) اَكْرِبَةٌ۔

اَلْكَرَبُ: کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ۔

(۲) ڈول کے دستے کے بیچ میں مضبوطی کے لئے باندھی جانے والی چھوٹی رسی۔

(ج) اَكْرَابٌ۔

اَلْكَرْبُ: غم' رنج' بے چینی (ج) كُرُوبٌ۔

الكُرْبَةُ بمعنی: الكَرْبُ (ج) كُرَبٌ۔

الكربَةُ: گول سوراخ جس میں شامیانے کے بانس کا سرا ہوتا ہے۔ (ج) كَرَبٌ۔

الكَرُوبِيُّونَ: اللہ کے مقرب ملائکہ۔ ان ہی میں سے جبرئیل' میکائیل' اسرافیل ہیں بعض مفسرین کی رائے کے مطابق۔

الكَرِيبُ بمعنی المكروب۔

(۲) بانس کی گرہ۔

(۳) نان بائی کا بیلن جس سے وہ روٹی گول کرتا ہے۔

—من الأرض: بے آب و گیاہ زمین۔

المِكْرَبُ: زمین جوتنے کا آلہ۔

المُكْرَبُ من المفاصل: پٹھوں سے بھرپور بدن کا جوڑ۔

(۲) مضبوط رسی یا عمارت یا گھوڑا یا جوڑ۔

الكُرْبَاجُ: کوڑا (د)

كَرْبَسَ الرجلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی چال چلنا۔

تَكَرْبَسَ من ظهر فرسه: گھوڑے کی پیٹھ سے گرنا۔

الكِرْبَاسُ: موٹا سوتی کپڑا (مع)

(۲) شراب چھاننے کا موٹا کپڑا۔
(ج) کَرَابِيسُ۔
الكِرْبَاسَةُ بمعنى الكرباس
كَرْبَشَ الرجلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی چال چلنا۔
(۲) چھلانگ لگانے کے لئے پاؤں ملانا۔
—الشيءَ: کوئی شے لے کر باندھنا۔
تَكَرْبَشَ الجلدُ: کھال سکڑنا۔
كَرْبَلَ الشيءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
—فلانٌ: کیچڑ یا دلدل میں چلنا۔
يقال: جاءَ يمشي مُكَرْبِلًا: وہ اس طرح آیا جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو۔
(۲) پانی میں گھسنا۔
الكِرْبَالُ: روئی دھننے کی کمان (ج) كرابيل۔
الكَرْبَلَةُ: پاؤں کی نرمی، گداز پن۔
(۲) (علم نباتات میں) پھول میں موجود عضو تانیث (مع)
الكَرْبُونُ: کاربن، غیر فلزی عنصر جس کی مختلف اشکال ہیں۔ کچھ غیر متبلور ہیں جیسے کوئلہ اور سناج اور یہ دو صاف شکلیں ہیں اور کچھ متبلور ہیں جیسے ماس اور جرافیت (مج)
الكَرِيتُ: سنة حولٌ كريتٌ: پوری تعداد والا سال، اسی طرح دن اور مہینہ۔
كَرَثَهُ (ن) الامرُ وغيرُه كَرْثًا: کسی بات کا مشقت میں ڈالنا، گراں ہونا هو كَارِثٌ۔
أَكْرَثَه الأمر وغيره بمعنى كرثه۔
إِكْتَرَثَ له: کسی بات پر رنجیدہ ہونا۔
يقال: ما أَكْتَرِثُ له: مجھے اس کی پرواہ نہیں۔
واراك لا تكترث بذلك: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس کی وجہ سے فکرمند نہیں۔
اس معنی میں نفی کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے۔
الكَارِثَةُ: سخت مصیبت (ج) كَوَارِثُ۔
يقال: كَرَثَتْهُ الكوارث: حوادث نے اسے سخت پریشانی میں ڈال دیا۔

الكُرَّاثُ: طویل العمر درخت جس کے پتے چھوٹے اور پھل خوشہ نما ہوتا ہے۔ اس کے پھول میں نر اور مادہ کی آمیزش ہوتی ہے معتدل علاقوں اور بحر متوسط کے اردگرد اور جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا میں اگتا ہے۔
الكُرَّاثُ: فصیلہ زنبقیہ کی معمر بوٹی جس کا بلب زمین میں ہوتا ہے۔ جس کے پتے چپٹے اور کھوکھلے نہیں ہوتے۔ جس کے درمیان میں بڑی شاخ ہوتی ہے جو پھولوں سے لدی ہوتی ہے۔ اس کی بو بکی ہوتی ہے۔ اسی سے ہے الكُرَّاثُ المصري یہی كراث المائدة ہے اور الكراث الشامي اور یہ ابو شوشة ہے۔
كَرِجَ (س) الشيءُ كَرَجًا: خراب ہو جانا۔ پھوئی لگ جانا۔
يقال: كَرِجَ الخُبْزُ
الكُرَّجُ: لکڑی کا گھوڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں (مع)
كَرَدَه (ن) كَرْدًا: دھتکارنا۔
(۲) روکنا۔
الكَرْدُ: گردن کی جڑ۔
الكُرْدُ: وسطی ایشیا میں رہنے والی قوم جو ترکی، ایران اور عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔
الكِرْدِيْنُ: تھیلے کی دونوں جانب بچی ہوئی کھجوریں (ج) كَرَادِيْنُ۔
الكِرْدِيدَةُ: کھجوروں کا ایک بڑا ٹوکرا۔
(۲) کھجور کا تھیلا۔
كَرْدَسَ القائدُ الخيلَ أو الجيشَ: گھوڑوں یا فوج کو مختلف دستوں میں تقسیم کرنا۔
تَكَرْدَسَ الرجلُ: سمٹنا، سکڑنا۔
الكُرْدُوسُ: ہر بڑی اور مکمل ہڈی۔
(۲) مغز والی ہڈی کا سرا۔
(۳) ایک جوڑ پر ملی ہوئی ہر دو ہڈیاں۔ جیسے کندھے اور گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں (ج) كَرَادِيسُ۔
الكُرْدُوسَةُ: گھوڑوں یا لشکر کا ایک بڑا گروہ (ج) كَرَادِيسُ۔

الكِرْدَانُ: ہار، پٹا (د)
(۲) (موسیقی میں): آٹھواں سُر جو کہ رست کا جواب ہوتا ہے (د)
الكَرْدِينَالُ: ایک عیسائی عالم جو کہ پوپ کے ساتھیوں اور مشیروں میں سے ہوتا ہے کہ جنہیں اسے اپنے درمیان میں سے منتخب کرنے کا حق ہوتا ہے (ج) كرادلة (د)
كَرَّ (ن ض) الرجلُ أو الفرسُ كَرِيرًا: منہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی ہوتی ہے۔
—فلانٌ (ن) كُرُورًا: لوٹنا۔
يقال: كَرَّ الفارسُ هو كَرَّارٌ مِكَرٌّ۔
—الشيءَ كَرًّا: لوٹانا۔
كَرَّ الليلُ والنهارُ: دن رات کا بار بار آنا۔
—على العدوِّ: دشمن پر حملہ کرنا۔
—عنه: پلٹنا۔
—عليه الحديثَ: کسی کے سامنے بات دہرانا۔
كَرَّرَ الشيءَ تكريرًا وتَكْرَارًا: بار بار دہرانا۔
تَكَرَّرَ عليه كذا: کسی کے سامنے کوئی چیز بار بار آنا۔
الكَرُّ: حملہ، الفَرُّ کی ضد۔
(۲) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسی (۳) کشتی کے بادبان کی رسی۔
(ج) كُرُورٌ۔
الكُرُّ: اہل عراق کا ایک پیمانہ یا ساٹھ قفیز یا چالیس اردب۔
الكَرَّةُ: واپسی۔
(۲) لڑائی کا حملہ (۳) صبح و شام۔
هما كَرَّتَان۔
(۴) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش۔
الكَرِيْرُ: گرد کی وجہ سے آواز کا بیٹھنا۔
المَكَرُّ: میدان کارزار۔
المِكَرُّ: يقال: فرس مِكَرٌّ مِفَرٌّ: فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو۔
كَرَزَ (ض) كُرُوزًا: داخل ہونا۔

(۲) غار وغیرہ میں چھپنا۔
— الیه: کسی کی طرف مائل ہونا' پناہ لینا۔
هو کارِزٌ۔
کَارَزَہ: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
یقال: کَارَزَ عن فلان: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
— الی المکان: کسی جگہ جلدی سے جا کر روپوش ہو جانا۔
یقال: کارز فی المکان: روپوش ہونا۔
— الی ثقةٍ من اخوان ومالٍ وغنًی: مائل ہونا۔
کَرَّزَ الصَّقْرَ: باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور کھلانا۔
الکُرَازُ: شیشی (ج) کِرْزان۔
الکَرَزُ: شفتالو کی طرح کا پھل رکھنے والا پودا لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔اسے کریز بھی کہتے ہیں (د)
الکُرْزُ: چرواہے کا تھیلا۔
(۲) بوری' غلہ کی بوری (ج) اکراز' کِرَزَةٌ
کَرْزَمَ الرجلُ: دوپہر کے وقت کھانا۔
الکَرْزَمَةُ: دوپہر کے وقت کا کھانا۔
کَرِسَ (س) الرجلُ کَرَسًا: سینہ علم سے مالا مال ہونا۔هو کَرِسٌ۔
کَرَّسَ الشیءَ: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانا۔
— البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔
اِنْکَرَسَ علیه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔
یقال: انکرس فی الشیءِ: اوندھا ہو کر داخل ہونا۔
تَکَارَسَ الشیءُ: تہہ بہ تہہ ہونا۔
تَکَرَّسَ الشیءُ بمعنی تکارس۔
— اُسُّ البناءِ: عمارت کی بنیاد سخت اور مضبوط ہونا۔
الکُرَّاسَةُ: کتاب کا حصہ۔
یقال: هذه الکراسة عشر ورقات۔
هذا الکتاب عدة کراریس۔
قرأت کَرَّاسةً من کتاب کذا۔

(۲) ملے ہوئے چند اوراق جنہیں لکھائی کے لئے تیار کیا جائے۔کاپی۔
(ج) کُرَّاسٌ' کراریس' کُرَّاسات۔
الکِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول وبراز اور ان سے آلودہ مٹی (ج) اَکْرَاسٌ۔
الکِرْسَاءُ: زمین کا ایسا ٹکڑا جس کے درختوں کی جڑیں قریب ہوں اور شاخیں باہم ملی ہوئی ہوں۔گنجان جگہ۔
الکُرْسِيُّ: تخت (۲) چارپائی۔(۳) لکڑی وغیرہ کی ایک آدمی کے بیٹھنے کی جگہ (مو)
(۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ۔
(محدثة) (ج) کراسِيّ۔
المُکَرَّسَةُ من القلائد: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو۔
کَرْسَعَ فلانًا: کرسوع پر تلوار مارنا۔
الکُرْسُوعُ: کلائی کی ابھری ہوئی ہڈی کے اندر کا کنارہ جو چھنگلیا سے ملا ہوتا ہے۔
— من الشاة: بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی۔
کُرسوع القدم: پیر اور پنڈلی کا جوڑ (مذکر)
(ج) کَرَاسیع:
اَلمکرسعُ کلائی کی چھنگلیا کی طرف ابھری ہوئی ہڈی۔جو کہ مرد اور عورت میں عیب ہے۔
الکُرْسُفُ: روئی۔
الکُرْسُفِيُّ: روئی کی طرح سفید شہد۔
الکِرْسِنَّةُ: فصیله قرنیه کی یک ساله گھاس جسے اس کے دانے کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے اور اسے گائے کھاتی ہے۔
کَرِشَ (س) الرَّجُلُ کَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل وعیال کی تعداد بڑھنا۔
— الجلدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑنا۔
کَرَّشَ فلانٌ: چہرے پر شکن پڑنا۔
عَمَلَ المُکَرَّشَةَ (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا۔

یقال: کَرَّشَ اللحمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا۔
تَکَرَّشَ وجهه: چہرے کی کھال سکڑنا۔
— الناسُ: اکٹھا ہونا۔
اِسْتَکْرَشَ الجَدْيُ: بکری کے بچے کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا۔
— الوجهُ: چہرے پر بل پڑنا۔
— اِنفحةُ الجدی: بکری کے بچے کا آنت کا اوجھ بن جانا' یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے۔
الاَکْرَشُ: بڑے پیٹ والا۔هي کَرْشَاءُ۔
الکِرْشُ: جگالی کرنے والے ہر جانور کی اوجھ بمنزلہ انسان کے معدے کے (مؤنث لفظ) (۲) فصیلہ سعدیہ کی ایک چکنی بوٹی اس کی جڑ موٹی اور تنے کھڑے ہوتے ہیں۔نچلے حصے میں تنے کی لمبائی کے پتے ہوتے ہیں۔بھورے سیاہ رنگ کے دانوں والا اس کا پھل ہوتا ہے۔اس کی چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔مصر اور شام میں پائی جاتی ہے۔ اسے السمار بھی کہتے ہیں (ج) اَکْرَاشٌ' کُرُوشٌ۔
الکَرِشُ بمعنی الکِرْش۔
کَرِشُ الرجل: ساتھی اور مصاحب۔
حدیث رسول ﷺ میں ہے: (الاَنصار کَرِشي وعَیْبَتي) (ج) اکراشٌ' کُرُوشٌ۔
الکَرْشاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں۔
الکُرَیْشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کی قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے (مو)
الکُرَیْشَةُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا (مو)
المُکَرَّشَةُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا۔
کَرَعَ (ف) فی الماءِ اَوالاِناءِ کَرْعًا' کُرُوعًا: ہتھیلی اور برتن کے بغیر منہ ڈال کر پانی پینا۔
— النخلةُ وغیرُها: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا ھی کارعةٌ۔

ک

—الوحشَ وغیرَہ کَرْعًا: پنڈلی پر تیر مارنا۔
کَرِعَتِ(س) الساقُ کَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا۔
—فلانٌ: پنڈلی میں درد ہونا۔
(۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا۔ھو اَکْرَعُ۔
اَکْرَعَ القومُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا۔
(۲) بارش کے پانی پر اپنے اونٹوں کو لانا۔
تَکَرَّعَ: نماز کے لئے اپنے اکارع پر پانی بہانا۔
الکُراعُ من الانسان: آدمی کے گھٹنے سے نیچے ٹخنے پنڈلی کا حصہ۔
—من البقر والغنم: کم گوشت پنڈلی کا حصہ۔
(مذکر اور مؤنث) (ج) اَکْرُعٌ اَکارِعُ۔
ضرب المثل ہے: لا تُطعِم العبدَ الکُراعَ فَیطمعَ فی الذراعِ۔
(۲) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعے کا نام۔
(۳) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جا سکے۔
الکُراعِیُّ: پائے بیچنے والا۔
الکَرَعُ: بارش کا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جائے۔یقال: شربنا الکرعَ۔
(۲) چوپایوں کے پائے۔
کَرَفَ(ن) الشیءَ کَرْفًا کِرافًا: سونگھنا۔
— الحمارُ: گدھی کا پیشاب سونگھ کر سر اٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الکَرّافُ: عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
کَرْفَأَتِ القِدرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔
—القومُ: لوگوں کا مخلوط ہونا۔
—الشَّعرُ وغیرہ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَکَرْفَأَ السَّحابُ: بادل کا تہہ بہ تہہ ہونا۔
—الشعرُ وغیرہ بمعنی کَرْفَأَ۔
والقومُ بمعنی کَرْفَئُوا۔
الکَرَفْسُ: نصف سالہ فصیلہ خیمیہ کی بوٹی جس کی جڑیں بٹی ہوتی ہیں اور کھوکھلا سیدھا تنا ہوتا ہے ۔اس کی افزائش کی ابتداء میں اس کی جڑ کے پتوں جو کہ گردن والے ہوتے ہیں کا ایک بنڈل ہوتا ہے جو کھایا جاتا ہے۔اس کا پھل خشک اور دو چھوٹے چھوٹے پھلوں میں منقسم ہوتا ہے۔
کَرَّکَتِ الدجاجۃُ: انڈے دینے سے رکنا۔
الکَرّاکۃُ: نہروں اور دریاؤں میں آنے والی ریت اور مٹی وغیرہ کو صاف کرنے کی مشین (د)
الکُرْکُ: پوستین کا لباس اکثر سمور کے کوٹ کو کہا جاتا ہے (ترکیہ)
الکُرْکِیّ: مٹیالے رنگ کا بڑا پرندہ جو لمبی گردن اور لمبی ٹانگوں والا اور کٹی دم والا ہوتا ہے۔کم گوشت یہ پرندہ کبھی کبھی پانی پر ٹھکانا پکڑتا ہے (ج) کَراکِیّ۔
الکُرَیْکُ: نانبائی کی لکڑی جس سے روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (ترکیہ)
(۲) لکڑی کے لمبے دستے والا آلہ جس کے آخر میں چپٹا چوڑا لوہا لگا ہوتا ہے جس سے کم کھدائی کا کام کیا جاتا ہے اور مٹی کو ادھر ادھر منتقل کیا جاتا ہے۔(مع)
(۳) موٹر کا پہیہ اوپر اٹھانے کا آلہ جیک (محدثۃ)
الکَرْکَدَّن: کھروں والا سبزی خور عظیم الجثہ ایک جانور بڑے پیٹ چھوٹی ٹانگوں سخت کھال اور ناک کے اوپر ایک سینگ والا۔اسی بناء پر اسے وَحِیدُ القَرْنِ کہا جاتا ہے۔اس کی بعض اقسام کے دو سینگ ہیں ایک دوسرے کے اوپر اور یہ ہندی ہوتا ہے اور افریقی بھی۔
الکَرْکَدِیۃُ: فصیلہ خبازیہ کا پودا جسے حَمّاض اَحمر بھی کہتے ہیں اس کا اصل وطن سینی گال اور گنی ہے اور سوڈان میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے۔اس کے سرخ پھولوں سے خوش ذائقہ مشروب بنایا جاتا ہے۔
کَرْکَرَ: قہقہہ کے مثل ہنسنا۔
یقال: کَرْکَرَ فی الضحکِ: بہت ہنسنا۔
کرکرت النارجیلۃ: ناریل کا پانی بولنا۔
—بالدجاجۃ: مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
—فلانًا عن الشیءِ: روکنا۔
—الشیءَ: بار بار دہرانا (۲) اکٹھا کرنا۔
یقال: کرکرت الریحُ السحابَ: ہوا نے بادلوں کو یکجا کر دیا۔
—الرحی: چکی چلانا۔
—الحبَّ: غلہ پیسنا۔
تَکَرْکَرَ: ہوا کے دوش پر گھومنا۔
—الماءُ: پانی کا نالی میں لوٹنا۔
—فی اَمرِہ: متردد ہونا۔
الکَرْکَرۃُ: پیٹ میں گونجنے والی آواز۔
(۲) زور کی ہنسی۔
الکِرْکِرَۃُ: سم والے جانور کا سینہ۔
یقال: بَرَكَ علی کِرکرتہ۔
(۲) لوگوں کا گروہ (ج) کَراکِرُ۔
کَرْکَسَ فلان: تردد کرنا۔
(۲) بیڑی پہنے ہوئے کی چال چلنا۔
(۳) اوپر سے نیچے کی طرف لڑھکنا۔
—الشیءَ: بار بار لوٹانا دہرانا۔
—الدابۃَ وغیرھا: جانور کے پیر باندھنا۔
تَکَرْکَسَ: لڑھکنا۔
المُکَرْکَسُ: کنیز زادہ۔
الکُرْکُمُ: عسقولی ہندی طبی پودا جو کہ فصیلہ زنجباریہ سے ہے۔اس کی جڑوں کا سخت زرد پاؤڈر بطور مسالہ اور رنگ کے استعمال ہوتا ہے۔
الکُرْکُمانُ: فصیلہ شفویہ کا یک سالہ نیلے اور سفید پھولوں والا پودا۔اس کا پھل چھوٹا سینگ نما اور اس کی چونچ بھی ہوتی ہے۔میتھی کے دانوں کی طرح مگر ان سے چھوٹے اس کے بیج ہوتے ہیں جسے جانور کھاتے ہیں۔
المُکَرْکَمُ: ہلدی سے رنگا ہوا۔
کَرَمَہ(ن) کَرْمًا: فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
یقال: کارمہ فکرمہ: اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
کَرُمَ (ك) فلانٌ کَرَمًا کَرامۃً: سخی اور کشادہ دل ہونا۔ھو کریمٌ۔(ج) کِرامٌ کُرَماءُ ھی کریمۃٌ (ج) کرائم۔

(۲) لُؤم (کمینہ ہونا) کی ضد۔
—الشیءُ: نفیس وعمدہ ہونا۔
—السحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
—الارضُ: زمین کی روئیدگی کا خوب ابھرنا۔
اَکْرَمَ الرجلُ: شریف اولا دوالا ہونا۔
—فلانًا: عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار دینا۔
— نفسَه عن الشائنات: خود کو عیوب سے پاک وصاف رکھنا۔
کَارَمَهٗ: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا۔
—الرجلَ: کسی کو ایسی چیز کا بدلہ دینا، جس پر وہ انعام دے۔
کَرَّمَ السحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
یقال: کَرَّمَ المطرُ: خوب برسنا۔
—فلانًا بمعنی اَکْرَمَهٗ۔
—فلانًا: فضیلت وفوقیت دینا۔
تَکَارَمَ عن الشیءِ: بچنا۔
تَکَرَّمَ عن الشیءِ بمعنی تَکَارَمَ۔
(۲) فراخ دل بننا، سخی بننا۔
اِسْتَکْرَمَ الشیءَ: کسی چیز کی عمدگی چاہنا۔
(۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔
—العَقَائِلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔
الإِکْرَامِیَّةُ: عطیہ (مو)
الأُکْرُوْمَةُ: شریفانہ عمل، باوقار کردار۔
التکْرِمَةُ: آدمی کے بیٹھنے کے لئے اس کے اکرام کی غرض سے تیار کی گئی خصوصی نشست بستر یا تخت وغیرہ۔
الکُرَامُ بمعنی الکَرِیْمُ۔
الکَرَامَةُ: وہ خلاف عادت فعل جس میں نہ تحدی ہو اور نہ دعوائے نبوت جس کو اللہ اپنے نیک بندوں کے ہاتھوں ظاہر کرائے (مو)
(۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن۔
یقال: لفلان عَلَیّ کرامة: میرے دل میں فلاں کی عزت ہے۔
یقال: افعل ذلك و کرامةً لك نعم و حُبًّا و کرامة: میں آپ کی عزت کرتا ہوں۔

الکَرَّامُ: صاحب کرم، فیاض۔
(۲) شرافت پسند۔
الکَرَمُ: یقال: رجلٌ کرمٌ: سخی آدمی۔
(اس میں مفرد، جمع اور مؤنث سب برابر ہیں کیونکہ یہ مصدر بمعنی وصف ہے)
ارضٌ کَرَمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔
(۲) عفو ودرگزر۔
الکَرْمُ: انگور۔
ابنة الکرم: شراب (ج) کُرُوْمٌ۔
الکُرْمُ: یقال: اَفعلُ ذلك و کُرْمًا لك۔
نعم وحُبًّا و کُرْمًا: میں آپ کی عزت کرتا ہوں اور یہ کام میں آپ کی خاطر کر رہا ہوں۔
الکَرِیْمُ: اللہ تعالیٰ کی صفت اور نام۔
یعنی وہ ذات جو بہت سخاوت کرنے والی اور عطا کرنے والی ہے کہ اس کی بخشش کی انتہا نہیں۔
(۲) درگزر کرنے والا۔
(۳) ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ ہو۔
منه وجهٌ کریمٌ، کتاب کریمٌ۔
الکَرِیْمَةُ: الکَرِیْمُ کا مؤنث۔
(۲) خاندانی آدمی۔
یقال: اذا اتاکم کریمةُ قومٍ فأکرموه۔
کریمة الرجل: بیٹی (ج) کرائم۔
کریمتك: ناک۔
ہر معزز عضو جیسے کان، ہاتھ اور داڑھی۔
الکریمتان: دونوں آنکھیں۔
المُکْرَمُ: ہر کسی کے نزدیک قابل عزت۔
المَکْرُمَةُ: قابل قدر کام (ج) مَکَارِمُ۔
حدیث میں ہے: (بعثت لأُتَمِّمَ مکارمَ الأَخلاقِ)
ارضٌ مکرُمَةٌ: زرخیز اور عمدہ نباتات والی زمین۔
المَکْرَمَةُ: ارضٌ مَکْرَمَةٌ: زرخیز اور عمدہ نباتات والی زمین۔
الکُرُنْبُ: نصف سالہ فصیلہ صلیبیہ کا پودا جس کا تخت چھوٹا سا تنا ہوتا ہے اور سرے پر ایک کلی ہوتی ہے اس کے پتے لپٹے ہوئے ہوتے

ہیں۔ معتدل علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ شام میں اسے المَکْفُوفُ کہتے ہیں (مع)
کَرْنَفَ النَّخْلَةَ: کھجور کے تنے پر باقی ماندہ شاخوں کی جڑوں کا کاٹنا۔
—فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
—الشیءَ بالسیف: تلوار سے کاٹنا۔
الکِرْنَافُ: کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے بعد تنے پر باقی رہ جانے والے حصے۔
الواحدةُ: کُرْنافة (ج) کَرَانِیْفُ۔
الکُرْنَافَةُ: بندوق کا پچھلا حصہ (مو)
کَرِهَ (س) الشیءَ کُرْهًا، کَرَاهَةً، کَرَاهِیة: ناپسند کرنا (احبّه کی ضد) هو کریهٌ، ومکروه۔
الامرُ والمنظر (ن) کَرَاهَةً، و کَرَاهِیة: برا اور بدنما ہونا۔
اَکْرَهَه علی الامر: کسی کام پر مجبور کرنا۔
کَرَّهَ الیه الامْرَ: کسی کے دل میں کسی کام کی نفرت بٹھانا۔
تَکَارَهَ الشیءَ بمعنی کَرِهَه۔
یقال: فعل کذا متکارها: اس نے یہ کام بادل ناخواستہ کیا۔
تَکَرَّهَ الشیءَ بمعنی کَرِهَه۔
اِسْتَکْرَهَ الشیءَ بمعنی کَرِهَه۔
—فلانةً: عورت کو بدکاری پر مجبور کرنا۔
الکَرْهاءُ: گدی کا بالائی گڑھا۔
الکَرْهُ: ناگواری، ناپسندیدگی۔
(۲) مشقت (۳) جو کام کسی سے زبردستی لیا جائے۔
(۴) ناپسندیدہ۔ یقال: شیءٌ کَرْهٌ۔
الکُرْهُ بمعنی الکَرْهُ۔
الکَرِیْهَةُ: جنگ یا جنگ کی شدت۔
یقال: شهدتُ الکریهة
(۲) مصیبت (ج) کَرَائِهُ۔
یقال: لقیتُ دونه کرائه الدهر: میں نے اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانے کی مصیبتیں جھیلیں۔
المَکْرُوْهَةُ: یقال: رجل ذومَکْرُوهَةٍ:

ک

سخت وتشدد آدمی۔

كَرَا (ن) الغلامُ: كَرْوًا: گیند سے کھیلنا۔

يقال: كَرَا الكرةَ وبها: گیند سے کھیلنا، گیند کو اچھالنے کے لئے مارنا۔

— الارضَ: کھودنا۔

— البئرَ: کنویں کا من درختوں سے بنانا اور لکڑی سے چھت ڈالنا۔

كَرَى (ض) النهرَ كَرْيًا: نہر میں نیا گڑھا کھودنا۔

— الارضَ: کھودنا۔

كَرِيَ (س) الرجلُ كَرًى: سونا۔

هو كَرٍ، كَرِيٌّ، كَرْيَانُ۔

يقال: اصبح فلان كَرْيان الغداةِ هي كَرِيَةٌ۔

اَكْرَى: کم ہونا۔

يقال: اَكْرَى الرجلُ: کسی کا مال یا توشہ کم ہونا۔

— الدارَ او الدابةَ: گھر یا چوپایہ کرایہ پر دینا۔

كَارَاهُ مُكَارَاةً، كِرَاءً: کرایہ پر دینا۔

هو مُكَارٍ۔

اِكْتَرَى الدارَ وغيرها: کرایہ پر لینا۔

تكارى الدارَ وغيرها بمعنی اكتراها۔

اِسْتَكْرَى الدارَ وغيرها بمعنی اِكْتَرَاهَا۔

الكَرَى: اونگھ (۲) نیند (ج) اكراء

الكُرَى: قبریں (كُرْوَةٌ یا كُرْيَة کی جمع)

الكِرَاءُ: کرایہ، اجرت۔

الكُرَةُ: ہر گول جسم منه: الكرة الارضية۔

(۲) چمڑے کا گول جسم جس سے کھیلا جاتا ہے۔ اس کی متعدد اقسام ہیں۔

كرة الصَّولجان ہاکی کا گیند۔

كرة القدم: فٹ بال۔

كرة اليد: گیند۔

كرة التنس: ٹینس۔

كرة السَّلَّة، كرة الماء: باسکٹ بال۔

(۲) (علم ہندسہ میں): دہری سطح جسے دائرہ میں موجود مستوی قطع کرے (ج) كُرات (مج)

الكَرَوانُ: ٹیالے رنگ کا لمبی ٹانگوں والا پرندہ جو کبوتری کی طرح ہوتا ہے اور اس کی آواز خوشنما ہوتی ہے (ج) كِرْوانٌ، كراوينُ۔

الكِرْوَةُ بمعنی الكِرَاءُ۔

الكَرَوِيَا: (ممدودہ بھی ہوتا ہے) نصف سالہ فصيله خيميه کی بوٹی جس کی جڑ وتدی اور تنا متفرق شاخوں والا ہوتا ہے۔ اس کے پتے بہت جدا جدا اور اس کا پھل بطور مسالہ اور خوشبو استعمال ہوتا ہے۔ جو کہ بذر الكرويا کے نام سے مشہور ہے اس کی شراب بھی بنائی جاتی ہے (مج)

الكُرَوِيُّ: گیندنما۔

الكَرِيُّ: مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور دینے والا (فصیل بمعنی مُفعِل) (ج) اَكْرِيَاءُ

المُكَارِي: کرایہ پر چوپائے دینے والا۔ عموماً اس کا استعمال گدھوں اور خچروں پر ہوتا ہے (ج) مُكَارُونَ۔

الكُرُومُ: سفیدی مائل بھورا فلزی عنصر، بعض معدنیات کی تصفیح میں بذریعہ بجلی کی تحلیل کے استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کے بعض مرکبات رنگائی وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں (مج)

الكُرُوميتُ: کرومؔ آکسیجن اور لوہے وغیرہ سے مرکب ڈھیر کی صورت میں پایا جاتا ہے اسے الكُرُومُ کا خام سمجھا جاتا ہے (مج)

الكُرَيَّاتُ: (الكريات الاحمر) سرخ خون کے کریات جو کہ سرخ گودے کے اندر تشکیل پاتے ہیں۔

الكريات البيض: خون کے بے رنگ کرّے۔

ک .... ز

كَزِبَ (س) مُشْطُ الرِّجلَ كَزَبًا: پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا ہوا ہونا اور یہ عیب ہے۔

الكُزْبُ: الكُسب میں ایک لغت۔

الكَوْزَبُ: کنجوس، تنگ دل۔

المَكْزُوبَةُ من الألوان: سیاہ وسفید رنگ۔

الكُزْبَرَةُ: فصيله خيميه کی یک سالہ زرعی سبزی، بعض کھانوں میں اس کے پتے ملائے جاتے ہیں اس کی جڑیں کھانے اور ادویات میں استعمال ہوتی ہیں۔

كَزَّ (ن) الشيءُ كَزًّا: تنگ کرنا۔

كَزَّ (س) الشيءُ كَزَازَةً، كُزُوزَةً: سردی سے مرجھا جانا، سکڑ جانا۔

— الوجهُ: شکل خراب ہونا۔

— فلان كَزَازًا، كَزَازَةً: بے فیض وبے نفع ہونا هو كَزٌّ۔ (ج) كُزٌّ۔

رجلٌ كَزُّ اليدين: کنجوس آدمی۔

كُزَّ فلان: لرزہ طاری ہونا هو مَكْزُوزٌ۔

اَكَزَّهُ اللهُ: لرزہ میں مبتلا کرنا۔ هو مكزوز۔

اِكْتَزَّ الرجلُ: سکڑنا۔

التَّكَزُّزُ: چبانے والے عضلات کے سکڑنے سے جبڑوں کا بند ہونا جس سے منہ نہ کھلے (مج)

الكَازُوزَةُ: (دیکھئے: القازوزة) (د)

الكزازُ: خشکی، سکڑن۔

(۲) بخل۔

الكُزَازُ: لرزہ، کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا خون نکلنے کی وجہ سے طاری ہوتی ہے۔

(۲) ایک مہلک بیماری جو مجروح کے زخموں کو ایسی مٹی لگنے سے ہوتی ہے جو ٹیٹانوس کے باسیل پر مشتمل ہو۔ (مج)

كَزَمَ (ن ض) فلانٌ كَزْمًا: منہ بند کر کے خاموش ہو جانا۔

— الشيءَ الصُّلبَ (ن) كَزْمًا: زور سے کاٹنا۔

(۲) اگلے دانتوں سے توڑ کر اس میں سے کھانے کے لئے نکالنا۔

كَزِمَ (س) فلان كَزَمًا: کسی چیز پر سبقت سے ڈرنا هو كَزِمٌ۔

(۲) بری طرح کھانا۔

(۳) چھوٹی ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔

(۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا اندر کو دبا ہوا ہونا۔

يقال: انف اَكْزَمَ، يد كَزْماء۔

اَكْزَمَ فلان: سکڑنا۔

كَزَّمَ: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا۔

— العملُ ونحوه بنانَه: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا' خشک کر دینا۔

المُنْكَزِمُ: چھوٹی ہتھیلی والا۔

كَزِيَ (ض) الرَّجلُ كَزْيًا: طالب بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ک .... س

كَسَبَ (ض) لأَهله كَسْبًا: عیال کے لئے کمائی کرنا' رزق تلاش کرنا۔

— الشيءَ: اکٹھا کرنا۔

— المالَ كَسْبًا' كِسْبًا: دولت کمانا۔ **هو كَاسِبٌ (ج) كَسَبَةٌ۔ هو كَسَّابٌ' كَسُوبٌ۔**

— الإِثْمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا۔

قرآن مجید میں ہے: **{وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا}**

— فلانًا مالًا وعلمًا أو غير ذلك: کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔

أَكْسَبَ فلانًا مالًا أو علمًا: کسی کو تحصیل علم یا حصول زر میں مدد دینا یا مال یا علم حاصل کرانا۔

اكْتَسَبَ: تصرف کرنا' کوشش کرنا۔

— المالَ: مال کمانا۔

— الإِثْمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا۔

قرآن مجید میں ہے: **{لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ}**

تَكَسَّبَ: کوشش سے کمانا۔

المالَ: مال کمانا۔

يقال: هو يتكسّبُ من الشِّعر۔

الكَسْبُ: کمائی۔

يقال: فلان طيّب الكسب۔

الكُسْبُ: تیل کی تلچھٹ۔

(۲) روئی' کتان اور تلوں کے بیجوں سے تیل نکالنے کے بعد بچ جانے والا پھوک۔

الكَوَاسِبُ: انسان یا پرندوں کے اعضاء

مفرد: **كَاسِبَةٌ۔**

المَكْسَبُ: کمائی (ج) **مَكَاسِبُ۔**

الكُسْتِبَان: (دیکھئے: **الكشتبان**)

كَوْسَجَ فلان: کوسج ہونا۔

تَكَوْسَجَ: يقال: من طالت لحيتُه تكوسج عقلُه: جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے۔

الكَوْسَجُ: وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) ست رفتار چوپایہ (۴) بہت بڑی سمندری مچھلی' اس کا اگلا سرا چپٹا نیزے کی مانند ہوتا ہے۔ دونوں جانب آرے کے دندانوں کی طرح دانت ہوتے ہیں۔ گرم علاقوں کے پانیوں میں یہ مچھلی بکثرت پائی جاتی ہے اور یہ چیر پھاڑ کرنے والی مچھلی ہے۔ (ج) **كَوَاسِجُ۔**

كَسَحَ (ف) البيتَ كَسْحًا: جھاڑو دینا۔

— الريحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔

— البئرَ أو النهرَ: صاف کرنا۔

يقال: أتينا بني فلان فكسحْناهم: ہم نے انکا صفایا کر دیا۔

كَسَحَ فلان من مالي ماشآء: اس نے میرے مال میں سے جتنا چاہا لیا۔

كَسِحَ (س) كَسَحًا' كُسَاحًا' كُسَاحَةً: بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا۔ (عموماً استعمال پاؤں میں ہوتا ہے) **هو أَكْسَحُ هي كَسْحَاءُ (ج) كُسْحٌ' كُسْحَانٌ هو كَسْحَانُ' كَسِيحٌ' مُكَسَّحٌ۔**

إِكْتَسَحَ الشيءَ: لے جانا۔

يقال: اغاروا عليهم فاكتسحوهم: ان کا سارا مال لے گئے۔

الكُسَاحُ: اونٹ کے پاؤں کا لنگ۔

(۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری (مج)

الكُسَاحَةُ: جھاڑو کے بعد اکٹھا ہونے والا کوڑا۔

الكَسِيحُ: وہ شخص جس سے تو مدد طلب کرے لیکن وہ عجز کی بناء پر مدد نہ کر سکے۔

المِكْسَحُ: جھاڑو۔

المِكْسَحَةُ: جھاڑو۔

المُكَسَّحُ: پاؤں میں لنگ کا مریض۔

(۲) ہموار تراشیدہ لکڑی۔

كَسَدَ (ن) الشيءُ كَسَادًا' كُسُودًا: قلت رغبت کی وجہ سے گاہک نہ ہونا کم ہونا' نہ چلنا' **هو كاسدٌ' كَسِيدٌ۔**

يقال: كَسَدَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔

هي كاسدٌ' كاسدةٌ۔

يقال: سلْعة كاسدة

كَسُدَ (ك) الشيءُ كَسَادًا' كُسُودًا: بمعنی **كَسَدَ هو كَسِيدٌ۔**

أَكْسَدَ القومُ: مندے بازار والا ہونا۔

— الشيءَ: مندا کرنا' کسی چیز کی مانگ کم کر دینا۔

كَسَرَ (ض) فلانٌ من طرفه وعلى طرفه كَسْرًا: نگاہ قدرے نیچی کرنا۔

— الشيءَ: سخت چیز توڑنا' ریزہ ریزہ کرنا۔

هو كاسِرٌ (ج) كُسَّرٌ۔

هي كاسرة (ج) كَوَاسِرُ۔

الشيءُ مكسورٌ' وكسيرٌ' كسيرٌ کی جمع **كَسْرَى كَسَارَى** آتی ہے۔

يقال: كَسَرَ من ثورته' كسر حُمَيَّا الخمر بالمِزاج' كسر من برد الماء وحرّه۔

— الكتابَ على عشرة فصول مثلًا: مرتب کرنا۔

— متاعَهُ: سامان کا ایک ایک حصہ کر کے بیچنا۔

— الوَسادَ: تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔

— الطائرُ جناحيه: پرندے کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔

جب جناحین کا تذکرہ نہ ہو تو پھر **قد كَسَرَ كُسُورًا۔**

يقال: بازٍ كاسرٌ: عُقَابٌ كَاسِرٌ۔

— الرجلَ عن مراده: کسی کو اسکے مقصد سے ہٹانا۔

— القومَ: شکست دینا۔

ک

—الشِّعر: شعر کا وزن درست نہ کرنا۔
—الحرفَ: حرف کو زیر دینا (مو)
کَسَّرَ الشيءَ: بالکل توڑنا۔
—الکلمةَ: جمع تکسیر بنانا (مو)
إِنْكَسَرَ الشيءُ: لازم کَسَرَہ۔
—الشَّيءُ: زور کم پڑنا۔
یقال: انکسر الحرُّو برد الماء
—العسکرُ: لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا۔
ھو مکسور' لا یقال: منکسر۔
—الشِّعرُ: شعر کا وزن ٹھیک نہ رہنا۔
—العجینُ: آٹے کا نرم ہو کر خمیر اٹھنا۔
تَکَسَّرَ الشيءُ: لازم کَسَّرَہ
یقال: فلان فیه تَخَنُّثٌ وتَکَسُّرٌ: ڈھیلا ہونا۔
رأیته مُتَکَسِّرًا: سست' ڈھیلا۔
الإِکسِیر: (دیکھئے: اکسیر باب الهمزه میں)
الکُسَارُ: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے۔
جیسے: کسار الزجاج' کسارُ العودو الخبز۔
الکُسَارَةُ۔ بمعنی الکُسَارُ۔
الکِسْرُ: گھر کا گوشہ۔
(۲) ہر چیز کا کونہ (ج) أَکسار' کسور
الکَسْرُ۔ بمعنی الکِسْرُ۔ (۲) تھوڑی چیز۔
(۳) (حساب میں) ایک عدد کا نا تمام جیسے نصف' خمس' تُسع۔ اور عُشر (ج) کُسُور۔
یقال: ضربَ الحُسَّابُ الکُسُورَ بعضَها فی بعض: حساب دانوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔
الکَسْرَةُ: شکست۔
یقال: وقعتْ علی القومِ الکَسْرَةُ: لوگ ہار گئے۔ شکست کھا گئے۔
فلان بعینه کَسْرَةٌ من السهر: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔
رجل ذو کَسَرَاتٍ: ہر چیز میں دھوکہ کھانے والا شخص۔
الکِسْرَةُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔

منه: الکِسْرةُ من الخبز (ج) کِسَرٌ۔
الکَسَّارَةُ: اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ (مج)
الکُسُورُ من الجلد والثوب: کھال یا کپڑے کی سلوٹ۔
ارض ذات کُسور: اونچی نیچی زمین۔
— من الأَودیة والجبال: وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (اس معنی میں اس کا کوئی واحد نہیں)
المُکَاسِرُ من الجیران: آپ کا پڑوسی جس کا گھر آپ کے گھر سے ملا ہوا ہو۔
یقال: فلان مُکَاسِرِی: فلاں میرا پڑوسی ہے۔
المَکْسِرُ: ٹوٹنے کی جگہ۔
یقال: عود صلب المکسر: توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی۔
فلان طیّب المکسر: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونے والا شخص۔
المُکَسَّرَاتُ: اخروٹ' بادام اور بندق وغیرہ (محدثہ)
کَسَّ (ن) الشيءَ کَسًّا: خوب کوٹنا۔
کَسَّ (س) الرجلُ کَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو کرنا۔ ھو أَکَسُّ' ھی کَسَّاءُ (ج) کُسٌّ۔
تَکَسَّسَ: جان بوجھ کر کَسَسَ۔ کرنا جبکہ پیدائشی طور پر نہ ہو۔
الکَسِیْسُ: پتھروں پر خشک کر کے ستو کی طرح چورہ کیا ہوا گوشت جو سفر میں بطور توشہ کام آتا ہے۔
(۲) جوار مکی سے بنی ہوئی شراب۔
کَسَعَ (ف) فلانًا کَسْعًا: کسی کی سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔
یقال: کَسَعَ القومَ بالسیف: لوگوں کا پیچھا کر کے تلوار مارنا۔
—الشيءَ بکذا و کذا: تابع کرنا۔
یقال: وردت الخیلُ یَکْسَعُ بعضُها

بعضًا
۔فلانًا بما ساءَهُ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا
(۲) دھتکارنا۔
إِکْتَسَعَتِ الخیلُ بأَذنابها: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبا لینا۔
یقال: إِکْتَسَعَ الکلبُ۔
—الفحلُ: سانڈ کا اپنی دم کو اپنی رانوں پر مارنا۔
تَکَسَّعَ فی ضلاله: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔
الأَکْسَعُ: یقال: حمامٌ أَکْسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔
الکُسْعَةُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا۔
(۲) پرندے کی دم کے نیچے سفید بالوں کا گچھا۔
(۳) روٹی کا ٹکڑا (ج) کُسَعٌ۔
کَسَفَتِ (ن ض) الشَّمسُ۔ کُسُوفًا: سورج کا چھپ جانا اور روشنی ختم ہو جانا۔
—الوجهُ: چہرہ زرد پڑنا' بدل جانا۔
—الرجلُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
یقال: کَسَفَ بصَرَہ: نگاہ نیچی کرنا۔
—بصَرَہ: آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔
—باله: بدحال ہونا۔
—أَمَلَهُ: ناامید ہونا۔
—الشيءَ کَسْفًا: ڈھانکنا۔
—الشمسُ النجومَ: سورج کی روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔
—الشيءَ: منقطع کرنا۔
أَکْسَفَ القمرُ الشمسَ: چاند کا سورج کی روشنی کو چھپا لینا۔
—الحزنُ فلانًا: غم کا کسی کو بدل ڈالنا۔
کَسَّفَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الکاسِفُ: یقال: یومٌ کاسِفٌ: بہت بڑا اور سخت مصیبت کا دن۔
الکِسْفَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا (ج) کِسْفٌ' کِسَفٌ۔
—قرآن مجید میں ہے: {أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسَفًا}
ایک روایت میں کِسْفًا۔ ہے

الکُسُوفُ: زمین اور سورج کے درمیان چاند کے آجانے کی وجہ سے سورج کی روشنی کا چھپ جانا یا کم ہوجانا۔ یہ سورج کے لئے ایسا ہی ہے جیسے چاند کے لئے خسوف۔

الکَسِیْفَةُ۔ بمعنی الکِسْفَةُ۔

کَسْکَسَ الشیءَ: خوب کوٹنا۔

اَلْکَسْکَسَةُ: مؤنث کی ضمیر کاف کے ساتھ وقف کی صورت میں سین لگانا۔

یقولون: اَعْطَیْتُکِسْ ومِنْکِسْ: کہتے ہیں اعطیتكِ اور مِنْكِ۔ کو اور یہ ہوازن کی لغت ہے۔

الکُسْکُسِیُّ: اہل مراکش کا کھانا جو دلے ہوئے گیہوں سے بنایا اور بھاپ پر پکایا جاتا ہے (مو)

کَسِلَ (س) عن الشیءِ کَسَلاً: ایسے کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا ٹھیک نہ ہو۔

ھو کَسِلٌ، کَسْلَانُ (ج) کُسَالیٰ، کَسْلیٰ ھی کَسِلَةٌ، کَسْلیٰ، کَسْلَانَةٌ۔

اَکْسَلَ الامرُ الرَّجلَ: سست کردینا۔

کَسَّلَه۔ بمعنی اَکْسَلَه۔

تَکَاسَلَ: جان بوجھ کر سستی کرنا۔

اِسْتَکْسَلَ المُتَکَاسِلُ: سستی کرنے والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔

المَکْسَلَةُ: سستی کا سبب۔

یقال: الفراغ مَکْسَلَةٌ۔

فلان لا تُکْسِلُه المکاسِلُ: فلاں شخص کو اسباب کسل سست نہیں بناتے۔

کَسَمَ (ض) کَسْمًا: معاش کیلئے محنت کرنا۔

—الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

—الشیءَ الیابِسَ: سوکھی چیز کو ہاتھ سے چورنا۔

الأَسْکُومُ من الرِّیاض: گھنے نباتات کا باغ (ج) اَکَاسِیمُ اَکَاسِیْمُ۔

الکُسْمُ: ہاتھوں کا لگا رہ جانے والا خشک چیز کا چورا۔

الکَسُوْمُ: محنتی اور کاموں میں مستعد۔

کَسَا (ن) فلانًا ثَوْبًا کَسْوًا: کسی کو کپڑا دینا۔ (۲) کپڑا پہنانا۔

کَسِيَ (س) کَسًا: کپڑا پہننا ھو کاسٍ۔

اِکْتَسیٰ: کپڑا پہننا۔

الارضُ بالنبات: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا۔

تَکَسّٰی بالکساء: کپڑا اوڑھنا، پہننا۔

اِسْتَکْسَاهُ: کسی سے کپڑا مانگنا۔

الکِسَاءُ: لباس (ج) اَکْسِیَةٌ۔

الکُسْوَةُ: بدن ڈھانپنے یا زیبائش کا کپڑا (ج) کُسًا۔

ک ...... ش

کَشَأَ (ف) اللحمَ کَشْأً: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔ ھو کشیءٌ۔

—الطعامَ: کھانے کی چیز کو لکڑی وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔

—الشیءَ: چھیلنا۔

کَشِئَ (س) من الطعامِ کَشَأً، کَشَاءً: شکم سیر ہونا ھو کَشِئٌ، کشیءٌ۔

—یدُہ: ہاتھ کی کھال کا موٹا ہونا۔

—السِّقاءُ: مشک کا چمڑا اچھل جانا۔

—الشَّأَ: خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔

تَکَشَّأَ الأدیمُ: کھال چھل جانا۔

—الرجلُ من الطعامِ: کھانے سے سیر ہونا۔

—اللَّحمَ: سوکھا ہوا گوشت کھانا۔

الکَشِیءُ: بھنا ہوا پختہ گوشت۔

الکُشْتُبَانُ: قیف نما خول جو درزی انگلی کے سرے پر چڑھاتا ہے تاکہ سوئی سے بچ سکے (فارسی الاصل): مصر میں شین کی جگہ سین بولا جاتا ہے (۲) (موسیقی میں): دھات وغیرہ کا خول جس کے دونوں سرے کھلے ہوتے ہیں انگلی پر چڑھا کر طبلہ بجایا جاتا ہے۔

کَشَحَ (ف) القومُ عن الماءِ کَشْحًا: پانی کے پاس سے چلے جانا، ہٹ جانا۔

—الطائرُ: پرندے کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہوجانا۔

—لفلان بالعداوۃِ: کسی کے ساتھ دشمنی رکھنا۔

—الدَّابَّةُ: چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا۔

—القومَ: دھتکارنا۔

—البعیرَ: اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا۔

—فلانًا: کوکھ کے قریب نیزہ مارنا۔

—العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

کَشِحَ (س) کَشَحًا: پہلو میں درد ہونا۔

کَاشَحَه: دشمنی رکھنا۔

کَشَّحَ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

اِنْکَشَحُوا عن الماءِ ونحوہ: لوگوں کا چھٹ جانا، منتشر ہوجانا۔

الکَاشِحُ: شدید دشمن۔

الکِشَاحُ: پہلو کا داغ۔

الکُشَاحَةُ: بائیکاٹ۔

الکَشْحُ: پہلو، کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار (ج) کُشُوحٌ۔

یقال: طَوىٰ کَشْحَه علی الامرِ: کسی بات کو چھپانا۔

طوىٰ عنه کَشْحَه: چھوڑنا، پہلو تہی کرنا۔

الکَشَحُ، الکُشَاحُ: پہلو کی بیماری یا ذات الجنب۔

المِکْشَاحُ: کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار۔

کَشَدَ (ض) الشیءَ کَشْدًا: دانتوں سے کاٹنا۔

—الناقةَ: اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا۔

الکَاشِدُ: اہل و عیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا۔

الکُشُودُ۔ بمعنی الکَاشِدُ۔

کَشَرَ (ض) عن اَسنانه کَشْرًا: دانت ظاہر کرنا، ہنستے وقت دانت نکالنا۔

—فلانٌ لصاحبه: اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا۔

—السَّبُعُ عن نابه: درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا۔

—العَدُوُّ عن انیابه: دشمن کا دانت پیسنا۔

درندے کی طرح کاٹ کر کھانے کے لئے دوڑنا۔
کَاشَرَہ: کسی کے سامنے ہنسنا' بے تکلفی سے پیش آنا۔
کَشَّرَ: مبالغہ در کَشَرَ۔
الکُشَرُ: خوشہ جس کا پھل کھالیا گیا ہو۔
الکُشَرِیُّ: چاول اور دال چھلی ہوئی یا بغیر چھلی ہوئی سے بنایا ہوا کھانا (محدثۃ)
کَشَّتِ (ض) الاَفْعٰی کَشِیْشًا: سانپ کی جلد کی باہمی رگڑ سے آواز نکلنا۔
(۲) سانپ کا پھنکارنا۔
—الجملُ: اونٹ کا بلبلانا۔
—القِدرُ: ہنڈیا میں جوش آنا۔
اب کَشَّ۔سکڑنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔**یقولون: کَشَّ الثوبُ بعد الغسل:** کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا۔
—فلانٌ من کذا: کسی چیز سے ڈرنا۔
کَشَطَہ (ض) عنہ کَشْطًا: الگ کرنا۔
یقال: کَشَطَ الجلدَ عن الذَّبیحۃ۔
کَشَطَ الجُلَّ عن الفرس۔
لأَکْشِطَنَّ عن أسرارك: میں ضرور تیرے بھید کھولوں گا۔
—الحرفَ: مٹانا' کھرچنا۔
—غِلَالَۃَ اللَّبنِ: دودھ کے جھاگ کو اکٹھا کرنا۔
اِنْکَشَطَ: لازم کَشَطَ۔
یقال: اِنْکَشَطَ رَوْعُہٗ: کسی کا خوف دور ہونا۔
تَکَشَّطَ السَّحابُ: بادلوں کا پھٹنا اور منتشر ہونا۔
الکَشَّاطُ: قصائی۔
کَشَفَ (ض) الشیئَ وعنہ کَشْفًا: کھولنا' پردہ ہٹانا۔
یقال: کشف الأمر وعنہ: معاملہ کو ظاہر کرنا۔
کَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ: رنج و تکلیف دور کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُوْنَ﴾

—الکَوَاشِفُ فلانًا: انکشافات نے اسے رسوا کر دیا۔
یقال: کشف علیہ الطبیبُ: ڈاکٹر نے اس کی حالت کو چیک کیا اور اس کی بیماری کی تشخیص کی۔ (مو)
کَشِفَ (س) فلانٌ کَشَفًا: سر کا اگلا حصہ کھلنا۔
(۲) لڑائی میں بے ڈھال ہونا۔
(۳) لڑائی میں سر پر خود نہ رکھنا۔
(۴) لڑائی میں شکست کھانا۔
—الفرسُ: گھوڑے کی دم کے بالوں کا خمدار ہونا۔**ھو اکشف۔** (سب میں) (ج) **کُشْفٌ۔**
اَکْشَفَ فلان: اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔
کَاشَفَہٗ بالأمر: کسی کو کوئی بات بتانا۔
—بالعداوۃ: کسی سے دشمنی کا اظہار کرنا۔
کَشَّفَ: مبالغہ در کشف۔
اِکْتَشَفَتِ المرأۃُ: عورت کا حد سے زیادہ اظہار زینت کرنا۔
—الأمرَ: کوشش سے انکشاف کرنا۔ (محدثۃ)
—الشیئَ: پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا (محدثۃ)
اِنْکَشَفَ الشیئُ: ظاہر ہونا۔لازم: کَشَفَ۔
تَکَاشَفَ القومُ: ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔
تَکَشَّفَ الشیئُ: کھلنا' ظاہر ہونا۔
—فلانٌ: رسوا ہونا۔
—البرقُ: آسمان میں بجلی پھیلنا۔
—الارضُ: زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔
اِسْتَکْشَفَ عنہ: کسی سے کسی کا انکشاف کرانا۔
الکَشْفُ: اسکاؤٹنگ۔تہذیبی نظام جس سے مراد تعاون' شرافت اور نفسی اعتماد کے ذریعے شخصیت کی تکوین ہے۔جس میں مختلف علاقوں کا دورہ کر کے وہاں کیمپ لگا کر رضا کارانہ طور پر مظاہرہ خدمت

کیا جاتا ہے (محدثۃ)
الکَشَّافُ: جماعت کشف۔کا ایک فرد اس کے کئی مراتب ہیں (محدثۃ)
الکَشْفَاءُ: جبھۃ کشفاءُ: وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو۔
المِکْشَافُ: الکھربِیُّ: بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا آلہ جسے الیکٹروسکوپ بھی کہتے ہیں (مج)
الکَشْكُ: دودھ اور آٹے سے بنایا ہوا کھانا جسے خشک کیا جاتا ہے اور بوقت ضرورت پکایا جاتا ہے۔بسااوقات یہ جو سے بنایا جاتا ہے۔
(قال المطرزیُّ: یہ فارسی معرب ہے)
الکُشْكُ: قرص شاہی۔
(۲) لکڑی وغیرہ کی کوٹھڑی' فارسی میں اسے **کُوشَك۔** کہتے ہیں۔
کَشْکَشَ فلانٌ: بھاگنا۔
—الأفعٰی: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔
یقال: بئرٌ لا یُکَشْکِشُ ماؤھا: وہ کنواں جس کا پانی نکالنے سے ختم نہ ہوتا ہے۔
—الثوبَ: کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا (محدثۃ)
الکَشْکَشَۃُ: بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ' مؤنث کے کاف خطاب کی جگہ شین پڑھتے ہیں۔چنانچہ وہ **علیك۔** اور **منك۔** کو **عَلَیْشِ** پڑھتے ہیں۔
قیل۔ کہ وہ کاف مکسورہ کے بعد شین کا اضافہ کرتے ہیں۔
علیك۔ کو **عَلَیْکِش۔** پڑھتے ہیں۔
کَشَمَ (ن) اَنْفَہٗ کَشْمًا: جڑ سے ناک کاٹنا۔
—القِثَّاءَ أو الجزرَ: ککڑی یا گاجر کو سختی کے ساتھ کھانا۔
کَشِمَ (س) کَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا **ھو اَکْشَمُ۔**
اِکْتَشَمَ انفہ۔ بمعنی **کشمہ۔**
کَشْمَرَ: رونے کے قریب ہونا۔
—اَنْفَہٗ: ناک توڑنا۔
الکُشَامِرُ: برا آدمی۔

الكِشْمِش: بغیر بیج کے چھوٹے انگور۔
(۲) فصیله كشمشیه۔ کا ایک پودا جو پھل کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے (مو)
كَشَا (ن) الشيءَ كشْوًا: کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

ک .... ص

كَصَّ (ض) كَصًّا كَصِيصًا: خوف سے دبک جانا' سمٹ جانا (۲) مصیبت اور ڈرنے کے وقت کمزور ہوجانا۔
أكَصَّ فلانٌ: شکست کھا کر بھاگنا۔
الكَصِيصُ: خوف وگھبراہٹ کی وجہ سے دبی آواز (۲) ڈر' خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ وتاب۔
(۴) ٹڈی کی آواز۔
كَصَمَ (ض) كَصْمًا كُصومًا: منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آ جانا۔

ک .... ظ

كَظَبَ (ن) كُظوبًا: مٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا۔
كَظَرَ (ن) القَوْسَ كَظْرًا: تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا۔
—الزَّنْدَةَ: چقماق میں دندانے بنانا۔
الكُظْرُ: گردہ کے اردگرد کی چربی۔
(۲) گردے سے چربی اتارنے کے بعد کی جگہ۔
(۳) انڈوکرائن گلینڈ۔
(۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ (ج) كِظَارٌ۔
الكُظْرَةُ: گردے کی چربی اتار لینے کے بعد کی جگہ۔
كَظَّ (ن) المسيلُ بالماء كَظًّا: نالی کا پانی کی کثرت کی وجہ سے تنگ ہوجانا۔
—الحبلَ: رسّی کو باندھنا۔
—الطعامُ أو الشرابُ الحيوانَ: کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کر دینا کہ اس کے لئے سانس لینا دشوار ہوجائے۔

—الغيظُ صدرَه: سینے کا غیظ وغضب سے بھر جانا۔
—الأمرُ فلانًا: رنج وتکلیف پہنچانا۔
—فلانٌ خصمَه: اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جاسکے۔
كَاظَّه: عرصہ تک کسی کے مقابلے پر ڈٹے رہنا۔
—فلانًا في الحرب: جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا۔
إكْتَظَّ: بہت بھرنا۔
يقال: إكْتَظَّ المكانُ بالناس' اكتظّ الوادي بالسيل' اكتظّ بطنُه بالطعام۔
تَكَاظُّوا: جنگ میں گتھم گتھا ہونا۔
—القومُ: دشمنی میں حد سے بڑھنا۔
الكِظَاظُ: تکان' سختی۔
(۲) دل کی گھٹن' رنج وغم۔
الكُظُّ: يقال: رجل كُظٌّ: کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی۔
الكِظَّةُ: بدہضمی (ج) أكِظَّةٌ۔
كَظْكَظَ السِّقاءُ: مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اٹھنا' پھولنا۔
تَكَظْكَظَ عند الأكل: شکم سیر ہونے کی بناء پر کھاتے وقت سیدھا ہوکر بیٹھنا۔
كَظَمَ (ض) السِّقاءَ كَظْمًا: مشک کو بھر کر منہ بند کرنا۔
—مجرى الماء: پانی کے راستے کو بند کرنا۔
—الرجلُ غيظَه وعليه غيظَه: اپنے غصے کو قابو میں کرنا معافی کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں ہو۔
هو كَاظِمٌ' كظيمٌ۔
كظمني الغيظ' فانا كظيمٌ' مكظومٌ۔
—نَفَسَه: سانس روکنا۔
كَظَمَ (ك) كُظُومًا: خاموش رہنا۔
الكاظِمُ: غصہ ضبط کرنے والا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ} (ج) كُظَّمٌ۔

الكِظَامُ: بند کرنے کی چیز۔
يقال: أخَذَ بِكِظامِ الأمرِ: قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔
الكِظَامَةُ: بند کرنے کی چیز۔
(۲) اونٹ کی ناک باندھنے کی رسّی۔
(۳) وادی کا دہانہ۔
(۴) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا۔
الكَظْمُ: سانس کی نالی۔
يقال: اخذَ بكَظْمِه (ج) أكْظامٌ' كِظَامٌ۔
الكَظِيمُ۔ بمعنی الكاظِمُ: مكظومٌ۔ کے معنی میں بھی آتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: {وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ}
—(۲) دروازہ بند کرنے کی چٹخنی۔
يقال: انها لكظيمُ الخَلْخال: اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے آواز سنائی نہیں دیتی۔
كَظَا (ن) لحمُه كَظًا: گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا' گٹھے ہوئے جسم کا ہونا۔
تَكَظَّى لحمُه سِمَنًا: مٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا۔

ک .... ع

كَعَبَتِ (ن ف) الفتاةُ كُعوبًا: ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
هي كَعَاب و كَاعِبٌ كَاعِب کی جمع كواعِبُ آتی ہے۔
يقا: كعب الثّدْيُ۔
—فلانًا (ف) كَعْبًا: بدن کے خشک حصہ جیسے بازو پر مارنا۔
—الإناءَ وغيرَه: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
أكْعَبَ الرجلُ: تیز چلنا۔
كَعَّبت الفتاةُ: ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ يقال: كَعَّبَ الثّدْيُ۔

—الشيئَ: چوکور بنانا (۲) مکعب بنانا۔
—العددَ: کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔
—الأناءَ: برتن کو بھرنا۔
—الثوبَ: خوب طے کرنا۔
تَكَعَّبَ ثَدْيُ الفتاةِ: پستان ابھرنا۔
التَّكْعِيْبِيَّةُ: انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر (محدثۃ)
التَّكْعِيْبِيَّةُ: تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ واضح ترین مثال پیکاسو ہے (مج)
الكَعْبُ: ہر ہڈی کا جوڑ۔
(۲) پنڈلی اور قدم کے ملنے کی جگہ ابھری ہوئی ہڈی۔ ہر قدم میں دائیں بائیں دو کعب ہوتے ہیں عوام الناس عَقِب۔ کو كَعْب۔ کہتے ہیں۔
—من القصب والقنا: دو پوروں کے درمیان کی گرہ (ج) كُعُوبٌ، كِعابٌ۔
—(۳) نرد (کھیل) کا نگینہ۔
يقال: رجل عالي الكعب: بلند رتبہ شخص۔
الكَعْبَةُ: بیت الحرام، مکہ مکرمہ۔
(۲) ہر چہار گوشہ گھر۔
(ج) كَعَبَاتٌ، كِعابٌ۔
المُكَعَّبُ: پھول دار چادر یا کپڑا۔
(۲) (پیمائش میں) وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط ہوں۔
(۳) (حساب میں) کسی عدد کو اس کے چہار گنا سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد۔ جیسے آٹھ دو کا مکعب ہے۔
كَعْبَرَهٗ بالسيف: تلوار سے کاٹنا۔
تَكَعْبَرَ: لازم كَعْبَرَهٗ۔
الكُعْبُرَةُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ پوری کی گرہ۔
(۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ جیسے کلائی۔
(۳) ہر تہہ بہ تہہ اکٹھی ہونے والی چیز۔
(۴) كُعْبُرَةُ الوظيف: پنڈلی میں جوڑ۔
(۵) كُعْبُرَةُ الكَتِفِ: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔
(۶) سر کی جڑ (۷) ران کا سرا۔
(۸) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا۔
(۹) گیہوں کو صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا (ج) كعابر۔
الكُعْبُوْرَةُ: ہر تہہ بہ تہہ جمع شدہ چیز (ج) كَعَابِيْرُ۔
كَعْبَسَ الرجل: تیز چلنا قيل: ہلکے ہلکے دوڑنا۔
أَكْعَتَ فلان: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلنا۔
الكُعَيتُ: بلبل کی قسم کا ایک پرندہ، چھوٹا سا بہت پھرتیلا، دن بھر متحرک رہتا ہے۔ چہچہاہٹ میں دینا کا خوبصورت ترین پرندہ، سر، گردن اور سینے کا بالائی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔ مصر، سوڈان اور ان علاقوں میں پایا جاتا ہے جہاں باغیچے بکثرت ہوں (ج) كِعْتَان۔
كَعْتَرَ في مَشْيِه: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔
كَعِرَ (س) الصَّبِيُّ كَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا اور موٹا ہو جانا هو كَعِرٌ، أَكْعَرُ۔
—الفصيلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان میں چربی بننا شروع ہونا۔
أَكْعَرَ البعيرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔
الكعس: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی (۲) پوروں کی ہڈیاں (ج) كِعَاسٌ۔
كَعْطَلَ بيده: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا۔
كَعَّ (ض) فلانٌ كَعًّا، كُعوعًا، كَعَاعة: کمزور و بزدل ہونا۔ هو كَعٌّ، كاعٌّ۔ اور كاعٌّ۔ کی جمع كاعّةٌ۔ آتی ہے
أَكَعَّ فلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا۔
—الخوفُ فلانًا: خوف کا کسی کو کسی جگہ سے ہٹا لینا، دور کر دینا۔
—في كلامه: بات کرتے ہوئے رکنا۔
الكَعْكُ: آٹے، شکر اور گھی سے گول برابر بنائی جانے والی روٹی۔
كَعْكَعَ في كلامِه: بات کرتے ہوئے رکنا۔
—فلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا۔
(۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستے سے روکنا۔
تَكَعْكَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔
كَعَمَ (ف) البعيرَ كَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا تاکہ نہ کاٹے اور کھائے۔ هو كعيمٌ، مكعومٌ۔
—الوعاءَ: برتن کا منہ بند کرنا۔
—الخوفُ فلانًا: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا۔
كَاعَمَهَا: منہ کا بوسہ لینا۔
(۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔
الكِعَامَةُ والكِعَامُ: جانور کے کاٹنے اور کھانے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کی چیز۔
كُعْنِبَ قرنُ التَّيْسِ: بکرے کے سینگ کا حلقے کی طرح مڑا ہوا ہونا۔ هو مُكَعْنَبٌ۔

ک ....غ

الكَاغِدُ: کاغذ (مع)

ک ....ف

كَفَأَ (ف) الإناءَ كَفْئًا: اوندھا کرنا، پلٹنا۔
—القومُ عن الشيءِ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
يقال: كفدم فلانًا: ہٹانا، الگ کرنا۔
أَكْفَأَ الإناءَ: بمعنی كَفَأَهٗ۔
—في سيرِه: راہ راست سے ہٹنا۔
—في الشِّعر: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدلنا جیسے راء کو لام سے اور لام کو میم سے۔
—لونُه: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
—له: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔
—الخِباءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔
كَافَأَهٗ على الشيءِ مكافأةً، كِفاءً: بدلہ دینا۔
يقال: كافأه بصنعه۔
—فلانًا: کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا۔
يقال: لنا ظُلَّةٌ نُكافِئُ بها عينَ الشمسِ۔
ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعے ہم سورج کی

تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔
فلان بین فارسین برمحه: دو گھڑ سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔
کَفْأُ الاناءَ بمعنی کَفَأَهٗ۔
اکتفأ لونُه: رنگ بدل جانا۔
—الإناءَ۔ بمعنی کَفَأَہٗ۔
اِنْکَفَأَ علی الشيءِ: مائل ہونا۔
یقال: انکفأت علی ولدها ترضعه۔
—عنه: پھرنا، الگ ہونا۔
—الیه: پلٹنا، لوٹنا۔
یقال: انکفأ الی وطنه۔
—لونُه: رنگ بدلنا۔
—القومُ: شکست کھانا۔
تَکَافَأَ الشیئان: دو چیزوں کا برابر ہم پلہ ہونا۔
یقال: تکافأ القوم۔
تکافأت الفُرَص: یکساں مواقع ملنا۔
تَکَفَّأَ فی مشیته: اتراتے ہوئے چلنا۔
یقال: تکفّأت بهم الامواج۔
—لونُه: رنگ بدلنا۔
اِسْتَکْفَأَہٗ شجرۃً: کسی سے ایک سال کے لئے درخت کا پھل لینا۔
—فلانًا الشراب: کسی سے اپنے برتن میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا۔
الکُفْئُ: ہمسری۔
(۲) عمل پر قادر، قابل، لائق۔ (ج) اکفاءٌ، کِفاءٌ۔
الکِفَاءُ: یقال: لا کِفَاءَ له: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔
(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے۔
(ج) اَکْفِئَۃٌ۔
الکَفَاءَۃُ: شرافت اور قوت میں ہمسری۔
الکَفَاءۃ فی الزَّواج: آدمی کا عورت کے دین، حسب نسب وغیرہ میں برابر ہونا۔
—العمل: کام کی طاقت وصلاحیت (مو)
الکَفْأَۃُ: کَفْأَۃُ الشَّيءِ: سالانہ پیداوار۔
کُفْأَۃُ الاَرْضِ: سالانہ کاشت۔
کُفْأَۃُ الشَّجرِ: درخت کا سالانہ پھل۔
یقال: منحه کُفْأَۃَ غنمِهٖ: ایک سال کے لئے کسی کو بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس لے لینا۔
الکُفُوُ۔ بمعنی الکُفْئُ۔
الکَفِیئُ بمعنی الکُفُوءُ۔
کَفَتَ (ض) الشيءَ کَفْتًا: الٹا سیدھا ہونا۔
پیٹ پشت کی جگہ اور پشت پیٹ کی جگہ۔
—الطائرُ وغیرہ: پرندے کا سمٹ کر تیز اڑنا۔
—فلانًا: کسی کا رخ پھیرنا۔
—الشيءَ والیه: کسی چیز کو اپنے ساتھ ملا لینا۔
—المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
—ذیلَه: دامن سمیٹنا۔
—الله فلانًا: اللہ کا کسی کو موت دینا۔
کَفَّتَ الشيءَ والیه: اپنے ساتھ ملانا۔
—الدِّرعَ بالسیف: زرہ کو تلوار میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اِکْتَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
اِنْکَفَتَ الرجلُ: آدمی کا سکڑنا۔
—الفرسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
—الرجلُ: پلٹنا، لوٹنا۔
—القومُ الی منازلهم: اپنے گھروں کو واپس ہو جانا۔
تَکَفَّتَ الثوبُ: کپڑے کا سمٹنا۔
—فی سیرہ: تیز چلنا۔
الکِفَاتُ ارضٌ کِفَاتٌ: زندوں اور مردوں کو جمع کرنے والی زمین۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا﴾
موضِعٌ کفاتٌ: وہ جگہ جہاں چیز اکٹھی کی جائے۔
الکَفْتُ: رجلٌ کَفْتٌ: تیز اور پھرتیلا آدمی۔
الکَفْتُ من الخیل: بہت اچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے۔
الکُفْتَۃُ: گوشت کا قیمہ بنا کر اس میں مسالے اور پیاز وغیرہ ڈال کر انگلیوں کی پشت پر یا گول تکیہ کی صورت میں بنا کر بھونا جاتا ہے یا تلا جاتا ہے (ج)
الکَفِیْتُ: رجلٌ کفیتٌ: دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط توشہ دان۔
المُکْفِتُ: دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو۔
کَفَحَ (ف) الشيءَ کَفْحًا: ڈھکن اتارنا۔
—فلانًا: کسی سے روبرو ملنا۔
—بالعصا: ڈنڈا مارنا۔
—لجامَ الدَّابّة: لگام کھینچ کر جانور کو روکنا۔
یقال: کَفَحها باللِّجام۔
کَفِحَ (س) عنه کَفَحًا: بزدل ہونا۔
اَکْفَحَ فلانا عنه: ہٹانا، دور کرنا۔
کَافَحَه: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
یقال: کافحَ القومُ اَعداءَ هم: لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا بغیر ڈھال وغیرہ کے۔
—قِرْنَه: اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
یقال: کافحَ الأطباءُ الأمراضَ، کافحت الدولة البطالة: بیکاری کا مقابلہ کرنا۔
—الأمورَ: کاموں کو خود انجام دینا۔
تَکَافَحَ المُقاتلون: لڑنے والاوں کا آمنے سامنے ہونا۔
—الکِبَاشُ: مینڈھوں کا سینگوں سے لڑنا۔
—الأمواجُ: موجوں کا ٹھاٹھیں مارنا۔
الکَفِیْحُ: مثل، نظیر (۲) ہم بستر۔
(۳) اچانک آنے والا مہمان۔
کَفَرَ (ن) الرَّجلُ کُفْرًا، کُفْرَانًا: وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کا نہ ماننا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا﴾
یقال: کفر بالله، او بنعمة الله
—قرآن مجید میں ہے: ﴿کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ

بِاللهِ وَ كُنتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ} وفيه
ايضا {وَبِنِعْمَةِ اللهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ}
كما يقال: كفر نعمةَ الله هو كافرٌ (ج)
كُفَّارٌ، كَفَرَةٌ۔ اور كَفَّارٌ۔ بھی هو وهي كَفُورٌ
(ج) كُفُرٌ۔ هي كافِرَةٌ (ج) كوافر
۔بهذا: کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا۔
براءت ظاہر کرنا۔
—الشيءَ وعليه كَفْرًا: چھپانا' ڈھانکنا۔
يقال: كَفَر الزّارع البذرَ بالتراب
هو كافِر كَفَر التراب ما تحته: مٹی کا اپنے
نیچے والی چیز کو چھپانا۔
اَكْفَرَ غَيْرَه: کسی کو کافر قرار دینا۔
—من يُطيعُهُ: فرماں بردار کو نافرمان بنانا۔
كَفَّر لسيّده: تعظیما اپنے آقا کے آگے جھک کر
اپنے ہاتھ کو سینے پر رکھ کر کھڑے ہونا۔
—عن يمينه: قسم کا کفارہ ادا کرنا۔
—الشيءَ: چھپانا' ڈھانپنا۔
—فلانًا: کافر قرار دینا یا کہنا کہ تو نے کفر کیا۔
—الله عنه الذّنب: گناہ کو معاف کرنا۔
تَكَفَّرَ بالشيءِ: کسی چیز میں لپٹ جانا۔
کسی چیز کو اوڑھنا۔
—في سلاحه: ہتھیار بند ہونا۔
الكافِرُ: کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف (ج)
كَوَافِرُ۔
—(۲) تاریکی۔
—من الارض: ایسا علاقہ جو لوگوں سے دور ہو
جہاں سے لوگوں کا گزر اور پڑاؤ نہ ہوتا ہو۔
(۳) کسی جگہ روپوش آدمی۔
(۴) اللہ کا منکر (ج) كُفَّارٌ۔
الكَافُورُ: فصيله غاريه۔ کا درخت' اس سے
سفیدی مائل بلوری شکل کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے
جو خوشبودار ہوتا ہے اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور
اس کی متعدد اقسام ہیں (ج) كَوَافِيْرُ۔
الكَفْرُ: تاریکی شب اور سیاہی
(۲) قبر (۳) مٹی۔

—من الارض: جو لوگوں سے دور ہو۔
(۴) چھوٹا مشکیزہ۔
(۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (ج) كُفُوْرٌ۔
الكُفْرُ: انکار (۲) کشتیوں کو ملا جانے والا
تارکول۔
الكُفْرُ: کھجور کے شگوفے کا غلاف۔
(۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔
الكَفَّارَةُ: وہ روزہ یا صدقہ جس کے ذریعے
گناہگار اپنے گناہ کی معافی حاصل کرے۔
شریعت نے کفارے کی مختلف اقسام متعین کی
ہیں۔ جیسے کفارہ یمین' کفارہ صوم' بعض مناسک حج
کو چھوڑنے کا کفارہ۔
المُكَفَّرُ: بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا
جا سکے۔
(۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی و مالی مصیبت
میں مبتلا شخص۔
(۳) ہتھیار بند۔
(۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔
المَكْفُورُ: اَثَرٌ مَكْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں
نے مٹی اڑا کر مٹا دیا ہو۔
عملٌ مكفورٌ: ناقابل ستائش کام۔
كَفَّ (ن) عن الأمر كَفًّا: رکنا' باز آنا۔
—بَصَرُه: بینائی ختم ہو جانا۔
ما يقال: كُفَّ بَصَرُه هو مكفوف (ج)
مكافيف هو كفيف أيضًا (ج) أكِفَّاءُ۔
—الثّوبَ: کپڑے کو ادھیڑنے کے بعد دوبارہ
سینا۔
—الشيءَ: اجزاء کو باہم ملانا۔
يقال: كَفَّ رِجلَه بخرْقة: پاؤں پر پٹی
باندھنا۔
اِنْكَفَّ عن الأمرِ: رکنا' باز رہنا۔
تَكَافُّوْا: ایک دوسرے کو روکنا۔
تَكَفَّفَ السائلُ: مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔
—الدَّمْعُ: آنسو خشک ہو جانا۔
—عن الامر: رکنا' باز رہنا۔

—الشيءَ: مٹھی میں لینا۔
—النّاسَ: مانگنا۔
كَفَّفَ الثوبَ بالحرير وغيره: کپڑے کے
دامن' گریبان اور آستینوں پر ریشمی کپڑے کی
گوٹ لگانا۔
اِسْتَكَفَّ الشيءُ: گول ہونا۔
يقال: استكفَّتِ الحيّةُ: سانپ کا حلقہ نما
کنڈلی مارنا۔
—الشَّجرُ والشَّعْرُ: درخت اور بالوں کا گھنا
ہونا۔
—القومُ الشيءَ وبالشيءِ وحَوْلَ الشيءِ:
کسی چیز کے گرد جمع ہونا۔
—الشيءَ: مٹھی میں لینا۔
—النّاسَ: مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔
—فلانًا عن الشيءِ: کسی سے کوئی کام چھوڑنے
کے لئے کہنا۔
—عينَه: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ
کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔
يقال: اِسْتَكَفَّ الشيءَ: کسی چیز کو واضح طور
پر دیکھنے کے لئے بھنوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا
جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔
كما يقال: استكفَّ عينَه: آنکھ سے ہتھیلی
کے نیچے سے دیکھنا۔
كَافَّةً: يقال: جاء النّاسُ كافّةً: سب کے
سب لوگ آئے۔
قرآن مجید میں ہے: {وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ
كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً}
الكَفَافُ: كَفَافُ الشيءِ: مثل' مانند۔
—من الرّزق: بقدر ضرورت روزی نہ زیادہ اور
نہ ہی کم۔
يقال: ليتني اَخرجُ من هذا كَفَافًا:
کاش! کہ میں اس سے اس طرح خلاصی پالیتا کہ نہ
مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان۔
دَعْنِي كَفَافِ: مجھ سے برابر کا معاملہ کر یعنی تو
مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا۔

الکِفَافُ: کسی چیز کے گرد حلقہ جیسے کان کے گرد حلقہ۔
—من الثوب: کپڑے کا حاشیہ، گوٹ۔
—من السَّیفِ: تلوار کی دھار۔(ج) اَکِفَّةٌ۔
الکَفُّ: ہتھیلی انگلیوں سمیت (مؤنث)
—(۲)خرفہ کا ساگ۔
(۳) (علم عروض میں) ساتویں ساکن حرف کو حذف کر دینا، جیسے مفاعلین۔ اور فاعلاتن۔ میں نون کو حذف کرنا (ج) کُفُوف، اَکُفٌّ۔
الکَفَفُ من الرِّزقِ۔ بمعنی الکفاف۔
—من الوَشمِ: کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں۔
الکِفَّةُ: ہر گول چیز۔
کِفَّةُ المِیزَانِ: ترازو کا پلڑا اور یہ دو ہوتے ہیں۔
(۲) گودنے کا حلقہ (۳) شکاری کا جال۔
(۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا۔
(ج) کِفَفٌ، کِفَافٌ۔
الکُفَّةُ: ہر چیز کا حاشیہ، گول کنارہ۔
—من القمیص: قمیص کے دامن کا حاشیہ۔
(۲) قمیص کا چاک۔
—من اللیل: مشرق یا مغرب میں دن اور رات کے باہم ملنے کی جگہ۔
یقال: جئتُه فی کُفَّةِ اللَّیلِ۔
—من الشَّجر: درشت کا آخری حصہ۔
—من الدِّرع: زرہ کا نچلا حصہ۔(ج) کُفَفٌ، کِفَافٌ۔
کَفکَفَ دَمعَهٗ: بار بار آنسو پونچھنا تاکہ خشک ہو جائیں۔
—فلانًا عن الشیٔ: باز رکھنا۔
تَکَفکَفَ عنه: لوٹنا، باز رہنا۔
کَفَلَ (ن) فلانٌ کَفلاً، کُفُولًا: مسلسل روزہ رکھنا۔
(۲) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔
هو کافِلٌ (ج) کُفَّلٌ یقال: کَفَلَ فی صیامه۔
—(۳) بغیر سالن کے روٹی کھانا۔
—الرجُلَ وبالرّجل کَفلاً، کَفالة: کسی کا ضامن ہونا۔
یقال: کَفَلَ المالَ، کَفَلَ عنه المال لغریمه هو کافلٌ (ج) کُفَّلٌ هو وهی کفیلٌ (ج) کُفَلاء۔
—الصغیرَ: بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات برداشت کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ}
اَکفَلَ فلانًا المالَ: کسی کو مال کا ضامن بنانا۔
—فلانًا مالَه: کسی کو اپنے مال کا محافظ و ضامن بنانا، اس کی حفاظت میں مال دینا۔
قرآن مجید میں ہے: {إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا}
کَافَلَه: کسی سے معاہدہ کرنا۔
(۲) کسی کا پڑوسی بننا۔
کَفَّلَ فلانًا المالَ۔ بمعنی اَکفَلَه۔
—فلانًا الصغیرَ: بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔
قرآن مجید میں ہے: {وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا}
اِکتَفَلَ بالشیٔ: کسی چیز کو اپنی سرین کے کنارے پر رکھنا۔
—البعیرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
تَکَفَّلَ بالشیٔ: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا۔
یقال: تَکَفَّلَ بالدَّین: قرض کی ادائیگی کا ذمہ دار ہونا۔
—البعیرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
الکَفَلُ: انسان اور چوپائے کا سرین۔
(ج) اَکفَالٌ۔
الکِفلُ: حصہ۔
قرآن مجید میں ہے: {وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا}
(۲) مثل۔
یقال: مالفلان کِفلٌ۔
—(۳) گنا، دوگنا۔
قرآن مجید میں ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ۔
—(۴) بیلوں کے جوئے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑا۔
(۵) اون جھڑ جانے کے بعد نکلنے والی نئی اون۔
(۶) وہ آدمی جو اپنا بوجھ اور اپنے سامان کا بوجھ دوسروں پر ڈال دے۔
(۷) جو گھوڑے کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو۔
(ج) اَکفَالٌ۔
الکَفِیلُ: ہم پلہ۔
یقال: مالفلان کفیلٌ
(۲) الکافل۔(۳) ضامن۔
(ج) کُفلاء۔ مؤنث کو بھی کفیل کہا جاتا ہے اور کبھی کبھار جمع کے لئے بھی کفیل۔ کا لفظ آتا ہے۔ جیسے جمع کے لئے صدیق کا لفظ۔
کَفَنَ (ض) الصُّوفَ کَفنًا: اون کاتنا۔
—المیّتَ: کفن پہنانا۔
—الخُبزَةَ فی الجَمرِ: روٹی کو انگاروں پر رکھنا۔
کَفَّنَ: مبالغہ در کَفَنَ۔
الکَفَنُ: کپڑے جو میت کو لپیٹے جاتے ہیں۔
(ج) اَکفَانٌ۔
اِکفَهَرَّ الرجلُ: تیوری چڑھانا۔
—اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
—النجمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ کا چمکنا۔
المُکفَهِرُّ: ہر تہہ بہ تہہ چیز۔
(۲) کالا اور گہرا بادل۔
—من الوجوه: بے شرم و بے حیا چہرہ۔
عامٌ مُکفَهِرٌّ: قحط کا سال۔
کَفَاهُ (ض) الشیٔ کِفایة: دوسری چیز سے

ک

بے نیاز کرنا' کفالت کرنا۔

هو كافٍ كَفِيٌّ: عموماً اس کے ساتھ ''ب'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں ہے : {وَكَفَى بِاللّٰهِ حَسِيبًا} اور: {وَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا}

—فلاناً الأمرَ: کسی معاملے میں کسی کی نیابت کرنا۔

يقال: كفاه مؤونته: اسے اس کی مشقت سے بچالیا۔

—الله فلاناً فلاناً أو شرَّ فلان: اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کا شر سے محفوظ رکھنا۔

قرآن مجید میں ہے : {فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ}

اِكْتَفَى بالشيءِ: کسی چیز پر اکتفا کرنا' قناعت کرنا۔

—بِالأمرِ: کسی معاملہ میں خود کفیل ہونا۔

تَكَفَّى النباتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔

إسْتَكْفَأَهُ الشيءَ: کسی سے بقدر کفایت کوئی چیز چاہنا۔

يقال: استكفيته الشيء فكفانيه.

الإكتفاء الذّاتيّ۔ (اقتصادیات میں): ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی ممالک سے بے نیاز ہوکر خود کفیل ہوجانا (محدثہ)

الكَفِيُّ: وہ چیز جس کے ذریعے قناعت اور بے نیازی حاصل ہو۔

تقول: هذا رجلٌ كَفِيُكَ من رجل: (اس میں مفرد' تثنیہ' جمع' مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں۔ اور کاف کی تینوں حرکتیں درست ہیں)۔

الكُفْيَةُ: بقدر کفالت روزی۔

ک............ک

كَوْكَبَ الحديدُ: لوہے کا چمکنا' دمکنا۔

—الحصى: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔

الكَوْكَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک دمک۔

(۲) ہتھیاروں سے لیس آدمی۔

(۳) سن بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔

يقال: غلامٌ كوكبٌ: خوب رو لڑکا۔

(۴) کسی چیز کا بڑا حصہ۔ جیسے كوكب العُشب، كوكب الماء، كوكب الجيش۔

—(۵) آنکھ کی سفیدی (۶) میخ' کیل۔

(۷) تلوار (۸) کشادہ وادی۔ (۹) پہاڑ۔

—من الروضة: باغیچے کی کلیاں۔

—من العين: کنویں کا چشمہ جو منبع آب ہو۔

(۱) رات کے وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے جو ستاروں کی مانند ہوجاتے ہیں۔

يقال: ذهبوا تحت كل كوكب: وہ منتشر ہو گئے۔ (ج) كَوَاكِبُ.

يقال: يوم ذو كواكب: پرمصائب دن گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگے۔

الكَوْكَبُ: (علم فلکیات میں) سورج کے گرد گھومنے والے اور اس سے روشنی حاصل کرنے والے اجرام سماوی۔ سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں۔ عطارد' زہرہ' زمین مریخ' مشتری' زحل' یورینس' نیپچون 'پلوٹو۔

الكَوْكَبَةُ: ستارہ یا خاص کر زہرہ۔

(۲) (علم الفلک میں) ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے۔ جیسے النسر الطائر۔ النسر الواقع۔

—(۳) لوگوں کا گروہ۔

ک............ل

كَلَأَ (ف) الدَّيْنُ كَلْئًا: قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا۔ هو كالئٌ كالٍ.

—بصرَهُ في الشيء: بار بار دیکھنا۔

—الله فلاناً كَلْئًا، كِلاءً، كِلاءَةً: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔

يقال: كلأ فلانٌ القومَ: اس نے قوم کی حفاظت کی۔

قرآن مجید میں ہے : {قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ}

أَكْلَأَتِ الأرضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔

—الناقةُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔

—في الدَّين: قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا۔

—عينَه: آنکھ کا تھکا دینا۔

كَالَأَهُ: نگرانی کرنا۔

كَلَّأَ فلانٌ: بیعانہ لینا۔

—في الأمر: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کرلینا۔

—له في الأمر: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا۔

—فلاناً: روکنا۔

—السفينةَ: کشتی کو ہوا سے محفوظ کنارے پر لگانا۔

إكْتَلأَتْ عينُه: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا۔

—منه: بچنا' احتیاط برتنا۔

—الكُلْأَةُ: بیعانہ وصول کرنا۔

إسْتَكْلأَ فلانٌ: قرض لے کر اس کی ادائیگی میں تاخیر چاہنا۔

—الارضُ: زمین میں بکثرت گھاس ہونا۔

الكَلأُ: خشک یا تر گھاس (ج) أَكْلاءٌ.

الكُلأَةُ: بیعانہ (۲) ادھار۔

الكَلاَّءُ: بندرگاہ۔

الكَلُوءُ: يقال: رجل كلوءُ العين: بہت بے خواب رہنے والا آدمی۔

عَيْنٌ كلوءٌ: بیدار آنکھ۔

المَكْلأَةُ: ارض مَكْلأةٌ: بہت گھاس والی زمین۔

المُكَلأُ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ۔

كَلَبَ (ن) الفَرَسَ كَلْبًا: گھوڑے کو مہمیز لگانا۔

كَلِبَ (س) الكلبُ كَلَبًا: کتے کا دیوانہ ہونا۔ هو كَلِبٌ.

—الرجلُ وغيرُه: دیوانہ کتے کا کاٹا ہوا ہونا' هو كليبٌ (ج) كَلْبَى.

—(۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا۔
(۳) سخت پیاسا ہونا۔
—الشجرُ: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو کر راہ گیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا ہو **کَلِبٌ**۔
—**السیرُ علی الأسیر**: تسمہ کا خشک ہو کر قیدی کو تکلیف دینا۔
—**الدھرُ علی اھله**: زمانے کا سخت ہونا۔
یقال: کَلِبَ العدوُّ، کلبَ السَّاعِلُ۔
—**علی الشیءِ**: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔
—**علیه**: کسی پر غصے ہونا بے وقوفی کے مظاہرے کے ساتھ۔
کُلِبَ کلابًا: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہو جانا۔ **ہو مکلوبٌ**۔
کَالَبَه: کسی سے دشمنی کرنا۔
کَلَّبَ الأسیرَ: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا۔
—**الکَلْبَ ونحوَه**: کتے کو سدھانا، شکار پکڑنا سکھانا، قرآن مجید میں ہے:
{وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ}
اِکْتَلَبَ فلانٌ: مہروں کے لئے تسمہ یا کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔
تَکَالَبَ القومُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔
—**علی الأمر**: کسی کام کی بہت خواہش کرنا۔
—**علی الشیءِ**: کسی چیز پر حریص کی طرح ٹوٹنا۔
اِسْتَکْلَبَ الرجلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تا کہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہو سکے۔
—**الکلبُ**۔ بمعنی **کَلِبَ**۔
الکالِبُ: کتوں کو سدھانے والا یا شکاری کتوں کا مالک (۲) کتوں کا گروہ۔
الکَلْبُ: **فصیله کلبیه** میں **رتبة اللواحم** کا ایک پالتو جانور اس کی کئی نسلیں ہیں۔ چوکیداری کے لئے پالا جاتا ہے یا شکار کرنے کے لئے کتا۔ (ج) **کلابٌ، اَکْلُبٌ**۔ (۲) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز باندھی جائے جیسے رسی
(۳) کجاوہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے۔
(۴) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون۔
(۵) چکی کے دھرے کا لوہا۔
(۶) ٹیلہ کا کنارہ۔
(۷) کتے کی ہم شکل مچھلی۔
کلبُ الفرس: گھوڑے کی کمر کے بیچ کی لکیر۔
یقال: استوی علی کلب فرسه
الکَلَبُ متعدی مرض جو **رھبة الماء**۔ کے نام سے مشہور ہے۔ **فصیله کلبیه**۔ کے جانوروں کے کاٹنے کی وجہ سے لعاب میں موجود وائرس انسان تک منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس کی علامات میں سے تنفس کے نظام میں تنگی، پانی سے ڈرنا، جنون اور پٹھوں میں دیگر خرابیوں کا پیدا ہونا ہے۔ **یقال: رفعت عنك كَلَب فلان**: فلاں کی تکلیف اور شر دور ہو گیا۔
الکَلْبَةُ: کتیا (۲) ٹہنی سے الگ ہونے والا کانٹا۔
اُمُّ کَلْبَة: بخار۔
الکلبتان: لوہار کا آلہ جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے۔
یقال: حدیدةٌ ذات کَلْبَتین۔
—(۲) دانت نکالنے کا آلہ (مو)
الْکُلْبَةُ: ہر چیز کی شدت، سختی۔
(۲) معاشی تنگی، تنگ حالی (۳) قحط۔
(۴) سردی کی شدت۔
(۵) بلی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف، نیچے کے بال۔
الکَلِبَةُ: اَرضٌ کَلِبَةٌ: وہ زمین جس کی نباتات پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہو گئی ہوں۔
—**من الشجر**: وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔
اَلْکَلْبِیَّةُ: رواج و روایت سے بالاتر ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ۔ یہ انتستانس کا مذہب ہے۔
اَلْکَلْبِیُّون: نظریہ کلبیت کے پیروکار۔
(۲) فلاسفہ یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا اہم بنیادی نظریہ مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔
الکَلاَّبُ: شکاری کتوں کا مالک۔
(۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا۔
(ج) **کَلاَلِیبُ**۔
الکُلاَّبُ: مہمیز، سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی پھرکی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے۔
(۲) خم دار تین نوکی لوہے کی سلاخ جو کسی چیز کو لٹکانے یا پھنسی ہوئی شے کو نکالنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
—**من البازی**: باز کا پنجہ۔
—**من الشجر**: درخت کا کانٹا۔
(۳) دانت نکالنے کا آلہ (ج) **کَلالِیبُ**۔
الکَلِیبُ: کتوں کی جماعت۔
المُکالِبُ: جری، دلیر۔
المَکْلَبَةُ: بلدةٌ مَکْلَبَةٌ: بہت کتوں والا شہر یا ملک۔
کَلَتَ (ض) الشیءَ کَلْتًا: اکٹھا کرنا۔
(۲) مارنا، پھینکنا۔
—**الفرسَ**: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔
الکُلْتَةُ: ہر تھوڑی چیز۔
(۲) کھانے وغیرہ کا مقرر حصہ۔
کَلْثَمَ وجهُه: چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔
الکُلْثُومُ: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا۔
(۲) جھنڈے کے سر پر ریشم کا ٹکڑا۔
کَلَحَ (ف) فلانٌ کُلوحًا: سخت تیوری چڑھا ہوا ہونا۔ **ہو کالِحٌ**۔
—قرآن مجید میں ہے: **{وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ}**
یقال: کَلَحَ الوجهُ و کلح فی وجه غیره۔
اَکْلَحَهُ الهمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کے چہرے کو

کمزوری کی بناء پر رونق اور پھیکا کردینا۔
کَالَحَهُ: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا۔
کَلَّحَ وجهَهُ: تیور چڑھانا۔
ـ فی وجه الصبیّ: بچہ کو گھبرا دینا۔
تَکَلَّحَ ـ بمعنی **کَلَحَ**۔
الکَالِحُ: یقال: **دَهْرٌ کَالِحٌ، شتاءٌ کَالِحٌ:** سخت سردی (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں۔
کَلَاحِ: علم برائے قحط کا سال۔
کَلَدَ (ض) الشیءَ کَلْدًا: اکٹھا کرکے اوپر نیچے رکھنا۔
کَلَّدَ الشیءَ ـ بمعنی **کَلَدَہ**۔
تَکَلَّدَ الشیءُ: اکٹھا ہونا۔
ـــفلانٌ: کسی کا گوشت موٹا ہونا۔
الکَلَدُ: سخت جگہ جہاں کنکریاں نہ ہوں۔
واحدته: کَلَدَةٌ۔
اِکْلَأَزَّ الرجلُ: سمٹنا۔
ـــالبازی: باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا، سمٹ کر تیار ہونا۔
کَلَزَ (ض) الشیءَ کَلْزًا: اکٹھا کرنا۔
کَلَّزَ الشیءَ: مبالغہ در **کَلَزَہ**۔
کَلَسَ (ض) البناءَ کَلْسًا: عورت پر چونے کا پلاسٹر کرنا۔
کَلِسَ (س) کَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا۔
هو أَکْلَسُ۔
کَلَّسَ: مبالغہ در **کَلَسَ**۔
ـــعلی قِرْنِهِ: مدمقابل پر پختگی سے حملہ کرنا۔
ـــعنه: مقابل سے ڈر کر بھاگنا۔
تَکَلَّسَ: لازم **کَلَّسَ**۔
ـــ (۲) بہت تیز دوڑنا۔
الکِلْسُ: چونا، جو پتھر کو خوب جلا کر اور اس کے بعض اجزاء کے نکل جانے کے بعد باقی بچتا ہے (مج)
الکَلَّاسُ: چونا فروش۔
(۲) چونا بنانے والا۔

(۳) چونے کا پلاسٹر کرنے والا۔
الکَلَّاسَةُ: (کیمیا میں) کیلشیم کے نہ پگھلنے والے املاح کی کیمیائی عمل کاری (مج)
التَّکَلُّسُ: (کیمیاء میں) کیلشیم کی نہ پگھلنے والی املاح کی ترسیب (مج)
الکَلْسِیْتُ: ثلاثی نظام میں کیلشیم کے متبلرۃ کاربونیٹس سے مرکب دھات (مج)
کَلْسَمَ: سستی کے باعث ادائیگی حقوق میں تاخیر کرنا۔
الکَلْسِیُومُ: چونے کا ایک عنصر جو جسم حیوانی میں داخل ہوتا ہے اور بطور خاص ہڈیوں کا جز ہوتا ہے۔ کیلشیم کا آکسائیڈ جو کہ گچ ہے (مج)
کَلِعَ (س) الوَسَخُ علیه کَلَعًا: میل خشک ہو کر جمنا۔
یقال: کَلِعَ رأسُه، کَلِعَ الإناءُ: میل جم گیا۔
هو کَلِعٌ۔
ـــرِجْلُه: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا۔
أَکْلَعَه الوسخُ: کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا۔
الکُلَاعُ: میل کی خشکی اور جمنا۔
(۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی۔
الکُلَاعِیُّ: بہادر۔
الکَلَعُ: سخت ترین خارش۔
الکِلْعُ: خشک مزاج اور بدنما آدمی۔
(ج) **کَلَعَةٌ۔**
کَلَفَ (ف) الماشیةَ کَلْفًا: مویشی کو چارہ کھلانا (محدثہ)
کَلِفَ (ف) وجهُه کَلَفًا: چہرے پر چھائیاں پڑنا۔ **هو أَکْلَفُ، هی کَلْفاء (ج) کُلْفٌ۔**
ـــالشیءَ وبه: دلدادہ ہونا، فریفتہ ہونا۔
و کَلِفٌ۔
ـــالأمرَ: برداشت سے کام لینا، تکلیف برداشت کرنا۔
کَلَّفَهُ أمْرًا: کسی کو کسی کام کا پابند کرنا۔
(۲) کسی پر مشکل اور بامشقت کام لازم کرنا۔
یقال: کَلَّفَه: الامرُ کذا من الجهد أو المال: کسی کام کا کسی سے مخصوص مشقت اور مال کا مقتضی ہونا۔
ـــیقال: کَلَّفَ الأمرَ أو الشیءَ کذا من الجهد او المال: کسی کام کی انجام دہی میں محنت و مال خرچ کرنا۔
کَلَّفَ علی اسمه أرضًا: کسی کے نام زمین کرنا (محدثہ)
ـــبالأمر: کسی کام کا حکم دینا (محدثہ)
تَکَلَّفَ: غیر متعلق کام کرنا۔
ـــالشیءَ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا ذمہ لینا۔
التکلیفُ بالأمر: کسی کام کی طاقت رکھنے والے پر اس کی فرضیت۔
أمر التکلیف: وہ امر جس کا صدور اس شخص سے ہو جو تکلیف کا اختیار رکھتا ہو بوجہ واجب کے الزام کے۔
التَّکْلِفَةُ: مشقت۔
یقال: حملت الشیءَ تَکْلِفَةً: اس نے فلاں چیز کا تکلفاً بوجھ اٹھانا۔
(۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ نفع سے قطع نظر کرتے ہوئے۔
یقال: باعه بسعر التکلفة: اس نے بلا نفع لاگت یا خرید پر بیع کی (محدثہ)
الکَلَفُ: تلوں کی طرح کے داغ جو چہرے پر ظاہر ہوں (۲) تیز سرخی جو چہرے پر ظاہر ہو۔
(۳) سفید داغ۔
الکِلْفُ: عاشق دلدادہ شخص۔
الکُلْفَةُ: بھوراپن۔
(۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شے کے حصول پر کی جانے والی محنت اور خرچ (محدثہ)
(۳) چہرے پر نکلنے والی تیز سرخی۔
(۴) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی جائے۔
یقال: رفعت الصداقة الکُلْفَة بینهما: دوستی نے ان کے آپس کو بالائے طاق رکھ دیا۔
(۵) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جانے

والے ریشم کے باریک ٹکڑے (محدثہ)
(ج) کُلَف۔
الکَلّافُ: مویشی کو چارہ کھلانے اور انکی پرورش کرنے والا (محدثہ)
الکُلُوف: دشوار کام۔
المُتَکَلِّفُ: تصنع اور بناوٹ سے کام لینے والا۔
المِکْلافُ: عورتوں کا عاشق۔
المُکَلَّفُ: وہ تابع مرد یا عورت جس کی عمر اور حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر شریعت یا قانون کے احکام جاری ہو سکیں۔
(۲) لا یعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا۔
المُکَلَّفَةُ: زمینوں کی پیائش پیداوار اور ان کی کھیتوں کی تفصیل (مج)
الکُلاکِلُ: ٹھگنا اور سخت موٹا آدمی۔
الکَلْکَال و الکَلْکَلُ: سینہ یا ہنسلی کی دو ہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔
الکِلْکِلَةُ: جماعت (ج) کَلاکِلُ۔
کَلَّ (ض) کُلُولاً. کَلالَةً: کمزور ہونا۔
یقال: کَلَّ السیفُ ونحوہ: کند ہونا۔
ھو کلیلٌ. کالٌّ۔
—فلانٌ: تھکنا۔ **ھو کالٌّ۔**
یقال: کَلَّ بَصَرُہ او لسانُه: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا' اچھی طرح نہ دیکھ سکنا' صحیح بول نہ سکنا۔ **ھو کلیلٌ۔**
کَلَّتِ الرِّیحُ: ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا۔
کَلَّ عن الأمر: کام مشکل محسوس کرنا اور اسے نہ کر سکنا۔
—کَلاًّ. کَلالَةً: مرنے والے کا اپنے پیچھے والد یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہو سکے۔
—الوارثُ: وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا۔
أکَلَّ فلانٌ: تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا۔
—غیرہ: تھکا دینا' کمزور کر دینا۔
یقال: اکَلَّ الرجلُ فرسَه. اکلّه السَّیر

اکلَّ البکاءُ بصرَہ۔
کَلَّلَ السیفُ وغیرہ: مبالغہ در کَلَّ۔
—فلانٌ: کسی کا اہل و عیال کو ضائع ہونے کی جگہ چھوڑ کر چلے جانا۔
—فی الأمر: کسی کام کے لئے کوشاں ہونا۔ کوشش کر کے انجام دینا۔
—عن الأمر: کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔
—علیه بالسَّیف: تلوار سے حملہ کرنا۔
—فلاناً: تاج پہنانا۔
—الشَّيءَ۔ کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا۔
إکْتَلَّ الغمامُ بالبرق: بادل کا بجلی سے چمکنا۔
یقال: اکتلَّ السحابُ عن البرق۔
إنْکَلَّ السَّیفُ: تلوار کی دھار اڑنا۔
—فلانٌ: ہنسا' مسکرانا۔
—البرقُ: دھیمی دھیمی بجلی چمکنا۔
یقال: انکلَّ السحابُ عن البرق۔
تکلل الشیُ بالشيء: کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا۔
یقال: تَکَلَّلَ الشیُ بالشیءِ۔
الإکْلِیل: تاج۔
(۲) جواہر سے آراستہ پٹکا۔
(۳) ناخن کے گرد کا گوشت۔
(۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا۔
(ج) أکالِیلُ: (محدثہ)
اکلیل الجبل: فصیلہ شفویہ کی ایک بوٹی' اس کا استعمال طب میں ہوتا ہے اور خوشبویات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ شام میں یہ حصی لبان کے نام سے مشہور ہے۔
الکَلالَةُ: وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو کہ اس کا وارث ہو بلکہ اس کا قریبی رشتہ دار وارث ہو۔
قرآن مجید میں ہے: {یَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْکُمْ فِی الْکَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَیْسَ

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ}
کل: لفظ جو اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے۔
جیسے: {کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَهِیْنٌ}
کُلُّ المسلم علی المسلم حرام' دمه وماله' وعِرْضُه۔
—اس حالت میں لفظ کل۔ کا لفظاً اعتبار مفرد مذکر کے ساتھ ہوتا ہے۔ جبکہ معنی مضاف الیہ کے اعتبار سے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: {کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَهِیْنٌ}۔ اور: {کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ}۔ اگر کل۔ کے ساتھ ما کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ تعمیم کے وقت کے لئے ظرف زمان ہوتا ہے۔
جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:
{اَوَ کُلَّمَا جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰی اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ}
— کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: **ھو العالِمُ کُلُّ العالم۔** اور کبھی تاکید کے لئے آتا ہے۔
جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: {فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَةُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ}
الکَلُّ: جس کا نہ باپ ہو اور نہ ہی اولاد۔
(۲) دوسرے پر بوجھ' جیسے قرآن مجید میں ہے: {وَهُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰهُ}
—(۳) بھاری اور بے فائدہ۔
(۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت۔
الکِلَّةُ: باریک کپڑا جس سے مچھر وغیرہ پکڑتے ہیں' مچھردانی (ج) کِلَلٌ۔
الکَلِیْلُ: کمزور و تھکا ماندہ۔
یقال: رجلٌ کلیل الظُّفر: کمزور۔
ذئب کلیل: بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو۔
المُکِلُّ: یقال: اصبح فلان مُکِلاًّ: وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں۔
انطلق مُکِلاًّ: وہ اس بات سے بے پرواہ ہو کر

ک

روانہ ہو کہ اس کے پیچھے کیا ہے۔

المُكَلَّلُ: غمامٌ مُكَلَّلٌ: وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو۔

ھو مكلّلٌ بها۔

سحابٌ مُكَلَّلٌ: بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل۔

المُكَلَّلَةُ: روضة مُكَلَّلَةٌ: کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ۔

جَفْنَةٌ مُكَلَّلَةٌ بالسَّدِيفِ: وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں۔

كَلَمَهُ (ض) كَلْمًا: زخمی کرنا۔

ھو مكلومٌ، كَلِيمٌ۔ کلیم کی جمع **كَلْمٰى**۔ آتی ہے۔

كَالَمَهُ: کسی سے مخاطب ہونا۔

كَلَّمَه تكليمًا: کسی سے خطاب کرنا۔

(۲) مبالغہ در **كَلَمَ**۔

تَكَالَمَ المتقاطعان: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔

تَكَلَّمَ: بات کرنا۔

يقال: تَكَلَّمَ كلامًا حسنًا، بكلامٍ حَسَنٍ۔

التِّكْلَامُ والتِّكْلَامَةُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔

الكَلَامُ: في اصل اللغة: مفید آوازیں۔

(۲) (متکلمین کے ہاں) وہ قائم بالنفس معنی جس کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔

يقال: في نفسي كلامٌ۔

—(۳) (نحویوں کی اصطلاح میں): مرکب مفید جملہ۔ جیسے: **جاء الشتاء**۔ یا شبہ جملہ جس پر اکتفا ہو سکے۔ جیسے: **يا عليُّ**۔

الكَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم۔ (ج) **كُلُومٌ، كِلومٌ**

الكَلِمَةُ والكِلْمَةُ: ایک لفظ۔

(۲) (نحویوں کے ہاں) وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا اس سے زائد۔

(۳) جملہ یا کامل المفہوم عبارت جیسے **لا إلٰہ إلاّ اللّٰہ**۔ کلمہ توحید۔

كلمة الله: اللہ کا حکم و ارادہ۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿**وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا**﴾۔ اور ﴿**كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا**﴾

—(۴) طویل تفصیلی کلام، قصیدہ، خطبہ یا مقالہ یا خط، پیغام۔

الكَلِيمُ: ہم کلام۔

(۲) موسیٰ علیہ السلام کا لقب کیونکہ اللہ نے ان سے کلام کیا۔

الكِلِيمُ: اون کا بنا ہوا بچھونا جو مضبوط بنائی والا ہوتا ہے۔ (قالین) (ج) **أَكْلِمَةٌ**۔ (مو)

المُتَكَلَّمُ: جائے کلام، جس پر کلام کیا جائے۔

يقال: ما اجدلي مُتَكَلَّمًا۔

كَلَاهُ (ض) كَلْيًا: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔

كَلِيَ (س) كَلًى: گردے کے درد میں مبتلا ہونا۔

(۲) گردے پر چوٹ لگ کر تکلیف ہونا۔

كَلَّى الرجلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔

إِكْتَلَى الرجلُ۔ بمعنی **كَلَّى**۔

—غيرَهُ: کسی کے گردے پر مارنا۔

الكُلْيَةُ: پیٹھ کے نچلے حصہ میں ایک عضو جو کہ بریتون کے پیچھے ہوتا ہے، خون صاف کرتا ہے اور پیشاب کو الگ کرتا ہے اور یہ دو ہوتے ہیں گردہ۔

الكُلْوَةُ: اسی میں ایک لغت ہے۔ (ج) **كُلًى**۔

كُلَى الطَّائِرِ: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔

كُلَى الوادي: اطراف وادی۔

يقال: غنمٌ خمر الكُلَى: دبلی بکریاں۔

كِلَا: اسم مقصور۔ لفظاً مفرد اور معنی تثنیہ۔ یہ معرفہ کی طرف لازم الاضافہ ہے اس کے دو استعمال ہیں۔

(۱) مضاف بسوئے ضمیر جیسے **جاء الرجلان كلاهما، رايت الفتيين كليهما**۔ شئ مقصور کا اعراب اس کا اعراب ہوگا۔

(۲) اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو۔ جیسے: **جاء كلا الرجلين، قرأت كلا الكتابين**، تمام حالتوں میں اس کے آخر میں الف آئے گا۔ اس کی طرف ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجح ہوگی۔

جیسے **كلا الصديقين أحسن المودّة**۔

—معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹائی جاتی ہے جیسے **كلا الصديقين أحسنا المودّة، قال الفرزدق**۔

كلاهما حين جدّ الجري بينهما
قد أقلعا وكلا انفيهما رابي

— گویا ایک بار مفرد کی ضمیر اور ایک بار تثنیہ کی ضمیر لوٹائی۔

كِلْتَا: كِلَا۔ کا مؤنث جو کہ تثنیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے اور احکام میں مثل **كلا**۔ کے ہے۔

كَلَّا: یہ کلمہ چار معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) ردع و زجر یعنی ڈانٹنے اور روکنے کے لئے اور عموماً اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: ﴿**قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ**﴾ یعنی اس قول سے بچو۔

(۲) رد اور نفی کے معنی میں ایک شے کی تردید اور دوسرے کے اثبات کے لئے جیسے وہ بیمار جو ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل نہ کرے یوں کہے۔

شربتُ ماءً: ڈاکٹر کہے: **كلا**۔

— یا کہے: **كَلَّا بل شربت لبنًا او اكلت خبزًا:** یعنی تم نے پانی نہیں پیا بلکہ تم نے دودھ پیا ہے یا روٹی کھائی ہے۔

(۳) بمعنی **أَلَا**۔ تنبیہ کے لئے جو کلام کی ابتداء میں آتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔

﴿**كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى**﴾

یہ اس وقت ہے جبکہ اس سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جو زجر اور نفی کا مقتضی ہو۔

(۴) **حقًّا** کے معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

{وَمَا هِیَ اِلَّا ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ كَلَّا وَالْقَمَرِ} یعنی چاند کی قسم واقعۃً ایسا ہی ہے۔

کَمْ: دو حرفی اسم مبنی بر سکون۔ اس کے ذریعے مبہم تعداد و مقدار معلوم کی جاتی ہے یا بیان کی جاتی ہے اسی وجہ سے اسے تمییز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال کے دو طریقے ہیں۔

(۱) ایک خبریہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا ہے۔ اس کی تمیز مفرد مجرور یا جمع ہوتی ہے۔

جیسے کم فاضلٍ عرفت، کم کتبٍ قرأت یعنی میں فضلاء کی بہت زیادہ تعداد کو جانتا ہوں اور میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔

کبھی اس کی تمیز مجرور بمِنْ۔ ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: {كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللهِ}

—(۲) دوسری قسم بمعنی استفہام بمعنی: اَیّ عَدَدٍ؟ خواہ عدد قلیل ہو یا کثیر، جیسے کم فاضلاً عرفت؟

— کتابًا قرأت؟ ۔اس وقت اس کی تمیز مفرد و منصوب ہوگی۔

ک............م

کَمَأَ (ف) القومَ کَمْئًا: کھمبی کھلانا۔

کَمِئَ (س) کَمَأً: ننگے پاؤں ہونا۔

— یدُہ ورجلُہ من البرد والعمل: کام یا سردی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا پھٹ کر کھمبی کی طرح ہوجانا۔

—عَنِ الأخبار: خبروں سے ناواقف ہونا۔

اَکْمَأَ المکانُ: کسی جگہ کھمبیوں کی بہتات ہونا۔

—القومَ۔ بمعنی کَمَأَھم۔

— السِّنُّ فلانًا: درازی عمر کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔

تَکَمَّأَت علیہ الارض: زمین کس کسی کو ڈھانک لینا۔

یقال: خرجوا یَتَکَمَّؤُوْنَ: سانپ کی چھتریاں چننا۔

تَکَمَّأْنا فی ارض بنی فلانٍ: کسی کی زمین میں سے کھمبیاں چننا۔

—الشیءَ: ناپسند کرنا۔

الکَمْءُ: فصیلہ کمئیہ کی ایک کھمبی۔ یہ زمین میں پھلتی پھولتی ہے، اسے چن کر پکا، کر کھایا جاتا ہے۔ اسکا حجم مختلف اقسام کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔

(ج) اَکْمُؤٌ: کِماۃٌ. کَماۃٌ: اسم جمع ہے یا یہ واحد ہے اور الکمءُ۔ جمع ہے یا جمع اور واحد دونوں۔

الکَمَّاءُ: کھمبیاں بیچنے والا۔

(۲) کھمبیاں چننے والا۔

المَکْمَأَۃُ: وہ جگہ جہاں کھمبیاں بہت ہوں۔

الکُمْبِیالَۃُ: وہ رقعہ جس میں قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا (د)

کَمُتَ (ك) الفرسُ کَمَاتَۃً، کُمْتَۃً: سیاہی مائل بہ سرخ رنگ ہونا۔

اَکْمَتَ الفرسُ۔ بمعنی کَمُتَ۔

کَمَّتَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ سیاہی مائل رنگ میں رنگنا۔

اِکْمَتَّ الفرسُ۔ بمعنی اَکْمَتَ۔

الکُمْتَۃُ: سرخی مائل سیاہ رنگ۔

الکُمَیْتُ من الخیل: (مذکر و مونث دونوں کے لئے) سیاہ سرخ رنگ کا گھوڑا یہ اکمت کی ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے (ج) کُمْتٌ۔

— (۲) شراب کیونکہ اس میں بھی سرخی اور سیاہی ہوتی ہے۔

کَمْتَرَ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔

—الشیءَ: بھرنا۔

—القِرْبَۃَ ونحوَھا: مشک وغیرہ کو بند باندھنا۔

الکُمَّثْرٰی: فصیلہ وردیہ کا ایک پھل دار درخت، اس کی متعدد اقسام ہیں۔ شام میں اسے انجاص کہتے ہیں۔ یہ اجاص کی ایک قسم ہے جسے مصر میں البرتوق کہتے ہیں۔

کَمَحَ (ف) الدَّابَّۃَ باللجامِ کَمْحًا: چوپائے کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا یا اس کا اٹھوانا۔

اَکْمَحَ الکَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے نکلنا شروع ہونا۔

—الدَّابَّۃَ۔ بمعنی کَمَحَھا۔

اُکْمِحَ فلانٌ: تکبر سے سر اونچا کرنا۔

الکامِحُ: گھوڑوں کو سدھانے اور تربیت دینے والا (ج) کَمَحَۃٌ۔

الکَوْمَحُ: بڑے دانتوں والا کہ جس سے کلام مشکل ہوجائے۔

یقال: فمٌ کَوْمَحٌ رجلٌ کومَحٌ: بڑے کولہوں والا۔

کَمَخَ (ف) بانفہ کَمْخًا، کُمَاخًا: تکبر کرنا، ناک چڑھانا۔

— الفرسَ باللِّجامِ: گھوڑے کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا۔

اَکْمَخَ الرجلُ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔

—الکَرْمُ: انگور کی بیل پر پتے نکلنا۔

الکامَخُ: سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز یا سرکہ وغیرہ کی چٹنی، اچار (ج) کوامِخُ (د)۔

کَمَدَ (ن) لونُہ کَمْدًا: صفائی اور رونق ختم ہو جانا۔ ھو کامِدٌ۔

—القصّارُ الثوبَ کَمْدًا، کُمُوْدًا: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔ ھو کَمّادٌ۔

—فلانًا: کسی کے جسم کے زخمی حصہ کی سنکائی کرنا، یعنی ورم کی جگہ گرم کپڑا رکھنا۔

کَمِدَ (س) الشیءُ کَمَدًا: رنگ بدل جانا۔

یقال: کَمِدَ الثوبُ: پرانے پن سے کپڑے کا رنگ بدل جانا۔

—الرجلُ: کسی کا اپنے غم کو چھپانا۔

یا بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔

ھو کامِدٌ کَمِدٌ کَمِیْدٌ۔

اَکْمَدَ الحزنُ فلانًا: رنج کا کسی کو دکھی بنانا۔

— الغَسّالُ والقَصّارُ الثوبَ: کپڑے کو اچھی طرح صاف نہ کرنا۔

— العُضْوَ: کسی عضو پر ورم دور کرنے کے لئے گرم کر کے کپڑا رکھنا۔

كَمَّدَ العُضوَ ۔بمعنی أكْمَدَه۔

الكِمَادُ والكِمَادَةُ: درد یا ورم کی جگہ گرم کر کے رکھا جانے والا کپڑا۔

الكُمْدَةُ: رنگ کا بدلنا اور صفائی کا ختم ہونا۔

الكِمْرُ من البُسْرِ: وہ کھجور جو درخت پر پک کر رطب نہ بنی ہو بلکہ نیچے گر کر بنی ہو۔

كَمَزَ (ض) الشيءَ كَمْزًا: کسی چیز کو ہاتھ میں لے کر گول کرنا اور ایسا صرف گیلی بھیگی ہوئی چیز میں ہی ہوسکتا ہے جیسے آٹا وغیرہ۔

الكُمْزَةُ: انگلیوں کے پوروں سے پکڑی جانے والی چیز۔

(۲) کھجور وغیرہ کا ڈھیر۔

(۳) مٹی یا ریت کا ٹیلہ (ج) كُمَزٌ۔

كَمَسَ (ن) كُمُوْسًا: تیوری چڑھا ہوا ہونا۔

الكَيْمُوسُ: (دیکھئے : الكيموس۔باب الکاف کے آخر میں)۔

الكَيْمُوسِيَّةُ: (دیکھئے : الكيموس باب الكاف۔کے آخر میں)۔

كَمَشَ (ن) الزّادُ كَمْشًا: زادراہ ختم ہوجانا۔

— فلانًا بالسيف: تلوار سے ہاتھ' پاؤں' اعضاء وغیرہ کاٹنا۔

كَمِشَ (س) في امره كَمْشًا: کسی معاملہ میں پختہ عزم ہوکر جلدی کرنا۔

كَمُشَ (ك) في السير وغيره كَمَاشَةً: کوشش کرکے تیز چلنا۔هو كَمْشٌ كَمِيْشٌ۔

—الرجلُ: بہادر ہونا۔هو كميشٌ۔

—المرأةُ: چھوٹے پستان والی ہونا۔

—الناقةُ: چھوٹے تھن والی ہونا۔

يقال: كمشت الخصية: خصیہ کا چھوٹا ہونا۔

أكْمَشَ في السير وغيره: تیز چلنا۔

يقال: اكمشه: عجلت کرنا۔

—بالناقة: اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا۔

كَمَّشَ الحادي الإبِلَ: حدی خواں کا اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔

—فلانًا: کسی سے جلدی کرانا۔

—ذَيْلَه: دامن سمیٹنا۔

إنْكَمَشَ في امره: جلدی' تیزی کرنا۔

يقال: انكمش الفرسُ في سيره۔

— الجلدُ او النّسيجُ: کھال یا کپڑے کا سکڑنا۔

تَكَمَّشَ۔بمعنی إنْكَمَشَ۔

الأكْمَشُ: اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا۔

(۲) چھوٹے قدموں والا۔

الانكماشُ: سکہ کے چلن میں کمی (جج)

الكَمْشُ: چھوٹا تھن۔

الكَمْشَةُ من الإناث: چھوٹے پستان والی عورت یا چھوٹے تھن والی اونٹنی خُصيةٌ كَمْشَةٌ: چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ۔

الكَمَّاشَةُ: کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے کا آلہ (مو)

الكَمِيْشُ: رجلٌ كَمِيْشُ الإزار: کسی کام میں پھرتیلا اور مستعد آدمی۔

كَمَعَ (ف) في الإناء كَمْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔

—الرجلُ وغيرُه في الماءِ: پانی میں اترنا۔

—الدّابّةُ: آہستہ آہستہ چلنا۔

—قوائمَ الدّابّة: ٹانگیں کاٹنا۔

كَامَعَ المرأةَ: حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا۔

الكِمْعُ: ہم بستر (۲) مقام' جگہ۔

فلان في كِمعه: فلاں اپنے گھر میں ہے۔

(۲) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (۴) قباء' لمبا کرتہ۔

—من الوادي: وادی کا کنارہ۔

الكَمِعُ: خوشامدی شخص۔

الكَمِيْعُ: ہم بستر۔

يقال: بات السيفُ كَمِيْعِي.

المُكَامِعُ: دوست جس پر تیری کوئی بات بھی پوشیدہ نہ ہو۔

كَمْكَمَ الشيءَ: چھپانا۔

تَكَمْكَمَ: گٹھے ہوئے جسم کا پست قد آدمی۔

(۲) بن درخت کی چھال۔

كَمَلَ (ن) الشيءُ كُمولاً: باکمال ہونا اجزاء یا صفات کے اعتبار سے۔

يقال: كمل الشهر: ماہ کا دور مکمل ہونا۔

هو كامِلٌ۔

كَمُلَ (ك) كَمالاً: صفات کمال سے متصف ہونا۔

أكْمَلَ الشيءَ: پورا کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: {اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ}۔

كَمَّلَ الشيءَ ۔بمعنی أكْمَلَه۔

إسْتَكْمَلَ الشيءَ: پورا کرنا۔

التكامُلُ: (اقتصادیات میں): چند چیزوں کے درمیان تکمیلی اتحاد و تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو (جج)

التَّكْمِلَةُ: وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو۔

الكامِلُ من الرّجال: اوصاف حسنہ کا جامع (ج) كَمَلَةٌ۔

— (۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن متفاعلن چھ مرتبہ ہے۔

الكَمَلُ۔بمعنی الكامِلُ۔(تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا)

يقال: اعطاه حقّه كَمَلاً: اسے اسکا پورا حق دیا۔

المِكْمَلُ: خیر یا شر میں کمال رکھنے والا' بہت باکمال۔

كَمَّ (ن ض) الناسُ كَمًّا كموما: اکٹھے ہونا۔

—الشيءَ (ن) كَمًّا: ڈھانکنا' چھپانا۔

يقال: كَمَّ الدَّنَّ: مٹکے کا منہ بند کردیا۔

—الشّهادَةَ: گواہی کو چھپانا۔

—البعيرَ: اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا۔

أكَمَّتِ النَّخلة: کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔

—قميصَه: کرتے میں آستین لگانا۔

كَمَّمَتِ النَّخْلَةُ۔بمعنی اكَمَّتْ۔

ک

يقال: كَمَّمَ النخلةَ: درخت خرما کو رطب دار بنانے کے لئے ڈھانپنا۔
كَمَّمَ فمَ الحيوان: جانور کے منہ پر جالی لگانا۔
— القميصَ۔ بمعنی أكَمَّهُ۔
تَكَمَّمَ بثيابه: کپڑے اوڑھنا۔
الكِمَامُ: جانور کے منہ کی جالی جس سے اس کا منہ باندھا جائے تا کہ کسی کو کاٹے اور کھانے نہ پائے۔
(۲) گھوڑے کا سربند (ج) أكِمَّةٌ۔
الكِمَامَةُ۔ بمعنی الكِمَامُ۔
— (۲) کھجور کے شگوفے کا غلاف۔
(۳) کلی کا غلاف۔
(۴) گدھے یا اونٹ کے ناک پر رکھا جانے والا کپڑا تا کہ مکھیاں اسے تنگ نہ کریں (ج) كمائمُ۔
الكُمُّ: کپڑے میں ہاتھ داخل کرنے اور نکالنے کی جگہ، آستین (ج) أكْمَامٌ، كِمَمَةٌ۔
كُمُّ السَّبُعِ: درندے کے پنجوں کی جھلی۔
كُمُّ كلِّ نورٍ: کلی کا غلاف (ج) أكْمَامٌ۔
أكْمَامُ النخلة: کھجور کے درخت کے قرلب کو ڈھانکنے والی شاخیں۔
الكَمُّ: مقدار شے (مو) (دیکھئے: كَمْ)
الكِمُّ: پھل کا شگوفہ۔
(۲) کھجور کے شگوفے کی کٹوری۔
(۳) کسی بھی پھل کا غلاف (ج) أكْمَامٌ۔
الكُمَّةُ: کسی شے کو ڈھانپنے والا غلاف۔
(۲) سر کی گول ٹوپی۔
الكَمِّيَّةُ۔ بمعنی الكَمُّ۔ (مو)
المِكَمُّ: ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹرا۔
كَمَنَ (ن) في المكان كُمُونًا: چھپنا۔
— له: کسی کی تاک یا گھات میں بیٹھنا۔
— الناقةُ لِقَاحَهَا: اونٹنی کا جفتی کو چھپانا۔
هي كَمُونٌ۔
كَمِنَتْ (س) عينُه كُمْنَةً: بیماری کی وجہ سے آنکھوں میں اندھیرا آنا۔

إكْتَمَنَ: پوشیدہ ہونا۔
الكَمُّونُ: فصیلہ خیمیہ کی ایک زرعی ایک سالہ سبزی، اس کی جڑ بھی مسالہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اس کی متعدد اقسام ہیں مثلا ایکر مانی، النطي، الحبش۔ میٹھے کمون کو آسنھون اور ارمنی کو گرد یا کہتے ہیں۔
الكُمْنَةُ: آنکھوں میں کسی بصری مرض کی وجہ سے تاریکی ہونا، بے بصری، بے نوری۔ (مج)
الكَمِينُ: جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ۔
(۲) کسی معاملے کا نا قابل فہم ابہام یا التباس۔
يقال: هذا امرٌ فيه كمينٌ: اس معاملے میں کوئی بات ہے جو سمجھ میں نہیں آرہی۔
المَكْمَنُ: چھپنے کی جگہ (ج) مَكَامِنُ۔
الكَمَنْجَةُ والكَمَانُ: چار تاروں اور کمان والا آلہ موسیقی (معرب: کمانچہ فارسی)
— صاحب شفاء الغلیل کے اشعار میں۔
انهض خليلي و بادر الى سماع كمنجا
فليس من صدَّتيهًا: وراح عنَّا كمنجا
كَمِهَ (س) النَّهارُ كَمَهًا: دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا۔
يقال: كَمِهَتِ الشمسُ: سورج کا غبار کی وجہ سے تاریک ہوجانا۔
— الرجلُ: اندھا ہوجانا یا کور چشم ہوجانا۔
هو أكْمَهُ، هي كَمْهَاءُ۔
يقال: كَمِهَ بصرُه۔ (۲) عقل جاتی رہنا۔
(۳) رنگ بدل جانا۔
(۴) متردد و پریشان ہونا۔
تَكَمَّهَ في الارض: روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا مقصد کا علم نہ ہو۔
الأكْمَهُ: كلأٌ أكْمَهُ: بہت زیادہ گھاس، سمجھ نہ آئے کہ اسے کہاں سے پکڑا جائے۔
الكَامِهُ: آوارہ گرد، مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد نہ ہو۔
الكَمَهُ: پیدائشی اندھاپن۔
المُكْمَهُ: وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں۔

إكْمَهَدَّ الرجلُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا۔
— الفَرْخُ: جب اس کے والدین اسے کھلائیں تو وہ کانپے۔
كَمْهَلَ: سفر کیلئے کپڑے اکٹھے کر کے باندھنا۔
— علينا: ہمیں ہمارے حق سے روکنا۔
— الحديثَ: بات کو چھپانا، صاف بیان نہ کرنا۔
المُكَمْهَلُ: روئی جس میں بیج موجود ہوں۔
كَمَى (ض) إليه كَمْيًا: کسی کے سامنے آنا۔
— نفسَه: زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا۔
هو كَامٍ (ج) كُمَاةٌ۔
— الشهادةَ: گواہی کو چھپانا۔
— فلانًا ما في ضميره: کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا۔
أكْمَى فلانٌ: لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا۔
— منزلَه: اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا۔
— الشهادةَ: گواہی کا چھپانا۔
— على الامر: پختہ ارادہ کرنا۔
اكْتَمَى: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
إنْكَمَى: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
تَكَمَّى في سلاحه: ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا۔
— الشيءَ: چھپانا۔
— الفِتَنُ القومَ: لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا۔
— قِرْنَهُ: اپنے مقابل کا قصد کرنا۔
— البطلُ القومَ: بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا۔
الكَمِيُّ: ہتھیار بند، زرہ پوش۔
(۲) پیش قدمی کرنے والا بہادر۔ چاہے اس پر اسلحہ ہو یا نہ ہو۔
(۳) اپنے راز کا محافظ (ج) أكْمَاءٌ۔

ک .... ن

كَنَبَ (ن ض) فلانٌ كُنُوبًا: غربت کے بعد مالدار ہونا۔
— الشيءُ: سخت ہونا، موٹا ہونا۔
— الشيءَ في جرابِه كَنْبًا: اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا هو كَانِبٌ۔

كَنِبَتْ (س) يدُهُ من العمل كَنَبًا: کام کی وجہ سے ہاتھ کا سخت ہونا۔

أَكْنَبَ الشيءُ: سخت ہونا هو مُكْنِبٌ، ومُكْنَبٌ۔

يقال: اكنبت اليدُ: محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہوجانا۔

—عليه بطنُه: پیٹ کا سخت ہوجانا۔

—عليه لسانُه: زبان بند ہوجانا۔

الكانِبُ: شکم سیر۔

الكِنَابُ: کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔

الكَنَبَةُ: صوفہ، تکیہ دار جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں۔(مع)

الكَنِيبُ: سوکھا درخت یا وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔

الكِنْبارُ: ناریل کے ریشوں کی رسّی۔

الكِنْبِرَةُ: ناک کا موٹا بانسا۔

كَنَتَ (ن) فلانٌ في خَلْقِه كَنْتًا: طاقتور ہونا۔

كَنِتَ (س) السِّقاءُ كَنَتًا: مشکیزہ کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا۔

هو كنِيتٌ۔ اور قَنِيتٌ۔ بھی۔

إِكْتَنَتَ الرجلُ: تابع دار ہونا۔

(۲) خوش و راضی ہوجانا۔

الكُنْتِيُّ: سخت و طاقتور۔

(۲) بہت بوڑھا کیونکہ وہ اپنے قصے یوں بیان کرتا "کنتُ"۔ میں ایسا تھا' کے ساتھ۔

الكَنْتِينُ: معین اشخاص کے لئے مدارس اور فوجی چھاؤنیوں میں کھانے پینے کی چیزیں بکنے کی جگہ۔ کنٹین (د)

كَنَدَ (ن) الشيءَ كَنْدًا: کاٹنا۔

— النِّعْمَةَ كُنُودًا: کفرانِ نعمت کرنا۔ هو وهي كَنُودٌ۔

— قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ﴾

الكِنْدَةُ: پہاڑ کا ایک ٹکڑا۔

الكَنُودُ: ناشکرا، جو خدا کو ملامت کرے، مصائب کو یاد کرے اور انعامات کو بھول جائے۔

(۲) کمینہ، بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔

الكُنَادِرُ من الرجال: سخت و موٹا اور پست قد آدمی۔

—(۲) موٹی گورخر۔ يقال: حمار كُنَادِرٌ۔

الكِنْدَارَةُ: کوہان دار مچھلی۔

الكُنْدُرُ۔ بمعنی الكُنَادِرُ۔

—بطور جمع کہا جاتا ہے فتيانٌ كَنَادِرَةٌ۔

—(۲) لوبان (دیکھئے: اللبان)

الكُنْدُرَةُ: سخت و بلند زمین۔

(۲) باز کے لئے تیار کردہ لکڑی وغیرہ کی جگہ۔(د)

كَنَّرَ فلانٌ: موٹا اور جسیم ہونا۔

الكُنَارُ: بیر۔

الكَنَارِيُّ: فصیلہ عصافیر کا ایک خوش آواز پرندہ جو کہ جزائر کناریہ کی طرف منسوب ہے۔

الكِنَّارَةُ: لکڑی یا دف جسے خواتین بجاتی ہیں۔ یا طبلہ وغیرہ (ج) كَنَانِيرُ۔

كَنَزَ (ض) المالَ كَنْزًا: زمین کے نیچے دفن کرنا۔ (۲) جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔

هو كَانِزٌ، كَنَّازٌ، المالُ مَكْنُوزٌ، كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ۔

—الشيءَ: کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا۔

—الإناءَ: اچھی طرح بھرنا۔

—الرُّمْحَ: زمین میں گاڑنا۔

إِكْتَنَزَ الشيءُ: اکٹھا ہونا۔ بھرنا۔

يقال: اكتنز اللحمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔

يقال: هذا كتابٌ مُكْتَنِزٌ بالفوائد۔

—المالَ۔ بمعنی كَنَزَهُ۔

تَكَنَّزَ اللَّحْمُ: اکٹھا ہونا۔ سخت ہونا۔

الكَنَازُ: کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔

الكِنَازُ: پر گوشت اور مضبوط۔

يقال: جاريةٌ كِنَازٌ۔ ناقةٌ كِنَازٌ۔ (ج) كُنُزٌ، كِنَازٌ۔ (مفرد لفظ کی طرح)

الكَنْزُ: زمین میں مدفون مال۔

(۲) وہ چیز جس میں مال جمع کیا گیا ہو۔

(ج) كُنُوزٌ۔

كَنَسَ (ن ض) الظَّبْيُ كُنُسًا: اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ هو كَانِسٌ۔ (ج) كُنَّسٌ، كُنُوسٌ۔

—النُّجومُ كُنُوسًا: ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھہر کر واپس آ جانا۔ هي كَانِسَةٌ، (ج) كُنَّسٌ۔

الجواري الكُنَّسُ: چلنے والے ستارے۔ یا تمام ستارے۔

—المكانَ (ن) كَنْسًا: جھاڑو دینا، صفائی کرنا۔

يقال: مرُّوا بهم فكنَسُوهم: ان کا صفایا کر دیا۔

—في وجه فلان: کسی کا مذاق اڑانا۔

يقال: كَنَسَ أَنْفَه: مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا۔

إِكْتَنَسَ الظَّبْيُ۔ بمعنی كَنَسَ۔

تَكَنَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

—المَرْأَةُ: ہودج میں داخل ہونا۔

—الظَّبْيُ۔ بمعنی كَنَسَ۔

الكِنَاسُ: درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ۔

(ج) كُنُسٌ، أَكْنِسَةٌ۔

الكُنَاسَةُ: کوڑا (۲) کوڑا خانہ۔

الكَنَّاسُ: جاروب کش۔

الكَنِيسُ: یہود کا عبادت خانہ (مو)

الكَنِيسَةُ: یہود و نصاریٰ کا عبادت خانہ۔

(۲) ہودج جیسی پالکی جس کو کجاوہ یا محمل پر ڈنڈے اور اس پر کپڑے سے سایہ کر کے بنایا جاتا ہے۔ (ج) كَنَائِسُ۔

المَكْنَسُ: گرمی میں ہرن اور گائے وغیرہ کی پناہ گاہ۔

المِكْنَسَةُ: جھاڑو۔ (ج) مَكَانِسُ۔

كَنَشَ (ن) الكِسَاءَ كَنْشًا: چادر کے کنارے بٹنا۔

—السِّواكَ الخَشِنَ: کھردری مسواک کا سرا نرم کرنا۔

الكِنْشَاءُ: جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی۔

الكُنَّاشَةُ: وہ جڑ جس سے شاخیں پھیلتی ہوں۔
(۲) نوٹ بک جس میں فوائد اور یادداشتیں لکھی جائیں۔
كَنَظَهُ (ن ض) الأمْرُ كَنْظًا: کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہوجائے۔
الكُنْظَةُ: تنگی' پریشانی۔
كَنَعَ (ف) الشيءُ كَنْعًا' كُنُوعًا: سوکھ کر سمٹ جانا۔
— العُقَابُ: عقاب کا شکار پر پڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔ هي كَانِعَةٌ۔
— النَّجْمُ: غروب کے قریب ہونا۔
— الأمْرُ: نزدیک ہونا۔
— فلانٌ: شرم وندامت سے سر جھکانا۔
(۲) مانگنے کے وقت حقیر بن جانا۔ هو كَانِعٌ۔
— عن الأمْرِ: کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا۔
عن الطريق: راہ سے ہٹنا۔
— في الشيءِ: خواہش وطمع کرنا۔
— المِسكُ بالثوب: کپڑے سے مشک چپک جانا اور جم جانا۔
كَنِعَ (س) الشيءَ كَنَعًا: لگا رہنا۔
(۲) خشک ہو کر سکڑ جانا۔
— فلانٌ: بچھڑ جانا۔ هو كَنِعٌ۔
— (۲) بے حرکت ہو جانا۔ هو أكْنَعُ' هي كَنْعَاءُ (ج) كُنْعٌ۔
أكْنَعَتِ العُقَابُ۔ بمعنی كَنَعَتْ۔
— فلانٌ: کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہوجانا۔
(۲) حقیر بن جانا' حقارت سے سوال کرنا۔
— الابلَ اليه: اونٹوں کو اپنے قریب کرنا۔
— أصَابِعَهُ او يَدَهُ: انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا۔
كَنَّعَ عن الشيءِ: انحراف کرنا۔ الگ ہونا۔
— أصَابِعَهُ او يَدَهُ۔ بمعنی أكْنَعَهَا۔
— فلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
— فلانًا بالسَّيف: کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی کہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں۔

إكْتَنَعَ بالقوم: جمع ہونا۔
— اللَّيْلُ: رات قریب آنا۔
— عليه: مہربان ہونا۔
تَكَنَّعَ فلانٌ: قلعہ بند ہونا۔ محفوظ ہونا۔
يَدَاهُ ورِجلاهُ: زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا اور خشک ہونا۔
— منه: نزدیک ہونا۔
به: اٹکنا۔ لٹکنا۔
— الأسيرُ في قِدِّهِ: قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا۔
الأكْنَعُ: دونوں ہاتھ کٹا ہوا شخص۔
— من الأمور: ناقص' ناتمام۔ (ج) كُنْعٌ۔
الكَانِعُ: کم ظرف اور چھوٹا بن جانے والا۔
اسيرٌ كانِعٌ: تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔
رجلٌ كانِعٌ: وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہو کر اپنے اہل وعیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو۔
الكِنْعُ: پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی۔
الكَنِيْعُ: راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا۔
(۲) ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا۔
— من الجوع: سخت بھوک۔
رجلٌ كَنِيْعٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
المَكْنُوعُ: دونوں ہاتھ کٹا ہوا شخص۔
كَنَفَ (ن) الكَيَّالُ كَنْفًا: ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا۔
— القومُ: لوگوں کا تنگی' پریشانی کی بناء پر اپنے مال محفوظ کرنا۔
— عن الشيءِ: اعراض کرنا۔ انحراف کرنا۔ هو كانِفٌ۔
يقال: كَنَفَهُ عنه: روکنا۔
— الشيءَ: حفاظت کرنا۔ محفوظ کرنا۔
يقال: فلانٌ مخذولٌ لا تكنُفُه من الله كانفةٌ۔
فلانًا وبفلان: کسی کو اپنے گھر کا فرد بنالینا۔
— يدَهُ: ہاتھ کا حلقہ بنانا۔
— الكنيف كَنْفًا' كُنوفًا: بیت الخلا بنانا۔

يقال: كَنَفَ الدارَ: گھر میں بیت الخلا بنانا۔
— الابلَ والغنمَ: اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا' تھان بنانا' ہوا اور ٹھنڈ سے بچانے کے لئے۔
يقال: كَنَفَ لابِلِه۔
أكْنَفَ الشيءَ: حفاظت کرنا۔
— فلانًا: کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔
يقال: أكْنَفَه الصَّيْدَ والطَّيْرَ: اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔
كَانَفَهُ: مدد دینا۔
كَنَّفَ الشيءَ: کسی چیز کا احاطہ کرنا۔
إكْتَنَفَ القومُ: بیت الخلاء بنانا۔
(۲) اونٹوں کا تھان یا باڑھ بنانا۔
— الناقةُ: سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔
— فلانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔
(۲) گھیرنا۔
تَكَنَّفَهُ۔ بمعنی إكْتَنَفَهُ۔
الكَانِفَةُ: پناہ دشمن سے بچاؤ کے لئے آڑ۔
يقال: انهزموا فما كانت لهم كانِفَةٌ۔
الكُنَافَةُ: گندم کے آٹے سے بنا ہوا حلوہ جو باریک باریک دھاگوں کی طرح بنایا جاتا ہے تنور وغیرہ میں اسے گھی میں پکایا جاتا ہے۔ پھر اس میں شیرہ ملایا جاتا ہے۔ عموماً یا رمضان میں کھایا جاتا ہے۔ (مو)
الكَنَفُ: شے کا کنارہ (۲) سایہ۔ (ج) أكْنَافٌ۔
كَنَفَا الرجل: بازو' پہلو۔ دائیں' بائیں۔
كَنَفُ الله: رحمت خداوندی' ستر اور حفاظت۔
الكِنْفُ: ہر وہ برتن (ظرف) جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے۔
كِنْفُ الراعي والصانع والتاجر: تاجر' کاریگر' چرواہے کا سامان وغیرہ محفوظ کرنے کا تھیلا۔
الكَنَفَانِيُّ: سویاں بنانے اور بیچنے والا۔ (مو)
الكَنُوفُ: اونٹوں کے پہلوؤں میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی۔

(۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ ہو کر اپنی جگہ بیٹھے۔
— من الغنم: ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری۔(ج) کُنُفٌ۔
الكَنِيفُ: پردہ آڑ۔
(۲) ڈھال۔ یقال تُرْسٌ کَنِیفٌ۔
(۳) گھر کے دروازے کا پردہ۔
(۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنایا ہوا اونٹوں یا بکریوں کا تھان باڑھ جو سردی اور ہوا سے بچاؤ کیلئے ہو۔
(۵) بیت الخلاء۔(ج) کُنُفٌ۔
المُکَنَّفُ: رجلٌ مُکَنَّفُ اللِّحْيَةِ: بڑی داڑھی والا۔
كَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا۔
(۲) داڑھی کی جڑ کا سوجھنا۔
كَنْكَنَ فلانٌ: بھاگنا۔
(۲) سست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔
الكُنْكَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل (د)
كَنَّ (ض ن) الشيءُ كُنُونًا: چھپنا۔
الشيءَ (ض) كَنًّا: چھپنا۔
الشيءَ (ن) كَنًّا: چھپانا۔
أكَنَّ الشيءَ۔ بمعنی كَنَّهُ۔
— قرآن مجید میں ہے: وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ۔
كَنَّنَ الشيءَ: مبالغہ در كَنَّ۔
إكْتَنَّ الشيءُ: چھپنا۔
یقال: إكْتَنَّتِ المرأةُ: لوگوں سے حیا کرتے ہوئے چہرہ چھپانا پردہ کرنا۔
— الشيءَ: چھپانا۔
إسْتَكَنَّ الشيءُ: چھپنا۔
الكَانُونُ: چولہا۔
(۲) بھاری بھرکم آدمی۔(۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے۔(ج) كَوَانِين۔
كَانُونُ الاوّلُ: دسمبر۔
كَانُونُ الثَّانِي: جنوری تشرین ثانی اور شباط کے درمیان سردی کے وسط کے دو ماہ جن کے درمیان کوئی تیسرا مہینہ نہیں ہوتا۔ عرب انہیں شهرَي قُمَاح۔ کہتے ہیں۔
الكَانُونَةُ: چولہا۔ اسٹوو۔
الكِنَانُ: پردہ ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایسی دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو۔ (ج) أكِنَّةٌ۔
— قرآن مجید میں ہے: وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ۔
الكِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا چھوٹا سا تھیلا۔
(ج) كنائن۔
(۲) سرزمین مصر (مجازاً)
الكِنُّ۔ بمعنی الكِنَانُ۔
— (۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے۔(ج) أكْنَانٌ أكِنَّةٌ۔
— قرآن مجید میں ہے: وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا
الكَنَّةُ: بیٹے یا بھائی کی بیوی۔(ج) كَنَائِنُ۔
الكُنَّةُ: پر وغیرہ جسے دیوار سے نکالا جائے یا گھر کے دروازے پر بنایا ہوا شیڈ یا سائبان۔
(۲) کارنس یا گھر میں بنی ہوئی کوٹھڑی۔
(ج) كِنَانٌ۔
الكَنِينَةُ: بیوی (ج) كَنَائِنُ۔
المُسْتَكَنَّةُ: کینہ۔ بغض۔
المَكْنُونُ: آنکھوں سے دور پوشیدہ۔
(۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔ قرآن مجید میں ہے: {فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ}
— (۲) پوشیدہ چیز جس تک رسائی نہ ہو۔ قرآن حکیم میں ہے: {وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ}
كَنَهَ (ن) الأمرَ كَنْهًا: حقیقت جاننا۔ اصل تک پہنچنا۔
أكْنَهَ الأمرَ۔ بمعنی كَنَهَهُ۔
إكْتَنَهَ الأمرَ۔ بمعنی كَنَهَهُ۔
الكُنْهُ: شے کا جوہر۔ حقیقت اصل۔
(۲) غایت۔ انتہا۔
یقال: بلغت كُنْهَ هذا الأمر. أعْرِفُه كُنْهَ المعرفة: (۳) مقدار۔
یقال: فعل فوق كُنْه استحقاقه۔
—(۲) وقت موقع۔
یقال: فعلت هذا الشيءَ في غير كُنْهِه۔
— الكَنَهْوَرُ من السَّحاب: پہاڑ کی مانند بادل کا ٹکڑا یا بہت بڑا سفید بادل۔
الواحدة: كَنَهْوَرَة۔
كَنَهْفَ: (دیکھئے: کهف)
كَنَى (ض) عن كَذَا كِنَايَة: ایسا لفظ بولنا جس سے کسی چیز پر استدلال کیا جاتا ہو اور واضح طور پر اس کے لئے وضع نہ ہو۔
قد كَنَى عن كَذا بكذا هو كانٍ۔
— الرجلَ بأبي فلان وأبا فلان كُنْيَةً: نام دینا۔ کنیت دینا۔
أكْنَاهُ وكَنَّاهُ بكذا۔ بمعنی كَنَاهُ۔
إكْتَنَى بكذا: کسی نام سے موسوم ہونا۔
تَكَنَّى فلانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کے لئے اپنی کنیت بتانا۔ یہ مبارزین (جنگجوؤں) کا شعار ہے (۲) پوشیدہ ہونا۔
— بكذا: کوئی کنیت یا نام اختیار کرنا۔
الكِنَايَةُ: (علم بیان میں) وہ لفظ جس کے معنی کا کوئی لازم مراد لیا جائے اور اصل معنی مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو اصل معنی مراد لینے سے مانع ہو۔ اس کی چند قسمیں ہیں۔
۱۔ کنایه عن موصوف: جیسے أُمَّةَ الدُّولار۔ امریکہ۔ الناطِقِينَ بالضاد: عرب یا عربی زبان بولنے والے ہیں۔
(۲) کنایہ عن صفت جیسے نظافة اليد: عفت امانت۔
(۳) کنایہ عن نسبۃ صفت الموصوف۔ یعنی صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ جیسے الذَّكَاءُ مِلأُ عين هذا الرجل۔
ذکا۔ صفت اور موصوف الرجل میں سے ہر ایک مذکور ہے اور مراد یہ ہے کہ یہ شخص ذکاوت کی صفت

کے ساتھ متصف ہے۔

الكُنْيَةُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص کا مقرر کردہ نام۔ جیسے **ابو الحسن، ام المنیر**۔ اس کے شروع میں لفظ اب یا ابن' بنت' اخ' اخت' عم عمۃ' خال یا خالہ آتا ہے۔ کنیت کو نام اور لقب یا ان کے بغیر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس کا مقصد صاحب کنیت کی عظمت وشان کا اظہار ہوتا ہے اور معززین کے لئے خاص ہے۔ کبھی نیک فال کے لئے بچے کی کنیت بھی رکھی جاتی ہے اور بعض حیوانات کی بھی کنیت ہے جیسے شہد کی کنیت ابو الحارث' بجو کی کنیت ام عامر' وغیرہ کلام عرب میں شائع ہیں۔

(۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو۔ (ج) **كُنًى**۔

ک .... ھ

كَهِبَ(س) لَوْنُهُ كَهَبًا كُهْبَةً: سیاہی مائل بھورا ہونا۔ **هو أَكْهَبُ، هي كَهْبَاءُ**۔ (ج) **كُهْبٌ**۔

اِكْهَابَّ لونُه: مبالغہ در **كَهِبَ**۔

الكُهْبُ: عمر رسیدہ اونٹ یا بھینس۔

الكُهْبَةُ: گہرا نیلا رنگ۔ سیاہی مائل بھورا رنگ۔

كَهَدَ (ف) فلانٌ كَهْدًا كَهَدَانًا: مانگنے میں اصرار کرنا۔

(۲) تھک کر چور ہو جانا۔

—في المشي: تیز چلنا۔

—فلانًا: کسی کو تیز چلانا۔

اِكْهَدَ فلانًا: تھکا دینا۔ مشقت میں ڈالنا۔

اُكْوهِدَّ الشَّيْخُ والفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا۔

الكَهْدَاءُ: باندی' کیونکہ خدمت میں تیز وپھرتیلی ہوتی ہے۔

الكُهُودُ أتَانٌ ،كَهُودُ اليَدَيْنِ: تیز رفتار اونٹنی۔

الكَوْهَدُ: بڑھاپے سے کانپنے والا۔

كَهَرَ (ف) النَّهَارُ كَهْرًا: بلند ہونا۔

يقال: كَهَرَ الضُّحٰى۔

—الحَرُّ: گرمی کا تیز ہونا۔

—فلانٌ: ہنسنا۔

—الغُلامُ: لڑکے کا کھیلنا۔

—فلانًا: کسی کو روکنا۔ زبردستی کرنا۔

(۲) ترش روئی سے پیش آنا' تحقیر کی بنا پر۔

—القومَ: خسر و داماد کا رشتہ قائم کرنا۔

الكُهُرُوْرُ، الكُهْرورَةُ: تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا۔

كَهْرَبَ مسقطَ الماءِ: پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی جگہ سے بجلی پیدا کرنا۔

— الشيءَ: گرم کرنا' کسی چیز میں بجلی کی طاقت پیدا کرنا۔

يقال: كَهْرَبَ الأَسْلاكَ۔

كَهْرَبَ المَصْنَعَ: کارخانہ کی مشینوں کی بجلی سے چلانا۔

كَهْرَبَ الخَطَّ الحديدِيَّ: ریلوے لائن پر بجلی سے ٹرین چلانا۔

—الشيءَ او الشخصَ: کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا۔ جو کبھی جان لیوا ہوتا ہے۔

(مختلف معانی کے ساتھ بے فعل محدث ہے)

تَكَهْرَبَ: لازم **كَهْرَبَ**۔

يقال: تَكَهْرَبَ الشَّلَّالُ، تكهرب المَصْنَعُ۔

اَلْكَهْرَبَاءُ: زرد رنگ کا مادہ جو شفاف طاقتور برقی جھٹکے کے مشابہ ہوتا ہے یہی وہ بلو مودا ہے جس کا برقی پن رگڑنے سے معلوم ہوتا ہے۔ اسی سے کلمہ **الكهربائية** مشتق ہے۔ (مج)

الكَهْرَبَا۔ بمعنی **الكَهْرَبَاءُ**۔

الكَهْرَبَائِيُّ: برقی عمل کا ماہر۔

(۲) بجلی کا کام کرنے والا۔

التيار الكهربائيُّ: مادہ میں چلنے والی بجلی کی طاقت۔ اس کی دو قسمیں ہیں: مثبت' منفی۔ موجب یا دافع۔

المصباح الكهربائيُّ: بجلی سے چلنے والا چراغ۔

الكَهْرَبَةُ: کسی بھی ذریعہ سے بجلی کا حصول۔

(۲) بجلی بھرنے کا عمل۔ چارجنگ۔

(۳) بجلی کا صدمہ۔ شاک۔

الكَهْرَمَانُ: مخروطی درختوں سے نکلنے والا گوند جو کہ جیولوجیا کے قدیم زمانے میں پایا جاتا تھا۔

اِكْتَهَفَ: غار میں رہنا۔

تَكَهَّفَ۔ بمعنی **اِكْتَهَفَ**۔

—الجبلُ: پہاڑ میں غار ہونا۔

— البئرُ: پانی کا کنویں کے پرندے کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا۔

— الرِّئَةُ: سل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا۔ (مو)

كَنْهَفَ عَنَّا: کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا۔ (اس میں نون زائد ہے)

الكَهْفُ: پہاڑ میں تراشا ہوا گھر۔ یا پہاڑ کا وسیع غار۔ (ج) **كُهُوفٌ**۔

—(۲) پناہ گاہ۔ **يقال: هو كَهْفُ قومِهِ**۔

كَهْ كَهْ: ہنسے' بانسری بجانے یا اونٹ کے بلبلانے اور شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل۔

كَهْكَهَ المقرور: سردی زدہ کا ہاتھ منہ پر رکھ کر سانس لینا۔

— الأسدُ أو البعيرُ: شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا۔

— الرَّجُلُ: آدمی کا قہقہہ لگانا۔ (۲) بانسری بجانا۔

تَكَهْكَهَ عنه: کسی چیز سے عاجز رہنا۔

الكُهَاكِهُ: وہ شخص جو ہنستا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو۔

الكَهْكَاهُ: کمزور۔

الكَهْكَاهَةُ من الرجال: خوف زدہ' سہا ہوا۔

(۲) موٹی لڑکی یا کنیز۔

كَاهَلَ فلانٌ: ادھیڑ عمر ہونا۔

(۲) شادی کرنا۔

اِكْتَهَلَ۔ بمعنی **كَاهَلَ**۔

—النَّعْجَةُ: دنبی کی عمر پوری ہونا۔

— النَّبْتُ: پودے کی لمبائی مکمل ہو کر کلیاں نمودار ہونا۔

ک

— الرَّوضَةُ: باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا۔
تَکَهَّلَ النَّبَاتُ بمعنی اِکْتَهَلَ۔
الکَاهِلُ من الإنسان: کندھے اور گردن کی جڑ کے درمیان کا حصہ۔
فلانٌ کاهلُ بنی فلان: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا ہے۔
إنّه لشدید الکاهل: وہ مضبوط و طاقتور ہے۔
— من الفرس: گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ۔ اس میں ہڈی کے چھ مہرے ہوتے ہیں۔
(۳) غضبناک آدمی یا ست سانڈھ کی آواز۔
یقال: إنّه لذو کاهل (ج) کَوَاهِلُ۔
کَوَاهِلُ اللَّیْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیانی شب تک رہتے ہیں۔
الکَهْلُ: ادھیڑ عمر، تیس سے پچاس سال کی عمر کے درمیان کا آدمی۔
(ج) کُهُولٌ، کُهَّلٌ، کُهلان۔
یقال: طار له طائر کَهْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا شخص۔
الکُهْلُولُ: سخی، فیاض شخص۔
کَهَمَ (ف) اَلرَّجُلُ کَهَامَةً: کسی کی مدد نہ کر سکنا۔
لڑائی نہ کر سکنا۔ هو کَهَامٌ۔
— السَّیْفُ: کند ہونا هو کَهَامٌ، کَهِیْمٌ۔
— الشَّدائدُ الرَّجلَ کَهْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا۔ بزدل بنا دینا۔
کَهَمَ بصرُهٗ: بمعنی کَهُمَ۔
کَهْمَتُهُ الشدائد: مبالغہ در کَهَمَتْهُ۔
تَکَهَّمَ فلانٌ۔ بمعنی کَهَمَ۔
— (۲) فتنہ کی زد میں آنا۔
کَهْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔
الکَهْمَسُ من الرجال: پست قد آدمی۔
(۲) بدشکل آدمی (۳) شیر۔ (۴) بھیڑیا۔
(۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔

کَهَنَ (ف) لَهٗ کَهَانَةً: غیب کی خبر دینا۔
هو کَاهِنٌ (ج) کُهَّانٌ، کَهَنَةٌ۔
یقال: کَهَنَ لهم: کاہنوں والی بات کہنا۔
کَهُنَ (ك) کَهَانَةً: کاہن بن جانا۔ یا کہانت مزاج کا حصہ بن جانا۔
کَاهَنَهٗ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
تَکَهَّنَ له۔ بمعنی کَهَنَ۔
— (۲) کاہن جیسی بات کہنا۔
الکَاهِنُ: بہت دقیق علمی معلومات رکھنے والا۔ اہل عرب نجومی اور طبیب کو کاہن کہتے تھے۔
— (۳) کسی شخص کا خصوصی کارندہ۔
یہود و نصاریٰ کے ہاں: کہونت کے درجہ کو پہنچا ہوا۔
(۴) دیگر غیر مسلم مذاہب کے ہاں جو مذہبی رسوم ادا کرنے اور نذرانے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔
حُلْوانُ الکَاهن: کاہن کا نذرانہ۔
سجع الکُهَّان: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔
الکِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔
الکَهْنُوتُ: کاہن کا منصب۔ (د)
رجال الکهنوت: یہود و نصاریٰ کے مذہبی علماء۔
کَهَّ (ض) کُهوهًا: بوڑھا ہونا۔
— السکرانُ فی وجه من یَّسْتَنْکِهُهٗ: نشہ والے کا اسے سونگھنے والے کے منہ کے پاس سانس چھوڑنا۔
کَهَّ (ن) کُهُوهًا: سانس لینا۔
الکَهَّةُ: عمر رسیدہ بھاری بھر کم اونٹنی۔
(۲) بڑھیا (۳) اونٹنی خواہ دبلی ہو یا موٹی۔
کَهِیَ (س) فلانٌ کَهًی: کمزور و بزدل ہونا۔
منہ کی بو کا بدل جانا۔ (۳) جھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ هو اَکْهٰی۔
اَکْهٰی فلان: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔
— عن الطعام: کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔ جیسے اَقْهٰی۔
اَکْتَهٰی فلانًا اَن یکلّمه: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا۔

الاَکْهٰی: بے شگاف پتھر۔
الاَکْهَاءُ: شرفا لوگ۔
الکَهَاةُ: عمر رسیدہ بھاری بھر کم اونٹنی۔
ک............و
کَابَ (ن) کَوْبًا: گلاس میں پینا۔
کَوِبَ (س) کَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ هو اَکْوَبُ، هی کَوْبَاءُ (ج) کُوبٌ۔
کَوَّبَ الشیءَ: موگری سے کوٹنا۔
الکُوبُ: کانچ وغیرہ کا پیالہ جس کا منہ گول اور ہتھی کے بغیر ہوتا ہے۔ پینے کا برتن۔
(ج) اَکْوُبٌ، اَکْوَابٌ۔
الکُوْبَةُ: دوائیاں وغیرہ کوٹنے کا گول پتھر۔
(۲) ایک آلہ موسیقی۔
(۳) نرد یا شطرنج (۴) الکوب (مو)
کَوَّثَ الزَّرْعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے نکل آنا۔
الکَوْثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہو گئے ہوں۔
(۲) جوتا۔ سلیپر۔
تَکَوْثَرَ: (دیکھئے: کثر)
الکَوْثَرُ: (دیکھئے: کثر)
الکَوْثَلُ: (دیکھئے: کثل)
کَاحَ (ن) فلانًا کَوْحًا: لڑائی میں کسی پر غالب آ جانا۔
الشیءَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا۔
کَاوَحَهٗ: لڑائی کرنا۔
(۲) جھگڑے میں باہم گالی گلوچ کرنا۔
کَوَّحَهٗ: مبالغہ در کَاحَ۔
— غیرَہ: ذلیل کرنا۔
— الزِّمامُ البعیرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔
تَکَاوَحَا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
الکُوخُ: پھونس اور بانس کا بنا ہوا گھر۔
() ہر وہ گھر جسے کاشتکار کھیت کی حفاظت کے لئے کھیت کے قریب بنائے۔ (محدثۃ)
کَادَ (ف ن) یفعلُ کذا کَوْدًا: کرنے کے قریب ہونا۔

قرآن مجید میں ہے : {يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ}۔اور : {يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ}

كَادَ: فعل ماضی ناقص اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا منصوب بان۔ہوتی ہے۔اس کا معنی خبر کے اسم کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔دیگر افعال کی طرح اس کی نفی نفی مقاربت اور اثبات اثبات مقاربت ہے۔کبھی بمعنی اراد۔ہوتا ہے۔بعض مفسرین کی رائے میں اس آیت میں یہی معنی مراد ہے۔أكَادُأُخْفِيهَا۔

عَرَفَ فلانٌ ما يُكَادُ منه: فلاں کو معلوم ہوگیا کہ اس سے کیا جا تا رہا ہے۔

بعض عرب کا قول كُدْتُ أفْعَل كذا۔

—فلانًا عن الشئ كَوْدًا، مَكَادًا: روکنا۔

—بنفسه: جان دینا۔

كَوَّدَ الشئ: جمع کر کے ڈھیر لگانا۔

إكْوَأدَّ الشيخ: (دیکھئے كأد)

الكُوْدَةُ: ہر وہ چیز جس کو جمع کر کے ڈھیر لگایا جائے جیسے کھانا، مٹی وغیرہ (ج) أكْوَادُ۔

المَكَادَةُ: تقول لَامَهَمَّةَ لی ولا مَكَادَةَ: نہ میرا ارادہ ہے نہ میں ایسا ارادہ رکھنے کے قریب ہوں۔

اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہا جائے گا: وَلاَ مَكَادَةَ ولاَ مَهَمَّةَ وَلاَ مَكَادًا وَلاَ مَهَمًّا۔

كَوْدَنَ فی مشيه: (دیکھئے: كدن)

الْكَوْدَنُ: (دیکھئے: كدن)

كَوْذَا الازارُ: ازار بند کا ران کے ابھرے ہونے حصے تک پہنچنا۔

— فلانًا بالعصا: ران اور کولہے کے درمیان لاٹھی مارنا۔

الْكَاذَانُ: بھاری بھر کم آدمی۔

الْكَاذَةُ: ران کے بالائی حصے کا ابھرا ہوا (۲) گوشت۔هی كاذتان (ج) كَاذٌ، كَاذَاتٌ

الْكَاذِيُّ: درخت (دیکھئے: كذو)

الْكَوْذَانُ: بمعنی الْكَاذَانُ۔

كَارَ (ن) فی مِشْيَتِه كَوْرًا: تیز چلنا۔

—الكَارَةَ: گٹھڑی اٹھانا۔

—الارضَ: کھودنا۔

أكَارَ عليه: کسی کو ذلیل و کمزور سمجھنا۔

كَوَّرَ الشئ: گول لپیٹنا۔

—المَتَاعَ: سامان کی گٹھڑی باندھنا۔

— اللهُ اللَّيْلَ على النَّهارِ والنَّهارَ عَلَى اللَّيْلِ: رات کو دن میں یا دن کو رات میں داخل کرنا یا ایک کو دوسرے سے بڑھانا۔

قرآن مجید میں ہے : {يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ}۔

—فلانًا: پچھاڑنا یا نیزہ مار کر گرانا۔

كُوِّرَتِ الشَّمْسُ: سورج کی روشنی کو اکٹھا کر کے عمامے کے لپیٹنے کی طرح دینا۔ یا ماند پڑ جانا۔

إكْتَارَ الرَّجُلُ: بپھر جانا۔

يقال: كَوَّرَهُ فاكْتَارَ۔

—الفرسُ: دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھانا۔

—الناقةُ: جفتی کے وقت اونٹنی کا دم اٹھالینا۔

—لفلانٍ: گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔

—الشئَ: اوپر نیچے ڈالنا۔

تَكَوَّرَ الرَّجُلُ: تیار ہونا۔

—الجبلُ: گر جانا۔

—السائلُ: قطرہ قطرہ بہنا۔

الكَارَةُ: کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ، گٹھڑی جیسے کپڑے یا کھانا۔

الكِوَارُ: شہد کی مکھیوں کے لئے تنگ سرکنڈوں کا بنایا جانے والا گھر۔

الكِوَارَةُ: بمعنی الكوارُ۔

—(۲) عورت کا سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔

الكَوْرُ: اونٹوں یا گایوں کا بڑا گروہ، زیادتی، کثرت۔

يقال: نعوذ بالله من الحَوْرِ بعد الكَوْرِ: یعنی زیادتی کے بعد کمی۔(ج) أكْوَارُ۔

الكُوْرُ: لوہار کی بھٹی۔

(۲) کجاوہ۔ یا ساز وسامان سمیت کجاوہ۔

(ج) أكْوَارٌ، كيران۔

—(۳) معدنیات پگھلانے کی مشین۔(مج)

الكُوْرَةُ: علاقہ۔(۲) وہ علاقہ جس میں بہت سارے قصبے محلے جمع ہوں (ج) كُوَارٌ۔

الكُوَّارَةُ: پالتو شہد کی مکھیوں کا گھروندا۔

(ج) كُوَّارَاتٌ۔

المِكْوَرُ: رجلٌ مِكْوَرٌ: انتہائی فحش گو۔ بدکار۔

الكُوْرِمَةُ: ارضی پھولی ہوئی شاخ جس میں غذائی مواد جمع ہوتا ہے۔اس پر شگوفے ہوتے ہیں جب کہ اس کی جڑیں بھی زمینی ہیں۔ قلقاس کی طرح اس کی وساطت سے بھی نباتات سرسبز رہتی ہیں۔(مج)

كَازَ (ن) كَوْزًا: کوزہ سے پینا۔

—الشئ: اکٹھا کرنا۔

إكْتَازَ- بمعنی كَازَ يقال: إكْتَازَ الماءَ۔

تَكَوَّزَ القومُ: اکٹھا ہونا۔

الكُوْزُ: ڈنڈی دار پانی پینے کا برتن۔

(۲) مکئی کی بالی۔(مو) (ج) كيزانٌ۔

المُكَوَّزُ: رجلٌ مُكَوَّزُ الرأس: لمبے سر والا۔

الكَوْزَبُ: (دیکھئے: كزب)

كَاسَ (ن) الإنسانُ كَوْسًا: ایک پیر پر چلنا۔

—الحَيوانُ: جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔

—العقيرُ: سر کے بل گرنا۔

الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

—في سيره: آہستہ چلنا۔

—في البيع: قیمت کم کرنا۔

يقال: لاتَكُسْنِي يا فلان في البيع۔

—فلانًا: پچھاڑنا یا سر کے بل گرانا۔

أكَاسَ فلانًا- بمعنی كَاسَهُ۔

كَوَّسَهُ: سر کے بل گرانا یا الٹا کر دینا۔

إكْتَاسَهُ عن حاجته: روکنا۔

تَكَاوَسَ لَحْمُهُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔

—العُشْبُ ونحوُه: گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔

تَكَوَّسَ الرجلُ: سرنگوں ہونا۔

الكَاسُ: الكأسُ- کا مخفف (دیکھئے: كأس)

الكَوْسُ: سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا قرب غرقابی (مع)

الكُوسُ: ڈھول۔
(۲) بڑھئی کا مثلث پیمانہ جس سے لکڑی کا مربع پن معلوم کرتا ہے۔ (مع)
آج کل اسے المثلث کہتے ہیں۔
الكَوْسَاءُ: أَرْضٌ كَوْسَاءُ وافر اور گھنی نباتات والی زمین۔ (ج) كُوسٌ۔
الكُوسَةُ: فیصلہ قرعیہ سے کدو کی ایک قسم جس کا پھل پکایا جاتا ہے۔ (د)
الكُوسِيُّ من الخيل: اگلی چھوٹی ٹانگوں یا پچھلی ٹانگوں والا گھوڑا جو دوڑتے ہوئے سرنگوں معلوم ہو۔
كَوْسَجٌ: (دیکھئے: كسج)
تَكَوْسَجَ: (دیکھئے: كسج)
الكَوْسَجُ: (دیکھئے كسج)
كَاعَ (ن۔ف) الكلبُ كَوْعًا: کتے کا گرمی کی شدت سے ریت پر کلائی کے بل جھومتے ہوئے چلنا۔ (۲) اگلی ٹانگ کے زخمی ہونے کی بناء پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔
— عن الشيءِ (ف): (جیسے خَافَ يَخَافُ): ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔ (كَعَّ میں ایک لغت)
كَوِعَ (س) فلانٌ كَوَعًا: کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا۔
(۲) خشک کلائی والا ہونا۔
(۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔
هو أَكْوَعُ هي كَوْعَاءُ۔
الكَاعُ: چھوٹی انگلی سے متصل کلائی کا کنارہ۔
هو الكُرْسُوعُ۔ (ج) أَكْوَاعٌ۔
الكُوعُ: انگوٹھے سے متصل کلائی کا کنارہ (ج) أَكْوَاعٌ۔
كَافَ (ن) الأَدِيمَ كَوْفًا: چمڑے کے کنارے سینا۔
كَوَّفَ الرَّجُلُ: کوفہ آنا۔
— الشيءَ: مٹانا۔ ایک طرف کرنا۔
— الأَدِيمَ: کاٹنا۔
— الكافَ: کاف کو لکھنا۔
تَكَوَّفَ الرجلُ: اہل کوفہ کی متابعت اختیار کرنا یا ان کی طرف منسوب ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا گول دائرہ میں اکٹھا ہونا۔
الكَوْفَى يقال: الناسُ في كَوْفَى من أمرِهم: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ ہے۔
الكُوفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ۔
(۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب يقال الناسُ في كوفانٍ من أمرِهم۔
الكُوفَانُ: بمعنی الكَوْفَانُ۔
(۲) سرکنڈوں یا لکڑیوں کا جھنڈ۔
(۳) سخت آفت، بڑا فتنہ، تکلیف و مشقت۔
(۴) شان و شوکت۔
الكُوفِيَّةُ: ریشم وغیرہ کا کپڑا جسے سر پر عقال کے نیچے رکھا جاتا ہے یا گردن کے گرد لپیٹا جاتا ہے۔ (مو)
كَوْكَبٌ: (دیکھئے ككب)
الكَوْكَبُ: (دیکھئے ككب)
الكَوْكَبَةُ: (دیکھئے ككب)
الكُوكُ فحم الكوك: صاف کردہ پتھر کا کوئلہ۔ (مج)
الكُوكَايِينُ: ایک نائٹروجنی مادہ جو کہ کوکا کے درختوں سے نکالا جاتا ہے اور طب میں سن کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ (مج)
تَكَوَّلَ القومُ: اکٹھے ہونا۔
— علی فلان: گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا۔
إِنْكَالُوا عليه: بمعنی تَكَوَّلُوا۔
الأَكْوَلُ: پہاڑ نما زمین کا بالا حصہ (ج) أَكَاوِلُ۔
الكُولَانُ الأَسَلُ: (دیکھئے الأسل)
الكُولَايَا: کولا یا درخت کی چھال جس میں صابن ہوتا ہے۔ مشروبات میں جھاگ اور تیلوں میں مٹھاس پیدا کرنے کیلئے استعمال ہوتا کیا جاتا ہے۔ اسے عرق الحلاوة بھی کہتے ہیں۔ (مج)
كَوِمَ (س) الشيءُ كَوَمًا: بڑا ہونا۔ عموماً اس کا استعمال اونٹ کی کوہان میں ہوتا ہے۔
يقال: كَوِمَ البعيرُ هو أَكْوَمُ والناقةُ كَوْمَاءُ (ج) كُومٌ۔
كَوَّمَ الشيءَ: ڈھیر لگانا۔
إِكْتَامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے کنارے پر بیٹھنا۔
الأَكْوَمَانِ: مرد کے پستانوں کی نوک کا نچلا حصہ۔
الكَوْمُ: مٹی، ریت، پتھر یا کوئلہ کا چوٹی دار ڈھیر (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ۔
(ج) أَكْوَامٌ و كِيمَانٌ۔
الكُومَةُ: بمعنی الكَوْم (ج) كُوَمٌ۔
الكَوْمَةُ: بمعنی الكَوْم۔
كَانَ (ن) الشيءُ كَوْنًا، كَيْنُونَةً: ہونا۔ وقوع پذیر ہونا۔ هو كائنٌ المفعول مَكُونٌ۔
كَانَ کی تین حالتیں ہیں۔
(۱) ان افعال میں سے ہو جو اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ اس صورت میں ناقصہ ہوگا۔ جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا زمانہ ماضی میں اس کے کیلئے قیام ثابت تھا اور قرینہ کے ساتھ دوام یا انقطاع کا فائدہ دیتا ہے۔ اس کے چند معانی ہیں
(۱) بمعنی صار جیسے قرآن حکیم میں ہے: وَ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا۔ اور فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ۔
(۲) بمعنی استقبال۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا۔
(۳) بمعنی حال۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔
(۴) بلا انقطاع تسلسل زمانہ کے معنی ہیں۔ جیسے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَحِيْمًا: یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
دوسرا معنی، صرف اسم مذکور ہو، اس صورت میں تامہ ہوگا اور بمعنی ثبت ہوگا۔ جیسے كَانَ اللّٰهُ وَلَا شَيْءَ مَعَهُ۔
یا بمعنی وَقَعَ جیسے مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ۔
تیسرا معنی وسط کلام یا آخر میں تاکید کے واسطے

ک

زائد ہو۔ ابتداء میں زائد نہیں ہوگا۔ نہ عمل کرتا ہے اور نہ صورت یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے۔ جیسی زید کان منطلِقٌ۔زید منطلِق کان، معنی اس کا زید منطلِق ہے۔ صرف ماضی کے لفظ کے ساتھ زائد ہوتا ہے اور ام عقیل بن ابی طالب کے قول میں مضارع کے لفظ کے ساتھ نادر ہے۔

أنْتَ تکون ماجد نبیلُ

إذا تھُبُّ شمْأَل بَلِیْل

یقال:دخل الأمر فی خبر کان: فلاں معاملہ ہوگیا۔

کَانَ علی فلان کذا کَوْنًا کِیَانًا: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا۔

لَایَکُوْنُ: افعال استثناء میں سے۔

تقول:جاء القومُ لا یکون زیدًا: اس کا اسم ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ جیسے آپ کہیں لا یکونُ الآتی زیدًا۔

کَوَّنَ الشیئَ: چند چیزوں کو جوڑ کر کوئی چیز بنانا۔

—اللّٰہُ الشیئَ: عدم سے وجود بخشنا۔

اِکْتَانَ الشیُٔ: وقوع پذیر ہونا۔

(۲) ذمہ دار ہونا۔

تَکَوَّنَ الشیُٔ: وقوع پذیر ہونا۔

یقال: کَوَّنَہٗ فتکوَّنَ۔

(۲) حرکت کرنا۔

کسی مبغوض کو عرب کہتے ہیں۔لاکانَ ولاَ تکوَّنَ: نہ وہ پیدا ہوتا اور نہ حرکت کرتا۔

—فلانًا: کسی کی شکل وصورت اختیار کرنا۔حدیث میں ہے من رآنی فی المنام فقد رآنی فإنَّ الشیطان لایَتَکَوَّنُنِی۔

اِسْتَکَانَ: ذلیل وتابع ہونا۔

الکَائِنَۃُ: حادثہ، واقعہ، (ج) کَوَائِنُ۔

الکَانُوْنُ: (دیکھئے کنن)

الکَوْنُ: وجود، ہستی مطلقاً۔

(۲) حدوث وقوع ہونا جیسے تاریکی کے فوراً بعد روشنی کا وقوع ظہور۔ اگر ظہور بتدریج ہوتا اسے حرکت کہا جاتا ہے۔

(۳) مادہ میں کسی نئی شکل کا ظہور جیسے تر مٹی کا لوٹے میں بدل جانا۔

(۴) مادہ کے جوہر کا کسی اعلیٰ شکل میں بدل جانا۔ اس کا مقابل (ضد) فساد ہے اور وہ کسی ادنیٰ صورت میں تبدیل ہونے کو کہتے ہیں۔

الکونان: دنیا اور آخرت۔

الکِیْنَۃُ: حالت۔ یقال بات فلان بکِیْنَۃِ سَوءٍ: اس نے بری حالت میں رات بسر کی۔

المَکَانُ: منزلت، مقام، مرتبہ۔

یقال: ھو رفیع المکان۔

(۲) جگہ، مقام۔ (ج) اَمْکِنَۃ۔

المَکَانَۃُ: مرتبہ، حیثیت، جگہ، مقام۔

قرآن حکیم میں ہے: وَلَوْنَشَاءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ: یعنی ان کی جگہوں پر ہی۔

کَاھَہٗ (ن) کَوْھًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔

کَوِہَ (س) الرَّجلُ کَوَھًا: حیران ہونا۔

تَکَوَّھَتْ علیہ امورُہ: معاملات کا پھیل کر بے قابو ہونا۔

کَوَّی فی البیت کَوَّۃً: گھر کی دیوار میں روشندان بنانا۔

تَکَوَّی: سکڑ کا تنگ جگہ میں گھسنا۔

الکَوُّ: دیوار میں روشنی اور ہوا کے داخل ہونے کیلئے روشندان۔

الکَوَّۃُ: بمعنی الکَوُّ۔ (ج) کَوَّات، کِوَاء، کُوًی۔

کَوَاہُ کَیًّا، کَیَّۃً: گرم لوہے سے جلد جلانا۔ داغنا۔

قرآن حکیم میں ہے: یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ۔

—الثوب: استری پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔ (مو)

—فلانًا بعینہ: گھور کر دیکھنا۔

—العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈسنا۔

کَاوَاہُ: باہم گالی گلوچ کرنا۔

اِکْتَوَی: لازم۔ کَوَی۔

—فلان: اپنے بدن پر داغ لگانا۔

(۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔

تَکَوَّی بالشیئ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔

الرجل بجسد امرأۃ: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔

اِسْتَکْوَی: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔

الکَاوِیَاءُ: داغ لگانے کا آلہ۔

الکَوَّاءُ: الکاوی سے صیغہ مبالغہ۔

(۲) کپڑے استری کرنے والا۔

(۳) بدزبان، گالم گلوچ کرنے والا۔

الکَیَّۃُ: داغ کی جگہ۔ کبھی کیّ کے میں استعمال ہوتا ہے۔

منہ قولھم بنو اُمیۃ منھم فی القلب کَیَّۃ۔

المِکْوَاۃُ: بمعنی الکَاوِیَاءُ۔

(۲) لوہے وغیرہ کا آلہ جس سے کپڑے استری کئے جاتے ہیں۔ استری۔ (ج)

کَیْ: حرف ناصبہ مضارع میں (لِ) سے ایک حرف اس کا معنی مطلب بیان کرنا ہوتا ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: لِکَیْلَا تَأْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ کبھی اِلٰی کے معنی میں حرف جر ہوتا ہے۔ جیسی سَأَجتھِد کَیْ أنْ أنْجَحَ ای الی اَنْ انجح۔

کبھی کَیْفَ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے کسی شاعر کا قول ہے۔

کَیْ تجنحون إلی سَلْمٍ وما ثئرت

فتلاکُمْ ولظی الھیجاء تضطرم ای کیف تجنحون۔

کَاءَ (ض) عَنِ الامر کَیْئًا، کَیْئَۃً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا۔ الگ رہنا۔

اَکَاءَ ہٗ اِکَاءً، اِکَاءَۃً: کسی کو ایسے کام کے کرنے سے روکنا جسے وہ کرنا چاہتا ہو۔

الکَاءُ: بزدل، کمزور دل۔

الکَیِّءُ، الکِیءُ: بمعنی الکَاءُ۔

کَیَّتَ الجھازَ: سامان مختصر کرنا۔

شاعر کا قول ہے۔

کَیِّتْ جَھَازَکَ اِمَّا کُنْتَ مُرْتَحِلا

—الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

کیت، کیت: (تاء کے کسرہ کے ساتھ بھی آتا ہے)
یقال: کان فی الامر کیت و کیت: (اتنا) اور اتنا کسی واقعہ یا حادثہ کو اشاروں سے بتانے کیلئے آتا ہے اور یہ ہمیشہ مکرر ہی آتا ہے۔
کَاحَ (ض) فیه السَّیفُ کَیْحًا: نشان ڈالنا
کَیِحَ (س) کَیَحًا: موٹا اور کھردار ہونا۔
هُوَ اَکْیَحُ، هِیَ کَیْحَاءُ ج کِیح۔
اَکَاحَ بمعنی کَاحَ۔
یقال: مَا اَکَاحَ فیه السَّیفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہ کیا۔
—فلانًا: ہلاک کرنا۔
الکَاحُ: پہاڑ کا دامن۔ (ج) اَکْیَاح، کُیُوح
اَلکِیحُ: بمعنی الکاحُ۔
کَادَ (ض) الغُرَابُ کَیْدًا، مَکِیْدَةً: زور سے چیخنا۔
—الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نکلنا۔
—بنفسه: حالت نزع میں تکلیف جھیلنا۔
—فلانًا: دھوکا دینا۔ چال چلنا۔
یقال: کَادَله: چال چلنا۔
(۲) برائی کا ارادہ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
تَاللهِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ۔
—القَوْمَ: جنگ کرنا۔
—الشی: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔
کَایَدَهٗ: بمعنی کَادَهٗ۔
اِکْتَادَهٗ: بمعنی کَادَهٗ۔
تَکَایَدَ الرَّجُلَانِ: باہم مکر کرنا۔
یقال: فی فُلَان تکاید: فلاں آدمی متشدد ہے۔
الکَیْدُ: کسی کو تکلیف دینے کا خفیہ ارادہ مخلوق کی طرف سے۔ یہ برا حیلہ ہے جبکہ اللہ کی طرف سے ہو تو مخلوق کو اس کے اعمال کا بدلہ دینے کیلئے برحق تدبیر۔
قرآن حکیم میں ہے: اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَ اَکِیْدُ کَیْدًا۔
(۲) جنگ۔ یقال: غزا فلان فلم یَلْقَ کَیْدًا ج کُیُوْد۔
الکَیَّادُ: بڑا چالاک۔

اَلمَکِیْدَةُ: دھوکہ، فریب، چال، (ج) مَکَایِدُ۔
کَارَ (ض) الفرسُ کَیَارًا: دوڑتے ہوئے دم اٹھانا۔ هو کَیِّر۔
اَکَارَ علیه یضربُه: مارنے کیلئے آگے بڑھنا۔
تَکَایَرَ الرَّجُلَانِ: باہم مارنا۔ زدوکوب کرنا۔
اَلکِیْرُ: چمڑے وغیرہ کا آلہ جس کے ذریعے لوہار بھٹی میں پھونک مارتا ہے۔ ج اَکْیَار، کِیَرَة۔
اَلکِیْرُوسِین: پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال مادہ۔ جو سولار سے ہلکا ہوتا ہے یعنی کثافت میں کم ہوتا ہے۔ (مج)
کَاسَ (ض) الولدُ کَیْسًا، کِیَاسَةً: عقل مند ہونا۔
(۲) ذہین وفطین ہونا۔
هو کَیِّس، کَیْس (ج) اَکْیَاس، کَیَسَة ، کَیْسَی هو الاکیس، هی الکُوسَی، الکِیْسَی۔ هُنَّ الکُوسَی، الکُوسَیَات۔
—فلانًا: کسی پر ذہانت میں غالب آنا۔
اَکَاسَ وَ اَکْیَسَ الانسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ هو مَکْیِس، هی مُکْیِسَة۔
کَایَسَهٗ: عقل وخرد میں مقابلہ کرنا۔
یقال: کَایَسَهٗ فی البیع۔
کَیَّسَهٗ: عقل مند بنانا۔
تَکَیَّسَ فلان: عقل مند وزیرک بننا۔
(۲) ذہین ہونا۔
الکُوسَی وَ الکِیْسَی: جیسی الحُسْنٰی بمعنی الحُسْن ہے۔
الکِیَاسَةُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ۔
الکَیْسُ: سخاوت، ذہانت۔
(۲) عقل مندی۔ (ج) کُیُوس۔
الکِیْسُ: دراہم، دنانیر، موتیوں کی تھیلی۔
(۲) متعین مال کی تھیلی جو کہ معاملات میں رائج تھی۔
یقال: اشتریت هذا بخمسة اکیاس مثلاً (ج) اَکْیَاس، کِیَسَة۔
(۳) وہ تھیلی جس سے بچہ ہوتا ہے اس کو المَشِیْمَةُ کہتے ہیں۔

کَیْسَانُ: غداری۔ اس کی کنیت ابو کیسان ہے۔
اُمُّ کَیْسَانُ: گھٹنے کو کہتے ہیں۔
(۲) پاؤں کی پشت انسان کی پشت پر مارنا۔
المِکْیَاسُ، امراة مِکْیَاس: ذہین بچے جننے والی۔ (ج) مَکَایِیْس۔
کَاصَ (ض) الرَّجلُ کَیْصًا کَیَصَانًا کُیُوصًا: بزدل ہونا۔ کسی شے سے عاجز آنا۔
(۲) تیز چلنا۔
یقال: مَرَّ یکیص: وہ تیزی سے گزر گیا۔
—من الطعام والشراب: خوب کھانا پینا۔
یقال: کاص عند فلان من الطَّعَام ما شاء: کھانا۔
—طعَامَه: تنہا کھانا۔
کَایَصَهٗ: کسی چیز کی مشق کرنا۔
الکَیْصُ: سخت بخل۔
الکَیِّصُ: بداخلاق۔ (۲) کنجوس، کمینہ۔ مغرور وسرکش۔
کَافَ (ض) الشئَ کَیْفًا: کاٹنا۔
کَیَّفَ الشئَ: کاٹنا۔
(۲) کسی چیز کی خاص کیفیت وحالت پر ہونا۔ (مو)
الهواءُ: ہوا کا درجہ حرارت بدلنا باہر کے موسم کی مناسبت سے۔ یعنی گرمی میں کم ہونا اور سردی میں زیادہ ہونا۔
—الشئَ: کم کرنا۔
کَیْفَ: اسم مبنی برفتحہ عموماً استفہامیہ ہوتا ہے یا تو حقیقی جیسے کیف زید؟ یا غیر حقیقی جیسے قرآن حکیم میں ہے۔ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللهِ کیونکہ یہ اس جگہ تعجب کے قائم مقام ہے۔
اگر کیف کے بعد اسم ہو تو وہ اس کی خبر ہونے کی بناء پر محل رفع میں ہوگا۔ جیسے کَیْفَ زیدٌ۔ اگر اسکے بعد فعل ہو تو وہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہوگا۔ جیسی کیف جاءَ زیدٌ۔
کبھی شرط کیلئے آتا ہے اور ایسے دو فعلوں کا مقتضی ہوتا ہے جو لفظاً اور معنیً متفق ہوں اور غیر مجزوم ہوں۔
جیسی کیف تصنعُ اصنعُ او کیفما۔
الکِیْفَةُ: چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا۔

(۲) کپڑا جس کے ذریعے دامن کے اگلے حصے کو پیوند لگایا جاتا ہے۔ (ج) کِیَفٌ۔

الکَیْفِیَّةُ: لفظ کیف سے مصدر صناعی۔ اس پر اسمیت سے مصدریت کی طرف منتقل ہونے کیلئے یاء کا اضافہ کیا گیا۔

کیفیّةُ الشیئِ: حالت، صفت۔

اگر کیفیت ذوات الأنفس کے ساتھ خاص ہو تو اسے کیفیت نفسانی کہتے ہیں۔ جیسے علم، حیات، اگر راسخ فی الوضع ہو تو اسے ملکہ کہتے ہیں۔ ورنہ حال۔ جیسے کتابت کہ ابتداء میں یہ حالت ہوتی ہے اس میں پختگی آجائے تو ملکہ بن جاتی ہے۔

مُکَیِّفُ الْهَوَاءِ: گاڑیوں یا کمروں میں لگایا جانے والا آلہ جو بجلی سے چلتا ہے، سردیوں میں حرارت کو کم اور زیادہ گرمی میں کم کرتا ہے۔ ایئر کنڈیشن۔ (مو)

کَالَ (ض) الزَّنْدُ کَیْلاً مَکَالاً: چقماق سے آگ نہ نکالنا۔

—البُرَّ وغیرہ: گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانے سے ناپنا۔ یہ متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔

یقال: کِلتُ فلاناً الطعامَ۔

کبھی مفعول اول پر لام داخل ہوتا ہے۔

کِلتُ له الطعامَ۔ یقال هذا طعامٌ لا یَکِیلُنی: یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں۔

—الشیئ بالشیئ: ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا۔

کالَ الفرسَ بغیرہ: ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

کِیلَ وَ کُولَ القمحُ: پیمانہ سے ناپا ہو مَکِیلٌ، مَکُولٌ۔

کَایَلْتُ فلاناً: میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا۔

—الرَّجُلَ صاحبَه: کسی کو اس جیسی بات کہنا یا اس جیسا معاملہ کرنا۔ یا گالی کے بدلے میں بڑھ کر گالی دینا۔

—الفرسُ الفرسَ: باہم مقابلہ کرنا۔

—فلاناً صاعاً بصاعٍ: برابر کا معاملہ کرنا۔

کَیِّلَ فلانٌ: بزدل ہونا۔

—لفلان البُرَّ: مبالغہ در کال۔

اِکْتَالَ منه وعلیه: کسی سے اپنے لئے خود ناپ کر لینا۔

یقال: کَالَ المُعْطی واکتالَ الآخذ۔

قرآن حکیم میں ہے: وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣

تَکَایَلَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کیلئے ناپنا۔ (۲) باہم گالی گلوچ کرنا یا باہم انتقام لینے میں برابری کرنا۔

الکِیَالَةُ: ناپ تول کرنے والے کی اجرت۔ (۲) ناپ تول کا پیشہ۔

الکَیْلُ: لکڑی یا لوہے کا ناپ تول کا پیمانہ۔ (۳) چقماق کی چنگاریاں۔ (ج) اَکْیَالٌ۔

الکَیْلَةُ: دانے پیسنے کا برتن۔ آج کل اس کی مقدار آٹھ قدح ہے۔ (ج) کَیْلَاتٌ۔

الکَیْلَجَةُ: اہل عراق کا پیمانہ جس میں ایک ثمن کم دو من ساتے ہیں۔ (ج) کیالجةُ، کیالج۔

الکِیْلَةُ: پیمانہ یا پیمائش کی نوعیت۔

ضرب المثل ہے **اَحَشَفًا وَ سُوءَ کِیلَةٍ؟!**

الکَیَّالُ: ناپ تول کرنے والا۔

الکَیِّلُ: سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا برادہ۔

الکَیُّولُ: جنگ کی آخری لائن۔ (۲) بزدل (۳) زمین کا بلند حصہ۔

المِکْیَالُ: پیمائش کا پیمانہ (ج) مکاییل۔

الکِیلُو: یہ کلمہ جب تنہا ہو تو اس کا معنی ہزار آتا ہے اور غیر مثلاً میٹر، گرام وغیرہ سے مرکب ہو تو اس کا ایک ہزار مراد ہوتا ہے۔

یقال: کیلومیتر، کیلو جرام۔

یقال: عشرونَ کیلو متراً، ثلاثة کیلو مترات۔ (د)

الکَیْلُوسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدے میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔ (مع)

الکِیمِیَاءُ: تدبیر و مہارت۔

قدماء کے ہاں اس سے مراد بعض معدنیات کو دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ہے۔

علم الکیمیا: (متقدمین کے ہاں) وہ علم جس کے ذریعے بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کیا جائے۔ (جدید علماء کے ہاں) وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادہ) کے خواص بذریعہ ترکیب و تحلیل معلوم کئے جائیں، جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں خاص طور پر جب باہم اتحاد (ترکیب) ہو یا باہم تخلیص (تحلیل) ہو (مع)۔

الکیمیائیُّ: الکیمیاوِیُّ: علم کیمیا کا ماہر یا اس کے قواعد کی عملی تطبیق کرنے والا۔ (ج) **کیمیائیُّون کیمیاوِیُّون۔**

التفاعل الکیمیائیُّ: ایک مادہ کا دوسرے مادے میں مؤثر ہو کر اس کی کیمیائی ترکیب بدل ڈالنا۔ یا مادہ میں ہونے والی کیمیائی تبدیلی جو بجلی یا حرارت کے ذریعے ہوتی ہے۔

الکَیمُوسُ: غذائی نچوڑ، سفید مادہ جو کہ چوسے جانے کے قابل ہوتا ہے اسے آنتیں غذائی مواد سے ان میں سے گزرنے کے دوران حاصل کرتی ہیں۔ (مج)

الکَیمُوسِیَّةُ: کھانے کی ضرورت۔

کَانَ (ض) کَیْنًا: ذلیل، تابع ہونا۔

اَکَانَهُ اللّٰهُ: اللہ عزوجل کا کسی کو ذلیل و تابع کرنا۔

اِکْتَانَ: غمگین ہونا یا غم کو چھپانا۔

الکِیْنَا: ایک قسم کے پودوں کا چھلکا جو کہ جنوبی امریکا، ہند اور جاوا میں پایا جاتا ہے۔ اس سے بہت سے نائٹروجنی مادے حاصل کئے جاتے ہیں جن میں سے اہم الکنین اور الکونیدین ہیں۔ کونین۔ (مج)

الکَیْنَةُ: بیر (۲) ضمانت۔

المُکْتَانُ: ضامن، کفیل۔

کَاهَهُ (ض) کَیْهًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔

الکَیِّهُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آچکا ہو۔ یا بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔

کِیَهْکُ: مشہور چوتھا قبطی مہینہ۔

الکَیَّاءُ: مصطگی (د)

ک

(۳۰)

ل

اللّامُ: حروف ہجایہ کا تیئسواں حرف جو کہ مجہورہ اور متوسطہ ہے اور اس کا مخرج ہے طرف لسان جو ثنایا اور رباعیات کی جڑ سے لگے اور نون کے مخرج کے قریب ہے۔

اللّامُ المفرَدَۃُ: یہ جر اور جزم کا عمل کرتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

(۱) **عاملۃ للجر:** یہ اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے **لِزَیدٍ، لعمرٍو** لیکن اسم مستغاث "یا" ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے: **یا لَلّٰہ۔**

یائے متکلم کے علاوہ تمام ضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے: **لَنَا، لکم، لَهُمْ** مگر یائے متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔

لام جارہ درج ذیل معانی کے لئے آتا ہے:

(۱) استحقاق۔ یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے۔ جیسے: **الحمدللہ، العزۃُ للہ، المُلکُ للہِ، الأمرُ للہ۔**

(۲) اختصاص۔ جیسے: **الجنۃُ للمؤمنین۔**

(۳) ملک۔ جیسے **لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ:** یا تملیک جیسے **وھبتُ لزیدٍ دینارًا** یا شبہ تملیک جیسے **جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا۔**

(۴) تعلیل جیسے قرآن حکیم میں ہے: **لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ۔**

استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کیلئے ہوتا ہے جیسے: **یا لَزَیدٍ لِعَمْرٍو۔**

اور وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطہ **اَنْ** اسے نصب کر دیتا ہے۔ جیسے: **وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ۔**

(۵) تاکید نفی۔ لفظاً اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ **مَا کَانَ** یا **لَمْ یَکُنْ** ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے۔ جیسے: **وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ** اور **لَمْ یَکُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ** اکثر نحوی اسے لام جحد سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے۔

(۶) بمعنی **اِلٰی:** جیسے ارشادِ ربانی ہے **بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا۔**

(۷) بمعنی **عَلٰی** استیلاء حقیقی ہے جیسے **یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ** یا استعلاء مجازی جیسے: **وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا** بمعنی **فِی** جیسے قرآن حکیم میں ہے: **وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔**

(۸) بمعنی **عَنْ:** جیسے قرآن حکیم میں ہے: **وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ۔**

(۹) صیرورت اسے لام عاقبہ اور لام مآل بھی کہتے ہیں۔ جیسے **فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا۔**

(۱۰) قسم اور تعجب ایک ساتھ یہ لفظ اللہ کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے: **لِلّٰہِ یَبْقٰی عَلَی الْاَیَّامِ ذُو حِیَدٍ۔**

(۱۱) محض تعجب اور یہ نداء میں استعمال ہوتا ہے جیسے امرأ القیس کا قول ہے: **فیالَكَ من لیلٍ كأنّ نجومَہٗ بکُلِّ مُغارِ الفتلِ شُدَّتْ بیَذْبُلِ** اور غیر نداء میں جیسے میمون الأعشٰی کا قول ہے۔

شبابٌ وشیبٌ وافتقارٌ وثروۃٌ۔
فللّٰہِ ھذا الدھرُ کیف تردّدا۔

(۱۲) برائے تعدیہ جیسے **ما اضرب زیدًا لعمرٍو، ما احبّہٗ لبکرٍ۔**

(۱۳) تاکید اور یہ لام زائدہ ہوتا ہے اس کی چند اقسام ہیں۔

(ا) فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو اَن مضمرہ کی بناء پر نصب دیتا ہے جیسے **اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ** اور **وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَكُمْ۔**

(ب) لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرلے جو مؤخر ہونے کی بنا پر کمزور ہو۔ جیسے: **هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ:** یا عمل فرع ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے **مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ۔**

(۲) عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کیلئے وضع کیا گیا ہو اس کی حرکت کسرہ ہے۔ لیکن فاء اور واؤ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے۔ متحرک بہت کم۔ جیسے: **فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ** کبھی **ثُمَّ** کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے: **ثُمَّ لْیَقْضُوْا۔**

(۳) غیر عاملہ سات ہیں۔

(۱) لام کی ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں۔ مضمون جملہ کی تاکید اور فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص کے طور پر دو جگہ آتا ہے۔

ا۔ مبتداء کے شروع میں۔ جیسے: **لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً۔**

ب۔ **اِنَّ:** کی خبر پر۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

ا۔ اسم ہو۔ جیسے: **اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔**

۲۔مضارع ہو۔ جیسے اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ۔

۳۔ظرف ہو ۔جیسے وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔

۲۔لام زائدہ۔مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے۔جیسے شعر

اُمُّ الْحُلَيْسِ لَعَجُوْزٌ شَهْرَبَه اَنَّ

کی خبر پر جیسے ایک قراءت کے مطابق اِلَّا اَنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ۔

لٰكِنَّ کی خبر پر جیسے۔

وَلٰكِنَّنِيْ مِنْ حُبِّهَا لمعيدُ

اَرَى کے مفعول ثانی پر جیسے اَرَاكَ لَشَاتِمِيْ۔

۳۔لام جواب۔اس کی تین قسمیں ہیں۔

ا۔لام جواب لَوْ جیسے۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

ب۔لام جواب لَوْلَا جیسے وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔

ج۔لام جواب قسم۔جیسے:تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا۔

۴۔حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کیلئے آتا ہے کہ جواب شرط شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے۔ اس لام کو اللَّامُ الْمُؤْذِنَة اور اللَّامُ الْموطِئَة بھی کہتے ہیں۔جیسے قرآن حکیم میں ہے:لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ۔

۵۔لام تعریف۔جیسے:الرَّجل۔الحارث۔

۶۔اسمائے اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشارالیہ کے بعد دلالت کرنے یا تاکید کیلئے آتا ہے اس کی اصل سکون ہے۔جیسے تلك لیکن ذلك میں اس پر کسرہ التقائے ساکنین کی وجہ سے ہے۔

۷۔لام تعجب غیر جارہ ۔جیسے : لَظَرُفَ زيدٌ، لَكَرُمَ عمرٌو یعنی مَا اَظْرَفَهٗ اور مَا اَكْرَمَهٗ۔

لَا: تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

(۱) نافیہ ہو اس کی پانچ صورتیں ہیں۔

ا۔عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔اس وقت اسے لَا التَّبرئة کہتے ہیں۔جیسے:لَا صَاحِبَ جُوْدٍ مَمْقُوْتٌ۔

ب۔عاملہ ہو اور لَيْسَ کا عمل کرتا ہو۔جیسے سعد بن مالک کا قول ہے۔

مَنْ صَدَّ عن نيرانها

فَاَنَا ابن قيس لا براح

ج۔عاطفہ ہو جیسے جَاءَ زَيْدٌ لَا عَمْرٌو۔

د۔نعم کا مقابل نفی کے لئے جیسے اَجَاءَكَ زَيْدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے گا۔

لا: عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے۔اصل یہ ہے لَا لَمْ يَجِيْءْ۔

ھ۔مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظاً یا تقدیراً تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔جیسے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ یہ معرفہ کی مثال ہے۔نکرہ کی مثال لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ۔

فعل ماضی کی مثال:فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى۔

(۲) یہ طلب ترک کے لئے موضوع ہو۔اسے لا ناہیہ کہتے ہیں فعل مضارع کے ساتھ خاص ہے اسے جزم دیتا ہے اور زمانہ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے۔

(۳) زائدہ: یہ کلام میں محض تقویت و تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْا اَلَّا تَتَّبِعَنِ۔

لَاتَ: ادات نفی۔جمہور نحاۃ کے ہاں یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تاء تانیث یہ لَيْسَ: کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اس کا اسم محذوف ہوتا ہے عام طور پر اَزْمَان: پر داخل ہوتا ہے۔

جیسے:لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ اور قول شاعر

نَدِمَ البُغَاةُ ولات ساعة مَنْدَمٍ

وَالبَغْيُ مَرْتَعُ مبتغيه وخيمُ

ای لات الساعُ ساعةَ متدم

اللَّازَوَرْدُ: ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشی رنگ کا ہوتا ہے۔بطور زینت اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

ل............أ

لَأَطَهُ (ف) لَأْطًا: کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا۔(۲) اصرار کے ساتھ تقاضا کرنا۔ (۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔

ـــ بِسَهْمٍ: کسی کو تیر مارنا۔

ـــ بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔

ـــ عليه: کسی پر سخت ہونا۔

ـــ فی مُرُوْرِه: کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔

لَأَفَ (ف) الطَّعَامُ لَأْفًا: اچھی طرح کھانا

اَلْاَكَهُ اِلٰى فلان: کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔

يقال: اَلِكْنِي الى فلان: اصل اس کی اَلْئِكْنِي ہے یعنی فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ۔

اِسْتَلَاكَ لَهٗ: کسی کا پیغام لے جانا۔

الْمَلْاَكُ: پیغام۔(۲) فرشتہ (لام کی طرف حرکت کے انتقال کے بعد ہمزہ حذف کر دیا گیا)(ج) مَلَائِكُ مَلَائِكَةٌ۔

الْمَلْاَكَةُ: پیغام۔

لَأْلَأَ النجمُ اَو البرقُ: ستارہ کا جھلملانا۔

ـــ بعينه: گھور کر دیکھنا۔

ـــ الثَّوْرُ بذنبه: بیل کا دم ہلانا۔

ـــ النَّارُ: آگ کا سلگنا، جلنا۔

ـــ النَّوَائِحُ: نوحہ کرنے والیوں کے ہاتھ کو الٹ پلٹ کرنا۔

ـــ الدَّمْعُ: موتی کی طرح رخساروں پر آنسو ٹپکانا۔

تَلَأْلَأَ النَّجْمُ اَو البرقُ: جھلملانا، چمکنا۔

ل

ـــ وَجْهُهٗ: چہرہ چمک اٹھنا۔
ـــ النارُ: آگ کی لپیٹیں اُٹھنا۔
اللَّأَّءُ: موتی فروش۔
اللَّأَّلُ: موتی فروش۔
اللِّئَالَة: موتیوں کی تجارت، موتیوں کا کام۔
اَللَّأْلَاءُ: چراغ وغیرہ کی روشنی۔ چمک۔
یقال: ابصرت لَأْلَاءَ السراج۔
اللُّؤْلُؤُ: موتی۔ جو کہ سیپیوں کی تہوں یا ٹھوس چمکدار مادے سے پیدا ہوتا ہے اور بعض آبی حیوانات جو کہ رخویات کے مرتبہ کے ہوں میں پایا جاتا ہے۔ واحدته: لؤلؤة (ج) لآلِئُ۔
اللُّؤْلُؤَانُ: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔
یقال: لَونٌ لُؤْلُؤَانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔
لَأَمَهٗ (ف) لَأْمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
ـــ الشئَ: مرمت کرنا۔ ٹھیک کرنا۔
ـــ بين الشيئين: دو چیزوں کو ملانا۔ برابر کرنا۔
ـــ الجُرْحَ والصَّدْعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا۔ زخم پر پٹی باندھنا۔
لَؤُمَ (ك) فلانٌ لُؤْمًا، لَآمَةً: کم ذات ہونا۔ خسیس و بخیل ہونا۔ هو لَئِيْمٌ۔
(ج) لِئَامٌ، لُؤَمَاء، هي لئيمةٌ (ج) لئامٌ۔
آلْأَمَ فلانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا۔
(۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
ـــ الشئَ: مرمت کرنا۔
یقال: آلْأَمْتُ الجرح بالدواء۔
ـــ الصَّدْعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔
لَاءَمَهُ الامرُ: موافق و مطابق ہونا۔
یقال: لاءَ فلانًا: راس آنا۔
ـــ بين الفريقين: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
یقال لائَم بين الشيئين: دو چیزوں میں مطابقت کرنا۔
ـــ الشئَ: ٹھیک کرنا۔
لَأَّمَ الرجلَ: کمینہ قرار دینا۔
ـــ الشئَ: ٹھیک کرنا۔

اِلْتَأَمَ الشئُ: لازم لَأَمَهٗ۔ (۲) متحد و متفق ہونا۔
یقال: التأم القوم: اکٹھے ہونا۔ متفق ہونا۔
التأم الشيئان: باہم متفق ہونا۔
هذا كلام لا يلتئم على لساني: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہے۔
ـــ الرجلان: باہم صلح کرنا۔
ـــ الشئُ: جڑنا، ملنا۔ هو مُلْتَئِمٌ۔
تَلَاءَمَ القومُ: متفق و متحد ہونا۔
ـــ الشيئان: ملنا جڑنا۔
ـــ الكلامُ: کلام کا مرتب ہونا۔
تَلَأَّمَ: بمعنی التَأَمَ۔
ـــ فلانٌ لَأْمَتَهٗ: زرہ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَلْأَمَ: کمینوں میں شادی کرنا۔
ـــ فُلانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
ـــ الجُندِيُّ: زرہ پہننا۔
اللُّؤْمُ: انسان میں تین چیزیں خاندانی نچلا پن، ذلتِ نفس اور بخلِ طبع کا اکٹھا ہونا۔
اللَّأْمُ، شئٌ لَأْمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز۔
(۲) ہر سخت چیز۔
اللِّئْمُ: لوگوں میں صلح اتفاق و اتحاد۔
(۳) مثل، مشابہ۔
یقال: فلانٌ لِئْمُ فلان (ج) آلْآم۔
اللَّأْمَانُ وَاللُّؤْمَانُ: کمینہ۔ ذلیل۔ (صرف بطور ندا استعمال ہوتا ہے)
یقال: يالَأْمان يالُؤْمانُ۔
اللَّأْمَةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود، زرہ، نیزہ، ڈھال، تلوار وغیرہ۔ (ج) لَأْمٌ، لُؤَمٌ۔
اللُّؤَمَةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا۔ (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بربناء عمدگی بخل کیا جائے۔
(۳) کاشتکاری کے اوزار۔
اللَّئِيْمُ: کمینہ، رذیل۔ الكريم کا مقابل۔
(۲) مثل، مشابہ۔
یقال، هو لئيمه: وہ اس کی شبیہ ہے۔
(ج) لِئَامٌ، آلْآم۔

اللُّمَةُ: ہم عمر، ہم شکل، اس کی اصل لُؤْمٌ ہے۔
(۲) تین سے دس تک افراد کی جماعت۔
(ج) لُمَاتٌ۔
لَأَىٰ (ف) فلان لَأْيًا: سستی کرنا۔
(۲) رک جانا۔
آلْأَىٰ فلانٌ: مصیبت میں لڑنا۔
اِلْتَأَىٰ فلان: سستی کرنا۔ دیر کرنا۔
(۲) مفلس و تنگ حال ہونا۔
ـــ عليه الحاجةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔
اَللَّأْوَاءُ: تنگ حالی۔ (۲) مرض کی شدت۔
اللَّأْيُ: سختی۔ یقال، فعل ذلك بعد لأي، لَأْيًا عرفت الشئَ: بڑی مشکل سے کرنا یا پہچاننا۔
اللَّأْيُ: سختی، محنت، مشقت، لوگوں سے احتیاج (ج) آلْآء۔
اللَّاءُونَ: اسم موصول بمعنی اَلَّذِيْنَ یقال، جاءَ اللَّاءُونَ فعلوا كذا: بسا اوقات تخفیفاً نون حذف کر دیا جاتا ہے۔
اللَّائِي: اسم موصول بمعنی اللَّوَاتِي۔
قرآن حکیم میں ہے وَاللَّآئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗءِكُمْ۔

ل .... ب

لَبَأَ (ف) البقرةَ ونحوها لَبْئًا: گائے وغیرہ کی پیوسی نکالنا۔
ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی پلانا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو پیوسی کھلانا۔
ـــ اللِّبَأَ: پیوسی پکانا۔
ـــ الرَّجُلُ من الطعام: زیادہ کھانا۔
ـــ الفَسِيْلَ وغيره من الأغراس: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔
آلْبَأَ: بمعنی لَبَأَ۔
لَبَّأَتِ الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (پیوسی) پیدا ہو جانا۔
ـــ بالحجِّ لَبَّيْكَ: کہنا۔
الأُمُّ ولَدَهَا: بمعنی لَبَأَتْهُ۔

اِلْتَبأَ الراعي البقرةَ ونحوها: چرواہے کا پیوسی دوہنا۔
— فلانٌ: پیوسی پینا۔
یقال: التبأ لبأ فلان: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔
یقال: بنو فلان لایَلْتَبِئُونَ فتاهم: فلاں قبیلہ والے اپنی لڑکی کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔
اللِّبَأُ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ، پیوسی۔
(۲) (طب میں) ولادت سے کچھ قبل اور بعد میں معین دنوں تک پستانوں کے غدود سے نکلنے والا سیال مادہ۔ (ج) اَلْبَاءٌ۔
اللَّبُوَّةُ: شیرنی۔ (ج) لَبُؤٌ، لَبُؤات۔
اللَّبْوَةُ: بمعنی اللَّبُوَّة (ج) لَبَوات۔
لَبَّ (ن) (ض) لَبابةً: عقلمند ہونا۔ هو لَبِيبٌ (ج) اَلِبّاءٌ۔
— بالمكان - لَبًّا، لُبُوبًا: قیام کرنا۔ وہیں رہنا۔ هو لَبٌّ: (مصدر بمعنی صفت)
— فلانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پر مارنا۔
— اللّوزَ: بادام توڑنا۔ گری نکالنا۔
اَلَبَّ الزرعُ: کوئی چیز سامنے آنا۔
— بالمكان: قیام کرنا۔
— على الامر: جم جانا۔
— الدابةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا تا کہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے۔ هو مُلِبٌّ۔
یقال: اَلَبَّ السَّرجَ: زین میں تنگ لگانا۔
— دارِی دارَ فلان: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا یا مقابل ہونا۔
لَبَّبَ الحَبُّ: دانوں میں آٹا پیدا ہونا۔
(۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔
— الرجلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔
یقال: صَرَّخَ البهمَ ولَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا اڑا لنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑ کر چیخنا۔
تَلَبَّبَ فلانٌ: لڑائی کے لئے کمربستہ ہونا۔
(۲) لڑائی کے لئے ہتھیار بند ہونا۔

— الرّجلان: ایک دوسرے کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔
اِسْتَلَبَّ الرّجلَ: کسی کی عقلمندی جاننا۔
التَّلبِيبُ: گریبان، سینہ کے دوسر والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا۔ (ج) تَلاَبِيبُ اسے طوق بھی کہتے ہیں۔
یقال: اَخَذَ فلان بتلبيب فلان، و بتلابيبه۔
اللَّبَابُ: یقال: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی حرج نہیں۔ کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔
اللُّبَابُ: ہر چیز کا خالص حصہ۔
یقال: فلانٌ لُبابُ قومه۔
حَسَبٌ لُبابٌ: خالص نسب۔
عيشٌ لُبابٌ: فراخ زندگی۔
لُبابُ الجوزِ واللّوزِ ونحوهما: گری وغیرہ۔
اللُّبَابُ: باریک پسا ہوا آٹا۔
اللَّبَبُ: ہر چیز کے سینے پر قلادہ باندھنے کی جگہ۔
(۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھکا ہوا یا ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ۔
(۳) زین اور کجاوہ وروکنے کے لئے باندھا جانے والا تسمہ۔ (ج) اَلْبَابٌ۔
یقال: اِنَّهُ لَرَخِيُّ اللَّبَبِ۔
یقال: فلانٌ في لببٍ رخيٍّ: خوشحال ہے۔
اللُّبُّ من كل شيءٍ: ہر چیز کا خالص ومنتخب حصہ۔
(۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت۔
(۳) عقل (۴) بادام اور اخروٹ وغیرہ کی گری (ج) اَلْبابٌ، اَلُبٌّ اور شعر میں اَلْبُبٌ۔
یقال: انا اُحِبُّكَ من بنات اَلْبُبِيْ: میں اپنی ذات سے زیادہ تم سے محبت کرتا ہوں۔
لُبُّ الارض: (علم طبقات الارض میں) سطح زمین کی محیط چٹانی پٹی۔ (مج)
اللَّبَّةُ: گردن میں قلادہ باندھنے کی جگہ۔
(۲) قلادہ (۳) ہار کا عمدہ موتی، جوہر۔

(ج) لَبَّاتٌ، لِبابٌ۔
اللَّبِيبُ: عقلمند (۲) لبیک کہنے والا۔
(ج) اَلِبّاءُ۔
اللَّبِيبَةُ: بلا آستین و بلا گریبان کرتا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈالا جائے۔
لَبَّيْكَ و لَبَّيْهِ. یقال: لَبَّيْكَ: میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں۔ اَو اِلْبَابًا بَعْدَ اِلْبَابٍ، واقامةً بعد اِقَامَةٍ، واجابةً بعد اِجَابَةٍ یا یہ معنی ہیں۔ اتجاهي اليك، قصدي اقبالي على آمرك۔
یہ عربوں کے قول داری تُلِبُّ دارَهُ: (میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے) سے ماخوذ ہے۔ یہ مصدر منصوب ہے جو بطور تاکید مکرر لایا گیا ہے۔ (دیکھئے لبب)
المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ۔
المَلْبُوبُ: رجلٌ ملبوبٌ: عقلمند آدمی۔
لَبِثَ (س) بالمكان لَبْثًا، لُبْثًا: قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ۔ هو لابِثٌ، لَبِثٌ۔
یقال: مَالَبِثَ اَنْ فعل كذا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، فوراً بلا تاخیر۔
اَلْبَثَهُ: ٹھہرانا۔
یقال: اَلْبِثْ عن فلان: فلاں کا انتظار کرو تا کہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو جائے۔
لَبَّثَ: انتظار کرنا۔
ضرب المثل ہے۔
لَبِّثْ قليلاً يُدرِكِ الهيجا حَمَلْ۔
— فلانًا: بمعنی اَلْبَثَهُ۔
تَلَبَّثَ بالمكان: ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔
اِسْتَلْبَثَهُ: سست پانا۔
— فلانًا: رکنے اور ٹھہرنے کو کہنا۔
اللُّبْثَةُ: توقف۔ یقال: لی على هذا الأمر لُبْثَةٌ۔
اللَّبِيثَةُ من الناس: مختلف قبائل کی

جماعت۔

لَبَجَ (ن) **فلانًا بالعصا لَبْجًا:** آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی مارنا۔

— **بفلان الارضَ:** زمین پر پٹخنا۔

یقال: لُبِجَ بالرجل: کھڑے کھڑے گر جانا۔

اللَّبِيْجُ: مقیم۔ **یقال: حيٌّ لَبِيْجٌ:** مقیم و قرار پذیر قبیلہ۔

لَبَخَ (ف) **جسدُهُ لُبُوْخًا:** پُرگوشت ہونا۔

هو لَبِيخٌ۔ هي لُبَاخِيَّةٌ۔

— **فلانًا لَبْخًا:** گالی دینا۔ (۲) مارنا۔ (۳) قتل کرنا۔

لَبَخَ على العضو عند الالم: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پلٹیس باندھنا۔ (محدثہ)

تَلَبَّخَ بالطِّيب: خوشبو ملنا۔

اللَّبْخُ: فصیلہ قرنیہ کا ایک درخت جو گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے۔

اللَّبْخَةُ: مرہم نما دوا جو گرم اور ٹھنڈی کر کے عضو پر درد کی جگہ رکھی جاتی ہے۔ (محدثہ)

اللَّبِيْخَةُ: مشک کا نافہ۔

لَبَدَ (ن) (ض) **بالمكانِ لُبُوْدًا:** قیام کرنا لگے رہنا۔

— **الشئُ بالارض:** چمٹ جانا۔

— **الشئُ بالشئِ:** گتھ جانا۔

— **الصُّوفَ لَبْدًا:** اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔ یعنی اسے بھگونا پھر سی کر نمدے کے سرے میں رکھنا۔

لَبِدَ (س) **بالمكانَ لَبَدًا:** قیام کرنا۔

— **الشئ:** چمٹ جانا۔

یقال: لَبِدَ الطائرُ بالارض: زمین پر بیٹھے رہنا۔

اَلْبَدَ بالمكان: قیام کرنا۔

— **الشئُ بالشئِ:** گتھ جانا۔

— **الشئَ بالشئِ:** چمٹانا۔

— **الفرسَ:** گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔

— **السَّرجَ:** زین پر نمدہ لگانا۔

— **رأسه عند الدّخول بالباب:** دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔

لَبَّدَ الشئَ بالشئ: مضبوطی سے چپکانا۔

یقال: لَبَّدَ المطرُ والندى الارضَ: بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جما دینا کہ اس پر پاؤں نہ دھنسیں۔

لَبَّدَ شَعْرَهٗ: بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا۔

— **الصُّوفَ:** اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔

اِلْتَبَدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوهما: اون یا بالوں کا گتھ جانا۔ باہم چپک جانا۔

— **الشجرةُ:** بہت پتوں والا ہونا۔

تَلَبَّدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوها: بمعنی التبد۔ **یقال: تَلَبَّدَتِ الارضُ بالمطر۔**

— **الطائرُ بالارض:** پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔

— **فلانٌ:** دیکھ کر تاڑ لینا۔

اللَّابِدُ: شیر۔

مالٌ لابِدٌ: مال کثیر (ج) **لُبَّدٌ۔**

اللُّبَادَى: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔

اللَّبَّادُ: نمدہ ساز۔

اللَّبَّادَةُ: نمدہ کا سر پوش جو بارش وغیرہ سے حفاظت کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔

اللَّبَدُ: اون۔

یقال: ماله سَبَدٌ ولا لَبَدٌ: نہ بال ہیں نہ اون۔ یعنی تھوڑا مال ہے نہ کثیر۔

اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال۔

(۲) گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جانے والا کپڑا۔

(۳) ایک قسم کا بچھانے کا فرش۔ (ج) **اَلْبَادٌ، لُبُوْدٌ۔**

اللُّبَدُ من الرّجال: معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔ گوشہ نشین۔

اللُّبَدُ: مال کثیر۔

قرآن حکیم میں ہے: **يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا۔**

لُبَدٌ: لقمان کے گدھوں میں آخری گدھ۔ (یہ منصرف ہے کیونکہ یہ معدول نہیں)

ابو لُبَدَ: شیر۔

اللِّبْدَةُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال۔

(۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔ ضرب المثل ہے۔

هو اَمْنَعُ من لِبْدَةِ الأسد۔

(۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی سر ڈھانکنے کا کپڑا۔ (مو) (ج) **اَلبادٌ، لُبُودٌ، لِبَدٌ۔**

اللُّبْدَةُ: بمعنی **اللِّبْدَةُ** (ج) **لُبَدٌ۔**

لَبَزَ لَبْزًا: بہت زیادہ کھانا۔

یقال: لَبَزَ في الطعام: کھانے میں ہاتھ مارنا۔

— **فلانًا:** بری طرح مارنا۔

(۲) پس پشت ڈالنا۔

— **الشئَ:** پاؤں سے روندنا۔

لَبَسَ (ض) **عليها الأمرَ لَبْسًا:** اس قدر خلط ملط کر دینا کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جا سکے۔

قرآن میں ہے: **وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ۔**

لَبِسَ (س) **الثوبَ لُبْسًا:** کپڑے پہننا۔

یقال: لَبِسَ الحياءَ: شرم کرنا۔

یقال: لَبِسَ قومًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔

لَبِسَ الناسَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔

— **فلانٌ فلانةَ عمرَهٗ:** کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا۔

— **فلانًا على مافيه:** کسی کی کوئی بات برداشت کرنا۔

یقال: لَبِسْتُ على كذا اذني: کسی کی بات سنی ان سنی کر دینا۔ نظر انداز کر دینا۔

جاء فلان لابسًا اُذنيه: غافل بن کر آیا۔

اَلْبَسَ عليه الأمرُ: مشتبہ مخلوط ہونا۔

— **الشئُ الشئَ:** ڈھانپنا۔

یقال: اَلْبَسَ النباتُ الارضَ اَلْغَيْمُ السماءَ۔

ل

ـــ فلانًا الثوبَ: کپڑا پہنانا۔

(۲) میل ملاپ کے ذریعے اس کے دل کی بات معلوم کر لینا۔

ـــ عَمَلَ كَذَا: کوئی کام برابر کرتے رہنا۔

لَبَّسَ الأمرُ: مشتبہ اور گڈ مڈ ہونا۔

ـــ فلانٌ: تدلیس وتلبیس کرنا۔ مغالطہ دینا۔ هو مُلَبِّسٌ۔

ـــ عليه الأمرَ: خلط ملط کرنا۔

اِلْتَبَسَ الظلامُ: تاریکی مخلوط ہونا۔

يقال: التبَسَ عليه الأمرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا۔

اِلْتُبِسَ به: عقل میں فتور آنا۔

تَلَبَّسَ بالثوب وبالأمر: کپڑا پہننا، معاملہ پیچیدہ ہونا۔

يقال: تَلَبَّسَ بِي الأمر۔ تَلَبَّسَ حبُّ فلانة بدمي ولحمي۔

ـــ الطعامُ باليد: کھانا ہاتھ کو لگنا۔

ذهب من الدنيا ولم يتلَبَّس منها بشيئ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا۔

اللِّبَاسُ: جسم کو چھپانے والا کپڑا۔ (۲) بدن پوش۔ (ج) أَلْبِسَةٌ، لُبُسٌ۔

(۳) خاوند یا بیوی۔ یہ ایک دوسرے کا لباس ہیں۔

قرآن حکیم میں ہے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔

لِبَاسُ كل شيئ: ڈھکن۔ پردہ۔

لِبَاسُ النَّوْرِ: کلی کا غلاف۔

لِبَاسُ التَّقوى: ایمان، حیا یا عمل صالح۔

اللَّبَّاسُ۔ يقال: رجلٌ لَبَّاسٌ: بہت لباس والا۔ (۲) دجل وتلبیس کرنے والا۔

اللَّبَّاسَةُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا ایک آلہ۔ (محدثہ)

اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط۔

(۲) پہنی جانے والی چیز۔

اللِّبْسُ: پہننے کی چیز۔ (ج) لُبُوسٌ۔

لبسُ الكعبة والهودج: کعبہ کا غلاف یا ہودہ کا کپڑا۔

(۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی۔

اللُّبْسُ: شبہ، اشتباہ عدم وضاحت۔

يقال: في امره لُبْسٌ۔

اللِّبْسَةُ: التباس واشتباہ کی نوعیت، حالت۔

يقال: لكل زمان لِبْسَةٌ: ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی۔

اللُّبْسَةُ: شبہ، اشتباہ۔

يقال: في امره لُبْسَةٌ وفي حديثه لُبسةٌ۔

اللَّبُوسُ: پہننے کی چیز۔

يقال: البَسْ لكلّ حالة لَبُوسَها۔

(ج) لُبُسٌ (۲) زرہ۔

قرآن حکیم میں ہے: وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ۔

رجل لَبُوسٌ: بہت لباس والا۔

(۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے۔ (مج)

اللَّبُوسَةُ وَاللُّبُوسَةُ: اشتباہ، شبہ۔

يقال: في كلامه لَبُوسَةٌ و لُبُوسَةٌ: الجھاؤ اور پیچیدگی ہے۔

اللَّبِيسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا۔

حبلٌ لَبِيسٌ: استعمال شدہ رسی (ج) لُبُسٌ۔

دارٌ لَبِيسٌ: ثوب ملبوس سے تشبیہ کے طور پر پرانا گھر۔ (ج) لَبَائِسُ۔

(۳) مثل نظیر، يقال ليس له لَبِيسٌ۔

المُلَبَّسُ: بادام بھری ہوئی مٹھائی یا شکر چڑھایا ہوا بادام وغیرہ۔ (محدثہ)

واحدته مُلَبَّسَةٌ۔ (ج) مُلَبَّسَاتٌ۔

المَلْبَسُ: پہننے کی چیز۔ (ج) مَلَابِسُ۔

يقال: إنَّ فيه لَمَلْبَسًا: اس میں تفریح یا نفع کی چیز ہے۔

لَبَطَ (ض) فلانًا لَبْطًا: پٹخنا۔

يقال: لَبَطَ به الارضَ۔

لُبِطَ بفلان: کھڑے ہوئے کا زمین پر گر جانا۔

هو مَلْبُوطٌ به۔

التَبَطَ فلانٌ: زمین پر لوٹنا۔ تڑپنا۔

ـــ في امره: پریشان ہونا۔

ـــ القومُ به: کسی کو گھیر کر گرفت میں لینا۔

تَلَبَّطَ: پچھڑنا۔

ـــ في أمره: پریشان ہونا۔

يقال: تَلَبَّطَ فلان: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔

اللُّبْطَةُ: زکام (۲) کھانسی۔

لَبِقَ (س) فلانٌ لَبَقًا: ہوشیار ہونا۔ هو لَبِقٌ۔

(۲) ہر کام اچھی طرح کرنا۔

ـــ الثوبُ والأمر بفلان: کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق ومناسب ہونا۔

لَبُقَ (ك) لباقة: خوش طبع ہونا۔ (۲) ماہر ہونا۔

الثوبُ والأمرُ بفلان: لائق ومناسب ہونا۔

هو لَبِيقٌ۔

لَبَّقَ الثَّرِيدَ وغيره: ثرید وغیرہ ملانا و نرم کرنا۔

حدیث میں ہے فصنع ثريدةً ثم لَبَّقَها۔

لَبَكَ (ك) الشيَ والامرَ لَبْكًا: خلط ملط کرنا۔

يقال: لَبَكَ السَّويقَ بالعسل۔

لَبِكَ (س) الأمْرُ لَبَكًا: مختلط ومشتبہ ہونا۔ هو لَبِكٌ۔

أَلْبَكَ فلانٌ: فحش گو ہونا۔

ـــ في منطقه: کلام میں غلطی کرنا۔

لَبَّكَ الشيئَ: خلط ملط کرنا، گڈ مڈ کرنا۔

التَبَكَ الامرُ: خلط ملط و پیچیدہ ہونا۔

تَلَبَّكَ الأمرُ: بمعنی التَبَكَ۔

ـــ المعدةُ: بدہضمی ہونا۔ (مج)

التَّلَبُّكُ المعويُّ: بدہضمی یا دیر ہضمی۔ (مج)

اللَّبْكُ: ملی ہوئی مخلوط چیز۔ (فعل بمعنی مفعول)

اللَّبْكَةُ: ملی ہوئی چیز۔

يقال: وقع في لَبْكَة: وہ الجھن میں پڑ گیا۔

اللَّبِيكُ أمر لبيك: پیچیدہ ومبہم معاملہ۔

ل

اللَّبِيْكَةُ: کھجور، تازہ مکھن، یا کبھی تیل ملا کر بنایا ہوا ملیدہ جسے پکایا نہیں جاتا۔
لَبْلَبَ به، وعليه: شفقت کرنا۔
يقال: لَبْلَبَتِ الشاةُ ونحوها بولدها: بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچہ کو چاٹنا۔
لَبَالِبُ الغنم: بکریوں وغیرہ کا شور اور آوازیں۔
اللَّبْلَابُ: زمینی جڑی بوٹی جو کہ درختوں اور فصلوں سے چمٹتی ہے اور یہ فصیلہ علیقیہ سے تعلق رکھتی ہے۔(۲) فصیلہ قرنیہ کے دیواروں پر چڑھنے والے پودوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
اللَّبْلَبُ: ذبح۔
لَبَنَهُ (ن) لَبْنًا: دودھ پلانا۔ هو لابِنٌ۔
لَبِنَتْ (س) لَبَنًا: پستان یا تھن میں دودھ اترنا۔
هي لَبِنَةٌ۔
أَلْبَنَتْ: مادہ کے تھن یا پستان میں دودھ اترنا۔
— القومُ: بہت دودھ والا ہونا۔ هم مُلْبِنُونَ۔
يقال: لابِنُونَ: (نسبت کے طور پر) یعنی دودھ والے۔
لَبَّنَ الرجلُ: اینٹیں بنانا۔
— القميصَ: قمیص میں کالر بنانا۔ یا گریبان کی دو پٹیاں لگانا۔
التَبَنَ الرَّضِيعُ: دودھ پینا۔
تَلَبَّنَ فلانٌ: ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔
استَلْبَنَ: اہل وعیال یا مہمانوں کے لئے دودھ مانگنا۔
التَّلْبِينَةُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملا کر بنایا ہوا ملیدہ۔
حدیث میں ہے التَّلْبِينَةُ مَجَمَّةٌ لفؤاد المريض۔
اللَّابِنُ: بہت دودھ والا۔
(۲) دودھ والا جیسے تامر، ذوتمر کو کہا جاتا ہے۔
(ج) لَوَابِنُ۔
اللَّبَّانُ: دودھ فروش۔
(۲) اینٹیں بنانے والا۔
(۳) اینٹیں فروش۔
اللَّبَانُ: دونوں شانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔
اللِّبَانُ: رضاعت۔ يقال: هو اخوه بلبان أُمِّه۔
لا يقال: بِلَبَنِ أُمِّهٖ۔ لبن کا اطلاق اس دودھ پر ہوتا ہے جو اونٹنی یا بکری وغیرہ کا ہو۔
لِبَانُ السَّفِينَةِ: کشتی کھینچنے کا کتان وغیرہ کا موٹا رسا۔
اللُّبَانُ: فصیلہ بخوریہ کا ایک پودا جس سے گوند نکلتا ہے۔ اسے الكُنْدُرُ بھی کہتے ہیں۔
اللُّبَانَةُ: حاجت طعام۔ جو فاقہ کے علاوہ ہو لیکن سخت خواہش ہو۔
يقال: ماقضيت منه لُبَانتي: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا۔ (ج) لُبَانٌ۔
اللَّبَنُ: مؤنث انسانوں یا حیوانوں میں پایا جانے والا سفید سیال مادہ۔ یہ اسم جمع ہے۔ واحدته لَبَنَةٌ۔
حدیث خدیجہ میں ہے: دَرَّت لبنة القاسم: دودھ کی تھوڑی سی مقدار کو کہتے ہیں۔ (ج)
أَلْبَانٌ۔ لبن كل شجرة: درخت کا پانی۔
اللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں جو پکائی نہ گئی ہوں۔
لَبِنُ القميص: گریبان کی پٹی۔
الواحدة: لَبِنَةٌ۔
لُبْنَى: فصیلہ اسطر اکیہ کا ایک درخت جس سے گوند نکلتا ہے جسے المَيْعَة کہتے ہیں۔ یہ بلاد شام کے پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
لُبْنَانُ: شام کا ایک پہاڑ۔ (۲) ایک عرب ملک جس کا اکثر حصہ پہاڑی اور کچھ میدانی ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے شام کا جزء ہے۔
اللِّبْنَةُ: گریبان کی پٹی۔
اللَّبِنَةُ: گریبان کی پٹی۔ (۲) واحدة اللَّبِن۔
اللَّبُونُ: وہ جس کے تھنوں میں دودھ اتر آیا ہو۔
(ج) لُبُنٌ، لَبَائِنُ۔
يقال: كَمْ لَبِن غنمك؟: تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ والی ہیں؟
ابن اللَّبُون: اونٹنی کا دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں آ گیا ہو کیونکہ اس وقت ایک اور بچہ کو جنم دیتی ہے جس سے اس کے دودھ اتر آتا ہے۔
هي ابنة لبون، بنت لبون۔ (ج) بنات لبون۔: (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
اللَّبِينُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔
المِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی۔
(۲) دودھ کا برتن۔ (۳) اینٹوں کا سانچہ۔
(۴) اینٹوں کو اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔
المَلْبَنُ: ایک قسم کی مٹھائی جس کا چبانا آسان ہوتا ہے۔ بسا اوقات اس میں اخروٹ وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔ (مع)
المِلْبَنَةُ: چائے کے ساتھ لینے کے لئے دودھ کو پیش کرنے کا چھوٹا سا برتن۔ (محدثہ)
المَلْبَنَةُ: يقال: عشبٌ أو بَقْلٌ مَلْبَنَةٌ: دودھ بڑھانے والی گھاس۔
اللَّبُوَةُ: (دیکھئے لبأ)
لَبِيَ (س) من الطعام لَبْيًا: زیادہ کھانا۔
لَبَّى بالحجّ: لبيك اللهم لبيك پڑھنا۔
— الرجلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا۔
(دیکھئے: لبب)

ل ...... ت

لَتَأَهُ (ف) صدرهٗ لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا۔
— فلانًا بسهم او حجر: مارنا
الشيءَ لعنيه: گھور کر دیکھنا۔
— الشيءَ: کم کرنا۔
لَتَبَ (ن) بالشيء لُتُوبًا: چمٹنا۔
— في الشيء: جم جانا، قائم رہنا۔ هو لاتِبٌ۔
— فلانًا وعليه لَتْبًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔
— ثوبه: کپڑے ہمیشہ پہنے رہنا، جیسے اتارنے کا ارادہ نہ ہو۔
أَلْتَبَ عليه الأمرَ: لازم کرنا۔
أَلْتَتَبَ الثوبَ: بمعنی لَتَبَهُ۔

المَلَاتِبُ: پرانے کپڑے۔
المِلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کیلئے گوشہ نشین رہنے والا۔
لَتَّ(ن) السَّوِيقَ ونحوَهُ لَتًّا: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیر ملانا۔
— العجينَ ونحوه: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا۔ (یہ البَسّ سے کم درجے کا ہوتا ہے)
يقال: فلان يَلُتُّ ويعجِنُ: بہت بولنا اور باتیں بنانا ہے۔
— الشيءَ: چورہ کرنا، پیسنا۔
يقال: لَتَّ الحصَى: کنکریاں کوٹنا۔
اللَّاتُّ وَ اللَّاتُ: جاہلیت کا ایک بت جو ثقیف کے لئے طائف میں یا قریش کے لئے تھا۔
ایک قراءت یوں ہے: أفَرَأيْتُمُ اللَّاتَّ والعُزّى۔
اللُّتَاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال۔
(۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ۔
لَتَحَهُ(ف) لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا بغیر زخم لگائے۔
يقال: لتحه بيده۔
— عَيْنَه: آنکھ پر مار کر اسے چھوڑ دینا۔
— فلانًا ببصره: تیز نظر سے دیکھنا۔
يقال: لَتَحَ فلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا سب کچھ لے لینا۔
لَتِحَ:(س) لَتَحًا: بھوکا ہونا۔ هو لَتْحَانُ۔ هي لَتْحَى۔
اللَّاتِحُ: رجل لاتحٌ: دانا چالاک۔
اللُّتَاحُ: بمعنی اللَّاتِحُ: قوم لُتَاحٌ: عقلمند و دانا، چالاک لوگ۔
— اللِّتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ۔ جو ۱۰۰۰ سینٹی میٹر مکعب کے برابر ہوتا ہے۔
اللَّتْلَتَةُ: جھوٹی قسم۔ (۲) بے فائدہ کلام۔
(۳) بے مقصد کاموں میں انہماک۔ (مو)
لَتَمَ:(ن) منحرَ البعيرِ وفي منحره لَتْمًا: نیزہ مارنا۔
— الشيءَ بيده: مارنا۔
— الرجلَ بالسهم: تیر مارنا۔
اللَّاتِينِيُّ: اصل میں لاتیوم (جس کا معنی اطالوی زبان میں آسان ہونا ہے) کی طرف منسوب ہے۔
يقال: لسان لاتيني. لغة لاتينية: یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی۔
الَّتِي، اللَّتِ، اللَّتْ: اسم موصول مبہم معرفہ۔ غیر لفظ سے الَّذِي کی تانیث۔
(ج) اللاتي، اللاتِ، اللواتي، اللواتِ. اللائي۔ التي کا تثنیہ: اللتان، اللتانِّ. اللتا: اور تصغیر اللَّتَيَّا، اللُّتَيَّا۔
اَلَّتِيُّ، اَللُّتَيَّا: يقال: وقع فلان في اللَّتَيَّا والتِّي: فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے۔

ل .... ث

لَثَّ(ض) بالمكان لَثًّا: قیام کرنا۔
يقال: لَثَّ المطرَ: لگاتار کئی دن بارش ہونا۔
— عليه: اصرار کرنا۔
اَلَثَّ: بمعنی لَثَّ۔
لَثِغَ(س) فلان لَثَغًا: حروف بدل کر بولنا جیسے سین کو ثاء یا راء کو غین بولنا۔
هو اَلْثَغُ. هي لَثْغَاءُ. (ج) لُثْغٌ۔
تَلَاثَغَ: قصداً ہکلا بننا۔
اللُّثْغَةُ: ہکلا پن۔ حروف کی ادائیگی تبدیل کرنا۔ جیسے سین کو ثاء سے اور راء کو غین سے بدل دینا۔
لَثِقَ (س) يومُنَا لَثَقًا: دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا۔
— ثيابُهُ: کپڑے تر ہوجانا۔ يقال لثِقتِ الارضُ۔
— الطائرُ: پرندے کا پر بھیگنا۔ هو لَثِقٌ۔
اَلْثَقَ الشيءَ: بھگونا، تر کرنا۔
لَثَّقَ الشيءَ: خراب کرنا۔
اِلْتَثَقَ الشيءُ: بھیگنا۔ تر ہونا۔
تَلَثَّقَ الشيءُ: بمعنی التَثَقَ۔
اللَّثَقُ: تری، نمی (۲) پانی اور مٹی کا ملاپ۔ گارا۔
يقال: مشينا في لَثَقٍ: ہم کیچڑ میں چلے۔
لَثْلَثَ بالمكان: قیام کرنا۔
— الغيمُ والسحابُ: گھٹا اور بادلوں کا ایک جگہ گھومتے رہنا، ایسا لگے کہ جانے لگے ہیں۔
يقال: لَثْلَثَ في الأمر: کسی معاملے میں متردد ہونا۔
— الشيءَ في التراب: الٹ پلٹ کرنا۔
— كلامه، وفيه: بات واضح نہ کرنا۔
— الرجلَ عن حاجته: کام سے روکنا۔
— عليه: اصرار کرنا۔
يقال: لَثْلِثُوا بنا: ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو۔
تَلَثْلَثَ بالمكان: قیام کرنا، ٹھہرے رہنا۔
— الغيمُ والسحابُ: بمعنی لَثْلَثَ۔
— في الأمر: متردد ہونا۔
يقال: تَلَثْلَثَ في امره: دیر کرنا۔
— في التُّراب: مٹی میں لوٹ لگانا۔
اللَّثْلَاثُ وَ اللَّثْلَاثَةُ: سست شخص جب بھی اس سے توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے۔
لَثَمَ فَمَ المرأةِ: عورت کے منہ کا بوسہ لینا۔
— الابريقَ: لوٹے یا جگ کا منہ بند کر کے تھوڑا کھلا چھوڑ دینا۔
لَاثَمَ المرأةَ ملاثمةً: بوسہ بازی کرنا۔ منہ سے منہ ملانا۔
لَثَّمَ فاهُ: منہ ڈھانکنا، مفلر لینا۔
— الابريقَ: بمعنی لَثَمَهُ۔
اِلْتَثَمَتِ المرأةُ: عورت کا منہ پر کپڑا لپیٹنا۔
تَلَاثَمَا: ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔
اللِّثَامُ: نقاب، وہ کپڑا جو ناک اور منہ پر لپیٹا جاتا ہے۔ (ج) لُثُمٌ۔
المَلْثَمُ: ناک اور اس کے ارد گرد کا حصہ۔
(۲) بوسہ کی جگہ۔
المُلَثَّمُونَ: مراکشی لوگ جن کی افریقہ اور اندلس میں حکومت قائم تھی۔

ل

لَثِيَتِ(س) الشجرةُ لَثًى: درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا۔ھی لَثِيَةٌ۔
— الشيئ: تر ہونا۔ھو لَثٌ۔
— خُفُّ البعير: پانی یا خون میں چلنے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا۔
— الثوبُ وغيره: کپڑے کا پسینہ سے تر ہوکر میلا ہونا۔الرِّجْلُ من الطين: پاؤں کا گارے سے لت پت ہونا۔
اَلْثَتِ الشجرةُ: درخت سے گوند جیسا مادہ نکلنا۔
الشجرةُ ماحولها: درخت کا اپنے گردوپیش کو تر کر دینا۔
— فلانًا: کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا۔
تَلَثَّى الشجرُ: درخت سے گوند بہنا۔
اللَّثَى: درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح کا شیرہ۔(۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ۔
اللَّثَاةُ: حلق کا کوا۔
اللِّثَةُ: مسوڑھا۔(ج) لِثَاتٌ لِثًى لِثِيٌّ۔
الحروف اللِّثَوِيَّةُ: ثاء، ذال اور ظاء کیونکہ ان کا مخرج مسوڑھے ہیں۔

ل.........ج

لَجَأَ (ف) الى الشئِ والمكانُ لَجْئًا، لُجُوءً: پناہ لینا۔ذریعہ حفاظت بنانا۔
يقال لَجَأَ الى فلان: کسی کا سہارا لینا کسی سے تقویت حاصل کرنا۔
لجأ منه: کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف رجوع کرنا۔
اَلْجَأَ أمرَه الى الله: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کر دینا۔
— فلانًا: محفوظ و مامون کرنا۔
يقال: اَلْجَأَهُ من الشيءِ: کسی چیز سے بچا کر حفاظت کرنا۔
— فلانًا الى كذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
لَجَّأَهُ الى كذا: بمعنی اَلْجَأَهُ۔
— مالَهٗ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کے لئے مال خاص کرنا۔
قالوا: ولاتكون التلجئةُ اِلّا الى الوارث۔
اِلْتَجَأَ اليه: بمعنی لَجَأَ۔
يقال: التجأَ الى فلان: سہارا لینا، پناہ لینا۔
التجأ عنه: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ اليه: سہارا لینا، پناہ لینا۔
يقال: تَلَجَّأَ عنه: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ من القوم: ایک قوم سے الگ ہوکر دوسری قوم میں شامل ہونا۔
حدیث کعب رضی اللہ عنہ میں ہے: مَنْ دَخَلَ دِيْوَانَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ تَلَجَّأَ مِنْهُمْ فَقَدْ خَرَجَ مِن قُبَّةِ الْإِسْلَامِ۔
اللَّاجِئُ: جنگ یا قحط سال کی وجہ سے اپنا ملک چھوڑ کر کہیں اور پناہ لینا۔
اللَّجَأُ: پناہ گاہ۔(۲) بیوی۔(۳) وارث۔(ج) اَلْجَاءٌ۔
المَلْجَأُ: پناہ گاہ۔(ج) مَلَاجِئُ۔
لَجِبَ(س) القومُ لَجَبًا: شوروغل کرنا۔
— البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا۔
يقال: لَجِبَ الموجُ: پھٹنا۔ھو لَجِبٌ۔
اللَّجَبُ: میدان کارزار میں لڑنے والوں کا شور۔(۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔
لَجَّ (ض) في الأمر لَجًّا: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا۔
لَجَّ (س) في الأمرِ لَجَاجًا، لَجَاجَةً: کسی کام میں لگے رہنا، ہٹنے کو تیار نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِيْ طُغْيَانِهِمْ۔
هو لَجُوجٌ لَجُوجَةٌ هي لَجوج۔ يقال: لَجَّ بهم الهمُّ والنزاع۔
لَجَّ فلان: کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا۔
— القومُ: لوگوں کا شوروغل کرنا۔
اَلَجَّ القومُ: پانی کے گہرے حصے میں داخل ہونا۔
— القومُ: شوروغل کرنا۔
لَاجَّ خَصْمَهُ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا۔
لَجَّجَتِ السفينةُ: گہرے پانیوں میں کشتی یا جہاز داخل ہونا۔
التَجَّ البحرُ: تلاطم خیز ہونا۔
— الارضُ بالسَّراب: زمین پر سراب کا تلاطم خیز موجوں کی طرح ہونا۔
— الظلامُ: تاریکی مختلط و ملتبس ہونا۔
— الاصواتُ: شور ہونا۔
— الأمرُ والموجُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔موج کا متلاطم ہونا۔
تَلَجَّجَ متاعَ فلان: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
اِسْتَلَجَّ متاعَ فلان: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
— بيمينه: اپنی قسم پر اڑنا اور کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے۔
اَلْاَلَنْجَجُ: خوشبودار لکڑی۔
يقال: عودٌ اَلَنْجَجٌ: خوشبودار (علی الوصف)
اللُّجَاجُ: بحرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر، بہت گہرا۔
اللُّجَاجَةُ: اصرار، ہٹ دھرمی، ضد۔
يقال: في فؤادِه لجاجةٌ: اس کے دل میں چھوٹ کی دھڑکن ہے۔
اللُّجُّ: بہت پانی جس کی گہرائی معلوم نہ ہو۔
لُجُّ البحر: سمندر کا عرض۔
لُجُّ اللَّيل: رات کی زبردست تاریکی۔
اللُّجَّةُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر۔
يقال: فلانٌ لُجَّةٌ واسعة: فلاں بحر ناپید کنارا ہے۔
لُجَّةُ الأمر: کسی معاملہ کی گہرائی۔
(ج) لُجٌّ لُجَجٌ لِجَاجٌ۔
يقال: كَأَنَّ عيشَهٗ لُجَّةٌ: اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔
اللَّجَّةُ: شوروغل۔
يقال: سمعتُ لَجَّةَ الناس: لوگوں کا شوروغل

سننا۔ (۲) ہنگامہ۔
اللُّجِيُّ: تلاطم خیز کی طرف منسوب۔
قرآن حکیم میں ہے اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ۔
اللَّجَحُ: پلکوں کا موٹا پن اور گوشت کی زیادتی۔
(۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔
اللُّجْحُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔
لُجْحُ العين: آنکھ کا گڑھا (ج) اَلْجَاحٌ۔
لَجِذَ (س) الكلبُ لَجَذًا: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔
يقال: لَجِذَ الكلبُ الاناءَ: کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔
ــــ الماشيةُ الكلأَ: مویشی کا زبان کے کنارے سے گھاس کھانا۔ جب دانت سے نہ کھا سکے۔
ــــ السائلُ فلانًا: سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا، اصرار کرنا۔
المِلْجَاذُ: وہ جانور جو منہ کے اگلے حصے سے گھاس کھاتا ہو۔
المَلْجُوذ: يقال نبتٌ مَلْجُوذٌ: پودا یا گھاس جو چھوٹی ہونے کی وجہ سے اونٹ دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائے۔
لَجَفَ (ن) الظبيُ وغيرُه في الكناس ونحوهُ لَجْفًا: ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی میں گڑھا کھودنا۔
لَجِفَتِ (س) البئرُ لَجَفًا: کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ هي لَجْفَاءُ۔
لَجَّفَ الشيءَ: کسی چیز کو پہلوؤں یا کونوں سے کشادہ کرنا۔
يقال: لَجَّفَ القومُ مكيالهم او بئرَهم: پیمانے یا کنویں کے نچلے حصے کو وسیع کرنا۔
تَلَجَّفَتِ البئرُ: کنویں کے اندر کے کناروں کا مٹی سے ہٹ جانا۔
اللِّجَافُ: دروازہ کی دہلیز۔ (ج) اَلْجِفَةٌ، لُجُفٌ۔
اللَّجَفُ: ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ۔
(۳) وادی کا پیچ۔ (ج) اَلْجَافٌ۔
اللَّجْفَةُ: پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز۔
هما لَجْفَتَان۔
لَجْلَجَ فلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔ غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَجْلاَجٌ۔
ــــ الشيءَ في فيه: کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔
يقال: لَجْلَجَ اللقمةَ في فيه۔
ــــ فلانًا عن الشيءِ: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔
تَلَجْلَجَ: بمعنی لَجْلَجَ۔
حضرت ابوموسیٰ کے نام حضرت عمرؓ کے مکتوب میں ہے۔
الفهمَ الفهمَ فيما تَلَجْلَجَ في صدرك: یعنی بار بار آئے۔
اللَّجْلاَجُ: توتلا، ہلکا جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو۔
اللَّجْلَجُ: ناپائدار، غیر واضح۔
يقال: الحقُّ اَبْلَجُ والباطل لَجْلَجٌ۔
اَلْجَمَ الدابّةَ: جانور کے لگام لگانا۔
ــــ الماءُ فلانًا: پانی کا منہ تک پہنچنا۔
ــــ فلانًا عن حاجته: روکنا۔
يقال: تكلَّمَ فَاَلْجَمْتُهُ۔
لَجَّمَهُ الماءُ: پانی منہ تک پہنچنا۔
اللِّجَامُ: لگام۔ گھوڑے کے منہ کا لوہا۔ پھر اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔
يقال: لَفَظَ لِجَامَهُ: محنت اور تھکان اور پیاس کی وجہ سے کام چھوڑ دینا۔ (ج) اَلْجِمَةٌ، لُجُمٌ، لُجْمٌ۔
اللَّجَّامُ: لگام ساز۔ (۲) لگام فروش
اللَّجْمَةُ: جانور کے منہ پر لگام کی جگہ۔
(۲) بلند جگہ۔
الوادي: وادی کا دہانہ۔
اللُّجْمَةُ: زمین کے لئے علم۔
(۲) مسطح پہاڑ جو بہت اونچا نہ ہو۔
(۳) وادی کا کنارہ۔ (ج) اَلْجَام
لَجَنَ (ن) في المشي لُجُونًا: بھاری قدموں سے چلنا۔ هو وهي لَجُونٌ۔
ــــ ورقَ الشجر ونحوهِ لَجْنًا: پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں کے کھانے کے لئے تیار کرنا۔
لَجِنَ (س) لَجَنًا: میلا ہونا۔
ــــ المُشْطُ في رأسه: میل کی وجہ سے سر میں کنگھا اٹکنا۔
ــــ به: اٹکنا، چمٹنا۔
لَجَّنَ الورقَ: کاغذ کو کوٹ کر لیسدار کرنا۔
تَلَجَّنَ الشيءُ: لیسدار ہونا۔
ــــ الرأسُ: سر دھو کر بھی میل صاف نہ ہونا۔
(۲) سر میں میل جمنا۔
اللَّجْنَةُ: جماعت، جو کسی پسندیدہ کام کیلئے اکٹھی ہو۔
(۲) وہ جماعت جس کے ذمے کسی کام کی تفتیش یا انجاز عمل ہو۔ (مو) (ج) لِجَان۔
اللُّجَيْنُ: (مصغر) چاندی۔
اللَّجِيْنُ: اونٹ کے منہ کے جھاگ۔
(۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں پانی ملا کر بنایا ہوا ملیدہ۔

ل .... ح

لَحَبَ (ف) الطريقُ لُحُوبًا: واضح اور نمایاں ہونا۔
مَتْنُ الفرس: گھوڑے کی پیٹھ کا چکنا اور ڈھلوان ہونا۔
ــــ فلانٌ: سیدھا گزر جانا۔
ــــ الطريقَ لَحْبًا: راستہ کو واضح کرنا۔
الشيءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کراس یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

ل

يقال: لَحَبَهُ بالسوط: کوڑے کو مار کر نشان ڈالنا۔
لَحَبَ اللَّحمَ: لمبائی میں کاٹنا۔
ـــ العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
لَحِبَ (س) فلانٌ لَحَبًا: بڑھاپے اور کمزوری سے دبلا ہونا۔
یقال: لَحِبَ لحمه: دبلا ہونا۔
لَحَّبَ الطریقَ: راستہ واضح کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
التَحَبَ الطریقَ: راستہ پر چلنا۔
اللَّاحِبُ: کھلا اور واضح راستہ۔
اللَّحْبُ: بمعنی اللَّاحِبُ:
المِلْحَبُ: فصیح زبان۔
(۲) بدزبان اور دریدہ دہن آدمی۔
(۳) کاٹنے کی چھری یا چھیلنے کی چیز۔
لَحَجَ (ف) إلیه لَحْجًا: کسی کی پناہ لینا۔ مائل ہونا۔
لَحِجَ (س) السیفُ وغیرہ لَحَجًا: تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا۔
یقال: لَحِجَ الخاتمُ في الإصبع۔
ـــ بالمکان: کسی جگہ چھپنا، وہاں سے نہ ہٹنا۔
یقال: لَحِجَ في الأمر: معاملہ میں پڑنا۔
ـــ لحج بینهم شرٌّ: فتنہ وفساد پیدا ہونا۔
ـــ الشيءُ: تنگ ہونا۔ هو لَحِجٌ۔
ـــ اللَّحيُ: داڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔
هو أَلْحَجُ۔
لَحْوَجَ علیه الأمرَ: کسی کے لئے کوئی بات الجھا دینا۔
أَلْحَجَهُ الیه: اپنی طرف مائل کرنا۔ (۲) پناہ دینا۔
لَحَّجَ علیهِ الخبَرَ: کسی کو غلط خبر دینا۔
إِلْتَحَجَ الیه: کسی کی طرف مائل ہونا۔
ـــ فلانًا الی ذلك الأمر: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا۔

یقال أتَی فلانٌ فلانًا فلم یجد عنده مُؤَمَّلًا ولا مُلْتَحَجًا۔
تَلَحَّجَ علیه الأمرَ: دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔
اِستَلْحَجَ البابُ أو القُفلُ: دروازے یا تالے کا نہ کھلنا۔
اللَّحَحُ: آنکھ کی پھنسیاں۔
المَلْحَجُ: پناہ گاہ۔ (۲) تنگ جگہ۔ (ج) مَلَاجِحُ۔
المَلْحُوجَةُ: یقال: خِطَّةٌ مَلحُوجَةٌ: ٹیڑھا راستہ۔
(۲) پہاڑ کا تنگ راستہ۔ (ج) مَلَاحِیجُ۔
لَحَّتِ (ض) القرابةُ بیننا لَحًّا: قریبی رشتہ داری ہونا۔
یقال: في المعرفة: هو ابن عمي لَحًّا: ہر حال میں منصوب، نکرہ میں کہا جاتا ہے۔ هو ابن عم لَحٍّ: کیونکہ یہ عم کی صفت ہے۔ اس طرح مونث، تثنیہ استعمال کیا جاتا ہے۔
لَحِحَتْ (س) عینه لَحَحًا: آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ هو أَلَحُّ۔ هي لَحَّاءُ (ج) لُحٌّ۔
أَلَحَّ السحابُ: بادل کا برستے رہنا۔
ـــ فلانٌ علی الشيءِ: اڑنا۔ مواظبت اختیار کرنا۔
ـــ علیه بالمسألة: اصرار کے ساتھ مانگنا۔
ـــ الحذاءُ علی الاصبع: زخم ڈالنا۔
هو مِلْحَاحٌ۔
تَلَحَّحَ علیه: بمعنی أَلَحَّ۔
اللَّاحُّ: یقال: مکان لَاحٌّ: تنگ جگہ۔
وادلَاحٌّ: گنجان درختوں والی وادی۔
اللَّحَّةُ: یقال: خُبْزَةٌ لَحَّةٌ: سوکھی روٹی۔
اللَّحُوحُ: ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔
اللُّحُوحُ: ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے اور دودھ کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔
المِلْحَاحُ: بمعنی اللَّحُوحُ۔

یقال سحابٌ مِلْحَاحٌ: مسلسل برسنے والا بادل۔
لَحَدَ (ف) لَحْدًا: میانہ روی سے ہٹنا۔
یقال: لَحَدَ السَّهمُ عن الهدف: نشانہ سے ہٹنا۔
ـــ الیه: مائل ہونا۔
ـــ فلان: ظلم کرنا۔
ـــ في الدّین: مذہب پر طعن کرنا۔
ـــ عَلَیّ في شهادته: گنہگار ہونا۔
ـــ اللَّحدَ: لحد کھودنا۔
ـــ المیّتَ: مردہ کو لحد میں دفن کرنا۔
أَلْحَدَ السَّهمُ عن الهدف: نشانہ سے ہٹنا۔
فلانٌ: حق سے منحرف ہونا، بے بنیاد باتیں داخل کرنا۔
یقال: أَلْحَدَ الیه: مائل ہونا۔
ـــ في الحرم: حرم کی بے حرمتی کرنا۔
ـــ في الدّین: طعن کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: إِنَّ الَّذِینَ یُلْحِدُونَ فِي آیَاتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا۔
ـــ الرّجُلُ: کٹ حجتی کرنا۔
اللَّحدَ: لحد کھودنا۔
ـــ المیتَ: دفن کرنا، لحد میں۔
ـــ بفلان: اہانت وتحقیر کرنا۔ ناحق بات کہنا۔
إِلْتَحَدَ الیه: کسی طرف مائل ہونا۔ پناہ لینا۔
هو مُلْتَحِدٌ۔
ـــ في الدین: بمعنی أَلْحَدَ۔
اللَّاحِدُ: قبرٌ لَاحِدٌ: لحد والی قبر۔
اللَّحدُ: قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے کا گڑھا۔ (ج) أَلْحَادٌ۔ لُحُودٌ۔
المُلْحَدُ: بمعنی اللَّحدُ۔
المُلْحِدُ: دین سے منحرف، طعنہ زنی کرنے والا۔
(ج) مُلْحِدُونَ۔ مَلَاحِدَةٌ۔
لَحَزَهُ (ف) لَحْزًا: کسی کے سامنے اصرار کرنا۔
لَحِزَ (س) فلانٌ لَحَزًا: بخیل ہونا۔
(۲) تنگ ظرف ہونا۔ هو لَحِزٌ۔ لَحْزٌ۔

تَلَاحَزَ القومُ: ایک دوسرے کے خلاف بولنا۔
الصِّبْيَانُ: بچوں کا شعروں کا مقابلہ کرنا۔ بیت بازی کرنا۔
ـــ الشجرُ: درخت کا گٹھا ہوا ہونا۔
تَلَحَّزَ فلانٌ: بمعنی لَحِزَ۔
ـــ عنه: موخر ہونا۔
(۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے سمیٹنا۔
ـــ فمُهُ: انار وغیرہ ترش چیز کھانے سے منہ میں پانی آنا۔
المَلْحَزُ: آبنائے۔ (ج) مَلَاحِزُ۔
يقال: وَقَعُوا فى المَلَاحِز۔
لَحِسَ (س) الإناءَ لَحْسًا: برتن کو انگلی سے چاٹنا۔
ـــ الدُّوْدُ الصوف لحسًا: کیڑے کا اون چاٹ لینا۔
يقال: لَحِسَ الجرادُ الخَضِرَ والشجرَ: ٹڈیوں کا سبزے اور درختوں کو کھالینا۔
اَلْحَسَتِ الارضُ: زمین کا پہلی مرتبہ گھاس اگانا۔
الماشيةَ: مویشی کو تھوڑا چارہ کھلانا۔
التحَسَ منه حقَّه: حق وصول کرنا۔
اللَّاحِسَةُ يقال: سَنَةٌ لَاحِسَةٌ: سخت یعنی قحط کس سال جس سے گھاس دانہ بالکل نہ رہے۔
يقال: اَصَابَتْهُمْ لَوَاحِسُ: ان پر سخت سال آئے۔
اللَّاحُوْسُ: منحوس، گویا وہ قوم کو کھا جانے والا ہے۔ (۲) حریص۔
اللَّحْسُ: سبزے کی ابتدائی روئیدگی۔
اللُّحْسَةُ يقال: مالك عندى لُحْسَةٌ: میرے پاس کچھ بھی نہیں۔
اللَّحُوْسُ من الناس: مکھیوں کی طرح مٹھائی کا شیدائی۔
اللَّحُوْسُ: بہت حریص اور بسیار خور آدمی۔
المِلْحَسُ: لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے کھا جانے والا۔ (۳) بہادر۔ (ج) مَلَاحِسُ۔

المَلْحَسُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ۔ (ج) مَلَاحِسُ۔
يقال: تركته بملاحسِ البقر اولادَهَا: یعنی بیابان جگہ میں کیونکہ جنگلی گائے اپنے بچے صرف بیابان میں جنتی ہے۔
لَحَصَ (ف) فى الامرِ لَحْصًا: کسی کام میں لگنا۔
فلانًا عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔ حوصلہ پست کرنا۔
لَحِصَتْ (س) عَيْنُهُ لَحَصًا: آنکھوں کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا۔
(۲) پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا۔
لَحَّصَ فى الامر: تنگی اور سختی برتنا۔
يقال: كان من مَضَى لا يفَتِّشون عن هذا ولا يُلَحِّصون: نہ کھود کرید کرتے تھے اور نہ تفتیش۔
ـــ فلانًا عن كذا: روکنا اور حوصلہ پست کرنا۔
ـــ الكتابَ: مضبوط کرنا۔
التحَصَ الامرُ: سخت ہونا۔
عينُه: آنکھ چپکنا۔
الابْرَةُ: سوئی کے کان کا بند ہونا۔
ـــ فلانًا الى الأمر: کسی بات پر مجبور کرنا۔
فلانًا عن كذا: روکنا اور ہمیشہ پست کرنا۔
الشيءُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا۔ چمٹ جانا۔
البيضةَ ونحوها: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
يقال: التحَصَ الذِّئْبُ عينَ الشاة: پھوڑ کر اندر کا خون اور پانی پی جانا۔
لَحَاصِ: سختی ومصیبت۔
(۲) قحط کا سال۔
المَلْحَصُ: پناہ گاہ۔
لَحَطَ (ف) المكانَ لَحْطًا: جھاڑو سے صفائی کرنا اور پانی چھڑکنا۔ هولَاحِطٌ۔
التحَطَ: غصہ ہونا۔
لَحَظَهُ (ف) بالعين واليه لَحْظًا لَحَظَانًا: کن انکھیوں سے دیکھنا۔ هولاحظٌ لَحَّاظٌ هى

لَاحِظَةٌ، مقلة لاحظة (ج) لواحِظُ۔
يقال: انا عنده محفوظٌ محظوظ، بعين العنايةِ ملحوظٌ۔
ـــ البعيرَ لَحْظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا۔
لَاحَظَهُ مُلَاحَظَةً ولحاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا۔ لحاظ کرنا، نگرانی کرنا۔
ـــ عليه كذا: کوئی بات نوٹ کرنا۔ (مو)
تلَاحَظَا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللِّحَاظُ: کنپٹی سے متصل گوشہ چشم۔ (ج) لُحُظٌ۔
اللَّحْظَةُ: ایک نظر، سرسری نظر۔
(۲) آنکھ جھپکنے کی بقدر مختصر وقفہ۔
يقال: سَكَتَ عن الكلام لَحْظَةً۔
المُلَاحَظَةُ: لَحَظَ: سے صیغہ مفاعلہ۔
(۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
(۳) کتاب یا رائے پر ریمارکس۔ (مو)
ـــ فى البحث العلمي: کسی چیز یا طبعی وغیر طبعی حالت کا مراقبہ کرنا اور کسی علمی یا عملی مقصد کے پیش نظر آئندہ آنے والے حالات پر غور کرنا۔ (مج)
المَلْحَظُ: دزدیدہ نگاہی۔ یا دزدیدہ نگاہی کی جگہ۔ (ج) مَلَاحِظُ۔
المَلْحُوظَةُ: کتاب وغیرہ کے حاشیے پر لکھا جانے والا کلمہ جو غلطی، بھول یا نقصان پر تنبیہ کیلئے آتا ہے، تنبیہ۔ (مو)
لَحَفَ (ف) القَمَرُ لَحْفًا: چاند کا کم روشنی کے مرحلے میں داخل ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑانا۔
ـــ فلانًا الثوبَ: کپڑے پہنانا۔
يقال: لَحَفَهُ فَضْلَ لحافِهِ: بخشش کا بچا ہوا مال دیا۔
ـــ النارَ الحَطَبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
اللحمَ عن الحيوان: گوشت اتارنا۔
ـــ فلانًا بجُمْعِ كَفِّهِ: مکا مارنا۔
ـــ فلانًا سَهْمًا: کسی کو تیر مارنا۔
اللِّحَافَ: لحاف بنانا۔
اَلْحَفَ السائلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا

ل

استغناء کے باوجود۔

قرآن حکیم میں ہے:لاَ يَسْأَلُوْنَ النَّاسَ إِلْحَافًا۔

— فلانٌ: زمین پر تکبر، اتراہٹ کے ساتھ ازار گھسیٹے ہوئے چلنا۔

— به: کسی کو نقصان پہنچانا۔

— فلانًا: کسی کیلئے لحاف خریدنا۔

— ضيفه: اپنا لحاف مہمان کو دینا یعنی ایثار کرنا۔

— شاربه: بہت زیادہ کاٹنا۔

— فلانًا الثوب: کسی کو کپڑا پہنانا۔

لاحفه: کسی کے ساتھ رہنا۔ تعاون کرنا۔

لَحَّفَ فلانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔

التحف لِحَافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔

باللِّحاف وغيره: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔

يقال: التحفت الدّابّةُ بالسِّمَن: جانور کا موٹا ہونا۔

تَلَحَّفَ لِحَافًا: لحاف اوڑھنا۔

اللِّحَافُ: لحاف وغیرہ جو اوڑھا جائے۔

(۲) اللَّحْفُ: پہاڑ کی جڑ۔

المِلْحَفُ: گاؤن وغیرہ جو سارے لباس کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

المِلْحَفَةُ: بمعنی المِلْحَفُ۔

(۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔

لَحِقَ (س) الفَرَسُ لُحُوقًا: دبلا ہونا۔

يقال: لَحِقَ بطنُه۔

— الثَّمَنُ أو اليَمِينُ فلانًا: قیمت یا قسم لازم ہوجانا۔

— به لَحَقًا لِحَاقًا: پالینا۔

— به لُحُوقًا: چمٹنا۔س

أَلْحَقَ به: کسی کو پالینا۔

دعائے قنوت میں ہے:إِنَّ عَذَابَكَ الجِدَّ بالكفارِ مُلْحِقٌ۔

— فلانًا به: کسی کو کسی کا تابع کرنا۔

يقال: أَلْحَقَ القَائِفُ الوَلَدَ بأبيه۔: قیافہ شناس کا یہ بتانا کہ وہ اس شخص کا بیٹا ہے مشابہت کی بنا پر۔

— فلانًا فلانًا: کسی کو کسی سے ملانا، وابستہ کرنا۔

التحق: پالینا۔

(۲) چپکنا۔ چمٹنا۔ (۳) مل جانا، منسلک ہونا۔

تلاحقت المَطَايَا ونحوُها: سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔ يقال: تَلاَحَقَ القومُ۔

— الاخبارُ واحوالُ القومِ: مسلسل ہونا۔

اِسْتَلْحَقَ فلانًا: کسی کو نسباً اپنی طرف منسوب کرنا۔

اللاَّحِقُ: ابو لاحق: باز۔

اللاَّحِقَةُ: دوسری بار کا پھل۔ (ج) لَوَاحِقُ۔

اللَّحَقُ: اگلی چیز کے بعد آنے والی شے۔

(۲) کتاب وغیرہ سے فراغت کے بعد اس سے ساقط ہونے والا مواد جو شامل کتاب کیا جائے۔

(۳) (بین الاقوامی ضابطہ کی رو سے) کسی معاہدہ یا اس کی کسی قسم سے متعلق تفصیلی احکام۔ (مج)

(۴) کسی کی طرف منسوب غیر نسبی لڑکا۔

(۵) وادی کا وہ خشک حصہ جس میں پانی ختم ہونے کے بعد بیج ڈال دیا جائے۔ (ج) أَلْحَاقٌ۔

المُلْحَقُ: (بین الاقوامی قانون میں) بمعنی اللَّحَقُ۔ (ج) مُلْحَقَات (۲) سفارت خانہ میں مخصوص کام سرانجام دینے والا افسر جیسے فوجی افسر، ثقافتی اور صحافی۔

(۳) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ (مج)

لَحَكَ (ف) الشيءَ بالشيءِ لَحْكًا: جوڑنا۔ چپکانا۔

— الولدَ: بچے کے منہ میں دواڈالنا۔

لاَحَكَ الشيءَ بالشيءِ: جوڑنا چپکانا۔

يقال: لُوحِكَ فقارُ ظهره: اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔

تَلاَحَكَ الشيءُ: کسی چیز کا گتھا ہوا ہونا۔

يقال: تلاحك البُنْيَانُ: مستحکم ہونا۔ هو مُتَلاحِكٌ۔

يقال: دابةٌ متلاحِكَةٌ: مضبوط کاٹھی والا۔

لَحْلَحَ القومُ: جم جانا، نہ ہٹنا۔

تَلَحْلَحَ القومُ: جم جانا۔

— فلانٌ عن المكان: ہٹ جانا۔

اللَّحْلَحُ: تنگ جگہ۔

يقال: خبزةٌ لَحْلَحٌ: سوکھی روٹی۔

لَحَمَ (ن)(ف) الشيءَ لَحْمًا: جوڑنا۔ ٹانکنا۔

يقال: لَحَمَ الصّائغُ الذهبَ والفضّةَ۔

— الامرَ: ٹھیک کرنا پختہ کرنا۔

العَظْمَ۔ لَحْمًا: ہڈی کا گوشت اتارنا۔

— القومَ: گوشت کھلانا۔ هو لاحِمٌ۔

لَحِمَ (س) بالمكان لَحْمًا: پھنس جانا۔

— الرجلُ: گوشت کی خواہش کرنا۔

(۲) گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا۔ هو لَحِمٌ۔

يقال: لَحِمَ الصَّقْرُ ونحوُه: شکرہ وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش کرنا۔

الرَّجُلَ: کسی کو گوشت تک لگنے والی چوٹ لگانا۔

(۲) کسی کے بہت نزدیک ہوکر مل جانا۔

لَحُمَ (ك) فلانٌ لَحَامَةً: فربہ ہونا۔ پُر گوشت ہونا۔ هو لَحِيمٌ۔

يقال: لَحُمَتِ الدابةُ لَحَامَةً لُحُومًا: پُر گوشت ہونا۔ هي لَحِيمَةٌ۔

أَلْحَمَ الرجلُ: فربہ ہونا۔

(۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔

الزرعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔

— بالمكان: قیام کرنا۔ چپک کر رہ جانا۔

يقال: الحمتِ الدّابّةُ: رک جانا۔ اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔

الشيءَ: جوڑنا، ٹانکا لگانا۔

— الثَّوبَ: بننا۔

يقال: أَلْحِمْ ما أَسْدَيْتَ: جو شروع کیا اسے پورا کرو۔

— القومَ: گوشت کھلانا۔

يقال: أَلْحَمَهُ عِرْضَ فلان: گالی دینے کا موقع دینا۔

— بَصَرَه كذا: کسی چیز کو تیز نظروں سے دیکھنا۔

— بين بني فلان شرًّا: فتنہ کھڑا ہونا۔

لَاحَمَ الصَّدْعَ: شگاف بند کرنا۔
یقال: لاحَمَ بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔
— الشئ بالشئ: چپکانا۔ ھو مُلاحِمٌ۔
یقال: حبلٌ ملاحِمٌ: مضبوط بنی ہوئی رسی۔
التحَمَ الجرْحُ: زخم بھرنا۔
— الحربُ: سخت ہونا۔
یقال: اِلْتحَمَ الجیشان: باہم گتھم گتھا ہونا۔
تَلاَحَمَتِ الاشیاءُ: باہم مل جانا۔
— الشجّةُ: ٹھیک ہوجانا۔ گوشت ہموار ہوجانا۔
اِسْتَلْحَمَ الزرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔
— الطریقُ: کشادہ ہونا۔
— الخطْبُ فلانًا: پریشانی کا کسی کو گھیر لینا۔
— الشئ: پیچھا کرنا۔
— الرّجُلُ الطریقَ: راستہ پر چلنا، یا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔
استُلْحِمَ فلان: لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔
اِلالْتِحامُ: (علم الاحیاء میں) چند ایسے اعضاء کا آپس میں مل جانا جن کی نوعیت ایک نہ ہو۔ خاص طور پھولوں میں۔ (مج)
اللّاحِمُ: گوشت خور جانور یا پرندہ کا شوقین۔ (ج) لَوَاحِمُ۔
اللاحِمُ: گوشت والا۔
اللِّحَامُ: معدنیات جوڑنے کا مصالحہ۔
اللِّحَامَةُ: ٹانکا لگانے کا پیشہ۔
اللّحّامُ: ویلڈر (۲) گوشت فروش۔
اللَّحْمُ من جسم الحیوان والطیر: ہڈی اور کھال کے درمیان ایک نرم عضلاتی جزئی۔
یقال: اَکَلَ لَحْمَ فلان: غیبت کرنا۔
اس کی اصل یہ ارشاد باری تعالی ہے:
اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا۔
لَحْمُ کل شئ: ہر چیز کا گودا۔
(ج) اَلْحُمٌ، لُحُوْمٌ۔

اللَّحِمِ: بیتٌ لَحِمٌ: بہت گوشت والا گھر۔
(۲) وہ گھر جہاں بہت غیبت کی جاتی ہو۔
بازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔
اللُّحْمَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔
(۲) باز کے شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت جو اسے کھلایا جائے۔
— فی الثوب: کپڑے کا بانا۔ عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے۔ (۳) قرابت، رشتہ داری۔
اللُّحْمَةُ: باز کے شکار میں سے باز کو کھلایا جانے والا۔
لُحْمَةُ جلدة الرأس وغیرہ: گوشت وغیرہ سے متصل جھلی۔
— من الثوب: کپڑے کا بانا۔
(۲) رشتہ داری۔
یقال: بینهم لُحْمَةُ نسب (ج) لُحَمٌ۔
اللَّحِیْمُ: یقال: هذا الکلام لحیمُ هذا: یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔
المُتلاحِمَةُ: سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔
المُلْتَحِمُ: (علم الاحیاء میں) دیگر نوع کے عضو سے جڑا ہوا عضو۔ (مج)
المُلْتَحِمَةُ: آنکھ کے پپوٹے کا اندرونی پردہ (مج)
المُلْحَمُ: وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو۔ مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا۔
المَلْحَمَةُ: سخت لڑائی۔ گھمسان کی جنگ۔
(۲) میدانِ کارزار۔
(۳) واقعہ نویسی کا کام۔ جس کے متعین اصول و ضوابط ہیں۔ جس میں بادشاہوں، بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے اور افسانے بیان کئے جاتے ہیں اور عجیب وغریب واقعات کو بیان کیا جاتا ہے۔ کبھی یہ شعری صورت میں ہوتے ہیں جیسے الالیاذة یونانیوں کے یہاں اور ایرانیوں کے ہاں شاہنامہ، کبھی نثری صورت میں ہوتا ہے جیسے

سیرة عنترة۔
(ج) مَلَاحِمُ۔
لَحَنَ (ف) فی کلامه لَحْنًا: کلام میں غلطی کرنا۔ اعرابی اور نحوی غلطی کرنا ھو لاحِنٌ، لَحّانٌ۔
— الرّجُلُ: اپنی زبان بولنا۔
— یقال: لَحَنَ بلَحْنِ بنی فلان: کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔
— لَهُ لَحْنًا: کسی سے اشارے سے بات کرنا کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا نہ سمجھ سکے۔ ھو لاحِنٌ۔
حدیث میں ہے اذا انصرفتُما فالْحَنا لِیْ لَحْنًا: جو تم دیکھو مجھے اشارے سے بتا دینا۔ واضح بات نہ کرنا۔
— الیه: کسی کا قصد کرنا۔ مائل ہونا۔
— القولَ عنه: کسی کی بات سمجھنا۔
لَحِنَ (س) فلانٌ لَحَنًا: اپنی دلیل کے ہر پہلو سے واقف ہونا۔
حدیث میں ہے: لَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ۔
— قولَهُ لَحْنًا: سمجھنا۔ ھو لَحِنٌ۔
اَلْحَنَ فی کلامه: کلام میں غلطی کرنا۔
— فلانًا القولَ: کسی کو بات سمجھانا۔
لَاحَنَهُ: کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔
لَحَّنَ فی قراءته: ترنم یا لے سے پڑھنا۔
— الاغنیةَ: مخصوص لے سے گانا۔ (مو)
— فلانًا: کسی کی غلطی نکالنا۔
— اللَّحْنُ: زبان، بولی۔
یقال: هذا کلام لیس من لَحْنِی ولا من لَحْنِ قومی۔
لَحْنُ القول: مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن حکیم میں ہے وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ۔
(۲) (موسیقی) موسیقی سے نکالی جانے والی مخصوص لے۔
یقال: فلان لا یعرف لَحْنَ هذا الشعر:

ل

اس کی لے نہیں جانتا۔ (ج) اَلْحَانٌ، لُحُونٌ۔

اللَّحَنُ: زبان۔

ایک روایت ہے اِنَّ القرآنَ نَزَلَ بِلَحَنِ قُرَیْشٍ۔

(۲) ذکاوت، ہوشیاری۔

اللُّحَنَۃُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔

المَلاَحِنُ: پہیلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت وذکاوت ضروری ہے۔

لَحَا (ن) الشجرۃَ والعصا لَحْوًا: چھیلنا۔

۔۔۔ فلانًا: برا اور ملعون بنانا۔

هو مَلْحِیٌّ وهی مَلْحِیَّۃٌ۔

۔۔۔ اَلْحَی العُوْدُ: چھیلنے کا وقت آنا۔

۔۔۔ فلانًا: قابل ملامت کام کرنا۔

لاَحَاہُ مُلاَحَاۃً ولحاءً: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا۔ لعنت وملامت کرنا۔

اِلتحی الرجلُ: داڑھی والا ہونا۔

یقال: التحی الرجلُ۔

۔۔۔ الغلامُ: لڑکے کی داڑھی نکل آنا۔

۔۔۔ العودَ ونحوَہ: چھیلنا۔

تَلاَحَی الرجلان: باہم گالی گلوچ کرنا۔ جھگڑنا۔

تَلَحّٰی فلانٌ: پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی کے نیچے رکھنا۔

الاَلْحٰی: رجل اَلْحٰی: لمبی یا بڑی داڑھی والا۔

اللِّحَاءُ: ہر چیز کا چھلکا۔ یقال لا تدخل بین العصا ولحاءها۔ (ج) اَلْحِیَۃٌ، لُحِیٌّ۔

لحاء ببادرۃ: کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔

(۲) گردے اور دماغ کی بالائی پرت۔ (ج)

اللَّحْیُ: انسان وغیرہ کی تھوڑی یا داڑھی اگنے کی جگہ۔ هی لَحْیَان۔

ہر داڑھی والے انسان یا جانور کی دو ہڈیاں جن میں دانت ہوتے ہیں۔

لحیا الغدیر: جانب۔ اطراف۔

(ج) اَلْحٍ، لُحِیٌّ، لِحَاءٌ۔

اللِّحْیَانِیُّ: رجل لِحْیَانِیٌّ: لمبی یا بڑی داڑھی والا۔

اللِّحْیَۃُ: داڑھی، دونوں رخساروں اور تھوڑی کے بال۔

(ج) لِحًی، لُحًی۔

لِحْیَۃُ التَّیْس: فصیلہ مرکبہ کی ایک یک سالہ بوٹی جس کی سخت جڑیں پکائی جاتی ہیں۔ اسے الفوهی: بھی کہتے ہیں۔

المِلْحَاۃُ: چھال اتارنے کا اوزار۔

ل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خ

لَخَّ (ن) فی کلامه لَخًّا: عجمی طرز پر کلام کرنا، جو غیر واضح ہو۔

۔۔۔ الخبرَ: خبر معلوم کرنا۔ کھوج لگانا۔

۔۔۔ فلانًا: کسی کے طمانچہ مارنا۔

لَخِخَت (س) عینُہ لَخَخًا: چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔

التخَّ العشبُ: گھاس کا گھنا ہونا۔

یقال: التخَّ الوادی: گنجان درختوں والی ہونا۔

۔۔۔ علیه الأمرُ: سنجیدہ بن جانا۔ هو ملتخٌّ۔

یقال: سکرانُ ملتخٌّ: مدہوش نشئی جو کوئی بات نہ سمجھ سکے۔

تَلاَخَّ الوادی: تنگ اور گھنے درختوں والی ہونا۔

اللَّخَّۃُ: ناک۔

یقال: امرأۃٌ لَخَّۃٌ: بدبودار عورت۔

اللَّخْوَخ: اصْلٌ لَخْوَخٌ: معیوب نسل والا۔

لَخِصَت (س) عینُہ لَخَصًا: موٹے پپوٹوں والا اور پرگوشت ہونا پیدائشی طور پر یا ورم کی وجہ سے۔

یقال: لَخِصَ الإنسانُ۔ هو اَلْخَصُ۔ هی لَخْصاءُ۔ (ج) لُخْصٌ۔

لَخَّصَ الشیءَ: خالص حصہ لینا۔

۔۔۔ القولَ: بات کو مختصر کرنا، تلخیص کرنا۔

۔۔۔ الشیءَ: بیان کرنا۔ واضح کرنا۔

یقال: لَخِّصْ لی خبرك: تفصیل بیان کرنا۔

هو مُلَخَّصٌ۔

اللَّخِصُ: ضَرعٌ لَخِصٌ: پرگوشت تھن جس سے دودھ بمشکل نکل پائے۔

اللَّخْصَۃُ: آنکھ کے اندر کا گوشت۔ ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ۔ (ج) لِخَاصٌ۔

لَخَفَ (ف) فلانًا لَخْفًا: بہت زور سے مارنا۔

۔۔۔ عینَہ: تھپڑ مارنا۔

اللِّخَافَۃُ: دھاری دار باریک پتھر۔

اللَّخْفُ: پتلا مکھن۔

اللَّخْفَۃُ: سفید باریک پتھر جو چوڑا ہو۔ (ج) لِخَافٌ۔

اللَّخْلَخَانِیُّ: صاف نہ بولنے والا۔

اللَّخْلَخَانِیَّۃُ: لکنت۔

یقال: اتانا رجلٌ فیه لَخْلَخَانِیَّۃٌ۔

(۲) شحر اور عمان کے اعرابیوں کے ہاں وصل میں بعض حروف کو حذف کرنا۔ جیسے: ما شاء الله کو مَشَا الله کہنا۔

لَخَمَ (ن) الشیءَ لَخْمًا: کاٹنا۔

۔۔۔ وجهه: طمانچہ مارنا۔

۔۔۔ فلانًا: کسی کو مشکل کام پر لگانا۔

هو من قولهم: به لَخْمَۃٌ: اس کی طبیعت بوجھل ہے۔

لاَخَمَہُ مُلاَخَمَۃً، لِخَامًا: طمانچے لگانا۔

التخَمَ: بھاری کام میں لگنا۔

اللُّخْمُ: ایک سمندری مچھلی جس کی دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور ہر چیز کو کاٹ دیتی ہے یہ قرش کے نام سے مشہور ہے۔

اللَّخْمَۃُ: سستی، افسردگی، طبیعت کا بوجھل پن۔

یقال: بالرجل لَخْمَۃٌ۔

لَخِنَ (س) السِّقاءُ وغیرہ لَخَنًا: مشکیزہ کا بدبودار ہونا۔

۔۔۔ یقال: لَخِنَ الرجلُ لَخِنَتِ المرأۃ: پسینہ کی جگہوں سے بدبو آنا۔ هو لَخِنٌ، اَلْخَنُ، هی لَخِنَۃٌ، لَخْنَاءُ۔

۔۔۔ الرَّجلُ: بدکلام فحش گو ہونا۔

هو اَلْخَنُ، هی لَخْنَاءُ، (ج) لُخْنٌ۔

یقال: بطور گالی، یابن اللَّخْناء۔

اللَّخْنُ: ختنہ سے پہلے بچہ کے عضو تناسل کی کھال

کے اندر کی سفیدی۔
لَحَاهُ(ن) لَحْوًا: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
لَحِيَ(س) لَحًا: بیہودہ گو ہونا۔
— الشيءُ: ٹیڑھا ہونا۔
يقال: لَحِيَ اللَّحْيُ: داڑھی کا ایک طرف کا حصہ ٹیڑھا ہونا۔
— البطنُ: پیٹ کے نیچے سے ڈھیلا ہونا۔
— العُقابُ: عقاب کی چونچ کا اوپر والا حصہ نیچے سے لمبا ہونا۔
— البعيرُ: اونٹ کے ایک گھٹنے کا دوسرے سے بڑا ہونا۔
هو ألْحَى، هي لَحْواءُ۔ (ج) لُحْوٌ۔
ألْحَاهُ: کسی کے ناک یا منہ میں ہوا داخل کرنا۔
— إلْتَحَى فلانٌ: اپنی ناک میں دوا چڑھانا۔
— الصَّبِيُّ: دودھ وغیرہ میں بھگوئی ہوئی روٹی کھانا۔
اللَّحَا و اللَّحَاءُ: ناک میں دوا چڑھانے کا آلہ۔
اللِّحَاءُ: ماں کے دودھ کے علاوہ بچہ کی غذا۔
المِلْحَى و المِلْحَاءُ: بمعنی اللَّحَاءُ۔

ل .... د

لَدَّ(ن) فلانًا لَدًّا: بہت جھگڑنا۔
يقال: لَدَّهُ: جھگڑے میں کسی پر غالب آنا۔
هو لَدٌّ، لَادٌّ، لَدُودٌ۔
— المريضَ لَدًّا، لُدُودًا: بیمار کی زبان ایک طرف کر کے دوسری طرف دوا ڈالنا۔ هو لَادٌّ، المفعول مَلْدُودٌ۔
يقال: لَدَّهُ بِاللُّدُودِ، لَدَّهُ اللَّدُودَ۔
— فلانًا عن الأمر: روکنا۔
لَدَّ(س) لَدَدًا: بہت جھگڑالو ہونا۔
هو ألَدُّ، هي لَدَّاءُ۔ (ج) لُدٌّ۔
ألَدَّهُ: دشمنی کرنا۔
يقال ألَدَّ به: ناطقہ بند کرنا۔ دشمنی میں بہت بڑھ جانا۔ (۲) ٹالنا۔ (۳) زبان کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا۔
لَادَّهُ مُلَادَّةً، لِدَادًا: کسی کے ساتھ سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔

عنه: کسی کا دفاع کرنا۔
لَدَّدَهُ: پریشان کر دینا۔
— به: بدنام کرنا۔
اِلْتَدَّ فلانٌ: دوا نگلنا۔
— عنه: ہٹنا۔ ایک طرف ہونا۔
يقال: مالِيَ عنه مُحْتَدٌّ، ولا مُلْتَدٌّ: اس سے چھٹکارا نہیں۔
تَلَدَّدَ: حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھنا۔
(۲) قیام کرنا، ٹھہرنا۔
اَلْأَلَدُّ: جھگڑالو۔ (۲) جانی دشمن۔ (ج) لُدٌّ، لِدَادٌ۔
اللَّدَدُ: ناحق شدید جھگڑا۔
يقال: فلانٌ فيه لَدَدٌ، بيني وبينه لَدَدٌ۔
اللَّدُودُ: بڑا جھگڑالو۔
(۲) منہ کے ایک گوشہ سے ڈالنے کی دوا۔
(۳) منہ اور حلق کا درد۔ (ج) أَلِدَّةٌ۔
اللَّدِيدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانے والی دوا۔
(۲) گردن کا بیرونی حصہ۔
لَدِيدَا الفم: منہ کے دو کنارے۔
اللَّدِيدَانِ: کانوں کے نیچے گردن کے دو کنارے۔
(۲) ہر شے کے دو پہلو یا کنارے۔
يقال: نَزَلَ لَدِيدَيِ الوادي: وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا۔ (ج) أَلِدَّةٌ۔
اللَّدِيدَةُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔
المُتَلَدَّدُ: گردن۔
يقال: ضربه على مُتَلَدَّدِهِ۔
لَدَسَهُ(ن) بيدِهِ لَدْسًا: ہاتھ سے مارنا۔
يقال: لَدَسَه بحجر: پتھر مارنا۔
اَلْدَسَتِ الأرضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔
لَدَّسَ الخُفَّ أو الحَافِرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔
اللَّدِيسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی۔
المِلْدَسُ: گٹھلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر۔ (ج) مَلَادِسُ۔

لَدَغَتْهُ(ف) الحَيَّةُ لَدْغًا، تَلْدَاغًا: ڈسنا۔
هي لادِغَةٌ هو مَلْدُوغٌ: مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے لَدِيغٌ۔ (ج) لَدْغَى، لُدَغَاءُ۔
— فلانًا بكلمة: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا۔
يقال: أصابه منهُ ذُبابٌ لادغٌ: بڑی تکلیف پہنچی۔
اَلْدَغَ فلانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔
اللَّدَّاغَةُ من الرجال: لوگوں کی آبرو ریزی کرنے والا۔
المِلْدَغُ: رجلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن و تشنیع کا عادی۔
لَدَمَ(ض) الشيءَ لَدْمًا: چوٹ لگانا۔
— فلانًا: طمانچہ مارنا یا ایسی چیز اٹھا کر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔ هو لادِمٌ۔ (ج) لَدَمٌ۔
يقال لَدَمَتِ المرأةُ صدرَها وجهَها۔
— الثوبَ ونحوَه: پیوند لگانا۔ ٹھیک کرنا۔
اَلْدَمَتْ عليه الحُمّى: ہمیشہ بخار رہنا۔
لَدَّمَ الثوبَ والخُفَّ: پیوند لگانا۔
اِلْتَدَمَ الرجلُ: بے چین ہونا۔
— المرأةُ: منہ اور سینہ پیٹنا۔
— فلانًا: مارنا، دھکا دینا۔
تَلَدَّمَ الثوبُ: پرانا ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہو جانا۔
— الرجلُ الثوبَ: پیوند لگانا۔
اللِّدامُ: پیوند وہ کپڑا جس سے پیوند لگایا جائے۔
اللَّدْمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز جو سخت نہ ہو۔
فلانٌ فَدْمٌ لَدْمٌ: بے وقوف ہے۔
اللَّدَمُ: باہمی عہد و پیمان کی تاکید کے لئے عرب کہتے ہیں۔ اللَّدَمَ اللَّدَمَ: تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر تمہارا گھر ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔
اللَّدِيمُ: بوسیدہ کپڑا۔
ثوبٌ لَدِيمٌ: پیوند لگا کر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔

المِلْدَامُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر (ج) مَلَادِيْمُ۔
المُلَدَّمُ: ثوبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا۔
المِلْدَمُ: بمعنی المِلْدَامُ: (۲) لحیم شحیم بے وقوف۔
اُمُّ مِلْدَمٍ: بخار کی کنیت۔
يقال اخذته امُّ مِلْدَمٍ۔
لَدُنَ (ك) الشيءُ لَدَانَةً،لُدُونَةً: نرم ہونا۔
هو لَدْنٌ۔ (ج) لُدْنٌ،لِدَانٌ، هي لَدْنَةٌ (ج) لِدَانٌ۔
يقال: امرأةٌ لَدْنَةٌ: پرشباب وگداز عورت۔
فتاةٌ لَدْنَةٌ: لچکدار نیزہ۔
ــــ اخلاقه: اچھے اور نرم ہونا۔
فلانٌ لَدْنُ الخليقةِ: نرم مزاج ہے۔
لَدَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔
ــــ ثوبه: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔
ــــ فلانًا فی الأمر: کسی معاملے میں پھنسائے رکھنا۔
فُلانًا فی الأمر: مشغول رکھنا، دیر لگانا۔
يقال تلدَّنَ فی حاجته: اپنے کام میں دیر کرنا۔
ــــ عليه: رکاوٹ بننا۔
ــــ يقال: تَلَدَّنت عَلَيَّ راحِلَتِي: سواری کا کسی کو دیر کرانا نہ چلنا۔ (۲) عذر پیش کرنا اور رک جانا۔
ــــ بالمكان: قیام کرنا۔
ــــ اللَّدُنُ: خراب پکا ہوا کھانا، یا روئی وغیرہ۔
اللَّدُنَّةُ: حاجت۔ يقال: لِيَ اليه لُدُنَّةٌ۔
لَدُنْ: ظرف زمان اور مکان غیر منصرف۔
بمعنی عِنْدَ لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قرب مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔ مکان وغیر مکان دونوں جگہ آتا ہے۔
يقال: لی عند فلان مال: میرا مال اس کے ذمہ ہے۔لا يقال: فی لَدُنْ۔ صرف اس صورت میں کہا جائے گا جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔ بخلاف عند کے۔

يقال: لَدَيَّ مالٌ: جبکہ مال حاضر ہو۔
لَدُن کے ساتھ اگر یائے متکلم مل جائے تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے۔
يقال: لَدُنِي: بغیر نون کی تشدید کے کم استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لَدُنِي۔
علمٌ لَدُنِّيٌّ: علم ربانی جو بذریعہ الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔ (مو)
اللَّدِينَةُ: پلاسٹک۔ مختلف شکلوں میں ڈھل جانے والا مادہ۔ (مج) (ج) لَدَائِنُ۔
اَلْدَى فلانٌ: زیادہ ہم عمر والا ہونا۔
اللِّدَةُ: ہم عمر۔ (ج) لِدَاتٌ۔
لَدَى: ظرف مکان بمعنی عِنْدَ کبھی زمانہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
يقال: جئتُكَ لَدَى طُلُوعِ الشمس۔
یہ اسم جامد ہے تعریف اور اشتقاق سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کا الف یاء سے بدل جاتا ہے۔
تقول لَدَيْكَ لَدَيْهِ: کلام میں یہ مستقل حیثیت رکھتا ہے اس لئے اسے مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ۔
برائے اغراء بولا جاتا ہے لَدَيْكَ فلانًا: یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا چاہیے۔

ل.........ذ

لَذِجَهُ (ن) لَذْجًا: اصرار کے ساتھ مانگنا۔
ــــ الماءَ فی حلقه: گھونٹ بھرنا۔
لَذَّ (س) الشيءُ لَذَذًا،لَذَاذَةً: مزیدار ہونا۔ هو لَذٌّ،لَذِيذٌ۔
يقال: عَيْشٌ لَذٌّ،شرابٌ لَذٌّ (ج) لُذٌّ، لِذَاذٌ۔ هي لَذَّةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ۔
ــــ الشيءَ بالشيءِ لَذًّا: مزیدار پانا۔
لَذَّذَهُ: ذائقہ دار بنانا۔
التَذَّ الشيءَ وبه: کسی چیز کو مزیدار پانا۔

تَلاذَّ الرجلُ والمرأةُ: ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا۔
تَلَذَّذَ الشيءَ وبه: مزہ لینا۔ لطف لینا۔
إِسْتَلَذَّ الشيءَ وبه: مزیدار پانا۔
اللَّذُّ: يقال رجلٌ لَذٌّ: خوش گفتار۔ (۲) نیند۔
اللَّذَّةُ: مزہ۔ ملائم کا ملائم ہونے کی حیثیت سے ادراک، جیسے مٹھاس کا ذائقہ حاسہ ذوق کے نزدیک اور بصارت کے نزدیک نورہ اور وہمی قوت کے وقت اس چیز کا حصول جس کی امید ہو۔
(۲) کسی شے کے ذائقہ کی خوشبو۔
المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ۔ (ج) مَلَاذُّ۔
المَلَذَّةُ: خواہش۔ (ج) مَلَاذُّ۔
لَذَعَ (ف) الطائرُ لَذْعًا: پھڑ پھڑا کر بازوؤں کا کچھ حرکت دینا۔
ــــ فلانٌ برأيه وذكائه: اپنی فہم وفراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔ هو لَوْذَعِيٌّ۔
ــــ النارُ الشيءَ: جلا ڈالنا۔
ــــ الحَرُّ: گرمی کا جھلسا دینا۔
يقال: لَذَعَ القيحُ القرحةَ۔
ــــ الحُبُّ قلبَه: دل کو جلانا، تڑپانا۔
ــــ فلانًا بلسانه وقوله: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
اِلْتَذَعَ: درد سے تڑپنا۔
يقال اِلْتَذَعَتِ القرحةُ: زخم میں ٹیس ہونا۔
تَلَذَّعَتِ النارُ: آگ بھڑکنا۔
ــــ فلانٌ: غیر معمولی ذہین ہونا۔
(۲) غصہ سے زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔
يقال: كلّمته فاذا هو غضبان يتلذَّعُ۔
ــــ الغلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال چلنا۔
اللَّذَّاعُ: مبالغہ در لاذِعٌ۔
فلانٌ مَذَّاعٌ لَذَّاعٌ: وعدہ خلاف۔
اللَّذَّاعُ: منہ جلانے والی نیند۔
اللَّوْذَعُ وَ اللَّوْذَعِيُّ: ذہین وہوشیار یا جی دار پختہ مزاج۔
(۲) صاحب بیان، فصیح گویا اپنی ذکاوت سے

آگ جلاتا ہے۔

لَذْلَذَ فلان: کام میں تیز وپھرتیلا ہونا۔ھو لَذْلاذٌ۔

لَزِمَهٗ (س) وبالمكانِ لَزْمًا لُزُوْمًا: برقرار رہنا۔قیام کرنا۔

— **بالشيئ:** کسی چیز پر دل آنا۔فریفتہ ہونا۔ خواہش کرنا۔

اَلْزَمَ بالمكانِ: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔

— **فلانًا الشيئَ وبه:** دلدادہ بنانا۔فریفتہ کرنا۔

اللَّزْمَةُ: کسی چیز سے چمٹا رہنے والا۔

اللَّاذَنُ: فصیلہ لاذنیہ کے پودوں کی ایک قسم جس سے گوند نکلتا ہے اور بطور خوشبودار دواء کے استعمال کیا جاتا ہے۔

لَذِيَ (س) بِالْاَمرِ لَذًى: لگے رہنا۔الگ نہ ہونا۔

اَلَّذِيْ اسم موصول مبہم‘ مبنی‘ معرفہ اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔اس کی اصل لَذِی ہے۔اس پر الف لام داخل کیا جاتا ہے۔جسے اس سے الگ کرنا جائز نہیں۔اس میں چند لغات ہیں۔

اللَّذِی۔اللَّذِ۔اللَّذْ۔اَلَّذِيّ۔ شعر ؎

وليس المالُ فاعلمه بمالٍ
من الأقوام إلَّا للّذيّ
يريد به العلاءَ ويمتهنه
لأقرب أقربيه وللمقصيّ

اس کی جمع دو طرح ہے۔

اَلَّذِيْنَ حالت رفع اور نصب اَو جر میں۔

اللَّذی بحذف نون بعض نے حالت رفع میں **اللذون** بھی کہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ: حالت نصب اور جر میں۔

تثنیہ: **اَللَّذَانِ۔اللَّذَانِ۔اللَّذَا۔**

اخطل کا شعر ہے ؎

اَبَنِي كليب اِنَّ عَمَّيَّ اللّذا
قتلا الملوكَ وفكّكا الأغلالا

ل.........ز

لَزَبَ (ن) الشيئُ لُزُوْبًا: جما رہنا۔ھو لَازِبٌ۔

يقال: صار الأمر ضربةَ لازِبٍ: سخت ہونا۔

— **الطِّينُ:** مٹی کا لیس دار ہونا۔

يقال: لَزَبَ بالشيئ: چپکنا۔چمٹنا۔

العامُ: قحط والا ہونا۔ھو لَازِبٌ۔

— **العقربُ فلانًا لَزْبًا:** بچھو کا ڈسنا۔

لَزِبَ (س) الطينُ لَزَبًا: لیس دار ہونا۔

— **الشيئُ:** تنگ ہونا۔(۲) کم ہونا۔ھو لَزِبٌ۔

يقال: طريقٌ لزِبٌ: تنگ راستہ۔

عيشٌ لَزِبٌ (ج) لِزَابٌ۔

لَزُبَ (ك) الشيئُ لَزَبًا لُزُوْبًا: گھنا۔اجزاء کا باہم پیوست ہونا۔

يقال: لَزُبَ الطِّينُ ونحوه۔

تَلَازَبَ الشيئُ: ڈھیر لگنا۔

اللِّزْبُ: تنگ راستہ۔

اللَّزْبَةُ: سختی‘ مصیبت۔

يقال: اصابتهم لَزْبَةٌ: ان پر مصیبت وقحط آیا۔

(ج) لِزَبٌ۔لَزَبَاتٌ۔لَزْبَات۔

لَزِجَ (س) الشيئُ لَزَجًا۔ لُزُوْجًا۔ لُزُوْجَةً: لیس دار ہونا۔

— **الشيئُ بالشيئ:** چپکنا‘ چمٹنا۔

— **يقال: لَزِجَ العسلُ باصبعه۔**

— **بالشيئُ:** کسی چیز کا شوقین ہونا۔ھو لَزِجٌ۔

تَلَزَّجَ الشيئُ: لیس دار ہونا۔

— **الطعامُ أو الطِّيبُ:** گاڑھا اور لیس دار ہونا۔

— **البقلُ:** سبزیوں کا نرم ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے پر جھکنا۔

— **شَعرُ الرَّأس:** سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا۔

اللَّزِجَةُ: رجلٌ لَزِجَةٌ: کسی جگہ چمٹا رہنے والا اس جگہ سے نہ ہٹنے والا۔

اللُّزُوجَةُ: مادہ کے اجزاء کا باہم یوں پیوست ہونا کہ آسانی سے الگ نہ ہوسکیں۔جیسے شہد اور تارکول وغیرہ۔(مج)

لَزَّهٗ (ن) لَزًّا لِزَازًا: باندھنا‘ چپکانا۔

لَزَّبه الشيئُ: کوئی چیز لگ جانا۔

— **الشيئَ بالشيئ:** ملانا، جوڑنا۔

يقال: لَزَّ بفلان: کسی سے وابستہ ہونا۔

(۲) جوڑ دینا۔

— **الشيئَ:** کسی شے کے اجزاء کو ملا کر دبانا اور چھوٹا کرنا۔

— **البعيرينِ ونحوَهما:** دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔

— **البابَ:** دروازہ بند کرنا۔

— **فلانًا بالرُّمح:** نیزہ مارنا۔

فلانًا الى كذا: مجبور کرنا۔

اَلَزَّ الشيئَ: چپکانا، باندھنا۔

لَازَّهٗ مُلَازَّةً لِزَازًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔پیچھا نہ چھوڑنا۔

لَزَّزَهُ الله: اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔

اِلْتَزَّ بالشيئ: چمٹنا، چپکنا۔

تَلَزَّزَ الشيئُ: گٹھا ہوا ہونا۔ٹھکا ہوا ہونا۔

اللِّزَازُ: دروازہ کی چٹخنی۔

يقال: فلانٌ لِزَازُ خصومةٍ: مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا۔

فلانٌ لِزَازُ مالٍ: مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا۔**جعلت فلانًا لزازًا لفلان:** میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل ونمائندہ بنایا ہے۔

اللَّزُّ: دروازہ کا کنڈا۔

يقال: فلان كَزٌّ لَزٌّ: فلاں بخیل ہے۔(اتباع)

اللِّزُّ: کسی چیز کو چمٹے رہنے والا۔

يقال: هو لِزُّ شَرٍّ: بخیل ہے۔

اللَّزَزُ: دروازہ کی چٹخنی۔

المِلَزُّ: سخت جھگڑالو، مطالبہ پر اڑا رہنے والا۔

يقال: رجلٌ مِلَزٌّ، امرأةٌ مِلَزٌّ۔

لَزِقَ (س) الشيئُ بالشيئ لُزُوْقًا: چپکنا، جمنا،

چپکنے والے مسالے سے جڑنا۔(۲)مل جانا' درمیان میں خلا رہنا۔

یقال: لَزِقت الرِّئَةُ بالجنب: پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا۔ **هو لازِقٌ هی لازِقَةٌ۔**

أَلْزَقَهُ بالشئ: چپکانا۔

لازَقَهُ مُلازَقَةً، لِزَاقًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

یقال: هو جاری ومُلازِقِی۔

لَزَّقَ الشئَ: چپکانا۔(۲) کام کو نا پختہ طور پر کرنا۔

إِلْتَزَقَ الشئُ بالشئ: چپکنا۔لگنا۔

تَلازَقَ الشیئانِ: ایک دوسرے سے چپکنا۔

اللَّازُوقُ: مرہم کا پھایہ جو زخم ٹھیک کر کے ہی اترتا ہے۔(۲)دوا کا پلاسٹر جو زخم کو بچانے کے لئے رکھا جاتا ہے۔(مو)

اللِّزَاقُ: جوڑنے یا چپکانے کی چیز۔**لِزاق الذهب، لزاق الحجر، لزاق الرخام:** خاص ادویات جو پتھروں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

اللَّزَّاق الورق اللِّزاق: ایک کاغذ جس پر چپکانے کا مادہ لگا ہوتا ہے۔(مو)

اللِّزْقُ: بمعنی **اللَّازِقُ۔**

یقال: هذا لِزْقُ هذا وبلزقه: یہ اس کے برابر ہے' پہلو میں ہے۔

اللَّزْقاءُ أُذُنٌ لَزْقاء: کان جس کے کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو۔

اللَّزْقَةُ: دوا کا پلاسٹر جو درد کی جگہ درد ختم ہونے تک چپکایا جاتا ہے۔(مو)

اللَّزَیْقِی: بارش سے دو رات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی۔

اللَّزُوق: بمعنی **اللَّازوق۔یقال: هو لَزِیقُ هذا**

لَزِمَ(س) الشئ لُزُومًا: برقرار رہنا' لازم ہوجانا۔

— كذا من كذا: کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا۔ لازم آنا۔(مو)

— الشئُ فلانًا: کسی پر کوئی چیز واجب ولازم ہونا۔

یقال لَزِمه الغُرم، لَزِمَهُ الطلاقُ۔

— العَمَلَ: کام پر لگے رہنا۔

— المریضُ السریرَ: بیمار کا صاحب فراش ہی رہنا۔

— الغریمَ وبه: قرض دار کے پیچھے پڑنا۔

أَلْزَمَ الشئَ: ثابت کرنا۔ ہمیشہ کے لئے کرنا۔

— فلانًا الشئَ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔

یقال: أَلْزَمَهُ المالَ والعَمَلَ والحُجَّةَ وغیر ذلك۔

یقال أَلْزَمَهُ به، أَلْزَمْتُ خَصْمِی: مقابل پر دلیل میں غالب آنا۔

لازَمَهُ مُلازَمَةً، لِزَامًا: وابستہ رہنا' ساتھ لگے رہنا۔

— یقال: لازَمَ الغَرِیمَ: قرض دار کے سر پر سوار رہنا' پیچھا نہ چھوڑنا۔

— فلانًا: کسی سے گلے ملنا۔

اِلْتَزَمَ الشئَ أو الأَمْرَ: کسی چیز یا کسی معاملہ کا ذمہ لینا۔خود پر لازم کرنا۔

— فلانٌ للدَّولة: حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا یعنی اپنی زمین کے بدلے کچھ مال دینے کا وعدہ کرنا۔ **هو مُلْتَزِمٌ۔**(مو)

اِسْتَلْزَمَ الشئَ: لازم اور ضرور سمجھنا۔(۲) مقتضی ہونا۔درکار ہونا۔(مو)

اللَّازِمَةُ: (ریاضی اور ہندسہ میں) کسی پر دلیل قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ۔(ج)(۲)انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر اسکی خصوصیت بن جائے۔(مو)

اللِّزَامُ: بہت چمٹا رہنے والا۔

قرآن حکیم میں ہے: **فَسَوْفَ یَکُونُ لِزَامًا۔**

اللُّزَمَةُ: رجلٌ لُزَمَةٌ: کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا۔

المُلازِمُ: ایک فوجی اور پولیس عہدہ۔جو ساعد سے اوپر ملازم اول سے کم ہوتا ہے۔

الملازم الأول: ایک فوجی عہدہ جو ملازم سے اوپر اور نقیب سے کم ہوتا ہے۔(محدثہ)

المُلْتَزِمُ: زمین کا خرچ دینے کا پابند(مو)

(۲) **المِلْزَمُ:** دو لکڑیوں یا لوہوں سے مرکب ایک آلہ جو درمیان سے لکڑی یا لوہے سے پیوست ہوتا ہے۔اس کے ذریعے اشیاء کو پکڑا جاتا ہے۔(ج)**ملازم۔**

المَلْزَمَةُ: کتاب وغیرہ کا ایک جز جو ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔(مو)

لَزَنَ(ن) القومُ لَزْنًا: لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

یقال: لَزَنَ القومُ علی البئر: پانی پینے کیلئے بھیڑ لگنا۔

تَلازَنَ القومُ: بمعنی **لَزَنُوا۔**

الأَلْزَنُ من الزمان: سخت زمانہ۔

اللَّزْنُ: سختی' تنگی۔

یقال: اصابهم لَزْنٌ من العیش۔

ماءٌ لَزْنٌ: تھوڑا پانی۔

مَنْهَلٌ لَزْنٌ: بھیڑ والا چشمہ۔

اللِّزْنَةُ: بمعنی **اللَّزْنُ**۔(۲) تنگی اور سختی کا سال۔(ج) **لِزَنٌ۔**

اللَّزْنَةُ: بمعنی **اللَّزْنَةُ (ج) لِزَنٌ۔**

ل.........س

لَسَبَتْهُ(ض) العقربُ ونحوها لَسْبًا: بچھو کا ڈسنا۔

یقال: بات البعوضُ یلسبنا۔

— فلانًا سوطًا وبه: کسی کو کوڑا مارنا۔

لَسَبَهُ بلسانه: گالی دینا۔ **هو لاسِبٌ: لَسَّابَةٌ۔**

لَسِبَ(س) به لَسَبًا: چپکنا۔

— العَسَلَ ونحوه: چاٹنا۔

أَلْسَبَه عقربًا ونحوها: بچھو وغیرہ کو کاٹنے کیلئے کسی پر چھوڑنا۔

اللَّسُوبُ: یقال ما ترک لَسُوبًا: اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔

لَسَدَ (ض) الفصيلُ ونحوه أمَّهُ لَسْدًا: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
ـــ الشیٔ: چاٹنا۔
یقال: لَسَدَ العسلَ،لَسَدَتِ الوحشيّةُ ولدَها۔
المِلْسَدُ: اونٹنیوں کے بچوں سے بہت رضاعت کرنے والا۔
لَسَّ (ن) الشیٔ لَسًّا: کھانا۔(۲) چاٹنا۔
یقال: لَسَّتِ الدابّةُ الحشيشَ: چوپاؤں کا گھاس ہونٹوں سے کھانا۔
یقال: فلان يَلُسُّ لِیَ الأذی: مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے۔
اَلَسَّتِ الارضُ: زمین کی پہلی روئیدگی نمودار ہونا۔
ـــ النباتُ: گھاس کا پکڑنے اور نوچنے کے قابل ہونا۔
اللُّسَاسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جا سکے۔
اللُّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔
اللُّسُسُ: ہوشیار شتربان۔
لَسَعَتْهُ (ف) العقربُ لَسْعًا: ڈنک مارنا۔
یقال: اَتَتْنِی منه اللَّواسِعُ: بڑی تکلیف دہ باتیں سننا پڑیں۔هو مَلْسُوعٌ. هی مَلسُوعةٌ۔ هو وهی لَسِيْعٌ۔(ج)لَسْعَی،لُسَعَاءُ۔
ـــ فلانًا بلسانه: کسی کو برا کہنا۔تکلیف دینا۔
اَلْسَعَهُ عَقْرَبًا ونحوها: بچھو کو کسی پر ڈسنے کے لئے چھوڑنا۔
ـــ بین الناس: لوگوں میں لڑائی کرانا۔
اللَّسَّاعُ: بدزبان۔طعنہ زن۔
اللُّسَعَةُ: بمعنی اللَّسَّاعُ۔
اللَّسُوعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔
المِلْسَعُ: ماہر و ہوشیار راہبر۔
لَسِقَ: (دیکھئے لزق، لصق)
اللَّسُوقُ: زخم کی جگہ لگایا جانے والا پھایہ جو تندرستی تک چپکا رہے۔(مج)

لَسَنَ (ن) فلانًا لَسْنًا: کسی کو بدگوئی کرنا۔ برائی کرنا۔
ـــ فلانًا: زبان آوری میں کسی پر غالب آنا اپنی عمدگی لسان کی بناء پر۔
یقال: لاسَنَهُ فَلَسَنَهُ۔
ـــ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔
لَسِنَ (س) فلانٌ لَسَنًا: فصیح و بلیغ ہونا۔
هو لسِنٌ. هی لَسِنَةٌ. هو اَلْسَنُ. هی لَسْنَاءُ۔ (ج) لُسْنٌ۔
اَلْسَنَ فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔(۲) کثیر الکلام ہونا۔
ـــ فلانًا قولَه اَو رسالتَه: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔
یقال: اَلْسِنِّی فلانًا واَلْسِنْ لِی فلانًا كذا و كذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔
اَلْسَنَ عنه: کسی کا پیغام پہنچانا۔
لاَسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں مقابلہ کرنا۔
یقال: كان بينهما مُلاسَنَةٌ۔
لَسَّنَ فلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔
ـــ الشیٔ: کسی چیز کی زبان کی طرح نوک بنانا۔
یقال: لَسَّنَ الحِذَاءَ: جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک بنانا زبان کی نوک طرح۔هو مُلَسَّنٌ۔
قَدَمٌ مُلَسَّنَةٌ: لطیف و قدرے لمبا پیر۔
ـــ اللِّيفَ: بمعنی لَسَنَهُ۔
تَلَسَّنَ الجَمْرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔
ـــ علیّ: کسی پر الزام لگانا۔
اللِّسَانُ: متحرک لمبا گوشت کا ٹکڑا جو کہ منہ میں ہوتا ہے چکھنے نگلنے اور بولنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ (مذکر ہے کبھی مؤنث آتا ہے)۔(ج) اَلْسِنَةٌ، لُسُنٌ: (۲) زبان، بولی۔
قرآن حکیم میں ہے
فَاِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ۔

(۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی۔(مج)
(۴) خبر، پیغام۔
یقال: اتانی اَو اتتنی منه لِسانٌ۔
(۵) دلیل و حجت۔
یقال: فلان ينطق بلسان الله: اللہ کی عطا کردہ حجت سے بولتا ہے۔
(۷) تعریف۔تبصرہ۔تذکرہ۔
یقال: لسان الناس عليه حَسَنَةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ: میرا حقیقی اور ذکر خیر جاری فرما۔
لسان القوم: قوم کا ترجمان، نمائندہ۔
لسان الحال: ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔(مو)
ذو اللسانین: منافق۔
یقال: ذو وجهين وذو لسانين۔
لسانُ الحذاء: جوتے کی اوپر کی چونچ۔جو کہ اس کے منہ سے نیچے اور قدم کی پشت کے اندر ہوتی ہے۔
لسانُ الميزان: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔(مج)
لسانُ النار: آگ کا شعلہ جو زبان کی شکل میں اٹھتا ہے۔
یقال: طفئ لسانُ النار۔
لسان المزمار: (علم تشریح میں) زمین کی شکل کا ایک چپٹا ٹکڑا جو زبان کی جڑ میں ہوتا ہے۔جو ایک پردہ سے ڈھکا ہوتا ہے۔گلے کے ڈھکن کو بند کرنے کیلئے نیچے کو ہو جاتا ہے کیونکہ نگلنے کے عمل کے دوران وہ بند ہوتا ہے۔(مج)
لِسانُ الثور: ایک خوشبودار پودا اس کے پتے بیل کی زبان کے مشابہ ہوتے ہیں کچھ تو فصلوں میں اُگائے جاتے ہیں اور کچھ پھولوں کی غرض سے اگائے جاتے ہیں۔
لسان الحَمَل: ایک خوشبودار بڑی بوٹی جو کہ فصیلہ حملیہ سے تعلق رکھتی ہے۔

ل

لسانُ العَصَافير: ایک زرد پھولوں والا درخت جو خوبصورتی کیلئے راستہ کے اطراف میں لگایا جاتا ہے۔
لسانُ العصفور: مکروتہ کی ایک قسم جو کہ زبان کی صورت میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ (محدثہ)
اللِّسْنُ: کلام (۲) لغت، بول، زبان۔
یقال: لکل قومٍ لِسْنٌ (۳) زبان۔
اللِّسَنُ: زبان کی طرح نوک دار۔
(۲) المَلْسُوْنُ: رجلٌ مَلْسُونٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل............ش

لَشْلَشَ فلانٌ: خوف کے وقت بہت بیقرار ہونا۔
اللَّشْلَشُ: بزدل اور بے قرار اور پریشان۔
فلانٌ جبان لَشْلاشٌ: بےچین و پریشان۔
لَشَا (ن) فلانٌ لَشْوًا: خسیس و کم ظرف ہونا، علوشان کے بعد۔
لاَ شاهُ اللهُ: فنا کرنا، معدوم کرنا۔ لاش کی مانند کر دینا۔ امام جاحظ کی البیان والتبیین میں ہے: لاشاهم فتلاشَوْا۔
تلاشَى: معدوم ہونا۔ لاشاهٗ۔
لَصِبَ (س) الجلدُ باللَّحمِ لَصَبًا: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔
ــــ الخاتَمُ فی الاصبع: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا۔
ــــ السیفُ فی الغِمْدِ: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔ ھو مِلْصَابٌ۔
اِلتَصَبَ الشیءُ: تنگ ہونا۔
اللاَّصِبَةُ: تنگ اور گہرا کنواں۔ (ج) لَوَاصِبُ۔
اللِّصْبُ: وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ۔
(ج) لُصُوبٌ لِصَابٌ۔
اللَّصِبُ: کنجوس و بداخلاق۔
لَصَّ (ن) الشیءَ لَصًّا: چرانا۔
(۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔
ــــ البابَ: دروازہ بالکل بند کرنا ھو مَلْصُوصٌ۔
لَصَّ (س) فلانٌ لَصَصًا، لُصُوصِيَّةً: کسی کی داڑھوں یا مونڈھوں کا قریب قریب ہونا۔
ــــ المرأةُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔
ــــ الجبهةُ: تنگ ہونا۔
ــــ الفرسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔
ــــ الشاةُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ ھو اَلَصُّ، ھی لَصَّاءُ۔ (ج) لُصٌّ۔
تَلَصَّصَ فلانٌ: بار بار چوری کرنا۔
(۲) چور بننا۔ (۳) تجسس کرنا۔
اللِّصُّ: چور (ج) لُصُوصٌ۔ لَصِصَةٌ۔
اللَّصُّ بمعنی اللِّصُّ (ج) لُصُوصٌ۔ ھی لَصَّةٌ۔ (ج) لَصَّاتٌ۔ لَصَائِصُ۔
المَلَصَّةُ: اَرضٌ مَلَصَّةٌ: بہت چوروں والی زمین۔
لَصَغَ (ف) الجلدُ لَصْغًا، لُصُوغًا: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔
لَصَفَ (ن) لَوْنُهٗ لُصوفًا، لَصِيفًا: رنگ چمکنا۔
ــــ البعیرُ لَصَفًا: کانٹوں والا درخت (لصف) کھانا۔
اللاَّصِفُ: آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔
اللَّصَفُ: بحر متوسط کے علاقوں میں پیدا ہونے والا کانٹے دار پودا جو فصیلہ لصفیہ سے ہے اور سفید پھولوں والا ہوتا ہے۔
لَصِقَ (س) الشیءُ بغیرہ لَصَقًا، لُصُوقًا: چپکنا، چمٹنا۔ ھو لاصِقٌ، لَصَاقٌ۔
اَلْصَقَ الشیءَ بالشیءِ: چپکانا، جوڑنا۔
لاَصَقَهٗ: کسی سے چمٹے رہنا۔
اِلتَصَقَ بہ: چپکنا، وابستہ ہونا۔
تَلاَصَقَا: باہم ملنا، جڑنا۔
الاِلْصَاقُ: حرف الصاق مثلاً باء جیسے مَرَرْتُ بزیدٍ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
الالتصاق: (ہندسہ میں) سخت جسم کا دوسرے جسم سے ملنا۔ (مج)
اِلالتصاقِيَّةُ: اللغة الالتصاقية: اصل زبان سے زائد وسیلوں کے ذریعے خالص روابط قائم کرنے کی زبان۔ جیسا کہ نئی زبانوں میں الأجرية، البولونيه اور التركية۔
اللاَّصُوقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا۔
(۲) زخم پر باندھی جانے والی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔
اللِّصْقُ: یقال: ھو لِصقی، بِلِصْقِی: وہ میرے برابر میں ہے۔
ھو بِلِصقِ الحائط: دیوار سے ملا ہوا۔
اللَّصُوقُ: بمعنی اللاَّصوقُ۔
اللَّصِيقُ: منہ بولا بیٹا۔
ھو لصيقی: وہ میرے برابر میں ہے۔
جارٌ لصيقٌ: قریبی پڑوسی۔
المُلْصَقُ: منہ بولا بیٹا۔
لَصْلَصَ الشیءَ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ یقال لَصْلَصَ الضِّرْسَ من الفم۔
لصلص الوَتِدَ۔

ل............ض

لَضْلَضَ: بار بار ادھر ادھر دیکھنا۔
اللَّضْلاَضُ: دلیل۔ لَضْلاَضٌ: ماہر رہبر۔
لَضَمَهٗ (ض) لَضْمًا: کسی پر سختی اور تشدد کرنا۔

ل............ط

لَطَأَ (ف) بالشیءِ لَطْئًا: چمٹنا، چپکنا۔
یقال لَطَأَ بالأرض: زمین سے لگ جانا۔
ــــ فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
لَطِئَ (س) بالأرض لُطُوءًا: زمین سے چمٹنا۔
ــــ لسانُهٗ: زبان خشک ہونا۔
اللاَّطِئَةُ: دماغ تک پہنچنے والا زخم یعنی سِمْحاق تک اور سر کی ہڈی کے اوپر باریک سی جھلی۔
(۲) اچھا نہ ہونے والا پھوڑا۔
(۳) سر پر چپک جانے والی چھوٹی ٹوپی۔ جسے الطاقیہ کہتے ہیں۔
لَطَثَ (ن) الشیءُ لَطْثًا: خراب ہونا۔

— فلانًا أو الشيءَ: تھپڑ مارنا' یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔
— فلانًا بحجر: پتھر مارنا۔
— الأمرُ فلانًا: کسی کے کوئی کام مشکل ہونا۔
یقال: لَطَسَهُ الحِمْلُ: نا قابل برداشت ہونا۔
تَلَاطَسَ القومُ: ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔
— الموجُ: موج کا اٹھنا۔
المَلَاطِسُ: بدن کے وہ حصے جو وزن یا چوٹ سے دکھ رہے ہوں۔
لَطَخَهُ (ف) بِكَذا لَطْخًا: لتھیڑنا یا لت پت کرنا۔
یقال: لَطَخَ ثوبه بالمِدَاد وغیرہ۔
یقال: لَطَخَ فلانًا بسُوءٍ: بدنام کرنا۔
لَطَخَتْ فلانًا بأمر قبيح۔
لَطَّخَهُ: مبالغہ در لَطَخَهُ۔
تَلَطَّخَ الشيءُ بكذا: آلودہ ہونا۔
— فلان بأمر قبيح: برے کام میں ملوث ہونا۔
اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔
یقال: في السماء لطخٌ من السَّحَاب۔
سمعت لَطْخًا من خبر: تھوڑی سی خبر سنی۔
(۲) بیوقوف۔ (مو)
اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا۔
(۲) ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔
اللُّطَخَةُ: رجلٌ لُطَخَةٌ: بیوقوف و بے نفع آدمی۔
اللَّطِيخُ: بیوقوف۔
اللَّطُوخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔
(لَطَسَهُ) (ن) لَطْسًا: کسی چوڑی چیز سے مارنا۔ (۲) تھپڑ رسید کرنا۔
— فلانًا بالحجر ونحوہ: کسی کو پتھر مارنا۔
— الحجرَ بالحجر: ایک پتھر کو توڑنے کیلئے دوسرے پتھر سے مارنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو خوب اچھی طرح کوٹنا۔
(۲) کسی چیز کو خوب روندنا۔ ھو لطّاسٌ۔
(لَاطَسَهُ): کسی چیز سے آلودہ اور پراگندہ ہونا۔
(تَلَاطَسَتِ) الأمواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا' باہم ٹکرانا۔
(الملطاس): پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا (۲) ایسا بڑا پتھر جس سے گٹھلیوں کو توڑا جائے۔ (ج) ملاطيس۔
(المِلْطَسُ) بمعنی الملطاس (ج) ملاطِس۔
(لَطَّ) (ن) الأمرَ وغیرہ لَطًّا: کس کام کا پابند ہونا۔ لازم پکڑنا۔
— بفلان: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا اور جدا نہ ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو چھپانا اور پوشیدہ رکھنا۔
— عليه: پردہ ڈالنا۔
— الحقَّ بالباطل: حق کو باطل کے پردہ میں چھپانا۔
— عنه الخبرَ وعليه: ایک بات کو کسی سے چھپانا اور غلط خبر دینا۔
— السِتْرَ أو الحجاب: پردہ لٹکانا۔
— حقَّهُ وعن حَقِّهِ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔
— الشيءَ وبه: کسی چیز کو چپکانا۔ یا کسی سے چپکانا۔
— فلانًا بالعصا: کسی لاٹھی مارنا۔
(لَطَّ) (ض) فلانٌ لَطَطًا: کسی کے دانت ٹوٹ جانا یا دانتوں میں کیڑا لگ جانا اور صرف جڑیں باقی رہ جانا۔ ھو أَلَطّ۔
(أَلَطَّ) الرجلُ: کسی معاملہ یا لڑائی میں سختی اور شدت اختیار کرنا۔
— الأمرَ عليه: کسی معاملہ کو چھپانا۔
— حَقَّهُ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
— الحقَّ بالباطلِ: حق کو باطل کے پردہ میں چھپانا۔
— الحجابَ: پردہ لٹکانا۔

— القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
— فلانًا: کسی کی مدد کرنا۔
(التَطَّتِ) المرأةُ: پردہ نشین ہونا۔ پردہ کرنا۔
— بالمسكِ: مشک خوشبو لگانا۔
— الشيءَ: چھپانا۔
(تَلَطَّطَ) حَقَّهُ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔ (کبھی تَلَطَّى بھی کہتے ہیں تاکہ ایک حرف کا تین مرتبہ مسلسل ادا کرنا لازم نہ آئے)
(اللَاطُّ): خبیث' بدباطن۔
(المِلْطَاطُ): پہاڑ کی چوٹی کا کنارہ۔ (۲) پہاڑ کا دامن۔ (۳) چکی کا دستہ (۴) وادی کا کنارہ۔ (۵) سمندر کا ساحل۔ (۶) ساحل کا راستہ۔ (۷) انتہائی آمدورفت والا راستہ۔ (۸) گھر کا صحن۔ (۹) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاسٹر کرتا ہے) (۱۰) سر کا ایسا زخم جو دماغ تک سرایت کر جائے۔
(لَطَعَ) (ف) الشيءَ لَطْعًا: کسی چیز کو چاٹنا۔ ھو لاطعٌ ولطّاعٌ۔
— الكلبُ والذِّئبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیئے کا پانی پینا۔
— فلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر ٹانگ مارنا۔
— فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
— عينَهُ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
(لَطِعَتِ) الأسنانُ لَطَعًا: دانتوں کا گھس جانا اور ان کی جڑوں کا باقی رہنا۔
— شَفَةُ الزِّنجيّ: حبشی (سیاہ فام) کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ ھُوَ أَلْطَعُ وھی لَطْعَاء (ج) لُطْعٌ۔
— الشيءُ: کمزور ہو جانا۔
— الشيءَ لَطَعًا: چاٹنا۔
— فلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر ٹانگ مارنا۔
(اِلْتَطَعَ) الشيءَ: چاٹنا۔ جیسے اِلْتَطَعَ ما في الإناء أو الحوض۔
(اللُّطْعُ): تالو۔ (ج) أَلْطَاع۔
(اللُّطَعُ): رجلٌ لُطَعٌ: کمینہ اور گھٹیا آدمی۔

(اللُّطَعَةُ): روئی کے کیڑے کے انڈے جنہیں وہ پتوں پر نکالتا ہے۔ (ج) لُطَعٌ (محدثة)

(لَطَفَ) (ن) بِهٖ ولَهٗ لُطْفًا ولَطَفًا: کسی کے ساتھ نرمی اور ہمدردی کا معاملہ کرنا۔ هو لطيفٌ قرآن مجید میں ہے (اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ)۔

هو لطيفٌ بهٰذا الأمرِ: وہ اس معاملہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔

(لَطُفَ)(ك) الشيءُ لُطْفًا ولَطَافَةً: ہلکا اور نازک ہونا۔ (ضِدُّ كَثُفَ): جیسے: الهواء جسمٌ لطيفٌ: (۲) باریک اور نرم ہونا۔ (ضد خشن) جیسے فتاةٌ: ذات خلق لطيف (۳) چھوٹا اور پتلا ہونا جیسے: عودٌ لطيفٌ۔

— عنه: کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو لطيفٌ (ج) لِطافٌ ولُطَفَاء وهی لطيفةٌ (ج) لِطَافٌ ولَطَائف۔

(أَلْطَفَ) له فی القول وفی المسألة: کسی سے انتہائی دقیق اور پیچیدہ سوال پوچھنا۔

— فلانًا بكذا: کسی کو تحفہ دینا' کسی کے ساتھ نیکی اور لطف وکرم کا برتاؤ کرنا۔ کہتے ہیں: كم أتحف وألطف: (اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت مہربانی کی)۔

— الشيءَ بجنبه: پہلو سے لگانا۔

(لاَطَفَهٗ): کسی سے نیکی اور لطف وکرم کا برتاؤ کرنا۔ (۲) کسی سے نرم گفتگو کرنا۔

(لَطَّفَ) الكتابَ وغيرَهٗ: کتاب کو دقیق اور پیچیدہ بنانا۔

(تَلاَطَفَ) القومُ: باہم مہربانی وہمدردی کرنا۔

— فی الأمرِ: کسی معاملہ میں باہم تعاون اور اچھا برتاؤ کرنا۔

(تَلَطَّفَ) لِلأمرِ وفيه وبه: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

— بفلان: کسی کے ساتھ نرمی برت کر حیلہ کرکے اس کے راز معلوم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَلْيَتَلَطَّفْ وَلاَ يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا)

— فلانٌ: عاجزی اور مہربانی کا مظاہرہ کرنا۔

(اِسْتَلْطَفَ) الشيءَ: کسی چیز کو قریب کرنا اور پہلو سے لگانا۔ (۲) کسی چیز کو لطیف پانا یا سمجھنا۔ (مو)

(اللُّطْفُ): نرمی' مہربانی' شفقت (۲) تحفہ' ہدیہ جیسے: أهدٰى اليه لَطَفًا اور مَا اكثر تحفه وألطافه (۳) تھوڑا سا کھانا وغیرہ (ج) ألطاف۔

هؤلاء لَطَفُ فلان: یہ فلاں کے ہمدرد اور ساتھی ہیں جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں۔

(اللُّطْفُ) من قبل الله تعالىٰ: اللہ کی طرف سے عطا کردہ توفیق وحفاظت (۲) کام میں آسانی اور لچک (ج) أُلطاف۔

(اللَّطَفَةُ): ہدیہ' تحفہ۔

(اللَّطِيْفُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ (۲) معاملات کے اسرار اور پوشیدگیوں کو جاننے والا (۳) مشکل اور دقیق معنی والا کلام۔ (۴) نازک اور اچھی چیز۔

الجنس اللطيف: عورت' صنف نازک (محدثة)

(اللطيفة): مؤنث اللطيف: (۲) دقیق کلام۔

جارية لطيفة الخصر: پتلے پیٹ والی لڑکی (ج) لطائف۔

(اللَّوَاطِفُ) من الأضلاع: سینہ سے قریب کی پسلیاں۔

(لَطَمَهٗ)(ض) لَطْمًا: طمانچہ رسید کرنا' تھپڑ مارنا۔ کہتے ہیں: لطمت المرأةُ وجهها۔

— الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔ (۲) ایک کو دوسری میں خلط ملط کرنا۔

— لَطَمَتْنِی منه رائحةٌ: مجھے اس کی بو لگ گئی۔

(لاَطَمَهٗ) مُلاَطَمَةً ولِطَامًا: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔

(لَطَّمَهٗ): کسی کو خوب تھپڑ مارنا۔ هو مُلَطَّمٌ۔

— الكتابَ: خط پر مہر لگانا۔

(التَطَمَتِ) الامواجُ: موجوں کا باہم ٹکرانا۔ تلاطم خیز ہونا۔

— القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔

(تلاطمتِ) الامواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔ باہم ٹکرانا۔

— القومُ: ایک دوسرے کو تھپڑ رسید کرنا۔

(تَلَطَّمَ) وجهُهٗ: چہرہ کا گرد آلود ہونا۔

(اللَّطِيْمُ): تھپڑ زدہ شخص' طمانچہ رسیدہ۔ (۲) وہ شخص جس کے ماں باپ بچپن میں فوت ہوگئے ہوں۔ (۳) گھڑ دوڑ میں نویں نمبر پر آنے والا گھوڑا (ج) لُطُمٌ۔

(اللَّطِيْمَةُ): مشک دان۔ جیسے: فاحت اللطيمةُ، مشک دان سے خوشبو مہکنا اور كأنّ فاها لطيمةُ تاجرٍ (۲) مشک وریشم وغیرہ پر مشتمل تجارتی قافلہ (ج) لَطَائِمُ۔

(المُلَطَّمُ): کمینہ' گھٹیا اور اچھے اخلاق سے عاری شخص۔

(المَلْطَمُ): رخسار' گال۔

— مَلْطَمُ البحرِ: سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام (ج) مَلاَطِمُ۔

(لَطَا)(ن) لَطْوًا: کسی چٹان یا غار میں پناہ پکڑنا۔

(لَطِی)(ض) لَطْيًا: زمین سے چمٹے رہنا۔ الگ نہ ہونا۔

(تَلَطّٰی) عَلَى الْعَدُوِّ: دشمن کی غفلت کا منتظر رہنا۔ (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر دشمن کے مال کا کچھ حصہ لے کر آگے چل پڑنا۔

(اللَّطَاةُ): زمین (۲) جگہ' مقام (۳) پیشانی یا اس کا درمیان۔ جیسے: بَيَّضَ اللهُ لَطَاتَكَ: اللہ تمہاری پیشانی روشن کرے (۴) چور (جو آپ کے قریب ہوں) اس لفظ کا واحد نہیں ہے (۵) بوجھ جیسے: القى عليه لطاته۔

القى لطاته وبلطاته: کسی جگہ جم کر رہنا۔

— فلانٌ لا يعرف قطاته من لطاته: بیوقوف جسے اگلے پچھلے کی تمیز نہ ہو۔ (ج) اللَّطٰى۔

(اللُّطَاةُ): چور (۲) وہ چور جو آپ کے قریب ہوں۔

(المِلْطٰى والمِلْطَاءُ والمِلْطَاةُ): سر کی ہڈی

اوراس کے گوشت کے درمیان کی جھلی۔

ل.........ظ

(لَظَّ)(ن) **بہ لَظًّا**: کسی چیز کولازم پکڑنا اور اس سے جدانہ ہونا۔

ـــ **علیه**: اصرار کرنا۔

ـــ **فلانًا**: دھتکارنا۔دھکا دینا۔**هو لاظٌّ مِلظاظٌ**

(ألَظَّ)بہ: بمعنی **لَظَّ**: حدیث میں ہے **(أَلِظُّوا بیاذا الجلال والاکرام)**: یعنی اس دعا کو لازم پکڑو۔

ـــ **بالمکان**: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔

ـــ **بفلانٍ**: کسی کے ساتھ رہنا۔

ـــ **علیه**: لازم پکڑنا۔جدانہ ہونا۔

ـــ **المطرُ**: مسلسل بارش ہونا۔

(لَاظَّ)فی الحرب مُلاظَّةً ولِظَاظًا: مسلسل لڑائی کرتے رہنا۔

(تَلَاظُّوا) فی الحرب ملاظّة ولظاظًا: بمعنی **لاظُّوا**۔

ـــ **الفُرسان**: گھڑسواروں کا ایک دوسرے کو دھکیلنا، پیچھے چھوڑنا۔

(تَلَظَّظتِ) الحیّة: سانپ کا غصہ کی وجہ سے زور سے سر جھٹکنا۔

(اللَّظُّ): سخت مزاج اور متشدد آدمی۔

(المِلْظَاظُ): ضدی۔ہٹ دھرم۔

رجلٌ مِلظاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی۔

(المِلَظُّ): ضدی، سخت اصرار کرنے والا۔

(المُلِظَّةُ): اصرار آمیز خط یا پیغام۔

(لَظْلَظَتِ)الحیّة راسها: سانپ کا غصہ کی وجہ سے سر ہلانا۔

(تَلَظْلَظَتِ) الحیّة: بمعنی **لظلظت**۔

(اللَّظلاظُ): سخت اور متشدد آدمی۔(۲) فصیح اور خوش گفتار آدمی۔

ـــ **یومٌ لظلاظٌ**: سخت گرم دن۔

(لَظِیَت) (س) **النارُ لظًی**: آگ بھڑکنا۔

(لَظَّی)النارَ: آگ بھڑکانا۔

(التَظَتِ)النارُ: آگ بھڑکنا۔

ـــ **فلانٌ**: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

(تَلَظَّتِ)النارُ: آگ بھڑکنا۔

ـــ **الحرُّ**: گرمی کی شدت اختیار کرنا۔

ـــ **المفازةُ**: صحرا میں گرمی کی انتہائی شدت ہونا۔

ـــ **فلانٌ علی فلان**: کسی پر غصہ بھڑکنا۔

(اللَّظی): آگ کا شعلہ۔لپٹ (جس میں دھواں نہ ہو)۔

(لَظی): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے اس پر تنوین نہیں آتی)۔

ل.........ع

(لَعَبَ)(ف) **الصّبی لَعْبًا**: بچہ کے منہ سے رال ٹپکنا۔

(لَعِبَ)(س) **لَعِبًا ولِعْبًا**: کھیلنا۔قرآن مجید میں ہے: **(أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ)**

ـــ **بالشیءِ**: کسی چیز کا کھلونا بنانا۔

ـــ **فی الدین**: دین کا مذاق اڑانا۔قرآن مجید میں ہے **(وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا)**

لَعِبَت بهم الهمومُ: لوگوں کا پریشانیوں کی زد میں آنا۔

ـــ **الریحُ بالمنزلِ**: ہوا کا مکان کے نشانات مٹا دینا۔**(ألْعَبَ) الصبیَّ**: بچہ کے ساتھ کھیلنا۔(۲) بچہ کو کھلونا دینا۔

(لَاعَبَه)مُلاعَبَةً ولِعَابًا: کسی کے ساتھ مذاق اور دل لگی کرنا۔

(لَعَّبَ)الرجلُ: بمعنی **لَعِبَ**۔

ـــ **القردَ ونحوهُ**: بندر وغیرہ کا تماشا دکھانا۔(مو)

(تَلَاعَبَ): بمعنی **لَعِبَ**۔

ـــ **الریحُ بالمنزلِ**: ہوا کا گھر کے نشانات مٹا دینا۔

(تَلَعَّبَ): بار بار کھیلنا۔

ـــ **تَلَعّبت بهم الهموم**: پریشانیوں کا شکار ہونا۔

(الأُلْعُبَانُ): کھلاڑی، بہت کھیلنے والا۔(۲) مکر اور داؤ کھیلنے والا (مو)

(الأُلْعُوبَةُ): کھلونا۔کھیل کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے **بینهم ألعوبة**: اور **هذه ألعوبة حسنةٌ** (ج) **ألاعیب**۔

(التَّلْعَابُ): کھیل۔

(التِّلْعَابُ): کھلاڑی۔

(التِّلْعَابَةُ): کھلاڑی۔

(اللُّعَابُ): تھوک۔

لعابُ النحل: شہد۔

ـــ **لعابُ الحیّة ونحوها**: زہر۔

ـــ **لعابُ الشمس**: سخت گرمی میں مکڑی کے جالے جیسے: اوپر سے آتی ہوئی چیز، تمازت آفتاب۔

سال لعابُ الشمس: گرمی میں شدت ہونا۔

(اللُّعْبَةُ): کھلونا۔(۲) گڑیا (۳) مسخرہ اور ہنسی مذاق کا نشانہ جس سے دل لگی کی جائے۔جیسے **رجلٌ لعبةٌ** (۴) کھیل کی باری جیسے **لمن اللعبة**: اور **فَرَغَ من لعبته** (ج) **لُعَبٌ**۔

(اللُّعَبَةُ): کھلاڑی۔

(اللَّعّابُ): کھلاڑی، بہت کھیلنے والا (۲) کھیل تماشا کا پیشہ کرنے والا جیسے مداری اور سپیرا وغیرہ۔

(اللَّعُوبُ): **امرأةٌ لعوبٌ**: ناز و انداز والی عورت (۲) بہت دل لگی اور ادائیں دکھانے والی عورت۔(ج) **لعائبُ**۔

(المُلَاعِبُ): **مُلاعِبُ ظلّه**: ایک جنگلی پرندے کا لقب (دیکھئے: **القِرِلّی**)

(المَلْعَبُ): میدان۔اسٹیڈیم۔کھیلنے کی جگہ (ج) **مَلاعِبُ**۔

ـــ **مَلاعِبُ الریاح**: ہوا کے راستے۔

ـــ **ترکته فی ملاعبِ الجنّ**: میں نے اسے نامعلوم جگہ پر چھوڑا۔

(المِلْعَبَةُ): بچوں کے کھیل کا بے آستین کرتا۔

(لَعْثَمَ) فی الأمرِ: توقف کرنا، ہچکچانا۔تامل کرنا، جھجکنا۔

(تَلَعْثَمَ): بمعنی **لَعْثَمَ**۔

(لَعَجَ)(ف)**الضربُ فلانًا لَعْجًا**: مار کا

تکلیف دینا اور جلد میں سوزش پیدا کر دینا۔

~ الحبُّ والشوقُ فؤادہ: محبت و چاہت کا دل کو ٹیس اور سوزش پہنچانا۔

~ الهمُّ فی الصدر: سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا۔

(اَلْعَجَ) النارَ فی الحطب: لکڑیوں میں آگ جلانا۔

(لاعَجَهُ) الأمرُ: کسی معاملہ کا سخت اور افسوس ناک ہونا۔

(اِلْتَعَجَ) الرجلُ: غم سے بیمار پڑ جانا۔

(اللاعِجُ): سوزش محبت۔ ھَمٌّ لاعِجٌ: دل سوز غم۔ جذبہ محبت، سوزش عشق۔

~ بہ لاعِجُ الشوق ولواعجہ: وہ جذبات محبت اور سوزش عشق میں جل رہا ہے۔

(لَعَسَهُ) (ف) لَعْسًا: منہ سے کاٹنا۔

(لَعِسَتِ) (س) الشفةُ لَعَسًا: ہونٹ کے اندرونی حصہ کا کالا ہونا۔ (عربوں کے نزدیک یہ ایک عمدہ وصف تھا) ھی لعساء۔ (ج) لُعْسٌ۔

~ النباتُ: پودوں یا گھاس کا اتنا گھنا اور زیادہ ہونا کہ سیاہ معلوم ہو۔

(تَلَعَّسَ) فلانٌ: بے صبری کے ساتھ کھانا۔

(اللَّعَسُ): ہونٹ کے اندرونی حصہ کی عمدہ سیاہی۔

(اللُّعْسَةُ): ہونٹوں کی اندرونی سیاہی کا رنگ جیسے: فی شفتیها لعسةٌ۔

(اللَّعُوْسُ) ما ذقت لَعُوْسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

(اللَّعْوَسُ): حریص، پیٹو (۲) بھیڑیا (ج) لعاوس۔

(المَلْعُوْسُ): لحمٌ ملعوسٌ: ناپختہ سرخ گوشت۔

(لَعِصَ) (س) علینا لَعَصًا: مشکل اور سخت ہونا۔ (۲) کھانے پینے کا لالچی اور حریص ہونا۔ ھو لَعِصٌ۔

(تَلَعَّصَ): بمعنی لَعِصَ۔

(لَعَطَهُ) (ف) بالنارِ لَعْطًا: گردن پر آگ کا داغ لگانا۔ لَعَطَ الشاةَ: بھی کہتے ہیں۔

~ فلانًا بابیاتٍ: اشعار میں کسی کی مذمت بیان کرنا۔

~ فلانًا بحقہ: کسی کے حق میں ٹال مٹول اور تاخیر کرنا۔

~ مَرَّ لاعِطًا: دیوار یا پہاڑ کے پاس سے گزرنا۔

(اَلْعَطَ) فلانٌ: پہاڑ کی جڑ میں چلنا۔

(اللُّعُطُ): العاط کا واحد (العاط: ان لکیروں اور نقوش کو کہتے ہیں جو حبشی لوگ اپنے چہروں پر بناتے ہیں) کہتے ہیں حَبْشِیٌّ ملعوطٌ: وہ حبشی جس کے چہرہ پر لکیریں ہوں۔

(اللُّعْطُ): پہاڑی یا دیوار کی جڑ مین جگہ جیسے مشی فی لُعْطِ الجَبَلِ (ج) أَلْعَاطٌ۔

(اللَّعْطَاءُ): وہ بکری جس کی گردن کی چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ سفید ہو۔

(اللُّعْطَةُ): سیاہی مائل سرخی جیسے بوجھہ لُعطةٌ۔ اور کہتے ہیں رأیت بہ لعطةً کلعطة الصقرِ: میں نے اس پر شکرے جیسے: سرخی دیکھی۔ (۲) وہ زرد یا سرخ رنگ کا خط جسے عورتیں زینت کے لئے اپنے چہروں پر کھینچتی ہیں۔ (۳) ہار۔

(لَعٍ): لغزش کھانے والے کو کہا جاتا ہے یعنی اللہ تیری غلطی ولغزش سے درگزر فرمائے۔

(أَلْعَتِ) الارضُ: زمین کا ابتدائی روئیدگی والا ہونا۔

(تَلَعّی) العسلُ: شہد کا لیس دار ہونا۔ تاریں اٹھنا۔

اللُّعَاعُ: کاسنی، ابتدائی روئیدگی کھانا۔

اللُّعَاعُ: کاسنی، ابتدائی روئیدگی (دیکھئے: الھندبا)

(اللُّعَاعَةُ): واحد اللُّعاع: اسی سے ہے (انما الدنیا ساعة و متاعها لعاعة): یعنی دنیا اور اس کا مال ودولت عارضی اور بے ثبات ہے۔

(۲) ہر چیز کا معمولی باقی ماندہ حصہ: کہتے ہیں بقی فی الاناء لعاعة: اور یہ بھی مقولہ ہے: ما بقی فی الدنیا الا لُعاعةٌ: (۳) شراب کا گھونٹ۔ (۴) شادابی۔ (۵) دنیا۔

لُعاعة الاناء: برتن کی چیز کا جوہر۔

(اللَّعّاعَةُ): بے تکی موسیقی گھڑنے والے، فضول قسم کے راگ الاپنے والا۔

مطربٌ لعّاعةٌ: فضول قسم کا گلوکار۔

(اللَّعَّةُ): پاکدامن اور خوشنما عورت۔ (۲) تیز اور شوخ عورت جو آپ سے اظہار تعلق کرے لیکن دور دور رہے۔

(لَعِقَ) (س) العسلَ ونحوہ لَعْقًا: انگلی یا زبان سے شہد چاٹنا۔ ھو لاعقٌ۔ (ج) لَعَقَةٌ۔

~ لَعَقَةُ الدمِ: عرب قبائل اور وہ یہ ہیں۔ عبدالدار، مخزوم، عدی، سهم، جمح: ان سب نے باہم عہد و پیمان کر کے اونٹ ذبح کیا اور اس کا خون چاٹا یا اس میں اپنی انگلیاں ڈبوئیں تھیں۔

لَعِقَ فلانٌ اصبعہٗ: مرجانا۔

(لَعْوَقَ) فی عملہ: تیزی اور پھرتی سے کام کرنا۔

(أَلْعَقَهُ) العسلَ وغیرہٗ: کسی کو شہد وغیرہ چٹوانا۔

~ النسّاجُ الثوبَ: کپڑے بننے والے کا پھرتی سے بننا۔

(لَعَّقَهُ) العسلَ وغیرہٗ: شہد وغیرہ چٹوانا۔

(اِلتَعِقَ) لونُهٗ: رنگ تبدیل ہوجانا۔

(اللُّعَاقُ): چاٹنے والی چیز جو منہ میں لگی رہ جائے۔ کہتے ہیں: ما فی فِیَّ لعاقٌ من طعامك ومن فضلك: میرے منہ میں تمہارے کھانے یا تمہارے کرم کا کوئی حصہ باقی نہیں۔

(اللُّعْقَةُ) فی الأرض لعقةٌ من ربیعٍ: زمین میں تھوڑا سا سبزہ ہے۔

رجلٌ وعقةٌ لعقةٌ: بداخلاق گھٹیا اور کمینہ آدمی۔

(اللُّعْقَةُ): انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔

(اللَّعْوَقُ): تھوڑی عقل والا۔

(اللَّعُوْقُ): چاٹنے کی چیز جیسے دوا اور شہد وغیرہ (۲) تھوڑا توشہ مامعنا الالعوقٌ: ہمارے

پاس تھوڑی سی چیز ہے۔
(المِلْعَقَةُ): چمچہ، کف گیر(ج) **ملاعق۔**
(لَعَلَّ): حروف نواسخ ابتداء میں سے ہے۔ اس میں مختلف لغات ہیں جن میں سب سے مشہور ''عل'' (پہلے لام کے حذف کے ساتھ) ہے۔ کبھی اس کے ساتھ نون وقایہ مل جاتا ہے تو اسی **لعلّی، لعلّنی، علّی:** اور **علّنی** پڑھتے ہیں، اس کے کئی معانی ہیں جن میں سے مشہور درج ذیل ہیں:
(۱) **ترجّی:** ایسی چیز کی توقع جس کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس کے حصول کی خواہش ہو جیسے **لعلّ الجوّ معتدلٌ غدًا:** اور **لعلّ الحبیب قادم۔**
الاشفاق: کسی ناگوار بات کا خوف جیسے: **لعل الجواد یکبو ولعلّ المریض یقضی۔**
ترجی اور **تمنی** میں فرق یہ ہے کہ **تمنا** کسی شے کے حصول کی پسندیدگی کا نام ہے خواہ آپ کو اس کے حصول کی توقع ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن چیز کے ساتھ ہوتا ہے جیسے: **لیت المسافرَ قادمٌ** اور محال چیز سے بھی ہوتا ہے جیسے: **لیت الشباب یعودُ:** بخلاف ترجی کی کہ اس معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں میں مختلف ہے۔
لعل میں **ترجی** کا معنی ایسا یقینی معنی ہے کہ اس پر تمام نحویوں کا اتفاق ہے۔
(۲) **لعل** کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: **فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾**
(۳) کبھی استفہام کے لئے بھی آتا ہے جیسے **لَعَلَّ زیدًا قادمٌ:** یعنی کیا زید آنے والا ہے؟ اسی وجہ سے اس کے ساتھ فعل کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: (**لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا**)
لعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اس کی خبر اگر فعلی ہو تو اکثر **اَنْ:** کے ساتھ آتی ہے **لعلّ:** کو **عسٰی:** کے معنی پر محمول کرتے ہوئے جیسے

"لعلّك يومًا ان تلم ملمةٌ"
حرف تنفیس (فعل مضارع پر داخل ہونے والا سین) کے ساتھ مل کر کم آتی ہے۔ جیسے:
فقولا لها قولاً رفیقا لعلّها
سترحمنی من زفرةٍ وعویل
اس کے ساتھ کبھی **ما** حرفی آتا ہے تو اسے عمل سے روک دیتا ہے کیونکہ اس صورت میں جملہ اسمیہ سے اس کا اختصاص منقطع ہو جاتا ہے اس کی دلیل یہ شعر ہے۔
اعِدْ نظرًا یا عَبْدَ قیسٍ لعلّما
أضاءت لك النار الحِمارَ المقیّدا
(لَعْلَعَ)السراب: سراب کا چمکنا۔
— **الرعدُ:** گرج ہونا۔
— **فُلان من کل شیءٍ:** ہر چیز سے تنگ ہونا۔
— **بالعاثرِ:** ٹھوکر کھانے والے کو لع لع: کہنا۔
— **العظمَ ونحوَهٗ:** ہڈی وغیرہ کو توڑنا۔
(تَلَعْلَعَ) من الجُوْعِ: بھوک کی وجہ سے تڑپنا اور بلبلانا۔ **تَلَعْلَعَ من العطش** بھی کہتے ہیں۔
— **فلانٌ:** بیماری یا تھکاوٹ کی وجہ سے کمزور پڑ جانا۔
— **الابلُ فی کلاءٍ ضعیفٍ:** اونٹوں کا ہلکی گھاس کو تلاش کر کے کھانا۔
— **السرابُ:** سراب چمکنا۔
— **الکلبُ:** کتے کا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالنا۔
— **بفلانٍ:** کسی کو **لَعْ** یا **لَعْ لَعْ** کہنا۔
— **العسلُ:** شہد میں لیس پیدا ہونا۔
(اللَّعْلاعُ): بزدل۔
(اللَّعْلَعُ): سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک حجازی درخت۔
(لَعْ لَعْ): ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا یا لغزش پر ڈانٹنے کا کلمہ۔
(اللَّعْلَعَةُ): سراب کی چمک۔
(لَعَمَظَ) اللحمَ لعمظةً ولِعْمَاظًا: منہ سے ہڈی کا گوشت اتارنا۔

— **فلانٌ:** کھانے کا حریص ہونا اور بن بلائے مہمان بننا۔
(اللِّعْمَاظُ): بے بنیاد اور غلط باتیں بنانے والا۔
(اللُّعْمُظُ): کھانے کا حریص ولالچی۔ (ج) **لَعَامِظ۔**
(اللُّعْمُوْظُ واللُّعْمُوْظَةُ): کھانے کا حریص و لالچی (۲) بن بلایا مہمان، طفیلی (۳) صرف کھانے کے بدلے خدمت کرنے والا (ج) **لَعَامِیْظ۔**
(لَعَنَهٗ)(ف) اللهُ لَعْنًا: لعنت کرنا، دھتکارنا، خیر سے دور کرنا۔ **هو ملعونٌ (ج) مَلَاعِیْنُ۔ رجلٌ لعینٌ وامرأةٌ لعینةٌ:** اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو **لعینةٌ** کہا جائے گا۔
— **الکلبَ أو الذئبَ:** دھتکارنا، ہٹانا۔
— **فلانٌ غیرَهٗ:** کسی پر لعنت کرنا۔ کسی کو **علیك لعنة الله:** کہنا۔
— **نفسهٗ:** خود کو ملعون ٹھہرانا۔
— **فلانًا:** گالی دینا۔ رسوا کرنا۔ **هو لاعِنٌ ولَعَّانٌ۔**
(لَاعَنَ) الرجلُ زوجتَهٗ مُلَاعَنةً ولِعَانًا: مرد کا بیوی سے لعان کرنا (دیکھئے: **اللعان**)
الحاکمُ بینهما: قاضی کا فریقین کے درمیان ملاعنت کا فیصلہ کرنا (دیکھئے: انلعان)
(لَعَّنَهٗ): کسی پر خوب لعنت کرنا۔
(اِلْتَعَنَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
فلانٌ: اپنے آپ پر لعنت کرنا۔
(تَلَاعَنَا): ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
— **تلاعن القومُ:** لوگوں کا ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
الزوجان: زوجین، میں سے ہر ایک کا بذریعہ لعان اپنے دعویٰ کو سچا ثابت کرنا۔
— **فلانٌ یتلاعنُ علینا:** فلاں ہنسی مذاق کر کے ہمیں تکلیف پہنچاتا ہے۔
(تَلَعَّنَ) القومُ: باہم لعنت بازی کرنا۔

ل

(اللاّعِنُ) أَمْرٌ لاَعِنٌ: ایسا معاملہ جو موجب لعنت ہو۔ حدیث میں ہے (اتّقوا اللاعِنَیْنِ) دو قابل لعنت امور سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ اور سایہ میں پیشاب نہ کرو۔

(اللِّعَانُ): شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگانے میں سچا ہوں اور پانچویں دفعہ یہ کہ اگر وہ اس دعویٰ میں جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ہو پھر بیوی چار دفعہ قسم کھائے کہ خاوند جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یہ کہے کہ اگر ویسا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب ہو۔ یہ کہنے پر وہ حد زنا سے بری ہوجائے گی۔

(اللَّعْنُ) ابیت اللعنَ: زمانہ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام واکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بری ومحفوظ ہے۔

(اللَّعْنَةُ): عذاب۔ جیسے: أَصابتهُ لعنةٌ من السماء (ج) لِعَانٌ ولعناتٌ۔

(اللُّعْنَةُ): اپنی برائی کی بنا پر لوگوں کی ملامت کا نشانہ بننے والا۔ جیسے: لا تکنْ لعنةً علی اهل بیتك: اپنے گھر والوں کے لئے لعنت کا سبب نہ بن۔ (ج) لُعَنٌ۔

(اللُّعَنَةُ): لوگوں کو بہت لعنت کرنے والا (ج) لُعَنٌ۔

(اللَّعِیْنُ): شیطان (۲) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا مصنوعی آدمی۔ اسے فزاعہ بھی کہتے ہیں۔ (۳) بھیڑیا۔

(المَلْعَنَةُ): قابل لعنت فعل (ج) ملاعن حدیث میں ہے (اتقوا الملاعن الثلاث) یعنی قابل لعنت افعال سے بچو یعنی راستہ، سایہ اور دریا کے کنارے پاخانہ کرنے سے۔

(أَلْعَی) ثدیُ الانثی: حمل کی وجہ سے عورت کے پستان کی ساخت بدلنا۔

(الأَلْعَاءُ): انگلیوں کی ہڈیاں۔

(اللاَّعِیْ): معمولی سی چیز سے ڈرنے والا، انتہائی ڈرپوک۔

(اللاَّعِیَةُ): زرد پھول والا دامن کوہ کا پودا۔

(اللَّعَا): حریص، لالچی وبدنیت۔

(لَعًا): ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا۔

ــ لَعًا لفلانٍ: خدا فلاں کو محفوظ رکھے۔

ــ لا لَعًا لكَ: (بددعا) خدا تیرا ناس کرے۔

(اللَّعْوُ): بداخلاق (۲) گھٹیا، بے فیض اور فضول آدمی۔ (۳) بدنیت وحریص (ج) لِعَاءٌ۔

(اللَّعْوَةُ): کتیا۔ امرأةٌ لَعْوَةٌ وکلبةٌ وذئبةٌ لعوةٌ: کھانے کی حریص جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے۔ (ج) لِعاءٌ (۲): پستان کے سرے کے اردگرد سیاہی۔

ــ لعوةُ الجوعِ: بھوک کی تیزی۔

(لَعْوَقٌ): دیکھئے (لعق)

(اللَّعْوَقُ): دیکھئے (لعق)

ل......غ

(لَغَبَ) (ف) فلانٌ لَغْبًا و لُغُوْبًا: تھک جانا۔ هو لاَغِبٌ۔

ــ علی القومِ: لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔

ــ القومَ: جھوٹی بات بتانا۔

(لَغِبَ) (س) لَغَبًا: تھک جانا۔

(أَلْغَبَهُ): تھکا دینا۔ جیسے: ألغب الدابةَ والغبهُ السیرُ۔

(لَغَّبَهُ) السیرُ: تھکا دینا۔

ــ الدابّةَ: جانور پر زیادہ بوجھ لاد کر اسے تھکا دینا۔

(تَلَغَّبَهُ): تھکا دینا۔

تلغّبت بهم القفارُ وتلغبتهم الاسفارُ: جنگل بیابانوں اور سفروں نے ان کو تھکا دیا۔

ــ سَیْرَ القومِ: لوگوں کو اتنا چلانا کہ وہ تھک جائیں۔

ــ الدَّابَّةَ: جانور کو تھکا ماندہ پانا۔

ــ الحیوانَ: جانور کو بھگا بھگا کر تھکا دینا۔

ــ الأَمْرَ: کسی کام کو قابو میں لے آنا۔

ــ (اللَّغْبُ): خراب بات۔ اکفف عنا لغبك اپنی بکواس بند کرو۔ (۲) بے وقوف وکمزور (۳) سامنے کے دو دانتوں کے درمیان کا گوشت۔

(اللَّغُوْبُ): بے وقوف وکمزور۔

(لَغَدَهُ) (ف) لَغْدًا: کسی کے تالو سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔

فلانًا عَنْ حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ــ أذنَهُ: سیدھا کرنے کے لئے کان کھینچنا۔

(لاَغَدَهُ): کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی کام سے روکنا۔

(اِلْتَغَدَهُ): بمعنی لاَغَدَهُ۔

(تَلَغَّدَ) فلانٌ: غیظ وغضب سے پھرنا۔

(اللُّغْدُ): تالو پر گردن کی اندرونی دیوار کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوّا۔ (ج) ألغاد: کہتے ہیں هوَ من الاوغاد: وہ بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں سے ہے۔

(اللُّغْدُوْدُ): بمعنی اللُّغْدُ (ج) لَغَادِیْدُ۔

ــ عِلْجٌ ضخمُ اللغادیدِ: وہ جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت پھولا ہوا ہو۔

(اللِّغْدِیْدُ): بمعنی اللُّغْدُوْدُ (ج) لَغَادِیْدُ۔

(لَغَزَ) (ن) الیربوعُ أَجْحَارَهُ لَغْزًا: جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو پیچ دار کھودنا۔

ــ الشیءَ: کسی چیز کو اس کی اصل شکل سے ہٹانا۔

ــ فی کلامه: گھما پھرا کر مشکل انداز میں بات کرنا۔

(أَلْغَزَ) الیربوعُ: جنگلی چوہے کا بلوں کو پیچ دار کھودنا۔

ــ کلامَهُ: کلام کو پیچ دار اور معمہ بنانا۔ پہیلی نما کلام کرنا۔

ــ فی یمینه: قسم میں مغالطہ اور فریب دینا۔

(لاَغَزَهُ): کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا۔ کلام کو معما اور چیستان بنانا۔

(لَغَّزَ) کلامه وفیه: کلام کو پیچیدہ اور معما بنانا۔

ــ فی یمینه: قسم میں فریب دینا۔

(الأُلْغُوْزَةُ): معما، پہیلی، چیستان وہ کلام جس سے

مغالطہ دیا جائے۔ (ج) الاغیزُ۔
(اللُّغْزُ): گوہ' چوہے اور جنگلی چوہے کا بل (۲) پیچیدہ بات' پہیلی' معما (ج) ألغازٌ۔
(اللَّغَّازُ): لوگوں کی غیبت کرنے والا۔
(لَغْوَسَ): تیزی سے کھانا۔
ــــ الطعامَ: کھانے کا اچھی طرح نہ پکنا۔
(اللُّغْوُسُ): تیزی سے کھانے والا (۲) عیش وعشرت میں مست (۳) وہ نرم وتر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے۔
(لَغَطَ) (ف) القومُ لَغْطًا ولُغَاطًا: لوگوں کا شور کرنا۔ طرح طرح کی نا قابل فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔
ــــ القطا أو الحمامُ لغيطًا: طائر اور کبوتروں کا آواز نکالنا' غٹرغوں کرنا۔
اتيتُهٗ قبل لغيط القطا وقبل القطا اللّاغِطِ: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔
(أَلْغَطَ) القومُ: لوگوں کا شور مچانا۔
ــــ القطا والحمامُ: آواز نکالنا' غٹرغوں کرنا۔
(لَغَّطَ) القومُ: شور مچانا۔
(اللَّغَطُ): شورشرابہ' نا قابل فہم ملی جلی آوازیں۔ (ج) أَلْغَاطٌ۔
(لَغَفَ) (ف) فلانٌ لَغْفًا: ظلم کرنا۔ (۲) تیز نظر سے دیکھنا۔ جیسے: لَغَفَ الاسدُ۔
ــــ الاناءَ: برتن چاٹنا۔
(لَغِفَ) (س) مَا فِي الإناءِ لَغْفًا: برتن کی چیز کو چاٹنا۔
ــــ الطعامَ: تیزی سے کھانا۔
(أَلْغَفَ) فلانٌ: بمعنی لَغَفَ: (۲) چوروں کا ساتھی بننا۔
ــــ في السَّيرِ: تیز چلنا۔
ــــ بعينه: کن اکھیوں سے دیکھنا۔
ــــ على الرَّجلِ: کسی کے ساتھ بہت بدکلامی کرنا۔
ــــ الصّبيَّ لُقمةً: بچہ کو لقمہ کھلانا۔
(لَاغَفَهٗ): کسی سے دوستی رکھنا۔

ــــ المرأةَ: عورت کا بوسہ لینا۔
(تَلَغَّفَ) الطعامَ: مٹھی بھر کر تیزی سے کھانا کھانا۔
(اللُّغْفَةُ): لقمہ جیسے أَلْغَفَنِي لُغْفَةً۔
(اللَّغِيفُ): مصاحبین ومخلصین (۲) چوروں کے معاون ساتھی جو چوری تو نہ کریں لیکن ان کے سامان کی حفاظت کریں۔ (۳) دوسروں کی کتابوں سے مواد چوری کر کے اپنی طرف منسوب کرنے والا۔ (ج) لُغَفَاء۔
(اللَّغِيفَةُ): حریرہ، دلیا۔
(المُلْغِفَةُ): بے غیرت چوروں کا گروہ۔
(لَغْلَغَ) طعامهٗ: کھانے میں گھی یا چربی ملانا۔
ــــ ثَرِيدَهٗ: ثرید میں خوب گھی یا چربی ڈالنا۔
(اللَّغْلَغَةُ): لکنت کلام۔ في كلامه لغلغةٌ۔
(لَغَمَ) (ف) فلانٌ لَغْمًا: اپنے ساتھی کو غیر یقینی چیز کی خبر دینا۔ (۲) مخفی اور پوشیدہ کلام کرنا۔
المرأةَ: عورت کا ناک چومنا۔
الجملُ لُغَامَهٗ: اونٹوں کا جھاگ نکالنا۔
لَغِمَ فلانٌ: لَغْمًا و لَغَمًا: غیر یقینی چیز کی خبر دینا۔ (۲) غیر یقینی خبر معلوم کرنا۔
(لُغِمَ) بالطِّيبِ: کسی کی ناک یا منہ وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ هو ملغومٌ۔
(أَلْغَمَ) الذهبَ وَمَا شَابَهَهٗ: سونے وغیرہ میں پارہ ملانا۔
(لَغَّمَهٗ) بالطِّيبِ: کسی کے ناک منہ پر خوشبو ملنا۔
ــــ المكانَ: کسی جگہ بارودی سرنگ بچھانا۔ (محدثۃ)
(الْتَغَمَ) الذهبُ ونحوهٗ: سونے وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔
(تَلَغَّمَ) بالطيبِ: ناک منہ وغیرہ پر خوشبو لگانا۔
ــــ القومُ بالكلامِ: لوگوں کا گفتگو کے دوران ناک منہ کو حرکت دینا۔
(اللُّغَامُ): اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔
(اللَّغَمُ): تھوڑی سی خوشبو۔ (۲) زبان کی رگیں (۳) گرم افواہ جس سے اضطراب پیدا ہو۔

(۴) بارودی سرنگ۔ بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر پاؤں رکھا جاتا ہے یا کوئی زد پڑتی ہے تو پھٹ جاتا ہے اور تباہی مچاتا ہے۔ (مج) (ج) ألغامٌ۔
اللَّغِيمُ: راز۔
(المَلْغَمُ): ناک اور منہ کے اردگرد کا حصہ (ج) مَلَاغِمُ۔
(الغانّ) النبتُ: پودے وغیرہ کا لمبا ہوکر مڑ جانا۔
ــــ الارضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
(اللُّغْنُ): جوانی کا جوش۔
(اللُّغْنُ): حلق کے کوے کا کنارہ (ج) ألغانٌ۔
(اللُّغْنُونُ): بمعنی اللُّغْنُ: (۲) خیشوم، ناک کا بانسہ (ج) لَغَانِينُ۔
(لَغَا) (ن) في القولِ لغوًا: غلطی کرنا اور غلط بات کہنا۔
فلانٌ لغوًا: فضول گفتگو کرنا۔
ــــ بكذا: زبان سے کوئی بات کرنا۔
ــــ عن الصواب وعن الطريق: درستگی اور راستہ سے ہٹنا۔
ــــ الشيءُ: بیکار اور فضول ہونا۔
(لَغِيَ) (س) في القولِ لَغًا: بمعنی لَغَا۔
ــــ بالأمرِ: کسی کام کا مشتاق اور دلدادہ ہونا۔
ــــ بالشيءِ: کسی چیز کو لازم پکڑنا اور اس سے جدا نہ ہونا۔
ــــ بالماءِ والشراب: پانی وغیرہ کثرت سے پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
ــــ الطائرُ بصوته: پرندہ کا سریلی آواز میں گانا۔
(أَلْغَى): کسی چیز کو باطل قرار دینا۔ کینسل کرنا۔ کالعدم کرنا۔
ــــ القانونَ: قانون منسوخ کرنا۔ حدیث میں ہے (كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُلْغِي طَلَاقَ الْمُكْرَهِ)

ـــ من العدد كذا: کچھ تعداد کم کرنا۔

(لَاغَاهُ): کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔

ان فرسك لَمُلَاغي الجري: تمہارا گھوڑا دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی ٹھیک طرح نہیں دوڑ رہا۔

(استلغاهُ): بولنے کو کہنا۔ کلام کروانا۔ کہتے ہیں: إذا اردتَ أن تسمع الأعراب فستلغهِمْ۔

ـــ فلانًا: کسی سے فضول باتیں کروانا۔

(الإلْغَاءُ): (علم نحو کی اصطلاح میں) ان افعال قلوب میں جو متعدی بہ دو مفعول ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظاً اور عملاً ختم کر دیا جائے۔ جیسے العلم نافعٌ علمتُ والعلم علمتُ نافعٌ: یہ جائز ہے نہ کہ واجب۔

(اللَّاغِيَةُ): فضول، لغوبات، بکواس۔

ـــ كلمةٌ لاغيةٌ: بیہودہ بات۔ قرآن مجید میں ہے: (لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً) (ج) اللواغي

(اللَّغَا): غلط و بیہودہ بات۔ تكلَّمَ باللَّغَا: اس نے فضول بات کی (۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ حصہ جو شمار میں نہ آئے اور شامل حساب نہ ہو۔ (۳) معمولی، گرا پڑا سامان۔ (۴) آواز۔

(اللُّغَةُ): زبان، لغت (وہ آوازیں جن کے ذریعہ لوگ مافی الضمیر کو بیان کرتے ہیں) (ج) لُغًى ولُغَاتٌ۔

ـــ سمعتُ لُغَاتِهِم: میں نے ان کے اختلاف کو سنا۔

(اللَّغْوُ): لغویات ـ بے فائدہ اور غلط بات۔ (۲) بغیر سوچے سمجھے زبان سے نکلی ہوئی بات۔ (۳) بیع یا دیت میں مال کی وہ قلیل مقدار جو کسی شمار میں نہ آ سکے۔ (۴) معمولی سامان۔

(لَغْوَس): (دیکھئے: لغس)

ل.........ف

(لَفَأَ) (ف) العُوْدَ لَفْئًا ولَفَئًا: لکڑی کو چھیلنا۔

ـــ العَظْمَ: ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔

ـــ اللَّحْمَ عن العظم: ہڈی سے کچھ گوشت اُتارنا۔

ـــ الرِّيحُ السَّحابَ عن وَجهِ السماءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کر دینا۔

ـــ الرِّيحُ التراب عن وجه الأرض: ہوا کا سطح زمین سے مٹی کو بکھیر دینا۔

ـــ فلانًا: غیبت کرنا۔ (۲) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔

ـــ لَفَأْتُ الإبلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔

ـــ فلانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔ (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا۔ (اضداد)

ـــ فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔

(لَفِئَ) (س) الشيءُ لَفَأً: باقی بچنا۔

(أَلْفَأَ) الشيءَ: باقی چھوڑنا۔

(الْتَفَأَ) العودَ: لکڑی کا چھیلنا۔

(اللَّفَاءُ): تھوڑی سی چیز (۲) حق سے کم مقدار۔ جیسے: فلان لا يرطى من الوفاء باللفاء: (۳) مٹی۔

(اللَّفْأَةُ): گوشت کا ٹکڑا، اس کا اسم جمع لَفِيءٌ ہے۔

(اللَّفِيئَةُ): گوشت کا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو (ج) لَفَايَا۔

(لَفَتَ) (ض) الشيءَ لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں بائیں موڑنا۔ جیسے کہتے ہیں: أخَذَ بعنقه فَلَفَتَهُ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر ادھر موڑا۔

ـــ فلانًا عن الشيء: کسی چیز سے روکنا۔

ـــ رداءَهُ على عنقه: چادر کو گردن پر ڈال کر موڑنا۔

ـــ الكلامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کا حلوہ بنانا یا دلیے کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا۔ لَفَتَ الدقيقَ بالسمن بھی کہتے ہیں۔

ـــ الراعي الماشيةَ: چرواہے کا جانوروں کو اندھا دھند مارنا۔

ـــ الريشَ على السَّهمِ: تیر پر جیسے بھی ہو پر لگانا (ترتیب کا خیال نہ رکھنا)۔

ـــ الكلامَ: بے سوچے سمجھے، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

ـــ اللِّحاءَ عن العُوْدِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔

ـــ فلانًا بالشيءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

(لَفِتَ) (س) الرجلُ لَفَتًا: بے وقوف ہونا۔ (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔ (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا کہ ہر چیز کو موڑ دے۔

ـــ التيسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔ هو أَلْفَتُ وهي لَفْتَاءُ (ج) لُفْتٌ۔

(لَفَّتَ) الشيءَ: موڑنا۔

(الْتَفَتَ) إلى الشيءِ: چہرہ کسی چیز کی طرف پھیرنا۔

ـــ بوجههِ عنه وَيَسْرَةً: دائیں بائیں متوجہ ہونا۔

ـــ عنهُ: اعراض کرنا۔

(تَلَفَّتَ) الى الشيءِ: بمعنی إلْتَفَتَ۔

(اللَّافِتَةُ): سائن بورڈ (دوکان یا سڑک وغیرہ پر کسی کے نام کی یا علامتی بڑی تختی) (ج) لوافت (محدثة)

(اللَّفَاتُ): بے وقوف، خشک مزاج آدمی۔

(اللِّفْتُ): شلغم (۲) پہلو، جانب۔ لِفْتُهُ معك: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے۔

لا تَلْتفتْ لِفْتَ فلانٍ: اس کی طرف مت دیکھو۔ (۲) بے وقوف عورت۔ (۳) گائے۔

(اللَّفُوتُ) من النساء: بہت اِدھر اُدھر دیکھنے والی عورت۔ (۲) وہ عورت جو اپنے خاوند کے بجائے پہلے خاوند کی اولاد میں زیادہ مشغول ہو (۳) وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ قائم نہ رہے اور اس کا ارادہ کسی غیر مرد سے تعلق بنانے کا ہو۔ (۴) چغلخور عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ دوھنے والے کو تنگ کرتی اور کاٹتی ہو۔

(اللَّفِيتَةُ): گاڑھے آٹے اور گھی کا حریرہ یا دلیا۔

(المُتَلَفِّتَةُ): سر سے متصل کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

(أَلْفَجَ) فلانٌ: ضرورت یا کسی پریشانی کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا۔ (۲) مفلس و نادار ہونا اور مال ضائع ہوجانا۔

— فلانًا: کسی ایسے شخص سے سوال کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو۔ أَلْفَجَنِي الی ذلك الاضطرار: مجبوری نے مجھے فلاں بات کی طرف مجبور کیا۔

(اِسْتَلْفَجَ) فلانٌ: بمعنی أَلْفَجَ: (۲) خوف کی وجہ سے پراگندہ دل ہونا۔

(اللَّفَجُ): ذلت۔

(اللُّفُجُ): پانی بہنے کی جگہ۔

(لَفَحَتْهُ) (ف) النارُ أو السمومُ لَفْحًا و لَفَحَانًا: آگ یا لوکا چہرہ کو جھلسا دینا۔ ھی لافحةٌ (ج) لافحٌ۔ ھی لافحٌ ولفوحٌ۔

— فلانًا بالسیفِ لَفْحًا: کسی کو ہلکی سی تلوار مارنا۔

(اللَّفْحُ): گرمی' آنچ۔

(اللُّفّاحُ): ایک لمبا پودا جو فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔ اسے بیروح بھی کہتے ہیں اور یہ ملک شام کے بعد علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔

(لَفَخَهُ) (ف) علی راسهٖ لَفْخًا: کسی کے سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَخَهُ فی راسه: بھی کہتے ہیں۔ (۲) تھپڑ مارنا۔

— البعیرَ: اونٹ کو پیچھے سے لات مارنا۔

(لَفَظَ) (ض) بالکلامِ لفظًا: بات کرنا' لفظ بالشیئِ: بھی کہتے ہیں۔

— الرجلُ: مرجانا۔

— نَفْسَهٗ: مرجانا۔

— الشیئَ من فیه وبه: منہ سے کوئی چیز پھینکنا۔ نکالنا۔ ھو لافظٌ وھی لافظةٌ (ج) لوافظ۔ المفعول لفیظٌ وملفوظٌ۔

لفظت البلادُ اھلَھا: شہر کا اپنے باشندوں کو نکال دینا۔

— الحیّةُ سُمَّھا: سانپ کا زہر نکالنا۔

— لَفَظَ البحرُ الشیئَ: سمندر کا کسی چیز کو ساحل پر ڈال دینا۔

(تَلَفَّظَ) بالکلامِ: بات کرنا۔

(التَّلَفُّظُ): تلفظ (نرخرے سے نکلنے والی ہوائی موجوں کا مجموعہ جسے آواز والے اعضاء تشکیل دیتے ہیں) (ج)

(اللافِظةُ): سمندر (۲) چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (۳) چکی (۴) مرغا۔ کہاوت ہے۔

(أَسْمَحُ من لافظةٍ): وہ مرغے سے زیادہ سخی ہے۔ (۵) دینا۔

(اللُّفَاظُ): پھینکی ہوئی' ہٹائی ہوئی چیز۔

(اللُّفَاظَةُ): پھینکی ہوئی چیز۔ (۲) باقی ماندہ چیز۔ جیسے: مابقی للُّفَاظةٌ۔

(اللَّفْظُ): پھینکی ہوئی چیز۔ (۲) الفاظ' کلامُ (اللہ کی طرف لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی بلکہ کلمۃ اللہ کہا جاتا ہے) (ج) الفاظ۔

(اللَّفِیظُ): پھینکی ہوئی چیز۔

(المَلْفَظُ): زبان سے نکلنے والے الفاظ کا مجموعہ۔ (ج) مَلافِظُ۔

(لَفَعَ) (ف) الشیبُ رأسَهٗ لَفْعًا: پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

— الشیبُ لحیتَهٗ: داڑھی پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

— النارُ فلانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔

(لَفَّعَ) الشیبُ راسَهٗ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔

— رَأْسَهٗ: سرڈھانکنا۔

— المرأةَ: عورت کو پوری طرح اپنے ساتھ چمٹا لینا۔

(اِلْتَفَعَ) بالثَّوبِ: کپڑے سے ڈھک جانا۔

— الأَرْضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہو جانا۔ التفعتِ الارضُ بالنبات بھی کہتے ہیں۔

(تَلَفَّعَ) فلانٌ: بڑھاپا چھا جانا۔

— بالثوبِ: کپڑے سے ڈھک جانا۔

— الشَّجَرُ بالورقِ: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا۔

— الحربُ بالشرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔

— المرأةُ بِمِرْطِھا: عورت کا پوری طرح چادر اوڑھنا۔

— النارُ: آگ بھڑکنا۔

— تَلَفَّعْنَا علی جیشِ العدوّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا۔

(اللِّفَاعُ): پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا کمبل (۲) مفلر۔

(اللِّفَاعَةُ): کرتے کا پیوند۔

(اللِّفِیعةُ): پیوند۔

(المِلْفَعَةُ): پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر وغیرہ۔

(لَفَّتِ) (ن) الاشجارُ لَفًّا: درختوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔

— فی الأَکْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا۔

الشیئَ بالشیئِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔ (۲) جمع کرنا۔ لپیٹنا۔

— المیّتَ فی أَکفانِهٖ: مردے کو اسکے کفن میں لپیٹنا۔

الکتیبتین ولَفَّ الکَتِیْبَةَ بِالْأُخْرٰی لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔

— فلانٌ حَقَّهٗ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔

(لَفَّ) (س) فلانٌ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا۔ (۲) لکنت والا ہونا۔ (۳) ابروؤں کا ملا ہوا ہونا۔ (۴) بازو کی رگ کا بڑا ہونے کی وجہ سے کام نہ کرسکنا۔

— فی الأَکْلِ: زیادہ اور طرح طرح کے کھانے کھانا۔

لَفًّا ولَفَفًا: موٹاپے کی وجہ سے دونوں رانوں کا ملا ہوا ہونا (عربوں کے ہاں یہ مرد کے لئے عیب اور عورتوں کے لئے خوبی تھی) ھو الَفُّ وھی

لَفَّاء (ج) لُفٌّ۔
الشَّجَرُ لَفًّا: درخت کا گھنا اور گنجان ہونا۔
(أَلَفَّ) فلانٌ رَأْسَهُ: سر کو اپنے کپڑے کے نیچے کرلینا، چھپالینا۔
— الطائرُ رَاسَهُ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپالینا۔
(لَافَّ) القومُ القومَ: ایک قوم کا دوسری کے ساتھ مل جانا۔
— الصَّقْرُ الصيدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبالینا۔
— ألطيّارُ طائرةَ عدوّه: پائلٹ کا دشمن کے ہوائی جہاز پر بمباری کرنے کے لئے جھپٹ کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔ (محدثہ)
(لَفَّفَهُ) بمعنی لَفَّهُ۔
(اِلْتَفَّ) الشیئُ: گہرا اور گھنا سمٹا ہوا ہونا۔
— الشجرُ بالمكان: درختوں کے گھنا ہونے کی وجہ سے جگہ تنگ پڑ جانا۔
— بثوبه: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔
— عليهِ القومُ: کسی کے پاس لوگوں کا جمع ہونا۔
— الغلامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہونا۔
(تَلَافُّوا): باہم ملنا۔ کہتے ہیں ما تصافّوا حتّٰی تلافُّوا۔
(تَلَفَّفَ) فی ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔
— القومُ عليه: لوگوں کا کسی کے پاس جمع ہونا۔
— لهُ عَلٰی حنَقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ وغضب رکھنا۔
(الالْتِفَافُ): الالتفاف الزَّهرِيُّ: (علم الاحیاء کے مطابق) پھل دار پتوں کی ایک خاص حالت (مج) (۲) اتصال، گھناپن، باہم اختلاط۔
(الأَلَفُّ): کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔
(التَّلَافِيفُ): فی أرضهمْ تلافيفُ من عشب: ان کی زمین گنجان اور گھنے پودے یا گھاس والی ہے۔
— فی الأرض تلافيف من النبات: زمین میں کہیں کہیں نبات ہے (اس لفظ کا واحد نہیں ہے)
(اللِّفَافَةُ): پاؤں وغیرہ پر لپیٹنے کی چیز۔ (ج) لفائف۔ طَارَتْ لفائفُ النباتِ: پودوں کے اوپر کا چھلکا اتر گیا۔
هَمٌّ يذيب لفائف القلوب: ایسا غم جس نے دل کی چربی کو بھی پگھلا دیا۔ (۲) سگریٹ (محدثہ) (۳) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔
(اللَّفُّ) حديقةٌ لَفٌّ: گھنا باغیچہ۔
جاءُوا بِلَفِّهِمْ: وہ سب مل جل کر آئے۔
وجَاءُوا وَمَنْ لَفَّ لَفَّهُمْ: وہ اپنے سب متعلقین کے ساتھ آئے۔
جَاءُوا فِی لَفٍّ: وہ مل جل کر آئے۔
(اللِّفُّ): لوگوں کی صنف وقسم۔ عندهُ الفافٌ من الناس: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ (۲) جمع شدہ لوگ۔ كُنَّا لِفًّا: ہم ایک جگہ میں جمع تھے۔ (۳) گروہ، پارٹی۔ فی لفِّ مَنْ كُنْتَ: تم کس گروہ سے تعلق رکھتے ہو؟ (۴) اِدھر اُدھر سے جمع کیا سامان یا لوگ جیسے جھوٹے گواہ۔ (۵) گھنے پودوں والا باغیچہ۔ (۶) گھنے درختوں والا باغ۔ حديقةٌ لِفٌّ: گنجان باغیچہ (ج) الفافٌ ولُفُوفٌ۔ جاءُوا من لَفَّ لَفَّهُمْ: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔
(اللَّفَّاءُ): رانوں کے زیادہ گوشت والی عورت۔ (۲) گھنا باغیچہ۔
(اللِّفَّةُ) حديقةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔
— جَاءَ القومُ بِلِفَّتِهِمْ: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔
(اللَّفِيفُ): مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ۔ ملے جلے ہر قسم کے لوگ (جس میں اعلیٰ وادنیٰ، فرماں بردار و نافرمان، طاقتور و کمزور ہر طرح کے لوگ ہوں) قرآن مجید میں ہے (جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا) جَاءُوا بِلَفِيفِهِمْ: وہ سارے کے سارے آئے۔ جَاءُوا فِی لفيفٍ: وہ اکٹھے ہو کر آئے۔ (۲) بہت سے درخت۔
طعامٌ لفيفٌ: دو یا دو سے زیادہ ڈشوں پر مشتمل کھانا۔ (ج) أُلْفافٌ۔
(اللَّفِيفُ): (علم الصرف کی اصطلاح کے مطابق) وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرف علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) مقرون جس کے دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے: طَوٰی ونوٰی (۲) مقرون۔ جس کے دونوں حرف علت کے درمیان کوئی حرف ہو جیسے: وعٰی ووقٰی۔
(اللَّفِيفَةُ): اونٹ کی کمر کا گوشت (ج) لَفَائِفُ۔
(المِلْفَافُ): (مکینیکل انجینئرنگ کے مطابق) پہیا اور دھرا، ڈھینکلی، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دوسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کیلئے لپٹتی اور کھلتی ہیں) (مج)
الملفاف الفَرْقِيُّ: بھاری وزن اٹھانے کا ایک آلہ۔
(المِلَفُّ): اوڑھنے کا لحاف، رضائی، کمبل وغیرہ۔ (۲) فائل، ریکارڈ، (ترتیب دیا ہوا کاغذوں کا مجموعہ) (محدثہ)
المِلَفُّ اللولبيُّ: علم فزکس کی ایک اصطلاح۔
(المَلْفُوفُ): انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے۔ (محدثہ)
(لَفَقَ) (ض) الثَّوْبَ لَفْقًا: دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ لَفَقَ بين ثوبين: بھی کہتے ہیں۔
كلامٌ ملفوقٌ: گھڑی ہوئی بات۔
— الأَمْرَ: کسی بات کو طلب کرنا لیکن نہ پاسکنا۔
— فلانٌ: کسی بات کی چاہت کرنا۔ لیکن حاصل نہ کرسکنا۔
(لَفِقَ) (س) الشیئَ لَفْقًا: کسی چیز کو پا کر حاصل کرلینا۔
لَفِقَ يفعل كذا: کسی کام کو شروع کرنا۔
(لَفَّقَ) فلانٌ: کسی بات کا متلاشی ہونا لیکن نہ پا

سکنا۔

ـــ الشِقّتین: دوٹکڑوں کوملا کر سینا۔ اسی مناسبت سے فقہ میں "التلفیقُ فی المسائل" : کی اصطلاح مستعمل ہے۔

ـــ بَیْنَ الثَّوبَین: دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔

ـــ الحدیثَ: بات کو باطل سے مزین کرنا۔ ھو مُلَفِّقٌ۔

(تَلَافَقَ) القومُ: لوگوں کے معاملات اور حالات کا درست ہونا۔

(تَلَفَّقَ) ما بینهما: باہم ایک دوسرے سے تعلق اور ربط ہونا۔

ـــ بہ: کسی کے ساتھ ملنا۔

(التِلْفَاقُ): دو کپڑے جو باہم ملا کر سیے جائیں۔

(اللِفَاقُ): بمعنی التِلفاق۔

(اللَّفَّاقُ): وہ شخص جو مطلوبہ چیز کو نہ پاسکے۔

(اللِفْقُ): چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر۔ (۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں۔ ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد "لفق" نہیں کہا جائے گا۔ (ج) لفاقٌ۔

اللِفْقَانِ: یکساں احوال والے دو آدمی۔ کہتے ہیں ھذا لفق فلان۔

(لَفْلَفَ) فی ثوبہ: کپڑے میں لپٹنا۔

ـــ فلانٌ: بولنے میں عاجزی کی وجہ سے بولتے وقت زبان کا پورے منہ میں پھیل جانا۔ کہتے ہیں بلسانہ لفلفةٌ: (۲) خوب سیر ہو کر کھانا (۳) رگ کے جڑا ہونے کی وجہ سے کلائی میں اضطراب پیدا ہوجانا۔

(تَلَفْلَفَ) بثوبہ: کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا۔

(اللَّفْلَافُ): رَجُلٌ لفلافٌ: کمزور آدمی۔

(اللَّفْلَفُ): بمعنی اللَّفْلَافُ۔

(لَفَاهُ) (ن) حقَّهُ لَفْوًا: حق میں کمی کرنا۔

ـــ اللحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔

(أَلْفَاهُ): پانا۔ (۲) اچانک ملاقات ہونا۔

(تَلَافَى) الشیئَ: تدارک کرنا۔ سابقہ نقصان کی تلافی کرنا۔ کہتے ہیں: ھذا امرٌ لا یتلافی اور جاءَ بالعمل المتنافی ثمّ لم یتعقّبهُ بالتّلافِي۔

(التّلافِي): خون کا بدلہ۔ قصاص لینا۔

(اللَّفَى): پھینکی ہوئی چیز۔ (ج) ألفاءٌ۔

(اللَّفَاءُ): ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِيَ فلانٌ مِن الوفاءِ باللفاءِ: فلاں پورے حق کو چھوڑ کر قلیل پر راضی ہوگیا۔ (۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ذرات۔

ل.........ق

(لَقَّبَهُ) بکذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔

(تَلَاقَبَ) القومُ: ایک دوسر کو برے القابات سے بلانا۔

(تَلَقَّبَ) بکذا: کسی کا کوئی لقب پڑ جانا۔

(اللَّقَبُ): اصل نام کے علاوہ تعارف، تعظیم یا تحقیر کے لئے دوسرا نام، تحقیر کا نام شرعاً ممنوع ہے۔ قرآن مجید میں ہے: (وَلاَ تَلْمِزُوْا أَنْفُسَكُمْ وَلاَ تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ): کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا جاتا ہے جیسے اخفش اور جاحظ وغیرہ۔ (ج) أَلقابٌ: کہاوت ہے۔ (الجارُ احقُّ بِصَقَبِهِ والمرءُ احقُّ بلقبهِ): پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا۔

(لَقِحَتِ) (س) الناقةُ ونحوها لَقَحًا ولَقَاحًا: اونٹنی وغیرہ کو حمل ٹھہر جانا۔ ھی لاقِحٌ (ج) لُقَّحٌ ولَوَاقِحُ وھی لَقُوحٌ (ج) لُقُحٌ۔

ـــ الزَّرعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔

ـــ النخلةُ: کھجور کے درخت کا پھل آور ہونا۔

ـــ الحربُ أو العداوةُ: لڑائی یا دشمنی کا بھڑکنے کے بعد پُرسکون ہوجانا۔ ھی لاقِحٌ: جیسے حارث بن عباد کا شعر ہے:

قَرِّبا مَرْبِطَ النعامةِ مِنّي
لَقِحَتْ حربُ وائلٍ عن حِيالِ

(أَلْقَحَتِ) الشجرةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

ـــ الفحلُ النّاقةَ: اونٹ کا اونٹنی کو گابھن کرنا۔

ـــ النخلةَ: کھجور کے درخت میں قلم لگانا۔

ـــ ألقحت الرّیحُ السّحابةَ: ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا۔ ھی ملقحةٌ ولاقِحٌ: قرآن مجید میں ہے (وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ)۔

القحت الریحُ الشجرَ والنباتَ: ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو تذکیر سے عضو تانیث میں زردانے منتقل کرنا۔

ـــ بینهم شرًّا: لوگوں میں فساد برپا کرنا۔

(لَقَّحَ) النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت میں پیوند لگانا۔

ـــ جسمَ الانسانِ أو الحیوانِ: انسان یا جانور کی تلقیح کرنا یعنی نر کا مادہ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا۔ (۲) انجکشن لگانا۔ (مو)

جرّب الأمورَ فَلَقَّحَتْ عقلهُ: اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربہ نے اس کی عقل کو تیز کردیا۔

فلانٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ: فلاں تہذیب یافتہ اور تجربہ کار ہے۔

(تَلَقَّحَ) فلانٌ علی فلانٍ: کسی پر الزام لگانا۔ یعنی کسی ایسے کام کا مجرم قرار دینا جو اس نے نہ کیا ہو یا ایسی بات کا قائل قرار دینا جو اس نے نہ کہی ہو۔

(اِسْتَلْقَحَتِ) النَّخلةُ ونحوُها: پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہوجانا۔

(اللَّقَاحُ): نر کا مادہ منویہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے۔ (۳) انجکشن (۴) قلم۔ پیوند جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے۔

لقاحُ الجدریّ: چیچک کا ٹیکا۔

لقاحُ التیفوس: ٹائیفائیڈ کا ٹیکا۔ (مو)

قومٌ لَقَاحٌ وحَيٌّ لَقَاحٌ: وہ قبیلہ یا قوم جو زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کے تابع تھیں اور نہ انہیں مملوک بنایا جاسکا اور نہ ہی قیدی۔

(اللِّقَاحُ): نر اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کا مادہ

منویہ۔

(اللَّقَاحِيَّةُ): (علم طب کی اصطلاح میں) بدن میں مختلف پودوں کے نر دانہ سے ہوجانے والی حساسیت۔ الرجی۔ (مج)

(اللَّقَحُ): حمل۔ امرأةٌ سريعة اللَّقَح: وہ عورت جسے جلدی حمل ٹھہر جائے۔ (۲) اللَّقَاحُ۔

(اللَّقْحَةُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی (ج) لِقَاحٌ۔

(اللِّقْحَةُ): بمعنی اللَّقْحَةُ: (۲) طبیعت۔ کہتے ہیں: ان لی لِقْحَةً تخبرني عن لقاح الناس: (۳) دودھ پلانے والی عورت۔ (ج) لِقَحٌ ولِقَاحٌ۔

(المُلْقِحُ) من الرجال: وہ آدمی جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو۔ بخلاف العقیم: (بانجھ)

(لَقَسَهُ) (ن) لَقْسًا: کسی کی برائی بیان کرنا۔ عیب نکالنا۔ هو لاَقِسٌ ولَقَّاسٌ۔

(لَقِسَتْ) (س) نَفْسُهُ إلى الشيءِ لَقَسًا: کسی چیز کی خواہش ہونا۔

— نَفْسُهُ مِنَ الشيءِ: کسی چیز سے جی متلانا۔ (۲) طبیعت میں سستی پیدا ہونا۔ هي لَقِسَةٌ۔

— بِهِ: تاڑ لینا' سمجھ جانا۔

(لاَقَسَهُ): عیب نکالنا۔ برے القابات سے ملقب کرنا۔

(تَلاَقَسَ) القومُ: باہم سب وشتم کرنا۔

(تَلَقَّسَتْ) نَفْسُهُ عن الشيءِ: دل کا کسی چیز سے تنگ ہونا۔ کسی چیز میں کنجوسی کرنا۔

(اللاَّقِسُ): خارش۔

(اللَّقَسُ): خارش۔

(اللَّقِسُ): جو لوگوں کو عیب کا نشانہ بنائے' انہیں برے القاب دے۔ ان کا مذاق اڑائے اور ان کے درمیان فساد پیدا کرے۔ (۲) متلون مزاج جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔

(لَقَصَ) (ن) الشئي جِلْدَهُ لَقْصًا: کسی چیز کا جلد میں سوزش پیدا کرنا۔

فلانٌ لَقَصًا: تنگ ہونا۔

(الْتَقَصَ فلانٌ): گھٹیا کاموں میں لگے رہنا۔

— الشيءَ: لینا۔

(اللَّقِصُ): بدی کی طرف تیزی سے لپکنے والا۔ (۲) بہت باتیں کرنے والا۔

(لَقَطَ) (ن) الشيءَ لَقْطًا: زمین سے کوئی چیز اٹھانا۔ هو لاقِطٌ ولَقَّاطٌ ولَقَّاطَةٌ والمفعول لقوطٌ ولقيطٌ۔

— الطائرُ الحبَّ: پرندہ کا اِدھر اُدھر سے دانے چگنا۔

— العِلمَ من الكتبِ: مختلف کتابوں سے علم حاصل کرنا۔

— اصولَ الشَّعْرِ: چمٹی سے بال اکھاڑنا۔

— المنظرَ اَوِ الصُّوْرَةَ: کیمرے سے تصویر کھینچنا۔ (محدثہ)

(لاَقَطَهُ) مُلاَقَطَةً ولِقَاطًا: کسی کے مقابلہ میں ہونا۔

(الْتَقَطَ) الشيءَ: بمعنی لَقَطَهُ: (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پالینا۔ قرآن مجید میں ہے (فَالْتَقَطَهُ اٰلُ فِرْعَوْنَ) لَقِيْتُهُ التقاطًا: میں نے اُسے بغیر امید کے پایا (۳) اِدھر اُدھر سے جمع کرنا۔ جیسے فلانٌ يلتقط كلامَ النَّاسِ: یہ چغل خور کے بارے میں کہتے ہیں' یعنی وہ لوگوں کی باتیں اِدھر اُدھر سے جمع کرتا ہے۔ عرب لوگ مجلس میں چغل خور کی موجودگی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کہتے ہیں: اِنَّ عندك ديكاً يلتقط الحصى: تیرے پاس ایک مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے۔

(تَلَقَّطَ) الشيءَ: اِدھر اُدھر سے چننا۔

(الأَلْقَاطُ): اوباش لوگ۔ جائنا اسقاطٌ من الناس والقاطٌ۔

قومٌ القاطٌ: متفرق بکھرے ہوئے لوگ۔

(اللاَّقِطُ): کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا۔

(اللاَّقِطَةُ) لكلِّ ساقِطةٍ لاقطةٌ: ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے۔ یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی سننے والا اور پھیلانے والا ہے۔ یا ہر غیر مرغوب چیز کا کوئی نہ کوئی خواہش مند ہے۔

(اللُّقَاطُ): درانتی سے بچ کر نیچے گر جانے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔

(اللَّقَّاطُ): زمین سے خوشے اٹھانے والے۔

(اللُّقَّاطُ): زمین سے اٹھائے ہوئے خوشے۔

(اللُّقَاطَةُ): زمین سے اٹھائی جانے والی چیز۔ (۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی نہ اٹھائے (ج) لُقَاطٌ۔

(اللَّقَطُ): زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے یا چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں وَجَدْتُ فی المعدن لَقَطًا (ج) أَلْقَاطٌ۔

(اللَّقْطَةُ): فلم وغیرہ کے کسی منظر کا فوٹو۔ کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔ (محدثہ)

(اللَّقْطَةُ) لَقْطٌ: کا واحد۔

(اللُّقْطَةُ): زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز۔ (۲) علم طبقات الارض کی اصطلاح میں سونے کی ایک ہتھیلی کے برابر یا اس سے بڑا کان میں پایا جانے والا ٹکڑا۔ (مج)

(اللَّقِيْطُ): راستہ سے اٹھایا جانے والا بچہ جس کے والدین کا علم نہ ہو۔

(اللَّقِيْطَةُ): گھٹیا اور کمینہ مرد یا عورت۔ (ج) لَقَائِطُ۔

(المِلْقَاطُ): چمٹی۔ جس سے چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھایا جائے۔ (ج) مَلاَقِيْطُ۔

(المِلْقَطُ): بمعنی المِلْقَاطُ (ج) مَلاَقِطُ۔

(المَلْقَطُ): کان' معدن (۲) مطلب' مطلوبہ چیز (ج) مَلاَقِطُ۔ کہتے ہیں أَصْبَحَتْ مَرَاعِيْنَا مَلاَقِطَ مِنَ الجَدْبِ: ہماری چراگاہیں سوکھ چکی ہیں۔ ان میں بالکل ہریالی نہیں۔

(الملقوطُ): بمعنی اللقيطُ (ج) مَلاَقِيْطُ۔

(لَقَعَ) (ف) الشيءَ لَقْعًا: پھینکنا۔

ــ فلانًا بعینہٖ: کسی کو نظر لگانا۔
ــ بالکلامِ: کلام میں کسی پر غالب آنا۔
ــ فلانًا: عیب دار کرنا۔
(التِّلِقّاعُ): بہت برائی بیان کرنے والا۔ بڑا عیب گو۔ھی تلقاعۃٌ۔
(اللُّقَعَۃُ): باتیں بنانے والا، فضول گو۔
(اللُّقّاعُ): سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے۔واحد لُقّاعَۃٌ۔
(اللُّقّاعَۃُ): بیوقوف (۲) لوگوں کو برے القاب دینے والا۔
(المِلْقاعُ): بڑی فحش گو عورت۔
(لَقِفَ)(س) الشیءَ لَقْفًا ولَقَفانًا: کوئی چیز جلدی سے لے لینا۔(۲) منہ سے پکڑ کر نگل جانا۔قرآن مجید میں ہے (وَأَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا)
(لَقَّفَ) الفرسُ فِیْ عَدْوِہٖ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔
ــ فلانًا الشیءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے۔
ــ الطَّعامَ: کھانا نگلنا۔
ــ فلانًا الطعامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔
(اِلْتَقَفَ) الشیءَ: جلدی سے لے لینا۔
(تَلَقَّفَ) الشیءَ: بمعنی اِلْتَقَفَہٗ۔
ــ الکلامَ مِنْ فِیہِ: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔
ــ الطعامَ: نگلنا۔
(اللَّقْفُ): رجلٌ ثَقْفٌ لَقْفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی ہر چیز کو اچک لے۔(۲) وہ شخص جو ہر کہی جانے والی بات کو فوراً سمجھ جائے۔(۳) ماہر و ذہین۔کبھی صرف رجلٌ لقفٌ: مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے۔
(اللَّقِفُ): رجلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ: بمعنی ثَقْفٌ لَقْفٌ۔
(اللَّقِیْفُ) ھو ثَقِیْفٌ لَقِیْفٌ بمعنی ثَقْفٌ لَقْفٌ۔

(لَقَّ)(ن) عینَہٗ لَقًّا: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ھو لاقٌّ (ج) لَقَقَۃٌ۔
(اللَّقُّ): زمین کا شگاف، پھٹن (۲) بہت باتیں کرنے والا آدمی۔
(اللَّقّاقُ): رجلٌ لَقّاقٌ بقّاقٌ: بہت باتیں کرنے والا آدمی۔
(لَقْلَقَ) اللَّقْلاقُ: سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔
ــ الحیّۃُ: سانپ کا منہ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔
ــ لسانَ فلانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں ٹھہراؤ نہ ہونا۔
ــ نظرَہٗ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔
ــ الشیءَ: حرکت دینا۔
(تَلَقْلَقَ) الشیءُ: حرکت کرنا۔
(اللَّقْلاقُ): سارس (لمبی چونچ اور ٹانگوں والا ایک پرندہ)
(اللَّقْلَقُ): سارس (۲) زبان۔کہتے ہیں: حرّك لَقْلَقَہٗ: اس نے زبان ہلائی۔(ج) لَقالِقُ۔
(اللَّقْلَقَۃُ): زمین کا عجز، ہلکاہٹ۔(۲) غیر متوازن آواز۔جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز۔کہتے ہیں: للنوائحِ لَقْلَقَۃٌ (ج) لَقالِقُ۔
(لَقَمَ) (ن) الطَّرِیْقَ وغیرَہٗ لَقْمًا: راستہ وغیرہ بند کر کے دینا، ناکہ بندی کرنا۔
لَقِمَ (س) الشیءَ: تیزی سے کھانا۔
ــ اللُّقْمَۃَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔
(أَلْقَمَہٗ) الطَّعامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا۔
أَلْقَمتہ أُذنی فصبّ فیہا کلامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کہی۔
ــ أَلْقَمَہُ الحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کو چپ کرا دینا۔
(لَقَّمَہُ) الطعامَ: بمعنی أَلْقَمَہٗ۔
ــ البعیرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا اگر وہ اس طریقہ کا عادی ہو۔
(اِلْتَقَمَ) الشیءَ: نگلنا۔قرآن مجید میں ہے:
(فَالْتَقَمَہُ الْحُوْتُ وَھُوَ مُلِیْمٌ)
ــ اُذنَہٗ: کسی سے سرگوشی کرنا۔
(تَلَقَّمَ) الشیءَ: بمعنی لَقِمَہٗ۔
(التِّلِقّامُ) و(التِّلِقّامَۃُ): بہت زیادہ یا بڑے بڑے لقمے بنانے والا۔
(اللَّقَمُ): واضح راستہ، کہتے ہیں خُذْ ھذا اللَّقَمَ۔
(اللَّقِمُ): رجلٌ لَھِمٌ لَقِمٌ: اپنے مخالفین پر غالب آنے والا۔
(اللُّقْمَۃُ): نوالہ، لقمہ (ج) لُقَمٌ۔
(اللَّقْمَۃُ): نوالہ، لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار۔
(اللَّقِیْمُ): ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز۔

(لَقِنَ) (س) فلانٌ لَقَنًا ولَقانَۃً: سمجھدار اور ذہین ہونا۔
ــ المعنٰی: معنی کو سمجھ لینا۔ھو لَقِنٌ۔
(لَقَّنَہُ) الکلامَ: کسی کو یاد کرانے کے لئے بات کرنا۔ذہن نشین کرانا۔
ــ المُمَثِّلَ علی المَسْرَحِ: اداکار کو سٹیج پر آہستہ سے بتانا کہ وہ کیا کہے۔(محدثہ)
ــ المحتضرَ: قریب المرگ کو شہادتین کی تلقین کرنا یعنی اس کے قریب بیٹھ کر آہستہ سے پڑھنا تا کہ وہ بھی پڑھے۔حدیث میں ہے: (لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ شَھَادَۃَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)
ــ المَیِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات بلند آواز سے کہنا جو مردہ منکر نکیر کے جواب میں کہے۔
(تَلَقَّنَ) الشیءَ والکلامَ: سمجھنا۔اچھی طرح ذہن نشین کر لینا۔
(اللَّقَنُ): تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس جیسا کوئی برتن جو نیچے سے تنگ اور اوپر سے کشادہ ہوتا ہے۔(مج)
(اللَّقِنُ): ھو ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔
(المُلَقِّنُ): تلقین کرنے والا، میت کو یاد دہانی

کروانے والا(۲)اداکار کو سٹیج پر آہستہ سے بات بتانے والا۔(محدثہ)
(لَقَاهُ) (ن) اللهُ لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔
(لُقِيَ) لَقْوَةً: کسی کو لقوہ ہوجانا۔ ھو مَلْقُوٌّ۔
(اللَّقْوَةُ): لقوہ ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے(۲) ہوشیار اور پھرتیلا عقاب (ج) لِقَاءٌ وأَلْقَاءٌ۔
(لَقِيَهُ) (س) لِقَاءً وتِلْقَاءً ولُقِيًّا ولُقْيَانًا ولُقْيَةً: کسی سے ملاقات کرنا، اتفاقاً مل جانا۔
— فلانٌ ربَّهُ: مرجانا۔
(أَلْقَى) الشيئَ: ڈالنا۔ پھینکنا۔ أَلْقِهِ من يدك: تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے۔ ایسی ألق به من يدك۔
— المودَّةَ وبالمودَّةِ: کسی سے تعلق ومحبت قائم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ)
۔اللهُ الشيئَ فِي القلوب: اللہ کا دلوں میں کوئی بات ڈالنا۔
— القرآنَ: قرآن نازل کرنا۔
— المتاعَ علي الدابّةِ: جانور پر سامان لادنا۔
— عليه القولَ: کسی کو کوئی بات لکھوانا۔
— اليه القولَ وبالقولِ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
— اليه بالاً: کسی کو توجہ سے سننا۔ اس کو اہمیت دینا۔
— فلانٌ السمعَ والي فلان السَّمعَ: کسی کی بات توجہ سے سننا۔
— اليه السلامَ: کسی کو سلام کرنا۔
— اليه خيرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
(لاَقَاهُ) مُلاَقَاةً ولِقَاءً: کسی سے ملاقات کرنا۔ اچانک مل جانا۔
— اللهَ: اللہ کے حساب اور پکڑ میں آنا۔ قرآن مجید میں ہے (اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلاَقُوْا رَبِّهِمْ)
— بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں میں قطع تعلقی کے بعد ملاپ کروا دینا۔ لاقي بين فلانٍ وفلان: بھی کہتے ہیں۔
— بَيْنَ طرفي القضيب: دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔ ھو مُلاَقٍ۔
— هو جَارِي مُلاَقِيَّ: وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
(لَقَّاهُ) الشيئَ: کوئی چیز کسی کے سامنے ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ قرآن مجید میں ہے (وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا)۔
(التَقَيَا): ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ جیسے التقى الجمعان والتقى الجيشان والتقى الرجلان۔
— الشيئان: باہم جمع ہونا (۲) آمنے سامنے ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لاَّ يَبْغِيَانِ)
— الشيئَ: حاصل کرنا۔
(تَلاَقَيَا): باہم ملاقات کرنا۔ آمنے سامنے ہونا۔
(تَلَقَّتِ) المَرْأَةُ: حاملہ ہونا۔ ھي مُتَلَقٍّ۔
— الشيئَ: حاصل کرنا۔
— فلاَنًا: ملاقات کرنا۔
— الشيئَ عنهُ: ایک چیز کسی سے لینا۔ جیسے تَلَقَّى العلمَ عن فلانٍ۔
(اِسْتَلْقَى) علي ظهرهِ: چت لیٹنا۔
(الأُلْقِيَّةُ): پیش کی ہوئی پہیلی۔ أُلْقِيَتْ عليه واليه الأُلْقِيَةُ: فلاں کو پہیلی پیش کی گئی۔ (۲) آفت زمانہ (ج) الأَلاَقِيُّ۔
(التَّلاَقِي): يَوْمُ التلاقي: قیامت کا دن۔
(التِّلْقَاءُ): ملاقات، سامنا۔ کہتے ہیں: يَسُرُّنِي تِلْقَاءُكَ۔
— تِلْقَاءَ: مصدر کو توسعاً ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیا گیا ہے۔ بمعنی مقابل، طرف۔ جیسے تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ فلانٍ اور قرآن مجید میں ہے (وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ)
— فعل ذلك تلقائيًا: اس نے یہ کام اپنی طرف سے کیا۔ (مو)
(اللَّقَى): پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) گری پڑی چیز۔ (۳) اٹھائی ہوئی چیز۔ (ج) ألقاء۔
(اللَّقَاةُ) من الطَّرِيْقِ: کشادہ راستہ۔
(اللَّقِيُّ): دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ، موضع اجتماع۔ هما لقيّان۔
— هو شقيٌّ لَقِيٌّ: اسے ہمیشہ برائی سے ہی واسطہ پڑتا ہے۔
(المَلْقَى): پہاڑ پر شکاری کے بیٹھنے کی جگہ۔ (۲) پہاڑ کی چوٹی (ج) الملاقي۔
الملاقي: فرج کی تنگ جگہ۔
— امرأةٌ ضيّقة الملاقي: وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو۔
(المُلْقَى): پھینکنے کی جگہ۔
مُلْقَى الكُنَاسَاتِ: کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ۔
فِنَاءُهُ مُلْقَى الرِّحَالِ: وہ بڑا مہمان نواز ہے۔
(المُلَقَّى) رجلٌ مُلَقًّى: آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو۔ کہتے ہیں: الشّجَاعُ مُوَقًّى والجبان مُلَقًّى: بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہمکنار رہتا ہے۔

ل..........ک

(لَكَأَهُ) (ف) بِالسَّوْطِ لَكْئًا: کوڑا مارنا۔
— فلاَنًا: کسی کو اس کا حق پورا پورا دینا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللهُ أُمًّا لَكَأَتْ بِهِ: خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا۔
(لَكِئَ) (س) بالمكانِ لَكَأً: کسی جگہ ٹھہرنا۔
(تَلَكَّأَ) عليه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
— عنهُ: کسی چیز میں توقف کرنا۔ پس وپیش کرنا۔
(لَكَثَهُ) (ن) لَكْثًا ولِكَاثًا: کسی کو ہاتھ یا پاؤں سے مارنا۔
(لَكِثَ) (س) الوَسَخُ عليه وبه لَكَثًا: میل جم جانا۔
(اللُّكَاثُ): چونے کا چمکدار چکنا پتھر۔
(اللُّكَاثِيُّ): انتہائی گورا آدمی۔

(اللَّكَثُ): برتن کے کنارے پر جمنے والا دودھ کا میل۔

(لَكِدَ) (س) عليه الوسخ وبه لَكَدًا: میل جم جانا۔

ـــ الشيئُ بفيه: کسی کے منہ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا۔

ـــ شَعْرُهُ من الوسخ: بالوں کا میل کی وجہ سے پراگندہ ہونا۔

ـــ فلانٌ: بخیل و کنجوس ہونا۔ هو لَكِدٌ۔

(لَاكَدَ) الغُلَّ: بیڑی کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔

ـــ قَيْدَهُ: اپنی بیڑی کو ساتھ لیتے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا۔

ـــ فلانٌ فلانًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔

(التَكَدَهُ): کسی کو لازم پکڑنا اس سے جدا نہ ہونا۔ التكدبه بھی کہتے ہیں۔

(تَلَكَّدَ) الشيئُ: کسی چیز کے اجزاء کا باہم پیوست اور جما ہوا ہونا۔

ـــ به الوسخُ: میل کا جم جانا۔

ـــ فلانٌ: پُر گوشت اور ٹھکے ہوئے بدن والا ہونا۔

(الأَلْكَدُ): غیر قوم کا کمینہ آدمی جوان کے ساتھ لگا رہے۔

(المِلْكَدُ): کوٹنے کی چیز۔

(لَكَزَهُ) (ن) لَكْزًا: کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔

(لَاكَزَهُ): ایک دوسرے کو مکہ مارنا۔

(تَلَاكَزَا): ایک دوسرے کو مکہ مارنا۔

(اللِّكَازُ): دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا ٹکڑا۔

(المُلَكَّزُ): در بدر پھرنے والا ذلیل آدمی۔

(لَكَشَهُ) (ن) لَكْشًا: مکہ مارنا۔

(لَكَعَ) (ف) فلانٌ لَكْعًا: کھانا پینا۔

ـــ الصبيُّ: بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے پستان پر ٹکر مارنا۔

ـــ الرجلُ الشاةَ: دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا۔

ـــ العقربُ فلانًا: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔

ـــ الرجلَ: کسی کو برا بھلا کہنا۔

(لَكِعَ) (س) لَكَعًا ولَكَاعَةً: کمینہ ہونا۔
(۲) بیوقوف ہونا۔ هو أَلْكَعُ وهي لكعاءُ۔

ـــ عليه الوسخُ لَكَعًا: میل جم جانا۔

(لَكُعَ) (ك) لَكَعًا ولَكَاعَةً: کمینہ ہونا۔
(۲) بیوقوف ہونا۔ هو لَكِيعٌ۔

(لَكَاعِ): عورت کو بیوقوف قرار دینے کے لئے کہا جاتا ہے۔ يَالَكَاعِ۔

(اللُّكَعُ): کمینہ۔ پکارنے کے وقت یا لُكَعُ کہتے ہیں، دو کے لئے ياذوي لُكَعٍ کہتے ہیں، اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آتی، کیونکہ اس صورت میں ألكع سے معدول ہوگا۔
(۲) بیوقوف (۳) بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے (ان النبيّ صلى الله عليه وسلم دخل على فاطمة فقال اثَمَّ لُكَعُ): یعنی کیا کوئی بچہ ہے (حسنؓ و حسینؓ میں سے)

(اللُّكَعَةُ): کمینی اور گھٹیا عورت۔

(المَلْكَعَانُ): کمینہ۔ آدمی کو گالی دینے کیلئے یا مَلْكعانُ اور عورت کو یا مَلْكعانة: کہتے ہیں۔

(لَكَّهُ) (ن) لَكًّا: کسی کی گدی پر مکہ مارنا۔

ـــ الشيئَ: خلط ملط کرنا۔ (۲) دبانا۔

ـــ اللحمَ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا۔

(التَكَّ): ملنا۔ باہم پیوست ہونا۔

ـــ العسكرُ: لشکر کا کثرت کی بنا پر باہم ملا ہوا ہونا۔

ـــ الوُرَّادُ على المَنْهَلِ: پانی کے گھاٹ پر دھکم پیل ہونا۔

ـــ في حُجَّتِهِ: دلیل میں غلطی کرنا۔

ـــ في كلامِهِ: کلام میں غلطی کرنا۔

(اللِّكَاكُ): رش۔ ہجوم۔

(اللَّكُّ): ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت۔ (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس میں الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے۔ (مج) (۳) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ) (۴) اہل ایران، ہندوستان اور یمن کے نزدیک سو ہزار یعنی ایک لاکھ۔

(اللَّكِيكُ): پُر گوشت ٹھکے ہوئے بدن والا۔

فرسٌ لكيك اللَّحْمِ: (۲) باہم ملا ہوا، جیسے عسكرٌ لكيكٌ: (۳) تارکول (ج) لِكَاكٌ۔

(لَكَمَهُ) (ن) لَكْمًا: مکہ مارنا (۲) دھکا دینا۔

ـــ السيلُ عُرْضَ الجبلِ: سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔

(لَاكَمَهُ) مُلَاكَمَةً: باہم مکہ بازی کرنا۔ باکسنگ کرنا۔

(تَلَاكَمَ): طمانچہ مارنا۔

(المِلْكَمُ) رجلٌ مِلْكَمٌ: باکسر، بڑا مکے باز۔

(المُلَاكَمَةُ): باکسنگ، مکہ بازی۔

(المُلَاكِمُ): باکسر، مکہ باز (محدثہ)

(لَكِنَ) (س) فلانٌ لَكَنًا ولُكْنَةً: صحیح طرح نہ بولنا، اٹک اٹک کر بولنا (۲) زبان کی خرابی کی وجہ سے فصیح عربی نہ بول سکنا۔ هو ألكن وهي لكناءُ (ج) لُكْنٌ۔

(تَلَاكَنَ) في كلامِهِ: ہنسانے کیلئے لکنت کے ساتھ بولنا۔

(لكِنْ): اس کی اصل لا كِنْ ہے۔ الف کو کتابت میں حذف کرتے ہیں لیکن تلفظ میں باقی رکھتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) یہ کہ مخففه من المثقلة ہو، اس صورت میں یہ حرف ابتداء ہوگا اور کوئی عمل نہ کرے گا۔ بخلاف امام اخفش کے کیونکہ یہ مخففہ ہونے کے بعد جملہ اسمیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔

(۲) یہ کہ اصل وضع کے اعتبار سے خفیفہ ہو اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرف ابتداء ہے اور صرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ بھی نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ): اور بغیر واؤ کے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے زہیر کا شعر ہے:

إنّ ابنَ ورقاءَ لا تُخشى بوادره
لكن وقائعه في الحرب تنتظر

اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا۔

(۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو جیسے **ما قامَ زیدٌ لکن عمرٌو** اور **لا یقم زیدٌ لکن عمرٌو** اگر **قامَ زیدٌ** کہا جائے پھر اس کے بعد لکن لایا جائے تو یہ حرف ابتداء ہوگا اور اس کے بعد جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا **لکن عمرٌو لم یقُمْ**۔ کوفیین نے **لکن عمرو**: کو بنا بر عطف جائز قرار دیا ہے حالانکہ یہ مسموع نہیں ہے۔

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو یہی اکثر نحویوں کا قول ہے لیکن بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ مفرد میں واؤ کے ساتھ ہی مستعمل ہوگا۔

(لکن): حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ یہ استدراک کا معنی دیتا ہے۔ یعنی اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف ثابت کرتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو جو اس کے مابعد کے مخالف ہو جیسے: **ما هٰذا شاعرًا لکنّهٗ کاتبٌ**: یا اس کی ضد ہو جیسے **ماهٰذا أبیض لکنّهٗ أسوَدُ**: کبھی استدراک کیلئے بھی آتا ہے جیسے **ما زیدٌ شجاعًا لکنّهٗ کریمٌ**: شجاعت اور کرم میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا وہم ہوتا تھا اس لئے **لکنه کریم**: کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔

یہ تاکید کیلئے بھی آتا ہے جیسے: **لو جاءنی لاکرمتُهٗ لکنّه لم یجیٔ**۔

ایک قول یہ بھی کہ یہ **إنّ** کی طرح تاکید کے لئے ہے اور تاکید اور استدراک کا معنی جمع ہو سکتا ہے۔

اس لفظ کے بارے میں بعض نے کہا ہے کہ یہ بسیط ہے۔ جبکہ امام فراء فرماتے ہیں کہ **لکن**: اور **أن**: سے مرکب ہے' **أن**: کا ہمزہ برائے تخفیف حذف کر دیا گیا۔

کبھی کبھی **لکنّ** کے اسم کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے متنبی کا قول:

وما كنت ممن يدخل الشق قلبَهٗ
ولكن من يبصر جفونك يَعْشَق

(لَكِيَ) (س) **بہ لكیً**: فریفتہ اور عاشق ہونا۔

— **بالمكانِ**: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔

(اللاَّکِیُ) اللاَّئك (**اللائك**: سے مقلوب ہے)۔

ل............م

(لَمْ): حرف جزم جو فعل مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اس کی نفی کبھی حالت نطق کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے جیسے (**لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ**): اور کبھی منقطع ہوتی ہے (**لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَذْکُوْرًا**) کبھی اس پر ہمزہ استفہام داخل ہوتا ہے تو اس وقت نفی ایجاب میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس کے معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا ہے: جیسے: **اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ؟** کبھی کبھی ہمزہ اور **لَمْ** کے درمیان فا یا واء کے ذریعہ فصل کیا جاتا ہے جیسے: **اَفَلَمْ اَقل لك؟ واَوَلَمْ أُوَدِّبْكَ**.

(لَمَأَہٗ) (ف) **لَمْأً**: سارے کا سارا لے لینا۔ مقولہ ہے: **مَا یَلْمَأُ فَمُهٗ بكلمةٍ**: وہ کسی بات کو برائی نہیں سمجھتا۔

(اَلْمَأَ) علیه: مشتمل ہونا۔

— **اللِّصُّ علی الشيءِ**: چور کا کوئی چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: **ذَهَبَ ثَوْبِي فَمَا ادرِيْ مَنْ أَلْمَأَبِهٖ**: میرا کپڑا گم ہو گیا ہے نہ جانے کون اسے لے گیا۔

— **علیه حَقَّهٗ**: کسی کے حق کا انکار کرنا۔

— **بما فی الجفنةِ**: پیالہ کے سارے کھانے کو کھا لینا اور کسی دوسرے کو نہ دینا۔

— **الدوابُّ المكانَ**: جانوروں کا کسی جگہ کو چٹیل میدان بنا دینا۔ کہتے ہیں **لاَ أَدرِيْ أَيْنَ أَلْمَأَ مِنْ بِلادِ اللهِ**: پتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا ہے؟

(اِلْتَمَأَ) بِمَا فِي الجفنة: پیالہ کا کھانا اپنے لئے خاص کر لینا کسی دوسرے کو نہ دینا۔

(اُلْمِيَ) لونُهٗ: رنگ بدل جانا۔

(تَلَمَّأَتِ) الارضُ بہ وعلیه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔

— **بما فی الجفنةِ**: پیالہ کا سب کچھ اپنے لئے خاص کر لینا۔

(المَلْمُوْئَةُ): وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لی جائے۔ (۲) شکاری کا پھندا یا جال۔

(لَمَجَ) (ن) **الشيءَ لَمْجًا**: کھانا۔

— **الصبيُّ أُمَّهٗ**: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

(لَمَّجَ) فلانًا: کھانے سے پہلے کوئی ہلکی غذا کھانا۔ کہتے ہیں **مَا لمّجوا ضیفهم بشيءٍ**.

(تَلَمَّجَ) فلانٌ: کھانے سے پہلے بطور وقت گزاری کچھ کھانا۔ (۲) کھانے یا پینے کا مزہ لینا۔ **مَا تَلَمَّجَ عندنَا بِلَمَاجٍ**: اس نے ہمارے پاس کچھ نہیں کھایا۔

— **بالطعامِ**: کھانے کا مزا لینا۔

(اللَّمَاجُ): کھانے کی معمولی یا تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: **ماذُقت شَمَاجًا وَلاَلَمَاجًا**: میں نے کوئی چیز نہ چکھی۔

(اللَّمِجُ) رجلٌ لَمِجٌ: کھانے پینے کا شوقین آدمی۔ کہتے ہیں: **سَمِجٌ لَمِجٌ**: بدشکل اور بھدا آدمی۔

(اللُّمْجَةُ): کھانے سے پہلے تکریماً اور وقت گزاری کیلئے کھائی جانے والی چیز۔ (ج) **لُمَجٌ**۔

(اللَّمُوْجُ): بمعنی **اللَّمَاج**۔

(اللَّمِیْجُ): کھانے کا بڑا شوقین۔ (۲) بہت کھانے والا۔

— **سمیجٌ لمیجٌ**: بدشکل' بھدا آدمی۔

(لَمَحَ) (ف) **البصرُ لَمْحًا تَلْمَاحًا**: نگاہ اٹھنا۔

— **لَمَحَهٗ ببصرہ**: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا۔

— **الیهِ**: سرسری نگاہ ڈالنا۔ (۲) اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔ **هو لامحٌ** (ج) **لُمَّاحٌ**۔

— **اللُّمَّاحُ**: تیز نگاہ والے شکرے۔ **وهو لَمُوْحٌ ولَمَّاحٌ**.

(أَلْمَحَ)الشيءَ واليهِ: سرسری نگاہ ڈالنا۔
(۲) اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔
ـــ المرأةُ من وجهها: عورت کا اپنے چہرہ کی جھلک دکھانا۔
(لَاْمَحَهُ)مُلَامَحَةً: چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔
(التَمَحَهُ): سرسری طور پر دیکھنا۔
أُلْتُمِحَ بَصَرُهُ: نظر ختم ہوجانا۔
(الأَلْمَحِيُّ): ہر چیز پر بکثرت نگاہ اٹھانے والا۔
(اللَّامِحُ)فلانٌ لامِحُ عِطْفَيْهِ: فلاں خود پسند ہے۔
(اللَّمْحُ): لأُرِيَنَّكَ لَمْحًا باصرًا: میں تمہیں اچھی طرح بتادوں گا (دھمکی کیلئے استعمال ہوتا ہے)
(اللَّمْحَةُ): سرسری اور اچٹتی نگاہ۔
رأيتُهُ لَمْحَةَ البرقِ: میں نے اس کی ذرا سی جھلک دیکھی۔ في فلانٍ لمحةٌ من أبيه: فلاں اپنے باپ کی طرح ہے۔
(اللَّمَّاحُ): بہت چمکدار۔
ـــ هو أبيضُ لَمَّاحٌ: بہت چمکدار۔
(المَلَامِحُ): چہرے کے اچھے یا برے نقوش و خدوخال (۲) کسی چیز کے مشابہ۔ واحد لمحةٌ (خلاف قیاس)
(لَمَزَهُ) (ن ض) لِمزا: مارنا (۲) دھکا دینا۔ (۳) عیب نکالنا۔ (۴) آنکھ سر یا ہونٹوں سے اشارے کے ساتھ پوشیدہ کلام کرنا۔
ـــ الشيبُ فلانًا: کسی میں بڑھاپے کا ظاہر ہونا۔
(لَامَزَهُ): کسی کے ساتھ پہیلیوں کے انداز میں بات چیت کرنا۔
(اللُّمَزَةُ): عیب جو لوگوں کی برائیاں بیان کرنے والا۔ (لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا۔ (مذکر و مؤنث)
(اللَّمَّازُ): عیب گو۔ هي لَمَّازَةٌ۔
(لَمَسَهُ)(ن ض) لَمْسًا: ہاتھ سے چھونا۔ هو لَامِسٌ۔
ـــ المرأةَ: عورت سے جماع کرنا۔
ـــ لكذا شُعَاعٌ يكادُ يَلْمِسُ البَصَرَ: فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔ ابن احمر کہتے ہیں۔

فإنّ قصر كما من ذاك أن تريا
وجهًا يكاد سناه يلمس البصرا

(لَامَسَهُ) مُلَامَسَةً ولِمَاسًا: کسی کے ہاتھ پر ہاتھ پھیرنا۔
ـــ المرأةَ: جماع کرنا۔
(اِلْتَمَسَ)الشيءَ: کسی چیز کو تلاش کرنا۔
(تَلَمَّسَ) الشيءَ: کسی چیز کو بار بار تلاش کرنا۔
(الِالْتِمَاسُ): درخواست، التماس، فرمائش۔
(۲) مقدمہ کی اپیل۔ فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل دائر کرنا۔
ـــ التماس اعادة النظرِ: نظر ثانی کی اپیل۔
(اللَّامِسُ)امرأةٌ لا تردُّ يَدَ لَامِسٍ: بدکار اور فاحشہ عورت۔
ـــ فلانٌ لا يردُّ يَدَ لَامِسٍ: غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کر سکے۔
(اللَّمَاسَةُ): شدید حاجت۔
(اللُّمَاسَةُ): بمعنی اللَّمَاسَةُ۔
(اللَّمْسُ): حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسہ، چھونے کی قوت، یعنی اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے۔
(اللَّمْسَةُ): ایک مرتبہ کا چھونا۔
ـــ اللمسة الاخيرة: فائنل ٹچ۔ آخری مرتبہ کا چھونا۔
(اللُّمُوسُ): منہ بولا بیٹا۔ لے پالک، متبنیٰ۔
(اللَّمِيسُ): نرم و نازک اور ملائم جسم کی عورت۔
(المُلْتَمِسُ): اپیل کنندہ، درخواست کنندہ، مدعی (ج)
(المُلْتَمَسُ): مدعیٰ علیہ، جس کے خلاف درخواست دائر کی جائے۔ (ج)

(لَمَصَ)(ن) العسلَ وشبهَهُ لَمْصًا: شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو چٹکی بھرنا۔ (۲) کسی کی نقل اتارنا، منہ چڑانا، عیب نکالنا۔
(أَلْمَصَ) الشجرُ: درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا۔
ـــ الكرمُ: بیل کے انگور پک جانا۔
(اللَّامِصُ): انگور کی بیلوں کا محافظ۔
(اللَّمَصُ، اللَّمْصُ): فالودہ۔
(اللَّمُوصُ): دھوکہ باز، جھوٹا (۲) غیبت کرنے والا۔
(لَمَظَ) (ن) فلانٌ لَمْظًا: کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا۔
ـــ الماءَ: پانی کو زبان کے کناروں سے چکھنا۔
(أَلْمَظَهُ): ہونٹوں پر پانی لگانا۔
ـــ فلانًا على فلانٍ: کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا۔
(لَمَّظَهُ) كذا: کسی کو چیز چکھانا۔
ـــ فلانًا مِن حَقِّهِ: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
(اِلْتَمَظَ) بشفتيه: دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ ان سے آواز پیدا ہو۔
ـــ بالشيءِ: کسی چیز میں لپٹنا۔
ـــ الشيءَ: کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا۔
(تَلَمَّظَ) فلانٌ: بمعنی لَمَظَ: کہتے ہیں۔ مَا تَلَمَّظْتُ اليومَ بشيءٍ: میں نے آج کچھ نہیں کھایا۔
ـــ بِذکرہ: عیب نکالنا۔
ـــ الحيّةُ: سانپ کا زبان نکالنا۔
(اللِّمَاظُ) مَالَهُ لِمَاظٌ: اس کے پاس کھانے کیلئے کچھ نہیں۔ کہتے ہیں: مَا ذُقْتُ اليومَ لماظًا۔
شَرِبَ الماءَ لِمَاظًا: اس نے نوک زبان سے پانی پیا۔
(اللُّمَاظَةُ): منہ میں بچا ہوا کھانا۔ کہتے ہیں: أَتْي

لُمَاظَةٌ من فيهِ:اس نے اپنے منہ کا کھانا نکال ڈالا۔(۲)تھوڑی چیز کا بقیہ۔کہتے ہیں: ما الدنیا الالُمَاظَةُ أيام۔

(اللُّمْظَةُ):انگلی کے برابر اٹھایا ہوا تھوڑا سا گھی وغیرہ۔

(المُتَلَمَّظُ):مسکراہٹ۔اِنَّهُ لَحَسَنُ المُتَلَمَّظِ: وہ خوبصورت مسکراہٹ والا ہے۔

(لَمَعَ)(ف)البرقُ والصبحُ وغيرهما لَمْعًا ولَمَعَانًا:روشن ہونا۔چمکنا۔هو لامعٌ (ج)لُمَّعٌ وهو لَمَّاعٌ وهي لامعةٌ (ج) لَوَامِعُ۔

ـــ بالشيءِ لَمْعًا:کسی چیز کو لے جانا۔

ـــ بثوبهٖ ويدهٖ وسيفهٖ:کپڑے، ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا۔

ـــ الطائِرُ بجناحيه:پرندہ کا اڑتے ہوئے بازوؤں کو حرکت دینا۔

ـــ فلانٌ البابَ:دروازے سے ظاہر ہونا۔

ـــ الشيءَ:ڈالنا، پھینکنا۔

(أَلْمَعَ)بثوبهٖ ويدهٖ وسيفهٖ:ہاتھ، کپڑے یا تلوار سے اشارہ کرنا۔

ـــ بالشيءِ وعليهِ:چپکے سے غائب کر دینا۔(۲)چرالینا۔

ـــ بما في الاناءِ: من الطعامِ والشرابِ: برتن کا سب کچھ کھانا یا سب پانی لے جانا۔

ـــ الطائرُ بجناحيه:بازو پھڑ پھڑانا۔

ـــ النَّاقَةُ بذنبها:اونٹنی کا اپنی دم کو اٹھانا تا کہ یہ معلوم ہو کہ وہ گابھن ہو چکی ہے۔هي ملمعة وملمع۔

ـــ المعتِ الناقةُ:اونٹنی کا حمل ظاہر ہونا۔

ـــ الأُنْثٰى:بچہ کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا۔

ـــ الارضُ:زمین میں سفید گھاس کے ٹکڑے ظاہر ہونا۔(۲)زمین میں زیادہ گھاس ہونا۔

(لَمَّعَ)النسيجَ أو الحَجَرَ:کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا۔

ـــ الشيءَ:چمکانا۔پالش کرنا۔(محدثہ)

(اِلْتَمَعَ)البرقُ وغيرُهٗ:چمکنا۔روشن ہونا۔

ـــ الشيءَ:چپکے سے اٹھالینا۔

(اُلْتُمِعَ)لونُهٗ:رنگ بدل جانا۔جب کوئی غصہ، غم یا کسی اور وجہ سے گھبرا جائے اور اس کا رنگ بدل جائے تو اسے اُلْتُمِعَ لونُهٗ: کہا جاتا ہے۔

(تَلَمَّعَ)البرقُ وغيرُهٗ:بجلی چمکنا۔

ـــ الشيءَ:اچک لینا۔

(الأَلْمَعُ):صاحب فراست، انتہائی ذہین اور تیز فہم آدمی۔

(الأَلْمَعِيُّ):بمعنی الأَلْمَعُ:(۲)خوش طبع اور صاحب ظرافت آدمی۔

(التَّلْمِيعُ):گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں(۲)ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو۔(ج)تَلَامِيعُ۔فيهِ تلميعٌ وتلاميعُ: وہ رنگ برنگ ہے۔

(اللَّامِعُ):چمکدار، روشن۔

ـــ مَا بالدَّارِ لَامِعٌ:گھر میں کوئی نہیں۔

(اللَّامِعَةُ):بچہ کے سر کا نرم تالو(ج)لوامعُ۔

(اللِّمَاعُ):ذهبتْ نَفْسُهُ لِمَاعًا:اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔

(اللُّمْعَةُ):لوگوں کی جماعت(۲)جسم کی خوبصورتی اور چمک(۳)پستان کی نوک کے گرد قدرتی سیاہ حلقہ(۴)سیاہ دھبہ(۵)ہر وہ دھبہ جو اصل رنگ کے خلاف ہو۔(۶)وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ۔کہتے ہیں بهٖ لمعةٌ لَمْ يُصِبْهَا الوُضوءُ:(۷)گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونا شروع ہو گیا ہو(ج)لُمَعٌ ولِمَاعٌ۔

(اللَّمَّاعَةُ):سراب، چمکتا ہوا ریگستان(۲)بچہ کے سر کا نرم تالو۔

(اللَّمُوعُ):روشن، چمکدار(۲)تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔

(المُلْمَعُ):خَدٌّ مُلْمَعٌ:چمکدار رخسار۔

(المِلْمَعُ)مِلْمَعَا الطائرِ:پرندے کے پر۔

خَفَقَ الطائرُ بِمِلْمَعَيْهِ:پرندے نے اپنے بازو پھڑ پھڑائے۔

(المُلْمِعَةُ):أَرْضٌ مُلْمِعَةٌ:چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔

(المُلَمَّعُ)فرسٌ مُلَمَّعٌ:وہ گھوڑا جس کے جسم پر اصل رنگ کے مخالف دھبے ہوں۔(۲)برص کا مریض۔

(المُلَمِّعَةُ)ارضٌ مُلَمَّعَةٌ:بمعنی مُلْمِعَةٌ۔

(المُلَمَّعَةُ)ارضٌ مُلَمِّعَةٌ:بمعنی مُلْمِعَةٌ۔

(اليَلْمَعُ):بے بارش بجلی، کہتے ہیں:فلانٌ اخدع من يَلْمَعٍ:(۲)سراب کہتے ہیں هو اكذبُ من يَلْمَعٍ(۳)بطور تشبیہ کذاب جیسے انما هو يَلْمَعٌ(۴)بہت ذہین و صاحب فراست(۵)چمکنے والا ہتھیار جیسے زرہ اور خود وغیرہ(ج)يَلَامِعُ۔

(اليَلْمَعِيُّ):ذہین و ذکی، صاحب فراست آدمی۔

(لَمَقَ)(ن)لَمْقًا:دیکھنا۔

ـــ فلانًا ببصرهٖ:گھور کر دیکھنا۔

ـــ فلانًا:تھپڑ مارنا۔

ـــ عينَهٗ:آنکھ پر ہاتھ مارنا۔

ـــ الشيءَ:مٹانا۔(۲)لکھنا(ضد)

(تَلَمَّقَ):دوپہر کے کھانے سے پہلے بطور تلذذ کے کوئی چیز کھانا۔

(اللَّمَاقُ):تھوڑی سی کھانے پینے کی چیز۔

ـــ مَا ذقتُ لَمَاقًا:میں نے کچھ نہیں کھایا۔

ـــ مَا بالأرضِ لَمَاقٌ:زمین میں کہیں چراگاہ نہیں۔

(لَمَقُ)الطَّرِيقِ:واضح اور سیدھا راستہ۔

(اليَلْمَقُ):بھراؤ دار چوغہ(فارسی لفظ یلمہ کا معرب)

(لَمَكَ)(ن)العجينَ لَمْكًا:آٹے کو اچھی طرح گوندنا۔

(تَلَمَّكَ)فلانٌ:کھاتے یا بولتے وقت باچھوں کو حرکت دینا۔(۲)ذائقہ لینا۔

ـــ البعيرُ:اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا کر کھانا۔

(اللُّمَاكُ):آنکھ کا سرمہ۔

(اللَّمَاكُ): ما تَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں: ما ذاقَ لَمَاكًا وَلَا لَمَاجًا: (یہ صرف نفی میں مستعمل ہے)
(اللَّمْكُ): بمعنی اللُّمَاكُ۔
(اللَّمِيْكُ): سرمہ لگی ہوئی آنکھوں والا۔
(لَمْلَمَ) الشيئَ: جمع کرنا۔
ـــ الحَجَرَ: پتھر کو گول کرنا۔
(تَلَمْلَمَ): جمع ہونا۔
(اللَّمْلَمُ): بہت بڑا لشکر۔
ـــ حَيٌّ لَمْلَمٌ: بہت بڑا قبیلہ۔
(اللُّمْلُوْمُ): جماعت، پارٹی، گروہ۔
(المُلَمْلَمُ): رجلٌ ململمٌ وجَمَلٌ مُلَمْلَمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شَعْرٌ ململمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
(المُلَمْلَمَةُ) كتيبةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا لشکر۔
ـــ ناقةٌ ململمةٌ: پُر گوشت اور خوبصورت اونٹنی۔
ـــ صخرةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
(لَمَّ) (ن) الشيئَ لَمًّا: اچھی طرح سمیٹنا، اکٹھا کرنا۔
ـــ اللهُ شَعَثَهٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی بگڑی کو بنا دینا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کے پاس آنا اور اس کے پاس ٹھہرنا۔
(لُمَّ) فلانٌ: مجنون ہونا۔ هو ملمومٌ۔
(أَلَمَّ) الشيئَ: قریب ہونا۔
ـــ بالقومِ وعليهم: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
ـــ بالمعنٰى: مطلب سمجھنا۔
ـــ بالطعام: مختصر اور مناسب مقدار میں کھانا کھانا۔
ـــ بالأمرِ: کسی معاملہ میں گہرا غور وفکر کرنا۔
ـــ فلانٌ: چھوٹے گناہ کرنا، یا ان کے قریب ہونا۔

ـــ الغلامُ: لڑکے کا قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں هذهِ الناقة قد الَمّت لِلْكِبَرِ: یہ اونٹنی بوڑھا ہونے کے قریب ہے۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کا پکنے کے قریب ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔ هي ملمٌّ ومُلِمَّةٌ۔
أَلَمَّ "كَادَ" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے: مافعل وما أَلَمَّ: اس نے یہ کام نہ کیا اور نہ ہی کرنے کا ارادہ کیا۔
(لَمَّمَ) الشَّعْرَ: بالوں کو تیل لگانا۔ هو مُلَمَّمٌ۔
(إلتَمَّ) بالقومِ: لوگوں کے پاس آنا اور انہیں کے پاس قیام کرنا۔
(اللَّامَّةُ): ہر ڈراؤنی اور خوفناک چیز۔ (۲) نظر بد۔
(اللِّمَامُ): مختصر ملاقات۔
هو يزورنا لمامًا: وہ ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ (یہ لَمَّةٌ کی جمع ہے)
(اللَّمَمُ): صغیرہ گناہ جیسے بوسہ، بدنظری وغیرہ (۲) گناہوں کے قریب جانا۔ قرآن مجید میں ہے: (اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ): (۳) جنون، دیوانگی (۴) تقریباً جیسے كان ذلك منذ شهرٍ أو لممه: یہ معاملہ ایک ماہ یا اس کے قریب قریب سے ہے۔
(اللَّمَّةُ): سختی (۲) زمانہ۔ کہتے ہیں: أُعيذهٗ من حادثات اللَّمَّةِ: میں حوادثات زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۲) جناتی اثر۔ کہتے ہیں: اصابتهُ من الجن لَمَّةٌ: اسے جناتی اثر ہوگیا ہے۔ کہتے ہیں: للشيطان لَمَّةٌ شیطان دل میں وسوسہ اور منکرات ڈالتا ہے۔ (۴) جمع شدہ لوگ (۵) جمع شدہ چیز (۶) تھوڑی دیر کی ملاقات۔ (ج) لِمَامٌ۔
(اللُّمَّةُ): سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لَاتُسَافِرُوْا حَتّٰى تُصِيْبُوْا لُمَّةً (واحد کے لئے)
(اللِّمَّةُ): کانوں سے بڑھی ہوئی بالوں کی

زلف۔ (ج) لِمَمٌ ولِمَامٌ۔
(المِلَمُّ): ہر سخت چیز۔
ـــ رجلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا۔
ـــ رجلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات کو درست کرنے والا اور اپنی خیر خواہی کی وجہ سے لوگوں کا خیال کرنے والا۔
(المُلِمَّةُ): سخت آفت ومصیبت۔
(المَلْمُوْمُ): گول اور جمع شدہ (۲) مجنون۔
ـــ رجلٌ ملمومٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
(لَمَّا): بمعنی جب۔ لَمَّا: کی تین صورتیں ہیں۔
(۱) وجہ اول: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہوا سے جزم دے اور لم کی طرح ماضی کے معنی میں کر دے۔ لیکن یہ لَمْ: حرف شرف کے ساتھ مقترن ہوتا ہے جیسے حق تعالیٰ کا ارشاد (وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ)
(۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانہ حال تک لگاتار ہوگی جیسے فرق عبدی کا شعر۔
فان كنت ماكولا فكن خير آكل　والا فأدركني ولما امزق
بخلاف لَمْ کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل بھی ہوتی ہے جیسے حق تعالیٰ کا ارشاد (وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا) اور منقطع بھی، جیسے (لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُوْرًا): اس وجہ سے لَمْ يَكُنْ ثُمَّ كَانَ ٹھیک ہے لیکن لَمَّا يكن ثم كَانَ کہنا ٹھیک نہیں بلکہ لَمَّا يَكُنْ وقد يكون: کہنا ہوگا۔
(۳) لَمَّا: کی منفی حال کے قریب ہوتی ہے جبکہ لَمْ: کی منفی میں یہ قید نہیں۔ آپ کہیں گے: لَمْ يكن ذلك الرجل في العام الماضي مقيمًا: لیکن یہاں لما يَكُنْ: نہیں کہہ سکتے۔
(۴) لَمَّا کی منفی کا ثبوت متوقع ہوتا ہے بخلاف لَمْ کی منفی کے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ (بَلْ لَمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ): کا معنی ہے کہ انہوں نے ابھی تک عذاب نہیں چکھا بلکہ ان کا عذاب کو چکھنا متوقع ہے۔
(۵) لَمَّا: کی منفی کو حذف کرنا جائز ہے اور اس کی

ل

نجثت قبورهم بَدْءًا الَمَّا
اى ولمّا اکن بدءً ا قبل ذلك اى سَيِّدًا
بخلاف لَمْ کے کہ آپ اس میں ''وصلت الی بغداد ولَمْ'' نہیں کہہ سکتے۔
(۲) وجہ ثانی: لَمَّا: ماضی کے ساتھ خاص ہو اس صورت میں یہ دو جملوں کو چاہے گا جن میں سے دوسرے کا وجود پہلے کے وجود کی وجہ سے ہو۔ جیسے :لَمَّا جَاءَنِي اَكْرَمْتُهُ: بعض اہل لغت نے اسے اس صورت میں حرف وجود لوجود اور بعض نے حرف وجوب لوجوب اور بعض نے ظرف بمعنی حین کہا ہے۔
(۳) وجہ ثالث: حرف استثناء بمعنی الا: اس صورت میں یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے:(اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ): یہ فعل ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے نہ کہ معنی جیسے أنشدك الله لَمَّا فَعَلْتَ یعنی یہاں بظاہر فعلت فعل ماضی ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے۔
(لَمَا)(ن) لَمْوًا: مَا يَلْمُو فَمُ فلانٍ بكلمةٍ: فلاں اپنے منہ سے نکلی ہوئی بری بات کو برا نہیں سمجھتا۔
—الشَّيْءَ: سب لے جانا۔
(أَلْمَى) على الشيئِ: لے جانا۔
(اللُّمَةُ): تین سے دس تک مردوں یا عورتوں کی جماعت' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے(أَنَّهَا خَرَجَتْ فِى لمةٍ من نسائها تتوطا ذيلها حتى دخلت على ابى بكر الصديق)(۲) ساتھی' ہم عمر' ہم جولی۔ (۳) مثل' مانند۔ مقولہ ہے: ليتزوج كل انسان لُمَتَهُ (۴) نمونہ' قابل تقلید کردار۔ لك فيه لمةٌ: تمہارے لئے اس میں اچھا نمونہ ہے۔ (ج) لُمَاتٌ۔
(لَمِى)(ض) الغُلَامُ لُمِيًّا: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا۔ ایسے ہی لَمِيَتِ المَرْأَةُ۔

(لَمِي) لَمِيَ: بمعنی لَمِيَ: هوأَلْمَى۔ وهى لمياء (ج) لُمْيٌ۔
—الشَّفَةُ: ہونٹ کا سیاہی مائل ہونا۔
—الشَّجَرُ: درخت کا سایہ گہرا ہونا۔
(تَلَمَّتِ) الأَرْضُ به وعليه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا۔
(الأَلْمَى) ظِلٌّ أَلْمَى: گھنا سایہ۔ (۲) ٹھنڈا سایہ۔
—رمحٌ أَلْمَى: گندمی رنگ کا تیز اور سخت نیزہ۔
(اللَّمَى): ہونٹوں کا خوبصورت گندمی رنگ۔
(اللَّمْيَاءُ) شفةٌ اولثةٌ لَمْيَاءُ: کم گوشت یا کم خون والا ہونٹ یا مسوڑھا۔

ل۔۔۔۔۔۔۔۔۔ن

(لَنْ): بمعنی ہرگز نہیں۔ حرف نفی' جو فعل مضارع کو نصب دے کر مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے: لَنْ أَعْمَلَ هٰذا أَبَدًا: اور کبھی لا کی طرح یہ بھی دعا کے لئے آتا ہے جیسے اعشیٰ کا قول ہے:
لَنْ يزالوا كذلكم ثم لازِلْ
لهم خالدًا خلودَ الجبال۔

ل۔۔۔۔۔۔۔۔۔ھ

(لَهِبَ)(س) الرجلُ لَهَبًا: پیاسا ہونا۔ هو لَهْبَانُ، وهى لَهْبَى۔
(أَلْهَبَ) البَرْقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا خوب تیز دوڑنا اور گرد اڑانا۔
—فى الكلامِ: تیز بولنا۔
—فلانا للأمرِ: کسی کام کی ترغیب دینا۔
—النارَ: آگ بھڑکانا۔
(لَهَّبَ) النارَ: آگ کو اتنا بھڑکانا کہ اس سے شعلے اٹھنے لگیں۔
(اِلْتَهَبَتِ) النارُ: آگ جلنا۔
—على فلانٍ: غضبناک ہونا۔
—جوعًا: بھوک سے تڑپنا۔
(تَلَهَّبَتِ) النارُ: آگ جلنا۔
—جُوعًا: بھوک سے بلبلانا۔

(اللَّأْلُهُوبُ): گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
(اللُّهَابُ): پیاس۔
(اللِّهَابَةُ): وہ چادر وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر کجاوہ یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
(اللِّهْبُ): دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ۔ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پر چڑھا نہ جا سکے۔ (۳) زمین کی سرنگ۔ (ج) أَلْهَابٌ۔
(اللَّهَبُ): شعلہ' لپٹ (۲) دھوئیں کی طرح چمکتا ہوا گرد وغبار (۳) علم کیمیا کی ایک اصطلاح۔
(اللَّهَبَانُ): گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
—يومٌ لَهَبَانٌ: سخت گرم دن۔
(اللُّهْبَةُ): پیاس (۲) بدن کے رنگ کا چمکنا۔
(اللَّهِيبُ): آگ کا شعلہ' لپٹ۔
(المِلْهَبُ): انتہائی حسین (۲) زیادہ اور گھنے بالوں والا مرد۔
(المُلَهَّبُ): کم سرخی والا کپڑا۔
(اللَّاهُوتُ): الوہیت۔ ضد۔ الناسوت۔
عِلْمُ الاهوت: خدا سے متعلق عقائد کا علم۔ علم الالٰہیات۔
(اللاهوتِيُّ): اللہ تعالیٰ سے متعلق عقائد کا عالم۔
(لَهَثَ)(ف) الكَلْبُ لَهْثًا ولُهَاثًا: کتے کا گرمی یا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے(فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ)
—الرجلُ: تھک جانا۔
(لَهِثَ)(س) الكلبُ وغيرُهُ لَهَثًا ولُهَاثًا ولَهَثَانًا بمعنی لَهَثَ۔
—الرَّجُلُ: تھک جانا۔ هو لهثانُ وهى لهثى
(اِلْتَهَثَ) الكلبُ وغيرُهُ: بمعنی لَهَثَ۔
(اللُّهَاثُ): پیٹ میں پیاس کی سوزش۔
هو يُقَاسِي لُهَاثَ الموتِ: پیٹ کی سختیوں سے دوچار ہے۔
(اللُّهَاثِيُّ): چہرہ پر بہت سے سرخ تل والا۔
(اللُّهْثَةُ): پیاس (۲) تھکاوٹ۔

ل

(لَهِجَ)(س)بالأَمْرِ لَهَجًا: کسی بات کا انتہائی خواہشمند اور مشتاق ہونا۔ هو لهِجٌ ولاهِجٌ۔
ـــ الفصيلُ بضَرعِ أُمِّهِ: جانور کے بچے کا اپنی ماں کے تھن سے چمٹے رہنا' هو لاهِجٌ۔
ـــ الفيصلُ أُمّهُ: جانور کے بچہ کا ماں کا تھن چوسنا هو لهوجٌ (ج) لُهُجٌ۔
(أَلْهَجَ)بالأَمْرِ: کسی کام کا خواہشمند ہونا۔
ـــ فلانٌ: کسی جانور کے بچوں کا ماں کے تھن چوسنے کا عادی ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی چیز کا خواہشمند بنانا۔
ـــ الفصيلَ: جانور کے بچہ کے منہ میں لکڑی باندھنا تاکہ وہ اپنی ماں کا دودھ نہ پی سکے۔
(لَهَّجَ): کھانے سے پہلے بطور تلذذ کوئی چیز کھلانا۔
(لَهْوَجَ) الشيئَ: مضبوط نہ کرنا۔
ـــ الطعامَ: کھانے کو پوری طرح نہ کھانا۔
حديثٌ مُلَهْوَجٌ: نامکمل بات۔
رَائٌ مُلَهْوَجٌ: ناقص رائے۔
(تَلَهْوَجَ) الشيئَ: کسی چیز کو جلدی سے لینا۔
(الْهَاجَّ): باہم مخلوط ہونے کے باوجود یک جسم نہ ہونا۔
ـــ عينُهُ: آنکھوں میں نیند کا بھرنا۔
(اللَّهْجَةُ): زبان' زبان کا کنارہ۔(۲) مادری و پیدائشی زبان جس سے بات چیت کی جائے۔ جیسے : فلانٌ فصيح اللهجه وصادق اللهجة (۳) بات کو ادا کرنے کا مخصوص انداز' لہجہ (۴) لب ولہجہ۔
(اللُّهْجَةُ): کھانے سے پہلے بطور تلذذ وقت گزاری کے کھائی جانے والی چیز۔(جیسے اللّمْجة)
(المُلَهَّجُ): زیادہ نیند کی وجہ سے کام سے غافل رہنے والا آدمی۔
(لَهَدَهُ)(ف) الحِمْلُ لَهْدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا۔ هو ملهودٌ ولهيدٌ۔
ـــ دَابَّتَهُ: جانور کو تھکا ڈالنا اور کمزور کر دینا۔ هي لهيدٌ۔
ـــ فلانًا: کسی کو ذلیل سمجھتے ہوئے سینے پر مار کر دھکا دینا۔ هو ملهودٌ۔
ـــ مَا فِي الاناءِ: برتن کے اندر موجود سارے کا سارا کھانا چاٹ لینا۔
(أَلْهَدَ) الرَّجُلُ: ظلم وزیادتی کرنا۔
ـــ إِلى الأَرْضِ: بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔
ـــ بِهِ: حقیر سمجھنا' عیب لگانا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو لڑائی کیلئے مسلط کرنا۔(۲) کسی کو اس کی دلیل سمجھانا۔
(اللَّهْدُ): بھاری اور ذلیل آدمی (۲) ٹانگوں یا رانوں کی ایک بیماری۔
(المُلَهَّدُ) رجلٌ مُلَهَّدٌ: ذلیل وکمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے پڑتے ہوں۔
(لَهْذَمَ) الشيئَ: کاٹنا۔
(تَلَهْذَمَ) الشيئَ: کاٹنا (۲) کھالینا۔
(اللَّهْذَمُ): ہر کاٹنے والی چیز جیسے چھری' تلوار' دانت وغیرہ۔
ـــ سيفٌ لهذمٌ: تیز تلوار' اسی طرح سنانٌ أو نابٌ لهذمٌ۔
(لَهَزَ)(ف) الشيبُ فلاناً لَهْزًا: کسی میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔
ـــ فلانًا الشيبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ هو ملهوزٌ۔
ـــ القومَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔ ان میں گھل مل جانا۔
ـــ فلانًا بالرمح: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا۔ (۲) کسی کی گردن پر یا کان کے نیچے مکہ مارنا۔
ـــ البعيرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔
ـــ الفصيلُ أُمَّهُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے تھن کو ٹکر مارنا۔
(لَهَّزَ) فلانًا: کسی کی گردن پر یا کان کے نیچے مکا مارنا۔
(اللَّاهِزُ): راستہ میں رکاوٹ بننے والا اور تنگی پیدا کرنے والا ٹیلہ یا پہاڑی۔
(اللِّهَازُ): دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا ٹکڑا۔ کہتے ہیں ضَيَّقَ البَكَرَةَ باللهاز: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کر دیا۔
(اللِّهْزُ): سخت۔
(اللَّهْزَةُ): جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(المِلْهَزُ): گردن یا کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنے والا۔
(المَلْهُوزُ): گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
(لَهْزَمَ) فلانًا: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔
ـــ الشَّيْبُ خَدَّيْهِ ولَهْزَمَهُ الشيبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔
(اللِّهْزِمَةُ): جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی' یہ دو ہوتی ہیں۔(ج) لَهَازِمُ۔
(لَهَسَ)(ف) على الطَّعَامِ لَهْسًا: کھانے پر ٹوٹ پڑنا۔(۲) کھانے کو چاٹنا۔
ـــ الصبيُّ ثدى أُمِّهِ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور چوسنا۔
(لَاهَسَ) عَلَى الشيئِ: لالچ کی وجہ سے کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا۔ جیسے: لَاهَسَ على الطعامِ۔
ـــ فلانٌ يُلَاهِسُ بني فلانٍ: فلاں اس قبیلہ کے کھانے کی لالچ میں لگا رہتا ہے۔
(اللُّهَاسُ): تھوڑا سا کھانا۔
(اللُّهَاسَةُ): تھوڑا سا کھانا۔
(اللُّهْسَةُ): چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں : مالك عندى لهسةٌ: تیرے لئے میرے پاس کچھ نہیں۔
(لَهْسَمَ) مَا على المائدة: دسترخوان پر موجود سارے کا سارا کھالینا۔
(اللُّهْسُمُ): وادی کا تنگ راستہ۔(ج) لهاسِمُ۔
(لَهَطَتِ)(ف) الأُمُّ به لَهْطًا: بچہ جننا۔ بطور بددعا کے کہتے ہیں: لعن الله امًّا لهطت به۔
ـــ فلانٌ: ہاتھ اور کوڑے سے مارنا۔

—فلاناً: طمانچہ رسید کرنا۔
—الشیئَ بالماءِ: پانی کا چھڑکاؤ کرنا۔
—بِهِ الأرضَ: زمین پر پچھاڑنا۔
—فلاناً بسهمٍ: تیر مارنا۔
—الثوبَ: کپڑا سینا۔
(اللاّهِطُ): گھر کے دروازہ پر چھڑکاؤ کر کے صفائی کرنے والا۔
(لَهِعَ) (س) فلانٌ لَهَعًا ولَهَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہونا۔ هو لَهِعٌ ولَهِيعٌ۔
—فی الکلامِ: بولتے وقت باچھیں کھولنا۔
(تَلَهَّعَ) فی کلامِهِ: بہت زیادہ بولنا۔
(اللَّهَاعَةُ): غفلت، رجلٌ فیه لَهَاعَةٌ۔
(اللَّهِيعَةُ): بمعنی اللَّهَاعَةُ: (۲) سستی و کاہلی۔
—فی فلانٍ لَهِيعَةٌ: کسی کے خرید و فروخت کے معاملہ میں ایسی سستی ہونا جس سے دھوکہ کھا جائے۔
(لَهِفَ) (س) علی الفائتِ لَهَفًا: ضائع شدہ چیز پر غم و افسوس کرنا۔ هو لَهِفٌ ولهيفٌ ولاهفٌ ولهفانُ حدیث میں ہے (اتقوا دعوة اللَّهفان) هی لاهفٌ ولاهفةٌ و لَهفَی (ج) لَهَافَی ولُهُفٌ ولَهَافٌ۔
—هو لاهِفُ القَلْبِ: وہ دل جلا ہے۔
(لُهِفَ) لَهْفًا: مظلوم و تکلیف زدہ ہونا۔ هو ملهوفٌ۔
(أَلْهَفَ): حریص اور لالچی ہونا۔
(لَهَّفَ): مدد طلب کرنا۔
— فلانٌ نَفْسَهُ وأُمَّهُ: وانفساه وأُمَّاه وأُمَّيَاه والهفاه: کہنا۔
— أُمَّهُ وأُمَّيهِ: اپنی ماں یا والدین کو رنج و حسرت میں مبتلا کرنا (أُمَّيهِ: میں انثی کو اولاد پر زیادہ نرم دلی کی وجہ سے مذکر پر غالب کر دیا گیا)
(تَلَهَّفَ) علی الفائتِ: ضائع شدہ چیز پر غم و افسوس کرنا۔
(اللَّهْفُ): غم و افسوس۔ کہتے ہیں: يَالَهْفَ فلان: ہائے مجھے فلاں پر بڑا افسوس ہے۔ ایسے ہی يالهفی علیه ويالَهْفَ ويالَهْفَاءُ يالهف ارضی وسمائی علیه ويالهفاه۔
(اللَّهْفَانُ): حسرت زدہ (۲) تکلیف زدہ۔
(اللَّهْفَةُ): افسوس۔ ضائع شدہ چیز پر افسوس کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: يالهفتاه ويالهفتياه۔
(اللَّهِيفُ): افسوس کرنے والا مدد کا طالب مظلوم اور لاچار شخص۔
— رجلٌ لهيف القلب: دل جلا آدمی۔
(المَلْهُوفُ): ستم رسیدہ، مظلوم۔
(لَهَقَ) (ف) الشیئُ لَهَقًا: سفید ہونا۔
(لَهِقَ) (س) الشیئُ لَهَقًا: سفید ہونا هو لَهِقٌ ولَهَقٌ۔
(لَهْوَقَ) فلانٌ: ایسی عادات و اخلاق کا مظاہرہ کرنا جو اس کی طبیعت میں نہ ہو۔
— العملَ أوِ الکلامَ: کام یا کلام کو ادھورا چھوڑنا۔
(تَلَهَّقَ) الشیئُ: سفید ہونا۔
— الرجل: زیادہ باتیں کرنا اور بتکلف حلق سے آواز نکالنا۔
(تَلَهْوَقَ): بمعنی لَهْوَقَ: (۲) بناوٹی باتیں کرنا۔ چاپلوسی اور خوشامد کرنا۔ حدیث میں ہے: (کان خُلُقُهُ سجِيَّةً ولم يکن تَلَهْوُقًا)
(اللِّهَاقُ): سفید بیل (۲) ہر سفید چیز۔
— أبيضُ لِهَاقٌ: تیز سفید۔
(المُلَهَّقُ): شیئٌ مُلَهَّقُ اللَّوْنِ: سفید رنگ کی چیز۔
(لَهِمَ) (س) الشیئَ لَهَمًا ولَهَمًا: ایک مرتبہ نگلنا۔
— الماءَ لَهَمًا: گھونٹ بھرنا۔
(أَلْهَمَهُ) الله خَيْرًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کے دل میں خیر اور بھلائی کا القاء کرنا۔
(الْتَهَمَ) الشیئَ: ایک ہی مرتبہ نگل جانا۔
— الفصيلُ مَا فی الضَّرْعِ: تھن چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
(الْتُهِمَ) لونُهُ: رنگ بدل جانا۔
(اِسْتَلْهَمَ) الله خَيْرًا: اللہ تعالیٰ سے خیر کا القاء کرنے کی دعا کرنا۔
(الاِلْهَامُ): الہام دل میں ایسی چیز کا آنا جو دل کی تسکین کا باعث ہو اللہ تعالیٰ الہام کے ساتھ اپنے برگزیدہ بندوں کو خاص فرماتا ہے۔ (۲) دل میں آنے والے فکر اور خیالات۔
(اللُّهَامُ): جَيْشٌ لُهَامٌ: بڑا لشکر۔
(اللِّهْمُ): ہر عمر رسیدہ چیز (ج) لُهُومٌ۔
(اللِّهْمُ، اللُّهَمُ): بہت کھانے والا، بسیار خور۔
(اللُّهْمَةُ) من السويق: ستو کی ایک پھنکی۔
(اللَّهَمُ): سخی و فیض رساں آدمی۔ (۲) بہت عطا کرنے والا فیاض (۳) بہترین اور سبقت لے جانے والا گھوڑا یا انسان جیسے رجلٌ لِهَمٌ صائب الرائے اور بڑا صاحب کفایت (یہ وصف عورتوں کے لئے نہیں ہے) (۴) بہت بڑا سمندر۔
(اللَّهُومُ): بہت کھانے والا، بسیار خور۔
(اللَّهِيمُ): أُمُّ اللَّهِيمِ: مصیبت۔ (۲) بخار (۳) موت۔
(المَلْهَمُ) من الرجال: بہت کھانے والا۔
(المِلْهَمُ): بمعنی المَلْهَمُ۔
(اللِّهْمِمُ): عمدہ اور سبقت لے جانے والا گھوڑا یا انسان۔
(اللُّهْمُومُ): بمعنی اللِّهْمِمُ: (۲) فیاض و سخی (۳) بڑا مفکر (۴) زیادہ دودھ والی اونٹنی (۵) بہت بارش والا بادل (۶) بڑی تعداد (ج) لَهَامِيمُ۔
(اللِّهْمِيمُ): بمعنی اللِّهْمِمُ۔
— جَمَلٌ لِهْمِيمٌ: بڑے پیٹ والا اونٹ۔
(أَلْهَنَهُ): کسی کو سفر سے واپسی پر کھانے کی چیز ہدیہ کرنا۔
(لَهَّنَهُ): "اللُّهنة" کھلانا (دیکھئے اللهنة)
(تَلَهَّنَ) فلانٌ: کھانے سے پہلے بطور تلذذ کوئی چیز کھانا۔
(اللُّهْنَةُ): سفر سے واپسی پر کسی کو دیا جانے والا تحفہ۔ (۲) مسافر کا وہ تحفہ جو وہ سفر سے واپسی پر لائے (۳) ناشتہ سے پہلے بطور وقت گزاری کے

لئے کوئی کھائی جانے والی چیز (۴) کھانے کی تھوڑی کی مقدار ہے۔ جیسے مَا وَجَدَتِ الماشیۃُ اِلاَّ لُھْنَۃً: مویشی کو تھوڑا سا چارہ بھی میسر نہ ہوا۔

(لَھَا)(ن) بالشیئِ لَھْوًا: کسی چیز کے ساتھ کھیلنا' (۲) کسی چیز کا مشتاق ہونا۔

ــــ المرأۃُ اِلی حدیث صاحبِھا لَھْوًا ولُھُوًّا: عورت کا اپنے خاوند کی بات میں دلچسپی لینا اور اسے پسند کرنا۔

ــــ عَنِ الشئ لُھِیًّا ولِھْیَانًا: کسی چیز پر صبر کر کے اسے فراموش کر دینا۔

(لَھِیَ)(س) بہ لَھًا: کسی چیز سے محبت کرنا۔

ــــ عن الشئ ومنہ لُھِیًّا ولِھْیَانًا: کسی چیز کو فراموش کر دینا' حدیث میں ہے (اذا اسْتَأثَرَ اللّٰہُ بشیئٍ فَالْہَ عنہ)

ــــ عنہ وبہ: ناپسند کرنا۔

(اَلْھٰی) فلانٌ: خوب عطیے دینا۔

ــــ اللَّعِبُ عَنْ کَذَا: کھیل کا کسی چیز سے غافل کرنا اور اسے بھلا دینا۔

ــــ الرَّحٰی وفیھا ولھا: چکی کے منہ میں پینے کے لئے غلہ کی مٹھی بھر کر ڈالنا۔ اَلْھَیْتُ لفلانٍ لُھْوَۃً مِنَ المَالِ: میں نے فلاں کے مال کا ایک حصہ الگ کر دیا۔

(لَاھٰی) الشئ: قریب ہونا' ملا ہوا ہونا۔

ــــ الغلامُ الفطامَ: بچہ کا دودھ چھوڑنے کے وقت کے قریب ہونا۔

ــــ فلانًا: کسی سے جھگڑا کرنا (۲) کسی کی اچھائی کے بدلہ میں اس کے ساتھ اچھائی کرنا۔

(لَھَّاہُ) بکذا: کسی چیز سے دل بہلانا۔

(التھٰی) بالشیئ: کھیلنا۔

ــــ عنہُ بغیرہٖ: ایک چیز سے ہٹ کر دوسرے میں مشغول ہونا۔

(تلاھٰی) بالملاھی: کھیل وتفریحات میں مشغول ہونا۔

ــــ القومُ: باہم کھیلنا' کھیل وتفریح میں مشغول ہونا۔

(تَلَھّٰی) بالشیئِ: کسی چیز کے ساتھ کھیلنا۔ (۲) کسی چیز کو تفریحی مشغلہ بنانا۔

ــــ الابلُ بالمَرْعٰی: اونٹوں کا چراگاہوں میں مزے سے چرتے رہنا۔

ــــ عنہُ: کسی چیز کو چھوڑ کر راحت پانا۔

(استلھٰی) صاحبَہ: اپنے ساتھی کو روکنا' ٹھہرانا۔ (۲) اپنے ساتھی کا انتظار کرنا۔

ــــ الشیئَ: کسی چیز کو زیادہ مقدار میں چاہنا۔

(الأُلْھُوَّۃُ): کھلونا' کھیل وتفریح کی چیز۔

بینھم اُلْھُوَّۃٌ یَتَلَاھَوْنَ بھا: ان کے پاس ایک کھیل ہے جسے وہ باہم کھیلتے ہیں۔

(الأُلْھِیَّۃُ): بمعنی الأُلْھُوَّۃُ۔

(التَّلْھِیَۃُ): بمعنی الأُلْھُوَّۃُ: (۲) تفریح طبع کی بات۔

(اللُّھَاءُ): مقدار' اندازہ (زھاء کی طرح) جیسے ھم لُھَاءُ مائۃٍ: وہ تقریباً سو ہیں۔

(اللَّھَاۃُ): حلق کے اندر ابھرا ہوا باریک گوشت (ج) لھواتٌ ولَھَیَاتٌ ولُھِیٌّ ولَھًا ولِھَاءٌ کہتے ہیں فلانٌ تُسَدُّ بہ لھوات الثغورِ: فلاں شخص اتنا بہادر ہے کہ اس کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔

(اللَّھْوُ): سامان تفریح' کھیل کود (۲) محبوبہ' وہ عورت جو سامان تفریح ہو (۳) ڈھول وغیرہ۔

(اللُّھْوَۃُ): عطیہ' بخشش۔ کہتے ہیں: اشتراہُ بِلُھْوَۃٍ مِن مَالٍ: اسے تھوڑے مال کے بدلے خریدا (۲) ایک ہزار دینار یا درہم (درہم و دینار کے علاوہ کے لئے مستعمل نہیں) (۳) چکی کے منہ میں ڈالا جانے والا مٹھی بھر غلہ (ج) لُھًا۔

(اللَّھْوَۃُ): بمعنی اللُّھْوَۃُ: (۲) محبوبہ' وہ عورت جو سامان تفریح ہو۔ (ج) لُھًا۔

(اللُّھْوُ): فلانٌ لُھْوٌ مِنَ الخیرِ: فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ' میدان۔

(المَلْھٰی): میدان' کھیلنے کی جگہ۔

ــــ ھٰذا ملھی القوم: یہ لوگوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ (ج) المَلَاھِی۔

(المَلَاھِی): سامان تفریح' گانے بجانے کے آلات (غالباً اس کی مفرد ملھاۃٌ) ہے۔

(المَلْھَاۃُ): کامیڈی' ایسا ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب ونقائص مزاحیہ انداز میں بیان کئے جائیں (محدثہ) (ج) الملاھی۔

(لَھْوَجَ): (دیکھئے لھج)

(تَلَھْوَجَ): (دیکھئے لھج)

(لَھْوَقَ): (دیکھئے لھق)

تَلَھْوَقَ): (دیکھئے لھق)

ل..........و

(لَوْ): بمعنی اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر دو مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو وہ منفی ہو جائیں گے' جیسے لو جاءنی لأکرمتُہٗ: (زید میرے پاس آتا تو میں اس کا اکرام کرتا) لیکن وہ میرے پاس نہیں آیا لہٰذا اس کا اکرام بھی نہیں ہوا اور اگر یہ دو منفی فعلوں پر داخل ہو تو ان کو مثبت بنا دے گا جیسے لَوْلَمْ یَسْتَدِنْ لم یُطَالَب: اگر وہ قرضہ نہ مانگتا تو اس سے مطالبہ نہ ہوتا لیکن اس نے قرضہ مانگا ہے لہٰذا اس سے مطالبہ بھی ہوا ہے اور اگر یہ ایک مثبت اور ایک منفی پر داخل ہو تو مثبت کو منفی اور منفی کو مثبت بنا دیتا ہے۔ جیسے لَوْ لَمْ یومن اریق دمُہٗ: اگر وہ ایمان نہ لایا تو اس کا خون بہایا جائے گا اور اگر ایمان لایا تو خون نہیں بہایا جائے گا۔ لو: کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) لو جاءنی لأکرمتُہٗ: جیسے: مثالوں میں استعمال ہوا اور یہ لو: تین امور کا فائدہ دیتا ہے۔

ــــ شرطیت مع علاقہ سببیت۔ یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے۔

ــــ اس کی شرطیت زمانہ ماضی کے ساتھ مقید ہے' اس وجہ سے یہ اِنْ: سے جدا ہو جائے گا کیونکہ ان میں سببیت اور مسببیت کا عقد مستقبل میں ہوتا ہے اس لئے علماء فرماتے ہیں: ان: کی شرط' لو کی شرط

سے پہلے ہوتی ہے' کیونکہ مستقبل کا زمانہ ماضی کے زمانہ سے سابق ہوتا ہے۔کیا آپ نہیں دیکھتے ہیں کہ آج آپ کہیں گے :ان جئتنی غدًا اکرمتُك:لیکن جب کل گزر جائے گی تو آپ کہیں گے:لَوْ جِئْتَنِي أَمْسِ لأَكْرَمْتُكَ:۔
ہ۔ امتناع۔شرط کے ممتنع ہونے پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے۔اس لئے اسے حرف امتناع الامتناع کہتے ہیں۔
(۲) مستقبل میں حرف شرط ہو لیکن یہ جزم نہ دے گا۔جیسے:

ولو تلتقی اصداؤنا بعد موتنا
ومن دون رمیسنا من الارض سَبسَبُ
لظلّ صدی صوتی وان کنت رِّمةً
لصوتِ صدی لیلی یُهَشُّ ویطرَبُ

لو کی اس قسم اور ماقبل میں فرق یہ ہے کہ شرط اگر مستقبل ہوگی تو لَوْ :ان کے معنی میں ہوگا اور اگر شرط ماضی ہوگی تو لو حرف امتناع ہوگا۔جب اس کے بعد فعل مضارع آئے گا۔تو یہ اس کو ماضی کے معنی کی طرف پھیر دے گا۔جیسے لو تقوم اقوم۔ای لو قمتَ قمتُ۔
(۳) حرف مصدر بمنزلہ أَن لیکن یہ اس صورت میں نصب نہ دے گا۔
اس لو: کا اکثر استعمال وَدَّ یَوَدُّ: کے بعد ہوتا ہے جیسے (وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ) اور (يَوَدُّ احدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ)
کبھی اس کے علاوہ بھی استعمال ہوتا ہے جیسے قتیلہ بنت نضر کا شعر ہے:

ما کان ضرّک لو مننت وربّما
منّ الفتی وهو المغیظ المحنق

جب اس کے ساتھ ماضی ہوگا تو وہ اپنے معنی پر باقی رہے گا لیکن جب اس کے ساتھ مضارع ہوگا تو مستقبل کے لئے خاص ہو جائے گا۔
(۴) تمنی۔اس کا جواب منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا۔جیسے:لَوْ تَاْتِیْنِیْ فَتحدّثَنِیْ۔
(۵) عرض کیلئے جیسے ألاَّ اس کا جواب بھی منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا۔جیسے لو تنزل عندنا فتصیب خیرًا۔
(۶) تقلیل کے لئے جیسے : تَصَدَّقُوْا ولو بظلفٍ مُحْرَقٍ۔
(لَابَ)(ن) الرجلُ أو البعیرُ لُوْبًا و لُوَابًا ولَوَبَانًا: پیاسا ہونا (۲) پیاسے کا پانی کے اردگرد گھومنا لیکن اس تک نہ پہنچنا۔ هو لائبٌ (ج) لُوُوْبٌ ولَوَائِبُ۔ اِبِلٌ لُوْبٌ ولوائبُ وهي لائبةٌ (ج) لوائب۔
(أَلَابَ) فلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے پاس آنا۔
(لَوَّبَ) الشیئَ: کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔
(اللَّابَةُ): جمع شدہ سیاہ رنگ کے اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین۔(ج) لاباتٌ ولابٌ۔
(اللُّوْبُ): شہد کی مکھیاں (۲) گوشت کا ٹکڑا جو ہانڈی میں گھومتا ہو۔
(اللُّوْبَةُ): وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے اور ان سے صلاح مشورہ نہ کرتے ہوں (۲) سیاہ پتھروں والی زمین (ج) لُوْبٌ۔
ہ۔ اسودُ لوبیٌّ: سیاہ پتھروں والی زمین کا باشندہ۔
(اللُّوْبِیَا): لوبیا' ایک سبزی جو فصیلہ قرنیہ سے ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔
(المَلَابُ): ایک قسم کی زعفران جیسی خوشبو۔
(المُلَوَّبُ): مڑا ہوا لوہا۔
(لَاتَ)(ن) لُوْتًا: سوال کے علاوہ کا جواب میں کوئی اور بات کہنا۔
ہ۔ فلانًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
(اللَّاتُ): طائف کا ایک بت' بنو ثقیف زمانہ جاہلیت میں اس کی عبادت کرتے تھے۔
(لَاتَ): کلمہ نفی بمعنی لَيْسَ: سیبویہ کے نزدیک یہ لفظ حین سے پہلے آنے کیلئے خاص ہے اور اسے نصب دیتا ہے اور یہ عمل میں لیس کی طرح ہے لیکن اس کے بعد صرف ایک معمول مذکور ہوتا ہے اور غالب گمان یہ ہے اس کا معمول محذوف ہی مرفوع ہوگا' جیسے (وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ) اس کی تقدیری عبارت یہ ہے: ولات الحینُ حِیْنَ مناص۔
(لَاثَ)(ن) الشجرُ والنباتُ لَوْثًا : درختوں اور پودوں کا گھنا اور ایک دوسرے سے لپٹا ہوا ہونا' هو لائثٌ ولاثٌ ولاثٌ۔
ہ۔ فلانٌ فی الأمْرِ: سستی و تاخیر کرنا۔
ہ۔ عن الحاجة: ضرورت سے تاخیر کرنا۔کہتے ہیں: ماَ لاثَ فلانٌ اَنْ غَلَبَ فلانٌ: فلاں فلاں پر دیر کے لئے بغیر ہی غالب آ گیا۔
ہ۔ العمامةَ: سر پر پگڑی باندھنا۔
ہ۔ الشیئَ: دو مرتبہ گھمانا' جیسے عمامہ کو گھمایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کو حل کرنے کیلئے پانی میں ڈال کر ملنا۔
ہ۔ الشیئَ بالشیئِ: ایک کو دوسری میں ملانا۔
ہ۔ الشیئَ فی التراب: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔
ہ۔ الشیئَ فی الفمِ: چبانا۔
ہ۔ لوثًا من کلامِهِ: شرم کی وجہ سے گما پھرا کر بات کرنا۔
(لَوِثَ)(س) فی الأمْرِ لَوَثًا: کسی معاملہ میں تاخیر اور سستی کرنا۔
ہ۔ فلانٌ: زبان کا رواں اور مسلسل نہ ہونا۔(۲) کمزور اور ڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) مجنون ہونا۔هو ألوثُ وهي لوثاءُ (ج) لُوْثٌ۔
(أَلَاثَ): الثتُ بهِ مَالِي: کسی کے پاس امانت رکھوانا۔
(أَلْوَثَتِ) الأرْضُ: زمین کا خشک گھاس میں تر گھاس اگانا۔
ہ۔ النباتُ والشجرُ: پودوں اور درختوں کا ایک دوسرے پر لپٹا ہوا اور گھنا ہونا۔
ہ۔ الشیئَ: ٹھہرانا اور باقی رکھنا۔
ہ۔ المطرُ النباتَ: بارش کا پودوں کو ایک دوسرے کے اوپر لپیٹ دینا۔

ل

(لَوَّثَ)الشیئَ بالشیئِ:ایک چیز کو دوسری میں ملانا،لتھیڑنا۔
— الشیئَ فی التراب:مٹی میں لتھیڑنا۔لت پت کرنا۔
— الشیئَ:کسی چیز کو پانی میں ڈال کر حل کرنے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔
— فلانًا عن کذا:کسی کام سے روکنا۔
— الماءَ:پانی کو گندا کرنا۔
(اِلْتَاثَ)بردائہ:چادر اوڑھنا۔
— النباتُ:پودوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔
— براس القلمِ شعرۃ:قلم کی نب میں بال پھنس جانا۔
— الشیئُ بالشیئِ:ایک چیز کا دوسری میں مل جانا۔
— التاثتِ الخطوبُ:مصیبتیں آنا۔
— بالدّمِ:خون میں لت پت ہونا۔
— علیه الأمْرُ:کسی پر کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔
— فی العملِ:کسی کام میں تاخیر کرنا۔
— فی کلامہ:اپنی بات کی دلیل پیش کرنے سے عاجز ہوجانا۔
(تَلَوَّثَ)ثَوْبُهٗ بالطین:کپڑے کو مٹی میں لتھڑنا۔
— الماءُ اوالھواءِ ونَحْوُہٗ:پانی یا ہوا میں ضرر رساں ذرات کے مل جانے سے ان کا آلودہ ہوجانا۔
(اللُّوَاثُ):خشکا' پلیتھن۔(وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے۔
(اللُّوَاثَةُ):بمعنی اللُّوَاثُ:(۲)ہر چیز میں لتھڑ جانے والا اور آلودہ ہوجانے والا۔(۳)مختلف قبائل کی ایک جماعت۔
(اللَّوْثُ):طاقت۔(۲)برائی(۳)کسی بات کا غیر واضح ثبوت۔کہتے ہیں:لَمْ یَقُمْ علی اتِّھَامِ فلانٍ بالجنایة اِلاّ لَوثٌ:اس پر جرم میں ملوث ہونے کا غیر واضح اور معمولی ثبوت ہے(۴)زخم(۵)وہ مطالبات جو کینہ کی وجہ سے ہوں۔
(اللُّوْثَةُ):بیوقوفی(۲)دیوانگی۔
(اللُّوْثَةُ):ڈھیلا پن۔(۲)تاخیر۔(۳)سستی(۴)بیوقوفی(۵)زبان کی بندش(۶)جنون۔ دیوانگی کی کیفیت جیسے: بفلان لوثۃٌ:(۷)کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے۔
— رجلٌ ذولوثةٍ:سست' ضعیف اور ڈھیلا آدمی۔
(اللُّوَیْثَةُ):مختلف قبیلوں کی ایک جماعت۔
(اللَّیِّثُ):نباتٌ لَیِّثٌ: گھنے اور گنجان پودے۔
(المُلَیَّثُ):موٹا اور سست آدمی۔
(لاَجَ)(ن) الشیئَ لَوْجًا:کسی چیز کو منہ میں گھمانا۔
(اللَّوْجَاءُ):ضرورت' حاجت' کہتے ہیں: مَا ترکتُ فی صدرہٖ حوجاءَ ولا لوجاءَ اِلاَّ قضیتُھا:میں نے اس کی ہر خواہش پوری کی۔
(لاَحَ)(ن)الشیئُ لَوْحًا:ظاہر ہونا۔
— الشیبُ فی راسہٖ:سر میں سفید بالوں کا ظاہر ہونا۔
— الرجُل:ظاہر ہونا۔سامنے آنا۔
— له الامرُ:کسی بات کا واضح ہونا۔
— النجمُ:ستارے کا ظاہر وروشن ہونا' چمکنا۔
— فلانٌ لَوْحًا ولُوْحًا ولَوَحَانًا:پیاسا ہونا۔
— الی الشیئِ لَوْحًا:کسی چیز کو دور سے دیکھنا۔
— العطشُ اوالسفرُ اوالحزنُ فلانًا:پیاس' سفر یا غم کا کسی کے رنگ کو بدل دینا اور اسے کمزور کردینا۔
— البَرْقُ لَوْحًا ولُوُوْحًا ولَوَحَانًا:بجلی چمکنا۔
— فلانًا ببصرہٖ:کوئی چیز نظر آنا پھر چھپ جانا۔
— بہ:ظاہر کرنا۔چمکانا۔
(أَلاَحَ)الشیئُ:واضح اور ظاہر ہونا۔جیسے أَلاَحَ الرجلُ والنجمُ والبرقُ۔
— بسیفہٖ:تلوار کو چمکانا اور حرکت دینا۔
— بثوبہٖ:اپنے کپڑے ہلا کر دور کھڑے شخص کو اشارہ کرنا۔
— بحقّہٖ:کسی کا حق ضائع کر دینا۔
— مِنْ فلانٍ:کسی سے بچنا' ڈرنا' شرمانا۔
— علی الشیئِ:کسی چیز پر اعتماد کرنا۔
— فلانًا:ہلاک کرنا۔
(لَوَّحَ)بالشیئِ:ظاہر کرنا' چمکانا جیسے : لَوَّحَ بسیفہٖ۔
— بثوبہٖ:بمعنی أَلاَحَ بِہٖ۔
— لِلْکَلْبِ برغیفٍ:کتے کو روٹی دکھانا جس کی وجہ سے پیچھے پیچھے آئے۔
— فلانًا بالعصا أو السیفِ اوالسوطِ أو النَّعْلِ:کسی کو لاٹھی' تلوار' کوڑا یا جوتا اٹھا کر مارنا۔
— البردُ أو السقمُ أو الحزنُ فلانًا:سردی' بیماری یا غم کا کسی کے رنگ کو بدلنا اور اس کو کمزور کر دینا۔
— فلانًا الشمسُ:دھوپ کا کسی کے چہرے کو جھلس دینا۔
— الشیبُ فلانًا:بڑھاپے کا کسی سفید کر دینا۔
— الصبیَّ:بچہ کو قابل ہضم غذا دینا۔
— الشیئَ بالنارِ:آگ میں تپانا۔
(اِلْتَاحَ):پیاسا ہونا۔(۲)رنگ بدل جانا۔
(تَلَوَّحَ)الأَمْرُ:ظاہر اور واضح ہونا۔
(اِسْتَلاَحَ):کسی معاملہ میں غور وفکر کرنا۔
(اللاَّئِحَةُ):ظاہر ہونے والی صورت(ج) لَوَائِحُ۔نَظَرْتُ الی لوائحِہٖ:میں نے اس کے خدوخال دیکھے(۲)ضابطہ' قانون(کسی ادارے یا محکمہ کا ضابطہ عمل)(مج)(ج)لوائحُ۔
(اللَّوْحُ):تختی' پلیٹ۔ہر چوڑی چیز۔(۲)لکھنے کی لکڑی کی تختی۔قرآن مجید میں ہے:(وَکَتَبْنَا لَهٗ فِی الْأَلْوَاحِ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلاً لِّکُلِّ شَیْئٍ)
— لَوحُ الاِرْدِوَاز:سلیٹ(خاص کالے پتھر کی پلیٹ جس پر کھریا سے لکھا جاتا ہے)

لَوحُ الجَسَدِ: بدن کی ہر چوڑی ہڈی جیسے کندھا۔
ـــ فلانٌ تامُّ الألواحِ: فلاں مضبوط جسم والا ہے۔
ـــ لَمْ يَبْقَ مِنهُ الاَّ الألواحِ: اس کی صرف ہڈیاں باقی رہ گئی ہیں۔
ـــ لَوحُ الألوانِ: کلرشیٹ، رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں۔(مع)(ج) الواح۔
ـــ الألواحُ: ظاہری خدوخال۔
ـــ الواحُ السلاحِ: چمکدار پتھر جیسے تلوار وغیرہ۔
(اللَّوحَةُ): ایک نظر (۲) چارٹ (۳) پینٹنگ موٹے کاغذ یا کپڑے پر بنی ہوئی سینری۔ (محدثہ)
(اللُّوحُ): پیاس (۲) آسمان وزمین کے درمیان کا خلا۔
(اللِّيَاحُ): ہر سفید چیز۔ (۲) صبح۔
أَبيضُ لِيَاحٌ: انتہائی سفید۔
ـــ لقيتُهُ بلياحٍ: میں نے اس سے عصر کے وقت دھوپ کی سفیدی کی حالت میں ملاقات کی۔
(المِلْواحُ): چھوٹی اور بڑی ہڈیوں والا جیسے رجلٌ ملواحٌ وبعيرٌ ملواحٌ: (۲) کمزور (۳) پیاسا (۴) تیزی سے کمزور ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہوجانے والا جانور (۷) وہ الوجس کا پیر شکرے کو پکڑنے کیلئے باندھا جائے (ج) مَلاوِيحُ۔
(المِلْوَحُ): جلدی پیاسا ہونے والا۔
(المِلْيَاحُ): بمعنی المِلوَحُ۔
(لاَخَهُ)(ن) لَوخًا: ملانا۔
(اِلْتَاخَ) الشَّيئُ: ملنا۔ خلط ملط ہونا۔
ـــ العجينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
(اللِّوَاخَةُ): دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔
(لَوِدَ)(س) لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق و انصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هُوَ أَلْوَدُ (ج) أَلْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)

(الأَلْوَدُ): عُنُقٌ: موٹی گردن (ج) الواذٌ۔
(لاَذَ)(ن) بِالشَّيئِ لَوذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا۔
ـــ اليه: کسی سے مدد طلب کرنا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔
ـــ الطَّرِيقُ بالدّارِ: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔
(أَلاذَ) بالشيئِ: کسی چیز کو آڑ بنانا۔
ـــ الطريقُ بالدّارِ: راستہ کا گھر کے چاروں طرف ہونا۔
(لاوَذَ) بالشيئِ لِوَاذًا ومُلاَوَذَةً: بمعنی لاذَ۔
ـــ القومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا۔
ـــ فلانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو دھوکہ کے ذریعہ گھیرنا۔
ـــ خيرُ بني فلانٍ ملاوذٌ: فلاں وقت گزرنے کے بعد آتا ہے۔
(التَّلَوَاذُ) لِلقومِ تَلَوَاذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔
(لِوَاذُ) الشيئِ: قریب قریب، تقریباً۔ جیسے لَهُ من الدرهم مائةٌ اولواذها: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔
(اللاّذُ): چین کا بنا ہوا ریشمی کپڑا (واحد لاذةٌ)
(اللَّوْذُ): پہاڑ کا کنارہ۔ کہتے ہیں: إِعْتَصَمَ بلَوْذِ الجَبَلِ أَوْ اذِهِ: اس نے پہاڑ کے کنارے میں پناہ لی۔ (۲) وادی کا موڑ (۳) کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں هو بلوذ كذا: وہ فلاں کونے میں ہے۔ هُوَ لَوْذُهُ: وہ اس کے قریب ہے۔ (ج) الواذٌ۔
(لَوْذَانُ) الشيئِ: کونہ۔ گوشہ۔
ـــ هو بلَوذانِ كذا: وہ فلاں کنارہ میں ہے۔
(المَلاَذُ): ٹھکانا۔ (۲) قلعہ۔
(المَلاَوِذُ): تہبند۔
(المِلْوَذُ): ٹھکانا، پناہ (۲) قلعہ۔
(لاَزَ)(ن) اليه لَوْزًا: ٹھکانا پکڑنا۔

ـــ الشيئَ: کھانا۔
ـــ منه: بری الذمہ ہونا۔
(لَوَّزَ) القطنُ: روئی کے پودے پر ابتدائی پھل آنا، ڈوڈے کھلنا۔ (محدثہ)
ـــ التمرَ ونحوَهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔
(اللَّوْزُ): بادام (۲) بادام کا درخت۔
ـــ اللوزُ المُرُّ: کڑوا بادام۔
ـــ اللوزُ الحُلو: میٹھا بادام۔
(اللَّوْزُ) اِنَّهُ لَعَوزٌ لَوزٌ: وہ محتاج وضرورت مند ہے۔
(اللَّوْزَةُ): گلے کے غدود جو کوے کے پاس ہوتے ہیں۔ ٹانسل۔
ـــ هو يشكو لوزتَيهِ: اس کے حلق کے غدود میں تکلیف ہے۔
ـــ طعنهُ فی لوزتَيهِ: گلہ پر نیزہ مارنا۔
ـــ لوزةُ القطنِ: روئی کا ڈوڈا (محدثہ)
(اللَّوْزِيْنُ): کڑوے بادام اور خوبانی یا آڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کرکے تیزاب کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں (مع)
(اللَّوْزِيْنَجُ) من الحَلْوَى: روغن بادام سے بنی ہوئی ایک مٹھائی۔ لوزینہ: (مع)
(اللَّوَّازُ): بادام بیچنے والا۔
(المَلاَزُ): ٹھکانا، پناہ گاہ۔
(المَلاَزَةُ): ارضٌ ملازةٌ: وہ سرزمین جہاں بادام کے درخت کثرت سے پائے جائیں۔
(المُلَوَّزُ) من الوجوهِ: خوبصورت اور حسین چہرہ۔
ـــ رجلٌ ملوَّزٌ: بھولی بھالی صورت کا آدمی۔
(لاَسَ)(ن) الشيئَ لَوْسًا: چکھنا۔
ـــ الحلاواتِ: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کرکے کھانا۔ هو لائسٌ (ج) لُوَّسٌ۔ لُوُوسٌ ولُوَّاسٌ وأَلْوَسُ۔
ـــ الشيئَ فی فمِهِ: زبان کے ذریعہ منہ میں کوئی چیز گھمانا۔
ـــ هو لا يلوسُ كذا: اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔

(اللَّوَاسُ): ماذقتُ لواسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
(اللُّوَاسَةُ): لقمہ یا اس سے کم مقدار کا کھانا۔
(اللَّوْسُ): ماذقتُ عندهٗ لَوْسًا: میں نے اس کے پاس کوئی چیز نہیں چکھی۔
(لَاصَ) (ن) الشیئَ بعینہٖ لَوْصًا: دروازے کے شگاف یا پردے کی آڑ سے کوئی چیز دیکھنا۔
ـــ عن الأمرِ: پہلوتہی کرنا' الگ ہونا۔
ـــ بالشیئِ لیاصًا: کسی چیز کو گھمانا۔
ألاصَهٗ علی الشیٔ: کسی چیز پر گھمانا۔
ـــ الشیئَ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ جیسے أَلَصْتُ ان آخذ منهُ شَیْئًا۔
(لَاوَصَهٗ) بعینہٖ: بمعنی لاصہ۔
ـــ الیہِ: فریب آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو دھوکہ دینا' کسی کے ساتھ فریب کرنا۔
ـــ الشجرةَ: درخت کو دائیں بائیں سے دیکھنا کہ اس کو کیسے کاٹا یا اکھاڑا جائے۔
(لَوَّصَ): خالص شہد کھانا (۲) فالودہ کھانا۔
(تَلَاوَصَ): فریب دینا (۲) خوشامد کرنا۔
(تَلَوَّصَ): تڑپنا۔ لوٹ پوٹ ہونا۔
(اللَّوَاصُ): خالص شہد (۲) فالودہ۔
(اللَّوْصُ): سینہ یا کان کا درد۔
(اللَّوْصَةُ): کمر کا ریاحی درد۔
(المُلَوَّصُ): فالودہ۔
(لَاطَ) (ن) الشیئُ بالشیئِ لَوْطًا: ایک چیز کا دوسری کے ساتھ چمٹ جانا۔
ـــ الشیئُ بقلبہٖ: کسی چیز کا دل کو فریفتہ اور عاشق کر دینا۔ هو ألوطُ بقلبی۔
ـــ فلانٌ لِوَاطًا: قوم لوط کا عمل بد کرنا۔
ـــ بحقہٖ: کسی کے حق کو ضائع کر دینا۔
ـــ القاضی فلانًا بفلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نسباً وابستہ کر دینا۔
ـــ الحوضَ بالطّینِ: حوض پر گارے سے پلاسٹر کرنا۔ جیسے: لَاطَ فلانٌ بالحوضِ۔
ـــ فلانًا بسهمٍ وعینٍ: کسی کو تیر مارنا (۲) نظر لگانا۔
ـــ الشیئَ: چھپانا۔
(لَاوَطَ): قوم لوط کا عمل کرنا۔ لڑکوں کے ساتھ بدکاری کرنا۔
(لَوَّطَهٗ) بالطیب: خوشبو لگانا۔
(اِلْتَاطَ) بہ: چمٹ جانا۔
ـــ الولدَ: کسی کی اولاد کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
(اِسْتَلَاطَ) وَلَدًا لیس منهٗ: غیر کی اولاد کو اپنی طرف منسوب کرنا (اولاد کو مستلاط کہیں گے)
(اللَّوْطُ): چپکنے والی چیز (مصدر بمعنی صفت)
(۲) دل گیر محبت۔ جیسے: انی لأجد فی قلبی لَوْطًا: میں اپنے دل میں شدید محبت محسوس کر رہا ہوں (۳) پھرتیلا اور چوکنا آدمی (۴) چادر۔
(اللُّوطِیُّ): لوطی' قوم لوط کی طرح بدکاری کرنے والا۔
(اللُّوطِیَّةُ): لواطت' قوم لوط کی طرح کی بدکاری (لَاطَ یَلُوطُ: سے مصدر صناعی ہے)
(اللُّوَیْطَةُ): ملا جلا کھانا۔
(لَاظَهٗ) (ن) لَوْظًا: کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مقابلہ میں آنا' مخالفت کرنا۔
(اِلْتَاظَتْ) علیہ الحاجةُ: کسی کے لئے کام دشوار ہو جانا۔
(لَاعَتِ) (ن) الشمسُ فلانًا لَوْعًا: دھوپ کا کسی کے رنگ کے بدل دینا۔
ـــ الحُبُّ فلانًا: مریض عشق بنا دینا۔ الحُبُّ لائعٌ۔
ـــ فلانًا الهمُّ والحزنُ والشوقُ: دل کا جلنا۔
(أَلَاعَ) الثدیُ: پستان کا سیاہ ہونا' اس کا رنگ بدل جانا۔
ـــ الشمسُ الشیئَ: دھوپ کا کسی چیز کے رنگ کو بدل دینا۔
(لَوَّعَهٗ) الشوقُ: چاہت کا کسی کے دل کو جلا دینا۔ سوزش عشق کا شکار کرنا۔
(اِلْتَاعَ) فؤادهٗ: شوق یا غم کی وجہ سے دل کا جلنا۔
(اللَّاعَةُ): دل کی سوزش جو غایت محبت کی وجہ سے محسوس کی جاتی ہے۔ حدیث ابن سعد میں ہے (إنی لاجدُ لهٗ من اللّاعة ما أجدُ لولدی):
(۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت۔
(۳) ادائیں دکھانے والی صاف ذہن حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔
(اللَّوْعَةُ): دل کی سوزش یا جلن' جو انسان غم یا محبت کی وجہ سے محسوس کرتا ہے (۲) پستان کے گرد کا سیاہ حلقہ۔
(لَافَ) (ن) الطعامَ لَوْفًا: کھانا' چبانا۔
ـــ أَصْبَحَ فلانٌ یلوفُ الطعامَ لَوْفًا حتّٰی اعتدَلَ واستقامَ شِبَعًا: فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا یہاں تک کہ وہ شکم سیر ہو کر سیدھا ہو گیا۔
ـــ الدّابّةُ الکلأ: جانور کا خشک گھاس کھانا۔
(اللُّوفُ): فصیلہ قرعیہ کی ایک گھاس
(۲) فصیلہ قلقاسیہ کی ایک گھاس۔
(اللَّوْفَةُ) من الکلأِ والطّعامِ: غیر مرغوب کھانا یا گھاس۔
(اللَّوَّافُ): شطرنجیاں بنانے والا۔
(اللَّیِّفُ): خشک گھاس۔
(المَلُوفُ) کلأٌ مَلُوفٌ: بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔
(لَاقَ) (ن) الشیئَ لَوْقًا: نرم کرنا۔ کہتے ہیں: هُوَ لَا یَلُوقُ عِنْدَكَ: وہ تمہارے پاس نہیں ٹھہرے گا۔
(لَوِقَ) (س) لَوَقًا: بے وقوف ہونا۔ هو أَلْوَقُ: بے وقوف اور بدزبان شخص کو "أَلْوَقُ" کہا جاتا ہے۔
(لَوَّقَ) الشیئَ: نرم کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ: مکھن سے کھانا تیار کرنا۔ کہتے ہیں: لا اکلُ إلّا مَا لُوِّقَ لِیْ: میں وہی کھانا کھاؤں گا

جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہوگا۔

(اللَّوَاقُ): ماذاق لَوَاقًا: اس نے زبان پر کچھ نہیں رکھا۔

(اللُّوقُ): ہر نرم کھانا یا کوئی اور چیز۔

(اللَّوقَةُ): وقت۔

(اللُّوقَةُ): مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔

(لاکَهُ(ن) لَوْكًا: کسی چیز کو منہ میں گھمانا۔

واللقمة: لقمہ کو آہستہ آہستہ گھمانا۔

— الفرسُ اللّجامَ: گھوڑے کا لگام کو کاٹنا۔

فلانٌ یلوك أعْرَاضَ الناسِ: فلاں لوگوں کی عزتوں سے کھیلتا ہے۔

(اللَّوَاكُ): ماذاق لَوَاكًا: اس نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

(لَوْلاَ): حرف امتناع۔یعنی ایک چیز کے وجود کی وجہ سے دوسری چیز کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرنے والا حرف۔

اس کی تین صورتیں ہیں:

(۱) یہ دو جملوں پر داخل ہو،اسمیہ اور فعلیہ۔ اور پہلے جملہ کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے: لَوْلاَ العِلاَجُ لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتا۔

اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو جیسے (لَوْلاَ أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ)

(۲) تحضیض اور عرض کے لئے،تو اس صورت میں مضارع حقیقی یا مضارع موؤل کے ساتھ خاص ہوگا۔جیسے (لَوْلاَ تَسْتَغْفِرُوْنَ اللهَ) اور (لَوْلاَ اَخَّرْتَنِيْ إِلَى أَجَلٍ قَرِيْبٍ)

(۳) توبیخ وتندیم کے لئے۔اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوگا۔جیسے (لَوْلاَ جَاءُوْا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ)

لَوْلاَ: کی اصل ''لَوْ'' ہے پھر اس کے ساتھ لا کو جوڑ دیا گیا۔اس کے لئے جواب مذکور کا ہونا ضروری ہے اگر جواب مقدر ہو تو اس پر دلالت کرنے والی دلیل کا ہونا ضروری ہے جیسے (وَلَوْلاَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ): اس کے جواب میں اکثر لام آتا ہے۔مگر یہ کہ وہ جواب لم: کے ساتھ منفی ہو تو لام داخل نہ ہوگا،البتہ اگر ما کے ساتھ منفی ہو تو داخل ہو جاتا ہے لیکن بہت کم۔

(اللَّوْلاَءُ): نقصان، سختی، جیسے وَقَعُوْا فِيْ اللَّوْلاَءِ۔

(اللَّوْلَبُ): شدت سے نکلنے والی پانی کی تیز گول دھار (۲) ایسا سپرنگ جس کے ایک طرف اٹکانے کا گول حلقہ ہو اور دوسری طرف کھینچنے کا مڑا ہوا سرا۔ (۳) میکانیک کے مطابق وزن اٹھانے کا ایک آلہ۔ (۴) موسیقی کا ایک آلہ (ج) (ج) لوالبُ۔

(اللَّوْلَبِيُّ): اسپرنگ دار،پیچ دار۔

سُلَّمٌ لولبيٌّ: پیچ دار سیڑھی۔

الحركةُ اللَّوْلبيةُ: جسم کی وہ دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر دوسری حرکت پیدا ہو۔(مج)

(المُلَوْلَبُ): پھرکی،لٹو وغیرہ۔

(لاَمَهُ)(ن) عَلَى كذا لَوْمًا: ملامت کرنا۔

هولائِمٌ(ج) لُوَّمٌ وهو لَوَّامٌ ولَوَّامَةٌ ولُوَمَةٌ وذاك ملومٌ ومليمٌ۔انت ألوَمُ من فلانٍ: توں تو فلاں سے بھی زیادہ قابل ملامت ہے۔

— فلانًا: کسی کو اپنی بات بتانا۔

(لِيْمَ) بالرجلِ: کسی کی منزل اور اسباب میں رکاوٹ پڑنا۔جیسے سواری کا گم ہو جانا وغیرہ۔

(أَلاَمَ) فلانٌ: ایسی حرکت کرنا جو ملامت کا باعث ہو (۲) قابل ملامت ہونا۔هو مليمٌ: کہاوت ہے (رُبَّ لائمٍ مليمٌ): قرآن مجید میں ہے: (فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ)

— فلانًا: ملامت کرنا۔

(لاَوَمَهُ) مُلاَوَمَةً ولِوَامًا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

(لَوَّمَهُ): خوب ملامت کرنا۔

— لاَمًا: لام لکھنا۔

(اِلْتَامَ): ملامت قبول کرنا۔

(تَلاَوَمُوْا): ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

(تَلَوَّمَ) عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر ڈٹے رہنا۔

— فِي الأَمْرِ: توقف کرنا،ٹھہرنا۔

(اِسْتَلاَمَ): ملامت کا مستحق ہونا۔ هو مُستليمٌ۔

— اليهم: لوگوں سے قابل مذمت برتاؤ کرنا (۲) لوگوں کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا جس سے وہ اس پر ملامت کریں۔

— إلى ضيفه: مہمان سے اچھا سلوک نہ کرنا۔

(اللاَّئِمَةُ): ملامت۔استحقَّ اللاَّئمةَ: ملامت کے قابل ہونا۔انحى عليه باللاَّئمةِ واللَّوائمِ: کسی کے پاس ملامت کرتے ہوئے آنا (ج) لوائمُ۔

(اللاَّمُ): حرف تہجی کا ایک حرف ''لام'' کبھی اصل کبھی بدل اور کبھی زائد ہوتا ہے (ج) لاماتٌ (۲) ہر سخت چیز (۳) دہشت، خوف (۴) وجودِ انسانی۔

(اللاَّمَةُ): خوف (۲) باعثِ ملامت کام۔

(اللَّوَامَةُ): حاجت، ضرورت، جیسے قَضَى القومُ لُوَامَاتٍ لَهُمْ: لوگوں نے اپنی ضروریات پوری کیں۔قَدْ تَلَوَّمَ عَلَى لُوَامَتِه: وہ اپنی ضرورت کے حصول کی خاطر ڈٹا رہا۔

(اللَّوْمُ): خوف۔

(اللَّوْمَى) و(اللَّوْمَاءُ): ملامت۔

(اللَّوْمَةُ): جَاءَ بِلَوْمَةٍ: اس نے باعث ملامت عمل کیا۔

(اللُّوْمَةُ): رجلٌ لُوْمَةٌ: لوگوں کی ملامت کا شکار۔

— لِيْ فيه لُوْمَةٌ: مجھے اس بات میں توقف ہے۔

(المُتَلَوِّمُ): بداخلاقی اور بری حرکت پر ملامت کا نشانہ بننے والا (۲) اپنی ضرورت کے پورے ہونے کا انتظار کرنے والا۔

(لَوْمَا): کلمہ بمنزلہ لولا۔یہ بھی دو جملوں پر داخل

ہوتا ہے۔ پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ اور پہلے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو ثابت کرتا ہے۔ جیسے یہ شعر:

لو ما الاصاخة للوشاة لکان لی
من بعد سخطک فی رضاک رجاءُ

یہ جملہ فعلیہ پر داخل ہو تو تحضیض اور ترغیب کا فائدہ دیتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: (لَوْ مَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰئِکَةِ)

(لَوَّنَ): رنگ ظاہر ہونا۔
— البُسْرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ آنا۔
— الشَّیْبُ فیه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
— الشیئَ: رنگین بنانا۔
(تَلَوَّنَ) الشیئُ: رنگین ہونا۔
— فلانٌ: غیر مستقل المزاج ہونا۔ متلون مزاج ہونا۔
(اِلْوَنَّ): بمعنی تَلَوَّنَ۔
(التَّلْوِیْنُ): تلذذ کے لئے انواع و اقسام کے کھانے پیش کرنا (۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے کی طرف منتقل (مو)
(اللَّوْنُ): رنگ (۲) نوع، قسم (ج) الوانٌ۔ کہتے ہیں: اُتیَ بألوانٍ من الحدیث والطعامِ: اس نے طرح طرح کے کھانے پیش کئے یا مختلف قسم کے اسلوب کلام کو پیش کرنا۔
— تناول کذا و کذا لونا من الطعام: طرح طرح کے کھانے کھانا۔
(المُلَوَّنُوْنَ) من الناس: رنگ والے لوگ (گوروں کے علاوہ) (محدثة)
(لَاهَ) (ن) السرابُ لَوْهًا ولَوَهَانًا: سراب کا چمکنا۔
(تَلَوَّهَ) السَّرابُ: سراب کا چمکنا۔
(اللَّاهَةُ): سانپ۔
(لَوْهُ) السَّرابِ ولَوْهَتُهُ: سراب کی چمک۔ کہتے ہیں: رَأَیْتُ لَوْهَ السَّرابِ ولَوْهَتَهُ۔
(اَلْوٰی) فلانٌ: کسی کا بار بار حرف لَوْ کہہ کر خواہش کا اظہار کرنا۔
(الأَلُوَّةُ): ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ (مع)
(الأَلُوَّةُ): ایک خوشبودار لکڑی جو جلائی جاتی ہے اسے "عود ہندی" یا "ند" کہتے ہیں۔
(اللَّوُّ): پوشیدہ کلام (۲) باطل، غیر حقیقی بات۔ کہتے ہیں: هُوَ لاَ یَعْرِفُ الحَوَّ من اللَّوِّ: وہ حق و باطل میں تمیز نہیں کر سکتا۔ مقولہ ہے (اِیَّاكَ واللَّوَّفان اللَّوَّ من الشیطان): یہ کہنے سے بچو کہ اگر یوں ہوتا تو یوں ہوتا اور یوں نہ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا۔ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔
(اللَّوَّةُ): لَوَّةً لفلانٍ بِمَا صَنَعَ: فلاں کا ناس ہو کہ اس نے ایسا کیا۔
(اللُّوَّةُ): عود وہ لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(لَوٰی) (ض) علیه لَیًّا ولَوِیًّا: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مَرَّ لاَ یَلْوِیْ عَلٰی أَحَدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر گزر گیا۔
— عَنِ الأَمْرِ: کسی کام میں سستی برتنا۔
— الشیئَ: مروڑنا، توڑنا، بٹ دینا۔ جیسے: لوی الحبلَ۔
— یَدَهٗ و اِصْبَعَهٗ: ہاتھ یا انگلی موڑنا۔
— الثوبَ: کپڑے کا اتنا نچوڑنا کہ اس کا سارا پانی نکل جائے۔
— رأسَهٗ وبرأسه: کسی سے اعراض کرتے ہوئے سر جھکانا۔
— الحزنُ قلبه: غم کا دل کو بلا کر رکھ دینا۔
— فلانًا دینه وبدینه لَیًّا ولِیًّا ولِیَّانًا: ادائیگی قرض میں ٹال مٹول سے کام لینا۔
فلانًا حقّهٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
أَمْرَهٗ عنه لَیًّا ولَیَّانًا: اپنے معاملہ کو کسی سے مخفی رکھنا، چھپانا۔ لَوٰی عنه الخبرَ بھی کہتے ہیں۔
— سِرَّهٗ: راز کی حفاظت کرنا۔
— فلانًا عَلٰی فلانٍ لَیًّا: ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا۔
— لَوَتِ اللیالی کفّهٗ علی العصا: بوڑھا ہو جانا۔
— مَا یلوی ظهرَهٗ: وہ انتہائی بہادر آدمی ہے اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا۔
(لَوِیَ) (س) الرَّمْلُ وغیرُهٗ لَوًی: ٹیڑھا اور غیر مستقیم ہونا۔
— الفرسُ: گھوڑے کی پشت کا مڑا ہوا ہونا۔ هو لَوٍ۔ لَوِیَ القَرْنُ: بھی کہتے ہیں: هو أَلْوٰی (ج) لُیٌّ۔
— فلانٌ: کسی کے معدہ یا پیٹ میں درد ہونا۔ هو لَوٍ وهو لَوِیَةٌ۔ لویت المعدۃُ بھی کہتے ہیں۔
(۲) سخت جھگڑالو اور لڑاکا ہونا۔ کہاوت ہے (لتجدنَّهٗ أَلْوٰی بعیدَ المستمرّ) (۳) تنہائی پسند اور لوگوں سے الگ تھلگ ہونا۔ هو الوٰی وهی لَیّاءُ۔
— الطریقُ: راستہ کا لمبا اور نامعلوم ہونا۔ هُوَ أَلْوٰی۔
— الکَلأُ: گھاس کا خشک ہونا۔ یا خشکی ہریالی کی درمیانی کیفیت میں ہونا۔
(أَلْوٰی) برأسه: سر جھکانا۔
— الانسانُ: ریت کے کنارے پر ہونا۔
(۲) بہت امیدیں رکھنا۔
— فلانٌ: کسی کی کھیتی کا خشک ہونا (۲) اپنے لئے یا مہمان کے لئے رکھی ہوئی چیز کھانا۔
— البَقْلُ: سبزی کا خشک ہونا اور مرجھا جانا۔
— بالشیئِ: کسی چیز کو لے جانا۔
— بیدہٖ أو بثوبه: ہاتھ یا کپڑے سے اشارہ کرنا۔
— بحقه: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
— بما فی الاناء: برتن میں موجود چیز کو اپنے لئے خاص کر لینا، کسی دوسرے کو حصہ نہ دینا۔
— بهم الدَّهرُ: زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
— بکلامه: اپنی بات کو غلط رخ دینا۔
— العقابُ بالشیئِ: عقاب کا کوئی چیز لے کر

اڑ جانا۔

ــــ اللِّوَاءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا۔

(لَاوَتِ) الحَيَّةُ مُلَاوَاةً ولِوَاءً: ایک سانپ کا دوسرے پر لپٹنا۔

ــــ فلانٌ: لا (نہیں) کہنا۔

ــــ فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔

(لَوّٰی) علیه الأَمْرَ: کسی کیلئے اس کے کام کو مشکل اور دشوار بنا دینا۔

ــــ أَعْنَاقَ الرِّجَالِ فی الجدالِ: جنگ میں لوگوں پر غالب آنا۔

ــــ (التوٰی) الشیئُ: کسی چیز کا مڑ جانا۔ ٹیڑھا ہونا، بل کھانا۔ التوی الرملُ بھی کہتے ہیں۔

ــــ الأمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔ التوت عَلَیَّ حاجتی: بھی کہتے ہیں۔

ــــ عن الأمرِ: کسی کام میں سستی برتنا۔

ــــ لویّةً: اپنے لئے یا مہمان کیلئے کھانا چھپا کر رکھنا۔

(تَلَاوَوْا) علیه: کسی کے پاس جمع ہونا۔

(تَلَوّٰی) الشیئُ: بمعنی التوٰی۔

ــــ الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

ــــ البرقُ فی السحابِ: بادل کا بجلی میں چمکنا۔

(اِسْتَلْوٰی) بھم الدَّھرُ: زمانہ کا لوگوں کا ہلاک کر دینا۔

(الالتواءُ): جسم کے ایک طرفہ گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (مج)

(الألْوَاءُ): وادی کے گوشے (۲) اطراف ملک۔ (اس کا مفرد لوی ہے)

(الألْوَّةُ): (دیکھئے لوو)

(اللَّاوِیاءُ): داغ دینے کا آلہ۔

(اللّٰوی): بمعنی اللاَّتی جمع التی: کہتے ہیں: هُنَّ اللّٰوی فعلن: (۲) معدہ کا درد۔

(اللِّوٰی): ریگستان کا مڑا ہوا یا بل کھاتا ہوا کنارہ (ج) ألواء۔

(اللِّوَاءُ): جھنڈا (رایۃٌ سے چھوٹا) (ج) أَلْوِیَۃٌ وأَلْوِیاتٌ: کہتے ہیں: بَعَثُوْا بالسّواء والِلّواءِ: انہوں نے مدد طلب کرنے کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (۳) جنرل، میجر جنرل، ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے۔ (محدثہ)

(اللَّوّاءُ): فصیلہ نقاریات کا ایک پرندہ جو اپنی گردن پیچھے کی جانب موڑ لیتا ہے اور سانپ کی طرح بل کھاتا ہے۔ شام میں اسے "ابولُوی" کہتے ہیں۔

(اللَّوِیُّ): خشک یا درمیانی گھاس۔

(اللَّوِیَّةُ): وہ کھانا جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو، اپنے مہمان کیلئے محفوظ کیا گیا ہو۔ (ج) لَوَایَا۔

(اللَّیَّةُ): ایک مرتبہ کا موڑ، پیچ (ج) لِوًی۔

(اللَّیَّاءُ): (دیکھئے لی)

(اللَّیّان): قید، حبس۔

(اللِّیَّةُ): قریبی رشتہ داریاں (۲) عود وہ لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہو۔

(المَلَاوِی): پیچیدہ راستہ۔ واحد مَلْوٰی: (۲) موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے واحد مِلْوٰی: (مج)

(مُلْتَوٰی) الوادِیْ: وادی کا موڑ۔

ل .... ی

(لَاتَهُ) (ض) عَنِ الأمرِ لَیْتًا: کسی کام سے روکنا۔

ــــ فلانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے۔ (لَا یَلِتْکُمْ مِنْ أَعْمَالِکُمْ شَیْئًا)

ــــ فلانًا: کسی کو غلط خبر دینا۔

(أَلَاتَهُ) عن کذا: کسی کام سے روکنا۔

مَا أَلَاتَهُ من أَجرِهِ شَیْئًا: کسی کے بدلہ میں بالکل کمی نہ کرنا۔

(اللِّیْتُ): گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِیْتَانِ: اور جمع أَلیاتٌ ہے۔

لِیْتُ الرَّمْلِ: ریت کا پتلا اور لمبا سلسلہ۔

(لَیْتَ): کاش، حرف تمنی۔ اکثر ناممکن اشیاء کے ساتھ متعلق ہوتا ہے۔ جیسے:

ألا لیت الشبابَ یعودُ یومًا
فأخبرهُ بما فعلَ المشیبُ

کبھی ممکن کے بھی متعلق ہوتا ہے۔ جیسے: لَیْتَ المسافِرَ حاضرٌ: یہ اس کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ لیت: کے ساتھ ما بڑھا کر "لیتما" کہا جاتا ہے۔ لیکن اس کی اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وجدتُ کے معنی میں لایا جاتا ہے جیسے: لَیْتَ زَیْدًا شاخِصًا: جب اس کے آخر میں یاء متکلم کا اضافہ کیا جائے تو لیتنی: اور لیتی: کہا جائے گا۔ جبکہ لیتی کہنا شاذ ہے۔

(لَایَثَهُ) مُلَایَثَةً ولِیَاثًا: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ (۲) شیر کی طرح کسی سے مقابلہ کرنا۔

(لَیِّثَ) فلانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بنولیث قبیلہ سے تعلق رکھنا (۳) بنولیث جیسے جذبات رکھنا۔

(تَلَیَّثَ) فلانٌ: بمعنی لَیِّثَ۔

(استلیثَ) فلانٌ: شیر جیسا ہونا۔

(الأَلْیَثُ): بہادر، کہتے ہیں: هو أَلْیَثُ أَصْحابِهِ: وہ اپنے ساتھیوں میں سب سے سخت اور بہادر آدمی ہے (ج) لِیْثٌ۔

(اللَّائِثُ): شیر۔

(اللَّیْثُ): شدت وقوت۔ (۲) شیر (۳) بہادر (۴) جھگڑالو اور باتونی آدمی (۵) مکھیاں کھانے والی ایک مکڑی (ج) لُیُوثٌ۔

لَیْثُ عفرّین: نیولے جیسا ایک جانور جو راہ گیروں کو تنگ کرتا ہے۔

(اللَّیْثَةُ): شیرنی (ج) لَیْثَاتٌ (۲) مضبوط اور سخت اونٹ۔

(المِلْیَثُ): مضبوط اور طاقتور (۲) حجت باز اور لسان۔

(المُلَیَّثُ): حقیر اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَیَّثٌ: شیر جیسا بہادر سانڈ۔

(لَیِسَ) (س) فلانٌ لَیَسًا: بہادر ہونا (۲) گھر میں ٹھہرے رہنا اور اس سے نہ نکلنا۔

ـــ عنه: کسی چیز سے غافل ہونا۔ ھو أَلْيَسُ (ج) لِيْسٌ۔
(تَلَايَسَ) فلانٌ: خوش مزاج اور حسن اخلاق والا ہونا۔
ـــ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔
(تَلَيَّسَ) فلانٌ: سخت ہونا۔
(الأَلْيَسُ): گھر سے نہ نکلنے والا (۲) بے غیرت اور خبیث آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں، (۳) شیر (۴) بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے والا اونٹ (ج) لِيْسٌ۔
(المُلَايِسُ): سست۔
(لَيْسَ): وہ کلمہ جو حال کی نفی پر دلالت کرتا ہے اور غیر حال کی نفی کسی قرینہ کی وجہ سے کرتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ خَلْقَ اللهِ مِثْلَه یہ فعل غیر متصرف ہے۔ اس کا وزن فَعِلَ تھا پھر عین کلمہ کو تخفیف کیلئے لزوما ساکن کرلیا گیا۔ ایک قول کے مطابق اس کی اصل "لا أيس" ہے۔ ہمزہ کو ساقط کرکے لَيْسَ کردیا گیا۔ اس کا عمل یہ ہے کہ یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے لَيْسَ زيدٌ قائمًا اس کے نظائر میں تو خبر کو اسم پر مقدم کرنا جائز ہے۔ لیکن لیس: میں ایسا نہیں کرسکتے۔ کبھی یہ استثناء کیلئے بھی آتا ہے، جیسے أتاني القومُ لَيْسَ زيدًا: اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے، یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ لیس برائے استثناء مفرد ہی استعمال ہوتا ہے، جیسے جاءُوا لَيْسَ المتخلِّفين۔ کبھی اس کا اسم ثانی الا کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے لَيْسَ الطِّيبُ إِلَّا المِسْكَ۔ قبیلہ بنو تمیم کے لوگ المسك: کو رفع اور اہل حجاز اس کو نصب دیتے ہیں۔ لیس جملہ فعلیہ یا مبتداء یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے۔ اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہوکر اس کی خبر بنتا ہے جملہ فعلیہ کی مثال: لیس یقوم زیدٌ: مبتدا خبر کی مثال: لیس زیدٌ قادمٌ۔ اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے باء بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول علیہ کو مجرور کردیتی ہے۔ لیکن محلًا وہ منصوب ہوتی ہے، جیسے: لَيْسَ اللهُ بظالِمٍ۔
(لَاصَ) (ض) عنه لَيْصًا: ایک طرف کو ہونا۔
ـــ فلانًا عَنْ كذا: دھوکا دینا، کسی بات کیلئے پھسلانا۔
(لَاطَ) (ض) بالشيءِ - □لَيْطًا: کسی چیز کے ساتھ چمٹ جانا۔
ـــ فلانٌ ما يليطُ بهِ النعيمُ: فلاں آدمی نعمت کے لائق نہیں۔
ـــ الشيءُ بقلبه: دل میں کسی چیز کی محبت کا گھر کرجانا۔
ـــ القاضي فلانًا بفلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی کے ساتھ نسبتاً جوڑنا۔
ـــ اللهُ فلانًا: خدا تعالی کا کسی کو رحمت سے دور کرنا۔ لعنت کرنا۔
ـــ شيطانٌ ليطانٌ: ملعون شیطان۔
(أَلَاطَه): چمٹانا۔
(لَيَّطَه): چمٹانا۔
ـــ الولدَ بأبيه: لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا۔
(اللِّيَاطُ): رنگ (۲) چونا، گچ۔
(اللِّيْطُ): ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال (ج) أَلْيَاطٌ (۳) رنگ۔ کہتے ہیں أَتَيْتُهُ ولِيْطُ الشمسِ لَمْ يُقْشَرْ: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں بدلا تھا، یعنی علی الصبح آیا۔ (۴) عادت و خصلت۔
ـــ فلانٌ لَيِّنُ اللِّيْطِ: فلاں نرم مزاج ہے۔
(اللِّيْطَةُ): ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا جیسے: بانس وغیرہ (ج) لِيْطٌ ولِيَاطٌ وأَلْيَاطٌ۔
(لَاعَ) (ض) لَيَعَانًا: گھبرانا (۲) دل تنگ ہونا، اکتانا، بور ہونا (۳) غمگین ہونا۔
ـــ الجُوعُ فلانًا لَيْعَةً: بھوک کا کسی کو جلا کر رکھ دینا۔
(لَاعَ) لَيْعَةً: دل تنگ ہونا۔ ھو لائعٌ ولاعٌ وھی لائعةٌ ولاعةٌ۔
(أَلَاعَ): دل تنگ ہونا۔
(اللِّيَاعُ) ريحٌ لِيَاعٌ: تیز یا گرم ہوا۔
(لَيْعَةُ) الجُوعِ: بھوک کی بے قراری، سوزش۔
(المِلْيَاعُ): جلد پیاسے ہونے والے ہونٹ، یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے ہوں۔
(لَاغَه) (ض) الشيءَ لَيْغًا: کسی کو کسی چیز سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔
(تَلَيَّغَ): بے وقوف بننا۔
(الأَلْيَغُ): صاف نہ بول سکنے والا، جس کی زبان سے یاء زیادہ نکلتی ہو۔
ـــ فلانٌ أَلْثَغُ وأَلْيَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے۔
(اللَّائِغُ) طعامٌ سائغٌ لائغٌ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
(اللَّيَاغَةُ): بیوقوف۔
(اللَّيِّغُ): طعامٌ سَيِّغٌ لَيِّغٌ: خوش گوار کھانا۔
(لَافَ) (ض) الطعامَ لَيْفًا: کھانا کھانا۔
(لَيَّفَتِ) الفَسِيلَةُ: کھجور کے درخت کا موٹی چھال والا ہونا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو تر کھجور کی چھال سے دھونا۔ (مو)
ـــ اللِّيْفَ: چھال تیار کرنا۔
(اللِّيْفُ): کھجور کے درخت کی چھال۔ واحد لِيفَةٌ۔
(اللِّيْفَانِيُّ): گھنی داڑھی والا۔ لحيةٌ ليفانيَّةٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی والا۔
(لَاقَتِ) (ض) الدَّوَاةُ لَيْقًا: دوات میں صوف سے سیاہی لگنا۔ ھی لائِقٌ۔
ـــ الدَّوَاةَ: دوات میں صوف ڈال کر سیاہی ٹھیک کرنا، فالدَّواةُ مليقةٌ۔
ـــ الشيءُ به لَيْقًا ولَيَاقًا ولَيَقَانًا: چمٹنا، چپکنا۔
ـــ الشيءُ بقلبه: کسی چیز کا دل کو بھانا۔
ـــ هذا أمرٌ لايليق بك: یہ چیز آپ کیلئے

مناسب نہیں۔ فلانٌ لا یلیق ببلدٍ اسے کوئی شہر راس نہیں آتا۔ ایسی لا یلیق بہ بلدٌ۔
ما لِقْتُ بعدك بأرْضٍ: میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار نہیں پکڑا۔
— فلانٌ لا یلیق بکفّہٖ درھمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔
— بہ الثوبُ: کپڑا کسی کو فٹ آنا۔
(أَلَاقَ) الدَّوَاۃَ: دوات کو ٹھیک کرنا۔
— فلانًا بنفسہٖ: کسی کو اپنے ساتھ چمٹانا۔
ما أَلاقتنِي ارضٌ: مجھے کوئی جگہ پسند نہ آئی۔
فلانٌ مایلیقہٗ بلدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔ فلانٌ لا تلیق کفُّہٗ دِرھماً: فلاں کے ہاتھ میں کوئی پیسہ نہیں ٹھہرتا۔
ھذا سیفٌ لا یلیقُ شَیْئًا: یہ تلوار کسی چیز کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔
(لَیَّقَ) الطَّعَامَ: کھانے کو نرم کرنا۔
— الثریدَ بالسمنِ: ثرید میں خوب گھی ڈالنا۔
(اِلْتَاقَ) لَہٗ: کسی کو لازم پکڑنا، اس کے ساتھ ساتھ رہنا۔
— فلانٌ بفلانٍ: کسی سے دوستی کر کے اس کے ساتھ گھل مل جانا۔
— القلبُ بفُلانٍ: کسی سے دل ملنا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کی وجہ سے مستغنی ہونا۔
(اِسْتَلَاقَہٗ) بہٖ: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا۔ چمٹانا۔
(اللَّیَاقُ): چراگاہ، کہتے ہیں: مَا فِي الأَرْضِ لَیَاقٌ (۲) کسی معاملہ میں ثبات و پختگی۔ کہتے ہیں: لیس لفلانٍ لَیَاقٌ۔
(اللِّیَاقُ): آگ کی لپٹ، شعلہ۔
(اللِّیَاقَۃُ): حسنِ ذوق، لیاقت، مہذب طرزِ عمل (مو)
(اللِّیْقُ): سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ۔
(اللِّیْقُ): بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔
(اللِّیْقَۃُ): دوات میں ڈالنے کا کپڑا، (۲) لیس دار گارا جو لپائی کیلئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا جائے۔
(المُلْتَاقُ): وَجْہٌ ملتاقٌ: جاذبِ نظر خوشگوار چہرہ۔
(أَلَالَ) القومُ وأَلْیَلُوا: رات میں داخل ہونا۔ کسی جگہ رات ہو جانا۔
(لَایَلَہٗ) مُلَایَلَۃً ولیالاً: کوئی چیز ایک رات کیلئے کرایہ پر لینا۔ (۲) کسی سے ایک رات کا معاملہ طے کرنا۔
(الأَلْیَلُ): لیلٌ أَلْیَلُ: انتہائی تاریک رات۔
(اللائِلُ) لیلٌ لائِلٌ: انتہائی تاریک رات۔
(اللَّیْلُ): رات (۲) مغرب سے لے کر طلوع فجر تک کا وقت (شرعاً)
(اللَّیْلَۃُ): ایک رات (ج) لیالٍ ولیائِلُ۔
— فَعَلْتُ اللَّیْلَۃَ کذا: میں نے رات کو ایسا کیا (یہ جملہ صبح سے نصف نہار تک کہہ سکتے ہیں اور جب نصف نہار ہو جائے تو پھر یہ کہیں گے) فَعَلْتُ البارِحَۃَ۔
(لَیْلَی) الخَمْرِ: شراب کا نشہ۔
— أُمُّ لَیْلَی: شراب۔
— لیلۃٌ لَیْلَی: لمبی اور کٹھن رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔
(اللَّیْلاءُ): لیلۃٌ لیلاءُ: تاریک رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔
(المُلَیَّلُ): لَیْلٌ مُلَیَّلٌ: تاریک رات۔
(اللَّیْمُ): مشابہ (دیکھئے لأم)
(اللَّیْمُوْنُ): لیموں (یہ فصیلہ سذابیہ سے ہے) مصر میں اسے موالح اور شام میں حوامض کہتے ہیں۔
(لَانَ) (ض) الشيءُ لِیْنًا ولَیَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا۔ ھو لَیْنٌ ولَیِّنٌ (ج) أَلْیِنَاء۔
— لقومہٖ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ)
رجلٌ لَیِّنُ الجانبِ: خوش اخلاق آدمی۔
(أَلَانَ) الشيءَ وأَلْیَنَہٗ: نرم کرنا۔
— للقومِ جناحَہٗ: لوگوں سے نرمی کرنا۔
(لَایَنَہٗ) مُلَایَنَۃً ولِیَانًا: کسی کے ساتھ سمجھداری و ہمدردی کا معاملہ کرنا۔ (۲) دل داری کرنا۔
(لَیَّنَ) الشيءَ: نرم کرنا۔
(تَلَیَّنَ) الشيءُ: نرم کرنا۔
— لِفُلانٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔
(اِسْتَلَانَ) العَیْشَ: زندگی کو نرم و خوشگوار سمجھنا یا پانا۔
(الأَلْیَنُ): بہت نرم چیز۔ (ج) أَلَایِنُ۔
(اللَّیَانُ): نرم۔ کہتے ہیں نَزَلُوا بلیانِ الأَرْضِ: وہ نرم و خوشگوار جگہ اترے۔ (۲) زندگی کی آسودگی و خوشحالی۔ جیسے: ھو فی لیانٍ من العیش۔
(اللِّیْنُ): نَزَلُوا بِلِیْنِ الأَرْضِ: وہ نرم و خوشگوار جگہ میں اترے۔
— حروفُ اللِّیْنِ: حروف لین، الف، واؤ، یاء (۲) عجوہ کے علاوہ کھجور کی کوئی قسم، واحد: لِیْنَۃٌ: قرآن مجید میں ہے: (مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ)
(اللِّیْنَۃُ): تکیہ۔
(اللَّیَّانُ): (دیکھئے لوی)
(المَلْیَنَۃُ): إِنَّہٗ لذو مَلْیَنَۃٍ: وہ نرم مزاج اور اچھے اخلاق والا ہے۔
(المُلَیِّنُ): ملینہ دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے۔ (ج) مُلَیِّنَات (مو)
(اللِّیَاءُ): چنے جیسے انتہائی سفید ایک چیز جو حجاز میں کھائی جاتی ہے۔ بعض نے اس کو لوبیا کہا ہے عورت کو سفیدی میں اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) مچھلی کی ایک قسم۔
(اللَّیَّاءُ): پانی سے خالی اور دور زمین۔

(۴۰) م

(المِیْمُ): چوبیسواں حرفِ تہجی۔ اس میں صفت جہر اور توسط پائی جاتی ہے' اس کا مخرج دونوں ہونٹ ہیں۔

م..........اَ

(مَا) مَا: حسب ذیل طریقہ پر استعمال ہوتا ہے۔

(۱) نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہوتا ہے' جیسے: (وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ) اور (مَا يَكُوْنُ لِيْ أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِيْ) اور جملہ اسمیہ پر بھی داخل ہوتا ہے۔ جیسے: (وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ) اور کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے جیسے: (مَا هٰذَا بَشَرًا)

(۲) اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ محل مصدر میں ہوتا ہے اور اسے مصدریہ کہتے ہیں' جیسے اللہ تعالیٰ کا قول: (وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الارضُ بِمَا رَحُبَتْ) ای برحبھا۔: اور (عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ) ای عنتکم اور کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں وقت بھی ملحوظ ہوتا ہے' تو اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں۔ جیسے: (وَأَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَادُمْتُ حَيًّا)

(۳) استفہامیہ' اس سے غیر ذوی العقول چیزوں کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے' جیسے: (وَمَاتِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى) اگر اس کے ساتھ حرف جر ملا ہوا ہو اور اس کے الف کو حذف کر دیا جاتا ہے: اور فتحہ کو باقی رکھا جاتا ہے۔ (فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ) اور (فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰلها) اور (لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لاَ تَفْعَلُوْنَ) اور کبھی اس کے میم کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے لیکن شعر کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے:

یا اَبَا الأَسْوَدِ لِمْ خلفتنِی
لِھُمُوْمٍ طارقاتٍ وذِکَرْ

اور اگر اس کے ساتھ "ذا" لگایا جائے تو الف کو حذف نہ کیا جائے گا جیسے: لِمَاذَا جِئْتَ؟

(۴) شرطیہ برائے جزاء۔ جیسے (وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ)

(۵) تعجب کیلئے۔ جیسے: مَا أَحْسَنَ هٰذَا: قرآن مجید میں ہے: (قُتِلَ الانْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ)

(۶) بمعنی الذی' غیر ذوالعقول کیلئے جیسے قرآن مجید میں ہے (مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ) اور کبھی مَا "مَنْ" کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: (وَلاَ تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ)

(۷) ابہام کیلئے۔ جیسے اِعْطِنِیْ کتابًا مَّا: اس نے مجھے کوئی سی کتاب دی اور جاءَ لِأَمْرٍ مَّا: اس نے کوئی کام کیا۔ قرآن مجید میں ہے (اِنَّ اللّٰهَ لاَ يَسْتَحْيِيْ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً مَّا)

(۸) مَا کے ان معانی کے علاوہ اور بھی استعمالات ہیں:

(ا) تین افعال ماضیہ طَالَ، قَلَّ، کثر، کے بعد آتا ہے' اور اس صورت میں یہ افعال فاعل کے محتاج نہیں ہوتے اور مَا: کے بعد فعل آتا ہے۔ جیسے: طَالَمَا انتظرتُك ایک شاعر کہتا ہے:

صَدَدْتِ فَأَطْوَلْتِ الصُّدُوْدَ وَقَلَّمَا
وِصَالٌ عَلٰى طُوْلِ الصُّدُوْدِ يَدُوْمُ

(ب) ایسے ہی ربّ کے بعد بھی مَا آتا ہے' اور اس کے ساتھ فعل ملا ہوا ہوتا ہے۔ جیسے امیہ بن ابی صلت کا شعر ہے:

رُبَّمَا تکرہ النفوس من الأمر
لہ فرجۃ کحل العقال

(ج) جار مجرور کے درمیان اس کو بڑھایا جاتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: (فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ) اور (مِمَّا خَطِيْئَاتِهِمْ أُغْرِقُوْا)

(مَأَجَ) (ف) مَأْجًا: لڑائی کرنا۔

(مَوَّجَ) (ك) مُؤُوْجَةً: مضطرب ہونا۔ تھرتھرانا' لہلہانا۔

— الماءُ: پانی کا کھارا اور نمکین ہونا۔ ھو مَأْجٌ۔

(اَلْمَأْجُ): بیوقوف ومضطرب (۲) کھارا اور نمکین پانی۔

(مَأَدَ) (ف) النباتُ والشَّجَرُ مَأْدًا: پودوں اور درختوں کا لہلہانا' سرسبز وشاداب ہونا (۲) خوشگوار اور نرم وملائم ہونا۔

(أَمْأَدَ) الرَّيُّ أو الرَّبِيْعُ النَّبَاتَ: آبپاشی یا بہار کا نباتات کو تر وتازہ رکھنا۔

(امْتَأَدَ) خَيْرًا: بھلائی حاصل کرنا۔

(المَأْدُ): ہر نرم وملائم چیز جیسی غُصْنٌ مَأْدٌ (۲) زمین سے رستا ہوا پانی۔

— فَتيً مَأْدٌ: خوبصورت نوجوان۔

— مأد الشباب: جوانی کا جوبن۔

(المَيْئِدُ): نرم شاخ۔

(مَأَرَ) بين القومِ مَأْرًا: لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا۔

(مَئِرَ) (س) الجُرْحُ مَأَرًا: زخم کا دوبارہ خراب ہونا۔

— علي فلانٍ: کسی سے دشمنی رکھنا۔

(أَمْأَرَ) مَالَهُ: کسی کے مال کو خراب کرنا۔

(مَائر) بين القَومِ مُمَاءَرَةً ومِئارًا: لوگوں میں اختلاف پیدا کرنا، پھوٹ ڈالنا۔
(المَئِرُ): فساد انگیز۔
أَمرٌ مَئِرٌ: سخت معاملہ۔
(المِئرَةُ): بدلہ، انتقام (۲) دشمنی (۳) چغل خوری (ج) مِئَرٌ۔
(مَأَسَ) (ف) الجُرحُ مَأْسًا: زخم کا کشادہ ہونا۔
— علی فلانٍ: کسی پر غصہ ہونا۔
— بین القومِ: لوگوں میں چغل خوری کے ذریعہ فساد پھیلانا۔
— الدَّبَاغُ الجلدَ: دباغت دینے والے کا چمڑے کو رگڑنا اور ملنا۔
(مَئِسَ) (س) الجُرحُ مَأْسًا: زخم کا پھیلنا۔
(المَأسُ): چغل خور۔
(مَأَشَ) (ف) المطرُ الأرضَ مَأْشًا: بارش کا زمین کو چھیل دینا۔
(المَئِطُ): مزید زیادتی جیسے امتَلأَ فلانٌ فَمَا يَجِدُ مَئِطًا۔
(مَئِقَ) (س) الصَّبِيُّ مَأَقًا: بچہ کا سسکی لینا۔ هو مَئِقٌ۔
— الرَّجُلُ: غصہ کی زیادتی کی وجہ سے رونے لگنا۔
(أَمْأَقَ) فلانٌ: غضبناک ہونا (۲) سسکی لینا۔
(اِمْتَأَقَ) الصبيُّ: بچہ کا سسکی لینا۔
— غضبُ فلانٍ: انتہائی غضبناک ہونا۔
— إليّ بالبكاء: مجھے دیکھ کر اسے رونا آ گیا۔
— قدم علینا فلانٌ فَامْتَأَقْنَا الیه: وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر خود بخود ہماری آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔
(المُؤْقُ والمَأقُ): ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (ج) آماقٌ وأَمْآقٌ۔
(المُؤْقُ والمُوقُ): ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (۲) زمین کے گہرے نشیبی کنارے (ج) آماقٌ وامواقٌ۔

(المَأْقَةُ): سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔
(مَأْمَأَتِ) الشَّاةُ أو الظَّبيةُ: بکری یا ہرن کا مے مے کرنا۔ لگا تار بولنا۔
(مَأَنَ) (ف) القومَ مَأْنًا: لوگوں کے نان نفقہ کا خرچ برداشت کرنا۔
— الرجُلَ: کسی سے ڈرنا، بچنا اور محتاط رہنا۔ (۲) ناف پر مارنا۔
(مَأَّنَ) فِي الأَمرِ تَمْئِنَةً: غور وفکر کرنا۔
— فلانًا: باخبر کرنا۔
— الشیءَ: تیار کرنا۔
(المَأْنُ): جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا لوہا لگا ہوا ہو۔
(المَأْنَةُ): ناف اور اس کے اردگرد کا حصہ (ج) مَأَناتٌ ومُؤُونٌ۔
(المَئِنَّةُ): نشانی، علامت۔ کہتے ہیں: إنّ قِصَرَ الخطبة مَئِنَّةٌ من فقهِ الرَّجُلِ: خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔
(المُؤْنَةُ): ضرورت کے بقدر سامان (ج) مُؤَنٌ۔
(المَؤُونَةُ): سامان رسد، ضرورت کے بقدر سامان۔
(المَمْأَنَةُ): لائق ومناسب جیسے هُوَ مَمْأَنَةٌ كذا۔
(مَأَى) (ف) الشَّجرُ مَأْيًا: درخت پر شگوفے نکلنا۔ (۲) پتے نکلنا۔
— فی الشیءِ: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، گہرائی میں جانا۔
— السقاءَ: مشکیزہ کو اتنا کھینچنا کہ پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
— بین القومِ: لوگوں میں فساد مچانا، چغل خوری کرنا۔
— القومَ: لوگوں میں شامل ہو کر ان کی تعداد سو کرنا۔ هم مُمْئِيُونَ۔
(أَمْأَى) القومُ: سو ہونا۔ جیسے أَمْأَتِ الدراهمُ اور أَمْأَيْتُهَا انا۔

— فلانٌ القومَ: کسی کا لوگوں کو سو کر دینا (اپنے علاوہ کسی اور کو ملانا۔)
(مَاءَى) شارطهُ مُمَاءَاةً: کسی سے سو کی شرط لگانا۔ اسی طرح شارطهُ مؤالفةً: ہزار کی شرط لگائی۔
(تَمَاءَى) الجلدُ: کھال کا لمبا ہونا، پھیلنا۔
(المِائَةُ): سو۔ ۱۰۰۔ یہ اسم ہے لیکن کبھی صفت بھی بنتا ہے جیسی مررت برجلٍ مائةٍ اہلهُ (ج) مِئاتٌ ومئون۔: اس کی طرف نسبت مِئَوِيٌّ ہے۔
النسبة المِئَوِيَّةُ: فیصدی تناسب۔

م .... ت

(مَتَّ) (ن) الیهِ بقرابة ونحوها مَتًّا: کسی سے تعلق وقرابت پیدا کرنا۔
— الحَبلَ: بطور چرخی کے کنویں سے رسی کھینچنا۔
(مَاتَّهُ): کسی سے رشتہ داری جتانا۔
(تَمَتَّى) فی الحبلِ: رسی کو توڑنے کیلئے زور لگانا۔
(المَاتَّةُ): تعلق، رشتہ داری (ج) مواتٌ۔
(المَتَاتُ): رشتہ داری، تعلق، قرابت۔
(مَتَحَ) (ف) النهارُ مَتْحًا: دن کا لمبا ہونا۔
— الجرادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کیلئے دم کو زمین میں داخل کرنا۔
— الشیءَ: اکھیڑنا۔
— فلانًا: پچھاڑنا۔
— الدَّلوَ وبها: ڈول کی رسی کھینچنا۔
— الماءَ: پانی نکالنا۔
(أَمتَحَ) النهارُ والجرادُ: بمعنی مَتَحَ۔
(امْتَتَحَ) الشیءَ: کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑنا۔
(تَمَتَّحَتِ) المطیّةُ بایدیها فی السیر: اونٹوں کا ڈول کھینچنے والے کی طرح ہاتھوں کو ہلانا۔
(المَتُوحُ): ڈول کھینچنے کا ماہر (ج) مُتُحٌ۔
(مَتَخَ) (ف) الشیءَ مَتْخًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا۔
— فلانًا: کسی کو مارنا۔

(مَتَرَ) (ن) الشیءَ مَتْرًا: کاٹنا۔
ـــ الحبلَ ونحوہٗ: رسّی وغیرہ کو کھینچنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو میٹر سے ماپنا۔ (مو)
(تَمَاتَرتِ) النَّارُ فی الزَّنْدِ: چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا۔
ـــ القومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو ایک دوسرے سے کھینچنا۔
(اِمْتَرَ) الحَبْلُ اِمْتِرَارًا: رسّی کا لمبا ہونا۔
(المِتْرُ): میٹر' ایک پیمانہ جو سو سینٹی میٹر کے مساوی ہوتا ہے۔ یہ اصل میں تو فرانسیسی پیمانہ ہے لیکن اب اکثر ممالک میں رائج ہے۔
(مَتَشَ) (ض) الشیءَ مَتْشًا: جمع کرنا (۲) انگلیوں سے بکھیرنا۔
(مَتِشَتْ) (س) عینُہٗ مَتَشًا: نظر کمزور ہونا۔
الرجلُ أمتشُ وھی مَتْشَاءُ (ج) مُتْشٌ۔
(اَلْمُتُشُ): نوعمروں کے ناخنوں کا سفید داغ۔
مَتَعَ (ف) الشیءُ مُتُوْعًا: کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا۔ (۲) لمبا ہونا۔
ھو ماتعٌ۔ ھی ماتعۃٌ۔
یقال: مَتَعَ النھارُ والضُّحٰی: خوب بلند ہو جانا اور ایسا زوال سے قبل ہوتا ہے۔
ـــ السرابُ: دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔
ـــ فلانٌ: بھلا' خوش طبع ہونا' اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔
ـــ الحَبْلُ: رسّی کا مضبوط ہونا۔ یعنی جب عمدہ بنی گئی ہو۔
ـــ النبیذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا۔ ھو ماتعٌ۔
بالشیءِ مَتْعًا، مُتْعَۃً: لے جانا۔
ـــ اللہُ فلانًا بکذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا۔ اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا۔
مَتُعَ (ك) الشیءُ مَتَاعَۃً: عمدہ ہونا۔
ـــ اَمْتَعَ بالشیءِ: کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا۔

ـــ اللہُ فلانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔ یقال:
اَمْتَعَہُ اللہُ بکذا: کسی چیز سے لطف اندوز رکھنا۔ اَمْتَعَ بمالہ: اپنے مال سے فائدہ اٹھانا۔
اَمْتَعَنِی بِفِراقہ: کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
ـــ عن کذا: بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشیءَ: لمبا کرنا۔
ـــ اللہُ فلانًا: کسی کی عمر دراز کرنا۔ یقال:
مَتَّعَہ اللہ بکذا: بمعنی اَمْتَعَہٗ۔
ـــ الرجل مُطَلَّقَتَہٗ: مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر رخصت کرنا۔
تَمَتَّعَ بکذا: لطف اندوز ہوتے رہنا۔
ـــ بالعمرۃ الی الحج: عمرہ کر کے حرم میں رہنا اور حج کرنا۔ یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔
اِسْتَمْتَعَ بکذا: بمعنی تَمَتَّعَ بہ۔
المَاتِعُ: بہت عمدہ ترین چیز۔
المَتَاعُ: لطف اندوزی۔ (۲) ہر قابل استفادہ چیز۔ جیسے کھانا' گھر کا سامان' سامان تفریح' سامان تجارت مال وغیرہ۔
(۳) (علم نباتات میں) کلی میں تانیث کا عنصر (ج) اَمْتِعَۃٌ۔
المُتْعَۃُ: کسی چیز سے لطف اندوز ہونا۔ جیسے شکار اور کھانا۔
(۳) عمرہ کو حج سے ملانا۔
زواج المتعۃ: وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق۔
مُتْعَۃُ المرأۃ: طلاق کے بعد عورت کو دیے جانے والی ضرورت کی چیزیں۔ جیسے مال یا خادم (ج) مُتَعٌ۔
مَتَكَ (ن) الشیءَ مَتْكًا: کاٹنا۔
مَاتَکَہٗ فی البیع: فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ: مکھی کی ناک (۲) لیموں۔ (۳) (علم نباتات میں) عضو تذکیر کے کنارے میں پھولا ہوا جسم جس میں تھیلیاں ہوتی ہیں جو کہ مادہ منویہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔

مَتَلَ (ن) الشیءَ مَتْلًا: ہلانا' جھنجھوڑنا۔
مَتَنَ (ن) بالمکان مَتْنًا: قیام کرنا۔
فلانٌ: حلف اٹھانا۔
ـــ بفلان: کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
ـــ الشیءَ: لمبا کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
ـــ الکَبْشَ: مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا (پیٹ پھاڑ کر)
مَتُنَ (ك) الشیءُ مَتَانَۃً: سخت و مضبوط ہونا۔
ھُوَ مَتْنٌ مَتِیْنٌ۔
یقال حبلٌ متینٌ رأیٌ متینٌ۔ (ج) مِتَانٌ۔
المَتِیْنُ: باری تعالیٰ کا نام۔ طاقت اقتدار والا۔
اَمْتَنَ فلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَہٗ: کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا۔ (۲) بحث و مباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
یقال مَاتَنَہٗ فی الشِّعْرِ: شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آجانا۔
بینھما مُمَاتَنَۃٌ: ان میں مقابلہ ہے۔
یقال سار سیرًا کثیرًا مُمَاتِنًا: وہ سخت رفتار سے چلا۔
مَتَّنَ الشیءَ: مضبوط کرنا۔
یقال: مَتَّنَ القَوْسَ۔
مَتَّنَ البناءَ: عمارت اور کمان کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشاعران فی الشِّعْرِ: دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمْتَانُ: خیموں کے شامیانوں کا رسہ۔ (ج) تَمَاتِیْنُ۔
المَاتِنُ: (مؤلفین کی اصطلاح میں) اصل کتاب کا مصنف۔ شارح کے خلاف۔ (مو)
المَتْنُ: کمر۔ پیٹھ (مذکر اور مؤنث دونوں)

مَتْنُ الأَرضِ: زمین کا اُبھرا ہوا سخت حصہ۔
مَتْنُ الکِتابِ: کتاب کی اصل جس پر حواشی چڑھائے جائیں اور شرح کا اضافہ کیا جائے۔
یقال سَارَ مَتْنَ النَّهارِ: سارا دن چلا (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ (ج) مِتانٌ ، مُتونٌ۔
المَتْنانِ: کمر کے دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَةُ: زمین کا اُبھرا ہوا سخت حصہ۔
(۲) متنتین کا واحد۔ کمر کے دونوں طرف سے گھرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
مَتِهَ (س) فلانٌ مَتَهًا: گمراہ ہونا۔
تَماتَهَ عَنْهُ: غفلت برتنا۔
۔القومُ: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
تَمَتَّهَ: حیران ہونا۔ (۲) احمق و متکبر ہونا۔ (۳) دور ہو جانا۔
فی الشئِ: مبالغہ کرنا۔
مَتا (ن) الحَبْلَ وغیرَهُ مَتْوًا: لمبا کرنا کھینچ کر۔
فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
فی الأَرضِ: تیز چلنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔
أَمْتٰی: عمر دراز ہونا۔
(۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔
تَمَتّٰی: انگڑائی لینا۔
مَتٰی: ظرف جو کہ زمانے سے استفہام کیلئے آتا ہے۔ یہ شرط ہوتا ہے اور تکرار کا مقتضی نہیں ہوتا۔ علماء نے اسکے اور کُلَّما کے درمیان فرق کیا ہے۔ فرماتے ہیں کُلَّما فعل کے ساتھ متعلق ہوتا ہے۔ اور فعل کا تکرار درست ہے اور متی کا تعلق زمانے کے ساتھ ہوتا ہے اور زمانہ تکرار کا مقتضی نہیں ہوتا۔

م.........ث

مَثَّ (ن) الرجلُ مَثًّا: پسینہ آنا۔
(۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔
۔۔ السِّقاءُ: مشکیزہ کا ٹپکنا۔
۔۔ العظمُ: ہڈی کا گودا بہنا۔
۔۔ یدَہ و اصابعَهُ بالمنادیل ونحوہ: ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔
۔۔ شاربَهُ: مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پونچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا جو دکھائی دے۔
۔۔ الجُرحَ: زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔
المَثّاثُ: نبتٌ مَثّاثٌ: تر پودا۔
مَثَجَ (ن) الشئَ مَثْجًا: ملانا۔
۔۔ فلانًا: کھلانا۔
مَثَدَ (ن) بین الحجارة مَثْدًا: پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
۔فلانًا: کسی کو دیدبان مقرر کرنا۔ گھات میں بٹھانا۔
۔۔ المائِدُ: دیدبان۔ اپنی قوم کیلئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔
مَثَلَ (ن) الرجلُ بین یدَیْ فلان مُثولاً: کسی کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔ (۲) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
۔۔ فلان فلانًا: کسی کا کسی سے مشابہ ہونا۔
یقال: مَثَلَ فلانًا فلانًا، وبه: کسی کو کسی سے تشبیہ دینا۔
۔۔ التماثیلَ: تصویریں تراشنا۔ مجسمے بنانا۔
۔۔ بفلان مَثْلاً، مُثْلَةً: کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا۔
یقال: مَثَلَ بالحیوان۔
مَثُلَ (ك) فلان بین یدی الوالی مُثولاً: حاکم کے سامنے آداب بجالانا۔
۔۔ الرجلُ مَثالَةً: افضل ہونا۔ هو مثیلٌ (ج) مُثَلاءُ۔
أَمْثَلَ فلانًا: کسی کا مثلہ بنانا۔ (۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔
یقول الرجلُ للحاکم: امثِلْنی من فلان: مجھے فلاں سے قصاص دلوائیے۔ قد أَمْثَلَه الحاکمُ منه: تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوا دیا۔
مَاثَلَ الشئَ: مشابہ ہونا۔
یقال: مَاثَلَ فلانًا بفلان: کسی کو کسی کے مشابہ کرنا۔ مماثلة دو متفق چیزوں میں ہی ہوسکتی ہے۔
تقول: نحوُہ کنحوہ وفقهُه کفقهه لونُه کلونه: بخلاف مساوات کے کیونکہ وہ جنس میں متفق چیزوں کے درمیان بھی ہوسکتی ہے اور مختلف کے اندر بھی۔
کیونکہ تساوی کا مطلب مقدار میں برابری ہے نہ کہ کمی یا بیشی میں۔
مَثَّلَ بفلان: بمعنی مَثَلَ: (تشدید برائے مبالغہ ہے)
۔۔ الشئَ بالشئِ تمثیلاً، تَمْثالاً: مشابہ کرنا۔ ہم شکل، ہم صفت کرنا۔
۔۔ الشئَ لفلانٍ: کسی کیلئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا۔ کتابت وغیرہ میں یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔
۔۔ قومه فی دولة أو مؤتمر: اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس میں نمائندگی کرنا۔ (جج)
۔۔ المسرحیةَ: وعظ و عبرت کیلئے کسی واقعہ کو اسٹیج پر پیش کرنا۔ (جج)
۔۔ التماثیلَ: مجسمے بنانا۔
اِمْتَثَلَ امرَہ: اطاعت کرنا۔ حکم بجالانا۔
یقال: امتثل طریقته: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
یقال: امتثلوہ غَرَضًا: کسی چیز کو اپنی ملامت اور باتوں کا ہدف بنانا۔ یہ مثلہ سے ہے۔
۔۔ المَثَلَ: نمونہ بنانا۔
۔۔ من فلان: قصاص لینا۔
یقال: امتثل عندهم مثلاً حَسَنًا: لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔
هذا البیت مَثَلٌ تَمَثِّلُه وتَمْتَثِلُ به: یہ نمونہ کا شعر ہے جسے تم مثال میں پیش کر سکتے ہو۔
تَماثَلَ الشیئانِ: دو چیزوں کا مشابہ ہونا۔
۔۔ العلیلُ من عِلَّتِه: بیمار کا روبہ صحت ہونا۔

تندرست جیسا ہونا۔ جیسے وہ اُٹھنے کا ارادہ کرے اور کھڑے ہونے کا۔

تَمَثَّلَ الشیئَ: تصور کرنا۔

یقال: تَمَثَّلَ الشیئُ له: قرآن حکیم میں ہے۔ **(فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا)**۔

— بين يديه: بمعنی مَثَلَ۔

— بالشیئ: کسی چیز کو بطور مثال پیش کرنا۔

یقال: هذا البیت مَثَلٌ نتمثّله ونتمثّل به۔

— منه: قصاص لینا۔

الأَمْثَلُ: افضل۔ بہتر۔

یقال: فلان أَمْثَلُ بنی فلان: فلاں فلاں قبیلے کا بہترین آدمی ہے۔

هؤلاء أَمَاثِلُ القوم: یہ قوم کے ممتاز لوگ ہیں۔

یقال: المریضُ الیومَ أَمْثَلُ: آج بیمار کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔

الأُمْثُولَةُ: نمونہ کا شعر وغیرہ (ج) أَمَاثِيلُ۔

التِّمْثَالُ: پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو۔ (۲) تصویر جو کپڑے وغیرہ میں بنی ہوئی ہو۔

یقال: فی ثوبه تماثیلُ: اس کے کپڑوں پر حیوانات کی تصاویر ہیں۔ (ج) تَمَاثِيلُ۔

التَّمْثِيلُ: (علم نباتات میں)

التمثیلُ: (علم نباتات میں) نباتات کی نشوونما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی، پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اجزاء سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔ حیوانات میں یہ الایض البنائی کا مترادف ہے۔ (مج)

التَّمْثِيلِيَّةُ: فنی منظوم یا منثور عمل۔ جسے خاص قواعد کی روشنی میں لکھا جاتا ہے اور عبرت کی غرض سے حقیقی حادثہ یا اس سے مختلف صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (ڈرامہ) (مو)

المِثَالُ: سانچہ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے۔ (۲) مقدار۔ (۳) شے کی صورت جو صفات میں اسکے مثل ہو۔ (ج) أَمْثِلَةٌ مُثُلٌ۔

المِثَالِيُّ: نمونہ کا اعلیٰ درجہ۔ فاضل و اکامل جیسے الخلق المثالیّ اللوحه المثالیه (مج)

المَثَّالُ: مجسمہ ساز۔ (مج)

المِثْلُ: مانند، مثل، مشابہ، نظیر۔

المَثَلُ: بمعنی المِثْلُ۔ (۲) بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارے میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارے میں استعمال کیا جانے لگا ہو۔ جیسے الصَّیْفَ ضَیَّعْتِ اللَّبَنَ اور الرائد لا یکذب أهله۔

(۳) حیوان یا جمادات کی زبانی کوئی کہانی۔ جیسے امثال کلیلة ودمنة (ج) أَمْثَالٌ۔

المَثُلَةُ: عبرتناک سزا (ج) مَثُلَاتٌ۔

المُثْلَةُ: بمعنی المَثُلَةُ (ج) مُثُلَاتٌ۔

المَثِيلُ: بمعنی المِثْلُ (ج) أَمْثَالٌ (۲) فاضل۔

یقال: مَنْ أَمْثَلُكُمْ؟

فتقول: كُلُّنَا مَثِيلٌ (ج) مُثَلَاءُ۔

المُمَثِّلُ: اسٹیج پر کوئی ڈرامائی رول کرنے والا (مج)

— مَثْمَثَ زِقُّ السَّمْنِ ونحوُه: گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔

— فلانٌ الشیئَ: پانی میں ڈبونا۔

— الفَتِيلَةَ: بتی کو تیل میں خوب تر کرنا۔

— الشیئَ: ہلانا۔

یقال أخذه فَمَثْمَثَه: پکڑ کر زور سے ہلانا، آگے پیچھے کرنا۔

مَثَنَه (ن) مَثْنًا: مثانہ پر مارنا۔

مَثِنَ (س) مَثَنًا: پیشاب کا مثانہ میں نہ ٹھہرنا۔ (۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔

هو مَثِنٌ۔ أَمْثَنُ هی مَثْنَاءُ۔

المَثَانَةُ: گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی۔

مَجَّ (ن) الماءَ أو الشراب من فيه: مَجَّ به مَجًّا: منہ سے پانی وغیرہ نکال کر پھینکنا۔

یقال: کلام تَمُجُّه الأسماعُ: مَجَّتِ النَّحْلُ العَسَلَ، مَجَّتِ الشَّمْسُ رِيقَهَا، والنبات يَمُجُّ النَّدَى: ناگوار بات، مکھی کا منہ سے شہد نکالنا، آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔ نباتات کا تر ہو کر پانی کے قطرے ٹپکانا۔

مَجَّ شِدْقَا الهَرِمِ مَجَجًا: بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا۔

مَجْمَجَ العنبُ: انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔

إِنْمَجَّتْ نقطةٌ من القلم: قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔

المَجَاجُ: منہ سے نکالا ہوا پانی وغیرہ۔

مُجَاجُ الفم: تھوک۔

مُجَاجُ النَّحل: شہد۔

مُجَاجُ العنب: انگور کا بہنے والا رس۔

مُجَاجُ المُزْنِ: بارش۔

المُجَاجَةُ: تھوک۔

مُجَاجَةُ الشیئَ: نچوڑ۔ خلاصہ۔

المَجَّاجُ: منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا۔

مَجَدَ (ن) فلانٌ مَجْدًا: بلند کردار و برتر ہونا۔ **هو مَاجِدٌ۔**

— فلانًا: کسی سے عزت، شرافت میں بڑھ جانا۔

یقال: مَاجَدَه فَمَجَدَه۔

مَجُدَ (ك) فلانٌ مَجَادَةً: شریف ہونا۔ **هو مَجِيدٌ (ج) أَمْجَادٌ۔**

أَمْجَدَه: کسی کی تعظیم و توقیر کرنا۔

یقال أَمْجَدَ الله فلانًا: اللہ کا کسی کے اعمال کو سند کرنا۔

— العَطَاءَ: خوب دینا۔

یقال: أَمْجَدَ لفلان من كذا: کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔

یقال: أَمْجَدْنَا فلانٌ قِرًى: کسی کی خوب

ضیانت کرنا۔
فلانٌ ولدَہٗ ولولدہٗ: اپنی اولاد کیلئے بہترین ماڈل کا انتخاب کرنا۔
یقال ھؤلاء قوم أمجَدَھم أبُوھم ۔
مَاجَدَہٗ: عظمت وشرافت میں مقابلہ کرنا۔
مَجَّدَہٗ: بمعنی **أمْجَدَہٗ۔**
—**العَطَاءَ:** بڑا عطیہ دینا۔
تمَاجَدُوْا: باہم فخر کرنا۔(۲)اپنی بزرگی وشرافت کوظاہر کرنا۔**یقال تماجَدَ القومُ فیما بینھم۔**
تَمَجَّدَ: بڑا اور قابل تعظیم ہونا۔
إسْتَمْجَدَ: بزرگ وبڑا ہونا۔
—**المَرخُ والعَفَار:** درخت سرخ اور عفار کی آگ سے بڑا درجہ حاصل کرنا۔یعنی ان میں آگ بہت زیادہ درجہ حاصل کرتی ہے۔ضرب المثل ہے۔ **لِکلِّ شجر نار إستَمْجَدَ المَرْخُ والعَفَارُ:** ایک چیز کی دوسری چیز پر فضیلت بیان کرنے کیلئے کہا جاتا ہے۔
المَاجِدُ: شریف ومعزز۔
المَجْدُ: شرافت وعظمت ۔(۲) خاندانی عظمت وناموری۔
المَجِیْدُ: عظیم الشان صاحب عزت۔(۲) باری تعالیٰ کا ایک نام۔
مَجِرَ (س) **من الماء أو اللَّبن مَجَرًا:** پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا۔مگر سیر نہ ہونا۔
—**الشاۃُ:** بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہو جانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہونا۔
أمْجَرَتِ الشاۃُ: بمعنی **مَجِرَتْ۔**
الأمْجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔
المَجْرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔(۲) بڑا لشکر۔
المَجَرُ: سونے کی کسوٹی۔بلاد مجر کی طرف نسبت۔عورتوں کے زیورات کی قیمت لگانے میں اس کا استعمال زیادہ ہے۔اس کا وزن اٹھارہ قیراط یعنی مثقال کا تین چوتھائی ہوا کرتا تھا۔
المُمْجِرُ من النِّسَاء: ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی۔(۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہو جائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہو جائے۔
—**النَّاقۃُ:** وہ اونٹنی جس کے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔
مَجَّسَہٗ: مجوسی بنانا۔
تَمَجَّسَ: مجوسی ہو جانا۔
المَجُوْسُ: ایک قوم جو سورج‘ جاندار اور آگ کی پوجا کرتی تھی۔ان پر اس نام کا اطلاق تیسری صدی عیسوی سے ہوا۔
المَجُوْسِيُّ: آشوریوں اور قدیم فارسیوں کے ہاں کاہن کو کہا جاتا تھا۔(۲) آگ کا محافظ۔(۳) جادوگر کاہن۔
المَجُوسِیَّۃُ: کواکب اور آگ کی تقدیس کا مجوس کا عقیدہ۔
(۴) قدیم مذہب جس کی تجدید وترمیم اور تشہیر زردشت نے کی۔
المِجَسْطِي: علم ہندسہ اور فلکیات پر ایک قدیم کتاب جسے بطلیموس فلکی مصری نے تقریباً ۱۴۰ ق م میں لکھا۔مامون کے عہد میں اس کا عربی ترجمہ ہوا۔یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی ہے۔
مَجَعَ (ف) **مَجْعًا: مجیع:** (حلوا) کھانا۔
مَجِعَ (س) **مَجَاعَۃً:** بے حیا ہونا۔
مَجُعَ (ک) **مَجَاعۃ:** بمعنی **مَجِعَ۔**
مَاجَعَہٗ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔
مَجَّعَ ضَیفَہ: مجیع کھلانا۔
إمْتَجَعَ: مجیع کھانا۔
تَمَاجَعَا: باہم بے حیائی کی باتیں کرنا۔
تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔
المَجَّاعُ: بے شرم شوخ (۲) سنجیدہ (۳) **مجیع** کا شوقین۔
المَجعَۃُ: بے شرم عورت۔
المَجِیْعُ: ایک قسم کا حلوا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا ہے۔
مَجَلَتْ (ن) **یَدُہٗ مَجْلاً، مُجُوْلاً:** سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔(۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔
—**الحافرُ:** پتھروں پر چلنے سے کھروں کا چھل کر سخت ہو جانا۔
مَجِلَتْ (س) **یَدُہٗ مَجَلاً۔ مَجِلَتْ۔**
أمْجَلَ العملُ یَدَہٗ: کام کا ہاتھ کو کھردرا کر دینا۔
تَمَجَّلَ الجلدُ قَیحًا ودَمًا: جلد میں پیپ وخون بھر جانا۔
المَجْلُ: گھوڑے کے پٹھے کی بیٹھن ۔یہ گھوڑے کے عیوب میں سے ہے۔
المَجْلَۃُ: باریک چھلکا جس میں کام کی وجہ سے پانی کا اکٹھا ہو جاتا ہے۔آبلہ (ج) **مِجَالٌ۔ مَجْلٌ۔**
المَجَلَّۃُ: (دیکھئے جلل)
مَجْمَجَ فلان فِي خَبَرِہٖ: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔
—**بفلان:** کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔
—**الکتابَ:** کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔
تَمَجْمَجَ الکَفَلُ: جانور کے پچھلے حصے کا نرمی سے ہلنا۔
المَجْمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔
مَجَنَ (ن) **الشيءُ مُجُوْنًا:** ٹھوس اور سخت ہونا۔
۔فلانٌ مُجونًا، مَجَانَۃً: بے حیا ہونا۔**ھو مَاجِنٌ** (ج) **مُجَّانٌ ۔ھی مَاجِنَۃٌ** (ج) **مَوَاجِنُ۔**
(۲) تمسخر آمیز بات کرنا۔
یقال: قَدْ مَجَنْتَ فَاسکُتْ۔
مَاجَنَہٗ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔انتہائی بے تکلفی برتنا۔
تَمَاجَنَا: باہم مذاق ودل لگی کرنا۔
المَجَّانُ: بغیر بدل اور ثمن کے کوئی چیز دینا۔
یقال: أخَذَ الشيءَ مَجَّانًا: مفت لینا۔
(۲) بہت اور ضرورت کیلئے کافی۔
یقال: ماءٌ مَجَّانٌ۔ تَمْرٌ مَجَّانٌ۔
المُمَجَّنُ: طَرِیقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔
مَجْنَقَ القومُ: منجنیق سے پتھر پھینکنا۔

م

المِنْجَنِيقُ: حصار کے آلات میں سے ایک قدیم آلہ۔ قلعوں کو منہدم کرنے کیلئے ان پر اس سے بڑے بڑے پتھر پھینکے جاتے تھے۔ (مؤنث)(مع)

م............ح

مَحَتَهٗ (ف) مَحْتًا: غضبناک کرنا۔(مج)

مَحُتَ (ك) اليَوْمُ مَحَاتَةً: دن کا بہت گرم ہونا۔

المَحْتُ: ہر سخت چیز۔

يقال: يومٌ مَحْتٌ: سخت گرم دن۔

مَحَجَ (ف) الشئَ مَحْجًا: کسی چیز کو زور سے ملنا۔ جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔

ــ الرِّيحُ الأرضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔

ــ العُودَ: لکڑی چھیلنا۔

ــ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کیلئے ملنا۔

ــ اللَّبنَ: دودھ بلونا۔

ــ الدَّلْوَ: ڈول کو کنوئیں میں ڈال کر ہلانا۔

مَاحَجَهٗ مِحَاجًا، مُمَاحَجَةً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔

مَحَّ (ف) الثوبُ: (جیسی مَلَّ) **مَحًّا:** پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو مَحٌّ۔

أَمَحَّ الثوبُ: بمعنی مَحَّ۔

يقال: أَمَحَّ الكتابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔

أَمَحَّتِ الدارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔

المُحُّ: ہر خالص شے۔(۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔

المَحَّاحُ: جھوٹا۔(۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنے والا۔

المَحَارَةُ: (دیکھئے: حور)

مَحَشَ (ف) الجِلْدَ مَحْشًا: گوشت سے کھال اتارنا۔

ــ النارُ جِلْدَهٗ: کھال کو جلا ڈالنا۔

ــ السَّيلُ مَا مَرَّ عليه: سیلاب کا جس سے گزرنا اسے اکھاڑ ڈالنا۔

ــ الطعامُ: بہت کھانا۔

أَمْحَشَ الحرُّ أو النارُ جِلْدَهٗ: جلا ڈالنا۔

يقال: هذه سَنَةٌ أَمْحَشَتْ كلَّ شئٍ: اس سال قحط عام ہو گیا۔

المُحَاشُ: جلتا ہوا۔

يقال: خُبزٌ محاشٌ. شِواءٌ مُحَاشٌ.

مَحَصَ (ف) مَحْصًا: بھاگ جانا۔

ــ الظَّبيُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔

ــ البرقُ: بجلی چمکنا۔

ــ الثوبُ: کپڑے کا رواں اڑ جانا۔

ــ اللهُ ما بِه: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کرنا۔

ــ الشئَ: بے نقص و بے عیب بنا دینا۔

يقال: مَحَصَ المعدِنَ بالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا۔

ــ السَّيفَ: تلوار صاف کرنا۔ چمکانا۔

أَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔

ــ المَرِيضُ: تندرست ہونا۔

مَحَّصَ الشئَ: بمعنی مَحَصَه.

يقال: مَحَّصَ الذهبَ بالنار.

مَحَّصَ العَقِبَ من اللَّحمِ: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا۔

ــ اللهُ التائبَ من الذُّنُوبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔

ــ اللهُ مَا بِكَ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔

ــ فلانًا: کسی کو آزمانا' پرکھنا۔

تَمَحَّصَتِ الظُّلْمَاءُ: تاریکی دور ہو جانا۔

يقال: تَمَحَّصَتْ ذُنُوبُهٗ: گناہوں سے پاک ہونا۔

الأَمْحَصُ: جھوٹے سچے ہر ایک کا عذر سننے والا۔

المَحِيصُ: مضبوط بنا ہوا۔

المُمَحَّصُ: نقائص و عیوب سے پاک۔

مَحَضَ (ف) فُلانًا مَحْضًا: پانی سے پاک خالص دودھ پلانا۔

ــ فلانًا الوُدَّ أوِ النُّصْحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔

مَحِضَ (س) مَحَضًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔

مَحُضَ (ك) فلان في نسبه مُحُوضَةً: خالص نسب والا ہونا۔

أَمْحَضَ الرجلُ: بمعنی محضه.

يقال أَمْحَضَه الحديثَ والنَّصيحةَ: غیر کسی کے ساتھ سچی خیر خواہی یا بات کرنا۔

اِمْتَحَضَ فلانٌ: خالص پینا۔

الأُمْحُوضَةُ: سچی نصیحت۔

المَحْضُ: خالص۔ ہر قسم کی آمیزش سے پاک (مذکر اور مؤنث اور جمع میں برابر ہے اور تثنیہ اور جمع بھی لا سکتے ہیں)

لبنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ۔ پانی سے پاک میٹھا ہو خواہ کھٹا۔

ــ مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کیلئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔

مَحَقَ (ف) الشئَ مَحْقًا: کمی کرنا۔(۲) ہلاک و برباد کرنا۔

يقال: مَحَقَ اللهُ العملَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کر دینا۔(۲) باطل کرنا۔ مٹا دینا۔

ــ الحَرُّ الشئَ: جلا ڈالنا۔

أَمْحَقَ الشئُ أو المالُ: ہلاک ہونا۔

يقال: أَمْحَقَ الرجلُ۔

ــ القَمَرُ: چاند کا بے نور ہونا۔

مَحَّقَ الشئَ: باطل کر دینا۔

اِمْتَحَقَ الشئُ: کم ہونا۔ برکت ختم ہونا۔

ــ القَمَرُ: بے نور ہونا۔ اور ایسا قمری مہینے کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے۔

اِنْمَحَقَ وَاِمَّحَقَ الشئُ: بمعنی امتحق۔

ــ القَمَرُ: آخر مہینہ میں چاند کا روپوش ہونا۔

تَمَحَّقَ الشئُ: مٹنے لگنا۔

المِحَاقُ: چاند پورا ہو جانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی۔ بے نوری۔

ليالي المحاق: محاق کے مرحلے سے گزرنے

والی راتیں۔
المَحقَۃُ: ہلاکت۔(۲) اونٹوں کا صرف نر بچے جننا۔
المَحِیقُ نصلٌ مَحِیقٌ: بہت باریک دھار کا پھلکا۔
قَرْنٌ مَحِیقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہو جائے۔
مَحَكَ(ف) مَحْكًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا۔
(۲) بہت زیادہ بھات نات کرنا۔
مَحِكَ(س) مَحَكًا: بمعنی مَحَكَ۔ھو مَحِكٌ،
أَمْحَكَهُ الغضب: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنا دینا۔
مَاحَکَہٗ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔
تَمَاحَكَ البَیِّعان والخَصْمان: خریدار و سوداگر کا سودا کرنے میں یا مدمقابل کا باہم جھگڑنا۔
تَمَحَّكَ: بہت جھگڑنا۔
المَحْکَان: جھگڑالو اور بدخلق۔
مَحَلَ(ف) بالامر مَحْلاً: کسی کام کیلئے چال چلنا۔
— **المکانُ:** قحط زدہ ہونا۔
یقال: ارضٌ مَحْلٌ، مَحْلَةٌ، مَحُولٌ، مُحُولٌ۔
مَحِلَ(س) بہ الی ذی السلطانِ مَحْلاً: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت کرنا۔سازش کرنا۔
— **المکان:** قحط زدہ ہونا۔
مَحُلَ(ك) المکانُ مَحَالَةً: بمعنی مَحَلَ۔
أَمْحَلَ المَکَانُ: قحط زدہ ہونا۔ھو مَاحِلٌ۔
مُمْحِلٌ: نہیں کہتے سوائے شعر کے۔
حسّان کا قول ہے۔
إِمَّا تَرَیٰ رأسي تغيَّر لونه
شَمَطًا فاصبح كالثّغام المُمحل
یقال: أَمْحَلَ الزمانُ: قحط کا زمانہ ہونا۔
— **القومُ:** لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔بارش نہ ہونا۔
أَمْحَلَ اللهُ الأرضَ: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔
مَاحَلَهٗ مُمَاحَلَةً، مِحَالاً: جھگڑا کرنا۔

(۲) مکر وفریب کرنا۔طاقت آزمائی کرنا۔
مَحَّلَ فلانًا: طاقتور بنانا۔
تَمَاحَلَ المکانُ: جگہ کا دور افتادہ ہونا۔
— **فلاةٌ مُتَمَاحِلَةٌ:** وسیع وعریض بیابان۔
فتنةٌ مُتَمَاحِلَةٌ: نہ ختم ہونے والا فتنہ۔
تَمَحَّلَ: چال چلنا۔
یقال تَمَحَّلَ لی خیرًا: میری خیرخواہی کرنا۔
المَاحِلُ: قحط زدہ جگہ۔(۲) جھگڑالو دشمن۔
(۳) بدلے ہوئے جسم والا۔
المِحَالُ: چال، مکر (۲) طاقت (۳) منجانب اللہ سزا۔(۴) تدبیر۔
قرآن حکیم میں ہے **(وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ)**
المَحْلُ: بارش کا ناپید اور زمین کا گھاس سے خشک ہوجانا۔
یقال: ارضٌ مَحْلٌ: بے چراگاہ زمین (۲) دوری۔(۳) سختی۔(ج) **مُحُولٌ، أَمْحَالٌ۔**
المَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور ہو جائے۔
رجلٌ مَحِلٌ: چالباز آدمی۔
المِمْحَالُ: من الأرضین: قحط زدہ زمین۔
المُمَحَّلُ: بدلے ہوئے ذائقے کا دودھ۔
المِمْحَلَةُ: دودھ کا مشکیزہ۔
مَحَنَ(ف) فلانًا مَحْنًا: آزمانا، پرکھنا، (۲) سخت تکلیف دینا۔
— **الفِضَّةَ:** چاندی کو آگ پر یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔
— **الأدیمَ:** چمڑے کو ملائم کر کے پھیلانا۔
مُحِنَ فلان: آزمائش ومصیبت میں مبتلا ہونا۔ **ھو ممحون۔**
مَحَّنَ الأدیمَ: بمعنی مَحَنَهٗ۔
إِمْتَحَنَ فلانًا: پرکھنا، امتحان لینا۔(۲) آزمائش میں مبتلا کرنا۔
— **الشیءَ:** کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔
— **الفِضَّةَ:** بمعنی مَحَنَهَا۔
یقال: امْتُحِنَ فلان: آزمائش ومصیبت میں مبتلا ہونا۔

الإمْتِحَانُ: امتحان۔(۲) ابتلاء وآزمائش۔
المِحْنَةُ: سختی ومصیبت۔(ج) مِحَنٌ۔
مَحَا(ن) الشیءَ مَحْوًا: مٹانا۔ھو مَمْحُوٌّ۔
یقال: مَحَتِ الرِّیحُ السحابَ، المَطَرُ الجدبَ، الصُّبحُ اللیلَ، الإحسان یمحوا الاساءۃ۔
اِمَّحَی الشیءُ: مٹنا۔
تَمَحَّی من القوم: لوگوں سے اپنے جرم کی معافی چاہنا۔
المَحْوُ: چاند کا سیاہ داغ۔
المِمْحَاةُ: میل صاف کرنے کا کپڑا (۲) لکھائی مٹانے کا ربر۔(ع)
مَحَی(ض) الشیءَ مَحْیًا: مٹانا۔ھو مَمْحِیٌّ۔

م............خ

أَمَخَّ العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
— **الدّابةُ:** چوپائے کا موٹا ہونا۔
— **العودُ:** شاخ میں تراوٹ آنا۔
— **حبُّ الزّرع:** کھیتی کے دانوں میں آٹا پیدا ہونا۔
(مَخَّخَ) العظمَ: ہڈی کو گودا نکالنا۔
(اِمْتَخَّ) العظمَ: بمعنی مَخَّخَهٗ۔
(تَمَخَّخَ) العظمَ: بمعنی مَخَّخَهٗ۔
المُخَاخَةُ: ہڈی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔
المُخُّ: ہڈی کا گودا۔(۲) سر میں عصبی مادہ کا اکثر یا پورا مادہ سوائے مخیخ، قنطرۃ اور بصلہ کے۔(ج) (۳) ہر خالص چیز۔
حدیث میں ہے: **الدُّعاء مُخُّ العبادة (ج) مِخَاخٌ، مِخَخَةٌ۔**
یقال: لاأری لامرك مُخًّا: مجھے تمہارے معاملے میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔
هذا مُخُّ الأمر: معاملہ کا بہترین حصہ۔خلاصہ۔
المُخَّةُ: مغز کا ٹکڑا۔
یقال: هذه مُخَّةُ الشيءِ: خلاصہ۔
المَخِیخُ: یقال: عظمٌ مَخِیخٌ: گودے دار ہڈی۔

الْمُخَيْخُ: دماغ کا ایک حصہ جو مخ کے پیچھے اور قنطرہ سے پہلے ہوتا ہے۔ یہ مادے میں مخ کے مثل ہوتا ہے۔ اور جسمانی توازن کا مرکز ہونے کی حیثیت سے ممتاز ہوتا ہے۔ (ج)

الْمِمَخُّ: یقال: لہ لسان مِمَخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے۔

اَمْرٌ مُمِخٌّ: سود بند کام۔ بھلائی کا کام۔

مَخَرَتِ (ن ف) **السَّفِينةُ مَخْرًا مُخُورًا:** کشتی کا چیرتے ہوئے جانا۔

— **السَّابِحُ:** تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو چیرنا۔

— **الزَّارِعُ الارضَ مَخْرًا:** کاشت کیلئے زمین کو پھاڑنا۔

— **المِحْورُ مَدَارَهُ:** پہیہ کا اپنے حلقے کو گھساتے گھساتے چوڑا کر دینا۔

اِمْتَخَرَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

— **الشیئَ:** پسند کرنا، چھانٹنا۔

یقال امتخر القومَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا۔

المَاخِرَةُ: کشتی (ج) مواخر۔

المَاخُورُ: بدکاری کا اڈہ۔ (۲) بدکاروں کی مجلس (ج) مَوَاخِرُ۔ مَوَاخِيرُ۔

المَخْرُ: بنات مَخْرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید وپتلے بادل۔

اليَمْخُورُ: رَجُلٌ يمخورٌ، عنقٌ يمخورٌ: لمبا آدمی۔ لمبی گردن۔

مَخَضَ (ن) **الشیئَ مَخْضًا:** زور سے ہلانا۔

— **اللَّبَنَ:** دودھ کا مکھن نکالنا۔ ھو مَخِيضٌ، مَمْخُوضٌ۔

— **البئرَ بالدَّلْوِ:** کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔

— **الرَّأْيَ:** سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا۔ مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ تک پہنچنا۔

مَخِضَتِ (س) **الحاملُ مَخْضًا، مَخَاضًا:** حاملہ کا دردزہ میں مبتلا ہونا۔

ھی مَاخِضٌ (ج) مُخَّضٌ، مَوَاخِضُ۔

اَمْخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔

مَخَّضَتِ الحامِلُ: بمعنی مَخِضَتْ۔

اِمْتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا۔

— **الولَدُ:** دردزہ کے وقت بچے کا ماں کے پیٹ میں ہلنا۔

تَمَخَّضَ اللَّبَنُ والولَدُ: بمعنی اِمْتَخَضَ۔

— **السَّماءُ:** آسمان سے بارش برسنے کے قریب ہونا۔

— **الحامِلُ:** بمعنی مَخِضَتْ۔

ضرب المثل ہے۔

تَمَخَّضَ الجبلُ فَوَلَدَ فَارًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔

— **الدَّهرُ بالفتنةِ:** زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔

یقال: تَمَخَّضَتِ اللَّيْلَةُ عن يومِ سَوءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔

المَخَاضُ: دردزہ۔

قرآن حکیم میں ہے: (فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ): (۲) دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں۔ حاملہ اونٹنی کا بچہ: ابن مخاض: مؤنث بِنْتُ مَخَاضٍ۔

قیل: وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو گیا ہو اگرچہ اسکی ماں حاملہ نہ ہو۔ (ج) بنات مَخَاضٍ۔

المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتن۔ مکھن نکالنے کی مشین۔ (ج) مَمَاخِضُ۔

مَخَطَ (ن) **السَّهمُ مَخْطًا:** تیر کا آر پار ہونا۔

— **المَرْءُ فی الأرضِ:** تیز چلنا۔

— **الشیئَ:** زور سے کھینچ کر نکالنا۔

— **السَّيفَ:** تلوار سونتنا۔

— **المُخَاطَ:** ناک سے ریزش نکالنا۔

اَمْخَطَ السَّهمَ: تیر کو پار کرنا۔

مَخَّطَ الصبيَّ: بچہ کا ناک صاف کرنا۔

اِمْتَخَطَ فلان: ناک صاف کرنا۔

— **الشیئَ:** چانا۔

— **فی یدہ:** جھپٹ لینا۔

— **السَّيفَ:** تلوار سونتنا۔

تَمَخَّطَ فلان: بمعنی اِمْتَخَطَ (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا۔ کبھی گرنا، کبھی اٹھنا۔

المُخَاطُ: آبی ریزش، ریزش جو غدود اور خاص پردوں کے ساتھ چمٹتی ہے جیسے ناک کے پردوں کے ساتھ، ناک کی ریزش۔

(۲) گوند جیسا مادہ جو بہت سے پودوں میں پایا جاتا ہے۔

مُخَاطُ الشيطانِ: دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے ہوئے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسی **مُخَاطُ الشمسِ، لُعَابُ الشمسِ:** اور **ريقُ الشمسِ:** بھی کہتے ہیں (ج) اَمْخِطَةٌ۔

المُخَاطَةُ: ایک درخت جس کا پھل مُخَاطِيّ: ہوتا ہے۔ جو کہ سینے کی نرمی کے لئے استعمال ہوا کرتا تھا جبکہ آج کل پرندوں کے پکڑنے کیلئے لیس دار مادہ بنانے کے کام آتا ہے۔ اسے اَطْبَاءُ الكَلْبَةِ بھی کہتے ہیں۔

المُخَيْطُ: بمعنی المُخَاطَةُ۔

المَخْطَةُ: ناک کا رینٹ سنک۔

مَخْمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔

مَخَنَ (ن) **مَخْنًا:** رونا۔

— **فلانًا مَخْنًا مُخُونًا:** لمبا ہونا۔

— **الأَدِيمَ وغيرَہ مَخْنًا:** چمڑے وغیرہ کو چھیلنا۔

— **البئرَ:** کنویں سے پانی نکالنا۔

المَخِنُ: لمبا۔

المَخْنُ: بمعنی المَخِنُ۔ (۲) قد سے ٹھگنا اور چلبلا (ضد) ھی مَخْنَةٌ۔

المِخْنَةُ: گھر کا صحن۔

المُمَخَّنُ: یقال: طریقٌ مُمَخَّنٌ: چلنے سے ہموار ہوجانے والا راستہ۔

مَخَّى الرَّجُلَ عن الأمرِ: کسی کام سے ہٹانا۔ الگ کرنا۔

تَمَخَّى العَظْمَ: گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ جیسے تَظَنَّنَ سے تَظَنَّى)

م .... د

مَدَحَهُ (ف) مَدْحًا: کسی کی صفات بیان کرنا۔

مَدَّحَهُ: خوب تعریف کرنا۔

إمْتَدَحَ المَكَانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔

يقال: إمْتَدَحَتْ خاصرة الماشية: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی۔

— فلانًا: بمعنی مَدَحَهُ۔

تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔

تَمَدَّحَتْ خاصرة الماشية بمعنی امتدحت

— فلانٌ: خود اپنی تعریف کرنا۔

يقال: هويَتَمَدَّحُ الى النَّاس: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا۔ (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔ (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے۔ (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو، بے جا فخر کرنا۔

— فلانًا: بمعنی مَدَحَهُ۔

الأُمْدُوحَةُ: تعریف۔ ستائش (ج) أَمَادِيحُ۔

المِدْحَةُ: بمعنی الأُمْدُوحَةُ (ج) مِدَحٌ۔

المَدِيحُ: بمعنی الأُمْدُوحَةُ (ج) مَدَائِحُ۔

المَمَادِحُ: خوبیاں، قابل تعریف اوصاف۔

مَدَخَ (ف) مَدْخًا: عظیم اور بڑا ہونا۔ هو مادخٌ۔

— فلانًا: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔

مَادَخَهُ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔

إمْتَدَخَ عَلَيْهِ: کسی پر ظلم وزیادتی کرنا۔

المِدِّيخُ: بڑا اور طاقتور۔

مَدَّ (ن) النَّهارُ مَدًّا: دن کی روشنی پھیلنا۔

— فلانٌ في سيره: بڑھے چلنا۔

— الشيءَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا۔

يقال: مَدَّ النُّهَيْرُ النهرَ۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ۔

— الجيشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

— الدَّواةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر زیادہ کرنا۔

— القلمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔

— اللهُ الارضَ: اللہ کا زمین کو بچھانا۔

— الاجلَ: مدت بڑھانا۔

— المَدِينَ: قرض دار کو مہلت دینا۔

— الحَبْلَ: رسّی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔

— الحَرْفَ: حرف کو لمبا کر کے پڑھنا یا لکھنا۔

— اللهُ عُمْرَهُ: عمر دراز کرنا۔

— بصرَه الى كذا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا۔

— الرَّجلَ في غَيِّه: کسی گمراہی میں ڈھیل دینا۔

أَمَدَّ الجُرحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

— النهرَ: نہر میں پانی بڑھانا۔

— الدَّواةَ: دوات کی روشنائی میں اضافہ کرنا۔

— الارضَ: بمعنی مَدَّهَا۔

— لَهُ في الأجل: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔

— فلانًا: مدد کرنا۔

يقال: أَمَدَّه بمالٍ كثير: (۲) مہلت دینا۔

— الجُنْدَ: فوج کی کمک پہنچانا۔

مَادَّهُ مِدَادًا، مُمَادَّةً: ٹال مٹول کرنا۔ (۲) مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔

— فلانًا الثوبَ ونحوَه: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔

مَدَّدَ الشيءَ: پھیلانا۔ لمبا کرنا۔

إمْتَدَّ الشيءُ: پھیلنا۔

— الحَبْلُ وغيرُه: لمبا ہونا۔

يقال: إمْتَدَّ الظِّلُّ والنَّهارُ، إمْتَدَّ عمرُه، إمْتَدَّتِ العِلَّةُ، إمْتَدَّ بهم السَّيْرُ۔

تَمَادَّا الثوبَ ونحوَه: کپڑے وغیرہ کو اپنی طرف کھینچنا۔ کھینچا تانی کرنا۔

تَمَدَّدَ الشيءُ: پھیلنا۔

يقال: تَمَدَّدَ الأَدِيمُ، تَمَدَّد الجسمُ بالحَرارَةِ۔

يقال: تَمَدَّدَ القومُ الشيءَ بينهم: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا۔

۔ فلانٌ: انگڑائی لینا۔

إسْتَمَدَّ القومُ الأَمِيْرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا۔

الإِمِدَّانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت۔

الأَمِدَّةُ: سوت کا تانا۔

الأُمْدُوْدُ: عادت۔

التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا اخیر یا لمبائی میں اضافہ۔ (۲) جسم کے کسی جوف یا سوراخ میں بیماری یا کسی اور سبب سے وسعت وکشادگی (مج)

المَادَّةُ: ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کیلئے مدد دے۔ (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو۔ (مو)

مَادَّةُ الشيءِ: اجزائے ترکیبی۔ ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو۔ حسی ہو خواہ معنوی۔ جیسے: مادّة الخشب: مادة البحث العلمي۔ (ج) مَوَادُّ۔

مَوَادُّ اللُّغَةِ: الفاظ لغت۔

موادّ العلم: علمی مباحث۔

موادّ القانون: قانون کی دفعہ۔

المَادِّيَّةُ: تنہا مادہ کے وجود کا نظریہ اسکے ذریعے کائنات، معرفہ اور سلوک کی تفسیر کی جاتی ہے۔ (مج)

المادِّيَّةُ التَّاريخيَّة: کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔ (مج)

المِدَادُ: روشنائی۔

(۲) کھاد۔

(۳) لیمپ یا چراغ کا تیل۔

(۴) طریقہ، نمونہ۔

يقال: هُم على مِدَادٍ واحدٍ۔

يقال: سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ السَّمٰواتِ: پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کیلئے۔ (ج) أَمِدَّةٌ۔

المَدُّ: سیلاب رو۔

(۲) پانی کی کثرت۔ (۳) فاصلہ۔ مد۔
یقال: بینی وبینہ قَدْرُ مَدِّ البصر۔
(۴) دن کا چڑھاؤ۔
یقال: اتیتُہ مَدَّ النہار، مَدَّ الضُّحٰی۔
(۵) سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (جزر کی ضد)
المُدُّ: ایک قدیم پیمانہ۔ فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے۔
شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ جو نصف قدح کے برابر ہے۔
اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک اور ثلث رطل ہے۔
اہل عراق کے نزدیک دو رطل۔ (ج) اَمْدَادٌ۔
مِدَادٌ۔
المَدَدُ: کمک، مدد۔
یقال: مَدَدْتُہٗ بمدد: میں نے اسے مضبوط کر دیا (ج) فوج۔
یقال: ضَمَّ الیہ ألف رجل مَدَدًا۔
المِدَّان: بہت کھاری پانی۔
المَدَّۃُ: ہمزہ ممدودہ کے اوپر لگائی جانے والی علامت (~) کلمہ مد کا مخفف۔
المُدَّۃُ: وقت و زمانہ کی ایک قلیل مقدار۔
یقال: اَقمتُ عندہٗ مُدَّۃً مدیدۃ: طویل مدت تک میں اس کے ہاں ٹھہرا۔ (ج) مُدَدٌ۔
المِدَّۃُ: سبب۔
المَدِیْدُ: لمبا۔
یقال: قَدٌّ مَدِیْدٌ: رجلٌ مَدِیْدُ الجسم، قامۃٌ مَدِیْدَۃٌ، مُدَّۃٌ مَدِیْدَۃٌ (ج) مُدُدٌ۔
(۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن۔ فاعلاتن فاعلن فاعلاتن دو مرتبہ ہے۔
المَمْدُوْد: مالٌ مَمْدُوْدٌ: مال کثیر۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا۔
(۲) (علم الصرف میں) وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے صحرائ۔

مَدَرَ (ن) الحَوْضَ مَدْرًا: حوض وغیرہ کے پتھروں کی ریخوں کو گارے سے بند کرنا۔ ھو مَمْدُوْرٌ۔ یقال: مَدَرَ المکانَ۔
مَدِرَ (س) مَدَرًا: بڑے پیٹ اور پھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا۔
— الصَّبِیُّ وغیرُہ: بچہ وغیرہ کا اپنے کپڑوں میں پاخانہ کر دینا۔
(۲) کسی کو زور سے پاخانہ آنا اور اسے روک نہ سکنا۔
— الضَّبُعُ: گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں لت پت ہونا۔ ھو اَمْدَرُ، وھی مَدْرَاءُ۔
اَمْدَرَ الحوضَ: بمعنی مَدَرَہٗ۔
مَدَّرَ الحوضَ: بمعنی مَدَرَہٗ۔
اَلأمْدَرُ: گندا آدمی جسے اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ ہو۔
المَدَرُ: لیس دار مٹی۔
القطعۃ منہ: بمعنی مَدَرَۃٌ۔
اَھْلُ المَدَرِ: پختہ گھروں میں رہنے والے بخلاف ان بدوؤں کے جو خیمہ نشین ہوں۔
المَدَراءُ: بنو مَدْرَاء: شہری لوگ۔
المَدَرَۃُ: مٹی اور کچی اینٹوں سے بنا ہوا گاؤں۔ (ج) مَدَرٌ۔
یقال: مَا رأیت فی الوبر والمَدَرِ مِثْلَہٗ: میں نے اس جیسا نہ گاؤں میں دیکھا نہ شہر میں۔
المَدِیْرُ: مکانٌ مَدِیْرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی جگہ۔
المِمْدَرَۃُ والمَمْدَرَۃُ: وہ عام جگہ جہاں سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو۔
مَدَشَ (ن) لفلان من العطا مَدْشًا: کسی کے عطیہ میں کمی کر دینا۔
مَدِشَ (س) فلانٌ مَدَشًا: دبلا ہونا۔
ھُوَ اَمْدَشُ، ھی مَدْشَاءُ (ج) مُدْشٌ۔
— العینُ: آنکھ کی بینائی کمزور ہونا۔
— عَصَبُ الیَدِ: ہاتھوں کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا۔

— الرِّجْلُ: پاؤں پھٹنا۔
— باطِنُ رُسْغَیِ الفرس: گھوڑے کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا۔ (یہ عیب ہے)
مَدَقَ (ن) الصَّخْرَۃَ مَدْقًا: توڑنا۔
تَمَدَّلَ بِالمِنْدِیْل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
(۲) سر پر عمامہ کی طرح رومال باندھنا۔
مَدَنَ (ن) فلانٌ مُدُوْنًا: شہر میں آنا۔
تَمَدَّنَ: شہری بننا، شہری زندگی اختیار کرنا۔
— المدائنَ: شہروں کی تعمیر کرنا۔
تَمَدْیَنَ: شہری زندگی اختیار کرنا۔
المَدَنِیَّۃُ: شہریت، تمدن۔
المَدِیْنَۃُ: بڑا شہر۔ (ج) مَدَائن، مُدُنٌ۔
(۲) مدینۃ الرسول ﷺ۔ اسی معنی میں استعمال زیادہ ہے۔
اَمْدٰی فلان: عمر رسیدہ ہونا۔
— فلانًا: مہلت اور ڈھیل دینا۔
مَادَاہ مُمَادَاۃً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا۔
یقال: فلانٌ لا یمادیہ احدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کیلئے کوئی مقابل نہیں۔
تَمَادٰی فِی الأمر: کسی کام میں انتہا کو پہنچنا۔
یقال: تمادی فی غَیِّہٖ: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا۔
— بہ الأمْرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا، کام میں دیر لگنا۔
المَدٰی: مسافت۔ (۲) غایت، حد۔
مَدَی البَصَرِ: حد نگاہ، منتہائے نظر۔
یقال ھو مِنِّی مَدَی البصر۔ کذلك مَدَی الصوت ومَدَی الأجَلِ۔
یقال لا افعل کذا مدی الدَّھرِ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔
فلانٌ اَمْدَی العربِ۔
المُدْیَۃُ: غایت، حد۔
(۲) بڑی چھری، چھرا۔ (ج) مُدًی۔
المَدِیُّ: کنویں سے نکلی ہوئی پانی کی نالی۔

(۲) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی۔ (ج) اَمْذِیَةٌ۔
المِیْذَاءُ: انتہا۔ حد۔ مقدار۔
یقال: مَا أدری ما مِیْذَاءُ هذا الأمر۔
(۲) اور کسی چیز کے سامنے۔ یقال هذا بمیذاء أرض کذا: یہ فلاں زمین کے سامنے ہے۔

م............ذ

مَذِحَ (س) الشیُٔ بالشیٔ مَذْحًا: ایک شے کا دوسری شے سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔
یقال: مَذِحَ فلان: چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔ مَذِحَتْ فَخِذَاهُ۔
تَمَذَّحَتْ خاصرته: کوکھ کا پھول جانا۔
یقال: شرب حتی تَمَذَّحَتْ خاصرته۔
ـــ الشیَٔ: چوسنا۔
الأَمْذَحُ: مٹاپے کی بناء پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔
مَذِرَتِ (س) البَیْضَةُ مَذَرًا: انڈا خراب ہوجانا۔ هی مَذِرَةٌ۔
ـــ مَعِدَتُهُ: معدہ خراب ہوجانا۔
ـــ فلانٌ: پانی کے ذخیرے پر کثرت سے آنا جانا۔ هو أَمْذَرُ۔
أَمْذَرَتِ الدَّجاجةُ البیضةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کردینا۔
مَذَّرَ الشیَٔ: بکھیرنا۔
تَمَذَّرَت مَعِدَتُهُ: بمعنی مَذِرَتْ۔
ـــ الشیُٔ: بکھر جانا۔
ـــ اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا۔
المَذَرُ: یقال: ذهب القوم شَذَرَ مَذَرَ: لوگ منتشر ہوگئے۔ (مَذَرَهُنَا: اتباع)
مَذْرَقَ بهٖ: پھینکنا۔
المَاذَرْیُوْنُ: ایک درخت جس کے پتے زیتون کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کا پھل سفیدی مائل ہوتا ہے اور پھل کتیر کی مانند اسے المَاذَرْیُوْنُ بھی کہتے ہیں۔ (فارسیة)

مَذَعَ (ف) فلانٌ مَذْعًا: جھوٹ بولنا' ڈینگ مارنا۔
ـــ المِیَاهُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پہ پانی کا بہنا۔
ـــ یَمِیْنًا: قسم کھانا۔
ـــ لِیَ الخَبَرَ: کچھ خبر بتانا اور کچھ چھپانا۔ یا بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔
ـــ الضَّرْعَ: تھن کا آدھا دودھ دوہنا۔
تَمَذَّعَ الشَّرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المَذَّاعُ: جھوٹا' ڈینگ مارنے والا۔
(۲) بے وفا اور نا قابل اعتبار۔
(۳) راز کو محفوظ نہ رکھنے والا۔
مَذَقَ (ن) اللَّبَنَ وَالشَّرابَ بالماءِ مَذْقًا: دودھ مشروب میں پانی ملانا۔
هو مَمْذُوقٌ وَمَذِیْقٌ۔
ـــ فلانًا ولفلانٍ: کسی کو ملاوٹ والا دودھ پلانا۔
ـــ الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا۔
مَاذَقَ فلانًا فی الوُدِّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا۔
اِمْتَذَقَ الشرابُ أو اللَّبَنُ بالماءِ: پانی ملانا۔
اِمَّذَقَ الشرابُ أو اللبنُ بالماءِ: بمعنی امتَذَقَ۔
المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا۔ (۲) بوریت زدہ۔
المَذِیْقُ: لَبَنٌ مَذِقٌ: ملاوٹ والا دودھ۔
رَجُلٌ مَذِقٌ: بوریت زدہ شخص۔
المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا سا دودھ۔
أَبُو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔ کیونکہ اس کا رنگ مذقة جیسا ہوتا ہے۔
مَذَلَ (ن) بسرِّهٖ مَذْلًا' مِذَالًا: تنگ آکر بھید کھولنا۔
ـــ نَفْسُهٗ بالشیٔ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا۔
مَذِلَ (س) فلانٌ مَذَلًا: بے چین ہونا۔
ہر وہ شخص جو تنگ آکر راز افشاء کردے یا بے چین ہو کر بستر چھوڑ دے یا تنگ آکر مال خرچ کر ڈالے۔ فقد مَذِلَ۔ هو مَذِلٌ مَذِیْلٌ۔
ـــ علی فِرَاشِهٖ: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بے چین رہنا۔
ـــ رِجْلُهٗ مَذَلًا' مَذَالًا: پاؤں کا سُن ہو کر ڈھیلا پڑ جانا۔
أَمْذَلَ فلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا۔
ـــ رِجْلَه: سُن اور ڈھیلا ہونا۔
ـــ فلانًا: بے چین و پریشان کرنا۔
اِمَّذَلَ فلانٌ: بمعنی أَمْذَلَ۔
یقال اِمَّذَلَتْ مَفَاصِلُهٗ: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
المُذْلَةُ: چٹان کا گڑھا۔ (۲) کھجور کی گٹھلی۔
المَذِیْلُ: کمزور مریض جو بے چین رہے۔
(۲) آسانی سے ٹوٹ جانے والا لوہا۔
المِمْذَلُ: راز سے تنگ ہوجانے والا۔ (۲) بہت پاؤں سُن ہونے والا۔
مَذْمَذَ فلان: جھوٹ بولنا۔
المَذْمَاذُ: چلانے چیخنے والا جھگی۔ هی مَذْمَاذَةٌ۔
المَذْمَذِیُّ: بمعنی المَذْمَاذُ۔
(۲) چالاک' ہوشیار' زیرک۔
مَذَی (ض) الرَّجُلُ مَذْیًا: بوس وکنار یا ملاعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا۔ هو مَاذٍ مذّاء۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔
أَمْذَی الرجلُ: بمعنی مَذَی۔
شرابَه: شراب میں آمیزش کر کے اسے بہت پتلا کر دینا۔
ـــ الفرسَ: بمعنی مَذَاهُ۔
یقال: أَمْذِ بعِنانِ فرسِك: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو۔
مَاذَی فلانةً: عورت سے اتنی چھیڑ چھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔
مَذَّی الرجُلُ: بکثرت مذی نکلنا۔
ـــ الفرسَ: بمعنی مَذَاهُ۔

المَاذِيُّ: پتلا سفید شہد۔
(۲) خالص اور عمدہ لوہا۔
المَاذِيَّةُ: شراب۔ (۲) ملائم زرہ۔
المَذَاءُ: نرمی وملائم پن۔
المَذْيُ: بغیر ارادہ کے بوس وکنار اور ملاعبت کی وجہ سے پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی۔
(۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔
المَذِيُّ: بمعنی المَذْيُ۔
المَذْيَةُ: صاف آئینہ۔
(ج) مَذْيٌ، مَذَيَاتٌ، مِذَاءٌ، مِذًى۔
المَذِيَّةُ: المَذْيَةُ (ج) مِذَاءٌ۔

م..........ر

مَرَأَ (ف) الطعامُ مَرَاءَةً: کھانے کا مزیدار ہونا۔ ھو مريءٌ۔
يقال: هَنَانِي ومرأني الطعام (على الاتباع)
— فلانٌ: کھانا۔
مَرِئَ (س) مَرَأً: گفتگو یا شکل وصورت میں عورت جیسا ہونا۔
— الطَّعامُ مَراءةً: بمعنی مرأ ھو مَرِيءٌ۔
— الطعامَ: کھانے کا مزہ لینا۔
مَرُؤَتِ (ك) الأرضُ مراءةً: زمین کا اچھی آب وہوا والا ہونا۔ ھی مَرِيئَةٌ۔
— فلانٌ مُروءةً: بامروت اور انسانی قدروں کا حامل ہونا۔ ھو مريءٌ۔
— الطعامُ مراءةً: مزیدار ہونا۔
أَمْرَأَ الطَّعَامَ: مزیدار ہونا۔
— الطعامُ فلانا ونحوه: کھانے کا کسی کو نفع دینا۔ ھو طعام مُمْرِئٌ۔
تَمَرَّأَ فلانٌ: بامروت ہوجانا۔
(۲) بامروت بننے کی کوشش کرنا۔
— بالقوم: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔
اِسْتَمْرَأَ الطعامَ: کھانے کو مزیدار پانا۔
المُرْءُ: (جیم کی تینوں حرکتوں کے ساتھ) آدمی۔
بغیر الف اور لام کے اِمْرُؤٌ: ہمزہ وصلی مکسور کے ساتھ۔ (ج) رِجَالٌ (غیر لفظ سے) مونث مَرْأَةٌ، مَرَةٌ (ج) نِساءٌ، نِسْوَةٌ۔
اِمْرَأٌ: الف وصل کے ساتھ۔ اس میں تین لغات ہیں۔
ا۔ ہمیشہ راء کے فتحہ کے ساتھ۔
۲۔ ہمیشہ راء کے ضمہ کے ساتھ۔
۳۔ ہمیشہ راء کا اعراب (تبدیلی حرکت)
المُرُوءَةُ: ایسا جوہر جس سے انسانی حامل خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق وعادات کا حامل بنتا ہے۔
المَرِيءُ: زخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی۔ (ج) أَمْرِئَةٌ۔ مُرُؤٌ۔
طَعَامٌ مَرِيءٌ: زود ہضم اور خوشگوار کھانا۔
قرآن حکیم میں ہے: فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا۔
كَلأٌ مريءٌ: بےضرر گھاس۔
مَرَتَ (ض) الشيءَ مَرْتًا: چکنا کرنا۔
— الإبلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔
مَارُوتُ: ھاروت: کا ساتھی۔ دو فرشتے جو بابل میں اترے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھایا۔
المَرْتُ: جنگل بیابان۔
يقال: ارضٌ مَرْتٌ، مكانٌ مَرْتٌ: بے آب وگیاہ چٹیل جگہ۔ (ج) أَمْرَاتٌ، مُرُوتٌ۔
رَجُلٌ مَرْتُ الحاجب: بے بال ابرو والا۔
رَجُلٌ مَرْتُ الجسد: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
المَرُوتُ: جنگل بیابان۔
مَرَثَ (ن) الشيءَ في الماءِ مَرْثًا: پانی میں بھگو کر تر کرنا۔
يقال: مَرَثَ الشَّعْرَ وغيرَه بيدِه: بال وغیرہ کو پانی میں بھگو کر ہاتھ سے مل کر کھولنا۔
— الشيءَ: چوسنا۔
يقال: مَرَثَ الصَّبِيُّ إِصْبَعَهُ أو ثَدْيَ أُمِّهِ۔
(۲): انگلی وغیرہ سے دبانا۔
— بِهِ الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
مَرِثَ (س) على الخصامِ مَرَثًا: جھگڑے میں متحمل المزاج ہونا۔ ھو مَرِثٌ۔
مَرَّثَهُ: بمعنی مَرَثَهُ۔
— الماءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔
المِمْرَثُ: لڑائی جھگڑے میں صبر وتحمل سے کام لینے والا۔ (ج) مَمَارِثُ۔
المُمَرَّثَةُ: ارضٌ مُمَرَّثَةٌ: وہ زمین جس پہ ہلکی بارش ہوتی ہو۔
مَرَجَ (ن) اللَّهَبُ مُرُوجًا: بلند ہونا۔
— الخاتَمُ في اليدِ: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔
— الشيءَ مَرْجًا: ملانا۔
قرآن میں ہے۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ: دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہوگئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔
يقال: لا يزال فلانٌ يَمْرُجُ علينا مُرُوجًا: اچانک آنا۔
مَرَجَ لِسَانَهُ فِي أَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی آبروریزی کیلئے زبان چلانا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کیلئے چھوڑنا۔
يقال مَرَجَ الدَّابَّةَ فمرجتْ هي: (متعدی اور لازم دونوں)
— السُّلطانُ رعيَّتَهُ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔
— الكَذِبَ: خوب جھوٹ بولنا۔
ھو مَرَّاجٌ: بڑھا چڑھا کر باتیں کرنے والا۔
ھو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔
— أَمْرَهُ: معاملہ خراب کردینا۔
مَرِجَ (س) النَّاسُ مَرَجًا: مخلوط ہونا۔
يقال: مَرِجَ الأَمْرُ مَرَجًا مُرُوجًا: ملتبس اور پیچیدہ ہونا، مخلوط ہونا۔ ھو مَارِجٌ۔ مَرِيجٌ۔
الدِّينُ أو العَهْدُ: مذہب اور عہد وپیمان کا محفوظ

نہ رہنا۔ اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔
أَمْرَجَ الشيْئَ: ملانا۔
يقال: أَمْرَجَ البَحْرَيْنِ: بمعنی **مَرَجَهُمَا**۔
أَمْرَجَ لِسَانَهُ فِي أَعْرَاضِ النَّاسِ۔
— والدَّابَّةَ: جانور کو چھوڑ دینا جہاں چاہے چلا جائے۔
— فلانٌ عَهْدَهُ: عہد شکنی کرنا۔
المَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ۔ یا آگ کی سیاہی میں ملا ہوا شعلہ۔ قرآن حکیم میں ہے
خَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ۔
رجلٌ مَارِجٌ: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
المَرْجُ: کشادہ نباتات اور چراگاہوں والی زمین۔ (ج) **مُرُوجٌ**۔
المَرَجُ: فساد۔ (۲) مشکل آزمائش۔
تقول العربُ: بينهم هَرْجٌ ومَرْجٌ: (ہرج کی مزاوجت کی وجہ سے مرج کی راء ساکن کردی گئی) انکے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے۔
(۲) بے نگراں چرنے والے اونٹ۔ (تثنیہ اور جمع نہیں) **يقال: بعيرٌ وابلٌ مَرَجٌ**۔
المَرْجَانُ: بحری حیوانات کی ایک قسم اس کا سرخ کلس اور ہیکل ہوتا ہے۔ یہ قیمتی پتھروں میں سے شمار کیا جاتا ہے۔ بحر احمر میں کثیر ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: **يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ**۔
جنبة الروسيلية: جس کے مرجان کی مانند سرخ پھول ہوتے ہیں بطور آرائش کے لگایا جاتا ہے۔ (مو) (۳) ایک بحری مچھلی جس کے پنکھ سرخ ہوتے ہیں۔ (مو) (۴) موسم بہار کی سبزی جو ایک ذراع بلند ہوتی ہے، جس کی سرخ ٹہنیاں اور چوڑے گول پتے ہوتے ہیں بہت زیادہ گھنی اور تر و تازہ۔ اس سے دودھ نکلتا ہے۔
المَرِيجُ: أمرٌ مَرِيجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ معاملہ۔ قرآن حکیم میں ہے: **فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ سَهْمٌ**

مَرِيجٌ: بے کل۔
غُصنٌ مَرِيجٌ: گتھی ہوئی شاخ۔ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی۔ (ج) **أَمْرِجَةٌ**
المِمْرَاجُ: بے ڈھنگا کام کرنے والا
مَرِحَ (س) فلانٌ مَرَحًا: خوشی سے جھومنا۔ پھولا نہ سمانا۔
(۲) اترانا۔ مٹکنا۔ **هو مَرِحٌ**۔
(ج) **مَرْحَى، مَرَاحَى**۔
هو مِرِّيحٌ أيضًا (ج) مِرِّيحون۔
— الأرضُ بالنبات: زمین کا گھاس اگانا۔
يقال مَرِحَ الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیاں نکلنا۔
— السحابُ: بادل برسنا۔
— عَيْنُهُ مَرَحًا، مَرَحَانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بناء پر بہت پانی بہنا۔ **هِيَ عَيْنٌ مِمْرَاحٌ**۔
يقال مَرِحَتْ عَيْنُهُ بمائها وقذاها: آنکھ میں سے کنک اور پانی بہنا۔ (۲) آنکھ کا کمزور ہو جانا۔
يقال: لاتَمْرَح بعِرْضِك: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
أَمْرَحَ فلانًا: خوب خوش کرنا۔
— الكلأُ الفرسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق و چوبند کر دینا۔
— مَرَّحَ المُهْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
الجلدَ: تیل ملنا۔
— القِرْبَةَ الجديدةَ: نئے مشکیزہ میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
— البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
المِرَاحُ: بمعنی **المَرَحِ**۔
التِّمْرَاحَةُ: بڑا خوش و خرم۔ پھرتیلا۔
يقال: هو تِلْعَابَةٌ تِمْرَاحَةٌ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی و مستی۔
(۲) اتراہٹ، اکڑ، تکبر۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا۔

مَرْحَى: کلمہ تعجب۔
تیر انداز یا خطیب وغیرہ کے صحیح خطاب یا نشانہ کے موقع پر داد دینے کیلئے کہا جاتا ہے۔
جب غلطی کرے تو بَرْحَى کہا جاتا ہے۔
المِرْحَةُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوحُ: پھرتیلا چاق و چوبند۔
(۲) شراب۔ کیونکہ اس کے پینے سے سر میں اتراہٹ آ جاتی ہے۔
قَوْسٌ مَرُوحٌ: عمدہ تیر انداز کمان۔
المِمْرَاحُ: پھرتیلا۔ چاق و چوبند۔
(۲) آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔
(۳) زرخیز زمین۔
مَرْحَبَ فلانًا: کسی کو مرحبا کہنا۔ یعنی آپ کشادہ جگہ آئے ہیں۔
يقال: مَرْحَبَهُ اللهُ: خدا اسے کشادہ مقام پر پہنچائے۔
مَرَخَ (ف) جَسَدَهُ مَرْخًا: بدن پر تیل ملنا۔ **هو مَارِخٌ**۔
مَرِخَ (س) العَرْفَجُ مَرَخًا: عرفج: درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا۔ **هو مَرِخٌ**۔
أَمْرَخَ العجينَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
مَرَّخَ جَسَدَهُ: مبالغہ در **مَرَخَ**۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوخ مروخ: تیل ملنا۔
الأَمْرَخُ: ثورٌ أَمْرَخُ: سفید و سرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: فصیلہ عشاریہ کا ایک درخت زمین پر بھی بچھتا ہے اور بلند بھی ہوتا ہے نہ پتا ہوتا ہے اور نہ کانٹا۔ اس سے آگ لگائی جاتی ہے۔ ضرب المثل ہے: **في كل شجرٍ نارٌ واستَمْجَدَ المَرْخُ والعَفَارُ**۔
المَرِخُ: بہت تیل و عطر ملنے والا۔
(۲) نرم اور پتلا درخت۔
المِرِّيخُ: بمعنی **المَرِخُ**۔
(۲) مجموعہ شمسیہ کا ایک سیارہ۔
يقول القدماء: وہ پانچویں آسمان میں ہے۔

فارسی میں سے بَہْرام کہتے ہیں۔
(۳) دوکان والا لمبا تیر۔ (۴) بھیڑیا۔
(۵) دیومالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔ ھو مارس۔
المَرُوخُ: وہ تیل جو بدن پر ملا جائے۔
المَرِيخُ: سینگ (ج) أَمْرِخَةٌ۔
امْرَخَدَّ الشيءُ: ڈھیلا پڑنا۔
مَرَدَ (ن) الإنسانُ مُرُودًا: نافرمان ہونا۔ انتہائی سرکش ہونا۔ یا سرکشی میں سب سے آگے بڑھ جانا۔
— علی الشيءِ: کسی بات پر پختہ ہونا اور جمے رہنا۔ قرآن حکیم میں ہے۔ **مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ۔**
— الشيءَ: نرم کرنا۔ صاف کرنا۔
— الصبيُّ ثديَ أُمِّهِ: بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منہ لگانا۔
— فلانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔
— الدَّابَّةَ: زور سے ہانکنا۔
— المَلَّاحُ السفينةَ: کشتی کو چپو سے دھکیلنا۔
مَرِدَ (س) الغلامُ مَرَدًا مرودةً مُرُدَةً: مونچھیں نکل آنا اور داڑھی نکلنے کے قریب ہونا۔ **ھو أَمْرَدُ لا یقال: جارية مَرْداءُ (ج) مُرْدٌ۔**
الغُصْنُ: شاخ کا بے برگ ہونا۔
یقال: شجرةٌ مَرْدَاءُ۔
— فلانٌ: دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔
مَرَّدَ الشيءَ: نرم کرنا۔ چمکانا۔
— البناءَ: عمارت کو ہموار، چکنا کرنا۔
(۲) لمبا کرنا۔ **ھو مُمَرَّدٌ۔**
قرآن حکیم میں ہے۔
قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ۔
— الغُصْنَ: شاخ کے پتے صاف کرنا۔
— للحمامِ تَمْرِيدًا: تَمْرادًا: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔
تَمَرَّدَ الغلامُ: بمعنی مَرِدَ۔
— علی الشيءِ: کسی چیز پر جمنا۔ اس کا عادی بن جانا۔
— علی القومِ: اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا۔
یقال: تَمَرَّدَ علی الشر: فساد پر کمربستہ ہونا۔
التِّمْرَادُ: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے چھوٹا سا خانہ۔ جب اوپر نیچے کئی ہوں تو انہیں تمارید کہا جاتا ہے۔
(المَارِدُ): بڑا سرکش۔
(۲) دیوپیکر۔ بھاری بھرکم بلند۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ۔
(۳) آمدورفت میں مستعد متحرک۔
(۴) بلند۔
یقال: بناءٌ ماردٌ۔ (ج) مَرَدَةٌ مُرَّادٌ۔
المَرَادُ: گردن۔
المَرْداءُ: بنجر زمین۔
(۲) بنجر ریگستان (ج) **مَرَادٍ۔**
المَرْدُ: پیلو کا تروتازہ درخت یا کچا پیلو۔
المَرَدُ: ثرید۔
المُرْدِيُّ: لمبی لکڑی جس سے ملاح کشتی کو دھکیلتا ہے۔ چپو (ج) **مَرَادِيّ۔**
المِرَّادُ: بمعنی **المَرَادُ (ج) مَرادِيدُ۔**
المِرِّيدُ: انتہائی سرکش۔
المَرُودُ: آمدورفت میں چست۔
المَرِيدُ: بمعنی **المِرِّيدُ۔**
(۲) سرکش اور شریر خبیث۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا۔ (ج) مُرَدَاءُ۔
(۲) ہر وہ چیز جسے مل کر ڈھیلا کر دیا جائے۔
(۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور۔ (۳) پانی ملا ہوا دودھ۔
المَرْدَقُوش: خوشبودار زرعی طبی جڑی بوٹی۔ جو کہ فصیلہ شفویہ سے ہے۔ اسے عربی میں **السَّمْسَقُ:** کہتے ہیں۔
مَرْدَلَ فلانٌ: بے ڈھنگا کام کرنا۔
مَرَّ (ن) الأمر أو فلانٌ مَرًّا مُرُورًا مَمَرًّا: گزر جانا۔ آگے بڑھ جانا۔ پار ہو جانا۔
یقال: مَرَّ فلانًا، وَمَرَّ بِهِ وَمَرَّ علیه: کسی کے پاس سے گزرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: **فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ:** بوجھ نہ ہونے کی وجہ سے اس نے اسے لیا اور کھڑی ہوگئی پھر بیٹھ گئی۔
البعیرَ مَرًّا: اونٹ کو رسی باندھنا۔
— القِربةَ ونحوها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
مَرَّ (س) الشيءُ (جیسی مَلَّ) مَرَارَةً: کڑوا ہونا۔
ھو مَرِيرٌ۔ (ج) مِرَارٌ۔ ھی مَرِيرَةٌ (ج) مَرائِرُ۔
مُرَّ بفلان مَرًّا ومِرَّةً: کسی پر صفراء کا غلبہ ہونا۔ **ھو مَمْرُورٌ۔**
أَمَرَّ الشيءُ: کڑوا ہونا۔
یقال: قد أَمَرَّ هذا الطعام في فمي۔
وما أَمَرَّ فلانٌ وما أَحْلَى: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔
ما يُمِرُّ وما يُحْلِي: (اس سے نہ کوئی نقصان ہے اور نہ نفع)
— البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہو جانا۔
— علی بعیره: اونٹ پر رسی باندھنا۔
— الشيءَ: کڑوا کرنا۔ (۲) گزارنا۔
یقال: أَمَرَّ فلانًا بکذا، أَمَرَّ یده علی الشيءِ، أَمَرَّ علیه القلمَ۔
— الحبلَ: بٹنا۔
یقال: أَمَرَّ الأمرَ: پختہ کرنا۔
الدهر ذو نقضٍ وإمرارٍ۔
— فلانًا: پچھاڑنے کیلئے گردن مروڑنا۔
مَارَّ الرَّجُلَ مِرَارًا مُمَارَّةً: پچھاڑنے کیلئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا۔

امرأتُه تُمارُّهُ: اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی ہے۔

مَرَّرَ الشيءَ: زمین پر بچھانا۔ پھیلانا۔ (۲) کڑوا کرنا۔ (۳) گزارنا۔ (مو)

إِمْتَرَّ: به علیه: کسی کے پاس سے گزرنا۔

إِسْتَمَرَّ الشيءُ أو الرَّجُلُ: ایک ہی طریقہ پر برقرار رہنا۔

یقال: هٰذه عادةٌ مُسْتَمِرَّةٌ۔

یقال: استَمَرَّ الأَمْرُ: کام ہوجانا۔

— فلانٌ: کسی کا بگاڑ کے بعد راہِ راست پر آجانا۔

— بالشيء: کسی چیز کو اٹھانے کی طاقت رکھنا۔

یقال: هو بعیدُ المُسْتَمَرِّ: اس میں لڑائی بھڑائی کی بڑی طاقت ہے۔

استَمَرَّ مَرِیْرُهٗ: مستقل مزاج ہونا۔

— الشيءُ: کڑوا ہونا۔

الأَمَرُّ: یقال فلان أَمَرُّ عَقْدًا من فلان: فلاں فلاں کے مقابلے میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔

هي مُرّٰی۔

(۲) لید بھری ہوئی جھلی۔

الأَمَرَّان: مفلسی اور بڑھاپا یا بڑھاپا اور مرض۔

یقال: لقي منه الأَمَرَّین: اسے فلاں کی طرف سے فتنہ وفساد کا سامنا ہے۔

لقیت منه الأَمَرِّیْنَ: (صیغہ جمع کے ساتھ) اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔

المَارُوْرَةُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔

(۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔

المُرَارُ: ایک بڑی سبزی جو فصیلہ مرکبہ سے ہے۔ عوام اسے المُرَّیر کہتے ہیں۔ مصر اور شام میں پائی جاتی ہے۔

المِرَارُ: رسی۔

المَرَارَةُ: جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے۔ (ج)

مَرَائِرُ۔

المَرُّ: رسی۔

(۲) بیلچہ یا اس کا دستہ۔

یقال: جئتُه مَرًّا أو مَرَّیْنِ: میں اس کے پاس ایک دو دفعہ آیا۔ (ج) مِرَارٌ۔

المُرُّ: کڑوا۔ (۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بچھو کے کاٹنے کیلئے مفید دوا ہے۔ (ج) أَمْرَارٌ۔

المَرَّةُ: یقال لقیته مَرَّةً و ذات مَرَّةٍ: (صرف بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)

لقیتُه ذاتَ المِرَارِ: میں اسے کئی دفعہ ملا۔

المِرَّةُ: عقل ودانش۔ (۲) اصلیت واستحکام۔

یقال: إِنَّهٗ لذو مِرَّةٍ: عقل ودانش میں استحکام والا ہے۔

(۳) طاقت۔

قرآن حکیم میں ہے۔ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰی۔

(۴) رسی کا مضبوط بٹنا۔ (۵) بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک جسے المزاج بھی کہتے ہیں (دیکھیے المزاج) (ج) مِرَرٌ۔ أَمْرَارٌ۔

المُرَّةُ: المُرُّ کا مؤنث، کڑوا۔ (ج) مَوَائِرُ: (غیر قیاسی)

أبو مُرَّةَ: ابلیس کی کنیت۔

المُرِّيُّ: چٹنی جیسا ایک سالن۔

قال الشاعر

وأمّ مثـــــــواي لُبَاخِيَـــــــةٌ

وعنـــــــدها المُـــــــرِّيُّ والكـــــــامخُ

المَرِیْرُ: وہ زمین جہاں کوئی چیز نہ ہو۔ (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ (ج) مَرائرُ۔

(۳) پختہ ارادہ۔

رَجُلٌ مَرِیْرٌ: مضبوط ومستقل مزاج آدمی۔

أَمْرٌ مَرِیْرٌ: مستحکم معاملہ۔

المُرَیْرَاءُ: بمعنی المَارُوْرَةُ۔

المَرِیْرَةُ: رسی کی لڑی۔ (۲) عزتِ نفس۔ (ج) مَرائر۔

یقال: استمرّت مریرتُه علی کذا: وہ فلاں بات پہ مضبوطی سے قائم رہا۔

مَرَزَ (ن) جِلدَهٗ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا۔ پوروں سے ناخنوں کے بغیر اگر تکلیف ہوتو اسی قَرْص کہا جاتا ہے۔

— الرجلَ: عیب نکالنا۔ (۲) ہاتھ سے مارنا۔

— الصبيُّ ثديَ أُمِّه: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

— الشرابَ: مشروب کو مزہ لے لے کر پینا۔

أَمْتَرَزَ من ماله مِرْزَةً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔

یقال: إِمْتَرَزَ عِرضَه ومن عرضِه: کسی کی عزت وآبرو کو ٹھیس پہنچانا۔

— شَرِیْکَه: اس سے مال الگ کرنا۔

المَرْزُ: پانی روکنے کی ٹونٹی (مع) ج مُرُوْزٌ۔

المَرْزَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔

المَرْزَتانِ: کان کی لو کے اوپر نرم ابھری ہوئی جگہ۔ یقال: أُذُنٌ ملیحةُ الشَّحْمَتَیْنِ والمرزتین۔

المَرْزُبَانُ: ایرانی سردار (مع) (ج) المرازبةُ۔

مَرَسَ (ن) حبلُ البَکَرةِ مَرْسًا: چرخی کی رسی کا ایک طرف ہٹ جانا۔

— التمرَ في الماءِ: کھجوروں کو پانی میں بھگو کر ہاتھ سے ملنا۔

یقال: مَرَسَ الدواءَ والخبزَ في الماءِ: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔

— الصبيُّ اصبعَه: بچے کا انگلی چوسنا اور چبانا۔

— یَدَهٗ بالمندیل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔

مَرِسَ (س) فلانٌ مَرَسًا: ماہر وتجربہ کار ہونا۔ هو مَرِسٌ (ج) أَمْرَاسٌ۔

أَمْرَسَ حَبْلَ البکرة: چرخی کی رسی کو دوبارہ چڑھانا۔

مَارَسَ الشيءَ مِرَاسًا، مُمَارَسَةً: کسی چیز یا

کام میں لگے رہنا۔مشق کرنا۔

یقال: مَارَسَ قِرنَهٗ ، مَارَسَ الأُمُوْرَ وَالأعمالَ.

إِمْتَرَسَ الخطباءُ: مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔باہم مقابلہ ہونا۔

یقال امترست الألسن فی الخصومات: جھگڑوں اورلڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔

— بالشیٔ: رگڑ لگنا۔

تَمَارَسَ القومُ فی الحرب: لڑائی میں باہم زدوکوب کرنا۔

تَمَرَّسَ بالشیٔ: رگڑ کھانا۔ٹکرانا۔(۲) کسی چیز کی مشق کرنا۔

بِالطِّیبِ: خوشبوملنا۔

— بدینه: مذہب سے کھیلنا۔اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔

— بالنوائب والخصومات: مصائب جھیلنا۔

— البعیرُ بالشجرۃ: اونٹ کا درخت کووقتاً فوقتاً کھانا۔

الأَمْرَسُ: وجهٌ أَمْرَسُ: وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خیر نہ ہو۔

مَارِس: ایرانی کہانیوں میں جنگ کا دیوتا جو کہ مریخ ہے۔

(۲) رومی (عیسوی) مہینوں کا تیسرا مہینہ جس کا مقابل سریانی مہینوں میں سے آذار ہے۔(مع)

المَارَسْتَانُ: ہسپتال۔شفاخانہ (مع)

المِرَاسُ: یقال: فلان ذو مِرَاس: سخت و مضبوط۔ماہر تجربہ کار۔

المَرَاسَةُ: سختی۔قوت۔

المَرَّاسُ: طاقتور۔سخت مزاج۔

المَرَسُ: مسلسل سفر۔

المَرِسُ: یقال: انه لَمَرِسٌ حَذِرٌ: وہ جنگ کا ماہر ہے۔

یقال: هم علی مَرِس واحد: وہ یکساں اخلاق والے ہیں (ج) امراس۔

المَرَسَةُ: رسّی (ج) مَرَسٌ، أَمْرَاسٌ

المَرِیْسُ: ثرید۔(۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔

المُمَارَسَةُ: زیادتی، نقصان کے بغیر بیع وشراء کا عمل (محدثۃ)

مَرَشَ (ن) الماءُ مَرْشًا: بہنا۔

— الشیَٔ أو الجِلْدَ: ناخنوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا۔

یقال: مَرَشَ وجهه: چہرہ نوچنا یا کھسوٹنا (خراش سے کم)

— فلانًا: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔

إِمْتَرَشَ لعیاله: اہل وعیال کیلئے کمائی کرنا۔

— الشیَٔ من یده: ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔

الأَمْرَشُ: بڑا فتین آدمی۔

المُرَاشَةُ: یقال لی عندهٗ مُرَاشَةٌ: اس کا میرے پاس تھوڑا سا حق ہے۔

المَرْشُ: وہ زمین کی جس کی سطح بارش سے صاف ہوگئی ہو۔

(۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے۔

(۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو۔(ج) أَمْرَاشٌ۔

المَرْشَاءُ: ہرکٹکھنا جانور۔

— من الأرض: بہت گھاس والی زمین۔

مَرَصَ (ن) الثَّدْیَ ونحوَهٗ مَرْصًا: ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا۔پستان کو انگلیوں سے دبانا۔

مَرِصَ (س) فلان مَرَصًا: آگے بڑھ جانا۔

هو مرِصٌ:

تَمَرَّصَ القِشْرُ عن الشَّعیر ونحوه: جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہوجانا۔

مَرِضَ مَرَضًا: کمزور ہونا، صحت بگڑنا۔

مَرِیْضٌ۔مَرِضٌ۔قد یقال: مَارِضٌ۔

سلامة الجعدیؒ: کا قول ہے۔

لیس بمهزول ولا بمارضٍ.

أَمْرَضَ فلانٌ: بیمار ہوجانا۔

— القومُ: قوم کے جانوروں کا بیمار ہونا۔

— فلانًا: بڑی حد تک صائب الرائے ہونا۔اگرچہ پورے طور پر نہ ہو۔

— فلانًا: بیمار پانا یا بیمار کرنا۔

یقال: أمرض الله فلانًا: اللہ کا کسی کو بیمار کرنا۔

مارَضْتُ رَأْیِی فیك: میں نے تمہارے بارے میں دھوکہ کھایا ہے۔

مَرَّضَ فی الأمر: کام میں کوتاہی کرنا۔پورے طور پر نہ کرنا۔

یقال: مَرَّضَ فی حاجتی: دوسرے کے کام کیلئے اس نے دوڑ دھوپ کم کی۔

— فی کلامه: کمزور بات کرنا۔

— المریضَ: بیمار کی دوا دارو کرنا۔اچھی دیکھ بھال کرنا تاکہ بیماری دور ہوجائے۔

— البُرَّ: گیہوں اڑانا۔

تَمَارَضَ: بیمار بننا جبکہ بیمار نہ ہو۔

— فی أمره: اپنے کام میں سست وکوتاہ ہونا۔

التَّمْرِیْضُ: تیمارداری، بیمار اور ان کی ضروریات کو ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق پورا کرنا۔

(۲) تیمارداری کا پیشہ (مج)

المُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری جو انہیں تباہ کر دیتی ہے۔

المَرَضُ: شک۔

المَرَضُ: زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت وکیفیت جو حد اعتدال اور حد صحت سے نکال دے۔خواہ جسمانی علت یا نقصان یا کوتاہی کی وجہ سے ہو۔

قرآن حکیم میں ہے:

فِی قُلُوبِهِم مَّرَضٌ: ان کے دلوں میں نفاق فتور ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔

المَرِیْضُ: وہ شخص جسے کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں نقص یا انحراف ہو۔

يقال: قلب مريض: ناقص دین والا دل۔
رأي مريض: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔
عين مريضةٌ: خمار آلود آنکھ۔
ريح مريضةٌ: رکی ہوئی یا سخت گرم یا ہلکی ہوا۔
ليلة مريضةٌ: بادلوں کی وجہ سے بے نور رات۔
ارض مريضةٌ: پُرآشوب۔ ہنگامہ خیز۔ اور دنگا فساد والی گنجان آباد جگہ۔ اوس کا قول ہے۔ ترى الأرضَ منا بِالْفَضَاءِ مريضةٌ مُعَضِّلَةٌ منّا بجيش عرمرمٍ شمس مريضة: دھندلا سورج۔
(ج) المريض والمريضة: مَرْضٰى مِرَاضٌ مَرَاضٰى۔
المِمْرَاضُ: بہت بیمار۔
المُمَرِّضُ تیماردار۔ طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور (مج)
المَمْرُوضُ: مریض۔
مَرَطَ (ن) الرَّجُلُ ونحوه مَرْطًا مُرُوطًا: جلدی کرنا۔
— به أُمُّهُ مَرْطًا: جننا۔
— الشَّعْرَ اَو الرِّيْشَ اَو الصُّوفَ۔
— عن الجسد: بال یا پر یا اون نوچنا۔
— فلانًا: تکلیف پہنچانا۔
— الشيَّ: اکٹھا کرنا۔
يقال: فلان يَمْرُطُ مَا يجدُهُ۔
مَرِطَ (س) فلان مَرَطًا: جسم یا بھنوؤں یا آنکھ کے بال کم ہونا۔
هو أَمْرَطُ، هي مَرْطَاءُ أو مرطاءُ الحاجبين۔
او الرِّيْشُ عن السهم: تیر سے گرجانا۔ هو أَمْرَط۔ (ج) مِرَاطٌ، مُرُطٌ، مُرْطٌ۔
أَمْرَطَ الشَّعْرُ: بال چونٹنے کے قابل ہوجانا۔
— النَّخْلَةُ: درخت خرما کی کچی کھجوریں گرنا ھی مُمْرِطٌ۔

اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مُمْرِطٌ کہتے ہیں۔
يقال أَمْرَطَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اگے ہوں۔
مَارَطَهٗ مُمَارَطَةً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔
مَرَّطَ الشَّعْرَ: مبالغہ مَرَطَهٗ۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کر کے اسے چادر بنالینا۔
إِمْتَرَطَ الشيَّ مِن يدِهٖ: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا۔
إِنْمَرَطَ الشِّعْرُ وَامَّرَطَ: بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الشّعرُ: بال گرنا۔
يقال: تَمَرَّطَتْ لحيتُه: داڑھی کے بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گرجانا۔
المُرَاطَةُ: کنگھا کرنے یا نوچنے سے گرے ہوئے بال۔
المِرْطُ: اون یا ریشم یا کتان کی چادر جو کرتے کی جگہ اوڑھی جاتی ہے۔ خاص طور پر عورتیں استعمال کرتی ہیں۔ (ج) مُرُوطٌ۔
المَرْطَاءُ: شجرةٌ مَرْطَاءُ: بے برگ درخت (ج) مُرْطٌ۔
الْمُرَيْطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔
المُرَيْطَاوَان: پیٹ کے اندر کی دو رگیں جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔
المُرَيْطٰى: حلق کا کوا۔
مَرْطَلَ المطرُ فلانًا: بارش کا بھگو دینا۔
— العملَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے رہنا۔
— فلانًا بالطِّين وغيره: کسی کو گارے وغیرہ سے لت پت کرنا۔
يقال: مَرْطَلَ ثوبَهٗ مرطَل عِرضَهٗ: داغ دار کرنا۔
مَرَغَ (ف) رَاسَهٗ بالدُّهنِ مَرْغًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔
مَرِعَ (س) المكانُ والوادي مَرَعًا: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو مَرِعٌ۔

يقال: مَرِعَ فلانٌ: خوشحالی میں ہونا۔
مَرِعَ مَرَاعَةً: خوشحال ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔
أَمْرَعَ المكانُ والوادي: بمعنی مَرِعَ۔
— القومُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر خوشحال ہونا۔
ضرب المثل ہے: أَمْرَعْتَ فانزِلْ۔
— الارضُ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ کھا کر شکم سیر ہونا۔
— رأسَه بدُهن: سر پر خوب تیل ملنا۔
تَمَرَّعَ: جلدی کرنا۔
(۲) گھاس تلاش کرنا۔
الأُمْرُوعَةُ ارضٌ أُمْرُوعَةٌ: شاداب زمین۔
(ج) أَمَارِيْعُ۔
المِرَاعُ: حربی۔
المَرْعُ: گھاس۔ (ج) أَمْرُعٌ، أَمْرَاعٌ۔
المَرِعُ: رجلٌ مَرِعٌ: سبزہ کا متلاشی۔
المَرِيْعُ: سرسبز و شاداب، زرخیز۔
يقال غيثٌ مَرِيْعٌ: وہ بارش جو سطح زمین کو صاف کردے۔
المِمْرَاعُ: بمعنی المَرِيْعُ۔
مَرَغَتِ (ف) السَّائِمَةُ العُشبَ مَرْغًا: جانوروں کا گھاس کھانا۔
يقال: مَرَغَ الحيوانُ في العُشب: جانور کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔
مَرِغَ (س) عِرْضُهٗ مَرَغًا: عزت داغ دار ہونا۔
هو أَمْرَغُ، هي مَرْغَاءُ (ج) مُرْغٌ۔
— شَعْرُهٗ: کسی کے بالوں کا تیل ملنے کے قابل ہونا۔ هو مَرِغٌ۔
أَمْرَغَ: کسی کے سوتے ہوئے منہ کے دونوں گوشوں سے رال ٹپکنا۔
(۲) الٹی سیدھی باتیں بہت کرنا۔
— العَجِينَ: آٹے میں اتنا پانی ڈالنا کہ وہ پتلا ہوجائے اور سخت نہ ہوسکے۔
— عِرْضَهٗ: آبرو کا بٹا لگانا۔ آبرو ریزی کرنا۔

مَارَغَهٗ بِالتُّراب: کسی کو مٹی میں لت پت کرنا۔
مَرَّغَهٗ فی التُّراب: مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
— العِرْضَ: آبرو ریزی کرنا۔
— فلانًا: سر اور بدن کو تیل سے تر بہ تر کرنا۔
تَمَرَّغَتِ السَّائِمَةُ: مویشی کا کسی جگہ پر چرتے رہنا۔
— الحیوانُ: جانور کے منہ سے رال ٹپکانا۔
— فلانٌ: سیر و تفریح کرنا۔
(۲) چہرہ کی چمک دمک کیلئے زینت کے اسباب اختیار کرنا۔
(۳) درد کی وجہ سے پیچ و تاب کھانا۔
— فی التُّراب: مٹی میں لوٹ لگانا۔
یقال: تَمَرَّغَ فی الرذائل۔
تَمَرَّغ فی النَّعیم: نعمتوں میں پلٹاں کھانا۔
— فی الاَمْرِ: متردد ہونا۔
— علی فلان: کسی کے پاس ٹھہرنا۔
المَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی جگہ۔
حدیث میں ہے مَرَاغُ دَوَابِّها المسك۔
المَرَاغَةُ: بمعنی المَرَاغُ۔
(۲) گدھی۔
المَرْغُ: ناک کی ریزش۔ منہ کا لعاب (۳) گھنا باغ (۴) تیل وغیرہ مل کر جذب کرنا۔
المَرْغَةُ: گھنا باغ۔
المِرْغَةُ: ایک آنت جس میں آر پار کا راستہ نہیں ہوتا۔
مَرَقَ (ن) السهمُ من الرَّمِيَّةِ مُرُوقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے ہوئے دوسری طرف سے تیزی سے نکل جانا۔
من الدِّین: دین سے نکل جانا۔
فی الارض: جانا۔
— القِدْرَ مَرْقًا: ہنڈیا میں شوربہ زیادہ کرنا۔
— الصُّوفَ والشَّعْرَ من الجلد المَعْطُونِ: کھال کے بال یا اون نوچنا۔
یقال: مَرَقَ الاهاب: چمڑے کے بال صاف کرنا۔
— الصِّبْغَ من العُصْفُر: عصفر: پودے سے گوند نکالنا۔
— فلانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَتِ (س) البیضةُ مَرَقًا: انڈے کا خراب ہو کر پانی بن جانا۔
— النَّخْلَةُ: درخت خرما کے پھل کا بڑے ہو کر گر جانا۔
— اَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
— النَّخْلَةُ: بمعنی مَرِقَتْ۔
الجِلْدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قریب ہونا۔
القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ القِدْرَ: بمعنی اَمْرَقَها۔
— الثوبَ: کپڑے کو زعفرانی رنگ میں رنگنا۔
اِمْتَرَقَ الشیئُ: جلدی سے گزر جانا۔ تیر کی طرح نکل جانا۔
یقال: امترق من البیت: جلدی سے نکل جانا۔
امترق الولدُ من بطن امّه، امترقت الحمامةُ من الكُوَّةِ۔
— السیفَ من غِمْدِہٖ: تلوار سونتنا۔
اِمَّرَقَ اِنْمَرَقَ الرجلُ: (آدمی کا ستر کھلنا)
— السَّهْمُ: بمعنی مَرَقَ۔
الولدُ فی بطن امّه: شکم مادر سے بچہ کا نکلنا۔
ضرب المثل ہے رُوَيْدَ الغزوَ ینمرق: کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف و انتظار کیلئے بولا جاتا ہے۔ اس کی اصل یوں ہے کہ ایک عورت دورانِ جنگ حاملہ ہوگئی، جب اس کے سامنے جنگ کا تذکرہ ہوا تو اس نے یہ جملہ کہا۔
الشَّعْرُ: بال گرنا۔
حدیث میں ہے کہ ایک عورت نے کہا۔ یا رَسُوْلَ اللہ اِنَّ لِی بِنْتًا عروسًا مَرِضَتْ فامَّرَقَ شَعْرُها۔
تَمَرَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا بیماری کی وجہ سے پھیلنا اور گرنا۔
— الثوبُ: کپڑے پر زعفرانی رنگ چڑھانا۔
المَارِقُ: بے دین۔
(۲) ہر چیز میں سے گزر جانے والا۔ ٹیڑھا نہ ہو۔ (ج) مُرَّاق۔
المَرَاقُ: (دیکھئے رقق)
المُرَاقَةُ: گرنے والی چیز۔
(۲) اکھاڑی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
المُرَّيْقُ: عصفر: (دیکھئے العصفر)
المَرْقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہوگئی ہو۔
(۲) دھنی ہوئی اون۔
(۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون۔
(۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا۔ (ج) اَمْرَاقٌ۔
یقال: واَصَابَه ذلك فی مَرْقِكَ: اسے یہ تکلیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
المِرْقُ: سڑی ہوئی اون۔
المَرَقُ: وہ پانی جس میں گوشت پکایا گیا ہو اور وہ چکنا ہو جائے۔ (شوربہ) یا اس کی کوئی قسم یا جزء مَرَقَةٌ۔
المَرْقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت۔
(۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
المُرُوقُ: گیہوں کی بال کا کانٹا۔
المِمْرَاقُ: معاملات میں دخل انداز۔
المُمْرِقُ: کم گھی والا گوشت۔
المِرْكِیزُ كروم: زیبق اور بروم سے مرکب عضوی صفائی کرنے والا۔ (د)
مَرْمَرَ فلانٌ: غصہ ہونا۔
— الماءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الجسمُ: تھلتھلانا۔
— فلانٌ علی اصحابه: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
المَرَامِرُ: نرم و نازک بدن والا۔
المَرْمَرُ: سنگ مرمر۔ الاعشی کا قول ہے۔
كدميةٍ صُوِّرَ محرابُها۔
بِمُذْهَبٍ ذی مَرْمَرٍ مائرِ۔

(۲) مختلف اشکال کا ایک سنگ مرمر جو کہ کلیست سے مرکب ہوتا ہے۔ عمارتوں کی آرائش کے کام آتا ہے اور مجسمے وغیرہ بنانے کے۔ (مج)
المَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا۔
(۲) زبردست بارش۔
المَرْمَرِيسُ: چکنا اور ٹھوس۔
(۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو۔
داهيةٌ مَرْمَرِيسٌ: سخت مصیبت۔
(۲) لمبی گردن۔
مَرَنَ(ن) الشيءُ مَرَانَةً، مُرُونَةً: لچکدار ہونا۔ نرم ہونا۔
يقال: مَرَنَ ثوبُه: کپڑے کا ملائم ہونا۔
— يَدُ فلان على العمل: کسی کا کام پر ہاتھ جما ہوا ہونا۔ کام میں ماہر ہونا۔
يقال: مَرَنَ وجهُه على الأمر: کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔
مَرَنَ على الكلام: کلام کی مشق ہونا۔
— الجِلْدُ مَرْنًا: کھال کا نرم ہونا۔
— مِن عدوِّه: دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا۔
ـبِه الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
— بعيرَه: اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔
أَمْرَنَ الرَّجُلَ بالقول: کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔
مَارنتِ الناقةُ مُمَارَنَةً، مِرَانًا: اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔ هي مُمَارِنٌ۔
مَرَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔
— فلانًا على الأمر: کسی کو کسی کام کی مشق کرانا تاکہ ماہر ہو جائے۔
يقال: مُرِّنَ وجهُهُ على الخِصام والسؤال.
انه لَمُمَرَّنُ الوجه: سپاٹ چہرے والا۔
— به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
تَمَرَّنَ الشيءُ: نرم ہو جانا۔
— فلانٌ: زیرک و دانا ہونا۔

— على الشيء: عادی ہونا، ماہر ہونا، مشاق ہونا۔
المَارِنُ من الانف: ناک کا نرم حصہ۔
رُمْحٌ مارنٌ: ٹھوس اور لچکدار نیزہ (ج) مَوارِنُ۔
المُتَمَرِّنُ: عادی ماہر و تربیت یافتہ (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کئے ہوئے تاکہ ماہر ہو جائے (مو)
المُرَّانُ: سخت لچکدار نیزے۔
يقال تطاعنوا بالمُرَّانِ واحدته: مُرَّانَةٌ.
المَرَنُ: نرم کیا ہوا چمڑا۔ (۲) پوستین۔
(۳) جانب، کنارہ۔
مَرَنَا الأنف: ناک کے دو کنارے۔
(ج) **أَمْرَان**۔
المَرَنُ: اونٹ کے ہاتھ کے اندرونی پٹھے (ج) امران۔
أَمْرَانُ الذِّراع: ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔
المَرِنُ: عادت، مزاج۔ (۲) حالت۔
يقال: مازال ذلك مَرِني.
مَرِهَتْ(س) عينُهُ مَرَهًا: آنکھ کا سرمہ سے خالی ہونا۔ (۲) آنکھ میں اولے پڑنا۔
الأَمْرَهُ: سراب أَمْرَهُ: بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو۔ جیسے کسی کا قول ہے۔ **عليه رَقْراقُ السَّرابِ ألأمْرَهِ.**
المَرَهُ: آنکھوں کی بیماری جس سے زخم ہو جاتے ہیں۔
المَرِهُ: رجلٌ مَرِهُ الفؤاد: دل کا مریض۔
المَرْهَاءُ من النِّعاج: بے داغ سفید دنبی۔
(۲) کم درختوں والی زمین۔ سخت ہو یا نرم۔
(۳) بارش کا پانی جمع ہونے والا چھوٹا سا گڑھا۔
مَرْهَمَ الجُرحَ: زخم پر مرہم لگانا۔
المَرْهَمُ: مختلف اقسام کی تیل وغیرہ سے مرکب دوا علاج وغیرہ کے لئے اسے زخم پر لگایا جاتا ہے۔

یا جسم پر ملا جاتا ہے یا آنکھ میں بطور سرمہ لگایا جاتا ہے۔ (ج) **مَرَاهِمُ**۔
المَرْوُ: خوشبودار فصیلہ شفویہ کا ایک پودا جسے الخرنباش اور حبق الشيوخ بھی کہتے ہیں۔
(۲) صفوان پتھر کی ایک قسم جو مختلف شکلوں میں زمین پر پایا جاتا ہے سب سے اہم الرمال ہے۔
(۳) سفید چمکدار باریک پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔
المَرْوَةُ: مکہ کی ایک پہاڑی۔
مَرَىَ (ض) الفرسُ مَرْيًا: گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔ اور لنگ یا ٹوٹنے کی وجہ سے اسے گھسیٹنا۔
— يقال: مَرى الفرسُ بيديه: گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔
— الشيءَ: باہر نکالنا۔
— الفرسَ: گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔
يقال: مَرَيتُه فما درَّ: میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔
— الرِّيحُ السحابَ: ہوا کا بادل سے بارش برسانا۔
— فلانًا حقَّهُ: کسی کے حق میں انکار کرنا۔
— فلانًا مائةَ سوطٍ: کسی کو سو کوڑے مارنا۔
أَمْرَتِ النَّاقَةُ ونحوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔
— الدَّمَ: خون نکالنا۔
مَاراهُ مِراءً، مُماراةً: مناظرہ کرنا۔ جھگڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا.
— فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔ کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
إِمْتَرَى في الشيءِ: شک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: **فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ.**
— الشيءَ: باہر نکالنا۔

— الرِّيحُ السحابَ: بمعنی مَرَتْهُ۔
— الناقةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔
تَمَارَی القومُ: باہم جھگڑنا۔
— فی الشیٔ: شک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ۔
تَمَرَّیٰ بالشیٔ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔
المَارِيَةُ: سفید وچکنے بچھڑے والی گائے۔
مَارِيَةُ بنت ارقم: ایک عورت کا نام۔ اس کے نام سے ایک ضرب المثل ہے۔
خذہ ولو بقُرْطَیْ ماریة: ایسی چیز کے لینے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔
المَارِيُّ: گائے کا سفید وچکنا بچھڑا۔ (۲) دھاری داراُون کی چادر جسے ساقی پہنا کرتا تھا۔
(۳) قطا پرندے کا شکاری۔
المَارِيَّةُ: نرم پروں والی قطا پرندہ۔
(۲) گوری اور چمک دمک والی عورت۔
المُرْيَةُ: جھگڑا۔ یقال: ما فیه مُرْيَةٌ۔
(۲) شک۔ یقال فِرْيَة بِلامِرْيَة: ناقابل شک جھوٹ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ: ایک قرآت میں مُرْیة ہے۔
المَرِيُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ۔ (ج) مَرَايَا۔
المُمْرِي: امْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م.........ز

مَزَجَ (ن) الشرابَ ونحوَهُ مَزْجًا: کوئی چیز ملانا۔
— فلانا علی صاحبه: کسی اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا۔
مَازَجَهُ: کسی سے میل جول رکھنا۔
(۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔
مَزَّجَ السُّنْبُلَ: گیہوں کے سبز خوشہ کا زرد ہوجانا۔
تَمَازَجَ التُّرَابُ والماءُ: مل جانا، مل کر ایک ہوجانا۔
یقال: تَمَازَجَ الزّوجان تمازُجَ الماء والصَّهْبَاءِ۔
المِزَاجُ: ملانے کی چیز۔
ہر دو چیزیں جو ملیں ان میں سے ایک مزاج ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: (كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا)۔
(۲) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکماء کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بناء پر پیدا ہوتی ہے۔
وہ عناصر یہ ہیں: الدم، الصفراء، السوداء، البلغم: اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔
الدموی، الصفراوی، السوداوی، البلغمی۔
موجودہ دور کے حکماء قدماء سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بناء پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدودوں سے جاری ہوتے ہیں۔ (ج) أَمْزِجَةٌ۔
المَزْجُ: شرابٌ مَزْجٌ: ملی جلی ہوئی شراب۔
المِزْجُ: شہد یا بغیر نچوڑا اچھتہ کا شہد۔
(۲) شراب میں ملایا جانے والا پانی۔
(۳) کڑوا بادام۔
المَزَّاجُ: رجل مَزَّاجٌ: جھوٹا، ایک بات پر قائم نہ رہنے والا۔
المَزِيجُ: کڑوا بادام۔
(۲) مشروب وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کیا جائے۔ (مو)
مَزَحَ (ف) مَزْحًا، مَزَاحًا: مذاق کرنا، دل لگی کرنا۔ بے تکلفی یا تعلق کی بناء پر۔
أَمْزَحَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کو ٹٹی پر چڑھانا۔
مَازَحَهُ، مِزَاحًا، مُمَازَحَةً: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔
مَزَّحَ السُّنْبُلُ والعِنَبُ: خوشہ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔
— الكَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔
تَمَازَحَا: باہم دل لگی کرنا۔
المَزْحُ: گیہوں کا خوشہ۔
المَزْدَةُ: ٹھنڈ۔
یقال: ما وجدنا لها العام مزدة أي لم نجدها بردًا: (دیکھئے مصدر)
مَزَرَ (ن) اللَّبَنَ ونحوَهُ مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔
— المَرَقَ ونحوَه: شوربا وغیرہ چکھنے کیلئے پینا۔
— فلانًا: ناراض کرنا۔
(۲) آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔
— القربةَ: مشکیزہ کو پورا بھرنا۔
مَزُرَ (ك) الرَّجُلُ مزارةً: مضبوط دل والا ہونا۔
(۲) خوش مزاج ہونا۔
التَّمْرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔ هو مَزِيْرٌ۔
الأَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی۔ (ج) أَمَازِرُ۔
المِزْرُ: مکئی کی شراب (خاص)
(۲) بیوقوف۔ (۳) اصل۔
یقال: هو كريمُ المِزْرِ۔
المَزْرَةُ: ایک چسکی۔
المَازَرِيُّون: (دیکھئے: الماذريون)
مَزَّ (ن) الشرابَ مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا۔
مَزَّ (س) الشیٔ أو الرجلُ: (جیسے فَرِحَ)
مَزَازَةً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا۔ هو مَزِيْزٌ۔
— الشرابُ مَزَازَةً، مُزُوزَةً: بہت ترش ہونا۔ هو مُزٌّ۔
مَزَّزَهُ: کسی کی قدر کرنا۔
فلانًا بذلك الأمر: کسی کو کسی کام میں ترجیح

دینا۔
تَمَزَّزَ: کھٹی چیز کھانا یا پینا۔
— الشراب: مشروب کی چسکیاں لینا۔
المَازَّةُ: حِنطةٌ مَازَّةٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو۔
المُزُّ: کھٹا میٹھا یا پھیکا۔
المِزُّ: فضیلت یا فاضل، برتر۔
یقال: ولهذا علی ذلك مِزٌّ. هذا شیءٌ مِزٌّ.
المَزَزُ: مہلت۔
یقال: افعلهُ علی مَزَزٍ.
المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔
المَزَّةُ: بمعنی المَزَّاءُ۔
(۲) ایک چسکی۔
یقال: ما بقي في الإناء إلاَّ مَزَّةٌ: برتن میں صرف تھوڑا سا باقی رہا۔
(۳) مشروب کے بعد کھائی جانے والی چٹنی و اچار وغیرہ۔ (محدثۃ)
المُزَّةُ: بے نفع ترشی والی شراب۔
المَزِیزُ: صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کر سکے۔
مَزَعَ (ف) الفرسُ ونحوه فی عدوه مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔
— القطنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا۔
مَزَّعَ الشیءَ: بکھیرنا۔
یقال: مَزَّعَ اللحمَ والثوبَ.
تَمَزَّعَ الشیءُ: بکھرنا پھیلنا۔
یقال: فلان یَتَمَزَّعُ غیظًا.
— القومُ الشیءَ بینهم: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔
المُزَاعَةُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ۔
المَزَاعُ: یہی۔
المُزْعَةُ: چکنائی کا باقی ماندہ۔ (۲) پانی کا گھونٹ۔
یقال: ما فی الاناء مُزْعة من الماء۔ (ج) مُزَعٌ۔

المِزْعَةُ: روئی کا گالا، گوشت کی بوٹی پروں کا گچھا (ج) مِزَعٌ۔
المِزْعِیُّ: چغل خور۔
(۲) رات کو چلنے کا عادی۔
مَزَقَ (ض) الطَّائِرُ بِسَلْحِهِ مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
— الثوبَ ونحوه: کپڑے کو پھاڑنا۔
— عِرْضَ أخیه: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا۔
مَازَقَهُ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
مَزَّقَ الثوبَ ونحوه تَمْزِیقًا، مُمَزَّقًا: مبالغہ در مزقہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ: ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا۔
تَمَزَّقَ: پھٹنا، دھجیاں اڑنا۔
— القومُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
یقال تَمَزَّقَ جَمْعُهُمْ.
المِزَاقُ: انتہائی تیز رفتاری جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
المَزِقُ: ثوبٌ مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَةُ: گوشت، روئی یا بالوں کا ٹکڑا۔ (ج) مِزَقٌ۔
یقال: صار الثوب مِزَقًا۔
ثوبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
المَزِیْقُ: بمعنی المَزِق۔
مَزْمَزَهُ: ہلا کر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
— للقیام: کھڑا ہونے کیلئے اٹھنا۔
مَزَنَ (ن) مُزُونًا: اپنی ضرورت کیلئے تیزی سے چلنا۔
یقال: مَزَنَ من العدو ونحوه: دشمن وغیرہ سے بھاگنا۔
فلانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
— فلانًا: ترجیح دینا۔

(۳) صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
— القِرْبَةَ مَزْنًا: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهُ: مبالغہ در مَزَنَ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا۔
— علی اصحابه: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المَازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔
قرآن حکیم میں ہے: (أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ)۔
الواحدة: مُزْنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔
المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند۔
یقال: طلع ابنُ مُزْنَةَ۔
مَزَا (ن ض) مَزْوًا، مَزْيًا: تکبر کرنا۔
أَمْزَاهُ علیه: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا، برتر قرار دینا۔
یقال: مَزَّیت متاعه حتی نَفَّقْتُهُ له۔
تَمَازَی القومُ: ایک دوسرے پر برتری و فوقیت حاصل کرنا۔
تَمَزَّی علیهم: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المَازِی: طاقتور، زبردست۔ (ج) مُزَاةٌ۔
یقال: قعد عَنِّی مازِیًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہو کر بیٹھ گیا۔
المَازِیَةُ: فضیلت، برتری۔
(۲) کرم و مہربانی۔ یقال له علیه مازِیَةٌ۔
المُتَمَازِی: یقال: قعد عنی مُتَمَازِیًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہو گیا۔
المَزْوُ: المَزِیُ فی کل شیئ: ہر چیز کی تمامیت۔
المزِیُّ فی کل شیئ: بمعنی المَزْوُ۔

(۲) زیرک وخوش طبع۔

المزِیَّةُ فی کل شئ: بمعنی المزو۔

(۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے۔

(۳) کسی شخص کیلئے مخصوص کیا ہوا کھانا۔

(ج) مَزَایَا۔

م..........س

مَسَأَ (ف) فلانٌ مَسْئًا، مُسوءً ا: شوخ ہونا۔ ھو ماسِئٌ۔

— علی الشئ: کسی چیز کا عادی ہونا۔

— الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔

یقال: مَسَأَہ بالقول: نرم کرنا۔

— القِدْرَ: جوش کو ٹھنڈا کرنا۔

— حَقَّہٗ: کسی کے حق کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔

— الطریقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔

اَمْسَأَ بین القوم: لوگوں میں لڑائی کرانا۔ فساد پھیلانا۔

المَسْئُ: راستہ کا بیچ۔

مَسَحَ (ف) فی الارضِ مُسوحًا: جانا۔

— الشئَ المُتَلَطِّخَ اَو المُبْتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا، ہاتھ پھیر کر پانی وغیرہ صاف کرنا۔

۔علی الشئ بالماء اَو الدُّھْنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا۔ یقال: مَسَحَ بالشئ۔

قرآن حکیم میں ہے: (وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ۔)

مَسَحَ یَدَہٗ علی رأس الیتیم: یتیم پر شفقت ومہربانی کرنا۔

— اللہ العلۃَ عن العلیلِ: اللہ کا بیمار کو شفا دینا۔

— فلانًا بالقول: کسی کو دھوکا دینے کیلئے بات بنانا، دل کش بات کہنا۔

— القومَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔

— الحَجَرَ الاسودَ: حجر اسود کو تبرکاً یا ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔

— شَعْرَہٗ: بالوں میں کنگھی کرنا۔

— فلانًا بالسیف: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔

ھو ماسِحٌ۔ المفعول: مَمْسُوحٌ، مَسِیْحٌ۔

یقال: مَسَحَ القومَ قَتْلاً: لوگوں میں قتل و غارت گری کرنا۔

مَسَحَ ساقَہٗ اَو عُنُقَہٗ وبِھا: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔

قرآن پاک کی آیت فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ میں مسح بہ: کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔

— الابلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دبلا کرنا۔

یقال: مَسَحَتِ الابلُ الارضَ یومَھا دأبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔

— المَسَّاحُ الارضَ مَسْحًا، مِسَاحَۃً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا۔

مَسِحَ (س) فلانٌ مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنے کے چھلے ہوئے اندرونی حصوں والا ہونا۔

(۲) ران کی رگڑ سے ران میں پھٹن والا ہونا۔

— المرأۃُ: عورت کا کم گوشت سرین والا ہونا۔

(۲) بے ابھار پستان والی ہونا۔

(۳) ہموار تلووں والی ہونا۔ ھی مَسْحَاءُ، ھو اَمْسَحُ۔

مَاسَحَہٗ مُمَاسَحَۃً: کسی کو فریب دہی کیلئے دلاسا دینا۔

یقال: غَضِبَ فلان فمَاسَحَہٗ حتّٰی لان۔

(۲) مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔

مَسَّحَ الشئَ: مبالغہ در مَسَحَ۔

— فلانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکہ دینا۔

— الابلَ: بمعنی مَسَحَھَا۔

اِمْتَسَحَ السَّیْفَ من غِمْدِہٖ: تلوار سونتنا۔

اِنْمَسَحَ، اِمَّسَحَ الشئُ: صاف ہو جانا، لگی ہوئی چیز زائل ہونا۔

تَمَاسَحَ الرَّجلانِ: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔

یقال: التَقَوْا فتماسحوا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔

تَمَسَّحَ بالماء ومنہ: غسل کرنا۔

— للصَّلاۃِ: نماز کیلئے وضو کرنا۔

— بالأرضِ: تیمم کرنا۔

حدیث میں ہے: (تَمَسَّحُوا بالأرضِ فَاِنَّھَا بکم بَرَّۃٌ۔)

یقال: فلانٌ یَتَمَسَّحُ بہ لفَضْلِہ و عبادتہ: کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بناء پر برکت حاصل کرنا۔ اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔

یقال: فلان یتمسَّح: فلاں خالی ہاتھ ہے۔ گویا اپنے ہاتھ پونچھ رہا ہے۔

الاَمْسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا۔

(۲) کانا (۳) کم گوشت اور رانوں والا بھیڑیا۔

— من الارض: ہموار زمین۔ (ج) اَمَاسِحُ۔

ھی مَسْحَاءُ (ج) مَسَاحِی، مَسَاحٍ۔

الأُمْسُوحُ: کشتی میں ہر لمبی لکڑی (ج) اَمَاسِیْحُ۔

التِمْسَاحُ: بڑے بے ڈیل ڈول کا چھیڑ چھاڑ کرنے والا جانور جس کی لمبائی تقریباً پانچ ذراع ہوتی ہے۔ دریائی جانور ہے نیل مصر اور بعض سندھ کے دریاؤں میں ہوتا ہے۔ مگرمچھ۔

— من الرّجال: خبیث وسرکش آدمی۔ (ج) تَمَاسِحُ، تَمَاسِیْحُ۔

دموع التماسیح: مگرمچھ کے آنسو، نفاق فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے۔ (محدثہ)

التِمْسَحُ: بمعنی التِمْسَاحُ۔ (ج) تَمَاسِحُ، تَمَاسِیْحُ۔

(۲) بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا جبکہ مقصد فریب ہو۔

(۳) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔

المِسَاحَۃُ: علم المساحۃ: وہ علم جس کے ذریعے اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات

حاصل کی جاتی ہیں۔
المِسْحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل۔
(۲) راہب کا کرتا (مو)
(۳) زمین کا سیدھا راستہ (ج) اَمْسَاحٌ ، مُسُوحٌ۔
المَسْحَاءُ: چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین۔
(۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے۔ یا جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو۔
(ج) مِسَاحٌ، مَسَاحَی، مَسَاحٍ۔
المَسْحَةُ: يقال: عليه اَو به مَسْحَةٌ من جمال اَو هُزَال: اس پر کچھ حسن یا دبلا پن ظاہر ہو رہا ہے۔
يقال: مَنَّ اللّٰهُ عليك بِالْمَسْحَةِ، وَاَذَاقَكَ حَلاَوَةَ الصِّحَّةِ۔
المَسَّاحُ: پیمائش کنندہ۔
المَسَّاحَةُ: لکھائی مٹانے کا ربڑ۔ (ج)
المِسِّيْحُ: بڑا سیاح۔
المَسِيْحُ: عیسیٰ بن مریم علیہ السلام۔
(۲) وہ شخص جس پر تیل یا برکت کا ہاتھ پھیرا گیا ہوتا کہ وہ فرشتہ یا نبی ہو جائے۔ یہ یہود و نصاریٰ کا طریقہ ہے۔
(۲) کانا۔
رَجُلٌ مَسِيْحُ الوجه: وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو۔
(ج) مُسَحَاءُ، مَسْحٰی۔
(۴) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ۔
(۵) صاف کرنے کا کھردرا رومال۔
المَسِيْحَةُ: گیسو یا بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال۔
من رأس الانسان: انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔
(۲) چاندی کا ٹکڑا۔
(۳) پرانا درہم۔
(۴) عمدہ کمان۔ (ج) مَسَائِحُ۔
المَسِيْحِيُّ: مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف

منسوب۔
المِمْسَحُ: بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین۔
المِمْسَحَةُ: صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے۔ (محدثہ)
المَمْسُوحُ: رجلٌ مَمْسُوحُ الوجه: وہ شخص جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔
رجل مَمْسُوح الأَلْيَتَيْنِ: جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں۔
عَضُدٌ مَمْسُوحَةٌ: کم گوشت بازو والا آدمی۔
مَسَخَهُ (ف) مَسْخًا: پہلی صورت سے بدل کر بدشکل صورت میں کر دینا۔
يقال: مَسَخَهُ اللّٰهُ قِرْدًا هو مِسْخٌ (ج) مُسُوْخٌ، هو مَسِيْخٌ ايضاً۔
طعم كذا: ذائقہ بدل دینا۔
— الناقةَ: تھکا دینا اور لاغر کر دینا۔
مَسُخَ (ك) الطَّعامُ، نحوهُ مَسَاخَةً: کھانے کا پھیکا ہونا۔ یا بے ذائقہ ہونا۔
يقال: مَسُخَتِ الفَاكِهةُ وَمَسُخَ اللَّحْمُ۔
اَمْسَخَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔
اِمْتَسَخَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
اِمَّسَخَتِ العَضُدُ: بازو کا گوشت کم ہونا۔
المَسِيْخُ: کمزور، بے وقوف۔
(۲) پیدائشی طور پر بدشکل۔
(۳) بے مزہ۔
يقال: رجلٌ مَسِيْخٌ: غیر جاذب صورت آدمی۔
— من الطعام: بے مزہ اور بے رنگ کھانا۔
— من اللَّحم: بے مزہ گوشت۔
المَمْسُوخُ: فَرَسٌ مَمْسُوخٌ: کم گوشت کے سرین والا گھوڑا۔
مَسَدَ (ن) في السَّيرِ مَسْدًا: چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔
— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
— البَقْلُ الحيوانَ: سبزی کا جانور کو چھریرا کر

دینا۔
يقال: مَسَدَهُ المضمارُ: میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کر دیا۔
مُسِدَ البطنُ: پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔ هو مَمْسُودٌ۔
المِسَادُ: شہد کا مشکیزہ۔
يقال: هوَ اَحْسَنُ مِسَادَ شِعرٍ منه: فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔
المَسَدُ: کھجور کے پتے، چھال۔
قرآن حکیم میں ہے: (فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ)
(۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسی۔
(۳) چرخی کا محور۔ دُھرا (ج) مِسَادٌ، اَمْسَادٌ۔
المَسْدَاءُ: ساقٌ مَسْدَاءُ: موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔
المَمْسُودُ: يقال: رَجُلٌ مَمْسُودٌ: مضبوط کاٹھی والا۔
امرأَةٌ مَمْسُودَةٌ: خوش قامت، ہلکے بدن والی عورت۔
مِسْرَى: بارہوں قبطی مہینہ۔
مَسَّ (س) الشيءَ مَسًّا: ہاتھ لگانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔
يقال مَسِسْتُ الشيءَ۔
کبھی کہا جاتا ہے: مِسْتُهُ، مَسْتُه۔
— الماءُ الجَسَدَ: بدن پر پانی پہنچنا۔
يقال: مَسَّهُ بِالسَّوْطِ، مَسَّهُ الكِبَرُ وَالمَرَضُ۔
مَسَّ المرأةَ: مباشرت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ۔
مسّه العذاب، مسّتهم البأساء والضَّرّاء، مَسَّتْ فلانًا مَوَاسُّ الخير

والشرّ: پیش آنا' ظاہر ہونا۔

مَسَّهُ الشیطانُ: دیوانگی ہونا۔

مَسَّتْ به رحِمُ فلانٍ: کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔

— الحاجةُ الی کَذَا: کسی چیز کی ضرورت ہونا۔

اَمَسَّ الفرسُ: گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا۔ (تحجیل کو نہ پہنچے)

— فلانًا الشئَ: کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔

— فلانا شَکْوٰی: کسی سے شکایت کرنا۔

مَاسَّهٗ مُمَاسَّةً مِسَاسًا: کسی کو چھونا قرآن حکیم میں ہے:

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ۔

یقال: مَاسَّ الشئُ الشئَ: کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہِ راست مل جانا۔

تَمَاسَّ الجِرْمانِ: دو جسموں کا باہم ملنا۔

الزّوجان: باہم صحبت کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا۔

المَاسُّ: چھونے والا' لاحق' متعلق ھی مَاسَّةٌ۔

یقال: بینهما رَحِمٌ مَاسَّةٌ: ان کے مابین قریبی رشتہ داری ہے۔

حَاجَةٌ مَاسَّةٌ: سخت ضرورت۔

مَسَاسِ: چھونے کا حکم دینا۔

یقال فی النّهی: لَا مَسَاسِ: نہ چھوؤ۔

المَسُّ: دیوانگی۔

(۲) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب' کا دیہ کے ذریعے (محدثہ)

یقال: رأیت له مَسًّا فی ماله: میں نے اس کے مال میں اس کا اچھا اثر پایا۔

المَسُوسُ من الماء: وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ جائے جو ہاتھوں سے لیا جا سکے۔

(۲) پیاس بجھانے والا پانی۔

(۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو اور نہ میٹھا۔

(۴) تریاق۔

کُثَیِّر کا قول ہے:

فَقَدْ اَصبحَ الراضون اِذْ اَنْتُمْ بها
مَسُوسُ البلاد یشتکون وَبَالَها کلاًّ

مَسُوسٌ: چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔

مَسِیْسُ الحَاجَةِ: شدت ضرورت۔

مَسَطَ (ن) السِّقَاءَ مَسْطًا: دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا۔ جما ہوا دودھ نکالنا۔

یقال: مَسَطَ المِعَی: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔

— الثوبَ: کپڑے بھگو کر سکھانے کیلئے جھٹکنا۔

— فلانًا: کسی کو کوڑے لگانا۔

المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی۔

(۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔

المَسِیْطُ: گارا' تر مٹی۔

(۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔

المَسِیْطَةُ: گدلا پانی۔

(۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنویں کا پانی مل کر خراب کر دے۔

(۳) حوض اور کنویں کے درمیان' بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے۔

(۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔

المُسَطِرین: (دیکھئے: سطر)

المِسْعُ: شمالی ہوا۔

المَسْعِیُّ من الرِّجال: سیر و سیاحت میں پختہ سیاح۔

مَسَكَ (ض) بالشئ مَسْكًا: پکڑنا' تھامنا۔

بالنارِ: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا۔ پھر راکھ سے ڈھانپنا۔

— الثوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔

مَسُكَ (ن) السِّقَاءُ مَسَاكَةً: مشکیزہ کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا۔

اَمْسَكَ بالشئِ: بمعنی مَسَكَ۔

— عن الطّعام ونحوه: کھانے وغیرہ سے رکنا۔

عن الإنفاق: خرچ میں بخل کرنا۔

— الشئَ بیده: کوئی چیز ہاتھ سے پکڑنا۔

— الشئَ علی نفسه: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا۔

— اللّٰهُ الغیثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔

مَسَّكَ بالشئِ: بمعنی مَسَكَ۔

ایک قراءت میں آیت قرآنی ہے: وَلَا تُمَسِّكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ۔

— الثوبَ: بمعنی مَسَكَهٗ۔

— فلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔

— بالنار: بمعنی مَسَكَ۔

اِمْتَسَكَ بالشئ: بمعنی مَسَكَ۔

یقال: مَسَكَ فلان بالبلد: شہر یا ملک میں قیام کرنا۔

تَمَاسَكَ بالشئِ: بمعنی مَسَكَ۔

یقال: مَا تماسك ان قال کذا: وہ بے قابو ہو کر بول پڑا۔

یقال: غشینی اَمْرٌ مُقْلِقٌ فتماسَكْتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔

مابه تماسُكٌ: اس میں کوئی ضد نہیں ہے۔

تَمَسَّكَ بالشئِ: بمعنی مَسَكَ۔

— بالطِّیبِ: خوشبو لگانا۔

اِسْتَمْسَكَ البولُ: پیشاب رک جانا۔

بالشئِ: مضبوطی سے تھامنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى۔

— عن الامر: رکنا' باز رہنا۔

— الرّجلُ علی الرّاحلة: سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔

الاِمْسَاكُ: بخل۔ یقال: بفلان إمْسَاكٌ۔
— فی الصوم: طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک کھانے پینے وغیرہ سے رکے رہنا۔
(۳) آنتوں میں فضلات کی رکاوٹ ضد۔ الاستطلاق(مو)
التَّمَاسُكُ: حسی ومعنوی طور پر کسی چیز کے اجزاء کا باہمی ارتباط۔
منه: التماسك الاجتماعی: معاشرتی یکجہتی۔(مج)
المَاسِكَةُ: انسان یا جانور کے نومولود بچے پر چڑھی ہوئی تھیلی۔
یقال بیننا مَاسِكَةُ رَحِم: ہمارے درمیان نسبی قریبی رشتہ ہے۔
المَسَاكُ: پانی روکنے کی جگہ۔
المِسَاكُ: نیزے وغیرہ کا دستہ۔
یقال: ما فیه مِسَاكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسَاكَةُ: بخل۔
المَسِیْكُ: کمینہ کنجوس۔
سِقَاءٌ مَسِیْكٌ: وہ مشک جو پانی کو خوب روکنے والی ہو۔
المَسْكُ: کھال۔(ج) مُسُكٌ، مُسُوكٌ۔
القطعة منه: مَسْكَةٌ۔
یَکَادُ یخرج من مَسْكه: وہ تیز ہے۔
یقال هم فی مُسُوك الثَّعَالِب: وہ سہے ہوئے ہیں۔
شاعر کہتا ہے:
فیومًا ترانا فی مُسوک جیادنا
ویومًا ترانا فی مُسوکِ الثَّعالب
المَسَكُ: زمین کے پرت، طبقات۔
(۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے بنے ہوئے کنگن یا پازیب۔
المُسْكُ: عقل کامل۔
(۲) کھانے پینے کی اتنی مقدار جس سے زندگی باقی رکھی جاسکے۔

المِسْكُ: ہرن کے نافہ سے نکلنے والا خوشبودار مادہ۔(مع)
القِطْعَةُ منه: مِسْكَةٌ۔(ج) مِسَكٌ: یہ مذکر ہے۔ کبھی کبھی مونث آتا ہے کی جمع مِسَكَةٌ لانے کے ساتھ۔ جران العود کا قول ہے۔
لقد عاجلتنی بالسباب وثوبها
جدید ومن اَردانها المسک تنفخ
مَسْكُ البَرّ: خزائی سے زیادہ خوشبودار بوٹی۔
المُسْكَانُ بیعانہ (ج) مَسَاكِیْنُ۔
المُسْكَةُ: سہارا لینے کی چیز۔
یقال: لِی فیه مُسْكَةٌ۔
(۲) بقاء حیات کیلئے کھانے پینے کی ضروری مقدار۔
(۳) کامل عقل اور کامل رائے۔
یقال: رجل ذو مُسْكةٍ: ذی عقل اور ذی رائے۔
لامُسْكة له: اسے عقل نہیں ہے۔
من الآبار: سخت زمین میں کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔
(۲) اثر۔ نشان باقی رہ جانے والا۔
یقال: فیه مُسْكَةٌ من خیر: اس میں بھلائی باقی ہے۔
لیس لامره مُسْكة: اس معاملہ کی کوئی بنیاد نہیں۔
مَافی سِقائه مُسكة من ماء: اس کے مشکیزہ میں تھوڑا سا پانی بھی نہیں۔
المَسَكَةُ: تقول العرب: فلان حَسَكَةٌ۔
مَسَكَةٌ: فلاں بہادر ہے۔
المُسَكَةُ: کنجوس۔
(۲) سخت گرفت والا۔(۳) وہ شخص جس سے کوئی مقابل نہ بچ سکے۔(ج) مُسَكٌ۔
المِسِّیْكُ: کنجوس۔
سِقَاءٌ مِسِّیْكٌ: پانی کو پورے طور پر روکے رکھنے والا مشکیزہ۔
المَسِیْكُ: سِقَاءٌ مَسِیْكٌ: وہ مشکیزہ جس سے پانی نہ ٹپکتا ہو۔

ما فیه مسیكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسِیْكَةُ: اَرْضٌ مَسِیْكَةٌ: وہ سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو۔
مَسَلَ (ن) الماءُ مَسْلاً: بہنا۔
اِمْتَسَلَ السَّیْفَ: سونتنا۔
المَسَالَةُ: چہرہ کی خوشنما لمبائی۔
المَسِیْلُ: پانی کی گزرگاہ۔(ج) اَمْسِلَةٌ، مُسُلٌ۔
(۲) کھجور کی تروتازہ ٹہنی (ج) مُسُلٌ۔
مَسَنَ (ن) فلانٌ مَسْنًا: شوخ و بے باک ہونا۔
— فلانًا: مارتے مارتے گرادینا۔
— الشئَ من الشئِ: ایک چیز کو دوسری میں سے کھینچ کر نکالنا۔
المَیْسُوْن: خوب رو اور خوش قامت لڑکا۔
مَسَا (ن) فلان مَسْوًا: وعدہ کرکے ٹالنا۔
— الحمارُ: گدھا کا چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا۔
— الناقةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔
اَمْسَی القومُ: شام کے وقت داخل ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَسُبْحَانَ اللهِ حِیْنَ تُمْسُونَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ۔
— فلان: بمعنی مَسَا۔
— فلانًا: کسی کی کچھ مدد کرنا۔
مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی کا مذاق اڑانا۔
مَسَّی فلانٌ: بمعنی مَسَا۔
— فلانًا: کسی سے کیف اَمْسَیت؟ یا مَسَّاكَ اللهُ بالخیر کہنا۔
اِمْتَسَی ما عند فلان: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔
الاُمْسِیَّةُ: شام خلاف الاُصبوحة: کبھی اس

کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔
یقال: اتیتُه امسیّةَ اَمسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ (ج) اَمَاسِیُّ۔
المَسَاءُ: صبح کا مقابل، شام۔
(۲) ظہر سے مغرب یا نصف شب تک کا وقت۔ (ج) اَمْسِیَةٌ۔
یقال: اَتیتُه مَسَاءَ امس: میں اس کے پاس کل شام کے وقت آیا۔
کسی انسان کے بدفال ہونے پر کہا جاتا ہے **مَسَاءُ الله لا مساؤكَ:** (چاہے تو نصب دیں) تیری شام اچھی نہیں۔
یقال: رکب فلان مَسَاءَ الطّریق: فلاں راستہ کے درمیان میں چلا۔
مَسٰی (ض) فلان مَسْیًا: اچھے اخلاق کے بعد بداخلاق ہوجانا۔
(۲) ہٹ دھرم اور خودرائے ہوجانا، کسی کی رائے اور بات نہ ماننا۔
— الشیئَ: ہاتھ پھیرنا۔
یقال: مَسٰی الضَّرْعَ: دودھ اتارنے کیلئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔
— السَّیْرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔
— الحَرُّ المَاشِیَةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کر دینا۔
— السَّیفَ وغیرَه: سونتنا۔
امتَسٰی: پیاسا ہونا۔
تَمَاسٰی الشیئُ: ٹکڑے ہوجانا۔
تَمَسّٰی: بمعنی **تَمَاسٰی**۔
التَّمَاسِي: مصائب (اس کا واحد نہیں)
المَاسِي: کسی کی نصیحت اور بات نہ ماننے والا، ہٹ دھرم۔

م......ش

مَشَجَ (ن) الشیئَ مَشْجًا: ملانا۔
یقال: مَشَجَ بینهما: خلط ملط کرنا۔
المشج المَشِیْجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ۔ (ج) اَمْشَاجٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ۔
الاَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل۔
(۲) (علم الاحیاء میں) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بارآوری کیلئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔
اَمْشَحَتِ السماءُ: کھلنا، بادل نہ آنا۔ آسمان صاف ہونا۔
— السَّنَةُ: سال کا خشک ہونا اور دشوار گزار ہونا۔
مَشَرَ (ن) الشیئَ مَشْرًا: ظاہر کرنا۔
— فلانًا: دینا۔
مَشِرَ (س) فلان مَشَرًا: اترانا۔
— الشَّجَرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔
اَمْشَرَ فلان: خوب دوڑنا۔ (۲) پھولنا۔
— الشجرُ: بمعنی **مَشِرَ**۔
— الارضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔
مَشَّرَ الشَّجَرُ: بمعنی **مَشِرَ**۔
— فلانًا: بمعنی **مَشَرَهُ**۔
— الشَّیئَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔
اِمْتَشَرَ الرَّاعی بِمِحْجَنِهٖ مَن ورق الشَّجر: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کیلئے درختوں کے پتے توڑنا۔ یا جانوروں کی طرف جھکانا۔
تَمَشَّرَ فلانٌ: دولت مند ہونا، یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔
— الأهله: اہل خانہ کیلئے کمائی کرنا۔
(۲) ان کیلئے کپڑا خریدنا۔
— الشجرُ: پتوں کا ہرا ہونا۔
— القومُ: برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔
الاَمْشَرُ: چست، پھرتیلا۔
المَاشِرَةُ: ارضٌ مَاشِرَةٌ: بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔
المِشْرُ من الرّجال: انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔
المَشْرُ: یقال: اَذْهَبَه مَشْرًا: کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا۔
المَشْرَةُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی۔
(۲) (نباتاتی اصطلاح میں) ہر وہ نباتاتی جسم جس میں مرکزی محور نہ ہو۔ یا اس کا محور پتوں اور تنوں میں منقسم نہ ہو۔ اسی کو عربی میں **الثَّالوس** کہتے ہیں۔
(۳) چرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی ہوئی ٹہنی کے پتے۔
— من العُشْبِ: چھوٹی گھاس۔
(۴) لباس۔
امرأة مَشْرَةُ الأعضاء: گداز جوڑوں والی عورت۔
اُذُن حَشْرَةٌ مَشْرَةٌ: نازک وخوشنما کان۔
یقال: علیه مَشْرَة الغِنٰی: اس پر مالداری کی رونق اور اثرات ہیں۔
المَشْرَةُ مَشَرَةُ الأرضِ: زمین کی ابتدائی روئیدگی۔
مَشَّ (ن) العظمَ مَشًّا: ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
— النَّاقةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ دوہنا۔
— مالَ فلان: کسی کا سارا سامان تھوڑا تھوڑا کر کے لینا۔
— الشیئَ فی الماءِ: کسی چیز کو پانی میں بھگو کر گھلا دینا۔
— فلانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا، دشمنی کرنا۔
یَدَهٗ: چکناہٹ صاف کرنے کیلئے ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
مَشِشَت (س) الدَّابَّةُ مَشَشًا: چوپائے کے کھر کا ہڈی نما گانٹھ والا ہونا۔ لیکن ہڈی جیسی سختی نہ ہو۔
النَّاقَةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں سفیدی آجانا۔
هی مَشَّاءُ، هو اَمَشُّ (ج) مُشٌّ۔

م

أَمَشَّ العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشَّشَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
إِمْتَشَّ فلان: استنجا کرنا۔
— العظمَ: ہڈی کو چوسنا۔
— مافی الضَّرْع: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
— من مال فلان: کسی کا کچھ مال لینا۔
— المرأةُ حُلِيَّهَا: عورت کا اپنی گردن سے ہار وغیرہ اتار دینا۔
المُشَاشُ: نرم زمین۔
(۲) اصل۔
(۳) نفس۔ (۴) طبیعت۔
یقال: فلان طیّب المُشَاش: فلاں وسیع الظرف یا فراخ دل ہے۔
(۵) زیرک وہوشیار۔
(۶) بغیر گودے والی ہڈی۔
(۷) سفر وحضر کے خدام۔
(۸) (علم الاحیاء میں) اسفنجی ہڈی جو ہڈی کے متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔ جنہیں نقی احمر کی لکیریں جدا کرتی ہیں۔
المُشَاشَةُ: چبانے کے قابل نرم ہڈی کا سرا۔
(۲) مونڈھے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(۳) پختہ زمین جس میں کنوئیں بنائے جائیں اور وہ ان کا پانی جذب کرلے۔
(۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ۔
(ج) مُشَاشٌ۔
المَشَشُ: اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی سفیدی۔
(۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ: ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے کھانے کے قابل بنتا ہے۔ (مصرية)
المَشُوشُ: ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
مَشَطَ (ن) الشَّعْرَ مَشْطًا: کنگھا کرنا۔
یقال: مَشَطَتِ المَاشِطَةُ المرأةَ: کنگھی کرنے والی عورت کے بالوں کو کنگھی سے سنوارنا۔
— الشیءَ: ملانا۔

یقال: مَشَطَ بین الماءِ واللبن۔
— الارضَ: زمین پر پھیلے ہوئے غلہ کو چوڑی لکڑی سے ڈھانکنا۔
— الدَّابَّةَ: کنگھی نما آلے سے داغنا۔
مَشِطَتْ (س) يَدُ فلان مَشَطًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردار ہونا، یا کانٹا چبھنا۔
— النَّاقةُ: اونٹنی کا چربی چڑھنے سے کنگھی جیسے بازوؤں والی ہونا۔
إِمْتَشَطَتِ المرأةُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھا کرنا۔
المَاشِطَةُ: کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ (ج) مَوَاشِطُ۔
المِشَاطَةُ: کنگھی کرنے سے گرے ہوئے بال۔
المَشَّاطُ: کنگھی ساز یا کنگھی فروش۔
المَشَّاطَةُ: بمعنی المَاشِطَةُ۔
المِشْطُ: کنگھی۔ (ج) أَمْشَاطٌ، مِشَاطٌ حدیث میں ہے: الناس سواسية كأسنان المشط۔
المُشْطُ: کنگھی۔
(۲) جولاہے کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے پر صاف کرنے کیلئے پھیری جاتی ہے۔
یقال: جرب الناسج بمشطه۔
(۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان۔ کھریرا۔
(۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ۔
یقال: انکسرَ مُشْطُ قدمِهٖ وقاموا علی أَمْشَاطِ أَرْجُلِهِم۔
— من الكتف: کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس کے اوپر کا گوشت۔
(۵) چوڑی لکڑی جس سے زمین پر پھیلا ہوا غلہ ڈھانپا جائے۔
(۶) دریائی مچھلی جسے البُلْطِيُّ بھی کہتے ہیں۔
المِشْطَةُ: بالوں میں کنگھی کا طرز۔
یقال: فلان حَسَنُ المِشْطَةِ: فلاں کے بال خوشنما بنے ہوئے ہیں۔ (دیکھئے: سرح)

المَشِيطُ: بمعنی المَمْشُوطُ۔
المِمْشَطُ: بمعنی المِشْطُ (ج) مَمَاشِطُ۔
المَمْشُوطُ: رجلٌ مَمْشُوطٌ: نازک اور لمبا آدمی۔
بعيرٌ مَمْشُوطٌ: کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ۔
مَشِظَ (س) الرَّجُلُ مَشَظًا: آدمی کا ران سے ران ٹکرانے والا ہونا۔
(۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔
یقال: مَشِظَتْ يَدُهٗ: ہاتھ میں کانٹا پھنس جانا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کے پٹھوں کا نمایاں اور ابھرا ہوا ہونا۔
المَشْظُ: ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا وغیرہ۔
(۲) لکڑی کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستہ کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے۔
المِشْظَةُ: کانٹے یا پھانس کی نوک۔
المَشِظَةُ: قناة مَشِظَةٌ: نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔
مَشَعَ (ف) فلانٌ مَشْعًا، مُشوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔
— مَشْعًا: ہلکی چال چلنا۔ (۲) اچکنا۔
— القِثَّاءَ ونحوَه: ککڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکالنا۔
— القَصْعَةَ: بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔
— فلانًا بالحبل وغیره: کسی کو رسّی سے مارنا۔
— القُطنَ ونحوَه: ہاتھ سے روئی دھننا۔
إِمْتَشَعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔
— مافی الضَّرْع: تھن کا سارا دودھ لے لینا۔
یقال: امتشع مافی ید فلان۔
— ثوبَ صاحبه: کپڑا کھینچ لینا۔
— السَّيْفَ من غِمْدِه: تلوار سونتنا۔
تَمَشَّعَ الرَّجُلُ: بمعنی إِمْتَشَعَ۔
— المِشْعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گولہ۔

الْمَشُوْعُ: رَجُلٌ مَشُوْعٌ: بہت کمانے والا۔
ذِئْبٌ مَشُوْعٌ: بڑا اچکا بھیڑیا۔
الْمَشِيْعَةُ: بمعنی الْمَشْعَةُ۔
مَشَغَ (ف) فلان مَشْغًا: ککڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔
— فلانًا سوطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔
— عِرض فلان: کسی کی عزت داغ دار کرنا۔
مَشَّغَ الثوبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔
— عِرضَ فلان: کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔
الْمِشْغُ: سرخ مٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے۔
مَشَقَ (ن) فی الكتابةِ مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا۔
(۲) تیز لکھنا۔
یقال: مَشَقُوا رحيلَهم: انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا۔
— الابلُ فی سیرها: تیز چلنا۔
— فی الكلإ: گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔
— فلانًا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔
— الأكلَ: تیز تیز کھانا۔
— الثوبُ الخشِنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا، ملے ہوئے جیسا کر دینا۔
— الشیءَ: لمبا کرنے کیلئے کھینچنا۔
— الوترَ وغیرهُ: تانت کو پتلا کرنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا۔
— الكتّانَ ونحوه بالمِمْشَقَةِ: کنگھی نما آلے سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔
مُشِقَتِ الجاریةُ مَشْقًا: لڑکی کا کم گوشت اور پتلے اعضاء والی ہونا۔
مَشِقَ (س) فلانٌ مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش والا ہونا۔
هو مَشِقٌ، اَمْشَقُ، هی مَشْقَاءُ (ج) مُشْقٌ۔
اَمْشَقَهٗ: کوڑے سے مارنا۔

— الثَّوْبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔
مَاشَقَهٗ مُمَاشَقَةً: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
(۲) کھینچا تانی کرنا۔
اِمْتَشَقَ الشیءَ من يدِ غيرِه: ہاتھ سے چھین لینا۔
— مَا فی الضَّرْعِ: تھن کا پورا دودھ نکال لینا۔
— مَا فی يدِه: ہاتھ کی چیز لے لینا۔
— السَّيْفَ: سونتنا۔
تَمَاشَقُوا الشیءَ: کسی چیز کو باہم کھینچنا اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فلان ثوبُه: کسی کا کپڑا پھٹ جانا۔
— الغُصْنُ: شاخ کا چھل جانا۔ پتوں سے خالی ہو جانا۔
— الصُّبْحُ اَو اللَّيْلُ: صبح یا رات کا گزر جانا۔
یقال: تَمَشَّقَ ثوبُ الليل: صبح کے آثار نمایاں ہونا۔
الاَمْشَقُ: پھٹی ہوئی کھال۔ (ج) مُشْقٌ۔
الْمُشَاقَةُ: کنگھا یا برش پھیرنے سے گرنے والے بال یا کتان۔
الْمَشَّاقُ: قلمٌ مَشَّاقٌ: کاغذ پر تیز چلنے والا قلم۔
الْمَشْقُ: سرخ مٹی۔
یقال: فی قدِّه مَشْقٌ: اس کے قد میں خوشنما لمبائی ہے۔
(۲) نمونہ خط جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا مشق کرتا ہے۔ (مو)
الْمِشْقُ: سرخ مٹی۔
(۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
الْمِشْقَةُ: بمعنی الْمُشَاقَةُ۔
(۳) روئی وغیرہ کا گالا۔
(۴) بوسیدہ پرانا کپڑا۔ (ج) مِشَقٌ۔
الْمَشْقَةُ: چوپائے کے پیر پر رسّی کا نشان۔
الْمَشِيْقُ: ہلکے بدن کا آدمی۔
— من الخیل: چھریرے بدن کا گھوڑا۔

— من الثیاب: زیادہ پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا۔
الْمَمْشُوْقُ من الرجال اَو الخیل: بمعنی الْمَشِيْقُ۔
— من القُضْبَان: لمبی اور پتلی ٹہنی وغیرہ۔
یقال: قَدٌّ مَمْشُوْقٌ: نازک ولمبا قد۔
جاریة مَمْشُوْقَةٌ: نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
مَشَلَ (ن) لحمُهٗ مُشُوْلاً: کم ہونا۔
یقال: لحمُهٗ ماشلةٌ وممشولة۔
— السيفَ مَشْلاً: سونتنا۔
مَشَّلَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھوڑا دودھ اترنا۔
— الحالبُ: آہستہ دودھ نکالنا اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔
اِمْتَشَلَ السيفَ: سونتنا۔
الْمَشَلُ: تھوڑا دوہا ہوا دودھ۔
الْمِشْمِشُ: (دونوں میموں پر تینوں اعراب) فصیلہ وردیہ کا پھل دار درخت جس کا پھل تر و تازہ اور سکھا کر دونوں طرح کھایا جاتا ہے۔ یا پارچوں کی شکل میں جنہیں قمر الدین کہتے ہیں۔
الْمَشِيْمَةُ: (دیکھئے شیم)
مَشَنَهٗ (ن) بالسَّوْطِ مَشْنًا: کوڑے سے مارنا۔
سوط مَاشِنٌ۔ (ج) مُشَّنٌ۔
یقال: مشَّنَهٗ بالسَّيف: تلوار کا کھال چھین دینا اور خون نہ نکلنا۔
— الشیءُ فلانًا: کسی کو کسی چیز سے خراش لگنا۔
— يَدَهٗ: ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
— ما فی ضَرْعِ الناقةِ: اونٹنی کے تھن کا دودھ نکال لینا۔
یقال: امتَشِنْ منه ما مَشَنَ لكَ: جو تمہیں ملے وہ لے لو۔
مَشَّنَتِ النَّاقَةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشیءَ: چھین لینا، اچک لینا۔

م

— ثوبه: کپڑا اتارنا۔
— السَّیفَ: سونتنا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
تَمَاشَنَا الشیئَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا۔
یقال تَمَاشَنَا جِلْدَ الظِّربانِ: ایک دوسرے کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشَانُ: زبان دراز تیز وطرار عورت۔
(۲) بھیڑیئے کی مادہ۔
المَشْنَةُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو۔
المِشْنی: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں لکھی ہوئی کتاب۔(مع)
أَمْشَی الدَّواءُ فلانًا: دواسے کسی کو دست آنا۔
إِسْتَمْشَی فلان مُسْهِل: (دست آور) دوا پینا۔
یقال: استَمْشَی بالدّواء۔
المَشَا: گاجر یا اس جیسی سبزی۔واحدته: مَشَاةٌ۔
المَشَاءُ المَشُوُ المَشُوٌّ: دست آور دوا۔
مَشٰی (ض) مَشْیًا: ارادہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
یقال: مَشٰی بالنَّمیمة: چغلی کھانا۔
— مَشَاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
یقال: مَشَتْ اِبِلُه: اس کے اونٹ بہت ہو گئے۔
— المرأةُ أو الماشیةُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔
أَمْشٰی فلانٌ: بہت مویشی والا ہونا۔
الرَّجلَ: چلانا۔
مَشّٰی: مبالغہ در مَشٰی۔
— الرجلَ: بمعنی أَمْشَاهُ۔
مَاشَاهُ مُمَاشَاةً: کسی کے ساتھ چلنا۔
إِمْتَشَی القومُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔
تَمَاشَی القومُ: ساتھ ساتھ چلنا۔
تَمَشّٰی: بمعنی مَشٰی۔

یقال: تَمَشَّتْ فِیهِ حُمَیَّا الکأس: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کرگئی۔
المَاشِیَةُ: اونٹ، گائے اور بکری۔ عمومی استعمال بکریوں میں ہوتا ہے۔(ج) مَوَاشٍ۔
مؤنث: مَاشیةٌ: بہت بچوں والی۔
المُشَاةُ: پیدل، پیادہ، خلاف۔ الرُّکبان۔
— من الجیش: پیدل فوجی دستہ۔
(۲) چغل خور (جمع) واحد ہے ماشٍ۔
المَشَّاءُ: بہت چلنے والا۔(۲) چغل خور۔

م............ص

مَصَحَ (ف) الشیئُ مَصْحًا مُصُوحًا: زائل ہونا یا زائل ہونے کے قریب ہونا۔
یقال: مصحت الدارُ مصح الکِتَابُ۔ مصح لبنُ الناقة۔ یقال: مَصَحَ الضَّرْعُ۔
— الثوبُ: پرانا ہونا۔
— النباتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔
— الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا۔
— الشیئُ فی الارض: زمین میں دھنس جانا۔
— بالشیئ: لے جانا، زائل کر دینا۔
أَمْصَحَ اللّٰهُ ما بك: اللہ کا کسی کی تکلیف وغیرہ کو ختم کر دینا۔
مَصَّحَهُ اللّٰه مَرضَه: بیماری کو دور کرنا۔
المُصَاحَةُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔
مَصَخَ (ف) الشیئَ مَصْخًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا۔(۲) کھینچنا۔
إِمْتَصَخَ الشیئُ عن الشیءِ: الگ ہونا۔
— الشیئَ: کھینچنا۔
اِمَّصَخَ الولدُ: بچے کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔
مَصَدَ (ن) الشیئَ مَصْدًا: چوسنا۔
— الحیوانَ: سدھانا۔

المَصَادُ: بلند پہاڑ یا پہاڑی سلسلہ۔(ج) أَمْصِدَةٌ مُصْدَانٌ۔
یقال هو لقومه مَعْقِلٌ وَمَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا و ماوی ہے۔
المَصْدُ: بمعنی المَصَادُ (۲) بارش (۳) سردی۔
المَصْدَةُ: ایک مرتبہ کی بارش۔
یقال: مَا أَصَابَتنا مصدةٌ۔
مَصَرَتِ (ن) الحَلُوبُ مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔
— الناقةَ او الشاةَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروں سے دوہنا۔
— العطاءَ: عطیہ کم کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی ترغیب دینا۔
أَمْصَرَتِ الحَلُوبُ: بمعنی مَصَرَتْ۔
مَصَّرَ علیه عطائَه: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔
— القومُ المکانَ: کسی جگہ کو شہر بنانا۔
یقال: مَصَّرَ الأَمْصَارَ: شہر تعمیر کرنا۔
— الدولةُ الشرکةَ ونحوَها: حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا شہری انتظام میں لینا۔(محدثة)
— الثوبَ: کپڑے کو سرخ مٹی یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔
تَمَصَّرَ المکانُ: کسی جگہ کا شہر بن جانا۔
— الشیئُ: کم ہونا۔
— القومُ: شہروں میں پھیل جانا۔
— الشخصُ أو الشیئُ: کسی شخص یا چیز کا معمولی ہو جانا۔(محدثة)
— الشیئَ: تلاش کرنا۔
امْتَصَرَ الناقةَ أو الشاةَ: بمعنی مَصَرَهَا۔
— المَاصِرُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ۔
نَاقَةٌ أو شَاةٌ مَاصِرٌ: کم مقدار، یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔

المُصَارَةُ: گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ۔

المِصْرُ: دو چیزوں یا دو زمینوں کے درمیان رکاوٹ' آڑ۔ (ج) مُصُورٌ۔

يقال: اشترى الدار بمصورها۔: گھر کو اس کے اندرونی حصوں سمیت خریدا۔

(۲) برتن (۳) بڑا شہر جس میں مکانات' بازار اور مدارس ودیگر لوازمات زندگی موجود ہوں۔

(۴) رنگائی کے کام آنے والا سرخ مادہ۔

المَصُورُ من الابل أو الشاة: بمعنی الماصِرُ (ج) مِصارٌ۔ مَصَايِرُ۔

المَصِيْرُ: آنت (ج) مُصْرَان' مَصَارِيْنُ۔

المُمَصَّرُ: ثوبٌ مُمَصَّرٌ: ہلکے سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا۔

المُمَصَّرَةُ: کتے ہوئے سوت کا گولا۔

مَصَّ (ن) القَصَبَ ونحوَهُ مَصًّا: گنا وغیرہ چوسنا۔

يقال: مَصَّ من الدُّنيا: دنیا کو کچھ حصہ پانا۔

اَمَصَّهُ الشيءَ: چوسانا۔

— فلانًا: کسی کو یامَصَّانُ کہنا۔

اِمْتَصَّ الشيءَ: آہستہ آہستہ چوسانا۔

تَمَصَّصَ الشيءَ: بمعنی اِمْتَصَّهُ۔

المَاصَّةُ: بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اُگ آتے ہیں کہ جن کو نہ چونٹا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے۔

(۲) پانی کھینچنے کی مشین۔ (محدثہ)

المُصَاصُ: چوس جانے والی چیز' گودا' عرق اور رس وغیرہ۔

(۳) ہر خالص چیز۔

يقال: فلان مُصَاصُ قومه: وہ اپنے قبیلے میں اعلیٰ نسب والا ہے (اس میں واحد' تثنیہ' جمع' مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں)۔

رجلٌ مُصَاصٌ: مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی۔

المُصَاصَةُ: عرق' رس' گودا وغیرہ۔

يقال: طابت مُصَاصَتُهُ في فمي۔

مُصَاصَةُ الشيءِ: خالص۔ جوہر۔

يقال: فلانٌ مُصَاصَةُ قومه: بمعنی مُصَاصُهُم۔

(۳) چوسنے کے بعد بچنے والا (محدثہ)

المَصَّانُ: وہ شخص جو بکری کے تھن کو کمینگی کی وجہ منہ لگا کر دودھ پیتا ہو۔

يقال: (بطور گالی) یا مَصَّانُ: عورت کو یا مَصَّانَةُ۔ (۲) پچھنے لگانے والا۔

المُصَّانُ: گنا۔ فصیلہ نجیلیہ کا پودا جس کے رس میں شکر بنتی ہے۔

مَصِيصُ الثَّرَى: تر اور مرطوب ریت یا مٹی۔

المَصِيصَةُ: پیالہ۔

— المَمْصُوصَ وَظِيفٌ مَمْصُوصٌ: پتلا کھر۔

المَمْصُوصَةُ: بیماری سے دبلی عورت۔

مَصْطَكَ الدواءُ: دوا میں مصطگی ملانا۔

المُصْطَكَا وَ المُصْطَكَاءُ: فصیلہ بطمیات کا ایک درخت جو شام کے ساحلوں اور بعض نشیبی پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس سے مشہور گوند نکلتا ہے۔ (د)

مَصَعَ (ف) الشيءُ مَصْعًا: چلا جانا' ختم ہوجانا' پھر جانا' ھو مَاصِعٌ۔

يقال: مَصَعَ البردُ' مَصَعَ لَبَنُ الناقة ونحوها۔

— ماءُ الحَوْضِ: حوض کا پانی کم یا ختم ہوجانا۔

مصع فؤادُهُ: ڈر یا عجلت کی بناء پر دل نکالا جانا۔

— الفرسُ: گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا۔

— في الأرض: جانا۔ سفر کرنا۔

— بالشيءِ: پھینکنا۔

— الدَّابَّةُ بذنبها: چوپائے کا بغیر دوڑے دم ہلانا۔

— البرقُ: بجلی چمکنا۔

— فلانًا: کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔

— الفتنةُ القومَ: فتنوں اور آزمائشوں کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا۔

اَمْصَعَ العوسجُ: عوسج درخت پر پھل آنا۔

— القومُ: قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہوجانا۔

لفلان بحقه: کسی کے حق کا اقرار کرنا۔

— المرأةُ ولدَها: عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔

مَاصَعَ قِرْنَهُ: اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا۔

مَصَّعَ العودَ أو الغُصْنَ: سوکھنے کیلئے ٹہنی یا چھڑی پر چھلکا چھوڑنا۔

اِنْمَصَعَ الحمارُ: گدھے کا سننے کے لئے اپنے کان کھڑے کرنا۔

تَمَاصَعُوا في الحرب: جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔

المَاصِعُ: کھاری پانی۔ (۲) تھوڑا گدلا پانی۔

المَصِعُ: کپڑے کا گولا بنا کر کھیلنے والا لڑکا۔

رَجُلٌ مَصِعٌ: بہادر آدمی جو تلوار وغیرہ سے نبرد آزمائی کرسکے۔

المُصْعَةُ: عوسج: درخت کا پھل۔ (ج) مُصَعٌ

المَصُوعُ: ڈرپوک' بزدل آدمی۔

مَصَلَ (ن) الشيءُ مَصْلاً' مُصُولاً: قطرے ٹپکنا۔

— الجُرْحُ: زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔

— اللَّبَنَ مَصْلاً: پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔

— مَالَهُ: مال تباہ کرنا۔ غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔

اَمْصَلَتِ المرأةُ: عورت کا اسقاط ہونا' حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔

— الراعي الغنمَ: چرواہے کا بکریوں کے دودھ کو پورے طور پر دوھ لینا۔

— مَالَهُ: بمعنی مَصَلَهُ۔

المَاصِلُ: لبنٌ مَاصِلٌ: تھوڑا دودھ۔

يقال: اَعْطَى عَطاءً مَاصِلاً: تھوڑا عطیہ دینا۔

المُصَالَةُ: پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی۔

(۲) مٹکے وغیرہ سے ٹپکا ہوا پانی۔

المَصْلُ: مصل الدم: ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھے ہونے کے وقت اس سے الگ ہوجاتا ہے۔

(۲) کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کیلئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے (مج)

مرض المصل: دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکلیف۔ (مج) (ج) مُصُولٌ۔

المِمْصَلُ: لغویات میں مال ضائع کرنے والا۔ (۲) مصل کا مخصوص برتن۔

(۳) رنگ ریز کا کپڑے پکانے کا برتن۔

مَصْمَصَ فَاهُ: منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا۔

— الاناءَ: دھونے کیلئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔

المُصَامِصُ: ہر شے کا خالص حصہ۔

یقال: اِنَّه لَمُصَامِصٌ فی قومه: وہ اپنے قبیلے میں خالص الاصل اور اعلیٰ نسب ہے۔

فَرَسٌ مصامِصٌ: مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م............ض

مَضَحَتِ (ف) الدَّوابُّ مَضْحًا: چوپایوں کا منتشر ہونا۔

— الشَّمْسُ: دھوپ پھیلنا۔

— المَزَادَةُ: توشہ دان کا رسنا۔

— عَنْهُ: مٹانا، دفاع کرنا۔

— عِرْضَ فلان: عزت کو داغدار کرنا۔

مَضَرَ (ن) النَّبيذُ أو اللَّبَنُ مَضْرًا۔ مُضُورًا: نبیذ یا دودھ کا ترش اور مفید ہونا۔ هو مَاضِرٌ۔

مَضَّرَهُ: قبیلہ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔

یقال: مَضَّرَ اللهُ لكَ الثَّنَاءَ: خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کروائے۔

تَمَضَّرَ: قبیلہ مضر کی طرف منسوب ہونا۔ یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔

— المَاشِيَةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

المُضَارَةُ مِن اللبن: ترش اور سفید دودھ کا بہنے والا پانی۔

المَضِرُ: ترش۔

یقال: ذَهَبَ دَمُهُ خَضِرًا مَضِرًا، خِضْرًا مِضْرًا: اس کا تر و تازہ خون بہا۔

المَضِيرَةُ: خالص ترش دودھ میں پکا ہوا گوشت۔

مَضَّهُ (ن) مَضًّا مَضِيضًا: تکلیف دینا۔

یقال: مَضَّهُ الجُرْحُ مَضَّ الكُحْلُ العينَ، مَضَّ الخَلُّ فَمَه۔

— الشيءُ فلانٌ: رنج وغم یا کسی بات سے دل کو تکلیف پہنچنا۔

یقال: مضَّهُ الهَمُّ والحُزنُ والقولُ: تکلیف پہنچانا۔

— الشيءَ مَضًّا: چوسنا۔

مَضَّ (س) فلانٌ مَضَضًا، مَضَاضَةً، مَضِيضًا: مصیبت کی تکلیف محسوس کرنا۔

— من الشيءِ، وله: کسی چیز کی تکلیف پہنچنا۔

اَمَضَّهُ الشيءُ: بمعنی مَضَّهُ۔

یقال: اَمَضَّهُ جلدُهُ فَدَلَكَهُ۔

مَاضَّهُ مضاضًا: کسی سے جھگڑنا، کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔

مَضَّضَ فلانٌ: خالص چیز لینا۔

تَمَاضَّ القومُ: باہم جھگڑنا۔

المُضَاضُ: خالص۔

یقال فلانٌ مِن مُضَاضِ القومِ۔

(۴) ناقابل برداشت کھاری پانی۔

(۲) انسان کی آنکھ وغیرہ کی جلن درد یا سوزش۔

المَضُّ: تکلیف دہ تیز۔

المِضُّ: مِضٌّ، مِضَّ، مِضِّ: (مبنی)

مِضٍّ: (منون): کلمہ بمعنی لا ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ قبول کا بھی احساس ہو۔

المَضَضُ: ترش دودھ۔ (۲) تکلیف، درد۔

یقال: فعلتُ هذا علی مَضَضٍ: میں نے ایسا ناگواری اور دکھ کے ساتھ کیا۔

المَضَّةُ: اَلْبَانٌ مَضَّةٌ: کھٹے دودھ۔

امرأةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو خلاف مزاج کوئی بات برداشت نہ کر سکے۔

مَضَغَ (ف ن) الطَّعامَ وغيرَهُ مَضْغًا: دانتوں سے چبانا۔

یقال: هو يمضغ الشِّيحَ والقيصومَ: یہ اس کے بارے میں کہتے ہیں جو کہ دیہاتی ہو۔

ومن المجاز: هو يمضغ لحمَ أخيه: اپنے بھائی کو تکلیف پہنچانے والا۔

رجلٌ مَضَّاغةٌ للحومِ الناسِ۔

اَمْضَغَ التَّمْرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہونا۔

— اللحمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہوجانا۔

۔فلانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔

مَاضَغَهُ فی القتالِ: جنگ میں کسی کے سامنے آنا۔

یقال ما ضغه القتالَ الخصومةَ: مقابلہ کرنا۔

مَضَّغَهُ الشيءَ: بمعنی اَمْضَغَهُ۔

المَاضِغُ: داڑھوں کے قریب کا حصہ جبڑا۔

هما ماضغان۔

المَاضِغَةُ: بمعنی الماضغُ۔

هما ماضغتان۔ (ج) مَوَاضِغُ۔

المَوَاضِغُ: داڑھیں۔

المَضَاغُ: چبائی جانے والی چیز۔

یقال: مَا ذقتُ مَضَاغًا۔

(۲) چبانا۔ یقال: لقمةٌ ليّنةُ المَضاغِ۔

المُضَاغَةُ: چبائی ہوئی چیز۔

(۳) چبانے کے بعد منہ میں لگی رہ جانے والی چیز۔

المُضَّاغَةُ: بیوقوف۔

المَضِغُ یقال: كَلَأٌ مَضِغٌ: چوپایوں کے چبانے کے قابل گھاس۔

المُضْغَةُ: گوشت کا ٹکڑا جو گوشت وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا۔
(۲) وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو۔ (ج)
مُضَغٌ۔
مَضَغُ الأمور: معمولی کام۔
المَضِيغَةُ: جبڑے میں داڑھ کی جڑ۔
(۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت۔
(۳) پٹھوں کا مجموعہ۔
(۴) جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(ج) مَضِيغٌ، مَضَائغ۔
مَضْمَضَ النعاسُ فی عینه: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔
— فلانٌ: دیر تک سونا۔
یقال: ما مَضْمَضْتُ عینی بنوم: مجھے بالکل نیند نہیں آتی۔
— الماءَ فی فمه: منہ میں پانی ڈال کر گھمانا۔
الاناءَ وغیرَهُ: دھونا۔
تَمَضْمَضَ بالماء فی فیه: بمعنی مَضْمَضَهُ
والنعاسُ فی عینه: بمعنی مَضْمَضَ۔
یقال: تَمَضْمَضَتِ العینُ بالنُّعَاسِ۔
— الکلبُ فی أثَرِهِ: کتے کا کسی کا پیچھا کر کے بھونکنا۔
المِضْمَاضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی۔ (۲) نیند (۳) سوزش، جلن۔
مَضَى (ض) الشیءُ مُضِيًّا: گزر جانا۔ چلے جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ۔ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ۔
— علی الامرِ وفیه: کسی کام کو جاری رکھنا۔ ھو ماضٍ۔
الأمرُ مَمْضِيٌّ علیه، وفیه۔
— فلانٌ سبیلَهُ وبسبیله: مرنا۔
— السیفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ تیر کاٹنے والی ہونا۔ یقال: ھَوَ أمْضَى من السیف۔
— علی البیع: بیع کا نافذ کرنا۔

أمْضَى الحُکْمَ والأمْرَ: حکم جاری کرنا۔
حدیث میں ہے لیس لَکَ فی مالك إلاَّ ما تَصَدَّقتَ فَأمضیتَ۔
— البیعَ ونحوهُ: نافذ کرنا۔
مَضَّى الأمْرَ: بمعنی أمْضَاهُ۔
تَمَضَّى الرجلُ: آگے بڑھنا۔
— الأمْرُ: نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔
المَاضِي: زمانہ گزشتہ۔
یقال: کان ذلك فی الزمان الماضی۔
(۲) تیز تلوار (ج) مَوَاضٍ۔
المُضَوَاءُ: پیش رفت۔
یقال مَضَى علی مُضَوَائه۔

م .... ط

مَطَحَهُ (ف) مَطْحًا: ہاتھ سے مارنا۔
اِمْتَطَحَ الوادی: وادی کا پانی سے لبریز ہونا۔
تَمَطَّحَ الوادی: بمعنی امتطح۔
مَطَخَ (ن) فلانٌ مَطْخًا: بہت کھانا۔
— الشیءَ: چاٹنا۔
یقال: مَطَخَ العسَلَ۔
— الرجلُ بیده: ہاتھ سے مارنا۔
— عِرْضَهُ: عزت کو بٹا لگانا۔
— بِالدَّلْوِ: ڈول کھینچنا۔
المَاطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
المَطَّاخُ: بیوقوف۔ (۲) متکبر۔ (۳) بدزبان وفحش گو۔
مَطَرَتِ (ن) السماءُ مَطْرًا، مَطَرًا: بارش نازل ہونا۔ ھی ماطِرَةٌ۔
یقال: مَطَرَتِ السماءُ القومَ: آسمان کا کسی قوم پر بارش برسانا۔
یقال: لاَ أدری مَن مَطَرَ به: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔
مطرنی بخیر: اس سے مجھے بھلائی ملی۔
ما مُطِرَ منه خیرًا، ما مُطِرَ منه بخیر: اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔
— فلانٌ فی الارض مُطورًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔
— العبدُ: غلام کا بھاگ جانا۔
— الطیرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔
— الفرسُ مَطْرًا، مُطُورًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ ھو مَطَّارٌ۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
أمْطَرَتِ السماءُ: آسمان سے پانی برسنا۔
یقال: أمْطَرَتِ السحبُ أو السماءُ القومَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا۔
یقال: أمْطَرَ اللهُ علیهم الحجارةَ (مجازا):
قرآن حکیم میں ہے: وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً۔
— لانٌ: کسی کا بارش میں ہونا۔
(۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
— المکانَ: کسی جگہ پر پانی برسا ہوا پانا۔
تَمَاطَرَ السَّحابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔
— فلانٌ: پیشانی پر پسینہ آنا۔
تَمَطَّرَ الطیرُ: بمعنی مَطَرَ۔
— فلانٌ فی الأرض: کسی جگہ جانا۔
— به فرسُه: کسی کے گھوڑے کا رسہ لے کر تیز دوڑنا۔ (۲) کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا۔ (۳) بارش کے بعد اس کا لطف لینا۔
(۴) بارش کا طالب ہونا۔
یقال: خَرَجوا یَتَمَطَّرُونَ اللهَ۔
— الخیلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔
استَمْطَرَ المکانُ أو الزرعُ: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔
— فلانٌ: بارش کا طالب ہونا۔
یقال: خَرَجُوا یَسْتَمْطِرُونَ اللهَ۔
(۲) بارش سے بچنے کیلئے کہیں چھپنا۔
(۳) خاموش ہونا۔

يقال: مالك مستمطرًا۔
— للسِّياط: کوڑوں کی مار سہنا۔
— الثوب: بارش میں برساتی یا کپڑا اوڑھنا۔
— فلانًا: کسی سے طالب بخشش ہونا۔
— فلانٌ الخيلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔
المَاطِرُ يومٌ ماطِرٌ: بارش والا دن۔
المُسْتَمْطَرُ: کھلی ہوئی' صاف جگہ۔
يقال: نَزَلَ فلان بالمُسْتَمْطَر۔
المَطَارُ من الآبار: چوڑے منہ کا کنواں۔
المُطَارَةُ من الآبار: بمعنی المَطَارُ۔
المَطَرُ: بادلوں سے اترنے والا پانی۔ بارش (ج) أَمْطَارٌ۔
المَطِرُ: يَوْمٌ مَطِرٌ: بارش والا دن۔
المُطْرُ: عادت۔ (۲) مَکی' خوشہ' اسے عام زبان میں الکوز کہتے ہیں۔
المَطْرَانُ: نصاریٰ کا مذہبی پیشوا۔ جو اسقف سے بڑا اور بطریرك سے چھوٹا ہوتا ہے۔
المَطْرَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔ (۲) عادت۔
يقال إنّ تلك من فلان مَطْرَةٌ۔
المَطِرَةُ: عادت۔
امرأةٌ مَطِرَةٌ: مسواک یا غسل وصفائی کی عادی عورت۔
المَطْرَةُ: مشکیزہ' چمڑے وغیرہ کے برتن میں استعمال ہوتا ہے۔ (۲) حوض کا بیچ۔
المَطَرِيَّةُ: بارش کا بچاؤ کا کپڑا یا چھتری (ج)
المَطِيرُ: بارش والا۔
يومٌ مطيرٌ: بارش والا دن۔
(۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز۔
يقال: وادمطر۔
المِمْطَارُ: سَمَاءٌ مِمْطَارٌ: بہت برسنے والا بادل۔
المِمْطَرُ: بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا۔ جس سے پانی ٹپکتا نہیں (ج)
المِمْطَرَةُ: بمعنی المِمْطَرُ۔
المَمْطُورُ: رَجُلٌ مَمْطُورٌ: بکثرت مسواک کرنے والا صاف دہن آدمی۔
مَطَّ (ن) الشيءَ مَطًّا: پھیلانا۔ کھینچنا۔
يقال: مَطَّ خَطَّهُ أو خطوةً۔ مَطَّ الحَرْفَ۔ مَطَّ بهم في السير، تكلّم فَمَطَّ صاحبه وَخَدَّهُ تكبُّرًا۔
مَطَّ أصابعَهُ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔
تَمَطَّطَ الشيءُ: پھیلنا۔ لمبا ہونا۔
— في الكلام: بڑھ چڑھ کر بولنا۔ باتیں بنانا۔
المَطَاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ۔
المَطَّاطُ: ایک لچک دار کھینچنے والا مادہ جو سیفونیہ یا ھافاریہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے۔ اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے گاڑیوں کے ٹائر بنائے جاتے ہیں۔ (مج)
شجر المَطَّاط: وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ بطور خاص مشرقی جزائر ہند میں پائے جاتے ہیں۔
المُطَيطاءُ: اتراہٹ۔ اکڑ۔ (۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا۔
حدیث میں ہے إذا مَشَتْ امتي المُطَيطاءَ۔
المُطَيطِيُّ: بمعنی المُطَيطاءُ۔
المَطِيطَةُ: حوض وغیرہ کے پیندے میں پڑا ہوا گدلا اور گاڑھا پانی جو لیس دار ہوتا ہے۔
(ج) مَطَائِطُ۔
مَطَعَ (ف) في الارض مَطْعًا، مُطُوعًا: کسی جگہ جا کر گم ہو جانا۔
— الشيءَ: دانتوں کے کنارے سے کوئی چیز کھانا۔
تَمَطَّقَ فلانٌ: ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملا کر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو۔
— القوسُ: کمان کا پھٹ جانا۔
— الطعامَ: چکھنا۔
المَطْقَةُ يقال: تَمْرٌ له مَطْقَةٌ: بڑے مزے کی کھجور۔
مَطَلَ (ن) الحبلَ ونحوه مَطْلاً: لمبا کرنا۔
— الحديدَ: لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا کرنا۔
— فلانًا حقَّه وبحقّه: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔ هو مَطُول مَطَّال۔
مَاطَلَهُ بحقِّهِ مِطَالاً و مُمَاطَلَةً: بمعنی مَطَلَهُ
إِمْتَطَلَ النباتُ: نباتات کا گھنا اور گنجان ہونا۔
— فلانًا حقَّه: بمعنی مَطَلَه۔
المِطَالَةُ: آہن گری کا پیشہ۔
المَطَّالُ: لوہا پگھلا کر کوٹ پیٹ کر تلواریں وغیرہ بنانے والا۔
المِمْطَلُ: چور۔
مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔
يقال: مَطْمَطَ في كلامه: بات کو لمبا کرنا۔
مَطَا (ن) مَطْوًا: تیزی سے چلنا۔
يقال: مَطَا بالقوم: لوگوں کو دور لے جانا۔
(۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا۔
(۳) دونوں آنکھیں کھولنا۔
أَمْطَى الدَّابَّةَ: جانوروں کو سواری بنا کر سوار ہونا۔ أَمْطَى الدَّابَّةَ: بمعنی أَمْطَاهَا۔
تَمَطَّى النَّهَارُ وغيرهُ: دن کا لمبا ہونا
يقال تَمَطَّى بهم السفر: تمطّى بك العهدَ كذلك۔
— في مشيته: اتراتے ہوئے' ہاتھ پھیلاتے ہوئے چلنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ۔
الأَمْطِيُّ: دراز قد موزوں آدمی۔ (۲) کھانے کا گوند۔
المَطَا: پیٹھ۔
(ج) أَمْطَاءٌ (۲): اتراہٹ۔ انگڑائی۔
المَطْوُ: کھجور کا خوشہ۔
(۲) وہ ٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے۔ (ج) مِطَاءٌ، أَمْطَاءٌ۔
المِطْوُ: بمعنی المَطْوُ۔
(۲) نظیر' مثل۔ (۳) مکئی کی بالی۔ (ج) أَمْطَاءٌ۔

الْمُطْوَاءُ: لمبائی، درازیٔ قد۔
(۲) بخار کے وقت انگڑائی۔
المَطْوَةُ: يقال مَضَتْ مَطْوَةٌ من الليل: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔
المَطِيَّةُ من الدَّوابِّ: جس پر سواری کی جائے۔ (مذکر اور مؤنث دونوں)
البعير مطية ، النّاقة مطية (ج) مَطَايَا، مَطِيٌّ۔

م..........ظ

مَظَّهُ (ن) مَظًّا: ملامت کرنا۔
اَمَظَّهُ: گالی دینا۔
مَاظَّهُ: جھگڑنا۔ گالم گلوچ کرنا۔
— الخَصْمَ: پیچھے پڑنا۔
تَمَاظُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المَظَاظَةُ: بدمزاجی، گالی گلوچ۔
مَظَعَ (ف) الوترَ وغيرَهٗ مظْعًا: تانت کو چکنا اور خشک کرنا۔
مَظَّعَ الوتر وغيرَه: بمعنی مَظَعَهٗ۔
— الخشبيةَ: لکڑی کو تازہ کاٹ کر اس کی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تا کہ پھٹنے سے محفوظ رہے۔
— الإهابَ: چمڑے کو تیل پلانا اتنا کہ اس میں رچ بس جائے۔
تَمَظَّعَ فی الرَّعی: چرانے میں دیر کرنا۔
— ما عندنا: سب چاٹ جانا۔
— الظِّلُّ: سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیچھا کرنا۔
المُظْعَةُ: بقیہ گھاس۔

م..........ع

مَعْ: لفظ برائے مفید مصاحبت واجتماع۔
یہ مختار مذہب کے مطابق اسم ہے۔ اس کے عین کو ساکن کرنا یہ بنو ربیعہ اور تمیم کی لغت ہے۔ اس کے دو استعمال ہیں۔
(ا) یہ کہ مضاف ہو تو دو حرفی ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔
ا۔ مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعے ذوات کی خبر دی جائے گی۔ جیسے واللّٰهُ مَعَكُمْ (آیت قرآنی)
۲۔ زمان اجتماع پر۔ جیسے جئتك مع العصر۔
۳۔ عِنْدَ کا مترادف ہونے پر۔
جیسی جئت من مَعِهِم: ای من عندهم۔
(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو اس صورت میں اسم مقصور منصوب منون ہوگا فتیً کی طرح۔ اور اس کا نصب ظرفیت کی بناء پر ہوگا۔
جیسے خرجنا معًا فی زمان واحد۔
کنا مَعًا فی مکان واحد۔
دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح ہونگے۔ جیسی خرجنا جمیعا و کنا جمیعًا۔
اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔
فعلنا معاً: اور فعلنا جمیعًا: کے درمیان فرق یہ ہے کہ معًا فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دیگا اور جمیعًا کُلّنا کے معنی کا فائدہ دے گا۔ جس میں اجتماع وافتراق دونوں درست ہیں۔
مَعَجَ (ف) مَعْجًا: تیز رفتار ہونا۔ جلدی کرنا۔
یقال: مَعج السیلُ۔
— الفرسُ ونحوه فِی سَیْرِهٖ: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔
یقال: الریحُ تَمعج فی النبات: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔
— بالقلم فی الدّواة: روشنائی لگانے کیلئے قلم کو دواۃ میں ہلانا۔
— الفصیلُ ضرعَ اُمِّهٖ: اونٹنی کے بچہ کے دودھ پینے کیلئے ماں کے تھن کو ہلانا۔
تَمَعَّجَ السَّیْلُ فی جِرْیته: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔
یقال تَمَعَّجتِ الحیّةُ فی انسیابها۔
المَعْجَةُ: جوانی کا جوش۔ عروج۔
المِمْعَج: فرسٌ مِمْعَجٌ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
مَعَدَ (ف) الشیءُ مَعْدًا: خراب ہونا۔
— فی الارض مَعْدًا، مُعُودًا: گھومنا، پھرنا۔
— فلانٌ مَعْدًا: معدہ پر مارنا۔
— الشیءَ: چھین کے بھاگنا۔
(۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔
یقال مَعَدَ الرّمحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔
مَعَدَ الدَّلْوَ بها: کنوئیں سے ڈول کھینچنا۔
— لحمه: گوشت کو منہ کے اگلے حصے سے نکالنا۔
مُعِدَ فلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ هو مَمْعُودٌ۔
اِمْتَعَدَ الشیءَ: بمعنی مَعَدَهٗ۔
یقال: امتَعَدَ الرُّمحَ وامتعَدَ الدَّلْوَ۔
امتعد سیفه من غمده: تلوار سونتنا۔
المُتَمَعِّدَةُ من الرُّطَب: پختہ تازہ کھجور۔
المَعْدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں۔
المَعِدَةُ: غذا کی نالی سے نکل جانے کے بعد آنتوں میں جانے سے پہلے پانی اور کھانے وغیرہ کا ٹھکانا۔ (ج) مِعِدٌ۔
المِعْدَةُ: بمعنی المَعِدَةُ (ج) مِعَدٌ۔
المَعَدُّ: پیٹ۔
(۲) انسان وغیرہ کا پہلو۔ هما المَعَدَّان۔
(۳) گھوڑے کے سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔
مَعَدٌّ: عرب کا ایک قبیلہ۔
تَمَعْدَدَ المهزولُ: دبلے پر گوشت چڑھنا۔
— الصبیُّ: بچہ کے جسم کی نرمی ونزاکت ختم ہو کر مضبوطی پیدا ہونا۔
— فلانٌ: قبیلہ معد کی طرف منسوب ہونا۔
— القومُ: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلہ معد کے مشابہ ہونا۔ اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔
— المریضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔
مَعِرَ (س) الشَّعرُ والرّیش ونحوهما مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا۔ هو اَمْعَر، مَعِرٌ۔ یقال: مَعِرَ الرأسُ۔ هو اَمْعَر۔
مَعِرَت الناصیة: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔

هی مَعِزَةٌ۔مَعْزَاءُ۔
— الظُّفُرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ هو مَعِرٌ۔
— فلانٌ: کسی کا توشہ ختم ہو جانا۔
یقال: مَعِرَ من ماله: مفلس ہو جانا۔
اَمْعَرَ الشَّعْرُ أو الرِّيشُ: کم ہونا۔
یقال: اَمْعَرَ الحيوانُ: جانور کے مال یا اون جھڑنا۔
— الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
یقال: اَمْعَرَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
اَمْعَرَ فلان: غریب و مفلس بنا دینا۔ کسی کا مال لوٹ لینا۔
— المواشي الأرضَ: مویشی کا سب چارہ کھانا، چراگاہ کو خالی کر دینا۔
مَعَّرَ فلانٌ: بمعنی اَمْعَرَ۔
— وَجْهَهُ: غصہ سے چہرہ لال پیلا کرنا۔
تَمَعَّرَ شعرُهُ: بال گرنا۔
یقال: تَمَعَّرَ رأسُه۔
— لونُه أو وجهُه: رنگ یا چیز کا بدل جانا۔
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی۔
مَعَزَ (ف) الرَّاعِي المَعْزَ مَعْزًا: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ (س) فلانٌ مَعَزًا: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
— المكانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
هو اَمْعَزُ۔ هي مَعْزَاءُ۔
اَمْعَزَ القومُ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
(۲) سخت جگہ پر ہونا۔
اِسْتَمْعَزَ فِي امره أو رأيه: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الاَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الأُمْعُوزُ: بمعنی المَعْزِ۔
(۲) تیس سے چالیس ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔

المَاعِزُ مَعْز کا واحد (مذکر مؤنث دونوں کیلئے) یا مؤنث کا ماعِزَةٌ۔ (ج) مواعز، معازٌ۔
(۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد۔
(۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعْزُ: بالوں والی بکری۔ خلاف ضأن: یہ اسم جنس ہے۔
اس کا واحد "ماعز" ہے۔ (ج) اَمْعُز، مَعِيْزٌ۔
المِعْزَى: اور ممدودہ بھی ہوتا ہے۔
المَعْزُ: الواحدة معزاةٌ۔
المَعْزِيُّ وَ المعزيُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا کنجوس آدمی۔
المَعَّازُ: بھیڑوں والا۔
مَعَسَ (ف) الشيءَ مَعْسًا: زور سے رگڑنا۔
یقال: مَعَسَ الادِيمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
— في الحرب: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ هو مَعَّاسٌ۔
— فلانًا: نیزہ مارنا۔ (۳) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں پیش رفت کرنا۔
مَعِصَ (س) فلانٌ مَعَصًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا۔
(۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا۔
(۳) ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔
یقال: معصت قَدَمُهُ، هو اَمْعَصُ، هي مَعْصَاءُ (ج) مُعْصٌ۔
المَعْصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد۔
مَعِضَ (س) من الامر مَعْضًا: کسی بات پر ناراض ہونا۔ هو مَاعِضٌ۔
اَمْعَضَهُ الأمرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا۔
— فلانٌ الشيءَ: جلانا۔
مَعَّضَهُ الأمرُ: بمعنی اَمْعَضَهُ۔
اِمْتَعَضَ من الامر: بمعنی مَعِضَ۔
مَعَطَ (ف) فِي القوس مَعْطًا: کمان کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔
— المرأةُ بولدها: بچہ کو پھینک دینا۔

— الشيءَ: بڑھانا۔ پھیلانا۔
— فلانًا بحقِّه: کسی کے حق کو ٹالنا۔
— السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
— الشَّعْرَ والصُّوفَ: بال یا اون چونٹنا۔
مَعِطَ (س) مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
— اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔
هو اَمْعَطُ، هي مَعْطَاءُ۔ (ج) مُعْطٌ۔
اِمْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گرنا۔
— النهارُ: دن چڑھنا۔
— رُمحهُ أو سيفَه: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا۔
— معَطَ الشَّعْرُ: بمعنی امتعَطَ۔
— الحبلُ وغيره: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ بمعنی امتعَطَ
— الحبلُ وغيره: صاف اور لمبا ہونا۔
— الفرسُ في عدْوِه: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
— فلانٌ: ناراض وغضبناک ہونا۔
— الاَمْعَطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
المُمَعَّطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
مَعَّ (ن) الشحمُ ونحوه مَعًّا: چربی پگھلنا۔
مَعِقَ (ف) فلانٌ مُعْقًا: بدخلق ہونا۔
— الشرابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
— السَّيْلُ الأرضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیلنا۔
مَعُقَ (ك) النهرُ مَعْقًا: عُمُقَ: سے مقلوب گہرا ہونا۔
هو مَعِيقٌ، هي مَعِيقَةٌ: (لغة بنو تميم) کبھی کبھی کہا جاتا ہے۔ معيق۔
جبکہ مشہور عميق ہے (جو کہ حجاز کی لغت ہے)
مُعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔ هو مَمعوقٌ۔
اَمْعَقَ البئرَ: گہرا ہونا۔
تَمَعَّقَتِ البئرُ: گہرا ہونا۔
— علينا: کسی کے ساتھ بداخلاقی سے پیش

آنا۔

المَعْقُ: بے سبزہ زمین۔

مَعَكَ (ف) الأديمَ ونحوه في التراب مَعْكًا: زور سے رگڑنا۔

— فلانًا بالحرب والقتال والخصومة: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا۔

— فلانًا دَيْنَهُ وبِدَيْنِهِ: کسی کے قرض کو ٹالنا یا ادائیگی نہ کرنا۔ هو مَعِكٌ۔

مَعُكَ (ك) مَعَاكَةً: بیوقوف ہونا۔ هو مَعِكٌ۔

مَاعَكَهُ بدينه: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔

مَعَّكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو کسی میں لوٹ لگوانا۔

تَمَعَّكَ: کسی میں لوٹ پوٹ ہونا۔

المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔

المَعْكُوكَاءُ: يقال: وقعوا في مَعْكُوكَاءَ: وہ گردوغبار اور ہنگامہ فساد میں پڑ گئے۔

المِمْعَكُ: قرض ٹالنے والا۔

مَعَلَ (ف) الرَّجلُ مَعْلًا: تیز چلنا۔

— فلانًا عن حاجته: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا۔

— امرَه: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بناء پر خراب کر دینا۔

— الشيءَ: اُچکنا، چھیننا۔

— الخشبةَ: لکڑی کو چیرنا۔

الحمارَ وغيرَه: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا۔

أَمْعَلَهُ عن حاجته: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔

اِمْتَعَلَ فلانٌ: چھینتے چھینتے تیزی کے ساتھ پے در پے نیزہ چلانا۔

المَعْلُ: يقال مالك منه مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں ہے۔

المَعِلُ: جلد باز۔

غلامٌ مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔

مَعْمَعَ فلانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا۔ ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

(۲) بار بار لفظ مَعْ استعمال کرنا۔ لفظ "مع" بکثرت استعمال کرنے والے سے کہا جاتا ہے۔ الی کَمْ تُمَعْمِعُ؟

(۲) جلدی میں کام کرنا۔

— القومُ: سخت لڑائی کرنا۔

(۳) سخت گرمی میں چلنا۔

— السماءُ المطرَ على الارض: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔

المَعَامِعُ: فتنہ اور جنگیں۔ (۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔

المَعْمَعُ: امرأةٌ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے۔ (۲) ذہین وطباع عورت یا ذہین وطباع مرد۔

يقال: هو ذومَعْمَعٍ: کام کا دھنی اور مستقل مزاج۔

المَعْمَعَانُ: گرمی کی شدت۔

يقال: يَوْمٌ مَعْمَانٌ يومٌ مَعْمَعانِيٌّ۔

يقال: جاء في مَعْمَانِ الصَّيف: شدید گرمی کے موسم میں آیا۔

المَعْمَعَةُ: بانس وغیرہ کے جلنے کی چرچراہٹ یا آگ لگنے کی آواز۔

يقال: سمعتُ مَعْمَعَةَ الحريق: میں نے آگ لگنے کی آواز سنی۔ (۲) جنگ میں جانبازوں کا شور۔ (۳) گرمی کی شدت۔

المَعْمَعِيُّ: چڑھتے سورج کا پجاری۔ غالب کے ساتھ ہونے والا۔

(۲) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا غیر مستقل مزاج آدمی۔

مَعَنَ (ف) بالحقّ مَعْنًا: حق کو تسلیم کرنا۔

— الفرسُ: گھوڑے کا دور تک دوڑنا۔

— الماءُ: پانی کا بہنا۔ سبک رفتار ہونا۔ هو معينٌ۔ (ج) مُعُنٌ۔

قرآن حکیم میں ہے: **فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ**۔

— الوادي: وادی کا پانی سے بھر جانا۔

— المَطرُ الارضَ: مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔ هي مَمْعونةٌ۔

مَعِنَ (س) الموضعُ أو النبتُ مَعَنًا: سیراب ہونا۔

أَمْعَنَ فلانٌ: دور ہو جانا۔ (۲) مال دار ہونا۔

— الأرضُ: زمین کا سیراب ہونا۔

— في بلدِ العدوّ وفي الطلب: دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا۔

يقال: أَمْعَنَ فِي الأمرِ أَمْعَنَ فِي النَّظرِ: غور و فکر کرنا۔ گہرائی کے ساتھ سوچنا۔

(۲) ماننا، تسلیم کرنا۔

— الماءُ: بمعنی مَعَنَ۔

يقال: أَمْعَنَ الماءَ: پانی جاری کرنا۔ بہانا۔

تَمَعَّنَ: چھوٹا بننا، فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا۔

المَاعُونُ: گھریلو سامان اور ضرورت کی چیزیں جیسے ہنڈیا، چمچہ، پیالہ، کلہاڑی وغیرہ جو عام طور پر عاریتاً لی جاتی ہیں۔

قرآن حکیم میں ہے: **الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ**۔

(۲) اطاعت و فرماں بردار۔ (۳) پانی (۴) نیکی، بھلائی۔ (۵) زکوٰۃ۔

المَعْنُ: ہر نفع کی چیز۔ کم ہو یا زیادہ۔

رجل مَعْنِيٌّ: وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے۔

(۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی۔ (۳) بھلائی، نیکی (۴) کھال۔ (۵) سرخ چمڑا۔ جو سنگاردان پر چڑھایا جاتا ہے۔ (۶) ذلت۔

المَعْنَةُ: تھوڑی اور معمولی چیز۔

يقال: (مفلس آدمی سے): **ماله سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ:** نہ تھوڑا نہ زیادہ مال۔

في هذا الأمر مَعْنَةٌ: اس کام میں اصطلاح کی

ضرورت ہے۔
مَعَا(ن)السِّنَّوْرُ مُعَاءً: بلی کا بولنا۔
اَمْعَتِ النخلۃُ: درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا۔
— البُسرُ: کچی کھجوروں کا پک جانا۔
تَمَعَّی السِّقَاءُ: مشکیزہ کا کشادہ ہوجانا۔
— الشرُّ فیما بینھم: فتنہ پھیل جانا۔
المَعْوُ: پختہ تازہ کھجور، یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو۔
(۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
المَاعِی: نرم کھانا۔
المِعٰی: آنت: (مذکر اور کبھی مؤنث) (ج) اَمْعَاء۔
یقال: ھم فی مثل المِعٰی والکَرِش: وہ خوش حال اور فارغ البال ہیں۔
(۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین یا پانی کی نالی۔ (ج) اَمْعَاء۔
المِعَاءُ: بمعنی المِعٰی۔ (ج) اَمْعِیَۃٌ۔

م..........غ

مَغَثَ (ف) الرجلَ مَغْثًا: کسی کو ہلکی چوٹ لگانا۔
— الحمّی فلانًا: کسی کو بخار آنا۔ ھو مَمْغُوْثٌ۔
— فلانًا فی الماء: کسی کو ڈبو دینا۔
— عِرضَ فلان: بے آبروئی کرنا۔
(۲) خوب ملنا، رگڑنا۔
— المطرُ الکلاءَ: بارش کا گھاس کو رنگ و ذائقہ میں بدل کر خراب کر دینا۔
ھو ممغوث مغیث۔
مَاغَثَہٗ مِغَاثًا و مُمَاغَثَۃً: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
یقال: بینھما مِغَاثٌ: ان دونوں میں دشمنی ہے۔
المُغَاثُ: (دیکھئے: غوث)
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر، فتنہ و فساد۔
المَغِثُ: رجلٌ مَغِثٌ: شریر یا طاقتور پہلوان۔
المَغِیْثُ: بمعنی المَغِثُ۔
مَغَدَ (ف) الرجلُ فی ناعم العیش مَغْدًا: عیش کرنا۔ آسودہ ہونا۔
— فلانٌ: بھرپور جوان ہونا۔
یقال: مَغَدَ الجسمُ: بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
— النباتُ وغیرُہ: لمبا ہونا۔
— الرجل ناعمَ العیش: خوشحالی کا کسی کو مگن کرنا۔
— الرجلُ شَعْرَہٗ: اپنے بال چونٹنا۔
— الشیءَ: چوسنا۔
— الفصیلُ اُمَّہٗ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
اَمْغَدَ فلانٌ: خوب پینا، یا دیر تک پینا۔
— المرأۃُ الصبیَّ: عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔
یقال اَمْغَدتِ الناقۃُ الفصیلَ۔
المَغْدُ: آسودہ۔ یقال: عیشٌ مَغْدٌ۔
(۲) بڑا ڈول۔ (۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند۔ (۴) بینگن۔
مَغَرَ (ف) فی البلاد مَغْرًا: تیزی سے گھومنا۔ جلدی کرنا۔
یقال: مغر بہ فرسُہ: گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
اَمْغَرَتِ الشاۃُ او الناقۃُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
— فلانًا بالسھم: کسی کو چھید کر تیر نکالنا۔ تیر آر پار کر دینا۔
مَغَّرَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ مٹی سے رنگنا۔
الاَمْغَرُ: سرخ جلد اور بالوں والا۔
(۲) سرخ و سفید چہرے والا۔
المَغَرُ: بھورا رنگ۔
المَغْرَۃُ: سرخ مٹی جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔ (۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَۃُ الصَّیف: شدید گرمی۔
المَغَرَۃُ: سرخ مٹی جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔
المُغْرَۃُ: بمعنی المَغَرُ۔
(۲) آئرن آکسائیڈ پاؤڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج)
المَغِیْرُ: لبنٌ مَغِیْرٌ: خون ملا یا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغَارُ: نَخْلَۃٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت (۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ ہمیشہ خون نکلتا ہو۔
المَمْغَرَۃُ: وہ زمین جہاں سے سرخ مٹی نکلتی ہو۔
مَغَسَہٗ (ف) بالرمح مَغْسًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الطبیبُ فلانًا: نبض دیکھنا۔
— فلانًا بطنُہ: کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔
یقال: بطنٌ مَمْغُوسٌ۔
— اِمَّغَسَ رأسُہ بنصفین بیاض و سواد: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ: مروڑ۔ (لغۃ فی المَغْص)
مَغِصَ (س) مَغَصًا: مروڑ ہونا۔ ھو مَغِصٌ۔
— بطنُہٗ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
قَدْ مُغِصَ۔ ھو مَمْغُوصٌ۔
تَمَغَّصَ بطنُہ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
— الشیءُ فلانًا ومنہ: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغْصُ والمَعَصُ: دانتوں کا درد اور ان کا پیچ و تاب۔ مروڑ۔ (ج) اَمْغَاصٌ۔
مَغَطَ (ف) الشیءَ مَغْطًا: لمبا کرنے کیلئے کھینچنا۔
یقال: مَغَطَ الرجلُ القوسَ اِذَا مدَّھا بالوَتَر۔
قیل: یہ نرم چیز کو کھینچ کر لمبا کرنے کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے آنتیں۔
اِمْتَغَطَ الشیءُ: کھینچ کر لمبا ہونا۔
یقال: امتغط النھارُ۔

— السیف: سونتنا۔
امّغط الشئُ: بمعنی امتغط۔
تمغّط الشئُ: بمعنی إمّغط۔
— فلانٌ: غصہ ہونا۔
— الفرسُ: آخری رفتار سے دوڑنا۔ انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا یا پاؤں دراز کر کے تیز دوڑانا۔
المُمَّغِط: حد سے زیادہ لمبا۔
مَغْطَسَ الحَجرَ ونحوَہ: پتھر وغیرہ میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا۔ ھو مُمَغْطِسٌ الحجر ونحوہ مُمَغْطَسٌ (مج) (دیکھئے المغناطیس)
مَغَلَ(ف) بالرّجل مَغْلاً مَغَالَۃً: کسی کی چغلی کھانا۔
— فلانٌ مَغَالَۃً: چوکا دینا۔ بددیانتی کرنا۔
— الدابۃُ مَغْلاً: چوپائے کے پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے درد ہونا۔
مَغِلَتِ(س) الحاملُ بولدھا مَغَلاً: حاملہ عورت کا حالت حمل کا دودھ پلانا۔
— عینُہ: آنکھ خراب ہونا۔
— الدَّابَّۃُ: بمعنی مَغَلَتْ۔
اَمْغَلَتِ المرأۃ: ہر سال بچہ جننا اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ ہونا۔
— النَّعجۃُ: بکری کا سال میں دو مرتبہ بچے جننا۔
— الحامِلُ ولدَھا: حالت حمل میں بچے کو دودھ پلانا۔
— القومُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی گھاس کھانے سے درد ہو گیا ہو۔
— بہ عند السُّلطان: حاکم وقت سے کسی کی شکایت کرنا۔ چغلی کھانا۔
المَغْل: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے بچے کو حالت حمل میں پلائے۔
المَغَلُ: بمعنی المَغْلُ۔ (۲) آنکھ کی کیچ۔ آنکھ کا میل (ج) اَمْغَال۔
المغلۃُ: پیٹ کی خرابی۔

(۲) سال میں دو مرتبہ بچے دینے والی بکری یا دُنبی۔ (ج) مِغَالٌ۔
المُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔
مَغْمَغَ الأمْرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ ہو جانا۔
— لکلبُ فی الاناء: کتے کا برتن میں منہ مارنا۔
— اللَّحمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔
— العملَ: کام کو ناپختہ اور کمزور کرنا۔
— الکلامَ: غیر واضح بات کرنا۔
— الثریدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔
تَمَغْمَغَ الحیوانُ: جانور کو تھوڑی گھاس ملنا۔ (۲) جانور پر موٹاپا آنا۔
المَغْنَاطِیْسُ وَ المُغْنَطِیْسُ: ایک پتھر جس کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ سوئی وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ (مع)
اَلْمَغْنَاطِیْسِیَّۃُ: مقناطیس میں قوت جاذبیت (مج) (دیکھئے مَغْطَسَ)
مَغَا(ن) السِّنَّوْرُ مَغْوًا، مُغُوًّا، مَغَاءً: بلی کا چیخنا۔ آواز نکالنا۔
مَغِي (ض) فیہ مَغْیًا: کسی کے بارے میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد بات کہنا۔
— الولدُ: بچہ کا قابل فہم بات کہنا۔
— الأدیمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔
تَمَغَّی الأدیمُ: بمعنی مَغِیَ۔

م..........ق

مَقَتَ(ن) فلانًا مَقْتًا: کسی سے سخت بغض و عناد رکھنا۔
یقال: ما اَمْقَتَہٗ عندی: وہ میرے نزدیک بڑا ہی قابل نفرت ہے۔
ما اَمْقَتَنِی لہ: کسی کو بتلانا کہ آپ اس کے نزدیک قابل نفرت ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَمَقْتُ اللّٰہِ اَکْبَرُ مِنْ مَّقْتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ
مقُتَ(ك) الی الناس مَقَاتَۃً: لوگوں میں مبغوض و قابل نفرت ہونا۔
مَاقَتَ فلانًا: بغض و عناد میں کسی کا ساتھ دینا۔

مَقَّتَہٗ: مبالغہ در مَقَتَہ۔
یقال مَقَّتَہ إلَیَّ: کسی کو قابل نفرت بنانا۔
تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔
تَمَقَّتَ إلَیَّ: کسی کے نزدیک مبغوض و قابل نفرت ہونا۔
المَقْتُ: (زواج المقت) آدمی کا اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا ایسا جاہلیت میں تھا اسلام نے اسے ممنوع قرار دیا۔
المَقْتِیُّ: باپ کی بیوی سے شادی کرنے والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے پیدا ہوا ہو۔
المَقْدُونِسُ: فصیلہ خیمیہ کی سبزی اس کے پتوں کی خوشبو کیلئے اگائی جاتی ہے۔ مشہور سبزیوں میں سے ہے۔ (د)
مَقَر (ن) عُنُقَہٗ مَقْرًا: ڈنڈے سے مار کر ہڈی توڑ دینا جبکہ کھال صحیح سالم رہے۔
السمکۃ المالحۃ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔
مَقِرَ (س) الشئُ مَقَرًا: تلخ یا ترش ہونا۔ ھو مَقِرٌ۔
اَمْقَرَ الشئُ: کڑوا ہونا۔
یقال: اَمْقَرَ اللبنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
اَمْقَرَ لفلان شرابًا: کسی کیلئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
— السمکۃَ المَالِحَۃَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
المَقِرُ: فصیلہ زنبقیہ کے پودوں کی ایک قسم جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے اس کی کچھ اقسام بطور آرائش باغیچوں میں اُگائی جاتی ہے اور کچھ اقسام کے پتوں سے ایک کڑوا مادہ نکالا جاتا ہے جسے اطباء اسہال کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اسے الظبر اور الصبار بھی کہتے ہیں۔ (مج)۔
الیَمْقُوْرُ: کڑوا۔
مَقَسَ(ن) فی الارض مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔ ھو مَقَّاسٌ۔

— الماءُ: پانی کا بہنا۔

— الشیءَ فی الماءِ: پانی میں ڈبونا۔

— الشیءَ: توڑنا یا پھاڑنا۔

— القِرْبَۃَ: بھرنا۔

مَقِسَتْ (س) نفسُهٗ مَقَسًا: جی متلانا۔ کسی چیز سے نفرت ہونا۔ ھی مَاقِسَۃٌ۔

مَاقَسَهٗ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا یا غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔

یقال: ھو یُمَاقِسُ حُوْتًا: وہ اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرتا ہے۔

مَقَّسَ الماءَ: پانی بہت ڈالنا۔

تَمَاقَسَ الرجلان فی البحر: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔

تَمَقَّسَتْ نفسُه: بمعنی مَقِسَتْ۔

مَقَطَ (ن) البعیرُ مُقُوْطًا: بہت دبلا اور کمزور ہونا۔

— الکرۃَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھا لینا۔

— الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔

— القِرْنَ وبه: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔

— عُنُقَهٗ: گردن توڑنا۔

— فلانًا: کسی کو غصہ دلانا۔

— الفرسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا۔

— فلانًا بالایمان: کسی کو قسمیں دلانا۔

— فلانًا الشیءَ: کسی کو گھونٹ پلانا۔

مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔

اِمْتَقَطَ الشیءَ: باہر نکالنا۔

تَمَقَّطَ فلانٌ: غضبناک ہونا۔

المَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان (۲) کنکریوں سے شگون لینے والا۔

المِقَاطُ: رسّی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسّی (ج) مُقُطٌ۔

المُقَاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔

المُقُطُ: پرندوں کے شکار کی ڈوری (ج) اَمْقَاطٌ۔

المَقْطُ: سختی۔

المَقْطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔

مَقَعَ (ف) مَقْعًا: حریص ہو کر پینا۔

یقال: مَقَعَ الفَصِیْلُ اُمَّهٗ: بیتابی سے ماں کا دودھ پینا۔

— فلانًا بالشّرِّ: کسی کو آفت میں مبتلا [illegible] تہمت لگانا۔

اِمْتَقَعَ الفَصِیْلُ ما فی ضرع امّه: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

اُمْتُقِعَ لَوْنُهٗ: (مجہول کے صیغے کے ساتھ) رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔

المَیْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔

مَقَّ الشیءَ مقًّا: کھولنا۔

یقال: مَقَّ الطَّلْعَۃَ: کھجور یا شگوفہ کو گابھ لگانے کے لئے چیرنا۔

— اللّٰہُ عینَه: اللہ عزوجل کا کسی کی آنکھ نکالنا۔

مَقَّ (س) الرجلُ اَو الفرسُ مَقَقًا: پتلا اور نامناسب طور پر بہت لمبا ہونا۔ ھو اَمَقُّ ھی مَقَّاءُ۔

— ما بین الشیئین: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔

بلدٌ اَمَقُّ: دور دراز یا زیادہ وسیع ملک یا شہر۔

ارضٌ مَقَّاءُ: وسیع و عریض زمین۔

مَقَّقَ علیه عیالَه: غربت یا بخل کی بناء پر اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔

— الطائرُ فَرْخَهٗ: پرندے کا اپنے چوزے کو دانہ کھلانا۔

اِمتَقَّ الفَصِیْلُ ما فی الضَّرْعِ: بچہ کا تھن کا سارا دودھ پی جانا۔

تَمَقَّقَ الشیءُ: لمبا ہونا۔ (۲) دور ہونا۔

— الفصیلُ ما فی الضَّرْعِ: بمعنی امتقّه۔

یقال تمقق ما فی العظم: ہڈی کا گودا نکالنا۔

— الشرابَ: تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔

یقال: اَصَابَ فلانًا جرحٌ فما تَمَقَّقَهٗ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

الأَمَقُّ: وجهٌ اَمَقُّ: ٹڈی کی طرح لمبا منہ۔

حِصْنٌ اَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔

المَقَّاءُ: مَقّ سے صیغہ صفت برائے مؤنث۔

فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔

المَقَقَۃُ: ان پڑھ لوگ۔ (۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے لوگ۔

(۳) بکری کے شیر خوار بچے۔

مَقَلَهٗ (ن) مَقْلًا: دیکھنا۔

— الشیءَ فی الماءِ وغیرہ: پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔

یقال: مَقَلَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔

المَقْلَۃُ: برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے۔ جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہو گئی۔

— فلانٌ الفصیلَ: ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔ جب وہ خود نہ پی سکتا ہو۔

مَاقَلَهٗ: غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا۔

اِمْتَقَلَ: بار بار غوطہ لگانا۔

تَمَاقَلَا: باہم مل کر غوطہ لگانا۔

المَقْلُ: کنویں کی تہ۔

یقال: انغمس فی الماء حتی جاء بالمَقْلِ: اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔

(۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ۔

(۳) بچہ کے دودھ پینے کی ایک قسم۔

المُقْلُ: جنگلی کھجور کا پھل۔ (۲) ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔

المَقْلَۃُ: کنویں کی تہ۔ (۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانے والا پتھر یا کنکری عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر یہ پانی چھوڑتے تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آ جاتا تو وہ مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پاتی تھی۔

المُقْلَةُ: پوری آنکھ (ج) مُقَلٌ۔

مَقْمَقَ الشيءُ: نرم وچکنا ہونا۔

— الحُوَارُ خِلْفَ اُمِّہٖ: اونٹ کے چھوٹے بچہ کا ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔

— الشيءَ: قابو میں کرنا۔

المُقَامِقُ: حلق سے آواز نکال کر بولنا۔

مَقِهَ (س) مَقَهًا: بھووں کے کم ہونے کی بناء پر سرخ پلکوں والا ہونا۔

(۲) سفیدی مائل نیل گوں آنکھوں والا ہونا۔

هو اَمْقَهُ، هي مَقْهَاءُ۔ (ج) مُقْهٌ۔

الأَمْقَهُ من الناس: حیراں سرگشتہ جسے اپنی راہ نہ معلوم ہو۔ (۲) بنجر جگہ۔

مَقَا (ن) السيفَ مَقْوًا: تلوار کو صاف چمکانا۔

يقال: مَقَا المرآةَ والطَّستَ وَمَقَا اَسْنَانَهُ۔

— الفصيلُ اُمَّهُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ زور لگا کر پینا۔

م.........ک

مَكَثَ (ن) بالمكانِ مُكْثًا، مَكْثًا، مُكُوْثًا: ٹھہرنا، انتظار کرنا۔ هو مَاكِثٌ۔

قرآن حکیم میں ہے۔ (فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ۔)

اَمْكَثَهُ: کسی کو ٹھہرانا۔

مَكَّثَهُ: بمعنی اَمْكَثَهُ۔

تَمَكَّثَ: کسی کام کو سوچ کر کرنا۔ جلدی نہ کرنا۔

يقال: تَمَكَّثَ بالمكان: تمكّث في الأمر: ٹھہر کر کرنا، جلدی نہ کرنا۔

المَكِيْثُ: سنجیدہ۔ بردبار۔ (ج) مُكَثَاءُ۔

المَكِيثَى والمَكِّيْثَاءُ: سنجیدگی بردباری۔

مَكَدَ (ن) الماءُ ونحوهُ مُكُوْدًا: کسی جگہ پانی کا ہمیشہ رہنا، هو مَاكِدٌ۔ يقال: حَبٌّ مَاكِدٌ۔

— فلانٌ بالمكان: قیام کرنا۔

— الناقةُ والشاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ کا ہمیشہ رہنا اور زیادہ ہونا۔

يقال: شاةٌ ماكِدَةٌ ومَكُوْدٌ: بہت دودھ دینے والی بکری۔

بئرٌ ماكِدَةٌ ومَكُوْدٌ: بہت پانی والا کنواں۔

مَكَرَهٗ (ن) وبه مَكْرًا: دھوکہ دینا۔ هو ماكِرٌ، مَكَّارٌ، مَكُورٌ۔

— اللهُ العاصي، وبه: اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ دینا۔ یا دنیا میں ڈھیل دینا۔

قرآن حکیم میں ہے: وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ۔

— الثوبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔ هو مَمْكُوْرٌ۔

— الارضَ: زمین کو سیراب کرنا۔

يقال: مررت بزرعٍ مَمْكُورٍ۔

مَكِرَ (س) مَكَرًا: سرخ ہونا۔

مَاكَرَهٗ: دھوکہ دینا۔ دھوکے کی چال چلنا۔

مَكَّرَ: گھروں میں غلہ جمع کرنا۔

اِمْتَكَرَ الشيءُ: سرخ مٹی میں رنگا جانا۔

— الزارعُ الحَبَّ: غلہ اسٹاک کرنا۔

تَمَاكَرُوْا: ایک دوسرے کے خلاف چال چلنا۔

المَكْرُ: دھوکہ، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے کو اپنے کام سے روک دیا جائے۔ (۲) سرخ مٹی گیرو (۳) شیر کی پھنکار۔

المَكْرَةُ: جنگی چال۔ تدبیر۔ (۲) خوبصورت گول موٹی پنڈلی۔ (۳) پکی ہوئی خراب کھجور۔ (ج) مَكْرٌ، مُكُوْرٌ۔

المَمْكُوْرَةُ: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی عورت۔

مَكَسَ (ض) الشيءُ مَكْسًا: کم ہونا۔

— في البيعِ: قیمت کم کرنا۔

— الضَّرِيْبَةَ: ٹیکس مقرر کر کے وصول کرنا۔

مَاكَسَهٗ في البيعِ مُمَاكَسَةً: کسی سے چیز کی قیمت کم کرانا۔ (۲) کسی سے جھگڑنا۔

المَاكِسُ: ٹیکس وصول کنندہ۔ محصول وصول کرنے والا۔ (ج) مَكَّاسٌ۔

تَمَاكَسَ البَيِّعَانِ: خرید وفروخت میں بائع اور مشتری کا جھگڑنا۔

المَكْسُ: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت تاجروں سے لیا جاتا ہے۔ (ج) مُكُوْسٌ۔

مَكَّ (ن) العَظْمَ مَكًّا: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔

— غريمَه: قرض دار پر تقاضا کرنا۔

— الشيءَ: کم کرنا یا ضائع کر دینا۔

مَكَّكَ على غريمه: بمعنی مَكَّهٗ۔

امتكَّ العظمَ: بمعنی مَكَّهٗ۔

— الفصيلُ ما في ضرعِ اُمِّهٖ: اونٹ کے بچہ کا تھن کو خوب چوسنا۔ پورا دودھ پی لینا۔

تَمَكَّكَ بمعنی امتكَّ: خوب چوس لینا۔

— غريمَه: بمعنی مَكَّهٗ۔

يقال: تمكّك على غريمه۔

المُكَاكُ: چوسا ہوا گودا یا چوسا ہوا دودھ۔

المَكَاكَةُ: بمعنی المُكَاكُ۔

المَكُّوْكُ: پینے کی صراحی جس کا منہ تنگ اور نیچے کشادہ ہوتی ہے۔

(۲) قدیم پیمانہ جس کی مقدار میں مختلف لوگوں کی اصطلاح کے اعتبار سے اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ڈیڑھ صاع کی مقدار۔

(۳) پارچہ جات کی نلی جس میں دھاگے کی نلی ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے۔ یا سلائی مشین کا شٹل جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ (مج)

فصیح عربی میں اسے الوشيعة کہتے ہیں۔ (ج) مكاكيك۔

مَكْمَكَ الرجلُ: لڑھکتے ہوئے چلنا۔

— العَظْمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔

تَمَكْمَكَ العَظْمَ: بمعنی مَكْمَكَهٗ۔

مَكِنَتِ (س) الجرادةُ ونحوها مَكْنًا: ٹڈی کا انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا۔

هي مَكُوْنٌ۔ (ج) مِكَانٌ۔

مَكُنَ (ك) فلانٌ عند الناس مَكَانَةً: کسی کا لوگوں میں باحیثیت ہونا۔ هو مَكِيْنٌ۔ (ج) مُكَنَاءُ۔

قرآن حکیم میں ہے: (قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا

مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ.)
أَمْكَنَهُ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا۔ اسے کرنے کا موقع دینا۔
الأمرُ فلاناً: کوئی کام کسی کیلئے آسان بنانا۔
يقال: فلان لا يُمكنه النُّهوض: اس کیلئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مَكَّنَ له في الشيَ: کسی چیز پر قادر بنانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔ (مج)
— فلاناً من الشيَ: کسی چیز پر قادر بنانا۔
تَمَكَّنَ عند الناس: بلند رتبہ ہونا۔
— المكانَ وبه: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
— من الشيءِ: کسی چیز پر قادر ہونا۔ قابو پانا یا حاصل کرلینا۔
استَمْكَنَ: من الشيَ: بمعنی تَمَكَّنَ۔
المُتَمَكِّنُ: (علم النحو میں) وہ اسم جو تینوں حرکتوں یعنی رفع، نصب اور جر کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:
متمكِّن أَمْكَنَ: یعنی منصرف اور متمكِّن غير امكن: یعنی غیر منصرف۔
غير المتمكن: وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسی كيف اين۔
المَكَانُ: (دیکھئے: كون)
المَكَانَةُ: مرتبہ، بلند مرتبہ، درجہ (۲) سنجیدگی وقار۔
يقال: مَرَّ على مكانته: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔
امشِ على مكانتك: تم باوقار چلو۔ (ج) مكانات۔
قرآن حکیم میں ہے:
قُلْ يَاقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ۔
ایک قراءت میں مَكَانَاتِكُمْ ہے۔
المَكَّانُ: مشین مین۔ (۲) مشین فروش (مج)

المَكْنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے۔
واحدته مَكْنَةٌ۔
المَكِنُ: بمعنی المَكْنُ۔ اس کا واحد مَكِنَةٌ ہے: (ج) مَكِنَات۔
حدیث میں ہے:
أَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلَى مَكِنَاتِهَا۔
پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو اور انہیں جھڑک کر نہ اڑاؤ۔
المَكَنِيُّ: مشین ٹھیک کرنے والا۔
(۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا۔
(۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔ (مج)
المُكْنَةُ: طاقت واقتدار واختیار۔ قوت وزور۔
المَكِنَةُ: حیثیت۔ پوزیشن۔
تقول العرب: إِنَّ ابنَ فلانٍ لَذُو مَكِنَةٍ من الناس: لوگوں میں باحیثیت ہے۔
لفلان مَكِنَةٌ: فلاں میں قدرت وصلاحیت ہے۔
(۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جاتی ہے۔ یا ہاتھ سے یا اسٹیم یا بجلی سے۔ جو مختلف اجزاء سے مرکب ہوتی ہے۔ ہر جزء کا خاص کام ہوتا ہے۔ اور تمام اجزاء ایک دوسرے کے معاون ہوتے ہیں۔ مخصوص عمل کی ادائیگی میں۔
اس کا مضاف الیہ بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔
جیسی مكنة خياطة: سلائی مشین۔
مكنة طحن: آٹا پیسنے کی چکی۔
مكنة طباعة: پریس مشین۔
(ج) مَكِنَات، مِكَان (مج)
مَكَا (ن) مُكَاءً، مَكْوًا: منہ سے سیٹی بجانا۔ یا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی جالی بنا کر منہ سے ملا کر سیٹی بجانا۔ يقال: مكا الطائرُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً

وَّتَصْدِيَةً۔
مَكِيَتْ (س) يَدُهُ مَكًّا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑنا۔
تَمَكَّى الغلامُ: نماز کیلئے طہارت حاصل کرنا۔
— الفرسُ: پسینہ سے شرابور ہونا۔
(۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔
المَكَا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل (ج) أَمْكَاء۔
المُكَّاءُ: اپنے ہاتھوں کو ملا کر پرکشش سیٹی بجانے والا چھوٹا سا پرندہ (ج) مَكَاكِيّ۔

م..........ل

مَلَأَ (ف) في القوس مَلْئًا: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔
— الشيَ: پانی بھرنا، پر کرنا۔
يقال: مَلَأَهُ على الأمر: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
ملأتُ منه عيني: کسی کو کسی کا پسند کرنا۔
هو يملأ العينَ حُسْنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے۔
ملأ فُروجَ فرسِه: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
مَلِئَ (س) مَلْئًا: بھر جانا۔ پر ہو جانا۔
مَلُؤَ (ك) فلان مَلاءً، ملاءَةً: بہت مال والا ہونا۔
— بكذا: کسی چیز سے غنی ہونا۔ اٹھانے کے قابل ہونا۔ هو مليءٌ (ج) مُلَاءُ۔
مُلِئَ فلان: کسی کو زکام ہونا۔
أَمْلَأَهُ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
— فلانٌ في قوسه: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔
يقال: أَمْلَأَ النزعَ في قوسه: زور سے کھینچنا۔
مَالَأَهُ على الأمر مُمَالَأَةً و مِلاءً: مدد کرنا۔ تعاون کرنا۔
مَلَّأَ الإناءَ: مبالغہ در مَلَأَهُ۔
— في قوسه: بمعنی أَمْلَأَ۔

م

اِمْتَلَأَ الشيْءُ: بھرنا۔ پر ہونا۔
یقال: امتلأ فلانٌ غیظًا۔
تَمَالأَ القومُ علی کذا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا۔
تَمَلَّأَ الشيْءُ: بمعنی امتلأ۔
یقال تَمَلَّأ من الطّعام والشراب، تَمَلَّأ شِبَعًا، تَمَلَّأ غیظًا۔
— المرأۃُ: عورت کا دوہری چادر اوڑھنا۔
اِسْتَمْلَأَہٗ فی دَینہ: کسی کو قرض کے بارے میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا۔
اَلْاَمْلَاءُ: یقال: فلان املأُ: یعنی من فلان: میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے۔
ھٰذا الأمرُ اَمْلأُ بِكَ: یہ کام تمہارے قابو کا ہے۔
اَلْمَالِئُ یقال: رجلٌ مالیٌٔ: باوقار آدمی۔ نگاہوں میں جچنے والا۔
اَلْمَلأُ: جماعت۔ (۲) سرداران قوم، سربرآوردہ لوگ۔ (ج) اَمْلَاءٌ۔
یقال: ما کان ھذا الأمر عن ملاٍ مِنَّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا۔
(۲) عادت۔ مزاج۔
یقال: مَا أحسن مَلأَ فلان: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے۔
اَلْمِلْئُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔
قرآن حکیم میں ہے: مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا۔
یقال اعطِه مِلأَہٗ ومِلَایه۔
ثَلاثۃ اَمْلَائِه۔
یقال: ھذا حَجَرٌ مِلْءُ الکف: مٹھی بھر۔
(۲) بسیار خوری۔ شکم پری۔
اَلْمُلَاءُ: معدہ پُر ہونے کی بنا پر ہونے والا زکام۔
اَلْمُلَاءَۃُ: عورتوں کے اوڑھنے کی چادر۔
(۲) بیڈ شیٹ (مج) (ج) مُلَاءٌ۔
اَلْمَلْآنُ: بھرا ہوا۔ (۲) زکام میں مبتلا۔

ھی مَلْأَی و مَلْآنَۃٌ۔
یقال: مَلَانٌ و مَلَانَۃٌ: (تخفیف کے ساتھ) (ج) مِلَاءٌ۔
اَلْمَلْأَۃُ: بمعنی المُلَاءُ۔
(۲) معدہ کے پر ہونے کی وجہ سے زکام سے سر کی گرانی۔
اَلْمِلْأَۃُ: شکم پری۔ (۲) بھرنے یا بھرا ہونے کی نوعیت۔
یقال: ھذا الاناءُ اَشَدُّ مَلأَۃً من ذلك۔
اَلْمُمْلِئُ: پر شکم بکری وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو۔
مَلَثَ (ن) الفرسُ مَلْثًا: گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا۔
— الشيءَ: ملانا۔
— فلانًا: کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا۔
یقال: مَلَثَہ بکلام: اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا۔ وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں۔
(۲) ہلکے سے مارنا۔
مالَثَہ مِلَاثًا، مُمَالَثَۃً: کسی کو خوش کرنے کیلئے باتیں بنانا۔ خوشامد کرنا۔
(۲) کسی کے ساتھ کھیل کود تفریح کرنا۔
اَلْمَلْثُ: بوقت مغرب رات کی ابتدائی سیاہی جو زیادہ سخت نہ ہو۔
اَلْمُلْثَۃُ: بمعنی المَلْث۔
مَلَجَ (ن) الصبيُّ أُمَّہ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستانوں کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا۔
مَلِجَ (س) الصبيُّ مَلْجًا: بچہ کا املوج نامی درخت کی گٹھلی کو منہ میں ڈال کر چبانا۔
— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا اور نمکین پن باقی رہ جانا۔
اَمْلَجَتِ الأُمُّ ولدَھا: بچہ کو دودھ پلانا۔
اِمْتَلَجَ الفصیلُ ما فی الضَّرْع: اونٹنی سے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔
اِمْلَاَجَّ الصبيُّ: بچہ کا شکم مادر سے نمودار ہونا۔
الاَمْلَجُ: بھورا۔
(۲) ایک زرد رنگ کی بوٹی۔ اس کے ایسے رنگ کی وجہ سے اسے یہ نام دیا گیا۔
(۳) چٹیل زمین جہاں کوئی نباتات وغیرہ نہ ہو۔ (ج) مُلْجٌ۔
اَلْاُمْلُوْجُ: سرو کی مانند ایک جنگلی درخت۔ مقل کی گٹھلی (ج) اَمَالِیْجُ۔
اَلْمَالَجُ: معمار کی کرنی جس سے چنائی کی جاتی ہے۔ (فارسی معرب)
اسے المسطرین کہتے ہیں (دیکھئے سطر)
اَلْمُلُجُ: بمعنی الأُملوج (ج) اَمْلَاج۔
اَلْمَلِیْجُ: باوقار آدمی۔
(۲) شیرخوار بچہ (ج) مُلُجٌ۔
مَلَحَ (ف) الطائرُ مَلْحًا: پرندے کی پھڑ پھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔
— فلانۃُ لفلان: کسی عورت کا کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔
— القِدْرَ: ہنڈیا میں اندازے سے نمک ڈالنا۔
یقال: مَلَحَ الطعامَ واللَّحمَ والجلدَ۔
— الماشیۃَ: مویشی کو نمک ملا کر کچا گھی کھلانا۔
— الشاۃَ: بکری پر گرم پانی ڈال کر اون اتارنا۔
مَلِحَ (س) الشيءُ مَلَحًا: انتہائی تیز نیلے رنگ کا ہونا۔ جو مائل بہ سفیدی ہو۔
— الحیوانُ: جانور کے پاؤں میں کوئی بیماری یا عیب ہونا۔
— الکَبْشُ: مینڈھے کی سفیدی کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔
ھو اَمْلَحُ، ھی ملحاءُ۔
مَلُحَ (ك) الماءُ مُلُوحَۃً، ومَلَاحَۃً: نمکین ہونا۔
ھو ملیحٌ، مَالِحٌ۔
— الشيءُ مَلَاحَۃً: خوش نما، جاذب نظر ہونا۔
ھو مَلِیْحٌ (ج) مِلَاحٌ۔ ھو ایضا مُلَاحٌ، مُلَّاحٌ۔
اَمْلَحَ الماءُ: نمکین ہونا۔
— فلانٌ: نمکین پانی پر آنا۔
یقال: اَمْلَحت الابلُ۔

— الراعي الابلَ: اونٹوں کو کھاری پانی پلانا۔
— المکَلَّمَ: چٹکلے بیان کرنا۔
— البعیرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا۔
یقال: اَمْلِحْنِی بنفسك: تم مجھے زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔
— **الشیئُ:** کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ سفیدی مائل ہو جائے۔
— **القِدْرَ:** ہنڈیا وغیرہ میں خاص انداز سے نمک ڈالنا۔ یا زیادہ نمک ڈال کر بدمزہ کر دینا۔
(۲) قدرے چربی یا چکنائی ڈالنا۔
مَالَحَهٗ مِلاَحًا، مُمَالَحَةً: کسی کے ساتھ کھانا۔
یقال: هو یحفظ حرمةَ المِلحِ والممالحة
ومن قولهم بینهما حُرْمَةُ الملح والممالَحة: ان دونوں کے درمیان رشتہ مراضعت ہے۔
مَلَّحَتِ الابلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
— **الشاعِرُ:** دل چسپ شعر کہنا۔
— **القِدْرَ:** مبالغہ در مَلَحَ۔
یقال: مَلَّحَ الطعامَ۔
— **الدابةَ:** جانور کے جبڑے پر نمک ملنا۔
امتلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا۔
تَمَلَّحَ فلان: راستہ کیلئے نمک ساتھ رکھنا۔
(۲) نمک کی تجارت کرنا۔ (۳) خوش طبع بننا۔
یقال: فلان یَتَطَرَّف ویَتَمَلَّحُ۔
اَمْلَحَ الشیئُ: بمعنی مَلِحَ۔
— **الکبشُ:** بمعنی مَلِحَ۔
املاَحَّ النخلُ: درخت کا سرخ وسفید زرد کھجوروں والا ہونا۔
استَمْلَحَ الشیئَ: عمدہ اور پُرکشش پانا یا سمجھنا۔
الاَمْلَحُ: رات کی شبنم جو سبزیوں پر پڑتی ہے۔
المِلاَحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی ہوا۔
(۲) کشتی چلانے والی ہوا۔ (۳) نیزہ کا پھل یا نیزہ۔ (۴) بارش کے وقت کی ٹھنڈک۔
المِلاَحَةُ: ملاح گیری۔
المُلاَّحِیُّ: لمبا سفید انگور۔ (۲) چھوٹا اور میٹھا انجیر۔
— **من الاراك:** سفید وسرخ رنگ کا درخت۔ پیلو۔
المِلحُ: ایک مادہ جس کی وجہ سے سمندری پانی کا خاص ذائقہ ہوتا ہے۔ اسے نمکیاتی زمین کے طبقات اور سمندری ملاحات جو کہ آبی بخارات کے بعد بنتی ہیں سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ خاص مقدار اور کیفیت میں اسے کھانے کی عمدگی اور حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(۲) (علم کیمیاء میں) وہ مرکب جو کسی تیزابی مادے میں ہائیڈروجن کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ (ج)
اور یہ لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر آتا ہے۔ (ج) اَمْلاَح۔
یقال: ماءٌ مِلْحٌ: کھارا پانی (خلاف العذب)
بئرٌ مِلْحَةٌ: کھاری پانی کا کنواں۔
یقال: فلانٌ مِلْحُهٗ علی رکبیه: فلاں بے وفا ہے یا ذراسی بات پر غصہ کرنے والا بدخلق ہے۔
سَمَكٌ مِلْحٌ: نمک لگا کر سکھائی ہوئی مچھلی۔
(۲) حسن وخوبی (من الملاحة) (۳) تعلق و پاس داری۔
یقال: بینهما مِلْحٌ او مِلْحة۔
المُلَحُ: دل چسپ خبریں اور واقعات۔
المَلْحَاءُ: مونڈھے اور سرین کے درمیان کمر کے بیچ، اونٹ کے کوہان کے نیچے کا حصہ۔
(۲) پتوں سے خالی ہری ٹہنیوں والا درخت (ج) مَلْحَاوات۔
المَلْحَةُ: سمندر کا بڑا حصہ۔
المُلْحَةُ: تیز نیلگونی۔
(۲) برکت (۳) دلچسپ وعمدہ بات، چٹکلا۔ (ج) مُلَحٌ۔
یقال: حَدَّثتُه بالمُلَحِ۔
یقال: أصبنا مُلْحَةً من الربیع: ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا۔
المُلْحَةُ: لطیفہ: چٹکلا۔
المَلاَّحُ: نمک فروش یا نمک کا مالک۔
(۲) ملاح، کشتی بان۔ کشتی چلانے والا یا اس میں کام کرنے والا۔
المَلاَّحَةُ: نمک بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
المُلاَّحِیُّ: سفید ولمبے انگور کی ایک قسم۔ ابوقیس بن الاَصلت کا قول ہے۔
وقد لاحَ فی الصُّبح الثُّریا کما تری
کعنقود مُلاَّحیّةٍ حین نوّرا۔
المَمْلَحَةُ: نمک دان۔
مَلَخَ (ف) فلانٌ مَلْخًا: بہت تیز چلنا۔
یقال: مَلَخَ فی الارض: کسی جگہ جانا۔
— **فی الباطل:** لغویات میں پڑنا۔ غلط کام کرتے چلے جانا۔
— **الفرسُ:** گھوڑے کا کھیل کرنا۔ اچھلنا کودنا۔
— **الطعامُ:** کھانے کا خراب ہو جانا۔
— **فلانٌ:** کسی کا دوہرا ہونا۔ اعضاء شکنی میں مبتلا ہونا۔
— **الشیئَ:** کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں سے دبا کر کھینچنا۔
مَلُخَ (ك) الشیئُ مَلاَخَةً: بے مزہ ہونا۔
مَالَخَهٗ مِلاَخًا، ومُمَالَخَةً: کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا۔ کسی کی خوشامد کرنا۔
اِمْتَلَخَ الشیئَ: پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا۔ دانتوں سے پکڑ کر کھینچنا۔
یقال: امتلَخَ اللجامَ من رأس الدابة۔
امتلخ اللحمة عن عظمها۔
امتلَخَ عینَه: آنکھ باہر نکالنا۔
مرَّ برمحه مرکوزًا فامتلَخَهٗ امتلخ القلاَّعُ فرسَه۔
اُمتُلِخَ طفل فلان: عقل جاتی رہنا۔
تَمَلَّخَ الشیئُ: خراب وکمزور ہو جانا۔
یقال: رجلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلبِ: کمزور پیٹھ والا۔
— **العُقَابُ عینَه:** عقاب کا آنکھ نکال لینا۔

المَلاَّخ: بہت خوشامدی۔(۲) جھگوڑا۔
المُلُوخِيَّة: فصیلہ زیزفونیہ کا ایک یک سالہ کاشت آور پودا جس کے پتے پکائے جاتے ہیں۔
المَلِيخ: کمزور آدمی۔(۲) خراب کھانا وغیرہ۔(۳) بےمزہ اور بےذائقہ چیز۔(ج) ملُخٌ۔
مَلَدَ(ن) الشئَ مَلْدًا: بڑھانا۔ پھیلانا۔
مَلِدَ(س) الغُصْنُ مَلَدًا: شاخ کا نرم ہونا اور جھومنا　ھو اَمْلَدُ۔
مَلَّدَ الادِيمَ: نرم کرنا۔
الأَمْلَدُ: نرم ونازک آدمی یا ٹہنی۔
رجلٌ اَمْلَدُ: بےریش آدمی۔
الأُمْلُودُ: بمعنی الأَمْلَدُ. (ج) اَمَالِيدُ۔
امرأةٌ اُملود، اُملودةٌ۔
المَلَدُ: نرم ونازک آدمی یا شاخ۔(۲) بھوت۔
المَلْدَاءُ: الأملد کا مؤنث۔(ج) مُلْدٌ۔
اِمْرَأَةٌ مَلْدَاءُ: نازک اور موزوں قدوقامت والی عورت۔
المَلَدَانُ: ٹہنی کی لچک، نرمی (۲) جوانی۔
مَلَذَ(ن) الفرسُ مَلْذًا: گھوڑے کا دونوں ...ز ملا کر تیز دوڑنا۔
— فلان: جھوٹ بولنا۔
— فلانًا بالرمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
— فلانًا مَلْذًا، ملاذةً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا۔
مَلِذَ(س) فلانٌ مَلَذًا: نفاق برتنا ظاہری طور پر تعلق جتانا۔ھو اَمْلَذُ، مَلاَّذٌ، مِلْوَذٌ۔
اِمْتَلَذْتُ منه كذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا۔
مَلَزَ(ن) عنه مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔
— بالشئ: کوئی چیز لے جانا۔
اَمْلَزَهُ: لے جانا۔
مَلَّزَ الشئَ: کوئی چیز چھڑانا۔
امتلزَ الشئَ بمعنی اَمْلَزَهُ۔
(۲) چھیننا، اچکنا۔

مَلَسَ(ن) فلان مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ رفتار سے جانا۔
— بالابل ونحوها: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہانکنا۔(۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا۔
— فلانًا بلسانه: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا۔ خوشامد کرنا۔
مَلِسَ(س) مَلَسًا: نرم وچکنا ہونا۔ جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو۔
اَمْلَسُ، ھی مَلْسَاءُ (ج) مُلْسٌ۔
مَلُسَ(ك) مَلاَسَةً، مُلوسةً اَمْلَسَ، ھو مَلِيْسٌ۔
اَمْلَسَتِ الشاةُ: بکری کی اون کا جھڑ جانا۔
مَلَّسَ الشئَ: چکنا کرنا۔ پھسلواں بنانا۔
يقال: ملّسَ الأرضَ بالمَلاَّسة: زمین کو پٹرے سے برابر اور ہموار کرنا
— الشئُ: چھڑانا۔
اِنْمَلَسَ وَ امَّلَسَ الشئَ: سکڑنا۔
— من الأمر: کسی معاملے سے بچ نکلنا۔
يقال: انملس فلانٌ من يدى۔
— الشئُ: سکڑنا۔
تَمَلَّسَ الشئُ: بمعنی مَلِسَ۔
— من الشراب: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا۔
— من الأمر: چھٹکارا پانا۔ بچ نکلنا۔
يقال: تَمَلَّسَ من بين القوم: تملس من يدى۔
املاسَّ الشئُ: بمعنی مَلِسَ۔
— من الأمر: بمعنی تَمَلَّسَ۔
الأُمْلُسُ: يقال: جِلْدُ فلان اَمْلَسُ: فلاں بےعیب اور بےداغ ہے۔
الامْلِيسُ: بےآب وگیاہ بیابان۔
الرُّمَّانُ الامْلِيسُ وَ الامْلِيسِيُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو۔
(ج) اَمَالِيسُ۔
الإمْلِيسَةُ: بمعنی　الامليس　(ج)

اَمَالِيسُ۔
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین (ج) مُلُوسٌ۔اَمْلاَسٌ۔
يقال: اتيتهُ مَلَسَ الظَّلاَمِ: میں اس کے پاس اول شب میں آیا۔یعنی مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد۔جب رات آرہی ہو اور اندھیرے روشنی کا اختلاط ہو رہا ہو۔
(۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ ریشمیں ڈھیلا کرتا۔(مع)
المَلَسى: رجلٌ مَلَسى: ناقابل اعتماد آدمی۔
يقال: أبيعكَ المَلَسى: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں۔
ناقةٌ ملَسى: انتہائی تیز رفتار اونٹنی۔
اَرضٌ مَلَسى: بنجر زمین۔
المَلْسَاءُ: مؤنث الاَمْلَسُ (ج) مُلْسٌ۔
خمرةٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب۔
سَنَةٌ مَلْسَاءُ: خشک سال۔
اَرضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین۔
قوسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھٹن نہ ہو۔
(ج) اَمَالِسُ، اَمَالِيسُ: (غیر قیاسی طور پر)
المَلاَّسَةُ: زمین کو ہموار اور برابر کرنے کی لکڑی۔
مصر کے کسانوں کی زبان میں اسے الزَّحَّافة کہتے ہیں۔
المِمْلَسَةُ: بمعنی المَلاَّسَةُ (ج) مَمَالِسُ۔
المُلَيْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت۔(۲) سفری کھانے کے ختم ہوجانے کا مہینہ۔
قيل: هو صَفَرٌ۔
مَلَشَ(ن) الشئَ مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا۔
مَلَصَ(ن) بسهمه مَلْصًا: تیر پھینکنا۔
مَلِصَ(س) الشئُ من يدى مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ کر گر جانا۔

يقال: مَلِصَتِ السمكةُ ونحوها۔
— الرجلُ: آدمی کا بھاگنا۔
هو مَلِصٌ وَهي مَلِصَةٌ۔
اَمْلَصَتِ المرأةُ: حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جانا۔ هي مُمْلِصٌ۔ (ج) مَمَالِيْصُ۔
— الرجلُ: غریب ومفلس ہوجانا۔
— الشيئَ: پھسلواں کرنا۔ پھسلانا۔
اِنْمَلَصَ الشيئُ من يدي اَو امَّلَصَ: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔
يقال: انملصت السمكةُ من يدي
تَمَلَّصَ من كذا: بمعنی انْمَلَصَ۔
يقال: تَمَلَّصَ الرِّشَاءُ من يدي۔
تَمَلَّصْتُ من فلان: چھٹکارا پانا۔
الأَمْلَصُ: رجلٌ اَمْلَصُ الرأس: بے بال سروالا۔ (۲) نرم پختہ کھجور۔
الإمْلِيْصُ: سير اِمْلِيْصٌ: تیز رفتار۔
اَلْمَلَصُ: چکناہٹ۔ پھسلاہٹ۔
اَلمَلْصُ: برہنہ۔
اَلمَلِيْصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ۔
اَلمِلاَصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت۔ جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
مَلَطَ (ن) الغُلامُ مُلُوْطًا: خبیث ہونا جو ہر چیز کو ہتھیا لے۔ (۲) مخلوط النسل ہونا۔
— البَنَّاءُ الحائطَ مَلْطًا: معمار کا دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
— شعرَه: بال کاٹنا۔
— الأمُّ ولدَها: ناتمام بچہ جننا۔
مَلِطَ (س) فلانٌ مَلَطًا مُلْطَةً: بے بال کے بدن والا ہونا۔ هو اَمْلَطُ۔
يقال: سهمٌ املطُ: بے پر کا تیر۔
اَمْلَطَتِ المرأةُ: عورت کا ناتمام بچہ جننا۔ حمل ساقط ہونا۔
— الشاعرُ: ساتھی سے شعر کا پہلا مصرعہ سن کر دوسرا مصرعہ کہنا۔
— الناقةُ جنينَها: اونٹنی کا بے بال بچہ گرانا۔
هي مُمْلِطٌ۔ مُمْلِطَةٌ (ج) ممالیط۔
مَالَطَه مُمَالَطَةً: شاعر کا کسی آدھا شعر (ایک مصرعہ) سنانا اور دوسرے کا اسے پورا کرنا۔
يقال: بَيْنَهما مُمَالَطَةٌ۔
(۲) کسی کے ساتھ میل جول رکھنا۔
مَلَّطَ الشاعِرُ: بمعنی اَمْلَطَ۔ يقال: مَلَّطَ له۔
— الحائطَ: بمعنی مَلَطَه۔
تَمَلَّطَ الشيئ: چکنا اور ہموار ہونا۔
— بالسَّهم: تیر کا پار اتر جانا۔
امتلطَ الشيئ: اچک لینا' چھیننا۔
المِلاَطُ: دیوار بنانے کا گارا۔
(۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں کے درمیان کا گارا یا مصالحہ۔
(۳) کہنی (۴) جانب۔ پہلو۔ یا کوہان کی ایک جانب۔ (ج) مُلُطٌ۔
ابن مِلاطٍ: مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے یا بازو۔
المِلْطُ: شریر وخبیث جو موقع پاکر ہر چیز چرانے یا ہتھیا لینے کا عادی ہو۔ (۲) نامعلوم النسب۔
يقال: غلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ (ج) اَمْلاطٌ۔ مُلوطٌ۔
المَلَطَى: دوڑ کی ایک قسم۔
يقال: بِعْتُه المَلَطَى: میں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بیچا۔
يقال: مسافر یا غائب شخص کے لئے بددعاء کے طور پر جلعه الله مَلَطَى: خدا کرے اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِيْطُ: بے بال بدن والا۔
(۲) جنین جس پر رؤاں نہ نکلا ہو۔
سَهمٌ مَلِيْطٌ: بے پر کا تیر۔
(۳) دنبی یا بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِلاَطُ من الاَناثی: اسقاط کی عادی مادہ۔
مَلَعَتِ (ف) الدَّابَّةُ ونحوها مَلْعًا، مَلَعَانًا: تیز وسبک رفتار ہونا۔
— الشَّاةَ: گردن کی طرف سے بکری کی کھال اتارنا۔
— الفصيلُ اُمَّه: بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔
اَمْلَعَتِ الناقةُ ونحوها: تیز چلنا۔
امْتَلَعَتِ النَّاقةُ ونحوها: بمعنی اَمْلَعَتْ۔
— الشاةَ: بمعنی مَلَعَهَا۔
— الشيئَ: چھین لینا۔ اچک لینا۔
اِنْمَلَعَتِ الناقةُ: بمعنی مَلَعَتْ۔
المِلاَعُ: چٹیل میدان۔
عُقَابٌ مِلاَعٌ: (اتباع اور اضافت کے ساتھ دونوں طرح) پھرتی سے شکار پکڑنے والا العقاب۔
المَلْعُ يقال: هم على فلان مَلْعٌ وَاحِدٌ: اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب ایک ہیں۔
المَلِيْعُ: تیز رفتار چوپایہ۔ (۲) کشادہ زمین۔ (۳) بنجر زمین۔ (۴) ہموار دور دراز زمین۔ (ج) مُلُعٌ۔
المَلُوْعُ: تیز رفتار۔ هي مَلُوعٌ ايضاً۔
المَيْلَعُ: لمبا اور ہلکا۔
(۲) تیز رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔
(ولا يقال جَمَلٌ مَيْلَعٌ) (۳) اِدھر اُدھر حرکت کرنے والا۔
(۴) جنگل بیابان۔
مُلِغَ في كلامه: بیوقوفی کی بات کرنا۔
مَالَغَه بالكلام: کسی سے فحش مذاق کرنا۔
تَمَالَغَ به: کسی کا مذاق اڑانا۔
تَمَلَّغَ في كلامه: بیوقوفی کی بات کرنا۔
الأَمْلَغُ: كلامٌ اَمْلَغُ: بے فائدہ کلام۔
المَالِغُ: رجلٌ مالغٌ: بد باطن۔ فاسق۔ (ج) مُلاَّغٌ۔
المِلْغُ: چاپلوس۔ (۲) فحش گو۔ بے عقل۔ (۳) مرفوع القلم۔ جو جی میں آئے کہے کسی کہی ہوئی کی پرواہ نہ کرے۔ (ج) اَمْلاَغٌ۔
كلامٌ مِلْغٌ: بے فائدہ گفتگو۔
مَلَقَتِ (ن) الدوابُّ وغيرها مَلْقًا: چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز چال چلنا۔

م

اچھل اچھل کر چلنا۔
یقال: مَلَقَ الرجلُ: تیز چلنا۔
— الشيءَ: دھونا۔(۲) مٹانا (۳) ہاتھ سے چھوڑ دینا' نہ روکنا۔
— الحمارُ الأرضَ بحوافره: گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔
— فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
— الصغيرُ امَّهُ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔
یقال: مَلَقَ عينَه: آنکھ پر مارنا۔
مَلِقَ (س) الفرسُ مَلَقًا: گھوڑے کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ هو مَلِقٌ۔
— الخاتمُ من الإصبَعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔
— فلانًا وله: کسی کی زیادہ چاپلوسی اور ضرورت سے زیادہ اظہارِ تعلق کرنا۔
اَمْلَقَتِ المرأةُ: اسقاط ہونا۔
— فلانٌ: غریب ومحتاج ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ۔
یقال: اَمْلَقَ مَا مَعَهُ: اپنے پاس جو کچھ ہوا سے باہر نکالنا روکے نہ رکھنا۔
املقته الخطوبُ: آفات کا کسی کو مفلس کر دینا۔
— الأديمَ: چمڑے کو مل کر زم کر دینا۔
مَلَّقَ الشيءَ: چکنا اور ہموار کرنا۔
یقال: مَلَّقَ الأرضَ او الجدارَ: جوتی ہوئی زمین کو لکڑی کے پٹرے سے ہموار کرنا۔
اِمْتَلَقَ الشيءَ: باہر نکالنا' روکے نہ رکھنا۔
اِنْمَلَقَ الشيءُ و امَّلَقَ: چکنا ہونا۔(۲) زم ہونا۔
— منه: چھوٹ کر نکل جانا۔
تَمَلَّقَ الرجلَ وله تَمَلُّقًا، تِمِلاَّقًا: بمعنی مَلِقَه۔
المالَقُ: جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا پیڑا جسے دو بیل کھینچتے ہیں۔ مصر کے ملاحوں کی زبان میں اسے القَصَّابية کہتے ہیں۔(۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار وچکنا کیا جاتا ہے۔ (دیکھئے: ملج)
المَلَقُ: دعا' اظہارِ عجز۔(۲) ہموار زمین۔
یقال: سر ذاني المَلَق والمَلَقات: ہم چکنے اور سخت میدانوں میں چلے۔
(۳) جانور یا پتھر یا کلام کی نرمی۔
المَلِقُ: کمزور۔
فرسٌ مَلِقٌ: نہ دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔(۲) وعدہ خلاف' وعدہ فراموش آدمی۔
المَلَقَةُ: چکنی چٹان۔
المَلاَّقُ: بڑا خوشامدی۔ محض تعلق جتانے والا۔
المَلِيْقُ: وہ شخص جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
المِمْلَقُ: بمعنی المَالَقُ۔
المِمْلَقَةُ: بمعنی المِمْلَقُ۔
المَيْلَقُ: تیز رفتار۔
مَلَكَ (ض) الشيءَ مَلْكًا: مالک ہونا۔ قبضہ کے ساتھ حسب منشا تصرف کرنا۔
هو مالكٌ (ج) مُلَّكٌ، مُلاَّكٌ۔
— الخِشْفُ اُمَّهُ: ہرن کے بچہ کا اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔
— العجينَ: گندھے ہوئے آٹے کو زم کرنا۔
— الوليُّ المرأةَ: ولی کا عورت کو شادی کرنے سے روکنا۔
— فلان امرأةً: عورت سے شادی کرنا۔
اَمْلَكَهُ الشيءَ: مالک بنانا۔
یقال: املك فلانًا امرَه: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا۔ اس میں تصرف کا اختیار دینا۔
اُمْلِكَتْ فلانةٌ امرَها: فلاں عورت کو طلاق ہوگئی یا طلاق کا معاملہ اس کے ہاتھ دے دیا گیا۔
املك فلانًا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
— القومُ فلانًا عليهم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم وبادشاہ بنانا۔
مَلَّكَ النَّبْعَةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے میٹر کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
— فلانًا الشيءَ: مالک بنانا۔
— اِمْتَلَكَ الشيءَ: بمعنی مَلَكَهُ۔
تَمَالَكَ عن الشيءِ: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا۔ کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔
یقال: مَا تمالكَ اَن فَعَلَ كَذَا: وہ بےصبری سے یا بےقابو ہوکر اسے کر گزرا۔
هذا حائط لا يتمالك: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
تَمَلَّكَ الشيءَ: بمعنی امتلکه (۲) زبردستی مالک بن بیٹھنا۔
المَالِكُ: ابو مالك: بڑھاپا۔ عمر رسیدگی۔
یقال: علاه ابو مالك: بھوک۔
مالكُ الحزين: ایک آبی پرندے کا نام اسے یہ نام اس وجہ سے دیا گیا کہ ان کے زعم کے مطابق یہ چشموں اور پانیوں کے قریب بیٹھتا ہے جب وہ سوکھ جاتے ہیں تو اداس ہوجاتا ہے۔ مصر میں اسے البَكِشُون کہتے ہیں۔
المَلاَكُ: فرشتہ۔ نورانی لطیف جسم۔ جو مختلف شکلیں اختیار کرسکتا ہے۔ (مو)
مَلاَكُ الأمرِ: کسی معاملہ کی اصل' روح' جوہر' خلاصہ۔
یقال: القلبُ مَلاكُ الجسد۔
المِلاكُ: مِلاكُ الأمرِ مَلاكُه۔
یقال: ركب مِلاَكَ الطريقِ: وہ راستہ کے درمیان میں چلا۔
المُلْكُ: بادشاہ (ج) مُلُوكٌ۔(۲) مملوکہ اشیاء مال وغیرہ۔(۳) ارادہ وقدرت۔ اختیار۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالُوْا مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا۔
المِلْكُ: قابل تصرف مملوکہ چیز (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) (ج) اَمْلاكٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ۔ (۲) عطائے سلطنت۔

قرآن حکیم میں ہے: اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ۔

اَلْمَلَكُ: فرشتہ۔ (واحد)

(۲) ملائکہ۔ فرشتے۔

اَلْمَلِيْكُ: اللہ تعالیٰ۔ مالک مطلق۔

مالك الملوك: مالك يوم الدين۔

(۲) اقتدار والا

(۳) کسی قوم یا قبیلہ یا ملک کا بااختیار مالک۔

(ج) اَملاكٌ، ملوكٌ۔

اَلمَلَكَةُ: انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے۔ جیسے

اَلمَلَكة العددية، الملكَةُ اللُّغَوِيَّة۔

(۲) بادشاہت۔ اقتدار۔

يقال: هو مَلَكَة يميني: وہ میرا خاص ہنر ہے۔ فلانٌ حَسَنُ المَلَكَةِ: اس کا اپنی رعایا اور خدام کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔

اَلمَلَكُوْتُ: عالم غیب جس کا تعلق ارواح ونفوس اور عجائبات سے ہے۔

قرآن حکیم میں ہے:

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ۔

(۲) عزت واقتدار۔

مَلَكُوتُ اللهِ: بادشاہت اور عظمت خداوندی۔

(۳) خاص اللہ کی سلطنت۔

قرآن حکیم میں ہے:

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

اَلمَلَكِيَّةُ: المَلِكُ کی طرف منسوب۔

الحكومة المَلَكِيَّةُ: شاہی حکومت جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے۔

المِلْكِيَّةُ: ملک، تملیک۔

يقال: بيدى عقد ملكية هذه الأرض۔

قانون تحديد المِلْكِيَّة الزراعية: زرعی زمین میں فردِ واحد کی ملکیت کی حد بندی کا قانون۔

الملكيةُ الخاصّة: شخصی جائیداد۔

الملكية العامّة: پبلک پراپرٹی۔

المَلِيْك: صاحب سلطنت۔ (ج) مُلَكَاءُ۔

مَلِيْكُ الخلق: مخلوق کا مالک وپروردگار۔

مليك النَّحْل: شہد کی مکھیوں کی ملکہ (یعسوب)

المَلِيْكَةُ: صحیفہ۔

المَمْلَكَةُ: رعایا پر حکمرانی واقتدار۔

يقال: طالت مملكتُهُ، ساءت مملكته۔ حسنت مملكته۔

(۲) شاہی حکومت۔

مملكة الطريق: راستہ کا بیچ یا اکثر حصہ۔

المَمْلُوك: غلام (ج) مماليك۔

مَلَّ (ن) فلانٌ مَلًّا: بے چین ہونا۔

(۲) غم یا مرض کی وجہ سے بے تاب ہونا۔ لوٹ پوٹ ہونا۔ جیسے انگاروں پر ہو۔

— على فلان السَّفَر: کسی کا سفر لمبا ہو جانا۔

— في المَشْي: تیز چلنا۔

— الشيءَ: الٹ پلٹ کرنا۔

— الشيءَ في الجمر: کوئی چیز انگاروں وغیرہ پر رکھنا۔

يقال: مَلَّ الخبزَ او اللحم في النار۔

هو مملولٌ، مَليلٌ۔

مَلَّ القوسَ اوالسهم في النار: کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔

— الثوبَ: کچی سلائی کرنا، کپڑے کو کچا کرنا۔

هو مَمْلولٌ۔

مَلَّ (س) فلانُ الشيءَ، وعن الشيءِ: (جیسے فَرِحَ يَفْرَحُ) مَلَلًا، مَلالًا، مَلالَةً: کسی چیز سے اکتا جانا۔ تنگ آ جانا۔ هو مَلٌّ، مَلُوْلٌ۔

اَمَلَّهُ، اَمَلَّ عليه: کسی بات کی طلب میں شدت سے کسی کو گراں بار کر دینا۔

يقال: اَمَلَّ الشيءُ فلانًا: دل کو اچاٹ کر دینا۔

— عليه السفرُ: بمعنی مَلَّ۔

اَمَلَّ عليه المَلَوان: (دن اور رات) کسی پر دن اور رات کی تبدیلی کا دراز ہونا۔

— الخُبْزَةَ في المَلَّةِ: روٹی کو انگاروں پر پکانے کے لئے رکھنا۔

— الشيءَ: املاء کرانا۔ کسی کے سامنے بولنا اور اس سے لکھوانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ۔

مَلَّلَ فلان الشيءَ: الٹ پلٹ کر دینا۔

امتَلَّ مِلَّةَ الاسلام: دین اسلام میں داخل ہونا۔

تَمَلَّلَ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں بدلنا۔

— في المشي: تیز چلنا۔

— اللحمُ على النار: آگ پر گوشت کا جوش مارنا۔

— مِلَّةُ الاسلام: دین اسلام میں داخل ہونا۔

استَمَلَّهُ: اکتانا۔ يقال، استمَلَّ به۔

الأُمْلُوْلَة: بمعنی المَلَل (ج) اَمَالِيل۔

المَالُولَةُ: اکتا جانے والا۔

المَلَالُ: کسی شے کی کثرت مزاولت سے پیش آنے والی کیفیت۔ جو امراض اور بے چینی کا باعث ہو۔

المُلَالُ: غم یا بیماری کی وجہ سے بے چینی۔

يقال: اخذ فلانًا المُلالُ۔

(۲) کمر کا درد (۳) بخار کا پسینہ۔

(۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن۔

(۵) تلوار کے دستے کی لکڑی۔

المَلَلُ: کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔

المُلِّيُ: پکی ہوئی روٹی۔

المَلَالَةُ: بے قرار بے چین۔

المَلَّةُ: انگارے، بھوبھل، گرم راکھ یا گرم مٹی۔ جس پر روٹی پکائی جائے یا کوئی چیز پکائی جائے۔ (۲) بخار کا پسینہ۔

يقال: لفلان مَلَّةٌ: اندرونی بخار ہے۔
(۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔
يقال: رجلٌ ذو مَلَّةٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔
خُبْزُ المَلَّةِ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔
المِلَّةُ: شریعت یا دین۔
جیسی ملة الاسلام، ملة النصرانية: ان احکام وقوانین کے مجموعہ کا نام جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین و دنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کئے۔
(۲) دیت (خون بہا) (ج) مِلَلٌ۔
المُلَّةُ: بخیے سے پہلے کی کچی سلائی۔
(۲) بیڑ پر گدے کے نیچے لگی ہوئی لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ (مج)
المَلُولُ: جلد اکتا جانے والا۔
المَلُولَةُ: بمعنی الملول (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
المَلِيْلُ: بھوبھل میں رکھی ہوئی روٹی یا گوشت۔
يقال: اطعَمَنا خبزًا مَليلاً۔
رجلٌ مليلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔
طريق مليل: ہموار و واضح راستہ۔
المَلِيْلَةُ: بخاری کی وجہ سے ہڈی میں گرمی و سوزش۔
يقال: بفلان مَليلةٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے۔
المُمَلُّ: حيوان مُمَلٌّ: کثرت سواری سے تھکا ہوا جانور۔
طريقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔
المِلِّيْمُ: ایک مصری سکہ جو مصری جنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔ (مع)
مَلْمَلَ الرجلُ: تیزی کرنا۔
— فلانًا: تڑپانا۔
يقال: ململ الخبرُ أو المرضُ فلانًا: خبر یا مرض کا کسی کو بستر پر تڑپانا۔
تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث بستر پر کروٹیں بدلنا۔
يقال: تململ الجالسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنے کی وجہ سے اس کی بے چینی کا پول کھلنا۔
المُلاَمِلُ: تیز رفتار چوپایہ (نر)
المَلْمَلِيْ: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)
المَلْمُوْلُ: سرمہ کی سلائی۔
(۲) لکھنے یا نقش ونگار کا لوہے کا قلم۔
المَلَنْخُولِيَا: قدماء کی رائے کے مطابق ایک عقلی مرض جس کی علامت تکفیری خرابی ہے۔ یہ اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کی کثرت سے پیدا ہوتی ہے اور خون میں یہ سوداء ہے اور یہ تلی کے امتصاص سے عاجز ہونے کے باعث ہوتی ہے۔
جدید علماء کی رائے میں عقلی مرض جس کی علامت وجدانی اضطراب ہے، غم اور ملال اور بے چینی اور سینے کی گھٹن کا غلبہ ہے اور بدفالی کی طرف رجحان۔ اس کا سبب جسمانی اضطراب ہے جس میں سے اہم غدود میں حد اعتدال سے زیادہ نشاط ہے۔ مالیخولیا۔
مَلاَ (ن) فلان مَلْوًا: دوڑنا۔
اَمْلاَهُ اللهُ العَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
يقال: اَمْلَى اللهُ، اَمْلَى له في غَيِّه: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ۔
اَملى عليه الزمانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔
— الدابةَ ولها: چوپائے کی رسی کو لمبا کر کے ڈھیل دینا۔
— عليه الكتابَ: کتاب کی املا کرانا۔
مَلاَّهُ اللهُ العَيْشَ: بمعنی اَمْلاَهُ۔
مَلاَّكَ اللهُ حبيبَكَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری معیت و منفعت کو تادیر قائم رکھے۔
تَمَلَّى عمرَهُ: اپنی عمر میں لطف اٹھانا۔
يقال: تَمَلَّى اخوانَهُ: اپنے ساتھیوں کے ساتھ پرعیش زندگی گزارنا۔
— العيشَ: زندگی میں ڈھیل پانا۔
اِسْتَمْلاَهُ الكتابَ: کسی کتاب وغیرہ کی املا کرانے کی درخواست کرنا۔
المَلاَ: صحرائی۔ (۲) کھلا وسیع علاقہ۔ (۳) زمانہ کا کچھ حصہ۔
يقال مَرَّ مَلاً من الليل: اول سے تہائی رات یا اس کا ایک حصہ گزر گیا۔
المَلَوَان: شب و روز یا صبح و شام۔
يقال: الاّ افعله ما اختلفَ الملوَان۔
المَلاَةُ: گرمی والا صحرا (ج) مَلاً۔
المُلِي: گرم راکھ (۲) عرصہ وقت۔
المُلاَوَةُ: (میم کے تینوں اعراب) جینے کا عرصہ۔
المَلْوَةُ: بمعنی الملاوة۔
يقال: اَقام عنده مَلْوَةً من الدهر۔
(۲) مصری پیمانہ جس سے دانے ماپے جاتے ہیں۔ جس کی مقدار چوتھائی کلو یا تین کلوگرام کے بقدر ہے۔ یا اڑھائی اقت ہے۔
المُلْوَةُ: بمعنی المُلاوة۔
المَلِيُّ: لمبا زمانہ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا۔
يقال: مَضى مَلِيٌّ من النهار أو الليل: (دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا)۔
المِلْيُونُ: (عدد میں) دس لاکھ۔ (ج) مَلاَيِينُ۔ (د)

م............ن

مَنْ: مندرجہ ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔
۱۔ شرطیہ۔ شرط اور جزا میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ جیسی مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ۔
۲۔ استفہامیہ۔ جیسے قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا۔
اور قَالَ مَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَى۔
جب کہا جائے مَنْ يفعل هذا الاّ زيد؟: تو مَنْ استفہام کے اسلوب میں نفی کے معنی میں ہوگا۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: وَمَنْ يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۳۔موصولہ۔جیسے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ۔

۴۔نکرہ موصوفہ۔اسی وجہ سے اس پر کبھی رب بھی داخل ہوتا ہے۔

سُوید کا قول ہے۔

رُبَّ من اَنضجت غيظًا قلبه
قد تمنّٰى لى مَوْتًا لم يُطَعْ

کبھی اس کی صفت نکرہ بھی آتی ہے جیسے مررت بِمَنْ مُعْجِبٍ لك۔

مِنْ: حرف جر اس کا استعمال حسب ذیل طریقوں پر ہوتا ہے۔

ا۔ابتدائیہ' عموماً ایسا ہی ہوتا ہے اور زمانہ پر داخل ہوتا ہے لیکن یہ بہت کم ہے۔

جیسی مَرِضَ من يوم الجمعة

اور اسم زمان کے علاوہ پر۔جیسے سَارَ من القاهرة۔

۲۔تبعیضیہ اس کی جگہ کلمہ بَعْضُ کا استعمال درست ہو۔جیسی منهم من اَحْسَنَ وَمِنْهُمْ من اَسَاءَ۔

قرآن حکیم میں ہے: حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔

۳۔بیانیہ: یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے۔

اکثر مَا اور مَهْمَا کے بعد آتا ہے۔

جیسے مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ اور مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ آيَةٍ۔

۴۔تعلیلیہ۔جیسے مِمَّا خَطِيْئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔

۵۔بدل۔جیسی اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ۔

۶۔فصل اور تمیز۔یعنی دو متضاد چیزوں میں سے دوسری پر داخل ہوتا ہے۔جیسے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ۔

۷۔تاکید عموم۔اور یہ زائدہ ہوتا ہے۔جیسے مَا جَاءَنِی مِنْ اَحَدٍ۔

اس صورت میں شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی' نہی یا هَلْ کے ساتھ استفہام ہو۔اور اس کے بعد نکرہ ہو۔جیسی مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ۔

مَنَأَ(ف) الجِلْدَ مَنْئًا: چمڑے کو دباغت دینا۔

المَنِيْئَةُ: پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال۔

(۲)دباغت کا کارخانہ یا جگہ۔

المُنَاوَرَةُ: فوجی دستوں کی تربیت و مشق کے لئے مصنوعی جنگ۔(۳)دھوکا۔(مع)

المِنْيَارُ: ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے ٹکڑوں کو مصالحہ لگا کر چاول کے ساتھ جانور کی اوجھ میں بھر کر لگایا جاتا ہے۔(د)

المَنْجَنِيْقُ: (دیکھئے: مجنق)

المَنْجَةُ والمَنْجُو: آم' بطمیات درختوں میں سے ایک پھل دار درخت جو کہ فصیلہ بطمیہ سے ہے۔اس کا پھل گٹھلی دار لذیذ ہوتا ہے۔اس کی چٹنی اچار اور سرکہ بنایا جاتا ہے اور جوس نکالا جاتا ہے۔یہ گرم علاقوں کا پھل ہے مصر میں اس کی کاشت بکثرت ہے۔(د)

المَنْجَمُ: (دیکھئے: نجم)

مَنَحَهُ(ف) الشيءَ مَنْحًا: عطا کرنا۔

— الدّابة ونحوها: کسی کو بشرط واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور وغیرہ دینا۔

اَمْنَحَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے جننے کا وقت قریب آنا۔

مَانَحَهُ مناحًا ومُمانحةً: عطیہ کا تبادلہ کرنا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا ایسے موسم میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں کا دودھ ختم ہو جائے۔

اِمْتَنَحَ فلانٌ: عطیہ لینا۔

يقال اُمْتُنِحَ مالاً: کسی کو مال ملنا۔

تَمَنَّحَ المالَ: غیر کو مال کھلانا۔

اسْتَمْنَحَهٗ: کسی سے عطیہ طلب کرنا۔

المِنْحَةُ: عطیہ۔

(۲)عارضی ضرورت اور استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو بشرط واپسی دی جانے والی زمین سواری یا کوئی اور چیز۔

المَنُوْحُ: اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانے کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی۔

المَنِيْحُ: جوئے کے چار تیروں میں سے ایک تیر جس کا نہ کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ کوئی نقصان۔

المَنِيْحَةُ: بمعنی المِنْحَةُ۔

مُنْذُ و مُذْ: دونوں اسم زمان پر داخل ہوتے ہیں۔اگر زمانہ ماضی ہو تو مِنْ کے معنی میں ہوتے ہیں۔اگر زمانہ حال ہو تو فی کے معنی میں ہوتے ہیں۔

جیسے: ما رايته مُذْ يوم الخميس
ما رايته منذ اليوم أو العام

جیسے۔

وربعٍ خلَتْ آياتُه منذُ أزمان

اس کے بعد والا اسم مجرور ہوتا ہے کبھی مرفوع۔

جیسی مذ يومِ الخميسِ و مذ يومان۔

اس کے بعد جملہ آتا ہے خواہ اسمیہ ہو یا فعلیہ جیسے

وما زلت أبغي المال مذ أنا يافع۔

اور

ما زال مُذْ عقدت يداه إزاره

مَنَعَهُ(ف) الشيءَ ومنه مَنْعًا: کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا۔

يقال: مَنَعَهُ من حقه منع حَقَّه منه۔

— الجارَ: پڑوسی کو پناہ دینا۔حفاظت کرنا۔

مَنُعَ(ك) فلانٌ مَنَاعةً: مضبوط و محفوظ ہونا۔

— الشيءُ: مضبوط اور ناقابل تسخیر ہونا۔

مَانَعَهُ الشيءَ: کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا۔رکاوٹ بننا۔جھگڑنا۔

مَنَّعَهُ كذا: بمعنی مَنَعَهُ۔

اِمْتَنَعَ الشيءُ: ناممکن الحصول ہونا۔

— عن الشيءِ: رکنا۔باز رہنا۔

يقال: امتنع عن الأمر۔

— بِهِ: کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا۔

تَمَانَعَا: دونوں کا رکنا۔

— عن انفسهما: ایک دوسرے کی حفاظت

کرنا۔

تَمَنَّعَ الشئُ: بمعنی امتنعَ۔

—به: کسی کی حفاظت میں آنا۔

—عنه: رکنا۔ باز رہنا۔

المَانِعُ: کنجوس۔ محروم رکھنے والا (ج) مَنَعَةٌ۔ (۲) شے کے حصول میں رکاوٹ۔ (خلاف المُقْتَضِی)

المَنَاعَةُ: بیماری وغیرہ سے حفاظت (مو)

المَنَعَةُ: طاقت و عزت۔

یقال: هو فی مَنَعَةٍ۔

یقال أَزَالَ مَنَعَتَهُ: اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی۔

لهم منعات: ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں۔

المَنْعَةُ: بمعنی المَنَعَةُ۔

المَنَّاعُ: مبالغہ در مَنَع۔

المَنُوعُ: بہت روک لگانے والا' غیر کو روکنے والا۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا۔

المَنِيعُ: محفوظ۔ (۲) مضبوط' طاقتور۔ (ج) مُنَعَاءُ۔

مَنَّ (ن) علیه مَنًّا: احسان کرنا۔

یقال: مَنَّ الله علی عباده هو المَنَّانُ:

(۲) کسی پر احسان جتانا۔

قرآن حکیم میں ہے: **لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى۔**

— الشئَ: کم کرنا۔

— الأمرُ فلانًا: کسی کام کا کسی کو کمزور کردینا۔ تھکا دینا۔

یقال: مَنَّهُ السَّيْرُ و مَنَّهُ السَّفَرُ۔

— الشئَ: کاٹنا۔ **یقال: مَنَّ الحَبْلَ**

قیل: مَنَّهُ المَنُون: مرجانا۔

أَمَنَّهُ الجهدُ: کمزور کردینا۔

مَانَّهُ: کسی کی ضرورت پورا کرنے میں تردد کرنا۔

مَنَّنَهُ: سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کردینا۔

امتنَّ علی فلان: احسان جتلا کر تکلیف پہنچانا۔

— فلانًا: کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کرلینا۔

المَمْنُونُ: طاقتور۔ (۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز۔

یقال: بلغت ممنونه: میں نے اس کی آخری چیز لے لی۔

المَنُّ: ایک گونددار میٹھا مادہ جو بعض درختوں سے نکلتا ہے۔ جیسے جھاؤ کا درخت۔
(۲) ہلکی بارش جو پتھروں یا درختوں پر گر کر جم جاتی ہے اور گوندنما ہو جاتی ہے اور یہ میٹھی ہوتی ہے اسے کھایا جاتا ہے۔
(۳) ایک قدیم پیمانہ جو اس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر' ایک رطل بارہ اوقیہ کے برابر ہوتا تھا۔

المُنَّةُ: طاقت۔ **یقال: لیس لقلبه مُنَّةٌ (ج) مُنَنٌ۔**

المِنَّةُ: احسان۔ انعام۔ (۲) اظہار احسان اور اس پر فخر کرنا۔ احسان جتلانا۔

قولهم: المِنَّةُ تهدم الصَّنِيعَةَ (ج) مِنَنٌ۔

المَنَّانُ: احسان جتا کر اپنے انعام و احسن سلوک کو بے اثر بنا دینے والا۔
(۲) بڑا فیاض و بخشش کنندہ۔ (۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔

المَنُونُ: بڑا محسن۔ (۲) وہ عورت جس نے اپنے مال کے لئے شادی کی ہو اور اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتاتی ہو۔ (۲) زمانہ (۳) موت۔ (مؤنث ہے اور کبھی مذکر آتا ہے)

المَنُونَةُ: بڑا احسان والا۔ (تاء برائے مبالغہ ہے)

المَنِينُ: کمزور۔

یقال: حبلٌ منينٌ، ثوبٌ منين. (۲) ہلکا بکھرا ہوا گرد و غبار۔

مَنَاهُ (ن) بكذا مَنْوًا: کسی چیز میں مبتلا کرنا۔

— فلانًا: آزمانا۔

المَنَا: ایک قدیم پیمانہ جس سے ماپا' یا وزن کیا جاتا تھا۔ (ج) أَمْنَاءٌ' أَمْنٍ' مُنِيٌّ: (دیکھئے: المن)

مَنَى (ض) اللهُ الأمرَ۔ مَنْيًا: فیصلہ کرنا۔ مقدر کرنا۔

یقال: مَنَى اللهُ لك الخير۔

ما تدری ما یُمْنَى لك۔

— اللهُ فلانًا بكذا: اللہ کا کسی کو کسی بات میں مبتلا کرنا۔

مُنِيَ بكذا: کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا۔

— بكذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

أَمْنَى الحَاجُّ: حاجی کا مقام منیٰ میں آنا۔

— الرجلُ: مرد کی منی نکلنا۔

— النُّطفةَ: نطفہ ڈالنا۔

قرآن حکیم میں ہے: **مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى۔**

— الدِّمَاءَ: خون بہانا۔

مَانَاهُ: بدلہ دینا۔ (۲) ٹالنا۔

— الرَّفيقَ: ساتھی کے ساتھ باری باری سواری کرنا۔ یا کوئی کام کرنا۔

مَنَّى الرجلُ الشئَ وبالشئ: کسی کو کسی چیز کی امید دلانا۔

تَمَنَّى الشئَ: آرزو کرنا۔ خواہش مند ہونا۔

— الحديثَ: بات گھڑنا۔

امتنَى الحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔

الأُمْنِيَّةُ: تمنا۔ آرزو۔ (ج) أَمَانِيُّ۔

مِنًى: مکہ کے قریب ایک مقام جہاں حجاج کرام ایام تشریق میں اترتے ہیں۔ (منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح)

المَنَى: موت (۲) مقدار۔ فاصلہ۔

یقال: وهُوَ مِنِّي بمنى ميل: اس کے اور میرے درمیان ایک میل کا فاصلہ ہے۔

المُنْيَةُ: بمعنی الأُمْنِيَّةُ (ج) مُنًى۔

المَنِيُّ: نطفہ۔ گاڑھا سفید سیال مادہ جس میں منوی

جرثومے تیرتے ہیں۔ آلہ تناسل سے جماع کے اثر کے طور پر نکلتا ہے اس کے جمع ہونے کی جگہ خصیتین ہیں۔ اس کے منوی تھیلیوں، پروسٹٹ اور پیشاب کی نالی کے مادے ہوتے ہیں۔

المَنِيَّةُ: موت (ج) **مَنَايَا**۔

م............ہ

مَهْ: اسم فعل بمعنی امر۔ معنی رک جا، ذرا ٹھہرو۔

مَهَجَ (ف) فلانٌ مَهْجًا: کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔

— **الولدُ امَّهُ**: ماں کا دودھ پینا۔

امتُهِجَ فلانٌ: کسی کی روح کا نکالا جانا۔

الأمهَجُ: پانی ملا خالص دودھ۔ (۲) پتلی چربی۔

الأُمْهُوْجُ: وہ دودھ جس کا ذائقہ نہ بدلا ہوا ہو۔

المُهْجَةُ: خون قلب (۲) روح۔

يقال: خرجت مُهْجَتُهُ بذلتُ له مُهْجَتِي۔

— **من كل شئ**: ہر شے کا خالص حصہ (ج) **مُهَجٌ**۔

مَهَدَ (ف) الفِرَاشَ مَهْدًا: بستر بچھانا۔

يقال: مَهَدَ لنفسه خَيْرًا: اپنے لئے بھلائی حاصل کرنا۔

مَهَّدَ الفِرَاشَ: بمعنی **مَهَدَهُ**۔

— **الأَمْرَ**: کسی معاملہ کو آسان بنانا۔ قابو میں لانا۔

امتَهَدَ السَّنَامُ: کوہان کا بلند ہونا۔

— **لنفسه**: اپنے لئے کام کرنا۔ کمائی کرنا۔

— **الخَيْرَ**: خیر اور بھلائی کو قابل حصول بنانا۔

يقال: ما امتهد فلانٌ عندي مَهْدَ ذاك: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا۔

تَمَهَّدَ له الأمْرُ: آسان ہونا۔ میسر ہونا۔

قال: تَمَهَّدَتْ لَهُ عندي حالٌ لطيفةٌ۔

— **الرَّجُلُ**: بلند رتبہ ہونا۔

استَمْهَدَ فِرَاشًا: بستر بچھانا۔

المِهَادُ: بستر۔ (۲) ہموار و نشیبی جگہ۔ (۳) سمندر یا دریا کی تہ۔ (ج) **أَمْهِدَةٌ، مُهُدٌ**۔

المَهْدُ: بچہ کے لئے تیار کیا گیا جھولا جس میں وہ سوئے۔ (۲) نرم و ہموار نشیبی جگہ (ج) **مُهُودٌ**۔

المُهْدَةُ من الارض: نرم و ہموار زمین (ج) **مُهَدٌ**۔

المَهِيْدُ: خالص مکھن۔

المُمَهَّدُ: تیار شدہ ہموار و ملائم۔

ماءٌ مُمَهَّدٌ: نہ گرم نہ ٹھنڈا۔

مَهَرَ (ف) (ن) المرأةَ مَهْرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا۔ (۲) مہر دینا۔

والشئَ وفيه، وبه مَهَارَةً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔

يقال: مَهَرَ في العلم وفي الصناعة وغيرهما۔

أَمْهَرَ الفرسُ: گھوڑی کا بچہ ہونا۔

هي مُمْهِرٌ۔

— **المرأةَ**: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔

مَهَّرَ الرجلُ: گھوڑی کے بچہ کو لینا۔

تَمَهَّرَ: تیرنا۔

— **في كذا**: کسی چیز میں ماہر ہونا۔ **هو مُتَمَهِّرٌ**۔

يقال: تَمَهَّرَ في الصَّناعة۔

المَهْرُ: عورت کا مہر و مال جو شادی کے بعد خاوند عورت کو دے۔ (ج) **مُهُورٌ۔ مُهورةٌ**۔

المُهْرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا پہلا بچھڑا۔ (ج) **أَمْهَارٌ، مِهَارٌ، مِهارةٌ۔ هي مُهْرَةٌ** (ج) **مُهَرٌ** (۲): اندرائن کا پھل۔

المُهَرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے۔ مہرے۔ واحد **مُهْرَةٌ** (مج)

المَهْرِيَّةُ: إِبِلٌ مَهْرِيَّةٌ: اصل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں یہ قبیلہ **مهرة بن حَيْدَان** کی طرف منسوب ہیں (ج) **المَهَارِي**: یائے سکون اور خفیف دونوں طرح، **المَهَارَى**۔

المَهِيْرَةُ: بڑے مہر والی عورت۔

المِهْرَجَانُ: موسم خزاں کے اعتدال کا جشن۔ یہ فارسی لفظ ہے جو کہ دو کلموں سے مرکب ہے۔ مہر جس کا معنی سورج اور دوسرا جان جس کا معنی حیات اور روح۔

(۲) کسی خوشنما واقعہ کی یاد میں منایا جانے والا دن۔ یا کسی پسندیدہ بات کی یاد میں۔ جیسے **مِهْرَجَانُ الأزهار، مَهْرَجَانُ الشَّبابِ، مِهْرَجَانُ الجَلاءِ**۔

المُهْرَقُ: عہدنامہ (مع)

ابن حلزہ کا قول ہے:

حَذَرَ الجورِ والتعدِّي وهل يَنْقُضُ ما في المَهَارِقِ الأهواءُ

مَهَزَهُ (ف) مَهْزًا: دھکیلنا۔

مَهِقَ (س) مَهَقًا: بہت سفید ہونا۔ جس میں سرخی نہ ہو انسان کے رنگ میں یہ عیب ہے۔

هو امْهَقُ، هي مَهْقَاءُ، مُهْقٌ۔

— **العينُ**: آنکھ کا سبز ہونا۔

تَمَهَّقَ الشرابَ: وقفے وقفے سے پینا۔

مَهَكَ (ف) الشئَ مَهْكًا: باریک پینا۔

(۲) چکنا اور نرم کرنا۔

يقال: مَهَكْتِ السهمَ۔

— **في المشي**: تیز چلنا۔

مَهِكَ (س) صُلْبُهُ مَهَكًا: کمزور ہونا۔

مَهَّكَ الشئَ: بہت باریک پینا۔

تَمَاهَكُوا: باہم جھگڑنا۔

مَهَلَ (ف) في فعله مَهْلاً: کوئی کام اطمینان سے کرنا۔ جلدی نہ کرنا۔

أَمْهَلَهُ: جلدی نہ کرنا۔

(۲) دیکھ کر اطمینان سے کرنا۔

مَهَّلَهُ: مؤخر کرنا۔

(۳) کسی سے **مَهْلاً** کہنا۔ یعنی ذرا ٹھہرو۔

تَمَهَّلَ في عمله: کام کو اطمینان سے کرنا۔

استَمْهَلَهُ: کسی سے مہلت مانگنا۔

المَهْلُ: توقف، آہستگی، اطمینان۔

يقول: مَهْلاً يا فلان: ٹھہر و صبر سے کام لو۔

مَا مَهْلٌ واللهِ بِمُغنية عنك شيئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔

المَهَلُ: بمعنی المَهْل۔

(۲) خیر میں پیش روی نہ کہ شر میں۔

(۳) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس پر رہنمائی۔

المُهْلُ: پگھلی ہوئی دھات جیسے سونا، چاندی اور پیتل۔(۲) اونٹوں کو ملنے کا تار کول نما پتلا تیل۔(۳) تیل کی گاد، تلچھٹ۔(۴) پیپ۔

المُهْلَةُ: توقف اطمینان، آہستگی۔

یقال: خذ المهلة فی أمرك۔

اخذ علیه المُهْلَةَ: وہ اس پر عمر یا ادب میں سبقت لے گیا۔

المَهْلَةُ: خاص کر میت کی پیپ۔

(۲) راکھ میں بچی ہوئی چنگاری۔

مَهْمَا: یہ اسم شرط ہے جو دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ اس مَا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرے۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ۔

کبھی یہ اسی استفہام ہوتا ہے۔

الراجز کا قول ہے

مهمـــالی اللیلـــة مهمالیـــه
اَوْدی بنعلـــیَّ وسِـــرْ بالیَـــه

مَهْمَالِی؟ أَیْ: مالی؟

مَهْمَهَ فلانًا به: کسی کو مَهْ مَهْ کہنا یعنی ٹھہر۔

(۲) کسی کو روکنا، دھمکانا۔

تَمَهْمَهَ عن الشیئ: رکنا، باز رہنا۔

المَهْمَهُ: لق ودق صحرا۔

(۲) جنگل بیابان۔(ج) مَهَامِهُ۔

مَهَنَ (ن) الرجلُ مَهْنًا، مَهْنَةً، مِهْنَةً: کوئی کام بطور پیشہ کرنا۔

— فلانًا: مشقت میں ڈالنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔

مَهُنَ (ك) مَهَانَةً: کمزور ہونا۔

اَمْهَنَهُ: کمزور کرنا۔(۲) استعمال کرنا۔

اِمْتَهَنَ: پیشہ اختیار کرنا۔

یقال: اِمْتَهَنَ الحیاکةَ مثلاً

— الشیئَ: زیادہ استعمال کرنا۔

المَهْنَةُ: کام، مشغلہ۔

(۲) وہ کام جس میں مخصوص مہارت و واقفیت کی ضرورت ہو۔

یقال: ماهھنا مِهْنَتُكَ: آپ کا یہاں کیا مشغلہ ہے؟

هو فی مهنة اهله: وہ اپنے اہل وعیال کی خدمت میں مصروف ہے۔

خرج فی ثیاب مهنته: وہ اپنے کام کے کپڑوں میں باہر آیا۔

مَهَّ (ن) الابلَ مَهًّا: اونٹوں کے ساتھ نرمی کرنا۔

مَهُوَ (ك) السائلُ مَهَاوَةً: سیال چیز کا نیلا ہوا۔ھو مَهُوٌ۔

یقال: مَهُوَ اللبنُ والسَّمْنُ۔

مَهَى (ض) الشَّفْرَةَ مَهْيًا: لوہے وغیرہ کی دھار تیز کرنا۔

— الشیئَ: چاندی یا سونے کا ملمع کرنا۔

اَمْهَی الشراب: شراب میں پانی زیادہ کرنا۔

یقال: اَمْهَی القِدْرَ: ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا۔

— الحدیدَ: لوہے کو پانی سے ٹھنڈا کرنا۔

— الشَّفْرَةَ: دھار تیز کرنا۔

استَمْهَی القومُ: لوگوں کا جنگ میں دشمنوں کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ انہیں روکا نہ جاسکے۔

— الفرسَ: گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔

— المَهَارَةُ: جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور کا ٹکڑا۔(ج) مَهًا، مَهَوَات۔

المَهْوُ: موتی (۲) بلور۔(۳) اولے (۴) بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ۔(۵) باریک کپڑا۔(۶) پتلی تلوار۔

مَهْیَم: کلمہ استفہام بمعنی مَا حالك؟ ماشأنك یا ماوراءَكَ۔

م..........و

مَاءَ (ن) القِطُّ مَوْءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔

المُوَاءُ: بلی کی میاؤں میاؤں۔

مَاتَ (ن) الحیُّ مَوْتًا: مرنا۔

— الشیئُ: تھمنا، پرسکون ہونا۔

یقال: ماتتِ الریحُ: ہوا رک گئی۔

— النارُ: آگ کا ٹھنڈا ہونا۔

— الطریقُ: راستہ بند ہوگیا۔

— فلانٌ: نیند میں کسی کی خبر نہ رہنا۔

— الارضُ مواتًا: زمین کا اجاڑ ہونا۔ھی مَوَاتٌ۔

اَمَاتَ فلانٌ: کسی کی اولاد مرجانا۔

— القومُ: قبیلے کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔

— فلانًا: مار دینا۔کام تمام کر دینا۔

مَاوتَ صاحبَهُ: صبر و ثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آنا۔

مَوَّتَتِ الدَّوَابُّ: بہت مرنا۔

— فلانًا: بمعنی اَمَاتَهُ۔

تَمَاوَتَ: خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا۔(۲) عبادت وغیرہ کی ادائیگی میں کمزوری ظاہر کرنا گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے۔

استَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کیلئے مرمٹنا۔

(۲) موت سے دل خوش ہوجانا۔

(۳) خود کو پرسکون ظاہر کرنا۔جبکہ ایسا نہ ہو۔

— للأمر: کسی کام کی دھن میں ہونا۔

یقال استمات الشیئُ فی اللِّین أو الصَّلابة: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔

المَمَاتُ: موت۔

المَوَاتُ: بے جان چیز۔(۲) بنجر وغیر آباد زمین۔جو کسی کی ملکیت میں نہ ہو۔

المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی موت کی وباء۔

المَوْتُ: موت۔ضد الحیاۃ۔

موت سے مراد عقل اور ایمان کی ضد بھی لی جاتی ہے۔قرآن حکیم میں ہے:

أَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ۔

اور **فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ۔**

جیسا کہ اس سے مراد لیا جاتا ہے۔طبیعت کمزور کرنے والی اور غیر موزوں چیزیں۔جیسے خوف، غم، جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

— **يَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ:** نیز پریشان کن حالات جیسے فقر وفاقہ، ذلت، بڑھاپا، گناہ گاری۔

المَوَتَانُ: بے جان چیزیں۔الحیوان کی ضد۔

یقال: اشتر من المَوَتان ولا تشترِ من الحیوان: مکانات خریدو، چوپائے نہ خریدو۔

المُوْتَانُ: جانوروں میں پھیلنے والی موت کی وبا۔

رجلٌ مَوْتَانُ الفؤاد: غبی اور ناسمجھ آدمی۔

المَیْتُ: مردہ (ج) **أَمْوَاتٌ۔**

المَیِّتُ: بمعنی **المَیْتُ۔**

(۲) جو مردے کے حکم میں ہو لیکن مردہ نہ ہو۔

(ج) **أَمْوَاتٌ، مَوْتَى۔**

المَیْتَةُ: مردار جانور جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقے سے مارا گیا ہو۔

المِیْتَةُ: موت کی حالت۔

یقال مات فلانٌ مِیْتَةً رضیّةً۔

مَاثَ (ن) الشيءَ مَوْثًا، موثانًا: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانے کیلئے اسے ہاتھوں سے ملنا۔

۔في الماء: پانی میں گھولنا۔

انْمَاثَ الشيءُ في الماء: پانی میں پگھل جانا۔

مَاجَ (ن) البحرُ مَوْجًا، مَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا۔

یقال: مَاجَ القومُ: لوگوں کے معاملات کا دگرگوں ہونا۔

ماج الناس في الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔

تَمَوَّجَ البحرُ: بمعنی **مَاجَ۔**

المَوْجُ: پانی کی بلند اور مسلسل لہر۔(ج) **أَمْوَاجٌ۔**

المَوْجَةُ: الموج کا واحد۔

موجة الشباب: جوانی کا جوش۔

موجة الحرّ أو البرد: سردی یا گرمی کی شدت۔

المِمْوَاج: (کیموگراف) آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔(مج)

المَاذُ: خوش مزاج۔ملنسار۔خوش گفتار۔

المَاذِيُّ: عمدہ شہد۔(۲) لوہے کا ہر ہتھیار۔جیسے تلوار، زرہ اور خود وغیرہ۔

المَاذِيَّةُ: ملائم زرہ (۲) شراب۔

مَارَ (ن) الشيءُ مَوْرًا: کسی چیز میں لہریں اٹھنا۔حرکت کرنا۔

— **السائلُ علی وجه الأرض:** سیال چیز کا زمین پر گر کر اِدھر اُدھر ہونا۔

— **البحرُ:** سمندر کا موجزن ہونا۔

یقال: ما افلان: کسی کا عجلت واضطراب کے ساتھ آنا جانا۔

مار التُّراب: مٹی کا اڑنا۔

مار السِّنان في المطعون: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔

— **الرِّيحُ التُّرابَ:** ہوا کا مٹی کو اڑانا۔

أَمَارَتِ الرِّيحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اُڑانا۔

یقال: أَمَارَ الدُّهْنَ والطِّيبَ علی رأسه۔

— **السِّنَانَ في المطعون:** زخمی کے بدن میں نیزہ گھمانا۔

— **الصُّوفَ أو الوبرَ:** اون چونٹنا۔

انْمَارَ الصُّوفُ ، الوبرُ ونحوُهما عن الدابة: اون وغیرہ گرنا۔

تَمَوَّرَ الشيءُ: حرکت کرنا۔دگرگوں ہونا۔

— **الرجلُ:** تردد کرتے ہوئے آنا جانا۔

— **الوبرُ ونحوه عن الدابة:** گرنا۔

المَوْرُ: اضطراب، بے قراری۔(۲) موج (۳) نرم چیز۔(۴) ہموار سیدھا راستہ۔

المُوْرُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔

یقال: جاءتِ الرِّيحُ بالمُوْرِ۔

ریاحٌ مُورٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔

المَوَّارَةُ ریحٌ مَوَّارَةٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوائیں۔

دابة مَوَّارَةُ الید: سبک اور تیز رفتار جانور۔

المَوْزُ: بڑا درخت جو اس کے شیریں پھل کی وجہ سے اگایا جاتا ہے اور گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے۔اس کا پھل باہم پیوست گچھوں میں ہوتا ہے۔اسکی کچھ اقسام آرائشی ہیں۔(۲) کیلا۔

الواحدة مَوْزَةٌ۔

المَوَّاز: کیلا فروش۔

المَاسُ: (دیکھئے) **الألماس:** الم کے مادہ کے بعد۔

المُوسٰی: بال مونڈھنے کا آلہ (مذکر اور مؤنث دونوں طرح متون اور غیر متون دونوں طرح) (ج) **مُوَاس۔مُوسَیَات۔**

المُوسِيقٰی: (مذکر اور مؤنث دونوں) یونانی لفظ جو کہ وجد انگیز آلات لہو ولعب پر بولا جاتا ہے۔

علم الموسیقی: وہ علم جس میں نغموں کے اصول ولحن سازی کے ضوابط سے بحث کی جاتی ہے۔(مع)

المُوسِيقِي: فن موسیقی سے متعلق۔

المُوسِيقَارُ: موسیقار۔موسیقی کا پیشہ کرنے والا۔(مع)

مَاشَ (ن) کَرْمَهُ مَوْشًا: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔

المَاشُ: گھر کا بے قیمت سامان۔

(۲) قرنیات فراشیہ کی نبات کی قسم اس کا دانہ سبز گول اور چنے سے چھوٹا ہوتا ہے۔یہ شام اور ہند میں ہوتی ہے۔

مَاصَ الثوبَ ونحوه مَوْصًا:

کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔

یقال: مَاصَ فَاهُ اَو اَسنانَه بالسِّواكِ۔

— الشيءَ: ہاتھ سے ملنا۔

مَوَّصَ ثيابَه: کپڑے دھو کر صاف کرنا۔

المُوَاصَةُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔

مَاقَ(ن) الرَّجُلُ مَوْقًا، مُوْقًا: بے وقوف ہونا۔ بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔

تَمَاوَقَ: بے وقوف بننا۔

المَائِقُ: بے وقوف۔(۲) جلد رو پڑنے والا کسی بات پر نہ جمنے والا۔(ج) **مَوْقَى**۔

المُوْقُ: غباوت و بے وقوفی۔

(۲)**(لغة في المُؤق)** گوشہ چشم۔(۳) پر والی چیونٹی۔(۴) باریک موزہ پر پہنا جانے والا موٹا موزہ (ج) **اَمْوَاقٌ**۔

المُوْقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا موٹا موزہ۔

مَالَ(ن) مَوْلاً، مُؤُولاً: مالدار ہونا۔ **هو مالٌ هي مالَةٌ**۔

— فلانًا: کسی کو مال دینا۔

مَوَّلَهُ: کسی کو اس کی ضرورت کا مال دینا۔

یقال: مَوَّل فلانًا مَوَّلَ العمل: کسی کام پر مال خرچ کرنا۔(مع)

تَمَوَّلَ: مالدار ہوجانا۔

— مالاً: مال اکٹھا کرنا۔

— المَالُ: مال، دولت یا اس گھریلو یا تجارتی سامان یا زمین و جائیداد جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا جماعت کی ملکیت ہو۔(ج) **اَمْوَالٌ**۔

جاہلیت میں اونٹوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا تھا

یقال رجلٌ مالٌ: مالدار آدمی۔

المُمَوِّلُ: کسی کام پر مال خرچ کرنے والا۔

(۲) ٹیکس ادا کرنے والا۔

المَيِّلُ: دولت مند۔

المَيِّلَةُ: دولت مند خاتون۔

المَوْمَاءُ: لق و دق صحرائی۔(ج) **المَوَامِي**۔

المَوْمَاةُ: بمعنی **المَوْمَاءُ** (ج) **المَوَامِي**۔

المُومِيَا: قدیم مصریوں کی قبروں میں حنوط شدہ لاشیں۔

مَانَه(ن) مَوْنًا: کسی کی کفالت کرنا۔ کفایت کا ذمہ دار ہونا۔ **هو مَمُوْنٌ**۔

تقول: مان الرجلُ اهلَه: آدمی کا اپنے اہل خانہ کی کفالت کرنا۔

مُنْتُ هذا الرَّكبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے رہنا۔

مازلت امُونه: میں اسے اس کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرتا رہا ہوں۔(دیکھئے **مَأَن**)

مَوَّنَهُ: بمعنی **مَانَه** ،**مانَه** سے اس کا استعمال زیادہ ہے۔(محدثہ)

تَمَوَّنَ فلانٌ: اہل وعیال پر خوب خرچ کرنا۔

(۲) اشیاء ضرورت ذخیرہ کرنا۔

التَّمْوِيْنُ: مخصوص حالات میں حکومت کی جانب سے عوام کیلئے اشیائے خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا انتظام (محدثہ)

المُؤْنَةُ: خوراک۔ اشیائے خوردنی۔

(۲) اشیائے خوردنی کا ذخیرہ (ج) **مُؤُونَات**۔

مَاهَتِ(ن) البئرُ مَوْهًا، مُؤُوهًا: کنویں کا پانی نکل آنا۔

— السفينةُ: کشتی میں پانی داخل ہونا۔

— فلانًا مَوْهًا: پانی پلانا۔

— الشيءَ بالشيءِ: ملانا۔

یقال: مَاهَ فلان فی کلامه: کلام میں گڈمڈ کرنا۔

اَمَاهَتِ الارضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا اور سیم والی ہونا۔

— مَن يَحْفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کر دینا۔

یقال: حَفَرَ فَاهُ مَاهُ: کنواں کھود کر اسے جاری کر دیا۔

— الشيءَ بالشيءِ: ملانا۔

— فلانًا وغيرَه: پانی پلانا۔

— الحوضَ ونحوَه: حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا۔

مَوَّهَ الموضعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔

— السماءُ: خوب پانی برسانا۔

الشيءَ: چاندی یا سونے کی ملمع سازی کرنا۔

— الحقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔

یقال: مَوَّهَ الحديثَ: جھوٹ سچ ملا کر کلام کو ملمع کرنا۔ دل کش بنانا۔

— عليه الخبرَ: سوال کے برخلاف جواب دینا۔

تَمَوَّهَ: تمام میں **مَوَّهَ** کا کلام۔

— الثَّمَرُ: پھل کا پانی سے لبریز ہو کر پکنے کے لئے تیار ہونا۔

— المَاءُ: سیال مادہ جس پر زمین میں زندگی کا دارومدار ہے۔ ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملاپ سے پیدا ہوتا ہے۔ ہائیڈروجن دو حصے اور آکسیجن ایک حصہ یہ شفاف، بے رنگ بے ذائقہ اور بے بو ہے۔

۱۔ **العذبُ:** جس میں نمکین اجزا کی کمی ہو۔ بایں طور کہ وہ خوشگوار ہو پینے میں۔

۲۔ **المَاءُ الملح:** جس کے اندر شیریں پانی کے اعتبار سے نمکین اجزاء کی زیادتی ہو۔

۳۔ **الماء المعدنيُّ:** زمین کے جوف سے نکلنے والا طبعی پانی۔ جس کے نمکین اجزاء ایک خاص ذائقہ پیدا کرتے ہیں اس کے طبی خواص بھی ہیں۔

۴۔ **الماءُ المقطّرُ:** پانی کے بخارات کی تکثیف سے حاصل شدہ پانی جو کہ نمکیات سے خالی ہوتا ہے۔

۵۔ **الماءُ العَسِرُ:** وہ پانی جو صابن کے ساتھ مل کر کپڑوں وغیرہ سے آسانی سے چکناہٹ وغیرہ دور کرے بوجہ اس کے مشتمل ہونے کیلشیم اور میگنیشیم پر۔ جو پانی آسانی سے دور کرے اسے **الماء اليَسَرُ** کہتے ہیں۔

۶۔ **ماءُ الزَّهْرِ:** آبی پھول جو نکلتے ہوئے پھولوں کے بخارات کی تقطیر سے حاصل ہوتا ہے اس محلول

کی خوشبوان پھولوں کی سی ہوتی ہے جن سے اس کی تقطیر کی گئی ہوتی ہے۔
مثال: مالُ الورد: عرقِ گلاب۔
یقام مَا احسَن ماءَ وَجھِہ: اس کے چہرے کی کیا خوب رونق ہے۔
ذَھب ماءُ شبابه: اس کی جوانی ڈھل گئی۔
النسبةُ الی الماء: مائیٌّ۔ ماوِیّ۔ (ج) میاۃٌ۔ أمواہٌ۔
المَاہُ: الماء، النسبة الیه: ماہِیٌّ۔
رجلٌ ماہُ الفؤاد: بزدل۔
اسی طرح ماہِیُّ الفؤاد۔
المَاہِیَّةُ: مَاہیَّةُ الشئ: شے کی حقیقت کنہ۔ ماھو یاماھی: کی طرف نسبت اسی سے ماخوذ ہے۔ (مو)
(۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ۔ یہ لفظ ماہ کی طرف منسوب ہے۔ یہ کلمہ منسوب ہے "ماہ" کی طرف جس کا معنی فارسی میں مہینہ ہے"۔ (ج) مَاہِیَّات۔
المَاوِیَّةُ: آئینہ۔ (۲) سفید گائے۔ (ج) مَاوِیٌّ۔
المُمَوَّہُ: سونے یا چاندی کا ملمع کیا ہوا۔
(۲) باطل سے آراستہ کلام۔ (۳) آراستہ۔
(۴) آنکھ کے گڑھے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔
المُوھَةُ: چہرے کی رونق وتازگی۔
کلامٌ علیه مُوھَةٌ: شیریں کلام۔ عمدہ کلام۔
فلانٌ مُوھة أھل بیته: فلاں اپنے گھر کی رونق ہے۔

م............ی

مَاثَتِ (ض) الأرضُ مَیْثًا: زمین کا نرم ہونا۔ ھی مَیْثَاءُ۔
— الشئَ: پگھلانا۔
یقال: مَاثَ المِلْحَ فی الماء۔
أمَاثَ الشئَ: بمعنی مَاثَه۔
مَیَّثَ الشئَ: بمعنی مَاثَه۔
— فلانًا: ذلیل کرنا۔ (۲) نرم کرنا۔
یقال: مَیَّثَ الدھر فلانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
تَمَیَّثَ فلان: ڈھیلا اور نرم ہونا۔
— الارضُ: سیراب ہو کر نرم وہموار ہونا اور ٹھنڈا ہونا۔
المَیثاءُ: ارضٌ میثَاءُ: نرم وہموار۔
(۲) عمدہ ٹیلہ (ج) مِیثٌ۔
المَیِّثُ: نرم۔
رجلٌ مَیِّثٌ: رحم دل آدمی۔
عَیْشٌ مَیِّثٌ: آسودہ زندگی۔
مَاحَ (ض) فی مِشْیَتِه مَیْحًا، مَیْحُوحَةً: مٹک کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔
— مَیْحًا: پانی کی کمی کے باعث ڈول بھرنے کیلئے کنویں میں اترنا۔ وھو مائحٌ۔ (ج) مَاحَةٌ
شاعر کہتا ہے۔
یاأیُّھا المائحُ دلوی دُونَکَا۔
یقال: ماحَ الماءَ۔
مَاحَ اصحابَه: پانی پلانا۔
— الرِّیحُ الشجرةَ: ہوا کا درخت کو جھکا دینا۔
— فلانًا مَیْحًا، مَیَاحَةً: عطا کرنا۔
اِمْتَاحَ الماءَ: چلو بھرنا۔
— فلانًا: کسی کے پاس آکر بخشش چاہنا۔
— الشمسُ أو العملُ فلانًا: دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آجانا۔
تَمَایَحَ الغُصْنُ: شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھولنا۔
— الماشِی: چلنے والے کا اترانا۔
— السکرانُ: نشہ والے کا لڑکھڑانا۔
تَمَیَّحَ: بمعنی تَمَایَحَ۔
اِسْتَمَاحَهُ: کسی سے معافی یا عذر سفارش کی درخواست کرنا۔
المَاحُ: انڈے کی زردی۔
انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں:
۱۔ القشرۃ ۲۔ الغرقی ۳۔ الآح ۴۔ الماح۔
المَیْحُ: مرغابی کی سی چال۔
مَادَ (ض) الشئُ مَیْدًا مَیَدَانًا: ہلنا۔ ڈگمگانا۔
— الغُصنُ: جھومنا۔
— فلانٌ: مٹک کر اترا کر چلنا۔
(۲) نشہ یا سمندری سفر کی وجہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔ ھو مائدٌ من قوم میدی۔
یقال: مادت به الأرض: کسی کو لئے ہوئے زمین کا ڈولنا۔
— السَّرابُ: سراب کا لہریں مارتے ہوئے دکھائی دینا۔
أمَادَهُ: دینا۔ عطا کرنا۔
امتَادَهُ: بخشش کی درخواست کرنا۔
المَائِدَةُ: دسترخوان جس پر کھانے پینے کا سامان ہو۔ (۲) غش کھانا۔ (ج) موائِدُ۔
المُمْتَادُ: طالب بخشش۔ (۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے۔ (یہ مختار کی مثل ہے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں۔ قرائن سے فرق لیا جائے گا)۔
مید: یقال، فَعَلْتُه مَیْدَ ذلك: میں نے اس کی وجہ سے یہ کام کیا۔ لُغَةٌ فی مَیْنِ۔
حدیث میں ہے:
اَنَا أفْصَحُ العرب مَیْدَ اَنِّی من قریش۔
مَیْدَی: بمعنی ضد اور مقابل۔
یقال: داری بمَیْدَی لوہ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔
مِیْدَاءُ الشی: معیار، پیمانہ، مقدار۔
یقال: لم ادر ما مِیداءُ ذلك۔
یقال ھذا میداء ذاك وبمیدائِه: یہ اس کے بالمقابل ہے۔
میداء الطریق: راستے کا سامنے کا رخ۔
یقال: بَنوا بیوتھم علی میداء واحد: انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ پر بنائے۔
(۲) گھوڑوں کی دوڑ کی حد۔
(۳) چوراہا۔ راستہ ملنے کی جگہ۔
المَیْدَانُ: کھلی اور کشادہ جگہ جو دوڑنے وغیرہ کیلئے ہو۔

يقال ميدان السباق، ميدان الكرة، ميدان الحرب۔ (ج) المَيادِيْنُ۔
المِيدانُ: لغة في الميدان۔
المَيْدَةُ: لغة في المائِدَةِ۔
المِيْدَةُ: لوہے وغیرہ کی تہہ جس پر دیوار یا چھت کھڑی ہوتی ہے۔ آر۔سی۔سی۔(د)
مَادَرَ (ض) اهله مَيْرًا: گھر والوں کیلئے خوراک مہیا کرنا۔ هو مائرٌ۔ (ج) مُيَّارٌ۔
— الدّواءَ: پگھلانا۔
— الصوفَ: اون کو دھننا۔
أمَارَ اهلَه: بمعنی مارَهُمْ۔
— الشئَ: پگھلانا۔
يقال: أمَارَ الزّعفرانَ: زعفران پر پانی ڈال کر پگھلانا۔
— أدْواجَهُ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔
امْتَارَ لأهله أو لِنَفْسِه: اپنے لئے یا اہل و عیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔
المِيْرَةُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔
المَيَّارُ: الميرة: کو جمع کرنے والا۔
مَازَ (ض) الشئَ مَيْزًا: الگ کرنا۔ چھانٹنا۔
— الشئَ عنه: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا۔ ہٹانا۔
يقال: ماز الأذى عن الطريق: راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا۔
— فلانًا عليه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
أمَازَ الشئَ: بمعنی مازَه۔
مَيَّزَ الشئَ: بمعنی مَازَهُ۔
امْتَازَ الشئُ: ممتاز، نمایاں ہونا۔
(۲) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ۔
إنْمَازَ الشئُ: بمعنی امْتَازَ۔
يقول: مِزْتُ الشئَ فانمازَ او فلَمْ يَنْمَزْ۔

تَمَايَزَ القومُ: گروہ بند ہونا۔ (۲) منتشر ہونا۔
تَمَيَّزَ الشئُ: بمعنی امتازَ۔
يقال تَمَيَّزَ القومُ: لوگوں کا ایک کنارے ہو جانا یا الگ ہو جانا۔
— من الغيظ: غصہ سے پھٹ پڑنا۔
استَمَازَ الشئُ: بمعنی امتازَ۔
يقال: استماز عن الشيء: الگ ہونا۔ دور ہونا۔
استماز القومُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہو جانا۔
التَّمْيِيْزُ: (علم النحو میں) وہ اسم جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے۔ اور اس کے ساتھ مِنْ کا معنی ہو۔
جیسے لبس ثوبين حريرًا۔
ما أعدَلَه قاضِيًا۔
قوةُ التمييز: قوت فیصلہ۔
المَيْزُ: بلندی، رفعت۔
المِيْزَةُ: بمعنی المَيْزُ۔
مَاسَ (ض) فلان مَيْسًا مَيَسَانًا: اترا کر تکبر سے چلنا۔ هو مائسٌ۔ مَيَّاسٌ۔
(۲) شوخ و گستاخ ہونا۔
مَيَّسَ الثوبَ: گوٹ لگانا۔ جھالر لگانا۔
تَمَيَّسَ فلانٌ: اترانا۔ اکڑنا۔
المَيْسُ: آرائشی گھنا بڑا درخت جو کہ فصیلہ بوقیصیہ سے ہے اس کا سیاہ چھوٹا سا میٹھا پھل ہوتا ہے پرندے اسے کھاتے ہیں اس کی چھال اور جڑوں میں گوند دار زرد مادہ ہوتا ہے اس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اس سے اشیاء بنائی جاتی ہیں۔
(۲) بیل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لمبی لکڑی۔ آج کل القَصَبَة کے نام سے مشہور ہے۔
المَيَسَانُ: اترا کر چلنے والا۔
(۲) ہر چمکدار ستارہ۔ (ج) مَيَاسِيْنُ۔
المَيَّاسُ ماس: سے صیغہ مبالغہ۔
(۲) شیر کیونکہ وہ اترا کر چلتا ہے۔

المَيْسُونُ من الغلمان: خوب رو خوش قامت لڑکا۔
مَاشَ (ض) الشئَ بالشئِ مَيْشًا: ملانا۔
يقال: مَاشَ اللبنَ الحلوَ بالحامض، أو الصوفَ بالوبر، أو الجدَّ بالهزل أو الكذبَ بالصِّدقِ۔
— الخبرَ: خبر کچھ بتانا اور کچھ چھپانا۔
مَاطَ (ض) مَيْطًا: ہٹنا۔ الگ ہونا۔
يقال: مَاطَ به: لے جانا۔
— عنهُ: دور ہونا۔ الگ ہونا۔
— عليه في حكمه: کسی کے خلاف اپنے فیصلے میں زیادتی کرنا۔
— الشئَ: ہٹانا۔ الگ کرنا۔
يقال: مَاطَ الأذَى۔
— فلانًا: دھمکانا اور دھکا دینا۔
أمَاطَه: دور کرنا، ہٹانا، الگ کرنا۔
يقال: أمَاطَ الاذَى۔
تَمَايَطَ القومُ: لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا۔
المِيَاطُ: ڈانٹ۔ دھمکانا۔
(۲) جھاڑ۔ (۳) میلان۔
يقال أصبحوا في هَيَاطٍ و مياطٍ: وہ اضطراب و گھبراہٹ میں ہیں۔
المَيَّاطُ: نکما اور کھیل کی طرف مائل۔
مَاعَ (ض) الجسمُ مَيْعًا: پگھلنا اور بہنا۔
(۲) فضا سے پانی کی بھاپ جذب کر کے بہہ پڑنا (مع)
يقال: مَاعَ المِلْحُ۔
— السائلُ: سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔
— السَّرابُ: سراب کا لہریں مرتا ہوا نظر آنا۔
— الرَّجُلُ: سست و بیوقوف ہونا۔
أمَاعَ الجسمَ إمَاعًا إمَاعَةً: بہانا۔
انْمَاعَ السَّمْنُ ونحوه: پگھلنا۔
الإمَاعَةُ: جامد کا سیال یا گیس میں بدلنا (مو)
المَائِعَةُ: بہت خوشبودار عطر۔ (۲) درخت سے نکلنے والا گوند۔ (۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے

ہوئے بال (ج) موائعُ۔

المَیْعَةُ: خوشبودار عطر۔

(۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند۔

(۳) سیال شے کا بہاؤ۔

میعةُ الشیئِ: ہر چیز کا اول۔

میعةُ الشباب والنهارِ: ابتدائے دن اور ابتدائے جوانی۔

میعةُ الحُضْرِ: دوڑ کی ابتداء اور اس کی پھرتی۔

اس طرح مَیْعَةُ السُّکْرِ: ابتدائی نشہ۔

مَالَ (ض) مَیْلاً۔ مَیلاناً: استواء سے زائل ہونا۔ جھکنا۔

یقال: مَالَ الحائطُ: سیدھا نہ رہنا۔

— الشمسُ: وسط آسمان سے ہٹنا۔

— الغُصْنُ: ٹہنی کا بادِ نسیم سے جھومنا۔

— القَوَامُ: قوام کا پتلا ہونا۔

— عنه: الگ ہونا' بےتوجہ ہونا۔

یقال مالَ عن الطریق۔ مال عن الحقِّ۔

الیه: کسی کا حامی و طرف دار ہونا۔

— علیه: کسی پر ظلم و ستم کرنا۔

یقال: مال علیه الدَّهرُ: زمانہ کا کسی پر مصائب لانا۔

یقال: مَالَ الهوی به۔

مَیِلَ (س) الشیئُ مَیلاً: پیدائشی ٹیڑھا ہونا۔

هو اَمْیَلُ۔ هی مَیْلاءُ: کبھی عمارت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

اَمَالَ قارئُ القرآن: امالہ کرنا۔

— الشیئَ: جھکانا۔ ٹیڑھا کرنا۔

— بالفرَس یَدَہٗ: گھوڑے کی لگام ڈھیلی کر کے آزاد چھوڑنا۔

مَیَّلَ الشیئَ: ٹیڑھا کرنا۔ جھکانا۔

— بین الأمرین: متردد ہونا۔

تَمَایَلَ فی مشیته: اترا کر چلنا۔

یقال: بین القوم تمایلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔

— الجُلّ عن الفرس: گھوڑے کی جھول کا ایک طرف کو ہو جانا۔

تَمَیَّلَ فی مشیته: بمعنی تَمَایَلَ۔

یقال: فلانٌ یَتَمَیَّلُ فی ظلاله و یُتَفَیَّأُ

اِسْتَمَالَ: بمعنی مَالَ۔ یقال مَیَّله فاستمال۔

— فلاناً و بقلبه: کسی کا دل موہ لینا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔

الاِمَالَة: الف کا' الف اور یاء کے درمیان تلفظ کرنا۔ اور فتحہ کا کسرہ کی مانند۔

المِیْلُ: سنگ میل جس سے مسافر رہنمائی حاصل کرتا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے۔

(۲) زمین کا خاص فاصلہ۔

(۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا۔ اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ بری اور بحری بھی ہوتا تھا۔ جبکہ بری آج کل 1609 میٹر کے برابر ہوتا ہے اور بحری 1852 میٹر کے۔

(۴) سرمہ لگانے کی سلائی۔ هو المُلْمُولُ۔ (مو)

(۵) جراح کا زخم پیمانہ آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے۔ (ج) اَمْیَالٌ۔ مُیُوْلٌ۔

المَیْلاءُ۔ شجرةٌ مَیْلاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔

مَانَ (ض) فلانٌ۔ مَیْناً: جھوٹ بولنا۔ هو مائنٌ۔ مَیَّانٌ۔

تَمَایَنَ القومُ: باہم جھوٹ بولنا۔

یقال: فلان مُتَمَایِنُ الوُدِّ: جھوٹی محبت والا ہے۔ وُدُّ فلان مُتَمَایِنٌ۔

المَیْنُ: جھوٹ۔ (ج) مُیُونٌ۔

المِیْنَاءُ: (دیکھئے ونی)

المِیْنَی: (دیکھئے ونی)

مَاهَتِ (ض) البئرُ۔ مَیْهاً: بہت پانی والا ہونا۔

— فلاناً: پانی پلانا۔

السیف بالذهب و نحوه: تلوار کو سونے وغیرہ سے ملمع کرنا۔

— مَیَّهَ السیفَ: دھوپ میں رکھ کر پانی خشک کرنا۔

(۵۰)

ن

النُّونُ: حروف ہجاء کا پچیسواں حصہ۔ یہ مجہور متوسط ہے۔ اس کا مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کی جڑ ہے۔ جب ہوا بالائی تالو کے ساتھ اور سانس کے جاری رہتے ہوئے ناک میں سے سرایت کر جائے تو یہ زیادہ صاف ہوتا ہے۔

نون کے چند استعمالات ہیں۔

۱۔نون تاکید۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ یہ خفیفہ اور ثقیلہ دونوں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں دونوں اکٹھے ہیں: **لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِيْنَ** خفیفہ کو بصورت وقف الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ لیکونًا کو لیکونا الف کے ساتھ پڑھیں گے اور **يُسْجَنَنَّ** پر نون ساکنہ کے ساتھ وقف کریں گے۔ نون مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کی جاتی ہے۔ خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو۔ جیسے:

انه والله لولا الله ما اتقينا
ولا تصدّقنا ولا صلّينا
فأنزلنّ سكينةً علينا

فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی۔ مضارع اگر حال ہو تو تاکید نہیں کی جاتی۔ اگر مستقبل ہو تو عموماً طلب کے بعد تاکید کی جاتی ہے جیسے:

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا۔

قسم کے بعد تاکید واجب ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے۔

وَتَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ۔

۲۔نون تثنیہ۔ یا تو صرف مفتوحہ ہوتا ہے اس کا ماقبل ساکن ہوتا ہے۔ جیسے **النسوة يذهبْنَ** یہ ضمیر ہے۔ یا مشدد مفتوحہ ہوتا ہے اور ضمیر کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جمع مؤنث پر دلالت کی غرض سے۔ جیسے **کتابکُنَّ، مِنْهُنَّ، ضَرَبَهُنَّ** یہ حرف ہے۔

۳۔نون وقایہ۔ اسے نون العماد بھی کہتے ہیں۔ یاء متکلم سے پہلے لگتا ہے۔ جیسی **سَمِعَنِیْ۔ اِنَّنِیْ۔**

۴۔نون زائدہ اور یہ دو ہیں۔

ا۔ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے **یضربان۔**

یا ضمیر مؤنث مخاطب کے ساتھ۔ جیسے **تضربین** یا جمع مذکر کے ساتھ جیسے **یضربون۔**

تثنیہ میں مکسور باقی میں مفتوح ہوتا ہے۔

۲۔اسم مثنی کا نون مکسور آتا ہے۔ جیسے **الزیدان۔** اور جمع مذکر کے ساتھ مفتوح آتا ہے۔ جیسے **الزیدون۔**

ن............أ

نَأَتَ(ف) نَأْتًا، نَئِيتًا: رونا۔ آہ آہ کرنا۔

ـــ **فلانًا**: آہستہ دوڑنا۔

نَأَكَ(ف) عنهُ نَأْكًا: دور ہونا۔

۲۔سست رفتار ہونا۔

اَنْأَكَهُ: دور کرنا۔

نَأَجَ(ف) البُومُ نَأْجًا، نَئِيْجًا: الو کا چیخنا۔

ـــ **الريحُ**: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔

ـــ **الانسانُ**: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا۔

ـــ **فی الأرض نُؤُوجًا**: کسی جگہ جانا۔

یقال: نأج الخبرُ: خبر کا ملک میں گشت کرنا۔

النَّئِيْجُ، یقال: ريحٌ نَئِيجٌ: آواز والی تیز ہوا۔

نَأَدَتِ(ف) الأرضُ نَأْدًا: زمین میں سیلن ہونا۔

ـــ **الدَّاهيةُ فلانًا**: مصیبت کا کسی کو کچل ڈالنا۔

النُّؤُودُ: مصیبت۔

نَأَرَت(ف) نَائِرَةٌ فی الناس نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّؤُورُ: کاجل، چربی کا دھواں۔

النَّاسُوْتُ: انسان کی صفت بشریت۔ اس کا مقابل اللاہوت ہے یعنی **الألوهية۔(مع)**

نَأَشَ(ف) الشئَ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا۔ (۲) دور کرنا۔ پیچھے کرنا۔ **یقال نَأَشَ الأمرَ۔**

ـــ **نتَأَشَ الشئُ**: مؤخر ہونا۔ پیچھے رہ جانا۔

ـــ **بماله**: مال لے کر سفر کرنا۔

ـــ **اللهُ فلانًا**: کسی کا دم نکالنا۔

تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا۔ پیچھے رہ جانا۔

ـــ **الشئَ**: دور سے رہنا۔

النَّؤُوشُ: مضبوط وطاقت ور غالب۔

نَأَفَ(ف) نَأْفًا: محنت وکوشش کرنا۔

نَئِفَ(س) الطعامَ نَأْفًا، نَأَفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔

ـــ **من الشراب**: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔

نَأَلَ(ف) نَأْلًا، نَأَلَانًا: سر ہلاتے ہوئے اوپر اٹھائے ہوئے چلنا۔ (جیسے سر پر بوجھ لادنے والا چلتا ہے)۔

ـــ **الفرسُ وغیرہ**: ہلتے ہوئے چلنا۔ **ھو نَؤُولٌ۔**

نَأَمَتِ(ف ض) القَوْسُ نَئِيمًا: کمان کا آواز نکالنا۔

ـــ **الرجلُ**: سسکیاں لینا۔ آہستہ رونا۔

النَّأْمَةُ: کمان کی آواز۔

(۲) کسی بھی قسم کی آہستہ کمزور آواز۔

(۳)نغمہ۔
التَّئِيمُ: بمعنی التَّامَّةُ۔
تَأْتَأَفِي الرَّأْيِ تَأْتَأَةً: رائے میں کمزور ہونا۔غیر مستقل مزاج ہونا۔
— عنهُ: قاصر وعاجز رہنا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
— فلانًا عمّا يريد: ارادہ سے روکنا۔
تَتَأْتَأَ: کمزوراورڈھیلا ہونا۔
— من الرأي تَأْتَأً۔
التَّأْتَأُ: عاجز بزدل۔
التَّأْتَأَةُ: عجزوکمزوری۔
حدیث ابی بکررضی اللہ عنہ میں ہے:
طُوبٰى لِمَنْ مَاتَ فِي التَّأْتَأَةِ: ابتدائے اسلام میں یعنی جب کمزور کا زمانہ تھا اور مسلمین زیادہ نہ ہوتے تھے۔
نَأَى(ف)عنه نَأْيًا: دور ہونا۔الگ ہونا۔
هو ناءٍ۔
متکبراوراعراض کرنے والے سے کہا جاتا ہے۔
نَأَى بجانبه۔
— النُّؤْيُ: خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا۔
أَنْأَى الشيءَ: دورکرنا۔
— الخباءَ: خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
انْتَأَى: دورہونا۔
— نُؤْيًا: نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَوْا: ایک دوسرے سے دور رہنا۔
المُنْتَأَى: دوردرازجگہ۔
النُّؤْيُ: خیمہ کے گرد پانی کی رو سے حفاظت کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی۔(ج)نُئِيٌّ۔
النَّائِيُ: بانسری۔آلہ موسیقی جوایک پائپ نما ہوتا ہے،اس کے ایک جانب سوراخ ہوتے ہیں۔آواز کی تبدیلی کے لئے اس میں آلات ہوتے ہیں۔ اس میں پھونک مارنے اور منظم طریقے سے انگلیاں اٹھانے اور رکھنے سے ساز پیدا ہوتا ہے۔ اسی کوالیراع المثقب کہتے ہیں۔(ج)

ن.........ب

نَبَأَ(ف)الشيءُ نَبَأً،نُبُوءًا: بلند ہونا۔ظاہر ہونا۔
— من ارض الى ارض اخرى: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— على القوم: سامنے آکر حملہ کرنا۔
يقال نَبَأَ نَبْأً،نَبْأَةً: ہلکی آواز نکالنا۔
نَبَأَ الرجلَ نَبْئًا: خبردینا۔
أَنْبَأَهُ الخبرَ بالخبرِ: خبردینا۔
نَابَأَهُ مُنَابَأَةً: ایک دوسرے کوخبردینا۔
— القومَ: کسی قبیلے کا پڑوس چھوڑنا اور ان سے دور چلے جانا۔
نَبَّأَهُ الخَبَرَ و بالخبرِ: خبردینا۔
يقال: نَبَّأْتُ زيدًا عَمْرًوا خارجًا: زید کو عمرو کے باہر ہونے کی خبر دی۔
تَنَبَّأَ: دعویٰ نبوت کرنا۔
— بالامر: کسی بات کی پیشگی خبر دینا۔(محدثہ)
— اسْتَنْبَأَ الرجلَ: کسی کی خبر یا بات کسی سے معلوم کرنا۔
التَّنَبُّأُ: خبریاواقعہ کی تحقیق کرنا۔
النَّبَأُ: خبر۔(ج)أَنْبَاءٌ۔
النَّبْأَةُ: درمیانہ درجہ کی آواز نہ زیادہ اونچی نہ زیادہ پست۔يقال: سمعت نَبْأَةً۔
(۲)زمین میں اونچی جگہ۔
النُّبُوءَةُ: خدا اور ذوی العقول کے درمیان پیام رسانی کا منصب۔
ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کر کے نُبُوَّةٌ بھی کہا جاتا ہے۔
(۲)اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی اطلاع۔(محدثہ)
النَّبِيءُ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دینے والا۔ (ہمزہ کو یاء سے بدل کرمدغم کر کے النبیّ بھی کہا جاتا ہے)(ج)
أَنبياءُ۔أَنْبَاءُ۔نُبَآءُ۔
(۲)اونچی اور بیچ میں سے اٹھی ہوئی جگہ۔
نَبَّ(ض)التَّيْسُ نَبًّا،نَبِيبًا: بکرے کا چیخنا۔
تَنَبَّبَ الماءُ وغيره: پانیوں اور نالوں وغیرہ میں پانی بہنا۔
الأُنْبُوبُ والأُنْبُوبَةُ: بانس یا گنے کی دوگرہوں کے درمیان کا حصہ۔پوری۔
(۲)بانس کی طرح ہرکھوکھلی چیز۔
أُنبوبُ الحوضِ: حوض کی نالی(ج)أَنَابِيبُ۔
أَنَابِيبُ الرِّئَةِ: سانس کی نالیاں۔
نَبَتَ(ن)الزرعُ نَبْتًا،نَبَاتًا: کھیتی کا زمین سے باہر نکلنا۔اگنا۔
يقال: نبتت لهم نابتةٌ: ان کے چھوٹے بچے پیدا ہو گئے۔
— الأَرْضُ: نباتات والی ہونا۔
— ثَدْيُ الجارية نُبُوتًا: لڑکی کے پستان کا ابھرنا۔
أَنْبَتَتِ الارضُ: زمین کا گھاس پودے اگانا۔
البقلُ: سبزی کا بڑھنا۔
يقال: أَنْبَتَ اللهُ البَقْلَ: اللہ کا زمین سے سبزیاں اگانا۔هو مَنْبُوتٌ۔(خلاف قیاس)
أَنْبَتَ اللهُ الصَّبِيَّ نَبَاتًا حَسَنًا: اللہ عزوجل کا بچہ کواچھی نشوونما بخشنا۔
نَبَّتَ الزرعُ: پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر آنا۔
— الشَّجَرَ: شجرکاری کرنا۔
— الصبيَّ: بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔
تَنَبَّتَ الشيءُ: بمعنی نبت۔
المَنْبِتُ: اگنے کی جگہ(قیاس فتح باء ہے)
(۲)اصل۔
يقال: إنه لَفِي مَنبتِ صِدْقٍ۔(ج) مَنَابِتُ۔
النَّابِتَةُ: نوخیزلڑکا اورلڑکی جوبچپن کی عمر سے بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں۔
(۲)نئی پود۔نئی نسل۔
يقال: هذا قول النابتة: یہ بچوں کی یا ناتجربہ کارنوجوانوں کی بات ہے۔

إِنَّ بَنِي فلان لنابتةُ خير أو النَّابتةُ شَرٍّ۔

(۳) اٹھان یا پیدائش کا حال۔

یقال : ما أحسن نابتة بني فلان : فلاں قبیلے کے مال واولاد کی نشوونما بہت خوب ہے۔

(ج) نَوَابِتُ۔

النَّبَاتُ: زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی۔افزائش پذیر زندہ چیز۔

(۲) درخت وغیرہ جو زمین سے اگیں۔

عِلْمُ النَّبَاتِ: وہ علم جس میں نباتات کی زندگی ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔

النَّبَاتِيُّ: علم نباتات کا اسکالر۔

رجلٌ نَبَاتِيٌّ: صرف نباتات کے سہارے جینے والا۔(محدثہ)

دُهْنٌ نباتيٌّ: نباتات کے بیجوں کا تیل۔

النَّبْتُ: بمعنی النَّبَات۔

النَّبْتَةُ: وہ حالت جس پر ان کی نشوونما ہو۔

النُّبُوتُ: درخت سے نکلی ہوئی شاخ۔سیدھی لمبی چھڑی کو بھی کہتے ہیں۔مصریۃ۔جیسا کہ ''تاج'' میں ہے۔(ج) نَبَابِيتُ۔

نَبَثَ (ن) عن الأمر نَبْثًا: تحقیق کرنا۔

یقال نَبَثَ عن عیوب الناس : لوگوں کے عیوب کی تشہیر کرنا۔

— الأرضَ: زمین کھود کر مٹی نکالنا۔

یقال: نَبَثَ التراب: مٹی نکالنا۔

هو مَنبوثٌ نَبِيثٌ۔

إِنْتَبَثَ التُّرابُ: کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔

تَنَابَثَ القَوْمُ: ہر ایک کا دوسرے کے بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

الأُنْبُوثَةُ: بچوں کا ایک کھیل۔مٹی میں کوئی چیز چھپادی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لے جاتا ہے۔

النَّبِيثُ: یقال : ما رأیت بالأرض نَبِيثًا: میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا۔

فلانٌ خَبِيثٌ: فلاں شریر ہے۔

النَّبِيثَةُ: کنویں اور دریا کی مٹی۔

(۲) بھید۔راز (ج) نَبَائِثُ۔

نَبَجَ (ن ض) نَبْجًا: بلند ہونا۔

یقال: نَبَجَ الجرحُ و نَبَجَ العَظْمُ: ہڈی یا زخم پر ورم ہونا۔

— صوتُهُ (ض) نَبِيجًا: آواز سخت ہونا۔

یقال: رَجُلٌ نَابِجُ الصَّوت۔

نَبَحَ (ف) الکلبُ نَبْحًا، نَبِيحًا، نِبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔

— الکلبُ فلانًا، وعلیه: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپک کر بھونکنا۔

أَنْبَحَ الکلبَ: کتے کو بھونکانا۔

إِسْتَنْبَحَ الکلبَ: بمعنی أَنْبَحَهُ۔

النُّبَاحُ: کتے کا بھونکنا۔

النَّبَّاحُ مبالغة من نَبَحَ۔

یقال کلبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا۔

نَبَخَ (ن) العَجِينُ نُبُوخًا: آٹے کا پھولنا، خمیر اٹھنا۔هُوَ نَبَّاخٌ۔

النَّبْخَةُ: پانی کا آبلہ جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرے پر پڑ جائے۔(ج) نَبَاخٌ۔

نَبَذَ (ض) نَبْذًا، نَبَذَانًا: بھڑکنا۔

یقال نَبَذَ عِرْقُهُ۔

نَبَذَ قلبُهُ: دل دھڑکنا۔

— التمرُ نَبْذًا: کھجور کی نبیذ بن جانا۔

— الشيءَ: پھینکنا۔

یقال نَبَذَ النَّوَاةَ نبذ الکتاب۔

یقال: نَبَذَ الأمرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا۔

نَبَذَ العَهْدَ: عہد توڑنا۔

— التَّمْرَ ونحوَهُ: کھجور وغیرہ کی نبیذ بنانا۔

نَابَذَهُ الحربَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔

— فلانًا: کسی سے اختلاف یا بغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔

نَبَّذَ التمرَ أو العنبَ ونحوهما: کھجور یا انگور وغیرہ کی نبیذ بنانا۔

إِنْتَبَذَ فلانٌ: گوشہ نشین ہونا۔

یقال: إِنْتَبَذَ عن القومِ: کنارہ کش ہونا۔

— التمرَ ونحوَهُ: بمعنی نَبَّذَهُ۔

— مَكَانًا أو نَاحِيَةً: لوگوں سے کٹ کر ایک طرف ہو جانا۔

تَنَابَذَ القومُ: دشمنی کی بناء پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا۔الگ ہو جانا۔

المِنْبَذَةُ: تکیہ (ج) المَنَابِذُ۔

المَنْبُوذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ۔

یقال: التقط فلان مَنْبُوذًا۔

المنبوذون: ہندوستان میں ہندوؤں کی ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔(محدثہ)

النَّبَّاذُ: نبیذ بنانے والا۔

النَّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز۔

یقال : في رأسه نَبْذٌ من شيب (ج) أَنْبَاذٌ۔

النَّبْذَةُ: گوشہ کنارہ۔یقال جلس نَبْذَةً۔

النُّبْذَةُ: بمعنی النَّبْذَة۔

(۲) کسی چیز کا ٹکڑا۔

یقال نُبْذَةٌ من کتاب أو نُبْذَةٌ من روایة أو قِصَّةٍ۔

النَّبِيذُ: بمعنی المَنْبُوذُ۔

(۲) نبیذ، شراب جو انگور یا کھجور وغیرہ کے شیرے سے بنائی جاتی ہے۔ان کے شیرے کو چھوڑ دیا جاتا ہے حتی کہ وہ خمیرہ بن جائے۔(ج) أَنْبِذَةٌ۔

نَبَرَ (ض) الشيءَ نَبْرًا: اٹھانا۔بلند کرنا۔

یقال: نَبَرَ في قراءتِه أو غنائه: آواز بلند کرنا۔

— الحرفَ: حرف کے آخر میں ہمزہ لگانا۔جیسے: قرا سے قرأ

— القُرَادُ الدَّابَّةَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔

یقال: نبر فلان بلسانه: کسی کو زبان سے

تکلیف پہنچانا۔

ــــ الطَّعْنَةَ: داؤلگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔

انتَبَرَ الشيُّ: بلند ہونا۔

يقال: انتَبَرَ الجرحُ: زخم کا ورم آلود ہونا۔

ــــ الخطيبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔

الأنبارُ: تاجر کا اسٹور، گودام جس میں سامان وغیرہ جمع کرے۔

(۲) گیہوں کے ڈھیر۔ واحدها نِبْرٌ۔ (ج) أَنَابِيْرُ۔

المِنْبَرُ: بلند جگہ جس پر خطیب خطبہ یا واعظ مسجد میں وعظ دے۔ (ج) مَنَابِرُ۔

النَّبْرُ: في النُّطقِ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ۔

النِّبْرُ: چچڑی (ج) أَنْبَارٌ۔ نِبَارٌ۔

النَّبْرَةُ: ہر بلند چیز (۲) ورم۔

(۲) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا۔

(۴) ہمزہ (۵) ادائیگی کے وقت آواز کا اٹھاؤ، بسا اوقات کسی حرف پر دباؤ کی بناء پر ہوتا ہے۔ کلمہ میں۔ نَبْرٌ کی جگہ کی تبدیلی کی وجہ سے لہجات مختلف ہوتے ہیں۔

النِّبْرَاسُ: قندیل۔

(۲) چوڑی انی۔

نَبَزَهُ (ض) نَبْزًا: عیب لگانا۔

ــــ بكذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔

نَبَّزَهُ: مبالغہ در نَبَزَهُ۔

تَنَابَزُوا بالألقاب: ایک دوسرے کو القاب سے پکارنا۔

النَّبَزُ: شرم دلانے والا لقب (ج) أَنْبَازٌ۔

النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے لقب دینے والا۔

يقال: رجلٌ نُبَزَةٌ، إمرأةٌ نُبَزَةٌ۔

النُّبْزَةُ: تذلیل کے لئے لوگوں کو برے لقب دینے والا۔

نَبَسَ (ض) نَبْسًا، نُبْسَةً: ہونٹ ہلنا۔ کوئی بات نکالنا۔ اکثر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔

يقال: مَا نَبَسَ بكلمة وَ ما نبس بنبت شفةٍ، هو نابسٌ۔ (ج) نُبُسٌ۔

أَنْبَسَ: ذلیل ہو کر خاموش ہو جانا۔

نَبَّسَ: بمعنی نَبَسَ۔

نَبَشَهُ (ن) نَبْشًا: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا۔

يقال: نَبَشَ الأرضَ۔ نَبَشَ القَبرَ۔ نَبَشَ البئرَ۔

ــــ المستورَ، وعنهُ: پوشیدہ چیز کا ظاہر کرنا۔

يقال نَبَشَ للأسرار، وعن الأسرار: بھید ظاہر کرنا۔

نَبَشَ الحديثَ وعن الحديثِ: حدیث کی تحقیق و تخریج کرنا۔

انْتَبَشَ الشيُّ: کسی چیز کو اس کے چھپے ہوئے کی جگہ سے نکالنا۔

الأُنْبُوشُ: کھودی ہوئی یا کھود کر نکالی ہوئی۔

(۲) اکھاڑا ہوا پودا۔ (ج) أَنَابِيْشُ۔

أَنَابِيْشُ الكلاءِ: زمین پر ادھر ادھر لگی ہوئی گھاس۔

النَّبَّاشُ: قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے والا۔

النِّبَاشَةُ: کفن چوری کا کام کرنے والا۔

نَبَصَ (ض) الغلامُ بالطائر والكلب ونحوهما نَبْصًا: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔

يقال: نَبَصَ بالكلمة: ادعائے مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔

نَبَضَ (ض) الشيُّ نَبْضًا، نَبَضَانًا: اپنی جگہ سے ہلنا۔

يقال: نَبَضَ القلبُ، نَبَضَ العِرْقُ۔

نَبَضَتْ أمعاؤهُ: آنتوں میں بے چینی ہونا۔

يقال: نَبَضَ البَرْقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔

ــــ الماءُ ونحوهُ: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔

أَنْبَضَهُ: ہلانا۔

يقال أَنْبَضَ القوسَ، أَنْبَضَ الوترَ۔

أَنْبَضَتْهُ الحُمّٰى: بخار کا کسی کو کپکپانا، جھنجھوڑنا۔

نَبَّضَهُ: بمعنی أَنْبَضَهُ۔

المَنْبِضُ: وہ جگہ جہاں سے متحرک کی سانس کی آواز کو سنا جا سکے یا اس کی حرکت کو ٹٹولا جا سکے۔ نبض کی جگہ۔

يقال: جَسَّ الطَّبِيْبُ مَنْبِضَه (ج) مَنَابِضُ۔

المِنْبَضُ: روئی دھننے کا آلہ (ج) مَنَابِضُ۔

النَّبْضُ: دل کے سکڑنے سے شریانوں کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت و عدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔

يقال: جَسَّ الطبيبُ بِنَبْضِهِ۔

يقال فلانٌ نَبْضُ الفؤادِ: فلاں بہت ہوشیار اور ہوش مند ہے۔

نَبَطَ (ض) الشيُّ نَبْطًا، نُبُوطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔

يقال: حَفَرَ الأرضَ حتى نبط الماءُ۔

جَدَّ في التَّنْقِيبِ حتى نبط المعدِنُ۔

ــــ الشيَّ نَبْطًا: ظاہر کرنا۔

يقال: نَبَطَ العلْمَ والحكمةَ: علم و حکمت کے چشمے جاری کرنا۔ لوگوں میں ان کو پھیلانا۔

أَنْبَطَ الحافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ شے تک پہنچنا۔

ــــ الشيَّ: بمعنی نَبَطَهُ۔

يقال: أَنْبَطَ جوابَ السوالِ۔

أَنْبَطَ حُكْمَ القضيَّةِ: مقدر کا فیصلہ غور و فکر سے استنباط کرنا۔

نَبَّطَهُ: مبالغہ در نَبَطَهُ۔

تَنَبَّطَ: نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔

(۲) نبطی قوم کی طرف منسوب ہونا۔

ــــ الشيَّ: بمعنی نَبَطَهُ۔

اِنْتَبَطَ الكلامَ: کلام کا استنباط کرنا۔

اِسْتَنْبَطَ فلانٌ: نبطی ہونا۔

ــــ الشيَّ: اجتہاد کر کے کوئی چیز نکالنا۔

يقال استَنْبَطَ الفقيهُ الحُكْمَ۔

ــــ استنبط الجوابَ: سوال کے پہلوؤں پر

غور کر کے جواب پیدا کرنا۔

استنبط من فلان خبرًا: کسی سے ترکیب وتدبیر سے کوئی بات دریافت کرنا۔

الأنباط: سامی قوم جو جزیرہ نما عرب کے شمال میں آباد تھی۔ ان کی سلطنت کا دارالحکومت سلع تھا جو آج کل البتراء کے نام سے معروف ہے۔ (۲) کھیتی باڑی کرنے والے لوگ۔ یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔

النَّبَطُ: بمعنی الانباط۔ (۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی۔

یقال: کیف نَبَطُ بئرکم؟ (ج) نُبُوطٌ۔

فلانٌ لا یُدرَكُ نَبَطُهُ: فلاں کے علم کی تہ کا پتا نہیں چل سکتا۔

النُّبْطَةُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔

نَبَعَ (ن) **الماءُ ونحوُه من الأرض نَبْعًا، نُبُوعًا**: زمین سے پانی نکلنا۔

یقال: نَبَعَ العَرَقُ من البدن: بدن سے پسینہ نکلنا۔ ٹپکنا۔

أَنْبَعَ الماءَ ونحوَه: پانی وغیرہ نکالنا۔

تَنَبَّعَ الماءُ ونحوُه: تھوڑا تھوڑا نکلنا۔

المَنْبَعُ: پانی وغیرہ کے نکلنے کی جگہ۔

یقال: مَنْبَعُ الشيءِ: شے کا مخرج۔ جائے صدور (ج) مَنَابِعُ۔

النَّابِعَةُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ (ج) نَوَابِعُ۔

یقال: نَضَحَت النوابع بالعَرَقِ۔

النَّبْعُ: پہاڑ کی چوٹی پر اگنے والا درخت جس کی لکڑی سے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں۔

یقال: فلان صلیب النَّبْعِ: فلاں سخت مزاج ہے۔

هو من نَبِیعَةٍ کَرِیمَةٍ: وہ شریف اور علی نسب ہے۔

النَّبِیعُ: بمعنی النابع: (۲) پسینہ۔

الیَنْبُوعُ: پانی کا چشمہ (ج) یَنَابِیع۔

یقال: فَجَّرَ اللہ ینابیع الحکمة علی لسانه۔

نَبَغَ (ن) **المرءُ فی العلم وکل فنٍّ نَبْغًا نُبُوغًا**: علم وفن میں ماہر وباکمال ہونا۔

— **الشيءُ من الشيءِ**: ظاہر ہونا۔

یقال: نَبَغَ منه امرٌ ما کُنَّا نتوقَّعه۔

نَبَغَ من قلبه مَا أَضْمَرَهُ۔

— **الشيءَ بما فیه**: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا۔

یقال: نبغ الوعاء بالدقیق۔

نَبَغَ النَّخْلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا۔

النَّابِغُ والنَّابِغَةُ: علم وفن میں ماہر فائق۔ (۲) عالی مرتبہ۔

یقال: کلمة نابغةٌ: فصیح بلیغ لفظ۔

لیلة نابِغِیَّةٌ: بے خوابی اور پریشانی کی رات اسکی اصل یوں ہے کہ نابغہ پر جب نعمان غضبناک ہوا تو اس رات کے وصف میں اس نے یہ شعر کہا

فَبِتُّ کَأَنِّي سَاوَرَتْنِي ضَئِیلَةٌ
مِنَ الرُّقْشِ فِي أَنْیَابِهَا السُّمُّ نَاقِعُ

(ج) نَوَابِغُ۔

النُّبَاغُ: شے کا غبار۔

یقال: نُبَاغُ الدقیق ونباغُ الطَّریق۔

النُّبَّاغُ والنُّبَّاغَةُ: سر کی بھوسی۔

النَّبْغُ: بمعنی النُّبَاغُ۔

النَّبِیغُ: بمعنی النَّابِغُ (ج) نُبَغَاءُ۔

النَّبْقُ: بیر کا درخت۔ (۲) فصیلہ سدریہ کا درخت جس کی بلندی کم ہوتی ہے اس کی ٹہنیاں سپاٹ، رنگ سفید اور پتے بھی سپاٹ ہوتے ہیں اس کے پھول چھوٹے اور گھٹے ہوئے ہوتے ہیں اس کا پھل میٹھا ہوتا ہے جو کھایا جاتا ہے مصر اور شمالی افریقہ کے ممالک میں پایا جاتا ہے۔ (۳) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جو کہ نبیذ بنانے میں کام آتا ہے۔

نَبَكَ (ن) **المکان نُبُوكًا**: بلند ہونا۔

هو نابكٌ، هی نابِکَةٌ۔

أَنْبَكَ المَکَانُ: بمعنی نَبَكَ۔

— **القومُ**: لوگوں کا سفر کا عادی ہونا۔

— **النَّبْکَةُ**: نشیب وفراز والی جگہ۔ (۲) نوک دار مٹی کا ٹیلہ۔ (ج) نَبَكٌ، نَبْكٌ، نِبَاكٌ۔

نَبَلَ (ن) **النَّبْلَ نَبْلاً**: عمدہ تیر تیار کرنا۔

یقال: هو یَنْبُلُ هذا الأمر: اچھی طرح واقف ہونا۔

هو یَنْبُلُ الرَّسم أو التمثیلَ: نقشہ کشی یا کردار کشی بہتر طور پر کرنا۔

أتاه امرٌ لَمْ یَنْبُلْ نَبْلَهُ: ایسا معاملہ پیش آیا جس کیلئے وہ تیاری نہ کر سکا تھا۔

— **الهَدَفَ**: نشانہ پر تیر مارنا۔

— **علی فریقه فی القتال أو المباراة**: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا۔

— **أقرانَهُ**: اپنے جوڑی دار پر تیر اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا۔

یقال: نابلوه فنبلهم۔

نَبُلَ (ك) **نُبْلاً، نَبَالَةً**: بلند مرتبہ، عالی ظرف ہونا۔

یقال: أجاد غذاءَها حتی نَبُلَ جسمُها: اس نے اچھی غذا دی تو اس کا جسم شاندار ہو گیا۔

احسنَ تربیته فنبُلت أخلاقه۔

— **فلانٌ**: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا۔

هو نبیلٌ، هی نبیلةٌ۔

یقال: رجلٌ نبیلُ الرای: صائب الرائے آدمی۔

امرأة نبیلة الحسن: بہت حسین عورت۔ (ج) (مذکر) نُبَلاءُ (مونث) نَبَائِلُ نَبِیلاتٌ۔

أَنْبَلَ فلانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔

— **فلانًا**: کسی کو تیر دینا۔

— **السهامَ**: تیروں کو موٹا کرنا۔

نَابَلَهُ: کسی سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔

ن

نَبَّلَهٗ: کسی کو پھینکنے کیلئے تیر دینا۔
— القوسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنَابَلَ القومُ: تیر سازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فلانٌ: بڑا اور پُرشوکت ہونا۔
(۲) بڑے لوگوں یا شرفاء جیسا ہونا۔
(۳) تیر ساتھ اٹھائے رکھنا۔
— الشیئَ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا۔
یقال: اصابته خطوبٌ تَنَبَّلت ما عنده
إِنْتَبَلَ النَّبْلَ: تیر تیار کرنا۔
یقال: إِنْتَبَلَ للأمر نَبْلَهٗ: کسی کام کے لئے تیار رہنا۔
إِسْتَنْبَلَهٗ: کسی سے تیر مانگنا۔
— الشیئَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا۔
النَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز۔
(۳) تیر انداز (۴) تیروں کا مالک (ج) نُبَّلٌ۔
یقال: اختلط الحابل بالنبال: یعنی افراتفری و ہلچل مچ گئی کہ جال والے شکاری اور تیر اندازوں میں تمیز مشکل ہوگئی۔
النَّبَالَةُ: شرافت، ذہانت بلند اخلاق۔
النِّبَالَةُ: تیر سازی کی صنعت، پیشہ۔
النَّبَّالُ: تیر ساز۔
النَّبْلُ: تیر (ج) نِبَالٌ، أَنْبَالٌ۔
یقال، أَصابه نَبْلُ الدهر: اس پر آفتیں آئیں۔
النَّبْلَةُ: چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں۔ (ج) نَبَلٌ۔
النَّبِيلُ: شریف معزز (ج) نُبَلاءُ۔
نَبُهَ (ن) نَبَاهَةً: معزز و مشہور ہونا۔ ھو نابِهٌ، نبیهٌ۔
نَبِهَ (س) للأمر نَبَهًا: کسی کام کو خوب جاننا، سمجھنا۔
— من نومه: بیدار ہونا۔ ھو نَبِهٌ۔
نَبُهَ (ك) نَبَاهَةً: معزز و شریف ہونا۔ نیک نام ہونا۔ ھو نبیهٌ نابِهٌ۔

أَنْبَهَهٗ من النوم: بیدار کرنا۔
نَبَّهَ باسمه: کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
— فلانًا: کسی کو شہرت دینا۔
— من نومه: بیدار کرنا۔
یقال: نبّهه من غفلته۔
وعلی الشیئ وللشیئ: کسی چیز سے آگاہ کرنا۔
انْتَبَهَ للأمر: اچھی طرح سمجھنا۔ واقف ہونا۔
— من النوم: بیدار ہونا۔
تَنَبَّهَ للأمر: سمجھنا واقف ہونا۔
— من نومه: بیدار ہونا۔
— علی الشیئ: واقف و باخبر ہونا۔
إِسْتَنْبَهَ: شریف ہونا۔
(۲) بیدار ہونا۔
الْمُنَبِّهُ: الارم والی گھڑی جو معین وقت پر بجتی ہے اور سونے والے کو بیدار کرتی ہے۔ (ج)
الْمَنْبَهَةُ: ذریعہ تنبیہ، ذریعہ فہم۔ ذریعہ یاددہانی۔ ذریعہ شہرت۔
یقال الکُنی مَنْبَهَة علی الرِّجالِ
وَھٰذه العلامةُ مَنْبَهَةٌ عَلیٰ کَذَا
والمال مَنْبَهَةٌ للکریم۔
الْمَنْبُوهُ: یقال رجل مَنْبُوهُ الاسم: شہرت یافتہ آدمی۔
النَّابِهُ: شریف و معزز۔
(۲) نیک نام۔
(۳) مشہور (خلاف: الخَامِلُ) (ج) نُبَهَاءُ۔
یقال: امر نابِهٌ: اہم معاملہ۔
النَّبَاهَةُ: شرافت (۲) شہرت۔
(۳) ذہانت دانائی۔
النَّبِیهُ: بمعنی النَّابِهُ (ج) نُبَهَاءُ۔
النَّبَهُ: بلا طلب و تلاش ملنے والی چیز۔
یقال امرٌ نَبَهٌ۔
(۲) مشہور (ج) أَنْبَاهٌ۔
منه: أَنْبَاهُ النُّحَاةِ: مشہور نحوی۔
النُّبْهُ: زیرکی، دانائی۔
(۲) بیداری۔

نَبَا (ن) الشیئُ نُبُوًّا، نُبِيًّا، نَبوةً: کسی چیز کا اپنی جگہ موزوں نہ ہونا۔
یقال: کلمة نَابِيَةٌ: نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ۔
— الصُّورةُ: شکل کا نگاہ کو نہ بھانا۔
— البصرُ عن الشیئ: کسی چیز سے نفرت کی بناء پر نگاہ کا پھر جانا۔
— السیفُ عن الضَّریبة نَبْوًا، نَبْوَةً: تلوار کا نشانہ پر نہ لگنا۔
— السَّهْمُ عن الغرض: تیر کا نشانہ خطا کر جانا۔
— جَنْبُهٗ عن الفراش: بستر پر چین نہ آنا۔
— أَنْبَی الشیئَ: ناموزوں یا ناقابل نفرت بنانا۔
تَنَبِّي: نبوت کا دعویٰ کرنا (دیکھئے: نَبَأَ)
النَّبْوَةُ: خطا، ناکامی۔
(۲) بے رُخی۔ کشیدگی۔
یقال: بینهما نَبْوَةٌ ھو یشکو نَبْوَةً۔
الدَّھر: اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے۔ (ج) نَبَوَات۔
النَّبُوَّةُ: (دیکھئے: نبأ)
النَّبِيُّ: رسول نبی (دیکھئے نبأ)

ن .... ت

نَتَأَ (ف) الشیئُ نَتْئًا، نُتُوءًا: اپنی جگہ رہتے ہوئے اُبھرنا۔
یقال نتأت الصخرة فی الجبل۔
— القَرْحَةُ: زخم کا سوجنا۔
— الثَّدْیُ: پستان ابھرنا۔
النُّتُوءُ: ابھار، نمایاں پن۔
(۲) ابھری اور نمایاں چیز۔
یقال: جلسنا علی نُتُوءِ فی الجبل۔
نَتَّتِ (ض) القِدْرُ ونحوها نَتًّا، نَتِيتًا: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
یقال: نَتَّ الرجل من الغیظ: غصہ سے بپھرنا۔
— من المرض: بیماری کی وجہ سے کراہنا۔

النُّتَّةُ: چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہوجاتا ہو۔
نَتَجَ (ض) الناقةَ نَتْجًا، نَتَاجًا: اونٹنی کا بچہ جنوانا۔
هو نَاتِجٌ، الناقةُ مَنْتُوجَةٌ، الولد نِتَاجٌ نتيجةٌ۔
— الشیءَ: نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا۔
أَنْتَجَتِ الناقةُ: اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آنا۔
(۲) بچہ جننا۔
ضرب المثل ہے إن العجزَ والتّوانيَ تزاوجا فأنتجا الفقر۔
— الشیءُ: نتیجہ برآمد ہونا۔
— فلانٌ الشیءَ: کسی چیز کو نتیجہ برآمد ہونے تک کرتے رہنا۔ (مو)
تَنَاتَجَتِ الماشيةُ ونحوُهُ: مویشی وغیرہ کا بچے جننا۔
اسْتَنْتَجَ الشیءَ: کسی چیز کا نتیجہ نکالنے کی کوشش کرنا۔
(۲) استنباط کرنا۔
یقال: استنتج الحكمَ من أدلّتِه
المَنْتِجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم (ج) مَنَاتِجُ۔
المَنْتُوجَةُ: حاصل شدہ نتائج، حاصل شدہ اشیاء۔ (ج) منتوجات۔
النِّتَاجُ: نتیجہ حاصل۔
النَّتُوجُ: نتیجہ خیز۔ بارآور۔
یقال شجرةٌ نَتوجٌ، ناقةٌ نتوجٌ۔
النَّتيجةُ: نتیجہ۔ حاصل۔
(۲) حکم کے مقدمات جس تک پہنچائیں اس کا اطلاق تقویم سنوی پر بھی ہوتا ہے جو فلکی حساب سے حاصل ہوتی ہے (مع) (ج) نَتَائِجُ۔
نَتَحَ (ف) نَتْحًا، نُتُوحًا: ٹپکنا۔
یقال نَتَحَ العَرَقُ من الجلد۔
نَتَحَ الاناءُ بما فيه ونَتَحه الحرُّ۔
تَنَتَّحَ: ٹپکنا۔ یقال: تَنَتَّحَ عَرَقًا۔
المَنْتِحُ: ٹپکنے کی جگہ (ج) مَنَاتِحُ۔

یقال: نَتَحَ العَرَقُ من مَنَاتِحِه۔
النَّتْحُ: پسینہ وغیرہ۔
(۲) درخت کا گوند (ج) نُتُوحٌ۔
نَتَخَ (ض) الشیءَ نَتْخًا: اکھاڑنا۔
یقال: نَتَخ ضرسَه۔
نَتَرَهُ (ن) نَتْرًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔
یقال: نتر الكلامَ: سخت اور بری بات کہنا۔
نَاتَرَهُ یقال: كلّمته مناترةً: میں نے اس سے کھل کر زور سے بات کی۔
اِنْتَتَرَ الشیءُ: لازم نَتَرَهُ۔
النَّتْرُ: یقال طعنٌ نَتْرٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔
النُّتْرُوجِينُ: ہوا کی ترکیب میں غالب عنصر جو کہ 4/5 ہے اس کے حجم کا (ج)
نَتَشَ (ض) الشیءَ نَتْشًا: کھینچ کر نکالنا۔
— الشوكةَ بالمنتاش: زنبور سے کانٹا نکالنا۔
— الشَّعْرَ: بال اکھاڑنا۔
یقال: مَا نَتَشَ منه شيئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔
— اللّحمَ ونحوَه: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منہ سے نوچنا۔
یقال نَتَشَ يدَه، یقال نَتَشَ فلانًا نَتْشًا: کسی کی غیبت کرنا۔ خفیہ طور پر برائی کرنا۔
— الشیءَ برِجْلِه: پیر سے ہٹانا۔
— الدّابةَ بالعصا: لاٹھی مارنا۔
أَنْتَشَ الثوبُ: پرانا ہونا۔
— الحَبُّ: بیج کا تر ہوکر زمین میں جڑ پکڑنا۔
— النباتُ: نباتات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا۔ ابتدائی طور پر اگنا۔
المِنْتَاشُ: زنبور۔ (۲) اُکھاڑنے کا آلہ۔
النَّتَّاشُ: نتش سے اسم مبالغہ۔ النَّتَاشُ: ابتدائی روئیدگی۔
(۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
نَتَعَ (ن ض) السائلُ نَتْعًا، نُتُوعًا: تھوڑا تھوڑا نکلنا۔

یقال نَتَعَ الدَّمُ من الجُرحِ، العَرَقُ من الجسم هو نَاتِعٌ نَاتِعٌ: بہت پسینہ آنا۔
— القیءُ: قے کا نہ رکنا۔ مسلسل الٹیاں ہونا۔
نَتَغَ (ن ض) فلانًا نَتْغًا: کسی کی بدگوئی کرنا۔ غلط بات کہنا۔
نَتَفَ (ض) الشَّعْرَ والرِّيشَ ونحوَهما نَتْفًا: بال اکھاڑنا۔ نوچنا۔
أَنْتَفَ الكلأُ ونحوُه: گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا یا اکھیڑنے کے قابل ہوجانا۔
نَتَّفَ: مبالغہ در نَتَفَ۔
اِنْتَتَفَ الشَّعْرُ ونحوُه: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا۔ یقال: نتفه فانْتتف۔
— الشَّعْرَ: بمعنی نَتَفَه۔
تَنَاتَفَ: بمعنی اِنْتَتَفَ۔
تَنَتَّفَ: بمعنی اِنْتَتَفَ۔
المِنْتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار۔
النُّتَافَةُ: جھڑے ہوئے بال وغیرہ۔
النَّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھرنڈ نما پپڑی۔
النُّتْفَةُ: اُکھاڑا ہوا حصہ۔
یقال: نُتْفَةٌ من طعامٍ، نُتْفَةٌ من علمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم (ج) نُتَفٌ۔
النُّتَفَةُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، مکمل نہ لینے والا۔
النَّتُوفُ: بمعنی النَّاتِفُ: (مذکر اور مؤنث دونوں)
النَّتِيفُ: اکھاڑا ہوا۔ المَنْتُوفُ۔
نَتَقَ (ن ض) الحیوانُ نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا ہونا اور موٹا ہونا۔
— الأنثى نَتْقًا، نُتُوقًا: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔
— الشیءَ نَتْقًا: کسی چیز کو پھینکنے کے لئے اٹھانا۔ یقال نتق الحجرَ۔
(۲) ہلانا اور جھٹکنا۔
یقال: نَتَقَ الوعاءَ ليُخرج مافيه: برتن کو

خالی کرنے کیلئے ہلانا اور جھٹکنا۔

نَتَقَتِ الدَّابَّة راكِبَها۔

يقال: نَتَقَ الزُّبدَ: دودھ بلوکر مکھن نکالنا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔

اَنْتَقَ الرجلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔

ـــ الشيءَ (ن) نَتَقَهُ۔

اِنْتَتَقَ الشيءُ: جھٹکا کھانا۔

(۲) کھنچنا۔

المِنْتَاقُ: بہت بچے جننے والی مادہ۔

المَنْتَقُ: گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ۔

النِّتَاقُ: يقال دارہ نِتَاقُ داری: اس کا گھر میرے گھر کے سامنے ہے۔

نَتَلَ (ن ض) الرَّجُلُ من بين القوم نَتْلاً، نُتُولاً، نَتَلاناً: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھنا۔

ـــ الشيءُ (ن) نَتْلاً: آگے کی طرف کھینچنا۔

ـــ فلاناً: ڈانٹنا۔

ـــ الوعاءَ ونحوه: برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا۔

اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا۔ سبقت لے جانا۔

يقال: اِنْتَتَلَ للأمر: تیار ہونا۔

تَنَاتَلَ النَّبتُ: گھنا ہونا۔

النَّتِيلَةُ: وسیلہ۔

نَتَنَ (ض) نَتْنًا: بدبودار ہونا۔ هو نَتِنٌ۔

نَتُنَ (ك) الشيءُ نَتْنًا، نتانةً: بمعنی نَتَنَ۔

اَنْتَنَ: بمعنی نَتُنَ هو مُنْتِنٌ (ج) مَنَاتِينُ۔

نَتَّنَ الشيءُ: بمعنی نَتُنَ۔

ـــ الشيءَ: بدبودار کرنا۔

المَنْتَنُ: گلنے سڑنے کی جگہ (ج) مَنَاتِنُ۔

نَتَا (ن) الشيءُ نُتُوًّا: بلند ہونا۔ نمایاں ہونا۔

هُوَ ناتٍ: (دیکھئے نَتَأَ)

اَنْتَى فلانٌ فلاناً: کسی کے صورت واخلاق میں مشابہ ہونا۔

تَنَتَّى عليه: کسی پر حملہ کرنا، جھپٹنا۔

ن .... ث

نَثَّ (ض ن) نَثًّا، نَثِيثًا: ٹپکنا۔

يقال: نَثَّ الوعاءُ، نَثَّ العرق۔

ـــ الخبرَ (ن) نَثًّا: خبر کا افشا کرنا جبکہ حق اس کے چھپانے کا ہو۔

ـــ فلاناً: غیبت کرنا۔

ـــ الجرحَ: زخم پر تیل لگانا۔

تَنَاثَّ القومُ الاخبار: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔

المِنَثُّ: يقال فلان مِنَثٌّ: خبریں پھیلانے اور راز کھولنے کا عادی۔

المِنَثَّةُ: نیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا۔ جس کے ذریعے زخم کو تیل لگایا جاتا ہے۔ (ج) مَنَاثُّ۔

النِّثَاثُ: تیل جو زخم پر لگایا جائے۔

النِثُّ: يقال شيءٌ نَثٌّ: رستی ہوئی تر چیز۔

النَّثِيثَةُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والا پانی۔

نَثَجَ (ض) الشيءُ نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔

ـــ ما في جوفه: پیٹ کی چیز نکالنا۔

ـــ بطنَه: پیٹ پھاڑنا۔

اِسْتَنْثَجَ الشيءُ: ڈھیلا ہونا۔

نَثَرَتِ (ن ض) الدَّابَّةُ نثيرًا: چوپائے کو چھینک آنا۔

ـــ الشيءَ نَثْرًا، نِثَارًا: بکھیرنا۔ پھیلانا۔

يقال: نَثَرَ الحَبَّ: نثرت الشجرةُ حملَها۔

يقال: نَثَرَ الكلامَ: نثر کے قالب میں ڈھالنا۔

نثرت المرأةُ بطنَها: بہت بچوں والی ہونا۔

ـــ السِرَّ: راز افشا کرنا۔

اَنْثَرَهُ: ناک کے بل گرانا۔

نَاثَرَهُ: بمعنی نَثَرَهُ۔

اِنْتَثَرَ: بکھرنا۔ متفرق ہونا۔

تَنَاثَرَ: بمعنی اِنْتَثَرَ۔

تَنَثَّرَ: بمعنی اِنْتَثَرَ۔

اِسْتَنْثَرَ: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا تاکہ ناک میں موجود گند باہر نکل آئے۔

يقال: استنثر المُتَوضئُ۔

المِنْثَارُ: اخبار واسرار کا بہت افشا کرنے والا۔

(۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتے ہوں۔

المُنَثَّرُ: يقال: رجلٌ مُنَثَّرٌ: بے فیض، کمزور آدمی۔

المَنْثُورُ: غیر موزوں اور غیر مقفیٰ، کھلا کلام۔ خلاف المنظوم۔

(۲) ایک پھول جو عمدہ خوشبو والا ہوتا ہے۔ مصر میں بہت ہوتا ہے۔

واحدته: مَنْثُورَةٌ۔

النَّاثِرُ: اچھی نثر لکھنے والا۔ نثر نگار۔

النِّثَارُ: پُرمسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کی جانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول۔

يقال: ما أصبتُ من النِثار شيئًا۔

النُّثَارُ و النُّثَارَةُ: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے۔

يقال: اِلتقط نُثار المائدة۔

النَّثْرُ: عمدہ کلام جو بغیر وزن اور بغیر قافیہ کے ہو۔ خلاف النظم۔

النَّثَرُ: محافل میں تقسیم کی جانے والی مٹھائی یا پھول وغیرہ۔

النَّثِرُ: يقال رجلٌ نَثِرٌ: اخبار واسرار کو بہت افشا کرنے والا۔

رَجُلٌ نَثِرٌ: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر جمتا نہ ہو۔

النَّثْرَةُ: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ۔

(۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے۔

النَّثُورُ: يقال رجلٌ نَثُورٌ۔

ـــ امرأةٌ نَثُورٌ: بہت اولاد والی عورت اور مرد۔

النَّثِيرُ: بکھرا ہوا۔

يقال: كلامه دُرٌّ نثيرٌ۔

ـــ للدّوابّ: جانور کی چھینک۔

نَثَطَ (ن) النباتُ نَثْطًا، نُثُوطًا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔ ظاہر ہونا۔

النَّتْطُ: زمین کو پھاڑ کر نکلتے وقت کی روئیدگی۔
أَنْثَعَ الدَّمُ والقيُّ: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
۔۔ فلانٌ: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔
نَثَلَ (ن ض) ذوالحافر نَثْلاً: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
۔۔ الشيءَ نَثْلاً: باہر نکالنا۔
یقال: نَثَلَ مافی الحرة: گڑھا خالی کرنا۔
نثل مافی الکنانة: ترکش خالی کرنا۔
۔۔ اللحمَ فی القِدرِ: ہانڈی میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
أَنْثَلَهٗ: بمعنی نَثَلَهٗ۔
إِنْتَثَلَهٗ: بمعنی نَثَلَهٗ۔
تَنَاثَلَ القومُ الی فلان: لوگوں کا ہر طرف سے آ کر کسی کے گرد جمع ہونا۔
إِسْتَنْثَلَ الشيءَ: بمعنی نَثَلَهٗ۔
النُّثَالَةُ: نکلی ہوئی چیز۔
النَّثْلَةُ: مونچھوں کے درمیان گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النَّثِيْلَةُ: بمعنی النُّثَالَةُ (۲) بقیہ چربی (۳) فربہ گوشت۔
یقال ناقةٌ ذاتُ نَثِيْلَةٍ۔
نَثَا (ن) الحديثَ نَثْوًا: بات کو پھیلانا۔
۔۔ فلانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
نَاثَاهُ الحديثَ والخبرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔
تَنَاثَوُا الأشياءَ: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔
۔۔ الأخبارَ والأحاديثَ: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا۔

ن .... ج

نَجَأَ (ن) الشيءَ نَجْأً، نَجَاءَةً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا۔
(۲) کسی کو نظر لگانا۔
النَّجُوءُ: یقال هو نجوءُ العین: بڑا بدنگاہ، سخت نظر لگانے والا۔
نَجَبَ (ن) الشجرةَ نَجْبًا: درخت کی چھال اتارنا۔
نَجُبَ (ك) نَجَابَةً: اپنے جیسوں پر نفس و کمال میں فوقیت لے جانا۔
أَنْجَبَ: بمعنی نَجُبَ۔
(۲) کسی کے ہاں شریف بچہ پیدا ہونا۔
یقال: أَنْجَبَ به والداه۔
یقال ایضًا: انجبه والداه (مج)
۔۔ من الشجرة فَرْعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔
نَجَّبَ الشجرةَ: بمعنی نَجَبَهَا۔
إِنْتَجَبَ الشيءَ: منتخب کرنا۔ پسند کرنا۔
یقال: انتجب کتابًا، انتجب صديقًا۔
إِسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا۔
(۲) شریف آدمی کا انتخاب کرنا۔
المِنْجَابُ: یقال: رجل أو امراةٌ مِنْجَابٌ: شریف و نیک اولاد والے والدین۔
(۲) آگ کریدنے کی چھڑی۔
(۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر۔ (ج) مَنَاجِيْبُ۔
النَّجَابَةُ: خاندانی برتری و فضل، اپنے جیسوں پر ظہور فضل۔
النَّجِيْبُ: اپنی ذات اور اپنی نوع میں فاضل و ممتاز (ج) أَنْجَابٌ، نُجَبَاءُ، نُجُبٌ۔
النَّجِيْبَةُ: النَّجِيْبُ کا مؤنث۔
یقال نَجَائِبُ الأبلِ: عمدہ اونٹ۔
نَجَائِبُ الأشياءِ: منتخب و عمدہ اشیائ۔
نَجَثَ (ن) عنهُ نَجْثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔
۔۔ الشيءَ: نکالنا۔
انْتَجَثَ الشيءَ: بمعنی نجثهٗ۔
تَنَاجَثَ القومُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا۔
تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ۔
النُّجُثُ: زرہ۔
(۲) دل کا غلاف۔ (ج) أَنْجَاثٌ۔
النَّجَّاثُ: خبریں پھیلانے کے لئے ان کی جستجو میں لگا رہنے والا۔
النَّجِيْثُ: یقال: بدا نجيثُ القومِ: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہوگیا۔
أمرٌ له نجيثٌ: بدانجام معاملہ۔ (۲) نشانہ۔
نَجَحَ (ف) فلانٌ نَجْحًا، نُجْحًا: کامیاب ہونا۔ مطلوبہ چیز پالینا۔
۔۔ الأمرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔
أَنْجَحَ: کامیاب ہونا۔
یقال: أَنْجَحَتِ الحاجةُ: ضرورت پوری ہوگئی۔
أَنْجَحَ اللّٰهُ طَلِبَتَهٗ: خدا کا کسی کو اپنے مقصد میں کامیاب کرانا۔
تَنَاجَحَتِ الأُمورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔
یقال: تَنَاجَحت أحلامُهٗ: خوابوں کا پیہم آنا۔
تَنَجَّحَ الحاجةُ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔
اسْتَنْجَحَهُ الحاجةَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
النَّجَاحُ: کامیابی، مقصد، حصول کامیابی۔
النُّجْحُ بمعنی النَّجَاحُ۔
النَّجِيْحُ: یقال رأيٌ نجيحٌ: درست رائے۔
رجل نجيحٌ: صابر و ثابت آدمی۔
نَجَخَ (ف) نَجْخًا، نَجِيْخًا: تیز اور طوفانی ہونا۔
یقال: نَجَخَ المَوْجُ۔
۔۔ السَّيْلُ: سیلاب کا تیز رو ہونا جو ہر شے کو صاف کرتا جائے۔
۔۔ فلانٌ: زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا۔
۔۔ الحيوانُ: جانور کا بدہضمی والا ہونا۔
۔۔ السِّقاءَ: مشکیزہ کو صاف کرنا۔
۔۔ البئرَ: کنواں کھودنا۔
إِنْتَجَخَ: تیز اور طوفانی ہونا۔
۔۔ فلانٌ: بمعنی نَجَخَ۔

تَنَاجَخَ السیلُ: سیلاب میں کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دینے والا بھونچال آجانا۔
یقال: تَنَاجَخَ الرجلان: باہم فخر کرنا۔
النَّاجِخُ: یقال سیل ناجِخٌ: پر زور بہاؤ کا سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے۔
(۲) ساحل سے پانی کے گرنے کی آواز۔
یقال: سمعت ناجخ البحر۔
النَّاجِخَةُ: ساحل میں پانی کے ٹکرانے کی آواز۔
النُّجَاخُ: کھانسنے والی کی سخت آواز۔
النَّجِخُ من الحیوان: بدہضمی والا جانور۔
یقال: بعیر نَجِخٌ۔
النَّجِیْخَةُ: ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا۔ (ج) نَجِخَات۔
نَجِخَاتُ الماء: پانی کے تھپیڑے۔
النَّجُوْخُ: یقال: بحر نَجُوْخٌ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔
نَجَدَ (ن) الشیئُ نُجُودًا: بلند ہونا۔
— الامرُ: واضح ہونا۔
یقال: نَجَدَ الطریقُ۔
— فلانًا نَجْدًا: مدد کرنا۔
— العدوَّ: دشمن پر غالب ہونا۔
— الامرُ فلانًا: کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا۔
نَجِدَ (س) العَرَقُ نَجَدًا: پسینہ بہنا۔
— الرجلُ: غم یا کام کی وجہ سے پسینہ آنا۔
نَجُدَ (ك) نَجْدَةً ، نَجادةً: بہادر ہونا۔ هو نَجِدٌ نَجُدٌ، نَجِیْدٌ۔
— الامرُ نُجُوْدًا: واضح ہونا۔ هو نَاجِدٌ نَجْدٌ۔
اَنْجَدَ: بلند ہونا۔
(۲) نجد میں آنا۔
— فلانًا: مدد کرنا۔
یقال: اَنْجَدَہٗ علیه۔
— الدّعوةَ: دعوت قبول کرنا۔
نَاجَدَہٗ: مدد کرنا۔
(۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔

نَجَّدَ البیتَ: مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا۔
— الوسائدَ ونحوَھا: تکیوں وغیرہ کی سلائی کر کے ٹھیک کرنا۔
یقال: نَجَّدَہ الدهر: زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔
تَنَجَّدَ الشیئُ: بلند ہونا۔
اِسْتَنْجَدَ: کمزوری کے بعد طاقتور ہونا۔
یقال: کان جُبَانًا فاسْتَنْجَدَ۔
یقال: اسْتَنْجَدَ علی فلان: کسی کے سامنے ڈٹ جانا۔ اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے کے قابل ہو جانا۔
— فلانًا وبه: کسی سے مدد چاہنا۔ فریاد کرنا۔
یقال: استنجدنی فَانجدتُّهٗ۔
المُنَاجِدُ: معین مددگار۔
(۲) جنگجو۔
المِنْجَادُ: یقال: رجلٌ مِنْجَادٌ: امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا۔
(۲) نجد بکثرت آنے جانے والا۔
(ج) مَنَاجِدُ مناجید۔
المُنَجِّدُ: پردوں اور فرنیچر وغیرہ سے گھروں کو سجانے والا اور تکیوں وغیرہ کو درست کر کے سلائی کرنے والا۔
المِنْجَدَةُ: روئی وغیرہ دُھننے کی لکڑی۔
(۲) جانوروں کا ہانکنے کا ڈنڈا۔ (ج) مَنَاجِدُ۔
المَنْجُوْدُ: غم زدہ، پریشان۔
(۲) مدد کیا جانے والا۔
النَّاجُوْدُ: شراب۔
(۲) شراب صاف کرنے کا برتن۔
(۳) زعفران (۴) خون۔ (ج) نَوَاجِیْدُ۔
النِّجَادُ: تلوار کا پرتلا۔
یقال: هو طویل النِّجاد: دراز قد۔
النِّجَادَةُ: زیبائش کاری کا پیشہ۔
(۲) نوجوانوں کا رضا کارانہ نظام۔ جیسے نظام الفتوۃ۔ (محدثة)

النَّجَّادُ: بمعنی المُنَجِّدُ۔
النَّجْدُ: بلند و سخت جگہ۔ (ج) نُجُوْدٌ ، نِجَادٌ، اَنْجُدٌ۔
یقال: هو طَلَّاعُ اَنْجُدٍ: مشکلات سے نہ گھبرانے والا، باہمت و بلند مقاصد انسان۔
(۲) گھر کا سامان۔ فرش۔ پردے۔ تکیے۔
(ج) نُجُوْدٌ، نِجَادٌ۔
نَجْدٌ: حجاز اور عراق کے درمیان جزیرہ عرب کا علاقہ۔ جس کی آب و ہوا اور شادابی کی اکثر شعرائے عرب نے تعریف کی ہے۔
النَّجَدُ: پسینہ (۲) گھر کا زیبائشی سامان جیسے پردے، فرش وغیرہ۔ (ج) اَنْجَادٌ۔
النَّجُدُ: یقال، رجل نَجُدٌ: باہمت آدمی جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو۔ (ج) اَنْجَاد۔
النَّجْدَةُ: جنگ میں بہادری۔
(۲) جذبہ امداد، سریع الحرکت امداد۔
شرطة النجدة: ایک پولیس ٹیم جو سریع الحرکت ہوتی ہے۔ وائرلیس سسٹم سے لیس عوام کی مدد کیلئے انتہائی تیزی سے پہنچنے والی ہوتی ہے۔ (محدثة)
(۳) خوف اور گھبراہٹ۔ سختی (ج) نَجَدَات۔
النَّجُوْدُ: یقال: امرأۃ نجودٌ: شریف اور دانشمند خاتون۔
نَاقَةٌ نجودٌ: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی (ج) نُجُدٌ۔
النَّجِیْدُ: شیر۔ (۲) ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا بہادر۔
(۳) مغموم و پریشان آدمی۔
(ج) نُجُدٌ، نُجَدَاءُ۔
نَجَذَہٗ (ن) نَجْذًا: دانتوں سے کاٹنا۔
(۲) کسی بات پر قائم رہنا۔
نَجَّذَہٗ: بمعنی نَجَذَہٗ۔
یقال: نَجَّذَتْه التجارب: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔
تَنَاجَذَ القومُ علی کذا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔

ن

الأَنْجُذَان: فصیلہ خمیات کا ایک پودا۔ اس کے گوندکو الحِلْتِیْتُ کہتے ہیں۔

المُنَجَّذُ: یقال: رجلٌ مُنَجَّذٌ: تجربہ کار آدمی۔

النَّاجِذُ: داڑھ۔ (ج) نَوَاجِذُ۔

یقال: ضَحِكَ حتی بَدَتْ نواجذہ: بہت زیادہ ہنسا۔

عَضَّ علی ناجِذِہ: مشکلات پر صبر کرنا۔ یا بالغ وپختہ کار ہوجانا۔

عَضَّ فی الأمر بناجذہ: کسی کام کو پختہ ومستحکم کرنا۔

عَضَّ علی الشئ بناجذہ: کسی چیز کی حفاظت کرنا۔

النَّجِذُ: سخت کلام۔

نَجَرَ (ن) فلان نَجْرًا: نجیرۃ تیار کرنا۔

ـــ الیومُ: دن کا گرم ہونا۔

ـــ الخشبَ: لکڑی کو چھیلنا۔ ہموار کرنا۔ کوئی شکل دینا۔

ـــ الماءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔

نَجِرَ (س) نَجَرًا: سخت پیاسا ہونا۔

نجر: بیماری لگنا۔ ھو نَجْرَان ، ھی نَجْرَی (ج) نَجَارَی۔

أَنْجَرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔

نَجَّرَ الکلامَ: کوئی بات کہنا۔

الأَنْجَرُ: دیکھئے باب الھمزۃ۔

المَنْجَرُ: بڑھئی کے کام کی جگہ۔

المِنْجَرُ: بڑھئی کا رندہ۔ لکڑی چھیل کر برابر کرنے کا آلہ۔

(۲) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا۔

یقال: رجلٌ مِنجَرٌ۔

المِنْجَرَۃُ: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے۔

المَنْجُوْرُ: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔

النَّاجِرُ: سخت گرمی کا ہر مہینہ۔

(۲) زمانہ جاہلیت میں ماہ رجب اور صفر دونوں کو ناجر بتایا جاتا تھا کیونکہ یہ دونوں گرمی کے مہینے ہوتے تھے۔ اس وقت توقیت شمسی تھی۔

النُّجَارُ: حسب نسب اصل۔

النُّجَارَۃُ: لکڑی کو چھیلتے وقت اس کے گرنے والے ریزے۔

النِّجَارَۃُ: بڑھئی کا پیشہ۔

النَّجَّارُ: بڑھئی۔

النَّجْرَانُ: لکڑی جس پر دروازہ گھومتا ہے۔

(۲) پیاسا۔

النَّجْرُ: (۲) اصل (۳) گرمی۔

النَّجَرُ: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان کو اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔

النَّجِیْرَۃُ: لکڑی کی چھت جس سے کوئی دوسری چھت نہ ملی ہوئی ہو۔

(۲) گرم پتھر سے کیا ہوا گرم پانی۔

(۳) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کردہ کھانا۔

نَجَزَ (ن) الشئُ نَجْزًا: مکمل اور پورا ہونا۔

یقال: نَجَزَ العملُ ، نجزت الحاجۃُ ، نَجَزَ الوَعْدُ۔

ـــ الکلامُ: بات منقطع ہوجانا۔

أَنْجَزَ الشئَ: پورا کرنا۔ پایۂ تکمیل کو پہنچانا۔ ضرب المثل ہے۔

أَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ: وعدہ وفائی اور وعدہ پورا کرنے کی طلب میں کہی جاتی ہے۔

یقال أَنْجَزَ علی القتیل: مضروب پر آخری ضرب لگانا۔ کام تمام کرنا۔

نَاجَزَہُ الشئَ: کسی سے پہلے کوئی چیز عجلت سے کرنا۔

یقال: نَاجَزَہُ الحربَ ونحوَھا: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔

نَجَّزَ الشئَ: مبالغہ در نَجَزَہُ۔

تَنَاجَزَ القومُ: باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔

تَنَجَّزَ الشئَ: پورا کرنا۔

یقال: تَنَجَّزَ الحاجۃَ، تنَجَّزَ الوعدَ۔

ـــ الشرابَ: پینے کا عادی بن جانا۔

إِسْتَنْجَزَ الشئَ: بمعنی تَنَجَّزَہُ۔

النَّاجِزُ: حاضر وموجود۔

یقال: بعتُہ ناجزًا بناجز: میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا۔

یقال: لا یباع غائبٌ بناجز: غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کی جاتی۔

وعدٌ ناجزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔

النَّجْزُ: یقال: أنتَ علی نَجْزِ حاجتك: تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔

النُّجْزُ: بمعنی النَّجْزُ۔

النَّجِیْزُ: یقال: وعدٌ نَجِیْزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔

النَّجِیْزَۃُ: یقال: لَأُنْجِزَنَّكَ نَجِیْزَتَكَ: میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔

نَجِسَ (س) الشئُ نَجَسًا: گندا ہونا۔

(شریعت کی اصطلاح میں) ناپاک ہونا۔

یقال: نَجِسَ الثوبُ۔

یقال: نَجِسَ فلانٌ: بد باطن اور بدخلق ہونا۔

نَجُسَ (ك) نَجَاسَۃً: بمعنی نَجِسَ۔

أَنْجَسَہُ: ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔

نَجَّسَہُ: بمعنی أَنْجَسَہُ۔

(۲) نجاست دور کرنا۔

یقال: نَجَّسَ الصَّبِیَّ: بچہ کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا۔ زمانہ جاہلیت میں ایسا زعم کیا جاتا تھا۔

تَنَجَّسَ الشئُ: پاک ہوجانا۔

(۲) گندگی میں آلودہ ہوجانا۔

ـــ فلانٌ: گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا۔ بچنا۔

النَّاجِسُ: گندا ناپاک۔

یقال: داءٌ ناجسٌ: لاعلاج گندی بیماری۔

النَّجَاسَۃُ: گندگی۔

(۲) (شریعت کی اصطلاح میں) وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب، خون اور شراب وغیرہ۔

ن

النَّجَسُ: بمعنی النَّجَاسَۃُ۔

یقال: فلانٌ نَجَسٌ: فلاں گندہ وبدکار ہے۔

هم نَجَسٌ ایضًا۔

قرآن کریم میں ہے:

اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ (ج) اَنْجَاسٌ۔

النَّجِسُ: یقال: فلان نجس السّرَاویل: فلاں پاک دامن نہیں ہے۔

داءٌ نَجِسٌ: لاعلاج گندی بیماری۔ (ج) اَنْجَاسٌ۔

النَّجِیْسُ: بہت گندا اور ناپاک۔

نَجَشَ (ن) الشیءَ الخبیءَ نَجْشًا: چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔

یقال: نَجَشَ الصَّیْدَ. نَجَشَ الحدیثَ: بات پھیلانا۔ شکار کو باہر نکالنا۔

نَجَشَ الدَّابَّۃَ: جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔

— فلانٌ فی البیع ونحوہ: بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا یا مہر کی قیمت بڑھانا اسے مُزَایَدَۃ کہتے ہیں۔ یہ شرعاً مکروہ ہے۔

۔النَّارَ: آگ جلانا۔

تَنَاجَشَ القومُ فی البیع ونحوہ: بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیاء کی قدروقیمت بتلانے میں مبالغہ وفریب سے کام لینا۔

اِسْتَنْجَشَ الشیءَ: بمعنی نَجَشَہٗ۔

المِنْجَاشُ: بڑا عیب جو۔

(۲) دو کھالوں کے جوڑ کی سلائی کا باریک تسمہ۔

المِنْجَشُ: بمعنی المِنْجَاشُ۔

المَنْجُوْشُ: یقال: قولٌ مَنْجُوْشٌ: گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔

النَّاجِشُ: شکار کو بچا کر سامنے لانے والا۔

النَّجَّاشُ: رجلٌ نَجَّاشٌ: معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔

النَّجُوْشُ: بمعنی المِنْجَاشُ۔

نَجَعَ (ف) الشیءُ نُجُوْعًا: فائدہ مند ہونا۔ نفع دینا۔

یقال: نَجَعَ الدوائع فی العلیل. نَجَعَ العَلَفُ فی الدابۃ۔

یقال: نَجَعَ القول فی سامِعِہ، والعقابُ فی المذْنِب: سننے والے پر بات کا اثر اور سزا کا مجرم پر اثر ہوا۔

— الکلأَ نَجْعًا، نُجُوْعًا: گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔

— المکانَ: کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔

یقال: نَجَعَ الصَّبِیُّ اللَّبَنَ: بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔

هذا طعامٌ یُنْجَعُ بہ وعنہ: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے۔ موٹا کرنے والا۔

نَجِعَ (س) نَجَعًا: گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔

اَنْجَعَ الشیءُ: بمعنی نَجَعَ۔

— الرَّجُلُ: کامیاب ہونا۔

نَجَّعَ الشیءُ: بمعنی نَجَعَ۔

اِنْتَجَعَ القومُ: گھاس کی تلاش میں جانا۔

— الکلأَ: بمعنی نَجَعَہٗ۔

یقال: انتجع فلانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا۔

تَنَجَّعَ فلانٌ بالدم: خون میں لتھڑنا۔

— الکلأَ: بمعنی نَجَعَہٗ۔

— الارضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔

— فلانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔

اسْتَنْجَعَ بالشیءِ: نفع حاصل کرنا۔

— المکانَ او الکلأَ: بمعنی نَجَعَھَا۔

المَنْجَعُ: چراگاہ، سبزہ اور پانی والی جگہ۔

یقال: فلانٌ مَنْجَعُ الطَّالبین: فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے۔

(ج) مَنَاجِعُ۔

النَّاجِعُ: یقال، طعام ناجعٌ: مفید ومزیدار کھانا۔

دواءٌ ناجِعٌ: مؤثر دوا۔

النُّجْعُ: قبیلہ کی چراگاہ۔ (ج) نُجُوْعٌ۔

النُّجْعَۃُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش۔

(۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آنا۔

یقال: هو نُجْعَتِی: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے۔

هذہ لیست بِدَارِ نُجْعَۃ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔

النَّجُوْعُ: بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں۔

یقال: ماءٌ نجوعٌ: خوش گوار پانی۔

اللبنُ نجوع الصَّبِیِّ: دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔

النَّجِیْعُ: بمعنی النَّجُوْعُ۔

(۲) اندرونِ جسم کا خون۔

یقال طَعْنَۃٌ تمجُّ النَّجِیْعَ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال دے۔

نَجَفَ (ن) الشیءَ نَجْفًا: کسی چیز کو کھود کر اندر سے کشادہ کرنا۔

یقال: نجف البئرَ، نَجَفَ الاناءَ، نجفتِ الریحُ الصُّخُوْرَ۔

(۲) چوڑا کرنا۔

یقال نجف نَصْلَ السَّھْمِ۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

یقال: نَجف الشجرۃَ من اصلھا۔

یقال: نَجَفَ العنزَ: بکری کے تھن کو باندھنا تاکہ اس کا دودھ بند ہوجائے۔

— الشیءَ: کسی چیز کو پورا نکال لینا۔

یقال: نَجَفَ ما فی الضَّرْعِ۔

اَنْجَفَ الشاۃَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔

نَجَّفَ: مبالغہ در نَجَفَ۔

— الشیءَ: بلند کرنا۔

یقال: نَجَّفَ لہ من الشیءِ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کرنا۔

إِنْتَجَفَ الشيءَ: پورا نکال لینا۔
یقال: إِنْتَجَفَ ما فی الضَّرع۔
یقال: انتجفت الرِّیحُ السحاب: ہوا کا بادلوں کو پانی سے خالی کر دینا۔
اسْتَنْجَفَ الشيءَ: بمعنی إِنْتَجَفَهٗ۔
المِنْجَافُ: کشتی کا بادبان۔
المَنْجُوْفُ: یقال: رجلٌ مَنْجُوْفٌ: بزدل۔
النِّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔
یقال: نجاف الغار، نجافُ البَابِ: دروازے کے اوپر کا چھجا۔
(۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کا تھن باندھنے کا بندھن۔
(۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے۔
قالوا: اصابنا مطرٌ أسال النِّجاف۔
النَّجَفُ: ٹیلہ (ج) نِجَافٌ۔
النَّجَفَةُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو۔
(۲) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا مجموعہ جو مختلف شکلوں تنگ وضع اور خوب روشنی کرنے والا ہوتا ہے۔ (مو) ثریا سماء سے مشابہت کی بناء پر اسے ثریا کہا جاتا ہے۔
— من الکثیب: ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں۔
(ج) نَجَفٌ نِجَافٌ۔
النُّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار۔
یقال: أَعْطِه نُجْفَةً من اللبن۔
النَّجُوْفُ: مبالغہ در النَّاجِف۔
النَّجِيْفُ: بمعنی النَّجُوْفُ۔
(۲) چوڑے پھل کا نیزہ (ج) نُجُفٌ۔
نَجَلَ (ن) الحیوانُ نَجْلاً: تیز چلنا۔
— الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا اور نجیل اگانا۔
— الولدَ: باپ کی اولاد ہونا۔ باپ کا اولاد جننا۔
یقال نَجَلَ بِه۔
— الأرضَ للزراعة: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا۔

— المرعی: درانتی سے چراگاہ کی گھاس کاٹنا۔
— عدوّهٗ بالرُّمح: دشمن کو نیزہ مارنا۔
یقال: فلان يَنْجُلُ الناسَ: لوگوں کی غیبت و برائی کرنے والا۔
— الرَّجُلَ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔
نَجِلَ (س) نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا۔
— الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا۔ هو أَنْجَلُ۔
(ج) نُجْلٌ، نِجَالٌ، هی نَجْلاءُ (جج) نُجْلٌ۔
أَنْجَلَ الوادي: وادی کا نجیل: گھاس اُگانا۔
— الدَّابَّةَ: نجیل گھاس چروانا۔
إِنْتَجَلَ فلانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنی مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر جانور منتخب کرنا۔
(۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا۔
تَنَاجَلَ القومُ: نسل کو فروغ دینا۔
(۳) باہم جھگڑنا۔
إِسْتَنْجَلَ الوادي: وادی میں پانی رسنا۔
(۲) وادی میں نجیل گھاس نکل آنا۔
— الشيءَ: نکالنا۔
یقال إِسْتَنْجَلَ النَّزَّ: نمی یا رساؤ کا نکالنا۔
الإنجيلُ: (دیکھئے حرف همزه)
المِنْجَلُ: یقال رجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی۔
سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔
هو مِنْجَلُ هذا الأمر: کسی کام کا ماہر۔
(۲) کھیتی یا گھاس کاٹنے کا ہاتھ کا آلہ۔ درانتی (ج) مَنَاجِلُ۔
المِنْجَلَةُ: دو جڑوں والا ایک آلہ جن میں سے ایک ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ ایسی اشیاء جنہیں کاٹنا یا ایک جگہ ٹھہرا کر کوئی کام کرنا مقصود ہو تو ان کے ذریعے پکڑا جاتا ہے۔ (مج)
النَّجْلُ: بیٹا۔ اولاد۔
یقال: هو کریم النَّجْل: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے۔ (ج) أَنْجَالٌ۔

(۲) جمع شدہ پانی۔ (ج) نِجَالٌ، أَنْجَالٌ۔
النَّجْلاءُ: یقال: طَعْنَةٌ نَجْلاءُ: نیزہ کی چوڑی ضرب۔
لیلةٌ نَجْلاءُ: لمبی رات۔ (ج) نُجْلٌ۔
النَّجِيْلُ: فصیلہ نجیلیہ کی ایک گھاس جو طویل العمر ہوتی ہے۔ اس کے پتے گیہوں کے مثل مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ زمین پر دور تک بچھتی چلی جاتی ہے۔ کئی گانٹھوں والے اس کے تنے ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے بانس جو کہ میٹھے ذائقے والے ہوتے ہیں۔ ایسی زمینوں میں بکثرت ہوتی ہے جنہیں سیراب کیا جاتا ہے تو کھیتوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔
نَجَمَ (ن) الشيءُ نَجْمًا، نُجُوْمًا: طلوع ہونا۔ ظاہر ہونا۔
یقال: نجمت الکواکب، نجم النَّبَاتُ۔
نجمت السنُّ۔
یقال: نجم له رأيٌ: کسی کے دل میں خیال و نظریہ پیدا ہونا۔
نجم فیهم شاعرٌ أو فارسٌ: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔
نجم عن هذا الأمر کذا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔
— المالَ ونحوه: قسط وار ادا کرنا۔
أَنْجَمَ الشيءُ: طلوع ہونا۔ ظاہر ہونا۔
یقال: انجمت السماءُ: آسمان پر ستارے نمودار ہونا۔
(۲) اکھاڑنا۔ یقال: انجم المطرُ، انجمت عنه الحمّٰی: بخار اترنا۔
نَجَّمَ فلانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات و رفتار کے مطابق نظر رکھنا۔
(۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم کرنے کا دعویٰ کرنا۔
— الشيءَ: قسطیں بنانا۔
یقال نَجَّمَ علیه الدَّيْنَ۔
إِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا۔

ن

يقال: انتجم الشتاء۔
تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا۔
(۲) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا۔
المَنْجَمُ: مخرج۔
يقال: ليس له من هذا الأمر مَنْجَمٌ۔
(۲) کان۔ معدن یعنی زمین میں سونے، چاندی وغیرہ کی کان۔
يقال: منجم الفحم، منجم الحديد۔
يقال: هو مَنْجَمُ صِدْقٍ (ج) مَنَاجِمُ۔
المِنْجَمُ: جسم کا ہرا بھرا ہوا حصہ۔
مِنْجَما الرِّجُلِ: ٹخنے۔
(۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے۔
(۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی۔
المُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوالِ کائنات معلوم کرنے والا۔
النَّجَّامُ: بمعنی المُنَجِّمِ۔
النَّجْمُ: بذاتِ خود روشن اجرام فلکیہ کا ایک فرد۔ جن کی ایک جگہ آسمان میں ثابت ہے۔ ان میں سے ایک سورج ہے۔
(۲) ستارے ثریا کا خاص علم۔
(۳) ستارہ۔
(۴) کسی کام یا قرض کی ادائیگی کا مقررہ وقت۔
(۵) اس وقت میں ادا کیا گیا کام یا قرض۔
— من النبات: بے ساق نباتات۔ بغیر تنے کے پودے يقال: ليس لهذا الأمر نجمٌ: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔
(ج) نُجُومٌ، أَنْجُمٌ، نِجَامٌ۔
النَّجْمَةُ: ہر وہ نباتات جس کی کھڑی ساق نہ ہو۔ عام طور پر اس کا اطلاق نجیل گھاس پر ہوتا ہے۔ (دیکھئے النجيل) (ج) نَجْمٌ۔
(۲) ایک ستارہ (محدثہ)
النَّجِيمُ من النبات: تازہ اگا ہوا پودا۔
نَجْنَجَةٌ: حرکت دینا۔ الٹ پلٹ کرنا۔
يقال: نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ في فيه۔

يقال: نَجْنَجَ رَأْيَهُ: رائے کو لوٹا بھرا کر مطلوب تک پہنچنے کا راستہ پانا۔
تَنَجْنَجَ: حرکت کرنا۔
يقال تَنَجْنَجَ له امرُه: مضطرب و متحیر ہونا۔
نَجَهَ (ف) فُلانًا نَجْهًا: بری طرح دھکیلنا۔
نَجَا (ن) منهُ نجاءً، نَجَاةً: کسی کی اذیت سے چھٹکارا پانا۔
— نجاءً: تیز چلنا۔
— الغُصْنَ: ٹہنی کاٹنا۔
— الجلدَ عن الجَزُور: ذبح کی جانے والی اونٹنی کی کھال اتارنا۔
— فلانًا نَجْوًا، نَجْوَى: کسی سے رازدارانہ بات کرنا۔
أَنْجَى فلان: بلند جگہ پر آنا۔
(۲) پاخانہ کرنا۔
— فلانًا مِمَّا نزل به: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ سے چھٹکارا دلانا۔
نَجَّى الشيءَ: کسی چیز کو بلند جگہ پر چھوڑنا۔
— فلانًا: نجات دلانا۔
— أَرْضَهُ: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی زمین کو اونچا کرنا۔
نَاجَاهُ مُنَاجَاةً نِجَاءً: سرگوشی کرنا۔
يقال: بات الهمُّ يناجيه: غم اس پر سوار رہا۔
انْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔
— القومُ: باہم سرگوشی کرنا۔
يقال: الهموم تَنْتَجِي في صدره: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔
— فلانًا: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے کسی کو خاص کرنا۔
تَنَاجَى القومُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا۔
يقال: الهُمُومُ تَتَنَاجَى في صدره۔
هو المناجي هي المناجية۔
تَنَجَّى: بلند جگہ تلاش کرنا۔
استَنْجَى: بلند جگہ کی آڑ لینا۔

(۲) قضائے حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش کرنا۔
— المُحْدِثُ: بے وضو کا پانی وغیرہ سے طہارت حاصل کرنا۔ استنجا کرنا۔
— الرجلُ: نجات چاہنا۔
يقال: هجم الجيشُ على العدوِّ فاسْتَنْجَى العدوُّ: فوج نے دشمن پر حملہ کیا تو وہ شکست کھا گیا۔
— من الشيءِ: چھٹکارا پانا۔
— الشيءَ: چھڑانا۔ بچانا۔
يقال: استَنْجَى حاجتَهُ۔
المَنْجَى: جائے نجات۔
(۲) بلند جگہ۔ (ج) مَنَاجٍ۔
المَنْجَاةُ: نجات۔
يقال: هو بِمَنْجَاةٍ من كذا: وہ فلاں چیز سے محفوظ ہے۔
الصدق مَنْجَاةٌ: سچائی نجات کا ذریعہ ہے (ج) مَنَاجٍ۔
النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی (ج) نَوَاجٍ، نَاجِيات۔
النُّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی بیماری۔
النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ ڈالا ہوا حصہ۔
يقال: نَجَا الشجرةِ: درخت کی کاٹی ہوئی شاخیں اور لکڑیاں۔
نَجَا الذَّبِيحَةِ: ذبح کئے جانور کی اتاری ہوئی کھال۔
نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس۔
النَّجَاةُ: يقال: ناقةٌ نَجَاةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
(۲) بلند جگہ۔
النَّجَاوَةُ: کشادہ جگہ۔
يقال: بيني وبينه نَجَاوَةٌ۔
النَّجْوُ: پیٹ سے نکلنے والی ہوا یا پاخانہ۔
(۲) پانی برسا کر جانے والا بادل۔ (ج) نُجُوٌّ، نِجَاءٌ۔
النَّجْوَةُ: بلند جگہ۔
يقال: هو بنَجْوَةٍ من هذا الأمر: وہ اس

معاملہ سے الگ اور ابری ہے۔

النَّجْوٰی: سرگوشی' پُراسرار بات۔

(۲) سرگوشی کرنے والی جماعت۔ (اس میں فرد اور جمع برابر ہیں۔

النَّجِیُّ: سرگوشی کرنے والا۔

یقال: هو نَجِیُّ فلان (ج) أَنْجِیَةٌ۔

(۲) راز۔ **یقال بعیر نجیٌّ:** تیز رفتار اونٹ۔

النَّجِیَّةُ: سرگوشی کرنے والی۔

(۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر۔

یقال: باتت فی صدره نجیّةٌ اسهرته۔

یقال ناقة نجیّةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

ن .... ح

نَحَبَ (ن ض) فلان نَحْبًا: نذر ماننا۔

— فی العمل ونحوه: کوشش و ہمت کرنا۔

— علیه: کسی کام میں منہمک ہونا۔

— بکذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا۔

— الباکی نَحْبًا' نَحِیْبًا: رونا پیٹنا' واویلا کرنا۔

— الانسانُ نَحْبًا: آدمی کو کھانسی آنا۔

هو ناحِبٌ' هی ناحِبَةٌ۔

نَحَّبَ: مبالغہ در نَحَبَ۔

نَاحَبَ فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔ شرط باندھنا۔ بازی لگانا۔

— الی فلان: کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔

انتحب الباکی: بمعنی نَحَبَ۔

تَنَاحَبَ القومُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا۔

النُّحَابُ: کھانسی۔

النَّحْبُ: نذر (۲) آہ و بکا۔ واویلا۔

(۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط۔

(۴) مدت وقت۔

(۵) مقررہ وقت۔ موت۔

یقال: قَضٰی فلانٌ نَحْبَهٗ: مرجانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ۔

النُّحْبَةُ: قرعہ۔

نَحَتَ (ض) نَحِیْتًا: تکلیف کے باعث کراہ کے ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا۔

— الشیئَ نَحْتًا: چھیلنا۔ تراشنا۔

یقال: نحت الخشب' نحت الحجر۔

یقال: نحته السَّفَرُ: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا۔

نُحِتَ فلانٌ علی الکرم: کرم کا کسی کی خصلت و عادت ہونا۔

— الجبلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَکَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا آمِنِیْنَ۔

یقال: نَحَتَ فلانًا اَوْ نَحَتَ عِرضَه: کسی کی بے آبروئی کرنا۔ عزت کو بٹا لگانا۔

— فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

— الکلمةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا۔ جیسے بَسْمَلَ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔

اور حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ سے مراد لاَ حَوْلَ ولا قُوَّةَ اِلاَّ باللّٰه پڑھنا۔

اِنْتَحَتَ الشیئُ: چھلنا۔

یقال: نَحَتَه فَانتحت۔

— الشیئَ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا۔ تھوڑا تھوڑا تراشنا۔

المِنْحَاتُ: بسولا۔ لکڑی تراشنے کا اوزار۔ (ج) مناحِیتُ۔

المَنْحَتُ: یقال: هو من مَنْحَتِ صدقٍ۔ ای أصل صدق۔

(۲) سنگ تراشی یا چوب تراشی کی جگہ۔ (محدثہ) (ج) مَنَاحِتُ۔

المِنْحَتُ: بمعنی المِنْحَاتُ۔ (ج) مَنَاحِتُ۔

النُّحَاتُ: طبیعت۔

النُّحَاتَةُ: لکڑی وغیرہ کے اطراف سے گرنے والے چھیلے ہوئے ریزے۔

النِّحَاتَةُ: سنگ تراشی۔

النَّحَّاتُ: سنگ تراش۔

النَّحْتُ: طبیعت اور اصل۔ **یقال: الکَرَمُ مِن نَحْتِه۔**

النَّحِیْتُ: تراشا ہوا۔

یقال: جملٌ نحیتٌ: تھکا ماندہ اونٹ۔

حافرٌ نحیتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم۔

(۲) ہر معمولی اور گھٹیا چیز۔

(۳) پیچش۔

النَّحِیْتَةُ: طبیعت۔

یقال هو کریم النَّحِیْتَةِ۔

(۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو۔ (ج) نُحُتٌ۔

نَحَّ (ض) نَحِیْحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔

النَّحِیْحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز۔ گڑگڑاہٹ۔

نَحَرَهٗ (ف) نَحْرًا: گلے پر مارنا۔ (۲) ذبح کرنا۔

یقال: نَحَرَ الأُمورَ علمًا: معاملات میں پختہ ہونا۔

— العملَ: کام کو اول وقت میں کرنا۔

یقال: نَحَرَ الشیئَ: بالمقابل آمنے سامنے ہونا۔

داری تَنْحَرُ دارَهٗ۔ دارُهم تنحرُ الطریقَ۔

نَاحَرَهٗ: لڑنا۔ جنگ کرنا۔

— علی الأمر: کسی بات پر جھگڑنا۔

(۲) مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔

نَحَّرَ الابلَ: بمعنی نَحَرَهَا۔

اِنْتَحَرَ الرَّجلُ: خودکشی کرنا۔ کسی بھی طریقے سے۔

یقال انتحر السحابُ: بادل کا تیز اور موسلا دھار برسنا۔

— القومُ علی الامر: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔

تَنَاحَرَ القومُ فی القتال: لوگوں کا جنگ میں زور و شور سے لڑنا۔

— علی الشیئ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔

يقال: تناحرت منازل القوم: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔
المِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
يقال: هو مِنْحَارُ ابل: مہمان نوازی کرنے والا۔
المَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ۔
(۲) قربانی کی جگہ۔ (ج) مَنَاحِرُ۔
النَّاحِرَةُ: ہنسلی۔ گردن کے نیچے کی ہڈی۔
هُمَا نَاحِرَتَان: دونوں سینہ کے اوپر کمان نما ہوتی ہیں جو آگے سے سینے کے پنجرے کے ساتھ اور پیچھے سے مونڈھے کی لوح کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ (مع)
النَّحَّارُ: مبالغہ در النَّاحِرُ۔
يقال: هو نَحَّارٌ للابل: بڑا سخی اور مہربان۔
النَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ۔
يقال: جلس فی نَحْرِ فلان: فلاں کے سامنے بیٹھا۔
ما اُقابله الا فی نحر الشَّهر: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔
جاءَ فی نحر الظهرة: وہ سورج کے خوب بلند ہونے کے وقت آیا۔
عيدُ النَّحْر: عيدُ الأضحى۔
النِّحْرِيْرُ: زبردست ماہر عالم۔ (ج) نَحَارِيْرُ۔
النَّحُوْرُ: مبالغہ در النَّاحِرُ۔
النَّحِيْرُ: ذبح کیا ہوا۔ يقال جملٌ نحيرٌ، ناقةٌ نحيرٌ (ج) نَحْرَى، نَحَائِرُ۔
النَّحِيْرَةُ: ذبح کی ہوئی۔ (ج) نَحَائِرُ
نَحَزَ (ف) الشیءَ نَحْزًا: دھتکارنا اور دور کرنا۔
يقال نَحَزَ الدابةَ برجله: لات مارنا۔ ایڑ لگانا۔
(۲) ہاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔
— فی صدره: سینے پر مکا مارنا۔
نَحِزَ (س) نَحْزًا: کھانسنا۔
يقال نَحِزَ الرجلُ، نَحِزَتِ الدَّابةُ، هو نَاحِزٌ نَحِزٌ۔
نُحِزَ (ك) الحيوان نَحْزًا: جانور کو ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی ہوتی ہے۔
النُّحازَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔
النَّحِيْزَةُ: بمعنی المنحوزة۔
يقال: ناقة نَحِيْزَةٌ: لات ماری ہوئی اونٹنی۔
(۲) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ۔
(۳) پٹی جو فساطیط پر ہوتی ہے۔
(۴) لمبا اور پتلا قطع زمین۔
(۵) طبیعت۔ يقال: هو كريم النَّحيزة۔
(ج) نَحَائِزُ۔
نَحَسَهُ (ف) نَحْسًا: نقصان پہنچانا۔ مشقت میں ڈالنا۔
يقال: نَحَسَتْهُ الدابةُ، نحسه الجدبُ والقحط۔
(۲) ظلم و زیادتی کرنا۔
نُحِسَ: نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا۔ هو مَنْحُوْسٌ۔
نَحِسَ (س) نَحَسًا: منحوس ہونا۔ هو نَحِسٌ۔
نَحُسَ (ك) نَحْسًا، نُحُوسَةً: منحوس ہونا۔ هو نَحِيْسٌ۔
أَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھوئیں والی ہونا۔
نَحَّسَ الأخبارَ: خبروں میں تجسس کرنا۔
إِنْتَحَسَ: اوندھا ہونا۔ برا ہونا۔
يقال: انتحس حَظُّه۔
تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا۔ پچھلی حالت پر لوٹنا۔
تَنَحَّسَ: بھوکا رہنا۔
يقال تَنَحَّسَ لِشُربِ الدواءِ۔
— الأخبارَ وعنها: خبروں کی ٹوہ میں رہنا۔
إِسْتَنْحَسَ الأخبارَ: بمعنی تَنَحَّسَهَا۔
المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی (ج) مَنَاحِسُ۔
المُنَحَّسُ: يقال رجلٌ مُنَحَّسٌ: رنجیدہ۔
النُّحَاسُ: کوٹے پیٹے جانے کے قابل ایک فِلِزّی عنصر عام طور پر اسے سرخ رنگ سے متصف کیا جاتا ہے بوجہ اس کے سرخ رنگ کے قریب ہونے کے۔
(۲) تانبا یا لوہا کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاری۔
(۳) خالص دھواں جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں۔
النَّحَّاسُ: تانبے کا کام کرنے والا۔ تانبا فروش۔
النِّحَاسَةُ: تانبے کی صنعت یا کاروبار۔
النَّحْسُ: مشقت، مضرت۔
يقال: اَمرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہونا۔
يومٌ نَحْسٌ: نامبارک دن۔
ريحٌ نَحْسٌ: آندھی، گرد و غبار اڑانے والی سخت ہوا۔
فی يومِ نحسٍ میں ایک قراءت یوں ہے:
فی يَوْمِ نَحِسٍ: صفت اور اضافت دونوں طرح۔ اضافت زیادہ اور عمدہ ہے۔
(ج) نُحُوسٌ، أَنْحُسٌ۔
النَّحِيْسُ: يقال: عامٌ نَحِيْسٌ: سخت قحط کا سال۔
نَحَصَتِ (ف) الأتانُ نُحُوْصًا: گدھی کا موٹاپے کی بناء پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا۔ هی نَحُوصٌ، نحيصٌ۔
نَحَضَ (ف ض) لحمُهُ نُحُوضًا: کم ہونا۔
يقال: نَحَضَ فلانٌ: لاغر ہونا۔
۔الشیءَ نَحْضًا: چھیلنا۔
يقال: نَحَضَ ما علی العَظم من اللَّحم۔
يقال: نَحَضَ فلانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا۔
نَحَضَ السِّنانَ: بھالا تیز کرنا۔
نحضه الدهرُ: نقصان پہنچانا۔
نَحُضَ (ك) نَحَاضَةً: موٹے اور گھٹے ہوئے بدن والا ہونا۔
هو نحيضٌ، هی نَحِيْضَةٌ۔
نَاحَضَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ گالی گلوچ کرنا۔
إِنْتَحَضَ الشیءَ: بمعنی نَحَضَهُ۔
النَّحْضُ: تھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت۔
(ج) نُحُوضٌ، نِحَاضٌ۔
النِّحْضَةُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔

نَحَطَ (ض) **نَحْطًا، نَحِيْطًا**: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا۔

(۲) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا۔

ــ **العاملُ**: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا۔ جیسے دھوبی کپڑا دھوتے وقت اور کوٹتے وقت لگاتا ہے۔

ــ **السائِلَ**: سائل کو جھڑکنا۔

نُحِطَ الفرسُ أو الجمل: گھوڑے یا اونٹ کا کھانسنا، پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ **ھو مَنْحُوْطٌ**۔

النُّحْطَةُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو لگنے والی پھیپھڑوں کی خطرناک اور جان لیوا بیماری۔

النَّحِيْطُ: دردبھری آواز۔

(۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔

نَحُفَ (ك) **نَحَافَةً**: پیدائشی دبلا پتلا ہونا نہ کہ لاغر ہونا۔ **ھو نحیفٌ (ج) نُحَفَاءُ**۔

نَحِفَ (س) **نَحَفًا**: دبلا پتلا ہونا۔

أَنْحَفَهُ المرضُ أو الغمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو دبلا کر دینا۔

النَّحِيْفُ: دبلا پتلا۔

یقال: ھو نحیفُ الدِّین، نحیفُ الأمانة: امانت یا دین میں کمزور۔

نَحَلَ نُحولاً: پتلا اور کمزور ہونا۔

یقال: نَحَلَ جسمُه۔ ھو ناحِلٌ، نحیلٌ۔

ــ **فلانًا** (ف) **نُحْلاً**: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔

ــ **المرأةَ**: عورت کو مہر دینا۔

ــ **فلانًا القولَ نَحْلاً**: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔

ــ **فلانًا المَرَضُ**: بیماری کا کسی کو لاغر و کمزور کر دینا۔

نَحِلَ (س) **نُحولاً**: بمعنی **نَحَلَ**۔

نَحُلَ (ك) **نُحولاً**: بمعنی **نَحَلَ**۔

أَنْحَلَهُ المرض ونحوہ: بمعنی **نَحَلَه**۔

ــ **الشيءَ**: کسی کو کوئی چیز خصوصی طور پر اپنی خوشی سے دینا۔

نَحَّلَهُ شیئًا من مالہ: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔

إِنْتَحَلَ الشيءَ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعویٰ کرنا۔

یقال: إِنْتَحَلَ فلان ھذا الشِّعْر وھذا الرأی۔

ــ **مذھبَ کذا**: کوئی مسلک اختیار کرنا۔ اسے اپنا بنانا۔

تنحَّلَ الشيءَ: بمعنی **إِنْتَحَلَهُ**۔

النِّحَالَةُ: شہد کی مکھیوں کی شہد کے حصول اور موم کے حصول اور ان سے بطور تجارت فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے پرورش کرنا۔

النَّحَّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔

النَّحْلُ: عطیہ۔

(۲) رتبہ **عشائیات الاجنحه** سے فصیلہ نحلیہ سے تعلق رکھنے والا ایک حشرات اسی کی طرف فصیلہ نحلیات منسوب ہے۔ اسکی شہد کی اور موم کے حصول کیلئے پرورش کی جاتی ہے۔ (مؤنث)

قرآن حکیم میں ہے:

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا۔ واحدتھا نَحْلَةٌ۔

النُّحْلُ: بخشش، عطا۔

النُّحْلىٰ: اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔

النِّحْلَةُ: بخشش۔ عطا۔

(۲) فرض چیز۔ اس کے ساتھ قرآن کی اس آیت کی تفسیر کی گئی ہے:

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً

(۳) دین اور عقیدہ۔

یقال ما نحلتُك؟ یعنی تمہارا دین کیا ہے؟

(۳) غلط اور بے بنیاد دعویٰ۔

النَّحِيْلُ: یقال: رجل نحیلٌ: لاغر و کمزور آدمی۔ (ج) **نَحْلىٰ**۔

نَحَمَ (ض) **نَحْمًا، نَحِيْمًا**: کھنکھارنا۔

(۲) کھانسنا۔

(۳) کھانسی نما آواز نکال کر پُرسکون ہونا۔

ــ **السَّبُعُ من الحیوان**: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔ **ھو نَحَّامٌ**۔

النُّحَامُ: لمبی گردنوں والے پرندے جن کی چونچیں بڑی آسمیں ہوتی ہیں۔ لمبی لمبی ٹانگیں ہوتی ہیں گلابی رنگ کا جسم ہوتا ہے، جبکہ چھوٹا پرندہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ پروں کے کنارے سیاہ ہوتے ہیں۔ ان پرندوں کا ٹھکانہ دریاؤں کے قریبی کناروں پر ہوتا ہے۔ ان کی خوراک دانے اور گھونگھے وغیرہ ہوتے ہیں۔ گرم اور معتدل علاقوں میں رہتے ہیں۔ مصر میں انہیں **البَشَرُوش** کہتے ہیں۔ **واحدته: نحامة**۔

النُّحَّامُ: مبالغہ در ناحمٌ۔

رجلٌ نَحَّامٌ: بخیل آدمی کیونکہ جب اس سے سوال کیا جائے تو وہ کھانسنے لگے۔

طرفہ کا قول ہے۔

أرى قبرَ نحّامٍ بخیلٍ بمالہ ۔۔۔ کقبرِ غويٍّ في البطالة مُفْسِدِ

النَّحْمَةُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔

نَحْنُ: ضمیر برائے تعبیر تثنیہ یا جمع برائے اخبارِ ذات۔ بسا اوقات اس سے واحد بھی از روئے تعظیم مراد لیا جاتا ہے۔

نَحْنَحَ: پرسکون ہونے کی غرض سے پیٹ میں کھانسی نما آواز کا گھمانا۔

ــ **السائِلَ**: بری طرح جھڑکنا۔

تَنَحْنَحَ: بمعنی **نَحْنَحَ**۔

النَّحْنَحُ: کنجوس آدمی کہ جب اس سے سوال کیا جائے تو کھنکھارنا شروع کر دے۔ (ج) **نَحَانِحَةٌ**۔

نَحَا (ن) **الی الشيءِ نَحْوًا**: کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ متوجہ ہونا۔

ھو ناحٍ، ھی ناحیةٌ۔

ــ **الشيءَ**: کسی چیز کا قصد کرنا۔

ــ **کذا عنه**: کسی سے دور کرنا۔ زائل کرنا۔ ہٹانا۔

نَحَى (ف) **اللَّبنَ نَحْيًا**: مکھن نکالنا۔

أَنْحٰى فی سیرہ: ایک طرف ہوکر چلنا۔
۔۔۔ علیہ: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
یقال: اَنْحٰی علیہ ضَرْبًا' اَنْحٰی علیہ بِاللَّوْمِ۔
۔۔۔ لہ بالشیٔ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا۔
یقال: اَنْحٰی لہ بِسَھم۔
نَاحَاہُ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا۔
نَحّٰی علیہ بالشیٔ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا۔
۔۔۔ الشیٔ: ہٹانا۔ دور کرنا۔
یقال: نَحّٰی فلانًا عن عملہ: کسی کو کام سے ہٹانا۔ برطرف کرنا۔
اِنْتَحٰی: ایک گوشہ میں ہونا۔
۔۔۔ لہ: کسی کے سامنے آنا۔
۔۔۔ علیہ: کسی پر بھروسہ کرنا۔
۔۔۔ فی الامر: کسی کام میں محنت وکوشش کرنا۔
یقال: انتحی الفرَسُ فی عَدْوِہ۔
۔۔۔ الشیٔ: قصد کرنا۔
تَنَحّٰی: ایک کنارے میں ہونا۔
(۲) زائل ہونا' دور ہونا' ہٹنا۔
یقال: نَحَّاہُ فتنحّٰی۔
۔۔۔ لہ: کسی کا قصد وارادہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔
المَنْحَاۃُ: پیچ دار نالی۔
یقال: ھو مِن اَھل المَنْحَاۃِ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے۔
المُنْحَاۃُ من القِسیّ: بڑی کمان۔
۔۔۔ من النُّوقِ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النَّاحِی: عالم نحو۔ (ج) نُحَاۃ۔
النَّاحِیَۃُ: جانب۔ گوشہ۔
یقال: جَلَس ناحیۃ فلان: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ضربہ بناحیۃ سوطہ: کوڑے کے کنارے سے مارا۔ (ج) نَوَاحٍ۔ اَنْحِیَۃٌ۔
النُّحَوَاءُ: کپکپی (۲) انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد۔
یقال: نحوتُ نحوہٗ: میں نے اس کا رخ کیا۔

(۲) راستہ' طریقہ (۳) جہت' طرف' جانب (۴) مثل (۵) مقدار (۶) نوع۔
(ج) اَنْحَاءٌ' نُحُوٌّ۔
(۲) وہ علم جس کے ذریعہ اعراب وبناء کے لحاظ کے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں۔
النَّحْوِیُّ: عالم نحو (ج) نَحْوِیُّوْنَ۔
النِّحْیُ: گھی کا مشکیزہ۔
ومن امثالھم: اَشْغَلُ من ذات النِّحْیین۔
(۲) رطب کھجور کی ایک قسم۔
(۳) چوڑے پھل کا تیر۔
(ج) اَنْحَاءٌ' نُحِیٌّ۔
النَّحْیُ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِیُّ: یقال: ابل نَحِیٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ۔
النَّحِیَّۃُ: یقال: ھو نَحِیَّۃُ الشدائد: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار ہے۔

ن .... خ

نَخَبَ (ن) نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا۔ عمدہ اور منتخب حصہ لینا۔
۔۔۔ الصَّیدَ: شکار کا دل نکالنا۔
۔۔۔ الحربُ فلانًا: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ (س) قلبہٗ نَخَبًا: بزدل ہونا۔ ھو نَخِبٌ۔
اَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا۔
اِنْتَخَبَہٗ: منتخب کرنا۔ چھانٹنا۔
(۲) اپنا ووٹ دے کر کسی کو منتخب کرنا۔ (محدثۃ)
(۳) کھینچنا۔
الاِنْتِخَابُ: اختیار۔ چھانٹنا۔
(۲) قانونی اجراء نامہ جو نظام' وقت اور مکان متعین کرتا ہے کسی لائحہ عمل اور دستور کے تحت تاکہ اس کے مقتضی کے مطابق ایک یا زائد اشخاص پارلیمنٹ وغیرہ کے سربراہ یا ممبر شپ کے لئے چنے جائیں۔ (محدثۃ)
المُنْتَخِبُ: ووٹر جسے انتخابات میں رائے دینے کا حق ہو۔ (محدثۃ)

المُنْتَخَبُ: جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
(۲) جو زیادہ ووٹ حاصل کر کے منتخب ہو جائے۔ (محدثۃ)
المِنْخَابُ: یقال رجلٌ مِنْخَابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی۔ (ج) مَنَاخِیبُ۔
المَنْخُوبُ: دبلا سوکھا۔ (ج) مَنَاخِیبُ۔
النَّاخِبُ: المُنْتَخِبُ۔
النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی' جسے دل کی جھلی کہا جاتا ہے۔ (مع)
النَّخْبُ: یقال: رجل نَخْبٌ: بزدل آدمی۔
(۲) جام صحت۔
(۳) کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالی صحت کی خوشی میں نوش کی جائے۔
یقال شرب نَخْبَ فلان ای فی صحتہ (محدثۃ)
النُّخْبَۃُ: ہر منتخب چیز' عمدہ چیز۔
یقال: جاءَ فی نُخْبَۃِ اصحابہ: وہ اپنے منتخب بہترین رفقاء کے ساتھ آیا۔
النُّخَبَۃُ: بزدل۔
النَّخِیبُ: یقال: قلبٌ نَخِیبٌ: فاسد قلب۔
رجلٌ نَخِیبٌ: بے عقل آدمی۔ (ج) نُخُبٌ۔
نَخَجَ (ف ن) السِّقاءُ ونحوُہٗ نَخْجًا: مشکیزہ وغیرہ کا ٹپکنا۔
۔۔۔ السیلُ الوادیَ نَخْجًا: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
۔۔۔ القربۃَ: زور سے ہلانا۔
۔۔۔ الدَّلْوَ فی البئر: پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈول ڈال کر ہلانا۔
یقال: نَخَجَ بالدلو۔
اِسْتَنْخَجَ: سختی کے بعد نرم ہو جانا۔
النَّخَّاجَۃُ: ٹپکنے والا مشکیزہ۔
نَخَّ (ض ن) نَخًّا: بہت تیز چلنا۔
۔۔۔ الابلَ (ن) نَخًّا: اونٹوں کو تیز ہنکانے کے لئے ڈانٹنا۔

(۲) اونٹوں کو بٹھانے کے لئے خاص آواز نکالنا۔
النَّخُّ: یقال: **هذامِن نَخِّ قلبی**: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے۔
(۲) لمبی چٹائی یا شطرنج (ج) **نِخَاخ**۔
النَّخَّةُ: ایک دفعہ کی چال۔
— **من الخبر**: غیر مصدقہ خبر۔
— **من المطر**: ہلکی بارش۔
النُّخَّةُ: کام کرنے والے بیل گائے۔
(۲) شتربان۔
النَّاخُذَاةُ: کشتی کا مالک یا چلانے والا۔ (ج) **نَوَاخِذَةُ** (مع)
نَخَرَ (ض ف) **نَخْرًا، نَخِيْرًا**: خراٹے لینا۔
— **الحالبُ الناقةَ نَخْرًا**: دودھ دوہنے والے تھنوں میں دودھ اُتارنے کے لئے اونٹنیوں کے تھنوں کو ہلانا۔
نَخِرَ (س) **الشيءُ نَخَرًا**: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ پارہ پارہ ہوجانا۔
یقال: **نَخِرَتِ الشجرةُ، نَخِرَ العظمُ، هو نَاخِرٌ، نَخِرٌ**۔
نَخَّرَ الحالِبُ الناقةَ: بمعنی **نَخَرَهَا**۔
المَنْخَرُ: نتھنا، ناک۔ (ج) **مَنَاخِيْرُ**۔
المُنْخُرُ: بمعنی **المَنْخَر**۔
المَنْخُورُ: بمعنی **المَنْخَرِ** (ج) **مَنَاخِيْرُ**۔
النَّاخِرُ: ناک میں سے آواز نکالنے والا۔
یقال: **مابالدار ناخِرٌ**: گھر میں کوئی نہیں۔
(۲) خونخوار خنزیر۔
(۳) گدھا (ج) **نُخَّرٌ**۔
النَّاخِرَةُ من العظام ونحوها: سوراخ دار کھوکھلی ہڈی وغیرہ۔
(۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخْرَةُ: ناک کا اگلا حصہ۔
(۲) ناک کا ایک سوراخ۔ **هما نُخْرَتَان**۔
یقال: **للريح نُخْرَةٌ شديدةٌ**: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلندرتبہ اور متکبر۔
(۲) بزدل (۳) کمزور (ج) **نَخَاوِرَةٌ**۔

النَّخُوْرُ الناقة: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے والی اونٹنی۔
النَّخِيْرُ: خراٹے کی آواز۔
نَخَرَبَ الشيءَ: سوراخ کرنا۔
النُّخْروبُ: سوراخ۔
یقال: **إنَّهُ لأضْيَقُ مِنَ النُّخْروب**: وہ بہت کنجوس ہے۔ (ج) **نَخَارِيْبُ**۔
نَخَارِيْبُ النَّحْل: شہد کی مکھیوں کے چھتے کے وہ سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔
نَخَزَهُ (ف) **بحديدةٍ ونحوها نَخْزًا**: لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا۔ سوئی چبھونا۔
— **بكلمةٍ**: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
نَخَسَ (ن) **الدابةَ نَخْسًا**: جانور کو تیز دوڑانے کے لئے سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا۔
یقال: **نَخَسَ الرجلَ وبه**: کسی کو بھڑکانا۔ دھتکارنا، ڈرانا۔
— **البكرةَ**: چرخی میں پچر لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا۔ **هي مَنْخُوسَةٌ، نَخِيْسٌ**۔
نُخِسَ البعيرُ ونحوه نَخْسًا: اونٹ کا خارشی دم والا ہونا۔ یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا۔ **هو منخوس**۔
تَنَاخَسَتِ الغنمُ: سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔
— **الغُدرانُ**: تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔
المِنخَسُ وَ المِنْخَاسُ: جانوروں کو بہتر دوڑانے کیلئے اور چست کرنے کیلئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی (ج) **مَنَاخِسُ، مَنَاخِيْسُ**۔
النَّاخِسُ: اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت۔
(۲) اس کی دم کے قریب کی خارش۔
(۳) جوان پہاڑی بکرا۔
النَّخَّاسُ: چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچر۔
(۲) مویشی فروشی، غلام فروشی۔

النَّخَّاسُ: مویشی فروش یا غلام فروش۔
النَّخُوْسُ: جوان پہاڑی بکرا۔
النَّخِيْسُ: کجاوہ کی پٹی باندھنے کی جگہ۔
النَّخِيْسَةُ: بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ۔
(۲) میٹھی اور کھٹی ملائی ہوئی چیز۔
(۳) مکھن۔
نَخَشَ (ف ن) **الرَّجُلَ ونحوَهٗ نَخْشًا**: دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔
فلانًا نُخْشًا: تکلیف دینا۔
(۲) ہلانا، جھنجھوڑنا، اکسانا۔
یقال: **نَخَش الدابَةَ وَنَخَش فلانًا**۔
— **الشيءَ**: چھیلنا۔
(۲) عمدہ حصہ، جوہر لینا۔
نَخِشَ (س) **الشيءُ نَخَشًا**: نچلا حصہ گل جانا۔
نُخِشَ المرجلُ نَخْشًا: لاغر ہونا۔ **هو منخوشٌ**۔
تَنَخَّشَ الی كذا: کسی کی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔
نَخَصَ (ن) **نَخْصًا**: دبلا ہونا۔ کھال پر جھریاں پڑنا۔ **هو ناخِصٌ**۔
— **الكِبَرَ او المرضُ الحيوانَ**: بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کردینا۔
نَخِصَ (س) **لحمُهٗ نَخَصًا**: گوشت ختم ہوجانا۔
أَنْخَصَه الكِبرُ او المرضُ: بمعنی **نَخَصَهٗ**۔
إنْتَخَصَ لحمه: بمعنی **نَخِصَ**۔
النَّاخِصُ: بڑھاپے سے کمزور۔
یقال: **عجوز ناخصٌ**: جھریاں پڑی ہوئی بڑھاپے سے کمزور بڑھیا۔
نَخَطَ (ف) **الی القوم نَخْطًا**: لوگوں پر اچانک پہنچنا۔
— **عليه**: تکبر کرنا۔
— **به نَخِيْطًا**: کسی کی مذمت و برائی کرنا۔ گالی دینا۔
النُّخَطُ: حرام مغز۔ (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔
نَخَعَ (ف) **بالحقِّ نُخُوْعًا**: اقرار کرنا۔

ـــ الذبيحة نَخْعًا: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لے جانا۔

یقال: نخعَ الامر علمًا: کسی بات کو خوب جاننا۔ جیسے کہا جاتا ہی قَتَلَهُ علمًا۔

نَخِعَ (س) العودُ نَخَعًا: پودے میں پانی بہنا۔ تری ہو جانا۔

اِنْتَخَعَ السَّحابُ: بادل کا خوب برسنا۔

ـــ عن اَرْضِهٖ: کسی کی زمین سے دور ہونا۔

تَنَخَّعَ السَّحابُ: بمعنی اِنْتَخَعَ

ـــ فلانٌ: بلغم نکالنا۔

المَنْخَعُ: سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔

النُّخاعُ: دماغ سے متصل ریڑھ کی ہڈی کے اندر ایک پٹھا۔ حرام مغز (ج)

النُّخاعَةُ: بلغم کھنکار۔ جو انسان حلق سے نکالے۔

نَخَفَ (ن) نَخْفًا، نَخِيْفًا: ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا۔

(۲) ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا۔

(۳) چھینکنا۔

یقال: نخفت العنز۔

اَنْخَفُ: ناک صاف کرتے وقت بہت آواز والا ہونا۔

النِّخافُ: موزہ (ج) اَنْخِفَةٌ۔

النَّخَفَةُ: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔

نَخَلَ (ن) الشیءَ نَخْلاً: چھاننا۔ صاف کرنا۔

یقال: نَخَلَ الدَّقِیْقَ، نَخَلَ الکلامَ۔

یقال نَخَلَ له النَّصِیْحَةَ: کسی سے خالص ہمدردی کرنا۔

نَخَلَ السحابُ المطرَ: بادل کا بارش برسانا۔

نخل الشیءَ: مبالغہ در نَخَلَهٗ۔

یقال: نَخَّلَ السحابُ المطر: بمعنی نَخَلَهٗ۔

اِنْتَخَلَ الشیءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا۔

یقال: انتخل السَّحابُ المطرَ: بمعنی نَخَلَهٗ۔

تَنَخَّلَ الشیءَ: بمعنی انتخلَهٗ۔

یقال: تنخّلتُ ما فی هذا الکتاب۔

المُنْخُلُ: چھلنی۔ چھاننے کا آلہ (ج) مَنَاخِلُ۔

النُّخالَةُ: چھاننے کے بعد چھلنی میں باقی رہ جانے والا بھوسا۔

النَّخّالُ: مبالغہ در النَّاخِلُ۔

النَّخْلَةُ: فصیلہ نخلیہ کا ایک درخت جو بلاد عرب میں بہت ہے خاص کر حجاز عراق اور مصر میں۔ اسے اس کے پھل جو کہ البلح اور التمر کے نام سے مشہور ہے کی غرض سے اور زینت کے لئے اگایا جاتا ہے۔ (ج) نَخْلٌ، نَخِيْلٌ۔

النَّخِيْلَةُ: منتخب چیز۔

یقال: بذَلَ له نخیلةَ قلبه: اس نے اسے اپنی دل پسند چیز دی۔

هو نَخِيْلَةُ نَفْسی: یہ میری چیدہ یا خالص دلی چیز ہے۔ (ج) نَخَائِلُ۔

نَخَمَ (ن) نَخْمًا: کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔

نَخِمَ (س) نَخَمًا: بولنے پر قادر نہ ہونا۔

ـــ نَخْمًا، نُخَمًا: ناک صاف کرنا۔ بلغم نکالنا۔

النُّخامَةُ: بلغم جو انسان باہر پھینکے۔

نَخْنَخَ: بہت تیز چلنا۔

ـــ الابلَ: اونٹوں کو ہنکانا۔

یقال: نَخْنَخَ بالابل۔

ـــ فلانًا: ڈانٹنا۔ دور کرنا۔

تَنَخْنَخَتِ الابلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔

یقال: نَخْنَخَها فَتَنَخْنَخَتْ۔

نَخَا (ن) نَخْوَةً: فخر کرنا۔ بڑائی جتانا۔

ـــ فلانًا نخوًا: کسی کی تعریف کرنا۔

نُخِیَ نَخْوَةً: فخر کرنا۔ بڑا بننا۔ اترانا۔ هو مَنْخُوٌّ۔

اَنْخٰی: بہت غرور و نخوت والا ہونا۔

اِنْتَخٰی: تکبر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا۔

یقال: اِنْتَخٰی عَلَیْنَا۔

ـــ من کذا: نفرت کرنا۔

استَنْخٰی منه: ناک چڑھانا۔

النَّخْوَةُ: مروت و بہادری۔

(۲) بڑائی۔ شان، تکبر۔

ن .... د

نَدَأَ (ف) اللَّحمَ ونحوَهٗ نَدْءًا: آگ میں دبا کر پکانا۔

ـــ المَلَّةَ: بھوبھل تیار کرنا۔

نَوَدَأَ: دوڑنا

النَّدْأَةُ: طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد کی سرخی۔

النُّدْأَةُ: گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے خلاف ہو۔

(۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ۔ (ج) نُدَأٌ۔

النَّدِیْءُ: بمعنی النَّدْأَةُ۔

النَّدِیْءُ: نَدَأَ کا اسم مصدر۔

(۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا۔

یقال: لحم ندیءٌ۔

نَدَبَ (ن) فلانًا الی الأمرِ نَدْبًا: کسی کام کی دعوت دینا۔

ـــ المَیِّتَ: مردے کے محاسن بیان کرنا۔

نَدِبَ (س) الجُرْحُ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا۔

ـــ جسمُهٗ: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا۔

هو نَدِبٌ، نَدِیْبٌ۔

نَدُبَ (ك) نَدَابَةً: زیرک و ہوشیار ہونا۔

اَنْدَبَ جِسْمَهٗ: بدن پر زخم کے نشانات چھوڑنا۔

یقال: نزلت به ضائقة فَاَنْدَبَتْهُ۔ اسے مصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے اثرات چھوڑ دیئے۔

ـ نفسَهٗ: جان خطرہ میں ڈالنا۔

یقال: اَنْدَبَ بِنَفْسِه۔

نَدَّبَهٗ للأمرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بنا کر بھیجنا۔

اِنْتَدَبَ الشیءُ: بآسانی حاصل ہونا۔

یقال: خُذْ مَا انْتَدَبَ: جو ملے لے لو۔

(۲) ظاہر ہونا۔

اسی سے حضرت عمرؓ کا قول ہے:

اِیّاکم ورَضاعَ السُّوْءِ فَاِنَّهٗ لا بدّ من اَن

ن

ینتدب۔
— للأمر: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا۔
— فلانًا للأمرِ: کسی کام کے لئے بلانا۔ کسی کام پر مامور کرنا۔
المَنْدُوْبُ: قاصد (اہل مکہ کی لغت میں)
(۲) کسی مجلس یا جماعت کا کسی کام کے سلسلے میں نمائندہ (محدثہ)
(۳) (شریعت میں) مستحب۔
النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن بیان کرنے والی عورت۔ (ج) نَوَادِبُ۔
النَّدْبُ: کام میں چاق وچوبند۔
(۲) شریف ودانا آدمی۔
یقال: فرس نَدْبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(ج) نُدُوْبٌ، نُدَبَاءُ۔
النَّدَبُ: زخم کا نشان۔ (ج) نُدُوبٌ۔ أَنْدَابٌ۔
(۲) کسی بات پر بندھی ہوئی شرط۔
(۳) تیرانداز کمان۔ (ج) أَنْدَابٌ۔
النُّدْبَةُ: (علم نحو میں) "وا" کے ساتھ نداء کے معنی میں جیسے وَامعتصمَاهُ۔
یقال: عَرَبِيٌّ نُدْبَةٌ: فصیح عربی۔
نَدَحَ (ف) الشيءَ نَدْحًا: کشادہ کرنا۔
إِنْتَدَحَتِ الغنم فی مرابضها: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہ میں منتشر ہونا۔
تَنَدَّحَتِ الغنم فی مربضها: بمعنی انتدحت۔
المَنْدُوحَةُ: یقال: ارض مندوحةٌ: کشادہ ودور دراز جگہ۔
— عن هذا الأمر مندوحة: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے۔ اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے۔ (ج) مَنَادِيحُ۔
النُّدْحُ: کشادگی (۲) کثرت۔
النِّدْحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنے والی چیز۔
النُّدْحَةُ: کشادہ زمین۔
یقال: انك لفی نُدْحَةٍ من الأمر: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے۔ تم اسے چھوڑ سکتے ہو۔

نَدَخَهُ (ف) نَدْخًا: ٹکرانا۔ ملانا۔
أَنْدَخَهُ: بمعنی نَدَخَهُ۔
یقال: أَنْدَخْنَا المركبَ الساحلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو سمندر کے کنارے لگا دیا۔
تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا۔
المِنْدَخُ: گالی دینے اور سننے میں بے باک۔
نَدَّ (ض) البعيرُ و نحوُه نَدًّا، نُدُودًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا۔
یقال: نَدَّتِ الفكرةُ عنّي: ذہن سے خیال نکل جانا۔
نَدَّتِ الكلمةُ: لفظ کا قاعدے سے الگ ہٹ جانا۔ هو نَادٌّ (ج) نِدَادٌ۔ هي نَادَّةٌ (ج) نَوَادُّ۔
نَادَّهُ: کسی کی مخالفت کرنا۔
نَدَّدَ بفلان: کسی کے عیوب کھولنا۔
— القطيعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار کو منتشر کرنا۔
— صوتَهُ: آواز بلند کرنا۔
تَنَادَّ القومُ: متفرق ہونا۔ منتشر ہو جانا۔ باہم مخالف ہونا۔
التَّنَادُّ: یقال: لیس لهم نادٌّ: ان کے پاس رزق نہیں ہے۔
النَّدُّ: ایک قسم کا پودا جس کی لکڑی سے دھونی دی جاتی ہے۔
النِّدُّ: مثل نظیر۔ یقال: هو نِدُّهُ، هي نِدُّ فلان۔ (ج) أَنْدَادٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا۔
النَّدِيدُ: بمعنی النِّدُّ۔ (ج) نُدَدَاءُ، أَنْدَادٌ۔ هي نَدِيدَةٌ (ج) نَدَائِدُ۔
نَدَرَ (ن) الشيءُ نُدُورًا: گرنا۔ جھڑنا۔
یقال: هَزَّ الغُصنَ فندرت منه الثمارُ:
(۲) الگ ہو جانا، نکل جانا۔
یقال: نَدَرَ العظمُ من موضعه۔
فلانٌ فی علم وفضل: کسی کا علم وفضل میں بے مثال ہونا۔ آگے بڑھنا۔
— الكلامُ ندارةً: عمدہ فصیح اور انوکھا ہونا۔
أَنْدَرَ: انوکھی بات کہنا۔ انوکھا کام کرنا۔

— الشيءَ: گرانا۔
یقال: أَنْدَرَ التاجر من حسابي كذا و كذا۔
یقال أَنْدَرْتُ يَدَ فلان عن هذا العمل: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا۔
(۲) نکالنا۔
یقال أَنْدَرَ العظمَ من موضعه۔
تَنَادَرَ: عجیب وغریب باتیں کرنا۔
— علی فلان: کسی کا مذاق اڑانا۔
— علینا: کبھی کبھی آنا جانا۔
إِسْتَنْدَرَ الشيءَ: نادر سمجھنا۔
— القومُ أَثَرَ فلان: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔
— الحيوانُ الرُّطْبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔
النَّادِرَةُ: عجیب وغریب بات۔ چٹکلا۔
هو نادِرةُ أزمانِه: وہ اپنے زمانے کی منفرد شخصیت ہے۔ (ج) نَوَادِرُ۔
النَّدَرَى یقال لقیته النَّدَرَى، وفی نَدَرَى: میں اس سے کبھی کبھی ملا ہوں۔
النَّدْرَةُ: کان میں موجود سونے یا چاندی کا ٹکڑا۔
النُّدْرَةُ۔ یقال لا یکون ذلك إِلَّا نُدْرَةً أو فی النُّدْرَةِ: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔
نَدَسَ (ن) فلانًا بشيءٍ نَدْسًا: آہستہ سے کوئی چیز مارنا۔
یقال نَدَسَهُ بالرُّمحِ، نَدَسَ الأرضَ برجله۔
یقال نَدَسَهُ بكلمةٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہہ کر دکھ پہنچانا۔
— بفلان الأرضَ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔
— الشيءَ عن الطريق: راستے سے ہٹانا۔
نَدِسَ (س) نَدَسًا: ذہین معاملہ فہم ہونا۔
(۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا۔
نَادَسَهُ: نیزہ زنی کرنا۔
(۲) برے القاب دینا۔

تَنَدَّسَ ماءُ البئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔

— الرَّجُلُ: بچھڑ جانا۔

یقال: نَدَسَ بہ الارضَ فَتَنَدَّسَ۔

— الخبرَ وعنہ: کسی خبر کو دوسرے پر سبقت لے جانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

النَّادِسُ من الرِّماحِ: نیزہ باز۔ (ج) نَوَادِسُ۔

النَّدْسُ: ہلکی آواز۔

النَّدَسُ: ذکاوت، ذہانت۔

النَّدُسُ: کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا۔ (ج) نَدُسُونَ: اس کی جمع مکسر نہیں۔

نَدَشَ (ن) عن الشیءِ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔

— القطنَ نَدْشًا: روئی دھنا۔

نَدَصَ (ن) الشیءُ من الشیءِ نَدْصًا، نُدوصًا: ایک چیز کا دوسری چیز سے نکل جانا۔

یقال: نَدَصَتِ النَّواۃُ من التمرۃِ و القَیحُ من البَثْرَۃِ۔

— العینُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔

— البَثْرَۃَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔

— القومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا۔

المِنْدَاصُ: رجلٌ مِنْدَاصٌ: شریر آدمی جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو۔

إمرأۃٌ مِنْدَاصٌ: ناسمجھ و بے عقل عورت۔

(ج) مَنَادِیصُ۔

نَدَغَ (ف) فلانًا نَدْغًا: کسی کو نیزہ مارنا، انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔

— المرأۃَ: عورت سے معاشقہ کرنا۔

— العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔

— فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔

أَنْدَغَ بفلانٍ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔

نَدَّغَ العَجِینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔

نَادَغَ المرأۃَ: عورت سے عشق لڑانا۔

إِنْتَدَغَ: ہنسی چھپانا۔

المِنْدَغُ: نیزہ باز۔ گالی گلوچ کرنے والا۔

یقال: رجلٌ مِنْدَغٌ۔

النُّدْغَۃُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔

نَدَفَتِ (ض) الدَّابَّۃُ نَدْفًا، نَدَفَانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔

— السماءُ بالمطرِ و بالثلجِ نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔

— العَوَّادُ بمزھرہ: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔

— القطنَ: روئی دھنا۔ ھو مَنْدُوفٌ، نَدِیفٌ۔

أَنْدَفَ: سارنگی کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔

— الدَّابَّۃَ: سختی سے ہانکنا۔

نَدَّفَ القطنَ: مبالغہ در نَدَفَ۔

المِنْدَفُ و المِنْدَفَۃُ: روئی دھننے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔

النِّدَافَۃُ: روئی دھننے کا پیشہ۔

النُّدَافَۃُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔

النَّدَّافُ: روئی دھننے والا۔

(۲) سارنگی بجانے والا۔

النُّدْفَۃُ: تھوڑی چیز۔

یقال: سقانی نُدْفَۃَ لَبَنٍ۔

نَدَلَ (ن) الشیءَ نَدْلًا: کسی چیز کو جلدی سے لے جانا۔ جھپٹ لینا۔

(۲) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا۔ ھو مِنْدَلٌ۔

نَدِلَ (س) نَدَلًا: میلا ہونا، آلودہ ہونا۔

یقال: نَدِلَت یدُہ۔

اِنْتَدَلَ الشیءَ: اٹھانا۔

تَنَدَّلَ بالمِندِیلِ: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔

نَوْدَلَ: بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔

(۲) ڈھیلا ہونا۔

یقال: مشی مُنَوْدِلًا: ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلنا۔

المَنْدَلُ: عمدہ خوشبو دار لکڑی۔

(۲) موزہ (۳) کہانت کی ایک قسم جس میں گم شدہ یا چوری شدہ چیز کا پتا لگایا جاتا ہے۔ (مو)

(ج) مَنَادِلُ۔

المِنْدِیلُ: مربع شکل کا روئی یا ریشم وغیرہ کا رومال جس سے پسینہ یا پانی پونچھا جاتا ہے۔

(ج) مَنَادِیلُ۔

النَّادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار۔

(ج) نُدُلٌ۔ (مج)

نَدِمَ (س) علی الأمرِ نَدَمًا، نَدامۃً: پچھتانا۔

(۲) کرنے کے بعد ناپسند خیال کرنا۔

ھو نَادِمٌ (ج) نُدَّامٌ۔ ھی نادمۃ (ج) نَوادم۔ ھو نَدمان، ھی نَدمانۃ، نَدمٰی (ج) نَدامٰی۔

أَنْدَمَہُ: کسی کو شرمندہ کرنا۔

نَادَمَہُ مُنَادَمَۃً، نِدامًا: کسی کا ہم نشین ہونا۔ ہم لقمہ و ہم نوالہ ہونا۔

(۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔

نَدَّمَہُ علیہِ: أَنْدَمَہُ۔

تَنَادَمَ القومُ: باہم جام نوش کرنا۔

تَنَدَّمَ علی الأمرِ: کسی کام پر پچھتانا۔ کرنے پر پشیمان ہونا۔

اِنْتَدَمَ الأمرُ: آسانی سے حاصل ہونا۔

یقال: خُذْ ما انْتَدَمَ۔

المَنْدَمُ: شرمندگی۔

المَنْدَمَۃُ: سبب ندامت۔

النَّدِیمُ: ہم نشین، ساتھی، ہم پیالہ و نوالہ۔ قصہ گوئی کا ساتھی (ج) نِدامٌ، نُدَماءُ ھی نَدِیمَۃٌ۔

نَدَہَ (ف) الرجلُ نَدْھًا: آواز نکالنا۔

— البعیرَ و نحوہ: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا۔

زمانہ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اِذْھَبِی فلا أَنْدَہُ سَرْبَکِ: تو

ن

نکل جا بس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔
ـــ الابلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔
اِسْتَنْدَہٗ الأمرُ: معاملہ درست ہو جانا۔
اِنْتَدَہٗ الامرُ: بمعنی اِسْتَنْدَہٗ۔
المِنْدَہُ: یقال: رجلٌ مِنْدَہٌ: سخت یا زیادہ آواز نکالنے والا۔
النَّدْہَۃُ: آواز۔
النَّوَادِہُ: دھمکیاں۔ جھڑکیاں۔
نَدَا (ن) القومُ نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا۔
ـــ القومَ: مجلس میں جمع کرنا۔
یقال: ما یَنْدُوھم النادی: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔
نَدِیَ (س) الشیئُ نَدًی۔ نَدَاوۃً: میلا ہونا۔
ـــ الارضُ: زمین پر شبنم پڑنا۔
ھو نَدٍ۔ ھی نَدِیَۃٌ۔
یقال: مَا نَدِیَنِی منہ شیئٌ أکرھہٗ: اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔
ھو لاتَنْدیٰ صَفاتہ: وہ بخیل ہے۔
ـــ فلانٌ: سخی فیاض ہونا۔
یقال: ما نَدِیتُ بشیئٍ من فلان: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔
ـــ الصوتُ: آواز کا بلند و خوشگوار ہونا۔
ھو نَدِیٌّ۔
اَنْدیٰ فلانٌ: سخی و فراخ دست ہونا۔ (۲) خوش آواز ہونا۔
ـــ الشیئَ: گیلا کرنا۔
نَادَی الشیئُ مُناداۃً۔ نِداءً: ظاہر ہونا۔
یقال: نَادَی النَّبْتُ: نکل کر گھنا اور گنجان ہونا۔
ـــ فلانًا: زور سے پکارنا۔ آواز دینا۔ یقال: نادی بہ۔
(۲) کسی کے ساتھ مجلس میں اٹھنا بیٹھنا۔
(۳) مشورہ کرنا۔
(۴) کسی کے سامنے فخر کرنا۔
ـــ بِسِرِّہٖ: کسی کو اپنا راز بتلانا۔
نَدَّی الشیئَ: بھگونا۔ گیلا کرنا۔
ـــ الفرسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔
یقال: ھو لا تُنَدِّی اِحْدَی یدیہ الأخریٰ: وہ بخیل ہے۔
اِنْتَدَی القومُ: جمع ہونا۔
ـــ فلانٌ: بہت فیاض ہونا۔
یقال: ما انتدیت منہ شیئًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
تَنَادَی القومُ: ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا۔
(۲) مجلس میں جمع ہونا۔
تَنَدَّی المکانُ: کسی جگہ شبنم پڑنا۔
ـــ الظَّمآنُ: پیاسے کا سیر ہونا۔
ـــ الرجلُ: سخاوت کرنا۔ مہربانی کرنا۔
المُتَنَدَّی: لوگوں کی مجلس، بیٹھک۔
المُنْدِیَۃُ: باعث شرم بات یا کام جسے سن کر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے۔ (ج) مُنْدِیات۔
المُنْتَدَی: مجلس قوم جب تک لوگ اس میں رہیں۔
النَّادِی: بمعنی المنتدَی۔
(۲) لوگوں کے بیٹھنے کے لئے تیار کردہ جگہ۔ عموماً جس میں ہم طبقہ یا ہم پیشہ اکٹھے ہوتے ہوں۔
نَادِی الرجل: اہل و عیال اور خاندان۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ۔ (ج) اَنْدِیَۃٌ۔ نَوَادٍ۔
النَّادِیَۃُ: کنارہ۔ گوشہ (ج) نوادٍ۔ نادیات۔
نَادِیاتُ الشیئِ: کسی چیز کے اوائل۔ ابتدائی حصہ یا آغاز۔
النَّدَی: پانی کے بخارات جو دوران شب ٹھنڈی فضا کے طبقات میں متکاثف ہوتے ہیں اور زمین پر چھوٹے قطرات کی صورت میں گرتے ہیں۔ شبنم۔
(۲) بارش۔
(۳) بھلائی، فیاضی، سخاوت۔ (ج) اَنْدَاءٌ۔ اَنْدِیَۃٌ۔
النَّدْوَۃُ: اسم مرہ۔ ایک دفعہ کا اجتماع۔
(۲) مجلس۔ (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
دار النَّدْوَۃِ: ہر وہ گھر جس کی طرف رجوع کیا جائے اور بحث و مشاورت کے لئے جمع ہوا جائے۔ جاہلیت میں قریش کا دارالندوہ مکہ میں تھا جسے قصی بن کلاب نے تعمیر کیا تھا۔ جو بعد میں اس کی اولاد میں منتقل ہوا جسے حضرت معاویہؓ نے خرید کر گورنر ہاؤس بنا دیا۔
النَّدِی: تر، گیلا۔
النَّدِیُّ: بمعنی النَّدِی۔
(۲) قوم کی مجلس، اجتماع گاہ۔
(۳) بحث و مشاورت کے لئے جمع شدہ لوگ۔
یقال: ھو نَدِیُّ الکف: وہ سخی ہے۔
نَدِیُّ الصوت: بلند آواز اور خوش گلو آدمی۔
النَّدْیَانُ: تر۔ گیلا۔ یقال: شجرٌ نَدْیان۔

ن .... ذ

نَذَرَ (ن ض) الشیئُ نَذْرًا۔ نُذُورًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔
یقال: نَذَرَ مَالہ للہ۔ نذر علی نفسہ ان یفعل کذا۔
نَذِرَ (س) بالشیئِ نَذَرًا۔ نِذَارۃً: کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا۔
یقال: نَذِرُوا بالعَدُوِّ۔
اَنْذَرَہُ الشیئَ: کسی کو کوئی بات بتا کر چوکنا کرنا اور ڈرانا۔
تَنَاذَرَ القومُ: کسی فتنے سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا۔ ڈرانا۔
النِّذَارۃُ: ڈرانا۔
النَّذْرُ: وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے اوپر لازم کیا جائے اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے۔ (ج) نُذُورٌ۔
النَّذِیرُ: بمعنی الانذار: (۲) ڈرانے والا۔ (ج) نُذُرٌ۔
النَّذِیرَۃُ: نذر میں دی جانے والی چیز۔

يقال: هو نذيرة الجيش: فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے۔
(ج) نَذَائِرُ۔
نَذَعَ (ف) الماءُ اَو العَرَقُ نَذْعًا: پانی یا پسینے کے قطرے ٹپکنا ھو نَاذِعٌ۔
النِّذْعَةُ: پانی وغیرہ کا قطرہ۔ (جیسا کہ تاج میں ہے)
نَذُلَ (ك) نَذَالة، نُذُولةً: خسیس وکمینہ ہونا۔ گھٹیا ہونا۔ ھو نَذْلٌ۔ نَذِيْلٌ۔ (ج) اَنْذَالٌ، نُذُول، نُذَلاءُ۔

ن .... ر

النَّرْجِسُ: خوشبودار پودا' جو کہ فصیلہ نرجسیہ سے ہے۔ اس کی کچھ اقسام پھول کی خوبصورتی اور خوشبو کی وجہ سے اگائی جاتی ہیں۔ اس کے پھول سے آنکھوں کو تشبیہ دی جاتی ہے۔
واحدته نِرْجِسَةٌ۔
اَلنَّرْجِسِيَّةُ: خود فریفتگی جس میں انسان اپنی ذات کو چاہے۔ (مج)
النَّارَجِيلُ: فصیلہ نخلیہ کے پودوں کی ایک قسم' اس کی متعدد اقسام آرائشی ہیں۔ ایک پھل دار قسم بھی ہے۔ اس کے ناموں میں سے چند یہ ہیں:
الشُّعْشُورُ، الرَّانِجُ: اسے اس کے پھل کی خاطر اگایا جاتا ہے جسے جَوزُ الهند (املی) کہتے ہیں اس سے عمدہ قسم کا تیل نکلتا ہے' جسے سُمونٌ نباتی کہتے ہیں۔ واحدته نَارَجِيلَةٌ (مع) ناریل۔
النَّارَجِيلَةُ: آلہ جس کے ذریعے تمباکو سے دھواں نکالا جاتا ہے۔ اس کی جڑ اصل میں املی کی ہوتی ہے۔ پھر یہ شیشہ وغیرہ کا بنایا جانے لگا۔ (محدثہ)
النَّرْدُ: دو دھروں والا ایک صندوق نما کھیل جس میں پتھر ہوتے ہیں۔ قسمت پر اعتماد کر کے اس میں دھروں کے مطابق پتھروں کو اِدھر اُدھر کیا جاتا ہے۔ عوام اسے الطاولة کہتے ہیں۔ يقال: لعب بالنَّرْد: (شطرنج کی ایک قسم)
النَّرْدِينُ وَالنَّارْدِينُ: خوشبودار چھوٹا سا پودا جو کہ فصیلہ والریانیہ سے ہے۔ اس کے لمبے لمبے پتے ہوتے ہیں اور رنگ زردی مائل۔ اس کا تنا اور جڑ استعمال میں لائے جاتے ہیں ان دونوں میں خوشبو ہوتی ہے۔ (مج)
النَّارَنْجُ: فصیلہ سندابیہ کا ایک پھلدار درخت جو چند میٹر بلند ہوتا ہے اس کے پتے چمکدار سرسبز ہوتے ہیں۔ خوشبودار ہوتا ہے۔ اس کے خوشبودار پھل بہار میں نکلتے ہیں۔ اس کا پھل بھی النارنج کے نام سے معروف ہے۔ جن کا رس ترش اور کڑوا ہوتا ہے۔ اس کے پھول آب گل میں استعمال ہوتے ہیں اور خوشبوؤں میں استعمال ہونے والے مادے ہیں۔ اس کے پھل کے چھلکے بطور دواء یا پھلوں کے مربے میں استعمال ہوتے ہیں۔ لیموں۔

ن .... ز

نَزَأَ (ف) بين القوم نَزْءً ا نُزوءً ا: لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا' فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔
يقال: نَزَأَ الشيطان بينهم۔
— عليه نَزْءً ا: کسی پر حملہ کرنا۔
— فلانًا وعليه: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
يقال: مَا نَزَأَك على هذا۔
— فلانًا عن الشيئ: روکنا۔ ہٹانا۔
نُزِئَ بِه: شوقین ہونا۔ ھو مَنْزُوءٌ بِه۔
النَّزَّاءُ: يقال رجل نَزَّاءٌ بكذا: کسی چیز کا شوقین۔
النَّزِيْئُ: يقال فلان نَزِيْئٌ: لوگوں میں دشمنی کرانے والا۔
(۲) چھوٹا مشکیزہ۔
نَزَحَ (ف ض) نَزْحًا، نُزُوْحًا: دور ہونا۔
يقال: نزحتِ الدَّارُ۔
— البِئْرُ: کنویں کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔
— القومُ: قوم کے کنویں کا خالی ہو جانا۔
— البئرَ ونحوهَا نَزْحًا: کنویں وغیرہ کا خالی کرنا یا پانی کم کر دینا۔
نُزِحَ بفلان: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہو جانا۔
اَنْزَحَ الشيئَ: دور کرنا۔
— البِئْرَ: بمعنی نَزَحَهَا
اِنْتَزَحَ: دور ہونا۔
اَلْمِنْزَاحُ: بکثرت بلادِ بعیدہ کا سفر کرنے والا۔ (ج) مَنَازِيحُ۔ يقال: قومٌ مَنَازِيحُ۔
المِنْزَحَةُ: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول۔
النَّازِحُ: يقال بَلَدٌ نَازِحٌ: دور ملک۔
بئرٌ نازحٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔
النَّزَحُ: گدلا پانی۔
البئرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں۔ (ج) اَنْزَاحٌ۔
النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں۔
(۲) بہت خالی کیا جانے والا۔
(ج) نُزُحٌ۔
النَّزِيحُ: دور۔
نَزَرَ (ن) الشيئَ نَزْرًا: کم کرنا۔
— فلانًا: کسی کو حقیر و کم دام سمجھنا۔
(۲) اکسانا' کام میں عجلت کرنا۔
(۳) کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا کر کے سب کچھ نکلوا لینا۔
— الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو نشہ دلانا۔
نَزُرَ (ك) الشَّيئُ نَزَارَةً نُزُورَةً: کم ہونا۔
— فلانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔
— الأُنْثٰى: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔
اَنْزَرَ العطاءَ: عطیہ کم دینا۔
نَزَّرَ العطاءَ: بمعنی اَنْزَرَهُ۔
تَنَزَّرَ من الشيئ: کسی چیز میں کمی آ جانا۔
(۲) قبیلہ نزار جیسا ہونا یا ان کا فرد بن جانا۔
المَنْزُوْرُ: يقال شيئٌ منزورٌ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
اَعطاهُ عطاءً مَنْزُوْرًا: اسے تھوڑا عطیہ اصرار پر دیا۔
عطاءٌ غير مَنْزُوْر: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔
النَّزْرُ: يقال شيئ نَزْرٌ: معمولی اور تھوڑی چیز۔

رجلٌ نَزْرٌ: بےفیض آدمی۔
ما جئت اِلّاَنَزْرًا: ست رفتاری سے آنا۔
النَّزِرَةُ من الاناثِ: کم اولاد والی یا کم دودھ والی۔
النَّزُورُ من الاناث: بمعنی النَّزِرَةُ۔
(۲) ہر تھوڑی چیز۔
رجلٌ نَزورٌ: کم گو آدمی۔ (ج) نُزُرٌ۔
النَّزِيْرُ: کم اور معمولی۔
يقال: عطاءٌ نَزِيْرٌ (ج) نُزُرٌ۔
نَزَّ (ض) المكانُ نَزًّا، نَزِيْزًا: جگہ کا مرطوب اور چو پائے والی ہونا۔
(۲) بہت رساؤ والی ہونا۔
— الفؤادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین ہونا۔
— الظبيُ نزيزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔
— وتَرُ السَّهمِ: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔
— فلانٌ عنّي: دور ہونا۔ ایک طرف ہونا۔
اَنَزَّ المكانُ: جگہ پر پانی رسنا۔
— الرجلُ: سخت و متشدد ہونا۔
نَازَّ فلانًا مُنَازَّةً، نِزَازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا۔ کسی کے ساتھ جھگڑنا۔
نَزَّزَهُ عن كذا: کسی کو کسی بات سے بری کرنا۔
— الظَّبْيَةُ ولدَها: ہرن کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔
المِنَزُّ: يقال: رجل مِنَزٌّ: متحرک و فعال آدمی۔
(۲) بچہ کا گہوارہ۔ پنگوڑھا۔
النِّزَازُ: يقال: هو نِزَازُ شرٍّ: شر سے باز نہ آنے والا۔ منادی۔
النَّزُّ: زمین سے اٹھنے والا پانی۔
رجلٌ نَزٌّ: ذہین و ہوشیار آدمی۔
یا سخی، یا ایک جگہ نہ ٹکنے والا متحرک اور فعال شخص۔
مَكَانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔
هو نُزُّ شرٍّ: شرارت سے باز نہ آنے والا۔
النِّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی۔

النَّزَّةُ: زبردست خواہش۔ يقال: قتلته النَّزَّةُ۔
ارضٌ نَزَّةٌ: مرطوب زمین۔
ناقةٌ نَزَّةٌ: پھرتیلی اونٹنی۔
النَّزِيْزُ: يقال رَجُلٌ نَزِيْزٌ: ہوشیار و پھرتیلا۔ یا متحرک یا خواہش والا۔
هو نزيزُ شرٍّ: فساد سے باز نہ آنے والا۔
نَزَعَ (ض) المريضُ نَزْعًا: مرنے کے قریب ہونا۔
— الشمسُ: غروب کے قریب ہونا۔
— إلى أهله نُزُوْعًا: اہل و عیال کی دید کا مشتاق ہونا۔
— عن الأمر: رکنا۔
— في القوس: کمان کو کھینچنا۔
— أباهُ واليه: اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
يقال: نَزَعه عِرْقٌ: وہ اصل جیسا ہے۔
كما يقال نَزَعَ إلى عِرْقٍ كريمٍ اولئيم: شریف یا رذیل نسل سے تعلق رکھنا۔
— الشيءَ من مَكانه نَزْعًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا، اکھاڑنا۔
يقال: نَزَعَ الأميرُ عاملَه عن عمله: حاکم کا اپنے عامل کو معزول کرنا۔
— يدَهُ من جَيْبِه: ہاتھ گریبان سے نکالنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِيْنَ۔
يقال: نَزَعَ يَدَه مِنَ الطَّاعَةِ: طاعت و فرمانبرداری سے نکلنا۔ نافرمانی کرنا۔
نَزَعَ مَعْنًى جَيِّدًا من الآية ونحوها: بہترین مضمون اخذ کرنا۔
نَزِعَ (س) نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال نہ ہونا۔
هو أنزَعُ هي نَزْعاءُ۔
نَازَعَ المريضُ نِزاعًا، مُنَازَعَةً: دم نکلتے وقت بیمار کو جان کنی کی تکلیف ہونا۔
— نفسهُ الى اهله: اہل خانہ کی دید کا مشتاق ہونا۔
— فلانًا في كذا: کسی بات میں کسی سے جھگڑنا

اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔
— الشيءُ غيرَه: ایک شے کا دوسری سے ملنا۔
يقال: اَرْضِيْ تُنَازِعُ اَرْضَه: میری زمین اس کی زمین سے ملی ہوئی ہے۔
— فلانًا الشيءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا۔
يقال: نازعَ الرجلُ غيرَه الكأسَ: کسی کا دوسرے سے جام لینا۔
نَزَّعَهُ من مكانه: مبالغہ در نَزَعَهُ۔
اِنْتَزَعَ الشيءُ: اکھڑنا۔
— عن الشيءِ: رکنا۔
— الشيءَ: اکھاڑنا۔
(۲) سلب کرنا۔
— للصيد سهمًا: شکار کو تیر مارنا۔
تَنَزَّعَ الى الشيءِ: کسی چیز کی طرف لپکنا۔
— الشيءَ: اکھاڑنا۔
تَنَازَعَ القومُ: باہم جھگڑنا۔
يقال تنازعوا في الشيءِ۔
— القومُ الشيءَ: ایک دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا۔
اِسْتَنْزَعَ فلانًا عن الشيءِ: کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا، کسی سے کوئی چیز چھڑانا۔
المَنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ۔
(۲) مقصد کی طرف رجوع۔ (ج) مَنَازِعُ۔
المِنْزَعُ: دور مار تیر۔
يقال: رجل مِنْزَعٌ: سخت نزع والا۔
المَنْزَعَةُ: دشمنی۔ جھگڑا۔
(۲) اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ۔
(۳) عزم و ہمت، پختگی۔
يقال: هو بعيد المَنْزَعة: بلند ہمت۔
شراب طيّب المَنْزَعة: خوش ذائقہ مشروب۔
المِنْزَعَةُ: جھگڑا۔
النَّازِعُ: پردیسی، اجنبی۔
(۲) تیر انداز۔
(ج) نَزَعَةٌ، نُزَّعٌ، نُزَّاعٌ۔ هِيَ نَازِعَةٌ (ج)

ن

نَازِعاتٌ، نَوَازِعُ۔
يقال: عاد السَّهْمُ الى النَّزَعَةِ: معاملہ اپنے اہل کے ہاتھ میں آ گیا۔
النَّزَّاعَةُ: جھگڑا۔
النَّزْعُ: حالت نزع۔ مرنے کے قریب کی حالت۔
النَّزَعَةُ: کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ۔
هما نزعتان۔
(۲) پہاڑی راستہ۔
النَّزْعاءُ: من الجِبَاه: وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں۔
النَّزُوعُ: وطن کا مشتاق۔
يقال: بئرٌ نَزوعٌ: وہ کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جا سکے۔
فلاةٌ نزوعٌ: دور دراز جنگل۔
(ج) **نُزُعٌ، نِزَاعٌ۔**
النُّزُوعُ: (تربیت میں) خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہونے والا رجحان۔
النَّزِيعُ: اکھاڑا ہوا۔
يقال: ثَمَرٌ نَزِيعٌ: چنا ہوا پھل۔
(۲) پردیسی۔ (۳) وطن کا مشتاق۔
يقال: مكانٌ نَزِيعٌ: دور دراز جگہ۔
فرسٌ نَزِيعٌ: عمدہ نسل کا گھوڑا۔ (ج) **نِزَاعٌ۔**
النَّزِيعَةُ من النساء: غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت۔
(۲) مخالف رخ چلنے والی ہوا۔
(۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال۔ (ج) **نَزَائِعُ۔**
نَزَغَ (ف ض) بين القوم نَزْغًا: لوگوں میں اختلاف کرانا۔ ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ
— فلانًا: کسی کو انگلی چبھونا یا نیزہ کا چرکا لگانا۔
يقال: نَزَغَ فلانًا: کسی کی غیبت کرنا۔ برائی کرنا۔
نَزَغَهُ الى المعاصي: گناہوں پر آمادہ کرنا۔
المِنْزَغُ: يقال: رجلٌ مِنْزَغٌ: لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا۔
النَّازِغُ: چغل خور۔ (ج) **نُزَّغٌ۔ هي نَازِغَةٌ** (ج) **نَوَازِغُ۔**
النَّزَّاغُ: بمعنی **المِنْزَغِ۔**
النَّزْغُ: لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے والی باتیں۔
نَزْغُ الشيطان: شیطان کے وساوس جو برائی پر ابھاریں۔
النَّزْغَةُ: نیزے وغیرہ کا چرکا یا مہمیز کا کچوکا۔
النَّزِيغَةُ: بری بات۔
يقال: نَزَغَهُ بِنَزِيغَةٍ: اسے بری بات کہی۔
نَزَفَ (ض) الشيءُ نَزْفًا: ختم ہو جانا۔
يقال: نَزَفَ فلان فى الخصومة ونحوها: جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہو جانا۔
— الدَّمْعَ أو المالَ أو نحوهما: آنسو یا پانی وغیرہ ختم کر دینا۔
يقال بكى حتّٰى نَزَفَ دَمْعَهٗ۔
يقال: نزفه الفَزَعُ ونحوُهٗ: خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کر دینا۔
نزفه الدمُ: خون کا زیادہ بہہ کر کسی کو کمزور کر دینا۔
نُزِفَ فلانٌ نَزْفًا: زخم یا بیماری کی وجہ سے زیادہ خون نکل کر کمزور ہو جانا۔
يقال: نُزِفَ عَقْلُهٗ: نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہو جانا۔
هو مَنْزُوْفٌ، نَزِيْفٌ۔
اَنْزَفَ فلانٌ: کسی کے پاس کچھ نہ رہنا۔
يقال جادلته حتى اَنْزَفَ: بمعنی **نَزَفَ۔**
شرب خمرًا فَأَنْزَفَ: اس نے شراب پی تو نشہ چڑھ گیا یا عقل زائل ہو گئی۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ۔
— الشيءَ: بمعنی **نَزَفَهٗ۔**
المِنْزَافُ: يقال مَعْزٌ مِنْزَافٌ: بکری جس کا دودھ اترنا بند ہو گیا ہو۔
المِنْزَفَةُ: پانی نکالنے کا آلہ۔
النَّازِفُ: يقال عِرْقٌ نَازِفٌ: وہ رگ جس سے خون نہ نکلتا ہو۔ (ج) **نُزَّفٌ۔**
نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی **اَنْزِفْ:** کنویں کا سارا پانی نکالو۔
يقال نَزَافِ نَزَافِ۔
النُّزْفُ: نکالا ہوا پانی۔
(۲) خون نکلنے سے پیدا ہونے والی کمزوری۔
(۳) خون بہانے والا انسان کا زخم۔
النُّزْفَةُ: تھوڑا سا پانی وغیرہ۔ (ج) **نُزَفٌ۔**
النَّزُوفُ: يقال: بئرٌ نزوفٌ: کم پانی والا کنواں (ج) **نُزُفٌ۔**
النَّزِيفُ: بخار زدہ۔
يقال: سكرانُ نزيفٌ: مدہوش۔ نشہ والا جس کی عقل زائل ہو گئی ہو۔
بئرٌ نزيفٌ: کم پانی والا کنواں۔
رجلٌ نزيفٌ: سخت پیاسا جس کی رگیں خشک ہو گئی ہوں اور زبان خشک ہو گئی ہو۔
(۳) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو گیا ہو۔
(۴) زخم یا بیماری کی وجہ سے ناک یا منہ سے بہت خون نکلنا۔ (مج)
نَزَقَ (ض) الفرسُ ونحوُهٗ نَزَقًا، نُزُوقًا: گھوڑے کا کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔
— الاناءُ والغَدِيْرُ: برتن اور تالاب کا بھر جانا۔
— الاناءَ ونحوَهٗ نَزْقًا: اوپر تک بھر دینا۔
نَزِقَ (س) الاناءُ ونحوُهٗ نَزَقًا: اوپر تک بھر جانا۔
— الرجلُ نَزَقًا نُزوقًا: ناسمجھ اور کم عقل ہونا۔
(۲) چست و پھرتیلا ہونا۔
هو نَزِقٌ هي نَزِقَةٌ۔
اَنْزَقَ فلانًا: اوچھا اور بے صبرا ہو جانا۔
— فى الضِّحكِ: خوب ہنسنا۔

— الفرس: گھوڑے کو دوڑانے کیلئے مارنا۔
— النَّعِيمُ فلانًا: آسودہ حالی کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنا دینا۔
نَازَقَهُ مُنَازَقَةً، نِزَاقًا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
(۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
نَزَّقَهُ: بمعنی اَنْزَقَهُ۔
تَنَازَقَ الرجلان: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المُنَازِقُ: بہت باتونی اور جھکی، بے وقوف۔
النِّزَاقُ من الحيوان: سرکش جانور۔
(۲) تیز رفتار۔
النَّزَقُ: ہر معاملہ میں کم عقلی وعجلت۔
يقال: في كلامه نَزَقٌ۔
(۲) حماقت آمیز جلدی۔
(۳) نزدیک جگہ۔
النَّزِقَةُ من الحيوان: بمعنی النِّزَاقُ۔
نَزَكَ (ن) فلانًا نَزْكًا: چھوٹا نیزہ مارنا۔
(۲) ناحق کسی کو عیب لگانا، کسی کی ذات کو مجروح کرنا۔
النَّزَّاكُ: عیب جو، ناقد، طعنہ زن۔
النُّزَكُ: بمعنی النَّزَّاكُ۔
النَّزِيكُ: عیب دار۔
النَّيْزَكُ: چھوٹا نیزہ (مع)
فضا آسمانی میں تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء ارضی میں داخل ہو کر جل جاتا ہے اور ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ (مع)
نَزَلَ (ض) نُزُولاً: اوپر سے نیچے آنا۔ اترنا۔
يقال: نَزَلَ فلانٌ عن الأمر والحق: چھوڑنا۔
— بالمكان فيه: قیام کرنا۔
— على القوم: مہمان بننا۔
يقال، نزل به مكروهٌ: کوئی تکلیف لاحق ہونا۔
— الحاجُّ: حاجی کا منیٰ میں مقیم ہونا۔
— وعلى إرادة زميله: ساتھی کی رائے سے متفق ہونا۔
— فلان نِزَالَةً: سفر کرنا۔
نَزِلَ (س) نَزْلَةً: زکام ہونا۔
— الزَّرْعُ نَزَلاً: کھیتی کا بڑھنا۔
— المكانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کے باعث تھوڑی بارش سے پانی بہنا۔
هو نَزِلٌ، هي نَزِيلٌ لَهُ۔
اَنْزَلَ الشيءَ: اتارنا۔
يقال اَنْزَلَ الله كلامه على اَنبيائه: وحی کرنا۔
اَنْزَلَ حاجته على كريم: سخی آدمی کے پاس اپنا کام لے کر جانا۔ اسے اپنی امید کا محل بنانا۔ اپنی حاجت پیش کرنا۔
— الضَّيفَ: مہمان بنا کر اس کی ضروریات مہیا کرنا۔
نَازَلَهُ في الحرب: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا۔
يقال: حاربوا بالنِّزَالِ۔
— فلانٌ الناس في سفرٍ ونحوه: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔
يقال: هو لا يُحَالُّ النَّاسَ ولا يُنَازِلُهُمْ۔
نَزَّلَ الشيءَ: بمعنی اَنْزَلَهُ۔
— القومُ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھہرانا۔
— الشيءَ: ترتیب سے رکھنا۔ اس کی جگہ پر رکھنا۔
يقال: نَزَّلَ هذا مكان هذا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا۔
تَنَازَلَ القومُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا۔
— في السَّفر ونحوه: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
— عن الحقِّ: حق سے دست بردار ہونا (مو)
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا۔
اسْتَنْزَلَهُ: بمعنی اَنْزَلَهُ۔
— فلانًا: کسی سے نیچے اترنے کا کہنا۔
— فلانًا عن حقِّهِ أو رأْيِه: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
يقال: اُسْتُنْزِلَ فلانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا۔
المَنْزَلُ: بمعنی نُزُول۔
المَنْزِلُ: (۱) گھر (۲) جائے قیام۔ پڑاؤ۔
(ج) مَنَازِلُ۔
مَنَازِلُ القمر: چاند کا مدار جس میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے۔ ہر رات ایک مدار میں چلتا ہے اس سے آگے پیچھے نہیں ہوتا اور اٹھائیس میں سے ہر ایک کا نام متعین ہے۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں: السَّرَطَان، البُطَين، الثُّرَيَّا، الدَّبَرَان، سال کے موسموں میں یہ موسم کی سات منازل ہوتی ہیں۔
المُنْزَلُ: بمعنی الانزالُ۔
(۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلاً مُبَارَكًا۔
المَنْزِلَةُ: گھر (۲) حیثیت ومرتبہ۔
(ج) مَنَازِلُ۔
يقال: له مَنْزِلَةٌ عند الامير: امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔
هو رفيع المنازل: بلند مرتبہ آدمی۔
النَّازِلَةُ: سخت مصیبت۔
(ج) نَازِلَات، نَوَازِل۔
النَّزَالَةُ: زمین کی سختی کی وجہ سے تھوڑی سی بارش کی وجہ سے پانی کا بہنا۔
النِّزَالَةُ: مہمان نوازی۔
النُّزَالَةُ: يقال: هو من نُزَالَةِ سوءٍ: وہ کمینے باپ کی اولاد ہے۔
النَّزَّالُ: بہت قیام کرنے والا یا بہت جنگ کرنے والا۔
النَّزَلُ يقال: موضع نَزَلٌ: وہ جگہ جہاں بہت قیام کیا جائے۔
رجلٌ ذو نَزَلٍ: بہت بخشش اور عطا والا۔

ن

فلان لیس بذی طُعْم ولیس بذی نَزَل

فلاں عقل ومعرفت سے خالی ہے۔

سحاب ذونزل: بہت برسنے والا بادل۔

طعام کثیر النَزَل: برکت والا کھانا۔

النَّزِلُ: وہ جگہ جہاں بہت قیام کیا جاتا ہو۔

یقال: سحابٌ نَزِلٌ: بہت بارش والا بادل۔

النُّزُل: بمعنی المنزل۔

(۲) مہمان کے کھانے اور سونے کے لئے تیار کردہ جگہ۔

مؤمنین صالحین کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے:

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔

(۳) ہوٹل (مو)

(۴) عطا۔ بخشش۔

(۵) برکت۔ (ج) أَنْزَالٌ۔

النَّزْلَةُ: ناک اور ہوا کی نالیوں میں جلن، اس کا اطلاق مرض کی صحت پر اچانک آمد سے پیدا ہونے والی صورتحال پر ہوتا ہے۔ یقال: أرضٌ۔

نَزِلَة: عمدہ کھیتی والی زمین۔

یقال: أرض نَزِلَةٌ: عمدہ کھیتی والی زمین۔

(ج) نَزِلَاتٌ۔

یقال: ترکت القومَ علی نَزِلَاتِهِم: لوگوں کو میں نے اچھے حال میں چھوڑا۔

النُّزْلَةُ: احباب کیلئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کھانا۔

یقال: کان الیومَ علی فلان نُزْلَتُنا وَاکلنا عنده نُزْلَتَنا۔

النَّزِيْلُ: مہمان۔

(۱) منزل یا وطن میں شریک۔

یقال: فلان نزیلي: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے۔ (ج) نُزَلَاءُ۔

یقال: طعامٌ نزیلٌ: برکت والا کھانا۔

ثوبٌ نزیلٌ: کامل کپڑا۔

نَزْنَزَ: سرہلانا۔

— المکانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا۔

— الأُمُّ صَبِیَّها: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔

نَزَهَ (ف) الدوابَّ نَزْهًا: چوپائے کو پانی سے دور کرنا۔

نَزِهَ (س) المکانُ نَزَاهَةً، نَزَاهِیَةً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دور اور صاف ستھرا ہونا۔

— فلانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا۔ بے داغ ہونا۔

— الارضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔

هو نَزِهٌ، نَزِیهٌ، هی نَزِهَةٌ، نَزِیهَةٌ۔

نَزَّهَهُ عن الشئ: دور کرنا۔

یقال نَزَّهَ نفسه عن الأقذار تَنَزَّهَ عن الشئ: دور ہونا، محفوظ ہونا۔

یقال هو یَتَنَزَّهُ عن الأقذار وَیَتَنَزَّهُ عن الرذائل۔

— فلانٌ: تفریح کے لئے نکلنا۔

استَنْزَهَ عن الشئ: تَنَزَّهَ عنه: (۲) سیر وتفریح کی خواہش کرنا۔

المُتَنَزَّهُ: تفریح گاہ۔

اَلْمُنْتَزَهُ: بمعنی المُتَنَزَّهُ۔

اَلْمَنْزَهُ: دور دراز جگہ۔ (ج) مَنَازِهُ۔

النَّازِهُ: یقال: فلان نَازِهُ النَّفس: بلند کردار پاکیزہ نفس۔ (ج) نِزَاهٌ۔

النَّزَاهَةُ: برائی سے دوری۔ نفسانی خواہشات کا ترک۔

النَّزِهُ: یقال: هو نَزِهُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی۔ (ج) نِزَاهٌ۔

النَّزِهُ: یقال رجلٌ نزه الخلق: پاکیزہ اخلاق آدمی۔

النُّزْهَةُ: تفریح (۲) دور جگہ۔ (ج) نُزَهٌ۔

یقال هو بِنُزْهَةٍ عن کذا اومنه: فلاں چیز سے دور اور بری ہے۔

النُّزْهِیُّ: یقال رجلٌ نُزْهِیٌّ: تفریح باز۔ تفریح کا بہت زیادہ عادی (مو)

نَزَا (ن) الفحلُ نَزْوًا، نُزُوًّا، نَزَوَانًا: نر چوپائے کا مادہ پر چڑھنا۔ جفتی کرنا۔

یقال مزجَ الخمر فَنَزَتْ فقاقیعُها: شراب کے بلبلے اٹھنا۔

یقال: نزابه قلبهُ الی الشئ: کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ دل آنا۔

نزابه الشَّرُّ: کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔

أَنْزَاهُ: نر کو مادہ پر چڑھانا۔

نَزَّاهُ: بمعنی أنزاهُ۔

تَنَزّٰی الیه: کسی کی طرف لپکنا۔ چھلانگ لگانا۔

اِنْتَزیٰ علی الشيء: بمعنی نَزَا علیه۔

یقال انتزیٰ علی ارضی فَاَخذها: غاصبانہ قبضہ کرنا۔

النَّازِیَةُ: تیزی اور پھرتی۔

یقال: بقلبه نازِیَةٌ۔

(۲) غلطی۔ لغزش۔

یقال: صَدَرَتْ عنه نازِیَةٌ۔

یقال: اکمةٌ نازِیَةٌ: چہار جانب سے اونچا ٹیلہ (ج) نَوَازٍ۔

نَوَازِی الخمر: شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے۔

النَّازِیَّةُ: ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسر اقتدار ہوا۔ اس کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔

النَّزَّاءُ: صیغہ مبالغہ سے نَزَا۔

یقال: إنَّهُ لَنَزَّاءٌ الی الشَّرِّ: وہ بڑا ہی فسادی ہے۔

النَّزَوَانُ: تیزی۔ جوش۔

یقال: به نَزَوَانٌ۔

النَّزِیُّ بمعنی النَّزَّاءُ۔

النَّزِیَّةُ: اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق۔

ن.........س

نَسَأَتِ (ف) الماشیةُ نَسْئًا، مَنْسَأَةً: مویشی کا موٹا ہونا یا موٹا پا ظاہر ہونا۔

— الشئَ أوالأمرَ: موخر کرنا۔

یقال: نَسَأَ الدَّیْنَ، نَسَأَ البَیْعَ، نَسَأً۔

الابلَ عن الحوض. نَسَأَ اللّٰهُ اجلَهٗ. یقال:
نَسَأَ اللّٰہُ اَجلہ۔
— الدَّابَّۃَ بِالمِنْسَاۃِ: چوپائے کو لاٹھی مارنا۔
— اللَّبَنَ: دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔
— فلانًا: کسی کو تیز شراب پلانا۔
ھو ناسِیٌٔ (ج) نَسَأَۃٌ۔
نُسِئَتِ المراۃ نَسْئًا: عورت کے حیض کا مقرر وقت پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ ھی نَسِیٌٔ: (نون کے تینوں اعراب کے ساتھ)
نَسُوء (ج) نِساء۔
اَنْسَأَ عنه: دور ہونا۔ پیچھے ہونا۔
— الشیئَ: بمعنی نَسَأَہٗ۔
یقال: اَنْسَأَ فیه۔
نَاسَأَہٗ: دور کرنا۔ (غیر مہموز استعمال ہوتا ہے۔ حالانکہ اصل میں مہموز ہے)
نَسَّأَ الدابّۃَ فی السیر: مبالغہ در نَسَأَھَا۔
اِنْتَسَأَ: دور ہونا۔ پیچھے ہونا۔
یقال: اِنْتَسأ عن فلان۔
اِنَّ لی عنه لَمُنْتَسَأً: میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان وموقع ہے۔
استَنْسَأَہٗ: کسی سے مہلت چاہنا۔
یقال: استنسأ غریمَهٗ. استنسأہُ الدَّیْنَ۔
المِنْسَأَۃ: چرواہے کی سخت لاٹھی۔
قرآن حکیم میں ہے:
مَادَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ۔
النَّسَاءُ: تاخیر۔
النَّسُوءُ: بدمست کرنے والی تیز شراب۔
(۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔
(۳) موٹاپا۔
النِّسْءُ: گھل مل کر رہنے والا۔
یقال: ھو نِسْءُ نِساءٍ۔
النُّسْأَۃُ: تاخیر یقال: باعه بنسأۃ وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہوگیا ہو اور اس میں پانی ملادیا گیا ہو۔
النَّسِیئُ: تاخیر۔
(۲) زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت ماہ صفر تک بڑھانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ۔
(۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔
النَّسِیْئَۃُ: یقال: باعه بِنَسِیْئَۃٍ: اس کو دیر سے بیچا۔
(۲) مہلت دیا ہوا قرض۔
رِبَاالنَّسِیئة: ربا الفضل کا عکس۔
یعنی مدت معینہ کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کرنا تاکہ مبیع اور قیمت کو قبضہ میں نہ لیا جائے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے۔
نَسَبَ (ض) (ن) الشَّاعِرُ بفلانۃٍ نَسِیْبًا، مَنْسِبًا: شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ رہنے اور عشق ومحبت کا اشارۃً بیان کرنا۔
— الشیئَ نَسَبًا، نِسْبَۃً: وصف بیان کرنا۔ اصل نسب بیان کرنا۔
— فلانًا: کسی سے نسب معلوم کرنا۔
— الشیئ الی فلان: کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔
اَنْسَبَتِ الرِّیْحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور سنگریزے اڑانا۔
نَاسَبَ فلانًا: کسی کا ہم نسب ہونا۔
یقال بینهما مُنَاسَبَۃٌ۔
یقال: نَاسَبَ الأمرُ: اَو الشیئُ فلانًا: کسی بات یا چیز کا مزاج کے موافق ہونا۔
اِنْتَسَبَ: نسب بیان کرنا۔
یقال نَسَبَنِی فَانْتَسَبْتُ له۔
— الی فلان: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَاسَبَ الشیئان: دو چیزوں کا مشابہ ہونا۔
— القومُ اِلی اَحْسَابِھِم: لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب وحسب میں منسوب ہونا۔
تَنَسَّبَ الی کذا: کسی سے اپنے نسب وقرابت کا دعویٰ کرنا۔
اِسْتَنْسَبَ فلانًا: کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا۔
التَّنَاسُبُ: مطابقت۔ ربط تعلق۔
(۲) (ریاضی میں) دو نسبتوں کی برابری۔
المَنْسُوبُ: نسبت سے اسم مفعول۔
یقال: شِعرٌ منسوبٌ: نسبت والا شعر۔
خَطٌّ منسوبٌ: قاعدہ والا خط۔
مَنْسُوبُ الماء فی النَّھْرِ: نہر میں پانی کا لیول۔ (ج) مَنَاسِیْبُ (محدثة)
النَّسَّابُ: علم الانساب کا ماہر۔
النَّسَّابَۃُ: النَّسَّابُ (راء برائے مبالغہ ہے)
النَّسَبُ: قرابت۔ نسب۔
یقال نسبُه فی بنی فلان: وہ فلاں قبیلے سے ہے (ج) اَنْسَابٌ۔
(۲) (علمائے صرف کے ہاں) اسم کے آخر میں یاء مشددہ بڑھا کر اس کی نسبت بیان کرنا۔
النِّسْبَۃُ: تعلق یا رشتہ۔
(۲) (علم ریاضی میں) ایک نوع کی دو سمتوں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ۔
(۲) منسوب مقدار (مج)
یقال: یضاف هذا الی هذا بنسبة کذا: یہ چیز اس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائے گی۔
یقال: بالنسبة الی کذا: اس کی طرف دیکھتے ہوئے۔
النسبَۃُ المئوِیَّۃُ: فیصدی مقدار (ج) نِسَبٌ۔
النِّسْبِیَّۃُ: مبدأ النسبّة: فزیقی قوانین کے اصولوں کی برابری کا نظریہ خواہ راصدین کی حرکات مختلف ہوں یا مراجع کی حرکات مختلف ہوں۔
نظریة النسبیة: مبدأ نسبیة: کی بنیاد پر نتائج کی معرفت کے حصول کا نظریہ۔ (مج)
النَّسِیْبُ: مناسب۔
(ج) نُسَبَاءُ۔ اَنْسِبَاءُ۔
یقال: رجلٌ نسیب: حسب ونسب میں

مشہور، شریف آدمی۔
(۲)(شعر میں) عمدہ شعر جس میں عورتوں کے ساتھ عشق بازی کا تذکرہ ہو۔
نَسَجَتِ(ض) الناقةُ فی سیرِھا نَسجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا۔ ھی نَسُوجٌ۔
— الثوبَ: کپڑا بننا۔
یقال: نَسَجَتِ الرِّیحُ التُّرابَ أو الورقَ أو الھشیمَ او الماءَ: ہوا کا مٹی، پتوں اور پھونس اور پانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا۔
نَسَجَ الغیثُ النباتَ: بارش کا گھنی گھاس اُگانا۔
نَسَجَ الشاعرُ الشِّعْرَ: شعر کہنا۔
نَسَجَ الزُّوْرَ: جھوٹ گھڑنا۔
نسج الکلامَ: ملخص کرنا۔
(۲) شاندار بنانا۔
اِنْتَسَجَ الثوبُ: بنا جانا۔
یقال: نَسَجَهُ فانْتَسَجَ۔
المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ (ج) مَنَاسِجُ۔
المِنْسَجُ: کھڈی (جس پر کپڑا بنا جائے)
النِّسَاجَةُ: بنائی کا پیشہ۔
النَّسَّاجُ: کپڑا بننے والا۔
النَّسِیْجُ: بمعنی المَنْسُوْجُ۔
یقال ھو نسیج وحدِہٖ: وہ یکتا اور علم و ہنر میں یگانہ ہے۔ (ج) نُسُجٌ۔
ھی نَسِیْجَةٌ (ج) نَسَائِجُ۔
نَسَحَ(ف) التُّرابَ نَسْحًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا۔
نَسِحَ(س) فلانٌ نَسَحًا: لالچ کرنا۔
المِنْسَاحُ: مٹی اڑانے کی کوئی چیز۔
النُّسَاحُ: کھجوروں کا چورا یا جھڑن۔
النَّسْحُ: بمعنی النُّسَاحُ۔
نَسَخَ(ف) الشیئَ نَسْخًا: ختم کرنا۔
یقال: نَسَخَتِ الرِّیحُ آثارَ الدیارِ۔
نسخت الشمسُ الظِّلَّ. نَسَخَ الشَّیْبُ الشَّبابَ
یقال: نَسَخَ اللهُ الآیَةَ: اللہ کا کسی ایک حکم کو ختم کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا۔
یقال نَسَخَ الحاکمُ أو القانونَ: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو کالعدم قرار دینا۔
— الکتابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا۔ نقل کرنا۔
نَاسَخَهُ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا۔
اِنْتَسَخَ الشیئَ: بمعنی نَسَخَهُ۔
— الکتابَ: بمعنی نَسَخَهُ۔
تَنَاسَخَ الشیئانِ: ایک دوسرے کو ختم کرنا۔
یقال: أبلاهُ تَنَاسُخُ المَلَوینِ۔
تَنَاسَخَتِ الاشیاءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہو کر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔
— الأرواحُ: کچھ لوگوں کے مطابق روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام منتقل ہونا۔ (مو)
اِسْتَنْسَخَ الشیئَ: کوئی چیز لکھوانا۔
التَّنَاسُخُ: تناسخ الروح: قدیم قوموں میں سے ہندوؤں وغیرہ میں یہ مشہور عقیدہ کہ میت کی روح اس سے اعلیٰ حیوان یا ادنیٰ حیوان کی طرف منتقل ہو جاتی ہے تاکہ نعمت پائے یا عذاب میں مبتلا ہو۔ مرنے والے کے سلوک کے مطابق بدلہ کے طور پر' یہ عقیدہ رکھنے والے بعثت کے قائل نہیں۔ آواگون
النَّاسِخُ: کتابیں وغیرہ لکھنے والا۔ کاتب۔ (ج) نُسَّاخٌ۔
النُّسْخَةُ: لکھی ہوئی یا نقش شدہ چیز کی بعینہ نقل۔ (ج) نُسَخٌ۔
التَّنَاسُخِیَّةُ: تناسخ کے قائل اور موت کے بعد اٹھائے جانے کے منکر۔
نَسَرَ(ن ض) الطائرُ اللَّحمَ نَسْرًا: پرندے کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے کرنا۔
۔فلانٌ الشیئَ: کاٹنا۔
(۲) ادھیڑنا (۳) توڑنا۔
یقال: نَسَرَ الحَبْلَ. نَسَرَ الجُرْحَ.
یقال: نَسَرَ فلانًا: عیب لگانا' تہمت لگانا۔
نَسَّرَ الشیئَ: مبالغہ در نَسَرَهُ۔
اِنْتَسَرَ الشیئُ: ٹوٹ جانا۔
تَنَسَّرَ الشیئُ: بمعنی اِنْتَسَرَ۔
یقال: تَنَسَّرَ الجُرْحُ: زخم کا کھل کر اس کا مواد نکل جانا۔
— الثوبُ أو القِرْطاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔
یقال تَنَسَّرت النِّعمة عن فلان: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہو جانا۔
اسْتَنْسَرَ الطائرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہونا۔
ضرب المثل ہے **استَنْسَرَ البُغَاثُ:** کمزور یہ خیال کرے کہ وہ طاقتور ہو گیا ہے۔
المِنْسَرُ: شکاری پرندے کی شکار کرنے کی چونچ جو کہ غیر شکاری میں منقار کہلاتی ہے۔
(۲) گھوڑوں کا دستہ۔
(۳) فوج کا ہر اول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے۔ (ج) مَنَاسِرُ۔
المَنْسِرُ: بمعنی المِنْسَرُ۔
المَنْسَرُ: چوروں کی جماعت (مو)
النَّاسُوْرُ: جسم کی نسیجوں میں پائپ کی شکل میں تنگ منہ والا ایک پھوڑا، عموماً مقعد کے گرد ہوتا ہے۔ یہ مسلسل بگڑتا رہتا ہے، اس کا ایک حصہ جیسے درست ہوتا ہے دوسرا خراب ہو جاتا ہے۔ (مع)(ج) نَوَاسِیْرُ۔
النَّسْرُ: تیز نظر، مضبوط، جارح فصیلہ نسریہ سے صقریات کے مرتبہ کا ایک پرندہ، جسم کے اعتبار سے بڑا جارح پرندہ، کمزور چھوٹے چھوٹے پنجوں اور بڑے بڑے پروں والا لمبے لمبے قدم رکھتا ہے لیکن اڑان میں سست ہوتا ہے، مردار کھاتا ہے۔ حیوان پر مجبور ہو کر حملہ آور ہوتا ہے۔ گرم اور معتدل علاقوں کو مسکن بناتا ہے۔ بعض عرب ممالک کا یہ شعار ہے۔

ن

النَّسْرُ الطائرُ: گدھ کے مشابہ ستاروں کا مجموعہ۔
النَّسِيْرَةُ: پکے ہوئے گوشت کی بوٹی (محدثۃ)
النسر الواقع: شلیاق نامی ستاروں کے مجموعے میں پہلے مرتبہ کا ستارہ۔ دونوں نسر قبہ ساوی کے نصف شمالی میں ہوتے ہیں۔
النِّسْرِيْنُ: عمدہ اور پکی خوشبو والا سفید پھول۔ واحدته نِسْرِيْنَةٌ۔
نَسَّ (ض) (ن) الشئُ نُسُوسًا، نَسِيْسًا: خشک ہوجانا۔
يقال: نَسَّ الخُبْزُ فی التَّنُّور: نَضِجَ اللحمُ حتی نَسَّ۔
يقال: نَسَّ فلانٌ: کسی کو سخت پیاس لگنا۔
نَسَّتِ الجُمَّةُ: پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔
— فلانٌ نَسًّا تَنْسَاسًا: ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا۔
— الحطبُ نُسُوسًا: آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔
يقال: نَسَّ لِفلانٍ: کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔
— بين القومِ نَسًّا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
— الدَّابَّةَ (ن) نَسًّا: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
أَنَسَّ الشئُ: کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو پیاسا کرنا۔
نَسَّسَ الصَّبِيَّ: بچے کو پیشاب پاخانہ کرانے کے لئے اِسْ اِسْ کہنا۔
تَنَسَّسَ منه خَبَرًا: کسی سے خبر معلوم کرلینا۔
المِنَسَّةُ: موٹی لاٹھی۔ هي المنسأة۔
المَنْسُوْسُ: دھتکارا ہوا۔
النَّسَّاسُ: چغل خور۔
النَّسِيْسُ: بمعنی المَنْسُوس۔
(۲) آخری زور وطاقت۔
(۳) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سر سے نکلتا ہے۔
(۴) باقی ماندہ روح۔
يقال: بَلَغَ من الرجل نسيسه: آدمی مرنے کے قریب ہوگیا۔
سکت نسيسُه: مرگیا (ج) نُسُسٌ۔
النَّسِيْسَةُ: چغل خوری۔
(۲) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی جھاگ نما چیز۔ (ج) نَسَائِسُ۔
نَسَعَ (ف) الشئُ نَسْعًا، نُسُوْعًا: لمبا ہونا۔
— الأَسْنَانُ: دانتوں کا ڈھیلے اور پکے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔
— فلانٌ فی الارض: زمین میں کسی جگہ جانا۔
أَنْسَع فلان: کسی کا پڑوسیوں کے لئے سخت تکلیف دہ ہونا۔
نَسَّعَتِ الأسنانُ: مبالغہ در نَسَعَت۔
اِنْتَسَعَتِ الابلُ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کا چراگاہ میں کھلے پھرنا۔
المِنْسَعَةُ: يقال: ارضٌ مِنْسَعَةٌ: لمبے نباتات والی زمین۔
النَّاسِعُ: يقال عُنُقٌ نَاسِعٌ: لمبی گردن۔
النَاسِعَةُ: يقال: امرأَةٌ ناسعةٌ: لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی۔
النِّسْعُ: ہاتھ اور بازو کے درمیان کا جوڑ۔
(۲) لمبے تسمے جن سے کجاوں یا پیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے۔ (ج) أَنْسَاعٌ، نُسُوعٌ، نُسُعٌ، نِسَعٌ۔
يقال: قَلِقَتْ أَنْسَاعُ الدَّابَّة ونُسُوعُها: چوپائے کا کمزور، لاغر ہونا۔
أَنْسَاعُ الطريق: راستے کے نشانات۔
النِّسْعَةُ: تسمہ کا ٹکڑا (ج) نِسَعٌ۔
نَسَغَتْ (ف) أَسْنَانُهُ نَسْغًا: دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔
— فلانٌ فی الأرض: جانا۔
— فلانًا بشيءٍ: کسی کو کوئی چیز چبھونا۔
يقال: نَسَغَتِ الواسمة الذِّراعَ بالإبرة: گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا۔
يقال: نَسَغَ فلانًا بكلمة: کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا۔
— اللَّبَنَ بالماء: پانی ملانا۔
أَنْسَغَتِ النَّخلةُ ونحوها: درخت خرما کا پھل خراب ہونا۔
(۲) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔
— فلانًا: بمعنی نَسَغَهُ۔
اِنْتَسَغَ البعيرُ ونحوهُ: اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ پر اپنا پیر مارنا۔
— فلانٌ: سورج کا اترنا۔
— الإبلُ: اونٹوں کا چراگاہوں میں دور دور پھیل جانا۔
المِنْسَغَةُ: گودنے والی کی سوئیاں رکھنے کی تلے دانی۔
(۲) روئی گوندنے کا لوہے یا پروں کا کنگھا نما برتن۔
النَّاسِغُ: ماہر نیزہ باز (ج) نُسَّغٌ۔
النُّسْغُ: کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔
النَّسِيْغُ: پسینہ۔
نَسَفَ (ض) الاناءُ نَسْفًا: بھرنا۔ لبالب بھرنا۔
— الماشي: تیز چلنا۔
— الشئَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا۔
يقال: نسفت الدَّوابُّ الكلأَ۔
— الشئَ: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا۔
يقال: نسفت الرِّيحُ التُّرابَ۔
— الحافِرُ الأرضَ: جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔
— الشئَ: چھاننا، صاف کرنا۔
يقال نَسَفَ الحبَّ بالمِنْسَفِ۔
— الطائرُ اللحمَ بمخلبه: پرندے کا پنجہ

ن

سے گوشت نوچنا۔
— الحملُ أو الرّكضُ جنبَ الدّابة: بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔
— الحمارُ الأتانَ نَسْفًا، مَنْسَفًا: گدھے کا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔
اَنْسَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
تَنَاسَفَ الرَّجلانِ الكلامَ: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔
اِنْتَسَفَ الكلامَ: آہستہ بات کرنا۔
المِنْسَفُ: غلہ صاف کرنے کا چھاج۔
(۲) بڑی چھلنی۔
مِنْسَفُ الحمار: گدھے کا منہ۔
(ج) مَنَاسِفُ۔
المِنْسَفَةُ: عمارت گرانے کی مشین۔
(۲) چھلنی۔
النُّسَافَةُ: چھاج سے صاف کرتے وقت گرنے والا کوڑا کرکٹ۔
(۲) راستہ کا گردوغبار۔
(۳) برتن کا جھاگ۔
النَّسَّافَةُ: سمندری جہازوں کو نشانہ بنانے والی کشتی۔ (محدثہ)
النَّسْفَانُ: من الآنية: چھلکتا ہوا برتن۔
النُّسْفَةُ: حمامات میں پیر وغیرہ سے میل صاف کرنے کا سیاہ جھانوا۔
(ج) نِسَفٌ، نِسَافٌ، نُسَفٌ۔
النَّسَفَةُ: بمعنی النُّسْفَةُ۔
النَّسُوفُ: يقال بعيرٌ نَسُوفٌ: منہ کے اگلے حصے سے کھانے والا اونٹ۔
ناقةٌ نَسُوفٌ: اسی معنی میں ہے:
فَرَسٌ نَسُوفٌ: لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا۔
يقال: بيني وبينه عقبةٌ نسوفٌ: میرے اور اس کے درمیان دشوار گزار گھاٹی ہے۔
النَّسِيفُ: بمعنی المنسوف۔
يقال: حَبٌّ نَسِيفٌ: چھانا ہوا صاف کیا ہوا۔

يقال: كلامٌ نسيفٌ: پوشیدہ بات۔
تَرَكَ فيها نسيفًا: منہ سے کاٹنے یا گھوڑے کا سم یا بال کے نشان کو چھوڑنا۔
أطالَ النَّسِيفَ: پوشیدہ باتیں۔ راز۔
نَسَقَ (ن) الشيءَ نَسْقًا: پرونا۔
يقال: نَسَقَ الدُّرَّ و نَسَقَ كُتُبًا
— الكلامَ: ایک کا دوسرے پر
أنْسَقَ فلانًا: مسجع کلام کرنا۔
نَاسَقَ بين الامرين: دو باتوں کو ملانا۔ باہم جوڑنا۔
نَسَّقَهُ: منظم کرنا۔ مرتب کرنا۔
اِنْتَسَقَتِ الاشياءُ: باہم مرتب ہونا۔
يقال: نَسَّقَهَا فانْتَسَقَتْ۔
تَنَاسَقَتِ الأشياءُ: بمعنی انتسقت۔
يقال تَنَاسَقَ كلامُه۔
تَنَسَّقَتِ الأشياءُ: بمعنی انتسقت۔
النَّسَقُ: حروفُ النَّسَقِ: حروف عطف۔
يقال: هذا نَسَقٌ على هذا: اس کا عطف اس پر ہے۔
النَّسَقُ: باسلیقہ اور مرتب چیز۔
يقال: جاء القومُ نَسَقًا، زُرِعَتِ الأشجارُ نَسَقًا۔
يقال شَعْرٌ نَسَقٌ: ہموار اور باترتیب بال۔
دُرٌّ نَسَقٌ: پروئے ہوئے موتی۔
(۲) بمعنی المنسوق۔
كلامٌ نَسَقٌ: موزوں اور مرتب کلام۔
حروف النَّسَق: حرف عطف۔
النَّسِيقُ: بمعنی المَنْسُوقُ۔
نَسَكَ (ن) فلانٌ نِسْكًا، نَسْكَةً، مَنْسِكًا: عابد و زاہد ہونا۔
(۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لئے قربانی کرنا۔
— الثوبَ ونحوَه نَسْكًا: کپڑے کو پانی سے دھو کر پاک کرنا۔
— الأرضَ: زمین کو عمدہ بنانا۔ اس میں کھاد ڈالنا۔
— البيتَ: گھر میں آنا۔
— الى طريقة جميلة: کسی اچھے طریقے پر گامزن رہنا۔
نَسُكَ (ك) نُسْكًا، نَسَاكَةً: عابد و زاہد ہونا۔
اِنْتَسَكَ: عابد و زاہد بننا۔
تَنَسَّكَ: بمعنی انْتَسَكَ۔
المَنْسَكُ: زہد و عبادت کا طریقہ۔
يقال: إنَّ له مَنْسِكًا ينسُكه۔
قرآن حکیم میں ہے۔
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا۔
(۲) قربان گاہ۔ (ج) مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الحجِّ: عبادات حج۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ۔
المَنْسُوكَةُ: يقال فرس مَنْسُوكَةٌ: وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
النَّاسِكُ: عابد و زاہد۔ (ج) نُسَّاكٌ۔
يقال: عُشْبٌ ناسكٌ: انتہائی سبز گھاس۔
النَّاسِكَةُ: عابد و زاہد۔
يقال: أرضٌ ناسكةٌ: تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
النُّسُكُ: بندہ پر واجب اللہ کا ہر حق۔
(۲) ذبیحہ۔ قربانی۔
النُّسْكُ: بمعنی النُّسُكُ۔
النَّسِيكَةُ: سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا۔
(ج) نُسُكٌ، نَسَائِكُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ۔
نَسَلَ (ن)(ض) الشيءُ نُسُولاً: کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا۔ جدا ہو کر گرنا۔
يقال: نَسَلَ رِيشُ الطائر۔
نَسَلَ الثوبُ عن الانسان۔
يقال: اذا طلبت فضل الانسان فخذ ما

ن

نَسَل لك منه عفوًا۔
— فلانٌ نَسْلاً: بہت نسل والا ہونا۔
— الماشي: تیز چلنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ۔
— الولَدَ: بچہ جننا۔
یقال: نَسَلَ بولدِہ۔
— الحیوانَ نَسْلاً: جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، گرانا۔
یقال: نَسَل ریشَ الطائر، نَسَل الصُّوفَ۔
أَنْسَلَ الشیءُ: بمعنی نَسَل۔
— الحیوانُ: بچہ جننا۔
— فلانًا: کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آجانا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آجانا۔
— فی عَدْوِہ: تیز دوڑنا۔
— الشیءَ: بمعنی نَسَلَہٗ۔
اِنْتَسَلَ الشیءُ: بمعنی نَسَل۔
یقال: نَسَلَہٗ فَانْتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ القومُ: لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا۔
— بنو فلان: فلاں قبیلے کی نسل بڑھنا۔
النَّاسِلُ: تیز رو (ج) نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون۔
واحدتہ: نُسَالَۃٌ۔
النَّسَلانُ: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد، نسل۔ (ج) أَنْسَالٌ۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ۔
النَّسُوْلُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُوْلَۃُ من الماشیۃ: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا مویشی۔
النَّسِیْلُ: بمعنی النُّسَالُ۔
(۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِیْلَۃُ: واحد النسیل: (۲) اولاد لڑکا۔

(۳) موم بتی (۴) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
نَسَمَتِ (ض) الرِّیحُ نَسْمًا، نَسِیْمًا: ہوا کا چلنا۔
— الشیءُ: ذائقہ بدلنا۔
یقال: نَسَمَ اللَّبَنُ، نَسَمَ الدَّسَم۔
— البعیرُ الارضَ بِمَنْسِمِہٖ: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
یقال نَسَمَ لی خبرٌ أو اثرٌ: خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ (س) البعیرُ نَسَمًا: اونٹ کا تلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَہٗ مُنَاسَمَۃً، نِسَامًا: کسی کے قریب ہو کر اسے سونگھنا۔
(۲) بات چیت کرنا (۳) خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ فی الأمر: کسی کام کی ابتدا کرنا۔ اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
— النَّسَمَۃُ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا۔ یا غلامی سے آزاد کر کے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّیحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
— المکانُ بالطِّیبِ: کسی جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
— فلانٌ: سانس لینا۔
الجنینُ: پیٹ کے بچہ کا جسم بننا اور جان پڑنا۔
یقال: أَمْلَصَتِ الأنثیٰ ولدَھا قبل أن یَتَنَسَّمَ۔
— الرِّیحَ: بو سونگھ کر لطف لینا۔
یقال: تَنَسَّمَ فلانٌ العِلْمَ أو الخبرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتا لگانا۔
— تَنَسَّمْتُ اثرہٗ حتی تبینتہ: میں نے اس کے نشان کو کھوج لگایا اور اسے پالیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے پاؤں کا کنارہ۔
(۲) راستہ۔
یقال قد استبانَ المَنْسِمُ۔
أَیْنَ مَنْسِمُكَ: تم کدھر جا رہے ہو؟
النَّاسِمُ: مرنے کے قریب ہونا۔

النَّسَمُ: مخلوق، لوگ۔ (ج) أَنَاسِمُ۔
یقال: ما فی الاناسم مثلہ۔
(۲) زندگی کا سانس۔
(۳) تیز ہونے سے قبل دھیمی ہوا۔
(۴) پتلے ہرے رنگ کی چڑیاں۔ جو خطاطیف کی طرح ہوتی ہیں (ج) أَنْسَامٌ۔
النَّسَمَۃُ: حمام وغیرہ کی اجرت۔
النَّسَمَۃُ: ہر جاندار مخلوق۔
(۲) ضیق التنفُّس۔ سانس کی گھٹن جو پھیپھڑوں کے پھیلے ہوئے عضلات کے وقتی انقباض سے پیدا ہوتا ہے، نباتاتی یا حیواناتی پروٹین مواد کی ذاتی حساسیت بھی اس کا باعث ہوتی ہے۔ (مج) (ج) نَسَمٌ۔
النَّسِیْمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ مٹی اڑے کہ نشان مٹ جائے نہ پتہ ہلے۔
(۲) روح (۳) پسینہ۔
(۴) طاقت وصلاحیت۔
یقال إنّہ لباقی النَّسیم۔
یقال: فلان باردُ النَّسیمِ: فلاں بھاری آدمی ہے۔
نَسْنَسَ الرَّجلُ: کمزور ہونا۔
— الطائرُ: تیز اڑنا۔
— الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
— الدَّابَّۃَ: ڈانٹ کو ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: بندر کی ایک قسم جس کا جسم چھوٹا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ (ج) نَسَانِیْسُ۔
یقال: بلغ منہ نَسْنَاسہٗ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی۔
قَطَعَ اللّٰہُ نَسْنَاسَہٗ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِّسْنَاسُ: بمعنی النَّسْنَاسُ۔
(۲) سخت بھوک۔
یقال: جوعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک۔
نَسَا (ن) (ض) الشیءَ نَسْوَۃً: چھوڑنا۔
یقال: نَسَا العَمَلَ۔

— فلانًا(ض) نَسْيًا: کولہے کی رگ پر مارنا۔
هو مِنْسِيٌّ۔

نَسِيَ (س) فلانٌ نَسًى: دردعرق النساء میں مبتلا ہونا۔ هو نَسٍ، هي نَسِيَةٌ۔ هو أَنْسٰى، هي نَسْيَاءُ۔

— الشيءَ نَسْوَةً. نَسَاوَةً. نِسْيَانًا: غفلت و لاپرواہی کی وجہ سے چھوڑنا، یا جان بوجھ کر چھوڑنا۔

— الأَمْرَ: کوئی بات بھول جانا یا ذہن وحافظہ سے نکل جانا۔

هو نَاسٍ، نَسَّاءٌ، هي ناسيةٌ، نَسَّاءَةٌ، هو وهي نَسِيٌّ أَيْضًا۔

أَنْسَاهُ الشيءَ: کسی سے کوئی چیز چھڑوانا یا بھلوا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ۔

نَاسَاهُ الشيءَ: کسی سے کوئی چیز بھلوا دینا۔ چھڑوا دینا۔
يقال ناساه العداوةَ۔

نَسَّاهُ الشيءَ: بمعنی أَنْسَاهُ۔

تَنَاسَى الشيءَ: بھلانے کی کوشش کرنا۔
(۲) بھولنے کا بہانہ کرنا۔

الأَنْسٰى: ٹانگ کے نچلے حصے کی رگ۔

النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنہ تک ہوتا ہے۔ تثنیہ: نَسَوان۔ نَسَيَانِ۔ (ج) أَنْسَاءٌ۔

النِّسَاءُ: امرأة کی جمع غیر لفظ سے، عورتیں۔

النَّسْوَةُ: ایک گھونٹ۔
يقال: نَسْوَةٌ من لَبَنٍ۔

النِّسْوَةُ: بمعنی النِّسَاءُ۔

النَّسْيَانُ: بہت بھولنے والا بہت غافل۔

النِّسْيَانُ: بھول چوک جو کہ اضطراب وغیرہ یا عقلی حیات میں سخت اضطراب سے پیدا ہوتی ہے جو کہ بے چینی یا نفسانی صراع کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (مج)

النَّسِيُّ: بھلایا ہوا۔
(۲) ناقابل اعتنا چیز جو کسی اعتبار میں نہ لائی جائے۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَتْ يٰلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا (ج) أَنْسَاءٌ۔

النَّسِيءُ: بھلائی ہوئی چیز۔
يقال: هو نَسِيٌّ قومه: وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ....ش

نَشَأَ (ف) الشيءُ نَشْئًا، نُشُوءًا، نَشْأَةً: پیدا ہونا۔ وجود میں آنا۔

۔الصَّبِيُّ: بچہ کا نشوونما پانا۔
يقال: نَشَأْتُ في بني فلان، نَشَأَ فلانٌ نشأةً حسنةً۔

— الشيءُ عن غيره: ایک کا دوسری میں سے نکلنا۔ پیدا ہونا۔

أَنْشَأَ يفعَلُ كذا: وہ کرنے لگا۔ کرنا شروع کردیا۔
يقال أَنْشَأَ فلان يحكي الحديث۔
أَنْشَأَ السحابُ يمطر۔

— الشيءَ: پیدا کرنا۔ وجود میں لانا۔
يقال: أَنْشَأَ اللهُ الخلقَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَهُوَ الَّذِيٓ أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ۔
وفيه: وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ۔

أَنْشَأَ الشاعرُ قصيدةً أو الكاتبُ مقالةً: تحریر کرنا۔ لکھنا۔

— الصبيَّ: پرورش کرنا۔
يقال: أُنْشِئَ في النعيم۔

نَشَّأَ الصبيَّ: پرورش کرنا۔
يقال: نُشِّئَ في النعيم۔
قرآن حکیم میں ہے:
أَوَمَنْ يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ۔

تَنَشَّأَ لحاجته: اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔

اِسْتَنْشَأَ الشيءَ: کوئی چیز کسی سے تیار کروانا۔
يقال: استَنْشَأْتُهُ قصيدةً في الزُّهْدِ مثلاً۔

— الأَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔

الإِنْشَاءُ: (علمائے بلاغت کے ہاں) وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو۔
(۲) (ادباء کے ہاں) انشاء ایک ایسا فن ہے جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کرکے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔

المَنْشَأُ: جائے پیدائش۔
يقال: مَنْشَؤُهُ مدينة القاهرة۔
(۲) اصل، علت، سبب، وجہ۔
يقال: ما منشأ هذا الاضطراب؟ الى مَا أصلُهُ أو سببُه؟

المُنْشِئُ: وہ شخص جو معانی کو عمدہ طور پر بلیغ کلام میں تالیف کرے اور تعبیر کرے۔ انشاء پرداز۔

المُنْشَأَةُ: جگہ کام یا صنعت کی جہاں آلات اور کاریگر جمع ہوں۔ (ج) مُنشآت (مج)

النَّاشِئُ: بچپن کی حد تجاوز کرنے والا نوجوان لڑکا۔ (ج) نَشْءٌ، نَشَأٌ۔

النَّاشِئَةُ: بچپن کی حد تجاوز کرجانے والی لڑکی۔ (ج) نَوَاشِئُ۔

ناشئة الليل: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام۔
قرآن حکیم میں ہے:
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا۔

النَّشْءُ: ابتدائی بادل۔
(۲) مرحلہ تعلیم میں داخل انسان اور حیوان کے بچے۔ (ج) نَشَأٌ۔
(۳) نسل۔
يقال: هو نَشْءُ سوءٍ أو مِنْ نَشْءِ سوءٍ: بری نسل کا ہے۔

النَّشْأَةُ: ایجاد۔ تخلیق۔ تربیت۔
قرآن حکیم میں ہے:

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُوْلٰى۔
(۲) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس۔
النَّشِيئَةُ: يقال: حوضٌ بادي النَّشِيئَةِ: حوض جس کا پانی خشک ہو کر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔
نَشِبَ (س) في الشيئِ نَشَبًا، نُشُوبًا، نشبةً: کسی چیز میں اٹک جانا۔
يقال نَشِبَتْ مخالب الجارح في الصّيد۔ نشِب الصيد في الحبالة، نَشِبَ العظم في الحَلْق۔
يقال: نَشِبَ فلانٌ فيما يكرهُه: ایسی چیز میں پڑنا جو ناپسند ہو۔
ما نشِبَ أن قال كذا: اس نے فوراً ہی ایسا کیا۔
— الشرُّ أو الحربُ بين القوم نُشُوْبًا: لوگوں میں لڑائی بھڑکنا۔
— الأمْرُ فلانًا: لازم ہوجانا۔
أَنْشَبَ الصائدُ: شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
— الشيئَ في غيره: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا۔
يقال: انشب فيه مخالبه۔
نَاشَبَهُ الحربَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا۔
نَشَّبَ الشيئَ في غيره بمعنی أَنْشَبَه۔
— الثوبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔
إِنْتَشَبَ فِيهِ: اٹکنا، پھنسنا۔
يقال: نَشَّبَهُ فانْتَشَبَ۔
تَنَاشَبَ القومُ: لوگوں کا متحد ہونا، ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
تَنَشَّبَ في الشيءِ: بمعنی نَشِبَ۔
يقال: تَنَشَّبَ في قلبي حُبُّها۔
المَنْشَبَةُ: منقولہ وغیر منقولہ مال۔
النَّاشِبُ: تیرانداز (ج) نَشَّابَةٌ۔
النَّشَبُ: مال (۲) زمین وجائیداد۔
النُّشْبَةُ: يقال: رجلٌ نُشْبَةٌ: کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔
النُّشَّابُ: تیر۔ واحدته نُشَّابَةٌ (ج) نَشَاشِيبُ۔
يقال: تَرَامَوْا بالنَّشَاشِيبِ۔
النَّشَّابُ: بہت نیچے گاڑنے والا۔ بہت چمٹنے والا۔
(۲) تیر بنانے والا (ج) نشَّابَةٌ۔
نَشَجَ (ض) الباكي نَشْجًا، نَشِيْجًا: رونے والے کی ہچکی بندھنا۔
— الحمارُ: گدھا کا آواز نکالنا۔
— الضِّفْدَعُ: مینڈک کا بار بار آواز نکالنا۔
— القِدْرُ ونحوُها: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا جوش مارنا۔
النَّشِيجُ: سینے میں گھومنے والی آواز۔ (ج) نُشُجٌ
يقال عَبْرَةٌ نَشُجٌ: آواز دار آنسو۔
نَشَحَ (ف) نَشْحًا، نُشُوحًا: سیر ہوئے بغیر پینا۔
۔السِّقَاءُ والجلدُ ونحوهما نَشْحًا: ٹپکنا۔
۔الدَّابَّةَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔
إِنْتَشَحَ: بمعنی نَشَحَ۔
النَّشَّاحُ: مبالغة من نَشَحَ۔
يقال سِقاءٌ نَشَّاحٌ: ٹپکنے والا مشکیزہ۔
النَّشُوحُ: تھوڑا پانی (ج) نُشُحٌ۔
نَشَدَ (ن) فلانٌ نَشْدًا، نِشْدَانًا: یاد آنا۔ بھولی ہوئی بات۔
يقال: نَشَدْتُه بما عاهدني عليه فَنَشَدَ۔
۔الضَّالَّةَ: گم شدہ کا تلاش کرنا۔
۔فلانًا: کسی کا قصد کرنا۔ متوجہ ہونا۔
۔فلانًا بكذا: کسی چیز کی یاد دلانا، واسطہ دینا۔
يقال نَشَدْتُكَ اللهَ وبهِ۔
نَشَدْتُكَ الرَّحِمَ وبها۔
أَنْشَدَ الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔ اس کی علامت بتانا۔
— فلانًا وله: جواب دینا۔
يقال: نشدته فأنشدني وأنشدلي۔
— الشِّعْرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔
نَاشَدَ فلانًا الأمرَ، وفيه مُنَاشَدَةً، نِشَادًا: مطالبہ کرنا۔
— فلانًا اللهَ وبه: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔
تَنَاشَدَ الاشعارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔
تَنَشَّدَ الأخبارَ: خبروں کی ٹوہ لگانا۔ اس طرح پتا لگانا کہ دوسرے کو معلوم نہ ہو۔
إِسْتَنْشَدَ فلانٌ شِعْرًا: کسی سے شعر سنانے کو کہنا۔
— فلانًا الضَّالَّةَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
الأُنْشُوْدَةُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم۔
(۲) اشعار جو لوگ ایک ہی لے پر پڑھیں۔
(مو) (ج) أَنَاشِيْدُ۔
المُنْشِدُ: خوش الحانی اور عمدہ لے میں اشعار پڑھنے والا (مو)
النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔
النَّشِيْدُ: آواز۔
(۲) ترنم خیز بلند آواز۔
(۳) الأنشودة۔ (مج)
(۴) جوش یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گائیں۔ (مج)
(ج) أَنَاشِيْدُ۔
النَّشِيْدَةُ: بمعنی النَّشِيْدُ۔
نَشَرَتِ (ن) الارضُ نُشُوْرًا: زمین کا موسم بہار کے بعد سرسبز ہونا۔
— الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
— الشيئَ نَشْرًا: پھیلانا، منتشر کرنا۔
يقال: نشر الراعي غنمه في المَرْعَى۔
— الكِتَابَ أو الثوبَ أو نحوَهما: کھولنا، پھیلانا۔
— الخبرَ أو المقالَ: خبر یا مضمون شائع کرنا۔
— الكتابَ أو الصحيفةَ: کتاب یا اخبار

ن

چھاپ کر شائع کرنا۔(مو)
— الخشبةَ ونحوَها: لکڑی وغیرہ چیرنا۔
— اللهُ الموتی نَشْرًا نُشُورًا: مردوں کو زندہ کر کے اٹھانا۔
نَشِرَ (س) الشيءُ نَشَرًا: پھیلنا۔ شائع ہونا۔
أَنْشَرَ اللهُ الموتی: اللہ کا مُردوں کو زندہ کر کے اٹھانا۔
— الارضَ: پانی کے ذریعے زمین کو قابل کاشت بنانا۔
— الرِّيَاحَ: ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشيءَ: کسی کے ساتھ مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثوبَ والكتابَ ونحوهما: نَشَرهُ۔
يقال: صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ۔
إِنْتَشَرَ الشيءُ: پھیلنا۔
— الخبرُ: شائع ہونا۔
— الشيءُ: بکھرنا۔
يقال انتشر الناس في الأسواق۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ۔
— العَصَبُ: پٹھے پر ورم آنا۔
تَنَاشَرُوا الشيءَ: کسی چیز کی اشاعت میں باہم مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشيءُ: پھیلنا' (۲) بکھرنا۔
إِسْتَنْشَرَ الشيءَ: کوئی چیز شائع کرانا۔
يقال: استَنْشَرَ الخشبَ استنشر الخبرَ۔
التَّنَاشِيرُ: مکتب یا اسکول کے چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی۔
يقال: ما اشبه خطّه بتناشير الصّبيان۔
المِنْشَارُ: سخت دندانے دار لکڑی چیرنے کا اوزار۔ آری۔
(۲) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار لکڑی۔
(دیکھئے: المِذْرى) (ج) مَنَاشِيرُ۔
(۳) الكوسج: (دیکھئے کوسج: بمعنی مچھلی)

المَنْشَر: یعنی النَّشْرُ۔
(۲) جائے اشاعت۔
يقال: نَشَرَ الثوبَ في المَنْشَرِ۔
المَنْشُورُ: يقال: رجلٌ منشورٌ: غیر منضبط آدمی جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب ہوں۔
(۲) لوگوں کے علم میں لانے کے لئے کسی بات کی اشاعت، اعلان۔
(۳) (علم ہندسہ میں) کثیر سطحوں والا جسم جس کے دو قاعدے یا دو طرف باہم اضلاع، مساوی اور متماثل آمنے سامنے ہوں۔ اس کی دیگر جانبی سطحوں میں سے ہر ایک متوازی الأضلاع ہو۔ منشور کی نسبت عموماً اس کے قاعدوں کی شکل کی طرف ہوتی ہے۔ يقال منشور ثلاثيٌّ أو رباعيٌّ:
(۴) (علم الضوء میں) شفاف شیشے کے مادے سے بنا ہوا ثلاثی منشور جسم۔ روشنی کے انعکاس کی تعلیم کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
النَّاشِرُ: کتابوں کی اشاعت اور ان کو فروخت کرنے والا۔ (محدثہ)
(۲) زہریلا سانپ جو اپنے سر کو کف گیر کی طرح پھیلاتا ہے۔ (مو)
النَّاشِرَةُ: ہاتھ کے اندر کی بڑی رگ (ج) نَوَاشِرُ۔
النِّشَارَةُ: لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ: لکڑی کا برادہ۔
النَّشْرُ: خوشبو۔
(۲) بے قائد منتشر لوگ۔
يقال: جاء القوم نَشْرًا۔
(۳) کتابوں اور اخبارات کی طباعت اور فروخت۔ (محدثہ)
النَّشْرَةُ: بادِ نسیم۔
(۲) خاص بیان یا خاص اشاعت جس سے اعلانِ عام مقصود ہو۔ (مو)
النُّشْرَةُ: بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔
النَّشَّارُ: لکڑیاں چیرنے والا۔

النَّشُورُ: ناشر کا صیغہ مبالغہ۔
من الريح: بادلوں کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔
النُّشُورُ: قیامت کے دن مُردوں کا زندہ کر کے اٹھایا جانا۔
النَّشِيرُ: بمعنی المَنْشُورُ۔
نَشَزَ (ن) الشيءُ نَشْزًا، نُشوزًا: بلند ہونا۔
يقال: نَشَزَ المكانُ، نَشَزَ العِرْقُ۔
يقال: نَشَزت إِلَيَّ نفسي: خوف سے میرا کلیجہ باہر کو آ گیا۔
— فلانٌ: کسی کا اونچی جگہ پر چڑھنا۔
— عن مكان وفيه: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا۔
يقال: نشزت النَّغْمَةُ عن مَثِيلَاتِهَا: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدے سے الگ ہونا۔
— المرأةُ أو الرَّجلُ بالزَّوج: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا۔
يقال نَشَزَ به ومنه وعليه۔
هو نَاشِزٌ، هي نَاشِزٌ، نَاشِزَةٌ۔ (ج) نَوَاشِزُ۔
— بقِرْنِهِ نَشْزًا: مقابل کو اٹھا کر پٹخ دینا۔
أَنْشَزَ الشيءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
— اللهُ عِظَامَ المَيِّتِ: مُردے کی ہڈیوں کو اٹھا کر ان کی جگہ پر چھوڑ دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا۔
تَنَشَّزَ لِكَذَا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا۔
النَّاشِزُ: يقال: فلان نَاشِزُ الجبهة: بلند پیشانی والا۔
قلبٌ نَاشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔
النَّاشِزَةُ: يقال: لحمه نَاشِزَةٌ: جسم سے ابھرا ہوا گوشت۔
النَّشَازُ: بمعنی النَّشْزُ۔
(۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو۔ (محدثہ)
يقال: هذه النَّغْمة نشازٌ: یہ نغمہ اپنی نوع

کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔(محدثہ)

النَّشْزُ: زمین کا بلند اور ظاہر حصہ۔(ج) **نُشوزٌ، نِشازٌ۔**

النَّشَزُ: بمعنی **النَّشْزُ (ج) اَنْشازٌ۔**

نَشَّ (ض)(ن) الشیئُ نَشًّا، نَشِیْشًا: خشک ہوجانا۔رطوبت ختم ہوجانا۔

یقال نَشَّ الرُّطَبُ، اشتدَّ الحرُّ فَنَشَّ الحوضُ، نَشَّتِ القِدْرُ۔

— **اللحمُ**: گوشت کا کڑھائی میں چھن چھن کرنا۔

یقال: نَشَّت الجَرَّةُ الجدیدةُ: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا۔

— **الشیئَ نَشًّا**: ملانا۔

— **الدَّابَّةَ**: دھیرے دھیرے ہانکنا۔

— **الذُّبابَ ونحوَه**: مکھی وغیرہ کو ہٹانا۔

المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ۔

یقال: کانوا فی مَنَشِّ الساحل۔

المِنَشَّةُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کا مورچھل۔

المَنْشُوشُ: دُهنٌ مَنْشُوشٌ: خوشبو ملا ہوا تیل۔

النَّشَّاشُ: مبالغہ من **نَشَّ۔ ھی نَشَّاشَةٌ۔**

یقال: سَبَخَةٌ نَشَّاشَةٌ: نہ اگانے والی شور اور جوئے والی زمین۔

النَّشُّ: ہر چیز کا نصف۔

یقال نَشُّ اوقیة۔

(۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔

النَّشِیْشُ: پانی وغیرہ کے کھولنے کی آواز۔

النَّشِیْشَةُ: نہ اگانے والی شور وتر زمین۔

نَشَصَ (ن) نُشوصًا: بلند ہونا۔

یقال: نَشَصَ السَّحابُ فی السماء، نَشَصَت ثَنِیَّتُه۔

نَشَصَت اِلیٰ نفسی: طبیعت متلانا۔

— **الشیئَ**: اکھاڑنا، کھینچ کر نکالنا۔

یقال اَقامَ القومُ ما ینشصون وَتِدًا: لوگ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اُکھاڑی۔

— **فلانًا بالرُّمحِ**: نیزہ مارنا۔

اَنْشَصَہ: نکالنا۔

یقال: اَنْشَصَ فلانًا من بیته۔

اَنْشَصَ الجدبُ الناسَ عن مواضعهم۔

اِنْتَشَصَ الشیئَ: اکھاڑنا۔

یقال: انتشص الشجرةَ۔

المِنْشَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہمبستری کے لئے تیار نہ ہو۔

النَّشَاصُ: تہہ بہ تہہ بلند بادل۔

(ج) **نُشُصٌ، نَشَائِصُ۔**

یقال: فرس نَشَاصِیٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔ یا بدخلق، سرکش۔

النُّشُوصُ من الرماح: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ۔

النَّشِیْصُ من الرِّماح: النُّشوص۔

نَشَطَ (ض)(ن) من المکان نَشْطًا: نکلنا۔

یقال: نَشَطَ المسیل: پانی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔

نَشَطَتْ به الهمومُ: غموں سے کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔

— **الحبلَ نَشْطًا**: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔

یقال: نَشَطَ العقدةَ۔

— **الشیئَ نَشْطًا**: اکھاڑنا۔ کھینچنا۔

یقال: نَشَطَ الدَّلْوَ۔

— **فلانًا**: نیزہ مارنا۔

یقال نَشَطَتْه حَیَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔

نَشِطَ (س) الیهِ وله نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا۔ **ھو ناشِطٌ، نشیطٌ۔ ھی ناشِطةٌ، نشیطةٌ۔**

— **فی العمل ونحوه**: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا۔

اَنْشَطَ فلانًا: کسی کو پھرتیلا اور بلند کرنا۔

— **العقدةَ**: گرہ کھولنا۔

— **الدَّابَّةَ من عقالها**: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔

نَشَّطَ فلانًا: چست وپھرتیلا بنانا۔

— **الحبلَ**: رسی میں گرہ لگانا۔

— **اِنْتَشَطَ الحبلُ**: رسی کھل جانا۔

— **العقدةَ**: گرہ کھولنا۔

— **الشیئَ**: کھینچنا، اکھاڑنا۔

— **النشیطةَ**: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت وغیرہ کو لے کر چلنا۔

تَنَشَّطَ: چست ہونا، مستعد بن جانا۔

— **للعملِ**: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا۔

— **الطریقَ**: تیزی اور مستعدی کے ساتھ راستہ طے کرنا۔

استَنْشَطَ الجلدُ: کھال سکڑنا۔

المَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام۔

المِنْشَطُ: بہت تیز وپھرتیلا۔

النَّشَاطُ: کسی کام کو کرنے کی سچی لگن۔

یقال: لفلان نشاط زراعیٌّ او تجاریٌّ مثلاً (مج)

الأُنْشُوطَةُ: ڈھیلی یا کچی گرہ۔

(۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی۔

یقال: ما عِقالُك بِأُنْشُوطةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں ہے۔(ج) **اَناشِیْطُ۔**

النَّاشِطُ: رسی کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹنے والا۔(ج) **نُشَّطٌ۔**

النُّشُطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک۔

النَّشْطةُ: یقال: نَشْطةٌ مُنْکَرَةٌ: تیز ڈنک یا چک۔

النَّشُوطُ یقال: بئر نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بشکل کھینچا جاتا ہو۔

النَّشِیْطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔

نَشَعَ (ف) نَشْعًا: کسی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا۔

— الارضَ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا۔
— الشیئَ: زور سے کھینچنا۔
— المریضَ الدواءَ نَشْغًا، نُشوغًا، مَنْشَغًا: بیمار کو دوا پلانا۔
یقال: نَشَغَ فلانًا الکلامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا۔
اَنْشَغَ فلانًا بِشَرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا۔
اِنْتَشَغَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
اَلمِنْشَغُ: ناک میں دوا ڈالنے کا ظرف۔
اَلنُّشَاغَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا اکھیڑ کر پھینکی جانے والی چیز۔
اَلنَّشَغُ: بدمزہ پانی۔
اَلنَّشُوْغُ: نسوار۔
(۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا۔
نَشَغَ (ف) الماءُ نَشْغًا: بہنا۔
— فلانٌ: سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہوجائے۔
(۲) لمبا سانس لینا۔
— بالشیئِ: دانتوں سے پکڑنا۔
یقال: نَشَغَ الطریقُ بالقومِ: لوگوں سے راستے کا تنگ ہوجانا۔
— الماءَ: پینا۔
اَنْشَغَ فلانٌ: ایک طرف ہوجانا۔
— الصبِیَّ الدّواءَ: بچے کو دوا پلانا۔
یقال اَنْشَغَهُ الکلامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
اِنْتَشَغَ الدّواءَ: دوا کے گھونٹ بھرنا۔
یقال: انتشغ الکلامَ: کوئی بات سیکھنا، کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّغَ فلانٌ: اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوش ہونے لگے۔
اَلمِنْشَغَةُ: ناک یا منہ میں دوا ٹپکانے کا آلہ۔
اَلنَّاشِغَةُ: وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ۔
(ج) نَوَاشِغُ۔

اَلنَّشْغَةُ: لمبا سانس۔
(۲) موت کے وقت کا سنبھالا۔ دم واپسیں کی آخری حرکت۔ (ج) نَشَغَات۔
اَلنُّشْغَةُ: زندگی کی بقیہ سانس۔
نَشَفَ (ن) الشیئُ نَشْفًا: خشک ہونا۔
یقال: نَشَفَ الثوبُ، نشفت الارضُ، نسف الماءُ۔
یقال: نَشَفَ مالُه: مال ختم ہوجانا۔
— الشیئَ: خشک کرنا۔
یقال: نَشَفَ الثوبُ العرَقَ۔
نَشِفَ (س) الشیئُ نَشْفًا، نَشَفًا: خشک ہونا۔
یقال: نَشِفَتِ الارضُ: زمین کا خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الارضُ الماءَ: زمین کا پانی کو چوس لینا، جذب کرلینا۔
اَنْشَفَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
— الشیئَ: خشک کرنا۔
— فلانًا: کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
نَشَّفَتِ الحَلُوْبُ: بچہ کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا اور کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
— اللَّبَنُ ونحوُهٗ: دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا۔
— الشیئَ: خشک کرنا۔
— الماءَ: چیتھڑے سے پانی خشک کرنا۔
اِنْتَشَفَ فلانٌ: جھاگ دار دودھ پینا۔
— الماءَ ونحوَهٗ: رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
— النُّشَافَةَ: جھاگ اتارنا۔
اُنْتُشِفَ لونُهٗ: رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ: رومال یا تولیہ سے بدن پونچھنا۔
— الشیئَ: خشک کرنا۔
اَلمِنْشَافُ یقال: حَلُوْبٌ مِنْشَافٌ: دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھن میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔

اَلمِنْشَفَةُ: کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔
(۲) ہاتھ منہ پونچھنے کا تولیہ۔ (مُ) (ج) مَنَاشِفُ۔
اَلنُّشَافَةُ: دودھ کا جھاگ۔
(۲) پونچھا ہوا پانی۔
اَلنَّشَّافُ: غیر مصقول سیاہی چوس پیپر۔ (محدثۃ)
اَلنَّشَّافَةُ: بمعنی المِنْشَفَةُ۔ نَشَّافٌ کا واحد۔
اَلنَّشَفُ: سوراخ دار سیاہ پتھر جس کو پاؤں پر ملا جاتا ہے۔ واحدتھا نَشَفَةٌ (ج) نِشَافٌ۔
اَلنَّشْفَةُ: وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کرکے برتن میں نچوڑا جائے۔
اَلنَّشِفَةُ: یقال: اَرضٌ نِشْفَةٌ: پانی جذب کرنے والی زمین۔
اَلنُّشْفَةُ: برتن میں بچی رہ جانے والی تھوڑی چیز۔
(۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی میں نکال کر گرم گرم پی جائے۔
(۳) دودھ کا جھاگ۔
نَشِقَ (س) فی الحِبَالَةِ نَشَقًا: جال یا پھندے میں پھنسنا۔
یقال نُشِقَ فلان فی حِبَالة فلان: کسی کے جال میں پھنسنا۔ معاملہ اس طرح ہوجانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے۔
اِشْتَدَّ المطر فَنَشِقَ الناس فی اَماکنھم: سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہنا۔
— الرائحةَ نَشْقًا، نَشَقًا: بو سونگھنا۔
— النَّشُوْقَ: نسوار سونگھنا۔ ناک میں سانس کے ذریعہ دوا چڑھانا۔
اَنْشَقَ الصائدُ: شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا۔
— الصیدَ فی الحبالة: شکار کو جال میں پھنسانا۔
یقال: اَنْشَقَتْه الحِبَالَةُ۔
— فلانًا النَّشُوْقَ ونحوَه: کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔

إِنْتَشَقَ الماءَ وغيرَه: سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔
تَنَشَّقَ الماءَ وغيرَه: بمعنی إِنْتَشَقَهٗ۔
— الرائحةَ: بوسونگھنا۔
— النَّشُوقَ: نسوار ناک میں چڑھانا۔
إِسْتَنْشَقَ: بمعنی تَنَشَّقَ۔
المَنْشَقُ: ناک (ج) مَنَاشِقُ۔
المَنْشَقَةُ: نسوار کی ڈبیا۔
النَّشِقُ: يقال رجل نَشِقٌ: کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا جو اس سے نکل نہ سکے۔
النُّشْقَةُ: چوپاؤں کے گلے کا پٹا۔
(ج) نُشَقٌ۔
النَّشُوقُ: نسوار۔
(۲) ناک وغیرہ میں چڑھائی جانے والی یا سونگھی جانے والی ہر دوا۔
النَّشَاقُ من الصَّيد: وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔
نَشَلَ (ن) الحيوانُ نُشُولاً: کم گوشت والا ہونا۔ ھو نَاشِلٌ، ھی نَاشِلَةٌ۔
يقال: فَخِذٌ نَاشِلَةٌ: کم گوشت والی ران۔
— الشيءَ نَشْلاً: جلدی سے کوئی چیز نکالنا۔ کھینچنا۔
يقال: نَشَلَ اللحمَ من القِدرِ۔
نَشَلَ الخاتَمَ من يدهٖ۔
نَشَلَ الغَرِيقَ من الماءِ۔
— الحيّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔
أَنْشَلَ الشيءَ: بمعنی نَشَلَهٗ۔
يقال: أَنْشَلَ اللحمَ من القِدرِ۔
أَنْشَلَ ما على العظمِ۔
إِنْتَشَلَ الشيءَ: بمعنی نَشَلَهٗ۔
نَشَّلَ الأضيافَ: مہمانوں کو دوپہر کے کھانے سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔
المِنْشَالُ: گوشت نکالنے کی مڑی ہوئی نوک والی سیخ (ج) مَنَاشِيلُ۔
النَّشَّالُ: ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی۔
(۲) کسی کو غافل پاکر پھرتیلے ہاتھ والا چور (محدثۃ) جیب کترا۔
النَّشِيلُ: نکالی ہوئی یا جلدی سے کھینچی ہوئی چیز۔ ہنڈیا سے تیزی سے نکالا ہوا گوشت وغیرہ۔
نَشِمَ (س) الشيءُ نَشَمًا: کسی چیز کا بدبودار ہونا۔ ھو نَشِمٌ۔
يقال يدهٗ نَشِمَةٌ: اس کے ہاتھ سے بدبو آ رہی ہے۔
— الثورُ ونحوُهما: بیل وغیرہ کا سیاہ وسفید داغوں والا ہونا۔ ھو نشِمٌ۔ ھی نشِمَةٌ۔
نَشَّمَ الطعامُ: کھانے کی چیز میں بدبو ہوجانا۔
— الارضُ: زمین سے رطوبت نکلنا۔
— في الأمر: کام شروع کرنا۔
يقال: نَشَّمَ في الأمرِ۔
تَنَشَّمَ في الأمرِ: بمعنی نَشَّمَ۔
يقال: تَنَشَّمَ منه علمًا: کسی سے علم حاصل کرنا۔
فلان يتنشَّمُ العلمَ: فلاں علم کو بحسن وخوبی حاصل کرتا ہے۔
المَنْشِمُ: ایک خوشبو جس کا کوٹنا مشکل ہوتا ہے۔ عرب کہا کرتے تھے۔ دقُّوا بينهم عِطْرَ مَنْشِمٍ: ان میں لڑائی سخت ہوگئی۔
النَّشَمُ: فصیلہ زیزفونیہ کا درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں۔ واحدته: نَشَمَةٌ۔
نَشْنَشَتِ القِدرُ: ہانڈی میں جوش آنا۔
— فلانٌ: کسی کام کو تیزی سے کرنا۔
— الطائرُ: پرندہ کا اپنے پر نوچ کر گرانا۔
— الشيءَ: زور سے دھکیلنا۔ اور زور سے ہلانا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو ہانکنا، دھتکارنا۔
— الوعاءَ: برتن کو جھٹکنا۔ برتن کو خالی کرنا۔
— الجلدَ: کھال اتارنا۔
تَنَشْنَشَ: لازم نَشْنَشَ۔
يقال: نَشْنَشَهٗ فَتَنَشْنَشَ۔
— الشَّجرَ: چھال اتارنا۔
النَّشْنَاشُ: يقال: رجلٌ نَشْنَاشٌ: سفر میں چاق وچوبند۔
النَّشْنَاشَةُ: يقال ارضٌ نَشْنَاشَةٌ: بنجر شورزمین۔
النَّشْنَشُ: يقال غلامٌ نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا۔ خدمت کے لئے مستعد۔
نَشْنَشِيُّ الذِّراعِ: چاق وچوبند۔
النَّشْنَشَةُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
نَشِيَ (س) نَشْوًا، نُشْوَةً: ابتدائی نشہ ہونا۔
يقال نَشِيَ من الشراب۔
— بالشيءِ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار کرنا۔
— الرِّيحَ نَشًا، نَشْوَةً: بوسونگھنا۔
يقال: نَشِيتُ منه رائحةً طيّبةً۔
يقال: نَشِيَ الخبرَ: خبر کی تحقیق کرنا، جاننا۔
أَنْشَى الشيءَ: کسی چیز کا سرور حاصل کرنا۔
إِنْتَشَى فلانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔
— الرِّيحَ: بوسونگھنا۔
تَنَشَّى: بمعنی إِنْتَشَى۔
إِسْتَنْشَى: بمعنی إِنْتَشَى۔
يقال: استنشى الخبرَ: بمعنی نَشِيَهٗ۔
النَّشَا: کاربن کے ہائیڈریٹ جو کہ سفید کوٹے ہوئے مادے کی شکل میں ہوں دانوں اور عسقولی نباتات جیسے بطاطس وغیرہ میں بکثرت ہوتے ہیں (مج)
(۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)
النَّشَاءُ: بمعنی النَّشَا۔
النَّشَاةُ: خشک درخت۔
(ج) نَشًا: (۲) بو۔
النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا۔
ھی نَشْوَى (ج) نَشَاوَى۔
(۲) خبروں کی ابتدائی طور پر معلومات رکھنے والا۔
النَّشْوَةُ: ابتدائی نشہ۔ کیف وسرور۔ مستی۔ (۲) بو۔
النِّشْوَةُ: ابتدائی خبر۔
النَّشَوِيُّ: نشا کی طرف منسوب۔

ن.........ص

نَصَبَ (ض) الحادی نَصَبًا: حدی خواں کا سریلا گانا گانا۔

(۲) حیلہ اختیار کرنا۔

— علیه: کسی کے خلاف چال چلنا۔ (محدثہ)

— الشیءَ: کھڑا کرنا۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔

یقال: نصب العلم نصب الباب۔

یقال: نصب له العِدَاء والشرَّ: کسی کو تکلیف پہنچانا، کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔

نصب له حَرْبًا: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔

نَصَبْتُ له رأيًا: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا۔ جس سے وہ رجوع نہ کر سکے۔

— الأميرُ فلانًا: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا۔

— الكلمةَ: لفظ کو زبر دینا۔

— الشیءُ أو الامرُ فلانًا: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا۔

یقال: نَصَبَه العملُ، نصبه المرضُ، نصبه الهمُّ۔

نَصِبَ (س) نَصَبًا: بہت تھک جانا، چکنا چور ہو جانا۔

(۲) محنت وکوشش کرنا۔ هو ناصِبٌ، نَصِبٌ۔

— ذو القَرْن: سینگ دار جانور یا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔

هُوَ أَنْصَبُ، هی نَصْبَاءُ (ج) نُصْبٌ۔

یقال: ناقةٌ نَصْبَاءُ: ابھرے ہوئے سینے والی اونٹنی۔

یقال: أَنْصَبَ الحديثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا۔

نَاصَبَهُ العداوةَ أو الحربَ: کسی سے لڑائی یا دشمنی مول لینا۔

نَصَّبَ الشیءَ: بمعنی نَصَبَهُ۔

— الأميرُ فلانًا: کسی کو منصب دینا۔

انتَصَبَ: لازم نَصَبَهُ۔

یقال: نَصَبَهُ فانتَصَبَ۔

انتصب للحُكم: فیصلہ کے لئے تیار ہونا۔

تَنَاصَبُوا الشیءَ: باہم تقسیم کرنا۔

تَنَصَّبَ: لازم نَصَّبَ۔

یقال: نَصَّبَ فتنصَّبَ۔

یقال: تَنَصَّبَ الطائرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔

تَنَصَّبَ الثَّغْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا۔

تَنَصَّبَ لفلان: کسی سے دشمنی کرنا۔

الأُنْصُوبَةُ: راہ گیروں کی رہنمائی کے لئے راستہ پر نصب کی گئی نشانی۔ (ج) أَنَاصِيبُ۔

المَنْصِبُ: مقام (۲) اصل۔

یقال: هو یرجع الی منصب کریم۔

لفلان منصبٌ: فلاں کا مقام ومرتبہ ہے۔

(۲) پوسٹ۔ اسامی جس پر کوئی شخص فائز ہو۔

یقال: تَوَلَّى مَنصِبَ الوَزَارةِ أو القَضَاءِ ونحوهما (مو) (ج) مَنَاصِبُ۔

المِنْصَبُ: لوہے وغیرہ کا چولہا جو برتن کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ پکانے وغیرہ کے لئے (ج) مَنَاصِبُ۔

المَنْصَبَةُ: محنت ومشقت۔

یقال: عیشٌ ذو مَنْصَبَةٍ۔

المُنَصَّبُ: یقال ثَغْرٌ مُنَصَّبٌ: ہموار دانت۔

المَنْصُوبُ: (علم نحو میں) وہ کلمہ جس پر فتحہ ہو۔

المَنْصُوبَةُ: حیلہ۔

یقال: سَوَّى له منصوبة۔

النَّاصِبُ: یقال: هَمٌّ ناصِبٌ: تھکا دینے والا۔

عَيْشٌ ناصِبٌ: بامشقت، تکلیف دہ زندگی۔ (ج) نَوَاصِبُ۔

النِّصَابُ: اصل مرجع۔

یقال: رَجَعَ الأمرُ الی نِصابه۔

(۲) چھری کا دستہ۔

— من المال: مال کی اتنی مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو۔

— فی عدد الاعضاء: کورم۔ وہ مقدار جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد درست ہو۔ (محدثہ)

یقال: هلك نصابُ مال فلان: فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ (ج) نُصُبٌ۔

النَّصَّابُ: مبالغہ من نَصَبَ۔

(۲) ہر کام میں بغیر کہے ٹانگ اڑانے والا۔

(۳) بہت حیلہ باز۔ دھوکے باز (محدثہ)

النَّصْبُ: بلند پرچم۔

(۲) مقررہ حد پر لگی عبارت۔ نشانی۔

(۳) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑی کی ہوئی چیز۔ (ج) أَنْصَابٌ۔

(۳) نغمے کی ایک قسم۔

(۴) دھوکہ۔ حیلہ (محدثہ)

نصبُ الكلمة: اعراب لفظ میں حرکت زبر یا قائم مقام حرکت زبر۔

یقال: هذا نَصْبُ عینی: یہ میرا نصب العین ہے۔

النُّصْبُ: بمعنی المنصوب۔

(۲) کسی واقعہ یا شخص کی یاد میں بنائی ہوئی چیز۔ (مج)

یقال: هذا نُصْبُ عینی: یہ میرا نصب العین ہے۔

(۲) فتنہ۔ مصیبت۔

(۳) اللہ کے علاوہ گاڑی ہوئی اور عبادت کی جانے والی چیز۔ (ج) أَنْصَابٌ۔

النُّصُبُ: بمعنی المنصوب (ج) أَنْصَابٌ۔

النَّصْبَةُ: نصب کا اسم مرہ۔

من الشكل فی الأعراب: فتحہ، زبر۔

النَّصِيبُ: ہر چیز کا حصہ۔

(۲) حوض (۳) المنصوب۔

(ج) النِصباءُ أَنْصِبَةٌ نُصُبٌ۔ النَّصِيبَةُ: حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک جو سہارے کا کام دیتے ہیں۔

(۲) بطور علامت زمین میں گاڑی ہوئی چیز۔ (ج) نَصَائِبُ۔

نَصَتَ(ض) له نَصْتًا: بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔

أَنْصَتَ: غور سے سنا۔

(۲) اچھی طرح سننا۔

— فلانًا: خاموش کرنا۔

يقال أَنْصَتَ المحدثُ القومَ: متکلم کا لوگوں کو خاموش کرنا۔

أَنْصَتَ لِلَّهْوِ: لہو ولعب وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔

اِنْتَصَتَ له: بمعنی نَصَتَ۔

تَنَصَّتَ: سننے کی کوشش کرنا۔

(۲) بتکلف خاموش رہنا۔

اِسْتَنْصَتَ: سننے کے لئے خاموش کھڑا رہنا۔

— فلانًا: کسی سے بغور سننے کو کہنا۔

النُّصْتَةُ: الإِنْصَاتُ۔

يقال: له عَلَيَّ حَقُّ النُّصْتَةِ۔

نَصَحَ(ف) الشئُ نَصْحًا، نُصُوحًا، نَصَاحَةً: خالص ہونا۔

يقال: نَصَحَ المعدنُ۔

يقال: نَصَحَت توبتُهُ: کسی غلطی یا گناہ اور لوٹنے کے شائبہ سے توبہ کا صاف وخالص ہونا۔

نَصَحَ قلبُه: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔

— الشئَ: خالص اور صاف ہونا۔

يقال: نَصَحَ لفلان الوُدَّ. نَصَحَ له المشورةَ۔

— فلانًا وله: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا۔ ایسی بات بتلانا جس میں اس کا فائدہ ہو۔ هو نَاصِحٌ. هي ناصحة. (ج) نُصَّح، نُصَّاحٌ۔

هو نَصِيحٌ (ج) نُصَحاءُ۔

— الثوبَ ونحوَه نَصْحًا، نَصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔

— الشَّرابَ نَصْحًا، نُصُوحًا: پی کر سیر ہوجانا۔

أَنْصَحَهُ: سیراب کرنا۔

نَاصَحَ فلانًا: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔

— فلانٌ نفسَه في التَّوبةِ: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور بیدار رکھنا۔

اِنْتَصَحَ: نصیحت قبول کرنا۔

— فلانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا۔

(۲) خیر خواہ سمجھنا۔

يقال: اِنْتَصِحْنِي فَإِنِّي لَكَ نَاصِحٌ۔

تَنَصَّحَ: خیر خواہوں جیسا ہونا۔

يقال: تَنَصَّحَ له. (۲) نصیحت کرتے رہنا۔

— الثوبَ ونحوَه: بمعنی نَصَحَهُ۔

اِسْتَنْصَحَهُ: ہمدرد وخیر خواہ سمجھنا۔

المِنْصَحُ: سوئی۔ سلائی کا ہر آلہ۔

المِنْصَحَةُ: بمعنی المِنْصَحُ۔

النَّاصِحُ: ہر خالص چیز۔

يقال: سَقَانِي نَاصِحَ الشَّرابِ۔

يقال: نَاصِحُ الجَيْبِ: صاف دل۔

(۲) درزی۔

النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ۔

يقال: صُلْبُ نِصَاحِكَ: مضبوط وسخت ہونا۔

(ج) نُصُحٌ۔

النُّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔

النُّصُحُ: بمعنی النُّصْحُ۔

النَّصَّاحُ: مبالغہ من نَصَحَ۔

(۲) درزی۔

النَّصُوحُ: مبالغہ من نَصَحَ۔

يقال: توبةٌ نَصُوحٌ: سچی توبہ۔

النَّصِيحُ: بمعنی النَّاصِحُ. (ج) نُصَحَاءُ۔

النَّصِيحَةُ: ہمدردانہ بات جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو۔

(ج) نَصَائِحُ۔

نَصَرَهُ(ن) على عدوِّه نَصْرًا، نُصْرَةً: دشمن کے مقابلے میں کسی کی حمایت ومدد کرنا۔

ومنه: کسی سے نجات دلانا۔

هو نَاصِرٌ، هي نَاصِرَةٌ (ج) نُصَّارٌ. نُصُورٌ۔

هو وهي نَصِيرٌ (ج) أَنْصَارٌ۔

نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔

اِنْتَصَرَ: ظالم سے محفوظ رہنا۔

— عَلَى خَصْمِه: مقابل پر فتح پانا۔

— منه: کسی سے بدلہ لینا۔

تَنَاصَرَ القومُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

يقال: تَنَاصَرَتِ الأَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔

تَنَصَّرَ: مددگار بننا۔

(۲) نصرانی بننا۔

اِسْتَنْصَرَ بفلانٍ: کسی سے فریاد کرنا۔

— فلانًا: کسی کی مدد وحمایت چاہنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ۔

— فلانًا على فلان: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔

الأَنْصَارُ: اہل مدینہ جنہوں نے رسول خدا کی ہجرت کے وقت مدد کی اور یہ مہاجرین کے مقابل ہیں۔

الأَنْصَرُ: غیر مختون۔

النَّاصِرُ: وادیوں میں پانی کا راستہ (ج) نَوَاصِرُ۔

يقال ملئت الوادِيَ النَّوَاصِرُ۔

النَّاصِرَةُ: فلسطین کے الخلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منسوب ہیں۔

النَّاصُورُ: ناسور (ج) نواصيرُ۔

النَّصْرُ: يقال: رجلٌ نَصْرٌ: مددگار قومٌ نصرٌ: مددگار لوگ۔

النَّصْرَانِيُّ: مذہب نصرانیت کا متبع۔

هي نصرانية (ج) نَصَارَى۔

النَّصْرَانِيَّةُ: عیسیٰ کے پیروکاروں کا مذہب۔

النَّصِيرَةُ: مؤنث النَّصِيرُ۔

(۲) عطیہ۔ (ج) نَصَائِرُ۔

نَصَّ(ض ن) الشِّوَاءُ نَصِيصًا: گوشت کا آگ پر بھنتے وقت آواز پیدا کرنا۔

— القِدْرُ: ہنڈیا کا کھولنا۔

— على الشيءِ(ن) نَصًّا: کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا۔

یقال: نَصُّوا فلانًا سَيِّدًا: سردار بنانا۔

— الشيءَ: اوپر اٹھانا۔ ظاہر کرنا۔

یقال: نَصَّتِ الظَّبْيَةُ جيدَها۔

یقال: نَصَّ الحديثَ: حدیث کی سند بیان کرنا۔ اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔

— المتاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا۔

— فلانًا: کسی کو اسٹیج پر بٹھانا۔

— الشيءَ: ہلانا۔

یقال: هو يَنُصُّ أَنْفَهُ غَضَبًا۔

— الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔

یقال: نَصَّ فلانًا: کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ گچھ کر کے آخری بات نکال دینا۔

نَاصَّ غريمَه: قرض دار کو تنگ کرنا۔

نَصَّص المتاعَ: بمعنی نَصَّه۔

— غريمَه: بمعنی (نَاصَّهُ)

إِنْتَصَّ الشيءُ: بلند ہونا، ہموار و سیدھا ہونا۔

یقال: انتصَّ السَّنامُ۔

— العَروسُ ونحوُها: دولہن وغیرہ کا بلند و نمایاں جگہ پر بیٹھنا۔

تَنَاصَّ القومُ: لوگوں کا ازدحام ہونا۔

المِنَصَّةُ: دلہن یا خطیب کے لئے تیار کی گئی بلند کرسی یا بلند تخت، جسے کپڑوں وغیرہ سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ اسٹیج۔

یقال: وُضِعَ فلانٌ على المِنَصَّةِ: فلاں کو رسوا کردیا گیا۔ (ج) مَنَاصُّ۔

المَنْصُوصُ عليه: متعین و واضح۔

النَّصُّ: مؤلف کے قلم سے نکلے ہوئے اصل کلام کے الفاظ۔ (مو)

(۲) ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں۔ یا تاویل کا احتمال نہ رکھے۔

ومنه قولهم: لا اجتهادَ مع النَّصِّ (مو)

(ج) نُصوص۔

(۳) (علمائے اصولیین کے ہاں) قرآن و حدیث۔

— من الشيءِ: کسی چیز کا منتہی، آخری حد۔

یقال: بلغ الشيءُ نَصَّه، بلغنا من الأمر نَصَّهُ: کام کی تحقیق کا سامنا کرنا۔

النُّصَّةُ: ماتھے پر پڑے ہوئے بال۔

(ج) نُصَصٌ، نِصَاصٌ۔

النَّصِيْصُ: یقال: امرٌ نصيصٌ: ٹھوس و سنجیدہ کام۔

نَصَعَ (ف) الشيءُ نُصُوعًا، نَصَاعَةً: صاف و نکھرا ہوا ہونا۔

یقال: نَصَعَ لونُه۔

یقال: نَصَعَ الأمرُ: واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

نَصَعَ الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔ روزِ روشن کی طرح واضح ہونا۔

نَصَعَ فلانٌ: کسی کا کھل کر سامنے آنا۔

— بالحقِّ: حق تسلیم کر کے ادا کرنا۔

أَنْصَعَ بالحقِّ وله: بمعنی نَصَعَ به۔

— للشَّرِّ: بدی اور شرارت کر کے رہنا۔

یقال: أَنْصَعَ الرَّجُلُ: کسی کے دل کی بات ظاہر ہونا۔

(۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا۔

نَاصَعَهُ الخبرَ: کسی کو بالکل صحیح خبر دینا۔

النَّاصِعُ: صاف، روشن۔

یقال: ابيضُ ناصعٌ، احمرُ ناصعٌ۔

یقال: حقٌّ ناصع: واضح حق۔

یقال: حقٌّ ناصع: واضح حق۔

حَسَبٌ نَاصِعٌ: خالص و بے داغ نسب۔

النَّصَّاعُ: مبالغہ در ناصع۔

یقال: أَحْمَرُ نَصَّاعٌ، حُمرةٌ نَصَّاعةٌ۔

النِّصِعُ: بہت سفید چمڑا یا کپڑا۔

النِّصَعُ: چمڑے کا فرش۔ (ج) أَنْصَاعٌ۔

النَّصِيْعُ: مبالغہ ناصعٌ۔

(۲) بہت تیز و خالص رنگ۔

(۳) صاف۔

یقال شرِبْنَا ماءً نَصِيعًا۔

نَصَفَ (ن) الشيءُ نَصْفًا، نُصُوفًا: آدھا ہونا۔

یقال نَصَفَ النَّهارُ، نَصَفَ اللَّيْلُ۔

یقال نَصَفَ البُسْرُ والتَّمْرُ: کھجور یا پھل کا گدرا ہونا۔ آدھا پکا ہوا ہونا۔

— الشيءَ نَصْفًا، نَصَافَةً: کسی چیز کے آدھے حصے تک پہنچنا۔

یقال: نَصَفَ الإزارُ ساقَهُ. نَصَفَ الشَّيْبُ رأسه، نَصَفَ الكتابَ (۲) آدھا آدھا کرنا۔

یقال: نَصَفَ الدَّراهِمَ بينَهُمَا۔

یقال: نَصَفَ القومَ: قبیلہ یا قوم سے اس کا آدھا مال لے لینا۔

— فلانًا نَصْفًا، نِصَافًا، نِصَافَةً: کسی کی خدمت کرنا۔

أَنْصَفَ الشيءُ: آدھا ہونا۔

— فلانٌ: انصاف کرنا۔

— الشيءَ: بمعنی نَصَفَه۔

یقال: أَنْصَفَ الماءُ الاناءَ، أَنْصَفَتْ عُمري۔

— فلانًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا۔

یقال أَنْصَفَ فلانًا من فلان: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔

نَاصَفَهُ الشيءَ: کسی سے آدھا حصہ بٹوا لینا، آدھے آدھے کا معاملہ کرنا۔

نَصَّفَ الشيءُ: آدھا ہونا۔

یقال: نَصَّفَ البُسْرُ: کھجور کا آدھا پک جانا۔

نَصَّفَ رأسُه: آدھا سر سفید ہوجانا۔ اور آدھا سیاہ۔

نَصَّفَ فلانٌ: کسی کا ادھیڑ عمر ہوجانا۔

— الشيءَ: دو حصے کرنا۔

— الجاريةَ: لڑکی کو دوپٹا اوڑھانا۔

إِنْتَصَفَ الشيءُ: آدھا ہوجانا۔

یقال: إِنْتَصَفَ النَّهارُ۔

— فلانٌ: کسی کا انصاف چاہنا۔

--- الجارِيَةُ: لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا۔
— من فلان: پوراحق وصول کرنا۔
(۲) بدلہ لینا۔
— الشيئَ: آدھا لینا۔
تَنَاصَفَ القومُ: باہم انصاف کرنا۔
آدھا لینا یا آدھا دینا۔
یقال: تناصف وَجُهُهَا حُسْنًا: کسی کے اعضاء کا موزوں ہونا۔
تَنَصَّفَتِ الجاريةُ: دوپٹا اوڑھنا۔
یقال: تَنصَّفَهُ الشَّيْبُ: بڑھاپے کا آدھے سر تک پہنچ جانا۔
— من فلان: کسی سے پوراحق وصول کرنا۔
— الشيءَ: کوئی چیز آدھی لینا۔
— السُّلْطَانَ: حاکم سے انصاف چاہنا۔
— فلانًا: خدمت کرنا۔
یقال تَنَصَّفَهُ: طالب کرم ہونا۔
اسْتَنْصَفَ: انصاف چاہنا۔
— مِنْهُ: پوراحق وصول کرنا۔
— السُّلطانَ: حاکم سے انصاف چاہنا۔
الأَنْصَفُ: زیادہ منصف (انصاف سے غیر قیاسی اسم تفضیل)
یقال: هو أَنْصَفُ منه، الهذا أنصف بيت قالته العرب۔
المُتَنَاصِفُ من الأمكنة: ہموار ویکساں اجزاء والی جگہ۔
وجهٌ مُتَنَاصِفٌ: موزوں یکساں محاسن والا چہرہ۔
المُنْتَصَفُ من كُلِّ شيئٍ: ہر چیز کا وسط۔
یقال: أتيته مُنتصَفَ النَّهارِ أو الشهرِ أو الساعة۔
المَنْصِفُ: بمعنی المُنْتَصَفُ۔
یقال: بَلَغَ مَنْصِفَ الطريق۔
المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا مشروب۔
المُنَصِّفُ: رجل مُنَصِّفٌ: سر پر پگڑی پہنے ہوئے۔

النَّاصِفُ: خادم۔
(ج) نُصَّافٌ، نَصَفٌ، نَصَفَةٌ۔
النَّاصِفَةُ: وادی میں پانی کا راستہ۔
(۲) وادی کا کشادہ سبزہ زار۔ (ج) نَوَاصِفُ۔
النِّصْفُ: انصاف۔
یقال ما جَعَلُوا بَيْنِي وَبَيْنَهم نِصْفًا۔
(۲) کسی چیز کا آدھا۔ (ج) أَنْصَافٌ۔
یقال: رجل نِصْفٌ، امرأة نِصْفٌ، رجالٌ نِصْفٌ: متوسط درجے کے لوگ۔
النَّصَفُ: یقال رَجُلٌ نَصَفٌ: ادھیڑ عمر مرد۔
(ج) أَنْصَافٌ، نَصَفُونَ۔
امرأة نَصَفٌ: ادھیڑ عمر عورت۔
(ج) أَنْصَافٌ، نُصُفٌ۔
النَّصْفَانُ: یقال: إِنَاءٌ نَصْفَانُ: آدھا پانی بھرا ہوا برتن۔ هي نَصْفَى۔
النَّصَفَةُ: انصاف۔
یقال: مَا جَعَلُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُم نَصَفَةً۔
النَّصِيفُ: ہر چیز کا آدھا۔
(۲) سر کو ڈھانپنے والی پگڑی یا دوپٹہ۔
(ج) أَنْصِفَةٌ۔
(۳) خادم (ج) نُصَفَاءُ۔
نَصَلَ (ن) اللَّوْنُ نَصْلاً، نُصُولاً: رنگ اتر جانا۔
یقال: نَصَلَ الخِضَابُ۔
یقال: نَصَلَ الشَّعْرُ أو الثوبُ: بالوں یا کپڑے کا رنگ اتر جانا۔
— من كذا: نکلنا۔
یقال: نَصَلَ السَّيْفُ من قرابه۔
نَصَلَتِ الخيلُ من الغُبار۔
نَصَلَ الدُّرُّ من السِّلْكِ۔
نَصَلَ علينا فلانٌ من الشِّعْبِ ونحوه۔
یقال: نَصَلَ بِحَقِّي صاغِرًا: اس نے میرا حق مجبور ہو کر نکالا۔
— السَّهْمَ والرُّمْحَ ونحوهما: نیزے اور تیر میں لوہے کا پھل لگانا۔

أَنْصَلَ الشيئَ من الشيئِ: ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا، نکالنا۔
— السَّهْمَ والرُّمْحَ ونحوهما: نیزے اور تیر وغیرہ کے پھل الگ کرنا۔
نَصَّلَهُ: پھل لگانا۔
إِنْتَصَلَ السَّهْمُ ونحوُه: تیر وغیرہ کا پھل نکل جانا۔
یقال: أَنْصَلَه فانْتَصَلَ۔
تَنَاصَلَ الشيئُ: نکلنا، ابھرنا۔
یقال تَنَاصَلَتْ أَسْنَانُه۔
تَنَصَّلَ اللَّوْنُ: بمعنی نَصَلَ۔
یقال: تَنَصَّلَ الشَّعْرُ، تَنَصَّلَ الثوبُ۔
یقال: تَنَصَّلَ كَمَدُ فلان: غم زائل ہو جانا۔
— من الشيئ: نکلنا۔
— من ذَنْبِه: جرم سے بری ہو جانا۔
— الشيئَ: نکالنا۔
(۲) چھانٹنا۔
— فلانًا: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
استَنْصَلَ الشيئَ: باہر نکالنا۔
یقال: استَنْصَلَتِ الرِّيحُ اليَبَسَ: ہوا کا خشک پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔
الأُنْصُولَةُ: نصل البهمى کا پھل۔
المِنْصَالُ: ہاتھ بقدر کوٹنے کا لمبا پتھر۔
المُنْصِلُ: تلوار (ج) مَنَاصِلُ۔
النَّاصِلُ: یقال: لِحْيَةٌ نَاصِلٌ: خضاب اتری ہوئی داڑھی۔
سهمٌ نَاصِلٌ: پھل نکلا ہوا تیر۔
النَّصْلُ: نیزے۔ تیز چھری کا لوہے کا پھلکا (ج) نِصَالٌ، أَنْصُلٌ، نُصُولٌ۔
چرخے سے کاتا ہوا سوت۔
یقال: مِعْوَلٌ نَصْلٌ: دستہ نکلا ہوا کدال۔
النَّصِيلُ: کلہاڑی۔
(۲) سر اور گردن کے درمیان کا جوڑ۔ جو دونوں جبڑوں سے نیچے ہوتا ہے۔
یقال: ضَرَبَ نصيلَه۔

(۳) بھوسا نکالا ہوا گیہوں۔
نَصِيلُ الحجر: پتھر کی سطح۔
نَصِيلُ الرأس: سر کا بالائی حصہ۔ (ج) نُصُلٌ۔
نَصْنَصَ البعيرُ: اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔
— في مشيه: چلتے ہوئے ہلنا۔
— الشيءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
النَّصْنَاصُ: يقال، حَيَّةٌ نصناص: بہت دوڑنے والا سانپ۔
نَصَاهُ (ن) نَصْوًا: کسی کی پیشانی پکڑنا۔
أَنْصَى المكانُ: جگہ کا بہت عمدہ گھاس والا ہونا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا۔
نَاصَى فلانًا مُناصاةً، نِصاءً: ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔
يقال: فلانٌ يُنَاصِي فلانًا: فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے۔
— الشيءُ الشيءَ: ایک چیز کا دوسری سے ملنا۔
يقال: هذه الفلاةُ تُنَاصِي أرضَ كذا (۲) سامنے ہونا۔
إِنْتَصَى الشيءُ: لمبا ہونا۔
يقال: انتصى شَعْرُهُ۔
— الشيءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔
تَنَاصَى القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔
— الأشياءُ: باہم ملنا۔
يقال: هَبَّتِ الرِّيحُ فَتَنَاصَتِ الأغصانُ۔
المُنْتَصَى: دو چیزوں کا مقام اتصال۔
النَّاصِيَةُ: پیشانی، سر کا اگلا حصہ۔
(۲) پیشانی کے لمبے بال۔
(ج) نَوَاصٍ۔ نَاصِيَاتٌ۔
يقال: أَذَلَّ فلانٌ ناصيةَ فلان: کسی کی توہین کرنا، حیثیت کم کرنا۔
فلان ناصيةُ قومِهِ: فلاں اپنے قبیلے کا معزز آدمی ہے۔ (۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہے۔ (محدثہ)
النَّصِيُّ: عمدہ گھاس جو چرنے کے لئے بہترین ہے۔ واحدته: نَصِيَّةٌ۔
النَّصِيَّةُ: النَّصِيُّ کا واحد۔
(۲) کسی چیز کا بقیہ۔ (ج) نَصِيٌّ۔ أَنْصَاءٌ۔ أَنَاصٍ۔

ن .... ض

نَضَبَ (ن) الماءُ نُضُوبًا: پانی کا زمین میں اتر جانا۔
يقال: نَضَبَ خيرُهُ: کسی کا فیض کم ہو جانا۔
نَضَبَ ماءُ وجهه: بے شرم ہو جانا۔
نَضَبَ عُمْرُهُ: عمر پوری ہو جانا۔
— عنه: الگ ہو جانا۔ ہٹ جانا۔
— کا دور ہونا۔
نَضَّبَ الماءُ: بمعنی نَضَبَ۔
يقال: نَضَّبت الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہو جانا۔ یا خشک ہونے کی بناء پر دیر سے نکلنا۔
التَّنْضُبُ: ایک بڑا طویل العمر پودا۔ واحدته تَنْضُبَةٌ۔
يقال كأنَّهُ حِرْبَاءُ تَنْضُبَةٍ: چالاک گرگٹ۔ مصیبت۔
نَضِجَ (س) نَضْجًا، نُضْجًا، نِضَاجًا: پک جانا، عمدہ ہو جانا۔
يقال: نَضِجَ اللحمُ، نضجت الفاكهة، نَضِجَ الطعامُ۔
يقال: نَضِجَ الرَّأيُ، نَضِجَ الأمرُ: معاملہ کا مستحکم ہو جانا۔
نَضِجَتِ الحاملُ بولدها: حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا۔
الطعام ناضِجٌ، الفاكهة ناضِجَةٌ۔ هو وهي نضيجٌ۔
أَنْضَجَهُ: پکانا۔ پختہ کرنا۔
يقال: أَنْضَجَ الرَّأيَ والأمرَ: رائے یا کسی معاملے کو پختہ کرنا۔
فلان لا يُنْضِجُ كُرَاعًا: فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہو سکتی۔
نَضَّجَهُ: پکانا۔ پختہ کرنا۔
إِسْتَنْضَجَ الطعامَ: کھانا پکانا۔
المِنْضَاجُ: گوشت بھوننے کی سلاخ، سیخ۔
النَّضِيجُ: يقال: تمرٌ نَضِيجٌ: پختہ کھجور۔ پکی ہوئی۔
فلان نضيجُ الرأي: پختہ رائے والا۔
نَضَحَ (ف) نَضْحًا: ٹپکنا۔
يقال نَضَحَ الاناءُ بما فيه۔
نَضَحَ الجلدُ بالعَرَقِ۔
— العينُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— الشجرُ: درخت کا پتے نکالنے کے لئے پھٹنا۔
— الثوبَ ونحوَهُ: کپڑے وغیرہ پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
يقال نَضَحه بالغُبَارِ۔
نَضَحَتْنا السماءُ: آسمان نے ہم پر بارش برسائی۔
نَضَحَ القومَ بالنَّبْلِ: قوم پر تیر برسائے۔
فلان يَنْضَحُ عن نفسه: فلان اپنا بچاؤ کرتا ہے۔
— عَطَشَهُ: پیاس بجھانا۔
— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
— الدَّابةُ الماءَ: آب پاشی کے لئے چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا۔
أَنْضَحَ الزَّرْعُ: بمعنی نَضَحَ۔
يقال أَنْضَحَ عِرْضَ فلان: بے آبروئی کرنا۔ عزت کو داغ دار کرنا۔
نَاضَحَهُ مُنَاضَحَةً و نِضَاحًا: ایک دوسرے کو دھکیلنا۔
يقال نَاضَحَ عَنْهُ: کسی کی مدافعت کرنا۔
إِنْتَضَحَتِ العينُ: بمعنی نَضَحَتْ۔
— الماءُ على الشيءِ: کسی چیز پر پانی کا چھڑکا جانا۔
— فلان بالماء أو الطيب: کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

قال إنْتَضَحَ من الأمر: اظہار براءت کرنا۔
تَنَضَّحَتِ العينُ: بمعنی نَضَحَتْ۔
يقال: تَنَضَّحَ مما قُرِفَ به: لگائے گئے الزام سے بری ہوجانا۔
اَلتَّنْضَاحُ: پسینہ۔
المِنْضَحَةُ: پانی چھڑکانے کا آلہ۔ (ج) مَنَاضِحُ۔
النَّاضِحُ: چوپایہ جس پر پانی رکھ کر سیراب کیا جائے۔
(۲) بارش۔ هي نَاضِحَةٌ (ج) نَوَاضِحُ۔
النَّضْحُ: چھڑکنے کا پانی۔
(۲) کھیتی (۳) سیال خوشبو جو باقی نہ ہو۔
(ج) نُضُوحٌ، اَنْضِحَةٌ۔
النَّضَحُ: پانی چھڑکتے وقت ٹپکنے والے قطرے۔
(۲) حوض (ج) نُضُوحٌ۔ اَنْضَاحٌ۔
النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا۔ (ج) نَضَحَاتٌ۔
النَّضَّاحَةُ: يقال قوس نَضَّاحَةٌ بالنَّبْلِ: سخت تیر انداز کمان۔
(۲) المِنْضَحَةُ۔
النَّضُوحُ يقال: مزادةٌ نَضُوحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان۔
قوسٌ نَضُوحٌ: انتہائی طاقت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
(۳) ٹپکنے والی خوشبو کی ایک قسم۔
نَضَخَ (ف) الماءُ نَضْخًا، نُضُوخًا: چشمہ سے پانی کا تیزی سے ابلنا۔
۔الشيءَ نَضْخًا: کسی چیز پر پانی یا خوشبو چھڑکنا، تر کرنا۔
يقال: نَضَخَ القومُ بالنَّبْلِ: لوگوں پر تیروں کی بوچھاڑ کرنا۔
اَنْضَخَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔
نَاضَخَهُ مُنَاضَخَةً، نِضَاخًا: ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
اِنْتَضَخَ الماءُ ونحوهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔
اِنْضَخَّ عليه الماءُ (دیکھئے: ضخخ)

المِنْضَخَةُ: پانی یا خوشبو چھڑکنے کا آلہ۔
(ج) مَنَاضِخُ۔
النَّضْخُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا اثر۔
يقال أرسلت السَّماءُ نَضْخًا: آسمان سے بارش برسنا۔
النَّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا۔
يقال: وقعت نَضْخَةٌ بالأرض: زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔
نَضْخَةٌ من مطر: ہلکی بارش۔
النَّضَّاخُ: مبالغه من نَضَخَ۔
يقال غيثٌ نَضَّاخٌ: موسلا دھار بارش۔
النَّضَّاخَةُ: النَّضَّاخُ: کا مؤنث۔
يقال: عينٌ نَضَّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس سے پانی تیزی کے ساتھ نکلتا ہو۔
نَضَدَ (ض) الشيءَ نَضْدًا: تہہ بہ تہہ رکھنا۔
يقال: نَضَدَهُ بالنَّبْلِ: کسی پر تیر پھینکنا۔
هو نَاضِدٌ الشيءُ مَنْضُودٌ، نَضِيدٌ۔
نَضَّدَهُ: بمعنی نَضَدَهُ۔
تَنَضَّدَتِ الأشياءُ: چیزوں کا ترتیب وسلیقہ سے لگنا۔
يقال تَنَضَّدَت اَسْنَانُهُ۔
المِنْضَدةُ: گھر کا سامان رکھنے کا ہنر۔
(۲) تین پاؤں والا یا اس سے زائد پاؤں والا میز جس پر یہ چیزیں رکھی جاتی ہیں۔
(ج) مَنَاضِدُ۔
المُنَضَّدُ: يقال: متاعٌ مُنَضَّدٌ: ترتیب سے رکھا ہوا سامان۔
رأيٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔
النَّضَدُ: ترتیب۔
(۲) بمعنی المَنْضُودُ۔
يقال رأيت نَضَدًا من ثياب أو فُرُشٍ۔
يقال: جسمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم۔ گٹھا ہوا۔
السماء نَضَدٌ من السحاب: آسمان میں گھنے بادل ہیں۔
(۳) سامان رکھنے کا تخت۔

يقال: لفلان نَضَدٌ: فلاں کی عزت ومنزلت ہے۔
هم نَضَدُ فلان: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں۔ جیسے چچا، ماموں وغیرہ۔ (ج) اَنْضَادٌ۔
النَّضِدُ: بمعنی المَنْضُودُ۔
يقال: شَجَرٌ نَضِيدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔
النَّضِيدَةُ: النَّضِيدُ کا مؤنث۔
(۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز۔ بھرا ہوا سامان (ج) نَضَائِدُ۔
نَضَرَ (ن)۔ نُضُورًا، نَضْرَةً: تروتازہ ہونا۔ خوشنما ہونا۔
يقال: نَضَرَ النَّباتُ۔ نضر الشَّجرُ۔
نَضَرَ وجهُهُ، نَضَرَ لونُه، هو نَاضِرٌ۔ هي نَاضِرَةٌ۔
۔۔۔ الشيءَ: خوشنما اور بارونق بنانا۔
نَضِرَ (س) نَضَرًا: بمعنی نَضَرَ۔
هو نَضِيرٌ، اَنْضَرُ، هي نَضِرَةٌ، نَضْرَاءُ۔
نَضُرَ (ك) نَضَارَةً، نَضَرَ۔ هو نَضِيرٌ۔
اَنْضَرَ الشيءُ: بمعنی نَضَرَ۔
يقال: اَنْضَرَ العودُ، اَنْضَرَ وجهُه۔
۔۔۔ الشيءَ: بمعنی نَضَّرَهُ۔
نَضَّرَهُ: بمعنی اَنْضَرَهُ۔
استَنْضَرَ الشيءَ: تروتازہ پانا یا تروتازہ سمجھنا۔
الأنضَرُ: سونا۔
النَّاضِرُ: يقال وجهٌ نَاضِرٌ: شگفتہ وتروتازہ بارونق چہرہ۔
لونٌ نَاضِرٌ: بھڑک دار یا صاف وچمکدار رنگ۔
(۲) کائی۔
النُّضَارُ: ہر خالص چیز۔
يقال: ذهبٌ نُضَارٌ۔
(۲) سونا۔
يقال: لها سِوارٌ من نُضَارٍ۔
(۳) عمدہ قسم کا جھاڑ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے۔

يقال اَهدانى قدحًا من نُضار۔
النَّضْرُ: سونا۔
يقال: لها سِوار من نَضْرٍ۔(ج) نَضَارٌ، أَنْضَرٌ۔
النِّضْرُ: بیوی۔
يقال: هذه نِضْرُ فلان۔
النَّضْرَةُ: ڈھلا ہوا سونا۔
(۲) آسودہ حالی۔
(۳) حسن ورونق، بہار۔
قرآن حکیم میں ہے:
تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ۔
تم انکے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک ودمک دیکھو گے۔
النَّضِيْرُ نباتٌ نضيرٌ، ناضرٌ۔
يقال: هو غَضٌّ نضيرٌ: وہ حسین وجمیل ہے۔
هى نضيرةٌ۔
يقال: جاريةٌ نضيرةٌ: حسین وپُرشباب لڑکی۔
(۲) سونا۔
نَضَّ (ض) الماءُ نَضًّا، نَضِيْضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
يقال: نَضَّ له بشئٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
نَضَّ الىَّ من معروفه شئٌ: مجھے اس سے کچھ فیض پہنچا۔
— الشئُ: حاصل ہونا۔میسر آنا۔
يقال خُذ ما نَضَّ لك من دَينك۔
— الطائرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔
— الشئَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
أَنَضَّ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچے کو تھوڑا دودھ پلانا۔
— الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
تنضَّضَ الشئَ: تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
يقال: تَنضَّضَ منه حقَّهُ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔
— فلانًا: کسی کو اکسانا۔
— الحاجةَ: ضرورت پوری کرنا۔

استَنَضَّ الشئَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔
يقال: استَنَضَّ الثَّمادَ من الماء۔
يقال: هو يستَنِضُّ معروفَ فلان: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے۔
يَسْتَنِضُّ حقَّهُ منه: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔
النُّضَاضَةُ: تھوڑا سا۔
يقال: ما عندى من الماءِ إلاَّ نُضَاضَةٌ۔
استوفيتُ حقِّى منه وبقيَتْ عليه نضاضَةٌ۔
يقال: هو نُضَاضَةُ ولدِهِ: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے۔
(ج) نُضَاضٌ، نَضَائضُ۔
النَّضُوضُ. يقال: بئرٌ نُضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔
النَّضِيْضُ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
يقال: ماءٌ نَضِيْضٌ۔
يقال: هو نضيضُ اللَّحمِ: کم گوشت والا آدمی۔
(ج) نِضَاضٌ، نَضَائِضُ۔
النَّضِيْضَةُ: يقال مَطْرَةٌ نَضِيْضَةٌ: تھوڑی بارش۔
سحابةٌ نَضِيْضَةٌ: ہلکا بادل۔
(ج) نَضَائِضُ، أَنِضَّةٌ۔
يقال: تركتُ الدَّوابَّ ذات نَضِيْضَةٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔
نَضَفَتِ (ن) الدَّابَّةُ نَضَفَانًا: ڈلکی چال چلنا۔
— فلانًا نَضْفًا: خدمت کرنا۔
— الشئَ: ساری چیز لے لینا۔
يقال نَضَفَ ما فى الاناء۔
نَضَفَ الرَّضيعُ ما فى الضَّرع۔
نَضِفَ (س) الشئُ نَضَفًا: ناپاک ہونا۔
هو نَضِفٌ، نَضِيفٌ۔
يقال: رَجُلٌ نَضِيفٌ: ناپاک آدمی۔

أَنْضَفَ فلانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا ڈلکی چال چلنا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو اس کے مالک کا ڈلکی چال چلانا۔
إِنْتَضَفَ الشئَ: پوری چیز لے لینا۔
يقال: إِنْتَضَفَ ما فى الاناء۔
إِنْتَضَفَ ما فى الضَّرع۔
النَّضَفُ: خوشبو دار پودا طبی جو کہ فصیله شفويات سے ہے، جنگلی پودینہ۔
نَضَلَهُ (ن) نَضْلاً: تیر اندازی میں کسی پر سبقت لے جانا۔
يقال: ناضله فَنَضَلَهُ۔
نَضِلَ (س) نَضَلاً: تھک کر دبلا ہو جانا۔
أَنْضَلَ الدَّابَّةَ: تھکا کر دبلا کر دینا۔
نَاضَلَ عنهُ مُنَاضَلَةً، نِضَالاً، تَنْضَالاً: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا۔
— فلانًا: کسی سے تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔
إِنْتَضَلَ القومُ: لوگوں کا تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔
يقال: قَعَدوا ينتضلون: وہ بیٹھے فخر کرنے لگے۔
— الشئَ: نکالنا۔
يقال: إِنْتَضَلَ سيفه۔
يقال: انتضلتُ منهم رجلاً: کسی آدمی کا انتخاب کرنا۔
تَنَاضَلَ القومُ: باہم فخر کرنا۔ تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَضَّلَ الشئَ: نکالنا۔
(۲) کھینچ کر نکالنا۔
يقال: تَنَضَّلَ سهمًا من كِنَانَتِهِ۔
النَّضِيلُ: تیر اندازی کا مقابل۔
يقال: فلان نَضِيلِى: فلاں تیر اندازی میں میرا مقابل ہے۔
نَضْنَضَ فلانٌ: بہت مالدار ہونا۔
— الشئَ: ہلانا، حرکت دینا۔

ن

يقال: نَضْنَضَ لسانَه.

يقال ما زال يُلِحُّ به حتى نَضْنَضَ منه شيئًا: کسی سے کوئی چیز حاصل کر لینا۔

النَّضْنَاضُ من الحيّاتِ: تیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پکڑتا ہو اِدھر اُدھر دوڑتا ہو۔ یا زبان کو نکال کر ہلاتے رہنے والا سانپ۔

النَّضْنَاضَةُ: النَّضْنَاضُ کا مؤنث۔

نَضَا (ن) اللَّوْنُ نَضْوًا: رنگ کا اتر جانا۔ ہلکا پڑ جانا۔

ـــ الماءُ: پانی جذب ہو جانا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کا ورم اتر جانا۔

ـــ الشيءَ: نکال کر پھینک دینا۔

يقال: نَضَا الثوبَ عنه.

ـــ من الشيءِ: ایک شے سے دوسری کو نکالنا۔

يقال: نَضَاهُ من ثوبه. نَضَا سيفَه من جَفْنِه.

ـــ المكانَ: آگے بڑھ جانا۔

يقال نَضَا الجوادُ الخيلَ: اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گروہ سے آگے نکل جانا۔

نَضِيَ (ض) الشيءَ من الشيءِ ـِ نَضْيًا: نکالنا۔

ـــ الشيءَ عن الشيءِ: ایک شے کو دوسری سے نکال پھینکنا۔

الثوب: پرانا کر دینا۔

ـــ أَنْضَى فلانٌ: دبلے چوپاؤں والا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: تھکا کر دبلا کر دینا۔

ـــ الثوبَ: پرانا کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کو دبلا جانور دینا۔

نَضَّى الشيءَ عن الشيءِ: بمعنی نَضَاهُ۔

إِنْتَضَى السيفَ: تلوار میان سے نکالنا۔

الثوبَ: بمعنی أَنْضَاهُ۔

تَنَضَّى الدابَّةَ: بمعنی أَنْضَاها۔

النُّضَاوَةُ: نُضَاوَةُ الشيءِ: کسی چیز سے موس کو کھینچتے وقت گرنے والے ریزے۔

النِّضْوُ: دبلا جانور۔

يقال: فلان نِضْوُ سفر: سفر کی وجہ سے تھکا ماندہ۔

ثَوبٌ نِضْوٌ: بوسیدہ کپڑا۔

سَهمٌ نِضْوٌ: بکثرت استعمال سے خراب ہو جانے والا تیر۔

(۲) لگام کا لوہا جو تسمے سے خالی ہو۔

(ج) أَنْضَاءٌ۔

النَّضِيُّ من الحيوان: بمعنی النِّضْوُ۔

نَضِيُّ السهمِ: تیر کے پیکان اور اوپر کے درمیان کا حصہ۔ (ج) أَنْضَاةٌ۔

ن .... ط

نَطَبَ (ن) فلانًا نَطْبًا: کسی کے کان پر انگلی مارنا۔

ـــ الدِّيكُ الشيءَ: مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔

المِنْطَبُ: چھلنی۔

المِنْطَبَةُ: بمعنی المِنْطَبُ۔

النَّواطِبُ: چھلنی کے سوراخ۔

الواحدة: نَاطِبَةٌ۔

نَطَحَهُ (ف) الثَّوْرُ ونحوُهُ نَطْحًا: بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا۔

(۲) سینگ مارنے میں کسی پر غالب آنا۔

يقال: نطحَ فلانٌ فلانًا: مقابلہ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

تَنَاطَحَ الكَبْشَانِ: دو مینڈھوں کا باہم سینگ مارنا۔

يقال: تَنَاطَحَتِ الأمواجُ والسُّيولُ: سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا۔

النَّاطِحَةُ: نَاطِحَةُ السَّحابِ: آسمان سے باتیں کرنے والی بلند عمارت (محدثہ) اس کو طربال یا الصَّرح کہتے ہیں۔ (ج) نَوَاطِحُ۔

النَّطِيحُ: المَنْطُوحُ۔

(۲) سینگ سے مر جانے والا۔

(ج) نَطْحَى، نَطَائِحُ۔

النَّطِيحَةُ: ٹکر کھا کر مری ہوئی بکری جس کا کھانا حلال نہیں۔

(ج) نَطْحَى، نطائحُ۔

نَطَرَ (ن) الكَرْمَ ونحوَهُ نَطْرًا، نِطَارَةً: انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔

النَّاطِرُ: انگور کی بیل وغیرہ کی حفاظت کرنے والا۔ (ج) نُطَّارٌ، نَطَرَةٌ۔

النَّاطُورُ: بمعنی النَّاطِرُ (ج) نَوَاطِيرُ۔

النُّطَّارُ: سیاہ کپڑا جو ڈنڈے پر لگا کر کھیت میں کھڑا کیا جاتا ہو۔ پرندے اور چوپائے اسے آدمی سمجھ کر بھاگ جاتے ہیں۔

نَطِسَ (س) نَطَسًا: معاملات میں غور و فکر کرنا۔

هو نَطِسٌ، نَطُسٌ، نَطِيْسٌ۔

تَنَطَّسَ في الشيءِ: غور کرنا، گہری نظر سے دیکھنا۔

يقال: فلان يَتَنَطَّسُ في مَلْبَسه وما كله: کھانے اور پینے میں اچھائی کا خیال رکھنے والا۔

هو يَتَنطَّسُ في كلامه.

ـــ فلانٌ من كذا: کسی چیز سے نفرت کرنا۔

يقال تَنَطَّسَ من مؤاكلة فلان.

ـــ الاخبارَ: خبروں کی چھان بین کرنا۔

يقال تَنَطَّسَ عن الأخبار.

النَّاطِسُ: جاسوس۔

النَّطَاسِيُّ: عالم ماہر، ماہر طبیب۔

النَّطِسُ: بمعنی النَّطَاسِيُّ۔

(۲) گھن کرنے والا۔

النُّطُس: ماہر اطبائ۔

(۲) گھن کرنے والے۔

النِّطِّيْسُ: باریک معاملات میں وقت نظر کا ماہر۔

(۲) علم طب میں حاذق۔ گہری نظر رکھنے والا۔

هي نِطِّيسَةٌ۔

النُّطْسَةُ: بہت باریک بین۔

نَطَّ (ض)(ن) ـِ نَطًّا، نَطِيطًا: اچھلنا' کودنا۔

ـــ في الارض: کہیں جانا۔

ـــ في مَنْطِقِه: بکواس کرنا۔

ن

هو نَطّاطٌ۔

ـــ الشئَ نَطًّا: کھینچنا یا باندھنا۔

الأَنَطُّ یقال: سفرٌ أَنَطُّ: دور دراز سفر۔

هی نَطّاءُ۔

یقال عَقَبَةٌ نَطّاءُ: دور دراز گھاٹی۔

(ج) نُطٌّ، نُطُطٌ: (غیر قیاسی)

النَّطّاط: بکواسی۔ بہت جھک جھک کرنے والا۔

(۲) کھیتوں میں گھوم پھر کر کھیت کھانے والی ۔ ایک قسم کی ٹڈی (محدثہ)

النَّطِیْطُ: یقال: مکان نَطِیْطٌ: دور دراز جگہ۔

هی نطیطةٌ۔

یقال: ارضٌ نَطِیْطَةٌ۔

نَطَعَ (ف) اللُّقمَةَ نَطْعًا: تھوڑا سا لقمہ کھا کر باقی دسترخوان پر رکھ دینا۔

هو ناطِعٌ۔

نُطِعَ لونُه نَطْعًا: رنگ بدل جانا۔

تَنَطَّعَ فلانٌ: چمڑے کے دستر خوان پر کھانا رکھنا۔

ـــ فی الشئِ: غلو اور تکلف کرنا۔

یقال: تَنَطَّعَ فی کلامه: گہرائی اور فصاحت سے بولنا۔

تَنَطَّعَ فی شَهَواته: خواہشات میں مست اور مگن ہونا۔

یقال: تَنَطَّعَ فی عمله: اپنے کام میں ماہر ہونا۔

النُّطاعَةُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر دسترخوان پر رکھ دیا جائے۔

النِّطعُ وَ النِّطَعُ: چمڑے کا فرش۔ عموماً اس پر قتل کی سزا پانے والے کو قتل کیا جاتا تھا۔

یقال: علیّ بالسیف والنِّطعِ۔

کسا بیتَ اللہ بالأنْطاعِ۔

(ج) أَنْطاعٌ، نُطوعٌ، أَنْطُعٌ۔

(۳) اوپر کا تالو۔

یقال هذا من الحروف النِطعِیَّةِ: تالو کے اگلے حصے سے نکلنے والے حروف۔ اور وہ یہ ہیں: الطاء، الدال، التاء۔ (ج) نُطُوعٌ۔

النُّطَعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والا۔

نَطَفَ (ض) نَطْفًا، نُطُوفًا، نِطافًا، نَطَفانًا: ٹپکنا۔

یقال: نَطَفَتِ القِربَةُ۔ نَطَفَ السَّحابُ۔

جَهِدَ حتی نَطَفَ عَرَقُه۔ جاءَ سیفُه ینطِفُ دمًا۔

یقال فلان یَنْطُفُ بسوءٍ: برائی میں ملوث ہونا۔

ـــ الماءَ: پانی ڈالنا۔

ـــ الجُرحَ والخُراجَ نَطْفًا: پھوڑے یا زخم کو چیرنا۔

یقال نطفه بعیب: کسی پر تہمت لگانا۔

نَطِفَ (س) الشئُ نَطَفًا: خراب ہونا۔

ـــ الحیوانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد غدود پیدا ہونا۔

ـــ الرجُلُ: کسی کے سر کے زخم کا دماغ تک پہنچنا۔

(۲) کھانے وغیرہ سے بدہضمی ہونا۔

(۳) بدکاری کی تہمت لگنا۔

هو نَطِفٌ۔ هی نَطِفَةٌ۔

أَنْطَفَهُ: عیب لگانا۔ بدکاری کی تہمت لگانا۔

نَطَّفَ فلانًا: بمعنی أَنْطَفَهُ۔

ـــ المرأةَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا۔

تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔

ـــ المرأةُ: عورت کا بالی ڈالنا۔

ـــ من کذا: نفرت کرنا۔

النّاطِفُ: سیال چیز۔

(۲) ایک حلوا جو بادام، اخروٹ اور شہد سے بنایا جاتا ہے۔ اسے القُبَّیط بھی کہتے ہیں۔ ابونواس کا قول ہے

یقولُ والنّاطِفُ فی کفِّه
مَنْ یَشتری الحُلوَ من الحُلوِ

النُّطافَةُ: تھوڑا پانی وغیرہ۔

النَّطَفُ: یقال: مابه نَطَفٌ: اس میں کوئی خرابی نہیں۔

وَقَعَ فی النَّطَفِ: وہ فتنہ میں پڑ گیا۔

النُّطْفَةُ: صاف پانی۔

(ج) نِطافٌ۔

یقال سقانی نُطفَةً عذبةً، نِطافًا عِذابًا۔

(۲) قطرہ۔

یقال: جاءَ علی جَبِینه نِطافٌ من عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر پسینے کے قطرات تھے۔

(۲) منی (ج) نُطَفٌ۔

النُّطَفَةُ: چھوٹا صاف موتی۔

(۲) کان کی بالی۔ (ج) نُطَفٌ۔

النَّطُوفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا۔

یقال: لیلة نَطوفٌ: ایسی رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔

نَطَقَ (ض) نُطقًا، مَنطِقًا: بولنا۔ بات کرنا۔

یقال: نَطَقَ الطائرُ، نطق العودُ: آواز نکالنا۔

نَطُقَ الرجلُ: بلیغ و خوش گفتار ہونا۔

أَنْطَقَهُ: بلوانا۔ قوت گویائی دینا۔

یقال أَنطَقَ اللہُ الألسُنَ

نَاطَقَهُ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ بات چیت کرنا۔

نَطَّقَهُ: بمعنی أَنْطَقَهُ۔

(۲) کمر پر پٹکا باندھنا۔

یقال: نَطَّقَ الماءُ الشجرَ والاکمةَ: پانی کا درخت یا ٹیلے کے آدھے تک پہنچنا۔

إِنْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔

یقال: إِنْتَطَقَتِ الارضُ بالجبال: زمین کا چاروں طرف سے پہاڑوں میں گھرا ہوا ہونا۔

هو یَنْتَطِقُ بقومه واخوانه: وہ اپنی قوم اور بھائیوں سے طاقت حاصل کرتا ہے۔

تَناطَقَ الرَّجلان: باہم گفتگو کرنا۔

تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔

یقال: تَنَطَّقَت الارضُ بالجبال بمعنی: إِنْتَطَقَتْ۔

تَمَنْطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔

(۲) علم منطق سے تعلق رکھنا۔ سیکھنا، سکھانا۔ (مو)

اسْتَنْطَقَهٗ: کسی سے بولنے کو کہنا۔

(۳) بات کرنا۔

المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب کرنے والا قاضی یا پولیس آفیسر۔ (مو)

المَنْطِقُ: کلام۔

قرآن حکیم میں ہے:

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ۔

(۲) وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے بچائے۔

یقال: فلان مَنْطِقِيٌّ: منطق کا عالم۔ یا صحیح فکر کا حامل۔

المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا۔

(ج) مَنَاطِقُ۔

المِنْطَقَةُ: بمعنی المِنْطَقُ۔

(۲) محدود خطہ زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات کا حامل ہو۔ کرہ ارضی پر جیسے حزام اور یہ المنطقة الاستوائية کی اور منطقہ بحر ابیض کی مانند ہے۔ (محدثہ) مَنَاطِقُ۔

المَنْطِقَةُ: بمعنی المِنْطَقَةُ (محدثة)

المُنَطَّقَةُ: پٹکا باندھے ہونا۔

(۲) وہ جانور جن کی کمر ہو۔

المَنْطُوقُ: (اصولیین کے یہاں) المفهوم کا الٹ۔ لفظ کا ظاہری معنی جو اس کی گہرائی میں جائے بغیر ابتدأً بلا غور و فکر سمجھا جائے۔

المِنْطِيقُ: بلیغ۔

(۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت۔

النَّاطِقُ: کتاب ناطق، واضح۔

شئٌ ناطق: واضح چیز۔

الانسان حیوان ناطق: صاحب عقل، سوچنے والا۔

النَّاطِقَةُ: النّاطق کا مؤنث۔

(۲) کوکھ کمر۔

النِّطَاقُ: کمر پر باندھی جانے والی پٹی۔

ذات النِّطاقين: حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ

(۲) پٹکا جسے کام کرنے والی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھتی ہے۔

یقال: عقد فلان حُبُكَ النِّطَاقِ: کام کے لئے تیار ہو گیا۔

هو واسع النِّطَاقِ: وسیع الحدود، وسیع افق والا۔

اتّسع نطاق هذه الفكرة: دائرہ فکر کا وسیع ہونا۔

نِطَاقُ الجَوْزَاءِ: ستارہ جوزاء کے وسط میں واقع تین ستارے۔ (ج) نُطُقٌ۔

النُّطْقُ: تلفظ۔ بات۔

(۲) فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت۔

نَطَلَ (ن) الخمرَ نَطْلاً، نُطُولاً: شراب نچوڑنا۔

— الماءَ: تھوڑا سا پانی ڈالنا۔

— المريضَ: علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔

نَطَّلَ المريضَ: بمعنی نَطَلَه۔

اِنْتَطَلَ من الاناء: برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا۔

المَنْطَلَةُ: نچوڑنے کی مشین۔

(ج) مَنَاطِلُ۔

النَّاطِلُ: چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے۔

(۲) سیال چیز ماپنے کا برتن۔

(۳) پیمانے میں بچا ہوا سیال۔

(۴) پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ۔

یقال: ما ظفرت منه بناطِلٍ: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔ (ج) نَوَاطِلُ۔

النِّطْلُ: شراب یا مشروب کی تلچھٹ۔

النُّطْلَةُ: گھونٹ۔

(۲) تھوڑی چیز۔

یقال اَخَذَ من الاناء نُطْلَةً۔

النَّيْطَلُ: ڈول۔

(۲) سیال چیز ماپنے کا برتن۔

یقال: فلان نَيْطَلُ: فلان بڑا چالاک ہے۔

رَماه الله بالنَّيْطَلِ: اللہ اسے ہلاک کرے۔

(ج) نَيَاطِلُ۔

نَطْنَطَ الشئُ: دور ہونا۔

یقال: نَطْنَطَتِ الأرضُ۔

— فلانٌ: دور کا سفر کرنا۔

— الشئَ: کھینچنا۔

تَنَطْنَطَ: دور ہو جانا۔

النُّطْنَاطُ: لمبا، دراز۔

یقال: رجل نَطْنَاطٌ: بسیار گو۔ (ج) نَطَانِطُ۔

النُّطْنُطُ: بمعنی النُّطْنَاطُ (ج) نَطَانِطُ۔

نَطَا (ن) المنزلُ نَطْوًا: دور ہونا۔

— الحَبْلَ: رسی کھینچنا۔

— الغَزْلَ: سوت کا بانا ڈالنا۔

اَنْطَى: دینا۔

ایک قراءت یوں ہے۔ اِنَّآ اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ۔

حدیث دعا میں ہے:

لاَمَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ۔

نَاطَاهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ مقابلہ کرنا۔

(۲) کپڑے بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا۔ بات کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا۔

تَنَاطَى القومُ: ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔

المَنْطُوُّ: سَفَرٌ مَنْطُوٌّ، مکانٌ مَنْطُوٌّ: دور دراز کا سفر یا جگہ۔

ثوبٌ مَنْطُوٌّ: تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا۔

النَّطِيُّ بمعنی المَنْطُوُّ۔

ن .... ظ

نَظَرَ (ن) الی الشئ نَظَرًا، نَظَرًا: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا۔ غور سے دیکھنا۔

— فيه: غور و فکر کرنا۔

یقال نَظَرَ فی الکتاب، نَظَرَ فِي الأَمْرِ۔

یقال: نَظَرَ فی الکتاب، نَظَرَ فِي الأَمْرِ۔

یقال: فلان ینظر ویَعْتَاف: فلاں غور کر

کے پیش گوئی کرتا ہے۔
ـــ لفلان: کسی پر ترس کھا کر مدد کرنا۔
یقال: انظر لی فلاناً: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔
ـــ بین الناس: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا۔
یقال: دَارِی تَنظر دارَہ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔
(۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا۔
(۳) موخر کرنا۔ مہلت دینا۔
یقال: نظر الدّین، نظر البیعَ۔
ـــ المبیعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
ـــ فلاناً: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
ـــ الشیءَ: انتظار کرنا۔
یقال: نَظرتُ فلان حتّی الظُّھر۔
ضرب المثل ہے:
اِنَّ غَدًا لِنَاظِرِہٖ قَرِیبٌ۔
منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے۔
(۲) متوقع ہونا۔
یقال اِنّی اَنْظُر فَضْلَ اللّٰہ۔
اَنْظَرَ الشیءَ: موخر کرنا۔ مہلت دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۔
یقال: انظرت الدّین، اَنْظَرتُہ الدّینَ۔
ـــ فلاناً: ادائیگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔
(۲) کسی کو غور کرنے کا موقع دینا۔
ـــ فلاناً بفلان: کسی کو کسی جیسا بنا دینا۔
یقال: ما کان نظیرہ، ولقد اُنْظِرَ بہ۔
نَاظَرَ فلاناً: کسی کے مشابہ ہونا۔
(۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا۔ دلائل سے مقابلہ کرنا۔
ـــ الشیءَ بالشیءِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل، مشابہ کرنا۔
یقال: دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے۔
جمعُھم یناظر الألف: ان کی جماعت ہزار کے قریب ہے۔
نَظَّرَ الشیءَ بالشیءِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔
اِنْتَظَرَہٗ: انتظار کرنا۔
(۲) توقع کرنا۔
(۳) کسی کے لئے رکنا۔
تَنَاظَرَ القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ـــ فی الأمر: کسی معاملہ میں باہم بحث و مباحثہ کرنا۔
یقال: دورُھم تَتَنَاظَرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔
تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا۔
(۲) توقع کرنا۔ امید کرنا۔
(۳) ٹھہرنا۔ کسی بات میں توقف کرنا۔
(۴) موخر کرنا۔
اِسْتَنْظَرَہٗ: انتظار کرنا۔
(۲) کسی سے مہلت مانگنا۔
علی کذا: کسی چیز کا نگران بنانا۔ (محدثہ)
المُنَاظِرُ: مناظر۔ حجت باز۔
(۲) مانند۔ مثل۔
المِنْظَارُ: آئینہ (۲) بصری آلہ جس سے چھوٹی چیزوں کو دیکھا جاتا ہے۔ اسے المجھر (مائیکروسکوپ بھی کہتے ہیں یا دور کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ جسے التِّلِسْکوب خورد بین کہتے ہیں۔ (مج)
المَنْظَرُ: بمعنی النَظَر۔
(۲) نگاہ کو پسند آنے والی صورت۔
یقال ھو فی مَنْظَرٍ ومُسْتَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے۔
(۳) نگران چوکی۔ (ج) مَنَاظِرُ۔
المَنْظَرَۃُ: بمعنی المَنْظَرُ۔
(۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ۔ (مو)
(۳) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ۔
المَنْظُورُ: یقال: سیّدٌ منظورٌ: سردار جس کے کرم کی توقع رکھی جاتی ہو۔
شیٌ منظورٌ: قابل دید پسندیدہ چیز۔ طفلٌ منظورٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ۔
النَاظِرُ: نظر سے اسم فاعل (ج) نُظَّارَۃٌ۔
(۲) آنکھ (۳) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے۔ (ج) نَوَاظِرُ۔
(۴) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے۔
(۵) منتظم۔ نگران۔
یقال: ناظر المدرسۃ۔ ناظر الضّیعۃ: وزیر پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
ـــ قیل: ناظر المعارف ونحوہ (مو) (ج) نُظَّار۔
النَّاظِرَۃُ: الناظر کا مؤنث۔
(۲) آنکھ۔ (ج) نَوَاظِرُ۔
النَّاظُورُ: باغبان (۲) سردار قوم۔
نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اِنْتَظِرْ۔ انتظار کرو۔ ٹھہرو۔
النِّظَارَۃُ: فہم و فراست۔
(۲) نگرانی و نظامت کا پیشہ۔
النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت۔
یقال: فی ھذا نَظَرٌ: اس معاملہ میں غور و فکر کی گنجائش ہے بوجہ اس کے غیر واضح ہونے کے۔
نَظَرًا الی کذا، وبالنَّظر الیہ: اسے ملحوظ رکھتے ہوئے۔
النِّظْرُ: مثل، مانند۔
النَّظْرَۃُ: لمحہ۔
یقال: فیہ نَظْرَۃٌ: اس میں برائی و قباحت ہے۔
اصابتہ نَظْرَۃٌ: اسے نظر بد لگ گئی۔
نَظْرَۃٌ بعینِ النَّظْرَۃِ: اسے شفقت کی نظر سے دیکھا۔
النَّظِرَۃُ: انتظار۔
یقال: اشتریتُہ بنَظِرَۃٍ: میں نے اسے ادھار خریدا۔

قرآن حکیم میں ہے:
وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ
النَّظَرِيُّ: يقال: امرٌ نَظَرِيٌّ۔ استدلالی۔ غور وفکر سے متعلق۔
علوم نظريّة: وہ علوم جن کا تعلق وسائل عملیہ وتجربات سے کم ہو۔
النَّظَرِيَّةُ: وہ قضیہ جو کسی مہربان سے ثابت ہو۔ (مو)
(۲) (علم فلسفہ میں) مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعے علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے۔
نظريّة المعرفة: شخص یا کسی موضوع سے متعلقہ مسائل سے بحث یا عارف اور معروف کے درمیان مسائل سے بحث اور علمی مسائل خواہ فطری ہوں یا کسبی۔ (مج) (ج) نظريّات۔
النَّظَّارُ: تیز نظر۔
يقال: فرسٌ نَظَّارٌ: تیز نگاہ گھوڑا۔
النَّظَّارَةُ: کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ۔
(۲) بصارت کے عیوب کو ٹھیک کرنے کے لئے آنکھوں کے سامنے موزوں فریم میں لگائے جانے والے شیشے کے دو عدسے، کبھی وہ عدسے گاڑھے رنگ کے ہوتے ہیں جن کا مقصد آنکھوں کو سورج کی شعاعوں سے بچانا ہوتا ہے یا گردیا مضر شعاعوں سے۔ (محدثہ)
النَّظُوْرُ: بمعنی النَّظَّارُ۔
يقال رجل نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو۔
النَّظُوْرَةُ: يقال: نظورةُ القوم۔
نَظُورةُ الجيش: پیش رو جماعت۔
النَّظِيْرُ: بمعنی المناظِرُ۔
(۲) مثل۔ ہم مرتبہ۔ برابر۔
فلان مُنْقَطِعُ النَّظِيرِ: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے۔ (ج) نُظَرَاءُ۔
النَّظِيْرَةُ: النظير کا مؤنث۔
يقال: هو نظيرةُ قومه: وہ اپنی قوم میں ممتاز اور افضل ہے۔

جاء ت نظيرة الجيش: لشکر کا اگلا دستہ آ گیا۔ (ج)
نَظَائِرُ۔
يقال: عَدَوْتُ الأشياءَ نظائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے لیا۔
النَّظَائِرُ الْمُشِعَّةُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں۔ یہ مجموعے شعاعی تاثیر وقوت کے حامل ہوتے ہیں۔
واحدتها النظيرة المُشِعَّةُ (مج)
نَظُفَ (ك) نَظَافَةً: صاف ستھرا ہونا، میل کچیل سے صاف ہونا۔ **هو نَظِيْفٌ (ج) نُظَفَاءُ۔**
نَظَّفَهُ: صاف کرنا۔
يقال: نَظَّفَ قلبه: دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔
تَنَظَّفَ: صاف ستھرا ہونا۔
يقال: نَظَّفَهُ فَتَنَظَّفَ۔
فُلانٌ يَتَنَظَّفُ: عیوب ونقائص سے دور ہونا۔ پاکباز ہونا۔
استنظَفَ: صاف ستھری چیز لینا۔
المِنْظَفَةُ: صاف کرنے کی چیز۔
النَّظِيفُ يقال: هو نظيفُ السراويل: پاک دامن۔
هو نظيف الأخلاق: شائستہ اخلاق والا۔
(۲) ہر صاف کرنے والی چیز۔ جیسے صابن وغیرہ۔
نَظَمَ (ض) الأشياءَ نَظْمًا: باہم ملانا۔ ترتیب دینا۔
— اللُّؤلُؤَ ونحوهُ: موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔
يقال: نَظَمَ الخوّاصُ الخُوصَ: برگ خرما کا کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔
— شِعْرًا: قافیہ بند اور موزوں کلام تیار کرنا۔ نظم بنانا۔
يقال: نَظَمَ امرَهُ: انتظام کرنا۔ ترتیب قائم کرنا۔
نَظَّمَ الأشياءَ: بمعنی نَظَمَهَا۔

إِنْتَظَمَ الشيءُ: جڑنا۔ ملنا۔ مرتب ہونا۔
يقال نَظَمَهُ فانْتَظَمَ۔
يقال: انتظم امرُهُ: اس کا معاملہ درست ہوگیا۔
— الأشياءُ: اشیاء کو باہم ملانا۔
يقال رَمٰى صيدًا فانتظم ساقيه برُمحٍ
هذان البيتان ينتظمهما معنىً واحدًا۔
تَنَاظَمَتِ الأشياءُ: باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا۔
يقال تَنَاظَمَتِ الصُّخُوْرُ۔
تَنَظَّمَ الشيءُ: بمعنی انتظم۔
الانْظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی۔
— مِنَ البَيُوْضِ: ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ۔
يقال: في بطن السَّمكة اِنظامان۔
(۲) انڈوں کی قطار۔
— من الرّمل: جما ہوا ریت (ج) اَنَاظِيمُ۔
الأُنْظُوْمَةُ: بمعنی الاِنْظامُ۔ (ج) اَنَاظِيمُ۔
النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی۔
(۲) ترتیب، سلیقہ۔
يقال نِظَامُ الأمر: منظم کام کا طریقہ کار۔
(۲) طریقہ۔ طرز۔
يقال ما زال على نِظامٍ واحدٍ۔
— من البَيوض: بمعنی اِنْظَام۔
يقال جاءَ نَا نظام من جراد: ہمارے ہاں ایک ٹڈی دل لشکر آیا۔
— من الرّمل: ریت جو جمی ہوئی ہو ریت کے ٹیلوں کی قطار۔ (ج) نُظُمٌ اَنْظِمَةٌ، اَنَاظِيمُ۔
النَّظْمُ: بمعنی المنظوم۔
يقال نظمٌ من لؤلؤ: پروئے ہوئے موتی۔
يقال: اتانا نظمٌ من جراد: ٹڈی دل لشکر۔
(۲) منظوم قافیہ بند کلام۔ خلاف نثر۔
يقال: نَظْمُ القرآن: عبارت قرآنی جس پر مصاحف قرآن باعتبار صیغہ اور لغت کے مشتمل ہیں۔

(۳) بعض سلسلہ وار ستارے۔
ان ہی میں سے ایک ثریا ہے۔
النَّظِيْمُ: بمعنی المنظوم۔
— من كل شئ: ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو۔
يقال: نظيم من لؤلؤ (ج) نُظُمٌ۔
النَّظِيْمَةُ: من الحبل: رسی کی ایک لڑی۔ (ج) **نَظَائِمُ**۔
النِّظِّيْمُ: بڑا منتظم اور سلیقہ مند۔
(۲) بڑا شاعر۔ بہت شعر کہنے والا۔

ن .... ع

نَعَبَ (ف) الْغُرَابُ نَعْبًا، نَعِيْبًا، نُعَابًا، تَنْعَابًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔
— البعيرُ نَعْبًا، نَعَبَانًا: اونٹ کا تیز چلنا۔
هو نَاعِبٌ، هي نَاعِبَةٌ (ج) نَوَاعِبُ۔ نَعَّبٌ۔
اَنْعَبَ: بمعنی **نَعَبَ**۔
يقال: اَنْعَبَ فلانٌ في الفتن: فتنہ وفساد میں پڑنا۔ یا ان میں حصہ لینے کیلئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ: رجلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی۔
النَّعْبُ: يقال: سيرٌ نَعْبٌ: تیز رفتار اونٹ کی تیز رفتاری کی مانند۔
ريحٌ نَعْبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: مبالغه من نَعَبَ۔
(۲) کوے کا بچہ۔
النَّعَّابَةُ: النَّعَّابُ: کا مؤنث۔
يقال ناقةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوْبُ: مبالغه من نَعَب۔
يقال ناقةٌ نَعُوْبٌ: تیز رفتار اونٹنی۔ (ج) **نُعُبٌ**۔
نَعَتَهُ (ف) نَعْتًا: تعریف کرنا۔
يقال: نَعَتَهُ بالكرم۔
نَعُتَ (ك) نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا۔
يقال: ما كان نَعْتًا ولقد نعت، هو نَعِيْتٌ۔
— الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
اَنْعَتَ: قابل تعریف ہونا۔
يقال اَنْعَتَ وجهُه۔ اَنْعَتَ خِصَالُه۔
اِنْتَعَتَ الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
— فلانٌ بكذا: کسی میں کوئی وصف ہونا۔
يقال: اِنْتَعَتَ بالجمال۔
— فلانًا: صفت بیان کرنا۔
تَنَاعَتَهُ الناسُ: لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا۔
تَنَعَّتَهُ: صفت بیان کرنا۔
استَنْعَتَهُ: کسی کی تعریف کرانا۔
المَنْعَتُ: وصف۔ (ج) **مَنَاعِتُ**۔
يقال: له مناعِتُ جميلةٌ۔
المَنْعُوتُ: موصوف۔
النَّعْتُ: صفت۔ (ج) **نُعُوتٌ**۔
يقال: شئٌ نَعْتٌ: بہت عمدہ چیز۔
فرسٌ نعتٌ: بہت اصیل گھوڑا تیز رفتار۔
فلانٌ نعتٌ: سربلند آدمی۔
امرأةٌ نَعْتَةٌ: انتہائی حسین عورت۔
النُّعْتَةُ يقال: نُعْتَةٌ: بہت بلند آدمی۔
النَّعِيْتُ: يقال رجلٌ فرسٌ نعيتٌ: اصیل عمدہ تیز رفتار گھوڑا۔
رجل نعيتٌ: شریف اور پیش رو آدمی۔ **هي نَعِيْتَة**۔
نَعَثَ (ف) الشئَ نَعْثًا: لے لینا۔
اَنْعَثَ في ماله: اسراف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔
— فلانٌ: سفر کی تیاری کرنا۔
يقال: هُمْ في انعاث: وہ تگ ودو میں ہیں۔
نَعْثَلَ: لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا۔
(۲) دونوں پیروں کو اس طرح ملا کر چلنا۔ جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔
— الفرسُ في جريه: گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔ اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو۔ اور یہ عیب ہے۔
— الشيخُ: بوڑھے کا بے عقل ہونا۔
النَّعْثَلُ: نر بجو۔
(۲) بے وقوف بوڑھا۔
النَّعْثَلَةُ: بے وقوفی۔
يقال: فيه نَعْثَلَةٌ۔
بوڑھے کی چال۔
نَعَجَ (ن)۔ نَعْجًا، نُعُوْجًا: خالص سفید ہونا۔
هو نَاعِجٌ۔ (ج) نَوَاعِجُ۔
نَعِجَ (س) نَعَجًا: موٹا ہونا۔
اَنْعَجَ القومُ: موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔
النَّعْجَةُ: دنبی، مؤنث، بھیڑ۔
(۲) جنگلی گائے۔
(ج) **نِعَاجٌ نَعَجَاتٌ**۔
كانوا يقولون: نِسَاءٌ كَنِعَاجِ الرَّمل: بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔
نَعَرَ (ف) نَعْرًا، نَعِيْرًا، نُعَارًا: خراٹے لینا۔ چیخنا۔
يقال: نَعَرَتِ الرِّيحُ: ہوا کا زور وشور سے چلنا۔
نَعَرَ الْعِرْقُ: رگ پھٹ کر زور وشور سے خون نکلنا۔
— فلانٌ نَعْرًا: خلاف ورزی کرنا۔ تکبر کرنا۔
— في البلاد: کہیں جانا۔
يقال: ما كانت فتنة الاَّ ونعر فيها فلانٌ: کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش وخروش نہ دکھاتا ہو۔
ما كان من اَمرٍ اِلاَّ نَعَرَ فيه: جو بھی معاملہ در پیش ہوتا ہے۔ وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے۔
من اَيْنَ نَعَرَ فلانٌ: فلاں ہمارے پاس کہاں سے آ گیا؟
نَعِرَ (س) الماءُ ونحوُه نَعَرًا: گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا۔
هو نَعِرٌ، هي نَعِيْرَةٌ۔
النَّاعُوْرُ يقال: عِرقٌ ناعُوْرٌ، جُرحٌ ناعورٌ: جس کا خون تھمتا نہ ہو اور نہ خشک ہوتا ہو۔
(۲) چکی کا پاٹ۔ (۳) آب پاشی کا ڈول۔

(۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی۔ (ج) نَوَاعِيْرُ۔

النَّاعُورَةُ: ڈولوں وغیرہ والا رہٹ جو پانی کے بہاؤ یا چوپاؤں کے کھینچنے سے چلتا ہے اور کنویں یا دریا سے پانی نکال کر کھیت تک لے جاتا ہے۔ (ج) نَوَاعِير۔

النَّعْرَةُ: ایک مرتبہ کی چیخ۔ زوردار آواز۔ (۲) خراٹا۔

نعرةُ النَّجم: ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔

النُّعْرَةُ: خیشوم۔

النُّعَرَةُ: خیشوم۔ (۲) نیلی مکھی جو جانوروں پر بیٹھتی ہے اور انہیں تکلیف پہنچاتی ہے جو گھوڑوں اور گدھوں کے ناک میں گھس کر کاٹتی ہے۔ (ج) نُعَرٌ، نُعَرَاتٌ۔

يقال: فی فلان نُعَرَةٌ: فلاں میں تکبر وغرور اور تعصب ہے۔

لَأُطِيرَنَّ نُعَرَتَهُ: میں اس کا غرور توڑ دوں گا۔

فی رأس فلان نُعَرَةٌ: فلاں کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے۔

النَّعَّارُ: مبالغہ من نَعَرَ۔

يقال: جُرْحٌ نَعَّارٌ: نہ تھمنے والا۔

يقال: رجلٌ نَعَّارٌ فی الفتن: فتنہ وفساد میں سرگرم رہنے والا۔ (۲) بہت چالباز۔ طوطا چشم۔ (۳) سبز کناری کے مشابہ ایک پرندہ۔

النَّعُورُ: يقال: عِرْقٌ نَعُورٌ: وہ رگ جس سے خون زور وشور سے نکلتا ہو۔

رِيحٌ نَعُورٌ: گرمی میں اچانک آنے والی سردی کی لہر۔ سردی میں اچانک آنے والی گرمی کی لہر۔

يقال: سَفَرٌ نَعُورٌ: لمبا سفر۔ دور دراز کا سفر۔

هِمَّةٌ نَعُورٌ: بلند ہمت۔

نَعَسَ (ف) نَعْسًا، نَعَسًا، نُعَاسًا: اونگھنا۔ هو نَاعِسٌ۔ (ج) نُعَّسٌ۔ هی ناعسةٌ (ج) نَوَاعِسُ۔ هو نَعْسَان، هی نَعْسَی۔

يقال: نَعَسَس جسمُه، نَعَسَ رأيُهُ: کمزور ونرم ہونا۔

نعست السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔

نَعَسَ جَدُّهُ: قسمت خراب ہونا۔

أَنْعَسَ فلانٌ: کسی کا ست اولا دوالا ہونا۔

— فلانًا: اونگھ لانا، سلانا۔

تَنَاعَسَ: خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا۔

يقال تَنَاعَسَ البَرقُ: بجلی کا ہلکا ہونا۔

النُّعَاسُ: اونگھ۔ (۲) غنودگی، بغیر نیند کے۔ (۳) ابتدائی نیند۔

النَّعْسَةُ: نیند کا ایک جھٹکا ہلکا سا۔

يقال: رَكِبَتْهُ نَعْسَةٌ شديدةٌ۔

النَّعُوسُ: مبالغة نَاعِس۔

يقال امرأةٌ نَعُوسٌ: بہت اونگھنے والی کاہل عورت۔

نَعَشَ (ف) الشيَّ نَعْشًا: کھڑا کرنا۔ سیدھا کرنا۔

يقال: نَعَشَ طَرفَه، نعش الشجرةَ المائلةَ۔

يقال نَعَشَ فلانًا: بدحالی کے بعد کسی کو خوشحال کرنا۔ یا کسی مصیبت سے نکالنا۔

الرَّبيع ينعَش النَّاسَ: موسم بہار کا لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا۔ آسودہ کرنا۔

— الجماعةُ الميّتَ: لوگوں کا میت کو چار پائی پر رکھ کر اٹھانا۔

أَنْعَشَه: بمعنی نَعَشَهُ۔

يقال: أَنْعَشَهُ من كبوَته: سستی کے بعد نشاط بخشا، طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔

نَعَّشَهُ: بلند کرنا۔ اٹھانا۔

يقال: کسی کو انعشك الله: (خدا تمہیں پستی سے بلندی پر پہنچائے) کہنا۔

إِنْتَعَشَ: چست ہونا۔ اٹھ کھڑا ہونا۔

يقال: نَعَشَهُ فانتَعَشَ۔

يقال: انتعش عن عَثْرته: ٹھوکر کھا کر اٹھ جانا۔

اعتدل الجوُّ فانتعشَ الناسُ۔

إِنْتَعَشَتِ الطيورُ: پرندوں میں سستی کے بعد چہل پہل ہونا۔

المَنْعُوشُ: يقال: ميتٌ مَنْعُوشٌ: چار پائی پر اٹھائی ہوئی میت۔

النَّعْشُ: مریض یا میت کو اٹھانے کا تخت۔

نابغہ کا قول ہے

أَلم اقسم عليك لَتُخْبِرَنِّي
محمولٌ على النَّعْشِ الهمامُ

بَنَاتُ نَعْشٍ: قطب شمالی میں دکھائی دینے والے سات ستارے جو چار پائی کے اٹھائے جانے کے مشابہ ہوتے ہیں۔

شعر میں بنو نَعْشٍ آیا ہے۔ نابغہ جعدی کا قول ہے۔

إذا ما بَنُو نعشٍ دنَوْا فتصوَّبوا

النُّعَيْشُ: بنات نعش میں سب سے زیادہ مخفی ستارہ۔

نَعْظَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا۔

نَعَّ (ض) نَعًّا: کمزور ہونا۔ هو نَعٌّ۔

النُّعَاعُ: نرم وتازہ اُگی ہوئی نبات۔ جو ابتدائی روئیدگی میں ہو۔

واحدته نُعَاعَةٌ۔

النَّعْفُ: نشیب وفراز والی کم بلند جگہ۔ (ج) نِعَافٌ۔

النَّعْفَةُ: قدم کی پشت پر چلنا۔

النَّعَفَةُ: بالوں کی لٹ۔ گیسو۔

يقال: ما أحسن نَعَفَةُ الدِّيكِ: مرغ کی کلغی کتنی حسین ہے۔

(۲) کجاوہ کے کنارے لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے۔

(۳) گوشت کی خراب گانٹھ۔

نَعَقَ (ف) الرَّاعِی بغنمه نَعْقًا، نَعِيقًا، نُعَاقًا: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا۔

— فی الفتنة: فتنہ وفساد میں شور وغل مچانا۔

ن

هو ناعِقٌ، هي ناعِقةٌ۔
یقال: فلان ناعقةُ بنی فلان۔ (ج) نَوَاعِقُ۔
النَّعّاقُ: بہت شور مچانے والا۔
نَعَلَ (ف) فلانًا نَعْلاً: جوتا پہننا۔
— الدّابةَ: چوپائے کے کھر یا خف کی حفاظت کے لئے کوئی چیز لگانا۔
نَعِلَ (س) نَعَلاً: جوتا پہننا۔
اَنْعَلَتِ الدابةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفید ہونا۔
— الدابةَ: چوپائے کو نعل لگانا۔
نَعَّلَ الدابةَ: بمعنی نَعَلَهَا۔
— الحذاءَ او الخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور موزہ کے نیچے چمڑا لگانا۔
اِنْتَعَلَ: جوتا پہننا۔
یقال: انتعل الأرضَ: زمین پر بغیر جانور کے پیدل سفر کرنا۔
— الشیءَ: پیروں سے روندنا۔
یقال: انتعلت المَطِیُّ ظِلالَها: سواری کے جانور نصف نہار میں آ گئے۔
تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔
— الشیءَ: روندنا۔
المَنْعَلُ والمَنْعَلَةُ: سخت زمین۔
یقال: نَزَلْنَا أرضًا مَنْعلاً: ہم نے سخت زمین میں پڑاؤ کیا۔
النّاعِلُ: یقال: رجلٌ ناعِلٌ: جوتا پہنے ہوئے۔ (الحافی کے الٹ)
حافرٌ ناعِلٌ: سخت ومضبوط۔
هي ناعلةٌ: پاؤں کی سخت جلد والی۔
(۲) جنگلی گدھا کیونکہ اسکے کھر سخت ہوتے ہیں۔
النِّعالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔
النَّعّالُ: نعل بند۔
النَّعْلُ: جوتا۔
(۲) کمان نما جوتا جو جانور کے کھر پر بطور حفاظت لگایا جاتا ہے۔ یا وہ چمڑا جس سے موزہ کی حفاظت کی جائے۔ (ج) نِعَالٌ: اَنْعُلٌ۔
نعل السّیف: میان کے نچلے حصے میں لگایا ہوا سویا۔
(۲) سخت اور بنجر زمین۔ (ج) نِعَالٌ۔
یقال: اخضرّت نعالُ القوم: لوگوں کا خوشحال ہونا۔
رقّت نِعَالُهم: عیش وعشرت والا ہونا۔
النَّعْلَةُ: چپل جو صرف زمین سے بچاؤ کیلئے ہو۔
نَعِمَ (س) الشیءُ نَعَمًا، نَعْمَةً، نَعِيمًا: ملائم ہونا۔ نرم ونازک ہونا۔
(۲) تروتازہ ہونا۔
(۳) خوشگوار ہونا۔
یقال: نعِم عَيْشُهُ۔
— بالُهُ: پُرسکون ومطمئن ہونا۔
— بِهِ: خوش ہونا۔ لطف اندوز ہونا۔
یقال: نعمت بلقائه نعمت به عينًا۔
نَعُمَ (ك) نُعُوْمَةً: نرم ونازک ہونا۔
(۲) گداز ہونا۔ هو ناعمٌ۔
نِعْمَ: فعل غیر منصرف انشاء مدح کے لئے۔
یقال نعم الفتی وَ الفتاة۔
قرآن حکیم میں ہے:
نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ۔
نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ۔
اس کے ساتھ ما بھی لگتی ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ۔
اَنْعَمَ فلانٌ: بہتر کرنا، اضافہ کرنا۔
(۲) آسودہ ہونا۔
— الرِّیْحُ: خوشگوار ہوا چلنا۔
— علیه بکذا: کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
یقال: اَنْعَمَ الله علیه بمال کثیر وصحّة وافرة له: کسی کو نَعَمْ (ہاں) کہنا۔
— فلانًا: خوشحال بنانا۔
یقال اَنْعَمَ الله بك عينًا: اللہ تمہارے ذریعے تمہارے متعلقین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔
— الشیءَ: نرم وملائم کرنا۔
— العجینَ او الدّواءَ: آٹے کو خوب گوندنا یا دواء کو خوب کوٹنا۔
یقال اَنْعَمَ النظرَ فی الأمر: خوب غور وفکر کرنا۔
نَاعَمَ فلانٌ: خوشحال ہونا۔
— فلانًا: خوشحال بنانا۔
— الشیءَ: مضبوط پختہ کرنا۔
نَعَّمَ فلانًا: نَعَمْ کہنا۔
— فلانًا: خوشحال بنانا۔
— الشیءَ: نرم وملائم کرنا۔
تَنَاعَمَ: خوشحال ہونا۔
تَنَعَّمَ فلانٌ: خوشحال ہونا۔
— فی مشیه: ننگے پیر چلنا۔
یقال اَتاهم متنعِّمًا: وہ بغیر سواری کے پیدل آیا۔
— فلانًا: کسی کو تلاش کرنا۔
— الدّابّةَ: چوپائے کو زور سے ہانکنا۔
یقال: اتیت ارضَهم فَتَنَعَّمَتْنِی: زمین کا راس آنا خوشگوار رہنا۔
الانْعَامُ: عطا (۲) عطیہ۔
الإنْعامَةُ: بمعنی الانعام۔
المُتَنَاعِمُ: یقال نباتٌ متناعِمٌ: سیدھا اور ہموار۔
رجل متناعمٌ: خوشحال وافر مال والا۔
المِنْعَامُ: فیاض وکرم گستر۔
المُنَعَّمُ: یقال: فلان مُنَعَّمٌ: خوشحال اور مال کثر والا۔
کلام مُنَعَّمٌ: نرم میٹھی بات۔
شیٌٔ منعّمٌ: بہت کوٹی ہوئی چیز۔
النّاعِمُ: یقال: ثوب ناعمٌ: نرم کپڑا۔
نبات ناعمٌ: سیدھا وہموار۔
النّاعِمَةُ: الناعمُ کا مؤنث۔
یقال: طیر ناعمةٌ: موٹے پرندے۔
ثیاب ناعمة: نرم کپڑے۔

(۲) باغیچہ۔

النَّعَائِمُ: چاند کی ایک منزل۔
جس میں اس کی شکل شتر مرغ کی طرح ہوتی ہے۔
(۲) آٹھ ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے۔

النَّعَامَةُ: بڑے جسم اور لمبی گردن والا ایک پرندہ جس کے پر چھوٹے ہوتے ہیں۔ تیز دوڑتا ہے اور یہ پرندے اور اونٹ کی تخلیق سے مرکب ہے۔
(ج) نَعَامٌ، نَعَائِمُ۔

یقال: فلان ظِلُّ نَعَامَةٍ: دراز قد ہے۔
خَفَّت نعامَة القوم: لوگ چلے گئے۔
جَاءَ کالنَّعامة: وہ ناکام آیا۔
شالت نعامته: مرگیا۔
هو خفیف النَّعامة: کمزور عقل والا ہے۔
رکب جناحَیْ نعامَةٍ: اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔
(۲) جنگل میں راہ نما نشان۔
(۳) کنویں یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان۔
یقال: رکب ابنَ النعامة: پیدل چلنا۔

النُّعَامَی: یقال نُعَامَاكَ ان تفعلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔
نُعَامَی عین: میں ایسا تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔
(۲) جنوب کی ہوا۔ کیونکہ وہ جزیرہ عرب میں سب سے زیادہ گداز اور نرم ہوتی ہے۔

النُّعْمُ: خرامی و آسودہ حالی۔
یقال: نُعْمَ عَیْنٍ: میں ایسا تمہارے اکرام کے لئے کروں گا۔

النَّعَمُ: چوپائے پر مشتمل مال۔ عموماً اس کا اطلاق اونٹوں پر ہوتا ہے۔ (ج) أنْعَامٌ، أناعِیمُ۔

نَعَمْ: حرف جواب۔ یہ مخبر کی خبر کے جواب میں اس کی تصدیق کے لئے بھی ہوتا ہے۔
جیسی الظُّلم مرتعه وخیم۔
یا کسی کے امر و نہی کے جواب میں بطور وعدہ کہا جاتا ہے افعَلْ، لا تَفْعَلْ ولا تفعل۔
یا سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسی هل أدّیتَ الأمانة: تو ان سب کے جواب میں نَعَمْ کہا جائے۔

النَّعْمَاءُ: آسودگی، راحت و آرام۔
(۲) مال۔ (ج) أنْعُمٌ۔

النُّعْمَی: بمعنی النَّعْمَاءُ۔

النَّعْمَةُ: خوشحالی۔ آسودگی۔
یقال: هو فی نَعْمَة عَیْشٍ: اس کی زندگی خوشگوار ہے۔
أفْعَلُه نعمة عَیْنٍ: میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔

النِّعْمَةُ: مال یا رزق جو بندوں پر نعمت کیا جائے۔ (۲) آسودگی۔ (۳) احسان و حسن سلوک۔
یقال: لك عندی نعمةٌ لا تُنكَرُ: مجھ پر تمہارا ناقابل فراموش احسان ہے۔
(ج) نِعَمٌ۔ أنْعُمٌ۔
یقال: أفْعَلُه نِعْمَةَ عین: میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا۔

النُّعُومَةُ: نزاکت۔ گداز پن۔

النَّعِیمُ: جس سے لطف اندوز ہوا جائے۔
(۲) آسودہ حالی۔ عیش و آرام۔
یقال: هو نعیم البال: خوش و خرم۔

نَعْنَعَ: کسی کی زبان میں نون اور عین میں تتلا پن ہونا۔
یقال: سمعت منه نَعْنَعَةً۔

تَنَعْنَعَ: جھومنا۔ ڈانواڈول ہونا۔
(۲) دور ہونا۔
یقال: تَنَعْنعت الدّار، تَنَعْنَعَ عَنْهُ۔

النَّعْنَاعُ: فصیلہ شفویہ سے ایک طبی اور ترکاری کی ایک قسم۔ جس کی بعض اقسام کی کاشت کی جاتی ہے اور کچھ تر زمین میں اگتی ہیں۔
الواحدة: بمعنی نَعْنَاعَةٌ۔
أقْرَاصُ النَّعْنَاعِ: پودینے کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔
ماء النَّعْنَاع: عرق پودینہ۔

النَّعْنَعُ: بمعنی النَّعْنَاعُ۔
النُّعْنُعُ: بمعنی النَّعْنَاعُ۔
یقال رجلٌ نُعْنُعٌ: ڈھیلا اور لمبا مضطرب شخص۔ (ج) نَعَانِعُ۔
النُّعْنُعَةُ: پرندے کا پوٹا۔

نَعَا (ن) السِّنَّوْرُ نُعَاءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔

النَّعْوُ: ناک کے نیچے کا دائرہ۔
(۲) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھر کی بیرونی یا اندرونی پھٹن۔

نَعَی (ف) فلانًا نَعْیًا، نَعِیًّا: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔
یقال: نَعَاهُ لَنَا ونعاهُ إلَیْنَا: اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔
نَعَایا بِمَوْتِ فلانٍ۔
هو یَنْعَی علی فلان کذا: وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا ہے اور اس کی تشہیر کرتا ہے۔
فلان یَنْعَی علی نفسه بالفواحش: فلاں اپنے گناہوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔

أنْعَی علیه قبیحًا: کسی کو طعنہ دینا۔

تَنَاعَی القومُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دے کر انتقام کے لئے اکسانا۔

إسْتَنْعَی القومُ: بمعنی تَنَاعَوْا۔
یقال نزلت فاجعةٌ فاسْتَنْعَی القومُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا۔
— الرَّاعی غَنَمه: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے پکارنا۔
یقال: استَنْعَی بفلان حُبُّ کذا: کسی کو دیر تک کسی چیز کی خواہش رہنا۔

المَنْعَی والمَنْعَاةُ: موت کی خبر۔ (ج) مَنَاعٍ۔
یقال ما کان مَنْعَاةٌ مَنْعَاةً واحدةً ولکنه کان مَنَاعِیَ۔

النَّاعِی: موت کی خبر لانے والا۔
(۲) افواہ پھیلانے والا۔ (ج) ناعون، نُعَاةٌ۔

النَّعِيُّ: موت کی خبر کا اعلان۔
النَّعِيُّ یقال بَلَغَنَا نَعِيُّ فلان: ہمیں فلاں کی موت کی اطلاع پہنچی۔
(۲) مردہ شخص۔میت۔(ج) نَعَايَا۔

ن ....غ

نَغَبَ (ف) الطائرُ نَغْبًا: پرندے کا چونچ سے پانی پینا۔
— الماءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
— ريقَه: تھوک نگلنا۔
النُّغْبَةُ: گھونٹ۔
یقال: سقاه نُغبةً من لبن۔(ج) نُغَبٌ۔
نَغَتَ (ف) الشَّعْرَ نَغْتًا: بال کھینچنا۔
نَغَرَتِ (ض) القِدْرُ۔نَغْرًا، نَغِيْرًا، نَغَرَانًا: جوش مارنا۔
— فلانٌ: غصہ سے خون کھولنا۔
— الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔
نَغِرتِ (س) القِدْرُ نَغَرًا نَغَرَتْ۔
— فلانٌ: نَغَرَ، هو نَغِرٌ، هی نَغِرَةٌ۔
اَنْغَرَتِ البَيْضَةُ: انڈا خراب ہو جانا۔
— الشَّاةُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔
نَغَّرَ منه، وبه: چیخنا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔
تَنَاغَرَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا۔
تَنَغَّرَ جوفُه: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا۔
— عليه: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا۔کسی کے لئے اجنبی بننا۔
المِنْغَارُ: یقال: شاةٌ مِنْغَارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو۔
النَّغْرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔
النُّغَرُ: چڑیا کا بچہ۔(۲) بلبل۔
حدیث میں ہے:
(یا ابا عُمیر ما فَعَلَ النُّغَيْر) النغر کی تصغیر۔(ج) نِغْرَان۔
النَّغَّارُ: مبالغہ من نَغَرَ۔

یقال جُرحٌ نَغَّارٌ: بہت خونچکاں زخم۔
نَغَرَ (ف) بين القوم نَغْرًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
— فلانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
— الصبيَّ: بچہ کو گدگدانا۔
النَّغَّازُ یقال: فلان نغَّازٌ: بہت غیبت کرنے والا۔
نَغَشَ (ف) نَغْشًا، نَغَشَانًا: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا۔
یقال: سُقِيَ فلان فَتَنَغَّشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔
اِلی فلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔
اِنْتَغَشَ: یقال الدار تَنْتَغِشُ صبيانًا اَو بِهِم: گھر بچوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔
تَنَغَّشَ فلانٌ: بے ہوش ہونے کے بعد ہلانا۔
(۲) معمولی حرکت کرنا۔
النُّغَاشُ من الرجال: بے ڈول، ست اور پستہ قد۔
یقال: رجلٌ نُغَاشِيٌّ۔
النُّغَاشَةُ: سرخ چونچ والی چڑیا کی ایک قسم۔
نَغَصَ (ف) عليه نَغْصًا: کسی کو مکدر کرنا۔
— فلانًا: کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روکنا۔
نَغِصَ (س) الأمرُ نَغَصًا: کام کا ناقص رہنا۔پورا نہ ہونا۔
— الشَّارِبُ: پینے والے کا شکم سیر ہو کر نہ پینا۔
— الرجلُ: کسی کی مراد پوری نہ ہونا۔
اَنْغَصَ فلانًا رِعْيَه: کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا۔ان کے آڑے آجانا۔
— عليه عيشَه: کسی کی زندگی کو دوبھر کر دینا۔
نَغَّصَ فلانًا: زندگی کو مکدر کر دینا۔
یقال: نَغَّصَ عليه عيشَه۔
نَغَّص علينا فلانٌ: کسی کو ہمیں ہماری مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔
تَنَاغَصَتِ الدَّوابُّ على الحوض: حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔

تَنَغَّصَتْ مَعِيشَتُهُ: زندگی بے کیف، مکدر ہونا۔
یقال: تَنَغَّصَت عليه معيشَتُهُ۔
نَغَضَ (ن ض) الشيءُ۔نَغْضًا، نَغَضَانًا: کسی چیز کا کپکپی کی طرح ہلنا۔
یقال نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ۔ نَغَضَتْ ثَنِيَّةُ الغلام۔
— السحابُ ونحوُه: بادلوں کا اکٹھا اور گھنا ہو جانا۔
یقال: نَغَضُوا الی العدوّ: وہ اکٹھے ہو کر دشمن کی طرف بڑھے۔
— اَمْرُهُ: کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔
بِرأسه: سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آ رہی ہو۔
اَنْغَضَ رأسَه: سر ہلانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُؤُوْسَهُمْ۔
تَنَغَّضَ الشيءُ: بمعنی نَغَضَ۔
النَّاغِضُ من الانسان: سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ جس جگہ سے سر ہلتا ہے۔
یقال: غيمٌ ناغِضٌ: گھٹاٹوپ بادل۔
النُّغُضُ: سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔
(۲) نرشتر مرغ۔
النُّغْضُ: مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
النَّغَّاضُ: مبالغہ من نَغَضَ۔
یقال: سحابٌ نَغَّاضٌ: آگے پیچھے والے۔
نَغِفَ (س) نَغَفًا: ناک میں بہت کیڑوں والا ہونا۔
النَّغَفُ: کیڑا جو اونٹ اور بکری کے ناک میں ہوتا ہے۔
(۲) گٹھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے۔
(۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ وسبز رنگ کے کیڑے۔
(۴) انسان کی ناک کی خشک ریزش جسے انسان نکالے۔واحدتہ نَغَفَةٌ۔

ن

نَغَقَ (ف ض) الغرابُ نُغَاقًا، نَغِيقًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ ھو ناغِقٌ، نَغّاقٌ۔
— الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچے کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا۔ ھی نَغِيقٌ، نَغُوقٌ۔
نَغِلَ (س) وجهُ الأرضِ نَغَلاً، نُغلةً: زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا ہونا۔
— الأديمُ: چمڑے کا دباغت میں متعفن اور خراب ہوجانا۔
— الجرحُ: زخم کا بگڑ جانا۔
يقال: نَغِلَت نيّتُه: نیت خراب ہونا۔
نَغِلَ قلبُه على فلان: کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا۔
— بين القوم: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔ چغل خوری کرنا۔ ھو نَغِلٌ۔ ھی نَغِلَةٌ۔
نَغُلَ (ك) المولودُ نُغُولةً: نومولود کا ولد الزنا ہونا۔
أنغَلَ الأديمَ: کھالوں کو دباغت میں خراب کر دینا۔
— فلانًا حديثاً سَمِعَهُ: کسی سے سنی ہوئی بات کی چغلی کھانا۔
النَّغِلُ: ولدالزنا۔
يقال: جوزةٌ نَغِلَةٌ: خراب اخروٹ۔
النَّغِيلُ: ولدالزنا۔
نغمَ (ف) نَغْمًا: آہستہ بولنا۔
يقال سَكَتَ فما نَغَمَ بحرفٍ۔
— في الغناء: گانے میں سر نکالنا۔
— في الشراب: تھوڑا پینا۔
نَاغَمَهُ: کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔
تَنَغَّمَ: بمعنی نَغَمَ۔
النَّغّامُ: نغمہ سرا۔
النَّغْمَةُ: سریلی آواز۔ لفظ کی گھنٹی۔ جرس الکلمہ (۳) صوت موقع (مو) (ج) انغامٌ، أنَاغِيمُ۔
النُّغْمَةُ: گھونٹ (ج) نُغَمٌ۔
النَّغُومُ: يقال: رجلٌ نَغُومٌ: خوش گو۔

نَغْنَغَ: حلق میں تکلیف ہونا۔
النُّغْنُغُ: حلق کے اندر کی بیمار۔ بڑھا ہوا گوشت۔ (۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے داڑھی نما بال۔ (۳) ڈھیلا ورم (۴) بے وقوف وکمزور۔ (ج) نَغَانِغُ۔
النُّغْنُغَةُ: بمعنی النُّغْنُغُ۔ (۲) بے وقوف عورت۔
النَّغْنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔
نَغَى (ض) نَغْيًا: مبہم بات کرنا۔
يقال نَغَى الى فلانٍ بكلمةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔
نَاغَى الصبيَّ: بچے کا کھلانا، ہنسانا۔
— فلانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔
يقال: هذا الجبل يناغي ذاك: یہ پہاڑ اس پہاڑ کے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہے۔
كاد الموجُ يناغي السحاب: موج کا بہت بلند ہونا۔
النَّاغِيَةُ: کلمہ۔ لفظ۔
النَّغْيَةُ: بمعنی النَّاغِيَةُ۔ (۲) پسندیدہ کام یا آواز۔ (۳) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔
يقال سمعت نَغْيَةً من كذا او كذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن.........ف

النُّفَأُ: گھاس یا پودوں کے بکھرے ہوئے حصے۔ واحدته نُفَأَةٌ۔
نَفَتَ (ض) الرجُلُ ونحوُهُ نَفْتًا، نَفَتَانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیز دھاریں نکلنا۔
— فلانٌ: غصہ سے پھنکاریں مارنا۔
يقال صدرُه يَنفِتُ بالعداوة۔
— الدّقيقُ ونحوُه نَفْتًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔
ھو نافِتٌ، نَفُوتٌ۔

تَنَافَتَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔
نَفَثَ (ن ض) نَفْثًا، نَفَثَانًا: پھونکنا۔
يقال: نَفَثَ الرّاقي في العقدة۔
فلان ينفث غَضَبًا۔
— في أذنه: کسی کے کان میں کوئی بات کہنا۔
— الشيءَ من فِيهِ: منہ سے کوئی چیز نکالنا۔
يقال الجُرحُ يَنْفِثُ الدمَ۔
الحيةُ تنفث السُّمَّ۔
نُفِثَ في روعي كذا: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا۔ الہام ہونا۔
— فلانًا: جادو کرنا۔
ھو نافِثٌ، نَفّاثٌ۔ ھی نافِثَةٌ۔ نَفّاثٌ
النافثة: کی جمع نَوَافِثُ۔
اَلنَّفّاثَاتِ في العُقد: جادوگر عورتیں۔ قرآن حکیم میں ہے:
وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔
النُّفَاثَةُ: بیمار کے سینے سے نکلنے والا بلغم وغیرہ۔ (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال پھینکے جائیں۔
يقال: هذا من نُفَاثات فلان: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النُّفْثَةُ: يقال: هذه نَفْثَة مصدور: مریض کے سینے سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو۔ (ج) نَفَثاتٌ۔
يقال: هذا من نفثات فلان: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النَّفّاثَةُ: تیز جہاز جو ہوا کو پیچھے کی طرف پھینک کر تیزی سے آگے بڑھتا ہے، جیٹ جہاز۔ (محدثة)
نَفَجَ (ن ض) الشيءُ نَفْجًا، نُفُوجًا: بلند ہونا۔
— فلانٌ: بے جا فخر کرنا۔
الأرنبُ ونحوُه: خرگوش وغیرہ کا اچھل اچھل کر بھاگنا۔
يقال: نفجت الرّيحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
— الفَرُّوجةُ من بيضتها: چوزے کا انڈے

سے نکلنا۔

— الشیءَ نَفْجًا: بلند کرنا۔

— فلانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔

— السِّقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔

— الأرنبَ ونحوَه: خرگوش وغیرہ کو بدکا باہر نکالنا۔

أنْفَجَ الحالِبُ: دودھ دوہنے والے کا دودھ پر جھاگ لانے کے لئے برتن کو تھن سے دور کرنا۔

إنْتَفَجَ وتَنَفَّجَ: بمعنی نَفَجَ۔

اِسْتَنْفَجَ الأرنبَ ونحوَه: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔

یقال: ما الذی اسْتَنْفَجَ غضبَهٗ: اسے کس نے ناراض کیا؟

المِنْفَجُ و المِنْفَجَةُ: عورت کے سرین بھاری کرنے کی گدی (ج) مَنَافِجُ۔

النَّافِجُ: یقال: هو نافِجُ حِضْنَيْه: وہ مغرور و متکبر ہے۔

صوت نافِجٌ: سخت وتند آواز۔

النَّافِجَةُ: تیز چلنے والی ہوا۔

یقال: سحابةٌ نافجةٌ: خوب برسنے والا بادل۔

(۲) ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی۔

(ج) نَوَافِجُ۔

النُّفُجُ: بھاری اور سست لوگ۔

یقال: هو نُفُجُ الحصبیه: وہ بھاری سرین والا ہے۔

هی نُفُجُ الحقیبه: وہ بھاری سرین والی ہے۔

النَّفَّاجُ: متکبر۔

(۲) بے جا فخر کرنے والا۔

النُّفَّاجَةُ: کرتے کے گریبان کی پٹی۔

النِّفِّيجُ: اجنبی جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو۔ (ج) نُفُجٌ: (غیر قیاسی)

النُّفَيْجَةُ: نبع درخت کی کمان۔ (ج) نَفَائِجُ۔

نَفَحَتِ (ف) الرِّيحُ نَفْحًا، نُفُوحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔

— العِرْقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔

یقال نفح الطِیبُ: خوشبو مہکنا۔

الشیءَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔

— الدّابّةُ الشیءَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔

— فلانًا بالمال: مال دینا۔

یقال: نَفَحَهٗ بالسیف: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔

— اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔

جُمَّتَهٗ: بالوں میں کنگھا کرنا۔

نَافَحَ عنه: دفاع کرنا۔

— فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔

إنْتَفَحَ به: آگے آنا۔

— الی موضع کذا: کسی جگہ لوٹنا۔

الانْفَحَةُ: بیگن جیسا ایک پودا۔

(۲) بکری یا گائے کے بچہ کے معدہ کا ایک حصہ۔

(۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک خاص مادہ جس کے ذریعے دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے۔

(ج) أنَافِحُ۔

یقال جاء ت الابل کالانفحةِ: اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے۔

الإنْفَحَّةُ: گائے اور بکری کے بچے کا معدے کا ایک جزو۔

المِنْفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا۔

المِنْفَحَةُ: بمعنی الإنْفَحَةُ (ج) مَنَافِحُ۔

النَّفْحُ: سردی۔ مقابل اللَّفْح: گرمی۔

النَّفْحَةُ: خوشگوار مہک جو جی کو بھلی لگے۔

یقال: أصابتنا نَفْحة من سموم: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا' تکلیف پہنچی۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّنَا۔

(۲) عطیہ۔

یقال: لایزال لفلان نفحات۔

النَّفُوحُ: زور سے دفاع کرنے والا۔

یقال: ضرعٌ نفوحٌ: دودھ نہ روکنے والا تھن۔

بقرةٌ نفوحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔

قوسٌ نفوحٌ: تیز رفتار کمان جو دور تک تیر پھینکے۔

ریح نفوحٌ: تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے۔

النَّفِيحُ وَ النِّفِّيحُ: بمعنی المِنْفَحُ۔

نَفَخَ (ن) بفمهٖ نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔

یقال: نَفَخَ فی البُوقِ أو الیَرَاعِ او نحوهما: بگل یا سنکھ میں پھونک مار کر آواز پیدا کرنا۔

یقال: نَفَخَ الشَّیطان فی أنفه: شیطان کا کسی کو مغرور بنانا۔

(۲) ایسی چیز پر نظر جمانا جو اس کی نہ ہو۔

— الشیءَ: منہ سے پھونک مار کر اڑا دینا۔

(۳) اپنے پاس سے ہٹانا۔

— النارَ بالمِنْفَاخ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔

— الطعامُ ونحوُه فلانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو سیر کرنا۔

یقال: نَفَخَ شِدْقَیه او حِضْنَیهِ: بڑا بننا۔ تکبر کرنا۔

نَفِخَ (س) نَفَخًا: گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔

هو أنْفَخُ، هی نَفْخَاءُ۔ (ج) نُفْخٌ۔

نَفَّخَ بفمه: مبالغہ فی نَفَخَ۔

إنْتَفَخَ الشیءُ: بلند ہونا۔

یقال: انتفخ النهارُ: نصف النہار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا۔

انتفخ فلان: تکبر کرنا۔ بڑا بننا۔

انتفخ علیه: ناراض ہونا۔

المِنْفَاخُ: پھونکنی۔

(۲) لوہار کی دھونکنی (ج) مَنَافِيخُ۔

المِنْفَخُ: بمعنی المِنْفَاخُ (ج) مَنَافِخُ۔

مَنَافِخُ الشیطان: شیطان کے وسوسے۔

المَنْفُوخُ: یقال: رجل منفوخٌ: موٹا یا

ن

بزدل آدمی۔

النَّافِخُ: یقال: ما بالدار نافخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں۔

النَّفْخُ: فخر وتکبر۔

النَّفَخُ: چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جائے۔

(۲) ایک بیماری جس سے خصیتین پر ورم ہو جاتا ہے۔

النُّفُخُ: بھرپور جوانی۔

یقال: فتی نُفُخٌ فتاة نُفُخٌ۔

النَّفْخَاءُ: پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

(۲) بلند عمدہ زمین جہاں نہ پتھر ہو اور نہ ریت اور تھوڑے بہت درخت اگ آئے ہوں۔

(ج) نَفَاخَی۔

النَّفْخَةُ: کھانے وغیرہ سے پیٹ کا پھولنا۔

نَفْخَةُ الشباب: جوانی کا جوبن۔

نَفْخَةُ الرَّبیع: موسم بہار کی شادابی کے ایام۔

النُّفْخَةُ: گھوڑے کو لگنے والی بیماری جس سے خصیتین متورم ہو جاتے ہیں۔

النُّفَّاخ: بیماری سے ہونے والا کسی بھی جگہ ورم۔

النُّفَّاخَةُ: مچھلی کے پیٹ کا پھکنا۔

(۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ۔

(۳) بچوں کا ربڑ کا غبارہ۔ (مو)

النَّفِیْخُ: آگ پر پھونک مارنے پر مامور۔

(ج) نُفَخَاءُ۔

نَفِدَ (س) الشیءُ نَفَدًا، نَفَادًا: ناپید ہونا۔ ختم ہونا۔

قرآن حکیم میں ہے: قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ۔

اَنْفَدَ فلانٌ: کسی کا زادِ راہ اور مال ختم ہو جانا۔

— **الشیءَ:** ناپید کرنا۔ ختم کرنا۔

نَافَدَہ: کسی کے دلائل ختم کرنے کے لئے اس کے ساتھ جھگڑنا۔

اِنْتَفَدَ الشیءَ: بمعنی اَنْفَدَہ۔

— **الحقَّ:** حق کو پورا وصول کرنا۔

یقال: اِنْتَفَدَ منه۔

— **اللَّبَنَ:** سارا دودھ نکال لینا۔

تَنَافَدَ القومُ: باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو دلیل دینا۔

اِسْتَنْفَدَ الشیءَ: بمعنی اَنْفَدَہ۔

یقال: اِسْتَنْفَدَ وُسْعَه: پوری طاقت لگا دینا۔

اسْتَنْفَدَ الأمرُ اغراضَه: کسی معاملے کا مقصد کو پورا کردینا۔ اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔ (ج)

المُنَافِدُ: یقال خصمٌ منافِدٌ: پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔

المُنْتَفَدُ یقال فلانٌ مُنْتَفَدُ فلان: فلاں شخص فلاں کا مال ختم ہو جانے پر اس کا مددگار بنتا ہے۔

النَّفَادُ: فساد خاتمہ۔

قرآن حکیم میں ہے:

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ۔

نَفَذَ (ن) الأمرُ نُفُوذًا، نَفَاذًا: نافذ ہونا۔

یقال: نَفَذَ فلان لوجهه: اپنی حالت پر رہنا۔

نَفَذَ الکتابُ الی فلان: خط کسی کے پاس پہنچنا۔

هذا الطریق ینفذ الی مکان کذا: راستہ کا کسی مقام پر پہنچنا۔

نَفَذَ الطریقُ: راستہ کا عام ہونا۔

— **فیه ومنه:** آر پار ہونا۔

قرآن حکیم میں ہے:

(یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ)۔

یقال: نفذ فلانٌ فی الأمور: ماہر ہونا۔

— **عنه:** بچ کر نکل جانا، چھٹکارا پانا۔

والقومَ نَفْذًا: آگے نکل جانا۔ لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔

حدیث ابن مسعود میں ہے:

اِنکم مجموعون فی صعید واحد ینفذکم البصرُ

اَنْفَذَ القومَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔

یقال: رامیته فانفذته: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آر پار کردیا۔

— **الکتابَ الی فلان:** کسی کے نام خط بھیجنا۔

— **الأمرَ:** حکم نافذ کرنا۔

— **عَهْدَہ:** اپنا عہد پورا کرنا۔

نَفَّذَ الحکمَ: حکم نافذ کرنا۔ حکم پر عمل کرانا۔ (ج)

تَنَافَذَ القومُ الی القاضی: قاضی کے پاس فیصلے کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔

التَّنْفِیْذُ فی الحکم: فیصلہ کی تکمیل عملی اجرائی۔

اَلْهَیْئَةُ التنفیذیة: بااختیار حکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں۔ (ج)

اَلْمُنْتَفَذُ: کشادگی۔

یقال: فی هذا الشیئ مُنْتَفَذٌ عن غیرہ: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔

فی ماله مُنْتَفَذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔

المَنْفَذُ: نکلنے کا راستہ۔

(۲) گزرگاہ۔ کھلا راستہ۔ (ج) مَنَافِذُ۔

النَّافِذُ: یقال رجلٌ نافِذٌ فی أموره: اپنے کاموں میں کامیاب۔

طریق نافذٌ: عام راستہ۔

امرٌ نافذٌ: جس پر عمل کیا جارہا ہو۔

— **من جسم الانسان:** ناک، کان وغیرہ۔

(ج) نَوَافِذُ۔

النَّافِذَةُ: یقال: طَعْنَةٌ نَافِذَةٌ: نیزے کی آر پار ضرب۔

(۲) دیوار میں کھڑکی جس سے روشنی اور ہوا کمرے میں آتی ہے۔ (محدثہ)

(ج) نَوَافِذُ۔

النَّفَاذُ: **الحکم مع النفاذ:** محض صدور سے واجب التنفیذ ہونے والے حکم کو لاحق ہونے والی حالت خواہ وہ شہری ہو یا مجرم، استئناف کی میعاد مکمل ہونے کا انتظار کئے بغیر محکوم علیہ سے اس کا اٹھ جانا اور اس استئنات میں فصل کا انتظار بھی کئے بغیر بسا اوقات مدنی حکم صالح کے لئے لازم ہوتا ہے کہ وہ محکمہ کے خزانہ سے مالی کفالت ادا کرے جو شامل ہو حکم کی تنفیذ سے حاصل ہونے والے ردکو جبکہ وہ استئناف کا فیصلہ کرے اس کے لغو کے بعد۔ باقی حکم جناتی تو اس میں نفاذ فوری ہوتا ہے۔ اگرچہ محکوم علیہ کو بعض حالات میں امید ہوتی ہے جبکہ وہ حکم کے مطابق ضمان ادا کردے اس کے استئنائی محاکمہ سے نہ بھاگنے کی ضمانت کی وجہ سے یا اس کے بعد تنفیذ سے۔(مج)۔

النَّفَذُ: اداء شیٔ۔

یقال: اَمَر ینفذہ: اس کے اجراء کا حکم دیا۔

قام ینفذ الکتاب: اس کی تحریر کو عملی جامہ پہنایا۔

(۲) مخرج، راہ۔

یقال: اتی ینفذ لهذا المُعْضِل۔

یقال: طعنةٌ لها نَفَذٌ: نیزے کی آر پار ضرب۔

اَلنُّفْذَةُ: مہرہ (ج) **نُفَذٌ**۔

یقال: قارَبَ الخرازبین النُّفَذ۔

النَّفَّاذُ: ارادہ کا پکا۔ کام کا دھنی۔ ہر کام میں طاق۔

النُّفُوذُ: بمعنی **النَّفَاذ:**

النُّفُوذُ: اقتدار، اثر و رسوخ۔

یقال: فلان ذُونُفُوذٍ عَظِیْمٍ۔

مناطِقُ النُّفُوذِ: بڑی طاقتوں کے زیر علاقے جو کمزور ہوں۔(محدثہ)

النَّفِیْذُ: بمعنی **النَّافِذ۔**

یقال: اَمْرٌ نَفِیْذٌ: مانا ہوا حکم۔

نَفَرَ (ض) ـِ نَفْرًا، نُفُورًا: ترک وطن کر کے کسی جگہ جانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ اور **وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً۔**

— **الجلدُ نُفُوْرًا:** کھال کا سوجھ کر گوشت سے الگ ہو جانا۔

ـ **من الشئ نفورًا، نِفارًا:** نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔

یقال: نَفَرَتِ المرأةُ من زوجها: عورت کا خاوند کو ناپسند کرنا۔

— **من المکان نَفْرًا:** کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

یقال: نَفَر الحاجّ من مِنیً: حاجی کا منی سے مکہ آنا۔

— **الناسُ الی العَدُوِّ:** لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے نکلنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا۔

— **فلانًا نَفْرًا:** نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اَنْفَرَ القومُ: قوم کا بھاگے ہوئے چوپاؤں والا ہونا۔

— **الدابّةَ ونحوَها:** جانور وغیرہ کو بھگانا۔ بدکانا۔

— **الرّجلَ:** مدد کرنا۔

یقال استنفرهم فانفَرُوہ: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔

— **فلانًا علی فلان:** کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے کا فیصلہ کرنا۔

نَافَرَہٗ: لڑنا، جھگڑنا۔(۲) کسی کے سامنے فخر کرنا۔

نَفَّرَ فلانًا من الشئ: ڈرا کر وعدہ کرنا۔

یقال نَفَّر الدَّابةَ عن الرّعی۔

— **عن ولدہ اَو غیرہ:** اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا۔ اہل عرب کے خیال میں اس سے نظر بد اور جنات سے بچاؤ ہوتا تھا۔

— **فلانًا علی فلان:** کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔

— **فلانًا علی الشئ وبه:** کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنَافَرَ القومُ: باہم جھگڑنا، باہم فخر کرنا۔

اِسْتَنْفَرَتِ الدَّابَةُ: ڈر کر بھاگنا۔ دور ہونا۔

ھی مُسْتَنْفِرَةٌ۔

قرآن حکیم میں ہے:

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ۔

— **الدَّابَّةَ:** چوپائے کو بھگانا۔

— **الحاکمُ الرّعیّةَ:** حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا۔

— **بنی فلان:** کسی قبیلے سے مدد مانگنا۔

النَّافِرُ: یقال: دابة نافرٌ: اڑیل جانور۔

(۲) جھگڑے میں غالب۔(ج) **نَفْرٌ**۔

ابوذؤیب کا قول ہے:

اذا نهضت فیه تصعّدَ نَفْرُها

شاةٌ نَافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہے۔

النَّافِرَةُ: نافرةُ فلانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار، حمایتی۔

النَّافُوْرَةُ: صنوبر وغیرہ جو گھروں، میدانوں یا باغیچوں میں ہوتا ہے اوپر کی طرف دبانے سے اس سے پانی نکلتا ہے۔ جگہ کو ٹھنڈا کرنے یا صاف کرنے کے لئے۔(مو)(ج) **نَوَافِيْرُ**۔

النِّفَارُ: اڑیل پن۔

النُّفَارَةُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ۔

النَّفْرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کے لئے دوڑنے والی جماعت۔

یوم النَّفْرُ الأوّل: ایام تشریق کا دوسرا دن۔ جس دن حاجی منی سے مکہ کی طرف جاتے ہیں۔

یوم النَّفْرَ الآخر: ایام تشریق کا تیسرا دن۔

النَّفْرُ: **عِفْرٌ** کا تابع۔

یقال: عِفْرٌ نِفْرٌ، عِفْرِيَةٌ نِفْرِيَةٌ، عِفْرِيْتٌ نِفْرِيْتٌ: خبیث و سرکش۔

النَّفَرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک کی تعداد۔
یقال هم نَفَر فلان: کسی کے اعزہ واقربائی۔
(۲) لوگوں کی جماعت۔
(۳) ایک آدمی (محدثہ) (ج) اَنْفَارٌ۔
النَّفْرَةُ: بچہ کے گلے میں نظر بد سے حفاظت کا تعویذ۔
النُّفُورُ: چڑیا (ج) نَفَارِيْرُ۔
النَّفِيْرُ: ہم پلۂ مقابلہ مفاخرۃ میں۔
(۲) لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
النفير العامُّ: دشمن سے لڑنے کے لئے عام لوگوں کا کوچ۔
یقال: اس شخص سے جو کسی مہم کے لائق نہ ہو۔
فلانٌ لا فی العير ولا فی النَّفِيْرِ: غیر قریش کا وہ قافلہ جو ابوسفیان کے ساتھ ملک شام سے آیا تھا اور نفیر وہ لوگ جو عتبہ بن ربیعہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے بچانے کے لئے نکلے چنانچہ مقام بدر میں معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔
نَفَزَ (ض) الظبیُ نَفْزًا، نُفُوْزًا، نَفَزَانًا: چوکڑیاں بھرنا۔ ایک ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا۔
— فلانٌ: مرنا۔
نَفَزَتِ المرأةُ ولدَها: عورت کا اپنے بچے کو اپنے ہاتھوں پر نچانا۔
تَنَافَزُوا: ایک دوسرے پر اچھلنا۔
یقال: الصّبیان تنافَزُون فی لِعُبِهم۔
النُّفَازَی: بچوں کے اچھلنے کا کھیل۔
النَّفِيْزُ: دودھ بلونے کے برتن میں اِدھر اُدھر بکھرا مکھن۔
نَفَسَهٗ (ن) نَفْسًا: کسی کو نظر لگانا۔
نَفِسَتِ (س) المرأةُ نَفَسًا، نَفَاسَةً، نِفَاسًا: بچہ جننا۔
یقال نُفِسَتْ ولدًا، نُفِست به۔
هی نُفَسَاءُ (ج) نُفَسَاوات، نِفَاسٌ، نُفَاسٌ
— بالشیء: کسی چیز میں بخل کرنا۔
— الشیء وبه علی فلان: کسی چیز کے بارے میں کسی پر حسد کرنا۔ اور اسے اس کا اہل نہ سمجھنا۔
نَفُسَ (ك) الشیءُ نَفَاسَةً، نِفَاسًا، نُفُوسًا، نَفَسًا: بیش قیمت ہونا۔
هو نَفِيْسٌ، نَافِسٌ (ج) نِفَاسٌ۔
اَنْفَسَ الشیءُ: نفیس وپسندیدہ ہونا۔
نَافَسَ فی الشیءِ: کسی چیز میں اضافہ اور مبالغہ کر کے رغبت دلانا۔
— فلانًا فی کذا: نقصان پہنچائے بغیر کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
نَفَّسَ عنه: خوشحال کرنا۔
— عنه كُرْبَتَهٗ: غم وتکلیف دور کرنا۔
— القَوْسَ: کمان کو پھاڑنا۔
تَنَافَسَ القومُ فی کذا: کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا۔ نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔
تَنَفَّسَ: پھیپھڑے میں سانس داخل کرنا اور نکلنا (سانس لینا)
— الرِّيحُ: ہوا خوشگوار ہونا۔
— فی الکلامِ: بات کو طول دینا۔
— النَّهْرُ: دریا کا پانی بڑھنا۔
— المَوْجُ: موج کا پانی سے چھینٹیں اڑانا۔
— العمرُ: عمر دراز ہونا۔
— القوسُ: کمان چٹخنا۔
یقال تَنَفَّسَ الصُّبْحُ: صبح روشن ہونا۔
تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ: تکان یا تکلیف کے باعث لمبا سانس لینا۔
الاَنْفَسُ: بہت بیش قیمت۔
(۲) بہت لمبا اور نمایاں۔
(۳) بہت وسیع وکشادہ۔
التَّنَافُسُ: ایک فطرتی جذبہ جس کے تحت انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں کے ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے۔
المُتَنَفِّسُ: یقال: انفٌ مُتَنَفِّسٌ: چپٹی ناک۔
المُنَافَسَةُ: بمعنی التَّنَافُسِ۔
المُنْفِسُ: یقال مالٌ مُنْفِسٌ: مال کثیر۔
المَنْفُوْسُ: مولود نوزائیدہ بچہ۔
(۲) حسد کی جانے والی چیز یا جسے نظر بد لگی ہو۔
یقال شیءٌ منفوسٌ: عمدہ چیز جس میں رغبت کی جائے۔
النَّافِسُ: حاسد یا نظر بد لگانے والا۔
یقال شیءٌ نافِسٌ او رجلٌ نافِسٌ: پسندیدہ اور قیمتی جس میں رغبت کی جائے۔
النِّفَاسُ: وہ مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضاء اور رحم وضع حمل کے بعد اس حالت پر آجائیں جس پر وہ حمل سے قبل تھے۔ اور یہ تقریباً ۶ ہفتے کی مدت ہے۔ (ج)
النَّفْسُ: روح۔
یقال خرجت نفسُه، جادَ بنفسه: مر جانا۔
(۲) خون۔ یقال: دَفَقَ نفسَهٗ۔
(۲) ذات شی۔ عین شیٔ۔
یقال: جاءَ هو نفسُه او بِنَفْسِه (ج) اَنْفُسٌ، نُفُوسٌ۔
یقال اَصَابَتْهُ نفسٌ: اسے نظر لگ گئی۔
فلان ذو نفس: باہمت اور طبیعت والا۔
یقال: فی نَفْسِی اَن افعلَ کذا: میرا ایسا کرنے کا ارادہ وخواہش ہے۔
فلان یؤامر نفسَيْهِ: ہر قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک رائے پر جمتا نہ ہو۔
النَّفَسُ: پھیپھڑے والے اور ذی حیات کی ناک سے دوران تنفس نکلنے اور اندر آنے والی ہوا۔
(۲) بادِ نسیم۔ خوشگوار ہوا۔
(۳) گھونٹ (۴) کشادگی وفراخی۔
یقال: هو فی نَفَسٍ من أمرِه: اسے اپنے کام

میں آزادی و وسعت حاصل ہے۔

بینی و بینه نَفَسٌ: میرے اور اس کے درمیان دوری ہے۔

شراب ذو نفس: تسکین بخش مشروب۔

شاعرٌ أو كاتب طويل النَّفَس: ماہر و قادر الکلام شاعر یا انشاء پرداز۔

يُعجِبُنی نَفَسُ هذا المؤلف أَوْ هذا الطّاهی: مجھے اس مؤلف کا طرز تصنیف یا اس باورچی کے پکانے کا طریقہ پسند ہے۔ (ج) أَنْفَاسٌ.

النَّفُوسُ: بڑا حاسد۔

النَّفِيسُ: مال کثیر۔

شئٌ نَفِيسٌ: پسندیدہ بیش قیمت چیز۔

رجل نفيسٌ: حاسد۔

نَفَشَ (ن) القُطنُ ونحوُه نَفْشًا نُفُوشًا: روئی یا اون کا دھنے کے بعد بکھرنا۔

يقال: نَفَشَهُ فَنَفَشَ۔

— القومُ: خوشحالی حاصل ہونا۔

— الماشِيَةُ فی الزَّرع: مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا۔ هو نافِشٌ (ج) نَفَشَةٌ نُفَّاشٌ۔ هی نافِشَةٌ (ج) نَوافِشُ۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ۔

يقال: نَفَشَ علی الطعام: کھانے کے لئے متوجہ ہونا۔

— القُطنَ او الصُّوفَ ونحوهما نَفْشًا: روئی یا اون وغیرہ کو انگلی یا کسی آلے وغیرہ سے الگ الگ کرنا، دھننا۔

أَنْفَشَ الرّاعی الماشيةَ: چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا۔

نَفَّشَ القطنَ ونحوَه: بمعنی نَفَشَهُ۔

إِنْتَفَشَ القطنُ ونحوُه: بمعنی نَفَشَ۔

— الهِرَّةُ ونحوها: بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں۔

— الطائرُ: پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو۔

نَفَّشَ: بمعنی إِنْتَفَشَ۔

اَلْمُتَنَفِّشُ: يقال: اَمَةٌ متنَفِّشَةُ الشَّعْرِ: بکھرے ہوئے بال والی باندی۔

اَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ: چپٹی ناک۔

(۲) ورم آلود زخم و پھولی ہوئی چیز۔

النَّفَشُ: دھنی ہوئی اون۔

(۲) بکھرا ہوا سامان۔

يقال: باتَتْ غنمُه نَفَشًا: اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں۔

(۲) لمبی چوڑی باتیں اور دعوے۔

النَّفّاشُ: متکبر۔

(۲) بے جا فخر کرنے والا۔

(۳) نارنج کی ایک قسم جس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔

نَفَصَ (ض) ببوله نَفْصًا: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

يقال نَفَصَ بالكلمة: تیز بولنا۔

أَنْفَصَ بالضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔

— بِشَفَتَيْهِ: ہونٹوں کے اشارے میں بات کرنا۔

يقال: أنفص بالكلمة: تیزی سے لفظ نکالنا۔

المِنْفاصُ: بہت ہنسنے والا۔

يقال: رجلٌ مِنْفَاصٌ وامرأةٌ مِنْفَاصٌ۔

(۲) بستر پر پیشاب کرنے والی۔

النُّفَاصُ: بکریوں میں کثرت پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔

النُّفْصَةُ: خون کا فوارہ (ج) نُفَصٌ۔

نَفَضَ (ن) الثوبُ او الصِّبغُ نُفُوضًا: رنگ اڑ جانا۔ پھیکا پڑ جانا۔

— الزَّرعُ: کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا۔

— الكَرْمُ: انگور کی بیل میں خوشے نکلنا۔

يقال نَفَضَتِ الدّابةُ: بچہ جننا۔

— فلانٌ من مرضه: صحت یاب ہونا۔

— القومُ: زادِ راہ ختم ہو جانا۔

— الشئَ نَفْضًا: جھٹکنا تاکہ اس پر لگی چیز اتر جائے۔

يقال: نَفَضَتْهُ الحُمّٰی: کسی کو بخار کا کپکپا دینا۔

— المكانَ ونحوَه: کسی جگہ وغیرہ کو جاننے کے لئے اس کی سب چیزیں دیکھنا۔

— الشئَ: ہٹانا، زائل کرنا، گرانا۔

يقال: نفضوا حلائبهم: دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا۔

نفضتِ المرأة كَرِشها: عورت کا بکثرت بچے جننا، پے در پے بچے جننا۔

أَنْفَضَ الوعاءُ: برتن خالی ہو جانا۔

۔القومُ زادَهم: اپنا زاد راہ ختم کر ڈالنا۔

نَفَّضَ الشئَ: بمعنی نَفَضَهُ۔

إِنْتَفَضَ الشئُ: جھٹکا جانا۔ تھرتھرانا۔

يقال: فلانٌ يَنْتَفِضُ من الرِّعدةِ۔

— الكَرْمُ: انگور کی بیل کا سرسبز ہونا۔

— الشئَ: کسی چیز کو نچوڑ کر ساری چیز نکال لینا۔

يقال: انتفض الفيصيلُ ما فی الضَّرعِ۔

استَنْفَضَ القومُ: لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔

— المكانَ ونحوَه: بمعنی نَفَضَهُ۔

يقال: إِسْتَنْفَضَ القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا۔

— ما عنده: یعنی کوئی چیز باہر نکالنا۔

الأُنْفُوضَةُ: درخت کی جڑوں میں گرنے والا پھل۔ (ج) أنافِيضُ۔

يقال: أَصَبْنَا اليومَ أنافِيضَ۔

المِنْفَاضُ: کپڑا یا چادر جس پر پھل یا پتے گرتے ہیں۔

المِنْفَضُ: بمعنی المِنْفَاضُ۔

(۲) چھاج۔ جھاڑن۔

المَنْفَضَةُ: برتن جس میں مٹی یا ریت رکھی جاتی ہے اور اس میں سگریٹ کا جلا ہوا حصہ جھاڑا جاتا ہے۔ (محدثہ)

المِنْفَضَةُ: زنبل وغیرہ کا آلہ جس کے ذریعے بستروں کی جھاڑ پونچھ کی جاتی ہے۔ (محدثہ)
المَنْفُوضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔
النّافِضُ: یقال: ثوب نافِضٌ: رنگ اڑا ہوا کپڑا۔
أخذتهُ حُمّی نافِضٌ، حُمّی بنافض۔
حُمّی نافِضٍ: لرزہ والا بخار۔
(۳) راستے کا کھوج لگانے والا راہبر۔
(ج) نَفَضَةٌ۔
النُّفاضُ: بخار کی کپکپی، لرزہ۔
النُّفاضُ: قحط۔
(۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل۔
(۳) منہ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جنہیں نکال کر باہر پھینکا جاتا ہے۔
النِّفاضُ: یقال ما علیه نِفاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے۔ (ج) نُفُضٌ۔
النَّفَضُ: درخت کی جڑوں میں گرنے والے پتے اور پھل۔
(۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّفْضُ: مکھیوں کے چھتے میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّفَضاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّفْضَةُ: بارش کے منتشر چھینٹے۔ کسی قطعہ ارضی میں بارش ہو اور دوسرے میں نہ ہو۔
النَّفْضَةُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النَّفَضی: لرزہ، کپکپی۔
النَّفُوضُ: یقال: امرأة نَفُوضٌ: کثیر اولاد عورت۔
رجل نَفُوضٌ للمکان: جگہ کا جائزہ لینے والا۔
النَّفِیضَةُ: بمعنی النَّفَضَةُ۔
(۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ۔
(۲) دبلے اونٹ (ج) نَفائِضُ۔
نَفَطَتِ (ض) القِدرُ نَفْطًا، نَفِیطًا: ہانڈی سے بھاپ کی تیر نما دھاریں نکلنا۔

— فلانٌ: غصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔
— العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
— الظَّبْيُ: ہرن کا بولنا۔
یقال: نَفَطَ فلان: مبہم بات کرنا۔
نَفِطَ (س) الصَّبِيُّ نَفَطًا: بچے کے چیچک نکلنا۔
یدُہ من العمل نَفَطًا، نَفِیطًا، نَفْطًا: سخت کام کرنے سے آبلے پڑنا۔
أنْفَطَ العملُ یَدَہُ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈال دینا۔
تَنَفَّطَتِ القِدْرُ: بمعنی نَفَطَتْ۔
یقال: تَنَفَّطَ فلان: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔
— یدُہ من العمل: بمعنی نَفِطَتْ۔
النّافِطَةُ: کام کی وجہ سے ہاتھ میں پڑنے والا آبلہ۔
(۲) چیچک۔
یقال: یدُہ نافِطَةٌ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
رِغْوَةٌ نافِطَةٌ: بلبلوں والا جھاگ۔
یقال: ماله عافِطَةٌ ولا نافِطَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ (ج) نَوافِطُ۔
النِّفاطَةُ: تیل نکالنے کا پیشہ۔
النَّفّاطُ: تیل کے کنویں سے تیل نکالنے والا۔
(۲) پٹرول کا تاجر۔
(۳) پٹرول چھینکنے والا۔ (ج) نَفّاطَةُ، نَفّاطون۔
النَّفّاطَةُ: آبلہ۔
(۲) تیل نکلنے کی جگہ۔
(۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔
النِّفْطُ: ہائیڈروکاربنیٹس سے مرکب خام پٹرولیم کی تقطیر سے حاصل ہوتا ہے۔ یا پتھری کوئلہ کی تقطیر سے۔ سریع الاشتعال ہوتا ہے۔ عموماً آگ جلانے میں استعمال ہوتا ہے۔ (مع) آج کل یہ "مٹی کے تیل" کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔
النَّفْطُ: النّافِطَةُ: یعنی آبلہ اور چیچک۔
واحدته نَفْطَةٌ۔
النَّفَطانُ: غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز۔
النُّفَطَةُ: مشتعل مزاج۔ جلد غصے میں آجانے والا۔
النَّفِیطُ: ہاتھ کے آبلے والا۔

نَفَعَهُ (ف) نَفْعًا: فائدہ دینا۔ نفع پہنچانا۔
هو نافِعٌ، نَفّاعٌ۔
أنْفَعَ: منافعوں کی تجارت کرنا۔
نَفَّعَهُ مبالغه در نَفَعَهُ۔
اِنْتَفَعَ بِهِ: فائدہ اٹھانا۔
اِسْتَنْفَعَ فلانًا: فائدہ حاصل کرنا۔
المَنْفَعَةُ: فائدہ، نفع۔ (ج) مَنافِعُ۔
مذهب المنفعة: اخلاقی مذہب جو فردی یا معاشرتی نفع کے لئے ایک مقیاس مقرر کرتا ہے۔ اسکے مشہور ممثل بنتام اور سپورٹ سیل ہیں۔
مَنافِعُ الدّار: ضروریات خانہ۔
المَنافع العامّةُ: وہ اشیا جن کے فوائد لوگوں کے مابین مشترک ہوں۔ (محدثتان)
النّافِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
النّافِعَةُ: بمعنی المَنْفَعَةُ۔
یقال: ما نَفَعَنِی فلانٌ بنافِعَةٍ۔
النَّفاعُ: فائدہ، نفع۔
النَّفْعُ: نفع، ذریعہ کامیابی۔
النُّفْعَةُ: لاٹھی (ج) نُفَعاتٌ۔
نَفَّ (ن ض) الأرض نَفًّا: زمین میں بیج ڈالنا۔
— السویقَ ونحوَه نَفًّا: ستو وغیرہ پھانکنا۔
نَفَّ (ض) نَفًّا: ناک کی ریزش نکالنا۔ (محدثہ)
النَّفِیُّ: ستو چھاننے کا کپڑا وغیرہ۔
(ج) نَفافِيُّ۔
النَّفِیفُ: ستو وغیرہ کی پھنکی۔
نَفَقَ (ن) الشيءُ نَفَقًا: ختم ہوجانا۔
یقال: نَفَقَ الزّادُ۔ نفقت الدراهم۔
— الیَرْبُوعُ: جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
— الدّابّةُ نُفوقًا: مرنا۔
— الجُرحُ: زخم کا چھل جانا۔

— البِضَاعَةُ نَفَاقًا: سامان کا ریٹ بڑھ کر مانگ ہونا۔
یقال نفقت المرأةُ: عورت سے منگنی کے طلبگار بہت ہونا۔
اَنْفَقَ فلانٌ: غریب ومفلس ہونا۔
— التاجرُ: تاجر کا کاروبار بڑھنا۔
— الإبلُ: موٹاپے سے اونٹوں کی اون چھپل جانا۔
— المالَ ونحوَه: خرچ کرنا۔ ختم کردینا۔
نَافَقَ اليَربوعُ نِفَاقًا، مُنَافَقَةً: اپنے سوراخ میں داخل ہونا۔
— فلانٌ: باطن کے خلاف ظاہر کرنا۔
نَفَّقَ السِّلْعَةَ: سامان کو فروغ دینا۔
اِسْتَنْفَقَ الشيءَ: بمعنی اَنْفَقَهٗ۔
یقال استنفق المالَ علی عِيَاله۔
الاِنْفَاقُ: خیر کے کام میں مال وغیرہ خرچ کرنا۔
(۲) فقر وفاقہ وافلاس۔
قرآن حکیم میں ہے:
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ۔
المُنَافِقُ: جو کفر کو چھپائے اور ایمان ظاہر کرے۔
(۲) جو دشمنی چھپائے اور دوستی ظاہر کرے۔
(۳) باطن کے خلاف ظاہر کرنے والا۔
المِنْفَاقُ من السَّراويل: پاجامہ کا نیفہ۔
المَنْفَقَةُ: سبب نفاق۔
یقال: حُسنِ الاعلان مَنْفَقَةٌ للسِّلْعَةِ
النَّافِقَاءُ: جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک سوراخ۔ ایک کو چھپاتا اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی نفاق کی اصل ہے۔ (ج) نَوَافِقُ۔
النَّفَقُ: زمین یا پہاڑ کی سرنگ۔ جس میں داخل ہونے اور نکلنے کا راستہ بھی ہو۔ (ج) اَنْفَاقٌ۔
النَّفِقُ: جلد ختم اور منقطع ہونے والا۔
یقال: طعام نَفِقٌ، فَرَسٌ نَفِقُ الجری۔
النُّفُقُ من النِّساء: خاوندوں میں مقبول و پسندیدہ عورتیں۔
النَّفَقَةُ: خرچ۔
(۲) خرچ کئے جانے والے دراہم وغیرہ۔
(۳) زادِ راہ۔
(۴) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا، کپڑا، رہائش اور بچوں کی پرورش۔ وغیرہ
(ج) نَفَقَاتٌ، نِفَاقٌ۔
النَّيفَقُ من السَّراويل: بمعنی المُنْفَقُ۔
(۲) پاجامہ کا کھلا اور کشادہ حصہ۔
نَفَلَ (ن) الرَّجلُ نَفْلاً: قسم کھانا۔
— فلانًا: کسی کو حق یا حصہ سے زائد حصہ دینا۔
یقال: نفل القائدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوجیوں کو مال غنیمت دینا۔
اَنْفَلَ فلانٌ: اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا کلہاڑی سے۔
— له: کسی کے لئے قسم کھانا۔
— فلانًا: بمعنی نَفَلَهٗ۔
نَفَّلَ عن صاحبه: حمایت کرنا۔ دفاع کرنا۔
— فلانًا: مبالغہ در نَفَلَهٗ۔
(۲) واجب حصے سے زیادہ دینا۔
یقال نَفِّلُوْا کبیرَکم۔
(۲) قسم کھلانا۔
اِنْتَفَلَ من الأمر: بری الذمہ ہونا۔
یقال: انتفل مِمَّا قِيْلَ۔
أعشی کا قول ہے۔
لا تُلفنا مِن دِماء القوم نَنْتَفِلُ۔
یقال: انتفل من القوم: مدد سے کنارہ کش ہوجانا۔
— الشيءَ منه: طلب کرنا۔
تَنَفَّلَ المُصَلِّی: نوافل پڑھنا۔
— علی اصحابه: حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا۔
النَّافِلَةُ: حق فرض یا حصہ سے زائد۔
یقال: هو یُصَلِّی النَّافِلَةَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ۔
(۲) مال غنیمت۔
(۳) ہبہ (۴) پوتا۔
ایک قول کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اس قول:
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً میں نافلة: سے مراد پوتا ہی ہے۔ (ج) نَوَافِلُ۔
النَّفْلُ: شرعاً فرض وواجب کے علاوہ عمل۔
(۲) ٹھنڈک۔
النَّفَلُ: مال غنیمت۔
(۲) ہبہ۔ عطیہ (ج) اَنْفَالٌ۔
(۳) فصیلہ قرنیہ فراشیہ کی ایک معمر یا یک سالہ بوٹی۔ جسے الطِّرِيْفُلْن (تریفل کا معرب) کہتے ہیں۔ اس کی کچھ اقسام بری اور کچھ اقسام کی بطور چارہ کاشت ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک النَّفَلُ الاسکندری یعنی برسیم ہے۔
النُّفَلُ: قمری مہینے کی چوتھی پانچویں اور چھٹی رات۔
النَّوْفَلُ: سمندر۔
یقال رجلٌ نَوْفَلٌ: سخی آدمی۔
(۲) خوبصورت جوان۔
النَّفْنَافُ: دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ۔
(۲) دور۔
النَّفْنَفُ: ہوا (۲) جنگل وبیابان۔
یقال: قطعت نَفْنَفًا من الأرض۔
(۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی۔
یقال: بئرٌ بعیدةُ النَّفْنفِ: کنواں جس کے من اور تلی میں کافی فاصلہ ہو۔
(ج) نَفَانِفُ۔
نَفَانِفُ الدار: اطراف خانہ۔
نَفَهَ (ف) نُفُوْهًا: بزدل اور کمزور دل ہونا۔
هو نَافِهٌ۔ (ج) نُفَّهٌ۔
هو مَنْفُوْهٌ (ج) منفوهون۔
— الحیوانُ: سرکشی کے بعد مطیع ہوجانا۔
نَفِهَتْ (س) نفسُ فلانٍ نَفَهًا: تھکا ماندہ ہونا۔ سست ہونا۔ هو نَافِهٌ۔ (ج) نُفَّهٌ۔

أَنْفَهُ لفلان من ماله: کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔
— الدَّابَّةَ: تھکا دینا۔
نَفَّهَ الدابةَ: بمعنی أَنْفَهَهَا۔
اِسْتَنْفَهُ فُلَانٌ: آرام کرنا۔
نَفَا (ن) نُفُوًّا: برطرف کرنا۔ دور کرنا۔
النُّفَايَةُ من الشيئ: ردی اور باقی بچی ہوئی چیز۔
نَفَى (ض) الشيئَ نَفْيًا: ہٹانا۔ دور کرنا۔
یقال: نَفَى الحَاكِمُ فلانًا: جلاوطن کرنا۔
نَفيت الحصى عن الطريق۔
نفي السَّيْلُ الْغُثَاءَ۔
یقال: نفت السحابة مَاءَ هَا: بادل کا پانی برسانا۔
(۲) انکار کرنا۔ برأت ظاہر کرنا۔
(۳) قلم نہ کرنا۔
— الرِّيحُ التّراب نَفْيًا، نَفَيَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔
تَنَافَاهُ: کسی بات کے منافی ہونا۔ برخلاف ہو جانا۔
یقال: هذه القضيةُ تُنَافِي تلك۔
إِنْتَفَى: دور ہونا۔
یقال: نفاه فانْتَفَى۔
انتفى الرَّجُلُ: جلاوطن کر دیا جانا۔
یقال: انتفى شَعْرُهُ: بال گرنا۔
انتفى الشجر من الوادي: وادی کے درخت کٹ جانا یا ختم ہو جانا۔
— من الشيئ: بچ نکلنا' بری الذمہ ہونا۔
تَنَافَتِ الاحكامُ او الآراءُ: احکام و آراء میں اختلاف و تعارض ہونا۔
المَنْفَى: جلاوطنی کا مقام۔ (ج) مَنَافٍ۔
النُّفَايَةُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز۔
(۲) باقی ماندہ چیز۔
نُفَايَةُ المطر: بارش کی بوچھاڑ۔
یقال: هو من نُفَيات القوم: معمولی اور گھٹیا لوگ۔

النَّفْيُ: ایجاب و اثبات کی ضد۔
أَدَوَاتُ النَّفْي: (علم النحو میں) وہ کلمات جو اس پر دلالت کرتے ہیں کہ خبر واقع نہیں۔ جیسے لا' ما' لم' ان' لیس اور غیر۔
عقوبة النَّفْي: ملک کی حدود سے باہر نکالنے کی سزا جو خواہ محدود خواہ غیر محدود مدت کے لئے ہو۔ سابق مصری جرائم کے قانون میں یہ سزا تھی ۱۹۰۴ء کے بعد ختم کر دی گئی۔ جدید دساتیر نے وطن بدری یا سرزمین کی طرف لوٹنے کو ممنوع قرار دیا ہے۔
النَّفَيَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی۔
(۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔
النَّفْيَةُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان۔ جس پر گوشت، یا پنیر وغیرہ دھوپ میں خشک کرنے کے لئے رکھتے جاتے ہیں۔
النُّفْيَةُ: باقی ماندہ چیز۔
(۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے۔ (ج) نُفَى۔
النَّفِيُّ: بمعنی النُّفَايَةُ۔
(۲) المَنْفِيُّ۔
یقال هذا نَفِيُّ الرِّيحِ: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑ کر جمع ہونے والی مٹی۔
نَفِيُّ المطر: بارش کی بوچھاڑ۔
نَفِيُّ الرَّحى: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔
نَفِيُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔
نَفِيُّ الجيش: لشکر سے ایک طرف ہو جانے والے کچھ لوگ۔
فلان نَفِيٌّ: نامعلوم النسب۔
أَتَانِي نَفِيُّكُمْ: تمہاری دھمکی مجھے پہنچی۔

ن............ق

نَقَبَ (ن) فلانٌ في الأرضِ نَقْبًا: زمین میں کسی جگہ جانا۔
— عن الشيئ: کھوج لگانا۔
— الجلدَ والجدارَ أو نحوها: سوراخ کرنا۔
یقال: نَقَبَتِ النَّكْبَةُ فلانًا: فلاں پر زبردست مصیبت آ گئی۔

— الثوبَ: کپڑے کا بغیر پائنچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔
نَقِبَ (س) الشيئُ نَقَبًا: پھٹنا۔
— البعيرُ: اونٹ کا پتلے کھروں والا ہونا۔
نَقُبَ (ك) على القومِ نَقَابَةً: قوم کی نگرانی کرنا۔
نَاقَبَ فلانًا، نِقَابًا، مُنَاقَبَةً: کسی کے آمنے سامنے ہونا' یا اچانک بلاتعین وقت ملاقات ہو جانا۔ یقال: لقيتُه نِقَابًا۔
یقال: نَاقَبَ الرَّجُلَ فَنَقَبَهُ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
نَقَّبَ: مبالغہ در نَقَبَ۔
یقال: نَقَّبَ في البلاد۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ۔
— عن الشيئ: خوب تحقیق و چھان بین کرنا۔
تَنَقَّبَتِ المرأةُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔
(۲) تلاش و کرید کی جگہ۔
المُنْقَبُ: تنگ پہاڑی راستہ۔
(۲) وہ جگہ جہاں نقب لگائی جائے۔
المِنْقَبُ: جس سے کھودا یا کریدا جاتا ہے۔
رجلٌ مِنْقَبٌ: کھود کرید کا عادی۔
المَنْقَبَةُ: دو گھروں کا درمیان نا قابل گزر و تنگ راستہ۔
(۲) شریفانہ فعل۔ (ج) مَنَاقِبُ۔
المِنْقَبَةُ: بمعنی المِنْقَبُ۔
النَّاقِبَةُ: پہلو میں نکلنے والا پھوڑا جس کا حملہ پیٹ پر ہوتا ہے اس کا سرا اندر کی طرف ہوتا ہے۔
النِّقَابُ: ذہین محقق عالم۔ اوس کا قول ہے:
نِقَابٌ يحدِّث بالغائب۔
(۲) عورت کا نقاب جو چہرہ ڈھانپنے کے لئے ناک کی پھنگی پر رہتا ہے۔ (ج) نُقُبٌ۔
(۳) پیٹ۔
یقال: هُما فَرخانِ في نقابٍ: ایک شکل کے دو جوڑے ہیں۔

ن

النِّقَابَةُ: نقیب کا عوام کے نمائندہ کا اس کے امور میں قائم مقام ہونا۔

(۲) کسی طائفہ کے امور کی رعایت کے لئے منتخب جماعت جن میں سے نقیب، وکیل وغیرہ ہوتے ہیں۔ جیسی نِقَابَةُ المهندسين، نقابةُ الأطباء، نقابةُ المهن التعليمية۔ (مج)

النَّقَّابُ: بڑا کھوجی۔ محقق۔

النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ کا سوراخ۔ (ج) أَنْقَابٌ۔ نِقَابٌ۔

النُّقْبَةُ: بغیر پائنچوں کا پاجامہ۔

(۲) خارش یا ابتدائی خارش۔ (ج) نُقَبٌ۔

يقال هو يضع الهناءَ مواضعَ النُّقَبِ: وہ ماہر اور تجربہ کار ہے۔

(۲) زنگ وغیرہ کا اثر۔

يقال: جَلَوْتُ سَيْفِي من نُقْبَتِه: میں نے تلوار سے زنگ صاف کیا۔

إنَّ عليه نُقْبَةٌ من سوادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔

يقال: فلانٌ حسن النُّقْبَةِ: خوش رنگ یا خوش رو ہے۔

النِّقْبَةُ: نقب کی ہیئت۔ (ج) نِقَبٌ۔

النَّقِيبُ: بانسری۔

(۲) ترازو کی زبان۔

(۳) صدر یونین (مو)

(۴) فوج یا پولیس کا عہدہ جو ملازم اول سے اوپر اور رائل سے کم ہوتا ہے۔ (مج)

(۵) قوم کا ذمہ دار، سردار۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا۔ (ج) نُقَبَاءُ۔

النَّقِيبَةُ: نَقِيبَةُ الرَّجلِ: فطرت، طبعیت۔

(۲) مشورہ۔

يقال: هو ميمون النقيبة۔

يقال: ماله نقيبةٌ: اس میں قوت رائے نہیں ہے۔

نَقَثَ (ن) فلانٌ في السير او الأمرِ نَقْثًا: تیز چلنا یا تیز کام کرنا۔

— عن الشئِ: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔

— الأرضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔

— العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

نَقَّثَ فلانٌ في السير او الأمر: جلدی کرنا۔

— الشئَ: منتقل کرنا۔

إنْتَقَثَ: بمعنی نَقَثَ۔

يقال: إنْتَقَثَ فلان في السير، انتقث العظمَ، انتقث الشئَ۔

المدفون: کھود کر نکالنا۔

إنْتَقَثَ فلانًا بالكلامِ۔

تَنَقَّثَ فلان في الأمر او السير: بمعنی نَقَثَ۔

— فلانًا: اپنی طرف مائل کرنا۔ ہمدرد بنانا۔ رحم و شفقت چاہنا۔

— ضَيْعَتَهُ: جائیداد کی نگرانی کرنا۔

نَقَاثِ: بجو کا نام۔

النَّقْثُ: چغل خوری۔

نَقَحَ (ف) الشئَ نَقْحًا: خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا۔

— العظمَ: گودہ نکالنا۔

— العودَ: چھیلنا۔

— الجِذْعَ: تنے کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔

يقال: نَقَحَ الكلامَ او الكتابَ: کلام، کتاب کو درست کرنا۔

نَاقَحَهُ: مقابلہ کرنا۔

نَقَّحَ: مبالغہ در نَقَحَ۔

الكلامَ او الكتابَ: درست کرنا۔

يقال: نَقَّحَتْهُ السِّنون: مرور زمانہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔

انْتَقَحَ العظمَ: بمعنی نَقَحَهُ۔

تَنَقَّحَ شحمُ الناقةِ: کم ہونا۔

المُنَقَّحُ: يقال: رجلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔

طبعة من الكتاب مُنَقَّحةٌ: کتاب کا تصحیح شدہ ایڈیشن۔

النُّقَّخُ: موسم گرما کا سفید بادل۔

النِّقَّخُ: تجربہ کار عالم۔

يقال: انه لَنِقَّخٌ۔

النَّقَخُ: خالص اور صاف رہنا۔

نَقَخَ (ف) رأسَهُ بالعصا نَقْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔

— المُخَّ من العظمِ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

— الماءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو ختم کر دینا۔

إنْتَقَخَ المُخَّ من العظمِ: گودا نکالنا۔

الأَنْقَخُ: کمزور دماغ۔

يقا: ظليمٌ أَنْقَخُ۔

النُّقَاخُ: ہر خالص چیز۔

يقال: هذه نُقَاخُ العربيّةِ۔

(۲) صاف، شفاف ٹھنڈا پانی۔

(۳) ایسی جگہ سے نکالا ہوا بہت پانی جہاں پانی کا وجود نہ ہو۔

(۴) سکون و اطمینان کی نیند۔

النَّقْخَةُ: موٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔

النُّقَّاخُ: کان اور اس کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی سے گدی کا اگلا حصہ۔

نَقَدَ (ن) الشئَ نَقْدًا: کسی چیز کو پرکھنا یا کھرا کھوٹا جانچنا۔

يقال: نَقَدَ الطائرُ الفخَّ، نَقَدتُ رأسَهُ باصبعي۔

نقد الدراهم والدنانير وغيرَهما نقدًا، تَنْقَادًا: کھرا کھوٹا الگ الگ کرنا۔

يقال: نقد النثرَ، نقد الشعرَ: عیب یا حسن کو ظاہر کرنا۔

فلانٌ ينقُدُ الناسَ: لوگوں کی عیب جوئی اور غیبت کرنا۔

— الحيّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔

ن

— الشيَ اليه ببصره نُقُودًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو۔

— فلانًا الدراهم نَقْدًا تَنْقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا۔

— فلانًا الثمنَ، وله الثمنَ: نقد فوری قیمت دینا۔

نَقِدَ (س) الشيَ نَقَدًا: خراب ہوجانا۔

يقال: نَقِدَ الضِّرْسُ او القرنُ: داڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا۔ کھایا جانا۔

نَقِدَ الحافِرُ: کھر کا چھل جانا۔

نَقِدَ الجِذْعُ: درخت کے تنے کو دیمک لگ جانا۔

هو نَقِدٌ. نَقِدٌ.

أَنْقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔

نَاقَدَہ: بحث کرنا۔

اِنْتَقَدَ الولَدُ: جوان ہونا۔

— الدراهمَ: وصول کرنا۔

(۲) پرکھ کر کھوٹے سکے نکال دینا۔

يقال: انتقد الشعر على قائله: شاعر کے شعر کے عیب نکالنا۔

— الأرضُ الجِذْعَ: درخت کے تنے کو دیمک کا کھوکھلا کردینا۔

تَنَاقَدَ تَنَقَّدَ الدراهمَ وغيرَهَا: بمعنی نَقَدَهَا۔

الأَنْقَدُ: کچھوا۔

(۲) سیہی۔ ضرب المثل ہے: هو من الأنقد: جس کے دانت میں درد ہو۔

أَسْرى من أَنْقَدَ: کیونکہ میں رات بھر نہیں سویا۔ اس سے عربوں کا قول ہے: بَاتَ بِلَيْلِ أَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔

الإِنْقِدَانُ: کچھوا۔

المِنْقَادُ: چونچ۔

المِنْقَدَةُ: اخروٹ توڑنے کا آلہ۔

(۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی ٹھلیا۔ (ج) مَنَاقِدُ۔

النَّاقِدُ الفَنِّيُّ: فنی کام کی پرکھ کرنے والا کاتب یعنی عمدہ کو ردی اور صحیح کو کج سے الگ کرنے والا۔

(ج) نُقَّادٌ. نَقَدَةٌ.

النَّقْدُ: (بیع میں) ادھار کے الٹ۔

يقال: درهم نقدٌ: کھرا درہم۔ (ج) نُقُودٌ۔

(۲) سونے یا چاندی وغیرہ کا سکہ۔

(۳) عمدہ کلام کو ردی یا صحیح کو غلط سے تمیز دینے کا فن۔

النِّقْدُ: کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا۔

النَّقَدُ: ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں۔

(۲) چھوٹی بھیڑ بکریاں۔ چھوٹی ٹانگوں اور بدنما شکل والی بھیڑوں کی قسم جو بحرین میں پائی جاتی ہے۔ واحدته نَقَدَة. (ج) نِقَادٌ. نِقَادَةٌ۔

(۳) گھٹیا لوگ۔

النِّقْدَةُ: (دیکھئے الكَرَوْيَا)

النَّقَّادُ: دراہم وغیرہ پرکھنے والا۔

(۲) بھیڑ بکریوں کا چرواہا یا مالک۔

نَقِذَ (س) نَقَذًا: چھٹکارا پانا۔

يقال: أَنْقَذْتُه فنَقِذَ.

أَنْقَذَہ: نجات دلانا۔ چھٹکارا دلانا۔

يقال: انقذت الشيَ منه، أَنْقَذْته من الشرِّ.

نَقَّذَہ: بمعنی أَنْقَذَہ۔

تَنَقَّذَہ: بمعنی أَنْقَذَہ۔

يقال: تَنَقَّذْتُ منه الحديث: حدیث معلوم کرنا، استخراج کرنا۔

اِسْتَنْقَذَہ: بمعنی أَنْقَذَہ۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ.

الأَنْقَذُ: سیہی۔

النَّقَذُ: سلامتی۔ نجات۔

يقال: نَقَذًا لك: تم سلامت رہو۔

النَّقَذُ: چھڑائی ہوئی چیز۔ قبضہ سے نکالی ہوئی چیز۔ يقال: فَرَسٌ نَقَذٌ.

يقال: مالَه شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

النَّقِيذُ: دشمن کے قبضے سے چھڑایا ہوا مال۔ (ج) نَقَائِذُ۔

النَّقِيذَةُ: بمعنی النَّقِيذُ۔

يقال: هو نقيذةُ بُؤْسٍ: اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے۔

(۲) زرہ۔ کیونکہ اپنے صاحب کو نیزہ بازی سے بچاتی ہے۔ (ج) نَقَائِذُ۔

نَقَرَ (ن) عن الأمر نَقْرًا: تحقیق کرنا۔

— في الحجر: پتھر پر لکھنا۔

— في صلاته: نماز میں جلدی کرنا۔

حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے

— نَهَى عن نَقْرَةِ الغُراب: یعنی جلدی جلدی سجدے کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بلسانه: آواز نکالنا۔

— بالدَّابَّةِ: چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا۔

يقال: نَقَرَ بفلان: لوگوں کے درمیان سے آواز دے کر کسی کو بلانا۔

— في الصُّور: بگل بجانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ.

— الشيَ بالشيَ: ایک شے کو دوسری پر مارنا۔

يقال: نَقَرَ رأسَهٗ باصْبعِهٖ. نَقَرَ الدُّفَّ والعود. السَّهْمُ الهَدَفَ: تیر کا نشانہ پر لگ کر آر پار نہ ہونا۔

— الطائرُ الحَبَّ: دانہ چگنا۔

يقال: نَقَرَ شيئًا من الطَّعَام: انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔

— الشيَ: کدال وغیرہ سے کھودنا۔

يقال: نَقَرَ النَّقَّارُ الخَشَبَةَ.

— الخيلُ الأرضَ: گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا۔

يقال: نَقَرَ فلانًا: عیب جوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔

نَقِرَ (س) فلانٌ نَقْرًا: غریب ہوجانا۔

— الشاةُ: بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔
— علیه: غصہ ہونا۔
هو نَقِرٌ، هی نَقِرَةٌ۔
اَنْقَرَ عنه: رک جانا۔
یقال: ضربه فما اَنْقَرَ عنه حتی قتله: اس نے اس کی پٹائی کی اور مرنے تک اسے نہ چھوڑا۔
نَاقَرَهُ مُنَاقَرَةً، نِقَارًا: کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔
نَقَّرَ الطائر فی الموضع: پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔
— باسمِ فلان: لوگوں میں سے کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔
— الشیءَ وعنه: کسی چیز کی تلاش و چھان بین کرنا۔
اِنْتَقَرَ الشیءَ: حقیر سمجھنا۔
یقال: جَرَتِ السُّیول فانتقرت نَقَرًا احتَبَسَ فیها الماء۔
— الشیءَ وعنه: بمعنی نَقَّرَ۔
— الشیءَ: چننا۔ پسند کرنا۔
— فی الدّعوة إلی الولیمة: دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔
یقال: انتقر الرجلُ او بالرجل: دعوت میں قوم کے کسی خاص فرد کو بلانا۔
تَنَقَّرَ الشیءَ: چھان بین کرنا۔ تحقیق کرنا۔
— علی الأهل والمال: مال یا اہل خانہ کے لئے بددعا کرنا۔
الأُنْقُورُ: گٹھلی کا گڑھا۔
المِنْقَارُ: پرندے کی چونچ۔
(ج) مَنَاقِیْرُ: کلہاڑی کی مانند لوہے کا آلہ جو گول ہوتا ہے اس کی چونچ سے پتھر کاٹے جاتے ہیں۔
(۳) لکڑی کھودنے کا آلہ۔ (مو)
المِنْقَرُ: کدال (ج) مَنَاقِرُ۔
المُنْقُرُ: شراب رکھنے کا لکڑی کا کھودا ہوا آلہ۔
(۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منہ کنواں۔ (ج) مَنَاقِیْرُ (غیر قیاسی)
النَّاقِرُ: نشانہ پر لگنے والا تیر۔
یقال: اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُهُ: اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔ (ج) نَوَاقِرُ۔
النَّاقِرَةُ: صحیح دلیل۔ (ج) نَوَاقِرُ۔
یقال: اتتنی عنه نواقِرُ: اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے کو ملیں۔
اَخْطَأَتْ نواقِرُ فلان: فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔
النَّاقُورُ: صور جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جاتی ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ (ج) نَوَاقِیْرُ۔
النُّقَارَةُ: چونچ بھر دانہ۔
(۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے۔
یقال: ما ترك عندی نُقَارَةً الا انتقرها: اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہ رہا۔
النِّقَارَةُ: سنگ زانی۔ چوب تراشی۔ نقاشی۔
النَّقْرُ: زوردار چوٹ جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے۔
(۲) چٹکی بجانے کی آواز۔
النَّقِرُ: بمعنی الأُنقورُ۔
النَّقِر: غریب و فقیر۔
یقال: ماله بموضع کذا نَقِرٌ: فلاں کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔
النَّقَرُ: یقال اعوذ بالله من العَقَرِ والنَّقَرِ: میں کہنہ بیماری اور ضیاع مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
النُّقَرَیٰ: عیب۔ مذمت۔
(۲) خصوصی دعوت۔
یقال: اِنّ المُولم مِنّا لا یدعو النَّقَرَیٰ۔
النِّقْرَةُ: جھڑپ۔ تکرار۔ جھگڑا۔
یقال: بینهما نِقْرَةٌ۔
النُّقْرَةُ: زمین وغیرہ میں گول چھوٹا سا گڑھا جس میں سیلاب کا پانی باقی رہ جائے۔
نُقْرَةُ القفا: دماغ کا آخری گڑھا۔
(۲) آنکھ کا گڑھا۔
(۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ۔
(ج) نُقَرٌ، نِقَارٌ۔
(۴) سونے چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا۔
(ج) نِقَارٌ۔
النُّقَرَةُ: چوپائے کے پاؤں کی بیماری۔
النَّقَّارُ: بہت چونچ مارنے والا۔
یقال: رجلٌ نَقَّارٌ: خبروں کی ٹوہ میں لگا رہنے والا۔ کھوجی۔
(۲) پتھر اور لکڑی تراشنے والا۔
(۳) نگاموں اور کاموں کا نقاش۔
النَّقِیْرُ: تراشا ہوا پتھر یا لکڑی۔
(۲) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں۔
(۳) پیالہ نما گڑھی ہوئی لکڑی جس میں شراب بنائی جاتی ہے۔
(۴) الأنقورُ: کمزور چیز کے بارے میں یہ ضرب المثل ہے:
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا
(۴) فقیر۔ مسکین۔
(۵) بیج کے غلاف میں باریک سوراخ جو کہ عام طور پر بَذْرَة کے سامنے والے حصے میں ہوتا ہے۔
(ج) اَنْقِرَةٌ۔
یقال: فَقِیْرٌ نقیرٌ: (اتباع)
النَّقِیْرَةُ: چھوٹی کشتی۔
نَقَرَدَ فی المکان: لمبا قیام کرنا۔
المُنْقَرِدُ: یقال مالَكَ مُنْقَرِدًا: کیا بات ہے تم نے قیام کیوں کر رکھا ہے۔
النِّقْرِسُ: پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے اسی کو داءُ الملوك کہا جاتا ہے۔

(۲) ہلاکت۔ (۳) بڑی مصیبت۔

(ج) نَقَارِسُ۔

النِّقْرِیْسُ: ماہر راہبر۔

(۲) ہوشیار و ماہر طبیب۔

(۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی پھول نما چیز۔ (ج) نَقَارِیْسُ۔

نَقْرَشَ الشيءَ: فرش لگانا۔

(۲) مزین کرنا۔ سجانا۔

(۳) ہلانا۔ (۴) چھان بین کرنا۔

النَّقْرَاشَةُ: احساس خفی۔

(۲) سجاوٹ۔ تزئین۔

نَقَزَ (ن) الظَّبيُ وغیرہ فی عَدْوِہٖ۔ نَقْزًا، نَقَزَانًا: ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔

— الشيءُ عنه: دور کرنا۔ بتانا۔

اَنْقَزَ فلانٌ: خراب چیز چھانٹ کر لینا۔

(۲) صاف و شیریں پانی پینے کا عادی ہونا۔

(۳) نقاز کے بیمار مویشیوں والا ہونا۔

۔عن الشيءِ: رکنا، چھوڑنا۔ عدوَّہٗ: تیزی سے مار ڈالنا۔

نَقَّزَہٗ: اچھالنا، کدانا، نچانا۔

یقال: نَقَّزَتِ المرأۃُ صَبِیَّهَا۔

اِنْتَقَزَتِ الماشیةُ: نقاز کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

— لفلان مالَه: کسی کو مال چھانٹ کر دینا۔

المَنْقُوزُ: نقاز کا مریض۔

النَّاقِزُ: یقال: عطاء ناقِزٌ، ذو ناقِزٍ: گھٹیا۔

النَّاقِزَۃُ: چوپائے کی ایک ٹانگ (ج) نَوَاقِزُ۔

النُّقَازُ: طاعون کی طرح کی جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔

النَّقَزُ: گھٹیا لوگ یا مال۔

یقال: اعطاہ من نَقَزِ المَالِ۔

(۲) لقب۔

النَّقِزُ: میٹھا شفاف پانی۔

النِّقْزُ: میٹھا شفاف پانی۔

(۲) کنواں۔

النُّقْزُ: کنواں۔

النُّقَّازُ: چڑیا۔ یا چھوٹی چڑیا۔ (ج) نَقَاقِیْزُ۔

نَقَسَ (ن) النَّاقُوسَ نَقْسًا: ناقوس کا بجنا۔

— فلانٌ: ناقوس بجانا۔

یقال: نَقَسَ بالناقوس۔

— الشرابُ: مشروب کا کھٹا ہونا۔

بین القومِ: لوگوں میں فساد کرانا۔

— فلانًا: عیب جوئی کرنا۔ مذمت کرنا۔

ناقَسَهٗ: کسی کی عیب گیری کرنا۔

یقال: بینهما مُنَافَسَةٌ ومُنَاقَسَةٌ۔

نَقَّسَ فلانًا: مبالغہ در نَقَسَهٗ۔

— القومَ بنا قوسه: ناقوس بجا کر لوگوں کو بلانا۔

الدَّوَاۃَ: دوات میں سیاہی ڈالنا۔

النَّاقُوسُ: نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں۔ (ج) نَوَاقِیْسُ۔

النِّقَاسَةُ: عیب، تمسخر۔

النِّقْسُ: ایک قسم کا ناقوس۔ (ج) نُقُسٌ۔

(۲) خارش۔

النَّقْسُ: لکھنے کی روشنائی (ج) اَنْقَاسٌ، اَنْقُسٌ۔

النَّقِسُ: یقال: رجلٌ نَقِسٌ: لوگوں میں عیب نکالنے والا۔

نَقَشَ (ن) الشيءَ نَقْشًا: کسی چیز کو ڈھونڈ کر نکالنا۔

یقال: نَقَشَ الشوکةَ بالمِنْقَاشِ، نقشَ الحقَّ من فلان۔

— الشَّعْرَ: بال چوننا۔

— مریضَ الغنمِ: بکریوں کے بالوں کو کنکریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔

حدیث میں ہے:

(اِسْتَوْصُوْا بِالْمِعْزٰی خیرًا فَاِنَّهٗ مالٌ رقیقٌ، وانقُشُوا له عطنَه)۔

— الشيءَ: رنگوں سے سجانا۔

— الرَّحٰی: چکی کے پتھر کو کھردرا کرنا۔

— العِذْقَ: کھجور کے خوشوں کو رطیب بنانے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔

نُقِشَ العَذْقُ: کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکات پیدا ہونا۔ هو مَنْقُوشٌ۔

اَنْقَشَ: پختہ کھجور کھانے کا عادی ہونا۔

(۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔

نَاقَشَهٗ مُنَاقَشَةً نِقَاشًا: کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا، تفصیلی حساب لینا۔

یقال: ناقشه الحسابَ، ناقشه فی الحساب۔

— المسألةَ: کسی مسئلے پر بحث کرنا۔ (مو)

نَقَّشَهٗ: رنگوں سے آراستہ کرنا۔

اِنْتَقَشَ فلانٌ: نقش سے نگینہ پر نقش بنوانا۔

— الشيءَ: نکالنا۔ (۲) پسند کرنا۔

— منه جمیع حقِّه: پورا حق لینا۔

المِنْقَاشُ: آلہ نقاشی۔ (ج) مَنَاقِیْشُ۔

یقال: استخرجت منه حقِّي بالمناقیش: میں نے بڑی مشکل سے اپنا حق وصول کیا۔

المَنْقُوشَةُ: وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔

النِّقَاشَةُ: نقاشی کا پیشہ۔

النَّقْشُ: اثر، نشان۔

یقال: ذَهَبَ الرَّمادُ حتّٰی مانری له نَقْشًا۔ (۲) پانی کا چھینٹا دے کر تھیلے میں رکھی ہوئی تازہ کھجور۔ (ج) نُقُوش۔

النَّقَّاشُ: نقش و نگاری کرنے والا۔

النَّقِیْشُ: مثل، مشابہ۔

یقال: هذا نَقِیْشُ هذا۔

ماله ضِدٌّ ولا نَقِیْشٌ۔

نَقَصَ (ن) الشيءُ نَقْصًا، نُقْصَانًا: کم ہونا۔ گھٹیا ہونا۔

یقال: نَقَصَ عقلُه او دِینُه: کمزور ہونا۔

— الشيءَ: کم کرنا۔ گھٹانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا۔

— فلانًا حقَّه: حق میں کمی کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے:
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا۔
— فلانًا نَقِيْصَةً: عیب نکالنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا۔ (مج)
أَنْقَصَ الشيءَ: بمعنی نَقَصَهُ۔
نَقَّصَ الشيءَ: مبالغہ در نَقَصَهُ۔
إِنْتَقَصَ الشيءُ: بمعنی نَقَصَ۔
— الشيءَ: بمعنی نَقَصَهُ۔
— الحقَّ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
— الثمنَ: قیمت کم کرانا۔
— فلانًا: عیب نکالنا۔
تَنَاقَصَ الشيءُ: بتدریج کم ہونا۔
تَنَقَّصَ الشيءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
— فلانًا: کسی میں عیب نکالنا۔
استَنْقَصَ الشيءَ: ناقص سمجھنا' یا ناقص قرار دینا۔
— الثمنَ: قیمت کم کرانا۔
المَنْقَصَةُ: نقص۔ کمی (ج) مَنَاقِص۔
النَّقْصُ: کمزوری۔
یقال: اصابه نَقْصٌ فی عقله او دینه۔
(۲) (علمائے عروض کے ہاں) بحر وافر میں مُفَاعَلَتُنْ کے ساتویں حرف کو حذف کر کے پانچویں کو ساکن کرنا۔ تو ہو جائے مفاعَلْتُ۔ پھر اسے مفاعیلُ کی طرف منتقل کر دیا جائے گا اور ایسا صرف حشو میں ہوتا ہے۔
النُّقْصَانُ: کسی چیز میں کم ہونے والی مقدار۔
النَّقِيْصَةُ: بمعنی النَّقْص۔
(۲) لوگوں پر طعن و تشنیع۔
(۳) بری خصلت۔ (ج) نَقَائِص۔
نَقَضَ (ن) الشيءَ نَقْضًا: بنا کر توڑنا۔
یقال: نقض البناءَ: منہدم کرنا۔
نَقَضَ الحبلَ او الغَزْلَ: بل کھول دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا
نَقَضَ اليمينَ او العهدَ: قسم یا وعدہ توڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا۔ اور الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ۔
نَقَضَ مَا أَبْرَمَهُ فلانٌ: کسی کا فلاں کے فیصلے کو کالعدم کرنا۔
— وِتْرَهُ: اپنا انتقام لینا۔
الكمأةُ وجهَ الأرض: کھمبی کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔
أَنْقَضَ النباتُ: زمین پھٹ کر پودا اگنا۔
یقال: أَنْقَضَتِ الأرضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔
— الإصْبَعُ ونحوها: انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔
یقال: أَنْقَضَتِ الدَّجاجةُ عند البيض۔
عن الكمأة ونحوها: کھمبی زمین سے نکالنا۔
— العَنْزَ: بلانا۔
الشيءَ: کسی چیز میں سے آواز نکالنا۔
یقال: أَنْقَضَ أَصَابِعَهُ۔
— الحِمْلُ الظَّهْرَ: کمر کو بوجھل کر دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ۔
نَاقَضَ فی قولهِ مُنَاقَضَةً ' نِقَاضًا: متضاد بات کرنا۔ مفہوم کے برخلاف بولنا۔
— غيرَهُ: مخالفت کرنا' اعتراض کرنا۔
— الشَّاعِرُ الشاعرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر تنقید اپنے اشعار میں کرنا۔
نَقَّضَ النباتُ: بمعنی أَنْقَضَ۔
النباتُ الأرضَ: روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔
إِنْتَقَضَ الشيءُ: پختہ ہو کر ٹوٹنا۔ خراب ہونا۔
یقال: إِنْتَقَضَ البناءُ۔ انتقض الحَبْلُ۔
إِنْتَقَضَ الوضوءُ او الطَّهارةُ۔
یقال: انتقض القوم على السلطان: لوگوں کا سلطان کے خلاف بغاوت کرنا۔
تَنَاقَضَ الشيءُ: بمعنی إِنْتَقَضَ۔
— القولان: دو باتوں کا متضاد ہونا۔
— الشَّاعِران: دو شاعروں کا اشعار میں ایک دوسرے کے اشعار پر تنقید کرنا۔
تَنَقَّضَ الحَبْلُ: رسی کے بل کھلنا۔
— الأَرْضُ من النبات: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔
— الشيءُ: آواز نکالنا۔
یقال: تَنَقَّضَتْ عظامه۔
التَّنَاقُضُ: یقال فی کلامه تَنَاقُضٌ: اس کا کلام متضاد ہے۔ کلام کے اجزاء باہم ابطال کے مقتضی ہیں۔
(۲) منطق میں متناقضین کے درمیان نسبت کا نام۔
المُتَنَاقِضَان: (علم منطق میں)
دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع۔ جیسے أبيض اور لا ابيض۔
— من الكلام: دو ایسے قول جن میں سے ایک دوسرے کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر ہو نہ صحیح نہ ہو۔
جیسے هو كذا اوليس بكذا۔
النُّقَاضَةُ: کھوئی ہوئی چیز۔
النِّقَاضَةُ: ترائی کا پیشہ۔
النَّقْضُ: نقض الحكم: جب قانون کی تطبیق یا تاویل میں حکم کا صدور مخصوص مقاصد پر مبنی ہو تو اس کا ابطال نقض حکم کہلاتا ہے۔ یا جو مصری مقاصد کے ساتھ مخلوط ہو یا حکم کے بطلان کے ساتھ۔ کبھی نقض حکم مدنی اور حکم جناتی کو برابر کے ساتھ لاحق ہوتا ہے۔ جب ان میں سے کوئی ایک محاکم ابتدائیہ یا استیناف فیہ سے فیصلہ کن طور پر صادر ہوا ہو۔ (مج)
محكمة النَّقْضِ: ملک کی اعلیٰ عدالت' اس کے فیصلے دوسری عدالتوں پر لازم ہوتے ہیں۔ (مج)
النِّقْضُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔

يقال: اصلح نِقض بنائك.
(۲) چلنے سے دبلا ہونے والا جانور۔
يقال: حصان نِقضٌ.
(۳) خراب شدہ شہد جسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آ کر شہد تیار کرتی ہیں۔ (ج) اَنْقَاضٌ، نُقُوضٌ.
النَّقْضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بنا ہوا سوت۔
النَّقِيضُ: مخالف۔
يقال: فلان نقيضُك. هذا القوم نَقِيضُ ذاك.
نقيض الدعوى: (فلسفہ میں) وہ قضیہ جو متعین دعوے کے خلاف ہو۔ (مقابل دعویٰ) (۲) آواز۔
يقال: نَقِيْضُ الفَرَادِيجِ، نقيض المفاصل، نقيض الأصابع.
النَّقِيْضَانِ: (منطق میں) اَلْمُتَنَاقِضَانِ.
النَّقِيْضَةُ: (فلسفہ میں) تطبیق کے وقت قوانین واصول میں تناقض۔ فلاسفہ اسے "کانت" سے ظاہر کرتے ہیں کہ خالص عقلی قوانین کا تنازع اور تناقض۔ (مج)
(۲) پہاڑی راستہ (۳) من الشِّعْرِ: وہ قصیدہ جس سے شاعر دوسرے شاعر کے اشعار پر تنقید کرے۔ جیسی نقائض جرير اور فرزدق.
(ج) نَقَائِضُ.
نَقَطَ (ن) الحَرْفَ وعليه نَقْطًا: ایک یا زائد نقطہ لگا کر ممتاز کرنا۔
— الكتابَ: اعراب لگانا۔
نَقَّطَ الحروفَ: مبالغہ در نقطها.
— الشيءَ بالمداد ونحوه: روشنائی سے نشانات ڈالنا۔
يقال: نَقَّطَتِ المرأةُ خَدَّهَا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔
نَقَّطَ فلانًا بكلام: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا۔ تکلیف دینا۔
— العَرُوسَ ونحوَها: بوقت رخصتی دولہن کو تحفہ یا مال دینا۔ (مو)

تَنَقَّطَتِ الارض: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔
يقال: تَنَقَّطَ الخَبَرَ: تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔
النُّقْطَةُ: سطح ستون پر انتہائی چھوٹی گول علامت۔ (۲) خط عربی میں انتہائی چھوٹی گول علامت جو حرف کے اوپر یا نیچے بطور امتیاز لگائی جاتی ہے۔ قدیم لکھائی تشکیل کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ بعض سامی لغات میں نقطوں کو تشکیل حروف کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
يقال: وضع النُّقَط على الحروف: کسی معاملے کی وضاحت کرنا۔
— من الشيءِ: تھوڑا سا حصہ۔ چھوٹا سا جزئی۔
يقال: أعطاه نُقْطَةً عن عسل: اسے ذرا سا شہد دیا۔
له نقطة من نخلٍ: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں۔
(۲) دولہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ۔ (مو)
(۳) معاملہ۔ قضیہ۔
يقال: لم يختلف الخطيبان في نُقْطَةٍ: دو منگیتروں میں مکمل اتفاق ہے۔
(۴) (علم ہندسہ میں) وہ جسم جس کا نہ طول ہو اور نہ عرض۔ (مج) (ج) نُقَطٌ، نِقَاطٌ.
اَلتَّنْقِيطِيَّةُ (البَرْقَشِيَّةُ): فن تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعے شکل کے اظہار پر قائم ہے۔ (مج)
نَقَعَ (ف) فلانٌ نُقُوعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا۔ دودھ کی لسی تیار کرنا۔
— السَّقْفُ ونحوه نقعًا، نُقُوعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔ (مو)
— المائعُ في مستقرِّه: مائع چیز کا ٹھہرا رہنا۔
يقال: نقع الماءُ في الغدير.
نقعَ السُّمُّ في أنْيَابِ الحَيَّةِ.
الظمآن من الماء وبالماء: پیاسے کا پانی سے سیراب ہونا۔
يقال: شرب حتى نَقَعَ.

ضرب المثل ہے حتّامَ تكرعُ ولا تنقعُ.
يقال: نَقَعَتْ بذلك نفسي: طبیعت کا کسی چیز سے سیر ہونا۔ مطمئن ہونا۔
مَانَقَعَتْ بخبرِ فلان: کسی کی خبر سے پوری طرح مطمئن نہ ہونا۔ توجہ نہ دینا۔ تصدیق نہ کرنا۔
— الشيءَ نَقْعًا: پانی وغیرہ میں بھگو کر تر کرنا۔
يقال: نَقَعَ الدّواءَ، تقع التمر، نَقَعَ الثوب.
يقال: نَقَعَ له الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔
— الجَيْبَ: گریبان چاک کرنا۔
الماءُ العَطَشَ نَقْعًا، نُقُوعًا، مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا۔
اَنْقَعَ الشيءَ في الماء ونحوه: بمعنی نَقَعَهُ.
— اللَّبنَ: ٹھنڈا کرنا۔
— السُّمَّ: زہر کو رکھ کر پرانا کرنا۔
— الشرابُ فلانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا۔
الجزورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔
الصارخُ صوتَه: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔
انتَقَعَ الشيءُ: پانی وغیرہ میں زیادہ دیر پڑے رہنے سے حل ہو جانا۔
— النَّقِيعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔
إستَنْقَعَ الماءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکٹھا رہنے سے بدل جانا۔ زرد ہو جانا۔
— فلانٌ في النَّهْرِ: ٹھنڈا ہونے کے لئے دریا میں ٹھہرے رہنا۔
الأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔ جیسی أنقوعة الميزاب، أنقوعة الثَّرِيدِ: ثرید کا پیالہ۔
المُسْتَنْقَعُ: وہ تالاب جس میں پانی اکثر جمع رہتا ہو۔ (۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو۔
المَنْقَعُ: بمعنی المُسْتَنْقَعُ: (۲) سمندر۔ (۳) سیرابی۔ (ج) مَنَاقِعُ.
المُنْقُعُ: چھوٹی ہانڈی جس میں بچے کے لئے دودھ

اور کھجور ملا کر رکھی جائے۔ (ج) مَنَاقِعُ۔

المِنْقَعَةُ: بھگونے کا برتن۔

النَّاقِعُ: یقال: ماء ناقعٌ: پیاس بجھانے والا مفید پانی۔

سُمٌّ ناقعٌ: انتہائی مہلک زہر۔

دمٌ ناقعٌ: تازہ خون۔ موتٌ ناقعٌ: مسلسل موت۔

النُّقَاعُ: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن۔

النُّقَاعَةُ: بھیگے ہوئے انگور وغیرہ۔

(۲) پانی وغیرہ میں کوئی چیز بھگونے کا برتن۔

النَّقْعَاءُ: نرم و ہموار زمین۔

(۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہے۔

النَّقْعُ: تالاب میں جمع شدہ پانی۔

نَقْعَ البئر: سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی۔

(۲) النَّقْعَاءُ۔ (ج) نِقَاعٌ۔ اَنْقُعٌ۔

یقال: فلان شَرَّابٌ بِأَنْقُعٍ: فلاں شخص بڑا جہاں دیدہ اور آزمودہ کار ہے۔

(۳) چھکتا ہوا غبار۔ (ج) نِقَاعٌ۔ نُقُوعٌ۔

النَّقَّاعُ: شیخی باز۔ بے جا فخر کرنے والا۔ جیسے اپنے آپ کو بہادر کہنے والا جبکہ بہادر نہ ہو۔

النَّقُوعُ: خوشبو ملا یا ہوا رنگ۔

یقال: صَبَغَ ثوبَهُ بنَقُوعٍ (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز جیسے خشک انگور۔

یقال: رَجُلٌ نَقُوعُ اُذُنٍ: ہر سنی بات کا یقین کرنے والا۔

النَّقِيعُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ۔

(۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب۔

(۳) بہت پانی والا کنواں۔

یقال: ماءٌ نَقِيعٌ۔ سُمٌّ نقيعٌ: بمعنی ناقعٌ۔

(ج) اَنْقِعَةٌ۔

النَّقِيعَةُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ۔

(۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور۔

(۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا۔

(۴) شادی کی رات کا کھانا۔ اور تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور (ج) نَقَائِعُ۔

یقال: الناس نَقَائِعُ الموت: یعنی موت انہیں اس طرح ذبح کر کے چھوڑے گی جس طرح قصائی ضیافت کے جانور کو ذبح کرتا ہے۔

نَقَفَ (ن) رأسَهُ نَقْفًا: سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے۔

— الرُّمَّانَةَ: انار کو دانے کھانے کے لئے چھیلنا۔

— الفَرْخُ البيضَةَ: چوزے کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا۔

— البيضَةَ: انڈے کی اندرونی چیز نکالنا۔

— الشراب: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا۔

(۲) صاف کرنا۔

— عن الشئ: تلاش و جستجو کرنا۔

اَنْقَفَ الجَرادُ: ٹڈی کا انڈے ڈالنا۔

— الجَرادُ الوادِيَ: ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا۔

— فلانًا العظمَ: کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا۔

نَاقَفَهُ مُنَاقَفَةً نِقَافًا: ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا۔

اِنْتَقَفَ الشئَ: نکالنا۔

الأُنْقُوفَةُ: سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے۔

المِنْقَافُ: پرندے کی چونچ۔

(۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے۔ (ج) مَنَاقِيفُ۔ مَنَاقِفُ۔

المَنْقَفُ: کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ۔

یقال: نحت النَّجَّارُ العُودَ وتَرَكَ فيه مَنْقَفًا: بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا اور اس میں کچھ جگہ صحیح نہیں چھیلی۔

المُنْقَفُ: یقال رجلٌ مُنْقَفُ العظام: وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں۔

المَنْقُوفُ: یقال: جِذْعٌ منقوفٌ: دیمک کھایا ہوا درخت۔

رجلٌ مَنْقُوفٌ: کم گوشت آدمی۔ یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی۔

یقال: عَيْنَانِ مَنْقُوفَانِ: سرخ آنکھیں۔

النِّقَافُ: یقال: جاء في نقاف واحد: دونوں برابری کے ساتھ آئے۔

النِّقْفُ: انڈے سے نکلتا ہوا چوزہ۔

النَّقْفَةُ: پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا۔

النَّقَّافُ: چوب تراش۔

(۲) چور جو ہاتھ لگے نکال لے۔

(۳) بھیک مانگنے کا عادی۔

یقال: رجلٌ نَقَّافٌ: مدبر اور دور اندیش آدمی۔

النَّقِيفُ: بمعنی المَنْقُوفُ۔

یقال: جذع نقيف: دیمک خوردہ تنا۔

(ج) نُقُفٌ۔

نَقَّتِ (ض) الدّجاجةُ او نحوها نَقِيقًا: مرغی کا آواز نکالنا۔

یقال: نَقَّتْ ضفادِعُ بَطْنِهِ: بھوکا ہونا۔

اَنَقَّ: مینڈک کی آواز والا ہونا۔

(۲) مینڈک کا آواز نکالنا۔

النَّقَّاقُ: مبالغہ من نَقَّ۔

(۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے)

هي نَقَّاقَةٌ۔

النَّقُوقُ: چیخنے چلانے والا۔

یقال: ضِفدعٌ نَقُوقٌ۔ (ج) نُقُقٌ۔

النَّقِيقُ: مینڈک کی آواز۔

نَقَلَ (ن) الشئَ نَقْلاً: ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیرنا۔

— الكتابَ: نقل کرنا' کاپی کرنا۔

— الخَبَرَ اَوِ الكلامَ: کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا۔

— الدّوابَّ: چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا۔

— الكتابَ الى لغةٍ كذا: کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا۔

— الشئَ الخَلَقَ: پرانی چیز کی مرمت کرنا۔ پیوند لگانا۔
یقال: نقل الثوبَ، نقل النَّعلَ۔
نَقِلَ (س) المكانُ نَقَلاً: کسی جگہ کا بہت ملبے والی ہونا۔
— البعيرُ: اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا۔ هو نَقِلٌ، هي نَقِلَةٌ۔
أنْقَل الشئَ الخَلَقَ: بمعنی نَقَلَه۔
نَاقَلَ الفرسُ: گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا۔ (۲) پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا۔ (۳) دوڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کر جانا۔
— ندیمه القَدَحَ: ہم نشین کو جام دینا اور لینا۔
— فلاناً الحديثَ: ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا۔
نَقَّلَه: مبالغہ در نَقَلَه۔
اِنْتَقَلَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
تَنَاقَلَ القومُ الحديثَ بينهم: باہم حدیث بیان کرنا۔
تَنَقَّلَ من مكان الى آخر: منتقل ہونا۔
— فلان: خشک میوہ کھانا۔
المَنْقَلُ: پرانا موزہ یا جوتا۔
(۲) مختصر راستہ۔
المِنْقَلُ: چوزہ۔
یقال: فرس مِنْقَلٌ: تیز رو گھوڑا۔
المَنْقَلَةُ: سفر کی منزل۔
یقال: أرضٌ مَنْقَلَةٌ: پتھریلی زمین۔
(ج) مَنَاقِلُ۔
المِنْقَلَةُ: ذریعہ نقل مکانی۔
(۲) (علم ہندسہ میں) نقشہ کے زاویوں کی پیائش کا آلہ (ج) مَنَاقِلُ۔ (مج)
المُنَقِّلَةُ: سر کا وہ زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں۔
(۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں۔ (مو)

المَنْقُولُ: سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم۔ جیسے علم الفقہ یا علم الحدیث وغیرہ۔ یہ معقول کا مقابل ہے۔
النَّاقِلَةُ من الناس: خانہ بدوش لوگ۔ خلاف القُطّان۔
(۲) دوسرے قبیلے کی طرف منسوب اور منتقل ہونے والا قبیلہ۔
(۳) آفت زمانہ۔
(۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا اخراج۔ (ج) نَوَاقِلُ۔
النِّقَالُ: نیزوں کے چوڑے اور چھوٹے پھل۔ واحدتها نَقَلَةٌ۔
النَّقَّالَةُ: بیمار اور زخمیوں کے اٹھانے والی چار پائی۔ (مو)
النَّقْلُ: مختصر راستہ۔
(۲) موزہ یا جوتا۔ (ج) أنْقَالٌ۔ نُقُولٌ۔
همزة النَّقل: (علم النحو میں) وہ ہمزہ جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو مفعول اور متعدی بہ دو مفعول کو متعدی بہ سہ مفعول بنا دیتا ہے۔
تشديد النَّقل: وہ تشدید جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا زائد بنا دیتی ہے۔
النُّقْلُ: شراب کے ساتھ لیا جانے والا پھل، چٹنی وغیرہ۔
(۲) کھانے سے پہلے یا بعد میں بطور تفکہ کھائے جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ، بادام، پستہ وغیرہ۔ عموماً رمضان کی راتوں میں انہیں لیا جاتا ہے۔ (مو)
النَّقَلُ: مکان یا قلعے کے انہدام کے وقت گرے ہوئے پتھر۔
(۲) ایک تیر سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا جانے والا پر۔
(۳) شور وشغب کے ساتھ زبانی جھگڑا۔
(۴) اونٹ کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ جاتا ہے۔

النَّقِلُ: یقال: مكان نَقِلٌ: سخت وکھردری جگہ۔
رجلٌ نَقِلٌ: تیز گفتار وحاضر جواب آدمی۔
النِّقْلَةُ: یقال: امرأةٌ نِقْلَةٌ: وہ عورت جس کی زیادہ عمر ہوجانے کی وجہ سے پیغام نکاح نہ آتا ہو۔ (ج) نِقَلٌ۔
النُّقْلَةُ: چغلی۔ (ج) نِقَلٌ۔
النَّقْلَةُ: یقال: سمعت نَقْلَة الوادي: میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔
النَّقِيلُ: چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے اڑنے والے پتھر۔
(۲) بارش کے علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونے والا سیلاب۔
(۳) پردیس میں رہنے والے مرد وعورت۔
یقال: امرأةٌ نقيلةٌ۔
(۴) تیزی سے قدم اٹھانے والا جانور۔
النَّقِيلَةُ: موزے یا جوتے میں لگایا جانے والا پیوند۔ (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔ (مج)
(ج) نَقَائِلُ، نَقِيلٌ۔

نَقَمَ (ض) منه۔ نَقْمًا، نُقومًا: کسی کو سزا دینا۔
۔ الشئَ: ناپسند کرنا۔ عیب نکالنا۔
یقال: نقمت عليه الأمرَ، نقمت منه
کذا: قرآن حکیم میں ہے:
وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ اِلاَّ اَنْ يُّؤْمِنُوا بِاللهِ۔ اور هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلاَّ اَنْ آمَنَّا۔
یقال: ما تَنْقِمُ مِنَّا: تم ہماری کس چیز کو ہدف ملامت بناتے ہو؟
نَقِمَ (س) الشئَ نَقْمًا: جلدی سے کھالینا۔
نَقَّمَ الشئَ: بہت برا سمجھنا، بہت عیب نکالنا۔
اِنْتَقَمَ منه: بدلہ لینا۔ سزا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا۔

النَّقِمُ: یقال: ضربهٗ ضَرْبَةً نَقِمٍ: دشمن کی طرح مارا۔
(۲) راستہ کا بیچ۔
النِّقْمَةُ: سزا۔ (ج) نِقَمٌ۔
نَقْنَقَ الضِّفْدَعُ ونحوه: مینڈک کا بولنا۔
— عینُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
النِّقْنِقُ: نرشترمرغ۔ (ج) نَقَانِقُ۔
اَلنِّقْنِيقُ: پھانسی کا تختہ۔ (ج) نَقَانِيقُ۔
نَقِهَ (س) من مرضه نَقَهًا، نُقُوْهًا: صحت یابی کے باوجود کمزور رہنا۔
یقال: نَقِهْتُ من الحديث: بات سے مطمئن ہونا۔
— الكلامَ والحديثَ: بات سمجھنا۔
هو نَقِهٌ، ناقهٌ، هي نقهةٌ، ناقِهَةٌ۔ (ج) نُقَّهٌ۔
اَنْقَهَهُ اللّٰهُ: شفا عطا کرنا۔
(۲) سمجھانا۔
یقال: اَنْقِهِ لی سَمْعَكَ: میری طرف متوجہ ہو اور میری بات سنو۔
اِنْتَقَهَ من المرض: بمعنی نَقِهَ۔
یقال: اِنْتَقَهْتُ من الحديث: میں بات سے مطمئن ہوگیا۔
اِسْتَنْقَهَ: دریافت کرنا۔
نَقَا (ن ض) المُخَّ نَقْوًا: نکالنا۔
— العَظْمَ ۔ نَقْیًا: گودا نکالنا۔
نَقِيَ (س) الشيءُ نَقَاوَةً، نَقَاءً: صاف ہونا۔
هو نَقِيٌّ (ج) نِقَاءٌ، نُقَوَاءُ۔ هي نقيةٌ (ج) نِقَاءٌ۔
— الرجلُ نقِيَ: گوشت نہ رہنا۔
اَنْقَی العظمُ: ہڈی میں گودا آجانا۔
— البُرُّ: گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر نفردار ہو جانا۔
— العُودُ: ٹہنی میں نرمی آجانا۔
— الشيءُ: گودے دار ہونا۔
— الشيءَ: صاف کرنا، پسند کرنا۔
نَقَّاهُ: بمعنی اَنْقَاهُ۔
اِنْتَقَی المُخَّ من العظمِ: بمعنی نَقَّاهُ۔
— الشيءَ: پسند کرنا۔
تَنَقَّی الشيءَ: بمعنی اِنْتَقَاهُ۔
الاَنْقَی: یقال: رجلٌ اَنْقَی: پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ هي نَقْوَاءُ۔
المُنَقَّی: آلائشوں سے پاک۔
(۲) راستہ۔
المُنَقِّي: غلہ صاف کرنے والا۔
المُنْقِيَةُ من النُّوقِ: چربی چڑھی ہوئی اونٹنی۔ (ج) مَنَاقٍ۔
النَّقَا: گودے دار ہڈی۔
(۲) بازو کی ہڈی۔
(۳) ریت کا ٹیلہ۔
(ج) اَنْقاءٌ، نُقِيٌّ۔
النُّقَاوَاةُ: ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔ (ج) نُقَاوَی۔
النُّقَاوَةُ من الشيءِ: عمدہ اور خلاصہ اور جوہر (ج) نَقَايَا، نُقَاءٌ۔
النُّقَايَةُ من الشيءِ: پھینکنے کے قابل ردی چیز۔ نُقَا نُقَاء۔
النِّقْوُ: ہر گودے دار ہڈی۔
(۲) بازو کی ہڈی (ج) اَنْقَاءٌ۔
النَّقْوَةُ من الشيءِ: عمدہ اور چھانٹی ہوئی چیز۔
النِّقْيُ: ہڈی کا گودا (ج) اَنْقَاءٌ۔
النَّقِيَّةُ: یقال: ما تفوّه بنَقِيَّةٍ: اس نے ایک حرف زبان سے نہیں نکالا۔
النَّقِيُّ: خالص (۲) میدہ۔

ن .... ک

نَكَأَ (ف) القَرْحَةَ نَكْئًا: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیل دینا۔
— العدوَّ: دشمن کو زخمی کر کے مار ڈالنا۔
— فلانًا حقَّهٗ: کسی کا حق دے دینا۔
اِنْتَكَأَ الحقَّ: حق وصول کر لینا۔
نَكَبَتِ (ن) الرِّيحُ نكوبًا: ہوا کا بے رخ چلنا۔
— عنه نكْبًا: ہٹنا۔ الگ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ۔
— به: پھینکنا۔
— الإناءَ: برتن کی چیز کو بہا دینا۔
الجَعْبَةَ: ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔
— الحجارةُ رجلَه: پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔
— الدَّهرُ فلانًا: زمانہ کا کسی مصیبت لانا۔
نَكُبَ (ك) نَكَابَةً: قوم کا محافظ، ذمہ دار ہونا۔
یقال: ما كان مَنْكِبًا، لقد نكُبَ۔
نَكِبَ (س) البعيرُ ونحوه نَكَبًا: اونٹ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا۔
(۲) اونٹ کے کندھے میں بیماری کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔
هوَ اَنْكَبُ، هي نَكْبَاءُ (ج) نُكْبٌ۔
نَكَّبَ عنه: الگ ہونا۔ ہٹنا۔
— الشيءَ: ہٹانا۔
یقال: نَكَّبَهُ الطَّرِيقَ، نَكَّبَ به الطريقَ
نَكَّبَ به عن الطريقِ: راستہ سے ہٹانا۔
انتكبَ الشيءَ: کندھے پر ڈالنا۔
تَنَكَّبَ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
— على الشيءِ: سہارا لینا۔
— عنه: بمعنی نَكَّبَ۔
— الطريقَ المعوجَّ: ٹیڑھے راستے سے بچنا۔
یقال: تَنَكَّبَ فلانًا: کسی کی طرف مونڈھا کر کے دوسری طرف متوجہ ہونا، منہ پھیرنا۔
تَنَكَّبْ عَنِّيْ: میرے پاس سے ہٹ اور دُور ہوجا۔
— الشيءَ: کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔
یقال: تنكّبَ قوسَه۔
الانكبُ: جھکے ہوئے کندھے والا۔ (۲) بے کمان آدمی۔ (ج) نُكْبٌ۔
المَنْكِبُ: کندھے اور شانے کا جوڑ، مونڈھا (مذکر)
یقال: هَزَّ منكبه لكذا: خوش ہونا۔
(۲) ہر چیز کا کنارہ، گوشہ۔
(۳) زمین کا بلند حصہ۔

(۴) سردارِ قوم۔

یقال: هوَ منكِبُ العُرَفاء: سردار (ج) **مَناكِبُ**۔

قرآن حکیم میں ہے:

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلاً فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا: اس کے اطراف میں چلو۔

النَّكْباءُ: بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے۔ (ج) **نُكُبٌ**۔

المَناكِبُ: پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔

یقال: راش سهمَه بمناكب النَّسر:

(اس کا کوئی واحد نہیں)

النَّكْبُ: مصیبت (ج) **نُكُوبٌ**۔

النَّكَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی۔

(۲) اونٹ وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے۔

النَّكْبَةُ: مصیبت (ج) **نَكَبات**۔

النُّكْبَةُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر۔ (ج) **نُكَبٌ**۔

النَّكِيبُ: بمعنی **المَنْكُوبُ**۔

(۲) کھر یا موزہ کا دائرہ۔

اليَنْكُوبُ من الطريق: ٹیڑھا راستہ۔

نَكَتَ (ن) الارضَ، وفيها نَكْتًا: نکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔

یقال: اتيتُه وهو ينكتُ: میں اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر رہا ہو۔

مَرَّ الفرس وهو ينكتُ: گھوڑا اچھلتا کودتا گزرا۔

— الشيءَ: زمین پر پھینکنا۔

یقال: نَكَتَ فلانًا: پیر کے بل گرانا۔

والشيءَ: کسی چیز کو خالی کر دینا اندرونی چیز باہر نکال کر بکھیر دینا۔

یقال: نَكَتَ كِنانَتَه: ترکش کے تیر بکھیرنا۔

نكت العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

نَكَّتَ الرُّطَبُ: کھجور کا پکنا شروع ہونا۔

— في قوله: اپنی بات میں نکتے پیدا کرنا، چٹکلے چھوڑنا۔

اِنْتَكَتَ فلانٌ: سر کے بل گرنا۔

یقال: نَكَتَه فَانْتَكَتَ۔

النَّكَّاتُ: خوش گفتار چٹکلے چھوڑنے والا۔

(۲) نکتہ چین۔ طعنہ زن۔

یقال: فلان نَكّات في الأرض: طعنہ زن۔

النُّكْتَةُ: زمین کریدنے کا نشان۔

(۲) دھبہ۔ کسی چیز میں نقطہ جو اس کے رنگ سے مختلف ہو۔

(۳) مخفی علامت۔

(۴) مؤثر اور فکر انگیز خیال۔

(۵) دقیق مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا موجب ہو۔

(۶) آئینہ یا تلوار کا ہلکا دھبہ۔

(۷) آنکھ کے ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا۔ جسے عام لوگ نقطہ کہتے ہیں۔ (ج) **نُكَتٌ. نِكاتٌ**۔

النَّكِيتُ: مطعون۔ نکتہ چینی کیا جانے والا۔

نَكَثَ (ن) الحبلَ ونحوَهُ نَكْثًا: رسی کے بل کھولنا۔

— العهدَ او اليمينَ او البَيْعَةَ: توڑنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ۔

— السواكَ: مسواک کا سرا نرم کرنا۔ اس کے ریشے پھیلانا۔

— الأثرَ: نشان مٹانا۔

نَاكَثَهُ العَهْدَ: کسی کے ساتھ عہد شکنی کرنا۔

اِنْتَكَثَ الحبلُ ونحوُه: بل کھل جانا۔

— السِّواكُ: مسواک کے ریشے پھیل جانا۔

یقال: انتكث ما كان بينهم: تعلق منقطع ہو جانا۔

طلب فلانٌ حاجةً ثم انتكثَ الأُخرى: ایک کام کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔

— البعيرُ وغيرُه: موٹے اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔

— تَنَاكَثَ القومُ عهودَهم: باہم عہد و پیمان چھوڑنا۔

النُّكَاثُ: اونٹ کے منہ کی پھنسیاں۔

(۲) تھوڑی کے غدود کا ورم (ج)

النُّكاثَةُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔

یقال: نُكاثةُ الحَبْلِ، نُكاثةُ السِّواكِ: مسواک کے منہ میں پھیلے ہوئے ریشے۔

النِّكْثُ: دوبارہ بٹے جانے والے پرانے دھاگے، روئی یا اون کے۔

(۲) وہ پرانے خیمے یا کمبل وغیرہ جن کو ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے۔ (ج) **اَنْكاثٌ**۔

یقال: حَبْلٌ نِكْثٌ، اَنْكاثٌ: کھولی ہوئی رسّی۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا۔

النَّكّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنے والا۔

النَّكِيثُ: بمعنی **المَنْكُوثُ**۔

یقال: حبلٌ نَكِيثٌ۔

النَّكِيثَةُ: اہم معاملہ۔

(۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت میں پھنس جائیں۔

یقال: وقعوا في نكيثةٍ۔

یقال: قولٌ لا نكيثةَ فيه: ایسی بات جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی۔

(۳) طبیعت۔ مزاج۔

یقال: هو ذو نكيثة حَسَنَةٍ۔

(۴) پوری کوشش۔

یقال: بذَلَ فيه نكيثَتَه۔

بلغ من دابَّته النكيثةَ: اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار کر دی۔

نَكَحَتِ (ض) المرأةُ۔ نِكاحًا: شادی کرنا۔

هي ناكِحٌ، ناكِحَةٌ۔

— المرأةَ: عورت سے شادی کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے:
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ۔
— المرأةَ: عورت سے مباشرت کرنا۔
یقال: نَكَحَ المطرُ الأرضَ: بارش کا مٹی میں جذب ہو جانا۔
(۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
— الدّواءُ فلانًا: کسی پر دوا کا اثر کرنا۔
یقال: نَكَحَ النُّعَاسُ عينيه: نیند کا غلبہ ہونا۔
أَنْكَحَ المرأةَ: عورت کی شادی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ۔
— فلانًا المرأةَ: کسی عورت سے شادی کرانا۔
تَنَاكَحَ القومُ: باہم شادی کرنا۔
— الأشجارُ: درختوں کا آپس میں گتھم گتھا ہو جانا۔
استَنْكَحَ المرأةَ: عورت کو نکاح کا پیغام دینا۔ شادی کی خواہش کرنا۔
— في بني فلان: کسی قبیلے میں شادی کرنا۔
یقال: استنكح النُّعَاسُ عينه: نیند کا غلبہ ہونا۔
النَّاكِحُ: شادی شدہ مرد۔
(۲) شادی شدہ عورت۔
یقال: هي نَاكِحٌ في بني فُلَانٍ۔
النِّكْحُ: خاوند یا بیوی۔
یقال: هو نِكْحُهَا، هي نِكْحَتُهُ۔
النُّكَحُ: بہت شادی کرنے والا۔
(۲) بہت نکاح کرنے والا۔
النُّكَحَةُ: بمعنی النُّكَحِ۔
یقال: هو نُكَحَةٌ من قومٍ نُكَحَاتٍ۔
نَكَدَ (ن) حاجةَ فلانٍ نَكْدًا: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
— العطاءَ: تھوڑا عطیہ دینا۔
— الشيءَ: ختم کر ڈالنا۔
یقال: نَكَدُوا ماءَ البئر۔
یقال: نَكَدَ الناسُ فلانًا: لوگوں کا مانگ مانگ کر کسی کا سارا مال ختم کر ڈالنا۔
نَكِدَ (س) نَكَدًا، نَكَادًا: منحوس ہونا۔
— الأمرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
— عيشُه: زندگی اجیرن ہونا۔
— الشيءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا۔
یقال نَكِدَ ماءُ البئر۔
یقال: نَكِدَ فلان: عطیہ کم ہونا۔ فیض کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
نَكِدَ بحاجتنا: ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
هو نَكِدٌ نَكْدٌ. (ج) أَنْكَادٌ۔
هو أَنْكَدُ، هي نَكْدَاء (ج) نُكْدٌ۔
أَنْكَدَ فلانٌ فيما طلب: مقصد میں ناکام رہنا۔
— فلانًا: کسی کو کم فیض پانا۔
یقال: سأله فأنكده۔
نَاكَدَهُ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا۔
نَكَّدَهُ: بخیل بنانا۔
یقال: نَكَّدَ عطاءَه بالمَنّ۔
تَنَاكَدَ القومُ: ایک دوسرے کو تنگی و پریشانی میں ڈالنا۔
تَنَكَّدَ الغرابُ: کوے کا پوری طاقت سے کائیں کائیں کرنا۔
— عيشه: زندگی مکدر ہونا۔
المُنْكِدُ: یقال: جاء فلان مُنْكِدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں ہوا۔
المَنْكُودُ: یقال: عطاءٌ مَنْكُودٌ: بخیلانہ بخشش۔
رجلٌ منكودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے میں بہت اصرار کیا جائے۔
الحظُّ المنكودُ: برا نصیب۔
النَّاكِدُ: وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔ (۲) کم دودھ دینے والے جانور۔
النَّكَدُ: نحوست۔
یقال: رجلٌ نَكَدٌ: بدبخت و پریشان آدمی۔
ارض نَكِدٌ: بیکار زمین۔ (ج) نِكَادٌ۔
النَّكِدُ: بخیل۔
(۲) بے فیض۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا۔
النُّكْدُ: قلت بخشش۔
یقال: ماءٌ نُكْدٌ: تھوڑا پانی۔
نَكِرَ (س) فلانٌ نَكَرًا، نُكُرًا، نَكَارَةً: سمجھدار اور ذی رائے ہونا۔
هو وهي نَكِرٌ (ج) أَنْكَارٌ۔
— على فلان: کسی کو ڈرانے والا کام کرنا۔
هو نَاكِرٌ۔
— الشيءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَمَّا رَأٰى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ۔
نَكُرَ (ك) الأمرُ نَكَارَةً: سخت دشوار ہونا۔
(۲) اوپرا اور اجنبی ہونا۔
أَنْكَرَ الشيءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُوْنَ۔
— حقَّه: حق کا انکار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا۔
— على فلان فِعْلَه: کسی کے فعل کو ناپسند کرکے اس سے روکنا۔
یقال: ما كان أَنْكَرَهُ: وہ بڑا ہی چالاک تھا۔
نَاكَرَهُ: کسی کے ساتھ چالاکی کرنا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
(۲) جنگ کرنا۔ قتل و غارت گری کرنا۔
نَكَّرَ الشيءَ: بدل کرنا قابل شناخت بنا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا۔
— الاسمَ: (نحویوں کے ہاں) نکرہ بنا دینا۔
تَنَاكَرَ فلانٌ: انجان و اجنبی بننا۔
— القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا۔

—الأمرَ: کسی بات کو نہ جاننے کا دعویٰ کرنا۔

تَنَكَّرَ: ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں بدل جانا۔

یقال: تَنَكَّرَ لی فلان: وہ میرے ساتھ بری طرح پیش آیا۔ اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی۔

اِسْتَنْكَرَ الأمْرَ: ناپسند کرنا۔ مذمت کرنا۔

الإنْكَارُ: انکار الذات: اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور اتباع کرنے کا جذبہ یہ عموماً اخلاقین اورزہاد کے ہاں استعمال ہوتا ہے۔ (محدثہ)

الأنْكَرُ: یقال: صوته أنْكَرُ الاصوات: بہت ناگوار۔

المُنْكَرُ: عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات۔ یا ہر وہ بات جو شریعت کی رُو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ۔

المُنَكَّرُ: (نحویوں کے ہاں) غیر معروف۔ نکرہ۔

المَنْكُورُ: نامعلوم۔ (ج) مَنَاكِيرُ۔

النكرُ: ذہانت۔ چالاکی۔

یقال رجلٌ نُكُرٌ: چالاک۔ ذہین۔

(۲) ناپسندیدہ کام۔

(۳) سخت۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلٰى شَيْءٍ نُكُرٍ۔ (ج) أنْكَارٌ۔

النَّكْرَاءُ: ذہانت وچالاکی۔

یقال: امرأةٌ نَكْرَاءُ: چالاک اور دانش مند عورت۔

(۲) برائی (۳) سختی۔

یقال: أصَابَتْهُمْ من الدَّهر نَكْرَاءُ۔

النُّكْرَانُ: انکار کرنا۔

النَّكِرَةُ: انکار۔ ناواقفیت۔

(۲)(نحویوں کے ہاں) ہر وہ اسم جو کسی عام مسمیٰ پر دلالت کرنے۔ وہ موجود ہو یا مقدر جیسے رجلٌ، یہ ہر بالغ مذکر حیوان ناطق پر بولا جائے گا۔ اور جیسے شمس ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹا دیتا ہے۔

(۳) پھوڑے وغیرہ سے نکلنے والا مواد خون، پیپ وغیرہ۔

النَّكَرَةُ: انکار۔ اجنبیت۔

یقال: كان لی أشَدَّ نَكَرَةً۔

النَّكِيرُ: انکار۔

یقال: شُتِمَ فَمَا أبْدٰى نكيرًا۔

(۲) عبرتناک سزا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ۔

یقال: امرٌ نكيرٌ: مشکل، سخت معاملہ۔

حِصْنٌ نَكِيرٌ: مضبوط قلعہ۔

نَكَزَ (ن) الدَّابَّةُ نَكْزًا: جانور کو نوک دار چیز چبھا کر دوڑانا۔

الدَّابَّةُ الشئَ: جانور کا کسی چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔

نَكِزَتِ (س) البئرُ نَكَزًا: کنویں کا پانی کم ہونا۔

هی ناكِزٌ، نَكُوزٌ۔

أنْكَزَ البئرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔

نَكَزَ البئرَ: بمعنی أنْكَزَها۔

المَنْكَزَةُ: یقال: فلانٌ بِمَنْكَزَةٍ من العيش: فلاں تنگی کی زندگی گزار رہا ہے۔

النِّكْزُ: گھٹیا مال، لوگ۔

(۲) ہڈی میں بچا ہوا گودا۔

نَكَسَ (ن) الشئَ نَكْسًا: الٹنا پلٹنا۔ اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر اور سامنے کا حصہ پیچھے اور پیچھے کا حصہ سامنے کرنا۔

— **رأسَه:** ذلت وشرمندگی سے سر جھکانا۔

— **الطعامُ وغيرُهُ داءَ المريض:** کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔

یقال: نَكَسَه فی ذلك الأمر: اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا دیا۔

نُكِسَ الولدُ: پیدائش کے وقت بچہ کے پیر سر سے پہلے نکلنا۔

— **المريضُ:** دوبارہ بیمار ہو جانا۔

— **فلانٌ:** کمزور ومعذور ہو جانا۔

— **عنْ نُظَرَائه:** اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔

یقال: نُكِسَ الفرس: دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں کے پیچھے رہ جانا۔

یقال: نُكِسَ علی رأسه: کسی بات کو جان لینے کے بعد اس سے لوٹ جانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ۔

نَكَّسَ الفرسُ: بمعنی نُكِسَ۔

— **فلانٌ:** منہ بگاڑنا۔ تیوری چڑھانا۔

— **اللهُ فلانًا فی العمر:** اللہ کا کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ پر لے جا کر طفولیت جیسے حال میں لوٹا دینا۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ۔

— **الشئَ:** بمعنی نَكَسَهُ۔

إنْتَكَسَ الشئُ: پلٹ جانا۔

یقال: نَكَسَه فانْتَكَسَ۔

— **المريضُ:** بیمار کا مرض لوٹ آنا۔

تَنَكَّسَ الشئُ: بمعنی انتكس۔

یقال: نكسه فتَنَكَّسَ۔

المُنَكِّسُ من الخيل: وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ کر سکے۔

(۲) سست رفتار جو ساتھیوں کو نہ پکڑ سکے۔

المَنْكُوسُ: مقلوب، الٹا پلٹا ہوا۔

ولدٌ منكوسٌ: وہ بچہ جس کے پیدائش کے وقت پاؤں سر سے پہلے نکلے ہوں۔

یقال ولادةٌ مَنْكُوسَةٌ۔

فلان يقرأ القرآن مَنْكُوسًا: آخر سے اول کی طرف پڑھتا ہے یا آخری سورت سے پہلی سورت کی طرف پڑھتا ہے۔

النَّاكِسُ: شرمندگی کی وجہ سے سر جھکانے والا۔ (ج) نَاكِسُونَ، نَوَاكِسُ.
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ.
(۲) بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنے والا۔
(ج) نُكُسٌ.
النُّكْسُ: بیماری کی واپسی۔
النِّكْسُ: ٹوٹے ہوئے سرے والا تیر جس کے بالائی حصہ کو نیچے کر دیا جائے۔
(۲) پست قد (۳) کمزور۔
(۴) کرم ومدد سے عاری رذیل شخص۔ (ج) أَنْكَاسٌ.
نَكَشَ (ن) الشيءَ نَكْشًا: کسی چیز کو خالی کرنا۔
يقال: هذه بئر لا تُنكَشُ: اس کنویں کو خالی نہیں کیا جا سکتا۔
فلانٌ بحرٌ لا ينكش: فلاں کا فیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔
— الأمرَ: تحقیق کرنا۔ کھود کرید کرنا۔
— الطعامَ ونحوَه: کھانا وغیرہ ختم کر ڈالنا۔
— العمَلَ ومنه: کام سے فارغ ہو جانا۔
اِنْتَكَشَ الشيءَ: بمعنی نَكَشَهُ.
المِنْكَاشُ: نکالنے کا آلہ۔
(۲) آلہ نقاشی (ج) مَنَاكِيشُ.
المِنْكَشُ: معاملات کی تحقیق کرنے والا۔
المَنْكُوشُ: يقال سَفَطٌ مَنْكُوشٌ: خالی عطر دان۔ (ج) مَنَاكِيشُ.
النَّكَّاشُ: بمعنی المِنْكَشُ.
نَكَصَ (ن ض) نَكْصًا، نُكُوصًا: پیچھے ہٹنا۔
— عن الأمرِ: کام سے باز رہنا۔
يقال: نكص على عقبَيْهِ: الٹے پاؤں پھرنا۔ کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے چھوڑ کر دوسری طرف جانا۔
المَنْكَصُ: لوٹنے کی جگہ۔
(۲) الگ ہٹنے کی جگہ۔

نَكِظَ (س) الشيءُ نَكَظًا: بھونڈا ہونا۔
— فلانٌ نَكَظًا: تھکنا۔ (۲) جلدی کرنا۔
يقال: نَكِظَ فلانٌ للخروج.
(۲) سخت بھوک لگنا۔
أَنْكَظَهُ عن الأمر: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا۔ یا کسی کام سے روکنا۔
نَكَّظَ: بمعنی أَنْكَظَ.
— حاجةَ غيره: دوسرے کے کام کو دشوار بنا دینا۔
تَنَكَّظَ الأمرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
— فلانًا: سفر میں کسی کی حالت خراب ہونا۔
(۲) بخل کرنا۔
المَنْكَظَةُ: سفر کی مشقت وصعوبت۔
نَكَعَ (ف) فلانٌ عن الأمر نَكْعًا: کسی کام سے ہٹنا، باز رہنا، سستی کرنا۔
— فلانًا بظَهْرِ قدمِه: کسی کو پاؤں کی پشت مارنا۔
— الماشيةَ: مویشی کو دوہتے ہوئے تھکا دینا۔
— فلانًا حقَّه: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔
— عن الشيءِ: روک دینا۔ باز رکھنا۔ کسی سے جلدی کرانا۔
نَكِعَ (س) نَكَعًا، نُكْعَةً: سرخ اور چھلا ہوا ہونا۔
هو نَكِعٌ، نَاكِعٌ، هو ايضا أَنْكَعُ، هي نَكْعَاءُ (ج) نُكْعٌ.
أَنْكَعَ فلانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔
— الشيءَ: پیچھے لوٹانا۔
— فلانًا عن الأمر: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا۔
— الأمرُ صاحبَه: معاملہ صاحب معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا۔
نَكَّعَهُ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر کر دینا۔
— عن حاجته: کسی کو اس کے مقصد سے روکنا۔
المُنْكَعُ: يقال: انفٌ مُنْكَعٌ: چپٹی ناک۔
النَّكِيعُ: يقال: احمرُ نَكِيعٌ: تیز سرخ۔

النُّكَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔
النُّكَعَةُ: طرثوث پودے کی نوک۔ عموماً کھمبی کے اوپر والے حصے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
من الأنف: ناک کا کنارہ۔
النُّكَعَةُ: چھلا ہوا سرخ۔
(۲) بے وقوف۔
(۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں سے اٹھنے کا نام نہ لے۔
النَّكُوعُ: پست قد عورت (ج) نُكُعٌ.
نَكَفَ (ن) عن الشيء نَكْفًا: کسی چیز سے ناک چڑھانا۔
— الدَّمعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو پونچھنا۔
— البئرَ: کنواں خالی کرنا۔
يقال: جيشٌ لا يُنكَفُ: لاتعداد لشکر جس کی انتہا تک نہ پہنچا جا سکے۔
عنده سجاعةٌ لا تُنكَفُ: اس میں زبردست بہادری ہے۔
نَكِفَ (س) الحيوانُ نَكَفًا: جانور کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری ہونا۔
— اليدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔
نُكِفَ نُكَافًا: بیمار ہونا۔ هو منكُوفٌ.
أَنْكَفَهُ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔
نَاكَفَهُ الكلامَ: کسی کو سختی سے ہر بات کا جواب دینا۔
نَكَّفَ: جبڑے کے غدود، پھول کر بخار ہو جانا۔
اِنْتَكَفَ: ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں جانا۔ یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام میں لگنا۔
— له: کسی پر زیادتی کرنا۔
(۲) جھکنا۔
يقال: ضربه فانتَكَفَ.
— العَرَقَ من جَبِينِه: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا۔
— الأمرَ: نشان مٹانا۔
تَنَاكَفَ الرّجلان الكلامَ: باہم گفتگو کرنا۔ بحث ومباحثہ کرنا۔

استنكف من الشئ وعنه: ناک چڑھانا۔ برائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا۔

يقال: استنكف عن العمل: تکبر کی وجہ سے کام چھوڑنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ ۔ اسی طرح

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

المَنْكُوْف: غدود پھولنے کا مریض۔

النُّكَاف او الحُمّى النَّكفيَّة: (کان پیڑے) وائرس کی وجہ سے نکفیہ غدود میں حد سے زیادہ ورم اور جلن کی بناء پر ہونے والا بخار۔ جو بسا اوقات مِنکرِیاس اور خصیتین وغیرہ تک بھی جا پہنچتا ہے۔ (مج)

النَّكَف: ہاتھ میں ایک قسم کا درد۔

النُّكْف: قابل نفرت یا قابل عار چیز۔

يقال: رجلٌ نِكْفٌ۔

النَّكَفَة: کان کی لو اور جبڑے کی ہڈی کے درمیان چھوٹے غدودوں میں سے ایک۔ اسے **الغُدد النَّكفيَّة** کہتے ہیں۔

نَكَلَ (ن) عن الأمر نُكُولاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا۔

يقال: نَكَلَ عن العدوّ، نكل عن اليمين۔

— فلانًا عن الشئ: روکنا۔

— بفلان نُكْلَةً قبيحةً: کسی پر آفت لانا۔

يقال: رماهُ بِنُكْلَةٍ۔

نَكِلَ (س) عن الأمر نَكَلاً: بمعنی **نَكَلَ**۔

اَنْكَلَهُ عن الشئ او الأمر: روکنا۔ باز رکھنا۔

يقال: أنْكَلَ فلانًا عن عَزْمه۔

نَكَّلَ به: عبرتناک سزا دینا کہ جسے دیکھ کر دوسرے ایسے برے کام سے رک جائیں۔

— الشئ: مقید کرنا۔

— فلانًا عن الشئ: باز رکھنا۔

اَلْمُنَكَّل: عبرتناک سزا کا ذریعہ۔

(۲) چٹان۔

النَّاكِل: کمزور بزدل۔

يقال: هو ناكِلٌ عن الأمور۔

النَّكَال: سزا یا مصیبت۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا ۔ اسی طرح

وَجَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّٰهِ۔

النَّكَل: بڑے ڈول کے نیچے باندھنے کی رسی۔

(۲) بہادر و تجربہ کار۔

رجلٌ نَكَلٌ، فرسٌ نكلٌ: مضبوط۔

حدیث شریف میں ہے:

إنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّكَلَ على النَّكَلِ: اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے۔

النِّكْل: بیڑی۔

(۲) ایک قسم کی لگام۔

(۳) لگام کا لوہا یا مہار۔

يقال: رجلٌ نِكْلٌ: ہمسروں پر غالب۔

هو نِكْلُ شرٍّ: شر پر قابو پانے والا۔

(ج) أنْكَال، نُكُول۔

قرآن حکیم میں ہے:

إنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالاً: ہمارے پاس بیڑیاں ہیں۔

النِّكْلَة: دو ملیمین کے مساوی ایک مصری سکہ۔ (د)

النِّيْكَل: کوٹے پیٹے جانے کے قابل ایک عنصر، جس کا رنگ سفید چاندی نما ہوتا ہے۔ بہت زیادہ چمکایا جا سکتا ہے۔ آکسائیڈز کے ساتھ کمبائنگ کرتا ہے اور مقناطیس کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ اس کے ساتھ متعدد معدنیات قدرتی طور پر پائی جاتی ہیں۔ دھاتوں کے ڈھالنے وغیرہ اور بجلی کے ذریعے پانی چڑھانے وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ بعض کیمیائی تفاعلات میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (د)

نَكَهَتِ (ف) الشَّمْسُ نَكْهًا: دھوپ سخت ہونا۔

— فلانٌ: کسی کے ناک کے پاس اپنا سانس چھوڑنا۔

يقال: نكه على فلان ولفلانٍ وفي وجه فلان۔

— فلانًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔

نَكِهَ (س) نَكْهًا: دوسری کی ناک پر اپنی سانس چھوڑنا۔

— فلانًا: بمعنی **نَكَهَهُ**۔

نُكِهَ فلانٌ: پیٹ میں خرابی سے منہ کی بو بدل جانا۔

النَّكْهَة: منہ کی بو۔

يقال: هو طَيِّبُ النَّكْهَةِ۔

نَكَى (ض) العَدُوَّ وفيه نِكَايَةً: دشمن کو زیر کرنا۔

(۲) شکست دینا۔ غلبہ پانا۔

نَكِيَ (س) العَدُوُّ نَكًى: شکست کھانا، مغلوب ہونا۔

ن .... ل

النُّلْنُل: کمزور بوڑھا۔

ن .... م

نَمَرَ (ن) في الجبل والشَّجرُ نَمْرًا: چڑھنا۔

نَمِرَ (س) نَمَرًا، نُمْرَةً: چیتے جیسا ہونا، سفید اور دوسرے رنگ کے دھبوں والا ہونا۔

يقال: نَمِرَ السحابُ۔ هو نَمِرٌ۔ هي نَمِرَةٌ۔ ضرب المثل ہے۔

أرِنيها فها نَمِرَةً أُرِكَها مَطِرَةً۔

هو أنْمَرُ، هي نَمْرَاءُ۔ (ج) نُمْرٌ۔

— فلانٌ: غصہ ہونا، بدمزاج ہونا، چیتے جیسا ہونا کیونکہ وہ ہمیشہ غصے میں ہوتا ہے۔ **هو نَمِرٌ۔**

أنْمَرَ فلانٌ: صاف ستھرا پانی پانا۔

نَمَّرَ فلانٌ: غصہ ہونا۔ بدمزاج ہونا۔

— وجهَه: منہ بنانا۔ تیور چڑھانا۔

— الشئ: چیتے جیسے رنگ کا بنانا۔

يقال: بُرْدَةٌ مُنَمَّرَةٌ۔

اقبلت نُمَيْرٌ وما نَمَّروا: یعنی قبیلے والوں نے

اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا۔
درید کا قول ہے:
فأبلغ سُليمًا والفافها
وابلغ نُميرًا وما تمّروا
تَنَمَّرَ: رنگ یا طبیعت میں چیتے جیسا ہونا۔
یقال: تَنَمَّر لفلانٍ: کسی کے ساتھ بد خلقی سے پیش آنا، دھمکی دینا۔
(۲) دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔
الأَنْمَرُ: ہر وہ چیز جس میں ایک داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ کا ہو۔
یقال: فرسٌ أَنْمَرُ، ثوب أَنْمَرُ، هي نَمْرَاء۔ (ج) نُمْرٌ۔
المُنَمَّرُ: کالے اور سیاہ دھبوں والا۔
یقال: طَيْرٌ منمّرات، بُرْدٌ منَمّرَةٌ۔
التَّامِرَةُ: بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے کا لوہے کا کانٹا۔
التَّامُورُ: خون۔
النَّمِرُ: فصیلہ ستوریہ سے رتبۃ اللواحم کا ایک چیر پھاڑ کرنے والا چتکبرا جانور۔ (چیتا)
النِّمْر: بمعنی النَّمِرُ:
النَّمِرَةُ: نمر کا مؤنث۔
(۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے جڑے ہوئے بادل کا ایک ٹکڑا (ج) نَمِرٌ۔
(۳) سفید وسیاہ دودھاریوں کا کمبل یا چادر (ج) نِمارٌ۔ اَلتَّامِرَةُ۔
النُّمْرَةُ: کسی بھی رنگ کا دھبہ۔
(۲) سفیدی وسیاہی (ج) نُمَرٌ۔
النَّمِيْرُ: من الماء: صاف وشفاف پانی جو آب پاشی کے لئے مفید ہو۔
یقال: له حَسَبٌ نَمِيرٌ: خالص وبے داغ نسب۔
النُّمْرُقُ: چھوٹا تکیہ۔ (ج) نَمارِقُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ۔
(۲) ایک قسم کی شطرنجی دری۔

النُّمْرُقَةُ: بمعنی النُّمْرُقُ۔
النِّمْرِقَةُ: بمعنی النُّمْرُقُ۔
النِّمْرِقَةُ: بمعنی النُّمْرُقُ۔
— من السَّحاب: جگہ جگہ سے پھٹا ہوا بادل۔
نَمَسَ (ض) السِّرَّ ۔ نَمْسًا: راز چھپانا۔
— فلانًا: چپکے چپکے باتیں کرنا۔
نَمِسَ (س) السَّمْنُ والطِّيبُ ونحوهما — نَمَسًا: خراب ہو جانا۔
— بفلان: کسی کی چغلی کھانا۔ هو نَمِسٌ۔
أَنْمَسَ بين القوم: لوگوں کے درمیان فساد انگیزی ولڑائی ڈالنا۔
نَامَسَ الصَّائِدُ: شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔
نَمَّسَ الشَّعْرُ: بالوں کا چکنائی لگنے سے میلا ہو جانا۔
— السَّمْنُ والجُبْنُ ونحوُهما: پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع ہونا۔ هو مُنَمِّسٌ۔
— عليه الأمرَ: کسی معاملے کو کسی کے لئے مشتبہ کرنا۔ مغالطہ دینا۔
— العَرَقُ الجَسَدَ: پسینہ کا بدن کو تر کر دینا۔
اِنَّمَسَ فلانٌ اِنِّمَاسًا: چھپنا۔
وفي الشيءِ: داخل ہونا۔
تَنَمَّسَ الصائِدُ: شکار کے لئے گھات بنانا۔
— الأمرُ: خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا۔
الأَنْمَسُ: مٹیالا۔
هي نَمْسَاءُ۔ (ج) نُمْسٌ۔
النَّامُوسُ: رازداں، جس سے اپنے دل کی بات کہی جائے۔
(۲) جبریل۔ (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ۔
(۴) قانون یا شریعت۔ (مو)
(۵) ماہر، ہوشیار۔
(۶) شکاری کا گھات۔
(۷) راہب کی قیام گاہ۔
(۸) شیر کا مسکن (ج) نَوَامِيسُ۔
النَّامُوسَةُ: شیر کی جھاڑی۔
(۲) چھوٹا مچھر (ج) نَامُوسٌ۔

النَّامُوسِيَّةُ: چھوٹے چھوٹے سوراخوں والا باریک کپڑا جو مچھروں سے بچنے کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔ (مج)
النِّمْسُ: ایک قسم کا جانور اس کی متعدد اقسام ہیں۔ جیسے مصری، ہندی اور اشعل وغیرہ۔ (ج) نُمُوسٌ، أَنْماسٌ۔
النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔
النَّمَسَةُ: بدبو، سڑانڈ۔
گلی سڑی بدبودار چیز کو کہا جاتا ہے:
فيه نَمَسَةٌ۔
نَمَشَ (ن) الشيءَ نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔
— الجرادُ الأرضَ: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا جانا اور کچھ چھوڑ دینا۔
— فلانًا: کسی سے چپکے چپکے باتیں کرنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش ونگار بنانا۔
— الكلامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔
نَمِشَ (س) نَمَشًا: داغدار کھال والا ہونا۔ هو نَمِشٌ، أَنْمَشُ۔ هي نَمْشَاءُ۔ (ج) نُمْشٌ۔
أَنْمَشَ بين القومِ: چغلی کرنا۔ فساد ڈالنا۔
نَمَّشَ الشيءَ: مزین کرنا۔ مبالغہ في نَمَشَ۔
— الحديثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
النَّمْشُ: چغلی۔
(۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام۔
النَّمَشُ: اثر۔ نشان جو غیر میں ہو۔
حدیث شریف میں ہے:
فَعرَفْنَا نَمَشَ أيدِيهم في العَذوق۔
(۲) کھال پر گودنے کے نشانات، نقوش۔
(۳) چہرے کی کھال پر مخالف رنگ کے دھبے۔ عموماً ایسا بھورے پن میں ہوتا ہے۔
(۴) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔
النَّمِشُ: یقال: سيفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔
نَمَصَ (ن) الشَّعْرَ أو النبتُ نَمْصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔

ن

— الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔

نَمِصَ (س) الشَّعْرُ نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔

أَنْمَصَ النبتُ او الشَّعْرُ: چونٹنے کے بعد اُگ آنا۔

— النباتُ او الشَّعْرُ او نحوهُمَا: کاٹنے کا وقت آجانا۔

نَمَّصَ الشَّعرَ او النَّبتَ: چونٹنا۔

اِنْتَمَصَتِ المرأةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال دھاگے کے ساتھ اکھڑوانا۔

(۲) اپنے چہرے کے بال چونٹنا۔

تَنَمَّصَتِ المرأةُ: دھاگہ سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔

حدیث میں ہے:

لُعنت النامصة والمُتَنَمِّصَةُ۔

— الماشيةُ: مویشی کا ابتدائی اگی ہوئی گھاس کھانا۔

الأَنْمَصُ: يقال: هو أَنْمَصُ الحاجِبَيْنِ: باریک بھوؤں والا۔ هي نَمْصَاءُ۔

(ج) نُمْصٌ۔

المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار۔

النَّامِصَة: بال صاف کر کے تزئین و آرائش کا پیشہ کرنے والی عورت۔

النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔

النَّمَصُ: چھوٹے پر۔

(۲) ابتدائی روئیدگی۔

(۳) فصیلہ اسلیہ کی ایک بوٹی جو تر جگہوں اور سیرابی علاقوں میں اگتی ہے۔ اس کے لمبے لمبے پتے بطور رسی استعمال ہوتے ہیں اور چٹائیاں وغیرہ بننے کے کام آتے ہیں۔

النَّمِيصُ: کاٹنے یا چونٹنے کے بعد نکلنے والی نباتات یا بال۔

أَنْمَطَ له العطاءَ: تھوڑا عطیہ دینا۔

نَمَّطَهُ على الشيءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا۔

يقال: نَمَّطَ له على الشيءِ۔

الأَنْمَطُ: طریقے۔ ڈھنگ۔

النَّمَطُ: بستر کے اوپر والا کپڑا۔

(۲) فرش کی ایک قسم۔

(۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا جھالردار رنگین اونی کپڑا۔

(۴) طریقہ، اسلوب۔

(۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ۔

(۶) کسی چیز کی ایک قسم یا نوع۔

يقال: عندي متاع من هذا النَّمَطِ۔

نَمَّغَ الشيءَ: سیاہ سرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔

المُنَمَّغُ: مخلوط رنگوں سے رنگا ہوا۔

يقال: رجل مُنَمَّغٌ: مختلف رنگوں والا۔

النَّمَغَةُ: نومولود بچہ کا حرکت کرتا ہوا تالو جو ابھی نرم ہو۔

(۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔

(۳) قبیلہ کے منتخب لوگ۔

(۴) مال یا لوگوں کی کثرت۔ (ج) نَمَغٌ۔

نَمَقَ (ن) الكتابَ نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔

أَنْمَقَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر بے گٹھلی کے رطب کھجور آنا۔

نَمَّقَ الثوبَ او الجلدَ ونحوهما: نقش و نگار سے مزین کرنا۔

— الكتابَ: عمدہ کتابت کرنا۔ مبالغہ في نَمَقَ۔

يقال نَمْقٌ: تحریر کی کتاب۔

(۲) من الطريق: راستہ کا درمیان۔

النَّمَقَةُ: بدبو۔ تعفن۔

النَّمِيقُ: منقوش۔

يقال: ثوب نميقٌ۔

نَمَلَ (ف) فلانٌ نَمْلاً نُمُولاً: چغلی کھانا۔

— نَمَلاَنًا: بلند ہونا۔

— في الشجرة نُمُولاً: درخت پر چڑھنا۔

نَمِلَ (س) المكانُ نَمَلاً: بہت چیونٹیوں والا ہونا۔

يَدُ فلانٍ: ہاتھ سن ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔

— يَدُه في العملِ: کام میں پھرتیلا ہونا۔

— المرأةُ او الفرسُ: عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔

يقال: نَمِلَتْ يدُ الصبي: بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا۔ ہاتھ نہ روکنا۔ هو نَمِلٌ هي نَمِلَةٌ۔

يقال: امرأة نَمِلى: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی عورت۔

نُمِلَ الطعامُ: کھانے میں چیونٹیاں گھسنا۔ هو مَنْمُولٌ۔

نَمَّلَ الكتابَ: کتاب کا خط ملا ملا کر لکھنا۔

— ثوبَه: کپڑے میں رفو کرنا۔

تَنَمَّلَ القومُ: لوگوں کا متحرک ہو کر باہم مخلوط ہو جانا۔

(۲) چیونٹیوں کی طرح بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔

الأُنْمُلَةُ: انگلی کی گرہ۔ جوڑ۔

(۲) ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ۔ (ج) أَنَامِلُ۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ۔

المُؤَنْمِلُ: يقال: رجلٌ مُؤَنْمِلُ الاصابع: وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں۔

المُنَمَّلُ: يقال: لقد طالبت غير مُنَمَّلٍ: میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا نہ جلدی مچائی۔

المُنَمِّلَةُ: ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔

النَّامِلَةُ: راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔

النَّمِلُ: ماہر۔ حاذق۔

النَّمْلَةُ: ایک کمزور جسم چھوٹا سا کیڑا جو زیر زمین اپنے گھر بناتا ہے اور گروہ در گروہ ہو کر رہتے ہیں۔

(ج) نَمْلٌ، نِمَالٌ۔ چیونٹی۔

(۲) چغلی۔

النَّمْلِيَّةُ: حشرات اور چیونٹیوں سے محفوظ ایک

کھانے کے برتنوں کی الماری جو کہ لکڑی یا دیگر دھاتوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور تنگ سوراخوں والے سنک کے اس کے دروازے ہوتے ہیں۔ (ج)

النُّمْلَةُ: حوض میں باقی ماندہ پانی۔

یقال: فرس ذو نُمْلَةٍ: بہت متحرک گھوڑا۔

النَّمَّال: چغل خور۔

النَّمِيْلَةُ: چغلی

نَمَّ (ض) **الحديثَ۔ نَمًّا:** ظاہر ہونا۔

— **الشيئُ:** خوشبو پھیلنا۔

— **بين القوم:** لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا چغلخوری کرنا۔

— **الحديثَ:** بطور چغلی بات نقل کرنا۔

هو نامٌّ، نَمٌّ، بطور مبالغہ **مِنَمٌّ** اور **نَمَّامٌ**۔

— **الكلامَ:** کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا۔

النَّامَّةُ: حس وحرکت۔ **یقال: سمعت نَامَّتَهٗ۔**

یقال: اسكت الله نَامَّتَهٗ: خدا اس کی حرکت بند کرے۔

النَّمَمُ: چغلی۔

النَّمَّامُ: ایک خوشبودار نباتات اور ایک قسم کا پودینہ جسے **نَعْنَعُ الماء** اور **حَبَقُ الماء** کہتے ہیں۔

واحدته نَمَّامَةٌ۔

النَّمَّةُ: سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔

النِّمِّيُّ: خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی۔
(۴) طبیعت اور انسان کی فطرت وجوہر۔

یقال: ما بالدّار نُمِّيٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔
(۴) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ۔

واحدتها: نُمِّيَّةٌ (ج) نَمَامِيٌّ۔

النَّمِيْمُ: قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ہلنے کی ہلکی سی آواز۔
(۲) چغل خوری۔ (ج) **نَمَائِمُ**۔

النَّمِيْمَةُ: چغلی۔ (۲) کتابت، لکھائی۔
(۳) لکھائی کی آواز۔ (ج) **نَمَائِمُ**۔

نَمْنَمَتِ الرِّيحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا۔

— **الشيئَ:** مزین کرنا، نقش کرنا۔

یقال: نَمْنَمَ كتابَه۔

اَلْمُنَمْنَمُ: نقش ونگار والا۔ مزین۔

یقال: ثوب مُنَمْنَمٌ، كتاب مُنَمْنَمٌ۔

یقال: نباتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس۔

النِّمْنِمُ: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان۔
(۲) جوانوں کے ناخنوں میں نظر آنے والی سفیدی۔ **واحدته: نِمْنِمَةٌ۔**

النُّمْنُمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں۔

النُّمْنُمُ: چھوٹی جونک۔

نَمَا (ن) **الشيئُ نَمَاءً نُمُوًّا:** بڑھنا۔ کثیر ہونا۔

یقال: نَمَا الزَّرعُ، نما الولدُ، نما المالُ۔

یقال هو ينمو الى الحَسَبِ۔

نما الخضابُ في اليد او الشَّعر: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ وسیاہ ہونا۔

— **الحديثَ:** حدیث کی سند بیان کرنا۔ اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔

نَمَى (ض) **الحديثُ۔ نَمَاءً، نُمِيًّا:** پھیلنا، عام ہونا۔

— **الماءُ:** پانی کا چڑھنا۔

— **الحيوانُ:** موٹا ہونا۔

— **الدَّوابُّ:** چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا۔

— **الصيدُ:** شکار کا تیر لگے شکاری کے پاس سے غائب ہو جانا۔

— **الشيئَ:** بلند کرنا، حیثیت بڑھانا

یقال: فلان ينميه حَسَبُه۔

— **الحديثَ الى قائله:** کلام کے سلسلہ سند کو اس کے ناقل تک پہنچانا۔

— **فلانًا الى فلان:** کسی کو کسی طرف منسوب کرنا۔

— **المالَ ونحوَه:** مال وغیرہ کو بڑھانا۔

اَنْمَى الكرمُ اِنماءً: انگور کی بیل پر خوشہ دار شاخیں نکلنا۔

— **الشيئَ:** بڑھانا۔ ترقی دینا۔

— **الحديثَ:** چغل خوری کے طور پر بات پھیلانا۔

— **الرَّاعي دوابَّهٗ:** چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھیجنا۔

— **الصَّيْدَ:** شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔

نَمَّى الشيئَ او الحديثَ تنمية: بمعنی **اَنْمَاهُ**۔

— **النَّارَ:** آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔

اِنْتَمَى الطائرُ ونحوه: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اڑ کر دوسری جگہ جانا۔

— **الى الجبل:** پہاڑ پر چڑھنا۔

۔**الى كذا:** کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔

تَنَمَّى: بمعنی **اِنْتَمَى**۔

الاُنْمِيُّ: پھونس بھرا ہوا گدھا۔

النَّامِي: بڑھنے والی چیز جیسے نباتات اور حیوان

النَّامِيَةُ: مخلوق۔

— **من الكرم:** انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ۔ (ج) **نَوَامٍ**۔

النَّمَاةُ: چھوٹی چیونٹی (ج) **نَمًى**۔

النُّمُوَّةُ: اضافہ، زیادتی۔

الاُنْمُوذَجُ: نمونہ۔

النَّمُوذَجُ: نمونہ (معرب **نموذة** فارسی میں) (ج) **نَمُوذَجات، نَمَاذِج**۔

النَّنُّ: کمزور بال۔

ن ……… ھ

نَهَا (ف) **نَهْئًا:** بھرنا۔

یقال: نهأ الاناءُ، شرب فلانٌ حتى نَهَأَ۔

— **اللحمُ نُهوءًا:** گوشت کا کچا رکھنا۔

نَهِئَ (س) **اللحمُ نَهْئًا، نهاءةً نُهوءةً:** گوشت کا کچا رہنا۔

اَنْهَأَ اللَّحمَ: گوشت کا کچا رکھنا۔

— **الاَمْرَ:** معاملہ کو پختہ نہ کرنا۔

النَّاهِئُ: شکم سیر (۲) سیراب۔

النَّهِيءُ: کچا گوشت۔ کم گلا ہوا۔

نَهَبَ (ف) الشئَ نَهْبًا: زبردستی لینا۔

یقال: إنّه لینهب الارض: تیز چلنا۔

إنّه لینهب الغایَةَ: سب سے آگے رہنا۔

— الکلبُ فلانًا: کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا۔

— فلانًا: برا بھلا یا سخت سست کہنا۔

هو ناهِبٌ۔ المفعول مَنهوب ونَهیبٌ۔

أَنْهَبَ الشئَ: لوٹ کا مال بنا دینا۔ لوٹا دینا۔

— الشئَ فلانًا: کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔

نَاهَبَ المتسابقُ مُسَابِقَهٗ: دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔

إنْتَهَبَ الشئَ: لینا۔

— الفرسُ الشَّوْطَ: گھوڑے کا بازی لے جانا۔

تَنَاهَبَ الْمُتَسَابِقَانِ: دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔

— الدوابُّ الارضَ: چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔

المِنْهَبُ: دوڑ میں بازی لے جانے والا۔

یقال: فَرَسٌ مِنْهَبٌ۔

المَنْهُوبُ: لوٹا ہوا مال۔

(۲) فوری مطلوبہ شے۔

النَّهْبُ: لوٹ مار۔

(۲) نشانہ۔

یقال: اصبح فلانٌ نَهْبًا للسّبّ او الطّعْنِ او المرض۔

(۲) مال غنیمت۔ (۳) منهوب۔ لوٹی ہوئی چیز۔

(ج) نِهَابٌ، نُهُوبٌ۔

(۲) ایڑ لگانے کی ایک قسم۔

النُّهْبَةُ: لوٹ۔ یورش۔

(۲) لوٹی ہوئی چیز۔

النُّهْبَی: بمعنی النَّهْبُ: (۲) لوٹی ہوئی چیز۔

النَّهَّابُ: لٹیرا۔ لوٹ کھسوٹ کا عادی۔

النَّهْبَرَةُ من النساء: لمبی دبلی عورت۔

(۲) قریب الہلاکت عورت۔ (ج) نَهَابِرُ۔

النُّهْبُرَةُ: اونچی زمین۔

(۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو۔

(۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا۔

(ج) نَهَابِرُ، نَهَابِیرُ۔

النُّهْبُورُ: بمعنی النُّهْبُرَة (ج) نَهَابِیرُ۔

نَهْبَلَ: لنگڑے کی طرح چلنا۔

— فلانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔

النَّهْبَلُ: بوڑھا۔

یقال: شیخٌ نَهْبَلٌ۔

النَّهْبَلَةُ: بوجھل چال۔

(۲) النهبل کا مؤنث۔

یقال: عجوز نَهْبَلَةٌ۔

(۳) بڑے ڈیل ڈول کی اونٹنی۔

نَهَتَ (ف) القِردُ ونحوُه نَهِیتًا و نُهَاتًا: بندر کا چیخنا۔

یقال: نَهَتَ الأسدُ: شیر کا دھاڑنے سے کم آواز نکالنا۔

— فلانٌ: کسی کا رونا۔

المِنْهَتُ والمُنْهِتُ: شیر۔

النَّاهِتُ: حلق۔

النُّهَاتُ: مشقت کے کام کے وقت سینے سے نکلنے والی آواز۔

نَهْتَرَ علی فلان: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔

— فلانٌ فی کلامه: بے ڈھنگی بات کرنا۔

نَهَجَ (ف) الطریقُ نَهْجًا، نُهُوجًا: راستہ کا نمایاں ہونا۔ واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

یقال نَهَجَ امرُهٗ۔

— الدابّةُ او الانسانُ نَهْجًا، نَهِیجًا: انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا۔

— الثوبُ نَهْجًا: کپڑا بوسیدہ ہونا۔

یقال: نَهَجَ الطریقَ: راستہ کو ظاہر کرنا۔

(۲) راستہ پر چلنا۔

نَهِجَ (س) نَهَجًا، نَهَجَةً: تھکن یا مشقت یا کثرت حرکت کی وجہ سے سانس چڑھنا۔

— الثوبُ وغیرُہ نَهَجًا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔

هو نَهِجٌ۔

أَنْهَجَ الطریقُ: راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔

— الدّابّةَ: جانور سے زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔

— العملُ ونحوُه فلانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔

والثوبَ: پرانا کرنا۔

إنْتَهَجَ الطریقَ: راستہ کا پتا چلا کر اس پر چلنا۔

استَنْهَجَ الطریقُ: راستہ صاف ہونا۔

— سَبیلَ فلان: کسی کے طریقہ پر چلنا۔

المِنْهَاجُ: واضح راستہ۔

قرآن حکیم میں ہے:

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا۔

(۲) طریقہ کار۔ (محدثہ)

(۳) منه: منهاج الدراسة، منهاج التعلیم ونحوهما۔ (ج) مَنَاهِجُ۔

المَنْهَجُ: بمعنی المِنْهَاجُ (ج) مَنَاهِجُ۔

النَّاهِجُ: یقال طریق ناهجٌ: واضح راستہ۔

طریقةٌ ناهجةٌ: واضح طریقہ۔

النَّهْجُ: واضح۔ ظاہر۔

یقال: طریق نَهْجٌ۔ امرٌ نهجٌ۔

(۲) واضح سیدھا راستہ۔

یقال: هذا نَهْجِی لا أحید عنه۔

(ج) نَهَجَاتٌ، نُهُجٌ، نُهُوجٌ۔

النَّهَجُ: ہلکے (۲) سانس کی تیز حرکت۔

النَّهِیجُ: بمعنی النَّهَجُ۔

نَهَدَ (ف) الثدیُ نُهُودًا: پستان ابھرنا، نمایاں ہونا۔

یقال: نَهَدَتِ المرأةُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ هی ناهدٌ، ناهدةٌ۔

(ج) نَوَاهِدُ۔

— الاناءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔

— فلانٌ: کسی کا اٹھ کر چلے جانا۔

— لِعَدُوِّهٖ او الی عَدُوِّهٖ نَهْدًا، نَهَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔

نَهَدَ(ك) نُهُودَةً: مضبوط ہونا۔ بلند ہونا۔
أَنْهَدَ الاناءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ بہنے لگے یا بہنے کے قریب ہوجائے۔
— الهديّةَ: ہدیہ کو بڑھانا۔
— فلانًا: خوف زدہ کرنا۔
نَاهَدَ فلانًا: لڑائی جھگڑا کرنا۔
— عدوَّہ: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَدَ القومُ: سفر یا دشمنی سے مقابل کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا۔ اپنا اپنا مقرر حصہ نکالنا۔
— فی الحربِ: جنگ میں دشمن کا متحد ہوکر مقابلہ کرنا۔
— القومُ الشیءَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کرلینا۔
تَنَهَّدَ: لمبا لمبا سانس لینا۔
النَّاهِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت۔ (ج) نَوَاهِدُ۔
یقال غلامٌ ناھدٌ: نوخیز قریب البلوغ لڑکا۔
النُّهَادُ: بمعنی الزُّهاء۔ مقدار۔
یقال: هؤلاء نهادُ مائةٍ۔
النَّهْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اُگتی ہوں۔
النَّهْدَانُ: یقال: حوض نَهْدانٌ قدح نَهْدانٌ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا ہوا نہ ہو، یا دو ثلث بھرا ہوا۔
النَّهْدُ: بلند چیز (۲) پستان۔ (ج) نُهُودٌ۔
(۳) نشان دار مکھن۔
(۴) مضبوط، ڈیل ڈول والا۔
یقال: شابٌّ نَهْدٌ، فرس نَهْدٌ۔
(۵) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔
النِّهْدُ: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے۔
یقال: طرحَ نِهْدَهُ مع القومِ: ان کی مدد کی۔
النَّهِيدُ: پتلا مکھن۔

النَّهِيدَةُ: شاندار مکھن۔
(۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔
نَهَرَ (ف) نَهْرًا: زور سے بہنا۔
— الماءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنالینا۔
— الحفّارُ: کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک جا پہنچنا۔
یقال: حفر بئرًا حتی نَهَرَ۔
— الأرضَ: زمین کو پھاڑنا۔
— فلانًا: جھڑکنا، ڈانٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا۔ اسی طرح وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ۔
— النَّهْرَ: نہر کھودنا اور جاری کرنا۔
نَهِرَ (س) الشیءُ نَهَرًا: بہت ہونا، بکثرت ہونا۔ هو نَهِيرٌ۔
أَنْهَرَ: دن میں داخل ہونا۔ یا دن میں کوئی کام کرنا۔
— السائلُ: زور سے بہنا۔
یقال: أَنْهَرَ البطنُ: دست لگنا۔
انهرَ العِرْقَ: رگ سے مسلسل خون بہنا۔
— المرأةُ: عورت کا موٹا ہونا۔
— فی العَدْوِ: آہستہ دوڑنا۔
— الدَّمَ: خون بہانا۔
— الفَتْقَ: شگاف کو چوڑا کرنا۔
یقال: حفر بئرًا فأَنْهَرَ: اسے کچھ نفع حاصل نہیں ہوا۔
إِنْتَهَرَ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
— بطنُه: دست لگنا۔
— العرقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا۔
— فلانًا: کسی کو خوب جھڑکنا۔
استَنْهَرَ السائلُ: زور سے بہنا۔
— النهرُ: دریا کا وسیع جگہ گھیرنا۔
— الأمرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔
المَنْهَرُ: دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ۔
(۲) قلعہ کا پانی بہنے کی بڑی نالی۔

(ج) مَنَاهِرُ، مَنَاهِيرُ۔
المَنْهَرَةُ: مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ کے راستے کی جگہ۔
النَّاهِرُ: سفید انگور۔
النَّاهُورُ: بادل۔
النَّهَارُ: طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک کی سفیدی۔ روشنی۔ (ج) أَنْهُرٌ، نُهُرٌ۔
النَّهَارِیُّ: صبح کا ایک قسم کا ناشتہ۔
النَّهْرُ: جاری کثیر آب شیریں۔
(۲) آب شیریں کی بڑی مقدار۔
(ج) أَنْهَارٌ، نُهُرٌ، نُهْرٌ۔
النَّهَرُ: وسعت، کشادگی۔
(۲) روشنی (۳) نہر۔ دریا۔
قرآن حکیم میں ہے:
إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ۔
النُّهُرُ: سفید انگور۔
یقال: نَهْرٌ نَهِرٌ: کشادہ دریا۔
نَهارٌ نَهِرٌ: روشن دن۔
رجل نَهِرٌ: دن میں کام کرنے والا آدمی۔
لستُ بلیلیٍّ ولکنّی نَهِرٌ
النَّهِرَةُ: یقال ناقةٌ او شاةٌ نهرةٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
نَهَزَ (ف) فلانٌ نَهْزًا: کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا۔
یقال: نَهَزَت الدابّةُ بصدرِها: چلنے کے لئے سینہ اٹھانا۔
(۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کر کے سینہ آگے کو نکالنا۔
— الدابّةُ برأسها: جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔
— بالدَّلْوِ فی البئرِ: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
— الدَّلْوَ من البئرِ: کنویں سے ڈول نکالنا۔
— الشیءَ: دھکیلنا۔
یقال: نَهَزَ راحلتَه: سواری کے جانور کو

دوڑانا۔

يقال: نهزتني اليك حاجةٌ: ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔

— فلانًا في صدره: کسی کے سینے پر مکا مارنا۔

— رأسه: سر ہلانا۔

أَنْهَزَهٗ ماء: اٹھانا۔

نَاهَزَ الأمرَ: قریب ہونا۔

يقال: نَاهَزَ الصَّبِيُّ الْبُلُوْغَ۔

يقال: نَاهَزَ الرّضيع للفطام۔

— فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔

— کو آلینا۔

— الفُرصةَ: موقع پانا۔ موقع کو غنیمت جانا۔

— الفُرْصَةُ فلانًا: کسی کو موقع ملنا۔

إِنْتَهَزَ فِی الضِّحْكِ: بھونڈے طریقے پر خوب ہنسنا۔

— الشيءَ: قبول کر کے جلدی سے لے لینا۔

يقال: انتهز الفرصةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا۔

تَنَاهَزَ القومُ الشيءَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

المُنَاهَزَةُ: مقابلہ۔

النَّاهِزُ: قوم کا سردار و منتظم۔

النُّهازُ: مقدار، اندازہ۔

يقال: عُمُرُهٗ نِهازُ عشرين سنةً۔

النَّهْزُ: ہاتھ سے لینا۔

النُّهْزَةُ: موقع۔ (ج) نُهَزٌ۔

يقال: هو نُهْزَةُ المختلس: وہ ہر کسی کے قبضے میں آجاتا ہے۔

النَّهَّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی۔

(۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا گدھا وغیرہ۔

النَّهُوزُ: تیز رفتار۔

(۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ مرجائے اور وہ تھن پر ہاتھ وغیرہ مارے بغیر دودھ نہ دے۔

نَهَسَ (ف) اللَّحْمَ نَهْسًا: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔

— فلانًا الكلبُ و كلُّ ذي ناب: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا۔

يقال: نَهَسَتْهُ الحَيَّةُ:

إِنْتَهَسَ: زور سے کاٹنا۔

المَنْهَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ۔

(ج) مَنَاهِسُ۔

يقال: ارضٌ كثيرة المناهسِ والمعالق: کثیر آب و دانہ کی جگہ۔ سرسبز و شاداب جگہ۔

المِنْهَسُ: بہت نوچنے والا۔

يقال: أَسَدٌ أو نَسْرٌ مِنْهَسٌ۔

المَنْهُوْسُ: کم گوشت آدمی۔

يقال: رجلٌ مَنْهُوسُ القدمين: پتلے پیروں والا آدمی۔

النُّهَسُ: ایک قسم کا پرندہ۔ جس کا رنگ کتائی اور چڑیا سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔ بڑے سر اور چونچ والا ہوتا ہے۔ چڑیوں اور چھوٹے حیوانات کا شکار کرتا ہے۔ ہمیشہ دم ہلاتا رہتا ہے۔ یورپ اس کا وطن ہے جبکہ خزاں اور بہار میں مصر کی طرف ہجرت کر جاتا ہے۔

النَّهَّاسُ: بمعنی المِنْهَسُ۔

النَّهُوْسُ: خونخوار کٹ کھنا۔

النَّهِيْسُ: بمعنی المَنْهُوْسُ۔

نَهْسَرَ اللحمَ: گوشت کاٹنا۔

(۲) منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

— الطعامَ: حریص ہو کر کھانا۔

النَّهْسَرُ: بھیڑیا۔

(۲) تیز و پھرتیلا آدمی۔

(۳) حریص و گوشت خور (ج) نَهَاسِرُ۔

نَهَشَ (ف) الشيءَ نَهْشًا: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منہ سے پکڑنا۔

الحَيَّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔

— المرأةُ وجهها: عورت کا مصیبت میں اپنا منہ نوچنا۔

— الكلبُ فلانًا: کاٹنا۔ کھال چھیلنا۔

يقال: نَهَشَهُ الدّهر: زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔

نَهَشَ فلانًا او عِرْضَهُ: غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔

نُهِشَتْ عضدُهٗ: بازو کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا۔

إِنْتَهَشَتْ عضدُهٗ: بازو کا پتلا ہونا۔

— الشيءَ: خوب نوچنا۔

المُنْتَهِشَةُ: مصیبت میں اپنا منہ نوچنے والی عورت۔

المَنْهُوشُ: کم گوشت۔ ہلکا پھلکا۔

(۲) دبلا پتلا۔

يقال: هو منهوش القدمين: پتلے پاؤں والا۔

التَّهَاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں۔

النَّهَشُ: رانوں کے گوشت کی کمی۔

يقال: فلان نَهْشُ اليدين: پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔

رجلٌ نَهْشٌ: کم گوشت۔ پھرتیلا۔

نَهْشَلَ فلانٌ نَهْشَلَةً: عمر رسیدہ ہونا۔ بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ هو نَهْشَلٌ۔

(۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔

— الشيءَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔

— فلانًا: دانتوں سے کاٹنا۔

النَّهْشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا۔

النَّهْشَلَةُ: بڑھاپا۔ لڑکھڑاہٹ۔

نَهَضَ (ف) نَهْضًا، نُهُوْضًا: مستعدی کے ساتھ اٹھنا۔

يقال نَهَضَ من مكان إلى كذا۔

له: اٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔

نَهَضَ الى العَدُوِّ: دشمن سے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔

— النَّبْتُ: پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔

— الطائرُ: اڑنے کیلئے پرندے کا بازو پھیلانا۔

— الشَّيْبُ فی الشباب: جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔

فرزدق کا قول ہے:

وَالشَّيْبُ ينهض فى الشباب كأنه.
ليل يصيح بجانبيه نهارُ۔
— فلانًا نَهْضًا: ظلم کرنا۔
أَنْهَضَ الحيوانَ: جانور کو کھڑا کرنا۔ کھڑا کرنے کے لئے بلانا۔
— فلانًا للأمر: کسی کو کسی کام کے لئے کھڑا کرنا۔ انجام دہی کا ذمہ دار بنانا۔
— فلانًا بالشئ: کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔
— الرِّيحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو اِدھر اُدھر لے جانا۔
— القربةُ: مشکیزہ کو منہ تک بھرنا کہ وہ بہہ پڑے یا بہنے کے قریب ہوجائے۔
نَاهَضَ فلانًا: کسی کا مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَضَ القومُ: لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا۔
يقال: تَنَاهَضَ القومُ فى الحرب.
استَنْهَضَ فلانًا للأمر: کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا۔
النَّاهِضُ: اڑنے کے قابل چوزہ۔
(۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت۔ (ج) نَوَاهِضُ۔
يقال: عامِلٌ نَاهِضٌ: مخلص ومحنتی کارکن۔
شباب ناهضٌ: فرض شناس، بیدار مغز نوجوان۔
النَّاهِضَةُ: ناهضَةُ الرجل: آدمی کے حمایتی مددگار بھائی و نوکر چاکر وغیرہ۔
(۲) بھائی جو اس کے غضب کی خاطر غضب میں آجائیں۔ (ج) نَوَاهِضُ۔
النِّهَاضُ: دشوار گزار سخت زمین۔ (ج) نِهَاضٌ۔
يقال: سلكوا نهاض الطُّرق.
النَّهْضَةُ: طاقت وقوت۔
(۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی۔
يقال: كان من فلان نهضةٌ الى كذا: فلاں کام میں فلاں فعال تھا۔
هو كثير النهضات (محدثة)
النَّهَّاضُ: ترقی پسند، ترقی کی راہوں پر گامزن۔
(۲) بہت مستعد، متحرک۔
يقال: مكان نَهَّاضٌ: بلند جگہ۔
نَهَطَهُ (ف) بالرُّمحِ نَهْطًا: نیزہ مارنا۔
نَهَفَ (ف) نَهْفًا: حیران ہونا۔
نَهَقَ (ف) الحمارُ نَهْقًا، نَهِيقًا: گدھے کا رینگنا۔
— تَنَاهَقَتِ الحُمُرُ: باہم مل کر آواز نکالنا۔ یا یکے بعد دیگرے رینگنا۔
النَّاهِقُ: کھردار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسو بہتے ہیں۔
(۲) گھوڑے اور گدھے کے حلق میں سے آواز نکلنے کا مخرج۔ (ج) نَوَاهِقُ۔
النَّاهِقَةُ: جانور کے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینگنے کی آواز نکلتی ہے۔ (ج) نَوَاهِقُ۔
النَّهَقُ: ایک لمبی بوٹی جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور پھول بن گوبھی کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھل رائی نما ہوتا ہے جس کے اوپر ایک باریک چھلی ہوتی ہے اور بند گوبھی کی طرح کے مگر اس سے چھوٹے بیج اس میں ہوتے ہیں۔ یہ ترش نبات ہے اسے الجرجير البرى اور الأيهقان بھی کہتے ہیں۔ (ع)
نَهَكَ (ف) الأمرُ فلانًا نَهْكًا، نَهَاكَةً: کام کا کسی کو تھکا دینا۔ لاغر، کمزور کردینا۔
يقال: نَهَكَهُ العمل. نَهَكَهُ الشراب. نهكته الحُمّى۔
— الشئَ: کسی چیز میں حد سے بڑھنا۔
يقال: نَهَكَ الطَّعامَ او الشرابَ: حد سے زیادہ کھانا یا پینا۔
يقال: نَهَكَ من الطعام وفيه.
نَهَكَ الضَّرعَ: تھن کو خالی کردینا۔
نَهَكَهُ عُقوبةً: سخت سزا دینا۔
يقال: نَهَكَ عِرضَ فلان: بے عزتی کرنا۔
نَهَكَ الثوبَ: پہن کر بوسیدہ کردینا۔
نَهُكَ (ك) نَهَاكَةً: دلیر و طاقتور ہونا۔
نُهِكَ فلانٌ: لاغر و کمزور ہونا۔
(۲) بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دینا۔
— بيتُ الشعر من بحر الرّجز: بحر رجز میں شعر کے دو ثلث کو حذف کردینا۔
هو مَنْهُوكٌ.
أَنْهَكَهُ السلطانُ عقوبةً: سخت سزا دینا۔
إِنْتَهَكَ: بمعنی نَهَكَ۔
يقال: إِنْتَهَكَ الحُمّى
إِنْتَهَكَ عِرضَ فلانٍ: خوب بے عزتی کرنا۔
— الشئَ: کسی چیز کی بے حرمتی کرنا۔
الحُرُماتِ او المُحَرَّماتِ: تقاضۂ حرمت کی خلاف ورزی کرنا۔
يقال: إِنْتَهَكَ حُرمَةَ الله: خدا سے عہد شکنی کرنا۔ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔
المَنْهَكَةُ: پامالی یا خلاف ورزی کا ذریعہ۔
يقال: هذا مَنْهَكَةٌ للأعراض.
النَّاهِكُ: ہر چیز میں غلو اور مبالغہ سے کام لینے والا۔
النَّهْكُ: غلو پسندی۔
(۲) بے عزتی۔ عیب گیری۔
(۳) بحر رجز کے شعر کا دو ثلث کا حذف۔
النَّهْكَةُ: يقال بدت فيه نَهْكَةُ المرضِ: اس پر بیماری کی لاغری واثر نمایاں ہے۔
النَّهُوكُ: بہادر، دلیر۔
النَّهِيكُ: ہر چیز میں مبالغہ آرائی کرنے والا۔
(۲) دلیر و بہادر انسان یا حیوان۔
(۳) تیز تلوار۔
يقال: سيف نَهِيكٌ.
(۴) خوش اخلاق۔
نَهِلَ (س) نَهَلًا، مَنْهلًا: پہلی بار ہونا۔

— الشارب: سیر ہو کر پینا۔ ھو ناھِلٌ (ج) نُھَّالٌ نَواھِلُ۔

اَنْھَلَ فلانٌ: کسی کے جانور کا پہلی بار پانی پینا۔

— دابته: پہلی بار پلانا۔

یقال: اَنْھَلَ زرعه: پہلی بار کھیتی کو پانی دینا۔

— العطشانَ: پیاسے کو سیر کرنا۔

— فلانًا: ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔

یقال: اَنْھَلُوا القَنَا من عدوّھم: اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے سیراب کرنا۔

المِنْھَالُ: اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی بار کا پانی پلانے والا۔

(۲) انتہائی سخی وفیاض آدمی۔

(۳) قبر (ج) مَنَاھِیلُ۔

المَنْھَلُ: پانی کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ۔

(۲) جنگل میں مسافروں کی منزل۔ کیونکہ وہاں پانی ہوتا ہے۔ (ج) مَنَاھِلُ۔

النَّاھِلَةُ: چشموں پر آنے جانے والا۔

(ج) نَواھِلُ۔

یقال: ابلٌ نواھِل: بھوکے اونٹ۔

النَّھَلُ: پہلی بار کا پینا۔

(۲) کھانے کی کھائی ہوئی مقدار۔

النَّھْلانُ: بمعنی النَاھِلُ (ج) نِھَالٌ۔

النَّھْلَةُ: یقال: ما سُقِی اِلاَّ نَھْلَةً: اسے صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔

نَھَمَ (ض ف) الأسَدُ والفیلُ۔ نَھِیْمًا: آواز نکالنا۔

یقال: نَھَمَتِ القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز نکلنا۔

فلانًا: ڈانٹنا۔ جھڑکنا۔

— الدَّابَةَ۔ نَھْمًا نَھِیْمًا: جانور کو تیز چلانے کے لئے ڈانٹنا۔

نَھِمَ (س) فی الشیٔ نَھْمًا نَھَامَةً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص وخواہش رکھنا۔

یقال: نَھِمَ فی الطعام۔ نَھِمَ فی العلم۔

ھو نَھِمٌ۔ نَھِیْمٌ۔

نُھِمَ بالشیٔ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ ھو مَنْھُومٌ۔

المِنھامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور۔

(ج) مَنَاھِیْمُ۔

المَنْھَمَةُ: عیسائی راہبوں کی مجلس۔

المَنْھُوْمُ: کسی چیز کا حریص۔ شیدائی۔

(۲) کھانے کا حریص جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔

النَّھَامُ: لوہار (۲) بڑھئی۔

(۳) الو (۴) گرجا کا راہب۔ (ج) نُھُمٌ۔

النُّھَامِیُّ: گرجا کا محافظ۔

النَّھْمَةُ: ضرورت۔

(۲) خواہش، کسی چیز کی۔

یقال: له فی الأمر نَھمةٌ: قَطَی منه نَھْمَتَه۔

النُّھَّامُ: ہموار راستہ۔

نَھْنَهَ فلانًا عن الشیٔ: روکنا۔ ڈانٹنا۔

— الدَّابةَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔

— الثوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔

النَّھْنَةُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔

یقال: حُلَّةٌ نَھْنَةٌ۔

نَھُوَ (ك) الرجلُ نَھاوَةً: انتہائی دانش مند ہونا۔

ھو نَھِیٌّ (ج) اَنْھِیَاءُ۔

ھو نَهٍ (ج) نَھونَ۔

نَھَی (ف) الشیُٔ الیه نَھْیًا: پہنچنا۔

یقال: نھی الیه المثلُ۔

— عن الشیٔ: ڈانٹنا۔

یقال: نَھَی اللهُ عن کذا: حرام کرنا، کسی چیز سے منع کرنا۔

ھو رجل نَھاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔

ھی امرأة نَھَتْكَ من امرأة۔

نَھِیَ (س) من الشیٔ نَھْیًا: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کرنا۔ اسی پر اکتفاء کرنا۔

یقال: نَھِیَ فلانٌ من اللّحم: تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفاء کرنا۔

یقال: طلب الحاجةَ حتی نَھِیَ عنها: کسی چیز کی تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا۔ کامیاب ہو یا نہ ہو۔

اَنْھَی: تالاب پر آنا۔

— من الشیٔ: بمعنی نَھِیَ۔

یقال: اَنْھَی فلان من اللّحم۔ طَلَبَ مِنه: حتّی اَنْھَی۔

— عن الشیٔ: رکنا۔

— الشیٔ: پہنچانا۔

یقال: انھیت الیه الخبرَ۔

انھیت الیه الکتابَ والرّسالة والسّھم۔

نَھَّی الشیٔ: پایۂ تکمیل کو پہنچانا۔

فُلانًا عن الشیٔ: روکنا۔

اِنْتَھَی الشیٔ: انتہا کو پہنچنا۔

— الشیُٔ الیه: کسی کے پاس پہنچنا۔

یقال: اِنْتَھَی الیه الخبرُ۔ اِنْتَھَی الیه المثلُ۔ اِنْتَھَی بنا المسیرُ الی موضع کذا۔

— عن الشیٔ: رکنا۔

یقال: اِنْتَھَی العاصی: نافرمانی ترک کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

قُلْ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ یَّنْتَھُوْا یُغْفَرْلَھُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ۔

تَنَاھَی الشیٔ: مکمل ہونا۔

یقال: تَنَاھَی الخَطبُ۔

— الماءُ: تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا۔

عن الشیٔ: رکنا۔ باز آنا۔

— القومُ عن المنکر: گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

کَانُوْا لاَ یَتَنَاھَوْنَ عَنْ مُّنْکَرٍ فَعَلُوْهُ۔

اِسْتَنْهى فلانًا: کسی سے رکنے کا کہنا۔
— فلانًا من فلانٌ: کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو۔
التَّنْهَاءُ: وادی کے پانی کا آخری کنارہ۔ (ج)
التِّنْهَاةُ: سیلاب کا رخ بدلنے کا ذریعہ۔ جو مٹی وغیرہ کا ہو۔ (ج) تَنَاهٍ
التِّنْهِيَةُ: بمعنی التَّنْهاءُ۔
المَنْهَى: امر ممنوعہ (ج) مَنَاهٍ۔
يقال: هذا من مَنَاهي الشَّرع. هو يركب المناهي۔
المَنْهَاةُ: انتہا، غایت۔
يقال: الموت منهاة الناس۔
(۲) عقل۔ يقال رجل مَنْهَاة: ذی رائے۔ عقل مند آدمی۔
المُنْتَهى: آخری حد۔ غایت انتہا۔
يقال: هو بعيد المنتهى۔
قرآن حکیم میں ہے:
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى۔
النَّاهِي: شکم سیر۔ (ج) نُهَاةٌ۔
يقال رجلٌ ناهيك من رجل: تمہارے لئے کافی اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا۔
النَّاهِيَةُ: يقال امرأةٌ ناهيتُك من امرأة: تمہاری مطلوبہ عورت۔ (ج) نَوَاهٍ۔
النِّهَاءُ: آخری حد۔ انتہا۔
يقال: بلغَ الخَطب نهاءَه۔
من النهار والماء: پانی کا چڑھاؤ، بلندی
(۲) مقدار۔
يقال: هم نِهاءُ مائة۔
(۳) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّهَاءُ: نرم وخستہ سفید پتھر جیسے تختہ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔ (مج)
النَّهَاةُ: مہر (ج) نَهًى۔
يقال: نفس نُهَاةٌ عن الشئ: کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔

النِّهَايَةُ: کسی چیز کا آخر۔
— من الدّار: گھر کی حد۔
(۲) عقل (۳) سامان لادنے کا تخت۔
النَّهْوُ: الامور کی ضد۔
يقال: هو نَهُوٌّ عن المنكرِ، اَمُورٌ بالمعروف: برائی سے روکنے اور بھلائی کا حکم دینے والا۔
النُّهَي: النُّهْيَةُ کی جمع۔
(۲) عقل۔
النَّهْيُ: روک۔ ممانعت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) لا نافیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم۔
النَّهْيُ: پانی رکنے کی جگہ۔
(۲) تالاب۔ (ج) اَنْهَاءٌ۔ نِهَاءٌ۔
يقال: له دِرعٌ كالنَّهْيِ. درعٌ كالنِّهاء۔
النَّهِي: انتہائی عقلمند آدمی۔ (ج) نَهُونَ۔
النُّهْيَةُ: کسی چیز کی آخری حد۔
(۲) میخ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے۔
(۳) عقل۔ (ج) نُهًى۔
النَّهِيُّ: انتہائی موٹا۔
يقال: رجل نَهِيٌّ. امرأةٌ نَهِيَّةٌ۔
يقال: فلان نَهِيُّ فلان: فلاں فلاں کو روکنے والا ہے۔ رجلٌ نَهِيٌّ: عقل مند آدمی۔

ن .... و

نَاءَ (ن) النجمُ نَوْءًا. تَنوءًا: مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہو جانا۔
- بحِمْلِه: اپنے بوجھ کو مشکل سے لے کر اٹھنا۔
(۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔
- به الحمل: بوجھ کا کسی کو جھکا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ۔
يقال: نَاءَ الحِمْلُ حامِلَه۔
اَنَاءَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

— فلانًا: اٹھانا۔
— الحِمْلُ حامِلَه: سامان کا اٹھانے والے کو جھکا دینا۔
اَنْوَأَتِ السماءُ: بمعنی اَنَاءَتْ۔
نَاوأَهُ: کسی کے سامنے فخر کرنا۔ (۲) دشمنی کرنا۔
اِسْتَنْاءَ النجمُ: بمعنی ناءَ۔
- فلانًا: کسی سے عطیہ کا طالب ہونا۔
الاَنْوَأُ: علم نجوم کا بڑا ماہر۔ یہ اسم تفضیل ہے اس کا فعل نہیں آتا۔
يقال: ما بيننا انوأ منه۔
النَّوْءُ: يقال فلان نوأهُ مُتَخاذِلٌ: فلاں کا اٹھان کمزور ہے۔
(۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ۔
(۳) سخت بارش۔ (۴) عطیہ بخشش۔
(ج) اَنْواءٌ نُوآن۔
نَابَ (ن) الشئُ نَوْبًا: قریب ہونا۔
— الى الشئ: کسی شے کی طرف رجوع کر کے اس کا عادی ہونا۔
يقال: ناب النَّحْلُ الى الخلايا. يقال إلى الله: اللہ کی طرف رجوع کر کے اس پر قائم رہنا، اطاعت کرتے رہنا۔
— عنه نِيَابَةً: کسی کا قائم مقام ہونا۔
هو نائبٌ. (ج) نُوَّابٌ۔
اَنَابَ فلانٌ الى الشئ: کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔
— الى الله: تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔
قرآنِ حکیم میں ہے:
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ:
يقال: اتانی فلان فما اَنبت اليه: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ ہوا۔
— فلانًا عنه فی كذا: کسی معاملے میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔
نَاوَبَهُ فی الشئ والامر: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا۔ یا کسی چیز میں حصہ لینا۔

نَوَّبَه: کسی کی باری مقرر کرنا۔
هو منَوِّبٌ۔
اِنْتَابَه اَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔
— صَدِيقَه: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔
يقال: فلان يَنْتَابُنَا۔ السِّباعُ تنتاب المنهَل۔
تَنَاوَبَ الأمرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔
— القومُ الشيءَ عليه: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا۔ باہم تقسیم کرنا۔
يقال: تناوبوا الماءَ۔ تناوبوا العَمل۔
— فلانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔
استنابَه: بمعنی اَنَابَه۔
المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ۔
اَلْمُنْتَابُ: ملاقاتی۔
(۲) باری کے ذریعے حاصل کردہ جائز کام۔
المُنِيبُ: زبردست بارش۔
النَّائِبُ: کسی کا قائم مقام کسی معاملے یا کام میں
يقال نائب الرئيس۔ نائب القاضي۔ نائب الشَّعب۔ النائبُ العمومي۔
يقال: خَيْرٌ نائب: بار بار حاصل ہونے والا نفع۔ (ج) نُوَّابٌ۔
النَّائِبَةُ: آفت، مصیبت، حادثہ۔ (ج) نَوَائِبُ۔
يقال: حُمّى نَائِبَة: ہر روز آنے والا بخار۔
النَّوبَةُ: نمبر۔ باری۔
يقال جاءَتْ نوبتُه:
(۲) بیماری کا حملہ۔
يقال اعترته نوبة عصبيّة۔ او نوبةُ جُنون۔
يقال: اَصْبَحَ لا نوبةَ له: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا۔
(۲) لوگوں کا گروہ (ج) نُوَبٌ۔
النُّوبَةُ: آفت، مصیبت (ج) نُوَبٌ۔
(۲) لوگوں کی ایک نسل۔
الواحد: نُوبِيٌّ۔

بلاد النُّوبة: مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔
النِّيَابَةُ: تہمت زدہ وغیرہ پر دعویٰ قائم کر کے مدعی کی طرف سے نائب بننے کا قانونی مرتبہ خواہ انفرادی ہو یا اجتماعی۔ (محدثہ)
نَاتَ(ن) نُوتًا: کمزوری یا نیند سے جھومنا۔
النُّوتَةُ: چھوٹی سی نوٹ بک جس پر ضروری باتیں وغیرہ لکھی جاتی ہیں۔ (د)
النُّوتِيُّ: سمندر میں کشتی چلانے والا جہاز ران۔ (ج) نَوَاتِيُّ۔
نَاجَ(ن) نَوْجًا: ریاکاری کرنا۔
النَّوجةُ: بگولا۔ آندھی، طوفان۔
نَاحَتِ الحمامَةُ(ن) نَوْحًا، نُوَاحًا: کبوتری کا بولنا۔
هي نَائِحَةٌ نَوَّاحَةٌ۔
— المرأةُ على الميّت: عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا۔
يقال: نَاحَتْهُ۔
نَاوَحَهُ: مقابل ہونا۔
يقال: دارُهُ تناوِحُ داري۔
تَنَاوَحَ الشيئانِ: آمنے سامنے ہونا۔
يقال: هما جيلان يتناوحان، شجرتان تناوحان۔
— الرياحُ: ہواؤں کا تیز ہونا۔
(۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے ملنا۔ کبھی دائیں سے کبھی بائیں سے کبھی آگے سے کبھی پیچھے سے۔
تَنَوَّحَ الشيءُ: جھومنا، جھولنا۔
اِسْتَنَاحَ فلانٌ: روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔
— الذِّئبُ: بھیڑیے کا چلانا۔
— فلانًا: رلانا۔
المَنَاحَةُ: نوحہ۔
(۲) نوحہ خوانی کی جگہ۔
يقال: كُنّا في مناحة فلان۔
(۳) سوگ منانے والی عورتیں۔

(ج) مَنَاحَات، مَنَاوِح۔
النَّوَّاحُ: حد سے زیادہ واویلا کرنے والا۔
هي نَوَّاحَةٌ۔
اَنَاخَ بالمكان: قیام کرنا۔
يقال: اناخَ به البلاءُ والذُّلُّ: کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا۔
— الجَمَلَ: اونٹ کو بٹھانا۔
يقال: اَنَاخَ بفلان حاجَتَه: اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا۔ اس سے شکایت کرنا۔
نَوَّخَ البعيرَ: بمعنی اَنَاخَه۔
يقال: نَوَّخَ اللهُ الأرضَ طَرُوقَةً للماء: خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔
تَنَوَّخَ الجَمَلُ: اونٹ کا بیٹھنا۔
يقال: نَوَّخَه فتَنَوَّخَ۔
— الجملُ النَّاقةَ: اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لئے بٹھانا۔
اِسْتَنَاخَ: بیٹھنا۔
يقال: اَنَاخَهُ فاسْتَنَاخَ۔
المُنَاخُ: اونٹوں کے لئے بیٹھنے کی جگہ۔
(۲) جائے اقامت، پڑاؤ کی جگہ۔
يقال: هذا مُنَاخُ سوءٍ: ناپسندیدہ جگہ۔
مُنَاخُ البلاد: ملک کی آب و ہوا۔
يقال مناخ هذه البلاد حارٌّ رطب (مْ)
النَّائِخَةُ: دور جگہ۔
النَّوخَةُ: قیام۔
نَادَ(ن) نَوْدًا، نُوَدًا، نَوَدَانًا: نیند سے جھومنا۔
— فلانٌ: سر اور مونڈھے ہلانا۔
تَنَوَّدَ الغُصنُ: ہلنا۔
نَوْدًا: (دیکھئے: ندا)
نَوْدَلَ: دیکھئے: ندل)
نَارَ(ن) نَوْرًا: روشن ہونا۔
(۲) چمکنا۔ خوش رنگ ہونا۔
— الفِتْنَةُ: فتنہ پیدا ہو کر پھیلنا۔
— فلانًا: شکست کھانا۔
— من الشيء: نفرت کرنا۔ فرار اختیار کرنا۔

يقال: نار الظبي من صائده.
— المرأة تنوّر من الشيب.
— فلانٌ: شکست کھانا۔
— الشيءَ: کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا۔
يقال: نارَ السِّلعةَ نارَ الثوبَ.
— النّارَ من بعيد: دور سے آگ دیکھنا۔
— فلانًا و غيرَه: ڈرانا' بھگانا۔
أنارَ: روشن کرنا۔
يقال: أنارَ الشجرُ: کلیاں کھلنا۔
يقال: انار النّباتُ: سبزہ کا نمودار اور خوشنما ہونا۔
انار فلانٌ: کسی کا خوبرو اور خوش رنگ ہونا۔
— المكانَ: روشن کرنا۔
— الأمرَ: بات واضح کرنا۔کھولنا۔
— الظّبيَ وغيرَه: بھگانا۔
نَاوَرَ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
نَوّرَ: روشن کرنا۔
يقال: نَوّرَ المكانُ
— الصُّبحُ: صبح روشن ہونا۔
— الشّجرُ: کلیاں نکلنا۔
— النباتُ: سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا۔ پک جانا۔
— الثمرُ: پھلوں میں گٹھلی پڑ جانا۔
— على فلانٍ: کسی کی رہنمائی کرنا۔کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا۔
(۲) کسی پر اس کے معاملے کو مشتبہ کر دینا۔ جادوگرنی جیسا عمل کرنا۔
— المكانَ: أنارَه.
— المصباحَ: چراغ روشن کرنا۔
— الأمرَ: واضح کرنا۔
يقال: نَوّرَ اللهُ قلبه: اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا۔حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
— الجلدَ: کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا۔
تَنَوّرَ: بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
— النّارَ: دور سے آگ کو غور سے دیکھنا۔

(۲) آگ کے پاس جانا۔
— الرّجُلَ: کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
إسْتَنَارَ: روشن کرنا۔
يقال إسْتَنَارَ الشَّعْبُ: نگران اور قابل اعتماد ہونا۔
— به: کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
— وعليه: کسی پر غالب آنا۔قابو پانا۔
الأنْوَرُ: نور سے اسم تفضیل۔
يقال: هذا أنْوَرُ من ذاكَ: یہ اس سے زیادہ واضح اور ظاہر ہے۔
(۲) حسین وخوش رنگ۔
التَّنْوِيْرُ: صبح نمودار ہونے کا وقت۔
يقال: صلّى الفجرَ في التَّنْوِيْرِ.
المَنَارُ: روشنی کی جگہ۔
(۲) زمین کی حد بندی کے لئے دو زمینوں کے درمیان لگایا جانے والا نشان۔
(۳) راستہ کا سنگ میل۔
(۴) راستہ کا راہنما نشان وغیرہ۔
المُنَاوَرَةُ: (دیکھئے منارة: حرف میم میں)
المَنَارَةُ: شمعدان۔
(۲) مسجد کا مینار۔اذان دینے کی جگہ۔
(۳) سمندری جہازوں کی رہنمائی کرنے والا روشنی کا مینار (مو)
(ج) مَنَاوِرُ: (قیاسی)
مَنَائِرُ: (غیر قیاسی)
المَنْوَرُ: روشندان جس سے روشنی داخل ہو۔
(۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ۔(مو)
المُنِيْرُ: ضوفشاں۔
(۲) روشن واضح۔
النَّائِرُ: بمعنى المُنِيْرُ.
النَّائِرَةُ: المُنِيْرَةُ.
(۲) بغض وعداوت۔
يقال: أطفأَ نائِرَةَ الحرب: اس نے جنگ کی

آگ بجھادی۔اس کی شدت کو کم کر دیا۔
النارُ: طبعی شعلہ دار عنصر' جس سے روشنی اور جلد ڈالنے والی حرارت نکلتی ہے۔اس کا اطلاق جیسے جلا ڈالنے والی حرارت پر ہوتا ہے اسی طرح حواس انسانی سے نمایاں ہونے والی گرمی پر بھی ہوتا ہے۔(مؔ)
(ج) نِيْرَانٌ' أنْوُرٌ.
يقال استضاء بناره: اس سے مشورہ کیا۔اس سے رائے لی۔
أوْقدَ نارَ الحرب: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
النَّوارُ: شک وشبہ سے دور رہنے والی عورت۔
يقال: بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے بچنے والی گائے۔
(ج) نُور۔
النُورانِيّةُ: نُور' روشنی' نورانیت۔
النَّورُ: سفید پھول۔
واحدته: نَوْرَةٌ (ج) أنْوَارٌ.
النُّور: روشنی' اجالا۔
(۲) نور باطن جو اشیاء کی حقیقت واضح کرتا ہے۔(ج) أنْوارٌ.
(۳) نباتات کا حسن وطول۔(ج) نِوَرَةٌ.
النّوْرُ: الغجر (دیکھئے غَجَر) (د)
النّورَةُ: علامت۔نشان۔
(۲) چونے کا پتھر۔
(۳) کیلشیم اور باریون کی املاح کا آمیزہ جو بال صفا پاؤڈر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (مؔ)
النُّوّارُ: پھول۔
واحدته نُوّارٌ (ج) نَوَاوِيْر.
النُّوُورُ من النِّساء: شک وشبہ سے بچنے والی عورت۔
(۲) نیل (۳) چربی کا دھواں۔
النَّيِّرُ: روشن۔
(۲) چمکدار اور خوبصورت۔
نَوْرَجَ: کبھی آگے آنا کبھی پیچھے آنا۔
يقال: نَوْرَجَ في الكلام: چغلی کھانا۔

النَّوْرَجُ: غلہ۔ ہل کا لوہا۔
(۲) بیل آلہ جسے بیل وغیرہ کھینچتے ہیں۔ کٹی ہوئی گندم کو اس کے ذریعے روندا جاتا ہے تاکہ دانے چھلیوں سے الگ ہوجائیں۔ (ج)
نوارِجُ۔
نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا۔
(۲) عید نوروز منانا۔
شاعر کہتا ہے:
نَوْرَزَ النّاسُ و نُوْرِزت ولکن بدموعی
— فلانًا: نوروز کا تحفہ دینا۔
النَّوْروز' النَّيْرُوزُ: (فارسی) نیا دن۔
ایرانی شمسی سال کا پہلا دن' جو کہ عیسوی سن کے مطابق مارچ کا ۲۱ واں دن ہے۔
عيد النيروز او النَّوْرُوزُ: اہل فارس کا سب سے بڑا تہوار۔
نَاسَ الشئُ نَوْسًا' نَوَسَانًا: لٹک کھانا۔ ہلنا۔
يقال: ناست الذُّوَابَة ناس الغُصْنُ الدَّقيقُ والقُرطُ ينُوسُ في الأُذن۔
ناس لُعَابُهٗ: رال ٹپکنا۔ بہنا۔
— الابلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
أَنَاسَهٗ: ہلانا۔
نَوَّسَ التَّمْرُ: کھجور کے کنارہ کا سیاہ ہوجانا۔
هو مُنَوِّسٌ۔
— بالمكان: قیام کرنا۔
تَنَوَّسَ الشئُ: ناس ہونا۔
يقال: تَنَوَّسَ الغُصْنُ الدَّقيق۔
النَّاسُ: اسم جمع برائے انسان۔ بنو آدم کا واحد انسان غیر لفظ سے۔ کبھی اس سے صرف عقلمند اور فاضل لوگ مراد لئے جاتے ہیں۔ انسانیت کے معنی کی رعایت کرتے ہو۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ۔
النَّاوُوس: لکڑی وغیرہ کا صندوق اس میں عیسائی میت کا جسم رکھتے ہیں۔
(۲) نصاریٰ کا مقبرہ (ج) نَوَاوِيْس۔

النَّوَّاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔
يقال: أَزِلْ نُوَاسَ الدُّخَان۔
نُواس العنكبوت: مکڑی کا جالا۔
النَّواسَةُ: ہلتی ہوئی زلف۔
النَّواسِيُّ: گول دانے والا سفید انگور جو رس دار اور عمدہ ہو۔
النَّوَّاسُ: ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔
يقال: رَجُلٌ نَوَّاسٌ۔
نَاشَ فَلانٌ۔ نَوْشًا: چلنا۔
(۲) تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
— بالشئ: کسی چیز میں لٹکنا۔
— الشئَ: طلب کرنا۔
(۲) لینا۔ پکڑنا۔
يقال: ناشه بيده۔
— فلانًا: کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
— فلانًا بالشيء: کسی کو کوئی چیز دینا' یا ضرب لگانا۔
يقال: نَاشَهٗ بِالرُّمح' نَاشَه بخير۔
— فلانًا خيرًا: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
نَاوَشَ الشئَ: کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
— فلانًا: کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔
يقال: نَاوَشَتِ العَدُوَّ مقدّمةُ الجيش۔
إِنْتَاشَ الشئَ بمعنىٰ نَاشَهٗ۔
(۲) نکالنا۔
يقال: انتاشني فلان من الهلكة: فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ القومُ في القتال: لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل قریب نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ۔
تَنَوَّشَ يَدَه بالمنديل: رومال سے ہاتھ پونچھ کر چکنا ہٹ دور کرنا۔
النَّوُوشُ: مضبوط۔ طاقتور۔

نَاصَ نَوْصًا' نَوَصَانًا: حرکت میں آنا اور بھاگنا۔
يقال: ناص الفرسُ: گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔
يقال فلان ما يقدر على ان ينوص: فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
— عن الأمر او عن زميله: پیچھے ہونا۔
— للحركة: حرکت کے لیے تیار ہونا۔
— اليه: کسی کے پاس اٹھ کر جانا۔
(۲) کسی کی پناہ لینا۔
— الشئَ: کھینچنا۔ (۲) مانگنا' طلب کرنا۔
— فلانًا: کسی سے آگے بڑھنا۔
أَنَاصَ الشئَ: چاہنا' طلب کرنا۔
(۲) گھمانا۔
— الوتد و نحوه عن موضعه: میخ کو اکھاڑنے کیلئے ہلانا۔
نَاوَصَهٗ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا۔ کسی کام پر لگنا۔
إِنْتَاصَتِ الشَّمْسُ: سورج ڈوبنا۔
اِسْتَنَاصَ الفرسُ: جرأت کرنا۔
— فلانٌ: کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
— عنه: پیچھے ہونا۔
— الشئَ: ہلانا۔
يقال: استناص فلانًا: کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا۔
المَنَاصُ: پناہ گاہ' جائے فرار۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ۔
النَّوْصُ: گورخر' کیونکہ وہ ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے۔
النَّوِيْصُ: حرکت کرنے کی طاقت۔
يقال: مابه نويصٌ۔
نَاضَ الشئ نَوْضًا: ہلنا' تھرکنا۔
— البرقُ: بجلی چمکنا۔
— فلانٌ: ملک میں گھومنا۔

(۲) الٹا ہونا، پیچھے ہونا۔

— الشیئَ: اکھاڑنے کی کوشش کرنا۔

أَنَاضَ النَّخلُ إِنَاضَةً، إِناضًا: کھجور کے درخت کا پکنا۔

یقال: اناضَ حملُ النخلِ۔

— فلانٌ: کسی کی آنکھوں سے غضب وجہالت ٹپکنا۔

نَوَّضَ الثوبَ بالصِّبغ: کپڑا رنگنا۔

النَّوْضُ: اونچی جگہ۔

(۲) پانی کے زور سے آنے کی جگہ۔ یا نکلنے کی جگہ۔

(۳) وادی۔ (ج) أَنْوَاضٌ۔

نَاطَ الشیئَ بغیرہ وعلیہ نَوْطًا: لٹکانا۔

یقال: ناط القِربةَ بنیاطها۔

ناطَ الأمرَ بفلان: معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔

نِیطَ علیہ الشیءُ: کوئی چیز کسی کے سپرد کئے جانا۔

نیط الحیوانُ: جانور کے سینے یا گلے میں ورم ہونا۔

ھو مَنُوْطٌ۔

أَنَاطَ الحیوانُ نِیطَ۔

— الشیئَ بہ، وعلیہ: بمعنی نَاطَہ۔

نَوَّطَ: یقال: أَبْطَأ حتّٰی نَوَّطَ الرُّوْحَ: اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔

إِنْتَاطَتِ المسافةُ: فاصلہ لمبا ہونا۔

— بہ: متعلق ہونا۔

— الأمرَ: کسی بات کا خود فیصلہ کرنا، کسی سے رائے ومشورہ نہ ماننا۔

التَّنْوَاطُ: ہودہ پر لٹکائی جانے والی زینت کی چیز۔

المَنَاطُ: لٹکانے کی جگہ۔

یقال: ھو مِنِّی مَنَاطَ الثُّرَیَّا: وہ مجھ سے بہت دور ہے۔

فلانٌ مَنَاطَ الثریا: فلاں مغرور وبلند مرتبہ ہے۔

مَنَاطُ الحکم: (اصولیین اور اخلاقیین کے ہاں) علت حکم۔

یقال: مناط الحکم بتحریم الخمر ھو الاسکار۔ مناط الحکم علی العمل بانہ خیر عند النّفعیین ھو ما یجلبہ من نفع۔

المَنُوْطُ: ورم سینہ یا گردن کے ورم کا مریض جانور۔

یقال: ھو مَنُوطٌ بالقوم: کسی قبیلے میں خود کو دخیل کرنے والا۔ یا اس کی طرف نسبت کرنے والا۔

النَّائِطُ: پیٹھ کی ایک اندر کی رگ۔

النَّائِطَةُ: پرندہ کا پوٹا۔ (ج) نَوَائِطُ

النَّوْطُ: جانور پر بھرے ہوئے دونوں وزنوں کے درمیان درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ دو لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

(۲) ہر لٹکائی جانے والی چیز۔

(۳) تحفہ۔

یقال: مُنِحَ فلان نوط الجدارة: (محدث)

(۲) کھجوروں کی چھوٹی ٹوکری۔

(۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے۔

(۵) دم کی جڑ۔ (ج) أَنْوَاطٌ۔ نِیَاطٌ۔

النَّوْطَةُ: پرندہ کا پوٹہ۔

(۲) سینے یا گلے کا ورم یا پیٹ کی مہلک رسولی۔

(۳) پانی سے اونچی جگہ۔

(۴) وہ زمین جس میں ببول یا جھاڑ کے درخت بکثرت ہوں۔

(۵) بغض وکینہ۔

النِّیَاطُ: لٹکانے کی جگہ یا چیز۔

یقال: نیاط القوس۔ نیاط السَّیف۔

(۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق، پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے۔

(۳) دل۔ (ج) أَنْوِطَةٌ، نُوْطٌ۔

یقال: مَفَازَةٌ بعیدةُ النیاط: وسیع وعریض جنگل گویا وہ دوسرے جنگل سے وابستہ ہو۔

النَّتِّیْطُ: وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو، تلی سے نہ ابلتا ہو۔

نَاعَ (ن) نَوْعًا، نَوَعَانًا: جھولنا۔

یقال: نَاعَ الغُصْنُ۔

ناعت العُقَابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔

— الشیئَ: کوشش سے تلاش کرنا۔

نَوَّعَ الشیئَ: ہلانا۔

یقال: نَوَّعت الرِّیحُ الغُصْنَ۔

— فلانٌ الشیئَ: کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔

— الأشیاءَ: اشیاء کی قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا۔

تَنَوَّعَ الشیئُ: ہلنا۔ جھولنا۔

یقال: تَنَوَّعَ الغُصْنُ۔

تَنَوَّعَ النَّاعِسُ علی الرَّجُلِ۔

تَنَوَّعَ الصَّبِیُّ فی الأرجوحةِ۔

— الاشیاءُ: چیزوں کی قسمیں بنانا۔

— فی السَّیْرِ: چلنے میں آگے بڑھنا۔

إِسْتَنَاعَ: ہلنے اور جھومنے لگنا۔

یقال: استناع الغُصْنُ۔

— الشیئَ: کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔

— فی السیر: چلنے میں آگے بڑھنا۔

المِنْوَاعُ: طریقہ۔ ڈھنگ۔ طرز۔

النَّائِعُ: پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔

(۳) جائع کے اتباع کے لئے۔

یقال: جائع نائعٌ۔ (ج) نِیَاعٌ۔

(النوعُ): ہر چیز کی قسم۔ نوع۔

یقال: ما أدری علی أیّ نوع ھو: نہ معلوم وہ کس طرز کا ہے۔

(۲) (مناطقہ کی اصطلاح میں) وہ کلی جس کا اطلاق ماھو کے جواب میں ایک یا کثیرین متفقین فی الحقائق پر ہو۔

(۳) (علم الأحیاء میں) وہ صنفی اکائی جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد میں کوئی وراثتی محدود

مشترکہ دائمی نمونہ پایا جائے۔(ج)
(ج) أَنْوَاعٌ۔

النَّوعُ : يقال : رماه الله بالجوع والنوع: (جوع کے اتباع کے لئے)

النَّوعَةُ: تروتازہ پھل۔

نَافَ الشيئُ نَوْفًا : بلند ہونا۔
— الضَّبُعُ: بجو کا حملہ آور ہونا۔
— عليه: کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔
— الرَّضِيعُ الثَّدْيَ و نحوه: چوسنا۔

أَنَافَ الشيئُ: بلند ہونا۔
يقال: أَنَافَ البناءُ۔
— العَدَدُ: دہائی سے زائد ہونا۔
— عليه: کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔

نَيَّفَ عليه: بڑھنا' زائد ہونا۔
يقال: نَيَّفَ العَدَدُ على ما تقولَ۔
نَيَّفَ فلان على الستين۔

المَنَافُ: يقال : جبلٌ عالى المناف : بلندی والا پہاڑ۔

المُنِيْفُ: کسی کے مقابلے میں اونچا۔
يقال: عِزٌّ منيفٌ : زبردست عزت۔
قصرٌ منيفٌ: بلند و بالا محل۔

المُنِيفَةُ: يقال : امرأةٌ مُنِيفَةٌ : حسین و خوش قامت عورت۔

النَّافُ: بیلوں کا جوا' مصری کاشتکاروں کی زبان میں۔

النَّوْفُ: آواز۔
(۲) دم کا نچلا حصہ۔
(۳) اونچا کوہان۔(ج) أَنْوَافٌ۔

النِّيَافُ: لمبا اونچا۔
— يقال: قصرٌ نيافٌ۔
فلاةٌ نيافٌ: لمبا چوڑا جنگل۔
امرأة نيافٌ: حسین' طول میں کامل عورت۔

النَّيِّفُ: دوسرے سے زائد۔
يقال: هذا الجبل نَيِّفٌ على ذاك۔
(۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد۔ چار سے نو تک زائد ہوتو اسے بضع" کہا جائیگا۔
يقال: عشرة و نَيِّفٌ الف و نيِّفٌ۔
ولا يقال خمسة عشر و نيّف و لا نيّف و عشرة: (صرف دہائی کے بعد ہی استعمال ہوگا)

النَّيِّفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔
يقال : امرأةٌ نَيِّفَةٌ : حسن و طول میں کامل عورت۔

نَاقَ(ن) نَوْقًا: گوشت کی چربی صاف کرنا۔

نَوِقَ(س) نَوَقًا: سرخی مائل سفید ہونا۔

نَوَّقَ الحيوانَ: جانور کو سدھانا۔
يقال: نَوَّقَ البعيرَ۔
يقال: نَوق الناقةَ: اونٹنی کو چلنا سکھانا۔
— النَّخْلَةَ: درخت خرما کو قلم لگانا۔
— الشيئَ: ترتیب یا لائن سے لگانا۔
(۲) خوب کوٹنا۔

إِنْتَاقَ فِيْ أُمورِه: کاموں کو عمدہ طریقہ پر انجام دینا۔
— الشيئَ: چننا' منتخب کرنا۔

تَنَوَّقَ فيه: خوبی پیدا کرنا' نفاست اختیار کرنا۔
يقال : تَنَوَّقَ فى منطقه تنوق فى ملبسه۔
— به: کسی کے ساتھ نرمی کرنا۔

استَنْوَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا اونٹنی کی طرح مسکین ہونا۔
يقال : اس شخص کو جو عزت کے بعد ذلیل ہو جائے۔ إِسْتَنْوَقَ الجملُ۔

النَّائِقُ : یہودیوں کے لئے گوشت سے چربی اتارنے والا۔(ج) نَوَقَةٌ۔

النَّاقَةُ: اونٹنی۔
(ج) نَاقٌ' نُوقٌ' أَيْنُقٌ' أَنَوَاقٌ۔
(۲) اونٹنی کے مشابہ ترتیب سے قائم ستارے۔

النَّوْقَةُ: ہر چیز کی مہارت۔

النَّوَّاقُ: تجربہ کار' ماہر معاملات اور منتظم۔

النِّيقَةُ: نفاست وعمدگی' انتہائی صفائی۔
يقال : خَرْقاء ذات نيقة : اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز سے ناواقفیت کے باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔

النَّيِّقُ: حد سے زیادہ نفاست پسند۔

نَوِكَ نَوَكًا' نَوَاكًا: بے وقوف ہونا۔

أَنْوَكَه: بے وقوف پانا۔
يقال: ما أَنْوَكَه: وہ بڑا ہی بے وقوف ہے۔

استَنْوَكَ: بے وقوف ہو جانا۔
— فلانًا: کسی کو بے وقوف سمجھنا۔

الأَنْوَكُ: بے وقوف (۲) جاہل و ناکارہ۔
(۳) بے زبان ۔ لکنت والا۔
(ج) نَوْكَى' نُوكٌ' هى نَوْكَاءُ (ج) نُوكٌ۔

نَالَ على فلان بالشيئ(ن) نَوْلًا' نَوَالًا : دل کھول کر کسی کو کوئی چیز دینا۔
يقال نَالَ فلانًا العطِيَّة و بالعطية' وله العطيّة وبالعطية: عطیہ دینا۔
— فلانٌ بالحديث : حدیث کی اجازت دینا یا حدیث بیان کرنے کا ارادہ کرنا۔
يقال : نال له أن يفعلَ كذا : کسی کے لئے کام کا وقت آجانا۔
— الشيئَ : حاصل کر لینا۔

نَالَ فلانٌ نَيْلًا' نَائِلًا' نُوْلًا : بہت فیاض و سخی ہونا۔

أَنَالَ المَعْدِنُ: کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔
— فلانًا الشيئَ: کوئی چیز دینا۔

نَاوَلَهُ الشيئَ: دینا۔

نَوَّلَ: عطیہ دینا۔
يقال: نَوَّلَ فلانًا' نَوَّلَ عليه۔
فلانًا الشيئَ: کوئی چیز دینا۔

تَنَاوَلَ الشيئَ: لینا' استعمال کرنا۔
— الرِّكَابُ بنا مكانَ كذا : سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔

تَنَوَّلَ فلانٌ بالخير : ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو۔
— عليه بشيئ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

— الشیئَ: لینا۔
یقال: نَوَّلَنی کذا فتَنَوَّلْتُهٗ۔
المُتَنَاوَل: یقال: هو قَرِیْبُ المُتَنَاوَل اَوْ سَهْلُ المُتَنَاوَل: سہل الحصول' بآسانی دستیاب ہونے والی چیز۔
المِنْوَالُ: کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین۔
(۲) بننے والا۔ (ج) مَنَاوِیْلُ۔
یقال: هم علی مِنْوَالٍ واحدٍ: وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔
اِفْعَلْ علی هذا المنوال: تم اس طرز پر کام کرو۔
منْوَالُكَ اَلاَّ تَفْعَلَ کذا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔
النَّالُ: فیاض وسخی۔
یقال: رجلٌ نَالٌ۔
(۲) حصہ۔ (ج) اَنْوُلٌ۔
النَّوَالُ: حصہ' بخشش۔
یقال: نَوَالُكَ ان تفعلَ کذا: تم کو ایسا کرنا چاہئے۔
النَّوَالَةُ: نوالہ' لقمہ۔
النَّوْلُ: کشتی کی اجرت۔
(۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (مو)
(۳) بہنے والی وادی۔
(۴) کپڑے بننے کی مشین۔ (ج) اَنْوَالٌ۔
یقال: مَانَوْلُكَ ولا نولُكَ ان تفعل کذا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔
حدیث میں ہے:
ما نولُ امرئٍ مسلمٍ اَن یقول غیرَ الصَّوَاب۔
النَّوْلَةُ: بخشش' عطیہ جو کسی انسان کو حاصل ہو۔
یقال: ما اُصبت منه نَوْلَةً: مجھے اس سے کوئی عطیہ حاصل نہیں ہوا۔
(۲) بوسہ۔
نَامَ فلانٌ (س) نَوْمًا' نیامًا: لیٹنا' اونگھنا۔
— الشیءُ: پُرسکون ہونا' خاموش ہونا۔

یقال نَامَ الخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہوگئی۔
نَامَ العِرْقُ: رگ کی حرکت بند ہوجانا۔
نَامتِ الرِّیحُ: ہوا رک گئی۔
نَامَ البحرُ: سمندر پرسکون ہوگیا۔
نامت النَّارُ: آگ ٹھنڈی پڑ گئی۔
نامت السوق: بازار مندا ہوگیا۔
— الثوبُ او الفَرْوُ: پرانا ہوجانا۔
— فلانٌ اللهَ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا۔
— الیه: کسی سے سکون و اطمینان حاصل کرنا' اور اس پر بھروسہ کرنا۔
— عن حاجته: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ دینا۔
یقال: نامَ هَمُّهٗ: کسی میں نہ رہنا۔
مانامت السماء اللیلَةَ مَطَرًا اَوْ بَرْقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چمکتی رہی۔
فلانًا (ن) نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔
اَنَامَهٗ: سلانا۔
یقال: طعنه فَاَنَامه: قتل کردیا۔
اَنَامَ القَحْطُ القومَ: قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا' سکھا دیا۔
نَاوَمَهٗ: سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَوَّمَ فلان: بہت سونا۔
— فلانًا: سلانا۔
تَنَاوَمَ: سونے کا بہانہ کرنا۔
(۳) سونے کا طالب ہونا۔
— الیهِ: کسی سے سکون واطمینان پانا۔
تَنَوَّمَ: سونے کی خواہش وکوشش کرنا۔
یقال تَنَوَّمَ شَهْوَةً لِلنَّوْم۔
(۲) احتلام ہوجانا۔
— فلانٌ: سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔
اسْتَنَامَ: بمعنی نَامَ۔
(۲) بمعنی تَنَاوَمَ: (۳) قرار پانا۔
التَّنْوِیْم۔

المَنَامُ: نیند۔
یقال: رأی فی مَنَامِهٖ کذا۔:
قرآن حکیم میں ہے:
یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی۔
(۲) سونے کی جگہ۔ خوابگاہ۔
المَنَامَةُ: سونے کی جگہ
(۲) سونے کے لیے بنا ہوا' چبوترہ وغیرہ۔
(۳) سونے کا بستر۔
(۴) قبر۔
المَنْوَمَةُ: خواب آور چیز۔
یقال: طعامٌ مَنْوَمَةٌ۔
المُنَوِّمُ: خواب آور' چیز دوا وغیرہ۔ (محدثہ)
(۲) بے ہوش کرنے والی دوا۔ (محدثہ)
النَّائِمُ: یقال و لیلٌ نائمٌ: سونے کی رات۔
النَّؤُوْمُ: بہت سونے والا۔
یقال: رجلٌ نؤوم: امرأة نووم۔
النُّوَامُ: سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔ (مج)
النَّوْمُ: سونے والے۔
(۲) عقل اور بدن کے لئے راحت کا وقت' جس دوران ارادی تعلق جزئی یا کلی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ جبکہ بدنی لطائف جزوی طور پر موقوف ہوجاتے ہیں۔
النُّوَمُ: بہت سونے والا۔
نَوْمَانُ: بہت سونے والا۔
یقال: یانَوْمان: (بغیر تعریف کے اور یہ خاص ہے نداء کے ساتھ)
النُّوَمَةُ: بہت سونے والا۔
(۲) گمنام آدمی۔
(۳) سیدھا نا قابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ وفساد کی کچھ خبر نہ ہو۔
التَّنْوِیْمُ: مغفل۔

(۲) گمنام آدمی۔
النَّيِّمُ: ہر ملائم وخوشگوار چیز' کپڑا یا زندگی۔
(۲) سونے کا کپڑا۔
(۳) خرگوش کی کھال کی پوستین۔
(۴) درخت۔
(۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز۔
(۶) قابل انسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔
يقال: فلانٌ نِيمي۔
(۷) بستر پر پڑا رہنے والا۔
يقال: هو نيم نساء۔
النِّيمَةُ: سونے کی ہیئت وکیفیت۔
يقال إنّه لحسن النِّيمة۔
(۲) ایک شب سونے کا کپڑا۔
يقال: ماله نيمة ليلة: اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں۔
(۳) پڑی رہنے والی عورت۔
نَوَّنَ الكلمةَ: کلمہ پر تنوین لگانا۔
— النّونَ: حرف نون لکھنا۔
التَّنوِيْنُ: (نحویوں کے ہاں) وہ نون زائد ساکنہ جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔
النُّونُ: حروف ہجاء کا ایک حرف۔
(ج) نُونات۔ أنْوانٌ۔
(۲) تلوار کی دھار۔
(۳) مچھلی۔ (۴) دوات۔
(ج) أنْوانٌ۔ نِيْنَانٌ۔
النُّونَةُ: چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کا گڑھا۔
(۲) مچھلی۔
نَاهَ (ن) نَوْهًا: بلند ہونا۔
يقال: نَاهَ النباتُ۔
— البُومُ: الو کا سر اٹھا کر چیخنا۔
— بالشيءِ: بلند کرنا۔
— من الشيءِ: چھوڑنا۔ ہٹنا۔
يقال: ناهت نفسي عَن اللّحم۔
— البقلُ الدّوابَّ: سیر کرنا مگر زیادہ سیر نہ کرنا۔
يقال: انها لتَامل ماينُوهُهَا: وہ ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جوان کو سیر کر دیں۔
أعْطِنِي مَا يَنُوْهُنِي: مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہو جائے۔
نَوَّهَ به: بلند آواز سے پکارنا۔
— الشيءَ وبه: بلند کرنا۔
يقال: نَوَّهَ بفلان او باسمه: کسی کا نام بلند کرنا۔ تعظیم کرنا۔
نَوَّهَ بالحديث: بات کو سراہنا۔
النَّوهُ: ترک' ناپسندیدگی۔
النَّوهَةُ: ایک وقت کا کھانا۔
النُّوَهَة: بدن کی طاقت۔
نَوَى نَوًى نِيَّةً: ایک جگہ سے دوسری منتقل ہونا۔
— نَوًى: دور ہونا۔
— التمرُ: کھجور میں گٹھلی پیدا ہونا۔
— التمرَ: کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
— الأمرَ نِيّةً: ارادہ کرنا' نیت کرنا۔
يقال: نَوَيْت منزل كذا۔ نويت امرًا۔
يقال نَوَاهُ الله بخير: خدا کسی تک خیر پہنچانا۔
— الشيءَ: کسی چیز کے حصول میں کوشش کرنا۔
— فلانًا: کسی کا کام کرنا۔
أنْوَى: بکثرت سفر کرنا۔
(۲) دور ہو جانا۔
— التمرُ: بمعنی نَوَى۔
التمرَ: نَوَاهُ۔
— المرعى الدّابّةَ: چراگاہ کا جانور کو موٹا کر دینا۔
— الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
نَوّى البُسْرُ: بمعنی أنْوَى۔
— فلانٌ: گٹھلی پھینکنا۔
وفلانًا: کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر دار وگیر کرنا۔
— حاجته: ضرورت کو پورا کرنا۔
إنْتَوَى: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
— من الأمر: چھوڑنا' توجہ ہٹانا۔
— الشيءَ او فلانًا: قصد کرنا۔
يقال: انتوى منزلا بموضع كذا' انتوى فلانا المعروفه۔
— الأمرَ: بمعنی نَوَاهُ۔
يقال: انتوى بنواتِهِ: کسی کا کام کر دینا۔
تَنَوّاهُ: قصد کرنا۔
اسْتَنْوَى: کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنْتَوَى: يقال: فلان مُنْتَوَى القوم: اپنے لوگوں میں ذی رائے' منظم' سردار۔
المَنْوِيُّ: يقال: رجل مَنْوِيٌّ: بامراد جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کر کے کامیاب ہو۔
النَّاوِي: يقال فلانٌ ناوي القوم: سردار۔
(ج) نُوَاءٌ۔
النَّوَى: دوری۔
(۲) دور جگہ' گوشہ جس کی جانب جایا جائے۔
يقال: شَطّتْ بهم النوى: وہ بہت دور نکل گئے۔
(۲) منزل' گھر۔
يقال: استقرّت به النّوى: قیام کرنا۔
فلان نَوَاكَ: تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے۔
(ج) أنْواءٌ' نُوِيٌّ۔
النَّوَاةُ: نیت۔
قال: ونَوَتْ ولمّا تَنْتوي كنَوَاتي۔
(۲) کھجور یا کشمش کی گٹھلی یا بیج۔
(۳) گٹھلی سے اگنے والا جیسے حشیشہ یعنی فسیلہ۔
(۴) پانچ درہم کے برابر کا وزن۔
(۵) ایٹم کا جوہری حصہ جس کے گرد الیکٹرانز گھومتے ہیں۔ (محدثہ)
(ج) نَوَيات۔ نَوًى۔ نُوِيٌّ۔
قرآن حکیم میں ہے۔
إنَّ اللهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى۔
(۶) ضرورت۔ (ج) نَوًى۔
النَّوّاءُ: گٹھلیاں بیچنے والا۔

ن

النَوَوِيُّ من الدّواب: گٹھلیاں کھانے والا جانور۔

يقال: بعير نووِيّ هي نَوَوِيةٌ۔

(۲) ایٹمی۔ نیوکلیائی۔

شہر نوی: کا باشندہ۔

النَّوِيَّةُ: الاسلحة النووية۔ نیوکلیئر ہتھیار۔ (محدثہ)

النَّوِيُّ: ہم خیال دوست۔

(۲) رفیق سفر۔

يقال: هو نُوَيُّكَ۔

فلان نوِيّ القوم: قوم کا سردار۔

النَّيُّ: چربی۔

(۲) مصری زبان میں النِّيء: کہتے ہیں۔

النِّيُّ: موٹاپا۔

(۲) نِيَّات (نِيَّة: کی نادر جمع)

النِّيَّةُ: کام کی طرف نفس کی توجہ۔

يقال فلان نِيَّتِي: میرا قصد فلاں کی طرف ہے۔

(۲) ضرورت۔ (۳) دوری۔

(۴) منزل خواہ قریب ہو خواہ دور۔

يقال: شَطَّتْ بهم نِيَّةٌ قُذُفٌ: لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔

نَوَوْا نِيَّةً قَذَفًا: انہوں نے دور کا قصد کیا۔

ن ۔۔۔۔۔۔ ی

نَاءَ الشيءُ (ض) ـُ نَيْئًا، نُيُوءًا، نُيُوءَةً: کچا ہونا۔

هُوَ نِيءٌ۔ نِيٌّ۔ (۲) دور ہونا۔

أَنَاءَهُ: کچا رکھنا۔

أَنْيَأَهُ: بمعنى أَنَاءَهُ۔

نَيَّأَ الأمرَ: کسی کام کو پختہ نہ کرنا۔

النِّيءُ: کچا۔ خام۔

يقال: لحمٌ نِيءٌ۔

يقال لبنٌ نيءٌ: تازہ خالص دودھ۔

النِّي: (النِّيءُ: ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کرنے کے ساتھ)

نَابَهُ (ض) نَيْبًا: کچلیوں پر مارنا۔

نَيَّبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہوجانا۔

— النبتُ: پودے کی جڑ نکلنا۔

يقال نَيَّبَ الشَّيْبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔

— في الشيءِ: کسی چیز میں کچلیاں گاڑھنا۔

يقال: ظَفَّرَ فلانٌ في كذا ونَيَّبَ: یعنی اس میں گاڑھ دیئے۔

— الشيءَ: کچلیوں سے کاٹنا۔

(۲) دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی دیکھنا۔

تَنَيَّبَ الشيبُ۔ بمعنى نَيَّبَ۔

يقال: تَنَيَّبَ الشيبُ: بمعنى نَيَّبَ۔

الأَنْيَبُ: موٹے بڑے دانتوں والا۔

هي نَيْبَاءُ۔ (ج) نِيبٌ۔

النَّابُ: رباعی کے پہلو میں وارث۔ ہر انسانی جبڑے میں دو ناب ہوتے ہیں۔ مذکر ہے کبھی مؤنث ہوتا ہے۔

(ج) أَنْيَابٌ نُيُوبٌ أَنْيُبٌ۔

يقال: عَضَّهُ الدَّهرُ بنابه وأَنيابه: تکلیف پہنچنا۔

(۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

(ج) أَنْيَابٌ۔ نُيُوبٌ۔ نِيبٌ۔

يقال: هو نابُ قومه: سردار۔

النَّيُوبُ: من النوق: بمعنى النَّابُ۔

نَاتَ نَيْتًا: نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا۔

نَاحَ الغُصنُ (ض) نَيْحًا نَيَحَانًا: سر جھکنا۔

— العظمُ نَيْحًا: ہڈی کا سوکھ کر سخت ہوجانا۔ ایسا بچپن میں اور بڑھاپے میں ہوجاتا ہے۔

نَيَّحَ اللهُ عَظْمَهُ: ہڈی کو مضبوط کرنا۔

(۲) چورہ چورہ کرنا۔

يقال: نَيَّحَهُ بخير: کچھ دینا۔

النَّيِّحَةُ: قوت۔

النَّيِّحُ: سخت۔

يقال: عَظْمٌ نَيِّحٌ۔

النَّيْدِلُ: بھاری معاملہ۔

(۲) بڑا بوجھ۔

النِّيدلانُ۔ النَّيْدَلانُ۔ النِّيئِلُ۔

نَارَ الثوب نَيْرًا نِيَارَةً: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا' یا تصویریں بنانا۔

— الْحُمَةَ: جھالر لگانا۔

أَنَارَبه: آواز دینا۔

— الثوبَ: نَارَهُ۔

يقال: هو يُسْدِي الأمور و ينيرُها: وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔

نَامَرَهُ: لڑنا' جھگڑنا۔

نَيَّرَ الثوبَ: بمعنى نارَهُ۔

(۲) دوہرا بانا ڈال کر بننا۔

تَنَابَرَا: باہم جھگڑنا۔

المُنَابَرَةُ: شر۔ فساد۔ لڑائی۔

يقال: بين القومِ مُنَابَرَةٌ۔

المُنَيَّرُ: ثوبٌ مُنَيَّرٌ: دُہل بنا ہوا کپڑا۔

جلدٌ مُنَيَّرٌ: موٹی دبیز کھال۔

النِّيرُ: بیل یا دو بندھے ہوئے بیلوں کی گردن پر پڑی ہوئی لکڑی جس کے ذریعے ہل وغیرہ کو کھینچا جاتا ہے۔ (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے کی لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (۴) کپڑے جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان (۶) راستہ کا کنارہ۔ (۷) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا۔ (ج) أَنْيَارٌ۔ نِيرَانٌ۔

يقال: ناقة ذات نيرَيْنِ ذات أَنْيَار: بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا کچھ اثر باقی ہو۔

النِّيرَةُ: کپڑا بننے کا آلہ (لکڑی)۔ يقال: ماهو بسَدَاةٍ ولا لُحْمَةٍ ولا نِيرَة: بے مصرف آدمی نہ نقصان دہ ہے اور نہ نفع بخش۔

نَيْرَبَ: چغلی کھانا۔ شکایت کرنا۔ الرِّيحُ التُّرابَ فوقَ الشيءِ او عليه: مٹی بکھیرنا۔

— فلانٌ القولَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔

النَّيْرَبُ: شر فتنہ۔ (۲) چغلی (۳) سخت کرتیل آدمی۔ (۴) شریر و چغل خور۔ هي نَيْرَبَةٌ۔

نَيْرَجَ: آنا جانا۔

النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ تیز رفتاری۔ يقال:

جاءت الدّوابُ تعدو نَيْرَجًا: (۲) تیز رفتار۔
يقال: ناقة نَيْرَجٌ: اصیل اونٹنی۔ ريح نَيْرَجٌ: تیز آندھی۔ (۲) چغل خور۔ يقال: امرأةٌ نَيْرَجٌ: چالاک و مکار عورت۔
النيرنج: سحر جیسی نظر بندی (ج) نِيرنجاتٌ نَيارِجُ۔
النَّيْرُوزُ: (دیکھئے النوروز)
النَّيْزَكُ: (دیکھئے نزك)
نَيَّسَ بينهما: چغل خوری و فساد کی کوشش کرنا۔
النَّيْسَبُ: واضح، سیدھا راستہ (۲) چیونٹی اور سانپ کے راستے کی طرح انتہائی پتلا راستہ (۳) گھاٹ پر جانے کا گاؤخر کا راستہ۔ (۴) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔
نَيْسَانُ: سریانی سال کا ساتواں مہینہ اس کا مقابل اپریل ہے جو کہ رومی (میلادی) سال کا چوتھا مہینہ ہے۔
نَاصَ(ض) نَيْصًا: معمولی حرکت کرنا۔
(نَاصَ: میں ایک لغت)
النَّيْصُ: معمولی حرکت۔ (۲) ضخیم الجثہ بھی۔
نَاصَ العِرقُ نَيْصًا: رگ کا پھڑکنا۔
نَاطَ نَيْطًا: دور ہونا۔
اِنْتَاطَ: بمعنی نَاطَ۔
النَّيْطُ: موت۔ يقال رَماهُ الله بالنَّيْطِ: (۲) اجل، معین وقت۔ يقال: أتاهُ نَيْطُهُ۔
نَاعَ(ض) نَيْعاً: مائل ہونا۔ يقال: نَاعَ الغُصْنُ: (۲) چلنے میں آگے بڑھ جانا۔ هو نائعٌ۔ (ج) نَوائعُ۔
اِسْتَنَاعَ: چلنے میں آگے بڑھ جانا۔
تَنَيَّقَ في ملبسه ومطعمه وأموره: خوش معیار و نستعلیق ہونا۔
النِّيقُ: لمبا پہاڑ (۲) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔
يقال: هو كالأنوق في النِّيق: جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ (ج) أنْياقٌ نُيُوقٌ نِياقٌ۔
النِّيكُوتِين: پگھلنے کی صلاحیت رکھنے والا سیال مادہ جو جوڑنے میں فعال عنصر ہے۔ (مج)

نَالَ الرّحيلُ (س) نَيْلًا: روانگی کا وقت آجانا۔
يقال: ما نالَ لهم ان يَّفْقَهُوا: ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔
— الشيءَ: پانا۔ حاصل کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔
يقال: نَالَ من عَدُوّه وَتْرَه: قرآن حکیم میں ہے: وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ۔ نَالَ من فلانٍ أو مِنْ عِرْضِهٖ: کسی کو بدنام کرنا۔ برا کہنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچانا۔ قرآن حکیم میں ہے: لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ۔
— الشيءَ: دینا۔ يقال نِلْتُه مَعْرُوفًا۔
أَنَالَ فلانًا له الشيءَ: کسی کو کوئی چیز دلانا۔
تَنَايَلَا: آپس میں لین دین کرنا۔
اِسْتَنَالَ الشيءَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔
النَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ يقال أَصَبْتُ منه نَائِلًا: (۲) سخاوت۔ (۳) بخشش۔
النَّالَةُ: مکان کا صحن۔ چار دیواری۔
النَّيْلُ: حاصل ہونے والی چیز۔
يقال: أصاب من عَدُوّه نَيْلًا۔
النِّيْلُ: مصر اور سوڈان میں واقع ایک دریا۔ (۲) یک سالہ یا طویل العمر پودوں کی ایک قسم جو کہ فصیلہ قرنیہ سے ہے، اس کے پتوں سے ایک رنگائی میں استعمال ہونے والا مادہ نکلتا ہے۔ اسے النِّيل اور النِّيلج: کہتے ہیں۔
(۳) نیل۔ رنگائی کا مادہ۔
النَّيْلَةُ: عطیہ۔
النِّيلِينُ: نیل کے پودوں میں پایا جانے والا رنگدار مادہ جو کہ سفید ہوتا ہے اور ہوا کا آکسائیڈ بنتا ہے اور نفلتین سے پیدا ہوتا ہے۔ (د)

النِّيلَجُ: وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشانی تیز کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔ (۲) نیل کے پتوں سے نکلنے والا نیل۔ (مج) اسے مصر میں النِّيلة: کہتے ہیں۔
النَّيْلُوفَرُ: النَّيْنُوفَرُ: فصیلہ نیلوفریہ سے آبی پودوں کی ایک قسم، اس کی کچھ قسمیں دریاؤں میں اگتی ہیں۔ اور کچھ حوضوں وغیرہ پھولوں اور پتوں کی غرض سے اگائی جاتی ہیں۔ اس کی اقسام میں سے اللُّوطُس: ہے یعنی عرائس والنّيل: اسے البَشْنين: بھی کہتے ہیں۔ (مج)
النِّيوتْرُون: ہم وزن الیکٹرانک جسم جو کہ ہائیڈروجن بم کے علاوہ تمام دوسرے بموں کی ترکیب میں داخل ہے۔ اس کا باند تقریباً ہائیڈروجن بم کے باند کے مساوی ہوتا ہے۔
النِّيمُ: (دیکھئے نوم)
فصیلہ باذنجانیہ کے تین پودے یعنی عنب الثّعلب التّربرق ارالفنا: مصر میں اسے عنب الدِّيب: کہتے ہیں۔ (مج)
النِّيمْبَرْشْتُ: آدھا کچا انڈہ۔ (یہ نیم بمعنی نصف سے مشتق ہے اور برشت بمعنی نالی یا گلی کے لئے۔ (د)
نِيُون: بجلی کا کرنٹ گزارنے سے گیس مادہ بن جانے والا عنصر۔ سرخ برتقالی روشنی والا ہوتا ہے اور دوسری سے گیسوں ممتاز ہوتا ہے۔ عموماً اعلانات اور الیکٹرانک اشارات کیلئے مستعمل ہے۔ نیون مادے سے بھری ہوئی چمکدار نالیوں کو أنابيب النِّيون: کہا جاتا ہے۔ (مج)
نَاهَ(س) نَيْهًا: بلند ہونا۔ (۲) پسند آنا۔
النَّائِهَةُ: بلند نمایاں۔
النَّاهَةُ: کسی چیز سے باز رہنے والی۔
يقال نفسٌ ناهةٌ: (نَهَاة: سے مغلوب)

(۲)

ھ

(الھاءُ): سولھواں حرف تہجی اس میں صفت ہمس اور رخوت پائی جاتی ہے اس کا مخرج اقصیٰ حلق ہے۔

ہاء مفردہ کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) کبھی یہ غائب کی ضمیر ہوتی ہے اور محل نصب اور جر میں استعمال ہوتی ہے جیسے (قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ):

(۲) حرف غیبت جیسے ایَّاہُ کی ہاء

(۳) برائے سکت اور یہ کلمہ کے آخر میں حرکت بناء کو بیان کرنے کے لئے ہے جیسے مَا هِيَه و هَا هُنَاه ووازیداہ: اس میں اصل یہ ہے کہ اس پر وقف کیا جائے لیکن وقف کے ارادہ کے ساتھ مابعد کے ساتھ اس کا اتصال بھی کر دیا جاتا ہے۔

(ھَا): اس کی بھی تین صورتیں ہیں:

(۱) اسم فعل بمعنی خذ: یعنی پکڑ۔ الف میں مد کرنا بھی جائز ہے جیسے (ھاء)۔: یہ کاف خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے۔ ممدودہ ہو تو اسے کاف خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کاف خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے جیسے ھَاءَ: مذکر کے لئے ھَاءِ: مؤنث کیلئے۔ ھَاؤُمَا وَھَاؤُنَّ ھَاؤُمَ: قرآن مجید میں ہے: (ھَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ):

(۲) ضمیر مؤنث یہ مجرور اور منصوب دونوں جگہ استعمال ہوتی ہے جیسے (فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا):

(۳) تنبیہ کے لئے۔ یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے۔

(۱) اسم اشارہ پر جو بعید کے لئے خاص نہ ہو۔ جیسے ھٰذَا۔ بخلاف ثَمَّ ھَنَّا: اور ھُنَالِكَ: کے

(۲) ضمیر مرفوع منفصل پر جس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے (ھَا أَنْتُمْ أُولَاءِ)

(۳) نداء میں ای: کی صفت پر جیسے ایھا الرجل: اس جگہ اس ہاء کا لانا ضروری ہے کیونکہ نداء سے وہی مقصود ہے بنو اسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ما قبل: مطابقت کے لئے) اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ایھا الثقلان: کے بجائے اَیُّهُ الثقلان: پڑھا جائے۔

(۴) قسم میں لفظ اللہ پر جبکہ حرف قسم حذف کر دیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے ھَا اللہ ھَا اللہِ: دونوں صورتوں میں ھا کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔

(ھَأْھَأَ) ھَاھَأَةً: لمبا قہقہ لگانا ھو ھَأْھَأٌ وھَأْھَاءٌ۔

— الراعی بالماشیة: چرواہے کا ھِئْ ھِئْ: کہہ کر جانور کو چارے کے لئے بلانا (۲) جانور ھَأْھَأْ: کہہ کر ڈانٹنا۔

(ھَاتُورُ): تیورا قبطی مہینہ۔

(ھَارُوتُ): ماروت کا ساتھی۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل میں اترے اور لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

(ھَبَّتِ) الرِّيحُ (ن) ھَبًّا وھُبُوبًا وھَبِيبًا: ہوا چلنا۔

— الفحلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔

— فلانٌ مِنْ نومِهٖ: نیند سے بیدار ہونا۔

— النجمُ: ستارہ طلوع ہونا۔

— السَّائِرُ: تیز و چست ہونا۔

— فلانٌ اِلَى الشیءِ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔

— فلانٌ حِينًا ثمّ قدِمَ: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آ گیا۔

— من اینَ ھَبَّ فلانٌ: فلاں کہاں سے آ گیا۔

— فلانٌ یفعلُ کذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کر دیا۔

(أَھَبَّ) اللهُ الرِّيحَ: اللہ تعالیٰ کا ہوا کو چلانا۔

— السَّيْفُ: تلوار ہلانا۔

— فلانًا مِنْ نَوْمِهٖ: بیدار کرنا۔

(اھْتَبَّ) الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کیلئے تیار ہونا۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

(تَھَبَّبَ) الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا اور پھٹنا۔

(أَھْبَابُ) ثوبٌ اَھْبَابٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

(الْمِھْبَابُ) مِنَ الفحولِ: جفتی کے لئے شور مچانے والا مست سانڈ (ج) مَھَابِيبُ۔

(الْمَھَبُّ): ہوا چلنے کی جگہ۔ قَعَدَ فِي مَھَبِّ الرِّيحِ: وہ ہوا چلنے کی جگہ بیٹھا (ج) مَھَابُّ۔

(الھَبَابُ): گرد و غبار۔

(ھَبَايِبُ) ثوبٌ ھَبَايِبُ: چیتھڑے چیتھڑے ہو جانے والا کپڑا۔ واحد ھَبِيبَةٌ۔

(الھِبَّةُ): حالت جیسے اِنَّهٗ لَحَسَنُ الھِبَّةِ: وہ اچھی حالت والا ہے (۲) تلوار کا کاٹ (۳) کپڑے کا ٹکڑا (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت (ج) ھِبَبٌ۔

— ثَوْبٌ ھِبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

(الھَبُوبُ): بہت گرد و غبار اڑانے والی ہوا۔

(ھَبَتَ) (ض) ھَبْتًا و ھُبَاتًا: نرم اور ڈھیلا ہونا۔

— فلانًا: ذلیل کرنا۔

— الشیئ: درجہ گھٹانا' بے حیثیت کرنا۔

انَّ مَا فَعَلَ فلانٌ قَدْ هَبَتَهٗ عِنْدِیْ: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرادیا۔

— فلانًا بالسَّیفِ وغیرہٖ: تلوار مارنا۔

(المَهْبُوْتُ): بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دیئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔

(الهَبْتُ): بے وقوفی۔

(الهَبْتَةُ): کمزوری۔

(الهَبِیْتُ): بزدل و بے عقل۔

(هَبَجَهٗ) بالعَصَا۔ هَبْجًا: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔

(هَبِجَ) وَجْهُهٗ (س) هَبَجًا: چہرہ پھول جانا' جھریاں پڑنا۔ هو هَبِجٌ۔

— الحلوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔

(هَبَّجَهٗ): ورم آلود کرنا۔

(هَوَّجَ): پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔

(التَّهَبُّجُ): جسم میں سوجن کی سی کیفیت۔

(المُهَبَّجُ) مَهَبَّجُ الوجهِ: پھولے ہوئے چہرہ والا۔

— فلانٌ مُهبَّجٌ: بوجھل اور سست آدمی۔

(الهَبِیْجُ): دودھاری والا ہرن۔

(الهَوْبَجَةُ): کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہوجاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔

(هَبَدَ) الهبیدَ (ض) هَبْدًا: اندرائن کا پھل توڑنا۔ (۲) اس کے ٹکڑے کرنا۔ (۳) اسے پکانا۔

— فلانًا: اندرائن کا پھل کھلانا۔

(اهْتَبَدَ) فلانٌ: اندرائن کا پھل چننا۔

— الهبیدَ: هَبَدَهٗ۔

(الهَبِیْدُ): اندرائن (۲) اندرائن کا بیج' واحد هَبِیْدَةٌ۔

(هَبَذَ) (ض) هَبْذًا: تیز چلنا یا تیز اڑنا۔ کہا جاتا ہے۔ هَبَذَ الفَرَسُ وهَبَذَ الطَّائِرُ و مَرَّ فلانٌ یَهْبِذُ۔

(هَبَرَ) اللحمَ هَبْرًا: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے بنانا۔

— لَهٗ مِنَ اللَّحْمِ هَبْرَةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔

— بالسیفِ: تلوار سے کاٹنا۔

(هَبِرَ) (س) هَبَرًا: زیادہ گوشت والا ہونا۔ هُوَ هَبِرٌ و أَهْبَرُ۔ وهی هَبِرَةٌ وَهَبْرَاءُ۔

— بعیرٌ هَبِرٌ وَبِرٌ: زیادہ گوشت اور روئیں والا اونٹ۔

(أَهْبَرَ): خوبصورتی کے ساتھ موٹا ہونا۔

(اهْتَبَرَ): گوشت نہ رہنا۔

— فلانٌ غَیْرَهٗ بِالسَّیْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹ دینا۔

(هَوْبَرَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کا زیادہ گوشت والا ہونا۔

— الأُذُنُ: کان پر بال اگنا۔

(الهَابِرُ) ضَرْبٌ هَابِرٌ: کاٹنے والی ضرب۔

(الهُبَارِیَّةُ): اڑنے والے پر وغیرہ (۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی یا جما ہوا میل۔

(الهَبَارِیَّةُ): گرد اڑانے والی ہوا۔

(الهَبَّارُ) سَیْفٌ هَبَّارٌ: بہت تیز تلوار (۲) بہت بالوں والا بندر۔ بن مانس۔

(الهُبُّورُ) چھوٹی چیونٹیاں (۲) کھیتی کے بہت چھوٹے پودے۔

(الهَبْرُ): زمین یا ریگستان کا نشیبی حصہ۔ (ج) هُبُوْرٌ: (۲) شروع آیت پر وقف۔

(الهُبْرُ): کتان کے گرے ہوئے ذرات۔

(الهَبْرَةُ): بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ یا موٹا ٹکڑا۔

(الهِبِرُّ): منقطع' کٹا ہوا۔

(الهِبْرِیَةُ): روئی یا پروں کا اڑنے والا باریک رواں۔ (۲) سرکنڈوں وغیرہ کی بھوسی جو بالوں کو چمٹ جائے۔

(الهُبَیْرَةُ): چھوٹا بجو۔ اَبُوْ هُبَیْرَةَ: زمینڈک۔ اُمُّ هبیرة: مادہ مینڈک۔ عربوں کا مقولہ ہے (لا اٰتِیْكَ هبیرةَ بْنَ سَعْدٍ): میں ہبیرہ کی واپسی تک تیرے پاس نہ آؤں گا یعنی کبھی نہ آؤں گا یہاں ہبیرہ کو ظرف کا قائم مقام کرکے نصب دیا گیا ہے۔

(الهَوْبَرُ): بہت بالوں والا اونٹ وغیرہ (۲) زیادہ بالوں والا بندر (۳) چیتا (۴) سوسن کا پودا (۵) قتاد درخت کے بکثرت اگنے کی جگہ۔ کہاوت ہے (ان دون الظُّلمة خرط قتاد هوبر): مشکل و دشوار کام کے لئے کہا جاتا ہے۔

(هَبْرَجَ): لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے پر نقش و نگار بنانا۔

(الهَبْرَجُ): تیز رفتار لڑکھڑاتی ہوئی چال (۲) متکبر' اکڑباز (۳) موٹا تازہ (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار کپڑا۔

(الهِبْرِزِیُّ): شیر (۲) مضبوط اور فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے بڑھنے والا (۴) ایرانی تیرانداز (۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷) خوبصورت اور خوشنما چیز۔

رَجُلٌ هِبْرِزِیٌّ: خوبصورت عمدہ آدمی۔

خُفٌّ هِبْرِزِیٌّ: عمدہ موزا۔

اُمُّ الهِبْرِزِیِّ: بخار۔

(تَهَبْرَسَ): اکڑانا' تکبر کرنا۔ جیسے مَرَّ یَتَهَبْرَسُ۔

(الهِبْرِقِیُّ): آگ سے کام کرنے والے جیسے لوہار' سنار (۲) جنگلی سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔

(هَبْرَمَ): بہت بولنا (۲) بہت کھانا۔

(هَبَزَ) (ن) هَبْزًا وهُبُوْزًا: اچانک ہلاک ہوجانا

(الهَبْسُ): گل خیرو۔ ایک پودا جو ہر موسم میں اُگتا ہے' عموماً یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کی لمبائی ۳۰ سے ۵۰ سینٹی میٹر کے درمیان ہوتی ہے' اس کے پتے عموماً چوڑے

ہوتے ہیں اور اس کے پھول مختلف رنگوں کے اورعمدہ ہلکی خوشبو والے ہوتے ہیں۔

(هَبَشَ) الضَّرْعَ (ن) هَبْشًا : تھن کو پوری مٹھی سے دوھنا۔

— **المالَ ونحوَهُ**: مال وغیرہ جمع کرنا۔

— **لعيالِهِ**: اہل وعیال کے لئے ادھرادھر سے روزی اکٹھی کرنا۔

— **فلانًا**: زبردست پٹائی کرنا۔

(هَبِشَ)-هِبَشًا: جمع کرنا' کمائی کرنا۔

(هَبَّشَ) الشَّيءَ: اکٹھا کرنا۔

— **لعيالِهِ**: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا۔

— **كلامًا**: فضول باتیں کرنا۔

(اهْتَبَشَ): جمع ہونا۔

— **الشيءَ**: جانفشانی اورمشقت سے جمع کرنا۔

هُوَ يَهْتَبِشُ لعيالِهِ: وہ بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے کمائی کرتا ہے۔

— **مِنْهُ عَطَاءً**: کسی سے عطیہ پانا۔

(تَهَبَّشَ)): اکٹھا ہوجانا۔

— **القَوْمُ عَلَى فلانٍ**: کسی کے گرد لوگوں کا مجمع لگ جانا۔

— **الشيءَ**: کسی چیز کے حصول کے لئے وسائل تلاش کرنا۔

(الهَابِشُ): اچانک آنے والا۔ کہتے ہیں۔ **هَلْ هَبَشَ اليكُمْ هَابِشٌ؟**

(الهَابِشَةُ): نئی جماعت۔ **جَاءَتْ هَابِشَةٌ مِنْ نَاسٍ**: لوگوں کی ایک نئی جماعت آئی۔

الهُبَاشَةُ): مختلف قبیلوں کے لوگوں کی جماعت (ج) **هُبَاشَاتٌ**۔

(هَبَصَ)(ض)هَبْصًا : چست وپھرتیلا ہونا۔ **هُوَ هَابِصٌ وهى هَابِصَةٌ**۔

(هَبِصَ)(س)هَبَصًا: تیزی سے چلنا۔

— **الكلبُ**: کتے کا شکار کے لئے حریص اور بے چین ہونا۔

— **فلانٌ عَلَى الشيءِ يأكُلُهُ**: کسی چیز کو حرص و بے تابی سے کھانا۔

— **بالضَّحِكِ**: خوب ہنسنا۔ **هو هَبِصٌ وهى هَبِصَةٌ**۔

(اهْتَبَصَ): جلدی کرنا (۲) زورزور سے خوب ہنسنا۔

(انْهَبَصَ)لِلضِّحِكِ: خوب ہنسنا۔

(الهَبَصى): تیز چال۔ **هُوَ يَعْدُو الهَبَصى**: وہ تیز چلتا ہے۔

(هَبَطَ)(ض)هُبُوطًا: اترنا۔ نیچے آنا۔

— **فِي الشرِّ**: برائی میں مبتلا ہونا۔

— **الشيءُ**: کسی چیز کا درجہ گھٹنا۔

— **مَالُهُ**: مال کا کم ہونا۔

— **ثَمَنُ السلعةِ**: قیمت گرنا۔

— **درجةُ الحرارة**: درجہ حرارت گرنا۔

— **فلانٌ**: ذلیل وخوار ہوجانا۔ کہتے ہیں: **هَبَطَ فلانٌ مِنْ حَالِ الغِنَى الى حَالِ الفَقْرِ**۔

— **من منزلتهِ**: حیثیت باقی نہ رہنا۔

— **الشيءَ** : اتارنا (۲) کم کرنا۔ جیسے **هَبَطْتُ الثَّمَنَ وهبطتُ مِنْهُ وهَبَطَ الدواءُ درجة الحرارة وهبط المرضُ لَحْمَهُ**۔

— **المكانَ**: کسی جگہ داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے **(اِهْبِطُوا مِصْرًا)**

— **السوقَ**: بازار میں آنا۔

— **فلانًا المكانَ**: کسی جگہ کسی کو دخل کرنا۔

(أَهْبَطَهُ): نیچے اتارنا۔

(هَبَّطَهُ): نیچے اتارنا۔

— **العِدْلَ عَلَى البَعِيرِ**: بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔

(انْهَبَطَ): آہستہ آہستہ نیچے آنا۔

(المِهْبَطَةُ): پیراشوٹ' ہوائی چھتری جس کے ذریعہ جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے (ج) **مَهَابِطُ** (محدثة)

(الهَبْطَةُ): گہرا گڑھا۔

(الهَبِيْطُ): لاغرو کمزور۔ (مذکرومونث)

(المَهْبِطُ): نیچے اترنے کی جگہ۔

مهبطُ الوَحْى: وحی نازل ہونے کا مقام۔

مَهْبَطُ الطَّائِرةِ: رن وے' ہوائی جہاز اترنے کی جگہ۔

مَهْبَطُ النَّهْرِ : دریا کے اتار کی جہت (ج) **مَهَابِطُ**۔

(هَبَعَ)الحِمارُ هَبْعًا وهُبُوعًا : گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔

— **البعيرُ ونحوهُ فِي مشيتهِ**: اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کیلئے گردن کو لمبا کرنا۔ **هو هَابِعٌ (ج) هُبَّعٌ وهَوَابِعُ**۔

(أَهْبَعَ)الحيوانُ: جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا۔ **هو مُهْبِعٌ**۔

(اسْتَهْبَعَهُ): بے ڈھنگی چال چلنا۔

(الهُبَعُ) : موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ۔ (ج) **هِبَاعٌ**۔

(الهَبُوعُ): چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ۔ **بعيرٌ هَبُوعٌ وناقةٌ هَبُوعٌ**: (مذکرومونث)

(هَبَغَ)(ف)هبغًا وهَبُوغًا : دن میں سونا۔ (کم یا زیادہ)

(الهَبِيْغُ): بہت سونے والا۔

(الهَبَيَّغُ) : بڑی چیز۔ جیسے **نهرٌ هبيَّغٌ ووادٍ هَبَيَّغٌ** : (۲) بدکار عورت جو ہر خواہشمند کی خواہش پوری کرے۔

(الهَبَيَّغَةُ): مِنَ النساءِ: بمعنى **الهَبَيَّغ**۔

(انْهَبَكَتْ)بِهِ الأَرْضُ : زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

(الهُبَكَةُ) : وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بے وقوف۔

(هَبِلَ)فلانٌ(س)هَبَلًا : بے عقل وبے شعور ہوجانا۔ ام حارثہ کی حدیث میں ہے **(ويْحَكِ أَهَبِلْتِ)هو هَابِلٌ وهى هَابِلَةٌ(ج) هُبَّلٌ**۔

— **الامُّ ولدَها هَبَلًا** : ماں کی اولاد باقی نہ رہنا۔

ھی ھَابِلٌ وھَبِلَۃٌ وھَبُوْلٌ۔ ھَبِلَتْہُ اُمُّہٗ: یہ مقام مدح میں بولا جاتا ہے یعنی وہ بہت ہی با خبر اور پختہ رائے والا ہے۔

(ھَبُلَ) ھَبَالَۃً: بہت موٹا ہونا۔

(اَھْبَلَتِ) الْمَرْاَۃُ: عورت کا اولاد سے محروم ہوجانا۔

— اللّٰہُ فلانۃَ: خدا کا کسی عورت کو اولاد سے محروم کردینا۔

(ھَبَّلَ) فلانٌ لعیالِہٖ: اہل وعیال کیلئے کمائی کرنا۔

— فلانًا: کسی کو ھَبِلَتْہُ امہ: کہہ کر دعا دینا۔

— اللحمُ فلانًا: کسی کا خوب لحیم وشحیم ہونا۔ حدیث افک میں ہے (والنساء یومئذ لم یھبلھنّ اللحمُ)

(اِھْتَبَلَ): غمگین ہونا۔

— عَلٰی ولدِہٖ: اپنی اولاد کا رنج ہونا۔

— فِی سَیْرِہٖ: تیز چلنا۔ اھتبِلْ ھَبَلَكَ: اپنا کام جلدی کرو۔

— فلانٌ: جھوٹ بولنا (۲) دھوکہ دینا۔

— الصَّیْدَ: شکار پکڑنے کے لئے چال چلنا۔

— الفُرْصَۃَ: موقع کو غنیمت سمجھنا۔ فائدہ اٹھانا جیسے سَمِعَ کلمۃً فاھتبلھا۔

(تَھَبَّلَ) لأَھْلِہٖ: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔

(الْاَھْبَلُ): بے شعور۔ اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا۔ (ج) ھُبْلٌ۔

(الْمُھَبَّلُ): وہ شخص جسے ھَبِلَتْہُ اُمُّہٗ: کہا گیا ہو (۲) پر گوشت سوجے ہوئے چہرہ والا۔

(المَھْبِلُ): گہرا گڑھا (۲) پہاڑ کی چوٹی سے گھاٹی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نالی۔

(الھَبَالَۃُ): طلب، خواہش۔

(الھُبَالَۃُ): مال غنیمت۔

(الھَبَّالُ): وہ شکاری جو شکار پکڑنے کے لئے چال چلے۔ جیسے ذئب ھبال: (۲) حیلہ بازی اور چالاکی سے کمائی کرنے والا۔

(ھُبَلُ): ایک بت جو خانہ کعبہ میں رکھا ہوا تھا۔

(الھِبِلُّ): موٹا یا بوڑھا آدمی۔ اونٹ یا شتر مرغ

(الھِبِلَّی): اکڑ یا تکبر کی چال جیسے ھو یمشی الھِبِلَّی۔

(الھَبُوْلُ): وہ مادہ جس کے بچے نہ بچتے ہوں۔

(الھِبْلَاعُ): بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔

(الھِبْلَعُ): ملامت زدہ، کمینہ عبدٌ مبلعٌ: جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں نامعلوم ہوں۔ (۲) سلوقی کتا۔

(الھِبَنَّكُ): کمزور بے وقوف (۲) چغل خور۔

(الھَبَنَّكَۃُ): سست (۲) کمزور بے وقوف عورت۔

(ھَبْھَبَ): تیز چلنا (۲) نیند سے بیدار ہونا۔

— السَّرَابُ: سراب دمکنا۔

— التَّیْسُ: پہاڑی بکرے کا جفتی کے لئے چیخنا اور مست ہونا۔

— فلانًا وغیرَہٗ: ڈانٹنا۔

(تَھَبْھَبَ): ہلنا۔ ڈانواڈول ہونا۔

(الھَبْھَبُ): تیز رفتار وپھرتیلا۔ جَمَلٌ ھَبْھَبٌ وذِئْبٌ ھَبْھَبٌ وھی ھَبْھَبَۃٌ۔

(الھَبْھَبِیُّ): تیز وپھرتیلا (۲) عمدہ حدی گانے والا (۳) ماہر فن جیسے ماہر مصور یا قصاب یا باورچی وغیرہ (۴) چرواہا (۵) بکرا۔

(ھَبَا) الغُبَارُ ھَبْوًا وھُبُوًّا: گردوغبار اڑانا۔

— فلانٌ: مرجانا (۲) بھاگنا (۳) سست رفتاری سے چلنا۔ ھو ھَابٍ وھی ھَابِیَۃٌ۔

(أَھْبَی) التُّرَابَ او الغبارَ: مٹی یا غبار اڑانا۔

(ھَبَّی) الثَّرِیْدَ ونَحْوَہٗ: ثرید وغیرہ کو یکساں اور ٹھیک کرنا۔

(تَھَبَّی) فلانٌ: کمزور نگاہ والا ہونا۔ تَھَبَّی بَصَرُہٗ: بھی کہتے ہیں (۲) خود پسندی اور اکڑاتے ہوئے چلنا۔ جَاءَ یَتَھَبَّی: وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔

(الھَابِیْ) مِنَ التُّرَابِ: باریک اڑنے والی مٹی۔ مَوْضِعٌ ھَابِی التراب: وہ جگہ جہاں کی مٹی اڑتی ہو یا بہت باریک ہو۔ (۲) قبر کی مٹی (۴) غبار میں چھپا ہوا ستارہ۔ (ج) ھُبًی۔

(الھَبَاءُ): باریک گردوغبار۔ مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑ کر چیزوں کو لگ جاتے ہیں یا ہوا میں پھیلے ہوئے باریک ذرات جو صرف سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں (۳) کم عقل لوگ (ج) اَھْبِیَۃٌ وأَھْبَاءٌ۔

— أَھْبَاءُ الزَّوْبَعَۃِ: آندھی یا بگولہ سے اڑنے والی گردوغبار۔

(الھَبَاءَۃُ): ایک ذرہ۔

(الھُبَایَۃُ): درخت وغیرہ کی چھال۔

(الھَبْوُ): ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدھم پڑنے والی آگ کی لپٹ۔

(الھَبْوَۃُ): گردوغبار، ذرۂ خاک (ج) أَھْبَاءٌ: (خلاف قیاس)

(الھَبِیُّ): چھوٹا بچہ۔ ھی ھَبِیَّۃٌ۔

ھ......ت

(ھَتَأَہٗ) (ف) ھَتْئًا: مارنا۔

— بِالعَصَا: لاٹھی مارنا

(ھَتِئَ) (س) ھَتَئًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمر جھک جانا۔ ھو أَھْتَأُ وھی ھَتْأَءُ (ج) ھُتْءٌ۔

(تَھَتَّأَ) الثوبُ ونَحْوَہٗ: کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہوجانا۔

(الھَتَّأُ): پھٹن۔ شگاف۔

(الھَتْأَۃُ): لمحہ، تھوڑا وقفہ۔ کہتے ہیں جَاءَ بَعْدَ ھَتْأَۃٍ مِنَ اللَّیْلِ: وہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آیا۔ مَضٰی مِنَ اللَّیْلِ ھَتْأَۃٌ: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

(ھَتَّ) الماءُ ونَحْوَہٗ (ض) ھَتًّا وھَتِیْتًا: پانی گرنے کی آواز سنائی دینا۔

— فِی کلامِہٖ: تیز تیز بولنا۔

— الشیءَ (ن) ھَتًّا: آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔

— الهَمْزَةَ: ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔
— الشیئَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
— الثوبَ ونَحْوَهُ: کپڑا وغیرہ پھاڑنا۔
— عِرْضَهُ: آبروریزی کرنا۔
— فلانًا: کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔
— الشیئَ: کسی چیز پر لگے رہنا جیسے العامِلُ یھتُّ عملَهُ لیلَ نھارَ وباتت السحابَةُ تھتُّ المطرَ وظَلَّ یھتُّ الحدیثَ۔
— الماءَ ونحوَهُ: پانی کو پے درپے گرانا هُوَ هَاتٌّ وهَتَّاتٌ ومِهَتٌّ: (مبالغہ) والمفعول مهتوتٌ وهتیتٌ۔
(المِهَتُّ): زیادہ بولنے والا بے سیارگو (۲) کام میں پھرتیلا۔
(الهَتُّ): ترکهم هَتًّا بَتًّا: انکی دھجیاں اڑادیں (۲) آواز۔ جیسے سمعتُ هَتَّ قَدَمَیْهِ۔
(الهَتَّاتُ): زیادہ بولنے والا' بکواسی۔
(هَتَرَ)(ن)هَتْرًا: بے وقوف اور جاہل ہونا۔
— فلانًا الکِبَرُ ونَحْوَهُ: بڑھاپے کا کسی کی عقل کو زائل کردینا۔
— عِرْضَهُ: آبروریزی کرنا۔
(أُهْتِرَ)فلانٌ: بڑھاپے سے عقل زائل ہوجانا۔
— فلانًا الکِبَرُ ونَحْوَهُ: بڑھاپے کا کسی کی عقل کو زائل کردینا۔ هو مُهْتَرٌ۔
(أُهْتِرَ) فلانٌ بکذا: کسی کی پرواہ کئے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔
(هَاتَرَهُ): کسی کو بری گالی دینا۔
(هَتَّرَ العِرْضَ): انتہائی بے عزتی کرنا۔
(تَهَاتَرَا): ایک دوسرے پر الزام لگانا۔
— الشاهدان: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کرنا جس سے گواہی ساقط ہوجائے۔
(تَهَتَّرَ): بے وقوف اور جاہل ہونا۔
(اِسْتُهْتِرَ) فلانٌ: عقل زائل ہونا اور بڑھاپے کی وجہ سے سٹھیاجانا۔ (۲) بے ہودہ باتوں یا کاموں کا عادی ہونا۔
— بالشَّیْئِ: کسی ملامت اور نصیحت سے بے پرواہ ہو کر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ اور اسے اپنائے رکھنا۔ جیسے استُهْتِرَ بالسراب واستهتر بفلانةٍ۔
(التَّهَاتِرُ): باہم متعارض شہادتیں۔
(التَّهْتَارُ): بے وقوفی اور جہالت۔
(المُهَاتَرَةُ): متضاد و متعارض کلام۔
(المُهْتَرُ): کلام میں غلطیاں کرنے والا۔
(الهُتْرُ): بڑھاپے' مرض اور غم وغیرہ کی وجہ سے عقل کا زائل ہوجانا۔
(الهِتْرُ): باطل (۲) لغو اور بے ہودہ بات (۳) جھوٹ' کہتے ہیں قولٌ هِتْرٌ: (۳) عجیب بات (۴) آفت و مصیبت۔
هِتْرٌ هَاتِرٌ: بڑی مصیبت۔
اَنَّهُ لَهِتْرُ أَهْتَارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔
(هَتَشَ) الکَلْبَ او السَّبُعَ (ض) هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔
(هَتَفَ) هَتْفًا و هُتَافًا: لمبی آواز سے چیخنا۔ (۲) نعرہ لگانا۔
— بِهِ: کسی کو پکارنا' بلانا۔
— بِرَبِّهِ: رب کو پکارنا (۲) درخواست کرنا۔
— فلانًا وبِهِ: کسی کی تعریف کرنا۔ هُوَ مهتوفٌ بِهِ۔ فلانَةٌ یُهْتَفُ بِهَا: فلاں عورت کے حسن وجمال کا چرچا ہونا۔
(هَتَّفَ): هَتَفَ: کا مبالغہ۔ زور سے چیخنا۔
(الهَاتِفُ): غیبی آواز (۲) ٹیلی فون (۳) ٹیلی فون پر بولنے والا۔ (ج)
(الهُتَافُ): بلند آواز' لمبی آواز جو تعریف یا تنکیر کے لئے نکالی جائے۔ نعرہ (ج) هتافات۔
(الهَتَّافُ): بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا۔ هِیَ هَتَّافَةٌ: (۲) نعرہ لگوانے والا۔
قَوْسٌ هَتَّافَةٌ: آواز نکالنے والی کمان۔
(الهَتَفِي): آواز دار کمان۔
(الهَتُوفُ): الهَتَّافُ: (مذکر مونث دونوں کے لئے) رَجُلٌ هَتُوفٌ۔
حَمَامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری۔
رِیحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا۔
سَحَابَةٌ هَتُوفٌ: گونج دار بادل۔
(هَتَكَ) السِّتْرَ ونَحْوَهُ(ض)هَتْكًا: پردہ ہٹانا۔ پردہ پھاڑنا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو لمبائی میں پھاڑنا۔ هُوَ هَاتِكٌ وهَتَّاكٌ۔
(هُتِكَ)هُتِكَ عَرْشُهُ: کسی کی بے عزتی ہونا۔
(هَاتَكَ) اللَّیْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔
(هَتَّكَ) الأَسْتَارَ ونَحْوَهَا: خوب پردہ دری کرنا۔
(تَهَتَّكَ)فلانٌ: آزادانہ براکام کرنا' بے حیا ہونا (۲) بدنام اور رسوا ہونا۔
— فِي البَطَالَةِ: بیکار پڑ کر بدنام ہوجانا۔
(الهُتْكُ): آدھی رات یا وسط شب۔
(الهِتَكُ): پیدائش کے وقت بچے کے سر پر لگی ہوئی جھلی کے ٹکڑے جو گر جاتے ہیں۔ اس کا واحد هَتْكَةٌ۔
ثَوْبٌ هِتْكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
(الهُتْكَةُ): رسوائی (۲) رات کا کچھ حصہ جیسے مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّیْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔
(الهَتِیكَةُ): رسوائی۔
(هَتَمَ) الشیئَ (ض)هَتْمًا: توڑنا۔ جیسے هَتَمَ ثَنِیَّتَهُ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔
— فَاهُ: اگلے دانت توڑ دینا۔
(هَتِمَ) الشیئُ (س)هَتَمًا: ٹوٹنا هَتَمَهُ فَهَتِمَ۔
— الانسانُ وغیرُهُ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا۔ هو أَهْتَمُ وهی هَتْمَاءُ (ج)هُتْمٌ۔
(أَهْتَمَ) الشیئَ: توڑنا جیسے أَهْتَمَ ثَنِیَّتَهُ۔
— الأِنْسَانَ وغیرَهُ: دانت توڑنا۔
(هَتَّمَهُ): چورا چورا کردینا۔
(تَهَاتَمَا): ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعویٰ کرنا۔

(تَهَتَّمَ) تَهَتَّمَتْ أَسْنَانُهُ : کسی کے دانت ٹوٹنا۔

(الْهُتَامَةُ): کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ۔

(الْهَتِيمَةُ): چھوٹا کھٹا پودا۔

(الْهَيْتَمُ) : ایک پودا جو صحرا میں اگتا ہے۔ یہ فصیلہ رامرومیہ سے ہے۔ (مج)

(هَتْمَرَ): زیادہ بولنا۔

(هَتْمَلَ) فلانٌ : آہستہ آہستہ بار کرنا۔ (۲) چغلی کھانا۔

— الرَّجُلَانِ: آپس میں خفیہ بار کرنا۔

(الْهَتْمَلَةُ) : خفی بات چیت (ج) هَتَامِلُ۔

(هَتَنَتِ) السَّمَاءُ (ض) هَتْنًا وهُتُونًا : موسلادھار بارش برسانا۔

— الدَّمعُ : آنسو بہانا۔ هو هاتِنٌ۔ (ج) هُتَّنٌ وهي هَاتِنَةٌ (ج) هَوَاتِنُ۔

(التَّهْتَانُ): تھم تھم کر ہونے والی بارش۔

(الْهَتُونُ): زوردار بارش۔

سَحَابٌ هتونٌ: برسنے والا بادل۔

عَيْنٌ هَتُونُ الدَّمعِ : آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر ومؤنث) (ج) هُتُنٌ وهُتَّنٌ۔

(هَتْهَتَ) فلانٌ فِي الكَلامِ : تیز بولنا جس کی وجہ سے زبان لڑکھڑا جائے۔

— الشيءَ : کسی چیز کو سختی سے کچل کر توڑ دینا۔

(الْهَتْهَاتُ) : لڑکھڑاتی ہوئی زبان کے ساتھ تیز بولنے والا۔

(هَتَا) الشيءَ(ن) هَتْوًا : توڑنا یا پاؤں سے کچل کر توڑنا۔

(هَاتَى) فلانٌ: لینا۔

— فلانٌ الشيءَ: قریب کرنا۔

— فلانًا الشيءَ : کسی کو کوئی چیز دینا۔ مَا اهاتيك: میں تمہیں نہیں دوں گا (۲) عطیہ دینا۔

(الهِتِيءُ) من الليل: رات کا ٹکڑا (ج) اهتاء : جیسے مَضى هِتِيءٌ مِنَ اللَّيْلِ۔

(الْهِتِيُّ) مِنَ اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ۔

(هَثَّ) فلانٌ (ن) هَثًّا : جھوٹ بولنا۔

— الاشياءَ : باہم ملانا خلط ملط کرنا۔ هو هَاثٌّ وهَثَّاثٌ۔

(هَثَمَ) لفلانٍ مِنَ الشيءِ (ض) هَثْمًا : کوئی چیز زیادہ مقدار میں کسی کو دینا۔

— الشيءَ : کسی چیز کو کوٹ کر اس کا سفوف بنا دینا۔

(الْهَيْثَمُ) : نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب کا چوزہ (۳) شکرہ (۴) عقاب۔ واحد هَيْثَمَةٌ

(هَثْهَثَ) الشيءُ: خراب ہونا۔

— فِي السَّيْرِ ونحوِهِ: تیز چلنا۔

— السَّحَابُ بمطرِهِ وثَلْجِهِ : بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔

— الأَشياءَ: چیزوں کو باہم خلط ملط کرنا' ملانا۔

— الشيءَ: سختی سے روندنا۔

— فلانًا: ظلم کرنا۔ هو هَثْهَاثٌ۔

(الْهَثْهَاثُ) : تیز۔ سَيْرٌ هَثْهَاثٌ : تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر (۳) جھوٹا۔

(الْهَثْهَثَةُ): میدانِ جنگ کا شور غل۔

(هَثِيَ)-هَثْيًا : کسی کے چہرہ کا سرخ ہونا۔

— التُّرابَ: مٹی ڈالنا۔

— لَهُ مِنْ مَالِهِ: کچھ مال دینا۔

(هَاثَاهُ): کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ھ......ج

(هَجَأَ) الشيءُ(ف) هَجْئًا وهُجُوءًا : منقطع ہونا۔ کٹنا۔

— جُوعُهُ: بھوک دور ہونا۔

— الطَّعَامَ هَجْئًا : سارے کا سارا کھا جانا۔

— الطعامُ بطنَهُ : کھانے کی کسی کے پیٹ کو بھر دینا۔

(هَجِئَ)(س) هَجَاءً : زوردار بھوک لگنا۔

(أَهْجَأَ) الشيءَ : زائل کرنا۔ ختم کرنا جیسے اهجأ الطعامُ الجُوعَ۔ الابلَ ونحوهَا : اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھنا۔

— فلانًا الشيءَ: کوئی چیز کھلانا۔

— فلانًا حقَّهُ: کسی کا حق اس کو ادا کرنا۔

(الْهَجَا) : انسان وغیرہ کی وہ حالت جس سے وہ منقطع ہو جائے۔

(الْهُجَأَةُ) : بے وقوف۔

(هَجَّتْ) عَيْنُهُ(ض) هَجًّا: آنکھ کا دھنس جانا۔ هي هاجَّةٌ۔

— النَّارُ(ض) هَجًّا وهَجِيجًا: آگ کا زور و شور سے بھڑکنا جس سے آواز سنائی دے۔

— البَيْتَ ونحوَهُ: گھر کو منہدم کرنا۔

(هَجَّجَ) : بھوک' پیاس یا تھکاوٹ کی وجہ سے آنکھیں دھنس جانا۔ هجّجت العينُ: بھی کہتے ہیں۔

— النَّارَ: آگ دھکانا۔ بھڑکانا۔

(اهْتَجَّ) فِي رَايِهِ ونحوِهِ : اپنی رائے پر قائم رہنا اور کسی کا مشورہ قبول نہ کرنا۔

(استَهَجَّ): اپنی رائے پر عمل کرنا خواہ وہ غلط ہو یا صحیح۔ (۲) بغیر غور وفکر کے کسی بات میں الجھنا۔

— السائرةَ: قافلہ کو تیز چلانا۔

(هَجَاجِ) ركب فُلانٌ هجاجِ : فلاں نے خودسری اختیار کی ایسے ہی ركب هجاجَيْهِ۔ هَجَاجَيْكَ: بس بس رک جاؤ۔

(الْهَجَاجَةُ) : زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (۲) بے وقوف۔

(الْهُجُّ): بیلوں وغیرہ کا جوا۔

(الْهَجِيجُ) : گہری وادی (۲) تالاب۔ (۳) لمبی زمین (۴) ریت پر کاہن کی کھینچی ہوئی لکیر (ج) هُجُجٌ وهُجَّانٌ۔

(هَجَدَ)(ن) هُجُودًا : سو جانا (۲) رات میں نماز پڑھنا۔ هو هَاجِدٌ (ج) هُجَّدٌ و هُجُودٌ وهو هجودٌ۔

(أَهْجَدَ) البعيرُ: اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔

— فلانًا: سلانا (۲) سویا ہوا پانا۔

(هَجَّدَ) فلانًا: سلانا۔

(تَهَجَّدَ) بمعنى هَجَدَ: (۲) تہجد وغیرہ کے لئے اٹھنا۔ قرآن میں ہے (وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ): (۳) اکیلا اور یکتا ہونا۔

(التَّهَجُّدُ): تہجد رات کی نماز۔
(هَجَرَ)(ن)هَجْرًا: الگ اور دور ہونا۔
— الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کو چھوڑ دینا۔
— المَرِيْضُ: بیمار کا بہکی بہکی باتیں کرنا جیسے هَجَرَ فِي مرضهِ وفي نومِهِ.
— فِي الشيئِ وبه: کسی چیز کا ذکر شوق اور دل لگی سے کرنا۔
— الشيئَ او الشَّخصَ هَجْرًا وهِجْرَانًا: چھوڑنا اعراض کرنا۔
— زوجَهٗ: بیوی کو طلاق دیئے بغیر اس سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے:
(وَاللّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ)
— الدَّابَّةَ هَجْرًا وهُجُوْرًا: جانور کو پائے بند سے باندھنا۔
(أَهْجَرَ): دوپہر کے وقت میں چلنا (۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (۳) الٹی سیدھی اور فضول باتیں کرنا۔ اهجر في منطقِهِ: بھی کہتے ہیں۔
— الشيئُ: آخری حد کو پہنچنا۔
— الفَتَاةُ: لڑکی کا حسن وخوبصورتی کے ساتھ جوان ہونا۔
— الحَامِلُ: حاملہ کے پیٹ کا بڑا ہونا۔
— بفلانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔
(هَاجَرَ): ہجرت کرنا۔ اپنا وطن چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: {وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ}
— مِنْ مكان كذا او عَنْهُ: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانا۔
— القَوْمَ: ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری میں جانا۔
(هَجَّرَ): دوپہر کے وقت چلنا۔
— النَّهَارُ: دن کا آدھا اور سخت گرم ہونا۔
— إِلَى الشيئِ: کسی چیز کی طرف سویرے سویرے جانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کے پاؤں پر رسی باندھنا۔

(تَهَاجَرَ) القومُ: باہم قطع تعلق کرنا۔
— القومُ الماءَ: باری باری پانی پر آنا۔
(تَهَجَّرَ): دوپہر کے وقت چلنا (۲) مہاجرین کے مشابہ ہونا۔
(الْأَهْجَرُ) هذا أهجر مِنْ ذَاكَ: یہ اس سے زیادہ لمبا، بڑا یا محترم ہے۔
(الأُهْجُوْرَةُ): عادت۔ طریقہ۔
(المُهَاجِرُ): نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہجرت کرنے والا۔ یا آپ کی طرف ہجرت کر کے آنے والا۔
(المُهَاجَرُ): مقام ہجرت۔
(المُهَاجَرَةُ): ہجرت۔
(المَهْجَرُ): وہ جگہ جس کی طرف ہجرت کی جائے یا جس جگہ سے ہجرت کی جائے۔
(المُهْجِرُ): ہر برتر واعلی چیز (مذکر ومؤنث کے لئے) جیسے بعيرٌ مُهجِرٌ ونَخلةٌ مُهْجِرٌ وعددٌ مهجِرٌ.
(المُهْجِرَةُ) فتاةٌ مُهْجِرَةٌ: حسن وجوانی میں منفرد لڑکی۔ ناقةٌ مُهْجِرَةٌ: پرگوشت تیز رفتار اونٹنی۔
(المَهْجُوْرُ) كلامٌ مهجورٌ: اجنبی متروک الاستعمال لفظ۔
(الهَاجِرُ): شيئٌ هَاجِرٌ: عمدہ خوبصورت اعلی اور برتر چیز۔
(الهَاجِرَةُ): سخت گرمی کے دنوں کی دوپہر۔ کہتے ہیں طَبَخَتْهُ الهَاجِرَةُ: سخت گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا۔ (۲) فحش گفتگو هَاجِرَاتٌ وهَوَاجِرُ.
(الهَاجِرِيُّ): شہر بجر کا رہنے والا۔ (نسبت خلاف قیاس ہے) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور برتر چیز۔
(الهِجَارُ): جانور کے پاؤں میں باندھی جانے والی رسی (۲) کمان کی تانت قوسٌ شديدةٌ الهجار: سخت تانت والی کمان۔ (۳) طوق (۴) تاج۔

(الهِجِّيْرَى): زیادہ بولنے والا (۲) بری بات (۳) طریقہ عادت۔
مَازَالَ هٰذَا هِجِّيرَاهُ: یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (یہ اکثر بری عادت کے لئے مستعمل ہوتا ہے)
(الهَجْرُ): لگام، نکیل (۲) گرمی کی دوپہر۔ شيئٌ هَجْرٌ: بے نظیر چیز۔ ذهبتِ النخلةُ هَجْرًا: کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا۔
لَقِيتهٗ عَيْنَ هَجْرٍ: میں لمبے عرصہ کے بعد اس سے ملا (سال بعد یا چھ دن بعد)
(الهُجْرُ): قبیح اور بے ہودہ کلام۔
(الهَجِرُ): کمزور اور چھوٹے قدم اٹھانے والا۔
(الهِجْرَاءُ): کفایت بھر چیز۔ مَاعِنْدَهٗ غناءُ ذَاكَ ولا هجراءُهٗ: اس کے پاس فلاں کے لئے ہدایت کرنے والی کوئی چیز نہیں۔
(الهَجْرَةُ): بھر پور اور موٹی۔
(الهِجْرَةُ): دوسری زمین یا علاقہ کی طرف جانا (۲) لوگوں کا تلاش رزق میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
(الهَجُوْرِيُّ): نصف نہار میں کھایا جانے والا کھانا۔
(الهَجِيْرُ): چھوڑا ہوا متروک (۲) مویشی کے چکنے سے ٹوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) فائق و برتر۔ لَبَنٌ هَجِيْرٌ: گاڑھا اور عمدہ دودھ (۴) بڑا تالاب (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھر کم گاؤخر (۷) جفتی میں سستی کرنے والا موٹا سانڈ (۸) گرمیوں کی دوپہر (ج) هُجُرٌ.
(الهجيرةُ): گرمی کی دوپہر۔
(الهُوَيْجِرَةُ): دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔
(الهِجْرِسُ): بندر (۲) لومڑی یا لومڑی کا بچہ (۳) ریچھ (۴) کمینہ جیسے فلانٌ هجرسٌ (ج) هَجَارِسُ.
(الهَجْرَعُ): بے وقوف۔ (۲) مجنون (۳) دراز قد (۴) پھرتیلا سلوقی کتا۔
(الهِجْزَعُ): بزدل۔

(هَجَسَ) الامرُ فِي صدرِهٖ(ن)هَجْسًا : دل میں کھٹکنا۔

— فلانًا عَنِ الْاَمْرِ : روکنا' ہٹانا۔

(هَاجَسَهٗ): کسی سے سرگوشی کرنا۔

(تَهَاجَسَا) : باہم سرگوشی کرنا۔

(المُتَهَجِّسُ) خُبْزٌ مُتَهَجِّسٌ : بے خمیری روٹی۔

(المهجوسُ) وقعوا في مهجوس مِن الْاَمْرِ : وہ کسی معاملہ کی الجھن اور مشکل میں پھنس گئے۔

(الهَاجِسُ): کھٹکا' خیال' وسوسہ (ج) هَوَاجِسُ۔

(الهَجْسُ) : ایسی ہلکی آواز جو سنی تو جائے لیکن سمجھی نہ جاسکے (۲) دل میں آنے والی بات اور کھٹکنے والے خیالات۔

(الهَجِيْسَةُ): تازہ گوشت۔

(هَجَشَ) اليه(ن)هَجْشًا : مشتاق اور دلدادہ ہونا۔

— بَيْنَهُمْ : ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

— الاَمْرَ: کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔

— الدابَّةَ : نرمی سے ہانکنا۔

(الهَاجِشَةُ) : لوگوں کی اچانک آنے والی جماعت (ج) هَوَاجِشُ۔

(الهَجْشَةُ): کسی کام کے لئے حرکت وتیاری۔

حانت منه هجشة الى كذا : فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آگیا۔

(هَجَعَ)(ف)هَجْعًا و هُجُوْعًا : رات میں سونا۔ قرآن مجید میں ہے (كَانُوْا قَلِيْلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ) : کہتے ہیں هجعتُ إِلَى فلان فَخَدَعَني : میں اس کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکہ دیا۔

— الجوعُ: بھوک دور ہونا۔

(أَهْجَعَهٗ) : سلانا۔

— الطَّعَامُ الجوعَ: کھانے کا بھوک دور کرنا۔

(هَجَّعَ) : رات کو خوب سونا۔

(التَّهْجَاعُ): ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔

(المِهْجَعُ) : سپرد کردہ کام سے غافل (۲) ہر ایک کے قریب ہونے والا بے وقوف۔

(الهَجْعُ) من الليل : رات کا کچھ حصہ کہتے ہیں زرانی بعد هجع من الليل : وہ کچھ گزرنے کے بعد مجھ سے ملاقات کے لئے آیا۔

(الهَجِعُ) المِهْجَعُ۔

(الهَجْعَةُ) : ابتدائی رات کی ہلکی نیند۔

استيقظتُ بعد هجعة مِنَ الليلِ : میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہوگیا۔

(الهِجْعَةُ) : سونے کا ایک طریقہ۔

رَجُل هجعةٌ : ہر ایک کے قریب ہونے والا بے وقوف۔ (۲) ذمہ داری سے غافل آدمی۔

(الهُجَعَةُ) الهَجِعُ۔

(الهَجِيْعُ) مِنَ الليل : رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں مطى هَجِيعٌ مِنَ الليلِ۔

(هَجَفَ) هَجْفًا : محنت اور تھکاوٹ کی وجہ سے کوکھوں کا پہلوؤں سے الگ ہوجانا۔

(هَجِفَ)(س)هَجَفًا : بھوک کی لاغری کی وجہ سے ہڈیاں نکل آنا۔ هو هجف هي هجفةٌ وهو أهجف وهي هجفاء (ج) هُجُف۔

— الارضُ : زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھر جانا۔

(انْهَجَفَ) : بھوک پیاس کی وجہ سے ہڈیاں نکل آنا۔

(الهجفانُ) : پیاسا۔

(الهِجَفُّ) : بوڑھا شتر مرغ (۲) سست اور ڈھیلا آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا (۴) لمبا چوڑا بے فیض آدمی۔

(هَجَلَ) الشيئَ (ن) هَجْلًا : پھینکنا جیسے اخذ الكرة فهجل بها۔

— المراة بعينها : آنکھ مارنا۔

(أَهْجَلَ) : ہموار زمین یا بیابان میں چلنا۔

— الشيءَ : کشادہ کرنا۔

— المالَ : ضائع کرنا۔

— الابِلَ وغيرَها : اونٹوں اور جانوروں سے لا پرواہی برتنا۔

(هَاجَلَ) : بیابان یا ہموار زمین میں چلنا۔

— فلانًا: مقابلہ کرنا

(هَجَّلَ) فلانًا وبه: گالی دینا' برا بھلا کہنا

— عرضَهٗ: آبرو ریزی کرنا۔

(اهتَجَلَ) الشيئَ : ایجاد کرنا۔

(المَهْجِلُ) : گہرا کھڈ (۲) فرج سے رحم تک کی نال۔

(الهَاجِلُ) : سونے والا (۲) زیادہ سفر کرنے والا (ج) هُجُوْلٌ۔

دَمْعٌ هَاجِلٌ : بہنے والا آنسو۔

(الهَجْلُ) : ہموار زمین (۲) بیابان (ج) أَهْجَالٌ وهِجَالٌ وهُجُولٌ۔

(الهُجُلُ) من الطُّرُقِ : متروکہ راستہ

(الهَجُوْلُ) : زانیہ عورت۔

(الهَجِيْلُ) : نامکمل حوض (ج) اهجالٌ و هجالٌ۔

(هَجَمَ) عليه هُجُوْمًا : کسی پر اچانک داخل ہونا۔ جیسے هجم البردُ ونحوُهٗ : اچانک سردی ہوجانا۔ (۲) کسی کے پاس اچانک آجانا (۳) اچانک حملہ کردینا۔

— البيتُ : گھر گرجانا۔

— العينُ : آنکھ دھنس جانا۔

— فلانٌ : خاموش ہوکر سر جھکانا۔

— المرضُ : بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہوجانا۔

— المكانَ ونحوَهٗ هَجْمًا : کسی جگہ حملہ کردینا۔

— الدابَّةَ ونحوها : سختی سے ہانکنا۔ کہتے ہیں هجمنا الخيلَ عَلَى القومِ وهجمنا بها : کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔

الريحُ تهجُمُ التراب على الدَّارِ : ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔

— العَدُوَّ : دشمن کو بھگا دینا

— الناقَةَ : اونٹنی کا دودھ دوھنا

— الحَرُّ الدابَّةَ و غيرها : گرمی کا جانور کو

پسینہ میں شرابور کرنا۔
— البیتَ: گھر منہدم کرنا۔
(أَهْجَمَ) علیہ الشیءَ: کسی کے پاس اچانک کوئی چیز لانا۔
— الناقةَ: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
— مافی الضرعِ ونحوِہٖ: تھن سے سارا دودھ نکال لینا۔
— الدابّةَ: جانور کو آرام دینا۔
— المرضَ عَنْ فلانٍ: مرض زائل کرنا۔
(هَاجَمَهٗ): کسی کے پاس اچانک آنا یا اچانک حملہ کرنا (مو)
(اهتجمَ) الشیءَ: کسی چیز پر اچانک آنا۔
مَافِی الضَّرْعِ ونحوِہٖ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
— المرضُ ونحوُہٗ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کرنا۔
(انهجَمَ) البیتُ: مکان گر جانا
— عینہ: آنکھ دھنس جانا (۲) آنسو بہانا۔
— العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
(تَهَاجَمَا): ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ (مو)
(تَهَجَّمَ) عَلٰی غیرِہٖ: سخت حملہ کرنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا (مو)
(الاهْتِجَامُ): رات کا آخری حصہ۔
(الهَجَّامُ): بہت حملے کرنے والا بہادر (۲) شیر۔
(الهَجْمُ): بڑا پیالہ جس میں دودھ نکالا جائے (۲) پسینہ (ج) أَهْجَامٌ۔
(الهَجْمَةُ) مِنَ اللیلِ: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) بوڑھی بکری۔
— من الشتاءِ: سردی کی تیزی۔
— من الصیفِ: گرمی کی شدت۔
— من الابلِ: اونٹوں کی سو سے کم کوئی بڑی تعداد۔
(الهُجُوْمُ): تیزی سے حملہ کرنے والا۔
(۲) ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی۔ تیز ہوا (۳) پسینہ لانے والی چیز۔ کہتے ہیں تحمَّمْ فان الحمآم هجومٌ: حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ نکالتا ہے۔
(الهَجِیْمَةُ): دھتکاری ہوئی آوارہ اونٹنی (۲) مشکیزہ کا دودھ جو ابھی تک جما نہ ہو (ج) هَجَائِمُ۔
(الهَیْجَمَانَةُ): موتی (۲) زرکڑی۔
(هَجَنَتِ) الصَّبِیَّةُ (ن) هَجْنًا وهُجُوْنًا: بلاغت سے پہلے بچی کی شادی ہو جانا۔
— النَّاقةُ: اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا قبل از وقت پھلدار ہونا۔
— الزَّنْدُ: چقماق کا ایک رگڑ سے شعلہ نہ دینا ھو وھی ھاجنٌ وھی ھاجنةٌ (ج) ھواجنُ۔
(هَجُنَ) (ن) هُجْنَةً وهُجُوْنَةً وهَجَانَةً: کمینہ اور گھٹیا نسل کا ہونا۔
— الکلامُ وغیرُہٗ: کلام وغیرہ کا معیوب اور ناشائستہ ہونا۔
(أَهْجَنَ): اعلیٰ نسل کے زیادہ اونٹوں والا ہونا
— الفَتَاةَ: لڑکی کی چھوٹی عمر میں شادی کرانا۔
— الفحلُ الناقةَ: سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورے ہونے پر حاملہ کرنا اور اونٹنی کا چوتھے سال کے شروع میں بچہ کو جن دینا۔
(هَجَّنَ) الشیءَ: بے حیثیت اور حقیر بنانا۔
— الامرَ: عیب دار کرنا۔ بدنما کرنا۔
(اهتَجَنَتِ) الصَّبِیَّةُ: لڑکی کا بلوغت سے پہلے شادی شدہ ہونا۔
— النخلةُ: کھجور کے درخت کا قبل از وقت پھلدار ہونا۔
— الفَتَاةَ: لڑکی کو بلوغت سے پہلے ثیبہ کرنا۔
(اهتُجِنَتِ) الشاةُ: بکری کے حمل کا ظاہر ہونا۔
(تَهَجَّنَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔
(اسْتَهْجَنَهٗ): قبیح خیال کرنا۔ برا سمجھنا۔ کہتے ہیں هذا مما یستهجن قوله او فعلُه او التفکیرُ فیہ: یہ ایسی چیز ہے جس کو کرنا۔ بولنا اور اس کے بارے میں سوچنا ناپسندیدہ ہے۔
(الأُهَیْجِنَةُ) من الغلمان: وہ کم عمر لڑکے جن کی شادی کم عمر لڑکیوں سے کر دی گئی ہو۔
(المُهَجَّنَةُ) من النوقِ: عمدہ نسل کی اونٹنیوں جن کو ان کے شہر کے سانڈوں سے جفتی کرائی گئی ہو (۲) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت (۳) پہلی بار حاملہ ہونے والی اونٹنی۔
(المَهْجَنَةُ): بے فیض و نفع لوگ۔
(الهِجَانُ): وہ چیزیں جو اصل کے اعتبار سے عمدہ اور اعلیٰ ہوں (۲) اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ (اس میں مذکر و مؤنث اور جمع وغیرہ برابر ہیں)
رَجُلٌ هجانٌ: شریف النسب آدمی۔ امرأةٌ هجانٌ: خاندان کی معزز خاتون۔ ارضٌ هجانٌ: عمدہ زمین (ج) هِجانٌ وهُجُنٌ وهَجَائِنُ۔
(الهِجَانَةُ): نسب کی شرافت (۲) سفیدی۔
(الهَجَّانُ): تیز رفتار اعلیٰ اونٹنی کا سوار۔
(الهُجْنَةُ): گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب، نقص، خرابی۔ جیسے فِی کلامِہٖ هجنةٌ۔
(الهَجِیْنُ): وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو نہ بالکل کھیس ہو۔ رجلٌ هَجِیْنٌ: کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (جس کا باپ عربی اور ماں غیر عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں غیر عربی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نباتات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو (مج)
(ج) هُجُنٌ وهجانٌ هجائنُ وهی هجینٌ۔
(الهَجَنَّفُ): لمبا چوڑا (ج) هَجَانِیْفُ۔
(هَجْهَجَ) الفَحْلُ: اونٹ کا زور زور سے بلبلانا۔
— الجملَ او بہٖ: اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر ڈانٹنا۔
— فلانًا عَنْ مقصدہٖ: کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔
(الهُجَاهِجُ): موٹا، فربہ، بھاری بھر کم (۲) بہت آواز نکالنے والا ظلیمٌ هجاهجٌ: شور مچانے

والاشتر مرغ۔

(الهَجْهَاجُ): بہت بلبلانے والا۔ جیسے **بعیرٌ هجهاجٌ وظلیمٌ هجهاجٌ**۔

یومٌ هجهاجٌ: سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) مصیبت (۴) بے وقوف۔ بدمزاج۔ (۵) کم عقل (۶) فتنہ پھیلانے والا (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔

(الهَجْهَجُ): خشک اور ٹھوس زمین۔ (ج) **هجاهجُ**۔

(الهُجَهِجُ): مینڈھا (۲) غیر شیریں پانی۔

(الهَجْهَجَةُ): شتربان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔

(هَجَا) الکتابَ (ن) هَجْوًا وهِجَاءً: کتاب پڑھنا سیکھنا۔ (۲) مطالعہ کرنا۔

— **فلانًا هجوًا وهجاءً**: مذمت کرنا۔ کسی کے عیوب بیان کرنا۔ **المراۃُ تهجو صحبةَ زوجها**

(هَجُوَ) الیَوْمُ (ك) هَجَاوَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔

(أَهْجَی) القَوْلَ او الشِّعْرَ: قول یا شعر کو ہجو والا پانا۔

(هَاجَاهُ) مُهَاجَاةً وهجاءً: ایک دوسرے کی مذمت اور ہجو بیان کرنا۔

(هَجَّی) الصبیَّ الکتابَ: بچے کو کتاب سکھانا۔

(اهتجی) فلانًا: کسی کی ہجو بیان کرنا۔

(تَهَاجَیَا): ایک دوسرے کی ہجو بیان کرنا۔

(تَهَجَّی) الحروفَ الابجدیةَ: حرف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا۔

— **القرآنَ**: قرآن مجید کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔

(الأُهْجُوَّةُ): وہ نظم یا اشعار جن میں کسی کی ہجو بیان کی جائے (ج) **اهاجیُّ**۔

(التَّهَجِّی) حروفُ التهجی: حروف تہجی وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔

(الهِجَاءُ): ہجو، عیب گیری، مذمت (جو عام طور اشعار میں کی جاتی ہے) (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا۔ **هذا علی هجاءِ فلانٍ**: یہ فلاں کے طرز پر ہے۔ **فلانٌ علی هجاءِ فلانٍ**: فلاں قد و قامت اور شکل و صورت میں فلاں جیسا ہے۔

حروفُ الهجاءِ: الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔

(الهَجَّاءُ): بڑا عیب گیر۔ بہت مذمت کرنے والا۔ **رَجُلٌ هجّاءٌ**۔

(هَجِیَ) البَیْتُ (س) هَجْیًا: گھر کا کھلا ہوا ہونا۔

— **العینُ**: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔

— **الرَّجُلُ هَجِیَ**: سخت بھوکا ہونا۔

ه ...... د

(هَدَأَ) (ف) هَدْءًا و هُدُوْءًا: تھمنا، ٹھہرنا پرسکون ہونا۔ **هَدَأَ الألَمُ عَنْهُ**: اس کا درد ختم ہوگیا یا کم ہوگیا۔ **جَاءَ حینَ هَدَأَتِ العینُ والرِّجْلُ**: وہ اس وقت آیا جب لوگ سو چکے تھے۔

— **بالمکانِ وفیه**: قیام کرنا۔

(هَدِئَ) (س) هَدَأً: کمر جھک جانا۔ (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھک جانا۔

— **البعیرُ**: اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا۔ **هو اهدأُ وهی هَدْآءُ (ج) هُدْءٌ**۔

(أَهْدَأَ) الشیئَ: ٹھہرانا، پرسکون کرنا۔ **لاَ أَهْدَأَهُ اللهُ**: خدا اس کی تکلیف دور نہ کرے۔

— **الصَّبِیَّ**: بچے کو سلانے کے لئے تھپکی دینا۔

— **الکِبَرُ ونحوُهُ فلانًا**: بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔

— **کثرةُ الحَمْلِ السَّنَامَ**: بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کر دینا۔

(هَدَّأَهُ): پرسکون کرنا، ٹھہرانا۔

(الأَهْدَأُ): سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔

(المَهْدَأَةُ): سکون کا ذریعہ۔

(المُهیدِئَةُ) ترکتُهُ علی مهیدئته: میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔

(الهُدْءُ) و (الهُدُوءُ): شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔

(الهَدْأَةُ): سکون، ٹھہراؤ (۲) رات کا اول سے تہائی تک کا حصہ۔

(الهِدْأَةُ): سکون۔ **مَالَهُ هدأةُ لیلةٍ**: اس کو رات بھر پرسکون رکھنے والی کوئی چیز میسر نہیں ہوئی۔

(هَدَبَ) الشیئَ (ض) هَدْبًا: کاٹنا۔

— **الهَدَبَ**: ٹہنیاں کاٹنا۔

— **الثمرةَ**: پھل چننا۔

— **الناقةَ**: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

(هَدِبَ) (س) هَدَبًا: اونٹ کا لمبے ہونٹوں والا ہونا۔

— **العینُ**: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا۔

— **الشَّجَرَةُ**: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔

— **هُوَ اهدبُ العینِ**: لمبی پلکوں والا۔ **هی هُدْبَاءُ (ج) هُدْبٌ**۔

(هَدَّبَ) الثمرةَ: پھل چننا۔

— **الثوبَ**: کپڑے میں جھالر لگانا۔

(اهْتَدَبَ) الثمرةَ: پھل چننا۔

(تَهَدَّبَ): پلکوں والا ہونا (۲) جھالردار ہونا۔

— **السحابُ**: بادل کا جھالر نما لٹکا ہوا ہونا۔

— **الاغْصَانُ**: ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔

(الأَهْدَبُ): لمبی پلکوں والا (۲) لمبے پروں والا پرندہ (ج) **هُدْبٌ**۔

(الهَدْبَاءُ) أُذُنٌ هَدْبَاءُ: لٹکا ہوا ڈھیلا کان۔

لِحْیَةٌ هَدْبَاءُ: لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی۔ (ج) **هُدْبٌ**۔

(الهَدْبُ): انگلیوں کے پوروں سے دودھ دوھنا۔

(الهُدْبُ): پلک (۲) جھالر، پلہ۔ دامن واحد **هدبةٌ (ج) اهداب**۔

(الهَدَبُ): ٹہنیاں واحد **هَدَبَةٌ**: (۲) ہر وہ پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ پودا جس کے صرف ریشے ہوں پتے نہ ہوں (ج)

اهدابٌ وهِدابٌ۔

(الهَدَبُ) عُثْنُونٌ هَدِبٌ: ٹھوڑی کے لمبے بال۔ فرسٌ هَدِبٌ: گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال۔

(الهُدْبُ): سست اور کند ذہن آدمی۔

(الهَدَّابُ): سست اور کند ذہن آدمی

(۲) الهَدَبُ: (۳) جھالر، دامن، پلہ (۴) کھجور کی شاخ۔

(الهَيْدَبُ): کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین کے نزدیک برسنے والا جھالر نما بادل (۴) عورت کا ڈھیلا پستان۔

رَجُلٌ هَيْدَبٌ: بہت بالوں والا موٹا اور سست آدمی۔

(الهَيْدَبِى): گھوڑے کی ایک چال۔

(الهَيْدَبِيُّ) رجلٌ هيدبيُّ الكلامِ: بہت بولنے والا آدمی۔

(الهِدَبْلُ): زیادہ بالوں والا یا ایسے پراگندہ بالوں والا جو بالوں کو کبھی صاف اور آراستہ نہ کرتا ہو (۲) سست اور کند ذہن۔

(هَدَجَ) الظليمُ هَدَجَانًا: شترمرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔

— فلانٌ: کمزوری کی وجہ سے بوجھل قدموں سے چلنا۔

— الدَّابَّةُ هَدْجًا: جانور کا اپنے بچہ سے محبت کرنا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا آواز نکالنا۔

— القِدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔

(هَدَّجَ) البعيرُ: اونٹ کا ہودج نما کوہان والا ہونا۔

(تَهَدَّجَ) الصوتُ: آواز کا کپکپانا، لرزنا۔

— القومُ علَى فلانٍ: کسی کے محاسن اور الطاف کو بیان کرنا۔

(استَهْدَجَ): جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔

(المُستَهْدَجُ): جلد بازی، جلدی، عجلت

(المِهْدَاجُ): ناقةٌ مِهْدَاجٌ: اپنے بچہ سے محبت کرنے والی اونٹنی۔

رِيحٌ مِهْدَاجٌ: تیز آواز والی ہوا۔

(الهَدَجَةُ): جانور کا اپنے بچہ سے لگاؤ اور محبت۔

(الهَدَّاجُ): بہت لرزتے ہوئے چلنے والا۔ (مبالغہ) کہتے ہیں ظليمٌ هَدَّاجٌ۔

(الهَدُوجُ) ناقةٌ هَدُوجٌ: اپنے بچہ سے محبت کرنے والی اونٹنی۔ قِدرٌ هدوجٌ: جلدی یا شدت سے جوش مارنے والی ہانڈی۔

(الهَوْدَجُ): کجاوہ، محمل (ج) هَوَادِجُ۔

(الهَدَجْدَجُ): شترمرغ (۲) لرزتے ہوئے چلنے والا۔

(هَدَّ) الحائطُ (ض) هَدًّا: دیوار گرجانا۔

— هَدًّا وهَدِيدًا: گرنے کی آواز ہونا۔

— الفحلُ: سانڈ کا بلبلانا۔

— فلانٌ هَدًّا: کمزور اور بوڑھا ہونا۔

— البناءَ (ن) هَدًّا و هُدُودًا: عمارت کو دھڑام سے گرانا۔

— الشيءَ: سختی سے توڑنا۔ هَدَّتْهُ الفجيعةُ: مصیبت نے اسے ہلا کر رکھ دیا۔

— الارضَ برجلِهِ: زمین پر سختی سے پاؤں مارنا۔ هُوَ رجلٌ هَدَّكَ مِنْ رَجلٍ: وہ ایسا شخص ہے جس کے اوصاف ومحاسن کا بیان تم سے نہیں ہوسکتا۔ (واحد، جمع، مذکر ومؤنث)

هَدَّتَكَ وهَدَّاكَ وهَدُّوكَ: معنی مذکور میں ہیں اِنَّهُ لَهَدُّ الرَّجُلِ: وہ بہترین آدمی ہے یعنی مضبوط اور بہادر ہے۔ تعجب کے طور پر کہا جاتا ہے: لَهَدَّ مَا سَحَرَكُمْ صَاحِبُكُمْ: تمہارے ساتھ نے تم پر زبردست جادو کیا ہے۔

(هَدَّ) الصوتُ هَدَدًا: آواز کا بھاری ہونا۔

(هَدَّدَهُ): ڈرانا، دھمکی دینا۔

(تَهَادَّ) القومُ فِي السَّيرِ: ایک دوسرے کے پیچھے جانا۔ ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے چلنا۔

هم يتهادّون: وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔

(تَهْدَادَهُ): بہت زیادہ ڈرانا۔ زبردست دھمکی دینا۔ (مبالغہ هَدَّدَهُ)

(اسْتَهَدَّهُ): کمزور سمجھنا یا پانا۔

(الأَهَدُّ): بزدل۔

(التَّهْدَادُ): ڈراوا، دھمکی، سزا۔

(الهَادُّ): گرنے کی آواز (۲) سمندر کا شور (۳) زمین کے اندر کی گڑگڑاہٹ۔

(الهَادَّةُ): رعد، کڑک۔

الهَدَادُ: مہربانی، نرمی، رفق۔

هَدَادَيكَ: ذرا مہلت دو۔ قومٌ هَدَادٌ: بزدل لوگ۔

(الهَدَادَةُ): بزدل۔ جیسے رجلٌ هدادةٌ۔

(الهَدُّ): بھاری اور موٹی آواز (۲) بزدل اور کمزور آدمی (۳) سخی اور شریف آدمی۔

(الهِدُّ): ٹوٹا ہوا، شکستہ (۲) کمزور اور بزدل آدمی۔ انّي لغيرُ هِدٍّ: میں بزدل نہیں ہوں۔

(الهِدَّانُ): بے وقوف اور اکھڑ آدمی۔

(الهَدَّةُ): بوجھل چیز کے گرنے کی آواز۔

(الهَدُودُ): ہموار زمین (۲) دشوار گزار گھاٹی۔

اكمةٌ هَدُودٌ: کھڑا ٹیلہ جس کا ڈھلوان دشوار گزار ہو (۳) ڈھلوان جگہ۔

(الهَدِيدُ): آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔

(هَدَرَ): هَدْرًا وهَدَرًا: بے فائدہ اور رائیگاں ہونا۔

— الشيءَ: ضائع اور بیکار کرنا۔

— البعيرُ والحمامُ (ض) هَدْرًا وهَدِيرًا: اونٹ کا بلبلانا، کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔

— الغلامُ: بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔

— الشرابُ: شراب میں جوش آنا۔

— اللبنُ: دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔

— الجوفُ: پیٹ پھول جانا۔ هو هادرٌ وهَدَّارٌ۔

— الشيءُ هُدُورًا: گرنا۔

— العُشبُ: گھاس کا گھنا لمبا اور پورا ہوجانا۔

(أَهْدَرَ) الشيءَ: ضائع اور رائیگاں کرنا۔
— دَمَہٗ: کسی کے خون کو مباح کرنا اس پر قصاص اور دیت کو ساقط کرنا۔
— کرامۃ فلانٍ: کسی کی توہین کرنا۔ (محدثۃ)
(هَدَّرَ): بہت زیادہ بلبلانا یا آواز نکالنا (مبالغۃ) کہاوت ہے (کَالْمُهَدِّرِ فِي الْعُنَّةِ): نامردی کے باوجود شور مچانے والا۔ اس آدمی کے بارے میں جو صرف شور مچاتا ہو کام نہ کرتا ہو۔
(تَهَادَرَ) القومُ: باہم خون مباح کرنا اور رائیگاں جانے دینا۔
(اِهْدَوْدَرَ) المطرُ: زوردار بارش برسنا۔
(الْمَهْدَرَةُ): آگے کے چھوٹے دانت۔
(الْهَادِرُ): اوپر کی سطح سے گاڑھا اور نیچے سے پتلا دہی بننے والا دودھ۔
(الْهَادِرَةُ) ارضٌ هَادِرَةٌ: بہت گھاس والی زمین (ج) هَوَادِر۔
(الْهَدَرُ): باطل و رائیگاں کہتے ہیں۔ ذَهَبَ دَمُهٗ هَدَرًا: اور اس کا خون بے کار گیا۔ ذَهَبَ سعیُهٗ هَدَرًا: اس کی کوشش ضائع ہوگئی۔
(الْهَدَرُ) الْهَدَرُ: (۲) بے فیض گھٹیا لوگ۔
(الْهِدْرُ): بوجھل اور بے فیض آدمی۔
(هَدَغَهٗ) هَدْغًا: کھوکھلی چیز کا ٹوٹنا۔ کہتے ہیں۔ انهدغت الرُّطَبَةُ: (۲) سوکھ کر نرم ہوجانا۔
(الْمُنْهَدِغُ): آسانی سے نگلی جانے والی نرم غذا، سوپ۔
(هَدَفَ) الیه (ن) هَدْفًا: داخل ہونا۔
— فلانٌ للخمسین: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔
— الرجُلُ (ض) هَدْفًا: کمزور اور سست ہونا۔
— اِلَی الشیءِ: کسی چیز کا ارادہ کرنا اور اس کی طرف جلدی کرنا۔
— اِلَی الأَمْرِ: مقصد و نشانہ بنانا۔
(أَهْدَفَ): قریب ہونا۔ أَهدفَ منهُ: بھی کہتے ہیں۔

— فلانٌ عَلَی التَّلِّ: ٹیلہ پر نیچے کی طرف دیکھنا۔
— الیهِ: ٹھکانہ پکڑنا۔
— لهٗ: کھڑا ہونا، استقبال کرنا۔
— فلان للخمسین: پچاس سال کے قریب ہونا۔
(اِسْتَهْدَفَ) الشيءُ: بلند ہونا۔
— الرَّجلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
— للأمرِ: کسی بات کا نشانہ بننا۔ مقولہ ہے (مَن اَلَّفَ فقد استهدف): جو تالیف کرتا ہے تنقید کا نشانہ بنتا ہے۔
— لك الشيءُ: کوئی چیز سامنے اور نزدیک ہونا۔ هو استهدفَ:
— الشیءَ: نشانہ اور مقصد بنانا (مج)
(الْمُهْدِفَةُ): پر گوشت عورت۔
(الْهَادِفُ): اجنبی، پردیسی، جیسے هَلْ هَدَفَ الیكم هادفٌ: کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا ہے۔ (۲) بامقصد جیسے ادبٌ هادفٌ و فنٌّ هادفٌ۔ (محدثة)
(الهادِفةُ): جماعت جیسے جاءَتْ هادفةٌ من الناس۔
(الهَدَّافُ): نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر کھلاڑی (محدثۃ)
(الْهَدَفُ): ہر بلند چیز (۲) وہ نشانہ جس پر تیر پھینکے جائیں (۳) فٹ بال کا گول (محدثۃ) (۴) گول (یعنی ایک بار کی جیت) (محدثۃ) (۵) بلند جگہ جہاں پناہ لی جائے۔ (۶) نکما سست کاہل اور کند ذہن آدمی (ج) اهدافٌ۔
(الهِدْفُ): لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔
(هَدَكَ) البناءَ (ض) هَدْكًا: عمارت گرانا۔
(تَهَدَّكَ) فلانٌ: بے وقوف بننا۔
— عَلَی فلانٍ بِالْكلامِ: کسی کو سخت سست کہنا۔ دھمکی دینا۔
(هَدَلَ) الحمامُ او الغلامُ (ض) هَدِیْلًا: آواز نکالنا۔

— الشیءَ هَدْلًا: ڈھیلا کر کے نیچے لٹکانا۔
(هَدِلَ) البعیرُ (س) هَدَلًا: اونٹ کے ہونٹ کا لٹکا ہوا ہونا۔ هَدِلَ مشفرُ البعیر: بھی کہتے ہیں۔
— الرَّجُلُ: آدمی کے نچلے ہونٹ کا لٹکا ہوا ہونا۔
— السَّحابُ: بادل کا جھالر کی طرح ہونا۔ اور نیچے ہو کر برسنا۔ هو هادلٌ هَدِلٌ وهو اهدلُ وهی هدلاءُ (ج) هُدْلٌ۔
(تَهَدَّلَ) الشیءُ: لٹکا ہوا اور ڈھیلا ہونا۔
— الشفةُ: ہونٹ لٹکنا۔
— الحصیةُ: خصیہ کا ڈھیلا ہو کر لٹکنا۔
— الثمرُ او الغُصنُ: پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکا یا جھکا ہوا ہونا۔
(الهَدَالُ): ایک قسم کی گھاس (۲) لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔
(الهَدَالَةُ): جماعت (۲) واحد الهدال (ج) هَدَالٌ۔
(الهِدْلُ): کھٹا گاڑھا دودھ۔
(الهَدِیْلُ): کبوتر کی آواز (۲) نر فاختہ (۳) زیادہ بالوں والا آدمی۔ (۴) سست و بھاری آدمی۔
(الهَیْدَلَةُ): حدی (اونٹوں کو ہانکنا کا گانا)
(هَدَمَ) البناءَ (ض) هَدْمًا: عمارت گرانا۔ توڑنا۔
هو هَدَمٌ (فَعَلٌ: بمعنی مفعول)
— القتیلَ: مقتول کے خون کا رائیگاں کرنا۔
— الثوبَ او نحوهُ: کپڑے کو پرانا کر کے پیوند لگانا۔
— فلانًا: کسی کو مار مار کر اس کی کمر توڑ دینا۔
فلانٌ ما أبرمهٗ من الامرِ: معاہدہ توڑ دینا۔
(هَدِمَتِ) لبئرُ (س) هَدَمًا: کنوئیں کے کچھ کنارے گر جانا۔
(أَهْدَمَ) اللبنَ: دودھ کا ترشی پر دوھنے سے گاڑھا ہو جانا۔
(هَدَّمَ): مکمل طور پر منہدم کر دینا۔ (مبالغة فی هَدَمَ)

(تَهَدَّمَ) البِناءُ: آہستہ آہستہ گرانا۔
— فلانٌ عَلیٰ فلانٍ غَضَبًا ومن الغضب: دھمکی دینا۔
— النَاقَةُ: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو موقع دینا۔ ھو یتھدّم بالمعروفِ: وہ بآسانی بخشش کرتا ہے۔
— العجوزُ والنّابُ: بڑھیا یا بوڑھی عورت کا فنا ہوجانا۔
(المَهْدُومُ): کھٹا دودھ۔
(المَهْدُومَةُ) اَرْضٌ مَهْدُومَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
(الهَدّامُ): سمندر میں آنے والا چکر۔
(الهَدَمُ) دَمٌ هَدَمٌ: رائیگاں خون۔
(الهِدْمُ): بہت بوڑھا (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا۔ (۴) پرانا کمبل یا چادر جس کو پیوند لگا ہو (ج) أهدامٌ وهِدَامٌ۔
(الهِدْمَةُ): مال کی ایک مرتبہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش۔
(الهِدْمَةُ): پرانا کپڑا (ج) هُدُومٌ۔
(الهَدَمُ): رائیگاں خون (۲) ہر گر کر ٹوٹنے والی چیز۔ فلانٌ شهیدُ الهَدَمِ: فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون ضائع گیا (۳) گزشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
(الهَيِمُ): بے وقوف (۲) ہیجڑا۔
(الهَدِيمُ): گزشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
(هَدْمَلَ) الرَّجلُ: اپنے کپڑوں کو خود پھاڑنا۔
(الهِدْمِلُ): پرانا اور قدیم (۲) پھٹا ہوا کپڑا (۳) پراگندہ اور گھنے بالوں والا۔
(الهِدَمْلُ): سست اور بوجھل (۳) مضبوط کناروں والا اونچا ٹیلہ۔
(الهِدَمْلَةُ): لوگوں کی جماعت (۲) بہت درختوں والی ریتلی اور بلند زمین (۳) زمانہ قدیم۔
(هَدَنَ) فلانٌ (ض) هُدُونًا: پرسکون ہونا۔ (۲) بے وقوف ہونا۔ هُوَ هَادِنٌ۔
— فلانًا: قتل کرنا۔ (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کر کے دھوکا دینا۔
— الصبیَّ: بچہ کو دلا سادے کر بہلانا۔
— عَدُوَّهُ: دشمن کے مقابلہ میں مکمل یا عارضی طور پر پر رک جانا۔
— الشیءَ: دفن کر دینا۔
— الخَبَرُ فلانًا: کسی خبر یا واقع کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
(هُدِنَ) فلانٌ عَنْ فُلَانٍ: کسی کا کسی سے تھوڑی سی چیز لے کر خوش ہوجانا۔
(أَهْدَنَ) الفَرَسُ: گھوڑے کا چلنے سے جی چرانا هو مُهْدِنٌ۔
— الخیلَ: گھوڑوں کو کمزور کر دینا۔
(هَدَّنَ) فلانًا: پرسکون کرنا (۲) تسلی دینا۔
— : بچّے کو بہلانا۔ کہتے ہیں: هدّنت المرأةُ طِفْلَها۔
(هَادَنَ) فلانًا: عارضی صلح کرنا۔
(انْهَدَنَ) فلانٌ عَنْ عَزْمِهِ: اپنے ارادہ کو ملتوی کرنا۔
(تَهَادَنَ) القومُ: باہم صلح کرنا۔ (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔
— الامورُ: معاملات ٹھیک ہوجانا۔
(تَهَدَّنَ) الرَّجُلُ: آدمی کے بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا۔
(المَهْدُونُ) الهِدَانُ: (۲) وہ شخص جس سے صلح کی چاہت کی جائے۔
(الهِدَانُ): بد اخلاق، بے وقوف اور لڑائی میں سست (۲) مست، نکما ہر وقت سویا پڑا رہنے والا (ج) هُدُونٌ۔
(الهِدِنُ): سست وڈھیلا۔
(الهُدْنَةُ): جنگ کے بعد صلح یا وقفۂ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں۔ (اس کی خاص شرائط ہوتی ہیں) (ج) هُدَنٌ: (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ارادہ ملتوی کرنا۔
(الهَيْدَانُ): بے وقوف لالچی (۲) بزدل۔
(هَدْهَدَ) الطائرُ: پرندہ کا کٹکری کرنا۔
— الشیءَ: حرکت دینا۔ هَدْهَدَتِ الأُمُّ صبیّها: ماں کا بچہ کو سونے کے لئے بلانا۔
— فلانٌ الشیءَ: اوپر سے کوئی چیز نیچے لڑھکانا
— يُهَدْهِدُ اِلَیَّ کذا: میرے دل میں یہ بات آتی ہے یا کھٹکتی ہے۔
(الهُدَاهِدُ) الهُدْهُدُ (ج) هَدَاهِدُ و هَدَاهِيدَ (۲) مہربانی کہتے ہیں مَا فِی وَدِّهِ هُدَاهِدٌ: اس کے تعلق میں کوئی ہمدردی نہیں۔
— فَحْلٌ هُدَاهِدٌ: بہت بڑبڑانے والا سانڈ۔
(الهُدْهُدُ): ہدہد (ایک پرندہ) (۲) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ (۳) بہت بولنے والا کبوتر (ج) هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ
(الهَدْهَدَةُ): ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز (ج) هَدَاهِدُ۔
(هَدَی) فُلَانٌ (ض) هُدًی وهَدْيًا و هِدَايَةً: ہدایت پانا، صحیح راستہ پر چلنا۔
— فُلَانٌ هَدْیَ فُلَانٍ: کسی کے راستہ پر چلنا۔
فُلَانًا: کسی کی راہ نمائی کرنا، راستہ بتانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی): راستہ دکھانا۔
— فلانًا الطریقَ ولهُ والیهِ: راستہ دکھانا، راستہ خوب واضح کرنا۔
قرآن مجید میں ہے (وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ): اور (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ)
(أَهْدَی) الهَدْیَ او الهدیّ الی الحَرَمِ: (قربانی کا جانور) حرم کی طرف بھیجنا۔
— الهَدِيَّةَ اِلٰی فلانٍ وَلَهُ: کسی کو اعزاز اُہدیہ یا تحفہ دینا۔
— العروسَ اِلٰی بعلها: دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔
— (هَادَی) فلانٌ فلانًا: ایک کا دوسرے کو ہدیہ بھیجنا۔
فُلَانَةُ فُلَانَةَ: دونوں کا اپنا اپنا کھانا لا کر ایک جگہ مل کر کھانا۔

فلانٌ فلانًا: کسی سے عارضی صلح کرنا۔ (۲) کسی کو لڑکھڑاتے ہوئے چلانا۔

— فلانٌ فلانًا الشِّعْرَ: شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

(هَدّٰی) العروسَ إلٰی بعلها: دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا۔

— الهديةَ إلٰی فلانٍ وَلَهُ: تحفہ دینا۔

فلانٌ يُهدّي للناسِ: وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔

(اهْتَدٰی) يهتدِي ويهِدّي ويَهَدّي: ہدایت یافتہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: (أَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُّتَّبَعَ أَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ إِلَّآ أَنْ يُّهْدٰى): ۲ہدایت طلب کرنا، ہدایت چاہنا یا ہدایت پر قائم رہنا۔

فلانٌ امراتَهُ: عورت کا اپنی طرف مائل کرنا۔

الفرسُ الخيلَ: گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔

(تَهَادٰی) فلانٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ: کمزوری کی وجہ سے دو آدمیوں کا سہارا لینا۔ کہتے ہیں۔ جاء فلانٌ يتهادٰی بين اثنين۔

— القومُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔

— المراۃُ: ورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔

(تَهَدّٰی) فلانٌ: ہدایت یافتہ ہونا۔

— فُلانًا: ہدیہ طلب کرنا۔

(المِهْدَاءُ): بہت ہدایا دینے والا۔

(المِهْدٰی): وہ برتن جس میں تحفہ دیا جائے۔

(المُهَيْدِيَةُ): فلانٌ علٰی مُهَيْدِيَتِهٖ: فلاں اپنے حال پر ہے۔

(الهَادِي): اسماء الحسنیٰ میں سے ایک (۲) دلیل (ج) هُدَاةٌ: (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھل (ج) هوادٍ

(الهَادِيَةُ) ہر آگے رہنے والی چیز۔ (۲) لاٹھی (۳) پانی میں ابھری ہوئی چٹان۔ هَوَادٍ۔ هاديات الخيل وهواديها: آگے رہنے والے گھوڑے۔ هوادي الليل: رات کا ابتدائی حصہ۔ هوادي الابل: اونٹوں کی سب سے پہلی ظاہر ہونے والی کھیپ۔

(الهِدَاءُ) من الرِّجَالِ: کمزور اور بیوقوف۔ (۲) کاہل و بوجھل۔

(الهَدَاةُ): آلہ، ذریعہ۔

(الهُدٰی): دن (۲) راستہ (۳) رہنمائی، ہدایت قرآن مجید میں ہے (هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ): (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ رہنمائی قرآن مجید میں ہے (إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى): (۵) اطاعت۔ قرآن مجید میں ہے: (أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ)

(الهَدْيُ): هدی وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم بھیجا جائے۔ قرآن مجید میں ہے (حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ): (۲) محترم آدمی۔ جیسے فلانٌ هدیُ بنی فلان: (۳) سیرت وعادت (۴) حالت وہیئت جیسے فلانٌ حسنُ الهَدْيِ۔

(الهَدْيَةُ): طریقہ وعادت (۲) وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم بھجوایا جائے۔

— هديةُ الأمرِ: کسی معاملہ کی جہت، طریقہ۔

(الهِدْيَةُ) الهَدْيَةُ: (۲) قصد، بہت جیسے استمرّ فِي هِدْيَتِك: اپنے کام میں لگے رہو ضَلَّ فلانٌ هِدْيَتَهُ: کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔

(الهُدْيَةُ): بہت، رخ۔ جیسے ضَلَّ فلانٌ هُدْيَتَه: (۲) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی کڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔

(الهَدِيُّ): محترم آدمی (۲) دولہن (۳) قربانی کیلئے حرم بھیجا جانے جانور (۴) قیدی۔

(الهُدَيَّا): هُدَيَّا الشيءِ: مثل، نظیر۔ لك عندي هُدَيَّاهُ: میرے پاس تیرے لئے ویسی ہی چیز ہے۔

(الهَدِيَّةُ): دولہن (۲) تحفہ، ہدیہ۔ (ج) هدايا۔

ھ......ذ

(هَذَأَتِ) الخَيْلُ ونحوُها۔ هَذْءًا: گھوڑوں کا تھکاوٹ کی وجہ سے گر جانا۔

— الشيءَ: تیزی سے کاٹنا۔

— الكلامَ: جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔

— فلانٌ العَدُوَّ: دشمن کو ہلاک کرنا۔

— فلانًا بلسانِهٖ: کسی سے ناگوار بات کہنا۔

(هَذِئَ) مِن البردِ هَذَأً: سردی کی وجہ سے ہلاک ہونا۔

(تَهَذَّأَتِ) القَرْحَةُ: زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔

(الهَذَّاءُ): سَيْفٌ هَذَّاءٌ: تیزی سے کاٹنے والی تلوار۔

(الهَذْأَةُ): کدال، پھاوڑا۔

(هَذَبَ) القومُ (ض) هَذْبًا: لوگوں کا بہت شور کرنا۔

— الماءُ ونحوُهُ: پانی بہنا۔

— الشيءَ: کاٹنا (۲) صاف کرنا (۳) درست کرنا۔

— النَّخْلَةَ: کھجور کی شاخوں کو کاٹ کر درست کرنا۔

(أَهْذَبَ): جلدی کرنا جیسے أَهْذَبَ الانسانُ في مشيه والفرسُ في عدوِهٖ والطائرُ في طيرانه۔

— السَّحَابَةُ مَاءَهَا: بادل کا تیز برسنا۔

(هَذَّبَ) النَّخْلَةَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کو خوب درست کرنا۔

— الكلامَ: کلام کو مہذب اور شائستہ بنانا۔

— الكتابَ: کتاب کو مہذب اور ملخص بنانا۔ زوائد اور نقائص کو دور کرنا۔

— الصبيَّ: بچہ کی عمدہ تربیت کرنا۔

(تَهَذَّبَ) الشيءُ: صاف، درست اور مہذب ہونا۔

(الهَذَبُ): صفائی، درستگی، خلوص جیسے ما في مودّتِهٖ هَذَبٌ۔

(الهَذِبُ) فَرَسٌ هَذِبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔

(هَذَّ) الشيءَ هَذًّا وهَذَذًا: تیزی سے کاٹنا۔

القرآنَ: قرآن کو تیزی سے پڑھنا (یہ غیر

ھ

محمود ہے)

— الحدیث: جلدی سے پوری بات کہنا۔

(اهتنَّ) الشیئ: تیزی سے کاٹنا۔

(هَذَا ذَیْكَ): کسی کام سے تاکید اُرو کنے کے لئے۔ بمعنی رک جاؤ۔

(الهَذُّ) و (الهِذُّ): انتہائی تیز دھار والا۔ جیسے ازمیلٌ هِذًّا: چمڑے کاٹنے کی تیز چھنی۔

(الهُذَاذُ) نَابٌ هُذَاذٌ: تیز دانت۔

(الهَذَّاذُ): بہت تیزی سے کاٹنے والا۔

— جَمَلٌ هَذَّاذٌ: تیز رفتار اور آگے رہنے والا اونٹ۔

(الهَذُوذُ) سکین هذوذ: تیز چھری۔

(هَذَرَ) الرَّجُلُ فی منطقهٖ۔ هَذْرًا وَ هَذَرًا: غیر مناسب اور بے ہودہ باتیں کرنا۔

— الیومُ هَذْرًا: سخت گرم ہونا جیسے یومٌ هاذِرٌ۔

(هَذِرَ) کلامُهٗ (س) هَذَرًا: گفتگو میں غلطیوں اور جھوٹ کی کثرت ہونا۔ هو هَذِرٌ۔

(اَهْذَرَ) فی کلامِهٖ: بہت لغو اور فضول باتیں کرنا۔ مقولہ ہے (مَنْ اَکْثَرَ اَهْذَرَ)

(المِهْذَارُ): بے ہودہ گو، بکواسی۔ (المکثار) مهذار (ج) مهاذیر

(الهَذَرُ): لانَزْرٌ ولاهَذَرٌ: نہ تھوڑا نہ بہت۔

(الهَذَرُ): فضول کلام، بکواس۔

(الهَذَّارُ): فضول گو، بے ہودہ گو۔

(الهَذِرُ): المِهْذَارُ۔

(الهُذَرَةُ) و (الهُذُرَّةُ) بمعنی الهَذِرُ۔

(الهِذْرِیَانُ): رجلٌ هِذْرِیَانٌ: جس کے کلام میں کھوٹ پایا جائے۔

(الهَیْذَرُ) بمعنی الهَذِرُ۔

(هَذْرَمَ) فلانٌ: تیز چلنا۔ (۲) تیز بولنا (۳) تیز پڑھنا۔

— القرآن: قرآن کے معنی پر تدبر کئے بغیر تیز پڑھنا (یہ غیر محمود ہے)

— فی کَلَامِهٖ: کلام میں گڑبڑ کرنا۔

— السَّیْفُ: کاٹنا۔

(الهُذَارِمُ والهُذَارِمَةُ والهِذْرَامُ): بہت بولنے والا۔

(الهَذْرَمِیُّ) هی هذرمی الصَّخَبِ: وہ بہت شور وغل اور آفت والی ہے۔

(هَذَفَ) هُذُوفًا: تیزی کرنا هُوَ هَاذِفٌ۔

(الهَاذِلُ): رات کا درمیان۔

(الهَذْلُوْلُ): پھرتیلا آدمی۔ (۲) لمبا سخت جان پھرتیلا گھوڑا۔ (۳) صحراء کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچ کر ہی ہو۔ (۴) ہلکا تیر۔ (۵) چھوٹا ٹیلہ۔ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ (۱۰) هذالیل۔

ذَهَبَ ثوبُهٗ هَذَالِیْلَ: اس کا کپڑا ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

(هَذْلَمَ): چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔

(هَذَمَ) الشیئ (ض) هَذْمًا: تیزی سے کاٹنا۔

— الطَّعامَ: جلدی سے کھالینا۔

(المِهْذَمُ): تیز تلوار۔

(الهُذَامُ): تیز تلوار (۲) بہادر۔

سِنَانٌ هُذَامٌ: تیز دانت۔

شَفْرَةٌ هُذَامٌ: تیز چھلکا، بلیڈ وغیرہ۔

(الهُذَامَةُ) و (الهُذَمَةُ)، شَفْرَةٌ هُذَامَةٌ وَهُذَمَةٌ: تیز دھار چھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔

(الهَذُوْمُ): سکینٌ هَذُوْمٌ: تیز چھری۔

(الهَیْذَامُ): بہادر (۲) بہت کھانے والا۔

(الهَیْذَمُ) نیزہ۔

(الهَذَاهِنُ): وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر یہ کہیں یہ فلان کا لڑکا ہے یا فلاں کا خادم ہے۔

(الهُذَاهِنُ): سیفٌ هُذَاهِنٌ: تیز تلوار۔

(الهَذْهَاذُ): الهُذَاهِنُ۔

(هَذَاهُ) بالسیفِ (ن) هَذْوًا: تلوار سے کاٹنا۔

(هَذَی) فلانٌ (ض) هَذْیًا وهَذَیَانًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کرنا۔ هو هاذٍ وهَذَّاءٌ۔

— فلانٌ بالشیئ: ہذیانی حالت میں کوئی بات کرنا۔

(هَاذَاهُ): کسی کے ساتھ فضول اور لغو گفتگو کرنا۔

(تَهَاذَی) القومُ: باہم لغو گفتگو کرنا۔

(الهُذَاءُ): لغو گفتگو، فضول باتیں جس کا مطلب واضح نہ ہو۔

(الهَذَیَانُ): بہکی بہکی باتیں۔ فضول گفتگو۔ لغو کلام جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن برقرار نہ رہنے کی صورت میں کیا جائے۔ ہذیان۔ (مج)

ه......ر

(هَرَأَ) فلانٌ فی منطقهٖ (ف) هَرْءًا: کلام میں غلطیوں اور بے ہودگیوں کی بہتات ہونا۔

— الرِّیحُ: ہوا کا بہت ٹھنڈا ہونا۔

— البردُ فلانًا هَرْءًا وهَرَاءَةً: سردی کی شدت کا کسی کو ہلاک کر دینا یا ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کہتے ہیں هَرَأَ البردُ الماشیةَ۔

— فلانٌ اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔

(هَرِئَ) اللحمُ (س) هَرْءًا وهُرْءًا: گوشت کا اچھی طرح پکنا۔

(هُرِئَ) المالُ والقومُ: گرمی یا سردی کی وجہ سے لوگوں اور مویشیوں کا ہلاک ہو جانا۔ هم مهروءون۔

(أَهْرَأَ) القومُ فی الرَّوَاحِ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی کی وجہ سے ہلاک ہو جانا۔

— فلانًا: مار ڈالنا۔

— البردُ فلانًا: سخت سردی کا کسی کو مار ڈالنا یا ہلاکت کے قریب کر دینا۔

— الکلامَ وفیه: زیادہ بولنا اور غلطیاں کرنا۔

— اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔

(هَرَّأَ اللحمَ): گوشت کو اچھی طرح پکانا۔

(تَهَرَّأَ) اللحمُ: گوشت کا اتنا پکنا کہ ہڈیوں سے علیحدہ ہو جائے۔

— الماشیةُ: سردی کی وجہ سے جانور کا ٹھٹھر جانا۔

(الهُرَاءُ): زیادہ اور فضول بے ڈھنگا کلام۔

(رَجُلٌ هُرَاءٌ): فضول اور ناشائستہ کلام کرنے والا۔

(الهِرَاءُ): کھجور کا چھوٹا پودا۔

(الهُرَاءُ): فضول اور بے ڈھنگا کلام کرنے والا۔

(الهُرَاءَةُ) امرأةٌ هراءةٌ: تیز طرار اور فضول گو عورت۔

(الهَرِيءُ): وہ گوشت جو بہت زیادہ گلنے کی وجہ سے ہڈیوں سے الگ ہوجائے۔

(الهَرِيئَةُ): سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں حیوان یا انسان متاثر ہوں۔ قِرَّةٌ لَهَا هَرِيئَةٌ: ہلاک کردینے والی سردی۔

(هَرَبَ)(ن)هَرَبًا وهُرُوبًا وهَرَبَانًا: بھاگنا۔

— دَمُهُ: خوف بڑھ جانا۔

— نصفُ الوَتِدِ فِي الارضِ: آدھی میخ کا زمین کے اندر چلے جانا۔

(هَرِبَ)فلانٌ(س)هَرَبًا: بمعنی هَرِمَ: (بہت بوڑھا ہوجانا)۔

(أَهْرَبَ)فلانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲) جلدی کرنا۔

— فِي الأَرضِ: دور نکل جانا۔

— في الرأي: رائے پر قائم رہنا۔ کہتے ہیں جَاءَ فلانٌ مُهرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہوکر آیا۔

— الرِّيحُ مَا عَلَى وَجهِ الارضِ من التراب وغيرِهِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا ڈالنا۔

— فلانًا: کسی کو بھاگنے پر مجبور کرنا۔

(هَرَّبَ)فلانًا: کسی کو بھگانا۔

— البضاعَةَ الممنوعة: اسمگلنگ کرنا یعنی خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لے جانا۔ (محدثة)

(المِهْرَبُ): جتی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا ایک آلہ۔

(المَهْرَبُ): جائے فرار (۲) چھٹکارا (۳) دادرس جس کی پناہ لی جائے جیسے فلانٌ مَهْرَبٌ لنا۔

(المُهَرِّبُ): خلاف قانون ممنوعہ اشیاء لانے اور لے جانے والا، اسمگلر۔ (محدثة)

(هَرْبَجَ)العملَ: کام کو پختگی سے نہ کرنا۔

(هَرْبَذَ): آہستہ چلنا۔

(الهِرْبِذُ): مجوسی کاہن (آگ پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم (یہ فارسی لفظ هِرْبَدْ کا معرب ہے) (ج) هرابذةٌ۔

(الهِرْبِذَى): غرور اور تکبر کی چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ کی چال۔

(الهُرْبُعُ): پھرتیلا بھیڑ (۲) پھرتیلا چور (ج) هَرَابِعُ۔

(هَرَتَ)الشيءَ(ن)هَرْتًا: وسیع کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَتَ ثوبَهُ۔

— شِدْقَهُ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔

— فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔

— عرضَهُ: آبروریزی کرنا۔

— اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔ هو هريتٌ۔

(هَرِتَ)الرَّجُلُ وغيرُهُ(س)هَرَتًا: چوڑے منہ اور کشادہ باچھوں والا ہونا۔ هو اهرت الشِّدْقِ وهَرِيتُهُ۔

(أَهْرَتَ)اللحمَ: گوشت کو خوب پکانا۔

(هَرَّتَ)شدقَهُ: باچھوں کو چوڑا کرنا۔

(تَهَارَتَ): کثرت سے بولنا۔

(الهَرِيتُ)، ثوبٌ هَرِيتٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔ عرضٌ هَرِيتٌ: پامال شدہ آبرو۔ رَجُلٌ هَرِيتٌ: راز نہ چھپانے والا اور قبیح گفتگو کرنے والا۔

(الهَرْثَمَةُ): شیر (۲) ناک کا بانسہ (۳) کتے کے دونتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔

(هَرَجَ)في الحديث(ض)هَرْجًا: بات کو لمبا کرکے خلط ملط کردینا۔

— القومُ: لوگوں کا فتنہ وفساد اور قتل وغارت میں مبتلا ہوجانا۔

— الفرسُ: تیز دوڑنا۔ هو هَرَّاجٌ ومِهْرَاجٌ ومِهْرَجٌ۔

— الرَّجُلُ فِي الأَمرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، یقین نہ ہونا۔

— البابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔

— النومَ: بہت سونا۔

(هَرِجَ)البعيرُ ونحوُهُ(س)هَرَجًا: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھر جانا۔

— فلانٌ: گرمی یا زیادہ چلنے کی وجہ سے سانس چڑھ جانا۔

(أَهْرَجَ)الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔

— البعيرَ ونحوَهُ: گرمی کی دوپہر میں اونٹ بوجھ لاد کر پریشان کردینا۔

(هَرَّجَ): افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری اور انتشار پیدا کرنا۔

— بالاسدِ ونحوِهِ: شیر وغیرہ کو ترازو لگا کر وزن کرنا۔

— البعيرَ: بمعنی اهرَجَهُ۔

— الخمرُ فلانًا: شراب کا کسی کو نشہ چڑھانا۔

— فلانٌ: ہنسی مذاق اور شور وغل کرنا۔

(انْهَرَجَ)فلانٌ مِنَ الخَمرِ: شراب سے مست ہوجانا۔

(اسْتَهْرَجَ)الرَّائُ لفلانٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔

(المُهَرِّجُ): جھوٹی افواہیں اڑا کر افراتفری اور ہنگامہ برپا کرنے والا۔ (۲) مسخرا، جوکر، مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا (مو)

الهَرْجُ: کسی چیز کی زیادتی (۲) ہنگامہ، افراتفری۔ اصبح القومُ فِي هَرْجٍ ومَرْجٍ: لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔ (۳) قتال کی شدت اور کثرت۔ (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔

(الهِرْجُ): بے وقوف۔ (۲) ہر کام میں کمزور

(الهِرْجَةُ): لچکدار کمان (۲) هرج۔

(الهَرَّاجَةُ): فضول گوئی کرنے والی جماعت۔

(هَرْجَلَ) فلانٌ هَرْجَلَةً وهِرْجَالًا : لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
—فِي اعمالِهِ: کاموں میں کسی اصول کی رعایت نہ کرنا۔ (الحدثة)
(الهُرْجُلُ) : بڑے قدم اٹھانے والا (ج) (هَرَاجِلُ)
(الهُرْجُوْلُ) : لمبا آدمی (۲) مضبوط اونٹ۔ (ج) هَرَاجِيلُ۔
(هَرَدَ) النَّاسُ هَرْدًا : لوگوں کا باہم الجھنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا اور دھجیاں کرنا۔
— الثوبُ هَرِيْدٌ : (۲) کپڑے کو ورس نامی زرد گھاس سے رنگنا هو مهرُوْد۔
— اللحمَ ونَحْوَهُ: گوشت یا اس جیسی چیز خوب پکانا۔
— العِرْضَ: عزت کو داغدار کرنا۔
(هَرِدَ) اللحمُ هَرَدًا : گوشت کا زیادہ گلنے کی وجہ سے ہڈیوں سے الگ ہونا۔
— شِدْقُهُ : باچھ کا وسیع ہونا هو اهرَدُ۔
(هَرَّدَ) فلانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
— اللحمَ : گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔
— الثوبَ: مبالغہ هَرَدَهُ۔
(الهِرْدُ) : شترمرغ۔ (۲) گھٹیا اور لوفر آدمی۔
(الهُرْدُ) : ہلدی (۲) سرخ مٹی۔
(الهُرْدِيُّ) : ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا
(هَرْدَبَ) : بوجھل قدموں سے دوڑنا۔
(الهِرْدَبُ) : کم عقل موٹا بزدل۔ (۲) دراز قد چوڑا آدمی (۳) بڑھیا۔
(هَرَّ) هَرًّا : خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔
— الشَّوْكُ : کانٹے کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔
— سلحُهُ: دست آنے سے مرجانا۔
هَرَّهُ هو: دست لگا دینا۔
— الدَّواء سلحَهُ : دوا کا فضلات کو خارج کر دینا۔

— القوسُ هَرِيْرًا : کمان کا آواز نکالنا۔
فلانٌ في وجهِ السائلِ : مانگنے والے سے ترش روئی اختیار کرنا۔
— الكلبُ: کھوتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
— اليه الكلبُ: کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سے آواز نکالنا۔
— الشيءَ : ناپسند کرنا۔
— الناسُ فلانًا: کسی سے اجتناب کرنا۔
البردُ الكلبَ: سردی سے کتے کا آواز نکالنا۔
— الكلبُ فلانًا : کتے کا کسی کو دیکھ کر آواز نکالنا۔
(هَرَّ) فلانٌ هَرًّا : بداخلاق ہونا۔
(هُرَّتِ) الأبلُ هَرًّا او هُرَارًا : اونٹوں کا مرض هرار میں مبتلا ہونا۔ (دیکھئے: الهُرَارُ) هي مهرورةٌ۔
(أَهَرَّ) فلانٌ بالغَنَمِ : بکریوں کو پانی پلانے کے لئے لانا۔
— البَرْدُ الكلبَ: سردی کا کتے کی آواز نکلوانا۔
کہاوت ہے (شَرٌّ أَهَرَّ ذَانَابٍ) : ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا ہے۔ سخت فتنے کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(هَارَّهُ) : کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح لال پیلا ہو جانا۔
(الهُرَارُ) : اونٹ کے بدن میں کھال اور گوشت کے درمیان پیدا ہونے والی ایک بیماری (۲) دست ہونے کی ایک بیماری۔
(الهِرُّ) : بلا۔ (ج) هِرَرَةٌ مادة هِرَّةٌ (ج)
هِرَرٌ : (۲) بکریوں کو ہانکنا۔
(الهُرُّ) : وہ شیر جس کے دھاڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ۔
(الهَرَّارُ) : دانت نکالنے والا کتا۔ (۲) ناسمجھ کم عقل۔ هلك من لاهَرَّارَ لَهُ : جس کے پاس دشمن کو بھگانے والا اکھڑ اور بے عقل آدمی نہ ہو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
— الهَرَّارانِ: دو ستارے جو نسر واقع اور قلب

عقرب میں ہیں جن کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہو جاتی ہے۔
(الهَرُوْرُ) : خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔
(الهَرِيْرَةُ) : کراہت۔ ناگواری۔ اجدُ في وجههِ هريرةً۔
(هَرَوَزَ) الحيوانُ: جانور کا مرجانا۔
(تَهَرْوَزَ) من الجُوْعِ: بھوک کی وجہ سے مرجانا۔
هَرَسَ الشيءَ هَرْسًا : کوٹنا۔ (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا۔ (۳) کوٹ کر باریک کر دینا۔
— الطعامَ: بڑے بڑے لقمے نگلنا۔
(هَرِسَ) الرَّجلُ هَرَسًا : کھانے کی انتہائی چاہت رکھنا۔ (۲) چھپ کر کھانا۔
(المِهْرَاسُ) : چارے پر ٹوٹ پڑنے والا اونٹ۔ (۲) بھاری بھرکم اونٹ (۳) بے خوف 'بہادر آدمی (۴) اوکھلی' ہاون دستہ۔ (۵) کھل (۶) کوٹنے کی موسلی۔ (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا۔ (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل۔ (ج) مَهَارِيسُ۔
(الهَرَاسُ) : ایک خاردار درخت جو مصر اور حبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔ اس کی چھال سفید یا خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ سوڈان میں خزامیٰ کے نام سے معروف ہے۔ (ج)
(الهُرَاسَةُ) : رعب و دبدبہ جیسے لِبَنِي فلانٍ هُرَاسَةٌ۔
(الهَرَّاسُ) : ہریسہ بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔
(الهَرْسُ) : بلا۔
(الهِرْسُ) : بلا (۲) پرانا کپڑا۔
(الهَرِيْسُ) : باریک کٹا ہو گندم وغیرہ' بے پکا دلیا۔
(الهَرِيْسَةُ) : پکا ہوا دلیا (۲) آٹے کا حلوہ جو گھی اور شکر ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اَرْضٌ هَرِيْسَةٌ : وہ زمین جہاں ہراس نامی درخت پیدا ہوتا ہو۔
(هَرَشَ) الدَّهْرُ (ن) هَرْشًا : زمانہ کا سخت

ھ

ہونا۔

(هَرِشَ)فلانٌ(س)هَرَشًا : بداخلاق ہونا۔

(هَارَشَ)الكلبُ الكلبَ ونحوه : کتے کا کتے یا اپنے جیسے جانور سے لڑنا۔

— الرّجلُ بعضَ الكلاب على بعض او بينهما : کتوں کا باہم ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

(اهْتَرَشَتِ)الكلبُ او الدِّيكَةُ اونحوها : باہم لڑنا۔

(تَهَارَشَت)الكلابُ : کتوں کا باہم لڑنا (۲) ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

— القومُ : لوگوں کا باہم لڑنا۔

(تَهَرَّشَ)الغيمُ : بادلوں کا چھٹ جانا۔

(مُهَارِشٌ)فرسٌ مُهَارِشُ العنانِ : پھرتیلا چست گھوڑا۔

(الهَرِشُ) : بداخلاق بیوقوف آدمی۔

(هَرْشَفَ)الشئُ : خشک ہونا۔

(تَهَرْشَفَ) : تھوڑا تھوڑا پینا۔ چسکیاں لینا۔

(الهِرْشَفَّةُ) : پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہوجانے والی دوات کی روئی۔

(الهِرْشَمُّ) : نرم پتھر (۲) نرم و کھوکھلا پہاڑ (۳) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ۔

(الهِرْشِنُ) : چوڑی باچھوں والا

(هَرِصَ)(س)هَرَصًا : خشک خارش میں مبتلا ہونا

(هَرَّصَ) : کھجلی سے بدن میں سوزش ہونا۔

(الهَرَصُ) : بدن کی سوکھی خارش۔

(الهرِيْصَةُ) : پانی کا جوہڑ۔

(هَرَضَ)الثوبَ(ن)هَرْضًا : کپڑا پھاڑنا۔

(هَرَطَ)فی الكلامِ(ض)هَرْطًا : غیر مرتب اور بے سوچے سمجھے بات کرنا۔

— الشئَ : پھاڑنا، چیتھڑے کرنا۔

— عرضَ اخيه او فيهِ : عزت کو خراب کرنا، بدنام کرنا۔

(هَرِطَ)الرَّجُلُ(س)هَرَطًا : مضبوطی کے بعد گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا (بیماری یا خوف کی وجہ سے)۔

(تَهَارَطَ)الخصمان : باہم گالی گلوچ کرنا۔

(الهَرْطُ) : پتلا بہتا ہوا گوشت (۲) پکانے سے چورہ ہوجانے والا گوشت۔

(الهَرْطُ) : بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) عمر رسیدہ جانور (۳) مالدار آدمی (ج) أهراطٌ وهروطٌ۔

(الهِرْطَةُ) : بے وقوف بزدل اور کمزور آدمی (ج) هِرَطٌ۔

(الهَيْرَطُ) : نرمی۔

(الهِرْطَالُ) : لمبا چوڑا مضبوط آدمی۔

(الهُرْطُمَانُ) : ایک قسم کی اناج (دیکھئے الشوفان)

(هَرِعَ)الدّمُ(س)هَرَعًا : خون بہنا۔

— فلانٌ : تیز چلنے کا عادہ ہونا۔

— الصبیُّ : بچہ کا جلدی رو پڑنے کا عادی ہونا۔

هو هَرِعٌ وهی هَرِعَةٌ۔

(هُرِعَ)الرَّجُلُ : بے چینی اور بے قراری کے ساتھ چلنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَجَاءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ)

(أَهْرَعَ)الرّجلُ : تیز دوڑنا۔

— القومُ الرِّمَاحَ : نیزے سیدھے کرکے چلتا ہوا آنا۔

(أُهْرِعَ)الرجلُ : بمعنی هُرِعَ : (۲) غصہ، کمزری، خوف یا بخار کی وجہ سے کانپنا (۳) کم عقل ہونا

هو مُهْرَعٌ۔

(هَرَّعَ) القومُ الارماحَهُمْ وبها : نیزے سیدھے کرنا۔

(اهترَعَ)العودَ : ٹہنی توڑنا۔

(تَهَرَّعَ)اليهِ : جلدی کرنا۔

— الرِّمَاحُ : نیزوں کا نشانہ پر لگنے کے لئے سیدھا ہوجانا۔

(المُهْرَعُ) : لالچی۔

(المَهْرُوعُ) : مشقت کی زیادتی کی وجہ سے گر جانے والا۔

(الهُرَاعُ) : اضطراب اور بے چینی کی تیز چال (۲) ہانکنے کی شدت (۳) تیز دوڑ۔

(الهَرَعُ)الهُرَاعُ۔

(الهِرْيَاعُ) : ہوا سے اڑنے والے پتے۔

(الهَرِيْعَةُ) : پتلی شاخوں والا پودا۔

(الهَيْرَعُ) : نکما، بزدل، کمزور آدمی۔ (۲) گرد اڑانے والی آندھی (۳) پھرتیلی ناسمجھ عورت۔

(الهَيْرَعَةُ) : چرواہے کی بانسری (۲) بھوت۔

(هَرَفَ) الرَّجُلُ (ض) هَرْفًا : فضول اور ناشائستہ باتیں کرنا۔ جیسے فلانٌ يهرف بما لا يَعْرِف۔

— بفلانٍ : کسی کی تعریف میں حد سے تجاوز کرنا۔

— السبُعُ : درندہ کا لگاتار آواز نکالنا۔

— الرّيحُ فلانًا : ہوا کا کسی کو اڑائے لئے چلنا۔

(اَهْرَفَ)الرَّجُلُ : آدمی کا مالدار ہونا۔

— النَّخلةُ : کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔

(هَرَّفَ) القومُ اِلَى الصلوة : نماز کو جلدی سے ادا کرنا۔

— النخلةُ : کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔

(الهُرْفُ) : جلد ظاہر ہونے والا پھل وغیرہ۔

(هَرَقَ) الماءَ ونحوَهٗ(ف)هَرْقًا : پانی بہانا، اوپر سے ڈالنا۔

(اَهْرَقَ)الماءَ : هَرَقَهٗ۔

(هَرَاقَ)الماءَ يُهَرِيْقُهٗ هِرَاقَةً : پانی بہانا۔ کہتے ہیں هراقتِ السماءُ ماءَها۔

— الدَّمَ : خون بہانا۔

— دَمَ عدوّهِ : دشمن کو قتل کرنا۔

(هَرِّقْ)هَرِّقْ علٰی جَمْرِكَ : اپنا غصہ ٹھنڈا کرو۔

(تَهَارَقَ)القومُ : ایک دوسرے پر پانی ڈالنا (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔

(اهْرَوْرَقَ)الماءُ او الدَّمُ : پانی یا خون بہنا۔

(المُهْرَقُ) : لکھنے کا سفید کاغذ (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا قطع کیا ہو کپڑا (۳) کپڑوں پر کی جانے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴)

آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسٹ کی کتاب کی جاتی ہے (مج) (۵) چٹیل میدان۔
(المَهْرَقَانُ) : وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے کی جگہ۔
(المُهْرُقَانُ) المَهْرقانُ۔
(الهِرْقُ) : پرانا کپڑا۔
(الهِرْقِلُ) : چھلنی۔ ثِيَابٌ هِرْقِلِيَّةٌ : پرانے بوسیدہ کپڑے۔
(هِرَقْلُ وهِرْقِلُ) : روم کے بادشاہ کا لقب۔
(هَرْكَلَ) الرّجلُ : ناز وانداز سے آہستہ آہستہ چلنا۔
(الهُرَاكِلُ) : موٹا دراز قد آدمی یا جانور۔
(الهُرَاكِلَةُ) : سمندری موجوں کا جم گھٹ (۲) سمندری کتے (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سرین والی آبی جانور۔
(الهِرْكَلَةُ و الهِرْكَوْلَةُ) : حسین ناز وانداز والی عورت
(الهِرْكَوْلَةُ) : موٹے کولہوں والی عورت (۲) حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔
(هَرْوَلَ) : لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)
— السرابُ : سراب چمکنا۔
(الهَرَلُ) : بیوی کا پہلے شہر سے پیدا شدہ لڑکا (ربیب)
(هَرَمَتِ) الابِلُ (ض) هَرْمًا : اونٹوں کا ہرم گھاس کھانا۔ کہتے ہیں بعيرٌ هارِمٌ وابلٌ هوارِمُ۔
(هَرِمَ) الرّجُلُ (س) هَرَمًا وَمَهْرَمًا وَمَهْرَمَةً : بڑھاپے کی انتہا کو پہنچنا (۲) بوڑھا اور کمزور ہونا۔ هو هَرِمٌ (ج) هَرْمَى و هَرِمُونَ وهي هَرِمَةٌ (ج) هَرْمَى و هَرِمات۔
(أَهْرَمَ) الدَّهْرُ فلانًا : زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
— فلانٌ اللحمَ : گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔
- الأمرَ : کسی بات کو اہمیت دینا اور حیثیت سے زیادہ بڑھانا۔
— البناءَ : عمارت کو ہرم کی طرح بنانا (مخروطی شکل کا بنانا) (مو)
(تَهَارَمَ) فلانٌ : خود کو بوڑھا ظاہر کرنا۔
(الهَرْمُ) : نمکین وترش گھاس واحد هَرْمَةٌ۔
(الهَرَمُ) : فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی پتھروں سے بنائی ہوئی بلند وبالا عمارت جس کی کرسی کشادہ و چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما ہیں جو اوپر جا کر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے (ج) اهرامٌ۔
الهَرَمُ المُدَرَّجُ : گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنائی ہوئی تارخ کی سب سے قدیم عمارت۔
(الهَرَمُ) : مخروطی شکل۔
(الهِرْمُ) : عمر کی انتہا کو پہنچا ہوا بوڑھا (۲) عقل (۳) طبیعت، نفس، دل۔ جیسے لاأَدْرِي بِمَ يُوْلَعُ هِرْمُكَ : میں نہیں جانتا تمہارا دل کس چیز کا دلدادہ ہو گیا ہے۔ (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔
(الهَرْمَى) : خشک لکڑیاں۔
(الهُرْمَانُ) : عقل (۲) عمدہ اور پختہ رائے۔
(الهِرْمَةُ) : ابن هِرْمَةٍ : بوڑھے میاں بیوی کی آخری اولاد۔
وُلِدَ لِهِرْمَةٍ : بوڑھی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔
(الهَرِمَةُ) : شیرنی۔
(الهَرْوَمُ) : بدباطن اکھڑ مزاج عورت۔
(هَرْمَزَ) الرّجلُ : ساتھ سے چھپا کر بات کرنا۔ (۲) کمینہ ہونا۔
— النارُ : آگ بجھانا۔
— الرّجلُ اللقمةَ : لقمہ کو چبا کر منہ میں گھمانا اور حلق میں نہ اتارنا۔
(هُرْمُزُ) : معبود (فارسی کلمہ) (۲) مشتری سیارہ (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲ء) عربوں نے هرمز هَارَمُوز : اور هُرْمُزَان : کا اطلاق بڑے شاہان عجم پر کیا ہے۔
(هَرْمَسَ) الرّجلُ : تیوری چڑھانا۔
— النّاسُ : شور وغل مچانا۔
(الهِرَامِسُ) : زبردست آدم خور شیر۔
(الهِرْمَاسُ) : زبردست آدم خور شیر۔ (۲) چیتے کا بچہ۔
(الهِرْمَوْسُ) : تجربہ کار پختہ رائے شخص۔
(الهِرْمِيسُ) : زبردست آدم خور شیر (۲) گینڈا۔
(الهِرْمِيسَةُ) : تیتر کی مادہ۔
(هَرْمَطَ) الرجلُ عِرْضَ فُلانٍ : کسی کی آبرو ریزی کرنا۔
(اهْرَمَّعَ) الرجلُ : تیز چلنا (۲) جلدی سے رہ پڑنا۔
— منطقهِ وحديثهِ : اپنی بات میں انتہائی منہمک ہونا اور زیادہ بولنا۔
— اليهِ : کسی کے سامنے رونے کی صورت بنانا۔
(هَرْمَلَتِ) العجوزُ : بڑھیا کا بڑھاپے کی وجہ سے سٹھیا جانا۔
— الوبَرَ : اونٹ کے بال گرنا۔
— الرّجلُ الشعرَ : بال چونٹنا، کاٹنا۔
— الرّجلَ : آدمی کے بال اکھیڑنا، چونٹنا۔
— عَمَلَهُ : عمل بگاڑ دینا۔
(الهِرْمِلُ) : بہت بوڑھی اونٹنی (۲) ڈھیلی اور نادان عورت۔
(الهُرْمُوْلُ) : سر میں ادھر ادھر رہ جانے والے بال۔ (ج) هَرَامِيلُ
(الهُرْمُوْنُ) : ہارمون جیسے غدود کی ریزش جو دوران خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہو کر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔
(هَرْنَفَ) الرّجُلُ : ہلکا سا مسکرانا۔
— المراةُ : رونا اور کمزور آواز سے بولنا۔
(هَرْهَرَ) الشيُّ : آواز نکالنا جیسے هرهرت الريحُ وهرهرت الضّأنُ۔
— الاسدُ : شیر کا دھاڑنا۔

— الرجلُ: بلاوجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا۔
— بالغَنَمِ: بکریوں کو پانی پر لے جانے کے لئے بلانا۔
— اللبنُ: دوہتے وقت (دودھ کا آواز نکالنا۔
— الشئَ: حرکت دینا۔
(تَهَزْهَرَتِ) الرِّيحُ: ہوا کا آواز نکالنا۔
(الهُزَاهِرُ): بہت دھاڑنے والا شیر (۲) بہت زیادہ پانی یا دودھ۔
(الهُزْهَارُ): بلاوجہ ہنسنے والا یا حق بات کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔
(الهُزْهُورُ): انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) کشتی کی ایک قسم۔
(هَرَاهُ)(ن) هَرْوًا: چھڑی مارنا۔
(هَرّى) ثوبَهٗ: کپڑے پر زرد رنگائی کرنا۔
(تَهَرّاهُ) بمعنی هَرَاهُ
(الهُرَاءُ): لغو فضول کلام۔
(الهِرَاءُ): کھجور کا چھوٹا پودا۔
(الهِرَاوَةُ): لاٹھی (ج) هراوٰی وهُرِيٌّ۔
(الهُرْيُ): شاہی توشہ خانہ۔ (۲) بادشاہ کے سامان خورد ونوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بآسانی پانی نکالا جا سکتا ہے (مو) (ج) أهراءٌ۔
(هَرْوَلَ): (دیکھئے هرل):

ھ......ز

(هَزَأَ) به ومنهُ (ف) هَزْءًا وهُزُوءًا: مذاق اڑانا۔
— الشئَ هَزْءًا: توڑنا۔
— ابلَهٗ: اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
— راحلتَهٗ: اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔
(هَزِئَ)(س) هَزْأً: مرنا۔
— بالشئِ ومنهُ هَزْءًا وهُزُوءًا هُزُءًا: مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
(أَهْزَأَ): سخت سردی کی زد میں آنا۔
— الدابّةُ بالرجلِ: جانور کا سوار کو لے کر تیز چلنا۔
— الرجلُ ابلَهٗ: آدمی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
(تَهَزَّأَ) بالشئَ: مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
(استهزأ) بغيرِهٖ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔
(الهَازِئَةُ) مفازةٌ هَازِئَةٌ بالرَّكْبِ: بھٹکانے والا بیابان جس میں چمکنے والا سراب ہو۔
غداةٌ هازِئَةٌ: یخ بستہ صبح جو کپکپی طاری کردے۔
(الهُزْأَةُ): وہ آدمی جس سے مذاق اور ٹھٹھا کیا جائے۔
(الهُزَأَةُ): لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
(هَزْبَرَةٌ): کاٹنا۔
(الهِزْبَرُ): ببر شیر (۲) موٹا اور طاقتور (ج) هزابِرُ۔
(هَزِجَ)(س) هَزَجًا: ترنم سے پڑھنا جیسے هَزِجَ القَارِئُ فی قراء ته۔ هو هَزِجٌ وهی هَزِجَةٌ۔
(أَهْزَجَ) الشاعِرُ: بحر ہزج میں اشعار کہنا۔
(هَزَّجَ) الرجلُ: هَزِجَ۔
— صوتَهٗ: آواز میں سر اور ترنم پیدا کرنا۔
(تَهَزَّجَ) الرجلُ: هزِجَ
— القوسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت آواز نکالنا۔
— الرعدُ: کڑک کی آواز پیدا ہونا۔
(الهَزَجُ): خفیف ترنم خیز آواز (۲) گاڑھی ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز (۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط، وجد، مستی (۶) عربی اور فارسی کی ایک بحر۔ اسکی وزن مفاعلین ست مرات ہے اور اس میں مجزوواجب ہے۔ (ج) اهزاجٌ۔
(هَزَرَ) الرَّجُلُ (ض) هَزْرًا: ہنسنا۔
— البائعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا۔
— لَهٗ فِی البیعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ قیمت پر دینا۔
— فلانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔
— لفلانٍ: کسی کو بھرپور بخشش دینا۔
— فلانًا بالعصا: کسی کی پیٹھ اور پہلو پر زور سے لاٹھی مارنا۔ (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔
— الارضَ بهٖ: پچھاڑنا (۲) جلاوطن کردینا۔
هو مهزورٌ وهَزِيرٌ۔
(المِهْزَرُ): ہر معاملہ میں دھوکہ کھانے والا رَجُلٌ مِهْزَرٌ۔
(الهَزَارُ): ایک خوش الحان پرندہ فارسی میں اسے "ہزارداستان" کہتے ہیں۔
(الهِزْرُ): فریب خوردہ، بے وقوف۔
(الهَزْرَةُ): تم زمین (۲) کاہلی اور سستی کہتے ہیں۔ رَجُلٌ فيه هزارت: انتہائی سست آدمی رَجُلٌ ذُوهزراتٍ: بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔
(الهَزَوَّرُ): کمزور۔
(هَزْرَفَ) فِی عَدْوِهٖ: تیز دوڑنا۔
(الهُزَارِفُ والهِزْرَافُ): تیز رفتار پھرتیلا شترمرغ (نر) (۲) تیز رفتار (۳) بڑی جسامت والا۔
(هَزْرَقَ): جلدی کرنا۔
(الهُزَارِقُ): تیز رفتار پھرتیلا شترمرغ۔
(هَزَّ) الرجُلُ (ض) هِزَّةً: نشاط وفرحت محسوس کرنا۔
— القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز پیدا ہونا۔
— الشهابُ هزيزًا: شہاب ثاقب کا ٹوٹنا۔ هو هازٌّ۔
— الرِّيحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے سے آواز نکلنا۔
— الرَّعْدُ: بادل گرجنے کی آواز گونجنا۔
— الشئَ وبهٖ (ن) هَزًّا: کسی چیز کو قدرے زور سے ہلانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَهُزِّيْ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ)۔
— الهواءُ والماءُ النباتَ: ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا اور لمبا کرنا۔
— الحادي الابلَ: حدی خوان کا حدی کے ذریعہ اونٹوں کو نشاط وفرحت بخشنا۔
(هَزَّزَ) الشَّجَرَةَ: درخت کو زور سے ہلانا۔
(اهتزّ) الشئُ: کسی چیز کا حرکت کرنا۔

— النباتُ: نبات کا لمبا ہونا اور بڑھنا۔
— الارضُ: زمین کا سرسبز وشاداب ہونا۔
قرآن مجید میں ہے (وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)
— الابلُ: اونٹوں کا حدی خواں کی حدی کی وجہ سے چست اور تیز رفتار ہونا۔
— الرجلُ: نشاط وفرحت محسوس کرنا۔
— الشّهابُ في انقضاضه: شہاب ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔
— لکذا: کسی چیز سے خوش ہونا۔
(تَهَزَّزَ) الشيءُ: حرکت کرنا۔
(الاهتزاز): اضطرابی حرکت، کپکپاہٹ، جنبش (Vibration)۔(ج)
(الهَزَائِزُ): سختیاں (اس کا واحد نہیں)
(الهَزَّةُ) مرأةٌ هَزَّةٌ: شرپسند عورت (ج) هَزَّاتٌ۔
(هَزَعَ)(ف)هَزْعًا: جلدی کرنا۔
— الدَّابَّةُ في الحشيش: گھاس چرنا۔
— الظَّبيُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔
— الشيءَ: توڑنا۔
— مَرَّ فلانٌ يَهْزَعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔
(هَزَّعَ) الشيءَ: توڑنا۔
— فلانًا: کسی کی گردن توڑنا۔
— الاشياءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔
(اهْتَزَعَ): جلدی کرنا (۲) بے چین اور بے تاب ہونا۔
— السيفُ ونحوُه: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا۔
(انْهَزَعَ): ٹوٹنا۔
(تَهَزَّعَ): اهْتَزَعَ: کہتے ہیں تَهَزَّعَتِ المرأةُ في مشيتها: عورت کا چلتے ہوئے جھومنا۔
— فلانٌ: تیوری چڑھانا۔
— لفلانٍ: کسی کے لئے اجنبی بن جانا۔
(الأهزعُ) من القذائفِ و السِّهامِ: ترکش میں بچے ہوئے تیر۔ مَا في الدّارِ اهزعُ: گھر میں کوئی نہیں۔
(المِهْزَعُ): ہر ایک درخت کو توڑ دینے والا۔ (۲) موگری، موسلی، کوٹنے کا آلہ۔
(الهِزَاعُ): ترکش کا آخری تیر۔
(الهَزَعُ): بے چینی و بے تابی۔
(الهَزِيعُ) مِنَ اللّيلِ: رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بے وقوف (ج) هُزُعٌ۔
(الهَيْزَعَةُ): جنگ کا خوف وشور۔
(هَزَفَتِ) الرِّيحُ الشيءَ(ض)هَزْفًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
(الهِزَفُّ): بدکنے والا شترمرغ (۲) جلد باز، تیز رفتار۔ (۳) لمبے پروں والا۔
(هَزِقَ)(س)هَزَقًا: چست اور پھرتیلا ہونا۔
— في الضّحكِ: زیادہ ہنسنا۔
(اهْزَقَ) في الضّحكِ: زیادہ ہنسنا۔
(المِهْزَاقُ) مِنَ النّاسِ: مسخرہ اور غیر سنجیدہ آدمی۔ امراةٌ مِهْزَاقٌ: بھی کہتے ہیں (۲) بہت بدکنے والا جانور۔
(الهَزَقُ): ہلکا پن، چستی (۲) گرج کی سخت آواز۔
(الهَزِقُ) المهزاقُ: (۲) گرج کی زوردار کڑک۔
(هَزَلَ)(ن)هَزْلًا: لاغر اور کمزور ہوجانا هو هازلٌ وهزولٌ (ج)هَزْلَى۔
— القومُ: قبیلہ کا دبلے مویشی والا ہونا۔
— فلانٌ في كلامِهِ (ض)هَزْلًا: مذاق کرنا۔ هو هازلٌ وهَزَّالٌ۔
— في الأمرِ: کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا۔
— الرَّجُلُ: جانوروں کے مرنے سے کسی کا مفلس ہوجانا۔
— الدَّابَّةَ هُزَالًا: دیکھ بھال نہ کرنے کی وجہ سے جانور کو کمزور کر دینا۔
(هَزِلَ) فلانٌ (س) هَزَلًا: مذاق کرنا۔
(هُزِلَ) هُزَالًا: کمزور دبلا ہوجانا۔
هُزِلَتْ حَالُ فلانٍ: کسی کا بدحال ہوجانا۔
(اَهْزَلَ) الرجلُ: کسی کے جانوروں کا کمزور ہوجانا۔
— القومُ: قبیلہ کے جانوروں کا قحط زدہ اور چارہ سے محروم ہونا۔ (۲) تنگی اور سختی کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔
— الشيءَ: کمزور کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو کھلاڑی پانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو کمزور کرنا۔
(هَازَلَ) فلانٌ فلانًا: کسی سے ہنسی مذاق اور چھیڑ خانی کرنا۔
(هَزَّلَ) الدابَّةَ: جانور کو کمزور کرنا۔
(المَهْزَلَةُ): دبلاپن (۲) خشک سالی، قحط (۲) بے ہودہ کام، مسخرہ پن (۳) مزاحیہ ڈرامہ (محدثہ)
(المَهْزُولُ) من الشِّعْرِ: غیر متوازن شعر (ج) مهازِيلُ۔
(الهُزَالُ): لاغری، دبلاپن، کمزوری۔
(الهُزَالَةُ): لطیفہ، ہنسانے والا چٹکلہ، ہنسی کی بات۔
(الهِزِّيلُ): بہت مذاق کرنے والا، انتہائی غیر سنجیدہ۔
(الهَزْلُ): لغو اور بے ہودہ بات (۲) غیر سنجیدہ بات۔
(الهَزْلَى): بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں ہے)
(الهَزِيلُ): دبلا کمزور اور لاغر۔ (ج) هَزْلَى
(الهُزْبُلُ): جادو نما کھیل کی نمائش۔ (۲) شعبدہ بازی، پرفریب چابک دستی۔
(هَزَجَ): جلدی کرنا۔
— الالفاظُ: الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
(الهِزْلَاجُ): تیز (چال)
(هَزَمَ) الشيءُ(ض)هَزْمًا وهزيمًا: آواز نکالنا۔ جیسے هَزَمَ الرَّعْدُ وهَزَمَتِ الرِّيحُ
— فلانٌ علَى فلانٍ: مہربانی کرنا۔

— الشیَٔ : لپیٹنا' تہہ کرنا (۲) کسی چیز کو ہاتھ سے دبا کر اس میں گڑھا کر دینا۔
— العدوَّ ھَزِیْمَۃً : دشمن کو شکست دینا۔
— الارضَ : زمین کے کسی چشمہ سے مٹی ہٹا کر پانی جاری کر دینا۔
— لَہٗ حَقَّہٗ : کسی کا حق مار لینا۔
(ھَزَّمَ) الشیَٔ : توڑ کر ریزہ ریزہ کر دینا۔
— العَدُوَّ : دشمن کو شکست دینا۔
(اھْتَزَمَ) الفرسُ : گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
— السَّحابۃُ بالماء : بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
— الأمرَ : کسی کام کا پختہ ارارادہ کر کے اس پر تیزی سے لگنا۔
— الشاۃَ : بکری کا ذبح کرنا۔ موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے کہاوت ہے (اھتزموا ذبیحتکم مادام بھا طرقٌ) : جانور جب تک موٹا ہے کمزور ہونے سے پہلے اس سے فائدہ اٹھالو۔
(تَھَزَّمَ) الشیُٔ : کسی چیز سے آواز نکلنا۔
— الفرسُ : گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔
— السحابۃُ بالماء : بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
— العَصَا : لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔
— الرَّعْدُ : گرج کا آواز نکالنا۔
— البناءُ : عمارت کا گر جانا۔
(اِسْتَھْزَمَ) العدوَّ : دشمن کو شکست دینا۔
(الِمھْزَامُ) : ڈنڈا' لاٹھی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچہ کے سر کو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں طمانچہ کس نے مارا؟ (ج) مھازیمُ۔
(الھازِمَۃُ) : مصیبت (ج) ھَوَازِمُ۔
(الھَزْمُ) : ہموار زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن (ج) ھزومٌ۔

(الھَزَمُ) : آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
(الھَزِمُ) : فرمانبردار گھوڑا (۲) مسلسل بارش۔
فَرَسٌ ھَزِمُ الصَّوْتِ : گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
(الھَزْمَۃُ) : پست زمین (۲) آواز۔
ھَزْمَۃُ السَّنّورِ : بلا کی آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا (ج) ھَزْمٌ وھزومٌ۔
الھَزَمَۃُ) : عمر رسیدہ دنبی (ج) ھَزَمٌ۔
(الھَزِمَۃُ) : زور شور سے کھولنے والی ہانڈی۔
(الھِزْمَۃُ) : دبلا جانور (ج) ھِزَمٌ۔
(الھَزِیْمُ) : گرج کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا (۴) پانی سے خالی پتلا بادل (۵) شکست خوردہ دشمن۔
(الھَزِیْمَۃُ) : شکست (۲) زیادہ پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ (ج) ھَزَائِمُ۔
(الھِزِّیْمٰی) : شرمناک شکست۔
(الھَیْزَمُ) : شیر (۲) سخت مضبوط۔
(الھَزْمَجَۃُ) : تیز اور لگا تار گفتگو۔ (۲) آواز کا اختلاط۔
(ھَزْھَزَ) الشیُٔ : بار بار ہلنا (۲) قابو میں کرنا۔
(تَھَزْھَزَ) الشیُٔ : حرکت کرنا۔
— الیہِ القَلْبُ : کسی شخص یا کسی چیز سے اطمینان ہونا۔
(الھُزَاھِزُ) : لہراتا ہوا چمکتا ہوا پانی (۲) عمدہ لوہے کی صاف تلوار۔
(الھَزْھَازُ) بمعنی الھُزَاھِزُ۔
(الھَزْھَزُ) : بہت گہرا کنواں۔
(الھَزْھَزَۃُ) : زبردست ہنگامہ وفساد جس سے لوگوں میں ہلچل مچ جائے۔ (ج) ھَزَاھِزُ۔
(ھَزَا) (ن) ھَزْوًا : چلنا' سفر کرنا۔

ھ......س

(ھُسْ) : بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم (مو)
(ھَسَّ) فلانٌ (ض) ھَسًّا : دل میں بات کرنا۔
— الشیَٔ : کوٹنا' توڑنا۔
— الکلامَ ھسیسًا : بات چھپانا۔
— الطفلَ : بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا
(الھَسِیْسُ) : ہر باریک کوئی ہوئی چیز۔
(ھَسْھَسَ) الرَّجُلُ : رات میں چلنا۔ جیسے ھسھس لَیْلَتَہٗ کلّھا۔ : (۳) ہلکی سی آواز نکالنا جیسے : ھسھس الخلخال وھسھست الدرعُ۔
— الماءُ : پانی کا صاف وشفاف ہو کر مسلسل بہنا۔
— الحدیثَ : بات کو چھپانا۔
(تَھَسْھَسَ) بمعنی ھَسْھَسَ۔
— الخلخالُ : پازیب کا چھن چھن کرنا۔
— الرَّجُلُ : آدمی کا آہستہ اور غیر واضح بولنا۔
(الھَسَاھِسُ) : رات کی چال (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) پوشیدہ کلام۔
(الھُسَاھِسُ) : غیر واضح پوشیدہ کلام۔ (۲) جو شخص سوتا نہ ہو اور پوری رات کام کرتا رہے (۳) قصاب (۴) تیز چال۔
(الَاھساءُ) : حیرت زدہ لوگ۔

ھ......ش

(ھَشَرَ) النَّاقَۃَ (ن) ھَشْرًا : اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
(ھُشِرَ) البعیرُ : اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا۔ ھو مَھْشُوْرٌ۔
(الھَشْرُ) : کسی چیز کا ہلکا پن' پتلا پن۔
(الھَشْرَۃُ) : غرور۔
(الھَیْشَرَۃُ) : وہ درخت جس کے پتے جلدی گر جائیں۔
(الھَشُوْرُ) بمعنی الھَیْشَرَۃُ۔
(الھَیْشَرُ) : دراز قد نازک آدمی (۲) ایک پودا جو مصر اور بحر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی تیس سے سو سینٹی میٹر تک ہوتی ہے اس پر بہت سے نیلگوں رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔ (مج)

(هَشَّ) الرَّجُلُ (ن) هَشًّا: لاٹھی چلانا۔

— الشَّجَرَةَ: پتے گرانے کے لئے درخت پر لاٹھی مارنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (وَ أَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي)

— اليه ولَهُ (ض) هَشًّا وهَشَاشَةً و هَشَاشًا: کسی چیز سے راحت وسکون حاصل ہونا۔

— الخُبزُ و نحوهُ (ض) هَشًّا وهُشُوشَةً: روٹی کا خستہ اور کرارا ہونا۔

— العودُ هُشُوشًا: لکڑی کا ٹوٹ جانا۔

— الشئُ هُشُوشَةً: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔

(هَشَّشَ) فُلَانًا: کسی کو نشاط اور فرحت بخشنا۔ (۲) کمزور اور ضعیف کرنا۔

(اهْتَشَّ) فلانٌ للأمرِ و بهِ: کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔

(استَهَشَّ) الشئَ: ہلکا سمجھنا یا پانا۔

(الهَشُّ): کرارا۔ خستہ جیسے خبزٌ هَشٌّ (۲) ہر نرم اور لچکدار چیز (۳) خوش وخرم آدمی (۴) بہت پسینہ نکالنے والا گھوڑا۔ فَرَسٌ هَشُّ العِنَانِ: فرمان بردار گھوڑا۔

(الهَشَاشُ): خُبْزٌ هَشَاشٌ: خستہ روٹی۔

(الهَشَاشَةُ) هشاشةُ العِظَامِ: ہڈیوں کے ڈھانچے میں پیدا ہونے والی ایک پیدائشی بیماری۔ (مج)

(الهَشَّاشَةُ): پتلے پن سے ٹپکنے والا مشکیزہ۔

(الهَشُوشُ): بہت دودھ والی بکری۔

(الهُشُوشَةُ): علم کیمیاء کی اصطلاح میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔ (مج)

(الهشيشُ): سوال کئے جانے سے خوش ہونے ولا آدمی (۲) نرم وخستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن۔ هي هشيشة

(هَشَّلَتِ) الناقةُ ونحوُها: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔

(اهْتَشَلَ) الدابَّةَ ونحوَها: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔

(الهَشِيلَةُ): مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔

(هَشَمَ) الشئَ الاجوفَ او اليابسَ (ض) هشما: توڑنا۔

— الثَّرِيدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے توڑنا۔

— النَّاقَةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔ ایسے ہی هَشَمَ ضَرْعَهَا۔

(هَشَّمَ) الشئَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

(انْهَشَمَ) الشئُ: ٹوٹ جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا۔

— الابِلُ: اونٹوں کا سست وکمزور ہوجانا۔

(اهْتَشَمَ) نَفْسَهُ لَهُ: کسی کے سامنے تواضعاً چھوٹا بن جانا۔

(تَهَشَّمَ) الشئُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ہوجانا۔

— الارْضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔

— الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔

— الرِّيحُ الشَّجَرَةَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔

— عَلٰى فلانٍ: کسی پر شفقت ومہربانی کرنا۔

— فلانًا: کسی کی مہربانی وہمدردی کا طالب ہونا۔ کسی کی رضا کو طلب کرنا (۲) اکرام وتعظیم کرنا۔

— فلانًا للمعروفِ: کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔

(المِهْشَامُ) من النّوقِ ونحوها: جلد دبلی ہوجانے والی اونٹنی وغیرہ۔

(الهَاشِمُ): نرم پہاڑ (۲) ماہر دودھ دوہنے والا۔ (ج) هُشَّمٌ۔

(الهَاشِمَةُ): ہڈی توڑ زخم۔

(الهِشَامُ): سخاوت۔

(الهَشْمُ): قحط زدہ علاقہ (۲) پست زمین (ج) هُشُومٌ۔

(الهَشِمُ): فیاض سخی۔

(الهَشَمَةُ): پہاڑی بکری۔

(الهَشُومُ): تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔

(الهَشِيمُ): ٹوٹی ہوئی چیز۔ (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ): (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی غرض سے استعمال کرتا ہے۔ (۴) پہلے سال کی بچی کچی گھاس پھونس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز (۶) کمزور جسم والا۔

(الهَشِيمَةُ): وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہوگئے ہوں۔ مَا فلانٌ الا هشيمةُ كَرَمٍ: فلاں سخی وفیاض ہے۔ (۲) پرانا سوکھا درخت (ج) هشيمٌ۔

(الهَيْشُومُ): سوکھی یا نرم گھاس۔

(الهَشْنَقُ): کپڑے کی بنائی کا تانا بانا باندھنے کی لکڑی۔

(هَشْهَشَ) الشئَ: حرکت کرنا۔

(تَهَشْهَشَتِ) المرأةُ: عورت کا بخوشی خاوند سے اظہار محبت کرنا۔

(الهَشْهَاشُ): خوش اخلاق سخی وفیاض آدمی۔

(هَاشَاهُ): دل لگی اور مذاق کرنا۔

ھ......ص

(هَصَرَ) فلانٌ الشئَ (ض) هَصْرًا: توڑنا۔

— الغُصْنَ ونحوهُ وبهِ: ٹہنی وغیرہ کو موڑ کر توڑنا اور جدا نہ کرنا۔ (۲) کھینچ کر جھکانا۔

— قِرْنَهُ: مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا۔

— الحيوانُ رأسَ الفريسةِ وبرأسِها: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔

— (هَصِرَ) الشئُ (س) هَصَرًا: جھکنا۔

— (اهْتَصَرَ) الغصنُ: ٹہنی کا زمین پر گر جانا۔

— الشئَ: الگ کئے بغیر توڑنا۔

— النَّخْلَةَ: کھجور کے خوشوں کو تراش کے لئے درست کرنا۔

(المُهْتَصِرُ): شیر۔

(الهَصِرُ): شیر (۲) زور سے دبانے والا۔

ھ

(الهَصُرُ): زور سے دبانے والا (۲) شیر۔

(الهَصَرَةُ): وہ مہرہ جس کے ذریعہ مردوں پر جادو کیا جاتا تھا۔

(الهَصُوْرُ): شیر۔

(هَصَّتِ النارُ ونحوها(ض)هَصِيْصًا: آگ کا بھڑکنا۔ شعلے مارنا۔

— فلانٌ الشيءَ(ن)هَصًّا: کسی چیز کو پیروں سے کچل ڈالنا (۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا هو مهصوصٌ وهَصِيْصٌ۔

(هَصَّصَ) الرَّجُلُ: آنکھیں چمکانا۔

(الهَاصَّةُ): ہاتھی کی آنکھ۔ مقولہ ہے ان قيل لك : ما لهاصّة؟ فقل : عين الفيل خاصّةً)

(الهَصُّ): ہر ٹھوس چیز۔

(هَصَمَ) الشيءَ(ض)هَصْمًا: توڑنا۔

— قِرْنَهُ: مقابل کو شکست دینا۔

(الهِهْصَمُ): شیر۔

(الهَيْصَمُ): طاقتور اور مضبوط آدمی۔ (۲) ایک چکنا پتھر جس کے برتن بنائے جاتے ہیں۔

نَابٌ هَيْصَمٌ: مضبوط دانت۔

(الهُصَاهِصُ) طاقتور آدمی یا شیر۔

(الهَصْهَاصُ): آنکھیں چمکانے والا۔

(هَصَا)(ن)هَصْوًا: عمر رسیدہ اور بوڑھا ہونا۔

ھ......ض

(هَضَبَ) الرَّجُلُ(ض)هَضْبًا: سست جانور کی طرح بے ڈھنگا چلنا۔

— السماءُ: مسلسل کئی دن تک بارش برسنا۔

— الشاعِرُ بالشِّعر وفيه: شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔

— السماءُ القومَ: بارش کا لوگوں کو خوب بھگو دینا۔

(اهْضَبَ) فِي الحديث: بات کرتے وقت آواز بلند ہوجانا۔ (۲) لمبے پہاڑی سلسلہ پر قیام کرنا۔

(اهْتَضَبَ) فِي الحديث: بمعنی أهْضَبَ۔

(الأُهْضُوْبَةُ): ٹیلہ (۲) موسلا دھار بارش (ج) اهاضيبُ۔

(الهَضْبَةُ) الأُهضوبةُ (۲) زمین پر پھیلا ہوا پہاڑی سلسلہ (ج) هَضْبٌ و هِضَبٌ و هِضَابٌ۔

رجلٌ هَضْبَةٌ: : بہت بولنے والا آدمی۔

(الهِضَبُّ): سخت اور مضبوط (۲) بہت پسینہ نکالنے والا گھوڑا۔

(الهَضِيْبُ) غَنَمٌ هَضِيْبٌ: کم دودھ دینے والی بکری۔

(هَضَّجَ) الرجلُ مَوَاشِيَهُ: مویشیوں کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔

(الهَضِيْجُ) صبيانٌ هضيجٌ: چھوٹے بچے جو کوئی کام صحیح طور پر نہ کر سکتے ہوں۔

(هَضَّتِ) الأَبِلُ (ن)هَضًّا: اونٹوں کا تیز چلنا۔

هَضَّتِ الابِلُ السَّيْرَ: بھی کہتے ہیں۔

— فلانٌ المشيَ: عمدہ قدم اٹھا کر متوازن چال چلنا۔

— الشيءَ: توڑنا، کوٹنا۔ هو مهضوضٌ وهضيضٌ۔

(هَضَّضَ) الرَّجُلُ: آدمی کو زمین پر زور سے پاؤں مارنا۔

(اهتضّ) الشيءَ: کوٹ کر باریک کر دینا۔

— نَفْسَهُ لفلانٍ: وہ بغیر انصاف کے فلاں کے سامنے تابعدار یا راضی ہو گیا۔

(الهَضَّاءُ): جماعت (۲) لشکر، فوجی دستہ۔

(الهَضَّاضُ): اونٹ اور آدمی کو گرا کر اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔

(الهَضَضُ): شکستگی، ٹوٹنا۔

(هَضَلَ) الرَّجُلُ بالكلامِ(ض)هَضْلًا: گفتگو یا کلام جاری رکھنا یا شروع کرنا۔

(اهْضَلَتِ) السماءُ: بارش برسانا۔

— الدَّلْوُ: ڈول کا کنویں کے کنارے سے ٹکرا کر پانی گرانا۔

(الهَضَّالُ): گانے گاتے ہوئے اونٹوں کو ہنکانے والا۔

(الهَضْلُ): کثیر، بہت۔

(الهَضْلَاءُ): لمبے پستان والی عورت۔ (۲) حیض کے ایام چڑھی ہوئی عورت۔

(الهَيْضَلُ): بڑا لشکر (۲) مسلح اور متحدہ جماعت (۳) لمبا چوڑا بھاری بھرکم۔ هي هيضلةٌ۔

(الهَيْضَلَةُ): درمیانی عمر کی عورت (۲) بہت دودھ والی اونٹنی (۳) لوگوں کی مختلف آوازیں۔

(هَضَمَ) عليه(ض)هَضْمًا: حملہ کرنا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا۔ ما هَضَمَ عليه: وہ اس کے پاس نزدیک نہیں آیا۔

— لهُ مِنْ حقّهِ: اپنی خوشی سے اپنا حق کسی کو دینا۔

— الشيءَ: توڑنا۔

— فلانًا: ظلم کرنا، غصہ ہونا۔

— حقَّهُ: حق میں کمی کرنا۔

— نفسَهُ: تواضعاً خود کو بے حیثیت کر لینا۔

— الطَّعامَ: کھانا ہضم کرنا۔ جیسے هَضَمَتِ المعدةُ الطعامَ وهَضَمَ الدواءُ الطعامَ۔

— الهَوَاضِيْمُ الطَّعَامَ: ہاضمہ دار چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہوجانے کے لائق بنانا۔

(هَضِمَ)(س)هَضَمًا: پتلی کمر اور نازک کوکھ والا ہونا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کا کھلی ہوئی پسلیوں والا ہونا۔ هو أهْضَمُ وهي هَضْمَاءُ وهضيمٌ۔

(اهْتَضَمَ) فلانًا: کسی کے ساتھ انتہائی ظلم اور ناانصافی کرنا۔

(انْهَضَمَتِ) الثمرةُ: پھل کا پھٹنا۔

(تَهَضَّمَتِ) الثمرةُ: میل کا چھٹنا۔

— نَفْسَهُ لَهُ: بغیر انصاف کے کچھ لینے پر آمادہ ہوجانا۔

— فلانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا۔

(الأَهْضَمُ): رَجُلٌ اهضمُ الكشحينِ:

پتلی کمر والا (۲) بڑے دانتوں والا۔
(المُهَضَّمَةُ) : قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ : کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کئے گئے ہوں، بانسری۔
(المَهْضُوْمَةُ) قَصَبَةٌ مهضومةٌ : بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔
(الهَاضِمُ) : نرم ولچکدار۔
((الهَاضُوْمُ) : ہاضمہ دار دوا (۲) ہر وہ چیز جو کھانے کو ہضم کرنے میں ممد ومعاون ہو جیسے لعاب اور صفراء اور دوسرے مائع مادے۔
(ج) هواضيم : (۳) اپنے مال کو خرچ کرنے والا۔
(الهَضَّامُ) : بمعنی الهَاضُوْمُ)
(الهَضْمُ) : ہاضمہ، ہضم کرنے کا عمل۔ کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہو کر اپنا وظیفہ انجام دے۔ (مج)
الجهازُ الهضمِيُّ : چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے غدود ہضمیہ، معدہ، آنتیں۔
القناةُ الهضمِيَّةُ : جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم ہونے والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں یہ منہ سے شروع ہو کر قولون نازل تک پہنچتی ہے۔
(الهِضْمُ) : پست زمین (۲) وادی کا نچلہ حصہ (۲) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو (ج) أهضامٌ وهُضُوْمٌ : کہاوت ہے (لَا تَمْشِ فِي اللَّيْلِ وأهضامِ الوادِيْ) : رات کو وادی کے زیریں حصوں میں نہ چلو تکالیف سے محفوظ رہو گے۔
(الهَضُوْمُ) : ہاضم دار چیز۔
يَدٌ هضومٌ : سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ خرچ کر ڈالے (ج) هُضُمٌ۔
(الهَضِيْمُ) : ہضم شدہ (۲) غصب شدہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے (وَ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ)

قصبةٌ هضيمٌ : سوراخ والا بانس، بانسری۔
(الهَضِيمَةُ) : ظلم وغصب (۲) میت کا کھانا (ج) هَضَائِمُ۔
(هَاضَاهُ) : بیوقوف وحقیر سمجھنا۔
(الهِضَاةُ) : گیسو، پیشانی کے بال (۲) گدھی۔

هـ......ط

(هَطَرَ) الهقيرُ للغني (ض) هطرةً : غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بن جانا۔
-فلانٌ الكلبَ ونحوَهُ هَطْرًا : کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔
(تَهَطَّرتِ) البِئْرُ : کنویں کی دیواروں اور منڈیر پر گر جانا۔
(تَهَطْرَسَ) الرَّجلُ : اتراتے ہوئے جھوم کر چلنا۔
(الهُطُطُ) : انسانی مردے۔
(هَطَعَ) (ف) هَطْعًا وهُطُوْعًا : ڈر کر تیزی سے آگے آنا (۲) گردن لمبی کر کے سر کو سیدھا کر لینا (۳) کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(أَهْطَعَ) فلانٌ : ذلت اور انکساری سے دیکھنا۔
— في سيرِهِ : تیز چلنا۔
(المُهْطِعُ) : ذلت اور انکساری سے دیکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے (مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُؤُوْسِهِمْ) : ۲۰ خوف اور تابعداری کی وجہ سے خاموش ہو کر بلانے والے کی طرف آنے والا۔ قرآن مجید میں ہے (مُهْطِعِيْنَ إِلَى الدَّاعِ)
(الهَيْطَعُ) : کشادہ راستہ۔
(هَطَفَ) الرَّاعِي (ض) هَطْفًا : چرواہے کا دودھ دوھنا۔
— السماءُ : بارش برسانا۔
— اللبنُ : دودھ دوہتے وقت آواز نکلنا۔
(الهَطْفُ) : دودھ نکالنے کی آواز۔
(الهطِفُ) : موسلا دھار بارش۔
(هَطَلَ) المَطَرُ (ض) هَطْلًا وهطلانًا : بڑی بوندوں والی موسلا دھار بارش ہونا۔
— الدمعُ : آنسو بہنا۔

— العينُ بِالدَّمعِ : آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الرَّجُلُ هَطَلَانًا : آدمی کا پیدل اپنی منزل کی طرف تیزی سے بڑھتے چلا جانا۔
— الجَرْيُ الفَرَسَ هَطْلًا : دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔
(تَهَاطَلَ) القومُ ونحوُهُمْ : لوگوں کے یکے بعد دیگرے آنا۔
(تَهَطَّلَ) المطرُ والسحابُ : بمعنی هَطَلَ۔
(الهَاطِلُ) : گھنی کھیتی۔
(الهَطَّالُ) : بہت برسنے والا۔
(الهَطْلُ) : موسلا دھار بارش (۲) حد سے زیادہ تھکن۔
(الهِطْلُ) : تھکا دینے والا (۲) بے وقوف (۳) چور (۴) بھیڑیا۔
(الهُطْلُ) : ديمةٌ هُطْلٌ : موٹی بوندوں والی لگاتار بارش۔
(الهَطْلَى) : آزاد اونٹ جن کے ساتھ ہنکانے والا نہ ہو۔
(الهَطْلَاءُ) ديمةٌ هَطْلَاءُ : موٹی بوندوں والی لگاتار بارش۔
(الهَيَاطِلَةُ) : ترکوں اور سندھیوں کی ایک نسل۔
(الهَيْطَلُ) : لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی
(الهَيْطَلَةُ) : پیتل کا برتن جس میں پکایا جاتا ہے۔
(الهَيْطَلِيَّةُ) : دودھ کی فیرنی یا نشاستہ دودھ اور شکر کا میٹھا حلوہ (مو)
(هَطْلَسَ) : لپکنا۔
— مَا وَجَدَهُ : جو ملے سب لے لینا۔
(تَهَطْلَسَ) الرجُلُ : لپک کر تدبیر سے چور کو پکڑنا۔
— اللصّ : چور کا مکر دے کر چوری کرنا۔
— المريضُ مِنْ مَرَضِهِ : شفایاب ہونا۔
(الهَطَلَّسُ) : وہ چور جو ہر ہاتھ لگی چیز کو اٹھا لے جائے (۲) بھیڑیا (۳) لشکر جرار۔
(الهَطَلَّعُ) : کثیر (۲) لوگوں کی جرات

(۳) انتہائی لمبا جو ڈولتا ہوا چلے۔
(اهْطَهْطَ) في المشي: تیز چلنا۔
(الهُطَاهِطُ): گھوڑا۔
(هَطَا) الشيءَ (ن) هَطْوًا: پھینکنا۔
(الهُطَى): سخت چوٹ (۲) دنگل، کشتی۔

ھ......ع

(هَيْعَرَ): کم عقل ہونا۔
— المرأةُ: عورت کا فافرہ اور آوارہ ہونا۔
(تَهَيْعَرَتِ) المرأةُ: هَيْعَرَت
(الهَيْعَرَةُ): بدکارہ اور آوارہ عورت (۲) جھوٹ۔

ھ......ف

(هَفَتَ) الشيءُ (ض) هَفْتًا وهُفَاتًا: کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔
— الشيءُ او الأمرُ: باریک و نازک ہونا۔
— الرَّجُلُ: بغیر سوچے سمجھے بولنے والا۔
(هُفِتَ) الرَّجُلُ: حیران و سرگردان ہونا۔ **هو مهفوتٌ۔**
(انْهَفَتَ) الشيءُ: معمولی اور کم حیثیت ہونا۔ گھٹیا ہونا۔
(تَهَافَتَ) الجدارُ او الثوبُ ونحوُهما: تھوڑا تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہو کر گرنا۔
— الفَراشُ على النُّورِ: پروانوں کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا۔
— الآراءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔
— النَّاسُ عَلَى الماءِ: پانی پر لوگوں کا سلسلہ وار آنا۔
(الهَفَاتُ): بے وقوف۔
(الهَفْتُ): پست زمین (۲) تیز بارش (۳) انتہائی بے وقوفی۔
(الهَفْتَقُ): ہفتہ (مع)
(هَفَّ) الشيءُ (ض) هَفِيفًا: ہلکا ہونا۔
— السائرُ: تیز چلنا۔
— الريحُ هَفًّا وهفيفًا: ہوا کے چلنے کی آواز سنائی دینا۔
— الزَّرْعُ: کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔
(اهتَفَّ) الصوتُ: آواز گونجنا۔
— السَّرَابُ: ریت کا چمکنا۔
(المُهَفَّفُ): پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ **هي مُهَفَّفَةٌ۔**
(الهِفُّ): ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں (۲) تھوڑے شہد والا ہلکا اور باریک چھتا (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) ہر ہلکی اور کھوکھلی چیز۔
(الهَفَّافُ): سست اور مست گدھا (۲) اڑنے میں تیز اور ہلکا پر (۲) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔
(الهِفَّانُ): جاء على هفانه: وہ اس کے نشان قدم پر آیا۔
(اليَهْفُوفُ): امیر آدمی (۲) بے وقوف۔ (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔
(هَفَكَ) الشيءَ (ض) هَفْكًا: ڈالنا۔
(تَهَفَّكَ): ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا۔ (۲) بہت غلطیاں کرنا۔
(المُهَفَّكُ): بہت غلطیاں اور گڑبڑ کرنے والا آدمی۔
(الهَيْفَكُ): بے وقوف عورت۔
(هَفْهَفَ): پتلی شاخ کی طرح پتلے جسم والا ہونا۔
— الشيءَ: حرکت دینا۔
(المُهَفْهَفُ): پتلے پیٹ اور باریک کمر والا۔ **هي مُهَفْهَفَةٌ۔**
(الهَفْهَافُ): پتلے پیٹ اور باریک کمر والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک وشفاف کپڑا۔
(هَفَا) فِي المشي (ن) هَفْوًا وهَفَوانًا: تیز اور سبک رفتار ہونا۔
— الظبيُ: ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا۔
— الطائرُ: پرندہ کا پھڑ پھڑا کر اڑنا۔
— فلانٌ: گرنا (۲) جھونکا کھانا (۳) غلطی کرنا (۴) بھوکا ہونا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا چلنا۔
— الرِّيحُ بالشيءِ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑانا
— الرِّيحُ بالمَطَرِ: ہوا کا بارش کو لے کر اڑنا۔
— النفسُ إلَى الشيءِ: دل کا کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا۔
— القلبُ: دل دھڑکنا۔
— الشيءُ في الهواءِ هفوًا وهُفُوًّا: ہوا میں اڑ جانا۔
(هَافَاهُ): کسی کو اپنی خواہش میں شریک کرنا۔
(الهافِيَةُ): بھٹکا ہوا اونٹ (ج) **هواف۔**
(الهَفَا): رک رک کر ہونے والی بارش۔
(الهَفَاءُ): غلطی، لغزش۔
(الهَفَاةُ): بے وقوف۔
(الهَفْوَةُ): ٹھوکر، لغزش، غلطی۔

ھ......ق

(الهَقْبُ): کشادگی، وسعت۔
(الهِقَبُّ): بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) لمبا چوڑا۔ **نعامٌ۔ هِقَبٌّ:** بھاری بھرکم شتر مرغ۔
(هَقَعَ) الفرسَ بين أُذُنَيهِ (ف) هَقْعًا: گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔
(هُقِعَ) الفَرَسُ: داغ لگایا جانا۔ **هو مهقوعٌ:** کہتے ہیں: **ان المَهْقُوعَ لاَ يَسْبِقُ أبَدًا:** داغ لگایا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔
— (اهْتَقَعَ) فلانًا: منع کرنا، روکنا۔
— الحُمّٰى فُلانًا: بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے ہونا۔
— فلانًا عرقُ سوءٍ: خاندانی گراوٹ کا کسی کو شرافت اور بھلائی کے حصول سے محروم رکھنا۔
(اهْتُقِعَ) لونُ فلانٍ: خوف یا گھبراہٹ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
(انْهَقَعَ) فلانٌ: بہت بھوکا ہونا۔
(تَهَقَّعَ) الرَّجُلُ: قابل مذمت حرکت کرنا۔

— عليهم: بڑا بننا، تکبر کرنا۔
— القومُ وِردًا: گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔
(الهُقَاعُ): غم یا بیماری سے ہونے والی غفلت
(الهَقِعُ): حریص، لالچی (۲) داغ لگا گھوڑا۔
(الهَقْعَةُ): گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدگی اور بدفالی کا باعث ہوتا ہے۔ (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو میں سفید دھبا (۳) ستارہ جبار کے سرے پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔
(الهُقَعَةُ): مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے اور تکیہ لگانے والا آدمی۔
(الهَيْقَعَةُ): لڑائی میں تلواروں کی جھنکار کی آواز (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے ٹکرانے یا گرنا کی آواز۔
(هَقِفَ)(س)هَقَفًا: کھانے کی چاہت کا کم ہونا
(الهَقَفُ): کھانے کی چاہت کی کمی۔
(هَقَّ)(ن)هَقًّا: ڈر کر بھاگنا۔ جیسے هَقَت الكلابُ مِنَّا۔
(تَهَقَّلَ): سست رفتاری سے چلنا۔
(الهَاقِلُ): چوہا (نر)۔
(الهَقِلُ): بھوکا۔
(الهِقْلُ): لمبا بے وقوف (۲) شتر مرغ (۳) جوان شتر مرغ۔ هِيَ هِقْلَةٌ۔
(الهِقْلِسُ): بداخلاق، بدمزاج (۲) لومڑی (ج) هَقَالِسُ۔
(هَقِمَ)(س)هَقَمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا۔ هو هَقِمٌ۔
(تَهَقَّمَ) العَدُوَّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔
— الطَّعَامَ: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔
(الهِقَمُّ): بہت کھانے والا (۲) وسیع اور گہرا سمندر۔
(الهَيْقَمُ): گہرا و سفید سمندر (۲) سمندر کا شور

(۳) لقمے نگلنے کی آواز۔
(الهَيْقَمَانِيُّ): ہر لمبی چیز۔
(هَقَى) فلانٌ (ض) هَقْيًا: فضول باتیں کرنا۔
— فؤادُهُ: دل دھڑکنا۔
— فُلانًا: کسی کے سامنے بری طرح پیش آنا۔
(اهْقَى): بگاڑنا، خراب کرنا۔

ھ......ک

(هَكَبَ) فُلانًا وبِهِ ومِنْهُ (ن) هَكْبًا وهَكَبًا: مذاق کرنا۔
(هَكَّدَ): مقروض پر دباؤ ڈالنا۔ هكد على غريمه: بھی کہتے ہیں۔
(هَكِرَ) هَكْرًا وهَكَرًا: سخت حیران اور متعجب ہونا (۲) نیند کے غلبہ سے بدن کا سست وڈھیلا ہونا۔
— الرجلُ: گہری نیند میں مدہوش ہوجانا۔ هو هَكِرٌ وهَكُرٌ۔
(تَهَكَّرَ): حیران ومتعجب ہونا۔
(هَكَعَ)(ف) هُكُوعًا: مطمئن اور پرسکون ہونا، قیام کرنا۔
— البَقَرُ ونحوهُ تحت الشجر: شدید گرمی میں گائے کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔
— فلانٌ إلى القومِ: شام ہوجانے کے بعد اپنے قبیلہ میں قیام کرنا۔
— إلى الأرضِ: زمین کی طرف جھکنا۔
— العَظْمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔
— الليلُ: رات کی تاریکی پھیل جانا۔
— فلانٌ هَكْعًا: بیٹھ کر سونا۔
(هَكِعَ) الرَّجلُ (س) هَكَعًا: خشوع وخضوع اور عاجزی کا اظہار کرنا۔ (۲) غم یا غصہ کی وجہ سے سر جھکانا۔
(اهتكَعَ) الرجلُ: گھبرانا، عاجزی کرنا۔
— الحُمّى او غيرُهَا فلانًا: بخار کا کسی پر لوٹ لوٹ کر آنا۔
(الهُكَاعُ): کھانسی (۲) تھکاوٹ کے بعد کی نیند۔

(الهَكْعَةُ) و (الهُكَعَةُ): بے وقوف۔
(هَكَّتِ) البِئرُ (ن) هَكًّا: کنویں کے کناروں کا گر جانا۔
— فُلانًا: تھکانا، کمزور کردینا۔
— فُلانًا بِالسيفِ او الرُّمحِ: زور سے تلوار یا نیزہ مارنا۔
— اللبَنَ: دودھ کو پوری طرح نکالنا۔
— الشئَ: گرانا (۲) سفوف بنانا۔ پینا هو مهكوكٌ وهكيكٌ۔
— النبيذُ فلانًا: نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھا دینا۔
— النجّارُ الخَرْقَ: بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔
(انهَكَّتِ) المرأةِ: عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔
— صَلاَ المَرْأَةِ: ولادت کے وقت عورت کی فرج کا بیرونی حصہ کشادہ ہوجانا۔
— البعيرُ: اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔
(تَهَكَّكَ): بے چین اور مضطرب ہوجانا۔
— الأنثى: مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہو کر تھن کا موٹا ہوجانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آجانا۔
(المهكوكُ): شوخ ومسخرہ۔
(الهَكُّ): خراب عقل والا (۲) سخت بارش (ج) اهكاكٌ وهَكَكَةٌ۔
(الهَكَّاكُ): متکلم کا اپنی غلط بات کو صحیح بات کرنے کا دعویٰ کرنا۔
(الهَكُوكُ): شوخ، مسخرا (۲) کمزور، بدطنیت (۳) سفر سے تھکا ہوا جانور۔
(الهَكَوَّكُ): موٹا (۲) سخت ٹھوس جگہ۔
(الهكيكُ): ہیجڑا، مخنث۔
(هَكَلَتِ) المرأةُ والحصانُ: عورت یا گھوڑے کا ناز وانداز سے چلنا۔
(تَهَاكَلَ) القومُ: کسی کام میں باہم لڑائی کرنا
(هَيْكَلَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا اور لمبا ہونا۔
(الهَيْكَلُ): ہر موٹی اور ضخیم چیز۔ جیسے فَرَسٌ

هَيْكَلٌ: (۲) لمبا چوڑا درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس بڑا عبادت خانہ (۶) گرجا کے سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا بھاری اور آراستہ عبادت خانہ (۸) مجسمہ (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) موٹر وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ۔

(الهَيْكَلَةُ): بڑی عورت (۲) بڑا پودا یا درخت۔

(هَكَّمَ) فلانًا: کسی کو گانا سنانا۔

(تَهَكَّمَ) فلانٌ: گانا گانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔

— لفلانٍ: گانا سنانا۔

— عَلىٰ غيرِهِ: کسی پر انتہائی غصہ ہونا (۲) کسی کا مذاق اڑانا' بے عزتی کرنا۔

— عَلىٰ مَا فَرَطَ مِنْهُ: اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔

— السماءُ: آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔

— فلانًا وبِهِ: کسی کا مذاق اڑانا' تحقیر کرنا۔

— فلانًا: زور سے تلوار مارنا۔

(اِسْتَهْكَمَ): تکبر کرنا۔

(الأُهْكُومَةُ): مذاق' ٹھٹھا۔

(الهَكِمُ): غیر متعلق امور میں دخل اندازی کرنے والا۔

(تَهَكَّنَ): نادم ہونا۔ پچھتانا جیسی تَهَكَّنَ على الأمر الفائت۔

(هَاكَاهُ): کسی کی عقل کو حیران کرنا۔

ھ......ل

(هَلَبَ) الفرسَ (ض) هَلْبًا: گھوڑے کے بال اکھیڑنا۔ هو هالبٌ والفرس مهلوبٌ۔

— فلانًا بلسانِهِ: کسی کو لعن طعن کرنا' برا بھلا کہنا هو هَلّابٌ۔

(هَلِبَ) (س) هَلَبًا: گھنے اور زیادہ بالوں والا ہونا۔

— العَامُ: کسی سال میں بہت بارشیں ہونا۔ هو اهلبُ وهي هلباءُ (ج) هُلْبٌ۔

(أَهْلَبَتِ) السماءُ القومَ: آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔

— الفَرَسُ فِي عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔

(هَلَّبَ): کسی پر بہت لعن طعن کرنا۔ (مبالغة في هَلَبَ)

(اهْتَلَبَ) السَّيفَ من غمدِهِ: تلوار سونتنا۔

(الهَالِبُ): بارش کا دن۔ ایسے ہی لیلةٌ هالبةٌ (ج) هَوالِبُ۔

(الهُلابَةُ): نومولود بچہ کی جھلی کا پانی۔

(الهُلْبُ): موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال۔

(الهُلْبَةُ): دم یا چوٹی کے بال (۲) زیر ناف بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کی جاتی ہے۔

هُلْبَةُ الشهرِ: مہینہ کا آخر۔

— هُلْبَةُ الشتاءِ: سردی کی شدت۔

هُلْبَةُ الزَّمانِ: زمانہ کی شدت (ج) هلب۔

(الهَلّابُ): طوفانی بارش والا دن یا سال (۲) ٹھنڈی اور بارش والی ہوا۔

(الهَلّابَةُ): سرد ہوا۔

(الهَلُوبُ): وہ عورت جو خاوند سے قرب رکھے اور غیر سے دور رہنے والی ہو (ج) هُلُبٌ (۲) قابل تعریف صفت

(الهُلابِجُ): انتہاء سے زیادہ بے وقوف (۲) نکما اور سست کھانے پینے کا عادی (۳) بوجھل آدمی (۴) ہر شر و برائی کا پیکر۔

(هَلَتَ) الشيءَ (ض) هَلْتًا: چھیلنا۔

— الجِلْدَ: کھال چھیلنا۔

(انْهَلَتَ) يعدُو: چپکے سے نکل کر بھاگنا۔

(الهَلْتَاتُ): ایسے خانہ بدوش لوگ جو کبھی سفر کرتے ہوں کبھی قیام۔

(الهُلاثُ): بدن کا ڈھیلا پن اور سستی۔

(الهَلائِثُ): گھٹیا لوگ۔

(الهَلْثَى): شور و غل مچانے والے لوگ۔

(هَلَجَ) (ض) هَلْجًا: ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو (۲) کثرت سے خواب دیکھنا۔

(أَهْلَجَ) الشيءَ: چھپانا۔

— الخَبَرَ ونحوَهُ: خبر یا کوئی بات واضح نہ کرنا۔ مبہم بیان کرنا۔

(الاهْليلجُ): ہلیلہ کا درخت (دیکھئے اهليلج في باب الهمزة)

(الهَالِجُ): مختلف قسم کے خواب کثرت سے دیکھنے والا۔

(الهَلْجُ): اونگھ' نیند کی جھپک (۲) غیر یقینی بات (۳) ناقابل یقین موہوم پراگندہ خواب۔

(هَلَدَ) المرضُ الناسَ (ف) هَلْدًا: لوگوں میں بیماری کا پھیلنا۔

(هَلَسَهُ) الداءُ او الحزنُ (ض) هَلْسًا وهُلاسًا: بیماری یا غم کا کسی کو لاغر اور نحیف کر دینا (۲) حواس باختہ کر کے ہذیان میں مبتلا کر دینا۔

(هُلِسَ) هُلاسًا: سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) کھانا لیکن اس کا اثر جسم پر نہ دکھائی دینا (۳) عقل زائل ہونا۔ هو مهلوسٌ۔

(أَهْلَسَ): معمولی۔

— الشيءَ: چھپانا۔

— الحديثَ وفيه: کسی بات کو چھپانا۔

— الحديثَ اليهِ: سرگوشی کرنا۔

— الظلامُ: تاریکی کا چھٹ جانا۔

(هَالَسَه): سرگوشی کرنا۔

(هَلَّسَ) مبالغة في هَلَسَ: حد سے زیادہ کمزور اور حواس باختہ کر دینا۔

(اهْتَلَسَ) المرضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔ هو مهتلَسٌ۔

— عقلُ فلانٍ: عقل زائل ہو جانا۔

(الهَالِسُ): لاغر جسم والا (ج) هوالِسُ۔

(الهُلاسُ): تپ دق (۲) کمزوری کی وجہ سے تپ دق کی شدت۔ اَخَذَهُ الهُلاسُ: اسے تپ دق لاحق ہو گیا۔

(الهَلْسُ) الهُلاسُ: جسم کی لاغری و پتلا پن

(۲) ہذیان، بوکھلاہٹ، غم یا بیماری کی وجہ سے پیدا ہونے والی بحرانی کیفیت۔

(الهَالِطُ): ڈھیلے اور لٹکے ہوئے پیٹ والا۔

(هَلِعَ)(س) هَلَعًا: انتہائی حواس باختہ اور بیقرار ہوجانا۔ هو هَلِعٌ وهي هَلِعَةٌ وهو وهي هالعٌ وهلوعٌ وهلواعٌ: قرآن مجید میں ہے (اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا)۔

— البخيلُ: مال پر بخل کرنا۔

— الرجلُ: بھوکا ہونا۔

(الهَالِعُ): تیز رفتار بدکنے والا شتر مرغ۔

(الهُلاَّعُ): دشمن کے مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔

(الهُلَعُ): شدید لالچ (۲) سخت گھبراہٹ۔

(الهُلَعَةُ): بمعنی الهُلَعُ۔

(الهِلْوَاعُ) ناقةٌ هلواعٌ: تیز رفتار اونٹنی، سدھی ہوئی یا تیز رفتار بدکنے والی اونٹنی۔

(الهَوْلَعُ): بے قرار، حواس باختہ بے صبرا۔ (۲) تیز رفتار۔

(الهَوَلَّعُ): انتہائی تیز رفتار۔

(الهِلَّوْفُ): بد اخلاق اور سست ونکما آدمی (۲) بکھرے بالوں والی بڑی داڑھی (۳) بہت جھوٹا (۴) بوجھل سست اور بے فیض آدمی (۵) بوڑھا آدمی (۶) ابر آلود دن (۷) بوڑھا اونٹ (۸) بہت بالوں والا اونٹ۔

(الهِلَّوْفَةُ): بڑھیا (۲) بڑی داڑھی۔

(هَلْقَمَ) الشيءَ: نگل لینا۔

(الهِلْقَامُ): کشادہ باچھوں والا (۲) بہت کھانے والا (۳) موٹا (۴) لمبا (۵) قوم کا منتظم سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔

(هَلَكَ) فلانٌ (ض) هَلاَكًا وهُلُوْكًا ومهلَكًا وتهلُكَةً: ہلاک ہونا، مرجانا۔ هو هالكٌ (ج) هلكى وهُلَّكٌ وهَوَالك: قرآن مجید میں ہے: (لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ): اور (مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ) اور (وَلاَ تُلْقُوْا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ)

(أَهْلَكَه): ہلاک کرنا، مار ڈالنا۔

— مَالَهُ: مال وجائداد فروخت کر ڈالنا۔

(هَلَّكَه): ہلاک کر ڈالنا۔ جیسے هَلَّكَ فلان فلانًا۔

(اهْتَلَكَ) فلانٌ: خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔

— الطائرُ: پرندہ کا زور لگا کر اڑنا۔

— المُنْتَجِعُ: چراگاہ تلاش کرنے والے کا راستہ بھٹک جانا۔

(تَهَالَكَ) على الشيءِ: کسی چیز پر حریص ہوکر ٹوٹ پڑنا۔

— فلانٌ عَلَى الفراشِ: نڈھال ہوکر بستر پر گر پڑنا۔

— المرأةُ في مشيها: عورت کا جھوم کر چلنا۔

— في الأمر: کسی کام میں محنت کرکے جلدی پورا کرنے کی کوشش کرنا۔

(تَهَلَّكَت) في مشيها: جھومر اور مٹک مٹک کر چلنا۔

— فِي المكانِ: کسی جگہ حیران وسرگردان ہوکر گھومنا۔

— فِي الأمرِ: کسی معاملہ میں پریشان ہونا۔

(اسْتَهْلَكَ) في كذا: کسی کام میں سردھڑ کی بازی لگا دینا، پوری کوشش کرنا۔

— المالَ ونحوَهُ: مال وغیرہ کو خرچ کرنا یا ضائع کرنا۔ جیسے استهلكَ مَا عندَهُ من طعامٍ أوْمَتاعٍ۔

(المَهْلَكَةُ): بے آب وگیاہ جنگل، بیابان۔ (ج) مَهَالِكُ۔

الحروبُ مَهَالِكُ: جنگیں ہلاکت کا سبب ہیں۔

(الهَالِكَةُ): حریص اور خبیث آدمی (۲) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل (ج) هَوَالِكُ۔

(الهَالِكِيُّ): لوہار (۲) پالش کرنے والا، قلعی گر، صیقل کنندہ۔

(الهَالُوكُ): سنکھیا۔

(الهُلاَّكُ): لوگوں کے پاس عطیہ کی طلب کے لئے بار بار آنے والے فقرائی۔ (۲) غذا اور چارہ کی تلاش میں بھٹکنے والے۔

(الهَلَكُ): مردہ کے باقی ماندہ اجزاء (۲) پہاڑ اور اسکے دامن کے درمیان کی فضا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (۴) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔

(الهَلَكَةُ): قحط کا سال۔ (ج) هَلَكٌ و هَلَكَاتٌ۔

(الهِلْكَةُ): گھٹیا اور کمینہ آدمی (ج) هِلَكٌ: کہتے ہیں فلانٌ هِلْكَةٌ من الهِلْكِ۔

(الهَلَكُونُ): بنجر اور قحط زدہ زمین اگرچہ اس میں پانی موجود ہو۔ کہتے ہیں ارضٌ هلكونٌ وأرضونَ هَلَكُوْنٌ۔

(الهَلُوْكُ) مِنَ النِّسَاءِ: کمینی اور گھٹیا عورت۔

(الهَيْلَكُوْنُ): بغیر دندانوں کی درانتی۔

(الهِلَّكْسُ): بداخلاق اور کمینہ آدمی۔

(هَلَّ) الهِلالُ (ن) هَلًّا: چاند نکلنا۔

— فلانٌ: خوش ہونا۔

— الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند نظر آنا۔

— المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔

— السَّحَابُ: بادل کا آواز کے ساتھ برسانا۔

(أَهَلَّ) الرجلُ: چاند کی طرف نگاہ ڈالنا۔ کہتے ہیں: أَهْلَلْنَا عَنْ ليلَةِ كذا: ہم نے فلاں رات کا چاند دیکھا ہے۔

— الشهرُ: مہینہ کا چاند نکلنا۔

— فلانٌ: چیخیں مارنا۔ آواز نکالنا جیسے اهل الصبيّ۔

— المُلبّي بِالتَّلْبِيَةِ: تلبیہ کہنے والے کا زور سے تلبیہ کہنا۔

— الرجلُ بِذِكرِ اللهِ: بلند آواز سے اللہ کی ذکر کرنا۔

— السيفُ بفلانٍ: تلوار لگنا۔

— الكلبُ بالصَّيْدِ: کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا۔

— الذابحُ بِالضَّحِيَّةِ: ذبح کرتے وقت اس کا

نام لینا جس کے نام کی قربانی کی جارہی ہے۔

قرآن مجید میں ہے (اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللهِ)

— فلانٌ الهِلاَلَ: چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا۔

— الشهرَ: چاند دیکھنا۔

— اللهُ السَّحابَ: بادل سے پانی برسانا۔

— اللهُ المَطر: بارش برسانا۔

(هَالَّ) الأجير هِلاَلًا ومُهَالَّةً: مزدور سے قمری مہینہ کے حساب سے مہینہ تنخواہ پر کام لینا۔

(هَلَّلَ) الرجلُ: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔(۲) مقابل پر حملہ کرنا اور ڈر کر بھاگ جانا۔

— عنهُ: کسی سے ڈر کر بھاگنا۔

— عَنِ الأمْرِ: چھوڑنا' پیچھے ہٹنا۔

— الفرسُ ونحوهُ: کمزوری کی وجہ سے گھوڑے کی کمر کا چاند کی طرح ہوجانا۔

(اهتلَّ) السحابُ والوجهُ: چمکنا۔

— المَطَرُ ونحوُهُ: زور سے بارش کا برسنا۔ یا کسی چیز کا زور سے بہنا۔

— الرَّجلُ: غصہ سے دانت پیسنا۔

(انْهَلَّ) المطرُ: موسلادھار بارش ہونا۔

— الدّمعُ: آنسو بہنا۔

— السماءُ: بارش برسانا۔

— العينُ: آنسو بہانا۔

(تَهَلَّلَ) السحابُ والوجهُ: چمکنا۔

— الوجهُ فرحًا: خوشی سے چہرہ چمکنا۔

— السحابُ بالبَرقِ: بادل میں بجلی چمکنا۔

— العينُ: آنکھوں کا آنسو بہانا۔

— الدمعُ: آنسو بہنا۔

(استهلَّ) الصبيُّ: بچہ کا ولادت کے وقت رونا اور آواز نکالنا۔

— الشهرُ: مہینہ کا چاند نکلنا۔ کہتے ہیں: استهللنا الشهرَ: ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا مہینہ کا چاند دیکھا۔

— المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔

— العَيْنُ: آنسو بہانا۔

— الوجهُ: چہرہ کا چمکنا۔

— فلانٌ الهِلاَلَ: چاند دیکھنا۔

— السيفَ: تلوار سونتنا۔

(أُسْتُهِلَّ) الهِلاَلُ: چاند نظر آنا۔

(الاِسْتِهْلاَلُ): براعةُ الاستهلالِ: مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ وعبارت استعمال کرنا جس سے کتاب اور نظم کے موضوع کی طرف لطیف اشارہ ہوجائے (مو)

(الأَهَالِيْلُ): بارشیں۔(بعض کے نزدیک أهلول: اس کا واحد ہے)۔

(المُهَلَّلُ): حاجبٌ مُهَلَّلٌ: ہلال کی طرح مڑی ہوئی ابرو۔

نَاقةٌ مهلَّلٌ: کمزور اونٹنی۔

(الهَلاَلُ): پہلی بارش۔

(الهِلاَلُ): پہلی بارش (۲) مہینہ کی پہلی سات راتوں کا چاند (۳) چھبیسویں رات سے آخر تک کا چاند (۴) کنویں میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (۵) ایک دفعہ کی بارش (۶) غبار (۷) کمزور اور لاغر اونٹ (۸) سانپ یا نر سانپ (۹) سانپ کی کینچلی (۱۰) چاند کی طرح چمکتی دمکتی چیز جیسے خوبصورت لڑکا چاند سا مکھڑا (۱۱) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا کنارہ (۱۲) چکی کے دو پاٹ ملانے والا پتھر یا لکڑی (۱۳) جنگلی جانور کو شکار کرنے کا دو دھارا نیزہ (۱۴) ہلالی شکل کا جانوروں پر لگا ہو نشان (۱۵) خربوزہ یا روٹی وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۶) بعض اسلامی ممالک کا سرکاری نشان جو بنو عثمان کے دور حکومت سے اب تک استعمال ہوتا آ رہا ہے یہ عیسائیوں کے صلیبی نشان کے مقابل ہے۔ (ج) أَهِلَّةٌ۔

(الهَلُّ): باریک کپڑا (۲) باریک بال۔

(الهِلُّ): آغاز۔ أَتَيْتُهُ فِي هِلِّ الشَّهْرِ: میں اس کے پاس مہینہ کے شروع میں آیا۔

امرأةٌ هِلٌّ: گھریلو استعمال کے ایک کرتہ میں ملبوس عورت۔

(الهَلَلُ): پہلی بارش (۲) بارشیں۔ واحد هَلَّةٌ (۳) مکڑی کا جالا (۴) خوف وگھبراہٹ۔

(هَلَّا): کیوں نہیں۔ یہ کلمہ تحضیض ہے اور باقی ادوات تحضیض کی طرح جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ خاص ہے۔

(الهُلُّ): تنگی کے بعد کی کشادگی۔

(الهَلَّةُ): چراغ دان۔

هَلَّةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آغاز۔ کہتے ہیں۔ اتيتُهُ في هَلَّةِ الشهر: میں اسے مہینہ کے شروع میں ملا۔ ما أصاب هَلَّةً: اسے کچھ نہیں ملا۔

(الهِلَّةُ): بارش (ج) هِلَلٌ۔

أَتَيْتُهُ فِي هِلَّةِ الشهرِ: میں مہینہ کے شروع میں اس سے ملا۔

(الهَلِيْلَةُ): بارش سے سیراب زمین جس کا گردوپیش خشک ہو (ج) هلائلُ۔

(هَلِمَ) بغيرهِ (س) هَلَمًا: چپک جانا۔ هو هليمٌ۔

(اهْتَلَمَ) بهِ: لے جانا۔

(الهُلاَمُ): سکباج (گوشت اور سرکہ ملا ہوا گوشت) (۲) بچھڑے کے گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا (۳) جیلی' جیلاٹین (مو)

(هَلُمَّ): بلانے کا کلمہ' بمعنی آؤ۔ یہ اسماء افعال میں سے ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل (لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے۔ واحد' تثنیہ' جمع' مذکر ومؤنث سب کے لئے مستعمل ہے۔ اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق ہوتی ہیں۔ هَلُمَّ هَلُمَّا وهَلُمِّي: کہا جائے گا۔

(الهِلِمَّانُ): ہر چیز کی کثرت۔

(الهَيْلَمَانُ): ہر چیز کی کثرت۔ کہتے ہیں۔ جَاءَنَا بِالهَيْلِ وَالهَيْلَمَانِ: وہ ہمارے پاس بہت سامال لے کر آیا۔

(هَلْهَلَ) بفرسهِ: گھوڑے کو "ہلا" کہہ کر ڈانٹنا۔

—فِي الأمرِ: ٹھہرنا، انتظار کرنا۔
—عنِ الشيءِ: رجوع کرنا، ہٹنا۔
—النّسّاجُ الثّوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
—الطّحينَ: ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
—الشّعرَ: شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلا تنقیح جیسا دل میں آئے ویسا شعر کہہ دینا۔
—الصّوتَ: آواز کو گھمانا۔
—الثوبَ: کپڑے کی زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بوسیدہ کردینا۔
هَلْهَلَ يُدْرِكُهُ: وہ اسے پانے کے قریب تھا۔
(تَهَلْهَلَ) الثّوبُ: کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہوجانا۔
—القومُ: لوگوں کا تانتا بندھ جانا۔
(الهُلاهِلُ): صاف اور کثیر پانی۔
(الهَلْهَالُ): کمزور و پتلا۔جیسے ثوبٌ هَلهالٌ وشِعرٌ هلهالٌ۔
(الهَلْهَلُ): بمعنی الهلهالُ (۲) زہر قاتل (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
(الهُلْهُلُ): برف۔
(المُهَلْهَلُ) بمعنی الهَلْهَالُ۔
(المُهَلْهَلَةُ): انتہائی خراب زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
(الهِلْيُومُ): فضا کی ایک نادر الوجود گیس۔
(الهِلْيَوْنُ): ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور ترکاری استعمال ہوتی ہے۔

ھ......م

(هَمَأَ) الثوبَ (ف) هَمْئًا: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑ دینا۔
(أَهْمَأَ) الثوبَ: بوسیدہ کردینا۔
(تَهَمَّأَ) الثوبُ: بوسیدہ ہونے کی وجہ سے کپڑے کا پھٹ جانا۔
(انْهَمَأَ): بمعنی تَهَمَّأَ۔
(الهِمْءُ): پرانا کپڑا (ج) أَهْمَاءٌ۔
(هَمَتَ) الثريدُ (ن) هَمْتًا: ثرید میں روغن کا غالب ہونا۔
(اهْمَتَ) الكلامَ والضّحكَ: بات یا ہنسی کو چھپانا۔
(هَمَجَتِ) الابلُ مِنَ الماءِ (ن) هَمْجًا: اونٹوں کا ایک بار پانی کو پی کر سیراب ہوجانا۔
—فلانٌ هَجَمًا: بھوکا ہونا۔
(أَهْمَجَ) الفرسُ: بہت تیز دوڑنا۔
—الشيءَ: چھپانا۔
(اهْتَمَجَ): گرمی وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہونا۔
—وَجهُهُ: چہرہ مرجھا جانا۔
(الهَامِجُ): بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
(الهَمَجُ): بکریوں اور گدھوں کے منہ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں۔ واحد هَمَجَةٌ: (۲) بے وقوف لوگ۔ (۳) بے ڈھنگ اور وحشی لوگ (ج) أهماجٌ: (۴) بھوک (۵) معاشی بے انتظامی۔
(الهَمِيجُ): خالی پیٹ والا (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
(هَمَدَ) الشيءُ (ن) هَمْدًا وهُمُودًا: کمزوراسر مرجھایا ہوا ہونا۔
—النّارُ: آگ بجھنا یا دھیما ہوجانا۔
—الرجلُ: مرجانا۔
—صوتُهُ: آواز دھیمی ہوجانا۔
—الأرضُ: خشکی کی وجہ سے زمین میں روئیدگی بند ہوجانا۔
—الزّرعُ: کھیتی کا خراب اور پرانا ہوجانا۔
—الثّوبُ: کپڑے کا لپٹے لپٹے بوسیدہ ہوجانا۔ تہوں کے نشانات خستہ ہوجانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہوجائیں۔
(هَمِدَ) الثوبُ (س) هَمَدًا: بمعنی هَمَدَ۔
(أَهْمَدَ): خاموش ہونا (۲) پرسکون ہونا۔
—فلانٌ: ناگوار بات پر خاموشی اختیار کرنا۔
—الرّيحُ: ہورک جانا۔
—الصوتُ: آواز دھیمی ہوجانا۔
—في المكانِ: قیام پذیر ہونا۔
—في الطعامِ: کھانے پر ٹوٹ پڑنا۔
—في السّيرِ: تیز چلنا۔
—النارَ: آگ بجھانا۔
—قِرْنَهُ: مقابل کو مار کر قتل کر ڈالنا۔
(هَمَّدَهُ): بمعنی أَهْمَدَهُ۔
(الهَامِدُ): علم کیمیا کی اصطلاح میں وہ جسم جس میں کیمیائی حرکت ختم ہوگئی ہو (ج)
نباتٌ هَامِدٌ: خشک نبات۔
(الهَامِدَةُ): ثمرةٌ هَامِدَةٌ: بدبودار سیاہ پھل۔
أرضٌ هَامِدَةٌ: بنجر اور قحط زدہ زمین۔قرآن مجید میں ہے (وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)
(الهَمِيدُ): بمعنی الهَامِدُ: (۲) وہ مال جس کا کسی کے پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ ضائع اور خراب ہوگیا ہو۔
(هَمَذَ)(ن) هَمَذَانًا: عمدہ چال چلنا۔
(الهَمَاذِيُّ): تیز رفتاری (۲) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی تیزی (۴) بارش کی تیزی۔
(الهَمَذَانُ): چال کی خوبصورتی۔
(الهَمَذَانِيُّ): المنسوب الی ہمذان۔ہمذان کا رہنے والا۔
رَجُلٌ هَمَذَانِيٌّ: اتار چڑھاؤ کے ساتھ بولنے والا۔
مَشيٌ هَمَذَانِيٌّ: مخلوط قسم کی چال۔
(هَمَرَ) الماءُ والدّمعُ والمطرُ (ن) هَمْرًا: پانی یا آنسو بہنا۔
—فلانٌ: غضبناک ہونا۔
—لَهُ من مالِهِ: مال دینا۔
—الماءُ في الضّرعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
—الكلامَ وفي الكلامِ: زیادہ بولنا۔
—البناءَ: عمارت منہدم کرنا۔
—الفرسُ الأرضَ: گھوڑے کا زمین پر زور زور سے پاؤں مارنا۔

ھ

(هَامَرَ) الشيئَ : صفایا کردینا' بہالے جانا۔

(اِنْهَمَرَ) الماءُ : زور سے پانی گرنا۔ هو مُنهمِرٌ: قرآن مجید میں ہے (فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ)۔

— بالكلامِ : خوب بولنا۔

— البناءُ : عمارت گرنا۔

— الشجرةُ : درخت کا جھڑے ہوئے پتوں والا ہونا۔

(اِهْتَمَرَ) الفَرَسُ : دوڑنا۔

— الفرسُ الأرضَ : گھوڑے کا زمین پر زور زور سے پاؤں مارنا۔

(المِهْمَارُ) : فضول گو' لغویات بکنے والا جیسے هو مهمارٌ في الكلامِ۔

مهمارٌ لاضيافِهِ : مہمان نواز۔ (ج) مَهَامِيْرُ۔

(المِهْمَرُ) : بمعنى المِهْمَارُ (ج) مَهَامِرُ۔

(الهَامِرُ) : برسنے والا بادل۔

(الهَمِرُ) : سست اور موٹا آدمی (۲) بہت زیادہ ریت۔

(الهَمَرَى) : بہت باتونی اور چیخنے والی عورت۔

(الهَمَرَةُ) : جادو کا مہرہ (۲) ایک دفعہ کی بارش۔

(الهَمَّارُ) : بہت برسنے والا بادل۔

رجلٌ هَمَّارٌ : لغیات اور بکواس بکنے والا آدمی۔

(الهَمِيْرُ) : قریب المرگ بوڑھی (۲) خوبصورت ہرن۔

(هَمْرَجَ) هَمْرَجَةً : الٹا سیدھا بولنا۔

— عليه الخَبَرَ : بات کو گول مول کر کے بتانا۔

(الهَمْرَجُ) : گول مول بات' ابہام۔

(الهُمْرُجَانُ) : شوروغل۔

(الهَمَرَّجُ) : دھن کا پکا۔

(هَمْرَشَ) : حرکت کرنا۔

(تَهَمْرَشَ) القومُ : لوگوں کا حرکت کرنا۔

(الهَمْرَشَةُ) : حرکت۔

(الهَمَّرِشُ) : بے ڈول بڑھیا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

(هَمَزَهُ) (ض) هَمْزًا : کوئی چیز چبھانا۔ گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا' عیب نکالنا (۳) گھوڑے کو مہمیز کرنا۔ (۴) دھکا دینا' دھتکارنا (۵) مارنا۔

— الشيطانُ الانسانَ : شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا کرنا۔

— الحرفَ : حرف کو ہمزہ بولنا یا اس پر ہمزہ کا نشان بنانا۔

— الشيئَ : توڑنا۔

— بهِ الأرضَ : زمین پر پچھاڑنا۔ هو هامِزٌ وهمّازٌ وهي هَامِزَةٌ وهَمَّازَةٌ وهو وهي هُمَزَةٌ۔

(المِهْمَازُ) : مہمیز' نوک دار ڈنڈا جو جانور کو تیز دوڑانے کے لئے اس کی پشت پر چبھویا جاتا ہے۔ (۲) جوتے کی ایڑی جس سے گھڑسوار یا سائس ایڑ لگاتا ہے۔

(المِهْمَزُ) : بمعنى المِهْمَازُ۔

(المِهْمَزَةُ) : مہمیز کرنے کا نوکدار ڈنڈا (۲) چابک۔

(الهَامِزُ) : چبھونے والا (۲) عیب جوئی اور غیبت کرنے والا۔ (ج) هُمَّازٌ۔

(الهَمْزُ) هَمْزُ الشيطانِ : جنون۔

(الهَمَزَى) : رِيحٌ هَمَزَى : طوفانی ہوا جس کی آواز سدید ہو۔

قَوْسٌ هَمَزَى : تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔

(الهَمْزَةُ) : زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ۔

هَمَزَاتُ الشيطانِ : وسوسے۔ قرآن مجید میں ہے (وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ)

(الهُمَزَةُ) : زبردست عیب جو۔ (مذکر و مونث)

رجلٌ هُمزةٌ وامرأةٌ همزةٌ۔ : قرآن مجید میں ہے (وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ)

(الهَمَّازُ) : بمعنى الهُمَزَةُ : قرآن مجید میں ہے (وَلاَ تُطِعْ كُلَّ حَلاَّفٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيْمٍ)

(الهَمِيْزُ) رجلٌ هميزُ الفؤادِ : تیز فہم آدمی۔

(هَمَسَ) (ض) هَمْسًا وهُمُوْسًا : سستی کے بغیر رات کو چلنا۔ (۲) دبے پاؤں چلنا۔

— فلانٌ إلى فلانٍ هَمْسًا : کسی کے کان میں اتنی آہستہ بات کرنا جو بمشکل سمجھی جائے۔

— الشيطانُ : شیطان کا وسوسہ ڈالنا۔

— الكلامَ : آہستہ بات کرنا۔

— الشيئَ : توڑنا۔

— الطَّعامَ : منہ بند کئے بغیر چبانا۔

— العِنبَ : انگور کو نچوڑنا۔

(هَامَسَ) فلانٌ فلانًا : سرگوشی کرنا۔

(تَهَامَسَ) القومُ : آپس میں سرگوشی کرنا۔

(الإهْمَاسُ) : بلند آواز والے حروف کو دبی آواز والے حروف سے بدل کر پڑھنا جیسے دال کو تاء پڑھنا۔

(المَهْمُوْسُ) : غیر واضح کلام (۲) غیر مجہور لفظ جو تلفظ کرتے وقت اپنے مخرج سے قریب ہی رہتا ہے اور سانس بھی جاری رہتا ہے' حروف مہموسہ اس میں جن کا مجموعہ حثه شخص فَسَكَتَ : ہے۔

(الهَامِسُ) : سخت قسم کا بھیڑیا۔

(الهَمْسُ) : پوشیدہ کلام' ہلکی آواز۔ قرآن مجید میں ہے (وَخَشَعَتِ الأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلاَّ هَمْسًا : (۲) قدموں کی معمولی آہٹ۔

(الهَمَّاسُ) : شکار پر جھپٹنے والا شیر۔

(المَهْمُوْسُ) : دبے پاؤں چلنے والا شیر۔ (۲) رات کا مسافر۔

(الهَمِيْسُ) : اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز۔

(هَمَشَ) الرَّجلُ هَمْشًا : زیادہ اور غلط بولنا۔

— القومُ : حرکت میں آنا۔

— الجرادُ : ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔

— الشيئُ (ض) هَمْشًا : جمع کرنا۔

(هَمَّشَ) الكتابَ : کتاب پر حاشیہ لکھنا۔

(مو)

(اِهْتَمَشَ) القومُ : لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا رہنا اور باہم میل جول اور آمد و رفت رکھنا۔

— الدَّابَّةُ: جانور کا آہستہ چلنا۔

(تَهَامَشَ) القومُ : لوگوں کا مخلوط ہو کر متحرک ہونا۔

(تَهَمَّشَ) الشیئُ: کسی چیز کا بوسیدہ ہو کر جھڑنے لگنا۔

(الهَامِشُ): کتاب کا حاشیہ۔

فلانٌ یعیشُ عَلَى الهَامِشِ : وہ لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے۔ محدثة)

(الهَمِشُ): انگلیوں سے تیز کام کرنے والا۔

(الهَمْشَةُ): ہنگامہ، ہلچل (۲) شور و غل (۳) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔

(الهَمَشَى): شور مچانے والی عورت۔

(الهَمِیْشَةُ): ہانڈی میں پکی ہوئی ٹڈی۔

(هَمَطَ)(ض)هَمْطًا : معاملات کو نمٹانے میں جلدی کرنا۔ (۲) گول مول بات کرنا۔ اور الٹے سیدھے قصے بیان کرنا۔ کہانیاں گھڑنا (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا۔

— النَّاسَ: لوگوں پر ظلم کرنا اور ان کا حق غصب کرنا۔

— المالَ: زبردستی مال لے لینا۔

— الشیئَ: کسی چیز کو مقدار متعین کے بغیر اندازہ سے لینا۔

(اِهْتَمَطَ) المالَ او النَّاسَ : مبالغة فی هَمَطَ۔

— عرضَهٗ ومِنْ عرضِهٖ : کسی کی آبرو ریزی کرنا، گالی دینا۔

— الذِّئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو اچانک پکڑ لینا۔

(هَمَعَتِ) العینُ(ف)هَمْعًا وهُمُوْعًا: آنکھ کا آنسو بہانا۔

— الطَّلُّ عَلَى الشجرةِ: درخت پر شبنم کا گر گر بہنا۔

— رأسَهٗ: سر زخمی کرنا۔

(أَهْمَعَ) الدَّمعُ أو الماءُ ونحوهما : آنسو یا پانی بہنا۔

— الطَّلُّ: شبنم کا درخت پر گر گر بہنا۔

(اهتُمِعَ) اللونُ: رنگ اڑ جانا۔

(تَهَمَّعَ) فلانٌ : رونا (۲) رونے کی صورت بنانا۔

— الدّمعُ او الماءُ ونحوهما: بہنا۔

(الهَمِعُ) سحابٌ هَمِعٌ : برسنے والا بادل۔ ھی همِعَةٌ : کہتے ہیں عینٌ همعةٌ : مسلسل آنسو بہانے والی آنکھ۔

(الهَمُوْعُ) : مبالغةٌ فی الهامع : جیسے دَمَعٌ هَمُوْعٌ: بہت بہنے والے آنسو۔

(هَمَغَ) فلانٌ الشیئَ(ف)هَمْغًا : توڑنا۔

(انْهَمَغَ) الشیئُ: ٹوٹنا، زخمی ہونا۔

— القَرْحَةُ: زخم کا ہرا ہو جانا۔

(الهَمِیْغُ): جلد آنے والی موت۔

(هَمَّقَ) السَّوِیْقَ: ستو باریک کرنا۔

(الهَمِقُ) مِنَ النَّبْتِ: بہت زیادہ نباتات۔

— مِنَ الکلاءِ : سوکھی نرم گھاس (۲) خشک گھاس۔

(الهِمَّقُ): بے وقوف و مضطرب آدمی۔

(هَمَكَ) البطاطسَ ونحوَهٗ(ن)هَمْكًا : آلو وغیرہ کا بھرتا بنانا۔ هو مهموكٌ(مو)

— فلانًا فی الأَمرِ : کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول کر دینا۔

(انْهَمَكَ) فلانٌ فی الأَمْرِ: کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہو جانا۔

(تَهَمَّكَ) بمعنی اِنْهَمَكَ۔

(هَمَلَتِ) العینُ(ن) هَمْلًا وهَمَلَانًا و هُمُوْلًا : آنکھ کا آنسو بہانا۔

— السماءُ هَمْلًا وهَمَلَانًا : ہلکی ہلکی بارش ہونا۔

— الابلُ هَمْلًا : چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا۔ فالبعیرُ هَامِلٌ(ج) هُمَّلٌ وهَمَلٌ وهُمَّالٌ والناقةُ هاملةٌ(ج)هَوَامِلُ۔

(أَهْمَلَ) الشیئَ : کسی چیز کو عمداً یا خطأً چھوڑ دینا، استعمال نہ کرنا۔

— امرهٗ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔

— اِبِلَهٗ: اونٹوں کو بلا چرواہے کے آزاد چھوڑ دینا (یہ بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے استعمال نہیں ہوتا)۔

— فلانًا: کسی کے معاملہ میں دخل اندازی نہ کرنا۔

— حروفَ التهجّی: حرفوں پر نقطے نہ لگانا۔

(انْهَمَلَتِ) العینُ او السماءُ : آنکھ کا آنسو بہانا اور آسمان کا بارش برسانا۔

(الهَمَالِیْلُ) : کمزور پرندے (۲) بچی کھچی گھاس پھونس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے کہتے ہیں ثَوْبٌ هَمَالِیْلُ۔

(الهَمَلُ) : دن رات بلا محافظ چھوڑی ہوئی چیز (۲) بغیر رکاوٹ کے بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال۔ واحد هَمَلَةٌ۔

(الهِمْلُ) : بالوں کا بنا ہوا پرانا گھر (۲) پیوند لگایا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا دیہاتی کمبل۔

(الهِمِلُّ) : ہر نرم چیز (۲) لڑائیوں کی وجہ سے متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔

(هَمْلَجَتِ) الدَّابَّةُ : تیز رفتاری اور عمدگی سے چلنا۔

— فلانٌ الأَمْرَ : کسی کام پر قابو پا کر آسانی سے سرانجام دینا۔

(المُهَمْلَجُ) : قابو میں رہنے والا سدھایا ہوا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا دشوار ہو۔

(الهِمْلَاجُ): قابو میں رہنے والا فرماں بردار ٹٹو (۲) مٹکتے ہوئے عمدہ اور تیز رفتار سے چلنے والا ٹٹو (مذکر و مونث) (ج) هَمَالِیْجُ۔

شاةٌ هِمْلاجٌ: وہ بکری جس میں کمزوری کی بناء پر مغز نہ ہو۔

(الهَمَلَّسُ): چلنے پر قادر مضبوط پنڈلیوں والا۔

ھ

(الھَلَّعُ): بے وفا (۲) دھوکہ باز خبیث، (۳) پھرتیلا و تیز رفتار۔ جیسے ذِئْبٌ ھِلَّعٌ وسِیْرٌ ھِلَّعٌ۔

(ھَمَّ) ھَمًّا بِالْأَمْرِ (ن): کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔

— لنفسِهِ: اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔

— الأمرُ فلانًا: مغموم اور فکر مند کرنا۔

— الشيئَ: پگھلانا۔ جیسے ھَمَّ الشَّحْمَ وَھَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔

— السُّقْمُ جِسْمَهُ: اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر کے ہڈیاں نکال دینا۔

— الغُزْرُ النَّاقَةَ: دودھ کی زیادتی کا اونٹ کو پریشان کر دینا۔

— اللبنَ: دودھ دوہنا۔

— الحَيَّةُ الرَّجُلَ: سانپ کا آدمی کو ڈسنا۔

— السُّوْسَةُ الحَبَّ ونحوَهُ: غلہ کو کیڑا لگ جانا۔

— خَشَاشُ الأرضِ (ض) ھَمًّا: زمینی کیڑوں کا رینگنا۔

(ھَمَّ) (س) ھُمُوْمَةً وھَمَامَةً: قریب المرگ بوڑھا ہو جانا۔

(أَھَمَّ) الشيخُ: بوڑھے کا قریب المرگ ہو جانا۔

— الأمرُ فُلانًا: کسی بات کا کسی کو مغموم اور پریشان کر دینا۔

(ھَمَّتِ) الدابةُ الأرضَ بفيها: جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کر دینا۔

— المرأةُ رأسَ الصبيِّ: عورت کا بچہ کے سر سے جوئیں نکالنا۔

— المرأةُ الصبيَّ: بچہ کو لوری دے کر سلانا۔

(اھْتَمَّ) الرجُلُ: مغموم و فکر مند ہونا۔

— بالأمرِ: کسی بات پر توجہ دینا۔

(انْھَمَّ) الشيخُ: بوڑھے کا قریب المرگ ہونا۔

— العَرَقُ في جبينه: پیشانی پر پسینہ بہنا۔

— الشَّحْمُ ونحوُه: چربی وغیرہ کا پگھل جانا

— البُقُوْلُ: ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔

(تَھَمَّمَ) الشيئَ: ہاتھ میں ٹٹولنا۔

— رأسَهُ: سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔

(اسْتَھَمَّ) فلانٌ: اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا۔

(التَّھْمِيْمُ): ہلکی بارش۔

(المُھِمُّ): سخت اور باعث خوف امر (۲) قابل توجہ اور اہم مسئلہ (ج) مَھَامُّ۔

(الھَامَّةُ): جانور، چوپایہ (۲) مہلک زہریلا جانور (ج) ھوامّ۔

(الھَامُوْمُ): کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی، (۲) بھنائی کے دوران بہنے والی چربی (۳) چربی جس میں زیادہ روغن ہو۔

(الھُمَامُ): سخی اور بہادر سردار (۲) شیر، (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف (ج) ھمامٌ۔

(الھَمُّ): غم (۲) دل کا ارادہ (۳) فابتدائی عزم (ج) ھمومٌ۔

ھٰذا رجلٌ ھَمُّكَ مِن رجلٍ: تمہارے لئے کافی آدمی۔

(الھِمُّ): قریب المرگ بوڑھا، شیخ فانی۔

قدحٌ ھِمٌّ: ٹوٹا ہوا پرانا پیالہ (ج) أَھْمَامٌ۔

(الھِمَّةُ): کسی کام کا ارادہ (۲) خواہش، (۳) پختہ عزم (ج) ھِمَمٌ۔ رَجُلٌ ھِمَّتُكَ مِنْ رجلٍ: تیرے لئے کافی آدمی (۴) شیخ فانی (۵) انتہائی عمر رسیدہ بڑھیا (ج) ھِمَّاتٌ وھَمَائِمُ۔

(الھَمُوْمُ) مِنَ النُّوْقِ: منہ کے ذریعہ معمولی سے معمولی چیز اٹھا کر کھا جانے والی اونٹنی (۲) خوبصورت چال کی حامل اونٹنی (۳) زیادہ پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل۔

قَصَبٌ ھمومٌ: ہوا کے ہلانے سے آواز نکالنے والا بانس۔

(الھَمِيْمُ): سرایت کرنے کا اثر جیسے: للشراب ھميمٌ في العظامِ: لبید کا شعر ہے

أمليتُ عليه قرقفٌ بابليةٌ
لها بعد كأسٍ في العظامِ هميمُ

(۲) ہلکی بارش (۳) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر ابالے پیا جائے۔

(ھَمْھَمَ) الرجلُ: ایسا غیر واضح کلام کرنا جو سنا تو جائے لیکن سمجھا نہ جا سکے (۲) رنج یا غم کے سینہ میں آواز گونجنا۔

— الأسدُ: شیر کا دھاڑنا۔

— الرَّعْدُ: بجلی کڑکنے کی آواز پیدا ہونا۔

(الھَمَاھِمُ): رنج و غم۔

— ھَمَاھِمُ النّفوسِ: دل کے وسوسے خیالات و افکار (۲) کڑک اور گرج (ھَمْھَامِ): اسم فعل بمعنی کوئی چیز نہیں بچی۔ اگر کہا جائے أَبَقِيَ عِنْدَكُمْ شيئٌ؟: تو جواب میں کہا جائے گا ھَمْھَامُ وھَمْھَامِ۔

(الھَمْھَامُ): بہادر و سخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔

(الھَمْھَامَةُ): اونٹوں کی بڑی تعداد۔

(الھَمْھَمَةُ): بڑبڑاہٹ۔ گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز، جیسے گائے، ہاتھی وغیرہ کی جو آوازوں جیسی آوازیں۔

(الھُمْھُوْمُ) قَصَبٌ ھُمْھُوْمٌ: ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا بانس۔

قطيعٌ ھُمْھُوْمٌ: بہت آواز نکالنے والا ریوڑ۔

(الھُمْھُوْمَةُ): اونٹوں کی بڑی تعداد۔

(الھِمْھِيْمُ) من الحُمُرِ ونحوِھا: سینے میں آواز گھمانے والا گدھا۔

(ھَمَتِ) العينُ (ض) ھَمْيًا وھُمِيًّا وھَمَيَانًا: آنسو بہانا۔

— الدَّمعُ والماءُ ونحوُھما: بہنا۔

— فلانٌ علی وجهه: آوارہ بھٹکتے پھرنا۔

— الماشيةُ: مویشی کا چرتے ہوئے بھٹک جانا۔ (۲) منتشر ہو جانا۔

— الشيئُ ھَمْيًا: گرنا (۲) ضائع ہو جانا۔

(الأَھْمَاءُ): بہنے والا پانی۔

(الهُمَاءُ): عقاب۔
(الهُمَائِيُّ): عقاب (۲) آگے بڑھنے والا پرندہ۔
(الهِمْيَانُ): پٹکا، کمر کو باندھنے کا کپڑا (۲) پائجامہ کا کمر بند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پٹی (ج) هَمَايِين وهَمَايِنُ۔
(الهُمَايُوْنُ): بادشاہ، شہنشاہ (فارسی)
(الهَمَيْسَعُ): ناقابل شکست بہادر (۲) لمبا۔

هـ......ن

(هَنَأَ) فلانًا (ف) هَنْئًا: کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔
— القومَ: لوگوں کی پرورش اور دیکھ بھال کرنا۔
— الطعامَ: کھانے کو مزیدار بنانا۔
— الطعامُ الرَّجلَ: کھانے کا کسی کو مرغوب اور پسندیدہ ہونا۔
— الرَّجلُ غيرَهُ: مدد کرنا (۲) مبارکباد دینا۔ جیسے ليهنئك الوَلَدُ: بچہ تمہیں مبارک ہو۔
— بِالْأَمْرِ: کسی بات پر مبارکباد دینا اور ليهنئك هذا الامر: کہنا یعنی تمہیں یہ کام مبارک ہو۔
— الإبلَ: اونٹوں کو تارکول ملنا۔
(هَنِئَ) لَهُ الطعامُ (س) هَنأً وهَنَاءَةً: کھانے کا کسی کے لئے مزیدار اور مرغوب ہونا۔
— من الطعامِ: کھانے سے سیر ہونا۔ کہتے ہیں اكلنا من هذا الطعام حتّٰى هنئنا
— بالشيءِ: خوش ہونا۔
— الماشيةُ: موشی کا تھوڑا چارہ پانا اور شکم سیر نہ ہونا۔ هي هَنأَى۔
(هَنُؤَ) الشيءُ (ك) هَنَاءَةً: کوئی چیز بغیر مشقت کے ملنا۔
(هَنَّأَ) فلانًا بِالأمرِ تهنئةً: مبارکباد دینا، اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ باعث خیر و مسرت رہے۔ ليهنئكَ هذا الأمْرُ۔
(أَهْنَأَهُ): کھانا وغیرہ دینا۔

(اِهْتَنَأَ) فلانٌ مَالَهُ: مال کی حفاظت اور نگرانی کرنا۔
(تَهَنَّأَ) فلانٌ: کثیر بخشش والا ہونا۔
— الشيءَ وَبِهِ: کسی چیز سے لذت حاصل کرنا۔ جیسے تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ۔
(اِسْتَهْنَأَ) فُلانًا: عطیہ طلب کرنا (۲) مدد طلب کرنا۔
— الطعامَ ونحوَهُ: کھانے وغیرہ سے مزہ لینا۔
(المَهْنَأُ): خوشگوار و من پسند چیز (ج) مهانئُ
(الهَنَاءُ) مبارکباد۔
(الهَانِئُ): خادم۔
(الهِنْءُ): تارکول کی پالش (۲) بخشش، عطیہ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(الهِنَاءُ): تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا۔
(الهَنِيءُ): مرغوب، پسندیدہ چیز (۲) بلا مشقت حاصل ہونے والی چیز۔ طَعَامٌ هَنِيءٌ: مرغوب اور جلد ہضم ہونے والا کھانا۔
(هَنِبَ) (س) هَنَبًا: بے وقوف ہونا هو أَهْنَبُ وهي هَنْبَاءُ وهَنْبَى۔
(الهِهْنَبُ): انتہائی بے وقوف۔
(الهُنَّبَاءُ): بے وقوف، بخیل (۲) پگلی عورت
(الهُنَّبى): بمعنى الهُنَّبَاءُ۔
(الهَنْبَثَةُ): مصیبت، تکلیف دہ سنگین معاملہ (۲) الجھی ہوئی غیر واضح بات (ج) هَنَابِثُ
(الهِنَّبْرُ): ناکارہ چمڑہ۔ (۲) ناکارہ کناروں والا چمڑہ۔
(تَهَنْبَسَ): خبروں کی ٹوہ لگانے والا۔
(هَنْبَصَ) الرجلُ: ہنسی چھپانا۔
(الهِنْبَصُ): ناکارہ گھٹیا کمزور۔
(الهُنْبُصُ): بڑے پیٹ والا۔
(هَنْبَعَ) فلانٌ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔
(الهُنْبُعُ): کنیزوں کا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔
(هَنْبَغَ): بھوکا ہونا۔

— العَجَاجُ: گرد و غبار کا کثرت سے اڑنا۔
(الهَنْبَاغُ): سخت بھوک۔ بطور وصف کہتے ہیں جُوْعٌ هِنْبَاغٌ: سخت بھوک۔
(الهُنْبُغُ): بے وقوف یا بدکار عورت۔ (۲) چھوٹی جوں (۳) باریک غبار (۴) چپکنے والا۔
(هَنْبَلَ) الرَّجُلُ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔
(تَهَنَّجَ) الجنينُ: رحم میں بچہ کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔
(هَنَدَ) (ن) هُنَادًا: اُلو کی طرح چیخنا۔
(هَنَّدَ) الرجلُ: بمعنى هَنَدَ: (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) قبیح گالی دینا (۴) کسی کی گالی سن کر برداشت کرنا اور جواب نہ دینا۔
— المرأةُ بقلبه: عورت کا کسی کے دل کو دیوانہ بنا دینا۔
— فلانًا: عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز میں فریفتہ کر لینا۔
— الرجلُ فلانًا: کسی کے ساتھ حسنِ سلوک اور رواداری کا معاملہ کرنا۔
— السَّيْفَ: تلوار کو تیز کرنا۔
(المُهَنَّدُ): ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار (یہ سب سے بہترین لوہا ہے)
(الهِنْدُ): اونٹوں کی جماعت جو سو سے دو سو تک اونٹوں پر مشتمل ہو۔
(الهِنْدُ): جنوبی ایشیاء کا برصغیر جو پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت پر مشتمل ہے۔
(الهِنْدُوانِيُّ): بمعنى المُهَنَّدُ۔
(هُنَيْدَةُ): ہند کی تصغیر (۲) سو اونٹوں کا گلہ (یہ معروفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے نہ اس کی جمع ہے نہ واحد۔
(الهُنَيْدَةُ): سو سال، ایک صدی، مسلمہ بن حرشب کا شعر ہے

ونصر بن دهمان الهنيدة عاشها
ولتسعين عامًا ثم قُوِّم فانصاتا

(الهِنْدِبا) و(الهِنْدِباءُ): کاسنی کا پودا۔
(هَنْدَزَ) الرجلُ القَنِيَّ والابنية

والالاتِ ونحوَها : مخصوص فنی طرز پر عمارات اور آلات تعمیر کرنا۔

(الهِنْدَازُ) : حد و حساب۔ جیسے اعطاهُ بلا حسابٍ ولاهِنْدَازٍ۔

(الهِنْدَازَةُ) : لمبائی ناپنے کا پیمانہ (۲) ۷۶ سینٹی میٹر کا گز جو عام طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (مو)

(الهِنْدَوْزُ) : تجربہ کار گہری نظر والا آدمی (ج) هَنَادِزَةٌ۔

هُمْ هَنَادِزَةُ هٰذَا الأمْرِ : وہ اس کام کے ماہر ہیں۔

(هَنْدَسَ) الرَّجُلُ القُنِي والآلاتِ ونحوها : هَنْدَزَها۔

(المُهَنْدِسُ) : انجینئر۔

(الهِنْدِسُ) : تجربہ کار گہری نظر کا آدمی (۲) بہادر شیر۔

(الهَنْدَسَةُ) : فن تعمیر، علم ہندسہ، اقلیدس، انجینئرنگ۔ وہ علم ریاضی جس میں خطوط وابعاد سطوح وزوایا اور کمیات وتصاویر مادیہ سے باعتبار خواص وقیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کی جاتی ہے۔

الهَنْدَسَةُ النَّظَرِيَّةُ : مادہ کے خواص فطری توانائیوں کے سرچشموں اور ان کے استعمال کی طریقوں سے متعلق وہ سائینٹیفک اصول جس سے مادی مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

الهَنْدَسَةُ التطبيقية أو العمليّةُ : اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب وتناسب کاری میں سائنٹفک اصول وضوابط سے استفادہ کا فن۔ اس کی بہت سی اقسام ہیں۔

الهَنْدَسَةُ الآليةُ والميكانيكيةُ : میکانیکل انجینئرنگ۔

الهندسَةُ الحَرْبِيَّةُ : فن سپہ گری۔

الهَنْدَسَةُ الكهربيّةُ : الیکٹریکل انجینئرنگ۔

— الهَنْدَسَةُ المَدَنِيَّةُ : سول انجینئرنگ (شہری انجینئری)

هَنْدَسَةُ الطُّرُقِ والجُسُورِ : سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا فن۔

الهندسة والصحية : علم حفظان صحت۔

الهندسة الزراعيّةُ : فن زراعت۔

(الهَنْدَسِيُّ) : علم ہندسہ سے متعلق (۲) علم ہندسہ کا عالم۔ انجینئر (محدثہ)

(الهِنْدَوْسُ) : تجربہ کار اور صاحب نظر آدمی۔

(الهُنْدُوْسُ) : ماہر اور جاننے والا۔ جیسے هو هُنْدُوْسُ هٰذَا الأمْرِ (ج) هَنَادِسَةٌ۔

(هَنْدَمَ) الرجلُ الأشياءَ هَنْدَمَةً : خاص ترتیب اور مقدار سے اشیاء تیار کرنا۔

(الهِنْدَامُ) : لباس وقامت کا عمدہ امتزاج۔

(هَنَعَ)(ف) هَنْعًا : تابع ہونا۔ هو هَانِعٌ (ج) هُنَّعٌ۔

— الشيءَ : تہہ کرنا۔

(هَنِعَ) فلانٌ (س) هَنَعًا : جھکے ہوئے قد والا ہونا۔ هو أهْنَعُ وهي هَنْعَاءُ (ج) هُنْعٌ۔

(الأهْنَعُ) : عرب عورت اور عجمی باپ سے پیدا شدہ بچہ هي هنعاءُ (ج) هُنْعٌ۔

(الهُنَاعُ) : انسان کی گردن کی ایک بیماری

(الهَنْعَاءُ) أكمةٌ هنعاءُ : چھوٹا ٹیلہ۔

(الهَنْعَةُ) : برج جوزا کے دو ستارے جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔

(هَنَغَ) الرجلُ والمرأةُ (ف) هَنْغًا : چپکے چپکے عشقیہ باتیں کرنا۔

— المرأةُ : بدکاری کرنا۔

(هَانَغَ) المرأةَ : عورت سے چپکے چپکے عشقیہ باتیں کرنا۔ (۲) عورت ومرد کا خفیہ طور پر عشقیہ باتیں کرنا۔

(الهَيْنَغُ) : بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز افشاں کرنے والی (۲) ہنس مکھ عشق باز عورت

(أهْنَفَ) : جلدی کرنا۔

— الصَّبِيُّ : رونے کے قریب ہونا۔

— المرأةُ : عورت کا ٹھٹھے کے انداز میں ہنسنا۔

(هَانَفَ) فلانٌ غيرَهُ : دل لگی کرنا، چھیڑنا۔

(هَنَّفَ) فلانٌ : بہت جلدی کرنا۔

(تَهَانَفَ) بفلانٍ : کسی پر ہنسنا، تعجب کرنا۔

(تَهَنَّفَ) فلانٌ : رونا۔

(الهِنَافُ) : ہلکی ہنسی، مسکراہٹ۔

(الهُنُوْفُ) : الهِنَافُ۔

(هَنِقَ)(س) هَنَقًا : تنگ دل اور بے چین ہونا۔

(أهْنَقَ) فلانًا : کسی کو پریشانی اور گھٹن میں مبتلا کرنا۔

(هَانَمَ) فلانًا بحديثٍ : سرگوشی کرنا۔

(هَيْنَمَ) فلانٌ : اللہ سے دعا کرنا (۲) پوشیدہ کلام کرنا۔

(المُهَيْنِمُ) : چغل خور۔

(الهَانِمُ) : معزز خاتون (ج) هوانمُ (مع)

(الهَنَمُ) : کھجور کی ایک قسم۔

(الهِنَّمَةُ) : پست قد وبدشکل آدمی (۲) کمزور آدمی ۰ (۳) مبہم آواز (۴) وہ مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔

(الهَيْنَامُ) : غیر واضح کلام (۲) پوشیدہ کلام۔

(الهَيْنَمُ) بمعنی الهَيْنَامُ : (۲) روئی۔

(الهَيْنَمَانُ) و(الهَيْنُوْمُ) : بمعنی الهَيْنَمُ۔

(هَنَّ)(ض) هَنًّا وهَنِيْنًا : غمزدہ کی طرح رونا (۲) ماتم کرنا، کسی کی یاد میں رونا (۳) درد بھری آواز میں رونا۔

(أهَنَّهُ) اللهُ : اللہ تعالیٰ کا کسی کو دماغ وقوت عطا کرنا۔

(الهَانَّةُ) : آنکھ کا ڈھیلا (۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے کوہان کی چربی۔ مَا بِهِ هَانَّةٌ : اس میں کوئی فائدہ اور خیر نہیں۔

(هَنَّا) : اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کرکے کہتے ہیں۔ هَاهَنَّا : اور کاف خطاب کے ساتھ کہتے ہیں۔ هِنَّاكَ : اور کبھی کاف خطاب کی معیت میں ہاء تنبیہ لگاتے ہیں جیسے هَاهِنَّاكَ : اور قابل نفرت آدمی کو کہا جاتا ہے۔

هَاهَنَّا : درست ہو۔ پیچھے رہ۔

(الهِنَّةُ) : سیہی کی ایک قسم۔

(الهَنُ) : چیز (۲) گندی چیز سے کنایہ جس کا ذکر قبیح ہو (۳) آدمی سے کنایہ۔ يَاهَنُ أقبل : اے فلاں سامنے آ (یہ صرف ندا میں استعمال ہوتا ہے)۔

(الهَنَاةُ) : مصیبت (ج) هنواتٌ۔ (۲) آدمی سے کنایہ جیسے یاهُنَاةُ أقبل ویاهَنَاه أقبل : (یہ صرف ندا میں استعمال ہوتا ہے) امرؤ القيس کا شعر ہے۔

وقـــد رابــــنی قولهـــا یاهنـــا
هُوَيْحــــكَ الحــــق شرًا بشــــرّ

(هُنَا) : اسم اشارہ قریب اس کے ساتھ ہا تنبیہ مل جاتی ہے جیسے هاهُنَا اوهُنا : قریب آؤ ادھا آؤ (۲) کھیل کود لہو ولعب (یہ معرفہ ہے)۔ جیسے "وحديث الرّكب يومَ هُنَا"۔

(الهَنَةُ) هَنٌ : کی تانیث (ج) هَنَاتٌ وهَنَوَاتٌ : حدیث میں ہے (ستکون هَنَاتٌ وهَنَاتٌ : کچھ فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔

(الهِنُو) : وقت جیسے مَطَى هِنْوٌ مِنَ اللَّيْلِ۔

(هُنَيْهَةٌ وهُنَيَّةٌ) : تھوڑی دیر، تھوڑا سا وقت۔ حدیث میں ہے (أنَّهُ اقام هُنَيَّةً)۔

هُنَيَّةٌ : هَنَةٌ کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے۔ لیکن هُنَيْهَةٌ : میں هنيةٌ : کی یاء کو ہاء سے بدل دیا گیا ہے۔

(هَهْ) : یاددہانی اور دھمکی کا اسم صوت۔

(هَاهْ) : روک ٹوک اور دھمکی کا لفظ (۲) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔

ھ......و

(الهُوَ) : (تصوف کی اصطلاح میں)

هو : سے مراد حق تعالٰی کی ذات ہے بلا اعتبار صفات وظہور جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا یہ امور باطنیہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔

(الهُوِيَّةُ) : کسی شے کی حقیقت، یا شخصیت جو غیر سے ممتاز کرنے والی ہو (۲) شناختی کارڈ (محدثہ)

(هَاءَ) بفلانٍ (ن) هَوْءًا : خوش ہونا۔

— بنفسه إلَى المَعَالِي : ترقی کی راہ پر گامزن ہونا۔

— بفلانٍ عَنْ كَذَا : کسی بات سے بلند اور بری الذمہ ہونا۔

— بفلان خيرًا او شرًّا اوفلانًا بخيرٍ أوْ شرٍّ : کسی کے بارے میں اچھا یا برا گمان رکھنا۔

(هَوِئَ) إليه (س) هَوَأً : دل میں ارادہ اور عزم کرنا۔ هو هَوِئٌ۔

(هَاوَأَ) فلانًا : کسی پر فخر کرنا۔

(هَاءَ) : کلمہ تلبیہ میں حاضر ہوا (یہ مبنی برفتحہ ہوتا ہے) اور نداء کے جواب میں بولا جاتا ہے۔

(الهَوْءُ) : ارادہ، ہمت (۲) درست اور پختہ رائے جیسے إنَّهُ لذو هَوْءٍ : (۳) گمان کہتے ہیں وقع في هوئي كذا

(الهَوْبُ) : بے وقوف فضول گو (ج) اهواب : (۲) آگ (۳) سورج کی تپش (۴) دوری، بعد، فاصلہ۔

(هَوْبَرٌ) : (دیکھئے هبر)

(الهُوْبَرُ) : (دیکھئے هبر)

(هَوَّتَ) بِه : کسی کو دیکھ کر چیخنا۔

(الهُوتَةُ) : پست زمین (۲) پانی کی طرف ڈھلوان راستہ (ج) هُوَتٌ وهُوَتٌ۔

(هَوِجَ) (س) هَوَجًا : بے وقوف ہونا (۲) حماقت اور نادانی کے ساتھ لمبا ہونا۔ هو أهوج وهي هوجاءُ (ج) هُوجٌ۔

(أُهْوِجَهُ) : بے وقوف پانا (۲) لمبا اور بے وقوف پانا (۳) جنگجو اور بہادر پانا۔

(تَهَوَّجَ) مبالغةٌ في هَوِجَ۔

(الأهْوَجُ) : جنگجو اور بہادر۔

(الهَوْجَاءُ) : انتہائی تیز رفتار اونٹنی (۲) زبردست آندھی طوفان (ج) هُوجٌ۔

ضَرْبَةٌ هَوْجَاءُ : ایسی ضرب جو اندر تک سرایت کر جائے۔

(هَادَ) (ن) هَوْدًا : توبہ کرنا اور حق کی طرف لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے (إنَّا هُدْنَا إلَيْكَ) هو هَائِدٌ (ج) هُودٌ۔

— فلانٌ : یہودی ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ)

— في المنطق : آہستگی اور نرمی سے بولنا۔

(هَاوَدَ) فلانًا : کسی سے میل جول رکھنا، صلح کرنا، ساتھ دینا، مخالفت نہ کرنا۔

(هَوَّدَ) : آہستگی سے چلنا۔

— فلانٌ : ہلکی آواز نکالنا۔

— بالصَّوتِ : نرمی اور آہستگی سے آواز گھمانا (۲) گانا گانا (۳) پرسکون (۴) سونا (۵) کوہان کی جڑ کھانا۔

— فلانًا : یہودی بنانا (۲) مست کرنا، لہو ولعب میں لگانا۔

— الشَّرَابُ فلانًا : شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا اور سلا دینا۔

(تَهَوَّدَ) فلانٌ : حق کی طرف لوٹنا اور نیک عمل کرنا۔ (۲) کسی قانونی یا شرعی بندھن میں بندھنا (۴) یہودی بن جانا۔

— في مشيه : آہستہ چلنا۔

(التَّهْوِيدُ) : ریت پر ہوا کی ہلکی سرسراہٹ۔

(الهَوَادَةُ) : نرمی وسہولت (۲) سکون (۳) رخصت، تخفیف (۴) باہمی تعلق ومحبت (۵) وہ چیزیں جن سے لوگوں میں بھلائی کی امید کی جائے (۶) عہد وپیمان، رشتہ وتعلق

(الهُودُ) هَائِدٌ کی جمع (۲) یہودی قوم۔ قرآن مجید میں ہے : (وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا)

(الهَوْدَةُ) : کوہان کی جڑ (ج) هَوْدٌ۔

(اليَهُودُ) : سامی الاصل قوم یہود ان کے بارے میں ایک قول یہ ہے کہ ان کا نام یہودا بن یعقوب کے نام پر رکھا گیا ہے۔

(اليَهُودِيُّ) : ایک یہودی (۲) یہودیوں کی طرف منسوب۔

(اليَهُودِيَّةُ) : یہودیت۔

(الهَوْدَكُ) : موٹا۔

(الهَوْذَةُ): طائر بھٹ تیتر کی مادہ۔ (ج) هُوَذٌ۔
(هَوْذَةُ): پرندہ کی ایک قسم (غیر منصرف)
(اليَهُوْذِيُّ): یہودی۔
(هَارَ) البِنَاءُ ونَحْوُهُ (ن) هَوْرًا وهُؤُورًا: عمارت کا گرنا (۲) عمارت میں شگاف اور دراڑیں پڑ جانا۔
— فلانًا بالأمْرِ هَوْرًا: کسی پر کسی بات کا الزام لگانا یا گمان کرنا۔
— عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر آمادہ کرنا۔
— عنهُ: روکنا، پھیرنا، ہٹانا۔
— فلانًا: پچھاڑنا (۲) دھوکہ دینا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو قتل کر کے لاشوں کے ڈھیر لگا دینا۔
— الشيءَ: اندازہ لگانا۔
— البناءَ: عمارت کو گرانا۔
(هَوَّرَ) البناءَ: عمارت کو گرانا۔
— غَيْرَهُ: پچھاڑنا۔
(اهْتَوَرَ): ہلاک ہونا۔
(انْهَارَ) البِنَاءُ: عمارت کا گرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ)
(تَهَوَّرَ) البناءُ ونحوهُ: عمارت کا گر جانا۔
— فلانٌ: لاپرواہی کی وجہ سے کسی معاملہ میں پڑ جانا۔
— عَلَى غَيْرِهِ: بے وقوفی اور انجام سے غفلت کی بنا پر کسی پر حملہ کر دینا۔
— الشِّتَاءُ: سردی کے موسم کا اختتام کے قریب ہونا اور سردی میں کمی آ جانا۔
— الليلُ: رات کے اکثر حصہ کا گزر جانا اور اندھیرے میں کمی آ جانا۔
— الوَعْكُ النَّاسَ: کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔
(التَّيْهُوْرُ): تودے سے گری ہوئی ریت۔
(الهَائِرُ): کمزور اور لاچار کمزور بوڑھا۔
(الهَارُ): بمعنى الهائر: (۲) (تودہ) کی گری ہوئی ریت۔

(الهَارِئُ): بمعنى الهائر۔
(الهَوَارَةُ): ہلاکت ونقصان جیسے لا هَوَارَةَ عليه: وہ تباہ نہ ہو۔
(الهَوْرُ): بکریوں کا ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں بلندیوں سے پانی گر کے اسے وسیع کر دیتا ہو۔ (ج) أَهْوَارٌ۔
(الهَوْرَةُ): ہلاکت خیز جگہ یا سبب ہلاکت (ج) هَوَرَاتٌ۔
(الهُوْرَةُ): الزام وتہمت، بدگمانی۔
(الهَيِّرُ): اشیاء میں لاپروائی اور غفلت برتنے والا۔
(الهَوْرَعُ): بے وقوف عورت۔
(هَوَّزَ) الرجلُ: مرجانا۔
(الهُوْزُ): مخلوق (۲) لوگ۔ مَا فِي الهُوْزِ مثلك: لوگوں میں آپ جیسا کوئی نہیں۔ ما أدري أَيُّ الهوز هو؟: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
(هَوَّزُ): حساب جمل کا دوسرا مجموعہ، هوز۔ اسکے حروف میں سے ہر ایک کوئی نہ کوئی عددی قیمت ہے۔
(الهَوْزَبُ): گدھ (۲) طاقتور اور مضبوط اونٹ۔
(الهَوْزَنُ): غبار۔
(هَاسَ) (ن) هَوْسًا وهَوَسَانًا: زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا (۲) گھومنا (۳) رات کو بلاخوف وخطر گھومنا۔
— الإبلُ: اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔
— الذِّئْبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑ بکریوں میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔
— فلانٌ هَوْسًا: جلدی سے کھانا۔
— الشيءَ: کوٹنا، باریک کرنا (۲) خراب کرنا
— الإبلَ: نرمی سے ہانکنا۔ هو هَائِسٌ وهي هَائِسَةٌ۔
(هَوِسَتِ) النَّاقَةُ (س) هَوَسًا: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔ هي هَوِسَةٌ۔
— القَوْمُ: لوگوں کا جھگڑے اور فساد میں مبتلا ہونا۔

— الرَّجُلُ: نیم پاگل ہونا۔
(هَوَّسَ) الشيءَ: کوٹنا۔
— اللهُ فلانًا: خدا تعالیٰ کا کسی کو نیم پاگل کر دینا۔
(تَهَوَّسَ) فلانٌ: نرم زمین پر بھاری قدموں سے چلنا۔
(الهَوَسُ): نیم پاگل پن۔ خبط۔ سنک۔
(الهَوَّاسُ): مبالغہ کا صیغہ، بڑا خبطی (۲) تجربہ کار اور بہادر آدمی (۳) خونخوار شیر۔
(الهَوَّاسَةُ): بمعنى الهوّاس۔
(الهَوِيْسُ): دل کی بات (۲) غور وفکر (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو مشینی طریقہ پر اونچے پانی کو نچلے پانی سے کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔ (د)
(المُهَوِّسُ): دل ہی دل میں بات کرنے والا۔
(هَاشَ) القومُ (ن) هَوْشًا: لوگوں میں ہل چل اور اضطراب پیدا ہونا (۲) فساد برپا ہونا۔
— الإبلُ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا اور منتشر ہونا۔
— الى فلانٍ: کسی کی طرف لپکنا۔ هو هَائِشٌ وهي هائشةٌ۔
(هَوِشَ) فلانٌ (س) هَوَشًا: کمزوری کی وجہ سے پیٹ کا چھوٹا ہونا۔
(هَاوَشَ) فلانٌ القومَ: لوگوں سے میل جول اور اختلاط رکھنا۔
(هَوَّشَ) القومُ: باہم میل جول رکھنا۔
— فلانٌ بينَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ اور فساد پیدا کرنا۔
— الرِّيحُ بالتُّرَابِ: ہوا کا طرح طرح کی مٹ اڑا کر لانا۔
— فلانٌ الشيءَ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر لانا۔
(تَهَاوَشَ) القومُ: آپس میں مل جل جانا۔
(تَهَوَّشَ) القومُ: باہم مل جل جانا۔
— عَلَى فلانٍ: کسی کے پاس جمع ہو جانا۔
(الهَائِشَةُ): دن یا رات میں پیش آنے والا دردناک یا خوفناک واقعہ (۲) ایک دریائی خیالی جانور

جو مسافر کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک لے جاتا ہے۔

(الهُوَاشُ): حلال وحرام جمع کیا ہوا مال۔

(الهُوَاشَةُ): جمع کیا ہوا حلال وحرام مال (۲) مخلوط گروہ۔

(الهَوْشُ): جنگ میں شریک لوگوں کی بڑی تعداد (۲) معدہ کا خالی ہونا۔

(الهَوَّاشَةُ): إِبِلٌ هَوَّاشَةٌ: بدکے ہوئے اونٹ جو اِدھر اُدھر سے اکٹھے کئے جائیں۔

(الهَوِيشَةُ): مخلوط گروہ۔

(هَاعَ) فلانٌ (ن) هَوْعًا: گھبرانا اور بے چین ہونا (۲) انتہائی حریص اور لالچی ہونا۔

— فِي الحَرْبِ: جنگ میں شور مچانا۔

— مِنْ فلانٍ: کسی سے تنگ آنا۔

— القَوْمُ بعضهم إلى بعضٍ: لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کا ارادہ کرنا۔

— فلانٌ هَوْعًا وهُوَاعًا: قے ہونا۔ هو هَائِعٌ وهي هَائِعَةٌ۔

(هَوَّعَ) فلانًا: قے کروانا' کہتے ہیں هَوَّعَهٗ مَا أَكَلَ۔

(تَهَوَّعَ): قے ہونا۔

— القَيْءَ: تکلف سے قے کرنا۔ تَهَوَّعَ نَفْسَهٗ: بھی کہتے ہیں۔

(الهَاعُ) رَجُلٌ هَاعٌ: حریص آدمی۔ رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ: بزدل اور ڈرپوک آدمی۔ ایسے ہی امرأةٌ هَاعَةٌ لَاعَةٌ۔

(الهُوَاعُ): ماہ ذیقعد کا نام (ج) هواعات وأَهْوِعَةٌ۔

(الهُوَاعَةُ): قے میں پیٹ سے نکلنے والی چیز۔

(الهُوعُ): دشمنی (۲) سخت حرص۔

(الهَوْفُ): گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔

(الهُوفُ): تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما بزدل (۳) بے وقوف۔

(الهَوْفَةُ): وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو کر کیچڑ ہو جاتا ہے اور پرندے اسے پسند کرتے ہیں (ج) هُوَقٌ۔

(هَوِكَ) الرَّجُلُ (س) هَوَكًا: کم عقل و بے وقوف ہونا۔ هو أَهْوَكُ وهَوِكٌ وهُوْكٌ۔

(هَوَّكَ) فُلانٌ: گڑھا کھودنا۔

— فلانًا: بے وقوف ٹھہرانا (۲) حیران و پریشان کرنا۔

(انهاكَ) فلانٌ: حیران ہونا (۲) حماقت اور غفلت کی وجہ سے کسی مشکل میں پھنسنا۔

(تَهَوَّكَ) فلانٌ: بمعنی إِنْهَاكَ: (۲) ہلاکت کے گڑھے میں گرنا۔ (۳) بولنے میں مضطرب ہونا۔

(الهُوْكَةُ): گڑھا۔

(الهَوِكَةُ) أَرْضٌ هَوِكَةٌ: شور زمین۔

(الهَوِكُ): بڑا بے وقوف۔

(الهَوَّاكُ): حیران و پریشان۔

(الهَوَّاكَةُ): حیران و پریشان عورت (۲) شور زمین۔

(هَالَ) (ن) هَوْلًا: خوفزدہ اور مرعوب ہونا۔

— المرأةُ النَّاظِرَ بحسنها: عورت کا دیکھنے والے کو اپنے حسن سے مبہوت کر دینا۔

— الأَمْرُ فلانًا: خوفزدہ اور پریشان کر دینا۔ هو هَائِلٌ وهي هَائِلَةٌ۔

(هِيلَ) السّكرانُ: نشہ آور کا ڈراؤنے خیالات سے گھبرانا۔

(هَاوَلَ) الشيءُ فلانًا: خوف زدہ کرنا۔

(هَوَّلَ) عَلَى فلانٍ: کسی کو ڈرانا (۲) حملہ کرنا۔

— المراةُ: عورت کا لباس اور زیور سے آراستہ ہونا۔

— فلانًا: انتہائی دہشت زدہ کرنا' خوب ڈرانا۔

— الأَمْرَ: کسی معاملہ کو ڈراؤنا اور خوفناک بنا دینا۔

(اهْتَالَ) فلانٌ: ڈرنا۔

(تَهَوَّلَ) للنَّاقَةِ وتَهَوَّلَهَا: اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خوفناک درندہ کی شکل بنانا۔

— لِمَالِ فلانٍ ومَالَ فُلانٍ: کسی کے مال کو نظر لگانا۔

(اسْتَهَالَ) الأَمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین اور ہولناک پانا۔

(التَّهَاوِيلُ): ڈراؤنی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) کجاووں پر سرخ سبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصاویر' نقش ونگار ہتھیاروں کپڑوں اور زیورات کی سجاوٹ۔ واحد تهويلٌ: (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد تَهْوَالٌ۔

(الهَالُ): آل (خاندان)

حَبُّ الهَالِ: الائچی۔ اسے حبہان بھی کہتے ہیں۔

(الهَالَةُ): چاند کا گھیرا یا کسی بھی آسمانی جسم کو محیط روشنی کا گھیرا (ج) هَالَاتٌ۔ (۲) خوفزدہ' گھبراہٹ کا شکار (۳) سنگین اور مشکل معاملہ (ج) أَهْوَالٌ وهُوُولٌ۔

ابو الهَوْلِ: مصر میں فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر جیسا اور سر انسان جیسا ہے جس سے قوت وطاقت کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی 20 میٹر اور چوڑائی 4 میٹر ہے۔

(الهُوْلَةُ): تعجب (۲) ڈراؤنی چیز (۳) وہ چیز جس سے بچہ کو ڈرایا جائے (۴) وہ حسین وجمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔

(الهِيلَةُ): بمعنی الهَوْلُ۔

(الهَوْلَعُ والهَوَلَّعُ): (دیکھئے هلع)

(هَوَّمَ): اونگنا (۲) نیند سے جھومنا۔

(تَهَوَّمَ): بمعنی هَوَّمَ۔

(الأَهْوَمُ): بڑے سر والا۔

(التَّهْوِيمُ): سونے کی ضرورت کا احساس (ج)

(الهَامَةُ): سر (۲) سر کا بالائی یا درمیانی حصہ' کھوپڑی (۳) لوگوں کی جماعت (۴) ایک چھوٹا سا پرندہ جو رات میں اکثر قبرستانوں میں رہتا ہے (۵) اُلو (۶) زمانہ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی کہتا ہے حتیٰ کہ مقتول کا بدلہ لے لیا جائے اسے "الصّدٰی": بھی کہتے ہیں (ج)

ھَامٌ۔
بناتُ الھامِ: دماغ کا مغز۔
ھَامَۃُ القومِ: قوم کا سردار۔
(الھُوَامُ): جنونِ عشق (۲) سخت ترین پیاس۔
(الھَوْمُ): اونگھ (۲) نشیبی زمین۔
ھَوْمُ المَجُوْسِ: چنبیلی کی طرح کا ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت استعمال کرتے تھے۔ اس پودے سے گردے کی پتھری کی دوائی تیار کی جاتی ہے۔ فارسی میں اسے مُرَّانیه: کہتے ہیں۔
(الھَوْمَاۃُ والھَوْمَۃُ): جنگل بیابان، چٹیل میدان۔
(ھَانَ) فلانٌ ھُوْنًا وھَوَانًا ومَھَانَۃً: ذلیل ورسوا ہونا۔ کہاوت ہے (اذا عَزَّ اخوكَ فَھُنْ): اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے تو تم نرمی سے پیش آؤ۔
— الشیئُ علیه ھَوْنًا: آسان ہونا (۲) ہلکا اور خفیف ہونا ھو ھَیِّنٌ وھَیْنٌ (ج) اھْوِنَاءُ
— ھُنْ عِنْدِی الیَوْمَ: آج تم میرے پاس قیام کرو۔
(أھَانَ) فلانٌ الأمْرَ أو الشَّخْصَ: کسی کام یا شخص کو معمولی وحقیر سمجھنا۔
(ھَاوَنَ) فلانٌ نَفْسَهٗ: اپنے اوپر رحم کرنا۔
(ھَوَّنَ) الأمْرَ علیه: کسی معاملہ کو کسی کے لئے آسان وہلکا رکھنا۔
(تَھَاوَنَ) بالأمْرِ: کسی بات کو حقیر ومعمولی سمجھنا۔
(اِسْتَھَانَ) بالأمْرِ: حقیر ومعمولی سمجھنا۔
(الأھْوَنُ): معمولی، آسان (۲) زیادہ آسان۔ کہاوت ہے (أھْوَنُ من قعیس عَلٰی أُمِّهٖ): قعیس اپنی ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی زیادہ تابعدار (۲) زمانہ جاہلیت میں پیر کا دن۔
(الھَاوُنُ): پتھر یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی اوکھلی (۳) کھرل (ج)
(الھَاوُوْنُ) بمعنی الھَاوُنُ (ج) ھَوَاوِیْنُ۔
(الھَوْنُ): الھَاوُنُ: حقیر وگھٹیا (۳) سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) عاجزی وقار۔ قرآن مجید میں ہے: (وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْأَرْضِ ھَوْنًا): (۵) نرمی (۶) سنجیدگی و متانت۔
— عَلٰی ھَوْنِكَ: آہستہ یا سنبھل کر۔
(الھُوْنُ): ساری مخلوق۔ کہتے ہیں ما ادری ای الھُوْنِ ھو: میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا (۲) سخت (۳) رسوائی۔ قرآن مجید میں ہے (أَیُمْسِكُهٗ عَلٰی ھُوْنٍ)
(الھُوْنَۃُ): سنجیدہ عورت (۲) مطیع اور فرماں بردار عورت (۳) کمزور اور مردانہ خصائل کی مالک عورت (۴) امن وسلامتی، صلح وصفائی (ج) ھون۔
(الھُوْنٰی): ذلت ورسوائی (۲) وقار وسنجیدگی، تواضع، عاجزی۔
(الھُوَیْنٰی): باوقار چال جیسے ھی تمشی الھُوَیْنٰی: (۲) راحت وآرام آسودگی۔
(الھِیْنَۃُ): امش عَلٰی ھِیْنَتِكَ: آرام سے چلو۔
(الھَیِّنُ): حقیر وذلیل (۲) باوقار سنجیدہ (۳) آسان اور ہلکا قرآن مجید میں ہے (وَتَحْسَبُوْنَهٗ ھَیِّنًا وَّھُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمٌ): اور (ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ): اسم تفضیل اس کا اھون: ہے جیسے (ھُوَ الَّذِیْ یَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَھُوَ أَھْوَنُ عَلَیْهِ)
(تَھَوَّهَ) فلانٌ: آہ وبکا کرنا، کراہنا۔
(الھَاھَۃُ): خسرہ، چھوٹ چیچک۔
(الھَوَاھِیُ): فضول اور بے ہودہ باتیں۔ جیسے جَاءَ فلانٌ بالھواھِیُ: فلان فضول باتیں کرتا ہے (۲) چال کی ایک قسم۔
(الھَوَاھِیَۃُ): بزدل۔
(الھَوْھَاءُ): کمزور بزدل آدمی (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو۔
(الھَوْھَاۃُ): کمزور دل بزدل آدمی (۲) بیوقوف (۳) وسیع وعریض بیابان (ج) الھیاھی: (۴) ھواھی کا واحد بمعنی چال کی ایک قسم۔
(الھُوْھُ): بزدل اور ڈرپوک آدمی۔
(الھُوْھَۃُ): بزدل آدمی۔
(الھُوُّ): زمین کا کنارہ (۲) روشن دان، طاق۔
(الھُوَّاءَۃُ): گہرا گڑھا، کھائی، غار۔
(الھَوَّۃُ): روشندان (ج) ھِوَاءٌ وھُوًی۔
(الھُوَّۃُ): انتہائی گہرا گڑھا (۲) کنواں وقع فلانٌ فی ھُوَّۃٍ: فلاں بند کنویں میں گر گیا۔
فلانٌ ھُوَّۃٌ: بے وقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ ٹھہرتی ہو۔ (ج) ھُوًی وھُوٌّ وھُوِیٌّ۔
(ھَوٰی) الشیئُ (ض) ھُوِیًّا وھَوَیَانًا: بلندی سے پستی کی طرف گرنا۔
— العقابُ علی صیدٍ: عقاب کا شکار پر جھپٹنا۔
— فلانٌ فی السَّیْرِ: آگے بڑھنا۔ (۲) تیز چلنا۔
— یَدُهٗ لِلشیئِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔
— الرجلُ ھَوَّۃً: چڑھنا۔
— ھُوِیًّا وھَوَاءً: ہلاک ہونا۔
— المرأۃُ: عورت کا بچہ سے محروم ہوجانا، قرآن مجید میں ہے (فَأُمُّهٗ ھَاوِیَۃٌ)
— صدرہٗ ھَوَاءً: سینہ کا خالی اور صاف ہونا۔
— الطعنَۃُ ھُوِیًّا: بیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کردینا۔
— الرِّیحُ ھَوِیًّا: ہوچلنا۔
— الأذُنُ: کان بجنا۔
(ھَوِیَ) فلانٌ فلانًا (س) ھَوًی: محبت کرنا۔ ھُوَ ھَوٍ وھِیَ ھَوِیَۃٌ۔
(أھْوٰی) الشیئُ: گرنا
— فلانٌ بالشیئِ: اشارہ کرنا۔
— فلانٌ بیدہٖ للشیئِ: ہاتھ بڑھانا۔
— یَدُهٗ للشیئِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
— العقابُ للصَّیْدِ: عقاب کا شکار پر جھپٹنا۔
— الشیئَ: اوپر سے ڈالنا۔
— فلانًا: کسی کو ہاتھ مار کر پکڑ لینا۔

(ھَاوَى): تیز چلنا۔
ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔(۲)ہمدردی کرنا' کسی کی مرضی پر چلنا۔ ھَاوَاہُ: بھی کہتے ہیں۔
(ھَوّٰی) المکانَ: کسی جگہ صاف ستھری ہوا داخل کرنا۔
ـــ الکیمیاوِیُّ الغازَ: سیال چیز میں گیس کو تحلیل کرنا(مج)
(اِھْتَوٰی) إلی فلانٍ بشیئٍ: کسی چیز کے ذریعہ کسی کی طرف اشارہ کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو ہاتھ مار کر پکڑنا۔
(اِنْھَوٰی) الشیئُ: نیچے گرنا۔
(تَھَاوٰی) فلانًا: تیز چلنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔
(اِسْتَھْوٰی) الشیئُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو بھا جانا' پسند آجانا' دل موہ لینا۔
ـــ فلانًا: کسی کو اتنا متاثر اور گرویدہ کرنا کہ بے چوں وچرا ہر بات کو تسلیم کرے۔ جال میں پھنسانا۔ قرآن مجید میں ہے (کَالَّذِی اسْتَھْوَتْهُ الشَّیَاطِیْنُ)
(التَّھْوَاءُ): رات کی کوئی گھڑی۔
(الھَاوِی): ٹڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش اور کھیل وغیرہ کا شوقین وگرویدہ (مج) (ج) ھواۃٌ۔
(الھَاوِیَۃُ): مونث الھاوی: (۲) فضا' موسم (۳) جہنم (بغیر الف لام کے غیر منصرف ہے)
(الھَوٰی): میلان' محبت (۲) عشق (خیروشر دونوں میں) (۳) نفس کی خواہش (۴) شہوت پرست نفس۔ قرآن مجید میں ہے (أَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰھَهٗ ھَوَاهُ): (۵) محبوب وپسندیدہ چیز۔ (ج) اھواءٌ: قرآن مجید میں ہے (وَلَا تَتَّبِعُوْا اَھْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا)
(الھَوَاءُ): ہوا' وہ گیس جو زمین کو گھیرے ہوئے ہے (۲) موسم' فضا (ج) أھوِیَۃٌ: (۳) وہ چیزوں کے درمیان کا خلا (۳) ناہموار تلی چیز جس میں کوئی چیز نہ ٹھہرتی ہو۔ (۴) ہر خالی چیز (۵) بزدل' ڈرپوک۔
قلبٌ ھَوَاءٌ: خالی دل (واحد وجمع دونوں کے لئے) قرآن مجید میں ہے (وَأَفْئِدَتُھُمْ ھَوَاءٌ)
(الھَوَائِیُّ): ایریل' انٹینا۔ وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز وتصویر طاقتور اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑی یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے جوڑ دیتے ہیں۔ (مج)
(الھِوَایَۃُ): پسندیدہ مشغلہ (Hobby) (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے (مج)
(الھُوِیُّ): خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(الھَوِیَّۃُ): انتہائی گہرا کنواں۔

ھ......ی

(ھَاءَ) فلانٌ (ف) (یَھَاءُ ھَیْئَۃً): خوش منظر اور اچھی شکل وصورت کا ہونا۔
ـــ لِلْأمْرِ: کسی کام کے لئے تیاری کرنا۔
ـــ إِلَیْهِ ھَیْئَۃً: کسی کا مشتاق ہونا۔
(ھَایَأَهٗ) فِي الْأمْرِ وعلیه: کسی بات میں کسی سے موافقت کرنا۔
(ھَیَّأَ) فلانٌ الأمْرَ تھیئۃً وتھییئًا: ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: (وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۝)
ـــ الشیئَ: کسی خاص مقصد کے لئے تیار کرنا۔ جیسے ھَیَّأَ المَصْنَعَ وھَیَّأَ الطَّعَامَ۔
(تَھَایَأَ): باہم موافق اور مماثل ہونا۔
(تَھَیَّأَ) لِلْأمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا' تیاری کرنا۔
(المُھَایَأَۃُ): موافقت شدہ ومتفق علیہ معاملات۔
(الھَیْئُ): کھانے پینے کے لئے بلانے کی آواز۔
(الھَیْئَۃُ): شکل وصورت' حالت' ہیئت' ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو معقول ہو یا محسوس۔ قرآن مجید میں ہے (وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ): (۲) کیفیت' خاص علامت (۳) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سونپا گیا ہو۔
ھیئۃُ الأمم المتحدۃ: اقوام متحدہ۔
ھیئۃُ مجلس الادارۃ: مجلس انتظامی۔ (ج) ھیئات (مو)
عِلْمُ الھَیْئَۃِ: علم فلکیات' وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال' ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کی جائے۔
(الھَیِّئُ): خوبصورت ہیئت والا۔
(الھَیِّیءُ): خوش منظر۔
(ھَابَهٗ) (س) ھَیْبًا ومَھَابَۃً: کسی کی تعظیم وتکریم کرنا (۲) کسی سے ڈرنا اور بچنا۔ ھُوَ ھَائِبٌ: برائے مبالغہ ھَیَّابٌ وھیبان وھیّب وھیبان وھُیُوْبَۃٌ: اسم مفعول مھوب مَھِیْبٌ (ھَابَهٗ) (ض) ھَیْبَۃً: ھَابَهٗ۔
(أَھَابَ) بِهٖ: کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی دعوت دینا' اپیل کرنا۔ ترغیب دینا جیسے اھبتُ بصاحبی الی الخیر: میں نے اپنے ساتھ کو بھلائی کی ترغیب دی۔
ـــ بالخیل ونحوھا والرّاعی بغنمه: ھَابِ ھَابِ کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو بلانا۔
(ھَیَّبَ) الشیئَ إلی فلانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا۔
(اِھْتَابَ) الشیئَ: کسی چیز سے مرعوب و خوفزدہ ہونا۔
ـــ الشیئُ فلانًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔ کہتے ہیں تھیّبنی الشیئ: میں اس چیز سے ڈر گیا۔ ابن عقیل کا شعر ہے۔

وما تھیّبنی المومــــاۃ أرکبھا
اذا تجاوبت الأصداء بالسحر

(المُتَھَیِّبُ): شیر۔
(الھَیَّبَانُ): خوفزدہ ومرعوب آدمی (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔
(ھَیْتَ): کلمۂ تعجب۔ جیسے ھَیْتَ لِلْحِلْمِ: کیا خوب بردباری ہے۔

ھ

هَیتِ لَكَ : آجا۔ چلا آ۔ (واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لئے) لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کالحاظ کر کے کہاجائے گا۔
هَیتَ لَکُمَا ولکم ولکنّ۔
(الهِیتُ) : زمین کا گہرا گڑھا۔
(هَیتَاهُ) و(هَیتَاهُ) : کتے کو شکار پر چھوڑنے کے لئے بولا جاتا ہے۔
(هَاثَ) الشیءُ(ض)هَیثًا وهَیثَانًا : حرکت کرنا۔
— **القَومُ** : لڑائی میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا۔
— **فلانٌ فی الشیءِ** : کسی چیز بے دردی سے لینااورخراب رنا۔
— **من المَالِ** : اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔
— **فی کیلهٖ** : ناپ تول میں کمی کرنا۔
— **لفلانٍ** : کسی کوتھوڑی چیز دینا۔
— **برجلِهِ التّرابَ** : پاؤں سے مٹی کریدنا۔
(هَایَثَ) فلانًا : مال وغیرہ کی کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(تَهَایَثَ القومُ) : لوگوں کا لڑائی میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
(تَهَیَّثَ) لفلانٍ شَیْئًا : کسی کو کچھ دینا۔
(اِسْتَهَاثَ) الشیءَ : کسی چیز کو زیادہ سمجھنا۔ یا زیادہ طلب کرنا۔
— **المالَ وفیه** : مال تباہ کرنا۔
(المُهَایِثُ) : پورے کا پورا لینے والا یاہاتھ بھر کر لینے والا۔
(الهَایِثَةُ) : **هَایِثَة القوم** : لوگوں کا شوروشغب۔
(الهَیثَةُ) : لوگوں گروہ۔
(هَاجَ) النَّبتُ(ض)هَیجًا : نبات کا زرد ہونا۔ سوکھنا۔ قرآن مجید میں ہے (ثُمَّ یَهِیجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا)
— **الأرض هیجًا وهَیَجَانًا** : زمین کے پودوں کا سوکھ جانا۔ هی هَائِجَةٌ۔

— **القومُ هَیجًا وهِیَاجًا وهَیَجَانًا** : لوگوں کا مشتعل ہونا۔ جوش میں آنا۔
— **الشَّرُّ** : فتنہ کا زور پکڑنا۔
— **الحَربُ بَینَهم** : لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
— **الابلُ** : اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
— **السماءُ** : تیز ہوا کے ساتھ آسمان پر گھٹا چھا جانا۔
— **الشیءَ او فلانًا** : حرکت دینا، جوش دلانا مشتعل کرنا۔
— **الابِلَ** : اونٹوں کو حوض یا چراگاہ لے جانے کے لئے رات کو حرکت میں لانا۔
(أهَاجَ) : **أهَاجَتِ الرِّیحُ النبتَ** : ہوا کا پودوں کو خشک کر دینا۔
(أهْیَجَ) الأَرْضَ : زمین کو خشک گھاس والی پانا۔
(هَایَجَ) فلان فلانًا : مشتعل کرنا۔ جوش دلانا۔ (۲) لڑنا، جنگ کرنا۔
(هَیَّجَهُ) : جوش دلانا۔ مشتعل کرنا۔
(اهْتَاجَ) : مشتعل ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔
(تَهَایَجَ) القومُ : لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(تَهَیَّجَ) الشیءُ : جوش مارنا، بھڑکنا۔
(المِهْیَاجُ) : وطن کی محبت و چاہت (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔
(الهَائِجُ) : مشتعل و برانگیختہ **هاج هائجة** : وہ مشتعل ہوگیا۔
(الهَاجَةُ) : مادہ مینڈک (۲) شتر مرغ (۳) وہ بکری جس میں جفتی کیا خواہش نہ ہو۔
(الهَیْجُ) : لڑائی (۲) تیز ہوا (۳) فتنہ۔
(الهَیْجَاءُ) : جنگ، لڑائی۔
(الهِیَاجُ) : جنگ، لڑائی۔
(هَیَّخَ) الهَرِیسَةَ : میٹھے دلیے یا آٹے کے حلوہ میں گھی زیادہ کرنا۔
— **الفحلُ** : اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ سے جفتی کے لئے اکسانا۔
(الهَیِّخُ) : وہ اونٹ جو "هیخ" : سن کر بلبلانا شروع کردے۔
(هَادَهُ)(ض)هَیدًا وهَادًا : حرکت دینا، ہلانا (۲) ڈانٹنا۔ خوفزدہ کرنا، بے چین کرنا۔ (۳) درست کرنا (۴) باز رکھنا۔ ہٹانا۔
(هَیَّدَ) السَّائِرُ : تیز چلنا۔
— **الأمرُ فلانًا** : کسی معاملہ کا کسی کو تکلیف اور اضطراب میں مبتلا کرنا۔
(الهَیُدُ) : بڑا (۲) بے چین و مضطرب۔
(الهَیْدَانُ) : ست و بزدل آدمی۔
(الهَیدَبُ) : (دیکھئے هدب)
(الهَیدَبِی) : (دیکھئے هدب)
(الهَیدَبیُّ) : (دیکھئے هدب)
(الهَیدَكُورُ) : موٹی جوان اور جوانی کی ادائیں دکھانے والی عورت (۲) گاڑھا دودھ۔
(الهَیدَكُورَةُ) : بمعنی الهیدكور۔
(الهَیدَلَةُ) : (دیکھئے هدل)
(الهَیذَامُ والهَیذَمُ) : دیکھئے هذم)
(هَیَّرَ) فلان البناءَ : عمارت گرانا۔
(تَهَیَّرَ) البناءُ : عمارت کا گرنا۔
(الهَیَارُ) : گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز
رجلٌ هَیَارٌ : کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو۔
الهَیَارُ الثَّلْجِیُّ : پہاڑوں سے گرنے والی برف (ج)
(الهَیْرُ) : شمالی ہوا، بادصبا۔
(الهِیَرُ) : آدھی رات سے کم حصہ۔
(الهَیرَةُ) : ہموار زمین۔
(الهَیَّارُ) : کمزور آدمی۔
(هِیرَ اطِیقِی) : ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیر وکلفی، شکست خط جس میں ہیروکلفی اشارات ورموز استعمال کئے جاتے ہیں۔ (ج)
(الهَیرَعُ والهَیرَعَةُ) : دیکھئے هرع)
(الهِیرُودِینُ) : ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور علق سے

نکالا جاتا ہے۔ (مج)

(ھیرُو غلیفی) : اہل یونان کے نزدیک نقش مقدس مغرب کے لوگ اسکا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں۔ جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہے۔ (مج)

(الھِیْرُوِیْنُ) : ہیروئن۔ مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب۔ (مج)

(الھَیْزَبُ) : (دیکھئے ھزب)

(ھَاسَ) فلانٌ (ض) ھَیْسًا : کسی بھی طرح چلنا۔

— من الشیئِ : بکثرت کوئی چیز پانا۔

— الشیئَ : پاؤں سے کچلنا۔

— الارْضَ : زمین کو کوٹنا۔

(ھَاسٰی) فلانٌ فلانًا : مذاق اڑانا۔

(۲) ھَیْسِ ھَیْسِ : کہہ کر مذاق اڑانا۔

(الأَھْیَسُ) : بہادر و دلیر (۲) ہر شے کو توڑ دینے والا سخت و مضبوط۔

(ھَیْسِ ھَیْسِ) : کسی کام پر اکسانے کے لئے کسی کو یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

(ھَاشَ) القومُ (ض) ھَیْشًا : جوش میں آنا۔

— بعضھم إلٰی بعضٍ : ایک دوسرے پر چڑھائی کرنا۔

— فلانٌ : بہت گالی گلوچ کرنا۔

— فلانٌ فی القَوْمِ : لوگوں میں فتنہ فساد برپا کرنا۔ (۲) خوش اور مست ہونا۔

— الشیئَ : خراب کرنا (۲) سمیٹنا، جمع کرنا۔

(تَھَیَّشَ) القومُ بعضھم إلٰی بعضٍ : ایک دوسرے پر چڑھائی کرنا۔

(الھَیْشَۃُ) : مخلوط جماعت (۲) فتنہ۔

(ھَاصَ) الطَّیْرُ (ض) ھَیْصًا : بیٹ کرنا۔

— فلانٌ بالشیئِ : کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا۔

— عُنُقَہٗ : گردن توڑنا۔

(المَھَایِصُ) : پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ کرنے کی جگہیں۔ واحد مَھْیَصٌ۔

(ھَاضَ) العَظْمَ (ض) ھَیْضًا : جڑنے کے قریب ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا۔

— فلانٌ الشیئَ : توڑنا (۲) نرم کرنا۔ حضرت عائشہؓ کا قول ہے (واللہ لو نزل بالجبال الراسیات ما نزل بأبی لھاضھا)

— الکَرٰی فلانًا : نیند کا کسی کے بدن کو توڑنا اور کمزور کر دینا۔

— الحُزْنُ قَلْبَہٗ : غم کا کسی کے دل کو بار بار لاحق ہونا۔

— المرضُ فلانًا : صحت یابی کے بعد بیماری کا دوبارہ لوٹ آنا۔

(ھَیَّضَ) فلانًا : جوش دلانا، برانگیختہ کرنا۔

(اھْتَاضَ) : لازم ھَاضَہٗ۔

(تَھَیَّضَ) العظمُ : بمعنی انھَاضَ۔

— الغرامُ فلانًا : کسی کو دوبارہ عشق لاحق ہونا۔

(المُسْتَھَاضُ) : بیمار یا شکستہ ہڈی والا جس کی بیماری لوٹ آئے یا ہڈی دوبارہ ٹوٹ جائے۔

(الھَیْضُ) : نرم۔

(الھیضاءُ) : جماعت۔

(الھَیْضَۃُ) : غم وحزن کا بار بار آنا (۲) بیماری کا لوٹنا (۳) ہیضہ (ایک بیمار جس میں سخت قے اور دست آتے ہیں)

(ھَاطَ) فلانٌ (ض) ھَیْطًا : شور وغل مچانا (۲) چلے جانا۔

(ھَایَطَ) : شور مچانا۔

— فلانًا : کمزور سمجھنا۔

(تَھَایَطَ) القومُ : لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے معاملات درست کرنا۔

(الھِیَاطُ) ھم فی ھِیَاطٍ ومِیَاطٍ : ان میں شور وشر بابرپا ہے۔

(الھَیْطُ) مازال فی ھَیْطٍ وھَیْطٍ : اس نے شور برپا کر رکھا ہے۔

(ھَاعَ) الشیئُ (ض) ھَیْعًا وھَیَعَانًا : پھیلنا، بچھنا۔

— فلانٌ : کسی کو بھوک لگنا (۲) گھبرانا اور بزدلی دکھانا۔

— الشیئُ ھیاعًا : پھیلنا، وسیع ہونا۔

— الابلُ إلی الماءِ : اونٹوں کو پانی کی خواہش ہونا۔

— الماءُ ونحوُہٗ علٰی وجہِ الأرْضِ ھَیْعًا : پانی وغیرہ کا زمین پر بہنا۔

— الرَّصَاصُ ونحوُہٗ ھَیَعَانًا : سیسہ وغیرہ کا پگھلنا۔

— فلانٌ (ف) ھَاعًا : کمزوری کے ساتھ حرص وخواہش میں بڑھنا۔

— ھَیَعَانًا : اکتانا، تنگ ہونا۔

— من الحبِّ والحُزْنِ ھَیْعًا : محبت یا غم سے پریشان ہونا (۲) قے کرنا۔

(تَھَیَّعَ) الشیئُ : خوب پھیلنا۔

— السرابُ : سراب چمکنا۔

— فلانٌ : حیران ہونا (۲) ظلم کرنا۔

— إلَی الشَّرِّ : شر کی طرف لپکنا۔

(المَھْیَعُ) : واضح راستہ (ج) مَھَایِعُ۔

(الھَائِعُ) لَیْلٌ ھَائِعٌ : تاریک رات۔ رَجُلٌ ھَائِعٌ لائِعٌ : ڈرپوک بزدل اور کمزور آدمی۔

(الھَائِعَۃُ) : ڈراؤنی آواز۔

(الھَاعُ) : خوفزدہ، ڈرپوک۔

رجلٌ ھَاعٌ لَاعٌ وھَاعٍ لاعٍ : کمزور بزدل اور ڈرپوک آدمی۔

(الھِیَاعُ) : ریحٌ ھیاعٌ لیاعٌ : تیز ہوا۔

(الھَیْعَۃُ) : خوفناک آواز (۲) وہ افواہ یا آواز جو حواس باختہ کرے۔

أرْضٌ ھَیْعَۃٌ : کشادہ اور ہموار زمین۔

(الھَیِّعُ) : رجلٌ ھَیِّعٌ لَیِّعٌ : بزدل اور ناسمجھ آدمی۔

(ھَیْعَرَ) : دیکھئے ھعر)

(تَھَیْعَرَتِ) المرأۃُ : (دیکھئے ھعر)

(الھَیْعَرَۃُ والھَیْعَرُونُ) : دیکھئے ھعر)

(ھَیِغَ) العامُ (س) ھَیَغًا : سال کا پیداوار والا ہونا۔

(أَهْيَعَ) القَوْمُ: لوگوں کا خوشحال ہونا۔

(هَيَّعَ) فلانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو مرغن بنانا۔

— المطرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو خوب تر کر دینا۔

(الأَهْيَعُ): بہت پنی (۲) پیداوار والا سال (۳) زندگی کی فراخی وآسودگی۔

(الأَهْيَعَانِ): خوشحالی، زرخیزی (۲) کھانا پینا۔ خورد ونوش، طعام وشراب۔

(هَافَ) ورقُ الشَّجر (ض) هَيْفًا: درخت کے پتوں کا گرنا۔

-فلانٌ (ف) (يَهَافُ) هيَافًا: جلدی پیاسا ہونا (۲) پیاس لگانے والی گرم ہوا سے پیاسا ہونا۔

— العبدُ هَيْفًا: غلام کا بھاگ جانا۔

— الغُلامُ: لڑکے کا پتلی کمر اور نازک اندام والا ہونا۔

— الإبلُ هِيَافًا وهُيَافًا: پیاس کی شدت سے اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر جنوب کی گرم ہوا کی طرف رخ کرنا۔

(هَيِفَ) الغلامُ (س) هَيَفًا: هَافَ هو أَهْيَفُ وهي هيفاءُ۔

(أَهَافَ) الرجلُ: آدمی کے اونٹوں کا پیاسا ہونا۔

(اهْتَافَ): پیاسا ہونا۔

(تَهَيَّفَ): خشکی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔

(اسْتَهَافَ): خشکی لانے والی گرم ہوا سے پیاسا ہونا۔

(المِهْيَافُ): وہ آدمی جس کو جلدی پیاس لگتی ہو اور وہ اس کو برداشت نہ کر سکے (۲) جلدی پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ وغیرہ۔

(الهَافُ): من الرجال: المِهْيَافُ۔

(الهَافَةُ): جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔

إبلٌ هَافَةٌ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ

(الهَيْفُ): پانی کو خشک کرنے والی، نباتات کو سکھانے والی اور حیوانات کو پیاسا کرنے والی گرم ہوا۔

(الهَيْفَانُ): پیاسا (۲) جلدی اور زیادہ پیاسا ہونے والا۔

(الهَيُوفُ) من الرجال: بمعنی المِهْيَافُ۔

(أَهْيَقَ) الظليمُ: شتر مرغ کا بہت لمبا ہونا۔

(الأَهْيَقُ): لمبی گردن والا۔

(الهَيْقُ): پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شتر مرغ (ج) **أهياقٌ وهُيُوقٌ۔**

(الهَيْقَعَةُ): (دیکھئے هقع)

(الهَيْقَمُ): (دیکھئے هقم)

(الهيقمانيّ): (دیکھئے هقم)

(هَيْكَلَ، الهَيْكَلُ، الهيكلةُ: (دیکھئے هكل)

(هَالَ) فلانٌ الرّملَ ونحوَهُ (ض) هَيْلًا: ریت وغیرہ ڈالنا (۲) نچلے حصہ کو ہلا کر گرا دینا۔

(أَهَالَهُ) فلانٌ الشيءَ: زور سے ڈالنا۔

(هَيَّلَ) فلانٌ الشيءَ: زور سے ڈالنا۔

(انْهَالَ) عليه: مٹ وغیرہ پر گرنا۔

— القومُ عليه: کسی پر گالیاں اور مار کٹائی کرتے ہوئے ٹوٹ پڑنا۔

(تَهَيَّلَ) الشيءُ: کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا۔

(الأَهْيَلُ): لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔

(المَهِيلُ): گرایا جانے والا ریت۔ قرآن مجید میں ہے **(وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا)**

(الهَالُ): لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔

(الهَالَةُ): (دیکھئے هول)

(الهَيَالُ): گری ہوئی ریت۔

(الهَيِّلُ): گری ہوئی ریت۔

(الهَيَلَانُ): ریت وغیرہ گرنے کا سلسلہ۔

(الهَيُولُ): باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔

(الهَيُولَى): ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جن سے وہ تشکیل پاتی ہے جیسے کرسی کے لئے لکڑی۔ بینچ کے لئے لوہا، کپڑوں کی بنائی کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل وصورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال وصورت قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو اور اسی سے خداتعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔

(الهَيُولَانِيُّ) مشروعٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی منصوبہ۔ **رَسْمٌ هَيُولَانِيٌّ:** ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔

(الهَيْلَكُونُ): دیکھئے هلك)

(هَيْلَلَ) الرجلُ: لا الہ الا اللہ کہنا۔

(هَامَ) فلانٌ (ض) هَيْمًا وهَيَمَانًا: آوارہ مارا مارا پھرنا۔ بے تعین، منزل بھٹکتے ہوئے پھرنا۔

— فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان ومتردد ہونا۔ قرآن مجید میں ہے **(أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ)**

— فلانٌ هُيَامًا: کسی کو بہت پیاس لگنا۔

— بفلانة هُيَامًا وتَهْيَامًا: کسی کی عشق ومحبت میں دیوانہ ہوجانا۔ **هو هَائِمٌ (ج) هُيَّامٌ وهُيَّمٌ۔**

(هَيَّمَ) الحبُّ فلانًا: محبت کا کسی کو دیوانہ کر دینا۔

(اهْتَامَ) فلانٌ لنفسه: اپنے لئے تدبیر و اکساب کرنا۔

(تَهَيَّمَ) فلانٌ: عمدہ چال چلنا۔

— المرأةُ الرَّجُلَ: عورت کا کسی کو اپنے عشق میں پھنسانا۔

(استُهِيمَ) فؤادُ فلانٍ: کسی کے دل کا عشق ومحبت میں دیوانہ ہونا۔

(الأَهْيَمُ) من الرجال ومن الإبلِ: سخت پیاسا آدمی یا اونٹ۔ هي هيماء (ج) **هِيمٌ:** قرآن مجید میں ہے **فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ)**

لَيْلٌ أَهْيَمُ: تاریک رات۔

(الهَيَامُ) من الرَّمْلِ: بہت باریک ریت جو چٹکی میں نہ ٹھہرے۔

(الھَیْمُ) ھَیْمُ اللہ: اللہ کی قسم۔
(الھَیْمَانُ): انتہائی پیاسا (۲) دیوانہ عشق۔
(الھَیُوْمُ): حیران وسرگردان۔
(ھَیْمَنَ): آمین کہنا۔
ــــ عَلٰی کذا: کسی پر مسلط ہونا' چھا جانا۔ قابض ہونا۔
ــــ الطائِرُ وعلٰی فراخِہٖ: پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔
(المُھَیْمِنُ): خدا تعالیٰ کا نام۔ (اسم صفت) یعنی وہ ذات جو ہر چیز پر حاوی اور قابض ہے اور ہر چیز کی حفاظت اور نگرانی کرنے والی ہے قرآن مجید میں ہے (مُصَدِّقًا لِمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ الْکِتَابِ وَمُھَیْمِنًا عَلَیْہِ)۔
(الھِیمُجْلُوْبِیْنُ): خون کا ایک سرخ مادہ (ج)
(الھَیْنَغُ): دیکھئے ھنغ)
(ھَیْنَمَ): دیکھئے ھنم)
(المُھَیْنِمُ): (دیکھئے ھنم)

(الھَیْنَامُ): (دیکھئے ھنم)
(الھَیْنَمُ): (دیکھئے ھنم)
(الھَیْنَمَانُ): (دیکھئے ھنم)
(الھَیْنَوْمُ): (دیکھئے ھنم)
(ھَاھٰی) فلانٌ بالابِلِ: اونٹوں کو پکارنا' جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔
ــــ الکلاب: کتوں کو ڈانٹنا۔
(ھَاہْ): ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خواں کی آواز (۴) جمائی کی آواز۔ حدیث میں ہے: (فاذا تثاءب احدکم فلیردہ ما استطاع ولا یقولنّ ھاہ ھاہ)
(الھَیِّہُ): گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔
(ھِیہِ ھِیہِ): کسی چیز سے تنفر اور اسے دور کرنے کیلئے کہا جاتا ہے (۲) مزید کی فرمائش کے لئے بولا جانے والا کلمہ۔
(ھَیْھَاتُ): اسم فعل بمعنی جلدی کرو۔ قرآن مجید میں ہے (ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ)۔

(ھَیَا): حرف نداء ہے اس کی اصل ایا ہے۔
ھَیَا ھَیَا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
(ھَیّ): اسم فعل امر بمعنی جلدی کرو۔ اس کے ساتھ کاف خطاب لگتا ہے جیسے ھیاك یا رجل: جناب جلدی کیجئے۔
ھَیُّ بنُ بَیّ: نامعلوم شخص کے بارے میں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی مجہول ہو۔
(ھَیَّا ھَیَّا): سواری کے جانوروں کو تیز چلنے پر ابھارنے کے لئے بولا جانے والا کلمہ۔
(ھِیَّا): برائے نہی' لیکن اس کے ساتھ کاف خطاب ہوتا ہے۔ بمعنی الگ رہ جیسے: ھِیَّاكَ و زیدًا: زید سے الگ رہ۔
(ھَیَّانُ): مَا ھَیَّانُ ھٰذَا: اس شخص کا کیا معاملہ ہے۔
ھَیَّانُ بْنُ بَیَّانٍ: ایسے شخص کے بارے میں جو خود بھی مجہول ہو اور اس کا باپ بھی معلوم نہ ہو۔

(٦) و

(الوَاوُ) : حروفِ تہجی کا ستائیسواں حرف، اس میں صفت جہر پائی جاتی ہے اور یہ حروف متوسط کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کی اصل **وَيْوٌ** : ہے اس کا الف یاء سے بدلا ہوا ہے، کہتے ہیں **بيت وَاوًا حَسَنَةً** میں خوبصورت واؤ لکھا ہے۔ یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا ہے جیسے **وَعَدَ**: اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے **منصورٌ**: اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوتا ہے جیسے **يُوْذَنُ**: واؤ مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔

۱۔ عاطفہ، یہ مطلق جمع کے لئے ہے۔ کبھی شے کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے جیسے **(فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ)** : کبھی اس سے پہلے والی شے پر جیسے **(وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ)** : اور کبھی اشے کے لاحق پر جیسے **(كَذٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ)** : واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے **(إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ)** :.

۲۔ واؤ استیناف یعنی واؤ کا مدخول علیہ ماسبق سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے جیسے: **(لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ)**

۳۔ واؤ حالیہ، یہ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں پر داکل ہوتا ہے اور اس کا مدخول علیہ ماسبق میں مذکور فاعل کے لئے حال ہوتا ہے جیسے: **جَاءَ فلانٌ والشمسُ طالعةٌ** یا **جاء فلانٌ وقد طلعت الشمس**۔

۴۔ واؤ مفعول معہ۔ یہ اپنے مدخول علیہ کو نصب دیتا ہے جیسے **سِرْتُ والنِّيْلَ**۔

۵۔ مضارع منصوب پر داخل ہونے والا واؤ جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے جیسے **"وَلُبْسُ عباءَةٍ وتقرَّ عيني**۔

یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے : **لَاتَنْهَ عَنْ خلقٍ وتاتِيَ مِثْلَهُ**۔

اس میں واؤ سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

۶۔ واؤ قسم، یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور یہ صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے جیسے **والقُرْآنِ الْحَكِيمِ**"۔

۷۔ وہ واؤ جس کا دخول وخروج یکساں ہو (واؤ زائدہ) جیسے **(حَتّٰى إِذَا جَاؤُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا)** ۔ یہ واؤ الا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے **"مَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ طَمَعٌ أَوْ حَسَدٌ**۔

۸۔ واؤ ثمانیہ: اسے بہت سے ادباء، نحوین اور مفسرین نے ذکر کیا ہے ان کے خیال کے مطابق عرب کہتے ہیں **سِتَّةٌ سَبْعَةٌ وثَمَانِيَةٌ**۔ ان کا یہ قول اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سبعۃ عدد تام ہے اور اس کے بعد عدد مستانف ہے، ان کی دلیل یہ ہے **(سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ)** ۔ الی قولہ تعالیٰ **(سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ)** ۔

۹۔ وہ واؤ جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کی جاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق واتصال کی تاکید ہوتا ہے **(عَسٰى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ)** ۔ بعض نحویوں نے اس واؤ کو حالیہ کہا ہے۔

۱۰۔ واؤ ضمیر المذکور۔ جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والی واؤ جیسے **الرِّجَالُ قَامُوْا**۔

۱۱۔ واؤ الفصل: یہ واؤ صرف لکھنے میں آتا ہے جیسے **عَمْرٌو**۔ کا واؤ حالت رفع اور جر میں صرف **عُمَر**۔ سے ممتاز کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی فارقہ جیسے **اولئِكَ**۔ اور **أُوْلِيْ**۔ میں حروف عاطفہ میں واؤ عاطفہ کو پندرہ احکام میں انفرادیت وامتیاز حاصل ہے۔

(۱) اس کے معطوف میں تین معانی کا احتمال ہے **عطف الشيئِ على المصاحبته، عطف الشيئِ عَلَى سابقه** اور **عطف الشيء على لاحقه**۔

(۲) اما۔ کے ساتھ اقتران جیسے **(إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا)**۔

۳۔ لا۔ کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واؤ سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے جیسے **مَا قَامَ زَيْدٌ وَلا عمرٌو**۔

۴۔ لٰكِنَّ۔ کے ساتھ اقتران جیسے **قَامَ زيدٌ وَلٰكِنَّ عمروا جالس**۔

۵۔ مفرد سببی کا عطف اجنبی پر ربط پیدا کرنے کی ضرورت کے لئے جیسی **مررتُ بِرَجُلٍ قَائِمٍ زَيْدٌ وَأَخُوْهُ**۔

۶۔ عقد (دہائی) پر عدد کسری کے عطف کے لئے جیسے **أَحَدٌ وعِشْرُوْنَ**۔

۷۔ صفات مفرقہ کا عطف ہر صفت کے منعوت کے اجتماع کے ساتھ جیسے شاعر کا قول

بکیت وما بکی رجل حزین
علی ربعین مسلوب وبال

۸۔ **عطف ماحقه التثنية والجمع**: یعنی ایسے دولفظوں کا باہم عطف جن کو در حقیقت تثنیہ

یا جمع ہونا چاہئے۔ جیسے فرزدق کا قول ۔

اِنَّ الرزیۃ لا رزیۃ مثلھا
فقدان مثل محمد و محمد

۹۔ ایسے لفظ کا عطف جس سے استغناء ممکن نہ ہو جیسے **جلستُ بَیْنَ زَیْدٍ وعمرٍو۔**

۱۰۔ عطف العام علی الخاص جیسے : **(اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا)**

۱۱۔ عطف الخاص علی العام جیسے **"وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَھُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ"**۔

۱۲۔ ایسے عامل کا عطف جو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو دوسرے عامل پر جبکہ یہ دونوں ایک معنی میں ہوں جیسے **"زَجَّجْنَ الْحَوَاجِبَ وَالعُیُوْنَا۔** یعنی **كَحَّلْنَ العُیُوْنَ**

۱۳۔ عطف الشئ علی مرادفہ جیسے قرآن مجید میں ہے **(اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ) (اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ)**

۱۴۔ مقدم کا کسی ضرورت کی وجہ سے عطف اس کے متبوع پر جیسے

الا یا نخلۃ من ذات عرق
علیک ورحمۃ اللہ السلام

۱۵۔ عطف المخصوص علی الجوار جیسے **(وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَی الْكَعْبَیْنِ)**۔

و......ا

(وا): یہ دو طرح مستعمل ہے

۱۔ حرف ندا' جو ندبہ (اظہار غم) کے اسلوب کے لئے خاص ہے جیسے **وازیداہ' واظھراہ**: بعض علماء کے نزدیک اس کو نداء حقیقی میں استعمال کرنا بھی جائز ہے۔

۲۔ **اَعْجَبُ**: کا اسم ہو جیسے

وَابِأَبِی انت وفوک الاشنب
کانما ذُرَّ علیہ الزرنب

(وَأَبَ) فلانٌ(ض) (یَئِبُ) وَأْبًا وَاِبَةً: سر جھکانا (۲) ناک چڑھانا۔

ـــ **من الامر**: کسی بات سے شرما کر سکڑنا۔

ـــ **الحافِرُ(ض) وَأْبًا وَاِبَةً**: کھر کے کناروں کا ملا ہوا ہونا۔

(وَئِبَ) فلانٌ(س) (یَوْأَبُ) وَأَبًا: غصہ ہونا۔

(أَوْأَبَ) فلانٌ فلانًا: کسی کے ساتھ ایسا کام کرنا جس سے اس کو شرم محسوس ہو (۲) غضبناک کرنا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔

(اِتَّأَبَ) فلانٌ: شرمندہ ہونا۔

ـــ **فلانًا**: ذلت کے ساتھ ناکام لوٹانا۔

(الاِبَةُ): شمندگی' ندامت' عار' شرم' انقباض۔

(التُّؤَبَةُ): شرم' کھسیاہٹ' رسوائی (اس کی اصل **الوُؤْبَةُ**: ہے)۔

(التُّؤُبَةُ) التُّؤْبَةُ: (اس کی اصل بھی **الوُؤْبَةُ**: ہے)۔

(المَوْئِبَةُ): بمعنی **التُّؤَبَةُ**۔

(الوَأْبُ): وہ کھر جس کے کنارے ہلکے خوب ملے ہوئے ہوں (۲) بڑا کشادہ پیالہ (ج) **أَوْآبٌ**۔

(الوَأْبَةُ): پست قد کی موٹی عورت (۲) کشادہ اور گہرا کنواں (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔

قِدْرٌ وَأْبَةٌ: چوڑی ہنڈیا۔

(الوَئِیْبَةُ): قِدْرٌ وَئِیْبَةٌ: گہری ہنڈیا۔

(الوَأْجُ): بھوک۔

(وَأَدَ) الرَّجُلُ ابْنَتَهٗ(ض) (یَئِدُهَا) وَأْدًا: لڑکی کو زندہ دفن کرنا۔ **هُوَ وَائِدٌ وَهِیَ وَئِیْدٌ وَوَئِیْدَةٌ ومَوْءُودَةٌ**: قرآن مجید میں ہے **(وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ)**

(اِتَّأَدَ) فلانٌ: سنجیدہ ہونا (۲) توقف کرنا' آہستگی اختیار کرنا۔

ـــ **فِیْ مَشْیِهٖ**: متانت سنجیدگی اور وقار سے چلنا۔

ـــ **فِیْ اَمْرِهٖ**: پختہ اور ثابت قدم ہونا۔

(تَوَأَّدَ) فلانٌ: اِتَّأَدَ۔

ـــ **علیهِ الْاَرْضُ**: زمین کا کسی کو غائب کر دینا' دھنسا دینا۔

(التَّوَأُدُ): متانت وسنجیدگی (۲) توقف' سکون' آہستگی۔

(التُّؤَدَةُ) بمعنی **التَّوَأُدُ**: (اس کی اصل الوُؤَدۃ ہے)

(الوَأْدُ): لڑکی کو زندہ درگور کرنے کی ایک جاہلانہ رسم (۲) زبردست آہٹ (۳) اونٹ کی بلبلاہٹ۔

(الوَئِیْدُ) بمعنی **الوَأْدُ**: (۲) آہستگی جیسے **مَشٰی مَشْیًا وَئِیْدًا**: وہ آہستگی سے چلا۔

(وَأَرَ) النَّارَ ولِلنَّارِ(ض) (یَئِرُهَا) وَأْرًا وإِرَةً: آگ جلانے کے لئے چولہا بنانا۔

ـــ **فلانًا وَأْرًا**: ڈرانا' خوفزدہ کرنا' دھمکی دینا (۲) آفت میں مبتلا کرنا۔

(أَوْأَرَهٗ): باخبر کرنا' بتانا (۲) متنفر کرنا' بھگا دینا۔

(وَأَّرَهٗ): برائی میں مبتلا کرنا۔

(الإِرَةُ): آگ (۲) آگ میں بھٹی جو حمام وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے (۳) آگ کی لپٹ شعلہ (۴) دشمنی (۵) اوجھ میں پکایا ہوا گوشت (۶) سکہ اور گوشت ابال کر بنایا ہوا کھانا (۷) کوہان کی چربی (ج) **اِرَاتٌ وارون**۔

(الوِئَارُ): لپائی کی چکنی مٹی نکالنے کی جگہیں یا گڑھے۔

(الوَئِیْرَةُ): انتہائی گرم زمین۔

(المُؤْرَةُ): چولہا' بھٹی (ج) **وَأَّءٌ وأَوْرٌ**۔

(وَأَلَ) فلانٌ(ض) (یَئِلُ) وَأْلًا ووُءُوْلًا: چھٹکارا پانے کے لئے پناہ گیر ہونا۔

ـــ **اِلَی اللّٰهِ**: اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔

ـــ **اِلَی المَكَانِ**: جلدی سے جانا۔

(أَوْأَلَتِ) الماشِیَةُ فِی الكَلَأِ: جانور کا گھاس پر پیشاب اور مینگنیوں وغیرہ کے گندے نشان ڈالنا۔

ـــ **المكانُ**: جگہ کا اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔

ـــ **الماشیةُ المكانَ**: مویشیوں کا گوبر وغیرہ سے جگہ کو گندہ کرنا۔

(وَاءَلَ) فلانٌ مُؤاوَلَةً ووِئَالًا: پناہ گیر ہونا' چھٹکارا چاہنا۔
— الطائِرُ: پرندہ کا شکرہ کے ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا۔
—(الإِلَةُ) : إِلَةُ فلانٍ: قریبی رشتہ دار(اصل: وِئْلَةٌ)
(الأَوَّلُ) : پہلا' اول' ضد الأخر: (اصل أَوْأَل وَوَأَل) (ج) الاوَائل والأَوَالِي ولأَوَّلُون۔
(الأُولَى) : مؤنث الأَوَّلِ (ج) الأُوَل۔
(المَوْئِلُ) : سیلاب رکنے کی جگہ (۲) ٹھکانہ جائے پناہ (۳) مرکز' مستقر۔
(المَوْئِلَةُ) : ٹھکانہ' مستقر (۲) جائے نجات' چھٹکارا اور خلاصی پانے کی جگہ۔
(الوَأْلُ) : بمعنی المَوْئِل
(الوَأْلَةُ) : بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں کی بنا ہوا ڈھیر۔ کہتے ہیں اِنَّ بَنِیْ فُلَان وَقُوْدُهُمُ الوَأْلَةُ: فلاں قبیلے کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں۔
(وَأَمَهُ) (ف) (يَوْأَمُهُ) وَأْمًا: موافق ہونا' جوڑ لگنا۔
(اَتْأَمَتِ) الأُنْثٰى: مادہ کے بطن سے بیک وقت دو بچے پیدا ہونا۔ ھی مُتْئِمٌ: (دیکھئے تَأَم)۔
(وَاءَمَهُ) مُواءَمَةً ووِئَامًا: موفق ہونا' جوڑ ملنا۔ مقولہ ہے (لولا الوئام لَهَلَكَ الانَامُ): اگر لوگوں کا باہمی میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہوجاتے۔ کہتے ہیں: وَاءَمَتِ المرأةُ صواحباتِها: عورت نے اپنی سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگھار کیا۔
(وَأَمَ) اللهُ فُلَانًا: اللہ تعالی کا کسی کو بدشکل اور قبیح بنانا۔
— رَاسَهُ: سر کا بہت بڑا بنانا۔
(تَوَاءَمَ) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم یکساں ہونا۔
— الفَتَيَاتُ: لڑکیوں کا ہم آہنگ اور ہم ذوق ہونا۔
— الغِنَاءُ: گانے کے سروں کا یکساں ہونا۔
(التَّوْأَم) : جڑواں بچے' دو یا دو سے زائد بیک وقت پیدا ہونے والے ایک بطن انسان وحیوان سے تَوْأَمُ کہائیں گے۔ ہر ایک دوسرے کا تَوْأَمُ: ہوگا۔ دونوں نر ہو یا مادہ یا ایک نر ہو اور دوسرا مادہ۔ (۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی توام: کہاجاتا ہے کبھی تانیث کو تَوْأَمَةٌ: اور تثنیہ کو توام: کہاجاتا ہے (ج) التَّوَائِمُ والتُّؤَامِ:
(دیکھئے تأم)
(المُؤْأَمَةُ) : بے چوٹی کا خود۔
(الوَأْمُ) : گرم مکان۔
(الوَأْمَةُ) : رجل وامة: دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے والا' نقال۔
(التَّوْأَنُ) : بدن کی کمزوری (۲) رائے کی ناپختگی۔
(الوَأْنُ) : چوڑا چکلا بدن۔
(الوَأْنَةُ) بمعنی الوَأْنُ۔
امرأَةٌ وَأْنَةٌ: بے وقوف اور بداخلاق عورت۔
(وَأْوَأَ) الكَلْبُ: کتے کا بھونکنا۔
(الوَأْوَاءُ) : گیدڑ کی آواز۔
(وَأَى) فُلَانًا (ض) (يَئِيْهِ) وَأْيًا: وعدہ کرنا (۲) ضامن بننا۔
— لَهُ: وعدہ کرنا (۲) ضامن بننا۔
— لِفلانٍ كذا: کوئی بات ذمہ لینا۔
— عَلٰى نفسِهِ كذا: کوئی بات ذمہ لینا۔
حدیث قدسی میں ہے (انّي قد رَأَيْتُ على نفسي ان اذكرَمَنْ ذكرني)
(اتّأى) : وعدہ مان لینا۔
(تَوَاءَى) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
(اسْتَوْأَى) فلانٌ: وعدہ لینا۔ (۲) وعدہ مان لینا۔
(الوَأْيُ) : دل میں کیا ہوا پختہ وعدہ۔ حدیث عمرؓ میں ہے (من وأى لامرى بوأْي فَلْيَفِ بِهِ): اور مقولہ ہے (لَا خيرَ في وأي انجازهُ بعد لأي) : (۲) لوگوں کی تعداد (۳) وہم وگمان۔
(الوَأْيُ) مِنَ الدَّوَابِّ: مضبوط وتیز رفتار جانور۔
(الوَأْيَةُ) : بڑی کشادہ ہانڈی (۲) پھیلا ہوا پیالہ۔
(الوَئِيَّةُ) بمعنی الوَأْيَةُ: (۲) باسلیقہ گھریلو عورت۔ (۳) بڑا تھیلا' بورا۔

و......ب

(وَبَأَ) اِلَى الشَّيْءِ (ف) (يَوْبَأُ) وَبْئًا: اشارہ کرنا۔
— المتَاعَ: سامان باندھنا (۲) تیار کرنا۔
(وَبِئَتِ) الارضُ (ن) (تَوْبَأُ) وَبَأً: کسی علاقہ میں وبا پھیلنا۔ ھی وَبِئَةٌ
(وَبُؤَتِ) الأَرْضُ (ك) تَوْبُؤُ وَبَاءً ووباءةً: وبا پھیلنا۔ ھی وَبِيْئَةٌ۔
(وُبِئَتِ) الأَرْضُ (تُوبَأُ) وَبْئًا ووَبَاءً: وبا پھیلنا۔
(اَوْبَأَتِ) الأَرْضُ: بمعنی وَبِئَتْ۔
— فلانٌ اِلَى الشيءِ: اشارہ کرنا۔
— رَكِيَّةٌ لا تُوْبِئُ: ایسا کنواں جس کا پانی جاری ہو۔
(وَبَّأَ) اِلَى الشيءِ: اشارہ کرنا۔
— الشيءَ: باندھنا' پیک کرنا۔
(تَوَبَّأَ) فلانٌ البَلَدَ اَوِ المَاءَ: کسی کا کسی شہر و ملک یا آب وہوا کو موافق نہ پانا۔
(اسْتَوْبَأَ) فلانٌ الأَرْضَ: کسی علاقہ کو ناموافق پانا (۲) وبازدہ پانا۔
(المُوْبِئُ) : تھوڑا سا پانی (۲) منقطع ہوجانے والا پانی۔
(الوَبَأُ) : طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری' وبا (ج) اَوْبَاءٌ۔
(الوَبَاءُ) بمعنی الوَبَأُ (ج) أَوْبِيَةٌ وَأَوْبِئَةٌ۔

و

(وَبَّخَهُ): ملامت کرنا' اظہار ناگواری کرنا (۲) تنبیہ کرنا' ڈانٹنا (۳) جھڑکنا' دھمکانا۔
(وَبِدَ) فلانٌ (س) (يَوْبَدُ) وَبَدًا: اہل وعیال کی کثرت اور مال کی قلت کی وجہ سے بدحال اور تنگدست ہونا۔ وَبِدَتْ حَالَهُ: بھی کہتے ہیں (۲) عیب دار ہونا۔
— عليهِ: غضبناک ہونا۔
— الثوبُ: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
— اليَوْمُ: دن کا گرم اور بے ہوا ہونا۔ هُوَ وَبِدٌ
(أَوْبَدَ) الشَّيْءَ: الگ تھلگ کرنا۔
(تَوَبَّدَ) أَمْوَالَ النَّاسِ: لوگوں کے اموال کو نظر لگا کر ضائع کر دینا۔
(اسْتَوْبَدَ) فلانٌ: عیال کی کثرت اور مال کی قلت کی بنا پر بدحال اور پریشان ہونا۔
(الوَبْدُ): چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے۔ (۲) لوگوں کی طرف حاجت۔
(الوَبَدُ) رَجُلٌ وَبَدٌ: معاشی طور پر تنگدست (مصدر بطور صفت' واحد وجمع برابر ہیں) لیکن جملہ کبھی أَوْبَادٌ بھی لائی جاتی ہے۔ (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔
(وَبِرَ) البعيرُ ونَحْوُهُ (س) (يَوْبَرُ) وَبَرًا: اونٹ وغیرہ کا بہت اون والا ہونا۔ هُوَ وَبِرٌ أَوْبَرُ وَهِيَ وَبِرَةٌ وَوَبْرَاءُ۔
(وَبَّرَ) فلانٌ: جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کیلئے گھر میں گوشہ نشین ہونا۔
— وَلَدُ النَّعَامِ: شترمرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا۔
— الأَرْنَبُ اوالثَّعْلَبُ اَوالأَيِّلُ: خرگوش' لومڑی اور پہاڑی بکرے کا نشان قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا۔
— فلانٌ آثَارَهُ: کسی کا اپنے قدموں کے نشانات کو مٹانا۔
— عَلٰى فلانٍ الأَمْرَ: کسی سے کوئی بات چھپانا۔
— النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی قلم لگانا۔

(الأَوْبَرُ) بَنَاتُ أَوْبَرَ: مٹیالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں۔ واحد ابنُ أَوْبَرَ۔ لَقِيتُ مِنْهُ بَنَاتِ أَوْبَرَ: مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔
(الوَابِرُ) مَا بالدَّارِ وَابِرٌ: گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)
(الوَبْرُ): نیولے اور خرگوش سے ملتا ہوا جانور جو لبنان میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ مادہ وَبْرَةٌ (ج) وَبْرٌ وَوُبُورٌ وِبَارٌ: (۲) موسم سرما کے آخری سات دنوں میں سے ایک۔
(الوَبَرُ): اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال اون واحد وَبَرَةٌ (ج) أَوْبَارٌ۔
أَهْلُ الوَبَرِ: دیہاتی لوگ۔
(وَبِشَ) الظُّفرُ وَجِلْدُ البَعِيرِ (س) (يَوْبَشُ) وَبَشًا: ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا۔ هو وَبِشٌ۔
(أَوْبَشَ) السَّائِرُ: تیز چلنا۔
— الرَّجُلُ: کانے پینے کے لئے دسترخوان کو آراستہ کرنا۔
— الأَرْضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا۔
(وَبَّشَ) فلانٌ لِلْحَرْبِ: لڑائی کیلئے مختلف قبیلوں کے لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
— القَوْمُ فِيْ أَمْرٍ: کسی معاملہ سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہوجانا۔
— الأَظْفَارُ: ناخن پر سفید داغ پڑ جانا۔
— الجَمْرُ: ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا۔
(الوَبَشُ) (ج) أَوْبَاشٌ: آوارہ اور بدچلن لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۳) ناخن کا سفید داغ (۴) اونٹ کی جلد کو خارش کی وجہ سے پیدا ہونے والے داغ۔
وَبَشُ الْكَلَامِ: گھٹیا اور ردی کلام۔
(وَبَصَ) البَرْقُ وَنَحْوُهُ (ض) (يَبِصُ) وَبْصًا وَوَبِيصًا وَبِصَةً: چمکنا' جگمگانا۔
— القَمَرُ: چاند کا روشن ہونا۔
— الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

— الأَرْضُ: زمین پر خوب سبزہ اگنا (۲) زمین پر پہلی روئیدگی نمودار ہونا۔
— النَّارُ وَبِيصًا: آگ روشن ہونا۔
(وَبِصَ) الفرسُ وغيرُهُ (س) (يَوْبَصُ) وَبَصًا: گھوڑے کا چشت ہونا۔ هُوَ وَبِصٌ وَهِيَ وَبِصَةٌ۔
(أَوْبَصَتِ) الأَرْضُ: بمعنی وَبَصَتْ۔
— النَّارُ: آگ کے شعلے اٹھنا۔
— فلانٌ نَارَهُ: آگ جلانا' دھکانا۔
(وَبَّصَ) فلانٌ لفلانٍ بشيءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
— الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
(الوَابِصَةُ): آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک۔ فلانٌ وَابِصَةُ سَمْعٍ: (وہ ہر ایک کی بات پر اعتماد کر لیتا ہے)
(الوَبَّاصُ): مبالغہ کی صفت۔ یعنی بہت روشن' انتہائی چمکیلا۔ حدیث میں ہے: (لَاتلقى المُؤمِنَ الأَشَاحِبًا ولا تلقى المنافِقَ الَّا وَبَّاصًا): (۲) چاند (۳) تیز اور چمکیلے رنگ کا۔
(الوَبْصَةُ): انگارہ۔
(الوَبِيصَةُ): آگ۔
(وَبَطَ) فِيْ جِسْمِهِ وَفِيْ رَأْيِهِ (ض) (يَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوطًا: کمزور ہونا۔
— رَأْيُهُ فِيْ هٰذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور ہے۔
— الرَّجُلُ: گھٹیا ہونا (۲) بزدل ہونا۔
— فُلَانًا وَبْطًا: کسی کی حیثیت گھٹانا۔ حدیث میں ہے: (اللّٰهُمَّ لَا تبطِنِيْ بَعْدَ إِذْ رَفَعْتَنِيْ)
— عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔
— حَظَّهُ: کسی کو بدنصیب کرنا۔
— الجُرْحَ: زخم کو کھولنا۔
(وَبِطَ) فلانٌ (س) (يَوْبَطُ) وَبَطًا: کمزور ہونا (۲) گھٹیا ہونا (۳) بزدل ہونا۔
(وَبُطَ) فلانٌ (ك) (يَوْبُطُ) وَبَاطَةً وَبَطًا:

و

(۲) بوجھل ہونا۔

(الوَبَاطُ) : کمزوری۔ جیسے "ذوقوةٍ لیس بذِی وَباطٍ"۔

(الوَبَّاعَةُ) مِنَ الصَّبِيِّ: بچہ کا تالو (۲) سرین

(وَبَغَهُ) (ض) (يَبِغُهُ) وَبْغًا: عیب لگانا (۲) طعنہ دینا۔

(الوَبَغُ): ہر شے مجتمع، اکٹھی چیز (۲) سر کی بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان بال خراب ہوجاتے ہیں۔

(الوَبِغُ): سر کی بھوسی والا۔

رَجُلٌ وَبِغٌ: لوگوں کے بیچ میں پڑنے والا۔

(الوَبَغَةُ) وَبَغَةُ الْقَوْمِ: لوگوں کا مجمع (۲) متوسط درجہ کے لوگ (۳) منتخب لوگ۔

(وَبَقَ) (ض) (يَبِقُ) وَبْقًا و وُبُوقًا: ہلاک ہونا۔

(وَبِقَ) (ح) (يَبِقُ) وَبَقًا: ہلاک ہونا۔

(وَبِقَ) (س) (يَوْبَقُ) وَبَقًا ومَوْبِقًا: ہلاک ہونا۔

— فلانٌ فِي دِينِهِ: قرض میں پھنسنا۔

— الأبِلُ فِي الطِّينِ: اونٹوں کا گارے میں پھنسنا۔

(أَوْبَقَهُ): ہلاک کرنا (۲) روکنا، قید کرنا (۳) ذلیل کرنا، تابع کرنا، قابو پانا۔

(اسْتَوْبَقَ): ہلاک ہونا۔

(المَوْبِقُ) : قید خانہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) رکاوٹ، آڑ۔ قرآن مجید میں ہے (وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا)

(المُوبِقَاتُ): بڑے گناہ، کبائر، واحد مُوبِقَةٌ۔

(وَبَلَتِ) السَّماءُ (ض) (تَبِلُ) وَبْلًا ووُبُولًا: تیز بارش برسانا۔ وبَلَتِ السماءُ الارضَ: بھی کہتے ہیں۔

— الإنْسانَ وَغَيْرَهُ بالسَّوْطِ اَوْ بِالْعَصَا: مسلسل کوڑے یا ڈنڈے برسانا۔

— الصَّائِدُ الصَّيْدَ: شکار کو حاصل کرنے کی بھرپور جستجو کرنا۔

(وَبُلَ) المُرْتَعُ (ك) (يَوْبُلُ) وبالةً ووَبَالًا: چراگاہ کا ناموافق اور مضر صحت ہونا۔

— الشيئُ: سخت ہونا۔

— الأرْضُ عليهم وُبُولًا: زمین کا صحت کے لئے نقصان دہ ہونا۔ هو وَبِيلٌ وهي وَبِيلَةٌ (ج) وُبُلٌ۔

(وَابَلَ) الأمْرَ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔

(استَوْبَلَتْ) الغَنَمُ: چراگاہ کے ناموافق ہونے کی وجہ سے بکریوں کا بیمار پڑ جانا۔ (۲) جفتی نر کی خواہش کرنا۔

— فلانٌ الأرْضَ: کسی جگہ کی آب وہوا کا موافق نہ آنا۔ (خواہ دل سے اس کو پسند کرتا ہو

— الشيئَ: کسی چیز کو سخت محسوس کرنا۔

(المَوْبَلُ): لکڑیوں کا گٹھا (۲) موٹا اور بڑا ڈنڈا یا لاٹھی۔

(المَوْبَلَةُ): لکڑیوں کا گٹھا۔

(المِيْبَلُ) : موٹا اور بڑا ڈنڈا (۲) کوڑا، جو چمڑے کے تسموں کو گوندھ کر لکڑی سے جوڑا گیا ہو۔ (ج) المَوَابِلُ۔

(المِيْبَلَةُ): چمڑے کا کوڑا (۲) ڈنڈا۔

(الوَابِلُ) : موٹے قطروں والی موسلا دھار بارش۔

رَجُلٌ وابِلٌ: سخی اور فیاض آدمی۔

(الوَابِلَةُ): اونٹوں اور بکریوں کی نسل (۲) بازو یا ران کے اوپر کا سرا۔

(الوَبَالُ): فساد، خرابی (۲) سختی ومصیبت (۳) بوجھ (۴) آخرت کی خرابی، برا انجام۔ قرآن مجید میں ہے (فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا)

(الوَبْلُ): موسلا دھار موٹے قطروں والی بارش۔

(الوَبْلِي) : وہ اونٹنی جس کا دودھ تھن کو زور سے دبانے سے نکلتا ہو۔

(الوَبْلَةُ): نقصان ومضرت (۲) گناہ (۳) بوجھ، غذا یا چارے کا بوجھ۔

وَبْلَةُ الطَّعامِ: کھانے کی بدہضمی۔

وَبْلَةُ الشَّاةِ: بکری کو جفتی کی خواہش۔

(الوَبِلَةُ) اَرْضٌ وَبِلَةٌ: ناموافق سرزمین۔

(الوَبِيلُ) : سخت، قرآن میں ہے (فَأَخَذْنَاهُ اَخْذًا وَبِيلًا) (۲) نقصان دہ چراگاہ (۳) لکڑیوں کا گٹھا (۴) موٹا اور بڑا ڈنڈا (۵) لچکدار نرم شاخ (۶) ناقوس (عیسائیوں کی عبادت کے اعلان کی گھنٹی) (۷) دھوبی کا کپڑے کوٹنے کا ڈنڈا۔

(الوَبِيلَةُ): لکڑیوں کا گٹھا (۲) موٹا ڈنڈا (ج) وَبِلٌ۔

و۔۔۔۔۔ت

(الوُتُّ) و(الوُتَّةُ) : زرقری کی آواز (قمری فاختہ کی طرح کا ایک طوق دار پرندہ ہے)

(الوَتَاوِتُ): وسوسے۔

(وَتَحَ) عَطاءَهُ (ض) (يَتِحُهُ) وَتْحًا وَتِحَةً: عطیہ یا بخشش کو کم کرنا۔

(وَتُحَ) العطاءُ (ك) (يَوْتُحُ) وَتاحةً و وُتُوحَةً وَوَتَحَةً: عطیہ کا تھوڑا اور معمولی ہونا۔

— فلاناً: کسی کو مشقت میں ڈالنا، تکلیف دینا۔

— عَطاءَهُ: عطیہ میں کمی کرنا۔

(وَتَّحَ) عَطاءَهُ: عطیہ میں کمی کرنا۔

(تَوَتَّحَ) الشَّرابَ وَمِنْهُ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

(الوَتْحُ): تھوڑا، معمولی۔

رَجُلٌ وَتْحٌ: گھٹیا اور خسیس آدمی۔

طَعَامٌ وَتْحٌ: بے فائدہ کھانا۔

(الوَتِيحُ) الوَتْحُ۔

(وَتَدَ) الوَتَدُ (ض) (يَتِدُ) وَتْدًا وتِدَةً: کیل یا کھونٹی کا گڑ جانا۔

— فلانٌ الوَتَدَ: میخ یا کھونٹی گاڑنا۔

(أَوْتَدَ) فلانٌ فِي بَيْتِهِ: گھر میں ٹھہرنا اور قیام پذیر ہوجانا۔

— الزَّرْعُ: کھیتی میں ڈنٹھل نکل آنا اور طاقتور ہو جانا۔

— الوَتَدُ: میخ یا کھونٹی کا گڑ جانا۔

— فلانٌ الوَتَدَ: کیل کی کھونٹی گاڑ دینا۔
— رِجْلَهٗ فِي الأَرْضِ: زمین میں پاؤں جما دینا۔
(المِيْتَدُ): میخ یا کھونٹی گاڑنے کا آلہ۔
(المِيْتَدَةُ): بمعنی المِيْتَدُ۔
(الوَتِدُ): زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی کھونٹی، کیل وغیرہ۔کہاوت ہے (أَذَلُّ مِنْ وَتِدٍ): انتہائی کمینہ اور ذلیل آدمی جو چاہے ٹوکر مارے دے۔(۲) کان کے اگلے حصہ کا اٹھا ہوا حصہ(۳) اہل عروض کی اصطلاح میں تفاعیل کا وہ جز جو تین حرفوں پر مشتمل ہوتا ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں اگر تین حرفوں میں سے دو متحرک اور درمیان والا ساکن ہو تو وتد مفروق جیسے مفعولات کا لات اور اگر دو متحرک کے بعد والا ساکن ہو تو وتد مجموع جیسے فعولن:(ج) أَوْتَادٌ۔
أُوتاد الأَرْضِ: پہاڑ۔جیسے قرآن مجید میں ہے (أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهٰدًا وَّالْجِبَالَ أَوْتَادًا)
أَوْتَادُ البلادِ: ملک کے سردار اور سربرآوردہ لوگ۔
أوتادُ الفمِ: دانت۔
اوتاد الصُّوفِيَّةِ: وہ چار شخصیتیں جن کے مقامات عالم کے چار گوشوں پر ہیں، مشرقی مغربی، شمالی، جنوبی اور ہر جہت کا قیام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔
(الوَتَدَةُ): کان کے اگلے حصہ کا ابھرا ہوا سرا۔
(وَتَرَ) فلانًا (يَتِرُهُ) وَتْرًا وتِرَةً: قریبی رشتہ دار یا دوست کو قتل کر ڈالنا(۲) ڈرنا، خوفزدہ کر ڈالنا۔(۲) تکلیف پہنچانا(۳) ڈرنا، خوفزدہ کرنا۔
— القومَ: لوگوں کی تعداد کو جفت سے طاق بنانا۔
— العددَ: عدد کو طاق بنانا۔
— الصلاةَ: نماز کو وتر یعنی طاق بنانا۔
— القوسَ: کمان کی تانت کو کھینچنا(۲) کمان کو تانت لگانا(۳) کمان پر تانت لٹکانا۔
— فلانًا حَقَّهٗ وَمَالَهٗ: کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا۔قرآن مجید میں ہے (وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ)
(أَوْتَرَ) فلانٌ: وتر ادا کرنا۔
— فِي الصلاةِ: وتر ادا کرنا۔
— بَيْنَ اخبارِهٖ و كُتُبه: اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا، ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔
— العَدَدَ: عدد کو طاق کرنا۔
— القومَ: لوگوں کی تعداد کو جفت سے طاق پر لانا۔
— الصلاةَ: نماز کو وتر بنانا یعنی طاق کرنا۔
— القَوْسَ: کمان کی تانت کھینچنا(۲) کمان کو تانت لگانا۔
(وَاتَرَ) بَيْنَ أَخْبَارِهٖ وَكُتُبِهٖ مُوَاتَرَةً وَوِتَارًا: اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنے کو ٹیکنا پھر دوسرا اس کے ساتھ نہ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔
— الشيءَ: کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفے سے کرتے رہنا۔
— الصَّوْمَ: ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا(۲) ایک ایک کر کے روزے رکھنا۔
(وَتَّرَ) فلانٌ الصَّلَاةَ: وتر پڑھنا۔
— القَوْسَ: کمان کی تانت کھینچنا۔
(تَوَاتَرَتِ) الاشياءُ: چیزوں میں تسلسل ہونا۔(۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے مسلسل ہونا (۳) بغیر انقطاع کے یکے بعد دیگرے آنا۔
(تَوَتَّرَ) العَصَبُ وَالعِرْقُ: پٹھے یا رگ کا کھنچ جانا، سخت ہونا۔
— العلاقات بَيْنَ الدَّوْلَتَيْنِ: دو ملکوں میں حالات بہتری کے بعد خراب ہو جانا۔(محدثۃ)
(تَتْرَى): جَاءُوْا تَتْرَى: وہ پے در پے آئے (اس کی اصل وَتْرَىٰ ہے)
(التَّوَتُّرُ): میکانیک کی اصطلاح میں دونوں طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت (مج)
(المُتَوَاتِرُ): علم عروض کی اصطلاح میں ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے مَفَاعِيلُنْ۔فَاعلاتُنْ، مفعولُنْ،فَعُلُنْ۔
— الخَبَرُ أوالحَدِيثُ المُتَوَاتِرُ: وہ حدیث یا خبر جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں جن کا کذب پر جمع ہونا ناممکن ہو۔(مج)
(الوَتْرُ): اکلا، یکتا، اللہ تعالیٰ کا ایک نام(۲) فرد، واحد، مفرد(۳) طاق(۴) بدلہ، انتقام (۵) ظالمانہ بدلہ(۶) عرفہ کا دن۔
(الوَتَرُ) وَتَرَةٌ: کی جمع(۲) کمان کی تانت (ج) أَوْتَار ووِتَارٌ۔
الوَتَرُ لِلْمُثَلَّثِ: علم ہندسہ میں زاویہ قائمہ کے بالمقابل ضلع۔
(الوَتَرَانِ): ایڑی کے اوپر موٹے دو پٹھے جو گھٹنوں کے پچھلے حصہ تک ہوتے ہیں۔(مج)
(الوَتَرَةُ): ہر چیز کا گول کنارہ(۲) کمان سے تیر نکلنے کی جگہ(۳) کان کے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی (۴) دونوں انگلیوں کے درمیان کا خلا (۵) انگوٹھے اور شہادت کے انگلی کے درمیان کی کھال(۶) زبان کے نیچے کا پٹھا(۷) ناک کے بانسہ کے نیچے کی جگہ(۸) ناک کے نتھنوں کے درمیان کی دیوار(۹) خصیتین اور ان کے نیچے کا پٹھا(ج) وَتَرٌ و وَتَرَاتٌ۔
(الوَتَرَتَانِ): بمعنی الوَتَرَانِ: (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نم نشان۔
(الوَتَرِيَّةُ): تانت کی طرح سخت عورت۔
(الوَتِيْرَةُ): پہاڑ سے ملا ہوا راستہ(۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا ٹکڑا(۳) سفید زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی(۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی پتلی کھال(۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی کھال(۷) نیقہ زنی سیکھنے

کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) مروجہ طریقہ۔ جیسے **مَا زَالَ عَلٰی وتیرۃٍ واحدۃٍ**: وہ ایک طرز پر قائم رہا۔ (۱۲) کسی چیز کی پابندی اور باقاعدگی (۱۳) سستی، ڈھیلا پھن جیسے **ما فِی عملہٖ وتیرۃٌ**۔

(وَتِغَ) فلانٌ(س) (یَوْتَغُ) وتغًا: ہلاک ہونا (۲) گناہ کرنا (۳) خراب ہونا، (۴) بداخلاق ہونا (۵) بدزبان ہونا (۶) انتہائی نادان اور بے وقوف ہونا (۷) درد میں مبتلا ہونا۔

— فی حُجّتِہٖ: دلیل میں غلطی کرنا۔

(اَوْتَغَ) اللّٰہُ فلانًا: ہلاک کرنا۔

— فلانٌ فلانًا: گناہ کروانا، گناہ گار کرنا (۲) خراب کرنا۔ بگاڑنا (۳) مصیبت میں مبتلا کرنا (۴) تکلیف دینا، دل دکھانا۔

— فلانٌ القَوْلَ: ناسمجھی اور نادانی کی باتیں کرنا۔

— فلانًا عِنْدَ السُّلْطَانِ: بادشاہ کی موجودگی میں ایسی بات کہلوانا جو مفید نہ ہو۔

(المَوْتَغَۃُ): ہلاکت۔

(الوَتِیْغَۃُ): غلط دلیل، دلیل کی غلطی۔

(الاَوْتَلُ): شراب یا پینے کی چیز سے پیٹ بھرنے والا آدمی۔ (ج) **الوُتْلُ**۔

(وَتِمَ) بالمکانِ(س) (یَوْتَمُ) وُتُوْمًا: کسی جگہ قیام کرنا، جمے رہنا۔

(المُوْتَمَۃُ): ستون (ج) **مَوَاتِمُ**۔

(الوَتَمَۃُ): تیز رفتار۔

(وَتَنَ) بالمکانِ(ض) (یَتِنُ) وَتْنًا وَوُتُوْنًا وَتِنَۃً: کسی جگہ قیام پذیر ہونا، جمے رہنا۔

— الماءُ: پانی کا ہمیشہ رہنا، ختم نہ ہونا۔

— فلانٌ فلانًا وَتْنًا: کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا۔ **ھُوَ وَاتِنٌ والمفعول مَوْتُوْنٌ**۔

(وُتِنَ) فلانٌ: کسی کی شہ رگ میں تکلیف ہونا۔ **ھو مَوْتُوْنٌ**۔

(اَوْتَنَتِ) المَرْأَۃُ: عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پہلے پاؤں پھر سر نکلنا)

(وَاتَنَ) فلانًا مُوَاتَنَۃً وَوِتَانًا: کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی کے ساتھ وابستہ رہنا۔

— القَوْمُ دَارَھُمْ: لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبا عرصہ قیام کرنا۔

—(اِسْتَوْتَنَ) المالُ: مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔

(المَوْتُوْنَۃُ): باادب خاتون، خواہ حسین ہو یا نہ ہو۔

(الوَاتِنُ): اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) جاری پانی جو کبھی ختم ہونے والا نہ ہو (ج) **وُتَّنٌ**۔

(الوَتْنُ): بچہ کی الٹ پیدائش (یعنی پہلے پاؤں نکلنا اور پھر سر) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔

(الوَتْنَۃُ) مقروض سے سخت تقاضا۔ (۲) مخالفت، اختلاف جیسے **بینھما وَتْنَۃٌ**۔

(الوَتِیْنُ): شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی ہے (مج) (ج) **وُتُنٌ و اَوْتِنَۃٌ**۔

(واتَاہٗ) عَلَی الأَمْرِ مُوَاتَاۃً وَوِتَاءً: کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا۔

(الوُتِّی): تالاب (جمع)

و......ث

(وَثَأَ) فلانٌ یَدَ فلانٍ (ف) (یَثَؤُھَا) وَثْئًا: کسی کے ہاتھ پر مارنا۔ موچ لگانا۔

— اللَّحْمَ: گوشت کو اندرونی چوٹ لگانا۔

— الوَتِدَ: کھونٹی کے کناروں کو چوٹیں لگا لگا کر پھیلا دینا۔

(وَثِئَتْ) یَدُ الرَّجُلِ(س) (تَثَأُ) وَثَأً: ہاتھ پر چوٹ لگنا۔ **ھِیَ وَثِئَۃٌ**۔

(اَوْثَأَ) یَدَ فُلَانٍ: کسی کے ہاتھ پر چوٹ لگانا۔ موچ لگانا۔

(المِیْثَأَۃُ): کھونٹی ٹھونکنے کا آلہ۔

(الوَثْءُ): گوشت کی اندرونی چوٹ (۲) ہڈی کا بغیر ٹوٹے درد (۳) موچ۔

(الوَثَاءَۃُ): **الوَثْءُ**۔

(وَثَبَ) (ض) (یَثِبُ) وَثْبًا وَوَثَبَانًا وَوُثُوْبًا وَوِثَابًا وَثِبَۃً: اچھلنا، کودنا، چھلانگیں لگانا (۳) اٹھ کھڑا ہونا (۴) بیٹھنا (بنوحمیر کی لغت)

— الی المکانِ العالي: بلند جگہ پہنچنا۔

— اِلَی الشَّرَفِ والمَجْدِ: یکدم عزت وعظمت حاصل کرلینا۔

— المکانَ: کسی جگہ چھلانگ لگانا۔

— عَلٰی فلانٍ: کسی پر حملہ کرنا، غالب آنا۔

— فلانٌ عَلَی السَّرِیْرِ: تخت نشین ہونا **ھو واثِبٌ ووَثَّابٌ**۔

(اَوْثَبَ) الحَیَوَانَ: جانور سے چھلانگ لگوانا۔

— فلانًا المَوْضِعَ: کسی کو کسی جگہ سے چھلانگ لگوانا۔

(وَاثَبَہٗ) مُوَاثَبَۃً وَوِثَابًا: باہم چڑھ چڑھ کر آنا، ایک دوسرے پر جست لگانا۔

(وَثَّبَہٗ) بمعنی **اَوْثَبَہٗ**: (۲) گدے پر بٹھانا۔

— فلانًا وِثَابًا: کسی کے لئے بستر بچھانا۔ **وثبہ وِسَادَۃً**: کسی کو بٹھانے کے لئے گدا بچھانا۔

(تَوَاثَبَ) القومُ ونَحْوُھُمْ: ایک دوسرے پر کود کر جانا۔

(تَوَثَّبَ): بمعنی **وَثَبَ**۔

— عَلٰی اَخِیْہِ فِی اَرْضِہٖ: بھائی کی زمین پر ظلماً قبضہ کرلینا۔

— فِی مِلْكِ فُلَانٍ: کسی کی مملوکہ چیز پر ناحق قبضہ کرنا۔

(المَوْثَبَانُ): وہ بادشاہ جو سلطنت کے تخت پر بیٹھا رہے کسی پر حملہ آور نہ ہو (لغت قبیلہ بن حمیر)

— (المِیْثَبُ): کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم زمین (۴) ٹیلہ، بلند زمین (۵) آب پاشی کا نہر

(الوِثَابُ): تخت (۲) بستر (قبیلہ بنوحمیر کی لغت)

(الوَثَبی): تیزی سے چھلانگ لگانے والا۔

فَرَسٌ وَثَبی: بہت کودنے والی گھوڑی۔

(وَثُجَ) الحَيَوانُ(ك) (يَوْثُجُ) وَثَاجَةً: موٹا تازہ ہونا۔ **هو وَثِيجٌ۔**

فَرَسٌ وَثِيجٌ: طاقتور گھوڑا۔

ثَوْبٌ وَثِيجٌ: ٹھکے ہوئے سوت کا دبیز کپڑا۔

— **الشيءُ:** گھنا اور زیادہ ہونا۔

— **النَّبْتُ:** لمبا اور گھنا ہونا۔

— **المكانُ:** کسی جگہ گھنے درخت اور لمبی گھاس ہونا۔ **هو وَثِيجٌ۔**

(أَوْثَجَ) الشَّيءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔

— **الأَرْضُ:** مین کا گھنی گھاس والا ہونا۔

(اسْتَوْثَجَ) الرِّجَالُ مِنَ الْمَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔

— **المرأةُ:** جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔

— **الشيءُ:** کثیر وگنجان ہونا۔

— **المالُ:** زیادہ ہونا۔

— **النَّبْتُ:** پودوں کا ایک دوسرے سے اٹک کر بڑا اور مکمل ہو جانا۔

(المُوْتَثِجَةُ): بہت گھاس والی زمین' گنجان سبزہ زار۔

(المُوَثَّخُ) رَجُلٌ مُوَثَّخُ الْخَلْقِ: کمزور آدمی۔

(المَوْثُوخُ) بمعنی **المُوَثَّخُ۔**

(الوَثَخَةُ): پانی کی رطوبت' تری۔

(الوَثِيخَةُ): چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک ہڈیاں (۲) گاڑھا دودھ (۳) موسم بہار کے تروتازہ ملے جلے گھاس کے پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔

(وَثَرَ) الشيءَ (ض) (يَثِرُهُ) وَثْرًا وَثِرَةً: پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا' روندنا۔

(وَثُرَ) الشيءُ(ك) (يَوْثُرُ) وَثَارَةً: نرم وہموار ہونا۔

— **المرأةُ:** موٹا ہونا۔ **هو وَثْرٌ۔ ووَثِرٌ ووَثِيرٌ** (ج) **وِثَارٌ وَهِيَ وَثِيرَةٌ** (ج) **وِثَارٌ وَوَثَائِرُ۔**

(وَثَّرَ) الشَّيْءَ: خوب نرم وہموار کرنا۔

(اسْتَوْثَرَ) مِنَ الشَّيءِ: زیادہ حصہ طلب کرنا۔

— **المَرْأَةَ:** عورت کو گداز بدن چاہنا۔

— **لِفِرَاشٍ:** بستر کو نرم وہموار پانا۔

(الأَوْثَرُ) فِرَاشِيْ أَوْثَرُ مِنْ فِرَاشِهِ: میرا بستر اس کے بستر سے زیادہ نرم وملائم ہے۔

(المِيْثَرَةُ): تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس۔

(۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا کہنی نما ابھرا ہوا حصہ (۴) عجمیوں کی ریشم ودیباج سے آراستہ سواری' پالکی۔

مَيْثَرَةُ الْفَرَسِ: گھوڑے کی گردن کے بال۔

مَيْثَرَةُ الأُرْجوان: اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری موٹی گدی۔ (ج) **مَوَاثِرُ وَمَيَاثِرُ۔**

(الوَاثِرُ): قائم' ٹھہرا ہوا۔

(الوِثَارُ): نرم وملائم بستر۔

(الوَثْرُ): وہ چمڑا جسے تسلوں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے' ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو اس چمڑے کو عورتیں بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھیں (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بغیر پائچوں کا ایک لباس۔

(الوِثْرُ): نرم بستر (۲) کپڑا جو لباس کے اوپر پہنا جائے۔

(الوَثِيرُ) بمعنی **الوِثْرُ** (ج) **وِثَارٌ۔**

(الوَثِيرَةُ): نرم وگداز عورت۔ (ج) **وَثَائِرُ وَوِثَارٌ۔**

(وَثَغَ) رَأْسَهُ(ض) (يَثِغُهُ) وَثْغًا: سر توڑنا۔

— **الرَّجُلُ نَاقَتَهُ:** اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑوں کی دھجی بنانا۔

— **فُلانٌ الثَّرِيدَةَ:** ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ہلانا۔ **هِيَ مَوْثُوغَةٌ وَوَثِيغَةٌ۔**

(الوَثِيغَةُ): موسم بہار کی تروتازہ گنجان گھاس۔

کپڑے کا ٹکڑا جو اونٹنی کی پیشاب گاہ پر رکھا جاتا ہے۔

(وَثَفَ) القِدْرَ (ض) (يَثِفُهَا) وَثْفًا: ہانڈی کے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔

(أَوْثَفَ) القِدْرَ: وَثَفَ۔

(وَثَّفَ) القِدْرَ بمعنی **وَثَفَ۔**

(وَثِقَ) بفلانٍ(ض) (يَثِقُ) ثِقَةً ومَوْثِقًا ووُثُوقًا وَوَثَاقَةً: کسی پر اعتماد وبھروسہ کرنا۔ **هو واثِقٌ بِهِ وهي وَاثِقَةٌ والمفعولُ مَوْثُوقٌ بِهِ وهي موثوقٌ بها وهم موثوقٌ بهم۔**

(وَثُقَ) الشيءُ(ك) (يَوْثُقُ) وَثَاقَةً: کسی چیز کا پائدار اور مستحکم ہونا۔

— **فلانٌ:** کسی معاملہ میں پختہ اور پُر اعتماد ہونا۔ **هُوَ وَثِيقٌ وَهِيَ وَثِيقَةٌ** (ج) **وِثَاقٌ۔**

(أَوْثَقَ) فلانًا إِيْثَاقًا: کسی کو قابل اعتماد بنانا یا کسی پر اعتماد کرنا۔

— **الأَسِيرَ ونحوَهُ فِي الوِثَاقِ:** قیدی وغیرہ کو رسی کے ذریعہ مضبوطی سے باندھنا۔

— **العَهْدَ:** عہد وپیمان کو پختہ کرنا۔

(وَاثَقَ) فلانًا: وعدہ کرنا' قسم کھانا۔ جیسے **وَاثَقْتُهُ بِاللهِ لَافعلنَّ كَذَا۔**

(وَثَّقَ) فلانًا: کسی کو قابل اعتماد قرار دینا۔

— **الأَمْرَ:** مضبوط ومستحکم کرنا۔

— **العَقْدَ وَنَحْوَهُ:** کسی معاملہ وغیرہ کی سرکاری رجسٹری کروانا۔

(تَوَاثَقَ) القومُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر آپس میں عہد وپیمان کر لینا۔

(تَوَثَّقَ) فِي الأَمْرِ و مِنَ الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا۔

— **العُقْدَةَ:** گرہ سخت ہو جانا۔

(اسْتَوْثَقَ) مِنْ فلانٍ: کسی سے ثبوت حاصل کرنا' تصدیق نامہ لینا۔

— **مِنَ الأَمْرِ:** کسی معاملہ میں پختگی اور اطمینان حاصل کرنا۔

(الثِّقَةُ): اعتماد' بھروسہ (۲) قابل اعتماد' معتبر (یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اس میں مفرد وتثنیہ وجمع ومذکر ومؤنث سب برابر ہیں) کہتے ہیں **هو وهي وهما وهم وهن ثِقَةٌ:** بھی مذکر ومؤنث کی جمع کے لئے **ثِقَاتٌ:** بھی کہا جاتا ہے۔

(اَلْمُوْثِقُ) : وہ درخت جس کو گھاس نہ ملنے کی صورت میں چارے کے لئے استعمال کیا جائے۔
کَلَأٌ مُوْثِقٌ: وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال پر گزارہ کر سکیں۔
مَاءٌ مُوْثِقٌ: پانی سال بھر کی کفایت کرنے والی مقدار۔
(اَلْمُوَثِّقُ) : تصدیق کنندہ۔ وثیقہ نویس' رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات اور معاملات کی رجسٹری کرتا ہے۔ (مو)
(اَلْمِیْثَاقُ) : وعدہ' عہد (ج) مَوَاثِیْقُ۔ وَمَیَاثِیْقُ وَمَیَاثِقُ۔
(اَلْوَثَاقُ) : مضبوطی' استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسی زنجیر وغیرہ۔
(اَلْوِثَاقُ) : باندھنے کی چیز' رسی' زنجیر وغیرہ (ج) وُثُقٌ۔
(اَلْوَثِیْقَةُ) : تانیث الوثیق: (۲) دستاویز' تحریر' اقرارنامہ (۳) سند استحقاق (۴) واؤچر (۵) سرکاری بانڈ (۶) قرض کا اقرارنامہ (۷) قرض کی ادائیگی کی رسید' کسی کام میں پختگی خود اعتمادی۔ جیسے اَخَذَهُ بِالْوَثِیْقَةِ فِیْ اَمْرِهِ: اس نے یہ کام خود اعتمادی سے کیا۔ اَرْضٌ وَثِیْقَةٌ: بہت گھاس والی سرزمین (۸) معتبر' قابل بھروسہ (ج) وَثَائِقُ۔
(وَثَلَهُ) (ض) (یَثِلُهُ) وَثْلًا: ملانا۔ هو مَوْثُوْلٌ۔
(وَثَّلَ) الشَّیْءَ: مضبوط کرنا' جمانا' ملانا۔
— الْمَالَ: جمع کرنا۔
(الْوَثْلُ): کھجور کے درخت کی چھال۔
(الْوَثَلُ): کھور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔
(الْوَثِیْلُ) : کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۲) کھجور کی چھال کی رسی (۴) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن) کی رسی (ج) وَثَائِلُ۔

(وَثَمَ) الْحَیَوَانُ (ض) (یَثِمُ) وَثْمًا: دوڑنا۔
— الشَّیْءَ: توڑنا' کوٹنا' باریک کرنا۔
— فلانٌ الرَّجُلَ: مارنا۔
— الْمَطَرُ الْاَرْضَ: بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔
— فلانٌ الْحَشِیْشَ: گھاس جمع کرنا۔
— الْفَرَسُ الْاَرْضَ بِحَافِرِهِ وَثْمًا وَثِمَةً: گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر ریزہ ریزہ کرنا یا کوٹنا۔
— الحجارةُ رِجْلَهُ وَثْمًا وَوِثَامًا وَوَثَامًا: پتھروں کا پاؤں کو خون آلود کرنا۔
(وَثِمَتِ) الْاَرْضُ (س) (تَوْثَمُ) وَثَمًا: زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔
(وَثُمَ) (ك) (یَوْثُمُ) وَثَامَةً: مضبوط اور توانا ہونا۔ گوشت سے پُر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا۔ هُوَ وَثِیْمٌ۔
(وَاثَمَ) فِی الْعَدْوِ: جانور کا چاروں ہاتھ پاؤں سمیٹ کر کود کر دوڑنا۔
(الْمِیْثَمُ) : زمین پر سختی سے پڑنے والا کھر۔
(الْوَثِیْمَةُ) : پتھر (جمع) (۲) چقماق کا پتھر قسم کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ لَا وَالَّذِی اخرج النارَ مِنَ الوثیمةِ: (۳) غصہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔
(وَثَنَ) الشیءُ بِالْمَكَانِ (ض) (یَثِنُ) وَثْنًا: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا' جمے رہنا۔ هُوَ وَاثِنٌ (ج) وُثَّنٌ۔
(وُثِنَتِ) الْاَرْضُ: بارش برسانا۔
(اَوْثَنَ) مِنَ الْمَالِ: مال میں سے زیادہ لینا۔
— فلانًا: کسی کو بڑا عطیہ دینا۔
(اِسْتَوْثَنَ) من المال: مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔
— الْمَالُ: مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔
— النَّحْلُ: شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو جھنڈ ہو جانا۔
— الشَّیْءُ: باقی بچنا (۲) مضبوط ہونا۔

(الْمُوْثُوْنَةُ): حقیر عورت' ذلیل عورت۔
اِمْرَأَةٌ مُوْثُوْنَةٌ: مہذب عورت خواہ حسین نہ ہو۔
(اَلْوَثَنُ) : لکڑی یا پتھر یا تانبے یا پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی' مجسمہ' بت (ج) اَوْثَانٌ وَوُثُنٌ۔
هِیَ وَثَنُ فُلَانٍ: بیوی۔
(الْوَثَنِیُّ) : بت پرست۔ جیسے: رَجُلٌ وَثَنِیٌّ وقَوْمٌ وَثَنِیٌّ وامرأةٌ وثَنِیَّه ونِسَاءٌ وَثَنِیَّاتٌ۔
(الْوَثَنِیَّةُ): بت پرستی (مج)

و......ج

(وَجَأَ) فلانًا (ف) (یَجَؤُهُ) وَجْئًا وِجَاءً: کسی کو گردن یا سینہ پر گھونسا مار کر دھکیلنا۔
— بِالْیَدِ وَالسِّكِّیْنِ: ہاتھ یا چھری مارنا۔
— التَّمْرَ: کھجور کو ہاتھ سے دبا کر یا کوٹ کر نرم کرنا۔
— الْفَحْلَ: سانڈ کے خصیوں کے دو ڈھیلوں کے درمیان کی رگوں کو چھتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی ہو جائے۔ هو واجیٌ والمفعول مَوْجُوْءٌ وَوَجِیْءٌ۔
(اَوْجَأَ) فلانٌ: کسی ضرورت یا شکار کے لئے آ کر خالی ہاتھ واپس جانا۔
— الرَّكِیَّةُ: کنویں کا پانی ختم ہو جانا یا پانی سے خالی ہو جانا۔
— عَنْهُ: ہٹانا دور کرنا۔
— الشیءَ عَنْهُ: کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔
(اِتَّجَأَ) التَّمْرُ: کھجوروں کا گودے سے خوب بھر جانا (۲) کوٹنے سے نرم ہو جانا۔
(تَوَجَّأَهُ) بِالْیَدِ وَالسِّكِّیْنِ: چھری یا ہاتھ سے مارنا۔
(الْوَجْءُ) : مصدر وصف۔ جیسے مَاءٌ وَجْءٌ: خراب پانی۔
(الْوَجَأُ) مَاءٌ وَجَأٌ: بمعنی وَجْءٌ۔
(الْوَجِیْئَةُ) : گائے (۲) گٹھلی نکالی ہوئی

و

کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا مالیدہ۔

(وَجَبَ) الشيئُ (ض) (يَجِبُ) وُجُوْبًا وَوَجْبًا وَوَجْبَةً وَجِبَةً: لازم ہونا۔ ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا' قرآن مجید میں ہے (فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ) وَجَبَتِ الأبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تھکاوٹ یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔

ــ القَلْبُ وَجِيْبًا ووَجَبَانًا: دل لرزنا۔ دل دھڑکنا۔

ــ فلانٌ وَجْبَةً: دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔

ــ فلانٌ وُجُوْبًا ومَوْجِبًا: مرجانا۔

ــ الشَّمْسُ وَجْبًا ووُجُوْبًا: سورج غروب ہوجانا۔

(وَجُبَ) الرَّجُلُ(ك) (يَوْجُبُ) وُجُوْبَةً: بزدل ہونا۔

(أَوْجَبَ) فلانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔

ــ فلانٌ: انعام یا سزا کے استحقاق کا کام کرنا۔ اچھے کام سے جنت اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔

ــ عَلَى فلانٍ: دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لے جانا۔

ــ لَهُ البيعَ واوجَبَهُ البيعَ: کسی کو بیع کا پابند بنا دینا۔

ــ اللهُ قَلْبَهُ: دل کو کمزور کر دینا۔

(وَاجَبَ) فلانًا مُوَاجَبَةً ووِجَابًا: لازم کرنا۔ جیسے وَاجَبَهُ الْبَيْعَ۔

(وَجَّبَتِ) الإبِلُ: اونٹوں کا تھک کر چور ہو جانا۔

ــ فلانٌ فلانًا: کسی پر کچھ لازم کرنا۔

ــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔

ــ فلانٌ: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا کھانا۔

ــ عيالَهُ وفرسَهُ: اہل وعیال کا گھوڑے کو دن رات میں ایک مرتبہ کھانے کا عادی بنانا۔

ــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دھونا۔

(تَوَاجَبَ) القومُ: لوگوں کا کام میں شرط لگانا۔

(تَوَجَّبَ) فلانٌ: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا کھانا۔

(اِسْتَوْجَبَ) الشيئَ: کسی چیز کا مستحق ہو جانا۔

(المُوْجِبُ) مُوْجِبٌ: زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کا نام تھا۔

(المُوْجِبَةُ): گناہ کبیرہ۔ جس کی وجہ سے جہنم کا مستحق ہو (۲) ایسی بڑی نیکی جس کے باعث جنت کا مستحق ہو (ج) مُوْجِبَاتٌ۔

(الوَاجِبُ): فقہاء کی اصطلاح میں وہ چیز جس کا وجوب ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں شبہ ہو جیسے خبر واحد۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا کرنے والا ثواب کا مستحق اور بلا عذر چھوڑنے والا عتاب کا مستحق ہوگا۔ اس کا منکر گمراہ ہوگا کافر نہ ہوگا۔

وَاجِبُ الوُجُوْدِ: قائم بالذات یعنی جو اپنی ذات کے اعتبار سے قائم ہو اور اپنے وجود میں کسی غیر کا محتاج نہ ہو۔

(الوَجْبُ): بزدل (۲) بے وقوف (۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں بچہ جننے کے بعد تین دن تک گاڑھا دودھ جم جاتا ہو (۴) بڑے بکرے کی کھال کا مشکیزہ (۵) پانی اکٹھا ہونے کی جگہ (ج) وِجَابٌ۔

(الوَجَبُ): دوڑ کے مقابلہ کی حد۔

(الوَجْبَةُ): گرنے والے کی آواز (۲) ایک خوراک' ایک وقت کا کھانا (۳) ایک دن میں ایک مرتبہ دوہا جانے والا دودھ (۴) دوا وغیرہ کی ایک خوراک (مو)

(الوُجُوْبُ): فقہاء کی اصطلاح میں کسی شخص پر کسی عمل کا لزوم و ذمہ داری (۲) لزوم' ثبوت۔

(الوَجِيْبَةُ): وظیفہ الاؤنس' مدت مقررہ کے لئے دی جانے والی اجرت یا راشن وغیرہ (۳) قسط وار حاصل کردہ مکمل مبیع' بیع واجب کر دینے کے بعد تھوڑا تھوڑا لے کر کھایا جاتا ہے قد استوفيت وَجِيْبَتَكَ۔

(وَجَّ) (ن) (يَوُجُّ) وَجًّا: تیز چلنا۔

(الوَجُّ): شتر مرغ (۲) قطا (تیتر جیسا ایک پرندہ) (۳) ایک خوشبودار پودا (۴) بل کی لکڑی۔

(الوُجُجُ): تیز رفتار شتر مرغ۔

(وَجَحَ) الشيئُ(ض) (يَجِحُ) وُجُوْحًا: ظاہر و واضح ہونا۔

ــ فلانٌ(س) (يَوْجَحُ) وَجَحًا: ٹھکانہ پکڑنا۔

(أَوْجَحَ) الشيئُ: ظاہر و واضح ہونا۔

ــ الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا چٹان تک نہ پہنچنا۔

ــ غُرَّةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کا نمایاں ہونا۔

ــ النَّارُ: آگ کو روشن ہونا۔

ــ فلانٌ الشيئَ: چھپانا۔

ــ فلانًا اليه: ٹھکانہ پکڑنا۔

ــ البَوْلُ فلانًا: پیشاب کا تنگ کرنا' کھل کر نہ آنا۔

(وَجَّحَ) الشَّيئَ: واضح اور ظاہر ہونا۔

(المُوَجَّحُ) طَرِيْقٌ مُوَجَّحٌ: کھلا اور صاف راستہ۔

(المُوَجَّحُ): چکنی جلد (۲) موٹا گف کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔

(المَوْجُوْحُ) بَابٌ مَوْجُوْحٌ: بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔

(الوَجَاحُ): چکنی چٹان۔ کہتے ہیں لقيتُهُ أَدْنَى وَجَاحٍ: میں نے اسے سب سے پہلے دیکھا (۲) وہ پانی جو حوض کی نچلی سطح کو ڈھانکنے والا ہو۔

(الوِجَاحُ): پردہ۔ کبھی واؤ کو ہمزہ سے بدل کر أَجَاحٌ بھی پڑھتے ہیں۔

(الوَجْحُ): چھوٹا غار (۲) ٹھکانہ' پناہ گاہ۔

(الوَجِيْحُ): ٹھکانہ' جائے پناہ (۲) تھکا ہوا دبیز کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔

(وَجَدَ) فلانٌ(ض) (يَجِدُ) وَجْدًا: غمگین ہونا۔

— عليه مَوْجِدَةً: غصہ ہونا۔

— بہ وَجْدًا: محبت کرنا۔

— فلانٌ وَجْدًا وجِدَةً: مال دار ہونا۔

— مَطْلُوبَهٗ وَجْدًا ووُجْدًا وجِدَةً ووُجُودًا ووِجْدَانًا: پالینا۔ جیسے وَجَدَ الضَّالَّةَ: اسے گم شدہ چیز مل گئی۔

— الشَّيْءَ كَذَا: کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا خاص صفت کا حامل خیال کرنا جیسے وَجَدْتُ الحِلْمَ نَافِعًا۔

(وُجِدَ) الشئُ مِنْ عدمٍ وُجُوْدًا: عدم سے وجود میں آنا۔ خلاف عدم۔ هُوَ موجودٌ (أَوْجَدَ) اللّٰهُ الشئَ: بغیر نمونہ کے کوئی چیز بنانا۔

— فلانًا: مالدار کرنا۔ جیسے الحمد لله الذى اوجدنى بعد فقر۔

— فلانًا بَعْدَ ضُعْفٍ: کمزوری کے بعد قوی کرنا۔

— عَلَى الأَمْرِ: مجبور کرنا۔

— الشئَ: حاصل کروا دینا۔

— مطلوبَهٗ: مطلوبہ چیز کے حصول میں کامیاب ہونا۔

(تَوَاجَدَ) فلانٌ: خود کو مغموم ظاہر کرنا۔

(تَوَجَّدَ) لِفلانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔

— بفلانةٍ: کسی عورت سے محبت کرنا۔

— الأَمْرَ: کسی چیز کی شکایت کرنا جیسے تَوَجَّدَ السَّهَرَ: اسے بے خوابی کی شکایت ہے۔

(المَوْجُوْدُ): موجودہ وہ چیز جو پائی جائے خواہ ذہن میں ہو یا خارج میں (مج)

(الوَاجِدُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی محتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی۔ حدیث میں ہے (لَيُّ الواجِدِ يُحِلُّ عقوبتَهٗ وعِرْضَهٗ)

(الوِجَادَةُ): اصطلاح محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا بغیر کتاب کے حاصل کیا جائے۔ (مو)

(الوَجْدُ): پانی جمع ہونے کی جگہ، جوہڑ (ج) وِجَادٌ۔

(الوُجْدُ): مالداری، آسودگی، فراخی۔ قرآن مجید میں ہے (اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُّجْدِكُمْ)

(الوِجْدَانُ): شعور، جذبہ، فلسفہ کی اصطلاح میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہن اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک کی معرفت میں امتیازات رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت والم سے جلد متاثر ہوتی ہے۔

(الوُجُوْدُ): وجود، ظہور، پیدائش ضد العدم۔ (مج)

(الوُجُوْدِيَّةُ) (بالمعنى الاعم): ایک فلسفہ جس کے مطابق وجود ماہیت پر سابق ہوتا ہے (بالمعنى الاخص): ایک خاص نظریہ جس کی بنیاد فرد انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے یعنی فرد اپنے کامل وجود و بقاء کے لئے کسی ضابطہ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔

(الوَجِيْدُ): ہموار زمین (ج) وُجْدَانٌ۔

(أَوْجَذَهٗ) عَلَى الأَمْرِ: مجبور کرنا۔

(وَاجَذَهٗ) إِلَيْهِ: کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔

— عَلَيْهِ: مجبور کرنا۔

(الوَجْذُ): پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (ج) وِجْذَانٌ ووِجَاذٌ۔

(الوَجِذُ) مَكَانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔

(وَجَرَ) العَلِيْلَ (ض) (يَجِرُهٗ) وَجْرًا: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔

— العَلِيْلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔

— فلانًا: کسی کو ناگوار بات کہنا۔

— فُلَانًا الرُّمْحَ وبِهٖ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔

(وَجِرَ) مِنَ الأَمْرِ (س) (يَوْجَرُ) وَجَرًا: کسی بات سے ڈرنا۔ هُوَ وَجِرٌ و أَوْجَرُ وهى وَجِرَةٌ ووَجْرَاءُ۔

(أَوْجَرَ) العَلِيْلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔

— العليلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔

— فلانًا الرُّمْحَ أو بالرُّمْحِ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔

— فلانًا الغَيْظَ: غصہ دلانا۔

(اتَّجَرَ) العليلُ: بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔

(تَوَجَّرَ) العليلُ بالدّواءِ: بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔

— فلانٌ الماءَ: مجبوراً پانی پینا۔

(المِيْجَارُ): ٹینس کا ریکٹ (۲) گیند کا بلا۔

(المِيْجَرُ) و (المِيْجَرَةُ): منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔

(الوِجَارُ): بجو (۲) لومڑی وغیرہ کا بل۔ (۳) شیر بھیڑیے کا مسکن (۴) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا (ج) أوجرةٌ ووُجُرٌ۔

(الوَجْرُ): پہاڑ کا غار۔

(الوَجْرَةُ): اوجار کا واحد۔ جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔

(الوُجُوْرُ): حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔

(وَجَزَ) فِى مَنْطِقِهٖ (ض) (يَجِزُ) وَجْزًا، وُجُوْزًا: کلام کو مختصر کرنا اور جلدی بولنا۔

— الكَلَامَ: مختصر کلام کرنا۔ هو وَاجِزٌ۔

(وَجُزَ) فِى منطقِهٖ (ك) (يَوْجُزُ) وَجْزًا و وَجَازَةً: مختصر بات کرنا۔

— الكلامُ: کلام کا بلیغ مختصر ہونا۔ هو وَجِيْزٌ ووَجْزٌ۔

(أَوْجَزَ) الكلامُ: بلیغ مختصر ہونا۔

— فِى الأَمْرِ: کوئی کام جلدی سے نمٹانا، لمبا نہ کرنا۔

— كلامَهٗ وفِى كَلَامِهٖ: مختصر کرنا۔

— العَطِيَّةَ: عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں جلدی کرنا۔

(تَوَجَّزَ) الشَّيْءَ: کسی چیز کی تکمیل چاہنا۔

(اسْتَوْجَزَ) الكلامَ: کلام مختصر ہونا' زوائد سے پاک ہونا۔

(المِیْجَازُ): کلام یا جواب میں اختصار والا۔ مختصر کلام کرنے والا۔

— (الوَجْزُ): ہر کلام میں عجلت کرنے والا (۲) عطایا میں تیزی کرنے والا۔ (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت' تیزی (۵) ہلکی پھلکی باتیں (۶) ہلکا پھلکا معاملہ۔ هی وَجْزَةٌ (ج) وِجَازٌ۔

(وَجَسَ) فلانٌ (ض) (یَجِسُ) وَجْسًا وَوَجَسَانًا: دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔

— فلانٌ وَجْسًا: دل دل میں ڈرنا۔

— الشیئُ: پوشیدہ ہونا' چھپ جانا۔

(أَوْجَسَ) فلانٌ: کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا۔

— الأُذُنُ: کان کا آہٹ کو سننا۔

— فلانٌ الأَمْرَ: دل میں چھپانا۔

— القَلْبُ شَیْئًا: ڈر محسوس کرنا' کھٹکا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیفَةً)

۔ الأُذُنُ صوتاً: آواز سننا' آواز کان میں پڑنا۔

(تَوَجَّسَ) فلانٌ: ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔

— بالشَّیئِ: کسی چیز کی آہٹ محسوس کر کے ادھر کان لگانا۔

— الأُذُنُ: کان کا آواز سننا۔

— فلانٌ الأَمْرَ: کسی بات کو دل میں چھپانا۔

— الصَّوْتَ: آواز کو کان لگا کر سننا (۲) ڈرتے ہوئے کوئی بات سننا۔

— الطَّعَامَ أَوِ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا کھانا یا پینا۔

(الأَوْجَسُ): تھوڑا سا کھانا یا پانی (یہ صرف نفی ہی استعمال ہوتا ہے) جیسے ما ذقتُ عندهٗ أَوْجَسَ: (۲) زمانہ طویل جیسے لَا أَفْعَلُهٗ سَجِیسَ الأَوْجَسِ: میں اسے کبھی نہیں کرنگا۔

(الأَوْجُسُ): زمانہ دراز۔ جیسے لَا أَفْعَلُ ذٰلِكَ سَجِیسَ الأَوْجُسِ: میں اسے کبھی نہیں کرونگا۔

(الوَاجِسُ): دل میں آنے والا خیال' کھٹکا۔

(الوَجْسُ): ہلکی آواز۔

(وَجِعَ) فلانٌ (س) (یَوْجَعُ) وَجَعًا: دکھی ہونا' تکلیف محسوس کرنا۔

— فلانٌ رَاسَهٗ وبَطْنَهٗ: سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔

هُوَ وَجِعٌ (ج) وَجِعُونَ وَوَجْعٰی وَوَجَاعٰی وَوِجَاعٌ وَهِیَ وَجِعَةٌ (ج) وَجِعَاتٌ وَوَجَاعٰی۔

(أَوْجَعَ) فلانٌ فِی العَدُوِّ: دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔

— المَرَضُ أَوِ الضَّرْبُ فُلَانًا: بیماری یا درد کا کسی کو درد و تکلیف میں مبتلا کرنا۔ هُوَ مُوْجِعٌ۔

(تَوَجَّعَ) فلانٌ: دل دکھنا (۲) درد محسوس کرنا' کراہنا۔

— لِفلانٍ مِمَّا نزلَ بِهٖ: کسی پر اس کی مصیبت کی وجہ سے ترس کھانا۔

(الوَجَعُ): ہر قسم کی تکلیف' درد (ج) أَوْجَاعٌ۔

(الوَجْعَاءُ): دبر (ج) وَجْعَاوَاتٌ۔

(الوَجِیعُ): دردناک۔ جیسے ضَرْبٌ وَجِیعٌ۔

(وَجَفَ) الشیئُ (ض) (یَجِفُ) وَجْفًا وَوَجِیفًا وَوُجُوفًا: تھرتھرانا' کانپنا۔

— البَعِیرُ أَوِ الفَرَسُ: تیز چلنا۔

— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔ بے قرار ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (قُلُوبٌ یَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ)

— فلانٌ: خوف کی وجہ سے گر جانا۔ هو واجفٌ وهی وَاجِفَةٌ۔

(أَوْجَفَ) السَّائِرُ: تیز چلنا۔

— فلانٌ فلانًا: اکسانا' ابھارنا۔

— فلانٌ دابَّتَهٗ: جانور کو تیز دوڑانا۔

— الشیئَ: حرکت دینا۔

— البَابَ: دروازہ بند کرنا۔

(اسْتَوْجَفَهٗ): لے جانا۔

— الحُبُّ فُؤَادَهٗ: محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔

(المِیْجَافُ) دَابَّةٌ مِیْجَافٌ: تیز رفتار جانور۔

(وَجِلَهٗ) (س) (یَوْجَلُهٗ) وَجْلًا: ڈر یا خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔

(وَجِلَ) (ك) (یَوْجَلُ) وَجَلًا وَمَوْجَلًا: ڈر جانا خوفزدہ ہونا۔ هو أَوْجَلُ وَوَجِلٌ (ج) وِجَالٌ وهی وَجِلَةٌ (وَجْلَاءُ: مستعمل نہیں ہے)

(وَجُلَ) (ك) (یَوْجُلُ) وَجْلًا وَوَجَالَةً: بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔

(أَوْجَلَهٗ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔

(وَاجَلَ) فلانًا: ڈر یا خوف میں مقابلہ کرنا۔

(المَوْجَلُ) مصدر وَجِلَ: ڈر خوف (۲) نرم چکنے پتھر۔

(المَوْجِلُ): ڈر کی جگہ' دہشت ناک مقام۔ (۲) جوہڑ تالاب وغیرہ۔

(الوُجُوْلُ): بوڑھے لوگ۔

(الوَجِیْلُ): جوہڑ' تالاب۔

(وَجَمَ) (ض) (یَجِمُ) وَجْمًا وَوُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش رہنا۔ (۲) شدتِ غم سے اداس و خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔

— الشیئَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا هو وَاجِمٌ وَوَجِمٌ۔

— عنهُ: ڈر کی وجہ سے خاموش رہنا هو واجِمٌ۔

— فلانًا وَجْمًا: مکا مارنا۔

(الوَجَمُ): جنگلوں میں راہ نما عمارتیں (۲) چٹان۔ رَجُلٌ وَجَمٌ: گھٹیا آدمی۔ وَجَمُ سَوْءٍ: برا آدمی۔ بَیْتٌ وَجَمٌ: شاندار مکان (ج) أَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ۔

(الوَجَمُ): بخیل' کنجوس (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۳) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں کے راستوں کے نشانات (۵) أَوْجَامٌ وُجُوْمٌ۔

رَجُلٌ وَجَمٌ: فضول آدمی۔

(الوَجْمَةُ): گالی کہتے ہیں رَمَاهُ بِوَجْمَةٍ اس نے اسے گالی دی۔

(الوَجِيمُ)من الأيّام: انتہائی گرم ایام۔
(الوَجِيمَةُ) من الطّعامِ والعلفِ: کھانے یا چارے کی یک وقتہ خوراک۔
(وَجَنَ) بِالشَّيئِ(ض) (يَجِنُ) وَجْنًا: پھینکنا۔
— بِهِ الأرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
— الوتدَ: میخ یا کھونٹی ٹھونکنا۔
— القَصّارُ الثيابَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
(وَجَّنَ) الدَّبّاغُ الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔
— القَصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
(تَوَجَّنَ) فلانٌ: تابع و فرمانبردار ہونا' عاجزی و انکساری کرنا۔
(الأوْجَنُ): ابھرے ہوئے رخساروں والا۔
(المُوَجَّنُ): ابھرے ہوئے رخساروں والا (۲) زیادہ گوشت والا' فربہ۔
(المَوْجُونَةُ)مِنَ النِّساءِ: شرمیلی عورت۔
(المِيجَنَةُ): دھوبی کی موگری جس سے وہ کپڑے کو کوٹتا ہے۔(ج)مَوَاجِنُ وَمَيَاجِنُ۔
(الوَاجِنُ): پتھروں والی سخت زمین۔
(الوَجْنُ) و(الوَجَنُ) بمعنی الوَاجِنُ۔
(الوَجْنَاءُ): بڑے رخساروں والی (۲) مضبوط اور سخت عورت۔
(الوَجْنَةُ): گال کا ابھرا ہوا حصہ' رخسار۔
(الوَجَنَةُ) بمعنی الوَجْنَةُ۔
(الوَجِينُ): سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ (ج) وُجُنٌ۔
(وَجَهَ) فلانٌ فلانًا عِندَ النّاسِ (ض) (يَجِهُهُ) وَجْهًا: کسی کو لوگوں کے نزدیک بلند مرتبہ کرنا۔
— فلانًا: کسی کو مار کر اس کا منہ پھیر دینا۔
(وَجُهَ) فلان (ك) (يَوْجُهُ) وَجَاهَةً: بلند مرتبہ ہونا صاحب وجاہت و شان و شوکت ہونا۔
هو وَجِيهٌ(ج) وُجَهاءُ ووِجَاهٌ وهي وَجِيهَةٌ (ج) وِجَاهٌ وهو وَجُهٌ وهي وَجُهَةٌ۔

(أوْجَهَتِ) المَرْأةُ: عورت کا بانجھ ہو جانا۔
— فلانٌ فلانًا: کسی کا کسی کو رتبہ دینا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت اور بلند مرتبہ پانا۔
(وَاجَهَهُ) مُوَاجَهَةً ووِجَاهًا: آمنے سامنے اور بالمقابل ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرہ سے استقبال کرنا۔
(وَجَّهَ): فرماں بردار اور مطیع ہونا۔ قَادَ فلانٌ فلانًا فَوَجَّهَ: فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔
— المولودُ: رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا پہلے نکلنا۔
— إلَى الشيئِ: متوجہ ہونا' رخ کرنا۔ مقولہ ہے (اينما أُوجِّهُ أَلْقَ سعدًا)
— فلانًا في حَاجَةٍ: کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔
— فلانًا: عزت و اکرام کرنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔
— النَّخْلَةَ: کھجور کا پودا لگا کر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔
— النَّاسُ الطَّرِيقَ: لوگوں کا راستہ پر چلتے ہوئے پیچھے آنے والے کے لئے نشان چھوڑنا۔
— المَطَرُ الأرْضَ: بارش کا سطح زمین کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو ہموار کر دینا۔
— الرِّيحُ الحصى: ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔
— فلانًا: کسی کو ایک رخ پر ڈالنا۔
(اتَّجَهَ) إلَيهِ: کسی کی طرف رخ کرنا۔
— لَهُ رائٌ: کسی کے ذہن میں کوئی بات آنا۔
(تَوَاجَهَا): آمنے سامنے ہونا۔
(تَوَجَّهَ): لازم وَجَّهَهُ۔
— الجَيْشُ: شکست کھانا۔
— الشَّيْخُ: انتہائی عمر رسیدہ ہونا۔
— إليهِ: کسی کے پاس جانا (۲) کسی کی طرف متوجہ ہونا۔

— جِهَةَ كَذَا: کسی سمت میں روانہ ہونا۔
(التِّجَاهُ): جہت' سمت' رخ' جیسے قَعَدْتُ تِجَاهَكَ: (اس کی اصل وِجاه: ہے)
(التَّوْجِيهُ): اصطلاح شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۲) علم بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف معنی کا احتمال رکھتا ہو۔
(الجِهَةُ): کونہ' گوشہ' طرف' کنارہ (۲) رخ' جس کا قصد کیا جائے' سمت (ج) جِهَاتٌ: (۳) خاص طریقہ یا رخ جیسے مَالَهُ جِهَةٌ فِي هٰذَا الأمْرِ: اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں۔
فعلتُ كذا على جِهَةِ كذا: میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا۔
(المُوَجَّهُ): صاحب وجاہت' صاحب شان و شوکت (۲) دو کوہان والا اونٹ یا کمر و سینہ کے دو ابھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر۔
وَشيءٌ مُوَجَّهٌ: یک رخ نقش ونگار۔
(الوِجَاهُ): جانب' سمت' جیسے: داري وِجَاهُ دارِكَ: میرا گھر تمہارے گھر سامنے ہے (۲) تقریباً لگ بھگ جیسے هُمْ وِجَاهُ الفٍ: وہ تقریباً ایک ہزار ہیں۔
(الوَجَاهَةُ): عزت و رفعت' وجاہت' حیثیت
(الوَجْهُ): سردار قوم' شریف و معزز آدمی (ج) وُجُوهٌ: (۲) چہرہ (۳) ہر شے کا سامنے والا حصہ (۴) نفس' ذات شے قرآن مجید میں ہے (كُلُّ شَيئٍ هَالِكٌ إلّا وَجْهَهُ): (۵) دل۔ حدیث میں ہے (لتسوُّنَّ صفوفكم أو ليخالفنَّ اللهُ بَيْنَ وُجوهِكم): زمانہ کا ابتدائی حصہ (۷) دن کا اول حصہ (۸) صبح کی نماز (۹) ستارے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۱) مسئلہ کا صاف سمجھ میں آنے والا مفہوم (۱۲) گھر کا دروازہ والا حصہ (۱۳) تھوڑا سا پانی (۱۴) مرتبہ' حیثیت (۱۵) قصد (۱۶) سمت' گوشہ' جانب (۱۷) راستہ' طریقہ' جیسی صَرفَ الشيءَ عَنْ

و

وَجْهِهٖ: شے کواس کے مقررہ راستہ سے ہٹا دیا۔
(۱۸) صحت' درستگی جیسے لیس لکلامِهٖ وَجْهٌ:
(۱۹) کلام کامقصود بالذات مفہوم ومطلب (۲۰)
صفت (۲۱) نوع' قسم (ج) اَوْجُهٌ ووُجُوْهٌ
واُجُوْهٌ: (۲۲) موسیقی کا ایک جز (ج) حُزٌ
الوَجْهِ: معزز آدمی۔
عبدالوجہ: گھٹیا آدمی۔ سهلُ الوجہِ: وہ چہرہ جس کے رخسار ابھرے ہوئے نہ ہوں۔
رَجُلٌ ذو وَجْهَيْنِ: منافق' دورخا۔
وجوهُ القرآن: قرآن کریم کے معانی۔
(الوُجْهَةُ): جانب' گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو (۴) قبلہ۔
وجهةُ الأَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔
(الوَجِيْهُ): صاحب وجاہت وقدرومنزلت۔
(۲) سردار' لیڈر (ج) وُجَهَاءُ: (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں۔ (۴) وہ گھوڑا جس کے اگلے دونوں پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ باہر آئیں۔
(وَجَاهُ) (ض) (يَجِيْهِ) وَجْيًا: کسی کو ناکارہ پانا۔
(وَجِيَ) (س) (يَوْجٰى) وَجًى: زیادہ چلنے سے پاؤں کے کھروں کا گھس کر پتلا ہوجانا۔ هُوَ وَجٍ وَوَجِيٌّ (ج) أَوْجِيَاءُ۔ وَهِيَ وَجْيَاءُ: کہا جاتا ہے وَجِيَ الانسانُ والفرسُ والبعيرُ۔
(أَوْجٰى) عَنْ كَذَا: اعراض کرنا' ہٹنا۔
— الصَّائِدُ: شکاری کا شکار نہ کرسکنا۔
— حَافِرُ والبئرِ: کنوں کھودنے والے کا سخت تہ تک پہنچ جانا لیکن پانی نہ نکلنا۔
— علی فلانٍ: کنجوسی کرنا۔
— فلانًا: کسی کو ناکارہ پانا (۲) ضرورت پوری نہ کرنا۔
— عَنِ الأَمْرِ: ڈانٹ کر روکنا۔
— فلانٌ عَنْ فلانٍ الظُّلْمَ ونحوه: کسی پر کئے گئے ظلم وتکلیف کو ہٹانا۔

و

(تَوَجّٰى): وَجِيَ۔

و......ح

(وَحَدَ) (ض) (يَحِدُ) حِدَةً ووَحْدًا ووُحُوْدًا ووَحْدَةً: اکیلا ہونا' تنہا ہونا۔
— الشئَ وَحْدًا: اکیلا کرنا۔ تنہا کرنا۔
(وَحِدَ) (س) (يَوْحَدُ) وَحْدًا وَحْدَةً ووَحَادَةً وُحُوْدًا: اکیلا رہ جانا۔
(أَوْحَدَتِ) المرأةُ والشاةُ: ایک بچہ جننا۔ هی مُوْحِدٌ۔
— بِإِبْنِها: یکتا و بے مثال بچہ جننا۔
— اللہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار اور بے مثال بنانا۔
— جَانِبَهٗ: تنہا ہونا۔
— الشئَ: اکیلا کرنا۔
— النَّاسُ فلانًا: لوگوں کا کسی کو تنہا چھوڑ دینا۔
(وَحَّدَ) اللہَ سبحانَهٗ: خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اور اس کی وحدانیت پر ایمان لانا۔
— الشئَ: ایک بنانا' متحد ومربوط کرنا۔
(تَوَحَّدَ) اللہُ بِرَبُوْبِيَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ وَعَظْمَتِهٖ: اللہ تعالیٰ کا اپنی ربوبیت' جلالت اور عظمت میں یکتا اور بے مثال ہونا۔
— فلانٌ: تنہا رہ جانا۔
— برأيه: مشہور رائے رکھنا۔
— اللہُ تعالٰی فلانًا بِعِصْمَتِهٖ: خدا تعالیٰ کا کسی کو اپنی نگرانی میں رکھنا اور کسی غیر کے حوالہ نہ کرنا۔
(اِسْتَوْحَدَ): اکیلا اور تنہا ہونا۔
(الأَحَدُ): اس کی اصل وَاحِدٌ: ہے یہ مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے اور دو جگہوں واحد کا مترادف ہوتا ہے' لیکن یہ سماعی طور پر ہے۔
(۱) اللہ تعالیٰ کے اسم کی صفت کے لئے' چنانچہ کہا جائیگا۔ هُوَ الواحِدُ وهو الأَحَدُ: یہ اَحَدِيَّت: کے ساتھ خاص ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی صفت نہ ہوگا۔ لہٰذا رَجُلٌ اَحَدٌ: اور دِرْهَمٌ اَحَدٌ: کہنا صحیح نہیں۔

(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جاتا ہے۔ اَحَدٌ وعِشْرُوْنَ بمعنٰی واحدٌ وعشرون: مذکورہ دونوں جگہوں پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہے کہ اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کے لئے آئے گا۔ جیسے مَا قَامَ اَحَدٌ: یا اضافت کے ساتھ آئے گا جیسے مَا قَامَ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ: لیکن واحد کو مضاف وغیرہ مضاف دونوں طرح اثبات کے لئے استعمال کیا جائے گا جیسے جَاءَنِی واحِدٌ من القومِ:
اور کبھی احد شی: کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں عموم کے لئے موضوع ہوگا۔ اس لئے غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَا بِالدَّارِ مِنْ اَحَدٍ: گھر میں کوئی نہیں۔ (ج)
آحادٌ وأُحدانٌ: یا اس کی کوئی جمع ہے ہی نہیں۔
(دیکھئے احد)
(الأَحَدِيَّةُ): احد کا مصدر صناعی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے' حدت' یکتائی' وہ ذات جس میں مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔
(الأَوْحَدُ): یکتا' اکیلا۔ اللہُ الأَوْحَدُ: خدائے وحدہ لاشریک لہ۔ (۲) بے مثل وبے نظیر جیسے فلانٌ أَوْحَدُ زمانِهٖ: (۳) منفرد جیسے لست فی هٰذَا الأَمْرِ بأوحد: میں اس معاملہ میں کسی خصوصیت کا حامل نہیں۔
مؤنث کے لئے وَحْدَاء: نہیں کہا جاتا۔ اخیر کے دونوں معنی کی جمع أُحْدَان: آتی ہے۔
(التَّوْحِيْدُ): اللہ تعالیٰ کے وحدہ ولاشریک ہونے پر ایمان (۲) اہل حقیقت کی اصطلاح میں ذات الٰہی کے ذہن وخیال میں آنے والے ہر تصور سے تجرید وبرتری۔
مَذْهَبُ التَّوْحِيْدِ: فلسفہ کی اصطلاح میں نظریہ توحید' خدا کے ایک ہونے کا نظریہ۔ (مج)
توحدُ النَّمَطِ: اقتصادیات کی رو سے صنعتی اداروں کا تیار سامان کے ایک یا چند نمونوں پر اکتفا کرنا تاکہ اس کی مانگ میں اضافہ یا فروغ ہو۔ (مج)

عِلْمُ التَّوْحِيْد: علم الکلام (مو)

(الحِدَةُ) : تنہائی۔

عَلٰی حِدَةٍ: علیحدہ، تنہا، الگ۔ جیسے ھذا الشیء عَلٰی حِدَتِهٖ: یہ چیز سب سے الگ ہے۔ فَعَلَهٗ علی ذات حِدَتِهٖ وَمِنْ ذات حِدَتِهٖ وَمِنْ ذی حِدَتِهٖ: اس نے وہ کام اپنے طریقہ اور رائے سے کیا۔

(المُوَحَّدُ) : حروف تہجی کے وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے ایک نقطہ ہو جیسے فاء۔ اسے موحدة فوقية: کہتے ہیں اور باء:۔ اسے موحدةٌ تحتيةٌ: کہتے ہیں۔

مُوَحَّدُ الخَوَاصّ: علم طبعیات (فزکس) کی رو سے اس جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس کے خواص ہر رخ پر یکساں ہو۔ (ج)

(مَوْحَدُ) دَخَلُوا مَوْحَدَ مَوْحَدَ: وہ ایک ایک ہو کر آئے۔

(المِيْحَادُ) مَوَاحِيْدُ کا واحد۔ الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے (۲) دوسرے سے الگ چیزیں۔

(الوَاحِدُ) : اللہ تعالیٰ کی صفت یعنی تنہا ذات جس کا ذات وصفات میں کوئی شریک نہ ہو۔ (۲) (ایک حساب کا پہلا عدد) کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے شاعر کا قول۔

فلما التقينا واحدين علونه ... بذی الكف انی للكماة ضروب

اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی ہے جیسے شاع کمیت کا قول ہے۔

"فقد رجعوا كحيٍّ واحدينا"

(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں فوقیت اور برتری رکھنے والا۔ (۴) کسی چیز کا جز (ج) وُحْدَانٌ وأُحْدَانٌ۔ فلانٌ وَاحِدُ الأَحَدَيْنِ وواحِدُ الأحادِ وواحِدُ أُمِّهٖ وواحدُ دَهْرِهٖ ولا واحِدَ لَهٗ۔ وَاحِدٌ لَامِثْلَ لَهٗ ولا نظير: (سب میں انفرادیت کا معنی ہے)

(الوَاحِدِيَّةُ) : ایک فلسفیانی نظریہ جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی مبدا کو قرار دیتا ہے جیسے روح محض یا فطرت محضہ۔ (ج)

(وُحَادَ) "دخلو وُحَادَ وُحَادًا: وہ ایک ایک کر کے داخل ہوئے۔

(اَلْوَحْدُ) : تنہا، اکیلا۔ (یہ مصدر ہے اس کا تثنیہ جمع نہیں آتا) کہتے ہیں رَأَيْتُهٗ وَحْدَهٗ ورأيتُهُمَا وَحْدَهُمَا: میں اس کو یا ان دونوں کو تنہا دیکھا۔ (۲) اسم ممکن، جیسے جَلَسَ وَحْدَهٗ وَعَلٰی وَحْدِهٖ وَعَلٰی وَحْدَيْهِمَا وجلسوا عَلٰی وَحْدِهِمْ: (۳) منفرد، یکتا (۴) نامعلوم النسب آدمی (۵) لاثانی بے مثال جیسے هو نَسِيْجُ وحدِهٖ: وہ بے مثال و یکتا ہے۔ قَرِيْعُ وَحْدِهٖ: خوبیوں اور صفات میں بے نظیر۔ هُوَ جُحَيْشُ وَحْدِهٖ وَعُيَيْرُ وَحْدِهٖ: برائے مذمت یعنی یہ دونوں ذلت و کمزوری کے باوجود خود رائے میں نہ کسی سے مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول رکھتے ہیں۔

(الوَحَدُ) : اپنی ذات میں منفرد (۲) نامعلوم النسب آدمی۔ هِيَ وَحِدَةٌ

(الوَحْدَانِيُّ) : یہ نسبت ہے وَحْدَةٌ کی طرف لیکن الف و نون مبالغہ کی زیادتی کے ساتھ، بمعنی علیحدگی پسند، تنہا رہنے والا۔ لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا۔ حدیث میں ہے (شَرُّ اُمَّتِي الوحدانی المعجبُ بدينه المرائی بِعَمَلِهٖ)

(الوَحْدَانِيَّةُ) : مصدر صناعی ہے وحدة سے۔ الف نون مبالغہ کی زیادتی کے ساتھ۔ (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت۔ یعنی وہ ذات جس کی ماہیت اور صفات کمال میں یکتائی اور غیر کی شرکت کا امتناع بلاواسطہ اور بلاکوشش ہو اور ذات ایجاد و تدبیر عام میں منفرد ہے غیر کی مشارکت سے پاک ہے اور اس کے سوا کسی کا کسی چیز میں کوئی تاثر نہیں۔

(الوَحْدَةُ) : الوَحْدَةُ المربعَةُ: (علم ریاضی اور ہندسہ کی اصطلاح) ایسا مربع جس کے ایک ضلع کا طول پیائش طولی کی اکائیوں سے مل کر ایک اکائی بن جائے جیسے مربع کہنی یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے برابر ہو۔ (مج) (۲) سیاسی نظام میں دو یا چند قوموں یا ملکوں کی سربراہی و سیاست اور فوج واقتصادیات میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم بن جائے یا چند قوموں اور ملکوں کا جزوی اتحاد (مو)

وَحْدَةُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں کی تحدید و تعین کے ذریعہ قائم کی آجائے۔ (مج)

(الوَحِيْدُ) : اپنی ذات کے اعتبار سے منفرد، یکتا۔ اکیلا، بے مثال و نظیر۔ هِيَ وَحِيْدَةٌ۔

(وَحِرَ) (س) (يَوْحَرُ) وَحَرًا: ایسی چیز کھانا جیسے وَحَرَةٌ: (دیکھئے الوَحَرَةُ) : نے زہر آلود کر دیا ہو۔

— الطَّعَامُ: کھانے میں وَحَرَة: (دیکھئے الوَحَرَةُ: کا گر جانا۔

— صَدْرُ فُلانٍ عَلٰی فلانٍ: کسی کا کینہ دل میں رکھنا۔ هُوَ وَحِرٌ۔

(أَوْحَرَتِ) الوَحَرَةُ الطعامَ: وَحَرَ: (دیکھئے الوَحَرَةُ) : وحر کا کھانا پر گزر کر اسے زہر آلود کر دینا کہ کھانے والے کو قے اور دست ہونے لگے یا وہ مر جائے۔

— فلانًا: کسی کو غضبناک کرنے والی بات کرنا۔

(الوَحَرُ) : کینہ (۲) غصہ (۳) ملاوٹ کھوٹ (۴) انتہائی شدید غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے پریشان کن خیالات۔

(الوَحْرُ) بمعنی الوَحَرُ۔

(الوَحَرَةُ) : چھپکلی نما ایک جانور جو صحراؤں میں پایا جاتا ہے اور کھانے کو زہریلا کر دیتا ہے۔ (۲) پست قد کے اونٹ (ج) وَحَرٌ۔

اِمْرَأَةٌ وَحَرَةٌ: کالی اور بدصورت عورت (۲) سرخ و کوتاہ قد عورت۔

(وَحَشَ) فلانٌ بثوبه وسلاحِهٖ نحوهما (ض) (يَحِشُ) وَحْشًا: اپنے کپڑے یا ہتھیار

اتار کر پھینک دیا۔

(وَحِشَ) فلانٌ لِلشَّيْءِ (س) (يَوْحَشُ) وَحْشَةً: کسی چیز سے وحشت وگھبراہٹ محسوس کرنا۔ (۲) بھوکا ہونا هو وَحِشٌ: کہتے ہیں

بَاتَ وَحِشًا: اس نے بھوک کی حالت میں رات گزاری۔

(وَحِشَ) المكانُ: کسی جگہ کا وحشی جانوروں والا ہونا۔

ارضٌ مَوْحُوْشَةٌ: جنگلی جانوروں کی سرزمین۔

(أَوْحَشَ) فلانٌ: بھوکا ہونا اور سفر کا کھانا ختم ہوجانا۔

ـــ المكانُ: کسی جگہ کا بے آب وگیاہ اور لوگوں سے خالی ہونا (۲) کسی جگہ جنگلی جانوروں کی کثرت ہونا (۳) کسی جگہ کو ویران پانا۔

ـــ فلانًا: وحشت زدہ کردینا۔ هُوَ مُوْحِشٌ۔

(وَحَّشَ) فلانٌ بثوبِهٖ وسلاحِهٖ ونحوهما: بمعنی وَحَشَ۔

(تَوَحَّشَ) فلانٌ: کپڑے وغیرہ اتار کر پھینک دینا۔ ۲) بھوکا ہونا۔

ـــ جَوْفُهٗ: پیٹ کا خالی ہونا۔

ـــ للدّواءِ: دوا کے لئے معدہ کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا۔

ـــ المكانُ مِنْ اَهْلِهٖ: جگہ کا اہل سے خالی ہونا۔

ـــ الارضُ: زمین کا ویران اور غیر آباد ہونا۔

(اِسْتَوْحَشَ) فلانٌ: وحشت زدہ ہونا، وحشی ہوجانا (۲) گھبراہٹ محسوس کرنا۔

ـــ منهُ: مانوس نہ ہونا، وحشت محسوس کرنا (۲) جنگلی جانوروں سے مل جانا۔

(الحِشَةُ): ویران اور بے آب وگیاہ سرزمین۔

(الوَحْشُ): وَحْشِيٌّ: کی جمع جنگلی جانور، درندے (مذکر ومونث) (ج) (وُحُوْشٌ) ووُحْشَان۔ حِمَارٌ وَحْشٍ وحمارٌ وَحْشِيٌّ۔

بَاتَ وَحْشًا: اس نے خالی پیٹ رات گزاری۔

مَشٰى فِي الْأَرْضِ وَحْشًا: اس نے تنہا سفر کیا۔

مكانٌ وَحْشٌ: خالی بے آب وگیاہ مقام۔

(الوَحْشَةُ): ویران اور بے آب وگیاہ زمین (۲) لوگوں سے بیزاری اور دوری (۳) تنہائی، خلوت (۴) تنہائی کا خوف (۵) خوف (۶) غم۔

(الوَحْشِيُّ) وَحْشٌ: کا واحد (۲) دایاں پہلو (۳) وہ جانور جس پر سواری نہ کی جائے نہ اس کو دوہا جائے۔ (۴) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (۵) کمان کی پشت (۶) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا کر رکھ دیتا ہے۔

(الوَحِيْشُ): جنگلی جانور۔ خشکی کے وہ جانور جو نامانوس ہوں۔

الجانِبُ الوَحِيْشُ: دایاں پہلو جس پر نہ سوار ہوا جائے نہ اس کو دوہا جائے۔ (ج) وُحْشَان۔

(وَحَصَهٗ) (ض) (يَحِصُهٗ) وَحْصًا: گھسیٹنا۔

(الوَحْصُ): خوبصورت لڑکی کے منہ پر نکلنے والا دانہ۔

(الوَحْصَةُ): سردی۔

(وَحَفَ) (ض) (يَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر دے مارنا۔ جیسے وَحَفَ البعيرُ: (۲) تیز چلنا۔

ـــ مِنْهُ: قریب ہونا۔

ـــ اليهِ: قصد کرنا (۲) قیام کرنا (۳) کسی کے پاس بیٹھنا۔

(وَحِفَ) النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ (س) (يَوْحَفُ) وَحَفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہونا، جڑ پڑنا اور سیاہ ہوجانا۔

(وَحُفَ) النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ (ك) (يَوْحُفُ) وَحَافَةً ووُحُوْفَةً: وَحِفَ۔

(أَوْحَفَ): تیز چلنا۔

ـــ اليهِ: قصد کرنا (۲) قیام کرنا۔

(وَحَّفَ): خود کو زمین پر دے مارنا۔ جیسے وَحَّفَ البعيرُ: تیز چلنا۔

ـــ الشيءَ: لاٹھی مارنا۔

ـــ عضوَ الجُزُوْرِ: ذبح کی جانے والی اونٹنی کا کوء حصہ بچا کر رکھنا۔

(المُوَحَّفُ): کمزور اونٹ۔

(المَوْحِفُ): وہ جگہ جہاں اونٹوں کو بٹھایا جاتا ہو (ج) مَوَاحِفُ۔

(الوَاحِفُ): گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو گئی ہو اور وہ سیاہ ہوگیا ہو (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) وہ ڈول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو ٹوٹ گئے ہوں۔

(الوَحْفُ) بمعنی الواحِفُ۔

(الوَحَفُ): گھنے سیاہ بال (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) گھنے مضبوط جڑوں والے پودے (۴) گھنی گھاس۔

(الوَحْفَاءُ): سیاہ پتھروں والی زمین۔

(الوَحْفَةُ): گول بلند سیاہ زمین (۲) وادی کے اندر اوپر اٹھی ہوئی سیاہ چٹان (۳) آواز (ج) وِحَافٌ۔

(وَحَلَ) فلانٌ فلانًا (ض) (يَحِلُهٗ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی تک چلے جانا۔

(وَحِلَ) (س) (يَوْحَلُ) وَحَلًا مَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا۔ هُوَ وَحِلٌ۔

(أَوْحَلَهٗ): کیچڑ میں دھنسانا۔

(وَاحَلَهٗ): کیچڑ میں دھنسنے کا مقابلہ کرنا۔ جیسے

وَاحَلَهٗ فَوَحَلَهٗ: اس نے کیچڑ میں دھنسنے کا مقابلہ کیا اور اس میں غالب آ گیا۔

(تَوَحَّلَ): بمعنی وَحِلَ۔

ـــ المكانُ: کسی جگہ کیچڑ ہونا۔

(اِسْتَوْحَلَ) المكانُ: کسی جگہ کا کیچڑ والا ہونا۔

(المَوْحَلُ): کیچڑ والی جگہ۔

(الوَحْلُ): کیچڑ، دلدل (ج) أَوْحَالٌ وَوُحُوْلٌ۔

(وَحِمَتِ) الحُبْلٰى (س) (تَوْحَمُ) وَحَمًا: حاملہ کو حالت حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش کا حد سے بڑھ جانا۔

هُوَ وَحِمٌ وهي وَحْمٰى (ج) وِحَامٌ وَحَامٰى۔

(وَحَمَ) الحُبْلٰی: حاملہ کو اس کی چاہت کی چیز کھلانا۔ وَحَمَهَا: اور وَحَمَ لَهَا: بھی کہتے ہیں۔

(الوَحَمُ): مرغوب چیز۔ جیسے هٰذَا وَحَمِی: (۲) پرندے کے اڑنے کی آواز۔

لَيْلَةٌ ذَاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔

(الوَحِمُ): يَوْمٌ وَحِمٌ: سخت گرم دن۔

(وَحَنَ) عليهِ(ض) (يَحِنُ) حِنَةً: کینہ رکھنا، غضبناک ہونا۔

(وَحِنَ) عليه(س) (يَوْحَنُ) وَحَنًا وَحِنَةً وَحَنَ۔

(تَوَحَّنَ): ذلیل اور تابع ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔

— بطنُهُ: پیٹ کا بڑا ہونا۔

(الوَحْنَةُ): چکنا گارا، کیچڑ۔

(وَحْوَحَ) الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا۔ (۲) سردی کی شدت کیوجہ سے دونوں ہاتھوں پر پھونک مارنا۔

— مِنَ البَرْدِ: سدی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔

(تَوَحْوَحَ) الظَّلِيمُ فوق البيضِ: شترمرغ کا انڈوں پر رغبت کے ساتھ بیٹھنا۔

(الوَحْوَاحُ): طاقتور اور پھرتیلا آدمی (۲) مضبوط وچاق وچوبند آدمی (۳) ہلکے بدن کا آدمی (و) وَحَاوِيحُ۔

(الوَحْوَحُ): بمعنی الوَحْوَاحُ: (۲) وادی کا درمیان (ج) وَحَاوِحُ۔

(وَحٰی) اليهِ ولهُ(ض) (يَحِی) وَحْيًا: اشارہ کرنا۔ (۲) چپکے سے بات کرنا (۳) کسی کے نام خط لکھنا (۴) کسی کو حکم دینا۔

— اللّٰهُ اِلَيْهِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے پاس فرمان و پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا، دل میں کوئی بات ڈالنا۔ (۳) تابع اور مسخر کرنا۔

— القَوْمُ وَحْی: لوگوں کا چیخ وپکار کرنا۔

— فلانٌ الكلامَ اِلٰی فلانٍ وَحْيًا: کسی سے کوئی بات کرنا۔

— الكِتَابَ: لکھنا۔

— الذبيحَةَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔

(أَوْحٰی) اليه ولهُ: اشارہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَوْحٰی اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا): (۲) خفیہ اور پوشیدہ بات چیت کرنا (۳) خط لکھنا (۴) حکم دینا (۵) بھیجنا۔

— اللّٰهُ اليه: پیغام وفرمان بھیجنا، وحی کرنا (۲) الہام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَأَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا): (۲) مسخر وتابع کرنا۔

— نَفْسُهُ: خوفزدہ ہونا۔

— القَوْمُ: چیخ وپکار کرنا، چلانا۔

— بالشيئِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔

— فلانٌ الكلامَ اِلَی الكلامِ: کسی سے کوئی بات کہنا۔

— المَيِّتَ: مردہ پر نوحہ کرنا، رونا۔ جیسے أَوْحَتِ النَّائِحَةُ المَيِّتَ۔

— العَمَلَ: کسی کام کو جلدی سے کرنا۔

(وَحّٰی) العَمَلَ: جلدی کرنا۔

— الذبيحةَ: جلدی سے ذبح کرنا۔

(تَوَحّٰی): جلدی کرنا۔ حدیث میں ہے (اذا اردت أمرًا فتدبر عاقبته) فان كانت شرا فانته وان كان خيرًا فتَوَحَّه)

(اِسْتَوْحٰی) الانسانَ والحيوانَ: انسان یا جانور کو کہیں بھیجنے کے لئے بلانا (۲) جلدی کرنا۔

— الشیئَ: حرکت دینا۔

— فلانًا: کسی کی چیخیں نکلوانا (۲) کچھ دریافت کرنا۔

(الوَحْیُ): دوسرے کو دیا جانے والا پیغام یا اشارہ (۲) اللہ کی طرف سے اپنے پیغمبروں کو عطا کیا جانے والا الاحکم وفرمان، فرمان الٰہی (۳) لوگوں یا دیگر چیزوں میں پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب، خط (۵) مکتوب (۶) لکھائی، تحریر کتابت (ج) وُحِیٌّ۔

(الوَحٰی): جلدی کروانے کے لئے کہا جاتا ہے الوَحٰی الوَحٰی: جلدی کر جلدی کرو اور الوَحَاكَ الوَحَاكَ: جلدی کرو۔ (اس میں کاف خطاب کا ہے) (۲) لوگوں یا دیگر اشیاء کی آواز (۳) آگ (۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۶) بڑا سردار۔

(الوَحَاءُ): جلدی کے موقع پر کہا جاتا ہے: الوَحَاءُ الوَحَاءُ: جلدی کرنا۔

(الوَحَاةُ): آدمیوں وغیرہ کی آواز۔

(الوَحِیُّ) شَيْئٌ وَحِیٌّ: جلد رونما ہونے والی چیز۔

و......خ

(وَخَدَ) البَعِيرُ (ض) (يَخِدُ) وَخْدًا ووَخِيدًا ووَخَدَانًا: تیز چلنا، بڑے بڑے قدم اٹھانا۔ (۲) شترمرغ کی طرح ٹانگیں اٹھا کر دوڑنا۔

هو واخدٌ ووَخَّادٌ ووَخُودٌ۔

(وَخَزَ) فلانٌ(ض) (يَخِزُ) وَخْزًا: شہد کا ثرید بنانا۔

— الشیئَ بِالرُّمْحِ ونحوِهٖ: کسی چیز میں نیزہ یا سوئی وغیرہ چبھونا۔

— الحَافِرَ: بطور علاج کھر میں نشتر لگانا۔

— الشَّيْبُ فلانًا: سر میں کوئی کوئی بال سفید ہونا۔

(الوَخْزُ): درد (۲) نیزہ کی نوک یا سوئی کی چبھن (۳) تھوڑی سی چیز۔

فِی العذْقِ وَخْزٌ قليلٌ مِنَ الخضرةِ: کھجور کے خوشے میں کچھ سبزی باقی ہے۔

مِنَ الرَّاسِ وَخْزٌ قليلٌ مِنَ الشَّيْبِ: سر میں بڑھاپے کا تھوڑا اثر ہے۔

جَاءُوْا وَخْزًا وَخْزًا: وہ چار چار آئے۔

(الوَخِيزُ): شہد کا ثرید۔

(وَخُشَ) الشیئُ(ك) (يَوْخُشُ) وَخَاشَةً ووُخُوشَةً ووُخُوشًا: ردی اور خراب ہونا۔ (۲) سوکھنا اور کمزور ہونا۔

(أَوْخَشَ) لِفلانٍ بعطيّةٍ: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا۔

~ فِي عِرْضِ فُلَانٍ: کسی کی عزت خراب کرنا۔

~ القَوْمُ: لوگوں کا تیروں کو بار بار ان کی جگہ واپس لانا اور رزالت کی سی شکل اختیار کرنا۔

~ الشيئَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔

(وَخَّشَ): ہاتھ نیچے ڈالنا اور مطیع ہونا۔

~ لفلانٍ بالعطيّةِ: عطیہ میں کمی کرنا۔

(الوَخْشُ): ردی اور خراب چیز (۲) کمینہ آدمی (۳) گھٹیا اور گرے پڑے لوگ (مذکر مؤنث، واحد، تثنیہ جمع کے لئے) کبھی اس کی تثنیہ بھی آتی ہے اور کبھی اس کی جمع بھی آتی ہے اَوْخَاشٌ: اور وِخاشٌ: اور کبھی اس کی مؤنث الوَخْشَةُ: بھی آتی ہے (ج) وِخاشٌ۔

(وَخَطَ) (ض) (يَخِطُ) وَخْطًا: تیز چلنا۔ جیسے وَخَطَ الظَّلِيمُ۔

~ فيهِ: داخل ہونا۔

~ فِي البَيْعِ: بیع میں ایک مرتبہ نفع کے بعد نقصان اٹھانا۔

~ النِّعَالُ: جوتوں کا آواز نکالنا۔

~ فلانٌ فلانًا: ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دور سے تلوار کا حملہ کرنا۔

~ الشَّيْبُ فلانًا: کسی کے بالوں میں سفیدی آنا یا سفیدی اور سیاہی کا برابر ہونا۔ هُوَ واخِطٌ ووَخَّاطٌ۔

(وُخِطَ) فلانٌ: سر کا سفید ہوجانا۔ هو مَوْخُوطٌ۔

(الوَخْطُ) مِنَ الشَّيْءِ: تھوڑی چیز۔

(وَخَفَ) السويقَ وَالخِطمِيُّ (ض) (يَخِفُ) وَخْفًا: ستو اور خطمی کا پھینٹنے سے کھیس دار ہوجانا۔

~ فلانٌ السويقَ وَالخِطمِيَّ: ستو اور خطمی کو پھینٹ کر کھیس دار بنانا۔

~ فلانًا: کسی کو برائی سے یاد کرنا۔

~ الشيئَ: ایسی گندگی سے آلودہ کرنا جس کا اثر باقی رہے۔

(أَوْخَفَ): تیز چلنا، جلدی کرنا۔

~ فلانٌ السويقَ وَالخِطمِيَّ: بمعنی وَخَفَهُ۔

(اِتَّخَفَتْ) رِجْلُهُ: پاؤں پھسلنا۔

(اِسْتَوْخَفَ) الدَّهْرُ مَالَهُ: زمانہ کا کسی کی دولت کو برباد کرنا۔

(المِيْخَفُ): ستو اور خطمی وغیرہ کو گھولنے کا برتن۔

(الوَخْفَةُ): چمڑے کا تھیلا۔

(الوَخِيفُ): بھگوئی ہوئی خطمی (گل خیرو)

اَمَا عِنْدَكَ وَخِيفٌ اغسلُ بِهٖ راسي؟: کیا تمہارے پاس بھگوئی ہوئی خطمی نہیں کہ میں اس سے اپنا سر دھولوں۔

(الوَخِيفَةُ) بمعنی الوَخِيفُ: (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو جیسے صار الماءُ وَخيفةً۔

(تَخَمَ) فلان) (ض) تَخْمًا: بدہضمی ہونا۔

(تَخِمَ) فلانٌ (س) تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔

(وَخَمَ) فلانٌ فلانًا (ض) (يَخِمُهُ) وَخْمًا: کسی سے زیادہ بدہضمی ہونا۔

(وَخِمَ) فلانٌ (س) (يَوْخَمُ) وَخَمًا: بدہضمی ہونا هو وَخِمٌ۔

(وَخُمَ) فلانٌ (ك) (يَوْخُمُ) وَخَامَةً وَوُخُومَةً ووُخُومًا: بھاری اور سست ہونا۔

~ الطعامُ: کھانے کا ثقیل ہونے کی وجہ سے ناقابل ہضم اور مزے دار نہ ہونا۔

~ المكانُ: کسی جگہ کی آب و ہوا کا مضر صحت ہونا۔

~ الأمْرُ: کسی معاملہ کا دشوار ہوجانا هُوَ وَخْمٌ وَوَخِيمٌ وَهِيَ وَخْمَةٌ ووَخِيمَةٌ۔

(أَتْخَمَ) الطعامُ فلانًا: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔

(أَوْخَمَهُ) الطَّعَامُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔

(وَاخَمَ) فلانٌ فلانًا: بدہضمی میں کسی سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔

(اِتَّخَمَ) فلانٌ مِنَ الطَّعَامِ وعَنْهُ: کسی کو کھانے سے گرانی ہوجانا۔

(تَوَخَّمَ) فلانٌ الطَّعَامَ: کسی کا کھانے کو ناپسند سمجھنا، ناقابل ہضم گمان کرنا۔

(اِسْتَوْخَمَ) الطَّعَامَ: کھانے کو ناقابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا۔

~ المكانَ: کسی جگہ کو مضر صحت اور ناموافق سمجھنا۔

(التُّخَمَةُ): بدہضمی (ج) تُخَمَاتٌ وَتُخَمٌ۔

(المَتْخَمَةُ) طَعَامٌ مَتْخَمَةٌ: بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا۔

(المَوْخَمَةُ) اَرْضٌ مَوْخَمَةٌ: ناقابل ہضم گھاس والی زمین۔

(المُوْخِمَةُ): ارضٌ مُوْخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

(الوَخَامُ): ارضٌ وَخَامٌ: بمعنی مَوْخَمَةٌ۔

(الوَخْمُ): سست اور بوجھل آدمی (ج) وِخَامٌ ووُخُومٌ وأَوْخَامٌ۔

(الوَخْمُ): وبائی امراض کا علاقہ (۲) نقصان۔

(الوَخِمُ): سست اور بوجھل آدمی (ج) أَوْخَامٌ۔

(الوَخْمَةُ): ارضٌ وَخْمَةٌ: بمعنی مَوْخَمَةٌ۔

(الوَخِمَةُ): اَرْضٌ وَخِمَةٌ بمعنی مَوْخَمَةٌ۔

(الوَخُومُ): بوجھل آدمی (۲) وُخُمٌ۔

اَرْضٌ وَخُومٌ: بمعنی مَوْخَمَةٌ۔

(الوَخِيمُ): بوجھل آدمی (ج) وِخَامٌ وَأَوْخَامٌ وَخَامَى۔

طَعَامٌ وَخِيمٌ: ناموافق اور بدمزہ کھانا۔

~ هٰذَا الأَمْرُ وَخِيمُ العَاقِبَةِ: بدانجام کام۔

(الوَخِيمَةُ) أَرْضٌ وَخِيمَةٌ: بمعنی مَوْخَمَةٌ۔

(الوَخْوَاخُ) مِنَ الرجالِ: ڈھیلے اور لٹکے پیٹ اور زیادہ گوشت والا آدمی (۲) سست و بوجھل آدمی (۳) کمزور و بزدل (۴) نامرد (۵) نرم کھجور (۶) بے مزہ کھجور (۷) ہر ڈھیلی چیز۔

(الوَخْوَخَةُ): بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔

(وَخَى) (ك) (يَخِي) وَخْيًا: درمیانی رفتار سے چلنا (۲) کسی طرف رخ کرنا۔

~ الأمْرُ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔

— وَخْيَهٗ: کسی کے نقش قدم پر چلنا (۲) جستجو کرنا' چاہنا جیسے وَخَی وخاهٗ ووَخَی محبَّتَهٗ۔

(وَاخَاهٗ): اخوت ودوستی قائم کرنا (لغت ضعیف)

(وَخَّاهٗ) الأَمْرَ ولِلأَمْرِ: کسی کام کیلئے بھیجنا۔

(تَوَخَّی) الأَمْرَ: ارادہ کرنا' پورا کرنے کا قصد کرنا (۲) منتظر ہونا' خواہش کرنا' چاہنا۔ جیسے تَوَخَّی رَضَاهٗ تَوَخَّی محبَّتَهٗ۔

(اِسْتَوْخَاهُ): خبر گیری کرنا۔ اِسْتَوْخَاهُ عَنْ مَوْضِعِ کذا: کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا۔ اسْتَوْخِ لَنَا بَنِي فلانٍ مَا خَبَرُهُمْ؟: فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کرکے ہمیں بتلاؤ۔

(الخِيَّةُ): قصد' ارادہ' جہت' سمت۔ جیسے سالتُ القَوْمَ عَنْ خِيَّتِهِمْ: میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔

(الوَخْيُ): قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ (ج) وَخِيٌّ ووِخِيٌّ۔

(الوَخَي): الخِيَّةُ۔

و......و

(وَدَأَ) بِالقَوْمِ (ف) (يَدَأُ) وَدْأً: کسی قوم کے ساتھ انتہائی برا سلوک اور گالی گلوچ کرنا۔

— الشيءَ: ہموار کرنا۔

(وَدِئَ) (س) (يَوْدَأُ) وَدِأً: ہلاک کرنا۔

— عَنْهُ وَعَلَيْهِ الأَخْبَارُ: کسی کی خیر وخبر معلوم نہ ہونا۔

(وَدَّأَ) بِهِ تودِئَةً: ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔

— الشيءَ تودِئًا: برابر کرنا۔

— عَلَى المَيِّتِ الأَرْضَ: مردہ کو دفن کرکے زمین ہموار کرنا۔

— الأَرْضُ فلانًا: زمین کا کسی کو اپنے اندر نگل لینا۔

(تَوَدَّأَ): ہلاک کرنا۔

— عَلَى مَالِهِ: کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کر لینا۔

— عَلَيه الأَرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا (۲) کسی ایسے دور دراز کے علاقہ میں چلے جانا کہ خبر معلوم نہ ہو سکے (۳) مر جانا۔

— عليه وعنهُ الأَخْبَارُ: کسی کی خیر وخبر معلوم نہ ہونا۔

(المُوَدَّأَةُ): میت کا گڑا (۲) جنگل' بیابان (۳) ہلاکت خیز مقام۔

(وَدَجَ) الذَّبِيحَةُ (ض) (يَدِجُهَا) وَدْجًا ووِدَاجًا: ذبح کرتے وقت جانور کی گردن کی رگ کاٹنا۔

— بَيْنَ القومِ وَدْجًا: لوگوں میں صلح کروانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔

(وَادَجَهٗ): کسی سے نرمی کا برتاؤ کرنا۔

(وَدَّجَ) الذَّبِيحَةَ: جانور کی گردن کی رگ کاٹنا۔

(الوِدَاجُ): گردن کی رگ جس کو کاٹ دیا جائے تو جان نکل جاتی ہے۔

(الوَدَجُ) بمعنی الوِدَاجُ: (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو ملی ہوئی چیزوں کو وَدَجَان: کہتے ہیں جیسے هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ: وہ لڑائی کے دو فریق ہیں۔ (۲) ذریعہ' سبب جیسے فلانٌ ودجي إلى فلانٍ (ج) أَوْدَاجٌ۔

(أَوْدَجَ): تابع اور فرماں بردار ہونا۔

(الوَدَجَةُ): مَا اغْنَى عَنِّي وَدَجَةً: وہ میرے کسی کام نہیں آیا۔

(وَدَّهٗ) (س) (يَوَدُّهٗ) وِدًّا ووِدَادًا ووَدَادَةً ومَوَدَّةً: محبت کرنا۔ جیسے وَدِدْتُهٗ: (۲) خواہش کرنا۔ تمنا کرنا۔ جیسے: وَدِدْتُ لَوْ تَفْعَل كذا۔

(وَادَّهٗ) مُوَدَّاةً ووِدَادًا: کسی سے محبت کرنا۔

(تَوَادَّا): باہم محبت کرنا۔

(تَوَدَّدَ) إِلَيْهِ: محبت کرنا۔

— فلانًا: کسی کی دوستی ومحبت حاصل کرنا یا چاہنا۔

(المَوَدُّ): بہت محبت کرنے والا۔

(المَوَدَّةُ): محبت' تعلق' دوستی (۲) پیغام خط۔ جیسے قرآن میں ہے (تُلْقُونَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ)

(وُدٌّ): ایک بت جو زمانہ جاہلیت میں پوجا جاتا تھا۔

(الوِدُّ): محبت' دوستی' تعلق هُوَ وُدِّي (هُوَ ذُوْوُدِّي) وہ میرا تعلق دار ہے۔ (مفرد' تثنیہ' جمع' مذکر ومؤنث کے لئے) بِوُدِّي لو تزورني: میری خواہش تھی کہ آپ مجھ سے ملاقات کرتے۔

(الوِدُّ): محبت' محبت رکھنے والا (۲) بہت محبت کرنے والا (ج) اود۔

(الوَدُودُ): بہت محبت کرنے والا (مذکر ومؤنث کے لئے) (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی اپنے نیک بندوں سے بہت محبت کرنے والا یا اپنے اولیاء کا محبوب۔

(الوَدِيْدُ): محبت کرنے والا (۲) أَوِدَّاءُ و أَوُدَادٌ وُدَرَاءُ وَأَوِدَّةٌ۔

(وَدَرَ) فلانٌ (ض) (يَدِرُ) وَدْرًا: نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہو جانا۔

(وَدَّرَهٗ): ہلاکت میں ڈالنا (۲) ورغلا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔

— الشيءَ: ہٹانا۔ دور کرنا۔ جیسے وَدِّرْ جُهَكَ عَنِّي۔

— مَالَهٗ: فضول خرچ کرنا' لٹانا۔

(تَوَدَّرَ) مَالَهٗ: مال کا فضول خرچ ہونا۔

(وَدَسَتِ) الأَرْضُ (ض) (تَدِسُ) وَدْسًا: سبزہ کا زمین کو ڈھانک لینا۔ هو دَاسٍ والأَرْضُ مَوْدُوسَةٌ۔

— عَلَيْهِ الشَّيْءُ: پوشیدہ ہونا۔

— الشيءُ: غائب ہو جانا۔

— فلانٌ بالشيءِ: چھپانا۔

— بكلامٍ إلى فُلَانٍ: کسی سے ادھوری بات کہنا۔

— (أَوْدَسَتِ) الأَرْضُ: سبزہ کی کثرت سے زمین کا چھپ جانا۔

(وَدَّسَتِ) الأَرْضُ: بمعنی ودست۔

— الشيءُ: چھپ جانا (۲) غائب ہو جانا۔

— فُلَانٌ بكلمةٍ إلى فُلَانٍ: کسی کے سامنے

کوئی ادھوری بات کرنا۔
ـــ الماشِيَةُ: مویشی کا ہریالی چرنا۔
(تَوَدَّسَتِ) الارضُ بمعنی أَوْدَسَتْ۔
ـــ الماشِيَةُ: وَدَّسَتْ۔
(الوَادِسُ): زمین سے اگنے والا سبزہ۔
(الوِدَاسُ): بمعنی الوَادِسُ۔
(الوَدْسُ): بمعنی الوَادِسُ: (۲) عیب۔
(الوَدِيْسُ) الوِدَاسُ: (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پتے (۳) پتلا شہد۔
(وَدَعَ) (ف) (يَدَعُ) وَدْعًا: آرام و سکون حاصل کرنا۔ (۲) سکون پذیر ہونا، قرار پانا۔
هُوَ وَدِيْعٌ وَوَادِعٌ۔
ـــ المسافِرُ النَّاسَ: مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑ کر جانا۔
ـــ النَّاسُ المسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو راحت بخش واپسی اور نیک خواہشات کے ساتھ رخصت کرنا۔
الشیئَ: چھوڑ دینا۔ حدیث میں ہے (لَيَنْتَهِيَنَّ قومٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الجمعاتِ)
ـــ الثوبَ بالثَّوْبِ: حفاظت کرنا۔
(وَدُعَ) (ك) (يَوْدُعُ) دَعَةً وَوَدَاعَةً: پر سکون اور سنجیدہ ہونا (۲) خوشحال ہونا۔ هُوَ وَدِيْعٌ۔
(أَوْدَعَ) الشَّيْئَ: حفاظت کرنا۔
ـــ الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو سانس لینے دینا۔
ـــ فلانًا الشیئَ: امانت رکھوانا۔
(وَادَعَ) فلانٌ فلانًا: کسی سے صلح کرنا، پر امن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا (۳) چھوڑ دینا۔
(وَدَّعَ) المُسَافِرُ النَّاسَ: مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔
ـــ النَّاسُ المسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا اور واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔

ـــ الشیئَ: چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے (مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ): (۲) الماری میں محفوظ کرنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کی حفاظت کرنا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچے کے گلے میں کوڑیاں ڈالنا۔
ـــ فَرَسَهُ: سانس لینے دینا۔ هُوَ مُوَدِّعٌ وَمَوْدُوْعٌ: (خلاف قیاس)
(اتَّدَعَ): پر سکون اور سنجیدہ ہونا (۲) راحت و آرام سے ہونا (۳) وقار اور سنجیدگی اختیار کرنا۔
(تَوَادَعَ) القومُ: باہم ایک دوسرے کو الوداع کہنا (۲) باہم صلح کرنا (۳) باہم عہد و پیمان کرنا۔
(تَوَدَّعَ) سکون اور وقار اختیار کرنا (۲) آرام اور راحت حاصل کرنا۔
ـــ القومُ: ایک دوسرے کو الوداع کہنا۔
ـــ فلانٌ الشیئَ: حفاظت کی جگہ میں محفوظ کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو اپنے کام میں لگانا۔
(تُوُدِّعَ) مِنْ فُلَانٍ: کسی کو الوداعی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے ناامید ہونا۔ حدیث میں ہے (اذا لم ينكر الناسُ المنكر فقد تُوُدِّعَ مِنْهُمْ)
(اسْتَوْدَعَ) فلانًا وَدِيْعَةً: امانت رکھوانا۔
(الإسْتِيْدَاعُ): پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبک دوش کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے أُحِيْلَ الضَّابِطُ عَلَى الاستيداع: افسر کو قبل از وقت ریٹائرڈ کر دیا گیا۔ (محدثہ)
(الإيْدَاعُ): جمع امانت۔
(التَّدَاعَةُ) و(التُّدَعَةُ) و(الدَّعَةُ): آسودگی، خوشحالی، فراخی۔
(المُسْتَوْدَعُ): امانت رکھنے کی جگہ، گودام، سامان خانہ وغیرہ (۲) جنت میں آدم اور حوا علیہما السلام کا مقام۔ حضرت عباسؓ کا قول ہے۔
مِنْ قبلِها طبتَ فِي الظلالِ وفِي
مستودعٍ حيثُ يخصفُ الورَقُ
(المُوَدَّعَةُ): وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ دوہا جائے۔
(المُوْدَعُ): صاحب راحت و آرام۔

(المَوْدُوْعُ): سکون، سنجیدگی (۲) وقار جیسے عَلَيْكَ بِالْمَوْدُوْعِ: (۳) آرام طلب۔ فارغ البال۔
(المِيْدَاعَةُ): آرام طلب اور فارغ البال آدمی (ج) مَوَادِعُ۔
(المِيْدَعُ): وہ کپڑا جس میں تقریبات میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کئے جائیں۔ (۲) پرانا اور بوسیدہ کپڑا (ج) مَوَادِعُ۔
مَا لَهُ مِيْدَعٌ: اس کا ہاتھ بٹانے والا کوئی نہیں۔
(المِيْدَعَةُ): مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں کی حفاظت کے لئے پہنا جانے والا بے آستین بڑا کپڑا (ج) مَوَادِعُ۔
(الوَدَاعُ): مسافر کی رخصتی، لوداع۔
ثَنِيَّةُ الوَدَاعِ: مدینہ کے قریب ایک جگہ جیسے طَلَعَ البدرُ علينا من ثنيّاتِ الوَدَاعِ
(الوَدْعُ): تیر پھینکنے کا نشان (۲) قبر یا قبر کی باڑ احاطہ۔
(الوَدْعُ): کوڑی، گھونگا، جو بطور تعویذ استعمال ہوتا ہے۔ واحد وَدْعَةٌ۔
ذُو الوَدْعِ: بچہ جس کے گلے میں گھونگے کا تعویذ ڈالا جائے۔
ذَاتُ الوَدْعِ: بت (۲) کعبہ (۳) نوح علیہ السلام کی کشتی۔
(الوَدِيْعُ): سنجیدہ، پر سکون (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد و پیمان۔ (ج) وَدَائِعُ۔
(الوَدِيْعَةُ): امانت رکھی ہوئی چیز (ج) وَدَائِعُ۔
ـــ (وَدَفَ) الشَّحْمُ ونَحْوُهُ (ض) (يَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا اور ٹپکنا۔
ـــ الإنَاءُ: برتن کا ٹپکنا۔
ـــ لفلانٍ العَطَاءَ: عطیہ کو کم کرنا۔
(تَوَدَّفَتِ) الأوعالُ ونَحْوُهَا فوقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی چھان بیان کرنا۔
(اسْتَوْدَفَتِ) النَّبْتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔

و

— فلانٌ الشَّحمَةَ ونَحوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلا کر ٹپکانا۔

— اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔

— الخَبَرَ: خبر کی تحقیق و چھان بیان کرنا۔

— مَعرُوفَ فلانٍ: بخشش یا انعام کا سوال کرنا۔

(الوَدَفَةُ): چربی (۲) ہرا باغیچہ۔

(الوَدَفَةُ): سرسبز باغیچہ۔ کہتے ہیں اصبحت الأرضُ كُلُّها وَدَفَةً وَاحِدَةً خِصبًا: ساری زمین سرسبز باغیچہ بن گئی۔

(الوَدِيفَةُ): سرسبز باغیچہ۔

(وَدَقَ) المَطَرُ(ض) (يَدِقُ) وَدْقًا: بارش کی بوندیں پڑنا۔

— إِلَى الشَّيءِ وله وَدْقًا ووُدُوقًا: کسی چیز کے قریب ہوکر اس پر قابو پانا۔ جیسے وَدَقَ لَهُ الصَّيدُ۔

— بِهِ: مانوس ہونا۔

— بَطنُهُ: پیٹ کا بڑا ہوجانا' دست چھوڑنا۔

— سُرَّتُهُ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہوکر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہوجانا۔

— السَّمَاءُ: بارش برسانا۔

— السَّيفُ: تلوار کا تیز ہونا۔

(وَدِقَتِ) العَينُ(س) (تَودَقُ) و(تَيدَقُ) وَدَقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا۔ هِيَ وَدِقَةٌ۔

(أَودَقَتِ) السَّمَاءُ: بارش برسانا۔

(المَودِقُ): وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار (۳) دو چیزوں کے درمیان کی رکاوٹ۔

مَودِقُ الظَّبيِ: ہرن کے کھڑے ہوکر درخت کے پتے کھانے کی جگہ۔

(الوَادِقُ): تیز تلوار۔

وَادِقُ السِّنَةِ: ہر وقت اور ہر جگہ اونگھتے رہنے والا شخص۔

(الوَدْقُ): بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہوجاتی ہے اور کان پر ورم ہوجاتا ہے واحد وَدْقَةٌ۔

سَحَابَةٌ ذَاتُ وَدْقَينِ: دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔

حَربٌ ذاتُ وَدْقَينِ: زبردست لڑائی ذَاتُ وَدْقَينِ وذَاتُ وَجهَينِ: بڑی مصیبت۔

(الوَدَقُ): آنکھ کے اندر کی سرخی پھنسیاں بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سختی کے ساتھ کان کا ورم۔ واحد وَدَقَةٌ۔

(الوَدِيقَةُ): دوپہر کی گرمی' سخت گرمی اور تمازت آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ' سبزہ زار (ج) وَدَائِقُ۔

(وَدِكَ) (س) (يَودَكُ) وَدَكًا: موٹا ہونا۔ هُوَ وَدِكٌ۔

— يَدُهُ: ہاتھ پر چربی چڑھنا۔ لَحمٌ وَدِكٌ: چربی دار گوشت۔ هِيَ وَدِكَةٌ۔

(وَدُكَ) (ك) (يَودُكُ) وَدَاكَةً: موٹا ہونا۔

هُوَ وَدِيكٌ وهِيَ وَدِيكٌ ووَدِيكَةٌ ووَدُوكٌ۔

(وَدَّكَ) فلانٌ الشيءَ: کسی چیز میں چربی ڈالنا۔

(الأَودَكُ): بَنَاتُ أَودَكَ: صائب کو کہتے ہیں۔ مَا أَدرِي أَيّ أَودَكٍ هُوَ: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے۔

(الدِّكَةُ): موٹاپا' چربی۔

(المُتَوَدَّكُ): فائدہ۔ مَا رَأَيتُ عِندَهُ مُتَوَدَّكًا: مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔

(الوَادِكُ): رَجُلٌ وَادِكٌ: چربی چڑھا ہوا موٹا آدمی۔

(الوَدَكُ): چربی' چکناہٹ (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے کے پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے (ج) مَا فِيهِ وَدَكٌ: بے فائدہ چیز۔ وَدَكُ المَيتَةِ: مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔

(الوَدَّاكُ): چربی فروش۔

(الوَدِيكَةُ): چرب یا روغن ملا کر گوندھا ہوا آٹا

(وَدَلَ) السِّقَاءَ(ض) (يَدِلُهُ) وَدْلًا: مشکیزہ میں دودھ ابالنا۔

(وَدَنَ) الشيءَ (س) (يَدِنُهُ) وَدْنًا ووِدَانًا: پانی میں تر کرنا' بھگونا۔

— العروسَ والفَرَسَ: دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔

— الجِلدَ وَدْنًا: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔

— الشيءَ بِالعَصَا: کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑہ کو کوٹا جاتا ہے۔

— فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

— الشيءَ: لمبائی یا حجم میں چھوٹا کرنا' گھٹانا۔ هُوَ مَودُونٌ ووَدِينٌ۔

(وَدُنَتِ) المَرأَةُ(س) (تَودَنُ) وَدَنًا: عورت کا ایسا بچہ جننا جس کے گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔

(أَودَنَتِ) المَرأَةُ: بمعنی وَدِنَت۔

— فلانٌ الشيءَ: لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا' کم کرنا۔

(وَدَّنَ) الشيءَ: تر کرنا' بھگونا (۲) چھوٹا کرنا

(اتَّدَنَ) الشيءُ: تر ہونا' بھیگنا۔

— الشيءَ: تر کرنا' بھگونا۔

(تَوَدَّنَ) فلانٌ: کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔

— الجِلدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔

(الأَودَنُ): نرم وملائم۔

(المُودَنُ): لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت' تنگ مونڈھوں والا بچہ

فلانٌ مُودَنُ اليَدِ: ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔

(المُودَنَةُ): دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔

(المَوْدُوْنُ) بمعنی المُوْدَنُ۔
— فلانٌ مودُوْنُ الیَدِ: بمعنی مُوْدَنُہا۔ هِيَ مَوْدُوْنَةٌ۔
(المَوْدُوْنَةُ) : دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔
— امرأةٌ مَوْدُوْنَةٌ: پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔
(الوِدَانُ): کھیتی باڑی کے قابل تر جگہ۔
(الوَدْنَةُ): ضرب یا زبان کا کچوکا۔
(وَدَی) الرَّجُلُ(ض) (یَدِیْ) وَدْیًا: نکلنا۔
— الشئُ: بہنا۔
— النَّاقَةُ بِتَوْدِیَتَیْنِ: دولکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا۔
— القَاتِلُ القَتِیْلَ وَدْیًا وَدِیَةً ووَدْیَةً: قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خون بہا ادا کرنا۔
(أَوْدٰی): ہلاک ہونا۔
— بِالشَّيْءِ: لے جانا۔ أَوْدَی المَوْتُ بِهٖ: موت اسے لے گئی۔
— العُمْرُ بِهٖ: کسی کی عمر کا دراز ہونا۔
— فلانٌ: ودی نکلنا۔
(وَادٰی) فلانٌ فُلَانًا: کسی سے کسی کا خون بہا لینا۔
(اتَّدٰی) وَلِيُّ القَتِیْلِ: مقتول کے ولی کا دیت لے کر قاتل کو چھوڑ دینا۔
(اسْتَوْدٰی) فلانٌ بِحَقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق تسلیم کرنا۔
(التَّوْدِیَةُ) : اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی (ج) التَّوَادِيْ۔
(الدِّیَةُ) : دیت، خون بہا۔ مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال (ج) الدِّیَاتُ۔
(الوَادِيْ) : وادی، ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو (ج) أَوْدَاءٌ وأَوْدِیَةٌ وُوْدِیَان۔
حُلَّ بوادیه: کسی پر مصیبت آنا۔

(الوَدْيُ) : ودی، پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید ورقیق پانی۔
(الوَدٰی): ہلاکت۔
(الوَدِيُّ) بمعنی الودی: (۲) کھجور کے چھوٹے پودے۔ واحد وَدِیَّةٌ۔

و......ذ

(وَذَأَتِ) العَیْنُ عَنِ الشئِ (ف) (تَذَأُ) وَذْءًا: آنکھ کا چندھیانا کسی چیز پر نہ جمنا۔
— فلانٌ فلانًا: عیب لگانا (۲) مذمت کرنا۔ (۳) تحقیر کرنا (۴) ڈانٹنا۔
(الوَذَاءُ) : نامناسب بات۔
(الوَذْأَةُ) : بیماری۔ جیسے مَا بِهٖ وَذْأَةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
(وَذِحَ) (س) (یَوْذَحُ) وَذَحًا: رانو کے اندرونی حصوں کا چھلا ہوا ہونا۔
— الشَّاةُ: بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔
(الأَوْذَحُ) عَبْدٌ أَوْذَحُ: کمینہ غلام۔
(الوَذَحُ) : بھیڑ بکریوں کے بالوں پر لگی ہوئی خشک مینگنیاں اور پیشاب۔ واحد وَذَحَةٌ (ج) وُذُحٌ۔
(وَذَرَ) اللَّحْمَ(ض) (یَذِرُهٗ) وَذْرًا: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا۔
— الوَذْرَةَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا، پارچے بنانا۔
(وَذِرَهٗ) (س) (یَذَرُهٗ) : چھوڑنا۔ (اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذرہ: اسے چھوڑ۔ اسم فاعل میں استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ: کے بجائے ترك: کہا جائے گا۔
ذَرْنِيْ وَفُلَانًا: تم فلاں کو میرے حوالہ کرکے بے فکر ہو جاؤ میں جانوں وہ جانے۔
(وَذَّرَ) اللحمَ: کاٹنا۔
— الجُرْحَ: زخم کو چیر لگانا۔
(الوُذَارَةُ) : کپڑے کی کترن۔ سلائی کے بعد چارطرف سے کترے ہوئے ٹکڑے۔

(الوَذْرَةُ) : بے ہڈی کے گوشت کی بوٹی۔ (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ (ج) وَذْرٌ۔
(الوَذِرَةُ) : موٹا، بہت گوشت والا۔ عَضْلٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت۔
(وَذَفَ) فُلَانٌ(ض) (یَذِفُ) وَذْفًا ووذَفَانًا: اتراہٹ اور غرور آمیز چال چلنا۔
— الشَّحْمُ وَغَیْرُهٗ وَذْفًا: چربی وغیرہ بہنا، ٹپکنا۔
(وَذَّفَ) فلانٌ: قدم ملا کر اور مونڈھے ہلا کر متکبرانہ انداز میں چلنا (۲) تیز چلنا۔
— المَرْأَةُ: عورت کا کندھے ہلاتے ہوئے نازو انداز سے چلنا۔
(تَوَذَّفَ) فلانٌ: بمعنی وَذَّفَ۔
(الوَذَفَانُ) فَعَلَ ذٰلكَ وَذَفَانَ كَذَا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا اتنا پہلے ابتدأ کیا۔
(الوَذْفُ) : منی۔
(الوَذْفَةُ) : ایک دفعہ (۲) چربی۔
(تَوَذَّلَ) القَوْمُ مِنَ الجَزَّارِ: قصاب سے گوشت کو ٹکڑے کئے بغیر لینا۔
(الوَذَالَةُ) : گوشت کا بڑا ٹکڑا جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں۔
(الوَذِلُ) : ہر کام میں چست و پھرتیلا۔
(الوَذِلَةُ) : مؤنث الوَذِلِ: (۲) پھرتیلی خوش قامت عورت (۳) پھرتیلا آدمی یا اونٹ
خَادِمٌ وَذِلَةٌ: پھرتیلا خادم۔
(الوَذِیْلَةُ) : خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی (۴) کوہان یا کولہے کی چربی (ج) وَذِیْلٌ ووَذَائِلُ۔
(وَذِمَتِ) الدَّلْوُ(س) (تَوْذَمُ) وَذَمًا: ڈول کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
— الوَذَمُ: ڈول کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
(أَوْذَمَ) فلانٌ عَلَی الخَمْسِیْنَ: کسی کی عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔

و

— الدَّلْوَ: ڈول کے تسمہ کو مضبوط کرنا۔

— السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔

— الهَدْيَ: ہدی کے جانور کو نشان لگانا تا کہ اس کو تنگ نہ کیا جائے۔

— عَلٰی نَفْسِهٖ: اپنے نفس پر کوئی چیز لازم کرنا۔ جیسے أَوْذَمَ الحَجَّ وَأَوْذَمَ السَّفَرَ وَأَوْذَمَ اليَمِيْنَ۔

(وَذَّمَ) فلانٌ عَلَى الخَمْسِيْنَ: عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔

— الدَّلْوَ: ڈول میں تسمہ لگانا۔

— الكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹا ڈالنا تا کہ اس کا پالتو ہونا اور سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو جائے۔

— الشيءَ: لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔

(الوَذَمُ): مسا (۲) اونٹنی کے رحم کا مسا جو بچہ جننے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ (ج) أوذامٌ وأَوْذَمٌ ووُذُوْمٌ۔

(الوَذْمَاءُ): بانجھ (عورت ہو یا گھوڑی)

(الوَذَمَةُ): اوجڑی، آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خصیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسے جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کناروں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹا جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے (ج) وَذَمٌ وِذَامٌ۔

(الوَذِيْمَةُ): مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹہ (۳) بیت اللہ کی طرف بھیجی جانے والی ہدی (ج) وَذَائِمُ۔

(تَوَذَّنَ) فلانًا: ہٹانا، پھیرنا (۲) مارنا۔

(وَذَى) وَجْهَهٗ (ض) (يَذِيْهِ) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا۔

(الوَذَاةُ): تکلیف دہ چیز۔

(الوَذِيَّةُ): حقیر، معمولی۔ جیسے ذئيا وذية۔

و......ر

(وَرَأَ) مِنَ الطَّعَامِ (ف) (يَرَأُ) وَرْءًا: سیر ہو جانا، پیٹ بھر جانا۔

— الرَّجُلَ: ہٹانا، دھکا دینا۔

(وُرِئَ) بالشَّيْءِ: محسوس کرنا۔

(أَوْرَأَهٗ): خبر دینا۔ بتانا۔

(أَوْرِئَ) بِالشَّيْءِ: محسوس کرنا، معلوم ہونا۔

(وُرِّئَ) بِالشَّيْءِ: محسوس کرنا۔ معلوم ہونا۔

(اسْتَوْرَأَتِ) الأبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا۔

(الوَرَاءُ): پوتا، پوتی (۲) چوڑی اور مضبوط ہڈیوں والا آدمی (۳) آنکھوں سے اوجھل آگے ہو یا پیچھے جیسے قرآن مجید میں ہے (مِنْ وَرَائِهٖ جَهَنَّمُ)

(وَرِبَ) جَوْفُهٗ (س) (يَوْرَبُ) وَرَبًا: پیٹ خراب ہونا، پیٹ کو کوئی باطنی بیماری لاحق ہونا۔

— فلانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا۔

— السحابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔ هو وَرِبٌ۔

(وَارَبَهٗ): کسی کے ساتھ مکاری کرنا۔ کسی کو فریب دینا حدیث میں ہے (وان بايعتهم واربوك)

— البَابَ: دروازہ کو تھوڑا سا کھولنا (محدثہ)

(وَرَّبَ): اشارۃً کوئی بات کہنا۔

(الوَرْبُ): بگاڑ، خرابی (۲) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان کا خلا (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ (۴) چوہے کے بل کا منہ (۵) بچھو کے بھٹ کا منہ (ج) أَوْرَابٌ۔

(الوَرْبَةُ): پہلو (کوکھ) کا گڑھا۔

(وَرِثَ) فُلَانًا المالَ ومنه وعنه (ح) (يَرِثُهٗ) وِرْثًا ووَرْثًا وإرْثًا ورِثَةً و وِرَاثَةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کے مال کا وارث بننا۔ جیسے وَرِثَ المَجْدَ وغيرَهٗ ووَرِثَ اباهُ مَالَهٗ ومَجْدَهٗ۔ هو وَارِثٌ (ج) وَرَثَةٌ ووُرَّاثٌ۔

(أَوْرَثَ) فلانًا: وارث بنانا (۲) اپنے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔

— فلانًا شيئًا: کسی کے لئے کوئی چیز چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجہ میں کوئی چیز ملانا۔ جیسے أَوْرَثَ المرضُ ضعفًا والحزنُ هَمًّا واورثَ المطرُ النباتَ نعمةً۔

(وَرَّثَ) فلانًا: وارث بنانا (۲) اپنے مال کے وارثوں میں سے کسی کو شامل کرنا۔

— فلانًا مِنْ فلانٍ: کسی کو کسی کا وارث بنانا۔

(تَوَارَثُوا) الشَّيْءَ: ایک دوسرے کا وارث بننا۔

(الإِرْثُ) و(الإِرْثُ) و(التُّرَاثُ): میراث جس کا وارث ہوا جائے۔ وراثت۔

(المِيْرَاثُ): میراث، جس کا وارث ہوا جائے، وراثت (ج) مواريثُ۔

علمُ المَوَارِيْثِ: علم الفرائض، میراث کا علم۔

(الوَارِثُ): اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یعنی وہ ذات جو قائم ودائم ہے اور ہر چیز کے فنا ہو جانے کے بعد تنہا زمین اور اس کی چیزوں کا اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر بندوں کی ملکیت میں تھیں۔ ہر چیز اس ذات وحدہ لاشریک کی طرف لوٹ جائے گی۔ (۲) وارث، جانشین۔

(الوِرَاثُ): میراث، ترکہ، وراثت۔

(الوِرَاثَةُ) (عِلْمُ الوِرَاثَةِ): وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً بعد نسل منتقل ہونے سے بحث کی جائے اور اس کے طریقہ انتقال سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی وضاحت ہو۔

(الوَرْثُ): میراث (۲) تازہ چیز۔

(الوِرْثُ): ترکہ، میراث۔

(الوَرِيْثُ): ایک وارث، جانشین۔

(وَرِخَ) العَجِيْنُ (س) (يَوْرَخُ) وَرَخًا: گوندھے ہوئے آٹا کا زیادہ پانی کی وجہ سے پتلا ہو جانا۔

— المكانُ: کسی جگہ گھنی گھاس ہونا۔ هو وَرِخٌ۔

(أَوْرَخَ) العَجِيْنَ: آٹے کو زیادہ پانی ڈال کر پتلا کر دینا۔

(وَرَّخَ) الكِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ ڈالنا۔

ـــ الْأَرْضُ: تر ہونا۔

(اسْتَوْرَخَتِ) الْأَرْضُ: تر ہونا۔

(الْوَرْخُ): ایک قسم کا درخت۔

(الْوَرِيْخَةُ) : ڈھیلا گندھا ہوا پتلا آٹا (۲) تر زمین۔

(وَرَدَ)(ض) (يَرِدُ) وُرُوْدًا: حاضر ہونا' آنا۔

ـــ انْفُهٗ: ناک کا لمبا ہونا۔

ـــ الشَّجَرَةُ: پودے پر پھول آنا۔

ـــ فلانٌ عَلَى الْمَكَانِ وَالْمَكَانَ: کسی جگہ پہنچنا خواہ اندر داخل ہو یا باہر رہے۔

ـــ الماءَ: پانی کے پاس آنا۔

ـــ الْحُمّٰى فلانًا: کسی کو وقفوں سے بخار آنا۔ ھو موروڈٌ۔

(وَرُدَ الْفَرَسُ وغَيْرُهٗ(ك) (يَوْرُدُ) وُرْدَةً ووُرُوْدًا: گھوڑے کا سرخ زرد مائل ہونا۔

(أَوْرَدَ) فلانٌ الشيءَ: کوئی چیز لانا۔

ـــ الْخَبَرَ: کوئی بات بیان کرنا۔

ـــ الشيءَ الشيءَ: کوئی چیز کسی چیز کے پاس لانا جیسے اوردهُ الماءَ۔

(وَارَدَهٗ): کسی کے ساتھ آنا۔

ـــ الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر کو سنے بغیر اس جیسا شعر کہنا۔

(وَرَّدَتِ) الْمَرْأَةُ: عورت کا اپنے رخساروں کو سرخ کرنا۔

ـــ خَدَّهَا: اس نے اپنے رخساروں پر سرخی لگائی۔

ـــ الشجرةُ: پودے پر گلاب کے پھول یا کلیاں آنا۔

ـــ فلانٌ الثوبَ: گلابی رنگ سے رنگنا۔

(تَوَارَدَ) القومُ الماءَ: لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔

ـــ الشَّاعِرَانِ: دو شاعروں کا (بلا اخذ وسماع) ہم معنی وہم لفظ شعر کہنا۔

(تَوَرَّدَ) : پانی کی باری کا مطالبہ کرنا۔ (۲) گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔

ـــ الْخَدُّ: گال کا گلابی ہونا۔

ـــ الماءَ: پانی کے پاس آنا۔

ـــ الْخَيْلُ الْبَلْدَةَ: گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور جماعتوں کی صورت میں داخل ہونا۔

(اسْتَوْرَدَ) الوِرْدَ: پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا۔

ـــ الماءَ: پانی پر پہنچنا۔

ـــ الشيءَ: حاضر کرنا' لانا۔

ـــ السِّلْعَةَ ونحوها: باہر سے سامان درآمد کرنا۔

ـــ فلانًا الضَّالَّةَ: کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔

(الْمَوْرِدُ): گھاٹ' چشمہ (۲) راستہ (۳) ذریعہ معاش' آمدنی کا ذریعہ (محدثہ) (ج) مَوَارِدُ۔

(الْمَوْرِدَةُ) : پانی تک پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ' کہاوت ہے (أَكْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ) : تر کھجور کا کھانا بخار کا سبب ہے۔

(الْوَارِدُ) : راستہ (۴) بہادری' شجاع (۵) اگلا' پیشرو۔ قرآن میں ہے (فَأَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ): (۶) لمبا بال (۷) علم طب کے مطابق اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے۔ (۸) آمدنی' ضد (الصادر: (خرچ) (محدثہ)

وَارِدُ الْأَرْنَبَةِ: لمبی ناک والا۔

(الْوَارِدَاتُ): درآمدات' وہ سامان جو ایک ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگواتا ہے اس کے برعکس الصادرات: (برآمدات) ہے۔ (ج)

(الْوَارِدَةُ): پانی پر آنے والے لوگ (۲) سیدھا راستہ۔ أَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ: آگے نکلی ہوئی ناک۔ لِثَةٌ وَارِدَةٌ: لٹکا ہوا مسوڑھا۔ شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الْأَغْصَانِ: لٹکی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔

(الْوَرْدُ) : گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی' غالب استعمال گلاب کے پھول کے لئے ہے واحد وردة: (۳) سرخی مائل گھوڑا (ج) وُرْدٌ ووِرَادٌ: (۴) زعفران (۵) ہر چیز کا زردی مائل خوشنما رنگ۔

(الْوِرْدُ): پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی کے پینے کے دو مرحلوں کے درمیان کا وقت (۳) وہ پانی جس پر آیا جائے۔ گھاٹ' چشمہ (۴) پانی پر آنے والے لوگ یا اونٹ (۵) پانی کا حصہ (۶) پرندوں کا جھنڈ (۷) فوج (۸) رات کا ایک حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے (۹) ذکر یا قرآن کا حصہ جو باقاعدگی سے پڑھا جائے وظیفہ جیسے قراءت وِرْدِيْ: (۱۰) مقررہ قراءت (۱۱) باری سے آنے والا بخار یا آنے کے وقت (۱۲) تحصیل دار کی جانب سے زمین کے لگان کا دیا جانے والا وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل ہوتی ہے) (محدثہ) (ج) أَوْرَادٌ۔

(وَرْدَانُ) : بِنْتُ وردان: ایک کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے (ج) بنات وردان۔

(الْوَرْدَةُ) : ایک باری (ایک دفعہ پانی پر آمد) (۲) ایک پھول' ایک گلاب کا پھول (۳) چمڑے یا دھات کا حلقہ۔

عَشِيَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ افق والی شام یا صبح' یہ قحط کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

(الْوَرِيْدُ) : ہر وہ رگ جو جسم سے دل تک مفید خون پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں سے ایک رگ گلے کے دائیں بائیں دو موٹی رگیں ہوتی ہیں ان کو وَدَجان: کہتے ہیں۔

حَبْلُ الْوَرِيْدِ: وہ رگ جو شریان کے ساتھ متعلق ہے۔ شہ رگ' وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے۔ اس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے (وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ) (ج) أَوْرِدَةٌ ووُرُدٌ۔

مُنْتَفِخُ الْوَرِيْدِ: غضبناک اور بداخلاق آدمی۔

اِنْتَفَخَ وَرِيدُهُ: غضبناک ہو گیا۔

(الوُرَيْدَةُ الطِّفْلِيَّةُ) : بچوں کی ایک بیماری جس میں بخار کے ساتھ جلد پر دانے بھی نکل آتے ہیں۔(ج)

(الوَرْكُ) : سرین کی ہڈی' کولہا (۲) زمین کی شادابی۔

(الوَرْكَةُ) : سرین کی ہڈی' کولہا (۲) زمین میں کھودا ہوا گڑھا۔

(وَرَسَ) النَّبْتُ(ض) (يَرِسُ) وُرُوْسًا: نباتات کا سبز ہونا۔

(وَرِسَتِ) الصَّخْرَةُ فِي المَاءِ (س) (تَوْرَسُ) وَرَسًا: پانی میں چٹان پر کائی جم کر پھسلوان ہو جانا۔

(أَوْرَسَ) الشَّجَرُ: پتے نکلنا۔

— الرِّمْثُ: رمث (ایک پودا) کے پتوں کا زرد ہو جانا۔

— المكانُ: کسی جگہ ورس گھاس اگنا۔ **هو وَارِسٌ۔**

(وَرَّسَ) الثَّوْبَ: ورس کی گھاس میں رنگنا۔

(الوَارِسُ): **اصفر وَارِسٌ:** تیز زرد۔

(الوَرْسُ) : ورس' ایک گھاس جو رنگائی کے کام آتی ہے۔ہندوستان' عرب اور حبشہ کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔(۲) ہلدی (۳) ہندوستانی زعفران (ج)

(الوَرْسِيُّ) : **نسبة إلى الورس:** (۲) زرد چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ قسم کا پیالہ۔

(الوَرِيسُ) : ورس سے رنگا ہوا۔جیسے **ثوبٌ وريسٌ۔ مِلْحَفَةٌ وَرِيسٌ:** زرد کپڑا یا چادر و رضائی۔

(وَرَشَ) (ض) (يَرِشُ) وَرْشًا وَوُرُوْشًا: نہائی معمولی اور گھٹیا کام پر لگنا۔(۲) لالچ کرنا۔ (۳) حریص ہو کر خوب کھانا۔

— عليهِمْ: کھانے کی لالچ میں کھانے والوں کے ساتھ بن بلائے بیٹھ جانا۔

— مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا: تھوڑا سا کھانا کھانا **هُوَ وَارِشٌ۔**

(وَرِشَ) (س) (يَوْرَشُ) وَرَشًا: چست و پھرتیلا ہونا۔

— الدَّابَّةُ: جانور کا روکنے کے باوجود بدکنے لگنا۔ **هو وَرِشٌ وهي وَرِشَةٌ۔**

(الوَرْشُ) : دودھ سے بنی ہوئی چیز۔

قراءةُ الوَرْشِ: قاری عثمان ابن سعید کے طریقہ پر کی جانے والی قراءت۔

(الوَرَشَانُ) : قمری (ایک پرندہ) کبوتر سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے یورپ میں رہتا ہے اور شام و عراق میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آجاتا ہے (ج) کہاوت ہے **(بعلّةِ الوَرَشَانِ يُؤكَلُ رُطَبُ المُشَانِ)** : ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرے اور مراد کچھ لے۔(ج) **وِرْشان ووَرَاشِينُ۔**

(وَرَصَتِ) الدَّجَاجَةُ(ض) (تَرِصُ) وَرْصًا یکبارگی انڈے دینا۔

(أَوْرَصَتِ) الدَّجَاجَةُ: (الوِرْدُ) وَرَصَتْ۔

(وَرَطَ) الشيَ (ض) (يَرِطُه) وَرْطًا ووِرَاطًا: چھپانا' پوشیدہ کرنا۔

— فلانًا: دھوکہ دینا۔

(أَوْرَطَ) فلانًا: مشکل میں پھنسانا۔

— إبِلَهُ: چھپانا۔

— إبِلَهُ فِي إبلٍ أُخْرَى: اپنے اونٹ کو دوسرے اونٹوں میں غالب کر دینا۔

الجَرِيرَ فِي عُنُقِ البَعِيرِ: اونٹ کے گلے میں رسی ڈالنا۔

— الشيَ: چھپانا۔

(وَارَطَهُ) مُوَارَطَةً ووِرَاطًا: دھوکہ دینا۔

(وَرَّطَهُ) : ہلاکت میں ڈالنا۔

— إبِلَهُ فِي إبلٍ أُخْرَى: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔

(تَوَرَّطَ) : لازم **وَرَّطَه۔**

— فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پڑنا (۲) کسی معاملہ میں ایسا الجھنا کہ نکلنا دشوار ہو (۲) ہلاک ہونا۔

— المَاشِيَةُ: مویشی کا کیچڑ یا کسی ایسی جگہ پھنسنا جہاں سے نکلنا دشوار ہو۔

(اسْتَوْرَطَ) فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں ایسا الجھنا کہ نکلنا دشوار ہو (۲) ہلاک ہونا۔

— فِي حِبَالَةِ فلانٍ: کسی کے جال یا پھندہ میں پھنسنا۔

(الوِرَاطُ) : صدقہ وزکوۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کی دوسرے کے اونٹوں کے ساتھ شمولیت یا اونٹوں کو غار وغیرہ میں چھپانا تاکہ صدقہ وصول کرنے والا اس کو دیکھ نہ سکے یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا میرے پاس اونٹ نہیں بلکہ فلاں کے پاس ہیں۔

(الوَرْطَةُ) : (اسم مرۃ) پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا کھڈ (۴) کیچڑ (۵) ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت (ج) **وَرَطَاتٌ ووِرَاطٌ وأَوْرَاطٌ۔**

(وَرَعَ) (ض) (يَرِعُ) وَرْعًا ووَرَعًا وَرِعَةً: حرام چیزوں سے بچنا اور بعض حلال مباح چیزوں سے بھی پرہیز کرنا۔متقی و پرہیزگار ہونا۔ **هو وَرِعٌ۔** **ووُرُعًا ووَرْعَةً ووَرَاعًا ووُرُوعَةً:** بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا۔ **هُوَ وَرَعٌ (ج) أَوْرَاعٌ۔**

(وَرِعَ) (س) (يَرِعُ ويَوْرَعُ) وَرَعًا وَرِعَةً: متقی و پرہیزگار ہونا۔

(وَرُعَ) (ك) (يَوْرُعُ) وُرُوعًا ووَرَاعَةً وَرَعٌ۔

(أَوْرَعَ) بَيْنَهُمَا: آڑ بننا' رکاوٹ بننا۔

— بَيْنَ القومِ: لوگوں میں صلح کروانا۔

— فلانًا عَنِ الشيَ: کسی چیز سے روکنا۔

(وَارَعَ) فُلَانًا: کسی سے بات چیت اور گفت وشنید کرنا (۲) مشورہ کرنا۔

(وَرَّعَ بَيْنَهُمَا): آڑ بنا، رکاوٹ بنا۔
— فلانًا عَنِ الشيئِ: روکنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے (وَرِّعُ عَنِّي فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ)
— الإبِلَ عَنِ الماءِ: اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔
— الفَارِسُ الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا۔ کہتے ہیں مَا وَرَّعَ اَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے جھوٹ نہیں بولا یہ کام اس نے واقعتاً کیا۔
(تَوَرَّعَ) مِنَ الأَمْرِ: محتاط رہنا، بچنا۔
(الرِّعَةُ): پرہیز گاری سے حرام اور مشتبہ چیزوں سے بچنا (۲) ادب۔ هُوَ حَسَنُ الرِّعَةِ: (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت۔
(وَرَفَ) النَّبْتُ والشَّجَرُ (ض) (يَرِفُ) وَرْفًا ووَرِيْفًا: نباتات اور درختوں کا سرسبز ہو کر لہلہانا۔
— الشيئُ: چمکنا۔
— الظِّلُّ: سایہ کا لمبا ہونا۔ پھیلنا هو وارِفٌ۔
(أَوْرَفَ) الظِّلُّ: بمعنی وَرَفَ۔
(وَرَّفَ) الظِّلُّ: بمعنی وَرَفَ۔
— الشئَ: چوسنا۔
— الأرْضَ: تقسیم کرنا۔
(الرِّفَةُ): سرسبز وشاداب لہلہاتا ہوا پودا۔
(الرُّفَةُ): بھس، بھوسا۔
(وَرَقَ) الشَّجَرُ (ض) (يَرِقُ) وَرْقًا: پتے نکلنا (۲) پتوں کا پورا ہونا (۳) پتے گرنا۔
— فلانٌ الشَّجَرَةَ: درخت کے پتے توڑنا۔
(أَوْرَقَ) الشَّجَرُ: پتے نکلنا (۲) پتوں کا پورے طور پر نکلنا۔
— فلانٌ: کسی کا مال زیادہ ہونا۔
طَالِبُ الحَاجَةِ: ضرورت مند کا ناکام ہونا۔
— الصَّائِدُ: شکار نہ ملنا۔
— الغازِي: غنیمت نہ ملنا۔
(وَارَقَهُ): قریب ونزدیک۔ جیسے مَازِلْتُ مِنْكَ وَلَكَ مُوَارِقًا: میں تم سے قریب ہی ہوں۔
(وَرَّقَ) الشَّجَرُ: پتے نکالنا۔
— فلانٌ: لکھائی کا کاغذ تیار کرکے اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب بننا (مو)
(تَوَرَّقَ) الحَيَوَانُ: پتے کھانا۔
(اسْتَوْرَقَ): چاندی یا چاندی کا سکہ تلاش کرنا۔
(إيْرَاقَّ) يُوْرَاقُّ إِيْرِيْقَاقًا: خاکی رنگ کا ہونا۔
العِنَبُ: انگور کا رنگ پکڑنا۔ هُوَ مُوْرَاقٌّ۔ إنَّ العنبَ أوْرَاقٌّ والعِنَبُ أَوْرَاقٌّ: فتحہ اور ضمہ کے بعد مادہ کا واؤ لوٹ آتا ہے۔
(الأَوْرَقُ): ہر خاکی رنگ کی چیز (۲) گندمی رنگ کا آدمی (۳) سیاہی مائل سفید اونٹ (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا جلا دینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتار رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہو جائے (۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ملا ہو (۸) خشک سال۔
زمانٌ أَوْرَقُ: قحط کا زمانہ (ج) وُرْقٌ۔
(الرِّقَةُ): موسم گرما میں بارش سے سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳) چاندی (۴) درہم (ج) رِقَاتٌ ورِقُوْن۔
(الوَارِقَةُ): خوشنما پتوں والا اور ہرا بھرا درخت۔
(الوَرَاقُ): زمین کی ہریالی جو گھاس کی بنا پر ہو نہ کہ پتوں کی بنا پر۔ کہتے ہیں ما أَحْسَنَ وَرَاقَهُ: اس کا لباس کتنا خوبصورت ہے۔
(الوِرَاقُ): درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ۔
(الوِرَاقَةُ): کاغذ سازی (۲) کاغذ فروشی (۳) کتب نویسی۔
(الوَرَّاقُ): کاغذ ساز، کاغذ فروش (۳) کتب فروش (۴) بہت مالدار جیسے رجل وراق۔
(الوَرَّاقَةُ): تانیث الوراق (۲) میز پر رکھی ہوئی لکھنے کی دفتری جس پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا ہے (محدثہ) (۳) کاغذات رکھنے کا لکڑی وغیرہ کا صندوق (محدثہ)
(الوَرَقُ): پتہ (۲) دنیا (۳) دنیا کی خوبصورت ورونق (۴) لوگوں کا حسن وجمال (۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) جوانی کی تروتازگی (۷) لکھنے کا کاغذ (۸) کتاب کا ورق (۹) کاغذ کا تختہ (۱۰) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات)
اخْتَبَطَ مِنْهُ وَرَقًا: اس سے کچھ فائدہ حاصل کیا۔ (۱۱) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبا (۱۲) خون کے لوتھڑے جو آپریشن کی وجہ سے کٹ گریں۔ واحد وَرَقَةٌ (ج) اوراقٌ ووِراق۔
الأَوْرَاقُ المَصْرِفِيَّةُ: نوٹ، سرکاری بینک کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا وثیقہ جس کے بدلہ متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔ (مج)
الأَوْرَاقُ التِّجَارِيَّةُ: چیک، ڈرافٹ (مج)
مَا أَحْسَنَ أَوْرَاقَهُ: اس کا لباس کتنا اچھا۔
وَرَقٌ مُرَمَّلٌ: رکیک مال۔ (مج)
(الوَرِقُ): چاندی (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ (ج) أَوْرَاقٌ ووِرَاقٌ۔
(الوَرْقَاءُ): کبوتری (۲) بھیڑیئے کی مادہ (۳) ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے ہیں اور اسے مویشی کھاتے ہیں۔ (ج) وراقی وَرَاقٍ۔
(الوَرْقَةُ): کمان کا عیب۔ جیسے فِي القوسِ وَرْقَةٌ۔
(الوُرْقَةُ): گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھواں جیسا رنگ یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔
(الوَرَقَةُ): ایک پتہ (۲) سخی یا گھٹیا آدمی۔ هُوَ وَرَقَةٌ وهي وَرَقَةٌ: (۳) کمان کا عیب۔
وَرَقَةُ الوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر لگانے کا باریک چمڑا۔
(الوَرِقَةُ): شَجَرَةٌ وَرِقَةٌ: زیادہ پتوں والا درخت (۲) عمدہ درخت یا پودا۔
(الوَرِيْقَةُ): شَجَرَةٌ وَرِيْقَةٌ: سرسبز اور خوبصورت درخت۔

(وَرَكَ) (ض) (يَرِكُ) وَرْكًا: سرین پر سہارا لے کر بیٹھنا۔
— وُرُوْكًا: سرین کو زمین پر لگا کر لیٹنا۔
— عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے ئے ایک ٹانگ موڑنا۔
— بالمكانِ: قیام پذیر ہونا۔
— عَلَى الامرِ: قادر ہونا۔
— فلانًا: کسی کی سرین یا کولہے پر مارنا۔
— الشئَ وَرْكًا: کوئی چیز سرین کے چاروں طرف کرنا۔
(وَرِكَ) (س) (يَوْرَكُ) وَرَكًا: بڑے سرین والا ہونا۔ هو أَوْرَكُ وهي وَرْكَاءُ وَرِكَتِ الوَرِكُ: بھی کہتے ہیں۔
— الرَّجُلُ(ض) (يَرِكُ) وُرُوْكًا: سرین کو زمین سے لگا لیٹنا۔
(وَارَكَ) المكانُ: کسی جگہ کو تجاوز کر جانا۔
(وَرَّكَ) عَلَى الدَّابَّةِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا زمین پر رکھنا۔
— عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
— فِي الوَادِيْ: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
— فِي اليَمِيْنِ: قسم کھلانے والے کے منشا کے خلاف نیت کرنا۔
— الشئَ: کوئی چیز کو کولہوں کے گرد رکھنا۔
— المكانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
(تَوَارَكَ): سرین پر سہارا لینا۔
(تَوَرَّكَ): سرین پر سہارا لینا (۲) نمازی کا دائیں کولہے کو دائیں پاؤں پر اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا ہوا اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو نیز بائیں کولہے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پاؤں کو پھیلا کر دائیں طرف نکالنا (۳) نماز میں کھڑا ہو کر دونوں ہاتھوں کو کولہوں کے برابر رکھنا۔
— عَلَى الدابَّةِ: سواری پر چڑھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
— بالمكانِ: قیام پذیر ہونا۔
— عَنِ الحَاجَةِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے ہٹنا۔
— لفلانٍ وفُلانًا: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر زمین پر پٹخنا۔
— عَلَى الأَمْرِ: قادر ہونا۔
— الصبيّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
(المَوْرِكُ): کجاوہ پر سوار کے پاؤں باندھنے کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی رسی۔
نَعْلٌ مَوْرِكٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
(المَوْرِكَةُ): کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جہاں سوار ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے۔ نَعْلٌ مَوْرِكَةٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
(المِيْرَكَةُ) و (المَوْرِكَةُ): کجاوہ کا وہ اگلا حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
(الوَارِكُ): کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔
(الوِرَاكُ): بمعنی الوارِكُ: کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصہ پر ڈال کر نیچے موڑا جاتا ہے (ج) وُرُكٌ ووُرْكٌ۔
(الوَرْكُ): انسان کی ران کے اوپر کا حصہ، سرین، کولہا (۲) جڑ کی بنی ہوئی کمان (ج) أَوْرَاكٌ۔
(الوَرِكُ): ران کے اوپر کا حصہ، سرین (مؤنث) وَرِكُ الشجرةِ: درخت کی جڑ (ج) أَوْرَاكٌ۔
(الوِرْكُ): سرین، کولہا (۲) جڑ کی بنی ہوئی کمان (۳) کمان کا کنارہ (۴) کمان کی تانت باندھنے کی جگہ (ج) أَوْرَاكٌ۔
(الوَرْكِى): اصل۔ إِنَّ عِنْدَهُ لَوِرْكِى خَبَرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
(الوَرْكَاءُ): مؤنث الأَوْرَكِ: (۲) موٹے سرین اور بڑے کولہے والی عورت۔
(الوَرْكَانَةُ): بھاری سرین والی عورت۔
(الوَرَلُ): گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا جانور (ج) أَوْرَالٌ ورُلانٌ أَرْوُلٌ۔
(وَرِمَ) (ح) (يَرِمُ) وَرَمًا: پھول جانا، سوجنا۔
— انْفُهٗ: غضبناک ہونا۔
— النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا۔ هُوَ وَارِمٌ۔
(أَوْرَمَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔
— فلانًا وبِهٖ: ایسی بات کرنا جس کو سن کر وہ غضبناک ہو جائے۔
(وَرَّمَ) فلانٌ بِأَنْفِهٖ: تکبر و غرور کرنا۔
— الجِلْدَ ونَحْوَهٗ: دم آلود کرنا۔
— انْفَهٗ: غصہ دلانا۔
(تَوَرَّمَ): پھول جانا۔
(الأَوْرَمُ): لوگ (۲) لوگوں کی بڑی تعداد (۳) لشکر کا بڑا حصہ۔
(التَّوَرُّمُ) التَّوَرُّمُ الصَّمْغِيُّ: خاندانی آتشک کے دوثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہوتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو (مج)
(المَوْرِمُ): مسوڑھا۔
(الوَرَمُ): سوجن، ورم (مج)
(تَوَرَّنُ): خوب بناؤ سنگھار اور زیب و زینت اختیار کرنا۔
(الوَرَانِيَةُ): سرین۔
(وَرْنَةُ): زمانۂ جاہلیت میں ماہ ذی قعدہ کا نام۔
(الوَرْنِيْشُ): پالش، وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے۔ (مج)
(وَرِهَ) (س) (يَوْرَهُ) وَرَهًا: بے وقوف ہونا۔
— الكَثِيبُ: ریت کے ٹیلہ کا جما ہوا نہ ہونا۔
— السَّحَابَةُ: بادل کا بہت برسنے والا ہونا۔ هُوَ أَوْرَهُ وهي وَرْهَاءُ
— المَرْأَةُ (ح) (تَرِهُ) وَرَهًا: عورت کا موٹا ہونا۔
هي وَرِهَةٌ۔
(تَوَرَّهَ) فِي عَمَلِهٖ: کام میں ناتجربہ کار ہونا۔
(الوَرِاهَةُ) دارٌ وارِهَةٌ: وسیع اور کشادہ گھر۔
(الوَرْهَاءُ) امرَأَةٌ وَرْهَاءُ اليَدَيْنِ: بے وقوف عورت۔
(الوُرَّهُ): ریت کا ٹیلہ (جو جما ہوا نہ ہو)۔

و

(وَرْوَرَ) فِي الكلامِ: تیز بولنا۔

ـــ نَظَرَهٗ: نظر تیز کرنا۔

(المُوَرْوِرُ): گمراہ ترین۔

(الوَرْوَرِيُّ): کمزور بینائی والا۔

(وَرَى) الزَّنْدُ (ض) (يَرِي) وَرْيًا ووُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا۔ هو وَارٍ ووَرِيٌّ۔

ـــ النارُ وَرْيًا ورِيَةً: آگ سلگنا۔

ـــ الإبِلُ ونحوُها وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا۔

ـــ النِّقْيُ: مغز استخواں کا چربی چڑھا ہوا ہونا۔

ـــ اللهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

ـــ فلانٌ فُلانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔

ـــ القَيحُ جَوْفَهٗ: پیپ کا جسم کے اندرونی حصہ کو خراب کردیا۔ حدیث میں ہے (لان يمتلي جوف احدكم قيحًا حتّٰى يريه خيرٌ لهٗ من ان يمتلي شعرًا)۔

(وَرِيَ) الزَّنْدُ (س) (يَوْرَى) وَرْيًا ووُرِيًّا وَرِيَةً: وَرَى۔ هو وَارٍ ووَرِيٌّ۔

ـــ النَّارُ: آگ سلگنا۔

ـــ المُخُّ (ض) (يَرِيْ) وَرْيًا: مخ کا بھرا ہوا ہونا۔

ـــ الشَّحْمُ وَرًى: چربی کا بہت چکنا ہونا

ـــ (وُرِيَ) الكَلْبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی ہڑکایا ہونا۔

(أَوْرَى) الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نکلنا۔

ـــ الزَّنْدَ: چقماق کی آگ نکالنا۔

ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔

ـــ صَدْرَهٗ عليه: کینہ رکھنا۔

ـــ لَهٗ رأيًا: رائے پیش کرنا۔

ـــ السِّمَنُ الإبِلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخوان کو بڑھا دینا۔

(وَارَاهُ): چھپانا۔

(وَرَّى) عن فلانٍ: کسی کی حمایت ونصرت کرنا۔

ـــ عَنِ الشيءِ: کسی شے کی حقیقت کو چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا۔ حدیث میں ہے (ان النبی ﷺ کان اذا أراد سفرًا ورّٰی بغیرہ)

ـــ فلانٌ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔

ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔

ـــ الشيءَ: پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے رکھ کے چھپانا۔

(تَوَارَى): چھپنا۔

(اسْتَوْرَى) الزَّنْدَ: چقماق کی آگ نکالنا۔

ـــ فلانًا رَأْيًا: رائے و رہنمائی طلب کرنا۔

(التَّرِيَّةُ): ہلکے پیلے یا مٹیالے رنگ کا خون وہ جو حائضہ عورت کو بوقت غسل دکھائی دے۔

(الرِّيَةُ): ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے۔ جیسے چیتھڑا، روئی، کاغذ وغیرہ۔

(الوَارِيْ): موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔

(الوَارِيَةُ): پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔

(الوَرْيُ): پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانسی کے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو۔ مبغوض آدمی کے کھانستے وقت عرب کہتے ہیں وَرْيًا وقُحَابًا۔

(الوَرَى): مخلوق۔

(الوَرْيَةُ): آگ سلگانے کی کوئی چیز۔

(الوَرِيُّ): موٹی چربی۔ لَحْمٌ وَرِيٌّ: موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی، ہمسایہ۔

و......ز

(وَزَأَ) مِنَ الطَّعَامِ (ف) (يَزَأُ) وَزْءًا: سیر ہونا۔

ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔

ـــ القومُ القَوْمَ: لڑائی وغیرہ میں دو گروہوں کا ایک دوسرے کو دھکے دینا۔

(وَزَّأَتِ) النَّاقَةُ أَوِ الفَرَسُ ونحوُهُمَا بِرَاكِبِهَا تَوْزِئَةً وتَوْزِيْئًا: گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرا دینا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو ہر طرح کی قسم دے کر پابند کرنا۔

ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

(تَوَزَّأَ): پانی سے سیر ہونا۔

ـــ الإناءُ: برتن بھرنا۔

(الوَزَأُ): پست قد موٹا اور سخت جسم کا آدمی۔

(وَزَبَ) الماءُ والشيءُ (ض) (يَزِبُ) وُزُوْبًا: بہنا۔

(أَوْزَبَ) فِي الأَرْضِ: کسی جگہ جانا، سفر کرنا۔

(المِيْزَابُ): پرنالہ (دیکھئے أزب)

(الوَزَّابُ): ماہر چور

(وَزَرَ) (ض) (يَزِرُ) وَزْرًا وَزِرَةً: بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا۔ هو وَازِرٌ۔

ـــ لَهٗ وَزَارَةً: کسی کا وزیر و مشیر بن جانا۔

ـــ الشيءَ وَزْرًا: اٹھانا۔ هو وَازِرٌ۔

ـــ الرَّجُلَ وَزْرًا: کسی پر غالب آنا۔

ـــ الثُّلْمَةَ: شگاف بند کرنا۔

(وُزِرَ) (ض) (يُوْزَرُ) وَزْرًا: گناہ و جرم کا ارتکاب کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا هو مَوْزُوْرٌ۔

(أَوْزَرَهٗ): کسی کو سہارا دینا، پشت پناہی کرنا۔ (۳) چھپانا، پناہ دینا۔

ـــ الشيءَ: کوئی چیز حاصل کرنا، (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔

(وَازَرَهٗ) عَلَى الأَمْرِ: مدد کرنا، قوت پہنچانا (۳) کسی کا وزیر بننا۔

(اتَّزَرَ): گناہ کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔

(تَوَزَّرَ) لَهٗ: کسی کا وزیر بننا۔

(اسْتَوْزَرَهٗ): کسی کو اپنا وزیر بنالینا (۲) لے جانا۔

(الوِزَارَةُ): (بکسر الواو اعلیٰ ہے) وزارت، وزیر کا عہدہ، دفتر وزارت۔

(الوِزْرُ): بھاری بوجھ (۲) ہتھیار (۳) گناہ (ج) أَوْزَارٌ - أَعَدُّوا أَوْزَارَ الحَرْبِ: انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کرلئے۔

وَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا: جنگ ختم ہوگی۔

(الْوِزْرُ): محفوظ پہاڑ (۲) ٹھکانہ، پناہ گاہ۔

(الْوِزْرَةُ): چھوٹا کمبل (۲) وزارت۔

(الْوَزِيْرُ): پشت پناہی کرنے والا (۲) بادشاہ کا خاص آدمی جو اپنی رائے سے بادشاہ کی مدد کرے اور اس کا بوجھ ہلکا کرے (۳) وزیر۔ نظم حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحب منصب شخص (ج) وُزَرَاءُ و أَوْزَارٌ۔

(الْمَوَزَّةُ): بہت مرغابیوں والی زمین۔

(الْوَزُّ): مرغابی۔ واحد وَزَّةٌ۔

(وَزَعَ) الإِنْسَانُ وغيرُهُ (ف) (يَزَعُهُ) وَزْعًا: روکنا، منع کرنا، قید میں رکھنا (۲) ڈانٹنا، جھڑکنا۔

— الْجَيْشَ: لشکر کی صف بندی کرنا اور خاص ترتیب میں کھڑا کرنا۔

(أَوْزَعَ) بَيْنَهُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کروانا۔

— الشيءَ: تقسیم کرنا (۲) بکھیرنا، منتشر کرنا۔

— فُلَانًا بِالشَّيءِ: کسی کو کسی چیز سے ورغلانا۔

— (أُوْزِعَ) فلانٌ بِالشيءِ وَزُوْعًا: کسی کو ورغلا کر کسی چیز کا عادی بنا دینا۔

— فُلَانًا الشيءَ: کسی کو کسی چیز کا شوقین بنانا۔

(وَازَعَهُ): مانع ہونا، رکاوٹ بننا۔

(وَزَّعَهُ): تقسیم کرنا، بانٹنا۔

— الصَّحِيْفَةَ أَو المجلَّدَ أَو الكتابَ: اخبار، رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا۔

— البَرِيْدَ: ڈاک تقسیم کرنا۔

— المُوسِيْقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا۔

(الثلاثة: محدثات)

(اِتَّزَعَ): رکنا، باز رہنا۔

(تَوَزَّعَ) الْقَوْمُ الشيءَ بينهم: لوگوں کا کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔

(تَوَزَّعَتْهُ الأَفْكَارُ): سوچوں کا کسی کو پریشان کر دینا۔ هو متوزِّعُ القَلْبِ۔

تَوَزَّعُوْا ضُيُوْفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں میں تقسیم کر کے اپنے گھروں میں لے جانا۔

(اِسْتَوْزَعَهُ) الأَمْرَ: کسی بات کے الہام کی استدعا کرنا۔ توفیق مانگنا جیسے اِسْتَوْزَعَ اللّٰهُ شُكْرَهُ۔

(الأَوْزَاعُ): جماعتیں، گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جتھے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)

(التَّوْزِيْعُ): تقسیم، تفریق، فراہمی (۲) فن تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش۔ (مج)

(الْمُتَّزِعُ): سخت جان خوددار آدمی۔

(الْمُوَزِّعُ): اخبارات و رسائل فراہم کنندہ، ہاکر (۲) ڈاکیا۔ (مج)

(الْوَازِعُ) فِي الْحَرْبِ: لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرنے والا کمانڈر (۲) محرمات شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۳) کتاب۔ اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں۔ (ج) وَزَعَةٌ و وُزَّاعٌ۔

(الْوَزُوْعُ): کسی چیز پر ابھارنا۔

(وَزَغَ) بِهِ (ض) (يَزِغُ) وَزْغًا: تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔ جیسے وَزَغَتِ النَّاقَةُ بِبَوْلِهَا والطَّعنةُ بالدَّمِ۔

(أَوْزَغَ) بِهِ: بمعنی وَزَغَ۔

(وُزِّغَ) الجَنِيْنُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہو کر حرکت کرنا۔

(الْوَزْغُ): کمزور آدمی (۲) چھپکلی (ج) أَوْزَاغٌ۔

(الْوَزَغُ): تھرتھراہٹ، گرج۔

(الْوَزَغَةُ): چھپکلی (مذکر و مونث) مادہ کے لئے وَزَغَةٌ: اور نر کے لئے وزغ: بھی مستعمل ہے (ج) وَزَغٌ و أَوزاغٌ و وِزغانٌ و وِزاغٌ۔

(وَزَفَ) (ض) (يَزِفُ) وَزْفًا و وَزِيْفًا: تیز چلنا (۲) چھوٹے قدموں سے چلنا۔

— إِلَيهِ: قریب ہونا۔

— فلانًا وَزْفًا: جلدی کروانا۔

(أَوْزَفَ): تیز چلنا۔

(وَازَفَ) الْقَوْمُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔

(وَزَّفَ): تیز چلنا۔

(تَوَازَفَ) الْقَوْمُ: مشترکہ خرچہ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا جیسے تَوَازَفُوْا بَيْنَهُمْ۔

(أَوْزَكَتِ) الْمَرْأَةُ: تیز چلنا۔

— فِي مشيتِهَا: ٹھگنوں کی طرح بھدی چال چلنا۔

(وَزَمَ) (ض) (يَزِمُ) وَزْمًا: رات دن میں ایک بار کھانا کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی ملانا۔

— الشيءَ: دراڑ ڈالنا، شگاف ڈالنا۔

— فلانًا بفيهِ: کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔

— الدَّيْنَ: قرض ادا کرنا۔

(وُزِمَ) فِي مَالِهِ وَزْمَةً: کسی کے مال میں کچھ کمی آجانا۔

(وَزَّمَ) نَفْسَهُ: دن رات میں صرف ایک مرتبہ کھانا کھانے کا فیصلہ کرنا۔

(تَوَزَّمَ): کسی کا شدید روندنے اور دباؤ والا ہونا۔

(الْوِزَامُ): تیزی۔

(الْوَزَّامُ): پرگوشت اور بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔

(الْوَزْمُ): مقدار (۲) سبزیوں کا گٹھا (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت (۴) بروقت کیا جانے والا کام۔

(الْوَزْمَةُ): مقدار (۲) دن رات میں ایک مرتبہ کھایا جانے والا کھانا۔

(الْوَزِيْمُ): سبزیوں کا گٹھا (۲) عضلات پٹھے۔

رَجُلٌ وَزِيْمٌ: پرگشت ٹھکے ہوئے بدن کا آدمی (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) کھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت۔ (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہو شوربہ (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔

(الْوَزِيْمَةُ): سبزیوں کا گٹھا (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے (۳) کھجور کا وہ پتہ جس سے شگوفہ باندھا جائے (۴)

گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا ابھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت (ج) وَزِيمٌ۔

(وَزَنَ) الشَّيْءُ (ض) (يَزِنُ) وَزْنًا وزِنَةً: وزن دار اور بھاری ہونا۔

— **الشيءَ:** تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر اس کا اندازہ لگانا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا۔

— **الكَلَامَ:** کلام کا معنوی وزن جانچنا۔

— **الدَّرَاهِمَ لَهُ:** کسی کو تول کر درہم دینا۔

— **الشيءُ دِرْهَمًا:** کسی چیز کا درہم کے بقدر ہو جانا۔

— **نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ:** خود کو کسی کام کا عادی کرنا۔

— **الشِّعْرَ:** شعر تقطیع کرنا (۲) علم عروض کے قواعد کے مطابق بنانا۔

(وَزُنَ) (ك) (يَوْزُنُ) وَزَانَةً: وزن دار ہونا۔ بھاری بھر کم ہونا (۳) پختہ رائے والا ہونا۔ (۴) بوجھل ہونا **هُوَ وَزِينٌ**۔

(أَوْزَنَ) نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ: خود کو کسی کام پر جمانا۔

(وَازَنَ) بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ مُوَازَنَةً ووِزَانًا: دو چیزوں کو برابر کرنا۔

— **الشَّيْءُ الشيءَ:** ایک چیز کا دوسری چیز کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) سامنے ہونا مقابل ہونا۔

— **فُلَانًا:** کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا۔

(اتَّزَنَ) العِدْلُ: گون کا دوسرے گون کے برابر ہونا۔

— **الشَّيْئَانِ:** دو چیزوں کا وزن میں برابر ہونا۔

— **فلانٌ الدَّرَاهِمَ:** دراہم کو وزن کے بعد لینا۔

(تَوَازَنَ) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا وزن میں برابر ہونا۔

(الأَوْزَنُ): زیادہ وزنی۔ جیسے **هٰذَا القول أَوْزَنُ مِنْ هٰذَا**۔

— **اوزن القومِ:** سردار اور منتخب لوگ۔

(الاِتِّزَانُ): (علم ریاضی اور علم ہندسہ) ایسا غیر مستقر توازن کہ اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کے دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر برقرار نہ ہو اور توازن بگڑ جائے (مج)

(التَّوَازُنُ الاقْتِصَادِيُّ): اشیاء کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں متساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن برقرار رہتا ہے۔ (مج)

(الزِّنَةُ): پہاڑ کا بالمقابل حصہ (۲) وزن و مقدار۔ حدیث میں ہے (سبحان الله وبحمده عدد خلقه وزِنَةَ عَرْشِه)

(المُوَازَنَةُ): دو یا زیادہ چیزوں کی قدر و قیمت یا وزن میں مقابلہ (۲) بجٹ، گوشوارہ آمد وخرچ۔

(المَوَازِينُ): میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو۔

(المَوْزُونُ): تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز۔ قرآن مجید میں ہے (وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ)

(المَوْزُونَةُ): امرأةٌ مَوْزُونَةٌ کوتاہ قد سمجھدار عورت۔

(المِيزَانُ): ترازو، کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (۲) درجہ، حیثیت، مقام، مقدار۔ جیسے **اَعْرِفُ لكل امرئٍ ميزانَهُ:** (۴) انصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری و باطنی طریقہ۔ (مج)

المِيزانُ الحسابِيُّ: (اقتصادیات کے مطابق) کسی ملک کے قرضوں کی تفصیل۔

المِيزانُ التِّجارِيُّ: تجارتی توازن (مج)

— **الميزانُ النَّهارِ:** دوپہر جیسے **قامَ مِيزَانُ النَّهارِ واسْتَقَامَ:** دوپہر ہو گئی **هُوَ بِمِيزَانِ الجَبَلِ ومِيزَانَهُ:** وہ پہاڑ کے برابر ہے۔

(المِيزَانِيَّةُ): بجٹ، آمد وخرچ کا گوشوارہ جس میں دونوں کا توازن کیا جائے۔ (محدثہ)

(الوَازِنُ): دِرْهَمٌ وَازِنٌ: پورے وزن کا درہم۔

(الوِزَانُ) هُوَ بِوِزَانِهِ ووِزَانَهُ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ۔

(الوَزَّانُ): تولنے کا کام کرنے والا۔

(الوَزْنُ): ترازو کا باٹ (ج) أوزان: (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے (ج) وُزُونٌ: (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں (ج) أَوْزَانٌ۔: (۴) پہاڑ کا بالمقابل حصہ۔ **هُوَ وَزْنَهُ:** وہ اس کے سامنے ہے۔

دِرْهَمٌ وَزْنٌ ووَزْنًا: پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درہم۔ **فلانٌ راجِحُ الوزنِ:** ذی رائے ودانشمند آدمی (۵) حیثیت وقدر جیسے **ومالِفُلانٍ وَزْنٌ**۔

الوَزْنُ النَّوْعِيُّ: کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب (مج)

(الوَزْنَةُ): پست قد عقلمند عورت (۲) رائج الوقت سکہ (۳) ایک دفعہ کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن۔

(الوِزْنَةُ): وزن کرنے کی حالت یا طریقہ۔

هُوَ حسنِ الوِزْنَةِ: وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔

(الوَزِينُ) هُوَ وَزِينُ الرَّأْيِ: سنجیدہ اور ذی رائے۔

(وَزْوَزَ): چھلانگیں لگا کر تیز چلنا (۲) پھرتی سے چلنا (۳) چھوٹے قدم رکھتے ہوئے بدن کو ہلا کر چلنا۔

(الوَزْوَزُ): موت (۲) وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔

(وَزَى) الشيءُ (ض) (يَزِي) وَزْيًا: سمٹنا، سکڑ کر اکٹھا ہونا۔

— **الأمرُ فلانًا:** کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔

(أَوْزَى) لِدارِهِ: گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا۔

— اليه: پناہ لینا۔

— اليه الشيءَ: سہارا دینا' پناہ میں دینا۔

— ظَهْرَهٗ: ٹیک لگانا۔ جیسے اَوْزَى ظَهْرَهٗ إِلَى الحائِطِ۔

— الشيءَ: نمایاں کرنا' نصب کرنا۔

(وَازَاهُ): کسی کے مقابل اور سامنے ہونا۔

(تَوَازَى) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم برابر ہونا۔

(اِسْتَوْزَى): اپنی رائے پر جم جانا۔ (۲) دور نکل جانا جیسے اسْتوزَى العَيْرُ: گدھا دور نکل گیا۔

— فِي الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

(المُتَوَازِي): مساوی (۲) مساوی سطحوں والا۔

متوازِي الأَضْلَاعِ: وہ شکل جس کے ہر دو ضلع برابر ہوں (مج)

(الوَزَى): موٹے اور جھکے ہوئے بدن کا پست قد آدمی۔

و......س

(وَسَبَتِ) الأَرْضُ (ض) (تَسِبُ) وَسْبًا: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔

(وَسِبَ) الثَّوْبُ وَغَيْرُهٗ (ض) يَوْسَبُ وَسَبًا: میلا ہونا هُوَ وَسِبٌ۔

(أَوْسَبَتِ) الأَرْضُ: بمعنی وَسَبَتْ (س)

الغَنَمُ: بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا۔

(المِيْسَابُ): نیم پختہ کھجور۔

(الوَسْبُ): کنویں کی رہ میں مٹی رکھنے کی لکڑی (ج) وُسُوبٌ۔

(الوِسْبُ): پودے' نباتات (۲) گھاس (۳) سوکھی گھاس۔

(الوَسَبُ): میل کچیل۔

(وَسِخَ) الشيءُ (س) (يَوْسَخُ) وَسَخًا: میلا ہونا۔ هو وَسِخٌ۔

(أَوْسَخَ) الشيءَ: میلا کرنا۔

(وَسَّخَ) و (اِتَّسَخَ) و (تَوَسَّخَ) و (اِسْتَوْسَخَ) الشيءُ: میلا ہونا۔

(الوَسَخُ): میل کچیل' گندگی (ج) أَوْسَاخٌ۔

(أَوْسَدَ) فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔

(وَسَّدَ) فلانًا الشَّيْءَ: کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا۔

— الأَمْرَ إِلَيْهِ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا۔

(تَوَسَّدَ): تکیہ لگانا۔

— الشيءَ: سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ کے رکھنا۔

— وِسَادَةً: تکیہ پر سر رکھنا۔

— ذِرَاعَهٗ: سر کے نیچے بازو کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا۔

(الوِسَادُ): تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی چیز (۲) بینچ وغیرہ کا گدا' غالیچہ (ج) وُسُدٌ۔

عريضُ الوِسَادِ: غبی' کند ذہن۔

(الوِسَادَةُ): الوِسَادُ (ج) وِسَادَاتٌ وَوَسَائِدُ۔

(وَسَطَ) الشيءَ (ض) (يَسِطُهٗ) وَسْطًا وَسِطَةً: درمیان میں ہونا۔ جیسے وَسَطَ القَوْمَ والمكَانَ۔ هُوَ وَاسِطٌ۔

— القَوْمَ وفيهِمْ وَسَاطَةً: ثالث بن کر لوگوں میں عدل وانصاف قائم کرنا۔

(وَسُطَ) الرَّجُلُ (ك) (يَوْسُطُ) وَسَاطَةً وَسِطَةً: خاندانی طور پر شریف اور عالی نسب ہونا۔ هو وَسِيْطٌ۔

(أَوْسَطَ) القَوْمَ: لوگوں کے درمیان میں ہونا۔

(وَسَّطَهٗ): درمیان میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا (۴) درمیانہ کرنا

(تَوَسَّطَ) فلانٌ: درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب۔

— بَيْنَهُمْ: حق وانصاف کے ساتھ ثالث بننا۔

— الشيءَ: کسی چیز کے درمیان میں ہونا۔ جیسے تَوَسَّطَ القَوْمَ۔

(الأَوْسَطُ): معتدل درمیانہ (ج) أَوَاسِطُ وهي وُسْطَى (ج) وُسَطٌ۔

أَوْسَطُ الشَّيْءِ: متوسط اور درمیانہ درجہ۔

أَوْسَطُ القَوْمِ: اپنی قوم میں ممتاز آدمی۔

(المُوْسَطُ): مُوْسَطُ البَيْتِ: گھر کا اندرونی یا درمیانی حصہ۔

(الوَاسِطُ): دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ۔ (ج) أَوَاسِطُ۔

(الوَاسِطَةُ) وَاسِطَةُ الكُوْرِ: پالان کا اگلا حصہ۔

وَاسِطَةُ القِلَادَةِ: ہار کے درمیان کا اعلی جوہر (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ۔

(الوَسَاطَةُ): ثالثی دو یا چند متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پُر امن تصفیہ کرانے کا کام (مج)

(الوَسْطُ): درمیان جیسے جَلَسَ وَسْطَ القَوْمِ۔

(الوَسَطُ): مرکز' درمیانہ حصہ (۲) معتدل و متوسط شے۔ جیسے شَيْءٌ وَسَطٌ: (۳) دو کناروں کے اندر کا حصہ خواہ بالکل درمیان نہ ہو (۴) عدل و انصاف (۵) بہترین۔ قرآن میں ہے (وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا): (۶) مرکزی' درمیانی' بین بین۔

هُوَ مِنْ وَسَطِ قَوْمِهٖ: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) حلقہ' دائرہ' ماحول' میدان عمل۔

(الوُسْطَى): درمیانی انگلی۔

الصلوةُ الوُسْطَى: عصر کی نماز' یا خاص فضیلت والی نماز' بعض نے اس کی تفسیر جمع سے بھی کی ہے (ج) وُسَطٌ۔

(الوَسُوْطُ): متوسط' درمیانہ (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ' شامیانہ (ج) وُسُطٌ۔

(الوُسُوْطُ) وُسُوْطُ الشَّمْسِ: سورج کا آسمان کے درمیان ہونا۔

(الوَسِيْطُ): ثالث' دو متخاصم فریقوں میں فیصلہ کروانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال' معاملہ طے کروانے والا۔ (۴) معتدل ومتوسط شے۔ هي وَسِيْطَةٌ (مو) (ج) وُسَطَاءُ هُوَ وَسِيْطٌ

فِيهِمْ: وہ ان سب میں اعلیٰ نسب اور بلند رتبہ ہے۔

(وَسَعَ) اللّٰهُ وعَلَيْهِ رِزْقَهٗ وفِيْ رِزْقِهٖ(ف) (يَوْسَعُ) وَسْعًا: روزی ورزق میں وسعت پیدا کرنا' مالدار کرنا۔

(وَسِعَ) الشيئُ(س) (يَسَعُ) سِعَةً: کشادہ ہونا۔

— اللّٰهُ وعليه: خدا کا کسی کو خوشحال اور مالدار بنانا۔

— رَحْمَةُ اللّٰهِ كُلَّ شيئٍ ولِكُلِّ شيئٍ وعَلٰى كُلِّ شيئٍ: اللہ کی رحمت کا ہر چیز کو گھیر لینا۔

— المَالُ الدَّيْنَ: مال کا قرض کی ادائیگی کے بعد بچ جانا۔ هُوَ وَاسِعٌ۔

— لَا يَسَعُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں۔

— مَا أَوْسَعَ ذٰلِكَ الأَمْرِ: یہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے۔

— لَا يَسَعُنِيْ ذٰلِكَ الأَمْرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں۔

— هٰذَا الاناءُ يَسَعُ عِشْرِيْنَ كَيْلًا ويَسَعُهٗ عِشْرُوْنَ كَيْلًا: اس برتن میں بیس کلو آ سکتا ہے۔

(سَعْ): فعل امر' اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے انہیں تیز چلنے پر ابھارا جاتا ہے۔ (۲) دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ سَعْ عَلَيْنَا: اے اللہ ہم پر کشادگی فرما۔

(وَسُعَ) الشيئُ(ك) (يَوْسُعُ) وَسَاعَةً: وَسِعَ — هُوَ وَسِيْعٌ وأَسِيْعٌ۔

— الدَّابَّةُ وَسَاعَةً وَسَعَةً: جانور کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا۔ هِيَ وَسَاعٌ ووَسِيْعَةٌ وهو وَسَاعٌ۔

(أَوْسَعَ) فلانٌ: مالدار اور غنی ہونا۔

— اللّٰهُ عَلَيْهِ وعَلَيْهِ رِزْقَهٗ وفِيْ رِزْقِهٖ: خدا کا کسی کے رزق میں کشادگی وفراخی کرنا۔ مالدار کرنا۔

— الشيئَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔

— فلانًا الشيئَ: کسی چیز کو کسی کے لئے کشادہ کرنا' قادر کرنا۔ کہا جاتا ہے اللّٰهُمَّ اَوْسِعْنَا رَحْمَتَكَ۔

(وَسَّعَ) الشيئَ تَوْسِيْعًا وتوسِعَةً: کشادہ کرنا۔ پھیلانا۔

— اللّٰهُ عليه وعليه رِزْقَهٗ وفِيْ رِزْقِهٖ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مالدار کرنا' رزق میں فراخی وکشادگی کرنا۔

(اِتَّسَعَ) الشيئُ: کشادہ ہونا (۲) پھیلنا۔ (۳) لمبا ہونا۔

(تَوَسَّعَ) الشيئُ: کشادہ ہونا' پھیلنا۔

— القَوْمُ فِي المَجْلِسِ: لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا۔

(اِسْتَوْسَعَ) الشيئُ: کشادہ اور لمبا ہونا۔

— الرَّجُلُ: خوشحال ہونا۔

— الشيئَ: کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا۔

(السَّعَةُ): طاقت وقوت (۲) آسودگی' فراخی' خوشحالی۔ جیسے هُوَ فِيْ سَعَةٍ مِنَ العَيْشِ۔

(المُتَّسَعُ): گنجائش (۲) مفر۔ جیسی مَالِيْ عَنْ ذٰلِكَ مُتَّسَعٌ۔

(المَوْسُوْعَةُ): دائرۃ المعارف: انسائیکلوپیڈیا۔ ایسی جامع کتاب جس میں علم ومعرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں۔ (محدثہ)

(المِيْسَاعُ): لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی۔

(الوَاسِعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو سب کو گھیرے ہوئے ہے۔ یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے' یا جس کی رحمت ہر شے کو محیط ہے' یا جس کا فیض وبخشش ہر غریب وفقیر کے لئے ہے۔

(الوَسَاعُ): کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار' لمبے ڈگ بھرنے والا۔

(الوُسْعُ): قوت وطاقت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا): (۲) بجلی کی پاور۔

الوُسْعُ الحَيَوِيُّ: علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار (ج)

(الوَسِيْعُ): فراخ وکشادہ (۲) فراخ وکشادہ قدموں والا۔

(وَسَفَ) الشيئَ: چھیلنا۔

(تَوَسَّفَ) الشيئُ: چھلکا اترنا۔

— البَعِيْرُ: اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا۔ (دیکھئے: الوسف): (۲) موٹا تازہ ہونا۔ (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا۔

— اوبَارُ الإبِلِ: اونٹوں کے جسموں کے بال اڑ جانا۔

(الوُسُفُ): وہ پھٹن جو اونٹ کے موٹاپے اور گھٹیلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر پھیلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔

(وَسَقَتِ) الدَّابَّةُ(ض) (تَسِقُ) وَسْقًا ووُسُوْقًا: جانور کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کر لینا هِيَ وَاسِقٌ (ج) وِسَاقٌ۔

— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر پھل آنا۔

— الشيئَ: ملانا' جمع کرنا (۲) اٹھانا۔

— اللَّيْلُ الاشياءَ: رات کا چیزوں کو چھپا دینا۔

— العينُ الماءَ: آنکھ میں پانی بھر جانا۔

— الإنْسَانَ والحَيَوَانَ وسِيْقًا: انسان یا جانور کو دھتکارنا۔

— البَعِيْرَ: اونٹ پر بوجھ لادنا۔

(أَوْسَقَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا بہت پھل دار ہونا۔

— البَعِيْرَ: بوجھ لادنا۔

(وَاسَقَهٗ) مُوَاسَقَةً و وِسَاقًا: کسی سے مقابلہ کرنا' اس کے برابر رہنا۔ اس سے کم نہ ہونا (۲) لڑائی میں کسی کا مقابل ہونا (۳) مخالفت کرنا جیسے هُوَ لَا يُوَاسِقُ فلانًا۔

و

(وَسَّقَ) الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں بانٹنا (وسق ایک پیمانہ کا نام ہے۔

(اِتَّسَقَ) الشيئُ: مرتب ہونا' یکجا ہونا ایک ڈھنگ پر ہونا' منظم ہونا۔

— القَمَرُ: چاند کا پورا ہو جانا۔

(اِسْتَوْسَقَ) الشيئُ: اکٹھا' یکجا اور بالترتیب ہونا۔

— الإِبِلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔

— الأَمْرُ: کسی کام کا سلیقہ اور ترتیب سے ہونا۔

(المِيْسَاقُ) : بازو پھڑ پھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوؤں والا کبوتر (ج) مَيَاسِيْقُ ومَآسِيْقُ۔

(الوَسْقُ) : ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے) (۲) اونٹ کی گاڑی یا جہاز و کشتی پر لادا جانے والا سامان (۳) کھجور کے درخت کا وزن (ج) أَوْسُقٌ أَوْسَاقٌ ووُسُوْقٌ۔

(الوِسْقُ) : بمعنی الوَسْقُ (ج) أَوْسُقٌ وأَوساقٌ ووُسُوْقٌ۔

(الوَسِيْقُ) : بارش۔

(الوَسِيْقَةُ) : اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لے جائے (۲) حاملہ اونٹنی وغیرہ۔

(وَسَلَ) فلانٌ إِلَى اللهِ بِالعَمَلِ (ض) (يَسِلُ) وَسْلًا: عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔

(وَسَّلَ) فلانٌ إِلَى اللهِ تعالى: کوئی ایسا کام کرنا جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔

(تَوَسَّلَ) : بمعنی وَسَلَ۔

— إِلَى فلانٍ بكذا: کسی سے بذریعہ قرابت تعلق چاہنا۔

(التَّوَسُّلُ) : چوری جیسے أَخَذَ فلانٌ إِبِلِيْ تَوَسُّلًا۔

(الوَاسِلُ) : واجب' ضروری' لازمی۔

شيئٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز۔

(الوَاسِلَةُ) : تانیث الواسل (۲) بادشاہ کے یہاں مقام و مرتبہ (۳) درجہ' مقام (۴) تقرب

(الوَسِيْلَةُ) : بمعنی الوَاسِلَةُ: (۲) مقام و مرتبہ (۳) قربت' تعلق (۴) نبی کریم ﷺ کا جنت میں درجہ (ج) وَسَائِلُ ووُسُلٌ۔

(وَسَمَ) الشَّيْءَ (ض) (يَسِمُهُ) وَسْمًا وَسِمَةً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔

— فُلَانًا بِالهجاءِ: کسی کو مذمت کا نشانہ بنانا۔

— فُلَانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

— الوَسْمِيُّ الأَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔

— فلانًا بِوِسَامٍ: کسی کو تمغہ دینا۔

(وَسُمَ) (ك) (يَوْسُمُ) وَسَامَةً وسَامًا: خوبصورت ہونا۔ حسن و جمال کا پیکر ہونا۔

— وَجْهُهُ: چہرہ خوبصورت ہونا۔ هُوَ وَسِيْمٌ وَهِيَ وَسِيْمَةٌ (ج) وِسَامٌ۔ إِنَّهُ لوسِيْمٌ قَسِيْمٌ وانها لوسِيْمَةٌ قسيمَةٌ: وہ انتہائی خوب رو ہے۔

— (وَاسَمَهُ) : اجتماع' میلہ جشن یا عبادت میں شرکت کرنا۔

(وَسَّمَ) : میلہ میں جانا۔

— الحاجُّ: حاجی کا حج میں شریک ہونا۔

— الموسِمَ: میلہ میں حاضر ہونا۔

(اِتَّسَمَ) : لازم وَسَّمَهُ: (۲) اپنے لئے کوئی خاص امتیازی علامت یا نشان مقرر کرنا۔ (۳) اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا۔ جیسے هو متّسِمٌ بِالخَيْرِ وَالشَّرِّ۔

(تَوَسَّمَ) : موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا۔

— الشئَ فيه: کسی میں کوئی چیز اتارنا (۲) فراست سے پہچان لینا۔ جیسے تَوَسَّمَ فِيْهِ الخَيْرَ۔

(المَوْسِمُ) : لوگوں کا بڑا مجمع (۲) میلا (۳) تہوار' جشن (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت (۵) کسی کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار یا صبح کا زمانہ۔

(المَوْسُوْمُ) : تمغہ یافتہ (مو)

(المَوْسُوْمَةُ) دِرْعٌ مَوْسُوْمَةٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔

(المِيْسَمُ) : علامت (۲) حسن و جمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (ج) مَوَاسِمُ ومَيَاسِمُ۔

(الوِسَامُ) : علامت (۲) تمغہ' جو کامیاب و فاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے۔ (مو)

(الوَسَامَةُ) : حسن و جمال اور شرافت کا اثر۔

(الوَسْمُ) : علامت' نشان۔ کہاوت ہے (اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ) : اپنی حیثیت کو پہچانو (ج) وُسُوْمٌ۔

(الوَسِمَةُ) : نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔

(الوَسْمِيُّ) : موسم بہار کی پہلی بارش۔

(وَسِنَ) (س) (يَوْسَنُ) وَسَنًا وسِنَةً ووَسْنَةً: اونگھنا۔ هُوَ وَسِنٌ وَسْنَانٌ ومِيْسَانٌ وهي وَسِنَةٌ ووَسْنَى ومِيْسَانٌ: (۲) کنویں میں پانی کی بدبو سے بے ہوش ہو جانا۔ هُوَ وَسِنٌ۔

(أَوْسَنَتْهُ) البِئْرُ: کنویں کا اپنے پانی سے کسی کو بے ہوش کر دینا۔

(تَوَسَّنَ) المَرْأَةَ: عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا۔

(اِسْتَوْسَنَ) بمعنی وَسِنَ۔

(السِّنَةُ) : اونگھ (۲) غفلت۔ هُوَ فِي سِنَةٍ: وہ غفلت میں ہے۔

(المَوْسُوْنَةُ) اِمْرَأَةٌ مَوْسُوْنَةٌ: کاہل عورت۔

(المِيْسَانُ) امرأةٌ مِيْسَانٌ: انتہائی سنجیدہ عورت۔

مَيْسَانُ الضُحى: دن چڑھے تک سونے والی عورت۔

(الوَسَنُ) : ضرورت۔ مَا هُوَ مَنْ هَمِّيْ وَلَا مِنْ وَسَنِيْ: وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت (ج) أَوْسَانٌ۔

(الوَسْلٰی) امرأۃٌ وَسْلٰی: آسودگی سے سرشار اور نشیلی نگاہ والی عورت۔
(الوَسَلٰی): ہر وقت اونگھتے رہنے والی عورت۔
(الوَسْنَانَۃُ): امرأۃ وسنانۃٌ: نشیلی آنکھ والی عورت۔
(الوَسِنِیُّ): رَجُلٌ وَسِنِیٌّ: بہت اونگھنے والا آدمی۔
(وَسْوَسَ) الشَّیْطَانُ إلیہ ولہٗ وفِیْ صَدْرِہٖ وَسْوَسَۃً ووِسْوَاسًا: شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا۔ ایسی بات سمجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔ وَسْوَسَتِ النَّفْسُ: بھی کہتے ہیں (۲) غیر واضح اور بے تکی بات کرنا۔ دل میں وسوسہ آنا (۳) چپکے سے بات کرنا۔ جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ: (۴) آہستہ سے آواز نکالنا۔ جیسے وسوستِ الرِّیْحُ ووسْوَسَ الحَلْیُ والقصبُ۔
۔۔ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے آہستہ بات کرنا۔
(وُسْوِسَ): ہوش اڑنا۔ حواس باختہ ہونا۔ حدیث عثمان میں ہے (لمّا قبض رسول اللّٰہ ﷺ وُسْوِسَ ناسٌ وکنتُ فیمن وسوس)
(الوَسْوَاسُ): شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے۔
(وَسٰی) رَأْسَہٗ (ض) (یَسِیہ) وَسْیًا: سر مونڈنا۔
(أَوْسٰی) رَأْسَہٗ: سر مونڈنا۔
(المُوْسٰی): (دیکھئے: موس)

و......ش

(الوِشْبُ): اوشاب کا واحد۔ ایسے آوارہ اور مختلف قسم کے لوگ جنہیں اچھے برے کی تمیز نہ ہو۔
(الوَشْبَۃُ) تَمْرَۃٌ وَشْبَۃٌ: موٹے چھلکے والی کھجور۔
(وَشَجَ) الشیئُ (ض) (یَشِجُ) وَشْجًا وَشِیْجًا: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہو جانا۔ گتھ جانا۔ جیسے وَشَجَتِ العروقُ والأغصانُ: اور وَشجت فی قلبہٖ امورٌ وھمومٌ۔
۔۔ بِہٖ والیہِ قرابَۃُ فلانٍ: کسی سے رشتہ داری قائم ہونا۔
۔۔ مَحْمِلَہٗ: کجاوہ کو کسی چیز سے باندھ کر محفوظ کرنا۔
۔۔ قرابتَہٗ: رشتہ داری کو محفوظ رکھنا۔ ھُوَ وَاشِجٌ۔
(وَشَّجَ) بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں کو باہم ملانا۔ میل جول رکھنا۔
۔۔ قَرَابَتَہٗ: رشتہ داری قائم کرنا۔
۔۔ مَحْمِلَہٗ: بمعنی اوشَجَہٗ۔
(تَوَشَّجَ) وَشَجَ۔
(الأَوْشَاجُ) عَلَیْہِ أَوْشَاجُ غُزُوْلٍ: اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش ہے۔
(الوَاشِجَۃُ): مربوط خاندانی رشتہ۔ سلسلۂ قرابت۔
(الوَشِیْجُ): باہم گتھے ہوئے اگنے والے بانس اور سرکنڈے۔ واحد وَشِیْجَۃٌ
(الوَشِیْجَۃُ): درخت کی رگ (۲) کان کی رگ (۳) مربوط اور مضبوط رشتہ داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا گیہوں اس پر صاف کرتے ہیں۔ (ج) وَشَائِجُ۔
(وَشَّحَ) المَرْأَۃَ: عورت کو موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہنانا۔
۔۔ فلانًا الثَّوْبَ: کپڑا پہنانا۔
(اتَّشَحَتِ) المرأۃُ: عورت کا موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہننا۔
۔۔ فلانٌ بِثوبِہٖ: کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا۔
۔۔ بِسَیْفِہٖ: تلوار کو گلے میں لٹکانا۔
(تَوَشَّحَتِ) المرأۃُ: بمعنی اِتَّشَحَتْ۔
۔۔ فلانٌ بِثَوْبِہٖ وبِسَیْفِہٖ: بمعنی اتَّشَحَ۔
۔۔ فُلَانًا: کسی سے معانقہ کرنا گلے ملنا۔
۔۔ الجَبَلَ: پہاڑ پر چلنا۔
(التَّوْشِیْحُ): اشعار میں دوہری قافیہ بندی جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔ یہ عام طور پر سات شعروں پر مشتمل ہوتا ہے۔
(المُوَشَّحُ): بمعنی التَّوْشِیْحُ: (۲) وہ مرغ جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی ہوں۔
ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ: پھول دار کپڑا۔
(المُوَشَّحَۃُ): ہرن یا بکری یا دہ پرندہ جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے ہوئے ہوں۔ (۲) اندلسی طرز پر قافیہ کی پابندی کے مطابق سات شعروں پر تیار کیا ہوا قصیدہ۔
(الوِشَاحُ): دو موتی اور جوہر سے لیس دولڑیوں والا ہار (۲) جواہرات سے آراستہ وہ پٹی جسے عورت کمر سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے (۳) وہ پٹی جسے عدالت میں جج وغیرہ کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے گزارتے ہیں (محدثہ) (۴) کمان (ج) وُشُحٌ وأَوْشِحَۃٌ ووَشائحُ۔ امْرَأَۃٌ غَرْثَی الوِشَاحِ: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
(الوَشْحَاءُ): سفید دھاریوں والی کالی بکری۔
(وَشَرَ) الخَشَبَۃَ (ض) (یَشِرُھَا) وَشْرًا: لکڑی کو چیرنا۔
۔۔ المَرْأَۃُ أَسْنَانَھَا: عورت کا اپنے دانتوں کو تیز اور باریک کرنا۔ ھُوَ وَاشِرٌ وھی وَاشِرَۃٌ۔
(اتَّشَرَتِ) المَرْأَۃُ: عورت کا اپنے دانت تیز اور باریک کروانا۔
(اسْتَوْشَرَتِ) المرأۃُ: بمعنی اِتَّشَرَتْ۔
(المِیْشَارُ): آری، لکڑی کاٹنے کا اوزار۔
(تَوَشَّزَ) لِلشَّرِّ: بدی کے لئے تیار ہونا۔
(الوَشَزُ): عجلت، جلدی (۲) زندگی کی سختی (۳) سہارا، پناہ گاہ جیسے لَجَأْتُ إِلٰی وشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا۔ (ج) أَوْشَازٌ۔ لَقِیْتُہٗ عَلٰی أَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔
(الوَشِیْزَۃُ): موٹا تکیہ (ج) وشائز۔

(وَشَظَ) القَوْمُ اليناَ(ض) (يَشِظُوْنَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور انہی میں شامل ہوجانا۔

— فُلانٌ الفاسَ ونحوَهَا: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو لکڑی وغیرہ لگا کر تنگ کرنا۔

— العَظْمَ: لکڑی کا ٹکڑا توڑنا۔

(الوَشِيْظُ): تابع (ج) أَوْشَاظ: (۲) وَشَائظ: کا واحد گھٹیا گرے پڑے لوگ (۳) کسی قبیلہ کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ (ج) وَشَائِظُ: (۴) خدام۔

(الوَشِيْظَةُ): کسی قوم کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ۔ جیسے هُمْ وَشيظةٌ فِيْ قَوْمِهِمْ: (۲) لکڑی کا ٹکڑا جو سوراخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگایا جائے (۳) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے (ج) وَشَائِظ۔

(وَشَعَتِ) البَقْلَةُ (ف) (تَشَعُ) وَشْعًا ووُشُوْعًا: سبزی کی کلی کھل جانا۔

— الشئُ الشئَ: ایک چیز کا دوسری پر چڑھ جانا۔ چھا جانا۔ جیسے وَشَعَهُ الشَّيْبُ: اس پر بڑھاپا آ گیا۔

— الجَبَلَ وَفِيْهِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

— فلانٌ الشئَ: ملانا' مخلوط کرنا۔

— القُطْنَ وغيرَهُ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔

(أَوْشَعَ) الشَّجَرُ والبَقْلُ: پھول آنا۔

(وَشَّعَ) القَوْمُ عَلى كَرْمِهِمْ وبستانِهِمْ: انگور کی بیل یا باغ کی آڑ لگانا۔

— كرمَهُ: اس نے انگور کی بیل کی آڑ لگائی۔

— الشئُ فِي الشيئِ: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا۔

— الشئَ: کسی چیز پر چڑھنا۔

— فلانًا الشَّيْبُ: کسی پر بڑھاپا آجانا۔

فلانٌ الشئَ: ملانا' مخلوط کرنا۔

— القُطْنَ وَغيرَهُ: روئی کا دھنے کے بعد لپیٹنا۔

— الغَزْلَ: سوت کو انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے نلکی میں لگانا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔

(تَوَشَّعَ) الشيئُ: بکھرنا' منتشر ہونا۔

— فِي الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

— الغَنَمُ فِي الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر پہنچ جانا۔

— بالشيئِ: کسی چیز کی نشوونما اور بہتری ہونا۔

— بالكَذِبِ: بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا۔

— الشئَ: اوپر چڑھنا۔ جیسے توشَّعَ الجَبَلَ وتوشَّعَ الشَّيْبُ رَاسَهُ۔

— القَوْمُ ضُيُوْفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کرلینا۔

(المُوَشَّعُ): بیل بوٹے والا پھول دار۔

بَرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر۔

(الوَشْعُ): پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت (۴) کھجور کے درخت کے تھوڑے شگوفے (ج) وُشُوْعٌ۔

(الوُشُعُ): لکڑی کا جالا۔

(الوَشُوْعُ): پہاڑ پر متفرق طور پر اگے ہوئے نباتات (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔

(الوَشِيْعُ): کنویں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے (۲) بننے والی کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے (۳) دھاگے کا نال (۴) چھت کی کڑیوں میں ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۵) گھر کی چھت (۶) ثمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۷) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے۔ (۸) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے۔ (۹) بانس اور گھاس پھوس کی جھونپڑی (۱۰) سوکھے ہوئے درخت۔ (۱۱) کپڑے کی دھاری (۱۲) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے۔ (۱۳) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے (ج) وَشَائِعُ۔

(الوَشِيْعَةُ): دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا اٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد و غبار کی لکیر (ج) وَشِيْعٌ ووَشَائِعُ۔

(وَشَغَ) بِبَوْلِهِ(ض) (يَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار کے تھوڑا تھوڑا کرنا۔

(أَوْشَغَ) بِبَوْلِهِ: بمعنی وَشَغَ۔

— العَطِيَّةَ: عطیہ کو کم کرنا۔

— الصَّبِيَّ الدَّواءَ: بچہ کے منہ میں دوائی ڈالنا یا لگانا۔

(وَشَّغَ) الثَّوْبَ: کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس پر دھاریاں پڑ جائیں۔

(تَوَشَّغَ) بِالسُّوْءِ: برائی میں ملوث ہونا۔

(الوَشْغُ): تھوڑا (ج) وُشُوْغٌ۔

(الوَشُوْغُ): بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی دوا۔

(الوَشِيْغُ) بمعنی الوَشْغُ۔

(وَشَقَ) (ض) (يَشِقُ) وَشْقًا: تیز چلنا۔

— اللحمَ: گوشت کے لمبے پارچے کرکے سکھانا۔

— فلانًا: نیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔

(وَشِقَ) المِفْتَاحُ فِي القُفْلِ(س) (يَوْشَقُ) وَشَقًا: تالے میں چابی پھنس جانا۔

(أَوْشَقَ) الشيئُ: کسی چیز کا اٹکنا' پھنسنا۔

— (وَشَّقَ) الشئَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بکھیرنا۔

— اللَّحْمَ: بمعنی وَشَقَهُ۔

(اتَّشَقَ) اللحمَ: بمعنی وَشَقَهُ۔

— وشِيْقَهُ: گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔

— القَوْمُ فُلَانًا بِأَسْيَافِهِمْ: کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے

کردینا۔

(تَوَاشَقَ) القَوْمَ فُلَانًا: کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کردینا۔

(المَوَاشِيْقُ) : چابی کے دندانے۔ واحد مِيْشَاقٌ۔

(الوَاشِقُ): تھوڑا دودھ۔

(الوُشَّقُ) : بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔(ج)

(الوَشْقُ) : ادھر اُدھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔

(الوَشَقُ) : بلی جیسا ایک جانور جس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔(ج)

(الوَشِيْقُ) سَيْرٌ وَشِيْقٌ: ہلکی رفتار۔

(الوَشِيْقَةُ) : لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت۔ یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے(ج) وَشِيْقٌ ووَشَائِقُ۔

(وَشُكَ) (ك) (يَوْشُكُ) وَشْكًا ووَشَاكَةً ووُشْكَانًا: تیز ہونا(۲) قریب ہونا۔ هُوَ وَشِيْكٌ: (کبھی فعل مقارب أَوْشَكَ: کی طرح بھی مستعمل ہوتا ہے)

(أَوْشَكَ) : فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہوکر اسکے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے اس کا مابعد اکثر أنْ کے ساتھ فعل ہوتا ہے کبھی اسکے بعد اسم بھی ہوتا ہے۔ اسم فاعل کے ساتھ اسکا استعمال بہت کم ہے جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے يُوْشِكُ ان يكون الأمْرُ كَذَا ويُوْشِكُ الأمْرُ ان يكون كذا: معاملہ اس طرح ہونے کے قریب ہوگیا۔ (۲) تیز چلنا۔

(وَاشَكَ) مُوَاشَكَةً ووِشَاكًا: تیز چلنا۔

(وَشَّكَ) : تیز ہونا' تیز رفتار ہونا۔

(الوِشَاكُ): تیز رفتاری۔ تیزی۔

(الوُشْكَانُ) : تیزی' تیز رفتاری۔ جیسے عَجِبْتُ مِنْ وِشْكَانِ هٰذَا الأمْرِ: مجھے اس کام کی تیزی پر تعجب ہوتا۔ (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ: جیسے وِشْكَانَ مَا يكون ذلك: وہ کام تیزی سے ہوگیا۔

(الوَشِيْكُ) خَرَجَ وَشِيْكًا: وہ تیزی سے نکل گیا۔

(وَشَلَ) الماءُ ونَحْوُهُ(ض) (يَشِلُ) وَشْلًا ووَشَلَانًا: بہنا (۲) کم ہوکر ٹپکنا۔

۔۔ فلانٌ وُشُوْلًا: کمزور ہونا (۲) غریب و محتاج ہونا۔

۔۔ اليهِ: عاجزی کرنا۔ هو واشِلٌ۔

(أَوْشَلَ) حَظَّهُ: کسی کے حصہ کو کم کرنا' گھٹیا کرنا۔

۔۔ الفَصِيْلَ: اونٹنی کے بچہ کو دودھ پینا سکھانے کے لئے اس کا تھن بچہ کے منہ میں دے دینا۔

۔۔ الماءَ: پانی کو رستا ہوا تھوڑا پانا۔

۔۔ البِئْرَ: کنوئیں کا پانی کم پانا۔

(الأَوْشَالُ) : پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جائے۔

جَاءُوْا أَوْشَالًا: وہ یکے بعد دیگرے آئے۔

هُوَ مِنْ أَوْشَالِ القَوْمِ: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔

(الوَاشِلُ) جَبَلٌ وَاشِلٌ: وہ پہاڑ جس سے ہر وقت پانی رستا رہے۔

وَاشِلُ الحَظِّ: کم حصہ والا۔

وَاشِلُ الرَّأيِ: کمزور رائے والا۔

رَأْيٌ وَاشِلٌ: کمزور رائے۔

(الوَشَلُ) : پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر برسنے والا پانی۔ مَا اصَابَ إلَّا وَشَلًا مِنَ الدُّنْيَا: اسے دنیا کا تھوڑا سا حصہ ملا ہے۔ (۲) تھوڑے آنسو (ج) أَوْشَالٌ۔

(الوَشِلَةُ) من العُيُوْنِ: خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔

(الوَشُوْلُ) : بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا رہے۔

(وَشَمَ) الجلدَ(ض) (يَشِمُهُ) وَشْمًا: کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا۔ هُوَ وَاشِمٌ۔

(أَوْشَمَ) فلانٌ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنا شروع کرنا۔

۔۔ فِي الأمْرِ: کسی معاملہ میں غور وفکر کرنا۔

۔۔ فِي عَرْضِ فلانٍ: عیب لگانا (۲) گالی دینا۔

۔۔ الفَتَاةُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔

۔۔ الإبِلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چراگاہ مل جانا۔

۔۔ السَّمَاءُ: آسمان سے بجلی چمکنا۔

۔۔ البَرْقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔

۔۔ الأَرْضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔

۔۔ الكَرْمُ: انگور کی بیل کا رنگ (۲) رنگ پک جانا (۳) نرم وذائقہ دار ہوجانا۔

۔۔ الشَّيْبُ فِي الرَّأْسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔

(وَشَّمَ) الغُصْنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔

۔۔ فلانٌ جِلْدَهُ: کھال گودنا۔

(اِتَّشَمَ) فلانٌ: کسی کی کھال پر گدائی کرنا۔

(اسْتَوْشَمَ): گدائی کا خواہشمند ہونا۔

۔۔ فلانًا: کسی سے گدائی کرانا۔

(الوَشْمُ) : سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا اور ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) نشانی (۴) ہرنی کے بازو کی دھاری (۵) پہلے پہل دکھائی دینے والی روئیدگی (ج) وُشُوْمٌ ووِشَامٌ۔

(الوَشْمَةُ) : مَا اَصَابَتْنَا وَشْمَةٌ: ہمیں بارش کا ایک قطرہ بھی نصیب نہ ہوا۔ مَا عَصَيْتُهُ وَشْمَةً: میں نے اس کی ذرا سی بھی نافرمانی نہیں کی۔

(الوَشِيْمَةُ) : دشمنی وشرارت۔

(تَوَشَّنَ) المَاءُ: پانی تھوڑا ہونا۔

(الأَوْشَنُ) : کسی کے پاس بن بلائے آکر اس کا کھانا کھانے والا آدمی۔

(الوُشْنَانُ) : (دیکھئے اشنان)

(وَشْوَشَ) الرَّجُلُ والنَّعَامُ والبعيرُ وَشْوَشَةً: پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا۔ هو وَشْوَاشٌ

۔۔ الرَّجُلَ: پوشیدہ یا ناقابل فہم باتیں کرنا۔

و

—فلانًا: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔ (مو)
—فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔
(تَوَشْوَشَ) القَوْمُ: آپس میں سرگوشی کرنا۔ (۲) متحرک ہونا۔
(الوَشْوَاشَةُ): اثر، علامت فِيْ فلانٍ مِنْ ابيهِ وَشْوَاشَةٌ: اس میں اپنے والد کا اثر ہے۔
(الوَشْوُشُ): الوَشْوَاشُ.
(الوَشْوَشِيُّ): رَجُلٌ وَشْوَشِيُّ الذِّرَاعِ: ہاتھ کے کام میں پھرتیلا اور ماہر
(وَشَى) بِهٖ إِلَى السُّلْطَانِ (ض) (يَشِيْ) وَشْيًا وَوِشَايَةً: سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔
—بَنُوْ فلانٍ: کسی قبیلہ کے افراد کی کثرت ہونا۔
—المَاشِيَةُ: مویشی کی کثرت ہونا، پھیلنا۔
—فلانٌ الثوبَ وَشْيًا وَشِيَةً: کپڑے پر کڑھائی کرنا۔
—الكلامَ وفيه: جھوٹ بولنا۔
— الكذبَ: جھوٹ کو خوبصورت طریقہ سے بیان کرنا۔ هُوَ وَاشٍ(ج) وُشَاةٌ وهي وَاشِيَةٌ والمفعول مَوْشِيٌّ.
(أَوْشَى) الرَّجُلُ: خوب مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم و مطلب اخذ کرنا۔
—فِي الدَّرَاهِمِ وَالجَوَالِقِ: درہموں یا غلوں کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔
—المعدنُ: کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
—فلانٌ الشيءَ: جاننا، معلوم کرنا (۲) نرمی سے باہر نکالنا۔
— فَرَسَهٗ: گھوڑے کو اس کی پوری رفتار سے دوڑانا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا۔
— الدَّوَاءُ المَرِيْضَ: دوا کا بیمار کو شفایاب کر دینا۔
(وَشَّى) فلانٌ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا۔
—فلانًا ثَوْبًا: کسی کو کپڑا پہنانا۔

(تَوَشَّى) فِيهِ الشَّيْبُ: کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
(اِسْتَوْشَى) المَعدِنُ: کان کا تھوڑا سونے والا ہونا۔
—فُلَانٌ فرسَهٗ: بمعنی اَوْشَاهُ.
—الشيءَ: کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
— الحَدِيْثَ: بات کی اصلیت کا پتہ لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
(الشِّيَةُ): نشان، دھبا، علامت (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۳) پورے جسم کے برخلاف کوئی رنگ (۴) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا کوئی جانور۔
شِيَةُ الفَرَسِ: گھوڑے کے رنگ (ج) شيات۔
(المُوَشَّى) ثَوْرٌ مُوَشَّى القَوَائِمِ: سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
(الوَاشِي): بہت اولاد والا (۲) جولاہا، بننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغل خور (ج) وُشَاةٌ.
(الوَشَاءُ): مال کی بہتات۔
(الوَشَّاءُ): بڑا چغلخور (۲) بڑا جھوٹا (۳) ریشمی کپڑوں کا تاجر۔
(الوَشْيُ): کپڑوں کے پھول، بیل بوٹے۔ (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصہ میں ہوتی ہے۔ (ج) وِشَاءٌ: (۴) چغلخوری۔
فِي النَّخْلَةِ وَشْيٌ مِنْ طَلْعٍ: کھجور کے درخت پر کچھ شگوفے ہیں۔ حَجَرٌ بِهٖ وَشْيٌ: سونے کی کان کا پتھر۔

و......ص

(وَصَبَ) الشَّيْءُ (ض) (يَصِبُ) وُصُوْبًا: قائم رہنا، جمنا۔
—شَحْمُ النَّاقَةِ وَلَبَنُهَا: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
—عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا۔

—عَلَى مَالِهٖ وَفِيْهِ: اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
(وَصِبَ) (س) (يَوْصَبُ) وَصَبًا: بیمار ہونا اور درد محسوس کرنا۔ هُوَ وَصِبٌ(ج) وَصَابَى ووِصَابٌ.
(أَوْصَبَ) الشيءُ: قائم و برقرار رہنا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
—فلانٌ: بیمار ہونا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
—القَوْمُ: لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کر دینا۔
—عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی پابندی کرنا۔
—فُلَانًا: بیمار کر دینا۔
(وَاصَبَ) الشَّيْءُ: قائم و برقرار رہنا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
—فلانٌ عَلَى الأَمْرِ: پابندی کرنا۔
(وَصَّبَ): بمعنی وَصِبَ.
—فُلَانًا: کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔
(المُوَصَّبُ): مسلسل بیماریوں کا شکار رہنے والا۔
(الوَاصِبَةُ) فلاةٌ وَاصِبَةٌ: بیابان جنگل، لق و دق صحرا۔
(الوَصْبُ): چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
(الوَصَبُ): درد و تکلیف (۲) تھکان اور بدن کی گراوٹ (ج) أَوْصَابٌ.
(وَصَدَ) الشَّيْءُ (ض) (يَصِدُ): جمنا۔ ثابت رہنا
—النَّسَّاجُ: کپڑا بننا۔ هُوَ وَاصِدٌ.
(أَوْصَدَ): بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑا بنانا۔
—عليه: کسی کو تنگ و پریشان کرنا۔
—القِدْرَ: ہنڈیا کو ڈھانکنا۔
— البَابَ: دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا۔ حدیث میں ہے: (فَوَقَعَ الجَبَلُ عَلَى بَابِ الكهف فَأَوْصَدَهٗ)
(وَصَّدَهٗ): ڈرانا، متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا۔
(اِسْتَوْصَدَ): بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ

بنانا۔

(الْمُوَصَّدُ): پردہ۔

(الْوَصَّادُ): کپڑا بننے والا۔

(الْوَصِيْدُ): قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں کا باڑا (۳) گھر کا صحن (۵) دروازہ کی چوکھٹ۔ قرآن مجید میں ہے (وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ) (ج) وُصُدٌ و وَصَائِدُ۔

(الْوَصِيْدَةُ): پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (ج) وَصَائِدُ۔

(الْأَوْصَرُ): اونچی زمین۔

(الْوِصْرُ): عہد و پیمان (۲) دستاویز۔ سرکاری کاغذ اسٹامپ (ج) أَوْصَارٌ

(الْوَصَرَّةُ) بمعنی الْأَوْصَرُ۔

(الْوَصِيْرَةُ): سرکاری کاغذ جس پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے۔ (ج) وَصَائِرُ۔

(وَصَّ) الْعَمَلَ (ن) (يَوُصُّهُ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔

(وَصَّصَتِ) الْمَرْأَةُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔

(وَصَعَ) الْحَصَا (ف) (يَصَعُ). وَصْعًا: زمین میں چھپانا۔

(الْوَصْعُ): ممولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے اور موسم سرما میں اردن اور مصر کے علاقوں میں آجاتا ہے (مج) وِصْعَانٌ۔

(الْوَصِعُ) بمعنی الْوَصْعُ (ج) وِصْعَانٌ۔

(الْوَصِيْعُ): چڑیوں کی آواز (۲) چھوٹی سی چڑیا۔

(وَصَفَ) الْمُهْرُ وَالنَّاقَةُ وَنَحْوُهُمَا (يَصِفُ) وَصْفًا وَوُصُوْفًا: گھوڑے کے بچہ یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔

—الصَّغِيْرُ الْمَشْيَ وَصْفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔

—الشَّيْءَ وَصْفًا وَصِفَةً: کسی چیز کی کیفیت و حالت بیان کرنا۔

—الطَّبِيْبُ الدَّوَاءَ: معالج کا دوا کا نسخہ تیار کرنا۔

—الْخَبَرَ: خبر بیان کرنا۔

—الثَّوْبُ الْجِسْمَ: باریک کپڑے کے اندر سے جسم کی ساخت دکھائی دینا۔ باریک کپڑے کے بارے میں حضرت عمرؓ کی حدیث ہے (الا يشفّ فإنّه يَصِفُ) هُوَ وَاصِفٌ۔

(وَصُفَ) الْغُلَامُ والْفَتَاةُ (ك) (يَوْصُفُ) وَصَافَةً: لڑکے یا لڑکی کا نوکری کے قابل ہو جانا۔

(أَوْصَفَ) الْغُلَامُ أو الْفَتَاةُ: نوکری یا خدمت کی عمر کو پہنچنا۔ (۲) قد پورا ہو جانا۔

(وَاصَفْتُهُ) الشَّيْءَ: کسی ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہو جانے پر وہ چیز خرید کر کے دے دینا۔

(اِتَّصَفَ) الشَّيْءُ: لازم وَصَفَهُ: (۲) قابل صفت و تعریف ہونا (۳) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہونا۔

(تَوَاصَفُوْا) الشَّيْءَ: باہم مل کر کسی چیز کی صفت یا تعارف کرنا، روداد سنانا۔

(تَوَصَّفَ) فلانٌ وَصِيْفًا: کسی کو نوکر اور خادم بنانا۔

(اِسْتَوْصَفَ) فلانٌ الطَّبِيْبَ لِدَائِهِ: معالج سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔

فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کی حالت بیان کرنے کی درخواست کرنا۔

(الصِّفَةُ): صفت کسی چیز کی وہ حالت و کیفیت جس پر وہ قائم ہو جیسے سیاہی و سفیدی، علم و جہالت۔ (۲) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل۔

(الْمُسْتَوْصَفُ): ڈسپنسری، کلینک، مطب (محدثہ)

(الْمُوَاصَفَةُ): مطلوبہ چیز یا مطلوبہ کام کا تعارف۔

بَيْعُ الْمُوَاصَفَةِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کر کے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کر کے دی جائے۔

(الْوَصَّافُ): صیغہ مبالغہ۔ اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔

(الْوَصِيْفُ): خادم، نوکر (لڑکا یا لڑکی) (۲) نو عمر لڑکا (ج) وُصَفَاءُ۔

(الْوَصِيْفَةُ): خادمہ، نوکرانی (۲) نوعمر لڑکی (ج) وَصَائِفُ۔

(وَصَلَ) فلانٌ (ض) (يَصِلُ) وَصْلًا: زمانہ جاہلیت کی طرح کسی کو یا آل فلاں کہہ کر پکارنا۔

—الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ وَصْلًا وَصِلَةً: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا جوڑنا جیسے وَصَلَتِ الْمَرْأَةُ شَعْرَهَا بِشَعْرِ غَيْرِهَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔

— فلانًا وَصْلاً وَصِلَةً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) مال عطا کرنا۔

—حَبْلَهُ بفلانٍ: کسی سے تعلق قائم رکھنا۔

—رَحِمَهُ: صلہ رحمی کرنا۔

— المكانَ وإليهِ وُصُوْلاً وُصْلَةً ووَصِلَةً: کہیں پہنچنا۔

—إِلَى بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (إِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيْثَاقٌ)

(أَوْصَلَهُ) الشيءَ وإليهِ الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا۔ ضَرَبَهُ ضَرْبَةً لَا تُوْصَلُ: اسے ناقابل علاج چوٹ پہنچائی۔

(وَاصَلَهُ) مُوَاصَلَةً ووِصَالاً: کسی کے ساتھ جائز یا ناجائز تعلق رکھنا۔

—الصِّيَامَ: مسلسل کچھ روزے رکھنا۔

—حَبْلَهُ: تعلق قائم رکھنا۔

(وَصَّلَ) الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا۔

—الشيءَ إليهِ: پہنچانا۔

(اِتَّصَلَ) فلانٌ: زمانہ جاہلیت کی طرح کسی کو یا

لفلانٍ کہہ کر پکارنا۔

—إلی بنی فلانٍ: کسی قبیلہ سے مل جانا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔

(تَوَاصَلاَ): باہم ملانا، جوڑ لگنا۔

(تَوَصَّلَ) إلیہِ: پہنچنا (۲) کسی کا تقرب حاصل کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔

(اسْتَوْصَلَتِ) المَرْأَۃُ: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگوانا۔

(الصِلَۃُ): عطیہ، بخشش (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد آنے والا حرف اسے وصل بھی کہتے ہیں۔

(الصِّلَۃُ): زادِ راہ، توشہ۔

(الإیْصَالُ): رسید وصولیابی (مج)

(المُسْتَوْصِلَۃُ): مرد و عورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی (۲) اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت۔

(المُوَصَّلُ) خَیْطٌ مُوَصَّلٌ: مضبوط بٹا ہوا دھاگا۔

(المُوَصِّلُ المَعْزُوْلُ): بجلی کا کنکشن جوڑنے کا ذریعہ۔ (مج)

(المَوْصِلُ): پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ (۳) بدن کا جوڑ (۴) اونٹ کی ران اور سرین کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۶) رسی کا جوڑ (ج) مَوَاصِلُ۔

(المَوْصُوْلُ): وہ جانور جس کی ماں سے اس کے باپ کے علاوہ کسی جانور نے جفتی نہ کی ہو۔ (۲) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔

المَوْصُوْلُ الإسْمِیُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد ایسا صلیہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو اس کو اسم موصول کہتے ہیں۔ اس کے مخصوص الفاظ یہ ہیں۔ الذی والتی واللذان واللتان واللذین واللتین، والذین واللاتی واللائی: وہ الفاظ جو مشترکہ معنی کے لئے آتے ہیں یعنی اسم موصول اور استفہام وغیرہ کے لئے، وہ یہ ہیں مَنْ ومَا وأَلْ وذو (بمعنی الذی) وذا وأی: اور ذَا جو مَا: استفہامیہ اور مَنْ: استفہامیہ کے بعد آتا ہے۔

—**المَوْصُوْلُ الحَرْفِیُّ**: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مؤول بنایا گیا ہو اور یہ کل چھ حروف ہیں۔ ان، انّ، ما، کی، لو، والذی: مثالیں بالترتیب یہ ہیں (وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ) و(اَلَمْ یَکْفِہِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا) و(بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ) و(لِکَیْلاَ یَکُوْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ) و(یَوَدُّ اَحَدُہُمْ لَوْ یُعَمَّرُ) وَ(خُضْتُمْ کَالَّذِیْ خَاضُوْا)

(الوَاصِلَۃُ): بدکار عورت۔

(الوَصْلُ): عطیہ، ہبہ، جیسے أعْطَاہٗ وَصْلاً مِن ذَھَبٍ: (۲) مثل، مانند جیسے ھٰذَا وَصْلُ ھٰذَا: (۳) ہڈیوں کا جوڑ (۴) رسید وصولیابی (مج) (ج) أوْصَالٌ۔

حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔

لَیْلَۃُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری رات۔

(الوَصْلَۃُ): علم کیمیاء میں ایک علامتی توانائی جو کسی مالیکیول میں دو ایٹموں کے ربط کا کام کرتی ہے۔ (مج)

—**الوَصْلَۃُ المُزْدَوِجَۃُ**: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے میں منتقل ہو سکے۔ (مج)

(الوُصْلَۃُ): رابطہ، تعلق، کنکشن جیسے بَیْنَھُمَا وُصْلَۃٌ: (۲) ساتھی، ہمراہی (۳) توشہ، زادِ راہ (۴) دور افتادہ زمین (ج) وصل۔

(الوَصِیْلُ): ہر وقت ساتھ رہنے والا جبکہ کوئی شخص مرجائے تو دوسرے کو بطور دعا کے کہا جاتا ہے لاَ کُنْتَ لَہٗ بِوَصِیْلٍ: تو اسکا ساتھی نہ بنے (۳) مثل، مانند۔ جیسے ھٰذَا وَصِیْلُ ھٰذَا۔

(الوَصِیْلَۃُ): جوڑنے کی چیز (۲) ہمراہی، رفقائے سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین (۴) زمانہ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی (۵) وہ بکری جو سات سال مسلسل دو دو نر یا دو دو مادہ بچے دیتی تھی۔ (ج) وَصِیْلٌ ووَصَائِلُ۔

(وَصَمَہٗ) (ض) (یَصِمُہٗ) صِمَۃً ووَصْمًا: جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔

—**العُوْدَ ونَحْوَہٗ**: لکڑی وغیرہ میں شگاف ڈالنا۔

(وَصَّمَہٗ): سست و کاہل بنانا (۲) تکلیف پہنچانا جیسے وَصَّمَتْہُ الحُمّٰی۔

(تَوَصَّمَ): لازم وَصَّمَہٗ۔

(الوَصْمُ): عار، شرمناک بات (۲) عیب و نقص (۳) لکڑی کی گرہ (۴) شگاف جیسے قَنَاۃٌ فِیْہَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس۔ (ج) وُصُوْمٌ۔

(الوَصْمَۃُ): بدن کی سستی، ڈھیلا پن (۲) عیب (۳) عار، شرمناک بات (۴) گناہ پر اٹھائی گئی قسم۔

(وَصْوَصَ): پردہ میں بنے ہوئے سوراخ سے دیکھنا۔

— **المَرْأَۃُ**: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ کرنا کہ صرف اس کی آنکھیں نظر آئیں۔

—**الجَرْوُ**: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

—**فلانٌ**: نگاہ جمانے کے لئے آنکھوں کو دبانا۔

(الوَصْوَاصُ): پردے کا سوراخ جو آنکھ کے برابر ہو اور اس سے دیکھا جائے (۲) نو عمر لڑکا کا چھوٹا برقع۔ بُرْقُعٌ وصواصٌ: تنگ اور چھوٹا برقع (۳) بلند زمین کا پتھر (ج) وَصَاوِصُ۔

(الوَصْوَصُ): پردہ کا سوراخ جو آنکھ کے برابر ہو اور اس سے دیکھا جائے (ج) وَصَاوِصُ

(وَصَی) فلانٌ (ض) (یَصِیْ) وَصْیًا: ترقی کے بعد تنزل کی طرف جانا (۳) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہوجانا۔

— **الشیئُ**: ملنا، جڑنا، قریب قریب ہونا جیسے وَصَی النَّبْتُ۔

ـــ الأرضُ وَصْيًا ووُصِيًّا: زمین کی نباتات کا قریب قریب اگا ہوا ہونا۔

ـــ الشیَٔ بالشیءِ وَصْيًا: ملانا، جوڑنا۔ هو وَاصٍ۔

(أَوْصی): گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں داخل ہونا۔

ـــ فلانًا والیهِ: کسی کو اپنا جانشین بنانا جو اس کے مرنے کے بعد مال وجائداد اور اہل وعیال کے معاملات کا با اختیار منتظم ہو (۲) کسی کو ذمہ دار بنانا۔

ـــ الیهِ ولهُ بشیءٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا۔

ـــ بهِ فُلَانًا: کسی پر کسی کی شفقت کرانا۔

ـــ فُلَانًا بِالشَّیءِ: کسی کو کسی بات کا حکم دینا اور اس پر لازم کرنا۔

ـــ اللهُ النَّاسَ بِكَذَا أَوْ كَذَا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا۔

(تَوَاصَی) القَوْمُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گنجان ہونا۔

(اِسْتَوْصَی) بهِ: کسی کے بارے میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا۔

ـــ بهِ خَیْرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا۔ حدیث میں ہے (استوصُوا بالنِّسَاءِ خَیْرًا)

(الوَاصِیَةُ) فَلَاةٌ وَاصِیَةٌ: انتہائی وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔

(الوَصَاةُ): بمعنی الوَصِیَّةُ (ج) وَصًی: (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔

(الوِصَایَةُ) بمعنی الوَصِیَّةُ (ج) وَصَایَا (۲) جانشینی۔

(الوَصِیُّ): جانشین (۲) بچوں کی نگرانی کرنے والا اور ان کے معاملات کا ناتنظام ہو (۳) جسے وصیت کی گئی، جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو (بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے مؤنث کے لئے بھی وَصِیٌّ: آتا ہے (ج) أَوْصِیَاءُ۔ (۴) گھنی نباتات۔

(اَلْوَصِیَّةُ): وصیت۔ نصیحت (ج) وصایا: (ج) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی (ج) وَصِیٌّ۔

و......ض

(وَضَأَهُ) (ف) (یَضَؤُهُ) وَضْئًا وَضَاءَةً: حسن وصفائی میں کسی سے بڑھ جانا۔ هو وَضِیءٌ (ج) أَوْضِیَاءُ ووِضَاءٌ۔

(وَاضَأَهُ): کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔ جیسے وَاضَأَهُ فَوَضَأَهُ۔

(وَضَّأَهُ): وضو کروانا۔

(تَوَضَّأَ): بعض اعضاء کو دھونا اور صاف کرنا۔

ـــ لِلْعِبَادَةِ: وضو کرنا۔

ـــ الغُلَامُ والجَارِیَةُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچ جانا۔

(المُتَوَضَّأُ): وضو خانہ (۲) غسل خانہ۔

(المِیضَأَةُ): وضو کے پانی کے برتن، وضو خانہ۔

(الوَضُوءُ): وضو کرنا (۲) وضو کا پانی۔

(الوُضَّاءُ): روشن، چمکدار، صاف ستھرا۔ هُوَ وُضَّاءٌ وَضِیءٌ وهی وُضَّاءَةٌ (ج) وُضَّاءُونَ ووُضَّاءَاتٌ۔

(الوُضُوءُ): صفائی (۲) وضو، مخصوص اعضا کو دھونا اور سر کا مسح کرنا۔

(وَضَحَ) الأَمْرُ (ف) (یَضِحُ) ضِحَةً ووضوحًا: واضح اور ظاہر ہونا۔

ـــ الصُّبْحُ: صبح ہو جانا۔

ـــ الرَّاكِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا۔ جیسے مِنْ أَیْنَ وَضَحَ الرَّاكِبُ؟

ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا چمکدار اور روشن ہونا۔ هُوَ وَاضِحٌ۔

(أَوْضَحَ) الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: عورت ومرد کا سفید اولاد والا ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: واضح اور ظاہر ہونا۔

ـــ الرَّاكِبُ: سوار کا ظاہر ہونا۔

ـــ الشَّجَّةُ: زخم کا ہڈی تک پہنچ کر اسے ظاہر کر دینا۔

ـــ فلانٌ الأَمْرَ وعَنْهُ: واضح اور ظاہر کرنا۔

ـــ القَوْمَ: دیکھنا۔

(وَضَّحَهُ): ظاہر اور واضح کرنا۔

(اِتَّضَحَ) الأَمْرُ: کسی معاملہ کا ظاہر اور واضح ہونا۔

(تَوَضَّحَ) الأَمْرُ: ظاہر ہونا۔

ـــ الطریقُ: راستہ کا صاف نظر آنا۔

(اِسْتَوْضَحَ) عَنْهُ: تحقیق وچھان بین کرنا۔

ـــ الشیءَ وعَنْهُ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی دور چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔

ـــ فلانًا الأَمْرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔

(الأَوَاضِحُ): ایام بیض۔ قمری مہینہ کی تیرہویں چودھویں اور پندرہویں تاریخ۔ یا تو یہ واضح کی جمع ہے یا اوضح کی۔

(الأَوْضَاحُ): مختلف قبیلوں کے گروہ (اس کا واحد نہیں ہے)

(المُتَوَضِّحُ): ایسے کھلے راستہ پر چلنے والا جس میں کوئی آڑ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ۔ اسے متوضِّحُ الأَقْرَابِ: بھی کہتے ہیں۔

(المُوْضِحَةُ): وہ گہرا زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے۔ (ج) مَوَاضِحُ۔

(الوَاضِحُ): مشہور، ضد الخَامِلِ۔

رَجُلٌ وَاضِحُ النسبِ: مشہور نسب والا آدمی (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ۔

(الوَاضِحَةُ): وہ زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے (۲) وہ دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہو جائیں (۳) اوضاح کا واحد، ایام بیض میں سے ایک۔ کہتے ہیں هُوَ مِنْكَ أَدْنَی وَاضِحَةٍ: وہ تم سے بہت قریب ہے۔

(الوَضَحُ): روشنی (۲) صبح کی روشنی (۳) چاند (۴) سفیدی (۵) سیدھا، کھلا اور واضح راستہ، درمیانہ راستہ (۶) کھرا سکہ (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے سکے (۸) پازیب، گھنگھرو (۹) گھوڑے وغیرہ

کی ٹانگوں کی سفیدی (۱۰) پیشانی کی سفیدی (۱۱) دودھ (۱۲) بڑھاپا (۱۳) برص کی بیماری (ج) أَوْضَاحٌ۔

(الوَضَّاحُ) : مبالغہ کا صیغہ (۲) بہت سفید اور روشن رنگ والا (۳) مسکراتے رہنے والا خوبصورت (۴) دن۔

رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی۔

عَظْمُ وَضَّاحٍ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے لیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَيْمُ وَضَّاحٍ: کہتے ہیں۔

(الوَضِيحَةُ) : انسان کو نظر آنے والی خیالی شکل (۲) جانور، مویشی (ج) وَضَائِحُ۔

(وَضَحَ) فِي السِّقَاءِ (ف) (يَضَحُ) وَضْحًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑ دینا۔

— الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا۔ هُوَ وَاضِحٌ۔

(أَوْضَحَتِ) البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔

— فلانٌ فِي السِّقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔

— بِالدَّلْوِ: ڈول کو پورا نہ بھرنا اور زور زور سے کھینچنا۔

— لِلرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکالنا۔

— الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔

(وَاضَحَهُ) مُوَاضَحَةً ووِضَاحًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔ (۳) اپنے مقابل کی طرح چلنا۔

— السَّيْرَ وَفِي السَّيْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا۔

(تَوَاضَحَا) : باہم مقابلہ کرنا، جیسے تَوَاضَحَا فِي الاِسْتِقَاءِ وَفِي العَدْوِ وفِي السَّيْرِ۔

— فلانٌ فلانًا: کسی کے چلنے کی طرح چلنا۔

(وَضِرَ) (س) (يَوْضَرُ) وَضَرًا: میلا ہونا۔

— الإناءُ: برتن چکنا ہونا۔ هُوَ وَضِرٌ وهي وَضِرَةٌ ووَضْرَى۔

(وَضَّرَهُ) : میلا اور چکنا کر دینا۔ کہتے ہیں كَانَ نَقِيَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بِالدَّنَاءَةِ: وہ بے داغ خوش اخلاق تھا لیکن اسے دناءت کا داغ لگا دیا۔

(الوَضَرُ) : میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزے یا پیالہ کا وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو (۵) باسی کھانے کی بدبو (۶) پلیٹ وغیرہ پر کھانے کا اثر (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر (۸) خوشبو کے علاوہ کسی چیز کا اثر (۹) باقی ماندہ تارکول (ج) أَوْضَارٌ۔

فلانٌ ذو أَوْضَارٍ: بدباطن آدمی۔

(وَضَعَ) (ف) (يَضَعُ) وَضْعًا ومَوْضُوعًا: تیز چلنا۔

— السَّرَابُ عَلَى الآكَامِ: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔

— المَرْأَةُ وُضْعًا وتُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا۔ هي وَاضِعٌ۔

— الإِبِلُ وَضِيعَةً: اونٹوں کا پانی کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا۔ هِيَ وَاضِعَةٌ ووَاضِعٌ۔

فلانٌ مِنْ فلانٍ وعَنْهُ وَضْعًا ومَوْضِعًا وَضِعَةً: کسی کے مرتبہ ومقام کو گرانا جیسے وَضَعَهُ الشُّحُّ ودَنَاءَةُ النَّسَبِ: بخل اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت کر دیا۔

— عَنْ غَرِيمِهِ: اپنے قرض دار کے قرض میں کچھ چھوٹ دے دینا۔

— فلانًا: ذلیل اور تابع کرنا۔ جیسے وَضَعَ اللهُ المتكبرين۔

— فلانٌ نَفْسَهُ: خود کو بے حیثیت کرنا۔

— الشيءَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا۔ ضد رَفَعَ: جیسے رَفَعَ السِّلاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ: اس نے ہتھیار اٹھائے پھر رکھ دیئے۔ حدیث میں ہے (مَنْ رَفَعَ السِّلاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدْرٌ)

— المَرْأَةُ خِمَارَهَا: عورت کا دوپٹہ اتار دینا۔ هي وَاضِعٌ۔

— الشيءَ إِلَى الأَرْضِ: کسی جگہ رکھنا۔

— الشيءَ فِي المكانِ: کسی جگہ رکھنا۔

— يَدَهُ فِي الطَّعامِ: کھانا شروع کرنا۔

— فلانٌ فُلانًا فِي مَالِهِ وَضِيعَةً: کسی کے مال میں کمی کرنا۔

— فلانًا: کسی کا مرتبہ گرانا۔

— عُنُقَهُ: گردن اڑانا، گردن پر مارنا۔

— عَنْهُ الأَمْرَ: کسی پر واجب شے کو ساقط کرنا۔ ذمہ داری ختم کرنا۔ جیسے وَضَعَ عَنْهُ الدَّيْنَ وَالجِزْيَةَ والجِنَايَةَ وَالحَرْبَ وَنَحْوَ ذٰلِكَ: حدیث میں ہے (ينزل عيسى ابن مريم فَيَضَعُ الجِزْيَةَ)

— الشيءَ وَضْعًا: چھوڑ دینا (۲) اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔

— الرَّجُلُ الحَدِيثَ: بات گھڑنا۔ افتراء کرنا۔

— الحَامِلُ وَلَدَهَا وَضْعًا: بچہ جننا۔ هي وَاضِعٌ۔

— العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی اولیات تک راہنمائی پانا۔ (مو)

(وَضِعَ) الرَّجُلُ فِي تِجَارَتِهِ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔

(وَضُعَ) الرَّجُلُ (ك) (يَوْضُعُ) ضِعَةً ووَضَاعَةً: کمینہ ہونا۔ ذلیل ہونا هُوَ وَضِيعٌ

(وُضِعَ) الرَّجُلُ فِي تِجارَتِهِ وَضْعًا وضِعَةً ووَضِيعَةً: نقصان اٹھانا، خسارہ ہونا۔

هُوَ مَوْضُوعٌ فِي تجارتِهِ: کہتے ہیں لاَ يَزَالُ فلانٌ مَوْضُوعًا فِي تجارتِهِ: فلاں کو ہمیشہ کاروبار میں نقصان ہوتا ہے۔

(أَوْضَعَ) القَوْمَ: پھوٹ ڈالنا، فساد برپا کرنا۔

— فِي الشَّرِّ: برائی کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔

— الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: تیز چلنے پر ابھارنا۔

— فلانٌ فلانًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی بات سے متفق ہونا۔

(أُوضِعَ) الرَّجُلُ فِي تِجَارَتِهِ: تجارت میں

نقصان اٹھانا۔ هُوَ مُوضَعٌ فِي تِجَارَتِهٖ۔

(وَاضَعَ) الرَّجُلُ مُوَاضَعَةً ووِضَاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھار کھنے کو کہنا۔

— فُلَانًا: شرط لگانا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) مناظرہ کرنا۔

— فُلَانًا الرَّأيَ: مشورہ دینا، اپنی رائے سے آگاہ کرنا۔

(وَضَّعَ) فُلَانًا: کسی کو کمینہ اور بے حیثیت بنانا۔

— البَانِي الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو تہ بہ تہ رکھنا۔

— الجُبَّةَ: جبہ یا چوغے میں روئی بھر کر سینا۔

— النَّعَامَةُ: شتر مرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔

(اِتَّضَعَ) فلانٌ: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔

— البعيرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔

— الرَّاكِبُ البَعِيرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے گرنا۔

(تَوَاضَعَ): عاجزی کرنا، تابعداری کرنا۔ لازم وَضَعَهٗ۔

— القومُ عَلَى الأمْرِ: کسی کام میں متفق ہونا۔

— الأرْضُ: زمین کا نیچا ہونا۔

— مَا بَيْنَنَا: ہمارے درمیان دوری بڑھ گئی۔

(اِسْتَوْضَعَ) مِنْهُ: کسی چیز میں کمی اور رعایت کروانا۔

— فُلَانًا الشيءَ: کمی کروانا۔

— فُلَانًا عَنْ دَيْنِهٖ: کسی سے اپنے قرضہ میں کمی کروانا۔

(التَّوْضِيعُ): زنانہ پن۔ جیسے فِي فلانٍ تَوضيعٌ۔

(الضَّعَةُ): گھٹیا پن، کمنگی، ضد الرِّفْعَة: (۲) پستی، کمنگی، خساست، دناءت۔ جیسے فی حَسَبِهٖ ضَعَةٌ۔

(الضِّعَةُ): بمعنی الضَّعَة۔

(المُوَضَّعُ): ٹوٹا ہوا، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔ (۲) ناپختہ خلقت والا مخنث جیسا۔ جیسے فلانٌ مُوَضَّعٌ: ہیجڑا۔

(المَوْضِعُ): جگہ، مقام، موقع، مکان جیسے فِيْ قلبي مَوْضِعُ فلانٍ: میرے دل میں فلاں کی محبت ہے (ج) مَوَاضِعُ۔

(المَوْضَعَةُ): جگہ، مقام، موقع۔

(المَوْضِعَةُ): جگہ، مقام جیسے فِيْ قلبي مَوْضِعَةٌ لك۔

(المَوْضُوعُ): وہ مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور ادیب اپنے مضمون کی بنیاد رکھتا ہے (۲) گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۳) فلسفہ میں قابل ادراک شے اس کے مقابل ذات ہے (۴) منطق میں المقول عنهُ: اس کے مقابلہ میں محمول ہے۔

(المَوْضُوعَةُ) من الاحاديث: گھڑی ہوئی جھوٹی باتیں یا احادیث۔

— مِنَ الإبِلِ: وہ اونٹ جن کو چھوڑ کر چرواہے لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ رات کو وہ چرتے رہیں۔

(المَوْضُوعِيَّةُ): (فلسفہ کی ایک اصطلاح) نظریہ خارجیت یا موضوعیت۔ یعنی اس بات کا نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔ (مج)

(الوَاضِعَةُ): باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۲) بدکار عورت۔

(الوَضْعُ): موضوع (۲) اونٹوں اور جانوروں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر پردہ قائم ہو، وضع (ج) أَوْضَاعٌ۔

(الوَضَّاعُ): مبالغہ کا صیغہ۔ رَجُلٌ وَضَّاعٌ: بہت جھوٹا آدمی۔

(الوَضْعِيَّةُ): فرانسیسی فلاسفی گست کوسٹ کا ایک نظریہ جو علم کا مدار تجربات و مشاہدات کو ہی قرار دیتا تھا۔ (مج)

(الوَضِيعُ): بے حیثیت و گھٹیا، ضد شریف (۲) امانت۔ جیسے وضعت عِنْدَ فلانٍ وَضِيعًا۔

(الوَضِيعَةُ): امانت (۲) حکمت نامہ جس میں اخلاق و حکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں (۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) رعایت۔ چھوٹ، قیمت کی ہوئی کمی (۵) خسارہ۔ وَضَائِعُ: کا واحد لوگوں اور مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس۔ خراج و عشر وغیرہ (۸) ترش گھاس هٰؤُلَاءِ اصحابُ وَضِيعَةٍ: یہ ترش گھاس کے پاس رہتے ہیں (۹) کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (ج) وَضَائِعُ۔

(وَضَمَ) القَوْمُ (ض) (يَضِمُوْنَ) وُضُوْمًا: لوگوں کا اکٹھا اور ترتیب ہونا۔

— عَلَى بَنِي فلانٍ وَضْمًا: کسی قبیلہ میں آ کر مقیم ہو جانا۔

— الجَزَّارُ اللَّحْمَ: قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔

(أَوْضَمَ) الجَزَّارُ اللَّحْمَ وَلَهٗ: بمعنی وَضَمَهٗ

(اِسْتَوْضَمَهٗ): ظلم و زیادتی کرنا۔

(الوَضَمُ): قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی جس پر وہ مٹی سے بچانے یا کاٹنے کیلئے گوشت رکھتا ہے۔ (۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز (ج) أَوْضَامٌ وأَوْضِمَةٌ: (الوَضَمَةُ): لوگوں کی ایسی جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) مل جل کر رہنے والے لوگ۔ القَوْمُ وَضَمَةٌ وَاحِدَةٌ۔

(الوَضِيمُ): وسطی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔

(الوَضِيمَةُ): لوگوں کی جماعت جو دو سو سے تین سو تک ہو (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان بنیں تو ان کا اکرام و اعزاز کیا جائے (۳) میت کے سوگ کا کھانا (ج) وَضَائِمُ۔

(وَضَنَ) الشيءُ (ض) (يَضِنُهٗ) وَضْنًا: تہہ بہ تہہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا (۳) بُننا۔

— الحَجَرَ الآجُرَّ: پتھروں اور اینٹوں کو تہہ بہ تہہ رکھنا۔

— السَّرِيرَ وأَشْبَاهَهٗ بِالجَوَاهِرِ: تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا۔ هُوَ وَاضِنٌ۔ وَهِيَ وَاضِنَةٌ

(المفعول مَوْضُوْنٌ): قرآن مجید میں ہے (عَلَى سُرُرٍ مَوْضُوْنَةٍ)

(أَوْضَنَ) الرَّجُلَ: کجاوہ باندھنے کے لئے تیار

کرنا۔

(اِتَّضَنَ): ملنا، متصل ہونا۔

(تَوَضَّنَ): ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔

(المَوْضُونَةُ): چھوٹے حلقوں والوں مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔

(المِیْضَنَةُ): کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) مَوَاضِیْنُ۔

(الوُضْنَةُ): بنی ہوئی کرسی۔

(الوَضِیْنُ): تہہ بہ تہہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں کی بنی ہوئی چوڑی پٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے (ج) وُضُنٌ۔ اِنَّهُ لَقَلِقُ الوَضِیْنِ: پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جو ایک جگہ نہ جمتا ہو۔

و......ط

(وَطِئَ) الشیئَ (س) (یَطَؤُهٗ) وَطْئًا: روندنا۔ کچلنا۔ وَطِئْنَا العَدُوَّ: ہم نے دشمن پر چڑھائی کردی۔

بَنُوْ فُلَانٍ یَطَؤُهُمُ الطَّرِیْقُ: فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے۔

المرأَةَ: عورت سے جماع کرنا۔

(وَطُؤَ) المَوْضِعُ وَغَیْرُهٗ (ك) (یَوْطُؤُ) وَطَاءَةً ووُطُوْءَةً: نرم وہموار کرنا۔ هُوَ وَطِیْئٌ۔

(أَوْطَأَ) شِعْرَهٗ وفِیْهِ: شعر میں لفظًا اور معنًی تاخیر مکرر کرنا۔

— فُلَانًا العَشْوَةَ وعَشْوَةً: کسی کو اندھا دھند چلانا۔

— الارضَ وبها: زمین کو روندنا۔

(وَاطَأَ) فِي الشِّعْرِ: بمعنی أَوْطَأَ۔

— فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: موافقت کرنا۔

— فلانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی سے موافقت کرنا۔

(وَطَّأَ) المَوْضِعَ وغَیْرَهٗ تَوطِئَةً: کسی جگہ کو دبا کر نرم وہموار کرنا۔

— الشیئَ: تیار کرنا۔

— الفِرَاشَ: بستر کو نرم اور آرام دہ بنانا۔

(تَوَاطَأَ) القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا۔

— فلانٌ فلانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔

(تَوَطَّأَ) الرَّجُلَانِ: باہم موافقت کرنا۔

— الشیئَ بِرِجْلِهٖ: پاؤں سے روندنا، کچل ڈالنا۔

(اِسْتَوْطَأَ) الشیئَ: کسی چیز کو نرم وہموار پانا۔

(الإِیْطَاءُ): شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظًا ومعنًی مکرر ہونا۔

(الطَّأَةُ والطِّئَةُ): نرمی، ہمواری، گدازپن۔

(المَوطَأُ): پاؤں رکھنے کی جگہ۔

(المَوْطِئُ): بمعنی المَوْطَأُ۔

(المُوَطَّأُ): ہموار وآسان، روندا ہوا۔

رَجُلٌ مُوَطَّأُ الأَکْنَافِ: بااخلاق، ملنسار، مہمان نواز آدمی۔

(المِیْطَأُ): نشیبی زمین۔

(الوَاطِئَةُ): راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔

(الوَطَاءُ): نشیبی زمین۔

(الوِطَاءُ): نرم بستر یا فرش۔

(الوَطَاءَةُ): نرمی وآسانی۔

(الوَطْأَةُ): سخت دباؤ، پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ۔

(الوَطَأَةُ): چالو راستہ۔

(الوَطِئُ): نشیبی (۲) نرم وآسان (۳) ہموار گداز جیسے هٰذَا الفراشُ وَطِئٌ۔

(الوَطِیْئَةُ): گھٹلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) خستہ بسکٹ یا کیک (۳) شکر ملا ہوا پنیر۔

(الوَطْبُ): دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی (ج) أَوْطُبٌ و أَوْطَابٌ ووِطَابٌ و أَوَاطِب صَفِرَتْ وِطَابُهٗ: وہ مر گیا یا قتل کردیا گیا۔

(الوَطْبَاءُ): بڑے پستانوں والی عورت۔

(الوَطْبَةُ): کھجور، پنیر اور گھی کا حلوہ۔

(وَطَحَهٗ) (ض) (یَطِحُهٗ) وَطْحًا: ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔

(تَوَاطَحَتِ) الإِبِلُ عَلَى الحَوْضِ: حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔

— القَوْمُ: باہم لڑنا (۲) ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا۔

(الوَطَحُ): جانور کے کھر یا پرندہ کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ۔ واحد وَطَحَةٌ۔

(وَطَدَ) (ض) (یَطِدُ) وَطْدًا: گرنا، جمنا، مضبوطی سے قائم رہنا۔

— الشیئَ وَطْدًا وطِدَةً: جمانا، مضبوط کرنا۔ هُوَ وَطِیْدٌ ومَوْطُوْدٌ۔

— لَهٗ منزلَةً: کسی کی حیثیت وپوزیشن بنانا۔

— الإِنْسَانَ إِلَى الأَرْضِ: انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔

— الأَرْضَ: زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا، دبانا۔

— الصَّخْرَ عَلَى الغَارِ: غار کو تہہ بہ تہہ پتھر رکھ کر بند کردینا۔

(وَطَّدَهٗ): بمعنی وَطَدَهٗ۔

— الأَرْضَ: زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔

— لَهٗ عِنْدَهٗ منزلَةً: کسی کے ہاں کسی کی عزت اور مرتبہ بنانا۔

(تَوَطَّدَ) الشَّیْئُ: مضبوطی سے جمنا، سخت ہونا۔

(اِتَّطَدَ) تَوَطَّدَ۔

(المُتَوَطِّدُ): پائیدار، مضبوط، پختہ (۲) سخت۔

(المِیْطَدَةُ): عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ۔ (۲) وہ لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔

(الوَطِیْدَةُ): عمارت کی بنیاد، ستون (۲) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک۔ مقولہ ہے لَهٗ عِنْدِیْ وَطِیْدَةٌ: اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے۔ أَنْتَ مِنْ وَطَائِدِ الحَقِّ: آپ حق کا ایک ستون ہیں (ج) وَطَائِدُ۔

(الوَطَرُ): با مقصد اور اہم کام (ج) أَوْطَارٌ۔

قَضٰى مِنْهُ وَطَرَهٗ: ضرورت پوری کرنا۔

(وَطَسَ) الْأَرْضَ (ض) (يَطِسُهَا) وَطْسًا: زمین میں گڑھا ڈالنا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا' کوٹنا (۲) زور زور سے مارنا۔
(تَوَاطَسَ) الْمَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا۔
(الْوَطَّاسُ) مبالغة مِنْ وَطَسَ: (۲) چرواہا۔
(الْوَطِيْسُ): روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) معرکہ۔ جنگ۔ حَمِيَ الْوَطِيْسُ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ (ج) أَوْطِسَةٌ وَوُطُسٌ۔
(وَطَشَ) فلانًا (ض) (يَطِشُهُ) وَطْشًا: مارنا۔
ـــ فلانًا عَنْ فلانٍ: کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا۔
ـــ الْكَلَامَ: بات کو واضح نہ کرنا۔
ـــ الْخَبَرَ: بات کا کچھ حصہ بتانا۔
مَا وَطَشَ لَنَا: اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا۔
سَأَلْتُهُ عَنْ شيءٍ فَمَا وَطَشَ: میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔
(وَطَّشَ) عَنْهُ: کسی کا دفاع کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ عَنْهُمْ: زبردست دفاع کرنا۔
ـــ لفلانٍ: کسی کو کلام یا کام کا بنیادی نقطہ سمجھانا۔
ـــ فِيْهِ: اثر انداز ہونا۔
ـــ فلانًا: تھوڑا سا دینا۔
ـــ سَأَلُوْهُ فَمَا وَطَّشَ إِلَيْهِمْ: انہوں نے مانگا مگر اس نے کچھ نہ دیا۔ ضَرَبُوْهُ فَمَا وَطَّشَ إِلَيْهِمْ: انہوں نے اسے مارا مگر اس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا۔ سَأَلْتُهُ عَنْ شيءٍ فَمَا وَطَّشَ: میں نے اس سے پوچھا مگر اس نے مجھے کچھ نہ بتایا۔
(وَطَّ) الْمَحْمِلُ (ن) (يَوُطُّ) وَطًّا: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
ـــ الوطواطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
(وَطَفَ) الرَّجُلُ (ض) (يَطِفُ) وَطْفًا: دھتکارنا بھگا دینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
(وَطِفَ) (س) (يَوْطَفُ) وَطَفًا: گھنی اور لمبی ابرووں والا ہونا هُوَ أَوْطَفُ وَهِيَ وَطْفَاءُ۔
ـــ الْمَطَرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا نیچا ہونا۔
(أَوْطَفَ): بلند اور سامنے ہونا۔ جیسی خُذْ مَا أَوْطَفَ لَكَ: جو تمہارے سامنے آئے لے لو۔
(الْأَوْطَفُ): بَعِيْرٌ أَوْطَفُ الْوَبَرِ: بھرپور بالوں والا اونٹ۔
عَامٌ أَوْطَفُ: خوشحالی کا سال۔
عَيْشٌ أَوْطَفُ: آسودہ زندگی۔
ظَلَامٌ أَوْطَفُ: گھٹاٹوپ اندھیرا۔
(وَطَمَهُ) (ض) (يَطِمُهُ) وَطْمًا: پاؤں سے روندنا۔
ـــ السِّتْرَ: پردہ ڈالنا۔
(وَطِمَ) (س) (يَوْطَمُ) وَطَمًا: ریح یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔
(وُطِمَ): بمعنی وَطِمَ۔
(وَطَنَ) بِالْمَكَانِ (ض) (يَطِنُ) وَطْنًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
(أَوْطَنَ) الْمَكَانَ: کسی جگہ ٹھہرنا۔
ـــ الْبَلَدَ: کسی ملک کو وطن بنالینا۔
ـــ نَفْسَهُ عَلَى كَذَا: خود کو کسی چیز پر مانوس کرنا۔
(وَاطَنَهُ) عَلَى الْأَمْرِ: کسی کے ساتھ مل کر کوئی خفیہ کام کرنا (۲) موافقت کرنا' ساتھ دینا۔
ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا۔ (محدثہ)
(وَطَّنَ) بِالْبَلَدِ: کسی ملک کو وطن بنانا۔
ـــ نَفْسَهُ عَلَى الْأَمْرِ وَلَهُ: کسی کام کے لئے خود کو آمادہ کرنا۔
(اِتَّطَنَ) الْبَلَدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
(تَوَطَّنَ): لازم وَطَّنَ۔ تَوَطَّنَتْ نَفْسُهُ عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر آمادہ ہونا۔
ـــ الْأَرْضَ وبها: وطن بنانا۔
(اِسْتَوْطَنَ) الْبَلَدَ: وطن بنانا۔
(الْمَوْطِنُ): وطن (۲) قیام گاہ' رہائش گاہ (۳) مجلس' نشست (۴) جنگ کا منظر (ج) مَوَاطِنُ۔
(الْمِيْطَانُ): گھڑ دوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں (ج) مَيَاطِيْنُ۔
(الْوَطَنُ): انسان کی مستقل رہائش گاہ' جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہاں کی پیدائش ہو یا نہیں (۲) گائے' بیل اور بکریوں کا باڑہ (ج) أَوْطَانٌ۔
(وَطْوَطَ) فلانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا۔
(تَوَطْوَطَ) الصَّبِيُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
(الْوَطْوَاطُ): چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور جسم اور ناپختہ عقل والا آدمی (۴) تیز تیز بولنے والا (۵) کمزور و بزدل (۶) بہت چیخنے والا (ج) وَطَاوِيْطُ۔
(الْوَطْوَاطَةُ): جلدی اور تیز بولنے والا (۲) بہت چیخنے چلانے والی۔
(الْوَطْوَاطِيُّ): نسبة إِلَى الْوَطْوَاط: (۲) کمزور و بزدل (۳) فضول بولنے والا۔ بکواسی۔

و......ظ

(وَظَبَ) عَلَيْهِ (ض) (يَظِبُ) وُظُوْبًا: کسی کام پر ہمیشگی اور مداومت اختیار کرنا۔
ـــ الْأَمْرُ: کسی کام کو باقاعدگی اور مداومت سے کرنا' نگرانی کرنا' ذمہ داری سے کرنا۔
ـــ الرَّوْضَةَ وَظْبًا: باغ کو اچھی طرح چر کر خالی کر دینا۔
(وَاظَبَ) عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام پر ہمیشگی اور دوام اختیار کرنا۔
ـــ فلانًا عَلَى خِدْمَةِ فلانٍ: کسی کو کسی خدمت پر ابھارنا اور لگانا۔

(تَوَاظَبَتْ) عليهِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگا تار چلنا۔
(المَوْظُوبُ) رَجُلٌ مَوْظُوبٌ: ایسا آدمی جس کا مال ودولت آفات کی نذر ہو گیا ہو۔
(المَوْظُوبَةُ) أَرْضٌ مَوْظُوبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس مسلسل چرنے کی وجہ سے ختم ہوگئی ہو۔
(المِيْظَبُ): تیز کیا ہوا گول پتھر۔
(وَظَفَ) البَعِيرُ(ض) (يَظِفُهُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔
—القَوْمَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔
—الشيَّ عَلَى نَفْسِهِ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔
(وَاظَفَهُ): موافقت کرنا، ساتھ ساتھ رہنا۔
(وَظَّفَهُ): کسی کے لئے یومیہ وظیفہ یا راشن مقرر کرنا۔
—عَلَيْهِ العَمَلَ وَالخَرَاجَ ونحو ذٰلِكَ: کسی مقررہ مقدار میں کام یا خراج وغیرہ کرنا۔
—لَهُ الرِّزْقَ وِلِدَابَّتِهِ العَلَفَ: کسی کے لئے روزی اور اس کے جانور کے لئے چارہ مقرر کرنا۔
—عَلَى الصَّبِيِّ كُلَّ يَوْمٍ حِفْظَ آيَاتٍ مِنَ القُرْآنِ: کسی بچہ کو قرآن مجید کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند بنانا۔
(الوَظِيفُ): اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا مضبوط آدمی (ج) اوظفةٌ ووُظُفٌ۔
(الوَظِيفَةُ): معینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی، کھانا یا کام۔ وظیفہ، تنخواہ (۲) عہد و پیمان (۳) شرط۔ (۴) فرض منصبی۔ ڈیوٹی، ملازمت (مو) (ج) وُظُفٌ ووَظَائِفُ۔
لِلدُّنْيَا وَظَائِفُ ووُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے۔

و......ع

(وَعَبَهُ)(ض) (يَعِبُهُ) وَعْبًا: سارے کا سارا لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔
(أَوْعَبَ) القَوْمُ: لڑائی کے لئے سب کا نکل کھڑے ہونا۔
— القَوْمُ جلاءً: لوگوں میں کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔
— فلانٌ فِيْ مَالِهِ: مال کو ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔
—الشَّيْئَ: سارے کا سارا لے لینا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
— الشَّيْءَ فِي الشَّيْئِ: ایک چیز کو پورے کا پورا دوسری چیز میں داخل کر دینا۔
(اسْتَوْعَبَهُ): سارے کا سارا لے لینا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
—الحَدِيثَ: بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔
—المكانُ أو الوعاءُ الشيَّ: جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا۔
(الوَعْبُ): کشادہ۔ طَرِيْقٌ وَعْبٌ: کشادہ راستہ۔ (ج) وِعَابٌ۔
(الوَعِيبُ): کشادہ، گنجائش دار۔ جیسے بَيْتٌ وَعِيبٌ ووِعَاءٌ وَعِيبٌ۔
(وَعِثَ) الطَّرِيْقُ(س) (يَوْعَثُ) وَعْثًا ووَعَثًا: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔
—الأَمْرُ: معاملہ کا بگڑنا اور پیچیدہ ہونا۔
—يَدُهُ وَعْثًا: ہاتھ ٹوٹنا۔
(وَعُثَ) الطَّرِيْقُ(ك) (يَوْعُثُ) وُعُوثَةً: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔
—الأَمْرُ: معاملہ کا الجھنا۔
(أَوْعَثَ): دشوار راستہ پر چلنا (۲) ایسی نرم زمین پر چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔
—المُتَكَلِّمُ: کلام سے عاجز آجانا (۹۲ بات کو خلط ملط کرنا۔
—فِيْ مَالِهِ: فضول خرچی کرنا۔
—الأَمْرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
(وَعَّثَهُ): ہٹانا، باز رکھنا (۲) روکنا۔

(الأَوْعَثُ) طَرِيْقٌ أَوْعَثُ: وہ راستہ جس پر چلنا مشکل اور دشوار ہو۔
(المُوَعَّثُ): ناہموار اور کٹھن راستہ۔
(المَوْعُوثُ) رَجُلٌ مَوْعُوثٌ: گھٹیا خاندان کا آدمی۔
(الوَعْثُ): نرم وآسان چیز (۲) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں (۳) ناہموار سخت اور دشوار راستہ (۴) ہر مشکل اور مشقت والا کام (۵) ٹوٹی ہوئی ہڈی (۶) کمزوری، لاغری (ج) وُعْثٌ ووُعُوثٌ۔
وَعْثُ اللِّسَانِ: بولنے سے عاجز، گونگا۔
(الوَعِثُ): دشوار گزار راستہ۔
(الوَعْثَاءُ): مشقت وتھکاوٹ جیسے اعوذ باللّٰہ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ۔
(الوَعْثَةُ): موٹی عورت۔ کہتے ہیں امرأةٌ وَعْثَةُ الأَرْدَافِ: نرم سرین والی عورت۔ (۲) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔
(الوُعُوثُ) وُعْثٌ کی جمع (۲) سختی وآفت فتنہ وفساد۔
(وَعَدَهُ) الأَمْرَ وبِهِ وَعْدًا وَعِدَةً ومَوْعِدًا ومَوْعِدَةً ومَوْعُودًا: وعدہ کرنا، امید دلانا۔
—فلانًا الشَّرَّ وبِهِ وَعِيدًا: دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا۔
— فلانًا: کسی سے وعدہ میں بڑھنا۔ جیسے واعدہ فَوَعَدَهُ: اس نے وعدہ میں بڑھنے میں اس سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔
(أَوْعَدَ) الفَحْلُ: سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔
—فلانًا: وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔
(وَاعَدَهُ): ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا۔
(۲) وعدہ میں مقابلہ کرنا۔ جیسے وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ۔
—فُلانًا الوَقْتَ والمَوْضِعَ: کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا۔
(اِتَّعَدَ): وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا۔
وَعَدَهُ فَاتَّعَدَ۔

ـــ القَوْمُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی سے وعدہ کرنا۔
(تَوَاعَدُوْا): ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
(تَوَعَّدَهُ): دھمکی دینا۔
(المَوْعِدُ): وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد (ج) مَوَاعِدُ۔
(المَوْعُوْدُ): وعدہ کی ہوئی چیز۔
اليَوْمُ المَوْعُوْدُ: قیامت کا دن۔
(المِيْعَادُ): وقت متعین (۲) وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ (ج) مَوَاعِيْدُ۔
(الوَاعِدُ): فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔
يَوْمٌ وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا سردی کی امید دلائے۔
سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔
(الوَاعِدَةُ) أَرْضٌ وَاعِدَةٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔
(الوَعِيْدُ): دھمکی۔
يَوْمُ الوَعِيْدِ: قیامت کا دن۔
(وَعَرَ) المكانُ وغَيْرُهُ (ك) (يَعِرُ) وَعْرًا ووُعُوْرًا: جگہ کا سخت اور ضرر رساں ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا ھو واعر۔
(وَعُرَ) المَكانُ (س) (يَوْعُرُ) وُعُوْرَةً ووَعَارَةً: سخت اور تکلیف دہ ہونا۔
ـــ الشيءُ: تھوڑا ہونا۔ هُوَ وَعِيْرٌ۔
(وَعِرَ) المكانُ وَغَيْرُهُ (يَوْعَرُ) وَعَرًا ووُعُوْرَةً ووَعَارَةً: سخت اور تکلیف دہ ہونا۔
(أَوْعَرَ): دشوار اور تکلیف دہ جگہ میں پھنسنا۔
ـــ فلانٌ: کم مال والا ہونا۔
ـــ الطَّرِيْقُ بِفُلَانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار اور ضرر رساں مقام تک پہنچا دینا۔
ـــ الشيءَ: کم کرنا۔
ـــ الطَّرِيْقَ: راستہ کو مشکل اور دشوار گزار پانا۔
(وَعَّرَ) المَكَانَ: کسی جگہ کو مشکل اور دشوار گزار کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو رد کرنا اور اس کے مقصد و ضرورت کو پورا نہ کرنا (۲) کسی کی بات کاٹنا۔
(تَوَعَّرَ) فلانٌ: سخت مزاج ہونا۔
ـــ المَكانُ: کسی جگہ کا دشوار ہونا۔
ـــ الأَمْرُ عَلَى فلانٍ: کسی کام کا کٹھن اور دشوار ہونا۔
ـــ فِي الكَلَامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔
ـــ فلانٌ فلانًا فِي الكَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔
(اسْتَوْعَرَ) الطَّرِيْقَ والمَكَانَ: سخت دشوار گزار اور کٹھن پانا یا محسوس کرنا۔
(الأَوْعَرُ): دشوار گزار، کٹھن جیسے طَرِيْقٌ أَوْعَرُ۔
(الوَاعِرُ): دشوار گزار، کٹھن جیسے جَبَلٌ وَاعِرٌ: (۲) سخت جگہ۔
(الوَعْرُ): سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ وَعْرُ المَعْرُوْفِ: کنجوس۔ (ج) أَوْعُرٌ وأَوْعَارٌ ووُعُوْرٌ ووُعُوْرَةٌ۔
(الوَعِرُ): بمعنى الوَعْرُ (ج) أَوْعَارٌ۔
(الوَعِيْرُ) بمعنى الوَعْرُ (ج) أَوْعَارٌ۔
(وَعَزَ) إِلَيْهِ فِي الأَمْرِ (ض) (يَعِزُ) وَعْزًا: کسی کے سامنے آکر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔
(أَوْعَزَ) و(وَعَّزَ) إليهِ وَعَزَ
(وَعَسَهُ) (ض) (يَعِسُهُ) وَعْسًا: سختی سے روندنا، کچل ڈالنا۔
ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
(أَوْعَسَ): ریتلی زمین پر چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے بڑے بڑے ڈگ بھر کے تیز چلنا۔ أَوْعَسَتِ الإِبِلُ بِاَعْنَاقِهَا: بھی کہتے ہیں۔
(وَاعَسَتِ) الإِبِلُ: بمعنى أَوْعَسَتْ: (۲) زمین پر سختی سے پاؤں مارنا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ صرف رات کے مقابلہ کے لئے ہے)
(الأَوْعَسُ): نرم ریت جس میں پاؤں دھنس جائیں (ج) وُعْسٌ وأَوَاعِسُ۔
(المِيْعَاسُ): نرم ریتلی زمین (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو۔ وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو (۴) راستہ (ج) مَوَاعِيْسُ۔
(الوَعْسُ): اثر، نشان (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنس جائیں (ج) أَوْعُسٌ وأَوْعَاسٌ واواعِسُ۔
(الوَعْسَاءُ) تانيث الأَوْعَسِ: (۲) وہ نرم ریتلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں (ج) وُعْسٌ۔
(الوَعْسَةُ) بمعنى الأَوْعَسُ۔
(وَعَظَهُ) (ض) (يَعِظُهُ) وَعْظًا وَعِظَةً: نصیحت کرنا۔ انجام سے باخبر کرنا (۲) اطاعت اور فرمانبرداری کی تلقین و وصیت کرنا۔
(اتَّعَظَ): نصیحت قبول کرنا۔ حکم بجالانا اور محتاط ہونا۔ کہتے ہیں وَعَظَهُ فَاتَّعَظَ۔
(المَوْعِظَةُ): نصیحت۔ قول و فعل جس سے اصلاح کی کوشش کی جائے (ج) مَوَاعِظُ۔
(الوَاعِظُ): ناصح، وعظ گو، ہمدرد گو۔ نیکی کا حکم کرنے والا اور برائی سے منع کرنے والا (ج) وُعَّاظٌ۔
(وَعَفَ) بَصَرُهُ (ض) (يَعِفُ) وُعُوْفًا: نگاہ کمزور ہونا۔
(أَوْعَفَ) الرَّجُلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔
(الوَعْفُ): ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہوسکے۔ اور بارش کا پانی اس میں جمع رہے (ج) وِعَافٌ۔
(وَعَقَ) الفَرَسُ (ض) (يَعِقُ) وَعْقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔
(وَعِقَ) عَلَيْهِ (ض) (يَعِقُ) وَعْقًا: جلدی کرنا۔

(وَعَّقَ): مخالفت کرنا۔
—فُلَانًا: بدگو قرار دینا (۲) بگارنا
(۳) مخالفت کرنا۔
(تَوَعَّقَ): بدمزاج ہونا (۲) مخالف ہونا۔
(اِسْتَوْعَقَ): بمعنی تَوَعَّقَ۔
(الوَعَاقُ): چلتے وقت جانور کے پیٹ سے سنائی دینے والی آواز۔
(الوَعْقُ) رَجُلٌ وَعْقٌ: بدمزاج اور بداخلاق آدمی۔
(الوَعِقُ) رَجُلٌ وَعِقٌ: بدمزاج اور بداخلاق آدمی۔ (۲) جھگڑالو خفیف العقل۔
(الوَعْقَةُ): پیٹ کی ایک آواز (۲) بدمزاج (۳) بدخلقی (۴) اکتاہٹ (۵) طبیعت کی گراوٹ۔
رَجُلٌ وُعْقَةٌ: بداخلاق اور بدمزاج آدمی۔
(الوَعِيْقُ): چلتے وقت جانور کے پیٹ سے آنے والی آواز۔
(وَعَكَ) الحَرُّ (ض) (يَعِكُ) وَعْكًا وَوُعُكَةً: گرمی کا سخت ہونا۔
—الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا۔
—فُلَانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔
—الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
—المَرَضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو تکلیف دینا۔
—فلانًا الحُمّٰى: بخار کا تکلیف دینا۔
—الشيءَ فِي التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
—الشيءَ: رگڑنا۔
(أَوْعَكَتِ) الابِلُ عِنْدَ الحَوْضِ: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔
—فُلَانٌ الشيءَ فِي التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں ملنا۔
—الكلابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
(المَوْعُوكُ): بخارزدہ (۲) تکلیف زدہ۔

(الوَعْكَةُ): گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری، خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔
وَعْكَةُ الأَمْرِ: کسی کام کی سختی ودشواری۔
وَعْكَةُ الإِبِلِ: اونٹوں کا گلہ۔
(وَعَلَ) (ض) (يَعِلُ) وَعْلًا: اوپر سے جھانکنا۔ اوپر سے سامنے آنا۔
(تَوَعَّلَ) الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
— مَصَاعِدَ الشَّرَفِ: عزت کی بلندیوں پر چڑھنا۔
(اِسْتَوْعَلَ) إِلَيهِ: ٹھکانہ پکڑنا، پناہ لینا۔
— الأَوْعَالُ: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھنا۔
(المُسْتَوْعَلُ): پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔
(الوَعْلُ): پہاڑی بکرا (ج) أَوْعَالٌ ووُعُوْلٌ وَهِيَ وَعْلَةٌ (ج) وِعَالٌ: شریف آدمی۔ (۳) ٹھکانہ۔ کہا جاتا ہے هُمْ عَلَيْنَا وَعْلٌ وَاحِدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اٹھے ہو جاتے ہیں۔
مَالَكَ عَنْهُ وَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔
(الوَعِلُ): الوَعْلُ۔
(الوَعْلَةُ): پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی محفوظ اور مضبوط جگہ (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔
(وَعَمَ) بِالخَبَرِ (ض) (يَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔
—الدِّيَارَ: ملک کو انعمی: (خوش باش) کہنا
(الوَعْمُ): پہاڑ میں پڑی ہوئی ہو دھار جس کا رنگ اپنے تمام گردوپیش سے مختلف ہو (ج) وِعَامٌ۔
(وَعَّنَتِ) الدَّوَابُّ: جانوروں کا موٹا ہونا۔
(تَوَعَّنَتِ) الدَّوَابُّ: جانوروں کا انتہائی موٹا ہونا۔

—فُلَانٌ الشيءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
(الوِعَانُ) وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ: کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔
(الوَعْنُ): پناہ گاہ، ٹھکانہ (۲) ٹھوس اور سخت زمین (ج) وِعَانٌ۔
(الوَعْنَةُ): ٹھوس اور سخت زمین (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہو (ج) وِعَانٌ۔
(وَعْوَعَ) الكَلْبُ والذِّئْبُ وابْنُ آوٰى، وَعْوَعَةً وَوَعْوَاعًا: کتے، بھیڑیئے اور گیدڑ کا شور مچانا۔
—فلانٌ القومَ: کسی کا لوگوں کو ہلا ڈالنا۔
—القَوْمُ: شور وغل کرنا، ہنگامہ مچانا۔
(الوَعْوَاعُ): شور وغل، ہنگامہ (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) فضول گو (۵) پہرے دار (جمع وواحد) (۶) سخت ونڈر آدمی (۷) جانبازوں میں سب سے پہلے جوانمردی کے جوہر دکھانے والا (ج) وَعَاوِعُ۔
(الوَعْوَعَةُ): بھیڑیئے، کتے اور گیدڑ کی آواز۔
(الوَعْوَعِيُّ): عقلمند وحوصلہ مند۔
(وَعَى) العَظْمُ (ض) (يَعِي) وَعْيًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا، ٹھیک ہوجانا۔
— الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہوجانا اور اندر مواد رہنا۔
— الشيءَ: برتن میں جمع کرنا۔
— الحَدِيثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچ جانا۔
(أَوْعَى) الشَّيءَ: کسی چیز کی حفاظت کرنا۔
— الحَدِيثَ: حدیث یا بات کو ذہن میں رکھ کر ذہن میں رکھنا۔
—فُلَانًا وعَلَيهِ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔
—جَدْعَهُ: کسی عضو کا صفایا کردینا۔
(اِسْتَوْعَى) الشَّيءَ: سارے کا سارا لے لینا۔
کہتے ہیں اِسْتَوْعَى مِنْ فلانٍ حَقَّهُ۔
—جَدْعَهُ: عضو کا صفایا کردینا

(الْمَوْعِيُّ) : هُوَ مَوْعِيُّ الرُّسْغِ: مضبوط کلائی والا۔
(الْوَاعِيَةُ) أُذُنٌ وَاعِيَةٌ: توجہ سے سننے والا کان (۲) آواز (۳) میت پر کیا جانے والا ماتم۔
(الوِعَاءُ): برتن (ج) أَوْعِيَةٌ۔
(الْوَعْيُ) : حفاظت (۲) صحیح سمجھ، صحت ادراک (ج) (۳) علم نفسیات کے مطابق زندہ مخلوق کا اپنی ذات اور گردو پیش کا شعور و احساس (مج)
(الْوَعَى): شور و غل۔
(الْوَعِيُّ): صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی آدمی۔
(الْوَعِيَّةُ) : تانیث الْوَعِيّ: (۲) کل توشہ رکھنے والا (۳) وہ رکھا ہوا توشہ جس میں پیپ کی طرح لیس پیدا ہوجائے۔

و......غ

(وَغُبَ) الْجَمَلُ (ك) (يَوْغُبُ) وُغُوْبَةً وَوَغَابَةً: موٹا اور بڑا ہونا۔
(الْوَغْبُ) : ذلیل و کمینہ (۲) لاغر جسم (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان (ج) أَوْغَابٌ و وِغَابٌ۔
(الْوَغْبَةُ): بیوقوف۔
(وَغَدَ) الْقَوْمَ (ض) (يَغِدُهُمْ) وَغْدًا: خدمت کرنا۔
(وَغُدَ) ك (يَوْغُدُ) وَغَادَةً: کم عقل، حقیر اور گھٹیا ہونا (۲) کمزور بدن والا ہونا۔
(وَاغَدَهُ): ہر کام اپنے ساتھ کی طرح کرنا۔
فِي عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
(الْمُوَاغَدَةُ) : عرب بچوں کا ایک پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔
(الْوَغْدُ) : جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر و کمینہ بے وقوف (۳) کمزور جسم والا (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کر کے (۵) بینگن (ج) أَوْغَادٌ و وِغْدَانٌ و وُغْدَانٌ۔
(وَغَرَتِ) الْهَاجِرَةُ (ض) (تَغِرُ) وَغْرًا: دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔
ـــ فلَانٌ: غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔
ـــ صَدْرُهُ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔
ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا: کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا۔
ـــ فلانٌ فلانًا غِرَةً: کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔
ـــ (أَوْغَرَ) الْقَوْمُ: لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی کو غصہ دلانا۔
ـــ صَدْرَ فُلَانٍ: کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ الْمَاءَ: پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پکا کر خشک کرنا (۲) دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کر کے پینا۔
ـــ الْخِنْزِيْرَ: سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔
ـــ فُلَانًا أَرْضًا: کسی کا ٹیکس معاف کر دینا۔
ـــ فُلَانًا إِلَى كَذَا: کسی چیز کی پناہ دینا یا مجبور کرنا۔
(وَغَّرَهُ): کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا وغیر: بنانا (دیکھئے وغیرہ)
(تَوَغَّرَ): غصہ سے آگ بگولا ہونا۔
(الْمِيْغَرُ): کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔
(الْوَغْرُ) : بغض، وکمینہ دشمنی (۲) لشکر کا شور و ہنگامہ۔
(الْوَغْرَةُ): گرمی کی انتہائی شدت۔
(الْوَغِيْرُ) : گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت (۲) کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ (۳) تپتے ہوئے پتھر ڈال کر کے گرم کر کے پیا جانے والا دودھ۔
(الْوَغِيْرَةُ) : تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔
(وَغَفَ) (ض) (يَغِفُ) وَغْفًا: تیز چلنا۔ دوڑنا۔
ـــ الْبَصَرُ وَغْفًا و وُغُوْفًا: نگاہ کمزور ہونا۔
(وَغِفَ) الْبَصَرُ (س) (يَوْغَفُ) وَغْفًا و وَغَفًا: نگاہ کمزور ہونا۔
(أَوْغَفَ) : نگاہ کمزور ہونا (۲) تیز چلنا۔ دوڑنا (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑپھڑانا۔
ـــ الْكَلْبُ: کتے کا ہانپنا۔
ـــ فُلَانٌ: بقدر ضرورت کھانا کھانا۔
(الْوَغْفُ) : کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔
(وَغَلَ) فِي الشَّيْءِ (ض) (يَغِلُ) وُغُوْلًا: کسی چیز میں آگے نکل جانا جیسے أَوْغَلَ فِيْ سَيْرِهِ۔
ـــ فِي الشَّجَرِ: درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔
ـــ عَلَى الْقَوْمِ فِي شَرَابِهِمْ وَغْلًا و وَغَلَانًا و وُغُوْلًا: بغیر بلائے لوگوں کے پاس آ کر ان کے مشروب میں شریک ہو جانا۔
ـــ فلانٌ: بہت دور چلے جانا۔
(أَوْغَلَ) فِي الْبِلَادِ: ملک میں بہت دور تک چلے جانا۔
ـــ فِي الْعِلْمِ أَوِ الدِّيْنِ: علم و دین میں پختگی اور رسوخ حاصل کرنا۔ حدیث میں ہے (إِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ متينٌ فَأَوْغِلْ فِيْهِ بِرِفْقٍ)۔
ـــ فِي السَّيْرِ: تیز چلنا اور چلتے ہوئے دور نکل جانا۔
ـــ الْحَاجَةُ فُلَانًا فِيْ كَذَا: ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا۔
(تَوَغَّلَ) بمعنی أَوْغَلَ۔
(الْوَاغِلُ) : بغیر بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔
(الْوَغْلُ) : بغیر بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے آنے والا پیے (۳) ہر کام میں کمزور، نکما اور گھٹیا درجہ کا آدمی (۴) خراب غذا کھانے والا (۵) گھنا درخت (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص

دانہ (ج) أَوْغَالٌ۔

(الوَغِلُ) : خراب غذا کھانے والا (۲) نسب کا جھوٹا دعویدار۔

(وَغَمَ) بِفُلاَنٍ(ض) (یَغِمُ) وَغْمًا: غیر یقینی خبر کی اطلاع دینا۔

—بِالخَبَرِ: ایسی خبر دینا جو مصدقہ اور یقینی نہ ہو۔

—اِلَی الشیئِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا۔

—فُلاَنًا: مغلوب کرنا۔

(وَغِمَ) عَلَیْهِ(س) (یَوْغَمُ) وَغَمًا: کینہ رکھنا۔

(أَوْغَمَهُ): کسی کو کینہ پرور بنانا۔

(تَوَاغَمَ) القَوْمُ: باہم قتال کرنا (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔

(تَوَغَّمَ) عَلَیْهِ: کسی پر سخت غصہ ہونا۔

—القَوْمُ: باہم جنگ کنا۔

(الوَغْمُ) : بیوقوف (۲) کینہ، دشمنی (۳) کینہ پرور آدمی (۴) جنگ وقتال (۵) گراہوا کھانا (ج) أَوْغَامٌ وُغُومٌ۔

(الوَغْیُ) : شورغل (۲) لڑائی۔

(الوَغَی) بمعنی الوَغْیُ: (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ اور وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و......ف

(وَفَدَ) عَلَی القَوْمِ واِلَیْهِمْ (ض) (یَفِدُ) وَفْدًا وَوُفُودًا ووِفَادَةً: آنا (۲) قاصد بن کر آنا هو وَافِدٌ(ج) وُفُودٌ ووَفْدٌ وأَوْفَادٌ ووُفَّدٌ۔

(أَوْفَدَ): تیز چلنا۔

—الشَّیْئُ: سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا

—الرِّئْمُ: ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔

—الشَّیْئَ: اٹھانا، بلند کرنا۔

—فُلاَنًا عَلَی الأَمِیْرِ وَاِلَیْهِ: کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا۔

(وَافَدَهُ) عَلَی الأَمِیْرِ: حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا۔

(وَفَّدَهُ) عَلَی الأَمِیْرِ وَاِلَیْهِ: کسی کو قاصد بنا کر حاکم کے پاس بھیجنا۔

(تَوَافَدَ) القَوْمُ عَلَیْهِ: لوگوں کا وفد کی صورت میں کسی کے پاس آنا۔

(تَوَفَّدَ) عَلَیْهِ: بلندی سے جھانکنا۔

—الطَّیْرُ والاِبِلُ: اونٹوں اور پرندوں کا آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔

(اِسْتَوْفَدَ) فِیْ قِعْدَتِهِ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔

—فُلاَنًا: کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد بنا کر بھیجنا۔

(الأَوْفَادُ): نَحْنُ عَلَی أَوْفَادٍ قَدْ أَشْخَصَنَا: ہم پریشان کن سفر میں ہیں۔

(الوَافِدُ) : کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (۲) وہ اونٹ یا قطا (پرندہ) جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں۔

(الوَفَّادُ): بہت آنے والا۔

(الوَفْدُ) وَفْدٌ: کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس جانے والی منتخب افراد کی جماعت، وفد (ج) وُفُودٌ: (۲) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی۔ (ج) وُفُودٌ وأَوْفَادٌ۔

(وَفَرَ) الشَّیْئُ(ض) (یَفِرُ) وَفْرًا وَفِرَةً ووُفُورًا: کسی چیز کا بکثرت ہونا۔

—عِرْضُهُ: عزت کا بڑھنا، داغدار نہ ہونا۔

—لِفُلاَنٍ المَالَ وَالمَتَاعَ وَفْرًا وفِرَةً: مال ومتاع کی کثرت کرنا، پھیلانا۔

—عِرْضَ فُلاَنٍ أَوْ ذِمَارَهُ: عزت محفوظ رکھنا۔

—فُلاَنًا عَطَاءَهُ: کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تھوڑا سمجھ کر واپس کر دینا۔

—الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر یا کشادہ کاٹنا۔

(وَفُرَ) الشَّیْئُ(یَوْفُرُ) وَفَارَةً: وَفَرَ عِرْضُهُ: عزت بڑھنا۔

(أَوْفَرَ) الشَّیْئَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔

(وَفَّرَ) الشَّیْئَ: زیادہ کرنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا، کشادہ کاٹنا۔

—لِفُلاَنٍ طَعَامَهُ: کسی کی عزت کرنا۔

—لَهُ عِرْضَهُ: کسی کی عزت کرنا۔

—عَلَیْهِ حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔

— اللهُ حَظَّهُ مِنْ کَذَا: اللہ تعالیٰ کا کسی کے نصیب اچھے کرنا۔

—شَعْرَهُ: بال بڑھانا۔

(اِتَّفَرَ وتَوَافَرَ) الشَّیْئُ: بمعنی وَفَرَ۔

(تَوَفَّرَ) عَلَی صَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کی عزت و حرمت کا خیال رکھنا۔

—عَلَی الشَّیْئِ: کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا۔

(اِسْتَوْفَرَ) حَقَّهُ: اپنا حق پورا وصول کرنا۔

—الشَّیْئَ: پورا کرنا۔

(المَوْفُوْرُ): ہر مکمل چیز۔

جَزَاءٌ مَوْفُوْرٌ: پورا پورا بدلہ۔

(الوَافِرُ) : شعر کی ایک بحر، بحر وافر۔ اس کا وزن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن دو مرتبہ ہے۔

(الوَافِرَةُ): دنبہ کی چکتی۔

(الوَفْرُ) : بہت، کثیر جیسے مَالٌ وَفْرٌ۔ مَتَاعٌ وَفْرٌ: (۲) مالدار (۳) ہر پوری چیز (ج) وُفُوْرٌ۔

(الوَفْرَاءُ): بھری ہوئی۔

—قِرْبَةٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ ایسے ہی مَزَادَةٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ۔

(الوَفْرَةُ) : ایک مرتبہ، ایک دفعہ (۲) کثرت، فروانی (۳) سر، گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال (ج) وِفَارٌ۔

(الوَفِیْرُ): الوَافِرُ (مو)

(وَفَزَ) (یَفِزُ) وَفْزًا: جلدی کرنا۔

(أَوْفَزَهُ): جلدی کروانا۔

(وَافَزَهُ): جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا۔

(تَوَفَّزَ) لِکَذَا: تیار ہونا، کمر بستہ ہونا۔ کہتے ہیں بَاتَ یَتَوَفَّزُ عَلَی فِرَاشِهِ: وہ ساری رات بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔

(اِسْتَوْفَزَ) : اس انداز میں بیٹھنا کہ جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔
—فِیْ قِعْدَتِهٖ: ایسا غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔
(الوَفْزُ) : عجلت' جلدی (ج) أَوْفَازٌ ووِفَازٌ۔ مَكَانٌ وَفْزٌ: بلند جگہ۔
(الوَفْزُ) : عجلت' جلدی (ج) أَوْفَازٌ۔ لَقِيْتُهٗ عَلٰى أَوْفَازٍ: میں اسے جلدی میں ملا۔
(وَفَضَ) (ض) (يَفِضُ) وَفْضًا ووَفَضًا: دوڑنا' تیز چلنا۔
—الإِبِلُ: منتشر ہونا' بکھرنا۔
(أَوْفَضَ) بمعنی وَفَضَ۔
—لِفُلَانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔
—الرَّجُلَ وغيرَهٗ: دھتکارنا۔
—الإِبِلَ: منتشر کرنا۔
(اِسْتَوْفَضَ): بمعنی وفض۔
—الإِبِلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے جدا جدا ہو جانا۔
—فلانٌ: ڈر کر بھاگنا۔
—فلانًا: جلدی کروانا (۲) دھتکارنا۔
(الأَوْفَاضُ) : بے یارومددگار کمزور اور غریب لوگ۔
(المِيْفَاضُ): تیز رفتار جیسے نعامَةٌ مِيْفَاضٌ ونَاقَةٌ مِيْفَاضٌ۔
(الوِفَاضُ): پانی رکھنے کی جگہ (۲) چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا (ج) وُفُضٌ۔
(الوَفْضُ): عجلت (ج) أَوْفَاضٌ۔
(الوَفَضُ) الوَفْضُ: (۳) گوشت کاٹنے کا تختہ (ج) أَوْفَاضٌ۔
(الوَفْضَةُ) : ایک مرتبہ' ایک دفعہ (۲) ناک کے نیچے کا گڑھا (۲) چرواہے کا تھیلا (۳) چمڑے کا ترکش (ج) وِفَاضٌ ووَفَضَاتٌ۔
(الوِفَاعُ): شیشی کا ڈھکن۔
(الوَفْعُ): بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) زمین سے بلند جگہ (ج) أَوْفَاعٌ۔
(الوَفَعُ) غُلَامٌ وَفَعٌ: نوجوان لڑکا (ج) وِفْعَانٌ۔
(الوَفْعَةُ) : شیشی کا ڈھکن (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا (ج) وِفَاعٌ۔
(الوَفَعَةُ) غُلَامٌ وَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا۔
(الوَفِيْعَةُ): شیشی کا ڈھکن (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی سیاہی صاف کرنے کا کپڑا (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا' کرسف (۵) روئی یا اون کا پھایہ جس سے خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔
(وَفِقَ) الأَمْرُ (ض) (يَفِقُ) وَفْقًا: کسی کام کا موافق اور حسب منشاء ہونا۔
—الأَمْرَ: اتفاقًا اپنی خواہش کے مطابق پانا (۲) سمجھنا۔
(أَوْفَقَ) القَوْمُ لِفُلَانٍ: لوگوں کا کسی کے قریب ہو کر اس سے اتفاق کرنا۔
—الإِبِلُ: اونٹوں کا قطار میں برابر کھڑا کرنا۔
—لفلانٍ لِقَاءُ فُلَانٍ: کسی کے کسی کی اچانک ملاقات ہو جانا۔
(وَافَقَ) فلانٌ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ مُوَافَقَةً ووِفَاقًا: دو چیزوں کو ملانا' جوڑنا۔
—فلانًا: کسی سے اچانک ملاقات ہو جانا۔
—فلانٌ فلانًا فِی الشیءِ وعليه: کسی سے کسی بات پر اتفاق کر لینا۔
(وَفَّقَ) بَيْنَ القَوْمِ: صلح کروانا۔
—بَيْنَ الأَشْيَاءِ المُخْتَلِفَةِ: چند چیزوں کو یکساں طور پر ملانا۔
—اللهُ فُلَانًا: کسی کے دل میں خیر کا الہام کرنا۔
—اللهُ أَمْرَ فُلَانٍ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے کام کو اس کی خواہش کے مطابق بنا دینا۔
(اِتَّفَقَ) مَعَ فُلَانٍ: کسی سے متفق ہونا۔
—الاِثْنَانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں اور متحد ہونا۔
(تَوَافَقَتِ) الجَمَاعَةُ: جماعت کا متحدہ ہونا۔
—فِی الأَمْرِ: باہم متفق ہونا۔
(تَوَفَّقَ) فُلَانٌ: توفیق مل جانا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہونا۔ حدیث میں ہے لَا يَتَوَفَّقُ عَبْدٌ حَتّٰى يُوَفِّقَهُ اللهُ۔
(اِسْتَوْفَقَ) : اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگنا۔
اِسْتُوْفِقَ لَهٗ بِالحُجَّةِ: کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
(الاِتِّفَاقُ): معاہدہ' بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ (مج)
(الاِتِّفَاقِيَّةُ الدَّوْلِيَّةُ) : دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ (مج)
(التَّوَافُقُ) : (فلسفہ کی اصطلاح میں) انفرادی رویہ کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق و آداب کی پابندی۔ (مج)
(التَّوْفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتَوْفَاقِ الأَمْرِ: میں تمہارے پاس اس بات کے پیش ہوتے وقت آیا۔
(التَّوَفُّقُ) أَتَيْتُكَ لِتَوَفُّقِ الهلال: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
(التَّوْفِيْقُ) من اللهِ لِلْعَبْدِ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندہ کے لئے شر کے راستہ کا بند ہونا اور خیر کے راستہ کا آسان ہونا۔ (۲) نئے چاند کا ظہور۔ جیسے أَتَيْتُكَ لِتَوْفِيْقِ الهِلَالِ: میں نئے چاند کے نکلتے ہی تمہارے پاس آیا (۲) مصالحت' تصفیہ' دو متنازع ملکوں کے درمیان تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (مج)
(التَّيْفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتَيْفَاقِ الأَمْرِ: میں تمہارے پاس اس معاملہ کے پیش آتے وقت آیا۔
البَيْتُ المعمورُ تَيْفَاقُ الكعبة: بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
(التِّيْفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتِيْفَاقِ الهِلَالِ: میں تیرے پاس چاند کے ظہور کے ساتھ ہی آیا۔
(المُتَّفِقُ) : اہل عروض کی اصطلاح میں وہ لفظ ذیل جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔

(الوِفَاقُ) : اتحاد (۲) بین الاقوامی قانون کے مطابق چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔

الوِفَاقُ المُعْلَمُ : ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں (ج)۔ **وِفَاقُ الأَشْرَافِ**: اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات وشرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت وسچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔ (ج)

(الوَفْقُ) : مطابقت، مطابق (۲) بقدر ضرورت جیسے **حَلُوبَتُهُ وَفْقُ عِيَالِهِ**: اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے عیال کی ضرورت کے بقدر ہے۔ (۲) باہم متفق لوگ جیسے **جَاءَ القَوْمُ وَفْقًا**: باہم متفق ہوکر آئے۔ (۳) بمعنی **حِيْنَ**: جیسے **كُنْتُ عِنْدَهُ وَفْقَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ**: جب سورج نکلا میں اس کے پاس تھا۔

(وَفَلَ) الشَّيْءُ (ض) (يَفِلُهُ) وَفْلًا: چھیلنا **هُوَ وَافِلٌ وهي وَافِلَةٌ**۔

(وَفَّلَهُ) : اچھی طرح چھیلنا۔

(الوَافِلُ) : مکمل، پورا۔ جیسے **قَصَبٌ وَافِلٌ**: مکمل بانس یا بہت زیادہ بانس۔

(الوَفْلُ) : تھوڑی چیز۔

(وَفَهَ) (ف) (يَوْفَهُ) وَفْهًا: ثالث بنانا۔ (۲) گرجا کا نگران بننا۔

(الوَافِهُ) : گرجا کا نگران (۲) حکم ثالث۔

(الوَفْهِيَّةُ) : گرجا کی نگرانی کا عہدہ۔ حدیث میں ہے (**لَا يحرّكُ راهب عن رهبانيتِه ولا وَافِهٌ عَنْ وَفْهِيَّتِهِ**)

(وَفَى) الشَّيْءُ (ض) (يَفِي) وَفَاءً ووُفِيًّا: پورا اور مکمل ہوجانا۔ جیسے **وَفَى رِيْشُ الجناح**

—الشَّيْءُ وُفِيًّا: بہت زیادہ ہونا۔

—فلانٌ نَذْرَهُ وَفَاءً: نذر کو پورا کرنا۔

—بِعَهْدِهِ: وعدہ کو پورا کرنا۔

—أُذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہوگئی کہتے ہیں **هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِي بِذٰلِكَ**: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں۔

—الدِّرْهَمَ والمِثْقَالَ: درہم اور مثقال کو برابر کرنا۔ **هُوَ وَافٍ وهي وافِيَةٌ**۔

(أَوْفَى) بِالوَعْدِ والعَهْدِ: وعدہ پورا کرنا۔

—اللهُ بِأُذُنِهِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر کے پہچانے میں سچا کر دکھانا۔

—عَلَى المَكَانِ وَفِيْهِ: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے ہونا۔

—عَلَى المِائَةِ: سو سے تجاوز کر جانا۔

—القَوْمَ: لوگوں کے پاس آنا اور ان سے ملاقات کرنا۔

—نَذْرَهُ وبِهِ: نذر پوری کرنا۔

—الكَيْلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔

—فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔

(وَافَى) فُلَانًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔

—القَوْمَ: لوگوں کے پاس آنا۔

—العَامَ: حج کرنا۔

—الموتُ فلانًا: موت آنا۔

—الكتابُ فلانًا: خط پہنچنا۔

(وَفَّى) فلانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔

(تَوَافَى) القَوْمُ: سب لوگوں کا آجانا۔

(تَوَفَّى) اللهُ فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو موت دے دینا۔

—فلانًا حَقَّهُ: پورا حق ادا کرنا۔

—تَوَفَّيْتُ مِنْهُ مَالِي: میں نے اس سے اپنا سارا مال وصول کیا۔

—المُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔

—عَدَدَ القَوْمِ: سب لوگوں کو گننا، شمار کرنا۔

(اسْتَوْفَى) فلانٌ حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔

—مِنْهُ مَالَه: سارے کا سارا مال لے لینا۔

(المِيْفَى) : زمین کا بلند حصہ (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹا۔

(المِيْفَاءُ) : وعدہ کا پابند (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔

(الوَافِي) : ایک درہم اور چار دانق کا وزن (۲) وہ شعر جس کے اجزاء پورے ہوں۔

(الوَافِيَةُ) : تولنے کا پورا باٹ۔ **وَزَنَ لَهُ بِالوَافِيَةِ**: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول دیا۔

سُوْرَةُ الوَافِيَةِ: سورۂ فاتحہ۔

(الوَفَاةُ): موت (ج) **وَفَيَاتٌ**۔

(الوُفِيُّ) : زمین کا بلند حصہ۔

(الوَفِيُّ) : پورا، مکمل (۲) انتہائی وفادار (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار (ج) **أَوْفِيَاءُ**۔

و......ق

(وَقَبَتِ) **الشَّمْسُ وَغَيْرُهَا مِنَ الشُّهُبِ** ض (تَقِبُ) **وَقْبًا ووُقُوْبًا**: سورج وغیرہ کا غروب ہوجانا۔

—القَمَرُ: چاند کا گہن میں آجانا۔

—الظَّلَامُ عَلَى النَّاسِ: تاریکی چھا جانا۔

—عَيْنَاهُ: آنکھیں دھنسنا۔

(أَوْقَبَ): بھوکا ہونا۔

—النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہونا۔

—الشَّيْءَ: سوراخ میں داخل کرنا۔

(الأَوْقَابُ): خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان۔

(المِيْقَابُ) : بہت زیادہ نبیذ یا پانی پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔

سَيْرُ المِيْقَابِ: دن رات کا مسلسل سفر۔

(المِيْقَبُ): کوڑی۔

(القِبَةُ): بکری کی موٹی اوجھ۔

(الوَقْبُ) : بے وقوف (۲) کمینہ (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہوجائے یا کنویں جیسا ایک دو قد کا گڑھا (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا جیسے آنکھ یا مونڈھے (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دھرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ (ج) **وُقُوْبٌ وأَوْقَابٌ**۔

(الوَقْبَاءُ) رَكِيَّةٌ وَقْبَاءُ: گہرا کنواں۔

(الوَقْبَةُ): چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشن دان۔

(الوُقْبِيُّ): بے وقوفوں کے ساتھ رہنے کا شوقین۔

(وَقَتَهُ) (ض) (يَقِتُهُ) وَقْتًا: کسی کام کو مقررہ وقت پر کرنا۔

—اللهُ الصَّلٰوةَ: نماز کے لئے وقت مقرر کرنا۔

(وَقَّتَهُ): کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔

— اللهُ الصلٰوةَ: نماز کا وقت مقرر کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔

—الشيئَ ليومٍ كذا: کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا۔

(المِيْقَاتُ): کسی کام کا وقت مقررہ (۲) مقررہ کام جس کیلئے وقت مقرر ہوں (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ (ج) مَوَاقِيْتُ۔

مَوَاقِيْتُ الحَاجِّ: حاجیوں کے احرام باندھنے کے طے شدہ مقامات۔

(الوَقْتُ): وقت، زمانہ، لحہ، گھڑی، موسم (ج) أَوْقَاتٌ۔

(وَقَحَ) حَافِرُ الدَّابَّةِ (ض) (يَقِحُ)، قِحَةً: جانور کے کھر کا سخت ہونا۔ هُوَ وَاقِحٌ۔

(وَقُحَ) (ك) (يَوْقُحُ) وَقَاحَةً ووُقُوحَةً: سخت ہونا۔

—الرَّجُلُ: بے حیاء ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں جرأت کرنا۔ هُوَ وَقِيْحٌ ووَقَاحٌ وهي وَقَاحٌ (ج) وُقُحٌ ووُقَّحٌ۔

(وَقِحَ) (ك) (يَوْقَحُ) وَقَحًا: وَقُحَ۔

—الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا برائی میں دلیر ہونا۔ هُوَ وَقِحٌ وهي وَقِحَةٌ

أَوْقَحَ الحَافِرُ: بمعنی وَقَحَ۔

(وَقَّحَ) حَافِرَ الدَّابَّةِ: پگھلی ہوئی چربی کے ذریعے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔

—الحَوْضَ: مرمت کرنا، درست کرنا۔

(تَوَقَّحَ): ٹھوس اور سخت ہونا۔

—الرَّجُلُ: بمعنی وَقُحَ۔

(اسْتَوْقَحَ) الحَافِرُ: بمعنی وَقَحَ۔

(المُوَقَّحُ) رَجُلٌ مُوَقَّحٌ: آفات اور مصائب برداشت کر کے تجربہ کار ہو جانے والا شخص۔

بَعِيْرٌ مُوَقَّحٌ: کام کی وجہ سے تھکاوٹ کا شکار اونٹ۔

(وَقَدَتِ) النَّارُ (ض) (تَقِدُ) وَقْدًا ووُقُوْدًا وَقِدَةً ووَقَدَانًا: آگ بھڑکنا۔

— الشَّيئُ: چمکنا۔ وَقَدَتْ بِكَ زِنَادِيْ: بطور دعا کہتے ہیں۔

(أَوْقَدَ) النَّارَ: آگ جلانا۔

—اللهُ نَارًا أَثَرَهُ: (بددعا) اللہ اس کے نشانات کو جلا دے، یعنی وہ اب واپس نہ آئے۔

(وَقَّدَ) النَّارَ: آگ جلانا۔

(اتَّقَدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔

(تَوَقَّدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔

—الكَوْكَبُ: ستارہ کا چمکنا۔

—فلانٌ: ذہین اور پھرتیلا ہونا (۲) خوش طبع ہونا (۳) بھڑکنا۔

—فلانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔

(اسْتَوْقَدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔

—النَّارَ: آگ بھڑکانا۔

(المُسْتَوْقَدُ): آگ جلانے کی جگہ (ج) مَوَاقِدُ۔

(المَوْقِدُ): آگ کی جگہ (۲) چولہا، اسٹوو، انگیٹھی (ج) مَوَاقِدُ۔

(المِيْقَادُ): زَنْدٌ مِيْقَادٌ: جلدی آگ دینے والا چقماق۔

(الوِقَادُ): ایندھن، ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔

(الوَقْدُ): آگ (۲) آگ کی بھڑک۔

(الوَقْدَةُ): گرمی کی شدت۔ طَبَخَتْهُمْ وَقْدَةُ الصَّيْفِ: موسم گرما کی شدت نے انہیں بھون ڈالا۔

(الوَقَّادُ): مبالغہ کا صیغہ بہت روشن، بہت ذہین بہت پھرتیلا (۲) آگ جلانے والا (۳) ٹرین کے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (مج) (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم (مو)

قَلْبٌ وَقَّادٌ: روشن دل۔

رَجُلٌ وَقَّادٌ: ذہین، تیز دماغ والا، پھرتیلا آدمی۔

(الوَقُوْدُ): ایندھن، ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔

(الوَقِيْدُ): ایندھن۔

(وَقَذَ) فُلَانًا (ض) (يَقِذُهُ) وَقْذًا: اتنا مارنا کہ مرنے کے قریب ہو جائے (۳) پچھاڑنا (۴) غمگین اور دکھی کر دینا جیسے وَقَذَهُ الغَمُّ والمَرَضُ۔

—فُلَانًا النُّعَاسُ: کسی پر نیند کا غلبہ آنا۔

(وُقِذَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کو زبردستی اتنا دوھنا کہ اس کا دودھ کم ہو جائے۔

(أَوْقَذَهُ): بیمار کر کے چھوڑنا۔

(وَقَّذَ) الصِّرَارُ النَّاقَةَ: تسمہ کا زور سے باندھا جانے کی وجہ سے تھن پر نشان ڈال دینا۔

(المَوْقِذُ): بدن کا کوئی ابھرا ہوا حصہ جیسے ٹخنہ، کندھا، کہنی اور گھٹنا وغیرہ (ج) مَوَاقِذُ۔

ضَرَبَهُ عَلٰى مَوْقِذٍ مِنْ مَوَاقِذِهِ: اس کے اس کے ابھرے ہوئے حصہ پر مارا۔

(المُوَقَّذَةُ): وہ اونٹنی جس کے تھن میں بڑا ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم پڑ جائے۔

(المَوْقُوْذُ): ایسا سخت مریض جو مرنے کے قریب ہو۔

(المَوْقُوْذَةُ): وہ بکری جسے ڈنڈا مار کر ہلاک کر دیا گیا ہو۔

(الوَقِيْذُ): ایسا بے ہوش جس کے زندہ اور مردہ ہونے کا علم نہ ہو (۲) سست و کاہل (۳) بوجھل (۴) ایسا سخت بیمار جو مرنے کے قریب ہو (۵) وہ بکری جس کو ڈنڈا مار کر ہلاک کر دیا گیا ہو۔

وَقِيْذُ الجَوَانِحِ: غمگین دل والا۔ هِيَ وَقِيْذَةٌ (ج) وَقَائِذُ۔

(الوَقِيذَةُ): پتھروں کا فرش (ج) وَقَائِذُ۔
(وَقَرَتْ) أُذُنُهُ(ض) (تَقِرُ) وَقْرًا: سماعت کا ثقیل ہونا (۲) بہرا ہونا۔
—فلانٌ وَقَارًا وقِرَةً: باوقار اور سنجیدہ ہونا۔
—فِي بَيْتِهِ وَقْرًا وُقُورَةً: گھر میں رہنا۔
—الشَّيئُ فِي قَلْبِهِ وَقْرًا: کسی چیز کا دل میں گھر کر جانا۔ راسخ ہوجانا۔
—اللهُ أُذُنَهُ: سماعت کو بوجھل کر دینا یا ختم کر دینا۔ وُقِرَتْ أُذُنِي عَنْ سِمَاعِ كَلَامِهِ: میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔
—فُلَانٌ العَظْمَ: ہڈی توڑنا۔
(وَقِرَتْ) أُذُنُهُ(س) وَقْرًا وَقَرَتْ۔
—الدَّابَّةُ: چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔
(وَقُرَ) فلانٌ(ك) وَقَارًا وَوَقَارَةً: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ هُوَ وَقُورٌ۔
(أَوْقَرَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر خوب پھل آیا۔
—الدَّيْنُ فلانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا۔
—اللهُ الدَّابَّةَ: اللہ تعالیٰ کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا بنانا۔
—فلانٌ الدَّابَّةَ إِيقَارًا: جانور پر بہت وزنی بوجھ لادنا۔
(وَقَّرَ) فُلَانًا: باوقار اور سنجیدہ بنانا (۲) عظمت دینا، عزت کرنا۔
—الشَّيئَ: نشانات پیدا کرنا۔
—الاَسْفَارُ فُلَانًا: بہت سے سفروں کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔
—فُلَانٌ الدَّابَّةَ: جانور کو آرام دینا، سانس لینے دینا۔
—فُلَانًا: زخمی کرنا۔
(اتَّقَرَ وتَوَقَّرَ): باوقار اور سنجیدہ ہونا۔
(اسْتَوْقَرَ): بھاری وزن اٹھانا۔
—الْإِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
(القِرَةُ): بوجھ (۲) بیماری کا عرصہ (۳) بہت بوڑھا (۴) اہل وعیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا اس کا گدھا اور کتا ہو۔
(المُوقِرُ): پہاڑ کے دامن کی نرم زمین۔
(المُوقَرُ) نَخْلَةٌ مُوقَرٌ: کھجوروں سے لدا ہوا درخت (ج) مَوَاقِرُ۔
(المُوقِرُ) بمعنی المُوقَرُ (ج) مَوَاقِرُ۔
(المُوَقَّرُ): مصائب اور تکالیف کی وجہ سے تجربہ کار آدمی (۲) پختہ کا عقلمند آدمی (۳) باوقار و سنجیدہ آدمی۔
(المُوَقَّرَةُ) نَخْلَةٌ مُوَقَّرَةٌ: کھجور کا کھجور سے لدا ہوا درخت۔
(المَوْقُورُ): نشانات پڑی ہوئی چیز۔ جیسے شَيئٌ مَوْقُورٌ۔
(المَوْقُورَةُ) أُذُنٌ مَوْقُورَةٌ: کمزور سماعت والا کان۔
(الوَقَارُ): وقار، سنجیدگی، متانت (۲) بردباری، حلم (۳) عظمت جیسے۔ رَجُلٌ وَقَارٌ۔ (وقف بالمصدر)
(الوَقْرُ): پنڈلی کی پھٹن (۲) پتھر، ہڈی اور آنکھ کا گڑھا (ج) وُقُورٌ۔
(الوِقْرُ): بھاری بوجھ (ج) أَوْقَارٌ۔
(الوَقْرُ) رَجُلٌ وَقْرٌ: سنجیدہ اور بردبار آدمی۔
(الوَقْرَةُ): (اسم مرة) ایک مرتبہ کا وقار سنجیدگی (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان، اثر۔
وَقْرَةُ الدَّهْرِ: زمانہ کی مصیبتیں و آفات (ج) وَقَرَاتٌ۔
(الوَقَرِيُّ): بھیڑوں اور بکریوں کا چرواہا (۲) بھیڑ بکریوں کا مالک۔
(الوَقُورُ): باوقار اور سنجیدہ مرد یا عورت۔ (مذکر ومؤنث)
(الوَقِيرُ): بمعنی المَوْقُورُ: (۲) پھٹی ہوئی ہڈی (۳) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا، کتا اور گدھا ہو (۴) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔ رَجُلٌ وَقِيرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔
(الوَقِيرَةُ): چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔ أُذُنٌ وَقِيرَةٌ: بہرا یا کمزور سماعت والا کان۔
(وَقَسَ) فُلَانًا بِالْمَكْرُوهِ(ض) (يَقِسُهُ) وَقْسًا: کسی پر الزام لگانا، تہمت لگانا۔
—الفاحِشَةُ: بدگوئی کرنا۔
(وَقَّسَ) الإِبِلَ: اونٹوں کو خارشی بنانا۔
(الأَوْقَاسُ) من النَّاسِ: گرے پڑے اور غلام لوگوں کی جماعت (۲) مشکوک اور الزام زدہ لوگ جن سے احتراز کیا جائے (اس کا واحد نہیں ہے) صَارَ الْقَوْمُ أَوْقَاسًا: وہ گروہ بن گئے۔
(الوَقْسُ): ابتدائی خارش۔
(وَقَشَ) الرَّسْمُ(ض) (يَقِشُ) وَقْشًا: نشان مٹ جانا۔
— فلانٌ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے عطیہ حاصل کرنا۔
—لَهُ بِشَيئٍ: کسی کو کچھ دینا۔
(أَوْقَشَ) لَهُ بِشَيئٍ: کسی کو کچھ دینا۔
(وَقَّشَ) بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
(تَوَقَّشَ) الشَّيئُ: حرکت کرنا۔
(الأَوْقَاشُ): اوباش اور آوارہ لوگوں کا گروہ۔
(الوَقْشُ): حرکت، (۲) آواز (۳) حس آہٹ جیسے سَمِعْتُ وَقْشَهُ: (۴) لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو جلانے کے کام آئیں۔ (۵) عیب۔
(الوَقْشَةُ): حرکت (۲) آواز۔
(وَقَصَتْ) عُنُقُهُ(ض) وَقْصًا: گردن ٹوٹنا۔
— النَّاقَةُ بِرَاكِبِهَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔
—الشيئَ: توڑنا۔
—عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔
— الفَرَسُ الإِكَامَ: گھوڑوں کا ٹیلوں کے

سروں کو توڑنا۔
—عُنُقَهُ الدَّيْنُ: قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا۔
—الشَّيْءَ فُلَانٌ: نقص نکالنا۔عیب دار کرنا۔
—رَأْسَهُ: سر کو بہت زور سے دبانا۔
(وُقِصَ): ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔
(وَقِصَ) (س) وَقْصًا: چھوٹی گردن والا ہونا۔
هُوَ أَوْقَصُ وهِيَ وَقْصَاءُ۔
عُنُقٌ أَوْقَصُ وعُنُقٌ وَقْصَاءُ(ج) وُقْصٌ۔
(أَوْقَصَهُ): کسی کو چھوٹی گردن والا بنانا۔
(وَقَّصَ) عَلَى نَارِهِ: آگ پر لکڑی کے ٹکرے ڈالنا۔
(تَوَاقَصَ): چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔
—عَلَى بُرْدَتِهِ: خود کو سمیٹ کر چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔
(تَوَقَّصَ) بِهِ فَرَسُهُ: چھوٹی چھلانگ لگانا۔
—البَعِيرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔
(الأَوْقَاصُ): (جمع وقص): (۲) منتشر اور بکھرے ہوئے لوگ جیسے صَارُوا أَوْقَاصًا: (۳) گھٹیا اور نیچی ذات کے لوگ۔جیسے أَوْقَاصٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ۔
(المَوْقُوصُ): چھوٹی گردن والا۔
(الوَقْصُ): عیب ونقص (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں مُتَفَاعِلُن میں متحرک حرف ثانی کو ساقط کرنے کو کہتے ہیں۔
(الوَقَصُ): بمعنی وَقْص: (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑی جن سے آگ سلگائی جاتی ہے (۳) اوقاص کا واحد‘ زکوٰۃ میں دو مریضوں کے درمیانی حصہ کو کہتے ہیں جیسے اونٹ جب تک پانچ ہوتو ایک بکری لازم ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو تو کوئی اضافہ نہ ہوگا‘ پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے۔بعض علماء نے وقص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔
(الوَقِيصَةُ): گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار (ج) وَقَائِصُ۔
(وَقَطَهُ) (ض) وَقْطًا: اتنا مارنا کہ اٹھنے کے قابل نہ رہے۔
—فُلَانًا دَابَّتُهُ: جانور کا کسی کو گرا کر بے ہوش کر دینا۔
—فُلَانًا: کسی کا سر نیچا کر کے ٹانگوں کو اکٹھا کر سات مرتبہ نرم پتھر پر مارنا (یہ پہلے زمانہ ایک خاص طریقہ علاج تھا)۔
—الأَرْضَ بِهِ: پچھاڑنا‘ زمین پر پٹخنا۔
—الشَّيْءُ فُلَانًا: سست اور بوجھل بنا دینا۔ (۲) سلا دینا۔ أَكَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِي: میں نے نیند لانے والا کھانا کھایا۔
(وُقِطَ) فِي رَأْسِهِ: سر بھاری ہو جانا۔
(وَقَّطَ) الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا۔
(اسْتَوْقَطَ) المَكَانُ: لوگوں یا جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔
(المَوْقُوطُ): زمین پر پٹخا ہوا (۲) مارسے نڈھال اور بوجھل ہونے والا۔
(الوَقْطُ): وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے (ج) أَوْقَاطٌ۔
(الوَقِيطُ): زمین پر پچھاڑا ہوا (۲) مار یا زخموں سے نڈھال اور بوجھل ہونے والا۔ هِيَ وَقِيطٌ (ج) وُقْطٌ وَقَاطَى: (۳) نیند اڑ جانے کی وجہ سے بھاری اور بوجھل ہو جانے والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکٹھا ہو جائے (ج) وِقْطَانٌ ووِقَاطٌ وإِقَاطٌ۔
(وَقَعَ) (ف) وَقْعًا ووُقُوعًا: گرنا۔
—الدَّوَابُّ: جانوروں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا۔
—الإِبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔
—الطَّيْرُ عَلَى أَرْضٍ أَوْ شَجَرٍ: پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔
—المَطَرُ بِالأَرْضِ: بارش ہونا۔
—الحَقُّ: حق ثابت ہونا۔
—القَوْلُ عَلَيْهِ: کسی پر قول لازم ہونا۔
—الكَلَامُ فِي نَفْسِهِ: بات کا کسی کے دل میں اثر کرنا۔
—فُلَانٌ فِي فُلَانٍ وَقِيعَةً ووُقُوعًا: کسی کو برا بھلا کہنا‘ غیبت کرنا (۲) عیب نکالنا۔
—فِي العَمَلِ وُقُوعًا: کام شروع کرنا (۲) کسی کام کو آہستگی سے کرنا۔
—فِي الشَّرَاكِ: جال میں پھنسنا۔
—فِي أَرْضِ فَلَانٍ: کھلے جنگل میں آ جانا۔
—إِلَى كَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔
—بِالعَدُوِّ وَقْعًا ووَقْعَةً: دشمن پر سخت حملہ کرنا۔
—الأَمْرُ مِنْ فُلَانٍ مَوْقِعًا حَسَنًا أَوْ سَيِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔
—عِنْدَهُ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا قرب اور توجہ حاصل کرنا۔
—فُلَانٌ البَعِيرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔
—النَّصْلَ بِالمِيقَعَةِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلکے کو تیز کرنا۔
—السِّكِّينَ والسَّيْفَ: تیز کرنا۔
—الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کے گھس کو پتلا کر دینا۔ هُوَ وَقِيعٌ۔
—النَّعْلُ عَلَى الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا۔
(وَقِعَ) (س) وَقَعًا: ننگے پاؤں ہونا (۲) کانٹوں‘ پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا۔ هُوَ وَقِعٌ۔
(وُقِعَ) فِي يَدِهِ: نادم ہونا۔
(أَوْقَعَ) المُغَنِّي: گویے کا گانے کے سر کو برابر کرنا۔
—فُلَانٌ بِالأَعْدَاءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا۔
—بِفُلَانٍ مَا يَسُوءُهُ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
—بِهِ الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
—الرَّوْضَةُ: باغ میں پانی رک جانا۔
—فُلَانٌ الشَّيْءَ: گرانا‘ وجود میں لانا۔
(وَاقَعَهُ) مُوَاقَعَةً ووِقَاعًا: کسی سے لڑائی

کرنا۔
—الأُمُوْرَ: معاملات سے قریب تر ہونا' ان میں شرکت کرنا۔
—المَرْأَةَ: جماع کرنا۔
(وَقَّعَ) الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھائے ہوئے پاؤں مار کر چلنا۔
—القَوْمُ: لوگوں کا رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ ڈالنا۔
—الإِبِلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کے آرام سے زمین پر بیٹھنا۔
—فِي الْكِتَابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔
—الصَّيْقَلُ عَلَى السَّيْفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔
—العقدَ اوِالصَّكَ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔ (مو)
—الشئَ: گمان کرنا۔ تصور کرنا۔
—ظَنَّهُ عَلَى الشَّيْئِ: اندازہ لگانا۔
—الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا۔
—الدَّبَرُ ظَهْرَ البَعِيْرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کر دینا۔
(تَوَاقَعَ) الأَعْدَاءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا۔
—الرَّجُلَانِ: باہم مارکٹائی کرنا۔
(تَوَقَّعَ) الأَمْرَ: کسی چیز کے وقوع پذیر ہونے کا انتظار کرنا۔
(اسْتَوْقَعَ) السَّيْفُ: تلوار کو تیز کرنے کی ضرورت ہونا۔
—فلانٌ الأَمْرَ: کسی بات کی امید رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔
(الإِيْقَاعُ): موسیقی میں سروں کی ہم آہنگی' تال' لے۔
(التَّوْقِيْعُ): کسی جگہ بارش کا ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا (۲) افسر کا کسی کاغذ پر فیصلہ یا تنبیہ

(۳) دستخط (مو) (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی قسم (ج) تَوَاقِيْعُ۔
(المَوْقِعُ): مقام' جائے وقوع۔ جیسے وَقَعَ الشئُ مَوْقِعَهُ (ج) مَوَاقِعُ۔
مَوَاقِعُ القِتَالِ: جنگ کا مقام۔
مَوَاقِعُ القَطْرِ: بارش برسنے کے مقامات۔
(المَوْقِعَةُ): مقام' جائے وقوع (۲) لگا تار اور مسلسل جنگ۔ (مو)
(المَوْقَعَةُ): جائے وقوع (۲) جنگ کا میدان (ج) مَوَاقِعُ۔
(المُوَقَّعُ): مصیبت زدہ۔ آفات کا شکار (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت سے نشانات ہوں (۳) جاری راستہ (۴) تیز چھری۔
(المُوَقِّعُ): ہلکے قدم رکھنے والا (۲) دستخط کنندہ۔
(المَوْقُوْعُ): حَافِرٌ مَوْقُوْعٌ: پتھروں سے زخمی اور پتلا کھر۔
(المَوْقُوْعَةُ): قَدَمٌ مَوْقُوْعَةٌ: سخت اور موٹا پاؤں۔
(المِيْقَعَةُ): باز کے اترنے کی مانوس جگہ (۲) دھوبی کا کپڑے کوٹنے کا تختہ (۳) دھار رکھنے کا پتھر' آلہ (۴) موگری (۵) اونٹ کے بچہ کو لاحق ہونے والی بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا یہ بیماری چیچک کے مشابہ ہوتی ہے (ج) مَوَاقِعُ۔
(الوَاقِعُ): چکی کے پتھر کو کھردرا کرنے والا۔ چکی رہا (ج) وَقَعَةٌ: (۲) پیش آمدہ۔ حاصل' ثابت۔ جیسے أَمْرٌ وَاقِعٌ۔ طَائِرٌ وَاقِعٌ: درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ۔ (ج) وُقُوْعٌ وُقَّعٌ۔
إِنَّهُ لَوَاقِعُ الطَّيْرِ: معتدل مزاج۔ پُرسکون۔
—النَّسْرُ الوَاقِعُ: (دیکھئے: نسر)
(الوَاقِعَةُ): قیامت (۲) مصیبت' آفت (۳) لگا تار لڑائی۔ رَجُلٌ وَاقِعَةٌ: بہادر آدمی (۴) ہر رونما ہونے والی چیز' حادثہ' واقعہ (مج)
(الوَاقِعِيَّةُ): حقیقت پسندی (زندگی کے فطری احوال و واقعات کی دیانتدارانہ منظر کشی) معاشرہ کے حالات کی حقیقی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطۂ نظر

(مج) (۲) افکار و خیالات اور احوال و حوادث کا بعینہ اظہار۔ (مو)
(الوَقَائِعُ): احوال و حوادث (اس کا واحد وَقْعَةٌ خلاف قیاس ہے)
(وَقَاعِ): سر کے دو کناروں کے درمیان گول داغ۔ عوف ابن احوص شاعر کہتا ہے

وكُنْتُ إِذَا مُنِيْتُ بِخَصْمِ سُوْءٍ
وكُنْتُ لَهُ فَاكْوِيْهِ وَقَاعِ

(الوِقَاعَةُ): پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اسکا کنارہ لگنے کی جگہ۔
(الوَقْعُ): قدموں کی آواز' آہٹ (۲) کسی چیز کے گرنے یا چوٹ پڑنے کی آواز (۳) پہاڑ کی بلند جگہ (۴) پتلا بادل (۵) اصل رنگ کے برخلاف نشان (۶) چھوٹی کنکریاں۔
(الوَقِعُ): پتلا بادل (۲) پریشان و بے چین مریض۔
(الوَقْعَةُ): اسم مرہ' وقوع (۲) پرندہ کا ایک دفعہ کا بیٹھنا (۳) چھوٹی کنکری۔
الوَقْعَةُ بِالحَرْبِ: لڑائی کا تسلسل اور بار بار کا ٹکراؤ۔
وَقْعَةُ السَّيْفِ: تلوار کا وار۔
(الوَقَعَةُ): پتھر (وَقَعٌ: واحد)
(الوَقَّاعُ): لوگوں کی غیبت کرنے والا۔ رَجُلٌ وَقَّاعٌ۔
(الوَقَّاعَةُ) الوَقَّاعُ۔
(الوَقِيْعُ): ٹھوس و سخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو۔ (۲) کسی رنگ کا دھبا (ج) وُقُعٌ۔
سِكِّيْنٌ وَقِيْعٌ: تیز چھری۔
حَافِرٌ وَقِيْعٌ: سخت کھر (۲) پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھر۔
(الوَقِيْعَةُ): زمین کا وہ سخت گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت (۳) لڑائی میں بار بار کا ٹکراؤ۔
وَقِيْعَةُ الطَّيْرِ: پرندے کے عموماً اترنے اور بیٹھنے کی جگہ (ج) وِقَاعٌ و وَقَائِعُ۔

وَقَائِعُ الْحَرْبِ: لڑائی کے دن۔
(وَقَفَ) (ض) وُقُوْفًا: بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلتے ہوئے ٹھہرنا۔
—عَلَی الشیئِ: معائنہ کرنا۔
—فِی الْمَسْأَلَةِ: شک کرنا۔
—عَلَی الْكَلِمَةِ: کلمہ پر وقف کرنا۔
—الْحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ: حاجی کا میدان عرفات میں وقوف کرنا۔ یا اس کے وقت کو پانا۔
—فلانٌ عَلٰی مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے ارادہ کو بھانپ لینا۔ دل کی بات کو سمجھنا۔
—الْمَاشِیَ وَقْفًا: چلتے ہوئے کو روکنا۔
—الْجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔
—فُلَانًا عَنِ الشَّیْئِ: روکنا، باز رکھنا۔
—فُلَانًا عَلَی الْأَمْرِ: کسی معاملہ سے باخبر کرنا، اطلاع دینا۔
—الْأَمْرَ عَلٰی حُضُوْرِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا۔
—الدَّارَ وَنَحْوَهَا: وقف کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا۔
—عَلٰی فلانٍ ولَهُ شَیْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا۔
(أَوْقَفَ) فلانٌ عَنِ الْأَمْرِ الَّذِیْ كَانَ فِیْهِ: کسی کام کو کرتے ہوئے چھوڑ دینا۔ کہا جاتا ہے كَلَّمْتُهُ فَأَوْقَفَ: میں نے اس سے کلام کیا لیکن وہ خاموش ہوگیا۔
—الْإِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: روکنا، ٹھہرانا۔
(وَاقَفَهُ) فِیْ حَرْبٍ اَوْخُصُوْمَةٍ مُوَاقَفَةً ووِقَافًا: لڑائی جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا۔
—عَلٰی كَذَا: کسی بات پر ثابت قدم رہنے کا کہنا۔
(وَقَّفَ) الْجَيْشُ: لشکر کا صف درصف کھڑے ہونا۔
—النَّاسُ فِی الْحَجِّ: مواقف میں ٹھہرنا یا پڑاؤ کی جگہ میں رکھنا۔

—الْمَرْأَةُ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔
—الْأِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: روکنا، ٹھہرانا۔
—فُلَانًا عَلَی الشیئِ: کسی چیز پر مطلع کرنا۔
—الْقَارِئَ: قاری کو وقف کے مقامات سمجھانا۔
—الْحَدِيْثَ: بات کو واضح کرنا۔
—الشیئَ: کھڑا کرنا۔
التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔
(تَوَاقَفَ) الْقَوْمُ فِی الْكِفَاحِ: لڑائی میں ساتھ ساتھ کھڑے ہونا۔
(تَوَقَّفَ) عَنْ كَذَا: رکنا، باز رہنا۔
—عَلَيْهِ: جمنا، ثابت قدم رہنا۔
—فِيْهِ: توقف کرنا، رکنا، ٹھہرنا۔
(اسْتَوْقَفَهُ): ٹھہرنے کا مطالبہ کرنا (۲) ٹھہرنے پر ابھارنا۔
(التَّوْقِيْفُ): کسی معاملہ میں شارع کی نص۔
(التَّوْقِيْفِيُّ): توقیف کی طرف منسوب ثابت نص۔ جیسے: اَسماءُ اللّٰہِ توقیفیۃٌ۔
(الْمَوْقِفُ): انسان یا حیوان کے کھڑے ہونے کی جگہ (۲) طرز عمل، رویہ، پالیسی۔
مَوْقِفُ الْمَرْأَةِ: پردہ نشین عورت کے ہاتھ، آنکھ یا وہ اعضاء جن کا کھولنا ضروری ہو۔
الْمَوْقِفَانِ: دبر کے پاس دو رگیں جن میں تشنج ہوجائے تو انسان کھڑا نہیں ہوسکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو مرجائے گا۔
اِمْرَأَةٌ حَسَنَةُ الْمَوْقِفَيْنِ: خوبصورت اور حسین پاؤں والی عورت۔
(الْمُوَقَّفُ): جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی۔
رَجُلٌ مُوَقَّفُ الْحَقِّ: حق پرست آدمی۔ (۲) کانوں کے اوپر کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳) اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴) جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵) وہ تھن جس پر کاٹھی کے نشانات پڑ گئے ہوں۔
(الْمُوَقَّفَةُ) دَابَّةٌ مُوَقَّفَةٌ: وہ جانور جس کی ٹانگوں پر کالی دھاریاں ہوں۔

(الْمَوْقُوْفُ): خدا کی ملکیت پر وقف کیا ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے ہو (۲) وہ کام جس سے روکا گیا ہو (محدثہ)
(الْمِيْقَافُ): لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی کے ابال کو روکا جائے۔
(الْمِيْقَفُ): بمعنی الْمِيْقَافُ۔
(الْوَاقِفُ): مال کو اپنی ملکیت یا خدا کی ملکیت پر وقف کرنے والا (۲) گرجا کا خادم (ج) وُقَّفٌ وَوُقُوْفٌ۔
(الْوَاقِفَةُ): قدم، پاؤں (صفت غالبہ)
(الْوَاقِفِيَّةُ): صوفیوں کا ایک فرقہ۔
(الْوَقْفُ): قراءت میں کلمہ کو مابعد سے منقطع کرنا (۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص کرنا جبکہ اس کی منفعت لوگوں کے لئے ہو (۳) ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد چینگ یا لوہے وغیرہ کا حلقہ (ج) وُقُوْفٌ۔
(الْوَقْفَةُ): وقفہ، توقف، بندش (۲) مشک (۳) ڈھال کے گرد کا حلقہ۔
يَوْمُ الْوَقْفَةِ: میدان عرفات میں وقوف کرنے کا دن۔ (مو)
(الْوَقَّافُ): سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرنے کا عادی (۲) جنگ سے دامن بچانے والا۔
(الْوَقِيْفَةُ): کاری جو کتوں کے تعاقب سے جھک کر کھڑا ہوجائے۔
(الْوَقُّ): ایک پرندہ کی آواز۔
(وَقَلَ) فِی الْجَبَلِ (ض) وَقْلًا ووُقُوْلًا: پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔
(تَوَقَّلَ) فِی الْجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
۔ فِیْ مَصَاعِدِ الشَّرَفِ: عزت کی بلندیوں پر فائز ہونا۔
(الْوَقْلُ): گوگل کا درخت یا اس کا پھل۔ (ج) أَوْقَالٌ ووُقُوْلٌ۔
(الْوَقِلُ) فَرَسٌ وقِلٌ وَقْلٌ: پہاڑوں میں

گھنے اور چڑھنے کا ماہر گھوڑا۔
(الوَقْلَةُ): گوگل کا درخت یا اس کا پھل (۲) گوگل کے پھل کی گٹھلی۔
(وَقَمَ الرَّجُلَ(ض) وَقْمًا): مجبور کرنا (۲) بری طرح دوڑنا۔ برا سلوک کرنا۔
—عَنْ حَاجَتِهٖ: ضرورت سے روکنا۔
—الأَمْرُ فُلاَنًا: کسی بات کا کسی کو رنجیدہ اور مغموم بنا دینا۔
(وُقِمَتِ) الأَرْضُ: زمین کو روند کر اس کی گھاس کا چر لیا جانا۔
(أَوْقَمَهٗ): روکنا' دور کرنا۔
(وَقَّمَ) فِي الشَّيْئِ: کسی چیز کو طول دینا۔
—فُلاَنًا: کسی کو دھمکی دینا (۲) تابع اور مغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا' للکارنا۔
—الصَّيْدَ: شکار کو اپنے سامنے مار ڈالنا۔
—الكَلاَمَ: بات کو سن کر ذہن میں بٹھالینا۔
(تَوَقَّمَ) الصَّيَّادُ: شکاری کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔
—فُلاَنًا: دھمکی دینا' ڈانٹنا۔
—الصَّيْدَ: شکار کو مار ڈالنا۔
—فلانًا بِالْكَلاَمِ: کسی پر زبان سے حملہ کرنا۔
—كَلاَمَ فُلاَنٍ: کسی کی بات کو سن کر ذہن نشین کرنا۔
(الوِقَامُ): تلوار (۲) عصا' لاٹھی (۳) کوڑا (۴) رسی۔
(أَوْقَنَ): الرَّجُلُ: پرندہ کو اس کے گھونسلے سے شکار کرنا۔
(تَوَقَّنَ) بمعنی أَوْقَنَ۔
—فِي الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
(الوُقْنَةُ): گھونسلا۔
(المَوْقُونَةُ): عفیف پردہ نشین لڑکی۔
(وَقْوَقَ) الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔
—الكَلْبُ: کتے کا خوف کے وقت بھونکنا۔
—الطَّائِرُ: آواز نکالنا' چہچہانا۔
(الوَقْوَاقُ): بزدل (۲) وہ درخت جس سے قلم دان بنایا جائے۔
(الوَقْوَاقَةُ): بہت بولنے والا (مذکر ومؤنث کیلئے) جیسے: رجلٌ وقواقةٌ: اور امرأةٌ وقواقةٌ۔
(وَقَى) الفَرَسُ مِنَ الحَفَى (ض) وَقْيًا ووَقًى: گھوڑے کا کھر گھس جانے کی وجہ سے چلنے سے گھبرانا۔
—الشيءَ وَقْيًا ووِقَايَةً ووَاقِيَةً: بچانا' حفاظت کرنا۔ جیسے بطور دعا کے کہتے ہیں وَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّوْءِ وَقَاهُ السُّوْءَ: قرآن مجید میں ہے (فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ)
—الأَمْرَ وَقْيًا ووُقِيًا: اصلاح و درستگی کرنا۔
(وَقَّاهُ تَوْقِيَةً): حفاظت کرنا' بچانا۔
(اتَّقَى) بِالشَّيْئِ: کسی چیز کے ذریعہ اپنا بچاؤ کرنا۔
—اللّٰهَ: اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور اس کی منہیات سے بچنا۔
—الشيءَ: بچنا' اجتناب کرنا۔
(تَوَقَّاهُ): بچنا' اجتناب کرنا۔ حدیث میں ہے (وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ): (۲) بچانا' حفاظ کرنا۔
(التُّقَاةُ): خشیت وخوف (ج) تُقًى۔
(التَّقَاوِي): دیکھئے: قوی)
(التَّقْوٰى): خشیت وخوف۔
تَقْوَى اللّٰهِ: اللہ سے ڈرنا اس کے مامورات پر عمل کرنا اور منہیات سے بچنا۔
(التَّقِيَّةُ): خشیت وخوف (۲) (بعض اسلامی فرقوں کے نزدیک) حق کو چھپا کر دوسرے مسلک میں نقصان سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہری نیک برتاؤ۔
(التَّقِيُّ): متقی' صاحب تقویٰ' اللہ سے ڈرنے والا۔ (ج) أَتْقِيَاءُ۔
(المُوَقَّى): بہادر۔
(الوَاقِي): چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
فَرَسٌ وَاقٍ ووَاقِيةٌ: وہ زخمی گھوڑا جو کھر زخمی ہونے کی وجہ سے چلنے سے گھبراتا ہو۔
(الوَاقِيَةُ): بچاؤ کی چیز' ذریعہ حفاظت (ج) أَوَاقٍ۔
(الوِقَاءُ): بچاؤ کا ذریعہ۔
(الوَقَّاءُ): صیغہ مبالغہ' بہت محتاط۔
(الوَقَايَةُ): حفاظت اور بچاؤ کا ذریعہ۔
(الوُقِيَّةُ): بمعنی اوقیہ۔ ایک رطل کا بارہواں حصہ تقریباً ایک اونس کے برابر (ج) وَقِيٌّ وَقَايَا۔

و......ک

(تَكِئَ) (س) تَكَأً: ٹیک لگا کر بیٹھنا۔ (اس کی اصل وَكِئَ تھی)۔
(إِتَّكَأَ) فُلاَنًا: کسی کو سہارا یا ٹیک دے کر بٹھانا (۲) سہارا دینے پر ابھارنا۔ ضَرَبَهٗ فَأَتْكَأَ: اسے مار کر سہارا دیئے ہوئے شخص کی طرح بٹھا دیا۔
(أَوْكَأَ) عَلَى الشَّيْئِ: کسی چیز کا سہارا لینا' برداشت کرنا۔
—فُلاَنًا: صوفہ بچھانا' کسی کے لئے آرام دہ کرسی رکھنا۔
(وَاكَأَ) عَلَى يَدَيْهِ مُوَاكَأَةً ووِكَاءً: دعا کے لئے دونوں ہاتھ اٹھانا۔
(تَوَكَّأَ) عَلَى الشَّيْئِ: ٹیک لگانا' تکیہ لگانا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا دردزہ کی وجہ سے چیخنا۔
(التُّكَأَةُ): وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے یا سہارا لگایا جائے جیسے عصا یا کمان وغیرہ (۲) کاہل اور ہر وقت پڑا رہنے والا آدمی (۳) بھاری آدمی جو اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔
(المُتَّكَأُ): سہارا لگا کر بیٹھنے کی آرام دہ کرسی' صوفہ (ج) مُتَّكَآتٌ۔
(المُتَّكِئُ): ٹیک لگانے والا' سہارا لینے والا۔

و......ک ب

(وَكَبَ) (ض) وَكْبًا ووَكَبَانًا وُكُوبًا: آہستہ چلنا' سکون واطمینان سے چلنا۔ (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔
—عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
(وَكِبَ) التَّمْرُ(س) وَكَبًا: کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہو جانا۔
—الثَّوْبُ: میلا ہونا۔

(أَوْكَبَ) فلانٌ: جلوس میں شامل ہونا۔
ـــ عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ: اڑنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: غضبناک کرنا۔
(وَاكَبَ) عَلَى الشيءِ مُوَاكَبَةً وِوِكَابًا: کسی چیز کی پابندی کرنا۔
ـــ الأَمِيْرَ: جلوس میں امیر کا ہم رکاب ہونا۔
ـــ المَوْكِبَ: جلوس کا ہم رکاب ہونا۔ یا اس کے ساتھ چلنا۔
(وَكَّبَ) العِنَبُ: انگور میں سیاہی کا اثر آنا۔
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا پک کر سیاہ ہوجانا۔
(المَوْكِبُ): قافلہ، جلوس، اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بنا کر سوار اور پیدل چلنے والوں کی جماعت (ج) مَوَاكِبُ۔
(المُوَكِّبُ): خام کھجور کو پکانے کے لئے کاٹا چھپایا گیا ہو۔
(الوَاكِبَةُ): جانور کی ٹانگ۔
(الوَكَّابُ): انتہائی غمگین۔
(الوَكُوبُ): ظَبْيَةٌ وَكُوبٌ: ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔
(وَكَتَ) فِي الشيءِ(ض) وَكْتًا: نشان ڈالنا۔
ـــ البُسْرُ: خام کھجور میں پکنے کا نشان آنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا۔
ـــ فُلَانٌ الكِتَابَ: تحریر پر نقطہ لگانا۔
ـــ القَدَحَ: پیالے کو بھرنا۔
ـــ المَشْيَ وَكْتًا ووَكَتَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔
(المَوْكُوتُ) رَجُلٌ مَوْكُوتٌ: غم وغصہ سے بے تاب۔
(الوَكْتُ): کسی چیز پر ہلکا سا نشان، دھبا۔
(الوَكْتَةُ): اسم مرہ، ایک نشان، داغ۔ دھبا (۲) آنکھ کا سرخی یا سیاہی میں سفیدی نقطہ (ج) وَكْتٌ۔
(الوَكَّاتُ): چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔
(الوَكِيتُ): صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت وچغل خوری۔
(اسْتَوْكَتَ): دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا ساناشتہ کرنا۔
(الوُكَاثُ): دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ہلکا ساناشتہ۔
(وَكَحَهُ) بِرِجْلِهِ(ف) وَكْحًا: زور سے روندنا، کچلنا۔
(أَوْكَحَ): تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔
ـــ عَنِ الأَمْرِ: کوئی کام چھوڑ دینا۔
ـــ فِي حَفْرِهِ: کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ میں پہنچنا۔
ـــ العَطِيَّةَ: عطیات روک دینا۔
(اسْتَوْكَحَ): عطیہ بند کردینا، عطا نہ کرنا۔ جیسے سَأَلَهُ فَاسْتَوْكَحَ۔
ـــ الفِرَاخُ: چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔
(الأَوْكَحُ): سخت جگہ (۲) پتھر (۳) مٹی۔
(الوُكُحُ): بڑے چوزے۔
(وَكَدَ) بِالمَكَانِ(ض) وُكُودًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
ـــ فُلَانٌ: مقصود کو حاصل کرلینا۔
ـــ الرَّحْلَ: کجاوہ کو باندھنا۔
ـــ العَقْدَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، مشق کرنا۔
ـــ وَكْدَهُ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
(أَوْكَدَ) السَّرْجَ: زین کسنا۔
ـــ العَهْدَ: عہد کو پختہ کرنا (اس میں آکد: بھی کہا جاتا ہے)
(وَكَّدَ) السَّرْجَ والعَهْدَ أَوْكَدَهُمَا: (ایک لغت أَكَّدَهُمَا بھی ہے)
(تَوَكَّدَ): مضبوط کو پختہ ہونا۔
(التَّوَاكِيدُ): التَّآكِيدُ: کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔
(التَّوْكِيدُ): (نحویوں کی اصطلاح میں) ایک تابع۔ اس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی۔ اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (اِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا): اور معنوی چند مخصوص الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے نفس، عین، کلاوکلتا، کلّ، جمیع، عامّۃ: جیسے (فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ)۔
(المُتَوَكِّدُ): کسی کام کے لئے تیار ومستعد۔
(المُوَاكِدَةُ): مسلسل چلنے کی عادی اونٹنی۔
(الوِكَادُ): وکائد کا واحد دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔
(الوَكْدُ): قصد وارادہ (۲) مقصود، مراد۔
(الوُكْدُ): جدوجہد کوشش۔ مَا زَالَ ذٰلِكَ وُكْدِي: میری ہمیشہ یہ کوشش رہی۔
(وَكَرَ) الطَّائِرُ(ض) وَكْرًا ووُكُورًا: پرندہ کا گھونسلا میں داخل ہونا۔
ـــ الظَّبْيُ وَكْرًا: ہرن کا کودنا۔
ـــ النَّاقَةُ ونحوُها: اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔
ـــ فلانٌ للقومِ: لوگوں کے لئے عمارت کی تکمیل کا کھانا تیار کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی ناک پر مکا مارنا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
(أَوْكَرَ) الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ بَطْنَهُ: پیٹ بھرنا۔
(وَكَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا گھونسلہ بنانا۔
ـــ فلانٌ: عمارت کا تکمیل کا کھانا تیار کرنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو عمارت کی تکمیل کا کھانا کھلانا۔
ـــ السِّقَاءَ والمِكْيَالَ: مشک یا مکیال کو بھرنا۔
ـــ بَطْنَهُ: پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔
(اتَّكَرَ) الطَّائِرُ: گھونسلہ بنانا۔
(تَوَكَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پوٹا بھرنا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا شکم سیر ہونا۔
(الوَكْرُ): گھونسلہ (ج) أَوْكُرٌ وأَوْكَارٌ

ووُكُورٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں)

(الوَكَرٰی): دلکی چال۔

اِمْرَأَۃٌ وَكَرٰی: زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔

نَاقَۃٌ وَكَرٰی: بہت کودنے والی چربی دار اونٹنی۔

(الوَكْرَۃُ): مصدر مرۃ' ایک دفعہ کا فعل۔

(۱) گھونسلا (ج) وُكُرٌ (۳) وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کی خوشی میں بنایا جائے۔

(الوَكِيْرَۃُ): عمارت کی تکمیل کی خوشی کا کھانا۔

(الوُكْرَۃُ): پانی تک پہنچنے کا راستہ۔

(الوَكَّارُ): بہت دوڑنے والا۔

(الوَكِيْرُ) و(الوَكِيْرَۃُ): بمعنی الوَكْرَۃُ.

(وَكَزَ) فلانٌ (يَكِزُ) وَكْزًا: دوڑنا۔

—فِيْ عَدْوِہٖ مِنْ فَزَعٍ ونحوِہٖ: تیز دوڑنا۔

— فلانًا: دھکا دینا' مارنا۔ (۲) کسی کی ٹھوڑی پر مکا مارنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَوَكَزَہٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَيْہِ)

—أَنْفَہٗ: ناک توڑنا۔

—فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔

—الرُّمْحَ فِي الْأَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔

—الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔

(تَوَكَّزَ) للأمرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

—مِنَ الطَّعَامِ: کھانے سے سیر ہونا۔

—عَلٰی عَصَاہُ: لاٹھی پر سہارا لگانا۔

(الوَكَزٰی): کوتاہ قد اونٹنی۔

(وَكَسَ) الشَّيْءُ (ض) وَكْسًا: کم ہونا۔

—الشَّيْءَ: کم کرنا۔

—فُلَانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔

(وُكِسَ) فِيْ تِجَارَتِہٖ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔

(أُوْكِسَ) فِيْ تِجَارَتِہٖ: بمعنی وُكِسَ۔

(وَكَّسَ) مَالَہٗ: مال کم کرنا۔

—فُلَانًا: ڈانٹنا۔

(الأَوْكَسُ): خسیس اور کمینہ آدمی۔

(الوَكْسُ) بَرَأَتِ الشَّجَّۃُ عَلٰی وَكْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا

(۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے

(۳) نقصان' گھاٹا۔

بَيْعُ الوَكْسِ: گھاٹے کے ساتھ بیچنا۔

(وَكَظَ) عَلَى الأَمْرِ (ض) وَكْظًا: ہیشگی اختیار کرنا۔

—الشيءَ: ٹکر مارنا (۲) دھکیلنا' دھکے دینا۔

(وَاكَظَ) عَلَى الأَمْرِ مُوَاكَظَۃً ووِكَاظًا: ہیشگی اختیار کرنا۔

(تَوَكَّظَ) عَلَيْہِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔

(وَكَعَ) البَعِيْرُ (ف) وَكْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔

—الدَّجَاجَۃُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا۔

—الشَّاۃُ: بکری کو دوھتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔

—فُلَانًا بِالأَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا۔

—أَنْفَہٗ: کسی کی ناک توڑنا۔

—العقربُ بِإِبْرَتِہَا فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈنگ مارنا۔

(وَكِعَ) فُلَانٌ (س) وَكَعًا: کسی کا پاؤں کے انگوٹھے کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا۔ هُوَ أَوْكَعُ وهي وَكْعَاءُ (ج) وُكْعٌ.

(وَكُعَ) الرَّجُلُ (يَوْكُعُ) وَكَاعَۃً: کمینہ ہونا۔

—الشيءُ: ٹھوس وسخت ہونا۔ هُوَ وَكِيْعٌ ووَكُوْعٌ.

(أَوْكَعَ) الرَّجُلُ: بے فیض اور کم خیر والا ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔

—القَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم کے اونٹوں والا ہونا۔

—الأَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔

—فلانٌ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا۔

—الشيءَ: مضبوط بنانا۔

—السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط بنانا۔

(وَاكَعَ) الدِّيْكُ الدَّجَاجَۃَ: مرغ کا مرغی کو نیچے دبا لینا۔

(اِتَّكَعَ) الشيءُ: سخت ہونا۔

(اِسْتَوْكَعَ) فلانٌ: معدہ کا سخت کرنا۔ اِسْتَوْكَعَتِ المِعْدَۃُ.

—طَبِيْعَتُہَا: طبیعت کا سخت ہونا۔

—الفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔

—السِّقَاءُ: مشک کو مضبوط ہونا۔ مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہونا۔

(المِيْكَعُ): پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔

(المِيْكَعَۃُ): ہل کا لوہا (ج) مِيْكَعٌ.

(الوَكْعَاءُ): بے وقوف عورت (۲) درد کی وجہ سے گر جانے والی عورت۔

(الوَكِيْعُ): سب سے آگے چلنے والی بکری (۲) مضبوط وطاقتور اونٹنی۔

أَمْرٌ وَكِيْعٌ: مضبوط و مستحکم کام۔

قَلْبٌ وَكِيْعٌ: وہ دل جس میں آسانی سے بات اتر جائے۔

(وَكَفَ) المَاءُ وَغَيْرُہٗ (ض) وَكْفًا ووَكِيْفًا ووَكَفَانًا: پانی کا بہنا اور قطرہ قطرہ ٹپکنا۔

—البَيْتُ بِالْمَطَرِ: بارش کی وجہ سے گھر کی چھت ٹپکنا۔

—العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا' وَكَفَتِ العَيْنُ بِالدَّمْعِ: بھی کہتے ہیں۔

(وَكِفَ) (س) وَكَفًا: ٹیڑھا ہونا۔ (۲) ظالم اور غیر عادل ہونا (۳) عیب دار ہونا (۴) گناہ میں مبتلا ہونا۔

—عَقْلُہٗ وَرَأْيُہٗ: عقل یا رائے کا بگڑا ہوا ہونا۔

—الشَّيْءُ: بوجھل اور سخت ہونا۔

(أَوْكَفَ) المَاءُ وَالدَّمْعُ وَنَحْوُہُمَا:

وَکَفَ۔
ـــ الْحَامِلُ: حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور پر پالان رکھنا۔
(وَاکَفَهُ): کسی کا مقابلہ کرنا' سامنے آنا۔
(وَکَّفَ) الدَّابَّةَ: جانور پر پالان رکھنا۔
ـــ الوِکَافَ: پالان بنانا۔
(تَوَاکَفَ) الْقَوْمُ: لوگوں کا منہ پھیر لینا۔
(تَوَکَّفَ) الْبَيْتُ والسَّطْحُ: گھر اور چھت کا ٹپکنا۔
ـــ فلانٌ لِفُلَانٍ: کسی کو تلاش کرتے ہوئے پا لینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا خیال رکھنا اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔
ـــ الاَثَرَ: نشان پر چلنا' ٹوہ لگانا' کھوج لگانا۔
ـــ الْخَبَرَ: خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔
(اِسْتَوْکَفَ) الْمَاءُ: پانی ٹپکانا (۲) پانی بہانے کو کہنا۔
(الوَاکِفُ): موسلا دھار بارش۔
(الوِکَافُ): پالان (ج) وُکُفٌ۔
(الوَکْفُ): چمڑے کا فرش۔
(الوَکْفُ): پہاڑ کا دامن۔
(الوَکُوفُ): وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے برسنے والے بادل۔
(الوَکِيفُ): بارش۔
(وَکَلَ) بِاللّٰہِ(ض) وَکْلًا: اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا چلنے میں سستی کرنا۔
ـــ اِلَيْهِ الأَمْرَ وَکْلًا ووُکُولًا: کوئی معاملہ کسی کے سپرد کرنا (۲) کسی کو کسی معاملہ کا اختیار دے دینا۔
ـــ فُلَانًا اِلٰی رَايِهٖ: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ مدد نہ کرنا۔ حدیث میں ہے: (اَللّٰھُمَّ لَا تَکِلْنَا اِلَی انفسنا طرفةَ عينٍ)

(أَوْکَلَ) عَلَی اللّٰہِ: اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
ـــ عَلٰی فُلَانٍ العَمَلَ: کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کر دینا۔
(وَاکَلَتِ) الدَّابَّةُ: برے طریقہ سے چلنا۔ بھدی چال چلنا۔
رَجُلٌ مُوَاکِلٌ: کمزور آدمی۔
(وَکَّلَهُ): اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے معاملہ کا اختیار دے دینا' وکیل بنانا۔
ـــ فِی الأَمْرِ وعليه: کسی معاملہ میں اختیار سونپنا۔
(اِتَّکَلَ) عَلَی اللّٰہِ: اللہ پر بھروسہ کرنا۔
ـــ عَلٰی فلانٍ فِیْ أَمْرٍ: کسی پر اعتماد کرنا۔
(تَوَاکَلَ) الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر اعتماد کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو چھوڑ دینا اور مصیبت میں اس کی مدد نہ کرنا۔
(تَوَکَّلَ) الرَّجُلُ بِالأَمْرِ: کسی کام کی انجام دہی کا ضامن بننا (۲) ذمہ داری قبول کرنا۔ وکالت قبول کرنا۔
ـــ عَلَی اللّٰہِ: اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
ـــ فِی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں اپنے آپ کو عاجز ظاہر کر کے کسی اور کے سپرد کرنا۔
ـــ فی اصطلاح اَھْلِ الْحَقِيقَةِ: اللہ کے خزانوں پر یقین کرنا اور لوگوں کی چیزوں سے ناامید ہو جانا۔
(التُّکْلَانُ): توکل' اعتماد (اصل میں الوُکْلَانُ تھا)
(التُّکَلَةُ): دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔ (اصل میں الوُکَلَةُ تھا)
(المُوَاکِلُ): دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔
رَجُلٌ مُوَاکِلٌ: پھرتیلا آدمی۔
(الوَاکِلُ): وہ گھوڑا جو سوار کی ضرب کے سہارا دوڑتا ہو۔
(الوِکَالُ): سستی و کند ذہنی۔ جیسے فِيْهِ وِکَالٌ: (۳) کمزور۔
(الوِکَالَةُ): کسی کام کی ادائیگی کسی کے سپرد کرنا (۲) وکیل کا کام اور اس کو انجام دینے کی جگہ (محدثہ)
(الوُکَلُ): عاجز' لاچار (۲) کند ذہن۔ (۳) بزدل۔
(الوُکَلَةُ): اپنے کام کو لوگوں کے سپرد کرنے والا۔
(الوَکِيلُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام' یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کے رزق کی ذمہ دار ہے۔ (۲) نگران' محافظ' نگہبان (۳) کفیل' ضامن' ذمہ دار (۴) وکیل۔ غیر کی جگہ کام کرنے والا۔ کسی کا نائب بننے والا (کبھی جمع اور مونث کے لئے بھی آتا ہے جیسے هُمْ وَکِيلٌ وَھِیَ وَکِيلٌ) (ج) وُکَلَاءُ۔
الوَکِيلُ بِالعُمَالَةِ اَو العُمُولَةِ: کمیشن ایجنٹ وہ شخص جو کسی معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کوئی کام انجام دیتا ہو (مج)
(وَکَمَهُ) عَنْ حَاجَتِهٖ(ض) وَکْمًا: کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح روکنا۔
ـــ الاَمْرُ فُلَانًا: غمگین کر دینا۔
ـــ فلانٌ الکَلَامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر الکاف) کہنا۔
(وَکِمَ) مِنَ الشَّيءِ(ح) غمگین و پریشان و اداس ہونا۔
(وُکِمَتِ) الاَرْضُ: زمین کا روندا ہوا اور چرا ہوا ہونا جس پر چلنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
(وَکَنَ) الرَّجُلُ(ض) وَکْنًا: تیز چلنا۔ (۲) بیٹھنا۔
ـــ الطَّائِرُ وَکْنًا ووُکُونًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
ـــ بَيْضَهُ وَعَلَيْهِ: انڈے سینا۔ هُوَ وَاکِنٌ و هِیَ وَاکِنَةٌ (ج) وُکُونٌ۔
(تَوَکَّنَ): جگہ بنانا' مضبوط ہونا (۲) مجلس میں ٹیک لگا کر عمدگی سے بیٹھنا۔
(المَوْکِنُ): انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔
(المَوْکِنَةُ): گھونسلا۔

(الواكِنُ): بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا پرندہ۔ هِيَ وَاكِنَةٌ (ج) وُكُونٌ۔

(الوَكْنُ): پرندہ کا گھونسلا (ج) أَوْكُنٌ و وُكُونٌ۔

(الوُكْنَةُ): گھونسلا (ج) وُكُنَاتٌ ووُكَنٌ۔

(الوُكْنَةُ): گھونسلا۔

(وَكْوَكَ) الحَمَامُ: کبوتر کا غڑغوں کرنا۔

(وَكَى) الصُّرَّةَ نَحْوَهَا (ض) وَكْيًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔

(أَوْكَى): بخل کرنا۔ حدیث اسماءؓ میں ہے (أَعْطِي ولا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ)

—الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔

— الصُّرَّةَ والقِرْبَةَ وَنَحْوَهُمَا عَلَى مَا فِيهِمَا: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا۔ کہاوت ہے (يَدَاكَ أَوْكَتَا وفُوكَ نَفَخَ): تیرے ہاتھ باندھے گئے اور منہ سے ہوا نکلی۔ کسی کے کئے ہوئے کام کو ڈانٹنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

أَوْكِ حَلْقَكَ: خاموش رہ۔

فلانٌ يُوكِي فُلانًا: کسی کو خاموش کروانا۔

— المَيْدَانَ جَرْيًا: سارے میدان میں دوڑنا پھرنا۔

(اسْتَوْكَى) البَطْنُ: قبض ہوجانا۔

—النَّاقَةُ: اونٹنی کا بہت موٹا ہوجانا۔

—السِّقَاءُ: مشکیزہ کا بھر جانا۔

(المُوكِي): منہ بند مشک۔

(الوِكَاءُ): ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔ فُلَانٌ وِكَاءٌ مَا يَبِضُّ بِشَيءٍ: فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و......ل

(وَلَبَ) ض وُلُوبًا: تیزی سے اندر داخل ہونا۔

—فِي الشيءِ: کسی چیز میں گھسنا۔

—الشيءُ إِلَيْهِ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا۔ هُوَ وَالِبٌ وهي وَالِبَةٌ۔

(الوَالِبَةُ): سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔

(وَلَتَهُ) حَقَّهُ (ض) وَلْتًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔

(أَوْلَتَهُ) حَقَّهُ: حق میں کمی کرنا۔

(وَلَثَ) فُلانًا بِالعصا (ض) وَلْثًا: لاٹھی مارنا۔

—لِفُلانٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔

— السماءُ القَوْمَ: لوگوں پر تھوڑی بارش برسانا۔ هُوَ وَالِثٌ وهي وَالِثَةٌ۔

(الوَالِثُ) شَرٌّ وَالِثٌ: دائمی شر وفتنہ۔

دَيْنٌ وَالِثٌ: بھاری قرض۔

(الوَلْثُ): لوگوں کا باہمی عہد جو بلا قائم ہو (۲) کمزور وعدہ (۳) معمولی بارش (۴) برتن میں بقیہ نبیذ (۵) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۶) برتن میں بچا ہوا گوندھا ہوا آٹا (۷) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔

(وَلَجَ) الشيءُ فِي غَيْرِهِ (ض) لِجَةً ووُلُوجًا: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا۔

— البَيْتَ: گھر میں داخل ہونا۔ هُوَ وَالِجٌ وهي وَالِجَةٌ۔

(وُلِجَ) فُلانٌ: درد میں مبتلا ہونا۔ هُوَ مَوْلُوجٌ وهي مَوْلُوجَةٌ۔

(أَوْلَجَهُ): داخل کرنا۔ گھسانا۔ (ایک لغت آتْلَجَهُ بھی ہے)۔

(وَلَّجَ) مَالَهُ: اپنی زندگی میں اپنا مال ایک یا چند اولاد کو دے دینا تاکہ لوگ سوال نہ کرسکیں۔

(اتَّلَجَ) الشَّيءَ وفيه: داخل ہونا، گھسنا۔

(تَوَلَّجَ) فِي البَيْتِ وعَلَى القَوْمِ: داخل ہونا، ملاقات کرنا۔

(التُّولَجُ): عقاب کا چوزہ (اصل الوُلَجُ)

(التَّوْلَجُ): جنگلی جانور کی پناہ (اصل وَوْلَجُ ہے)

(المَوْلَجُ): داخل ہونے کا راستہ (ج) مَوَالِجُ۔

(الوَالِجَةُ): انسان کے بدن کا درد، پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے وغیرہ۔

(الوِلاجُ): دروازہ (۲) وادی (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ (ج) وُلُجٌ۔

(الوَلَّاجُ): بہت اندر گھسنے والا۔

فلانٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ: بہت گھومنے اور چکر لگانے والا۔

(الوَلَجَةُ): صحن کے سامنے کی گزرگاہ (۲) راہ گیروں کی پناہ گاہ جس کے ذریعہ وہ اوباش سے بچتے ہوں (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ (ج) أَوْلاجٌ ووَلَجٌ ووَلَجَاتٌ۔

(الوُلَجَةُ): بہت آنے جانے والا۔

(الوَلِيجَةُ): کسی کے ساتھ رہنے والا، ہم راز (۲) معتمد علیہ اجنبی هُوَ وَلِيجَتُكُمْ: وہ تمہارا ہر وقت کا ساتھی اور رازدار ہے (ج) وَلائِجُ۔

(وَلَخَهُ) (ض) وَلْخًا: الٹے ہاتھ سے مارنا۔

(أَوْلَخَ) العُشْبُ: گھاس کا لمبا اور گھنا ہونا۔

(اِتَّلَخَ) الأَمْرُ: معاملہ کا بگڑنا۔

(وَلَدَتِ) الأُنْثَى (ض) وِلادًا و وِلادَةً: بچہ جننا۔ هِيَ وَالِدٌ ووَالِدَةٌ: وَلَدَتِ الجنينَ: بھی کہتے ہیں۔

(أَوْلَدَتِ) المرأةُ: وضع حمل کا وقت قریب آنا۔

—الشَّاةُ: بکری کا بچہ جننا۔

— القَابِلَةُ المَرْأَةَ: دایہ کا عورت کی ولادت کا کام کروانا۔

(وَلَّدَ) الأُنْثَى: عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا۔ ولادت کا کام انجام دینا۔ جیسے وَلَّدَ الشَّاةَ ونحوها۔

—الوَلَدَ: بچہ کی پرورش کرنا۔

—الشيءَ مِنَ الشَّيءِ: ایک چیز سے دوسری چیز حاصل کرنا۔

—الكَلامَ والحَدِيثَ: بات نکالنا۔

(تَوَالَدُوا): بہت نسل والا ہونا (۲) باہم مل کر نسل بڑھانا۔

(تَوَلَّدَ) الشيءُ مِنَ الشَّيءِ: ایک چیز سے دوسری چیز کا پیدا ہونا۔

(اسْتَوْلَدَ) الرَّجُلُ: اولاد کی طلب کرنا۔

(اللِّدَةُ): ہم عمر، ہم جولی (ج) لِدَاتٌ ولِدُوْنٌ۔

(المَوْلِدُ): جائے پیدائش، وقت پیدائش (ج) مُوَالِدُ۔

(المُوَلَّدُ): ہرنئی چیز (۲) وہ شخص جس کے ماں باپ خالص عرب نہ ہوں (۳) عربوں میں پرورش پا کران کے طور طریقے اختیار کرنے والا غیرعربی (۴) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہوگیا ہو (۵) وہ عربی لفظ جسے لوگ روایت کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں۔

کتابٌ مُوَلَّدٌ: جعلی تحریر۔

(المُوَلَّدَةُ): عربوں میں پیدا ہوکر ان میں پرورش پانے والی اوران کے اخلاق وعادات اختیار کرنے والی غیرعرب چیز (۲) ہرنئی چیز۔ غیر محققہ۔ جیسے جاءَ بِبَيِّنَةٍ مُوَلَّدَةٍ۔

(المُوَلِّدُ): ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر (محدثہ)

(المُوَلِّدَةُ): دایہ، بچہ جنانے والی۔

(المَوْلُوْدُ): پیدا شدہ بچہ (ج) مَوَالِيْدُ۔

(المِيْلَادُ): ولادت کا وقت۔

(الوَالِدُ): باپ، (۲) حاملہ بکری (۳) زیادہ بچے دینے میں مشہور بکری۔

(الوَالِدَانِ): ماں باپ۔

(الوالِدَةُ): ماں۔ شاةٌ وَالِدَةٌ: حاملہ بکری۔

(الوَلَدُ): لڑکا، اولاد، نسل۔ (اس کا اطلاق مذکر و مؤنث اور تثنیہ وجمع پر ہوتا ہے) (ج) أَوْلَادٌ ووِلْدَةٌ (۳) تین سے دس آدمیوں تک کی جماعت۔

(الوُلْدُ) الوَلَدُ: مقولہ ہے (وُلْدُكِ مَنْ دَمَّى عَقِبَيْكِ): تیرا لڑکا وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہو۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز کا جھوٹا دعویدار ہو۔

(الوَلُوْدُ): والدہ، ماں (۲) بہت بچے جننے والی۔

(الوُلُوْدِيَّةُ): بچپن (۲) معاملات سے ناواقفیت اور لاعلمی (۲) اکھڑ پن۔

(الوَلِيْدُ): نوخیز بچہ، نومولود، ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مؤنث) (۲) غلام نوکر (۳) جوان نوکر یا خدمتگار (ج) وِلْدَانٌ ووِلْدَةٌ: مقولہ ہے (أَمْرٌ لَا يُنَادَى وَلِيْدُهُ): یہ ایسا معاملہ ہے جس میں کم عمروں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔

أُمُّ الوَلِيْدِ: مرغی کنیت۔

(الوَلِيْدَةُ): مونث الولید (۲) باندی (۳) نابالغ لڑکی (۴) عربوں میں پیدا ہونے والی (ج) وَلَائِدُ۔

(الوَلِيْدِيَّةُ): ناتجربہ کاری کی حالت جیسے فعل ذلك في وليديّته۔

(وَلَسَتِ) الإِبِلُ (ض) وَلْسًا ووَلَسَانًا: تیز چلنا۔ هي وَلُوْسٌ۔

فلانٌ فلانًا وِلْسًا: دھوکہ دینا۔ خیانت کرنا۔

— الحَدِيْثَ: کسی بات کی طرف اشارہ کرنا۔ صراحتاً بیان نہ کرنا۔ هُوَ وَالِسٌ۔

(أَوْلَسَ) بِالحَدِيْثِ: کسی بات کی طرف اشارہ کرنا، صراحتاً بیان نہ کرنا۔

(وَالَسَتِ) الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کر کے ایک دوسرے سے آگے بھاگنا۔

— فلانٌ بِالحَدِيْثِ: کنایۃً بات کرنا۔ صراحت نہ کرنا۔

— فُلَانًا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا۔

(تَوَالَسَ) القَوْمُ: خیانت اور فریب دینے میں کسی کی مدد کرنا۔ تَوَالَسَ القومُ عَلَى فلانٍ: بھی کہتے ہیں۔

(الوَلَّاسُ): صیغہ مبالغہ، انتہائی تیز رفتار، بڑا فریبی اور خائن (۲) بھیڑیا۔

(وَلَعَ) (ف) وَلْعًا ووَلَعَانًا: تیز رفتار اور پھرتی کے ساتھ دوڑنا (۲) جھوٹ بولنا۔

— بِحَقِّهِ وَلْعًا: کسی کا حق چھیننا۔

(وَلِعَ) بِهِ (س) وَلَعًا ووَلُوْعًا: کسی چیز کا شوقین اور دلدادہ ہونا (۲) کسی کو تکلیف پہنچانے میں لگے رہنا۔ هُوَ وَلِعٌ وهي وَلِعَةٌ۔

(أَوْلَعَهُ) بِهِ: کسی چیز کا عاشق اور دلدادہ بنادینا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔ ترغیب دینا۔

(وَلَّعَ) فُلَانًا بِهِ: اکسانا، بھڑکانا، ترغیب دینا (۲) فریفتہ کرنا۔

— الدَّاءُ جَسَدَ فُلَانٍ: بیماری کا بدن پر سفید دھبے ڈال دینا۔

(تَوَلَّعَ) بِهِ: کسی چیز کا شوقین اور دلدادہ ہونا۔ خواہش مند ہونا۔

(اتَّلَعَتْ فُلَانًا وَالِعَةٌ): کسی کا ایسا مخفی ہونا کہ اس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا مردہ۔

(ايْتَلَعَ) قَلْبَهُ: دل نکال دینا۔

(الوَالِعُ): بہت جھوٹ بولنے والا (ج) وَلَعَةٌ۔

وَلْعٌ وَالِعٌ: بہت بڑا جھوٹ۔

(الوَالِعَةُ): مونث الوالع (۲) رکاوٹ۔ جیسے فقدنا غُلامًا لَنَا ما ادري مَا وَالِعتُهُ۔

(الوَلِعُ): عاشق، فریفتہ، دلدادہ، شوقین۔

(الوُلَعَةُ): فضول کاموں یا باتوں کا شوقین۔

(المُوَلَّعُ) رَجُلٌ مُوَلَّعٌ: وہ آدمی جس کے جسم پر برص کے نشانات ہوں۔

— فَرَسٌ اوبرذونٌ مُوَلَّعٌ: چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔

(الوالُوْعُ): عاشق، دلدادہ۔

(الوَلِيْعُ): کھجور کا وہ شگوفہ جو ابھی کھلا نہ ہو واحد وَلِيْعَةٌ۔

(وَلَغَ) الكَلْبُ وَغَيْرُهُ مِنَ السِّبَاعِ فِي الإِنَاءِ ومِنْهُ وبِهِ (يَلَغُ ويَالَغُ) وَلْغًا ووُلُوْغًا ووَلَغَانًا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا۔ هُوَ وَالِغٌ وهِيَ وَالِغَةٌ۔ مَا وَلَغَ وَلُوْغًا: اس نے کچھ نہیں کھایا۔ فُلَانٌ يَأْكُلُ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَلَغُ فِي دِمَائِهِمْ: فلاں لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔

(أَوْلَغَ) الكَلْبَ: کتے کو پانی پلانا (۲) کتے کے آگے پانی یا اور کوئی چیز رکھنا جس میں وہ منہ مارے۔

(اسْتَوْلَغَ): بے شرم ہونا۔ مذمت اور عار کی پرواہ نہ کرنا۔

(المِيْلَغُ): وہ برتن جس میں کتے نے منہ مارا ہو۔

(الوَلْغَةُ): مصدر مرۃ ایک مرتبہ کا منہ مارنا (۲) چھوٹا ڈول۔

(وَلَفَ) البَرْقُ (ض) وَلْفًا و وِلَافًا وَوَلِيْفًا: بجلی کا مسلسل چمکنا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔

(أَوْلَفَ) الشيئُ الشيئَ: ایک چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔

(وَالَفَهُ) مُوَالَفَةً وَوِلَافًا: مانوس ہونا، الفت رکھنا۔ (۲) تعلق ودوستی رکھنا۔

(تَوَالَفَ) الشيئُ مُوَالَفَةً وَوِلَافًا: ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔

(الوِلَافُ): دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں۔

بَرْقٌ وِلَافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

(الوَلِيْفُ): لگاتار چمکنے والی بجلی۔

(وَلَقَ) فِي سَيْرِهِ (ض) وَلْقًا: تیز چلنا۔ (۲) کوئی کام مسلسل کرنا جیسے وَلَقَ فِي الكَذِبِ۔

— فلانًا: کسی کو ہلکا سا نیزہ مارنا، نیزہ چبھونا۔

— فلانًا بِالسَّيْفِ: تلوار مارنا۔

— عَيْنَهُ: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔

— الكَلَامَ: بات کرتے رہنا (۲) بات کو سوچنا۔

— الحَدِيْثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات تیار کرنا۔

(الوَلْقُ): لگاتار اور مسلسل کسی کام کا ہونا جیسے عَدْوٌ فِي أَثَرِ عَدْوٍ: ایک دوڑ کے بعد دوڑ اور كلامٌ فِي إثرِ كلامٍ: ایک کلام کے بعد دوسرا کلام۔

(الوَلْقَى): تیز دوڑ۔

نَاقَةٌ وَلْقَى: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔

(أَوْلَمَ) فلانٌ: ولیمہ کروانا (۲) کسی کا جسمانی ساخت اور عقل میں کامل ہونا۔

(الوَلْمُ): قید، بندش (۲) کجاوہ اور زین کی پٹی۔

(الوَلْمَةُ): کسی چیز کا پورا ہونا اور اس کا جمع ہونا۔

(الوَلِيْمَةُ): شادی وغیرہ کا کھانا (ج) وَلَائِمُ۔

(وَلَهَ فلانٌ (ض) وَلْهًا: غم کی زیادتی سے دیوانہ ہوجانا، نیم پاگل ہوجانا۔ (۲) عشق کی شدت سے پریشان وحواس باختہ ہوجانا۔

— مِنْهُ: ڈرنا۔

— الأُمُّ إِلَى طِفْلِهَا: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق و بے تاب ہونا۔

— الصَّبِيُّ إِلَى أُمِّهِ: بچہ کا ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا۔ هُوَ وَالِهٌ وَوَلْهَانُ وهي وَالِهَةٌ وَوَلْهَى۔

(وَلِهَ) وَلْهًا وَوَلَهَانًا: وَلَهَ۔

(أَوْلَهَهُ) الحُزْنُ ونَحْوُهُ: رنج یا غم یا صدمہ کا کسی کی عقل کو زائل کردینا۔

— الوَالِدَةَ: ماں کو اس کے بچہ سے جدا کرکے رنج پہنچانا۔

(وَلَّهَهُ) الحُزْنُ والوَجْدُ: عشق یا غم کا کسی کو پریشان اور بدحواس کردینا۔

— الوَالِدَةَ: بچہ اور اس کی ماں میں جدائی ڈال دینا۔

(اِتَّلَهَ) فلانٌ: بمعنی وَلَهَ۔

— النَّبِيْذُ فُلَانًا: نبیذ کا کسی کی عقل کو زائل کردینا۔

(تَوَلَّهَ) فلانٌ: بمعنی وَلَهَ۔

(المُوْلَهُ) مَاءٌ مُوْلَهٌ: بیابان میں چھوڑا ہوا پانی۔

نَاقَةٌ أَوِ امْرَأَةٌ مُوْلِهَةٌ: وہ عورت یا اونٹنی جس کا بچہ پروان نہ چڑھتا ہو بلکہ بچپن ہی میں مرجاتا ہو۔

(المِيْلَاهُ): بچہ کی جدائی میں انتہائی غمگین عورت یا اونٹنی (۲) گونج دار آندھی (ج) مَوَالِيْهُ۔

(المِيْلَهُ): جنگل بیابان جہاں سیرابی نہ ہوتی ہو۔

(وَلْوَلَتِ) المَرْأَةُ وَلْوَلَةً وَلْوَالًا: عورت کا آہ وبکا کرنا، واویلا کرنا چیخنا۔

(تَوَلْوَلَتِ) المرأةُ: بمعنی وَلْوَلَتْ

(المُوَلْوِلُ) عُوْدٌ مُوَلْوِلٌ: آواز نکالنے والی لکڑی۔

(الوَلْوَالُ): واویل۔ ہلاکت کی بددعا۔

(وَلَاهُ) (ض) وَلْيًا: قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔

(وَلِيَهُ) (ح) وَلْيًا: قریب ہونا۔ ملا ہوا ہونا۔

— الشيئَ وعليهِ وِلَايَةً: کسی چیز کا انتظام کرنا اور اس کا ذمہ دار ہونا۔

— فُلَانًا وعليه: مدد کرنا۔

— فُلَانًا: محبت کرنا۔

— البَلَدَ: کسی ملک کا حاکم بننا۔ هو والٍ (ج) وُلَاةٌ والمفعول مَوْلِيٌّ عَلَيْهِ۔

(وُلِيَتِ) الأَرْضُ: زمین کا موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔

(أَوْلَى) عَلَى اليَتِيْمِ: یتیم کی نگہداشت اور دیکھ بھال کرنا۔

— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا نگران اور ذمہ دار بنانا۔

— فُلَانًا مَعْرُوْفًا: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

— أَوْلَى لَكَ: یہ کلمہ تہدید ہے جو ڈرانے اور دھمکی دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یعنی مصیبت تیرے قریب پہنچ گئی ہے بچ کر رہ۔

(وَالَى) بَيْنَ الأَمْرَيْنِ مُوَالَاةً وَوِلَاءً: دو کاموں کو لگاتار کرنا۔

— الشيئَ: کسی چیز کے پیچھے جانا۔

— فلانًا: محبت کرنا (۲) مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔

(وَلَّى) الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پک جانا۔

— الشيئُ: رخ پھر جانا۔

— فلانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔

— الشيئَ وعَنِ الشيئِ: کسی چیز سے اعراض کرنا (۲) دور ہونا۔

— عَنْ فلانٍ بِوُدِّهِ: کسی سے تعلق ختم کرنا۔

فُلَانًا: مدد کرنا (۲) سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔

— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا منتظم ونگران

بنانا۔
—فلانًا الحَاجَةَ: کسی کی حاجت کا دور ہو جانا۔
(تَوَالَی) الشیئُ: لگاتار' مسلسل اور پے در پے ہونا۔
—الغَنَمُ عَنِ المَعْزِ: بھیڑوں کا بکریوں سے ممتاز اور جدا ہونا۔
(تَمَوَّلَی) فُلَانٌ: سردار و حاکم جیسا بنا۔ جیسے هُوَ يَتَمَوَّلَی عَلَيْنَا: وہ ہمارے سامنے بڑا سردار و حاکم بنتا ہے۔
(تَوَلَّی) الشیئَ: کسی چیز کا رخ پھیرنا۔
—فلانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔
—الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پک جانا۔
—عَنْهُ: اعراض کرنا' منہ پھیرنا۔
—فلانًا: مدد کرنا (۲) محبت کرنا (۳) دوست بنانا۔
—الأَمْرَ: کسی کام کا ذمہ دار بننا اور اسے انجام دینا۔
(اِسْتَوْلَی) عَلَيْهِ: غالب ہونا' قبضہ کرنا۔
—عَلَی الأَمْرِ: کسی معاملہ کی انتہاء تک پہنچنا۔
—عَلَی الأَمْرِ: انتہا تک پہنچنا۔
(الأَوْلَی): اسم تفضیل' زیادہ حقدار' زیادہ لائق' زیادہ قریب۔ حدیث میں ہے: (أَلْحِقُوا الفرائضَ بِأَهْلِهَا فَمَا أَبْقَت السِّهَامُ فَالأَوْلَی رَجُلٍ ذَكَرٍ) اس کا تثنیہ الأَوْلَيَان: ہے (ج) الأَوْلَوْنَ وَالأَوَالِيْ وهی الوُلْيَا (ج) والوُلْيَيَات والوُلَی۔
(المُتَوَالِيْ): حضرت علیؓ اور ان کے اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی شیعوں کا ایک گروہ۔
(المُوَالَاةُ): کسی شخص کا کسی دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
(المَوَالِيَا): عصر عباسی میں دریافت ہونے والی شعر کی ایک قسم جو بحر بسیط سے ہے اور اس کا وزن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعل دو مرتبہ۔
(المَوْلَی): پرورش کرنے والا (۲) مالک (۳) کسی کام کا ذمہ دار اور انجام دھندہ (۴) مخلص دوست (۵) ساتھی (۶) معاہدہ حلیف (۷) مہمان (۸) پڑوسی (۹) شریک (۱۰) داماد (۱۱) باپ کی طرف سے کوئی رشتہ دار جیسے چچا وغیرہ (۱۲) احسان کرنے والا' انعام دینے والا (۱۳) انعام یافتہ' احسان کیا ہوا (۱۴) آزاد کیا ہوا (۱۵) آزاد کرنے والا (۱۶) غلام (۱۷) تابع' فرماں بردار (ج) مَوَالٍ۔
(المَوْلَوِيُّ) المنسوبُ الی المَوْلَی: (۲) زاہد درویش (۳) بڑا عالم (مو)
(المَوْلَوِيَّةُ): صوفیوں کی ایک جماعت جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب ہے (۲) مذہبی عالم کی اون سے بنی ہوئی اونچی ٹوپی۔ (۳) بڑے لوگوں یا درویشوں سے مشابہت۔ جیسے فِيْهِ مَوْلَوِيَّةٌ۔
(الوَلَاءُ): ملک' اقتدار (۲) قرب (۳) قرابت ورشتہ دار (۴) مدد (۵) محبت۔
(الوَلَايَةُ): رشتہ داری۔
القَوْمُ عَلَيْهِ وَلَايَةٌ: ان لوگوں میں ایسا تعلق ہے کہ وہ خیر و شر میں اکٹھے ہوتے ہیں۔
(الوِلَايَةُ): رشتہ دار (۲) زیر اقتدار علاقہ' ریاست (۳) سلطنت حکمرانی (۴) وہ ملک جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو۔
(الوَلِيُّ): نگران' ذمہ دار (۲) مددگار (۳) محبت کرنے والا (۴) دوست (صرف مذکر کیلئے) (۵) معاہدہ' حلیف (۶) داماد' سسر (۷) پڑوسی (۸) تابع' پیروکار (۹) عاقد (۱۰) آزاد کرنے والا (۱۱) مطیع' فرماں برداری کرنے والا۔ جیسے المُؤْمِنُ وَلِيُّ اللّٰهِ: (۱۳) ایک بارش کے بعد ہونے والی بارش (ج) اولیة: (یہ اسی معنی کے ساتھ خاص ہے (۱۴) بادشاہ (۱۵) نکاح کا ولی' سرپرست (۱۶) یتیم کا کفیل (۱۷) علم اقتصادیات کے مطابق وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع و نقصان کا ذمہ دار ہو نفع کی صورت میں حصہ دار ہو اور نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے۔ (ج) أَوْلِيَاءُ۔
(الوَلِيَّةُ): زاہد و بزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھا جانے والا گدا (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (۴) وہ کھانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے (ج) وَلَايَا وأَوْلِيَةٌ۔:

و......م

(وَمَأَ) إِلَيْهِ(ف) وَمْئًا: اشارہ کرنا۔ هُوَ وَامِئٌ وهی وَامِئَةٌ۔
(أَوْمَأَ) إِلَيْهِ: اشارہ کرنا۔
(وَمَّأَ) إِلَيْهِ تَوْمِئَةً: اشارہ کرنا۔
(الوَامِئَةُ): مصیبت۔
(وَمِدَ) عَلَيْهِ(س) وَمْدًا: غصہ ہونا' گرم ہونا۔
— اليَوْمُ واللَّيْلَةُ: دن رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا۔ هُوَ وَمِدٌ وهی وَمِدَةٌ۔
(الوَمَدُ): دن رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن (۳) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی سمندری رطوبت۔
(الوَمَدَةُ): بمعنی الوَمَدُ۔
(وَمَزَ) بِأَنْفِهِ(ض) وَمْزًا: غصہ سے ناک پھلانا۔
(تَوَمَّزَ) فلانٌ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا۔
— فِي مَشْيِهِ: چلتے ہوئے پھدکنا۔
(وَمَسَ) الشیئُ بالشیئِ(ض) وَمْسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے اچھل جانا۔
(أَوْمَسَتِ) المَرْأَةُ: زنا کرنا' بدکاری کرنا۔
— العِنَبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہو جانا۔
(المُومِسُ): ایسی بدکار عورت جو ہر خواہش مند کے لئے نرم بن جائے۔ (ج) مَيَامِسُ ومَوَامِسُ ومَوَامِيْسُ۔
(المُومِسَةُ): بمعنی المُومِسُ۔
(المُوَمَّسُ): بے سدھا اونٹ۔
(وَمَضَ) البَرْقُ (يَمِضُ) وَمْضًا وَمَيْضًا وَوَمَضَانًا: بجلی کا ہلکا ہلکا چمکنا۔ هُوَ وَامِضٌ وهی وَامِضَةٌ۔
(أَوْمَضَ) البَرْقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔

و

—فلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا۔ (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (آنکھ سے یا کسی خاص علامت کے ذریعہ)
— المَرْأَۃُ بِعَیْنِہَا: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔
(وَمِقَہٗ) (ض) وَمْقًا ومِقَۃً: محبت کرنا۔ هُوَ وَامِقٌ وهي وَامِقَةٌ والمفعول موموقٌ ووَمِيقٌ۔
(وَامَقَہٗ) مُوَامَقَۃً ووِمَاقًا: باہم سچی محبت کرنا۔
(تَوَامَقُوْا): باہم محبت کرنا۔
(تَوَمَّقَ): محبت کا اظہار کرنا۔
(تَوَمَّنَ) فلانٌ: اہل وعیال کی زیادتی کی وجہ سے خرچ کا زیادہ ہونا۔
(وَمِہَ) النَّھَارُ (س) وَمَھًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
(الوَمْھَۃُ): پگھلاہٹ۔
(وَمٰی) (ض) وَمْيًا: اشارہ کرنا۔
—بِالشَّيْءِ: لے جانا۔
(أَوْمٰی): اشارہ کرنا۔
(وَمّٰی) بِالشيءِ: لے جانا۔
(اِسْتَوْمٰی) علیہ: غالب آنا۔
(الوَمٰی): مَا ادری ایُّ الوَمٰی هُوَ: میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و......ن

(الوَنَجُ): ایک قسم کا ستار (باجا) (فارسی لفظ ونہ کا معرب ہے)
(الوَنَعُ): تھوڑی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا لفظ۔
(وَنَمَ) الذُّبَابُ (ض) وَنْمًا ووَنِيمًا: مکھی کا بیٹ کرنا۔
(الوَنْمَۃُ والوَنِيمُ): مکھی کی بیٹ۔
(الوَنُّ): کمزوری، ضعف، لاغری (۲) انگلیوں سے بجائی جانے والی پیتل کی تھالی۔ (د)
(وَنٰی) فِي الأَمْرِ (ض) وَنْيًا و وُنِيًّا وَوَنَاءً وَوَنْیً: سست ہونا (۲) تھک کر کمزور پڑ جانا (۲) عاجز ہوجانا۔ فُلاَنٌ لاَ يَنِيْ يفعلُ كَذَا: (فلاں مسلسل کام کرتا رہتا ہے)۔
—السَّحَابَۃُ: بارش برسانا۔
—فُلاَنٌ الكُمَّ: آستین اوپر چڑھانا۔
—الشيْءَ وعَنْہُ: چھوڑ دینا۔ هُوَ وَانٍ وَهِيَ وَانِيَۃٌ۔
(أَوْنَاہُ): کسی کو تھکانا، کمزور وسست کرنا۔
(وَنّٰی) الرَّجُلُ: کام میں محنت نہ کرنا، سستی برتنا۔
(تَوَانٰی) فِي العَمَلِ: کام میں سستی برتنا، اسے ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
—فِيْ حَاجَتِہٖ: اپنے مقصد اور ضرورت میں سست برتنا۔
(المِيْنٰی): بندرگاہ (۲) کانچ کا جوہر (اصلی مادہ منکا) (۳) معدنیات پر کی جانے والی پالش (ج) مَوَانٍ۔
(المِيْنَاءُ) بمعنی المِيْنٰی۔
(الوَانِيْ): کمزور بدن والا (۲) ہلکی خوش گوار ہوا۔
(الوَنَاۃُ): موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی عورت۔
(الوَنِيُّ): موتی۔
(الوَنِيَّۃُ): موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳) غلہ کا بورا۔

و......ھ

(وَھَبَ) لَہُ الشيْءَ (ف) وَهْبًا ووَهَبًا وَهِبَۃً: ہبہ کرنا یعنی بغیر عوض کے کوئی چیز عطا کرنا۔ هُوَ وَاهِبٌ وَوَهُوْبٌ ووَهَّابٌ ووَهَّابَۃٌ۔
—فلانٌ فلانًا: ہبہ اور عطیہ میں کسی سے بڑھ جانا۔ وَهَبَنِي اللّٰہُ فِدَاكَ: خدا مجھے تم پر قربان کرے۔ هَبْنِيْ فَعَلْتُ كَذَا: فرض کرو کہ میں نے ایسا کیا۔ هَبْ فُلَانًا مُنْطَلِقًا: فلاں کو آزاد سمجھ (فرض کر، سمجھ) صرف امر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس معنی میں ماضی اور مضارع نہیں آتا)۔
(أَوْهَبَ) الشَّيْءُ: باقی رہنا۔ جیسے أَوْهَبَ لَہُ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے پاس باقی رکھنا۔
—لِفُلاَنٍ الشَّيْءَ: کوئی چیز کسی کے قابو اور دسترس میں ہونا۔
—فلانٌ لِلشَّيْءِ: کسی چیز پر حاوی وقابو ہونا۔
—لِفُلاَنٍ الشيْءَ: کسی کے لئے کوئی چیز تیار رکھنا۔
(وَاهَبَہٗ): ہبہ اور عطیہ میں کسی سے بڑھ جانا۔ جیسے وَاهَبَہٗ فَوَهَبَہٗ۔
(اِتَّهَبَ): ہبہ قبول کرنا۔ اِتَّهَبَ الهِبَۃَ: بھی کہتے ہیں۔
(تَوَاهَبَ) القَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔
(اِسْتَوْهَبَ) الهِبَۃَ: ہبہ طلب کرنا۔ جیسے اِسْتَوْهَبَ فُلاَنًا الهِبَۃَ۔
(المَوْهَبَۃُ): وہ بادل جو جہاں چاہے پڑے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا، جس میں پانی جمع ہوجاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ کبھی شیء موهوب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج) مَوَاهِبُ۔
(المَوْهِبَۃُ): پانی کا چھوٹا تالاب (۲) خداداد صلاحیت وقابلیت وملکہ ومہارت (مو)
(المَوْهُوْبُ): لڑکا، نومولود بچہ۔ اس کے والد کو کہا جاتا ہے شَكَرْتَ الوَاهِبَ وبُوْرِكَ لَكَ فِي المَوْهُوْبِ۔
(الهِبَۃُ): عوض اور غرض سے خالی عطیہ (۲) شرعًا بلا عوض کسی خاص چیز کی تملیک (۳) موہوب، ہبہ میں دی جانے والی چیز۔
(وَهَتَ) الشَّيْءَ (ض) وَهْتًا: دبانا (۲) بری طرح کچلنا۔
(أَوْهَتَ) اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
(الوَهْتَۃُ): ڈھلواں زمین (ج) وَهْتٌ۔
(وَهَثَ) فِي الشَّيْءِ (ض) وَهْثًا وهِثَۃً: کسی چیز کو انتہائی اہتمام کرنا، مصروف ہونا۔
—الشَّيْءَ: سختی سے روندنا۔

و

(تَوَهَّثَ) فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
(الْوَاهِثُ): خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔
(وَهَجَتِ) النَّارُ ونَحْوُهُمَا (ض) وَهْجًا ووهِيجًا ووَهَجَانًا: آگ روشن ہونا' دہکنا۔
—الْيَوْمُ والَّليلةُ: دن رات کا سخت گرم ہونا۔
(أَوْهَجَ) النَّارَ: آگ جلانا۔
(تَوَهَّجَتِ) النَّارُ والشَّمْسُ ونحوهُمَا: آگ بھڑکنا' دہکنا۔
—النَّهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔
—حَرُّ النَّهَارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
—الجَوْهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
—رائحةُ الطِّيبِ: خوشبو مہکنا۔
(الْوَهَجُ): دن یا سورج کی گرمی (۲) خوشبو کی مہک۔
(الْوَهْجَانُ): يَوْمٌ وَهْجَانٌ: انتہائی گرم دن۔ وهي وهجانةٌ۔
(الْوَهَّاجُ): روشن' چمکدار۔ جیسے نَجْمٌ وَهَّاجٌ: اور سراجٌ وَهَّاجٌ۔
(الْوَهِيجُ): خوشبو کی مہک۔
(وَهَّدَ) لَهُ الفِرَاشَ: کسی کیلئے بستر بچھانا۔
(تَوَهَّدَ) الفراشُ: بستر کا بچھ جانا۔
—الشيءُ: نیچا ہونا۔
(أَوْهَدُ): سوموار کا دن (اسم قدیم) (ج) أَوَاهِدُ۔
(الْوَهْدُ): نشیبی زمین (۲) گڑھا (ج) أَوْهُدٌ ووُهْدَانٌ۔
(الْوَهْدَةُ): پست زمین (ج) وَهْدٌ ووِهَادٌ
(وَهَرَهُ) (ض) وَهْرًا: ایسی مشکل میں الجھانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
(وَهَّرَهُ) بمعنی وَهَرَهُ۔
(تَوَهَّرَ) اللَّيْلُ الشِّتَاءَ: رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔
—الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔
—فُلانٌ فلانًا فِي الكلامِ: دورانِ گفتگو کسی کو الجھن میں ڈالنا۔
(الْمُسْتَوْهِرُ): سورج کی شعاعوں سے چکا چوند ہونے والا۔
(الْوَاهِرُ) لَهَبٌ وَاهِرٌ: بھڑکتا ہوا شعلہ۔
(الْوَهَرُ): دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلا پن۔ (یمنی لغت)
(الْوَهْرَةُ): سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
(وَهَزَهُ) (ض) وَهْزًا: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو مارنا اور دھکا دینا۔
—الحيوانَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے پاؤں مارنا' ایڑ لگانا۔
—الشيءَ: روندنا (۲) توڑنا' پیٹنا
(وَهَّزَهُ): بوجھ ڈالنا۔
(تَوَهَّزَ) الكَلْبُ خَلْفَهُ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔
—الْمُثْقَلُ: بھاری چیز کا زور سے روندنا۔ جَاءَ يَتَوَهَّزُ: وہ زمین کو سختی سے روندتا ہوا آیا۔
(الْأَوْهَزُ): خوبصورت چال والا۔
(الْمُوَهَّزُ): بہت دبا کر پیر رکھنے والا۔
(الْوَهَازَةُ): شرمیلی عورت کی چال۔ هِيَ تَمْشِي الْوَهَازَةَ۔
(الْوَهْزُ): سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی (ج) أَوْهَازٌ۔
(وَهَسَ) فلانٌ (ض) وَهْسًا ووَهِيسًا: جلدی جلدی کھانا (۲) تیز چلنا۔
—عَلَى عَشِيْرَتِهِ: اپنے اہل وعیال پر زیادتی کرنا۔
—الشيءَ: توڑنا اور زمین سے نہ لگنے دینا۔ (۲) سختی سے روندنا اور کچل ڈالنا۔
(تَوَهَّسَ): تیز چلنا (۲) بوجھل ادمی کی طرح چلنا۔
—السَّائِرُ الأَرْضَ فِيْ مِشْيَتِهِ: زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔
(الْوَهْسُ): فتنہ' شر (۲) چغلخوری۔
(الْوَهَّاسُ): شیر۔
(الْوَهِيسَةُ): ایک کھانا جو ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔
(وَهَصَ) الشيءَ (ض) وَهْصًا: زور سے پھینکنا (۲) زور سے روندنا (۳) زمین پر دے مارنا۔
—الشيءَ الرِّخوَ: نرم چیز کو توڑنا۔ هو مَرْهُوصٌ ووَهِيصٌ۔
—الإنْسَانَ والحَيَوَانَ: خصی کرنا۔
—رَاْسَهُ: سر پھوڑنا۔
(اتَّهَصَ) الشيءُ الرَّطْبُ: نرم وتر چیز کا ٹوٹ جانا۔
(الْمَوْهُوصُ) رَجُلٌ مَوْهُوصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا آدمی۔
(الْمُوَهَّصُ): بمعنی الْمَوْهُوصُ۔
(الْوَهْصَةُ): گول نشیبی زمین۔
(الْوَهَّاسُ): مبالغہ کا صیغہ یعنی بہت زور سے پھینکنے اور روندنے والا (۲) بہت سخی اور فیاض آدمی۔
(وَهَطَ) فُلانٌ (ض) وَهْطًا: لاغر اور ڈھیلا ہونا۔
—فُلانًا: نیزہ مارنا (۲) پیٹنا' مارنا۔
—الشيءَ: روندنا' کچلنا (۲) توڑنا۔ هو مَوْهُوطٌ ووَهِيطٌ۔
(أَوْهَطَ) الإنْسَانَ أوِ الحَيَوَانَ: کمزور اور بے جان کر دینا۔ جیسے رَمَى الطائرَ فَأَوْهَطَ: (۲) ایسا تیر مارنا جو ہلاک کر دے (۳) ایسی بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھنے کے قابل نہ رہے (۴) مار مار کر خون نکال دینا۔
—جناحَ الطائرِ: پرندہ کا بازو توڑ دینا۔
(تَوَهَّطَ): لازم وَهَطَهُ۔
—فِي الطِّيْنِ: کیچڑ یا مٹی میں غائب ہو جانا۔
—الفِرَاشَ: بستر بچھانا۔
(الْوَهْطُ): جماعت (۲) لاغری (۳) نشیبی جگہ (ج) وِهَاطٌ وأَوْهَاطٌ۔

(الوَهْطَةُ) : مصدر مرہ (۲) نشیبی جگہ (ج) وَهْطٌ ووِهَاطٌ۔

(وَهَفَ) النَّصْرَانِيُّ (ض) وَهْفًا ووَهَافَةً: عیسائی کا گرجا گھر کی خدمت کرنا۔

— الشيئُ وَهْفًا ووهِيْفًا: قریب ہونا۔ ممکن ہونا جیسے خُذْمَا وَهَفَ لَكَ: جو آپ کے لئے ممکن ہو وہ لے لو۔

— النباتُ: پودوں کا سرسبز وشاداب ہوکر لہلہانا۔

— الشيءُ للقومِ: کسی چیز کا لوگوں کے سامنے آنا' ظاہر ہونا۔

— الشيءُ وَهْفًا: اڑ جانا۔

(أَوْهَفَ) الشيئُ: بلندی سے سامنے آنا (۲) بلند ہونا۔ کہتے ہیں مَا يُوْهِفُ لَهُ شيئٌ إِلَّا أَخَذَهُ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔

(الوَاهِفُ): گرجا کی خادم ومنتظم۔

(الوِهَافَةُ): گرجا کی خدمت کا عہدہ۔

(وَهَقَ) الشّيئَ عَنْهُ (ض) وَهْقًا: روکنا۔ قید کرنا۔ هو مرهوق۔

— فُلَانًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈال کر لٹکانا۔

— البَعِيْرُ البعيرَ: چلتے ہوئے ایک اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا۔

(أَوْهَقَ) الدَّابَّةَ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا۔

(وَاهَقَهُ): کسی عمل میں کسی سے مقابلہ کرنا جیسے وَاهَقَتِ النَّاقَةُ النَّاقَةَ۔

(تَوَاهَقَ) الرَّجُلَانِ: باہم مقابلہ کرنا۔

— الرِّكَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔

(الوَهَقُ): وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہوتی ہے اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے (ج) أَوْهَاقٌ۔

(وَهَلَ) فلانٌ (ض) وَهْلًا: بھولنا۔

— إِلَى الشيئِ: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو۔ (۲) خوفزدہ ہوکر پناہ لینا۔

(وَهِلَ) الرَّجُلُ (س) وَهَلًا: کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا (۳) ڈرنا' گھبرانا۔

— فِيْهِ وعَنْهُ: غلطی کرنا۔ بھول جانا هُوَ وَهِلٌ وهي وَهِلَةٌ۔

(وَهَّلَهُ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔

(تَوَهَّلَهُ): غلطی کرانا۔

(اسْتَوْهَلَ): کمزور ہونا (۲) ڈر جانا۔

(المُسْتَوْهِلُ): گھبرا کر ادھر اُدھر جانے والا۔

(الوَاهِلَةُ): کسی چیز کی ابتدائی۔

(الوَهْلَةُ): أَوَّلُ وَهْلَةٍ ولاوَّلِ وَهْلَةٍ: پہلے پہل بالکل ابتداء۔

(وَهَمَ) فلانٌ فِي الشيئِ وإلَيْهِ (ض) وَهْمًا: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو۔

— فِي الصَّلوةِ: نماز میں بھولنا' سہو ہونا۔

— الشيئُ: دل میں کھٹکنا۔

(وَهِمَ) فِي الحسابِ وغيرِهِ (س) وَهْمًا: حساب میں غلطی کرنا' بھول جانا۔

(أَوْهَمَ) فلانٌ: بمعنی وَهَمَ۔

— فُلَانًا: وہم یا شبہ میں ڈالنا۔

— فُلَانًا بِكَذَا: کسی پر کوئی الزام لگانا' مشکوک کرنا۔

— الشيئَ: پوری چیز کو چھوڑ دینا۔

— مِنْ صَلَاتِهِ ركعةً: نماز کی ایک رکعت کو چھوڑ دینا۔

— مِنَ الحِسَابِ ونحوِهِ كَذَا: حساب وغیرہ میں کوئی چیز کم کرنا۔

(أَتْهَمَ) الرَّجُلُ: شک میں مبتلا ہونا۔

(وَهَّمَهُ) غَيْرُهُ: شک میں ڈالنا۔

(اِتَّهَمَهُ) بِكَذَا: تہمت لگانا' مشکوک کرنا۔ (۲) بدگمانی کرنا۔

— فِي قولِهِ: کسی بات کی سچائی میں شک کرنا۔

اتَّهَمَهُ فَاتَّهَمَ هُوَ اَيْضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ تہمت زدہ ہوگیا۔ هُوَ مُتَّهَمٌ وتَهِيْمٌ۔

(تَوَهَّمَ) الشيئَ: گمان کرنا' خیال کرنا' کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ موجود ہو یا نہ ہو)

— الخَيْرَ فِيْهِ: کسی میں بھلائی اور خیر کے آثار محسوس کرنا۔

(التُّهْمَةُ والتُّهَمَةُ): الزام' تہمت (ج) تُهَمٌ وتُهَمَاتٌ۔

(التَّهِيْمُ): جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت لگانے والا۔

(المُتَّهَمُ والمُتَّهِمُ): بمعنی التَّهِيْمُ۔

(المَوْهُوْمُ): خیالی' بے بنیاد۔

(الوَهْمُ): وہم' خیال' کھٹکا (۲) کشادہ راستہ (ج) أَوْهَامٌ وَوُهُمٌ ووُهُوْمٌ۔ وهي وَاهِمَةٌ۔

لاوَهْمَ مِنْ ذٰلِكَ: یہ کام ضروری ہے۔

(وَهَنَ) (ض) وَهْنًا: آدھی رات میں داخل ہونا (۲) کسی معاملہ' کام میں یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا۔

— فُلَانًا: کمزور کرنا۔

(وُهِنَ): بازو کی کمزوری درد میں مبتلا ہونا۔

(أَوْهَنَ): آدھی رات میں داخل ہونا۔

— فُلَانًا: کمزور کرنا۔

(وَهَّنَهُ): کمزور کرنا۔

(تَوَهَّنَ) فُلَانٌ: لیٹ جانا (۲) کمزور ہونا۔

— الطَّائِرُ: مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہوکر اٹھ نہ سکنا۔

(المَوْهِنُ): آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔

(المَوْهُوْنُ) رَجُلٌ مَوْهُوْنٌ: کمزور وناتواں آدمی۔

(الوَاهِنُ): کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہوتا ہے (۲) کمزور وناتواں آدمی۔ (ج) وُهُنٌ۔

(الوَاهِنَةُ): کمزور ولاغری (۲) مؤنث الوَاهِن (ج) وُهُنٌ: (۲) گردن کا ایک مہرہ (۴) آدمی کے بازو کا ایک درد (۵) سب سے نچلی

پسلی (۶) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی۔
إِنَّهُ لَشَدِيدُ الواهنتين: بہت مضبوط سینہ والا ہے۔
(الوَهْنُ): کمزوری، ناتواں پن (۲) موٹا اور چھوٹے قد کا آدمی (۳) آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔
(الوَهَنُ): کمزوری، بدن کا سوکھا پن۔ جیسے "وَمَا إِن بعظم لَهُ مِنْ وَهَنٍ"۔
(الوَهْنَانَةُ): ناز و نعمت کی وجہ سے کام کاج میں سستی کرنے والی عورت۔
(الوَهِينُ): مزدوروں کا نگران جو اپنی رہنمائی میں ان سے کام کرواتا ہے۔
(الوَةُ): غم۔ وَةٌ مِنْ هٰذَا وَةٍ: اس بات سے بہت رنج ہے۔
(وَهْوَهَ) فِي صَوْتِهِ: گھبرا کر بڑبڑانا۔
ـــ المَرْأَةُ: غم کی وجہ سے چیخنا۔
ـــ الأَسَدُ فِي زَئِيرِهِ: شیر کا بار بار دھاڑنا۔
(المُوَهْوِهَةُ): زکام سے بے چین اور کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔
(الوَهْوَاهُ): انتہائی تیز رفتار اور پھرتیلا گھوڑا جو روکنے کے باوجود نہ رکتا ہو۔
رَجُلٌ وَهْوَاهٌ: بزدل اور ڈرپوک آدمی۔
(الوَهْوَهَةُ): بھنبھاہٹ کے بعد کی وہ آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔
(وَهَى) الرَّجُلُ (ض) وَهْيًا ووُهِيًّا: بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔
ـــ الحَائِطُ: دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔
ـــ رِبَاطُ الشيءِ: کسی بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا زور سے برسنا۔ هُوَ وَاهٍ

(ج) وُهَاةٌ: (عاقل کے لئے) وَهِيٌّ: (غیر عاقل کے لئے)
(أَوْهَاهُ): کمزور و ڈھیلا کر دینا۔
ـــ يَدَهُ: ہاتھ کو چوٹ مار کر زخمی کر دینا۔
(الأُوْهِيَّةُ): پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔
(الوَهْيُ): کسی چیز کی پھٹن، شگاف (ج) أَوْهِيَةٌ ووُهِيٌّ۔
(الوَهْيَةُ): مصدر مرة (۲) پھٹن، دراڑ۔ شگاف۔
(الوَهِيَّةُ): موٹی اور بڑی قابل ذبح اونٹنی (۲) موتی۔
(الوُهَيَّةُ): تصغیر الوَهِيَّةِ: (۲) تھوڑی سی پھٹن۔
(وَاهًا): کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین کے وقت بولا جاتا ہے جیسے وَاهًا لَهُ وبه: وہ کتنا اچھا ہے (۲) حسرت کے لئے بھی آتا ہے جیسے واها عَلَى مَا فَاتَ: فوت شدہ چیز پر افسوس ہے (۳) دکھ کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَاهًا وواہ۔

و......ی

(وَيْ): کلمہ تعجب۔ بعض کے نزدیک کلمہ زجر و توبیخ ہے۔ جیسے وَيْ لِزَيْدٍ: (۲) بمعنی وَيْلٌ: (ہلاکت) بھی بولا جاتا ہے، کبھی اس کے بعد کاف خطاب لگایا جاتا ہے۔ جیسے وَيْكَ: (۳) تہدید اور دھمکی کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَيْ بِكَ يا فلان۔
(وَيْبٌ): بمعنی وَيْل۔ وَيْبَكَ۔ وَوَيْبٌ لَكَ ووَيْبًا لَكَ۔
وَيْبَ فلان: فلاں کا ناس ہونا۔
وَيْكَ لهذا: اس پر تعجب ہے۔
(الوَيْبَةُ): دو کیل یا اردب چھ دیبہ کے مساوی ہوتا ہے۔ (مو)
(الوَيْجُ): دو بیلوں کے درمیان لمبی لکڑی۔

(وَيْحٌ): رحم اور ہمدردی کا کلمہ (۲) ویل کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے وَيْحٌ لَهُ وَيْحًا لَهُ ووَيْحَهُ۔
(الوَيْسُ): فقر و محتاجی۔
(وَيْسٌ): ہمدردی اور تعریف کا کلمہ۔ جیسے وَيْسَهُ: وہ کتنا پیارا ہے۔ وَيْسًا لَهُ ووَيْسٌ لَهُ: بھی کہتے ہیں۔
(وَيَّلَهُ): کسی کو بار بار وَيْلٌ لَكَ کہنا۔ وَيَّلَ لَهُ: بھی مستعمل ہے۔
(تَوَايَلَا): ایک دوسرے کے لئے ہلاکت کی بددعا کرنا۔
(تَوَيَّلَ): مصیبت آنے پر تباہی کی بددعا کرنا۔ (۲) یاویلاهُ کہنا۔
(الوَيْلُ): نزول، آفت، ہلاکت (۲) کلمہ عذاب۔
(الوَيْلَةُ): رسوائی جیسے واویلتاہ: ہائے اس کی کسی رسوائی ہوئی۔
(وَيْلُمِّه) رَجُلٌ وَيْلُمِّهِ: چالاک آدمی۔ یہ اصل میں بددعا کے لئے تھا لیکن پھر تعجب کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ بمعنی قَاتَلَهُ اللهُ: اور عرب ويلمّه: کہتے ہیں اور اس سے مراد وَيْلٌ أُمِّهِ: ہے۔
(الوَانَةُ): پست قد مرد یا عورت۔
(الوَيْنُ): سیاہ انگور۔
(الوَيْنَةُ): سیاہ منقی۔
(وَيْهَ ووَيْهًا): کلمہ تحریض۔ کسی کام پر ابھارنا اور حوصلہ افزائی کرنا۔ شاباش، بہت خوب۔ (یہ واحد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث مستعمل ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: وَيْهًا يا فلان: بہت خوب، شاباش یہ کسی کام کی ترغیب کے لئے ہے۔

(۱۰) ی

(الیاءُ) : اٹھائیسواں حروف تہجی' اس کا مخرج زبان کا کنارہ اور تالو کا وسط ہے۔ کہتے ہیں یَیَّیْتُ یاءً حسنۃً: میں نے خوبصورت یاء لکھی ہے۔

یاء کبھی اصلی ہوتی ہے جیسے یمین اور یسار میں اور کبھی زائد ہوتی ہے جیسے کبیرٌ اور صغیرٌ میں اور کبھی کسی دوسرے حرف کا بدل ہوتی ہے جیسے ارائب کے بجائے ارانی: کہا جائے۔

یا......ا

(الیاءُ المفردۃُ) : کبھی مؤنث کی ضمیر کے طور پر استعمال ہوتی ہے جیسے تقومین اور تقومی اور کبھی حرف مضارع ہوتی ہے جیسے یقوم: اور یقُمْنَ: کبھی متکلم کی ضمیر ہوتی ہے جیسے ضربنی: اور غلامیْ اور کبھی تثنیہ کے لئے ہوتی جیسے الرجلَیْنِ: اور کبھی جمع کے لئے جیسے المومنینَ: اور کبھی اطلاق اور اشباع وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے اور یائے مشددہ نسبت کے لئے آتی ہے جیسے کوفیٌّ وبصریٌّ۔

(یا) : حرف ندا البعید خواہ حقیقی ہو یا حکمی۔ کبھی ندائے قریب کی تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ اور یہ تمام حروف ندا میں سب سے زیادہ مستعمل ہے اسی وجہ سے حرف ندا محذوف ہونے کی صورت میں صرف اسے مقدر مانتے ہیں جیسے (یُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا) : یعنی یا یوسف۔

(الیارْدَۃُ) : گز' ۱۳ انچ کے برابر لمبائی کا پیمانہ۔

(یَئِسَ) مِنْهُ (س) ویَئِسُ یَأْسًا ویَاسَۃً: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ هُوَ یَائِسٌ ویَؤُوْسٌ ویَئِسٌ۔

— المرأۃُ: بانجھ ہونا۔ هی یائسۃٌ ویَئِسَۃٌ ویَائِسٌ۔

(أَیْأَسَہُ) مِنْهُ إِیْئَاسًا: ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔

(یَأَّسَہُ) مِنْهُ: ناامید کرنا۔

(اتَّأَسَ) مِنْهُ: ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔

(اسْتَیْأَسَ) مِنْهُ: ناامید ہونا۔

(الیأْسُ) : سِنُّ الْیَاسِ: وہ عمر جس میں پیدائش بند ہوجانے کی وجہ سے حیض منقطع ہوجاتا ہے اور حمل نہیں ٹھہرتا۔ (مو)

(یَأْیَأَ) یَأْیَأَۃً ویَأْیَاءً: لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یایا: کہنا۔

— بِالْقَوْمِ: ضیافت کے لئے لوگوں کو بلانا۔

— بِالْإِبِلِ: اونٹوں کی رفتار ہلکی کرنے کے لئے أَیْ: کہنا۔

(یَایَا) : آواز جس سے لوگوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

(الیَأْیَاءُ) : یو یو کی آواز۔

(الیُؤْیُؤُ) : شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ (ج) یَآیِئُ۔

ی......ب

(یَبَّبَہُ) : ویران کرنا۔

(الیَبَابُ) : ویرانہ (۲) خالی جگہ۔ جہاں کوئی نہ ہو جیسے أَرْضٌ یَبَابٌ۔

دَارُهُمْ خَرَابٌ یَبَابٌ: ان کا گھر ویران ہے۔

حَوْضٌ یَبَابٌ: پانی سے خالی حوض۔

(یَبِسَ) ض س یُبْسًا ویُبُوسَۃً: خشک ہونا۔ سوکھ جانا۔ هُوَ یَابِسٌ ویَبِسٌ ویَبِیْسٌ ویَبُوسٌ۔

— مَا بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ: دو آدمیوں کا تعلق منقطع ہونا۔

(أَیْبَسَ) : خشک زمین میں آجانا یا چلنا (۲) قحط میں ہونا۔ أَیْبَسَ الْقَوْمُ۔

— الأَرْضَ: زمین کے نباتات اور سبزے کا خشک ہوجانا۔

— الشیئَ: سکھانا' خشک کرنا۔

— اللّٰهُ یَدَهُ عَلٰی سَوْطِهٖ: خدا اس کا ہاتھ شل کردے۔

أَیْبِسْ: خاموش رہ۔

(یَابَسَہُ) : کسی سے سختی اور روکھے پن سے پیش آنا۔

(یَبَّسَہُ) : خشک کرنا۔

(اتَّبَسَ) : لازم یَبَّسَہُ۔

(الأَیْبَسُ) هُوَ أَیْبَسُ مِنْهُ: اس سے زیادہ خشک۔ بَیْنَهُمْ ثَدْیٌ أَیْبَسُ: ان کے باہمی تعلقات خراب ہیں (۲) پنڈلی میں خشک ہڈی جو دبانے سے دکھتی ہے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی جاتی رہتی ہے (ج) أَیَابِسُ۔

الأَیْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی کی دو ہڈیاں (۲) ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس پر گوشت نہیں ہوتا۔ ضَرَبَ أَیْبَسَہُ: اس نے اس کی پنڈلی پر چوٹ لگائی۔

(الأَیَابِسُ) : کلائی اور ٹخنوں کا بالائی حصہ (۲) وہ خشک اور سخت زمین جن پر شمشیر زنی کی مشق کی جائے۔

(المِیْبَاسُ) : خشک کرنے والی چیز (مذکر مؤنث دونوں کے لئے) ابن اعرابی کا قول ہے نکباءُ الصَّبا والجَنُوبِ مِهیافُ ملواح ومیباسٌ للقبلِ۔

(الیَابِسُ) وَجْهٌ یَابِسٌ: خشک اور مرجھایا ہوا چہرہ۔ سکرانٌ یَابِسٌ: نشہ میں مدہوش جو بول نہ سکے (ج) یَبْسٌ ویُبَّسٌ۔

(الیَبَّاسُ) الیابِسُ: عربوں کا قول ہے أَرْطَبٌ أَمْ یَبَّاسٌ؟

(یَبَاسٌ) : باعث شرم حرکت' عیب۔

(الیَبْسُ) بمعنی الیابِس۔ حَطَبٌ یَبْسٌ: ایندھن (لکڑیاں) شَاۃٌ یَبْسٌ: وہ بکری جس کا دودھ خشک ہوگیا ہو (۲) یَابِسٌ: کی جمع (ج) أَیْبَاسٌ۔

(الیَبَسُ) الیَابِسُ۔ أَرْضٌ یَبَسٌ: بہت خشک زمین۔ مکان یبس: وہ جگہ جہاں کا پانی خشک ہوگیا ہو۔ قرآن مجید میں ہے (فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا) شَاۃٌ یَبَسٌ: دودھ خشک ہوجانے والی بکری۔ امرأۃٌ یَبَسٌ: وہ عورت جس کا کوئی فائدہ نہ ہو۔

(الیَبِسَةُ) آتَانٌ یَبِسَةٌ: لاغر گدھی جس کی ہڈیاں ظاہر ہو جائیں۔
(الیَبِسَةُ) مِنَ الشِّیَاہِ: خشک شدہ دودھ والی بکری۔ آتَانٌ یَبِسَةٌ: لاغر گدھی (ج) یِبَاسٌ۔
(الیُبُوسَةُ): خشک (ضد الرّطوبة):
(۲) مزاج کی درشتی اور روکھاپن۔
(الیَبِیْسُ) بمعنی الیَابِسُ: (۲) مرجھائی ہوئی بکھری ہوئی سبزیاں اور پودے۔
رَجُلٌ وامرأةٌ یَبِیْسٌ: بے خیر مرد و عورت۔
یَبِیْسُ الماء: خشک پسینہ۔
(الیَتُوْعُ): ہر وہ پودا جس میں دودھ نکلتا ہو۔
(یَتَمَ) (ض) یَتْمًا: تنہا رہ جانا۔
ـــ الصبیُّ أو الولدُ: بلوغت سے پہلے باپ کا فوت ہو جانا۔ یتیم ہو جانا۔
(الصَّغِیْرُ مِنَ الحَیَوَانِ أو البَهَائِمِ): وہ جاندار جس کی ماں مرگئی ہو یا الگ ہوگئی ہو۔
ـــ الفَرْخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا ماں نہ ہو۔ هُوَ یَتِیْمٌ ویَتْمَانٌ (ج) یتامٰی وَأَیْتَامٌ۔
(یَتِمَ) (س) یُتْمًا: یَتَمَ۔
ـــ یَتَمًا: سست اور کاہل ہو جانا (۲) تھکا ماندہ۔
مِنَ الأَمْرِ: کام سے بچ نکلنا۔
(یَتُمَ) (ک) یُتْمًا: بمعنی یَتِمَ۔
(أَیْتَمَتِ) المرأةُ: عورت کا یتیم بچہ والی ہونا۔
هی مُؤْتِمٌ ومُؤْتِمَةٌ (ج) مَیَاتِیْمُ۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کو یتیم کر دینا۔
(یَتَّمَهُ): بمعنی أَیْتَمَهُ۔
(المَیْتَمَةُ) مِنَ الحُرُوْبِ ونحوِهَا: وہ جنگ جو بچوں کو یتیم کر ڈالے۔ کہاوت ہے (الحَرْبُ مَیْتَمَةٌ ومَأْیَمَةٌ): جنگ یتیم اور بیوہ کر دیتی ہے (۲) یتیم کی جمع (ج) مَیَاتِمُ۔
(الیَتَمُ): غم۔
(الیَتَمُ): فِیْ سَیْرِہٖ یَتَمٌ: اس کی چال میں ضعف، سستی اور کاہلی ہے (۲) حاجت۔ ضرورت۔
(الیَتِیْمُ): وہ انسان جس کا باپ نہ ہو۔ (۲) وہ جانور جس کی ماں نہ ہو (۳) نادر المثال شے (ج) أَیْتَامٌ ویَتَامٰی ویَتَمَةٌ ویَتَائِمُ ومَیْتَمَةٌ۔
(الیَتِیْمَةُ): مؤنث الیتیم (۲) ریت کے ٹیلوں سے الگ تھلگ ٹیلہ (۳) بیش قیمت اور بے مثال موتی (ج) یَتَامٰی ویَتَائِمُ۔
الجُمْعَةُ الیَتِیْمَةُ: مصریوں کے نزدیک رمضان المبارک کا آخری جمعہ۔
(یَتَنَتِ) الحَامِلُ (ض) یَتْنًا: حاملہ کے بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا پہلے پاؤں نکلنا پھر سر۔ کہتے ہیں وَضَعَتْهُ أُمُّهُ یَتْنًا: اس کی ماں نے اسے الٹا جنا ہے۔
(أَیْتَنَتِ) الحَامِلُ: بمعنی یَتَنَتْ۔ هی مُوْتِنٌ ومُوْتِنَةٌ۔
(یَتَّنَتِ) الحَامِلُ: بمعنی أَیْتَنَتْ۔
(الیَحْمُوْرُ): چھوٹی سرخ دم کا بارہ سنگھا۔
(۳) گاؤ خر (ج) یحامیرُ: دیکھئے حمر۔
(الیَحْمُوْمُ): (دیکھئے حمم)
(أَیْدَعَ) الحَجَّ عَلٰی نَفْسِهٖ: احرام باندھتے وقت خوشبو لگا کر خود پر حج فرض کر لینا۔
ـــ الیمینَ عَلٰی نَفْسِهٖ: خود پر قسم واجب کر لینا۔
(یَدَّعَهُ): ایدع: سے رنگنا (دیکھئے الایدع)
ـــ الصَّبَّاغُ: رنگریز نے اسے ایدع سے رنگا۔
(الأَیْدَعُ): ایک قسم کا سرخ گوند جو عمدہ قسم کی وارنش میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ دم الاخوین۔
(یَدَاهُ) (ض) یَدْیًا: ہاتھ پر مارنا، ہاتھ زخمی کرنا۔
ـــ الصَّائِدُ ونحوُہُ الظبیَ وغیرَہُ: شکاری وغیرہ کا ہرن وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا۔
هُوَ مَیْدِیٌّ۔
ـــ فُلَانًا والیه علیه یَدًا: کسی کے ساتھ احسان کرنا۔
(یَدِیَ) فلانٌ (س) یَدًی: بھلائی کرنا۔ عطیہ دینا (۲) کمزور ہونا۔
ـــ مِنْ یَدِہٖ: ہاتھ ناکارہ اور شل ہو جانا۔ بطور بددعا کے کہا جاتا ہے مَالَهٗ یَدِیَ مِنْ یَدِہٖ أَوْمِنْ یَدَیْهِ۔
(یُدِیَ): ہاتھ میں تکلیف ہونا۔
ـــ یَدُہٗ: ہاتھ شل اور ناکارہ ہو جانا۔
(أَیْدٰی) فُلَانًا وإلَیْهِ أو عندہٗ یَدًا: یداہٗ:
کہتے ہیں مَا أَیْدٰی فلانًا وفُلَانَةً: اس نے فلاں مرد اور فلاں عورت کا خیال نہیں رکھا۔
(یَادَاہٗ): کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲) کسی کے ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ أَعْطَاہُ مُیَادَاةً: اس نے اسے ہاتھ کے ہاتھ دیا۔ یعنی فوراً دیا۔
(الیَدُ): ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے سے انگلیوں کے کنارے تک ہوتا ہے) (مونث)
(۲) ہر چیز کو پکڑنے کا دستہ جیسے یَدُ السَّیْفِ والسِّکِّیْنِ والفَاسِ وَالرَّحٰی: (۳) کرتے وغیرہ کی آستین (۴) احسان وانعام جو دوسروں پر کیا جائے (۵) سلطان، بادشاہ (۶) قدرت وطاقت جیسے ما لِی بِهٰذَا الأَمْرِ یَدَانِ: (۷) جماعت مددگار۔ حمایتی جیسے هُمْ یَدُہٗ: اور هُمْ یَدٌ عَلٰی غَیْرِهِمْ: وہ دوسروں کے مقابلہ میں اکٹھے ہیں (۸) ملکیت، قبضہ۔ جیسے هُوَ فِیْ یَدِیْ: (۹) رہن کی ضمانت (۱۰) اطاعت وفرماں برداری هٰذِہٖ یَدِیْ لَكَ: میں تمہارا فرماں بردار ہوں۔ اعطی بیَدِہٖ: وہ اس کے سامنے جھک گیا۔ اعطی الجِزْیَةَ عَنْ یَدٍ: اس نے تابع ہوکر جزیہ ادا کیا۔ (ج) أَیْدٍ ویُدِیٌّ وأَیَادٍ۔
ضَرَبَ یَدَہٗ فِیْ کَذَا: وہ اس کام میں شروع ہو گیا۔
الیَدُ العلیا خیر من الید السفلٰی: دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
خَرَجَ مِنْ تَحْتِ یَدِہٖ فلانٌ: فلاں کو فلاں سے تعلیم و تربیت ملی۔
الأَمْرُ بِیَدِ فلانٍ: یہ معاملہ فلاں کے قبضہ میں ہے۔
طَوِیْلُ الیَدِ: سخی (۲) اچکا۔
طویلُ البَاعِ: سخی (۲) اچکا۔
هُوَ أَطْوَلُ یَدًا مِنْهُ: وہ اس سے زیادہ سخی ہے۔
مَشٰی بَیْنَ یَدَیْهِ: وہ اس کے سامنے چلا۔
سُقِطَ فِیْ یَدِہٖ أَوْفِیْ یَدَیْهِ: وہ پچھتایا۔ نادم ہوا۔ حسرت وافسوس سے ہتھیلیاں ملنے لگا۔
بِعْتُهٗ یَدًا بِیَدٍ: نقد فروخت کیا۔
جَاءَ فُلَانٌ بِمَا أَدَّتْ یَدٌ إِلٰی یَدٍ: فلاں ناکام ونامراد آیا۔
لاَ افعلُهٗ یَدَ الدَّهْرِ: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔
لقیتُهٗ أَوَّلَ ذات یَدَیْنِ: میں اسے سب سے

پہلے ملا۔

ابتعتُ الغنمَ ونحوها الیَدَیْنِ او بِالْیَدَیْنِ: میں نے اسے بھیڑیں مختلف قیمتوں میں فروخت کیں۔ کچھ مہنگی کچھ سستی۔

— بَاعَ الغَنَمَ الیَدَانِ: میں نے اسے بھیڑیں اس طرح فروخت کیں ایک ہاتھ دیں دوسرے ہاتھ قیمت وصول کی۔

— أَعْطَاهُ مَالًا عَنْ ظَهْرِ يَدٍ: میں نے اسے ازراہِ کرم مال دیا تھا (یعنی نہ قرض تھا نہ بیع)

— للیَدَیْنِ ولِلْفَمِ: اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹ جائے۔ (کسی کو بددعا کے لئے کہا جاتا ہے)۔

(الیُدَامُ): ہاتھ کا درد۔

(الیَدُّ): بمعنی یَدٌ۔

(الیَدَوِیُّ): ہاتھ کا بنا ہوا۔

الاشْغَالُ الیَدَوِیَّۃُ: دستکاریاں۔ ہاتھ سے کئے جانے والے کام۔

(الیَدِیُّ) رَجُلٌ یَدِیٌّ: ماہر دستکار۔ وھی یَدِیَّۃٌ۔

ثَوْبٌ یَدِیٌّ: کشادہ کپڑا۔

(الیَرْبُوعُ): (دیکھئے ربع)

(یَرِعَ) (س) یَرَعًا ویَرَاعَۃً: بزدل ہونا

(الیَرَاعُ): بانس۔ واحد یراعۃٌ: (۲) بزدل (۳) بے عقل و بے رائے آدمی (۴) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۵) جگنو۔

(الیَرَاعَۃُ): بانس (واحد) (۲) جگنو (واحد) (۳) بانس کا قلم (۴) درختوں کا جھنڈ (۵) بانسری جیسے شاعر کا قول

احن الی لیلی وان شطت النوی
بلیلی کما حن الیراع المثقب

(۶) بزدل جیسے ھو یراعۃٌ: (۷) بے وقوف (۸) شتر مرغ۔

(الیَرَعُ): جنگلی گائے کا بچہ۔

(الیَرَعُ): مچھر کی طرح کا ایک جانور جو منہ کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے کے بچے۔

(یُرِقَ) الانسانُ اَو الزرعُ: یرقان کے مرض میں مبتلا ہونا۔ ھو مَیْرُوْقٌ۔

(الیَارَقُ): کنگن کی ایک قسم (مع)

(الیَرَقَانُ): ایک آفت جو کھیتوں کو تباہ کر دیتی ہے (۲) یرقان (ایک بیماری) جس میں صفرا آسانی کے ساتھ آنتوں تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل ہو کر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔

(الیَرَقَانَۃُ): بعض حیوانات کی نشوونما اور بڑھوتری کا ایک مرحلہ۔ (ج)

(الیَرُوْنَ): زہر (۲) ہاتھی کا دماغ (۳) منی (۴) جانوروں کا پسینہ۔

(یَرْنَأَ) یُرْنَأً: میں رنگنا۔

(الیُرَنَّأُ): مہندی یا مہندی جیسا ایک رنگ۔

(الیُرَنَّاءُ): الیُرَنَّأُ۔

(یَسَرَ) الشیئُ (ض) یَسْرًا: آسان اور ممکن ہونا (۲) نرم ہونا قابو میں آنا جیسے یَسَرَ الانسانُ والفرسُ۔

الحَامِلُ: آسانی سے بچہ جننا۔

— لَهُ فِي الْأَمْرِ يُسْرًا ويَسَارًا: کسی کام کو کسی کے لئے آسان کر دینا۔

فلانٌ یَسْرًا: نیچے کی طرف جسم کو بل دینا۔ (۲) رسی کو بل دینا (۳) تیروں سے جوا کھیلنا۔

— فلانًا ونحوہٗ: کسی کے بائیں حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔

— الشیئ: بائیں طرف سے آنا (۲) بائیں طرف سے پکڑنا۔

— فلانًا: کسی کے چہرہ کے قریب نیزہ مارنا۔

— القَوْمُ الجزورَ: اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے باہم تقسیم کرنا۔

— مَالَهٗ: مال کو باہم تقسیم کرنا۔ کہتے ہیں اَسَرُوْهُ ویَسَرُوْا مَالَهٗ۔

(یَسِرَ) الشیئ (س) یَسَرًا: بمعنی یَسَرَ۔ ھو یَسِرٌ ویَسِیْرٌ۔

— فلانٌ یَسَارًا ویُسْرًا: مالدار اور خوشحال ہونا۔

(یَسُرَ) الشیئُ (ك) یُسْرًا ویَسَارَۃً: آسان اور ہلکا ہونا (۲) تھوڑا ہونا۔ ھو یَسِیْرٌ۔

(أَیْسَرَ) فلانٌ: مالدار ہونا۔

— الحَامِلُ: آسانی سے جننا۔

— لَهُ فِي الْأَمْرِ: کسی کے لئے کام میں آسانی پیدا کرنا۔

— فلانًا: کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا۔

— ابلَہٗ وغیرھا: اونٹوں وغیرہ کو بائیں جانب موڑنا۔

(یَاسَرَ): بائیں جانب چلنا۔ یَاسَرَ بالقومِ: لوگوں کے بائیں جانب چلنا۔

— فلانًا ونحوہٗ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

(یَسَّرَ) فلانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع نہ ہونا۔

— المَاشِیَۃُ: جانوروں کا زیادہ ہونا (۲) جانوروں کا زیادہ دودھ اور نسل والا ہونا۔

— الشیئَ: آسان کرنا جیسے حدیث میں ہے (یَسِّرُوْا ولا تعسِّروا)

— لَہٗ کَذَا: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا، مہیا کرنا۔

— فلانًا لکذا: کسی کو کسی چیز کے لئے تیار کرنا۔

— فلانًا: کامیاب کرنا، توفیق دینا۔

— الشیئَ: آسان اور ممکن بنانا۔

— الفَرَسَ ونحوہٗ: گھوڑے وغیرہ پر قابو پانا۔

(اتَّسَرَ) القومُ الجزورَ واتَّسَرُوْھَا: اونٹنی کو ذبح کرکے باہم تقسیم کر لینا۔

(تَیَاسَرَ): بمعنی یَاسَرَ۔

— فِیْ کذا: سستی کرنا۔ نرمی برتنا۔ حدیث میں ہے (تَیَاسَرُوْا فِی الصَّدَاقِ)

— القومُ الجزورَ ونحوھا: اونٹنی کو ذبح کرکے باہم تقسیم کر لینا۔

— الأَھْوَاءُ وغیرُھا قَلْبَہٗ: خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو منتشر کر دینا۔

(تَیَسَّرَ) الشیئُ: آسان ہونا (۲) مہیا ہونا۔ تیار ہونا۔

— للقتالِ ونحوہٖ: تیار ہونا۔

— لَہٗ کذا: کسی کو کوئی چیز مہیا اور میسر ہونا۔

— الأَرْضُ او البِلادُ: زمین یا ملک کا سرسبز و شاداب ہو جانا۔

— النَّھَارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔

(اسْتَیْسَرَ) بمعنی تَیَسَّرَ۔

— لَہُ الأَمْرُ: کسی کام کا آسان اور ممکن ہو جانا۔

(الأَیْسَرُ): انتہائی آسان۔

ھو أَیْسَرُ مِنْہُ: (۲) بایاں (خلاف دائیں)

جیسے هو فی الجانب الایسر: (۳) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (ج) یُسْرٌ۔

(التَّیْسُوْرُ) دَابَّةٌ حَسَنَةُ التَّیْسُوْرِ: اچھے قدم اٹھانے والا جانور۔ فَرَسٌ حَسَنُ التَّیْسُوْرِ: مناسب صحت مند گھوڑا۔

(المُوْسِرُ): مالدار اور صاحب دولت آدمی (ج) میاسیرُ:

(المَیْسِرُ): جوا۔ عربوں کا تیروں سے کھیلا جانے والا جوا۔ ہروہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے (۲) بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل جس میں جوا لگایا جاتا ہے کہتے ہیں الشطرنج میسرُ العجم: (۳) اونٹنی کا گوشت جس میں عرب جوا کھیلتے تھے۔

(المَیْسَرَةُ): (مصدر میمی) سہولت (۲) ثروت و مالداری (۳) بایاں خلاف دایاں۔ جیسے مَیْسَرَةُ الجیش (ج) ولاّهُ مَیَاسِرَهُ: اسے بائیں بازوں کا قائد بنایا۔

(المُیْسِرَةُ): سہولت۔ آسانی' فراخی۔

(المَیَسَّرُ): گوشت اور انڈوں کا بنا ہوا کھانا (۲) قیمہ گوشت بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمة القاضی: اور لقمة الخلیفة: بھی کہتے ہیں۔

(المَیْسُوْرُ): آسانی' سہولت (یہ مصدر اسم مفعول کے وزن پر ہے) کہتے ہیں خُذْ بمیسورہ ودَعْ مَعْسُوْرَهُ (ج) مَیَاسِیْرُ۔

(الیَاسِرُ): جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کا تقسیم کرنے والا (۲) جوئے میں تیر ڈالنے یا تیروں سے کھیلنے والا (ج) أَیْسَارٌ وھی یَاسِرَةٌ (ج) یَوَاسِرُ۔

(الیَسَارُ): سہولت اور آسانی (۲) مالداری' ثروت' خوشحالی' فراخت وآسودگی (۳) بایاں (مذکر) کہتے ہیں قعد یمینًا اَویسارًا اَوعن الیمین اَو عن الیسار: (۴) بایاں ہاتھ (مؤنث) (ج) یُسْرٌ ویُسُرٌ۔

(الیَسَارِیُّ): اپنی پالیسی اور رائے میں انتہاء پسند' ان کو یساری کہتے ہیں وجہ یہ ہے کہ یہ گروہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں بائیں جانب بیٹھتا ہے۔ بخلاف الیمینی (محدثة)

(یَسَارِ): خوشحالی' فراخی سہولت۔ انْظُرْنی حَتّٰی یَسَارِ: مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔

(الیَسَارَةُ): سہولت (۲) مالداری (۳) کمی' قلت۔

(الیَسْرُ): دائیں ہاتھ کو اپنے بدن پر نیچے کی طرف لے جا کر بل کھانا۔ فَتْلٌ یَسْرٌ۔ بائیں طرف کا بل۔ طَعْنٌ یَسْرٌ: منہ کے برابر کا نیزہ کا زخم۔

وَلَادَةٌ یَسْرٌ: آسان ولادت۔ ولدتْهُ اُمُّهُ یَسْرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔

(الیُسْرُ): آسانی' سہولت جیسے (الدینُ یُسْرٌ): (۲) مالداری' غنی۔

(الیَسَرُ): آسانی' سہولت' آسانی سے قابو میں آنے والا جیسے هُوَ یَسَرٌ: (۲) مہیا اور تیار (۳) جوئے میں تیر ڈالنے والا (۴) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ رَجُلٌ أَعْسَرُ یَسَرُ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا (ج) أَیْسَارٌ۔

ولدته اُمُّهُ یَسَرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔

(الیُسْرٰی): أَیْسَرُ: کی تانیث (۲) بایاں ہاتھ (۳) بائیں جانب (۴) سہولت۔ آسانی نرمی۔

(الیَسْرَةُ): مصدر مرة (۲) بایاں (۳) جانور کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک۔ اِنَّ قوائمَ هذهِ الدَّابَّةِ یَسَرَاتٌ۔

(الیَسَرَةُ): مؤنث الیَسَر ھی عسراءُ یَسَرَةٌ: وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) جانور کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک (۳) دونوں رانوں کا نشان (۴) ہتھیلی کی لکیریں جو گتھ متھ نہ ہوں (ج) أَیسارٌ۔

(الیَسِیْرُ): آسان (۲) تھوڑا (۳) حقیر (۴) تھوڑا سا' ذرا سا۔ شيء یسیرٌ۔

(الیُوْسُفِیُّ): طنجوی نارنگی۔ یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو اسے پہلی مرتبہ مصر لایا تھا۔

(الیَاسَمِیْنُ): چنبیلی کا پودا۔

(الیَشْبُ): ایک قسم کا رنگ برنگ قیمتی پتھر (مع)

(الیَشْمُ): مختلف رنگوں کی ٹھوس معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے والی اصطلاح جیسے کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ۔ (مع)

(الیَعْبُوْبُ): تیز رو نہر۔ (مع)

(یَعَرَتِ) الشَّاةُ اَو المِعْزٰی ض'س یَعْرًا ویُعَارًا: بکری یا دنبی وغیرہ کا آواز نکالنا' چیخنا۔

(الیُعَارُ): بکری یا دنبی وغیرہ کی آواز یا بکری کی زوردار آواز کہتے ہیں للشاةِ یُعارٌ۔

(الیَعَارَةُ): اونٹ کو اونٹنی کے پاس لا کر جفتی کے لئے تیار کرنا۔ اگر اونٹ کی خواہش ہو تو جفتی کرتا ہے ورنہ نہیں اسی لئے کہتے ہیں اعترض الفحلُ الناقةَ یَعَارَةً۔

(الیَعْرُ): وہ بکری یا بکری کا بچہ جسے شکار کرنے کیلئے گڑھے کو ڈھانک کر اسکے پاس کھڑا کیا جائے کہ جب شیر یا بھیڑیا وغیرہ اسکی طرف لپکے گا تو گڑھے میں گر جائے گا۔ (۲) بکری یا بکری کا بچہ۔

(الیَعْرَةُ) بمعنی الیَعْرُ۔

(الیَعُوْرُ): بہت ممیانے اور آواز نکالنے والی بکری۔

(الیَعُوْرَةُ): بمعنی الیَعُوْرُ۔

(الیَعْسُوْبُ): (دیکھئے عسب)

(الیَعْضِیْدُ): (دیکھئے عضد)

(الیَعْفُوْرُ): (دیکھئے عفر)

(یَغُوْثُ): زمانہ جاہلیت کا ایک بت۔

(یَفَخَهُ) (ف) یَفْخًا: کسی کو تالو پر مارنا یا زخمی کرنا۔

(الیَافُوْخُ): تالو۔ کہتے ہیں مَسَّ اَو حَكَّ بیافوخه السَّماءَ: وہ عالی مرتبت ہے۔

رکب یافوخَ فلانٍ: فوقیت لے جانا۔ غالب آنا۔

— من اللیلِ: رات کا بڑا حصہ۔ ضرب یافوخ اللیلِ: (رات کے اول حصہ میں چلا) (ج) یَوَافیخُ۔

وَطِئَ یَوَافیخَ القُرومِ: اسے سرداری ملی۔

(یَفَعَ) الشيءُ (ف) یُفُوْعًا ویُفُعًا: بلند اور اونچا ہونا۔

— الغُلامُ: لڑکے کا جوان اور قریب ہونا ایسے ہی یفعت الفتاةُ۔

— الجَبَلَ ونحوَهُ یَفْعًا: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا ہو یافِعٌ۔

(أَيْفَعَ) : يَفَعَ۔ هو بمعنی يافعٌ (مُوفِعٌ: نہیں کہا جاتا)

(يَافَعَ) وَليدةً ونحوها: لڑکی سے زنا کرنا۔

ولدُ المُيَافعة: حرام زادہ۔

(تَيَفَّعَ): بمعنی يَفَعَ: (۲) پہاڑی یا ٹیلہ پر چڑھنا (۳) ٹیلے پر آگ روشن کرنا۔

(اليَافِعُ): قریب البلوغ لڑکا (مراهق: سے کم) (ج) يَفَعَةٌ وأَيْفَاعٌ ويفعانٌ۔

مَجْدٌ أو شَرَفٌ يَافِعٌ: بلند حیثیت' باعزت۔

(اليَافِعَاتُ): يَافِعٌ یا يافعةٌ: کی جمع (۲) بلند وبالا پہاڑ (۳) مشکل اور طاقت سے بالا معاملات اور امور۔

(اليَفَاعُ): ہر اونچی چیز جو زمین' پہاڑ یا ریت وغیرہ پر ہو۔

(اليَفَعُ) بمعنی اليافع۔ غلامٌ يَفَعٌ: (۲) اليَفَاعُ (ج) أَيْفَاعٌ ويُفُوعٌ۔

(اليَفَعَةُ) غُلامٌ يَفَعَةٌ وفتاةٌ يَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا یا لڑکی (۲) یافع کی جمع کہتے ہیں غلمانٌ يَفَعَةٌ (ج) ايفاعٌ۔

(اليَفَنُ): بوڑھا' شیخ فانی (۲) بوڑھا بیل (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب جس کے حالات بدلتے رہیں (ج) يفنٌ۔

(اليَاقوتُ): مشہور قیمتی پتھر یاقوت جو سرخ' نیلا' زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ واحد ياقوتةٌ (ج) يواقيتُ۔

(اليَقْطِيْنُ): (دیکھئے قطن)

(يَقِظَ) من نومه ونحوه (س) يَقَظًا ويَقَاظَةً: بیدار ہونا' جاگنا (۲) حاضر دماغ اور فطین ہونا (۲) محتاط اور چوکنا ہونا هو يقظٌ (ج) أَيْقَاظٌ هي يَقِظَةٌ وهو يَقْظَانٌ (ج) يَقَاظَى ويقاظٌ وهي يَقْظَى (ج) يَقَاظَى۔

(أَيْقَظَهُ) مِنْ نَوْمِهِ ونحوِهِ: جگانا۔ بیدار کرنا (۲) حاضر دماغ اور چوکنا کرنا (۳) محتاط کرنا' ہوشیار کرنا۔ (۴) ترغیب دینا' ابھارنا۔

— الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

— الفتنةَ: فتنہ وفساد برپا کرنا۔

(يَقَّظَهُ) بمعنی أَيْقَظَهُ۔

(تَيَقَّظَ) بمعنی يَقِظَ: جیسے تَيَقَّظَ مِنْ نومِهِ أو مِنْ غَفْلَتِهِ۔

— لكذا: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

(اسْتَيْقَظَ): بمعنی تَيَقَّظَ: جیسے استيقظ مِنْ نومِهِ وغيرِهِ إلى كذا: نیند وغیرہ سے بیدار ہو کر کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا۔

— فلانًا ونحوَهُ: جگانا' بیدار کرنا۔

(اليَقُظُ) رَجُلٌ يَقُظٌ: ذہین' سمجھدار اور حاضر دماغ آدمی (ج) أَيْقَاظٌ۔

(اليَقْظَانُ): بیدار' چوکنا' ہوشیار (ج) أَيْقَاظٌ رَجُلٌ يقظانُ الفِكرِ: سمجھدار آدمی۔ (ج) يَقَاظَى ويِقَاظٌ وهي يَقْظَى: کہتے ہیں باتت عيني يقظى تراعيك: میری آنکھ رات بھر تمہاری حفاظت میں جاگتی رہی۔ (ج) يَقَاظَى۔

(اليَقَظَةُ): بیداری' جاگنے کی حالت۔ کہتے ہیں ما أنساكَ فِي النَّوْمِ واليَقَظَةِ: میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بھولتا۔

(يَقِنَ) الشيءُ (س) يَقْنًا ويَقِينًا: واضح' یقینی اور ثابت ہونا۔ هو يَقِنٌ ويَقِينٌ۔

— الشيءَ وبه: جاننا۔ یقین حاصل کرنا۔

(أَيْقَنَهُ) وَبِهِ: بمعنی يَقِنَهُ۔

(تَيَقَّنَهُ) وَبِهِ: بمعنی أَيْقَنَهُ۔

(اسْتَيْقَنَهُ) وبِهِ: یقین کرنا' جاننا۔

(المِيْقَانُ): رَجُلٌ مِيْقَانٌ: ہر بات پر یقین کرنے والا سادہ آدمی۔ هي مِيْقَانَةٌ۔

(اليَقَنُ) رَجُلٌ يَقَنٌ وذو يقنٍ: ہر سنی ہوئی بات پر یقین اور تصدیق کرنے والا۔

(اليَقِنُ) رَجُلٌ يَقِنٌ: ہر بات پر یقین کرنے والا۔ فلانٌ يقِنٌ بالشيءِ: وہ فلاں چیز کا عاشق اور دلدادہ ہے هي يَقِنَةٌ۔

(اليَقُنُ) بمعنی اليَقَنُ۔

(اليَقَنَةُ): ہر بات کی تصدیق کرنے والا۔ جیسے رَجُلٌ يَقَنَةٌ: (تاء مبالغہ کی ہے) هي يَقَنَةٌ۔

(اليَقِيْنُ): یقین وہ علم جس میں شک نہ ہو (۲) علم فلسفہ کی اصطلاح میں کسی حکم کے صحیح ہونے کے اعتقاد کے ساتھ دل کا اس سے مطمئن ہونا (ج) کہتے ہیں عَلِمَهُ يَقِينًا وعِلمُ اليقينِ وعلمٌ يَقِيْنٌ: شک وشبہ سے بالاتر علم۔ عرب کبھی یقین کو ظن اور ظن کو یقین سے تعبیر کرتے ہیں جیسے درید بن صمہ کا شعر ہے

فقلت لهم ظنوا بالفي مدجج　　سراتهم في الفارسي المسرد

یہاں ظن یقین کے معنی میں ہے اور ابو سدرہ اسدی کا شعر ہے۔

تحسب هواس وايقن انني　　بها مفتد من واحد لا اغامره

یہاں یقین ظن کے معنی میں ہے (۳) موت جیسے قرآن میں ہے: (وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ)

(يَكْ): ایک (فارسی) کاف کی تشدید کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے:

"تحدى الرُّومي من يكٍ لِيَكٍّ"۔

(اليَلَبُ): چمڑے کی ڈھال۔ واحد يَلَبَةٌ: (۲) فولاد (۳) چمڑے کی ٹوپیاں جو فوجی لڑائی میں اوڑھتے ہیں۔

(اليَلَقُ): ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں

(اليَلَقَةُ): سفید بکری۔

(يَلَّ ويَلِلَ) (س) يَلًّا يللاً: اندر گھسے ہوئے چھوٹے ملے دانتوں والا ہونا۔ هو أَيَلُّ وهي يَلَّاءُ (ج) يُلٌّ۔

(الأَيَلُّ): چھوٹے کھروں والا۔

(اليَلَّاءُ): مؤنث الأيَلّ۔

صَفَاةٌ يَلَّاءُ: ہموار اور چکنا پتھر۔

(اليَلْمَقُ): قباء ایک قسم کا لمبا کوٹ (ج) يَلَامِقُ۔

(يَمَّ) يَمًّا: سمندری میں ڈالا جاتا۔

— السَّاحِلَ: سمندر کے پانی کا ساحل کو ڈھانک لینا۔ هو مَيْمُومٌ۔

(يَمَّمَهُ): قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ يَمَّمَهُ بِالرُّمْحِ: نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا۔

— المَرِيْضُ لِلصَّلٰوةِ: مریض کا نماز کے لئے تیمم کرنا۔

(تَيَمَّمَ) لِلصَّلٰوةِ: نماز کے لئے تیمم کرنا۔

— الشيءَ: ارادہ کرنا' قصد کرنا۔

(المُيَمِّمُ): مقصود کو حاصل کرنے والا۔

(اليَامُوْمُ): کبوتر کا چوزہ۔

(اليَمَامُ): فاختہ (واحد) يَمَامَةٌ۔

(الیَمُّ) : سمندر (۲) جنگلی کبوتر (ج) یُمُومٌ۔

(یَمَنَ) (ض) یَمْنًا: دائیں طرف ہونا یا آنا (۲) یمن میں آنا۔

ــ بفلانٍ: کسی کو دائیں طرف لے جانا (۲) کسی کے دائیں طرف سے آنا۔

ــ البَلَدَ: شہر میں دائیں طرف چلنا۔

ــ فلانٌ آلَهُ وعلی آله ولآلِهِ یُمْنًا و مَیْمَنَةً: اپنے کنبہ اور آل اولاد کیلئے باعث برکت ہونا۔

ــ اللهُ فلانًا یُمْنًا: اللہ کا کسی کو مبارک اور باعث خیر بنانا۔ هُوَ مَیْمُونٌ۔

(یَمَنَ) فلانٌ عَلی آلِهِ ولآلِهِ (یَیْمُنُ) یُمْنًا ومَیْمَنَةً: اپنی آل اولاد کے لئے مبارک ہونا۔ هُوَ یَامِنٌ ویمینٌ وأَیْمَنُ۔

(یُمِنَ) فلانٌ عَلٰی آلِهِ ولآلِهِ: یَمَنَ۔ هو میمونٌ (ج) میامینُ۔

(أَیْمَنَ) دائیں طرف ہونا (۲) یمنی چادر اوڑھنا۔

(یَامَنَ): دائیں طرف ہونا، کسی کو ملک یمن دکھانا۔

ــ بِهِ: دائیں طرف لے جانا۔

(یَمَّنَ): بمعنی یَامَنَ۔

ــ عَلٰی فلانٍ: برکت دینا۔

(تَیَامَنَ): دائیں طرف جانا۔

(تَیَمَّنَ): یمن کی طرف منسوب ہونا (۲) دائیں ہاتھ پاؤں اور دائیں جانب سے کام شروع کرنا (۳) مرجانا۔

ــ بالمیّتِ: میت کو قبر میں دائیں کروٹ پر رکھنا۔

ــ بالشيءِ: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔ (ضد تَطَیَّرَ)

ــ فِیهِ: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔

(اِسْتَیْمَنَ) بِکَذا: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔

ــ فلانًا: کسی کو قسم اٹھوانا۔

(الأَیْمَنُ): دائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ (۲) دایاں۔ دائیں جانب هی یَمْنَاءُ: (۳) بابرکت، مبارک (ج) أَیَامِنُ ویُمْنٌ۔

(المَیْمَنَةُ): برکت، خوش بختی (۲) دائیں جانب (ج) مَیَامِنُ۔

(المُیَمَّنُ): مبارک خوش بخت۔

(المَیْمُونُ): مبارک خوش بخت (ج) مَیَامِینُ۔

(الیَامِنُ): بابرکت، خوش بخت۔ هی یَامِنَةٌ۔

(الیَمَانِي والیَمَانِيُّ): یمن کی طرف منسوب۔

(الیَمَانِیَّةُ): مؤنث الیمانی، سرخ خوشے والی جو۔

(الیُمْنُ): برکت۔

(الیُمْنٰی) خلاف الیُسْرٰی: دایاں ہاتھ یا دائیں جہت۔ تثنیہ یمنان (ج) یُمْنَیَاتٌ۔

(الیَمْنَةُ): دائیں جانب۔ خلاف الیَسْرَةِ: (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم۔

(الیُمْنَةُ): یمنی چادروں کی ایک قسم۔

(الیَمِینُ): دائیں جانب یا دایاں ہاتھ (۲) برکت (۳) طاقت وقوت (۴) قسم (مؤنث) (ج) أیمُنٌ وایمانٌ وأَیَامِنُ۔

(الیَمِینِيُّ): خلاف الیساريّ: اعتدال پسند گروپ جو پارلیمنٹ کے اجلاس میں دائیں جانب بیٹھتا ہے۔ (محدثہ)

(الیَنْبُوتُ): (دیکھئے: نبت)

(یَنَعَ) الثَّمَرُ (ف) یَنْعًا ویُنْعًا ویُنوعًا: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہوجانا۔ هو یَانِعٌ ویَنِیعٌ۔

ــ الشيءُ: سرخ ہوجانا۔ هو یَانِعٌ۔

(أَیْنَعَ) الثَّمَرُ: بمعنی یَنَعَ۔ هو یانعٌ ومُونِعٌ۔

(الیَانِعُ): پکا ہوا پھل (۲) ہر سرخ چیز۔ دَمٌ یَانِعٌ: تیز سرخ کون۔

ثَمَرٌ یَانِعٌ: رنگدار پھل (ج) یَنْعٌ۔

(الیَنَعُ): عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ (۳) سرخ مہرہ۔ واحد یَنَعَةٌ۔

(الیَنِیعُ): انتہائی لطیف۔

(الیَنَمُ): ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے۔ واحد یَنَمَةٌ۔

(الیَهْفُوفُ): (دیکھئے ھفف)

(یَهِمَ) (س) یَهَمًا: مجنون اور پاگل ہونا۔ هو أَیْهَمُ وهِيَ یَهْمَاءُ (ج) یُهْمٌ۔

(الأَیْهَمُ): بہرا، گونگا (۲) بے خوف ونڈر جو ہٹانے سے نہ ہٹے (۳) چکنا پتھر (۴) بلند پہاڑ (۵) دشوار گزار پہاڑ جس پر مشکل ہو (۶) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں (۷) وہ علاقہ جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔

(الأَیْهَمَانِ) أَیْهَم: کا تثنیہ (۲) بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں، اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہتے ہیں۔

(الیَهْمَاءُ): وہ جنگل جس میں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔

(یَاهَیَاهِ): انسان یا جانور کو بلانے کیلئے استعمال ہونے؛ والا لفظ بمعنی ادھر آؤ (مذکر، مؤنث مفرد، تثنیہ جمع کیلئے) بعض اسکو تثنیہ جمع اور مؤنث بناکر استعمال کرتے ہیں جیسے یَا هَیَاه: (واحد کیلئے) یاهیاهان: (تثنیہ کیلئے) یاهیاهون: (جمع کیلئے) یاهیاهتان: (تثنیہ مؤنث کیلئے) یا هیاهات: جمع مؤنث کیلئے)

(یَهْیَهَ) بالإبل یَهْیَهَةً ویَهْیَاهًا: اونٹوں کو یاہ یاہ کہہ کر بلانا۔ ہاء کے کسرہ وتنوین کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

(یُوحُ): سورج کا ایک نام۔

(یُوحٰی): سورج کا ایک نام۔

(یَوَّدَ) الدَّواءَ ونَحْوَهُ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔

(الیُودُ): ایک چمکدار ٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے (مج)

(الیُودِیدُ): ایک کیمیائی مرکب (مج)

(یَاوَمَهُ) مُیَاوَمَةً ویِوَامًا: دن کی اجرت پر کام کرنا یا کام کروانا۔

(الأَیْوَمُ): مہینہ کا آخری دن۔

یَوْمٌ أَیْوَمُ: سخت اور لمبا دن۔

(الیَوِمُ) یَوْمٌ یَوِمٌ: سخت اور لمبا دن۔

(الیَوْمُ): دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت) (۲) موجودہ وقت۔ جیسے قرآن میں ہے: (اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ): (۳) علم فلکیات میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ جس کی مدت چوبیس گھنٹہ ہے (ج) أَیَّامٌ۔ یَوْمٌ ذو أَیَّامٍ وذوایاویمُ وذوایاوِمِ: سخت دن۔

أَیَّامُ العَرَبِ: عربوں کی جنگیں۔

أَیَّامُ اللهِ: گزشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن۔ (۲) اللہ کے انعامات۔ اس آیت کی یہی تفسیر کی گئی ہے: (وَذَکِّرْهُمْ بِاَیّٰمِ اللهِ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ)

- - - - - - - - - - - - - - - - - -